کتابِ مقدّس

یعنی

پُرانا اور نیا عہد نامہ

(اسفار العہد القدیم)
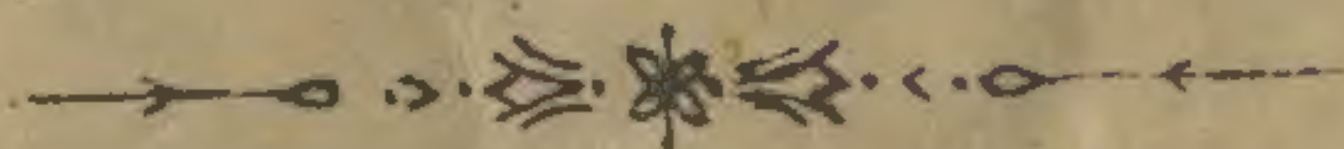
برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی

انارکلی - لاہور

۱۹۲۷ء

صحیفوں کی فہرست

پُرانا عہد نامہ

نیا عہد نامہ

کی

کتابوں کی فہرست

موسیٰ کی پہلی کتاب

مسمّٰی بہ

پیدائش

(الاصحاح الاول)

باب ۱

۱ ابتدا میں خُدا نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا ÷

۲ اور زمین ویران اور سُنسان تھی۔ اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا۔ اور خُدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھی ÷

۳ اور خُدا نے کہا کہ اُجالا ہو اور اُجالا ہو گیا ۴ اور خُدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہے۔ اور خُدا نے اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کیا

۵ اور خُدا نے اُجالے کو دن کہا اور اندھیرے کو رات کہا سو شام اور صبح پہلا دن ہُوا ÷

۶ اور خُدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا ہو اور پانیوں کو پانیوں سے جُدا کرے ۷ تب خُدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے جُدا کیا۔ اور ایسا ہی ہو گیا ۸ اور خُدا نے فضا کو آسمان کہا۔ سو شام اور صبح دوسرا دن ہُوا ÷

۹ اور خُدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہ جمع ہوں کہ خشکی نظر آئے۔ اور ایسا ہی ہو گیا ۱۰ اور خُدا نے خشکی کو زمین کہا۔ اور جمع ہوئے پانیوں کو سمندر کہا۔ اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۱۱ اور خُدا نے کہا کہ زمین گھاس اور نباتات کو جو بیج رکھتیں اور میوہ دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں اُگائے اور ایسا ہی ہو گیا ۱۲ تب زمین نے گھاس اور نباتات کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھتیں اور درختوں کو جو پھل لاتے ہیں جن کے بیج اُن کی جنس کے موافق اُن میں ہیں اُگایا۔ اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے

۱۳ سو شام اور صبح تیسرا دن ہُوا ÷

۱۴ اور خُدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیر ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں۔ اور وہ نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے باعث ہوں ۱۵ اور وہ آسمان کی فضا میں انوار کے لئے ہوں کہ زمین پر روشنی بخشیں۔ اور ایسا ہی ہو گیا ۱۶ سو خُدا نے دو بڑے نور بنائے۔ ایک نیّرِ اعظم جو دن پر حکومت کرے اور ایک نیّرِ اصغر جو رات پر حکومت کرے۔ اور ستاروں کو بھی بنایا ۱۷ اور خُدا نے اُن کو آسمان کی فضا میں رکھا کہ زمین پر روشنی بخشیں ۱۸ اور دن پر اور رات پر حکومت کریں اور اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں۔ اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۱۹ سو شام اور صبح چوتھا دن ہُوا ÷

۲۰ اور خُدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنے والے جاندار کثرت سے موجود ہوں۔ اور پرندے زمین پر آسمان کی فضا میں اُڑیں ۲۱ اور خُدا نے بڑے بڑے دریائی جاندار اور ہر قسم کے رینگنے والے جانداروں کو جو پانیوں سے بکثرت موجود ہوئے تھے اُن کی جنس کے موافق اور ہر قسم کے پرندوں کو اُن کی جنس کے موافق پیدا کیا اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ۲۲ اور خُدا نے اُن کو برکت دیکے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور سمندروں کے پانیوں کو مالامال کرو۔ اور پرندے زمین پر بہت ہوں ۲۳ سو شام اور صبح پانچواں دن ہُوا

۲۴ اور خُدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُن کی جنس کے موافق چوپائے اور کیڑے مکوڑے اور جنگلی جانور اُن کی جنس کے موافق پیدا کرے اور ایسا ہی ہو گیا ۲۵ اور خُدا نے جنگلی جانوروں کو اُن کی جنس کے موافق اور مواشیوں کو اُن کی جنس کے موافق اور زمین کے کیڑے مکوڑوں کو اُن کی جنس کے موافق بنایا۔ اور خُدا نے دیکھا کہ اچھا ہے ÷

۲۶ تب خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صورت اور اپنی مانند بنائیں۔ کہ وہ سمندر کی مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر اور مواشیوں پر اور تمام زمین پر اور سب کیڑے مکوڑوں پر جو زمین پر رینگتے ہیں سرداری

کریں +

۲۷ اور خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خُدا کی صورت پر
۲۸ اُس کو پیدا کیا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا اور خُدا نے اُن کو برکت دی
اور خُدا نے اُنہیں کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو اور اُس کو
محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر اور سب
چرندوں پر جو زمین پر چلتے ہیں سرداری کرو +
۲۹ اور خُدا نے کہا دیکھو مَیں ہر ایک بیجدار نباتات کو جو تمام روئے
زمین پر ہے اور ہر ایک درخت کو جس میں بیجدار پھل ہے دیتا ہوں۔ اور
۳۰ یہ تمہیں کھانے کے واسطے ہوگا اور زمین کے سب چرندوں کو اور آسمان
کے سب پرندوں کو اور سب کو جو زمین پر رینگتے ہیں جن میں زندگی کا دم
ہے سب طرح کی سبزی اُن کے کھانے کے لئے دیتا ہوں۔ اور ایسا ہی
۳۱ ہوگیا اور خُدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بُہت
اچھا ہے۔ سو شام اور صبح چھٹواں دن ہوُا +

ب ۲ ۱ اور آسمان اور زمین اور اُن کی ساری آبادی تیار ہوئی
۲ اور خُدا نے ساتویں دن اپنے کام کو جو کرتا تھا پُورا کیا اور ساتویں دن
۳ اپنے سارے کام سے جو کرتا تھا فراغت پائی اور خُدا نے ساتویں دن
کو مبارک کیا اور اُسے مقدّس ٹھیرایا۔ اِس لئے کہ اُس نے اپنے سب
کام سے جو خُدا نے کیا اور بنایا تھا اِسی دن فراغت پائی +
۴ یہ آسمان اور زمین کی پیدایش کا بیان ہے۔ جب وہ پیدا
۵ ہوئے جس دن خُداوند خُدا نے زمین اور آسمان کو بنایا۔ اور میدان کی
سب نبات کو اُس سے آگے کہ وہ زمین پر تھی اور میدان کی سب
گھاس کو جو ہنوز نہ اُگی تھی کہ خُداوند خدا نے زمین پر پانی نہ برسایا تھا اور
۶ آدم نہ تھا کہ زمین کی کھیتی کرے اور زمین سے بخار اُٹھتا تھا اور تمام
۷ روئے زمین کو سیراب کرتا تھا اور خُداوند خُدا نے زمین کی خاک سے
آدم کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا۔ سو آدم جیتی
جان ہوُا +
۸ اور خُداوند خدا نے عدن میں پورب کی طرف ایک باغ لگایا۔
۹ اور آدم کو جسے اُس نے بنایا تھا وہاں رکھا اور خُداوند خدا نے ہر درخت
کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے میں خوب تھا اور باغ کے بیچوں بیچ حیات
۱۰ کے درخت اور نیک و بد کی پہچان کے درخت کو زمین سے اُگایا اور
عدن سے ایک ندی باغ کے سیراب کرنے کو نکلی۔ اور وہاں سے
۱۱ تقسیم ہوکر چار سرے نہروں کے بنی پہلی کا نام فیسون جو حویلہ کی
ساری زمین کو گھیرتی ہے۔ وہاں سونا ہوتا ہے اور اُس زمین کا ۱۲
سونا اچھا ہے۔ اور وہاں موتی اور بلّور بھی ہیں اور دوسری ۱۳
نہر کا نام جیحون ہے جو کوش کی ساری زمین کو گھیرتی ہے اور تیسری ۱۴
نہر کا نام دجلہ ہے جو اسور کے پورب جاتی۔ اور چوتھی نہر کا نام
فرات ہے +
اور خُداوند خُدا نے آدم کو لیکر باغ عدن میں رکھا کہ اُسکی ۱۵
باغبانی اور نگہبانی کرے اور خُداوند خُدا نے آدم کو حکم دیکر کہا کہ ۱۶
تُو باغ کے ہر درخت کا پھل کھایا کر لیکن نیک و بد کی ۱۷
پہچان کے درخت سے نہ کھانا۔ کیونکہ جس دن تو اُس سے
کھائے گا تو ضرور مریگا +
اور خُداوند خُدا نے کہا کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے مَیں ۱۸
اُس کے لئے ایک ساتھی اُس کی مانند بناؤنگا اور خداوند خُدا نے ۱۹
میدان کے ہر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں کو زمین سے بناکر
آدم کے پاس پہنچایا تا کہ دیکھے کہ وہ اُنکے کیا نام رکھتے۔ سو جو آدم نے
ہر ایک جانور کو کہا وہی اُس کا نام ٹھہرا اور آدم نے سب مواشیوں ۲۰
اور آسمان کے پرندوں اور ہر ایک جنگلی جانور کا نام رکھا۔ پر آدم کو
اُس کی مانند کوئی ساتھی نہ مِلا اور خُداوند خُدا نے آدم پر بھاری نیند ۲۱
بھیجی کہ وہ سو گیا۔ اور اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی
اور اُس کے بدلے گوشت بھر دیا اور خُداوند خُدا اُس پسلی سے جو ۲۲
اُس نے آدم سے نکالی تھی ایک عورت بناکر آدم کے پاس لایا اور ۲۳
آدم نے کہا کہ اب یہ میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت
میں سے گوشت ہے اِس سبب سے وہ ناری کہلائیگی۔ کیونکہ وہ نر سے
نکالی گئی اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو ۲۴
سے ملا رہیگا۔ اور وہ ایک تن ہونگے اور وہ دونوں آدم اور اُسکی ۲۵
جورو ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے +

ب ۳ ۱ اور سانپ میدان کے سب جانوروں سے جنہیں خُداوند خُدا
نے بنایا تھا ہوشیار تھا۔ اور اُس نے عورت سے کہا کیا۔ یہ سچ ہے کہ خُدا
نے کہا کہ باغ کے ہر درخت سے نہ کھانا عورت نے سانپ سے کہا ۲
کہ باغ کے درختوں کا پھل ہم تو کھاتے ہیں مگر اس درخت کے ۳
پھل کو جو باغ کے بیچوں بیچ ہے خُدا نے کہا کہ تم اُس سے نہ کھانا اور
نہ اُسے چھونا۔ ایسا نہ ہو کہ مر جاؤ تب سانپ نے عورت سے کہا ۴
کہ تم ہرگز نہ مروگے بلکہ خُدا جانتا ہے کہ جس دن اُس سے کھاؤگے ۵

تمہاری آنکھیں کُھل جائیں گی اور تُم خُدا کی مانند نیک و بد کے جاننے
۶ والے ہوگے ۔ اور عورت نے جوں دیکھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھا
اور دیکھنے میں خوشنما اور عقل بخشنے میں خوب ہے تو اُس کے پھل میں
۷ سے لیا اور کھایا اور اپنے خصم کو بھی دیا اور اُس نے کھایا ۔ تب
دونوں کی آنکھیں کُھل گئیں اور اُنہیں معلوم ہُوا کہ ہم ننگے ہیں۔ اور
اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں ✝
۸ ۔ اور اُنہوں نے خُداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ
میں پھرتا تھا سُنی ۔ اور آدم اور اُس کی جورو نے آپ کو خُداوند خُدا کے
۹ سامنے سے باغ کے درختوں میں چھپایا ۔ تب خُداوند خُدا نے
۱۰ آدم کو پُکارا اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہے؟ ۔ وہ بولا کہ میں نے
باغ میں تیری آواز سُنی اور ڈرا کیونکہ میں ننگا ہوں۔ اس لئے میں نے
۱۱ آپ کو چھپایا ۔ اور اُس نے کہا تجھے کس نے جتایا کہ تو ننگا ہے؟ کیا
تُو نے اُس درخت سے کھایا جس کی بابت میں نے تجھ کو حکم کیا تھا کہ
۱۲ اُس سے نہ کھانا؟ ۔ آدم نے کہا کہ اس عورت نے جسے تُو نے میری
۱۳ ساتھی کر دیا مجھے اس درخت سے دیا اور میں نے کھایا ۔ تب خُداوند
خُدا نے عورت سے کہا کہ تُو نے یہ کیا کیا؟ عورت بولی کہ سانپ نے
مُجھ کو بہکایا تو میں نے کھایا ✝
۱۴ ۔ اور خُداوند خُدا نے سانپ سے کہا۔ اِس واسطے کہ تو نے
یہ کیا ہے۔ تو سب مواشیوں اور میدان کے سب جانوروں سے ملعون
۱۵ ہُوا۔ تو اپنے پیٹ کے بل چلے گا۔ اور عمر بھر خاک کھائیگا ۔ اور میں
تیرے اور عورت کے اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان دُشمنی
۱۶ ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کُچلے گی۔ اور تو اُس کی ایڑی کو کاٹیگا ۔ اُس نے
عورت سے کہا کہ میں تیرے حمل میں تیرے درد کو بہت بڑھاؤں گا۔ اور
درد سے تو لڑکے جنے گی۔ اور اپنے خصم کی طرف تیرا شوق ہوگا۔ اور
۱۷ وہ تجھ پر حکومت کرے گا ۔ اور آدم سے کہا اسواسطے کہ تُو نے اپنی
جورو کی بات سُنی اور اس درخت سے کھایا جس کی بابت میں نے تجھے
حکم کیا کہ اُس سے مت کھانا۔ زمین تیرے سبب سے لعنتی ہوئی اور
۱۸ تکلیف کے ساتھ تو اپنی عمر بھر اُس سے کھائے گا ۔ اور وہ تیرے
لئے کانٹے اور اونٹکٹارے اُگائے گی اور تو کھیت کی نبات کھائے گا
۱۹ ۔ تُو اپنے مُنہ کے پسینے کی روٹی کھائیگا۔ جب تک کہ زمین میں پھر نہ جائے
کہ تو اُس سے نکالا گیا ہے۔ کہ تو خاک ہے اور پھر خاک میں جائے گا
۲۰ ۔ اور آدم نے اپنی جورو کا نام حوّا رکھا اِس لئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہے

۲۱ ۔ اور خُداوند خُدا نے آدم اور اُس کی جورو کے واسطے چمڑے کے کُرتے
بنا کے اُن کو پہنائے ✝
۲۲ ۔ اور خُداوند خُدا نے کہا۔ دیکھو۔ کہ اِنسان نیک و بد کی پہچان
میں ہم میں سے ایک کی مانند ہو گیا۔ اور اب ایسا نہ ہو کہ اپنا ہاتھ
بڑھائے۔ اور حیات کے درخت سے بھی کچھ لے۔ اور کھائے اور
۲۳ ہمیشہ جیتا رہے ۔ اِس لئے خُداوند خُدا نے اُس کو باغِ عدن سے
۲۴ باہر کر دیا تا کہ زمین کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے ۔ چُنانچہ
اُس نے آدم کو نکال دیا۔ اور باغ عدن کی پورب کی طرف کروبیوں کو چمکتی
تلوار کے ساتھ جو چاروں طرف پھرتی تھی۔ مقرر کیا کہ درختِ حیات
کی راہ کی نگہبانی کریں ✝

۴ ۱ ۔ اور آدم اپنی جورو حوّا سے ہم بستر ہُوا۔ اور وہ حاملہ ہوئی اور
۲ قائن کو جنی اور بولی کہ میں نے خُداوند سے ایک مرد پایا ۔ پھر اُس کے
بھائی ہابل کو جنی۔ اور ہابل بھیڑ بکری کا چرواہا۔ اور قائن کسان تھا
۳ ۔ چند روز کے بعد یوں ہُوا کہ قائن اپنے کھیت کے حاصل میں سے
۴ خُداوند کے واسطے ہدیہ لایا ۔ اور ہابل بھی اپنی پلوٹھی اور موٹی بھیڑ
بکریوں میں سے لایا۔ اور خُداوند نے ہابل کو اور اُس کے ہدیہ کو قبول
۵ کیا ۔ پر قائن کو اور اُس کے ہدیہ کو قبول نہ کیا۔ اس لئے قائن نہایت
۶ غصہ اور ترش رو ہُوا ۔ اور خُداوند نے قائن سے کہا تجھے کیوں غصہ آیا؟
۷ اور اپنا مُنہ کیوں بگاڑا ۔ اگر تُو اچھا کرتا کیا تو مقبول نہ ہوتا؟ اور اگر
تُو اچھا نہ کرے تو گناہ دروازے پر موجود ہے اور تیرا ارادہ رکھتا ہے۔
۸ پر تو اُس پر غالب آ ۔ اور قائن نے اپنے بھائی ہابل سے باتیں کیں۔
اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہُوا کہ قائن اپنے بھائی ہابل
پر اُٹھا اور اُسے مار ڈالا ✝
۹ ۔ تب خُداوند نے قائن سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟
۱۰ وہ بولا میں نہیں جانتا۔ کیا میں اپنے بھائی کا نگہبان ہوں؟ ۔ پھر اُس نے
کہا کہ تو نے کیا کیا؟ تیرے بھائی کا خون زمین سے مجھ کو پُکارتا ہے
۱۱ ۔ اور اب تو زمین سے لعنتی ہُوا جس نے اپنا مُنہ پسارا کہ تیرے
۱۲ ہاتھ سے تیرے بھائی کا لہو لے ۔ کہ جب تو زمین پر کھیتی کریگا وُہ
پھر تجھے اپنا حاصل نہ دے گی۔ اور زمین پر تو پریشان اور آوارہ ہوگا
۱۳ ۔ تب قائن نے خُداوند سے کہا کہ میری سزا برداشت سے باہر ہے
۱۴ دیکھ آج تُو نے مجھے وطن سے نکال دیا ہے۔ اور میں تیرے حضور سے
غائب ہوں گا اور زمین پر پریشان اور آوارہ ہوں گا اور ایسا ہوگا کہ

۱۵ جو کوئی مجھے پائے گا مار ڈالے گا ۔ تب خُداوند نے اُسے کہا نہیں بلکہ جو کوئی قائن کو مار ڈالے گا سات گنا بدلا اُس سے لیا جائے گا اور خُداوند نے قائن پر ایک نشان لگایا کہ جو کوئی اُسے پائے مار نہ ڈالے ۔

۱۶ سو قائن خُداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدن کی پورب طرف نُود کی سرزمین میں جا رہا ۔

۱۷ اور قائن اپنی جورو سے ہم بستر ہوا اور وہ حاملہ ہوئی اور حنوک کو جنی ۔ اور اُس نے ایک شہر بنایا اور اُس شہر کا نام اپنے بیٹے کے نام کے موافق حنوک رکھا ۔

۱۸ اور حنوک سے عیراد پیدا ہوا اور عیراد سے محویاایل پیدا ہوا اور محویاایل سے متوساایل اور متوساایل سے لمک پیدا ہوا ۔

۱۹ اور لمک نے اپنے لئے دو جوروان کیں ایک کا نام عدہ

۲۰ اور دوسری کا نام ظِلّہ ۔ اور عدہ یابل کو جنی ۔ وہی خیموں میں رہنے

۲۱ والوں اور گلّہ رکھنے والوں کا باپ تھا ۔ اور اُس کے بھائی کا نام

۲۲ یوبل تھا ۔ وہ بین اور بانسلی بجانے والوں کا باپ تھا ۔ اور ظلّہ سے بھی توبلقائن پیدا ہوا جو تانبے اور لوہے کے سب باڑدار ہتھیار وں کا

۲۳ بنانے والا تھا ۔ اور نعمہ توبلقائن کی بہن تھی ۔ اور لمک نے اپنی جوروؤں سے کہا کہ اے عدہ اور ظلّہ میری آواز سُنو ۔ اے لمک کی جوروؤ ۔ میری بات پر کان دھرو ۔ کہ میں نے زخم کھا کر ایک مرد کو

۲۴ اور ضرب اُٹھا کر ایک جوان کو مار ڈالا ۔ اگر قائن کا سات گنا بدلہ لیا جائے گا ۔ تب لمک کا ستتر گنا ۔

۲۵ پھر آدم اپنی جورو سے ہم بستر ہوا اور وہ ایک بیٹا جنی اور اُس کا نام سیت رکھا ۔ اور بولی کہ خُدا نے ہابل کے عوض جس کو

۲۶ قائن نے قتل کیا ۔ دوسرا فرزند دیا ۔ اور سیت کو بھی ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام اُس نے انوس رکھا ۔ اُس وقت سے لوگ یہوواہ کا نام لینے لگے ۔

باب ۵

۱ یہ آدم کا تولد نامہ ہے ۔ جس دن خُدا نے آدم کو پیدا کیا

۲ خُدا کی صورت پر اُسے بنایا ۔ نر اور ناری اُنہیں پیدا کیا ۔ اور اُنہیں برکت دی اور اُن کا نام آدم رکھا ۔ جس دن وہ پیدا ہوئے ۔

۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا کہ اُس کو ایک بیٹا اُس کی صورت پر اور اُس کی مانند پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام سیت

۴ رکھا ۔ اور سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس جیتا رہا ۔ اور

۵ اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور آدم کی ساری عمر نو سو تیس برس کی ہوئی ۔ تب وہ مر گیا ۔

۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا کہ اُس سے انوس پیدا

۷ ہوا ۔ اور انوس کی پیدایش کے بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا ۔

۸ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور سیت کی ساری عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی ۔ تب وہ مر گیا ۔

۹ اور انوس نوّے برس کا تھا کہ اُس سے قینان پیدا ہوا ۔

۱۰ اور قینان کی پیدایش کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا

۱۱ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور انوس کی ساری عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی ۔ تب وہ مر گیا ۔

۱۲ اور قینان ستّر برس کا ہوا کہ اُس سے محللایل پیدا ہوا

۱۳ اور محللایل کی پیدایش کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس

۱۴ جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور قینان کی ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی ۔ تب وہ مر گیا ۔

۱۵ اور محللایل پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے یارد پیدا ہوا

۱۶ اور یارد کی پیدایش کے بعد محللایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا ۔

۱۷ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور محللایل کی ساری عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی ۔ تب وہ مر گیا ۔

۱۸ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے حنوک پیدا ہوا

۱۹ اور حنوک کی پیدایش کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔

۲۰ اور یارد کی ساری عمر نو سو باسٹھ برس کی ہوئی ۔ تب وہ مر گیا ۔

۲۱ اور حنوک پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے متوسلح پیدا ہوا

۲۲ اور متوسلح کی پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس خُدا کے ساتھ ساتھ

۲۳ چلتا تھا ۔ اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور حنوک کی ساری

۲۴ عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی ۔ اور حنوک خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا ۔ اور غائب ہو گیا اِس لئے کہ خُدا نے اُسے لے لیا ۔

۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسی برس کا ہوا کہ اُس سے لمک

۲۶ پیدا ہوا ۔ اور لمک کی پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس

۲۷ جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور متوسلح کی ساری عمر نو سو اُنہتر برس کی ہوئی ۔ تب وہ مر گیا ۔

۲۸ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا ہوا کہ اُس سے ایک بیٹا

۲۹ پیدا ہوا ۔ اور اُس نے اُس کا نام نوح رکھا اور کہا کہ یہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہیں ۔ جس پر خُدا نے لعنت کی ہے ہمیں آرام دیگا ۔

۳۰ اور نوح کی پیدایش کے بعد لمک پانسو پچانوے

۳۱ برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ اور لمک کی ساری عمر سات سو ستہتر برس کی ہوئی۔ تب وہ مر گیا +

۳۲ ۔ اور نوح پانچسو برس کا ہوا کہ اُس سے سم حام اور یافت پیدا ہوئے +

۶ باب

۱ ۔ جب روئے زمین پر آدمی بہت ہونے لگے اور اُن سے ۲ بیٹیاں پیدا ہوئیں ۔ تو خُدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ خوبصورت ہیں ۔ اور اُن سبھوں میں سے جسے جو پسند ۳ آئیں اپنے لئے جوروان لیں ۔ تب خُداوند نے کہا کہ میری روح انسان کے ساتھ اُس کی گمراہی میں ہمیشہ مزاحمت نہ کرے گی وہ تو بشر ہے تو بھی اُس کے دن ایک سو بیس برس اور ہونگے ۴ ۔ اُن دنوں میں زمین پر جبار تھے ۔ اور بعد اُس کے بھی خُدا کے بیٹے آدمیوں کی بیٹیوں کے پاس گئے تو اُن سے لڑکے پیدا ہوئے یہ وہ زبردست تھے جو قدیم سے نامور اشخاص تھے +

۵ ۔ اور خُداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُس کے دل کے تصور اور خیال ۔ روز بروز صرف بد ہی ۶ ہوتے ہیں ۔ تب خُداوند زمین پر انسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا ۔ ۷ اور نہایت دلگیر ہوا ۔ اور خُداوند نے کہا کہ میں انسان کو جسے میں نے پیدا کیا روئے زمین پر سے مٹا ڈالونگا ۔ انسان کو و حیوان کو بھی و کیڑے مکوڑے اور آسمان کے پرندوں تک کیونکہ میں اُن کے ۸ بنانے سے پچھتاتا ہوں ۔ مگر نوح پر خُداوند نے مہربانی سے نظر کی +

۹ ۔ نوح کا نسب نامہ یہ ہے ۔ نوح اپنے قرنوں میں صادق اور ۱۰ کامل تھا ۔ اور نوح خُدا کے ساتھ چلتا تھا ۔ اور اُس سے تین بیٹے ۱۱ سم حام اور یافت پیدا ہوئے ۔ پر زمین خُدا کے آگے بگڑی ہوئی ۱۲ تھی اور زمین ظلم سے بھری تھی ۔ اور خُدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ بگڑ گئی ہے کیونکہ ہر ایک بشر نے اپنی اپنی طریق کو زمین پر بگاڑا تھا +

۱۳ ۔ اور خُدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کی اجل میرے سامنے آپہنچی ہے ۔ اُن کے کراُن کے سبب زمین ظلم سے بھر گئی اور دیکھ میں اُن کو زمین کے ساتھ نابود کرونگا +

۱۴ ۔ تو اپنے واسطے گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی بنا ۔ اُس کشتی میں ۱۵ کوٹھریاں تیار کر اور اُس کے باہر اور بھیتر رال لگا ۔ اور اُس کو ایسی بنا کہ اُس کی لمبائی تین سو ہاتھ اور اُس کی چوڑائی پچاس ہاتھ اور ۱۶ اُس کی اونچائی تیس ہاتھ کی ہو ۔ اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنا ۔ اوپر سے لے کے ہاتھ بھر میں اُسے تمام کر ۔ اور کشتی کی ایک طرف دروازہ بنا ۔ اور نیچے کا طبقہ اور دوسرا اور تیسرا بھی بنا ۔ ۱۷ اور دیکھ میں ۔ ہاں میں ہی زمین پر طوفان کا پانی لاتا ہوں ۔ کہ ہر ایک جسم کو جس میں زندگی کا دم ہے آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں اور سب جو ۱۸ زمین پر ہیں مر جائیں گے ۔ پر میں تجھ سے اپنا عہد قائم کروں گا اور تو کشتی میں جائے گا ۔ تو اور تیرے بیٹے اور تیری جورو اور ۱۹ تیرے بیٹوں کی جوروان تیرے ساتھ ۔ اور سب جانوروں میں سے ہر جنس کے دو دو اپنے ساتھ کشتی میں لے ۔ کہ وہ بچ رہیں ۔ چاہئے ۲۰ کہ وہ نر اور مادہ ہوں ۔ اور پرندوں میں سے ہر ایک جنس کے ۔ اور چرندوں میں سے ہر ایک جنس کے اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے ہر ایک جنس کے دو دو اُن سب میں سے تیرے پاس ۲۱ اپنی اپنی جان بچانے آئیں ۔ اور تو اپنے پاس ہر طرح کی خوراک کی چیزیں جو کھانے میں آتی ہیں لیکر اپنے پاس جمع کر ۔ اور وہ تیری اور ۲۲ اُن کی خوراک ہوں گی ۔ اور نوح نے ایسا ہی کیا ۔ جو کچھ خُدا نے فرمایا سو وہ سب بجا لایا +

۷ باب

۱ اور خُداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتی میں آ ۔ کیونکہ میں نے تجھ ہی کو اپنے حضور میں اس زمانے کے درمیان صادق ۲ دیکھا ۔ سب پاک جانداروں میں سے سات سات نر اور اُن کی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں دو دو نر اور اُن کی مادہ اپنے پاس لے ۳ ۔ اور آسمان کے پرندوں میں سے بھی جو پاک ہیں سات سات نر اور ۴ مادہ تاکہ تمام زمین پر اُن کی نسل باقی رہے ۔ کیونکہ سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات پانی برساؤں گا ۔ اور سب جاندار موجودات کو جنہیں میں نے بنایا زمین پر سے مٹا ڈالونگا ۵ ۔ اور نوح نے اُس سب کے مطابق جو خُداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا ۶ ۔ اور نوح چھ سو برس کا تھا ۔ جب طوفان کا پانی زمین پر آیا + ۷ ۔ تب نوح اور اُس کے بیٹے اور اُس کی جورو اور اُس کے بیٹوں کی جوروان اُس کے ساتھ طوفان کے پانی کے سبب کشتی میں ۸ گئے ۔ اور پاک چارپایوں میں سے اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمین پر کے ہر ایک رینگنے والے ۹ میں سے ۔ دو دو نر و مادہ نوح کے پاس کشتی میں جیسا کہ خُدا نے نوح کو ۱۰ فرمایا تھا داخل ہوئے ۔ اور سات دن کے بعد ایسا ہوا کہ طوفان کا

پانی زمین پر آیا ✣

۱۱ ۞ جب نوح کی عمر چھ سو برس کی ہوئی دوسرے مہینے کی
سترھویں تاریخ کو اُسی دن بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے۔
۱۲ اور آسمان کی کھڑکیاں کھُل گئیں ۞ اور چالیس دن اور چالیس رات
۱۳ زمین پر پانی کی جھڑی لگی رہی ۞ اُسی دن نوح اور سم اور حام اور
یافت نوح کے بیٹے اور نوح کی جورو اور اُس کے بیٹوں کی تین
۱۴ جوروان کشتی میں داخل ہوئیں ۞ وہ اور ہر ایک جانور اُس کی قسم کے
مطابق اور ہر ایک مواشی اُن کی قسم کے مطابق اور ہر ایک رینگنے والا
جو زمین پر رینگتا ہے اُس کی قسم کے مطابق اور ہر ایک پرندہ اُس کی
۱۵ قسم کے مطابق سب چڑیوں کی ہر ایک قسم کشتی میں داخل ہوئے ۞ اور
سبھوں میں سے جن میں زندگی کا دم ہے۔ جوڑے جوڑے نوح کے
۱۶ پاس کشتی میں آئے ۞ جو اندر آئے سب نر و مادہ تھے جیسا کہ خدا نے
۱۷ فرمایا تھا اور خدا نے اُس کو باہر سے بند کیا ۞ اور چالیس دن طوفان
کی باڑھ زمین پر رہی اور پانی بڑھ گیا اور کشتی کو اوپر اُٹھا دیا۔ سو کشتی
۱۸ زمین پر سے اُٹھ گئی ۞ اور پانی زمین پر بڑھا۔ اور بہت زیادہ ہوا۔ اور
۱۹ کشتی پانی کے اوپر بہتی رہی اور پانی زمین پر بے نہایت بڑھ گیا۔
۲۰ اور سب اونچے پہاڑ جو آسمان کے نیچے ہیں چھپ گئے ۞ پندرہ ہاتھ
۲۱ پانی اُن کے اوپر بڑھا اور پہاڑ ڈوب گئے ۞ اور سب جاندار جو زمین
پر چلتے تھے۔ پرندے اور چرندے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے
۲۲ جو زمین پر رینگتے تھے اور سب انسان مر گئے ۞ سب جن کے نتھنوں میں
۲۳ زندگی کا دم تھا اُن میں سے جو خشکی پر رہتے تھے مر گئے ۞ بلکہ سب موجودات
جو روئے زمین پر جان رکھتی تھیں مٹ گئیں۔ انسان سے لیکے حیوان تک
اور کیڑے مکوڑوں اور آسمان کے پرندوں تک یہ سب زمین سے مٹ گئیں۔
۲۴ فقط نوح اور جو اُس کے ساتھ کشتی کے اندر تھے بچ رہے ۞ اور پانی
کی باڑھ ڈیڑھ سو دن تک زمین پر رہی ✣

۸ باب ۱ ۞ پھر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں اور سب مواشیوں
کو جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے یاد کیا۔ اور خدا نے زمین پر ایک ہوا
۲ چلائی اور پانی ٹھہر گیا ۞ اور گہراؤ کے سوتے اور آسمان کی کھڑکیاں
۳ بند ہوئیں اور آسمان سے مینہ تھم گیا ۞ اور پانی زمین پر سے رفتہ رفتہ
۴ گھٹتا جاتا تھا۔ اور ڈیڑھ سو دن کے بعد کم ہوا ۞ اور ساتویں مہینے کی
۵ سترھویں تاریخ کو اراراط کے پہاڑوں پر کشتی ٹک گئی ۞ اور پانی دسویں
مہینے تک گھٹتا جاتا تھا اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں
نظر آئیں ✣

۶ ۞ اور چالیس دن کے بعد یوں ہؤا کہ نوح نے کشتی کی
۷ کھڑکی جو اُس نے بنائی تھی کھولدی ۞ اور اُس نے ایک کوّے
کو اُڑا دیا۔ سو وہ نکلا اور جب تک کہ زمین پر سے پانی سوکھ نہ گیا آیا
۸ جایا کرتا تھا ۞ پھر اُس نے ایک کبوتری اپنے پاس سے اُڑا دی
۹ کہ دیکھے کہ زمین پر پانی گھٹا یا نہیں ۞ پر کبوتری نے پنجہ ٹیکنے کی
جگہ نہ پائی اور اُس کے پاس کشتی میں پھر آئی۔ کیونکہ تمام روئے زمین
پر پانی تھا۔ تب اُس نے ہاتھ بڑھا کے اُسے لے لیا۔ اور اپنے پاس
۱۰ کشتی میں رکھا ۞ پھر اُس نے اور سات روز صبر کیا۔ تب اُس کبوتری
۱۱ کو پھر کشتی سے اُڑا دیا ۞ اور وہ کبوتری شام کے وقت اُس کے
پاس پھر آئی۔ اور دیکھو زیتون کی ایک تازہ پتی اُس کے مُنہ میں تھی۔
۱۲ تب نوح نے معلوم کیا کہ اب پانی زمین پر کم ہؤا ۞ اور وہ اور
بھی سات دن ٹھہرا۔ بعد اُس کے پھر اُس کبوتری کو اُڑا دیا۔ وہ
اُس کے پاس پھر کبھی نہ آئی ✣

۱۳ ۞ اور چھ سو ایک برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہؤا
کہ زمین پر کا پانی سوکھ گیا۔ اور نوح نے کشتی کی چھت کھول اور دیکھا
۱۴ کہ زمین کی سطح سوکھنے لگی ۞ اور دوسرے مہینے اور اُس ہی مہینے کی
ستائیسویں تاریخ زمین سوکھ گئی تھی ✣

۱۵ ۱۶ ۞ تب خدا نے نوح سے کہا کہ ۞ کشتی سے نکل جا تو اور تیری
۱۷ جورو اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی جوروان تیرے ساتھ ۞ اور
ہر قسم کے سارے حیوانات جو تیرے ساتھ ہیں کیا پرندے کیا چرندے
کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں اپنے ساتھ لے نکل کہ وہ
۱۸ زمین پر پھیلیں اور پھیلیں اور زمین پر بڑھیں ۞ تب نوح نکلا اور
اُس کی جورو اور اُس کے بیٹے اور اُس کے بیٹوں کی جوروان اُس کے
۱۹ ساتھ ۞ سب جانور سب کیڑے مکوڑے اور سب پرندے سب جو زمین
پر رینگتے ہیں اپنی اپنی جنس کے ساتھ کشتی سے نکل گئے ✣

۲۰ ۞ تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔ اور سارے
پاک چرندوں اور پاک پرندوں میں سے لیکر اُس مذبح پر سوختنی
۲۱ قربانیاں چڑھائیں ۞ اور خداوند نے خوشنودی کی بُو سونگھی اور خداوند
نے اپنے دل میں کہا کہ انسان کے لئے میں زمین کو پھر کبھی لعنت نہ کرونگا۔
اس لئے کہ انسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے۔ اور جیسا میں نے
۲۲ کیا ہے پھر سارے جانداروں کو نہ ماروں گا ۞ بلکہ جب تک زمین ہے

بونا اور لونا۔ سردی اور گرمی۔ ربیع اور خریف۔ دن اور رات موقوف نہوں گے +

۹ باب ۱ اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دی اور اُنہیں
۲ کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو ۔ اور تمہارا رُعب اور
تمہارا ڈر زمین کے سب چرندوں اور آسمان کے سب پرندوں
اور زمین پر کے سب چلنے والوں اور دریا کی سب مچھلیوں پر غالب
۳ رہیگا ۔ وہ تمہارے بس میں کئے گئے ۔ سب جیتے چلتے جانور تمہارے
کھانے کے واسطے ہیں ۔ میں نے اُن سب کو نباتات کی مانند
۴ تمہیں دیا ۔ مگر تم گوشت کو لہو کے ساتھ کہ اُس کی جان ہے
۵ مت کھانا ۔ میں صرف تمہاری ہی جان کے لہو کا بدلا لونگا ۔
ہر ایک جانور سے اور ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے اُس کا بدلا لونگا ۔
آدمی کی جان کا بدلہ ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے کہ اُس کا بھائی
۶ ہے لونگا ۔ جو کوئی آدمی کا لہو بہائے آدمی ہی سے اُس کا لہو بہایا
۷ جائیگا ۔ کیونکہ خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے ۔ اور
تم پھلو اور بڑھو ۔ اور زمین پر بہت اولاد بڑھاؤ اور اُس پر زیادہ ہو +

۸ ۔ اور خدا نے نوح کو اور اُس کے بیٹوں کو کہا ۔ دیکھو میں
۱۰ ہاں میں ہی اپنا عہد تم سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے ۔ اور
سب جانداروں سے جو تمہارے ساتھ ہیں ۔ کیا پرند کیا چرند اور
زمین کے سب جانوروں سے سبھوں سے جو کشتی سے اُترے زمین
۱۱ کے ہر طرح کے جانوروں سے قائم کرتا ہوں ۔ تم سے میں اپنا
عہد قائم کرتا ہوں کہ کوئی جاندار پانی کے طوفان سے پھر ہلاک
نہ ہوگا ۔ اور طوفان کی باڑھ پھر نہ آئیگی ۔ کہ زمین کو تباہ کرے
۱۲ ۔ اور خدا نے کہا کہ یہ اُس عہد کا نشان ہے جو میں اپنے اور تمہارے
بیچ میں اور سب جانداروں کے بیچ میں جو تمہارے ساتھ ہیں پشت
۱۳ در پشت ہمیشہ کے لئے کرتا ہوں ۔ میں اپنی کمان کو بدلی میں رکھتا
۱۴ ہوں ۔ وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی ۔ اور ایسا
ہوگا کہ جب میں زمین کے اوپر بادل لاؤں تو میری کمان بادل میں
۱۵ دکھائی دیگی ۔ اور میں اپنے عہد کو جو میرے اور تمہارے اور ہر طرح
کے جانداروں کے درمیان ہے یاد کرونگا ۔ اور طوفان کا پانی پھر
۱۶ نہ ہوگا کہ سب جانداروں کو تباہ کرے ۔ اور کمان بادل میں ہوگی ۔
اور میں اُسپر نگاہ کرونگا تاکہ اُس ہمیشہ کے عہد کو جو خدا کے اور زمین کے
سب طرح کے جانداروں کے درمیان ہے یاد کروں ۔ پس خدا نے
نوح سے کہا کہ یہ اُس عہد کا نشان ہے جو میں اپنے اور زمین کے سب
جانداروں کے درمیان جو زمین پر ہیں قائم کرتا ہوں +

۱۸ ۔ نوح کے بیٹے جو کشتی سے نکلے سِم حام اور یافت تھے اور
۱۹ حام کنعان کا باپ تھا ۔ نوح کے یہی تین بیٹے تھے ۔ اور اُنہیں
سے تمام زمین آباد ہوئی +

۲۰ ۔ اور نوح کھیتی باڑی کرنے لگا ۔ اور اُس نے ایک انگور کا
۲۱ باغ لگایا ۔ اور اُس کی مے پی کر نشے میں آیا اور اپنے ڈیرے کے
۲۲ اندر آپ کو ننگا کیا ۔ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا
۲۳ دیکھا اور اپنے دو بھائیوں کو جو باہر تھے خبر دی ۔ تب سِم و یافت
نے ایک کپڑا لیا ۔ اور اپنے دونوں کاندھوں پر دھرا اور پچھلے پاؤں
جا کے اپنے باپ کی برہنگی کو چھپایا ۔ پر اُن کی پیٹھ اُس کی طرف
۲۴ تھی کہ اُنہوں نے اپنے باپ کی برہنگی کو نہ دیکھا ۔ جب نوح اپنی
مے کے نشے سے ہوش میں آیا تو جو اُس کے چھوٹے بیٹے نے اُس کے
۲۵ ساتھ کیا تھا ۔ معلوم کیا ۔ تب وہ بولا کہ کنعان ملعون ہو ۔ وہ اپنے
۲۶ بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا ۔ پھر بولا خداوند سِم کا خدا مبارک
۲۷ اور کنعان اُس کا غلام ہوگا ۔ خدا یافت کو پھیلائے اور وہ سِم کے
ڈیروں میں رہے اور کنعان اُس کا غلام ہو +

۲۸ ۔ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس جیتا رہا
۲۹ ۔ اور نوح کی ساری عمر ساڑھے نو سو برس کی تھی ۔ تب وہ مر گیا +

۱۰ باب ۱ ۔ نوح کے بیٹے سِم حام اور یافت کا یہ نسب نامہ ہے ۔ اور
۲ طوفان کے بعد اُن کو بیٹے پیدا ہوئے ۔ یافت کے بیٹے یہ ہیں
۳ جمر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور تیراس ۔ اور
۴ جمر کے بیٹے اشکناز اور ریفت اور تجرمہ ۔ اور یونان کے بیٹے الیسا اور
۵ ترسیس ۔ کتی اور دودانی ۔ ان سے قوموں کے جزیرے اُن کے
ملکوں میں ہر ایک کی زبان اور اُن کے گروہوں میں ہر ایک کے
خاندان کے موافق منقسم ہو گئے +

۶ ۔ اور حام کے بیٹے کوش اور مصر اور فوط اور کنعان ۔ اور
۷ کوش کے بیٹے سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعمہ اور سبتکہ ۔ اور رعمہ کے
بیٹے سبا اور ددان ۔ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا وہ زمین پر
۸ جبار ہونے لگا ۔ خداوند کے سامنے وہ صیاد جبار تھا ۔ اسواسطے
۹ مثل ہوئی کہ خداوند کے سامنے نمرود سا صیاد جبار ۔ اور اُس کی
۱۰ بادشاہت کی ابتدا بابل اور ارک اور اکاد اور کلنہ سنعار کی زمین

۱۱ میں تھی ؀ اور اُس ملک سے اسور نکلا۔ اور نینوہ اور رحوبات عیر
۱۲ اور کلح کو ؀ اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن کو جو بڑا شہر ہے
۱۳ بنایا ؀ اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی
۱۴ ؀ اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے فلسطی نکلے) اور کفتوری پیدا
ہوئے ✝

۱۵ ؀ اور کنعان سے صیدا جو اُس کا پلوٹھا تھا اور حت ؀ اور
۱۶ یبوسی اور اموری اور جرجاشی ؀ اور حوی اور عرقی اور سینی ؀ اور
۱۷ ارواوی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے۔ بعد اُسکے کنعانیوں کے
۱۸ گھرانے پھیلے ؀ اور کنعانیوں کی حدیں صیدا سے جرار کی راہ میں
۱۹ غزہ تک اور سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضبوئیم کی راہ میں
۲۰ لسع تک ہیں ؀ پس حام کے بیٹے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں
کے موافق اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں یہ ہیں ✝

۲۱ ؀ اور سم کو بھی بیٹے پیدا ہوئے وہ سارے بنی عبر کا باپ
۲۲ اور یافت اُس کا بڑا بھائی تھا ؀ سم کے بیٹے عیلام اور اسور
۲۳ اور ارفکسد اور لود اور آرام تھے ؀ اور آرام کے بیٹے عوض اور حول
۲۴ اور جتر اور مس تھے ؀ اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر ✝

۲۵ ؀ اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے ایک کا نام فلج کیونکہ اُسکے
۲۶ دنوں میں زمین بانٹی گئی اور اُسکے بھائی کا نام یقطان تھا ؀ اور یقطان سے
۲۷ الموداد اور سلف اور حصارماوت اور ارخ ؀ اور ہدورام اور اوزال
۲۸ ۲۹ اور دقلہ ؀ اور عوبل اور ابی مائل اور سبا ؀ اور اوفیر اور حویلہ اور
۳۰ یوباب پیدا ہوئے ؀ یہ سب بنی یقطان تھے ؀ اور اُن کے مکان
۳۱ میسا سے سفار کی راہ میں اور پورب کے پہاڑ تک تھے ؀ پس سم
کے بیٹے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے ملکوں اور
۳۲ اپنی گروہوں میں یہ ہیں ؀ سو نوح کے بیٹوں کے گھرانے مطابق اُنکے
نسبوں کے اُنکی قوموں میں یہ ہیں اور طوفان کے بعد قومیں انہیں سے زمین پر بٹ گئیں ✝

باب ۱۱

۱ ؀ اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی ؀ اور
۲ جب وہ پورب سے روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ اُنھوں نے سنعار
۳ کے ملک میں ایک میدان پایا اور وہاں رہنے لگے ؀ اور آپس میں
کہا آؤ ہم اینٹ بنائیں اور آگ میں پکائیں۔ سو اُن کو پتھر کی جگہ اینٹ
۴ اور گچ کی جگہ گارا تھا ؀ اور اُنھوں نے کہا کہ آؤ ہم اپنے واسطے
ایک شہر بنائیں اور ایک برج جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے۔ اور
یہاں اپنا نام کریں ایسا نہ ہو کہ تمام روئے زمین پر پریشان

ہو جائیں ؀ اور خداوند اُس شہر اور برج کو جسے بنی آدم بناتے تھے ۵
دیکھنے اُترا ؀ اور خداوند نے کہا دیکھو لوگ ایک ہی اور ان سب کی ۶
ایک ہی بولی ہے اب وہ یہ کرنے لگے۔ سو وہ جس کام کا ارادہ
رکھیں گے اُس سے نہ رک سکیں گے ؀ آؤ ہم اُتریں اور اُن کی ۷
بولی میں اختلاف ڈالیں تاکہ وہ ایک دوسرے کی بات نہ سمجھیں ؀ تب ۸
خداوند نے اُن کو وہاں سے تمام روئے زمین پر پراگندہ کیا۔ سو وہ
اُس شہر کے بنانے سے باز رہے ؀ اس لئے اُس کا نام بابل ہوا۔ ۹
کیونکہ خداوند نے وہاں ساری زمین کی زبانوں میں اختلاف ڈالا۔
اور وہاں سے خداوند نے اُن کو تمام روئے زمین پر پراگندہ کیا ✝

؀ یہ سم کا نسب نامہ ہے سم ایک سو برس کا ہوا کہ اُس سے ۱۰
طوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا ہوا ؀ اور ارفکسد کی پیدایش ۱۱
کے بعد سم پانچسو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
ہوئے ؀ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا اُس سے سلح پیدا ہوا ۱۲
؀ سلح کی پیدایش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس جیتا رہا اور اُس سے ۱۳
بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے ؀ سلح جب تیس برس کا ہوا تو اُس سے ۱۴
عبر پیدا ہوا ؀ اور عبر کی پیدایش کے بعد سلح چار سو تین برس جیتا رہا ۱۵
اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے ؀ جب عبر چونتیس برس کا ۱۶
تھا اُس سے فلج پیدا ہوا ؀ اور فلج کی پیدایش کے بعد عبر چار سو تیس ۱۷
برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے ؀ فلج تیس برس ۱۸
کا تھا کہ اُس سے رعو پیدا ہوا ؀ اور رعو کی پیدایش کے بعد ۱۹
فلج دو سو نو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
ہوئے ؀ اور رعو سے بتیس برس کی عمر میں سروج پیدا ہوا ۲۰
؀ اور سروج کی پیدایش کے بعد رعو دو سو سات برس جیتا رہا ۲۱
اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے ؀ اور جب سروج تیس ۲۲
برس کا تھا اُس سے نحور پیدا ہوا ؀ اور نحور کی پیدایش کے بعد ۲۳
سروج دو سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے
؀ نحور سے اُنتیس برس کی عمر میں تارح پیدا ہوا ؀ اور تارح کی ۲۴ ۲۵
پیدایش کے بعد نحور ایک سو اُنیس برس جیتا رہا اور اُس سے
بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے ؀ اور جب تارح ستر برس کا تھا اُس سے ۲۶
ابرام اور نحور اور حاران پیدا ہوئے ✝

؀ اور یہ تارح کا نسب نامہ ہے تارح سے ابرام اور نحور اور ۲۷
حاران پیدا ہوئے اور حاران سے لوط پیدا ہوا ؀ اور حاران نے ۲۸

۲۹ باپ تارح کے آگے اپنی زادبوم یعنی کسدیوں کے اُور میں مرگیا ۔ اور
ابرام اور نحور نے جوروئیں کیں ۔ ابرام کی جورو کا نام سری ۔ اور
نحور کی جورو کا نام ملکہ تھا ۔ جو حاران کی بیٹی تھی وہی ملکہ کا باپ
۳۰ اور اسکہ کا باپ تھا ۔ اور سری بانجھ تھی ۔ اُس کے کوئی فرزند
۳۱ نہ تھا ۔ اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے لوط یعنی اپنے
بیٹے حاران کے بیٹے کو اور اپنی بہو سری اپنے بیٹے ابرام کی جورو
کو لیا ۔ اور وہ اُن کے ساتھ کسدیوں کے اُور سے روانہ ہوئے کہ
کنعان کے ملک میں جائیں اور وہ حاران تک آئے اور وہاں
۳۲ رہے ۔ اور تارح کی عمر دوسو پانچ برس کی ہوئی ۔ تب تارح حاران
میں مرگیا +

باب ۱۲ ۱ اور خداوند نے ابرام کو کہا تھا کہ تو اپنے ملک اور اپنے
قرابتیوں کے درمیان سے اور اپنے باپ کے گھر سے اُس ملک
۲ میں جو میں تجھے دکھلاؤنگا نکل جا ۔ اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا
۳ اور تجھے مبارک اور تیرا نام بڑا کروں گا ۔ اور تو ایک برکت ہوگا ۔ اور
اُن کو جو تجھے برکت دیتے ہیں برکت دونگا اور اُس کو جو تجھ پر لعنت
کرتا ہے لعنتی کرونگا ۔ اور دنیا کے سب گھرانے تجھ سے برکت پاوینگے
۴ سو ابرام خداوند کے کہنے کے موافق روانہ ہوا اور لوط بھی اُسکے
ساتھ چلا ۔ اور ابرام جب حاران سے روانہ ہوا پچھتر برس کا تھا
۵ اور ابرام نے اپنی جورو سری اور اپنے بھتیجے لوط اور سب مال کو جو اُنہوں
نے حاصل کیا تھا ۔ اور اُن آدمیوں کو جو اُنہوں نے حاران میں
پائے تھے لیا کہ کنعان کے ملک میں جانے کے لئے نکلا ۔ سو وہ ملک
کنعان میں آئے +

۶ اور ابرام اُس ملک میں سکم کی بستی اور مورہ کے بلوط
۷ تک گذرا ۔ اُس وقت ملک میں کنعانی تھے ۔ تب خداوند نے
ابرام کو دکھائی دے کے کہا کہ یہی ملک میں تیری نسل کو دونگا
اور اُس نے وہاں خداوند کے لئے جو اُس پر ظاہر ہوا ایک قربانگاہ
۸ بنائی ۔ اور وہاں سے روانہ ہو کر اُس نے بیت ایل کے پورب کے
ایک پہاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کھڑا کیا ۔ بیت ایل اُس کے پچھم اور
عی اُس کے پورب تھا اور وہاں اُس نے خدا کے لئے ایک قربانگاہ
۹ بنائی اور خداوند کا نام لیا ۔ اور ابرام رفتہ رفتہ دکھن کی طرف گیا +

۱۰ اور اُس ملک میں کال پڑا اور ابرام مصر میں گیا کہ وہاں
۱۱ ٹھہرے کیونکہ ملک میں بڑا کال پڑا تھا ۔ اور جب مصر کے نزدیک
پہنچا تو اُس نے اپنی جورو سری کو کہا کہ دیکھ میں جانتا ہوں کہ تو دیکھنے
۱۲ میں خوبصورت عورت ہے ۔ اور یوں ہوگا کہ مصری تجھے دیکھ کر کہیں گے
کہ یہ اُس کی جورو ہے سو مجھ کو مار ڈالیں گے اور تجھے جیتی رکھیں گے
۱۳ ۔ تو کہیو کہ میں اُس کی بہن ہوں تاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہو ۔
اور میری جان تیرے وسیلے سے سلامت رہے +

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پہنچا مصریوں نے اُس عورت کو
۱۵ دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت ہے ۔ اور فرعون کے امیروں نے
بھی اُسے دیکھا اور فرعون کے حضور میں اُس کی تعریف کی اور اُس
۱۶ عورت کو فرعون کے گھر میں لے گئے ۔ اور اُس نے اُس کے
سبب ابرام پر احسان کیا کہ اُس کو بھیڑ بکری اور گائے بیل اور
۱۷ گدھے اور غلام اور لونڈی اور گدھیاں اور اونٹ ملے ۔ پر خداوند
نے فرعون اور اُس کے خاندان کو ابرام کی جورو سری کے سبب بڑی
۱۸ مار ماری ۔ تب فرعون نے ابرام کو بلا کر اُسے کہا کہ تو نے مجھ سے
۱۹ یہ کیا کیا ؟ کیوں نہ جتایا کہ یہ میری جورو ہے ؟ تو نے کیوں کہا کہ وہ
میری بہن ہے ؟ یہاں تک کہ میں نے اُسے اپنی جورو بنانے کو لیا ۔
۲۰ دیکھ یہ تیری جورو حاضر ہے ۔ اُس کو لے اور چلا جا ۔ اور فرعون نے
اُس کے حق میں لوگوں کو حکم کیا تب انہوں نے اُسے اور اُس کی
جورو کو اور جو کچھ اُس کا تھا روانہ کیا +

باب ۱۳ ۱ اور ابرام مصر سے اپنی جورو اور اپنا سب مال اور لوط
۲ کو بھی اپنے ساتھ لیکے دکھن کی طرف چلا ۔ اور ابرام چارپایوں
۳ اور سونے روپے سے بڑا مالدار تھا ۔ اور وہ سفر کرتا ہوا دکھن سے
بیت ایل میں اُس مقام تک پہنچا جہاں آگے اُس کا ڈیرا تھا بیت ایل
۴ اور عی کے بیچ میں ۔ یعنی اُس جگہ جہاں اُس نے شروع میں قربانگاہ
بنائی ۔ اور وہاں ابرام نے خداوند کا نام لیا +

۵ اور لوط کے بھی جو ابرام کا ہمسفر تھا بھیڑ بکری گائے
۶ بیل اور ڈیرے تھے ۔ اور اُس ملک میں اُن کی گنجائش نہ ہو سکتی
تھی کہ اکٹھے رہیں ۔ کیونکہ اُن کے پاس اتنا مال تھا کہ وہ باہم نہیں
۷ رہ سکتے تھے ۔ اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں
۸ جھگڑا ہوا ۔ اور کنعانی اور فرزی اس وقت ملک میں تھے ۔ تب
ابرام نے لوط سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے چرواہوں
اور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا نہ ہو کہ ہم بھائی ہیں ۔ کیا تمام
۹ ملک تیرے سامنے نہیں ؟ اپنے تئیں مجھ سے جدا کیجئے ۔ اگر تو بائیں طرف

جائے تو مَیں دہنی طرف جاؤں گا اور اگر تو دہنی طرف جائے تو مَیں بائیں
۱۰ جاؤں گا۔ تب لوط نے آنکھ اُٹھا کے یردن کی ساری ترائی دیکھی
کہ وہ اس سے آگے کہ خداوند نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا ضغر
کی راہ کے درمیان خداوند کے باغ اور مصر کے ملک کی مانند خوب
۱۱ سیراب تھی ؛ سو لوط نے یردن کی ساری ترائی اپنے لئے پسند کی
۱۲ اور لوط پورب کی طرف چلا اور وہ آپس سے جدا ہو گئے ؛ اور ابرام
کنعان کے ملک میں رہا اور لوط نے ترائی کے شہروں میں سکونت
۱۳ کی اور سدوم کی طرف اپنا ڈیرا کھڑا کیا ؛ اور سدوم کے لوگ خداوند
کی نظر میں نہایت بدکار اور گنہگار تھے +

۱۴ ؛ اور بعد اُس کے کہ لوط اُس سے جدا ہوا۔ خداوند نے ابرام
سے کہا کہ اپنی آنکھ اُٹھا اور اُس جگہ سے جہاں تو ہے اُتر اور دکھن
۱۵ اور پورب اور پچھم دیکھ ؛ کہ یہ تمام ملک جو تو اب دیکھتا ہے میں تجھ کو
۱۶ اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دوں گا ؛ اور تیری نسل کو میں زمین
کی خاک کی مانند بناؤں گا۔ کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گن سکے
۱۷ تو تیری نسل بھی گنی جائے ؛ اُٹھ اور اُس ملک کے طول اور عرض
۱۸ پر پھر کہ میں اُسے تجھے دونگا ؛ اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا اور ممرے
کے بلوطوں میں جو حبرون میں ہیں جا رہا۔ اور وہاں خداوند کے لئے
ایک قربان گاہ بنائی +

باب ۱۴ ۱ ؛ اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ اریوک
اور عیلام کے بادشاہ کدرلاعمر اور جوئیوں کے بادشاہ تدعال کے ایام
۲ میں ؛ ایسا ہوا کہ اُنہوں نے سدوم کے بادشاہ برع اور عمورہ کے
بادشاہ برشع اور ادمہ کے بادشاہ سنی اب اور ضبییان کے بادشاہ
۳ شمیبر اور بالع یعنی ضغر کے بادشاہ سے لڑائی کی ؛ یہ سب سدیم
۴ کی وادی میں جو دریائے شور ہے اکٹھے ہوئے ؛ بارہ برس تک وہ
۵ کدرلاعمر کے تابعدار تھے۔ پر تیرھویں برس سرکش ہوئے ؛ اور
چودھویں برس کدرلاعمر اور وہ بادشاہ جو اُس کے ساتھ تھے آئے۔
اور رفائیوں کو عستارات قرنیم میں اور زوزیوں کو ہام میں اور ایمیوں
۶ کو سوی قریتیم میں ؛ اور حوریوں کو اُن کے کوہ شعیر میں ایل فاران
۷ تک جو بیابان کے کنارے پر ہے مارا ؛ اور وہ پھر کر عین مشفاط
یعنی قادس میں آئے۔ اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں
۸ کو جو حصیصون تمر کے رہنے والے تھے مارا ؛ تب سدوم کے بادشاہ
اور عمورہ کے بادشاہ اور ادمہ کے بادشاہ اور ضبییان کے بادشاہ

اور بالع یعنی ضغر کے بادشاہ نکلے۔ یہ اُن سے لڑنے کو سدیم کی وادی
۹ میں مقابل ہوئے ؛ یعنی کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ اور جوئیوں کے
بادشاہ تدعال اور سنعار کے بادشاہ امرافل اور الاسر کے بادشاہ
۱۰ اریوک سے چار بادشاہ پانچ سے ؛ اور سدیم کی وادی میں نفت
کے بہت گڑھے تھے۔ اور سدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگے اور
۱۱ وہاں گرے اور جو بچے پہاڑ پر بھاگ گئے ؛ تب وہ سدوم اور عمورہ
۱۲ کے سب مال اور اُن کی ساری خوراک لے کر چلے گئے ؛ اور ابرام
کے بھتیجے لوط کو جو سدوم میں رہتا تھا اور اُس کے مال کو لیکر چلے گئے +

۱۳ ؛ تب ایک نے جو بچ گیا تھا جا کر ابرام عبرانی کو خبر دی جو ممرے
اموری کے بلوطوں میں رہا۔ وہی اسکال کا بھائی۔ اور عانیر کا بھائی
۱۴ تھا اور وہ ابرام کے ہم قسم تھے ؛ جب ابرام نے سنا کہ میرا بھائی
گرفتار ہوا تو اُس نے اپنے سیکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ زادوں کو
۱۵ لے کر دان تک اُن کا تعاقب کیا ؛ اور رات کو اُس نے آپ کو اور
اپنے غلاموں کو اُن کی مخالفت میں غول غول کر کے اُنہیں مارا اور
۱۶ خوبہ تک جو دمشق کے بائیں ہاتھ ہے اُن کا پیچھا کیا ؛ اور وہ سب
مال اور اپنے بھائی لوط کو اُس کے مال سمیت اور عورتوں اور لوگوں
کو بھی پھیر لایا +

۱۷ ؛ اور جب وہ کدرلاعمر اور اُس کے ساتھ والے بادشاہوں کو
مار کر پھرا تو سدوم کا بادشاہ اُس کے ملنے کے لئے سوی کے نشیب
۱۸ تک جو بادشاہی نشیب ہے آیا ؛ اور ملک صدق سالم کا بادشاہ
۱۹ روٹی اور مے نکال لایا اور وہ خدا تعالیٰ کا کاہن تھا ؛ اور اُس نے
اُس کو برکت دے کر کہا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو آسمان اور
۲۰ زمین کا مالک ہے ابرام مبارک ہو ؛ اور مبارک خدا تعالیٰ جس نے
تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں حوالہ کیا۔ اور ابرام نے سب کا
۲۱ دسواں حصہ اُس کو دیا ؛ تب سدوم کے بادشاہ نے ابرام سے
۲۲ کہا کہ آدمی مجھ کو دے اور مال آپ لے ؛ پر ابرام نے سدوم کے بادشاہ
سے کہا کہ میں نے خداوند خدا تعالیٰ آسمان اور زمین کے مالک کی
۲۳ قسم کھائی ؛ کہ میں ایک دھاگے سے لیکر جوتے کے تسمے تک
تیرے سارے مال سے کچھ نہ لوں گا تا کہ تو نہ کہے کہ میں نے
۲۴ ابرام کو دولتمند کیا ؛ مگر وہ جو جوانوں نے کھایا اور اُن آدمیوں کا
حصہ جو میرے ساتھ گئے یعنی عانیر اور اسکال اور ممرے کا وہ اپنا
اپنا حصہ لیں +

باب ۱۵

۱ اِن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رؤیا میں ابرام پر اُترا۔ اور کہا کہ اے ابرام تو مت ڈر۔ میں تیری سپر اور تیرا بہت بڑا اجر ہوں ۲ ابرام نے کہا کہ اے خداوند خدا تو مجھکو کیا دے گا۔ میں تو بے اولاد جاتا ہوں اور میرے گھر کا مختار دمشقی الیعزر ہے ۳ پھر ابرام نے کہا کہ دیکھ تو نے مجھے فرزند نہ دیا۔ اور دیکھ میرا خانہ زاد میرا وارث ہوگا ۴ تب خداوند کا کلام اُسپر اُترا اور اُس نے کہا کہ یہ تیرا وارث نہ ہوگا۔ بلکہ جو تیری صُلب سے پیدا ہو وہی تیرا وارث ہوگا ۵ اور وہ اُس کو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور ستاروں کو گن۔ اگر تو اُنہیں گن سکے۔ اور اُسے کہا کہ تیری اولاد ایسی ہی ہوگی ۶ اور وہ خداوند پر ایمان لایا۔ اور یہ اُسکے لئے صداقت محسوب ہوا ✚

۷ تب اُس نے اُسے کہا کہ میں خداوند ہوں جو تجھے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا کہ تجھ کو یہ مُلک میراث میں دوں ۸ اور اُس نے کہا کہ اے خداوند خدا کیونکر جانوں کہ میں اُسکا وارث ہونگا ۹ اُس نے اُسے کہا کہ تین برس کی ایک بچھیا اور تین برس کی بکری اور تین برس کا مینڈھا اور ایک قمری اور ایک کبوتر کا بچہ میرے واسطے لا ۱۰ اور اُس نے اُس کے واسطے یہ سب لیا اور اُن کے بیچ سے دو ٹکڑے کیا اور ہر ایک ٹکڑا اُسکے دوسرے ٹکڑے کے مقابل رکھا۔ مگر پرندوں کے ٹکڑے نہ کئے ۱۱ تب شکاری پرندے اُن لاشوں پر اُترے پر ابرام نے اُنہیں ہانک دیا ۱۲ جب آفتاب غروب ہونے لگا تو ابرام پر بڑی نیند غالب ہوئی۔ اور دیکھ ایک بڑی ہولناک تاریکی اُسپر آئی ۱۳ اور اُس نے ابرام سے کہا کہ یقین جان کہ تیری اولاد ایک مُلک میں جو اُن کا نہیں پردیسی ہوگی اور وہاں کے لوگوں کی غلام بنے گی اور وہ چارسو برس تک اُنہیں دُکھ دیں گے ۱۴ لیکن میں اُس قوم کی بھی جس کی وہ غلام ہونگی عدالت کروں گا۔ اور بعد اُسکے بڑی دولت لیکر نکلیگی ۱۵ اور تو صحیح سلامت اپنے باپ دادوں میں جا ملے گا۔ اور خوب بُڑھاپے میں دفن کیا جائیگا۔ ۱۶ اور وہ چوتھی پُشت میں یہاں پھر آئیں گی کیونکہ اموریوں کے گناہ اب تک پورے نہیں ہوئے ۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈوبا اور اندھیرا ہوگیا تو ایک تنور جس سے دھواں اُٹھتا تھا۔ اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکر گذری ۱۸ اُسی دن خداوند نے ابرام سے عہد کرکے کہا کہ میں تیری اولاد کو یہ مُلک دوں گا۔ مصر کی ندی سے لیکے بڑی ندی یعنی فرات کی ندی تک ۱۹ قینی اور قنزی اور قدمونی ۲۰ اور حتی اور فرزّی اور رفائی ۲۱ اور اموری اور کنعانی اور جرجاسی اور یبوسی بھی ✚

باب ۱۶

۱ اور سری ابرام کی جورو کوئی لڑکا نہ جنی۔ اور اُس کی ایک مصری لونڈی تھی جس کا نام ہاجرہ تھا ۲ اور سری نے ابرام سے کہا کہ دیکھ خداوند نے مجھے جننے سے باز رکھا آپ میری لونڈی کے پاس جائیے۔ شاید اُس سے میرا گھر آباد ہو۔ اور ابرام نے سری کی بات سُنی ۳ سو ابرام کی جورو سری نے بعد اسکے کہ ابرام کنعان کی زمین میں دس برس رہا تھا۔ اپنی مصری لونڈی لیکر اپنے شوہر ابرام کو دی کہ اُسکی جورو ہو ۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی۔ اور جب اُس نے معلوم کیا کہ میں حاملہ ہوئی تو اپنی بی بی کو حقیر جانا ۵ تب سری نے ابرام سے کہا کہ نا انصافی جو مجھ پر ہوئی تیرے ذمّے ہے میں نے اپنی لونڈی تجھے دی۔ اور اب جو اُس نے آپ کو حاملہ دیکھا تو میں اُس کی نظروں میں حقیر ہوگئی۔ میرا اور تیرا انصاف خداوند کرے ۶ ابرام نے سری سے کہا کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھ میں ہے جو تیری نگاہ میں اچھا ہو سو اُس کے ساتھ کر۔ تب سری نے اُس پر سختی کی اور وہ اُس کے سامنے سے بھاگ گئی ✚

۷ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے میدان میں پانی کے ایک چشمے کے پاس پایا یعنی اُس چشمے کے پاس جو شور کی راہ پر ہے ۸ اور اُس نے کہا کہ اے سری کی لونڈی ہاجرہ تو کہاں سے آئی اور کدھر جاتی ہے وہ بولی کہ میں اپنی بی بی سری کے سامنے سے بھاگی ہوں ۹ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو اپنی بی بی کے پاس پھر جا۔ اور اُس کے تابع رہ ۱۰ پھر خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤں گا کہ وہ کثرت سے گنی نہ جائے ۱۱ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو حاملہ ہے۔ اور بیٹا جنے گی۔ اُس کا نام اسمٰعیل رکھنا کہ خداوند نے تیرا دُکھ سُن لیا ۱۲ وہ وحشی آدمی ہوگا۔ اُس کا ہاتھ سب کے اور سب کے ہاتھ اُس کے برخلاف ہوں گے۔ اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بودوباش کریگا ۱۳ اور اُس نے خداوند کا نام جو اُس سے ہمکلام تھا یوں لیا کہ اے خدا تو مجھ پر نظر کرنے والا ہے کہ وہ بولی کیا میں یہاں بھی دیکھنے کے بعد دیکھتی ہوں ۱۴ اس سبب سے اُس کنوئیں کا نام بیر لحی روئی رکھا۔ وہ قادس اور برد کے درمیان ہے ✚

۱۵ اور ہاجرہ ابرام کے لئے بیٹا جنی۔ اور ابرام نے اپنے اس بیٹے کا نام جو ہاجرہ جنی اسمٰعیل رکھا ۔ ۱۶ اور جب ابرام کے لئے ہاجرہ سے اسمٰعیل پیدا ہوا۔ تب ابرام چھیاسی برس کا تھا +

باب ۱۷

۱ جب ابرام ننانوے برس کا ہوا۔ تب خداوند ابرام کو نظر آیا۔ اور اس سے کہا کہ میں خدائے قادر ہوں۔ تو میرے حضور میں چل اور کامل ہو ۔ ۲ اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا ہوں کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤں گا ۔ ۳ تب ابرام منہ کے بل گرا اور خدا اس سے ہمکلام ہو کر بولا ۔ ۴ کہ دیکھ میں جو ہوں میرا عہد تیرے ساتھ ہے۔ اور تو بہت قوموں کا باپ ہوگا ۔ ۵ اور تیرا نام پھر ابرام نہ کہلایا جائیگا بلکہ تیرا نام ابرہام ہوگا کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرایا ۔ ۶ اور میں تجھے بہت برومند کرتا ہوں۔ اور قومیں تجھ سے پیدا ہونگی اور بادشاہ تجھ سے نکلیں گے ۔ ۷ اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ان کے پشت در پشت کے لئے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو۔ کرتا ہوں کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہوں گا ۔ ۸ اور میں تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جس میں تو پردیسی ہے دیتا ہوں کہ ہمیشہ کے لئے ملک ہو۔ اور میں ان کا خدا ہوں گا +

۹ پھر خدا نے ابرہام سے کہا کہ تو اور تیرے بعد تیری نسل پشت در پشت میرے عہد کو نگاہ رکھیں ۔ ۱۰ اور میرا عہد جو میرے اور تمہارے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان ہے جسے تم یاد رکھو سو یہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک فرزند نرینہ کا ختنہ کیا جائے ۔ ۱۱ اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کرو۔ اور یہ اس عہد کا نشان ہوگا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے ۔ ۱۲ تمہاری پشت در پشت ہر لڑکے کا جب وہ آٹھ روز کا ہو ختنہ کیا جائے گا کیا گھر کا پیدا ہو کیا پردیسی سے خریدا ہو جو تیری نسل کا نہیں ۔ ۱۳ لازم ہے کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زر خرید کا ختنہ کیا جائے۔ اور میرا عہد تمہارے جسموں میں عہد ابدی ہوگا ۔ ۱۴ اور وہ فرزند نرینہ جس کا ختنہ نہیں ہوا۔ وہی شخص اپنے لوگوں میں سے کٹ جائے کہ اس نے میرا عہد توڑا +

۱۵ اور خدا نے ابرہام سے کہا کہ تیری جورو سری جو ہے۔ اس کو سری مت کہا کر بلکہ اس کا نام سرہ ہے ۔ ۱۶ اور میں اسے برکت دونگا۔ اور اس سے بھی تجھے ایک بیٹا بخشونگا یقیناً میں اسے برکت دونگا کہ وہ قوموں کی ماں ہوگی۔ اور ملکوں کے بادشاہ اس سے پیدا ہوں گے ۔ ۱۷ تب ابرہام منہ کے بل گرا اور ہنس کے دل میں کہا کہ کیا سو برس کے مرد کو بیٹا پیدا ہوگا۔ اور کیا سرہ جو نوے برس کی ہے جنے گی ۔ ۱۸ اور ابرہام نے خدا سے کہا کہ کاش کہ اسمٰعیل تیرے حضور جیتا رہے ۔ ۱۹ تب خدا نے کہا کہ بیشک تیری جورو سرہ تیرے لئے بیٹا جنے گی تو اسکا نام اضحاق رکھنا اور میں اس سے اور بعد اسکے اسکی اولاد سے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہے قائم کروں گا ۔ ۲۰ اور اسمٰعیل کے حق میں میں نے تیری سنی دیکھ میں اسے برکت دونگا۔ اور اسے برومند کرونگا۔ اور اسے بہت بڑھاؤنگا۔ اور اس سے بارہ سردار پیدا ہوں گے اور میں اسے بڑی قوم بناؤنگا ۔ ۲۱ لیکن میں اضحاق سے جس کو سرہ دوسرے سال اسی وقت معین میں جنے گی۔ اپنا عہد قائم کرونگا ۔ ۲۲ اور جب ابرہام سے باتیں کر چکا تب خدا اس کے پاس سے اوپر گیا +

۲۳ تب ابرہام نے اپنے بیٹے اسمٰعیل اور سب خانہ زادوں اور اپنے سب زر خریدوں کو یعنی ابرہام کے گھر کے لوگوں میں جتنے مرد تھے سب کو لیا۔ اور اسی روز انکا ختنہ کیا جس طرح خدا نے اس کو فرمایا تھا ۔ ۲۴ جس وقت ابرہام کا ختنہ ہوا۔ وہ ننانوے برس کا تھا ۔ ۲۵ اور جب اسکے بیٹے اسمٰعیل کا ختنہ ہوا وہ تیرہ برس کا تھا ۔ ۲۶ سو اسی روز ابرہام اور اسکے بیٹے اسمٰعیل کا ختنہ ہوا ۔ ۲۷ اور اس کے گھر کے مرد کیا گھر کے پیدا کیا پردیسیوں سے خریدے سب کا اسکے ساتھ ختنہ ہوا +

باب ۱۸

۱ پھر خداوند ممرے کے بلوطوں میں اسے نظر آیا اور وہ دن کو گرمی کے وقت اپنے خیمے کے دروازے پر بیٹھا تھا ۔ ۲ اور اس نے اپنی آنکھیں اٹھا کے نظر کی۔ اور کیا دیکھا کہ تین مرد اس کے پاس کھڑے ہیں۔ وہ انھیں دیکھ کر خیمے کے دروازے سے ان کے ملنے کو دوڑا اور زمین تک ان کے آگے جھکا ۔ ۳ اور بولا کہ اے میرے خداوند اگر مجھ پر تیری مہربانی ہے تو اپنے بندے کے پاس سے چلے نہ جائیے ۔ ۴ کہ تھوڑا سا پانی لایا جائے۔ اور آپ اپنے پاؤں دھو کر اس درخت کے نیچے آرام کیجئے ۔ ۵ میں تھوڑی روٹی لاتا ہوں۔ تازہ دم ہو جئے۔ بعد اس کے آگے جائیے۔ کیونکہ اسی لئے اپنے بندے کے یہاں آئے ہیں۔ تب انہوں نے کہا یوں ہی کر جیسا تو نے کہا ۔ ۶ اور ابرہام خیمے میں سرہ کے پاس دوڑا گیا

۷ اور کہا کہ تین پیمانہ آٹا لیکے جلد گوندھ کر پھلکے پکا ۔ اور ابرہام گلے کی طرف دوڑا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لاکر ایک جوان کو دیا اور اُسنے

۸ جلد اُسے تیار کیا ۔ پھر اُس نے گھی اور دودھ اور اُس بچھڑے کو جو اُس نے پکوایا تھا لے کر اُن کے سامنے رکھا ۔ اور آپ اُنکے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا ۔ اور اُنہوں نے کھایا +

۹ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیری جورو سرہ کہاں ہے ؟

۱۰ وہ بولا دیکھو خیمے میں ہے ۔ اور اُس نے کہا میں زندگی کے حساب سے معین وقت پر تیرے پاس پھر آؤں گا ۔ اور دیکھ تیری جورو سرہ کو بیٹا ہوگا ۔ اُس کے پیچھے خیمے کے دروازے میں سرہ اُس کی سنتی تھی ۔

۱۱ اور ابرہام اور سرہ بوڑھے اور بہت دن کے تھے اور سرہ سے عورتوں کی معمولی عادت موقوف ہوگئی تھی ۔

۱۲ تب سرہ نے اپنے دل میں ہنس کر کہا کہ بعد اُس کے کہ میں ضعیف ہوگئی اور

۱۳ میرا خداوند بھی بوڑھا ہوا کیا مجھکو خوشی ہوگی ؟ ۔ پھر خداوند نے ابرہام سے کہا کہ سرہ کیوں ہنس کر بولی کہ کیا میں جو ایسی بڑھیا ہوگئی

۱۴ ہوں سچ مچ جنوں گی ؟ ۔ کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مشکل ہے ؟ میں معین وقت میں تجھ پاس پھر آؤنگا اور سرہ کو بیٹا ہوگا

۱۵ ۔ تب سرہ نے انکار کرکے کہا کہ میں نہیں ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی ۔ پر اُس نے کہا ۔ نہیں تو البتہ ہنسی +

۱۶ ۔ تب وہ مرد وہاں سے اُٹھ کے سدوم کی طرف متوجہ ہوئے ۔

۱۷ اور ابرہام اُنہیں رخصت کرنے کو اُنکے ساتھ چلا ۔ اور خداوند نے کہا

۱۸ کہ یہ جو میں کرتا ہوں کیا ابرہام سے چھپاؤں ؟ ۔ ابرہام تو یقیناً ایک بڑی اور بزرگ قوم ہوگا ۔ اور زمین کی سب قومیں اُس سے

۱۹ برکت پائیں گی ۔ کیونکہ میں اُس کو جانتا ہوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بعد اپنے گھرانے کو حکم کرے گا اور وہ خداوند کی راہ کی نگہبانی کرکے عدل و انصاف کرینگے تاکہ خداوند ابرہام کے واسطے

۲۰ جو کچھ کہ اُس نے اُس کے حق میں کہا ہے پورا کرے ۔ پھر خداوند نے کہا اس لئے کہ سدوم اور عمورہ کا چلانا بلند ہوا اور اُن کا جرم

۲۱ نہایت سنگین ہوگیا ہے ۔ میں اب اُتر کر دیکھوں گا کہ اُنہوں نے سراسر اُس چلانے کے مطابق جو مجھ تک پہنچا کیا ہے یا نہیں اور

۲۲ اگر نہیں تو میں دریافت کرونگا ۔ تب وہ مرد وہاں سے اپنا منہ پھیر کر سدوم کی طرف چلے پر ابرہام ہنوز خداوند کے حضور میں کھڑا رہا +

۲۳ ۔ تب ابرہام نزدیک جا کے بولا کیا تو نیک کو بد کے ساتھ

۲۴ ہلاک کرے گا ؟ ۔ شاید پچاس صادق اس شہر میں ہوں ۔ کیا تو اُسے ہلاک کرے گا اور اُن پچاس صادقوں کی خاطر جو اُس کے درمیان ہیں

۲۵ اس مقام کو نہ چھوڑے گا ؟ ۔ ایسا کرنا تجھ سے بعید ہے کہ نیک کو بد کے ساتھ مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہو جائیں ۔ یہ تجھ سے بعید ہے کیا تمام دنیا کا انصاف کرنے والا انصاف نہ کرے گا ؟

۲۶ ۔ اور خداوند نے کہا کہ اگر میں سدوم میں شہر کے درمیان پچاس صادق

۲۷ پاؤں تو میں اُنکے واسطے تمام مکان کو چھوڑونگا ؟ ۔ تب ابرہام نے جواب دیا اور کہا کہ اب دیکھ میں نے خداوند سے بولنے میں

۲۸ جرأت کی اگرچہ میں خاک اور راکھ ہوں ۔ شاید پچاس صادقوں سے پانچ کم ہوں کیا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شہر کو نیست کریگا ؟ اور اُس نے کہا اگر میں وہاں پینتالیس پاؤں تو نیست نہ کرونگا

۲۹ ۔ پھر اُس نے اُس سے کہا کہ شاید وہاں چالیس پائے جائیں ۔ تب

۳۰ اُس نے کہا کہ میں اُن چالیس کے واسطے بھی نہ کرونگا ۔ پھر اُس نے کہا میں منت کرتا ہوں کہ اگر خداوند خفا نہ ہوں تو میں پھر کہوں ۔ شاید وہاں تیس پائے جائیں ۔ وہ بولا کہ اگر میں وہاں تیس پاؤں تو میں یہ

۳۱ نہ کروں گا ۔ پھر اُس نے کہا دیکھ میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کی شائد وہاں بیس پائے جائیں وہ بولا میں بیس کے

۳۲ واسطے بھی اُسے نیست نہ کروں گا ۔ تب اُس نے کہا میں منت کرتا ہوں کہ خداوند خفا نہ ہوں تب میں فقط اب کی بار پھر کہوں ۔ شائد وہاں دس پائے جائیں ۔ وہ بولا میں دس کے واسطے بھی

۳۳ اُسے نیست نہ کرونگا ۔ جب خداوند ابرہام سے باتیں کر چکا تو چلا گیا ۔ اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا +

باب ۱۹

۱ ۔ اور وہ دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے ۔ اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا ۔ اور لوط اُنہیں دیکھ کر اُن کے استقبال کے لئے اُٹھا ۔ اور اپنا سر زمین تک جھکایا ۔

۲ اور کہا کہ اے میرے خداوند اب توجہ کرکے اپنے بندے کے گھر چلئے اور رات بھر رہئے اور اپنے پاؤں دھوئیے اور فجر کو اُٹھ کر اپنی راہ لیجئے ۔ اور اُنہوں نے کہا نہیں ہم رات بھر راہ میں رہیں گے ۔

۳ پر جب اُس نے اُن سے بہت منت کی تب وہ اُس کی طرف پھرے اور اُس کے گھر گئے ۔ اور اُس نے اُن کی مہمانی کی ۔ اور فطیری روٹی اُن کے لئے پکائی اور اُنہوں نے کھائی +

۴ ؏ اور اُس سے پہلے کہ وہ لیٹیں شہر کے مردوں یعنی سدوم کے مردوں نے جوان سے لیکے بوڑھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا؛ ۵ اور اُنہوں نے لوط کو پکار کے اُس سے کہا کہ وہ مرد جو آج کی رات تیرے یہاں آئے کہاں ہیں؟ اُنہیں ہمارے پاس باہر لا تاکہ ہم اُن سے صحبت کریں ؏ ۶ تب لوط دروازے سے اُن پاس باہر گیا اور کواڑ اپنے پیچھے بند کیا ؏ ۷ اور کہا کہ اے بھائیو۔ ایسا بُرا کام نہ کیجیو ؏ ۸ اب دیکھو میری دو بیٹیاں ہیں جو مرد سے واقف نہیں۔ مرضی ہو تو اُن کو تمہارے پاس نکال لاؤں۔ اور جو تمہاری نظر میں پسند ہو اُن سے کرو۔ مگر اِن مردوں سے کچھ کام نہ رکھو کیونکہ وہ اِسی واسطے میری چھت کے سایہ میں آئے ؏ ۹ تب اُنہوں نے کہا کہ ہٹ جا۔ پھر اُنہوں نے کہا کہ یہ ایک شخص یہاں گذران کرنے آیا سو حاکم کیا چاہتا ہے اب ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے۔ تب وہ اُس مرد یعنے لوط پر حملہ کرکے آئے اور کواڑ توڑنے کو لپکے ؏ ۱۰ تب اُن مردوں نے اپنے ہاتھ بڑھا کے لوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا۔ اور دروازہ بند کر دیا ؏ ۱۱ اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازے پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا سو وہ دروازہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئے +

۱۲ ؏ تب اُن مردوں نے لوط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہے؟ داماد یا بیٹے یا بیٹیاں اور جو کوئی تیرا اس شہر میں ہے تو اُسے لیکر اِس مقام سے نکل جا ؏ ۱۳ کیونکہ ہم اِس مقام کو غارت کرینگے اِس لئے کہ اُنکا چلّانا خداوند کے حضور بہت بلند ہوا۔ اور خداوند نے اُسکے غارت کرنے کو ہمیں بھیجا ؏ ۱۴ تب لوط باہر جا کے اپنے دامادوں سے جنہیں اُسکی بیٹیاں بیاہی تھیں بولا اور اُن سے کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو۔ کیونکہ خداوند اِس شہر کو غارت کرے گا۔ لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مضحک سا معلوم ہوا +

۱۵ ؏ جب صبح ہوئی فرشتوں نے لوط سے تاکید کرکے کہا کہ اُٹھ اپنی جورو اور اپنی دو بیٹیاں جو یہاں موجود ہیں لے ایسا نہ ہو کہ تو بھی اس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کے ہلاک ہو جائے ؏ ۱۶ اور جب وہ دیری کرتا تھا۔ اُن مردوں نے اُس کا اور اُس کی جورو کا اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا۔ کیونکہ خداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی اور اُسے نکال کر شہر سے باہر پہنچا دیا +

۱۷ ؏ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا کہ اپنی جان لے کر بھاگ۔ اپنے پیچھے مت دیکھ اور میدان میں کہیں مت ٹھیر۔ پہاڑ پر بھاگ جا۔ نہ ہو کہ تو ہلاک ہو جائے ؏ ۱۸ اور لوط نے اُن سے کہا کہ اے میرے خداوند ایسا نہ ہو ؏ ۱۹ کہ اب دیکھ تو نے اپنے بندے پر رحم کی نظر کی اور تو نے مجھ پر ایسا بڑا فضل کیا کہ میری جان بچائی۔ مَیں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ سکتا۔ نہ ہو کہ مجھ پر ایسی کوئی مصیبت پڑے کہ مَیں مر جاؤں ؏ ۲۰ اب دیکھ یہ شہر قریب ہے کہ مَیں اُس میں بھاگ جاؤں اور وہ چھوٹا ہے۔ مرضی ہو تو وہاں بھاگ کر جاؤں۔ کیا وہ چھوٹا نہیں؟ سو میری جان بچے گی ؏ ۲۱ تب اُس نے اُسے کہا کہ دیکھ مَیں نے اِس بات میں بھی تیری عرض قبول کی۔ کہ اس شہر کو جس کے واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا ؏ ۲۲ جلدی کر اور اُدھر بھاگ۔ کیونکہ جب تک تو وہاں نہ پہنچے مَیں کچھ کر نہیں سکتا ہوں اس واسطے اِس شہر کا نام ضُغر رکھا گیا +

۲۳ ؏ اور جس وقت لوط ضُغر میں داخل ہوا۔ سورج کی روشنی زمین پر پھیلی ؏ ۲۴ تب خداوند نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کی طرف سے آسمان پر سے برسائی ؏ ۲۵ اور اُس نے اُن شہروں کو اور اُس سارے میدان کو اور اُن شہروں کے سب رہنے والوں کو اور سب کچھ جو زمین سے اُگا تھا غارت کیا ؏ ۲۶ مگر اُس کی جورو نے اُس کے پیچھے پھر کے دیکھا اور وہ نمک کا کھمبا بن گئی +

۲۷ ؏ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھ کے اُس جگہ گیا جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا ؏ ۲۸ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کی زمین کی طرف نظر کی اور کیا دیکھا کہ زمین پر سے دھواں بھٹے کا سا دھواں اُٹھ رہا ہے +

۲۹ ؏ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُن میدان کے شہروں کو نیست کیا تو خدا نے ابرہام کو یاد کیا اور اُن شہروں کو جہاں لوط رہتا تھا غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس بلا سے بچایا +

۳۰ ؏ اور لوط ضُغر سے اپنی دونوں بیٹیوں سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا۔ کیونکہ ضُغر میں رہنے سے اُسے دہشت ہوئی اور وہ اور اُس کی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگیں ؏ ۳۱ تب پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بوڑھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو تمام جہان کے دستور کے موافق ہمارے پاس اندر آئے ؏ ۳۲ آؤ ہم اپنے باپ کو مے پلائیں اور اُس سے ہم بستر ہوں تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں ؏ ۳۳ سو اُنہوں نے اُسی رات

اپنے باپ کو مے پلائی اور پلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہم بستر
۳۴ ہوئی پر اُس نے اُس کے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا ۞ اور
دوسرے روز ایسا ہوا - کہ پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ دیکھ کل رات
کو مَیں اپنے باپ سے ہم بستر ہوئی آؤ آج رات بھی اُس کو مے پلائیں
اور تو بھی جاکے اُس سے ہم بستر ہو - کہ اپنے باپ سے نسل باقی
۳۵ رکھیں ۞ سو اُس رات کو بھی اُنھوں نے اپنے باپ کو مے پلائی -
اور چھوٹی اُٹھ کے اُس سے ہم بستر ہوئی - اور اُس نے اُس کے
۳۶ لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا ۞ سو لوط کی دونوں بیٹیاں
۳۷ اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں ۞ اور بڑی ایک بیٹا جنی اور اُسکا
نام موآب رکھا اور وہ موآبیوں کا جو آب تک ہیں باپ ہوا
۳۸ ۞ اور چھوٹی بھی ایک بیٹا جنی اور اُس کا نام بن عمی رکھا وہ بنی
عموں کا جو آب تک ہیں باپ ہوا +

باب ۲۰ ۱ ۞ اور ابرہام وہاں سے دکھن کی سرزمین کی طرف چلا اور
۲ قادس اور شور کے بیچ میں ٹھیرا اور جرار میں جا رہا ۞ اور ابرہام نے اپنی
جورو سرہ کے حق میں کہا کہ وہ میری بہن ہے - اور جرار کے بادشاہ
۳ ابی ملک نے لوگ بھیجکر سرہ کو لے لیا ۞ لیکن رات کو خدا ابی ملک
کے پاس خواب میں آیا اور اُسے کہا کہ دیکھ تو اُس عورت کے سبب
۴ جسے تو نے لیا مرے گا - کیونکہ وہ خصم والی ہے ۞ پر ابی ملک اُسکے
پاس نہیں گیا تھا - سو اُس نے کہا کہ اے خداوند کیا تو ایک صادق
۵ قوم کو بھی مارے گا؟ ۞ کیا اُس نے مجھے نہیں کہا کہ وہ میری بہن ہے؟
اور وہ آپ ہی بولی کہ وہ میرا بھائی ہے - مَیں نے تو اپنے دل کی راستی
۶ اور ہاتھ کی پاکیزگی سے یہ کیا ۞ اور خدا نے اُسے خواب میں کہا کہ مَیں بھی
یہ جانتا ہوں کہ تو نے اپنے دل کی راستی سے یہ کیا - اور مَیں نے بھی
تجھے روکا کہ تو میرا گناہ نہ کرے اس لئے مَیں نے تجھے اُس کو چھونے
۷ نہ دیا ۞ اب تو اُس مرد کی جورو پھیر دے - کیونکہ وہ نبی ہے - اور وہ
تیرے لئے دعا مانگے گا سو تو جیتا رہے گا - پر اگر تو اُسے پھیر نہ دے گا
۸ تو یہ جان رکھ کہ تو اور سب جو تیرے ہیں ضرور مر جائینگے ۞ تب ابی ملک
نے فجر کو سویرے اُٹھکر اپنے سب نوکروں کو بلایا اور اُن کو یہ سب باتیں
سنائیں - تب وہ لوگ بہت ڈر گئے +

۹ ۞ اور ابی ملک نے ابرہام کو بلایا اور اُس سے کہا کہ یہ کیا ہے
جو تو نے ہم سے کیا؟ اور مَیں نے تیرا کیا قصور کیا کہ تو مجھ پر اور میری
بادشاہت پر ایک گناہ عظیم لایا؟ تو نے مجھ سے ایسے کام کئے
۱۰ کہ جن کا کرنا مناسب نہ تھا ۞ ابی ملک نے یہ بھی ابرہام سے کہا کہ تو نے
۱۱ کیا دیکھا کہ یہ کام کیا؟ ۞ اور ابرہام بولا مَیں نے کہا کہ ہرگز خدا کا
خوف یہاں نہیں ہے اور وہ میری جورو کے واسطے مجھ کو مار ڈالیں گے
۱۲ ۞ اور وہ تو سچ میری بہن ہے - میرے باپ کی بیٹی پر میری ماں کی بیٹی
۱۳ نہیں - سو میری جورو ہوئی ۞ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے میرے باپ
کے گھر سے مجھے آوارہ کیا - تو مَیں نے اُسے کہا کہ مجھ پر یہ تیری مہربانی
ہوگی - کہ جہاں کہیں ہم جائیں میرے حق میں کہیو کہ وہ میرا بھائی
۱۴ ہے ۞ تب ابی ملک نے بھیڑ بکری اور گائے بیل اور غلام اور
لونڈیوں کو لے کر ابرہام کو دیا اور اُسکی جورو سرہ کو بھی اُس کو
۱۵ پھیر دیا ۞ اور ابی ملک نے کہا کہ دیکھ میرا ملک تیرے سامنے ہے -
۱۶ جہاں دل لگے وہاں رہا کر ۞ اور اُس نے سرہ سے کہا کہ دیکھ
مَیں نے تیرے بھائی کو ہزار نقد روپے کے دیئے - وہ تیرے
واسطے اور اُن سب کے واسطے جو تیرے ساتھ ہیں اور سب غیروں
کے واسطے آنکھوں کا پردہ ہے - سو اُس سے یوں ملامت پائی +
۱۷ ۞ تب ابرہام نے خدا سے دعا مانگی - اور خدا نے ابی ملک
۱۸ اور اُس کی جورو اور اُس کی لونڈیوں کو چنگا کیا کہ وہ جننے لگیں ۞ کیونکہ
خدا نے ابی ملک کے خاندان کے سارے رحموں کو ابرہام کی جورو
سرہ کے معاملہ کے سبب بند کر دیا تھا +

باب ۲۱ ۱ ۞ اور خداوند نے جیسا فرمایا تھا سرہ پر نظر کی اور خداوند
۲ نے جیسا کہ کہا تھا سرہ کے لئے کیا ۞ چنانچہ سرہ حاملہ ہوئی اور
ابرہام کے لئے بڑھاپے میں اُسی مقررہ وقت پر جو خدا نے اُسے
۳ کہا تھا ایک بیٹا جنی ۞ اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو اُس سے
۴ پیدا ہوا جو سرہ اُس کے لئے جنی اضحاق رکھا ۞ اور ابرہام نے
جیسا کہ خدا نے اُسے حکم دیا تھا اپنے بیٹے اضحاق کا جب وہ آٹھ
۵ دن کا ہوا ختنہ کیا ۞ اور جب اُس کا بیٹا اضحاق اُس سے پیدا ہوا
تو ابرہام سو برس کا تھا +
۶ ۞ اور سرہ نے کہا کہ خداوند نے مجھے ہنسایا اور سب
۷ سننے والے میرے ساتھ ہنسیں گے ۞ پھر وہ بولی کہ کوئی ابرہام
سے کہہ سکتا تھا ۞ کہ سرہ لڑکوں کو دودھ پلائے گی؟ کیونکہ مَیں اُسکے
۸ بڑھاپے میں ایک بیٹا جنی ۞ اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دودھ
چھڑایا گیا - اور اضحاق کے دودھ چھڑانے کے دن ابرہام نے
بڑی ضیافت کی +

۹ اور سَرہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو وہ اَبرہام سے جنی تھی ٹھٹھے مارتا ہے ۱۰ تب اُس نے اَبرہام سے کہا کہ اس لونڈی اور اُس کے بیٹے کو نکال دے۔ کیونکہ اس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق کے ساتھ وارث نہ ہوگا ۱۱ پر اپنے بیٹے کی خاطر یہ بات اَبرہام کی نظر میں نہایت بُری معلوم ہوئی ‡

۱۲ خُدا نے اَبرہام سے کہا کہ وُہ بات اس لڑکے اور تیری لونڈی کی بابت تیری نظر میں بُری نہ معلوم ہو۔ ہر ایک بات کے حق میں جو سَرہ نے تجھے کہی اُس کی آواز پر کان رکھ۔ کیونکہ تیری نسل اِضحاق سے کہلائے گی ۱۳ اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کروں گا اس لئے کہ وہ بھی تیری نسل ہے۔

۱۴ تب اَبرہام نے صبح سویرے اُٹھ کر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور ہاجرہ کو اُس کے کاندھے پر دھر کر دی اور اُس لڑکے کو بھی اور اُسے رخصت کیا۔ وہ روانہ ہوئی اور بیرسبع کے بیابان میں بھٹکتی پھرتی تھی ۱۵ اور جب مشک کا پانی چُک گیا تب اُس نے اُس لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا ۱۶ اور آپ اُس کے سامنے ایک تیر کے ٹپے پر دور جا بیٹھی۔ کیونکہ اُس نے کہا میں اِس لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں۔ سو وہ سامنے بیٹھی اور چلّا چلّا کے روئی۔ ۱۷ تب خُدا نے اُس لڑکے کی آواز سُنی۔ اور خُدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا اور اُس سے کہا کہ اے ہاجرہ تجھ کو کیا ہوا؟ مت ڈر کہ اُس لڑکے کی آواز جہاں وہ پڑا ہے خُدا نے سُنی ۱۸ اُٹھ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال کہ میں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤں گا ۱۹ پھر خُدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں اور اُس نے پانی کا ایک کنوآں دیکھا۔ اور جا کر اُس مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا ۲۰ اور خُدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا اور وہ بڑھا اور بیابان میں رہا کیا اور تیر انداز ہوگیا ۲۱ اور وُہ فاران کے بیابان میں رہا اور اُس کی ماں نے مُلکِ مصر سے ایک عورت اُس کے بیاہنے کو لی ‡

۲۲ پھر اُس وقت یُوں ہُوا کہ ابی مَلِک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکُل نے اَبرہام سے کہا کہ ہر کام میں جو تُو کرتا ہے خُدا تیرے ساتھ ہے ۲۳ اب مجھ سے خُدا کی قسم کھا کہ تُو نہ مجھ سے نہ میرے بیٹے سے اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے۔ بلکہ اُس مہربانی کے موافق جو مَیں نے تجھ پر کی ہے تو مجھ پر اور اِس مُلک پر جس میں تو رہتا ہے مہربانی کرے ۲۴ تب اَبرہام نے کہا کہ میں قسم کھاؤں گا ۲۵ اور اَبرہام نے پانی کے ایک کنوئیں کے واسطے جسے ابی مَلِک کے نوکروں نے زبردستی سے چھین لیا تھا۔ ابی مَلِک کو ملامت کی ۲۶ ابی مَلِک نے کہا کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ کِس نے یہ کام کیا۔ اور تُو نے بھی مجھے خبر نہ دی اور مَیں نے آج کے سوا سُنا بھی نہیں ۲۷ اور اَبرہام نے بھیڑ بکری اور گائے بیل لیکے ابی مَلِک کو دیئے اور دونوں نے آپس میں عہد کیا ۲۸ اور اَبرہام نے بھیڑ کے سات مادہ بچّوں کو لے کر جُدا رکھا ۲۹ اور ابی مَلِک نے اَبرہام سے کہا کہ یہ بھیڑوں کے سات مادہ بچّے جو تُو نے الگ کر رکھے یہ کیا ہیں؟ ۳۰ اُس نے کہا یہ سات مادہ بچّے میرے ہاتھ سے لے تا کہ وہ میرے گواہ ہوں کہ مَیں نے یہ کنوآں کھودا ۳۱ اس لئے اِس مقام کا نام بیرسبع رکھا۔ کہ اُن دونوں نے قسم کھائی ۳۲ سو اُنہوں نے بیرسبع میں عہد کیا۔ تب ابی مَلِک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکُل اُٹھے اور فلستیوں کے مُلک کو پھرے ۳۳ تب اُس نے بیرسبع میں درخت لگائے اور وہاں خُداوند کا جو خُدائے ابدی ہے نام لیا ۳۴ اور اَبرہام بہت دن فلستیوں کے مُلک میں رہا ‡

۲۲ باب

۱ اُن باتوں کے بعد یوں ہوا کہ خُدا نے اَبرہام کو آزمایا اور اُسے کہا کہ اے اَبرہام۔ وہ بولا کہ دیکھ میں حاضر ہوں ۲ تب اُس نے کہا کہ تو اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے بیٹے کو جسے تو پیار کرتا ہے اِضحاق کو لے اور زمین موریاہ میں جا اور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو مَیں تجھے بتاؤں گا سوختنی قربانی کے لئے چڑھا ‡

۳ تب اَبرہام نے تڑکے اُٹھا اور اپنے گدھے پر چارجامہ کسا اور اپنے ساتھ دو جوان اور اپنے بیٹے اِضحاق کو لیا اور سوختنی قربانی کی لکڑیاں چیریں اور اُٹھ کر اُس جگہ جس کی بابت خُدا نے اُسے فرمایا تھا چلا ۴ تیسرے دن جب اَبرہام نے اپنی آنکھ اُٹھا کے اُس جگہ کو دور سے دیکھا ۵ تب اَبرہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہاں گدھے پاس رہو مَیں اس لڑکے کے ساتھ وہاں تک جاؤں گا اور سجدہ کر کے پھر تمہارے پاس آؤں گا ۶ اور اَبرہام نے سوختنی قربانی کی لکڑیاں لیکے اپنے بیٹے اِضحاق پر رکھیں اور آگ اور چھری اپنے ہاتھ میں لی اور دونوں ساتھ ساتھ چلے ۷ تب اِضحاق نے اپنے باپ اَبرہام سے کہا کہ اے میرے باپ اُس نے

۷ جواب دیا کہ اے میرے بیٹے میں حاضر ہوں۔ اُسنے کہا دیکھ آگ اور
۸ لکڑیاں تو ہیں۔ پر سوختنی قربانی کے لئے برّہ کہاں ہے۔ ابرہام
نے کہا کہ اے میرے بیٹے خدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کے
۹ لئے برّہ کی تدبیر کر لیگا۔ سو وہ دونوں ساتھ ساتھ چلے۔ اور وہ
اُس مقام پر جس کی بابت خدا نے اُس سے کہا تھا پہنچے۔ تب
ابرہام نے وہاں ایک قربانگاہ بنائی اور لکڑیاں چُنیں اور اپنے
بیٹے اضحاق کو باندھا اور اُسے قربانگاہ میں لکڑیوں کے اوپر دھر دیا
۱۰ اور ابرہام نے اپنا ہاتھ بڑھا کے چھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے
۱۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا کہ اے ابرہام
اے ابرہام۔ وہ بولا میں حاضر ہوں۔ ۱۲ پھر اُس نے کہا کہ تو اپنا ہاتھ
لڑکے پر مت بڑھا اور اُسے کچھ مت کر۔ کہ اب میں نے جانا کہ تو
خدا سے ڈرتا ہے۔ اس لئے کہ تو نے اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے
۱۳ کو مجھ سے دریغ نہ کیا۔ تب ابرہام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں
اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جسکے سینگ جھاڑی میں اٹکے
تھے۔ تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈھے کو لیا اور اُسکو اپنے بیٹے
۱۴ کے بدلے میں سوختنی قربانی کے لئے چڑھایا۔ اور ابرہام نے
اُس مقام کا نام یہوواہ یری رکھا چنانچہ آج تک کہا جاتا ہے
کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا۔
۱۵ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے
۱۶ ابرہام کو پکارا اور کہا کہ خداوند فرماتا ہے اس لئے کہ تو نے
ایسا کام کیا اور اپنے بیٹے اپنے اکلوتے بیٹے کو دریغ نہ رکھا میں نے اپنی
۱۷ قسم کھائی کہ میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دونگا اور بڑھاتے ہی
تیری نسل کو آسمان کے ستاروں اور دریا کے کنارے کی ریت کی
مانند بڑھاؤنگا اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازوں پر قابض
۱۸ ہوگی۔ اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پائینگی
۱۹ کیونکہ تو نے میری بات مانی۔ بعد اُس کے ابرہام اپنے جوانوں
کے پاس پھر گیا۔ اور وہ اُٹھے اور ایک ساتھ بیرسبع کو گئے۔ اور ابرہام بیرسبع میں رہا۔
۲۰ بعد ان باتوں کے یوں ہوا کہ ابرہام کو خبر پہنچی کہ دیکھ
۲۱ مِلکاہ بھی تیرے بھائی نحور کے لئے فرزند جنی۔ عُوض اُسکا پلوٹھا
۲۲ اور اُس کا بھائی بُوز اور قموایل ارام کا باپ۔ اور کسد اور حزو
۲۳ اور فلداس اور اِدلاف اور بیتوایل۔ اور بیتوایل سے ربقہ
۲۴ پیدا ہوئی۔ مِلکاہ ابرہام کے بھائی نحور کے لئے یہ آٹھ جنی۔ اور

اُس کی حرم سے جس کا نام رومہ تھا طبخ اور جاحم اور تحش اور معکہ
پیدا ہوئے۔

باب ۲۳

۱ اور سارہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی تھی۔ سارہ کی
۲ زندگی کے اتنے ہی برس تھے۔ اور سارہ قریت اربع میں مر گئی
وہی حبرون ہے جو کنعان میں ہے۔ تب ابرہام سارہ کے لئے
ماتم کرنے اور اُسپر رونے کو آیا۔
۳ پھر ابرہام اپنے مردے کے پاس سے اُٹھ کر
بنی حِتّ سے ہمکلام ہوکے کہا کہ ۴ میں پردیسی اور تمہارے درمیان
رہنے والا ہوں۔ تم اپنے درمیان ایک قبر کا ورثہ میری ملکیت کر دو
کہ میں اپنے سامنے سے اپنا مردہ اُٹھا کے گاڑوں۔ ۵ تب بنی
حِتّ نے ابرہام کے جواب میں کہا کہ ۶ اے میرے خداوند ہماری
سُن۔ تو ہمارے درمیان ایک امیر اللہ ہے۔ ہماری قبرگاہوں
میں سے سب سے اچھی قبرگاہ میں اپنے مردے کو گاڑ۔ ہم میں
کوئی نہیں جو تجھ سے اپنی قبرگاہ باز رکھے کہ تو اپنا مردہ نہ گاڑے
۷ تب ابرہام کھڑا ہوا اور اُس ملک کے لوگوں بنی حِتّ کے آگے
۸ اپنے تئیں جھکایا۔ اور اُن سے یوں گفتگو کی کہ اگر تمہاری مرضی
ہو کہ میں اپنے مردے کو اپنے سامنے سے اُٹھا کے گاڑوں تو میری
۹ سنو اور صحر کے بیٹے عفرون سے میری سفارش کرو۔ کہ وہ مکفیلہ
کے غار کو جو اُسکا ہے اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہے اُس کی
پوری قیمت لیکے مجھے دے کہ تمہارے بیچ ایک قبر کا ورثہ میری
۱۰ ملکیت ہو۔ اور عفرون بنی حِتّ کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عفرون
حِتّی نے بنی حِتّ کے سامنے اُن سب لوگوں کے جو اُسکے
شہر کے دروازے سے داخل ہوتے تھے ابرہام کو جواب میں
۱۱ کہا کہ نہیں میرے خداوند میری سُن۔ میں یہ کھیت تجھے دیتا ہوں
اور وہ غار بھی جو اُس میں ہے اپنی قوم کے فرزندوں کے آگے تجھے
۱۲ دیتا ہوں۔ تو اپنے مردے کو گاڑ۔ تب ابرہام نے اپنے تئیں
۱۳ اُس ملک کے لوگوں کے سامنے جھکایا۔ پھر اُس نے اُس ملک
کے لوگوں کے سامنے عفرون سے ہمکلام ہوکے کہا کہ اگر تو دیتا ہے
تو میری سُن۔ میں تجھے اُس کھیت کے عوض روپیہ دونگا۔ تو مجھ
۱۴ سے لے تو میں اپنے مردے کو وہاں گاڑوں۔ تب عفرون نے ابرہام کو
۱۵ جواب دیا اور اُس سے کہا کہ میرے خداوند میری سُن۔ یہ زمین
روپے کے چار سو مثقال کی ہے۔ یہ تیرے اور میرے درمیان کیا ہے۔

۱۶ پس اپنا مُردہ گاڑ ؁ ابرہام نے عفرون کی سُنی اور ابرہام نے اُس چاندی کو عفرون کے لئے تول دیا جو اُس نے بنی حِتّ کے سامنے کہا تھا یعنی چارسو مثقال چاندی جس کی سوداگروں میں چلن تھی ؁

۱۷ سو عفرون کا وہ کھیت جو مکفیلہ میں مَمرے کے سامنے تھا وہی کھیت اور وہ غار جو اُس میں تھا اور سارے درخت جو اُس کھیت میں اور اُس کی چاروں طرف کی سرحدوں میں تھے ؁ ۱۸ بنی حِتّ کے اور اُن سب کے روبرو جو اُس کے شہر کے دروازے سے داخل ہوتے تھے۔ یہ سب ابرہام کی خاص ملکیت ہو گئی ؁ ۱۹ بعد اُس کے ابرہام نے اپنی جورو سرہ کو مکفیلہ کے کھیت کے غار میں جو مَمرے کے سامنے ہے گاڑا۔ کنعان کی ۲۰ زمین میں حبرون وہی ہے ؁ چنانچہ وہ کھیت اور وہ غار جو اُسمیں تھا بنی حِتّ نے قبرگاہ کے لئے ابرہام کی ملکیت ٹھیرا دیئے ✚

باب ۲۴ ۱ ؁ اور ابرہام بوڑھا اور بہت دنوں کا ہوا اور خداوند نے ۲ سب باتوں میں ابرہام کو برکت بخشی تھی ؁ اور ابرہام نے اپنے گھر کے قدیم نوکر کو جو اُسکی سب چیزوں کا مختار تھا کہا مَیں تیری ۳ منّت کرتا ہوں اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھ ؁ اور مَیں تجھ سے خداوند کی جو آسمان کا خدا ہے اور زمین کا خدا ہے قسم لوں گا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں مَیں رہتا ہوں میرے ۴ بیٹے کو نہ بیاہ دینا ؁ بلکہ تو میرے وطن اور میرے خاندان میں جا اور میرے ۵ بیٹے اضحاق کے لئے جورو لے آ ؁ اُس نوکر نے اُسے کہا کہ شاید وہ عورت اُس ملک میں میرے ساتھ آنے پر راضی نہ ہو۔ تو کیا مَیں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں جہاں سے تو آیا پھیر لے جاؤں ؁

۶ ؁ تب ابرہام نے اُسے کہا خبردار تو میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لے جانا ✚

۷ ؁ خداوند آسمان کا خدا جو مجھے میرے باپ کے گھر اور زادبوم سے نکال لایا اور جو مجھ سے ہمکلام ہوا اور جس نے قسم کھا کر مجھ سے کہا کہ مَیں تیری نسل کو یہ زمین دونگا وہی تیرے آگے اپنا فرشتہ بھیجے گا کہ تو وہاں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لائے ؁

۸ اور اگر وہ عورت تیرے ساتھ آنے میں راضی نہ ہو تو تو میری قسم سے چھوٹ جائے گا۔ پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں مت ۹ لے جانا ؁ اس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے صاحب ابرہام کی ران تلے رکھا اور اُسکے سامنے اس بات پر قسم کھائی ✚

۱۰ ؁ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اونٹوں میں سے دس اونٹ لئے اور چل نکلا کیونکہ اُس کے خاوند کے سب اموال اُسکے ہاتھ میں تھے۔ اور وہ اُٹھا اور ارام نہریم میں نحور کے شہر تک گیا

۱۱ ؁ اور شام کو جس وقت کہ عورتیں پانی بھرنے کو آتی ہیں اُس نے اُس شہر کے باہر باولی کے نزدیک اپنے اونٹوں کو ۱۲ بٹھایا ؁ اور کہا کہ اے خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا میں تیری منّت کرتا ہوں تو آج مجھ کو کامیاب کر اور میرے ۱۳ خاوند ابرہام پر مہر کر ؁ دیکھ مَیں اس باولی پر کھڑا ہوں اور شہر ۱۴ کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے آتی ہیں ؁ پس یُوں ہونے دے کہ وہ چھوکری جسے مَیں کہوں کہ اپنی ٹھلیا اُتار کہ مَیں پیئوں اور وہ کہے کہ پی اور مَیں تیرے اونٹوں کو بھی پلاؤں گی وہ عورت ہو جسے تو نے اپنے بندے اضحاق کے لئے ٹھیرایا ہے۔ اور اسی سے مَیں جانوں گا کہ تو نے میرے صاحب پر مہربانی کی ہے ✚

۱۵ ؁ اور ایسا ہوا کہ پیشتر اُس سے کہ یہ باتیں تمام کی تھیں دیکھو ربقہ جو ابرہام کے بھائی نحور کی جورو ملکہ کے بیٹے بیتوایل سے ۱۶ پیدا ہوئی تھی اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر دھر کے نکلی ؁ اور وہ چھوکری نہایت خوبصورت اور کنواری تھی اور مرد سے ناواقف۔ وہ اُس باولی ۱۷ میں اُتری اور اپنی ٹھلیا بھر کر اوپر آئی ؁ تب وہ نوکر اُس کی ملاقات کو دوڑا اور بولا کہ مَیں تیری منّت کرتا ہوں مجھے اپنی ٹھلیا سے تھوڑا سا ۱۸ پانی پلا ؁ وہ بولی کہ پیجئے صاحب۔ اور اُس نے جلدی کی اور اپنی ۱۹ ٹھلیا ہاتھ پر اُتار کے اُسے پلایا ؁ جب اُسے پلا چکی تو بولی کہ مَیں تیرے اونٹوں کے لئے بھی پانی بھرنے جاؤں گی جب تک کہ وہ پی نہ چکیں ۲۰ ؁ اور اُس نے وہیں اپنی ٹھلیا کا پانی حوض میں ڈال دیا اور پھر باولی میں پانی بھرنے دوڑی گئی اور اُس کے سب اونٹوں کے لئے بھرا

۲۱ ؁ وہ مرد اُس سے متعجب ہو کر چُپ رہا تا دیکھے کہ خداوند نے اُس کا ۲۲ سفر مبارک کیا ہے کہ نہیں ؁ اور یوں ہوا کہ جب اونٹ پی چکے تو اُس شخص نے آدھے مثقال سونے کی ایک نتھ اور دس مثقال ۲۳ سونے کے دو کڑے ہاتھوں کے لئے نکالے ؁ اور کہا کہ تو کس کی بیٹی ہے؟ مجھے بتائیے کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے اُترنے ۲۴ کی جگہ ہے ؁ اُس نے اُسے کہا کہ مَیں بیتوایل کی بیٹی ہوں جسے ۲۵ ملکہ نحور کے لئے جنی ؁ یہ بھی اُس سے کہا کہ ہمارے پاس گھاس چارا ۲۶ بہت ہے اور ٹکنے کی جگہ بھی ہے ؁ تب اُس مرد نے اپنا سر جھکایا

۲۷ اور خداوند کو سجدہ کیا ۔ اور اُس نے کہا خداوند میرے خاوند
ابرہام کا خدا مبارک ہے جس نے میرے خاوند کو اپنی رحمت
اور اپنی راستی سے خالی نہ چھوڑا ۔ خداوند نے مجھے میرے خاوند
۲۸ کے بھائیوں کے گھر کی طرف راہ دکھائی ۔ تب اُس لڑکی نے
دوڑ کے اپنی ماں کے گھر میں یہ احوال کہا ۔

۲۹ اور ربقہ کا ایک بھائی تھا جس کا نام لابن تھا وہ
۳۰ باہر باؤلی پر اُس مرد پاس دوڑا گیا ۔ جب اُس نے وہ نتھ
اور کڑے اپنی بہن کے ہاتھوں میں دیکھے اور اپنی بہن ربقہ
سے یہ باتیں سنیں جو کہتی تھی کہ اُس مرد نے مجھ سے یوں کہا وہ
اُس مرد پاس آیا ۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ اونٹوں کے نزدیک
۳۱ باؤلی پاس کھڑا ہے ۔ اور کہا کہ اے خداوند کے مبارک تو
اندر آ ۔ کس لئے باہر کھڑا ہے ۔ میں نے گھر اور اونٹوں کے لئے
بھی ایک مکان تیار کیا ہے ۔

۳۲ اور وہ مرد گھر میں آیا اور اُس نے اُس کے اونٹوں
کو کھولا اور اونٹوں کے لئے گھاس چارہ دیا اور اُس کے
پاؤں اور اُس کے ساتھ والے مردوں کے پاؤں دھونے کو
۳۳ پانی دیا ۔ اور کھانا اُس کے آگے رکھا گیا پر وہ بولا کہ میں
۳۴ جب تک اپنا مطلب نہ کہوں نہ کھاؤنگا ۔ وہ بولا کہہ ۔ تب اُس نے
۳۵ کہا میں ابرہام کا نوکر ہوں ۔ اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت
سی برکت دی اور وہ بڑا آدمی ہوا ۔ اور اُس نے اُسے بھیڑ
بکریاں اور گائے بیل اور سونا اور روپا اور لونڈی اور غلام اور
۳۶ اونٹ اور گدھے بخشے ہیں ۔ اور میرے خاوند کی جورو سرہ نے بڑھاپے
میں اُس کے لئے بیٹا جنی ۔ اور اُس نے اپنا سب کچھ اُسے دیا ہے ۔ اور
۳۷ میرے خاوند نے یہ کہکے مجھ سے قسم لی کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں
میں سے جنکی زمین میں میں رہتا ہوں کسی سے میرے بیٹے کی
۳۸ شادی مت کر دیجیو ۔ بلکہ تو میرے باپ کے گھر اور میرے
خاندان میں جا اور میرے بیٹے کے واسطے جورو لے ۔ تب میں نے
۳۹ اپنے خاوند سے کہا شاید وہ عورت میرے ساتھ نہ آنے چاہے ۔
۴۰ تب اُس نے مجھے کہا کہ خداوند جس کے حضور میں چلتا ہوں
اپنا فرشتہ تیرے ساتھ بھیجیگا اور تجھے راہ میں کامیاب کریگا ۔
تو میرے کنبے اور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے
۴۱ لئے جورو لے ۔ اور جب تو میرے خاندان میں جا پہنچے تب تو میری
قسم سے چھوٹیگا ۔ اگر وہ تجھے نہ دیں تو بھی تو میری قسم سے چھوٹا ۔
۴۲ میں آج اُس باؤلی پر آیا اور کہا کہ اے خداوند میرے خاوند
ابرہام کے خدا اگر تو میرے سفر کو جو میں کرتا ہوں مبارک کرے ۔
۴۳ تو دیکھ کہ میں پانی کی باؤلی پاس کھڑا ہوں ۔ اور ایسا ہو کہ جب
وہ کنواری پانی بھرنے نکلے اور میں اُس سے کہوں کہ اپنی
۴۴ ٹھلیا سے تھوڑا پانی پینے کو مجھے دے ۔ اور وہ مجھے کہے کہ تو
بھی پی اور میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی بھروں گی ۔ تو وہ وہی
عورت ہووے جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کے لئے مقرر
۴۵ کیا ہے ۔ اور میں اپنے دل میں یہ بات کہتا ہی تھا کہ دیکھو
ربقہ اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر لئے باہر نکلی اور باؤلی میں اتری
۴۶ اور پانی بھرا ۔ تب میں نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا ۔ اور اُس نے
پھرتی کی اور اپنی ٹھلیا اپنے اوپر سے اُتاری اور بولی کہ پی لے
اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پانی پلاؤں گی ۔ چنانچہ میں نے پیا
۴۷ اور اُس نے میرے اونٹوں کو بھی پلایا ۔ پھر میں نے اُس سے
پوچھا اور کہا کہ تو کس کی بیٹی ہے ۔ وہ بولی نحور کے بیٹے بتوایل کی
بیٹی ہوں جسے ملکہ اُس کے لئے جنی اور میں نے نتھ اُس کی ناک
۴۸ میں اور کڑے اُس کے ہاتھوں میں پہنائے ۔ اور میں نے اپنا سر
جھکا کے خداوند کو سجدہ کیا اور خداوند اپنے خاوند ابرہام کے
خدا کو مبارک کہا جس نے مجھے سیدھی راہ بتائی کہ اپنے خاوند
۴۹ کے بھائی کی بیٹی اُس کے بیٹے کے واسطے لوں ۔ سو اب
اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھ سلوک کیا چاہتے
ہو تو مجھ سے کہو ۔ اور اگر نہیں تو بھی مجھ سے کہو ۔ تا کہ میں دہنے یا
۵۰ بائیں ہاتھ پھروں ۔ تب لابن اور بتوایل نے جواب دیا اور
کہا کہ یہ بات خداوند کی طرف سے ہے ۔ ہم تجھے کچھ برا یا بھلا
۵۱ نہیں کہہ سکتے ۔ دیکھ ربقہ تیرے آگے ہے اُسے لے اور جا اور
جیسا کہ خداوند نے کہا ہے ۔ اُسے اپنے خاوند کے بیٹے کا
۵۲ بیاہ کر دے ۔ اور یوں ہوا کہ جب ابرہام کے نوکر نے اُن کی
۵۳ باتیں سنیں تو زمین پہ جھک کے خداوند کو سجدہ کیا ۔ اور نوکر نے روپے
کے برتن اور سونے کے برتن اور پوشاکیں نکالیں اور ربقہ کو
دیں اور اُس نے اُس کے بھائی اور اُس کی ماں کو بھی قیمتی چیزیں
۵۴ دیں ۔ اور اُس نے اور اُن لوگوں نے جو اُس کے ساتھ تھے کھایا
پیا اور رات وہیں رہے ۔ صبح کو وہ اُٹھے اور اُس نے کہا مجھے میرے

۵۵ خاوند پاس جانے کے لئے رخصت کرو ۔ اور اُس کے بھائی اور اُس کی ماں نے کہا کہ چھوکری کو دس روز کم سے کم ہمارے پاس

۵۶ رہنے دے - بعد اُس کے وہ جائے گی ۔ اُس نے اُنہیں کہا کہ مجھے مت روکو کہ خداوند نے میرا سفر مبارک کیا - مجھے رخصت کرو

۵۷ تاکہ میں اپنے خاوند پاس جاؤں ۔ وہ بولے ہم اُس چھوکری کو

۵۸ بُلاتے ہیں اور اُسی سے دریافت کرتے ہیں ۔ تب اُنہوں نے ربقہ کو بلایا اور اُس سے کہا کہ تو اس مرد کے

۵۹ ساتھ جائے گی ؟ وہ بولی کہ جاؤں گی ۔ تب اُنہوں نے اپنی بہن ربقہ اور اُس کی دایا اور ابرہام کے نوکر اور اُس کے لوگوں

۶۰ کو روانہ کیا ۔ اور اُنہوں نے ربقہ کو دعا دی اور اُسے کہا کہ تو ہماری بہن تو لاکھوں کی ما ہو اور تیری نسل اُن کے دروازہ کی جو اُس کا کینہ رکھتے ہیں مالک ہو ۔

۶۱ ۔ اور ربقہ اور اُس کی چھوکریاں اُٹھ کر اونٹوں پر چڑھیں اور اُس مرد کے پیچھے ہولیں - اور وہ مرد ربقہ کو لیکر روانہ ہوا

۶۲ ۔ اور اضحاق بیر الحی رائی کی راہ آنکلا کہ وہ دکھن کے

۶۳ ملک میں رہتا تھا ۔ اور اضحاق شام کے وقت دھیان کرنے کو میدان میں گیا اور اُس نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نظر

۶۴ کی اور کیا دیکھا کہ اونٹ چلے آتے ہیں ۔ اور ربقہ نے اپنی

۶۵ آنکھیں اُٹھائیں اور اضحاق کو دیکھ کر اونٹ پر سے اُتری ۔ کہ اُس نے اُس نوکر سے پوچھا تھا کہ یہ شخص جو کھیت سے ہماری ملاقات کو چلا آتا ہے کون ہے ؟ اور اُس نوکر نے کہا تھا کہ یہ میرا خاوند

۶۶ ہے - اِس لئے اُس نے نقاب لیا اور اپنے تئیں چھپایا ۔ اور

۶۷ نوکر نے سب باتیں جو اُس نے کی تھیں اضحاق سے کہیں ۔ اور اضحاق اُسے اپنی ما سرہ کے خیمے میں لایا - اور ربقہ کو لیا اور وہ اُس کی جورو ہوئی اور اُس نے اُسے پیار کیا - اور اضحاق نے اپنی ما کے مرنے کے بعد تسلی پائی ۔

باب ۲۵

۱ ۔ اور ابرہام نے ایک اور جورو کی جس کا نام قتورہ

۲ تھا ۔ اور اُس سے زمران اور یقسان اور مدان اور مدیان

۳ اور اسباق اور سوخ پیدا ہوئے ۔ اور یقسان سے سبا اور ددان پیدا ہوئے - اور ددان کے فرزند اسوری اور لطوسی اور

۴ لومی تھے ۔ اور مدیان کے فرزند عیفہ اور عفر اور حنوک اور ابیداع اور الدعا تھے - یہ سب بنی قتورہ تھے ۔

۵ ۔ اور ابرہام نے اپنا سب کچھ اضحاق کو دیا ۔ لیکن ان

۶ حرموں کے بیٹوں کو جو ابرہام سے ہوئے ابرہام نے کچھ انعام دیکے اپنے جیتے جی اُن کو اپنے بیٹے اضحاق کے پاس سے پورب کی سرزمین میں بھیج دیا ۔ اور ابرہام کی حیات کے برسوں

۷ کے دن جن میں وہ جیتا رہا ایک سو پچھتر برس تھے ۔ تب

۸ ابرہام جاں بحق ہوا اور اچھی عمردرازی میں بوڑھا اور آسودہ

۹ ہوکے مرا اور اپنے لوگوں میں جاملا ۔ اور اُس کے بیٹے اضحاق اور اسماعیل نے مکفیلہ کے مغارہ میں حتی صحر کے بیٹے عفرون

۱۰ کے کھیت میں جو ممرے کے آگے ہے اُسے گاڑا ۔ وہ اُس کھیت میں جو ابرہام نے حت کے بیٹوں سے مول لیا تھا وہاں ابرہام اور اُس کی جورو سرہ گاڑے گئے ۔

۱۱ ۔ اور ابرہام کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے اُس کے بیٹے اضحاق کو برکت بخشی - اور اضحاق بیر الحی رائی کے پاس جا رہا ۔

۱۲ ۔ اور ابرہام کے بیٹے اسماعیل کا جسے سرہ کی لونڈی

۱۳ مصری ہاجرہ ابرہام کے لئے جنی تھی یہ نسبنامہ ہے ۔ اور یہ اسماعیل کے بیٹوں کے نام ہیں مطابق اُن کے ناموں اور نسب کی فہرست کے - اسماعیل کا پلوٹھا نبیت اور قیدار اور ادبئیل

۱۴ ۱۵ اور مبسام ۔ اور مشماع اور دومہ اور مسا ۔ اور حدد اور تیمہ

۱۶ اور یطور اور نفیس اور قدمہ ۔ یہ اسماعیل کے بیٹے ہیں اور اُن کے نام اُن کی بستیوں اور قلعوں میں یہ ہیں - اور یہ اپنی اُمتوں کے

۱۷ بارہ رئیس تھے ۔ اور اسماعیل کی حیات کے برس ایک سو سینتیس تھے - کہ وہ جاں بحق تسلیم ہوا اور مر گیا - اور اپنے لوگوں میں جاملا

۱۸ ۔ اور وہ حویلہ سے شور تک جو مصر کے سامنے اُس راہ میں ہے جس سے اسور کو جاتے ہیں بستے تھے - اِن کا قطعۂ زمین اُن کے سب بھائیوں کے سامنے پڑا تھا ۔

۱۹ ۔ اور ابرہام کے بیٹے اضحاق کا نسبنامہ یہ ہے - ابرہام

۲۰ سے اضحاق پیدا ہوا ۔ اضحاق چالیس برس کی عمر میں تھا جس وقت اُس نے ربقہ سے جو بیتوایل ارامی فدان ارام

۲۱ کے باشندہ کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی بیاہ کیا ۔ اور اضحاق نے اپنی جورو کے لئے خداوند سے دعا مانگی کیونکہ وہ بانجھ تھی - اور خداوند نے اُس کی دعا قبول کی - اور اُس کی جورو ربقہ

۲۲ حاملہ ہوئی ۔ اور اُس کے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحمت کرنے لگے۔
تب اُس نے کہا اگر یوں ہی ہے تو میں ایسی کیوں ہوں ۔ اور وہ خداوند
۲۳ سے پوچھنے گئی ۔ خداوند نے اُسے کہا کہ تیرے پیٹ میں دو
قومیں ہیں اور تیرے رحم سے دو اُمتیں نکلینگی اور ایک اُمت
دوسری اُمت سے زور آور ہوگی ۔ اور بڑا چھوٹے کی خدمت
کریگا ۔

۲۴ اور جب اُس کے جننے کے دن پورے ہوئے
۲۵ تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُس کے پیٹ میں توام ہیں ۔ اور پہلا لال
رنگ گویا بالکل پشم کا لباس ہو نکلا ۔ اور اُنہوں نے اُس کا نام
۲۶ عیسو رکھا ۔ اُس کے بعد اُس کا بھائی نکلا ۔ اور اُس کا ہاتھ
عیسو کی ایڑی سے لگا ہوا تھا ۔ اور اُس کا نام یعقوب رکھا
گیا ۔ جب وہ اُنہیں جنی تو اضحاق ساٹھ برس کا تھا ۔ اور
۲۷ وہ لڑکے بڑھے ۔ اور عیسو شکار میں ماہر اور جنگل کا رہنے والا
تھا ۔ اور یعقوب نیک مرد خیموں کا رہنے والا تھا ۔ اور اضحاق
۲۸ عیسو کو پیار کرتا تھا ۔ کیونکہ وہ اُس کے شکار کا گوشت کھاتا تھا
اور ربقہ یعقوب کو چاہتی تھی ۔

۲۹ اور یعقوب نے لپسی پکائی اور عیسو جنگل سے آیا
۳۰ اور وہ ماندہ ہو گیا تھا ۔ اور عیسو نے یعقوب سے کہا کہ
اس لال لال میں سے کچھ مجھے کھانے کو دے ۔ کیونکہ میں ماندہ
۳۱ ہو گیا ہوں اس لئے اُس کا نام ادوم ہوا ۔ تب یعقوب نے
۳۲ کہا کہ آج ہی اپنے پلوٹھے ہونے کا حق میرے ہاتھ بیچ ۔ عیسو
نے کہا کہ دیکھ میں تو مرا جاتا ہوں ۔ سو پلوٹھا ہونا میرے کس کام
۳۳ آئے گا ۔ تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی مجھ پاس قسم کھا ۔ اُس نے
اُس پاس قسم کھائی اور اُس نے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق
۳۴ یعقوب کے ہاتھ بیچا ۔ تب یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسور
کی دال دی ۔ اُس نے کھایا اور پیا اور اُٹھ کر چلا گیا ۔ یوں عیسو
نے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق ناچیز جانا ۔

باب ۲۶ ۱ اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا جو ابراہام
کے ایام میں پڑا تھا پھر کال پڑا ۔ تب اضحاق ابی ملک
۲ پاس جو فلستیوں کا بادشاہ تھا جرار تک گیا ۔ اور خداوند نے
اُسے دکھائی دیکے کہا کہ مصر کو مت اُتر جا ۔ بلکہ جو زمین میں تجھے
۳ کہوں اُس میں رہ ۔ تو اُسی زمین میں بود و باش کر

کہ میں تیرے ساتھ ہونگا اور تجھے برکت بخشونگا ۔ کیونکہ میں تجھے اور
تیری نسل کو یہ سب ملک دونگا ۔ اور میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ
ابراہام سے کی ہے وفا کرونگا ۔ اور میں تیری اولاد کو آسمان ۴
کے ستاروں کی مانند وافر کرونگا اور یہ سب ملک تیری نسل
کو دونگا ۔ اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے برکت پائینگی
۵ اس لئے کہ ابراہام نے میری آواز کو سُنا اور میری تاکید کو میرے
حکموں و میرے قانونوں اور میری شرعوں کو حفظ کیا ہے ۔

۶ سو اضحاق جرار میں رہا ۔ اور وہاں کے باشندوں ۷
نے اُس سے اُس کی جورو کی بابت پوچھا ۔ وہ بولا کہ وہ میری
بہن ہے کیونکہ وہ اُسے اپنی جورو کہنے سے ڈرا ۔ تا نہ ہو کہ وہاں
کے لوگ ربقہ کے لئے اُسے قتل کریں ۔ کیونکہ وہ خوبصورت تھی ۔
۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں مدت تک رہا تو فلستیوں کا
بادشاہ ابی ملک جھروکے سے باہر دیکھتا تھا اور اُس نے
نظر کی اور دیکھا کہ اضحاق اپنی جورو ربقہ سے اختلاط کرتا ہے
۹ تب ابی ملک نے اضحاق کو بلا کر کہا کہ دیکھ وہ یقیناً تیری
جورو ہے ۔ پھر تو نے کیونکر کہا کہ وہ میری بہن ہے ؟ اضحاق نے
اُس سے کہا اس لئے کہ میں نے کہا ایسا نہ ہو کہ میں اُس کے
واسطے مارا جاؤں ۔ ابی ملک بولا یہ کیا ہے جو تو نے ہم سے کیا ؟ ۱۰
نزدیک تھا کہ لوگوں میں سے کوئی تیری جورو کے ساتھ ہمبستر
ہوتا اور تو ہم پر الزام لاتا ۔ تب ابی ملک نے سب لوگوں کو یہ ۱۱
حکم کیا کہ جو کوئی اس مرد کو یا اس کی جورو کو چھوئیگا سو مار ڈالا جائیگا
۱۲ اور اضحاق نے اُس زمین میں کھیتی کی اور اُسی سال سو گنا
حاصل کیا ۔ اور خداوند نے اُسے برکت بخشی ۔ اور وہ مرد بڑھ گیا ۱۳
اور اُس کی ترقی ہوتی چلی جاتی تھی ۔ یہاں تک کہ بہت بڑا
آدمی ہو گیا ۔ اور وہ بھیڑ بکری اور گائے بیل اور بہت سے چاکروں ۱۴
کا مالک ہوا ۔ اور سارے فلستیوں کو اُس پر رشک آیا ۔ اور فلستیوں ۱۵
نے سارے کنوئیں جو اُس کے باپ کے نوکروں نے اُس کے باپ
ابراہام کے وقت میں کھودے تھے بند کر دیئے اور اُنہیں مٹی
سے بھر دیا ۔ اور ابی ملک نے اضحاق سے کہا کہ ہمارے پاس سے ۱۶
جا ۔ کہ تو ہم سے زیادہ زور آور ہو گیا ۔

۱۷ تب اضحاق وہاں سے گیا اور اپنا خیمہ جرار کی وادی
میں کھڑا کیا اور وہاں رہا ۔ اور وہاں اضحاق نے پانی کے ان

۱۸ کنُوؤں کو جو اُنہوں نے اُس کے باپ ابرہام کے وقت میں کھودے
تھے پھر کھودا۔ کیونکہ فلستیوں نے ابرہام کے مرنے کے بعد اُنہیں
بند کر دیا تھا۔ اور اُس نے اُن کے وہی نام جو اُس کے باپ نے
۱۹ رکھے تھے پھر رکھے ؛ اور اضحاق کے نوکروں نے وادی میں کھودا اور وہاں
۲۰ ایک کنُواں جس میں پانی کا سوتا تھا پایا ؛ اور جرار کے گڈریوں نے
اضحاق کے گڈریوں سے یہ کہکے قضیہ کیا کہ یہ پانی ہمارا ہے
اور اُس نے اُس کنُوئیں کا نام عسق رکھا۔ اس لئے کہ اُنہوں نے
۲۱ اُس کے ساتھ جھگڑا کیا تھا ؛ اور اُنہوں نے دوسرا کنُواں کھودا
اور اُس کے لئے بھی جھگڑا ہوا۔ اور اُس نے اُس کا نام ستنہ
۲۲ رکھا ؛ تب وہ وہاں سے آگے چلا اور ایک اور کنُواں کھودا
جس کے لئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا اور اُس نے اُس کا
نام رحوبات رکھا اور کہا کہ اب خداوند نے ہمارے لئے جگہ
۲۳ نکالی اور ہم اس زمین میں پھلیں گے ؛ اور وہ وہاں سے
۲۴ بیرسبع کو گیا ؛ اور خداوند اسی رات اُس پر ظاہر ہوا اور
کہا کہ میں تیرے باپ ابرہام کا خدا ہوں مت ڈر کہ میں تیرے
ساتھ ہوں اور تجھے برکت دونگا اور اپنے بندے ابرہام کے
۲۵ لئے تیری نسل بڑھاؤنگا ؛ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا
اور خداوند کا نام لیا۔ اور وہاں اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ اور وہاں
اضحاق کے نوکروں نے ایک کنُواں کھودا ؛

۲۶ ؛ تب ابی ملک اور اخوزت جو اُس کے دوستوں میں
۲۷ سے تھا اور اُسکا سپہ سالار فیکل جرار سے اُسکے پاس گئے ؛ تب
اضحاق نے اُنہیں کہا کس واسطے تم میرے پاس آئے ہو
جس حال میں کہ مجھ سے کینہ رکھتے ہو اور مجھ کو اپنے پاس سے
۲۸ نکال دیا ؛ وہ بولے ہم نے دیکھتے ہوئے یہ دیکھا کہ خداوند
تیرے ساتھ ہے۔ سو ہم نے کہا کہ ہم اور تو آپس میں ہم قسم
۲۹ ہو جائیں اور ہم تیرے ساتھ عہد کریں ؛ تاکہ جیسا کہ ہم نے
تجھے نہیں چھوا اور تجھ سے نیکی کے سوا کچھ نہیں کیا اور تجھ کو
سلامتی سے رخصت کیا تو بھی ہم سے بدی نہ کرے۔ تو اب
۳۰ خداوند کا مبارک ہے ؛ تب اُس نے اُن کی مہمانی کی اور
۳۱ اُنہوں نے کھایا اور پیا ؛ اور وہ صبح سویرے اُٹھے اور
آپس میں ہم قسم ہوئے۔ اور اضحاق نے اُنہیں رخصت کیا
۳۲ اور وہ اُس کے پاس سے سلامت چلے گئے ؛ اور اسی دن یوں
ہوا کہ اضحاق کے نوکر آئے اور کنُوئیں کی بابت جو اُنہوں نے کھودا
تھا اُس سے ذکر کیا اور کہا کہ ہم نے پانی پایا ؛ ۳۳ سو اُس نے اُس کا
نام سبع رکھا۔ اِس لئے وہ شہر آجتک بیرسبع کہلاتا ہے ؛

۳۴ ؛ اور عیسو نے جب چالیس برس کا ہوا بیری حتی کی
بیٹی یہودیتھ اور ایلون حتی کی بیٹی بشامتھ سے بیاہ کیا ؛ ۳۵ اور وہ اضحاق
اور ربقہ کے لئے جان کی تلخی کے باعث ہوئیں ؛

باب ۲۷

اور یوں ہوا کہ جب اضحاق بوڑھا ہوا اور اُس کی آنکھیں
دھندلا گئیں ایسا کہ وہ دیکھ نہ سکتا تھا تو اُس نے اپنے بڑے بیٹے
عیسو کو بلایا اور کہا کہ اے میرے بیٹے۔ وہ بولا دیکھ میں حاضر
ہوں ؛ ۲ تب اُس نے کہا کہ اب دیکھ میں بوڑھا ہوا اور میں اپنے
مرنے کا دن نہیں جانتا ؛ ۳ سو اب میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ
اپنا ہتھیار اپنا ترکش اور اپنی کمان لے اور جنگل کو جا اور میرے
لئے شکار کر ؛ ۴ اور میرے لئے لذیذ کھانا جیسا کہ میں چاہتا ہوں
تیار کر۔ اور میرے آگے لا کہ میں کھاؤں۔ تاکہ میں جی سے اپنے
مرنے کے آگے تجھے برکت بخشوں ؛ ۵ اور جب اضحاق اپنے بیٹے
عیسو سے باتیں کرتا تھا تب ربقہ نے سنا اور عیسو جنگل کو گیا تھا
کہ شکار مارے اور لے آئے ؛

۶ ؛ تب ربقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے ہمکلام ہو کے کہا
کہ دیکھ میں نے تیرے باپ کی سنی کہ تیرے بھائی عیسو سے ہمکلام
ہو کے کہا کہ ؛ ۷ میرے لئے شکار لا اور میرے واسطے لذیذ خوراک
تیار کر تاکہ میں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پیشتر خداوند کے آگے
تجھے برکت بخشوں ؛ ۸ سو اب اے میرے بیٹے اُس حکم کے موافق
جو میں تجھے دیتی ہوں میری بات کو مان ؛ ۹ اب گلے میں جا کے
وہاں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا اور میں
تیرے باپ کے لئے اُن سے لذیذ کھانا جیسا کہ وہ چاہتا ہے
پکواؤں گی ؛ ۱۰ اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے لائیو۔ تاکہ وہ
کھائے اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے ؛ ۱۱ تب یعقوب
نے اپنی ماں ربقہ سے کہا دیکھ میرے بھائی عیسو کے بدن پر بال ہیں
اور میرا بدن صاف ہے ؛ ۱۲ شاید میرا باپ مجھے چھوئے اور میں
اُس پاس دغاباز سا ٹھیروں اور برکت نہیں بلکہ لعنت اپنے
اوپر لاؤں ؛ ۱۳ اُسکی ماں نے اُسے کہا کہ تیری لعنت مجھ پر ہووے
میرے بیٹے۔ تو صرف میری بات مان اور جا کے میرے لئے

۱۴ اُنہیں لا۔ تب وہ گیا اور اُنہیں اپنی ماں پاس لے آیا۔ اور اُسکی
۱۵ ماں نے لذیذ کھانا جیسا کہ اُسکا باپ چاہتا تھا پکوایا۔ اور رِبقہ
نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کی نفیس پوشاکیں جو گھر میں
اُس پاس تھیں لیں اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائیں
۱۶ اور بکری کے بچّوں کی کھال اُس کے ہاتھوں اور اُسکی گردن
۱۷ پر جہاں بال نہ تھے لپیٹی۔ اور وہ لذیذ کھانا اور روٹی جو
اُس نے تیار کی تھی اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ دی ✣
۱۸ تب اُس نے اپنے باپ پاس آ کے کہا کہ اے
میرے باپ۔ وہ بولا دیکھ میں یہاں ہوں۔ تو کون ہے میرے
۱۹ بیٹے؟ یعقوب اپنے باپ سے بولا کہ میں عیسو ہوں تیرا پلوٹھا
جیسا تو نے مجھ سے کہا میں نے ویسا ہی کیا۔ اُٹھ بیٹھئے اور میرے
شکار میں سے کچھ کھائیے تاکہ تو جی سے مجھے برکت بخشے۔ تب
۲۰ اضحاق نے بیٹے سے کہا کہ یہ کیونکر ہوا کہ تو نے ایسا جلد پایا ہے
اے میرے بیٹے؟ وہ بولا اس لئے کہ خداوند تیرا خدا میرے آگے
۲۱ لایا۔ تب اضحاق نے یعقوب کو کہا اے میرے بیٹے نزدیک آ کہ
۲۲ میں تجھے چھوؤں کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہے کہ نہیں۔ اور یعقوب
اپنے باپ اضحاق کے پاس گیا اور اُس نے اُسے چھو کے کہا کہ
۲۳ آواز تو یعقوب کی ہے پر ہاتھ عیسو کے ہیں۔ اور اُس نے
اُسے نہ پہچانا اس لئے کہ اُسکے ہاتھوں پر اُسکے بھائی عیسو
کے ہاتھوں کی طرح بال تھے۔ سو اُس نے اُسے برکت دی۔
۲۴ اور کہا کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہے؟ وہ بولا کہ میں وہی ہوں
۲۵ تب اُس نے کہا کہ تو میرے پاس لا کہ میں اپنے بیٹے کے شکار
سے کچھ کھاؤں تاکہ جی سے تجھے برکت دوں۔ سو وہ اُس پاس
لایا اور اُس نے کھایا۔ اور وہ اُس کے لئے مے لایا اور اُس نے
۲۶ پی۔ پھر اُسکے باپ اضحاق نے اُسے کہا کہ اے بیٹے اب نزدیک
۲۷ آ اور مجھے چوم۔ وہ نزدیک گیا اور اُسے چوما۔ تب اُس نے
اُسکے لباس کی باس پائی اور اُسے برکت دی اور کہا کہ دیکھ میرے
بیٹے کی ریح اُس کھیت کی ریح کی مانند ہے جسیں خداوند نے برکت بخشی ہے
۲۸ خدا آسمان کی اوس اور زمین کی چکنائی اور اناج اور مے کی زیادتی
۲۹ تجھے بخشے۔ قومیں تیری خدمت کریں گروہیں تیرے آگے جھکیں
تو اپنے بھائیوں کا خداوند ہو اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے
خم ہوں۔ ہر ایک جو تجھ پر لعنت کرے ملعون ہو۔ مگر وہ جو تیرے
لئے برکت چاہے مبارک ہو ✣
۳۰ اور یوں ہوا کہ جوں اضحاق یعقوب کو برکت دے چکا
اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے حضور سے باہر چلا ونہیں اُسکا
۳۱ بھائی عیسو اپنے شکار سے پھرا۔ اُس نے بھی لذیذ کھانا پکایا
تھا اور اُسے اپنے باپ پاس لایا اور اپنے باپ سے کہا کہ میرے
باپ اُٹھئے اور اپنے بیٹے کا شکار کھائیے تاکہ آپ جی سے مجھے
۳۲ برکت دیں۔ اُسکے باپ اضحاق نے اُس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟
۳۳ وہ بولا میں عیسو تیرا پلوٹھا بیٹا ہوں۔ تب اضحاق بشدّت کانپا
اور بولا وہ کون تھا اور کہاں ہے وہ جو شکار کر کے میرے پاس لایا
اور میں نے سب میں سے تیرے آنے کے آگے کھایا اور اُسے
۳۴ برکت دی۔ ہاں وہ مبارک ہوگا۔ عیسو اپنے باپ کی باتیں سُنتے
ہوئے شدّت سے چلّا چلّا اور پھوٹ پھوٹ کر رویا۔ اور اپنے باپ سے
۳۵ کہا۔ کہ اے میرے باپ مجھے ہاں مجھے بھی برکت دیجئے۔ وہ
۳۶ بولا کہ تیرا بھائی دغا سے آیا اور تیری برکت لے گیا۔ تب اُس نے
کہا کیا اُس کا نام یعقوب ٹھیک نہیں؟ کہ اُس نے دوبارہ
مجھے اڑنگا مارا۔ اُس نے میرے پلوٹھے ہونے کا حق لیا اور دیکھو
اب اُس نے میری برکت لے لی۔ پھر اُس نے کہا کیا تو نے میرے
۳۷ لئے کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی؟ اضحاق نے عیسو کو جواب
دیا اور کہا کہ دیکھ میں نے اُسے تیرا خداوند کیا اور اُسکے سب بھائیوں کو
اُسکی چاکری میں دیا اور اناج اور مے اُسے بخشی۔ اب اے
۳۸ میرے بیٹے تیرے لئے میں کیا کروں؟ تب عیسو نے اپنے
باپ سے کہا کیا آپ پاس ایک ہی برکت ہے اے میرے باپ؟
مجھے ہاں مجھے بھی برکت دیجئے اے میرے باپ۔ اور عیسو
۳۹ چلّا چلّا کے رویا۔ تب اُسکے باپ اضحاق نے جواب دیا اور
اُسے کہا کہ دیکھ زمین کی چکنائی سے اور اوپر کے آسمان کی
۴۰ اوس سے تیرا قیام ہوگا۔ اور تو اپنی تلوار سے زندگانی
بسر کریگا اور اپنے بھائی کی خدمت کرے گا اور یوں ہوگا کہ
جب تو تردّد میں پڑے گا تو اُس کا جُوا اپنی گردن پر سے
توڑ کر پھینک دیگا ✣
۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب
جو اُس کے باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا اور عیسو نے اپنے
دل میں کہا کہ میرے باپ کے غم کے دن نزدیک ہیں تب میں

۴۲ اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالوں گا اور ربقہ کو اسکے بڑے بیٹے عیسو کی یہ باتیں کہی گئیں۔ تب اس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلا بھیجا اور اس سے کہا کہ دیکھ تیرا بھائی عیسو تیری بابت اپنی تسلی کرتا ہے کہ تجھے مار ڈالے ۴۳ سو اب اے میرے بیٹے تو میری بات مان اٹھ اور حاران میں میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا ۴۴ اور تھوڑے دن اسکے ساتھ رہ ۴۵ جب تک کہ تیرے بھائی کی جھنجھلاہٹ جاتی نہ رہے اور جب بھائی کا غصہ تجھ سے نہ پھرے اور جو تو نے اس سے کیا ہے سو بھول جائے تب میں تجھے وہاں سے بلا بھیجوں گی۔ میں کیوں ۴۶ ایک ہی دن تم دونوں کو کھوؤں اور ربقہ نے اضحاق سے کہا کہ میں حت کی بیٹیوں کے سبب اپنی زندگی سے تنگ ہوں سو اگر یعقوب حت کی بیٹیوں میں سے جیسی اس ملک کی لڑکیاں ہیں کسی سے بیاہ کرے تو میری زندگی کا کیا لطف ہوگا

۲۸ ۱ تب اضحاق نے یعقوب کو بلایا اور اسے برکت دی اور ۲ اسے تاکید کرکے کہا کہ تو کنعانی بیٹیوں میں سے جورو نہ کر اٹھ اور فدان ارام کو اپنے نانا بتوایل کے گھر جا اور وہاں سے اپنے ۳ ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے جورو کر اور خدائے قادر مطلق تجھے برکت بخشے اور تجھے برومند کرے اور تجھے ۴ بڑھاوے کہ تجھ سے قوموں کی گروہ ہوئے اور وہ ابرہام کی برکت تجھے دیوے تجھ کو اور تیرے ساتھ تیری نسل کو بھی تاکہ تو اپنی مسافرت کی اس سرزمین کو جو خدا نے ابرہام کو دی میراث میں ۵ لے سو اضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا اور وہ فدان ارام میں لابن کے پاس جو ارامی بتوایل کا بیٹا اور یعقوب اور عیسو کی ماں ربقہ کا بھائی تھا گیا

۶ جب عیسو نے دیکھا کہ اضحاق نے یعقوب کو برکت دی اور اسے فدان ارام میں بھیجا تاکہ وہاں سے اپنے لئے جورو کر لاوے اور کہ اس نے اسے برکت دیتے ہی تاکید کرکے ۷ کہا تھا کہ تو کنعان کی بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو اور کہ یعقوب اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کرکے فدان ارام کو چلا گیا ۸ اور عیسو نے بھی دیکھا کہ کنعان کی لڑکیاں میرے باپ اضحاق ۹ کی نظر میں منظور نہیں تب عیسو اسمٰعیل کے پاس گیا اور محلت کو جو اسمٰعیل بن ابرہام کی بیٹی اور نبایوت کی بہن تھی بیاہ کر اسے اپنی اور جوروؤں میں شامل کیا

۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکلکے حاران کی طرف گیا اور ایک جگہ میں اترا اور رات بھر وہاں رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا اور اس نے اس جگہ کے پتھروں میں سے اٹھا کر اپنا تکیہ کیا ۱۲ اور وہاں لیٹ کے سو گیا اور خواب دیکھا اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر دھری ہے اور اسکا سرا آسمان کو پہنچا ہے اور دیکھو خدا کے فرشتے ۱۳ اس پر سے چڑھتے اترتے ہیں اور دیکھو خداوند اس کے اوپر کھڑا ہے اور اس نے کہا میں خداوند تیرے باپ ابرہام کا خدا و اضحاق کا خدا ہوں۔ یہ زمین جس پر تو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دونگا ۱۴ اور تیری نسل ایسی ہوگی جیسی زمین کی گرد اور تو پچھم پورب اتر دکھن کو پھوٹ نکلیگا اور زمین کے تمام گھرانے تجھ سے اور تیری نسل ۱۵ سے برکت پاویں گے اور دیکھ میں تیرے ساتھ ہوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تو جائے تیری نگہبانی کرونگا اور تجھ کو اس ملک میں پھر لاؤنگا۔ بلکہ میں تجھ کو جب تک میں تجھ سے اپنا سب کہا ہوا پورا نہ کر لوں نہ چھوڑونگا

۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا اور کہا کہ یقیناً خداوند اس ۱۷ جگہ ہے اور میں نہ جانتا تھا اور وہ ہراساں ہوا اور بولا کہ یہ کیا ہی ڈراؤنا مقام ہے۔ سو یہ کچھ اور نہیں مگر خدا کا گھر اور آسمان ۱۸ کا دروازہ ہے اور یعقوب صبح سویرے اٹھا اور اس پتھر کو جسے اس نے اپنا تکیہ کیا تھا لیکے ستون کھڑا کیا اور اسکے سرے پر ۱۹ تیل ڈھالا اور اس مقام کا نام بیت ایل رکھا پر اس سے پہلے ۲۰ اس بستی کا نام لوز تھا اور یعقوب نے منت مانی اور کہا کہ اگر خدا میرے ساتھ رہے اور اس راہ میں جس میں میں جاتا ہوں میری نگہبانی کرے اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے ۲۱ اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت پھر آؤں تب خداوند میرا ۲۲ خدا ہوگا اور یہ پتھر جو میں نے ستون کھڑا کیا خدا کا گھر ہوگا۔ اور سب میں سے جو تو مجھے دیگا دسواں حصہ تجھے دونگا

۲۹ ۱ اور یعقوب قدم اٹھا کے پوربی لوگوں کے ملک میں ۲ پہنچا اور اس نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ میدان میں ایک کنواں ہے اور وہیں اس کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلے بیٹھے ہوئے ہیں کیونکہ وے اسی کنوئیں سے گلوں کو پانی پلاتے تھے۔ اور کنوئیں کے منہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا اور جب سب گلے وہاں جمع ہوئے

۳ تب وہ اُس پتھر کو کنوئیں کے منہ پر سے ڈھلکاتے تھے اور
بھیڑوں کو پانی پلا کے اُس پتھر کو اُس کی جگہ پر پھر رکھ دیتے
تھے ۔ ۴ تب یعقوب نے اُن سے کہا کہ اے میرے بھائیو تم کہاں
کے ہو؟ وہ بولے کہ ہم حاران کے ہیں ۔ ۵ پھر اُس نے پوچھا کہ
تم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے ہو؟ وہ بولے جانتے ہیں ۔ ۶ پھر اُس نے
کہا کیا وہ بھلا چنگا ہے؟ وہ بولے بھلا چنگا ہے اور دیکھ اُسکی
بیٹی راخل بھیڑوں کے ساتھ چلی آتی ہے ۔ ۷ اور وہ بولا دیکھو
ابھی بہت دن ہے اور بھیڑوں کے باہم کرنے کا وقت نہیں
تم بھیڑوں کو پلا کے چرانے لے جاؤ ۔ ۸ وہ بولے ہم یوں نہیں
کر سکتے جب تک کہ سارے گلے جمع نہ ہوں ۔ تب وہ اُس پتھر کو
کنوئیں کے منہ پر سے ڈھلکاتے ہیں ۔ اور ہم بھیڑوں کو پانی
پلاتے ہیں ؛

۹ جس وقت وہ اُن سے یہ کہہ رہا تھا راخل اپنے باپ
۱۰ کی بھیڑوں کے ساتھ آئی کیونکہ وہ اُنکی نگہبان تھی ۔ اور یوں ہوا
کہ جب یعقوب نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخل کو اور اپنے
ماموں لابن کے گلے کو دیکھا تب یعقوب نزدیک گیا اور پتھر کو
کنوئیں کے منہ پر سے ڈھلکایا اور اپنے ماموں لابن کے گلے کو
۱۱ پانی پلایا ۔ اور یعقوب نے راخل کو چوما اور چلا کے رویا ۔ اور
۱۲ یعقوب نے راخل سے کہا کہ میں تیرے باپ کی برادری میں اور
۱۳ ربقہ کا بیٹا ہوں ۔ وہ دوڑی اور اپنے باپ کو اطلاع دی ۔ اور
یوں ہوا کہ جب لابن نے اپنے بھانجے کی خبر سنی تب وہ اُس سے
ملنے کو دوڑا اور اُسکو گلے لگایا اور اُسے چوما اور اُسے اپنے گھر میں
۱۴ لایا اور اُس نے لابن سے یہ سارا احوال بیان کیا ۔ اور لابن نے
اُسے کہا کہ تو سچ مچ میری ہڈی اور میرا گوشت ہے ۔ اور وہ ایک مہینہ بھر
اُس کے یہاں رہا ؛

۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا کیا اسلئے کہ تو میرا بھائی
ہے مفت میں میری خدمت کریگا؟ سو مجھ سے کہہ کہ تیری کیا مزدوری
۱۶ ہوگی؟ ۔ اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں بڑی کا نام لیاہ اور
۱۷ چھوٹی کا نام راخل تھا ۔ لیاہ کی آنکھیں چندھی تھیں پر راخل
۱۸ خوبصورت اور خوشنما تھی ۔ اور یعقوب راخل پر عاشق تھا سو
اُس نے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کے لئے میں سات برس
۱۹ تیری خدمت کرونگا ۔ لابن بولا کہ اُسے تجھ کو دینا اُس سے بہتر ہے

کہ وہ میرے مرد کو دیا جائے سو تو میرے ساتھ رہا کر ۔ چنانچہ یعقوب ۲۰
سات برس تک راخل کے لئے خدمت کرتا رہا پر وہ اُسکی نظر میں
اُس عشق کے سبب جو اُسکو اُس سے تھا تھوڑے دن معلوم ہوئے ؛
اور یعقوب نے لابن سے کہا میری جورو مجھکو دیجئے کہ میرے ۲۱
دن پورے ہوئے تا کہ میں اُس پاس جاؤں ۔ تب لابن نے اُس جگہ ۲۲
کے سارے لوگوں کو جمع کرکے ضیافت کی ۔ اور شام کو یوں ہوا کہ وہ اپنی ۲۳
بیٹی لیاہ کو اُس پاس لایا اور وہ اُسکے پاس گیا ۔ اور لابن نے اپنی ۲۴
لونڈی زلفا اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ دی تا کہ اُس کی لونڈی ہو ۔ اور ۲۵
ایسا ہوا کہ جب صبح ہوگئی تو کیا دیکھتا ہے کہ لیاہ ہے ۔ تب اُس نے
لابن کو کہا کہ یہ کیا ہے جو تو نے مجھ سے کیا؟ کیا میں نے راخل کے لئے
تیری خدمت نہیں کی؟ پھر تو نے کس لئے مجھ سے دغا کھیلا؟ لابن ۲۶
نے کہا ہمارے ملک میں یہ دستور نہیں کہ چھوٹی کو بڑی سے پہلے بیاہ
دیں ۔ اُسکے ساتھ ایک ہفتہ پورا کر اور تیری اور بھی سات برس کی ۲۷
خدمت کے لئے جو تو میرے ساتھ کریگا ہم یہ بھی تجھکو دینگے
۔ یعقوب نے ایسا ہی کیا اور اُسکا ہفتہ پورا کیا ۔ تب اُس نے
اپنی بیٹی راخل کو بھی اُسے بیاہ دیا ۔ اور لابن نے اپنی لونڈی بلہاہ اپنی ۲۹
بیٹی راخل کو دی کہ اُسکی لونڈی ہو ۔ تب یعقوب راخل کے پاس بھی ۳۰
گیا اور راخل کو لیاہ سے بھی زیادہ چاہتا تھا اور سات برس اور اُسکے
ساتھ خدمت کی ؛

اور جب خداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی اُس نے ۳۱
اُسکا رحم کھولا مگر راخل بانجھ رہی ۔ اور لیاہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی ۳۲
اور اُس نے اُسکا نام روبن رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ خداوند نے
میرا دکھ دیکھ لیا سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا ۔ اور وہ پھر حاملہ ۳۳
ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ خداوند نے سنا کہ مجھ سے نفرت کی گئی اسلئے
اُس نے مجھے یہ بھی بخشا سو اُس نے اُسکا نام شمعون رکھا ۔ اور پھر ۳۴
اُسے حمل رہا اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب اس بار میرا شوہر مجھ سے
ملا رہیگا کیونکہ میں اُسکے لئے تین بیٹے جنی ۔ اسلئے اُسکا نام
لاوی رکھا گیا ۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب میں ۳۵
خداوند کی ستایش کروں گی اسلئے اُسکا نام یہوداہ رکھا تب
وہ جننے سے رہ گئی ؛

۳۰ باب

اور جب راخل نے دیکھا کہ یعقوب کی اولاد مجھ سے ۱
نہیں ہوتی تو راخل کو اپنی بہن پر رشک آیا اور یعقوب کو کہا کہ

۲ مجھے بھی بچے دے نہیں تو میں مرجاؤں گی ۞ تب یعقوب کا غصہ
راخل پر بھڑکا اور اُس نے کہا کیا میں خدا کی جگہ پر ہوں جس نے
۳ تجھکو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ہے ۞ وہ بولی کہ دیکھ میری
لونڈی بلہاہ حاضر ہے۔ اُس کے پاس جا اور وہ میرے گھٹنوں پر
۴ جنیگی۔ تاکہ میرا گھر بھی اُس سے آباد ہو ۞ اور اُس نے اپنی لونڈی
۵ بلہاہ کو اُسے دیا کہ اُسکی جورو بنے اور یعقوب اُس پاس گیا ۞ اور
۶ بلہاہ حاملہ ہوئی اور یعقوب سے بیٹا جنی ۞ تب راخل بولی کہ خدا نے
میرا انصاف کیا اور میری آواز بھی سنی اور مجھکو ایک بیٹا بخشا
۷ ۞ اس لئے اُس نے اُسکا نام دان رکھا اور راخل کی باندی
۸ بلہاہ پھر حمل سے ہوئی اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جنی ۞ تب راخل بولی میں
اپنی بہن کے ساتھ کمال زور سے اُلجھی اور غالب آئی سو اُس نے اُسکا
۹ نام نفتالی رکھا ۞ جب لیاہ نے دیکھا کہ میں جننے سے رہ گئی تو اُسنے
۱۰ اپنی باندی زلفہ کو لیکے یعقوب کو دیا کہ اُسکی جورو بنے ۞ اور لیاہ کی باندی
۱۱ زلفہ بھی یعقوب سے ایک بیٹا جنی ۞ تب لیاہ بولی کہ لو فوج آئی۔
۱۲ سو اُس نے اُسکا نام جد رکھا ۞ پھر لیاہ کی باندی زلفہ یعقوب
۱۳ کے لئے دوسرا بیٹا جنی ۞ تب لیاہ بولی کہ میں نصیب والی ہوں۔
عورتیں مجھے نصیب والی کہیں گی۔ اور اُس نے اُسکا نام آشر رکھا ✣
۱۴ ۞ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا اور کھیت
میں دودیاں پائیں اور اُنھیں اپنی ماں لیاہ کے پاس لایا۔ تب
راخل نے لیاہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کی دودیوں سے مجھے کچھ دیجئے
۱۵ ۞ اُس نے کہا کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا
اور میرے بیٹے کی دودیوں کو بھی لیا چاہتی ہے؟ راخل بولی کہ وہ
آج رات تیرے بیٹے کی دودیوں کے بدلے میں تیرے ساتھ سوئیگا
۱۶ ۞ اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا۔ لیاہ آگے سے اُسکے
ملنے کو گئی اور بولی کہ تو میرے پاس آنا۔ کہ میں نے اپنے بیٹے کی دودیاں
۱۷ دیکے تجھے کرایہ کیا ہے۔ سو وہ اُس رات اُسکے ساتھ سویا ۞ اور خدا نے
لیاہ کی سنی اور وہ حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لئے پانچواں بیٹا
۱۸ جنی ۞ تب لیاہ بولی کہ خدا نے میری مزدوری مجھے دی۔
کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپنی باندی دی ہے۔ اور اُس نے
۱۹ اُسکا نام اشکار رکھا ۞ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی اور یعقوب
۲۰ کے لئے چھٹواں بیٹا جنی ۞ تب لیاہ بولی کہ خدا نے اچھا مہر
مجھے بخشا۔ اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا کہ میں اُسکے لئے

۲۱ چھ بیٹے جنی۔ سو اُس نے اُسکا نام زبلون رکھا ۞ اور آخر کو وہ
بیٹی جنی اور اُسکا نام دینہ رکھا ✣
۲۲ ۞ اور خدا نے راخل کو یاد کیا اور خدا نے اُسکی سُن کے
۲۳ اُسکے رحم کو کھولا ۞ اور وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی۔ اور بولی کہ
۲۴ خدا نے مجھ سے عار کو دور کیا ۞ اور اُس نے اُسکا نام یوسف
رکھا۔ اور کہا کہ خداوند مجھ کو ایک اور بیٹا بخشے ✣
۲۵ ۞ اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا تو یوں ہوا کہ یعقوب
نے لابن سے کہا مجھے رخصت کر کہ میں اپنے مکان اور اپنے
۲۶ مُلک کو جاؤں ۞ میری جورواں اور میرے لڑکے جنکے لئے
میں نے تیری خدمت کی ہے میرے حوالے کر اور مجھے جانے دے۔
۲۷ کیونکہ تو آپ جانتا ہے کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی ۞ تب لابن
نے اُسے کہا کاش کہ میں تیری نظر میں منظور ہوتا۔ کہ میں نے دریافت
۲۸ کیا ہے کہ خداوند نے تیرے سبب سے مجھ کو برکت بخشی ہے ۞ اور
پھر کہا کہ اب تو اپنی مزدوری مجھ سے مقرر کر لے اور میں تجھے دیا
۲۹ کرونگا ۞ اُس نے اُسے کہا کہ تو آپ جانتا ہے کہ میں نے تیری
۳۰ کیسی خدمت کی اور تیری مواشی میرے ساتھ کیسی ہوئی ۞ کیونکہ
میرے آنے سے آگے تیری تھوڑی سی تھیں اور اب جھنڈ کی جھنڈ
ہو گئیں اور خداوند نے جب سے میں آیا تجھے برکت بخشی۔ اب
۳۱ میں اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا؟ ۞ وہ بولا میں تجھے کیا
دوں؟ یعقوب بولا تو مجھے کچھ مت دے۔ اگر تو میرے لئے
اِتنا کرے تو میں تیرے گلّے کو پھر چراؤں گا اور اُس کی خبرداری
۳۲ کرونگا ۞ میں آج تیرے سارے گلّے کے بیچ سے گذرونگا اور
بھیڑوں میں سے جتنے راس چتکبری اور ابلق اور جتنے راس
بھوری ہوں اُن سب کو اور بکریوں میں سے داغیوں اور
۳۳ ابلقوں کو جدا کرونگا۔ اور یہی میرا اُجورہ ہوگا ۞ اور میری صداقت
آئندہ کو میری جانب سے جواب دیگی۔ جبکہ میری مزدوری تیرے
سامنے آئے۔ تو جو جو بکریوں میں ابلق اور داغی اور بھیڑوں میں
۳۴ بھوری نہ ہو وہ میرے پاس چوری کی ہوگی ۞ لابن بولا دیکھ
۳۵ میں راضی ہوں کہ جیسا تو نے کہا ویسا ہی ہو ۞ اُس نے اُس
دن چتلے اور داغی بکرے اور سب ابلق اور داغی بکریاں یعنے
ہر ایک جس میں کچھ سفیدی تھی اور بھیڑوں میں سے بھوری بھی
جدا کیں اور اُنہیں اپنے بیٹوں کے حوالے کیا ۞ اور اُس نے

۳۶ اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا۔ اور
یعقوب لابن کے باقی گلّوں کو چرایا کیا ✣

۳۷ ؀ تب یعقوب نے ہرے لبنے اور بادام اور عرمون کی
چھڑیاں لیکے اُنکو گنڈیدار کیا ایسا کہ چھڑیوں کی سفیدی ظاہر
۳۸ ہوئی ؀ اور اُن چھڑیوں کو جن پر گنڈے بنائے تھے حوضوں
اور نالیوں میں جہاں گلّے پانی پینے آتے تھے۔ گلّوں کے آگے
۳۹ رکھا تاکہ جب وہ پانی پینے آئیں تو گرمائیں ؀ چنانچہ گلّے چھڑیوں
کے آگے گرمائے اور وہ گنڈیدار اور داغی اور ابلق بچّے جنیں
۴۰ ؀ اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچّوں کو الگ کیا اور لابن
کے گلّے میں بھیڑوں کے مُنہہ ابلقوں اور بھوروں کی طرف
پھیرے اور اس نے اپنے گلّوں کو جُدا کیا اور لابن کے گلّے میں
۴۱ نہیں ملایا ؀ اور یوں ہُوا کہ جب موٹے جانور مستی پر آئے تو
یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے سامنے
۴۲ رکھا تاکہ وہ اُن چھڑیوں کے آگے مستی پر آئیں ؀ پر جب دُبلے
جانور آئے اُس نے نہیں وہاں نہ رکھیں۔ سو دُبلے لابن کے
۴۳ اور موٹے یعقوب کے تھے ؀ چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا اور
بہت سے گلّوں اور باندیوں اور بندوں اور اونٹوں اور گدھوں
کا مالک ہُوا ✣

باب ۳۱

۱ ؀ اور اُس نے لابن کے بیٹوں کو یہ باتیں کرتے سُنا کہ
یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھ لے لیا اور ہمارے باپ
۲ کے مال سے اُس نے یہ سب حشمت پیدا کی ہے ؀ اور یعقوب نے
لابن کے مُنہہ پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ کل اور پرسوں کی طرح
۳ اُسکی طرف متوجہ نہ تھا ؀ اور خداوند نے یعقوب کو کہا کہ تو اپنے
باپ دادوں کی سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا کہ میں تیرے
۴ ہمراہ ہونگا ؀ تب یعقوب نے راخل اور لیاہ کو میدان میں جہاں
۵ اُسکا گلّہ تھا بُلا بھیجا ؀ اور اُن سے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے
باپ کا مُنہہ کل اور پرسوں کی طرح میری طرف نہیں۔ پر میرے باپ
۶ کا خدا میرے ساتھ ہے ؀ تم تو جانتی ہو کہ میں نے اپنے سارے
۷ مقدور سے تمہارے باپ کی خدمت کی ہے ؀ لیکن تمہارے باپ
نے مجھے فریب دیا اور دس بار میری مزدوری بدل دی۔ پر خدا نے
۸ اُسے نہ چھوڑا کہ مجھے دُکھ دیوے ؀ اگر وہ بولا کہ داغی تیری مزدوری
میں ہیں تو سارے چارپائے داغی جنے۔ اور اگر بولا کہ چتلے تیری
اُجرت میں ہیں۔ تو تمام چارپائے چتلے جنے ؀ سو خدا نے تمہارے
باپ کا مال لیکے مجھ کو دیا ہے ؀ اور ایسا ہُوا کہ جب جانور مستی میں تھے
تو میں نے خواب میں اپنی آنکھ اُٹھا کے نظر کی اور دیکھا کہ مینڈھے
۱۱ جو بھیڑوں پر چڑھتے تھے ابلق اور داغدار اور چتکبرے تھے ؀ اور
خدا کے فرشتے نے خواب میں مجھے فرمایا کہ اے یعقوب۔ میں بولا
۱۲ کہ میں حاضر ہوں ؀ تب اُس نے کہا کہ اب تو اپنی آنکھ اُٹھا
اور دیکھ کہ سارے مینڈھے جو بھیڑوں پر چڑھتے ہیں۔ ابلق اور
داغدار اور چتکبرے ہیں۔ کیونکہ جو کچھ لابن تجھ سے کیا میں نے دیکھا
۱۳ ؀ میں بیت ایل کا خدا ہوں جہاں تو نے ستون پر تیل ڈھالا اور
جہاں تو نے میرے لئے مَنّت مانی۔ بس اب اُٹھ اور اس سرزمین
۱۴ سے نکل چل اور اپنی زاد بوم کو پھر جا ؀ تب راخل اور لیاہ نے
جواب میں اُسے کہا کہ کیا ہنوز ہمارے باپ کے گھر میں کچھ ہمارا بخرہ
۱۵ یا میراث ہے؟ ؀ کیا ہم اُسکے آگے بیگانہ نہیں ٹھہریں؟ کہ اُسنے
۱۶ تو ہمیں بیچ ڈالا۔ اور ہمارا مال بھی کھا بیٹھا ؀ اور خدا نے جو دولت
کہ ہمارے باپ سے لی سو ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہے
بس اب جو کچھ کہ خدا نے تجھے فرمایا وہی کر ✣

۱۷ ؀ تب یعقوب نے اُٹھ کے اپنے بیٹوں اور اپنی جوروؤں
۱۸ کو اونٹوں پر بٹھایا ؀ اور اپنی ساری مواشی اور اسباب جو اُس نے
پیدا کئے تھے یعنی اپنی نفع کی مواشی جو اُس نے فدّان ارام میں پائی
تھیں لے نکلا تاکہ کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ اضحاق کے
۱۹ پاس جائے ؀ اور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا تھا۔ اور
۲۰ راخل اپنے باپ کے بُتوں کو چُرا لے گئی ؀ اور یعقوب نے لابن
۲۱ ارامی سے اتنی دغا کی کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُس سے نہ کہی ؀ سو وہ
اپنا سب کچھ لے بھاگا۔ اور اُٹھ کر نہر کے پار اُتر گیا اور اپنا رُخ
۲۲ کوہ جلعاد کی طرف کیا ؀ اور تیسرے دن لابن کو خبر ہوئی کہ یعقوب
بھاگا ✣

۲۳ ؀ تب وہ اپنے بھائیوں کو ساتھ لیکے سات دن کی راہ
تک اُسکا تعاقب کرتا رہا۔ اور جلعاد کے پہاڑ پہ اُس سے مل گیا
۲۴ ؀ پر خدا لابن ارامی کے خواب میں رات کو آیا اور اُسے کہا کہ خبردار
تو یعقوب کو بھلا بُرا مت کہیو ✣

۲۵ ؀ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا۔ اور یعقوب نے اپنا خیمہ
پہاڑ پر کھڑا کیا تھا۔ اور لابن نے اپنے بھائیوں کے ساتھ جلعاد کے

۲۶ پہاڑ پر ڈیرا کیا ۔ تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو نے کیا کیا
کہ مجھے فریب دیکے خفیہ بھاگا اور میری بیٹیوں کو تلوار کے اسیروں
۲۷ کی مانند لے چلا ۔ تو کس واسطے چھپ کے بھاگا اور مجھے
لوٹا اور مجھ سے نہیں کہا تاکہ میں تجھے خوشی سے اور سرود اور
۲۸ دف اور بربط کے ساتھ روانہ کرتا ۔ اور مجھے اپنے بیٹوں اور
بیٹیوں کو چومنے نہ دیا ۔ پس تو نے نادانی جو ایسا کیا سو
۲۹ بیہودہ کام کیا ۔ یہ تو میرے ہاتھ کی قوت میں ہے کہ تم کو دکھ دوں
لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات مجھے یوں کہا کہ خبردار
۳۰ تو یعقوب کو بھلا برا مت کہہ ۔ خیر اب تجھے تو جانا ہے ۔ کیونکہ تو
اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ہے ۔ لیکن کس واسطے تو میرے
۳۱ معبودوں کو چرا لایا ہے ۔ تب یعقوب نے جواب دیا اور لابن
کو کہا اس لئے کہ میں ڈرا ۔ اور میں نے کہا کہ شاید تو اپنی بیٹیاں جبر
۳۲ کر کے مجھ سے چھین لیگا ۔ لیکن جس کسی کے پاس تو اپنے معبودوں
کو پائے اسے جیتا مت چھوڑیو ۔ ہمارے بھائیوں کے آگے دیکھ لیجئے
کہ تیرا میرے ساتھ کیا ہے اور اپنا لے لیجئے پر یعقوب نہ جانتا تھا کہ
۳۳ راخل نے انہیں چرا لائی ۔ چنانچہ لابن یعقوب کے خیمے اور لیاہ کے خیمے
اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا پر انہیں نہ پایا ۔ تب وہ لیاہ کے
۳۴ خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل ہوا ۔ پر راخل ان بتوں کو
لیکر اونٹ کے کجاوے میں رکھکر اس پر بیٹھی تھی ۔ اور لابن نے
۳۵ سارے خیمے میں ٹٹول لیا پر کچھ نہ پایا ۔ تب وہ اپنے باپ سے
کہنے لگی کہ اے میرے خداوند اس سے ناخوش مت ہو جو کہ میں
تیرے آگے اٹھ نہیں سکتی ہوں کیونکہ میں عورتوں کی عادت میں
ہوں ۔ سو اس نے ڈھونڈا پر بتوں کو نہ پایا +
۳۶ تب یعقوب غصے ہوا اور لابن سے تکرار کرنے لگا ۔
چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے کہا کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور
۳۷ ہے کہ تو اس قدر میرے پیچھے جھپٹا ۔ تو نے جو میرا سب اسباب
ٹٹول لیا سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا ۔ میرے
بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے آگے رکھ کہ وے ہم دونوں کے
۳۸ درمیان انصاف کریں ۔ میں پورے بیس برس تیرے ساتھ
رہا ۔ تیری بھیڑوں اور تیری بکریوں کا گابھ نہ گرا اور تیرے
۳۹ گلے کے مینڈھوں کو میں نے نہیں کھایا ۔ وہ جو پھاڑا گیا میں تیرے
پاس نہ لایا اسکا نقصان میں نے سہا ۔ وہ جو دن یا رات کو چوری گیا

۴۰ سو تو نے میرے ہاتھ سے مانگا ۔ میرا یہ حال تھا کہ دن کو گرمی اور
رات کو سردی مجھے کھا گئی اور میری آنکھوں سے میری نیند جاتی
۴۱ رہی ۔ یوں میں نے بیس برس تیرے گھر میں تیری خدمت کی ۔
چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لئے اور چھ برس تیرے
گلے کے لئے ۔ اور تو نے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی ۔
۴۲ اگر میرے باپ کا خدا ابرہام کا معبود اور اضحاق کا مسجود میری
طرف نہ ہوتا تو تو اب مجھے خالی ہاتھ نکال دیتا ۔ خدا نے میری
مصیبت اور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھ لیا اور کل رات تجھے ڈانٹا ۔
۴۳ تب لابن نے جواب دیا اور یعقوب سے کہا کہ بیٹیاں
تو میری ہی بیٹیاں ہیں اور لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں اور
گلے میرے گلے ہیں ۔ بلکہ سب جو تو دیکھتا ہے میرا ہے سو میں آج
کے دن اپنی ہی بیٹیوں سے یا ان کے لڑکوں سے جو انہوں نے جنے
۴۴ ہیں کیا کروں ۔ پس اب آ کہ میں اور تو باہم ایک عہد باندھیں
۴۵ اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے ۔ تب یعقوب
۴۶ نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا ۔ اور یعقوب نے اپنے بھائیوں
سے کہا کہ پتھر جمع کرو ۔ انہوں نے پتھر جمع کر کے ایک تودہ بنایا
۴۷ اور وہاں انہوں نے اس تودے پر کھانا کھایا ۔ اور لابن نے
۴۸ اسکا نام یجر شاہدوتا رکھا ۔ پر یعقوب نے اسکو جلعاد کہا ۔ اور
لابن بولا کہ یہ تودہ آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ
۴۹ ہوا سو اسلئے اسکا نام جلعاد ہوا ۔ اور مصفاہ اسلئے کہ اس نے
کہا کہ جب ہم آپس سے جدا ہوں تو خداوند میرے اور تیرے
۵۰ اوپر مطلع رہیگا ۔ جو تو میری بیٹیوں کو دکھ دے اور ان کے سوا
اور جورواں کرے تو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں ہے ۔
۵۱ پر دیکھ خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہے ۔ اور لابن نے یعقوب
سے کہا کہ اس تودے کو دیکھ اور اس ستون کو دیکھ جو میں نے اپنے
۵۲ اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا ۔ یہ تودہ گواہ ہو اور یہ کھمبا گواہ ہو
کہ بدی کے لئے میں اس تودے سے ادھر تیری طرف نہ گذروں
اور تو بھی اس تودے اور اس کھمبے سے ادھر میری طرف نہ گذرے
۵۳ ابرہام کا خدا اور نحور کا خدا اور ان کے باپ کا خدا ہمارے
بیچ میں انصاف کرے اور یعقوب نے اپنے باپ اضحاق کے
۵۴ مسجود کی قسم کھائی ۔ تب یعقوب نے اس پہاڑ پر قربانی کی
اور اپنے بھائیوں کو روٹی کھانے کو بلایا اور انہوں نے روٹی کھائی

یعقوب کی ران کی نس کو جو بھیتر وار سے چڑھ گئی تھی چھوا تھا ؛

باب ۳۳

۱ اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہے کہ عیسو اور اُسکے ساتھ چار سو آدمی آتے ہیں۔ تب اُس نے لیاہ اور راخل کو اور دو سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے ۲ اور سہیلیوں کو اور اُن کے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا اور لیاہ اور اُسکے لڑکوں کو پیچھے اور راخل اور یوسف کو سب کے پیچھے ۳ اور وہ آپ اُن کے آگے چلا اور اپنے بھائی پاس پہنچتے پہنچتے سات بار زمین پر جھکا ۴ اور عیسو اُسکے ملنے کو دوڑا اور اُسے گلے لگایا اور اُس کی گردن سے لپٹا اور اُسے چوما۔ اور وہ دونوں روئے ۵ پھر اُس نے آنکھیں اُٹھائیں اور عورتوں اور لڑکوں کو دیکھا اور کہا کہ یہ تیرے ساتھ کون ہیں؟ وہ بولا لڑکے جو خدا نے اپنی عنایت سے تیرے نوکر کو دیئے۔ ۶ تب سہیلیاں اور اُن کے لڑکے نزدیک آئے اور اپنے کو جھکایا ۷ پھر لیاہ اپنے لڑکوں کے ساتھ نزدیک آئی اور جھکی۔ آخر کو یوسف اور راخل پاس آئے اور اُنھوں نے آپ کو جھکایا ۸ اور اُس نے کہا کہ اُس بڑے غول سے جو مجھے ملا تیرا کیا ارادہ ہے؟ وہ بولا کہ اپنے خداوند کی نظر سے مورد لطف ہونا ۹ تب عیسو بولا مجھ پاس بہت ہے بھائی میرے۔ جو تیرا ہے اپنے ہی لئے رکھئے ۱۰ یعقوب نے کہا سو نہیں اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں تو میرا ہدیہ میرے ہاتھ سے قبول کیجئے۔ کیونکہ میں نے تو تیرا مُنہ دیکھا جیسا کہ خدا کا مُنہ دیکھتے ہیں۔ اور تو مجھ سے راضی ہوا ۱۱ میری برکت کو جو آپ کے حضور لائی گئی ہے قبول کیجئے کہ خدا نے مجھ پر شفقت کی ہے اور میرے پاس سب کچھ ہے۔ غرض اُس نے اُسے یہاں تک تنگ کیا کہ اُسے لے لیا ۱۲ اور اُس نے کہا کہ آؤ کوچ کریں اور چلیں اور میں تیرے آگے آگے چلونگا ۱۳ اُس نے اُسے کہا کہ میرا خداوند جانتا ہے کہ لڑکے نازک ہیں اور بھیڑ بکریاں اور گائیں دودھ پلانے والیاں میرے پاس ہیں اگر وہ ایک دن بھی ہانکے جائیں تو سارے گلے مر جائینگے ۱۴ سو میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائے اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشی آگے چلے گی۔ اور لڑکے سہ سکینگے چلونگا یہاں تک کہ شعیر میں اپنے خداوند پاس آ پہنچوں ۱۵ تب عیسو نے کہا کہ مرضی ہو تو میں کئی ایک اُن لوگوں میں سے جو میرے ساتھ ہیں تیرے ساتھ چھوڑ جاؤں۔ وہ بولا کیا ضرور ہے؟ کاش کہ میں حضرت اپنے خداوند کی نظر میں منظور رہتا ؛

۱۶ تب عیسو اُسی دن اپنی راہ لیکے شعیر کو پھر گیا ۱۷ اور یعقوب سفر کر کے سکات کو آیا اور اپنے لئے ایک گھر بنایا اور اپنے مواشی کے لئے چھپر بنائے۔ اِس سبب سے اُس جگہ کا نام سکات ہوا ؛

۱۸ اور یعقوب فدان ارام سے باہر ہو کے ملک کنعان کے شہر سالم کو سکم کے نزدیک آیا۔ اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا ۱۹ اور جس پر اُسکا ڈیرا پھیلا تھا اُس نے اُس کھیت کو سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیطوں پر مول لیا ۲۰ اور اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُسکا نام ایل الہ اسرائیل رکھا ؛

باب ۳۴

۱ اور دینہ لیاہ کی بیٹی جسے وہ یعقوب کے لئے جنی تھی اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئی ۲ تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا اور اُسے لے گیا اور اُسکے ساتھ ہمبستر ہوا اور اُسے بے حرمت کیا ۳ اور اُسکا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا اور اُسنے اُس لڑکی کو پیار کیا اور اُسکو دلاسا دیا ۴ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ یہ لڑکی میری جورو ہونے کے واسطے لے ۵ اور یعقوب نے سُنا کہ اُس نے دینہ میری بیٹی کو بے حرمت کیا پر اُس کے بیٹے اُسکی مواشی کے ساتھ میدان میں تھے سو یعقوب اُنکے آنے تک چپ رہا ؛

۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا کہ اُس سے بات چیت کرے ۷ اور سنتے ہی یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے اور وہ مرد رنجیدہ اور غضبناک ہوئے کیونکہ اُس نے اسرائیل کو رسوا کیا کہ یعقوب کی بیٹی کے ساتھ نامناسب وضع سے مل بیٹھا ۸ تب حمور نے اُن کے ساتھ یوں گفتگو کی کہ میرے بیٹے سکم کا دل تمہاری بیٹی سے اٹکا۔ اُسے اُسکے ساتھ بیاہ دیجئے ۹ ہمارے ساتھ سمدھیانہ کرو۔ اپنی بیٹیاں ہم کو دو اور ہماری بیٹیاں آپ لو ۱۰ اور ہمارے ساتھ رہو۔ یہ زمین تو تمہارے آگے ہے اُس میں رہو اور سوداگری کرو اور اُس میں ملکیت رکھو ۱۱ اور سکم نے اُس لڑکی کے باپ اور بھائیوں سے کہا کاش کہ میں تمہاری نظر میں مقبول ہوتا اور جو کچھ تم مجھ سے کہوگے میں دونگا ۱۲ جتنا مہر اور دہش مجھ سے چاہو میں تمہارے کہنے کے موافق دونگا لیکن لڑکی کو مجھ سے بیاہ دیجیو ۱۳ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُسکے باپ حمور کو اِس سبب سے کہ اُس نے اُن کی بہن دینہ کو بے حرمت کیا مکاری سے جواب دیا اور اُن سے کہا کہ ہم

۱۴ یہ نہیں کر سکتے کہ ایک نامختون مرد کو اپنی بہن دیں کہ اس میں
۱۵ ہم پر بڑا حرف ہے ۔ لیکن اسپر ہم تم سے راضی ہو جائیں گے۔
اگر تم ایسے ہو جاؤ جیسے ہم ہیں کہ تمہارے ہر مرد کا ختنہ کیا جائے
۱۶ ۔ تب ہم اپنی بیٹیاں تمھیں دینگے اور تمہاری بیٹیاں لیں گے
اور تم میں رہیں گے اور ہم سب ایک قوم ہو جائیں گے ۔ پر اگر تم
۱۷ ہماری نہ سنو گے کہ ختنہ کرو تو ہم اپنی لڑکی لے لینگے اور چلے جائینگے
۱۸ ۔ اُن کی باتیں حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں ۔ اور اُس
۱۹ جوان نے اس بات کے کرنے میں دیری نہ کی ۔ کیونکہ وہ یعقوب کی
بیٹی سے بہت خوش تھا ۔ اور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانے
۲۰ سے زیادہ عزت دار تھا ۔ پھر حمور اور اُسکا بیٹا سکم اپنے شہر کے
پھاٹک پر گئے اور اپنے شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے
۲۱ کہ ۔ یہ لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں ۔ پس وہ اس زمین
میں رہیں اور سوداگری کریں ۔ کہ اس زمین کی وسعت اُنکے لئے
بس ہے ۔ سو ہم اُنکی بیٹیوں کو بیاہ لیں گے اور اپنی بیٹیاں اُنکو
۲۲ دینگے ۔ مگر اس شرط پر وہ ہمارے ساتھ رہنے پر اور ایک لوگ
ہو جانے پر راضی ہونگے کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ جیسا اُن میں
۲۳ کیا گیا ہے کیا جائے ۔ اُن کے گلے اور مال اور اُنکا ہر ایک
چارپایہ کیا سب ہمارا نہ ہوگا ؟ فقط اُنھیں راضی کریں تو وہ
۲۴ ہمارے ساتھ رہیں گے ۔ تب اُن سبھوں نے جو اُسکے شہر کے
پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے ۔ حمور اور اُسکے بیٹے سکم کی
بات کو مانا اور سب جو اُسکے شہر کے پھاٹک سے آمدورفت کرتے
تھے اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کرایا +

۲۵ ۔ اور تیسرے دن جب وہ درد میں مبتلا تھے تو یوں ہوا کہ
یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی
اپنی اپنی تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آپڑے اور سب مردوں
۲۶ کو قتل کیا ۔ اور حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو بھی تلوار کی دھار سے
۲۷ مار ڈالا اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے ۔ یعقوب کے بیٹے
مقتولوں پر آئے اور شہر کو غارت کیا ۔ اسلئے کہ اُنھوں نے
۲۸ اُنکی بہن کو بےحرمت کیا تھا ۔ اُنھوں نے اُن کی بھیڑ بکریاں
اور اُن کے گائے بیل اور اُن کے گدھے اور جو کچھ کہ شہر میں
۲۹ اور کھیت پر تھا لوٹ لیا ۔ اور اُن کی سب دولت اور اُن کے
سب بچے اور اُن کی جوروان لے گئے اور سب کچھ جو گھر میں تھا
لوٹ کے صاف کیا ۔ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی کو کہا کہ ۳۰
تم نے مجھ کو دکھ دیا کہ اس زمین کے باشندوں میں کنعانیوں اور
فرزیوں میں مجھے گھنونا کر دیا ۔ ہم تو تھوڑے ہیں وہ سب میرے
مقابلے کو اکٹھے ہونگے اور مجھے قتل کرینگے ۔ اور میں اور میرا گھرانا
برباد ہوگا ۔ وہ بولے کیا اُسے لائق تھا کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھ ۳۱
کرتے ہیں ہماری بہن سے معاملہ کرے +

باب ۳۵

۱ ۔ اور خدا نے یعقوب کو کہا کہ اُٹھ بیت ایل میں جا اور وہیں
رہ ۔ اور خدا کے لئے جو تجھے جب تو اپنے بھائی عیسو کے حضور سے
بھاگا تھا دکھائی دیا ایک مذبح بنا ۔ تب یعقوب نے اپنے گھرانے ۲
اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا کہ بیگانے معبودوں کو جو تمہارے
درمیان ہیں نکال پھینکو اور پاک صاف ہو اور اپنے کپڑے بدلو ۔
۔ اور آؤ ہم اُٹھیں اور بیت ایل کو جائیں ۔ اور میں وہاں خدا کے ۳
لئے جس نے میری تنگی کے دن میری دعا قبول کی اور جس راہ میں
میں چلا میرے ساتھ رہا مذبح بناؤنگا ۔ تب اُنھوں نے سارے ۴
بیگانے معبودوں کو جو اُن کے ہاتھوں میں تھے ۔ اور مُندرے
جو اُنکے کانوں میں تھے یعقوب کو دیئے ۔ اور یعقوب نے اُنھیں
بلوط کے درخت تلے جو سکم کے نزدیک تھا دبا دیا ۔ اور اُنھوں نے ۵
کوچ کیا ۔ اور اُنکے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا اور
اُنھوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا +

۔ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے کنعان ۶
کی زمین میں لوز کو جو بیت ایل ہے پہنچے ۔ اور اُس نے وہاں ۷
مذبح بنایا اور اُس مقام کا نام ایل بیت ایل رکھا ۔ اس لئے کہ جب
وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھلائی دیا
۔ اور ربقہ کی دائی دبورہ مر گئی اور وہ بیت ایل کے تحت بلوط کے ۸
درخت تلے گاڑی گئی اور اُس کا نام الون بکوت رکھا +

۔ اور خدا یعقوب کو جب کہ وہ فدان ارام سے آیا تھا پھر ۹
دکھائی دیا اور اُسے برکت بخشی ۔ اور خدا نے اُسے کہا کہ تیرا نام ۱۰
یعقوب ہے ۔ تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلائیگا بلکہ تیرا نام اسرائیل
ہوگا ۔ سو اُس نے اُس کا نام اسرائیل رکھا ۔ پھر خدا نے اُسے ۱۱
کہا کہ میں خدائے قادر مطلق ہوں ۔ تو برومند ہو اور بہت ہو جا ۔ تجھ سے
گروہ بلکہ گروہوں کی گروہ پیدا ہونگی اور بادشاہ تیری کمر سے
نکلیں گے ۔ اور یہ زمین جو میں نے ابرہام اور اضحاق کو دی ہے ۱۲

۱۳ سو میں تجھ کو دونگا اور تیرے بعد تیری نسل کو یہ زمین دونگا ۔ اور خدا اُس جگہ
۱۴ جہاں اس سے ہمکلام ہوا اُس پاس سے اُٹھ گیا ۔ تب یعقوب نے
اُس جگہ جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہوا ایک ستون پتھر کا ستون کھڑا
۱۵ کیا اور اُس پر تپاون کیا اور اس پر تیل ڈھالا ۔ اور یعقوب نے
اُس مقام کا نام جہاں خدا اُس سے بولا تھا بیت ایل رکھا ۔
۱۶ اور اُنھوں نے بیت ایل سے کوچ کیا ۔ اور وہاں سے
افرات بہت دور نہ تھا ۔ اور راخل کو درد زہ لگا اور اُس پر جننے کی
۱۷ سختی ہوئی ۔ اُس سختی کی حالت میں دائی جنائی نے اُسے کہا کہ
۱۸ تو مت ڈر ۔ کہ اب کی بھی تیرے یہ بیٹا ہوگا ۔ اور یوں ہوا کہ اُس کی
جان جانے پر تھی یہاں تک کہ وہ مر ہی گئی تو اُس نے اُسکا نام
۱۹ بنؔ اونی رکھا پر اُس کے باپ نے اُسکا نام بنیمین رکھا ۔ سو راخل مرگئی
۲۰ اور افرات کی راہ میں جو بیت لحم ہے گاڑی گئی ۔ اور یعقوب نے اُسکی
قبر پر ایک ستون کھڑا کیا ۔ اور یہ راخل کی قبر کا ستون آجتک موجود ہے ۔
۲۱ پھر اسرائیل نے کوچ کیا اور اپنا خیمہ مجدل عدر کی پرلی طرف
۲۲ کھڑا کیا ۔ اور جب اسرائیل اُس سرزمین میں جا بسا تو یوں ہوا کہ روبن
گیا اور اپنے باپ کی حرم بلہاہ سے ہمبستر ہوا ۔ اور اسرائیل نے سنا
۲۳ تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے ۔ لیاہ کے بیٹے یہ تھے ۔ روبن
یعقوب کا پلوٹھا اور شمعون اور لاوی اور یہوداہ اور اشکار اور
۲۴ زبلون ۔ اور راخل کے بیٹے یوسف اور بنیمین ۔ اور راخل کی سہیلی
۲۵ بلہاہ کے بیٹے دان اور نفتالی ۔ اور لیاہ کی سہیلی زلفہ کے بیٹے جد
۲۶ اور آشر ۔ یعقوب کے بیٹے جو فدان ارام میں پیدا ہوئے یہ ہیں ۔
۲۷ اور یعقوب ممرے میں جو قریت اربع میں ہے جو حبرون ہے
جہاں ابراہام اور اضحاق نے ڈیرا کیا تھا اپنے باپ اضحاق کے پاس
۲۸ آیا ۔ اور اضحاق ایک سو اسی برس کا ہوا ۔ تب اضحاق جان بحق ہوا
۲۹ اور مرگیا اور بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوکے اپنے لوگوں میں جا ملا ۔ اور
اُسکے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا ۔

۳۶ ۱ اور عیسو یعنے ادوم کا نسب نامہ یہ ہے ۔ عیسو کنعان کی
۲ بیٹیوں میں سے حتی ایلون کی بیٹی عدہ کو اور اہلیبامہ کو جو عنہ کی
۳ بیٹی اور حوی صبعون کی پوتی تھی ۔ اور بسمات کو جو اسمٰعیل کی بیٹی
۴ اور نبایوت کی بہن تھی بیاہ لایا ۔ اور عدہ عیسو کے لئے الیفز کو جنی
۵ اور بسمات رعوایل کو جنی ۔ اور اہلیبامہ یعوس کو اور یعلام کو اور قورح کو
۶ جنی ۔ یہ عیسو کے بیٹے ہیں جو زمین کنعان میں پیدا ہوئے ۔ اور

عیسو اپنی جوروؤں اور بیٹوں اور بیٹیوں اور اپنے گھر کے ہر ایک بشر
چاکر اور اپنے مال اور سب چوپایوں اور ساری دولت کو جو اُس نے
کنعان کی زمین میں حاصل کئے تھے لیکے اپنے بھائی یعقوب
۷ کے پاس سے ایک دوسری زمین کو گیا ۔ کیونکہ اُنکا اسباب ایسا
وافر تھا کہ اُنکی گنجایش باہم نہ ہو سکی ۔ اور زمین جس میں وہ مسافر تھے
اُنکی مواشی کے سبب سے اُن کی برداشت نہ کر سکی ۔ تب عیسو
۸ کوہ شعیر میں جا رہا ۔ یہ عیسو یعنی ادوم کا احوال ہے ۔
۹ سو عیسو کا نسب نامہ جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہے یہ ہے ۔
۱۰ عیسو کے بیٹوں کے نام یہ ہیں ۔ الیفز عیسو کی جورو عدہ کا بیٹا ۔ اور
۱۱ رعوایل عیسو کی جورو بسمات کا بیٹا ۔ اور الیفز کے بیٹے تیمن اور اومر
۱۲ اور صفو اور جعتام اور قنز ۔ اور تمنع عیسو کے بیٹے الیفز کی حرم تھی
اور وہ الیفز کے لئے عمالیق کو جنی ۔ سو عیسو کی جورو عدہ کے بیٹے یہ تھے
۱۳ اور رعوایل کے بیٹے یہ ہیں ۔ نحت اور زارح اور سمہ اور مزہ جو عیسو کی
جورو بسمات کی اولاد تھی ۔
۱۴ اور عنہ بنت صبعون عیسو کی جورو اہلیبامہ کے بیٹے
یہ ہیں ۔ وہ عیسو کے لئے یعوس اور یعلام اور قورح کو جنی ۔
۱۵ اور عیسو کی اولاد میں جو رئیس تھے سو یہ ہیں ۔ عیسو کے پلوٹھے بیٹے
۱۶ الیفز کی اولاد میں ۔ رئیس تیمن رئیس اومر رئیس صفو رئیس قنز ۔ رئیس قورح
رئیس جعتام رئیس عمالیق ۔ یہ وہ رئیس ہیں جو الیفز سے زمین ادوم میں
پیدا ہوئے اور عدہ کے فرزند تھے ۔
۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یہ ہیں ۔ رئیس نحت رئیس زارح
رئیس سمہ رئیس مزہ ۔ یہ وہ رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں
پیدا ہوئے اور عیسو کی جورو بسمات کے فرزند تھے ۔
۱۸ اور عیسو کی جورو اہلیبامہ کی اولاد یہ ہیں ۔ رئیس یعوس
رئیس یعلام رئیس قورح ۔ یہ وہ رئیس ہیں جو عیسو کی جورو اہلیبامہ
۱۹ بنت عنہ کے فرزند تھے ۔ سو عیسو یعنی ادوم کی اولاد اور ان
کے رئیس یہ ہیں ۔
۲۰ اور شعیر حوری کے بیٹے اُس ملک کے باشندے یہ ہیں ۔
۲۱ لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ ۔ اور دیسون اور ایصر اور دیشان
۲۲ ملک ادوم میں حوریوں شعیر کی اولاد میں یہ رئیس ہیں ۔ اور لوطان کے
۲۳ بیٹے حوری اور ہیمام ۔ اور تمنع لوطان کی بہن تھی ۔ اور یہ سوبل کے
۲۴ بیٹے ہیں ۔ علوان اور مانحت اور عیبال اور صفو اور اونام ۔ اور

۲۰ صبعون کے بیٹے یہ ہیں۔ آیہ اور عنہ۔ یہ وہ عنہ ہے جس نے
بیابان میں جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چراتا تھا خچّروں
۲۵ کو پایا ٭ اور عنہ کی اولاد یہ ہے۔ دیسون اور اہلیبامہ بنت عنہ
۲۶ ٭ اور دیسون کے بیٹے یہ ہیں۔ حمدان اور اشبان اور یتران اور
۲۷ کران ٭ یہ ایصر کے بیٹے ہیں۔ بلہان اور زعوان اور عقان
۲۸ ٭ دیسان کے بیٹے یہ ہیں۔ عوض اور اران ٭ سو حوریوں میں کے
۲۹ رئیس یہ ہیں۔ رئیس لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون رئیس عنہ
۳۰ ٭ رئیس دیسون رئیس ایصر رئیس دیسان یہ ان حوریوں کے رئیس
ہیں جو زمین شعیر میں تھے ٭

۳۱ ٭ اور بادشاہ جو ملک ادوم پر سلطان ہوئے پیشتر اس سے
۳۲ کہ اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہووے یہی ہیں ٭ بالع بن بعور ادوم میں
۳۳ ایک بادشاہ تھا اور اس کی بستی کا نام دنہابا تھا ٭ بالع
مر گیا اور یوباب بن زارہ جو بصری تھا اس کی جگہ میں بادشاہ ہوا
۳۴ ٭ پھر یوباب مر گیا اور حشیم جو تیمن کی زمین کا تھا اس کا جانشین
۳۵ ہوا ٭ اور حشیم مر گیا اور ہدد بن بدد جس نے موآب کے میدان
میں مدیانیوں کو مار ڈالا اس کا جانشین ہوا۔ اور اس کی بستی کا
۳۶ نام عویت تھا ٭ اور ہدد مر گیا اور شملہ جو مسرقہ کا تھا اسکا جانشین
۳۷ ہوا ٭ اور شملہ مر گیا اور ساؤل جو نہر فرات کی رحوبوت کا تھا اسکا
۳۸ جانشین ہوا ٭ اور ساؤل مر گیا اور بعل حنان بن عکبور اس کا
۳۹ جانشین ہوا ٭ اور بعل حنان بن عکبور مر گیا اور ہدر اسکا جانشین
ہوا۔ اور اس کی تختگاہ کا نام فعو تھا۔ اور اس کی جورو کا نام
۴۰ مہیطب ایل تھا جو مطرد کی بیٹی اور میذاہاب کی پوتی تھی ٭ یہ
عیسو کے رئیسوں کے نام انکے خاندانوں اور مقاموں اور ناموں
۴۱ کے موافق یہ ہیں۔ رئیس تمنع۔ رئیس علوہ رئیس یتیت ٭ رئیس
۴۲ اہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس فینون ٭ رئیس قناز رئیس تیمن رئیس مبسار
۴۳ ٭ رئیس مجدی ایل رئیس عرام۔ ادوم کے رئیس اپنے ملک کی زمین
میں اپنے رہنے کی جگہوں کے موافق یہ ہیں۔ سو ادومیوں کے باپ
عیسو کا احوال یہ ہے ٭

۳۷ باب ۱ ٭ اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں جہاں اسکا باپ
۲ مسافر تھا ڈیرا کیا ٭ یعقوب کا احوال یہ ہے۔ کہ یوسف سترہ برس
کا ہو کے اپنے بھائیوں کے ساتھ گلہ چراتا تھا۔ اور وہ جوان اپنے
باپ کی جوروؤں بلہاہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا۔
اور یوسف ان کے باپ پاس انکے برے کاموں کی خبر لاتا تھا ٭ اور ۳
اسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے زیادہ پیار کرتا تھا اس لئے
کہ وہ اسکے بڑھاپے کا بیٹا تھا۔ اور اس نے اسکے لئے ایک بوقلمون
قبا بنائی ٭ اور اس کے بھائیوں نے یہ دیکھ کے کہ ان کا باپ اسکے ۴
سب بھائیوں سے اسے زیادہ پیار کرتا ہے اس کا کینہ پیدا کیا اور
اس سے محبت کی بات نہ کر سکتے تھے ٭

٭ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا اور اسے اپنے بھائیوں ۵
سے کہا۔ تب وہ اس سے زیادہ متنفر ہوئے ٭ اور اس نے انسے ۶
یوں کہا کہ جو خواب میں نے دیکھا ہے سو سنئے ٭ کہ ہم کھیت پر ۷
پولے باندھتے تھے۔ اور کیا دیکھتا ہوں ؟ کہ میرا پولا اٹھا اور
سیدھا کھڑا رہا اور تمہارے پولے آس پاس کھڑے ہوئے اور
میرے پولے کو سجدہ کیا ٭ تب اس کے بھائیوں نے اسے کہا ۸
کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا یا تو ہمارا حاکم
ہوگا ؟ اور انھوں نے اسکے خوابوں اور اسکی باتوں سے اس کا
زیادہ کینہ پیدا کیا ٭

٭ پھر اس نے دوسرا خواب دیکھا اور اسے اپنے بھائیوں ۹
سے بیان کیا اور کہا کہ دیکھو میں نے ایک خواب دیکھا کہ سورج
اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا ٭ اور اس نے یہ اپنے ۱۰
باپ اور بھائیوں سے بیان کیا تب اسکے باپ نے اسے ڈانٹا اور
اس سے کہا کہ یہ خواب کیا ہے جو تو نے دیکھا ہے ؟ کیا میں اور
تیری ماں اور تیرے بھائی سچ مچ تیرے آگے زمین پر جھک کے تجھے
سجدہ کرینگے ؟

٭ اور اسکے بھائیوں کو رشک آیا۔ لیکن اسکے باپ نے اس ۱۱
بات کو یاد رکھا ٭

٭ اور اسکے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لئے ۱۲
سکم کو گئے ٭ تب اسرائیل نے یوسف کو کہا کیا تیرے بھائی سکم میں ۱۳
نہیں چراتے ہیں ؟ آ کہ میں تجھے انکے پاس بھیجوں اس نے اسے
کہا کہ میں حاضر ہوں ٭ اور اس نے کہا کہ جائیے اپنے بھائیوں ۱۴
اور گلّوں کو سلامت دیکھئے اور مجھ پاس خبر لائیے سو اس نے
اسے حبرون کی وادی سے بھیجا اور وہ سکم میں آیا ٭
٭ تب کوئی شخص اسے ملا اور دیکھا کہ وہ میدان میں بھٹکتا ۱۵
جاتا تھا تب اس شخص نے اس سے پوچھا کہ تو کیا ڈھونڈتا ہے ؟

١٦ وہ بولا میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈتا ہوں مجھے بتلائیے کہ وہ
١٧ کہاں چراتے ہیں۔ وہ شخص بولا وے یہاں سے چلے گئے کیونکہ میں نے
انہیں یہ کہتے سنا کہ آؤ دوتین کو جائیں۔ چنانچہ یوسف اپنے
١٨ بھائیوں کے پیچھے چلا اور انہیں دوتین میں پایا۔ اور جونہی انہوں
نے اُسے دور سے دیکھا اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے اُسکے
١٩ قتل کا منصوبہ باندھا۔ اور ایک نے دوسرے سے کہا دیکھو یہ صاحب
٢٠ خواب آتا ہے۔ سو آؤ ہم اب اُسے مار ڈالیں اور کسی کوئیں میں
ڈال دیں اور کہیں کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا۔ اور دیکھیں کہ
٢١ اُسکے خوابوں کا انجام کیا ہوگا۔ تب روبن نے سُن کے اُس کو
٢٢ اُنکے ہاتھوں سے بچایا اور بولا چاہئے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں۔ اور اُنسے
کہا کہ خونریزی نہ کرو بلکہ اُسے اس کوئیں میں جو بیابان میں ہے
ڈال دو اور اُس پر ہاتھ نہ ڈالو تاکہ وہ اُسے اُنکے ہاتھوں سے بچا کے
اُس کے باپ تک پھر پہنچا دے ۔

٢٣ اور یوں ہوا کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا تو
انہوں نے اُسکی قبا کو یعنی بوقلموں قبا کو جو وہ پہنے تھا اُتار کے
٢٤ اُسے ننگا کیا۔ اور اُسے لیکے کوئیں میں ڈال دیا۔ وہ کوئیں اندھا تھا
٢٥ اُس میں ایک بوند پانی نہ تھا۔ اور وے روٹی کھانے بیٹھے اور آنکھ
اُٹھائی اور دیکھا کہ اسماعیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد سے گرم مصالح
اور روغن بلسان اور مُر اونٹوں پر لادے ہوئے آتا ہے کہ انہیں
٢٦ مصر کو لیجائیں۔ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم
٢٧ اپنے بھائی کو مار ڈالیں اور اُسکا خون چھپائیں تو کیا نفع ہوگا۔ آؤ
اُسے اسماعیلیوں کے ہاتھ بیچیں اور اُس پر اپنے ہاتھ نہ ڈالیں کہ
وہ ہمارا بھائی اور ہمارا گوشت ہے۔ اور اُسکے بھائی راضی ہوئے۔
٢٨ اور اُس وقت وہ مدیانی سوداگر اُدھر سے گذرے۔ سو انہوں نے
یوسف کو کھینچ کے کوئیں سے باہر نکالا اور اسماعیلیوں کے ہاتھ
٢٩ بیس روپے کو بیچا اور وے یوسف کو مصر میں لائے۔ اور جب روبن
کوئیں پر پھر آیا اور دیکھا کہ یوسف اُس میں نہیں ہے اپنے کپڑے
٣٠ پھاڑے۔ اور اپنے بھائیوں پاس پھر آیا اور کہا کہ لڑکا تو نہیں
٣١ اب میں کہاں جاؤں۔ پھر اُنھوں نے یوسف کی قبا کو لیا اور ایک
٣٢ بکری کا بچہ مارا اور اُسے اُسکے لہو میں تر کیا۔ اور انہوں نے اُس
بوقلموں قبا کو بھیجا اور اپنے باپ پاس لے آئے اور کہا کہ ہم نے
یہ پایا اب تو پہچان کہ تیرے بیٹے کی قبا ہے کہ نہیں۔

٣٣ اور اُس نے اُسے پہچانا اور کہا کہ یہ تو میرے بیٹے کی قبا ہے
٣٤ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا۔ یوسف بے شک پھاڑا گیا۔ تب
یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اپنی کمر پر ڈالا اور
٣٥ بہت دن تک اپنے بیٹے کے لئے غم کیا۔ اور اُسکے سب بیٹے اور
اُس کی سب بیٹیاں اُسے تسلی دینے اُٹھیں اور وہ تسلی پذیر
نہ ہوا۔ اور بولا کہ میں اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اُتروں گا۔
٣٦ سو اُسکا باپ اُسکے لئے رویا کیا۔ اور مدیانیوں نے اُسے مصر
میں فوطیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا رئیس تھا بیچا۔

٣٨ باب

اور اُس وقت یوں ہوا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جدا
٢ ہو کر حیرہ نام ایک عدلامی شخص کے یہاں گیا۔ اور یہوداہ
نے وہاں سوع نام ایک کنعانی مرد کی بیٹی کو دیکھا اور اُسے
٣ لیا اور اُس سے خلوت کی۔ وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور
٤ اُس کا نام عیر رکھا۔ اور اُسے پھر حمل رہا اور بیٹا جنی اور اُس کا
٥ نام اونان رکھا۔ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُسکا نام
٦ سیلہ رکھا اور جب وہ اُسے جنی تو یہوداہ کزیب میں تھا۔ اور یہوداہ
اپنے پلوٹھے عیر کے لئے ایک عورت بیاہ لایا جس کا نام تمر تھا۔
٧ اور عیر یہوداہ کا پلوٹھا خداوند کی نگاہ میں شریر تھا۔ سو خداوند
٨ نے اُسے مار ڈالا۔ تب یہوداہ نے اونان کو کہا کہ اپنے بھائی کی
جورو کے پاس جا اور اپنی بھاوج کا حق ادا کر اور اپنے بھائی کے
٩ لئے نسل چلا۔ لیکن اونان نے جانا کہ یہ نسل میری نہ کہلائیگی
اور یوں ہوا کہ جب وہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جاتا تھا تو
نطفے کو زمین پر ضائع کرتا تھا تا نہ ہو کہ اُس کا بھائی اُس سے
١٠ نسل پائے۔ اور اُس کا یہ کام خداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا۔
١١ اس لئے اُس نے اُسے بھی ہلاک کیا۔ تب یہوداہ نے اپنی
بہو تمر کو کہا کہ اپنے باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھی رہ جب تک کہ
میرا بیٹا سیلہ بڑا ہو۔ کیونکہ اُس نے کہا نہ ہو کہ وہ بھی اپنے
بھائیوں کی طرح مر جائے سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا رہی۔
١٢ اور بہت دن گذرے کہ سوع کی بیٹی یہوداہ کی جورو
مر گئی۔ اور جب یہوداہ کو اُسکا غم بھولا تو وہ اپنی بھیڑوں کی
پشم کے کترنے والوں کے پاس تمنت میں اپنے دوست عدلامی
١٣ حیرہ کے ساتھ گیا۔ اور تمر سے یہ کہا گیا کہ دیکھ تیرا سسر
١٤ اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کے لئے تمنت کو جاتا ہے۔ تب

اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا اور برقع اوڑھا
اور اپنے کو لپیٹا اور عینیم کے مدخل میں جو تمنت کے راستے پر ہے
جا بیٹھی۔ کیونکہ اُس نے دیکھا تھا کہ سیلہ بڑا ہوا اور مجھے اُس کی
۱۵ جورو نہیں کر دیا ہے ؛ یہوداہ اُسے دیکھ کر سمجھا کہ کوئی کسبی ہے
۱۶ کیونکہ وہ اپنا منہ چھپائے ہوئے تھی ؛ اور وہ راہ سے اُس کی
طرف کو پھرا اور اُسے کہا کہ چلے اور مجھے اپنے ساتھ خلوت کرنے
دیجیئے۔ کہ اُس نے نہ جانا کہ یہ میری بہو ہے۔ وہ بولی کہ تو جو میرے
۱۷ ساتھ خلوت کریگا مجھے کیا دیگا ؛ وہ بولا میں گلے میں سے
بکری کا ایک بچہ بھیجونگا۔ اُس نے کہا۔ تو مجھے جب تک اُسے
۱۸ بھیجے کچھ گرو دیگا ؛ وہ بولا کہ میں کیا گرو تجھے دوں ؛ وہ بولی
اپنی چھاپ اور اپنا بازو بند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں
ہے۔ اُس نے دیا اور اُس کے ساتھ خلوت کی اور وہ اُس سے
۱۹ حاملہ ہوئی ؛ پھر وہ اُٹھی اور چلی گئی اور برقع اُتار رکھا اور رنڈسالے
۲۰ کا جوڑا پہن لیا ؛ اور یہوداہ نے اپنے دوست عدلامی کے ہاتھ
بکری کا بچہ بھیجا تا کہ اُس عورت کے ہاتھ سے اپنا گرو پھیر لائے۔
۲۱ پر اُس نے اُسکو نہ پایا ؛ تب اُس نے اُس جگہ کے لوگوں سے
پوچھا کہ وہ کسبی جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی کہاں ہے؟
۲۲ وہ بولے کہ یہاں کسبی نہ تھی ؛ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا اور
کہا کہ میں اُسے نہیں پا سکتا ہوں اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں
۲۳ کہ کسبی وہاں نہیں تھی ؛ یہوداہ بولا کہ وہ اُسے رکھے کہیں ہم بدنام
ہوں دیکھ میں نے تو بکری کا بچہ بھیجا پر تو نے اُسے نہ پایا ؛
۲۴ اور یوں ہوا کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداہ سے
کہا گیا کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا۔ اور دیکھ اُسے چھنالے کا حمل بھی
۲۵ ہے۔ یہوداہ بولا کہ اُسے باہر لاؤ کہ وہ جلائی جائے۔ جب وہ
نکالی گئی اُس نے اپنے سسر کو کہلا بھیجا کہ مجھے اُس شخص کا حمل
ہے جس کی یہ چیزیں ہیں۔ اور کہا دریافت کیجئے کہ یہ چھاپ اور
۲۶ بازو بند اور یہ عصا کس کا ہے ؛ تب یہوداہ نے اقرار کیا اور
کہا کہ وہ مجھ سے زیادہ صادق ہے۔ کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے
سیلہ کو نہ دیا۔ لیکن وہ آگے کو اُس سے ہمبستر نہ ہوا ؛
۲۷ اور اُسکے جننے کے وقت میں یوں ہوا کہ اُسکے پیٹ
۲۸ میں توام تھے ؛ اور جب وہ جننے لگی تو ایک کا ہاتھ نکلا اور دائی
جنائی نے پکڑ کے اُسکے ہاتھ میں تارا باندھ کر کہا کہ یہ پہلے نکلا

۲۹ اور یوں ہوا کہ اُس نے اپنا ہاتھ پھر کھینچ لیا۔ اور کیا دیکھتی ہے کہ
وہیں اُسکا بھائی نکل آیا۔ اور وہ بولی تو کیونکر پھاڑ نکلا ہے ؛ یہ پھوٹ
۳۰ تجھ پر آوے گی۔ سو اُسکا نام فارص رکھا گیا ؛ بعد اُسکے اُسکا بھائی
جس کے ہاتھ میں تارا باندھا تھا نکل آیا اور اُسکا نام زارح رکھا گیا ؛

۳۹ باب

۱ اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو فرعون کا
امیر اور بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا اُسکو اسمٰعیلیوں کے
۲ ہاتھ سے جو اُسے وہاں لائے تھے مول لیا ؛ اور خداوند یوسف کے
ساتھ تھا اور وہ صاحب اقبال تھا۔ سو وہ اپنے مصری آقا کے
۳ گھر میں رہا ؛ اور اُس کے آقا نے دیکھا کہ خداوند اُسکے ساتھ ہے
اور یہ کہ خداوند نے اُس کے سب کاموں میں اُسے اقبالمند کیا
۴ چنانچہ یوسف اُسکی نظر میں مورد لطف ہوا اور اُس نے اُس کی
خدمت کی۔ اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار کیا اور سب جو کچھ کہ
۵ اُسکا تھا اُسکے قبضے میں کر دیا ؛ اور یوں ہوا کہ جس وقت سے
کہ اُس نے اُسے گھر پر اور اپنی سب چیزوں پر مختار کیا خداوند نے
اُس مصری کے گھر میں یوسف کے سبب سے برکت بخشی۔ اور
اُس کی سب چیزوں میں جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند
۶ کی طرف سے برکت ہوئی ؛ اور اُس نے اپنا سب کچھ یوسف کے
قبضے میں کر دیا اور اُس نے روٹی کے سوا جسے کھا لیتا تھا کسی چیز
سے کام نہ رکھا۔ اور یوسف خوبصورت اور نوزینکو تھا ؛
۷ اور اُس کے بعد یوں ہوا کہ اُسکے آقا کی جورو کی آنکھ
۸ یوسف پر لگی اور وہ بولی کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو ؛ لیکن اُس نے
نہ مانا اور اپنے آقا کی جورو سے کہا کہ دیکھ میرا آقا کسی چیز سے جو
گھر میں میرے پاس ہے واقف نہیں اور اُس نے اپنا سب کچھ
۹ میرے ہاتھ میں کر دیا ؛ اس گھر میں مجھ سے زیادہ کوئی بڑا نہیں۔
اور اُس نے سوا تیرے کوئی چیز میرے اختیار سے باہر نہیں رکھی
اور یہ اس سبب سے کہ تو اُسکی جورو ہے۔ پھر میں ایسی بڑی شرارت
۱۰ کیونکر کروں اور خدا کا گنہگار ہوؤں ؛ اور وہ ہر چند یوسف کو
روز روز کہتی رہی پر اُس نے اُسکی نہ سنی کہ اُسکے ساتھ سووے
۱۱ یا اُسکے ساتھ رہے ؛ اور یوں ہوا کہ ایک دن وہ اپنے کام کے
لئے گھر کے اندر گیا۔ اور گھر کے لوگوں میں سے وہاں کوئی نہ تھا۔
۱۲ تب اُس نے اُسکا پیراہن پکڑ کے کہا کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو۔
۱۳ وہ اپنا پیراہن اُسکے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا ؛ جب

اُس نے دیکھا کہ اُس نے اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں رہنے دیا
۱۳ اور بھاگ نکلا ؀ تب اُس نے اپنے گھر کے لوگوں کو بلایا
اور کہا کہ دیکھو کہ وہ ایک عبری کو ہمارے گھر میں لے آیا کہ وہ
ہم سے ٹھٹھا کرے - وہ اندر گھسا کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو
۱۵ اور میں بڑے زور سے چلا اُٹھی ؀ جب اُس نے دیکھا کہ مَیں نے
آواز بلند کی اور چلائی تو اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں چھوڑ بھاگا
۱۶ اور باہر نکل گیا ؀ سو اُس نے اُسکا پیراہن اپنے پاس رکھا
۱۷ جب تک کہ اُسکا آقا گھر میں آیا ؀ تب اُس نے ایسی ہی باتیں
اُس سے کہیں کہ یہ عبری غلام جو تو نے ہم پاس لا رکھا گھس آیا
۱۸ کہ مجھ سے ٹھٹھا کرے ؀ اور جب مَیں نے آواز بلند کی اور چلا اُٹھی
۱۹ تو وہ اپنا پیراہن مجھ پاس چھوڑ کر باہر نکل بھاگا ؀ جب اُسکے آقا
نے یہ باتیں جو اُس کی جورو نے کہیں کہ تیرے غلام نے مجھ سے
۲۰ یُوں کیا سُنیں تو اُسکا غضب بھڑکا ؀ اور یوسف کے آقا نے
اُس کو پکڑا اور اُس کو ایک جگہ جہاں بادشاہ کے قیدی بند
تھے قید میں ڈالا - وہ وہاں قید خانے میں رہا کرتا تھا ✝
۲۱ ؀ لیکن خداوند یوسف کے ساتھ تھا - اُسنے اُسپر رحم کیا
۲۲ اور قید خانہ کے داروغہ کو اُسپر مہربان کیا ؀ اور قید خانہ کے داروغہ
نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یوسف کے ہاتھ میں سونپا
۲۳ اور جو کام وہاں کیا جاتا تھا اُس کا مختار وہی تھا ؀ اور قید خانے
کا داروغہ سب کاموں سے جو اُسکے ہاتھ میں تھے بیفکر تھا اسلئے
کہ خداوند اُسکے ساتھ تھا - اور خداوند نے اُسے اُن کاموں میں
جو اُسنے کئے اقبالمند کیا ✝

باب ۴۰

۱ ؀ بعد ان باتوں کے یُوں ہُوا کہ شاہ مصر کا ساقی اور
۲ نان پز اپنے خداوند شاہ مصر کے مجرم ہوئے ؀ اور فرعون اپنے
دو سرداروں پر جن میں ایک ساقیوں اور دوسرا نان پزوں
۳ کا داروغہ تھا غصے ہُوا ؀ اور اُس نے اُن کو نگہبانی کے لئے
جلوداروں کے سردار کے گھر میں اُسی جگہ جہاں یوسف
۴ بند تھا قید خانے میں ڈالا ؀ جلوداروں کے سردار نے
اُنہیں یوسف کے حوالے کیا اور اُس نے اُن کی خدمت
کی - وہ ایک مدت تک نظر بند رہے ✝
۵ ؀ اور ہر ایک نے اُن دونوں میں سے یعنی شاہ مصر کے
ساقی اور نان پز نے جو قید خانے میں بند تھے ایک ہی رات

ایک ایک خواب اپنی تعبیر کے موافق دیکھا ؀ اور یوسف صبح کو اُن ۶
پاس اندر گیا اور اُنپر نگاہ کی اور دیکھا کہ وہ اُداس ہیں ؀ تب اُسنے ۷
فرعون کے سرداروں سے جو اُسکے ساتھ اُسکے خداوند کے گھر میں
نگہبانی کے لئے اسیر تھے پوچھا کہ آج تم کس لئے اُداس نظر
آتے ہو ؀ وہ بولے ہم نے ایک خواب دیکھا ہے جسکی تعبیر کرنیوالا ۸
کوئی نہیں - یوسف نے اُنہیں کہا کیا تعبیر کی قدرت خدا کو نہیں ؀
مجھ سے بیان کیجئے ؀ تب سردار ساقی نے اپنا خواب یوسف سے ۹
بیان کیا اور اُسے کہا دیکھ میرے خواب میں ایک تاک میرے
سامنے تھی ؀ اُس تاک میں تین ڈالیاں تھیں - اُن میں کلیاں ۱۰
نکلیں اور اُن میں پھول آئے اور اُسکے سب گچھوں میں انگور
پکے ؀ اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھ میں تھا - سو مَیں نے اُن ۱۱
انگوروں کو لیکے فرعون کے جام میں نچوڑا - اور وہ جام مَیں نے
فرعون کے ہاتھ میں دیا ؀ تب یوسف بولا اُسکی تعبیر یہ ہے کہ ۱۲
یہ تین ڈالیاں تین دن ہیں ؀ اور فرعون اب سے تین دن میں ۱۳
تیری رو بکاری کریگا اور تجھے تیرا منصب پھر دیگا اور تو آگے کی
طرح جب تو فرعون کا ساقی تھا اُس کے ہاتھ میں پھر
جام دیگا ؀ لیکن جب تو خوشحال ہو تو مجھے یاد کیجیو اور مجھ پر مہربانی ۱۴
کیجیو اور فرعون سے میرا ذکر کیجیو اور مجھے اس گھر سے مخلصی دلوائیو
؀ کہ وہ عبرانیوں کی ولایت سے مجھے چُرا لائے - اور یہاں بھی ۱۵
مَیں نے ایسا کام نہیں کیا کہ وہ مجھے اس قید خانے میں رکھیں
؀ جب سردار نان پز نے دیکھا کہ تعبیر خوب ہوئی تو یوسف سے کہا ۱۶
کہ مَیں بھی خواب میں تھا اور دیکھ کہ سر پر تین ٹوکریاں روٹی کی
تھیں ؀ اور اوپر کی ٹوکری میں فرعون کے لئے سب قسم کا پکا ہوا ۱۷
مال تھا - اور پرندے میرے سر پر اُس ٹوکری میں سے کھا تے
تھے ؀ یوسف نے جواب دیا اور کہا اسکی تعبیر یہ ہے کہ تین ٹوکریاں ۱۸
تین دن ہیں ؀ فرعون اب سے تین دن میں تیرا سر تیرے تن سے جدا کریگا اور ایک ۱۹
درخت پر تجھے لٹکائیگا اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کھائینگے ✝
؀ اور تیسرے دن جو فرعون کی سالگرہ کا دن تھا یُوں ۲۰
ہُوا کہ اُس نے اپنے سب نوکروں کی مہمانی کی - اور اُس نے
سردار ساقی اور نان پز کی اپنے نوکروں میں سے روبکاری
کی ؀ اور اُس نے سردار ساقی کو اُسکی خدمت پر پھر قائم کیا ۲۱

۳۵ پانچواں حصّہ مصر کی زمین سے لیا کرے ٭ اور وہ اُن اچھے برسوں
کی جو آتے ہیں سب کھانے کی چیزیں جمع کریں اور غلّہ فرعون کے
حکم میں رکھیں سب کھانے کی چیزوں کی محافظت شہروں میں
۳۶ کریں ٭ اور وہی خورش کال کے سات برس کے لئے جو مصر کی
زمین میں پڑیگا ذخیرہ ہوگی۔ تاکہ یہ مُلک کال کے سبب ہلاک نہ ہووے ٭
۳۷ ٭ یہ تعبیر فرعون کی نگاہ میں اور اُسکے سب نوکروں کی نظر
۳۸ میں اچھی معلوم ہوئی ٭ فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا کیا ہم
۳۹ ایسا جیسا یہ مرد ہے کہ جس میں خدا کی روح ہے پاسکتے ہیں ٭ اور
فرعون نے یُوسف سے کہا ازبس کہ خدا نے تجھے اس سب
میں بینائی دی ہے سو کوئی تجھ سا عاقل اور دانشور نہیں ہے
۴۰ ٭ تو میرے گھر کا مختار ہو اور اپنا حکم میری سب رعیّت پر جاری کر
۴۱ فقط تخت نشینی میں میں تجھ سے بزرگتر ہونگا ٭ پھر فرعون نے
یُوسف سے کہا کہ دیکھ میں نے تجھے ساری زمین مصر پر حکومت
۴۲ بخشی ٭ اور فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھ سے نکالکر یُوسف
کے ہاتھ میں پہنادی اور اُسے کتان کا لباس پہنایا اور سونے کا
۴۳ طوق اُسکے گلے میں ڈالا ٭ اور اُس نے اُسے اپنی دوسری گاڑی
میں سوار کردیا۔ تب اُسکے آگے منادی کی گئی۔ سب ادب سے
۴۴ رہو۔ اور اُس نے اُسے مصر کی ساری مملکت پر حاکم کیا ٭ اور
فرعون نے یُوسف کو کہا میں فرعون ہوں اور بغیر تیرے مصر کی
ساری زمین میں کوئی انسان اپنا ہاتھ یا پاؤں نہ اُٹھائیگا
۴۵ ٭ اور فرعون نے یُوسف کا خطاب جہاں پناہ رکھا اور اُس نے
شہر اُون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کو اُس سے بیاہ دیا
اور یُوسف مصر کی زمین میں پھرا ٭
۴۶ ٭ اور یُوسف جس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کے
حضور کھڑا ہوا تیس برس کا تھا۔ اور یُوسف فرعون کے حضور سے
۴۷ نکل کر مصر کی ساری زمین میں پھرا ٭ اور بڑھتی کے سات
۴۸ برس میں زمین مالامال ہوئی ٭ تب اُس نے اُن سات برسوں
کی ساری چیزیں کھانے کی جو زمین مصر میں تھیں جمع کیں۔
اور اُس نے اُن کھانے کی چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا اور
اُن کھیتوں کی جو ہر بستی کے آس پاس تھے کھانے کی چیزیں
۴۹ اُسی بستی میں رکھیں ٭ اور یُوسف نے غلّہ بہت کثرت سے جیسے دریا
کی ریت ایسا کہ وہ حساب کرنے سے باز رہا جمع کیا۔ کیونکہ وہ بیحساب

۵۰ تھا ٭ اور یُوسف کے دو بیٹے شہر اُون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی
۵۱ آسناتھ کے پیٹ سے کال سے پیشتر پیدا ہوئے ٭ اور یُوسف
نے پلوٹھے کا نام مُنسّی رکھا۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ خدا نے سب
۵۲ میری اور میرے باپ کے گھر کی مشقت بُھلائی ٭ اور دوسرے کا
نام افرائیم رکھا اور کہا کہ خدا نے مجھے میرے رنج کی زمین میں پھلدار کیا ٭
۵۳ ٭ اور سات برس سستی کے جو زمین مصر میں تھے آخر ہوئے
اور گرانی کے سات برس جیسا کہ یُوسف نے کہا تھا آنے شروع
۵۴ ہوئے ٭ اور سب زمین میں گرانی ہوئی۔ پر ہنوز مصر کی ساری بستی
۵۵ میں روٹی تھی ٭ پر جب ساری زمین مصر بھوک سے ہلاک ہونے لگی
تو خلق روٹی کے لئے فرعون کے آگے چلّائی۔ فرعون نے سب
۵۶ مصریوں کو کہا کہ یُوسف کنے جاؤ۔ وہ جو تمہیں کہے سو کرو ٭ اور
تمام روے زمین پر کال تھا اور یُوسف نے ذخیرے کے کھتے
کھولکے مصریوں کے ہاتھ بیچے۔ اور مصر کی زمین میں کال سخت بڑھا
۵۷ ٭ اور سارے مُلک مصر میں یُوسف کنے مول لینے آئے ٭
کیونکہ سب مُلکوں میں سخت کال تھا ٭

باب ۴۲ ۱ ٭ جب یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں غلّہ ہے تب یعقوب نے
۲ اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم کیوں ایک دوسرے کو تاکتے ہو ٭ دیکھو میں نے
سُنا ہے۔ کہ مصر میں غلّہ ہے تم وہاں جاؤ اور وہاں سے ہمارے لئے
مول لو۔ تاکہ ہم جئیں اور نہ مریں ٭
۳ ٭ سو یُوسف کے دس بھائی غلّہ مول لینے کو مصر میں آئے
۴ پر یعقوب نے یُوسف کے بھائی بنیمین کو اُسکے بھائیوں کے ساتھ
نہ بھیجا اس لئے کہ اُس نے کہا کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس پر کچھ آفت
۵ آئے ٭ پس اسرائیل کے بیٹے اور آنیوالوں میں ملے ہوئے خرید کرنے
۶ آئے کہ کنعان کے مُلک میں کال تھا ٭ اور یُوسف مُلک کا حاکم تھا
کہ وہ مُلک کے سارے لوگوں کے ہاتھ غلّہ بیچتا تھا۔ سو یُوسف کے
بھائی آئے اور اپنے کو زمین کی طرف جُھکائے ہوئے اُسکے حضور
۷ خم ہوئے ٭ یُوسف نے اپنے بھائیوں کو دیکھا اور اُنہیں پہچان
گیا۔ پر اُس نے آپ کو ناواقف بنایا اور اُن سے سخت
بولی بولا اور اُن سے پُوچھا تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ بولے
۸ کنعان کی زمین سے کھانے کی چیزیں مول لینے کو ٭ یُوسف نے
۹ تو اپنے بھائیوں کو پہچانا پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا ٭ اور یُوسف
کو وہ خواب جو اُس نے اُن کی بابت دیکھے تھے یاد آئے

اور اُس نے اُنہیں کہا کہ تم جاسوس ہو کہ آئے ہو تا کہ اس زمین کی
۱۰ بُری حالت دریافت کرو ۞ اُنہوں نے اُسے کہا نہیں اے میرے
۱۱ خُداوند تیرے غلام کھانے کی چیزیں مول لینے آئے ہیں ۞ ہم
سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں ہم سچے ہیں تیرے غلام جاسوس
۱۲ نہیں ۞ وہ بولا کہ نہیں بلکہ تم زمین کی بُری حالت دیکھنے آئے ہو ۔
۱۳ ۞ تب اُنہوں نے کہا کہ تیرے غلام بارہ بھائی کنعان کے بیچ
ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں ۔ اور دیکھ چھوٹا آج کے دن ہمارے
۱۴ باپ کے پاس ہے اور ایک نہیں ملتا ۞ تب یُوسُف نے اُنہیں
۱۵ کہا وہی ہے جو میں نے تمہیں کہا کہ تم جاسوس ہو ۞ اسی سے تم امتحان
کئے جاؤ گے ۔ فرعون کی زندگی کی قسم کہ تم یہاں سے بغیر اُسکے
۱۶ کہ تمہارا چھوٹا بھائی یہاں آئے جانے نہ پاؤ گے ۞ ایک کو آپ
میں سے بھیجو ۔ کہ تمہارے بھائی کو لائے اور تم قید رہو کہ تمہاری
باتیں جانچی جائیں کہ تم سچے ہو کہ نہیں ۔ اور نہیں تو فرعون کی جان
۱۷ کی قسم تم یقیناً جاسوس ہو ۞ سو اُس نے اُن سب کو باہم تین دن
۱۸ تک نظر بند رکھا ۞ اور تیسرے دن یُوسُف نے اُنہیں کہا یوں
۱۹ کرو تا کہ زندہ رہو کہ میں خدا سے ڈرتا ہوں ۞ کہ اگر تم سچے ہو تو ایک
کو اپنے بھائیوں میں سے قیدخانے میں بند رہنے دو ۔ اور تم کال
۲۰ کے لئے اپنے گھروں میں غلہ لیجاؤ ۞ لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو مجھ
پاس لے آیو ۔ تمہاری باتیں یوں ثابت ہونگی اور تم نہ مروگے ۔
چنانچہ اُنہوں نے یوں ہی کیا ✛

۲۱ ۞ اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم سچ اپنے بھائی کی بابت
مجرم ہیں کہ جب اُس نے ہماری منت اور زاری کی ہم نے اُس کی
خستہ دلی دیکھی اور اُسکی نہ سنی اس لئے یہ مصیبت ہم پر پڑی ۔
۲۲ ۞ تب روبن نے جواب میں اُنہیں کہا کیا میں تمہیں نہ کہتا تھا کہ اس
بچے پر ظلم نہ کرو ۔ اور تم شنوا نہ ہوئے ۔ یہ بھی دیکھو کہ اُس کے خون
۲۳ کی بازپرس ہوئی ۞ اور وہ نہ جانتے تھے کہ یُوسُف اُن کی باتیں
۲۴ سمجھتا ہے اس لئے کہ اُن کے درمیان ایک ترجمان تھا ۞ تب وہ
اُن سے پرے کنارے گیا اور رویا اور پھر اُن پاس آیا اور اُن سے
باتیں کیں اور اُن میں سے شمعون کو لیکے اُنکی آنکھوں کے سامنے
باندھا ✛

۲۵ ۞ تب یُوسُف نے حکم کیا کہ اُنکے بورے غلہ سے بھریں اور
ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے میں رکھ کے پھیر دیں اور اُنہیں سفر کی

خورش بھی دیں ۔ اُن سے یوں سلوک کیا گیا ۞ اور اُنہوں نے اپنے ۲۶
گدھوں پر غلہ لادا اور وہاں سے روانہ ہوئے ۞ جب اُن میں سے ۲۷
ایک نے اپنا بورا کھولا تا کہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دے
تو اُس نے اپنی نقدی دیکھی کہ وہ بورے میں اوپر دھری ہے ۞ تب ۲۸
اُسنے اپنے بھائیوں سے کہا کہ میری نقدی پھیر دی گئی ۔ اور دیکھو
کہ وہ میرے بورے میں ہے ۞ تب اُن کا دل ٹھکانے نہ رہا اور وے
ڈر کر ایک دوسرے کو کہنے لگے کہ خدا نے ہم سے یہ کیا کیا ۔
۲۹ ۞ آخر وہ زمینِ کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے
اور اپنا سب حال جو اُن پر گذرا تھا اُس سے کہا اور بولے
۳۰ ۞ کہ وہ شخص جو اُس مُلک کا مالک ہے ہم سے سختی سے بولا اور
۳۱ ہمیں زمین کے جاسوس ٹھہرایا ۞ ہم نے اُسے کہا کہ ہم سچے آدمی
۳۲ ہیں ۔ ہم جاسوس نہیں ہیں ۞ ہم بارہ بھائی ایک باپ کے بیٹے
ہیں ۔ ہم میں سے ایک نہیں ملتا اور سب سے جو چھوٹا ہے سو آج
۳۳ اپنے باپ پاس زمینِ کنعان میں ہے ۞ تب اُس شخص نے جو
مُلک کا مالک ہے ہم کو کہا میں اب تمہیں جانچونگا کہ سچے ہو کہ نہیں ۔
اپنا ایک بھائی مجھ پاس چھوڑو اور اپنے گھرانے کے لئے کال کی
۳۴ خورش لو اور جاؤ ۞ اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ
تب میں جانونگا کہ تم جاسوس نہیں بلکہ سچے ہو پھر میں تمہارے
بھائی کو تمہارے حوالے کرونگا ۔ اور تم ملک میں سوداگری کیجیو ✛
۳۵ ۞ اور یوں ہوا کہ جب اُنہوں نے اپنے بورے خالی کئے
تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی بندھی ہوئی اُسکے بورے میں تھی ۔
۳۶ اور وہ اور اُنکا باپ نقدی کی تھیلیاں دیکھ کے ڈر گئے ۞ اور اُنکے
باپ یعقوب نے اُنہیں کہا تم نے مجھے بے اولاد کیا ۔ یُوسُف نہیں
ہے اور شمعون بھی نہیں ۔ بنیمین کو بھی لے جاؤ گے ۔ یہ سب باتیں
۳۷ میرے مخالف ہیں ۞ تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب کر کے
کہا کہ اگر میں اُسکو تجھ پاس نہ لاؤں تو تُو میرے دونوں بیٹوں کو
قتل کیجیو ۔ اُسے میرے ہاتھ میں سونپ دے کہ میں اُسے پھر
۳۸ تجھ پاس پہنچاؤنگا ۞ اُس نے کہا میرا بیٹا تمہارے ساتھ نہ جائیگا
کہ اُس کا بھائی مر گیا اور وہ اکیلا رہ گیا ۔ اگر اُس پر جس راہ میں
کہ تم جاتے ہو کچھ آفت ہو تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے
ساتھ گور میں اتاروگے ✛

۴۳ باب ۱ ۞ اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا ۞ اور یوں ہوا کہ جب

۲ وہ غلہ جو مصر سے لائے تھے وہ کھا چکے تو اُن کے باپ نے
۳ اُنہیں کہا کہ پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش مول لو۔ تب
یہوداہ نے اُسے کہا کہ اُس مرد نے ہم کو نہایت تاکید سے کہا ہے
کہ تم بغیر اس کے کہ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہو۔ میرا مُنہ
۴ نہ دیکھو گے۔ سو اگر تو ہمارا بھائی ہمارے ساتھ بھیجتا ہے تو ہم
۵ جائیں گے اور تیرے لئے خورش مول لیں گے۔ اور اگر نہیں
بھیجتا ہے تو ہم نہ جائیں گے کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہے جب تک
۶ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو تم میرا مُنہ نہ دیکھو گے۔ تب
اسرائیل نے کہا کہ تم نے مجھ سے کیوں یہ بدی کی کہ اُس مرد سے کہا کہ
۷ ہمارا اور ایک بھائی ہے؟ وہ بولے کہ اُس مرد نے ہمیں تنگ
کر کے ہمارا اور ہمارے کُنبے کا حال پُوچھا کہ کیا تمہارا باپ اب تک
جیتا ہے؟ آیا تمہارا کوئی اور بھائی ہے؟ تو ہم نے باتوں کے
سرِشتے کے موافق اُسے کہا۔ کیا ہم جانتے تھے کہ وہ ہمیں کہے گا کہ
۸ اپنے بھائی کو لے آؤ؟ تب یہوداہ نے اپنے باپ اسرائیل
کو کہا کہ اس جوان کو میرے ساتھ بھیج کہ ہم اُٹھیں اور جائیں۔
۹ تاکہ ہم اور تو اور ہمارے بچے جئیں اور مر نہ جائیں۔ اور میں
اُس کا ضامن ہوتا ہوں۔ تو میرے ہی ہاتھ سے اُس کو طلب
کیجیو۔ اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں اور تیرے سامنے
۱۰ نہ بٹھاؤں تو تُو یہ گناہ ابد تک میری گردن پر رکھیو۔ کیونکہ
اگر ہم دیری نہ کرتے تو یقیناً اب تک دوبارہ پھر آئے ہوتے
۱۱ تب اُن کے باپ اسرائیل نے اُنہیں کہا کہ اگر اب یوں ہی
ہے تو یُوں کرو کہ کچھ خاصہ میوہ اس زمین کا اپنے برتنوں میں
رکھ لو۔ اور اُس مرد کے لئے ہدیہ لے جاؤ۔ تھوڑا روغنِ بلسان
۱۲ تھوڑا شہد کچھ گرم مصالح اور مُر اور پستہ اور بادام۔ اور
دُہری قیمت اپنے ہاتھ میں لو۔ اور وہ نقدی جو تمہارے بوروں
کے مُنہ میں رکھی ہوئی تھی پھیر لائے اپنے ہاتھ میں پھیر لے جاؤ۔
۱۳ شاید کہ وہ غلطی سے ہُوا ہو۔ اپنے بھائی کو بھی لو۔ اُٹھو اور پھر
۱۴ اُس مرد پاس جاؤ۔ اور خدا قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے
تاکہ وہ تمہارے دوسرے بھائی اور بنیمین کو چھوڑ دے۔ میں اگر
بے اولاد ہُوا تو ہُوا ٭

۱۵ تب اُنھوں نے وہ ہدیہ لیا اور دُہری نقدی کو اپنے
ہاتھ میں بنیمین سمیت لیا اور اُٹھے اور مصر کو اُتر چلے۔ اور یوسف
کے آگے جا کر کھڑے ہوئے۔ جب یوسف نے بنیمین کو اُنکے
۱۶ ساتھ دیکھا تو اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا کہ ان مردوں کو
گھر میں لیجا اور کچھ ذبح کر کے تیار کر۔ کیونکہ یہ مرد دوپہر کو میرے
۱۷ ساتھ کھانا کھائینگے۔ اُس شخص نے جیسا یوسف نے فرمایا
۱۸ تھا کیا۔ چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر میں لایا۔ تب وہ
ڈرے کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے۔ اور اُنھوں نے کہا
کہ نقدی کی علت سے جو پہلی مرتبہ ہمارے بوروں میں پھر گئی
ہم یہاں لائے گئے ہیں۔ تاکہ وہ ہمارے لئے ایک بہانہ
ڈھونڈھے اور ہم پر حملہ کرے اور ہم کو پکڑے اور غلام کرے
۱۹ اور ہمارے گدھوں کو چھین لے۔ تب اُنھوں نے یوسف
کے گھر کے داروغہ پاس آ کے گھر کے دروازے پر اُس سے
۲۰ گفتگو کی۔ اور کہا۔ کہ اے صاحب ہم پہلی مرتبہ جو خورش مول
۲۱ لینے آئے تھے۔ تو یُوں ہُوا کہ جب ہم نے منزل پر اُتر کے
اپنے بوروں کو کھولا تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے
میں اوپر دھری تھی۔ ہماری نقدی پوری تول کی تھی۔ سو ہم اُسے
۲۲ اپنے ہاتھ میں پھیر لائے ہیں۔ اور ہم اور نقدی خورش مول
لینے کو اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں۔ اور ہم نہیں جانتے کہ ہماری
۲۳ نقدی کس نے ہمارے بوروں میں رکھ دی۔ اُس نے کہا کہ تمہاری
سلامتی ہو۔ مت ڈرو۔ تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا
نے تمہارے بوروں میں تمہیں خزانہ دیا۔ تمہاری نقدی مجھ کو
۲۴ مل چکی۔ پھر وہ شمعون کو اُن پاس نکال لایا۔ اور اُس شخص نے
اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں لا کے پانی دیا کہ پاؤں دھوئیں۔
۲۵ اور اُن کے گدھوں کو دانہ گھاس دیا۔ پھر اُنہوں نے یوسف
کے انتظار میں کہ وہ دوپہر کو آئے گا ہدیہ تیار کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے
سُنا تھا کہ ہمیں کھانا یہاں کھانا ہوگا ٭

۲۶ اور جب یوسف گھر میں آیا تو وہ ہدیہ جو اُنکے ہاتھ میں
۲۷ تھا بھیتر لائے اور اُسکے آگے سجدے کو زمین پر گرے۔ اُس نے
اُن سے خیر و عافیت پوچھی اور کہا کہ تمہارا باپ اچھی طرح ہے؟
۲۸ وہ بوڑھا جسکا ذکر تم نے کیا تھا اب تک جیتا ہے؟ اُنہوں نے
جواب دیا کہ تیرا بندہ ہمارا باپ تندرست ہے۔ وہ ہنوز جیتا ہے۔ پھر
۲۹ اُنھوں نے سر جھکائے اور سجدے کئے۔ پھر اُس نے آنکھ اُٹھائی
اور اپنے بھائی بنیامین اپنی ماں کے بیٹے کو دیکھا اور کہا کہ یہ تمہارا چھوٹا بھائی

جس کا ذکر تم نے مجھ سے کیا تھا یہی ہے؟ پھر کہا کہ اے میرے

۳۰ فرزند خدا تجھ پر مہربان رہے۔ تب یوسف نے جلدی کی۔ کیونکہ اس کا جی اپنے بھائی کے لئے بھر آیا اور چاہا کہ روئے۔ وہ ایک خلوت میں گیا اور وہاں رویا۔

۳۱ پھر اس نے اپنا منہ دھویا اور باہر نکلا اور اپنے تئیں ضبط کیا اور فرمایا کہ کھانا چنو۔

۳۲ اور انہوں نے اس کے لئے الگ اور ان کے لئے جدا اور مصریوں کے لئے جو اس کے ساتھ کھاتے تھے علیحدہ چنا اس لئے کہ مصر کے لوگ عبرانیوں کے ساتھ کھا نہیں سکتے۔ مصری اس بات کو مکروہ جانتے ہیں۔

۳۳ اور وہ اس کے سامنے بیٹھے بڑا اپنی بڑائی کے اور چھوٹا اپنی چھوٹائی کے موافق۔ تب وہ تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے۔

۳۴ اور اس نے اپنے آگے سے قابیں اٹھوا دیں۔ لیکن بنیمین کی قاب ہر ایک کی قاب سے پچگنی تھی۔ اور انہوں نے اس کے ساتھ پیا اور خوش ہوئے۔

باب ۴۴

۱ اور اس نے اپنے گھر کے داروغہ کو یہ حکم کیا کہ ان آدمیوں کے بوروں کو غلے سے جتنا کہ وہ لے جا سکیں بھر اور ہر شخص کی نقدی اس کے بورے کے اندر ڈال دے۔

۲ اور میرا پیالہ روپے کا پیالہ چھوٹے کے بورے میں اور اس کے غلے کی قیمت سمیت رکھ دے۔ چنانچہ اس نے یوسف کے فرمانے کے موافق کیا۔

۳ جونہیں صبح کی روشنی ہوئی وے سب اپنے گدھے لئے چل نکلے۔

۴ جب وہ شہر سے تھوڑی دور باہر گئے یوسف نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا اٹھ اور ان لوگوں کا پیچھا کر۔ اور جب تو انہیں پاوے تو انہیں کہہ کہ تم نے نیکی کے عوض بدی کی؟

۵ کیا یہ وہ نہیں جس میں میرا خداوند پیتا ہے اور جس سے وہ البتہ فال کھولتا ہے؟ پھر جو تم نے کیا برا کام کیا۔

۶ اور اس نے انہیں جا لیا اور یہ باتیں انہیں کہیں۔

۷ تب انہوں نے اسے کہا کہ ہمارا خداوند ایسی باتیں کیوں کہتا ہے؟ خدا نہ کرے کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں۔

۸ دیکھ وہ نقدی جو تم نے اپنے بوروں کے منہ میں پائی سو ہم کنعان کی سرزمین سے تجھ پاس پھر لائے۔ پس کیونکر ہوگا کہ ہم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چرایا ہو؟

۹ تیرے چاکروں میں وہ جس کے پاس سے نکلے مار ڈالا جائے اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام ہوں گے۔

۱۰ اس نے کہا کہ تمہاری باتوں کے موافق ہوگا جس پاس کہ وہ نکلے میرا غلام ہوگا اور تم بے گناہ ٹھہرو گے۔

۱۱ تب فی الفور ہر مرد نے اپنا بورا زمین پر اتارا اور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا۔

۱۲ اور وہ ڈھونڈھنے لگا اور بڑے سے شروع کر کے چھوٹے پر آخر کیا اور پیالہ بنیمین کے بورے میں پایا۔

۱۳ تب انہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ہر مرد نے اپنا گدھا لادا اور شہر کو پھرا۔

۱۴ اور یہوداہ اور اس کے بھائی یوسف کے گھر آئے کہ وہ ہنوز وہیں تھا۔ اور وے اس کے آگے زمین پر گرے۔

۱۵ تب یوسف نے انہیں کہا تم نے یہ کیسا کام کیا؟ کیا تم نہ جانتے تھے کہ مجھ سا شخص البتہ فال کھولتا ہے؟

۱۶ یہوداہ بولا کہ ہم اپنے خداوند سے کیا کہیں؟ اور کیا بولیں؟ اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہرائیں؟ کہ خدا نے تیرے چاکروں کی بدی ظاہر کی۔ دیکھ کہ ہم اور وہ بھی جس پاس سے پیالہ نکلا اپنے خداوند کے غلام ہیں۔

۱۷ وہ بولا کہ خدا نہ کرے کہ میں ایسا کروں۔ وہ شخص جس پاس سے پیالہ نکلا وہی میرا غلام ہوگا۔ اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ۔

۱۸ تب یہوداہ اس کے نزدیک آ کر بولا اے میرے خداوند اپنے چاکر کو پروانگی دیجئے کہ اپنے خداوند کے کان میں ایک بات کہے۔ اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کی آگ کو مت بھڑکنے دیجئے کیونکہ تو فرعون کی مانند ہے۔

۱۹ میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں کہہ کے سوال کیا کہ تمہارا باپ یا تمہارا بھائی ہے؟

۲۰ اور ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے۔ اور اس کے بڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا ہے۔ اور اس کا بھائی مر گیا اور وہ اپنی ماں کا ایک ہی رہا اور اس کا باپ اس پر عاشق ہے۔

۲۱ تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا کہ اسے مجھ پاس لاؤ کہ اس پر نظر کروں۔

۲۲ ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ وہ جوان اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا۔ کہ اگر اپنے باپ کو چھوڑے تو وہ مر جائے گا۔

۲۳ پھر تو نے اپنے چاکروں کو کہا جب تک تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ آوے تم پھر میرا منہ نہ دیکھو گے۔

۲۴ اور یوں ہوا کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے تو ہم نے اپنے خداوند کی باتیں اس سے کہیں۔

۲۵ ہمارے باپ نے کہا پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش مول لو۔

۲۶ ہم بولے کہ ہم نہیں جا سکتے۔ اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو تو ہم جائیں گے کیونکہ اس شخص کا منہ دیکھنے نہ پائیں گے مگر جبکہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو۔

۲۷ اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا تم جانتے ہو کہ میری جورو

۲۸ مجھ سے دو بیٹے جنی ۔ ایک مجھ سے جدا ہُوا اور مَیں نے کہا یقیناً
۲۹ وہ پھاڑا گیا ۔ اور مَیں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا ۔ اب اگر تم
اِس کو بھی مجھ سے جُدا کرتے ہو اور اِس پر کچھ آفت پڑے تو تم
میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتارو گے
۳۰ ۔ پس جو مَیں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں اور وہ جوان
ہمارے ساتھ نہ ہو ۔ اِس سبب سے کہ اُس کی زندگی اُس جوان
۳۱ کی زندگی سے ملی ہوئی ہے ۔ تو آخر کو یہی ہوگا کہ وہ یہ دیکھ کر
کہ جوان نہیں ہے مر جائے گا ۔ اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے
باپ کے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتارینگے
۳۲ ۔ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس اِس جوان کا ضامن
ہو کے کہا کہ اگر مَیں اُسے تجھ پاس نہ پہنچاؤں تو مَیں اپنے باپ کا
۳۳ ابد تک گنہگار ہوں ۔ اِسلئے اب مجھے اجازت دیجئے کہ تیرا
چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے اور جوان
۳۴ کو اُسکے بھائیوں کے ساتھ جانے دے ۔ کیونکہ مَیں اپنے باپ پاس
کیونکر جاؤں ۔ اگر جوان میرے ساتھ نہ ہو ؟ ایسا نہ ہو کہ مصیبت
جو میرے باپ پر پڑے مَیں اُسے دیکھوں +

باب ۴۵ ۱ ۔ تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے جو اُس پاس
کھڑے تھے ضبط نہ کر سکا ۔ اور چلایا کہ ہر ایک کو مجھ پاس سے
باہر کرو ۔ چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر
۲ ظاہر کیا تو اُس وقت کوئی اُس کے ساتھ نہ تھا ۔ اور وہ چلا کے
۳ رویا اور مصریوں اور فرعون کے گھرانے نے سُنا ۔ اور یوسف
نے اپنے بھائیوں کو کہا یوسف مَیں ہوں ۔ آیا میرا باپ ابھی
تک جیتا ہے ؟ تب اُسکے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے کیونکہ
۴ وہ اُسکے حضور گھبرا گئے ۔ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے
کہا میرے نزدیک آئیے ۔ تب وہ نزدیک آئے ۔ اور وہ بولا
۵ مَیں تمہارا بھائی یوسف ہوں جس کو تم نے مصر میں بیچا ۔ سو
اِس لئے کہ تم نے مجھے یہاں بیچا غمگین نہ ہو ۔ اور اپنے دلوں میں
دق مت ہو ۔ کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لئے مجھے تم سے
۶ آگے بھیجا ۔ اِس لئے کہ دو برس سے زمین پر کال ہے اور ابھی اور
پانچ برس تک نہ زمین کی جوتائی ہوگی اور نہ کھیتی کاٹی جائے گی
۷ ۔ اور خدا نے مجھ کو تمہارے آگے بھیجا تاکہ تمہاری اولاد زمین پر باقی
۸ رکھے اور تمہیں ایک بڑی رہائی دیکے زندگی بخشے ۔ سو اب نہ تم نے

بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا اور اُس نے مجھے فرعون کے باپ کی
جگہ اور اُس کے سارے گھر کا خداوند اور مصر کی ساری سرزمین
۹ کا حاکم بنایا ۔ تم جلدی کرو اور میرے باپ پاس جاؤ اور اُسکو کہو
تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ہے کہ خدا نے مجھ کو سارے مصر کا خداوند
۱۰ کیا ۔ مجھ پاس چلا آ ۔ دیر مت کر ۔ اور تو جشن کی زمین میں رہیگا
اور تو اور تیرے لڑکے اور تیرے لڑکوں کے لڑکے اور تیری
بھیڑ بکری اور گائے بیل اُس سمیت جو کچھ تیرا ہے میرے پاس
۱۱ ہونگے ۔ اور وہاں میں تیری پرورش کرونگا کیونکہ ابھی کال کے
پانچ برس باقی ہیں ۔ ایسا نہ ہو کہ تو اور تیرا گھرانہ اور سب جو تیرے
۱۲ ہیں مفلس ہو جائیں ۔ اور دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی
بنیمین کی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ مَیں ہی ہوں جو تمہارے ساتھ
۱۳ مُنہ سے بولتا ہوں ۔ اور تم میرے باپ سے میری ساری شوکت
کا جو مصر میں ہے اور اُس سب کا جو تم نے دیکھا ہے ذکر کیجیو ۔ اور
۱۴ تم جلدی کرو اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ ۔ اور وہ اپنے بھائی
بنیمین کے گلے لگ کے رویا اور بنیمین بھی اُسکے گلے لگ کے رویا
۱۵ ۔ اور اُس نے اپنے سب بھائیوں کو چوما اور اُن سے ملکے رویا ۔
اور بعد اسکے اُسکے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے +
۱۶ ۔ اور یہی ذکر فرعون کے گھر میں سُنا گیا کہ یوسف کے
بھائی آئے ہیں ۔ اور اُس سے فرعون اور اُسکے چاکر بہت خوش
۱۷ ہوئے ۔ اور فرعون نے یوسف کو کہا کہ اپنے بھائیوں کو کہہ تم یہ
کام کرو ۔ اپنے جانور لادو اور جاؤ اور کنعان کی سرزمین میں جا پہنچو
۱۸ اور اپنے باپ اور اپنے گھرانے کو لو اور مجھ پاس آؤ ۔ اور مَیں تم کو
مصر کی سرزمین کی اچھی چیزیں دُونگا ۔ اور تم اِس زمین کے
۱۹ تحائف کھاؤ گے ۔ اب تجھے حکم ملا کہ تو اُنکو کہے تم یہ کرو کہ اپنے
لڑکوں اور اپنی جورؤں کے لئے مصر کی زمین سے گاڑیاں
۲۰ لے جاؤ اور اپنے باپ کو لے آؤ ۔ اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس
۲۱ نہ کرو ۔ کیونکہ مصر کی ساری زمین کی خوشی تمہارے لئے ہے ۔ اور
اسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا ۔ اور یوسف نے فرعون
کے کہے کے موافق اُنکو گاڑیاں دیں اور راہ کے لئے خورش دی ۔
۲۲ ۔ اور اُس نے اُن سب میں ہر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا ۔ لیکن
اُس نے بنیمین کو تین سو روپے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے
۲۳ ۔ اور اپنے باپ کے لئے اُسکے مطابق بھیجا ۔ دس گدھے مصر کی

اچھی چیزوں سے لدے ہوئے اور دس گدھیاں غلّے اور روٹی
۲۳ اور خورش سے لدی ہوئی اپنے باپ کے سفر کے لئے ۲۴ چنانچہ اُسنے
اپنے بھائیوں کو روانہ کیا اور وہ چل نکلے۔ تب اُس نے اُنہیں کہا
دیکھو کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو ✠
۲۵ ۲۵ اور وہ مصر سے روانہ ہوئے اور کنعان کی زمین میں
۲۶ اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے ۲۶ اور اُس سے کہا یوسف اب تک
جیتا ہے اور وہ مصر کی ساری زمین کا حاکم ہے۔ اور یعقوب کا
۲۷ دل سُن سا ہو گیا۔ کیونکہ اُس نے اُنکا یقین نہ کیا ۲۷ اور اُنہوں نے
اُس سے ساری باتیں جو یوسف نے اُنہیں کہی تھیں کہیں۔ اور
جب اُس نے گاڑیاں جو یوسف نے اُس کے لانے کو بھیجی تھیں
۲۸ دیکھیں تو اُن کے باپ یعقوب کی زندگی دوبارہ ہوئی ۲۸ اور
اسرائیل بولا یہ بس ہے کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا ہے میں جاؤنگا
اور پیشتر اُس سے کہ میں مروں اُسے دیکھوں گا ✠

باب ۴۶

۱ ۱ اور اسرائیل نے اُن سب سمیت جو اُس کے تھے سفر کیا
اور بیرسبع پر آ کر اپنے باپ اضحاق کے خدا کے لئے قربانیاں گذرانیں
۲ ۲ اور خدا نے رات کو خواب میں اسرائیل سے باتیں کیں اور کہا اے
۳ یعقوب اے یعقوب وہ بولا میں حاضر ہوں ۳ اُس نے کہا میں
خدا تیرے باپ کا خدا ہوں مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر کیونکہ
۴ میں تجھے وہاں بڑی گروہ بناؤں گا ۴ میں تیرے ساتھ مصر کو
جاؤں گا۔ اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا اور یوسف اپنا ہاتھ تیری
۵ آنکھوں پر رکھے گا ۵ تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا اور اسرائیل
کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو اور اپنے لڑکوں اور اپنی جورووں
کو گاڑیوں پر جو فرعون نے اُس کے لیجانے کو بھیجی تھیں لے چلے
۶ ۶ اور اُنہوں نے اپنے چوپائے اور اپنا اسباب جو کنعان کی سرزمین
۷ میں پیدا کیا تھا لیا۔ اور یعقوب اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا ۷ وہ
اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُسکے ساتھ تھے اور اپنی
بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کی بیٹیوں کو اور اپنی سب نسل کو اپنے
ساتھ مصر میں لایا ✠
۸ ۸ اور یہ بنی اسرائیل کے نام ہیں جو مصر میں آئے یعقوب
۹ اور اُس کے بیٹے۔ یعقوب کا پلوٹھا روبن ۹ اور بنی روبن۔ حنوک
اور فلّو اور حصرون اور کرمی ✠
۱۰ ۱۰ اور بنی شمعون۔ یموایل اور یمین اور اُہد اور یکین اور

صحر اور کنعانی عورت کا بیٹا ساؤل ✠
۱۱ ۱۱ اور بنی لاوی۔ جیرسون اور قہات اور مراری ۱۲ اور بنی یہوداہ
۱۲ عیر اور اونان اور سیلہ اور فارص اور زارح۔ اُن میں سے عیر
اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے اور فارص کے بیٹے یہیں
حصرون اور حمول ✠
۱۳ ۱۳ اور بنی اشکار۔ تولع اور فووہ اور یوب اور سمرون ✠
۱۴ ۱۴ اور بنی زبولون۔ سرد اور ایلون اور یحلی ایل ۱۵ یہ بنی لیاہ
۱۵ ہیں جو فدان ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت جو اُسکی بیٹی تھی
پیدا ہوئے۔ سو سارے شخص اُس کے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں ✠
۱۶ ۱۶ اور بنی جد۔ صفیان اور حجی اور سونی اور اصبان اور عیری
اور ارودی اور اریلی ✠
۱۷ ۱۷ اور بنی آشر۔ یمنہ اور اسواہ اور اسوی اور بریعہ اور
۱۸ سرہ اُن کی بہن اور بنی بریعہ۔ حبر اور ملکی ایل ۱۸ یہ بنی زلفہ
ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا سو یہ سولہ شخص ہیں۔
۱۹ جنہیں وہ یعقوب کے لئے جنی ۱۹ اور یعقوب کی جورو راخل کے
بیٹے یوسف اور بنیمین ہیں ✠
۲۰ ۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں منسّی اور افرائیم پیدا ہوئے
یہ اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ سے پیدا ہوئے ✠
۲۱ ۲۱ اور بنی بنیمین بالع اور بکر اور اشبیل اور جیرا اور نعمان
۲۲ اخی اور روس مفیم اور حفیم اور ارد ۲۲ یہ بنی راخل ہیں سو
سب کے سب چودہ شخص ہیں جو اُس سے یعقوب کے لیے پیدا
ہوئے ✠
۲۳ ۲۳ اور بنی دان۔ حشیم ۲۴ اور بنی نفتالی۔ یحصی ایل اور جونی
۲۴ اور یصر اور سلیم ۲۵ یہ بنی بلہاہ ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل
۲۵ کو دیا۔ سو یہ سب سات شخص ہیں جنہیں وہ یعقوب کے لئے جنی
۲۶ ۲۶ وہ سب کے سب جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے اور اُسکی
صلب سے پیدا ہوئے اُن کے سوا جو یعقوب کے بیٹوں کی
جورووں تھیں۔ چھیاسٹھ شخص تھے ۲۷ اور یوسف کے دو
۲۷ بیٹے تھے۔ جو زمین مصر میں پیدا ہوئے۔ سو وہ سب جو یعقوب
کے گھرانے کے تھے اور مصر میں آئے ستر جانیں تھیں ✠
۲۸ ۲۸ اور اُس نے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر
بھیجا۔ تاکہ وہ جشن تک اُس کی رہبری کرے۔ اور وہ جشن

۲۹ کی زمین میں آئے ۔ اور یوسف نے اپنی گاڑی تیار کی اور
اپنے باپ اسرائیل کے استقبال کے لئے جشن کو چلا ۔ اور اپنے
تئیں اُسکے پاس حاضر کیا اور اُسکے گلے لپٹا اور دیر تک رویا
۳۰ تب اسرائیل نے یوسف سے کہا ۔ اب مجھے مرنا خوش ہے
۳۱ کہ میں نے تیرا مُنہ دیکھ کہ تو ابھی جیتا ہے ۔ اور یوسف نے اپنے بھائیوں
اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا ہوں
اور اُس سے کہتا ہوں کہ میرے بھائی اور میرے باپ کا گھرانا جو
۳۲ کنعان کی سرزمین میں تھا مجھ پاس آیا ۔ اور وہ لوگ چوپان
ہیں ۔ کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اُن کا پیشہ ہے ۔ اور وہ اپنی
بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب کچھ جو اُن کا ہے لے آئے ہیں
۳۳ اور یوں ہوگا کہ جب فرعون تم کو بلائے اور کہے تمہارا پیشہ
۳۴ کیا ہے ؟ تو تم کہیو تیرے غلام ۔ جوانی سے لے کے اب تک
چوپانی کرتے رہے ہیں ۔ کیا ہم اور کیا ہمارے آبا ۔ تاکہ تم
جشن کی زمین میں رہو ۔ اس لئے کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان
سے نفرت ہے ٭

باب ۴۷

۱ تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا کہ میرا باپ اور
میرے بھائی اور اُن کی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب جو
اُن کے ہیں کنعان کی سرزمین سے نکل آئے ۔ اور دیکھ کہ وہ
۲ جشن کی زمین میں ہیں ۔ اور اُس نے اپنے بھائیوں میں سے
بعضے یعنے پانچ شخص لئے اور انہیں فرعون کے سامنے حاضر کیا
۳ اور فرعون نے اُسکے بھائیوں سے کہا تمہارا کیا پیشہ ہے ؟
اُنہوں نے فرعون کو کہا کہ تیرے غلام کیا ہم کیا ہمارے باپ دادے
۴ چوپان ہیں ۔ پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اس سرزمین
میں رہنے کو آئے ہیں اسلئے کہ تیرے غلاموں کے گلّوں کے لئے
چرائی نہیں ۔ کیونکہ کنعان کی زمین میں سخت کال پڑا ہے ۔ اب
۵ اس لئے اپنے چاکروں کو جشن کی زمین میں رہنے دیجئے ۔ تب
فرعون یوسف سے متکلم ہوا اور کہا کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تجھ
۶ پاس آئے ہیں ۔ مصر کی زمین تیرے آگے ہے ۔ اپنے باپ اور اپنے
بھائیوں کو اس سرزمین کے ایک مقام میں جو سب سے بہتر ہے
بسا ۔ جشن کی زمین میں اُنہیں رہنے دے ۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ
لائق اُن کے درمیان ہیں تو اُن کو میری مواشی پر مختار کر ۔
۷ تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا اور اسے فرعون کے
سامنے حاضر کیا ۔ اور یعقوب نے فرعون کے حق میں دعائے خیر کی ۔
۸ اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا کہ تیری عمر کے برس کتنے ہیں ؟
۹ یعقوب نے فرعون سے کہا کہ میری مسافرت کے دنوں کے برس
ایک سو تیس برس ہیں ۔ اور میری زندگی کے برس تھوڑے اور بُرے
ہوئے اور وہ میرے باپ دادوں کی زندگی کے برسوں کی مدت
۱۰ کو جب وہ مسافرت کرتے تھے نہ پہنچے ۔ پھر یعقوب فرعون کے لئے
دعائے خیر کرکے فرعون کے حضور سے باہر گیا ٭
۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کی
ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس کی زمین ہے جیسا فرعون نے فرمایا
۱۲ تھا بسایا اور انہیں اُسکا مالک کیا ۔ اور یوسف نے اپنے باپ
اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سب گھرانے کی اُن کے لڑکے
بالوں کے موافق روٹی سے پرورش کی ٭
۱۳ اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی نہ تھی اسلئے کہ کال ایسا
سخت تھا کہ مصر کی سرزمین اور کنعان کی زمین کال کے سبب
۱۴ تباہ ہوگئی تھی ۔ اور یوسف نے ساری نقدی جو ملک مصر اور کنعان
کی سرزمین میں موجود تھی اُس غلّے کے بدلے میں جو لوگوں نے
مول لیا جمع کی اور یوسف اُس نقدی کو فرعون کے گھر میں لایا
۱۵ اور جب ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں نقدی کم ہوئی
تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا کہ ہم کو روٹی دے
کہ تیرے ہوتے ہوئے ہم کیوں مریں ؟ کیونکہ نقدی اُٹھ چکی ہے ۔
۱۶ یوسف نے کہا کہ اپنے چوپائے دو ۔ اگر نقدی چُک گئی ہے تو
۱۷ میں تمہارے چوپایوں کے بدلے تمہیں دونگا ۔ وے اپنے چوپائے
یوسف کنے لائے ۔ اور یوسف نے گھوڑوں اور بھیڑ بکری اور
گائے بیل کے گلّوں اور گدھوں کے بدلے اُنہیں روٹیاں دیں
اور اُس نے اُن کے سب چوپایوں کے بدلے اُس برس اُنہیں
۱۸ سنبھالا ۔ جب وہ سال گذر گیا وے دوسرے سال اُس پاس آئے
اور اُسے کہا کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں چھپاتے ہیں کہ ہمارا نقد
خرچ ہو چکا ۔ ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں کے گلّے بھی لئے
سو ہمارے خداوند کی نگاہ میں ہمارے بدنوں اور زمینوں کے سوا
۱۹ کچھ باقی نہیں ۔ پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھوں کے سامنے
کیوں ہلاک ہوں ؟ ہم کو اور ہماری زمین کو روٹی پر مول لے اور
ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی میں رہیں گے اور ہمیں دانہ دے

۲۰ تاکہ ہم جئیں اور نہ مریں کہ زمین ویران نہ ہو جائے ۔ اور یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لئے مول لی کیونکہ مصریوں میں سے ہر شخص نے اپنی زمین بیچی۔ کال نے اُن کو نپٹ تنگ کیا تھا۔ سو زمین فرعون کی ہوئی ۔ ۲۱ رہے لوگ سو اُس نے اور شہروں میں مصر کی اطراف کی ایک حد سے دوسری حد تک بسایا ۔ ۲۲ صرف اُس نے کاہنوں کی زمین مول نہ لی کیونکہ کاہن فرعون کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے اور اپنی جاگیر جو فرعون نے انہیں دی تھی کھاتے تھے اس لئے انہوں نے اپنی زمینوں کو نہ بیچا ۔ ۲۳ تب یوسف نے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں نے آج کے دن تم کو اور تمہاری زمین کو فرعون کے لئے مول لیا۔ ۲۴ تو یہ بیج تمہارے لئے ہے کھیت میں بوؤ ۔ اور جب پیداوار ہو تو یوں ہوگا کہ تم پانچواں حصہ فرعون کو دوگے اور چار حصے کھیت میں بیج ڈالنے اور تمہاری خوراک اور اُن کی جو تمہارے گھرانے میں ہیں اور تمہارے بچوں کی خوراک کے لئے ہونگے ۔ ۲۵ وہ بولے کہ تو نے ہماری جانیں بچائیں۔ ہم اپنے خداوند کی نظر میں مورد رحم ہوں اور ہم فرعون کے غلام ہونگے ۔ ۲۶ اور یوسف نے ساری مصر کی زمین کے لئے یہ آئین جو آج کے دن تک ہے مقرر کیا کہ فرعون پانچواں حصہ لے۔ مگر فقط کاہنوں کی زمین فرعون کی نہ ہوئی ۔

۲۷ اور اسرائیل نے مصر کی زمین میں جشن کے ملک میں سکونت کی اور وہ وہاں ملکیتیں رکھتے تھے۔ اور وہ بڑھے اور بہت زیادہ ہوئے ۔ ۲۸ اور یعقوب مصر کی زمین میں سترہ برس جیا۔ سو یعقوب کی ساری عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی ۔ ۲۹ اور اسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک پہنچا تب اُس نے اپنے بیٹے یوسف کو بلا کر اُس سے کہا اب جو میں تیری نظر میں مورد لطف ہوں اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھ دیجئے اور مہربانی اور صداقت سے میرے ساتھ سلوک کیجئے۔ مجھ کو مصر میں مت گاڑیو ۔ ۳۰ کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤں گا اور تو مجھے مصر سے باہر لیجائیو اور اُن کے گورستان میں گاڑیو۔ وہ بولا جیسا تو نے کہا میں کرونگا ۔ ۳۱ اور اُس نے کہا کہ میرے آگے قسم کھا اُس نے اُس کے آگے قسم کھائی۔ تب اسرائیل اپنے بستر کے سرہانے پر خدا پرستی میں جھک گیا ۔

۴۸ باب

۱ اور بعد ان باتوں کے یوں ہوا کہ کسی نے یوسف سے کہا کہ دیکھ تیرا باپ بیمار ہے۔ سو اُس نے اپنے دونوں بیٹوں منسی اور افرائیم کو اپنے ساتھ لیا ۔ ۲ اور یعقوب کو خبر دی گئی کہ دیکھ تیرا بیٹا یوسف تیرے پاس آیا ہے۔ اور اسرائیل پلنگ پر سنبھل بیٹھا ۔ ۳ اور یعقوب نے یوسف سے کہا کہ خدا قادر مطلق مجھے لوز کے بیچ کنعان کی زمین میں دکھائی دیا اور مجھے برکت دی ۔ ۴ اور مجھے کہا کہ دیکھ میں تجھے برومند اور فراوان کرونگا۔ اور تجھ سے بہت سی گروہیں پیدا کرونگا۔ اور تیرے بعد یہ زمین تیری نسل کی ابدی ملکیت کر دونگا ۔

۵ اور اب تیرے دو بیٹے افرائیم اور منسی جو تجھ سے مصر کی زمین میں پیشتر اس سے کہ میں مصر میں تجھ پاس آیا پیدا ہوئے میرے ہیں۔ وہ روبن اور شمعون کی طرح میرے ہونگے ۔ ۶ اور تیری اولاد جو ان کے بعد پیدا ہو تیری ہوگی اور وہ اپنی میراث میں اپنے بھائیوں کے ہمنام ہونگے ۔ ۷ اور میں جو ہوں سو جب فدان سے آتا تھا راحل راہ میں جب افرات تھوڑی دور رہ گیا تھا میرے پاس کنعان کی زمین میں مر گئی۔ اور میں نے اُسے وہیں افرات کی راہ میں گاڑا۔ بیت لحم وہی ہے ۔ ۸ پھر اسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھ کر کہا یہ کون ہیں ؟ ۹ یوسف نے اپنے باپ سے کہا یہ میرے بیٹے ہیں جو خدا نے مجھے یہاں دیئے۔ وہ بولا انہیں مجھ پاس لا کہ میں انہیں برکت بخشونگا ۔ ۱۰ لیکن اسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے سے دھندلی ہوئی تھیں کہ وہ دیکھ نہ سکا۔ اور وہ انہیں اُس کے نزدیک لایا۔ اور اُس نے انہیں چوما اور انہیں گلے لگایا ۔ ۱۱ اور اسرائیل نے یوسف سے کہا مجھے تو تیرے ہی منہ دیکھنے کی آس نہ تھی۔ اور دیکھ خدا نے تیری نسل بھی مجھے دکھائی ۔ ۱۲ اور یوسف نے انہیں اپنے گھٹنوں کے درمیان سے نکالا اور اپنے تئیں زمین پر جھکایا۔ ۱۳ اور یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا افرائیم کو اپنے دہنے ہاتھ سے اسرائیل کے بائیں ہاتھ کے مقابل اور منسی کو اپنے بائیں ہاتھ سے اسرائیل کے دہنے ہاتھ کے سامنے اور اُس کے نزدیک لایا ۔ ۱۴ اسرائیل نے اپنا دہنا ہاتھ لمبا کیا اور افرائیم کے سر پر جو چھوٹا تھا رکھا۔ اور بایاں ہاتھ منسی کے سر پر۔ جان بوجھ کر اپنے ہاتھوں کو یوں رکھا۔ کیونکہ منسی پہلوٹھا تھا ۔

۱۵ اور اُس نے یوسف کے لئے برکت چاہی اور کہا خُدا جس کے سامنے میرے باپ ابرہام اور اضحاق چلے اور وہ خُدا جس نے ساری عمر آج کے دن تک میری پاسبانی کی ۱۶ اور وہ فرشتہ جس نے مجھے ساری بلاؤں سے بچایا ان جوانوں کو برکت دے اور جو میرا نام ہے اور میرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق کا نام ہے سو پکارا جائے اور اُن سے زمین کے درمیان بہت گروہ پیدا ہوں ۱۷ اور یوسف یہ دیکھ کر کہ اُس کے باپ نے اپنا دہنا ہاتھ افرائیم کے سر پر رکھا ناخوش ہوا اور اُس نے اپنے باپ کا ہاتھ تھام لیا۔ تاکہ اُسے افرائیم کے سر پر سے اُٹھا کے منسّی کے سر پر رکھ دے ۱۸ اور یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ یوں بجا نہیں۔ کیونکہ یہ پلوٹھا ہے۔ اپنا دہنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھ ۱۹ اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا میں جانتا ہوں اے میرے بیٹے میں جانتا ہوں۔ اس سے بھی لوگ ہوں گے اور یہ بھی بزرگ ہوگا۔ پر اُس کا چھوٹا بھائی اُس کی نسبت بڑا ہوگا اور اُسکی نسل سے بہت گروہیں ہونگی ۲۰ اور اُسنے اُنکو اُس دن برکت بخشی کہ بنی اسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں دعاے خیر کرینگے کہ خُدا تجھ کو افرائیم اور منسّی سا کرے۔ سو اُسنے افرائیم کو منسّی پر فضیلت دی ۲۱ اور اسرائیل نے یوسف کو کہا دیکھ میں مرتا ہوں لیکن خُدا تمہارے ساتھ ہوگا اور تم کو تمہارے باپ دادوں کی زمین میں پھر لیجائیگا ۲۲ اور اسکے سوا میں نے تجھے تیرے بھائیوں کی بہ نسبت ایک حصّہ جو میں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور کمان سے نکالا زیادہ دیا ✢

۴۹ باب

۱ اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور کہا اپنے کو جمع کرو تاکہ میں اُسکی جو پچھلے دنوں میں تم پر بیتیگا تمہیں خبر دوں ۲ اے یعقوب کے بیٹو اپنے کو اکٹھے کرو اور سُنو اپنے باپ اسرائیل کی سُنو

۳ اے رُوبن تو میرا پلوٹھا ہے۔ میری قوّت اور میری شہزوری کا پہلا اور قدر میں بڑا اور عزّت میں افضل ہے۔ ۴ لیکن تو پانیوں کا سا جوش کھا کے بڑا نہ ٹھہریگا۔ کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا۔ تب تو نے اُسے نجس کیا۔ وہ میرے بچھونے پر چڑھ گیا ✢

۵ شمعون اور لاوی تو سگے بھائی ہیں اور اُن کی تلواریں ظلم کے ہتھیار ۶ اے میری جان اُنکے مجمع میں شامل نہ ہو اے میری عزّت اُن کی مجلس میں شامل نہ ہو۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا اور اپنی خودرائی سے بیلوں کی کونچیں ماریں ۷ لعنت اُن کے غضب پر کہ تند تھا۔ اور اُن کے قہر پر کہ سخت تھا۔ میں اُنہیں یعقوب میں چھتراؤنگا اور اُنہیں اسرائیل میں تتربتر کرونگا ✢

۸ اے یہوداہ تیرے بھائی تیری مدح کرینگے تیرا ہاتھ تیرے بیریوں کی گردن پر ہوگا۔ تیرے باپ کی اولاد تیرے حضور جھکیگی ۹ یہوداہ شیر ببر کا بچہ ہے۔ اے میرے بیٹے تو شکار پر سے اُٹھ چلا ہے۔ وہ شیر ببر بلکہ بُڑھے شیر ببر کی مانند جھکتا اور بیٹھتا ہے۔ کون اُسکو چھیڑیگا ۱۰ یہوداہ سے ریاست کا عصا جدا نہ ہوگا۔ اور نہ حاکم اُسکے پاؤں کے درمیان سے جاتا رہیگا جب تک کہ شیلوہ نہ آوے۔ اور قومیں اُسکے پاس اکٹھی ہونگی ۱۱ وہ اپنے گدھے انگور کے درخت سے اور اپنی گدھی کا بچہ خاص انگور کے درخت سے باندھیگا۔ وہ اپنا لباس مَے میں اور اپنی پوشاک آب انگور میں دھوئیگا ۱۲ اُسکی آنکھیں مَے سے لال ہونگی اور اُسکے دانت دودھ سے سفید ہونگے ✢

۱۳ زبولون سمندر کے کنارہ اور جہازوں کا بندر ہوگا۔ اور اُس کی سرحد صیدا تک پہنچے گی ✢

۱۴ اشکار مضبوط گدھا ہے جو دو بھیڑسالوں کے درمیان بیٹھا ہے ۱۵ اور جب دیکھے کہ آرامگاہ خوب اور زمین دلپسند ہے تو اپنا کندھا بوجھ اُٹھانے کو جھکائیگا اور خراج گذار بنیگا ✢

۱۶ دان اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کی مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کریگا ۱۷ دان راہ کا سانپ ہے اور راستہ کا افعی جو گھوڑے کی نلیوں کو ایسا ڈسیگا کہ اُسکا سوار پچھاڑی گر پڑیگا ۱۸ اے خداوند میں تیری نجات کی راہ دیکھتا ہوں ✢

۱۹ جد ایک فوج سے مغلوب ہوگا پر وہ آخر کو غالب ہوگا ✢

۲۰ آشر سے اُسکی روغنی روٹی آئیگی وہ بادشاہی خوش خوراکیں دیگا ✢

۲۱ نفتالی چھوٹا ہوا ہرن ہے جو لطف کے کلام کہیگا ✢

۲۲ یوسف ایک پھلدار پودا ہے وہ پھلدار پودا ہے جو سوتے پر لگا ہوا ہے جسکی شاخیں دیوار پر چڑھ جاتی ہیں ۲۳ تیرانداز اُسکو چھیڑتے اور مارتے اور ستاتے تھے ۲۴ لیکن اُس کی کمان زور میں پائدار ہے اور اُسکے ہاتھوں کے بازوؤں نے یعقوب کے خدائے قادر کے ہاتھوں سے

۲۵ قوت پائی۔ (وہاں سے اسرائیل کا چوپان اور چٹان ہے) تیرے باپ کے خدا سے جس نے تیری مدد کی اور اُس قادرِ مطلق سے جنے اوپر سے آسمان کی برکتیں اور نیچے سے گہراؤ کی برکتیں اور چھاتیوں
۲۶ اور رحموں کی برکتیں تجھ کو دے کے مُتبرک کیا ۔ جو برکتیں تیرا باپ تیرے لئے چاہتا ہے سو پرانے پہاڑوں کی برکتوں سے اور قدیم کوہوں کی نفیس چیزوں سے بڑھ جاتی ہیں۔ وہ یوسف کے سر بلکہ اُسکے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے جدا ہوا آئیں +

۲۷ ۔ بنیمین پھاڑنے والا بھیڑیا ہے۔ صبح کو شکار کھائیگا اور شام کو غنیمت بانٹیگا +

۲۸ ۔ یہ سب اسرائیل کے بارہ فرقے ہیں۔ اور یہی ہے جو اُن کے باپ نے اُنہیں کہکے برکت دی۔ ہر ایک کو اُس کی برکت کے موافق اُسنے
۲۹ برکت دی ۔ پھر اُس نے اُنہیں حکم کیا اور کہا کہ میں اپنے لوگوں میں شامل ہونے پر ہوں مجھے اپنے باپ دادوں کے پاس اُس مغارے
۳۰ میں جو حتی عفرون کے کھیت میں ہے گاڑیو ۔ یعنی اُس مغارے میں جو مکفیلہ کے کھیت میں ممرے کے مقابل کنعان کی زمین میں ہے جسے ابرہام نے کھیت سمیت عفرون حتی سے مول لیا تھا تاکہ اُس
۳۱ ملکیت سے گورستان ہے ۔ وہاں اُنہوں نے ابرہام کو اور اُسکی جورو سرہ کو گاڑا۔ وہاں اُنہوں نے اضحاق اور اُسکی جورو ربقہ کو
۳۲ گاڑا اور وہاں میں نے لیاہ کو گاڑا ۔ یہ کھیت اور اُس
۳۳ مغارے میں جو بنی حت سے خریدا گیا ہے ۔ اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کر چکا اُس نے اپنے پاؤں کو پلنگ پر سمیٹ لیا اور جان بحق ہوا۔ اور اپنے لوگوں میں جا ملا +

باب ۱ ۔ تب یوسف اپنے باپ کے مُنہ پر گر پڑا اور اُس پر رویا
۲ اور اُس کو چوما ۔ اور یوسف نے اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا کہ اُس کے باپ میں خوشبو بھریں۔ سو طبیبوں نے اسرائیل میں خوشبو
۳ بھری ۔ اور اُس پر چالیس دن گذرے۔ کیونکہ جن پر خوشبو بھری جاتی اتنے دن گذرتے ہیں۔ اور مصری اُس کے لئے ستر دن تک رویا
۴ کئے ۔ اور جب اُس پر رونے کے دن گذر گئے تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے کہا کہ اگر میں نے تمہاری نظروں میں منظوری پائی
۵ تو فرعون کے کانوں میں کہہ دیجئے کہ میرے باپ نے یہ مجھ سے قسم لے کے کہا ہے کہ دیکھ میں مرتا ہوں تو مجھ کو میری گور میں جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لئے کھود دی ہے گاڑیو۔ سو اب مجھے رخصت دیجئے کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑ دوں اور میں پھر آؤنگا ۔ فرعون نے کہا کہ جا اور اپنے باپ کو جیسے اُس نے تجھ سے قسم لی ہے گاڑ دیو +

۷ ۔ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا اور فرعون کے سارے چاکر اور اُس کے گھر کے مشائخ اور مصر کی زمین کے سارے
۸ مشائخ ۔ اور یوسف کا سارا گھر اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا گھر اُس کے ساتھ گئے اور اُنہوں نے صرف اپنے لڑکے اور گائے بیل اور بھیڑ بکری جشن کی زمین میں چھوڑ دئے ۔ اور
۹ گاڑیاں اور سوار اُس کے ساتھ گئے اور بڑا انبوہ تھا ۔ اور وہ
۱۰ اتد میں اُس کھلیان پر جو یردن کے پار ہے آئے۔ اور وہاں بہت بڑے درد آلودہ نالے کر کے ماتم کیا اور اُس نے اپنے باپ
۱۱ کے لئے سات دن تک ماتم کیا ۔ اور جب اُس زمین کے باشندوں یعنے کنعانیوں نے اتد میں کھلیان پر یہ غم کرتے دیکھا تو بولے مصریوں کے لئے یہ بڑا دردناک ماتم ہے۔ سو وہ جگہ ابیل مصرم
۱۲ کہلائی ہے۔ اور وہ یردن کے پار ہے ۔ اور اُس کے بیٹوں
۱۳ نے جیسا اُس نے اُنہیں حکم کیا تھا اُسکے ساتھ کیا ۔ اُس کے بیٹے اُسے کنعان کی زمین میں لے گئے اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں جسے ابرہام نے گورستان کی ملکیت کے لئے عفرون حتی سے ممرے کے مقابل مول لیا تھا گاڑا +

۱۴ ۔ اور یوسف خود اور اُس کے بھائی اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد اُن سب سمیت جو اُسکے ساتھ اُسکے باپ کو گاڑنے گئے تھے مصر کو پھرے +

۱۵ ۔ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ ہمارا باپ مرگیا تو اُنہوں نے کہا کہ یوسف شاید ہم سے دشمنی کرے گا اور
۱۶ ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہے ضرور بدلا لیگا ۔ تب اُنہوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے
۱۷ سے آگے وصیت کی ہے ۔ کہ تم یوسف سے کہیو کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُن کا گناہ اب بخش دیجئے۔ کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے بدی کی۔ سو اپنے باپ کے خدا کے بندوں کی خطا بخش دیجئے۔ اور یوسف جب اُنہوں نے اُسے یہ کہا تو رویا ۔
۱۸ اور اُسکے بھائی بھی گئے اور اُس کے سامنے گر پڑے۔ اور اُنہوں نے کہا دیکھ
۱۹ ہم تیرے چاکر ہیں ۔ یوسف نے اُنہیں کہا مت ڈرو۔ کیا میں

۲۰ خُدا کی جگہ میں ہوں؟ ۔ تم نے جو مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا۔ لیکن خُدا نے اُس سے نیکی کا قصد کیا کہ بہت سے

۲۱ لوگوں کی جان بچ جائے۔ چنانچہ آج واقع ہوا۔ اس لئے تم مت ڈرو۔ میں تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی پرورش کروں گا۔ اور اُس نے اُن کو دلاسا دیا اور اُن سے دل کی باتیں کہیں +

۲۲ اور یوسف اور اُسکے باپ کے گھرانے نے مصر میں

۲۳ سکونت کی۔ اور یوسف ایک سو دس برس جیا۔ اور یوسف نے افرائیم کے لڑکے جو تیسری پشت سے تھے دیکھے۔ اور منسی کے بیٹے مکیر کے بیٹے بھی یوسف کے گھٹنوں پر پالے گئے۔

۲۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میں مرتا ہوں۔ اور خُدا یقیناً تم کو یاد کرے گا اور تم کو اس زمین سے باہر اُس زمین میں جس کی بابت اُس نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب

۲۵ سے قسم کی ہے لیجائیگا ۔ اور یوسف نے بنی اسرائیل سے قسم لے کے کہا خُدا یقیناً تم کو یاد کرے گا اور تم میری ہڈیاں کو یہاں

۲۶ سے لیجائیو ۔ سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑھا ہو کے مر گیا۔ اور اُنھوں نے اُس میں خوشبو بھری اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا +

مُوسیٰ کی دُوسری کِتاب

مُسمّیٰ بہ

خُرُوج

باب ۱

۱ اب اسرائیل کے بیٹوں کے نام جو مصر میں آئے یہ ہیں ہر ایک آدمی اپنے کنبے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا ۲ رُوبن شمعون۔ لاوی۔ یہوداہ ۳ اِشکار۔ زبولون۔ بنیمین ۴ دان۔ نفتالی۔ جد۔ آشر ۵ اور ساری جانیں جو یعقوب کی صلب سے پیدا ہوئیں ستر تھیں۔ اور یوسف تو مصر میں تھا ۶ اور یوسف اور اُس کے سب بھائی اور سارے اُس قرن کے مر گئے ✤

۷ لیکن اسرائیل کی اولاد برومند ہوئی اور بہت بڑھی اور فراواں ہوئی اور نہایت زور پیدا کیا۔ اور وہ زمین اُن سے معمور ہو گئی ۸ تب مصر میں ایک نیا بادشاہ جو یوسف کو نہ جانتا تھا پیدا ہُوا ۹ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا دیکھو کہ بنی اسرائیل کے لوگ ہم سے زیادہ اور قوی تر ہیں ۱۰ آؤ ہم اُن سے دانشمندانہ معاملہ کریں تا نہ ہو کہ جب وہ اور زیادہ ہوں اور جنگ پڑے تو وہ ہمارے دُشمنوں سے مِل جائیں اور ہم سے لڑیں اور مُلک سے نکل جائیں ۱۱ اس لئے اُنہوں نے اُن پر خراج لینے والے مُحصّل بٹھائے تاکہ اُنہیں اپنے سخت کاموں کے بوجھوں سے ستائیں اور اُنہوں نے فرعون کے لئے خزانے کے شہر پتوم اور رعمسیس بنائے ۱۲ پر اُنہوں نے جتنا اُنہیں دُکھ دیا وہ زیادہ تر بڑھے اور فراواں ہوئے سو وہ بنی اسرائیل کے سبب ناخوش ہوئے ۱۳ اور مصریوں نے خدمت کروانے میں بنی اسرائیل پر سختی کی ۱۴ اور اُنہوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کروا کے اُن کی زندگی تلخ کی۔ اُن کی ساری خدمتیں جو وہ اُن سے کراتے تھے مشقت کی تھیں ✤

۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو جن میں ایک کا نام سفرہ اور دوسری کا نام فوعہ تھا یُوں کہا ۱۶ اور اُس نے کہا کہ جب عبرانی عورتوں کے لئے تم دائی کا کام کرتی ہو اور تم اُنہیں پتھروں پر دیکھو اگر بیٹا ہو تو اُسے ہلاک کرو اور اگر بیٹی ہو تو جینے دو ۱۷ پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنہیں حکم کیا تھا نہ کیا اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا ۱۸ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بُلوایا اور اُنہیں کہا تم نے ایسا کیوں کیا اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا ۱۹ دائیوں نے فرعون کو کہا اس لئے کہ عبرانی عورتیں مصری عورتوں کی مانند نہیں۔ کہ وہ مضبوط ہیں اور پیشتر اُس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں جن ڈالتی ہیں ۲۰ پس خدا نے دائیوں کے ساتھ احسان کیا اور لوگ فراواں ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا ۲۱ اور اس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں یُوں ہُوا کہ اُس نے اُن کو آباد کیا ۲۲ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کر کے کہا کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو تم اُسے دریا میں ڈالو اور جو بیٹی ہو جیتی رہنے دو ✤

باب ۲

۱ پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جا کر لاوی کی نسل میں ایک عورت سے بیاہ کیا ۲ وہ عورت حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی۔ اور اُس نے اُسے خوبصورت دیکھ کے تین مہینے تک چھپا رکھا ۳ اور جب آگے کو چھپا نہ سکی تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا اور اُس پر لاسا اور رال لگایا اور لڑکے کو اُس میں رکھا۔ اور اُس نے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھ دیا ۴ اور اُس کی بہن دُور سے کھڑی دیکھتی تھی کہ اُس کے ساتھ کیا ہوتا ہے ✤

۵ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری اور اُسکی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں اُس نے جھاؤ میں وہ ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اُسے اُٹھا لے ۶ جب اُسنے اُسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا اور کیا دیکھا کہ وہ روتا ہے۔ اُسے اُس پر رحم آیا اور بولی یہ کسی عبرانی کا لڑکا ہے ۷ تب اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا کہ کیا میں جا کے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھ پاس لے آؤں تا کہ وہ تیرے لئے اس لڑکے کو دودھ پلائے ۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ جا۔ وہ چھوکری گئی اور لڑکے کی ماں کو بلایا ۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ اس لڑکے کو لے اور میرے لئے دودھ پلا۔ میں تجھے درماہہ دونگی۔ اُس عورت نے لڑکے کو لیا اور دودھ پلایا۔ ۱۰ جب لڑکا بڑھا وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی اور وہ اُسکا بیٹا ٹھیرا اور اُس نے اُسکا نام موسیٰ رکھا اور کہا اس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا ÷

۱۱ اور اُن دنوں میں یوں ہوا کہ جب موسیٰ بڑا ہوا تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا۔ اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا اور کیا دیکھا کہ ایک مصری ایک عبرانی کو جو اُسکے بھائیوں میں سے ایک تھا مار رہا ہے ۱۲ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نظر کی اور دیکھا کہ کوئی نہیں۔ تب اُس مصری کو مار ڈالا اور ریت میں چھپا دیا ۱۳ جب وہ دوسرے دن باہر گیا تو کیا دیکھتا ہے کہ دو عبرانی آپس میں جھگڑ رہے ہیں۔ تب اُس نے اُس کو جو ناحق پر تھا کہا کہ تو اپنے یار کو کیوں مارتا ہے ؟ ۱۴ وہ بولا کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم یا منصف مقرر کیا ؟ کیا تو چاہتا ہے کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا مجھے بھی مار ڈالے ؟ تب موسیٰ ڈرا اور کہا کہ یقیناً یہ بھید فاش ہوا ۱۵ جب فرعون نے یہ سنا تو چاہا کہ موسیٰ کو قتل کرے پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا اور مدیان کی زمین میں گیا اور ایک کوئیں کے نزدیک بیٹھا ۱۶ اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں۔ وہ آئیں اور پانی نکالنے لگیں اور کٹھروں کو بھرا تا کہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلائیں ۱۷ تب گڈریوں نے آ کے اُنہیں ہانکا لیکن موسیٰ نے کھڑے ہو کر اُن لڑکیوں کی مدد کی اور اُن کے گلّے کو پانی پلایا ۱۸ اور جب وہ اپنے باپ رعوایل پاس آئیں۔ اُس نے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں ؟ ۱۹ وہ بولیں ایک مصری نے ہمیں گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہمارے لئے جتنا کافی تھا پانی بھرا اور گلّے کو پلایا ۲۰ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ کہاں ہے ؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں ؟ اُسے بلاؤ کہ روٹی کھائے ۲۱ تب موسیٰ اُس شخص کے گھر میں رہنے پر راضی ہوا اور اُسنے اپنی بیٹی صفورہ موسیٰ کو دی ۲۲ وہ بیٹا جنی۔ اُس نے اُسکا نام جیرسون رکھا کیونکہ اُس نے کہا کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں ÷

۲۳ اور ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ مر گیا۔ اور بنی اسرائیل مشقت سے آہ بھرنے لگے اور روئے اور اُنکا رونا جو اُنکی مشقت کے باعث سے تھا خدا تک پہنچا ۲۴ خدا نے اُنکا کراہنا سنا اور خدا نے اپنے عہد کو جو ابراہام اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا یاد کیا ۲۵ اور خدا نے بنی اسرائیل پر نظر کی اور اُن کے حال کو معلوم کیا ÷

باب ۳

۱ اور موسیٰ اپنے سسرے یترو کے جو مدیان کا کاہن تھا گلّے کی نگہبانی کرتا تھا۔ تب اُس نے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ہانک دیا اور خدا کے پہاڑ حورب کے نزدیک آیا ۲ اُس وقت خداوند کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا اُس نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک بوٹا آگ میں روشن ہے اور وہ جل نہیں جاتا ۳ تب موسیٰ نے کہا کہ میں اب نزدیک جاؤں اور اِس بڑے منظر کو دیکھوں کہ یہ بوٹا کیوں نہیں جل جاتا ۴ جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا تو خدا نے اُسے بوٹے کے اندر سے پکارا اور کہا کہ اے موسیٰ اے موسیٰ وہ بولا میں یہاں ہوں ۵ تب اُس نے کہا یہاں نزدیک مت آ اپنے پاؤں سے جوتا اُتار کیونکہ یہ جگہ جہاں تو کھڑا ہے مقدس زمین ہے ۶ پھر اُس نے کہا کہ میں تیرے باپ کا خدا اور ابراہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں موسیٰ نے اپنا منہ چھپایا کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا ÷

۷ اور خداوند نے کہا میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں یقیناً دیکھی اور اُن کی فریاد جو خراج کے محصلوں کے سبب سے تھی سنی۔ اور میں اُنکے دکھوں کو جانتا ہوں ۸ اور میں اُترا ہوں کہ اُنہیں مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں اور اُس زمین سے نکال کے اچھی وسیع زمین میں جہاں دودھ اور شہد موج مارتا ہے کنعانیوں

اور حتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کی جگہہ میں لاؤں ۹ اب دیکھ بنی اسرائیل کی فریاد مجھ تک آئی اور میں نے وہ ظلم جو مصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ہے ۱۰ سو اب تو جا میں تجھے فرعون پاس بھیجتا ہوں۔ میرے لوگوں کو جو بنی اسرائیل ہیں مصر سے نکال ۞

۱۱ موسیٰ نے خدا کو کہا میں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکالوں ۱۲ وہ بولا یقیناً میں تیرے ساتھ ہوں گا اور اُسکا کہ میں نے تجھے بھیجا ہے تجھ پاس یہ نشان ہے کہ جب تو لوگوں کو مصر سے نکالے تو تم اُس پہاڑ پر خدا کی عبادت کرو گے ۱۳ تب موسیٰ نے خدا سے کہا کہ دیکھ جب میں بنی اسرائیل پاس پہنچوں اور اُنہیں کہوں کہ تمہارے باپ دادوں کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے اور وہ مجھے کہیں کہ اُسکا نام کیا ہے؟ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں ۱۴ خدا نے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں جو میں ہوں۔ اور اُس نے کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ وہ جو ہے اُس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے ۱۵ پھر خدا نے موسیٰ کو کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ خداوند تمہارے باپ کے خدا ابرہام کے خدا اور اضحاق کے خدا اور یعقوب کے خدا نے مجھے تم پاس بھیجا ہے۔ ابتک میرا یہی نام ہے اور ساری نسلوں میں یہی میرا ذکر ہے ۱۶ جا اور اسرائیلیوں کے بزرگوں کو ایک جگہ جمع کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند تمہارے باپ کا خدا ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا مجھے دکھائی دیا کہ میں نے یقیناً تمہاری خبرگیری کی اور جو کچھ تم پر مصر میں ہوا دیکھا ۱۷ اور میں نے کہا ہے کہ میں تمہیں مصریوں کی دکھ سے نکالونگا اور کنعانیوں اور حتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کی زمین میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے نکال لاؤں گا ۱۸ اور وے تیری آواز سنیں گے۔ اور تو بلکہ تو اور اسرائیلیوں کے بزرگ مصر کے بادشاہ پاس آئیو اور اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی۔ اور اب ہم تیری منّت کرتے ہیں ہم کو تین دن کی راہ بیابان میں جانے دے تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی کریں ۞

۱۹ اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ مصر کا بادشاہ تم کو نہ یوں جانے دیگا نہ بڑے زور سے ۲۰ اور میں اپنا ہاتھ لمبا کروں گا اور سب عجائب قدرتوں سے جو میں اُن کے درمیان دکھاؤں گا مصر کو ماروں گا تب وہ تمہیں جانے دیگا ۲۱ اور میں ان لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزّت بخشونگا۔ اور یوں ہوگا کہ جب تم جاؤ گے تو خالی ہاتھ نہ جاؤ گے ۲۲ بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے اور اُس سے جو اُسکے گھر میں رہتی ہے روپے اور سونے کے برتن اور لباس عاریت لیگی۔ اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو پہناؤ گے اور مصریوں کو غارت کرو گے ۞

باب ۴

۱ تب موسیٰ نے جواب دیا اور کہا کہ دیکھ وہ مجھ پر ایمان نہ لائینگے نہ میری بات سنیں گے۔ وہ کہیں گے کہ خداوند نے تجھے دکھائی نہیں دیا ۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ وہ بولا عصا ۳ پھر اُس نے کہا اُسے زمین پر پھینک دے۔ اُس نے زمین پر پھینک دیا اور وہ سانپ بن گیا اور موسیٰ اُسکے آگے سے بھاگا ۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا اور اُسکی دُم پکڑ لے۔ اُس نے ہاتھ بڑھایا اور اُسے پکڑ لیا۔ وہ اُس کے ہاتھ میں عصا ہو گیا ۵ تاکہ وہ اعتقاد کریں کہ خداوند اُن کے باپ دادوں کا خدا ابرہام کا خدا اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا تجھ کو دکھائی دیا ۞

۶ پھر خداوند نے اُسے کہا کہ تو اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ۔ چنانچہ اُس نے اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھا اور جب اُس نے اُسے نکالا تو دیکھا کہ اُسکا ہاتھ برف کی مانند سفید مبروص تھا ۷ پھر اُس نے کہا کہ تو اپنا ہاتھ پھر اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ۔ اُس نے پھر رکھا۔ جب باہر نکالا تو دیکھا کہ وہ پھر ویسا ہی جیسا اُسکا سارا بدن تھا ہو گیا ۸ اور یوں ہوگا کہ اگر وے تجھ پر ایمان نہ لائیں اور نہ پہلے معجزے کے سننے والے ہوں تو وہ دوسرے معجزے کے معتقد ہونگے ۹ اور یوں ہوگا کہ اگر وہ اُن دونوں معجزوں پر بھی ایمان نہ لائیں اور تیری بات کے سننے والے نہ ہوں تو تو دریا کا پانی لیکے خشک زمین پر چھڑکیو۔ اور وہ پانی جو تو دریا سے لیگا خشکی پر لہو ہو جائیگا ۱۰ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ اے میرے خداوند میں فصاحت نہیں رکھتا نہ تو آگے سے اور نہ جب سے کہ تو نے اپنے بندے سے کلام کیا اور میری زبان اور باتوں میں لکنت ہے ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا کہ آدمی کو زبان کس نے دی؟ اور کون گونگا یا بہرا یا بینا یا اندھا کرتا ہے؟

۱۲ کیا مَیں نہیں کرتا جو خداوند ہوں ۔ پس اب تو جا اور مَیں تیری بات
۱۳ کے ساتھ ہوں اور تجھ کو سکھاؤنگا جو کچھ تو کہیگا ۔ تب اُسنے
کہا کہ اے میرے خداوند مَیں تیری منّت کرتا ہوں ۔ جسکو چاہے
۱۴ تو اُسکے وسیلے سے بھیج ۔ تب خداوند کا غصہ موسےٰ پر بھڑکا اور
اُسنے کہا کیا لاویوں میں سے ہارون تیرا بھائی نہیں ہے ؟ میں جانتا
ہوں کہ وہ فصیح ہے اور دیکھ کہ وہ بھی تیری مُلاقات کو آتا ہے اور تجھے
۱۵ دیکھ کے دلمیں خوش ہوگا ۔ اور تو اُسے کہیگا اور اُسے باتیں بتائیگا
اور مَیں تیری ، اور اُسکی بات کے ساتھ ہونگا ۔ اور تم جو کچھ کروگے
۱۶ تمکو بتاؤنگا ۔ اور وہ تیرے عوض لوگوں سے باتیں کریگا اور وہ
ہاں وہی تیری زبان کی جگہ ہوگا ۔ اور تو اُسکے لئے خدا کی جگہ ہوگا ۔
۱۷ اور تو یہ عصا اپنے ہاتھ میں رکھیو کہ ، جس سے تو معجزے
۱۸ دکھائیگا ۔ تب موسےٰ رواںہ ہوا اور اپنے سسر یترو پاس
گیا اور اُسے کہا کہ میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے رخصت دے کہ
اپنے بھائیوں پاس جو مصر میں ہیں جاؤں ؛ اور دیکھوں کہ وہ
ابتک جیتے ہیں کہ نہیں ۔ یترو نے موسےٰ کو کہا کہ سلامتی سے جا ۔
۱۹ تب خداوند نے مدیان میں موسےٰ کو کہا کہ مصر میں پھر جا کیونکہ وہ
۲۰ سب جو تیری جان کے خواہاں تھے مر گئے ۔ تب موسےٰ نے اپنی
جورو اور اپنے بیٹوں کو لیا اور انہیں ایک گدھے پر بٹھایا اور
۲۱ مصر میں پھر آیا اور موسےٰ نے خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیا ۔ اور
خداوند نے موسےٰ کو کہا کہ جب تو مصر میں داخل ہو تو دیکھ سب معجزے
جو مَیں نے تیرے ہاتھ میں رکھے ہیں فرعون کے آگے دکھلائیو لیکن
۲۲ میں اُسکے دل کو سخت کرونگا ۔ کہ وہ اُن لوگوں کو جانے نہ دیگا ۔ تب
تو فرعون کو یوں کہیو کہ خداوند نے یوں فرمایا ہے کہ اسرائیل میرا بیٹا
۲۳ بلکہ میرا پلوٹھا ہے ۔ سو مَیں تجھے کہتا ہوں کہ میرے بیٹے کو جانے
دے تاکہ وہ میری عبادت کرے ۔ اور اگر تو اُسے جانے نہیں دیتا
ہے تو دیکھ میں تیرے بیٹے کو بلکہ تیرے پلوٹھے کو مار ڈالونگا ؛
۲۴ اور راہ میں منزل پر یوں ہوا کہ خداوند اُسے ملا اور چاہا
۲۵ کہ اُسے ہلاک کرے ۔ تب صفورہ نے ایک تیز پتھر اٹھایا اور
اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی اور اُسے اُسکے پاؤں پر پھینکا
اور کہا تو بیشک خون کے سبب سے میرے سسرے کی جگہ ہوا ۔
۲۶ تب اُسنے اُسے چھوڑ دیا اور وہ بولی کہ ختنے کے لئے خون کے
سبب سے تو سسرے کی جگہ ہوا ؛

۲۷ اور خداوند نے ہارون کو کہا کہ بیابان میں جا کے موسےٰ کی ملاقات
۲۸ کر ۔ وہ گیا اور خدا کے پہاڑ پر اُسے ملا اور اُسے بوسہ دیا ۔ اور
موسےٰ نے خدا کی جسنے اُسے بھیجا ساری باتیں اور معجزے کہ جنکا
اُسنے اُسے حکم دیا تھا ہارون سے بیان کئے ؛
۲۹ تب موسےٰ اور ہارون گئے اور بنی اسرائیل کے سب
۳۰ بزرگوں کو ایک جگہ جمع کیا ۔ اور ہارون نے ساری باتیں جو خداوند
نے موسیٰ کو کہی تھیں کہیں ۔ اور لوگوں کی آنکھوں کے سامنے
۳۱ معجزے ظاہر کئے ۔ تب لوگ ایمان لائے ۔ اور یہ سنکے کہ
خداوند نے بنی اسرائیل کی خبرگیری کی اور اُن کے دکھوں پر
نظر کی ۔ اُنھوں نے اپنے سر جھکائے اور سجدے کئے ؛
باب ۵ ۱ بعد اُسکے موسےٰ اور ہارون آئے اور فرعون کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے ۔ کہ میرے لوگوں کو جانے
۲ دے تاکہ وہ بیابان میں میرے لئے عید کریں ۔ فرعون نے کہا
کہ خداوند کون ہے کہ مَیں اُسکی آواز کو سنوں کہ بنی اسرائیل
کو جانے دوں ؟ مَیں خداوند کو نہیں جانتا اور نہ میں بنی اسرائیل
۳ کو جانے دونگا ۔ تب اُنہوں نے کہا کہ عبرانیوں کے خدا نے
ہم سے ملاقات کی ہے ۔ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم تین دن کی
راہ بیابان میں جائیں اور خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی کریں ۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ ہم پر وبا بھیجے یا ہمیں تلوار سے مارے ۔
۴ تب مصر کے بادشاہ نے اُنہیں کہا کہ اے موسےٰ اور اے
ہارون تم اُن لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں باز رکھتے ہو ؟ تم اپنے
۵ بوجھوں کو جاؤ ۔ اور فرعون نے کہا کہ دیکھو اس زمین کے لوگ
۶ بہت ہیں اور تم اُنہیں اُنکے بوجھوں سے باز رکھتے ہو ۔ اور
اُسی دن فرعون نے محصلوں کو جو لوگوں پر تھے اور اُن کے سرداروں
۷ کو حکم کیا ۔ اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بھُس مت دو کہ اینٹیں تیار
کریں ۔ جیسا ابتک دئے گئے ہوں ۔ وہ جائیں اور اپنے لئے بھُس
۸ بٹورلیں ۔ اور اُنہیں اینٹوں کے قدر حصہ جو اُنہوں نے ابتک
بنائیں تم اُن پر مقرر کرو ۔ تم اُس میں سے کچھ کم نہ کرو ۔ کہ وہ کاہل
ہیں ۔ اس لئے وہ نالہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں جانے دو کہ
۹ ہم اپنے خدا کے لئے قربانی کریں ۔ اور اُن کا کام بڑھا دیا جائے
تاکہ اُس میں مشغول رہیں اور بیہودہ باتوں کی طرف متوجہ نہ ہوں ؛
۱۰ تب خراج کے محصل اور اُنکے سردار نکلے اور اُن لوگوں کو

۱۱ یوُں کہاکہ فرعونؔ کہتا ہے مَیں تمہیں بُھس نہیں دینے کا ۔ تم جاؤ اور
اپنے لئے بُھس جہاں پاؤ ۔ لیکن تم پر جو خدمت ہے اُس میں
کچھ کم نہ کی جائیگی ۔ چنانچہ وہ لوگ تمام مُلک مصرؔ میں تتر بتر ہوئے ۱۲
کہ بُھس کے عوض کھونٹی جمع کریں ۔ اور محصّلوں نے تاکید کیا ۱۳
اور کہاکہ تم اپنا ہر ایک دِن کا کام اُسی دن میں جیسا بُھس پاتے
ہوئے کرتے تھے پورا کرو ۔ اور بنی اسرائیل کے سرداروں کو ۱۴
جنہیں فرعونؔ کے محصّلوں نے اُنپر کرورا مقرر کیا تھا مارا اور اُنسے
کہا گیا کہ کیوں تم لوگ اپنی خدمتِ معیّن جو اینٹ بنانے کی ہے آگے
کی مانند آج بھی نہیں کرتے ؟ ✠

۱۵ تب بنی اسرائیل کے سردار فرعونؔ کے آگے آکے چلاّئے
۱۶ اور کہاکہ تو اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا ہے ؟ وہ
تیرے خادموں کو بُھس نہیں دیتے اور ہم کو کہتے ہیں کہ اینٹیں
بناؤ ۔ اور دیکھ تیرے خادموں نے مار کھائی ہے پر قصور تیرے
۱۷ لوگوں کا ہے ۔ وہ بولا کہ تم کاہل ہو تم کاہل ہو اسی لئے تم کہتے ہو کہ ہمیں
جانے دے کہ خداوند کے لئے قربانی کریں ۔ سو اب تم جاؤ کام کرو ۱۸
کہ بُھس تم کو دیا نہ جائیگا اور اینٹوں کو تم اُسی حساب سے دوگے ۔ اور
۱۹ بنی اسرائیل کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ گرفتاری میں ہیں جب اُنہیں کہا گیا کہ تم اپنی اینٹ
بنانے میں جو تمہاری روزی خدمت معیّن ہے کمی نہ کرو ۔ جاناکہ ہم
گرفتاری میں آئے ✠

۲۰ اور اُنہوں نے فرعونؔ پاس سے نکلتے ہوئے اور ہارونؔ کو
۲۱ یعنی ملاقات کے لئے راہ میں کھڑا دیکھا ۔ اور اُنہیں کہا کہ خداوند
تم کو دیکھے اور انصاف کرے ۔ اسلئے کہ تم نے ہمیں فرعونؔ کی
نظر میں اور اُسکے خادموں کی آنکھوں میں ایسا گھنونا کیا ہے کہ اُن
۲۲ کے ہاتھ میں تلوار دی ہے کہ ہم کو قتل کریں ۔ تب موسیٰؔ خداوند
کے پاس پھر گیا اور کہا کہ اے خداوند تو نے اِن لوگوں کو کیوں دُکھ
میں ڈالا اور مجھے کیوں بھیجا ہے ۔ اسلئے کہ جب سے میں تیرے
نام سے فرعونؔ کو کہنے آیا ۔ اُسنے اِن لوگوں سے بُرائی کی ۔ اور تو نے
اپنے لوگوں کو ہرگز رہائی نہ بخشی ✠

۶ ۱ تب خداوند نے موسیٰؔ سے کہاکہ اب تو دیکھیگا کہ فرعونؔ سے
کیا کرونگا ۔ کہ وہ زور آور ہاتھ سے اُنہیں جانے دیگا اور زور آور
۲ ہاتھ کے سبب سے وہ اُنہیں اپنے مُلک سے باہر کر دیگا ۔ پھر خدا
۳ نے موسیٰؔ کو فرمایا اور کہا مَیں خداوند ہوں ۔ اور مَیں نے ابرہامؔ
اور اضحاقؔ اور یعقوبؔ پر خدائے قادرِ مطلق کے نام سے اپنے تئیں
ظاہر کیا اور یہوواہ کے نام سے اُن پر ظاہر نہ ہُوا ۔ اور مَیں نے اُن ۴
کے ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہے کہ کنعانؔ کی زمین جو اُنکی مسافرت
کی زمین ہے جس میں وہ پردیسی تھے اُن کو دونگا ۔ اور مَیں نے ۵
بنی اسرائیل کے کراہنے کو بھی جنہیں مصریوں نے اپنی خدمت سے مشقّت
میں ڈالا ہے سنا ہے ۔ اور اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہے ۔ سو تو بنی اسرائیل ۶
سے کہہ کہ مَیں خداوند ہوں اور مَیں تمہیں مصریوں کے بوجھ سے
چھُڑاؤنگا اور مَیں تمہیں اُن کی خدمت سے آزادی بخشونگا اور مَیں
اپنا ہاتھ لمبا کرکے بڑی سزائیں اُن کو دیکے تمہیں رہائی دونگا
۷ اور مَیں تمہیں اپنی قوم کرونگا اور مَیں تمہارا خدا ہونگا ۔ اور تم جانوگے
کہ مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصریوں کے بوجھوں کے تلے سے
۸ نکالتا ہوں ۔ اور مَیں تمہیں اُس سرزمین میں لاؤنگا جسکی بابت مَیں نے
قسم کھائی ہے کہ اُسے ابرہامؔ اور اضحاقؔ اور یعقوبؔ کو دونگا ۔ اور مَیں
اُسے تمہاری میراث کر دونگا ۔ خداوند مَیں ہوں ✠
۹ موسیٰؔ نے بنی اسرائیل کو یوں ہی کہا پر وہ دل تنگی سے
اور محنت کی شدّت سے موسیٰؔ کے سننے والے نہ ہوئے ۔ پھر خداوند
۱۰ نے موسیٰؔ کو فرمایا ۔ کہ جا اور شاہِ مصر فرعونؔ سے کہہ کہ بنی اسرائیل کو
۱۱ اپنے مُلک سے باہر جانے دے ۔ تب موسیٰؔ نے خداوند کے آگے
۱۲ یوں کہاکہ دیکھ بنی اسرائیل نے تو میری نہ سُنی پس مَیں جو نامختون ہونٹھ
رکھتا ہوں فرعونؔ میری کیونکر سُنیگا ۔ تب خداوند نے موسیٰؔ اور ہارونؔ ۱۳
کو کہا اور اُنہیں بنی اسرائیل اور شاہِ مصر فرعونؔ کے حق میں فرمایا کہ بنی اسرائیل
کو مُلکِ مصر سے باہر لیجائیں ✠
۱۴ اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار یہ تھے ۔ روبنؔ جو اسرائیل کا
پلوٹھا بیٹا تھا ۔ اُسکے بیٹے حنوکؔ اور فلّو اور حصرونؔ اور کرمیؔ تھے ۔ وے
۱۵ روبنؔ کے گھرانے تھے ۔ اور بنی شمعونؔ یموئیلؔ اور یمینؔ اور اوہدؔ اور یکینؔ
اور صُحرؔ اور ساؤلؔ جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا ۔ یہ شمعونؔ کے گھرانے تھے ✠
۱۶ اور بنی لاوی کے نام اُنکے گھرانوں کے مطابق یہ ہیں ۔ جیرسونؔ
اور قہاتؔ اور مراری ۔ اور لاوی کی عمر ایکسو سینتیس برس کی تھی
۱۷ بنی جیرسونؔ لبنیؔ اور سمعیؔ تھے اُن کے گھرانوں کے مطابق ۔ بنی قہاتؔ ۱۸
عمرامؔ اور اضہارؔ اور حبرونؔ اور عزّئیلؔ تھے ۔ اور قہاتؔ کی زندگی کے
۱۹ برس ایکسو تینتیس برس تھے ۔ بنی مراری محلیؔ اور موشیؔ تھے ۔ لاوی
۲۰ کے گھرانے اُنکی نسلوں کے مطابق یہ تھے ۔ عمرامؔ نے اپنے باپ کی

جائیں گے اور اپنے خدا کے لئے جیسا وہ ہم کو فرمائیگا قربانی کریں گے
۲۸ ۞ فرعون بولا کہ میں تمہیں جانے دونگا۔ تاکہ تم خداوند اپنے خدا کیلئے
بیابان میں قربانی کرو۔ لیکن تم بہت دور مت جاؤ۔ میرے لئے شفاعت
۲۹ کرو ۞ موسیٰ بولا دیکھ میں تیرے پاس سے باہر جاتا ہوں اور میں خداوند
کے آگے شفاعت کرونگا کہ مچھروں کے غول فرعون اور اُسکے
نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے کل جاتے رہیں۔ لیکن ایسا نہ ہو کہ
فرعون پھر دغابازی کرے اور لوگوں کو خداوند کے لئے قربانی کرنے
۳۰ کو جانے نہ دے ۞ تب موسیٰ فرعون پاس سے باہر گیا اور خداوند
۳۱ سے شفاعت کی ۞ خداوند نے موسیٰ کی عرض کے موافق کیا۔ اور اُسنے
مچھروں کے غولوں کو فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے
دور کیا کہ ایک بھی نہ رہا ۞ فرعون نے اِس بار بھی اپنا دل سخت کیا۔
اُن لوگوں کو ہرگز جانے کی رخصت نہ دی ✣

باب ۹
۱ ۞ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا فرعون کے پاس جا اور اُسے کہہ
کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے
۲ تاکہ وہ میری عبادت کریں ۞ کیونکہ اگر جانے نہ دیگا اور اب کی بھی
۳ اُنہیں روکیگا ۞ تو دیکھ کہ خداوند کا ہاتھ تیری مواشی پر جو دشت
میں ہے گھوڑوں گدھوں اونٹوں بیلوں اور بھیڑوں پر ہوگا۔ بڑی
۴ مری پڑیگی ۞ اور خداوند اسرائیل اور مصریوں کی مواشی کو آپس سے
۵ جُدا کریگا اور اُنمیں سے جو بنی اسرائیل کی ہے کوئی نہ مریگی ۞ اور
خداوند نے ایک وقت مقرر کیا اور کہا کہ کل خداوند ویساہی زمین پر
۶ کریگا ۞ اور خداوند نے دوسرے دن ایسا ہی کیا اور مصریوں کی سب
۷ مواشی مرگئی۔ لیکن بنی اسرائیل کی مواشی سے ایک بھی نہ مرا ۞ چنانچہ
فرعون نے بھیجا تو کیا دیکھتا ہے کہ اسرائیلیوں کی مواشی کا کوئی
بھی نہ مرا تھا تو بھی فرعون کا دل سخت ہوا اور اُسنے لوگوں کو جانے نہ دیا ✣
۸ ۞ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ دونوں ہاتھ بھر کے
بھٹی کی راکھ لے لو اور موسیٰ اُسے فرعون کے سامنے آسمان کیطرف
۹ اُڑا دے ۞ اور وہ مصر کی ساری زمین میں غبار ہو جائیگی۔ اور تمام
ملک مصر میں آدمی اور چارپایوں کے بدن پر پھوڑے اور پھپھولے
۱۰ ہو نکلینگے ۞ چنانچہ اُنہوں نے بھٹی کی راکھ لی اور فرعون کے آگے کھڑے
ہوئے۔ اور موسیٰ نے اُسے آسمان کیطرف پھینکدیا اور وہیں آدمی
۱۱ اور بہائم کے بدن پر پھوڑے اور پھپھولے پیدا ہو گئے ۞ اور جادوگر
پھوڑوں کے سبب سے موسیٰ کے آگے کھڑے نہ رہ سکے کہ جادو
۱۲ گروں اور سارے مصریوں پر پھوڑے تھے ۞ اور خداوند نے فرعون
کے دل کو سخت کر دیا اور اُسنے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا
اُنکی نہ سُنی ✣
۱۳ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ اور فرعون
کے آگے جا کھڑا ہو اور اُسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا
۱۴ ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں ۞ اِسلئے
کہ میں اب کے اپنی ساری بلائیں تیرے دل اور تیرے نوکروں اور
تیری رعیت پر نازل کرونگا۔ تاکہ تو جانے کہ تمام روئے زمین میں
۱۵ میری مانند کوئی نہیں ۞ اور اب میں اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تجھے
اور تیری رعیت کو وبا سے مارونگا۔ اور تو زمین پر سے ہلاک ہوگا
۱۶ ۞ اور میں نے تجھے فی الحقیقت اسلئے برپا کیا ہے کہ اپنی قوت تجھ پر
۱۷ دکھاؤں۔ تاکہ میرا نام سارے جہان میں مذکور ہو ۞ اب تک تو
۱۸ میرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا ہے کہ اُنہیں جانے نہیں دیتا ۞ دیکھ
کل میں اِسیوقت ایسے بڑے بڑے اولے جو مصر میں اُسکی ابتدائے
۱۹ بُنیاد سے ابتک نہ پڑے تھے برساؤنگا ۞ پس نوکروں کو ابھی
بھیج اور اپنی مواشی اور جو کچھ تیرا مال میدان میں ہے جمع کر کہ
ہر ایک انسان اور حیوان پر جو میدان میں ہوگا اور گھر میں لایا نہ جائیگا
۲۰ اُن پر اولے پڑیں گے اور وہ ہلاک ہونگے ۞ فرعون کے نوکروں
میں ہر ایک جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تھا۔ اپنے نوکروں اور
۲۱ اپنی مواشی کو گھروں میں بھگا لے آیا ۞ اور جس نے خداوند کی بات
باور نہ کی اپنے نوکروں اور اپنی مواشیوں کو میدان میں رہنے دیا ✣
۲۲ ۞ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کیطرف بڑھا تاکہ
سارے ملک مصر میں انسان و حیوان اور کھیت کی سبزی پر جو مصر
۲۳ کی زمین میں ہے اولے پڑیں ۞ اور موسیٰ نے اپنا عصا آسمان
کیطرف اُٹھایا اور خداوند نے گرجایا اور اولے بھیجے اور آگ زمین پر
۲۴ چلتی تھی۔ اور خداوند نے مصر کی زمین پر اولے برسائے ۞ پس اولے
گرے اور اولوں میں آگ لپٹی ہوئی تھی اس شدت سے کہ ایسا تمام
۲۵ ملک مصر میں جب سے کہ وہ آباد ہوا نہ ہوا تھا ۞ اور اولوں نے سارے
ملک مصر میں اُنکو جو میدان میں تھے کیا انسان اور کیا حیوان سب کو مارا
اور اولوں سے میدان کی سبزی سب ماری گئی اور میدان کے سارے
۲۶ درخت ٹوٹ گئے ۞ مگر فقط جشن کی زمین میں جہاں بنی اسرائیل تھے
اولے نہ پڑے ✣

فرعون کے دل کو سخت کر دیا۔ جس نے بنی اسرائیل کو جانے کی رخصت نہ دی ٭

۲۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف لمبا کر تا کہ ملکِ مصر میں تاریکی ہو۔ ایسی تاریکی جو ٹٹولی جائے ۲۲ چنانچہ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا اور تین دن تک سارے ملکِ مصر میں عجب اندھیرا رہا ۲۳ انہوں نے آپس میں کسی کو نہ دیکھا اور نہ کوئی تین دن تک اپنی جگہ سے اٹھا۔ پر سارے بنی اسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تھا ٭

۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بلایا اور کہا کہ تم جاؤ خداوند کی عبادت کرو۔ فقط تمہارے گلّے اور تمہارے گائے بیل یہیں رہیں۔ تمہارے بچے بھی تمہارے ساتھ جائیں ۲۵ موسیٰ نے کہا کہ تجھے ضرور ہے کہ تو ہمارے ہاتھ میں قربانیوں اور سوختنی قربانیوں کے لئے ذبیحہ دے تا کہ ہم خداوند اپنے خدا کے آگے قربانی کریں ۲۶ ہماری مواشی بھی ہمارے ساتھ جائینگی اور ایک کُھر بھی نہ چھوڑا جائیگا۔ کیونکہ ہمیں ضرور ہے کہ اُن میں سے خداوند اپنے خدا کی عبادت کیلئے لیں اور جب تک وہاں نہ جائیں ہم نہیں جانتے کہ کونسی چیزوں سے خداوند کی عبادت کریں ٭

۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا۔ اُسنے نہ چاہا ۲۸ اور فرعون نے اُسے کہا کہ میرے سامنے سے چلا جا۔ آپ سے ہوشیار رہ پھر میرا منہ دیکھنے کو مت آئیو۔ کیونکہ جس دن تو میرا منہ دیکھیگا تو مر جائیگا ۲۹ تب موسیٰ نے کہا کہ تو نے ٹھیک کہا۔ میں پھر تیرا منہ نہ دیکھونگا ٭

باب ۱۱

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا بعد اسکے وہ تمہیں یہاں سے جانے دیگا اور جب وہ تمہیں جانے دیگا تو یقیناً تم سب کو دھکّے دیکے نکال دیگا ۲ سو اب لوگوں کے کانوں میں کہہ کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسی اور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے روپے کے برتن اور سونے کے برتن عاریت لے ۳ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشی۔ اور یہ موسیٰ بھی زمینِ مصر میں فرعون کے خادموں کے نزدیک اور لوگوں کی نگاہ میں بزرگ تھا ۴ اور موسیٰ نے کہا کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ میں آدھی رات کو نکلکے مصر کے بیچوں بیچ جاؤنگا ۵ اور زمینِ مصر میں سارے پہلوٹھے فرعون کے پہلوٹھے سے جو تخت پر بیٹھتا ہے لیکے اُس لونڈی کے پہلوٹھے تک جو چکّی پیستی ہے اور سب اور سارے چارپایوں کے پہلوٹھے مر جائینگے ۶ اور ساری مصر کی زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا کہ جیسا کبھی نہ ہوا تھا نہ کبھی پھر ہوگا ۷ لیکن سارے بنی اسرائیل پر ایک کُتا بھی اپنی زبان نہ ہلائیگا نہ تو انسان پر اور نہ حیوان پر۔ تا کہ تم جانو کہ خداوند کیونکر مصریوں اور اسرائیلیوں میں فرق کرتا ہے ۸ اور یہ تیرے سب نوکر مجھ پاس اُتر آئینگے اور اپنے تئیں یہ کہتے ہوئے میرے آگے خم کرینگے کہ تو نکل جا اور سب لوگ جو تیرے پیرو ہیں جائیں اور بعد اُسکے میں نکل جاؤنگا ۔ پھر وہ فرعون پاس سے شدت سے جھنجھلا کے نکل گیا ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون تمہاری نہ سنیگا تا کہ میرے عجائبات زمینِ مصر میں فراوان ہوں ۱۰ اور موسیٰ اور ہارون نے یہ عجائب فرعون کو دکھلائے۔ اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اُس نے اپنے ملک میں سے بنی اسرائیل کو جانے نہ دیا ٭

باب ۱۲

۱ پھر خداوند نے زمینِ مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا ۲ کہ یہ مہینہ تمہارے لئے مہینوں کا شروع ہوگا اور یہ تمہارے سال کا پہلا مہینہ ہوگا ٭

۳ اسرائیلیوں کی ساری گروہ سے یہ بات کہو کہ اس مہینے کے دسویں دن ہر ایک مرد اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق ایک برّہ گھر پیچھے ایک برّہ اپنے لئے لے ۴ اور اگر وہ گھر برّے کا مقدور نہ رکھتا ہو تو وہ اور اُسکا ہمسایہ جو اُسکے گھر سے لگا ہوا ہو نفری کے شمار کے موافق لے اور تم ہر ایک آدمی پر اُسکے کھانے کے موافق حساب میں برّے کے معین کرو ۵ تمہارا برّہ بے عیب نر اور یکسالہ ہو۔ تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو ۶ اور تم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑیو اور اسرائیلیوں کی جماعت کی ساری جماعت شام کو ذبح کرے ۷ اور وہ لہو کو لیں اور اُن گھروں کے جن میں وے اُسے کھائینگے دروازے کے دونوں بازوؤں اور اوپر کی چوکھٹ پر چھاپا ماریں ۸ اور وہ اُسی رات گوشت جو آگ سے بھونا ہوا ہو بے خمیری روٹی کے ساتھ کڑوی ترکاری سمیت کھائیں ۹ اُسے کچا یا پانی میں جوش دیا ہوا ہرگز نہ کھائیں۔ بلکہ اُسکو سر اور پاؤں سمیت اور اُسکو جوف سمیت آگ پر بھونکے کھائیں ۱۰ اور تم صبح تک اُس میں سے کوئی چیز باقی مت چھوڑیو۔ اور کچھ اُس میں سے صبح تک باقی رہ جائے اُسے جلا دیجیو ۱۱ اور تم اُسے یوں کھائیو۔ کمریں باندھے اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے ہوئے اپنا عصا اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے اور تم اُسے جلدی جلدی کھائیو کہ یہ فسح خداوند کی ہے ۱۲ اسلئے کہ میں آج رات ملکِ مصر میں

۴۲ اُسی دن خداوند کی ساری فوجیں زمینِ مصر سے نکل گئیں ۞ یہ خداوند کی وہ رات ہے۔ جو چاہئے خوب یاد رکھی جائے کہ وہ اُنہیں مصر کی زمین سے باہر لایا۔ خداوند کی یہ وہی رات ہے جسے چاہئے کہ سارے بنی اسرائیل اپنے قرنوں میں یاد رکھیں +

۴۳ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ فسح کی رسم یہ ہے کہ

۴۴ کوئی بیگانہ اُسے نہ کھائے ۞ لیکن ہر ایک شخص کا غلام جو زر خرید ہے

۴۵ جب اُسکا ختنہ کیا جائے تو وہ اُسے کھائے ۞ بیگانہ اور مزدور نہ کھائے

۴۶ ۞ یہ ایک ہی گھر میں کھایا جائے۔ اُسکا کچھ گوشت گھر سے باہر نہ لیجایا جائے

۴۷ اور نہ اُسکی ہڈی توڑی جائے ۞ اسرائیل کی ساری جماعت اُسپر عمل

۴۸ کرے اور اگر کوئی بیگانہ تمہارے ساتھ مقیم ہو اور خداوند کی فسح کیا چاہے تو اُسکے سب مرد اپنا ختنہ کرائیں۔ تب وہ نزدیک آ کے اور فسح کرے۔ اور اب وہ گویا تمہاری زمین میں پیدا ہوا ہے۔ کیونکہ

۴۹ نامختون انسان اُسے نہ کھائیگا ۞ وطنی اور بیگانے کی جو تمہارے بیچ

۵۰ میں ہے ایک شریعت ہوگی ۞ سارے بنی اسرائیل نے جیسا کہ

۵۱ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا ویسا ہی کیا ۞ اور یوں ہوا کہ ٹھیک اُسی دن خداوند نے بنی اسرائیل کو اُن کے لشکروں کے ساتھ زمینِ مصر سے باہر نکالا +

باب ۱۳

۱ ۞ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ۞ سب پلوٹھے میرے لئے

۲ مقدس کر جو کوئی کہ بنی اسرائیل میں کھولنے والا رحم کا ہے کیا انسان اور کیا حیوان میرا ہے +

۳ ۞ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم یہ دن جس میں تم مصر سے باہر آئے اور قید خانے سے باہر نکلے یاد رکھیو کہ خداوند تم کو

۴ بہ زبردستی وہاں سے نکال لایا۔ خمیری روٹی کھائی نہ جائے ۞ تم ابیب کے مہینے میں آج کے دن باہر نکلے +

۵ ۞ اور یہ ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور حویوں اور یبوسیوں کی زمین میں لائے جسے اُس نے تمہارے باپ دادوں سے قسمیہ کہا ہے کہ تمہیں دیگا جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے

۶ تو تو اس مہینے میں یہ عبادت یاد رکھیو ۞ سات دن تک تو بے خمیری

۷ روٹی کھائیو اور ساتویں دن خداوند کے لئے عید ہوگی ۞ بے خمیری روٹی سات دن کھائی جائے۔ اور خمیری روٹی تیرے پاس نظر نہ آئے اور نہ خمیر تیرے سارے ملک میں تیرے روبرو دکھائی دے +

۸ ۞ اور تو اُسی روز اپنے بیٹے پر ظاہر کیجیو کہ جب ہم مصر سے باہر

نکلے تب خداوند نے مجھ سے جو کچھ کیا اس سبب سے یہ ہے ۞ اور یہ

۹ ایک نشانی تجھ پاس تیرے ہاتھ میں اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ایک یادگار ہوگی۔ تا کہ خداوند کی شریعت تیرے منہ میں ہو کیونکہ خداوند نے

۱۰ تجھے بہ زبردستی ملکِ مصر سے نکالا ۞ تو یہ حکم اُسی وقت معین میں سال بسال یاد رکھیو +

۱۱ ۞ اور یوں ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کی زمین میں جیسے

۱۲ اُس نے تجھ سے اور تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے لا کے اور اُسے تجھے دے ۞ تو سب کو جو کہ رحم کا کھولنے والا ہے خداوند کے لئے جدا کیجیو۔ سارے نر تیری مواشی میں جو پہلے پیدا ہوئے

۱۳ خداوند کے ہونگے ۞ اور گدھے کے پہلے بچے کے بدلے برّے کو فدیہ دیجیو اور اگر تو اُسکا فدیہ نہ دے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو اور اپنے فرزندوں میں آدمی کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو +

۱۴ ۞ اور یوں ہوگا کہ جب تیرا بیٹا آئندہ کو تجھ سے پوچھے اور کہے کہ یہ کیا ہے؟ تو تو اُسے کہیو کہ خداوند ہمکو بہ زبردستی مصر اور

۱۵ غلاموں کے گھر سے باہر لایا ۞ اور جب فرعون نے نہ چاہا کہ ہمیں جانے دے تو یوں ہوا کہ خداوند نے مصر میں سب پلوٹھے انسان کے پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک مار ڈالے۔ اسواسطے میں اُن سب نروں کو جو رحم کے کھولنے والے ہیں خداوند کے لئے ذبح کرتا ہوں۔ لیکن اپنے فرزندوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیتا ہوں

۱۶ ۞ اور یہ تیرے ہاتھ میں ایک علامت اور تیری آنکھوں کے بیچ ایک یادگار ہوگا۔ کیونکہ خداوند زبردستی سے ہمکو مصر سے باہر نکال لایا

۱۷ ۞ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے دیا۔ تو یوں ہوا کہ خدا نے اُنہیں یہ رہبری نہ کی کہ وہ فلستیوں کی راہ سے جائیں اگرچہ وہ نزدیک کی راہ تھی۔ کیونکہ خدا نے کہا ایسا نہ ہو کہ وہ لوگ لڑائی دیکھ کے

۱۸ پچھتائیں اور مصر کو پھر جائیں ۞ بلکہ خدا نے اُن لوگوں کو دریائے قلزم کے بیابان کی طرف پھیرا۔ اور بنی اسرائیل جتھا باندھے ہوئے زمینِ

۱۹ مصر سے نکلے چلے گئے ۞ اور موسیٰ نے یوسف کی ہڈیاں ساتھ لیں کیونکہ اُس نے بنی اسرائیل کو تاکید اً قسم دیکے کہا تھا کہ خدا یقیناً تمہاری خبر گیری کریگا تم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے ساتھ لیجائیو +

۲۰ ۞ پھر وہ سکات سے روانہ ہوئے اور بیابان کے کنارے ایتام میں

۲۱ اُتر پڑے ۞ اور خداوند دن کو بدلی کے ستون میں تا کہ اُنہیں راہ بتائے اور رات کو آگ کے ستون میں ہو کے تا کہ اُنہیں روشنی بخشے

اُنکے آگے چلا جاتا تھا تاکہ دن رات چلے جائیں ۲۲ وہ بدلی کا ستون دن کو
اور آگ کا ستون رات کو اُن لوگوں کے آگے سے ہرگز نہ ہٹتا تھا +

۱ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ ۲ بنی اسرائیل سے کہہ کہ
پھریں اور فی الحرات کے آگے مجدال اور دریا کے درمیان مقیم
ہوں۔ بعل صفون کے مقابل جو دریا کے کنارے ہے مقیم ہوں ۔
۳ فرعون بنی اسرائیل کے حق میں کہیگا کہ وہ اُس زمین میں پھنسے ہیں۔
اور بیابان نے اُنہیں بند کیا ہے ۴ اور میں فرعون کے دل کو سخت
کرونگا کہ وہ اُنکا پیچھا کریگا۔ اور میں فرعون اور اُسکے سارے لشکر پر
نامور ہونگا۔ تاکہ مصری جانیں کہ خداوند میں ہوں۔ اور اُنھوں نے
ایسا ہی کیا +

۵ اور جب شاہ مصر کو خبر دی گئی کہ وہ لوگ بھاگ گئے۔ تو فرعون
اور اُسکے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف سے پھر گیا اور وہ بولے کہ ہمنے
یہ کیا کیا کہ اسرائیل کو اپنی خدمتگاری سے باہر جانے دیا ۶ تب
اُس نے اپنی گاڑیاں جوتیں اور اپنے لوگ ساتھ لئے ۷ اور اُسنے
چھ سو چنی ہوئی گاڑیاں مصر کی سب گاڑیاں ساتھ لیں۔ اور اُن
سب پر سردار بٹھائے ۸ اور خداوند نے شاہ مصر فرعون کے دل کو
سخت کردیا اور وہ بنی اسرائیل کے پیچھے چڑھ دوڑا۔ پر بنی اسرائیل
بالادستی سے نکلے ۹ اور مصری اُنکا پیچھا کئے چلے گئے۔ اور فرعون
کے سارے گھوڑوں اور اُس کی گاڑیوں اور اُسکے سواروں اور
اُس کے لشکر نے اُنکو خیمہ کھڑا کرتے ہوئے دریا پر فی الحرات اور
اس کے آگے بعل صفون کے مقابل جا ہی لیا +

۱۰ اور جب فرعون نزدیک ہوا اور بنی اسرائیل نے آنکھیں اوپر
کیں اور مصریوں کو اپنے پیچھے آتے ہوئے دیکھا۔ وہ شدت سے ڈرے۔
تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی ۱۱ اور موسیٰ سے کہا کہ کیا مصر
میں قبروں کی جگہ نہ تھی کہ تو ہم کو وہاں سے بیابان میں مرنے کو لے آیا۔
تُو نے ہم سے یہ کیا سلوک کیا کہ ہم کو مصر سے نکال لایا ۱۲ کیا یہ وہ ہی
بات نہیں جو ہم نے مصر میں تجھ سے کہی تھی کہ ہم سے ہاتھ اُٹھا کہ ہم مصریوں
کی خدمت کریں کیونکہ ہمارے لئے مصریوں کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے
سے بہتر تھا +

۱۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا خوف نہ کرو کھڑے رہو اور خداوند
کی نجات دیکھو جو آج کے دن وہ تمہیں دیگا۔ کیونکہ اُن مصریوں کو
جنہیں تم آج دیکھتے ہو تم اُنہیں پھر تا ابد نہ دیکھو گے ۱۴ خداوند
تمہارے لئے جنگ کریگا اور تم چپ چاپ رہوگے +

۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہے
بنی اسرائیل سے کہہ کہ وہ آگے چلیں ۱۶ تو اپنا عصا اُٹھا اور دریا پر اپنا
ہاتھ بڑھا اور اُسے دو حصے کر۔ بنی اسرائیل دریا کے بیچوں بیچ میں سے
سوکھی زمین پر ہوکے گذر جائینگے ۱۷ اور دیکھ کہ میں مصریوں کے دلوں کو
سخت کرونگا اور وہ اُن کا پیچھا کرینگے۔ اور میں فرعون اور اُسکی
سپاہ اور اُس کی گاڑیوں اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر
کرونگا ۱۸ اور یہ مصری جب میں فرعون اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے
سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا تو جانینگے کہ میں خداوند ہوں +

۱۹ اور خدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکر کے آگے چلا جاتا تھا
پھرا اور اُنکی پشت پر آرہا اور بدلی کا وہ ستون اُنکے سامنے سے
گیا اور اُن کی پشت پر جا ٹھہرا ۲۰ اور مصریوں کے لشکر اور اسرائیلی
لشکر کے بیچ میں آیا۔ اور وہ ایک اندھیری بدلی ہو گئی پر رات کو
روشن ہوئی۔ سو تمام رات ایک لشکر دوسرے کے نزدیک نہ آیا۔
۲۱ پھر موسیٰ نے دریا پر ہاتھ بڑھایا اور خداوند نے بسبب بڑی
پوربی آندھی کے تمام رات میں دریا کو چلایا اور دریا کو سکھا دیا۔
اور پانی کو دو حصے کیا ۲۲ اور بنی اسرائیل دریا کے بیچ میں سے سوکھی
زمین پر ہوکے گذر گئے۔ اور پانی اُن کے دہنے اور بائیں دیوار تھی +

۲۳ اور مصریوں نے پیچھا کیا اور اُنکا پیچھا کئے ہوئے وہ اور فرعون
کے سب گھوڑے اور اُسکی گاڑیاں اور اُسکے سوار دریا کے بیچوں بیچ
تک آئے ۲۴ اور یوں ہوا کہ خداوند نے پچھلے پہر آگ اور بدلی
کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر کی اور مصریوں کی فوج کو
گھبرا دیا ۲۵ اور اُن کی گاڑیوں کے پہیوں کو نکال ڈالا کہ مشکل سے چلتی
تھیں۔ چنانچہ مصریوں نے کہا کہ آؤ اسرائیلیوں کے سامنے سے بھاگ
جائیں کیونکہ خداوند اُنکے لئے مصریوں سے جنگ کرتا ہے +

۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ دریا پر بڑھا تاکہ پانی
مصریوں اور اُنکی گاڑیوں اور اُنکے سواروں پر پھر آئے ۲۷ اور موسیٰ نے
اپنا ہاتھ دریا پر بڑھایا اور دریا صبح ہوتے اپنی قوتِ اصلی پر لوٹا۔ اور
مصری اُسی کے آگے بھاگے۔ اور خداوند نے مصریوں کو دریا میں ہلاک
کیا ۲۸ اور پھر پانی پھرا اور گاڑیوں اور سواروں اور فرعون کے سب
لشکروں کو جو اُنکے پیچھے دریا کے بیچ آئے تھے۔ چھپا لیا اور ایک
بھی اُن میں سے باقی نہ چھوٹا ۲۹ پر بنی اسرائیل خشک زمین پر دریا کے بیچ

۳ پر جھنجھلائی۔ اور بنی اسرائیل بولے کہ کاش ہم خداوند کے ہاتھ سے زمین مصر میں جس وقت کہ ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے اور روٹی پیٹ بھر کے کھاتے تھے مارے جاتے کیونکہ تم ہمکو اس بیابان میں نکال لائے ہو کہ سارے مجمع کو بھوک سے ہلاک کرو ✠

۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں آسمان سے تمہارے لئے روٹیاں برساؤنگا۔ یہ لوگ ہر روز جتنا ایک ہی دن کیلئے کفایت کرے۔ ہر ایک دن سمیٹ لیا کریں۔ تاکہ میں اُنہیں جانچوں کہ وہ میری شریعت پہ چلیں گے یا نہیں ۵ اور یوں ہوگا کہ چھٹے دن وہ اُسے جو وے آئیں گے پکا کے تیار کرینگے۔ مگر جتنا کہ روز روز جمع ہوتا ہے اُس کا دُونا ہو جائیگا ۶ تو موسیٰ اور ہارون نے سارے بنی اسرائیل سے کہا کہ شام کو تم جانوگے کہ خداوند تم کو زمین مصر سے باہر لایا ۷ اور صبح کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے۔ اس لئے کہ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے ہو سو وہ سنتا ہے اور ہم کیا ہیں جو تم ہم پر جھنجھلاتے ہو ۸ اور موسیٰ نے کہا یوں ہوگا کہ شام کو خداوند تمہیں کھانے کو گوشت اور صبح کو روٹی پیٹ بھر کے دیگا۔ کہ خداوند تمہاری جھنجھلاہٹ کو جو تم اُس پہ جھنجھلاتے ہو سنتا ہے اور ہم کیا ہیں۔ تمہاری جھنجھلاہٹ ہم پر نہیں بلکہ خداوند پر ہے ✠

۹ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ کہ خداوند کے نزدیک آؤ کہ اُس نے تمہاری جھنجھلاہٹ کو سنا۔ ۱۰ اور یوں ہوا کہ جب ہارون بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ رہا تھا تو اُنہوں نے بیابان کی طرف نظر کی۔ اور کیا دیکھتے ہیں کہ خداوند کا جلال بدلی میں ظاہر ہوا ✠

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا ۱۲ میں نے بنی اسرائیل کا جھنجھلانا سنا۔ اُنہیں کہہ کہ تم درمیان زوال اور غروب کے گوشت کھاؤگے اور صبح کو روٹی سے سیر ہوگے۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۱۳ اور یوں ہوا کہ شام کو بٹیریں اوپر آئیں اور ڈیرا کو چھپا لیا۔ اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑی ۱۴ اور جب اوس پڑ چکی تو کیا دیکھتے ہیں کہ بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول چیز ایسی سفید جیسے برف کا چھوٹا ٹکڑا زمین پر پڑی ہے ۱۵ اور بنی اسرائیل نے دیکھکے آپس میں کہا کہ من ہے؟ کیونکہ اُنہوں نے نہ جانا کہ وہ کیا ہے۔ تب موسیٰ نے اُنہیں کہا کہ یہ روٹی ہے جو خداوند نے کھانے کو تمہیں دی ہے ✠

۱۶ یہ وہ بات ہے جو خداوند نے تمہیں فرمائی تھی ہر ایک اُس میں سے بقدر اپنے کھانے کے آدمی پیچھے ایک اومر جمع کرے۔ ہر ایک اپنے لوگوں کا شمار کر کے اُنکے لئے جو اُس کے خیمہ میں ہیں لے ۱۷ چنانچہ بنی اسرائیل نے یونہیں کیا اور اُن میں سے بعضوں نے زیادہ اور بعضوں نے کم جمع کیا ۱۸ اور جب اُنہوں نے اومر سے ناپا تو جس نے بہت جمع کیا تھا کچھ زیادہ نہ پایا۔ اور اُسکا جسنے کم جمع کیا تھا کم نہ ہوا۔ ہر ایک نے اُنہیں سے بقدر اپنے کھانے کے جمع کیا تھا ۱۹ اور باوجودیکہ موسیٰ نے کہا کہ کوئی اُنہیں سے صبح تک باقی نہ چھوڑے ۲۰ وہ اُس کے سننے والے نہ ہوئے۔ اور بعضوں نے صبح تک کچھ رہنے دیا۔ سو اُس میں کیڑے پڑ گئے اور سڑ گیا موسیٰ اُن پہ غصّے ہوا ۲۱ اور وہ ایک ایک ہر صبح بقدر اپنے کھانے کے چنتے رہے اور جب آفتاب گرم ہوا وہ پگھل گیا ✠

۲۲ اور یوں ہوا کہ چھٹے دن اُنہوں نے روٹیوں سے دونی جمع کیں دو دو اومر ایک ایک کے لئے۔ اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر دی ۲۳ اُسنے اُنہیں کہا کہ یہ وہی ہے جو خداوند نے کہا تھا کل سبت خداوند کا مقدس سبت ہے۔ جو تمہیں پکانا ہو پکالو اور جو اُبالنا ہو اُبال لو۔ اور وہ جو بچ رہے اپنے لئے صبح تک محفوظ رکھو ۲۴ چنانچہ اُنہوں نے جیسا موسیٰ نے کہا تھا صبح تک رہنے دیا۔ وہ نہ سڑا نہ اُس میں کیڑے پڑے ۲۵ اور موسیٰ نے کہا کہ اُسے آج کھاؤ۔ کیونکہ آج خداوند کا سبت ہے۔ آج تم میدان میں نہ پاؤگے ۲۶ چھہ دن تک تم اُسے جمع کروگے پر ساتویں دن جو سبت ہے کچھ نہ پاؤگے ✠

۲۷ اور یوں ہوا کہ بعضے اُن لوگوں میں سے ساتویں دن جمع کرنیکو گئے اور کچھ نہ پایا ۲۸ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ کب تک تم میرے حکموں اور میری شریعتوں کے حفظ کا انکار کروگے؟ ۲۹ دیکھو ازبسکہ خداوند نے تمکو سبت دیا اس لئے وہ تمہیں چھٹے دن دو دن کی روٹیاں دیتا ہے۔ ہر ایک تم میں سے اپنی جگہ پر رہے۔ ساتویں دن کوئی اپنی جگہ سے باہر نہ جائے ۳۰ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا ۳۱ اور اسرائیل کے گھرانے نے اُسکا نام من رکھا۔ اور وہ دھنئے کے بیج کی طرح سفید۔ اور مزہ اُسکا شہد میں ملی ہوئی پھلوری کا تھا ✠

۳۲ اور موسیٰ نے کہا یہ وہ بات ہے جو خداوند فرماتا ہے۔ ایک اومر اُس سے اپنے قرنوں کیلئے بھر کے محفوظ رکھو تاکہ

وہ اُس روٹی کو دیکھیں جو مَیں نے تمہیں بیابان میں کھلائی جب مَیں
۳۳ تمہیں زمین مصر سے باہر لایا ؎ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا ایک مرتبان
لے اور ایک اومر مَنّ اُسمیں بھر اور خداوند کے آگے لا تاکہ وہ تمہارے
۳۴ قرنوں کے لئے محفوظ رہے ؎ چنانچہ ہارون نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو
۳۵ کہا تھا صندوقِ شہادت کے آگے اُسے محفوظ رکھا ؎ اور بنی اسرائیل
چالیس برس تک جب تک کہ وہ بستی میں آئے مَنّ کھاتے رہے جب تک
۳۶ کہ وہ زمین کنعان کی نواحی میں آئے مَنّ کھاتے رہے ؎ اور ایک اومر
ایفہ کا دسواں حصہ ہے ✤

باب ۱۷ ۱ ؎ تب سارے بنی اسرائیل کی جماعت نے اپنے سفروں میں خداوند
کے فرمان کے مطابق سین کے بیابان سے کوچ کیا اور رفیدیم میں ڈیرا کیا۔ وہاں
۲ لوگوں کے پینے کو پانی نہ تھا ؎ سو لوگ موسیٰ سے جھگڑنے لگے اور کہا ہمکو
پانی دے کہ پئیں۔ موسیٰ نے اُنہیں کہا تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو؟
۳ اور خداوند کا کیوں امتحان کرتے ہو؟ ؎ اور وہ لوگ وہاں پانی کے پیاسے
تھے۔ سو لوگ موسیٰ پر جھنجھلائے اور کہا کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا۔
کہ ہمیں اور ہمارے لڑکوں اور ہماری مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟
۴ ؎ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے کہا کہ مَیں اِن لوگوں سے کیا کروں؟
۵ وہ سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنیکو تیار ہیں ؎ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ
لوگوں کے آگے جا اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتھ لے۔
۶ اور اپنا عصا جو تُو نے دریا پر مارا تھا اپنے ہاتھ میں لے اور جا ؎ دیکھ کہ مَیں
وہاں حورب کی چٹان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا تو اُس چٹان کو ماریو اُس سے
پانی نکلے گا۔ تا کہ لوگ پئیں۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں
۷ کے سامنے یہی کیا ؎ اور اُس نے اِس لئے کہ بنی اسرائیل نے وہاں
جھگڑا کیا تھا۔ اور اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کا امتحان کیا تھا اور
کہا تھا کہ خداوند ہمارے بیچ میں ہے کہ نہیں؟ اُس جگہ کا نام مسّہ
اور مریبہ رکھا ✤

۸ ؎ تب عمالیق چڑھ آئے اور رفیدیم میں بنی اسرائیل کے ساتھ
۹ لڑے ؎ تب موسیٰ نے یشوع کو کہا کہ ہم میں سے لوگ چُن اور نکل
اور جا کر عمالیق سے جنگ کر۔ کل مَیں خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیکے پہاڑ
۱۰ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا ؎ سو یشوع نے جیسا موسیٰ نے اُسے کہا تھا کیا اور
عمالیق کے ساتھ جنگ کی۔ موسیٰ اور ہارون اور حور پہاڑ کی چوٹی پر
۱۱ چڑھے ؎ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ اپنا ہاتھ اُٹھاتا تھا تو بنی اسرائیل
فتح پاتے تھے۔ اور جب ہاتھ لٹکا دیتا تھا تب عمالیق غالب ہوتے تھے۔

۱۲ ؎ لیکن موسیٰ کے ہاتھ بھاری ہو رہے تھے تب اُنہوں نے ایک پتھر
لیکے اُس کے نیچے رکھا وہ اُس پر بیٹھا اور ہارون اور حور ایک یک طرف
اور دوسرا دوسری طرف ہوکے اُسکے ہاتھوں کو سنبھالے رہے۔ تب
اُسکے ہاتھ آفتاب کے غروب ہوتے تک مضبوطی سے اُٹھے رہے۔
۱۳ ؎ اور یشوع نے عمالیق اور اُسکے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست
۱۴ دی ؎ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یادگاری کے لئے کتاب میں اِسے
لکھ رکھ اور یشوع کے کان میں یہ کہدے۔ کہ مَیں عمالیق کا نام و نشان آسمان
۱۵ کے تلے سے بالکل مٹا دونگا ؎ اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی اور اُسکا نام
۱۶ یہوواہ نسّی رکھا ؎ اور اُس نے کہا چونکہ ہاتھ یاہ کے تخت پر اُٹھا ہے
اس لئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھ نسل در نسل ہوگی ✤

باب ۱۸ ۱ ؎ جب موسیٰ کے سسرے یترو نے جو مدیان کا کاہن تھا
یہ سب سُنا کہ خدا نے موسیٰ اور اپنی قوم اسرائیل کے لئے کیا کیا اور
۲ خداوند اسرائیل کو مصر سے باہر لایا ؎ تب یترو موسیٰ کے سسرے
نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو بعد اُسکے کہ موسیٰ نے اُسے چھوڑ دیا تھا
۳ لیا ؎ اور اُسکے دونوں بیٹوں کو بھی جن میں سے ایک کا نام اُسنے
جیرسوم رکھا تھا۔ اِسلئے کہ اُس نے کہا تھا کہ مَیں غیر زمین میں
۴ مسافر ہوں ؎ اور دوسرے کا نام الیعزر۔ کیونکہ اُس نے کہا
کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہے اور اُسنے مجھے فرعون کی تلوار
۵ سے بچایا ہے ؎ اور موسیٰ کا سسرا یترو اُس کے بیٹے اور اُس کی
جورو کو لیکے موسیٰ پاس جس بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ پر
۶ خیمہ کھڑا کیا تھا آیا ؎ اور موسیٰ سے کہا کہ مَیں تیرا سسرا یترو اور
تیری جورو اور اُس کے ساتھ اُسکے دو بیٹے تجھ پاس آئے ہیں ✤
۷ ؎ تب موسیٰ اپنے سسرے کے استقبال کو نکلا اور اُس کے
آگے جھکا اور اُس کو چوما۔ اور آپس میں ایک دوسرے کی خیر و عافیت
۸ پوچھی اور خیمہ میں آئے ؎ موسیٰ نے سب کچھ سسرے سے بیان کیا
کہ خداوند نے اسرائیل کے لئے فرعون اور مصریوں سے یوں کیا اور راہ
۹ میں اُنپر یہ یہ مصیبتیں پڑیں اور خداوند نے اُنہیں کیونکر بچایا ؎ اور
یترو اُن سب احسانوں کے سبب سے جو خداوند نے اسرائیل پر
کئے جنہیں اُسنے مصریوں کے ہاتھ سے نجات بخشی باغ باغ ہوا۔
۱۰ ؎ اور یترو نے کہا کہ مبارک ہے وہ خدا جس نے تم کو مصریوں
کے ہاتھ اور فرعون کے ہاتھ سے نجات بخشی اور جس نے قوم کو مصریوں
۱۱ کے پنجے سے بچایا ؎ اب مَیں جانتا ہوں کہ خداوند سب معبودوں

سے بڑا ہے کیونکہ وہ اُن کاموں میں جو اُنہوں نے غرور سے کئے اُن

۱۲ پر غالب ہوا ۔ اور موسیٰ کا سسر یترو ایک سوختنی قربانی اور ذبیحے خدا کے لئے لایا اور ہارون اور اسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے سسر کے ساتھ روٹی کھانے خدا کے آگے آئے ✦

۱۳ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا کہ موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا ۔ اور لوگ موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک کھڑے رہے ۔

۱۴ تب موسیٰ کے سسر نے سب کچھ جو اُس نے لوگوں سے کیا دیکھ کر کہا کہ یہ تو لوگوں سے کیا کرتا ہے؟ تو کیوں آپ اکیلا بیٹھتا ہے اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے کھڑے رہتے ہیں؟

۱۵ موسیٰ نے اپنے سسر کو کہا کہ یہ اس سبب سے ہے کہ لوگ خدا سے ۱۶ دریافت کرنے کے لئے مجھ پاس آتے ہیں ۔ جب اُن میں کچھ جھگڑا ہوتا ہے تو وہ میرے پاس آتے ہیں اور میں ایک دوسرے کے درمیان انصاف کر دیتا ہوں ۔ اور میں اُنہیں خدا کے احکام اور شریعت ۱۷ سے اطلاع کرتا ہوں ۔ تب موسیٰ کے سسر نے اُس کو کہا ۱۸ کہ تو اچھا کام نہیں کرتا ہے ۔ تو یقیناً ماندہ ہو جائیگا تو بھی اور یہ گروہ بھی جو تیرے ساتھ ہے ۔ کیونکہ یہ کام تجھ پر نہایت بھاری ہے ۔ تو ۱۹ اکیلا اُس کو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ۔ اب میری بات سُن میں تجھے صلاح دیتا ہوں اور خدا تیرے ساتھ ہے ۔ تو اُن لوگوں کے پاس خدا ۲۰ کی جگہ ہو اور اُن کا سب احوال خدا کے حضور عرض کیا کر ۔ اور تو رسوم اور شریعت کی باتیں انہیں سکھا ۔ اور وہ راہ جس پر چلنا اور وہ کام جسے ۲۱ کرنا انہیں فرض ہے انہیں بتا ۔ سو تو اُن لوگوں میں سے اعتباری لوگ چن لے جو خدا ترس اور سچے انسان ہوں اور لالچی نہ ہوں ۔ اور انہیں ہزاروں اور سیکڑوں اور پچاس پچاس اور دس دس پر حاکم کر دے ۲۲ کہ وہ لوگوں کی ہر وقت عدالت کریں ۔ اور یوں ہو کہ وہ ہر ایک بڑا مقدمہ تجھ پاس لائیں ۔ پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وہ فیصل کریں ۔ کہ یہ تیرے لئے بھی آسان ہوگا اور وہ بوجھ اُٹھانے میں تیرے شریک ہونگے ۲۳ اگر تو یہ کام کریگا اور خدا تجھے یوں حکم کرے تو تو کام پر قائم رہ سکیگا ۲۴ اور یہ لوگ بھی اپنی اپنی جگہ سلامت جائینگے ۔ چنانچہ موسیٰ نے اپنے ۲۵ سسر کا کہا مانا اور سب جو اُس نے کہا تھا کیا ۔ اور موسیٰ نے سب اسرائیلیوں میں سے اعتباری لوگ چنے اور انہیں لوگوں کا سردار ہزاروں کا سردار اور سیکڑوں کا سردار پچاس پچاس کا سردار اور ۲۶ دس دس کا سردار کیا ۔ وہ لوگوں کا ہر وقت انصاف کرتے تھے ۔ مشکل مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے پر چھوٹے مقدمے آپ ہی فیصل کرتے تھے ✦

۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے سسر کو رخصت کیا اور وہ اپنے ملک کو روانہ ہوگیا ✦

باب ۱۹

۱ اور بنی اسرائیل زمین مصر سے باہر ہوکے تیسرے مہینے کے اُسی دن سینا کے بیابان میں آئے ۔ ۲ کیونکہ وہ رفیدیم سے روانہ ہوکے بیابان سینا میں آئے اور دشت میں اُترے ۔ اور ۳ بنی اسرائیل نے کوہ کے سامنے خیمے کھڑے کئے ۔ تب موسیٰ خدا ۴ پاس چڑھا اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بلایا اور کہا کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں کہیو اور بنی اسرائیل سے یوں بیان کیجیو ۔ ۵ کہ تم نے دیکھا کہ میں نے مصریوں سے کیا کیا اور تمہیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھا کے اپنے پاس لے آیا ۔ ۶ اب اگر تم میری آواز کے فی الحقیقت سننے والے ہوگے اور میرے عہد کو حفظ کروگے تو تم ساری قوموں سے زیادہ میرے لئے ایک خزانۂ خاص ہوگے کیونکہ ساری زمین میری ہے ۔ ۷ اور تم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدس قوم ہوگے ۔ یہ وہ باتیں ہیں جو تو بنی اسرائیل کو کہیگا ✦

۸ تب موسیٰ آیا اور گروہ کے بزرگوں کو بلایا اور اُنکے روبرو ساری باتیں جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کیں ۔ ۹ اور سب لوگوں نے مل کے جواب دیا اور کہا کہ خداوند نے سب جو کچھ فرمایا ہے ہم کرینگے ۔ اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کے پاس پہنچایا ۔

۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں اندھیری بدلی میں تجھ پاس آتا ہوں ۔ تاکہ لوگ جب میں تجھ سے باتیں کروں سنیں اور ابد تک تیرے معتقد رہیں ۔ اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے کہیں

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں پاس جا اور آج ۱۲ اور کل اُنہیں پاک کر اور اُنکے کپڑے دھلوا ۔ اور تیسرے ۱۳ دن تیار رہیں کہ خداوند تیسرے دن سارے لوگوں کی نظروں میں کوہ سینا پر اُتریگا ۔ اور تو لوگوں کے لئے گرداگرد حدیں باندھیو اور کہیو کہ آپ سے خبردار پہاڑ پر چڑھیں اور اُس کی حد کو نہ چھوئیں ۔ جو کوئی پہاڑ کو چھوئیگا البتہ جان سے مارا جائیگا ۔ ۱۴ کوئی ہاتھ اُس تک نہ پہنچے ۔ نہیں تو وہ لاکلام سنگسار کیا جائیگا یا تیر سے مارا جائیگا ۔ وہ خواہ انسان ہو خواہ حیوان جیتا نہ بچیگا ۔ اور جب قرنائی کی آواز بہت بڑھ جائے تو وہ پہاڑ پر چڑھیں ✦

تب

۱۵ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُتر کے لوگوں کے درمیان گیا اور اُس نے
۱۶ لوگوں کو پاک صاف کیا۔ اُنہوں نے اپنے کپڑے دھلوائے ۔ اور اُس نے
لوگوں سے کہا کہ تیسرے دن تیار رہو۔ جورُوؤں سے مت ملو ✢

۱۷ اور یوں ہُوا کہ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے اور بجلیاں چمکیں
اور پہاڑ پر کالی گھٹا اُمڈی اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی۔ چنانچہ
۱۸ سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے ۔ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے
۱۹ باہر لایا کہ خدا سے ملائے اور وہ پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے ۔ اور
سب کوہ سینا پر زیر و بالا دھواں تھا۔ کیونکہ خداوند شعلے میں ہو کے
اُس پر اُترا اور تنور کا سا دھواں اُس پر سے اُٹھا اور پہاڑ سراسر ہل گیا
۲۰ اور جب قرنائی کی صدا بہت بڑھائی گئی اور بلند سے بلند ہوتی جاتی
تھی۔ موسیٰ نے کلام کیا اور خدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا۔
۲۰ اور خداوند کوہ سینا پہاڑ کی چوٹی پر نازل ہوا۔ اور خداوند نے
۲۲ پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بلایا۔ اور موسیٰ چڑھ گیا ۔ اور خداوند نے موسیٰ
۲۳ سے کہا کہ اُتر جا اور لوگوں کو تقید کر تا نہ ہو کہ حدوں کو توڑ کے خداوند
کے پاس دیکھنے کو آئیں اور بہتیرے اُن میں ہلاک ہو جائیں ۔ اور کاہنوں
کو بھی جو خداوند کے نزدیک آتے ہیں کہہ کہ اپنے تئیں پاک کریں کہیں ایسا
۲۴ نہ ہو کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈالدے ۔ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ
لوگ کوہ سینا پر آ نہیں سکتے کیونکہ تو نے تو ہمیں تاکید کر کے کہا ہے
۲۵ کہ پہاڑ کے لئے حدیں مقرر کر رکھو اور اُسکو پاک کرو ۔ خداوند نے
اُسے کہا کہ چل نیچے جا اور تجھ کو پھر اوپر آنا ہوگا۔ تو اور ہارون تیرے
ساتھ۔ پر کاہن اور لوگ حدیں توڑ کے خداوند پاس اوپر نہ آئیں نہ ہو
۲۶ کہ وہ اُن میں رخنہ ڈالدے ۔ چنانچہ موسیٰ لوگوں پاس تلے اُترا اور
اُن سے کلام کیا ✢

باب ۲۰
۱ پھر خدا یہ سب باتیں بولا اور کہا کہ ۔ خداوند تیرا خدا جو تجھے زمین
۳ مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں ۔ میرے حضور تیرے
۴ لئے دوسرا خدا نہ ہوے ۔ تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت
جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں زمین کے نیچے ہے مت بنا
۵ تو اُنکے آگے اپنے تئیں مت جھکا اور نہ اُنکی عبادت کر ۔ کیونکہ میں
خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں ۔ اور باپ دادوں کی بدکاریاں اُن کی
اولاد پر جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں۔ تیسری اور چوتھی پشت
۶ تک پہنچاتا ہوں ۔ پر اُن میں سے ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے اور
۷ میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں رحم کرتا ہوں ۔ تو خداوند اپنے خدا

کا نام بے فائدہ مت لے کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خداوند
اُسے بے گناہ نہ ٹھیرائیگا ۔ تو سبت کا دن پاک رکھنے کیلئے یاد کر ۔ چھ
۹ دن تک تو محنت کر کے اپنے سارے کام کاج کر ۔ لیکن ساتواں دن خداوند
تیرے خدا کا سبت ہے اُس میں کچھ کام نہ کر۔ نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی
نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیری مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے
۱۱ پھاٹکوں کے اندر ہو ۔ کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین
دریا اور سب کچھ جو اُن میں ہے بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اِس لئے
خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا ✢

۱۲ تو اپنے ماں باپ کو عزت دے تاکہ تیری عمر اُس زمین پر جو خداوند
۱۳ تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہو ۔ تو خون مت کر ۔ تو زنا مت کر ۔ تو چوری مت
۱۴ کر ۔ تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی گواہی مت دے ۔ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ
۱۵ مت کر۔ تو اپنے پڑوسی کی جورو اور اُس کے غلام اور اُسکی لونڈی اور
۱۶ اُسکے بیل اور اُسکے گدھے اور کسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ہے لالچ
مت کر ✢

۱۸ اور سب لوگوں نے دیکھا کہ بادل گرجے بجلیاں چمکیں قرنائی
کی آواز ہوئی پہاڑ سے دھواں اُٹھا۔ اور سب لوگوں نے جب یہ
۱۹ دیکھا تو وہ ہٹے اور دُور جا کھڑے رہے ۔ تب اُنہوں نے موسیٰ
سے کہا کہ تو ہی ہم سے بول اور ہم سُنیں لیکن خدا ہم سے نہ بولے
۲۰ کہیں ہم مر نہ جائیں ۔ موسیٰ نے لوگوں کو کہا کہ تم مت ڈرو ۔
اِس لئے کہ خدا آیا ہے۔ کہ تمہیں امتحان کرے اور تاکہ اُسکا خوف
۲۱ تمہارے سامنے ظاہر ہو کہ تم گناہ نہ کرو ۔ تب وہ لوگ دُور ہی
کھڑے رہے اور موسیٰ کالی بدلی کے جس میں خدا تھا نزدیک
گیا ✢

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ تم
۲۳ نے دیکھا کہ میں نے آسمان پر سے تمہارے ساتھ باتیں کیں ۔ تم میرے
مقابل روپے کے معبود مت بنائیو اور نہ اپنے لئے سونے کے معبود ✢
۲۴ تو میرے لئے مٹی کی قربانگاہ بنائیو اور تو اپنی سوختنی قربانیاں
اور اپنی سلامتی کی قربانیاں اپنی بھیڑوں اور اپنے بیلوں میں سے
وہاں ذبح کیجیو اور جس جگہ میں میں اپنے نام کو ظاہر کرونگا وہاں
۲۵ میں تجھ کنے آؤنگا اور تجھے برکت دونگا ۔ اور اگر تو میرے لئے
پتھر کی قربانگاہ بناوے تو تراشے ہوئے پتھر کی مت بنائیو۔ کیونکہ
۲۶ اگر تو اُسے اوزار لگائیگا تو تو اُسے ناپاک کریگا ۔ اور تو میری

قربانگاہ پر سیڑھیوں سے ہرگز نہ چڑھیو تا کہ تیری برہنگی اُس پر ظاہر نہ ہو ٭

باب ۲۱

۱ اب شرعی رسوم جو تو اُنہیں بتائیگا یہ ہیں ۲ کہ اگر تو عبرانی
غلام مول لے تو وہ چھ برس تیری خدمت کرے اور ساتویں برس
۳ مُفت آزاد ہو جائے ۳ اگر وہ اکیلا آیا تھا تو اکیلا چلا جائے اور اگر وہ
۴ جورو والا تھا تو اُسکی جورو اُسکے ساتھ جائیگی ۴ اگر اُسکے آقا نے
اُسکا بیاہ کر دیا اور جورو اُسکی اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جنی ۔ تو
۵ جورو بچوں سمیت آقا کی ہوگی اور وہ اکیلا چلا جائے ۵ پر اگر یہ
غلام صاف کہے کہ میں اپنے آقا اور اپنی جورو اور اپنے لڑکوں کو
۶ دوست رکھتا ہوں میں آزاد ہو کے چلا نہ جاؤنگا ۶ تو اُسکا آقا
اُسے قاضیوں پاس لیجائے ۔ پھر اُسے دروازہ پر یا دروازہ
کے چوکھٹ پر لاوے اور آقا ستاری سے اُسکا کان چھیدے اور وہ ہمیشہ
اُسکی غلامی کرے ٭

۷ اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو بیچے تاکہ باندی ہو تو وہ
۸ غلاموں کی طرح چلی نہ جائیگی ۸ اگر آقا اُس کا جس نے اُسے
اپنے لئے منگیتر کیا اُس سے ناراض ہو تو ایسا ہو کہ اُسکا فدیہ دیا
جائے ۔ اُسکو روا نہیں کہ اُسے اجنبی قوم کے ہاتھ بیچے کیونکہ اُسنے
۹ اُس سے دغابازی کی ۹ اور اگر وہ اُس کی منگنی اپنے بیٹے کے
۱۰ ساتھ کرے تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے ۱۰ اگر وہ اپنے
لئے دوسری لے تو اُسکے کھانے کپڑے اور تنخواہ میں قاصر
۱۱ نہ ہو ۱۱ اور اگر وہ یہ تینوں سلوک اُس سے نہ کرے تو وہ مُفت
بے روپے دئے آزاد چلی جائے ٭

۱۲ جو کوئی کسی مرد کو مارے اور وہ مر جائے تو وہ البتہ قتل
۱۳ کیا جائے ۱۳ اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا اور خدا نے
اُس کے ہاتھ میں اُسے گرفتار کر دیا تو میں تیرے لئے ایک جگہ ٹھہراؤنگا
۱۴ کہ جس میں وہ بھاگے ۱۴ پر اگر کوئی شخص بدخواہی سے اپنے ہمسائے
پر چڑھ آئے تاکہ اُسے مکر سے مارے تو تو اُسے میری قربانگاہ سے جدا
کر دے تا کہ وہ مرے ٭

۱۵ اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارے البتہ مار ڈالا جائے ٭

۱۶ اور جو آدمی کو چرا لے جائے اور اُسے بیچ ڈالے یا وہ
اُسکے پاس سے پکڑا جائے تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا ٭

۱۷ اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے مار ڈالا جائے ٭

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دوسرے کو پتھر یا مکا مارے
اور وہ نہ مرے پر بستری ہو جائے ۱۹ تو اگر وہ اُٹھ کر لاٹھی
۱۹ لیکے باہر چلے تو وہ جس نے مارا بے الزام ہے فقط اُسکے کام کا
۲۰ نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے اور اُسے بالکل چنگا کروا دے ۲۰ اور
اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھی سے مارے اور وہ اُسکے ہاتھ تلے
مر جائے تو اُسے سزا دیجائے ۲۱ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن
۲۱ جیئے تو اُسے سزا نہ دیجائے ۔ اس لئے کہ وہ اُسکا مال ہے ٭

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں اور کسی پیٹ والی کو دکھ پہنچائیں ایسا کہ اُسکا
پیٹ گر جائے پر وہ ہلاک نہ ہو تو اُسے جس طرح کی سزا اُسکا شوہر
تجویز کرے دیجائے ۔ اور وہ قاضیوں کی تجویز کے موافق گنہگاری
۲۳ دے ۲۳ اور اگر وہ اُس صدمہ سے ہلاک ہو جائے تو تو جان کے
۲۴ بدلے جان لے ۲۴ اور آنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے بدلے دانت
۲۵ اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ پاؤں کے بدلے پاؤں ۲۵ جلانے کے بدلے
جلانا زخم کے بدلے زخم اور چوٹ کے بدلے چوٹ ٭

۲۶ اور اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کی آنکھ میں مارے
کہ اُسکی آنکھ پھوٹ جائے ۔ تو اُسکی آنکھ کے بدلے میں اُسے
۲۷ آزاد کر دے ۲۷ اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کا دانت توڑے
تو اُسکے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے ٭

۲۸ اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے ایسا کہ وہ ہلاک
ہو ۔ تو وہ بیل پتھروں سے مارا جائے اور اُسکا گوشت کھایا
۲۹ نہ جائے ۔ اور بیل کا مالک بے گناہ ہے ۲۹ پر اگر وہ بیل آگے سے
سینگ مارنے کی لت رکھتا تھا اور اُسکے مالک کو خبر دی گئی اور
اُس نے اُسے باندھ نہ رکھا اور اُس نے مرد یا عورت کو ہلاک کیا ۔
۳۰ تو بیل پتھراؤ کیا جائے اور اُسکا مالک بھی مار ڈالا جائے ۳۰ اور
اگر اُس سے خون بہا مانگا جائے تو اپنی جان چھڑانے کے لئے
۳۱ جتنا اُس کے سر دھرا جائے سو دیوے ۳۱ خواہ اُس نے بیٹا مارا
۳۲ ہو خواہ بیٹی اس حکم کے موافق اُسکے ساتھ عمل کیا جائے ۳۲ اگر
بیل کسی کے غلام یا لونڈی کو سینگ مار بیٹھے ۔ تو وہ اُنکے مالک
کو مثقال کے وزن کے تیس روپے دے اور بیل پتھراؤ سے مارا جائے ٭

۳۳ اور اگر کوئی کنواں کھولے یا کھودے اور اُسکا منہ نہ ڈھانپے
۳۴ اور بیل یا گدھا اُسمیں گرے ۳۴ تو کنوئیں کا مالک آپ نقصان اُٹھائے
اور اُنکے مالک کو قیمت دے اور وہ جو مرا اُسی کا ہوگا ٭

۳۵ اور اگر کسی کا بیل دوسرے کے بیل کو ستائے ایسا کہ وہ

ہلاک ہو جائے تو وہ جیتے بیل کو بیچیں اور اُس کا دام آدھوں آدھ آپس میں بانٹ لیں۔ اور وہ مُوا ہوا بیل بھی آپس میں آدھوں آدھ بانٹ جائے ۳۶ یا اگر ظاہر ہو جائے کہ اُس بیل کو سینگ مارنے کی عادت تھی اور اُسکے مالک نے اُسے باندھ نہ رکھا۔ وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دے۔ اور وہ مرا ہوا اُس کا مال ہوگا ٭

باب ۲۲

۱ اگر کوئی بیل یا بھیڑ چُرائے اور اُسے ذبح کرے یا بیچے۔ تو وہ ایک بیل کے پانچ بیل اور ایک بھیڑ کی چار بھیڑیں دے ٭

۲ اگر چور سیندھ مارتے ہوئے دیکھا جائے اور کوئی اُسے مار بیٹھے اور وہ مر جائے۔ تو اُسکے لئے خون کیا نہ جائے ۳ اگر سورج نکلا ہو تو اُسکے لئے خون کیا جائیگا۔ کیونکہ چاہئے کہ وہ پورا بدلا دے۔ اگر وہ کنگال ہو تو چوری کے لئے بیچا جائے ۴ اگر چوری کی چیز اُسی طرح اُسکے ہاتھ میں زندہ پائی جائے خواہ وہ بیل ہو خواہ گدھا خواہ بھیڑ تو وہ ایک ایک کے دو دو دے ٭

۵ اگر کوئی کھیت یا تاکستان کھلائے اور اپنے چارپائے اُس میں چھوڑے یا دوسرے کے میدان میں چرائے۔ تو اپنا اچھے سے اچھا کھیت اور بہتر سے بہتر انگوری باغ اُس کے بدلے دے ٭

۶ اگر آگ نکلے اور کانٹوں میں جا لگے ایسی کہ اناج کا ٹال یا اناج کا کھڑا ہوا کھیت یا میدان کا نقصان ہو جائے تو جس نے کہ آگ لگائی البتہ تاوان دے ٭

۷ اگر کوئی اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے اور اُس شخص کے گھر سے چوری ہو جائے۔ تو جب وہ چور ہاتھ لگے تو دونا بھر دے۔ ۸ اگر چور پکڑا نہ جائے تو اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے لایا جائے تا معلوم ہو کہ اُسنے اپنے ہمسائے کے مال پر ہاتھ ڈالا کہ نہیں

۹ اسواسطے کہ سب قسم کی خیانت میں خواہ بیل کی خواہ گدھے یا بھیڑ یا کپڑے کی یا کسی چیز کی جو گم ہوئی جس کا کوئی دعوے کرتا ہے کہ یہ ہے دونوں طرف والوں کا جھگڑا قاضیوں کے حضور لایا جائے۔ اور قاضی جسے مجرم کرے وہ اپنے ہمسائے کو دونا دے ۱۰ اگر کوئی اپنے ہمسائے پاس گدھا یا بیل یا بھیڑ یا کوئی چارپایہ امانت رکھے۔ اور وہ مر جائے یا چوٹ کھائے یا بغیر کسی کے دیکھے ہانک دیا جائے ۱۱ تو اُن دونوں کے درمیان خداوند کی قسم سے فیصلہ کیا جائے کہ اُسنے ہمسائے کے مال پر ہاتھ نہیں چلایا اور مال کا مالک قبول کرے۔ تب وہ اُس کو اُسکا تاوان نہ دے ۱۲ اگر وہ اُسکے پاس سے چوری جائے تو وہ اُس کے مالک کو تاوان دے ۱۳ اور اگر اُسکو کسی درندے نے پھاڑ ڈالا تو وہ اُسے گواہی کے واسطے لائے اور پھاڑے ہوئے کا تاوان نہ دے ٭

۱۴ اگر کوئی شخص اپنے ہمسائے سے کچھ عاریت لے اور وہ زخمی ہو یا مر جائے۔ اگر مالک اُسکے ساتھ نہ تھا تو وہ اُسکا بدلا دے ۱۵ پر اگر ساتھ تھا تو وہ تاوان نہ دے۔ اگر کرایہ لیا ہو تو صرف اُسکے کرایہ کی اُجرت دے

۱۶ اگر کوئی ایک چھوکری کو جسکی منگنی نہیں ہوئی ہے ورغلائے اور مباشرت کرے وہ البتہ اُسے مہر دے کے اُس سے نکاح کرے ۱۷ اگر اُس کا باپ ہرگز راضی نہ ہو کہ اُسے اُس کو دے تو وہ کنواریوں کے مہر کے موافق اُسے نقدی دے ٭

۱۸ تو جادوگرنی کو جینے مت دے ٭

۱۹ جو کوئی چارپائے سے مباشرت کرے جان سے مارا جائے ٭

۲۰ جو کوئی فقط خداوند کے سوا کسی معبود کے لئے قربانی کرے وہ عذاب سے مار ڈالا جائے ٭

۲۱ تو مسافر کو ہرگز نہ ستا اور اُس سے بدسلوکی نہ کر اس لئے کہ تم بھی زمین مصر میں مسافر تھے ۲۲ تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دُکھ مت دو ۲۳ اگر تو انکو کسی طرح سے ستائیگا اور وہ مجھ سے فریاد کریں تو میں یقین اُن کی فریاد سنونگا ۲۴ اور میرا قہر بھڑکیگا۔ میں تجھے تلوار سے مار ڈالونگا اور تیری جوروئیں رانڈیں اور تیرے بچے لاوارث ہو جائینگے ٭

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسی کو جو تیرے آگے محتاج ہے کچھ قرض دے تو اُس سے بیاجیوں کیطرح سلوک مت کر اور اُس سے سود مت لے ۲۶ اگر تو کسی وقت اپنے ہمسائے کے کپڑے گرو میں رکھ لے تو چاہئے کہ تو سورج ڈوبتے ہوئے اُسے پہنچا دے ۲۷ کیونکہ یہ اُس کا فقط اوڑھنا ہے یہ اُسکے بدن کے لئے لباس ہے جس میں وہ سو رہتا ہے اور یوں ہوگا کہ جب وہ میرے آگے فریاد کریگا میں اُس کی سُنونگا۔ کیونکہ میں مہربان ہوں ٭

۲۸ تو حاکموں کو بد دُعا مت دے اور اپنی قوم کے سردار کو لعنت نہ کر ٭

۲۹ تو اپنے کھلیان کے پھل اور اپنے کولھو کے رس سے مجھے گذراننے میں دیر مت کیجیو۔ تو اپنے بیٹوں سے پہلوٹھا مجھے دیجیو ٭

۳۰ ایسا ہی تو اپنے بیلوں سے اور بھیڑوں سے کیجیو۔ سات دن تک وہ ماں کے ساتھ رہے آٹھویں دن تو اُسے مجھے دیجیو ٭

۳۱ تم میرے پاک لوگ ہو۔ درندوں کا پھاڑا ہوا گوشت جو میدان

میدان میں پھاڑا ہوا گوشت مت کھائیو۔ تم اُسے کتوں کو ڈال دیجیو +

۲۳ باب ۱ تو کسی کی جھوٹی خبر مت اُڑا۔ تو ظالم کی گواہی میں شریروں کا ساتھی مت ہو +

۲ تو گروہ کی پیروی بدی کرنے میں مت کیجیو اور تو کسی جھگڑے میں لوگوں کی بہتایت کے سبب اُنکی طرف مائل ہو کے ناحق مت کیجیو +

۳ اور نہ کنگال کی اُس کے مقدمہ میں طرفداری کیجیو +

۴ اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے کو بھٹکا ہوا جاتے دیکھے تو ضرور اُسے اُس کنے پہنچا دیجیو ۵ اگر تو اُس گدھے کو جو تیرا کینہ رکھتا ہے دیکھے کہ بوجھ کے نیچے دب گیا اور تو اُس کی مدد کرنا چاہتا ہے تو البتہ تو اُسکی مدد کر ۶ تو اپنے محتاج کے مقدمہ میں انصاف کو مت بگاڑیو ۷ جھوٹے معاملہ سے دور رہیو۔ اور بے گناہوں اور صادقوں کو قتل مت کیجیو کیونکہ میں شریر کی تصدیق نہ کرونگا +

۸ تو رشوت نہ لینا۔ کیونکہ رشوت دانشمندوں کو اندھا کرتا ہے اور صادقوں کی باتوں کو پھیر دیتا ہے +

۹ اور مسافر کو بھی مت ستائیو۔ کیونکہ تم مسافر کے دل کو جانتے ہو۔ اس لئے کہ تم خود بھی زمین مصر میں مسافر تھے ۱۰ اور چھ برس زمین میں کھیتی کر اور اُس کے حاصل جمع کر ۱۱ پر ساتویں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑی رہے تاکہ تیری قوم کے مسکین اُسے کھائیں اور جو اُن سے بچے میدان کے چرندے چریں۔ ایسا ہی تو اپنے انگور اور زیتون کے باغ سے معاملہ کیجیو ۱۲ چھ دن تک اپنا کاروبار کرنا اور ساتویں دن آرام کیجیو۔ تاکہ تیرا بیل اور تیرا گدھا بھی آرام پائیں اور تیری لونڈی کا بیٹا اور مسافر تازہ دم ہو جائیں ۱۳ اور سب میں جو میں نے تجھے فرمایا ہے ہوشیار رہ اور دوسرے معبودوں کا نام تک نہ لے۔ وہ تیرے منہ سے نہ سنا جائے +

۱۴ تو سال بھر میں تین مرتبہ میرے لئے عید کر ۱۵ فطیری روٹی کی عید یاد رکھ تو سات دن تک جیسا میں نے تجھے حکم دیا ہے فطیری روٹی ابیب کے مہینے میں مقرری وقت پر۔ کیونکہ تو اُسی میں مصر سے باہر آیا اور کوئی میرے آگے خالی ہاتھ نہ آوے ۱۶ اور فصل کاٹنے کی عید تیری محنت کے پہلے پھلوں کی جو تو نے اپنے کھیت میں بوئے اور جمع کرنے کی عید آخر سال میں جب تو کھیت سے اپنی محنت کے پھل جمع کر چکا ۱۷ تیرے سب مرد برس میں تین بار خداوند خدا کے سامنے حاضر ہوں ۱۸ تو ذبیحہ کا لہو خمیری روٹی کے ساتھ مت گذران۔ اور میری عید کی چربی صبح تک باقی نہ رہنے پاوے ۱۹ تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں میں سے پہلا خداوند اپنے خدا کے گھر میں لائیو۔ تو حلوان بکری کے دودھ میں مت پکائیو +

۲۰ دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں کہ راہ میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے اُس جگہ جو میں نے تیار کی ہے لے آوے ۲۱ اُس کے آگے ہوشیار رہ اور اُس کا کہنا مان اُسے مت چڑھا کیونکہ وہ تیری خطا نہ بخشے گا کہ میرا نام اُس میں ہے ۲۲ اور تو سچ مچ اُس کا کہنا مانے اور سب جو میں کہتا ہوں کرے۔ تو میں تیرے دشمنوں کا دشمن اور تیرے بیریوں کا بیری ہونگا ۲۳ کہ میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا اور تجھے اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں اور کنعانیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے بیچ میں لائیگا۔ اور میں اُن کو ہلاک کرونگا ۲۴ تو اُنکے معبودوں کو سجدہ مت کر۔ نہ اُن کی عبادت کر نہ اُنکے سے کام کر۔ بلکہ تو اُنہیں صاف ڈھا دے اور اُنکے بتوں کو توڑ ڈال ۲۵ اور تم خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو اور وہ تمہاری روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا۔ اور میں تمہارے بیچ سے بیماری کو اُٹھا لونگا +

۲۶ تیری زمین پر کسی کا پیٹ نہ گریگا نہ کوئی بانجھ رہیگی میں تیری عمر پوری کرونگا ۲۷ میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا میں اُن سب لوگوں کو جن پر تو آئیگا ہلاک کرونگا اور میں ایسا کرونگا کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے پیٹھ پھیر دینگے ۲۸ میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا جو حوی اور کنعانی اور حتی کو تیرے سامنے سے بھگا دینگے ۲۹ میں اُن کو ایک ہی سال میں تیرے آگے سے دفع نہ کرونگا۔ تا نہ ہو کہ زمین ویران ہو اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان ہو جائیں ۳۰ میں اُنکو تھوڑے تھوڑے کرکے تیرے آگے سے دفع کرونگا۔ یہاں تک کہ تو بڑھ جاوے اور زمین کا وارث ہووے ۳۱ میں دریائے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر تک اور بیابان سے لیکے نہر فرات تک تیری حدیں باندھونگا کیونکہ زمین کے بسنے والوں کو تیرے حوالے کرونگا۔ اور تو اُنہیں اپنے آگے سے نکال دیگا ۳۲ تو اُن سے اور اُن کے معبودوں سے عہد مت باندھیو ۳۳ وہ تیری زمین پر نہ رہنے پاویں تا نہ ہو کہ وہ تجھ سے میرا گناہ کراویں کیونکہ اگر تو اُن کے معبودوں کی عبادت کرے تو یہ تیرے لئے البتہ پھندا ہوگا +

۲۴ باب ۱ اور اُس نے موسیٰ سے کہا کہ خداوند پاس چڑھ آ۔ تو اور ہارون اور ندب اور ابیہو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں سے ستر شخص

۲ تم دور سے سجدہ کرو ۞ اور موسیٰ اکیلا خداوند کے نزدیک آئے۔ پر وہ نزدیک نہ آئیں اور لوگ اُس کے ساتھ نہ چڑھیں +

۳ ۞ اور موسیٰ نے آ کے خداوند کی ساری باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے کیا۔ اور سارے لوگوں نے متفق ہو کے جواب دیا اور کہا کہ ساری باتیں جو خداوند نے فرمائی ہیں ہم کرینگے ۞ ۴ اور موسیٰ نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں اور صبح کو سویرے اٹھا اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ اور بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے موافق بارہ ستون بنائے ۞ ۵ اور اُسنے بنی اسرائیل کے جوانوں کو بھیجا اور اُنہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کے ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لئے ذبح کئے ۞ ۶ اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا ۞ ۷ پھر اُس نے عہدنامہ لیا اور لوگوں کو پڑھ سنایا وہ بولے کہ سب کچھ جو خداوند نے فرمایا ہے ہم کرینگے اور تابع رہینگے ۞ ۸ موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا اور کہا یہ لہو اُس عہد کا ہے جو کہ خداوند نے اِن باتوں کی بابت تمہارے ساتھ باندھا ہے +

۹ ۞ تب موسیٰ اور ہارون اور ندب اور ابیہو اور ستر بزرگ اسرائیلی اوپر گئے ۞ ۱۰ اور اُنہوں نے اسرائیل کے خدا کو دیکھا اور اُسکے پاؤں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی گچکاری اور اُسکی شفافی جرم آسمان کی مانند تھی ۞ ۱۱ اور بنی اسرائیل کے امیروں پر اُسنے اپنا ہاتھ نہ رکھا اُنہوں نے خدا کو دیکھا اور کھایا اور پیا ۞ ۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ پہاڑ پر مجھ پاس آ اور وہاں رہ اور میں تجھے پتھر کی لوحیں اور شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں دونگا۔ تاکہ تو اُنہیں سکھلائے ۞ ۱۳ اور موسیٰ اور اُسکا خادم یشوع اُٹھے اور موسیٰ خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا ۞ ۱۴ اور اُسنے بزرگوں سے کہا کہ تم ہمارے لئے یہاں جب تک کہ ہم تم پاس پھر آئیں۔ ٹھیرو اور دیکھو کہ ہارون اور حور تمہارے ساتھ ہیں۔ اگر کسی کو کچھ کام ہو تو وہ اُن کے پاس جائے ۞ ۱۵ تب موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا ۞ ۱۶ اور خداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھیرا اور بدلی اُسے چھ دن تک ڈھانپے رہی۔ ۱۷ اور ساتویں دن اُسنے بدلی میں سے موسیٰ کو بلایا ۞ اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل کی نظر میں پہاڑ کی چوٹی پر دھدھکتی آگ کی مانند دکھائی دیتا تھا ۞ ۱۸ اور موسیٰ بدلی کے درمیان چلا گیا اور پہاڑ پر چڑھ گیا اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن رات رہا +

باب ۲۵

۞ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ۞ ۲ بنی اسرائیل کو کہہ کہ وہ میرے لئے نذر لائیں۔ ہر کوئی کہ اپنے دل کی خوشی سے جس قدر مجھے دے تو اُس سے میری نذر تم لے لیجیو ۞ ۳ اور نذر جو تم اُن سے لوگے سو یہ ہیں۔ سونا اور روپا اور پیتل ۞ ۴ اور آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ اور مہین سوت اور بکری کی پشم ۞ ۵ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی ۞ ۶ اور چراغ کیلئے تیل اور ملنے کے تیل کے لئے مسالح اور خوشبو بخور کی ۞ ۷ اور سنگ سلیمانی اور نگینے جو افود کے لئے اور سینہ بند میں جڑے جائینگے ۞ ۸ اور میرے لئے مقدس بنائیں تاکہ میں اُنکے درمیان رہوں ۞ ۹ خیمہ کا نمونہ اور اُسکے سب لوازم کے نمونے جیسے میں تمہیں دکھاؤں ویسے ہی تم سب بنائیو +

۱۰ ۞ اور وے شطیم کی لکڑی کا ایک صندوق بنائیں جسکی لمبائی اڑھائی ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اونچائی ڈیڑھ ہاتھ ہووے ۞ ۱۱ اور تو اُس کے اوپر خالص سونا مڑھیو اُسکے اندر اور باہر مڑھیو اور اُس کے اوپر آس پاس سونے کا کلس بنائیو ۞ ۱۲ اور تو اُسکے لئے سونے کے چار حلقے ڈھالکے اُس کے چاروں کونوں پر دو حلقے ایک طرف دو حلقے دوسری طرف لگائیو ۞ ۱۳ اور تو شطیم کی لکڑی کی چوبیں بنائیو اور اُن پر سونا مڑھیو ۞ ۱۴ اور تو اُن صندوق کی طرف میں یہ چوبیں اُن حلقوں میں ڈال دیجیو۔ تاکہ اُنسے وہ صندوق اُٹھایا جائے ۞ ۱۵ چوبیں صندوق کے حلقوں میں ڈالی جائیں۔ وہ اُس سے جدا نہ ہوں ۞ ۱۶ تو اُس عہدنامے کو جو میں تجھے دونگا۔ اُس صندوق میں رکھیو ۞ ۱۷ اور تو کفارے کا سرپوش خالص سونے سے بنائیو جس کا طول اڑھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو ۞ اور تو سونے کے دو کروبی بنائیو۔ ۱۸ اُنہیں گڑھ کر اُس کفارے کے سرپوش کی دونوں طرف میں بنائیو ۞ ۱۹ ایک کروبی ایک طرف میں اور دوسرا کروبی دوسری طرف میں بنا۔ اور اُن کروبیوں کو اُس کفارے کے سرپوش کے دونوں کونوں میں بنائیو ۞ ۲۰ اور وہ کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں۔ ایسے کہ کفارہ گاہ اُن کے پروں تلے ڈھنپ جائے۔ اور اُنکے منہ آمنے سامنے کفارہ گاہ کی طرف ہوں ۞ ۲۱ اور تو اُس کفارہ گاہ کو اُس صندوق کے اوپر رکھیو۔ اور وہ عہدنامہ جو میں تجھے دونگا اُس صندوق میں رکھیو ۞ ۲۲ وہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا اور میں کفارہ گاہ کے اوپر سے کروبیوں کے درمیان سے جو عہدنامہ کے صندوق کے اوپر

ہونگے اُن سب چیزوں کی بابت جو میں بنی اسرائیل کے لئے تجھے حکم
کرونگا تجھ سے بات چیت کرونگا +
۲۳ اور تو دو ہاتھ لمبی اور ایک ہاتھ چوڑی اور ڈیڑھ ہاتھ اونچی
۲۴ شطیم کی لکڑی کی ایک میز بھی بنائیو ۔ اور اُسکو کندن سے مڑھیو
۲۵ اور تو اُس کی چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو ۔ اور تو اُس پر چار
انگل سونے کی کنگنی لگائیو اور اُس کنگنی کی چاروں طرف سونے کا
۲۶ کلس بنائیو ۔ اور اُس کے لئے چار حلقے سونے کے
بنائیو ۔ اور وہ حلقے اُس کے اُن چاروں
۲۷ کونوں میں جو مقابل اُسکے چاروں پایوں کے ہیں لگائیو ۔ وہ حلقے
آگے کنگنی کے ہوں تاکہ چوبوں کے واسطے اُس میز کے اُٹھانے
۲۸ کے لئے مکان ہوں ۔ اور تو چوبیں شطیم کی لکڑی کی بنا اور تو اُن
۲۹ کو سونے سے مڑھ تاکہ اُن سے میز کو اُٹھائیں ۔ اور تو اُسکے برتن اور
چمچے اور سرپوش اور بڑے بڑے پیالے اُنڈیلنے کے لئے خالص کندن
۳۰ سے بنا ۔ اور تو اُس میز پر نذر کی روٹیاں روبرو میرے ہمیشہ رکھیو ۔
۳۱ اور تو ایک شمعدان خالص سونے کا بنا ۔ وہ گھڑکر اور پایہ
اُسکے اور شاخیں اُسکی اور پیالے اُسکے ساتھ سیب اور سوسن کے
۳۲ اُسکے سب ایک ہوں بنا ۔ اور چاہئے کہ چھ شاخیں اُسکی نکلی ہوئی
دونوں طرف سے تین ایک جانب سے تین دوسری جانب سے ہوں ۔
۳۳ اور چاہئے کہ تین پیالے بادامی صورت ایک شاخ میں ساتھ اپنے
سیبوں اور سوسنوں کے ہوں اور اسی طرح سے تین پیالے بادامی
صورت دوسری شاخ میں ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں ۔
۳۴ اور اسیطرح سے چھوں شاخوں میں جو شمعدان سے نکلی ہیں ۔ اور
خود شمعدان میں چاہئے کہ چار پیالے بادامی صورت ساتھ اپنے سیبوں
۳۵ اور سوسنوں کے ہوں ۔ اور ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے ہو
اور پھر ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے اور پھر ایک سیب
اُسکی دو شاخوں کے تلے موافق اُن چھ شاخوں کے جو شمعدان
۳۶ سے نکلی ہیں ۔ اُن کے سیب اور اُسکی شاخیں یہ سب خود اُسی
۳۷ سے ہوں ۔ اور سب گھڑے ہوئے خالص سونے کے ہوں ۔ اور
تو اُس کے لئے سات چراغ بنائیو اور اُن چراغوں کو اوپر رکھیو تاکہ
۳۸ وہ اُس کے روبرو روشن ہوں ۔ اور تو گلگیر اور اُسکی لگنیں
۳۹ خالص سونے سے بنا ۔ اور چاہئے کہ شمعدان اور یہ سب ظروف
۴۰ اُسکے ایک قنطار خالص سونے کے بنائے جائیں ۔ ہوشیار ہوکر
تو انہیں اُس ڈول کا کر جو تجھ کو پہاڑ میں دکھایا گیا +

باب ۲۶

۱ اور تو دس پردے نیچے کے بٹے باریک کتے ہوئے کتان سے
بنا ۔ آسمانی رنگ قرمزی رنگ سرخ رنگ کے ہوں ۔ اور تو اُن میں
۲ صورتیں کروبیوں کی اُستادکاری سے بنا ۔ اور لمبائی ہر پردے کی
اٹھائیس ہاتھ اور چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھ کی ہو ۔ اندازہ ہر پردے
۳ کا ایک ہی ہو ۔ اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جُڑے ہوئے
۴ ہوں ۔ اور پانچ دوسرے پردے بھی اُسی طرح ملے ہوئے ہوں ۔
اور تو ایک بڑے پردے کے حاشیہ میں اُس طرف میں جو ملنے والی
ہے آسمانی رنگ کے تکمے بنا اور ایسے ہی دوسرے بڑے پردے کے حاشیے
۵ میں جو باہر ہے ملنے والی طرف میں بنا ۔ تو پچاس تکمے ایک بڑے
پردے میں اور پچاس تکمے دوسرے بڑے پردے کی اُس طرف
میں جو ملنے والی ہے بنا اور سب تکمے آپس میں مقابل ہوں کہ ایک
۶ دوسرے میں ملجائے ۔ اور تو پچاس گھنڈیاں سونے کی بنا اور ایک
بڑے پردے کو ساتھ دوسرے کے اُن گھنڈیوں سے تاکہ ایک
خیمہ ہوجائے ملا +
۷ اور تو اور پردے بکری کے بالوں سے تاکہ خیمہ کا ڈھنپنا
۸ اُس سے ہو بنا تو ایسے گیارہ پردے بنا ۔ لمبائی ہر پردے کی
تیس ہاتھ اور چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھ ہو ایک ہی اندازہ
۹ گیارہ پردوں کا ہو ۔ اور تو پانچ پردے ایک جگہ اور چھ پردے
ایک جگہ آپس میں ملا اور چھٹویں پردے کو خیمہ کے منہ کی طرف دُہرا
۱۰ کر ۔ اور تو پچاس تکمے حاشیے میں ایک بڑے پردے کے جو باہر ہے
اُسکی ملنے والی طرف میں اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے بڑے
۱۱ پردے کی اُسکی ملنے والی طرف میں بنا ۔ اور پچاس گھنڈیاں پیتل
سے بنا اور یہ گھنڈیاں اُن تکموں میں لگا ۔ اور خیمے کو ملا کہ ایک ہو ۔
۱۲ اور خیمے کے پردوں کا بچا ہوا یعنی آدھا پردہ جو بچ رہا ہے
۱۳ مسکن کی پچھلی طرف لٹکا رہے ۔ اور وہ جو لمبائی کی طرف سے خیمے
کے سب پردوں کا بچ رہا ہے دونوں طرف مسکن کے ایک ہاتھ اِدھر
۱۴ اور ایک ہاتھ اُدھر لٹکے تاکہ اُسکو چھپائے ۔ اور تو اُس خیمے کے لئے
بکروں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں سے ایک گھٹا ٹوپ اور تخسوں
کی کھالوں سے ایک گھٹا ٹوپ سب کے اوپر بنا +
۱۵ اور تختے مسکن کے لئے شطیم کی لکڑی سے کہ کھڑے کئے
۱۶ جائیں بنا ۔ لمبائی ہر تختے کی دس ہاتھ چوڑائی اُسکی ڈیڑھ ہاتھ ہو ۔

۱۷ اور چاہئے کہ ہر ایک تختے کے لئے دو دو چولیں ہوں ہر ایک چول برابر
دوسری کے۔ ۱۸ اور تو یہی سب مسکن کے تختوں میں کر اور تو مسکن
کے لئے تختے بنا بیس تختے دکھن طرف میں ۱۹ اور تو چالیس پائے
روپے کے بیسوں تختوں کے نیچے دو دو پائے ہر تختے کے نیچے اُس
کی دونوں چولوں کے لئے بنا ۲۰ اور تو مسکن کی اُس دوسری طرف
جو اُتّر کی ہے بیس تختے ۲۱ اور اُن کے لئے چالیس پائے روپے کے
ہر تختے کے تلے دو دو پائے بنا ۲۲ اور تو مسکن کے پچھم کی طرف
چھ تختے بنا ۲۳ اور دو تختے مسکن کے کونوں کے لئے دونوں بغلوں
میں بنا ۲۴ اور چاہئے کہ وہ نیچے میں ملائے جائیں۔ اور اِسی طرح
اُس کے اوپر سے ایک حلقے میں لائے جائیں۔ اِسی طرح وہ
دونوں ہوں وہ دونوں کونوں کے لئے ہوں ۲۵ پس آٹھ تختے اور
سولہ پائے روپے کے ہونگے اور دو دو پائے ہر تختے کے تلے ہوں +
۲۶ اور تو پانچ بینڈے شطیم کی لکڑی سے مسکن کی ایک بغل
کے تختوں کے لئے بنا ۲۷ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری بغل کے
تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی طرف کے تختوں
کے لئے ۲۸ اور چاہئے کہ بیچ والا بینڈا جو تختوں کے بیچ میں ہے
ایک حد سے دوسری حد تک پہنچے ۲۹ اور تو تختوں کو سونے سے
مڑھ اور بینڈوں کے لئے حلقے سونے کے بنا اور تو بینڈوں کو
۳۰ بھی سونے سے مڑھ اور تو مسکن کو جیسا کہ میں نے تجھکو پہاڑ
میں دکھایا ہے ویسا ہی کھڑا کر +
۳۱ اور تو ایک پردہ آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی
رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا کروبیوں کی صورت سمیت استاد
۳۲ کاری سے بنا اور تو اُس پردے کو شطیم کی لکڑی کے چار
ستون سونے کے مڑھے ہوؤں پر سے لٹکا۔ اور چاہئے کہ اُن کے
سونے کے آنکڑے روپے کے چاروں پایوں پر ہوں +
۳۳ اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے لٹکا رکھ تاکہ تو صندوق
شہادت کو وہاں پردے کے بھیتر داخل کرے۔ اور یہ پردہ
۳۴ تمہارے لئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا اور تو
کفارے کا سرپوش شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان میں
۳۵ رکھ اور میز باہر پردے کے اور شمعدان روبرو میز کے مسکن
۳۶ کی دکھن طرف رکھ اور میز کو اُتّر طرف دھر اور تو ایک پردہ
خیمے کے دروازے کیلئے آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی

رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا ۳۷ اور پانچ ستون اِس
پردے کے لئے شطیم کی لکڑی کے سونے سے مڑھ کر بنا اور اُن
کے آنکڑے سونے کے ہوں۔ اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُن کے
لئے بنا +

باب ۲۷

۱ اور تو شطیم کی لکڑی سے ایک قربانگاہ بنا لمبائی اُسکی پانچ
ہاتھ اور چوڑائی اُسکی پانچ ہاتھ وہ قربانگاہ چوکھونٹی ہو اور بلندی
۲ اُسکی تین ہاتھ ہو اور تو اُسکے لئے اُسکے چاروں کونوں پر سینگ
۳ بنا اور وہ سینگ اُسی سے ہوں اور تو اُنکو پیتل سے مڑھ اور تو
اُسکی راکھ کیلئے دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور سیخیں اور
۴ انگیٹھیاں بنا۔ اور تو سب اسباب اُس کا پیتل سے بنا اور اُس کے
لئے ایک آتشدان جالیدار پیتل سے بنا۔ اور تو اُس جال میں چار حلقے
۵ پیتل کے اُسکے چاروں کونوں میں بنا اور اُنکو بھیتر قربانگاہ کے
۶ کناروں سے نیچے کر اُسکی آدھی دور تک نیچے لٹکا اور تو قربانگاہ
کے لئے چوبیں بنا شطیم کی لکڑی کی چوبیں اور اُنکو پیتل سے مڑھ
۷ اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر۔ اور قربانگاہ کے اُٹھانے
۸ کے لئے وہ چوبیں اُس کی دونوں طرف میں ہوں اور تو اُسکو
تختوں سے کھوکھلا بنائیو جیسے کہ تجھ کو میں نے پہاڑ میں دکھایا
اُسی طرح بنائیو +
۹ اور تو ایک صحن مسکن کے لئے بنا۔ اور چاہئے کہ دکھن
طرف اُس کے پردے باریک کتے ہوئے کتان سے ہوں۔ طول
۱۰ اُن کا سو ہاتھ ایک طرف میں ہو اور ستون اُسکے بیس اور پائے
اُنکے بیس پیتل سے ہوں۔ اور گھنڈیاں ستونوں کی اور اُن کی الگنیاں
۱۱ روپے سے بنا اور ایسے ہی تو اُتّر طرف کے لئے پردے بنا طول
اُن کا سو ہاتھ اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے
اور گھنڈیاں ستونوں کی اور اُنکی الگنیاں روپے سے ہوں +
۱۲ اور صحن کی پچھم طرف کی چوڑائی میں پردے ہوں کہ
طول اُنکا پچاس ہاتھ اور ستون اُن کے دس اور پائے اُن کے
۱۳ دس ہوں اور صحن کی پورب طرف کی چوڑائی پچاس ہاتھ ہوگی
۱۴ اور طول پردوں کا ایک طرف کے لئے پندرہ ہاتھ اور ستون اُنکے
۱۵ تین اور پائے اُن کے تین ہوں اور طول دوسری طرف کے پردوں
کا پندرہ ہاتھ۔ اور ستون اُنکے تین اور پائے اُنکے تین ہوں +
۱۶ اور صحن کے دروازے کے لئے ایک پردہ کہ طول اُسکا بیس

ہاتھ ہو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا پردہ بنا۔ اور ستون اُسکے چار ہوں اور پائے اُنکے چار ۔ ۱۷ اور صحن کے آس پاس کے سب ستون روپے کی کنگنیوں سے ملے رہیں۔ اور کھونٹیاں اُنکی روپے کی اور پائے اُنکے پیتل کے ہوں ۔

۱۸ صحن کی لمبائی سو ہاتھ چوڑائی اُسکی پچاس ہاتھ اور اونچائی اُسکی پانچ ہاتھ۔ اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہوں ۔ اور اُن کے پائے پیتل سے ہوں ۔ ۱۹ اور سب برتن مسکن کے جو ہر ایک کام میں برتے ہیں اور سب میخیں اُسکی اور میخیں صحن کی پیتل سے ہوں ۔

۲۰ اور تو بنی اسرائیل کو حکم کر کہ تیرے پاس کوٹے ہوئے زیتون کا خالص تیل چراغ کے لئے لائیں تاکہ وہ ہمیشہ روشن رہے ۔ ۲۱ اور باہر اُس پردے کے جو صندوق شہادت پر ہے جماعت کے مسکن میں ہارون اور اُسکے بیٹے شام سے صبح تک روبرو خداوند کے اُسے آراستہ کریں۔ یہ دستور العمل بنی اسرائیل میں اُنکی پشت در پشت ہمیشہ جاری رہے ۔

باب ۲۸

۱ اور تو بنی اسرائیل میں سے ہارون کو جو تیرا بھائی ہے اپنے پاس بلا اور اُسکے بیٹے اُسکے ساتھ ہوں تاکہ میرے لئے ہارون اور ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر اُسکے بیٹے کاہن ہوں ۔ ۲ اور تو مقدس لباس ہارون کے لئے جو تیرا بھائی ہے عزت و حرمت کے واسطے بنا ۔ ۳ اور تو اُن سب روشن ضمیروں کو جنہیں میں نے حکمت کی روح سے بھرا ہے کہہ کہ لباس ہارون کے لئے بنائیں تاکہ وہ مقدس ہو اور میرا کاہن ہو ۔ ۴ اور وہ لباس جو بنائینگے سو چپراس اور افود اور جبہ اور منقش کرتہ اور کلاہ اور پٹکا ہے اور پاک لباس تیرے بھائی ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے بنائیں تاکہ میرے لئے کاہن ہوں ۔ ۵ اور وہ سونا اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان لیں ۔

۶ پس افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا اُستادکاری سے بنائیں ۔ ۷ اور دو مونڈھے چاہئیں کہ اُسکی دونوں طرفوں سے لگے ہوئے ہوں اور یوں وہ مل جائے ۔ ۸ اور پٹکا جو افود پر ہے سو چاہئے کہ اُسی سے اور اُسی کام کے موافق سونے سے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہو ۔ ۹ اور تو دو سلیمانی پتھر لے اور اُن پر بنی اسرائیل کے نام کندہ کر ۔ ۱۰ ان کے ناموں میں سے چھ ایک پتھر پر اور باقیوں کے چھ نام دوسرے پتھر پر موافق اُنکی پیدائش کی ترتیب کے ۔ ۱۱ حکاک کی کاریگری کی طرح دونوں پتھروں پر بنی اسرائیل کے نام انگوٹھی کے طور پر کندہ کر اور اُن کو سونے کے خانوں میں جڑ ۔ ۱۲ اور دونوں پتھروں کو افود کے دونوں مونڈھوں پر رکھ اور یہ دو پتھر بنی اسرائیل کی یادگاری ہیں۔ اور ہارون اُن کے نام روبرو خداوند کے اپنے دونوں کاندھوں پر یاد کے لئے اُٹھائے ۔ ۱۳ اور تو خانے سونے سے بنا ۔ ۱۴ اور تو دو زنجیریں خالص سونے سے گندھی ہوئی رسی کے طور سے اُن کے کناروں کے لئے بنا ۔ اور دونوں گندھی ہوئی زنجیروں کو اُن خانوں سے ملا ۔

۱۵ اور عدل کی چپراس اُستادکاری سے افود کے طور پر سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے بنا ۔ ۱۶ اور چاہئے کہ یہ چوکھونٹا اور دوہرا ہو ۔ اُسکی لمبائی ایک بالشت اور اُسکی چوڑائی ایک بالشت ۔ ۱۷ اور تو اُس میں چار سطریں جواہر کی جڑ ۔ پہلی سطر میں یاقوت سرخ اور پکھراج اور گوہر شب چراغ ہو ۔ ۱۸ دوسری سطر میں زمرد اور نیلم اور ہیرا ۔ ۱۹ تیسری سطر میں لشم اور یشم اور فیروزہ ۔ ۲۰ چوتھی سطر میں ارزق اور سنگ سلیمانی اور زبرجد ۔ اور چاہئے کہ یہ سونے کے خانوں میں جڑے ہوں ۔ ۲۱ اور پتھروں پر بنی اسرائیل کے نام مطابق اُنکے ناموں کے بارہ ہوں انگوٹھی کے نقش کی طرح ہر ایک کا نام بارہ فرقوں کے موافق ایک ایک پتھر پر ہو ۔

۲۲ اور تو چپراس کے لئے دو زنجیریں کنارے والی گندھی ہوئی رسی کی طرح خالص سونے کی بنا ۔ ۲۳ اور تو چپراس کے لئے دو حلقے سونے کے بنا اور اُن کو اُس کے دونوں کونوں میں لگا ۔ ۲۴ اور دو زنجیریں گندھی ہوئی سونے کی اُن دونوں حلقوں میں جو چپراس کے دونوں کونوں میں ہیں لگا ۔ ۲۵ اور دونوں زنجیروں کے دوسرے سرے گندھی ہوئی زنجیروں کے ان دو پتھروں کے خانوں سے لگا ۔ پھر اُنکو افود کے دونوں مونڈھوں پر آگے سے اٹکا ۔

۲۶ اور سونے کے دو حلقے بنا اور تو اُنکو چپراس کی دونوں طرف میں اُس حاشیئے میں جو افود کے بھیتر کیطرف سے ملنے والا ہے لگا

۲۷ ۔ اور تو سونے کے اور دو حلقے بنا اور تو اُن کو مونڈھوں میں افود کے نیچے
۲۸ کی طرف اُسکی ترکیب کے مقابل افود کے پٹکے کے اوپر لگا ۔ اور وہ
چپراس کو اس کے حلقوں میں اور افود کے حلقے میں آسمانی رنگ کا
تاگا ڈالکر باندھدیں تاکہ اوپر افود کے پٹکے کے اوپر ہوجائے اور
۲۹ چپراس افود کے اوپر سے نہ ہٹے ۔ اور ہارون بنی اسرائیل کے نام
عدل کی چپراس میں اپنے سینے پر پاک مکان میں داخل ہونے کیوقت
خداوند کے روبرو یاد کے لئے ہمیشہ اُٹھائے رہے +
۳۰ ۔ اور تو عدل کی چپراس میں اوریم و تمیم رکھ ۔ اور یہ ہارون کے
دل پر خداوند کے روبرو داخل ہونے کے وقت ہوں ۔ سو ہارون
بنی اسرائیل کا عدل اپنے دل پر روبرو خداوند کے ہمیشہ اُٹھائے
رہے +
۳۱ ۔ اور تو افود کا جبّہ بنا اور وہ سب آسمانی رنگ سے ہو ۔ اور
۳۲ گریبان اس کا اُسکے درمیان میں زرہ کے گریبان کی طرح سے
ہو ۔ اور حاشئے میں اُسکی گوٹ ہو اور اُسی طور سے بنی جائے تاکہ
نہ پھٹے +
۳۳ ۔ اور تو انار اس کے دامن کے گھیر میں آسمانی رنگ اور ارغوانی
رنگ اور قرمزی رنگ سے بنا اور تو گھیر میں سونے کی گھنٹیاں اُنکے
۳۴ بیچ میں بنا ۔ پس ایک گھنٹی سونے کی ایک انار کے ساتھ اور دوسری
گھنٹی سونے کی دوسرے انار کے ساتھ جبّے کے دامن میں اُسکے
۳۵ گھیر میں ہوگی ۔ اور اُس کو ہارون عبادت کے وقت پہنے ۔ تو
اُس کی آواز پاک مکان میں داخل ہونے کے وقت خداوند کے روبرو
اور نکلنے کے وقت سنی جائیگی تاکہ وہ ہلاک نہ ہوجائے +
۳۶ ۔ اور تو ایک پتر خالص سونے کا بنا اور اُس پر انگوٹھی کے
۳۷ نقش کے طور سے یہ کندہ کر کہ قدس یہوواہ کے لئے ۔ اور تو اُسکو
آسمانی رنگ کے تاگے سے باندھ کہ وہ عمامے پر ہو ۔ چاہئے کہ وہ
۳۸ عمامے کے آگے کی طرف سے ہو ۔ اور یہ ہارون کی پیشانی پر ہو
اور ہارون اُن پاک چیزوں کی بدی کو کہ جنہیں بنی اسرائیل اپنے سارے
پاک ہدیوں کے نیاز کرتے ہی مخصوص کرینگے اُٹھائے اور
یہ اُسکی پیشانی پر ہمیشہ ہو تاکہ خداوند کے روبرو رضامندی
اُنکے لئے حاصل ہو +
۳۹ ۔ اور تو مہین کتان کے کرتے کو منقش بنا اور عمامے کو
مہین کتان سے اور کمر بند کو نقاشوں کیطرح سے بنا +

۔ اور ہارون کے بیٹوں کے لئے کرتے بنا اور اُنکے لئے کمر بند
اور پگڑی واسطے عزت اور حرمت کے بنا ۔ اور تو یہ سب ہارون
کو جو تیرا بھائی ہے اور اُسکے بیٹوں کو اُسکے ساتھ پہنا ۔ اور تو پھر
تیل چھڑک اور اُن کو مخصوص کر اور اُن سب کو پاک کر تاکہ وہ سب
میرے لئے کاہن ہوں ۔ اور تو اُنکے لئے پائجامے کتان سے
بنا تاکہ وہ اُن کی برہنگی کو چھپائیں ۔ اور یہ کولوں سے رانوں تک
ہوں ۔ اور یہ ہارون اور اُس کے بیٹوں پر اُنکے داخل ہونیکے
وقت جماعت کے خیمہ میں اور اُنکے آنے کے وقت نزدیک قربانگاہ
کے ہوں ۔ تاکہ وہ پاک مکان میں عبادت کریں اور گنہگار نہ
ٹھیریں ۔ اور ہلاک نہ ہوں ۔ یہ دستور العمل اُس کے لئے اور
بعد اُس کے اُسکی نسل کے لئے ابد تک ہو +

باب ۲۹

۔ اور وہ جو تو اُن کے لئے کریگا تاکہ وہ پاک ہوں اور میرے
کاہن ہوں سو یہ ہے ۔ کہ تو ایک جوان بیل اور دو مینڈھے بے
عیب لے ۔ اور بے خمیری روٹی اور بے خمیر کے کلچے تیل
کے ساتھ ملے ہوئے اور بے خمیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی
اور تو گیہوں کے میدے سے اُن سب کو پکا ۔ اور تو اُن کو ایک
ٹوکری میں رکھ اور اُن کو اُس ٹوکری میں بچھڑے اور دونوں
مینڈھوں سمیت آگے لا ۔ پھر ہارون اور اُسکے بیٹوں کو جماعت
کے خیمے کے دروازے پر لا اور اُن کو پانی سے نہلا ۔ اور تو وہ لباس
لے اور ہارون کو کرتہ اور افود کا جبّہ اور افود اور چپراس پہنا اور
اُسکو افود کے پٹکے سے باندھ ۔ اور تو عمامے کو اُس کے سر پر رکھ
اور قدس کا تاج عمامے پر لگا ۔ اور تو چپڑنے کا تیل لے اور اُسکے
سر پر ڈال اور اُسکو چپڑ ۔ پھر اُسکے بیٹوں کو آگے لا اور کرتے اُنکو پہنا
۔ اور کمر بند اُنپر لپیٹ ۔ ہارون پر اور اُسکے بیٹوں پر ۔ اور
تو اُنکو پگڑیاں پہنا تاکہ کاہن ہونا اُن کا حق ہمیشہ کے لئے ہو ۔ اور
ہارون اور اُسکے بیٹوں کو مخصوص کر ۔ پھر تو اُس بیل کو جماعت کے
خیمے کے آگے لا ۔ اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس
بیل کے سر پر رکھیں ۔ اور اُسکو روبرو خداوند کے جماعت
کے خیمے کے دروازے پر ذبح کر ۔ اور اُس بیل کے خون میں
سے کچھ لے اور اپنی اُنگلی سے قربانگاہ کے سینگوں پر لگا
اور باقی خون قربانگاہ کے نیچے ڈھالدے ۔ اور تو اُسکی وہ سب
چربی جو اُسکے پیٹ کو چھپانے والی ہے اور جگر کی جھلی کو ۔

کلیجے کے اوپر ہے اور دونوں گردوں کو اور وہ چربی جو اُن دونوں پر ہے لے اور اُن کو قربانگاہ پر جلا ۔ ۱۴ اور بَیل کا گوشت اور اُسکی کھال اور اُسکا گوبر باہر خیمہ گاہ کے آگ سے جلا اس لئے کہ یہ خطا کی قربانی ہے ۔

۱۵ اور پھر تو ایک مینڈھے کو لے اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اس مینڈھے کے سر پر رکھیں ۔ ۱۶ اور تو اس مینڈھے کو ذبح کر اور تو اُس کا لہو لیکے قربانگاہ پر اور اُسکے گرداگرد چھڑک ۔ ۱۷ اور تو مینڈھے کو ٹکڑے ٹکڑے کر اور اوجھ اور پائے اُسکے دھو اور اُسکے عضووں اور سر کے ساتھ اُنکو جمع کر ۔ ۱۸ اور تو اُس سب مینڈھے کو قربانگاہ پر جلا ۔ یہ خداوند کے لئے سوختنی قربانی ہے یہ خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کیلئے ہے ۔

۱۹ اور پھر تو دوسرا مینڈھا آگے لا اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں ۔ ۲۰ اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر اور تو اُس کے لہو سے لے اور ہارون اور اُسکے بیٹوں کے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگا ۔ اور تو لہو کو قربانگاہ پر اور اُسکے گرداگرد چھڑک ۔ ۲۱ اور تو اُس لہو سے جو قربانگاہ پر ہے اور چپڑنے کے تیل میں سے لے اور تو اُسکو ہارون اور اُسکے کپڑوں پر اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چھڑک تاکہ وہ اور اُسکے کپڑے اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹے اور اُسکے بیٹوں کے کپڑے پاک ہوں ۔

۲۲ اور تو مینڈھے کی چربی اور دُم اور وہ چربی جو چھپانے والی اُسکی اوجھ کی ہے اور جگر کی جھلّی جو کلیجے کے اوپر ہے اور دونوں گردے اور وہ چربی جو اُن دونوں پر ہے اور دہنی ران لے اس لئے کہ یہ مینڈھا کاہن کے مقدس کرنے کا ہے ۔ ۲۳ اور ایک گِردہ روٹی اور ایک کلچہ تیل کا ہوا اور بے خمیری چپاتیوں میں سے ایک کو اُس ٹوکری سے جو خداوند کے روبرو ہے لے ۔ ۲۴ اور تو یہ سب ہارون کی اور اُسکے بیٹوں کی ہتھیلیوں پر رکھ اور تو اُنکو خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے ہلا ۔ ۲۵ اور تو اُنکو اُنکے ہاتھ سے لے اور قربانگاہ پر سوختنی قربانی کے لئے جلا کہ خداوند کے آگے خوشبو ہو ۔ یہ خداوند کے لئے آگ کی قربانی ہے ۔ ۲۶ اور تو مینڈھے کا سینہ جو ہارون کے مقدس کرنے کے لئے ہے لے اور تو اُسکو خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے ہلا اور یہ حصّہ تیرے لئے ہوگا ۔ ۲۷ اور تو ہلانے کا سینہ جو ہلایا گیا ہے اور اُٹھانے کی ران جو ہلائی اور اُٹھائی گئی ہے کاہن کے مقدس کرنے کے مینڈھے سے جو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لئے ہے مقدس کر ۔ ۲۸ یہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کا سب بنی اسرائیل کی طرف سے بطور ہمیشہ کی رسم کے ہوگا ۔ اس لئے کہ یہ اُٹھائی ہوئی قربانی ہے اور چاہئے کہ ہمیشہ بنی اسرائیل کی طرف سے اُنکی سلامتی کے ذبیحوں میں سے اُٹھائی ہوئی قربانی ہو اور یہ اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کیلئے ہے ۔

۲۹ اور وہ پاک لباس جو ہارون کے لئے ہے چاہئے کہ اُسکے پیچھے اُسکے بیٹوں کے واسطے ہوں کہ وہ اُس میں تیل سے چپڑے جائیں اور اُسی میں کہانت اُنکے ہاتھ سونپی جائے ۔ ۳۰ اور وہ کاہن جو اُس کے پیچھے اُس کے بیٹوں میں سے ہوگا اُسکو سات دن پہنے جب وہ پاک مکان میں عبادت کرنے کو جماعت کے خیمے میں داخل ہووے ۔

۳۱ اور تو کاہن کے مقدس کرنے کا مینڈھا لے اور تو اُس کا گوشت مقدس مکان میں پکا ۔ ۳۲ اور ہارون اور اُس کے بیٹے مینڈھے کا گوشت اور وہ روٹی جو ٹوکری میں ہے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کھائیں ۔ ۳۳ اور ان چیزوں کو کہ جن سے کفارہ ہوا ہے تاکہ کہانت اُنکے ہاتھ آئے اور وہ مقدس ہوں کھائیں اور کوئی اجنبی اُن سے کچھ نہ کھائے ۔ اس لئے کہ وہ مقدس ہیں ۔ ۳۴ اور اگر صبح تک مقدس کرنے کے گوشت اور روٹی سے کچھ باقی رہ جائے تو اُس کو جو بچ رہا ہے تو جلا دے ۔ چاہئے کہ نہ کھایا جائے اس لئے کہ وہ مقدس ہے ۔ ۳۵ اور تو ہارون اور اُسکے بیٹوں کو جس طرح کہ میں نے تجھے سب باتوں کا حکم کیا ہے کر ۔ اور سات دن تو اُن کو مقدس کر ۔ ۳۶ اور تو ہر روز ایک بیل کو خطا کی قربانی کیلئے کفارہ کے واسطے ذبح کر ۔ اور تو قربانگاہ کو جب اُسکے لئے کفارہ دے چکا پاک کر اور تو اُس پر تیل چھڑک کہ مقدس ہووے ۔ ۳۷ تو سات دن قربانگاہ کے لئے کفارہ دے اور اُسے پاک کر ۔ تو قربانگاہ نہایت پاک ہو جائیگی اور جو کچھ اُسکو چھوئیگا سو پاک ہو جائیگا ۔

۳۸ اور جو کچھ کہ قربانگاہ پر چاہئے کہ تو چڑھائے سو یہ ہے ۔ ہر روز ہمیشہ ایک برس کے دو برّے ۔ ۳۹ ایک برّہ صبح کو چڑھائیو اور دوسرا برّہ زوال اور غروب کے درمیان ۔ ۴۰ اور ایک برّہ کے ساتھ میدے کا دسواں حصّہ جو ایک پاؤ ہین کوٹے ہوئے زیتون کے

معبود ہے جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا ۵ اور جب ہارون نے یہ دیکھا تو اُس کے آگے ایک قربانگاہ بنائی۔ اور ہارون نے یہ کہکے منادی کی کہ کل خداوند کے لئے عید ہے ۶ اور وہ صبح کو اُٹھے اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے اور کھیلنے کو اُٹھے ✢

۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اُتر جا۔ کیونکہ تیرے لوگ جنہیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا خراب ہو گئے ہیں ۸ وہ اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں فرمائی جلد پھر گئے ہیں اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا اور اُسے پوجا اور اُسکے لئے قربانی ذبح کر کے کہا کہ اے اسرائیل یہ تمہارا معبود ہے جو تمہیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا۔ ۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں اس قوم کو دیکھتا ہوں کہ ایک گردن کش قوم ہے ۱۰ اب تو مجھکو چھوڑ کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے اور میں اُنہیں بھسم کروں اور میں تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا۔

۱۱ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کر کے کہا کہ اے خداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر جنہیں تو شہزوری اور زبردستی کے ساتھ مصر کے ملک میں سے نکال لایا بھڑکتا ہے ۱۲ کس لئے مصری بولیں اور کہیں کہ وہ اُن کو یہاں سے بدی کے لئے نکال لے گیا تاکہ اُن کو پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُنکو روئے زمین پر سے ہلاک کرے تو اپنے غضب کے بھڑکنے سے باز رہ اور اپنے لوگوں کو بدی پہنچانے سے پھر جا ۱۳ تو ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل اپنے بندوں کو یاد کر جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی اور اُن سے کہا کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا اور یہ سارا ملک جس کے حق میں میں نے کہا سو میں تمہاری نسل کو بخشونگا کہ ابد تک اُسکے مالک ہوں ۱۴ تب خداوند اُس بدی سے جو اُس نے چاہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کرے پچھتایا ✢

۱۵ اور موسیٰ پھر کر پہاڑ سے اُتر گیا اور شہادت کے دونوں تختے اُس کے ہاتھ میں تھے۔ وہ تختے لکھے ہوئے تھے۔ دونوں طرف اِدھر اُدھر لکھے ہوئے تھے ۱۶ اور وہ تختے خدا کے کام سے تھے اور جو لکھا ہوا سو خدا کا لکھا ہوا اور اُن پر کندہ کیا ہوا تھا ۱۷ اور جب یشوع نے لوگوں کی آواز جو پکار رہے تھے سنی تو موسیٰ سے کہا کہ لشکرگاہ میں لڑائی کی آواز ہے ۱۸ موسیٰ بولا یہ تو نہ فتح کے شور کی آواز نہ شکست کے شور کی آواز ہے بلکہ گانے کی آواز میں سنتا ہوں ✢

۱۹ اور یوں ہوا کہ جب وہ لشکرگاہ کے پاس آیا تو بچھڑا اور ناچ دیکھا تب موسیٰ کا غضب بھڑکا۔ اور اُس نے تختے اپنے ہاتھوں سے پھینکدئے اور پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے ۲۰ اور اُس نے اُس بچھڑے کو جسے اُنہوں نے بنایا تھا لیا اور اُسکو آگ سے جلایا اور پیسکر خاک سا بنایا اور اُسکو پانی پر چھڑک کر بنی اسرائیل کو پلایا۔ ۲۱ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ اِن لوگوں نے تجھ سے کیا کیا کہ تو اُن پر ایسا بڑا گناہ لایا ۲۲ ہارون نے کہا کہ میرے خداوند کا غضب نہ بھڑکے۔ تو اس قوم کو جانتا ہے کہ بدی کی طرف مائل ہے۔ ۲۳ سو اُنہوں نے مجھے کہا کہ ہمارے لئے ایک معبود بنا جو ہمارے آگے چلے کہ یہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا۔ ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا ۲۴ تب میں نے اُنہیں کہا کہ جس کسی کے پاس سونا ہو وہ توڑ لائے اُنہوں نے مجھے دیا اور میں نے اُسے آگ میں ڈالا۔ سو یہ بچھڑا نکلا ✢

۲۵ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکھا۔ کہ وہ بے قید ہو گئے کہ ہارون نے اُنہیں اُن کے مخالفوں کے درمیان اُن کی رسوائی کے لئے بے قید کر دیا تھا ۲۶ تب موسیٰ لشکرگاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا اور کہا جو خداوند کی طرف ہو سو میرے پاس آوے۔ تب سب بنی لاوی اُس پاس جمع ہوئے ۲۷ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے فرمایا ہے کہ تم میں سے ہر مرد اپنی کمر پر تلوار باندھے اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے پھرو اور ہر مرد تم میں سے اپنے بھائی کو اور ہر ایک آدمی اپنے دوست کو اور ہر ایک آدمی اپنے قریب کو قتل کرے ۲۸ اور بنی لاوی نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا۔ چنانچہ اُس دن لوگوں میں سے قریب تین ہزار مرد مارے پڑے۔ ۲۹ اور موسیٰ نے کہا کہ آج خداوند کے لئے اپنے تئیں مخصوص کرو ہر ایک مرد اپنے بیٹے اور اپنے بھائی پر حملہ کرے تاکہ وہ تمہیں آج ہی برکت دے ✢

۳۰ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا کہ موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم نے بڑا گناہ کیا اور اب میں خداوند کے پاس اوپر جاتا ہوں کہ شاید میں تمہارے گناہ کا کفارہ کروں ۳۱ چنانچہ موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا اور کہا کہ ہائے اِن لوگوں نے بڑا گناہ کیا کہ اپنے لئے سونے کا معبود بنایا ۳۲ اور اب کاش کہ تو اُن کا گناہ معاف

کرے۔ مگر نہیں تو میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اپنی اُس دفتر سے جو تونے
۳۳ لکھا ہے مٹا دے ۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ جس نے میرا گناہ
۳۴ کیا ہے میں اُسی کو اپنے دفتر سے مٹا دونگا ۔ اور اب روانہ ہو کے
لوگوں کو جہاں میں نے تجھے کہا ہے لیجا ۔ دیکھ میرا فرشتہ تیرے آگے
چلیگا ۔ لیکن میں اپنے مطالبہ کے دن میں اُن سے اُن کی خطا کا مطالبہ
۳۵ کرونگا ۔ اور خداوند نے اُنکے بچھڑے بنانے کے سبب سے جسے
ہارون نے بنایا تھا لوگوں پر مری بھیجی +

۳۳ باب ۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہاں سے چل تو اور وہ لوگ
جنہیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا ۔ اُس ملک کو جاؤ جس کے حق میں
میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھاکے کہا کہ میں تیری
۲ نسل کو دونگا ۔ اور میں تیرے آگے ایک فرشتے کو بھیجونگا اور میں اُن
کنعانیوں اور اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور
۳ یبوسیوں کو نکالدونگا ۔ اُس ملک تک جس میں دودھ اور شہد
بہتا ہے ۔ کہ میں تمہارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا ۔ اس لئے کہ تم
گردنکش لوگ ہو تا کہ میں تمہیں راہ میں نہ بھسم کر ڈالوں +

۴ اور جب قوم نے یہ بری خبر پائی تو انکو غم ہوا اور کسی نے
۵ اپنے سنگار نہ کئے ۔ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا کہ بنی
اسرائیل کو کہہ تم لوگ گردنکش ہو اگر میں ایک لحظہ تمہارے درمیان
چڑھ جاؤں تو تمہیں ہلاک کروں ۔ پس تم اپنے سنگار اُتار دو ۔ اور میں
۶ دیکھونگا کہ تم سے کیا کروں ۔ چنانچہ بنی اسرائیل نے حورب کے پہاڑ
۷ پاس اپنے سنگار اُتارے ۔ اور موسیٰ نے خیمے کو لیا اور لشکرگاہ سے
باہر اور لشکرگاہ سے دور کھڑا کیا اور اُسکا نام جماعت کا خیمہ رکھا ۔
اور یوں ہوا کہ جو کوئی خداوند کو ڈھونڈتا تھا سو لشکرگاہ کے باہر
۸ اُس خیمہ گاہ کو جاتا تھا ۔ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ باہر خیمے کی طرف
گیا تو سب لوگ اُٹھے اور اُن میں سے ہر مرد اپنے خیمہ کے
دروازے پر کھڑا ہوا اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا جب تک کہ وہ
۹ خیمے میں گیا ۔ اور جب موسیٰ خیمے میں داخل ہوتا تھا تو ایسا ہوا کہ
ستون سا بادل اُترا اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا اور موسیٰ کے
۱۰ ساتھ خداوند بولا ۔ اور سب لوگوں نے ستون سا بادل خیمے کے
دروازے پر ٹھہرتے دیکھا اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے
۱۱ اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا ۔ اور خداوند موسیٰ سے روبرو
ہمکلام ہوا جس طرح کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہے اور وہ

لشکرگاہ کو پھر آیا پر اُسکا خادم نوجوان یشوع بن نون خیمے میں سے
نہ نکلا +

۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا دیکھ تو مجھکو فرماتا ہے کہ اس
قوم کو لیجا ۔ اور مجھے نہیں بتاتا ہے کہ کس کو میرے ساتھ بھیجیگا ہرچند
تونے کہا کہ میں تجھ کو بنام جانتا ہوں اور تو میری نظر میں منظور ہے ۔
۱۳ پس اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں تو مجھ کو اپنی راہ بتلا ۔
تاکہ مجھ کو یقین ہو کہ میں تیری نظر میں مقبول ہوں ۔ اور دیکھ کہ یہ قوم
۱۴ تیری گروہ ہے ۔ تب اُسنے کہا کہ میری حضوری تیرے ساتھ جائیگی
۱۵ اور میں تجھے آرام دونگا ۔ موسیٰ نے کہا اگر تیری حضوری ساتھ نہ جائے
۱۶ تو ہمیں یہاں سے مت لیجا ۔ اور کس طرح معلوم ہوگا کہ میں
اور تیری گروہ تیری نظر میں مقبول ہیں ۔ کیا اس سے نہیں کہ تو ہمارے
ساتھ جاتا ہے اس طرح میں اور تیری قوم سب قوموں سے جو
۱۷ زمین پر ہیں ممتاز ہوتے ہیں ۔ خداوند نے موسیٰ سے کہا اس عرض
کے مطابق جو تونے کی ہے میں عمل کرونگا ۔ اس لئے کہ تو میری نظر
۱۸ میں مقبول ہے اور میں تجھ کو بنام پہچانتا ہوں ۔ تب موسیٰ نے
۱۹ کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اپنا جلال دکھا ۔ اُس نے کہا
کہ میں اپنی ساری نیکی کو تیرے آگے چلاؤنگا ۔ اور میں خداوند کے نام
کی منادی تیرے آگے کرونگا ۔ اور میں اُس پر جس پر مہربان ہوں
مہربان ہونگا ۔ اور میں اُس پر رحم فرماؤں جس پر رحم فرماؤنگا ۔
۲۰ اور بولا تو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا ۔ اس لئے کہ کوئی انسان نہیں
۲۱ کہ مجھے دیکھے اور جیتا رہے ۔ اور خداوند نے کہا دیکھ یہ جگہ میرے
۲۲ پاس ہے ۔ اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ ۔ اور یوں ہوگا کہ جب میرے
جلال کا گذر ہوگا تو میں تجھ کو اُس چٹان کی دراڑ میں رکھونگا ۔ اور جب
۲۳ تک نہ گذروں تجھے اپنی ہتھیلی سے ڈھانپونگا ۔ اور پھر اپنی ہتھیلی
اُٹھاؤنگا اور تو میرا پیچھا دیکھیگا لیکن میرا چہرہ ہرگز دکھائی نہ دیگا

۳۴ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنے لئے پہلی لوحوں کے
مطابق دو لوحیں پتھر کی تراش اور میں اُن لوحوں پر وہ باتیں جو پہلی
۲ لوحوں پر تھیں جنہیں تونے توڑ ڈالا لکھونگا ۔ اور صبح کو تیار
ہو جا اور سویرے کوہ سینا پر چڑھ اور میرے آگے وہاں پہاڑ کی چوٹی
۳ پر حاضر رہ ۔ پر تیرے ساتھ کوئی آدمی نہ چڑھے اور سب پہاڑ میں
کوئی شخص نظر نہ آئے ۔ بھیڑ بکری اور گائے بیل بھی پہاڑ کے سامنے
چرنے نہ پائیں +

۴ تب اُس نے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراشیں اور موسےٰ صبح کو سویرے جیساکہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا وہ دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے کوہِ سینا پر چڑھا

۵ تب خداوند بدلی میں ہوکے اُترا اور اُسکے ساتھ وہاں کھڑا رہا اور خداوند کے نام کی منادی کی

۶ اور خداوند اُسکے آگے سے گذرا اور پکارا۔ خداوند خداوند خدا رحیم اور مہربان قہر میں دھیما اور رب الفیض و وفا

۷ ہزاروں پشتوں کے لئے فضل رکھنے والا گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا لیکن وہ ہرحال معاف نہ کریگا۔ بلکہ باپوں کے گناہ کا اُنکے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے تیسری اور چوتھی پشت تک بدلا لیگا

۸ تب موسےٰ نے جلدی سے زمین پر سر جھکا کے سجدہ کیا

۹ اور بولا کہ اے خداوند اگر میں تیری نظر میں مقبول ہوں تو اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ ہمارے بیچ میں ہوکے چل کیونکہ یہ گردنکش قوم ہے اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر اور ہمیں میراث ٹھیرا +

۱۰ تب وہ بولا دیکھو میں عہد باندھتا ہوں کہ میں تیری سب قوم کے آگے ایسے بڑے کام کرونگا جیسے ساری زمین پر اور کسی ملک میں کئے نہ گئے اور سب لوگ جن میں تو ہے خداوند کا کام دیکھیں گے کیونکہ جو میں تیرے ساتھ کرونگا سو ڈراونا ہوگا

۱۱ آجکے دن جو حکم میں تجھے کرتا ہوں تو اُسے یاد رکھیو۔ کہ میں اموریوں اور کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے ہانکتا ہوں

۱۲ ہوشیار رہ تا نہ ہو کہ تو اُس زمین کے باشندوں کے ساتھ جس میں تو جاتا ہے کچھ عہد باندھے ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے درمیان پھندا ہوویں

۱۳ بلکہ تم اُنکی قربانگاہوں کو ڈھادو اور اُن کے بتوں کو توڑو۔ اور اُنکی یسیروں کو کاٹ ڈالو

۱۴ کیونکہ تم کسی دوسرے خدا کی پرستش نہ کرو۔ کہ خداوند جسکا نام غیور ہے وہ خدائے غیور ہے

۱۵ ایسا نہ ہو کہ تو اُس سرزمین کے باشندوں سے کچھ عہد باندھے اور وہ جب اپنے معبودوں کی پیروی میں زنا کرتے اور اپنے معبودوں کے لئے قربانی کرتے ہیں تجھے بلائیں اور تو اُنکی قربانی سے کھائے

۱۶ اور تو اُنکی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے لائے اور اُن کی بیٹیاں اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھیریں اور تیرے بیٹوں کو بھی اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھیرائیں

۱۷ تو اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو مت بنائیو +

۱۸ تو عید فطیر کی محافظت کیجیو۔ تو سات دن تک فطیری روٹیاں جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہے ابیب کے مہینے کے وقت معین میں کھائیو۔ اسلئے کہ تو ابیب کے مہینے میں مصر سے باہر آیا

۱۹ سب پلوٹھے اور تیری مواشی میں جو پہلے پیدا ہو بشرطیکہ نر ہو کیا بیل اور کیا بھیڑ میرا ہے

۲۰ لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برہ دیجیو اور اگر تو فدیہ نہ دے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو اور کوئی میرے سامنے خالی ہاتھ نہ دکھا جائے +

۲۱ چھ دن تک تو کام کیجیو لیکن ساتویں دن آرام کیجیو۔ اگرچہ ہل جوتنے یا کھیتی کاٹنے کا وقت ہو آرام کیجیو +

۲۲ اور تو ہفتوں کی عید گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت اور آخر سال میں جمع کرنے کی عید کیجیو +

۲۳ تمہارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے جو اسرائیل کا خدا ہے حاضر ہوں

۲۴ کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باہر نکالونگا اور تیری سرحدوں کو بڑھاؤنگا اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے جائے حاضر ہوگا تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا

۲۵ خمیر رکھتے ہوئے میری قربانی کا لہو مت گذرانتا اور عید فسح کی قربانی سے کچھ صبح تک باقی نہ رکھنا

۲۶ تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو۔ حلوان اُسکی ماں کے دودھ میں مت پکانا۔

۲۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو یہ باتیں لکھ کیونکہ ان باتوں کے موافق میں تجھ سے اور اسرائیل سے عہد باندھتا ہوں

۲۸ اور وہ وہاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا وہ نہ روٹی کھاتا نہ پانی پیتا تھا۔ اور اُسنے اُس عہد کی باتیں وہ دس حکم لوحوں پر لکھے +

۲۹ اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے کوہِ سینا سے اُترا تو یوں ہوا کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا کہ اُس کے چہرے کا چمڑا اُسکے ساتھ ہمکلام ہونے سے چمکتا ہے

۳۰ اور جب ہارون اور بنی اسرائیل نے موسےٰ کو دیکھا تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکے چہرے کا چمڑا چمکتا ہے اور وہ اُسکے پاس آنے سے ڈرتے تھے

۳۱ تب موسیٰ نے اُنہیں بلایا اور ہارون اور قوم کے سارے سردار اُسکے پاس پھر آئے۔ اور موسیٰ اُنسے باتیں کرنے لگا

۳۲ اور آخر کو سب بنی اسرائیل

نزدیک آئے اور اُس نے اُن سب باتوں کو جو خداوند نے اُس سے
۳۲ کوہ سینا پر کہی تھیں اُنہیں حکم کیا ۔ اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا
۳۳ تو اُس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا ۔ اور جب موسیٰ خداوند کے آگے
جاتا تھا کہ اُس سے کلام کرے تو جب تک باہر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا
۳۴ اور جو حکم ہوتا تھا وہ باہر آ کے بنی اسرائیل کو کہتا تھا ۔ اور بنی اسرائیل
نے موسیٰ کا منہ دیکھا کہ اُسکے چہرے کا چمڑا چمکتا ہے اور جب تک کہ
موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا تب تک اپنے منہ پر نقاب ڈالے
رہا ۔

باب ۳۵

۱ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر کے کہا
وہ باتیں جن پر عمل کرنیکا خداوند نے تمکو حکم کیا ہے سو یہ ہیں ۔ چھ دن
۲ تک کاروبار کیا جائے ۔ اور ساتویں دن تمہارے لئے روزِ مقدس
خداوند کے آرام کا سبت ہوگا ۔ جو کوئی اُسمیں کام کریگا مار ڈالا
۳ جائے گا ۔ تم سبت کے دن اپنی سب بستیوں میں آگ مت
جلائیو ۔

۴ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا وہ
۵ حکم جو خداوند نے فرمایا ہے کہ ۔ تم اپنے درمیان سے خداوند
کے لئے تحفہ لاؤ ۔ جو کوئی اپنے دل کی خوشی سے چاہے سو خداوند
۶ کے لئے تحفہ لائے ۔ سونا اور روپا اور پیتل ۔ اور آسمانی رنگ
اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم
۷ ۔ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور
۸ شطیم کی لکڑی ۔ اور جلانے کا تیل اور خوشبو مصالح ملنے کے
۹ تیل کے لئے اور بخور کے لئے خوشبو مصالح ۔ اور سیمانی پتھر افود
۱۰ اور چپراس پر جڑنے کے پتھر ۔ اور تم میں جو جو صنعت والا ہے آئے
۱۱ اور جو خداوند نے فرمایا ہے سب بنائے ۔ مسکن اور خیمہ اُسکا اور
غلاف اُسکا اور کُنڈے اُسکے اور تختے اُسکے اور بینڈے
۱۲ اُسکے اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے ۔ صندوق اور چوبیں اُسکی
۱۳ اور سرپوش اور وہ پردہ اُسکا ۔ میز اور چوبیں اُسکی اور سب
۱۴ برتن اُسکے اور نذر کی روٹیاں ۔ شمعدان روشنی کے لئے اور
۱۵ اُسکے سر انجام اور اُسکے چراغ اور جلانے کا تیل ۔ اور
قربانگاہ بخور کی اور چوبیں اُسکی اور ملنے کا تیل اور بخور خوشبو
۱۶ مصالح کا اور پردہ مسکن کے دروازے کا ۔ اور مذبح سوختنی
قربانی کا اور اُسکے لئے پیتل کا آتشدان اور چوبیں اُسکی اور

۱۷ سب ظروف اُسکے اور حوض اور کرسی اُسکی ۔ اور پردے صحن کے
اور ستون اُسکے اور پائے اُن کے اور پردہ صحن کے دروازے کا
۱۸ ۔ اور میخیں مسکن کی اور صحن کی میخیں اور ڈوریاں اُن دونوں
۱۹ کی ۔ اور خدمت کا لباس مقدس میں عبادت کے لئے اور مقدس
لباس ہارون کاہن کے لئے اور لباس اُسکے بیٹوں کا کاہن ہونے
کے لئے ۔

۲۰ تب بنی اسرائیل کی ساری جماعت موسیٰ کے آگے سے
۲۱ چلی گئی ۔ اور وہ ایک ایک جسکے دل نے اُنہیں ترغیب دی
اور ہر ایک جس کی روح نے اُسے راضی کیا جماعت کے خیمے کے
کام کے واسطے اور اُسکی سب عبادت اور مقدس لباس کے
۲۲ لئے خداوند کے واسطے تحفہ لایا ۔ اور وہ مرد اور عورت جتنے
کہ کشادہ دل تھے آئے اور کنگن اور مُندرے اور خاتم اور انگوٹھیاں
اور سب زیور سونے کے لائے ۔ اور ہر ایک جو تحفہ لایا سو سونے
۲۳ کا خداوند کے واسطے لایا ۔ اور جس شخص کے پاس آسمانی رنگ
اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان اور بکریوں
کی پشم اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی
۲۴ کھالیں تھیں سو اُنہیں لایا ۔ جس کسی نے روپے کا یا پیتل
کا ہدیہ گذرانا سو اپنا ہدیہ خداوند کے لئے لایا ۔ اور جس کسی پاس
شطیم کی لکڑی تھی سو اُسے عبادت کے سب کاموں کے
۲۵ لئے لایا ۔ اور ساری عورتوں نے جو روشن ضمیر تھیں اپنے
ہاتھوں سے کاتا اور اپنا کتا ہوا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ
۲۶ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان لائیں ۔ اور سب عورتوں نے
جن کے دل نے اُن کو حکمت کی طرف رغبت دلائی بکریوں
۲۷ کی پشم کاتی ۔ اور وہ جو رئیس تھے سیمانی پتھر اور جڑنے
۲۸ کے پتھر افود اور چپراس کے لئے ۔ اور خوشبو مصالح اور جلانے
کا تیل اور مساحت کا تیل اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے
۲۹ ۔ اور سب کیا مرد کیا عورت جن کے من نے اُنکو اُبھارا کہ اُس
کام کے لئے لائیں جس کا حکم خداوند نے دیا تھا کہ موسیٰ کے
ہاتھ سے بنے وہ سب کے سب یعنی سارے بنی اسرائیل
خوشی سے خداوند کے لئے ہدیہ لائے ۔

۳۰ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا ۔ دیکھو کہ خداوند
نے بضلی ایل بن اُوری بن حور کو جو یہوداہ کے فرقے میں ہے

وف

۳۱ نام بلایا ہے۔ اور اُسنے اُسے حکمت اور فہم اور دانش اور سب
۳۲ طرح کی کاریگریوں میں روح اللہ سے معمور کیا۔ اور اچھی
تدبیریں ایجاد کرنے میں اور سونے اور روپے اور پیتل کے نادر
۳۳ کام بنانے میں۔ اور جڑنے کے لئے پتھر کے تراشنے میں اور لکڑی
۳۴ کے تراشنے میں غرض ہر ایک نادر کام کے بنانے میں ماہر کیا۔ اور
اُس نے اُسکے دل میں اور اخیسماک کے بیٹے اہلیاب کے دل میں
۳۵ جو دان کے فرقے سے ہے تمیز سکھلانا ڈال دیا۔ اور اُن کے دلوں میں
حکمت اس طور سے بھر دی۔ کہ وہ سب کام کندہ کرنے والے
کا اور مصور کا۔ اور نقاش کا جو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
قرمزی رنگ اور مہین کتان کا کام کرتا ہے اور جولاہے کا بلکہ اُن
سب کا جو ہر طرح کا کام بناتے اور منصوبہ باندھ کے ایجاد
کرتے ہیں بنائیں ✤

۳۶ باب

۱ پس بضلی ایل اور اہلیاب اور سب مرد روشن ضمیر جنہیں
خداوند نے حکمت اور فہم بخشا کہ وہ مقدس کی عبادت کے سب
کام کرنے کا طور سمجھیں خداوند کے سارے حکم کے موافق کام
۲ کرینگے۔ تب موسیٰ نے بضلی ایل اور اہلیاب اور سب روشن ضمیر
مردوں کو جنکے دل میں خداوند نے حکمت رکھی اور سبھوں کو
جن کے دلوں نے اُنہیں ترغیب دی کہ کام پر آکے اُسے
۳ بنائیں بلایا۔ تب اُنہوں نے موسیٰ کے ہاتھ سے سب تحائف
جو بنی اسرائیل مقدس کی عبادت کے کام کے بنانے کو لائے
تھے پائے۔ اور وہ ہنوز ہر صبح کے وقت اپنی خوشی سے ہدیہ
۴ اُس کے پاس لایا کرتے تھے۔ تب سب عقلمند کاریگر جو
مقدس کے سب کام بناتے تھے ایک ایک اپنے اپنے کام سے
جو کرتا تھا آئے ✤

۵ اور اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ لوگ اُس کام کے خرچ
کے لئے جسے خداوند نے بنانے کا حکم کیا احتیاج سے زیادہ لاتے
ہیں۔ تب موسیٰ نے حکم دیا اور اُنہوں نے لشکرگاہ میں منادی
کرائی کہ کوئی مرد یا عورت اب سے مقدس کے ہدیوں کے واسطے
کچھ اور کام نہ کرے سو قوم لانے سے باز رہی۔ کیونکہ اسباب جو
اُن کے پاس تھا سو سب کام بنانے کے لئے بہت بلکہ زیادہ تھا ✤
اور چنانچہ ہر ایک صاحب حکمت نے اُن میں سے جو مسکن کو
بناتے تھے مہین بٹے ہوئے کتان اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ
اور قرمزی رنگ کے دس پردے بنائے۔ اُن پر کروبی منقش کرکے
۹ اُستادکاری سے بنائے۔ طول ہر پردے کا اٹھائیس ہاتھ اور چوڑائی چار ہاتھ
۱۰ ہر عرض میں۔ سب پردے ایک ہی ناپ کے تھے۔ اور اُسنے
پانچ پردے ایک دوسرے کے ساتھ ملائے اور دوسرے پانچ
۱۱ پردے ایک دوسرے کے ساتھ ملائے۔ اور نیلے آسمانی رنگ
کے ایک بڑے پردے کے حاشیہ پر ملانے کی طرف میں بنائے۔
اور ایسے ہی حاشئے میں دوسرے بڑے پردے کے جو باہر تھا
۱۲ ملانے کی طرف میں بنائے۔ پچاس تکمے حاشئے میں ایک پردے
کے اور پچاس تکمے حاشئے میں دوسرے پردے کے ملانے
کی طرف میں بنائے۔ تاکہ تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں
۱۳ اور پچاس آنکڑے سونے کے بنائے اور اُن آنکڑوں سے
ایک پردے کو دوسرے کے ساتھ ملایا۔ تب یہ ایک مسکن بنا ✤
۱۴ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے اُس خیمے کے لئے
۱۵ جو مسکن کے اوپر تھا بنائے۔ طول ہر ایک پردے کا تیس ہاتھ
۱۶ چار ہاتھ کے عرض میں۔ گیارہ پردے ایک ہی ناپ کے تھے۔ اور
۱۷ پانچ اُن میں سے ایک جگہ اور چھ ایک جگہ ملائے۔ اور پچاس تکمے
اُن چھ ملے ہوئے پردوں کے حاشئے میں جو باہر ملانے کی جگہ پر
اور پچاس تکمے اُن پانچ ملے ہوئے پردوں کے حاشئے میں دوسری
۱۸ ملانے کی جگہ پر بنائے۔ اور پچاس آنکڑے پیتل کے خیمے کے ملانے
۱۹ کے لئے تاکہ ایک ہو جائے بنائے۔ اور ایک غلاف خیمے کے
لئے سرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا اور دوسرا غلاف
تخس کی کھالوں کا اوپر سے بنایا ✤
۲۰ اور تختے مسکن کے شطیم کی لکڑی سے کھڑے کرنیکے
۲۱ بنائے۔ طول ہر تختے کا دس ہاتھ عرض ہر تختے کا ڈیڑھ ہاتھ۔
۲۲ اور دو دو چولیں ہر تختے کے لئے ایسی کہ ایک دوسرے سے برابر
۲۳ فاصلہ پر ہو بنائیں۔ اور جب تختے مسکن کے لئے بنائے تب بیس
۲۴ اُن میں سے دکھن جانب میں لگائے۔ اور چالیس پائے روپے
کے اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے۔ ایک تختے کی دو چولوں کے لئے
دو پائے اور دوسرے تختے کی دو چولوں کے لئے دو پائے بنائے۔
۲۵ اور دوسری جانب مسکن کی اُتر کی طرف میں تختے بنائے۔
۲۶ اور چالیس پائے اُن کے روپے سے ایک تختے کے نیچے دو پائے
۲۷ اور دوسرے تختے کے نیچے دو پائے۔ اور پچھم کی جانب مسکن کے پیچھے

۲۸ تختے بنائے۔ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لئے انکی دونوں
۲۹ جانبوں میں بنائے ۔ اور تختے ملے والے نیچے سے اور اسی طرح ملے
والے اوپر سے ایک حلقے تک تھے۔ یوں ہی سا دونوں کو دونوں
۳۰ کونوں میں بنایا ۔ چنانچہ آٹھ تختے اور سولہ پائے روپے کے
تھے۔ ہر ایک تختے کے لئے دو دو پائے ✝

۳۱ اور بینڈے شطیم کی لکڑی سے بنائے پانچ بینڈے مسکن
۳۲ کی ایک جانب کے تختوں کے لئے ۔ اور پانچ بینڈے مسکن کی
دوسری جانب کے تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم
۳۳ کی جانب کے تختوں کے لئے بنائے ۔ اور ایک بینڈا بنا کر اُس
کو تختوں کے بیچ میں وار پار اِس طرف سے اُس طرف تک ڈالا
۳۴ اور تختوں کو سونے سے مڑھا اور حلقے اُن کے سونے کے بینڈوں
کی جگہ کے لئے بنائے اور بینڈوں کو سونے سے مڑھا ✝

۳۵ اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور
مہین بٹے ہوئے کتان کا منقش پردہ اور اُس پر کروبی اُستاد
۳۶ کاری سے بنائے ۔ اور اُسکے لئے چار ستون شطیم کی لکڑی
سے بنائے اور اُنکو سونے سے مڑھا اور اُنکے آنکڑے
سونے سے بنائے اور چار پائے چاندی کے ڈھال کر بنائے ✝

۳۷ اور پردہ خیمے کے دروازے کا آسمانی رنگ اور ارغوانی
رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین بٹے ہوئے کتان کا نقاشی
۳۸ سے بنایا ۔ اور ستون اُسکے پانچ اور آنکڑے اُنکے بنائے
اور ستونوں کے سروں کو اور اُن کی الگنیوں کو سونے سے مڑھا
اور اُن کے لئے پانچ پائے پیتل سے بنائے ✝

باب ۳۷

۱ اور بضلی ایل نے شطیم کی لکڑی سے صندوق بنایا اڑھائی
ہاتھ طول اور ڈیڑھ ہاتھ عرض اور ڈیڑھ ہاتھ بلندی اُسکی تھی ۔ اور
۲ اُس کو خالص سونے سے بھیتر اور باہر مڑھا اور اُسکے گرداگرد سونے
۳ کا کلس بنایا ۔ اور چار حلقے سونے سے اُسکے چاروں کونوں کے
لئے ڈھالے دو حلقے اُسکی ایک طرف اور دو حلقے اُسکی دوسری طرف
۴ ۔ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُن کو سونے
۵ سے مڑھا ۔ اور چوبیں حلقوں میں صندوق کی دونوں طرف
تاکہ اُن سے اُٹھایا جائے ڈالیں ✝

۶ اور کفارہ گاہ خالص سونے سے بنائی۔ طول اُسکا اڑھائی
۷ ہاتھ اور عرض اُسکا ڈیڑھ ہاتھ ۔ اور دو کروبی سونے سے گھڑ کر
۸ بنائے اور اُنکو کفارہ گاہ کی دونوں طرف رکھا ۔ ایک کروبی اوپر کی ایک
جانب میں اور دوسرا کروبی اوپر کی دوسری جانب میں کفارہ
۹ گاہ ہی سے دونوں کروبی اُسکی دونوں طرفوں میں بنائے ۔ اور
یُوں ہوا کہ دونوں کروبی اپنے بازو اوپر سے پھیلائے ہوئے
تھے اور کفارہ گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے ہوئے تھے۔
ہر ایک کا منہ دوسرے کے مقابل اور دونوں کا منہ کفارہ گاہ
کے مقابل تھا ✝

۱۰ اور میز شطیم کی لکڑی سے بنائی۔ طول اُسکا دو ہاتھ اور
۱۱ عرض اُس کا ایک ہاتھ اور بلندی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ ۔ اور اُسکو
خالص سونے سے مڑھا اور اُسکے گرداگرد سونے کا کلس بنایا
۱۲ ۔ اور اُس پر چار اُنگل اونچی ایک کنگنی آس پاس بنائی اور اُس کنگنی
۱۳ پر گرداگرد سونے کا کلس بنایا ۔ اور اُسکے اُس کے لئے سونے کے
چار حلقے ڈھالے اور اُنہیں اُسکے چاروں پایوں کے چاروں
۱۴ کونوں میں لگایا ۔ یہ حلقے کنگنی کے سامنے تھے کہ اُن میں
۱۵ چوبیں ڈالکر میز اُٹھائے جائیں ۔ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے
بنائیں اور اُنکو سونے سے مڑھا تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جائے ۔
۱۶ اور سب ظروف جو میز پر ہیں برتن اُسکے اور چمچے اور کٹوریاں
اور بڑے پیالے جو تپاون کے لئے ہیں خالص سونے سے بنائے ✝

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا۔ اُسے گھڑ کر شمعدان
بنایا۔ اور جڑ اُسکی اور شاخیں اُسکی اور پیالے اُسکے اور سیب
۱۸ اُسکے اور سوسنیں اُسکی خود اُسی سے تھیں ۔ اور چھ شاخیں نکلی ہوئی تھیں اُسکی دونوں
طرفوں سے تین شاخیں شمعدان کی اُسکی ایک جانب سے اور تین شاخیں
۱۹ شمعدان کی اُسکی دوسری جانب سے ۔ اور تین پیالے بادامی صورت
ایک شاخ میں تھے اور سیب اور سوسن اور ایسے ہی چھئوں شاخوں
۲۰ میں جو نکلی ہوئی شمعدان سے تھیں ۔ اور خود شمعدان میں چار
پیالے بادامی صورت تھے اور سیب اُن کے اور سوسنیں اُن کی۔
۲۱ اور ہر دو دو شاخوں کے نیچے ایک ایک سیب تھا مطابق
۲۲ اُن چھ شاخوں کے جو اُس سے نکلی ہوئی تھیں ۔ اور سیب اُسکے
اور شاخیں اُسکی خود اُسی سے تھیں اور یہ سب اکٹھے گھڑے
۲۳ ہوئے خالص سونے سے تھے ۔ اور اُسکے لئے سات چراغ
۲۴ بنائے اور گلگیر اُسکے اور گلگیر دان اُسکے خالص سونے سے ۔ اور
اُس کو اور اُسکے سب ظروف کو ایک قنطار خالص سونے سے بنایا ✝

۲۵ ؎ اور قربانگاہ بخور کی شطیم کی لکڑی سے بنائی طول اسکا ایک ہاتھ اور عرض اسکا ایک ہاتھ چوکونٹی بنائی اور بلندی اسکی
۲۶ دو ہاتھ اور سینگ اُس کے اُسی سے تھے ؎ اور چھت اسکی اور بغلیں اسکی اور سینگ اسکے خالص سونے سے مڑھے اور
۲۷ اسکے لئے سونے کے گرداگرد کلس بنایا ؎ اور اسکے لئے اسکی دونوں طرف اُسکے دو کونوں کے پاس اُس کے کلس کے نیچے سونے
۲۸ کے حلقے بنائے کہ انہیں چوبیں ڈال کر اسے اٹھا لیجائیں ؎ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُن کو سونے سے مڑھا +
۲۹ ؎ اور مساحت کا پاک تیل اور خوشبوؤں کا خالص بخور عطار کے ہنر سے تیار کیا +

۳۸ باب ۱ ؎ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کے لئے شطیم کی لکڑی سے بنائی۔ پانچ ہاتھ طول اسکا اور پانچ ہاتھ عرض اُسکا چوکونٹی اور تین
۲ ہاتھ بلندی اُس کی بنائی ؎ اور سینگ اُسکے چاروں کونوں پر بنائے۔ اسکے یہ سینگ اسی میں سے تھے۔ اور اُس نے اُسکو پیتل سے
۳ مڑھا ؎ اور سب ظروف قربانگاہ کے دیگیں اور بیلچے اور کٹوریاں اور سیخیں اور انگیٹھیاں سب ظروف اُسکے پیتل سے
۴ بنائے ؎ اور ایک انگیٹھی جال کی شکل پیتل سے قربانگاہ کے
۵ لئے بنائی جو کناروں سے نیچے آدھی دور تک پہنچتی تھی ؎ اور چار حلقے پیتل کی انگیٹھی کے چاروں کونوں میں ڈھالکر بنائے
۶ تاکہ جگہ چوبوں کی ہوں ؎ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں۔
۷ اور انکو پیتل سے مڑھا ؎ اور چوبیں قربانگاہ کی دونوں طرفوں کے حلقوں میں ڈالیں تاکہ وہ اُن سے اُٹھائی جائے۔ اور اسکو تختوں سے کھوکھلا بنایا +
۸ ؎ اور حوض پیتل سے اور اُس کی کرسی پیتل سے اُن عورتوں کے درپنوں سے جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر عبادت کرتی تھیں بنائی +

۹ ؎ اور صحن بنایا۔ اور اُس کے لئے دکھن رخ اسکی دکھن طرف میں پردے باریک بٹے ہوئے کتان کے
۱۰ تھے طول اُن کا سو ہاتھ ؎ اور ستون اُن کے بیس اور پائے اُن کے بیس پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور
۱۱ الگنیاں اُن کی روپے سے ؎ اور اُتر کی جانب میں طول اُنکا سو ہاتھ اور ستون اُن کے بیس اور پائے اُن کے بیس پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُن کی روپے سے ؎ اور پچھم کی جانب
کے پردے پچاس ہاتھ کے تھے اور ستون اُن کے دس اور پائے اُن کے دس اور آنکڑے اُن کے اور الگنیاں اُن کی روپے سے
۱۳ ؎ اور پورب رُخ پوربی جانب کے پچاس ہاتھ کے تھے ؎ پندرہ ہاتھ پردے دروازے کی ایک طرف تھے۔ اُن کے ستون تین اور اُنکے پائے تین ؎ اور دوسری طرف صحن کے دروازے کے ادھر اُدھر پندرہ ہاتھ کے پردے تھے۔ ستون اُنکے تین اور پائے اُنکے تین ؎ صحن کے گرداگرد کے سب پردے باریک بٹے ہوئے کتان سے تھے ؎ اور سب پائے ستونوں کے پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُنکی روپے سے اور سرے اُنکے مڑھے ہوئے روپے سے اور سب صحن کے ستون روپے کی الگنیوں سے ملے ہوئے تھے ؎ اور پردہ صحن کے دروازے کا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک بٹے ہوئے کتان کا نقاشی سے بنایا۔ اُس کی لمبائی بیس ہاتھ اور اونچائی اُسکی پانچ ہاتھ موافق اندازے صحن کے پردوں کے تھی ؎ اور ستون اُنکے چار اور پائے اُن کے چار پیتل سے اور آنکڑے اُن کے روپے سے اور سرے اُنکے مڑھے ہوئے روپے سے اور الگنیاں اُن کی روپے سے ؎ اور سب میخیں مسکن کی اور صحن کے گرداگرد کی پیتل سے تھیں +
؎ اور حساب مسکن یعنی شہادت کے مسکن کا جو موسیٰ کے حکم کے موافق لاویوں کی خدمت کے لئے اتمر کے ہاتھ سے جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا کیا گیا سو یہ ہے ؎ بضلئیل اُوری بن حور نے یہوداہ کے فرقے میں سے سب کام کا جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا بنا نکالا تھا ؎ اور اُسکے ساتھ اہلیاب بن اخیسمک دان کے فرقے سے جو کندہ کار اور کاریگر تھا اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتان میں
۲۴ نقاش تھا ؎ سب سونا جو مقدس کی عمارت کے کام میں لگا وہ سونا جو ہدیہ کیا گیا تھا سو انتیس قنطار اور سات سو تیس
۲۵ مثقال مقدس کی مثقال سے تھا ؎ اور جماعت کے گنے ہوؤں کا روپا ایکسو قنطار اور ایکہزار سات سو پچھتر مثقال مقدس کی

۲۶ مثقال سے تھا ۞ اور حصّہ ہر مرد کا آدھی مثقال مقدس کی مثقال سے
تھا ہر ایک کا جو آیا کہ شمار کیا جائے بیس برس کی عمر سے، ور اوپر کہ بالکل
۲۷ چھ لاکھ تین ہزار ساڑھے پانچ سو مرد تھے ۞ اور سو قنطار روپے سے
مقدس کے پائے، ور پردے کے پائے ڈھالے گئے سو پائے سو قنطار
۲۸ سے ایک ایک پایہ ایک ایک قنطار سے ۞ اور اُنکے ایک ہزار سات
سو پچھتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے اور سرے
۲۹ اُن کے مڑھے اور الگنیوں سے اُنہیں ملایا ۞ اور پیتل جو خوشی سے
۳۰ بخشا گیا تھا سو ستّر قنطار اور دو ہزار چار سو مثقال تھا ۞ اور اُس سے
پائے جماعت کے خیمے کے دروازے کے اور قربانگاہ پیتل کی اور
۳۱ اُسکی انگیٹھی پیتل کی اور سب ظروف اُس کے بنائے ۞ اور پائے
صحن کے جو گرداگرد تھے اور پائے صحن کے دروازے کے اور سب
میخیں مسکن کی اور میخیں صحن کی جو گرداگرد تھیں ؞

۲۹ باب ۱ ۞ اور لباس خدمتِ مقدس کی عبادت کے لئے آسمانی رنگ
اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے بنائے اور مقدس کپڑے ہارون کے لئے
۲ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنائے ۞ اور افود سونے
اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک
۳ کتے ہوئے کتان سے بنایا ۞ اور پتر سونے کے پتلے گھڑے اور
اُن سے تار کھینچے تا کہ اُن کو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
قرمزی رنگ اور باریک کتان کے ساتھ اُستادکاری سے ملائیں
۴ ۞ اور اُسکے لئے دو مونڈھے بنائے کہ اُن سے وہ ملایا جائے ۔
۵ اُسکے دونوں کناروں سے ملایا ہوا تھا ۞ اور افود کا پٹکا جو اُسپر
تھا سو اُسی کی کاریگری کی طرح سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی
رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے ہوا جیسا کہ
خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✢
۶ ۞ اور دو سلیمانی پتھر بنائے جو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے
تھے ۔ اور اُنپر انگوٹھی کی طرح بنی اسرائیل کے نام کندہ ہوئے
۷ تھے ۞ اور اُنکو افود کے مونڈھوں پر رکھا کہ وہ پتھر بنی اسرائیل
کی یادگاری کے لئے ہوں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✢
۸ ۞ اور چپراس اُستادکاری سے افود کے کام کے طور پر
سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور
۹ باریک کتے ہوئے کتان سے بنائی ۞ وہ چوکھونٹی تھی اُنھوں نے
چپراس کو دُہرا بنایا ۔ طول اُسکا ایک بالشت اور عرض اُسکا ایک

۱۰ بالشت ۞ اور اُسمیں چار سطریں جواہر کی جڑیں ۔ پہلی سطر میں
۱۱ یاقوت سرخ اور پکھراج اور زمرد ۔ یہ پہلی سطر تھی ۞ اور دوسری
۱۲ سطر میں گوہر شب چراغ اور نیلم اور ہیرا ۞ تیسری سطر میں جزع
۱۳ اور یشم اور فیروزہ ۞ چوتھی سطر میں ازرق اور سنگ سلیمانی اور
زبرجد ۔ اور یہ جڑے تھے سو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے
۱۴ تھے ۞ اور یہ پتھر کندہ کئے ہوئے انگوٹھی کے طور پر موافق بنی
اسرائیل کے ناموں کے بارہ تھے جیسا کہ اُن کے نام تھے اور بارہ فرقوں
۱۵ میں سے ایک ایک کا نام ایک ایک پتھر پر کھودا ہوا تھا ۞ اور چپراس
۱۶ کے کونوں میں خالص سونے کی گُتھی ہوئی زنجیریں بنائیں ۞ اور دو
خانے سونے سے اور دو حلقے سونے سے بنائے اور دو حلقے چپراس
۱۷ کے دونوں کناروں میں لگائے ۞ اور دونوں زنجیریں گُندھی ہوئی
سونے کی دونوں حلقوں میں جو چپراس کے دونوں کناروں میں ہیں
۱۸ لٹکائیں ۞ اور دونوں گُندھی زنجیروں کے سِرے اُن دو خانوں
میں لگائے اور اُنہیں افود کے دونوں مونڈھوں پاس آگے
۱۹ سے رکھا اور دو حلقے سونے سے بنائے اور اُنکو چپراس کی دونوں
طرفوں میں اُس حاشیئے میں جو افود کے بغتر کی طرف سے سلنے
۲۰ والا ہے لگایا ۞ پھر دو اور حلقے سونے کے بنائے اور اُنہیں
افود کے نیچے کی دو طرفوں میں اُس کے آگے کی طرف اُس کے
۲۱ جوڑ کے مقابل افود کے پٹکے کے اوپر لگایا ۞ اور چپراس کو اُسکے
حلقوں میں اور افود کے حلقوں میں رشتہ آسمانی رنگ کا ڈالکر
لٹکایا تا کہ افود کے پٹکے کے اوپر ہو جائے اور چپراس افود پر سے
نہ ہٹے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ✢
۲۲ ۞ اور افود کے لئے قمیص تنکے بنایا اور وہ سب آسمانی رنگ
۲۳ سے تھا ۞ اور گریبان اُسکا اُس کے درمیان میں زرہ کے گریبان
۲۴ کی طرح تھا اور حاشیئے میں اُسکی گوٹ تھی تا کہ وہ نہ پھٹے ۞ اور
اُسکے دامن کے گھیر میں انار آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ
اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائے ۔
۲۵ ۞ اور گھنٹے خالص سونے سے بنائے اور اُن گھنٹوں کو اناروں کے بیچ
قمیص کے دامن کے سارے گھیر میں اناروں کے درمیان
۲۶ لگایا ۞ ایک ایک گھنٹا ساتھ ایک ایک انار کے قمیص کے
دامن کے گھیر میں خدمت کرنے کے لئے جیسا کہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کیا تھا ✢

مُوسیٰ کی تیسری کتاب

مُسمّٰی بہ

احبار

باب ۱

۱ اور خُداوند نے موسےٰ کو بُلایا اور جماعت کے خیمے میں سے اُس سے ہمکلام ہوکے فرمایا کہ ۲ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن کو کہہ اگر کوئی تم میں سے خُداوند کے لئے قربانی لایا چاہے تو تم اپنی قربانی مواشی سے یعنے گائے بیل اور بھیڑ بکری سے لاؤ ۳ اگر اُس کی قربانی سوختنی قربانی گائے بیل سے ہو تو بےعیب نر لاوے جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول ہونیکے لئے خُداوند کے آگے لائے ۴ اور وہ سوختنی قربانی کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے کہ اُس کے لئے قبول کیجائے اور اس کے لئے کفارہ ہو ۵ اور وہ اُس بیل کو خُداوند کے حضور ذبح کرے اور کاہن جو بنی ہارون ہیں لہو کو لائیں اور لہو کو اُس مذبح پر ہر طرف جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہے چھڑکیں ۶ تب وہ اُس سوختنی قربانی کی کھال کھینچے اور اُس کے عُضو عُضو کو جُدا کرے ۷ پھر ہارون کاہن کے بیٹے مذبح پر آگ رکھیں اور اُس پر لکڑیاں ترتیب سے چُنیں ۸ اور بنی ہارون جو کاہن ہیں اُس کے عُضووں کو اور سر اور چربی کو اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہیں ترتیب سے رکھدیں ۹ اور وہ اُس کے اوجھ اور پاؤں کو پانی سے دھوئے اور کاہن سب کو مذبح پر جلائے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے خُداوند کے لئے ہے ✚

۱۰ اور اگر سوختنی قربانی کے لئے اُسکی قربانی بھیڑ یا بکری کے گلے سے ہو تو بےعیب نر لائے ۱۱ اور وہ اُسے مذبح کی اُتر طرف خُداوند کے آگے ذبح کرے۔ اور کاہن جو بنی ہارون ہیں اُس کے لہو کو مذبح پر گردبگرد چھڑکیں ۱۲ پھر وہ اُسکے عُضو عُضو اور سر اور چربی جُدا جُدا کاٹے اور کاہن اُنکو ترتیب سے اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہیں چُنیں ۱۳ اور وہ اوجھ اور پایوں کو پانی سے دھوئے اور کاہن سب کو لیکے مذبح پہ جلائے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے خُداوند کے لئے ہے ✚

۱۴ اور اگر اُس کی قربانی خُداوند کے لئے سوختنی قربانی پرندوں سے ہو تو وہ قُمریوں یا کبوتر کے بچوں میں سے اپنی قربانی لائے ۱۵ کاہن اُس کو مذبح پر لاکے اُس کا سر مروڑ ڈالے اور اُسے مذبح پر جلادے۔ اور اُس کے لہو کو مذبح کی دیوار پر نچوڑے ۱۶ اور اُس کے جھوجھ کو پروں سمیت نکال کے مذبح کی پورب طرف راکھ کی جگہ پر پھینکدے ۱۷ اور وہ اُسے اُس کے دونوں بازوؤں سے چیرے پر جُدا نہ کر ڈالے۔ تب کاہن مذبح کی لکڑیوں پر جو آگ پر ہیں اُسے جلائے وہ سوختنی قربانی خوشنودی کی بو آگ سے خُداوند کے لئے ہے ✚

باب ۲

۱ اور اگر کوئی نذر کی قربانی خُداوند کے لئے لایا چاہتا ہے تو اُس کی قربانی میدہ ہو اور وہ اُس میں تیل ڈالے اُسکے اوپر لُبان رکھے ۲ اور وہ اُسے بنی ہارون کے پاس جو کاہن ہے لائے۔ اور کاہن تیل کے ملے ہوئے میدے سے ایک ایک مُٹھی سب لُبان سمیت اُٹھائے اور اُسکی یادگاری کے لئے مذبح پر جلائے کہ یہ خوشنودی کی بو آگ سے خُداوند کے لئے ہے ۳ اور جو اُس نذر کی قربانی میں سے باقی رہے سو ہارون اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا۔ کہ وہ آگ کی قربانیوں میں سے جو خُداوند کے لئے ہیں نہایت مقدّس ہے ✚

۴ اگر تو نذر کی قربانی تنور کے پکے ہوئے مال سے لایا چاہتا ہے تو فطیری میدے کے گردے تیل کے ملے ہوئے یا فطیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی ہوں ✚

۵ اور اگر تیری نذر توے کی قربانی ہو تو فطیری میدہ تیل ملا ہوا ہو ۶ اسکو ٹکڑے ٹکڑے توڑیو اور اسپر تیل ڈالیو۔ کہ نذر کی قربانی ہے ✚

۷ اور اگر تیری نذر کڑاہی کی قربانی ہو تو میدہ تیل ملا ہوا پکایا جائے ۸ تو اُس نذر کی قربانی کو جو اُن سے بنائی گئی ہے خداوند کے لئے لا اور کاہن کے آگے دھر دے وہ اُسے مذبح کے نزدیک کرے ۹ تب کاہن اُس قربانی میں سے کچھ یادگاری کے لئے اُٹھا کر مذبح پر جلائے۔ یہ خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہے ۱۰ اور جو کچھ کہ اُس نذر کی قربانی میں سے بچ رہے سو ہارون اور بنی ہارون کا ہوگا۔ کہ وہ آگ کی قربانی میں سے جو خداوند کے لئے ہے نہایت مقدس ہے ۱۱ سب نذر کی قربانی جو تم خداوند کے لئے لاؤ وہ ہرگز خمیر سے نہ بنائی جائے۔ کوئی خمیر یا کوئی شہد آگ کی قربانی میں خداوند کے لئے نہ جلایا جائے ✚

۱۲ پہلے پھلوں کی قربانیاں جو ہیں تم اُنہیں خداوند کے لئے لاؤ۔ لیکن وہ خوشبوئی کے لئے مذبح پر جلائی نہ جائیں ۱۳ اور تو اپنی نذر کی ہر ایک قربانی کو نمک سے نمکین کیجیو تو اپنی نذر کی قربانی میں سے اپنے خداوند کے عہد کا نمک موقوف مت کیجیو۔ بلکہ اپنی سب قربانیوں میں نمک نزدیک لائیو ۱۴ اور اگر تو پہلے پھلوں سے خداوند کے لئے نذر کی قربانی لایا چاہتا ہے تو اپنے پہلے پھلوں کے اناج کی بالیں آگ سے بھونی ہوئی یعنے بھری بالوں میں سے دانے کوٹے ہوئے لائیو کہ نذر کی قربانی ہوں۔ ۱۵ اور اسپر تیل ڈالیو اور لبان اُس پر رکھیو۔ کہ وہ نذر کی قربانی ہے ۱۶ اور کاہن یادگاری کے لئے اُس کے کوٹے ہوئے دانوں میں سے کچھ اور تیل میں سے کچھ لیکے سب لبان کے ساتھ جلائے۔ کہ یہ آگ سے خداوند کے لئے قربانی ہے ✚

۳ باب ۱ اور اگر اس کی قربانی سلامتی کا ذبیحہ ہو تو اگر گائے بیل میں سے لائے نر یا مادہ تو بے عیب خداوند کے آگے لائے ۲ اور وہ اپنا ہاتھ اپنی قربانی کے سر پر رکھے اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے اور بنی ہارون جو کاہن ہیں اُسکے لہو کو مذبح پر گردا گرد چھڑکیں ۳ اور وہ سلامتی کے ذبیحے سے خداوند کے لئے آگ کی قربانی لائے یعنے اُس چربی کو جو اوجھ کے چھپانے والی ہے اور سب چربی اوجھ کی ۴ اور دونوں گردوں کو اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے اور اُس جھلی کو جو کلیجے پر اور گردوں پر ہے جدا کرے ۵ اور بنی ہارون اُنہیں مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر آگ کی لکڑیوں پر جلائیں کہ خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہے ✚

۶ اور اگر اُس کی قربانی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے بھیڑ بکری سے ہو نر یا مادہ تو بے عیب لائے ۷ اور اگر وہ اپنی قربانی کے لئے برہ لائے تو اُسے خداوند کے آگے لائے ۸ اور اپنا ہاتھ اپنی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جماعت کے خیمے کے آگے ذبح کرے اور بنی ہارون اُس کے لہو کو مذبح پر گردا گرد چھڑکیں ۹ اور وہ سلامتی کے ذبیحے سے خداوند کے لئے آگ کی قربانی لائے یعنے اُس کی چربی اور سب دُم ریڑھ سے جدا کرے اور چربی جو اوجھ کے چھپانے والی ہے اور سب چربی اوجھ کی ۱۰ اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے اور اُس جھلی کو جو کلیجے پر اور گردوں پر ہے جدا کرے ۱۱ کاہن اُس کو مذبح پر جلائے کہ یہ خورش کی قربانی جو آگ سے خداوند کے لئے کی جاتی ہے ✚

۱۲ اور اگر اُس کی قربانی بکری ہو تو اُسے خداوند کے آگے لائے ۱۳ وہ اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھے اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامنے ذبح کرے اور بنی ہارون اُسکے خون کو مذبح پر گردا گرد چھڑکیں ۱۴ تب وہ اُس میں سے اپنی قربانی آگ کی قربانی خداوند کے لئے لائے۔ چربی جو اوجھ کے چھپانے والی ہے اور سب چربی اوجھ کی ۱۵ اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے اور اُس جھلی کو جو کلیجے اور گردوں پر ہے جدا کرے ۱۶ اور کاہن اُسے مذبح پر جلائے۔ یہ خورش کی قربانی آگ سے خوشبو کے واسطے ہے۔ سب چربی خداوند کے لئے ہے۔ ۱۷ یہ تمہاری ساری بستیوں میں تمہارے قرنوں میں ہمیشہ کے لئے رسم ہے کہ تم نہ چربی کھاؤ نہ لہو ✚

۴ باب ۱ اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا۔ کہ ۲ بنی اسرائیل کو کہہ کہ اگر کوئی انسان بھول چوک سے خداوند کے حکموں کے برعکس ایسا کوئی کام کرے جسکا کرنا روا نہیں

۳ اور اُن میں سے کسی کے برخلاف عمل کرے ۞ اگر کاہن ممسوح لوگوں کی طرح خطا کرے تو وہ اپنی خطا کے واسطے جو اُس نے کی ہے ایک بے عیب بچھڑا خطا کی قربانی ہو کے خداوند کے لئے لائے ۔
۴ ۞ سو وہ اُس بچھڑے کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے لائے اور بچھڑے کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور بچھڑے کو خداوند کے آگے ذبح کرے ۞
۵ اور وہ کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو سے کچھ لے اور جماعت کے خیمے میں لائے ۞
۶ اور کاہن اپنی انگلی لہو میں ڈبوکے خداوند کے حضور مقدس کے پردے کے سامنے سات مرتبہ اُس لہو سے چھڑکے ۞
۷ اور کاہن خون سے خوشبو بخور کے مذبح کے سینگوں پر جو جماعت کے خیمے میں ہے خداوند کے آگے لگائے ۔ اور اُس بچھڑے کے باقی لہو کو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہے بہائے ۞
۸ اور سب چربی خطا کی قربانی کے بچھڑے سے جدا کرے چربی جو اوجھ کو چھپانے والی ہے اور سب چربی اوجھ کی ۞
۹ اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے اور جگر کو کلیجے اور گردوں پر سے جدا کرے ۞
۱۰ جس طرح سے سلامتی کے ذبیحے کے بچھڑے سے جدا کی جاتی ہے ۔ اور کاہن اُن کو سوختنی قربانی کے مذبح پر جلائے ۞
۱۱ اور اُس بچھڑے کی کھال اور اُس کا سب گوشت کلے پاؤں سمیت اور اُس کا اوجھ اور اُس کا گوبر ۞
۱۲ سب کچھ اُس بچھڑے کا خیمہ گاہ کے باہر ایک جگہ میں جہاں راکھ کے ڈھیر ہوتے ہیں لیجائے اور سب کچھ لکڑیوں پر آگ سے جلادے ۔ راکھ ڈالنے کی جگہ پر جلایا جائے ۞

۱۳ ۞ اگر بنی اسرائیل کی ساری جماعت انجانے چوک کرے اور یہ بات جماعت کی آنکھوں سے چھپی ہو اور اُنھوں نے خداوند کے حکموں میں سے کسی کی بابت ایسا کچھ کیا ہے جو ناروا ہے اور مجرم ہوئے ۞
۱۴ تو جب وہ خطا جو اُنہوں نے اُس کے برخلاف کی ہے ظاہر ہو تو وہ جماعت ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لئے لے اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامنے لائے ۞
۱۵ اور جماعت کے بزرگ اپنے ہاتھ خداوند کے آگے اُس بچھڑے کے سر پر رکھیں اور بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جائے ۞
۱۶ اور کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو میں سے کچھ جماعت کے خیمے میں لائے ۞
۱۷ اور کاہن اپنی انگلی لہو میں ڈبوکے خداوند کے آگے پردے کے سامنے سات مرتبہ چھڑکے ۞
۱۸ اور خون میں سے مذبح کے سینگوں پر جو خداوند کے آگے جماعت کے خیمے میں ہے لگائے اور باقی سب لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت کے خیمے کے دروازہ پر ہے بہائے ۞
۱۹ اور اُس کی ساری چربی نکال کے مذبح پر جلائے ۞
۲۰ اور جو خطا کی قربانی کے بچھڑے سے کیا تھا ویسا ہی اس بچھڑے سے کرے ۔ اور کاہن اُن کے لئے کفارہ دے اور وہ بخشے جائیں گے ۞
۲۱ اور وہ اُس بچھڑے کو خیمہ گاہ سے باہر لیجا کے جس طرح پہلے بچھڑے کو جلایا تھا جلائے ۔ یہ خطا کی قربانی جماعت کے لئے ہے ۞

۲۲ ۞ اور جو کوئی سردار بھول چوک سے خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں سے کسی کی بابت ایسا کام جسکا کرنا روا نہیں کرے اور مجرم ٹھہرے ۞
۲۳ تو جب وہ خطا جو اُس نے کی اُس کو معلوم ہو تب وہ ایک بکری کا بچہ بے عیب نر اپنی قربانی کے واسطے لائے ۞
۲۴ اور اپنا ہاتھ اُس بچے کے سر پر رکھے اور اُس جگہ جہاں سوختنی قربانی خداوند کے آگے ذبح کیجاتی ہے ذبح کرے ۔ یہ خطا کی قربانی ہے ۞
۲۵ اور کاہن خطا کی قربانی کے لہو میں سے اپنی انگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اُس کا باقی لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر بہائے ۞
۲۶ اور اُسکی سب چربی سلامتی کے ذبیحے کی چربی کی صورت مذبح پر جلائے ۔ اور کاہن اُس کی خطا کا کفارہ دے اور وہ اُس کے لئے بخشی جائے گی ۞

۲۷ ۞ اور اگر کوئی عوام الناس میں سے سہواً خداوند کے حکموں سے کسی کی بابت ایسا کام جس کا کرنا روا نہیں کرے اور خطاکار ہو ۞
۲۸ تو جب وہ خطا جو اُس نے کی اُس پر ظاہر ہو تب وہ اپنی قربانی ایک بے عیب بکری اپنی خطا کے لئے جو اُس نے کی ہے لائے ۞
۲۹ اور وہ اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے سر پر رکھے اور خطا کی قربانی سوختنی قربانی کی جگہ میں ذبح کرے ۞
۳۰ اور کاہن اُس کے لہو میں سے کچھ اپنی انگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اُس کا باقی لہو مذبح کی جڑ پر بہائے ۔
۳۱ ۞ اور اُسکی سب چربی جس طرح سلامتی کے ذبیحے کی چربی جدا کی جاتی ہے جدا کرے اور کاہن اُسے مذبح پر خداوند کے لئے خوشبو ہونے کو جلائے اور اُس کے لئے کفارہ دے کہ وہ بخشا جائے ۞
۳۲ اور اگر وہ خطا کی قربانی کے لئے برہ لاوے تو

کرے اور جھوٹی قسم کھائے سو اگر وہ اُن ساری باتوں میں سے
۴ ایک کرے جو آدمی کر کے گنہگار ہوتا ہے ۞ پس اِس سبب سے
کہ اُس نے گناہ کیا اور خطا کار ہؤا تو چاہئے کہ یہ شخص وہ چیز
جو اُس نے چھین لی یا وہ جو اُس نے نا انصافی سے لے لی یا وہ
جو اُس پاس امانت تھی یا وہ چیز جو کھوئی گئی تھی اور اُس نے
۵ پائی پھیر دے ۞ غرض سب کچھ جس کی بابت اُس نے جھوٹی قسم
کھائی اس قدر بھر دے اور پانچواں حصّہ اُس پر بڑھائے اور
اپنی تقصیر کی قربانی گذراننے کے دن میں اُس شخص کو جس کا
۶ وہ مال ہے پھیر دے ۞ اور اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے
گلّے میں سے ایک بے عیب مینڈھا تیرے مول کئے کے موافق
۷ کاہن پاس لائے کہ وہ تقصیر کی قربانی ہو ۞ اور کاہن اُس کے
لئے خداوند کے آگے کفّارہ دے۔ اور وہ ساری باتوں سے
جو کر کے خطا کار ہؤا بخشا جائے ✣

۸ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۞ ہارون
۹ اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر کہ حکم سوختنی قربانی کا یہ ہے کہ وہ
سوختنی قربانی آتشدان پر مذبح کے اوپر تمام رات صبح تک
۱۰ رہے اور آگ مذبح کی اُس سے سُلگے ۞ اور کاہن اپنا کتان کا
پیراہن پہنے اور اپنے کتان کے پاجامے سے اپنا بدن ڈھانپے۔
اور سوختنی قربانی جو مذبح پر جل کر راکھ ہوئی ہے اُس کی راکھ
۱۱ اُٹھائے اور اُس کو مذبح کے نزدیک ڈالے ۞ پھر وہ اپنے
کپڑے اُتارے اور دوسرے کپڑے پہنے اور اُس راکھ کو خیرگاہ
۱۲ سے باہر ایک پاک جگہ پر لیجائے ۞ اور مذبح کی آگ مذبح پر جلتی
رہے اور کبھی بجھنے نہ پائے اور کاہن اُس پر لکڑیاں ہر صبح کو جلایا
کرے اور اُس پر سوختنی قربانی چُنے۔ اور اُس پر سلامتی کی قربانیوں
۱۳ کی چربی جلایا کرے ۞ پس ضرور ہے کہ آگ مذبح پر سدا جلتی رہے
اور کبھی نہ بجھے ✣

۱۴ ۞ اور نذر کی قربانی کا حکم یہ ہے۔ کہ اُسے ہارون کے
۱۵ بیٹے مذبح کے نزدیک خداوند کے روبرو گذرانیں ۞ اور اُس میں سے
ایک مُٹھی بھر لیے نذر کی قربانی کے میدہ میں سے اور کچھ تیل میں
سے اور سب لُبان جو اُس نذر کی قربانی پر ہے اُٹھائے اور مذبح
۱۶ پر یادگاری کے واسطے خداوند کی خوشبو کے لئے جلائے ۞ اور
باقی کو ہارون اور اُس کے بیٹے کھائیں وہ قربانی فطیری کھائی جائے

اور مقدس مکان میں جماعت کے خیمے کے صحن میں اُسے کھائیں
۱۷ ۞ چاہئے کہ وہ خمیری پکائی نہ جائے۔ میں نے اپنی آگ کی قربانیوں
میں سے اُنکو حصّہ دیا اور یہ خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی
۱۸ کی طرح نہایت مُقدّس ہے ۞ ہارون کی اولاد میں سے سب مرد
اُسے کھائیں۔ تمہاری پُشت در پُشت خداوند کی آگ کی قربانیوں
کی بابت یہ قانون ہے۔ جو کوئی اُنہیں چھوئے سو مُقدّس ہوگا

۱۹، ۲۰ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۞ ہارون
کی اور اُس کے بیٹوں کی قربانی جو وہ اپنی مساحت کے دن
میں خداوند کے لئے گذرانیں سو یہ ہے۔ کہ دسواں حصّہ ایفہ کا
میدہ آدھا اُس کا صبح کو اور آدھا اُس کا شام کو ہمیشہ نذر کی
۲۱ قربانی کے لئے لایا کریں ۞ اور یہ تیل میں توے پر پکایا جائے
اور پکّی ہوئی لائیو اور نذر کی قربانی کا پکا ہوا ٹکڑا ٹکڑا کر کے
۲۲ گذرانیو کہ خداوند کے لئے خوشبو ہو ۞ اور جو کاہن اُس کے
بیٹوں میں سے اُس کی جگہ ممسوح ہو وہ اُسے لائے۔ یہ خداوند
۲۳ کا ہمیشہ کے لئے قانون ہے۔ وہ بالکل جلایا جائے ۞ کاہن
کی ہر ایک نذر کی قربانی بالکل جلائی جائے ۞ اور کبھی کھائی
نہ جائے ✣

۲۴، ۲۵ ۞ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۞ ہارون
اور اُس کے بیٹوں کو کہہ کہ خطا کی قربانی کا دستور یہ ہے کہ جس جگہ
سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہے وہیں خطا کی قربانی بھی خداوند
۲۶ کے آگے ذبح کی جائے۔ اور یہ نہایت مُقدّس ہے ۞ وہ کاہن
جو خطا کی قربانی کو ذبح کرتا ہے اُسے کھائے اور وہ پاک جگہ
۲۷ میں جماعت کے خیمے کے صحن میں کھائی جائے ۞ جو کوئی اُس کے
گوشت کو چھوئے مُقدّس ہو۔ اور اگر کسی کے کپڑوں پر اُس کے
لہو کا جو چھڑکا جاتا ہے چھینٹا پڑے تو وہ اُسے پاک جگہ پر
۲۸ دھوئے ۞ اور مٹّی کا برتن جس میں وہ پکایا جائے۔ اور
اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جائے تو وہ مانجا جائے۔
۲۹ اور پانی میں غوطہ دیا جائے ۞ اور کاہنوں کے سب مرد اُسے
۳۰ کھائیں۔ یہ نہایت مُقدّس ہے ۞ اور وہ خطا کی قربانی جس کا
کچھ بھی لہو جماعت کے خیمے میں داخل کیا گیا تا کہ اُس سے
مقدس میں کفّارہ دیا جائے سو نہ کھائی جائے بلکہ آگ
سے جلائی جائے ✣

باب ۱ اور تقصیر کی قربانی کا حکم یہ ہے۔ وہ نہایت مقدّس
۲ ہے۔ جس جگہ سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہے اُسمیں تقصیر کی
قربانی ذبح کریں۔ اور اُس کے لہو کو مذبح کے گرداگرد وہ
۳ چھڑکے۔ اور اُس کی سب چربی نزدیک لائے۔ اُس کی
۴ دُم اور وہ چربی جو اوجھ کی چھپانے والی ہے۔ اور دونوں
گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پُٹھوں میں ہے اور
۵ اُس جھلی کو جو کلیجے اور گُردوں پر ہے اُس سے جدا کرے۔ اور
کاہن اُن کو مذبح پر جلائے۔ کہ خُداوند کے لئے آگ سے
۶ قربانی ہو۔ یہ تقصیر کی قربانی ہے۔ اور کاہنوں میں سے
ہر ایک مرد اُسے کھائے اور وہ پاک مکان میں کھائی جائے
۷ اس لئے کہ نہایت مقدّس ہے۔ جیسے خطا کی قربانی ویسے ہی
تقصیر کی قربانی ہے۔ اور اُن کے لئے ایک ہی حکم ہے۔ اور یہ
۸ اُسی کاہن کا جو اُس سے کفارہ دیتا ہے ہوگا۔ اور جو کاہن
کسی شخص کی سوختنی قربانی گذرانتا ہے تو کھال اُس کی جسے
۹ اُس نے گذرانا اُسی کاہن کی ہوگی۔ اور ہر ایک نذر کی قربانی
جو تنور میں پکائی جائے یا ہانڈی میں یا توے پر وہ اُس کاہن
۱۰ کی جو اُسے گذرانتا ہے ہوگی۔ اور ہر ایک نذر کی قربانی کہ تیل
ملی ہوئی ہو یا خشک وہ سب بنی ہارون کے لئے ہوگی ہر ایک
برابر دوسرے کے ہوگی ۔

۱۱ اور سلامتی کے ذبیحہ کا جو خُداوند کے واسطے گذرانا
۱۲ جاتا ہے یہ حکم ہے۔ کہ وہ اگر شکرانے کے لئے گذرانے تو وہ شکر
کے ذبیحے کے ساتھ فطیری روغنی کلچے اور فطیری چپاتیاں
تیل سے چپڑی ہوئی اور تیل میں پکے ہوئے میدے کے کلچے
۱۳ کے ساتھ گذرانے۔ اور کلچوں کے سوا اپنی سلامتی کے ذبیحے
۱۴ کے ساتھ جو شکرانے کے لئے ہے خمیری روٹی بھی لائے۔ اور
وہ اُس ساری قربانی میں سے ایک کلچہ لیکے خُداوند کے روبرو
ہلانے کی قربانی کے لئے چڑھائے۔ اور یہ اُس کاہن کا جو
۱۵ سلامتی کے ذبیحے کا خون چھڑکتا ہے ہوگا۔ اور اُسکی سلامتی
اور شکرگذاری کے ذبیحوں کا گوشت اُسی دن کہ قربانی گذرانی
جاتی ہے کھایا جائے۔ اور کچھ اُس میں سے فجر تک چھوڑا نہ جائے
۱۶ پر اُس کا ذبیحہ جو منّت کی قربانی یا اُس کی خاص خوشی کی قربانی
ہو تو اُسی دن کہ اپنا ذبیحہ گذرانتا ہے کھایا جائے اور جو اُس سے
بچ رہے تو اُس میں سے دوسرے دن بھی کھایا جائے۔ اور ۱۷
جو اُسی ذبیحہ کے گوشت سے تیسرے دن بچ رہے تو وہ آگ سے
جلا دیا جائے۔ پر اگر سلامتی کے ذبیحوں کے گوشت سے ۱۸
کچھ تیسرے دن کھایا جائے تو وہ منظور نہ ہوگا اور قربانی
دینے والے کے حساب میں لکھا نہ جائیگا۔ بلکہ وہ مکروہ ہوگا
اور جو اُسے کھائے اُسکا گناہ اُسی پر رہیگا۔ اور وہ گوشت ۱۹
جو کسی ناپاک چیز سے چھُوا جائے وہ کھایا نہ جائے بلکہ آگ
سے جلا دیا جائے۔ اور گوشت جو ہے ہر ایک جو پاک ہے
سو اُس میں سے کھائے۔ لیکن جو شخص خُداوند کی سلامتی ۲۰
کے ذبیحہ کا گوشت کھائے جس وقت اُس پر کچھ نجاست ہے
وہ شخص اپنی قوم سے کٹ جائے۔ اور وہ شخص جو کسی نجاست ۲۱
کو چھُوئے یا انسان کی نجاست کو یا نجس حیوان کو یا کسی نجس
مکروہ کو چھُوئے اور خُداوند کی سلامتی کے ذبیحہ کے گوشت
میں سے کھائے وہ شخص بھی اپنی قوم سے کٹ جائے ۔
۲۲ پھر خُداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ کہ بنی اسرائیل ۲۳
کو حکم کر کہ بیل اور بھیڑ اور بکری کی کوئی چربی نہ کھائیو۔ اُس ۲۴
حیوان کی چربی جو خود بخود مر گیا ہو یا جس کو درندوں نے پھاڑا
ہو تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے ہو پر اُسکو ہرگز نہ کھائیو۔ کہ ۲۵
جو انسان ایسے چارپائے کی چربی جس سے آگ کی قربانی
خُداوند کے لئے گذرانتے ہیں کھائے تو وہ انسان کھانیوالا
اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا۔ اور تم کسی پرندے اور چرندے ۲۶
کا کچھ لہو اپنے سب مکانوں میں نہ کھائیو۔ اور جو انسان کسی ۲۷
خون میں سے کھائیگا وہ اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا ۔
۲۸ پھر خُداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ کہ بنی اسرائیل ۲۹
سے یہ بات کہہ کہ جو کوئی اپنی سلامتی کا ذبیحہ خُداوند کے لئے
گذرانتا ہے وہ آپ اپنی سلامتی کے ذبیحہ میں سے اپنی قربانی
خُداوند کے لئے لائے۔ وہ اپنے ہی ہاتھوں میں خُداوند ۳۰
کی قربانی جو آگ سے جلائی جاتی یعنے چربی سینہ سمیت لائے
کہ سینہ ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا جائے۔ کاہن چربی ۳۱
کو مذبح پر جلائے۔ پر سینہ ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے
ہوگا۔ اور تم سلامتی کے ذبیحوں میں سے دہنا شانہ اُٹھانے ۳۲
کی قربانی کرکے کاہن کو دیجیو۔ ہارون کے بیٹوں میں سے ۳۳

وہ جو سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اور چربی گذرانتا ہے ٭ بہنا شانہ
۳۴ اپنا حصّہ لے ٭ کہ ہلانیکا سینہ اور اُٹھانے کا شانہ بنی اسرائیل
کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا اور
ہارون کاہن اور اُسکے بیٹوں کو دیا اور یہ قانون بنی اسرائیل
کے لئے ہمیشہ کو ہے ٭
۳۵ ٭ یہ خداوند کی قربانیوں میں سے جو جلائی جاتیں ہارون
کے ممسوح ہونیکا اور اُسکے بیٹوں کے ممسوح ہونیکا حصّہ ہے
جو اُن کے لئے اُس دن مقرر ہوا جب وہ خداوند کے کاہن
۳۶ ہونے کو نزدیک لائے گئے ٭ اُسکا خداوند نے حکم کیا تھا ۔
جس دن میں کہ اُس نے اُنھیں ممسوح کرایا کہ بنی اسرائیل
اُنہیں دیں یہ اُن کے قرنوں کے لئے ہمیشہ کو قانون ہے ۔
۳۷ ٭ سوختنی قربانی کا اور نذر کی قربانی کا اور خطا کی قربانی کا
اور تقصیر کی قربانی کا اور مساحت کا اور سلامتی کے ذبیحہ کا
حکم یہی ہے ٭ جو کوہ سینا پر خداوند نے موسیٰ کو کیا تھا جس دن
کہ بنی اسرائیل کو فرمایا کہ سینا کے بیابان میں خداوند کے لئے
اپنی قربانیوں کو گذرانیں ٭

باب ۸

۱ ٭ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ٭ ہارون
اور اُس کے ساتھ اُس کے بیٹوں کو اور کپڑے اور ملنے کا تیل
اور خطا کی قربانی کا بچھڑا اور دو مینڈھے اور ایک ٹوکری فطیری
۳ روٹیاں لے ٭ اور سب جماعت کو جماعت کے خیمے کے دروازے
۴ پر جمع کر ٭ چنانچہ موسیٰ نے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا
کیا اور ساری جماعت جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع
۵ ہوئی ٭ تب موسیٰ نے جماعت سے کہا یہ وہ کام ہے جو خداوند
۶ نے فرمایا ہے کہ بجا لاؤ ٭ پھر موسیٰ ہارون اور اُس کے بیٹوں
۷ کو آگے لایا اور اُن کو پانی سے نہلایا ٭ اور اُس کو کُرتہ پہنایا
اور اُسپر پٹکا لپیٹا اور اُس کو پیراہن پہنایا اور اُس پر افود پہنایا
اور افود کے نفیس پٹکے کو اُسپر لپیٹا اور اُسے بندوں سے باندھا
۸ ٭ اور اُس پر چپراس لگائی اور چپراس میں اوریم و تمیم جڑے
۹ ٭ اور عمامہ اُس کے سر پر رکھا پھر عمامے سے پیشانی کی طرف
سونے کا پتر مقدس تاج کے لئے لگایا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ
۱۰ کو فرمایا تھا ٭ اور موسیٰ نے ملنے کا تیل لیا اور مسکن کو اُس سب
۱۱ سمیت جو اُس میں تھا چپڑا اور اُن کو مقدس کیا ٭ اور اُس میں
سے کچھ لیکے مذبح پر سات بار چھڑکا اور مذبح اور اُس کے
سارے باسن اور حوض اور اُس کی کرسی کو چپڑا تاکہ اُن کو
۱۲ مقدس کرے ٭ اور ملنے کے تیل میں سے ہارون کے سر پر
۱۳ بہایا اور اُس کو چپڑا تاکہ اُسے مقدس کرے ٭ اور موسیٰ ہارون
کے بیٹوں کو آگے لایا اور اُن کو کُرتے پہنائے اور اُنپر پٹکے
باندھے اور اُن کو ٹوپیاں پہنائیں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو
۱۴ حکم کیا تھا ٭ پھر خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا آگے لایا اور
ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ خطا کی قربانی کے
۱۵ بچھڑے کے سر پر رکھے ٭ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا اور موسیٰ
نے اُس کے خون کو لیا اور اُس کو مذبح کے گرداگرد اُس کے سینگوں
پر اپنی اُنگلی سے لگایا اور مذبح کو پاک کیا ۔ اور باقی خون مذبح
کی جڑ پر ڈالا اور اُس کو مقدس کیا تاکہ اُس پر کفارہ دیا جائے
۱۶ ٭ اور موسیٰ نے سب وہ چربی جو اوجھ کے چھپانے والی ہے
اور جھلی کو جو کلیجے پر ہے اور دونوں گُردے اور چربی اُن کی
۱۷ لی اور اُن کو مذبح پر جلایا ٭ اور بچھڑے کو اُس کی کھال اور
گوشت اور گوبر سمیت لشکرگاہ کے باہر آگ سے جلایا جیسا کہ
خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ٭
۱۸ پھر سوختنی قربانی کا مینڈھا آگے لایا اور ہارون اور اُسکے
۱۹ بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے ٭ پھر اُسنے
۲۰ اُس کو ذبح کیا ۔ اور موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد لہو چھڑکا ٭ پھر
اُس نے مینڈھے کے جز جز جدا کئے ۔ اور موسیٰ نے سر کو اور
۲۱ اجزا اور چربی کو جلایا ٭ اور اوجھ اور اُس کے پائے پانی سے
دھوئے ۔ اور موسیٰ نے سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا ۔
یہ سوختنی قربانی خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے تھی جو
آگ پر گذرانی گئی جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ٭
۲۲ پھر دوسرا مینڈھا کاہن کے مقرر کرنے کے لئے آگے
لایا اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اس مینڈھے
۲۳ کے سر پر رکھے ٭ اور اُس نے اُس کو ذبح کیا ۔ اور موسیٰ نے
اُسکے خون سے کچھ لیا ۔ اور اُسکو ہارون کے دہنے کان کی
لہر پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے
۲۴ پر لگایا ٭ پھر ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور کچھ خون سے
اُن کے دہنے کانوں کی لہروں پر اور دہنے ہاتھوں کے انگوٹھوں

پر اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر موسیٰ نے لگایا۔ اور باقی
۲۵ خون موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا ۔ اور چربی اور دُم
اور سب وہ چربی جو اوجھ پر ہے اور جھلی کلیجے پر اور دونوں
۲۶ گُردے اور چربی اُن کی اور دہنا شانہ لئے ۔ اور بے خمیری
روٹیوں کی ٹوکری سے جو خُداوند کے روبرو تھی ایک کلچہ
فطیری اور ایک کلچہ روغنی اور ایک چپاتی نکالی اور اُن کو
۲۷ چربیوں اور دہنے شانے پر رکھا ۔ اور اُس سب کو ہارون
کے ہاتھوں پر اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھا اور
اُن کو روبرو خُداوند کے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا ۔ پھر
۲۸ موسیٰ نے اُن کے ہاتھ سے لیا اور اُنکو مذبح پر سوختنی قربانی
کے اوپر جلایا ۔ یہ مخصوص کرنے کی قربانی خوشبو کے لئے ہے
۲۹ جو خُداوند کے واسطے آگ سے گذرانی جاتی ہے ۔ پھر موسیٰ نے
سینہ لیا اور اُس کو ہلانے کی قربانی کے لئے خُداوند کے روبرو
ہلایا ۔ مخصوص کرنے کے مینڈھے سے موسیٰ کے لئے یہ حصہ تھا
۳۰ جیسا کہ خُداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ۔ پھر موسیٰ نے چپڑنے
کے تیل اور اُس لہو سے جو مذبح پر تھا لیا اور ہارون اور اُسکے
کپڑوں پر اور اُسکے ساتھ اُس کے بیٹوں اور اُن کے
کپڑوں پر چھڑکا اور ہارون اور اُسکے کپڑوں کو اور اُسکے
بیٹوں اور اُسکے بیٹوں کے کپڑوں کو مقدس کیا ؛

۳۱ ۔ اور موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو کہا کہ یہ
گوشت جماعت کے خیمہ کے دروازے پاس پکاؤ اور اُس کو
اُسی جگہ اُس روٹی کے ساتھ جو مخصوص کرنے کی ٹوکری میں
ہے کھاؤ جیسے میں نے یہ کہتے ہوئے حکم کیا ہے کہ ہارون اور
۳۲ اُسکے بیٹے اُسے کھائیں ۔ اور باقی جو گوشت اور روٹی سے بچے
۳۳ اُس کو آگ سے جلاؤ ۔ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے
کے باہر سات دن تک نہ جاؤ گے جب تک مخصوص کرنے کے
دن پورے نہ ہوں کہ سات دن میں تم اپنی خدمت کے لئے
۳۴ مخصوص کئے جاؤ گے ۔ جس طرح سے آج ہی کیا
اُسی طرح خُداوند نے حکم دیا ہے کہ کیا جائے تاکہ تمہارے
۳۵ لئے کفارہ ہو ۔ اس لئے جماعت کے خیمے کے دروازے
پاس دن رات سات دن تک ٹھیرے رہو اور خُداوند کے
حکم کو یاد رکھو کہ تم مر نہ جاؤ کہ ایسا ہی حکم مجھ کو ملا ہے

۳۶ ۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹے سب احکام خُداوند کے
جو اُس نے موسیٰ کے وسیلے سے فرمائے تھے بجا لائے ؛

باب ۹

۱ ۔ اور آٹھویں دن ایسا ہوا کہ موسیٰ نے ہارون اور اُسکے
بیٹوں کو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو بلایا اور ہارون کو
۲ کہا کہ ۔ تو ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا
سوختنی قربانی کے لئے جو بے عیب ہوں لے اور اُن کو خُداوند
۳ کے روبرو گذران ۔ اور بنی اسرائیل کو یہ کہتے ہوئے فرمایا
کہ ایک حلوان بکریوں سے خطا کی قربانی کے لئے اور ایک
بچھڑا اور ایک برہ جو دونوں ایک سالہ اور بے عیب ہوں
۴ سوختنی قربانی کے لئے ۔ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا سلامتی
کی قربانی کے لئے تاکہ خُداوند کے روبرو ذبح کئے جائیں ۔ اور
نذر کی قربانی تیل ملا کے لاؤ ۔ اس لئے کہ آج کے دن خُداوند
تم پر ظاہر ہوگا ؛

۵ ۔ چنانچہ وہ اُس کو کہ موسیٰ نے حکم کیا تھا جماعت کے
خیمے کے سامنے لائے اور ساری جماعت نزدیک آکے خُداوند
۶ کے روبرو کھڑی ہوئی ۔ موسیٰ نے کہا یہ وہ کام ہے جس کی
بابت خُداوند نے تم کو حکم کیا ہے تم اُس کو بجا لاؤ کہ خُداوند
۷ کا جلال تم پر ظاہر ہوگا ۔ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ مذبح
کے نزدیک جا اور اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی
گذران ۔ اور اپنے لئے اور قوم کے لئے کفارہ دے اور جماعت
کی قربانی گذران اور اُن کے لئے کفارہ دے جیسا کہ خُداوند
نے حکم کیا ہے ؛

۸ ۔ تب ہارون مذبح پر گیا اور اپنی خطا کی قربانی کا بچھڑا
۹ ذبح کیا ۔ اور ہارون کے بیٹے لہو اُس پاس لائے اور اُس نے
اپنی اُنگلی اُس میں ڈبائی اور اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا
۱۰ اور باقی خون مذبح کی جڑ پر ٹپکایا ۔ اور چربی اور گردے اور
جھلی کلیجے پر کی خطا کی قربانی میں سے لیکے مذبح پر جلائی
۱۱ جیسا کہ خُداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ۔ اور گوشت اور کھال
۱۲ کو خیمہ گاہ کے باہر آگ سے جلایا ۔ پھر سوختنی قربانی ذبح کی
اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا اور اُس نے اُس کو
۱۳ مذبح کے گرداگرد چھڑکا ۔ پھر سوختنی قربانی اُسکے ٹکڑوں اور
سر سمیت اُس کو دی اور اُس نے مذبح پر جلائی ۔ اور وہ

اور پاے دھوئے اور اُن کو مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر
جلایا +
۱۵ پھر جماعت کی قربانی آگے لایا اور بکری کا بچہ اُن کی
خطا کی قربانی کے لئے لیا اور اُس کو ذبح کیا اور اُس کو پہلے
۱۶ کے موافق خطا کے لئے چڑھایا ٭ تب سوختنی قربانی آگے لایا اور
۱۷ اُس کو معمول کے موافق گذرانا ٭ پھر نذر کی قربانی آگے لایا
اور اُس سے ایک مُٹھی لی اور اُس کو مذبح پر فجر کی سوختنی قربانی
۱۸ کے سوا جلایا ٭ اور اُس نے بیل اور مینڈھا کہ جماعت کی
سلامتی کا ذبیحہ تھے ذبح کئے۔ اور ہارون کے بیٹے خون اُسکے
۱۹ پاس لے گئے اُس نے اُس کو مذبح کے گرداگرد چھڑکا ٭ اور
بیل سے چربیاں اور مینڈھے سے دُم اور گُردوں پر کی چربی
۲۰ اور جھلی کلیجے پر کی ٭ سو چربیاں سینوں پر رکھیں اور اُس نے
۲۱ چربیاں مذبح پر جلائیں ٭ اور سینہ اور دہنا شانہ جیسے خُداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ ہارون نے روبرو خُداوند کے ہلانے
۲۲ کی قربانی کے لئے ہلایا ٭ اور ہارون نے جماعت کی طرف
ہاتھ اپنے اُٹھائے اور اُن کو برکت دی اور خطا کی قربانی اور سوختنی
قربانی اور سلامتی کی قربانی گذران کے نیچے اُترا +
۲۳ پھر موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے
اور باہر نکلے اور جماعت کو دعائیں دیں۔ تب ساری جماعت
۲۴ پر خُداوند کا جلال ظاہر ہُوا ٭ اور خُداوند کے حضور سے آگ نکلی
اور مذبح پر کی سوختنی قربانی اور چربیاں کھا گئی۔ اور ساری
جماعت نے دیکھا اور للکاری اور مُنہ کے بل گری +

باب ۱۰

۱ پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون کے ہر ایک نے
اپنا عود سوز لیا اور اُس میں آگ بھر کے اُس پر بخور ڈالا اور
ایک اجنبی آگ جس کا خُداوند نے اُن کو حکم نہ کیا تھا روبرو
۲ خُداوند کے گذرانی ٭ تب آگ خُداوند کے حضور سے نکلی اور
۳ اُن دونوں کو کھا گئی اور وہ خُداوند کے سامنے مر گئے ٭ تب
موسیٰ نے ہارون سے کہا یہ وہ ہے جو خُداوند نے فرمایا تھا کہ
جو لوگ میرے نزدیک آئیں ضرور ہے کہ وہ میری تقدیس کریں
اور ساری جماعت کے آگے چاہئے کہ میری تمجید ہو۔ اور ہارون
۴ چُپ رہا ٭ پھر موسیٰ نے ہارون کے چچا عزّائیل کے دونوں بیٹوں
میسائیل اور الصفن کو طلب کیا اور کہا نزدیک آؤ اور اپنے

بھائیوں کو مقدس کے سامنے سے خیمہ گاہ کے باہر اُٹھا لیجاؤ
۵ ٭ سو وہ آئے اور اُن کو اُنکے کپڑوں میں اُٹھا کے جیسا موسیٰ
نے حکم کیا تھا خیمہ گاہ سے باہر لے گئے ٭ پھر موسیٰ نے ہارون ۶
اور اُس کے بیٹوں الیعزر اور اتمر کو کہا کہ اپنے سر ننگے مت کرو
اور اپنے کپڑے نہ پھاڑو تا نہ ہو کہ تم مرجاؤ اور ساری جماعت
پر خُداوند کا غضب نازل ہو۔ پر سارے گھرانے اسرائیل کے
جو تمہارے بھائی ہیں اُس جل جانے پر جو خُداوند نے جلایا
ہے روئیں ٭ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے سے باہر ۷
نہ جاؤ تاکہ تم ہلاک نہ ہو۔ کیونکہ خُداوند کا تیل مسح ہونے
کے لئے تم پر ہے۔ سو اُنہوں نے موسیٰ کے کہنے پر عمل کیا +
٭ پھر خُداوند نے خطاب کرکے ہارون کو فرمایا کہ ٭ جب ۸-۹
تم جماعت کے خیمے میں داخل ہو تو تم مے یا کوئی چیز جو نشہ
کرنیوالی ہو نہ پیجیو نہ تُو اور نہ تیرے بیٹے تا نہ ہو کہ تم مرجاؤ اور
یہ تمہارے لئے تمہارے قرنوں میں ہمیشہ تک قانون ہے ٭ تاکہ ۱۰
تم حلال اور حرام اور پاک اور ناپاک میں تمیز کرو ٭ اور تاکہ تم سارے ۱۱
احکام جن کو خُداوند نے موسیٰ کے وسیلے سے تم کو فرمایا ہے
بنی اسرائیل کو سکھلاؤ +
٭ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں الیعزر اور اتمر ۱۲
کو جو باقی تھے کہا کہ نذر کی قربانی جو خُداوند کی آگ کی قربانیوں سے
بچ رہی لو اور اُس کو مذبح کے پاس فطیری کھاؤ۔ اس لئے کہ
یہ نہایت مقدس ہے ٭ اور تم اُس مقدس مکان میں کھاؤ کیونکہ ۱۳
خُداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یہ حصہ
ہے۔ کیونکہ یوں مجھ کو حکم ہُوا ہے ٭ اور ہلانے کے سینے اور ۱۴
اُٹھانے کے شانے کو کسی پاک جگہ میں کھاؤ تو اور تیرے بیٹے
اور تیری بیٹیاں تیرے ساتھ۔ اسلئے کہ یہ تیرا اور تیرے بیٹوں
کا حصہ ہے جو بنی اسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں
میں سے دیا گیا ٭ اور اُٹھانے کا شانہ اور ہلانے کا سینہ وہ اُن ۱۵
چربیوں کے ساتھ جو جلائی جاتیں لائیں گے تاکہ وہ خُداوند
کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا جائے۔ وہ ہمیشہ کے
قانون کے مطابق تیرا اور تیرے بیٹوں کا ہوگا جیسا کہ خُداوند
نے فرمایا ہے +
٭ پھر موسیٰ نے خطا کی قربانی کے مینڈھے کو بہت ڈھونڈھا ۱۶

کیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ جلایا گیا۔ تب وہ ہارون کے بیٹوں
۱۶ الیعزر اور اتمر پر جو بچ رہے تھے غصہ ہوا اور بولا کہ تم نے
خطا کی قربانی مقدس مکان میں کیوں نہ کھالی؟ کہ یہ نہایت
مقدس ہے اور خداوند نے تم کو یہ دی ہے تاکہ تم جماعت کا
۱۷ گناہ اٹھالو اور اُن کے لئے خداوند کے روبرو کفارہ دو۔ دیکھو کہ
اُسکا لہو مقدس میں داخل نہ کیا گیا۔ لازم تھا کہ تم اُسے مقدس
۱۸ میں جیسے میں نے تم کو حکم دیا تھا کھا جاتے۔ تب ہارون نے
۱۹ موسیٰ سے کہا دیکھو کہ آج ہی اُنھوں نے اپنی خطا کی قربانی
اور اپنی سوختنی قربانی خداوند کے آگے گذرانی ہے اور مجھ پر
ایسے حادثے ہوئے ہیں۔ پس اگر میں یہ خطا کی قربانی آج ہی کھا
۲۰ لیتا تو کیا خداوند کے حضور مقبول ہوتا؟ موسیٰ نے یہ سن کے پسند
کیا۔

باب ۱۱

۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا
۲ کہ تم بنی اسرائیل سے کہو سب چارپایوں میں سے جو زمین
۳ پر ہیں اور تمہیں اُن کا کھانا روا ہے سو یہ ہیں۔ سب چارپائے
کھر والے جنکا کھر چرا ہوا ہو اور وہ جگالی کرتے ہوں تم
۴ اُنہیں کھاؤ۔ مگر اُن میں سے جو جگالی کرتے ہیں یا کھر اُنکے
چرے ہوئے ہوتے ہیں اُنکو نہ کھاؤ جیسے اونٹ وہ جگالی تو
کرتا ہے پر کھر اُسکا چرا ہوا نہیں ہوتا۔ سو وہ تمہارے لئے ناپاک
۵ ہے۔ اور سافان کہ وہ جگالی کرتا ہے اور کھر اُسکا چرا ہوا نہیں
۶ تو وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہے۔ اور خرگوش کہ وہ جگالی تو
کرتا ہے پر اُسکا کھر چرا ہوا نہیں ہے۔ وہ بھی تمہارے لئے ناپاک
۷ ہے۔ اور سوار کہ کھر اُسکا دو حصہ ہوتا ہے اور اُسکا پاؤں
چرا ہے پر وہ جگالی نہیں کرتا۔ وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہے
۸ تم اُن کے گوشت میں سے کچھ نہ کھائیو اور اُنکی لاشوں کو
نہ چھوئیو۔ کہ یہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔
۹ اور سب اُن میں سے جو پانیوں میں ہیں جنکا کھانا تمہیں
روا ہے سو یہ ہیں۔ سب وہ جانور جنکے پر ہوں اور چھلکے سمندروں
۱۰ میں ہوں یا نہروں میں تم اُنہیں کھاؤ۔ لیکن وہ سب جانور
جن کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے سمندروں میں ہوں یا نہروں میں
وہ سب جو پانی میں رینگتے ہیں اور وہ سب حیوان جو پانی میں رہتے
۱۱ ہیں وہ تمہارے لئے مکروہ ہیں۔ وہ تمہارے لئے مکروہ ہونگے۔

تم اُن کے گوشت میں سے نہ کھاؤ اور اُن کے مرے ہوئے
۱۲ سے گھن کرو۔ سب جن کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے پانی میں
وہ تمہارے لئے مکروہ ہیں۔
۱۳ اور پرندوں سے جن سے تم گھن کرو اور جن کو نہ کھاؤ
اس لئے کہ وہ مکروہ ہیں سو یہ ہیں۔ نسر اور عقاب اور گدھ
۱۴ ۱۵ اور چیلہ اور شاہین اور سب قسم اُسکی۔ اور سب کوّے اور
۱۶ اقسام اُسکی۔ اور شتر مرغ اور اُلّو اور کوکل اور باز اور سب
۱۷ ۱۸ اقسام اُسکی۔ اور بوم اور ہڑگیلا اور رخم۔ اور راج ہنس اور
۱۹ حواصل اور چوہے مار۔ اور لق لق اور بگلا اور سب اقسام اُسکی
۲۰ اور ہدہد اور چمگادڑ۔ اور سب پرندے جو چار پاؤں پر چلتے ہیں
۲۱ وہ تمہارے لئے مکروہ ہیں۔ مگر سب اُڑنے والے کیڑوں مکوڑوں
میں سے جو چار پاؤں سے چلتے ہیں اور اُن کی ٹانگیں اوپر
سے پنڈلیوں پر جھک جاتیں کہ وہ اُن سے کود کر زمین پر چلتے
۲۲ ہیں تم اُن میں سے کھائیو۔ وہ جنہیں تم کھا سکتے ہو یہ ہیں
جیسے ٹڈی اور اقسام اُسکی اور سالعام اور اقسام اُس کی
اور خرگول اور اقسام اُس کی اور ٹڈے اور اقسام اُسکی
۲۳ پر سب باقی رینگنے والے پرندوں میں سے جنکے چار پاؤں
۲۴ ہیں وہ تمہارے لئے مکروہ ہیں۔ اور ان سے تم ناپاک
ہوگے جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو چھوئیگا تو وہ شام
۲۵ تک ناپاک رہے گا۔ اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو
اُٹھائے تو وہ کپڑے اپنے دھوئے اور شام تک ناپاک رہیگا
۲۶ اور سب چارپائے جن کے کھر دو حصے ہوں پر پاؤں چرے
ہوئے نہ ہوں اور نہ جگالی کرتے ہوں وہ تمہارے لئے ناپاک
۲۷ ہیں۔ جو کوئی اُن کو چھوئیگا وہ ناپاک ہوگا۔ اور ہر ایک
جو اُنگلیوں کے بل چلتے ہیں چار پاؤں پر چلنے والے سب طرح
کے جانوروں میں سے تمہارے لئے ناپاک ہیں جو کوئی اُن میں سے
۲۸ کسی کی لاش کو چھوئیگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جو
کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھائے وہ کپڑے اپنے دھوئے
اور وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور یہ سب تمہارے لئے ناپاک
ہیں۔
۲۹ اور رینگنے والوں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں یہ تمہارے
۳۰ لئے ناپاک ہیں۔ چھچھوندر اور چوہا اور گوہ اور اقسام اُس کی۔ اور

۳۱ دلّی اور حرذون اور چھپکلی اور ازاعت اور گرگٹ ؀ سب رینگنے والوں میں سے یہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن کے مرے ہوئے کو چھوئیگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا

۳۲ ؀ اور جس چیز پر اُن میں سے کوئی مر کر گر پڑے تو وہ چیز ناپاک ہوگی خواہ لکڑی کا برتن ہو خواہ کپڑا خواہ چمڑا خواہ ٹاٹ ہر ایک قسم کا برتن جو کام میں آیا ہو تو ضرور ہے کہ پانی میں ڈالا جائے اور شام تک ناپاک رہیگا اس طور سے پاک ہو جائیگا ؀

۳۳ اور ہر ایک مٹی کا برتن جسکے بیچ میں اُن میں سے کچھ پڑ جائے جو کچھ اُس میں ہے سو ناپاک ہوگا۔ اور وہ برتن توڑا جائے ؀

۳۴ سب وہ کھانا کہ کھایا جاتا ہے جس پر اُن سے پانی پڑے ناپاک ہوگا۔ اور سب وہ چیزیں جو ایسے برتن میں پی جائیں ناپاک ہونگی ؀

۳۵ اور اُن کے مرے ہوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے خواہ تنور ہو خواہ چولہا وہ ناپاک ہوگی۔ اُسکو توڑ ڈالو اس لئے کہ وہ ناپاک ہے۔ وہ ناپاک ہیں اور تمہارے لئے ناپاک ہونگے ؀

۳۶ مگر چشمہ اور کنواں جس میں بہت پانی ہو تو پاک رہیگا۔ لیکن جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو چھوئیگا ناپاک ہوگا ؀

۳۷ اور جب مردوں سے جو کچھ کسی کے بونے کے بیج پر گرے تو وہ پاک رہیگا ؀

۳۸ مگر وہ بیج جس پر پانی ڈھالا گیا ہو اگر اُس کے مرے ہوؤں سے کچھ اُس پر گرے تو وہ تمہارے لئے ناپاک ہوگا ؀

۳۹ اور جب اُن حیوانوں میں سے جن کا کھانا تمکو حلال ہے کوئی مرے تو اُس کی لاش کا چھونیوالا شام تک ناپاک ہوگا ؀

۴۰ اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو کھائے تو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی اُنمیں سے کسی کی لاش کو اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور شام

۴۱ تک ناپاک رہیگا ؀ اور سب رینگنے والے جو زمین پر رینگتے ہیں تم

۴۲ اُنہیں نہ کھاؤ اس لئے کہ وہ مکروہ ہیں ؀ اور جو اپنے سینہ اور وہ سب جو چار پاؤں پر چلتے ہیں اور بہت پاؤں والے سب رینگنے والوں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں تم اُنہیں نہ کھاؤ

۴۳ اس لئے کہ مکروہ ہیں ؀ اور تم کسی رینگنے والے سے جو زمین پر رینگتا ہے اپنے تئیں مکروہ نہ کرو اور اُن سے اپنے تئیں نجس

۴۴ نہ کرو یہانتک کہ تم ناپاک ہو جاؤ ؀ اس لئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ پس چاہئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو تاکہ مقدس

ہو؀ اس لئے کہ میں قدوس ہوں۔ سو چاہئے کہ تم کسی رینگنے والے سے جو زمین پر رینگتا ہے ناپاک نہ کرو ؀ کہ میں خداوند ہوں

۴۵ مصر کی زمین سے تمہارا چھڑانے والا تاکہ میں تمہارا خدا ہوں۔ پس تم مقدس ہو؀ اس لئے کہ میں قدوس ہوں ؀

۴۶ چرندوں اور پرندوں اور سب جاندار جو پانی میں چلتے ہیں اور سب جاندار جو زمین پر رینگتے ہیں سو انکا یہ حکم ہے ؀

۴۷ تاکہ تم ناپاک و پاک میں اور اُن جانوروں میں جو کھائے جاتے ہیں اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے ہیں تمیز کرو ؀

باب ۱۲

۱ ؀ پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا ۲ کہ بنی اسرائیل کو کہہ جو عورت کہ حاملہ ہوا اور لڑکا جنے تو وہ سات دن جیسے حیض کے دنوں میں رہتی ہے ناپاک ہوگی ؀

۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جائے ؀

۴ اور بعد اُس کے وہ لہو سے پاک کرنے میں تینتیس دن ٹھہری رہے اور کسی مقدس چیز کو نہ چھوئے اور جب تک اُس کے پاک ہونے کے دن نہ آئیں مقدس میں داخل نہ ہو ؀

۵ اور اگر وہ لڑکی جنے تو دو ہفتے جیسے اس کی حیض کا حکم ہے ناپاک رہیگی اور چھیاسٹھ روز خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹھہری رہیگی ؀

۶ اور جب اُس کے پاک ہونے کے دن بیٹے کے لئے ہوں یا بیٹی کے لئے آئیں تب وہ برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے اور بچہ کبوتر کا یا قمری خطا کی قربانی کے لئے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لائے ؀

۷ وہ اُسے خداوند کے سامنے گذرانے اور اُس کے لئے کفارہ دے اور اُسکو اُسکے خون بہنے سے پاک کرے۔ یہ بیٹا یا بیٹی جننے والی کا حکم ہے ؀

۸ اور اگر اُس کو برہ لانے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے ایک سوختنی کے لئے اور دوسرا خطا کی قربانی کے لئے لائے۔ اور کاہن اُسکے لئے کفارہ دے تب وہ پاک ہو جائے گی ؀

باب ۱۳

۱ ؀ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا

۲ کہ اگر کسی کے بدن کے چمڑے میں ورم یا پپڑی یا سفید چمکتا ہوا داغ ہو اور اُس کے بدن کے چمڑے میں برص کی سی بلا ہو تو اُسے ہارون کاہن پاس یا اُسکے بیٹوں میں سے جو

۳ کاہن ہیں ایک کے پاس لائیں ؀ وہ کاہن اُسکے بدن کے چمڑے کی بلا پر نظر کرے۔ اگر بلا کی جگہ کے بال سفید ہو گئے ہوں

اور وہ بلا دیکھنے میں چمڑے سے گہری ہو۔ تو وہ کوڑھ کا مرض
۴ ہے۔ سو کاہن اُسے دیکھ کے اُسکو ناپاک ٹھہرائے۔ اگر وہ
چمکتا ہوا داغ اُس کے بدن کے پوست پر سفید ہو اور دیکھنے
میں چمڑے سے نیچا نہ ہو اور اُس پر کے بال سفید نہ ہو گئے ہوں۔
۵ تو کاہن اُس بلا والے کو سات دن تک نظر بند کرے۔ اور
کاہن ساتویں روز اُسے دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ بلا اُس کی
نظر میں ویسی کی ویسی قائم ہو اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو۔ تو وہ
۶ کاہن اُسے اور سات دن تک نظر بند کرے۔ پھر ساتویں دن
کاہن اُسے دوسری بار دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا کچھ سیاہ
ہوئی ہو اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو۔ تو کاہن اُسے پاک ٹھہرائے
۷ کہ وہ چھیپ ہے سو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پاک ہووے۔ پر اگر
وہ چھیپ کاہن کے دیکھنے اور پاک کرنے کے بعد چمڑے پر
۸ بہت پھیل جائے تو وہ شخص کاہن کو پھر دکھایا جائے۔ اور
کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ وہ چھیپ چمڑے پر بڑھ گئی تو وہ
اُسے ناپاک ٹھہرائے کہ یہ برص ہے۔

۹ اگر کسی شخص کو برص کا مرض ہو تو اُسے کاہن پاس
۱۰ لائیں۔ کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا اُٹھی ہوئی
چمڑے پر سفید ہو اور اُس نے بالوں کو سفید کر دیا ہو اور
۱۱ اُس ورم کی جگہ کا گوشت جیتا ہو۔ تو یہ اُسکے بدن کے چمڑے
میں پُرانا برص ہے۔ تب کاہن اُسے ناپاک ٹھہرائے اور اُسے
۱۲ نظر بند نہ کرے کہ وہ ناپاک ہے۔ اور اگر برص چمڑے پر پھیل جائے
اور وہ برص اُسکے سب چمڑے کو سر سے پاؤں تک جتنا کہ کاہن
۱۳ دیکھتا ہے چھپائے۔ تب کاہن غور کرے۔ اور دیکھو اگر اسکا
سارا بدن برص سے چھپ گیا ہے تو اُس مریض کو پاک ٹھہرائے
۱۴ کیونکہ وہ سب سفید ہو گیا ہے اور وہ پاک ہے۔ پر جس دن جیتا
۱۵ گوشت اُس میں ظاہر ہو تو وہ ناپاک ہوگا۔ اور کاہن جیتے
گوشت کو دیکھے اور اُسے ناپاک ٹھہرائے کہ جیتا گوشت ناپاک ہے
۱۶ اور یہ برص ہے۔ اور اگر جیتا گوشت بھی پھر کر سفید ہو جائے تو
۱۷ وہ کاہن کے حضور آئے۔ کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ
مرض کی جگہ سب سفید ہو گئی ہے تو کاہن برص والے کو پاک
ٹھہرائے۔ کہ وہ پاک ہے۔

۱۸ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پھوڑا ہو اور چنگا ہو جائے
۱۹ اور پھوڑیا کے بدلے سفید اُبھری ہوئی جگہ یا چمکتا ہوا
۲۰ داغ سفید سُرخی مائل ہو۔ تو کاہن کو دکھایا جائے۔ پھر
جب کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ جلد سے ظاہر نیچا ہو گیا
ہو اور اُس پر کے بال بھی سفید ہو گئے ہوں۔ تو کاہن اُسے
ناپاک کہے۔ کہ یہ برص کی بیماری ہے جو پھوڑیا سے پیدا ہوئی
۲۱ پر اگر کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ اُس پر سفید بال نہیں
اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں ہے اور کچھ سیاہ ہے۔ تو کاہن اُسے
۲۲ سات دن تک نظر بند کرے۔ پر اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا ہو تو
۲۳ کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہ کوڑھ کی بلا ہے۔ اگر وہ چمکتا ہوا داغ اپنی جگہ
پر ہو اور پھیلا نہ ہو۔ تو وہ پھوڑیا کا داغ ہے۔ کاہن اُسے پاک کہے۔

۲۴ پھر وہ گوشت جس کے چمڑے میں آگ کی سی سوزش ہو
اور اُس جیتے گوشت میں جس کی سوزش ہوئی ایک سفید چمکتا ہوا
۲۵ داغ ہو سُرخی مائل یا فقط سفید ہو۔ تو کاہن اُس پر نظر کرے۔
اور دیکھو اگر چمکتے ہوئے داغ کے بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ
دیکھنے میں جلد سے نیچا معلوم ہو تو وہ برص ہے جو اُس سوزش
سے پیدا ہوئی۔ سو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہ برص کی بیماری ہے
۲۶ لیکن اگر کاہن دیکھے کہ اُس سفید چمکتے ہوئے داغ پر
سفید بال نہیں اور جلد سے نیچا نہ ہوا بلکہ کچھ سیاہ ہو۔ تو اُسے
۲۷ سات دن تک نظر بند کرے۔ اور ساتویں روز کاہن اُسے دیکھے
اگر وہ جلد پر بہت پھیل گیا ہو۔ تو اُسے ناپاک کہے۔ کہ وہ برص کا
۲۸ مرض ہے۔ اور اگر وہ سفید چمکتا ہوا داغ اپنی جگہ پر ہو اور جلد پر
پھیلا نہ ہو۔ بلکہ کچھ سیاہ ہو۔ تو وہ فقط سوزش کے باعث
پھولا ہوا ہے۔ کاہن اُسے پاک کہے کہ وہ فقط سوزش کا داغ
ہے۔

۲۹ اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا ڈاڑھی میں داغ ہو تو کاہن
اُس داغ کو دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ ظاہراً چمڑے سے نیچا معلوم
ہو اور اُس پر کوئی زرد رنگ ہو تو کاہن اُسے ناپاک کہے۔ کہ
۳۱ یہ سینہوا ہے سر یا ڈاڑھی کی برص ہے۔ اور اگر کاہن اُس
سینہوے کے مریض کو دیکھے اور دیکھو وہ ظاہراً چمڑے سے
نیچا نہیں پر اُس پر سیاہ بال نہیں تو کاہن اُس سینہوا والے
۳۲ کو سات دن تک نظر بند رکھے۔ اور ساتویں دن دیکھے۔ اگر
سینہوا پھیلا نہ ہو اور اُس پر کوئی زرد بال نہ ہو اور وہ سینہوا

دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو ۳۳ تو اُسکے بال مونڈے جائیں۔ لیکن سینہوے پر کے منڈائے نہ جائیں۔ اور کاہن اُس
۳۴ سینہوا والے کو اور سات دن نظر بند کرے ۳۴ پھر ساتویں روز کاہن اُس سینہوے کو دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ سینہوا جلد پہ پھیلا نہ ہو اور نہ جلد سے دیکھنے میں نیچا ہو گیا۔ تو کاہن اُسے پاک کہے۔ وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پاک ہو
۳۵ ۳۵ اور اگر اُسکے پاک ٹھہرانے کے بعد وہ سینہوا جلد پر
۳۶ بہت پھیل جائے ۳۶ تو کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ اگر سینہوا جلد پہ پھیلا ہے تو کاہن زرد بال کو نہ ڈھونڈے وہ ناپاک
۳۷ ہے ۳۷ پر اگر اُس کے دیکھنے میں سینہوا ٹھہرا رہا ہو اور کہ اُس پہ سیاہ بال نکلے ہوں تو وہ سینہوا چنگا ہوا۔ وہ پاک ہے۔ کاہن اُسے پاک ٹھہرائے ✚
۳۸ ۳۸ اور اگر کسی مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں
۳۹ چمکتے ہوئے داغ یا سفید چمکتے ہوئے داغ ہوں ۳۹ تو کاہن دیکھے اور دیکھو اگر وہ داغ جو اُن کے بدن کے چمڑے میں ہیں سفید یا سیاہی مائل ہوں تو یہ جیب ہے کہ چمڑے میں پھیلی وہ پاک
۴۰ ہے ۴۰ اور جس شخص کے سر کے بال گر گئے ہوں وہ گنجا ہے۔
۴۱ وہ پاک ہے ۴۱ اور جس شخص کے سر کے بال پیشانی کی طرف سے
۴۲ گر گئے ہوں وہ چندلا ہے۔ وہ پاک ہے ۴۲ اگر اُس گنجے یا چندلے سر پر سفید سُرخ داغ ہو تو یہ برص ہے جو اُس کے گنجے سر اور چندلے
۴۳ سر پر نکلی ہوئی ہے ۴۳ سو کاہن اُسے دیکھے۔ اور دیکھو اگر اُس برص کا داغ اُسکے گنجے سر یا چندلے سر پر سُرخ سفید ہو جیسے کہ
۴۴ بدن کے چمڑے پر برص دکھائی دیتی ہے ۴۴ تو وہ آدمی کوڑھی ہے۔ وہ ناپاک ہے۔ کاہن اُسے بالکل ناپاک ٹھہرا دے
۴۵ اُسکی برص اُسکے سر پر ہے ۴۵ اور وہ ابرص جس کے بدن میں بلا ہے اُس کے کپڑے پھاڑے جائیں اور سر ننگا کیا جائے تب وہ اوپر کے ہونٹھ پر کپڑا ڈالے اور چلا چلا کے کہے ناپاک
۴۶ ناپاک ۴۶ جتنے دنوں تک کہ یہ بیماری اسکو رہے وہ ناپاک رہیگا۔ وہ ناپاک ہے۔ وہ اکیلا رہا کرے۔ اُسکا مکان خیمہ گاہ کے باہر ہو ✚
۴۷ ۴۷ اور وہ پیراہن جس میں برص کا سا داغ ہو خواہ اُون کا
۴۸ ہو خواہ کتان کا ہو ۴۸ اور اُس پیراہن کے تانے میں ہو یا بانے میں کتان کا ہو یا اُون کا خواہ چمڑے پر ہو خواہ

کسی چیز پر جو چمڑے کی بنی ہو ۴۹ اگر وہ داغ سبزی مائل یا سُرخی ۴۹
مائل ہو کپڑے میں ہو یا چمڑے میں تانے میں ہو یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں ہو۔ وہ برص کی بلا ہے اور چاہئے کہ
۵۰ کاہن کو دکھائی جائے ۵۰ کاہن اُس بلا کو دیکھے اور اُس چیز کو
۵۱ جس میں وہ داغ ہے سات دن تک بند کر رکھے ۵۱ اور ساتویں دن اُس کو دیکھے۔ اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ہو تانے میں یا بانے میں یا چمڑے پر یا کسی چیز پر جو چمڑے سے بنی ہوئی ہے
۵۲ تو یہ داغ سخت برص کا ہے اور ناپاک ہے ۵۲ سو وہ اُس پیراہن کو صوف کا ہو یا کتان کا جس کے تانے میں یا بانے میں بلا ہے اور اُس چمڑے کے برتن کو جس میں وہ ہے جلا دے۔ کہ یہ سخت
۵۳ برص کا داغ ہے۔ وہ آگ سے جلایا جائے ۵۳ اور اگر کاہن دیکھے اور دیکھو کہ وہ داغ جو پیراہن میں تانے میں یا بانے میں یا کسی
۵۴ چمڑے کے برتن میں ہے پھیلا نہیں ۵۴ تو وہ حکم کرے کہ اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہے دھوئیں اور پھر اُسے اور سات دن
۵۵ تک رکھ چھوڑے ۵۵ پھر وہ کاہن بعد دھونے کے جب سات دن گذر جائیں اُس داغ کو دیکھے۔ اگر اُس داغ نے اپنا رنگ نہیں بدلا اور نہ پھیلا ہے تو وہ ناپاک ہے۔ تو اُسے آگ
۵۶ میں جلا دے۔ کہ وہ مضر ہے خواہ وار پار ہو خواہ اوپر وار ۵۶ اور اگر کاہن نظر کرے اور دیکھے کہ داغ دھونے کے بعد سیاہی مائل ہوا تو وہ اُس پیراہن سے اور چمڑے سے تانے سے یا بانے
۵۷ سے داغ پھر کاٹ پھینکے ۵۷ اور اگر وہ داغ پیراہن میں یا تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں پھر کے دکھائی دے۔ تو یہ پھیلنے والا ہے۔ تو اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہے آگ سے
۵۸ جلا دے ۵۸ اور اگر اُس پیراہن سے یا تانے سے یا بانے سے یا چمڑے کے برتن سے جسے تو نے دھویا ہے داغ جاتا رہے
۵۹ تو وہ دوبارہ دھویا جائے کہ پاک ہو جائیگا ۵۹ یہ برص کی بلا کا حکم ہے جو اُون کے یا کتان کے کپڑے میں ہو یا تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں کہ وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جائے ✚

باب ۱۴

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۲ ابرص کے لئے جس دن وہ پاک کیا جائے یہ شریعت ہے۔ چاہئے کہ اُسے کاہن پاس لائیں ۳ اور کاہن خیمہ گاہ سے باہر جائے اور ۳

کاہن دیکھے اور دیکھو اگر وہ اُس برص کی بلا سے چنگا ہو گیا
۴ ہو ۝ تو کاہن حکم کرے کہ اُسکے لئے جو پاک کیا جاتا ہے دو
جیتی پاک چڑیاں اور دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفا لیں
۵ ۝ پھر کاہن حکم کرے کہ ایک اُن چڑیوں میں سے ایک مٹی
۶ کے برتن میں بہتے ہوئے پانی کے اوپر حلال کی جائے ۝ اور
اُس جیتی چڑیا کو دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفا سمیت لیں
اور اُنہیں اور اُس جیتی چڑیا کو اُس چڑیا کی لہو میں جو بہتے پانی
۷ پر ذبح کی گئی ہے غوطہ دے ۝ اور اُس پر جو برص سے پاک کیا
جاتا ہے سات مرتبہ چھڑکے اور اُسے پاک ٹھہرائے اور جیتی
۸ چڑیا کو میدان کی طرف اُڑا دے ۝ اور وہ جو پاک کیا جاتا ہے
اپنے کپڑے دھوئے اور سارے بدن کے بال مُنڈائے اور
پانی میں غسل کرے تاکہ پاک ہو۔ بعد اُس کے وہ خیمہ گاہ میں
آئے پر سات دن تک اپنے خیمے کے باہر ہی سکونت کرے
۹ ۝ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال اور اپنی ڈاڑھی اور اپنی
بھنویں غرض اپنے سارے بال مُنڈوائے اور اپنے کپڑے دھوئے اور
۱۰ اپنا بدن بھی پانی سے دھوئے۔ تب وہ پاک ہوگا ۝ اور آٹھویں دن
دو بےعیب نر برے اور ایک مادہ برہ ایکسالہ بےعیب اور میدے کی تین دہا
۱۱ تیل ملا کے نذر کی قربانی کے لئے اور ایک پاؤ تیل لے ۝ تب
وہ کاہن جو پاک کرتا ہے اُس شخص کو جو پاک کیا جاتا ہے اُن
چیزوں سمیت خداوند کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے
۱۲ پر حاضر کرے ۝ اور کاہن ایک نر برہ تقصیر کی قربانی کے لئے
اُس پاؤ تیل سمیت نزدیک لائے اور اُنہیں ہلانے کی قربانی
۱۳ کے لئے خداوند کے حضور میں ہلائے ۝ اور اُس برے کو اُس جگہ
پر جہاں خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہے مقدس
مکان میں ذبح کرے۔ اس لئے کہ خطا کی قربانی کے مانند یہ تقصیر
۱۴ کی قربانی بھی کاہن کی ہے۔ یہ نہایت مقدس ہے ۝ اور کاہن
تقصیر کی قربانی کا کچھ لہو لیکے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہے
دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پاؤں
۱۵ کے انگوٹھے پر لگائے ۝ اور کاہن اُس پاؤ تیل میں سے تھوڑا
۱۶ لیکے اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈھالے ۝ اور کاہن اُس
تیل میں جو اُسکی بائیں ہتھیلی پر ہے اپنی دہنی اُنگلی ڈبوئے اور
خداوند کے آگے سات مرتبہ اپنی اُنگلی سے کچھ تیل چھڑکے

۱۷ اور اُس تیل میں سے جو اُسکی ہتھیلی پر باقی ہے وہ کاہن اُس
شخص کے دہنے کان کی لَو پر جو پاک کیا جاتا ہے اور اُس کے
دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُسکے دہنے پاؤں کے انگوٹھے
۱۸ پر تقصیر کی قربانی کے لہو کے اوپر لگائے ۝ اور باقی تیل کو
جو کاہن کی ہتھیلی پر ہے وہ اُس شخص کے سر پر جو پاک کیا جاتا ہے
ڈالدے۔ اور کاہن اُسکے لئے خداوند کے آگے کفارہ دے۔
۱۹ ۝ اور کاہن خطا کی قربانی گذرانے اور اُسکے لئے جو ناپاکی سے
پاک کیا جاتا ہے کفارہ دے۔ بعد اُسکے سوختنی قربانی کو ذبح
۲۰ کرے ۝ اور کاہن سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی مذبح پر چڑھائے
اور اُس کے لئے کفارہ دے کہ وہ پاک ہو جائیگا ✽
۲۱ ۝ اور اگر وہ مسکین ہو اور اُسکا ہاتھ اُسقدر کو نہ پہنچے
تو وہ تقصیر کی قربانی کا ہلانے کے لئے ایک نر برہ لے تاکہ
اُس کے لئے کفارہ دیا جائے اور ایک دسواں حصہ میدے
۲۲ کا تیل ملا ہوا نذر کی قربانی کے واسطے اور ایک پاؤ تیل ۝ اور
دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے اُس کے ہاتھ پہنچنے کے موافق
لے۔ اُن میں سے ایک خطا کی قربانی ہو اور دوسرا سوختنی قربانی
۲۳ ۝ اور وہ اُنہیں آٹھویں دن اپنے پاک ہونے کے واسطے جماعت
کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے روبرو کاہن پاس لائے
۲۴ ۝ اور کاہن تقصیر کی قربانی کا برہ اور وہ پاؤ تیل لے اور
وہ اُنہیں خداوند کے آگے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلائے
۲۵ ۝ پھر وہ تقصیر کی قربانی کے برہ کو ذبح کرے۔ اور کاہن
تقصیر کی قربانی کے خون میں سے کچھ لیکے اُس شخص کے جو
پاک کیا جاتا ہے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے
۲۶ انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگائے ۝ اور اُس
۲۷ تیل میں سے تھوڑا سا اپنی بائیں ہتھیلی پر ڈالے ۝ اور کاہن
اُس تیل میں سے جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہے تھوڑا سا
۲۸ اپنی دہنی اُنگلی سے خداوند کے آگے سات بار چھڑکے ۝ اور
کاہن اُس تیل میں سے جو اُس کی ہتھیلی پر ہے اُس شخص کے
جو پاک کیا جاتا ہے دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ
کے انگوٹھے اور اُسکے دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی
۲۹ کے لہو کی جگہ پر لگائے ۝ اور کاہن باقی تیل کو جو اُس کی
ہتھیلی پر ہے اُس شخص کے سر پر جو پاک کیا جاتا ہے ڈالے

۳۰ اور اُس کے لئے خداوند کے آگے کفّارہ دے۔ پھر وہ دو
۳۱ قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے جو اُسے میسّر ہوں۔ ایک تو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی قربانی کے لئے نذر کی قربانی سمیت گذرانے۔ اور کاہن اُس شخص کے لئے
۳۲ جو پاک کیا جاتا ہے خداوند کے آگے کفّارہ دے۔ اُس مبروص کے لئے جس کا ہاتھ نہ پہنچتا ہو اُس کے پاک ہونے کے لئے یہ حکم ہے +
۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ
۳۴ جب تم کنعان کی سرزمین میں جو میں تمہاری ملکیّت کے لئے دیتا ہوں داخل ہو اگر تمہاری زمین میں جو تمہاری ملکیّت ہے
۳۵ کسی گھر پر برص کی بلا ڈالوں۔ تو چاہئے کہ اُس گھر کا مالک جاکر کاہن کو خبر کرے اور کہے مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ
۳۶ اُس گھر پر کچھ برص سا ہے۔ تب کاہن حکم کرے کہ وہ اُس گھر کو پیشتر اُس سے کہ کاہن بلا کو دیکھنے جائے خالی کریں تاکہ گھر کا سارا اسباب ناپاک نہ ہو جائے۔ بعد اُسکے
۳۷ کاہن دیکھنے جائے۔ اور اُس بلا پر نظر کرے اگر بلا کی اُس گھر کی دیواروں پر سبزی یا سُرخی مائل لکیریں ہوں
۳۸ اور دیکھنے میں دیوار سے گہری نظر آئیں۔ تو کاہن گھر سے باہر نکل کے گھر کے دروازے پر جائے اور گھر کو سات دن
۳۹ تک بند کر رکھے۔ اور ساتویں دن آکے پھر نظر کرے۔ اگر وہ
۴۰ بلا گھر کی دیواروں پر پھیل گئی ہو۔ تو کاہن حکم دے کہ اُن پتھروں کو جن میں بلا ہے نکال ڈالیں اور شہر کے باہر ناپاک
۴۱ جگہ پر پھینکدیں۔ پھر وہ اُس گھر کو اندر سے چاروں طرف کھرچوائے اور وہ اُس خاک کو جو کھرچی گئی شہر کے باہر ناپاک
۴۲ جگہ پر پھینکدیں۔ اور وہ اور پتھر لیکے اُن پتھروں کی جگہ
۴۳ جوڑیں۔ اور وہ دوسرا گچ لیکر گھر کو گچ کرے۔ اور اگر وہ بلا بعد اُسکے کہ اُسکے پتھر نکالے گئے اور وہ گھر کھرچا گیا اور وہ گچ کیا گیا
۴۴ پھر دکھلائی دے اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے۔ تو کاہن آئے اور دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا گھر پر پھیل گئی ہو تو وہ اُس گھر کی
۴۵ [illegible]ت برص ہے۔ وہ ناپاک ہے۔ تب وہ اُس گھر کو اور اُسکے پتھروں کو اور اُسکی کڑیوں کو اور اُسکے سارے گچ کو گرادے
۴۶ اور وہ اُنہیں شہر کے باہر ناپاک جگہ پر لیجائے۔ اُس کے سوا اگر کوئی اُس گھر کے بند رکھے جانے کے دنوں میں اُس کے بیچ داخل ہوگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔
۴۷ اور جو کوئی اُس گھر میں سوئے تو اپنے کپڑے دھوئے۔ اور جو کوئی اُس گھر میں کچھ کھائے تو اپنے کپڑے دھوئے۔
۴۸ اور اگر وہ کاہن بعد اُسکے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا اُس میں آئے اور دیکھے کہ وہ بلا گھر پر نہیں پھیلی تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہرائے کیونکہ وہ بلا دور ہو گئی۔
۴۹ تب اُس گھر کی پاکی کے لئے دو چڑیاں اور دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفے۔
۵۰ اور اُن چڑیوں میں سے ایک کو مٹی کے باسن میں بہتے ہوئے پانی پر ذبح کرے۔
۵۱ پھر وہ دیودار کی لکڑی اور زوفے اور قرمز اور اُس جیتی چڑیا کو لیکے اُس ذبح کی ہوئی چڑیا کے لہو میں اور اُس بہتے ہوئے پانی میں غوطہ دے اور سات دفعہ اُس گھر پر چھڑکے۔
۵۲ اور چڑیا کے لہو اور بہتے ہوئے پانی اور جیتی چڑیا اور دیودار کی لکڑی اور زوفے اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے۔
۵۳ اور اُس جیتی چڑیا کو شہر کے باہر میدان کی طرف چھوڑ دے اور اُس گھر کے لئے کفّارہ دے کہ وہ پاک ہو جائیگا۔
۵۴ ہر قسم برص کی بلا کے اور سینہوا کے لئے۔
۵۵ اور پوشاک اور گھر کی برص کے لئے۔
۵۶ اور ورم اور چھلکے اور سفید چمکنے والے داغ کے لئے یہ حکم ہے۔
۵۷ تاکہ وہ ناپاک اور پاک ٹھہرانے کے دن یہ حکم عمل میں لائیں +

باب ۱۵

۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے
۲ فرمایا کہ۔ بنی اسرائیل سے خطاب کرو اور اُنکو کہو اگر کسی شخص کے بدن میں جریان کا مرض ہو وہ جریان کے سبب ناپاک ہے۔
۳ اور جریان کے وقت اُسکی ناپاکی یوں ہوگی۔ کیا اُس کے بدن سے جریان جاری ہو کیا اُس کا بدن جریان سے بند ہو وہ ناپاک ہے۔
۴ جو شخص جسے جریان ہے جس بستر پر سوئیگا وہ بستر ناپاک ہوگا اور ہر ایک چیز جس پر وہ بیٹھ جائے ناپاک ہوگی۔
۵ اور جو کوئی اُسکے بستر کو چھوئے اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
۶ اور جو کوئی اُس چیز پر جس پر جریان والا بیٹھا ہو بیٹھے۔ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی میں نہائے اور شام تک ناپاک رہے۔
۷ اور جو کوئی اُسکے بدن کو جسے جریان ہے چھوئے تو وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے۔
۸ اور

اگر وہ جسے جریان ہے کسی شخص پر جو پاک ہے تھوک دے
تو وہ شخص اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور
۹ شام تک ناپاک رہے ۔ اور وہ سب جس پر وہ جریان والا
۱۰ سوار ہو ناپاک ہوگی ۔ اور جو کوئی کسی چیز کو جو اس جریان والے
کے نیچے تھی چھوئے شام تک ناپاک رہے ۔ اور جو کوئی ان
چیزوں کو اٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل
۱۱ کرے اور شام تک ناپاک رہے ۔ اور وہ جسکو یہ شخص جسے
جریان ہے بن ہاتھ دھوئے چھوئے اپنے کپڑے دھوئے
۱۲ اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے ۔ اور مٹی کا
وہ باسن جس کو جریان والا چھوئے توڑا جائے ۔ اور ہر ایک
باسن جو چوبی ہو سو پانی سے دھویا جائے ۔
۱۳ اور جب وہ جسے جریان کا مرض ہے چنگا ہو جائے
تو وہ سات دن اپنے پاک ہونے کے لئے گنے تب وہ اپنے
کپڑے دھوئے اور اپنا بدن بہتے ہوئے پانی سے دھوئے
۱۴ تب وہ پاک ہوگا ۔ اور آٹھویں دن دو قمریاں یا کبوتر کے
دو بچے لیکے خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے
۱۵ پر کاہن پاس آئے اور انہیں کاہن کے حوالے کرے ۔ اور
کاہن انہیں گذرانے ایک خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا
سوختنی قربانی کے لئے ۔ اور کاہن اس جریان والے کی بابت
۱۶ اس کے لئے خداوند کے آگے کفارہ دے ۔ اور جب کسی شخص کو
احتلام ہو تو وہ اپنا سارا بدن پانی سے دھوئے اور شام تک
۱۷ ناپاک رہے ۔ اور جس کپڑے یا چمڑے پر نطفہ لگ جائے وہ کپڑا
یا چمڑا پانی سے دھویا جائے اور شام تک ناپاک رہے ۔ اور
۱۸ وہ عورت جس کے ساتھ مرد صحبت کرے اور منزل ہو تو وہ
دونوں پانی سے غسل کریں اور شام تک ناپاک رہیں ۔
۱۹ اور اگر عورت کو جریان ہو اور اس کے بدن میں جو جریان
ہے حیض کا ہو تو وہ سات دن جدائی میں رہے ۔ جو کوئی اسے
چھوئیگا شام تک نجس رہیگا ۔ اور وہ سب چیزیں جن پر
وہ اپنی جدائی کے ایام میں سوئے ناپاک ہیں ۔ اور ہر ایک
۲۱ چیز جس پر وہ بیٹھے ناپاک ہے ۔ اور جو کوئی اس کے بستر
کو چھوئے اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور
۲۲ شام تک ناپاک رہے ۔ اور جو کوئی کسی چیز کو جس پر وہ بیٹھی ہو

چھوئے اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے اور شام تک
۲۳ ناپاک رہے ۔ اور اگر کوئی چیز اس بستر پر یا اور کسی دوسری
چیز پر ہو جس پر وہ بیٹھی ہوئی ہے اور اس وقت کوئی اس
۲۴ چیز کو چھوئے تو وہ شام تک ناپاک رہے ۔ اور اگر مرد اسکے
ساتھ سوتا ہے اور اس کی نجاست اس پر ہو تو وہ سات دن
تک ناپاک رہے گا ۔ اور ہر ایک بستر جس پر وہ مرد سوئیگا
۲۵ ناپاک ہوگا ۔ اور اگر عورت اپنی جدائی کے دنوں سے
پیشتر حیض سے ہو یا جدائی کے ایام کے گذر جانے پر بھی لہو
جاری رہے تو اسکی نجاست کے بہنے کے ایام کا حکم اسکے ایام
۲۶ جدائی کا سا ہوگا ۔ وہ ناپاک ہے ۔ اور جب تک اس کا
لہو بہتا جس بستر پر وہ سوئیگی سو اپنی جدائی کے ایام کے
بستر کی طرح ناپاک ہوگی ۔ اور جس چیز پر بیٹھے گی وہ چیز
جس طرح اسکے ایام جدائی میں ناپاک تھی اب بھی ناپاک ہوگی
۲۷ اور جو کوئی ان چیزوں کو چھوئیگا ناپاک ہوگا ۔ اپنے کپڑے
دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے
۲۸ اور جب وہ اپنے جریان سے پاک ہو تو سات دن گنے بعد
۲۹ اسکے وہ پاک ہوگی ۔ اور آٹھویں دن چاہئے کہ وہ دو قمریاں
یا کبوتر کے دو بچے لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن
۳۰ پاس آئے ۔ اور کاہن ایک خطا کی قربانی کے لئے اور
ایک سوختنی قربانی کے لئے گذرانے ۔ اور کاہن
اسکے جریان کی ناپاکی کے لئے خداوند کے آگے اس کے
۳۱ لئے کفارہ دے ۔ اسی طرح تم بنی اسرائیل کو ان کی نجاست
سے پرہیز کراؤ تاکہ وہ اپنی نجاستوں میں ہلاک نہ ہوں جب
۳۲ میرے مسکن کو جو ان کے درمیان ہے ناپاک کریں ۔ اسکے لئے
جسے جریان کا مرض ہو اور اسکے لئے جسے احتلام ہو اور وہ
۳۳ اس باعث ناپاک ہوتا ہے ۔ اور اس کے لئے جو حیض سے ہو
اور اس مرد اور عورت کے لئے جسے جریان کا مرض ہو اور اس
مرد کے لئے جو حیض والی عورت کے ساتھ ہمبستر ہو یہ شریعت ہے ۔

باب ۱۶

۱ پھر خداوند نے بعد اسکے کہ ہارون کے دو بیٹے خداوند
۲ کے نزدیک آئے اور مر گئے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ
اپنے بھائی ہارون کو یہ کہہ کہ ہر وقت پاکترین مکان میں پردے
کے اندر کفارہ گاہ کے پاس جو صندوق پر ہے نہ آیا کرے تاکہ

مر نہ جائے۔ اِسلئے کہ میں بدلی میں کفارہ گاہ پر دکھائی دونگا
۳ اور ہارون پاکترین مکان میں یوں آئے کہ خطا کی قربانی
کے لئے ایک بچھڑا اور سوختنی قربانی کے لئے ایک مینڈھا لائے
۴ اور کتانی مقدس پیراہن پہنے اور اُسکے بدن پر کتانی پاجامہ
ہو اور کتانی پٹکے سے اُسکی کمر بندھی ہو اور اپنے سر پر کتانی
عمامہ رکھے۔ یہ مقدس کپڑے ہیں۔ اور وہ اپنا بدن پانی
۵ سے دھوئے اور اُنہیں پہن لے اور بنی اسرائیل کی جماعت
سے بکری کے دو بچے خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا
۶ سوختنی قربانی کے لئے لے اور ہارون اپنے اُس بچھڑے
کو جو خطا کی قربانی کے لئے اسکی طرف سے ہے نزدیک لائے
۷ اور اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے پھر اُن
دونوں حلوانوں کو لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر
۸ خداوند کے آگے حاضر کرے اور ہارون اُن دونوں حلوانوں
پر قرعے ڈالے۔ ایک قرعہ خداوند کے لئے اور دوسرا قرعہ چلاوو
۹ کے لئے اور ہارون اُس حلوان کو جس پر خداوند کے نام
کا قرعہ پڑے لائے اور اُسے خطا کی قربانی کے لئے ذبح کرے
۱۰ پر وہ جس پر قرعہ پڑے کہ چلاوا ہو خداوند کے آگے جیتا
حاضر کرے تاکہ اُس سے کفارہ دیا جائے اور چلاوے کے
۱۱ لئے بیابان میں چھوڑ دے پھر ہارون اُس بچھڑے کو جو
خطا کی قربانی کے واسطے اُس کی طرف سے ہے لا کے اپنے
لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے اور اُس بچھڑے کو جو
۱۲ اُس کی طرف سے خطا کی قربانی ہے ذبح کرے اور دو ایک
عود سوز اُس آگ کے انگاروں سے جو خداوند کے آگے مذبح
پر ہے بھر لے اور اپنی مٹھیاں بخور کے کوٹے ہوئے مصالحے
۱۳ بھی بھرے اور اُسے پردے کے اندر لائے اور اُس بخور کو
خداوند کے حضور آگ میں ڈالدے تاکہ بخور کا دُھواں کفارہ گاہ
کو جو شہادت کے صندوق پر ہے چھپائے کہ وہ ہلاک نہ ہو۔
۱۴ پھر وہ اُس بچھڑے کا لہو لیکے اپنی اُنگلی سے کفارہ گاہ پر
پورب کی طرف کو چھڑکے۔ اور کفارہ گاہ کے آگے بھی لہو اپنی
اُنگلی سے سات مرتبہ چھڑکے
۱۵ پھر اُس حلوان کو جو جماعت کی طرف سے خطا کی قربانی
ہے ذبح کرے اور اُسکے لہو کو پردے کے اندر لاکے جیسا اُس نے
بچھڑے کے خون کے ساتھ کیا تھا ویسا ہی اس لہو کے
ساتھ کرے اور اُسے کفارہ گاہ کے اوپر اور اُس کے سامنے
۱۶ چھڑکے اور مقدس کی بابت بنی اسرائیل کی ناپاکی کے
لئے اور اُنکے گناہوں اور ساری خطاؤں کے لئے کفارہ دے
اور وہ جماعت کے خیمے کے لئے بھی جو اُنکے ساتھ اُن کی
۱۷ نجاستوں میں رہتا ہے ایسا ہی کرے اور جب وہ بھیتر جائے
تاکہ مقدس میں کفارہ دے تو جب تک کہ وہ باہر نہ آئے
اور اپنے لئے اور اپنے گھرانے کے لئے اور بنی اسرائیل کی
ساری جماعت کے لئے کفارہ نہ دے تو جماعت کے خیمے میں
۱۸ کوئی نہ جائے پھر وہ نکل کے اُس مذبح پر جو خداوند کے
آگے ہے آئے اور اُس کی بابت کفارہ دے اور اُس بچھڑے
اور اُس حلوان کے لہو میں سے لیکے مذبح کے آس پاس
۱۹ سینگوں پر ڈالے اور اپنی اُنگلی سے اُس پر سات مرتبہ
لہو چھڑکے اور اُسے بنی اسرائیل کی نجاستوں سے پاک کرے
اور اُسے مقدس کرے

۲۰ اور جب وہ مقدس اور جماعت کے خیمے اور مذبح
۲۱ کے لئے کفارہ دے چکے تو اُس جیتے حلوان کو لائے اور
ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس جیتے حلوان کے سر پر رکھے
اور بنی اسرائیل کی ساری بدکاریوں اور اُن کے سارے
گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرکے اُنکو اُس حلوان کے
سر پر دھرے اور اُسے کسی شخص کے ہاتھ جو اسکے لئے
۲۲ معین ہو بیابان کو بھجوا دے کہ وہ حلوان انکی ساری
بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھاکے ویرانے میں لیجائیگا۔ اور
۲۳ وہ اُس حلوان کو بیابان میں چھوڑ دے پھر ہارون جماعت
کے خیمے میں داخل ہوکے اُن کتانی کپڑوں کو جو اُسنے مقدس
میں جانے کے وقت پہنے تھے اُتارے اور اُن کو وہاں رکھ
۲۴ دے پھر پاک مکان میں اپنا بدن پانی سے دھوئے اور
اپنے کپڑے پہن کے باہر آئے اور اپنی سوختنی قربانی اور
جماعت کی طرف سے سوختنی قربانی گذرانے اور اپنے لئے اور
۲۵ جماعت کے لئے کفارہ دے اور خطا کی قربانی کی چربی
۲۶ مذبح پر جلائے اور وہ جس نے چلاوے کا حلوان چھوڑا
اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے بعد اُسکے خیمہ گاہ میں

۲۷ داخل ہو ۔ اور خطا کی قربانی کے بچھڑے کو اور خطا کی قربانی کے حلوان کو جن کا لہو مقدس میں کفارے کے لئے داخل کیا گیا خیمہ گاہ سے باہر لے جائیں اور اُن کی کھالیں اور اُن کا گوشت اور گوبر اور مینگنی آگ میں جلادیں ۔
۲۸ اور وہ جس نے اُنہیں جلایا اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو ۔

۲۹ اور یہ تمہارے لئے قانون دائمی ہوگا کہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ تم میں سے ہر ایک خواہ وہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی جسکی بود و باش تم میں ہے اپنی جان کو دکھ دے اور کسی طرح کا کام نہ کرے ۔
۳۰ کیونکہ اُس روز تمہارے واسطے تمہاری پاکیزگی کے لئے کفارہ دیا جائیگا تاکہ تم اپنے سارے گناہوں سے خداوند کے آگے پاک ہو جاؤ ۔
۳۱ یہ سب تمہارے آرام کرنے کے لئے ہوگا ۔ تم اُس دن اپنی جان کو دکھ دیجیو ۔ یہ تمہارے لئے ہمیشہ کا قانون ہوگا ۔
۳۲ اور وہ کاہن جسے وہ چیرہ کے مخصوص کرے کہ اپنے باپ کی جگہ کہانت کی خدمت کرے کفارہ دے اور کتانی کپڑے جو مقدس ہیں پہنے ۔
۳۳ اور وہ مقدس کے لئے کفارہ دے اور جماعت کے خیمے کے لئے اور مذبح کے لئے کفارہ دے اور کاہنوں کے لئے اور جماعت کے سب لوگوں کے لئے کفارہ دے ۔
۳۴ اور یہ تمہارے واسطے قانون ابدی ہے کہ تم بنی اسرائیل کے لئے اُن کے سب گناہوں کی بابت سال میں ایک دفعہ کفارہ دو ۔ چنانچہ اُس نے جیسا خداوند نے موسیٰ سے فرمایا ویسا ہی کیا ۔

باب ۱۷

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۲ ہارون کو اور اُس کے بیٹوں اور سارے بنی اسرائیل کو خطاب کر اور اُن کو کہہ کہ خداوند نے مجھے یہ حکم کیا ہے کہ
۳ جو شخص بنی اسرائیل میں سے بیل یا برہ یا حلوان خیمہ گاہ میں یا خیمہ گاہ کے باہر ذبح کرے ۔
۴ اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے مسکن کے آگے خداوند کی قربانی گذراننے کے لئے نہ لاوے اُس شخص پر خون کا الزام ہوگا کہ اُس نے خون بہایا اور وہ شخص اپنی گروہ سے کٹ جائیگا ۔
۵ یہ اس لئے ہے کہ بنی اسرائیل اپنی قربانیاں جنہیں وہ میدان میں ذبح کرتے ہیں خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لائیں اور اُنہیں خداوند کے حضور سلامتی کی قربانیوں کے لئے گذرانیں ۔
۶ اور کاہن وہ لہو جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے مذبح پر چھڑکے اور چربی کو جلائے تاکہ خداوند کے لئے خوشبوئی کی بو ہو ۔
۷ اور آگے کو شیاطین کے لئے جن کے پیرو ہو کے وے زناکار ٹھہرے ہیں اپنی قربانیاں نہ گذرانیں ۔ اُنکے لئے اُنکے قرنوں میں یہ ہمیشہ کا قانون ہوگا ۔

۸ اور تو اُنہیں کہہ کہ جو کوئی اسرائیل کے گھرانے کا یا مسافروں میں سے جو اُن میں بود و باش کرتے ہیں سوختنی قربانی یا کوئی ذبیحہ گذرانے ۔
۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے لئے چڑھانے کو نہ لائے وہ شخص اپنی جماعت میں سے کٹ جائے گا ۔

۱۰ اور بنی اسرائیل میں سے جو شخص خواہ اسرائیل کے گھرانے کا ہو خواہ مسافروں میں سے جنکی بود و باش اُنمیں ہو کسی خون کو کھائے ۔ تو میرا چہرہ اُس خون کے کھانیوالے کے برخلاف ہوگا اور میں اُسے اُسکی جماعت میں سے کاٹ دونگا ۔
۱۱ کیونکہ بدن کی حیات لہو میں ہے سو میں نے مذبح پر وہ تمکو دیا ہے کہ اُس سے تمہاری جانوں کے لئے کفارہ ہو ۔ کیونکہ وہ جس سے کسی جان کا کفارہ ہوتا ہے سو لہو ہے ۔
۱۲ اسی لئے میں نے بنی اسرائیل کو کہا کہ تم میں سے کوئی خون نہ کھائے اور کوئی مسافر جس کی بود و باش تم میں ہے لہو نہ کھائے ۔
۱۳ اور بنی اسرائیل میں سے یا مسافروں میں سے جنکی بود و باش تم میں ہے جو شخص شکار کرے اور کوئی چرندہ یا پرندہ جو کھانے میں آتا ہے پکڑے وہ اُسکا لہو بہائے اور اُسے مٹی سے چھپائے ۔
۱۴ کیونکہ یہ ہر ایک بدن کی جان ہے ۔ اُسکا لہو جان کی جگہ ہے ۔ اس لئے میں نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ کسی گوشت کا لہو مت کھاؤ ۔ کہ ہر جسم کی زندگی اُسکا لہو ہے جو کوئی اُسے کھائیگا کٹ جائیگا ۔
۱۵ اور جو کوئی کسی حیوان کو جو آپ سے مر گیا ہو یا اُسے درندے نے پھاڑا ہو کھائے تو وہ شخص خواہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے ۔ تب وہ پاک ہوگا ۔
۱۶ پر اگر وہ نہ دھوئے اور نہ غسل کرے تو وہ اپنا گناہ آپ اُٹھائیگا ۔

باب ۱۸

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ

۲ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُنہیں کہہ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔ ۳ تم مصر کی زمین کے سے کام جس میں تم رہتے تھے نہ کیجیو اور تم زمین کنعان کے سے کام جہاں میں تمہیں لے جاتا ہوں مت کیجیو اور تم اُنکی رسموں پر نہ چلیو ۔ ۴ تم میرے حکموں پر چلو اور میرے قانون کو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔ ۵ سو تم میرے قانون اور میرے حکموں پر عمل کرو کہ جو کوئی اُن پر عمل کرے تو وہ اُن سے جیئیگا ۔ میں خداوند ہوں ۔

۶ تم میں سے کوئی اپنے قرابتی کی برہنگی ظاہر کرنے کے لئے اُس کے نزدیک نہ جائے ۔ کہ میں خداوند ہوں ۔ ۷ تو اپنے باپ کی برہنگی یا اپنی ماں کی برہنگی ظاہر نہ کر کہ وہ تیری ماں ہے ۔ تو اُسکی برہنگی ظاہر نہ کر ۔ ۸ تو اپنے باپ کی جورو کی برہنگی ظاہر نہ کر ۔ کہ وہ تیرے باپ کی برہنگی ہے ۔ ۹ تو اپنی بہن کی برہنگی یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کی برہنگی خواہ وہ گھر میں پیدا ہوئی ہو خواہ باہر کہیں ظاہر مت کر ۔ ۱۰ تو اپنے بیٹے کی بیٹی یا اپنی بیٹی کی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کر کہ اُنکی برہنگی عین تیری برہنگی ہے ۔ ۱۱ تیرے باپ کی جورو کی بیٹی جو تیرے باپ کے نطفے سے ہے تیری بہن ہے تو اُسکی برہنگی ظاہر مت کر ۔ ۱۲ تو اپنے باپ کی بہن کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ تیرے باپ کی رشتہ دار ہے ۔ ۱۳ اپنی ماں کی بہن کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ تیری ماں کی رشتہ دار ہے ۔ ۱۴ تو اپنے باپ کے بھائی کی برہنگی ظاہر مت کر اور اُسکی جورو کے نزدیک مت جا ۔ وہ تیری چچی ہے ۔ ۱۵ تو اپنی بہو کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ تیرے بیٹے کی جورو ہے تو اُسکی برہنگی ظاہر مت کر ۔ ۱۶ تو اپنے بھائی کی جورو کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ تیرے بھائی کی برہنگی ہے ۔ ۱۷ تو کسی عورت کی اور اُسکی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کر ۔ اور تو اُس عورت کے بیٹے کی بیٹی یا اُس کی بیٹی کی بیٹی مت لے تاکہ اُسکی برہنگی ظاہر کرے کہ وہ اُسکی رشتہ دار ہے ۔ کہ یہ بڑی بیحیائی ہے ۔ ۱۸ اور تو کسی عورت کو اُس کی بہن سمیت جورو مت کر تاکہ اُسکی بھی برہنگی ظاہر کرے پہلی کے جیتے جی کہ یہ اُسکا جلانا ہے ۔ ۱۹ اور تو عورت جب تک اپنی نجاست کے باعث الگ ہے تو اُس کی برہنگی ظاہر کرنے کو اُسکے نزدیک مت جا ۔ ۲۰ اور تو اپنے ہمسائے کی جورو کے ساتھ صحبت مت کر کہ اُس سے اپنے کو نجس نہ کرے ۔ ۲۱ تو اپنے فرزندوں میں سے کسی کو مولک کے لئے آگ سے گذرنے مت دے اور اپنے خدا کے نام کی تحقیر نہ کر ۔ میں خداوند ہوں ۔ ۲۲ تو مرد کے ساتھ جس طرح عورت کے ساتھ ہوتا ہے مت سو ۔ یہ مکروہ ہے ۔ ۲۳ تو کسی حیوان سے جماع مت کر تاکہ تو اُس سے اپنے کو گندہ نہ کرے ۔ اور نہ کوئی عورت کسی حیوان کے آگے جا کھڑی ہو کہ اُس سے جماع کرائے ۔ کہ یہ اوندھی بات ہے ۔ ۲۴ تم ان باتوں میں سے کسی سے آلودہ مت کرو ۔ کہ اُن سب کاموں سے وہ قومیں جنہیں میں تمہارے آگے نکالتا ہوں ناپاک ہوئیں ۔ ۲۵ اور زمین بھی ناپاک ہوئی ۔ اس لئے میں اُسکی بدکاری کا بدلا اُس پر پہنچاتا ہوں اور زمین اُنہیں جو اُس میں بستے ہیں اُگل ڈالے گی ۔ ۲۶ پس تم آپ میری شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو اور اُن کراہتوں میں سے کسی کو کوئی نہ کرے خواہ تمہاری قوم والا ہو خواہ اجنبی جو تم میں رہتا ہو ۔ ۲۷ کیونکہ زمین کے باشندوں نے جو تم میں سے آگے تھے یہ سب کراہتوں کے کام کئے اور زمین ناپاک ہو گئی ۔ ۲۸ تاکہ زمین تمہاری ناپاکی سے تمہیں بھی اُگل نہ دے جس طرح اُس نے اُن قوموں کو جو تم سے آگے تھیں اُگل دیا ۔ ۲۹ کہ جو کوئی اُن کراہتوں میں سے کچھ کریگا تو وہ کرنے والے اپنی قوم میں سے کٹ جائینگے ۔ ۳۰ سو تم میری شریعت کو حفظ کرو اور اُن مکروہ فعلوں میں سے جو تم سے آگے کئے گئے کوئی کام نہ کرو اور اپنے تئیں اُن سے گندہ نہ کرو ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔

باب ۱۹

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا ۔ ۲ بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ ۔ اور اُنہیں فرما کہ تم مقدس ہو کہ میں خداوند تمہارا خدا قدوس ہوں ۔

۳ تم میں سے ہر ایک اپنی ماں اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے اور میرے سبتوں کو حفظ کرے ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔

۴ تم بتوں کی طرف رجوع مت ہو اور نہ اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو بناؤ ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔

۵ اور اگر تم سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے ذبح کرو تو تم اُسے

۶ اپنی خوشنودی سے ذبح کرو۔ چاہئے کہ جس دن تم اُسے ذبح کرو اُسی دن یا دوسرے دن وہ کھایا جائے۔ اور اگر تیسرے روز تک کچھ بچ رہے تو آگ میں جلا دیا جائے ❊

۷ اور اگر ذرّہ بھی تیسرے دن کھایا جائے تو کراہیت ہوگی۔ وہ مقبول نہ ہوگا ❊ ۸ سو جو کوئی اُسے کھائیگا اُسکا گناہ اُسی پر ہے۔ کیونکہ اُس نے خداوند کی پاکیزہ چیز کو نجس کیا۔ سو وہ انسان اپنی قوم سے کٹ جائیگا ❊

۹ اور جب تو اپنی فصل کاٹے تو کھیت کے کونوں کو سب کا سب مت کاٹ لے اور نہ اپنے کھیت میں بال چُن ۱۰ اور اپنے انگورستان میں خوشہ چینی مت کر اور اپنے انگوروں کا ایک ایک دانہ توڑ نہ لے۔ چاہئے کہ مسکینوں اور مسافروں کے لئے اُن کو چھوڑ دے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ❊

۱۱ تم چوری نہ کرو نہ جھوٹا معاملہ کرو۔ ایک دوسرے سے جھوٹ مت بولو ❊

۱۲ اور تم میرا نام لیکے جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔ تو اپنے خدا کے نام کی تکفیر مت کر۔ میں خداوند ہوں ❊

۱۳ تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر نہ اُس سے کچھ چھین لے۔ مزدور کی مزدوری چاہئے کہ ساری رات صبح تک تیرے پاس نہ رہ جائے ❊

۱۴ تو بہرے کو مت کوس۔ تو وہ چیز جس سے ٹھوکر لگے اندھے کے آگے مت رکھ۔ پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ۔ میں خداوند ہوں ❊

۱۵ تم حکومت میں بے انصافی نہ کرو۔ تو مسکین کی مسکینی پر نظر نہ کر اور بزرگ کو بزرگی کے لئے عزّت مت دے۔ بلکہ انصاف سے اپنے بھائی کی عدالت کر ❊

۱۶ تو عیب چوروں کی مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کر اور اپنے بھائی کے خون پر کمر نہ باندھ۔ میں خداوند ہوں ❊

۱۷ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل میں نہ رکھ۔ تو البتہ اپنے بھائی کو نصیحت کر تاکہ تو اُس کے سبب خطاکار نہ ٹھہرے ❊

۱۸ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے اور نہ اُنکی طرف سے کینہ رکھ بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر۔ میں خداوند ہوں ❊

۱۹ تم میری شریعتوں کی محافظت کرو۔ تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں سے لگنے مت دے۔ تو اپنے کھیت میں کسی جنس کے بیج ملے ہوئے مت بو۔ اور پیراہن جو کتان اور اُون سے ملاکے بُنا گیا ہو مت پہن ❊

۲۰ جو کوئی اُس عورت سے جو لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہے اور نہ فدیہ دی گئی ہے اور نہ آزاد کی گئی ہے ہم بستر ہو اُن کو کوڑے مارے جائیں۔ وہ مار ڈالے نہ جائیں اس لئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھی ❊ ۲۱ سو وہ خداوند کے لئے تقصیر کی قربانی جماعت کے خیمے کے دروازے پر یعنی ایک مینڈھا تقصیر کی قربانی کے لئے لائے ❊ ۲۲ اور کاہن اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے پر اُس خطا کے لئے جو اُس نے کی خداوند کے آگے کفارہ دے۔ تب وہ خطا جو اُس نے کی ہے بخشی جائیگی ❊

۲۳ اور جب تم اُس ملک میں آؤ اور ہر قسم کے میوہ دار درخت لگاؤ تو تم اُنکا میوہ نامختوں سا جانو۔ تین برس تک نامختول کے مانند تمہارے لئے رہے۔ وہ میوہ نہ کھایا جائے ❊ ۲۴ اور چوتھے سال اُسکے سارے میوے شکرگذاری کے ساتھ خداوند کے لئے مقدّس ہونگے ❊ ۲۵ اور پانچویں سال تم اُسکا میوہ کھاؤ۔ کہ وہ اپنی بڑھتی تمہارے لئے دے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ❊

۲۶ تم لہو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ۔ اور جادو نہ کرو اور ساعتوں پر لحاظ مت رکھو ❊ ۲۷ تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو اور اپنی ڈاڑھی کے کونوں کو مت بگاڑو ❊ ۲۸ تم کسی کے مرنے سے اپنے بدنوں کو نہ چیرو اور اپنے اوپر گودنے سے نشان نہ دو۔ میں خداوند ہوں ❊

۲۹ تو اپنی بیٹی کو کسبی بنانے کے لئے بے حرمت نہ کر ایسا نہ ہو کہ زمین میں کسب بازی پھیلے اور ملک بدکاری سے معمور ہو جائے ❊

۳۰ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مقدس کی تعظیم کرو۔ میں خداوند ہوں ❊

۳۱ اور تم اُن کی طرف جنکا یار دیو ہے توجہ نہ کرو اور

نہ جادوگروں کے طالب ہو کہ اُنکے سبب سے ناپاک ہو جاؤ
گے۔ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہوں ✢
۳۲ ۝ تو اُسکے آگے جسکا سر سفید ہو اُٹھ کھڑا ہو اور بوڑھے
مرد کو عزّت دے اور اپنے خُدا سے ڈر۔ مَیں خُداوند ہوں ✢
۳۳ ۝ اگر کوئی مسافر تمہاری زمین پر تیرے ساتھ سکونت
۳۴ کرے تُم اُس کو مت ستاؤ۔ بلکہ مسافر کو جو تمہارے ساتھ
رہتا ہے ایسا جانو جیسے وہ جو تم میں پیدا ہوا ہے۔ بلکہ تُو اُسے
ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ہے۔ اس لئے کہ تم مصر کی زمین
میں پردیسی تھے۔ مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہوں ✢
۳۵ ۝ تم حکومت کرنے میں۔ پیمائش کرنے میں تولنے میں ناپنے
۳۶ میں بے انصافی نہ کرو ۝ چاہیئے کہ تمہاری پوری ترازو اور
پوری پسیری اور پوری دس سیری ہوں۔ مَیں خُداوند تمہارا
۳۷ خُدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا ۝ سو تم میری شریعتوں
اور میری ساری عدالتوں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو
مَیں خُداوند ہوں ✢

باب ۲۰

۱ ۝ پھر خُداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا ۝ اب تو
۲ بنی اسرائیل کو کہہ جو کوئی بنی اسرائیل میں سے یا اُن مسافروں
میں سے جن کی بود و باش اسرائیل کے درمیان ہے اپنی اولاد
میں سے کسی کو مولک کی نذر کرے گا وہ مار ڈالا جائیگا۔ ملک کے
۳ باشندے اُس پر پتھراؤ کریں ۝ اور میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف
ہوگا اور مَیں اُسے اُس جماعت میں سے کاٹ ڈالونگا۔ اِسلئے
کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کے تئیں مولک کو دیا کہ میرے
۴ مقدس کو ناپاک اور میرے پاک نام کو بے حُرمت کرے ۝ اور
اگر مُلک کے رہنے والے اُس شخص سے جبکہ اُس نے اپنی
اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کیا چشم پوشی کریں اور اُسے
۵ قتل نہ کریں ۝ تب میرا چہرہ اُس شخص کا اور اُس کے گھرانے
کا مخالف ہو جائیگا اور مَیں اُس کو اُن سب سمیت جو اُس کی
پیروی میں زنا کرتے ہیں کہ مولک کی پیروی میں زناکار ٹھہریں
اُن کی قوم میں سے کاٹ ڈالوں گا ✢
۶ ۝ اور جو انسان اُس شخص کی جس کا یار دیو ہے اور
جادوگروں کی پیروی کرتا ہے تاکہ اُن کی طرح زنا کرے
میرا چہرہ اُسکا مخالف ہوگا اور مَیں اُسے اُسکی قوم میں سے
کاٹ ڈالونگا ✢
۷ ۝ پس اَے آپ کو پاکیزہ کرو اور مقدس ہو۔ کہ مَیں خُداوند
۸ تمہارا خُدا ہوں ۝ اور تم میری شریعتوں کو حفظ کرو اور اُن پر
عمل کرو۔ مَیں خُداوند ہوں جو تمہیں مقدس کرتا ہوں ✢
۹ ۝ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعن کرے مار ڈالا
جائیگا اُس نے اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کی ہے اُسکا
خون اُسی پر ہے ✢
۱۰ ۝ اور وہ شخص جو دوسرے کی جورو کے ساتھ یا اپنے
پڑوسی کی جورو سے زنا کرے وہ زنا کرنے والا اور زناکرنیوالی
۱۱ دونوں قتل کئے جائیں ۝ اور جو شخص کہ اپنے باپ کی جورو
سے ہمبستر ہو اُس نے اپنے باپ کی برہنگی ظاہر کی وہ دونوں
۱۲ قتل کئے جائیں۔ اُن کا خون اُنہیں پر ہے ۝ اور وہ شخص جو
اپنی بہو کے ساتھ ہمبستر ہو وہ دونوں قتل کئے جائیں۔ اُنہوں
۱۳ نے اوندھی بات کی ہے۔ اُن کا خون اُنہیں پر ہے ۝ اور
اگر کوئی مرد کے ساتھ سوئے جیسے عورت کے ساتھ سوتا ہے
اُن دونوں نے مکروہ کام کیا۔ وہ قتل کئے جائیں اُن کا
۱۴ خون اُنہیں پر ہے ۝ اور اگر کوئی شخص جورو کو اور اُسکی ماں
کو بھی رکھے یہ بے حیائی ہے۔ وہ جلائے جائیں وہ اور
۱۵ وہ دونوں تاکہ تمہارے درمیان بے حیائی نہ رہے ۝ اور
اگر کوئی مرد جانور سے جماع کرے وہ قتل کیا جائے۔ اور تم
۱۶ اُس چارپائے کو بھی مار ڈالو ۝ اور اگر عورت کسی جانور کے
پاس جائے اور اُس کے لئے نیچے لیٹ جائے تو اُس عورت
اور جانور کو مار ڈال۔ وہ جان سے مارے جائیں۔ اُن کا
۱۷ خون اُنہیں پر ہے ۝ اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو یا اپنے
باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کو لے اور باہم ایک ایک کی برہنگی
دیکھیں یہ نہایت بُرا ہے۔ وہ دونوں اپنی قوم کے آگے قتل
کئے جائیں کہ اُس نے اپنی بہن کی برہنگی ظاہر کی۔ وہ اپنا گناہ
۱۸ اُٹھائیگا ۝ اور اگر مرد اُس عورت سے جو کپڑوں سے ہو ہمبستر ہو
اور اُسکی برہنگی ظاہر کرے تو اُس نے اُسکا چشمہ کھولا ہے اور
اُس نے اپنے لہو کا چشمہ کھلوایا۔ سو وہ دونوں اپنی قوم سے
۱۹ کٹ جائیں گے ۝ اور تو اپنی خالہ اور اپنی پھوپھی کی برہنگی ظاہر
مت کر کہ جس نے ایسا کیا اُس نے اپنے قریب کی برہنگی ظاہر

۲۰ کی ۔ اور وہ گناہ کو اُٹھائیں گے ؞ اور اگر کوئی اپنی چچی سے ہمبستر ہو تو اُس نے اپنے چچا کی برہنگی ظاہر کی ۔ وہ اپنے اپنے

۲۱ گناہ کو اُٹھائیں گے ۔ وہ لاولد مرینگے ؞ اور جو شخص اپنے بھائی کی جورو کو لے تو یہ مکروہ ہے ۔ اُس نے اپنے بھائی کی برہنگی ظاہر کی وہ لاولد ہونگے ؞

۲۲ ؞ سو تم میرے سب قانونوں کی اور میری سب شریعتوں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو تاکہ وہ زمین جس میں میں تمہیں

۲۳ بیجاتا ہوں کہ وہاں سکونت کرو تم کو اُگل نہ دے ؞ تم اُن قوموں کے دستوروں پر جنہیں میں تمہارے آگے نکالتا ہوں مت چلو ۔ کیونکہ اُنہوں نے ایسے ہی سب عمل کئے اسی لئے

۲۴ میں نے اُن سے نفرت کی ؞ پر میں نے تمہیں کہا کہ تم اُن کی زمین کے وارث ہوگے اور میں اُسے تم کو دونگا کہ تم اُسکے وارث ہو ۔ وہ زمین جس پر دودھ اور شہد بہتا ہے ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں

۲۵ کہ تم کو قوموں میں سے چن لیا ہے ؞ سو تم پاک اور ناپاک چارپایوں میں اور ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو ۔ اور تم چرندوں اور پرندوں اور کسی قسم کی چیز کے سبب سے جو زمین پر رینگتی ہے جن کو میں نے تمہارے لئے ناپاک کیا ہے اپنے تئیں ناپاک نہ کرو ۔

۲۶ ؞ اور تم میرے مقدس لوگ ہو جاؤ ۔ کہ میں خداوند قدوس ہوں اور میں نے تمہیں قوموں میں سے چن لیا ہے ۔ تاکہ تم میرے ہو ؞

۲۷ ؞ اور وہ مرد یا عورت جس کا یار دیوتا ہو یا جادوگر ہو تو وہ دونو قتل کئے جائیں ۔ چاہئے کہ تم اُن پر پتھراؤ کرو ۔ اُن کا خون اُنہیں پر ہو ؞

باب ۲۱

۱ ؞ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ کاہنوں کو جو بنی ہارون ہیں خطاب کر کے اُنہیں کہہ کہ کوئی اس سبب سے کہ اُس کی گروہ

۲ میں کوئی مر جائے ناپاک نہ بنے ؞ مگر اُسکے لئے جو نزدیک کی قرابت اُس سے رکھتا ہو جیسے اپنی ماں کے لئے اور اپنے باپ کے لئے اور

۳ اپنے بیٹے اور اپنی بیٹی اور اپنے بھائی کے لئے ؞ اور اپنی کنواری بہن کے لئے جو اُس کے ساتھ ہے اور جو مرد سے واقف نہیں ہوئی

۴ وہ اُسکے لئے ناپاک بن سکتا ہے ؞ پر وہ کہ اپنی گروہ میں پیشوا ہے

۵ اپنے کو آلودہ نہ کرے ایسا کہ ناپاک ہو جائے ؞ وہ اپنے سروں کے بال نہ مونڈیں اور اپنی ڈاڑھیوں کے کونے نہ مونڈیں اور اپنے

۶ بدنوں پر پچھنے نہ لگائیں ؞ وہ اپنے خدا کے لئے مقدس بنے رہیں اور اپنے خدا کے نام کو بےحرمت نہ کریں کہ وے خداوند کے لئے آگ کی قربانیاں جو کہ اُن کے خدا کی غذا ہیں گذرانتے ہیں سو

۷ مقدس ہونگے ؞ وہ اُس عورت کو جو فاحشہ یا بےحرمت ہے جورو نہ کریں اور نہ اُس عورت کو جسے اُسکے شوہر نے طلاق دی ہو

۸ کیونکہ کاہن اپنے خدا کے لئے مقدس ہے ؞ پس تو اُسے مقدس جانیو ۔ کہ وہ تیرے خدا کی غذا گذرانتا ہے ۔ وہ تیرے آگے مقدس ہو ۔ کہ میں خداوند تمہیں مقدس کرنے والا قدوس ہوں ؞

۹ ؞ اور اگر کسی کاہن کی بیٹی فاحشہ بن کے آپ کو بےحرمت کرے وہ اپنے باپ کو ذلیل کرتی ہے اُسے آگ میں جلا دیں ۔

۱۰ ؞ اور وہ جو اپنے بھائیوں میں سردار کاہن ہے ۔ جس کے سر پر مساحت کا روغن ڈالا گیا اور جو مخصوص کیا گیا تاکہ کپڑے پہنے

۱۱ اپنا سر ننگا نہ کرے اور اپنے کپڑے نہ پھاڑے ؞ وہ کسی مردے کے پاس نہ جائے اور نہ اپنے باپ اور نہ اپنی ماں کے لئے آپ کو

۱۲ ناپاک بنائے ؞ اور ہرگز مقدس سے باہر نہ جائے اور اپنے خدا کے مقدس کو بےحرمت نہ کرے ۔ کیونکہ اُس کے خدا کا مسح

۱۳ کے تیل کا تاج اُس پر ہے میں خداوند ہوں ؞ اور وہ کنواری

۱۴ عورت سے بیاہ کرے ؞ بیوہ اور مطلقہ اور بےحرمت اور چھنال رنڈی سے بیاہ نہ کرے بلکہ وہ اپنی ہی قوم کی کنواریوں میں سے

۱۵ بیاہ کرے ؞ اپنے تخم کو اپنی قوم میں ہرگز ذلیل نہ کرے کہ میں خداوند

۱۶ اُسے مقدس کرنے والا ہوں ؞ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب

۱۷ کر کے فرمایا کہ ؞ ہارون کو فرما اور یہ کہہ کہ جو کوئی کہ تیری نسل سے اپنے اپنے قرنوں میں کسی طرح کا نقص رکھتا ہو وہ نزدیک نہ آئے

۱۸ تاکہ اپنے خدا کی غذا گذرانے ؞ کیونکہ وہ مرد جس میں کچھ عیب ہے نزدیک نہ آئے جیسے اندھا یا لنگڑا یا وہ جس کی ناک چپٹی ہو

۱۹ یا اُس کے عضووں میں کچھ کمی بیشی ہو ؞ یا وہ جسکا پاؤں یا ہاتھ

۲۰ ٹوٹا ہو ؞ یا کبڑا یا بونا یا جس کی آنکھ میں کچھ نقص ہو یا داد یا

۲۱ کھجلی بھرا یا خصیہ اُسکا پچکا ہو ؞ ہارون کاہن کی نسل میں سے کوئی جو عیب دار ہو نزدیک نہ آئے ۔ کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانیاں گذرانے ۔ وہ عیب دار ہے وہ ہرگز اپنے خدا کی غذا

۲۲ گذراننے کو پاس نہ آئے ؞ وہ اپنے خدا کا کھانا خواہ خاص

۲۳ مقدس ہو ۔ خواہ عام کھائے ؞ لیکن پردے کے اندر داخل نہ ہو نہ مذبح کے پاس آئے ۔ اس لئے وہ عیب دار ہے ۔ میرے

مقدس کو بیحرمت نہ کرے کیونکہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا
۲۴ ہوں ۔ تب موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں اور سارے
بنی اسرائیل کو یہ سب کہا ۔

باب ۲۲

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۲ ہارون
اور اُس کے بیٹوں کو کہہ کہ وہ بنی اسرائیل کی پاک چیزوں سے
آپ کو بچائے رکھیں اور میرے نام کو اُن چیزوں کی بابت جنہیں
وہ میرے لئے مقدس کرتے ہیں بیحرمت نہ کریں ۔ میں خداوند ہوں
۳ اُنہیں کہہ دے تمہارے قرنوں میں تمہاری سب نسلوں میں
سے جو کوئی ناپاک ہو اور اُن پاک چیزوں کے پاس جو بنی اسرائیل
خداوند کے لئے مقدس ٹھہراتے ہیں جائے وہ انسان میرے
۴ حضور سے خارج کیا جائیگا ۔ میں خداوند ہوں ۔ جو کوئی ہارون
کی نسل میں سے کوڑھی ہو یا جریان کی بیماری رکھتا ہو تو جب تک
پاک نہ ہو لے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھائے ۔ اور جو کوئی
ایسی چیز کو جو کسی کی لاش کے لگنے سے ناپاک ہوئی ہے چھوئے
یا وہ جسے احتلام ہو ۵ اور جو کوئی کسی رینگنے والے حیوان کو
جسے چھونا اُسے ناپاکی کا باعث ہو یا کسی ایسے شخص کو جس سے
۶ اُس کو بھی ناپاکی لگے کوئی ناپاکی کیوں نہ ہو چھوئے ۔ تو وہ
انسان جس نے ایسا کچھ چھؤا شام تک ناپاک رہیگا ۔ اور جب تک
اپنا بدن پانی سے دھو نہ لے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھائے
۷ اور جب آفتاب ڈوب ہوگا وہ پاک ہوگا تب وہ پاک چیزیں کھائے
۸ کہ یہ اُس کی خوراک ہے ۔ وہ اُس چیز کو جو آپ سے مر گئی ہو یا درندوں
سے پھاڑا ہو نہ کھائے کہ اُس سے گندہ ہو جائے گا ۔ میں
۹ خداوند ہوں ۔ اس لئے وہ میری شرع کی محافظت کریں تا
نہ ہو کہ وہ اُس کی بابت گنہگار ہوں ۔ اور اس لئے کہ اُنہوں نے
اُسے نجس کیا مر بھی جائیں ۔ میں خداوند اُنکا مقدس کرنے والا
۱۰ ہوں ۔ سو کوئی اجنبی پاک چیز نہ کھائے اور نہ کوئی پردیسی کاہن
۱۱ کے یہاں اور نہ اُس کا مزدور پاک چیز کو کھائے ۔ لیکن وہ
جسے کاہن نے اپنے زر سے مول لیا ہو وہ اُسے کھا سکتا ہے ۔
اور وہ جو اُس کے گھر میں پیدا ہوئے ہوں ۔ وہ اُس کے کھانے
۱۲ میں سے کھائیں ۔ اگر کاہن کی بیٹی کسی اجنبی کے ساتھ بیاہی
۱۳ گئی ہو وہ بھی پاک چیزوں کی قربانی میں سے نہ کھائے ۔ پر اگر
کاہن کی بیٹی بیوہ ہو جائے یا مطلقہ ہو پر بے اولاد ہو اور پھر

لڑکائی میں تھی اپنے باپ کے گھر میں پھر آئے تو وہ اپنے باپ
کے کھانے میں سے کھائے ۔ لیکن کوئی اجنبی اُسے نہ کھائے
۱۴ اور اگر کوئی نادانستہ پاک چیز کو کھا جائے تو وہ اُس کے
پانچویں حصے کے برابر اپنے پاس سے اُس پر زیادہ کرے اور
۱۵ اُسے اس پاک چیز سمیت کاہن کو دے ۔ اور وہ بنی اسرائیل
کی پاک چیزوں کو جو اُنہوں نے خداوند کی نذر کیں بیحرمت
۱۶ نہ کریں ۔ اور نہ وہ اُنہیں اپنی پاک چیزوں کے کھانے سے
گناہ کا بوجھ اُٹھوائیں ۔ کیونکہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا
ہوں ۔

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کر کے فرمایا کہ ۱۸ ہارون
اور اُس کے بیٹوں کو اور سارے بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں
کہہ جو کوئی اسرائیل کے گھرانے میں سے یا اُن میں سے کہ اسرائیل
میں اجنبی ہیں اپنی قربانی لائے خواہ منت کی قربانیوں میں سے
خواہ اپنی خوشی کی قربانیوں میں سے جسے سوختنی قربانی کر کے
۱۹ خداوند کے لئے گذرانتے ہیں ۔ تو وہ تمہارے مقبول ہونے
کے لئے بیلوں میں سے یا بکروں میں سے یا حیوانوں میں سے
۲۰ بے عیب نر ہو ۔ اور اُسے جو عیب دار ہے قربان نہ کرو کیونکہ
۲۱ ایسی قربانی تمہارے لئے نامقبول ہوگی ۔ اور جو کوئی سلامتی کی
قربانی کا ذبیحہ خداوند کے لئے گذرانے تاکہ اپنی منت پوری کرے
یا اپنی خوشی کی قربانی لائے گائے بیل یا بھیڑ بکریوں میں سے
تو چاہئے کہ مقبول ہونے کے لئے بے عیب ہو اُس میں کوئی
۲۲ نقص نہ ہو ۔ تم اندھا یا ٹوٹا ہوا یا لولا لنگڑا اور وہ جس کے
بدن پر مسا ہو یا داد یا کھجلی والا خداوند کے لئے قربانی نہ کرو
۲۳ اُن میں سے آگ کی قربانیاں مذبح پر خداوند کے لئے نہ چڑھاؤ ۔ وہ
بیل بھیڑ بکری جس کا کوئی عضو زیادہ کم ہو تو اُسے اپنی خوشی کی
قربانی کے لئے گذران سکتا ہے ۔ لیکن اگر منت کی بابت ہے
۲۴ تو قبول نہ ہوگی ۔ تو اُس کو جو کچلا ہوا یا دبا ہوا یا ٹوٹا یا کٹا ہوا
ہو خداوند کے لئے قربان نہ کرو ۔ تو اپنی سرزمین میں ایسا نہ
۲۵ چڑھاؤ ۔ اور تم اُن سب چیزوں میں سے اپنے خدا کا کھانا
کسی اجنبی کی طرف سے بھی نہ گذرانو ۔ اس لئے کہ اُن سب کا
فساد اُن میں شامل ہے اور عیب اُن میں ہیں سو وہ تمہارے
لئے مقبول نہ ہونگے ۔

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ جس وقت
بچھڑا یا برّہ یا حلوان پیدا ہو تو سات دن تک اپنی ماں کے ساتھ
رہے۔ اور آٹھویں دن یا اُس سے بڑھ کے خداوند کی آگ کی
۲۸ قربانی کے لئے مقبول ہوگا۔ اور گائے یا بھیڑی کو اُس کے
۲۹ بچے سمیت ایک ہی دن ذبح مت کیجیو۔ اور جب تم خداوند
کے شکرانے کا ذبیحہ ذبح کرو تو جس طرح تم سے مقبول ہو ذبح
۳۰ کرو۔ وہ اُسی دن کھایا جائے۔ تم اُس میں سے دوسرے
۳۱ دن تک کچھ ذرہ باقی مت رکھیو۔ میں خداوند ہوں۔ سو تم
میرے حکموں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو۔ میں خداوند
۳۲ ہوں۔ تم میرے پاک نام کو بے حرمت نہ کیجیو۔ چاہئے کہ میری
تقدیس بنی اسرائیل کے درمیان کی جائے۔ میں خداوند
۳۳ تمہارا مقدس کرنے والا ہوں۔ اور تمہیں زمین مصر سے
نکال لایا ہوں تاکہ تمہارا خدا ہوؤں۔ میں خداوند ہوں۔

باب ۲۳

۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل
۲ کو فرما اور اُن سے کہہ کہ خداوند کی عیدیں جن کے لئے تم
منادی کرو گے کہ مقدس جماعتیں جمع ہوں میری وہ عیدیں یہ ہیں
۳ چھ دن کام دھندا کیا جائے۔ پر ساتواں دن جو سبت
آرام کرنے کا ہے اُس دن مقدس جماعت ہوگی۔ تم کچھ
کام نہ کیجیو۔ تمہارے سب گھروں میں خداوند کا سبت ہے۔
۴ یہ خداوند کی عیدیں اور مقدس جماعتیں ہیں کہ تم انکے
۵ ٹھہرے وقتوں پر اُن کی منادی کیا کرو گے۔ پہلے مہینے کی چودھویں
۶ تاریخ زوال اور غروب کے درمیان خداوند کی عید فسح ہے۔ اور
اُسی مہینے کی پندرھویں تاریخ خداوند کی عید فطیر ہے۔ سو تم
۷ سات دن تک فطیری روٹی کھائیو۔ پہلے دن مقدس
۸ جماعت کیجیو۔ تم اُس دن کوئی دنیاوی کام مت کرنا۔ اور
تم سات دن تک خداوند کے لئے آگ کی قربانی گذرانیو۔ اور
ساتویں دن مقدس جماعت کا ہے تم اُس روز کوئی دنیاوی
کام نہ کیجیو۔
۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل
۱۰ کو فرما اور اُن سے کہہ کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں
داخل ہو اور اُس کا غلہ کاٹو تو تم اپنے غلے کے پہلے حاصل
۱۱ سے ایک پولا کاہن پاس لاؤ۔ اور وہ اُسے خداوند کے حضور

لائے تاکہ وہ تمہاری طرف سے قبول ہو۔ اور سبت کے
۱۲ دوسرے دن صبح کو کاہن اُسے ہلائے۔ اور تم اُس دن
جس وقت وہ پولا ہلایا جائے ایک برّہ ایک سالہ بے عیب
۱۳ سوختنی قربانی خداوند کے واسطے گذرانو۔ اور اُس کے ساتھ
نذر کی قربانی کے لئے دو دسویں حصے میدے کے تیل میں ملے
ہوئے آگ سے خداوند کے لئے خوشنودی کی بو گذرانے جاویں
۱۴ اور اُس کے ساتھ مے کا تپاون کرو چوتھا حصہ ہین کا۔ اور
جس دن تک کہ اپنے خدا کے لئے قربانی گذرانو روٹی اور
بھونی ہوئی بالیں اور کچی بالیں ہرگز نہ کھائیو تمہارے سارے
گھروں میں تمہارے قرنوں کے لئے یہ قانون ابدی ہے۔
۱۵ اور تم سبت کے دوسرے دن سے جس دن پولے
کی قربانی ہلائی جاتی ہے اپنے لئے گنو۔ سات ہفتے کامل ہوں
۱۶ ساتویں سبت کے دوسرے دن تک پچاس دن گنو تب
۱۷ تم خداوند کے لئے نذر کی نئی قربانی گذرانو۔ تم اپنے گھروں
میں سے دو دسویں حصوں کے دو گردے ہلانے کے لئے لاؤ
وہ میدے کے ہوں۔ اور خمیر کے ساتھ پکائے جائیں۔ خداوند
۱۸ کے لئے پہلے پھل ہوں۔ اور تم اُن گردوں کے ساتھ سات
ایک سالہ بے عیب برّے اور ایک بچھڑا اور دو مینڈھے
لاؤ۔ کہ خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں ہوں اور اُن کے
ساتھ ایک نذر کی قربانی اور ایک تپاون گذرانو کہ خوشبو
۱۹ کی قربانی آگ سے خداوند کے لئے ہو۔ پھر تم خطا کی قربانی
کے لئے بکری کا ایک بچہ اور سلامتی کی قربانیوں کے لئے دو برّے
۲۰ یکسالہ ذبح کیجیو۔ اور کاہن اُنکو پہلے حاصل کے گردوں
کے ساتھ جو خداوند کے حضور ہلانے کی قربانی ہے اور ان
دونوں برّوں کے ساتھ ہلائے۔ کہ وہ کاہن کے لئے خداوند
۲۱ کے مقدس ہوں۔ اور تم اُسی دن منادی کیجیو کہ وہ تمہارا
مقدس جماعت کا دن ہے۔ تم اس دن کوئی دنیاوی کام
مت کیجیو۔ یہ تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں
کے لئے قانون ابدی ہوگا۔
۲۲ اور جب تم اپنے کھیت کا غلہ کاٹتے ہو تو اپنے کھیت
کا کونہ کونہ کاٹ کے مت صاف کیجیو۔ اور تو اُسے جو کاٹتے ہوئے
گرے مت سمیٹ۔ تو اُسے مسکینوں اور مسافروں کے لئے

چھوڑ دے میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۲۴ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۞ بنی اسرائیل کو کہہ کہ ساتویں مہینے کے پہلے دن تمہارے لئے عید اور یادگاری کے لئے اور قرنائوں کے پھونکنے کا وقت اور جماعت مقدس ہوگی ۞

۲۵ تم کوئی کار دنیاوی مت کیجیو اور خداوند کیلئے آگ سے قربانی گذرانیو +

۲۶ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا ۞ ساتویں

۲۷ مہینے میں بھی اور اُس کے دسویں روز کفارہ دینے کا دن ہوگا۔ تمہاری مقدس جماعت ہوگی۔ تم اُس دن آپ کو

۲۸ غمزدہ بناؤ اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانو ۞ تم عین اُسی دن کوئی کام نہ کرنا۔ کیونکہ وہ کفارے کا دن ہے

۲۹ کہ تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لئے کفارہ دو ۞ جو کوئی انسان کہ عین اُسدن میں غمگین نہ ہو جائیگا وہ اپنی قوم

۳۰ سے کٹ جائیگا ۞ اور جو انسان عین اُسدن میں کوئی کام کریگا میں اُس انسان کو اُس کی قوم میں سے فنا کر دونگا۔

۳۱ ۞ تم کسی طرح کا کام مت کرنا۔ یہ تمہارے سارے گھروں

۳۲ میں تمہارے قرنوں کے لئے قانون ابدی ہوگا ۞ یہ تمہارے لئے سبت آرام کرنے کے لئے ہوگا۔ تم آپ کو غمگین بنائیو۔ تم اس مہینے کے نویں دن کی شام سے دوسری شام تک اپنے آرام کا وقت مان لیجیو +

۳۳ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا ۞ بنی اسرائیل

۳۴ سے کہہ اور اُن کو فرما کہ ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ

۳۵ سے لیکے سات دن تک خداوند کی عید خیام ہوگی ۞ پہلے دن مقدس جماعت ہو۔ تم اُس دن کوئی دنیاوی کام مت کرنا۔

۳۶ ۞ سات دن تک خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانا آٹھواں دن تمہاری مقدس جماعت کا ہے سو تم خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانیو۔ یہ جماعت کا دن ہے اُسمیں

۳۷ کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو ۞ یہ خداوند کی عیدیں ہیں جن کے لئے تم منادی کروگے کہ مقدس جماعتیں جمع ہوں تاکہ خداوند کے لئے آگ کی قربانیاں یعنے سوختنی قربانی اور تقدمہ کی قربانی

۳۸ اور ذبیحہ اور تپاون ہر ایک چیز اپنے دن میں گذرانیو ۞ سوا خداوند کے سبتوں کے اور سوا تمہارے تحفوں کے اور سوا

تمہاری ساری منتوں کے اور سوا اپنی خوشی کی تمہاری

۳۹ ساری قربانیوں کے جو تم خداوند کے لئے گذرانتے ہو ۞ ساتویں مہینے کے پندرھویں دن جب تم کھیتوں کا غلہ اکٹھا کر لو تو تم سات دن تک خداوند کے لئے عید کریو۔ پہلا روز آرام کرنے

۴۰ کے لئے ہوگا اور آٹھواں دن بھی آرام کرنیکے لئے ہوگا ۞ سو تم پہلے دن خوشنما درختوں کی ڈالیاں اور خرمے کے درختوں کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں اور وادیوں کا بید لیجیو اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک خوشی خرمی

۴۱ کیجیو ۞ اور تم ہر سال خداوند کے لئے اُن سات دنوں کی عید کی محافظت کریو۔ یہ تمہارے قرنوں کے لئے قانون

۴۲ ابدی ہوگا ۞ تم ساتویں مہینے یونہیں عید کیجیو۔ تم سات دن تک خیموں میں رہیو جتنے اسرائیل کی نسل سے ہیں سب کے

۴۳ سب خیموں میں رہیں ۞ تاکہ تمہاری نسل در نسل جانیں کہ جب میں بنی اسرائیل کو زمین مصر سے نکال لایا تو میں نے

۴۴ اُنہیں خیموں میں آباد کیا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۞ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل سے خداوند کی عیدوں کا ذکر کیا +

۲۴ باب

۱ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا ۞ بنی اسرائیل

۲ کو حکم کر کہ تیرے لئے خالص کوٹا ہوا زیتون کا تیل روشنی کیلئے لاویں تاکہ چراغ ہمیشہ جلایا جائے ۞ ہارون اُسے جماعت

۳ کے خیمے میں شہادت کے پردے کے باہر شام سے صبح تک خداوند کے آگے ترتیب سے رکھا کرے تمہارے قرنوں کے لئے یہ

۴ قانون ابدی ہوگا ۞ وہ چراغوں کو پاک شمعدان پر خداوند کے حضور ہمیشہ ترتیب سے رکھا کرے +

۵ ۞ اور تو میدہ لیکے بارہ گردے پکا۔ ہر ایک گردہ ایفہ کے

۶ دو دسویں حصہ کا ہوئے ۞ اور تو اُنہیں خداوند کے آگے پاک میز پر

۷ دو قطاریں کر کے ہر قطار میں چھ ترتیب سے رکھیو ۞ اور تو ہر ایک قطار پر پاک لبان رکھیو تاکہ وہ روٹی پر یادگاری کے لئے رہے

۸ کہ آگ کی قربانی خداوند کے لئے ہووے ۞ وہ دائمی عہد کے طور پر بنی اسرائیل سے لیکے ہر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغہ چنا

۹ کرے ۞ اور یہ روٹیاں ہارون کی اور اُسکے بیٹوں کی ہیں۔ وہ اُنہیں مقدس مکان میں کھائیں کیونکہ اُس کے لئے خداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے ہمیشہ کے قانون کے مطابق یہ ہیں

نہایت مقدس ہے ۔

۱۰ اور ایک شخص جس کی ماں اسرائیلی اور باپ مصری تھا نکل کے اسرائیلیوں کے درمیان گیا۔ اور اُس اسرائیلی عورت کے بیٹے نے اور اسرائیلی ایک شخص نے خیمہ گاہ میں باہم جھگڑا کیا ۱۱ اور اسرائیلی عورت کے بیٹے نے خداوند کے نام پر کفر کیا اور لعنت کی۔ اور اُسکی ماں کا نام سلومیت تھا جو دبری کی بیٹی دان کے فرقے سے تھی۔ تب وہ اُسے موسیٰ پاس لائے ۱۲ اور وہ قید کیا گیا جب تک کہ خداوند کی مرضی اُن پر ظاہر نہ کیجائے ۱۳ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۱۴ اُسے جس نے لعنت کی ہے خیمہ گاہ کے باہر نکال لیجا اور سب اُسکے سننے والے اپنے ہاتھ اُسکے سر پر رکھیں اور ساری جماعت اُسے سنگسار کرے ۱۵ اور تو بنی اسرائیل سے کہہ کہ جو کوئی اپنے خدا پر لعنت کریگا اپنے گناہ کو اُٹھائیگا ۱۶ اور وہ جو خداوند کے نام پر کفر بکے گا جان سے مارا جائیگا ساری جماعت اُسے سنگسار کریگی خواہ وہ مسافر ہو خواہ دیسی ہو۔ جب اُس نے نام پر کفر کہا تو وہ جان سے ضرور مارا جائیگا +

۱۷ اور وہ جو انسان کو مار ڈالیگا سو مار ڈالا جائیگا ۱۸ اور جو کوئی حیوان کو مار ڈالے تو وہ اُس کا عوض حیوان کے عوض حیوان دے ۱۹ اور اگر کوئی اپنے ہمسائے کو چوٹ لگاوے سو جیسا اُس نے کیا ویسا ہی پائیگا ۲۰ توڑنے کے بدلے توڑنا آنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے بدلے دانت جیسا کوئی کسی کا نقصان کرے اُس سے ویسا ہی کیا جائے ۲۱ وہ جو حیوان کو مار ڈالے اُسکا بدل دے۔ وہ جو انسان کو مار ڈالے جان سے مارا جائے ۲۲ تمہاری ایک ہی طور کی شریعت ہو جو اجنبی کے حق میں ہے وہی تمہارے دیسوالے کے حق میں ہو۔ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۲۳ تب موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ اُس لعنت کرنے والے کو خیمہ گاہ کے باہر نکال لیجائیں۔ اور اُسے پتھراؤ کریں۔ سو بنی اسرائیل نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا کیا +

باب ۲۵

۱ پھر خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۲ کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُن سے کہہ کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل ہو تو وہ زمین خداوند کے لئے بطور سبت کے پڑتی رہے ۳ تو چھ برس اپنے کھیت میں بیج بو اور تو چھ برس اپنے انگوروں کو آراستہ کر اور اُسکا حاصل جمع کر ۴ لیکن ساتویں سال زمین کے لئے پڑتی رہنے کا سبت ہو خداوند کے لئے سبت ہو۔ تو نہ کھیت میں بیج بوئیو اور نہ اپنے انگوروں کو آراستہ کیجیو +

۵ جو کچھ تیرے کھیت میں آپ سے آپ اُگے تو اُسے مت کاٹیو اور تیرے انگوروں میں جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا جو انگور لگیں تو اُنہیں مت توڑیو کیونکہ یہ زمین کے لئے پڑتی رہنے کا سال ہے ۶ سو زمین کا سبت تمہارے لئے اور تمہارے نوکر اور تمہاری لونڈی اور تمہارے مزدور اور تمہارے اُس اجنبی کے لئے جو تمہارے درمیان رہتا ہو ۷ اور تمہاری مواشی کے لئے اور اُن چوپایوں کے لئے جو تیری زمین پر ہیں اُس کا سب حاصل کھانے کے لئے ہوگا +

۸ اور تو برسوں کے سات سبتوں کو سات مرتبہ اپنے لئے گن۔ اور وہ عرصہ برسوں کے سات جوڑے ہوئے سبتوں کا تیرے لئے اُنچاس برس ہوگا ۹ تب تو ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ یوبل کا نرسنگا پھونکوا۔ تو کفارے کے روز اپنے سارے ملک میں نرسنگا پھونکوا ۱۰ سو تم پچاسویں برس کو مقدس کرو اور تمام ملک میں اُس کے سارے باشندوں کے درمیان آزادی کی منادی کرو۔ یہ تمہارے لئے یوبل ہے۔ اور تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت پر جائے اور ہر ایک اپنے اپنے خاندان میں پھر شامل ہو ۱۱ وہ پچاسواں برس تمہارے لئے یوبل کا ہے۔ تم کچھ مت بوئیو اور نہ اُسے جو اُس میں از خود اُگے کاٹیو اور نہ اپنے انگور جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا جمع کیجیو ۱۲ کیونکہ یہ یوبل ہے یہ تمہارے لئے مقدس ہے کھیتوں میں جو حاصل ہو تم اُسے کھاؤ ۱۳ اُس یوبل کے سال تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر پھر جائے ۱۴ اور اگر تو اپنے ہمسائے کے ہاتھ کچھ بیچے یا اپنے ہمسائے سے مول لے تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو ۱۵ یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ہمسائے سے مول لینا اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ہاتھ بیچے ۱۶ برسوں کی کثرت کے موافق تو اُس کا مول بڑھائیو اور برسوں کی کمی کے موافق تو اُسکی قیمت گھٹائیو۔

۱۷ کہ برسوں کے شمار کے مواق وہ تیرے ہاتھ حاصلات بیچتا ہے ٭ اور تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو۔ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۱۸ ٭ سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو اور میرے حکموں کی حفاظت
۱۹ کرنا اور ان پر عمل کرنا۔ کہ تم زمین پر صحیح سالم رہو گے ٭ اور زمین تمکو اپنے پھل دیگی اور تم پیٹ بھر کھاؤ گے اور اس پر سلامت
۲۰ رہا کرو گے ٭ اور اگر تم کہو کہ ہم ساتویں برس کیا کھائیں گے؛
۲۱ کیونکہ دیکھو ہم بوتے نہیں نہ غلہ جمع کرتے ہیں ٭ سو میں چھٹے سال اپنی برکت کو تم پر نازل کرونگا اور زمین تمکو تین سال کا حاصل
۲۲ دیگی ٭ تم آٹھویں برس بوؤ اور نویں برس تک پرانا غلہ کھاؤ۔ جبتک اسکا نیا غلہ آئے پرانا کھاؤ +

۲۳ ٭ زمین ہمیشہ کے لئے بیچی نہ جائے۔ کہ زمین میری ہے
۲۴ اور تم میرے مسافر اور مہمان ہو ٭ تم اپنی ملکیتوں کی ساری زمین میں زمین کے چھڑائے جانے پر رضامند ہو +

۲۵ ٭ اگر تیرا بھائی مسکین محتاج ہو اور کچھ اپنی ملکیت سے بیچے اور کوئی اسکے نزدیک کے رشتہ داروں میں سے آسکے اور اسے چھڑائے تو وہ اسکو جسے اس کے بھائی نے بیچا ہے چھڑائے
۲۶ ٭ اگر وہ چھڑانے والا ایسا کوئی نہ رکھتا ہو اور اس کا ہاتھ
۲۷ پہنچے کہ آپ اسے چھڑائے ٭ تو چاہئے کہ وہ اپنی بیچی ہوئی ملکیت کے برسوں کو گن جائے اور اس قدر جو باقی برسوں کا حصہ ہے اسے اس کو جس کے ہاتھ بیچی ہے پھیر دے۔ تب وہ
۲۸ اپنی ملکیت پر جائے ٭ اور اگر وہ اسے پھیر نہ دے سکے تو اسکی بیچی ہوئی مال یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رہے۔ اور یوبل کے سال چھوٹ جائیگی تب وہ اپنی ملکیت پر پھر جائے
۲۹ ٭ اور اگر کوئی گھر کو جو ایسے شہر میں ہے جس کے گرد شہر پناہ ہو بیچے تو وہ اسکے ابتدائے بیچنے سے ایک برس کے اندر اسے چھڑا
۳۰ سکتا ہے۔ وہ سال بھر کے اندر اسے چھڑائے ٭ اور اگر سال بھر کی مدت میں وہ چھڑایا نہ جائے تو وہ گھر جو شہر پناہ کے اندر ہے خریدار پاس اس کے قرنوں میں ہمیشہ تک اس کا رہے۔
۳۱ وہ یوبل کے سال میں چھوٹ نہ جائیگا ٭ لیکن ایسے گھر جو گاؤں میں ہیں جن کے آس پاس دیوار نہیں وہ زمین کے کھیتوں کی مانند گنے جائیں گے وہ چھڑائے جائیں اور یوبل میں چھوٹ

۳۲ جائیں گے ٭ لیکن وہ شہر جو لاویوں کے ہیں اور ان کی ملکیتوں کے گھر جو ان شہروں میں ہیں لاوی ان کو کسی وقت جب چاہیں
۳۳ چھڑائیں ٭ اور اگر کوئی دوسرا آدمی اسے بیچے تو وہ گھر یا شہر انہیں کے پاس رہیگا۔ پھر یوبل کے سال چھوٹ جائیگا۔ کیونکہ بنی اسرائیل کے درمیان ایسے گھر جو لاویوں کی ملکیتوں کے
۳۴ شہروں میں ہیں انکی ابدی ملکیت ہیں ٭ پر وہ کھیت جو ان کے شہروں کی نواحی میں ہیں بیچے نہ جائیں۔ کہ یہ انکی ملکیت ابدی ہے +

۳۵ ٭ اور اگر تمہارا بھائی تمہارے بیچ میں محتاج اور تہیدست ہو جائے تو تم اسکی دستگیری کرو خواہ وہ اجنبی ہو خواہ مسافر
۳۶ تاکہ وہ تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے ٭ تو اس سے سود اور نفع مت لے پر اپنے خدا سے ڈر تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ
۳۷ زندگانی بسر کرے ٭ تو اسے سود پر روپیہ قرض مت دے نہ
۳۸ اسے نفع کے لئے کھانا کھلا ٭ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمہیں زمین مصر سے نکال لایا تاکہ تمہیں کنعان کی زمین دوں اور تمہارا خدا ہوؤں +

۳۹ ٭ اور اگر تیرا بھائی جو تجھ پاس ہے مفلس ہو جائے اور تیرے ہاتھ بک جائے تو تو اس سے غلام کی مانند خدمت نہ
۴۰ کروا ٭ بلکہ وہ مزدور اور مسافر کی مانند تیرے ساتھ رہے۔
۴۱ اور یوبل کے سال تک تیری خدمت کرے ٭ اور بعد اسکے وہ تجھ سے جدا ہو جائیگا وہ اور اسکے لڑکے اس کے ساتھ اور اپنے گھرانے کے پاس اور اپنے باپ کی ملکیت کو پھر جائیگا۔
۴۲ اس لئے کہ وہ تو میرے بندے ہیں۔ جنہیں میں زمین مصر سے
۴۳ باہر لے آیا۔ وہ غلاموں کی طرح بیچے نہ جائیں ٭ تو ان پر سختی سے
۴۴ حکومت کر پر اپنے خدا سے ڈر ٭ تمہارے غلام اور تمہاری لونڈیاں جنہیں تم رکھو چاہئے کہ ان قوموں میں کی ہوں جو تمہارے آس پاس رہتی ہیں۔ تم انہیں سے غلام لونڈیاں مول لیجیو
۴۵ ٭ اور ان اجنبیوں کے لڑکوں میں سے بھی جو تم میں بود و باش کرتے ہیں اور انکے گھرانوں میں سے جو تمہاری زمین میں پیدا
۴۶ ہوئے ہیں مول لیجیو۔ وہ تمہاری ملکیت ہونگے ٭ اور تم انہیں میراث کے طور پر رکھ لو کہ تمہارے بعد تمہارے لڑکوں کی میراثی ملکیت ہوں وہ ابد تک تمہارے بردے ہیں۔ لیکن تم اپنے بھائیوں سے جو بنی اسرائیل ہیں ایک دوسرے پر سختی کرکے

خدمت مت لو +

۴۷ ۞ اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی جو تیرے ساتھ ہے دولتمند ہو جائے اور تیرا بھائی جو اُس کے ساتھ ہے محتاج ہو جائے اور اُس اجنبی یا مسافر کے ہاتھ جو تیرے ساتھ ہے یا اُسکے ہاتھ جسکی اصل اجنبی

۴۸ کے خاندان میں سے ہو کسی کے ہاتھ اپنے تئیں بیچ ڈالے ۞ اُس کے بیچے جانیکے بعد وہ چھڑایا جا سکتا ہے ہر ایک اُس کے بھائیوں میں

۴۹ سے جو چاہے سو اُس کو چھڑائے ۞ خواہ اُسکا چچا خواہ اُسکے چچا کا بیٹا اُسے چھڑائے یا جو کوئی اُسکے گھرانے میں اُسکا قریب ہو اُسکو چھڑا سکتا ہے۔ اور اگر اُسکا ہاتھ پہنچے تو وہ آپ اپنے کو چھڑائے

۵۰ ۞ اور وہ اپنے خریدار کے ساتھ اُس سال سے جس میں کہ اُس کے ہاتھ بیچا گیا یوبل کے سال تک حساب کرے اور اُسکے بک جانے کی قیمت برسوں کے شمار کے موافق ہو۔ اُس کا حساب مزدور کے

۵۱ ایام کے مانند اُسکے ساتھ ہوگا ۞ اگر بہت سے برس باقی ہوں تو وہ اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے جن پر وہ

۵۲ بیچا گیا اُن برسوں کے موافق پھیر دے ۞ اور اگر یوبل کے سال تک تھوڑے برس ہوں تو وہ اُسکے ساتھ حساب کرے اور اپنے چھڑانے جانے کی قیمت اپنے اُن برسوں کے موافق اُسے پھیر دے

۵۳ ۞ اور وہ اُس مزدور کی طرح جسکا سالیانہ مقرر ہو اُس کے ساتھ سال بسال رہے۔ اور وہ تیرے حضور سختی کر کے اُس سے کام نہ لے

۵۴ ۞ اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جائے تو یوبل کے سال میں وہ آزاد ہو جائیگا وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ ۞ کیونکہ بنی اسرائیل میرے بندے ہیں۔ وہ میرے بندے ہیں۔ جنہیں میں زمین مصر سے نکال لایا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۲۶ ب ۱ ۞ تم اپنے لئے بتوں کو یا کسی تراشی ہوئی مورت کو نہ بنائیو۔ اور نہ پوجنے کی لاٹ کو کھڑا کرو۔ اور نہ اپنے لئے کوئی صورتدار پتھر اپنے ملک میں قائم کرو کہ اُس کے آگے سجدہ کرو۔ اس لئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۲ ۞ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مقدس کی تعظیم۔ میں خداوند ہوں +

۳ ۞ اگر تم میری شریعتوں پر چلوگے اور میرے حکموں کو حفظ

۴ کروگے اور اُن پر عمل کروگے ۞ تو میں تمہارے لئے وقت پر مینہ برساؤنگا اور زمین اپنی پیداوار تم کو دیگی اور میدان کے درخت اپنے پھل دینگے ۞ یہاں تک کہ داؤنے کا وقت انگور

۵ توڑنے کے وقت تک اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا۔ اور تم پیٹ بھر کے کھانا کھاؤگے اور تم آرام سے

۶ اپنے ملک میں رہوگے ۞ اور میں زمین میں سلامتی بخشونگا۔ اور تم سوؤگے اور تمکو کوئی نہ ڈرائیگا۔ اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا اور تمہاری زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی۔

۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے اور وہ تمہارے آگے تلوار سے

۸ گر پڑینگے ۞ اور تمہارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے اور تمہارے سو دس ہزار کا پیچھا کرینگے۔ اور تمہارے دشمن تلوار

۹ سے تمہارے آگے گر جائینگے ۞ میں تمہاری طرف توجہ کرونگا اور تمہیں برومند کرونگا۔ اور میں تمکو بڑھاؤنگا اور اپنا عہد

۱۰ تم سے قائم کرونگا ۞ اور پرانا ذخیرہ کھاؤگے اور اگلا ذخیرہ

۱۱ نئے کے ہونے کے سبب نکال باہر کروگے ۞ اور میں اپنا مسکن

۱۲ تم میں قائم رکھونگا۔ اور میری روح تم سے نفرت نہ کریگی ۞ اور میں تمہارے درمیان سیر کرونگا اور تمہارا خدا ہونگا اور تم میری

۱۳ قوم ہوگے ۞ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا کہ تم اُن کے غلام نہ ہو اور میں نے تمہاری گردنوں کے جوئے کو توڑا اور تمہیں سیدھا چلایا +

۱۴ ۞ پر اگر تم میرے سننے والے نہ ہو اور اُن سب حکموں پر

۱۵ عمل نہ کرو ۞ اور میری سنتوں کو حقیر جانو یا تمہارے دل میری عدالتوں کو ناپسند کریں ایسا کہ تم میرے حکموں پر عمل نہ کرو

۱۶ اور مجھ سے عہد شکنی کرو ۞ تو میں بھی تم سے ویسا ہی کرونگا اور خوف اور سل اور تپ سوزاں کو تمہارے اوپر غالب کرونگا۔ جس سے تمہاری آنکھیں بجھ جائیں اور دل دُکھیں۔ اور تم اپنے بیج فائدہ بوؤگے اس لئے کہ تمہارے دشمن اُسے کھائینگے

۱۷ ۞ اور میرا چہرہ تمہارے برخلاف ہوگا اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے قتل کئے جاؤگے وہ جو تمہارا کینہ رکھتے ہیں تم پر حکومت کرینگے اور تم بغیر اسکے کہ تمہیں کوئی رگیدے بھاگتے جاؤگے

۱۸ ۞ اور اگر تم باوجود اُن سب حادثوں کے میری فرمانبرداری نہ کروگے تو میں تمہارے گناہوں کے باعث تم پر اپنی سزا کو

۱۹ سات مرتبہ زیادہ کرونگا ۞ اور تمہیں جو گھمنڈ اپنے زور کا ہے سو میں اُسے توڑونگا۔ اور تمہارا آسمان لوہا سا اور تمہاری

۲۰ زمین پیتل سی کر دونگا ۔ اور تمہاری قوت بیفائدہ خرچ ہوگی ۔ کیونکہ تمہاری زمین اپنا حاصل نہ بخشیگی اور نہ زمین کے درخت اپنے پھل دینگے ۔

۲۱ اور اگر تم اسپر بھی میری مخالفت کروگے اور میرا کہنا نہ مانوگے ۔ تو میں تمہارے گناہوں کے موافق تمہارے اوپر
۲۲ سات مرتبہ زیادہ بلائیں لاؤنگا ۔ اور میں جنگل کے درندے بھی تم میں بھیجونگا اور وہ تمہیں بے اولاد کرینگے اور تمہارے چارپایوں کو نیست کرینگے اور تمہیں کم کر دینگے اور تمہارے رستے
۲۳ سونے پڑے رہینگے ۔ اور اگر تم ان چیزوں سے نہ سدھرو
۲۴ کہ میری طرف پھرو بلکہ میری مخالفت پر چلوگے ۔ تو میں بھی تمہاری مخالفت پر چلونگا اور میں تمہارے گناہوں کے لئے تمہیں
۲۵ اور سات بار مارونگا ۔ اور تم پر اس تلوار کو جو میرے عہد کے جھگڑے کا بدلہ لینے والی ہوگی آتارونگا ۔ کہ جب تم اپنے شہروں میں جمع ہوگے تب میں تم میں وبا بھیجونگا اور تم دشمنوں
۲۶ کے ہاتھ میں سونپے جاؤگے ۔ اور جب میں تمہاری روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا تو دس رنڈیاں تمہاری روٹیاں ایک تنور میں پکائینگی اور تمہاری روٹیاں تول کر کے تمہیں دینگی ۔ اور تم
۲۷ کھاؤگے پر سیر نہ ہوگے ۔ اور اگر تم اس سب پر بھی میری
۲۸ نہ سنوگے اور میرے برخلاف چلوگے ۔ تو میں غضب کی راہ سے تمہارے برخلاف چلونگا اور میں بھی تمہارے گناہوں کے
۲۹ باعث تم کو سات بار سزا دونگا ۔ اور تم اپنے بیٹوں کا گوشت
۳۰ کھاؤگے اور اپنی بیٹیوں کا گوشت بھی کھاؤگے ۔ اور میں تمہاری اونچی جگہوں کو ڈھا دونگا اور تمہاری مورتوں کو کاٹ ڈالونگا اور تمہاری لاشیں تمہارے بتوں کی لاشوں پر پھینکونگا
۳۱ اور میرا جی تم سے نفرت کریگا ۔ اور تمہارے شہروں کو ویران کرونگا اور تمہارے مقدسوں کو اجاڑ دونگا اور میں تمہاری
۳۲ خوشبوئیوں کی بو کو نہ سونگھونگا ۔ اور میں تمہاری زمین کو اجاڑ کر ڈالونگا ۔ اور تمہارے دشمن جو وہاں رہتے ہیں اس سے
۳۳ حیران ہونگے ۔ اور میں تمہیں غیر قوموں میں تتر بتر کرونگا اور تم پر پیچھے سے تلوار چلاؤنگا ۔ کہ تمہاری زمین اجاڑ ہوگی اور تمہارے
۳۴ شہر ویران ۔ تب زمین اپنے ویران رہنے کی ساری مدت میں اور جسوقت تم دشمنوں کے شہروں میں ہوگے اپنے

سبتوں کا آرام پائیگی ۔ تب زمین آرام کریگی اور اپنے
۳۵ سبتوں سے حظ اٹھائیگی ۔ اور وہ اپنی ویرانی کی ساری مدت میں اسلئے کہ جب تم اس پر بود و باش کرتے تھے تمہارے سبتوں
۳۶ میں پڑی ہوئے کا آرام نہ کیا تھا ۔ چین کریگی ۔ اور میں ان کے دلوں میں جو تم میں سے اپنے دشمنوں کی زمین میں بچ رہینگے خوف ڈالونگا اور پات کھڑکنے کی صدا انکا پیچھا کریگی ۔ اور وہ ایسے بھاگینگے جیسے تلوار سے بھاگتے ہیں ۔ اور وہ بغیر اس
۳۷ کہ انکا کوئی پیچھا کرے گر پڑینگے ۔ اور وہ بغیر اس کے کہ کوئی انکا پیچھا کرے اُن کی مانند جو تلوار سے بھاگتے ہیں ایک پر ایک گر پڑینگے ۔ اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہ سکوگے
۳۸ ۔ اور تم غیر قوموں کے درمیان ہلاک ہوگے اور تمہارے دشمنوں
۳۹ کی زمین تمہیں کھائیگی ۔ اور وہ جو تم میں سے باقی ہونگے اپنی بدکاری سے تمہارے دشمنوں کے ملکوں میں سوکھ جائینگے اور اپنے باپ دادوں کے گناہوں کے سبب بھی آپس میں
۴۰ گھلینگے ۔ اور جب وہ اپنی بدکاری اور اپنے باپ دادوں کی بدکاری کا اپنی حکم عدولی کے ساتھ کہ انہوں نے میری حکم عدولی کی اور میری مرضی کے خلاف چال چلے اس سب
۴۱ کا اقرار کریں ۔ اور کہ میں بھی چلنے میں اُن کا مخالف ہوا اور اُن کو اُن کے دشمنوں کی زمین میں لایا ۔ اگر اس وقت انکے دل جو نامختون ہیں پشیمان ہوں اور وہ آپ کو اپنی بدکاری کی سزا
۴۲ کے لائق سمجھیں ۔ تب میں اپنا عہد یعقوب کے ساتھ یاد کرونگا اور اپنا عہد اضحاق کے ساتھ بھی اور اپنا عہد ابرہام
۴۳ کے ساتھ بھی یاد کرونگا ۔ اور اس سرزمین کو یاد کرونگا ۔ وہی زمین اُن سے چھوڑی جائیگی اور اپنی ویرانی کے دنوں میں جو انکی غیر حاضری سے ہیں اپنے سبتوں کو پائیگی ۔ اور وہ آپ کو اپنی بدکاری کی سزا کے لائق جانینگے ۔ اس لئے کہ انہوں نے میرے حکموں کو ذلیل جانا اور اس سے کہ اُن کے
۴۴ دلوں نے میری شریعتوں سے نفرت کھائی ۔ لیکن باوجود اس سب کے جبکہ وہ اپنے دشمنوں کی زمین پر ہونگے میں انہیں ترک نہ کرونگا اور نہ میں اُن سے نفرت کرونگا کہ انہیں بالکل فنا کر دوں
۴۵ اور اُن سے عہد شکنی کروں ۔ کہ میں خداوند اُن کا خدا ہوں ۔ میں انکی خاطر انکے باپ دادوں کے عہد کو جنہیں میں غیر قوموں

کی آنکھوں کے سامنے زمین مصر سے نکال لایا تاکہ میں اُنکا خدا ہوؤں یاد کرونگا میں خداوند ہوں۔ یہ وہ شریعتیں اور احکام اور قوانین ہیں جو خداوند نے کوہ سیناؔ پر اپنے اور بنی اسرائیل کے درمیان موسیٰؔ کے وسیلے مقرر فرمائے ⁜

باب ۲۷

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۲ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ اگر کوئی انسان منت مان کے کسی کو خداوند کے لئے مخصوص کرے تو تیرے قیمت ٹھیرانے کے موافق اُن کی جانیں خداوند کے لئے ہونگی ۳ پس مرد کی تیری ٹھیرائی ہوئی قیمت بیس برس کی عمر والے سے لیکے ساٹھ برس والے تک وہ قیمت جو تجھ سے اندازکی گئی سو پچاس مثقال مقدس کے مثقال کے موافق ہو ۴ اور اگر وہ عورت ہو تو تیس مثقال تیری ٹھیرائی ہوئی قیمت ہو ۵ اور اگر اُسکی عمر پانچ برس سے بیس برس تک کی ہو تو اُسکی تیری ٹھیرائی ہوئی قیمت بیس مثقال ہو جو مرد ہو اور اگر عورت ہو تو دس مثقال ۶ پر اگر اُسکی عمر ایک مہینے سے لیکے پانچ برس تک کی ہو تو اُسکی قیمت تیرے ٹھیرانے سے پانچ مثقال روپا اگر مرد ہو اور اگر عورت ہو تو تین مثقال ۷ اور اگر ساٹھ برس کا یا ساٹھ سے اوپر ہو تو پندرہ مثقال اُس کی تیری ٹھیرائی ہوئی قیمت ہو اگر مرد ہو اور اگر عورت ہو تو دس مثقال ۸ پر اگر تیرے اندازے کی نسبت اُسکا مقدور کم ہو تو کاہن کے حضور حاضر کیا جائے اور کاہن اُسکی قیمت ٹھیرائے۔ کاہن اُس شخص کی قیمت جسنے منت مانی ہے اُس کے مقدور کے موافق ٹھیرائے ۹ اور اگر وہ جانور ہو جس میں سے لوگ خداوند کی قربانی گذرانتے ہیں تو سب جو کوئی اُن میں سے خداوند کے لئے گذرانے مقدس ہوگا ۱۰ لازم ہے کہ وہ اُسے نہ بدلے اور نہ اچھے کے بدلے برا یا برے کے بدلے اچھا دے اور اگر وہ کسی طرح سے جانور کے بدلے دوسرا جانور دے تو وہ اور اُسکا بدل دونوں مقدس ہوں ۱۱ اور اگر وہ ایک ناپاک جانور ہو جس میں سے خداوند کی قربانی نہیں گذرانتے ہیں تو وہ اُس جانور کو کاہن کے حضور کھڑا کرے ۱۲ اور کاہن اُس کی قیمت ٹھیرائے۔ خواہ وہ اچھا ہو خواہ برا ہو۔ تیرے یعنے کاہن کے قیمت ٹھیرانے کے موافق قیمت ٹھیریگی۔ ۱۳ اور اگر وہ چاہے کہ اُسکا فدیہ دے کے اُسے چھڑائے تو اُس قیمت کا پانچواں حصہ اُسپر زیادہ کیا جائے ⁜

۱۴ اور اگر کوئی اپنے گھر کو مخصوص کرے تاکہ وہ خداوند کے لئے مقدس ہو تو کاہن اُسکی خوبی اور بدی کے مطابق اُس کی قیمت ٹھیرائے۔ پس جیسا کاہن اُسے آنکے سو اُسکے موافق وہ ٹھیرے گا ۱۵ اور اگر وہ جس نے گھر کو مقدس کیا چاہے کہ گھر کا فدیہ دیکے چھڑائے تو تیری ٹھیرائی ہوئی قیمت کا پانچواں حصہ اُس پر بڑھائے اور گھر اُسکا ہوگا ۱۶ اگر کوئی شخص اپنی ملکیت میں سے کوئی کھیت خداوند کے لئے مقدس کرے تو چاہئے کہ تیرا قیمت کرنا اُس کے بیج کے موافق ہو۔ اور ہر خومر جو کے بدلے پچاس مثقال چاندی ہو ۱۷ اگر کوئی یوبل کے سال کی ابتدا میں اپنا کھیت مقدس ٹھیرائے تو اُس کی قیمت جو تو نے ٹھیرائی وہی ٹھیرے ۱۸ پر اگر وہ یوبل کے بعد زمین مقدس ٹھیرائے تو کاہن اُن برسوں کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی ہیں روپیوں کا حساب کرے اور تیری قیمت سے اتنا کم کیا جائے ۱۹ اور اگر وہ جس نے زمین مقدس ٹھیرائی چاہے کہ کسی طرح سے اُسکا فدیہ دیکے چھڑائے تو وہ تیری قیمت کا پانچواں حصہ قیمت پر زیادہ کرے تب وہ اُسکی ہو جائیگی ۲۰ اور اگر وہ اُس زمین کا فدیہ دیکے نہ چھڑائے یا اگر وہ اُسے دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے تو وہ پھر کبھی چھڑائی نہ جائے گی ۲۱ بلکہ وہ زمین جب یوبل کے سال میں چھوٹے تو اُس زمین کے موافق جو خداوند کے لئے حرم ہے مقدس ہوگی۔ اور وہ کاہن کی ملکیت ہوگی ۲۲ اور اگر کوئی زمین جو کسی نے مول لی ہے اور اُسکی موروثی نہیں خداوند کے لئے مقدس ٹھیرائے ۲۳ تو کاہن اُن برسوں کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی ہیں تیرے آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرلے۔ پھر وہ تیری آنکی ہوئی قیمت کو اُسی دن دے کہ خداوند کے لئے مقدس ہو ۲۴ اور زمین یوبل کے سال میں اُسکی ہوگی جس سے وہ مول لی گئی۔ یعنی اُس کی جو اُس زمین کا مالک تھا ۲۵ اور چاہئے کہ تیری سب آنکی ہوئی قیمتیں مقدس کے مثقال کے حساب سے ہوں ایک مثقال بیس جیرہ کا ہو ۲۶ پر چوپایوں میں سے فقط وہ جو پہلے پیدا ہوا ہے۔ کہ خاص خداوند کا ہے اُسے کوئی مخصوص نہیں کر سکتا ہے۔

خواہ وہ گائے بیل سے ہو خواہ بھیڑ بکری سے۔ وہ تو خداوند ہی
۲۷ کا ہے۔ اگر وہ ناپاک جانور کا ہو تو وہ تیرے آنکنے کے موافق اُس
کی قیمت دے کے چھڑائے اور پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کرے
اور اگر وہ فدیہ نہ دیا جائے تو وہ تیری آنکی ہوئی قیمت پہ بیچا
۲۸ جائے۔ لیکن کوئی حرم کی ہوئی چیز جسے کسی شخص نے خداوند
کے لئے اپنے سب مال سے حرم ٹھیرایا ہو خواہ انسان ہو یا حیوان
یا اُسکی میراث کے کھیت میں سے ہو ہرگز بیچی نہ جائے اور نہ اُس
کا فدیہ دیا جائے کیونکہ ہر ایک حرم کی ہوئی چیز خداوند کے لئے
۲۹ نہایت مُقدّس ہے۔ وہ سب حرم جو آدمیوں میں سے حرم کیا
جائے۔ تو اُسکا فدیہ نہ دیا جائے۔ وہ البتہ قتل کیا جائے۔
۳۰ اور زمین کی ساری دہ یکی خواہ زمین کے بیج کی خواہ درختوں
کے میووں کی خداوند کی ہے۔ وہ خداوند
۳۱ کے لئے مُقدّس ہے۔ اور اگر کوئی چاہے کہ کسی طرح سے اپنے
دسویں حصوں کا فدیہ دے کے چھڑائے تو اُسکا پانچواں حصہ
۳۲ اُس پر بڑھائے۔ پھر گائے بیل اور بھیڑ بکری کی دہ یکی کی
بابت سب کچھ جو چرواہے کی لاٹھی کے نیچے گذرتا ہے سو اُس
۳۳ میں سے دسواں حصہ خداوند کے لئے مُقدّس ہوگا۔ وہ اُسکو
تجویز نہ کرے کہ وہ اچھا ہے یا بُرا ہے اور نہ اُسے بدلے۔
اور اگر کہیں کوئی اُسے بدلے تو وہ اصل اور بدل دونوں کے دونوں
۳۴ مُقدّس ہو جائیں گے۔ اُس کا فدیہ نہ لیا جائے۔ وہ احکام
جو خداوند نے بنی اسرائیل کے لئے کوہِ سینا پر موسیٰ کو
فرمائے ہیں +

موسیٰ کی چوتھی کتاب

مسمّی بہ

گنتی

باب ۱

۱ جب مصر کی زمین سے بنی اسرائیل نکلے تب دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ جماعت کے خیمہ میں خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۲ تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت کا مطابق انکے فرقوں کے اور ان کے آبائی خاندانوں کے اسم شماری کے ساتھ ہر ایک مرد سربسر گن کے حساب کر ۳ بیس برس والے سے اوپر تک جتنے بنی اسرائیل میں سے لڑائی کے لئے نکلتے ہیں تو اور ہارون انہیں ان کے لشکروں میں گن ۴ اور ہر ایک فرقے سے ایک ایک آدمی ہر ایک جو اپنے آبائی خاندان کا سردار ہے تمہارے ساتھ ہو ۞

۵ اور انکے نام جو تمہارے ساتھ کھڑے ہوں یہ ہیں فرقہ روبن میں سے الیصور بن شدیور ۶ فرقہ شمعون میں سے شلومی ایل بن صوریشدی ۷ فرقہ یہوداہ میں سے نحسون بن عمیناداب ۸ فرقہ اشکار سے نتنی ایل بن ضوغر ۹ فرقہ زبولون میں سے الیاب بن حیلون ۱۰ بنی یوسف کے فرقے افرائیم سے الیسماع بن عمیہود اور فرقہ منسی سے جملی ایل بن فداصور ۱۱ فرقہ بنیمین سے ابدان بن جدعونی ۱۲ فرقہ دان سے اخیعزر بن عمیشدی ۱۳ فرقہ آشر سے فجعی ایل بن عکران ۱۴ فرقہ جد سے الیاسف بن دعوایل ۱۵ فرقہ نفتالی سے اخیرع بن عینان ۱۶ یہ جماعت کے چنے ہوئے تھے جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس اور بنی اسرائیل میں ہزاروں کے سردار تھے ۞

۱۷ سو موسیٰ اور ہارون نے ان شخصوں کو جو نام بنام بیان کئے گئے ساتھ لیا ۱۸ اور انہوں نے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ ساری جماعت کو جمع کیا اور انہوں نے اپنے اپنے آبائی خاندانوں کے ناموں کے شمار کے موافق جدا جدا بیس برس والے سے لیکے اوپر تک اپنا نسب نامہ بیان کیا ۱۹ موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا انکو دشت سینا میں گنا ۲۰ سو بنی روبن وہ جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد سربسر گن کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے ۲۱ جو روبن کے فرقے میں سے گنے گئے چھیالیس ہزار پانچسو تھے ۞

۲۲ اور بنی شمعون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق جتنے ان میں گنے گئے سو ناموں کے شمار کے مطابق اور کھوپڑیوں کے حساب سے سب مرد ایک ایک کر کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے ۲۳ جو شمعون کے فرقے میں سے گنے گئے سو انسٹھ ہزار تین سو تھے ۞

۲۴ بنی جد اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کر کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے ۲۵ جو جد کے فرقے میں سے گنے گئے پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے ۞

۲۶ اور بنی یہوداہ اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کر کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو جنگ کے لئے نکلتے تھے ۲۷ جو یہوداہ کے فرقے کے تھے ان میں سے جو گنے گئے چوہتر ہزار چھ سو تھے ۞

۲۸ اور بنی اشکار اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس

۲۹ برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے وہ جو اشکار کے فرقے کے تھے ان میں سے جو گنے گئے چون ہزار چار سو تھے ۔

۳۰ اور بنی زبولون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس ۳۱ برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے وہ جو زبولون کے فرقے کے تھے اُنمیں سے جو گنے گئے ستاون ہزار چار سو تھے ۔

۳۲ بنی یوسف یعنی بنی افرائیم اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے ۳۳ جو افرائیم کے فرقے کے تھے ان میں سے جو گنے گئے چالیس ہزار پانچ سو تھے ۔

۳۴ اور بنی منسی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے ۳۵ سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے جو منسی کے فرقے کے تھے ان میں سے جو گنے گئے بتیس ہزار دو سو تھے ۔

۳۶ اور بنی بنیمین اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس ۳۷ برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے وہ جو بنیمین کے فرقے کے تھے ان میں سے جو گنے گئے پینتیس ہزار چار سو تھے ۔

۳۸ اور بنی دان اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس ۳۹ برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے وہ جو دان کے فرقے کے تھے ان میں سے جو گنے گئے باسٹھ ہزار سات سو تھے ۔

۴۰ اور بنی آشر اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس ۴۱ والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے وہ جو آشر کے فرقے کے تھے ان میں سے جو گنے گئے اکتالیس ہزار پانچ سو تھے ۔

۴۲ بنی نفتالی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب ۴۳ بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے وہ جو نفتالی کے فرقے کے تھے ان میں سے جو گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے ۔

۴۴ یہ وہ ہیں جو گنے گئے تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے بنی اسرائیل کے سرداروں کے ساتھ جو بارہ آدمی تھے گنا۔ یہ ہر ایک اپنے آبائی خاندان میں سردار تھا ۔ ۴۵ سو وہ سب جو بنی اسرائیل میں سے اپنے آبائی خاندانوں کے بیچ میں سے بیس برس والے سے اوپر تک گنے گئے یعنی سب اسرائیلیوں میں سے جو جنگ کے لئے نکلتے تھے ۴۶ وہ سب جو شمار کئے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے ۔

۴۷ لیکن لاوی اپنے آبائی فرقے کے مطابق اُن کے ساتھ گنے نہیں گئے ۴۸ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا تھا ۴۹ کہ تو فقط لاوی کے فرقے کو نہ گننا اور انکا شمار بنی اسرائیل کے شمار میں داخل نہ کرنا ۵۰ بلکہ تو لاویوں کو شہادت کے مسکن اور اُسکے سب ظروف اور اُسکے سارے لوازم پر مقرر کیجیو۔ وہ اُس مسکن اور اُسکے سب ظروف کو اٹھایا کریں اور وہ اُسمیں خدمت کریں اور مسکن کے آس پاس خیموں میں رہیں ۵۱ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو تو لاوی اُسے اتاریں۔ اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت ہو تو لاوی اُسے کھڑا کریں اور اجنبیوں میں جو کوئی اُسکے نزدیک آئے تو جان سے مارا جائے ۵۲ اور بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی اپنی خیمہ گاہ میں اپنے اپنے جھنڈے کے پاس اپنے اپنے لشکروں میں خیمہ کھڑا کریں ۵۳ لیکن لاوی شہادت کے مسکن کے گرد خیمے کھڑے کریں تاکہ بنی اسرائیل کی جماعت پر غضب نازل نہ ہو۔ اور لاوی شہادت کے مسکن کی محافظت کریں ۵۴ سو بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں کے مطابق جو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمائے تھے یوں ہی عمل کیا ۔

باب ۲

۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا ۔ ۲ کہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے جھنڈے کے پاس اپنے آبائی خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرہ ڈالیں۔ جماعت کے خیمے کے مقابل اور گرداگرد وہ خیمہ کھڑا کریں ۳ اور بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ کے جھنڈے کے لوگ پورب کو سورج کے نکلنے کی جگہ کی طرف اپنے لشکروں کے مطابق خیمہ کھڑا کریں اور عمیناداب کا بیٹا نحسون بنی یہوداہ کا سردار ہو ۴ اور اُسکے لشکر اور ان میں سے جو اُسکے ساتھ گنے گئے سب چوہتر ہزار چھ سو تھے ۵ اور اُسکے پاس اشکار کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے اور ضغر کا بیٹا ۶ نتنی ایل بنی اشکار کا سردار ہو اور اُس کا لشکر اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے چون ہزار چار سو تھے ۷ پھر زبولون کا فرقہ ہو اور حیلون کا ۸ بیٹا الیاب بنی زبولون کا سردار ہو اور اُس کا لشکر اور سب جو اُن کے

۴۹ سو موسیٰ نے اُنکے فدیہ کا روپیہ جو زیادہ تھے اُن کے ہاتھ سے لیا اُن سے جنکا فدیہ لاویوں سے دیا گیا ۵۰ بنی اسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں کے ہاتھ سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقال مقدس کے مثقال سے روپیہ لیا ۵۱ اور موسیٰ نے وہ روپیہ اُن سب کے فدیہ میں خداوند کے حکم کے مطابق جس طرح سے خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دیا ॥

باب ۴

۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۲ سب بنی قہات کو لاویوں میں سے اُنکے گھرانوں اور اُنکے آبائی خاندان کے موافق شمار کر ۳ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر اُس تک جو پچاس برس کا ہے ہر ایک جو جمع میں شامل ہو کہ جماعت کے خیمہ میں خدمت کرے ۴ جماعت کے خیمہ میں اور اُن چیزوں میں جو نہایت مقدس ہیں بنی قہات کی خدمت یہ ہو کہ ۵ جب خیمہ کا کوچ ہو تو ہارون اور اُسکے بیٹے آئیں اور اُس پردے کو جو اوٹ کے طور پر ہے اُتاریں اور اُس سے عہدنامے کے صندوق کو چھپائیں ۶ اور اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں اور اُسکے اوپر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اُسمیں چوبیں ڈالیں ۷ اور نذر کی روٹی کی میز پر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھا کے برتن اور چمچے اور تھالیاں اور بڑے بڑے پیالے تپاون کے واسطے اُس پر رکھیں اور ہمیشہ کی روٹی اُس پر ہو ۸ اور اُن پر قرمزی رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اُسے تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور اُسکی چوبیں اُس میں ڈالیں ۹ پھر آسمانی رنگ کا کپڑا لیکے شمعدان اور اُس کے چراغوں اور اُسکے گلگیروں اور اُسکی لگنوں اور اُسکے سب تیل کے ظروف پر جن سے خدمت کیجاتی ہے ڈھانپیں ۱۰ اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف کو تخس کی کھالوں کے غلاف میں رکھیں اور اُسکو ایک چوب پر رکھیں ۱۱ اور سونے کے مذبح پر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھائیں اور اُسے تخس کی کھالوں کے گھٹا ٹوپ سے ڈھانپیں اور اُس کی چوبیں اُس میں ڈالیں ۱۲ اور سارے برتنوں کو جو مقدس کی خدمت میں آتے ہیں لیکے آسمانی رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں اور اُنہیں تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور ایک چوب پر رکھیں ۱۳ اور مذبح سے راکھ نکال پھینکیں اور ارغوانی رنگ کا کپڑا اُس پر بچھائیں ۱۴ اور سارے برتن جو اُسکی خدمت کے لئے درکار ہیں جیسے انگیٹھیاں اور سیخیں اور بیلچے اور کٹورے یعنی مذبح کے سارے برتن اُس پر رکھیں اور تخس کی کھالوں کا غلاف بچھائیں اور اُسکی چوبیں اُس میں ڈالیں ۱۵ اور جب ہارون اور اُسکے بیٹے مقدس کو اور مقدس کے سب اسباب کو ڈھانپ چکیں تب خیمہ گاہ کے کوچ کے وقت بنی قہات اُسکے اُٹھانے کے لئے آئیں لیکن وہ مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں تا کہ مر نہ جائیں جماعت کے خیمے میں یہ چیزیں بنی قہات کے اُٹھانے کی ہیں ॥

۱۶ اور چراغوں کا تیل اور خوشبو مصالح کے بخور اور دائمی نذر کی قربانی اور ملنے کے تیل اور تمام مسکن کی اور اُس سب کی جو اُس میں ہے اور اُسکے ظروف کی نگہبانی ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کا عہدہ ہے ॥

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۱۸ تم لاویوں میں سے بنی قہات کے فرقے کو کاٹ نہ ڈالیو ۱۹ بلکہ اُن سے ایسا کرو کہ وہ جئیں اور پاکترین چیزوں کے نزدیک آنے سے مر نہ جائیں ہارون اور اُسکے بیٹے داخل ہوں کہ اُن میں سے ہر ایک کو اُسکی خدمت پر اور اُس کا بوجھ اُٹھانے پر مقرر کریں ۲۰ لیکن جب کہ مقدس چیزیں ڈھانپی جاتی ہوں وہ اُنہیں دیکھنے کو اندر نہ آئیں تا کہ مر نہ جائیں ॥

۲۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۲۲ بنی جیرسون کو بھی اُن کے آبائی خاندانوں اور اُن کے گھرانوں کے موافق گن ۲۳ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک اُن سب کو جو جمع میں خدمت کے لئے شامل ہوتے تا کہ جماعت کے خیمے کا کام کریں شمار کر ۲۴ بنی جیرسون کے گھرانوں کا کام خدمت کرنے اور بوجھ اُٹھانے میں یہ ہے کہ ۲۵ وہ مسکن کے پردے اور جماعت کا خیمہ اُسکا گھٹا ٹوپ اور تخس کی کھالوں کا گھٹا ٹوپ جو اُس پر ہے اور جماعت کے خیمے کے دروازے کا پردہ اُٹھائیں ۲۶ اور صحن کے پردے اور صحن کے دروازے کا پردہ جو مسکن اور مذبح کے گرداگرد ہے اور اُن کی رسیاں اور سارے ظروف جو اُن کی خدمت کے واسطے ہیں اور سب کچھ جو اُن کے واسطے درکار ہے کریں ۲۷ بنی جیرسون کی ساری خدمتیں بوجھ اُٹھانے میں اور سب کام کرنے میں ہارون اور اُس کے بیٹوں کے حکم کے مطابق ہوں اور تم اُن میں سے ہر ایک کا بوجھ مقرر کرکے اُنہیں سپرد کیجیو ۲۸ بنی جیرسون کے گھرانوں کی خدمت جماعت کے خیمے میں یہ ہے اور وہ کاہن ہارون کے بیٹے اتمر کے حکم میں رہیں ॥

۲۹ بنی مراری کو اُنکے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے مطابق

۱۴ اور اسپر کوئی گواہ نہ ہو اور فعل کرتے ہوئے پکڑی نہ جائے ۔ اور اُسکے شوہر کے دل میں غیرت کا خیال آئے اور وہ اپنی جورو سے غیرت کھائے اور وہ عورت ناپاک ہو یا اُسکے شوہر کے دلمیں غیرت کا خیال آئے اور وہ اپنی

۱۵ جورو سے غیرت کھائے اور وہ عورت ناپاک نہ ہوئی ہو تو چاہیے کہ وہ شخص اپنی جورو کو کاہن پاس حاضر کرے اور اُس عورت کے لئے ایک ایفہ جو کے آٹے کا دسواں حصہ قربانی کے واسطے لائے ۔ اور وہ اُس پر تیل اور لبان نہ ڈالے کیونکہ وہ غیرت کا ہدیہ یعنے یادگاری کا ہدیہ ہے کہ گناہ

۱۶ کو یاد دلاتا ہے ۔ تب کاہن اُس عورت کو نزدیک لائے اور خداوند

۱۷ کے حضور اُسے کھڑا کرے ۔ اور کاہن مٹی کے ایک باسن میں مقدس

۱۸ پانی لے اور مسکن کے فرش کی گرد لیکے اُس پانی میں ڈالے ۔ پھر کاہن اُس عورت کو خداوند کے حضور کھڑا کرے اور اُسکا سر ننگا کرے اور یادگاری کا ہدیہ اُسکے ہاتھوں پر رکھے کہ وہ غیرت کا ہدیہ ہے ۔ اور کاہن اُس کڑوے

۱۹ پانی کو جو لعنت کا باعث ہے اپنے ہاتھ میں لے ۔ اور اُس عورت کو قسم دیکے کہے اگر کسی مرد نے تجھسے صحبت نہیں کی اور اگر تو اپنے شوہر کی ہوکے اُسکے سوا کسی کے ساتھ ناپاک نہیں ہوئی تو تو اس کڑوے پانی کی تاثیر

۲۰ سے جو لعنت کا باعث ہے بچی رہ ۔ اور اگر تو اپنے شوہر کے سوا دوسرے پر مائل ہوئی ہے اور ناپاک ہوئی اور تیرے شوہر کے سوا

۲۱ کوئی دوسرا تجھسے ہمبستر ہوا ہے ۔ تب کاہن اُس عورت کو لعنت کی قسم دے اور کاہن اُس عورت سے کہے کہ خداوند تجھے تیری قوم میں ضرب المثل لعنت اور قسم کا کرے کہ خداوند تیری ران کو سڑائے اور تیرے پیٹ کو سجا دے ۔

۲۲ اور یہ پانی جو لعنت کا سبب ہے تیری انتڑیوں میں جا کے تیرا پیٹ

۲۳ پھلائے اور تیری ران سڑائے اور عورت آمین آمین کہے ۔ پھر کاہن ان لعنتوں کو ایک کتاب میں لکھے اور کڑوے پانی سے اُنھیں مٹائے ۔

۲۴ اور کاہن کڑوا پانی جو لعنت کا سبب ہے اُس عورت کو پلائے تب یہ پانی جو لعنت کا سبب ہے کڑوا کرنے کے لئے اُس عورت

۲۵ کے جسم میں داخل ہوگا ۔ پھر کاہن اُس عورت کے ہاتھ سے غیرت کا ہدیہ لیکے خداوند کے حضور اُسکو ہلائے اور اُسے مذبح کے نزدیک

۲۶ لائے ۔ اور اُس ہدیہ سے جو یادگاری کے لئے ہے ایک مٹھی لیکے

۲۷ کاہن مذبح پر جلائے بعد اُسکے وہ پانی اُس عورت کو پلائے ۔ اور جب وہ اُسے یہ پانی پلائیگا تب ایسا ہوگا کہ اگر وہ گنہگار ہوئی اور اُس نے اپنے شوہر کے برخلاف خطا کی ہوگی تو وہ پانی جو لعنت کا سبب ہے

اُسکے جسم میں داخل ہوکے کڑوا ہو جائیگا اور اُسکا پیٹ پھولیگا اور اُسکی

۲۸ ران سڑ جائیگی اور وہ عورت اپنی قوم میں لعنتی ہوگی ۔ پر اگر وہ ناپاک

۲۹ نہ ہو بلکہ پاک ہو تو وہ بے الزام ٹھہریگی اور بچے جنیگی ۔ اُس عورت کی بابت جو اپنے شوہر کو چھوڑکے دوسرے سے برا کام کرے اور ناپاک

۳۰ ہو جائے غیرت کے لئے یہ شریعت ہے ۔ اور جب مرد کو غیرت کا خیال آئے اور وہ اپنی جورو سے غیرت کھائے تو اُسے خداوند کے

۳۱ آگے کھڑا کرے اور کاہن اُس پر یہ ساری شریعت جاری کرے ۔ تب مرد گناہ سے پاک ہوگا اور وہ عورت اپنے گناہ کو آپ اُٹھائیگی ✚

باب ۶

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل

۲ کو حکم کر اور اُنکو کہہ جب کوئی مرد یا عورت اپنے تئیں الگ کرکے منت

۳ مانے کہ آپکو خداوند کے لئے نذیر بنائے ۔ تو چاہیے کہ وہ مے سے اور نشے کی چیزوں سے پرہیز کرے اور مے کا یا شراب کا کوئی سرکہ نہ پئے

۴ اور انگور کا شیرہ ہرگز نہ پئے اور نہ تازہ انگور کھائے نہ سوکھا ۔ اور اپنے نذیر ہونیکے سب دنوں میں کوئی چیز جو انگوروں سے پیدا ہوتی ہے بیج

۵ سے لیکے اُسکے چھلکے تک نہ کھائے ۔ اور اپنے نذیر ہونے کی منت کے سب دنوں میں اُس کے سر پر اُسترہ نہ پھیرا جائے ۔ جبتک کہ وہ ایام جن میں اُسنے آپکو خداوند کے لئے نذیر کیا ہے گذر نہ جائیں ۔ وہ

۶ مقدس ہے اپنے سر کے بالوں کو بڑھنے دے ۔ خداوند کے لئے اپنے سارے نذیر ہونے کے دنوں میں مردے کی لاش کے نزدیک

۷ نہ جائے ۔ وہ اپنے باپ یا اپنی ماں اور اپنے بھائی اور اپنی بہن کے لئے جب وہ مر جائیں اپنے تئیں ناپاک نہ کرے کیونکہ اُس کے خدا

۸ کی خاص خدمت کی منت اُسکے سر پر ہے ۔ وہ اپنے نذیر ہونیکے

۹ سب دنوں میں خداوند کے لئے مقدس ہے ۔ اور اگر کوئی شخص اُس کے پاس ناگہاں مر جائے اور اُسکے سر کی منت کو ناپاک کرے تو وہ اپنے پاک ہونیکے دن اپنا سر منڈائے ۔ ساتویں دن اُسے منڈائے

۱۰ ۔ اور آٹھویں روز دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے جماعت کے خیمے کے دروازہ

۱۱ پر کاہن پاس لائے ۔ اور کاہن ایک کو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لئے گذرانے ۔ اور اُس سے اُس خطا کا کہ مردے کے سبب سے ہوئی کفارہ دے ۔ اور اپنے سر کو اُسی دن مقدس

۱۲ کرے ۔ پھر اپنے نذیر ہونے کے دنوں کو خداوند کے لئے مقدس کرے ۔ اور ایک یکسالہ نر برہ تقصیر کی قربانی کے لئے لائے پر اُسکے گذرے دن گنے نہ جائینگے ۔ کیونکہ اُسکی منت ناپاک ہوگئی ✚

۱۳ اور نذیر کے لئے یہ شریعت ہے کہ جب اُسکی منت کے
دن پورے ہوں تو وہ جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کیا جائے
۱۴ اور وہ خداوند کے لئے اپنی قربانی گذرانے سوختنی قربانی کیلئے
ایک بے عیب یکسالہ نربرہ اور خطا کی قربانی کے لئے ایک بے عیب
یکسالہ مادہ برہ اور سلامتی کی قربانی کے لئے ایک بے عیب مینڈھا
۱۵ اور فطیری روٹیوں اور میدہ کے گلچے تیل سے ملے ہوئے
اور فطیری چیپڑی ہوئی روٹیوں کی ایک ٹوکری اور اُن کی نذر کی
۱۶ قربانی اور اُن کے تپاون اور کاہن انہیں خداوند کے حضور لاکے
۱۷ اُس کی خطا کی قربانی اور اُسکی سوختنی قربانی کو گذران دے اور
اُس مینڈھے کو فطیری روٹیوں کی ٹوکری سمیت خداوند کے لئے سلامتی
کی قربانی کرے اور کاہن اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکا تپاون گذرانے
۱۸ پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے سر کی منت کو منڈائے
اور اُن بالوں کو جو اُسکے سر کی منت کے ہیں لیکے اُس آگ میں جو سلامتی
۱۹ کی قربانی کے تلے ہے ڈال دے پھر کاہن اُس مینڈھے کا پکایا
ہوا شانہ اور ٹوکری میں سے ایک فطیری روٹی اور فطیری گلچہ لیکے اُس
۲۰ نذیر کے ہاتھوں پر جب وہ اپنی منت کے بالوں کو منڈا چکے رکھے پھر
کاہن اُنکو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور ہلائے یہ ہلانے کے
سینے اور اُٹھانے کے شانے سمیت کاہن کے لئے مقدس ہے بعد
۲۱ اُس کے نذیر مے پینے کا مختار ہے یہ اُس نذیر کی جو منت مانے اور
اپنے الگ ہونے کی منت کی بابت خداوند کے آگے اپنی قربانی سوا اُسکے
جو اُسکے ہاتھ پہنچے گذرانے یہ شریعت ہے اور چاہئے کہ جیسی اُس کی
منت کے موافق ہوا وہ اُس کو اپنے الگ ہونے کی منت کی شریعت
کے موافق گذرانے ✢

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون اور اُسکے
۲۳ بیٹوں کو حکم کر اور انہیں کہہ کہ تمہیں چاہئے کہ بنی اسرائیل کے حق
۲۴ میں یوں دعا کرو اور انہیں کہو کہ خداوند تجھے برکت بخشے اور تیری
۲۵ نگہبانی کرے خداوند اپنے چہرہ کا جلوہ تجھے دکھائے اور تجھ پر رحم
۲۶ کرے خداوند کا چہرہ تجھ پر متوجہ ہو اور تجھے سلامتی بخشے اور یوں
۲۷ میرا نام بنی اسرائیل پر رکھیں گے اور میں انہیں برکت بخشونگا ✢

۷ باب ۱ اور ایسا ہوا کہ جس دن موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ
ہوا اور اُس کو اور اُسکے سب ظروف کو مَل کر مقدس کیا اور ویسے ہی
مذبح کو اور اُسکے سب ظروف سمیت تیل مَل کر اُنہیں مقدس کیا
۲ تو اسرائیلی رئیس جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس اور فرقوں کے سردار
۳ تھے اور شمار کئے ہوؤں کے اوپر مقرر تھے نزدیک آئے اور وہ ڈھپی
ہوئی چھ گاڑیاں اور بارہ بیل اپنا ہدیہ خداوند کے حضور لائے
دو دو رئیسوں کی طرف سے ایک ایک گاڑی اور ہر ایک کی طرف سے
۴ ایک ایک بیل چنانچہ وہ انہیں مسکن کے سامنے لائے تب
۵ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ تو یہ اُن سے لے کہ وہ جماعت
کے خیمے کی خدمت میں آئیں اور بنی لاوی میں ہر شخص کو اُسکی خدمت
۶ کے موافق بانٹ دے سو موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لیکے بنی لاوی
۷ کو دئے دو گاڑیاں اور چار بیل اُس نے بنی جیرسون کو اُنکی خدمت
۸ کے موافق دئے اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل بنی مراری کو جو ہارون
کاہن کے بیٹے اتمر کے فرمانبردار تھے اُن کی خدمت کے موافق دئے
۹ لیکن اُس نے بنی قہات کو کچھ نہ دیا اسلئے کہ مقدس کی خدمت
جو اُنکے لئے مقرر ہوئی یہ تھی کہ وہ اپنے کاندھوں پر اُٹھائے جائیں ✢
۱۰ اور رئیس جس دن کہ مذبح ممسوح ہوا اُسکی تقدیس کے لئے
ہدیئے لائے اور رئیس اپنے ہدیئے مذبح کے سامنے لائے تب
۱۱ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ایک ایک دن ایک ایک رئیس مذبح کی
تقدیس کے لئے اپنے اپنے ہدیئے گذرانے ✢
۱۲ سو پہلے دن یہوداہ کے فرقے میں سے عمیناداب کے بیٹے
۱۳ نحسون نے اپنا ہدیہ گذرانا اور اُسکا ہدیہ یہ تھا ایک سو تیس
مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک کٹورا مقدس
کے مثقال کی تول سے وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدہ سے نذر کی قربانی
۱۴ کے لئے بھرے ہوئے اور سونے کا دس مثقال کا ایک چمچہ بخور سے
۱۵ بھرا ہوا اور ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک یکسالہ نربرہ سوختنی قربانی
۱۶ کے لئے اور ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی
۱۷ کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے یکسالہ
عمیناداب کے بیٹے نحسون کا ہدیہ تھا ✢
۱۸ دوسرے دن ضغر کے بیٹے نتنی ایل نے جو اشکار کے
۱۹ فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا اور اُسکا ہدیہ یہ تھا ایک سو
تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک کٹورا مقدس
کے مثقال کی تول سے وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدہ سے
۲۰ نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے اور دس مثقال سونے
۲۱ کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا اور ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نربرہ

۶۲ قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے ۔ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے
۶۳ بھرا ہوا ۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ یکسالہ سوختنی قربانی
۶۴ ۶۵ کے لئے ۔ ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ۔ اور سلامتی کی قربانی کیلئے
دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے یکسالہ ۔ جدعونی کے بیٹے ابدان
کا ہدیہ یہ تھا +

۶۶ ۔ اور دسویں دن عمیشدی کے بیٹے اخیعزر نے جو دان کے فرقے
۶۷ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۔ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا ۔ ایکسو تیس مثقال
روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال
کے تول سے ۔ وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی
۶۸ کے لئے بھرے ہوئے تھے ۔ دس مثقال سونیکا ایک چمچہ بخور سے بھرا
۶۹ ہوا ۔ ایک جوان بیل ۔ ایک مینڈھا ایک نر برّہ یکسالہ سوختنی قربانی
۷۰ ۷۱ کے لئے ۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے ۔ اور سلامتی کی قربانی
کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے یکسالہ عمیشدی
کے بیٹے اخیعزر کا ہدیہ یہ تھا +

۷۲ ۔ اور گیارھویں دن عکران کے بیٹے فجعی ایل نے جو آشر کے فرقے
۷۳ کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۔ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا ۔ ایکسو تیس مثقال
روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال
کی تول سے وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کیلئے
۷۴ بھرے ہوئے تھے ۔ دس مثقال سونیکا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۔
۷۵ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ یکسالہ سوختنی قربانی کیلئے
۷۶ ۷۷ ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے ۔ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل
پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے یکسالہ ۔ عکران کے بیٹے فجعی ایل
کا ہدیہ یہ تھا +

۷۸ ۔ اور بارھویں دن عینان کے بیٹے اخیرع نے جو بنی نفتالی کے
۷۹ فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۔ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا ۔ ایکسو تیس
مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے
مثقال کے تول سے ۔ وہ دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل سے ملے
۸۰ ہوئے میدے سے بھرے ہوئے تھے ۔ دس مثقال سونیکا ایک
۸۱ چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ یکسالہ
۸۲ ۸۳ سوختنی قربانی کے لئے ۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے ۔ اور
سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ
برّے یکسالہ عینان کے بیٹے اخیرع کا ہدیہ یہ تھا +

۸۴ ۔ مذبح کے واسطے اُس کی تقدیس کے لئے جس دن اُس پر تیل دیا
گیا جو اسرائیلی رئیسوں نے گذرانے یہ تھے ۔ روپے کی بارہ قابیں روپے
۸۵ کے بارہ طشت سونے کے بارہ چمچے ۔ روپے کی ہر ایک قاب وزن
میں ایکسو تیس مثقال ہر ایک طشت ستر مثقال روپے کے ۔ سب برتن
۸۶ مقدس کے مثقال کے تول سے دو ہزار چار سو مثقال تھے ۔ سونے
کے بارہ چمچے بخور سے لبریز ۔ ہر چمچہ دس مثقال مقدس کے مثقال کے تول سے ہوا
۸۷ سارے چمچوں کا ایک سو بیس مثقال تھا ۔ سوختنی قربانی کے لئے
بارہ بچھڑے بارہ مینڈھے بارہ برّے یکسالہ انکی نذر کی قربانی
۸۸ سمیت ۔ اور خطا کی قربانی کیلئے بارہ حلوان ۔ اور سلامتی کی قربانی
کے لئے سب بچھڑے چوبیس مینڈھے ساٹھ حلوان ساٹھ یکسالہ
برّے ساٹھ ۔ جس دن مذبح پر تیل ملا گیا مذبح کی تقدیس اس طرح
۸۹ سے تھی ۔ اور جب موسیٰ جماعت کے خیمے میں داخل ہوا کہ اُس
سے ہمکلام ہو ۔ تو اُس نے کفارہ گاہ پر سے جو شہادت کے صندوق
پر تھی دونوں کروبیوں کے درمیان سے کسی کی آواز سنی جو اُس سے
خطاب کرتی تھی ۔ اور اُس نے اُس سے یوں کہا +

۸ ۱ ۔ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۔ ہارون کو حکم کر
۲ اور اُسے کہہ جب تو چراغوں کو روشن کرے تو چاہئے کہ ساتوں چراغوں
۳ کی روشنی شمعدان کے سامنے ہو ۔ چنانچہ ہارون نے ایسا ہی کیا ۔
اُس نے چراغ روشن کر کے یوں رکھے کہ اُجالا شمعدان کے سامنے ہو
۴ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ۔ اور شمعدان کی بناوٹ گھڑے
ہوئے سونے کی تھی وہ سب خواہ پایہ اُسکا خواہ سوسن اُسکے گھڑے
ہوئے تھے اُس نمونے کے موافق جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا
اُس نے ویسا ہی شمعدان کو بنایا +

۵ ۶ ۔ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۔ لاویوں کو
۷ بنی اسرائیل میں سے الگ کر اور اُنھیں پاک کر ۔ اور تو انکو یوں
پاک کرنا کہ وہ پاک ہو جائیں ۔ طہارت کا پانی لیکے اُن پر چھڑک اور وہ اپنے
سب بدن پر اُسترہ پھرائیں اور اپنے کپڑے دھوئیں تا کہ پاک ہو جائیں
۸ ۔ تب وہ ایک بچھڑا اُسکی نذر کی قربانی سمیت جو میدہ و تیل ملا ہو سب
۹ لیں ۔ اور تو خطا کی قربانی کے لئے ایک اور بچھڑا لے ۔ تب تو لاویوں
کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت
۱۰ کو جمع کر ۔ اور لاویوں کو خداوند کے آگے لا اور بنی اسرائیل اپنے
۱۱ ہاتھ لاویوں پر رکھیں ۔ اور ہارون لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے

ہونے کی قربانی کے طور پر خداوند کے روبرو گذرانے تاکہ وہ خداوند کی
۱۲ خدمتگذاری کریں ۔ تب لاوی اپنے ہاتھ بچھڑوں کے سروں پر رکھیں ۔ اور تو ایک کو
خطا کی قربانی اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لئے خداوند کے آگے گذران تاکہ
۱۳ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا جائے ۔ پھر تو لاویوں کو ہارون اور اُسکے
بیٹوں کے آگے کھڑا کر اور اُنکو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کیلئے
۱۴ گذران ۔ اور تو لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے جدا کر کہ لاوی
۱۵ میرے ہونگے ۔ بعد اُسکے لاوی جماعت کے خیمہ میں خدمت کے لئے
داخل ہوں ۔ تو اُنہیں پاک کر اور تو اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور
۱۶ پر گذران ۔ اِس لئے کہ وہ سب کے سب بنی اسرائیل میں سے
مجھے دے گئے ۔ اِس لئے کہ میں نے بنی اسرائیل کے سب پلوٹھوں کے
۱۷ بدلے جو رحم کے کھولنے والے ہیں اُنہیں اپنے واسطے لیا ۔ کیونکہ بنی اسرائیل
کے سارے پلوٹھے کیا انسان کیا حیوان میرے ہیں ۔ میں نے جس دن
زمین مصر میں ہر ایک پلوٹھے کو ہلاک کیا اُن کو اپنے لئے مقدس کیا ۔
۱۸ اور بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے میں نے لاویوں کو
۱۹ لے لیا ہے ۔ اور میں نے بنی اسرائیل میں سے سب لاوی ہارون اور
اُسکے بیٹوں کو دے دئے ہیں ۔ تاکہ جماعت کے خیمہ میں بنی اسرائیل
کی جگہ خدمتگذاری کریں اور بنی اسرائیل کے لئے کفارہ دیں ۔ تاکہ
جب بنی اسرائیل مقدس کے نزدیک آئیں وبا بنی اسرائیل پر نہ
۲۰ آئے ۔ چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کے سارے
مجمع نے لاویوں سے ایسا ہی کیا ۔ سب جو کچھ خداوند نے لاویوں کی
۲۱ بابت موسیٰ کو حکم فرمایا تھا بنی اسرائیل نے اُن سے ویسا ہی کیا ۔ تب
لاویوں نے اپنے تئیں پاک کیا اور اُنہوں نے اپنے کپڑے
دھوئے اور ہارون نے اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند
کے روبرو گذرانا ۔ اور ہارون نے اُن کی طرف سے کفارہ دیا تاکہ
۲۲ اُنہیں پاک کرے ۔ بعد اُسکے لاوی اپنی خدمت کرنے کو ہارون
اور اس کے بیٹوں کے سامنے جماعت کے خیمہ میں داخل ہوئے جیسا
خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو فرمایا تھا اُنہوں نے ویسا ہی
اُن سے کیا ✣

۲۳ ۲۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۔ لاویوں
کا یہ معمول رہے کہ وہ پچیس برس سے اور اُس سے اوپر تک
۲۵ جماعت کے خیمہ میں داخل ہوں تاکہ خدمتگذاری کریں ۔ اور جب
پچاس برس کے ہوں تو خدمتگذاری سے فراغت پائیں اور پھر کبھی
۲۶ خدمت نہ کریں ۔ پر جماعت کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ
نگہبانی کا کام کیا کریں اور خدمت ہرگز نہ کریں ۔ تو لاویوں
سے اُنکی نگہبانی کی بابت یوں ہی کیجیو ✣

ب ۹ ۱ پھر خداوند نے دشت سینا میں مصر کی زمین سے بنی
اسرائیل کے نکلنے کے بعد دوسرے سال کے پہلے مہینے میں موسیٰ کو
۲ فرمایا کہ ۔ حکم کر تاکہ بنی اسرائیل اُسکے معین وقت میں عید فسح
۳ کریں ۔ اس مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان
اُسکے مقرری وقت میں اُسے کرو ۔ اُسکی سب رسموں اور اُسکے
۴ سب ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرو ۔ سو موسیٰ
۵ نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ فسح کرو ۔ اور اُنہوں نے پہلے مہینے
کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان دشت سینا
میں عید فسح کی ۔ اور بنی اسرائیل نے سب پر جو خداوند نے
۶ موسیٰ کو فرمایا تھا عمل کیا ۔ اور وہاں بعضے لوگ مردے کے سبب
سے ناپاک ہوئے تھے ۔ وہ اُس روز فسح نہ کر سکے ۔ سو وہ اُسی
۷ دن موسیٰ اور ہارون کے حضور آئے ۔ اور اُنہوں نے اُس سے
کہا کہ ہم مردے کے سبب سے ناپاک ہیں ۔ اور کس لئے ہم بنی اسرائیل
کے درمیان خداوند کی قربانی اس کے معین وقت پر گذراننے
۸ سے باز رکھے جائیں ؟ ۔ موسیٰ نے اُنہیں کہا رہ جاؤ ۔ میں سُن لوں
کہ خداوند تمہارے حق میں کیا حکم کرتا ہے ✣

۹ ۱۰ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۔ بنی اسرائیل
کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ اگر کوئی تم میں سے یا تمہاری نسل میں
سے مردے کے سبب ناپاک ہو یا کہیں دور سفر میں ہو تو بھی
۱۱ خداوند کے لئے عید فسح کرے ۔ چاہئے کہ وہ دوسرے مہینے کی
چودھویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان اُسے کرے اور فطیری روٹیوں
۱۲ اور کڑوی ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھائے ۔ وہ اُس میں سے کچھ
صبح تک باقی نہ چھوڑیں اور اُسکی ہڈی کو نہ توڑیں ۔ وہ فسح کی ساری
۱۳ رسموں کے موافق اُسے کریں ۔ لیکن وہ انسان جو پاک ہے اور
سفر میں نہیں اگر فسح کرنے سے باز رہے تو وہ انسان اپنی قوم میں
سے کاٹ ڈالا جائیگا ۔ کیونکہ وہ مقرری وقت پر خداوند کی قربانی نہ
۱۴ لایا ۔ وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھائیگا ۔ اور اگر کوئی پردیسی تم میں بود و باش
کرے اور خداوند کے لئے فسح کرنا چاہے تو وہ فسح کے قانون اور
اُسکے ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے ۔ تمہارے

۲۸ ؎ سو بنی اسرائیل کے کوچ اُن کے لشکروں کے موافق جس وقت وہ سفر کرتے یہی تھے +

۲۹ ؎ تب موسیٰ نے رعوایل مدیانی کے بیٹے حوباب کو جو موسیٰ کا سسرا تھا کہا ہم اُس مقام کو کہ خداوند نے فرمایا ہے کہ میں وہ تمہیں بخشونگا جاتے ہیں۔ سو تو ہمارے ساتھ آ ہم تجھ سے نیکی کرینگے کیونکہ خداوند نے بنی اسرائیل سے نیکی کا وعدہ کیا ہے ؎

۳۰ اُس نے اُسے جواب دیا کہ میں نہیں جاؤنگا بلکہ میں اپنے وطن کو اور اپنے رشتہ داروں میں جاؤنگا ؎

۳۱ تب اُس نے کہا کہ ہم کو نہ چھوڑیئے۔ کیونکہ تو جانتا ہے کہ ہمارا اُترنا بیابان میں کون کون سی جگہ مناسب ہے۔ سو تو ہماری آنکھوں کی جگہ ہوگا ؎

۳۲ اور یوں ہوگا ہاں یوں نہیں ہوگا اگر تو ہمارے ساتھ چلیگا تو جو نیکی خداوند ہم سے کریگا وہی ہم تجھسے کرینگے +

۳۳ ؎ پھر اُنہوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دن کی راہ سفر کیا۔ اور خداوند کے عہد کا صندوق تین دن کی راہ اُن سے آگے گیا۔ تاکہ

۳۴ اُن کے لئے آرامگاہ ڈھونڈھے ؎ اور خداوند کی بدلی جب وہ دن کو

۳۵ خیمہ گاہ سے چلتے تھے اُنکے اوپر ہوتی تھی ؎ اور صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یہ کہتا تھا اُٹھ اے خداوند تیرے دشمن تتر بتر ہوں۔

۳۶ اور وہ جو تجھ سے کینہ رکھتے ہیں تیرے آگے سے بھاگیں ؎ اور اُس کے مقام کرنے کے وقت یہ کہتا تھا کہ اے خداوند ہزاروں ہزار اسرائیلیوں میں پھر آ +

باب ۱۱

۱ ؎ اور جب قوم شکایت کرنے لگی تب خداوند کے نزدیک بُری معلوم ہوئی۔ چنانچہ خداوند نے سنا اور اُسکا غصہ بھڑکا۔ اور خداوند

۲ کی آگ اُن میں جلی۔ اور ایک طرف خیمہ گاہ کے کناروں کو کھا گئی ؎ تب لوگ موسیٰ کے پاس چلائے اور موسیٰ نے خداوند سے دعا مانگی۔

۳ تب آگ بجھ گئی ؎ اور اُس نے خداوند کی آگ اُن میں بھڑکی اُس جگہ کا نام تبعیرہ رکھا +

۴ ؎ اور بعضوں نے اجنبی قوموں سے جو اُن میں ملے ہوئے تھے حرص سے خواہش کی۔ اور بنی اسرائیل بھی پھر سے اور روئے اور

۵ بولے کون ہے جو ہمیں گوشت کھانے کو دیگا ؎ ہمکو وہ مچھلی یاد آتی ہے جو ہم مفت مصر میں کھاتے تھے۔ اور وہ کھیرے اور خربوزے اور

۶ گندنا اور پیاز اور لہسن ؎ پر اب تو ہماری جان خشک ہو گئی۔ یہاں تو ہماری آنکھوں کے سامنے کچھ بھی نہیں مگر یہ من۔

۷ ؎ اور من دھنیے کے دانے کی مانند تھا اور اُسکا رنگ موتی کے

۸ دانے کا سا تھا ؎ لوگ اِدھر اُدھر جا کے اُسے جمع کرتے اور چکی میں پیستے تھے یا اوکھلی میں کوٹتے تھے اور ہانڈیوں میں پکاتے تھے اور پھلکیاں بناتے تھے اُسکا مزہ تازہ تیل کا سا تھا ؎

۹ اور رات کو جب خیموں پر اوس پڑتی تھی تو من بھی اُسپر پڑتا تھا +

۱۰ ؎ تب موسیٰ نے سنا کہ قوم کے ہر ایک گھرانے کا ہر ایک شخص اپنے اپنے خیمہ کے دروازے پر کھڑا روتا ہے۔ تو خداوند کا غصہ نہایت بھڑکا۔ اور موسیٰ نے بھی بُرا مانا ؎

۱۱ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ تو اپنے بندے کو کیوں دُکھ دے رہا ہے؟ اور میرے روبرو میں نے کیوں نہیں مہربانی پائی۔ کہ تو نے اِن سب لوگوں کا بوجھ مجھ پر ڈالا

۱۲ ہے؟ ؎ کیا یہ سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تھے؟ یا میں اِن کا باپ ہوں جو تو مجھی کو کہتا ہے کہ اُنہیں اُس زمین میں جس کی تو نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے اپنی گود میں لے جس طرح

۱۳ سے دائی دودھ پیتے بچے کو گود میں لیتی ہے ؎ میں کہاں سے گوشت لاؤں کہ اِن سب لوگوں کو کھانے کو دوں؟ وہ مجھے رو رو کہتے ہیں

۱۴ ہم کو گوشت دے کہ ہم کھائیں ؎ میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھا

۱۵ نہیں سکتا اِس لئے کہ مجھ پر بہت بھاری ہے ؎ جو تو مجھ سے یوں ہی کرتا ہے تو مجھے ابھی مار ڈال اگر تیری مجھ پر کرم کی نظر ہے۔ تو میں اپنی بلا نہ دیکھوں +

۱۶ ؎ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر مرد جنہیں تو جانتا ہے کہ قوم کے بزرگ اور اُن کے سردار ہیں میرے لئے جمع کر اور اُنکو جماعت کے خیمہ پاس لا تاکہ وہ تجھ سمیت

۱۷ وہاں کھڑے رہیں ؎ تو میں اُتروںگا اور تیرے ساتھ وہاں باتیں کرونگا۔ اور میں اُس روح میں سے جو تجھ میں ہے کچھ لے لونگا اور اُنہیں ڈالونگا کہ وہ تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اُٹھائیں تاکہ تو اکیلا اُسے

۱۸ نہ اُٹھائے ؎ اور لوگوں سے کہہ کہ فجر کو اپنے تئیں پاک کرو کہ تم گوشت کھاؤ گے اِس لئے کہ تمہارا رونا خداوند کے کانوں میں پہنچا کہ تم کہتے تھے کون ہمیں گوشت کھانے کو دیگا؟ ہم تو مصر ہی میں بھلے تھے۔ سو

۱۹ خداوند تمہیں گوشت دیگا اور تم کھاؤ گے ؎ اور تم ایک ہی دن نہ

۲۰ کھاؤ گے نہ دو دن نہ پانچ دن نہ دس دن نہ بیس دن ؎ بلکہ ایک مہینہ کامل کھاؤ گے جب تک کہ یہ تمہارے نتھنوں کی راہ نکلے اور تم اُس سے نفرت رکھو۔ کیونکہ تم نے خداوند کی جو تمہارے درمیان ہے تحقیر کی اور اُسکے آگے یوں کہہ کے روئے کہ ہم مصر سے کیوں باہر آئے۔

۲۱ ؎ تب موسیٰ نے کہا کہ یہ لوگ جن میں میں ہوں چھ لاکھ پیادے ہیں۔ اور تو
۲۲ کہتا ہے کہ میں انہیں اتنا گوشت دونگا کہ وہ مہینہ بھر کھائیں گے ؎ کیا
بھیڑ بکری، و گائے بیل کے گلّے اُنکے لئے ذبح کئے جائیں گے تاکہ اُن کے لئے
کفایت ہو؟ یا دریا کی ساری مچھلیاں اُنکے لئے جمع کیجائیں گی تاکہ اُنہیں
۲۳ سیری ہوا؎ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کیا خداوند کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ہے؟
اب تو دیکھے گا کہ میری بات تیرے حق میں پوری ہوگی کہ نہیں +

۲۴ ؎ تب موسیٰ نے باہر جاکے خداوند کی باتیں قوم سے کہیں اور
بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر شخص اکٹھے کئے اور اُنہیں خیمہ کے
۲۵ آس پاس کھڑا کیا؎ تب خداوند بدلی میں ہوکے اُترا اور اُس سے
بولا اور اُس روح میں سے جو اُسپر تھی کچھ لیکے اُن ستّر بزرگ شخصوں کو
دی چنانچہ جب روح نے اُن میں قرار پکڑا تو وہ نبوت کرنے لگے اور
۲۶ بعد اُسکے پھر نہ کی؎ اور اُن میں سے دو شخص خیمہ گاہ ہی میں رہ گئے تھے جن
میں سے ایک کا نام اِلداد تھا اور دوسرے کا میداد چنانچہ روح نے اُن میں
قرار پکڑا (یہ بھی اُنہیں میں سے تھے جو لکھے گئے پر اُس خیمے کو نہ گئے)
۲۷ اور وہ خیمہ گاہ ہی میں نبوت کرتے تھے؎ تب ایک جوان نے دوڑ کے موسیٰ
۲۸ کو خبر دی کہ اِلداد اور میداد خیمہ گاہ میں نبوت کرتے ہیں؎ سو موسیٰ
کے خادم نون کے بیٹے یشوع نے جو اُسکے خاص جوانوں میں سے تھا
۲۹ موسیٰ سے کہا کہ اے میرے خداوند موسیٰ اُنہیں منع کر؎ موسیٰ
نے اُسے کہا کیا تجھے میرے لئے رشک آتا ہے؟ کاشکہ خداوند کے
۳۰ سارے بندے نبی ہوتے اور خداوند اپنی روح اُن میں ڈالتا!؎ سو
موسیٰ اور بنی اسرائیل کے بزرگ خیمہ گاہ میں جمع ہوئے +

۳۱ ؎ تب خداوند کی طرف سے ایک ہوا اُٹھی اور دریا سے بٹیریں
اُڑا لائی اور اُنہیں خیمہ گاہ پر اور خیمہ گاہ کے گرداگرد اِدھر اُدھر ایک
۳۲ دن کی راہ تک پھیلایا ایسا کہ وہ زمین پر دو ہاتھ بلند ہوئیں؎ تب
لوگ اُس سارے دن اور اُس ساری رات اور اُسکے دوسرے
دن بھی کھڑے رہے اور بٹیریں جمع کیا کئے۔ اور جس نے کم سے کم جمع
کئے دس خومر تھے۔ اور اُنہوں نے اپنے لئے خیمہ گاہ کے آس پاس اُنہیں
۳۳ پھیلا دیا؎ اور ہنوز اُنکے دانتوں تلے گوشت تھا پہلے اُس سے کہ وہ اُسے
چابیں خداوند کا غصہ اُن لوگوں پر بھڑکا اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑی
۳۴ مری سے مارا؎ اور اُسنے اُس مقام کا نام قبرات التہاوہ رکھا کیونکہ
اُنہوں نے اُن لوگوں کو جنہوں نے حرص کی تھی وہیں گاڑا؎ پھر اُن
۳۵ لوگوں نے قبرات التہاوہ سے حصیرات کو کوچ کیا سو وہ حصیرات میں
رہے +

۱۲ ؎ اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ اُس کوشی عورت اب
کی بابت کہ اُس نے لی تھی کیا۔ کیونکہ اُس نے ایک کوشی عورت لی تھی۔
۲ ؎ اور بولے کیا خداوند نے فقط موسیٰ ہی سے باتیں کی ہیں؟ کیا اُسنے
۳ ہم سے بھی باتیں نہیں کیں؟ چنانچہ خداوند نے یہ سنا؎ پر وہ مرد
موسیٰ سارے لوگوں سے جو روئے زمین پر تھے زیادہ حلیم تھا)
۴ ؎ سو خداوند نے ناگہاں موسیٰ کو اور ہارون اور مریم کو فرمایا کہ تم تینوں
۵ جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ سو وہ تینوں آئے؎ تب خداوند بدلی
کے ستون میں ہوکے اُترا اور خیمہ کے دروازے پر کھڑا رہا اور ہارون
۶ اور مریم کو بلایا۔ وہ دونوں آئے؎ تب اُسنے فرمایا کہ میری باتیں سنو۔
اگر تم میں سے کوئی نبی ہوتا تو میں جو خداوند ہوں اپنے تئیں رویا میں
۷ اُسے معلوم کرواتا اور اُس سے خواب میں باتیں کرتا؎ پر میرا بندہ
۸ موسیٰ ایسا نہیں کہ وہ میرے سارے گھر میں امانتدار ہے؎ میں
اُس سے آمنے سامنے صریح باتیں کرتا ہوں اور نہ کہ پوشیدہ باتیں اور
وہ خداوند کی شبیہ کو دیکھیگا۔ پس تم میرے بندے موسیٰ کا شکوہ
۹ کرتے ہوئے کیوں نہ ڈرے؟؎ اور خداوند کے غصہ کی آگ اُن پر
۱۰ بھڑکی اور وہ چلا گیا؎ تب بدلی خیمہ پاس سے جاتی رہی۔ اور ناگہان
مریم برص سے برف کی مانند سفید ہو گئی۔ اور ہارون نے جو مریم کی
۱۱ طرف دیکھا تو کیا دیکھا کہ وہ مبروص تھی؎ تب ہارون نے موسیٰ کو کہا
ہائے ہائے میرے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں اِس گناہ کو ہم پر
۱۲ رکھ کہ نادانی سے ہم نے یہ کیا اور اِس میں خطا کی؎ وہ اُس مردے
کی مانند نہ ہو جو اپنی ماں کے پیٹ سے نکلے اور اُسکا آدھا بدن گل گیا ہو۔
۱۳ ؎ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے چلاّ کے کہا اے خداوند میں تیری
منت کرتا ہوں اب اُسے چنگا کر +

۱۴ ؎ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ اگر اُسکے باپ نے اُس کے
منہ پر فقط تھوکا ہوتا تو کیا وہ سات دن تک بھی شرمندہ نہ رہتی؟
سات دن تک خیمہ گاہ سے خارج رہے بعد اُسکے اُسے پھر شامل کر۔
۱۵ ؎ چنانچہ مریم خیمہ گاہ سے سات دن تک خارج رہی۔ اور لوگوں
۱۶ نے جب تک کہ مریم پھر شامل نہ کیگئی کوچ نہ کیا؎ بعد اُس کے
لوگوں نے حصیرات سے کوچ کیا اور فاران کے بیابان میں ڈیرے کئے +

۱۳ ؎ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ؎ تو لوگوں کو
۲ بھیج تاکہ کنعان کی زمین کی جو میں بنی اسرائیل کو دیتا ہوں جاسوسی کریں۔

ایک ایک مرد اُس کے آبائی فرقے میں سے جو اُن میں سردار ہے بھیجو۔
۳ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے ارشاد کے موافق دشتِ فاران سے اُنکو
بھیجا وہ سب لوگ بنی اسرائیل کے سردار تھے ۴ اور اُنکے نام یہ ہیں۔
روبن کے فرقے میں سے ذکور کا بیٹا سموع ۵ اور شمعون کے فرقے
میں سے حوری کا بیٹا سافط ۶ اور یہوداہ کے فرقے میں سے یفنہ کا بیٹا
کالب ۷ اور اشکار کے فرقے میں سے یوسف کا بیٹا اجال ۸ اور
افرائیم کے فرقے میں سے نون کا بیٹا ہوسیع ۹ اور بنیمین کے
فرقے میں سے رفو کا بیٹا فلطی ۱۰ اور زبولون کے فرقے میں سے سودی
کا بیٹا جدی ایل ۱۱ اور یوسف کے فرقے میں سے یعنی منسی کے فرقے
سے سوسی کا بیٹا جدی ۱۲ اور دان کے فرقے میں سے جملی کا بیٹا عمی ایل
۱۳ اور آشر کے فرقے میں سے میکائیل کا بیٹا ستور ۱۴ اور نفتالی کے
فرقے میں سے وفسی کا بیٹا نخبی ۱۵ اور جد کے فرقے میں سے ماکی
کا بیٹا جیوایل ۱۶ سو اُنکے نام جنہیں موسیٰ نے زمین کنعان کی جاسوسی
کے لئے بھیجا یہ ہیں۔ اور موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوسیع کا نام یہوشوع
رکھا +

۱۷ اور موسیٰ نے اُنہیں بھیجا کہ زمین کنعان کی جاسوسی کریں۔
اور اُنہیں کہا کہ تم اس دکھن کی طرف چڑھ جاؤ اور پہاڑ کے اوپر
چلے جاؤ ۱۸ اور اس زمین کو دیکھو کہ کیسی ہے وہ لوگ جو وہاں
کے بسنے والے ہیں کیسے ہیں زورآور ہیں یا کمزور تھوڑے ہیں یا بہت
۱۹ اور وہ زمین جس میں وہ رہتے ہیں کیسی ہے اچھی ہے یا بری۔ اور
وہ شہر جن میں وہ بستے ہیں کیسے ہیں خیموں میں ہیں یا قلعوں میں ۲۰ اور
زمین کیسی ہے چربیدار ہے یا بنجر۔ اُس میں درخت ہیں یا نہیں تم دلاوری کرو
اور اُس زمین کا کچھ میوہ لے آؤ۔ اور یہ وقت انگور کے پہلے پھلوں
کے پکنے کا تھا +

۲۱ سو وہ لوگ چڑھے اور زمین کی جاسوسی دشتِ صین سے
رحوب تک جو حمات کے راستے میں ہے کی ۲۲ اور وہ دکھن کو چڑھے
حبرون تک آئے جہاں عناق کے بیٹے اخیمان اور سیسی اور تلمی تھے
(اور حبرون ضعن سے جو مصر میں ہے سات برس آگے بسا تھا) ۲۳ سو
وہ وادی اسکال میں آئے وہاں سے اُنہوں نے ایک ڈالی انگور
کی گچھے سمیت کاٹی اور اسے ایک چوب پر رکھ کر دو آدمیوں نے
اُٹھایا اور وہ انار اور انجیر بھی لائے ۲۴ وہ مقام اُس گچھے
کے لئے کہ جسے بنی اسرائیل وہاں سے کاٹ لائے تھے وادی

اسکال رکھا ۲۵ سو وہ چالیس دن کے بعد اُس زمین کی جاسوسی
کرکے پھرے +

۲۶ اور پھر کے موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت
کے پاس دشتِ فاران کے قادس میں آئے اور اُنہیں اور ساری
جماعت کو آکے خبر دی اور اُس سرزمین کا میوہ اُنہیں دکھایا ۲۷ اور
اُس سے بیان کرکے کہا کہ ہم اُس زمین تک جہاں تو نے ہمیں بھیجا
تھا پہنچے۔ اُس میں سچ مچ دودھ اور شہد بہتا ہے اور یہ وہاں کا میوہ
ہے ۲۸ لیکن وہ لوگ جو وہاں بستے ہیں زورآور ہیں اور اُنکے شہر
بڑے مضبوط قلعوں میں ہیں۔ اور ہمنے بنی عناق کو بھی وہاں دیکھا۔
۲۹ اور اُس زمین میں دکھن کی طرف عمالیقی بستے ہیں۔ اور حتی
اور یبوسی اور اموری پہاڑوں پر رہتے ہیں۔ اور ساحل سمندر
اور یردن کے نواحی پر کنعانی رہتے ہیں ۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے حضور
لوگوں کو چپ کر دیا اور کہا کہ البتہ ہم لوگ چڑھیں گے اور ملک
لے لیں گے۔ کیونکہ ہمیں بلاشبہ اُس کے لینے کا زور ہے ۳۱ تب
ان لوگوں نے جو اُس کے ساتھ گئے تھے کہا کہ ہمیں زور نہیں۔ کہ
اُن لوگوں پر چڑھیں۔ کیونکہ وہ ہم سے زیادہ زورآور ہیں ۳۲ پھر
اُنہوں نے بنی اسرائیل کو اُس زمین کی جسے وہ دیکھنے گئے تھے
ایک بری خبر دی اور بولے کہ یہ زمین جسکی جاسوسی میں ہم گئے تھے
ایک زمین ہے جو اپنے بسنے والوں کو نگلتی ہے۔ اور سب لوگ جنہیں ہم
نے وہاں دیکھا بڑے قدآور ہیں ۳۳ اور ہم نے وہاں جباروں کو
یعنی بنی عناق کو جو جباروں کی نسل میں ہیں دیکھا۔ اور ہم اپنی نظروں
میں اُن کے سامنے ایسے تھے جیسے ٹڈے اور ویسے ہی ہم اُنکی نظروں
میں تھے +

باب ۱۴ ۱ تب ساری جماعت چلا کے روئی اور لوگ اُس رات
بھر رویا کئے ۲ پھر سارے بنی اسرائیل موسیٰ اور ہارون پر
کڑکڑائے اور ساری جماعت نے اُنہیں کہا اے کاش کہ ہم مصر
میں مر جاتے اور کاش کہ ہم اِسی بیابان میں فنا ہوتے ۳ خداوند
کس لئے ہم کو اِس زمین میں لایا کہ تلوار سے گر جائیں اور کہ ہماری
جوروان اور بچے لوٹ ٹھہریں؟ کیا ہمارے لئے اچھا نہیں کہ
مصر کو پھر جائیں؟ ۴ تب اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا کہ
آؤ ایک کو اپنا سردار بنائیں اور مصر کو پھر چلیں ۵ تب موسیٰ اور
ہارون بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے منہ کے بل گرے

٦ اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنہ کے بیٹے کالب نے جو اُس زمین کی جاسوسی کرنے والوں میں سے تھے اپنے کپڑے پھاڑے ٧ اور اُنہوں نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا وہ زمین جس پر ہمارا گذر اُس کی جاسوسی کے لئے ہوا نہایت خوب زمین ہے ٨ اگر خدا ہمسے راضی ہے تو ہم کو اُس زمین پر لے جائیگا۔ اور یہ زمین جس پر دودھ اور شہد بہ رہا ہے ہم کو عنایت کریگا ٩ مگر تم خداوند سے بغاوت نہ کرو اور نہ تم اُس زمین کے لوگوں سے ڈرو۔ وہ تو ہماری خوراک ہیں۔ اُنکا سایہ اُن سے جا چکا ہے پر خداوند ہمارے ساتھ ہے اُنکا خوف نہ کرو ١٠ تب ساری جماعت نے چاہا کہ اُن پر پتھراؤ کرے۔ اُسوقت جماعت کے خیمہ میں سارے بنی اسرائیل کے سامنے خداوند کا جلال نمایاں ہوا +

١١ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہ لوگ کب تک مجھ کو غصہ دلائینگے؟ اور کب تک میری ساری نشانیوں کے سبب جو میں نے اُنہیں دکھلائیں مجھے یقین نہ کریں گے؟ ١٢ میں اُنہیں وبا سے مارونگا اور میراث سے خارج کرونگا اور تجھے دوسری قوم جو اُن سے بڑی اور زیادہ زور آور ہوگی بناؤں گا +

١٣ موسیٰ نے خداوند کو کہا کہ مصر کے لوگ اسے سنینگے (کہ تو اپنی قوت سے اس قوم کو اُن کے درمیان سے نکال لایا) ١٤ اور وہ اِس زمین کے بسنے والوں کو کہینگے۔ اُنہوں نے تو سنا ہے کہ تو خداوند اس قوم کے بیچ ہے۔ کہ تو نے اَے خداوند اپنے تئیں روبرو دکھلایا ہے۔ اور تیری بدلی اُنپر رہتی ہے۔ اور تو دن کو بدلی کے ستون میں اور رات کو آگ کے ستون میں اُن کے آگے آگے چلتا ہے +

١٥ پس اگر تو اِس قوم کو جیسے ایک آدمی کو مار ڈالیگا تو وہ قومیں جنہوں نے تیری شہرت سنی ہے کہینگی ١٦ کہ جب خداوند اس قوم کو اُس زمین میں جسکی بابت اُسنے قسم کرکے کہا تھا کہ میں اُنہیں دونگا لیجا نہ سکا تو اُسنے اُن کو بیابان میں ہلاک کیا ١٧ سو میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے خداوند کی بڑی قدرت ظاہر ہو جیسا تو نے یہ کہکے فرمایا ہے ١٨ کہ خداوند بڑا صابر اور بڑا رحیم ہے۔ گناہوں اور خطاؤں کا بخشنے والا لیکن وہ ہرحال بے گناہ نہ ٹھیرائیگا بلکہ باپ دادوں کے گناہوں کا اُن کے لڑکوں سے جو اُنکی تیسری چوتھی پشت میں بدلا لیتا ہے ١٩ اب تو اپنی رحمت کی فراوانی سے اِس اُمت کا گناہ بخش دیجئے جیسا تُو مصر سے لیکے یہاں تک اُنہیں بخشتا رہا ہے

٢٠ تب خداوند نے فرمایا کہ میں نے تیرے کہے سے بخشا ٢١ پر مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ساری زمین خداوند کے جلال سے معمور ہوگی ٢٢ کہ وہ سب لوگ جنہوں نے میری شوکت اور میرے معجزے جو میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاہر کئے دیکھے اب تک مجھے دس مرتبے آزماتے اور میری آواز پر کان نہ دھرتے ٢٣ وہ اُس زمین کو جسکی بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کی تھی نہ دیکھیں گے بلکہ کوئی اُن میں سے جنہوں نے میری اہانت کی اُسے نہ دیکھیگا ٢٤ لیکن میرا بندہ کالب جو ہے ازبسکہ اور ہی روح اُسکے ساتھ تھی اور اُسنے میری پوری پیروی کی سبب میں اُسکو اُس زمین میں جہاں وہ گیا تھا لیجاؤنگا۔ اور وہ جو اُسکی نسل سے ہونگے اُس کے وارث ہونگے ٢٥ (پر عمالیقی اور کنعانی اِس نشیب زمین میں بستے تھے) سو کل پھرو اور بیابان میں بحر قلزم کی راہ پر جا پڑو +

٢٦ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا ٢٧ میں کب تک اِس خبیث گروہ کے مقابل جو میری شکایت کرتی ہے صبر کروں؟ بنی اسرائیل جو میرے برخلاف شکایتیں کرتے ہیں میں نے اُن کی شکایتیں سنیں ٢٨ اُن سے کہہ خداوند کہتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم جیسا تمنے مجھے سنا کے کہا ہے میں تم سے ویسا ہی کرونگا ٢٩ تمہاری لاشیں ہی اُن سب کی جو تم میں شمار کئے گئے اُن کے کل جمع کے مطابق بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک جنہوں نے میری شکایتیں کیں اِس بیابان میں گریں گی ٣٠ تم بیشک اُس زمین تک نہ پہنچوگے جسکی بابت میں نے قسم کھائی ہے کہ تمہیں وہاں بساؤنگا سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے ٣١ اور تمہارے لڑکوں کو جن کے حق میں تم کہتے ہو کہ وہ لٹ جائینگے میں اُنہیں داخل کرونگا۔ اُس زمین کی قدر کو جسے تم نے ذلیل جانا وہ پہچانینگے ٣٢ پر تم جو ہو تمہاری لاشیں اِسی بیابان ہی میں گریں گی ٣٣ اور تمہارے لڑکے اس دشت میں چالیس برس تک بیابانا میں بھٹکتے پھرینگے اور تمہاری برگشتگی کے اُٹھانے والے ہونگے جب تک کہ تمہاری لاشیں اِس دشت میں نیست و نابود نہ ہوں ٣٤ اُن دنوں کے شمار کے موافق جن میں تم اُس زمین کی جاسوسی کرتے تھے۔ جو چالیس دن ہیں۔ دن پیچھے ایک سال ہوگا سو تم چالیس برس تک اپنے گناہ کو اُٹھائے رہوگے۔ تب تم میری عہد شکنی کو جان

۳۵ لوگے۔ میں نے جو خداوند ہوں کہا ہے کہ میں اس ساری خبیث گروہ سے جو میری مخالفت پر جمع ہیں ایسا ہی کرونگا اس دشت میں وہ برباد ہو جاینگے اور یہیں ہلاک ہونگے۔ ۳۶ اور وہ لوگ جنہیں موسٰے نے زمین کی جاسوسی کرنے کو بھیجا تھا جنہوں نے لوٹکر کے اس زمین کو بدنام کیا اور ساری جماعت کو ترغیب دی کہ اسپر کڑکڑائے۔ ۳۷ سو وہ ہی لوگ جو اس زمین کی بری خبر لائے تھے خداوند کے حضور وبا سے مر گئے۔ ۳۸ پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب ان میں سے جو زمین کی جاسوسی کرنے گئے تھے جیتے رہے۔ ۳۹ موسیٰ نے یہ باتیں سب بنی اسرائیل سے کہیں۔ اور وہ نہایت غمگین ہوئے +

۴۰ اور صبح کو تڑکے اٹھے اور یہ کہتے ہوئے پہاڑ پر چڑھ گئے کہ ہم یہاں ہیں اور اس زمین پر جس کے دینے کا خداوند نے وعدہ کیا ہے چڑھی جاینگے کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہے۔ ۴۱ تب موسیٰ بولا تم اب کیوں خداوند کے حکم کی مخالفت کرتے ہو؟ یہ تو مفید نہ ہوگی۔ ۴۲ اوپر مت جاؤ کہ خداوند تمہارے درمیان نہیں تاکہ تم اپنے دشمنوں سے ہزیمت نہ پاؤ۔ ۴۳ اس لئے کہ عمالیقی اور کنعانی وہاں تمہارے سامنے ہیں اور تم تلوار سے مارے جاؤگے۔ کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہوئے ہو سو خداوند تمہارے ساتھ نہ ہوگا۔ ۴۴ لیکن وہ گستاخی سے پہاڑ پر چڑھتے چلے گئے۔ پر خداوند کے عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ گاہ سے باہر نہ گئے۔ ۴۵ اور عمالیقی اور کنعانی جو اس پہاڑ پر رہتے تھے اترے اور انہیں مارا اور حرمہ تک انہیں مارتے چلے آئے +

باب ۱۵

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۲ کہ بنی اسرائیل کو فرما اور کہہ جب تم اپنے رہنے کی زمین پر جو میں تمہیں دونگا پہنچو ۳ اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانو یعنی سوختنی قربانی یا خاص منت ماننے کا ذبیحہ یا خوشی کی قربانی یا اپنے معین عیدوں کے ذبیحے گذرانو تاکہ خداوند کے لئے خوشنودی کی بو گائے بیل یا بھیڑ بکری سے ہووے۔ ۴ تو چاہئے کہ وہ جو اپنی قربانی خداوند کیلئے گذرانتا ہے ایک دسواں حصہ میدے کا ہین کے چوتھے حصے تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی لاوے۔ ۵ اور تپاون کے لئے مے ہین کا چوتھا حصہ سوختنی قربانی یا ذبیحہ کیساتھ ایک ایک برہ کے واسطے گذرانیو۔ ۶ نذر کی قربانی مینڈھے کے واسطے ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ تہائی ہین تیل سے ملا ہوا گذرانو۔ ۷ اور تپاون کے لئے تہائی ہین مے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانیو۔ ۸ اور جب تو بچھڑا سوختنی قربانی یا ذبیحہ خاص منت ماننے میں یا سلامتی کی قربانیاں خداوند کے لئے گذرانے۔ ۹ تو چاہئے کہ ایک ایک بیل کے ساتھ تین دسویں حصے ایفہ کے میدہ آدھے ہین تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے گذرانیو۔ ۱۰ اور تپاون کے واسطے آدھا ہین مے آگ سے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانیو۔ ۱۱ ایک ایک بیل اور مینڈھے اور برے اور بکری کے بچے کے ساتھ یوں ہی کیا جائے۔ ۱۲ موافق اپنے تیار کئے ہوؤں کے شمار کے ہر ایک کے ساتھ ان کے شمار کے مطابق ایسا ہی کیجیو۔ ۱۳ سب جتنے دیس میں پیدا ہوئے جو خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے گذرانیں تو اسی طور پر عمل کریں۔ ۱۴ اور اگر پردیسی تمہارے ساتھ رہتا ہو یا تمہارے قرنوں میں تمہارے درمیان رہا ہو اور خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے گذرانے تو جس طرح تم کرتے ہو وہ بھی ویسا ہی کرے۔ ۱۵ چاہئے کہ تمہارے لئے جو اہل جماعت ہوں اور اس پردیسی کے لئے جسکی بود و باش تم میں ہو تمہارے قرنوں میں ابد تک ایک ہی رسم ہو۔ خداوند کے آگے جیسے تم ہو ویسے ہی پردیسی بھی ہوں۔ ۱۶ تمہارے لئے اور پردیسیوں کے لئے جو تم میں رہتے ہیں ایک ہی شریعت اور ایک ہی رسم ہو +

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۱۸ کہ بنی اسرائیل کو فرما اور انہیں کہہ جب تم اس زمین میں پہنچو گے جہاں میں تمہیں لے جاتا ہوں۔ ۱۹ تو ایسا ہوگا کہ جب تم اس زمین پر کی روٹی کھاؤ تو خداوند کے لئے اٹھانے کی قربانی گذرانو۔ ۲۰ تم اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے سے ایک گردہ اٹھانے کی قربانی کے لئے چڑھاؤ جس طرح کھلیہان کی قربانی اٹھاتے اسی طرح اسے اٹھاؤ۔ ۲۱ تم اپنے پہلے ہی گوندھے ہوئے آٹے سے اپنے قرنوں میں خداوند کیلئے اٹھانے کی قربانی دیجیو +

۲۲ اور اگر تم نے خطا کی ہو اور ان سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے عمل نہ کئے۔ ۲۳ سب وہ حکم جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت اس دن سے کہ خداوند نے حکم دینا شروع کیا اور آگے کو تمہارے قرنوں کے درمیان فرمائے۔ ۲۴ تو یوں ہوگا کہ اگر سہواً کوئی خطا ہو گئی اور جماعت اس سے واقف نہ ہوئی ہو تو

ساری جماعت ایک بچھڑا سوختنی قربانی کے لئے ذبح کرے کہ خداوند کے
لئے خوشنودی کی بو ہو اور اُس کے ساتھ اُس کی نذر کی قربانی اور اُسکا
تپاون معمول کے موافق چڑھائے اور خطا کی قربانی کے لئے بکری کا
٢٥ ایک بچہ گذرانے ٭ اور کاہن بنی اسرائیل کی ساری جماعت کیلئے
کفارہ دے کہ اُن کا گناہ بخشا جائے۔ کیونکہ وہ بھول چوک سے
ہُوا۔ سو وہ اپنا ہدیہ لائیں کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانی ہو اور
وہ اپنی خطا کی قربانی اپنی بھول چوک کے واسطے خداوند کے حضور
٢٦ گذرانیں ٭ تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور پردیسی جو اُن
میں رہتے ہیں بخشے جائیں گے اس لئے کہ سب لوگ ناواقف تھے +
٢٧ ٭ اور اگر ایک ہی شخص بھول چوک سے خطا کرے تو وہ خطا کی
٢٨ قربانی کے لئے بکری ایکسالہ لائے ٭ اور کاہن اُس شخص کی طرف
سے جس نے بھول چوک سے خطا کی اُس کی خطا کے لئے خداوند
٢٩ کے حضور کفارہ دے تاکہ اُسکا کفارہ ہو اور وہ بخشا جائے ٭ تم
بھول چوک کی خطا کی بابت اُسکے لئے جو بنی اسرائیل میں پیدا ہوا
ہو اور پردیسی کے لئے جو اُن میں رہتا ہو ایک ہی شریعت رکھو +
٣٠ ٭ لیکن وہ شخص جو جان بوجھ کے گناہ کرے خواہ وہ دیسی ہو
خواہ پردیسی وہ خداوند کی اہانت کرتا ہے وہ شخص اپنی گروہ
٣١ میں سے کٹ جائے ٭ کیونکہ اُسنے خداوند کے کلام کی اہانت کی اور
اُسکے حکم کو توڑ ڈالا۔ وہ انسان بالکل کٹ جائے۔ اُسکا گناہ اُسی
پر ہو +

٣٢ ٭ اور جب بنی اسرائیل بیابان میں تھے۔ انہوں نے ایک شخص
٣٣ کو دیکھا کہ وہ سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتا تھا ٭ تب وہ اُس کو
جو لکڑیاں جمع کر رہا تھا پکڑ کے موسیٰ اور ہارون اور ساری جماعت
٣٤ کے پاس لائے ٭ انہوں نے اسے قید میں ڈالا کیونکہ انکو نہیں
٣٥ کہا گیا تھا کہ اُس سے کیا کیا جائے ٭ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا
کہ یہ شخص مار ڈالا جائے۔ ساری جماعت خیمہ گاہ کے باہر اُسپر
٣٦ پتھراؤ کرے ٭ چنانچہ ساری جماعت اُسے خیمہ گاہ کے باہر لے
گئی اور اُسے سنگسار کیا کہ وہ مرگیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا +
٣٧ ٣٨ ٭ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ٭ بنی اسرائیل
کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ وہ تمام قرنوں میں اپنے پیراہنوں کے
کناروں کو جھالر لگائیں اور آسمانی رنگ کا ڈورا اُسپر لگائیں۔
٣٩ ٭ یہ جھالر تمہارے لئے ہوگی تاکہ تم جب اُسے دیکھو خداوند

کے سارے حکموں کو یاد کرو اور اُن پر عمل کرو اور اپنے دلوں اور
٤٠ آنکھوں کی پیروی میں جن کے لئے تم زنا کرتے ہو جاسوسی نہ کرو ٭ تاکہ
تم میرے سب حکموں کو یاد کرو اور انکو عمل میں لاؤ اور اپنے خدا کے لئے
٤١ مقدس ہو ٭ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمکو زمین مصر سے باہر لایا
کہ تمہارا خدا ہوؤں میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

باب ١٦ ١ ٭ اور قورح بن اظہار بن قہات بن لاوی نے لوگ لئے اور داتن
٢ و ابیرام بنی الیاب اور اون بن فلت بنی روبن ساتھ تھے ٭ اور
وہ اور بنی اسرائیل میں سے بعض لوگ یعنی اڑھائی سو شخص
جو سرگروہ اور نامی اور جماعت کے مشہور تھے موسیٰ کے مقابلے
٣ میں اُٹھے ٭ اور وہ موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئے
اور اُنہیں کہا تم زیادتی کرتے ہو اس لئے کہ ساری جماعت میں
ہر ایک شخص مقدس ہے اور خداوند اُنکے درمیان ہے تم کیوں
٤ آپ کو خداوند کی جماعت سے بڑا جانتے ہو ٭ موسیٰ یہ سُن کے
٥ منہ کے بل گرا ٭ پھر اُسنے قورح اور اُس کی ساری گروہ کو کہا
کل خداوند دکھلائیگا کہ کون اُسکا ہے اور کون مقدس ہے۔ اور
وہ اُسی کو اپنے پاس بلائیگا۔ اور وہ اُسی کو جسے اُسنے برگزیدہ کیا
٦ ہے اپنے نزدیک کریگا ٭ سو تم یوں کرو۔ اے قورح تو اور تیری
٧ ساری گروہ اپنا اپنا عود سوز لو ٭ اور اُن میں آگ بھرو اور خداوند
کے آگے کل اُنمیں بخور جلاؤ۔ اور یوں ہوگا کہ وہ شخص جو خداوند کا
برگزیدہ ہے وہی مقدس ہوگا تو تم ہی زیادتی کرتے ہو اے
٨ بنی لاوی ٭ پھر موسیٰ نے قورح کو کہا اے بنی لاوی سن رکھو ٭ تم
٩ کیا یہ کم جانتے ہو کہ اسرائیل کے خدا نے تم کو بنی اسرائیل کی
جماعت میں سے چن لیا ہے تاکہ تمکو اپنے نزدیک لائے کہ خداوند کے
خیمے کی خدمت کرو اور جماعت کے حضور اُسکی خدمت کے لئے کھڑے
١٠ رہو ٭ اور اُسنے تجھ کو تیرے سب بھائیوں سمیت جو بنی لاوی ہیں
١١ اپنے نزدیک کیا۔ اب تم کہانت کو بھی چاہتے ہو؟ ٭ سو تو اور سب
تیری گروہ خداوند کی مخالفت پر اکٹھی ہوئی ہے۔ اور ہارون کون
ہے جو تم اُسکی شکایت کرتے ہو؟ +

١٢ ٭ پھر موسیٰ نے داتن اور ابیرام الیاب کے بیٹوں کو بلوایا۔
١٣ وہ بولے ہم نہیں آتے ٭ کیا یہ چھوٹی بات تھی کہ تو ہمکو اُس زمین
سے جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے نکال لایا کہ ہمیں بیابان میں
ہلاک کرے اور اب تو ہمپر سرداری بھی جتاتا ہے:

۱۴ ؎ ماسوا اِس کے تُو ہمیں ایسی زمین میں بھی نہیں لایا جہاں دودھ اور شہد بہتا ہو اور نہ تُو نے کھیت اور انگور کے باغ ہمیں میراث کر دئے کیا تُو اِن لوگوں کی آنکھیں نکال ڈالیگا ہم تو نہیں آنے کے ؎

۱۵ تب موسیٰ کا غصّہ بھڑکا اور خداوند سے یوں بولا اُن کے ہدیئے کی طرف تُو توجہ مت کر میں نے اُن سے ایک گدھا بھی نہیں لیا نہ اُن میں سے کسی کو دُکھ دیا ؎

۱۶ پھر موسیٰ نے قورح کو کہا کہ تُو اپنی ساری گروہ سمیت تُو اور وہ اور ہارون کل کے دن خداوند کے حضور حاضر ہوں ؎

۱۷ اور ہر ایک شخص اپنا اپنا عود سوز لے اور اُس میں بخور ڈالے اور تم میں سے ہر ایک اپنا عود سوز خداوند کے حضور لائے سب اڑھائی سو عود سوز ہوں اور تُو اور ہارون بھی اپنا اپنا عود سوز لائے ؎

۱۸ سو ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا عود سوز لیا اور اُس میں آگ بھری اور اُس پر بخور ڈالا اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ اور ہارون سمیت آ کھڑے ہوئے ؎

۱۹ اور قورح نے اُس ساری گروہ کو اُن کی مخالفت میں جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع کیا۔ تب خداوند کا جلال اُس ساری گروہ کے سامنے ظاہر ہُوا ؎

۲۰ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا ؎

۲۱ تم آپ کو اُس گروہ میں سے جُدا کرو تاکہ میں اُنہیں ایک پل میں ہلاک کروں ؎

۲۲ تب وہ اوندھے گرے اور بولے اے خدا سارے جسموں کی جانوں کے خدا کیا ایک آدمی گناہ کرے اور تُو ساری گروہ پر غصّہ ہو +

۲۳ ؎ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ؎

۲۴ تُو جماعت کو کہہ کہ تم قورح اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے گرداگرد سے دُور ہو ؎

۲۵ سو موسیٰ اُٹھا اور داتن اور ابیرام کے یہاں گیا اور بنی اسرائیل کے بزرگ اُس کے پیچھے ہوئے ؎

۲۶ اور اُس نے جماعت کو خطاب کر کے کہا کہ اِن شریروں کے خیموں سے نکل جاؤ اور اُن کی کسی چیز کو ہاتھ نہ لگاؤ تا نہ ہو تم بھی اُن کے سب گناہوں میں ہلاک ہو جاؤ ؎

۲۷ سو وہ قورح اور داتن اور ابیرام کے خیموں کے گرداگرد سے اُٹھ گئے اور داتن اور ابیرام اور اُن کی جورواں اور اُن کے بیٹے اور اُن کے چھوٹے لڑکے نکلے اپنے خیموں کے دروازے پر کھڑے ہوئے ؎

۲۸ تب موسیٰ نے کہا تم اِس سے جانو کہ خداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ یہ سب کام کروں۔ اور کہ میں نے کچھ اپنی خواہش سے نہیں کیا ؎

۲۹ اگر یہ آدمی اُس موت سے مریں جس موت سے سب مرتے ہیں یا اُن پر کوئی حادثہ ایسا نہ ہو جو سب پر ہوتا ہے تو میں خداوند کا بھیجا ہوا نہیں ؎

۳۰ پر اگر خداوند کوئی نئی بات پیدا کرے اور زمین اپنا منہ پھیلائے اور اُن کو اُس سب سمیت جو اُن کا ہے نگل جائے اور وہ جیتے جی گور میں جائیں تو تم جانیو کہ اِن لوگوں نے خداوند کی اہانت کی ہے ؎

۳۱ اور یوں ہُوا کہ جونہیں موسیٰ یہ سب باتیں کہہ چکا تو زمین جو اُن کے نیچے تھی پھٹی ؎

۳۲ اور زمین نے اپنا منہ کھولا اور اُنہیں اور اُن کے گھروں اور اُن سب آدمیوں کو جو قورح کے تھے اور اُن کے سب مال کو نگل گئی ؎

۳۳ سو وہ اور سب جو اُن کے تھے جیتے جی گور میں گئے اور زمین نے اُنہیں چھپا لیا اور جماعت کے درمیان سے فنا ہو گئے ؎

۳۴ اور سارے بنی اسرائیل جو اُن کے آس پاس تھے اُن کا چلانا سُن کے بھاگے کہ اُنہوں نے کہا نہ ہو کہ زمین ہم کو بھی نگل جائے ؎

۳۵ پھر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلی اور اُن اڑھائی سو کو جنہوں نے بخور گذرانا تھا کھا گئی +

۳۶ ؎ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ؎

۳۷ ہارون کاہن کے بیٹے اِلیعزر کو فرما کہ عود سوزوں کو جلے ہوؤں میں سے اُٹھا اور آگ وہیں بکھیر دے کیونکہ وہ تو مُقدّس ہیں ؎

۳۸ اُن آدمیوں کے عود سوزوں سے جنہوں نے اپنی جانوں سے بدی کی ہے باریک باریک پتّر بنا کر مذبح پر ڈھانپے رہیں۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے اُنہیں خداوند کے حضور رکھا وہ مقدّس ہیں۔ اور وہ بنی اسرائیل کے لئے ایک نشان ہونگے ؎

۳۹ تب اِلیعزر کاہن نے وہ پیتل کے عود سوز جنہیں اُنہوں نے جو جل گئے گذرانا تھا لئے اور مذبح پر ڈھانپنے کو اُن کے پتّر بنوائے ؎

۴۰ تاکہ بنی اسرائیل کے لئے یادگاری ہوں کہ کوئی پردیسی جو ہارون کے نسل سے نہیں خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نہ آئے تاکہ اُس کا وہی حال جو قورح اور اُس کی گروہ کا ہُوا نہ ہو۔ جیسا خداوند نے اُس کے حق میں موسیٰ کی معرفت کہا تھا +

۴۱ ؎ پھر دوسرے دِن بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے موسیٰ اور ہارون کی شکایت کی اور بولے کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا ؎

۴۲ اور یوں ہُوا کہ جب وہ جماعت موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئی تو اُنہوں نے جونہیں جماعت کے خیمے پر نگاہ کی وہیں دیکھو بدلی نے اُسے چھپا لیا اور خداوند کا جلال ظاہر ہُوا۔

۴۳ ؎ تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمہ پر آئے +

۴۴ ؎ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ۔

۴۵ ؎ تم اُن کو اُس جماعت میں سے جُدا کرو تاکہ میں اُنہیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں۔ تب وہ اوندھے گر پڑے +

۴۶ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا عُود سوز لے اور اُسمیں مذبح پر کی آگ رکھ اور اُسمیں بخور ڈال اور جلد جماعت میں داخل ہو کے اُن کے لئے کفارہ دے۔ کیونکہ خداوند کے حضور سے غضب نکلا اور وبا شروع ہوئی ۔ ۴۷ تب ہارون نے جیسا موسیٰ نے کہا عود سوز لیا اور جماعت میں لپک کے داخل ہوا۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ وبا لوگوں میں شروع ہوئی سو اُس نے بخور جلایا اور لوگوں کیلئے کفارہ دیا ۔ ۴۸ وہ اُن مُردوں اور زندوں کے بیچ میں کھڑا ہوا۔ تب وبا موقوف ہوئی ۔ ۴۹ وے سب جو وبا سے مرے سوا اُن کے جو قورح کی بابت ہلاک ہوئے چودہ ہزار سات سو تھے ۔ ۵۰ تب ہارون جماعت کے خیمہ کے دروازے پر موسیٰ پاس پھر آیا۔ اور وبا موقوف ہو گئی +

باب ۱۷

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۲ بنی اسرائیل سے کہہ اور اُن میں ہر ایک سے اُن کے آبائی خاندان کے موافق یعنی اُن کے سب سرداروں سے اُنکے آبائی خاندان کے مطابق ایک ایک لاٹھی لے۔ یہ سب بارہ لاٹھیاں ہونگی۔ اور ہر ایک کا نام اُسکی لاٹھی پر لکھ ۔ ۳ اور لاوی کی لاٹھی پر ہارون کا نام لکھ۔ اس لئے کہ ہر ایک سردار کے لئے اُن کے آبائی خاندانوں میں ایک ایک لاٹھی ہوگی ۔ ۴ اور اُنہیں جماعت کے خیمے میں شہادت کے صندوق کے سامنے جہاں میں تم سے ملاقات کرتا ہوں رکھدے ۔ ۵ اور یوں ہوگا کہ اُس شخص کی لاٹھی سے جو میرا برگزیدہ ہے پھول نکلیں گے۔ اور میں بنی اسرائیل کی شکایتیں اپنے اوپر سے جو تیری مخالفت سے کرتے ہیں دور کرونگا +

۶ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو کہا اور ہر ایک نے اُنکے سرداروں میں سے اپنے آبائی خاندان کے موافق لاٹھی دی۔ سردار پیچھے ایک ایک لاٹھی اُس کو دی۔ سو بارہ لاٹھیاں ہوئیں اور ہارون کی لاٹھی اُنہیں لاٹھیوں میں تھی ۔ ۷ اور موسیٰ نے اُن لاٹھیوں کو شہادت کے خیمہ میں خداوند کے حضور رکھا ۔ ۸ اور ایسا ہوا کہ موسیٰ دوسرے دن شہادت کے خیمہ میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہے کہ ہارون کی لاٹھی جو لاوی کے گھرانے کی تھی کلیائی تھی کہ اُس میں کونپلیں پھوٹیں اور پھول پھوٹے اور بادام لگے ۔ ۹ تب موسیٰ سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے سب بنی اسرائیل کے سامنے نکال لایا۔ اُنہوں نے دیکھا اور ہر ایک نے اپنی لاٹھی پھیر لی +

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون کی لاٹھی شہادت کے خیمے میں پھر لا کہ سرکشوں کے الزام کے لئے ایک نشان رہے اور اسطرح تو اُنکی شکایتیں مجھ سے بالکل دفع کرے تاکہ وہ ہلاک نہ ہوں ۔ ۱۱ اور موسیٰ نے ایسا ہی کیا جیسا خداوند نے اُسے فرمایا ویسا ہی اُس نے کیا ۔ ۱۲ تب بنی اسرائیل نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا دیکھ ہم مرے ہم ہلاک ہوئے ہم سب کے سب فنا ہوئے ۔ ۱۳ جو کوئی خداوند کے مسکن کے ایک ذرہ بھی نزدیک آئیگا مریگا۔ کیا ہم سب مرتے مرتے مٹ جائیں گے؟ +

باب ۱۸

۱ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا کہ مقدس کا گناہ تجھ پر اور تیرے بیٹوں اور تیرے آبائی خاندان پر تجھ سمیت ہوگا اور تیری کہانت کا گناہ تجھ پر اور تیرے بیٹوں پر ہوگا ۔ ۲ اور تو اپنے بھائیوں بنی لاوی کو بھی جو تیرے باپ کے فرقے میں ہیں اپنے ساتھ لا تاکہ تیرے ساتھ ملیں اور تیری خدمت کریں۔ پر تو اپنے بیٹوں سمیت شہادت کے خیمے کے سامنے خدمت گذاری کر ۔ ۳ اور وہ تیری اور سارے خیمے کی محافظت کریں۔ فقط وہ مقدس کے باسنوں اور مذبح کے نزدیک نہ جائیں تا نہ ہو کہ وہ بھی اور تم بھی ہلاک ہو جاؤ ۔ ۴ سو وہ تیرے ساتھ ملیں اور جماعت کے خیمہ کی ساری خدمت کرنیکے لئے محافظت کریں۔ اور کوئی پردیسی تمہارے نزدیک نہ آنے پائے ۔ ۵ اور تم مقدس اور مذبح کی محافظت کرو تاکہ آگے کو پھر بنی اسرائیل پر قہر نہ ہو ۔ ۶ اور دیکھو کہ میں نے تمہارے بھائیوں بنی لاوی کو بنی اسرائیل میں سے لیکے خداوند کے لئے ایک ہدیہ تمہیں سپرد کیا تاکہ جماعت کے خیمہ کی خدمت کریں ۔ ۷ سو تو اپنے بیٹوں سمیت مذبح کے سب کاموں میں اپنی کہانت کی محافظت کر اور تم پردے کے اندر کی خدمت کرو۔ میں نے کہانت کی خدمت تمکو ہدیہ دیا ہے۔ اور جو پردیسی نزدیک آئے قتل کیا جائے +

۸ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا دیکھ میں نے بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کی محافظت تجھے دی۔ میں نے اُنہیں تیرے ممسوح ہونے کے سبب سے تجھے اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا ۔ ۹ سب سے پاک چیزوں میں کی جو آگ سے محفوظ ہیں یہ تیرے لئے ہونگی۔ اُن کی ہر ایک قربانی کیا نذر کی قربانی کیا خطا کی قربانی کیا تقصیر کی قربانی جو وے مجھے ادا کریں تیرے اور تیرے بیٹوں کے لئے نہایت مقدس

۱۰ ہوئی ۔ تو اُس کو اُس جگہ پر جو بہت مقدس ہے کھائیو ۔ ہر کوئی مرد اُ
۱۱ سے کھائے ۔ یہ تیرے لئے مقدس ہے ۔ اور یہ بھی تیرے لئے
ہے ۔ بنی اسرائیل کے ہدیے کی اُٹھائی ہوئی قربانی اُن کی سب ہلائی
ہوئی قربانیوں سمیت تجھے اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کو
تجھ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیں ۔ جو کوئی تیرے گھر میں پاک
۱۲ ہو سو اُسے کھائے ۔ سب اچھے سے اچھا تیل اور اچھی سے اچھی
مے ۔ اور گیہوں اُن چیزوں کے پہلے پھل جنہیں وہ خداوند کو گذرانتے
۱۳ ہیں میں نے تجھکو دئے ۔ اور اُن کی زمین کے سارے پھل جو پہلے
پک جائیں جنہیں وہ خداوند کے حضور لائیں تیرے ہونگے ۔ تیرے گھر
۱۴ میں جو کوئی پاک ہو اُسے کھائے ۔ بنی اسرائیل کی ہر ایک حرم کی
۱۵ ہوئی چیز تیری ہے ۔ ہر ایک جو پہلا پیٹ کا کھولنے والا ہے
جانداروں سے جسے وہ خداوند کی قربانی لائیں خواہ انسان ہو خواہ
حیوان تیرا ہوگا لیکن تو آدمیوں کے پلوٹھوں کا فدیہ ضرور دیجیو ۔
۱۶ اور اُنکا جو ناپاک چارپایوں سے پہلے پیدا ہوں فدیہ دیجیو ۔ اور تو
اُن میں سے جن کا فدیہ دینا ہے جب وہ ایک مہینے کے ہوں سو اُنکا
اپنے آنکنے کے موافق پانچ مثقال روپا بیس جیرہ کے مثقال سے
۱۷ جو مقدس میں مروّج ہے فدیہ دیجیو ۔ لیکن گائے کا پلوٹھا یا بھیڑ کا
پلوٹھا یا بکری کا پلوٹھا تو اُن کا فدیہ نہ دیجیو ۔ وہ مقدس ہیں تو اُن کا
لہو مذبح پر چھڑکیو اور اُنکی چربی آگ کی قربانی کے واسطے جلا دیجیو
۱۸ کہ خداوند کے لئے خوشبو ہووے ۔ اور اُن کا گوشت تیرے لئے
ہوگا جیسے کہ ہلائی ہوئی قربانی کا سینہ اور دہنا شانہ تیرے لئے
۱۹ ہیں ۔ سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کو اُن مقدس چیزوں میں سے
جنہیں بنی اسرائیل خداوند کے لئے گذرانیں تجھ کو اور تیرے بیٹوں
اور بیٹیوں کو تجھ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا ۔ یہ خداوند
کے حضور تیرے اور تیری نسل کے لئے تجھ سمیت نمک کا عہد ہمیشہ
کے لئے ہے ۔

۲۰ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا کہ تو اُن کی زمین میں سے میراث
نہ لینا اور تیرے لئے اُن کے درمیان حصہ نہ ہوگا کیونکہ
۲۱ بنی اسرائیل میں تیرا حصہ اور تیری میراث میں ہوں ۔ اور دیکھ
میں نے سارے دسویں حصے جو بنی اسرائیل نکالیں بنی لاوی کو
میراث دئے ۔ یہ اُس خدمت کا جو کہ وہ کرتے ہیں یعنی جماعت
۲۲ کے خیمہ کی خدمت کا بدلہ ہے ۔ اور آگے کو بنی اسرائیل جماعت

کے خیمے کے نزدیک ہرگز نہ آئیں نہ ہو کہ وہ گنہگار ہوں اور مر جائیں
۲۳ ۔ بلکہ بنی لاوی جماعت کے خیمے کی خدمت کریں ۔ وہ اُن کے
گناہوں کے اُٹھانے والے ہوں گے ۔ تمہارے قرنوں میں یہ ہمیشہ
کیلئے قانون ہوگا کہ وہ بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پائیں ۔
۲۴ پر وہ دسویں حصے جنہیں بنی اسرائیل اُٹھائی ہوئی قربانی کیلئے
خداوند کو لائیں میں نے بنی لاوی کی میراث میں دئے ۔ اس واسطے میں نے
اُنکے حق میں کہا کہ وہ بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پائیں ۔
۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ لاویوں
۲۶ کو خطاب کر اور اُنہیں کہہ کہ جب تم بنی اسرائیل سے وہ دسویں
حصے جو میں نے تمہاری میراث اُنکی طرف سے کر دئے ہیں لو تو تم ہر
دسویں حصے کا دسواں حصہ اُٹھانے کی قربانی کی بابت خداوند کو
۲۷ گذرانو ۔ اور یہ تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانی تمہارے لئے کھلیہان
۲۸ کے غلّہ اور کولھو کی کثرت کی ایسی گنی جائیگی ۔ اسی طرح تم
اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کے لئے اپنے سب دسویں حصوں میں سے
جنہیں تم بنی اسرائیل سے لوگے اُٹھائیو ۔ اور تم اُن میں سے اُٹھائی
۲۹ ہوئی قربانی خداوند کی ہارون کاہن کو دیجیو ۔ تم اپنے سارے
ہدیوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیاں خداوند کے لئے ۔ ہاں ہر
اُن میں سے جو سب سے اچھا ہو اُن کے پاک حصے میں سے اُٹھایا
۳۰ جائے ۔ اور اُن سے کہو کہ جب تم اُن میں سے اچھے کو اُٹھا چکو
تب وہ تمہارے لئے اے لاویو جیسا کھلیہان کا غلہ اور کولھو
۳۱ کا رس محسوب ہوگا ۔ اور تم اور تمہارا خاندان اُسے جس جگہ
چاہو وہاں کھاؤ ۔ کیونکہ یہ اُس خدمت کی بابت جو تم جماعت
۳۲ کے خیمے میں کرتے ہو تمہارا محنتانہ ہے ۔ اور جب تم اُس میں
سے اُس کے اچھے سے اچھا اُٹھاؤ گے تب تم اُس کے سبب گنہگار
نہ ٹھہروگے اور بنی اسرائیل کی مقدس چیزوں کو ناپاک نہ کروگے
تاکہ تم ہلاک نہ ہو ۔

باب ۱۹

۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا ۔
۲ یہ شریعت کا حکم ہے جو خداوند نے یہ کہتے ہوئے فرمایا کہ بنی اسرائیل
کو کہہ کہ ایک لال گائے جو بے داغ اور بے عیب ہو اور جس پر
۳ کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو تجھ پاس لائیں ۔ تم اُسے الیعزر کاہن کو
دو کہ اُسے خیمہ گاہ سے باہر لیجائے ۔ اور وہ اُسکے حضور ذبح کیجائے
۴ ۔ اور الیعزر کاہن اپنی انگلی پر اُسکے لہو میں سے لیکر جماعت کے خیمے کے آگے

۵ کیطرف سات مرتبہ چھڑکے۔ پھر اُسکی آنکھوں کے سامنے وہ گائے
جلائی جائے۔ اُسکا چمڑا اُسکا گوشت اُسکا خون اُسکے گوبر سمیت
۶ سب جلایا جائے۔ پھر کاہن وہاں دیودار کی لکڑی اور زوفا اور قرمز
۷ لیکے اُس جلتی ہوئی گائے پر ڈالدے۔ تب کاہن اپنے کپڑے
دھوئے اور اپنا بدن پانی سے دھوئے۔ بعد اُسکے خیمہ گاہ میں داخل
۸ ہو اور کاہن شام تک ناپاک رہیگا۔ اور وہ جو اُسے جلاتا ہے
اپنے کپڑے پانی سے دھوئے اور اپنا بدن پانی سے دھوئے اور
۹ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور کوئی پاک شخص اُس گائے کی راکھ کو
جمع کرے اور خیمہ گاہ کے باہر صاف جگہ میں دھر دے۔ یہ
بنی اسرائیل کی جماعت کے لئے محفوظ رہیگی تاکہ جدائی کے پانی
۱۰ میں ملائی جائے۔ یہ گناہ سے پاک کرنے کے لئے ہے۔ اور وہ
جو اُس گائے کی راکھ کو سمیٹتا ہے اپنے کپڑے دھوئے اور شام
تک ناپاک رہیگا اور یہ بنی اسرائیل کے اور اُن پردیسیوں کے لئے
جو اُن میں بود و باش کرتے ہیں ہمیشہ کے واسطے ایک قانون ہے +
۱۱ جو کوئی کسی آدمی کی لاش کو چھوئیگا سات دن تک ناپاک رہیگا۔
۱۲ وہ اپنے تئیں تیسرے دن اُس سے پاک کرے اور ساتویں دن پاک
ہوگا۔ پر اگر وہ اپنے تئیں تیسرے دن پاک نہ کریگا تو ساتویں دن پاک
۱۳ نہ ہوگا۔ جس کسی نے مری ہوئی آدمی کی لاش کو چھوا اور آپ کو پاک
نہ کیا تو اُسنے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا۔ وہ شخص بنی اسرائیل میں
سے کٹ جائیگا۔ کیونکہ جدائی کا پانی اُس پر چھڑکا نہیں گیا وہ ناپاک
۱۴ ہے۔ اُسکی ناپاکی اب تک اُس پر ہے۔ اگر کوئی کسی خیمے میں مرے
تو اُسکی بابت یہ حکم ہے کہ جو کوئی اُس خیمے میں آئے اور وہ سب جو
۱۵ خیمے میں ہیں سات دن تک ناپاک رہینگے۔ اور ہر ایک کھلا برتن جسکا
۱۶ سرپوش اُس پر بندھا نہ ہو ناپاک ہے۔ اور جو کوئی میدان میں تلوار
سے مارے ہوئے کو چھوئے یا مردے کے بدن کو یا آدمی کی ہڈی
۱۷ کو یا گور کو سات دن تک ناپاک رہیگا۔ سو وہ ناپاک آدمی کے لئے
اُس جلی ہوئی گائے کی راکھ جو گناہ سے پاک کرتی ہے لیں اور اُسے
۱۸ ایک برتن میں لیکے اُس پر بہتے ہوئے پانی سے بھر ڈالیں۔ اور ایک
پاک آدمی زوفا لے اور اُسے پانی میں ڈبوکے خیمے پر اور سارے باسنوں
پر اور اُن آدمیوں پر جو وہاں تھے اور اُس پر جس نے ہڈی کو یا کسی
۱۹ [illegible] چھڑکے۔ [illegible]
آدمی تیسرے دن اور ساتویں دن ناپاک پر چھڑکے۔ اور پھر ساتویں دن

اپنے تئیں پاک کرے اور اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے تب
۲۰ شام کو پاک ہوگا۔ لیکن وہ شخص جو ناپاک ہو اور اُس نے آپ کو پاک
نہ کیا وہی شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا کیونکہ اُس نے خداوند
کے مقدس کو ناپاک کیا۔ اس لئے کہ جدائی کا پانی اُس پر چھڑکا نہ گیا
۲۱ وہ ناپاک ہے۔ اور یہ اُن کے لئے ہمیشہ کا قانون ہوگا کہ جو کوئی
جدائی کا پانی چھڑکے۔ اپنے کپڑے دھوئے اور جو کوئی جدائی کے
۲۲ پانی کو چھوئے شام تک ناپاک رہیگا۔ اور ہر ایک چیز جسے ناپاک
آدمی چھوئے ناپاک ہے۔ اور جو کوئی اُس چیز کو چھوئیگا شام تک
ناپاک رہیگا +

باب ۲۰ ۱ بعد اُس کے بنی اسرائیل کی ساری جماعت پہلے مہینے میں
دشت صین کو آئی اور قادس میں رہنے لگی۔ مریم وہاں مری اور وہیں
۲ گاڑی گئی۔ وہاں جماعت کے لئے پانی نہ تھا۔ سو وہ جمع ہو کے موسیٰ
۳ اور ہارون کے برخلاف ہوئے۔ اور اُن لوگوں نے موسیٰ سے جھگڑا
کیا اور کہا اے کاش کہ جب ہمارے بھائی خداوند کے آگے مر گئے
۴ ہم بھی مر جاتے۔ تم خداوند کی جماعت کو اس دشت میں کیوں
۵ لائے۔ کہ ہم اور ہمارے جانور یہاں مر جائیں۔ اور تم ہمیں مصر سے
اس بُرے مقام پر پہنچانے کے واسطے کیوں نکال لائے۔ یہاں
تو بونے کی جگہ نہیں نہ انجیروں کی اور نہ انگوروں کی نہ اناروں کی ہے
۶ یہاں تو پینے کو پانی بھی نہیں۔ تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے
سامنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے اور منہ کے بل
گرے۔ تب خداوند کا جلال اُنپر ظاہر ہوا +

۷ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ کہ وہ لاٹھی
۸ لے اور تو اور ہارون تیرا بھائی تم دونوں جماعت کو اکٹھا کرو اور اُس چٹان
کو جو اُنکی آنکھوں کے سامنے ہے کہو اور وہ اپنا پانی دیگی۔ تو اُن کے لئے
چٹان ہی سے پانی نکالے گا اور اُس جماعت کو اور اُن کے چارپایوں
۹ کو پینے کو دیگا۔ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے آگے سے جیسا اُسے حکم
۱۰ ہوا تھا اُس لاٹھی کو لیا۔ اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو اُس
چٹان کے سامنے اکٹھا کیا اور اُسنے اُنہیں کہا کہ سنو اے
باغیو کیا ہم تمہارے لئے اس چٹان ہی سے پانی نکال لاویں۔ تب
۱۱ موسیٰ نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور اُس چٹان کو دو بار اپنی لاٹھی سے مارا سو
بہت پانی نکلا اور جماعت نے اور اُن کے چارپایوں نے پیا +
۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اسلئے کہ تم مجھ پر اعتقاد

نہ لاۓ تاکہ بنی اسرائیل کے حضور میری تقدیس کرتے سو تم اُس جماعت کو اُس زمین میں جو مَیں نے اُنہیں دی ہے نہ لاؤگے ۝ ۱۳ یہ مریبہ کا پانی ہے کیونکہ بنی اسرائیل نے خداوند سے جھگڑا کیا اور اُسنے اُنکے درمیان اپنے تئیں مقدس کیا ✚

۱۴ ۝ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کو ایلچی کے ہاتھ یوں کہلا بھیجا کہ تیرے بھائی اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ سب تکلیفیں جو ہم پر آن ۱۵ پڑیں تو جانتا ہے ۝ کہ کیونکر ہمارے باپ دادے مصر میں گئے اور ہم لوگ مصر میں بہت مدت تک رہے اور مصریوں نے ہم کو اور ہمارے باپ ۱۶ دادوں کو دُکھ دیا ۝ تو جب ہم خداوند کے آگے چلّائے تب اُس نے ہماری آواز سُنی۔ سو اُسنے ایک فرشتے کو بھیجا اور ہمکو مصر سے نکال لایا۔ ۱۷ اور دیکھ ہم قادس کے شہر میں ہیں جو تیری دور کی سرحد پر ہے ۝ سو ہم کو اپنے مُلک میں ہوکے گذر جانے دیجئے۔ کہ ہم کھیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نہ ہونگے اور نہ کنوؤں کا پانی پئینگے۔ ہم شاہ راہ سے ہوکے نکلے چلے جائیں گے ہم دہنے اور بائیں ہاتھ نہ مڑینگے جب تک کہ تیری ۱۸ سرحدوں سے باہر نہ نکلجائیں ۝ لیکن ادوم نے اُس سے کہا تو میری ۱۹ طرف گذر نہ کر نہیں تو میں تلوار لیکے تیرے برخلاف نکلونگا ۝ پھر بنی اسرائیل نے اُسے کہا کہ ہم راہ سے ہوکے چلے جائیں گے۔ اور اگر مَیں یا میرے جانور تیرا پانی پئیں تو مَیں اُس کی قیمت دُونگا۔ ۲۰ مَیں تو لیکے اور کام نہیں فقط اپنے پاؤں سے گذر جاؤنگا ۝ اُس نے کہا تو ہرگز نہ جائیگا تب ادوم اُسکے برخلاف قوت بازو سے بہت لوگ ۲۱ لیکے نکلا ۝ سو ادوم نے اسرائیل کو راہ نہ دی کہ اُسکی سرحد میں سے ہوکے جاۓ۔ تب بنی اسرائیل اُس کی طرف سے مڑے ✚

۲۲ ۝ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت قادس سے روانہ ہوکے ۲۳ کوہ ہور پر آئی ۝ اور خداوند نے کوہ ہور پر جو ادوم کے سرحد سے ملا ۲۴ ہوا تھا موسیٰ اور ہارون کو کہا ۝ ہارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا۔ کیونکہ وہ اُس زمین میں جو میں نے بنی اسرائیل کو دی ہے داخل نہ ہوگا۔ اس لئے کہ تم مریبہ کے پانی پر میرے حکم کو نان کے باغی ۲۵ ہوۓ ۝ ہارون اور اُس کے بیٹے الیعزر کو لے اور اُنکو کوہ ہور کے ۲۶ اوپر لا ۝ ہارون کے کپڑے اُتار اور اُنہیں اُسکے بیٹے الیعزر کو ۲۷ پہنا۔ کہ ہارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا اور وہاں مر جائیگا ۝ چنانچہ جیسا خداوند نے حکم کیا تھا موسیٰ نے ویسا ہی کیا اور وہ ساری جماعت ۲۸ کی آنکھوں کے سامنے کوہ ہور پر چڑھے ۝ اور موسیٰ نے ہارون کے کپڑوں کو اُتارا اور اُسکے بیٹے الیعزر کو اُنہیں پہنایا۔ اور ہارون نے وہاں پہاڑ کی چوٹی پر رحلت کی۔ اور موسیٰ اور الیعزر پہاڑ سے ۲۹ اُتر آئے ۝ جب ساری جماعت نے دیکھا کہ ہارون نے وفات پائی تو اسرائیل کا سارا گھرانا ہارون پر تیس دن تک رویا کیا ✚

باب ۲۱

۱ ۝ اور جب عراد کنعانی بادشاہ نے جن کا پایہ تخت دکھن کی اطراف میں تھا سنا کہ اسرائیل اتھاریم کی راہ سے آتے تو اسرائیل سے لڑا اور کتنے ۲ ایک اُن میں سے پکڑے گیا ۝ تب اسرائیل نے خداوند کی منت مانی اور بولا کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے ہاتھ میں گرفتار کردے ۳ تو مَیں اُنکی بستیوں کو حرم کردونگا ۝ چنانچہ خداوند نے اسرائیل کی آواز سنی اور کنعانیوں کو گرفتار کردیا اور اُنہوں نے اُنہیں اور اُن کی بستیوں کو حرم کردیا اور اُسنے اُس مقام کا نام حُرمہ رکھا ✚

۴ ۝ پھر اُنہوں نے کوہ ہور سے دریاۓ قلزم کی راہ سے کوچ کیا تاکہ ادوم کی سرزمین سے گھوم جائیں۔ لیکن وہ لوگ اُس راہ کے ۵ سبب نہایت دلتنگ ہوۓ ۝ اور لوگوں نے خدا اور موسیٰ سے جھگڑکے یوں کہا کہ تم کیوں ہمکو مصر سے نکال لاۓ کہ ہم بیابان میں مریں؟ یہاں تو نہ روٹی ہے نہ پانی۔ ہمارے جی کو اس ہلکی روٹی ۶ سے کراہیت آتی ہے ۝ تب خداوند نے اُن لوگوں میں جلانیوالے سانپ بھیجے اُنہوں نے لوگوں کو کاٹا۔ اور بہت سے بنی اسرائیل مرگئے ✚

۷ ۝ تب وہ لوگ موسیٰ پاس آۓ اور بولے ہم نے گناہ کیا کہ ہم نے خداوند کی اور تیری بدگوئی کی۔ سو تو خداوند سے دعا مانگ کہ وُہ ہم میں سے اُن سانپوں کو دُور کرے۔ چنانچہ موسیٰ نے ۸ لوگوں کے لئے دُعا مانگی ۝ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ایک جلانے والا سانپ اپنے لئے بنا اور ایک نیزے پر لٹکا۔ اور ایسا ۹ ہوگا کہ جو کوئی ڈسا ہوا اُس پر نظر کریگا تو وہ جیتا رہیگا ۝ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بناکے ایک نیزے پر رکھا۔ اور ایسا ہوا کہ سانپ نے جو کسی آدمی کو کاٹا تو جب اُسنے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی تو وہ جیتا رہا ✚

۱۰ ۝ تب بنی اسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا اور اوبوت میں ۱۱ خیمے کھڑے کئے ۝ پھر اوبوت سے کوچ کیا اور عیی عباریم پر دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کیطرف ہے۔ خیمے کھڑے کئے ✚

۱۲ ۝ وہاں سے کوچ کرکے وادی زرد میں خیمے کھڑے کئے ۝ جب وہاں سے چلے تو ارنون کے پار آکے خیمے کھڑے کئے۔ وہ اموریوں

کی سرحد سے آکے بیابان میں بہتی ہے۔ کیونکہ ارنون موآب کی سرحد
۱۴ ہے موآب اور اموریوں کے درمیان ٭ اِس سبب سے خداوند کے
جنگنامے میں لکھا ہے وہ سوفہ میں واہیب پہ قابض ہوا اور ارنون کی
۱۵ نہروں پہ ٭ اور نہروں کی اُس وادی پر جو عار کے مقام تک جاتی اور موآب
۱۶ کی سرحدوں کی طرف جھکی ہے ٭ اور وہاں سے بیر پہ جا پڑے۔ وہ ایک
کنواں ہے جسکی بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ لوگوں کو اکٹھا کر کہ میں اُنہیں
پانی دُونگا ٭

۱۷ ٭ اُسوقت اسرائیل نے یہ راگ گایا اے کنوئیں تو اُبل آ۔ اُسکے
۱۸ جواب میں تم لوگ گاؤ ٭ رئیسوں نے یہ کنواں کھودا قوم کے امیروں
نے اُسے بنایا حاکم کے حکم سے اور اپنی لاٹھیوں سے۔ تب وہ اُس دشت
۱۹ ۲۰ سے متنہ کو گئے ٭ اور متنہ سے نحلی ایل اور نحلی ایل سے باموت کو ٭ اور باموت
سے اُس وادی میں جو موآب کے ملک میں ہے پسگہ کی اُس چوٹی تک
جس کا رُخ بیابان کی طرف ہے ٭

۲۱ ٭ وہاں بنی اسرائیل نے سیحون کو جو اموریوں کا بادشاہ تھا ایلچیوں
۲۲ سے یہ پیغام کہلا بھیجا کہ ٭ ہم کو اپنی سرزمین سے گذر جانے دے
ہم کھیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نہ ہونگے۔ ہم کنوئیں کا پانی نہ پئینگے
بلکہ شاہ راہ سے سیدھے چلے جائینگے یہاں تک کہ تیری سرحدوں سے باہر
۲۳ ہو جائیں ٭ پر سیحون نے نہ چاہا کہ اسرائیل اُس کی سرحد سے گذر جائے۔
بلکہ سیحون آپ اپنے سب لوگوں کو اکٹھا کر کے اسرائیل سے مقابلہ کرنے
کو بیابان میں نکلا۔ اور اُس نے یہص میں پہنچ کے اسرائیل سے جنگ کی ٭
۲۴ ٭ اور اسرائیل نے اُسے تلوار کی دھار سے مار لیا اور اُسکی سرزمین پر
ارنون سے لیکے یبوق تک اور بنی عمون تک قبضہ کیا۔ کیونکہ بنی عمون
۲۵ کی سرحد مضبوط تھی ٭ غرض بنی اسرائیل نے یہ سب شہر لے لئے۔
اور اموریوں کے سب شہروں میں حسبون میں اور اُسکے سب گاؤں
۲۶ میں بنی اسرائیل بسے ٭ حسبون اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شہر تھا
جو موآب کے اگلے بادشاہ سے لڑا اور اُس کی ساری سرزمین
۲۷ ارنون تک اُسکے ہاتھ سے لے لی ٭ اسی لئے ضرب المثل کے کہنے
والے یہ کہتے ہیں کہ حسبون میں آؤ تاکہ سیحون کا شہر بنے اور مضبوط
۲۸ ہو جائے ٭ کہ آگ حسبون سے نکلی اور شعلہ سیحون کے شہر سے جو
موآب کے عار کو کھا گیا اور ارنون کے اونچے مکانوں کے سرداروں
۲۹ کو ٭ اے موآب تجھ پر واویلا ہے! اے کموس کی قوم تو ہلاک ہوئی!
اُسنے اپنے بیٹے جو بھاگے تھے اور اپنی بیٹیاں اموریوں کے بادشاہ

۳۰ سیحون کی اسیر کر دیں ٭ ہم نے اُنہیں تیروں سے مارا۔ حسبون
دیبون تک تباہ ہوا۔ اور ہم نے نفح تک جو میدبا تک ہے اُنہیں ویران
کر دیا ٭

۳۱ ۳۲ ٭ اور اسرائیل نے اموریوں کی سرزمین میں سکونت کی ٭ پھر موسیٰ
نے جاسوسوں کو یعزیر میں بھیجا۔ اُنہوں نے اُسکے گاؤں لے لئے اور
اموریوں کو جو وہاں تھے نکال دیا ٭

۳۳ ٭ تب وہ پھرے اور بسن کی راہ سے چلے اور بسن کے بادشاہ
عوج اُسی نے اور اُس کے سب لوگوں نے جنگ کے لئے ادرعی میں
۳۴ اُن کا سامنا کیا ٭ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا اُس سے مت ڈر کیونکہ میں نے
اُسے اور اُسکے لوگ اور اُسکی سرزمین کو تیرے ہاتھ میں دیا۔ سو تو اُس
سے وہی کر جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے جو حسبون کے رہنے والے
سے کیا ٭ چنانچہ اُنہوں نے اُسکو اور اُسکے بیٹوں اور سارے لوگوں
کو یہاں تک مارا کہ اُسکا کوئی باقی نہ رہا۔ اور اُسکی سرزمین کو اپنے قبضے
میں کر لیا ٭

۲۲ ب ۱ ٭ پھر بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور موآب کے میدانوں میں نہر
یردن کے اُس پار یریحو کے مقابل خیمے کھڑے کئے ٭
٭ اور صفور کے بیٹے بلق نے وہ سب جو بنی اسرائیل نے اموریوں سے کیا
دیکھا ٭ تب موآب ان لوگوں سے نپٹ ڈرا کہ وہ بہت تھے اور موآب
بنی اسرائیل کے سبب سے پریشان ہوا ٭ اور موآب نے مدیان کے
بزرگوں سے کہا کہ اب یہ گروہ اُن سب کو جو ہمارے آس پاس ہیں یوں
چاٹ جائیگی جسطرح سے بیل میدان کی گھاس کو چاٹ لیتا ہے۔ اُسوقت
۵ صفور کا بیٹا بلق موآبیوں کا بادشاہ تھا ٭ سو اُسنے بعور کے بیٹے
بلعام پاس فتور کو جو اُس کی قوم والوں کی سرزمین میں نہر کے کنارے
پر تھا قاصد بھیجے تاکہ اُسے یہ کہہ کے بلائیں کہ دیکھ ایک قوم مصر سے باہر
آئی ہے دیکھ اُنہنے زمین کی سطح چھپا لی ہے اور وہ میرے مقابل مقیم
کرتے ٭ سو اب آئیے اور میری خاطر سے اُن لوگوں کے حق میں بددعا
کیجئے کہ وہ مجھ سے بہت قوی ہیں۔ شاید کہ میں غالب آکے اُنہیں شکست دوں
اور اُنہیں اس زمین پر سے ہنکا دوں۔ کہ میں یقین جانتا ہوں کہ جسے
تو برکت دیتا ہے اُسے برکت ہوتی ہے۔ اور جس پر تو لعنت کرتا وہ
لعنتی ہوتا ٭ سو موآب کے مشائخ اور مدیان کے بزرگ جادو کی
مزدوری ہاتھ میں لیکے روانہ ہوئے اور بلعام پاس آئے اور بلق کا پیغام
اُسے پہنچایا ٭ اُس نے اُنہیں کہا کہ آج رات تم یہاں رہو اور جیسا

جو خداوند مجھے فرمائیگا میں تمہیں کہونگا۔ چنانچہ موآب کے امیروں نے
۹ بلعام کے یہاں مقام کیا۔ تب خدا بلعام پاس آیا اور اُس سے کہا یہ کون
۱۰ آدمی ہیں جو تیرے پاس ہیں۔ بلعام نے خدا کو جواب دیا کہ صفور کے بیٹے
۱۱ بلق نے جو موآب کا بادشاہ ہے۔ میرے پاس کہلا بھیجا ہے کہ دیکھ
ایک قوم ہے جو مصر سے نکل آئی ہے اسکاں نے زمین کی سطح چھپ گئی۔ تو
درمیری خاطر سے آن کے حق میں بددعا کر۔ شاید میں اُنپر غالب ہوں
۱۲ اور انہیں بھگا دوں۔ تب خداوند نے بلعام کو کہا تو اُن کے ساتھ مت
جائیو۔ تو اُن لوگوں کے حق میں بددعا نہ کیجیو۔ اس لئے کہ وہ مبارک ہیں
۱۳ بلعام نے صبح کو اُٹھکے بلق کے امیروں سے کہا تم اپنی سرزمین کو جاؤ۔
۱۴ کیونکہ خداوند مجھے تمہارے ساتھ جانے کی اجازت نہیں دیتا۔ اور
موآب کے سردار اُٹھے اور بلق پاس گئے اور بولے کہ بلعام ہمارے
ساتھ آنے سے انکار کرتا ہے +

۱۵ تب بلق نے اور امیروں کو جو پہلوں سے زیادہ اور شرافت میں اُن
۱۶ سے بڑھکر تھے دوسری بار بھیجا۔ انہوں نے بلعام پاس آکے اُس
سے کہا صفور کے بیٹے بلق نے یوں کہا ہے کہ میرے پاس آنے سے
۱۷ کسی طرح نہ رک۔ میں بہت بڑی عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤنگا
اور جو کچھ تو مجھے فرمائیگا میں تیرے لئے کرونگا۔ میں تیری منت کرتا ہوں
۱۸ کہ آ اور ان لوگوں کے حق میں میری خاطر بددعا کر۔ بلعام نے
بلق کے خادموں کے جواب میں کہا اگر بلق اپنا گھر روپے اور سونے
سے بھرکے مجھے دے تو بھی میں خداوند اپنے خدا کے حکم سے باہر نہیں
۱۹ جا سکتا ہوں کہ اُس سے کمیا زیادہ کروں۔ سو اب آپ بھی اس رات کو
۲۰ یہاں ٹک رہئے۔ تاکہ میں دیکھوں کہ خداوند مجھے کیا اور فرماتا ہے۔ پھر
خدا رات کو بلعام پاس آیا اور اُس سے کہا اگر وہ لوگ تجھے بلانے
آئیں تو اُٹھ اور اُنکے ساتھ جا مگر جو بات میں تجھے کہوں تو وہی کیجیو۔
۲۱ سو بلعام صبح کو اُٹھا اور اپنی گدھی پر زین رکھا اور موآب کے
امیروں کے ہمراہ گیا +

۲۲ تب خدا کا غضب بھڑکا اس لئے کہ وہ گیا اور خداوند کا فرشتہ جا کے
راہ میں کھڑا ہوا تاکہ اُس سے مزاحمت کرے۔ پس وہ اپنی گدھی
۲۳ پر چڑھا ہوا جاتا تھا اور اُسکے دو نوکر اُس کے ساتھ تھے۔ سو گدھی
نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا کہ راہ میں کھڑا ہے اور اُسکے ہاتھ میں کھینچی ہوئی
تلوار ہے۔ تب گدھی نے راہ سے منہ موڑا اور میدان کو چلی۔ تب
۲۴ بلعام نے گدھی کو مارا تاکہ اُسے راہ پر لائے۔ تب خداوند کا فرشتہ
انگورستان کے ایک کوچے میں کھڑا ہوا۔ وہاں ایک دیوار ادھر بھی
۲۵ اور ایک دیوار اُدھر۔ پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو دیوار
سے جا اڑی۔ اور بلعام کا پاؤں دیوار سے دبا دیا۔ پھر اُس نے اُسے مارا۔
۲۶ تب خداوند کا فرشتہ پھر آگے چلا اور ایک تنگ راہ میں جہاں جگہ بھی
۲۷ کہ دہنے یا بائیں مڑے جا کے کھڑا ہوا۔ پھر جو گدھی نے خداوند کے
فرشتے کو دیکھا تو بلعام کو لئے ہوئے بیٹھ گئی۔ تب بلعام کا غصہ بھڑکا
۲۸ اور اُس نے گدھی کو لاٹھی سے مارا۔ تب خداوند نے گدھی کا منہ
کھولا اور اُس نے بلعام کو کہا کہ میں نے تیرا کیا کیا ہے کہ تو نے تین
۲۹ بار مجھے مارا؟ بلعام نے گدھی کو کہا کہ تو نے مجھے مسخرا بنایا۔ کاش کہ
میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں تجھے اسی دم مار کے ڈالدیتا۔
۳۰ گدھی نے بلعام کو کہا کیا میں تیری گدھی نہیں ہوں جس پر تو چڑھتا
ہوا ہے جب سے کہ میں تجھ پاس ہوں اُس دن تک؟ کبھو میں نے
۳۱ تجھ سے ایسا کیا ہے؟ وہ بولا نہیں۔ تب خداوند نے بلعام کی
آنکھیں کھولیں اور اُس نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا کہ راہ میں کھڑا
ہے اور اُس کے ہاتھ میں تلوار کھینچی ہوئی ہے۔ اُس نے اپنا سر جھکایا
۳۲ اور اوندھا گرا۔ خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو نے اپنی گدھی
کو یہ تین بار کیوں مارا؟ دیکھ میں نکلا ہوں کہ تیرا مخالف ہوں اسلئے
۳۳ کہ تیری چال میری نظر میں ٹیڑھی ہے۔ اور گدھی نے مجھکو دیکھا
اور وہ یہ تین مرتبہ میرے سامنے سے پھری۔ اگر وہ میرے
سامنے سے نہ پھرتی تو میں تجھ کو مار ہی ڈالتا۔ اور اُس کو جیتا چھوڑتا
۳۴ بلعام نے خداوند کے فرشتہ کو کہا مجھ سے گناہ ہوا۔ اور میں نے نہ جانا
کہ تو میرے مقابلہ کو راہ میں کھڑا ہے۔ سو اگر تو اُس سے ناخوش ہے
۳۵ تو میں پھر جاؤں۔ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کہا تو تو اُن آدمیوں
کے ساتھ جا۔ مگر فقط وہی بات جو میں تجھے کہونگا کہیو۔ سو بلعام
بلق کے امیروں کے ہمراہ گیا +

۳۶ جب بلق نے سنا کہ بلعام پہنچا ہے وہ اُس کے استقبال
کو نکل کے موآب کے اُس شہر تک گیا جو ارنون کی سرحد اور سرحد
۳۷ تک کی دوڑ کے سوانے پر تھا۔ تب بلق نے بلعام کو کہا کیا میں نے
تاکید سے تیرے پاس نہ بھیجا تھا کہ تجھکو بلائیں؟ تو مجھ پاس کیوں نہ چلا
۳۸ آیا؟ کیا مجھ میں طاقت نہیں کہ تیرا مرتبہ بڑھاؤں؟ بلعام نے
بلق کو جواب دیا دیکھ میں تجھ پاس آیا۔ کیا میں اب بھی کچھ قدرت رکھتا ہوں کہ
تجھے کوئی بات کہوں؟ وہ بات جو خدا میرے منہ میں ڈالیگا وہی کہونگا

۳۹ کھونگا ۔ اور بلعام بلق کے ساتھ گیا اور وہ جا کر قریتِ حصات میں داخل ہوئے ۔ ۴۰ بلق نے بیل اور مینڈھے ذبح کئے اور بلعام اور ان سرداروں کے پاس جو اسکے ساتھ تھے بھیجے ۔ ۴۱ اور صبح کو یوں ہؤا کہ بلق نے بلعام کو ساتھ لیا اور اسے بعل کی اونچی جگہوں پر لایا تاکہ وہاں سے اس قوم کی انتہا تک دیکھے +

۲۳ باب ۱ تب بلعام نے بلق کو کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبح بنا اور میرے لئے یہاں سات بیل اور سات مینڈھے تیار کر ۔ ۲ بلق نے جیسا بلعام نے کہا تھا کیا ۔ اور بلق اور بلعام نے ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا ۔ ۳ پھر بلعام نے بلق کو کہا کہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس کھڑا رہ اور میں جاتا ہوں ۔ شاید خداوند مجھ سے ملاقات کرے ۔ جو کچھ وہ مجھے دکھلائیگا میں تجھ سے کہونگا ۔ سو وہ ایک اونچی جگہ پر چلا ۔ ۴ چنانچہ خدا بلعام کو ملا ۔ اس نے اسے کہا میں نے سات مذبح تیار کئے اور انپر ایک ایک بیل اور ایک ایک مینڈھا چڑھایا ۔ ۵ تب خداوند نے ایک بات بلعام کے منہ میں ڈالی اور اسے کہا بلق کنے پھر جا اور اسکو یوں کہہ ۔ ۶ سو وہ اس کے پاس پھر آیا ۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے نزدیک موآب کے سب امیروں سمیت کھڑا ہے ۔ ۷ تب اسنے اپنی مثل کہنی شروع کی ۔ موآب کے بادشاہ بلق نے ارام سے پورب کے پہاڑوں سے مجھکو بلوایا ۔ آ میرے لئے یعقوب کو میری خاطر سے بددعا کیجیو ۔ اور آ اسرائیل کو برا کہیو ۔ ۸ میں کیونکر اسکو بددعا کروں جسکو خدا نے بددعا نہیں دی ؟ یا اسکو برا کہوں جسکو خداوند نے برا نہیں کہا ؟ ۹ کیونکہ چٹانوں کی چوٹی پر سے میں اسکو دیکھتا ہوں اور ٹیلوں پر سے میں اسے تاکتا ہوں ۔ دیکھو یہ لوگ اکیلے سکونت کرینگے اور قوموں کے درمیان وہ شمار نہ کئے جائینگے ۔ ۱۰ یعقوب کی گرد کے ذرّوں کو کون گن سکتا ہے اور بنی اسرائیل کی چوتھائی کون شمار کر سکتا ہے ؟ کاش کہ میں صادقوں کی موت مروں اور میری عاقبت انکی سی ہو +

۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا یہ تو نے مجھسے کیا کیا ؟ میں تجھے لایا کہ میرے دشمنوں پر بددعا کرے اور دیکھ کہ تو نے انہیں سراسر برکت دی ۔ ۱۲ اس نے جواب دیا اور کہا کیا اسپر لحاظ کرنا مجھے واجب نہیں کہ وہی بات جو خداوند نے میرے منہ میں ڈالی کہوں ۔ ۱۳ پھر بلق نے اسے کہا اب میرے ساتھ دوسری جگہ چلئے ۔ وہاں سے آپ ان کو دیکھئے ۔ تو ان میں سے فقط کنارے والوں کو دیکھئیگا ۔ وہ سب کے سب دیکھے نہ جائینگے ۔ اور وہاں سے انپر بددعا کر ۔ ۱۴ سو وہ اسے وہاں سے زوفیم کے میدان میں کوہِ پسگہ کی چوٹی پر لے گیا ۔ وہاں سات مذبح بنائے ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا ۔ ۱۵ تب اس نے بلق سے کہا کہ تو یہاں اپنی سوختنی قربانی پاس ٹھہر رہ جب تک میں وہاں خدا سے ملاقات کروں ۔ ۱۶ چنانچہ خداوند بلعام کو ملا اور اسکے منہ میں بات ڈالی اور فرمایا بلق پاس پھر جا اور یوں کہہ ۔ ۱۷ اور جب وہ اس پاس پہنچا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کھڑا ہے ۔ تب بلق نے اس سے پوچھا خداوند نے کیا فرمایا ؟ ۱۸ تب اس نے اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا ۔ اٹھ اے بلق اور سن اے صفور کے بیٹے میری طرف کان دھر ۔ ۱۹ خدا انسان نہیں جو جھوٹ بولے نہ آدمیزاد ہے کہ پشیمان ہو ۔ کیا اسنے جو کچھ کہا ہے سو بجا نہ لائیگا ۔ اور جو کچھ فرمایا ہے کیا اسے پورا نہ کریگا ؟ ۲۰ دیکھ میں نے حکم پایا کہ برکت دوں ۔ اسنے برکت دی ہے ۔ میں اسے بدل نہیں سکتا ۔ ۲۱ وہ یعقوب میں بدی نہیں پاتا نہ اسرائیل میں فساد دیکھتا ہے ۔ خداوند اسکا خدا اس کے ساتھ ہے اور بادشاہ کی دھوم انکے درمیان ہے ۔ ۲۲ خدا انہیں مصر سے نکال لایا ۔ اسکا گینڈے کا سا زور ہے ۔ ۲۳ کوئی افسوں یعقوب پر نہیں چلتا کوئی بدفالی اسرائیل کے برخلاف نہیں ۔ چنانچہ اسی وقت یعقوب کے اور اسرائیل کے حق میں یہ کہا جائیگا کہ خدا نے کیا کیا ۔ ۲۴ دیکھ یہ لوگ ببر سنگھ کے طور سے کھڑے ہونگے اور وہ آپ کو جوان سنگھ کی طرح اٹھائیگا ۔ وہ نہ سوئیگا جب تک کہ شکار نہ کھاوے اور جب تک کہ مارے اس کا لہو نہ پی لے +

۲۵ تب بلق نے بلعام کو کہا تو ہرگز بددعا نہ کر اور انہیں تو ہرگز برکت نہ دے ۔ ۲۶ بلعام نے جواب دیا اور بلق کو کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ سب کچھ جو خداوند کہیگا میں وہی کرونگا +

۲۷ تب بلق نے بلعام کو کہا آئیے میں آپ کو ایک اور جگہ لے جاؤں ۔ شاید خدا کو پسند آئے کہ تو میرے لئے وہاں سے ان پر بددعا کرے ۔ ۲۸ تب بلق بلعام کو فغور کی چوٹی پر جس کا رخ بیابان کی طرف ہے لایا ۔ ۲۹ وہاں بلعام نے بلق سے کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبح بنا اور اس جگہ میرے واسطے سات بیل اور سات مینڈھے تیار کر ۔ ۳۰ چنانچہ بلق نے جیسا بلعام نے فرمایا تھا کیا ۔ اور ہر ایک مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا +

۲۴ باب ۱ جب بلعام نے دیکھا کہ اسرائیل کو برکت دینا خداوند کو خوش آیا تو وہ اب کے جیسا آگے شگونوں کے کھوج میں جاتا تھا نہ گیا بلکہ بیابان کی طرف توجہ کی ۔ ۲ اور بلعام نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور اسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں کی ترتیب پر ٹھہرا ہے ۔ تب روح اللہ اسپر نازل ہوئی —

۱۳ اُس سے اپنا صلح کا عہد باندھا۔ سو وہ اُس کے لئے ہوگا اور اُس کے
بعد اُسکی نسل کے لئے کہانت کا عہد ابدی ہوگا۔ کیونکہ وہ اپنے خدا
۱۴ کے لئے غیرت مند تھا اور اُسنے بنی اسرائیل کے لئے کفارہ دیا۔ اُس
اسرائیلی شخص کا نام جو اُس مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا زمری تھا سلو کا
۱۵ بیٹا۔ جو بنی شمعون کے فرقے کے ایک آبائی خاندان کا سردار تھا۔ اور اُس
مدیانی عورت کا نام جو ماری گئی کزبی تھا صور کی بیٹی جو ایک گروہ کا سردار
اور بنی مدیان میں عالی خاندان تھا +

۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ مدیانیوں کو
تنگ کرو اور اُنہیں مارو۔ کیونکہ وہ اپنے مکروں سے کہ جن سے تم کو فریب
دیا ہے فغور کی بابت اور کزبی کی بات میں جو مدیان کے سردار کی بیٹی اور اُنکی
بہن تھی جو اُس وبا کے دن جو فغور کے سبب سے ہوئی ماری گئی تم کو
تنگ کرتے ہیں +

ب ۲۶ ۱ اور ایسا ہوا کہ بعد اُس وبا کے خداوند نے موسیٰ کو اور ہارون
۲ کاہن کے بیٹے الیعزر کو خطاب کرکے کہا کہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو
اُنکے آبائی خاندانوں کے مطابق بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک
۳ جتنے اسرائیل میں جنگ کے لئے نکلنے کے قابل ہیں گن جاؤ۔ چنانچہ موسیٰ
اور الیعزر کاہن نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو
۴ کے مقابل اُن سے کہا۔ تم لوگوں کو بیس برس والے سے لیکے اوپر والے
تک گنو جیسے خداوند نے موسیٰ اور بنی اسرائیل کو جو مصر کی زمین سے
نکلے تھے حکم کیا تھا +

۵ روبن اسرائیل کا پہلوٹھا بیٹا۔ روبن کے بیٹوں میں حنوک جس سے
۶ حنوکیوں کا گھرانا ہے۔ اور فلو جس سے فلوئیوں کا گھرانا ہے۔ اور حصرون
جس سے حصرونیوں کا گھرانا ہے۔ اور کرمی جس سے کرمیوں کا گھرانا
۷ ہے۔ سو روبن کے گھرانے یہ ہیں۔ اُنکے سب جو گنے گئے تینتالیس ہزار
۸ سات سو تیس تھے۔ اور فلو کے بیٹے الیاب۔ اور الیاب کے بیٹے نموایل
۹ اور داتن اور ابیرام۔ یہ وہ داتن اور ابیرام ہیں جماعت کے چنے ہوئے جو قورح کی
گروہ میں شامل ہو کے جس وقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ اور ہارون
۱۰ سے جھگڑے۔ اور زمین نے اپنا منہ کھولا اور اُنہیں قورح سمیت نگل
لیا جسوقت وہ گروہ مری جب کہ آگ نے اڑھائی سو آدمیوں کو کھا لیا۔ سو
۱۱ وہ عبرت کے واسطے نشانہ ہوئے۔ لیکن قورح کے لڑکے نہ مرے +

۱۲ اور بنی شمعون اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے نموایل جس سے
نموایلیوں کا گھرانا۔ اور یمین جس سے یمینیوں کا گھرانا۔ اور یکین جس

۱۳ سے یکینیوں کا گھرانا۔ اور زارح جس سے زارحیوں کا گھرانا۔ اور
۱۴ ساؤل جس سے ساؤلیوں کا گھرانا۔ اور یہ شمعونیوں کے گھرانے ہیں۔
اُن میں بائیس ہزار دو سو تھے +

۱۵ اور بنی جد اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے۔ صفون جس سے
صفونیوں کا گھرانا۔ اور حاجی جس سے حاجیوں کا گھرانا۔ اور
۱۶ سونی جس سے سونیوں کا گھرانا۔ اور اُزنی جس سے اُزنیوں کا
۱۷ گھرانا۔ اور عیری جس سے عیریوں کا گھرانا۔ اور ارود جس سے
۱۸ ارودیوں کا گھرانا۔ اور اریلی جس سے اریلیوں کا گھرانا۔ بنی جد
کے یہی گھرانے ہیں۔ مطابق ان کے جو اُن میں سے گنے گئے چالیس ہزار
پانچسو تھے +

۱۹ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان۔ مگر عیر اور اونان کنعان
۲۰ میں مر گئے۔ اور بنی یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ سیلہ
جس سے سیلانیوں کا گھرانا۔ اور فارص جس سے فارصیوں کا
۲۱ گھرانا۔ اور زارح جس سے زارحیوں کا گھرانا۔ بنی فارص یہ ہیں۔
حصرون جس سے حصرونیوں کا گھرانا۔ اور حمول جس سے حمولیوں کا گھرانا۔
۲۲ یہ بنی یہوداہ کے گھرانے ہیں۔ مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے
گئے چھہتر ہزار پانچسو تھے +

۲۳ اور بنی اشکار اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ تولع جس سے
۲۴ تولعیوں کا گھرانا۔ اور فوّہ جس سے فوّیوں کا گھرانا۔ یسوب جس سے یسوبیوں کا
۲۵ گھرانا۔ سمرون جس سے سمرونیوں کا گھرانا۔ یہ اشکار کے گھرانے ہیں۔ مطابق
اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار تین سو تھے +

۲۶ اور بنی زبولون اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ سرد جس سے
سردیوں کا گھرانا۔ ایلون جس سے ایلونیوں کا گھرانا۔ یحلی ایل جس
۲۷ سے یحلی ایلیوں کا گھرانا۔ اور یہ زبولونیوں کے گھرانے ہیں۔ مطابق
۲۸ اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے ساٹھ ہزار پانچسو تھے۔ اور بنی یوسف
اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے۔ منسی اور افرائیم۔ منسی کا
۲۹ بیٹا مکیر جس سے مکیریوں کا گھرانا۔ مکیر سے جلعاد پیدا ہوا جس سے
۳۰ جلعادیوں کا گھرانا۔ جلعاد کے بیٹے یہ ہیں۔ ایعزر جس سے
۳۱ ایعزریوں کا گھرانا۔ اور خلق جس سے خلقیوں کا گھرانا۔ اور اسری ایل جس سے
۳۲ اسری ایلیوں کا گھرانا۔ اور سکم جس سے سکمیوں کا گھرانا۔ اور
سمیدع جس سے سمیدعیوں کا گھرانا۔ اور حفر جس سے حفریوں کا گھرانا +
۳۳ حفر کا بیٹا صلافحاد۔ اُسکے بیٹے نہ تھے بیٹیاں تھیں۔ اور

صلافحاد کی بیٹیوں کے نام یہ ہیں۔ محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ ۞ ۳۴ یہ منسی کے گھرانے ہیں۔ اُن میں سے جو گنے گئے باون ہزار سات سو تھے ✣

۳۵ ۞ اور بنی افرائیم اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ سوتلح جس سے سوتلحیوں کا گھرانا۔ اور بکر جس سے بکریوں کا گھرانا۔ اور تحن جس سے تحنیوں کا گھرانا ۞ ۳۶ اور سوتلح کا بیٹا عیران جس سے عیرانیوں کا گھرانا ۞ ۳۷ یہ بنی افرائیم کے گھرانے ہیں۔ اُن میں سے جو گنے گئے بتیس ہزار پانچسو تھے۔ سو بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے ✣

۳۸ ۞ اور بنی بنیمین اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ بالع جس سے بالعیوں کا گھرانا۔ اور اشبیل جس سے اشبیلیوں کا گھرانا۔ اور اخیرام ۳۹ جس سے اخیرامیوں کا گھرانا ۞ اور سوفام جس سے سوفامیوں کا گھرانا۔ ۴۰ اور حوفام جس سے حوفامیوں کا گھرانا ۞ بالع کے دو بیٹے تھے۔ ارد جس ۴۱ سے اردیوں کا گھرانا۔ اور نعمان جس سے نعمانیوں کا گھرانا ۞ یہ بنی بنیمین کے گھرانے تھے۔ اُن میں سے جو گنے گئے پینتالیس ہزار چھ سو تھے ✣

۴۲ ۞ اور بنی دان اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ سوحام جس سے سوحامیوں کا گھرانا۔ یہ دان کے گھرانے ہیں۔ مطابق اُنکے ۴۳ گھرانوں کے ۞ سوحامیوں کے سارے گھرانے مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار چار سو تھے ✣

۴۴ ۞ اور بنی آشر اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ یمنہ جس سے یمنیوں کا گھرانا۔ اور اسوی جس سے اسویوں کا گھرانا۔ اور بریعاہ ۴۵ جس سے بریعیوں کا گھرانا ۞ بنی بریعاہ یہ ہیں۔ حبر جس سے حبریوں ۴۶ کا گھرانا۔ اور ملکی ایل جس سے ملکی ایلیوں کا گھرانا ۞ اور آشر کی ۴۷ بیٹی کا نام سراح تھا ۞ اور یہ بنی آشر کے گھرانے ہیں۔ مطابق اُنکے جو اُن میں گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے ✣

۴۸ ۞ بنی نفتالی اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ یحصی ایل جس سے ۴۹ یحصی ایلیوں کا گھرانا۔ اور جونی جس سے جونیوں کا گھرانا ۞ اور یصر ۵۰ جس سے یصریوں کا گھرانا۔ اور سلیم جس سے سلیمیوں کا گھرانا ۞ سو یہ نفتالی کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے گھرانوں کے اُن میں سے جو ۵۱ گنے گئے پینتالیس ہزار چار سو تھے ۞ یہ سب بنی اسرائیل جو گنے گئے چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے ✣

۵۲ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا ۞ ۵۳ اِن ہی کو اُن کے ناموں کے شمار کے موافق یہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دی جائے ۵۴ ۞ تو بہتوں کو بہت سی میراث دیجیو اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث۔ ہر ایک کو اُسکی میراث اُسی کے شمار کئے ہوئے لوگوں کے حساب سے ۵۵ دی جائے ۞ لیکن زمین قرعہ سے تقسیم کی جائے۔ وہ اپنے آبائی ۵۶ فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیں ۞ بہت ہوں یا تھوڑے قرعہ سے اُنکی میراث تقسیم کیجائے ✣

۵۷ ۞ اور وہ جو بنی لاوی میں گنے گئے اپنے گھرانوں کے حساب سے یہ ہیں۔ جیرسون جس سے جیرسونیوں کا گھرانا۔ قہات جس سے قہاتیوں کا گھرانا۔ مراری جس سے مراریوں کا گھرانا ✣

۵۸ ۞ بنی لاویوں کے گھرانے یہ ہیں۔ لبنی کا گھرانا۔ حبرون کا گھرانا۔ محلی کا گھرانا۔ موشی کا گھرانا۔ قورح کا گھرانا۔ اور قہات سے عمرام پیدا ۵۹ ہوا ۞ اور عمرام کی جورو کا نام یوکبد تھا۔ لاوی کی بیٹی جسے اُسکی ماں لاوی سے مصر میں جنی۔ سو عمرام سے ہارون اور موسیٰ اور اُنکی ۶۰ بہن مریم کو جنی ۞ اور ہارون کے بیٹے یہ تھے۔ ندب اور ابیہو اور ۶۱ الیعزر اور اتمر ۞ سو ندب اور ابیہو اُس وقت کہ اُنہوں نے ۶۲ ایک اجنبی آگ خداوند کے حضور گذرانی مر گئے ۞ اور وہ جو اُن میں گنے گئے یک مہینے والے سے لیکے اوپر والے تک تئیس ہزار مرد تھے۔ یہ بنی اسرائیل میں نہیں گنے گئے کیونکہ اُنکو بنی اسرائیل کے ساتھ میراث نہیں دی گئی ✣

۶۳ ۞ یہ وہ ہیں جو موسیٰ اور الیعزر کاہن سے گنے گئے کہ اُنہوں نے بنی اسرائیل کو موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل شمار کیا ۞ ۶۴ پر موسیٰ اور ہارون کاہن کے گنے ہوؤں میں جس وقت بنی اسرائیل کو دشتِ سینا میں گنا تھا ایک شخص بھی ۶۵ اُن میں نہ تھا ۞ کیونکہ خداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا کہ وہ یقیناً بیابان میں مر جاوینگے۔ چنانچہ اُن میں سے سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے ایک بھی نہ بچا ✣

باب ۲۷

۱ ۞ تب یوسف کے بیٹے منسی کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن ماکیر بن منسی کی بیٹیاں جن کے نام یہ ہیں محلاہ اور ۲ نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ نزدیک آئیں ۞ اور موسیٰ اور الیعزر کاہن اور امیروں اور سب جماعت کے سامنے جماعت کے خیمے کے ۳ دروازے کے نزدیک کھڑی ہوئیں اور بولیں کہ ۞ ہمارا باپ دشت میں مر گیا۔ وہ اُن کے مجمع میں جو خداوند کے برخلاف ہو کے اکٹھے تھے یعنی قورح کے مجمع میں شامل نہ تھا بلکہ اپنے گناہ کے سبب مر گیا اُس کا کوئی

نذر کی قربانی کے لئے کہ سوختنی قربانی ہو خداوند کے لئے خوشبوئی
۱۴ جو آگ سے گذرانی جائے ۔ اور اُنکا تپاون ایک بچھڑے پیچھے آدھا
ہین اور مینڈھے پیچھے تہائی ہین اور برّے پیچھے چوتھائی ہین ہر برس
۱۵ کے ہر مہینے کی سوختنی قربانی یہ ہے ۔ اور اُس دائمی سوختنی قربانی
کے سوا ایک حلوان خداوند کی خطا کی قربانی کیلئے اپنے تپاون سمیت
۱۶ گذرانا جائے ۔ پہلے مہینے کی چودھوین تاریخ خداوند کی فسح
۱۷ ہے ۔ اور اُس مہینے کی پندرھوین دن عید فسح ہو ۔ سات دن
۱۸ تک چاہئے کہ تم فطیری روٹی کھاؤ ۔ پہلا روز مقدس جماعت کا
۱۹ ہے ۔ تم اُس دن کوئی خدمت کا کام نہ کرنا ۔ اور تم خداوند کے لئے
آگ سے قربانی گذرانیو کہ کل سوختنی ہو ۔ دو بچھڑے ایک
۲۰ مینڈھا سات ایک سالے بے عیب برّے ۔ اور انکے ساتھ نذر کی
قربانی تین دسوین حصّہ میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو
۲۱ دسوین حصّے ہر مینڈھے پیچھے گذرانیو ۔ اور ساتون برّون مین سے
۲۲ ہر برّے پیچھے ایک دسوان حصّہ ۔ اور خطا کی قربانی کی بابت ایک
۲۳ بکرا تاکہ اُس سے تمہارے لئے کفارہ دیا جائے ۔ تم صبح کو سوختنی
۲۴ قربانی کے سوا جو سدا گذرانی جاتی ہے یہ قربانیان گذرانا کرو ۔
تم اُن سات دنون مین سوختنی قربانی کا گوشت خوشنودی کی بو
خداوند کے لئے اُسی طرح ہر روز گذرانیو ۔ وہ اُس سوختنی قربانی
۲۵ اور تپاون کے سوا جو دائمی ہے گذرانا جائے ۔ ساتوین دن تمہاری
مقدس جماعت ہوگی تم کوئی خدمت کا کام مت کرنا +
۲۶ ۔ اور پہلے پھلون کے دن جس وقت تم نئی نذر کی قربانی اپنے
ہفتون مین خداوند کے لئے گذرانو تو اُس دن تمہاری مقدس
۲۷ جماعت ہوگی ۔ اور کوئی خدمت کا کام نہ کیجیو ۔ بلکہ تم سوختنی
قربانی کی بابت خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے دو بچھڑے
۲۸ ایک مینڈھا سات ایکسالہ برّے گذرانیو ۔ اور اُن کی نذر کی
قربانی تین دسوین حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے
۲۹ اور دو دسوین حصّے ہر مینڈھے پیچھے ۔ اور ایک دسوان حصّہ
۳۰ ساتون برّون مین سے ہر برّے پیچھے ۔ اور ایک بکری کا بچہ
۳۱ تاکہ تمہارے لئے کفارہ دیا جائے ۔ تم دائمی سوختنی قربانی کے
اور اُسکی نذر کی قربانی کے جو دائمی ہین یہ گذرانیو ۔ تمہاری یہ
سب قربانیان اپنے تپاونون سمیت چاہئے کہ بے عیب ہون ؛
باب ۲۹ ۔ ۱ ۔ اور ساتوین مہینے کے پہلے روز تمہاری مقدس جماعت

ہوگی ۔ اُس مین خدمت کا کوئی کام نہ کریو یہ تمہارے نرسنگے پھونکنے کا
۲ دن ہے ۔ اور تم خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے ایک بچھڑا ایک
مینڈھا اور سات ایک سالہ بے عیب برّے سوختنی قربانی گذرانیو ۔
۳ ۔ اور اُنکی نذر کی قربانی تین دسوین حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر
۴ بچھڑے پیچھے اور دو دسوین حصّے ہر مینڈھے پیچھے ۔ اور سات برّون
۵ مین سے ہر برّے پیچھے ایک دسوان حصّہ ۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا
۶ کی قربانی کے لئے تاکہ تمہارے واسطے کفارہ دیا جائے ۔ ہر مہینے
کی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی کے سوا اور روز کی سوختنی قربانی
کے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُنکے تپاونون کے سوا اُن کے دستور کے موافق یہ
خوشبوئی کی قربانی خداوند کے لئے آگ سے گذرانی جائے +
۷ ۔ اور اُس ساتوین مہینے کی دسوین تاریخ مقدس جماعت ہوگی
۸ اور تم اپنی جانون کو دکھ دو اور کچھ کام نہ کرنا ۔ پر سوختنی قربانی کی
بابت ایک بچھڑا ایک مینڈھا سات ایک سالہ برّے خداوند کی خوشنودی
۹ کی بو کے لئے گذرانو ۔ چاہئے کہ وہ تمہارے لئے بے عیب ہون ۔ اور
اُن کی نذر کی قربانی تین دسوین حصّہ میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے
۱۰ پیچھے اور دو دسوین حصّے نذر کی قربانی کے ہر مینڈھے پیچھے ۔ اور
۱۱ سات برّون مین سے ہر ایک برّے پیچھے ایک دسوان حصّہ ۔ اور
خطا کی قربانی کے لئے بکری کا ایک بچہ اُس خطا کی قربانی کے سوا
جو کفارے کے لئے ہے اور اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور
اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُن کے تپاونون کے سوا +
۱۲ ۔ اور ساتوین مہینے کی پندرھوین تاریخ تمہاری مقدس جماعت
ہوگی ۔ اُس دن تم کوئی خدمت کا کام نہ کرو اور سات دن تک خداوند کے
۱۳ لئے عید کریو ۔ اور تم سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشبوئی
کے لئے آگ سے گذرانیو ۔ تیرہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ
۱۴ ایک سالہ برّے چاہئے کہ وہ بے عیب ہون ۔ اور اُن کی نذر کی
قربانی تین دسوین حصّہ میدہ تیل سے ملا ہوا تیرہ بچھڑون مین سے
ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسوین حصّے دو مینڈھون مین سے ہر مینڈھے
۱۵ پیچھے ۔ اور چودہ برّون مین سے ہر برّے پیچھے ایک دسوان حصّہ
۱۶ ۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی
کے جو دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکے تپاونون کے +
۱۷ ۔ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ
۱۸ بے عیب برّے گذرانیو ۔ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون

بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے مطابق معمول
۱۹ کے موافق ہوں ۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس
سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُنکے تپاونوں کے ۔

۲۰ اور تیسرے دن گیارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ
۲۱ بے عیب برّے ۔ اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُنکے تپاون بچھڑوں
اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے مطابق معمول کے
۲۲ موافق ہوں ۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس
سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکے تپاون کے ۔

۲۳ اور چوتھے دن دس بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ بے
۲۴ عیب برّے ۔ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور
مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے مطابق اور معمول کے
۲۵ موافق ہوں ۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کیلئے سوا سوختنی
قربانی کے جو دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے ۔

۲۶ اور پانچویں دن نو بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایک سالہ
۲۷ بے عیب برّے ۔ اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں
اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے موافق اور معمول
۲۸ کے مطابق ہوں ۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا
سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُس کے
تپاون کے ۔

۲۹ اور چھٹے دن آٹھ بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایک سالہ بے عیب
۳۰ برّے ۔ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُنکے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں
اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہوں ۔
۳۱ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے
جو دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُسکے تپاون کے ۔

۳۲ اور ساتویں دن سات بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ
۳۳ بے عیب برّے ۔ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُنکے تپاون بچھڑوں
اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے مطابق اور معمول کے
۳۴ موافق ہوں ۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی
قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُسکے تپاون کے ۔

۳۵ اور آٹھویں دن تمہاری مقدس جماعت ہوگی ۔ تم اُس دن
۳۶ کوئی خدمت کا کام نہ کیجیو ۔ بلکہ تم ایک بچھڑا ایک مینڈھا سات
یکسالہ بے عیب برّے سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشبو کی
کے لئے آگ سے گذرانو ۔ اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون
۳۷ بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے موافق اور
۳۸ معمول کے مطابق ہوں ۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے
سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُسکے
۳۹ تپاون کے ۔ سو وہ یہ ہے جسے تم خداوند کے لئے اپنی معین عیدوں میں
گذرانوگے سوا تمہاری خاص منتوں اور خوشی کی قربانیوں اور سوختنی
قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور تپاونوں اور سلامتی کی قربانیوں کے ۔
۴۰ پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل سے وہ سب جو خدا نے اُسے فرمایا تھا کہا ۔

باب ۳۰

۱ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی بابت بنی اسرائیل کے فرقوں
کے سرداروں سے کہا کہ یہ وہ بات ہے جو خداوند نے فرمائی ہے ۔
۲ اگر کوئی مرد خداوند کی منت مانے یا قسم کھا کے اپنی جان پر
کوئی ذمہ فرض ٹھہرائے تو وہ اپنی بات نہ ٹالے بلکہ سب جو کچھ اُسکے
۳ منہ سے نکلا ہے عمل کرے ۔ اور اگر کوئی عورت خداوند کی منت مانے
اور اپنی لڑکائی کے دنوں میں اپنے باپ کے گھر ہوتے ہوئے اپنے پر
۴ کوئی فرض ٹھہرائے ۔ اور اُسکا باپ اُسکی منت اور اُس کے فرض کا
مضمون جو اُسنے اپنی جان پر ٹھہرایا سُن کے چپ ہو رہے ۔ تو سب وہ
منتیں اور سب وہ فرض جو اُسنے اپنی جان پر ٹھہرائے قائم رہینگے ۔
۵ لیکن اگر اُسکا باپ اُسی دن سنتے ہوئے اُسے منع کرے تو اُس کی
کوئی منت یا کوئی فرض جو اُسنے اپنی جان پر ٹھہرایا صحیح نہیں ۔ اور
خداوند اُس عورت کو بخشدیگا ۔ کیونکہ اُسکے باپ نے اُسے اجازت
۶ نہ دی ۔ اور اگر وہ شوہر والی تھی جس وقت اُسنے منت مانی یا
اپنے منہ سے کوئی بات نکالی جسے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا ۔ تو اگر اُسکا
۷ شوہر یہ سنکے اس دن جبکہ سنا چپ رہا تو اُسکی منتیں ثابت ہونگی اور وہ
باتیں جنہیں اپنی جان پر فرض ٹھہرایا قایم رہینگی ۔ لیکن اگر اُس کے
۸ شوہر نے اُسی دن جس دن اُس نے سنا اُسے منع کیا تو اُسنے اُسکی
منت کو جو اُسنے مانی اور اُسکی بات کو جو اُسکے منہ سے نکلی جسے اپنی جان
۹ پر فرض ٹھہرایا توڑ دیا ۔ تو خداوند اُس عورت کو بخشدیگا ۔ پر بیوہ
اور مطلقہ کی ہر ایک منت جسے اُنہوں نے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا
۱۰ اُس پر قائم رہیگی ۔ اور اگر اُسنے اپنے شوہر کے گھر ہوتے ہوئے کچھ
منت مانی یا قسم کھا کے اپنی جان پر کوئی فرض ٹھہرایا ہو ۔ تو اگر اُسکا
۱۱ شوہر اُسے سنکے چپ ہو رہا [illegible] اُسے منع نہ کیا تو اُسکی منتیں قائم
رہینگی اور اُسکی ہر ایک بات جسے اُسنے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا ہے

۱۲ تو یہ بیگی ہے پر اگر اُسکے شوہر نے جسدن سنا اُسی دن اُنہیں توڑ ڈالا۔
تو جو کچھ منتوں اور باتوں کی بابت جنہیں اُس نے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا
اُس کے منہ سے نکلا تو وہ نہ ٹھہریگا۔ اُسکے شوہر نے اُنہیں توڑ ڈالا۔
۱۳ خداوند اُسکو بخشدیگا ۞ سب منتیں جو وہ مانے یا فرض داکرنی کی قسمیں
جو وہ اپنی جان کو دُکھ دینے کی بابت کھائے اُس کا شوہر چاہے تو اُنکو
۱۴ ثابت رکھے اور چاہے تو توڑ ڈالے ۞ پر اگر اُسکا شوہر یہنے روز بروز
چُپ رہے تو اُس نے اُس کی سب منتوں اور سب فرضوں کو جو اُسپر
ٹھہرایا قایم کیا اُنہیں اس باعث ثابت کیا کہ جسدن سنا اُسکے سامنے
چُپ رہا ۞ اور اگر اُسنے سن لیا اور بعد اُسکے اُسنے کسی طرح سے اُنہیں
توڑا تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھائیگا ۞ مرد اور اُسکی جورو کے درمیان
اور باپ بیٹی کے درمیان جب بیٹی لڑکائی کے ایام میں باپ کے گھر ہو
یہ احکام ہیں جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے ✦

باب ۳۱

۱ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۞ اہل مدیان سے
۲ بنی اسرائیل کا انتقام لے۔ اور تو بعد اُسکے اپنے لوگوں سے جا ملیگا۔
۳ ۞ تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ بعضے تم میں سے لڑائی کے لئے تیار
ہوں اور مدیانیوں کا سامنا کرنے جائیں۔ تاکہ خداوند کے لئے مدیان
۴ سے بدلا لیں ۞ اسرائیل کے سب فرقوں میں سے ہر ایک فرقے پیچھے
۵ ہزار جنگ کرنے کو بھیجو ۞ سو ہزاروں بنی اسرائیل میں سے ہر فرقے
کے ایک ایک ہزار حاضر کئے گئے۔ یہ سب جو لڑائی کے لئے ہتھیار
۶ بند تھے بارہ ہزار ہوئے ۞ موسیٰ نے اُنکو لڑائی پر بھیجا۔ ایک ایک
فرقے پیچھے ایک ہزار کو۔ اُنہیں اور الیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس
کو پاک ظروف کے ساتھ بھیجا اور پھونکنے کے نرسنگے اُس کے ہاتھ
۷ میں تھے ۞ اور اُنہوں نے مدیانیوں سے لڑائی کی جیسا خداوند نے
۸ موسیٰ کو فرمایا تھا اور سارے مردوں کو قتل کیا ۞ اور اُنہوں نے اُن مقتولوں
کے سوا اوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع کو جو مدیان کے پانچ بادشاہ
۹ تھے جان سے مارا۔ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے قتل کیا ۞ اور
بنی اسرائیل نے مدیان کی عورتوں اور اُن کے بچوں کو اسیر کیا اور اُنکی
۱۰ مواشی اور بھیڑ بکری اور مال و اسباب سب کچھ لوٹ لیا ۞ اور اُنکے
سارے شہروں کو جن میں وہ بستے تھے اور اُنکے سب قلعوں کو پھونک
۱۱ دیا ۞ اور اُنہوں نے ساری غنیمت اور سارے انسان اور حیوان
۱۲ لئے ۞ اور وہ قیدی اور غنیمت اور لوٹ موسیٰ اور الیعزر کاہن اور
بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس خیمہ گاہ میں موآب کے
میدانوں میں یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہے لائے ✦
۱۳ ۞ تب موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سارے سردار
۱۴ اُن کے استقبال کے لئے خیمہ گاہ سے باہر گئے ۞ اور موسیٰ لشکر کے
رئیسوں پر اور اُن پر جو ہزاروں کے سردار تھے اور اُن پر جو سینکڑوں
۱۵ کے سردار تھے جو جنگ کرکے پھرے غصے ہوا ۞ اور اُن کو کہا کہ کیا تمنے
۱۶ سب عورتوں کو جیتا رکھا؟ ۞ دیکھو یہ بلعام کے کہنے سے فغور کی بابت
خداوند کے آگے اسرائیل کے گنہگار ہونے کا باعث ہوئیں چنانچہ
۱۷ خداوند کی جماعت میں وبا آئی ۞ سو تم اُن بچوں کو جتنے لڑکے ہیں سب کو
قتل کرو اور ہر ایک عورت کو جو مرد کی صحبت سے واقف تھی جان سے
۱۸ مارو ۞ لیکن وہ لڑکیاں جو مرد کی صحبت سے واقف نہیں ہوئیں اُنکو
۱۹ اپنے لئے زندہ رکھو ۞ اور تم سات دن تک خیمہ گاہ سے باہر رہو۔
جس کسی نے آدمی کو مارا ہو اور جس کسی نے لاش کو چھوا ہو وہ آپکو
اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دن اور ساتویں دن میں پاک کرے۔
۲۰ تم اپنے سب کپڑے اور سب چمڑے کے برتن اور سب بکری کے بالوں
کی بنی ہوئی چیزیں اور کاٹھ کے سب برتن پاک کرو ✦
۲۱ ۞ تب الیعزر کاہن نے اُن سپاہیوں کو جو جنگ پر گئے تھے
۲۲ کہا کہ شریعت کا حکم جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا سو یہ ہے ۞ فقط
۲۳ سونا روپا پیتل لوہا رانگا سیسا ۞ اور وہ سب چیزیں جو آگ میں ڈالی
جاتی ہیں تم اُنہیں آگ میں ڈالو اور وہ پاک ہونگی۔ پھر اُنہیں جدائی
کے پانی سے بھی پاک کرو۔ پر وہ سب چیزیں جو آگ میں نہیں ڈالی
۲۴ جاتیں تم اُنہیں اُس پانی میں ڈالو ۞ اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے
دھوؤ تاکہ تم پاک ہو۔ بعد اُسکے خیمہ گاہ میں داخل ہو ✦
۲۵ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۞ تو اور الیعزر
۲۶ کاہن اور جماعت کے سردار مل کے سارے انسانوں اور حیوانوں کا جو
۲۷ لوٹ میں آئے ہیں شمار کرو ۞ اور لوٹ کو برابر تقسیم کرکے آدھا اُنکو
جنہوں نے اس جنگ کو اپنے ذمہ میں رکھا اور میدان بھی پکڑا اور
۲۸ آدھا ساری جماعت کو دے ۞ اور اُن جنگی مردوں سے جو لڑائی کو
گئے تھے خداوند کے لئے ایک حصہ ہر پانسو جاندار پیچھے ایک
جاندار خواہ انسان ہو خواہ گائے بیل خواہ گدھے ہوں خواہ بھیڑ بکری
۲۹ ۞ اُن لوگوں کے آدھے سے لے اور الیعزر کاہن کو دے کہ خداوند
۳۰ کے لئے اُٹھانے کی قربانی ہو ۞ اور بنی اسرائیل کے آدھے سے
جو اُنہوں نے پایا کیا انسان کیا گائے بیل کیا گدھے کیا بھیڑ بکری ...

کے لئے یہاں بھیڑ سالے اور اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط شہر
۱۷ بنائیں گے ۔ پر ہم خود ہتھیار باندھے ہوئے تیار بنی اسرائیل
کے آگے آگے جائینگے یہانتک کہ انہیں ان کے مکان تک پہنچائیں۔
اور ہمارے بال بچے مضبوط شہروں میں زمین کے باشندوں کے
۱۸ سبب رہیں گے ۔ اور ہم اپنے گھروں کو پھر نہ لوٹینگے جب تک کہ
۱۹ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث نہ پاوے ۔ کیونکہ ہم ان
میں شامل ہوکے یردن کے اس پار یا اس سے آگے میراث نہ لینگے۔
اس لئے کہ یردن کے اس پار پورب کی طرف ہمیں میراث ملی +
۲۰ ۔ موسیٰ نے انہیں فرمایا اگر تم یہ کام کرو اور خداوند کے
۲۱ حضور ہتھیار بند ہوکر لڑنے جاؤ ۔ اور تم سب ہتھیار باندھ باندھ
کے خداوند کے حضور یردن کے اس پار جاؤ جب تک کہ وہ اپنے
۲۲ دشمنوں کو اپنے سامنے سے دفع نہ کرے ۔ اور وہ زمین خداوند
کے آگے مغلوب ہو۔ تو بعد اسکے جب پھر آؤ گے خداوند اور اسرائیل
کے آگے بے گناہ ٹھہروگے ۔ تب یہ سرزمین خداوند کے حضور تمہاری
۲۳ ملکیت ہوگی ۔ پر اگر تم یوں نہ کروگے تو دیکھو کہ تم خداوند کے
۲۴ گنہگار ہوسے ۔ اور یقین جانو کہ تمہارا گناہ تمہیں پکڑیگا ۔ سو تم
اپنے لڑکوں کے لئے شہر بناکرو اور اپنی بھیڑ بکریوں کے لئے بھیڑ
۲۵ سالے اور اپنے قول کو پورا کرو ۔ تب بنی جد اور بنی روبن نے موسیٰ
کو خطاب کرکے کہا کہ تیرے خادم جیسا کہ ہمارے خداوند کا حکم ہے
۲۶ ویسا ہی کرینگے ۔ ہمارے بچے ہماری جوروان ہمارے گلے
۲۷ ہماری سب مواشی جلعاد کے شہروں میں رہیں گے ۔ پر ہم تیرے
خادم ہر ایک ہتھیار بند ہوکے خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگے
۲۸ جیسا کہ ہمارے خداوند نے کہا ہے ۔ تب موسیٰ نے انکی بابت الیعزر
کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے باپ
۲۹ دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا ۔ اور انہیں کہا کہ اگر بنی جد اور
بنی روبن خداوند کے آگے تمہارے ساتھ یردن کے پار ہر ایک
ہتھیار بند ہوکے لڑنے کو جائیں اور زمین تمہارے سامنے فتح ہو۔ تو
۳۰ تم جلعاد کی سرزمین ان کی میراث کردو ۔ پر اگر وہ ہتھیار باندھ
کے تمہارے ساتھ پار نہ جائیں تو وہ کنعان کی سرزمین میں تمہیں
۳۱ میں شامل ہوکے میراث پاویں ۔ تب بنی جد اور بنی روبن جواب
دیکے بولے کہ جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا ہے ہم ویسا
۳۲ ہی کرینگے ۔ ہم ہتھیار باندھے خداوند کے حضور اس پار زمین
کنعان کو جائیں گے تاکہ یردن کے ادھر کی زمین ہماری میراث ہو۔
۳۳ ۔ تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے
بادشاہ عوج کی مملکت ان کی زمین کو اور شہروں کو جو ان اطراف
میں تھے یعنی اس ساری نواحی کے شہروں کو بنی جد اور بنی روبن
اور منسی بن یوسف کے آدھے فرقے کو بخش +
۳۴ ۔ تب بنی جد نے دیبون اور عطارات اور عروعیرہ ۔ اور
۳۵ عطرات اور شوفان اور یعزیر اور یگبہاہ ۔ اور بیت نمرہ اور بیت ہاران
۳۶ اور محکم شہر اور بھیڑ سالے بنائے ۔ اور بنی روبن نے حسبون اور
۳۷ العالی اور قریتیم ۔ اور نبو اور بعل معون کے شہر ان کے نام بدلکے
۳۸ بسائے اور سبماہ بنالیا ۔ اور ان شہروں کے جو انہوں نے بنائے
اور ہی نام رکھے ۔ تب بنی مکیر ابن منسی جلعاد کو گئے اور اسے لیا
۳۹ اور اموریوں کو جو وہاں بستے تھے خارج کردیا ۔ اور موسیٰ نے
۴۰ جلعاد مکیر ابن منسی کو بخشا ۔ اس نے وہاں کی سکونت کی ۔ اور منسی
۴۱ کا بیٹا یائیر نکلا اور اس نے اس نواحی کی بستیوں کو لے لیا اور
ان کا نام یائیر بستیاں رکھا ۔ اور نوبح گیا اور قنات اور اسکے
۴۲ دیہات کو لے لیا اور ان کا نام اپنے نام پر نوبح رکھا +
۳۳ باب ۔ بنی اسرائیل کی منزلیں جو مصر کی زمین سے موسیٰ اور
ہارون کے تابع ہوکے اپنی فوجوں کے ساتھ نکلے یہ ہیں ۔ اور موسیٰ
۲ نے خداوند کے حکم کے مطابق کوچ بہ کوچ ان کی منزلوں کو قلمبند
کیا ۔ سو ان کے ہر کوچ کی سب منزلوں کا بیان یہ ہے ۔ کہ بنی
۳ اسرائیل پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ عید فسح کے دوسرے دن
رعمسیس سے بالا دستی کے ساتھ کوچ کرکے سب مصریوں کی
۴ آنکھوں کے سامنے روانہ ہوئے ۔ اور مصری لوگ اپنے پلوٹھوں
کو جنہیں خداوند نے انکے درمیان قتل کیا تھا گاڑ رہے تھے ۔
۵ خداوند نے ان کے معبودوں سے بھی انتقام لیا ۔ سو بنی اسرائیل
۶ نے رعمسیس سے کوچ کرکے سکات میں ڈیرے کئے ۔ اور سکات
۷ سے کوچ کرکے ایتام میں جو بیابان کے کنارے پر ہے آ ڈیرے کئے ۔ اور
ایتام سے کوچ کرکے فی الحیرات جو بعل صفون کے مقابل ہے
۸ پھر گئے ۔ اور مجدال کے سامنے ڈیرے کئے ۔ پھر فی الحیرات
کے سامنے سے کوچ کیا اور دریا کے بیچ سے گذر کے بیابان میں داخل
ہوئے اور دشت ایتام میں تین دن کوچ کرکے آئے اور مارہ میں
۹ ڈیرے کئے ۔ اور مارہ سے کوچ کرکے ایلیم میں آئے

میں پانی کے بارہ چشمے اور خرمے کے ستر درخت تھے۔ اور یہاں ڈیرے
۱۰ ۱۱ کئے ۞ اور ایلیم سے کوچ کرکے دریائے قلزم پر ڈیرے کئے ۞ اور
۱۲ دریائے قلزم سے کوچ کرکے دشتِ صین کو خیمہ گاہ کی ۞ اور دشتِ
۱۳ صین سے کوچ کرکے دفقہ میں ڈیرے کئے ۞ اور دفقہ سے کوچ
۱۴ کرکے الوس میں خیمے کئے ۞ اور الوس سے چلکے رفیدیم میں آپڑے۔
۱۵ وہاں قوم کے پینے کے لئے پانی نہ تھا ۞ اور رفیدیم سے چلکے دشت سینا
۱۶ میں خیمے کئے ۞ اور دشتِ سینا سے چلکے قبرات التہاوہ میں خیمے کئے۔
۱۷ ۱۸ ۞ اور قبرات التہاوہ سے کوچ کرکے حصیرات میں ڈیرے کئے ۞ اور
۱۹ حصیرات سے کوچ کرکے رتمہ میں ڈیرے کئے ۞ اور رتمہ سے
۲۰ اُٹھے ہوئے رمون فارص میں خیمے کئے ۞ اور رمون فارص سے
۲۱ جو چلے تو لبنہ میں ڈیرے کئے ۞ اور لبنہ کے چلے ہوئے رسہ میں
۲۲ ۲۳ ڈیرے کئے ۞ اور رسہ سے چلکے قہیلاتہ میں ڈیرے کئے ۞ اور
۲۴ قہیلاتہ سے اُٹھکے کوہِ سافر میں ڈیرے کئے ۞ کوہ سافر سے
۲۵ کوچ کرکے حرادہ میں خیمہ گاہ کی ۞ اور حرادہ سے سفر کرکے
۲۶ مقہیلوت میں خیمے کئے ۞ اور مقہیلوت سے اُٹھکے تحت میں
۲۷ ۲۸ خیمے کئے ۞ تحت سے جو چلے تو تارح میں خیمے کئے ۞ اور تارح
۲۹ سے کوچ کیا تو متقہ میں ڈیرے کئے ۞ اور متقہ سے روانہ ہوکے
۳۰ حشمونہ میں ڈیرے کئے ۞ اور حشمونہ سے جاکے موسیروت میں
۳۱ میں ڈیرے کئے ۞ اور موسیروت سے جاکے بنی یعقان میں ڈیرے
۳۲ ۳۳ کئے ۞ اور بنی یعقان سے چلکے حورہجدجاد کو خیمہ گاہ کی ۞ اور حور
۳۴ ہجدجاد سے روانہ ہوکے یُطباتہ میں خیمے کئے ۞ اور یُطباتہ سے
۳۵ جاکے عبرونہ میں ڈیرے کئے ۞ اور عبرونہ سے چلکے عصیون جابر
۳۶ میں خیمے کئے ۞ اور عصیون جابر سے روانہ ہوکے دشتِ صین میں
۳۷ جو قادس ہے ڈیرے کئے ۞ اور قادس سے چلکے کوہِ ہور میں جو زمین
۳۸ ادوم کی سرحد ہے خیمہ گاہ کی ۞ یہاں ہارون کاہن خداوند کے
حکم کے مطابق کوہِ ہور پر گیا اور اُس نے بنی اسرائیل کے مصر سے
نکلنے کے پیچھے چالیسویں برس کے پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ
۳۹ وہاں وفات پائی ۞ اور ہارون ایک سو تئیس برس کا تھا جو اُس نے
۴۰ کوہِ ہور میں وفات پائی ۞ اور عراد کنعانی بادشاہ نے جو کنعان کی
سرزمین کی دکھن طرف بستا تھا سنا کہ بنی اسرائیل آپہنچے ۞ اور
۴۱ کوہِ ہور سے کوچ کرکے ضلمونہ میں ڈیرے کئے ۞ اور ضلمونہ سے
۴۲ کوچ کرکے فونون میں ڈیرے کئے ۞ اور فونون سے کوچ

۴۳ کرکے اوبوت میں ڈیرے کئے ۞ اور اوبوت سے کوچ کرکے عیّے عباریم
۴۴ ۴۵ میں جو زمین موآب کی سرحد ہے ڈیرے کئے ۞ اور عییم سے کوچ کرکے
۴۶ دیبون جد کو خیمہ گاہ کی ۞ اور دیبون جد سے کوچ کرکے علمون دبلہ
۴۷ تایم میں خیمے کئے ۞ اور علمون دبلہ تایم سے کوچ کرکے عباریم کے کوہستان
۴۸ میں جو نبو کے مقابل ہے خیمے کئے ۞ اور عباریم کے کوہستان سے کوچ
کرکے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہے
۴۹ خیمے کئے ۞ اور یردن کے کنارے بیت الیسموت سے ابیل سطیم تک
موآب کے میدانوں میں خیمے کھڑے کئے ٭

۵۰ ۞ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے
۵۱ یریحو کے مقابل موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۞ بنی اسرائیل کو خطاب کر
۵۲ اور اُنہیں کہہ جب تم یردن سے پار ہوکے زمین کنعان میں داخل ہو ۞ تو
تم اُن سب کو جو اُس زمین کے باشندے ہیں اپنے سامنے سے بھگاؤ
اُن کی مورتیں فنا کرو اور اُن کے ڈھالے ہوئے بتوں کو نابود کرو اور
۵۳ اُن کے سب اونچے مکانوں کو ڈھا دو ۞ اور اُن کو جو اُس زمین کے بسنے والے
ہیں خارج کرو اور وہاں آپ بسو۔ کیونکہ میں نے وہ سرزمین تمہیں دی
۵۴ ہے کہ اُس کے مالک ہو ۞ اور تم قرعہ پھینککے اُس زمین کو اپنے گھرانوں
میں میراث کے طور پر بانٹ لو۔ بہتوں کو بہتری میراث دو اور تھوڑوں
کو تھوڑی میراث دو۔ ہر ایک کا حصہ وہی زمین ہو جس کا قرعہ اُس
۵۵ کے نام پر پڑے اپنے آبائی فرقوں کے موافق تم میراث لو ۞ پر اگر
تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نہ کروگے تو یوں
ہوگا کہ وہ جنہیں تم باقی رہنے دوگے تمہاری آنکھوں میں خار ہونگے
اور کانٹوں کی مانند تمہارے پہلوؤں میں چبھیں گے اور اُس زمین پر
۵۶ جہاں تم بسوگے تم کو دق کریں گے ۞ اور آخر کو یہ ہوگا کہ میں جو کچھ اُنسے
کیا چاہتا تھا سو تم سے کرونگا ٭

۳۴ باب ۱ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۞ بنی اسرائیل
۲ کو حکم کر اور اُنہیں فرما کہ جب تم سرزمین کنعان میں داخل ہو۔ (یہ
وہ سرزمین ہے جو میراث کے لئے تم کو ملے گی یعنے کنعان کی سرزمین
۳ اُس کے سوانوں سمیت) ۞ تمہاری دکھنی اطراف تو دشتِ صین
سے لے کر برابر ادوم کے سوانے سے ہونگی پھر تمہاری دکھنی سرحد
۴ دریائے شور کی انتہا سے پورب طرف ہوگی ۞ پھر تمہاری
سرحد دکھن سے ہوکے عقربیم کی چڑھائی تک پھرے گی اور صین
تک پہنچیگی۔ پھر دکھن سے ہوکے قادس برنیع تک نکلیگی اور حصر [illegible]

سے ہوکے عضمون تک پہنچے گی ۵ اور یہ سرحد عضمون سے ہوکے مصر کی نہر تک گھوم کے جائیگی اور اُس کی انتہا پچھم طرف یہی ہوگی ۶ اور پچھمی سوانے کی بابت دریائے اعظم تمہاری سرحد ہوگی۔ یہی تمہارا پچھمی سوانا ہوگا ۷ اور تمہارا سوانا اُتّر طرف یہ ہوگا۔ دریائے اعظم سے کوہ ہور تک حد اپنے لئے باندھیو ۸ پھر کوہ ہور سے حمات کے مدخل تک تم اپنی حد مقرر کیجیو سو اُس کا کنارہ صداد سے ملیگا +

۹ اور وہ حد زِفرون کی طرف نکلے گی اور اُس کی انتہا حصر عینان ہوگی۔ یہی تمہارے اُتّر کا سوانا ہوگا ۱۰ اور تم اپنے لئے پوربی سوانا حصر عینان سے لیکے سفام تک کھینچیو ۱۱ اور یہ سرحد سفام سے لیکے ربلہ تک عین کی پورب طرف اُترے گی اور وہ سوانا اُترتے اُترتے دریائے کنرت کی پورب طرف پہنچیگا ۱۲ پھر وہ سرحد یردن تک اُتریگی اور دریائے شور تک نکلے گی۔ یہی تمہاری سرزمین اور اُسکے اردگرد کی سرحدیں ہونگی ۱۳ پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا اور کہا یہ وہ زمین ہے جسے تم قرعہ ڈالکے میراث میں لوگے جس کی بابت خداوند نے فرمایا کہ تُو نو فرقوں کو اور اُس آدھے فرقے کو بانٹ دے ۱۴ کیونکہ بنی روبن کے فرقے نے اپنے آبائی خاندان کے موافق اور بنی جد نے اپنے آبائی خاندان کے مطابق میراث پائی اور بنی منسی کے آدھے فرقے نے بھی اپنی میراث پائی ۱۵ کہ اُن اڑھائی فرقوں نے یردن کے اِسی پار یریحو کے مقابل پورب طرف کو سورج نکلنے کی طرف اپنی میراث پائی ۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۱۷ کہ وہ لوگ جو یہ زمین تمکو بانٹ دینگے اُن کے نام یہ ہیں۔ الیعزر کاہن اور نون کا بیٹا یشوع ۱۸ اور تم ہر ایک ایک فرقے کا ایک سردار لو تاکہ اُس زمین کو حصہ کرکے بانٹ دے ۱۹ اور اُن مردوں کے نام یہ ہیں۔ یفنہ کا بیٹا کالب یہوداہ کے فرقے سے ۲۰ اور عمیہود کا بیٹا سموایل بنی شمعون کے فرقے سے ۲۱ اور کسلون کا بیٹا الیداد بنیمین کے فرقے سے ۲۲ اور یگلی کا بیٹا بُقّی بنی دان کے فرقے کا سردار ۲۳ اور افود کا بیٹا حنی ایل بنی یوسف کا سردار جو بنی منسی کے فرقے سے ہیں۔ ۲۴ اور سفتان کا بیٹا قموایل بنی افرایم کے فرقے کا سردار ۲۵ اور فرناک کا بیٹا الیصفن بنی زبولون کے فرقے کا سردار ۲۶ اور عزّان کا بیٹا فلطی ایل بنی اشکار کے فرقے کا سردار ۲۷ اور شلومی کا بیٹا اخیہود بنی آشر کے فرقے کا سردار ۲۸ اور عمیہود کا بیٹا فدہیل بنی نفتالی کے فرقے کا سردار ۲۹ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں خداوند نے حکم دیا کہ زمین کنعان بنی اسرائیل میں میراث کے طور پر تقسیم کردیں +

باب ۳۵

۱ پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۲ بنی اسرائیل کو حکم کر کہ وہ لاویوں کو اپنی میراث میں سے شہر اُن کے رہنے کے لئے دیں اور اُن شہروں کی نواحی بھی تم لاویوں کو دو ۳ اور وہ شہر اُن کے رہنے کے لئے ہونگے اور نواحی اُنکے چارپایوں اور اُنکی حاصلات اور اُنکے سب حیوانوں کے لئے ہوں ۴ اور شہروں کی نواحی جو تم لاویوں کو دوگے ہر ایک شہر کی دیوار سے باہر چاروں طرف ہزار ہزار ہاتھ کے پھیر میں ہوں ۵ اور تم شہر کے باہر اُس کی پورب طرف دو ہزار ہاتھ پیمایش کرو۔ اور دکھن طرف دو ہزار ہاتھ۔ اور پچھم طرف دو ہزار ہاتھ اور اُتّر طرف دو ہزار ہاتھ۔ اور شہر اُنکے بیچوں بیچ ہو۔ یہ اُنکے لئے اُن شہروں کی نواحی ہیں ۶ اور اُن شہروں میں سے جو تم لاویوں کو دوگے چھ شہر پناہ کے لئے ہوں جنہیں تم مقرر کرو تاکہ خونی اُن میں بھاگ کے جا رہیں۔ اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھی دو ۷ سو سارے شہر جو تم لاویوں کو دوگے اڑتالیس شہر ہونگے وہ نواحی سمیت ہونگے ۸ اور یہ شہر جو دئے جائیں سو بنی اسرائیل کی میراث میں سے دئے جائیں جن کے قبضے میں بہت سے شہر ہیں بہت سے دیں اور جن پاس تھوڑے ہیں تھوڑے دیں ہر ایک اپنے شہروں میں سے اپنی میراث کے موافق جو اُس نے پائی ہے لاویوں کو دے +

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۱۰ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جب تم یردن پار کنعان کی سرزمین میں داخل ہو ۱۱ تو تم اپنے لئے کئی شہر مقرر کرو تاکہ پناہ کے شہر تمہارے لئے ہوں۔ تاکہ وہ خونی جس سے سہواً خون ہوجائے بھاگ کے وہاں جا رہے ۱۲ یہ شہر تمہارے لئے بدلہ لینے والے سے [illegible] ہونگے اور خونی جب تک جماعت کے روبرو فیصلے کیواسطے کھڑا نہ ہو قتل کیا نہ جائے ۱۳ سو اُن شہروں میں سے جو تم دوگے چھ شہر پناہ کے لئے ہونگے ۱۴ تین اُن میں سے یردن کے اِسی پار دو اور تین کنعان کی سرزمین میں دوگے۔ یہ پناہ کے شہر ہونگے ۱۵ یہ چھ شہر بنی اسرائیل اور مسافر اور اُسکے واسطے جو تم میں بود و باش کرتا ہے پناہ کے لئے ہونگے تاکہ ہر ایک جس سے سہواً خون ہوجائے بھاگ کے اُن میں جا رہے ۱۶ اور اگر کسی کو لوہے کے ہتھیار سے مارے ایسا کہ وہ مرجائے وہ خون غرور مارا جائے

۱۷ اور اگر کوئی کسی کو ایسا پتھر کھینچ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو اور وہ مر جائے تو وہ خونی ہے وہ خونی ضرور قتل کیا جائے۔ ۱۸ اور اگر کوئی کسیکو ایسا لٹھ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو اور وہ مر جائے تو وہ خونی ہے خونی ضرور مار جائے۔ ۱۹ وہ شخص جو مقتول کا ولی ہے خونی کو آپ ہی قتل کرے جب وہ اُسے پائے اُسے مار ڈالے۔ ۲۰ اور اگر کوئی کسی کو کینے سے دھکیل دے یا دانستہ گھات سے اُسے پھینک دے کہ وہ مر جائے ۲۱ یا عداوت سے اُسے اپنے ہاتھ سے پتھر مارے کہ وہ مر جائے تو وہ مارنے والا ضرور مار جائے کہ خونی ہے۔ مقتول کا ولی جب اُس خونی کو پائے اُسے قتل کرے۔ ۲۲ پر اگر کوئی کسی کو بغیر عداوت کے ۲۳ یا بے دانستہ گھات اُس پہ کوئی چیز ڈالدے۔ یا اُسے بن دیکھے ایسا پتھر پھینکے کہ جس سے مر سکتا اور وہ اُس پر گرے اور وہ مر جائے ۲۴ اور وہ اُس کا دشمن نہ تھا اور نہ اُسکی بُرائی چاہتا تھا۔ تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولی کے درمیان اِن حکموں کے موافق فیصلہ کرے۔ ۲۵ کہ جماعت اُس قاتل کو مقتول کے ولی کے ہاتھ سے چھڑائے اور وہی جماعت اُسے پناہ کے شہر میں جہاں وہ بھاگ کے گیا تھا پھر بھیجدے۔ اور وہ اُسی میں رہے جب تک کہ سردار کاہن جو قدس کے تیل سے ممسوح ہوا تھا مر نہ جائے۔ ۲۶ لیکن اگر خونی اپنے پناہ کے شہر کی سرحد سے جہاں وہ بھاگ کے گیا تھا باہر آئے۔ ۲۷ اور مقتول کا ولی قاتل کو پناہ کے شہر کی سرحدوں سے باہر پائے اور وہ ولی قاتل کو قتل کرے تو اُس پر خون کا گناہ نہیں۔ ۲۸ کیونکہ اُس قاتل کو لازم تھا کہ سردار کاہن کی وفات تک اُسی پناہ کے شہر میں رہے۔ پر سردار کاہن کے مرنے کے بعد وہ قاتل اپنی موروثی سرزمین میں جائے۔ ۲۹ سو تمہاری سب مسکنوں میں تمہارے سب قرنوں میں یہی حکم اِس کے فیصلے کے واسطے تمہارے لئے ہوگا۔ ۳۰ جو کوئی کسی کو مار ڈالے تو قاتل گواہوں کی گواہی کے موافق قتل کیا جائے۔ پر ایک گواہ کی گواہی سے کوئی مارا نہ جائے۔ ۳۱ اور تم اُس قاتل سے جس پر قتل کا فتویٰ ہو دیت مت لو۔ وہ ضرور مار ڈالا جائے۔ ۳۲ اور تم اُس سے بھی جو اپنی پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ہو دیت مت لو۔ تاکہ وہ سردار کاہن کی موت سے آگے اپنی سرزمین میں پھر آئے۔ ۳۳ سو تم اُس زمین کو جہاں تم رہتے ہو ناپاک مت کیجیو کیونکہ خون ہی ہے جو زمین کو ناپاک کرتا ہے۔ اور زمین اُس خون سے جو وہاں بہایا گیا پاک نہیں ہو سکتی مگر اُسی کے گرانے والے کے لہو سے۔ ۳۴ سو تم اپنی بود و باش کی سرزمین کو جس میں کہ میں بستا ہوں گندہ مت کرو کیونکہ میں خداوند ہوں جو بنی اسرائیل کے درمیان رہتا ہوں ✤

باب ۳۶

۱ پھر بنی جلعاد کے گھرانوں کے آبائی سردار جو بنی یوسف کے گھرانوں میں سے تھے مکیر بن منسی کا بیٹا آئے اور موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور جو بنی اسرائیل کے آبائی سردار ہیں بولے کہ ۲ خداوند نے ہمارے آقا کو فرمایا کہ زمین قرعہ سے بنی اسرائیل کو میراث دیجو۔ اور ہمارے آقا نے خداوند سے حکم پایا کہ ہمارے بھائی صلافحاد کی میراث اُس کی بیٹیوں کو دیجائے۔ ۳ پس اگر وہ بنی اسرائیل کے اور فرقوں کے بیٹوں میں سے کسی کے ساتھ بیاہی جائیں تو اُن کی میراث ہماری آبائی میراث سے نکل جائیگی اور اُس فرقے کی میراث میں جہاں وہ بیاہی گئیں شامل کیجائیگی۔ سو وہ ہمارے قرعہ کی میراث سے الگ کیجائیگی۔ ۴ اور جب بنی اسرائیل کے یوبل کا سال آئیگا تو اُن کی میراث اُس فرقے کی میراث میں جہاں وہ بیاہی گئیں ملائی جائے گی۔ اور اُن کی میراث ہماری آبائی میراث سے نکل جائیگی ✤

۵ تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بنی اسرائیل کو فرمایا کہ بنی یوسف کے فرقے والوں نے اچھا کہا ہے۔ ۶ سو خداوند صلافحاد کی بیٹیوں کے حق میں یوں حکم دیتا ہے کہ وہ جسے چاہیں اُس سے بیاہ کریں۔ مگر چاہئے کہ وہ گھرانا اُن کے آبائی فرقے ہی کا ہو۔ ۷ تاکہ بنی اسرائیل کے ایک فرقے کی میراث دوسرے فرقے میں نہ جائے۔ اور بنی اسرائیل میں سے ہر شخص اپنے ہی آبائی فرقے کی میراث سے متعلق رہیگا۔ ۸ اور ہر ایک عورت جس کی میراث بنی اسرائیل کے ایک فرقے میں ہے اپنے باپ ہی کے فرقے میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کرے تاکہ بنی اسرائیل میں ہر ایک شخص اپنے باپ دادوں کی میراث پر قائم رہے۔ ۹ اور ایک فرقے کی میراث دوسرے فرقے میں مل نہ جائے۔ بلکہ بنی اسرائیل کے فرقوں میں ہر ایک شخص اپنی میراث سے متعلق رہے۔ ۱۰ چنانچہ صلافحاد کی بیٹیوں نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا ہی کیا۔ ۱۱ اس لئے کہ محلاہ اور ترضاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور نوعاہ صلافحاد کی بیٹیاں اپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ بیاہی گئیں۔ ۱۲ وہ منسی بن یوسف کے بیٹوں کے گھرانوں میں بیاہی گئیں اور اُنکی میراث اُنکے باپ کے فرقے کے گھرانے میں ثابت رہی۔ ۱۳ یہ وہ احکام اور فیصلے ہیں جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بنی اسرائیل کے لئے مقرر فرمائے ✤

موسیٰ کی پانچویں کتاب

مسمّی بہ

استثناء

باب ۱ ۱ یہ وہ باتیں ہیں جو موسیٰ نے یردن کے اس پار بیابان کے
میدان میں سوف کے مقابل فاران اور طوفل اور لابن اور
حصیرات اور دیذہب کے درمیان سارے اسرائیل
۲ کو کہیں ۲ اور حورب سے قادس برنیع تک جبل شعیر کی راہ سے
۳ گیارہ دن کی راہ ہے ۳ اور ایسا ہوا کہ چالیسویں سال گیارھویں
مہینے اور اس مہینے کی پہلی تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں
بنی اسرائیل کو کہیں مطابق اُس سب کے کہ خداوند نے اُسے
۴ حکم دیا تھا کہ انہیں کہے ۴ بعد اس کے کہ اُس نے اموریوں کے
بادشاہ سیحون کو جو حسبون میں رہتا تھا اور بسن کے بادشاہ عوج
۵ کو جو عستارات میں رہتا تھا ادرعی میں قتل کیا ۵ تب یردن
کے اس پار موآب کے میدان میں موسیٰ نے اس شریعت کو
۶ بیان کرنا شروع کیا اور کہا کہ ۶ خداوند ہمارے خدا نے حورب
۷ میں ہم سے خطاب کر کے فرمایا کہ تم اس پہاڑ پر بہت رہے ۷ اب
پھرو اور سفر کرو اور اموریوں کے پہاڑ اور اُس کے آس پاس
کی جگہوں میں میدانوں میں پہاڑوں میں نشیب میں جنوب کو اور
سمندر کے ساحل کو کنعانیوں کی سرزمین تک اور لبنان تک اور
۸ بڑی نہر تک جو نہر فرات ہے جاؤ ۸ دیکھو میں نے یہ زمین جو تمہارے
آگے ہے تمہیں عنایت کی۔ داخل ہو اور اُس زمین کو جس کی بابت
خداوند نے تمہارے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے
قسم کی کہ تم کو اور تمہارے بعد تمہاری نسل کو دوں گا میراث میں لو +
۹ ۹ اور اُسی وقت میں نے تم سے خطاب کر کے کہا کہ میں اکیلا
۱۰ تمہارا بوجھ اٹھا نہیں سکتا ۱۰ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں بڑھایا
ہے۔ اور دیکھو تم آج کے دن ایسی کثرت سے ہو جیسے آسمان کے
۱۱ ستارے ۱۱ خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تم کو اس سے
بھی زیادہ ہزار چند بڑھائے اور جیسا اس نے تم سے کہا ہے تم کو

برکت بخشے ۱۲ میں اکیلا تمہاری تکلیف اور تمہارے بوجھ اور تمہارے ۱۲
جھگڑوں کو کیونکر اٹھایا کروں ۱۳ سو تم دانشمند لوگوں کو اور ایسوں ۱۳
کو جو تمہارے فرقوں میں مشہور ہوں لاؤ اور میں انہیں تمہارے
سردار کروں گا ۱۴ اور تم نے مجھے جواب دیا تھا اور کہا تھا کہ جو تجھ ۱۴
فرمایا سو اُس کا کرنا بہتر ہے ۱۵ سو میں نے تمہارے فرقوں کے بیچ ۱۵
میں سے دانشوروں کو جو مشہور تھے لیا اور انہیں تمہارے رئیس
ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار اور پچاس پچاس کے سردار
اور دس دس کے سردار تمہارے فرقوں کے درمیان عہدہ دار
کئے ۱۶ اور اُسی وقت میں نے تمہارے قاضیوں سے تاکید کر ۱۶
تمہارے بھائیوں میں جو مقدمہ ہو تو اُسے سنو اور دونوں شخصوں
میں خواہ وہ دونوں بھائی ہوں یا ایک مسافر تو جو اُس کے ساتھ
رہتا ہو انصاف سے فیصلہ کرو ۱۷ تم ہرگز عدالت میں کسی کی طرفداری ۱۷
نہ کرو تم چھوٹے کی ایسے سنو جیسے بڑے کی سنتے ہو تم کسی شخص کے
چہرے سے نہ ڈرو کیونکہ عدالت جو ہے خدا کی ہے۔ اور جو مقدمہ
تمہارے نزدیک مشکل ہو میرے پاس لاؤ میں اُسے سنوں گا ۱۸ ۱۸
اور میں اُسی وقت سب کام جو تمہارے کرنے کے تھے تم پر جتا رکھے +
۱۹ اور جب ہم نے حورب سے کوچ کیا تو جیسا خداوند ہمارے ۱۹
خدا نے ہمیں فرمایا تھا اُس بڑے اور ہولناک بیابان میں سے جسے
تم نے اموریوں کے پہاڑ کو جاتے ہوئے دیکھا اور پھر قادس برنیع میں
آئے ۲۰ تب میں نے تمہیں کہا کہ تم اموریوں کے پہاڑ تک پہنچے جو ۲۰
جو خداوند ہمارا خدا ہمیں دیتا ہے ۲۱ دیکھ خداوند تیرے خدا نے ۲۱
یہ زمین جو تیرے آگے ہے تجھے عنایت کی ہے۔ چڑھ اور اُس کا وارث
ہو جیسا خداوند تیرے باپ دادوں کے خدا نے فرمایا ہے تو مت ڈر
اور بے دل نہ ہو +
۲۲ تب تم سب مجھ پاس آئے اور بولے کہ ہم اپنے جانے سے آگے لوگ ۲۲

بھیجیں گے وہ جاکے اُس زمین کی ہمارے لئے جاسوسی کریں اور ہم کو
خبر دیں کہ ہم کس راہ سے وہاں چڑھ جائیں اور کون سے شہروں
۲۳ میں داخل ہوں۔ سو وہ بات مجھ کو خوش آئی اور مَیں نے تم میں
۲۴ سے فرقے پیچھے ایک ایک آدمی کرکے بارہ آدمی لئے۔ اور وہ روانہ
ہوئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے اور وادی اسکال میں آئے اور اُسکی جاسوسی
۲۵ کی۔ اور وہ اُس زمین کے میووں میں سے اپنے ہاتھوں میں لیکے
ہم پاس اُتر آئے اور ہمیں خبر پہنچائی اور بولے کہ یہ جو خداوند ہمارا
۲۶ خدا ہم کو دیتا ہے اچھی زمین ہے۔ تو بھی تم چڑھنے پر راضی نہ ہوئے
۲۷ بلکہ تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم سے سرکشی کی۔ اور تم نے اپنے خیموں
میں کڑکڑا کے کہا از بسکہ خداوند ہمارا کینہ رکھتا ہے اِس لئے ہم کو
مصر کی زمین سے نکال لایا تاکہ ہمیں اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار
۲۸ کرا دے اور وہ ہمیں ہلاک کریں۔ ہم کہاں چڑھیں؟ ہمارے بھائیوں
نے تو یوں کہہ کے ہمیں بیدل کر دیا کہ وہ لوگ تو ہم سے بڑے اور
لمبے ہیں اور اُن کے شہر بھی بڑے اور اُنکی دیواریں آسمان تک
۲۹ ہیں۔ اور ہم نے بنی عناق کو وہاں دیکھا۔ تب میں نے تمہیں
۳۰ کہا ہراساں نہ ہو اور اُن سے ہرگز مت ڈرو۔ خداوند تمہارا خدا
جو تمہارے آگے آگے چلتا ہے تمہاری طرف سے جنگ کرے گا۔
اس سارے کام کے مطابق جو اُس نے تمہارے لئے مصر میں
۳۱ تمہاری آنکھوں کے سامنے کیا۔ اور بیابان میں بھی جہاں تم نے
دیکھا کہ کیونکر خداوند تمہارے خدا نے جیسا مرد اپنے لڑکے کو
لئے پھرتا ہے تم کو اُس سارے راستے میں جس میں تم چلے آئے
۳۲ اُٹھایا کیا یہاں تک کہ تم اِس جگہ آ پہنچے۔ تب بھی اس بات
۳۳ میں تم خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لائے۔ جو راہ میں تم سے آگے
جاتا تھا کہ تمہارے لئے جگہ تجویز کرے جہاں تم اپنے خیمے کھڑے
کرو رات کو آگ میں ہوکے تاکہ تمہیں وہ راہ روشن کرے جسمیں
۳۴ تم چلو اور دن کو بدلی میں ہوکے۔ تب خداوند نے تمہاری باتیں
۳۵ سنیں اور غصے ہوا اور قسم کھا کے یوں بولا کہ یقیناً اس شریر
پشت کے لوگوں میں سے ایک بھی اُس اچھی زمین کو جس کے
دینے کا وعدہ میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھاکے
۳۶ کیا ہے نہ دیکھیگا۔ مگر یفنہ کا بیٹا کالب اُسے دیکھیگا اور میں
یہ زمین جس پر اُس نے قدم مارا ہے اُسے اور اُس کی نسل کو
۳۷ دونگا اس سبب کہ اُس نے خداوند کی پوری تابعداری کی۔

اور تمہارے باعث سے خداوند مجھ پر بھی غصے ہوا اور بولا تو بھی اُس
۳۸ میں داخل نہ ہوگا۔ لیکن نون کا بیٹا یشوع جو تیری خدمت میں
کھڑا ہے اُس میں داخل ہوگا تو اُس کی قوت بڑھا کیونکہ وہ
۳۹ بنی اسرائیل کو اُن کی میراث میں لیجائیگا۔ اور تمہارے بچے
جنہیں تم نے کہا کہ شکار ہو جائیں گے اور تمہارے لڑکے جنہیں
اُس دن نیک و بد کا امتیاز نہیں تھا وہاں داخل ہوں گے۔
۴۰ اور مَیں وہ اُنہیں دونگا اور وہ اُس کے وارث ہونگے۔ پر تم جو
۴۱ ہو سو لوٹ جاؤ اور دریائے قلزم کی راہ بیابان میں کوچ کرو۔
تب تم نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہے
سو ہم مطابق اُس سب کے جو خداوند ہمارے خدا نے فرمایا ہے
چڑھ جائیں گے اور جنگ کریں گے۔ پھر تم سب کے سب
۴۲ ہتھیار باندھ کے تیار ہوئے کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ۔ تب
خداوند نے مجھے کہا کہ تو اُنہیں کہہ کہ اوپر مت چڑھو اور نہ
جنگ کرو۔ کہ میں تمہارے درمیان نہیں ہوں نہ ہو کہ تم اپنے
۴۳ دشمنوں کے آگے مارے پڑو۔ سو مَیں نے تمہیں وہ کہہ دیا۔
پر تم نے نہ سُنا بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشی کی اور گستاخی سے
۴۴ پہاڑ پر چڑھ گئے۔ تب اموریوں نے جو اُس کوہ پر رہتے تھے
تمہارا سامنا کیا اور شہد کی مکھیوں کی مانند تمہیں رگیدا اور شعیر
۴۵ میں حرمہ تک تمہیں مارا۔ تب تم پھرے اور خداوند کے آگے روئے
۴۶ پر خداوند نے تمہاری آواز نہ سنی نہ تمہاری طرف کان رکھا۔
تب تم بہت دن تک قادس میں رہے اُن دِنوں کے مطابق
کہ اُس جگہ ٹھہرے +

۲ تب ہم پھرے اور جیسا کہ خداوند نے مجھے فرمایا تھا ب
دریائے قلزم کی راہ بیابان میں آئے اور ایک مدت تک کوہِ
۲ شعیر کے گرد پھرا کئے۔ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا
۳-۴ کہ تم اس پہاڑ کے گرد بہت پھرے۔ اب اُتر طرف پھر جاؤ۔
اور تو اُن لوگوں سے کہہ کہ تم کو اب اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سوانے
پر ہوکے گذرنا ہوگا۔ وہ شعیر میں رہتے ہیں اور وہ تم سے
۵ ہراساں ہوں گے سو تم آپ سے چوکس رہو۔ اور اُنہیں
مت چھیڑو۔ کیونکہ مَیں اُنکی زمین سے ایک قدم بھر بھی تم کو
نہیں دینے کا اس واسطے کہ میں نے کوہِ شعیر عیسو کی میراث
۶ میں دیا ہے۔ تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو تاکہ تم

۷ کھاؤ۔ اور قیمت دے کے پانی خرید یو تاکہ تم پیو۔ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں تجھے برکت دی ہے۔ وہ اس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا ہے۔ اِس چالیس برس کی مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہے تجھے کسی چیز کی کمی نہ ہوئی۔ ۸ سو جب ہم اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سامنے سے جو شعیر میں رہتے ہیں میدان کی راہ سے ایلات اور عصیون جبر سے ہوکے گذر گئے تو ہم پھرے اور موآب کے بیابان کی ۹ راہ میں آئے۔ تب خداوند نے مجھ سے فرمایا کہ موآبیوں کو دکھ نہ دے اور نہ اُن سے جنگ میں مقابلہ کر۔ کہ اُن کی زمین میں سے تجھے کچھ ملکیت نہ دونگا۔ کیونکہ میں نے بنی لوط کو عار میراث ۱۰ میں دیا ہے۔ وہاں آگے ایمیم رہتے تھے۔ وہ ایک بڑی اور ۱۱ بھاری اور اونچے قدوالی قوم عناقیوں کی مانند تھی۔ اور وہ بھی بنی عناق کی مانند جبابرہ میں گنے جاتے تھے۔ لیکن ۱۲ موآبی اُن کو ایمیم کہتے تھے۔ پر آگے شعیر میں حوری رہتے تھے اور بنی عیسو نے جبکہ اُنہیں اپنے آگے نابود کیا تھا اُنکی میراث لی اور اُن کی جگہ پر آپ بسے۔ جیسا کہ بنی اسرائیل نے اپنی میراث کی زمین میں جو خداوند نے اُنہیں دی تھی ۱۳ کیا۔ اب اُٹھو میں نے اُس وقت کہا۔ اور وادی زرد کے ۱۴ پار ہو۔ چنانچہ ہم وادی زرد سے اُدھر گذرے۔ اور جب سے ہم نے قادس برنیع کو چھوڑا اور وادی زرد تک آئے اڑتیس برس کا عرصہ ہوا۔ اتنے میں جنگی لوگوں کی ساری پشت لشکر ۱۵ میں سے جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنہیں کہا تھا مر کھپ گئی۔ کہ یقیناً خداوند کا ہاتھ اُن کے برخلاف تھا تاکہ اُنہیں پریشان کرے یہاں تک کہ اُنہیں لشکر میں سے فنا کر ڈالے +

۱۶ سو ایسا ہوا کہ جب سارے جنگی مردم مر گئے اور قوم میں ۱۷-۱۸ سے فنا ہو گئے۔ تب خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا۔ ۱۹ تجھے آج عار میں ہوکے جو موآب کی سرحد ہے گذرنا ہے۔ اور جب تو بنی عمون کے آمنے سامنے پہنچے تو اُنہیں دکھ نہ دے اور نہ اُنہیں چھیڑ۔ کیونکہ میں بنی عمون کی سرزمین میں سے تجھے میراث نہیں دینے کا۔ کہ ۲۰ اُسے میں نے بنی لوط کی میراث میں دیا ہے۔ وہ بھی جبابرہ کی زمین گنی جاتی تھی۔ آگے وہاں جبابرہ رہتے تھے اور عمونی ۲۱ اُنہیں زمزمی کہتے تھے۔ وہ ایک بڑی اور بھاری اور اونچے قدوالی قوم عناقیوں کی مانند تھی۔ پر خداوند نے اُنہیں اُن کے آگے ہلاک کیا۔ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی اور اُن کی جگہ ۲۲ بسے۔ جس طرح اُس نے بنی عیسو سے کیا جو شعیر میں رہتے تھے کہ اُس نے حوریوں کو اُن کے آگے سے ہلاک کیا۔ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی اور اُن کی جگہ آج تک بسے ہیں۔ ۲۳ اور عویوں کو بھی جو اپنی بستیوں میں غزہ تک رہتے تھے اور کفتوریوں کو جو کفتور سے نکلے تھے اُن کو ہلاک کیا اور اُنکی جگہ بسے +

۲۴ سو تم اُٹھو کوچ کرو اور نہر ارنون کے پار جاؤ۔ دیکھو میں نے حسبون کے بادشاہ اموری سیحون کو اُس کی سرزمین سمیت تیرے ہاتھ میں دیا ہے۔ سو اُسکی میراث لینا شروع کرو اور جنگ میں اُسکا ۲۵ مقابلہ کر۔ آج کے دن سے میں تیرا خوف اور رعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع کروں گا جو سارے آسمان کے نیچے ہیں۔ وہ تیری خبر سنیں گی اور کانپیں گی اور تیرے آگے بیتاب ہو جائینگی +

۲۶ تب میں نے دشت قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون ۲۷ پاس ایلچیوں کو بھیجا کہ صلح کا پیغام دیکے کہیں کہ مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے دے میں شاہراہ سے چلا جاؤں گا اور دہنے ۲۸ یا بائیں ہاتھ نہ مڑوں گا۔ روپے کے عوض کھانا تو مجھے دے میں اُسے کھاؤں۔ اور روپے کے عوض پانی بھی مجھے دے تو میں اُسے ۲۹ پیوں۔ میں فقط اپنے پاؤں سے چلا جاؤں گا۔ (جس طرح بنی عیسو نے جو شعیر میں رہتے ہیں اور موآبیوں نے جو عار میں بستے ہیں مجھ سے سلوک کیا) جب تک کہ ہم یردن کے پار اُس زمین میں ۳۰ داخل ہوں جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہے۔ لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہم کو اپنے یہاں سے گذرنے نہ دیا۔ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُس کا مزاج کڑا کر دیا۔ اور اُس کے دل کو سخت تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں دے جیسا آج ہے۔ ۳۱ پھر خداوند نے مجھے فرمایا کہ دیکھ میں نے سیحون کو اُس کی سرزمین سمیت تجھے دینا شروع کیا۔ تو میراث لینا شروع کر ۳۲ تاکہ اُسکی سرزمین کا وارث ہو جائے۔ تب سیحون یہص میں ہمارے ۳۳ مقابلے کے لئے نکلا اور اُسکی ساری قوم تاکہ ہم سے لڑیں۔ سو خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالے کر دیا۔ اور ہم نے ۳۴ اُسے اور اُس کے بیٹوں کو اور اُسکی سب قوم کو ہلاک کیا۔ اور

ہم نے اُسی وقت اُسکے سارے شہروں کو لے لیا اور مردوں اور عورتوں
۳۵ اور بچوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا۔
سوا چارپایوں کے جنہیں ہم نے اپنے لئے غنیمت جان کے
۳۶ پکڑا اور مال کے جو ہم نے شہروں میں سے لوٹا۔ عروعیر سے
لیکے جو ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے لیکے جو نہر
کے عین درمیان ہے جلعاد تک ایسا کوئی شہر نہ تھا جسے
لینا ہم پر دشوار ہو۔ خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے
۳۷ قبضے میں کر دیا۔ مگر بنی عمون کی سرزمین اور وادی یبوق کی
نواحی اور کوہستان کی بستیاں اور بعضے بعضے مقام جہاں
خداوند ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا اُنکے نزدیک ہم نہ گئے ۔

باب ۳

۱ تب ہم پھرے اور بسن کی راہ میں چڑھ گئے اور
بسن کا بادشاہ عوج اور ادرعی میں وہ اور اُس کی ساری قوم ہمارے
۲ مقابلے کے لئے نکلے تاکہ ہم سے لڑیں۔ اور خداوند نے اُسوقت
مجھے فرمایا اُس سے مت ڈر کہ میں اُسکو اور اُس کی ساری قوم
کو اُس کی سرزمین سمیت تیرے قبضے میں کر دونگا۔ تو اُس سے وہی
کر جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے جو حسبون میں رہتا تھا
۳ کیا۔ چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھی
اُس کی ساری قوم سمیت ہمارے قابو میں کر دیا۔ اور ہم نے
۴ اُنہیں یہاں تک مارا کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا۔ اور ہم نے اُسی
وقت اُس کے سب شہر لے لئے وہاں ایک شہر بھی نہ رہا جو ہم نے
اُن سے نہ لیا۔ ساٹھ شہر ارجوب کا سارا ملک عوج کی مملکت
۵ بسن میں لیلی۔ یہ سب شہر اونچی دیواروں اور دروازوں اور
قفلوں سے مضبوط تھے۔ اور بہت شہر اور بھی جو بے پناہ تھے
۶ لے لئے۔ اور ہم نے اُن کو یعنی اُن کے مردوں اور عورتوں
اور لڑکوں کو ہر ایک شہر میں حسبون کے بادشاہ سیحون کی طرح
۷ حرم کیا۔ لیکن ساری مواشی اور شہروں کا مال اور اسباب
۸ ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا۔ اور ہم نے اُس وقت اموریوں کے
دونوں بادشاہوں سے یردن کے اِس پار کی سرزمین وادی ارنون
۹ سے کوہ حرمون تک لیلی۔ اُس حرمون کو صیدانی سریون
۱۰ اور اموری سنیر کہتے ہیں۔ میدان کے سارے شہر اور سارا جلعاد
اور سارا بسن سلکہ تک اور ادرعی تک جو بسن میں عوج کی مملکت کے
۱۱ شہر ہیں لے لئے۔ کیونکہ جبابرہ کی نسل میں سے فقط بسن کا بادشاہ

عوج باقی رہا تھا۔ اور دیکھو اُس کا پلنگ لوہے کا پلنگ تھا۔
کیا وہ بنی عمون کے ربہ میں نہیں ہے؟ آدمی کے ہاتھ سے نو
۱۲ ہاتھ کا لمبا چار ہاتھ کا چوڑا۔ اور یہ سب زمین ہم نے اسی بت
قبضے میں کی۔ عروعیر سے جو ارنون کی وادی پر ہے اور آدھا کوہ
جلعاد اور اُسکے شہر میں نے یہ سب روبینیوں اور جدیوں کو
۱۳ بخشے۔ اور جلعاد کا بقیہ اور سارا بسن جو عوج کی مملکت تھی۔
میں نے منسی کے آدھے فرقے کو دیا۔ ارجوب کا سارا ملک سارے
۱۴ بسن سمیت جو جبابرہ کی سرزمین کہلاتی تھی۔ منسی کے بیٹے یائیر
ارجوب کی ساری مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں
تک لے لی اور اُس نے اُن کا اپنا نام رکھا یعنی یائیر کی بستیاں
۱۵ ۱۶ بسن میں وہی نام آج تک ہے۔ اور مکیر کو جلعاد میں نے دیا۔
اور جلعاد سے ارنون کی نہر تک اس وادی کا آدھا اور
آس پاس کی زمین یبوق کی نہر تک جو بنی عمون کی
۱۷ سرحد ہے میں نے روبینیوں کو اور جدیوں کو دی۔ اور میدان
بھی دیا اور یردن بھی اُس کی نواحی سمیت کنرت سے لے کے
میدان کے دریا یعنی دریائے شور تک جو پسگا کے چشموں کے
نیچے اور پورب طرف ہے ۔
۱۸ اور میں نے اُسی وقت تم کو حکم کیا اور کہا کہ خداوند تمہارے
خدا نے اس زمین کا تم کو وارث کیا۔ تم اپنے بھائیوں بنی اسرائیل
کے آگے ہتھیار بند ہو کے سب جتنے لڑنے کے قابل ہوں
۱۹ پار اترو۔ مگر تمہاری جوروان اور تمہارے بال بچے اور تمہاری مواشی
تمہارے شہروں میں جو میں نے تمہیں دئے ہیں رہیں کہ
۲۰ میں جانتا ہوں تمہاری بہت مواشی ہیں۔ جب تک کہ خداوند
تمہارے بھائیوں کو چین بخشے جیسا تمہیں بخشا تاکہ وہ بھی اُس
زمین کے جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار انہیں دیتا
ہے وارث ہوں۔ تب تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت میں
جو میں نے تمہیں دی ہے پھر آئیگا ۔
۲۱ اور اُسی وقت میں نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا کہ تو نے
اپنی آنکھوں سے دیکھا سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے
اُن دو بادشاہوں سے کیا۔ خداوند اُن سب مملکتوں سے
۲۲ جہاں جہاں تو جائیگا۔ ایسا ہی کریگا۔ تم اُن سے مت ڈریو
کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ لڑے گا۔

۲۳ اور تب میں خداوند کے حضور گِڑگِڑایا اور بولا ۲۴ اے مالک خداوند تو نے اپنی بزرگی اور اپنی قوّتِ بازو اپنے بندے کو دکھانا شروع کیا۔ کیونکہ آسمان پر یا زمین پر کونسا خدا ہے جو تیرے کاموں کے مطابق ۲۵ یا تیری قدرت کے موافق عمل کر سکے ۲۵ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے پروانگی ہو کر پار جاؤں اور وہ اچھی سرزمین جو یردن کے پار ہے دیکھوں۔ وہ اچھا پہاڑ وہ لبنان ۲۶ لیکن خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصّے ہوا اور اُس نے میری نہ سُنی۔ بلکہ خداوند نے مجھے کہا اتنا تیرے لئے کافی ہے۔ اس مقدمے میں مجھ سے اور کچھ مت کہہ ۲۷ کوہ پسگاہ کی چوٹی پر چڑھ اور پچھم اور اُتّر اور دکھن اور پورب کی طرف آنکھیں اُٹھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لے کیونکہ تو اس یردن کے پار نہ جائے گا ۲۸ پر یشوع کو وصیت کر اور اُسے دم دلاسا دے اور اُس کی قوت بڑھا کہ وہ اُن لوگوں کے آگے آگے پار جائے گا۔ اور وہی اُن کو اس زمین کا جو تو دیکھتا ہے وارث کرے گا ۲۹ چنانچہ ہم اُس وادی میں بیت الفغور کے مقابل ٹھیرے رہے ٭

باب ۴

۱ سو اب اے اسرائیل وہ شریعتیں اور احکام جو میں تمہیں سکھلاتا ہوں سُن لو کہ اُن پر عمل کرو۔ تاکہ تم زندہ رہو اور اُس زمین میں جسے خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تم کو دیتا ہے داخل ہو کے اُس کے وارث ہو جاؤ ۲ تم اُس کلام میں جو میں تمہیں فرماتا ہوں کچھ زیادہ نہ کیجیو اور نہ اُس میں کم کیجیو۔ تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو میں نے تم تک پہنچائے حفظ کرو ۳ جو کچھ کہ خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا وہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ اُن سب مردوں کو جو بعل فغور کے پیرو تھے۔ خداوند تمہارے خدا نے تمہارے درمیان سے نابود کیا ۴ پر تم جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو سو تم میں سے ہر ایک آج تک جیتا موجود ہے ۵ دیکھو میں نے شرعیں اور احکام جس طرح خداوند میرے خدا نے مجھے فرمایا تم کو سکھلائے تاکہ تم اُس سرزمین میں جا کے جسکے وارث ہوگے اُنپر عمل کرو ۶ سو اُنکو حفظ کرو اور اُنپر عمل کرو کیونکہ قوموں کی نگاہ میں تمہاری یہی دانشوری اور خردمندی ہے جو اِن شرعوں کو سُن کے بولیں گی کہ یقیناً یہ بزرگ قوم نہایت فہیم اور دانا ہے ۷ کیونکہ ایسی بڑی قوم کون ہے جس سے خدا ایسا نزدیک ہو جیسا خداوند ہمارا خدا سب چیزوں کی بابت جو ہم اُس سے مانگتے ہیں ہم سے نزدیک ہے ۸ اور کون ایسی بزرگ قوم ہے جسکی شرعیں اور احکام ایسے راست ہوں جیسی یہ ساری شریعت ہے جو میں آج تمہیں دیتا ہوں ۹ صرف تو آپ سے چوکس ہو اور اپنے دل کی حفاظت میں چالاک رہ۔ نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا بھول جائے۔ نہ ہو کہ یہ باتیں زندگی بھر کبھی تیرے دل سے جاتی رہیں بلکہ تو یہ باتیں اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھلا ۱۰ خصوصاً جس دن میں تو خداوند اپنے خدا کے حضور حوریب میں کھڑا ہوا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ قوم کو میرے حضور جمع کر کہ میں اُنہیں اپنے کلام سناؤنگا تاکہ وہ یہ سیکھیں کہ اپنے سب دن جتنے زمین پر جیتے رہیں مجھ سے ڈرا کریں اور تاکہ وہ اپنے لڑکوں کو سکھلائیں ۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے اور اُس پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے۔ اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیری اور بدلی اور تیرگی کو ساتھ آگ سے جل رہا تھا ۱۲ اور خداوند نے اُس آگ میں سے تمہارے ساتھ خطاب کیا۔ تم نے باتوں کی آواز سنی لیکن شکل نہ دیکھی فقط آواز ہی سُنی تھی ۱۳ اور اُس نے اپنا عہد تمہارے آگے بیان کیا۔ جس پر عمل کرنیکا حکم بھی اُس نے تمہیں دیا یعنی دس احکام جنہیں اُس نے پتھر کی دو تختیوں پر لکھا ٭ ۱۴ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا کہ شریعتیں و احکام تم کو سکھلاؤں۔ تاکہ تم اُس زمین میں جسکے وارث ہونے کے لئے تم پار جاتے ہو اُن پر عمل کرو ۱۵ پس تم آپ سے بہت خبردار ہو۔ کیونکہ جس دن خداوند نے حوریب کے درمیان آگ میں سے تمہارے ساتھ باتیں کیں تم نے کوئی شکل نہیں دیکھی ۱۶ نہ ہو کہ تم خراب ہو جاؤ اور اپنے لئے کھودی ہوئی مورتیں کسی مرد یا عورت کی شکل بناؤ ۱۷ کسی حیوان کی شکل جو زمین پر ہے یا کسی پردار جانور کی شکل جو ہوا میں اُڑتا ہے ۱۸ یا کسی چیز کی شکل جو زمین پر رینگتی چلتی ہے یا کسی مچھلی کی شکل جو زمین کے نیچے پانیوں میں ہے ۱۹ نہ ہو کہ تم آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھاؤ اور سورج اور چاند کو اور ستاروں کو بلکہ آسمان کی ساری فوج کو دیکھ کے اُنہیں سجدہ کرنے اور اُن کی بندگی کرنیکے لئے اُکسائے جاؤ جنہیں خداوند تمہارے خدا نے قوموں کے واسطے جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت کیا ہے ۲۰ لیکن خداوند نے تمہیں لیا اور وہ تم کو لوہے کے تنور سے یعنی مصر سے نکال لایا تاکہ تم اُس کی میراث کے لوگ ہو جیسا کہ تم آج کے

۲۱ دن ہو۔ پھر خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصے تھا۔ اور قسم کر کے
بولا کہ تو یردن پار نہ جائے گا۔ اور اُس اچھی سرزمین میں جس کا
۲۲ وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہے داخل نہ ہوگا۔ سو ضرور
ہے کہ میں اِسی زمین پر مروں گا مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ہوگا
۲۳ لیکن تم پار اُترو گے اور اُس اچھی زمین کے وارث ہو گے۔ اپنی
خبرداری کرو نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد جو اُس نے تم سے
کیا بھول جاؤ اور اپنے لئے تراشے ہوئے بُت یا کسی چیز کی صورت
۲۴ بناؤ جس کے بنانے سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ہے۔
۲۵ کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم کرنیوالی آگ ہے۔ وہ غیور خدا ہے۔
جب تم سے لڑکے اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہوں گے اور تم مدت تک
زمین پر زندگی بسر کرو گے اور تم بگڑ جاؤ گے۔ اور تراشے ہوئے بُت
یا کسی چیز کی صورت بناؤ گے اور خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت
۲۶ کرو گے کہ اُسے غصے میں لاؤ۔ تو میں آج کے دن تمہارے برخلاف
آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ہوں کہ تم اُس زمین پر سے جہاں تم
یردن پار جاتے ہو کہ وارث بنو بالکل جلد فنا ہو جاؤ گے۔ تم وہاں
۲۷ اپنے دنوں کو نہ بڑھاؤ گے پر تم نیست و نابود کئے جاؤ گے۔ اور
خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا اور تم قوموں کے درمیان
۲۸ جہاں خداوند تمہیں لیجائے گا تھوڑے سے رہ جاؤ گے۔ وہاں تم
اُن معبودوں کی بندگی کرو گے جو آدمیوں کے ہاتھوں سے بنے ہیں
۲۹ لکڑی کے اور پتھر کے جو نہ دیکھتے نہ سُنتے نہ کھاتے نہ سونگھتے ہیں۔
پر وہاں بھی جب تو خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا اور اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری
۳۰ جان سے اُسے ڈھونڈیگا تو تو اُسے پائیگا۔ جس وقت تو مصیبت
میں پڑے اور یہ سب حادثے آخری دنوں میں تجھ پر گذریں
تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے گا اور اُسکی آواز
۳۱ سنے گا۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہے۔ وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا۔
نہ تجھے ہلاک کریگا اور نہ اُس عہد کو جسکی بابت اُس نے تیرے باپ دادوں سے
۳۲ قسم کھائی ہے بھولیگا۔ کیونکہ اگلے دنوں کا احوال جو تم سے آگے
گذر گئے اُس دن سے کہ انسان کو خداوند نے زمین پر پیدا کیا
پوچھو اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک پوچھو کہ کیا ایسا
۳۳ امر عظیم کبھی واقع ہوا یا اُسکی مانند کبھی سُنا گیا؟ کبھی لوگوں نے
۳۴ خدا کی آواز آگ میں سے بولتی سنی جیسا تو نے سُنی اور زندہ رہے؟ یا کبھی خدا
نے قصد کیا تھا کہ جاکے ایک گروہ کو کسی قوم کے بیچ سے امتحانوں

اور نشانیوں اور معجزوں کے وسیلے اور جنگ سے اور زور آور ہاتھ
اور بڑھائے ہوئے بازو سے اور ہولناک ماجروں سے اپنے لئے
اختیار کرے جس طرح خداوند تمہارے خدا نے تمہاری آنکھوں کے
۳۵ سامنے مصر میں تمہارے لئے کیا۔ یہ سب کچھ تجھی کو دکھایا گیا تاکہ
۳۶ تو جانے کہ خداوند وہی خدا ہے۔ اور اُس کے سوا کوئی نہیں ہے۔ وہ
اُس نے اپنی آواز آسمان پر سے تجھے سنائی تاکہ تجھے تربیت
کرے۔ اور زمین پر اُس نے تجھے اپنی بڑی آگ دکھلائی اور
۳۷ تو نے اُس کا کلام آگ میں سے سُنا۔ اور اسلئے کہ وہ تیرے باپ
دادوں کو پیار کرتا تھا اس لئے اُس نے اُن کے بعد اُن کی نسل
کو چن لیا اور اپنی بڑی قدرت سے تجھ کو مصر سے اپنے سامنے نکال
۳۸ لایا۔ تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو جو تجھ سے زور آور اور
قوت ور ہیں دفع کرے اور تجھ کو داخل کرے اور اُن کی سرزمین
۳۹ کا وارث تجھے کرے جیسا آج کے دن ہوا۔ پس آج کے دن جان اور
اپنے دل میں غور کر کہ خداوند وہی خدا ہے جو اوپر آسمان میں ہے
۴۰ اور نیچے زمین میں ہے اور کہ اُسکے سوائے کوئی نہیں۔ سو تو اُسکی شریعتوں اور
اُسکے حکموں کو جو آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کر۔ تاکہ تیرا اور
بعد تیرے تیری اولاد کا بھلا ہووے۔ تیری عمر کے دن اُس زمین پر
جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے بڑھائے جائیں +
۴۱ پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کیطرف کو یردن کے اِس
۴۲ پار تین بستیاں الگ کیں۔ تاکہ وہ خونی جو انجانے اپنے پڑوسی
کو قتل کرے اور آگے سے اُن میں دشمنی نہ ہوئی ہو بھاگ کے
وہاں جا رہے۔ اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ
۴۳ کے داخل ہو تو جیتا بچ رہے۔ ایک تو بصر دشت میں بنی روبن
کی سرزمین کے میدان میں۔ اور راموت جلعاد میں جو بنی جد کا ہے
اور جولان بسن میں جو بنی منسی کا ہے +
۴۴ ۴۵ یہ وہ شریعت ہے جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حضور مقرر کی۔
یہ ہیں وہ شہادتیں وہ شرعیں وہ احکام جنہیں موسیٰ نے بنی اسرائیل
۴۶ کے لئے اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد بیان کیا۔ یردن کے
اِس پار وادی میں بیت فغور کے مقابل اموریوں کے بادشاہ
سیحون کے ملک میں جو حسبون میں رہتا تھا جسے موسیٰ اور بنی
اسرائیل نے جب مصر سے نکل آئے تھے قتل کیا۔ اور وہ
اُس کی سرزمین اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت کے وارث

ہوئے۔ یہ اموریوں کے دو بادشاہ تھے جو یردن کے اِس پار
۴۸ سورج کے نکلنے کی طرف رہتے تھے ۞ عروعیر سے لیکے جو ارنون
۴۹ کی نہر کے کنارے پر ہے کوہ سیون تک جو حرمون ہے ۞ اور
سارا میدان یردن کے اس پار پورب طرف نشیب کے
دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ہے ✣

۵۰ پھر موسیٰ نے سارے اسرائیل کو بلایا اور انہیں
ب ۵ کہا اے اسرائیل یہ شرعیں اور احکام سُن رکھو جنہیں میں آج
تمہارے کانوں تک پہنچاتا ہوں تاکہ تم انہیں سیکھو اور حفظ کر داور
۲ اُن پر عمل کرو ۞ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے
۳ ایک عہد کیا ۞ خداوند نے یہ عہد ہمارے باپ دادوں سے نہیں
۴ کیا بلکہ خود ہم سے یعنی ہم سب سے جو آج کے دن جیتے ہیں ۞
خداوند نے تمہارے سامنے روبرو پہاڑ کے اوپر آگ میں سے
۵ کلام کیا ۞ اُسوقت میں نے تمہارے اور خداوند کے درمیان
کھڑے ہوکے خداوند کا کلام تم پر ظاہر کیا کیونکہ تم آگ کے سبب
ڈر گئے تھے اور پہاڑ پر نہ چڑھے۔

۶ ۞ تب اُس نے فرمایا میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھکو مصر
۷ کی زمین سے اور غلام خانے سے باہر لایا ۞ میرے آگے تیرا کوئی
۸ دوسرا خدا نہ ہو ۞ تو اپنے لئے تراشی ہوئی مورت یا کسی چیز کی
۹ صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی
میں ہے مت بنا۔ تو اُنہیں سجدہ نہ کر نہ اُنکی بندگی کر۔ کیونکہ میں خداوند
تیرا خدا غیور خدا ہوں جو باپ دادوں کی بدکاری کا بدلا اُنکی
اولاد سے تیسری اور چوتھی پشت تک جو کہ میرا کینہ رکھنے والے
۱۰ ہیں لیتا ہوں ۞ اور اُن میں سے جو میرے دوست ہیں اور
۱۱ میرے حکموں کو یاد رکھتے ہیں ہزاروں پر رحم کرتا ہوں ۞
تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب مت لے۔ کیونکہ خداوند اُسکو
۱۲ جو اُس کا نام بے سبب لیتا ہے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا ۞ سبت کے
دن کو یاد کر تاکہ اُسے مقدس جانے جیسا خداوند تیرے خدا
۱۳ نے تجھے حکم کیا ہے ۞ چھ دن تک تو محنت کر اور اپنے سب
۱۴ کام کیا کر ۞ پر ساتواں روز خداوند تیرے خدا کے سبت کا ہے
تو اُس دن کوئی کام نہ کر نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام
نہ تیری لونڈی نہ تیرا بیل نہ تیرا گدھا نہ تیری کوئی مواشی اور
نہ مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ تاکہ تیرا غلام اور تیری لونڈی

تیری طرح سے آرام کریں ۞ یہ بھی یاد کر کہ تو مصر کی زمین میں ۱۵
غلام تھا اور وہاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زور آور ہاتھ اور
بڑھائے ہوئے بازو سے تجھ کو نکال لایا اس لئے خداوند تیرے
خدا نے تجھ کو حکم دیا کہ تو سبت کے دن کی محافظت کر ✣

۞ اپنے باپ اور اپنی ماں کو عزت دے جیسا خداوند تیرے ۱۶
خدا نے تجھے فرمایا ہے۔ تاکہ تیری عمر کے دن بہت ہوں اور
تاکہ اُس زمین میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے تیرا بھلا ہو ۞ ۱۷
تو خون مت کر ۞ تو زنا نہ کر ۞ تو چوری نہ کر ۞ تو اپنے ہمسایہ پر جھوٹی ۱۸ ۱۹ ۲۰
گواہی نہ دے ۞ تو اپنے ہمسائے کی جورو کو مت چاہ۔ تو اپنے ہمسائے ۲۱
کے گھر کا یا اُس کی زمین کا اُس کے غلام کا اُس کی لونڈی کا
اُس کے بیل کا اُس کے گدھے کا یا اپنے ہمسائے کے کسی مال کا
لالچ نہ کر ✣

۞ یہی باتیں خداوند نے پہاڑ پر آگ کے اور بدلی کے اور ۲۲
بے نہایت تاریکی کے درمیان سے تمہاری ساری جماعت
کو بلند آواز سے کہیں اور اِس سے زیادہ کچھ نہ فرمایا۔ اور اُس نے
اُن کو پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور اُنہیں میرے سپرد کیا ۞ اور ایسا ۲۳
ہوا کہ جب تم نے اندھیرے میں سے یہ آواز سنی (کیونکہ پہاڑ آگ
سے جل رہا تھا) تو تم یعنی تمہارے فرقے کے سرگروہ اور بزرگ
میرے نزدیک آئے ۞ اور تم نے کہا کہ دیکھ خداوند ہمارے خدا نے ۲۴
اپنی شوکت اور اپنی بزرگی ہم کو دکھلائی اور ہم نے اُس کی آواز
آگ میں سے سُنی ہم نے آج کے دن دیکھا کہ خداوند آدمی سے
باتیں کرتا ہے اور آدمی جیتا بچ رہتا ہے ۞ سو اب ہم کس لئے ہلاک ۲۵
ہوں کہ یہ ایسی بڑی آگ ہم کو بھسم کرے گی۔ اگر ہم خداوند اپنے
خدا کی آواز اب پھر سُنیں گے تو ہم مر ہی جائیں گے ۞ کیونکہ سارے ۲۶
بشر میں کون ہے جس نے آگ کے بیچ سے زندہ خدا کے بولنے
کی آواز سنی جیسا ہم نے سُنی ہے اور جیتا رہا ؟ ۞ تو آپ ہی ۲۷
نزدیک جا اور سب جو کچھ خداوند ہمارا خدا فرمائے سن۔ اور
جو کچھ خداوند ہمارا خدا تجھ کو کہے تو ہم سے کہہ۔ ہم اُسے سنیں گے
اور اُس پر عمل کریں گے ۞ اور جس وقت تم نے مجھ سے یہ باتیں کہیں ۲۸
خداوند نے تمہاری آواز سنی تب خداوند نے مجھے فرمایا میں نے
اُن لوگوں کی آواز اور باتیں جو اُنہوں نے تجھ سے کہیں سنیں
جو کچھ اُنہوں نے کہا اچھا کہا ۞ اے کاش کہ اُن کے ایسے دل ہوں ۲۹

کہ وہ مجھ سے ڈریں اور ہمیشہ میرے سب حکموں کی محافظت کریں
۳۰ تاکہ اُنکے لئے اور اُن کی اولاد کے لئے ابد تک بہتر ہووے ۰ جا اُنہیں
کہہ کہ اپنے خیموں کو پھر جاؤ۔ پر تو یہاں مجھ پاس کھڑا رہ اور
میں ساری شرعیں اور احکام اور حقوق تجھ سے بیان کروں گا
جو کہ چاہیئے کہ تو اُنہیں سکھلائے تاکہ وہ اُس زمین میں جسکا وارث
۳۲ میں نے اُنہیں کیا ہے اُنپر عمل کریں ۰ پس تم خبردار ہو کہ جسطرح
خداوند تیرے خدا نے فرمایا اُسی طرح عمل کر داہنے یا بائیں
۳۳ ہاتھ کو نہ مڑو ۰ تم اُن سب راہوں پر جن کی بابت خداوند تمہارے
خدا نے تمہیں فرمایا ہے چلے چلو تاکہ تم زندہ رہو اور تمہارا بھلا
ہو اور اُس زمین پر جس کے تم وارث ہوگے تمہاری عمر کے دن
بہت ہو جائیں ✢

۶ ۱ یہ وہ شرعیتیں اور حقوق اور احکام ہیں جو خداوند تمہارے
خدا نے مجھے فرمائے کہ میں تمہیں سکھلاؤں۔ تاکہ تم اُس سرزمین
۲ میں جس کے وارث ہونے جاتے ہو اُن پر عمل کرو ۰ تاکہ تو خداوند
اپنے خدا سے ڈرتا رہے اور اُس کے سب حقوق اور اُسکے سب
حکموں کو جو میں تمہیں فرماتا ہوں حفظ کرے۔ نہ فقط تو بلکہ تو اور
تیرا بیٹا اور تیرا پوتا زندگی بھر تاکہ تیری عمر کے دن بڑھ جائیں ✢
۳ پس اے اسرائیل سن لے اور اُس کے کرنے پر دھیان رکھ
تاکہ تیرا بھلا ہو اور تم نہایت فراوان ہو جاؤ۔ اُس زمین میں
جس میں شیر اور شہد بہتا ہے جیسا خداوند تمہارے باپ
۴ دادوں کے خدا نے تجھ سے کہا ہے ۰ سن لے اے اسرائیل
۵ خداوند ہمارا خدا اکیلا خداوند ہے ۰ تو اپنے سارے دل اور اپنے
سارے جی اور اپنے سارے زور سے خداوند اپنے خدا کو
۶ دوست رکھ ۰ اور یہ باتیں جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ہوں تیرے
۷ دل میں ہیں ۰ اور تو یہ باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا اور تو اپنے گھر میں بیٹھے
۸ اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُنکا چرچا کر ۰ اور تو اُنکو
نشانی کے لئے اپنے ہاتھ پر باندھ اور وہ تیری آنکھوں کے
۹ درمیان ٹیکوں کے مانند ہونگی ۰ اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں
۱۰ اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ ۰ تو یوں ہوگا کہ جب خداوند تیرا خدا
تجھ کو اُس زمین میں لے جائے گا جس کی بابت اُس نے تیرے
باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہے کہ
۱۱ بڑے اور خاصے شہر جنہیں تو نے نہیں بنایا تجھ کو دیگا ۰ اور سب
اچھی چیزوں سے بھرے ہوئے گھر جنہیں تو نے نہیں بھرا اور
کھودے ہوئے کوئیں جو تو نے نہیں کھودے اور انگور کے باغ
اور زیتون کے درخت جو تو نے نہیں لگائے سب تجھے عنایت کریگا
۱۲ اور تو کھائیگا۔ اور سیر ہوگا ۰ تو خبردار رہ نہ ہو۔ تو خداوند کو جو تجھے
مصر کی سرزمین سے جو غلام خانہ تھا نکال لایا بھول جائے ۰
۱۳ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کر اور اُس کی بندگی کیا کر اور اُس کے
۱۴ نام کی قسم کھایا کر ۰ تم اور معبودوں کی قوموں کے معبودوں
۱۵ میں سے جو تمہارے آس پاس ہیں پیروی نہ کرو ۰ کیونکہ خداوند
تیرا خدا جو تمہارے درمیان ہے غیور خدا ہے۔ نہ ہو کہ خداوند
تیرے خدا کے قہر کی آگ تجھ پر بھڑکے اور تمہیں روئے زمین سے
فنا کر دے ✢
۱۶ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ جیسا تم نے اُسے مسہ
۱۷ میں آزمایا ۰ تم بڑی کوشش سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو
اور اُس کی شہادتوں کو اور حقوق کو جو اُس نے تمہیں فرمائے
۱۸ حفظ کرو ۰ اور تم وہی کرو جو خداوند کی نظر میں راست اور
درست ہے۔ تاکہ تمہارا بھلا ہو اور تاکہ تم داخل ہو کے اُس
ستھری زمین کے جس کی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں
۱۹ سے قسم کی وارث ہو ۰ تاکہ تمہارے سارے دشمن تمہارے
۲۰ آگے سے دفع ہوں جیسا خداوند نے فرمایا ۰ اور جب آئندہ
زمانے میں تیرا بیٹا تجھ سے پوچھے اور کہے کہ یہ کیسی شہادتیں
اور حقوق اور احکام ہیں جو خداوند ہمارے خدا نے تم کو فرمائے
۲۱ ہیں تب تو اپنے بیٹے سے کہیو کہ ہم مصر میں فرعون کے غلام تھے۔
۲۲ تب خداوند اپنے زور آور ہاتھ سے ہم کو مصر سے نکال لایا ۰
اور خداوند نے بڑی ضرر والی نشانیاں اور معجزے مصر کو اور
فرعون کو اور اُس کے سارے گھرانے کو ہماری نظروں کے
۲۳ سامنے دکھائے ۰ اور وہ ہمیں وہاں سے نکال لایا تاکہ ہم کو
اِس سرزمین میں داخل کرے اور اُسے ہمیں دے جس کی
۲۴ بابت اُس نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی ۰
سو خداوند نے ہم کو فرمایا کہ ہم اِن سب احکام پر عمل کریں
اور خداوند اپنے خدا سے اپنی ہمیشہ کی بھلائی کے واسطے ڈریں
۲۵ تاکہ وہ ہم کو زندہ رکھے جیسا آج کے دن ہے ۰ اور ہماری صداقت
یہ ہوگی اگر ہم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب احکام پر

ہمارے لئے راستبازی ہوگی کہ ہم ان سب حکموں کو خداوند اپنے خدا کے حضور
ماننا رکھیں تاکہ ان پر عمل کریں۔ جیسا اس نے ہم کو حکم کیا ہے

ب ۱ جبکہ خداوند تیرا خدا تجھکو اس سرزمین میں جس کا وارث
ہونے جاتا ہے داخل کرے اور تیرے آگے سے ان بہت سی
قوموں کو دفع کرے یعنی حتیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں
اور کنعانیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو جو سات
قومیں کہ بڑی اور قوی تجھ سے ہیں ۲ اور جبکہ خداوند تیرا خدا انہیں
تیرے حوالے کرے۔ تو تو انہیں ماریو اور حرم کیجیو۔ نہ تو ان سے
۳ کوئی عہد کریو اور نہ انپر رحم کریو ۳ نہ ان سے بیاہ کرنا۔ اس کے
۴ بیٹے کو اپنی بیٹی نہ دینا نہ اپنے بیٹے کے لئے اس کی کوئی بیٹی لینا
کیونکہ وہ تیرے بیٹے کو میری پیروی سے پھرا دینگے تاکہ وہ
غیر معبودوں کی عبادت کریں۔ اور خداوند کا غصہ تجھ پر بھڑکیگا
۵ اور وہ تجھے جلد ہلاک کریگا ۵ سو تم ان سے یہ سلوک کریو کہ
ان کے مذبحوں کو ڈھا دو اور ان کے بتوں کو توڑ دو اور ان کے گھنے
باغوں کو کاٹ ڈالو اور انکی تراشی ہوئی مورتیں آگ میں
۶ جلا دو ۶ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے پاک قوم ہے خداوند
تیرے خدا نے تجھے چن لیا کہ تو سب گروہوں کی بہ نسبت جو
۷ زمین پر ہیں اس کی خاص گروہ ہوئے ۷ خداوند نے تم سے محبت رکھی
اور تمہیں برگزیدہ کیا نہ اس لئے کہ تم اور گروہوں سے گنتی میں
۸ زیادہ تھے۔ کیونکہ تم سب گروہوں سے کمتر تھے ۸ بلکہ اس لئے
کہ خداوند نے تم سے محبت رکھی اور اس نے اس قسم کا جو تمہارے
باپ دادوں سے کھائی پاس کیا۔ خداوند تم کو اپنے زور آور ہاتھ
سے نکال لایا اور غلام خانے سے اور مصر کے بادشاہ فرعون
۹ کے ہاتھ سے تمہیں چھڑایا ۹ پس تو جان رکھ کہ خداوند تیرا خدا
وہی خدا ہے۔ وہ وفادار خدا ہے جو عہد کا پاس کرتا ہے
اور ہزار پشت تک ان پر جو اس کے دوست ہیں اور اس کے
حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہے ۱۰ اور ان کو جو اس کے دشمن
۱۰ ہیں ان کے منہ پر بدلا دے کر انہیں فنا کرتا ہے۔ وہ اس کی
بابت جو اس کا کینہ رکھتا ہے دیری نہ کرے گا۔ وہ اسے اس کے
۱۱ منہ پر بدلا دے گا ۱۱ سو ان شرعوں اور حقوقوں اور احکام
کی جو میں آج کے دن تجھ پر جتاتا ہوں محافظت کر کہ انہیں
عمل کرے +
۱۲ سو اگر تم ان حکموں کو سنو گے اور ان کو حفظ کرو گے اور

عمل کروگے تو خداوند تیرا خدا اس عہد اور رحمت کو جس کی
بابت اس نے تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے تیرے لئے
یاد رکھیگا ۱۳ اور تجھے پیار کرے گا اور تجھے برکت بخشیگا اور ۱۳
تجھے زیادہ کرے گا۔ وہ تیرے رحم کے پھل اور تیری زمین
کے پھل میں تیرے غلے اور تیری مے اور تیرے تیل اور تیری گایوں
کی بڑھتی اور تیری بھیڑوں کے گلوں میں اس زمین پر جس کی
بابت اس نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا کہ تجھکو
دونگا برکت بخشیگا ۱۴ تجھے ساری قوموں سے زیادہ برکت ۱۴
دیجائیگی۔ اور تم میں یا تمہاری مواشی میں سے کوئی نر یا مادہ
بانجھ نہ ہوگا ۱۵ اور خداوند ہر ایک قسم کی بیماری تجھ سے دور ۱۵
رکھیگا اور مصر کے سب برے روگوں میں سے جنہیں تو جانتا
ہے کوئی روگ تجھ پر نہ لائے گا۔ بلکہ ان سب پر ڈالیگا جو تیرا
کینہ رکھتے ہیں ۱۶ اور تو ان سب گروہوں کو جنہیں خداوند تیرا ۱۶
خدا تیرے حوالے کریگا نگل جائے گا ان پر مطلق تیری شفقت
کی نظر نہ ہوگی۔ تو ان کے معبودوں کی بندگی نہ کر۔ کہ وہ تیرے
لئے پھندا ہے ۱۷ اگر تو اپنے دل میں کہے کہ یہ گروہیں مجھ سے زیادہ ۱۷
ہیں میں انہیں کیونکر نکال سکوں گا ۱۸ سو تو ان سے مت ڈر ۱۸
بلکہ جو کچھ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا اچھی
طرح یاد کرنا ۱۹ وہ بڑی بڑی آزمائشیں جنہیں تیری آنکھوں نے ۱۹
دیکھا اور وہ نشانیاں اور وہ عجیب وہ زور آور ہاتھ وہ بڑھایا ہوا
بازو جن سے خداوند تیرا خدا تجھے نکال لایا اور خداوند تیرا خدا
ان سب گروہوں سے جن سے تو ڈرتا ہے ایسا ہی کریگا ۲۰ ۲۰
اور خداوند تیرا خدا انپر بھڑوں کو بھیجیگا۔ تاکہ انہیں جو باقی اور
اپنے تئیں تجھسے چھپاتے ہیں ہلاک کرے ۲۱ تو ان سے دہشت ۲۱
مت کھانا۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تم میں ہے زور آور اور ڈراونا
خدا ہے ۲۲ اور خداوند تیرا خدا ان گروہوں کو تیرے آگے سے ۲۲
تھوڑا تھوڑا کرکے دفع کریگا۔ تو یکایک انہیں ہلاک نہ کرنا ایسا
نہ ہو کہ جنگلی درندے تجھ پر بڑھ جائیں ۲۳ پر خداوند تیرا خدا انکو ۲۳
تیرے حوالے کریگا اور انہیں بڑی ہلاکت سے برباد کرے گا
یہانتک کہ وہ نابود ہو جائیں گے ۲۴ اور وہ انکے بادشاہوں ۲۴
کو تیرے ہاتھ میں دیدے گا اور تو ان کے نام کو آسمان کے
تلے سے مٹائے گا۔ اور کوئی مرد تیرا سامنا نہ کر سکے گا یہاں

۲۵ کہ تو اُن کو ہلاک کرے گا۔ تو اُن کے معبودوں کی تراشی ہوئی مورتوں کو آگ سے جلائیو۔ تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر ہے لالچ نہ کیجیو اور اُسے اپنے لئے مت لیجیو تا نہ ہو کہ تو اُس کے پھندے میں پھنس جائے کیونکہ یہ خداوند تیرے خدا کے ۲۶ آگے مکروہ ہے۔ اور تو کوئی مکروہ چیز اپنے گھر میں مت لا نہ ہو کہ تو اُس کی طرح ملعون ہو جائے تو اُس سے گھن کھانا اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا کیونکہ وہ ملعون چیز ہے ✚

باب ۸

۱ وے سارے حکموں پر جو آج کے دن میں تمہیں فرماتا ہوں دھیان رکھ کے عمل کرنا تاکہ تم جیئو اور بہت ہو اور اُس زمین میں جس کی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کی ۲ ہے تم داخل ہو کے اُس کے وارث ہو جاؤ۔ اور اُس ساری راہ کو یاد رکھیو جس میں خداوند تیرا خدا بیابان کے بیچ میں چالیس برس تجھ کو لئے پھرا تاکہ تجھے عاجز کرے اور تجھے آزمائے اور تیرے دل کی بات دریافت کرے کہ تو اُس کے احکام مانیگا ۳ کہ نہیں۔ اور اُس نے تجھے عاجز کیا اور تجھے بھوکا رکھا اور وہ من جسے تو نہ جانتا تھا اور نہ تیرے باپ دادے جانتے تھے تجھے کھلایا۔ تاکہ یہ تجھ پر ظاہر ہو جائے کہ انسان فقط روٹی ہی کھانے سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر ایک بات سے جو خداوند کے مُنہ سے نکلتی ہے جیتا ۴ رہتا ہے۔ چالیس برس تک نہ تیرے کپڑے تجھ پر پُرانے ہوئے ۵ اور نہ تیرے پاؤں سوجے۔ تو اپنے دل میں سوچ کہ جس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے خداوند تیرا خدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے ۶ ۔ پس تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر تاکہ اُس کی راہوں پر ۷ چلے اور اُس سے ڈرتا رہے۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے ایک نفیس زمین میں داخل کرتا ہے ایسی سرزمین جہاں پانی کی نہریں اور چشمے اور جھیلیں جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں سے ۸ نکلتی ہیں۔ ایسی زمین جہاں گیہوں اور جو اور انگور اور انجیر اور انار ہوتے ہیں۔ ایسی زمین جہاں زیتون کا تیل اور شہد ۹ ہوتا۔ ایسی زمین جہاں تو مہنگی کی روٹی نہ کھائیگا۔ اور نہ کسی چیز کا محتاج ہوگا۔ ایسی زمین جس کے پتھر لوہا ہیں اور جس کے ۱۰ پہاڑوں سے تو تانبا کھود لیگا۔ جب تو کھائے اور سیر ہو تب تو خداوند اپنے خدا کو اُس نفیس زمین کے سبب جو اُس نے ۱۱ تجھے دی ہے مبارک کہیگا۔ خبردار ہو کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول نہ جائے کہ اُس کے شرعوں اور حقوق اور احکام پر جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں عمل نہ کرے۔ ایسا نہ ہو کہ جب تو کھائے ۱۲ اور تیرا پیٹ بھرے اور ستھرے گھر بنائے اور اُن میں رہے ۱۳ ۔ اور تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکری بڑھ جائیں اور تیرا روپا اور سونا زیادہ ہو اور تیرا سب مال بہت ہو۔ تب تیرا دل ۱۴ پھول اُٹھے اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے جو تجھے زمین مصر سے اور غلامی کے خانے سے نکال لایا۔ جو تیرا اُس بڑے ۱۵ ڈراونے دشت میں رہبر ہوا جہاں جلانے والے سانپ اور بچھو تھے اور خشک سالی تھی جہاں پانی نہ تھا جس نے تیرے لئے چقماق کے پتھر سے پانی نکالا۔ جس نے بیابان میں ۱۶ وہ من جسے تیرے باپ دادے نہ جانتے تھے تجھے کھلایا تاکہ تجھے عاجز کرے اور تیری آزمائش کرے کہ آخر میں تیرا بھلا ہو۔ نہ ہو کہ تو اپنے دل میں کہے کہ میں نے اپنے زور اور اپنے ۱۷ ہاتھ کی قوت سے یہ مال پیدا کیا۔ پر تو خداوند اپنے خدا کو یاد کر ۱۸ کیونکہ وہی ہے جس نے تجھے قوت دی جس سے تو مال پیدا کرے تاکہ وہ اپنے عہد کو جو اُس نے قسم کھا کے تیرے باپ دادوں سے کیا قائم رکھے جیسا آج کے دن ہوا۔ اور یوں ہوگا کہ اگر تو ۱۹ کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولیگا اور غیر معبودوں کی پیروی اور اُن کی بندگی اور اُن کی پرستش کرے گا تو میں آج کے دن تمہارے برخلاف گواہی دیتا ہوں کہ تم نیست و نابود ہو جاؤ گے ۔ اُن گروہوں کی مانند جنہیں خداوند تمہارے سامنے فنا کرتا ۲۰ ہے تم بھی فنا ہو گے۔ اس سبب سے کہ تم خداوند اپنے خدا کی آواز کے سننے والے نہ ہوئے ✚

باب ۹

۱ سُن لے اے اسرائیل تجھے آج کے دن یردن پار جانا ہے تاکہ تو اُن قوموں کا جو تجھ سے بڑی اور زور آور ہیں اور اُن شہروں کا جو بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان تک اُٹھائی ہوئی ہیں وارث ہو۔ وہاں کے لوگ بڑے اور قد آور ۲ ہیں جو بنی عناق ہیں جنہیں تو جانتا ہے اور اُن کی بابت سنا ہے کہ کہتے ہیں کون ہے جو بنی عناق کے سامنے ٹھہر سکے! سو تو ۳ آج کے دن سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا وہ ہے جو تیرے آگے آگے پار جاتا ہے بھسم کرنے والی آگ کی مانند وہ اُنکو فنا کرے گا وہ اُنہیں تیرے آگے پست کریگا۔ تو اُنکو خارج کریگا اور فی الفور

۴ ہلاک کریگا جیسا خداوند نے تجھے کہا ہے ؀ اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال ڈالے تو اپنے دل میں مت کہیو کہ خداوند نے میری صداقت کے سبب مجھے اس زمین میں اُسکے وارث ہونیکے لئے داخل کیا۔ بلکہ خداوند اس سبب کہ یہ قومیں شریر ہیں

۵ اُن کو تیرے آگے سے نکالتا ہے ؀ تو اپنی صداقت سے اور اپنے دل کی راستی سے اُس زمین کا وارث ہونے نہیں جاتا بلکہ خداوند تیرا خدا اُن قوموں کی شرارت کے باعث اُنکو تیرے آگے سے خارج کرتا ہے۔ تاکہ وہ اُس بات کو جو اُس نے قسم کھا کے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے

۶ کہیں پورا کرے ؀ پس تو سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے تجھ کو اس نفیس سرزمین کا وارث نہیں کرتا۔ کیونکہ تم تو گردنکش لوگ ہو ✠

۷ ؀ پس یاد کر اور بھول نہ جا کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصہ دلایا۔ جس دن سے کہ تم مصر سے باہر نکلے جب تک کہ اس مقام میں آئے تم خداوند سے باغی رہے

۸ ؀ اور تم حورب میں بھی خداوند کو غصے میں لائے۔ چنانچہ خداوند

۹ تم سے خفا ہو کے تم کو فنا کیا چاہتا تھا ؀ جس وقت میں پتھر کی تختیاں لینے کو پہاڑ پر چڑھا یعنی عہد کی تختیاں جو خداوند نے تم سے کیا اور میں چالیس دن رات تک وہیں پہاڑ پر رہا

۱۰ نہ میں نے روٹی کھائی نہ پانی پیا ؀ تب خداوند نے پتھر کی دو لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی مجھ کو سونپیں اور اُن پر جو لکھا تھا سو اُن سب باتوں کے موافق تھا جو خداوند نے پہاڑ

۱۱ پر آگ میں سے جماعت کے دن تم سے کہی تھیں ؀ اور ایسا ہوا کہ چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے پتھر کی

۱۲ وہ دونوں لوحیں یعنی عہد کی لوحیں مجھ کو دیں ؀ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُٹھ اور یہاں سے نیچے جا۔ کیونکہ تیری قوم جسے تو مصر سے نکال لایا خراب ہو گئی وہ اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں بتائی جلد باہر گئے اُنہوں نے اپنے لئے ایک مورت ڈھال

۱۳ کے بنائی ؀ پھر خداوند نے مجھے خطاب کر کے فرمایا کہ

۱۴ میں نے اس قوم کو دیکھا۔ اور دیکھ یہ گردنکش قوم ہے ؀ چھوڑ مجھے تاکہ میں اُنہیں ہلاک کروں اور اُن کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں۔ اور میں تجھ سے ایک قوم جو اُن سے

بھاری اور قوت ور ہو بناؤں گا ؀ چنانچہ میں پھرا اور پہاڑ پر سے ۱۵ اُترا اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا۔ اور عہد کی وہ دونوں لوحیں

میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں ؀ تب میں نے نگاہ کی اور ۱۶ دیکھو تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تھا اور اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا۔ تم بہت جلد اُس راہ سے جو خداوند نے تمہیں

بتائی باہر گئے تھے ؀ تب میں نے وہ دونوں لوحیں تھام کے ۱۷ اپنے دونوں ہاتھوں سے پھینکدیں اور تمہاری آنکھوں کے

سامنے اُنہیں توڑ ڈالا ؀ اور میں آگے کی طرح سے چالیس دن ۱۸ اور چالیس رات تک خداوند کے آگے گرا پڑا رہا۔ میں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا اُن سب گناہوں کے سبب سے کہ تم نے کئے جبکہ تم نے خداوند کے آگے ایسی

بدی کی کہ اُسے غصے میں لائے ؀ کیونکہ میں خداوند کے قہر ۱۹ اور تیز غصے سے ڈرا کہ وہ تم پر بہت غصے تھا اور تمہیں نابود کیا

چاہتا تھا۔ لیکن خداوند نے اُسوقت بھی میری سُنی ؀ اور خداوند ۲۰ کا بڑا غصہ ہارون پر بھی بھڑکا اور اُسے ہلاک کرنے پر تھا میں نے

اُسوقت ہارون کے لئے بھی دعا مانگی ؀ اور میں نے تمہارے ۲۱ گناہ کو یعنی اُس بچھڑے کو جو تم نے بنایا تھا لیا اور آگ میں جلایا۔ پھر اُسے اور مہین پیسا ایسا کہ وہ غبار سا ہو گیا اور میں نے اُس راکھ کو اُس چشمے میں جو پہاڑ سے نکلا تھا ڈالدیا ✠

؀ اور تبعیرہ اور مسہ اور قبرات التاوہ میں بھی تم نے خداوند ۲۲

کو غصہ دلایا ؀ اور اُسی طرح اُس وقت جب خداوند نے تمکو ۲۳ قادس برنیع سے باہر بھیجا اور فرمایا چڑھ جاؤ اور اُس زمین کے جو میں نے تمکو دی ہے وارث ہو۔ اُسوقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پھر گئے اور نہ اُس پر ایمان لائے اور اُسکی

آواز کو نہ سُنا ؀ جسدن سے میں نے تمہیں جانا تم خداوند ۲۴

سے سرکشی کرتے ہو ؀ سو میں خداوند کے سامنے چالیس دن ۲۵ اور چالیس رات گرا پڑا رہا جیسا کہ آگے پڑا تھا۔ کیونکہ خداوند نے فرمایا

تھا کہ میں تمکو ہلاک کرونگا ؀ اس لئے میں نے خداوند کی ۲۶ منت کی اور کہا اے مالک خداوند اپنی قوم کو اور اپنی میراث کو جسے تو نے اپنی بزرگواری سے نجات بخشی اور جسے تو زور آور

ہاتھ سے مصر سے نکال لایا ہلاک نہ کر ؀ اپنے خادموں ابرہام ۲۷ اور اضحاق اور یعقوب کو یاد فرما اس قوم کی خودسری اور

۲۸ اُن کی شرارت اور اُن کے گناہ پر نظر نہ کر؛ ۂ نہ ہو کہ وہ سرزمین جہاں سے تو ہم کو نکال لایا کہے اس لئے کہ خداوند قادر نہ تھا کہ اُنکو اُس سرزمین میں جس کی بابت اُس نے اُن سے وعدہ کیا داخل کرے اور اس لئے کہ وہ اُن کا کینہ رکھتا تھا وہ

۲۹ اُنہیں نکال لے گیا تاکہ اُنہیں دشت میں ہلاک کرے ۂ بہرحال وہ تیری قوم ہیں اور تیری میراث ہیں جنہیں تو اپنے بڑے زور سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے نکال لایا ہے ✢

باب ۱۰

ۂ اس وقت خداوند نے مجھے فرمایا کہ اپنے لئے پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کی مانند تراش کے بنا اور پہاڑ پر مجھ پاس چڑھ

۲ اور ایک چوبی صندوق بنا ۂ اور میں اُن تختیوں پہ وہی باتیں لکھوں گا جو پہلی تختیوں پر جنہیں تو نے توڑ ڈالا لکھی تھیں۔ بعد

۳ اُسکے تم اُن کو صندوق میں رکھیو ۂ تب میں نے شطیم کی لکڑی کا صندوق بنایا اور پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کی مانند تراشیں اور

۴ اُن دونوں تختیوں کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے پہاڑ پر چڑھا ۂ اور اُس نے اُن تختیوں پر پہلے لکھے کے موافق وہی دس احکام جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بیچ سے مجمع کے دن تمہیں فرمائے

۵ تھے لکھے۔ اور خداوند نے مجھے وہ دیں ۂ تب میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا اور اُن تختیوں کو اُس صندوق میں جو میں نے بنایا تھا رکھا۔ چنانچہ وہ ہنوز اُس میں ہیں جیسا کہ خداوند نے مجھے حکم کیا تھا ✢

۶ ۂ تب بنی اسرائیل نے بیرات بنی یعقان سے موسیرہ کو کوچ کیا۔ وہاں ہارون کا انتقال ہوا اور وہیں گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا الیعزر کہانت کے منصب پر اُس کا قائم مقام

۷ ہوا ۂ وہاں سے اُنہوں نے جُدجودہ کو کوچ کیا اور جدجودہ سے یوطبات کو جو پانی کی نہروں کے سبب خاص سرزمین ہے ✢

۸ ۂ اُس وقت خداوند نے لاوی کے فرقے کو اس لئے جُدا کیا کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے اور خداوند کے حضور کھڑا ہو کے اُسکی خدمتگذاری کرے اور اس کا نام لے کے

۹ دعا دے۔ چنانچہ آج کے دن تک یونہیں ہے ۂ اس لئے لاوی کا حصہ اور میراث اُس کے بھائیوں کے ساتھ نہیں کہ خداوند

۱۰ اُس کی میراث ہے جیسے خداوند تیرے خدا نے اُسے کہا ۂ اور میں اگلے دنوں کی طرح چالیس رات اور چالیس دن پہاڑ پر

پھر ٹھیرا رہا اور اُس دفعہ بھی خداوند نے میری سُنی اور خداوند

۱۱ نے نہ چاہا کہ تجھے ہلاک کرے ۂ پھر خداوند نے مجھے کہا کہ اُٹھ اور قوم کے آگے آگے کوچ کر تاکہ وہ اُس سرزمین میں داخل ہو کے اُس کے وارث ہو جائیں جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا تھا کہ اُنکو بخشونگا ✢

۱۲ ۂ اب اے اسرائیل خداوند تیرا خدا تجھ سے کیا چاہتا ہے مگر یہ کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے اور اُس کی سب راہوں پر چلے اور اُس سے محبت رکھے اور اپنے سارے دل

۱۳ اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی بندگی کرے ۂ اور اُس کے احکام اور حقوق کو جو میں آج کے دن تجھے فرماتا

۱۴ ہوں حفظ کرے تاکہ تیرا بھلا ہو ؟ ۂ دیکھ کہ آسمان اور آسمانوں کا آسمان خداوند تیرے خدا کا ہے زمین بھی اور سب کچھ جو اُس

۱۵ میں ہے ۂ فقط یہی تھا کہ خداوند کو خوش آیا کہ تمہارے باپ دادوں سے محبت رکھے۔ اس لئے اُن کے بعد اُن کی اولاد کو یعنی تم کو ساری گروہوں کی بہ نسبت پہلے برگزیدہ کیا۔ جیسا کہ

۱۶ آج ہے ۂ پس اپنے دلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو گردنکشی نہ کرو؟

۱۷ کہ خداوند تمہارا خدا وہی خداؤں کا خدا اور خداوندوں کا خداوند ہے۔ وہ بزرگوار اور قادر اور ہیبتناک خدا ہے جو ظاہر پر نظر نہیں

۱۸ کرتا۔ اور رشوت نہیں لیتا ۂ وہ یتیموں اور بیواؤں کا انصاف

۱۹ کرتا ہے۔ اور پردیسی سے ایسی محبت رکھتا ہے کہ اُسے کھانا

۲۰ اور کپڑا دیتا ہے ۂ سو تم بھی پردیسی کو پیار کرو۔ کہ تم بھی زمین مصر میں پردیسی تھے ۂ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ۔ اُسی

۲۱ کی بندگی کر اور اُسی سے لپٹا رہ اور اُسی کے نام کی قسم کھا ۂ وہی تیرا فخر ہے اور وہی تیرا خدا ہے جس نے تیرے لئے ایسے

۲۲ بڑے اور ہولناک کام کئے جنہیں تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تمہارے باپ دادے جب مصر میں اُترے تو ستر آدمی تھے۔ اور اب خداوند تیرے خدا نے تجھے آسمان کے ستاروں کی مانند بڑھایا ✢

باب ۱۱

ۂ سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ اور اُس کی امانت کی اور حقوق اور شریعتوں اور احکام کی ہمیشہ محافظت کر ۂ اور تم

۲ آج کے دن جان لو کہ میں تمہاری اولاد سے خطاب نہیں کرتا جنہوں نے نہ جانی ہے اور نہ دیکھی ہے خداوند تیرے خدا کی تنبیہ اور

۳ اُس کی بزرگی اور اُس کا زور آور ہاتھ اور اُس کا بڑھایا ہوا بازو ۂ

اور اُس کے معجزے اور اُس کے وہ کام کہ اُس نے مصر کے
درمیان فرعون شاہِ مصر اور اُس کی ساری سرزمین کے ساتھ
۴ کئے ۞ اور وہ جو اُس نے مصر کے لشکر کے ساتھ اور اُن کے
گھوڑوں اور اُن کی گاڑیوں کے ساتھ کیا۔ کہ کیونکر وہ اُن کے
اوپر دریائے قلزم کا پانی بہا لایا جس وقت اُنہوں نے تمہارا
پیچھا کیا۔ سو خداوند نے اُنہیں ہلاک کیا کہ آج کے دن تک نابود
۵ ہیں ۞ اور وہ جو اُس نے بیابان میں جس وقت تک تم یہاں
۶ پہنچے تمہارے ساتھ کیا ۞ اور وہ جو اُس نے داتن اور ابیرام کے
ساتھ کیا جو روبن کے بیٹے الیاب کے بیٹے تھے۔ کہ کیونکر زمین
نے اپنا منہ کھولا اور اُنکو اور اُنکے گھرانوں اور اُنکے خیموں
کو اور اُس سارے مال کو جو اُن کے قبضہ میں تھا سارے اسرائیل
۷ کے درمیان نگل گئی ۞ بلکہ تمہیں نے خداوند کے وہ سب بڑے
۸ کام جو اُس نے کئے اپنی آنکھوں سے دیکھے ۞ سو تو اُن سارے
حکموں کی جو آج میں تجھے فرماتا ہوں محافظت کر تاکہ تم قوت
پاؤ اور داخل ہو کے اُس زمین کے جس کے مالک ہونے کے لئے
۹ تم جاتے ہو وارث ہو ۞ اور تاکہ تم اُس زمین پر اپنی عمر بہت بڑھاؤ۔ جسکی
بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا کہ
میں اُنکو اور اُنکی نسل کو دونگا۔ وہ سرزمین جس میں دودھ
اور شہد بہتا ہے +

۱۰ ۞ کہ وہ زمین جس میں تو اُس کا وارث ہونے جاتا ہے
مصر کی سی نہیں جہاں سے تم نکل آئے جہاں تو اپنا بیج بوتا تھا
اور اُسے اپنے پاؤں سے ترکاری کے باغ کی طرح پانی سے
۱۱ سینچتا تھا ۞ لیکن وہ زمین جس کے وارث ہونے کو تم جاتے ہو
پہاڑوں اور وادیوں کی زمین ہے اور آسمان کے مینہ سے سیراب
۱۲ ہوتی ہے ۞ یہ وہ زمین ہے جسے خداوند تیرا خدا چاہتا ہے اور
ہمیشہ سال کے شروع سے سال کے آخر تک خداوند تیرے
خدا کی آنکھیں اُس پر لگی ہیں +

۱۳ ۞ اور یوں ہوگا کہ اگر تم میرے حکموں کو جو آج میں تمہیں
فرماتا ہوں کوشش سے سنکے خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو
کہ اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اُس کی بندگی
۱۴ کرو ۞ تو میں تم کو تمہاری زمین پر مینہ عین وقت پر پہلی اور
پچھلی برسات برساؤں گا تاکہ تم اپنا غلہ اور اپنی مے اور اپنا تیل
۱۵ جمع کرو ۞ اور میں تیرے کھیتوں میں تیرے چارپایوں کے لئے
۱۶ گھاس اگاؤنگا۔ تاکہ تو کھائے اور سیر ہو ۞ تم آپ سے خبردار
رہو ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل فریب کھا جائیں اور تم پھر جاؤ
۱۷ اور غیر معبودوں کی بندگی کرو اور اُنہیں سجدہ کرو ۞ اور خداوند
کا غصہ تم پر بھڑکے اور وہ آسمان کو بند کرے کہ مینہ نہ برسے
اور زمین اپنا حاصل نہ دے۔ اور تم اُس اچھی زمین پر سے
جو خداوند تم کو دیتا ہے جلد فنا ہو جاؤ +

۱۸ ۞ سو تم میری اِن باتوں کو اپنے دلوں اور اپنی جانوں
میں جگہ دو اور اُنہیں نشان کے لئے اپنے ہاتھوں پر باندھو
۱۹ اور وہ تمہاری دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کی مانند
رہیں ۞ اور تم اُنہیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ جس وقت کہ تو
اپنے گھر میں بیٹھا ہو یا اپنی راہ چلتا ہو اور سوتے وقت اور اُٹھتے
۲۰ وقت اُن کا ذکر کیا کر ۞ اور تو اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں پر اور
۲۱ اپنے پھاٹکوں پر لکھ ۞ تاکہ تیری اور تیری اولاد کی عمر کے دن
جس طرح سے آسمان کے دن جو زمین کے اوپر ہے اُس
سرزمین میں بہت ہوں جس کی بابت خداوند نے تیرے باپ
دادوں سے قسم کر کے کہا کہ میں اُسے تمہیں دونگا +

۲۲ ۞ کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کی جو میں تمہیں فرماتا ہوں
کوشش سے محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو کہ خداوند اپنے
خدا کو دوست رکھو اور اُس کی ساری راہوں پر چلو اور اُس
۲۳ سے لپٹے رہو ۞ تو خداوند اِن سب گروہوں کو تمہارے آگے
سے نکال ڈالے گا۔ اور تم اِن گروہوں کے جو تم سے بزرگتر
اور قوی تر ہیں وارث ہوگے ۞ جس جس جگہ تمہارے پاؤں
کے تلوے پڑیں گے وہ وہ جگہ تمہاری ہو جائیگی بیابان سے
اور لبنان سے اور نہر سے جو نہر فرات ہے لیکے دریائے غربی
۲۵ تک تمہارا سوانا ہوگا ۞ یہاں کسی آدمی کی مجال نہ ہوگی کہ تمہارے
سامنے کھڑا ہو سکے۔ کہ خداوند تمہارا خدا تمہارا رعب اور خوف
اُس ساری سرزمین پر جسپر تم قدم مارو گے ڈالے گا۔ جیسا
اُس نے تم سے کہا ہے +

۲۶ ۞ دیکھو میں آج کے دن تمہارے آگے برکت اور لعنت
۲۷ رکھ دیتا ہوں ۞ برکت جبکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو
۲۸ جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں مانو ۞ اور لعنت جبکہ خداوند اپنے

خدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ سے جسکی بابت آج میں
تمہیں فرماتا ہوں پھر کے غیر معبودوں کی پیروی کرو جنہیں
۲۹ تم نے نہیں جانا ۞ اور یوں ہوگا کہ جب خداوند تیرا خدا
تجھ کو اُس سرزمین میں جہاں تو جاتا ہے کہ اُسکا وارث ہووے
داخل کریگا تو تو اُس برکت کو کوہ گرزیم پر سے اور اس لعنت
۳۰ کو کوہ عیبال پر سے سنائیگا ۞ دیکھ وہ پہاڑ یردن پار واقع
ہیں اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب ہوتا ہے کنعانیوں کی
سرزمین میں جو میدان میں جلجال کے مقابل مورہ کے
۳۱ بلوطوں کے قریب رہتے ہیں ۞ کیونکہ تم یردن پار جاتے ہو
تاکہ اُس سرزمین کے جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہے
وارث ہو۔ سو تم اُس کے وارث ہوگے اور اُس میں بسوگے
۳۲ ۞ سو تم ان سب حقوق اور حکموں کی محافظت کرو جنہیں
میں آج تمہارے سامنے رکھتا ہوں اور اُنپر عمل کرو +

باب ۱۲

۞ یہ وہ حقوق اور احکام ہیں جن پر تمہیں لازم ہے کہ
اُس سرزمین میں جسے خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا
تمہاری ملکیت ہونے کے لئے تمہیں دیتا ہے نگاہ رکھو تاکہ
۲ سب دن جب تک تم زمین پر جیتے رہو اُن پر عمل کرو ۞ تم اُن
سب جگہوں کو جہاں اُن قوموں نے جن کے تم وارث ہوگے
اپنے معبودوں کی بندگی کی ہے اونچے پہاڑوں پر اور
ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے نیست و نابود کر دیجیو
۳ ۞ اُن کے مذبحوں کو ڈھا دیجیو اور اُنکے ستونوں کو توڑ ڈالیو
اور اُنکے گھنے باغوں میں آگ لگائیو اور اُنکے معبودوں کی
گھڑی ہوئی مورتوں کو چکنا چور کیجیو اور اُنکے ناموں کو اُس
۴ جگہہ سے مٹا دیجیو ۞ تم ایسا کچھ خداوند اپنے خدا کے لئے مت
۵ کیجیو ۞ بلکہ وہ جگہہ جسے خداوند تمہارا خدا تمہارے سب
فرقوں کے درمیان پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے
۶ یعنی اُسی کا مسکن تم ڈھونڈھیو اور وہاں آیا کرو ۞ اور وہیں تم
اپنی سوختنی قربانیوں اور اپنے ذبیحوں اور اپنی دہ یکیوں اور
ہاتھ سے اُٹھائی ہوئی قربانیوں اور اپنی منتوں کی چیزوں
اور اپنی خوشی کی قربانیوں اور اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل
۷ کے پلوٹھوں کو گذرانو ۞ اور وہاں تم خداوند اپنے خدا کے
آگے کھاؤ اور تم اور تمہارے گھرانے اپنے اُن سب کاموں
میں جن میں تم ہاتھ لگاتے ہو اور جن میں خداوند تمہارے خدا
نے تم کو برکت دی ہے خوشی کرو ۞ تم ایسے کام جیسے ہم یہاں ۸
کرتے ہیں کہ ہر ایک کی نظر میں جو کچھ بھلا معلوم ہو سو کرے وہاں
مت کیجیو ۞ کیونکہ تم اُس آرام اور میراث تک جو خداوند تمہارا خدا ۹
تمہیں دیتا ہے ہنوز نہیں پہنچے ۞ لیکن جب تم یردن پار جاؤگے ۱۰
اور اُس سرزمین میں جسے خداوند تمہارا خدا تمہاری میراث کر دیتا
ہے بودوباش کروگے۔ اور وہ تم کو تمہارے سب دشمنوں سے
جو چاروں طرف ہیں رہائی دیگا یہاں تک کہ تم بےخوف بودوباش
کرو ۞ تو وہاں ایک مقام ہوگا جسے خداوند تمہارا خدا اس لئے ۱۱
چن لیگا کہ اُس کا نام وہاں رکھا جائے سو تم یہ سب کچھ جو میں
تمہیں فرماتا ہوں وہاں لے جاؤ یعنی اپنی سوختنی قربانیاں اور
اپنے ذبیحے اور اپنی دہ یکیاں اور اپنے ہاتھ کے اُٹھائے ہوئے
ہدیے اور سب اپنی خاص منتوں کی چیزیں جو خداوند کے لئے
تم سے مانی جاتی ہیں وہاں گذرانیو ۞ اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی ۱۲
بیٹیوں اور اپنے غلاموں اور اپنی لونڈیوں اور لاوی سمیت جو
تمہارے پھاٹکوں کے اندر ہو اس لئے کہ اُسکا بخرہ اور میراث
تمہارے ساتھ نہیں۔ خداوند اپنے خدا کے آگے خوش رہیو ۞ ۱۳
تو آپ سے چوکس رہ اور اپنی سوختنی قربانی ہر ایک جگہ جو نظر آئے
مت گذران ۞ مگر اُسی جگہ جسے خداوند تمہارے فرقوں میں سے ۱۴
ایک کے درمیان چن لیگا۔ تو اپنی سوختنی قربانی وہاں گذرانیو۔
اور سب کچھ جو میں تجھے حکم کرتا ہوں وہیں کیجیو ۞ تس پر بھی ۱۵
جو کچھ تیرا جی چاہے ذبح کر اور اپنے سب دروازوں میں گوشت
کھایا کر۔ خداوند اپنے خدا کی برکت کے موافق جو اُس نے تجھکو
دی ہے۔ خواہ پاک ہو خواہ ناپاک ہر کوئی جیسا آہو اور ہرن
کے اُسے کھائے ۞ فقط تو لہو مت کھا۔ بلکہ تو اُسے پانی کی طرح ۱۶
زمین پر اُنڈیل دے +
۞ لیکن تو اپنے غلے اور مے اور تیل کی دہ یکیاں اور اپنے ۱۷
گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پلوٹھے اور اپنی منتوں کی چیزیں
جو تو مانے اور اپنی خوشی کے ہدیے اور وہ قربانیاں جنہیں
تو نے اپنے ہاتھ سے اُٹھایا اپنے پھاٹکوں کے اندر مت کھائیو۔
۞ بلکہ تجھ پر اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹی پر اور تیرے غلام ۱۸
اور تیری لونڈی پر اور لاوی پر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے

واجب ہے کہ اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگہ جسے خداوند تیرا خدا چُن لے کھاؤ۔ اور تو خداوند اپنے خدا کے
۱۹ آگے اپنے سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگاتا ہے خوش رہیو۔ آپ سے چوکس رہ کہ جب تک کہ تو زمین پر جیتا رہے لاوی کو ترک نہ کرتا ✠

۲۰ جب خداوند تیرا خدا تیری سرحدوں کو بڑھائے جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا اور تو کہے کہ میں گوشت کھاؤں گا کہ میرا جی گوشت کھانے کا مشتاق ہے تو تو گوشت اور ہر ایک چیز جسے
۲۱ تیرا جی چاہے کھائیو۔ اور اگر وہ مکان جسے خداوند تیرے خدا نے اس لئے چُن لیا ہے کہ اپنا نام وہاں رکھے تیرے مکان سے بہت دور ہو تو تو اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے جو خداوند نے تجھے دئے ذبح کیجیو جیسا میں نے تجھے
۲۲ فرمایا اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھ تیرا جی چاہے کھائیو۔ جس طرح کہ آہو اور ہرن کو کھاتے ہیں تو اُس ہی طرح انہیں
۲۳ کھائیو۔ پاک اور ناپاک اُنکے کھانے میں برابر ہیں۔ لیکن خبردار کہ لہو مت کھائیو۔ کیونکہ لہو جو ہے سو جان ہے۔ اور مناسب
۲۴ نہیں کہ تو گوشت کے ساتھ جان کھائے۔ تو اُسے مت کھائیو
۲۵ بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیلیو۔ تو اُسے نہ کھانا تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو جبکہ تو وہ جو نیک ہے
۲۶ خداوند کی آنکھوں کے سامنے کرے۔ لیکن تو اپنی مقدس چیزیں جو تیرے پاس ہوں اور اپنی منتوں کی چیزیں اُس مکان میں جسے خداوند چُن لے لیجائیو۔
۲۷ اور تو اپنی سوختنی قربانیاں اُن کا گوشت اور لہو خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑھائیو۔ اور تیرے ذبیحوں کا لہو خداوند
۲۸ تیرے خدا کے مذبح پر اُنڈیلا جائیگا مگر گوشت تو کھائیو۔ اِن سب باتوں کو جن کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں دھیان رکھ کے سنو تاکہ تمہارا اور تمہارے بعد تمہاری اولاد کا ابد تک بھلا ہو جبکہ تم وہ جو خداوند تمہارے خدا کی نگاہ میں نیک اور راست ہے کرو ✠

۲۹ جب خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے سے جہاں تو جاتا ہے کہ وارث بنے کاٹ ڈالے اور تو اُنکا وارث
۳۰ ہو جائے اور اُن کی سرزمین میں بود و باش کرے۔ تو تو اپنے سے ہوشیار رہ نہ ہو کہ تیرے سامنے سے اُن کے نابود ہونے کے بعد تو اُن کی پیروی کر کے پھندے میں پھنسے اور نہ ہو کہ تو اُن کے معبودوں کی بابت یہ کہکے پوچھے کہ یہ جاتیں اپنے معبودوں کی بندگی کیونکر کرتی تھیں۔ میں بھی
۳۱ اُس ہی طرح کرونگا۔ تو خداوند اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو۔ کیونکہ اُنہوں نے ہر ایک مکروہ کام جس سے خداوند عداوت رکھتا ہے اپنے معبودوں کے لئے کیا۔ یہاں تک کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھی اپنے معبودوں کے لئے آگ میں ڈال کے جلا دیا۔ تم ہر ایک بات پر جسکا حکم میں تمہیں دیتا ہوں دھیان رکھ کے عمل کیجیو۔ تو اُس سے زیادہ نہ کرنا نہ اُس سے کم کرنا ✠

۱۳ اگر تمہارے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو
۲ اور تمہیں کوئی نشان یا معجزہ دکھائے۔ اور اُس نشان یا معجزے کے مطابق جو اُس نے تمہیں دکھایا بات واقع ہو اور وہ تمہیں کہے آؤ ہم غیر معبودوں کی جنہیں تم نے نہیں جانا
۳ پیروی کریں اور اُن کی بندگی کریں۔ تو ہرگز اُس نبی یا خواب دیکھنے والے کی بات پر کان مت دھریو کہ خداوند تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے تا دریافت کرے کہ تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے دوست رکھتے ہو کہ
۴ نہیں۔ چاہئے کہ تم خداوند اپنے خدا کی پیروی کرو اور اُس سے ڈرو اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو اور اُس کی بات مانو۔ تم
۵ اُسی کی بندگی کرو اور اُسی سے لپٹے رہو۔ اور وہ نبی یا خواب دیکھنے والا قتل کیا جائیگا۔ کیونکہ اُس نے تمہیں خداوند تمہارے خدا سے جو تم کو مصر سے باہر نکال لایا اور اُس غلامی کے گھر سے رہائی دی پھرانے کے لئے کہا تھا کہ تمہیں اُس راہ سے جس پر خداوند تمہارے خدا نے تمہیں چلنے کا حکم دیا ہے بہکائے۔ اُسی طرح تو بدی کو اپنے درمیان سے جدا کر دے گا ✠
۶ اگر تیرا بھائی جو تیری ماں کا بیٹا ہے یا تیرا ہی بیٹا یا بیٹی یا تیری ہمکنار جورو یا تیرا دوست جو تجھے تیری جان کے برابر عزیز ہو تجھے پوشیدہ میں بہکائے اور کہے کہ آ غیر معبودوں کی بندگی کریں جن سے تو اور تیرے باپ دادے واقف نہیں ہیں
۷ یعنی اُن لوگوں کے معبودوں میں سے جو تمہارے گرداگرد

تمہارے نزدیک یا تم سے دُور زمین کے اِس سرے سے اُس
۸ سرے تک رہتے ہیں ۔ تو تو اُس سے موافق نہ ہونا اور نہ اُسکی
بات سننا ۔ تو اُس پر رحم کی نگاہ نہ رکھنا تو اُسکی رعایت نہ کرنا
۹ تو اُسے پوشیدہ نہ رکھنا ۔ بلکہ تو اُس کو ضرور قتل کرنا ۔ اُسکے قتل
۱۰ پر پہلے تیرا ہاتھ بڑھے اور بعد اُسکے سب قوم کے ہاتھ ۔ اور
تو اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مر جائے ۔ کیونکہ اُس نے چاہا کہ تجھے
خداوند تیرے خدا سے اُسی سے جو تجھے زمین مصر سے غلام خانے
۱۱ ہی سے نکال لایا برگشتہ کرے ۔ تب سارے بنی اسرائیل سُنکے
ڈریں گے اور تمہارے درمیان پھر ویسی شرارت نہ کرینگے +
۱۲ اگر تو اُن شہروں میں سے کسی کی بابت جو خداوند تیرے خدا
۱۳ نے تجھے سکونت کے لئے بخشے ہیں یہ افواہ سنے کہ ۔ بعضے لوگ
بنی بلیعال تمہارے درمیان سے نکل گئے اور اپنے شہر کے
لوگوں کو یوں کہکے گمراہ کیا ۔ کہ آؤ ہم چلیں اور غیر معبودوں
۱۴ کی جنہیں تم نے نہیں جانا بندگی کریں ۔ تب تجھے پوچھنا اور
تلاش کرنا اور خوب تحقیق کرنا ہوگا ۔ اور دیکھ اگر یہ بات سچ ہو
۱۵ اور یقین کو پہنچے کہ ایسا نفرتی کام تمہارے درمیان کیا گیا ۔
تو تو اُس شہر کے باشندوں کو تلوار کی دھار سے ضرور قتل کریگا
اور اُسے اور سب کچھ جو اُس شہر میں ہے اور وہاں کی مواشی کو تلوار
۱۶ کی دھار ہی سے نیست و نابود کریگا ۔ اور اُسکی ساری لوٹ
وہاں کے کوچے کے بیچوں بیچ اکٹھی کریگا اور اُس شہر کو اور
وہاں کی لوٹ کو خداوند اپنے خدا کے لئے آگ سے جلا دیگا
۱۷ اور وہ ہمیشہ کو ایک ٹیلا ہوگا ۔ پھر بنایا نہ جائے گا ۔ اور
اُن حرام کی چیزوں میں سے کچھ تیرے ہاتھ سے لگا لپٹا نہ رہے ۔ تاکہ
خداوند اپنے قہر کی تندی سے باز آئے اور تجھ پر کرم کرے اور تجھ پر رحم
فرمائے اور تجھے زیادہ کرے جیسا کہ اُس نے تمہارے باپ دادوں
۱۸ سے قسم کی ہے ۔ جس وقت کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز سنے
اور اُسکے حکموں کو جو آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کرے تاکہ تو
اُس کو جو خداوند تیرے خدا کی نظروں میں بھلا ہے بجا لائے +

باب ۱۴

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو ۔ تم کسی مُردے کے
سبب اپنے کو نہ کاٹو نہ اپنی آنکھوں کے بیچ کے بال مونڈو
۲ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدس قوم ہے اور خداوند
نے تجھ کو چن لیا ہے تاکہ سب قوموں کی نسبت جو زمین پر
ہیں تو اُس کے لئے خاص قوم ہو +
۳ تو کسی گھنونی چیز کو مت کھائیو ۔ وہ چارپائے کہ جنہیں
۴ تم کھا سکتے ہو یہ ہیں بیل اور جھنڈ میں سے بھیڑ اور بکری ۔
۵ اور ہرن اور آہو اور یحمور اور بز کوہی اور دیشون اور گاو دشتی اور
۶ تکہ کوہی ۔ اور ہر ایک چارپایہ جسکے کھُر چرے ہوئے ہوں
اور اُس کے کھُر میں شگاف ہو ایسا کہ اُس سے دو حصّے ہوں
۷ اور جُگالی کرتا ہو تو تم اُسے کھاؤ گے ۔ لیکن اُن میں سے
کہ جگالی کرتے ہیں یا اُن کے کھُر چرے ہوئے ہیں تم ہرگز مت
کھائیو جیسے اونٹ اور خرگوش اور ویر کیونکہ یہ جگالی کرتے
ہیں لیکن اُن کے کھُر چرے ہوئے نہیں ہیں ۔ سو یہ تمہارے
۸ لئے ناپاک ہیں ۔ اور سؤر بھی کہ اُس کے کھُر چرے ہوئے
ہیں پر جگالی نہیں کرتا ۔ وہ تمہارے لئے ناپاک ہے ۔ تم اُنکا
گوشت نہ کھائیو نہ اُن کی لاش کو ہاتھ لگائیو +
۹ آبی جانوروں میں سے یہی کھاؤ گے جنکے پر
ہوں اور چھلکے ۔ تم اُنہیں کھاؤ گے ۔ مگر جنکے پر اور چھلکے نہ ہوں ۱۰
تم اُسے مت کھائیو ۔ وہ تمہارے لئے ناپاک ہے +
۱۱ ہر ایک پرندہ جو پاک ہے تم اُسے کھاؤ گے ۔ لیکن وہ جنکا ۱۲
کھانا حرام ہے یہ ہیں ۔ عقاب اور استخوان خوار اور بحری عقاب
۱۳ اور چیلہ اور سفید چیلہ اور گدھ اور جو اُنکی جنس سے ہیں
۱۴ ہر ایک جنس کا کوا ۔ اور شترمرغ اور اُلّو اور بحری بگلا اور
۱۵ باز کی ہر ایک قسم ۔ اور بوم اور [illegible] اور بگلا ۔ اور [illegible] اور
۱۶ اور رخم اور ماہیگیر ۔ اور لق لق اور بگلا اور جو اُن کی جنس سے
۱۷ ہوں اور ہدہد اور چمگادڑ ۔ اور ہر ایک حیوان جو رینگ کے چلے
۱۹ اور اُڑے تمہارے لئے ناپاک ہے تم اُسے مت کھائیو ۔ سب
۲۰ وہ پرندے جو پاک ہیں تم اُنہیں کھاؤ گے +
۲۱ جو حیوان آپ سے مر جائے تم اُسے مت کھائیو ۔ اُسے
کسی پردیسی کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو دیجیو تاکہ وہ
کھائے یا کسی اجنبی آدمی کے ہاتھ بیچ ڈالیو کیونکہ تو خداوند
خدا کی مقدس قوم ہے ۔ تو حلوان اُس کی ماں کے دودھ میں
۲۲ مت اُبالیو ۔ تو اپنے غلے میں سے جو سال بسال تیرے کھیتوں میں
۲۳ حاصل ہوتا ہے دسواں حصّہ دیجیو [illegible]
خداوند اپنے خدا کے حضور [illegible] پسند فرمائے

کہ اُس کا نام وہاں رہے اپنے غلے کی اور اپنی مے کی اور اپنے
تیل کی دہ یکی اور اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پہلے بچے
۲۳ کھائیو تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرنا سیکھے ۝ اور اگر
رستہ تیرے لئے دراز ہو ایسا کہ تو اُسے نہ لیجا سکے یا اگر وہ مکان
جسے خداوند تیرے خدا نے پسند فرمایا کہ اپنا نام وہاں رکھے
تجھ سے بہت دور ہو۔ جب خداوند تیرے خدا نے تجھ کو
۲۵ برکت بخشی ۝ تب تو نقدی کے لئے اُن کو بیچ۔ اور اُس
نقدی کو بندھی ہوئی اپنے ہاتھ میں لیکے اُس مقام پر جسے
۲۶ خداوند تیرا خدا چُن لے جا ۝ اور اُس نقدی سے جس چیز کو
تیرا جی چاہے مول لے خواہ گائے بیل یا بھیڑ بکری یا مے
یا مسکر یا جو کچھ جس پر تیرا جی راغب ہو۔ اور وہاں خداوند
اپنے خدا کے آگے کھانا کھا اور تو اور تیرا سارا گھرانا خوشی
۲۷ کرے ۝ اور لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے۔ تو
اُسے ہرگز ترک نہ کیجیو۔ کیونکہ اُس کے لئے حصہ اور میراث
تیرے ساتھ نہیں ہے ✣

۲۸ ۝ تین سال کے بعد تو اُس سال کی پیداوار کی ساری دہ
یکی نکالیو اور اپنے پھاٹکوں کے اندر اسے جمع کیجیو ۝ اور لاوی اسلئے
کہ اُس کا کوئی حصہ اور میراث تیرے ساتھ نہیں اور مسافر
اور یتیم اور بیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں آئیں اور
کھائیں اور سیر ہوں تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے
سب کاموں میں جو تو کرتا ہے تجھے برکت بخشے ✣

باب ۱۵

۱ ۝ ہر سات سال کے بعد تجھے چھٹکارے کی رسم ماننی
۲ ہوگی ۝ اور چھٹکارا کرنے کا طور یہ ہے کہ اگر کسی نے اپنے
پڑوسی کو کچھ قرض دیا ہو تو وہ اُسے معاف کرے اور اپنے
پڑوسی سے یا بھائی سے اُسے طلب نہ کرے۔ اس لئے کہ یہ
۳ خداوند کے چھٹکارے کی رسم کہلاتی ہے ۝ اجنبی سے تو
اُس کو طلب کر سکتا ہے۔ پر جو کچھ تیرا تیرے بھائی پر ہے تو
۴ تیرا ہی ہاتھ اُس کے لئے چھوڑ دے ۝ مگر جب وقت کہ تمہارے
درمیان مطلق کوئی کنگال نہ ہو۔ کیونکہ خداوند اُس زمین پر
جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث اور ملک کر دیتا ہے تجھے بہت
۵ سی برکت دیگا ۝ صرف اس شرط پر کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز
پر کان لگائیگا اور دھیان رکھے کہ ان سب حکموں پر جو آج میں

تجھے امر کرتا ہوں عمل کریگا ✣
۶ ۝ کیونکہ خداوند تیرا خدا جیسا اُس نے تجھے کہا ہے تجھے برکت
بخشے گا۔ اور تو بہت سی قوموں کو قرض دیگا پر تو اُن سے
قرض نہ لیگا۔ اور تو بہت سی گروہوں پر بادشاہت کریگا اور
وہ تجھ پر بادشاہت نہ کریں گی ✣

۷ ۝ اگر تمہارے بیچ تمہارے بھائیوں میں سے تیرے
کسی پھاٹک کے اندر تیری اُس سرزمین پر جسے خداوند تیرا خدا
تجھے دیتا ہے۔ کوئی مفلس ہو تو اُس سے سخت دلی مت کیجیو
۸ اور اپنے مفلس بھائی کی طرف سے اپنا ہاتھ مت بند کیجیو ۝ بلکہ
تو اُس پر اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو اور کسی کام میں جو وہ چاہے
۹ بقدر اُس کی احتیاج کے اُسکو ضرور قرض دیجیو ۝ خبردار کہ تیرے برے
دل میں یہ اندیشہ نہ گذرے اور تو کہے کہ ساتواں سال چھٹکارے
کا سال نزدیک ہے۔ اور تیری آنکھ تیرے مفلس بھائی سے
پھر جائے۔ اور تو اُسے کچھ نہ دے۔ اور وہ تجھ پر خداوند سے
۱۰ فریاد کرے اور وہ تیرے لئے گناہ ٹھہرے ۝ تو اُسے تجھ کو ضرور
دینا ہوگا۔ اور جب تو اُسے دے تو چاہئے کہ تیرا دل غمگین نہ ہو۔
کیونکہ اسی سبب سے خداوند تیرا خدا تیرے سارے کاموں
میں اور سب معاملوں میں کہ جن میں تو اپنا ہاتھ ڈالے تجھ کو
۱۱ برکت بخشیگا ۝ کہ مسکین زمین پر سے کبھی جاتے نہ رہیں گے
اسلئے یہ کہکے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو اپنے بھائی کے واسطے اور
اپنے مسکین کے لئے اور اپنے محتاج کے واسطے جو تیری زمین
پر ہے اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو ✣

۱۲ ۝ اگر تیرا بھائی خواہ عبرانی مرد ہو خواہ عبرانی عورت تیرے
ہاتھ بیچا جائے اور چھ برس تک تیری خدمت کرے تو ساتویں
۱۳ سال اُس کو اپنے پاس سے آزاد کر دیجیو ۝ اور جب تو اُسے آزاد
کر کے اپنے پاس سے رخصت کرے تو اُسے خالی ہاتھ مت رخصت
۱۴ کرنا ۝ بلکہ تو اپنی بھیڑ بکری اور کھلیان اور کولھو میں سے اُس برکت
میں سے جو خداوند تیرے خدا نے تجھے بخشی ہے دل کھول کے
۱۵ دے ۝ اور یاد رکھ کہ تو زمین مصر میں غلام تھا اور خداوند تیرے
خدا نے تجھے چھڑایا۔ اس لئے میں تجھے اس کی بابت آج یہ حکم
کرتا ہوں ۝ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ تجھے یوں کہے کہ میں تیرے
پاس سے نہ جاؤنگا۔ کہ میں تجھے اور تیرے گھر کو دوست رکھتا

ہوں۔اس لئے کہ تیرے پاس رہنا اُس کے نزدیک اچھا
۱۷ ہے ۞ تو تو ایک سوا لے اور اُس کا کان چھید کے اُس سوئے
کو اپنے دروازے میں گھسا دے کہ وہ ہمیشہ کو تیرا غلام ہوگا
۱۸ اور اپنی لونڈی سے بھی تو ویسا ہی کیجیو ۞ اور جب تو
اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے تو چاہئے کہ
یہ تجھ پر دشوار نہ گذرے۔کیونکہ اُس نے دو مزدوروں
کے برابر چھ برس تک تیری خدمت کی۔ سو خداوند
تیرا خدا تجھے سب کچھ میں جو تو کرے برکت دیگا ✤
۱۹ ۞ تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے نر بلوٹھے جتنے
پیدا ہوں اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدس کیجیو
تو اپنے بیل کے بلوٹھے سے کچھ کام نہ لیجیو نہ اپنی بھیڑ کے بلوٹھے
۲۰ کا بال کتریو ۞ تو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگہ پر جو
۲۱ خداوند پسند کریگا اپنے خاندان سمیت ہر سال کھائیو ۞ پر اگر
اُس میں کوئی عیب ہو لنگڑا ہو یا اندھا ہو یا اور کوئی برا
۲۲ عیب ہو تو اُسے خداوند اپنے خدا کے لئے ذبح مت کیجیو ۞
تو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھائیگا۔ ہرن اور آہو کی طرح
۲۳ پاک ہو یا ناپاک دونوں برابر ہیں ۞ مگر تو اُس کا لہو نہ کھانا
بلکہ تو اُسکو پانی کی طرح زمین پر اُنڈیلنا ✤

باب ۱۶

۱ ۞ ابیب کے مہینے کی محافظت کیجیو اور خداوند اپنے خدا
کی فسح کیجیو۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے میں رات کے
۲ وقت تجھ کو مصر سے نکال لایا ۞ اِس لئے تو اُس جگہ پر جسے خداوند
پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے خداوند اپنے خدا کے لئے تو اپنی
۳ گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح ذبح کیجیو ۞ تو اُس کے
ساتھ خمیری روٹی مت کھانا۔ تو سات دن تک اُس کے ساتھ
فطیری روٹی جو دُکھ کی روٹی ہے کھائیو۔ کیونکہ تو زمین مصر سے
جلدی کرکے نکلا۔ تاکہ تو اُس دن کو جس میں تو مصر کے ملک
۴ سے نکلا اپنی زندگی کے سب دن یاد رکھے ۞ اور چاہئے کہ
تیری ساری سرزمین میں سات دن تک خمیری روٹی تیرے
یہاں دکھائی نہ دے اور نہ اُس گوشت میں سے جسے تو نے پہلے
دن شام کو ذبح کیا اُس ساری رات کو صبح تک کچھ باقی رہے
۵ ۞ تو اپنے کسی جگہ کے پھاٹک کے اندر جو خداوند تیرا خدا تجھے
۶ دیتا ہے فسح ذبح نہیں کرنا ۞ بلکہ اُسی جگہ جسے خداوند تیرا خدا پسند
کریگا کہ اپنا نام وہاں رکھے شام کو آفتاب غروب ہوتے اُسوقت
۷ جسوقت تو مصر سے نکلا وہاں فسح ذبح کیجیو ۞ اور تو اُس جگہ
جو خداوند تیرا خدا پسند کریگا اُسے بھونیو اور کھائیو اور صبح کو
۸ پھر کے اپنے خیموں کو روانہ ہو جیو ۞ چھ دن تک فطیری روٹی
کھانا اور ساتویں دن میں خداوند تیرے خدا کی مقدس جماعت
ہوگی اُسمیں کچھ کاروبار نہ کیجیو ✤
۹ ۞ تو اپنے لئے سات ہفتے گن۔ غلے کو ہنسوا لگانے کی ابتدا سے
۱۰ اُن سات ہفتوں کا گننا شروع کر ۞ اور ہفتوں کی عید
خداوند اپنے خدا کے لئے اپنے ہاتھ کی خوشی کے ایک ہدیئے
سے جو تو دیگا جسقدر کہ خداوند تیرے خدا نے تجھے برکت
۱۱ دی کر ۞ اور تو خداوند اپنے خدا کے سامنے خوشی کر۔ تو اور
تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری لونڈی اور لاوی
بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے۔ اور مسافر اور یتیم اور
بیوہ جو تم میں ہے اُس جگہ جسے خداوند تیرے خدا نے پسند کیا
۱۲ ہے کہ اپنا نام وہاں رکھے ۞ اور یاد رکھ کہ تو مصر میں غلام تھا
سو اِن قانونوں پر لحاظ رکھ کے اُن پر عمل کر ✤
۱۳ ۞ جب تو اپنے کھلیہان اور کولھو کا مال جمع کر چکے تو
۱۴ سات دن تک خیموں کی عید کیجیو ۞ اور عید کرتے وقت تو
خوشی کریگا تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور
تیری لونڈی اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ بھی جو تیرے
۱۵ پھاٹکوں کے اندر ہیں ۞ سات دن تک خداوند اپنے خدا
کے لئے اُسی جگہ جو خداوند کو پسند ہے عید کیجیو۔ اس لئے کہ
خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں اور تیرے ہاتھ
کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشیگا۔ سو تو ضرور
خوشی کریگا ✤
۱۶ ۞ ہر ایک سال چاہئے کہ تیرے یہاں کا ہر ایک مرد تین
مرتبے یعنی عید فطیر کو اور ہفتوں کی عید کو اور خیموں کی عید کو
خداوند تیرے خدا کے سامنے اُس جگہ جسے وہ پسند فرمائیگا
۱۷ حاضر ہو۔ اور وہ خداوند کے آگے خالی ہاتھ نہ دکھائی دیں۔
بلکہ ہر ایک مرد اپنے مقدور کے موافق اور خداوند تیرے خدا کی
برکت کے موافق جو اُس نے تجھے دی ہے کچھ لائے ✤
۱۸ ۞ تو اپنی ساری بستیوں کے پھاٹکوں پر جو خداوند تیرا

خدا تجھ کو دے گا اپنے سارے فرقوں میں قاضی اور حاکم
۱۹ مقرر کیجیو۔ وہ انصاف سے لوگوں کی عدالت کریں۔ تو عدالت
میں مقدمہ مت بگاڑیو۔ تو طرفداری نہ کیجیو نہ رشوت لیجیو۔
کہ رشوت دانشمند کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادق کی
۲۰ باتوں کو پھیرتی ہے۔ تو اُسکی جو سراسر حق ہے پیروی کیجیو تاکہ
تو جئے اور اُس زمین کا جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے وارث
ہو۔

۲۱ تو خداوند اپنے خدا کی قربانگاہ کے نزدیک اپنے
۲۲ لئے گھنے باغ نہ لگائیو۔ نہ اپنے لئے کسی طرح کی مورت بٹھائیو
کہ اس سے خداوند تیرا خدا نفرت رکھتا ہے۔

باب ۱ ۱ تو خداوند اپنے خدا کے لئے بیل یا بھیڑ بکری جس
میں کوئی عیب یا بُرائی ہو ذبح مت کیجیو۔ کیونکہ خداوند تیرے
خدا کو اس سے نفرت ہے۔

۲ اگر تمہارے درمیان تیری کسی بستی کے پھاٹک کے
اندر جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے کہیں کوئی مرد یا عورت
پائی جائے جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاری کی
۳ ہو کہ اُس کے عہد کو توڑا ہو۔ اور جا کے غیر معبودوں کی
بندگی کی ہو اور اُنہیں سجدہ کیا ہو خواہ سورج کو خواہ
چاند خواہ آسمانی فوج کے کسی جرم کو جنکی پرستش کا حکم
۴ میں نے نہیں کیا۔ اور یہ تجھے کہا جائے اور تو سُن پائے اور
تحقیقات کرے اور دیکھو یہ سچ نکلے اور یہ بات یقین کو
۵ پہنچے کہ اسرائیل میں ایسا گھنونا کام ہُوا۔ تو تو اُس مرد یا اُس
عورت کو جس نے بُرا کام کیا اپنے پھاٹکوں پر باہر لا اور
اُس مرد یا اُس عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو کہ وہ مر جائیں
۶ وہ جو واجب القتل ہے دو یا تین آدمیوں کی گواہی سے
قتل کیا جاوے۔ لیکن ایک ہی آدمی کی گواہی سے وہ قتل
۷ نہ کیا جائے۔ گواہوں کے ہاتھ پہلے اُس پر اُٹھیں تاکہ اُس
کو قتل کریں اور اُن کے بعد باقی سب لوگوں کے ہاتھ تم
یوں ہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو۔
۸ اگر کوئی مقدمہ اُٹھے جسکے فیصلے سے تو عاجز ہو تا آپس
کے خون کی بابت۔ آپس کے دعوی کی بابت یا آپس کی مارپیٹ کی بابت جو تیرے
پھاٹکوں کے اندر جھگڑے کے باعث ہوتے تو تو اُٹھ اور

اُس مقام میں جو خداوند تیرا خدا پسند فرمائے چڑھ جا۔ اور ۹
کاہنوں کے یعنی لاویوں کے اور اُس قاضی کے پاس جو اُن دنوں
میں ہو۔ حاضر ہو اور اُن سے پُوچھ۔ کہ وہ تجھے حق کا فیصلہ
بتائیں گے۔ اور تو اُس فیصلے کے مطابق جو وہ تجھ پر اُس ۱۰
مکان سے جسے خداوند پسند کرے ظاہر کر دیں عمل کیجیو خبردار
کہ اُن سب کے مطابق جو وہ تجھے سکھائیں عمل میں لائیو۔ ۱۱
شریعت کے فیصلے کے موافق جو وہ تجھے سکھائیں اور اُس
حکم کے مُطابق جو وہ تجھے کہیں کیجیو اور اُس فیصلے سے جو وہ
تجھ پر ظاہر کریں داہنے یا بائیں مت مُڑیو۔ اور جو کوئی ۱۲
شخص گستاخی کرے کہ اُس کاہن کی بات جو خداوند تیرے
خدا کے آگے خدمت کے لئے کھڑا ہے یا اُس قاضی کا سخن
نہ سُنے تو وہ شخص زندہ نہ رہے۔ تو اسرائیل میں سے بُرائی
کو یوں نیست و نابود کیجیو۔ تاکہ سارے لوگ سُنیں اور ڈریں ۱۳
اور آیندہ کو پھر گستاخی نہ کریں۔

جب تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے ۱۴
پہنچے اور اُس پر قابض ہو اور اُس میں بودوباش کرے اور
کہے کہ اُن سب قوموں کے موافق جو میرے گرد گرد ہیں میں
بھی اپنے اوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا۔ تو تو بہرحال فقط ۱۵
اُسکو اپنے اوپر بادشاہ قائم کیجیو جسے خداوند تیرا خدا پسند فرمائے
تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اوپر بادشاہ مقرر کیجیو۔
اور کسی اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں۔ اپنے اوپر بادشاہ
قائم نہ کرنا۔ پس اُسے لازم ہے کہ اپنے لئے بہت گھوڑے ۱۶
جمع نہ کرے اور نہ لوگوں کو مصر میں روانہ کرے تاکہ اُسکے لئے
بہت سے گھوڑے لائیں اس لئے کہ خداوند نے تمہیں
فرمایا ہے کہ تم اُس راہ میں پھر کبھی نہ جائیو۔ اور نہ وہ اپنے ۱۷
لئے بہت سی جوروان کرے تا نہ ہو کہ اُسکا دل پھر جائے
اور نہ وہ اپنے لئے بہت روپا اور سونا جمع کرے۔ اور یوں ۱۸
ہوگا کہ جب وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوس کرے تو اپنے واسطے
اس شریعت کی ایک نقل اُس میں سے جو لاوی کاہنوں
کے حضور ہے کتاب میں لکھے۔ وہ نقل اُسکے پاس رہے گی ۱۹
اور اُسے اپنی زندگی کے سب دن میں پڑھا کرے۔ تاکہ وہ
خداوند اپنے خدا سے ڈرنا سیکھے اور اس شریعت کی سب باتوں

۲۰ اور ان حقوق کی محافظت کرے تاکہ اُنہیں عمل میں لائے ۔ تاکہ اسکا دل اُسکے بھائی پر گھمنڈ نہ کرے اور حکم سے دہنے یا بائیں نہ مُڑے تاکہ اُس کی بادشاہت میں اُسکی اور اُسکے فرزندوں کی اسرائیل کے درمیان عمر دراز ہو ✠

باب ۱۸

۱ کاہنوں اور لاویوں کا۔ بلکہ سارے فرقۂ لاوی کا حصہ اور میراث اسرائیل کے درمیان نہ ہوگا۔ وہ تو خداوند کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتیں اور اُسی کی میراث ۲ کھائیں گے ۔ پس اُنکی میراث اُنکے بھائیوں کے ساتھ نہ ہوگی بلکہ خداوند ہی اُنکی میراث ہے۔ جیسا اُس نے اُنہیں فرمایا تھا ✠

۳ اور کاہنوں کا حق لوگوں کی طرف سے یعنی اُن سے جو قربانی گذرانتے ہیں۔ بیل یا بھیڑ بکری کی یہ ہوگا کہ وہ ۴ کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جھوجھ دیں گے ۔ اور تو اپنے غلے میں سے اور اپنی مے اور تیل میں سے جو پہلے حاصل ہوتا ہے اور اپنی بھیڑوں کی اون میں سے جو پہلے ۵ کتری جائے اُسے دیجیو ۔ کہ خداوند تیرے خدا نے اُسے تیرے سارے فرقوں میں سے چُن لیا ہے اُسے اور اُسکے بیٹوں کو تاکہ وہ خداوند کے نام سے ہمیشہ تک خدمت کے لئے کھڑے رہیں ✠

۶ اگر کوئی لاوی تمام اسرائیل کے درمیان تیرے پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر سے جہاں وہ بود و باش کرتا تھا آئے اور اُس جگہ میں جسے خداوند پسند فرمائے سارے ۷ دل کی چاہ سے حاضر ہو ۔ تو وہ خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کیا کرے جس طرح اُسکے سارے بھائی یعنی لاوی ۸ کرتے جو خداوند کے حضور وہاں کھڑے رہتے ہیں ۔ وہ برابر حصہ کھانے کو پائیں گے۔ سوائے اُسکے جو اُسکے باپ دادوں کی میراث بیچنے سے اُسے حاصل ہو ✠

۹ جب تو اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے داخل ہو تو وہاں کی گروہوں کے کریہہ کاموں ۱۰ کے مطابق عمل کرنا مت سیکھو ۔ تم میں کوئی پایا نہ جائے جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں گذر کروائے یا غیب گو یا نجومی ۱۱ یا فال کھولنے والا یا ڈائن بنے ۔ نہ منتر پڑھنے والا ہو نہ یار دیو سے سوال کرنے والا اور نہ رمّال اور نہ ساحر ہو ۔ ۱۲ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کی نفرت کے باعث ہیں۔ اور ایسی کراہتوں کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے آگے سے دور کرتا ہے ۔ ۱۳ تو خداوند اپنے خدا کے آگے کامل ہو ۔ ۱۴ کیونکہ وہ گروہیں جن کا تو وارث ہوگا نجومیوں اور غیب گوؤں کی طرف کان دھرتی ہیں پر تو جو ہے خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اجازت نہیں دی کہ ایسا کرے ✠

۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا تم اُس کی طرف کان دھریو ۔ ۱۶ اُس سب کی مانند جو تو نے خداوند اپنے خدا سے حورب میں مجمع کے دن مانگا اور کہا کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سُنوں اور ایسی شدت کی آگ میں پھر دیکھوں تاکہ میں مر نہ جاؤں ۔ ۱۷ اور خداوند نے مجھے کہا کہ اُنہوں نے جو کچھ کہا سو اچھا کہا ۔ ۱۸ میں اُن کے لئے اُن کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے منہ میں ڈالوں گا۔ اور جو کچھ میں اُسے فرماؤنگا وہ سب اُن سے کہیگا ۔ ۱۹ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لیکے کہے گا نہ سنے گا تو میں اُسکا حساب اُس سے لونگا ۔ ۲۰ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے ۔ ۲۱ اور اگر تو اپنے دل میں کہے کہ میں کیونکر جانوں کہ یہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں؟ ۲۲ تو جان رکھ کہ جب نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور وہ جو اُس نے کہا ہے واقع نہ ہو یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند نے نہیں کہی۔ بلکہ اُس نبی نے گستاخی سے کہی ہے۔ تو اُس سے مت ڈر ✠

باب ۱۹

۱ جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو جن کی سرزمین خداوند تیرا خدا تجھ کو عنایت کرتا ہے کاٹ ڈالے اور تو اُنکا وارث ہو ۲ اور اُن کے شہروں میں اور اُن کے گھروں میں بسے ۔ تو تو اُس سرزمین کے بیچوں بیچ جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہے تین شہر اپنے لئے جدا کیجیو ۔ ۳ تب تو اپنے لئے ایک راہ

مقرر کیجیو اور اپنی سرزمین کی اطراف کو جو خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہے تین حصے کیجیو تاکہ ہر ایک خونی بھاگ کے وہان جا رہے ✣

۴ ؎ اور یہی خونی کی شرع ہے جو وہان بھاگے تاکہ جیتا رہے۔ جو کوئی اپنے ہمسائے کو نادانستگی سے مارے اور وہ اُس سے پہلے اُسکا کینہ نہ رکھتا تھا ۵ ؎ مثلاً کوئی شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ لکڑیان کاٹنے کو جنگل مین جائے۔ اور کلہاڑا ہاتھ مین اُٹھائے کہ درخت کاٹے اور کلہاڑا دستے سے نکلجائے اور اُس کے ہمسائے کے جا لگے ایسا کہ وہ مرجائے تو وہ اُن شہروں میں سے یک میں بھاگ جائے اور وہ جیتا بچیگا ۶ ؎ تا ایسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث اپنے دل کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے اور راہ کے دور ہونے کے سبب اُس کو جا پکڑے اور اُسے قتل کرے۔ حالانکہ وہ واجب القتل نہین۔ ۷ کیونکہ وہ آگے سے اُس کا کینہ نہ رکھتا تھا ؎ اِس لئے مین تجھے ایسا کہکے حکم دیتا ہوں کہ تو اپنے لئے تین شہر جدا مقرر کیجیو ۸ ؎ اور خداوند تیرا خدا تیرا اقلیم وڑھائے جیسا اُس نے تیرے باپ دادون سے قسم کھا کر کہا ہے اور وہ سارا ملک جو اُس ۹ نے تیرے باپ دادون کو دینے کہا تجھے دے ؎ سو اگر تو اِن سب حکمون پر جو آج کے دن مین تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھ کے عمل کرے اور خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے اور ہمیشہ اُسکی راہون پر چلے تو اُن تین شہرون پر تین شہر اور اپنے لئے ۱۰ بڑھائیو ؎ تاکہ بے گناہ کا لہو تیری زمین پر جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہے بہایا نہ جائے کہ خون تجھ پر ہو ✣

۱۱ ؎ لیکن اگر کوئی شخص جو ہمسائے کا کینہ رکھتا ہو اور اُس کی گھات مین لگا ہو اور اُس پر حملہ کرے اور اُسے زخم کاری مارے کہ وہ مرجائے اور اُن شہرون مین سے کسی مین بھاگ جائے ؎ ۱۲ تو شہر کے بزرگ لوگون کو بھیجین اور اُسے وہان سے پکڑوا منگوائیں اور مقتول کے وارث کے ہاتھ مین حوالہ کرین تاکہ وہ مار ڈالا ۱۳ جائے ؎ تو اُس پر رحم کی نظر نہ کیجیو۔ بلکہ تو بے جرم کے خون کا گناہ اسرائیل سے دفع کیجیو تاکہ تیرا بھلا ہو ✣

۱۴ ؎ تو اپنے ہمسائے کی حد کا نشان جسے اگلے لوگون نے تیری میراث کی زمین پر قائم کیا ہے اُس ملک مین جسے خداوند تیرا خدا تجھے وارث ہونے کے لئے دیتا ہے مت ہٹانا ✣

۱۵ ؎ کسی شخص کی کسی طرح کی بدکاری اور کسی طرح کے گناہ پر۔ کوئی گناہ کیوں نہ ہو۔ ایک گواہ بس نہین۔ بلکہ دو گواہون کی گواہی سے یا تین گواہون سے ہر ایک بات ثابت کیجائے ✣

۱۶ ؎ اگر کوئی جھوٹا گواہ اُٹھے کہ کسی شخص پر کسی برائی کی گواہی دے ۱۷ ؎ تو وہ دونوں شخص جنمین جھگڑا ہے خداوند کے حضور کاہنون اور ۱۸ قاضیون کے آگے جو اُن دنون مین ہونگے کھڑے ہون ؎ اور قاضی لوگ خوب تحقیقات کرین تو دیکھو اگر وہ گواہ جھوٹا گواہ نکلے اور اُس ۱۹ نے اپنے بھائی پر جھوٹی گواہی دی ہو ؎ تو تم اُس سے وہ سلوک کیجیو جو اُس نے چاہا تھا کہ اپنے بھائی سے کرے۔ تو اس طرح برائی کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو ؎ تاکہ باقی لوگ سنین اور دہشت کھائیں اور آگے کو تمھارے درمیان ایسی شرارت پھر نہ کرین ؎ اور تیری آنکھ مروت نہ کرے کہ جان کا بدلا جان۔ آنکھ کا بدلا آنکھ۔ دانت کا بدلا دانت۔ ہاتھ کا بدلا ہاتھ اور پاؤن کا بدلا پاؤن ہوگا ✣

ب ۲۰ ۱ ؎ اور جب تو جنگ کے لئے اپنے دشمنون کا سامنا کرے اور دیکھے کہ اُن کے گھوڑے اور گاڑیان اور لوگ تجھ سے زیادہ ہین تو تو اُن سے خوف نہ کر۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تجھے ۲ مصر کی سرزمین سے چھڑا لایا تیرے ساتھ ہے ؎ اور یون ہوگا کہ جب تم جنگ کے لئے اُن کے نزدیک جاؤ تو کاہن ۳ لوگون کے پاس آکے اُن سے خطاب کرے ؎ اور اُن سے کہے کہ اے بنی اسرائیل سنو۔ تم آج کے دن اپنے دشمنون سے نزدیک ہوئے ہو کہ اُن سے جنگ کرو۔ سو تمہارے دل ہراسان نہ ۴ ہون۔ تم خوف نہ کرو اور مت کانپو اور اُن سے دہشت نہ کھاؤ ۵ ؎ کیونکہ خداوند تمہارا خدا وہ ہے جو تمہارے ساتھ جاتا ہے کہ تمہاری طرف تمہارے دشمنون کے ساتھ جنگ کرے اور تمہین بچائے ✣

۶ ؎ اور وہ جو منصبدار ہین لوگون سے خطاب کر کے کہین کہ تم مین کون شخص ہے جسنے نیا گھر بنایا ہو اور اُسے مخصوص نہ کیا ہو؟ تو وہ روانہ ہو اور اپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہو جنگ مین قتل ہو اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے ؎ اور کون شخص ہے جس نے تاکستان لگا ہو اور اُسکے پھل مین سے ہنوز کچھ نہین کھایا؟ وہ بھی روانہ ہو اور

اپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے اور دوسرا
۷ کوئی اُس میں سے کھائے ۵ اور کون شخص ہے جس نے کسی
عورت سے اپنی منگنی کی ہے اور وہ اُسے اپنے پاس نہیں لایا؟
تو وہ بھی روانہ ہو اور اپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہو کہ وہ لڑتے وقت
۸ قتل ہو اور دوسرا مرد اُسے لے ۵ اور منصبدار پھر لوگون سے
مخاطب ہو کے یہ بھی کہیں کہ کون شخص ہے جو خوفناک اور کچا دل
ہے؟ سو روانہ ہو اور اپنے گھر پھر جائے ۔ نہ ہو کہ اُسکے بھائیون
۹ کے دل اُس کے مانند بودے ہو جائیں ۵ اور جب منصبدار یہ سب
کچھ لوگون سے کہہ چکیں تو لشکر کے سرگروہون کو لوگون کے آگے
جانے کے لئے مقرر کرین ✣

۱۰ ۵ اور جب تو کسی شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے لئے آ پہنچے
۱۱ تو پہلے اُس سے صلح کا پیغام کر ۵ تب یون ہو گا کہ اگر وہ تجھے
جواب دے کہ صلح منظور اور دروازہ تیرے لئے کھول دے
تو ساری خلق جو اُس شہر میں پائی جائے تیری خراج گذار ہوگی
۱۲ اور تیری خدمت کریگی ۵ اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے ۔ بلکہ
۱۳ تجھ سے جنگ کرے تو تو اُس کا محاصرہ کر ۵ اور جب خداوند
تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کر دے تو وہان کے ہر ایک
۱۴ مرد کو تلوار کی دھار سے قتل کر ۵ مگر عورتون اور لڑکون اور
مواشی کو اور جو کچھ اُس شہر میں ہو اُس کا سارا لوٹ اپنے
لئے لے ۔ اور تو اپنے دشمنون کی اُس لوٹ کو جو
۱۵ خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہے کھائیو ۵ اسی طرح
سے تو اُن سب شہرون سے جو تجھ سے بہت دور ہیں اور
۱۶ اِن قومون کے شہرون میں سے نہیں ہیں کیجیو ۵ لیکن اِن
قومون کے شہرون میں جنہیں خداوند تیرا خدا تیری میراث
۱۷ کر دیتا ہے کسی چیز کو جو سانس لیتی ہے جیتا نہ چھوڑیو ۵ بلکہ
تو اُن حرم کیجیو حتّی اور اموری اور کنعانی اور فرزّی اور
حوّی اور یبوسی کو جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا
۱۸ ہے ۵ تاکہ وہ اپنے سارے کریہہ کامون کے مطابق جو
اُنہون نے اپنے معبودون سے کئے تم کو عمل کرنا نہ سکھلائیں
کہ تم خداوند اپنے خدا کے گنہگار ہو جاؤ ✣

۱۹ ۵ جب تم کسی شہر کو اِس ارادے سے کہ لڑائی کرکے
اُسے لیلو مدت تک محاصرہ کئے رہو تو تم جلا کے اُسکے درختون

کو خراب نہ کیجیو ۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تو اُن کا میوہ کھائے ۔ سو
تو اُنہیں محاصرہ کرنے کے کام میں لانے کے لئے کاٹ نہ ڈالیو ۔
کیونکہ میدان کے درخت آدمی کی زندگی ہیں ۵ مگر اُن درختون کو
جو تیری دانست میں کھانے کے واسطے کام کے نہ ہون خراب کر
اور کاٹ ڈال اور اُس شہر کے مقابل جو تجھ سے لڑتا ہے برج
بنا جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آئے ✣

ب ۲۱ ۵ اگر اُس سرزمین میں جسکا خداوند تیرا خدا تجھے وارث کرتا ہے
کسی مقتول لاش پڑی ہوئی ملے اور نہ معلوم ہو کہ اُس کا قاتل
۲ کون ہے ۵ تب تیرے بزرگ اور تیرے سارے قاضی باہر نکلیں
اور اُن بستیون تک جو مقتول کے گرداگرد ہیں درمیان کو ناپیں
۳ ۵ اور یون ہو گا کہ شہر مقتول سے زیادہ نزدیک ہے اسی شہر
کے بزرگ سے ایک بچھیا لیں جس سے ہنوز کچھ خدمت نہ لی گئی
۴ ہو اور جوئے تلے نہ آئی ہو ۵ اور اُس شہر کے بزرگ اُس بچھیا کو ایک
بہتی وادی میں جو نہ جوتی گئی ہو نہ اُس میں کچھ بویا گیا ہو لے
جائیں اور وہان اُس وادی میں اُس بچھیا کی گردن کاٹیں
۵ ۵ تب کاہن بنی لاوی جو نزدیک آئیں ۔ کیونکہ خداوند تیرے
خدا نے اُنہیں کو چن لیا ہے کہ اُس کی خدمت کریں اور
خداوند کا نام لیکے برکت بخشیں اور اُنہیں کے سخن سے
۶ ہر ایک جھگڑا اور ہر ایک مارپیٹ فیصل ہوگی ۵ پھر اُس
شہر کے سارے بزرگ جو مقتول سے نزدیک ہیں اُس بچھیا
کے اوپر جو اُس وادی میں گردن ماری گئی اپنے ہاتھ دھوئیں
۷ ۵ اور بولیں اور کہیں کہ ہمارے ہاتھون نے یہ خون نہیں
۸ کیا نہ ہماری آنکھون نے دیکھا ۵ اے خداوند اپنی قوم
اسرائیل کا کفارہ دے جنہیں تو نے چھڑایا ہے اور بے گناہ
کا خون اپنی قوم اسرائیل کے ذمّے مت رکھ ۔ تب وہ خون
۹ اُنہیں بخشا جائیگا ۵ سو جسوقت تو وہ کرے جو خداوند کے نزدیک
درست ہے تو تو بے گناہی کا خون اپنے درمیان سے دفع کرے گا ✣
۱۰ ۵ اور جب تو لڑائی کے لئے اپنے دشمنون پر خروج کرے اور خداوند
تیرا خدا اُن کو تیرے ہاتھ میں گرفتار کرے اور تو اُنہیں اسیر کر لائے
۱۱ ۵ اور اُن اسیرون میں خوبصورت عورت دیکھے اور تیرا جی اُسے
چاہے کہ تو اُسے اپنی جورو بنائے ۵ تو تو اُسے اپنے گھر میں لا
اُس کا سر منڈوا اور ناخن کٹوا ۵ تو وہ اپنا اسیری کا باس

آ اور تیرے گھر میں رہے اور ایک مہینہ بھر اپنے باپ اور اپنی ماں کے سوگ میں بیٹھے۔ بعد اُسکے تو اُس ساتھ خلوت کر اور اُس کا خصم بن اور وہ تیری جورو بنے ۱۴ بعد اُس کے اگر تو اُس سے خوشنود نہ ہو تو جہاں وہ چاہے اُسے جانے دے۔ پر تو اُسے نقدی کے عوض ہرگز بیچ نہیں سکتا نہ تو اُس سے کچھ نفع پیدا کر سکتا ہے۔ کیونکہ تو نے اُسے رسوا کیا ॥

۱۵ اگر کسی مرد کی دو جورواں ہوں اور ایک محبوب اور دوسری غیر محبوب ہو۔ اور محبوب اور غیر محبوب دونوں سے لڑکے ہوں۔ اور پلوٹھا بیٹا غیر محبوب سے ہو ۱۶ تو یوں ہوگا کہ جب وہ اپنے بیٹوں پر میراث کی تقسیم کرے تو محبوب کے پلوٹھے بیٹے کو غیر محبوب کے بیٹے پر جو فی الحقیقت پلوٹھا ہے فوقیت نہ دے ۱۷ بلکہ وہ غیر محبوب کے بیٹے کو اپنے مال سے دونا حصہ دیکے پلوٹھا ٹھہرائے۔ کیونکہ وہ اُس کی پہلی قوت کا ہے اور پلوٹھے ہونیکا حق اُسی کا ہے ॥

۱۸ اگر کسی آدمی کا بیٹا گردنکش اور مگرا ہو جو اپنے باپ اور اپنی ماں کی آواز کو نہ سُنے اور وہ ہرچند اُسے تنبیہہ کریں پر وہ اُن پر کان نہ لگائے ۱۹ تب اُسکا باپ اور اُس کی ماں اُسے پکڑیں اور باہر لیجا کے اُس شہر کے بزرگوں کے پاس اور اُس جگہ کے دروازے پر لائیں ۲۰ اور اُس کے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں کہ یہ ہمارا بیٹا گردنکش اور مگرا ہے۔ ہرگز ہماری بات نہیں مانتا۔ بڑا ہی کھاؤ اور متوالا ہے ۲۱ تو اُس شہر کے سب لوگ اُس پر پتھراؤ کریں کہ وہ مر جائے۔ تو شرارت کو اپنے درمیان سے یوں دفع کیجو کہ سارا اسرائیل سُنے اور ڈرے ॥

۲۲ اور اگر کسی نے کچھ ایسا گناہ کیا ہو جس سے اُس کا قتل واجب ہو۔ اور وہ مارا جائے اور تو اُسے درخت میں لٹکائے ۲۳ تو اُس کی لاش رات بھر درخت پر لٹکی نہ رہے۔ بلکہ تو اُسی دن اُسے گاڑ دے۔ کیونکہ وہ جو پھانسی دیا جاتا ہے خدا کا ملعون ہے۔ اِس لئے چاہیئے کہ تیری زمین جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہے ناپاک نہ کی جائے ॥

باب ۲۲ ۱ تو اپنے بھائی کے بیل اور بھیڑ کو جو کھوئی جائے دیکھ کے اپنی آنکھ اُن سے مت چھپا۔ بلکہ ضرور ہے کہ تو اُنہیں اپنے بھائی کے پاس پھر لائے ۲ اور اگر تیرا بھائی تیرے پڑوس میں نہ ہو یا تو اُسے پہچانتا نہ ہو تو تو اُسے اپنے گھر میں لے آ اور وہ تیرے پاس رہے جب تک کہ تیرا بھائی اُسکی تلاش کرے۔ تو تو اُسے پھیر دیجیو ۳ اُسی طرح تو اُس کے گدھے سے کیجیو اُسی طرح اُسکی پوشاک سے کیجیو۔ بلکہ اپنے بھائی کی ہر ایک چیز سے جو اُس کے پاس سے گم ہو اور تو اُسے پائے تو یونہیں کیجیو۔ تو اُس سے اپنے کو مت چھپائیو ॥

۴ تو اپنے بھائی کا گدھا یا بیل راہ میں گرا دیکھے اُن سے آپ کو مت چھپا۔ تو اُن کے اُٹھانے میں اُس کی مدد کیجیو ॥

۵ عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور مرد عورت کی پوشاک پہنے۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا اُن سب سے ایسا کرتے ہیں نفرت رکھتا ہے ॥

۶ اگر راہ چلتے کسی چڑیا کا گھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائی دے خواہ اُس میں بچے ہوں خواہ انڈے اور ماں بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو تو تو بچوں کو ماسمیت مت پکڑیو۔ ۷ بلکہ تو ضرور ماں کو چھوڑ دیجیو اور بچوں کو اپنے لئے لیجیو تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر دراز ہو ॥

۸ جب تو نیا گھر بنائے تو اپنی چھت پر آڑ کے لئے دیوار بنانا نہ ہو کہ کوئی وہاں سے گرے اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب ہو ॥ ۹ تو اپنے تاکستان میں کئی طرح بیج نہ بونا نہ ہو کہ تیرے بوئے ہوئے بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک ہو جائیں ॥

۱۰ تو ہل میں بیل کے ساتھ گدھا مت جوتیو ॥

۱۱ تو مختلف بناوٹ کا کپڑا جیسے اون اور سُوت سے ملا ہوا مت پہنیو ॥

۱۲ تو اپنی اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں جسے تو اوڑھتا ہے جھالر لگائیو ॥

۱۳ اگر کوئی جورو کرے اور اس سے خلوت کرے اور بعد اُس کے اُس سے بغض رکھے ۱۴ اور اُس کے سبب لوگ اُس عورت کی بابت کچھ کہنے لگیں اور وہ اُسکو بدنام

کرے اور کہے کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا اور جب
۱۵ مَیں اُس پاس گیا تو میں نے اُسے کنواری نہ پایا۔ تو اُس لڑکی کا
باپ اور اُسکی ماں کنوارے پن کی نشانیاں لیکے اُس شہر کے
۱۶ دروازے پر بزرگوں کے حضور لائیں۔ اور اُس لڑکی کا باپ
بزرگوں سے کہے کہ میں نے اپنی بیٹی اِس شخص کو بیاہ دی ہے۔
۱۷ اب یہ اُس سے بُغض رکھتا ہے۔ اور دیکھو اُس کے سبب
سب لوگ اُس کی بدگوئی کرنے کہ اُسنے کہا ہے کہ میں نے تیری
بیٹی کو کنواری نہ پایا۔ سو میری بیٹی کی کنوارے پن کی نشانیاں
یہ ہیں۔ اور وہ اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے سامنے
۱۸ بچھائیں۔ تب شہر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑکے اُسے سزا
۱۹ دیں۔ اور وہ اُس سے سو مثقال روپا جرمانہ لیں اور لڑکی
کے باپ کو دیں اِسلئے کہ اُس نے اسرائیل میں کی کنواری
کو بدنام کیا۔ اور وہ اُس کی جورو بنی رہے گی۔ وہ تا زندگی طلاق
۲۰ نہ دے۔ پر اگر یہ بات سچ نکلے اور لڑکی کے کنوارے پن کی
۲۱ نشانیاں پائی نہ جائیں۔ تو وہ اس لڑکی کو اُس کے ماں باپ
کے گھر کے دروازے پر نکال لائیں اور اُس کی بستی کے
لوگ اُس پر پتھراؤ کریں کہ وہ مر جائے۔ کیونکہ اُسنے
اسرائیل کے درمیان شرارت کی کہ اپنے باپ کے گھر میں
حرامکاری کی۔ سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو۔
۲۲ اگر کوئی مرد شوہر والی عورت سے زنا کرتے پایا
جائے تو وہ دونوں مار ڈالے جائیں مرد جس نے اُس عورت
سے صُحبت کی اور عورت بھی۔ سو تو یوں اسرائیل میں سے
شر کو دفع کیجیو +
۲۳ جو لڑکی کہ کنواری ہے اور وہ کسی کی منگیتر ہو اور
کوئی اور شخص اُسے شہر میں پا کے اُس سے ہم صحبت ہو
۲۴ تو تم اُن دونوں کو اُس شہر کے دروازے پر نکال لاؤ
اور تم اُن پر پتھراؤ کرو کہ وہ مر جائیں۔ لڑکی کو اِس لئے کہ
وہ شہر میں ہوتے ہوئے نہ چلائی۔ اور مرد کو اس لئے کہ
اُسنے ہمسائے کی جورو کو رسوا کیا۔ سو تو شر کو اپنے
درمیان سے دفع کیجیو +
۲۵ لیکن اگر کوئی مرد ایک لڑکی کو جو کسی کی منگیتر ہے میدان
میں پائے اور مرد جبر کرکے اُس سے مل بیٹھے تو فقط وہ مرد جو
۲۶ اُس کے ساتھ مل بیٹھا مار ڈالا جائے۔ پر اُس لڑکی کو کچھ
نہ کیجیو۔ کہ لڑکی کا ایسا گناہ نہیں کہ قتل کی جائے۔ کیونکہ یہ بھی
ایسا ہے جیسے کوئی اپنے ہمسائے پر حملہ کرے اور اُسے
۲۷ قتل کرے۔ کیونکہ اُسنے لڑکی کو میدان میں پایا اور وہ منگیتر لڑکی چلائی
وہاں کوئی نہ تھا جو اُسے چھڑائے +
۲۸ اگر کوئی آدمی کنواری لڑکی کو پائے جو کسی کی منگیتر نہ ہو
۲۹ اور اُسے پکڑکے اُس سے ہمبستر ہو اور وہ پکڑے جائیں۔ تو
وہ مرد جو اُس کے ساتھ ہمبستر ہوا لڑکی کے باپ کو پچاس مثقال روپا
دے اور وہ اُسکی جورو ہو۔ کیونکہ اُس نے اُسے رُسوا کیا اور
اُسے اپنی زندگی بھر طلاق نہ دے +
۳۰ کوئی اپنے باپ کی جورو کو نہ لے اور اپنے باپ کی
برہنگی ظاہر نہ کرے +
۲۳ ا جس کے خصیے کچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو۔ وہ
۲ خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو۔ حرامی بچہ خداوند کی جماعت
میں داخل نہ ہو۔ اُس کی دسویں پشت تک وہ خداوند کی
۳ جماعت میں شامل نہ ہو۔ کوئی عمونی یا موآبی خداوند
کی جماعت میں دسویں پشت تک داخل نہ ہو۔ وہ
کبھی ہمیشہ تک خداوند کی جماعت میں شامل نہ ہوں۔
۴ اِس لئے کہ اُنہوں نے جب کہ تم مصر سے نکلے راہ میں روٹی
اور پانی لیکے تمہارا استقبال نہ کیا۔ اور اِس لئے کہ وہ بعور کے
بیٹے بلعام کو فتور سے جو ارام نہرین میں ہے اجرت دیکے بلا لائے
۵ تاکہ وہ تجھ پر لعنت کرے۔ لیکن خداوند تیرے خدا نے نہ چاہا کہ
بلعام کی سُنے۔ بلکہ خداوند تیرے خدا نے تیرے لیے لعنت کو برکت
سے بدل کیا اِس لئے کہ خداوند تیرے خدا نے تجھکو دوست رکھا
۶ اپنی زندگی کے سب دن ہمیشہ اُن کی خیریت اور بھلائی نہ چاہیو۔
۷ تو کسی ادومی سے نفرت نہ رکھیو۔ کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے۔
تو کسی مصری سے نفرت نہ کیجیو۔ کیونکہ تو اُن کی سرزمین میں
۸ پردیسی تھا۔ اُن کی تیسری پشت کے جو لڑکے پیدا ہوں تو
خداوند کی جماعت میں داخل ہوں +
۹ جبکہ فوج تیرے دشمنوں پر خروج کرے تب تو ہر ایک

بُری چیز سے اپنے تئیں محفوظ رکھیو +

۱۰ ۝ اگر تمہارے درمیان کوئی شخص اُس ناپاکی سے جو رات کو اتفاقاً ہوتی ہے نجس ہو جائے تو وہ خیمہ گاہ سے باہر

۱۱ نکل جائے اور پھر خیمہ گاہ میں نہ آئے ۝ لیکن جب شام ہونے لگے وہ پانی سے غسل کرے اور جب آفتاب غروب ہو چکے تو خیمہ گاہ میں پھر آئے +

۱۲ ۝ اور خیمہ گاہ کے باہر ایک مقام ہوگا اور تو وہاں

۱۳ باہر نکلکر جایا کیجیو ۝ اور تیرے پاس تیرے ہتھیار کے ساتھ ایک کھنتی ہو۔ اور جسوقت تو باہر جا کے بیٹھے تو اُس سے

۱۴ کھودیو اور پھر کے اُسے جو تجھ سے نکلا چھپائیو ۝ اسلئے کہ خداوند تیرا خدا تیری خیمہ گاہ کے درمیان پھرا کرتا ہے تاکہ تجھے بچائے اور تیرے دشمنوں کو تیرے اختیار میں کرے سو تیری خیمہ گاہ پاک رہے تا نہ ہو کہ وہ تیرے درمیان ناپاکی دیکھے اور تجھ سے پھر جائے +

۱۵ ۝ اگر کسی کا غلام اپنے آقا سے بھاگ کے تجھ پاس

۱۶ پناہ مانگے تو تو اُسے اُس کے آقا کے حوالے مت کر ۝ وہ تیرے درمیان جس جگہ چاہے تیرے ساتھ رہے۔ تیرے پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر جو اُسے اچھا معلوم ہو مقام کرے سو اُسے تکلیف نہ دینا +

۱۷ ۝ نہ اسرائیل کی بیٹیوں میں کوئی فاحشہ ہو نہ اسرائیل

۱۸ بیٹوں میں کوئی لانڈا ہو ۝ تو کسی فاحشہ کی خرچی یا کتے کی قیمت کسی منت کے لئے خداوند اپنے خدا کے گھر میں داخل نہ کرنا۔ خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا ہے +

۱۹ ۝ تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دیجیو۔ نہ نقد کے سود پر نہ غلہ جات کے سود پر۔ نہ کسی چیز کے جسکی عاریت

۲۰ سود پر کی جاتی ۝ تو اجنبی کو سودی قرض دے سکتا ہے۔ پر اپنے بھائی کو سودی قرض مت دیجیو تاکہ خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جسکا تو وارث ہونے جاتا ہے اُن سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے تجھے برکت دے +

۲۱ ۝ جب تو خداوند اپنے خدا کی منت مان چکا تو اُس کے ادا کرنے میں دیری نہ کر اسلیئے کہ خداوند تیرا خدا ضرور تجھ سے اُس کا طالب ہوگا۔ سو تو گنہگار

۲۲ ٹھیریگا ۝ لیکن اگر تو کچھ منت نہ مانے تو گنہگار نہیں ۝ جو کچھ تیرے

۲۳ منہ سے نکلا تو اُس کو اُس منت کے موافق جو تو نے خداوند اپنے خدا کیلئے اپنی خوشی سے مانی ہے اور جسکا تو نے اپنے منہ سے اقرار کیا ہے یاد رکھا اور اُس پر عمل کر +

۲۴ ۝ جب تو اپنے ہمسائے کے تاکستان میں داخل ہو تو تو جتنے انگور چاہے اپنی خوشی سے کھا لیکن اپنے برتن میں نہ رکھ

۲۵ ۝ جب تو اپنے ہمسایہ کے کھیت میں داخل ہو تو تو اپنے ہاتھ سے بالیں توڑے پر اپنے بھائی کا کھیت ہنسوے سے مت کاٹ +

۲۴ باب ۱ ۝ اگر کوئی مرد کوئی عورت لے کے اُس سے بیاہ کرے اور بعد اسکے ایسا ہو کہ وہ اُس کی نگاہ میں عزیز نہ ہو اس سبب سے کہ اُس نے اُس میں کوئی پلید بات پائی تو وہ اُس کا طلاق نامہ لکھ کے اُس کے ہاتھ دے اور اُسے اپنے گھر سے باہر کرے

۲ ۝ اور جب وہ اس کے گھر سے نکل گئی تو جا کے دوسرے مرد کی ہو ۝ پر اگر دوسرا شوہر بھی اُس سے ناخوش ہو جائے اور اُسکا

۳ طلاقنامہ لکھ کے اُسکے ہاتھ میں دے اور اپنے گھر سے نکالدے یا اگر دوسرا شوہر اُسے جورو کر کے مرجائے ۝ تو وہ نہیں کہ اسکا پہلا شوہر جس نے اُسے نکالدیا تھا اُسے پھر لے اور بعد اُسکے کہ ناپاک ہو چکی اُسے پھر اپنی جورو کرے۔ کیونکہ وہ خداوند کے حضور نفرتی کام ہے۔ سو تو اُس زمین کو جسکا وارث خداوند تیرا خدا تجھے کرتا ہے۔ ناپاک مت کر +

۵ ۝ جب کسی کا نیا بیاہ ہو تو وہ جنگ کے لیے نہ نکلے اور نہ اُس پر کسی کام کا بوجھ ڈالا جائے بلکہ سال بھر اپنے گھر میں فارغ رہے اور اپنی جورو کی جو اُس نے لی ہے خاطر کرے +

۶ ۝ کوئی شخص کسی کی چکی کے نیچے کا یا اوپر کا پاٹ گرو نہ لے۔ کیونکہ وہ آدمی کی زندگی گرو لیتا ہے +

۷ ۝ اگر کوئی شخص اپنے بھائیوں بنی اسرائیل میں سے کسی کو چرانے میں پکڑا جائے اور اُس کا بیوپار کرے یا اُسے بیچ ڈالے تو وہ چور مارا جائے اور تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کر +

۸ ۝ کوڑھ کی بیماری کی بابت خبردار رہ اور لاوی کاہنوں کی

سب باتوں پر جتنی تمہیں سکھائیں کوشش سے نگاہ رکھ اور اُن کے مطابق عمل کر۔ جیسا میں نے اُنہیں حکم کیا ہے
۹ ویسا ہی ہوشیاری سے کیجیو ٭ یاد کر کہ خداوند تیرے خدا نے جب تم مصر سے نکلے تھے راہ میں مریم سے کیا کیا ✠

۱۰ ٭ جب تو اپنے بھائی کو کوئی چیز عاریت دے تو اُس
۱۱ کے گرو لینے کو اُس کے گھر میں مت گھس ٭ بلکہ تو باہر کھڑا رہ اور وہ شخص جسے تو نے کچھ عاریت دیا ہے آپ اپنا گرو
۱۲ تیرے پاس لائے ٭ پھر اگر وہ شخص مسکین ہو تو اُسکا گرو پاس
۱۳ رکھ کے مت سوئیو ٭ تو جب آفتاب غروب ہونے لگے اُس کا گرو اُسے پھیر دیجیو تاکہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھ کے سوئے اور تیرے لئے دعا کرے ۔ تو وہ تیرے لئے خداوند تیرے خدا کے آگے صداقت ٹھیری گی ✠

۱۴ ٭ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نہ کرنا خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو خواہ اُن پردیسیوں میں سے
۱۵ جو تیری زمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رہتے ہوں ٭ تو اُسی دن اُس سے پیشتر کہ آفتاب غروب ہو اُس کی مزدوری دے ڈالیو ۔ کیونکہ وہ غریب ہے اور اُسکا دل اُسی میں لگا ہے ۔ نہ ہو کہ خداوند سے تیری فریاد کرے اور وہ تیرے
۱۶ لئے گناہ ٹھیرے ٭ اولاد کے بدلے باپ دادے مارے نہ جائیں نہ باپ دادوں کے بدلے اولاد قتل کی جائے ۔
۱۷ ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جائیگا ٭ تو پردیسی اور یتیم کے مقدمہ میں خلل مت ڈال اور بیوہ کا کپڑا گرو لے ✠
۱۸ ٭ اور یاد کر کے تو مصر میں آپ اسیر تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا ۔ اسلئے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو یوں کر ✠

۱۹ ٭ جب تو اپنے کھیت میں اپنا حاصل کاٹے اور ایک پولا کھیت میں بھول کے چھوڑے تو اسکے لینے کو مت جاوہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کیلئے رہے تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے
۲۰ ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشے ۔ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جھاڑے تو اسکے بعد اسکی الگ الگ شاخوں کو
۲۱ مت جھاڑ ۔ بلکہ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کیلئے رہے ٭ جب تو اپنے تاکستان کے انگور جمع کرے تو اُس کے بعد اُسکی خوشہ چینی مت
۲۲ کیجیو وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے ٭ اور یاد کر کہ تو مصر کی سرزمین میں غلام تھا ۔ اِسی لئے میں تجھے فرماتا ہوں کہ یوں کر ✠

۲۵ باب

۱ ٭ اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو اور وہ عدالت میں آئیں تاکہ قاضی اُن کا انصاف کریں تو چاہئے کہ صادق کو بے گناہ ٹھیرائیں اور شریر کو گنہگار ٭ اور ایسا ہوگا کہ اگر
۲ وہ شریر اِس لائق ہو کہ مارا جائے تو قاضی کہے کہ اِسے پچھاڑیں اور جیسا اس کا گناہ ہو قاضی کے حضور اُسے اُسی قدر
۳ ماریں ٭ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے پر زیادہ نہ مارے ۔ تا نہ ہو کہ اگر وہ بڑھے اور اُسکو اِن سے بہت زیادہ مارے تو تیرا بھائی تیرے آگے حقیر معلوم ہو ✠
۴ ٭ داؤنے کے وقت تو بیل کا مُنہ مت باندھ ✠
۵ ٭ اگر کئی بھائی ایک جا رہتے ہوں اور ایک اُنمیں سے بے اولاد مر جائے تو اُس مرحوم کی جورو کا بیاہ کسی اجنبی سے نہ کیا جائے ۔ بلکہ اُسکے شوہر کا بھائی اُس سے خلوت کرے اور اُسے اپنی جورو کرے ۔ اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے ٭ اور یوں ہوگا کہ
۶ اُسکا پلوٹھا جو اُسسے پیدا ہو تو مرحوم بھائی کے نام پر قائم ہوگا تاکہ اُسکا نام اسرائیل میں سے مٹ نہ جائے ٭ اور اگر وہ مرد اپنے
۷ بھائی کی جورو لینا نہ چاہے تو اُس مرحوم بھائی کی جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے اور کہے میرے شوہر کے بھائی نے اسرائیل میں اپنے بھائی کا نام بحال رکھنے سے انکار کیا اور بھاوج کا حق ادا کرنا نہیں قبول کیا ٭ تب اُسکے شہر کے بزرگ اُس مرد کو
۸ طلب کریں اور اُس سے گفتگو کریں ۔ سو اگر وہ اُس بات پر قائم رہے اور کہے کہ میں نہیں چاہتا کہ اِسے لوں ٭ تو اُسکے
۹ بھائی کی جورو بزرگوں کے سامنے اُسکے نزدیک آئے اور اُسکے پاؤں سے جوتی نکالے اور اُسکے منہ پر تھوکے اور جواب دے کہ اُس شخص کے ساتھ جو اپنے بھائی کا گھر نہ بنائے یہی کیا جائیگا ۔
۱۰ ٭ اور اسرائیل میں اُسکا نام یہ رکھا جائیگا کہ یہ اُس شخص کا گھر ہے جسکا جوتا نکالا گیا ✠
۱۱ ٭ جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں اور ایک کی جورو

نزدیک آئے تاکہ اپنے شوہر کو اُس کے ہاتھ سے جو اُسے مار رہا ہے
۱۲ چھڑائے اور اپنا ہاتھ بڑھا کے اُسکی شرمگاہ پکڑے ۝ تو اُسکا
ہاتھ کاٹ ڈالیو۔ تیری آنکھ اُس پر رحم نہ کرے +
۱۳ ۝ تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ ایک بڑا ایک چھوٹا مت
۱۴ رکھیو ۝ تو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا مت
۱۵ رکھیو ۝ تو ایک پورا اور ٹھیک باٹ اور ایک پورا اور ٹھیک
پیمانہ رکھیو۔ تاکہ اُس زمین میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے
۱۶ تیری عمر دراز ہو ۝ اِس لیے کہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں اور
سب جو ناحق کرتے ہیں خداوند تیرے خدا کی نفرت کے باعث
۱۷ ہیں ۝ یاد کر کہ جب تو مصر سے نکلا تو راہ میں عمالیق نے تجھ
۱۸ کیا کیا ۝ کہ کیونکر راہ میں تجھ سے ملا اور جس وقت تو ماندہ
اور تھکا تھا اُس نے تیرے پیچھے کے سب لوگوں کو جو ضعیف
۱۹ پچھڑے ہوئے تھے مار لیا اور وہ خدا سے نہ ڈرا ۝ اِس لیئے
جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کو خداوند تیرا خدا
میراث کے لئے تجھے عنایت کرتا ہے تیرے سارے
دشمنوں سے جو آس پاس ہیں فراغت بخشے تو تو عمالیق کے
ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹا دینا۔ تو ہرگز یہ بات مت
بھولیو +

باب ۲۶

۱ ۝ اور ایسا ہوگا کہ جب تو اُس سرزمین میں جسکو خداوند
تیرا خدا تجھے میراث کے لئے دیتا ہے داخل ہو اور اُس کا
۲ مالک ہو اور اُس میں بسے ۝ تو تو اُس سرزمین کا جو خداوند
تیرے خدا نے تجھے دی ہے ہر قسم کا پہلا پھل جسے تو زمین سے
حاصل کرے لیکے ایک ٹوکرے میں رکھ اور اُس جگہ جسے خداوند
تیرا خدا پسند کرے کہ اپنا نام وہاں رکھے لیجائیگا +
۳ ۝ اور اُس کاہن کے پاس جو اِن دنوں میں ہوگا جائیگا اور
اُس سے کہیگا کہ آج کے دن میں خداوند تیرے خدا کے
حضور اقرار کرتا ہوں کہ میں اُس ملک میں جس کی بابت خداوند
نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کھا کے فرمایا تھا کہ ہمکو
۴ دوں گا داخل ہوا ۝ اور کاہن وہ ٹوکرا تیرے ہاتھ سے لیکے
۵ خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھ دیگا ۝ تب تو خداوند
اپنے خدا کے آگے عرض کر کے یوں کہیو کہ آرامی جو مرنے پر
تھا میرا باپ تھا۔ وہ مصر میں اترا اور اُس نے وہاں تھوڑے

لوگوں کے ساتھ سکونت کی۔ تب پھر وہاں ایک بہت بڑی
۶ اور بھاری اور زور آور گروہ بنی ۝ سو مصریوں نے ہم
سے بُرا سلوک کیا اور ہم کو دُکھ دیا اور ہم پر سخت خدمت
۷ کا بوجھ ڈالا ۝ اور جب ہم نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا
کے آگے فریاد کی تو خداوند نے ہماری آواز سنی اور ہماری
۸ تکلیف اور محنت اور مجبوری کو دیکھا ۝ اور خداوند قوی ہاتھ
اور بڑھائے ہوئے بازو سے اور ہیبت سے اور نشانیوں سے
۹ عجائب اور غرائب کے ساتھ ہمکو مصر سے نکال لایا ۝ اور وہ ہمکو
اِس مقام پر لایا ہے۔ اور اُس نے ہم کو یہ سرزمین بخشی ایسی
۱۰ سرزمین کہ جس میں دودھ و شہد بہتا ہے ۝ اور اب دیکھ کہ میں
اِس زمین کے پہلے پھل جسے تو نے اے خداوند مجھے دیا لایا ہوں
سو تو خداوند اپنے خدا کے آگے رکھ دیجیو اور خداوند اپنے خدا
۱۱ آگے سجدہ کیجیو ۝ اور تو اور لاوی اور جو مسافر کہ تم میں ہو سب ملکے
ہر ایک نعمت پر جو خداوند تیرے خدا نے تجھے اور تیرے گھرانے
کو بخشی ہے خوشی کیجیو +
۱۲ ۝ اور جب تو تیسرے سال جو دہکی کا سال ہے اپنے پیدوار
کی ساری دہ یکیوں کو جدا کر کے لاوی اور مسافر اور یتیم اور
بیوہ کو دے چکے تاکہ وہ تیرے پھاٹکوں کے اندر کھائیں اور
۱۳ سیر ہوں ۝ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہیو کہ میں
اپنے گھر سے مقدس چیزیں نکال لایا اور لاوی اور مسافر
اور یتیم اور بیوہ کو اُن سب حکموں کے مطابق جو تو نے
مجھے کئے دیں۔ اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں ٹال دیا
۱۴ اور نہ اُنہیں بھولا ۝ اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم
کے وقت میں نہ کھایا اور نہ میں نے اُس میں سے کسی
ناپاک بات میں خرچ کیا۔ اور نہ کچھ مردوں کے لیئے
دیڈالا بلکہ میں نے خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگایا اور
۱۵ سب کچھ جو تو نے مجھے فرمایا میں نے اُسکے مطابق عمل کیا ۝ تو آسمان
پر سے جو تیرا مقدس مسکن ہے نیچے نظر کر اور اپنی قوم اسرائیل
میں اور اِس زمین کو جو تو نے ہمکو دی ہے جیسے تو نے ہمارے
باپ دادوں سے قسم کی تھی برکت بخش۔ وہ ایک زمین
ہے جس میں دودھ اور شہد بہ رہا ہے +
۱۶ ۝ آج ہی کے دن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا

کہ تو اُن شرعوں اور حکموں پر عمل کر۔ تو اِس لیئے اُنہیں حفظ

۱۷ کر اور سارے دل اور اپنے سارے جی سے ان پر عمل کر ۝ تو نے آج کے دِن اقرار کیا ہے کہ خداوند میرا خدا ہے اور میں اُس کی راہوں پر چلوں گا اور اُسکے شرعوں اور اُس کے حقوق اور اُسکے حکموں کی محافظت کروں گا اور اُسکی آواز کا شنوا

۱۸ ہونگا ۝ اور خداوند نے بھی آج کے دن تجھ سے اقرار فرمایا جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تو اُس کی خاص گروہ

۱۹ ہو۔ اور تو اُسکے سب احکام کی محافظت کرے ۝ اور تجھے سارے گروہوں سے جنہیں اُس نے پیدا کیا صفت اور نام اور عزت میں زیادہ بالا کرے۔ اور خداوند اپنے خدا کی مقدس گروہ ہو جیسا اُس نے کہا ✣

باب ۲۷

۱ ۝ پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کیساتھ ہو کے لوگوں کو کہا کہ اُس سب حکموں کی جو آج کے دن میں تمہیں

۲ کہتا ہوں محافظت کرو ۝ اور ایسا ہوگا کہ جسدن کہ تو یردن پار ہو کے اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے پہنچے تو تو اپنے لیئے بڑے بڑے پتھر کھڑے کیجیو اور چونے سے ان پر استرکاری کیجیو ✣

۳ ۝ اور پار جانے کے بعد اِس شریعت کی سب باتیں اُن پر لکھیو تاکہ تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے داخل ہو۔ وہ یک زمین ہے جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔ جیسا خداوند تیرے باپدادوں کے خدا نے تجھ سے وعدہ

۴ کیا ہے ۝ سو جب تم یردن کے پار اُتر جاؤ تو تم اُن پتھروں کو جن کی بابت میں تمہیں آج کے دِن حکم کرتا ہوں عیبال کے پہاڑ

۵ پر نصب کیجیو اور اُن پر چونے کی استرکاری کیجیو ۝ اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو۔

۶ اُنکو لوہا نہ لگائیو ۝ تو خداوند اپنے خدا کا مذبح ثابت پتھروں سے بنائیو۔ اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لیئے سوختنی قربانیاں

۷ گذرانیو ۝ اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیو۔ اور وہیں کھائیو اور

۸ خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی کیجیو ۝ اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کی ساری باتیں صاف اور واضح لکھیو ✣

۹ ۝ پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سارے بنی اسرائیل سے کہا کہ اے اسرائیل ہوشیار رہ اور سُن کے کہ تو آج کے دن

۱۰ خداوند اپنے خدا کی گروہ ہوا ۝ سو تو خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگا اور اُسکے شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دِن میں تجھ پر جتاتا ہوں عمل کر ✣

۱۱ ۝ اور موسیٰ نے اُسی دِن جماعت کو تاکید کر کے کہا ۝ یہ جرزیم

۱۲ کے پہاڑ پر کھڑے رہیں اور جب جماعت یردن پار اترے تو لوگ برکت سنائیں یعنی شمعون اور لاوی اور یہوداہ اور اشکار اور

۱۳ یوسف اور بنیمین ۝ اور اُن مقابل یہ یعنی روبن اور جدا اور آشر اور زبلون اور دان اور نفتالی اور عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ہو کر لعنت سنائیں ✣

۱۴ ۝ اور بنی لاوی مخاطب ہو کر بنی اسرائیل کے سارے مردوں

۱۵ کو بلند آواز سے کہیں کہ ۝ اُس شخص پر جو اپنے ہاتھوں کی کاریگری سے کھود کے یا ڈھال کے بُت بنائے جس سے خداوند کو نفرت ہے اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکھے لعنت ہے۔ تب ساری

۱۶ جماعت جواب دیکے کہے آمین ۝ جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو

۱۷ حقیر جانے اُس پر لعنت۔ اور جماعت کہے آمین ۝ جو اپنے ہمسائے کی سرحد کے نشان کو سرکائے اُس پر لعنت اور سب

۱۸ جماعت کہے آمین ۝ وہ جو اندھے کو راہ سے بہکائے اُس پر

۱۹ لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ۝ جو پردیسی یا یتیم یا بیوہ کے

۲۰ مقدمہ بگاڑے اُس پر لعنت سب جماعت کہے آمین ۝ وہ جو اپنے باپ کی جورو کے ساتھ ہمبستر ہو اُس پر لعنت۔ کیونکہ اُسنے باپ کا دامن

۲۱ اوگھاڑا سب جماعت کہے آمین ۝ جو کوئی کسی چارپائے کے

۲۲ ساتھ جماع کرے اُس پر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ۝ جو کوئی بہن کے ساتھ جو اپنی ماں کی بیٹی یا اپنے باپ کی بیٹی ہو ہمبستر ہو

۲۳ اُس پر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ۝ جو کوئی اپنی ساس سے

۲۴ ہمبستر ہو اُس پر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ۝ جو کوئی اپنے ہمسائے کو چھپکے مارے اُس پر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین

۲۵ ۝ جو کوئی رشوت لے تاکہ کسی بے گناہ کو قتل کرے اُس پر لعنت

۲۶ سب جماعت کہے آمین ۝ جو کوئی اِس شریعت کی سب باتوں پر قائم نہ رہے کہ اُن پر عمل کرے اُس پر لعنت۔ سب کہے آمین ✣

باب ۲۸

۱ ۝ اور ایسا ہوگا کہ اگر تو کوشش کر کے خداوند اپنے خدا

کی آواز سُنے تاکہ اِن سب حکموں پر جو آجکے دِن مَیں تجھے فرماتا ہوں دھیان رکھ کے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا تجھے زمین کی قوموں کی بہ نسبت سرفراز کریگا ۞ ۲ اور جب تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا ہوگا تو یہ ساری برکتیں تجھ پر آئیں گی اور تجھے پہنچیں گی ۞ ۳ سو تو شہر میں مُبارک ہوگا اور کھیت میں بھی مبارک ہوگا ۞ ۴ تیرے بدن کے پھل اور تیری زمین کے پھل اور تیری مویشی کے پھل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ بکری کے گلے مُبارک ہونگے ۞ ۵ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا مبارک ہوگا ۞ ۶ تو بھیتر آتے وقت مُبارک ہوگا اور تو باہر جاتے وقت مُبارک ہوگا ۞ ۷ خداوند ایسا کریگا کہ تیرے دُشمن جو تجھپر حملہ کریں گے تیرے روبرو مارے جائیں۔ کہ وہ ایک راہ سے تجھ پر چڑھائی کریں گے اور سات راہوں سے تیرے آگے سے بھاگیں گے ۞ ۸ خداوند تیرے انبارخانوں میں اور سارے کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے تیرے لئے برکت کا حُکم دیگا۔ اور اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے تجھے مبارک کریگا ۞ ۹ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کریگا اور اُس کی راہوں پر چلے گا تو خداوند تجھکو اپنے لئے پاک قوم بنائیگا جیسا کہ اُسنے تجھ سے قسم کی ہے ۞ ۱۰ اور زمین کے سارے فرقے دیکھینگے کہ تو خداوند کے نام سے کہلایا سو وہ تجھ سے ڈرتے رہینگے ۞ ۱۱ اور خداوند تجھے اچھی چیزوں میں تیرے بدن کے پھلوں اور تیری مواشی کے پھلوں اور تیری زمین کے پھلوں میں اُس زمین میں جسکی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کر کے فرمایا کہ تجھ کو دونگا فراوانی دیگا ۞ ۱۲ خداوند اپنا خاصہ خزانہ تیرے آگے کھولیگا۔ آسمان کو کہ وہ تیری زمین پر بروقت مینہہ برسائے اور وہ تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں برکت دیگا۔ تو بہت سی گروہوں کو قرض دیگا پر تو قرض نہ لیگا ۞ ۱۳ اور خداوند تجھے سر بنائیگا نہ دُم۔ اور تو فقط بلند ہی ہوگا اور پست نہ ہوگا۔ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو مَیں تجھے آج کے دِن جتاتا ہوں کان لگائے کہ اُن کو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے ۞ ۱۴ اور اُن سب باتوں میں سے کسی میں جو آجکے دن مَیں تجھے حکم کرتا ہوں دہنے بائیں نہ مُڑے کہ غیرمعبودوں کی پیروی اور اُن کی عبادت کرے ۞

۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا کہ اُس کے سارے شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دِن مَیں تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھ کے عمل کرے۔ تو ایسا ہوگا کہ یہ ساری لعنتیں تجھ پر اتریگی اور تجھ تک پہنچیں گی ۞ ۱۶ تو شہر میں لعنتی ہوگا اور تو کھیت میں بھی لعنتی ہوگا ۞ ۱۷ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا ۞ ۱۸ تیرے بدن کا پھل اور تیری زمین کا پھل تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ بکری کے گلے لعنتی ہوجائیں گے ۞ ۱۹ تو بھیتر آنے کے وقت لعنتی ہوگا۔ اور باہر جانے کے وقت لعنتی ہوگا ۞ خداوند اُن سارے کاموں میں جن میں تو کرنیکے لئے ہاتھ لگائے تجھ پر لعنت اور حیرت اور ملامت نازل کریگا یہاں تک کہ تو ہلاک ہوگا اور جلد نابود ہو جائیگا تیرے عملوں کی بُرائی کے باعث جنکے سبب سے تو نے مجھے ترک کیا ۞ ۲۱ خداوند ایسا کریگا کہ وبا تجھ سے لپٹی رہی گی یہاں تک کہ وہ تجھے اُس سر زمین سے جس کا تو وارث ہونے جاتا ہے نیست نابود کر دیگی ۞ ۲۲ خداوند تجھ کو سوکھنڈی سے اور تپ اور جوشِ خون اور بڑی جلن سے اور خشک سالی سے اور جھلس سے اور لینڈھے سے ماریگا۔ اور وہ تجھے رگیدیں گے کہ تو ہلاک ہو جائے گا ۞ ۲۳ اور آسمان جو تیرے سر پر ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے تلے ہے لوہے کی ہوگی ۞ ۲۴ خداوند مینہہ کے بدلے تیری زمین پر خاک دُھول برسائیگا یہ آسمان سے تجھ پر نازل ہوگا یہاں تک کہ تو نابود ہو جائیگا ۞ ۲۵ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں کے آگے مارا جائے۔ تو ایک راہ سے اُن پر چڑھ جائیگا۔ اور اُن کے آگے سات راہوں سے بھاگے گا۔ اور زمین کی ساری مملکتوں میں تیرے لئے پریشانی ہوگی ۞ ۲۶ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہوجائے گی اور کوئی اُن کا ہانکنے والا نہ ہوگا ۞ ۲۷ خداوند تجھکو مصر کے پھوڑے اور بواسیر اور کھرنڈ اور خارش سے ماریگا جن سے تو شفا نہ پاسکے گا ۞ ۲۸ خدا تجھکو دیوانہ پن اور نابینائی اور دِل کی حیرت سے مارے گا ۞ ۲۹ اور جس طرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے تو دوپہر کو ٹٹولتا پھریگا۔ اور تو اپنی راہوں میں کامیاب نہ ہوگا۔ اور تجھ پر ہمیشہ ظلم ہی ہوگا۔ اور تو لوٹا جائیگا اور کوئی تیرا بچانیوالا نہ ہوگا ۞

۳۰ تو ایک عورت سے منگنی کریگا ور دوسرا شخص اُس سے ہمبستر ہوگا
تو گھر بنائیگا پر اُس میں سکونت نہ کریگا تو تاکستان لگائیگا اور اُس
۳۱ کے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا ۔ تیرا بیل تیری آنکھوں
کے سامنے ذبح کیا جائیگا اور تو اُس کا گوشت کھانے نہ پائیگا
تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستی سے پکڑا جائیگا اور تجھ کو پھر نہ دیا جائیگا
تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دیجائینگی اور تیرا کوئی نہ ہوگا جو
۳۲ اُنہیں چھڑائے گا ۔ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں غیر قوم
کو دیجائینگی اور تیری آنکھیں دیکھیں گی اور سارے دن
اُن کی راہ تکتے تکتے تھک جائینگی ۔ اور تیرے ہاتھ میں کچھ زور
۳۳ نہ ہوگا ۔ تیری زمین اور تیری ساری محنت کے پھل کو ایک گروہ
جس سے تو ناواقف ہے کھا جائیگی اور تو فقط ہمیشہ ظلم کا مارا ہوا
۳۴ اور کچلا ہوا رہیگا ۔ یہاں تک کہ تو سبب کچھ اپنی آنکھوں
۳۵ سے دیکھتے دیکھتے دیوانہ بن جائیگا ۔ خداوند تجھے تیرے
گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں ایسے بُرے پھوڑوں کا آزار
دیگا جس سے تو پاؤں کے تلوے سے لیکے چاندی تک
۳۶ چنگا نہ ہوسکے گا ۔ خداوند تجھکو اور تیرے بادشاہ کو
جسے تو اپنے اوپر قائم کریگا ایک گروہ کے درمیان جس سے
تو اور تیرے باپ دادے واقف نہ تھے لیجائیگا ۔ اور
وہاں تو غیر معبودوں کی بندگی کریگا جو لکڑیاں اور پتھر ہیں ۔
۳۷ اور تو اُن سب قوموں میں جہاں جہاں خداوند تجھے
لیجائیگا حیرانی کا باعث اور ضرب المثل اور لعن طعن کا
۳۸ نشانہ ہوگا ۔ تو کھیت میں بہت سا بیج باہر لیجائیگا اور
تھوڑا حاصل کاٹے پھر لائیگا اس لئے کہ اُسے ٹڈی چاٹ
۳۹ لے گی ۔ تو تاکستان لگائیگا اور اُن کی خدمت کریگا ۔
لیکن مے کے پینے اور انگور کو جمع کرنے نہ پائیگا کہ
۴۰ اُنہیں کیڑے کھا جائیں گے ۔ تیری ساری اطراف میں
زیتون کے درخت ہوں گے پر تو اپنے کو روغن ملنے
نہ پائیگا کہ تیرے زیتون کے درختوں کا پھل گر جائیگا
۴۱ تجھ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوں گی پر وہ تیرے نہ
۴۲ رہیں گی کہ وہ اسیر ہو جائیں گے ۔ تیرے سارے
درختوں اور تیری زمین کے پھلوں کو ٹڈیاں برباد کر دینگی ۔
۴۳ پردیسی جو تیرے درمیان ہے تیری بہ نسبت نہایت

سرفراز ہوگا اور تو نہایت پست ہو جائیگا ۔ وہ تجھے قرض دیگا ۴۴
اور تو اُس کو قرض نہ دیگا ۔ وہ سر ہوگا اور تو دُم ہوگا ۔
مجملاً یہ ساری لعنتیں تجھ پر اُتریںگی اور تیرا پیچھا کرینگی ۴۵
اور تجھ تک پہنچیں گی یہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائیگا ۔ اِس
لئے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہ سُنی کہ اُس کے
حکموں اور اُسکے شرعوں کو جنہیں اُس نے تجھ کو فرمایا ہے
حفظ کرے ۔ اور یہ لعنتیں تجھ پر اور تیری نسل پر نشانی اور حیرت ۴۶
کے لئے ابد تک ہونگی ۔ کیونکہ تو نے سب چیزوں کی فراوانی ۴۷
کے باعث اپنے دل کی خوشی اور خرمی سے خداوند اپنے خدا
کی بندگی نہ کی ۔ اِس لئے کہ تو بھوکھ پیاس اور ننگے پن اور ۴۸
سب چیزوں کی احتیاج میں گرفتار ہو کے اپنے اُن دشمنوں
کی خدمت کریگا ۔ جنہیں خداوند تجھ پر بھیجے گا ۔ اور وہ تیری
گردن میں لوہے کا طوق ڈالیگا یہاں تک کہ تجھے فنا کر دیگا
خداوند ایک گروہ دور سے زمین کی انتہا سے ایسا جلد ۴۹
بلکہ جیسا عقاب اُڑتا ہے تجھ پر چڑھا لائیگا ۔ وہ ایک گروہ
ہوگی جس کی زبان تو نہ سمجھے گا ۔ وہ ترش رو گروہ ہوگی جو نہ ۵۰
بوڑھے کا ادب نہ جوان پر کرم کرے گی ۔ اور وہ تیری مواشی ۵۱
کا پھل اور تیری زمین کا پھل کھا جائیگی یہاں تک کہ تو ہلاک
ہو جائے گا ۔ اِس لئے کہ غلے اور مے اور تیل اور تیری گائے
بیل کی بڑھتی اور بھیڑ بکری کے گلوں سے تیرے لئے کچھ
نہ چھوڑے گی یہاں تک کہ وہ تجھے فنا کر دیگی ۔ اور وہ تجھے تیرے ۵۲
سب پھاٹکوں میں آ گھیرے گی یہاں تک کہ تیری اونچی اور محکم دیواریں
جنکا تجھے اپنے سارے ملک میں بھروسا تھا گر جائینگی ۔ اور وہ تجھے
اُس ساری زمین میں جسے خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا ہے
ہر ایک تیرے سب پھاٹکوں میں آ گھیریگی ۔ اور تو اپنے ہی بدن کا پھل ۵۳
یعنی اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا گوشت جنہیں خداوند تیرے
خدا نے تجھے بخشا تھا اس محاصرہ کے وقت اور اُس تنگی میں
جو تیرے بیریوں کے سبب سے تجھ پر ہوگی کھائیگا ۔ وہ شخص جو تم ۵۴
میں نرم دل اور بہت ناز پروردہ ہوگا اُس کی بھی نظر اپنے بھائی
کی طرف اور اپنی ہمکنار جورو کی طرف اور اپنے باقی لڑکوں کی
طرف جنہیں اُس نے چھوڑ دیا ہوگا بُری ہوگی ۔ یہاں تک ۵۵
کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت میں سے جسے وہ کھائیگا اُن میں

اُن میں سے کسی کو کچھ نہ دیگا۔ کیونکہ اُس محاصرے اور
تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے باعث تیرے سارے پھاٹکوں
۵۶ میں تجھ پر ہوگی اُس کے لئے کچھ نہ باقی رہیگا ۞ وہ عورت بھی
جو تمہارے درمیان نرم دِل اور نہایت نازنین ہوگی ایسی
کہ نزاکت اور نرمی سے اپنے پاؤں کا تلوا زمین پر لگانے کی جرأت
نہیں رکھتی اُس کی نظر اپنے ہمکنار شوہر کی طرف اور اپنے
۵۷ بیٹے کیطرف اور اپنی بیٹی کی طرف بُری ہوگی ۞ اور اپنی کھیری کی
طرف جو اُسکے پاؤں کے درمیان سے نکلتی اور اپنے
لڑکوں کی طرف جنہیں وہ جنے گی۔ کیونکہ وہ اُس محاصرے
اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر تیرے
دروازوں میں پڑیگی بڑی محتاجی کے باعث چھپکے اُن کو
۵۸ کھائیگی ۞ اگر تو دھیان رکھ کے اِس شریعت کی سب باتوں
پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل نہ کریگا کہ اُس کے
جلالی اور ہولناک نام یہوواہ اپنے خدا سے نہ ڈرے
۵۹ ۞ خداوند تیری آفتیں اور تیری اولاد کی آفتیں عجب طرح
سے بڑھائیگا کہ سخت آفتیں ہوں جو بہت دن رہنگی اور بری
۶۰ بیماریاں جو دیر تک ٹھیرینگی ۞ اور مصر کے سارے مرض جن سے
۶۱ تو ہراساں تھا تجھ پر لائیگا اور وہ تجھ سے لگے رہیں گے ۞ اور اُن سب بیماریوں
اور آفتوں کو جو اِس شریعت کی کتاب میں مذکو نہیں انہیں بھی خداوند
۶۲ تجھ پر نازل کریگا یہاں تک کہ تو نیست و نابود ہو جائیگا ۞ اور
۶۳ تم گنتی میں تھوڑے سے رہ جاؤ گے۔ باوجودیکہ کثرت کے
سبب آسمان کے تاروں کے مانند تھے کہ تو خداوند اپنے
خدا کی آواز کو سننے نہیں چاہتا تھا اور یوں ہوگا کہ جسطرح
خداوند نے تم سے خوش ہو کر تمہارے ساتھ نیکی کی اور تمہیں
بہت کر دیا اُسیطرح خداوند تمہاری بابت خوش ہوگا کہ تمہیں
ہلاک کرے اور نیست و نابود کر ڈالے۔ اور تو اُس سرزمین سے جسکا
۶۴ تو مالک ہونے جاتا ہے جڑ سے اکھاڑ ڈالا جائیگا ۞ اور خداوند
تجھ کو سب قوموں کے درمیان زمین کے اِس سرے سے اُس
سرے تک تتر بتر کریگا اور وہاں تو غیر معبودوں کی جو لکڑیاں اور پتھر
ہیں جن سے نہ تو نہ تیرے باپ دادے واقف تھے پرستش کریگا۔
۶۵ ۞ اور اُن قوموں میں تجھکو آرام نہ ملے گا بلکہ تیرے پاؤں کے
تلوے کو قرار نہ ہوگا۔ کیونکہ خداوند وہاں تجھکو دِل کا دھڑکنا اور

۶۶ آنکھوں کی دھندلاہٹ اور جی کی غمناکی دیگا ۞ اور تیری زندگی
تیری نظر میں بے ٹھکانے ہو جائیگی اور تو رات اور دن
۶۷ ڈرتا رہیگا اور تجھ کو اپنی زندگی پر کچھ بھروسا نہ ہوگا ۞ اپنے دِل
کے خوف سے جسے تو کھائیگا اور اُن چیزوں سے جنہیں تیری
آنکھیں دیکھینگی صبح کو تو کہیگا اے کاش کہ شام ہوتی! اور
۶۸ شام کو کہیگا اے کاش کہ صبح ہوتی! ۞ اور خداوند تجھ کو اِس
راہ سے جس کی بابت میں نے تجھے کہا کہ تو اُسے پھر نہ دیکھیگا
کشتیوں پر مصر کو پھر لیجائیگا اور تم وہاں غلام اور لونڈی
ہونیکے لئے اپنے دشمنوں کے ہاتھ بیچے جاؤ گے اور کوئی
تمہیں مول نہ لے گا ÷

۲۹ باب

۱ ۞ یہ اُس عہد کی باتیں ہیں جو خداوند نے موسیٰ کو
حکم دیا کہ موآب کی سرزمین میں بنی اسرائیل سے باندھے اس
عہد کے سوا جو اُس نے اُن کے ساتھ حورب میں باندھا تھا
۲ ۞ سو موسیٰ نے سارے اسرائیل کو بلایا اور اُن سے کہا سب
کچھ کہ خداوند نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر کی سرزمین
میں فرعون اور اُسکے سارے خادموں اور اُسکے سارے مُلک
۳ سے کیا تم نے دیکھا ۞ وہ بڑی آزمائشیں جنہیں تم نے اپنی
آنکھوں سے دیکھا۔ وہ نشانیاں اور وہ بڑے معجزے۔
۴ ۞ لیکن خداوند نے تمکو وہ دِل جو سمجھے اور وہ آنکھیں جو دیکھیں اور
۵ وہ کان جو سنیں آجتک نہیں دیئے ۞ اور میں نے چالیس
برس بیابان میں تمہاری رہبری کی ہے۔ تمہارے کپڑے تم پر
پرانے نہیں ہوئے اور نہ تیری جوتی تیرے پاؤں میں پرانی ہوئی۔
۶ ۞ تم نے نہ روٹی کھائی اور نہ تم نے مے یا کوئی نشے کی چیز پی تاکہ
تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۞ اور جب تم اس جگہ پر آئے تو
حسبون کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج لڑنیکے لیئے
۸ ہمارے سامنے نکل آئے اور ہمنے انہیں مارا ۞ اور ہمنے
اُنکا ملک لے لیا اور روبینیوں اور جدیوں اور منسیوں کے آدھے
۹ فرقے کو میراث کے واسطے دیا ۞ پس تم اِس عہد کی باتوں کی محافظت
کرو اور اُن پر عمل کرو تاکہ سب کاموں میں جو تم کرتے ہو کامیاب ہو ÷
۱۰ ۞ آج کے دِن تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے ہو اور
تمہارے فرقوں کے سردار اور تمہارے بزرگ اور تمہارے منصبدار
۱۱ اور اسرائیل کے سب مرد ۞ اور تمہارے بچے اور تمہاری

جو رواں اور وہ پردیسی جو تیری خیمہ گاہ میں رہتا ہے تمہارے
۱۲ لکڑہارے سے لیکے تمہارے پانی کے بھرنے والے تک ٥ تاکہ
خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُسکی قسم میں شامل ہو جسے خداوند
۱۳ تیرا خدا تجھ سے آجکے دن کرتا ہے ٥ تاکہ وہ آج کے دن تجھے
اپنے لئے ایک گروہ ٹھیرائے کہ وہ تیرا خدا ہو جیسا اُس نے
تجھے کہا اور جیسا اُس نے تیرے باپ دادوں ابرہام اور
۱۴ اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہے ٥ اور میں فقط تمہارے
۱۵ ہی ساتھ یہ عہد اور قسم نہیں کرتا ٥ بلکہ اُسکے ساتھ جو آج کے دن
خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں موجود ہے اور اُسکے ساتھ بھی
۱۶ جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں ٥ (کہ تم جانتے ہو کہ
کیونکر ہم مصر میں بستے تھے اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان ہو کے جن
۱۷ سے تم گذر گئے ہم چلے آئے ہیں ٥ اور تم نے اُنکی لکڑی اور پتھر اور
روپے اور سونے کی کراہتوں اور نجس معبودوں کو جو اُنکے درمیان
۱۸ تھے دیکھا ہے) ٥ نہ ہو کہ تمہارے درمیان کوئی مرد یا عورت یا
گھرانا یا فرقہ ایسا ہو کہ اُسکا دل آجکے دن خداوند ہمارے خدا سے
برگشتہ ہو کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کی بندگی کرے - نہ ہو کہ
تمہارے درمیان ایسی جڑ ہو جو زہر کی کڑواہٹ اور افسنتین کا سا
۱۹ پھل لائے ٥ اور ایسا نہ ہو کہ جب وہ اِس لعنت کی باتیں سُنے تو اپنے
دل میں آپ کو مبارک جانے اور کہے کہ مَیں چین کرونگا اگرچہ اپنے دل
۲۰ کی سرکشی میں چلوں کہ تشنگی پر اور بھی نشہ بڑھاؤں ٥ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا بلکہ
اُسیوقت اُس شخص پر خداوند کے قہر اور غیرت کا دُھواں اُٹھیگا
اور ساری لعنتیں جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُس پر پڑینگی اور
۲۱ خداوند اُس کے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا ٥ اور خداوند
عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق جو اِس شریعت کی کتاب
میں لکھی ہیں - اُسے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں
۲۲ سے برائی کے لئے جُدا کریگا ٥ یہاں تک کہ تمہارے
فرزندوں کی پچھلی نسل جو تمہارے بعد قائم ہوگی اور مسافر بھی جو دُور
کی زمین سے آئیں گے جب اُس سرزمین کی بلاؤں کو اور اُنکی
۲۳ بیماریوں کو جو خداوند نے اُس پر نازل کی ہیں دیکھیں ٥ اور یہ کہ
ساری زمین گندھک اور شورے سے جل گئی کہ بوئی جوتی
نہیں جاتی نہ اُس پر کچھ جمتا ہے اور نہ کسی قسم کی گھاس
اُگتی ہے جیسے کہ سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضبوئیم

اُلٹ گئے جنھیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے
۲۴ قہر سے اُلٹ دیا تب وہ کہیں گے ٥ بلکہ ساری گروہیں
کہیں گی کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا؟
۲۵ اور اِس بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ہے؟ ٥ اُسوقت
لوگ کہیں گے اِس لئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے
باپ دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کی سرزمین
۲۶ سے نکال لینے کے وقت اُن سے باندھا تھا چھوڑ دیا ٥ کیونکہ
اُنھوں نے جاکے غیر معبودوں کی خدمت کی اور اُنھیں
سجدہ کیا - ایسے معبودوں کو جنھیں وہ نہ جانتے تھے اور
۲۷ جنھیں اُس نے اُنھیں نہ دیا تھا ٥ سو خداوند کا غضب
اُس زمین پر بھڑکا کہ اُس نے ساری لعنتیں جو اِس کتاب میں
۲۸ لکھی ہیں اُس پر نازل کیں ٥ اور خداوند نے قہر اور غصے
اور بڑے غضب سے اُن کو اُن کی زمین سے اوکھاڑا اور
۲۹ دوسری زمین پر آج کے دن کی طرح اُنھیں پھینکا ٥ پوشیدہ
باتیں خداوند ہمارے خدا کے ذمے ہیں پر وہ جو ظاہر کی گئیں
ہمارے اور ہماری اولاد کے لئے ہمیشہ تک ہیں تاکہ ہم اِس
شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں +

۳۰ باب ٥ اور یُوں ہوگا کہ جب یہ سب کچھ تجھ پر گذریگا برکت
اور لعنت جنھیں میں نے تیرے آگے رکھا اور تو اُن سب
گروہوں میں جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھ کو بھگا دے
۲ اُنھیں یاد کریگا ٥ اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا
اور اُن حکموں کے موافق جو آج مَیں نے تجھے کہے تو
اپنے بال بچوں سمیت اپنے سارے دل اور اپنے ساری
۳ جی سے اُس کی آواز کو سُن لیگا ٥ تب خداوند تیرا خدا تیری
اسیری کو بدلیگا اور تجھ پر رحم کریگا اور پھر کے تجھکو اُن
سب گروہوں میں سے جن میں خداوند تیرے خدا نے
۴ تجھے تتر بتر کیا تھا تجھے جمع کریگا ٥ اگر تجھ میں سے کوئی
آسمان کی اُس اِنتہا تک بھگا یا گیا ہوگا تو خداوند تیرا خدا وہاں
۵ سے تجھے جمع کریگا اور وہاں سے تجھے پھیر لیگا ٥ اور خداوند تیرا خدا
تجھ کو اُس زمین میں جس پر تیرے باپ دادے قابض ہوئے
لائیگا اور تو اُس کا مالک ہوگا - اور وہ تجھ سے نیکی کریگا اور تیرے باپ
۶ دادوں سے زیادہ تجھکو بڑھائیگا ٥ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیری نسل

کے دِل کا ختنہ کریگا تاکہ تُو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دِل ۷ اور اپنے سارے جی سے دوست رکھے اور جیتا رہے ٭ اور خداوند تیرا خدا یہ ساری لعنتیں تیرے دشمنوں پر اور اُن پر جو تجھ سے کینہ رکھتے ہیں جنہوں نے تجھے دُکھ دیا نازل کریگا ٭ ۸ اور تُو پھریگا اور خداوند کی آواز سُنیگا اور اُسکے ان سب حکموں پر جو آج کے دِن میں تجھے فرماتا ہوں عمل کریگا ٭ ۹ اور خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے ہر ایک کام میں اور تیرے بدن کے پھل میں اور تیرے مواشی کے پھل میں اور تیری زمین کے پھل میں بھلائی کیلئے تجھے فراوانی دیگا۔ کیونکہ خداوند تجھ سے خوش ہو کے پھر تیری بھلائی کریگا۔ ۱۰ جیسا وہ تیرے باپ دادوں سے خوش تھا ٭ بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا ہوکے اُس کے حکموں اور شرعوں کو جو شریعت کی اِس کتاب میں لکھے ہوئے ہیں حفظ کرے۔ اور تو اپنے سارے دِل اور اپنے سارے جی سے خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے ٭

۱۱ ٭ کیونکہ یہ حکم جو آج کے دِن میں تجھے کرتا ہوں وہ تجھ سے ۱۲ پوشیدہ نہیں اور نہ وہ دور ہے ٭ یہ آسمان پر نہیں کہ تُو کہے ہمارے لئے کون آسمان پر چڑھ جائیگا اور اُسے ہم پاس لائیگا تاکہ ہم ۱۳ اُسے سُنیں اور اُس پر عمل کریں؟ ٭ اور نہ یہ سمندر کے پار ہے کہ تُو کہے کون ہمارے لئے سمندر کے پار جائیگا اور اُسے ہم پاس ۱۴ لائیگا تاکہ ہم اُسے سُنیں اور اُس پر عمل کریں؟ ٭ بلکہ یہ بات تجھ سے بہت نزدیک ہے کہ تیرے مُنہ میں ہے اور تیرے دِل میں ہے تاکہ تو اُس پر عمل کرے ٭

۱۵ ٭ دیکھ میں نے آج کے دِن زندگی اور نیکی کو اور موت ۱۶ اور بدی کو تیرے آگے رکھا ٭ چنانچہ میں آج کے دِن تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ کہ اُس کی راہوں پر چلے اور اُس کے شرعوں اور قانونوں اور حکموں کی محافظت کرے۔ تاکہ تو جیئے اور بڑھے اور خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں ۱۷ جس کا تو وارث ہونے جاتا ہے تجھے برکت بخشیگا ٭ پر اگر تیرا دِل پھر جائے یہاں تک کہ تو شنوا نہ رہے پر ترغیب پاکر دوسرے معبودوں کو سجدہ کرے اور اُن کی بندگی کرے ۱۸ ٭ تو آج کے دِن میں تمہیں جتا دیتا ہوں کہ تم ضرور نیست ہو گے اور اُس سرزمین پر جس کے وارث ہونے کو تم یردن ۱۹ پار جاتے ہو تمہاری عمر کے دِن نہ بڑھاؤ گے ٭ میں آج کے دِن آسمان اور زمین کو تمہارے اوپر گواہ لاتا ہوں کہ میں نے زندگی اور موت اور برکت اور لعنت تمہارے سامنے رکھی۔ پس تم زندگی کو پسند کرو تاکہ تو اور تیری نسل دونوں ۲۰ جیئیں ٭ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے اور اُس کی آواز کا شنوا ہو اور اُس سے لپٹا رہے۔ کہ وہی تیری زندگی اور تیری عمر کی درازی ہے۔ تاکہ تو اُس سرزمین میں جس کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ میں تمہیں دونگا سکونت کرے ٭

۳۱ باب ۱ ٭ تب موسیٰ چلا گیا اور یہ باتیں سارے اسرائیل سے ۲ کہیں ٭ اور اُس نے اُسے کہا کہ میں تو آج کے دِن ایک سو بیس برس کا ہوں میں اُس سے آگے باہر بھیتر جا نہیں سکتا اور خداوند نے بھی مجھے فرمایا ہے کہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا ٭ ۳ خداوند تیرا خدا ہی تیرے آگے آگے پار جائیگا اور وہی اُن گروہوں کو تیرے آگے فنا کریگا اور تو اُن کا وارث ہوگا۔ اور یشوع جیسا کہ خداوند نے ۴ کہا ہے تیرے آگے آگے پار جائیگا ٭ اور خداوند اُن سے وہی کریگا جو اُس نے اموریوں کے بادشاہوں سیحون اور عوج سے اور ۵ اُن کی زمین سے کیا اور جنہیں اُس نے ہلاک کیا ٭ اور خداوند تمہاری آنکھوں کے سامنے اُن کو چھوڑ دیگا تاکہ تم اُن سے اُن سب حکموں کے موافق جو میں نے تمہیں فرمائے معاملہ کرو ۶ ٭ مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہو۔ خوف نہ کھاؤ اور اُن سے مت ڈرو۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا وہی ہے جو تیرے ساتھ جاتا ہے۔ وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور تجھ کو نہ چھوڑیگا ٭

۷ ٭ پھر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا اور سارے اسرائیل کے حضور اُسے کہا مضبوط ہو اور دلاوری کر کیونکہ تو اِس قوم کے ساتھ اُس سرزمین میں جائیگا جس کی بابت خداوند نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا کہ میں اُنہیں دونگا ۸ اور تو اُنہیں اُسکا وارث کریگا ٭ اور خداوند وہی ہے جو تیرے آگے جاتا ہے۔ وہ تیرے ساتھ رہے گا۔ وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور نہ تجھے چھوڑے گا۔ سو تو خوف نہ کر اور بیدل نہ ہو ٭

۹ ٭ اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکھا اور بنی لاوی کاہنوں کے جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے تھے اور اسرائیل کے

۱۰ سارے بزرگوں کے حوالے کیا۔ اور موسیٰ نے اُنہیں یہ کہکے فرمایا کہ ہر ایک سات برس کے آخر میں چھٹکارا دینے کے سال کے
۱۱ معین وقت پر خیموں کی عید میں۔ جبکہ سارا اسرائیل خداوند تیرے خدا کے آگے اُس جگہ پر جسے وہ پسند کریگا حاضر ہُوا کرے تو تو
۱۲ اُس شریعت کو پڑھ کے سارے اسرائیل کو سنایا کر۔ سارے لوگوں کو مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور پردیسی مسافر کو جو تیرے پھاٹکوں اندر ہو جمع کیجیو تاکہ وہ سُنیں اور خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکھیں اور اِس شریعت کے سارے حکموں پر دھیان رکھ کے
۱۳ عمل کریں۔ اور کہ اُن کے لڑکے جنہوں نے یہ باتیں نہیں جانیں سُنیں۔ اور جب تک کہ تم اُس سرزمین پر جس کے وارث ہونے کو یردن پار جاتے ہو رہو۔ خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکھا کریں ٭
۱۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ دیکھ تیرے دن آ پہنچے کہ جن میں تجھے مرنا ہے۔ سو یشوع کو بُلا اور تم جماعت کے خیمہ میں آپ کو حاضر کرو تاکہ میں اُسے تاکید کروں۔ چنانچہ موسیٰ اور یشوع روانہ ہوئے اور اُنہوں نے اپنے تئیں جماعت کے خیمہ میں حاضر کیا
۱۵ اور خداوند بدلی کے ستون میں ہو کے خیمہ میں نمودار ہُوا اور بدلی
۱۶ کا ستون خیمہ کے دروازہ پر آ کے قائم ہُوا۔ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا دیکھ تو اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہیگا اور اِس قوم کے لوگ اُٹھیں گے اور اُس سرزمین پر جہاں یہ بسنے جاتے ہیں اُس اجنبی معبودوں کی پیروی کرتے زناکار ہو جائینگے اور مجھکو چھوڑ دیں گے اور اُس عہد کو جو میں نے اُن کے
۱۷ ساتھ باندھا ہے توڑیں گے۔ اور اُس دن میرا قہر اُن پر بھڑکیگا اور میں اُنہیں چھوڑ دونگا اور میں اُن سے اپنا منہ چھپاؤنگا اور وہ نگلے جائیں گے اور بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑیں گی۔ چنانچہ وہ اُس دن کہیں گے کیا مجھ پر یہ بلائیں اس سبب سے نہیں پڑیں کہ میرا خدا میرے درمیان نہیں؟
۱۸ اور میں اُن سب بدیوں کے سبب سے جو اُنہوں نے کی ہوں گی اِس لئے کہ اجنبی معبودوں کی طرف پھرے ہونگے
۱۹ میں اُس روز اپنا منہ چھپاؤں گا۔ سو تم یہ گیت اپنے لئے لکھو اور اُسے بنی اسرائیل کو سکھاؤ اور اُسے اُن کے منہ میں رکھو تاکہ یہ گیت بنی اسرائیل پر میرا گواہ رہے
۲۰ اس لئے کہ جب میں اُنہیں اُس سرزمین میں پہنچاؤنگا جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کی جس میں دودھ و شہد بہتا ہے۔ اور وہ کھا کر سیر ہوں گے اور موٹے ہو جائیں گے۔ تب وہ غیر معبودوں کی طرف پھر جائیں گے اور اُن کی عبادت کریں گے اور مجھے غصہ دلائیں گے اور میرے عہد کو توڑ ڈالیں گے۔
۲۱ اور یوں ہوگا کہ جب بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑیں گی تو یہ گیت اُن کے برخلاف گواہ کی طرح گواہی دیگا کیونکہ یہ پڑھنا اُن کی نسل کے منہ سے بھلایا نہ جائیگا۔ کیونکہ میں اُن کے خیالوں کو جو وہ اِسی وقت کرتے ہیں اُس سے پیشتر کہ میں اُس سرزمین میں جس کی بابت میں نے قسم کی ہے اُن کو پہنچاؤں جانتا ہوں ٭
۲۲ چنانچہ موسیٰ نے اُسی دن یہ گیت لکھ
۲۳ اور اُسے بنی اسرائیل کو سکھایا۔ اور اُس نے نون کے بیٹے یشوع کو حکم کیا اور کہا مضبوط ہو اور دلاور کر۔ کیونکہ تو بنی اسرائیل کو اُس سرزمین میں جس کی بابت میں نے اُن سے قسم کی ہے لیجائیگا اور میں تیرے ساتھ ہونگا ٭
۲۴ اور ایسا ہُوا کہ موسیٰ جب اِس شریعت کی باتوں کو کتاب میں
۲۵ لکھ چکا اور وہ تمام ہوئیں۔ تو موسیٰ نے لاویوں کو جو خداوند کے عہد
۲۶ کے صندوق کو اُٹھاتے تھے فرمایا کہ اِس شریعت کی کتاب کو لیکے خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کی ایک بغل میں
۲۷ رکھو تاکہ وہ تمہارے برخلاف گواہ رہے۔ کیونکہ میں تیری بغاوت اور تیری گردن کشی کو جانتا ہوں۔ دیکھو ہنوز اِس حین جیتے جی آج کے دن تک تمہارے ساتھ ہوں تم نے خداوند سے بغاوت کی ہے۔ تو میرے مرنے کے بعد کتنا زیادہ کروگے؟ ٭
۲۸ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں کو میرے پاس جمع کرو تاکہ میں یہ باتیں اُن کے کانوں تک پہنچاؤں
۲۹ اور آسمان اور زمین کو اُن کے درمیان گواہ بناؤں۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد تم اپنے تئیں خراب کروگے اور اُس راہ سے جسکی بابت میں نے تم کو حکم دیا ہے پھر جاؤگے۔ اور کہ آخری دنوں میں تم پر بدی پڑیگی۔ اس لئے کہ تم خداوند کے حضور بدی کروگے کہ اپنے ہاتھ
۳۰ کے کاموں سے اُسے غصہ دلاؤگے۔ سو موسیٰ نے اُس

گیت کی باتیں اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ سنائیں یہاں تک کہ وہ تمام ہوگئیں +

باب ۳۲

۱ اے آسمانو کان رکھو کہ میں کہوں گا۔ اور اے زمین میرے منہ کی باتیں سن ۲ میری تعلیم مینہ کی بوندوں کی طرح گرے گی اور میری باتیں اوس کی مانند ٹپکینگی جیسے کہ سبزے پر جھڑی پڑے اور گھاس پر جھڑیاں ۳ کہ میں خداوند کا نام پکارتا ہوں۔ تم ہمارے خدا کی بزرگی جانو ۴ کہ وہ چٹان ہے اُس کا کام کامل ہے کہ اُس کی سب راہیں راست ہیں۔ خدا سچا ہے اور بدی سے مبرا ہے۔ وہ صادق اور برحق ہے ۵ انہوں نے آپ کو خراب کیا۔ وہ اس کے فرزند نہیں۔ اُنکا عیب ہے کہ وہ ایک کجرو اور گردن کش پشت ہیں ۶ اے جاہل اور اے بے شعور لوگو! کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا کچھ دیتے ہو؟ کیا وہ تیرا باپ نہیں ہے جس نے تجھے مول لیا۔ کیا اُس نے تجھے بنایا نہیں اور تجھے قائم نہیں کیا +

۷ اگلے دنوں کو یاد کرو اور گذری بہت پشتوں کے برسوں کو سوچو۔ اپنے باپ سے پوچھ تو وہ تجھے بتائیگا اور اپنے بزرگوں سے کہہ کہ وہ تجھ سے بیان کرینگے ۸ جس وقت کہ حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی اور جسوقت اُس نے بنی آدم کو جدا جدا کیا اُسی وقت بنی اسرائیل کے شمار کے موافق گروہوں کی حدیں مقرر کیں ۹ کیونکہ خداوند کا حصہ اُس کے لوگ ہیں یعقوب اُس کی بانٹی ہوئی میراث ہے ۱۰ اُس نے اُسے ویران زمین اور سنسان اور ماتم انگیز بیابان میں پایا ۔ وہ اُس کے گرد چھا گیا اور اُس نے اُسے تربیت کیا۔ اُس نے اُس کی محافظت اپنی آنکھ کی پتلی کی طرح کی ۱۱ جس طرح عقاب اپنے گھونسلے کو ہلاتا ہے اور بچوں کے اوپر پھرپھراتا ہے اور اپنے بازوؤں کو پھیلا کے اُنہیں لیتا ہے اور اپنے پروں پر انہیں اٹھاتا ہے ۱۲ اسی طرح فقط خداوند ہی نے اُن کی رہبری کی اور اُس کے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا ۱۳ اُس نے اُسے زمین کی اونچی جگہوں پر سوار کیا تاکہ وہ کھیتوں کا حاصل کھائے اور اُس نے اُسے چٹان میں سے شہد اور سخت چقماق میں سے تیل چسایا ۱۴ اور گائے کے مکھن اور بھیڑ بکری کے دودھ برّوں کی چربی اور بسن کے پیدا ہوئے مینڈھوں اور بکروں اور گیہوں کے گردوں کی چربی سمیت۔ اور تُو نے انگور کا خالص شیرہ سرخ پیا +

۱۵ لیکن یسورن موٹا ہوگیا اور لاتیں چلانے لگا۔ تُو موٹا ہو گیا تو بھاری پڑ گیا اور چربی میں چھپ گیا۔ تب اُس نے خداوند اپنے خالق کو چھوڑ دیا اور اپنی نجات کی چٹان کو حقیر جانا ۱۶ اُنہوں نے اجنبی معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائی۔ اور وہ اُسے نفرتی کاموں سے غصے میں لائے ۱۷ انہوں نے شیطانوں کیلئے قربانیاں گذرانیں نہ خدا کے لئے۔ بلکہ ایسے معبودوں کے لئے جن کو آگے وہ نہ پہچانتے تھے جو نئے تھے اور حال میں معلوم ہوئے اور اُن سے تیرے باپ دادے نہ ڈرتے تھے ۱۸ تو اس چٹان سے جس نے تجھے پیدا کیا غافل ہوا۔ اور اس خدا کو جس نے تجھے صورت بخشی بھول گیا ۱۹ اور جب خداوند نے یہ دیکھا تو اُن سے نفرت کی اِس لئے کہ اُس کے بیٹوں اور اُسکی بیٹیوں نے اُسے غصہ دلایا ۲۰ اور اُس نے یہ فرمایا کہ میں اُن سے اپنا منہ چھپاؤنگا تاکہ میں دیکھوں کہ اُنکا انجام کیا ہوگا۔ اسلئے کہ وہ کجنسل ہیں ایسے لڑکے جنہیں امانت نہیں ۲۱ اُنہوں نے اُسکے سبب سے جو خدا نہیں مجھے غیرت دلائی اور اپنی واہیات باتوں سے مجھے غصہ دلایا سو میں بھی اُنہیں اُس سے جو گروہ نہیں غیرت میں ڈالونگا اور ایک بیعقل قوم سے اُنہیں خفا کرونگا ۲۲ کیونکہ میرے غضب سے ایک آگ بھڑکی ہے جو اسفل جہنم تک جلیگی۔ اور زمین کو اسکی پیداوار سمیت کھا جائیگی اور پہاڑوں کی بنیادوں کو جلادیگی ۲۳ میں اُنکی بلاؤں کو ڈھیر کے ڈھیر بڑھاؤنگا اور اُن پر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا ۲۴ وہ بھوک سے جل جائینگے اور سوزندہ گرمی اور کڑوی ہلاکت کے لقمے ہونگے میں اُن پر درندوں کے دانتوں کو اور زمین کے زہردار سانپوں کو چھوڑ دونگا ۲۵ باہر سے تلوار اور اندر کے مکانوں سے خوف جوان کو اور کنواری کو بھی۔ شیرخوار کو اور سر سفید کو بھی ہلاک کریں گے ۲۶ میں نے کہا میں انہیں کونے کونے پراگندہ کرتا۔ میں آدمیوں کے درمیان سے اُن کے ذکر کو مٹا دیتا ۲۷ اگر میں مخالف کے

غضب کا اندیشہ نہ کرتا تا نہ ہو کہ اُن کے دشمن برعکس سمجھیں اور نہ ہو کہ وہ کہیں ہمارا ہاتھ بالا ہؤا اور خداوند نے
۲۸ یہ سب کچھ نہیں کیا ۞ کیونکہ وہ ایک گروہ ہیں جو مصلحت
۲۹ سے خالی ہیں اور اُن کو عقل نہیں ۞ کاش کہ وہ دانشمند ہوتے کہ وہ اُسے سمجھتے اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے
۳۰ ۞ تو ایسا ہوتا کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو رگیدتا اور دو شخص دس ہزار کو بھگا دیتے اگر اُن کی چٹان اُن کو
۳۱ بیچ نہ ڈالتی اور خداوند اُن کو اسیر نہ کرواتا ۞ کیونکہ اُن کی چٹان ایسی نہیں جیسی ہماری چٹان ہے۔ اور یہ بات
۳۲ ہمارے دشمن بھی جانتے ہیں ۞ کہ اُن کی تاک سدوم کے اور عمورہ کے کھیتوں کے تاک کی طرح ہے۔ اور اُن کے
۳۳ انگور بیت کے سے انگور ہیں اور اُن کے گچھے تلخ ہیں ۞ اُنکی
۳۴ مے اژدہوں کا زہر ہے اور افعیوں کا ہلاہل ۞ کیا یہ سب مجھ
۳۵ پاس ذخیرہ نہیں اور میرے خزانوں میں سر بمہر نہیں؟ ۞ انتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہے۔ اُنکا پاؤں ہر وقت پھسلیگا کہ اُنکی خرابی کا دن نزدیک ہے اور وہ حادثے جو اُن پر واقع
۳۶ ہونگے جلد چلے آتے ہیں ۞ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتائیگا جبکہ دیکھیگا کہ اُن کی قوت جاتی رہی اور اُن میں جو قید ہوئے یا آزاد
۳۷ کوئی باقی نہ رہا ۞ اور کہیگا کہ اُنکے وہ معبود اور چٹان کہ جنکا اُنہیں
۳۸ بھروسا تھا کیا ہوئے ۞ جنہوں نے اُنکے ذبیحوں کی چربی کھائی اور اُنکے تپاون کی مے پی؟ اب وہ اُٹھیں اور تمہارے حمایتی ہوں
۳۹ ۞ اب دیکھو کہ میں ہاں میں ہی وہ ہوں اور کوئی معبود میرے ساتھ نہیں۔ میں ہی مارتا ہوں اور میں ہی جلاتا ہوں میں ہی زخمی کرتا ہوں اور میں ہی چنگا کرتا ہوں۔ اور ایسا کوئی نہیں جو میرے ہاتھ
۴۰ سے چھڑائے ۞ کہ میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاتا ہوں اور
۴۱ کہتا ہوں کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں ۞ اگر میں اپنی چمکتی تلوار تیز کروں اور میرا ہاتھ عدالت کو پکڑ رکھے تو میں اپنے دشمنوں سے انتقام لونگا اور اُن کو جو میرا کینہ رکھتے ہیں سزا دونگا
۴۲ ۞ میں اپنے تیروں کو خون سے مست کرونگا اور میری تلوار گوشت کھائیگی۔ مقتولوں کے لہو سے اور اسیروں کے اور دشمنوں کے سرداروں کے سروں پر سے

۴۳ ۞ اے گروہو اُس کی قوم کے ساتھ خوشی سے گاؤ کیونکہ وہ اپنے بندوں کے خون کا بدلا اور دشمنوں سے انتقام لیگا اور اپنی سرزمین پر اور اپنی قوم پر رحم کریگا ۞
۴۴ ۞ تب موسیٰ آیا اور اُس نے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کی ساری باتیں لوگوں کو کہہ سنائیں ۞ اور
۴۵ جب موسیٰ یہ ساری باتیں سب بنی اسرائیل کو کہہ چکا ۞
۴۶ تب اُس نے اُنہیں کہا کہ اِن ساری باتوں سے جنکے لئے آج کے دن میں تمپر گواہی دیتا ہوں اپنے دل لگاؤ اور اپنے لڑکوں کو حکم دو کہ وہ دھیان رکھ کے اِس شریعت کی ساری
۴۷ باتوں پر عمل کریں ۞ کہ یہ ایسی شے نہیں کہ جس سے اُنہیں نفع نہ ہو۔ بلکہ یہ تمہاری زندگانی ہے اور اِسی چیز کے باعث سے اُس زمین میں جہاں تم یردن پار اُترتے ہو کہ اُس کے وارث ہو جاؤ تمہاری عمر دراز ہوگی ۞
۴۸ اور خداوند نے اُسی دن موسیٰ کو فرمایا اور کہا
۴۹ کہ ۞ عباریم کے کوہستان نبو کے پہاڑ پر جو موآب کی سرزمین پر یریحو کے مقابل ہے چڑھ جا اور کنعان کی سرزمین کو کہ جسے میں بنی اسرائیل کی ملک کرونگا دیکھ ۞
۵۰ اور اُس پہاڑ جس پر تو جاتا ہے مر جا اور اپنے لوگوں میں شامل ہو جیسے تیرا بھائی ہارون ہور کے پہاڑ پر مر گیا اور اپنے لوگوں میں جا رہا ۞
۵۱ اِس لئے کہ تم دونوں نے بنی اسرائیل کے درمیان دشت صین کے قادس مریبہ کے پانی کے نزدیک میرا گناہ کیا اور اسلئے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان
۵۲ میری تقدیس نہ کی ۞ پر تو اُس سرزمین کو جو تیرے سامنے ہے دیکھ لے۔ لیکن اُس سرزمین میں جو میں بنی اسرائیل کو عنایت کرتا ہوں داخل نہ ہوگا ۞

۳۳ باب

۱ ۞ اور یہ وہ برکت ہے جو موسیٰ مرد خدا نے اپنے مرنے سے آگے بنی اسرائیل کو بخشی ۞
۲ اور اُس نے کہا۔ کہ خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا۔ فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہؤا۔ دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا اور اُسکے دہنے ہاتھ ایک آتشی شریعت اُنکے لئے تھی ۞
۳ ۞ ہاں وہ اُس قوم سے بڑی محبت رکھتا ہے۔ اُسکے سارے مقدس تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اور وہ تیرے قدموں کے نزدیک

۳ نزدیک بیٹھے ہیں اور تیری باتوں کو سنینگے ٭ موسیٰ نے ہم کو
۴ ایک شریعت فرمائی جو کہ یعقوب کی جماعت کی میراث ہوئی ٭ اور جسوقت
۵ قوم کے سردار اور بنی اسرائیل کے فرقے جمع تھے وہ یسورون
میں بادشاہ تھا ٭

۶ ٭ روبن جیتا رہے اور نہ مرے اور اُسکے لوگ
تھوڑے سے نہ ہوں ٭

۷ ٭ اور یہوداہ کے لئے اُس نے کہا اے خداوند یہوداہ
کی آواز سن اور اُسے اُسکے لوگوں کے درمیان پھر لا اُسکے
ہاتھ اُسکے لئے کافی ہوں اور تو اُس کے دشمنوں کے مقابل
اُسکا مددگار ہو ٭

۸ ٭ اور لاوی کے حق میں اُس نے کہا کہ تیرا تمیم اور تیرا
اوریم اُس مقدس آدمی کی امانت میں رہے جسے تو نے مسہ
میں امتحان کیا اور جسکے ساتھ تو نے مریبہ کے چشموں پر
۹ جھگڑا کیا ٭ جس نے اپنے باپ اور اپنی ماں کو کہا کہ میں نے
اُس پر نگاہ نہیں کی اُس نے اپنے بھائیوں کو بھی نہ مانا
اور اپنے بیٹوں کو بھی اُس نے نہ پہچانا اسلئے کہ انہوں نے
۱۰ تیری باتوں پر دھیان رکھا اور تیرے عہد کی محافظت کی ٭
وہ تیری عدالتیں یعقوب کو سکھائینگے اور تیری شریعت
اسرائیل کو ۔ وہ تیرے آگے بخور رکھینگے اور کل سوختنی قربانی
۱۱ کو تیرے مذبح پر چڑھائینگے ٭ اے خداوند اُسکے اسباب میں برکت
دے اور اُسکے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر اور اُن کی
کمروں کو جو اُسکا سامنا کریں اور اُنکی جو اُسکا کینہ رکھیں
چھید کے توڑ ڈال تاکہ وہ پھر نہ اُٹھ سکیں ٭

۱۲ ٭ اور بنیمین کے حق میں کہا خداوند کا پیارا سلامتی
سے اُسکے پاس رہیگا اور خداوند سارے دن اُسپر سایہ
کریگا اور وہ اُسکے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا ٭

۱۳ ٭ اور یوسف کے حق میں کہا کہ اُس کی سرزمین خداوند
سے مبارک ہو ۔ جو آسمان کے تحفہ جات سے اور شبنم سے
۱۴ اور گہراؤ سے جو نیچے پڑا ہے ٭ اور آفتاب کے تحفہ جات
۱۵ سے اور ماہتاب کی تحفہ کی ہوئی چیزوں سے ٭ اور قدیم
پہاڑوں کی قیمتی چیزوں سے اور ابدی ٹیلوں کے تحفہ جات
۱۶ سے ٭ اور زمین اور اُسکی معموری کی قیمتی چیزوں سے اور
اُس کی خیرخواہی کے سبب جو جھاڑی میں رہتا تھا ۔ اے کاش
کہ وہ برکت یوسف کے سر پر اور اُسکی چاندی پر جو اپنے
۱۷ بھائیوں سے جدا کیا گیا تھا نازل ہو ٭ اُس کی شان
ایسی ہے جیسے اُس کے بیل کے پہلوٹھے کی اور اُس کے
دو سینگ گینڈے کے سے سینگ ہیں اُنہیں سے وہ قوموں کو
ایک ساتھ زمین کی انتہا تک ماریگا ۔ وہ افرائیم کے دسوں
ہزار ہیں اور وہ منسی کے ہزاروں ٭

۱۸ ٭ اور زبولون کے حق میں کہا اے زبولون تو اپنے باہر جانے
۱۹ میں شاد ہو ۔ اور اشکار تو اپنے خیموں میں ٭ وہ لوگوں کو
پہاڑ پر بلائینگے اور وہاں صداقت کی قربانیاں گذرانینگے
کیونکہ وہ سمندروں کی فراوانی کو اور خزانوں کو جو
ریتی میں چھپے ہیں چوس لینگے ٭

۲۰ ٭ اور جد کے حق میں کہا مبارک ہے وہ جو جد کی
ترقی کرے ۔ وہ شیر کی مانند تیار رہتا ہے جو سر کی چاندی کو
۲۱ بازو سمیت پھاڑتا ہے ٭ اُس نے اول بخرہ اپنے لئے تجویز کیا
کہ وہ وہاں شرع دینے والے کے حصے میں سلامت رہا ۔ اور
وہ اُمت کے رئیسوں کے ساتھ آیا ۔ وہ خداوند کے عدل
کو اور اُس کی عدالت کو اسرائیل کے ساتھ عمل میں لایا ٭

۲۲ ٭ اور دان کے حق میں کہا ۔ دان ایک شیر بچہ ہے جو
بسن سے اُچھلیگا ٭

۲۳ ٭ اور نفتالی کے حق میں کہا اے نفتالی تو فضل سے
بھرپور اور خداوند کی برکتوں سے معمور ہو تو پچھم اور
دکھن کا مالک ہو ٭

۲۴ ٭ اور آشر کے حق میں کہا آشر اولاد کی برکت پائے
وہ اپنے بھائیوں کا مقبول ہو اور اپنا پاؤں تیل میں
۲۵ ڈبوئے ٭ تیرے جوتے لوہے پیتل کے ہوں اور جیسے تیرے
دن ہوں ویسی تیری قوت ہو ٭

۲۶ ٭ یسورون کے خدا کی مانند کوئی نہیں جو آسمان پر تیری
مدد کے لئے سوار ہے ہاں وہ اپنی بزرگی میں افلاک پر ہے ٭
۲۷ ٭ ابدی خدا تیری پناہ ہے اور اُسکے ابدی بازو تیرے نیچے
ہیں اور وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال ڈالیگا اور
۲۸ کہیگا کہ انہیں ہلاک کر ٭ اور اسرائیل تنہا جمعی کے ساتھ

سکونت کرے گا یعقوب کا چشمہ غلّہ اور مے کی سرزمین پر
۲۹ جاری ہوگا۔ بلکہ اُس میں آسمان سے اوس گرے گی ۔ اے
اسرائیل تو نیکبخت ہے۔ اور اے اُمّت تجھ سی کون ہے جو
کہ خداوند کی بچائی ہوئی ہے۔ وہ تیری مدد کے لئے سپر اور
تیری عزّت کے لئے تلوار ہے۔ تیرے دشمن تیری خوشامد
کرینگے اور تو اُن کے اونچے مکانوں کو پامال کریگا ۔

باب ۳۴

۱ اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے نبو کے پہاڑ پر پسگہ
کی چوٹی پر جو یریحو کے مقابل ہے چڑھ گیا اور خداوند نے
۲ ساری سرزمین جلعاد سے لیکے دان تک اُسکو دکھلائی ۔
اور ساری سرزمین نفتالی اور افرائیم اور منسّی کی سرزمین
۳ اور ساری سرزمین یہوداہ کی۔ پچھلے سمندر تک ۔ اور
دکھن کا ملک اور وادی یریحو کا میدان جو خرموں کا شہر ہے
۴ ضغر تک اُسکو دکھلایا ۔ اور خداوند نے اُسے فرمایا کہ یہ وہ
سرزمین ہے جس کی بابت میں نے ابرہام اور اضحاق اور
یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ میں اُسے تیری نسل کو دوں گا
میں نے تجھے دکھایا کہ تو اسے اپنی آنکھوں سے دیکھے پر تو اُس
پار جا کے اُس میں داخل نہ ہوگا ۔
۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ خداوند کے حکم کے موافق موآب
۶ کی سرزمین میں مرگیا ۔ اور اُس نے اُسے موآب کی ایک
وادی میں بیت فغور کے مقابل گاڑا پر آجتک
کوئی اُس کی قبر کو نہیں جانتا ۔
۷ اور موسیٰ اپنے مرنے کے وقت ایک سو بیس برس کا تھا کہ
نہ اُسکی آنکھیں دھندلائیں اور نہ اُسکی تازگی جاتی رہی ۔
۸ سو بنی اسرائیل موسیٰ کے لئے موآب کے میدانوں
میں تیس دن تک رویا کئے۔ اور اُنکے رونے پیٹنے کے
دن موسیٰ کے لئے آخر ہوئے ۔
۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائی کی روح سے معمور
ہوا کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے۔ اور بنی
اسرائیل اُس کے شنوا ہوئے اور جیسا خداوند نے موسیٰ
کو فرمایا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا ۔
۱۰ اور اب تک بنی اسرائیل میں موسیٰ کے مانند کوئی نبی نہیں
۱۱ اُٹھا جس سے خداوند آمنے سامنے آشنائی کرتا ۔ ان سب
نشانیوں اور عجائب اور غرائب کی بابت جن کے کرنیکے
لئے فرعون اور اُس کے سب خادموں اور اُسکی
ساری سرزمین کے سامنے خداوند نے اُسے مصر
۱۲ کی زمین میں بھیجا تھا ۔ اور اُس قوی ہاتھ اور بڑی ہیبت
کے سب کاموں کی بابت جو موسیٰ نے تمام بنی اسرائیل
کے آگے کر دکھائے ۔

یشوع کی کتاب

باب ۱

۱ جب خداوند کا بندہ موسیٰ مر گیا تو یوں ہوا کہ خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو جو موسیٰ کا خادم تھا خطاب کرکے
۲ فرمایا کہ میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہے سو اب تو اٹھ اور اس یردن پار سب ساری قوم سمیت اس سرزمین کو جو میں انہیں یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہوں اتر جا۔
۳ ہر ایک جگہ کو جسے تمہارے پاؤں کا تلوا پامال کریگا وہ میں تمہیں عنایت کر چکا جیسا میں نے موسیٰ سے کہا۔
۴ بیابان اور اس لبنان سے لیکے بڑی نہر تک جو فرات کی نہر ہے حتیوں کی ساری سرزمین اور دریائے اعظم تک جو سورج کے ڈھل جانیکی طرف ہے تمہاری سرحد ہوئی۔
۵ تیری زندگی بھر کوئی تیرا سامنا نہ کر سکیگا۔ جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے ساتھ ہونگا میں تجھ سے غافل نہ ہونگا اور نہ تجھے چھوڑونگا۔
۶ مضبوط ہو اور دلاوری کر۔ اس لئے کہ تو اس سرزمین جسکی بابت میں نے ان کے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی کہ میں انہیں دونگا اس قوم کی میراث کرویگا۔
۷ فقط تو مضبوط ہو اور خوب دلاوری کر تا کہ تو اس سب شریعت کے موافق جس کا میرے بندے موسیٰ نے تجھ کو حکم کیا دھیان کرکے عمل کرے۔ اس سے دہنے یا بائیں ہاتھ مت پھر تا کہ تو ہر جگہ جہاں جہاں تو جاتا ہے کامیاب ہووے۔
۸ شریعت کی کتاب کا ذکر تیرے منہ سے جھوٹ نہ جائے بلکہ تو رات دن اس میں غور کیا کرتا کہ تو اس سب پر جو اس میں لکھی ہے دھیان رکھ کے عمل کرے۔ تب تو اپنی راہ میں اقبالمند ہوگا اور تب ہی تو کامیاب ہو جائیگا۔
۹ کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں کیا کہ مضبوط ہو اور دلاوری کر۔ خوف نہ کھا اور بیدل مت ہو کیونکہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تو جاتا ہے تیرے ساتھ ہے۔
۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا کہ
۱۱ تم لشکر کے درمیان گذرو اور لوگوں کو حکم کرو کہ اپنے لئے رسد تیار کریں۔ اس لئے کہ تم تین دن بعد اس یردن پار اترو گے تاکہ اس زمین کے جو خداوند تمہارا خدا تمکو دیتا ہے مالک ہو۔
۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقہ بنی منسی کو یشوع نے فرمایا اور کہا کہ
۱۳ اس بات کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمائی یاد کرو کہ اس نے کہا خداوند تمہارے خدا نے تم کو آرام بخشا ہے اور یہ سرزمین تم کو عنایت کی۔
۱۴ تمہاری جوروان اور تمہارے بال بچے اور تمہاری مواشی اس سرزمین پر جو موسیٰ نے یردن کی اس طرف تم کو دی ہے رہیں پر تم سب جتنے صاحب جنگ ہو ہتھیار بند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے ہوئے پار جاؤ اور انکی مدد کرو
۱۵ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین دے جیسے اس نے تمہیں دیا ہے اور وہ بھی اس سرزمین کے جو خداوند تمہارا خدا انہیں دیتا ہے وارث ہوں تب تم اس سرزمین پر جو تمہاری میراث ہے اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اس پار سورج کے نکلنے کی طرف تمہیں دی ہے پھر آئیو اور اس کے مالک رہیو۔
۱۶ تب انہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ جو جو تو ہمیں فرمایا ہم وہ کریں گے۔ اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائیں گے
۱۷ جس طرح ہم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے اسی طرح تیرے بھی شنوا ہونگے۔ صرف اس پر کہ خداوند تیرا خدا جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے ساتھ بھی رہے
۱۸ جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے اور تیری باتوں کا کسی معاملے میں جسکی بابت تو اسے فرمائے شنوا نہ ہو مار ڈالا جائے۔ تو فقط مضبوط ہو اور دلاوری کر۔

باب ۲

۱ تب نون کے بیٹے یشوع نے شطیم سے دو مرد بھیجے کہ چھپ کے جاسوسی کریں۔ اور اُنہیں کہا کہ جاؤ اس سرزمین کو اور یریحو کو دیکھو۔ چنانچہ وہ گئے اور ایک فاحشہ کے گھر میں جس کا نام راحب تھا آئے اور وہیں ٹکے ۲ تب یریحو کے بادشاہ کو خبر پہنچی کہ دیکھ آج کی رات بنی اسرائیل میں سے کتنے لوگ یہاں داخل ہوئے ہیں تا کہ اس سرزمین کی جاسوسی کریں ۳ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا کہ اُن لوگوں کو جو تجھ پاس آئے ہیں اور تیرے گھر میں داخل ہوئے باہر لا۔ اس لئے کہ وہ ساری زمین کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں ۴ تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو لیا اور اُنہیں چھپا رکھا اور یوں کہا کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے۔ پر میں نہیں جانتی ہوں کہ کہاں کے تھے ۵ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرنے کے وقت جب اندھیرا تھا وہ مرد نکل گئے۔ اور میں نہیں جانتی ہوں کہ وہ مرد کہاں گئے سو جلد اُن کا پیچھا کرو کہ تم اُن تک پہنچو گے ۶ پر وہ اُنہیں اپنی چھت پر چڑھا لے گئی تھی اور سن کی لکڑیوں کے نیچے جو چھت پر ترتیب سے دھری تھیں چھپایا تھا ۷ اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کی راہ پایابوں تک گئے۔ اور جونہیں اُن کا پیچھا کرنے والے نکل گئے وہیں اُنہوں نے پھاٹک بند کر لیا ۸ اور وہ عورت اُس سے پیشتر کہ وہ لیٹ جائیں اُن پاس چھت پر چڑھ گئی ۹ اور اُنہیں کہا مجھے یقین ہے کہ خداوند نے یہ سرزمین تمہیں عطا کی اور کہ تمہارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا ہے اور کہ اس سرزمین کے سارے بسنے والے تمہارے آگے گل گئے ہیں ۱۰ کہ ہم نے سنا کہ جب تم مصر سے باہر نکلے تو خداوند نے تمہارے آگے دریائے قلزم کے پانی کو کس طرح سکھا دیا اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج سے جو یردن کے اُس پار تھے کیا کیا کہ جنہیں تم نے نیست و نابود کیا ۱۱ اور ہم جونہیں یہ سب کچھ سنا تو ہمارے دل پگھل گئے اور تمہارے سبب کسی میں مطلق جرأت باقی نہ رہی۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا اوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہے ۱۲ سو اب مجھ سے خداوند کی قسم کھاؤ۔ اس لئے کہ میں نے تم پر مہربانی کی ہے تم بھی میرے باپ کے گھرانے پر مہربانی کرو اور مجھے ایک سچی نشانی دو ۱۳ اور میرے باپ اور میری ماں کو اور میرے بھائیوں اور بہنوں کو اور سب جو اُن کا ہے بچاؤ اور ہماری جانوں کو موت سے رہائی دو ۱۴ اُنہوں نے اُسے جواب دیا کہ ہماری جانیں تمہاری جانوں کے عوض ہیں بشرطیکہ تو ہمارا یہ حال فاش نہ کرے اور ایسا ہوگا کہ جب خداوند اس سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے تو ہم تیرے ساتھ مہربانی اور وفاداری سے سلوک کرینگے ۱۵ تب اُس نے اُنہیں رسی سے دریچے کی راہ سے نیچے اُتار دیا کہ اُس کا گھر شہر پناہ سے لگا ہوا تھا اور وہ دیوار پر بستی تھی ۱۶ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ نہ ہو کہ پیچھا کرنے والے تم کو ملیں سو تم تین دن تک آپ کو وہاں چھپا رکھو جب تک کہ پیچھا کرنے والے پھر نہ آئیں۔ بعد اس کے تم اپنی راہ چلے جائیو ۱۷ تب اُن مردوں نے اُسے کہا اس قسم کا جو تو نے ہم سے لی ہم پر الزام نہ ہو ۱۸ دیکھ جب ہم اس سرزمین میں آئیں گے تو یہ قرمزی سوت کی ڈوری کہ جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا اس دریچے سے باندھیو اور اپنے باپ اور اپنی ماں اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو ۱۹ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جاویگا تو اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا اور ہم بے گناہ ہونگے۔ اور جو کوئی تیرے ساتھ گھر میں ہوگا اگر کسی کا ہاتھ اُس پر چلے تو اُس کا خون ہمارے سر پر ہے ۲۰ اور اگر تو ہمارا یہ حال فاش کریگی تو ہم اُس قسم سے جو تو نے ہم سے لی ہے باہر ہو جائیں گے ۲۱ وہ بولی جیسا تم نے کہا ویسا ہی ہو۔ سو اس نے اُنہیں وداع کیا اور وہ روانہ ہوئے تب اُس نے قرمزی سوت کی ڈوری کھڑکی سے باندھی ۲۲ اور وہ روانہ ہوکے پہاڑ پر گئے اور وہاں تین دن تک رہے جب تک کہ اُن کا پیچھا کرنے والے پھر آئے اور اُن پیچھا کرنے والوں نے اُن کو تمام راہ میں ڈھونڈا اور نہ پایا ۲۳ تب وہ دونوں مرد پھرے اور پہاڑ سے اُترے اور پار ہوئے اور نون کے بیٹے یشوع پاس آئے اور سب

جو اُن پر واقع ہوا تھا اُس سے کہا۔ اور اُنہوں نے یشوع کو کہا کہ یقیناً خداوند نے یہ ساری زمین ہمارے قبضہ میں کر دی ہے کیونکہ اِس ملک کے سارے بسنے والے بھی ہمارے آگے گُھل گئے ہیں ÷

باب ۳

۱ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا۔ اور اُنہوں نے سطیم سے کوچ کیا اور وہ اور سارے بنی اسرائیل یردن پاس آئے اور پار اُترنے سے آگے وہاں مقام کیا۔ ۲ اور ایسا ہوا کہ تین دن کے بعد منصبداروں نے لشکر کے درمیان گذر کیا۔ ۳ اور اُنہوں نے لوگوں کو حکم دیا کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو اور کاہنوں اور لاویوں کو اُسے اُٹھاتے ہوئے دیکھو تب تم اپنی جگہ سے کوچ کرو اور اُس کے پیچھے چلو۔ ۴ لیکن تمہارے اور اُس کے درمیان قریب دو ہزار ہاتھ کے فاصلہ رہے۔ اُس کے نزدیک نہ جاؤ تاکہ تم اُس راہ کو جس سے تمہیں گذرنا ضرور ہے پہچانو۔ اِس لئے کہ تم اِس سے پیشتر اِس راہ سے کبھی نہیں گذرے۔ ۵ اور یشوع نے لوگوں کو کہا اپنے تئیں مقدس کرو کیونکہ کل کے دن خداوند تمہارے درمیان عجائبات ظاہر کریگا۔ ۶ پھر یشوع نے کاہنوں کو خطاب کر کے کہا کہ تم عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو۔ چنانچہ اُنہوں نے عہد کے صندوق کو اُٹھایا اور جماعت کے آگے آگے چلے ÷

۷ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا آج کے دن سے میں سارے اسرائیل کی آنکھوں کے سامنے تجھے عزت بخشنا شروع کرونگا تاکہ وہ جانیں کہ جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے بھی ساتھ ہونگا۔ ۸ اور تو اُن کاہنوں کو جو عہد کے صندوق کو اُٹھائے جاتے ہیں حکم کر اور کہہ کہ جب تم یردن کے پانی کے کنارے پر پہنچو تو یردن ہی میں کھڑے رہیو ÷

۹ سو یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اِدھر آؤ اور خداوند اپنے خدا کی باتیں سُنو۔ ۱۰ اور یشوع نے کہا اب اِس سے تم یقین کرو گے کہ زندہ خدا تمہارے درمیان ہے اور کہ وہ کنعانیوں اور حتیوں اور حویوں اور فرزیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور یبوسیوں کو تمہارے آگے سے ضرور دفع کریگا۔ ۱۱ دیکھو اُس کے عہد کا صندوق جو ساری زمین کا مالک ہے تمہارے آگے یردن میں سے ہو کے گذرتا ہے۔ ۱۲ سو اب تم بارہ شخص اسرائیل کے فرقوں میں سے فرقہ پیچھے ایک مرد لو۔ ۱۳ اور ایسا ہوگا کہ جب کاہنوں کے پاؤں کے تلوے جو کہ خداوند ساری دُنیا کے مالک کے عہد کا صندوق اُٹھاتے ہیں یردن کے پانیوں میں دھرے جائیں تب یردن کے پانی اُن پانیوں سے جو اوپر سے بہتے ہیں الگ ہو جائیں گے اور وہ وہاں جمع ہو کے ایک ڈھیر ہو جائیں گے ÷

۱۴ اور ایسا ہوا کہ جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ کیا تاکہ یردن کے پار جائیں اور کاہنوں نے قوم کے آگے عہد کے صندوق کو اُٹھایا تھا۔ ۱۵ اور عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے یردن تک آئے اور اُن کاہنوں کے پاؤں جو صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے کنارے کے پانی میں ڈوب گئے (کہ یردن دریا کی باڑھ ساری فصل ربیع میں ہر طرف سے اپنے سب کناروں پر ہوتی ہے)۔ ۱۶ تو وہیں اوپر کا بہنے والا پانی آدم کے شہر میں جو ضرتان کی طرف ہے ٹھیر گیا اور ڈھیر کی طرح بلند ہو گیا اور وہ پانی جو میدان کے دریا یعنی دریائے شور کی طرف بہا جاتا تھا۔ موقوف ہوا اور الگ ہو گیا اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے۔ ۱۷ اور وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے یردن کے بیچوں بیچ سوکھی زمین پر کھڑے ہو رہے اور سارے بنی اسرائیل خشک زمین پر ہو کے گذرے یہاں تک کہ ساری جماعت یردن کے پار ہو گئی ÷

باب ۴

۱ اور یوں ہوا کہ جب ساری قوم یردن پار ہو لی تو خداوند نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۲ ہر ایک فرقہ پیچھے ایک مرد کر کے تو جماعت میں سے بارہ مرد لے۔ ۳ اور اُنہیں حکم کر اور کہہ کہ تم اپنے لئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگہ سے جہاں کاہنوں کے پاؤں مضبوط کھڑے ہوں بارہ پتھر لو اور اُنہیں ساتھ لیجا کے اُس خیمہ گاہ میں جس میں تم آج کی رات ڈیرہ ڈالو گے نصب کرو۔ ۴ تب یشوع نے اُن بارہ مردوں کو جنہیں اُس نے بنی اسرائیل

میں سے فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کر کے تیار کیا تھا بلایا ۵ اور یشوع نے اُنہیں کہا کہ یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ اور ہر ایک تم میں سے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے کاندھے پر اُٹھا لے ۶ تاکہ یہ تمہارے درمیان ایک نشان ہو اور جب تمہاری اولاد آیندہ زمانہ میں تم سے پوچھے کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہے؟ ۷ تو تم اُنہیں جواب دو کہ یردن کا پانی خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصے ہو گیا تھا کیونکہ اُسی وقت جب وہ یردن میں سے ہو کے گذرا تب یردن کا پانی دو حصے ہوا سو یہ پتھر ابد تک یادگاری کے واسطے بنی اسرائیل کے لئے رہینگے ۸ چنانچہ بنی اسرائیل نے جیسا یشوع نے فرمایا تھا کیا اور جیسا خداوند نے یشوع کو کہا تھا اُنہوں نے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر اُٹھا لئے اور اُنہیں اُس جگہ تک جہاں وہ مقام کرتے تھے اپنے ساتھ پار لے گئے اور وہاں اُنہیں رکھ دیا۔

۹ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگہ پر جہاں اُن کاہنوں کے پاؤں جو عہد کے صندوق کو لئے جاتے تھے کھڑے رہے بارہ پتھر نصب کئے۔ چنانچہ وہ آج کے دن تک وہاں ہیں۔

۱۰ کیونکہ وہ کاہن جو صندوق کو لئے جاتے تھے یردن کے بیچوں بیچ کھڑے رہے جب تک کہ ہر ایک بات جو خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی کہ وہ لوگوں کو کہے مطابق اُسکے جسکی موسیٰ نے یشوع کو تاکید کی تھی تمام نہ ہو چکی۔ اور لوگوں نے جلدی کی اور پار گذر گئے ۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب ساری جماعت پار گذر گئی تب خداوند کا صندوق اور کاہن لوگوں کے روبرو پار ہو گئے ۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ بنی منسی کا ہتھیار بند ہو کے بنی اسرائیل کے آگے گذرے جیسا کہ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا تھا ۱۳ قریب چالیس ہزار کے جنگ کے واسطے تیار خداوند کے حضور مقابلے کے لئے یریحو کے میدانوں میں پار اُترے۔

۱۴ اُسدن خداوند نے سب بنی اسرائیل کی نظروں میں یشوع کو عزت بخشی۔ اور جس طرح وہ موسیٰ سے اُس کی عمر بھر ڈرتے تھے اسی طرح وہ اُس سے بھی ڈر گئے ۱۵ تب خداوند نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا ۱۶ کہ اُن کاہنوں کو جو عہد کا صندوق اُٹھاتے ہیں حکم کر کہ یردن سے نکلے اوپر آئیں ۱۷ چنانچہ یشوع نے کاہنوں کو حکم دیا کہ یردن سے نکلے اوپر آؤ ۱۸ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے لائے تھے یردن کے درمیان سے نکلے اوپر آئے بلکہ جب اُنکے پاؤں کے تلوے خشکی پر پڑے تھے تو وہیں یردن کے پانی جگہ میں پھرے اور پہلے کی طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے۔

۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ یردن سے نکلے اوپر آئے اور یریحو کی پورب کی طرف کو جلجال میں خیمے نصب کئے ۲۰ اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو جو یردن سے اُٹھا لائے تھے جلجال میں نصب کیا ۲۱ اور اُس نے بنی اسرائیل کو خطاب کر کے کہا کہ جب تمہارے لڑکے آیندہ زمانے میں اپنے باپ دادوں سے پوچھیں اور کہیں کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہے؟ ۲۲ تب تم اپنے لڑکوں کو ایسا کہکے آگاہ کیجیو کہ اسرائیل خشکی خشکی اس یردن سے گذرا تھا ۲۳ کہ خداوند تمہارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمہارے سامنے سے خشک کر دیا جب تک کہ تم پار ہو گئے جس طرح خداوند تمہارے خدا نے دریائے قلزم کو کیا تھا جسے ہمارے سامنے سے خشک کر دیا جب تک کہ ہم پار گذرے ۲۴ تاکہ زمین کی ساری قومیں جانیں کہ خداوند کا ہاتھ قوی ہے اور کہ تم خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرا کرو۔

باب ۵

۱ اور ایسا ہوا کہ سب اموریوں کے سارے بادشاہوں نے جو یردن کے پار پچھم طرف کو تھے اور کنعانیوں کے سارے بادشاہوں نے جو سمندر کے نزدیک تھے سنا کہ خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے یردن کے پانیوں کو سکھا دیا یہاں تک کہ وہ پار اُترے تو اُنکے دل پگھل گئے اور اُن میں بنی اسرائیل کے سبب سے دم باقی نہ رہا۔

۲ اُس وقت خداوند نے یشوع کو کہا کہ پتھریوں سے

اپنے لئے چھریاں بنا اور بنی اسرائیل کا پھر سے دوسری بار ختنہ
۳ کر ۔ اور یشوع نے چقماق کے پتھروں سے چھریاں بنائیں اور
جبعت العرلات کے پاس بنی اسرائیل کے ختنے کئے ۔ ۴ اور
یشوع نے جو ختنہ کیا اُس کا سبب یہ ہے کہ وہ لوگ جو مصر
سے نکلے اُن میں جتنے جنگی مرد تھے سو سب مصر سے نکل
کے بیابان کے درمیان راہ میں مر گئے ۔ ۵ پس وہ سب
لوگ جو نکلے تھے اُنکا ختنہ ہو چکا تھا ۔ پر وہ سب جو مصر سے
نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان پیدا ہوئے تھے
اُن کا ختنہ نہ ہوا تھا ۔ ۶ کہ بنی اسرائیل چالیس برس تک بیابان
میں پھرتے رہے یہاں تک کہ وہ سارے جنگی مرد جو مصر سے
نکلے تھے ہلاک ہوئے اس لئے کہ وہ خداوند کی آواز کے
شنوا نہ ہوئے ۔ اُنہیں سے خداوند نے قسم کر کے کہا تھا کہ
میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا جسکی بابت خداوند نے اُن کے
باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا کہ میں تم کو دونگا ۔ وہ زمین
جس میں شیر و شہد بہتا ہے ۔ ۷ سو یشوع نے اُنہیں کے لڑکوں
کو جنہیں اُس نے برپا کیا کہ اُن کی جگہ ہوں ختنہ کروایا ۔
کیونکہ وہ نامختون تھے کہ راہ میں اُنہوں نے اُنکا ختنہ نہ کیا
تھا ۔ ۸ اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگوں کا ختنہ کر چکے تھے تب
وہ اپنی اپنی جگہوں پر مقام کر رہے جب تک کہ چنگے ہوئے
۹ پھر خداوند نے یشوع کو کہا کہ آج کے دن میں نے مصر
کی ملامت کو تم پر سے لُڑھکایا اسی سبب آج کے دن تک
اُس جگہ کا نام جلجال ہے ⁜
۱۰ سو بنی اسرائیل نے جلجال میں خیمے کئے اور اُنہوں نے
یریحو کے میدانوں میں اُس مہینے کی چودھویں تاریخ شام کے
وقت عید فسح کی ۔ ۱۱ اور اُنہوں نے دوسرے دن فسح کرنیکے
بعد اُس زمین کے دانہ کی فطیری روٹیاں اور اُسی دن میں
بُھنی ہوئی بالیں بھی کھائیں ⁜
۱۲ اور جب اُنہوں نے اُس زمین کا دانہ کھایا تو اُسی دن
سے من موقوف ہو گیا اور آگے پھر بنی اسرائیل کو من نہ ملا ۔
اور اُنہوں نے اُسی سال کنعان کی سرزمین کا حاصل کھایا ⁜
۱۳ اور ایسا ہوا کہ جس وقت کہ یشوع یریحو کے نزدیک تھا تو
اُس نے اپنی آنکھیں اوپر کیں اور دیکھا اور کیا دیکھتا کہ
مقابل ایک شخص تلوار ہاتھ میں کھینچے ہوئے کھڑا ہے ۔ و یشوع اس
پاس گیا اور اُسے کہا ۔ تو ہماری طرف ہے یا ہمارے دشمنوں
کی طرف ؟ ۱۴ وہ بولا نہیں بلکہ میں اِس وقت خداوند کے لشکر
کا سردار ہو کے آیا ہوں ۔ تب یشوع زمین پر اوندھا گرا
اور سجدہ کیا اور اُسے کہا میرا مالک اپنے بندے کو کیا ارشاد
فرماتا ہے ؟ ۱۵ اور خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو
کہا کہ اپنے پاؤں سے اپنی جوتی اُتار کیونکہ یہ مکان جہاں تو
کھڑا ہے مقدس ہے سو یشوع نے ایسا ہی کیا ⁜
۱ اور یریحو بنی اسرائیل کے سبب نہایت مضبوطی سے بند
ہوا تھا کہ نہ کوئی باہر جاتا تھا نہ کوئی بھیتر آتا تھا ۔ ۲ اور خداوند
نے یشوع کو کہا کہ دیکھ میں نے یریحو کو اور اُس کے بادشاہ
۳ وہاں کے اصحاب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا ۔ سو تم سارے
جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور ایک دفعہ اُس کے آس پاس پھرو اور
۴ تم چھ دن تک یونہیں کیجیو ۔ اور سات کاہن صندوق کے آگے
یوبل کے سات نرسنگے لئے جائیں ۔ اور تم ساتویں دن سات
۵ مرتبہ شہر کے آس پاس پھرو اور کاہن نرسنگے پھونکیں ۔ اور یوں
ہوگا کہ جب وہ دیر تک یوبل کی قرنائی پھونکیں گے اور جب
تم نرسنگے کی آواز سنو گے تو ساری جماعت نہایت زور سے
للکاریگی اور شہر کی دیوار سراسر گر جائیگی اور ہر ایک سیدھا
اپنے اپنے سامنے اوپر چڑھ جائیگا ⁜
۶ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں کو بلایا اور اُنہیں
کہا کہ عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ اور سات کاہن یوبل کے سات
۷ نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لئے ہوئے چلیں ۔ پھر
اُنہوں نے جماعت کو کہا چلو شہر کو گھیرو اور جو کوئی ہتھیار
بند ہے خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلے ⁜
۸ اور ایسا ہوا کہ جب یشوع نے جماعت سے یہ کہا تو سات
کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے
اور اُنہوں نے نرسنگے پھونکے اور خداوند کے عہد کا صندوق
اُن کے پیچھے روانہ ہوا ⁜
۹ اور وہ لوگ جو ہتھیار بند تھے اُن کاہنوں کے جو نرسنگے
پھونکتے تھے آگے آگے روانہ ہوئے اور فوج کے پچھاڑی والے
صندوق کے پیچھے پیچھے چلے اُس وقت میں کہ وہ آگے آگے جاتے

۱۰ اور نرسنگے پھونکتے تھے ۞ اور یشوع نے لوگوں کو کہا کہ تم مت
للکارو بلکہ تمہاری آواز سُننے میں نہ آئے اور تمہارے مُنہ سے
کچھ بات نہ نکلے۔ مگر جس دن میں کہ میں تمہیں للکارنے کا حکم
۱۱ کروں تب تم للکارو ۞ چنانچہ خداوند کے صندوق کو برابر
جاتے ہوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا اور وہ خیمہ گاہ میں آئے
اور خیموں میں آرام کیا ✚

۱۲ ۞ پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا اور کاہنوں نے خداوند کا
۱۳ صندوق اُٹھایا ۞ اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے
لیکے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے چلے
جاتے تھے۔ اور وہ جو ہتھیار بند تھے اُنکے آگے آگے ہو لئے
پر فوج کی پچھاڑی والے خداوند کے صندوق کے پیچھے
چلے اُسوقت میں کہ وہ آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے
۱۴ ۞ سو دوسرے دن بھی وہ ایک مرتبہ شہر کے گرد پھرے اور
۱۵ خیمہ گاہ میں پھر آئے۔ ایسا اُنہوں نے چھ دن تک کیا ۞
اور ساتویں دن یوں ہُوا کہ وہ صبح کو پو پھٹتے ہوئے اُٹھے اور
اُسی معمول کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے۔ سات بار
۱۶ شہر کو فقط اُسی دن پھرے ۞ سو ساتویں بار ایسا ہوا کہ
جس وقت کاہنوں نے نرسنگے پھونکے اُس وقت یشوع نے
۱۷ لوگوں کو حکم کیا کہ للکارو کہ خداوند نے یہ شہر تم کو دیا ۞ اور
یہ شہر حرم ہوگا اُس سب سمیت جو اُس میں ہے خداوند کے
لئے مگر فقط راحب فاحشہ اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھ
اُس کے گھر میں ہیں جیتی بچیگی۔ اس لئے کہ اُس نے اُن
۱۸ قاصدوں کو جو ہمارے بھیجے ہوئے تھے چھپایا ۞ لیکن تم جو
ہو ہر طرح اپنے تئیں حرم کی چیزوں سے محفوظ رکھو۔ نہ ہو کہ تم
حرم کی چیز لیکے آپ حرم ہو جاؤ اور اسرائیل کی خیمہ گاہ کو حرم
۱۹ کراؤ اور اُسے دُکھ دو ۞ لیکن سب روپا اور سونا اور لوہے
اور پیتل کے برتن خداوند کے لئے مقدّس ہیں۔ سو خداوند
۲۰ کے خزانے میں داخل ہونگے ۞ چنانچہ جب کاہنوں نے نرسنگے
پھونکے لوگ للکارے۔ اور ایسا ہوا کہ جب لوگوں نے نرسنگے
کی آواز سنی اور جماعت زور سے للکاری تو دیوار سراسر گر پڑی
یہاں تک کہ لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامنے سیدھا
۲۱ شہر میں گھس گیا اور شہر کو لے لیا ۞ اور اُنہوں نے
اُن سب کو جو شہر میں تھے کیا مرد کیا عورت کیا جوان کیا بوڑھا
کیا بیل کیا بھیڑ اور گدھا سب کو بلکنت تیغ کرکے حرم کیا
۲۲ ۞ پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو جو جاسوسی کے لئے اُس زمین
میں گئے تھے حکم دیا تھا کہ فاحشہ کے گھر جاؤ اور وہاں سے
اُس عورت کو سب سمیت جو اُس کا ہو جیسے تم نے اُس سے
۲۳ قسم کھائی تھی نکال لاؤ ۞ تب وہ دونوں جوان جاسوس
اندر گئے۔ اور راحب کو اور اُس کے باپ اور اُس کی ماں
اور اُس کے بھائیوں کو اور اُس کے اسباب بلکہ اُس کے
سارے خاندان کو نکال لائے اور اُنہیں بنی اسرائیل کی خیمہ
۲۴ گاہ کے باہر رکھا ۞ پھر اُنہوں نے اُس شہر کو اُس سب سمیت
جو اُس میں تھا پھونک دیا۔ مگر روپا اور سونا اور پیتل اور لوہے
۲۵ کے ظروف خداوند کے خزانے میں داخل کئے ۞ اور یشوع نے
راحب فاحشہ کی اور اُسکے باپ کے گھرانے کی اُس سب سمیت جو
اُس کا تھا جان بخشی کی۔ اُس کی بود و باش آجکے دن تک اسرائیل
میں ہے۔ کہ اُس نے اُن قاصدوں کو جنہیں یشوع نے یریحو
میں جاسوسی کے لئے بھیجا تھا۔ چھپا رکھا تھا ✚

۲۶ ۞ اور یشوع نے اُسوقت انکو قسم دی اور کہا کہ جو شخص اُٹھے
اور یریحو کے شہر کو پھر بنا کرے وہ خداوند کے سامنے ملعون
ہو۔ وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کی بنا ڈالیگا اور اپنے چھوٹے بیٹے
۲۷ پر اُس کے پھاٹک قائم کریگا ۞ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا
اور اُس ساری سرزمین میں اُسکی شہرت پھیلی ✚

باب ۷

۱ ۞ لیکن بنی اسرائیل نے کسی حرم چیز کی بابت بیوفائی کی۔
اسواسطے کہ عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح نے جو یہوداہ
کے فرقے میں سے تھا اُن حرم چیزوں میں سے کچھ لیا اور خداوند
۲ کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا ۞ تب یشوع نے یریحو سے عی کو جو
بیت آون کے نزدیک بیت ایل کی پورب طرف ہے لوگ بھیجے اور
اُنہیں یہ کہکے فرمایا کہ چڑھ جاؤ اور اُس ملک کی جاسوسی کرو۔
۳ چنانچہ وہ لوگ گئے اور عی کی جاسوسی کی ۞ اور وہ یشوع
پاس پھر آئے اور اُسے کہا سارے لشکر کو مت بھیج۔ فقط
دو تین ہزار مرد جاویں کہ چڑھیں اور عی کو ماریں۔ اور سب
لوگوں کو وہاں کی تکلیف مت دے۔ کیونکہ وہ تھوڑے سے
۴ ہیں ۞ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے ✚

عی کے لوگوں کے سامنے سے بھاگ آئے ۵ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمی مار لئے۔ کہ وہ پھاٹک کے مقابل سے لیکے شبریم تک اُنہیں رگیدے آئے اور اُنہوں نے اُتار پر اُنہیں مارا سو لوگوں کے دل پگھل گئے اور پانی کی طرح ہو گئے ✝

۶ تب یشوع اور سارے اسرائیل بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رہے اور اپنے سروں پر خاک ڈالی ۷ اور یشوع بولا ہائے اے مالک خداوند تو اس قوم کو کس لئے یردن پار لایا؟ کیا اس لئے کہ ہم کو اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرے تاکہ وہ ہم کو نابود کریں؟ اے کاش کہ ہم قناعت کرتے اور یردن کے اُس پار رہتے! ۸ اے میرے مالک جس حال میں کہ اسرائیلی اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھ پھیرتے ہیں میں کیا کہوں؟ ۹ کیونکہ کنعانی اور اس سرزمین کے سارے بسنے والے سُنیں گے اور ہم کو گھیر لیں گے اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالیں گے۔ اور تو اپنے بزرگوار نام کے لئے کیا کریگا؟

۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا اُٹھ کھڑا ہو کس لئے یوں اوندھا پڑا ہے؟ ۱۱ اسرائیل نے گناہ کیا۔ اور اُنہوں نے اُس عہد سے جس کی بابت میں نے اُن کو حکم دیا عدول کیا کیونکہ اُنہوں نے حرم چیزوں میں سے بھی کچھ لیا اور چوری بھی کی اور ریاکاری بھی کی اور اپنے اسباب میں ملا بھی لیا ۱۲ اس لئے بنی اسرائیل اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہیں سکے۔ بلکہ دشمنوں کے سامنے پیٹھ پھیری کہ وہ لعنتی ہوے۔ اب میں آگے کو تمہارے ساتھ نہ ہونگا۔ مگر جبکہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے ۱۳ اُٹھ لوگوں کو پاک کر اور کہہ کہ اپنے تئیں کل کے لئے پاک کرو۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ اے اسرائیل تیرے درمیان کوئی حرم چیز ہے۔ تو اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہ سکے گا۔ جب تک کہ اُس حرم چیز کو اپنے بیچ میں سے دفع نہ کرے گا ۱۴ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کئے جاؤگے۔ اور ایسا ہوگا کہ وہ فرقہ جسے خداوند پکڑے گا اپنے خاندانوں سمیت آئیگا اور جس خاندان کو خداوند پکڑیگا وہ اپنے گھر گھر سمیت آئیگا۔ اور جس گھر کو خداوند پکڑیگا وہ ایک ایک شخص سمیت آئیگا ۱۵ اور ایسا ہوگا کہ جس کسی کے پاس حرم چیز پائی جائے وہ اُس سب سمیت جو اُس کا ہے آگ میں جلا دیا جائیگا۔ اس لئے کہ اُس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا اور بنی اسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا ✝

۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا اور بنی اسرائیل کو فرقہ بفرقہ نزدیک لایا۔ سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا ۱۷ اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا اور زارح کا خاندان پکڑا گیا اور زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا اور زبدی پکڑا گیا ۱۸ اور اُس کے گھر کے ہر فرد کو نزدیک لایا اور عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح جو یہوداہ کے فرقے میں تھا پکڑا گیا ۱۹ تب یشوع نے عکن کو کہا اے میرے فرزند اب خداوند اسرائیل کے خدا کی بزرگی کیجئے اور اُس کے آگے اقرار کیجئے۔ اب تو مجھ سے کہہ کہ تو نے کیا کیا ہے اور مجھ سے مت چھپا ۲۰ تب عکن نے یشوع کو جواب دیا اور کہا فی الحقیقت میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہے اور یوں یوں کیا ہے ۲۱ کہ جب میں نے سنعار کا نفیس لبادہ اور دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال وزن میں سونے کی اینٹ لوٹ کے مال میں دیکھی تو میں للچایا اور اُنہیں اُٹھا لیا۔ اور دیکھ کہ یہ سب میرے خیمے کے بیچ زمین میں گڑا ہوا اور چاندی اُن کے تلے موجود ہے ۲۲ تب یشوع نے ہرکارے بھیجے وہ خیمے کو دوڑے۔ اور دیکھو کہ وہ اُس خیمہ میں چھپا تھا اور چاندی اُسکے نیچے تھی ۲۳ وہ اُن کو خیمے میں سے نکال کے یشوع اور سارے بنی اسرائیل کے سامنے لائے اور اُنہیں خداوند کے حضور رکھ دیا ۲۴ تب یشوع نے سارے اسرائیل سمیت زارح کے بیٹے عکن کو اور روپے اور لبادے اور سونے کی اینٹ اور اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیٹیوں اور اُسکے بیلوں اور اُس کے گدھوں اور اُس کی بھیڑوں اور اُسکے خیمے اور اُس کے سارے اسباب کو لیا اور وادی عکور میں لائے ۲۵ اور یشوع نے کہا کہ تو نے ہمکو کیوں دُکھ دیا؟ خداوند آج کے دن تجھ کو دُکھ دیگا! تب سارے اسرائیل نے اُس پر پتھراؤ کیا اور اُنہیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا ۲۶ پھر اُنہوں نے اُسکے اوپر پتھروں کا بڑا تودہ کیا جو آج تک ہے۔ تب خداوند

نے اپنے قہر کی بھڑک کو اُن پر سے پھیرا۔ اس لئے اُس جگہ کا نام آجتک وادیِ عکور ہے۔

باب ۸

۱ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا مت ڈر اور ہراساں مت ہو۔ سارے جنگی لوگوں کو ساتھ لے اور اُٹھ اور عی پر چڑھ جا۔ دیکھ کہ میں نے عی کے بادشاہ اور اُس کے لوگ اور اُس کے شہر اور اُسکی سرزمین کو تیرے قبضے میں کر دیا۔ ۲ تو عی سے اور اُس کے بادشاہ سے وہی کیجیو جو تو نے یریحو اور اُسکے بادشاہ سے کیا۔ مگر وہاں کا مال اور مواشی تم اپنے لئے لوٹ لیجیو۔ اور شہر کے پیچھے سے کمیں بٹھلاؤ۔

۳ تب یشوع اور سارے جنگی لوگ اُٹھے تاکہ عی پر چڑھیں اور یشوع نے تیس ہزار بہادر چن لئے اور رات کو اُنہیں روانہ کیا۔ ۴ اور اُنہیں فرمایا دیکھو تم شہر کے مقابلے میں شہر کے پیچھے کمیں میں بیٹھو۔ شہر سے بہت دور مت جائیو اور تم سب تیار رہو۔ ۵ اور میں سب لوگوں کو لیکے جو میرے ساتھ ہیں شہر کے نزدیک آؤنگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جب وہ ہمارا سامنا کرنیکو نکلیں تو ہم آگے کی طرح اُن کے سامنے سے بھاگیں گے۔ ۶ کیونکہ وہ باہر نکلکے ہمارا پیچھا کریں گے یہاں تک کہ ہم اُنہیں شہر سے دور کھینچ لائیں گے۔ کیونکہ وہ کہیں گے کہ یہ اب کے بھی آگے کی طرح ہمارے سامنے سے بھاگتے ہیں۔ اِسی لئے ہم اُن کے آگے سے بھاگیں گے۔ ۷ تب تم کمیں گاہ سے نکلنا اور شہر میں عمل کر لینا کہ خداوند تمہارا خدا اُسے تمہارے قبضے میں کر دیگا۔ ۸ اور جب تم شہر کو لے لو تو شہر میں آگ لگا دیجیو اور خداوند کے کہنے کے موافق کام کیجیو۔ دیکھو میں نے تمہیں حکم کر دیا۔

۹ تب یشوع نے اُنہیں وداع کیا۔ اور وہ کمیں گاہ میں گئے اور بیت ایل اور عی کے درمیان عی کے پچھم طرف جا بیٹھے۔ اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ رہا۔ ۱۰ اور یشوع نے صبح سویرے اُٹھ کے لوگوں کو شمار کیا اور وہ بنی اسرائیل کے بزرگوں سمیت لوگوں کے آگے ہوکے عی پر چڑھا۔ ۱۱ اور سارے جنگی لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اوپر گئے اور نزدیک پہنچے اور شہر کے سامنے آئے اور عی کی اُتر طرف کو اُترے۔ اور اُن کے اور عی کے بیچ ایک وادی تھی۔ ۱۲ تب اُس نے پانچ ہزار لوگ کے قریب جدا کئے اور اُنہیں بیت ایل اور عی کے درمیان شہر کے پچھم طرف کو کمیں میں بٹھایا۔ ۱۳ اور جب اُنہوں نے لوگوں کو یعنی ساری فوج کو جو شہر کی اُتر طرف تھی اور اُن کو جو شہر کی پچھم طرف کمیں میں تھے بٹھایا تھا تو یشوع اُسی رات اُس وادی کے درمیان گیا۔

۱۴ اور ایسا ہوا کہ جب عی کے بادشاہ نے یہ دیکھا کہ اُنہوں نے جلدی کی اور سویرے اُٹھے۔ اور شہر کے آدمی یعنی وہ اور اُس کے سارے لوگ میدان کی طرف معین وقت پر لڑائی کے لئے بنی اسرائیل کے مقابل نکلے۔ پر اُسے معلوم نہ ہوا کہ شہر کے پیچھے اُس کی گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ۱۵ تب یشوع اور سارا اسرائیل بیابان کی طرف اُن کے آگے سے یوں بھاگے کہ جیسے مارے کوٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ ۱۶ تب سب لوگ جو عی میں تھے ایک جا بلائے گئے کہ اُنہیں رگیدیں۔ چنانچہ اُنہوں نے یشوع کو رگیدا یہاں تک کہ شہر سے دور کھینچے گئے۔ ۱۷ اُس وقت عی میں اور بیت ایل میں کوئی مرد باقی نہ رہا جو اسرائیل کا پیچھا کرنے کو نہ نکلا اور وہ شہر کو کھلا چھوڑ کر اسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے۔

۱۸ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا کہ بھالے کو جو تیرے ہاتھ میں ہے عی کی طرف بڑھا دے کہ میں اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا۔ اور یشوع نے اُس بھالے کو جو اُس کے ہاتھ میں تھا شہر کی طرف بڑھایا۔ ۱۹ تب اُس ہاتھ کے بڑھائے جانے پر وہ جو کمیں میں تھے اپنی جگہ سے نکلے اور دوڑ پڑے اور شہر میں پیٹھ گئے اور اُسے لے لیا اور جلدی سے شہر میں آگ لگا دی۔ ۲۰ اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے پھر کے دیکھا اور یہ دیکھا کہ دھواں شہر سے آسمان تک اُمڈ رہا ہے تو اُنہیں طاقت نہ رہی جو ادھر بھاگیں یا اُدھر اور لوگ جو بیابان کی طرف بھاگتے تھے رگیدنے والوں پر پھر پڑے۔ ۲۱ اور جب یشوع اور سارے بنی اسرائیل نے دیکھا کہ گھات والوں نے شہر لے لیا اور شہر سے دھواں اُٹھ رہا ہے تو اُنہوں نے پلٹ کے عی کے لوگوں کو قتل کیا۔ ۲۲ اور وہ جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت میں نکلے۔ و عی کے لوگ اسرائیل کے بیچ میں پڑ گئے کہ بعضے اُن کی ایک طرف ہوئے

اور بعضے دوسری طرف۔ سو اُنہوں نے اُنہیں یہاں تک مارا کہ اُن
میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا اور نہ کسی کو بھاگنے دیا ۲۳ اور اُنہوں
نے عی کو بادشاہ کو جیتا پکڑا اور اُسے یشوع پاس لائے ۲۴ اور
ایسا ہوا کہ جب اسرائیل میدان میں اُس بیابان کے درمیان
جہاں اُن کا پیچھا کیا عی کے لوگوں کو قتل کر چکے اور جب وہ
سب تہ تیغ ہوئے یہاں تک کہ بالکل کھپ گئے۔ تو سارے
بنی اسرائیل عی کو پھرے اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا ۲۵
چنانچہ وہ جو اُسدن مارے گئے مرد اور عورت بارہ ہزار تھے۔
یعنی عی کے سب لوگ ۲۶ کیونکہ یشوع نے اپنا ہاتھ جس سے بھالا
اُٹھایا جب تک کہ عی کے سارے رہنے والوں کو حرم نہ کر دیا
کھینچا پھر نہ کھینچا ۲۷ اسرائیل نے اُس شہر کی فقط مواشی اور
اسباب کو اپنے لئے لوٹا خداوند کے حکم کے مطابق جو اُس
نے یشوع کو فرمایا تھا ۲۸ اور یشوع نے عی کو جلا کر ہمیشہ کے لئے
راکھ کا تودہ کر دیا۔ سو وہ آجکے دن تک خراب ہے ۲۹ اور اُس
نے عی کے بادشاہ کو پھانسی دیکے شام تک درخت پر لٹکا
رکھا۔ اور جونہیں سورج ڈوب گیا یشوع نے حکم کیا کہ اُسکی
لاش کو درخت سے اُتاریں اور شہر کے پھاٹک کی راہ گذر
پر پھینک دیں اور اُس پر پتھروں کا بڑا تودہ کریں۔ سو وہ
آجکے دن تک ہے ✠

۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اسرائیل کے
خدا کے لئے ایک مذبح بنایا ۳۱ جیسا خداوند کے بندے موسیٰ
نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا۔ چنانچہ موسیٰ کی شریعت کی
کتاب میں لکھا ہوا ہے کہ ثابوت پتھروں کا ایک مذبح کہ جس پر
کسی نے لوہا نہ لگایا ہو۔ اور اُنہوں نے خداوند کے لئے اُس پر
سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کے ذبیحے کئے ✠

۳۲ اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر شریعت کی جو موسیٰ
نے بنی اسرائیل کے حضور لکھی تھی ایک نقل کندہ کی ۳۳ اور
سارے اسرائیل اور اُن کے بزرگ لوگ اور منصبدار اور
اُن کے قاضی اور اُسی طرح سے مسافر بھی اور وہ جو اُن میں
پیدا ہوئے تھے لاوی کاہنوں کے آگے جو خداوند کے عہد
کے صندوق کے اُٹھانے والے تھے صندوق کے اِدھر اور
اُدھر کھڑے تھے۔ آدھے اُن میں سے جرزیم کے پہاڑ
پر اور آدھے اُن میں سے عیبال کے پہاڑ پر جیسا کہ خداوند کے
بندے موسیٰ نے پہلے فرمایا تھا کہ وہ اسرائیل کے لوگوں کو برکت
دیں ۳۴ بعد اُس کے اُس نے شریعت کی برکتوں اور لعنتوں کی
ساری باتیں جیسی کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں پڑھ
کے سنائیں ۳۵ چنانچہ جو موسیٰ نے فرمایا تھا اُس میں سے ایک
بات بھی نہ رہی جسے یشوع نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت
اور عورتوں اور لڑکوں اور اُن مسافروں کے حضور جو اُنکے
درمیان گذران کرتے تھے نہ پڑھا ✠

باب ۹

۱ اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب بادشاہوں نے جو یردن
کے اُس پار پہاڑوں پر اور وادیوں میں اور بڑے سمندر
کے سب ساحلوں پر لبنان کے مقابل حتی اور اموری اور
کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی تھے سنا ۲ تب وہ سب کے سب فراہم
ہوئے تاکہ ایک منہ ہو کے یشوع اور بنی اسرائیل سے لڑائی
کریں ✠

۳ اور جب جبعون کے باشندوں نے سنا کہ یشوع نے یریحو
اور عی سے ایسا کچھ کیا ۴ تو وہ بھی مکر کر کے آئے اور اُنہوں نے
اپنے تئیں ایسا بنایا کہ گویا ایلچی ہیں اور پرانے بورے اور
پرانی پھٹی جوڑی ہوئی مے کی مشکیں اپنے گدھوں پر لادیں ۵
اور پرانے جوتے پیوند کئے ہوئے پاؤں میں اور پرانے پھٹے
اپنے بدنوں پر اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھی پھپھوندی لگی ہوئی
روٹیاں تھیں ۶ وہ اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں
خیمہ گاہ تے پہنچ گئے اور اُس سے اور اسرائیل کے لوگوں سے کہا
کہ ہم ایک ملک سے جو دور ہے آئے ہیں۔ سو اب تم ہم سے عہد
باندھو ۷ تب اسرائیلی لوگوں نے حویوں کو کہا کہ شاید تم اِس
سرزمین کے رہنے والے ہو جو ہمارے درمیان کی ہے پس ہم تم سے
کیونکر عہد باندھیں ۸ اُنہوں نے یشوع سے کہا ہم تیرے
غلام ہیں۔ تب یشوع نے اُن سے پوچھا تم کون ہو اور کہاں
سے آتے ہو ۹ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیرے غلام ایک
ملک سے جو بہت دور ہے خداوند تیرے خدا کے نام کے سبب
چلے آتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے اُس کی خبر سنی اور وہ سب جو کچھ کہ
اُس نے مصر میں کیا ۱۰ اور وہ سب بھی جو اُس نے اموریوں کے
دو بادشاہوں سے جو یردن کے اُس پار تھے کیا یعنی حسبون

کے بادشاہ سیحون سے اور بسن کے بادشاہ عوج سے جو عستارات
۱۱ میں تھا۔ سو ہمارے بزرگوں اور ہموطنوں نے ہم کو خطاب کر کے
کہا تم سفر کی خوراک اپنے ساتھ لو اور اُنکے استقبال کرنے کو جاؤ اور
اُنہیں کہو کہ ہم تمہارے غلام ہیں۔ اِس لئے تم فی الحال ہمارے
۱۲ ساتھ عہد باندھو۔ سو ہم نے یہ اپنی روٹی اپنے توشہ کے لئے
جسدن ہم تیرے پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے گرم لی۔
۱۳ اور دیکھو کہ یہ سوکھ گئی اور اُسے پھپھوندی لگ گئی۔ اور یہ
مے کی مشکیں جو ہم نے بھری تھیں نئی تھیں۔ اب ملاحظہ
کر کہ یہ چاک ہو گئیں۔ اور یہ ہمارے کپڑے اور ہمارے جوتے سفر کی
۱۴ نہایت درازی سے پُرانے ہو گئے۔ تب اُن لوگوں نے اُن کے
۱۵ توشے میں سے کچھ لیا اور خداوند سے مشورت نہ کی۔ اور یشوع
نے اُن سے صلح کی اور اُن سے عہد باندھا کہ اُنکی جان بخشی
کرے۔ اور جماعت کے رئیس اُن سے ہم قسم ہوئے۔
۱۶ اور اُنکے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُنکے سننے میں
۱۷ آیا کہ وہ اُنکے پڑوسی ہیں اور اُنہیں میں رہتے ہیں۔ سو بنی
اسرائیل نے کوچ کیا اور تیسرے دن اُنکے شہروں میں
داخل ہوئے۔ اُن کے شہروں کے نام جبعون اور کفیرہ اور
۱۸ بیروت اور قریت یعریم ہیں۔ اور بنی اسرائیل نے اُن کو
قتل نہیں کیا اِس لئے کہ جماعت کے رئیسوں نے اُن سے
خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھائی تھی۔ تب ساری جماعت
۱۹ نے رئیسوں سے جھگڑا کیا۔ پر سب رئیسوں نے ساری
جماعت کو کہا کہ ہم نے اُن سے خداوند اسرائیل کے خدا کی
۲۰ قسم کھائی ہے اِس لئے ہم اُنہیں چھو نہیں سکتے۔ ہم اُن سے
یہی کریں گے۔ ہم اُنہیں جیتا چھوڑیں گے تا نہ ہو کہ اُس قسم
۲۱ کے باعث جو ہم نے اُن سے کی ہم پر غضب ہو۔ اور رئیسوں
نے اُنہیں کہا کہ اُنہیں جیتا چھوڑو۔ لیکن وہ ساری جماعت
کے لئے لکڑہارے اور پانی بھرنے والے ہوں جیسا کہ رئیسوں
نے اُن سے اقرار کیا ہے۔
۲۲ تب یشوع نے اُنہیں طلب فرمایا اور کہا تم نے
ہم سے ایسا کہہ کے کیوں فریب کیا کہ ہم بہت دور کے رہنے
۲۳ والے ہیں باوجودیکہ ہمارے درمیان رہتے ہو۔ اب اِس
سبب سے تم لعنتی ہوئے۔ اور تم میں سے کوئی اِس حالت سے

نہ چھوٹیگا کہ غلام رہو گے اور میرے خدا کے گھر کے لئے لکڑی کے کاٹنے
۲۴ والے اور پانی کے بھرنے والے ہو گے۔ اُنہوں نے یشوع کو
جواب دیا اور کہا کہ تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائی تھی کہ
خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا کہ ساری
سرزمین تمہیں دے اور اِس سرزمین کے سارے باشندوں
کو تمہارے سامنے سے نیست و نابود کرے۔ سو ہمیں اپنی جانوں
کے لئے تم لوگوں کا بڑا خوف تھا اور اِس لئے ہم نے یہ کچھ
۲۵ کیا۔ اور اب دیکھ ہم تیرے قابو میں ہیں۔ جو کچھ تو ہم سے کرنا بہتر
۲۶ اور مناسب جانے سو کر۔ پر اُس نے اُن سے وہی کیا اور بنی
اسرائیل کے ہاتھ سے اُنہیں نجات دی کہ اُنہیں قتل نہ کیا۔
۲۷ اور یشوع نے اُسی دن مقرر کیا کہ وہ جماعت کے لئے
اور خداوند کے مذبح کے لئے اُس جگہ جسے وہ پسند فرمائیگا
آج کے دن تک لکڑہارے اور پانی بھرنے والے ہوں۔

باب ۱۰

۱ اور جب یروشلم کے بادشاہ آدون صدق نے سُنا کہ
کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا اور اُسے نیست و نابود کیا اور
جیسا کہ اُس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ سے کیا ویسا ہی
اُس نے عی اور اُسکے بادشاہ سے کیا اور کیونکر جبعون کے
لوگوں نے بنی اسرائیل سے صلح کی۔ اور اُنکے درمیان رہے
۲ تو وہ نپٹ ہراساں ہوئے کیونکہ جبعون ایک بڑا شہر تھا
اور بادشاہی شہروں میں سے ایک کے برابر تھا اور عی کی نسبت بڑا
۳ تھا اور اُس کے سب لوگ بڑے بہادر تھے۔ اِس لئے
یروشلم کے بادشاہ آدون صدق نے حبرون کے بادشاہ
ہوہام اور یرموت کے بادشاہ پیرام اور لکیس کے بادشاہ
۴ یافیع اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو پیغام بھیجا اور کہا کہ
مجھ پاس چڑھ آؤ اور میری کمک کرو تا کہ ہم جبعون کو ماریں
کہ اُس نے یشوع اور بنی اسرائیل سے صلح کی۔ تب اموریوں
۵ کے پانچ بادشاہوں یعنی یروشلم کے بادشاہ اور حبرون کے
بادشاہ اور یرموت کے بادشاہ اور لکیس کے بادشاہ اور
عجلون کے بادشاہ نے ایکا کیا اور وہ اور اُن کی ساری
فوجیں چڑھ گئیں اور جبعون کے مقابل خیمے کھڑے کئے
اور اُس سے جنگ شروع کی۔
۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو جلجال میں خیمہ

تو کہلا بھیجا کہ اپنے چاکروں سے اپنا ہاتھ مت کھینچ۔ ہم تک جلد پہنچ اور ہمیں بچا اور ہمارا چارہ کر۔ اس لئے کہ سارے اموری بادشاہ جو کوہستان میں رہتے ہیں ہم پر جمع ہوئے ہیں ۞ ۷ تب یشوع سارے بہادروں اور جنگی لوگوں کو ہمراہ لیکے جلجال سے چڑھا ۞

۸ ۞ اور خداوند نے یشوع کو فرمایا۔ اُن سے مت ڈر۔ اس لئے کہ میں نے انکو تیرے قابو میں کر دیا۔ اُن میں سے ۹ ایک مرد بھی تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکیگا ۞ تب یشوع جلجال سے کوچ کرکے رات بھر چلا گیا اور ناگہاں اُن پاس آپہنچا ۱۰ ۞ اور خداوند نے انکو بنی اسرائیل کے سامنے شکست دی اور جبعون میں اُنہیں بشدت قتل کیا اور اُس ساری راہ میں جو بیت حورون کو اوپر جاتی ہے اُنہیں رگیدا اور عزیقہ ۱۱ اور مقیدہ تک اُنہیں مار کے ڈال دیا ۞ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اسرائیل کے سامنے سے بھاگ نکلے اور بیت حورون کے اُتار پر تھے تو خداوند نے عزیقہ تک آسمان سے اُن پر بڑے پتھر گرائے اور وہ موئے۔ اور وہ اولوں سے مارے گئے اُن سے جنہیں بنی اسرائیل نے تہ تیغ کیا۔ کہیں بہت تھے ۞

۱۲ ۞ اور جس دن خداوند نے اموریوں کو بنی اسرائیل کے آگے لا کے اُن کے قابو میں کر دیا۔ اُس دن یشوع نے خداوند کے حضور بنی اسرائیل کی آنکھوں کے سامنے یوں کہا کہ اے آفتاب جبعون پر ٹھیرا رہ اور اے مہتاب تو بھی ۱۳ وادی ایلون کے درمیان ۞ تب آفتاب کھڑا رہا اور مہتاب ٹھیر گیا یہاں تک کہ اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے انتقام لیا۔ کیا یہ کتاب الیاشر میں نہیں لکھا ہے ۞ اور آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ ٹھیر رہا۔ اور قریب دن بھر کے پچھم کی طرف کو مائل نہ ہوا ۞ اور اُس سے آگے ایسا دن ۱۴ کبھی نہ ہوا تھا اور نہ اُس کے بعد ہوا۔ اس لئے کہ خداوند ایک مرد کی آواز کا شنوا ہوا کہ خداوند اسرائیل کے لئے لڑا ۞

۱۵ ۞ بعد اُس کے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اسرائیل ۱۶ جلجال کی خیمہ گاہ کو پھر گیا ۞ اور وہ پانچوں بادشاہ بھاگے اور مقیدہ کے مغارے میں جا چھپے ۞ ۱۷ یشوع کو خبر پہنچی کہ وہ پانچوں بادشاہ ملے اور مقیدہ کے مغارے میں چھپے ہوئے ہیں ۞ ۱۸ یشوع نے حکم کیا کہ بڑے بڑے پتھر اُس مغارے کے منہ پر لڑھکا دو اور وہاں لوگ بٹھاؤ کہ اُنکی چوکی کریں ۞ ۱۹ پر تم ٹھیرو مت بلکہ اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو اور اُنکی پچھاڑی کے لوگوں کو مار ڈالو۔ اُن کو مہلت مت دو کہ اپنے شہروں میں داخل ہوں۔ اس لئے کہ خداوند تمہارے خدا نے اُن کو تمہارے قبضے میں کر دیا ہے ۞ ۲۰ اور ایسا ہوا کہ جب یشوع اور بنی اسرائیل اُنکو بشدت قتل کرتے ہوئے اُس کام کو تمام کیا یہاں تک کہ وہ نیست و نابود ہو گئے تو وہ جو اُن میں سے باقی رہے تھے اُن شہروں میں جنکی شہر پناہیں تھیں داخل ہوئے ۞ ۲۱ اور سارے لوگ مقیدہ میں جہاں خیمہ گاہ تھی یشوع پاس سلامت پھر آئے کسی نے بنی اسرائیل کے برخلاف زبان نہ ہلائی ۞

۲۲ ۞ پھر یشوع نے حکم کیا کہ مغارے کا منہ کھولو اور اُن پانچوں بادشاہوں کو مغارے سے باہر نکال کے مجھ پاس لاؤ ۞ ۲۳ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور اُن پانچ بادشاہوں کو یعنی شاہِ یروشلم اور شاہِ حبرون اور شاہِ یرموت اور شاہِ لکیس اور شاہِ عجلون کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے ۞ ۲۴ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُنکو یشوع کے سامنے لائے تو یشوع نے بنی اسرائیل کے سارے لوگوں کو طلب کیا۔ اور جنگی بہادروں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا۔ آگے آؤ اور ان بادشاہوں کی گردنوں پر پاؤں رکھو۔ وہ نزدیک آئے اور اُن کی گردنوں پر پاؤں رکھے ۞ تب یشوع نے اُنہیں فرمایا ۲۵ خوف نہ کرو۔ اور ہراساں مت ہو۔ مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہو۔ اس لئے کہ خداوند تمہارے دشمنوں سے جن کا مقابلہ کرو گے ایسا ہی کریگا ۞ ۲۶ اور آخر یشوع نے اُنہیں مارا اور قتل کیا اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا۔ سو وہ شام تک درختوں میں لٹکے رہے ۞ ۲۷ اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈھلنے پر تھا تو اُنہوں نے یشوع کے حکم سے اُنہیں درختوں پر سے اُتارا اور اُسی غار میں جس میں وہ جا چھپے تھے ڈال دیا اور غار کے منہ پر بڑے بڑے پتھر رکھے۔ چنانچہ وہ آجکے دن تک ہیں ۞

۲۸ ۞ اور اُسی دن یشوع نے مقیدہ کو لے لیا اور اُسے تہ تیغ کیا

اور اُس کے بادشاہ کو اور اُس کے سارے ذی روحوں کو ہلاک کیا۔ اُن سب میں سے اُس نے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔ اور مقیدہ کے بادشاہ سے وہی کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا

۲۹ ٭ بعد اُس کے یشوع نے اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیل نے مقیدہ سے لبناہ کو کوچ کیا اور لبناہ سے لڑا ٭ ۳۰ اور خداوند نے اُس کو بھی اُس کے بادشاہ سمیت بنی اسرائیل کے قابو میں کر دیا اور اُس نے اُسے اور اُس کے سب ذی روحوں کو تہ تیغ کیا اُس میں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔ اور وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا٭

۳۱ ٭ پھر لبناہ سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اسرائیل نے لکیس کی طرف گذر کیا اور اُسکے مقابل خیمے کھڑے کئے ۳۲ اور اُس سے لڑا ٭ اور خداوند نے لکیس کو اسرائیل کے قبضے میں کر دیا۔ اُس نے دوسرے دن اُسپر فتح پائی اور اُسے تہ تیغ کیا اور سارے ذی روحوں کو جو اُس میں تھے قتل کیا سب جیسا کہ اُس نے لبناہ سے کیا تھا٭

۳۳ ٭ اُسوقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کمک کو چڑھ آیا۔ سو یشوع نے اُس کو اور اُسکے لوگوں کو مار لیا۔ یہاں ۳۴ تک کہ اُس کا ایک بھی جیتا نہ بچا ٭ اور یشوع نے اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیل نے لکیس سے عجلون کی طرف گذر کی اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے جنگ ۳۵ شروع کی ٭ اور اُسی دن اُسے لے لیا اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا اور اُن سب کو جو اُس میں تھے اُسی ۳۶ دن حرم کر دیا سب جیسا کہ اُس نے لکیس میں کیا تھا ٭ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اسرائیل حبرون ۳۷ پر چڑھے اور اُس سے لڑے ٭ اُسے لے لیا اور اُسے اور اُسکے بادشاہ اور اُسکی ساری بستیوں کو اور وہاں کے سارے ذی روحوں کو تہ تیغ کیا اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا کہ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ اُسے سب لوگوں سمیت جو ۳۸ اُس میں تھے فنا کر دیا۔ وہاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ ۳۹ سارا اسرائیل پھر کے دبیر کو آئے اور اُس سے لڑے ٭ اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اُسکی ساری بستیوں کو قابو میں کر لیا۔ اور اُنہیں تہ تیغ کیا اور سارے لوگوں کو جو اُس میں تھے حرم کر دیا ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا سب جیسا کہ اُس نے حبرون اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا ویسا ہی دبیر سے اور اُسکے بادشاہ سے کیا۔ اور جیسا کہ اُس نے لبناہ سے اور اُسکے بادشاہ سے کیا تھا٭

۴۰ ٭ سو یشوع نے کوہستان کی ساری سرزمین اور دکھن کی اور نشیب اور چشموں کی ساری سرزمین کو تہ تیغ کیا اور وہاں کے سارے بادشاہوں کو فنا کیا ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ وہاں کے ہر ایک دم لینے والے کو حرم کر دیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا ٭ ۴۱ اور یشوع نے قادس برنیع سے لیکے عزہ تک اور جشن کی ساری سرزمین کو جبعون تک اُنہیں مار لیا ٭ ۴۲ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر اور اُن کی سرزمین پر ایکبارگی فتح پائی۔ اس لئے کہ خداوند اسرائیل کا خدا اسرائیل کی طرف سے لڑا ٭ ۴۳ بعد اُس کے یشوع سارے بنی اسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا٭

باب ۱۱

٭ جب حصور کے بادشاہ یابین نے یہ سُنا تو اُس نے مدون کے بادشاہ یوباب اور سمرون کے بادشاہ اور اکشاف کے بادشاہ ۲ کو ٭ اور اُن بادشاہوں کو جو کوہستان میں اُتر طرف اور میدانوں میں جو کنرت کی دکھن طرف ہیں اور اُس وادی میں اور نفات دور میں پچھم طرف رہتے تھے ٭ ۳ اور اُن کو جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بسے تھے اور اموریوں کو اور حتیوں کو اور فرزیوں کو اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رہتے تھے اور حویوں کو جو حرمون کے نیچے سرزمین مصفاہ میں تھے کہلا بھیجا ٭ ۴ تب وہ اپنے سب لشکروں سمیت ایسی کثرت کی گروہ کہ جیسے سمندر کے کنارے ریت کے دانے ہوتے ہیں بے شمار گھوڑے اور گاڑیاں لیکے باہر نکلے ٭ ۵ اور جب یہ سارے بادشاہ آپس میں اتفاق کر کے اکٹھے ہوئے تو اُنہوں نے میروم کے پانیوں پر خیمے کھڑے کئے تا کہ بنی اسرائیل سے مقابلہ کریں ٭ ۶ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا اُن کے سبب ہراساں مت ہو۔ اسواسطے کہ کل اسی وقت میں اِن سب کو بنی اسرائیل کے سامنے مار کے ڈالدونگا۔ تو اُن کے گھوڑوں کی کونچیں ماریگا اور اُن کی گاڑیاں آگ سے جلائیگا ٭ ۷ چنانچہ یشوع آیا اور سارے جنگی مرد اُسکے

۸ ساتھ میرُوم کے پانیوں پر ناگہاں حملہ کر کے اُن پر آ پڑے۔ اور
خداوند نے اُنکو بنی اسرائیل کے قبضے میں کر دیا۔ سو اُنہوں
نے اُنہیں مارا اور بڑے صیدا اور مِسرفات المائم اور مِصفاہ
کی وادی تک جو پورب طرف ہے اُنہیں رگیدا۔ اور اُنہوں نے
اُنکو قتل کیا یہاں تک کہ اُن میں سے اُنکا ایک بھی باقی نہ
۹ چھوڑا۔ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے
کیا۔ اُن کے گھوڑوں کی کونچیں ماریں اور اُن کی گاڑیاں
جلائیں ٭

۱۰ پھر یشوع اُسی وقت لوٹ آیا اور حصور کو لے لیا
اور اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا۔ کیونکہ اگلے وقت میں حصور
۱۱ اُن ساری مملکتوں کا سردار تھا۔ اور اُنہوں نے اُن سب
ذی روحوں کو جو وہاں تھے تلوار کی دھار سے فنا کیا ایسا
کہ وہاں کوئی سانس لینے والا باقی نہ رہا۔ اور اُس نے حصور
۱۲ کو آگ سے جلایا۔ اور یشوع نے اُن بادشاہوں کے سارے
شہروں کو اور اُن شہروں کے سارے بادشاہوں کو اپنے
قبضے میں کیا اور اُنہیں تہِ تیغ کیا اور حرم کیا جیسا کہ خداوند
۱۳ کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تھا۔ مگر اُن شہروں کو جو اپنے
اپنے پہاڑوں پر تھے بنی اسرائیل نے نہ جلایا سوا حصور
۱۴ کے جسے یشوع نے پھونک دیا تھا۔ اور اُن شہروں کے
سارے مال اور مواشی کو بنی اسرائیل نے اپنے لئے لوٹ لیا۔
لیکن ہر ایک انسان کو تلوار کی دھار سے قتل کیا یہاں تک
کہ اُنہیں نابود کر دیا۔ ایک سانس لینے والے کو بھی باقی نہ
چھوڑا ٭

۱۵ جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تھا۔
ویسا ہی موسیٰ نے یشوع کو ارشاد کیا اور یشوع نے بھی ویسا
ہی کیا۔ اُس نے اُن معاملوں میں جن کی بابت خداوند نے موسیٰ
۱۶ کو فرمایا تھا ایک کو بھی ناتمام نہ چھوڑا۔ چنانچہ یشوع نے اُس
ساری زمین کو کوہستان اور دکھن کی ساری مملکت اور
جشن کا سارا ملک اور وادی اور میدان اور اسرائیل کے
۱۷ کوہستان اور اُسی کی وادی کو۔ کوہ خلق سے لیکے جو شعیر
کی طرف چڑھتا ہے بعل جد تک جو وادی لبنان میں کوہ حرمون
کے نیچے ہے سب کو لے لیا اور اُنکے سارے بادشاہوں کو قبضے
میں کر لیا اور اُنہیں مارا اور قتل کیا۔ یشوع مدت تک اُن سارے ۱۸
بادشاہوں سے لڑا کیا۔ سوا حویوں کے جو جبعون کے باشندے ۱۹
تھے کوئی شہر نہ تھا جس نے بنی اسرائیل سے صلح کی ہو بلکہ سب
کو اُنہوں نے لڑ کر لیا۔ کیونکہ یہ خداوند کی طرف سے تھا کہ ۲۰
اُن کے دل سخت ہو گئے تھے تاکہ وہ جنگ کے لئے اسرائیل
کا مقابلہ کریں اور تاکہ وہ اُنکو حرم کرے اور کہ وہ موردِ رحم کے
نہ رہیں بلکہ وہ اُنکو نیست و نابود کر دے۔ جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کو فرمایا ٭

اور اُسی وقت یشوع نے آکے بنی عناق کو کوہستان پر سے حبرون ۲۱
اور دبیر سے اور عناب سے بلکہ یہوداہ کے سارے کوہستان سے اور اسرائیل
کے سارے کوہستان سے کاٹ ڈالا یشوع نے اُن کو اُن کے شہروں
سمیت حرم کر دیا۔ سو بنی عناق میں سے بنی اسرائیل کے ۲۲
قلمرو میں کوئی باقی نہ رہا مگر غزہ اور جات اور اشدود میں چند
باقی تھے۔ سو یشوع نے اُن سب کی طرح کہ خداوند نے موسیٰ ۲۳
کو فرمایا تھا اُس ساری سرزمین کو لے لیا اور یشوع نے اُسے
بنی اسرائیل کی میراث کر دیا اور اُسکو اُن کے فرقوں میں قرعہ
کے مطابق تقسیم کیا۔ اور زمین جنگ سے فارغ ہوئی ٭

باب ۱۲ اُس سرزمین کے بادشاہ جنہیں بنی اسرائیل نے قتل ۱
کیا اور جن کی سرزمین یردن کے اُس پار سورج کے نکلنے
کی طرف نہر ارنون سے لیکے کوہ حرمون تک اور پورب کا
سارا میدان میراث میں لیا یہ ہیں۔ اموریوں کا بادشاہ سیحون ۲
جو حسبون میں رہتا تھا۔ عروعیر سے لیکے جو نہر ارنون کے
کنارے پر ہے اور اُس وادی کے بیچوں بیچ سے اور آدھے جلعاد
سے وادی یبوق تک جو بنی عمون کی سرحد ہے بادشاہت
کرتا تھا۔ اور میدان سے بحر کنرت تک جو پورب طرف ہے اور ۳
میدان کے دریا تک جو دریائے شور ہے پورب کی طرف
اُس راہ سے جو بیت یسیموت کو جاتی ہے اور دکھن سے
جو پسگاہ کے چشموں کے نیچے ہے ٭

اور بسن کے بادشاہ عوج کی سرزمین جو جبارہ کی نسل ۴
میں سے تھا اور عستارات اور ادرعی میں رہتا تھا۔ اور وہ ۵
کوہ حرمون اور سلکہ اور سارے بسن میں جسوریوں اور معکیتیوں
کی سرحد تک اور آدھے جلعاد میں جو حسبون کے بادشاہ سیحون ۶

کی سرحد تک بادشاہت کرتا تھا۔ ۶ اُنکو خداوند کے بندے موسیٰ اور بنی اسرائیل نے مارا اور خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا ۔

۷ اور اُس سرزمین کے بادشاہ جنہیں یشوع اور بنی اسرائیل نے یردن کے اِس پار پچھم طرف مارا بعل جد سے لیکر جو وادی لبنان میں ہے کوہِ خلق تک جو شعیر تک چلا گیا ہے جسے یشوع نے بنی اسرائیل کے فرقوں میں میراث کے لئے قرعہ سے تقسیم کیا ۸ پہاڑوں میں اور وادیوں میں اور میدانوں میں اور چشموں میں اور بیابان میں اور دکھن ملک میں جہاں حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی رہتے تھے وہ بادشاہ یہ ہیں ۔

۹ یریحو کا بادشاہ ایک۔ عی کا بادشاہ جو بیت ایل کے نزدیک ہے ایک ۱۰ یروشلم کا بادشاہ ایک۔ حبرون کا بادشاہ ایک ۱۱ یرموت کا بادشاہ ایک۔ لکیس کا بادشاہ ایک ۱۲ عجلون کا بادشاہ ایک۔ جزر کا بادشاہ ایک ۱۳ دبیر کا بادشاہ ایک۔ جدر کا بادشاہ ایک ۱۴ حرمہ کا بادشاہ ایک۔ عراد کا بادشاہ ایک ۱۵ لبناہ کا بادشاہ ایک۔ عدلام کا بادشاہ ایک ۱۶ مقیدہ کا بادشاہ ایک۔ بیت ایل کا بادشاہ ایک ۱۷ تفوح کا بادشاہ ایک۔ حفر کا بادشاہ ایک ۱۸ افیق کا بادشاہ ایک۔ لشرون کا بادشاہ ایک ۱۹ مدون کا بادشاہ ایک۔ حصور کا بادشاہ ایک ۲۰ سمرون مرون کا بادشاہ ایک۔ اکشاف کا بادشاہ ایک ۲۱ تعنک کا بادشاہ ایک۔ مجدو کا بادشاہ ایک ۲۲ قادس کا بادشاہ ایک۔ یقنعام کرمل کا بادشاہ ایک ۲۳ نفات دور میں دور کا بادشاہ ایک۔ جلجال میں جوئیم کا بادشاہ ایک ۲۴ ترضہ کا بادشاہ ایک۔ یہ سب اکتیس بادشاہ تھے ۔

باب ۱۳

۱ اور یشوع بڈھا اور عمر رسیدہ ہوا اور خداوند نے اُس کو فرمایا کہ تو بڈھا اور عمر رسیدہ ہوا اور ہنوز بہت سی زمین باقی ہے جو قبضے میں نہیں آئی ۲ اور وہ سرزمین جو باقی ہے سو یہ ہے۔ فلستیوں کی سب حدیں اور سارا جسوری ۳ سیحور سے جو مصر کے سامنے ہے عقرون کی حد تک اُتر کی طرف جو کنعان میں گنا جاتا ہے فلستیوں کے پانچ قطب یعنی غزاتی اور اشدودی اور اسقلونی اور جاتی اور عقرونی اور عوی بھی ۴ دکھن کی طرف سے کنعان کی ساری سرزمین اور معارہ جو صیدانیوں کا ہے افیق تک اور اموریوں کی سرحد تک ۵ اور جبلیوں کی سرزمین اور سارا لبنان سورج نکلنے کی طرف بعل جد سے جو کوہ حرمون کے نیچے ہے حمات کے مدخل تک ۶ سارے کوہستانی لبنان سے لے کے مسرفات المائم تک اور سارے صیدانی۔ میں اُنکو بنی اسرائیل کے سامنے سے نکال ڈالوں گا۔ مگر تو قرعہ ڈال کے اسے اسرائیلیوں میں میراث کے لئے تقسیم کر دے جیسا میں نے تجھے فرمایا ۷ تو اِس سرزمین کو نو فرقوں کو اور منسی کے آدھے فرقہ کو میراث کے طور پر بانٹ دے ۸ اُس کے یعنی دوسرے آدھے کے ساتھ بنی روبن اور بنی جد نے اپنی میراث پائی جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار پورب طرف اُنہیں دی جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنہیں دی ۹ عروعیر سے جو ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے جو نہر کے بیچوں بیچ ہے اور میدبا کا سارا میدان دیبون تک ۱۰ اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سارے شہر جو حسبون میں تخت نشین تھا بنی عمون کی سرحد تک ۱۱ اور جلعاد اور جسوریوں اور معکاتیوں کی اطراف اور سارا کوہ حرمون اور سارا بسن سلکہ تک ۱۲ بسن میں عوج کی ساری مملکت جو عستارات اور ادرعی میں حکمران تھا جو رفائیوں کے بقیہ میں سے باقی رہا۔ سو موسیٰ نے اُنہیں مارا اور خارج کیا ۱۳ لیکن بنی اسرائیل نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نہیں کیا۔ چنانچہ جسوری اور معکاتی آج تک اسرائیلیوں کے درمیان بستے ہیں ۱۴ فقط لاوی کے فرقے کو اُس نے کوئی میراث نہ دی۔ خداوند اسرائیل کے خدا کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتی ہیں سو اُن کی میراث ہے جیسا اُس نے اُنہیں کہا تھا ۔

۱۵ اور موسیٰ نے بنی روبن کے فرقے کو اُنکے گھرانوں کے موافق میراث دی ۱۶ اور عروعیر سے جو ارنون کے کنارے پر ہے اُنکی سرحد تھی اور وہ شہر جو دریا کے بیچوں بیچ ہے اور سارا میدان جو میدبا کے نزدیک ہے ۱۷ حسبون اور اُسکے

شہر جو میدان میں ہیں دیبون - دیبون اور بلمات بعل اور
۱۹ بیت بعل معون ۝ اور یہصاہ اور قدیمات اور مفعت ۝ اور
۲۰ قریتیم اور سِبماہ ضرۃ السحر جو وادی کے کوہ میں ہے ۝ اور
۲۱ بیت فغور اور اشدودتِ پسگہ اور بیت الیسیمات ۝ اور میدان
کے سارے شہر اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کا سارا مُلک
جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا جسے موسیٰ نے مدیان کے
رئیسوں عوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع سمیت جو سیحون کے رئیسوں
سمیت جو اس زمین میں بستے تھے قتل کیا +
۲۲ ۝ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی جو نجومی تھا بنی اسرائیل
نے اُن کے درمیان جو اُن سے مقتول ہوئے تلوار سے
۲۳ قتل کیا ۝ اور بنی روبن کی سرحد یردن اور اُسکی نواحی
ہوئی - یہ شہر اور اُن کے گاؤں روبن کی میراث مطابق
۲۴ اُنکے گھرانوں کے ٹھہرے ۝ اور موسیٰ نے جد کے فرقے
۲۵ کو یعنی بنی جد کو مطابق اُن کے گھرانوں کے حصّہ دیا ۝
اور اُنکی سرحد یہ تھی - یعزیر اور جلعاد کے سارے شہر
اور بنی عمون کی آدھی سرزمین عراعر تک جو ربّہ کے
۲۶ سامنے ہے ۝ اور حسبون سے رامت المصفا اور بطونیم
۲۷ تک اور محنیم سے دبیر کی سرحد تک ۝ اور وادی میں بیت
ہارم اور بیت نمرہ اور سکات اور صفون حسبون کے بادشاہ
سیحون کی مملکت کا بقیّہ اور یردن اور اُسکی نواحی دریائے
کنرت کے کنارے تک جو یردن کے اُس پار پورب طرف
۲۸ ہے ۝ یہ شہر اپنے گاؤں سمیت بنی جد کی میراث اُن کے
گھرانوں کے مطابق ہوئے +
۲۹ ۝ اور موسیٰ نے منسّی کے آدھے فرقہ کو بھی حصّہ دیا
سو آدھے بنی منسّی فرقے کا حصّہ اُن کے گھرانوں کے
۳۰ موافق یہ تھا ۝ اور اُنکی سرحد محنیم سے شروع ہوئی یعنی
سارا بسن اور بسن کے بادشاہ عوج کی ساری مملکت اور
ساری یائیر بستیاں جو بسن میں ہیں اور وہ ساٹھ شہر ہیں
۳۱ ۝ اور آدھا جلعاد اور عستارات اور ادرعی بسن کے
بادشاہِ عوج کے شہر منسّی کے بیٹے مکیر کی اولاد کو اُسی مکیر
۳۲ کی اولاد کے آدھے کو مطابق اُن کے گھرانوں کے ملے ۝
یہ ہیں وہ جنہیں موسیٰ نے موآب کے بیابان میں یردن

کے پار یریحو کے لگ بھگ پورب کی طرف میراث کے
۳۳ لئے تقسیم کیا ۝ لیکن موسیٰ نے لاوی کے فرقے کو میراث
نہ دی - خداوند اسرائیل کا خدا اُن کی میراث ہے جیسا
اُس نے اُنہیں کہا +

باب ۱۴

۱ ۝ اور وہ مملکتیں جنہیں کنعان کی سرزمین میں بنی اسرائیل
نے اپنی میراث میں پایا جنہیں اِلیعزر کاہن اور نون
کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے آبائی سرداروں
۲ نے اُن کو میراث کے لئے دیا ہیں ۝ اُن کی میراثیں قرعہ
کے موافق تھیں جیسا خداوند نے نو فرقوں اور آدھے
۳ فرقے کے حق میں موسیٰ کی معرفت فرمایا ۝ کہ موسیٰ نے
یردن کے اُس پار اڑھائی فرقوں کو میراث دی تھی -
۴ پر اُس نے لاویوں کو اُن کے درمیان کچھ میراث نہ دی ۝
کیونکہ بنی یوسف دو فرقے تھے منسّی اور افرائیم سو اُنہوں نے
لاویوں کو زمین میں سے کچھ حصّہ نہ دیا - مگر کئی شہر اُن کے
رہنے کے لئے اور اُنکی نواحی اُنکی مواشی اور مال کے لئے
۵ ۝ اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا ہی بنی اسرائیل
نے کیا اور اُنہوں نے زمین کو بانٹ دیا +
۶ ۝ تب بنی یہوداہ جلجال میں یشوع پاس آئے - اور
قنزی یفُنّہ کے بیٹے کالب نے اُسے کہا کہ اُس بات کو جو
خداوند نے مردِ خدا موسیٰ کو میری اور تیری بابت قادس
۷ برنیع میں کہی تو جانتا ہے ۝ جس وقت خداوند کے بندے
موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھ کو بھیجا کہ اِس سرزمین کی
جاسوسی کروں اُس وقت میں چالیس برس کا تھا اور
میں نے اُسکو اُس کے موافق جو میرے دل میں تھا خبر
۸ دی ۝ تو بھی میرے بھائیوں نے جو میرے ساتھ چڑھ گئے
تھے جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا - لیکن میں نے خداوند
۹ اپنے خدا کی پوری پیروی کی ۝ تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھا
کے کہا کہ یقیناً وہ زمین جس پر تو نے اپنے قدم رکھے تیری
اور تیرے بیٹوں کی میراث ہمیشہ کے لئے ہوگی - کیونکہ
۱۰ تو نے خداوند میرے خدا کی پوری پیروی کی ۝ اور اب دیکھ
خداوند نے اُس وقت سے لیکے کہ خداوند نے یہ بات موسیٰ
کو کہی جبکہ بنی اسرائیل بیابان میں آوارہ تھے اِس وقت تک

پینتالیس برس مجھ کو جیتا رکھا جیسا کہ اُس نے فرمایا اور اب
۱۱ دیکھ کہ مَیں آج کے دِن پچاسی برس کا بوڑھا ہوں ٭ اور
ہنوز مَیں ایسا طاقتور ہوں جیسا اُس دِن تھا کہ جبدن
موسیٰ نے مجھے بھیجا جیسی لڑنے کی قوت مجھ میں تب تھی اب
۱۲ بھی آنے جانے میں ویسی ہی قوت ہے ٭ سو یہ پہاڑی جسکا
ذکر خداوند نے اُس روز کیا تھا مجھ کو دے۔ کیونکہ تو نے
اُسدن سُنا کہ وہاں بنی عناق بستے ہیں اور وہاں کے شہر
بڑے اور محکم ہیں۔ پس اگر ایسا ہو کہ خداوند میرے ساتھ
۱۳ رہے تو میں اُنہیں نکال دونگا جیسا کہ خداوند نے کہا ہے
٭ تب یشوع نے اُس کو دُعا دی اور یفنہ کے بیٹے کالب
۱۴ کو حبرون میراث میں دیا ٭ سو حبرون اُس وقت سے
آجتک قنزی یفنہ کے بیٹے کالب کی میراث ہوا اس لئے
کہ اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا کی پُوری پیروی
۱۵ کی ٭ اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع تھا۔
اور وہ اربع بنی عناق کے درمیان بڑا آدمی تھا۔ اور وہ
سرزمین جنگ سے فارغ ہوئی +

باب ۱۵

۱ ٭ اور بنی یہوداہ کے فرقے کا قرعی حِصّہ اُنکے گھرانوں
کے مطابق یہ تھا۔ دشت صین دکھن کی طرف دکھنی
۲ سوانے کی انتہا سے ادوم کی سرحد تک ٭ اور اُسکی دکھنی
حد دریائے شور کے کنارے سے اُس کول سے جو دکھن
۳ کو مائل ہے شروع ہوئی ٭ اور یہ حد دکھن کی طرف
عقرابیم کی چڑھائی سے ہو کے صین تک پہنچی اور دکھن
سے قادس برنیع کو چڑھی اور حصرون پاس جا کے ادار
۴ کو چڑھی اور وہاں سے قرقع کو پھری ٭ اور وہاں سے
عظمون کو پہنچی ور پھر مصر کی نہر سے جا ملی اور اُس کی سرحدیں
۵ سمندر تک پہنچی ہیں۔ تمہاری دکھنی سرحد یہ ہوگی ٭ اور
اُس کی پُوربی حد دریائے شور یردن کے سرے تک تھی
اور اُسکی شمالی حد اُس دریا کے کول سے جو نہر یردن کے
۶ عین سرے پر ہے ٭ اور یہ حد بیت حجلہ تک چڑھی اور
بیت العرابہ کی اُتر طرف سے گذری۔ اور وہ سرحد روبن
۷ کے بیٹے بوہن کے پتھر تک پہنچی ٭ پھر وہ سرحد عاکور کی وادی
سے ہو کے دبیر کو چڑھی اور وہاں سے شمال کی سمت کو جلجال

جلجال کے رُخ جو ادومیم کی چڑھائی کے مقابل ہے اور وادی
کے جنوب کو ہے گئی۔ اور پھر وہ حد عین شمس کے پانی پاس ہو کے
۸ عین راجل پاس جا نکلی ٭ اور وہ سرحد بن ہنوم کی وادی
میں سے ہو کے یبوسیوں کی بستی کی دکھن طرف گئی یروشلم
وہی ہے۔ اور پھر اُس پہاڑ کی چوٹی تک جو وادی ہنوم
کے مقابل پچھم طرف کو ہے اور رفائیوں کی وادی کی اُتر طرف
۹ واقع ہے ٭ اور وہ سرحد پہاڑ کی چوٹی سے آب نفتوح کے چشمے
تک گئی اور وہاں سے عفرون کے شہروں پاس جا نکلی اور وہ
۱۰ سرحد وہاں سے بعلہ تک جو قریب یعریم ہے پہنچی ٭ اور وہ سرحد
بعلہ سے ہو کے مغرب کی سمت کوہ شعیر کو پھری اور یاریعریم یعنی
کسلون کے پاس اُتر طرف پہنچی اور بیت شمس کو اُتر گئی اور تمنہ
۱۱ کو چلی ٭ اور وہ سرحد عقرون کی اُتر طرف جا نکلی۔ اور وہ سرحد
سکرون سے ہو کے بعلہ کے پہاڑ تک گذری اور یبنی ایل پاس
۱۲ نکلی اور اس حد کی انتہا سمندر تھی ٭ اور اسکی حد پچھم طرف
بحر اعظم اور اُس کا ساحل ہے بنی یہوداہ کے گرد کی حدیں اُنکے
گھرانوں کے مطابق یہ ہیں +
۱۳ ٭ اور یفنہ کے بیٹے کالب کو بنی یہوداہ کے درمیان جیسا کہ
خداوند نے یشوع کو فرمایا تھا عناق کے باپ اربع کا شہر یہ
۱۴ حبرون بہ حِصّہ دیا ٭ سو کالب نے وہاں سے تینوں کو یعنی سیسی
۱۵ اور اخیمان اور تلمی کو جو بنی عناق ہیں خارج کیا ٭ اور وہ
وہاں سے دبیریوں پر چڑھ گیا۔ پر دبیر کا قدیمی نام قریت
سفر تھا +
۱۶ ٭ سو کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور
۱۷ اُسے لیلے تو میں اُسے اپنی بیٹی عکساہ بیاہ دونگا ٭ تب کالب
کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے عتنی ایل نے اُسپر قبضہ کیا۔
۱۸ سو اُس نے اپنی بیٹی عکساہ اُسے بیاہ دی ٭ اور ایسا ہوا کہ
جب وہ اُس پاس آئی تو اُس نے اُسے اُبھارا تا کہ وہ اُسکے
باپ سے ایک کھیت مانگے۔ سو وہ اپنے گدھے پر سے اُتری
۱۹ تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہے ٭ وہ بولی مجھے برکت
دیجئے۔ کہ تو نے دکھن طرف کی زمین مجھے عنایت کی سو مجھے
پانی کے چشمے بھی دیجئے۔ تب اُس نے اُسے اوپر کے سوتے اور
۲۰ نیچے کے سوتے عنایت کئے ٭ بنی یہوداہ کے فرقے کی میراث

اُن کے گھرانوں کے مطابق یہ ہے +

۲۱ ۵ اور ادوم کی سرزمین کی طرف دکھن کو بنی یہوداہ کی سرحد کی انتہا کے شہر یہ ہیں۔ قبضی ایل اور عیدر اور یجور ۵ ۲۲ اور قینہ اور دیمونہ اور عدعدہ ۵ ۲۳ اور قادس اور حصور اور اتنان ۲۴ ۵ زیف اور تلم اور بعلوت ۲۵ ۵ اور حصور حدتہ اور قریت حصرون جو حصور ہے ۲۶ ۵ اور امام اور سمع اور مولادہ ۲۷ ۵ اور حصار جدہ اور حشمون اور بیت فلط ۲۸ ۵ اور حصر سوعال اور بیر سبع اور بزیوتیاہ ۲۹ ۵ بعلہ اور عیم اور عضم ۳۰ ۵ اور التولد اور کسیل اور حرمہ ۳۱ ۵ اور صقلاج اور مدمنہ اور سنسناہ ۳۲ ۵ اور لباوت اور سلحیم اور عین اور رمون۔ یہ سب اُنتیس شہر اور اُنکے گاؤں

۳۳ ۵ اور وہ شہر جو نشیب میں واقع ہوئے یہ ہیں۔ استال اور صرعہ اور اسناہ ۳۴ ۵ اور زنوح اور عین جنیم تفوح اور عینام ۳۵ ۵ یرموت اور عدلام شوکاہ اور عزیقاہ ۳۶ ۵ اور شعریم اور عدیتیم اور جدیرہ اور جدیرتیم۔ چودہ شہر اور اُنکے گاؤں ۳۷ ۵ صنان اور حداشہ اور مجدل جد ۳۸ ۵ اور دلعان اور مصفاہ اور یقتی ایل ۳۹ ۵ لکیس اور بصقت اور عجلون ۴۰ ۵ اور کبون اور لحمام اور کتلیش ۴۱ ۵ اور جدیروت اور بیت دجون اور نعمہ اور مقیدہ۔ سولہ شہر اور اُنکے گاؤں ۴۲ ۵ لبناہ اور عتر اور عسن ۴۳ ۵ اور یفتاح اور اسنہ اور نصیب ۴۴ ۵ اور قعیلہ اور اکزیب۔ اور مریسہ نو شہر اور ان کے گاؤں ۴۵ ۵ عقرون اور اُسکی بستیاں اور اُسکے گاؤں ۴۶ ۵ عقرون سے سمندر تک اشدود کی اطراف کے سارے شہر اور اُنکے گاؤں ۴۷ ۵ اشدود اپنے شہروں اور گاؤں سمیت اور غزہ اپنے شہروں اور گاؤں سمیت مصر کی نہر تک اور دریائے اعظم اور اُسکے ساحل تک +

۴۸ ۵ اور کوہستان میں سمیر اور یتیر اور شوکہ ۴۹ ۵ اور دناہ اور قریت سنہ جو دبیر ہے ۵۰ ۵ اور عناب اور استموہ اور عنیم ۵۱ ۵ اور جشن اور حولون اور جلوہ۔ گیارہ شہر اور اُنکے گاؤں ۵۲ ۵ ارب اور دوماہ اور اشعان ۵۳ ۵ اور ینوم اور بیت تفوح اور افیقہ ۵۴ ۵ اور حمطہ اور قریت اربع جو حبرون ہے اور صیعور۔ نو شہر اور اُنکے گاؤں ۵۵ ۵ معون کرمل اور زیف اور یوطہ ۵۶ ۵ اور یزرعیل اور یقدعام اور زنوح ۵۷ ۵ قین جبعہ اور تمناہ دس شہر اپنے گاؤں سمیت ۵۸ ۵ حلحول اور بیت صور اور جدور ۵۹ ۵ اور معرات اور بیت عنوت اور التقون۔ چھ شہر اپنے گاؤں سمیت ۶۰ ۵ قریت بعل جو قریت یعریم ہے۔ اور ربہ دو شہر اپنے گاؤں سمیت ۶۱ ۵ اور بیابان میں بیت عرابہ اور مدین اور سکاکہ ۶۲ ۵ اور نبسان اور عیر ملح اور عین جدی چھ شہر اور اُنکے گاؤں +

۶۳ ۵ لیکن یبوسی جو یروشلم میں رہتے تھے سو اُنکو بنی یہوداہ خارج نہ کر سکے۔ چنانچہ یبوسی بنی یہوداہ کے ساتھ آج کے دن تک یروشلم میں بستے ہیں +

باب ۱۶

۱ ۵ اور بنی یوسف کا قرعی حصہ یردن سے یریحو کے پاس ہوکے پورب طرف کو آب یریحو پاس نکلا اور اُس بیابان تک جو یریحو سے بیت ایل کے پہاڑ کو جاتا ہے گیا ۲ ۵ پھر بیت ایل سے نکلکے لوز کو گیا اور ارکی کی حدوں کے پاس گذر کے عطاروت تک پہنچا ۳ ۵ اور وہاں سے پچھم رخ یفلیطی کی حد پاس اور بیت حوران نشیب اور جزر کی حد تک پہنچتا ہے اور اُسکی انتہا سمندر ہے ۴ ۵ یوں بنی یوسف منسی اور افرائیم نے اپنی میراث لی +

۵ ۵ اور بنی افرائیم کی سرحد اُنکے گھرانوں کے مطابق یہ تھی۔ اُنکی میراث کی حد پورب طرف کو عطاروت ادار سے بیت حوران فوقانی کو پھری ۶ ۵ اور اُتر طرف کو وہ حد سمندر کے رُخ مکمتاہ پاس نکلی۔ اور وہ حد۔ اور وہ حد پورب طرف تانت سیلا کو پھری اور اُسکی پورب طرف سے گذر کے یانوحاہ پہنچی ۷ ۵ اور یانوحاہ سے عطاروت اور نعراتہ پاس اُتری اور یریحو سے گذر کے یردن پاس جا نکلی ۸ ۵ اور وہ حد پچھم طرف کو تفوح سے نہر قاناہ تک اور اُسکی انتہا سمندر تک ہے۔ بنی افرائیم کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہ ہے ۹ ۵ اور بنی افرائیم کے لئے الگ الگ شہر بنی منسی کی میراث میں تھے سب شہر اور اُن کے گاؤں ۱۰ ۵ اور اُن کنعانیوں کو جو جزر کے باشندے تھے اُنہوں نے خارج نہ کیا سو وہ آج کے دن تک بنی افرائیم کے ساتھ بستے ہیں اور جزیہ دیکے خدمت کرتے ہیں +

باب ۱۷

۱ ۵ اور منسی کے فرقے نے بھی ایک قرعی حصہ پایا کہ وہ یوسف کا پلوٹھا تھا یعنی جلعاد کے باپ منسی کے پلوٹھے مکیر نے اس لئے کہ وہ جنگی مرد تھا اُسے جلعاد اور بسن ملے ۲ ۵ اور باقی

بنی منسّی کے بیٹے بھی اُنکے گھرانوں کے موافق حِصّہ ملا۔ بنی ابیعزر اور بنی خلق اور بنی اسرائیل اور بنی سکم اور بنی حفر اور بنی سمدع کے لئے۔ یوسف کے بیٹے منسّی کے فرزند نرینہ اُن کے گھرانوں کے مطابق یہ تھے ✠

۳ ؀ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسّی کے بیٹے نہ تھے مگر بیٹیاں تھیں۔ اور اسکی بیٹیوں کے نام یہ ہیں محلاہ

۴ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترصاہ ؀ سو وہ الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور امیروں کے نزدیک آ کے بولیں کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا کہ وہ ہم کو ہمارے بھائیوں کے درمیان میراث دے۔ چنانچہ خداوند کے فرمان کے مطابق اُس نے اُنکے باپ کے بھائیوں کے درمیان اُن کو میراث

۵ دی ؀ سو جلعاد کی زمین کے اور بسن کے سوا جو یردن کے

۶ اُس پار ہے دس حِصّے منسّی کے ہوئے ؀ کہ منسّی کی بیٹیوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ میراث پائی اور منسّی کے باقی بیٹوں نے جلعاد کی زمین پائی ✠

۷ ؀ اور آشر سے لیکے مکمتاہ تک جو سکم کے مقابل ہے منسّی کی حد تھی۔ سو وہ حد دہنے ہاتھ پر عین تفوح کے خیموں تک چلی

۸ گئی ؀ اس لئے کہ سرزمین تفوح منسّی کی تھی پر تفوح جو منسّی

۹ سرحد پر تھا بنی افرائیم کا حِصّہ تھا ؀ سو اُسکی حد نہر قاناہ تک اُس دریا کی دکھن طرف جا اُتری۔ افرائیم کے یہ شہر منسّی کے شہروں کے درمیان ہیں۔ اور منسّی کی حد اُس دریا کی اُتر طرف بھی تھی اور اُسکی انتہا سمندر تھی ؀ سو دکھن طرف

۱۰ افرائیم کی ہوئی اور اُتر طرف منسّی کی۔ اور اسکی سرحد سمندر تھی سو وہ دونوں اُتر طرف کو آشر سے اور پورب طرف کو اِشکار

۱۱ سے جا ملیں ؀ اور اِشکار اور آشر میں بیت شان اور اُس کے شہر اور ابلیعام اور اُس کے شہر اور اہل دور۔ اور اُسکے شہر اور اہل عین دور اور اُسکے شہر اور اہل تعناک اور اُسکے شہر اور اہل

۱۲ مجدو اور اُسکے شہر۔ مجملاً تین ضلع منسّی کے حِصّے میں تھے ؀ تو بھی بنی منسّی اُن شہروں کے رہنے والوں کو خارج نہ کر سکے۔

۱۳ سو وہاں اُس زمین میں کنعانی خواہ نخواہ بستے تھے ؀ لیکن جب بنی اسرائیل نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے خراج لیا پر بالکل اُنہیں خارج نہ کیا ✠

۱۴ ؀ اور بنی یوسف نے یشوع کو کہا کہ تُو نے کس واسطے ایک ہی قرعہ ڈالا اور ہمکو فقط ایک ہی حِصّہ میراث کے لئے دیا اگرچہ

۱۵ ہم بہت لوگ ہیں۔ کیونکہ خداوند نے ہم کو برکت دی ہے ؟ ؀ تب یشوع نے اُنہیں جواب دیا کہ اگر تم بہت سے ہو تو جنگل میں جاؤ اور وہاں سے فرزیوں اور رفائیوں کی سرزمین میں اپنے لئے کاٹ کر صاف کر لو اگر افرائیم کا کوہستان تمہارے

۱۶ لئے تنگ ہو ؀ بنی یوسف نے کہا کہ یہ کوہستان ہمارے لئے کافی نہیں ہے۔ اور سارے کنعانی جو نشیب کی اطراف میں بستے ہیں یعنی وہ جو بیت شان اور اُسکے دیہات میں اور یزرعیل

۱۷ کی وادی میں رہتے ہیں لوہے کی گاڑیاں رکھتے ہیں ؀ یشوع نے بنی یوسف افرائیم اور منسّی کو خطاب کر کے کہا کہ تم بہت سے ہو اور بہت ساز و رکھتے ہو تمہارے لئے فقط ایک حِصّہ

۱۸ نہ ہوگا ؀ بلکہ پہاڑ تمہارے لئے ہوگا۔ وہ جنگل ہے۔ تم اُسے صاف کرو کہ اُسکے دامن بھی تمہارے لئے ہونگے اگرچہ کنعانیوں کی گاڑیاں لوہے کی ہیں اور وہ لوگ قوی ہیں۔ پر تم اُنہیں خارج کر سکو گے ✠

باب ۱۸ ۱ ؀ اور بنی اسرائیل کی ساری گروہ سیلا میں جمع ہوئی اور وہاں اُنہوں نے جماعت کا خیمہ کھڑا کیا۔ اور وہ سرزمین اُنکے آگے مغلوب ہوئی ✠

۲ ؀ اب بنی اسرائیل کے سات فرقے باقی رہے جنہوں نے

۳ ہنوز میراث نہ پائی ؀ سو یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم کب تک اُس زمین کے لینے میں جو خداوند تمہارے باپ دادوں

۴ کے خدا نے تمکو دی ہے سُستی کرو گے ؟ ؀ سو تم اپنے درمیان ہر ایک فرقے میں سے تین تین شخص چُنکے دو میں اُنہیں بھیجونگا کہ وہ اُٹھ کے اِس سرزمین کی سیر کریں اور اُنکی میراث کے

۵ موافق اُسکا حال لکھیں اور پھر مجھ پاس آئیں ؀ اور اُسکے سات حِصّے کریں یہوداہ اپنی اطراف میں دکھن کو رہے اور

۶ بنی یوسف اپنی اطراف میں اُتر کو ٹھہرے ؀ سو تم اس سرزمین کے سات حِصّے لکھ میرے یہاں لاؤ۔ تاکہ میں یہاں خداوند کے

۷ آگے جو ہمارا خدا ہے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں ؀ لیکن تمہارے درمیان بنی لاوی کا حِصّہ نہیں کہ خداوند کی کہانت اُنکی میراث ہے۔ اور جاد اور روبن اور آدھے فرقے منسّی نے یردن کے

اُس پار پورب طرف کو اپنی میراث پائی ہے جو خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنہیں بخشی +

۸ ۞ تب وہ لوگ اُٹھے اور روانہ ہوئے۔ اور یشوع نے اُن لوگوں کو جو اُس سرزمین کا حال لکھنے کے لئے گئے تاکید کی کہ اُس سرزمین میں جاؤ اور سیر کرو اور اُسکا حال لکھ کے مجھ پاس پھر آؤ تاکہ میں سیلا میں خداوند کے آگے تمہارے

۹ لئے قرعہ ڈالوں ۞ چنانچہ وہ لوگ گئے اور اُس زمین میں گذرے اور شہروں کے مطابق اُسکا حال کتاب میں لکھ کے اُس کے سات حصے مقرر کئے اور یشوع پاس اُس خیمہ گاہ میں جو سیلا میں تھا پھر آئے +

۱۰ ۞ تب یشوع نے سیلا میں اُن کے لئے خداوند کے آگے قرعہ ڈالا۔ اور زمین وہاں بنی اسرائیل کو اُنکی قسمتوں کے مطابق یشوع نے تقسیم کی +

۱۱ ۞ اور بنی بنیمین کا قرعہ اُن کے گھرانوں کے مطابق یہ پڑا کہ اُنکے حصے کی سرحد بنی یہوداہ اور بنی یوسف کے درمیان

۱۲ ہوئی ۞ سو اُنکے حصے کی شمالی حد یردن سے تھی اور یہ حد یریحو کے آس پاس اُتر طرف کو چڑھی اور پچھم طرف پہاڑوں کے درمیان چلی اور اُسکی نکاس بیت آون کے بیابان تک

۱۳ تھی ۞ اور وہ سرحد وہاں سے لوز کو جو بیت ایل ہے دکھن طرف گئی۔ اور وہ سرحد وہاں سے عطاروت ادار سے ہو کے اُس پہاڑی پاس جو بیت حوران نشیب کے دکھن کو ہے جا

۱۴ اُتری ۞ اور سرحد نے وہاں سے آگے بڑھ کے اُس پہاڑ سے ہو کے جو بیت حوران کی دکھن طرف ہے سمندر کے کونے کو گھیر لیا اور اُسکی نکاس قریت بعل تک تھی جو قریت

۱۵ یعریم بنی یہوداہ کا ایک شہر ہے۔ یہ پچھم کی حد تھی ۞ اور دکھن کی اطراف قریت یعریم کی انتہا سے شروع ہوئیں

۱۶ اور اُنکی حد پچھم کو نکلی اور نفتوح کے چشمے تک چلی گئی ۞ اور وہاں سے وہ حد اُس پہاڑ کے سرے تک جو بنی ہنوم کی وادی کے سامنے ہے اُتری۔ وہ رفائیوں کے نشیب کی اُتر طرف کو ہے۔ اور پھر وہاں سے دکھن کیجانب ہنوم کی وادی اور یبوسی کے کنارے تک نیچے جا کے عین راجل پاس

۱۷ اُتری ۞ اور اُتر طرف سے بڑھائی جا کے عین شمس تک نکلی اور وہاں سے جلیلوت تک آگے بڑھی جو ادومیم کی چڑھائی کے مقابل ہے اور وہاں سے روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر

۱۸ تک پہنچی ۞ اور وہاں سے اُس کنارے کو گئی جو عرابہ کے

۱۹ مقابل اور اُتر رخ ہے اور عرابہ ہی میں جا اُتری ۞ پھر وہ سرحد وہاں سے اُتر طرف جا کے بیت حجلہ کے کنارے تک پہنچی اور اُس سرحد کی انتہا دریائے شور کا اُتر والا

۲۰ کول تھا جو یردن کے دکھنی سرے پر ہے۔ یہ دکھنی سرحد تھی ۞ اور اُسکی پوربی حد یردن تھی بنی بنیمین کی میراث اُسکی سب گرداگرد حدوں کے مطابق اُن کے گھرانوں کے

۲۱ موافق یہ تھی ۞ اور وہ شہر جو بنی بنیمین کے فرقے کے تھے اُنکے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ یریحو اور بیت حجلہ اور وادی

۲۲ قصیص ۞ اور بیت عرابہ اور صمریم اور بیت ایل ۞ اور عویم اور فارہ اور

۲۳ عفرہ ۞ اور کفر العمونی اور عفنی اور جبعہ بارہ شہر اور اُنکے

۲۴ دیہات ۞ اور جبعون اور رامہ اور بیروت ۞ مصفاہ اور کفیرہ

۲۵ اور موضہ ۞ اور رقم اور ارفائیل اور ترالہ ۞ اور ضلع الف اور

۲۶ یبوسی جو یروشلم ہے اور جبعت اور قریت۔ یہ چودہ شہر اور اُنکے دیہات۔ بنی بنیمین کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق

۲۷ یہ ہے +

۲۸

۱۹ باب

۱ ۞ اور دوسرا قرعہ شمعون کے نام پر بنی شمعون کے فرقے کے واسطے اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا۔ اور اُنکی میراث بنی یہوداہ کی میراث

۲ کے درمیان تھی ۞ اور اُنکی میراث میں بیرسبع تھا اور سبع اور

۳ مولادہ ۞ اور حصار سوعل اور بالاہ اور عضم ۞ اور التولد اور بتول

۴ اور حرمہ ۞ اور صقلاج اور بیت مرکبوت اور حصار سوسہ ۞

۵ اور بیت لباوت اور شاروحن یہ تیرہ شہر اور اُنکے دیہات ۞ عین

۶ اور رمون اور عتر اور عسن یہ چار شہر اور اُنکے دیہات ۞ اور

۷ سارے دیہات جو اِن شہروں کے آس پاس تھے بعلات بیر

۸ اور رامت الجنوب تک۔ یہ بنی شمعون کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق ٹھیری ۞ بنی یہوداہ کی ملکیت

۹ میں سے بنی شمعون کی میراث لی گئی۔ اِس لئے کہ بنی یہوداہ کا حصہ اُنکی احتیاج سے زیادہ تھا۔ سو بنی شمعون نے اپنی میراث اُنکی میراث کے درمیان پائی +

۱۰ ۞ اور تیسرا قرعہ بنی زبولون کا اُنکے گھرانوں کے موافق

۱۱ نکلا۔ اور اُنکی میراث کی حد سارید تک ہوئی ٭ اور اُنکی سرحد سمندر اور مرعلہ کی طرف چلی اور دباست تک بڑھی اور اُس نہر ۱۲ سے جو یقنعام کے آگے ہے جا ملی ٭ اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کی طرف پھر کے کسلوت تبور کے سوانے کو گئی اور وہاں سے دبرت تک چڑھی اور وہاں سے یفیع کو ۱۳ چڑھی ٭ اور وہاں سے پورب طرف جتہ حفر اور عتہ قاصین تک گذر گئی اور وہاں سے رمون پاس جو نیعہ تک پہنچتی ہے ۱۴ جا نکلی ٭ اور وہ سرحد اُتر طرف کو حناتون کے گرد پھری اور ۱۵ اُسکی انتہا افتح ایل کی وادی تھی ٭ اور قطات اور نہلال اور شمرون اور ادالہ اور بیت لحم۔ یہ بارہ شہر اور اُنکے دیہات ۱۶ ٭ یہ سب شہر اور اُنکے دیہات بنی زبلون کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھی ٭

۱۷ ٭ اور چوتھا قرعہ اشکار کے نام پر بنی اشکار کے لئے ۱۸ اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا ٭ اور اُنکا سوانہ یزرعیل اور ۱۹ کسلوت اور شونیم ٭ اور حفاریم اور شیون اور اناخرات ۲۰ ٭ اور ربیت اور قسیون اور ابض ٭ اور رامت اور عین ۲۱ جنیم اور عین حدہ اور بیت فصیص کی طرف ہُوا ٭ اور اُنکی ۲۲ سرحد تبور اور شحصیماہ اور بیت شمس سے جا ملی۔ اور اُن کے سوانے کی انتہا یردن تھی۔ سولہ شہر اور اُنکے دیہات ٭ یہ ۲۳ شہر اور اُنکے دیہات بنی اشکار کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق تھی ٭

۲۴ ٭ اور پانچواں قرعہ بنی آشر کے فرقے کا اُنکے گھرانوں ۲۵ کے موافق نکلا ٭ اور اُنکا سوانہ یہ ہے۔ حلقت اور حلی اور بطن ۲۶ اور اکشاف ٭ اور الملک اور عماد اور مسال۔ اور پچھم طرف ۲۷ وہ کرمل تک اور سیحور لبنات تک جا پہنچا ٭ اور سورج کے نکلنے کی طرف بیت دجون کو پھرا۔ پھر زبلون اور وادی افتاح ایل سے جو بیت العمق کی اُتر طرف ہے اور نفی ایل ۲۸ سے جا ملا اور اُسکی انتہا کبول کے بائیں کو تھی ٭ اور عبرون ۲۹ اور رحوب اور حمون اور قانا صیدا عظیم تک ٭ پھر وہ سرحد رامہ اور محکم شہر صور کی طرف کو پھری اور وہاں سے وہ حد حوسہ کی طرف کو گئی اور اُسکی انتہا سمندر اُسکے ساحل ۳۰ سے اکزیب تک تھی ٭ اور عمہ اور افیق اور رحوب۔ یہ بائیس

۳۱ شہر اور اُنکے دیہات ٭ بنی آشر کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہ شہر اور اُنکے دیہات تھے ٭

۳۲ ٭ چھٹا قرعہ بنی نفتالی کے نام پر بنی نفتالی کے فرقے کیلئے ۳۳ اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا ٭ اور اُنکی سرحد حلف سے اور ضعننیم کے بلوطوں کے باغ سے اور ادامی نقب اور یبنی ۳۴ ایل سے لقوم تک تھی اور اُسکی انتہا یردن تھی ٭ اور حد پچھم رُخ ازنوت تبور کی طرف پھری اور وہاں سے حقوق پاس نکلی زبلون سے دکھن طرف اور آشر سے پچھم طرف اور یہوداہ سے یردن کے کنارے سورج کے نکلنے کیطرف ۳۵ جا ملی ٭ اور یہ شہر محکم۔ صدیم صیر اور حمات رقت اور کنرت ۳۶ ٭ اور ادامہ اور رامہ اور حصور ٭ اور قادس اور ادرعی اور ۳۷ عین حصور ٭ اور ایرون اور مجدال ایل اور حریم اور بیت ۳۸ عنات اور بیت شمس انیس شہر اور اُنکے دیہات ٭ یہ شہر ۳۹ اور اُنکے دیہات بنی نفتالی کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھے ٭

۴۰ ٭ اور ساتواں قرعہ بنی دان کے فرقے کا اُنکے گھرانوں ۴۱ کے موافق نکلا ٭ اور اُنکی میراث کی سرحدیں یہ ہیں۔ صرعہ ۴۲ اور استال اور عیر شمس ٭ اور شعلبین ایالون اور اتلاہ ٭ اور ۴۳ ایلون اور تمناتہ اور عقرون ٭ اور التقیہ اور جبتون اور بعلات ۴۴ ۴۵ ٭ اور یہود اور بنی برق اور جات رمون ٭ اور میرقون اور رقون ۴۶ اس سوانے کے ساتھ جو یافو کے مقابل ہے ٭ اور یہاں سے ۴۷ بنی دان کی حد نکلی جو اُنکے لئے کفایت نہ تھی اس لئے بنی دان لشم پر جنگ کے لئے چڑھ گئے اور اُسے لے لیا اور اُسکو تلوار کی دھار سے مارا اور اُسپر قابض ہوئے اور وہاں بسے اور لشم کا نام دان اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکھا ٭ ۴۸ یہ سب شہر اور اُنکے دیہات بنی دان کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھے ٭

۴۹ ٭ جبکہ زمین کو میراث کے لئے مطابق اُسکی سرحدوں کے تقسیم کرنے سے فارغ ہو چکے تب بنی اسرائیل نے نون کے بیٹے ۵۰ یشوع کو اپنے درمیان میراث دی ٭ اور اُنہوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت سرح کا شہر جو کوہ افرائیم میں ہے جسے اُس نے مانگا تھا اُسے دیا۔ اور اُس نے اُس شہر کو تعمیر کیا اور

اُس میں جا بسا۔ یہ وہ میراثیں ہیں جو الیعزر کاہن نے اور نون کے بیٹے یشوع نے اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں نے قرعہ ڈال کے سیلا میں خداوند کے حضور جماعت کے خیمہ کے دروازہ کے سامنے میراث کے لئے تقسیم کر دیں۔ یوں وہ زمین کی تقسیم کرنے سے فارغ ہوئے ⁂

باب ۲۰

۱ اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۲ بنی اسرائیل کو فرما اور کہہ کہ اپنے لئے ایسے شہر پناہ کے واسطے جن کی بابت میں نے موسیٰ کی معرفت تمہیں حکم کیا مقرر کرو ۳ تاکہ وہ خونی جو ناگہاں اور نادانستگی سے کسی کو مار ڈالے وہاں بھاگ جائے اور وہ خون کے انتقام لینے والے سے تمہاری پناہ کے لئے ہونگے ۴ اور جب کوئی اُن شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ جائے تو شہر کے دروازے پر کھڑا رہے اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سنائے تب وہ بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لے جائیں اور جگہ دیں تاکہ وہ اُنکے درمیان بود و باش کرے ۵ اور اگر خون کا انتقام لینے والا اُسے رگیدے تو وہ اُس خونی کو اُس کے حوالے نہ کریں کیونکہ اُس نے اپنے پڑوسی کو نادانستگی سے مارا اور اُس سے آگے سے کچھ کینہ نہ رکھتا تھا ۶ اور وہ جب تک عدالت کیلئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ہو اور سردار کاہن کی موت تک جو اُن دنوں میں ہو اُسی شہر میں بسے بعد اُس کے وہ خونی پھرے اور اپنے شہر میں جائے اور اپنے گھر میں اُس شہر میں جہاں سے وہ بھاگا تھا داخل ہو ⁂

۷ سو اُنہوں نے پناہ کے لئے اِن شہروں کو مقدس کیا قادس کو نفتالی کے درمیان جلیل میں۔ اور سکم کو افرائیم کے درمیان۔ اور قریت اربع جو حبرون ہے کوہ یہوداہ میں ۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کی پورب طرف بصر بیابان میں بنی روبن کے فرقے کے میدان میں۔ اور راموت جلعاد میں جو جد کے فرقے کا ہے۔ اور جولان منسی کے فرقے کا بسن میں مقرر کیا ⁂

۹ یہ بستیاں سارے بنی اسرائیل اور اُس مسافر کیلئے جو اُنکے درمیان بسے مقرر کی گئیں تاکہ جو کوئی نادانستگی سے کسی کو قتل کرے تو وہ وہاں بھاگے۔ اور جب تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ہو تب تک خون کے انتقام لینے والے کے ہاتھ سے مارا نہ جائے ⁂

باب ۲۱

۱ تب لاویوں کے ابوی سردار الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں کے پاس آئے ۲ اور اُنہوں نے کنعان کی سرزمین سیلا میں اُن سے ہمکلام ہو کے کہا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا ہے کہ بستیاں ہمارے رہنے کو اور اُنکی نواحی ہماری مواشی کے لئے ہم کو دیجائیں ⁂

۳ تب بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یہ شہر اور اُنکی نواحی لاویوں کو دیں ۴ سو قرعہ قہات کے گھرانوں کے نام پر نکلا۔ اور ہارون کاہن کی اولاد کو جو بنی لاوی کے فرقے میں سے تھا۔ قرعہ کے رو سے یہوداہ کے فرقے اور شمعون کے فرقے اور بنیمین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے ۵ اور قہات کی اولاد نے جو باقی رہی تھی فرقۂ افرائیم کے گھرانے اور فرقۂ دان اور آدھے فرقۂ منسی میں سے دس شہر قرعہ کی راہ سے پائے ۶ اور بنی جیرسون نے از روئے قرعہ بنی اشکار کے فرقے کے گھرانوں اور آشر کے فرقے اور نفتالی کے فرقے اور منسی کے آدھے فرقے میں سے جو بسن میں ہے تیرہ شہر پائے ۷ اور بنی مراری نے اپنے گھرانوں سمیت بنی روبن اور بنی جد اور بنی زبولون سے بارہ شہر پائے ۸ اور بنی اسرائیل نے قرعہ ڈال کے یہ شہر اور اُنکی نواحی جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا لاویوں کے قبضے میں کر دیں ⁂

۹ سو اُنہوں نے فرقۂ بنی یہوداہ اور فرقۂ بنی شمعون میں سے یہ شہر جنکے نام لئے جاتے ہیں ۱۰ بنی ہارون کو جو بنی قہات کے گھرانے کے بنی لاوی میں سے تھے کیونکہ پہلا قرعہ اُن کے نام کا تھا ۱۱ سو اُنہوں نے عناق کے باپ اربع کا شہر جو حبرون کہلاتا ہے یہوداہ کے کوہستان میں اُسکے گرداگرد کی نواحی سمیت اُنکو دیا ۱۲ لیکن اُس شہر کے کھیت اور اُسکے دیہات اُنہوں نے یفنہ کے بیٹے کالب کی ملکیت کر دی ⁂

۱۳ سو اُنہوں نے ہارون کاہن کی اولاد کو قاتل کی پناہ کے لئے حبرون کا شہر اُسکی نواحی سمیت دیا اور لبناہ اُسکی نواحی سمیت ۱۴ اور یتیر اُسکی نواحی سمیت اور استموع اُسکی نواحی سمیت

۱۵ اور حولان اور اُسکی نواحی اور دبیر اور اُسکی نواحی ۔ اور عین
اور اُسکی نواحی ۔ اور یوطہ اور اُسکی نواحی اور بیت شمس اور اُسکی
۱۶ نواحی ۔ یہ نو شہر اُن دونوں فرقوں میں سے ۔ اور بنیمین کے فرقے
۱۷ میں سے جبعون اور اُسکی نواحی ۔ اور جبع اور اُسکی نواحی ۔
اور عناتوت اور اُسکی نواحی ۔ اور علمون اور اُسکی نواحی یہ چار
۱۹ شہر ۔ سو سارے شہر بنی ہارون کے جو کاہن ہیں تیرہ شہر تھے ۔
اُنکی نواحی سمیت ✢

۲۰ اور بنی قہات کے گھرانوں کو اُن لاویوں کو جو بنی قہات
میں سے باقی تھے فرقۂ افرائیم میں سے یہ شہر قرعہ سے ملے
۲۱ قاتل کی پناہ کے لئے افرائیم کے پہاڑ میں اُنہیں سکم دیا
۲۲ اور اُسکی نواحی ۔ اور جزر اور اُسکی نواحی ۔ اور قبضیم
اور اُسکی نواحی ۔ اور بیت حوران اور اُسکی نواحی ۔ یہ چار
۲۳ شہر ۔ اور فرقۂ دان میں سے اِلتقیہ اور اُسکی نواحی ۔ اور
جبتون اور اُسکی نواحی ۔ اور ایالون اور اُسکی نواحی ۔ اور
۲۵ جات رمون اور اُسکی نواحی ۔ یہ چار شہر ۔ اور آدھے فرقۂ
منسّی میں سے تعناک اور اُسکی نواحی اور جات رمون اور
۲۶ اُسکی نواحی ۔ یہ دو شہر ۔ یہ سب دس شہر اپنی نواحی سمیت
قہات کی باقی اولاد کے گھرانوں کو ملے ✢

۲۷ اور بنی جیرسون کو جو لاویوں کے گھرانوں میں سے
ہیں دوسرے آدھے فرقۂ منسّی میں سے اُنہوں نے بسن
میں جولان اور اُسکی نواحی ۔ تاکہ قاتل کے لئے پناہ کا شہر ہو
۲۸ اور بعشتراہ اور اُسکی نواحی ۔ یہ دو شہر دئے ۔ اور فرقۂ اشکار
۲۹ میں سے قسیون اور اُسکی نواحی اور دبرت اور اُسکی نواحی ۔
یرموت اور اُسکی نواحی ۔ اور عین جنیم اور اُسکی نواحی یہ چار
۳۰ شہر ۔ اور فرقۂ آشر میں سے مسال اور اُسکی نواحی ۔ اور عبدون
۳۱ اور اُسکی نواحی ۔ خلقت اور اُسکی نواحی ۔ اور رحوب اور
۳۲ اُسکی نواحی ۔ یہ چار شہر ۔ اور فرقۂ نفتالی میں سے جلیل میں
قادس اور اُسکی نواحی تاکہ قاتل کی پناہ کے لئے شہر ہوں ۔
اور حمات دور اور اُسکی نواحی اور قرتان اور اُسکی نواحی یہ
۳۳ تین شہر ۔ سو سارے شہر جیرسونیوں کے مطابق اُن کے
گھرانوں کے تیرہ شہر ہیں اپنی نواحی سمیت ✢

۳۴ اور بنی مراری کے گھرانوں کو جو لاویوں میں سے باقی
تھے فرقۂ زبلون میں سے یہ شہر ملے ۔ یقنعام اور اُسکی نواحی ۔
قرتاہ اور اُسکی نواحی ۔ دِمنہ اور اُسکی نواحی نہلال اور اُسکی
نواحی ۔ یہ چار شہر ۔ اور فرقۂ روبن میں سے بصر اور اُسکی نواحی
یہصہ اور اُسکی نواحی قدیموت اور اُسکی نواحی ۔ اور مفعت اور
اُسکی نواحی ۔ چار شہر ۔ اور فرقۂ جد میں سے قاتل کی پناہ کا شہر
رامات جلعاد میں اور اُسکی نواحی ۔ اور محنیم اور اُسکی نواحی
حسبون اور اُسکی نواحی ۔ یعزیر اور اُسکی نواحی ۔ کل چار شہر ۔ سو
وہ سارے شہر جو بنی مراری کو مطابق اُنکے گھرانوں کے جو لاویوں
کے گھرانوں میں باقی تھے اور وہ اُنکو قرعہ سے ملے بارہ تھے
پس بنی اسرائیل کی ملکیت کے درمیان لاویوں کے سب
شہر اُنکی نواحی سمیت اٹھتالیس تھے ۔ اُن شہروں میں سے
ہر ایک شہر اپنے گرد نواح کی اطراف سمیت تھا سب شہر
سے اسی طرح ہوا ✢

سو خداوند نے وہ ساری سرزمین جسکی بابت اُس نے
قسم کھائی تھی کہ اُنکے باپ دادوں کو دیگا اسرائیل کو دی ۔
سو وہ اُسپر قابض ہوئے اور اُس میں بسے ۔ اور خداوند نے
اُس سب کے مطابق جو اُنکے باپ دادوں سے قسم کھائی گئی
تھا ہر ایک طرف سے اُنکو آرام دیا ۔ اور اُن کے سب دشمنوں
میں سے ایک آدمی بھی اُنکے سامنے کھڑا نہ رہا ۔ خداوند نے اُنکے سارے دشمنوں کو
قبضے میں کر دیا ۔ اور اُن کی ساری اچھی باتوں میں سے جو خداوند
نے بنی اسرائیل کے گھرانے کو کہی تھیں ایک بات بھی نہ رہ
گئی ۔ سب کی سب پوری ہوئیں ✢

۲۲ باب

اُسوقت یشوع نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے فرقۂ
منسّی کو طلب کیا ۔ اور اُنہیں کہا کہ تم نے اُس سب کو جو خداوند
کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمایا حفظ کیا اور اُن سب باتوں
میں جو میں نے تمہیں فرمائیں میری فرمانبرداری کی ۔ تم نے
اپنے بھائیوں کو اُس مدت میں آجکے دن تک نہیں چھوڑا
بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم اور تاکید کی محافظت کی ۔ اور اب
خداوند تمہارے خدا نے تمہارے بھائیوں کو آرام بخشا جیسا
اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا ۔ سو تم اب پھر جاؤ اور اپنے خیموں
میں اپنی موروثی سرزمین میں جو خداوند کے بندے موسیٰ نے
یردن کے اُس پار تم کو دی ہے روانہ ہو ۔ لیکن کوشش سے

ہوشیاری کے ساتھ اُس فرمان اور شرع پر جس کی بابت خداوند کے بندے موسیٰ نے تم کو کہا عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور اُسکی ساری راہوں پر چلو اور اُسکے حکموں کو حفظ رکھو اور اُس سے لپٹے رہو اور اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے اُسکی بندگی کرو۔

۶ اور یشوع نے اُنکے حق میں دُعائے خیر کی اور اُنہیں رُخصت کیا۔ سو وہ اپنے خیموں کو روانہ ہوئے ✠

۷ آدھے فرقۂ منسّی کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دی تھی اور آدھے کو یشوع نے اُنکے بھائیوں کے درمیان یردن کے اِس پار پچھم طرف میراث دی۔ اور جس وقت کہ یشوع نے اُنکو رُخصت کیا کہ اپنے خیموں کو جائیں تو اُنکے لئے بھی برکت مانگی۔

۸ اور اُن سے کلام کیا اور کہا کہ بڑی دولت کے ساتھ اور بہت سی مواشی اور روپا اور سونا اور تانبا اور لوہا اور بہت سی پوشاک لیکے اپنے خیموں کو جاؤ اور اپنے دشمنوں کے مال کو اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو ✠

۹ تب بنی رُوبن اور بنی جد اور آدھا فرقۂ منسّی پھرے اور بنی اسرائیل کے درمیان سے جو سیلا میں تھے جو زمین کنعان میں ہے روانہ ہوئے تاکہ جلعاد کی مملکت کو جو اُن کی سرزمین موروثی تھی جسے اُنہوں نے موسیٰ کی معرفت خداوند کے حکم سے پایا جائیں ✠

۱۰ اور جب کہ وہ یردن کی اُن اطراف میں جو زمین کنعان میں ہیں پہنچے تو بنی رُوبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسّی نے وہاں یردن پر ایک مذبح بنایا ایک بڑا مذبح جو نمودار ہو ✠

۱۱ بنی اسرائیل نے یہ خبر سُنی کہ دیکھو بنی رُوبن اور بنی جد نے اور آدھے فرقۂ منسّی نے زمین کنعان کے سامنے یردن کے کنارے پر بنی اسرائیل کی گذرگاہ میں مذبح بنا کیا ہے۔

۱۲ اور جب بنی اسرائیل نے یہ سُنا تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت سیلا میں فراہم ہوئی تاکہ اُن پر چڑھ جائیں اور لڑیں۔

۱۳ اور بنی اسرائیل نے اِلیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو بنی رُوبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسّی پاس جو سرزمین جلعاد میں تھے بھیجا۔

۱۴ اور بنی اسرائیل کے ہر ایک گھرانے میں سے ایک ایک امیر کر کے دس امیر اُسکے ساتھ گئے۔ کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے آبائی خاندانوں میں ہزاروں اسرائیلیوں کے درمیان سردار تھا ✠

۱۵ سو وہ بنی رُوبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسّی کے پاس اُنکی سرزمین جلعاد میں آئے اور اُن سے کہا

۱۶ کہ خداوند کی ساری جماعت نے یوں پیام کیا ہے کہ تم نے اسرائیل کے خدا سے یہ کیا سرکشی کی جو تم نے آجکے دِن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو کے اپنے لئے ایک مذبح بنا کیا کہ آجکے دِن تم خداوند سے باغی ہوئے؟

۱۷ کیا ہمارے لئے بعل فغور کی بدکاری کچھ کم تھی جسکے سبب ہم آجکے دِن تک پاک نہیں ہوئے اگرچہ خداوند کی جماعت میں وبا ہوئی؟

۱۸ کہ تم آجکے دِن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو؟ اور ایسا ہوگا کہ جس حال تم آج خداوند سے باغی ہوئے تو کل اسرائیل کی ساری جماعت پر اُسکا قہر نازل ہوگا۔

۱۹ باوجود اسکے اگر تمہاری ملکیت کی زمین ناپاک ہے تو تم پار آؤ اس سرزمین میں جو خداوند کی ملکیت ہے جہاں خداوند کا مسکن قائم ہے اور ہمارے درمیان میراث لو۔ لیکن خداوند ہمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لئے کوئی اور مذبح بنا کے خداوند سے باغی مت ہو اور ہماری مخالفت نہ کرو۔

۲۰ کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کے بابت بیوفائی نہ کی؟ سو تمام بنی اسرائیل کی ساری جماعت پر غضب نازل ہوا اور وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری سے ہلاک نہ ہوا ✠

۲۱ تب بنی رُوبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسّی نے ہزاروں اسرائیلیوں کے سرداروں کو جواب دیا اور کہا۔

۲۲ خداوند خداوندوں کا خدا خداوند خداؤں کا خدا جانتا ہے اور اسرائیل بھی جانیگا کہ اگر ہم نے بغاوت کی راہ سے یا خداوند کی مخالفت سے اِتو آجکے دِن ہمیں باقی نہ چھوڑیو۔

۲۳ آجکے دِن اپنے لئے یہ مذبح بنایا ہے تاکہ خداوند کی پیروی سے پھریں یا اُس پر سوختنی قربانی یا نذر کی قربانی یا سلامتی کے ذبیحے چڑھائیں تو خداوند ہی اُسکا حساب لے۔

۲۴ بلکہ ہم نے اسبات کے خوف سے یہ کیا کہ ہم کہتے تھے کہ ممکن ہے کہ آیندہ میں تمہاری اولاد ہماری اولاد کو کہے کہ تم کو خداوند اسرائیل کے خدا سے کیا کام ہے؟

۲۵ کہ خداوند نے تو ہمارے اور تمہارے درمیان اے بنی رُوبن اور بنی جد یردن کی حد باندھی۔ خداوند میں تمہاری شراکت نہیں ہے۔ پس تمہاری اولاد ہماری اولاد کو خداوند کے خوف سے باز رکھیگی۔

۲۶ اِس لئے ہم نے کہا کہ آؤ ہم اپنے لئے ایک مذبح بنائیں

۲۷ سو نہ سوختنی قربانی کے لئے اور نہ ذبیحے کے لئے ؁ بلکہ اس لئے کہ ہمارے اور تمہارے اور ہمارے بعد ہماری آنے والی پشتوں کے درمیان ایک شہادت رہے۔ تاکہ ہم خداوند کے حضور اُس کی عبادت کریں کہ اپنی سوختنی قربانیوں اور اپنے ذبیحوں اور اپنی سلامتی کے ہدیوں کو گذرانیں۔ تاکہ آگے کو تمہاری اولاد ہماری اولاد کو نہ کہے کہ خداوند میں تمہاری شراکت نہیں ؁

۲۸ اس لئے ہم نے کہا کہ ایسا ہوگا کہ جب وہ ہم کو یا ہماری اولاد کو یوں کہیں گے تو ہم اُنہیں جواب دینگے کہ دیکھو خداوند کے مذبح کا نمونہ جسے ہمارے باپ دادوں نے بنایا نہ سوختنی قربانیوں اور نہ ذبیحوں کے لئے بلکہ اسلئے کہ ہمارے تمہارے درمیان گواہ رہے ؁

۲۹ ہرگز نہ ہو کہ ہم خداوند سے باغی ہوں اور آج خداوند کی پیروی سے پھر کے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا جو اُسکے خیمے کے سامنے ہے سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور ذبیحوں کے لئے ایک مذبح بناکریں ✠

۳۰ ؁ جب فینحاس کاہن اور جماعت کے امیروں ہزاروں اسرائیلیوں کے سرگروہوں نے جو اُس کے ساتھ آئے تھے یہ باتیں جو بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے منسّی نے کہیں سُنیں تو یہ اُنکی نظر میں خوش آیا ؁

۳۱ تب الیعزر کے بیٹے فینحاس کاہن نے بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسّی کو کہا آج کے دن ہم جانا کہ خداوند ہمارے درمیان ہے۔ کیونکہ تم نے خداوند کی مخالفت سے یہ گناہ نہیں کیا۔ اب تم نے بنی اسرائیل کو خداوند کے ہاتھ میں سے رہائی بخشی ✠

۳۲ ؁ تب الیعزر کاہن کا بیٹا فینحاس کاہن اور اُمرا بنی روبن اور بنی جد پاس سے زمین جلعاد میں سے سرزمین کنعان میں بنی اسرائیل پاس پھر آئے اور اُن پاس خبر لائے ؁

۳۳ سو اُس خبر سے بنی اسرائیل شادمان ہوئے۔ اور بنی اسرائیل نے خدا کی حمد کی اور ارادہ نہ کیا کہ جنگ کے لئے اُن پہ چڑھ جائیں۔ اور اُس سرزمین کو جس میں بنی روبن اور بنی جد بستے تھے اُجاڑ دیں ؁

۳۴ تب بنی روبن اور بنی جد نے اُس مذبح کا نام عید رکھا کہ وہ ہمارے درمیان ایک گواہ ٹھیرا کہ یہوواہ خدا ہے ✠

۲۳ ؁ اور جبکہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اُنکے سارے گرداگرد کے دشمنوں سے رہائی بخشی تھی تو ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا ؁

۲ تب یشوع نے سارے اسرائیل اور اُنکے بزرگوں اور سرداروں اور اُنکے قاضیوں اور اُنکے منصبداروں کو بُلایا اور اُن سے کہا کہ میں بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوں ؁

۳ تم سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھ کیا دیکھ چکے ہو۔ کہ خداوند تمہارے خدا نے آپ تمہارے لئے جنگ کی ؁

۴ دیکھو کہ میں نے قرعہ ڈالکے اُن سب گروہوں کو جو باقی تھیں۔ تم میں تقسیم کیا کہ وہ اُن سب قوموں سمیت جنہیں میں نے کاٹ ڈالا یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچھم طرف تمہارے فرقوں کے لئے میراث ہوں ؁

۵ سو خداوند تمہارا خدا جو ہے وہی اُنکو تمہارے سامنے سے نکالیگا اور تمہاری نظر سے غائب کر دیگا اور تم اُنکی زمین پر قابض ہوگے جیسے کہ خداوند تمہارے خدا نے تم سے وعدہ فرمایا ہے ؁

۶ سو تم سب کو جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے حفظ کرنے اور عمل میں لانیکے لئے بڑی ہمت باندھو تاکہ دہنے یا بائیں ہاتھ اُس سے نہ مڑو ؁

۷ تاکہ تم اُن قوموں میں جو تمہارے درمیان ہنوز باقی ہیں شامل نہ ہو جاؤ اور اُنکے معبودوں کے نام کا ذکر نہ کرو نہ اُنکا نام لے کے قسم کھلاؤ اور نہ اُنکی عبادت کرو اور نہ اُن کو سجدہ کرو ؁

۸ بلکہ خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہو جیسا کہ تم نے آجکے دن تک کیا ہے ؁

۹ کیونکہ خداوند نے بڑی قوی گروہوں کو تمہارے سامنے سے دفع کیا۔ مگر تم ایسے ہو کہ کوئی آجکے دن تک تمہارے سامنے ٹھیر نہ سکا ؁

۱۰ تم میں سے ایک مرد ایک ہزار کو بھگا دیگا۔ کہ خداوند تمہارا خدا ہے جو تمہارے لئے لڑتا ہے۔ جیسا کہ اُس نے تم سے وعدہ کیا ہے ؁

۱۱ پس تم اپنی جانوں کی بابت نہایت خبردار ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو ؁

۱۲ کہ اگر تم کسی طرح سے برگشتہ ہو اور اُن گروہوں کے بقیہ سے لپٹو جو تمہارے درمیان باقی ہیں اور اُنکے ساتھ نسبتیں کرو اور اُن سے ملو اور وہ تم سے ملیں ؁

۱۳ تو یقین جانو کہ خداوند تمہارا خدا پھر اُن گروہوں کو تمہارے سامنے سے دفع نہ کریگا بلکہ وہ تمہارے لئے پھندے اور دام اور تمہاری بغلوں کے لئے

کوڑے اور تمہاری آنکھوں کے لئے کانٹے ہونگی یہاں تک کہ تم اِس اچھی زمین سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں عنایت کی ہے نابود ہو جاؤ گے ۔

۱۴ اور دیکھو مَیں بھی زمین کے سب رہنے والوں کی راہ میں آج ہی رحلت کرنے پر ہوں ۔ سو تم اپنے سارے دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے ہو کہ اُن سب بھلی باتوں سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق میں ارشاد کیں ایک بھی نہیں رہ گئی ۔ سب پوری ہوئیں اور ایک بھی اُن میں سے نہیں چھوٹی ۔

۱۵ سو ایسا ہو گا کہ جس طرح وہ ساری بھلائیاں جنکی بابت خداوند تمہارے خدا نے وعدہ کیا تھا تمہارے آگے آئیں اِسی طرح خداوند ساری بُرائیاں تم پر لائے گا ۔ یہاں تک کہ اِس اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں دی ہے تم کو نیست و نابود کر دیگا ۔

۱۶ جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد کو جو اُس نے تم سے کیا توڑ ڈالو گے ۔ اور چل کے غیر معبودوں کی بندگی کرو گے اور اُنہیں سجدہ کرو گے تو خداوند کا قہر تم پر بھڑکے گا ۔ اور تم اِس اچھی زمین سے جو اُس نے تمہیں بخشی ہے ۔ جلد ہلاک ہو جاؤ گے ۔

باب ۲۴

۱ بعد اُس کے یشوع نے اسرائیل کے سب فرقوں کو سِکم میں جمع کیا اور اسرائیل کے بزرگوں اور سرداروں اور قاضیوں اور منصبداروں کو طلب کیا اور اُنہوں نے اپنے کو خدا کے آگے حاضر کیا ۔

۲ تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے ۔ کہ تمہارے باپ دادے تارح ابرہام کا باپ اور نحور کا باپ قدیم زمانے میں نہر کے پار بستے تھے اور وہ غیر معبودوں کی بندگی کرتے تھے ۔

۳ اور میں نے تمہارے باپ ابرہام کو نہر کے پار سے لے کے کنعان کی ساری زمین کے درمیان اُسکی رہبری کی اور اُس کی نسل کو بڑھایا اور اُسے اضحاق عنایت کیا ۔

۴ اور میں نے اضحاق کو یعقوب اور عیسو بخشے ۔ اور عیسو کو شعیر کا کوہستان دیا ۔ کہ وہ اُس کا وارث ہو ۔ اور یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر کو اُترا ۔

۵ تب میں نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا ۔ اور مطابق اُس کام کے جو اُنکے درمیان کیا مصر کو مارا اور آخر کو تمہیں نکال لایا ۔

۶ تمہارے باپ دادوں کو میں مصر سے نکال لایا ۔ اور تم سمندر پر آئے ۔ تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لے کے لال سمندر تک تمہارے باپ دادوں کا پیچھا کیا ۔

۷ اور جب اُنہوں نے خداوند کو پکارا تو اُس نے تمہارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا اور سمندر کو اُنپر پھیر دیا کہ اُنہیں چھپا لیا ۔ اور تم نے جو کچھ کہ میں نے مصر میں کیا اپنی آنکھوں سے دیکھا ۔ اور تم بہت دِن تک بیابان میں رہا کئے ۔

۸ پھر میں تمہیں اموریوں کی سرزمین میں جو یردن کے اُس پار رہتے تھے لے آیا ۔ وہ تم سے لڑے اور میں نے اُنہیں تمہارے قابو میں کر دیا ۔ تاکہ تم اُنکی سرزمین کے مالک ہو اور میں نے اُنہیں تمہارے آگے ہلاک کیا ۔

۹ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا اور اسرائیل سے لڑا اور بعور کے بیٹے بلعام کو بُلا بھیجا کہ تم پر لعنت کرے ۔

۱۰ پر میں نے نہ چاہا کہ بلعام کی سُنوں ۔ اِس لئے وہ تمہارے حق میں دُعائے خیر کرتا رہا پس میں نے تمہیں اُسکے ہاتھ میں سے رہائی بخشی ۔

۱۱ پھر تم یردن کے اُس پار اُترے اور یریحو تک آئے ۔ اور یریحو کے لوگوں نے اور اموریوں اور فرزیوں اور کنعانیوں اور حِتّیوں اور جرجاسیوں اور حویوں اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا اور میں نے اُنہیں تمہارے قبضہ میں کر دیا ۔

۱۲ تب میں نے تمہارے آگے زنبوروں کو بھیجا جن کے سبب سے وے اموری بادشاہ تمہارے سامنے سے دفع ہوئے ۔ نہ تمہاری تلوار اور نہ تمہاری کمان کے سبب ۔

۱۳ اور میں نے تمہیں وہ زمین جس کے لئے تم نے محنت نہ کی اور وہ شہر جنہیں تم نے نہیں بنایا دئے گئے اور تم اُن میں بسے ۔ اور تم تاکستانوں اور زیتون کے باغیچوں سے جو تم نے نہیں لگائے کھاتے ہو ۔

۱۴ پس اب تم خداوند سے ڈرو اور نیک نیتی سے اور صداقت سے اُسکی بندگی کرو اور اُن معبودوں کو جن کی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار اور مصر میں عبادت کرتے تھے نکال پھینکو ۔ اور خداوند کی بندگی کرو ۔

۱۵ اور اگر خداوند کی بندگی کرنا تمہیں بُرا معلوم ہو تو آج ہی کے دِن تم اُسے جس کی تم بندگی کرو گے اختیار کرو ۔ یا تو اُن معبودوں کو جن کی بندگی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار کرتے تھے ۔ یا اموریوں کے معبودوں کو جن کی سرزمین میں تم بستے ہو لیکن میں اور میرا گھرانا جو ہے سو ہم خداوند کی بندگی کرینگے ۔

تب لوگوں نے جواب میں کہا کہ ہرگز ایسا نہ ہو کہ ہم خداوند کو چھوڑ
۱۷ کے دوسرے معبودوں کی بندگی کریں ؔ کیونکہ خداوند ہمارا خدا
وہ ہے جو ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو زمین مصر سے اور
غلام خانے سے نکال لایا اور اُس نے وہ بڑی نشانیاں
ہماری نظر کے سامنے نمایاں کیں اور اُس ساری راہ میں
جس میں ہم چلتے تھے اور اُن سب لوگوں کے درمیان جن
۱۸ میں ہم ہو کے گذرے ہم کو بچا رکھا ؔ اور خداوند نے سب
لوگوں کو اموریوں کو بھی جو اس سرزمین میں بستے تھے ہمارے
سامنے سے ہانکے دور کر دیا۔ سو ہم بھی اُسی خداوند کی بندگی
۱۹ کرینگے کیونکہ وہ ہمارا خدا ہے ؔ پھر یشوع نے لوگوں کو کہا تم
خداوند کی بندگی نہ کر سکوگے۔ کیونکہ وہ نہایت پاک خدا ہے
وُہ غیور خدا ہے۔ وہ تمہاری خطائیں اور تمہارے گناہ نہ بخشیگا
۲۰ ؔ سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے۔ اور اجنبی معبودوں کی
بندگی کروگے تو وہ اُس کے بعد کہ تم سے نیکی کر چکا ہے تم سے
۲۱ پھر جائیگا اور تمہاری بدی کریگا اور تمہیں فنا کر ڈالیگا ؔ
تب لوگوں نے یشوع کو کہا کبھی نہیں بلکہ ہم خداوند ہی کی
۲۲ بندگی کرینگے ؔ تب یشوع نے لوگوں کو کہا تم آپ ہی اپنے
اوپر گواہ ہوئے کہ تم نے خداوند کو اختیار کیا کہ اُسکی بندگی کرو
۲۳ وہ بولے ہم گواہ ہیں ؔ تب اُس نے کہا پس اب تم اجنبی معبودوں
کو جو تمہارے درمیان ہیں نکال پھینکو اور اپنے دِلوں کو
۲۴ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف مائل کرو ؔ تب لوگوں نے
یشوع کو کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا کی عبادت کرینگے اور اُسکی
۲۵ بات مانینگے ؔ سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا
اور اُنکے واسطے سِکم میں ایک رسم اور ایک سُنت مقرر کی +

۲۶ ؔ اور یشوع نے یہ باتیں خدا کی شریعت کی کتاب میں لکھیں
اور ایک بڑا پتھر لیکے اُسے بلوط کے درخت تلے جو خداوند کے
۲۷ مقدس کے پاس تھا نصب کیا ؔ اور یشوع نے سارے
لوگوں کو کہا کہ دیکھو یہ پتھر ہمارا گواہ ہے۔ کیونکہ اُس نے وے سب
باتیں جو خداوند نے ہمیں فرمائیں سُنی ہیں۔ اس لئے یہی تم پر
۲۸ گواہ ہے نہ ہو کہ تم اپنے خدا سے انکار کرو ؔ پھر یشوع نے لوگوں
کو ہر ایک کو اُسکی میراث کی طرف رُخصت کیا +
۲۹ ؔ اور ایسا ہُوا۔ کہ بعد اِن باتوں کے نُون کا بیٹا یشوع
خداوند کا بندہ جو ایک سو دس برس کا بوڑھا تھا رحلت کر گیا
۳۰ ؔ اور اُنہوں نے اُسی کی میراث کے سوانے میں تمنت سرح
میں جو کوہستانِ افرائیم میں کوہ جعس کی اُتر طرف کو ہے
۳۱ دفن کیا ؔ اور اسرائیل یشوع کی زندگی کے سب دن اور
اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رہے
اور خداوند کے سارے کاموں کو جو اُس نے بنی اسرائیل کے
لئے کئے جانتے تھے خداوند کی بندگی کرتے رہے +
۳۲ ؔ اور یوسف کی ہڈیوں کو جنہیں بنی اسرائیل مصر سے
اُٹھا لائے تھے اُنہوں نے سِکم کے بیچ اُس زمین کے قطع
میں جسے یعقوب نے سِکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو سِکوں
پر مول لیا تھا گاڑا۔ سو وہ زمین بنی یوسف کی میراث
ہوئی +
۳۳ ؔ اور ہارون کا بیٹا الیعزر بھی مر گیا۔ اور اُنہوں نے
اُسے اُس پہاڑ میں جو اُس کے بیٹے فینحاس کا تھا جو کوہستانِ
افرائیم میں اُسے دیا گیا تھا دفن کیا +

قاضیوں کی کتاب

باب ۱

۱ اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ بنی اسرائیل نے خداوند سے سوال کیا اور کہا کہ کنعانیوں سے جنگ کرنے کو ہمارے واسطے پہلے کون چڑھیگا؟ ۲ سو خداوند نے فرمایا کہ یہوداہ چڑھیگا۔ اور دیکھو میں نے یہ سرزمین اُس کے قبضے میں کر دی۔ ۳ تب یہوداہ نے اپنے بھائی شمعون کو کہا کہ میرے قرعے کے حصّے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم کنعانیوں سے لڑائی کریں۔ اور اِسی طرح مَیں بھی تیرے قرعے کے حصّے میں تیرے ساتھ چڑھونگا۔ سو شمعون اُس کے ساتھ گیا۔ ۴ تب یہوداہ چڑھا۔ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزّیوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا۔ اور اُنھوں نے بزق میں دس ہزار مرد قتل کئے۔ ۵ اور اُنھوں نے ادونی بزق کو بزق میں پایا۔ اور اُس سے لڑے اور کنعانیوں اور فرزّیوں کو مارا۔ ۶ پر ادونی بزق بھاگ نکلا۔ اور اُنھوں نے اُس کا پیچھا کیا اور جا پکڑا اور اُس کے ہاتھوں کے انگوٹھے اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹے۔ ۷ تب ادونی بزق نے کہا کہ ہاتھ پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہوئے ستّر بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چُن کے کھاتے تھے۔ سو جیسا مَیں نے کیا تھا ویسا ہی خدا نے مجھے بدلا دیا۔ پھر وہ اُسے یروسلم میں لائے اور وہ وہاں مر گیا۔ ۸ کیونکہ بنی یہوداہ یروسلم سے لڑے تھے اور اُسے لے لیا تھا اور اُسے تہِ تیغ کیا اور شہر کو آگ سے پھونک دیا۔

۹ بعد اُس کے بنی یہوداہ اُترے کہ اُن کنعانیوں سے جو کوہستان میں اور دکھن کی سرزمین اور نشیب میں بستے تھے لڑیں۔ ۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا جو حبرون میں رہتے تھے سامنا کرنے کو گیا۔ (اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا۔) وہاں اُنھوں نے سیسی اور اخیمان اور تلمی کو مارا۔ ۱۱ اور وہ وہاں سے جا کے دبیریوں پر چڑھا۔ (اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تھا)۔ ۱۲ تب کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور اُسے لے لے تو مَیں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا۔ ۱۳ تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُسے لے لیا۔ اور اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی۔ ۱۴ اور ایسا ہوا کہ جس وقت کہ وہ اُس پاس گئی تو اُس نے اُسے ترغیب دی تا کہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے۔ پھر وہ اپنے گدھے پر سے جلد اُتری تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہے؟ ۱۵ اُس نے اُسے کہا مجھے برکت دیجئے۔ کہ تُو نے جو مجھے دکھن میں ایک سرزمین بخشی تو مجھے پانی کے چشمے بھی دے۔ تب کالب نے اوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دئے۔

۱۶ تب موسیٰ کے سُسرے قینی کی اولاد کھجوروں کے شہر سے بنی یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو جو عراد کی دکھن طرف ہے چڑھی۔ اور وہ جا کے لوگوں کے درمیان بسے۔ ۱۷ اور یہوداہ اپنے بھائی شمعون کے ساتھ گیا۔ اور اُنھوں نے اُن کنعانیوں کو جو صفت میں رہتے تھے جا مارا اور شہر کو حرم کر دیا۔ اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا۔ ۱۸ اور یہوداہ نے غزّہ اور اُس کی نواحی اور عسقلون اور اُس کی نواحی اور عقرون اور اُس کی نواحی کو لے لیا۔ ۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا اور اُس نے کوہستانیوں کو خارج کیا۔ پر نشیب کے رہنے والوں کو خارج نہ کر سکا۔ کیونکہ اُن پاس لوہے کی رتھیں تھیں۔ ۲۰ تب اُنھوں نے حبرون موسیٰ کے کہنے کے موافق کالب کو دیا۔ اور اُس نے وہاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا۔ ۲۱ اور بنی بنیمین نے اُن یبوسیوں کو جو یروسلم میں رہتے تھے دفع نہ کیا۔ سو یبوسی بنی بنیمین کے ساتھ آج کے دن تک یروسلم میں بستے ہیں۔

۲۲ اور یوسف کا گھرانا وہ بھی بیت ایل پر چڑھ گئے۔ اور خداوند اُن کے ساتھ تھا۔ ۲۳ اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسی کرنے کے واسطے بیت ایل کو لوگ بھیجے اور اُس شہر کا نام آگے لوز تھا۔ ۲۴ سو جاسوسوں نے ایک شخص کو جو شہر سے نکلا دیکھا۔ تو اُس سے کہا کہ شہر میں داخل ہونے کی راہ ہم کو بتلا کہ ہم تجھ سے نیکی کرینگے۔ ۲۵ چنانچہ اُس نے شہر میں داخل ہونے کی راہ اُنھیں بتائی اور اُنھوں نے شہر کو تہِ تیغ کیا۔ پر اُس شخص کو اُسکے سارے گھرانے سمیت جیتا

۲۶ چھوڑا۔ اور وہ شخص حِتّیوں کی سرزمین میں گیا اور وہاں ایک شہر بنایا اور اُسکا نام لُوز رکھا۔ چنانچہ آجتک اُسکا یہی نام ہے +

۲۷ اور منسّی نے بھی بیت شان اور اُسکے دیہات کو اور تعناک کو اور اُسکے دیہات کو اور دور کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو اور اِبلعام کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو اور مجِدّو کے باشندوں کو اور اُسکے دیہاتوں کو خارج نہ کیا۔ کہ کنعانی اُسی زمین پر خواہ مخواہ بستے تھے

۲۸ اور جب اسرائیلیوں نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے خراج لیا پر اُنہیں بالکل خارج نہ کیا۔

۲۹ اور افرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو جو جزر میں بستے تھے نکالا سو کنعانی جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے۔

۳۰ اور زبولون نے بھی قطرون اور نہلال کے لوگوں کو نہ نکالا۔ سو کنعانی اُن میں بود و باش کرتے تھے۔ اور خراج دیتے تھے۔

۳۱ اور آشر نے بھی عکّو اور صیدا اور احلاب اور اکزیب اور

۳۲ حلبہ اور افیق اور رحوب کے رہنے والوں کو خارج نہ کیا۔ بلکہ آشری اُن کنعانیوں کے درمیان جو اُس سرزمین کے باشندے تھے بستے تھے۔ اور اُنھوں نے اُنہیں خارج نہ کیا۔

۳۳ اور نفتالی نے بھی بیت شمس اور بیت عنات کے بسنے والوں کو خارج نہ کیا۔ سو وہ اُن کنعانیوں میں جو وہاں رہتے تھے بسے لیکن بیت شمس اور بیت عنات کے باشندے اُنہیں خراج دیتے

۳۴ تھے۔ اور اموریوں نے بنی دان کو کوہستان میں ہٹا کے تنگ کیا یہاں تک کہ اُنھوں نے اُنہیں نشیب میں اُترنے کی مہلت نہ دی

۳۵ پر اموری حرس کے کوہ پر ایلون میں اور سعلبیم میں خواہ مخواہ بستے تھے۔ پر بنی یوسف کا ہاتھ یہاں تک زور آور ہوا کہ اُن سے خراج لیا

۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقربیم کی چڑھائی سے چٹان ہی سے اور اُس سے زیادہ اونچے پر سے تھا۔

باب ۲

۱ تب خداوند کا فرشتہ جلجال سے بوکیم کو آیا اور اُس نے کہا کہ میں تمہیں مصر سے نکال لایا اور تمہیں اِس سرزمین میں جس کی بابت میں نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی لے آیا۔ اور میں نے

۲ کہا کہ میں ہرگز تم سے عہد شکنی نہ کروں گا۔ سو تم اِس سرزمین کے باشندوں کے ساتھ عہد نہ باندھو۔ بلکہ تم اُن کے مذبحوں کو ڈھاؤ۔

۳ پر تم نے میری فرمانبرداری نہ کی۔ تم نے یُوں کیوں کیا؟ اِسی واسطے میں نے بھی کہا کہ میں اُن کو تمہارے آگے سے دفع نہ کرونگا۔ بلکہ وہ تمہاری پسلیوں کے کانٹے اور اُنکے معبود تمہارے لئے پھندے ہونگے۔

۴ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے فرشتے نے سارے بنی اسرائیل کو یہ

۵ باتیں کہیں تو وہ چلّا چلّا کے رونے لگے۔ اور اُنھوں نے اُس جگہ کا نام بوکیم رکھا۔ وہاں اُنھوں نے خداوند کے لئے قربانیاں چڑھائیں

۶ اور جس وقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا تب بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث پر گیا تاکہ اُس زمین کو قبضے میں لاوے۔

۷ اور وہ لوگ جبتک یشوع جیتا تھا اور جب تک وہ بزرگ جیتے تھے جو یشوع کے بعد بہت دن تک جیتے رہے جنھوں نے خداوند کی ساری بڑی قدرتیں جو اُس نے اسرائیل کے لئے کیں دیکھی تھیں تب تک خداوند کی عبادت کرتے رہے۔

۸ اور نون کا بیٹا

۹ یشوع خداوند کا بندہ ایک سو دس برس کا بوڑھا ہو کے مر گیا۔ اور اُنھوں نے اُسکی موروثی زمین مِنت حرس میں کوہ افرائیم کے بیچ جو کوہ جعس کی اُتر کی طرف کو ہے اُسے دفن کیا۔

۱۰ غرض اُس پُشت کے سارے لوگ اپنے باپ دادوں میں جا شامل ہوئے۔ اور اُنکے بعد ایک اور پُشت پیدا ہوئی جس نے نہ خداوند کو اور نہ اُن کاموں کو جو اُس نے اسرائیل کے لئے کئے تھے پہچانا۔

۱۱ تب بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاریاں کیں۔ اور

۱۲ بعلیم کی بندگی کرنے لگے۔ اور اُنھوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو جو اُنہیں زمین مصر سے نکال لایا تھا چھوڑ دیا اور اجنبی معبودوں کی اُن لوگوں کے معبودوں میں سے جو اُنکے گردنواح تھے بندگی کی اور اُن کے آگے سجدے کئے اور خداوند کو

۱۳ غصّے میں لائے۔ سو اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا اور بعل اور عستارات کی بندگی کی۔

۱۴ تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُن کو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا جنھوں نے اُنھیں غارت کیا اور اُنھیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ جو آس پاس تھے بیچا کہ وہ پھر اپنے دشمنوں سے

۱۵ مقابلہ نہ کر سکیں۔ اور وہ جہاں کہیں خروج کرتے تھے خداوند کا ہاتھ بُرائی کے لئے اُن پر تھا جیسا خداوند نے فرمایا تھا اور جیسا کہ خداوند نے اُن سے قسم کھائی تھی۔ سو وہ نہایت خراب حال ہوئے۔

۱۶ تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا جنھوں نے اُنھیں اُنکے

۱۷ غارتگروں کے ہاتھ سے چُھڑایا۔ لیکن وہ اپنے حاکموں کے بھی شنوا نہ ہوئے کہ اجنبی معبودوں کے پیرو ہو کے زنا کرتے تھے اور اُنھیں سجدہ کرتے تھے۔ اور وہ اُس راہ سے جس پر اُن کے باپ دادے

خداوند کی فرمانبرداری کرتے چلے تھے بہت جلد پھر گئے اور اُنکے سے کام
۱۸ نہ کئے ۞ اور جب خداوند نے اُنکے لئے حاکموں کو کھڑا کیا تو خداوند
حاکم کے ساتھ تھا اور اُنھیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے جب تک
کہ حاکم جیتا تھا چھڑاتا رہا۔ اِس لئے کہ خداوند اُنکے کڑھنے سے جو
وہ اپنے ستانے والوں اور دُکھ دینے والوں کے سبب کرتے تھے
۱۹ پچھتایا ۞ اور ایسا ہوا کہ جب وہ حاکم مرگیا تو وہ پھر برگشتہ ہوئے
اور اپنے باپ دادوں کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا اور
غیر معبودوں کی پیروی کی اور اُنکے آگے سجدہ کیا اور وہ نہ تو اپنے اپنے کاموں
سے باز آئے اور نہ اپنی گستاخی کی راہ سے ✦

۲۰ ۞ تب خداوند کا غضب اسرائیل پر پھر بھڑکا۔ اور اُس نے کہا
کہ جبکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو جو مَیں نے اُنکے باپ
۲۱ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا اور میرا کہنا نہ سُنا ۞ تو مَیں بھی اب
اُن قوموں میں سے جنہیں یشوع چھوڑ کر مرگیا کسی کو بھی اُنکے آگے
۲۲ سے دفع نہ کرونگا ۞ تاکہ مَیں اسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے آزماؤں
کہ وہ خداوند کی راہ پر چلنے کے لئے اُسے حفظ کرینگے جس طرح سے
اُن کے باپ دادے حفظ کرتے تھے کہ نہیں ۞ سو خداوند نے اُن
قوموں کو رہنے دیا اور اُنھیں جلد نہ نکالدیا۔ اور یشوع کے ہاتھ میں
بھی اُنھیں حوالہ نہ کیا۔

باب ۳

۱ ۞ اور یہ وہ قومیں ہیں جنہیں خداوند نے رہنے دیا تاکہ اسرائیل
کو یعنی اُن سب کو جو کنعان کی ساری لڑائیاں نہ جانتے تھے اُن کے
۲ وسیلے آزماوے ۞ فقط اِس لئے کہ بنی اسرائیل کی پُشتیں لڑائی سیکھنا
۳ جانیں خاص کر کے وہ جو آگے حال سے واقف نہ تھیں ۞ سو وہ
فلستیوں کے پانچ قطب اور سارے کنعانی اور صیدانی اور حوّی تھے
۴ جو کوہ لبنان میں کوہ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک بستے تھے ۞
یہ اِس لئے رہنے کہ اُنکے وسیلے اسرائیل کا تجربہ کیا جائے اور جانا
جائے کہ وہ خداوند کے حکموں کو جو اُس نے موسیٰ کی معرفت اُنکے باپ
دادوں کو فرمائے تھے سُنیں گے کہ نہیں۔

۵ ۞ سو بنی اسرائیل کنعانیوں اور حتّیوں اور اموریوں اور
فرزیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے۔ اور اُنھوں
نے اُن کی بیٹیوں سے آپ نکاح کئے اور اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو
۶ دیں اور اُنکے معبودوں کی بندگی کی ۞ سو بنی اسرائیل نے خداوند
کے آگے بدکاری کی اور خداوند اپنے خدا کو بھول کے اور بعلیم و سیرت

کی بندگی کی۔

۸ ۞ اِس لئے خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنھیں
ارام نہرئیم کے بادشاہ کوشن رسعتیم کے ہاتھ بیچ ڈالا سو وہ کوشن رسعتیم
۹ کی خدمت آٹھ برس تک کرتے رہے ۞ تب بنی اسرائیل نے خداوند
سے فریاد کی اور خداوند نے بنی اسرائیل کے لئے ایک رہائی دینے والے
کو اُٹھایا۔ اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے
۱۰ اُنھیں چھڑایا ۞ اور خداوند کی رُوح اُس پر اُتری اور وہ اسرائیل
کا حاکم ہوا اور جنگ کے لئے نکلا۔ تب خداوند نے ارام کے بادشاہ
کوشن رسعتیم کو اُسکے قبضے میں کر دیا۔ اور اُسکا ہاتھ کوشن رسعتیم پر
۱۱ غالب رہا ۞ اور اُس سرزمین میں چالیس برس تک صلح کا چین رہا۔
اور قنز کا بیٹا غتنی ایل مرگیا۔

۱۲ ۞ پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی۔ تب خداوند
نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اسرائیل پر قوی کیا۔ اِس لئے کہ
۱۳ اُنھوں نے خداوند کے رُوبرو پھر بدکاری کی تھی ۞ اور اُس نے
بنی عمون اور بنی عمالیق کو اپنے یہاں جمع کیا اور جاکے اسرائیل کو
۱۴ مارا اور کھجوروں کا شہر لے لیا ۞ سو بنی اسرائیل اٹھارہ برس تک
۱۵ موآب کے بادشاہ عجلون کی خدمت کرتے رہے ۞ پھر بنی اسرائیل
خداوند کے آگے چلّائے اور خداوند نے اُنکے لئے ایک چھڑانے
والے کو یعنی بنیمینی جیرا کے بیٹے اہود کو جو بائیں ہتھا تھا اُٹھایا
اور بنی اسرائیل نے اُس کی معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لئے
۱۶ ہدیہ بھیجا ۞ اور اہود نے اپنے لئے ایک دو دھاری تلوار ایک ہاتھ
کی لمبی بنوائی۔ اور اُسے اپنے جامے کے تلے دہنی ران پر باندھا۔
۱۷ ۞ اور موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس وہ ہدیہ لایا۔ اور عجلون
۱۸ بڑا موٹا آدمی تھا ۞ اور ایسا ہوا کہ جب وہ ہدیہ گذران چکا تو
۱۹ اُن لوگوں کو جو ہدیہ لائے تھے رخصت کیا ۞ اور وہ آپ اُس پتھر
کی کھان سے جو جِلجال میں ہے پھرا اور آکے کہا کہ اے بادشاہ تیرے
پاس تیرے لئے ایک بھید کا پیغام ہے وہ بولا چپ رہ۔ تب
۲۰ سب جو اُسکے پاس تھے اُسکے پاس سے باہر گئے ۞ سو اہود اُسکے حضور
آیا۔ اُس وقت وہ ہوادار بالاخانے میں جو اپنے لئے بنایا تھا اکیلا
بیٹھا تھا۔ تب اہود نے کہا تیرے لئے مجھ پاس خداوند کی طرف
۲۱ سے ایک پیغام ہے۔ تب وہ کرسی پر سے اُٹھ کھڑا ہوا ۞ تب اہود
نے اپنا بایاں ہاتھ لمبا کیا اور دہنی ران پر سے وہ تلوار لی اور

۲۳ اُسکی توند میں گھسیڑ دی ۔ اور پھل قبضے سمیت اُس میں ڈوب گیا اور
تلوار اُوجھ میں اٹک رہی ایسا کہ وہ اُسے اسکی توند سے نکال نہ سکا
۲۴ اور گند کی نکل پڑی ۔ تب اہود نے برآمدے میں باہر آ کے
بالاخانے کے دروازے اپنے پیچھے بند کئے اور قفل لگائے۔
۲۴ ۔ اور جب وہ نکل گیا تو اُس کے خادم آئے۔ اور اُنھوں نے دیکھا
اور کیا دیکھا کہ بالاخانے کے دروازے بند ہیں۔ تب وہ بولے کہ
۲۵ وہ بے شک ہوادار کمرے میں فراغت کرتا ہے ۔ اور وہ یہانتک
ٹھیرے رہے کہ پریشان ہوئے۔ اور جب دیکھا کہ وہ بالاخانے
کے دروازے نہیں کھولتا ہے۔ تب اُنھوں نے کنجی لی اور دروازے
۲۶ کھولے۔ اور اپنے مالک کو دیکھا کہ زمین پر مرا پڑا ہے ۔ اور اُنکے
ٹھیرتے ہوئے اہود بھاگ گیا اور پتھر کی کھان سے گذر گیا اور
۲۷ سعیرت میں جا کے بچ گیا ۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں پہنچا تھا
اُس نے کوہ افرائیم پر نرسنگا پھونکا تب بنی اسرائیل اُسکے
۲۸ ساتھ پہاڑ پر سے اُترے اور وہ اُنکے آگے ہوا ۔ اور اُس نے
اُنھیں کہا میرے پیچھے پیچھے چلے چلو کہ خداوند نے تمھارے موابی
دشمنوں کو تمھارے قبضے میں کر دیا۔ سو وہ اُس کے پیچھے اُتر
گئے اور یردن کے پایابوں کو جو موآب کی طرف تھے اپنے قبضے
۲۹ میں کیا۔ اور ایک کو بھی پار اُترنے نہ دیا ۔ اُس وقت اُنھوں
نے موآب کے دس ہزار مرد کے قریب جو سب کے سب موٹے
۳۰ تازے اور بہادر تھے قتل کئے اُن میں سے ایک بھی نہ بچا ۔
سو موآب اُس دن اسرائیل کے قابو میں آیا اور اُس سرزمین
میں اسّی برس صلح کا چین رہا۔
۳۱ ۔ بعد اُس کے عنات کا بیٹا شمجر کھڑا ہوا اور اُس نے
فلستی چھ سو مرد پینے سے مارے اور اُس نے بھی اسرائیل کو
رہائی دی۔

باب ۴

۱ ۔ اور اہود کے مرجانے کے بعد بنی اسرائیل نے پھر
۲ خداوند کے حضور بدی کی ۔ سو خداوند نے اُنکو کنعان کے
بادشاہ یابین کے ہاتھ میں جو حضور میں سلطنت کرتا تھا۔ بیچا
اور اُس کے لشکر کے سردار کا نام سیسرا تھا۔ وہ حروست جوئیم
۳ میں رہتا تھا ۔ تب بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے۔ کہ
اُس کے پاس لوہے کی نو سَو رتھیں تھیں۔ اُس نے بیس برس
تک بہ شدت بنی اسرائیل کو ستایا۔

۴ ۔ اُس وقت لفیدوت کی جورو دبورہ نبیہ بنی اسرائیل
۵ کی حاکم تھی ۔ اور وہ کوہ افرائیم میں رامہ اور بیت ایل کے
درمیان دبورہ کے خرمے کے نیچے رہتی تھی۔ اور بنی اسرائیل اُس
۶ پاس عدالت کے لئے آتے تھے ۔ تب اُسنے قادس نفتالی سے ابی
نوعم کے بیٹے برق کو بلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ کیا خداوند اسرائیل
کے خدا نے حکم نہیں کیا کہ جا اور تبور کے پہاڑ کی طرف لوگوں
کو کھینچ لا اور بنی نفتالی اور بنی زبلون میں دس ہزار اپنے ساتھ
۷ لے ۔ اور میں نہر قیسون پر سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو
اور اُس کی رتھوں اور اُس کی بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ
۸ لاؤں گا اور اُسے تیرے قبضے میں کر دوں گا ۔ اور برق نے
اُسے کہا اگر تو میرے ساتھ چلے گی تو میں جاؤں گا۔ اور جو تو
۹ میرے ساتھ چلے گی تو میں جاؤں گا اور جو تو میرے ساتھ
نہ چلے گی تو میں نہ جاؤں گا ۔ وہ بولی میں ضرور تیرے ساتھ
چلوں گی۔ لیکن اس سفر میں جو تو کرتا ہے۔ تیری کچھ عزت
نہ ہوگی۔ کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھ میں
بیچ ڈالیگا۔ سو دبورہ اُٹھی اور برق کے ساتھ قادس کو گئی۔
۱۰ ۔ اور برق نے زبلون اور نفتالی کو قادس میں بلایا اور
وہ دس ہزار مرد اپنے ہمراہ لیکے چڑھا اور دبورہ بھی اُسکے
۱۱ ساتھ چڑھی ۔ اب حبر قینی نے جو موسیٰ کے سسر حباب
کی نسل سے تھا قینیوں سے آپ کو الگ کیا اور ضعنیم میں بلوط
کے درخت کے پاس جو قادس کے لگ بھگ ہے اپنا خیمہ
۱۲ کھڑا کیا ۔ تب اُنھوں نے سیسرا کو خبر پہنچائی کہ برق بن
۱۳ ابینوعم کوہ تبور پر چڑھا ۔ اور سیسرا نے اپنی ساری رتھیں
جو لوہے کی نو سو رتھیں تھیں اور اپنے ساتھ کے سارے لوگ
۱۴ حروست جوئیم سے لیکے نہر قیسون تک اکٹھے کئے ۔ تب دبورہ
نے برق کو کہا کہ اُٹھ۔ کیونکہ وہ دن ہے کہ جس میں خداوند
نے سیسرا کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ کیا خداوند تیرے آگے
خروج نہیں کرتا ہے؟ تب برق کوہ تبور سے اُترا اور دس ہزار
۱۵ مرد اُس کے پیچھے تھے ۔ تب خداوند نے سیسرا کو اور اُس کی
ساری رتھوں اور اُس کے سارے لشکر کو تلوار کی دھار سے
برق کے سامنے شکست دی۔ یہاں تک کہ سیسرا رتھ پر سے
۱۶ اُتر کے پیدل بھاگا ۔ اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست جوئیم

تک رگیدتا گیا۔ چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا ۱۷ اور ایک بھی نہ بچا٭ اور سیسرا پیدل بھاگ کے حبر قینی کی جورو یاعیل کے خیمے پر گیا۔ اس لئے کہ حصور کے بادشاہ یابین اور حبر قینی کے گھرانے میں صلح تھی +

۱۸ ٭ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ اے میرے خداوند آئیے میرے یہاں آئیے اور مت ڈریئے۔ اور جبکہ وہ اُس کے پاس خیمے میں گیا تو اُس نے اُسے کمبل اُڑھا دیا۔ ۱۹ ٭ تب اُس نے اُسے کہا کہ تھوڑا سا پانی پینے کا مجھے عنایت کیجئے کہ میں پیاسا ہوں۔ سو اُس نے دودھ کی ایک مشک کھولی اور اُسے پلا کے پھر اُسے چھپا دیا٭ ۲۰ پھر اُس نے اُسے کہا کہ خیمے کے دروازے پر کھڑی رہ۔ اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی آوے اور تجھ سے پوچھے اور کہے کہ یہاں کوئی مرد ہے؟ تو تو کہنا کہ نہیں٭ ۲۱ تب حبر کی جورو یاعیل نے خیمے کی ایک میخ اوٹھائی اور ایک میخچو کو ہاتھ میں لیا اور دبے پاؤں اُس پاس جا کے اور میخ اُس کی کنپٹی پر دھر کے ایسی گاڑی کہ زمین میں جا دھنسی۔ کیونکہ وہ بھاری خواب میں تھا اور ماندہ ہوگیا تھا سو وہ مر گیا٭ ۲۲ اور دیکھو جبکہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا تو یاعیل اُس سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ آؤ اور میں تجھے وہ شخص جسے تو ڈھونڈھتا ہے دکھا دوں گی اور جب وہ اُسکے خیمے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ سیسرا مرا پڑا ہے اور میخ اُس کی کنپٹی میں ہے٭ ۲۳ سو خدا نے اُس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو بنی اسرائیل کے سامنے مغلوب کیا٭ ۲۴ اور بنی اسرائیل کے ہاتھ نہایت زور پکڑ چلے کہ کنعان کے بادشاہ یابین پر غالب ہوئے یہاں تک کہ اُنہوں نے شاہ کنعان یابین کو نیست کر ڈالا +

باب ۵

۱ ٭ اُسی دن دبورہ اور ابی نوعم کے بیٹے برق نے گاتے ہوئے ۲ کہا٭ خداوند کو مبارکباد کہو۔ کہ اسرائیل میں سرگروہ آگے آگے چلتے تھے اور لوگ اپنے تئیں خوشی سے بھرتی کراتے تھے٭ ۳ سنو اے بادشاہو اور کان دھرو اے شہزادو کہ میں ہی خداوند کے لیئے گاؤں گی میں خداوند اسرائیل کے خدا کی مدح کرونگی٭ ۴ اے خداوند جبکہ تو نے شعیر سے خروج کیا ادوم کے میدان سے آگے بڑھا زمین لرزی اور آسمان ٹپکے اور بدلیوں سے بوندیاں پڑیں٭ ۵ پہاڑ خداوند کے آگے پگھلے اور یہ کوہ سینا بھی خداوند اسرائیل کے خدا کے آگے٭ ۶ عنات کے بیٹے شمجر کے دنوں میں یاعیل کے ایام میں شاہ راہیں سونی ہوگئی تھیں اور ساختہ رستوں کے مسافر ٹیڑھی راہوں سے جاتے تھے٭ ۷ سرگروہ اسرائیل میں باقی نہ رہے۔ وہ باقی نہ رہے جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی جب تک کہ میں اسرائیل میں ماں ہونے کو نہ اُٹھی٭ ۸ اُنہوں نے نئے معبود اختیار کئے۔ تب پھاٹکوں پر لڑائی ہوئی۔ کیا چالیس ہزار بنی اسرائیل کے درمیان ایک ڈھال یا ایک نیزہ نظر پڑتا تھا؟٭ ۹ میرا دل اسرائیل کے حاکموں کی طرف مائل ہے اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے خوشی سے آپ کو حاضر کیا۔ خداوند کو مبارک کہو٭ ۱۰ تم جو سفید گدھوں پر چڑھتے ہو اور تم جو عدالت پر بیٹھتے ہو اور راہ چلتے ہو۔ الاپو٭ ۱۱ اُن کی آواز کے سبب جو پنگھٹوں پر لوٹ کے مال بانٹتے ہیں۔ وہاں وہ خداوند کے صادق کاموں کی ثنا کرینگے بلکہ اُس کے سرگروہوں کے صادق کاموں کی جو اسرائیل میں ہیں۔ تب خداوند کے لوگ پھاٹکوں پر اُتر آئیں٭ ۱۲ جاگ جاگ اے دبورہ۔ جاگ جاگ اور گیت گا: اُٹھ اے برق بن ابی نوعم اور اپنے بندھوؤں کے باندھنے کو چل٭ ۱۳ تب ایک بقیہ نے زبردستوں پر خروج کیا۔ خداوند کی قوم میرے واسطے جباروں پر وارد ہوئی٭ ۱۴ افرائیم میں سے وہ آئے جن کی جڑ عمالیق میں پھیلی ہے بعد تیرے بنیمین تیری گروہوں میں شامل ہوا۔ مکیر میں سے سرگروہ وارد ہوئے اور زبلون میں سے وہ جو کاتب کے قلم سے لکھتے ہیں٭ ۱۵ اور سردار اشکار میں سے دبورہ کے ہمراہ ہوئے جیسا اشکار ویسا برق۔ وہ اُس کے پاس وادی میں بھیجے گئے۔ روبن کی نہروں پاس دل کی بڑی صلاحیں ہوئیں٭ ۱۶ تو کاہیکو بھیڑسالوں میں رہا کرتا تھا کہ گلیوں کا ممیانا سنا کرے؟ روبن کی نہروں پاس بڑی دلی تجویزیں تو ہوئیں٭ ۱۷ جلعاد یردن پار ساکن رہا اور دان تو کاہیکو اپنی کشتیوں میں ٹھیرا۔ آشر سمندر کے کنارے پر بیٹھا اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا٭ ۱۸ زبلون اور نفتالی وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنی جان کو میدان کی اونچی جگھوں پر حقیر کر ڈالا٭ ۱۹ بادشاہ آئے اور

لڑے۔ تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں دریائے مجدو پاس
۲۰ لڑے۔ انہوں نے روپے کی لوٹ نہ پائی ٭ وہ آسمان پر سے
۲۱ لڑے ستارے اپنی منزلوں میں سیسرا سے لڑے ٭ رود قیسون
اُنہیں بہائے گیا۔ رود قدیم۔ رود قیسون اے میری جان تو نے
۲۲ زور آوروں کو پامال کیا ٭ اُسوقت اُنکے بھاگنے دوڑنے سے گھوڑوں
۲۳ کے سم اُنکے ڈپٹنے ڈپٹنے ٹوٹ گئے ٭ تم میروز پر لعنت
کرو خداوند کا فرشتہ بولا اُس کے باشندوں پر بڑی لعنت کرو
۲۴ کہ وہ خداوند کی کمک کو یعنی جباروں کے مقابل نہ آئے ٭ حبر قینی
کی جورو یاعیل سب عورتوں سے مبارک ہو۔ وہ ان عورتوں سے جو خیموں
۲۵ میں ہیں مبارک ہوگی ٭ اُس نے پانی مانگا اُس نے دودھ دیا۔ وہ امیروں کی
۲۶ قاب میں دہی لائی ٭ اُس نے اپنا ہاتھ میخ پر ڈالا اور دہنا ہاتھ کاریگر
کے میخچو پر۔ اور میخچو سے سیسرا کو مارا اور اُس کے سر کو کچلا اور
۲۷ پھوڑا اور اُسکی کنپٹی وار پار چھیدی ٭ وہ اُس کے قدموں
کے آگے سرنگوں ہوا وہ گرا اور پڑا رہا۔ وہ اُس کے قدموں
کے آگے سرنگوں ہوا وہ گر پڑا۔ جہاں وہ سرنگوں ہوا وہیں وہ
۲۸ مر کے مر گیا ٭ سیسرا کی ماں نے کھڑکی سے جھانکا اور جھروکے
سے چلائی کہ اُس کی گاڑی کے آنے میں اتنی دیر کیوں لگی؟
۲۹ اُس کی گاڑیوں کے پہئے کیوں اٹک رہے ؟ ٭ اُس کی دانشمند
عورتوں نے اُسے جواب دیا بلکہ اُسی نے آپ اپنے جواب
۳۰ میں کہا ٭ کیا انہوں نے کچھ نہیں پایا اور لوٹ نہیں بانٹی
ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں اور سیسرا کو
رنگا رنگ خلعت اور رنگا رنگ سوزنی کا خلعت اور رنگا رنگ
سوزنی کے دو خلعت لوٹ اُٹھانیوالوں کی گردنوں کے لئے ؟
۳۱ ٭ اِس طرح اے خداوند تیرے سارے دشمن ہلاک ہوں اور تیرے
محبت کرنے والے سورج کی مانند ہوں جبکہ وہ اپنے زور سے
طلوع ہوتا ہے۔ اور زمین میں چالیس برس امن رہا +

باب ۶

۱ ٭ پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی۔ تب
خداوند نے اُنہیں سات برس تک مدیانیوں کے قبضے میں
۲ کر دیا ٭ اور مدیانیوں کا ہاتھ اسرائیل پر قوی ہوا اور مدیانیوں
کے سبب بنی اسرائیل نے اپنے لئے پہاڑوں میں کھوہ اور غار
۳ اور مضبوط مکان بنائے ٭ اور ایسا ہوتا تھا کہ جس وقت
بنی اسرائیل کچھ بوتے تھے اُس وقت مدیانی اور عمالیقی اور
اہل مشرق اُن کے مقابل چڑھ آتے تھے ٭ اور اُن کے سامنے
۴ خیمے کھڑے کر کے کھیتوں کے حاصل عزہ کے داخل ہونے کے
مقام تک برباد کرتے تھے۔ اور بنی اسرائیل کے لئے کچھ
بھی خوراک نہ رہنے دیتے تھے نہ بھیڑ بکری نہ گائے بیل نہ گدھا
۵ ٭ کیونکہ وہ اپنی مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دل
کی مانند آتے تھے اور اُن کا اور اُن کے اونٹوں کا شمار نہ
ہوتا تھا اور اُن کی سرزمین میں داخل ہو کے اُس کو برباد
۶ کر دیتے تھے ٭ سو اسرائیل مدیانیوں کے سبب نہایت مسکین
ہوئے اور بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے۔
۷ ٭ اور ایسا ہوا کہ جب بنی اسرائیل نے مدیانیوں کے
۸ سبب خداوند کے آگے فریاد کی ٭ تو خداوند نے بنی اسرائیل کے
پاس ایک نبی بھیجا جس نے انہیں کہا کہ خداوند اسرائیل کا
خدا یوں فرماتا ہے کہ میں تم کو مصر سے چڑھا لایا اور میں
۹ تمہیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا ٭ اور میں نے مصریوں
کے ہاتھ سے اور اُن سب کے ہاتھ سے جو تمہیں ستاتے تھے
چھڑایا اور تمہارے سامنے سے اُنہیں دفع کیا اور اُن کا ملک
۱۰ تم کو دیا ٭ اور میں نے تمہیں کہا کہ خداوند تمہارا خدا میں ہوں
سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے کہ جنکے ملک میں بستے
ہو مت ڈرو۔ پر تم میری آواز کے شنوا نہ ہوئے +
۱۱ ٭ پھر خداوند کا فرشتہ آیا اور عفرہ میں بلوط کے ایک
درخت تلے جو یوآس ابیعزری کا تھا بیٹھا۔ اور اُس وقت
اُس کا بیٹا جدعون مے کے ایک کولھو کے پاس گیہوں جھاڑ
۱۲ رہا تھا کہ مدیانیوں کے ہاتھ سے اُسے بچائے ٭ سو خداوند کا
فرشتہ اُسے دکھائی دیا اور اُس سے کہا کہ خداوند تیرے ساتھ
۱۳ ہے اے بہادر پہلوان ! ٭ جدعون نے اُسے کہا اے مالک
میرے اگر خداوند ہمارے ساتھ ہے تو ہم پر یہ سب حادثے
کیوں پڑے ؟ اور کہاں ہیں اُس کی وہ سب قدرتیں جو
ہمارے باپ دادوں نے ہمسے بیان کیں اور کہا کیا
خداوند ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا ؟ لیکن اب خداوند
نے ہم کو چھوڑ دیا اور ہم کو مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا
۱۴ ٭ تب خداوند نے اُس پر نگاہ کی اور کہا کہ اپنی اِس قوت
کے ساتھ جا کہ تو بنی اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ

۱۵ سے کہہ وہ رہائی دیگا۔ کیا میں نے تجھے نہیں بھیجا؟ اور اُس نے اُسے کہا اے میرے مالک میں کس طرح بنی اسرائیل کو بچاؤں؟ دیکھ کہ میرا گھرانا منسّی میں حقیر ہے اور میں اپنے باپ دادوں کے گھرانے میں سب سے چھوٹا ہوں۔ ۱۶ تب خداوند نے اُسے فرمایا کہ میں تیرے ساتھ ہونگا اور تو مدیانیوں کو ایک ہی آدمی کی طرح مارے گا۔ ۱۷ تب اُس نے اُس سے کہا کہ اب اگر میں نے تیری نگاہ میں منظوری پائی تو مجھے کوئی نشان دکھا کہ جس سے میں جانوں کہ مجھ سے تو ہی بولتا ہے۔ ۱۸ اور میں تیری منّت کرتا ہوں کہ جب تک کہ میں تجھ پاس پھر آؤں اور اپنا ہدیہ نکال لاؤں اور تیرے آگے گذرانوں تب تک تو یہاں سے قدم نہ اُٹھائیو۔ سو اُس نے کہا کہ جب تک تو پھر آئے گا تب تک میں ٹھیرا رہونگا۔

۱۹ تب جدعون گیا اور اُس نے بکری کا ایک بچّہ اور سیر بھر آٹے کی فطیری روٹیاں تیار کیں۔ اور گوشت کو اُس نے ٹوکری میں رکھا اور شوربا ایک کٹورے میں ڈال کے اُسکے لئے بلوط کے درخت تلے لا کے گذرانا۔ ۲۰ تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا کہ اس گوشت اور فطیری روٹیوں کو لیجا کے اُس چٹان پر رکھ اور اُس پر شوربا ڈال۔ سو اُس نے ویسا ہی کیا۔

۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کی نوک سے جو اُس کے ہاتھ میں تھا گوشت اور فطیری روٹیوں کو چھوا اور اُس پتھر سے آگ نکلی اور گوشت اور فطیری روٹیاں کھا گئی۔ تب خداوند کا فرشتہ اُس کی نظر سے غائب ہو گیا۔ ۲۲ جب جدعون نے دیکھا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا تو جدعون نے کہا افسوس ہے اے مالک خداوند کہ میں نے خداوند کے فرشتے کو آمنے سامنے دیکھا۔ ۲۳ سو خداوند نے اُسے کہا سلام تجھ پر ہو خوف نہ کر تو نہ مریگا۔ ۲۴ تب جدعون نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور اُسکا نام یہوواہ شلوم رکھا۔ سو وہ ابیعزریوں کے عفرہ میں آج کے دن تک موجود ہے۔

۲۵ اور ایسا ہوا کہ اُسی رات خداوند نے اُسے کہا کہ اپنے باپ کا جوان بیل یعنی وہ دوسرا بیل جو سات برس کا ہے لے اور بعل کا مذبح جو تیرے باپ کا ہے ڈھا دے ۲۶ اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈال۔ اور خداوند اپنے خدا کے لئے اِس چٹان کی چوٹی پر معیّن جگہ پر ایک مذبح بنا اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گھنے باغ کی لکڑی کے ساتھ جسے تو کاٹ ڈالیگا سوختنی قربانی گذران۔ ۲۷ تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمی لئے اور جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا۔ اور از بسکہ وہ یہ کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر کے باشندوں سے ڈرا اِس لئے اُس نے یہ رات کو کیا۔

۲۸ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہوا پڑا ہے اور اُس پر کا گھنا باغ کٹا پڑا ہے اور اُس مذبح پر جو بنایا گیا تھا وہ دوسرا بیل اُس پر چڑھایا ہوا ہے۔ ۲۹ تب اُنہوں نے آپس میں کہا وہ کون ہے جس نے یہ کام کیا؟ اور جب اُنہوں نے تحقیقات اور پرسش کی تو لوگوں نے کہا کہ یوآس کے بیٹے جدعون نے یہ کام کیا ہے۔ ۳۰ تب اُس شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا کہ اپنے بیٹے کو نکال لا تا کہ قتل کیا جائے۔ اِس لئے کہ اُس نے بعل کا مذبح ڈھایا۔ اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا۔ ۳۱ یوآس نے اُن سبھوں کو جو اُس کے سامنے کھڑے ہوئے تھے کہا کیا تم بعل کے واسطے جھگڑا کرتے ہو اور تم اُسے بچایا چاہتے ہو؟ جو کوئی اُس کی طرف سے جھگڑا کرتا ہے سو آج ہی صبح مارا جائے۔ اگر وہ خدا ہے تو آپ ہی اپنے لئے جھگڑے۔ کہ اُس کا مذبح فلانے نے گرا دیا۔ ۳۲ اِس سبب اُس نے اُس دن سے اُس کا نام یرُبّعل رکھا۔ اور کہا کہ بعل آپ اُس سے جھگڑا کریگا۔ اِسلئے کہ اُس نے اُسکا مذبح گرا دیا۔

۳۳ تب سارے مدیانی اور عمالیقی اور مشرق کے لوگ باہم جمع ہوئے اور پار اُترے اور یزرعیل کی وادی میں خیمے کھڑے کئے۔ ۳۴ تب خداوند کی روح جدعون پر نازل ہوئی۔ سو اُس نے نرسنگا پھونکا اور ابیعزری لوگ اُس کی پیروی میں اِکٹھے ہوئے۔ ۳۵ پھر اُس نے سارے منسّی پاس قاصد بھیجے۔ سو وہ بھی اُس کی پیروی میں فراہم ہوئے۔ اور اُس نے آشر اور زبولون اور نفتالی کے پاس بھی قاصد روانہ کئے۔ سو وہ بھی اُن کے استقبال کے لئے نکل آئے۔

۳۶ ؏ تب جدعون نے خدا سے کہا کہ اگر تو چاہتا ہے کہ میرے
۳۷ ہاتھ سے بنی اسرائیل کو رہائی دے جیسا تو نے فرمایا ہے ؏ تو
دیکھ کہ میں اون کا کترن کھلیہان میں رکھ دیتا ہوں۔ سو اگر
اوس فقط اون کے کترن ہی پر پڑا ہو اور آس پاس کی زمین
سب سوکھی رہے تو میں یقین کرونگا کہ جیسا تو نے کہا ہے
تو ویسے ہی بنی اسرائیل کو میرے ہاتھوں سے رہائی بخشے گا
۳۸ ؏ اور ایسا ہی ہوا کہ وہ صبح کو سویرے جو اٹھا اور اوس
اون کے کترن کو سمیٹ کے نچوڑا تو اوس کترن میں سے اوسکا
۳۹ پانی ایک پیالہ بھر کے نکلا ؏ تب جدعون نے خدا سے کہا کہ
تیرا غصہ مجھ پر نہ بھڑکے کہ میں فقط ایک بار اور کہتا ہوں
میں تیری منت کرتا ہوں کہ فقط اب کی ایک بار اور اس اون کی
کترن سے تیری آزمائش کروں۔ سو اب کے چاہیے کہ صرف
اون کا کترن ہی سوکھا رہے اور آس پاس کی سب زمین پر
۴۰ اوس پڑے ؏ سو خدا نے اوسی رات ایسا کیا کہ اون کا کترن
تو فقط خشک رہا اور ساری زمین پر اوس پڑی تھی +

باب ۷

۱ ؏ تب یربعل یعنی جدعون ساری جماعت سمیت
جو اوس کے ساتھ تھی صبح سویرے اٹھا اور حرود کے کنوئیں
پاس خیمے کھڑے کئے۔ اور مدیانیوں کا لشکر ان کی اوترطرف
۲ کوہ مورہ کے متصل وادی میں تھا ؏ تب خداوند نے جدعون
کو کہا کہ تیرے ساتھ کے لوگ بہت زیادہ ہیں۔ کہ میں
مدیانیوں کو ان کے قبضے میں کردوں۔ ایسا نہ ہو کہ اسرائیل
میرے سامنے اپنے پر فخر کریں اور کہیں کہ میرے ہی ہاتھ
۳ نے مجھے بچایا ؏ سو تو اب لوگوں کو سنا کے منادی کر اور
کہہ کہ جو کوئی ترساں اور ہراساں ہو سو پھر جائے اور
کوہ جلعاد سے فوراً روانہ ہو۔ چنانچہ ان لوگوں میں سے
۴ بائیس ہزار مرد پھر گئے اور دس ہزار باقی رہے ؏ تب خداوند
نے جدعون کو فرمایا کہ لوگ ہنوز زیادہ ہیں سو تو انہیں پانی
پاس نیچے لا کہ وہاں میں تیری خاطر انہیں آزماؤں گا۔ اور
ایسا ہوگا کہ جس کی بابت میں تجھے کہوں گا کہ یہ تیرے ساتھ
جائے وہی تیرے ساتھ جائے اور وہ سب جن کے حق میں
میں کہوں کہ یہ تیرے ساتھ نہ جائیں سو تیرے ساتھ نہ جائیں
۵ ؏ سو وہ ان لوگوں کو پانی پاس نیچے لایا اور خداوند نے جدعون
کو فرمایا کہ جو شخص پانی چپڑ چپڑ کر کے کتے کی مانند پیئے تو ہر ایک
ایسے کو علٰحدہ رکھ اور ویسے ہر ایک کو بھی جو اپنے گھٹنوں پر
۶ جھکے پیئے ؏ سو وہ جنہوں نے اپنا ہاتھ اپنے منہ پاس لا کے
چپڑ چپڑ کر کے پیا وہ گنتی میں تین سو مرد تھے۔ اور باقی سب
۷ لوگ پانی پینے کو گھٹنوں پر جھکے ؏ تب خداوند نے جدعون
کو کہا کہ میں ان تین سو آدمیوں سے جنہوں نے چپڑ چپڑ
کر کے پیا تجھے رہائی بخشونگا اور مدیانیوں کو تیرے ہاتھ میں
کر دوں گا۔ اور باقی سب لوگوں میں ہر ایک کو اوس کے مکان
۸ پر پھر جانے دے ؏ تب ان لوگوں نے اپنا توشہ اور اپنے
نرسنگے ہاتھوں میں اٹھائے اور باقی سب اسرائیل میں سے
ہر ایک کو اوس کے خیمے میں بھیجا اور ان تین سو کو اپنے
پاس رکھا اور مدیانیوں کا لشکر اوس کے نیچے وادی میں
تھا +

۹ ؏ اور ایسا ہوا کہ اوسی رات خداوند نے اوسے فرمایا کہ
اٹھ اور اوس لشکر پاس جا۔ کہ میں نے اوسے تیرے قبضے
۱۰ میں کر دیا ؏ اور اگر تجھے اترنے میں خوف ہو تو تو اپنے نوکر
۱۱ فوراہ کے ساتھ لشکر میں اتر ؏ اور تو سن لیگا کہ وہ کیا
کہتے ہیں۔ بعد اوس کے تیرے ہاتھوں میں قوت آئیگی اور
تو اوس لشکر پاس اتر سکے گا۔ چنانچہ وہ اپنے جوان فوراہ کو
ساتھ لیکر ان سپاہیوں کے پاس جو پڑاؤ کے کنارے پر
۱۲ تھے گیا ؏ اور مدیانی اور عمالیقی اور اہل مشرق وادی کے
بیچ کثرت سے ٹڈیوں کی مانند پڑے تھے۔ اور ان کے
۱۳ اونٹ سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند بیشمار تھے ؏ اور
جب جدعون پہنچا تو دیکھو کہ وہاں ایک شخص تھا جو اپنا
خواب اپنے ساتھی سے بیان کرتا تھا۔ اور اوس نے کہا کہ
دیکھ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ جو کی روٹی کا ایک
گردہ مدیانی لشکر میں گرتا ہوا آیا اور ایک خیمے پر لگ گئی
اور اوس خیمے کو ایسا مارا کہ وہ گر گیا اور الٹا دیا ایسا کہ
۱۴ وہ خیمہ فرش ہوگیا ؏ تب اوس کے ساتھی نے جواب دیا اور
کہا کہ یہ یوآس کے بیٹے جدعون اسرائیلی مرد کی تلوار کے
سوا اور کچھ نہیں۔ خدا نے مدیان اور سارا لشکر اوس کے
قبضے میں کر دیا +

۱۵ اور ایسا ہوا کہ جس وقت جدعون نے یہ خواب اور اُس کی تعبیر سُنی تب سجدہ کیا اور اسرائیلی لشکر کو پھر آیا اور بولا اُٹھو کہ خداوند نے مدیانی لشکر کو تمہارے قبضے میں کر دیا +

۱۶ تب اُس نے اُن تین سو آدمیوں کے تین غول کئے اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک نرسنگا اور اُس کے ساتھ ایک ایک خالی گھڑا اور ہر ایک گھڑے کے اندر مشعل دیا ۱۷ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ مجھے دیکھتے رہو۔ اور تم ویسے ہی کام کرو۔ اور خبردار جب میں پڑاؤ کے کنارے جا پہنچوں تو جو کچھ میں کروں سو تم بھی کیجیو ۱۸ جب میں اور وے سب جو میرے ساتھ ہیں نرسنگا پھونکیں تو تم سب بھی پڑاؤ کی ہر ایک طرف نرسنگے پھونکیو اور للکاریو کہ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار!

۱۹ پس جدعون اور وہ سو شخص جو اُس کے ساتھ تھے پڑاؤ کے کنارے پر درمیانی پہرے کے شروع میں آئے اُسی وقت پہروں کی تبدیلی ہوئی تھی۔ تب اُنھوں نے نرسنگے پھونکے اور اُن گھڑوں کو جو اُن کے ہاتھوں میں تھے توڑا ۲۰ اور اُن تینوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے اور مشعلوں کو اپنے بائیں ہاتھوں میں لیا اور نرسنگوں کو اپنے دہنے ہاتھوں میں پھونکنے کے لئے اور چلا اُٹھے کہ ۲۱ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار! اور اُن میں سے ہر ایک شخص اپنی جگہ پر لشکر کی ہر ایک طرف کھڑا تھا۔ تب سارا ۲۲ لشکر دوڑا اور چلاتا ہوا بھاگ نکلا اور اُن تین سو نے نرسنگے پھونکے اور خداوند نے سارے لشکر میں ہر ایک کی تلوار اُس کے ساتھی پر چلوائی اور وہ بیت سطہ کو صریرات کے پاس اور ابیل محولہ کی طرف جو طبات پاس ہے بھاگ ۲۳ گئے تب اسرائیلی لوگ نفتالی اور آشر اور منسی کے جمع ہوکے نکلے اور مدیانیوں کا پیچھا کیا +

۲۴ اور جدعون نے تمام کوہ افرائیم میں قاصد بھیجے اور کہا کہ مدیانیوں کی مخالفت میں اُترو اور اُن کے آگے سے تم پانیوں پر بیت برہ تک اور یردن پر قابض ہو جاؤ۔ تب سارے افرائیمی جمع ہوکے پانیوں پر بیت برہ ۲۵ تک اور یردن پر قابض ہوئے اور اُنہوں نے مدیان کے دو سرداروں غوریب اور زئیب کو پکڑا۔ اور غوریب کو غوریب کی چٹان پر اور زئیب کو زئیب کے کولھو پاس قتل کیا اور مدیان کو رگیدا اور غوریب اور زئیب کے سر یردن کے پار جدعون پاس لائے +

۸ ۱ اور افرائیم کے لوگوں نے اُسے کہا کہ یہ کیا بات ہے جو تُو نے ہم سے کی کہ جب تُو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تُو نے ہمیں طلب نہ کیا؟ اور وہ اُس کے ساتھ بہ شدت جھگڑے ۲ اُس نے اُنہیں کہا کہ میں نے تمہارے برابر اب کیا کیا؟ کیا افرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور ابیعزر کی فصل سے بہتر نہیں؟ ۳ خدا نے مدیان کے سردار غوریب اور زئیب کو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ پس تمہارے برابر کام کرنے کا مجھے کیا مقدور تھا؟ جب اُس نے یہ کہا تو اُنکا غصہ جو اُس پر تھا دھیما ہوا +

۴ اور جدعون یردن پاس آیا اور وہ اور اُس کے تین سو ساتھی ایک ساتھ پار اُترے اور اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی رگیدتے رہے ۵ تب اُس نے سکات کے لوگوں سے کہا کہ اِن لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں روٹی کے گردے دیجئے۔ اِس لئے کہ یہ تھک گئے ہیں۔ اور میں مدیان کے دونوں بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کئے جاتا ہوں۔ ۶ سو سکات کے سرداروں نے کہا کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضے میں آئے جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیں؟ ۷ جدعون بولا کہ جس وقت کہ خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر دیگا اُس وقت میں تمہارے گوشت کو ببول اور صحرا کے کانٹوں سے داؤنگا +

۸ اور وہ وہاں سے فنوایل کو گیا اور وہاں کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا۔ سو فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جس طرح سکاتیوں نے اُسے جواب دیا تھا ۹ سو اُس نے فنوایل کے باشندوں کو بھی کہا کہ جب میں سلامت پھرونگا تو اِس برج کو ڈھا دونگا +

۱۰ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت کہ پندرہ ہزار کے قریب تھے کرقور میں تھے کہ مشرقی لشکر میں سے بچ رہے تھے

قرقور میں تھے۔ کیونکہ ایک لاکھ بیس ہزار آدمی تلوار سے مارے پڑے تھے+

۱۱ ۞تب جدعون اُن کی طرف جو نبح اور یگبہاہ کے پورب کو خیموں میں رہتے تھے گیا اور اُس لشکر کو مارا۔ کہ وہ ۱۲ لشکر غافل تھا۞ سو جبکہ زبح اور ضلمنع بھاگے تو اُس نے اُنہیں رگیدا اور اُن مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا اور سارے لشکر کو پریشان کیا+

۱۳ ۞اور یواس کا بیٹا جدعون پیشتر اُس سے کہ آفتاب ۱۴ طلوع کرے جنگ گاہ سے پھرا۞ اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا اور اُس سے پوچھ پاچھ کی۔ سو اُس نے اُسے ستہتر شخصوں کا پتہ بتایا۔ یہ سب سکات کے سردار ۱۵ اور بزرگ تھے۞ تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا دیکھو کہ زبح اور ضلمنع جن کی بابت تم نے مجھے طعنہ زنی کی اور مجھے کہا تھا کہ کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضے میں آئے کہ ہم تیرے جوانوں کو جو تھک گئے ہیں روٹیاں ۱۶ دیں ہ۞ تب اُس نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا اور ببول اور سدا گلاب کے کانٹے لئے اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں ۱۷ سے سمجھایا۞ اور فنوایل کا برج ڈھا دیا اور شہر والوں کو قتل کیا+

۱۸ ۞پھر اُس نے زبح اور ضلمنع کو کہا کہ وہ لوگ جنہیں تم نے تبور میں مارا کیسے تھے؟ وہ بولے ایسے تھے کہ جیسے تو ہے۔ اور ہر ایک کی اُن میں ایسی صورت تھی جیسے ۱۹ شہزادے کی۞ تب اُس نے کہا کہ وہ میرے بھائی میری ماں کے بیٹے تھے۔ سو خداوند حیّ کی قسم ہے کہ اگر تم اُنہیں ۲۰ جیتا چھوڑتے تو میں بھی تمہیں نہ مارتا۞ پھر اُس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا کہ اُٹھ اُنہیں قتل کر۔ پر اُس جوان نے اپنی تلوار نہ کھینچی کیونکہ وہ ڈرتا تھا اور ہنوز نوجوان ۲۱ تھا۞ تب زبح اور ضلمنع نے کہا کہ تو آپ اُٹھ اور ہم پر حملہ کر۔ کیونکہ جیسا کہ مرد ہے تیسا اُس کا زور ہے۔ سو جدعون نے اُٹھ کے زبح اور ضلمنع کو قتل کیا اور وہ زیور جو اُنکے اونٹوں کی گردنوں میں تھے لے لئے+

۲۲ ۞تب بنی اسرائیل نے جدعون کو کہا کہ تو ہم پر حکومت کر تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا بھی۔ کیونکہ تو نے ہمیں مدیان کے ہاتھ سے چھڑایا۞ تب جدعون نے اُنہیں کہا کہ میں ۲۳ نہ تم پر حکومت کرونگا اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کریگا۔ بلکہ خداوند ہی تم پر حکومت کریگا+

۲۴ ۞اور جدعون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک سوال کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ ہر ایک شخص تم میں سے اپنی لوٹ کے کرنپھول مجھے دے۔ (کہ اُن کے کرنپھول سونے کے تھے اِس لئے کہ وہ اسماعیلی تھے)۞ اُنہوں نے جواب ۲۵ دیا کہ ہم بڑی خوشی سے دینگے۔ پس اُنہوں نے ایک چادر بچھائی اور ہر ایک نے اپنی لوٹ کے مال سے کرنپھول اُس پر ڈال دے۞ سو وہ سونے کے کرنپھول جو اُس نے ۲۶ مانگے وزن میں ایک ہزار سات سو مثقال تھے۔ سب زیور اور طوق اور ارغوانی پوشاک کے جو مدیانی بادشاہ پہنتے تھے اور سوا زنجیروں کے جو اُن کے اونٹوں کی گردنوں میں ۲۷ تھیں۞ سو جدعون نے اُن سے ایک افود بنایا اور اُسے اپنے شہر عفرہ میں رکھا۔ اور وہاں سارے اسرائیل اُس کی پیروی میں زناکار ہوگئے۔ اور وہ جدعون اور اُس کے گھرانے کے لئے پھندا ہوا+

۲۸ ۞یوں نہیں مدیانی بنی اسرائیل کے آگے ایسے مغلوب ہوئے کہ پھر سر نہ اُٹھا سکے۔ اور جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک مملکت میں امن رہا+

۲۹ ۞اور یواس کا بیٹا یربعل اپنے گھر جاکے وہاں ۳۰ رہا۞ اور جدعون کے ستر بیٹے تھے جو اُس کی صلب سے پیدا ہوئے تھے۔ کیونکہ اُس کی جوروان بہت سی تھیں۔ ۳۱ ۞اور اُس کی ایک حرم بھی جو سکم میں تھی اُس سے ایک بیٹا جنی۔ سو اُس نے اُس کا نام ابی ملک رکھا+

۳۲ ۞اور یواس کا بیٹا جدعون نہایت بوڑھا ہو کے مر گیا اور اپنے باپ یواس کی قبر میں ابیعزریوں کے عفرہ کے درمیان مدفون ہوا+

۳۳ ۞اور ایسا ہوا کہ جدعون کے مرنے کے بعد اُسی وقت بنی اسرائیل پھر گئے اور بعلیم کی پیروی کرکے زناکار ہوئے اور بعل بریت کو اپنا معبود بنایا۞ ۳۴ اور بنی اسرائیل

نے خداوند اپنے خدا کو جس نے اُنہیں ہر ایک طرف سے اُنکے
۳۵ دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دی تھی یاد نہ کیا۔ اور نہ اُنہوں
نے یرب بعل جدعون کے گھر کا اُن سب نیکیوں کے عوض
جو اُس نے بنی اسرائیل سے کی تھیں احسان مانا+

باب ۹

۱ تب یرب بعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموں
کے پاس گیا اور اُن سے اور اپنی ساری ننہال سے کہا کہ
۲ سکم کے سارے لوگوں کو کہیو کیا تمہارے لئے یہ بھلا ہے
کہ ستر آدمی جو سب یرب بعل کے بیٹے ہیں تم پر سلطنت
کریں یا یہ کہ ایک ہی فقط حکومت کرے؟ اور یہ بھی یاد
۳ رکھو کہ میں تمہاری ہڈی اور تمہارا گوشت ہوں۔ اور اُسکے
ماموں نے اُس کی بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں
میں یہ سب باتیں کہیں۔ اور اُن کے دل ابیملک کی پیروی
پر مائل ہوئے۔ کیونکہ وہ بولے کہ یہ ہمارا بھائی ہے۔
۴ اور اُنہوں نے بعل بریت کے گھر میں سے ستر مثقال
چاندی لیکے اُسے دی۔ سو ابیملک نے اُسے خرچ کرکے بانکے
اور بدمعاش لوگوں کو نوکر رکھا اور وہ اُس کے پیرو ہوئے
۵ اور وہ عفرہ میں اپنے باپ کے گھر گیا اور اُس نے یرب بعل
کے بیٹوں کو جو اُس کے بھائی تھے جو ستر شخص تھے ایک ہی
پتھر پر قتل کیا۔ مگر یرب بعل کا چھوٹا بیٹا یوتام بچ رہا+
۶ اس لئے کہ اُس نے آپ کو چھپایا تھا۔ تب سکم کے سارے
لوگ اور سب اہل ملو جمع ہوئے اور گئے اور اُس بلوط کے
ستون کے پاس جو سکم میں تھا پہنچکے ابیملک کو بادشاہ کیا+
۷ جب اس کی خبر یوتام کو ہوئی تو وہ گیا اور جرزیم کے
پہاڑ کی چوٹی پر چڑھکے کھڑا ہوا اور چلایا اور پکارا اور
اُنہیں کہا کہ اے سکم کے لوگو میری سنو تاکہ خدا تمہاری سنے
۸ کبھی وقت درخت گئے تاکہ کسی کو مسح کرکے اپنے پر بادشاہ
مقرر کریں۔ سو اُنہوں نے جاکے زیتون کے درخت کو کہا
۹ کہ تو ہمارا بادشاہ ہو۔ تب زیتون کے درخت نے اُن سے
کہا کیا میں اپنی چکناہٹ کو جس کے وسیلے خدا اور انسان
کی تعظیم کرتے ہیں چھوڑدوں اور جاکے درختوں پر حکمران
۱۰ ہوؤں؟ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا کہ تو
آ اور ہمارا سلطان ہو۔ پر انجیر نے اُنہیں کہا کیا میں اپنی
مٹھاس اور اپنا اچھا میوہ چھوڑوں اور جاکے درختوں پر حکمران
۱۲ ہوؤں۔ تب درختوں نے تاک کو کہا کہ چل تو ہمارا بادشاہ ہو
۱۳ سو تاک نے اُنہیں کہا کیا میں اپنی مے کو جس سے خدا اور
انسان خوش ہوتے ہیں چھوڑوں اور جاکے درختوں پر
۱۴ حکمران ہوؤں؟ تب اُن سب درختوں نے اونٹکٹارے
۱۵ سے کہا کہ چل تو ہی ہمارا بادشاہ ہو۔ اونٹکٹارے نے
درختوں سے کہا اگر تم سچ مچ مجھے اپنا بادشاہ مسح کرکے بناؤ
تو آؤ میرے سایہ میں پناہ لو۔ اور اگر نہیں تو اونٹکٹارے
سے ایک آگ نکلے گی اور لبنان کے سروں کو جلا دیگی۔
۱۶ سو اب اگر یہ راستی اور صداقت سے کیا ہے جو تم نے
ابی ملک کو اپنا بادشاہ ٹھہرایا اور اگر تم نے یرب بعل
سے اور اُس کے گھرانے سے اچھا سلوک کیا اور اگر اُسے
اُس احسان کے موافق جو اُس کے ہاتھوں نے کیا یہ جزا
۱۷ دی۔ کیونکہ میرا باپ تمہاری خاطر لڑائیاں لڑا اور اپنی
جان پر بہت کھیلا اور تمہیں مدیان کے ہاتھوں سے
۱۸ چھڑایا۔ اور تم نے آج میرے باپ کے گھرانے پر بلوا
کیا اور اُس کے ستر بیٹے ایک پتھر پر قتل کئے اور اُس کی
لونڈی کے بیٹے ابیملک کو سکم کے لوگوں کا بادشاہ کیا اسلئے
کہ وہ تمہارا بھائی ہے۔)
۱۹ سو اگر تم نے سچائی سے اور وفاداری سے یرب بعل
اور اُس کے گھر کے ساتھ آج کے دن یہ سلوک کیا ہے۔ تو تم
۲۰ ابیملک سے خوش رہو اور وہ تم سے خوش رہے۔ اور اگر
نہیں تو ابیملک سے ایک آگ نکلے اور سکم کے لوگوں کو اور
اہل ملو کو جلا دے۔ اور سکم کے لوگ اور اہل ملو کی طرف
۲۱ سے بھی ایک آگ نکلے اور ابیملک کو کھا جائے۔ اور یوتام
اُدھر سے دوڑا اور بھاگا اور بیر کو گیا اور اپنے بھائی ابیملک
کے خوف سے وہیں رہا+
۲۲ جب ابی ملک نے بنی اسرائیل میں تین برس تک
۲۳ سلطنت کی تھی۔ تب خدا نے ابیملک اور سکم کے لوگوں
کے درمیان ایک بد روح کو بھیجا اور اہل سکم نے ابیملک
۲۴ سے دغابازی کی۔ تاکہ وہ بے رحمی جو یرب بعل کے ستر
بیٹوں کے ساتھ کی تھی آئے اور ان کا خون اُن کے بھائی

ابیملک کے سر پر جس نے اُنہیں قتل کیا اور سکم کے لوگوں کے سر پر جنہوں نے اُس کے بھائیوں کے قتل میں اس کی مدد کی رکھا جائے ۔ ۲۵ تب سکم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر اُس کے لئے جاسوس بٹھائے کہ کمین میں بیٹھیں اور اُنہوں نے اُن کو جو اُس راہ میں آنکلے لُوٹا اور ابیملک کو خبر ہوئی ۔ ۲۶ تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا اور سکم کی طرف چلا اور اہلِ سکم نے اُس کا اعتماد کیا ۔ ۲۷ سو وہ کھیتوں میں نکلے اور اُن کے تاکستانوں کا پھل توڑا اور انگوروں کو نچوڑا اور خوشی کی اور اپنے بُت خانے میں گھُسے ۲۸ اور کھایا اور پیا اور ابیملک پر لعنت کی ۔ تب جعل بن عبد نے کہا ابیملک کون ہے اور سکم کیا ہے کہ ہم اُنکی خدمتگذاری کریں ؟ کیا وہ یرُبعل کا بیٹا نہیں ؟ اور کیا زبول اُسکا منصبدار نہیں ؟ تم سکم کے باپ حمور کے لوگوں کی خدمتگذاری کرو ۔ مگر ہم اُس کی خدمتگذاری کیوں کریں ؟ ۲۹ اے کاش کہ جماعت میرے قابو میں ہوتی تو میں ابیملک کو کنارے کردیتا اور اُس نے ابیملک سے مخاطب ہوکے کہا کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا اور نکل آ ۔

۳۰ جب زبول نے جو شہر کا حاکم تھا جعل بن عبد کی یہ ۳۱ باتیں سُنیں تو اُس کا غُصّہ بھڑکا ۔ اور اُس نے خفیتاً ابیملک پاس قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ دیکھ جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سکم میں آیا ۔ اور دیکھ کہ وہ تیری مخالفت ۳۲ میں شہر کو مضبوط کرتے ہیں ۔ پس تو اپنے لوگوں سمیت ۳۳ رات کو اُٹھ اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھ ۔ اور صبح کو جیونہیں آفتاب طلوع کرے سویرے اُٹھ کر شہر پر حملہ کر ۔ اور دیکھ جبکہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ تیرا سامنا کرنے کو نکلا تو جو کچھ تیرے ہاتھ سے ہوسکے تو اُنسے کر ۔

۳۴ سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہی کو اُٹھا ۳۵ اور چار غول کرکے سکم کے مقابل گھات میں بیٹھے ۔ اور جعل بن عبد باہر نکلا اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر کھڑا رہا ۔ تب ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین گاہ سے نکلا ۳۶ اور جب جعل نے فوج کو دیکھا تو اُس نے زبول سے کہا کہ پہاڑوں کی چوٹیوں پرسے لوگ اُترتے ہیں ۔ زبول نے اُسے کہا کہ یہ پہاڑوں کے چھاؤں ہیں جو تجھے آدمیوں کے ایسے نظر آتے ۔ ۳۷ تب جعل نے پھر کہا اور یُوں بولا کہ دیکھ میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ اُوپر سے چلے آتے ہیں اور ایک غول معونیم کے دشت کی طرف سے آتا ہے ۔ ۳۸ تب زبول نے اُسے کہا اب تیرا وہ مُنہ کہاں ہے جس سے تُو نے کہا کہ ابیملک کون ہے کہ ہم اُس کی خدمتگذاری کریں ؟ کیا یہ وہی جماعت نہیں جسے تو نے ذلیل سمجھا ؟ سو اب باہر جائیے اور اُن سے لڑائی کیجئے ۔ ۳۹ تب جعل سکم کے لوگوں کے سامنے باہر نکلا اور ابیملک سے لڑا ۔ ۴۰ اور ابیملک نے اُسے رگیدا اور وہ اُس کے سامنے سے بھاگ نکلا اور راہ میں شہر کے پھاٹک تک بہتیرے مارے گئے اور بہتیرے زخمی ہوئے ۔ ۴۱ اور ابیملک نے ارومہ میں بودوباش کی اور زبول نے جعل کو اور اُس کے بھائیوں کو خارج کردیا تاکہ سکم میں نہ رہیں ۔ ۴۲ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ لوگوں نے نکل کے میدان کو پکڑا ۔ اور ابیملک کو خبر ہوئی ۔ ۴۳ سو ابیملک نے لوگ لئے اور اُنہیں تین غول کیا اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھا ۔ اور منتظر رہا اور دیکھو کہ لوگ شہر سے نکل آئے تب وہ اُن کا سامنا کرنے کو اُٹھا اور اُنہیں مار لیا ۔ ۴۴ اور ابیملک اُس غول سمیت جو اُس کے ساتھ تھا آگے لپکا اور شہر کی پھاٹک کی رہگذر پر آکے کھڑا ہوا ۔ اور دو غول جو میدان میں تھے اُن لوگوں پر آپڑے اور اُنہیں کاٹ ڈالا ۔ ۴۵ اور ابیملک اُس دن شام تک شہر سے لڑتا رہا اور شہر کو لے لیا اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا اور شہر کو ڈھا کے خاکِ سیاہ کردیا اور اُس پر نمک پتھرایا ۔

۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہ سُنا تو وہ بریت معبود کے مندر کے گڑھ میں پناہ کے لئے جا گھُسے ۔ ۴۷ اور ابیملک کو یہ خبر ہوئی کہ سکم کے برج کے سب لوگ اکٹھے ہوئے ہیں ۔ ۴۸ تب ابیملک اپنی فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر چڑھا اور ابیملک نے کلہاڑا اپنے ہاتھ میں لیا ۔ اور درختوں میں سے ایک درخت کی ڈالی کاٹی اور اُسے اُٹھا کے اپنے کاندھے پر دھرا اور اپنے ساتھ والے لوگوں کو کہا جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا تم بھی جلد ویسا ہی کرو ۔ ۴۹ تب

اُن سب لوگوں میں سے ہر ایک نے ایک ڈالی کاٹ لی اور ابیمک کے پیچھے ہولئے اور اُنہیں بُرج پر ڈال کے اُن میں آگ لگا دی۔ چنانچہ سکم کے بُرج میں جتنے لوگ تھے جل مرے۔ سب مرد اور عورتیں قریب ایک ہزار کے تھے +

۵۰ ۞ پھر ابیمک تیبض میں آیا اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُسے لے لیا ۞ لیکن وہاں شہر کے اندر ایک

۵۱ بڑا محکم قلعہ تھا۔ سو سارے مرد اور عورتیں اور شہر کے سارے باشندے بھاگ کے اُس میں جا گھسے اور دروازہ بند کر لیا اور

۵۲ قلعہ کی چھت پر چڑھ گئے ۞ تب ابیمک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا اور قلعہ کے دروازے سے یہ ارادہ کر کے کہ اُسے

۵۳ جلا دے نزدیک ہوا ۞ تب کسی عورت نے چکّی کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیمک کے سر پر ڈال دیا اور اُس کی کھوپڑی کو توڑ

۵۴ ڈالا ۞ تب ابیمک نے فوراً ایک جوان کو جو اُس کا سلاح بردار تھا بلایا اور اُسے کہا کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے مار تاکہ میرے حق میں یہ نہ کہیں کہ ایک عورت نے اُسے مارا۔ اور اُس جوان نے اُسے بھونک دی سو وہ مر گیا

۵۵ ۞ جب اسرائیلیوں نے دیکھا کہ ابیمک تمام ہوا تو ہر ایک اپنے مکان کو روانہ ہوا +

۵۶ ۞ اِس طرح سے خدا نے ابیمک کی اُس شرارت کو جو اُس نے اپنے ستّر بھائیوں کو مار کے اپنے باپ سے کی تھی

۵۷ اُس پر پھیرا ۞ اور سکم کے لوگوں کی ساری بدی خدا نے اُنکے سروں پر ڈالی۔ اور وہ لعنت جو یرُبّعل کے بیٹے یوتام نے اُن پر کی تھی اُن پر آ پڑی +

باب ۱ ۞ اور ابیمک کے بعد تولع بن فواہ بن دودو جو اشکار کے خاندان میں سے تھا بنی اسرائیل کی حمایت کرنے کو اُٹھا

۲ وہ افرائیم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں رہتا تھا ۞ اُس نے تیئیس برس بنی اسرائیل پر حکومت کی اور مر گیا اور سمیر میں گاڑا گیا۔

۳ ۞ بعد اُس کے جلعادی یائیر اُٹھا اور اُس نے بنی اسرائیل

۴ پر بائیس برس حکومت کی ۞ اُس کے تیس بیٹے تھے جو تیس گدھی کے بچّوں پر چڑھا کرتے تھے اور اُن کے تیس شہر تھے جن کے نام آج کے دن تک یائیر بستیاں

۵ ہیں جلعاد کی زمین میں ۞ اور یائیر مر گیا اور قامون میں گاڑا گیا +

۶ ۞ تب بنی اسرائیل خداوند کے حضور پھر بدی کرنے لگے اور اُنہوں نے بعلیم اور عستارات اور آرام کے معبودوں اور صیدا کے معبودوں اور موآب کے معبودوں اور بنی عمون کے معبودوں اور فلستیوں کے معبودوں کی پرستش کی اور خداوند کو چھوڑ دیا اور اُس کی بندگی نہ کی ۞ تب خداوند

۷ کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنہیں فلستیوں کے

۸ ہاتھ میں اور بنی عمون کے ہاتھ میں بیچ ڈالا ۞ اور اُنہوں نے اُسی سال میں بنی اسرائیل کو بلکہ اٹھارہ برس سب بنی اسرائیل کو جو یردن کے پار اموریوں کی زمین میں اور جلعاد میں تھے

۹ بہ شدّت دُکھ دیا اور نہایت تنگ کیا ۞ اور بنی عمون نے یردن پار ہو کے یہوداہ اور بنیمین اور افرائیم کے خاندان سے جنگ کی یہاں تک کہ اسرائیل بہت تنگ آئے +

۱۰ ۞ تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی اور کہا کہ ہم نے تیرا گناہ کیا کہ اپنے خدا کو چھوڑا اور بعلیم کی پرستش

۱۱ کی ۞ اور خداوند نے بنی اسرائیل کو فرمایا کیا ایسا نہیں کہ میں نے تمہیں مصریوں کے اور اموریوں کے اور بنی عمون

۱۲ کے اور فلستیوں کے ہاتھ سے رہائی دی ؟ ۞ اور صیدانیوں اور عمالیقیوں اور ماعونیوں نے بھی تم کو تنگ کیا اور تم نے مجھ کو پکارا سو میں نے تمہیں اُن کے ہاتھوں سے

۱۳ بھی چھڑایا ۞ باوجود اُس سب کے تم نے مجھے ترک کیا اور اجنبی معبودوں کی پرستش کی۔ سو اب میں تمہیں رہائی نہیں

۱۴ دینے کا ۞ تم جاؤ اور اُن معبودوں سے جنہیں تم نے اختیار کیا ہے فریاد کرو۔ کہ وہی تمہارے دُکھوں کے وقت تم کو چھڑائیں +

۱۵ ۞ پھر بنی اسرائیل نے خداوند سے کہا کہ ہم نے تو گناہ کیا۔ سو تو اُس سب کے موافق جو تیرے نزدیک اچھا ہے

۱۶ ہم سے کر۔ فقط آج ہی ہمیں رہائی دیجئے ۞ اور اُنہوں نے اجنبی معبودوں کو اپنے درمیان سے دُور کیا اور خداوند کی بندگی کی۔ تب اُس کا جی اسرائیل کی مصیبت سے غمگین

۱۷ ہوا ۞ اُس وقت بنی عمون جمع ہوئے اور جلعاد میں خیمہ

کھڑے کئے۔ اور بنی اسرائیل بھی فراہم ہوئے اور مصفاہ میں
۱۸ خیمہ زن ہوئے ۞ تب جلعاد کے لوگوں اور امیروں نے
آپس میں کہا وہ کون شخص ہے جو پہلے بنی عمون سے لڑنا
شروع کرے؟ کہ وہی جلعاد کے سب باشندوں کا سردار
ہوگا +

باب ۱۱

۱ ۞ اور جلعاد میں افتاح نام ایک شخص بڑا بہادر
تھا۔ یہ ایک قحبہ کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا اور افتاح کا
۲ باپ جلعاد تھا ۞ اور جلعاد کی جورو اُس سے بیٹے جنی اور
اُس عورت کے بیٹے جب بڑے ہوئے تو اُنہوں نے افتاح
کو خارج کر دیا اور اُسے کہا کہ ہمارے باپ کے گھر میں تیرا
حصہ نہیں اِس لئے کہ تو اجنبی عورت کے پیٹ سے ہے +
۳ ۞ تب افتاح اپنے بھائیوں کے پاس سے بھاگا اور طوب
کی زمین میں جا رہا۔ اور اُس کے پاس بانکے لوگ جمع ہوئے
اور وہ اُس کے ساتھ آیا جایا کرتے تھے +
۴ ۞ اور ایسا ہوا کہ ایک مدت کے بعد بنی عمون بنی اسرائیل
۵ سے لڑے ۞ اور یوں ہوا کہ جب بنی عمون بنی اسرائیل سے
لڑنے لگے تو جلعادی بزرگ نکلے کہ افتاح کو طوب کی زمین
۶ سے لے آئیں ۞ سو اُنہوں نے افتاح کو کہا کہ آ اور ہمارا سردار
۷ ہو۔ تاکہ ہم بنی عمون سے لڑیں ۞ اور افتاح نے جلعادی
بزرگوں سے کہا کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کی اور
مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا؟ سو اب جو تم
۸ تنگی میں پڑے تو مجھ پاس کیوں آئے؟ ۞ اور جلعادی بزرگوں
نے افتاح کو کہا کہ اب ہم اِس لئے تیرے پاس پھر آئے
کہ تو ہمارا ساتھ دے اور بنی عمون سے جنگ کرے اور
۹ ہمارا اور جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار ہو؟ اور
افتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے یہاں
پھیرے چلو کہ میں بنی عمون سے لڑوں اور اگر خداوند
اُن کو میرے آگے مغلوب کر دے تو کیا میں تمہارا سردار ہونگا؟
۱۰ ۞ جلعادی بزرگوں نے افتاح کو جواب دیا کہ خداوند ہمارے
درمیان سننے والا ہو بشرطیکہ تیرے کہنے کے مطابق ہم عمل
۱۱ نہ کریں۔ تب افتاح جلعادی بزرگوں کے ساتھ روانہ
ہوا اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا۔

اور افتاح نے مصفاہ میں خداوند کے آگے اپنی سب
باتیں کہیں +
۱۲ ۞ اور افتاح نے بنی عمون کے بادشاہ پاس ایلچی بھیجے اور
کہا تجھے مجھ سے کیا ہے جو تو مجھ پر میری سرزمین میں لڑنے کو
۱۳ چڑھ آیا ہے؟ ۞ اور بنی عمون کے بادشاہ نے افتاح کے
ایلچیوں کو جواب دیا اِس لئے کہ جب بنی اسرائیل مصر سے
نکل آئے تھے تو اُنہوں نے میرا ملک ارنون سے لیکے یبوق
تک اور یردن تک لے لیا تھا۔ سو اب تو وہ سرزمین سلامتی
۱۴ سے مجھے پھیر دے ۞ تب افتاح نے اُن ایلچیوں کو بنی عمون
۱۵ کے بادشاہ پاس پھر بھیجا ۞ اور اُسے کہا افتاح یہ کہتا ہے
کہ اسرائیل نے مواب کی سرزمین اور بنی عمون کا ملک نہیں
۱۶ لیا ۞ کیونکہ اسرائیلی جب مصر سے نکل آئے تھے اور دریائے
۱۷ قلزم تک بیابان میں چلے اور قادس میں آئے۔ تب اسرائیل
نے ادوم کے بادشاہ کو پیام بھیجا کہ ہم کو اپنی سرحد سے
گذرنے دے۔ لیکن ادوم کا بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا۔
اور اِسی طرح اُنہوں نے مواب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا
اور اُس نے بھی نہ مانا۔ چنانچہ اسرائیلی قادس میں مقام
۱۸ کر رہے ۞ تب وہ بیابان میں ہو کے روانہ ہوئے اور ادوم
کی سرزمین اور مواب کے ملک کے گرد پھیرا کیا اور
مواب کی سرزمین کی پورب طرف سے آئے اور ارنون کے
اُس پار خیمے کھڑے کئے۔ پر مواب کی سرحد میں داخل نہ
۱۹ ہوئے۔ اِس لئے کہ مواب کا سوانا ارنون ہے ۞ تب اسرائیل
نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس جو حسبون کا بادشاہ
تھا۔ ایلچی بھیجے اور اسرائیل نے اُس سے کہا کہ ہم کو رخصت
دیجئے کہ ہم تمہاری سرزمین سے ہو کے اپنے مقام کو چلے جائیں
۲۰ ۞ پر سیحون نے اسرائیل پر اعتبار نہ کیا کہ اُنہیں اپنی سرحد
سے گذرنے دے بلکہ سیحون نے اپنے سب لوگ جمع کئے اور
۲۱ یہص میں خیمہ زن ہوا اور اسرائیل سے لڑا ۞ اور خداوند
اسرائیل کے خدا نے سیحون کو اُس کے سارے لشکر سمیت
اسرائیل کے قبضے میں کر دیا اور اُنہوں نے اُنہیں مار لیا۔
سو اِسی طرح اسرائیلی اُس ملک کے باشندے اموریوں کی ساری
۲۲ زمین کے وارث ہو گئے ۞ اور وہ ارنون سے لیکے یبوق تک

اور بیابان سے یردن تک اموریوں کی ساری سرحدوں پر ۲۳ قابض ہوئے ॥ سو اب جو خداوند اسرائیل کے خدا نے اموریوں کو اپنی قوم اسرائیل کے آگے میراث سے خارج کیا۔ کیا تو اُن کا ۲۴ وارث ہوگا؟ ॥ جو تیرا معبود کموس تجھے میراث میں دیتا ہے کیا تو اُسے میراث میں نہیں لیتا؟ پس ہم بھی اُن سب کو جنہیں خداوند ہمارا خدا ہمارے سامنے سے خارج کردے ہم اُن کے ۲۵ وارث ہونگے ॥ اور اب کیا تو موآب کے بادشاہ بلق سے جو صفور کا بیٹا تھا کچھ بہتر ہے؟ کیا اُس نے بنی اسرائیل سے کبھی ۲۶ جھگڑا کیا یا کیا اُس نے کبھی اُن کا سامنا کیا؟ ॥ جس وقت کہ بنی اسرائیل حسبون میں اور اُس کے شہروں میں اور عروعیر اور اُس کے شہروں میں اور اُن سب شہروں میں جو ارنون کے دونوں کناروں پر ہیں تین سو برس رہا کئے اُس وقت تم نے ۲۷ اُنہیں کیوں نہ چھڑایا؟ ॥ غرض میں نے تیری بدی نہیں کی۔ بلکہ تو مجھ سے بدی کرتا ہے کہ میرے ساتھ لڑنے آتا ہے۔ پس خداوند ہی جو منصف ہے بنی اسرائیل اور بنی عمون کے ۲۸ درمیان آج کے دن انصاف کرے ॥ لیکن بنی عمون کے بادشاہ نے اُن باتوں کو جو افتاح نے اُسے کہلا بھیجیں نہ سنا

۲۹ ॥ تب خداوند کی روح افتاح پر آئی اور وہ جلعاد اور منسی سے گذر کے مصفاہ کو جو جلعاد میں ہے پہنچا اور جلعاد ۳۰ کے مصفاہ سے بنی عمون کی طرف خروج کیا ॥ اور افتاح نے خداوند کی منت مانی اور کہا کہ اگر تو یقیناً بنی عمون کو ۳۱ میرے ہاتھ میں کر دے ॥ تو ایسا ہوگا کہ میں جب بنی عمون کی طرف سے سلامتی کے ساتھ پھروں گا تو جو کوئی میرے گھر کے دروازے سے پہلے میرے استقبال کو نکلے گا وہ خداوند کا ہوگا اور میں اُس کو سوختنی قربانی گذرانوں گا ॥

۳۲ ॥ تب افتاح بنی عمون کی طرف پار اُترا تاکہ اُن سے لڑائی کرے۔ اور خداوند نے اُن کو اُس کے ہاتھوں میں کر دیا۔ ۳۳ ॥ اور اُس نے عروعیر سے لیکے منیت کے مدخل تک جو بیس شہر ہیں اور اابیل کرامیم تک نہایت بڑا قتال کیا۔ اس طرح بنی عمون بنی اسرائیل سے مغلوب ہوئے ॥

۳۴ ॥ اور افتاح مصفاہ کو اپنے گھر آیا اور دیکھو اُس کی بیٹی طبلے بجاتی اور ناچتی ہوئی اُس کے استقبال کے لئے نکلی اور وہ اکلوتی فرزند تھی۔ اُس کے سوا اُس کے کوئی بیٹی بیٹا نہ ۳۵ تھا ॥ اور ایسا ہوا کہ جب اُس نے اُسے دیکھا تو اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا ہائے ہائے میری بیٹی۔ تو نے مجھ کو نہایت ذلیل کیا ہے بلکہ تو اُن میں سے ہے جو مجھے دکھ دیتے ہیں کیونکہ میں نے خداوند کو زبان دی ہے اور ٹال نہیں سکتا ۳۶ ॥ اُس نے اُس کو کہا اے میرے باپ اگر تو نے خداوند کو زبان دی ہے تو جو کچھ تیرے مُنہ سے نکلا سو مجھ سے کر۔ اِس لئے کہ خداوند نے تیرے دشمنوں بنی عمون سے تیرا ۳۷ انتقام لیا ॥ پھر اُس نے اپنے باپ کو کہا میرے لئے اِتنا کر کہ دو مہینوں کی مہلت مجھ کو دے تاکہ کوہستان میں پھروں اور میں اپنے ساتھ والیوں کے ساتھ اپنے کنوارپن پر روؤں ۳۸ ॥ وہ بولا جا۔ اور اُس نے اُسے دو مہینے کی رخصت دی۔ اور وہ اپنی ساتھ والیوں کو لیکے گئی اور کوہستان پر اپنے ۳۹ کنوارپن پر روئی ॥ اور ایسا ہوا کہ دو مہینوں کے بعد وہ اپنے باپ پاس پھر آئی اور اُس نے اُس منت کے مطابق جو اُس نے مانی تھی عمل کیا۔ سو اُس نے کسی مرد کو نہ جانا ॥ ۴۰ چنانچہ بنی اسرائیل میں یہ دستور ہوا ॥ کہ سال بسال اسرائیل کی بیٹیاں جاتی تھیں کہ ہر برس میں چار دن تک افتاح جلعادی کی بیٹی کی ثناخوانی کریں ॥

۱۲ باب ॥ اس وقت افرائیم کے لوگ جمع ہو کے اُترا طرف میں گئے اور افتاح سے کہا تو جو بنی عمون کو جنگ کرنے کو پار اُترا تو کیوں ہمیں طلب نہ کیا کہ ہم تیرے ساتھ چلتے؟ سو ۲ اب ہم تیرے گھر کو تجھ سمیت جلادینگے ॥ افتاح نے انہیں جواب دیا کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بنی عمون کے ساتھ ہو رہا تھا اور جب میں نے تمہیں بلایا تو تم نے ۳ اُن کے ہاتھ سے مجھے رہائی نہ دی ॥ اور جب میں نے دیکھا کہ تمہاری طرف سے رہائی نہیں ہوتی تو میں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور پار اُتر کے بنی عمون کا سامنا کیا۔ اور خداوند نے اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیا۔ سو تم آج کے دن ۴ کس لئے مجھ پاس آئے کہ مجھ سے لڑو؟ ॥ تب افتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کر کے افرائیمیوں سے لڑائی کی اور جلعادیوں نے افرائیمیوں کو مار لیا۔ کیونکہ وہ کہتے تھے کہ

جلعادی افرائیم کے بھگوڑے ہو جو افرائیمیوں اور منسیوں کے
۵ درمیان رہتے ہو۔ اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں کو
جو افرائیمیوں کے سامنے تھے اپنے قبضے میں کیا۔ اور ایسا ہوا
کہ جو افرائیمی بھاگا ہوا آیا وہ بولا کہ مجھے پار جانے دے اور
جلعادیوں نے اُسے کہا کہ کیا تو افرائیمی ہے؟ اگر وہ بولا نہیں
۶ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہہ تو شبلت۔ وہ بولا سبلت۔
اِس لئے کہ وہ صحیح نہ بول سکتا تھا۔ تب اُنہوں نے اُسے پکڑا
اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا۔ چنانچہ اُس وقت وہاں
۷ بیالیس ہزار افرائیمی قتل کئے گئے۔ اور افتاح نے چھ برس
تک بنی اسرائیل میں حکومت کی۔ بعد اُس کے مر گیا اور
جلعاد کے شہروں سے ایک شہر میں گاڑا گیا۔

۸ بعد اُس کے ابصان بیت لحمی بنی اسرائیل کا حاکم ہوا۔
۹ اُس کے تیس بیٹے تھے اور تیس بیٹیاں۔ سو تیس بیٹیاں
اُس نے باہر بیاہ دیں اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لئے
تیس بیٹیاں لے آیا۔ وہ سات برس تک اسرائیلیوں کا حاکم
۱۰ رہا۔ سو ابصان مر گیا اور بیت لحم میں گاڑا گیا۔

۱۱ اور اُس کے بعد زبلونی ایلون اسرائیلیوں کا حاکم
ہوا۔ اور اُس نے دس برس اسرائیل پر حکومت کی۔
۱۲ اور زبلونی ایلون مر گیا اور ایلون میں زبلون کی سرزمین میں
دفن کیا گیا۔

۱۳ اُس کے بعد ہلیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون حاکم ہوا۔
۱۴ اور اُس کے چالیس بیٹے تھے اور تیس پوتے جو ستر گدھی
کے بچھڑوں پر چڑھا کرتے تھے۔ آٹھ برس اُس نے اسرائیل
۱۵ پر حکومت کی۔ اور ہلیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون مر گیا اور
عمالیق کے کوہستان میں سرزمین افرائیم میں فرعاتون کے
بیچ گاڑا گیا۔

باب ۱۳

۱ پھر بنی اسرائیل نے خداوند کی نظر میں بدکاری کی۔
اور خداوند نے اُنہیں چالیس برس تک فلستیوں کے ہاتھ
میں کر دیا۔

۲ اور دان کے گھرانے میں صرعہ کا ایک شخص تھا۔ جسکا
نام منوحہ تھا۔ اُس کی جورو بانجھ تھی اور کوئی لڑکا نہ جنی
۳ اور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کو دکھائی دیا اور اُسے
کہا کہ دیکھ اب تو بانجھ ہے اور جنتی نہیں۔ پر اب حاملہ ہو گی اور
۴ بیٹا جنے گی۔ سو اب خبردار رہیو اور شراب یا نشے کی کوئی چیز نہ
۵ پیجیو اور ہر ایک ناپاک چیز کے کھانے سے پرہیز کیجیو۔ کیونکہ
دیکھ تو حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی اُس کے سر پر کبھی اُسترہ نہ
پھریگا۔ اِس واسطے وہ لڑکا رحم ہی سے خدا کا نذیر ہو گا۔ اور
وہ اسرائیلیوں کو فلستیوں کے ہاتھ سے رہائی دینے شروع
کرے گا۔

۶ تب اُس عورت نے آ کے اپنے شوہر سے کہا کہ ایک مرد
خدا مجھ پاس آیا۔ اُس کی صورت خدا کے فرشتے کی صورت
کی طرح بہت ڈراونی تھی۔ پر میں نے اُس سے نہیں پوچھا کہ
۷ تو کہاں سے ہے؟ اور نہ اُس نے مجھے اپنا نام بتایا۔ پر اُس نے
مجھے کہا دیکھ تو حاملہ ہو گی اور بیٹا جنیگی۔ سو تو اب مے یا کوئی
نشہ نہ پینا اور ناپاک چیز نہ کھانا۔ کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ہی
سے اُس کے مرنے کے دن تک خدا کا نذیر ہو گا۔

۸ تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزی سے دعا کی
اور کہا اے میرے مالک ایسا کر کہ وہ مرد خدا جسے تو نے بھیجا
تھا ہم لوگوں پاس پھر آئے اور ہمکو سکھائے کہ اُس لڑکے
۹ سے جو پیدا ہونے کو ہے ہم کیا کریں۔ اور خدا نے منوحہ کی
آواز سنی۔ اور خدا کا فرشتہ اُس عورت پاس جس وقت وہ
اپنے کھیت میں بیٹھی تھی پھر آیا۔ اُس وقت اُس کا شوہر منوحہ
۱۰ اُس کے ساتھ نہ تھا۔ سو اُس عورت نے پھرتی کی اور دوڑ
کے اپنے خصم کو جتایا اور اُسے کہا کہ دیکھ وہی مرد جو اگلے
۱۱ دن مجھے دکھائی دیا تھا سو اب پھر مجھے دکھائی دیا۔ تب منوحہ
اُٹھ کے اپنی جورو کے پیچھے روانہ ہوا اور اُس مرد پاس آیا
اور اُسے کہا کیا تو وہی مرد ہے جس نے اِس عورت سے
۱۲ باتیں کیں؟ اُس نے کہا میں وہی ہوں۔ تب منوحہ نے کہا
اے کاش کہ تیری باتیں پوری ہوں! پر وہ لڑکا کس طور
۱۳ کا ہو گا؟ اور اُسکا کام کیا ہو گا؟ خداوند کے فرشتے نے
منوحہ سے کہا اُن سب چیزوں سے جو میں نے کہیں یہ عورت
۱۴ پرہیز کرے۔ وہ ایسی کوئی چیز جو تاک سے پیدا ہوتی ہے
نہ کھائے اور مے یا کوئی نشہ نہ پئے اور ناپاک چیز نہ کھائے
اُن سب حکموں کی جو میں نے اُسے کئے ہیں محافظت کرے۔

۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا کہ تجھ سے اجازت ہو تو ہم تجھے روک رکھیں جب تک کہ ہم تیرے لئے ایک بکری کا بچہ تیار کریں ۔ ۱۶ تب خداوند کے فرشتے نے منوحہ کو جواب دیا اگرچہ تو مجھے روک رکھے تو بھی میں تیری روٹی نہیں کھانیکا پر اگر تو سوختنی قربانی گذراننے چاہتا ہے تو تجھے لازم ہے کہ خداوند کے لئے گذرانے۔ کہ منوحہ نہ جانتا تھا کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہے ۔ ۱۷ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا اپنا نام بتا تاکہ جب تیرا کہا پورا ہو تو ہم تیری عزت کریں ۔ ۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا تو کیوں میرا نام پوچھتا ہے؟ میرا نام عجیب ہے ۔ ۱۹ تب منوحہ نے بکری کا ایک بچہ نذر کی قربانی سمیت لیکے ایک چٹان پر خداوند کے لئے اُنہیں گذرانا۔ اور فرشتے نے عجائب کام کئے اور منوحہ اور اُس کی جورو دونوں دیکھ رہے تھے۔ ۲۰ اور ایسا ہوا کہ جب مذبح پر سے آسمان کی طرف شعلہ اُٹھا تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے آسمان کو چلا گیا۔ اور منوحہ اور اُس کی جورو نے اُس حال کو دیکھا اور اوندھے منہ زمین پر گرے ۔ ۲۱ خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اُس کی جورو کو پھر دکھائی نہ دیا۔ تب منوحہ نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا ۔ ۲۲ تب منوحہ نے اپنی جورو سے کہا کہ ہم اب ضرور مر جائیں گے کیونکہ ہمنے خدا کو دیکھا ہے ۔ ۲۳ اُس کی جورو نے اُسے کہا اگر خداوند چاہتا کہ ہمیں مار ڈالے تو سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی ہمارے ہاتھوں سے قبول نہ کرتا نہ ہمیں یہ سب کچھ دکھاتا اور نہ ہمیں اِس وقت یہ جو اُس نے ہمیں کہا کہتا +

۲۴ اور وہ عورت بیٹا جنی اور اُس کا نام سمسون رکھا اور ۲۵ وہ لڑکا بڑھا اور خداوند نے اُسے مبارک کیا ۔ اور خداوند کی روح دان کی خیمہ گاہ میں صرعہ اور استال کے درمیان اُسے وقت بوقت ابھارنے لگی +

باب ۱۴

۱ اور سمسون تمنت میں اُترا۔ اور تمنت میں اُس نے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکھا ۔ ۲ اور اُس نے پھر آکے اپنے باپ اور اپنی ماں سے کہا کہ میں نے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکھا۔ سو تم ۳ اُسے لو کہ میری جورو ہو ۔ تب اُس کے باپ اور اُس کی ماں نے اُسے کہا کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں اور میری ساری قوم میں کوئی عورت نہیں ہے جو تو نامختون فلستیوں میں سے کسی کو جورو کیا چاہتا ہے؟ سمسون نے اپنے باپ کو کہا اسی کو میرے واسطے لے۔ کیونکہ وہ مجھے بہت اچھی معلوم ہوتی ۔ ۴ پر اُسکے ماں باپ نہ سمجھے کہ یہ خداوند کی مرضی سے ہے کہ فلستیوں سے مقابلہ کرنے کا داؤ ڈھونڈھتا ہے۔ کیونکہ اُس وقت فلستی اسرائیل پر حکمران تھے +

۵ بعد اُس کے سمسون اور اُس کے ماں باپ تمنت میں اُترے اور تمنت کے تاکستانوں میں پہنچے تو دیکھو ایک جوان شیر اُسکے سامنے آ گرجا ۔ ۶ تب خداوند کی روح سمسون پر نازل ہوئی اور اُس نے اُسے یوں پھاڑا جیسے بکری کے بچے کو پھاڑتے ہیں باوجودیکہ اُس کے ہاتھ میں کچھ نہ تھا۔ پر وہ جو اُس نے کیا تھا اپنے باپ سے یا اپنی ماں سے نہ کہا ۔ ۷ پھر وہ اُتر گیا اور اُس نے اُس عورت سے باتیں کیں اور وہ سمسون کی نظر میں اچھی لگی +

۸ اور بعد ایک مدت کے وہ اُس کو لینے گیا اور اُس جگہ پہنچکے کنارے گیا تاکہ اُس شیر کی لاش کو دیکھے۔ اور دیکھو کہ وہاں ۹ شیر کی لاش میں شہد کی مکھیوں کا ہجوم اور شہد بھی تھا ۔ اُس نے اُسے ہاتھ میں لے لیا اور کھاتا ہوا چلا اور اپنے ماں باپ پاس آیا اور اُنہیں بھی کچھ دیا اور اُنہوں نے کھایا۔ پر اُس نے اُنہیں نہ جتایا کہ میں نے یہ شہد شیر کی لاش میں سے نکالا +

۱۰ پھر اُس کا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا۔ وہاں ۱۱ سمسون نے بڑی مہمانی کی۔ کیونکہ جوانوں کا یہ دستور تھا ۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں کے لوگوں نے اُسے دیکھا تو وہ تیس رفیقوں کو لائے کہ اُس کے ساتھ رہیں +

۱۲ سمسون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں سو اگر مہمانی کے سات دن میں اُسے بوجھو اور مجھے بتلا دو تو میں ۱۳ تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے تم کو دونگا ۔ اور اگر تم بتا نہ سکو تو تم تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے مجھ کو ۱۴ دو۔ وہ بولے کہ اپنی پہیلی بیان کر تاکہ ہم اُسے سنیں ۔ تب اُس نے کہا کھانے والے میں سے کھانا نکلا اور زبردست میں سے مٹھاس۔ اور وہ تین دن تک اُس پہیلی کو حل نہ کر سکے

۱۵ اور ساتویں دن اُنہوں نے سمسون کی جورو سے کہا کہ ہمارے لئے اپنے شوہر کو پھسلا کہ پہیلی ہمیں بجھادے۔ نہیں تو ہم تجھ کو اور تیرے باپ کا گھر آگ سے جلا دیں گے کیا تم نے ہم کو اس لئے بلایا ہے کہ ہمارا جو کچھ ہے سو اپنا کر لو؟ ۱۶ تب سمسون کی جورو اُس کے آگے روئی اور بولی کہ تو مجھ سے دشمنی رکھتا ہے اور مجھ کو پیار نہیں کرتا۔ تو نے میری قوم کے فرزندوں سے وہ پہیلی پوچھی اور مجھے بتلائی نہیں۔ اُس نے اُسے کہا دیکھ میں نے اپنے باپ اور اپنی ماں کو بھی نہیں بتائی ہے سو کیا تجھے بتلاؤں؟ ۱۷ سو وہ اُس کے آگے اُن سات دنوں تک جن میں اُن کی مہمانی ہو رہی رویا کی۔ اور ساتویں دن ایسا ہوا کہ اُس نے اُسے بتادی۔ کیونکہ اُس نے اُسے بہت تنگ کیا۔ سو اُس نے اپنی قوم کے فرزندوں سے کہدی ۱۸ اور اُس شہر کے لوگوں نے ساتویں دن سورج کے ڈوبنے سے پہلے اُس سے کہا شہد سے میٹھا کیا ہے اور باگھ سے زبردست کون؟ تب اُس نے اُنہیں کہا اگر تم میری بچھیا کو ہل تلے نہ جوتتے تو میری پہیلی کبھو نہ بوجھتے۔ ۱۹ پھر خداوند کی روح اُس پر نازل ہوئی اور وہ اسقلون کو اُتر گیا۔ وہاں اُس نے اُن کے تیس آدمی مارے اور اُن کی پوشاک لے لی اور وہ جوڑے کپڑے پہیلی بوجھنے والوں کو دئے۔ سو اُس کا غصہ بھڑکا اور وہ اپنے ماں باپ کے گھر اُٹھکے چلا گیا ۲۰ پر سمسون کی جورو اُس کے ایک رفیق کو جسے اُس نے دوست رکھا تھا دی گئی +

باب ۱۵

۱ بعد ایک مدت کے گیہوں کاٹنے کے موسم میں ایسا ہوا کہ سمسون ایک بکری کا بچہ لیکے اپنی جورو کے یہاں گیا اور اُس نے کہا میں اپنی جورو پاس کوٹھری میں جاؤنگا مگر اُس کے باپ نے اُسے اندر جانے نہ دیا ۲ اور اُس کے باپ نے کہا۔ مجھ کو یقین تھا کہ تو اُس سے بیزار ہوا۔ اِس لئے میں نے اُسے تیرے رفیق کو دے ڈالا۔ کیا اُس کی چھوٹی بہن اُس سے کہیں خوبصورت نہیں ہے؟ سو اُس کے عوض اُسے لیجئے۔ ۳ سمسون نے اُن سے کہا میں اِس وقت فلستیوں سے مقابلے میں بے الزام ٹھہروں گا۔ اگرچہ میں اُن سے برائی کروں ۴ اور سمسون نے جاکے تین سو سیار پکڑے اور دو دو کرکے دُم سے دُم ملائے اور دونوں دُموں کے بیچ مشعلیں باندھیں ۵ اور مشعلوں کو روشن کرکے سیار فلستیوں کے کھڑے کھیتوں میں چھوڑ دئے اور پولیوں سے لیکے تیار کھیتوں تک انگوری باغوں اور زیتونوں سمیت جلا دیا +

۶ تب فلستیوں نے کہا یہ کس نے کیا؟ وہ بولے تمنتی کے داماد سمسون نے اِس لئے کہ اُس نے اُس کی جورو چھینکے اُس کے رفیق کو دی۔ تب فلستی چڑھ آئے اور اُس عورت کو اور اُس کے باپ کو آگ سے جلا دیا +

۷ اور سمسون نے اُنہیں کہا اگرچہ تم نے ایسا کیا تو بھی میں تم سے بدلا لوں گا۔ بعد اُس کے باز آؤنگا ۸ اور اُس نے اُنہیں کولہوں اور رانوں پر بڑی مار ماری۔ اور وہاں سے اُتر کے ایتام کی پہاڑی کے ایک درار میں جا رہا +

۹ تب فلستی چڑھے اور سرزمین یہوداہ کے درمیان خیمے لگائے اور لحی میں پھیل گئے ۱۰ اور یہوداہ کے لوگوں نے اُن سے کہا تم ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو؟ وہ بولے سمسون کے باندھنے کو ہم آئے ہیں کہ جیسا اُس نے ہم سے کیا ہم اُس سے ویسا ہی کریں ۱۱ تب یہوداہ کے تین ہزار جوان ایتام کی پہاڑی کے اُس درار میں اُتر گئے۔ اور سمسون کو کہا کیا تو نہ جانتا تھا کہ فلستی ہم پر حکمران ہیں؟ سو یہ تو نے ہم سے کیا کیا؟ اُس نے اُنہیں کہا جیسا اُنہوں نے مجھ سے کیا تھا میں نے اُن سے ویسا ہی کیا ۱۲ اُنہوں نے اُسے کہا اب ہم آئے ہیں کہ تجھے باندھ کے فلستیوں کے قبضے میں کر دیں۔ سمسون نے اُنہیں کہا مجھ سے قسم کرو کہ ہم آپ مجھ پر حملہ نہ کریں گے ۱۳ اُنہوں نے اُسے جواب دیکے کہا کہ نہیں۔ پر ہم تجھے کس کے باندھیں گے اور اُن کے قبضے میں تجھ کو کر دیں گے۔ پر ہرگز تجھے جان سے نہ مارینگے پھر اُنہوں نے اُسے دو نئی رسیوں سے باندھا اور پہاڑی میں سے اُسے اوپر لائے +

۱۴ جب وہ لحی میں آ پہنچا تو فلستی اُس پر للکارے۔ اُس وقت خداوند کی روح اُس پر نازل ہوئی اور وہ رسے جن سے اُسکے بازو بندھے تھے ایسے ہو گئے جیسے سن جو آگ سے جل جائے اور اُس کے ہاتھوں پر کی بندیں کھل گئیں ۱۵ اُس وقت اُس نے ایک گدھے کے جبڑے کی نئی ہڈی پائی اور اپنا

ہاتھ بڑھا کے اُسے لیا اور اُس سے اُس نے ایک ہزار آدمی
۱۶ کو مارا ۞ اور سمسون بولا ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے
تودوں کے تودے ہوئے میں نے ایک گدھے کے جبڑے کی
۱۷ ہڈی سے ایک ہزار مرد بیجان کئے ۞ اور ایسا ہوا کہ جب یہ
کلام کہہ چکا تو اُس نے جبڑا اپنے ہاتھ میں سے پھینک دیا
اور اُس جگہ کا نام رامت لحی رکھا +
۱۸ ۞ اور وہ نپٹ پیاسا ہوا۔ تب اُس نے خداوند کو پکارا اور
کہا تو نے اپنے بندے کے ہاتھ سے یہ بڑی رہائی بخشی اب کیا
۱۹ میں پیاس سے مروں اور نامختونوں کے ہاتھ میں پڑوں ؟ ۞ پر
خدا نے لحی میں ایک گڑھا کھودا اور وہاں سے پانی نکلا۔ اور
جب اس نے اسے پیا تب اُس کے دم میں دم آیا اور دوبارہ
جیا۔ اس لئے اُس نے اُس جگہ کا نام عین ہقورے رکھا۔ جو
۲۰ لحی میں آج تک ہے ۞ اور اُس نے فلستیوں کے وقت میں
بیس برس تک بنی اسرائیل پر حکومت کی +

باب ۱۶

۱ ۞ بعد اُس کے سمسون غزہ کو گیا۔ وہاں اُس نے ایک
۲ [illegible] عورت دیکھی۔ وہ اُس پاس اندر گیا ۞ اور عزہ کے
لوگوں کو خبر ہوئی کہ سمسون یہاں آیا ہے۔ انہوں نے اُسے
گھیر لیا اور ساری رات شہر کے پھاٹک پر اُس کی گھات میں
لگے رہے۔ پر رات بھر چُپ چاپ رہے ایسا کہکے کہ صبح کو جب
۳ دن ہو تو ہم اُسے مار لیں گے ۞ اور سمسون آدھی رات تک
پڑا رہا اور آدھی رات کو اُٹھ کے شہر کے پھاٹک کے پلّوں
کو اور دونوں بازوؤں کو اڑنگے سمیت لے گیا اور اُنہیں
اپنے کاندھے پر دھر کے اُس پہاڑ کی چوٹی پر جو حبرون کے
سامنے ہے پہنچا دیا +
۴ ۞ اور بعد ایک مدت کے ایسا ہوا کہ وہ سورق کی وادی میں
۵ ایک عورت پر جسکا نام دلیلہ تھا عاشق ہوا ۞ اور فلستیوں
کے قطب اُس عورت پاس چڑھ آئے اور اُسے کہا کہ تو اُسے
پھسلا کے دریافت کر کہ اُس کی یہ شہ زوری کا ہے سے ہے
اور ہم کیونکر اُس پر غالب آئیں تاکہ ہم اُسے باندھ کے اُسے
عاجز کریں تو ہم میں سے ایک ایک گیارہ گیارہ سو روپے
تجھے دیں گے +
۶ ۞ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ مجھے بتلا کہ تیری
شہ زوری کا ہے سے ہے۔ تجھے کیونکر کوئی باندھے تاکہ تجھے عاجز
۷ کرے ۞ سمسون نے اُسے کہا کہ اگر وہ مجھ کو بید کی ہری سات
چھڑیوں سے جو سوکھ نہ گئی ہوں باندھیں تو میں سست
۸ پڑوں گا اور جیسا کوئی اور آدمی ہے ویسا ہو جاؤں گا ۞ تب
فلستیوں کے قطب بید کی سات ہری چھالیں جو خشک نہ
ہوئی تھیں اُس عورت پاس لائے اور عورت نے اُسے
۹ اُن سے باندھا ۞ گھات والے اُس پاس کوٹھری کے اندر تھے
عورت نے اُسے کہا کہ اے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے !
اُس نے بید کی اُن چھالوں کو توڑا جس طرح سے سن کے تار
جس میں آگ سے جھلسنے کی بو آئے توڑے جائیں۔ سو دریافت
۱۰ نہ ہوا کہ اُس کی قوت کا ہے سے ہے ۞ تب دلیلہ نے سمسون
کو کہا کہ دیکھ تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھ سے جھوٹ بولا
۱۱ اب مجھے بتا دیجئے کہ تو کیونکر باندھا جائے ۞ اُس نے اُسے
کہا اگر وہ مجھے نئی ڈوریوں سے جو کبھی کام میں نہ آئی ہوں
کسکے باندھیں تو میں کمزور ہونگا اور کسی اور آدمی کی مانند
۱۲ ہو جاؤں گا ۞ تب دلیلہ نے نئی ڈوریاں لیں اور اُس کو اُن
سے باندھا اور اُس سے کہا کہ اے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ
آئے ! اور گھات والے تو کوٹھری میں بیٹھ ہی رہے تھے۔
سو اُس نے اپنے بازوؤں پر سے اُن کو تاگے کی مانند توڑ دیا
۱۳ ۞ پھر دلیلہ نے سمسون سے کہا اب تک بھی تو نے مجھ سے ٹھٹھا
کیا اور مجھ سے جھوٹ بولا۔ مجھے بتا تو کس چیز سے باندھا
جائے گا ؟ اُس نے اُسے کہا اگر تو میری سات لٹیں تانے
۱۴ کے ساتھ بُنے ۞ تب اُس نے کھونٹے سے اُسے کسا اور
اُس سے کہا کہ اے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے ! اور نیند
سے چونکا اور اُس بُننے کے کھونٹے کو تانے کے ساتھ لیکے
چلا گیا +
۱۵ ۞ تب اُس نے اُس سے کہا کیونکر تو کہتا ہے کہ میں تجھے
چاہتا ہوں حالانکہ تیرا دل مجھ سے نہیں لگا ؟ تو نے یہ تین
مرتبہ مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھے نہیں بتایا کہ تیرا زور کس میں
۱۶ ہے ۞ اور ایسا ہوا کہ جب اُس نے اُسے روز روز باتوں
سے تنگ کیا اور بہت سی بحث کی یہاں تک کہ اسکا دم
۱۷ ناک میں آیا ۞ تب اُس نے اپنے دل کی اُس سے کہی اور

اُسے بتایا کہ میرے سر پر اُسترہ نہیں پھرا اِس لئے کہ میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں سے خدا کا نذیر ہوں۔ سو اگر میرا سر مونڈا جائے تو میرا زور مجھ سے جاتا رہے گا اور میں ناطاقت ہو جاؤں گا اور جیسے سب آدمی ہوتے ہیں ویسا ہی میں بھی

۱۸ بن جاؤنگا ٭ اور جب دلیلہ نے دیکھا کہ اب اُس نے اپنے دل کا سب حال کھولا تب فلستیوں کے قطبوں کو کہلا بھیجا کہ اب کے بار پھر آؤ کہ سب جو کچھ اُس کے دل میں تھا اُس نے مجھ پر ظاہر کیا۔ سو فلستیوں کے قطب اُس پاس آئے اور

۱۹ نقدی اپنے ہاتھ میں لائے ٭ تب اُس نے اُسے اپنے گھٹنوں پر سُلا رکھا اور آدمی بُلا کے ساتوں لٹیں جو اُس کے سر پر تھیں منڈوا ڈالیں۔ اور اُسے ستانے لگی اور اُس کا زور

۲۰ اُس سے جاتا رہا ٭ اور وہ بولی اے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے! اور وہ نیند سے جاگا اور اُس نے کہا کہ میں آگے کی طرح باہر جاؤنگا اور اپنے تئیں ہلاؤں گا پر وہ نہ جانتا تھا کہ خداوند اُس پاس سے چلا گیا ٭

۲۱ ٭ تب فلستیوں نے اُسے پکڑا اور اُس کی آنکھیں پھوڑ ڈالیں اور اُسے عزّہ میں اُتار لائے اور پیتل کی زنجیروں سے

۲۲ جکڑا۔ اور وہ قیدخانے میں پڑا چکی پیستا تھا ٭ غرض بعد

۲۳ اُس کے کہ اُسکا سر مُنڈایا گیا اُس کے بال پھر جمنے لگے ٭ اور فلستیوں کے قطب فراہم ہوئے تاکہ اپنے معبود دجون کے لئے بڑی قربانی گذرانیں اور خوشی کریں۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے معبود نے ہمارے دشمن سمسون کو ہمارے قابو میں

۲۴ کر دیا ٭ اور جب لوگوں کی نگاہ اُس پر پڑی تو اُنہوں نے اپنے معبود کی ستایش کی اور بولے ہمارے معبود نے ہمارے دشمن کو جس نے ہمارا ملک اُجاڑ کر دیا اور ہم میں سے بہتوں

۲۵ کو ہلاک کیا ہمارے قابو میں کر دیا ٭ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خوشدل ہو گئے تھے تب اُنہوں نے کہا سمسون کو بلاؤ کہ ہمارے لئے تماشا کرے۔ سو اُنہوں نے سمسون کو قیدخانے سے بُلوایا اور اُس نے اُن کے لئے تماشا کیا اور اُنہوں نے

۲۶ اُسے دو ستونوں کے بیچ کھڑا کیا تھا ٭ تب سمسون نے اُس لڑکے کو جو اُس کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا کہا مجھے اُن ستونوں کو جن پر یہ گھر قائم ہے چھونے دے تاکہ میں ان پر تکیہ

کروں ٭ اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا اور فلستیوں کے سارے قطب وہیں تھے۔ قریب تین ہزار زن و مرد کے

۲۸ چھت پر تھے جو سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رہے تھے ٭ تب سمسون نے خداوند کو پُکارا اور کہا اے مالک خداوند میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ مجھے یاد کر اے خدا اور اب کی بار مجھے زور بخش تاکہ میں ایکبارگی فلستیوں سے اپنی دونوں آنکھوں

۲۹ کا بدلا لوں ٭ اور سمسون نے دونوں درمیانی ستونوں کو جن پر گھر قائم تھا اور جن پر وہ تکیہ کئے ہوئے تھا ایک کو دہنے

۳۰ ہاتھ سے اور دوسرے کو بائیں سے پکڑا ٭ اور سمسون بولا کہ میری جان بھی فلستیوں کے ساتھ جاتی رہے! سو اپنے سارے زور سے جھکا اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر جو اُس میں تھے گر پڑا۔ سو وہ لوگ جنہیں اُس نے اپنے مرتے دم مارا اُن سے جنہیں اُس نے جیتے جی قتل کیا تھا کہیں زیادہ

۳۱ تھے ٭ تب اُس کے بھائی اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا اور اُسے اُٹھا کے اوپر لے گیا اور اُسے صرعہ اور استال کے درمیان اُس کے باپ منوحہ کے قبرستان میں گاڑا۔ اور اُس نے بیس برس تک بنی اسرائیل پر حکومت کی ٭

۱۷ ۱ ٭ اُس وقت افرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تھا جسکا نام

۲ میکاہ تھا ٭ اُس نے اپنی ماں سے کہا وہ گیارہ سو روپئے جو مجھ سے لے گئے تھے جن کی بابت تو نے لعنت بھیجی۔ اور میرے کانوں میں بھی کہا دیکھ وہ روپے میرے پاس ہیں۔ میں نے اُنکو لیا۔ اُس کی ماں بولی اے میرے بیٹے خداوند تجھ کو برکت دے

۳ ٭ اور جب اُس نے وہ گیارہ سو روپئے اپنی ماں کو پھیر دئے تب اُسکی ماں نے کہا کہ میں نے یہ روپا خداوند کے لئے مقدس کیا تھا کہ اپنے ہاتھ سے اپنے بیٹے کو دوں کہ وہ ایک بت تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بنائے سو اب میں تجھے پھیر

۴ دیتی ہوں ٭ پر اُس نے وہ روپے اپنی ماں کو پھیر دئے۔ اُسکی ماں نے دو سو روپے لیکے ڈھالنے والے کو دئے۔ اُس نے اُسے ایک تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بُت بنایا۔ سو وہ دونوں

۵ میکاہ کے گھر میں تھے ٭ اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گھر رکھتا تھا اور اُس نے ایک افود اور ترافیم کو بنایا تھا اور اپنے بیٹوں میں سے ایک کو مقدس کیا۔ سو وہ اُس کے لئے کاہن ہوا

۶ اُس وقت اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور ہر ایک شخص جو اُس کی نظر میں اچھا معلوم ہوتا وہی کرتا تھا۔

۷ اور یہوداہ کے گھرانے کے بیت لحم یہوداہ میں ایک جوان تھا جو لاوی تھا جس نے وہاں سکونت اختیار کی تھی ۸ یہ شخص یہوداہ کے شہر بیت لحم سے نکلا کہ اور کہیں جہاں جگہ پائے جا کے رہے۔ سو وہ چلتے چلتے کوہستانِ افرائیم کے درمیان میکاہ کے گھر پہنچا ۹ اور میکاہ نے اُسے کہا تُو کہاں سے آیا ہے؟ اُس نے اُسے کہا میں بیت لحم یہوداہ کا ایک لاوی ہوں اور جاتا ہوں کہ اور کہیں جہاں جگہ پاؤں وہیں رہوں ۱۰ میکاہ نے اُسے کہا میرے ساتھ رہ اور میرا باپ اور کاہن ہو۔ میں تجھے دس روپیہ سالیانہ اور ایک جوڑا کپڑا اور کھانا دُونگا۔ سو لاوی بھیتر گیا ۱۱ اور یہ لاوی اُس مرد کے ساتھ رہنے پر راضی ہوا اور وہ جوان اُس کے بیٹوں میں سے ایک کی مانند تھا ۱۲ اور میکاہ نے اُس لاوی کو مقدس کیا اور وہ جوان اُسکا کاہن بنا اور میکاہ کے گھر میں رہا ۱۳ تب میکاہ نے کہا میں اب جانتا ہوں کہ خداوند مجھ سے نیکی کیا چاہتا ہے کہ ایک لاوی میرا کاہن ہوا۔

باب ۱۸

۱ اُن دنوں میں اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔ اور اُنہیں دنوں میں دان کا فرقہ کسی میراث کو اپنے رہنے کے لئے ڈھونڈھتا تھا۔ کیونکہ اُنہیں اُس دن تک اسرائیل کے فرقوں کے بیچ کامل میراث نہ ملی تھی ۲ سو بنی دان نے اپنے گھرانے میں سے پانچ بہادر مرد اپنی سرحدوں صرعہ اور استال میں سے بھیجے تاکہ زمین کی جاسوسی کریں اور اُس کی حقیقت دریافت کریں۔ اُنہوں نے اُنہیں کہا کہ جاؤ اور زمین کی حقیقت دریافت کرو۔ وہ جب کوہستان افرائیم میں میکاہ کے گھر میں آئے تو وہیں اُترے ۳ جب میکاہ کے گھر پاس پہنچے اُنہوں نے اُس لاوی جوان کی آواز پہچانی اور اُدھر پھر کے اُسے کہا تجھ کو یہاں کون لایا؟ تُو یہاں کیا کرتا ہے اور یہاں تیرے لئے کیا ہے؟ ۴ اُس نے اُنہیں کہا میکاہ نے مجھ سے یُوں یُوں سلوک کیا اور مجھے نوکر رکھا اور میں اُس کا کاہن بنا ۵ اُنہوں نے اُسے کہا کہ خدا سے مشورت لیجئے۔ تاکہ ہم جانیں کہ یہ ہمارا سفر جس میں ہم بالفعل ہیں ہمارے لئے مبارک ہوگا یا نہیں ۶ اُس کاہن نے اُنہیں کہا سلامتی سے جاؤ۔ کہ یہ تمہارے سفر کی راہ جس میں تم جاتے ہو خداوند کے حضور ہے۔

۷ سو وہ پانچوں شخص چل نکلے اور لیس میں آئے۔ اُنہوں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ بےخوف صیدانیوں کے طور پر امن و چین سے رہتے ہیں اور اُس سرزمین میں کوئی حاکم نہ تھا جو اُن کو کسی بات میں ذلیل کرتا۔ اور کہ وہ صیدانیوں سے بہت دُور تھے اور کسی سے کچھ سروکار نہ رکھتے تھے ۸ سو وہ اپنے بھائیوں پاس صرعہ اور استال میں پھر آئے۔ اور اُن کے بھائیوں نے اُن سے پُوچھا کہ تم کیا کہتے ہو؟ ۹ وہ بولے اُٹھو تاکہ ہم اُن پر چڑھ جائیں کہ ہم نے وہ سرزمین دیکھی اور دیکھو کہ بہت خوب ہے۔ اور تم چُپ چاپ رہتے ہو؟۔ اب چلنے میں اور اُس زمین پر قابض ہونے میں سستی نہ کرو ۱۰ جب تم چلوگے تو ایک آسودہ قوم میں اور ایک مُلک وسیع میں داخل ہوگے۔ کہ خدا نے اُسے تمہارے قبضے میں کر دیا ہے وہ ایک ملک ہے جس میں دُنیا کی ساری نعمتوں میں سے کسی کی کمی نہیں۔

۱۱ تب بنی دان کے گھرانے میں سے صرعہ اور استال سے چھ سو مرد ہتھیار باندھ کے وہاں سے روانہ ہوئے ۱۲ اور وہ چڑھے اور اُنہوں نے آکے سرزمین یہوداہ کے قریت یعریم میں خیمہ گاہ کی۔ اِس لئے وہ آج کے دِن تک اُس جگہ کو محنہ دان کہتے ہیں اور یہ قریت یعریم کے پیچھے ہے ۱۳ اور وہاں سے گذر کے کوہستانِ افرائیم میں پہنچے اور میکاہ کے گھر میں آئے۔

۱۴ تب اُن پانچ مردوں نے جو لیس کی سرزمین میں جاسوسی کے لئے گئے تھے اپنے بھائیوں سے خطاب کیا اور اُنہیں کہا تمہیں خبر ہے کہ اُن گھروں میں ایک افود اور ترافیم اور تراشا ہُوا بُت اور ایک ڈھالا ہوا ہے۔ سو اب سوچو کہ تم کو کیا کرنا مناسب ہے ۱۵ تب وہ اُس طرف گئے اور اُس لاوی جوان کے مکان میں یعنے میکاہ کے گھر میں داخل ہوئے اور اُس سے خیر و عافیت پوچھی ۱۶ سو وہ چھ سو بنی دان ہتھیار بند بہادر جوان دروازے پر کھڑے رہے ۱۷ اور اُن پانچوں نے جو زمین کی جاسوسی کو نکلے تھے گھر کے اندر گھس کے تراشا ہوا بُت اور

افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بت سب کچھ لے لیا۔ اُس وقت وہ کاہن ان چھ سو جنگی مردوں کے ساتھ جو ہتھیار بند تھے دروازے پر کھڑا تھا۔ ۱۸ سو اُنہوں نے میکاہ کے گھر میں گھس کے تراشا ہوا بت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بت اُٹھا لیا۔ تب کاہن اُن سے بولا تم یہ کیا کرتے ہو؟ ۱۹ تب اُنہوں نے اُسے کہا چپ رہ۔ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر دھر۔ اور ہمارے ساتھ چل اور ہمارا باپ اور کاہن بن۔ تیرے لئے ایک شخص کے گھر کا کاہن ہونا اچھا ہے یا یہ کہ تو ایک فرقۂ بنی اسرائیل کے ایک گھرانے کا کاہن ہو؟ ۲۰ تب کاہن کا دل خوش ہو گیا اور اُس نے افود اور ترافیم اور تراشے ہوئے بت کو اُٹھا لیا اور لوگوں کے درمیان آیا۔ ۲۱ چنانچہ وہ پھرے اور روانہ ہوئے اور لڑکوں اور مواشی اور بھاری بھاری اسباب کو اپنے آگے دھر کے چل نکلے۔

۲۲ وہ میکاہ کے گھر سے کچھ دور گئے تھے کہ میکاہ کے گھر کے آس پاس کے رہنے والے فراہم ہوئے۔ اور اُنہوں نے بنی دان کو جا ہی لیا۔ ۲۳ اور اُنہوں نے بنی دان کو للکارا۔ تب اُنہوں نے اپنے منہ پھیرے اور میکاہ سے کہا تجھ کو کیا ہوا جو تو اس انبوہ کے ساتھ آتا ہے؟ ۲۴ وہ بولا تم نے میرے معبودوں کو جنہیں میں نے بنایا اور میرے کاہن کو لے لیا اور چلے گئے۔ اب میرا کیا باقی رہا؟ اور تم کہتے ہو کہ تجھ کو کیا ہوا؟ ۲۵ تب بنی دان نے اُسے کہا کہ تیری آواز ہمارے بیچ میں سُنی نہ جائے نہیں تو ہم میں سے کوئی کڑوے مزاج آدمی تجھ پر پڑیں۔ سو تو اپنی اور اپنے گھرانے کی جان کی ہلاکت کا سبب ہوگا۔ ۲۶ اور بنی دان نے اپنی راہ لی۔ اور میکاہ دیکھ کے کہ وہ مجھ سے زور آور ہیں منہ پھیر کے اپنے گھر کو لوٹا۔

۲۷ اور وہ میکاہ کی بنائی ہوئی چیزیں اُس کے کاہن سمیت جو اُس کے پاس تھا لئے ہوئے لیس میں اُن آسودہ و غافل لوگوں کے بیچ جا پہنچے اور اُن کو اُنہوں نے تہ تیغ کیا اور شہر جلا دیا۔ ۲۸ اُن کا حمایتی کوئی نہ تھا۔ کیونکہ وہ صیدا سے دور تھا اور اُنہیں کسی سے کام نہ تھا۔ اور وہ بیت رحوب کی وادی میں تھا۔ بعد اُس کے اُنہوں نے ایک شہر بنایا اور اُس میں بسے۔ ۲۹ اور اُس شہر کا نام دان رکھا اُن کے باپ دان کے نام کے مطابق جو اسرائیل کی اولاد تھا۔ لیکن پہلے اُس شہر کا نام لیس تھا۔

۳۰ اور بنی دان نے وہ تراشا ہوا بت نصب کیا۔ اور یونتن بن جیرسون بن منسی وہ اور اُس کے بیٹے اُس سرزمین کی اسیری کے دن تک بنی دان کے کاہن بنے رہے۔ ۳۱ اور اُن سب دنوں میں جن میں خدا کا گھر سیلا میں رہا۔ میکاہ کا تراشا ہوا بت اُنہوں نے اپنے لئے نصب کر رکھا۔

باب ۱۹

۱ اُن دنوں میں کہ جن میں بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا ایسا ہوا کہ ایک شخص نے جو لاوی تھا اور کوہ افرائیم کے دامن پر رہتا تھا۔ یہوداہ کے بیت لحم سے ایک حرم کو اپنے واسطے لیا۔ ۲ اُس کی حرم اُس سے بیوفائی کر کے اُس پاس سے یہوداہ کے بیت لحم میں اپنے باپ کے گھر پھر گئی اور پورے چار مہینے وہاں رہی۔ ۳ اور اُس کا خصم اُٹھا اور اُس کے پیچھے روانہ ہوا۔ کہ اُسے منائے اور پھیر لائے۔ اور اُس کے ساتھ ایک اُس کا چاکر اور دو گدھے تھے۔ سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لے گئی۔ اور اُس چھوکری کے باپ نے جیوں اُسے دیکھا تو اُس کی ملاقات سے خوش ہوا۔ ۴ سو اُس کے سسر یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکھا اور وہ اُس کے ساتھ تین دن تک رہا۔ اور اُنہوں نے کھایا پیا اور وہاں ٹکے رہے۔

۵ چوتھے دن جیوں وہ صبح سویرے اُٹھے تو ایسا ہوا کہ وہ روانہ ہونے کے لئے اُٹھ کھڑا ہوا۔ تب چھوکری کے باپ نے اپنے داماد سے کہا روٹی کے ایک ٹکڑے سے اپنے دل کو سنبھال بعد اُس کے تم اپنی راہ لو۔ ۶ سو وہ دونوں بیٹھ گئے اور مل کے کھایا پیا۔ کیونکہ چھوکری کے باپ نے اُس شخص کو کہا تھا کہ رضامند ہو جئے اور رات بھر رہیئے اور اپنے دل کو خوش رکھئے۔ ۷ پھر جب وہ مرد اُٹھ کھڑا ہوا کہ روانہ ہو تب اُس کا سسر اُس سے بجد ہوا اور پھر اُس نے وہاں رات کو کاٹا۔ ۸ اور پانچویں دن سویرے اُٹھا تا کہ روانہ ہووے۔ پھر چھوکری کے باپ نے اُسے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے دل کو سنبھال۔ سو وہ دن ڈھلنے تک ٹھیر گئے اور

۹ دونوں نے ایک ساتھ کھایا پیا ۔ اور جب وہ شخص اور اُس کی حرم
اور اُسکا چاکر سب اُٹھے کہ روانہ ہوں پھر چھوکری کے باپ
یعنی اُس کے سسر نے اُسے کہا دیکھ کہ دن شام کے قریب ہوتا
ہے ۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تم یہاں رات بھر کاٹو دیکھ
دن ڈھلتا جاتا ہے ۔ یہیں رہ جایئے کہ تیرا دل خوش ہو اور کل
کے صبح سویرے اپنی راہ لیجئے کہ تو اپنے خیمے کی طرف روانہ ہو
۱۰ پر وہ شخص اُس رات رہنے سے راضی نہ ہوا ۔ سو وہ اُٹھا اور
روانہ ہوا اور یبوس کے برابر جس کو یروشلم کہتے ہیں پہنچا ۔
دونوں گدھے زین کئے ہوئے اُس کے ساتھ تھے اور اُس کی
۱۱ حرم بھی ساتھ تھی ۔ جب وہ یبوس کے متصل پہنچے تو دن بہت
ڈھل گیا تھا تب چاکر نے اپنے صاحب سے کہا آیئے ہم یبوسیوں کے
۱۲ اِس شہر میں داخل ہوں اور یہیں ٹکیں ۔ اُس کے آقا نے اُسے
کہا ہم بیگانے شہر میں جو بنی اسرائیل کا نہیں داخل نہ ہونگے
۱۳ بلکہ جبعہ کی سمت جا رہیں گے ۔ اور اپنے چاکر سے کہا چل اور
ان مکانوں میں سے ایک کے پاس جا رہیں یا جبعہ یا رامہ کے
۱۴ تاکہ اُس میں رات کو کاٹیں ۔ سو وہ وہاں سے گذر کے سفر
کرتے رہے اور جب جبعہ بنی بنیمین کے شہر کے نزدیک آئے
۱۵ تو سورج ڈوب گیا ۔ سو وہ اُدھر پھرے کہ جبعہ میں داخل ہو کے وہاں
ٹکیں ۔ اور جب وہ داخل ہوا تو شہر کے ایک کوچے میں بیٹھ گیا ۔
کیونکہ وہاں کوئی ایسا نہ تھا جو اُنہیں ٹکانے کے واسطے اپنے
گھر لے جاتا ۔

۱۶ تب شام کے وقت ایک پیر مرد کھیت پر سے کام تمام
کر کے وہاں آیا ۔ وہ بھی کوہ افرائیم کا تھا جو جبعہ میں آ بسا تھا
۱۷ پر اُس مقام کے باشندے بنیمینی تھے ۔ اُس نے جب آنکھیں
اُٹھائیں تو دیکھا کہ ایک مسافر شخص شہر کے رستے پر ہے ۔
سو اُس پیر مرد نے کہا تو کہاں کو جاتا ہے اور کہاں سے آیا ہے؟
۱۸ اُس نے اُسے کہا کہ ہم یہوداہ کے بیت لحم سے آگے کوہ
افرائیم کے دامن کو جاتے ہیں ۔ میں وہاں سے ہوں ۔ میں
یہوداہ کے بیت لحم کو گیا تھا اور اب خداوند کے گھر کو جاتا
ہوں یہاں کوئی مرد ایسا نہیں جو ہمیں اپنے گھر اُتارے
۱۹ باوجودیکہ ہمارے ساتھ ہمارے گدھوں کا دانہ چارہ
بھی ہے اور میرے اور تیری لونڈی کے اور اُس جوان کے لئے
جو تیرے بندوں کے ساتھ ہے روٹی اور مے بھی ہے ۔ کسی چیز کی
۲۰ کمی نہیں ۔ اُس پیر مرد نے کہا تیری سلامتی ہو ۔ تیرا سارا
احتیاج بہر صورت میرے ذمے ہو لیکن راستے میں ہرگز نہ ٹکئے ۔
۲۱ وہ اُسے اپنے گھر لے گیا اور اُس کے گدھوں کو چارہ دیا ۔
اُنہوں نے اپنے پاؤں دھوئے اور کھایا پیا ۔
۲۲ اور جب وہ اپنے دلوں کو خوش کر رہے تھے تو دیکھو
کہ اُس شہر کے لوگوں میں سے بعضوں نے جو بنی بلیعال تھے
اُس گھر کو گھیر لیا اور دروازے کو پیٹا اور اُس بوڑھے صاحب
خانہ کو کہا اُس شخص کو جو تیرے گھر میں آیا ہے باہر لا تاکہ ہم
۲۳ اُس کے ساتھ بدفعلی کریں ۔ وہ بوڑھا صاحب خانہ اُن
پاس باہر نکلا اور اُنہیں کہا نہیں میرے بھائیو ایسی بدفعلی
مت کیجئے ۔ چونکہ یہ شخص میرے گھر میں آیا ہے اِس لئے جہالت
۲۴ کا کام مت کیجئے ۔ دیکھو یہ میری کنواری بیٹی اور اُس کی حرم
تو ہیں میں اُنہیں باہر لے آتا ہوں ۔ تم اُن کی حرمت
لو اور جو کچھ تمہاری نظر میں اچھا ہو وہی اُن سے کرو ۔ پر
۲۵ اِس شخص سے ایسا پلید کام مت کرو ۔ پر وہ لوگ اُس کی
بات نہ مانتے تھے ۔ سو اُس مرد نے اپنی حرم کو پکڑا اور اُن
پاس باہر لے آیا ۔ اُنہوں نے اُس سے تمام رات بدذاتی کرتے
کرتے صبح کر دی اور جب دن چڑھنے لگا تو اُسے چھوڑ گئے
۲۶ وہ عورت پو پھٹتے ہوئے آئی اور اُس مرد کے گھر کے دروازے
پر جہاں اُس کا خاوند تھا گر پڑی یہاں تک کہ روشنی ہوئی
۲۷ اور اُس کا خاوند صبح کو اُٹھا تو اُس نے گھر کے دروازے
کھولے اور باہر نکلا کہ روانہ ہو ۔ اور دیکھو وہ عورت جو
اُس کی حرم تھی گھر کے دروازے پر پڑی تھی اور اُس کے ہاتھ
۲۸ آستانہ پر پھیلے ہوئے تھے ۔ اُس نے اُسے کہا اُٹھ چلیں ۔
پر کچھ جواب نہ پایا ۔ تب اُس شخص نے اُسے اپنے گدھے
پر دھر لیا ۔ اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو روانہ ہوا ۔
۲۹ اُس نے گھر پہنچ کے چھری لی اور اپنی حرم کو لیکے
ہڈیوں سمیت اُس کے بارہ ٹکڑے کاٹے اور اسرائیل کی
۳۰ ساری سرحدوں میں بھیجدئے ۔ اور ایسا ہوا کہ جس کسی نے
یہ دیکھا کہا کہ جس دن سے کہ بنی اسرائیل مصر سے نکل
آئے آج تک ایسا فعل نہ ہوا اور نہ ایسا کسی نے

دیکھا اِس پر غور کرو اور صلاح کرو اور بولو۔

باب ۲۰

۱ تب سارے بنی اسرائیل نکلے اور ساری جماعت دان سے لیکے بیرسبع تک زمین جلعاد سمیت ایک ہی آدمی کی طرح ہو کے ۲ خداوند کے حضور مصفاہ میں اکٹھی آئی۔ اور تمام قوم کے سرداروں نے یعنی بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کے خدا کے لوگوں کے مجمع میں چار لاکھ پیادوں کے جو تلوار کھینچے ہوئے تھے اپنے تئیں ۳ حاضر کیا۔ (اور بنی بنیمین نے سنا کہ بنی اسرائیل مصفاہ میں جمع ہوئے) اور بنی اسرائیل نے کہا بیان کر کہ یہ فضیحت کیونکر ہوئی ۴ تب اُس لاوی نے جو اُس مقتول عورت کا شوہر تھا جواب دیا اور کہا کہ میں اپنی حرم سمیت جبعہ میں جو بنیمین کا ہے ٹکنے ۵ کے لئے آیا تھا۔ اور جبعہ کے لوگ مجھ پر چڑھ آئے اور رات کو گھر کے گرداگرد میری گھات میں بیٹھے اور چاہا کہ مجھے ماریں۔ ۶ اور اُنہوں نے میری حرم کو ایسا بےحرمت کیا کہ وہ مر گئی۔ سو میں نے اپنی حرم کو لیکے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُن ٹکڑوں کو اسرائیل کی ساری میراث کی سرزمین میں بھیجا۔ کیونکہ اسرائیل ۷ کے درمیان اُنہوں نے شہدہ پن اور احمقی کی۔ دیکھو تم سب بنی اسرائیل ہو۔ اب تم یہیں اپنے لئے بات اور مشورت کرو۔

۸ تب وہ لوگ سب کے سب ایک ہی آدمی کی طرح ہو کے اُٹھے اور بولے کہ ہم میں سے کوئی اپنے خیمے میں نہ جائے گا اور ۹ ہم میں سے کوئی اپنے گھر کی طرف رُخ نہ کرے گا۔ اب یہ وہ ہے جو ہم جبعہ سے کرینگے۔ ہم قرعہ ڈال کے اُس پر چڑھائی کرینگے۔ ۱۰ کہ ہم اسرائیل کے سب فرقوں میں سے سو پیچھے دس اور ہزار پیچھے سو اور دس ہزار پیچھے ایک ہزار مرد لوگوں کے لئے رسد لینے کے واسطے جدا کریں تاکہ لوگ جس وقت کہ بنیمین کے جبعہ میں آئیں تو اُس ساری احمقی کے مطابق جو اُنہوں نے اسرائیل ۱۱ میں کی عمل کریں۔ سو سارے بنی اسرائیل جمع ہوئے اور ایک ہی آدمی کی طرح متحد ہو کے اُس شہر پر چڑھ آئے۔

۱۲ اور بنی اسرائیل کے فرقوں نے بنیمین کے سارے فرقے میں لوگ بھیجے اور یوں کہا کہ یہ کیا شرارت ہے جو تمہارے درمیان ۱۳ ہوئی؟ سو اب اُن مردوں بنی بلیعال کو جو جبعہ میں ہیں ہمارے حوالے کرو کہ ہم اُنہیں قتل کریں اور اسرائیل میں سے شر کو مٹا ڈالیں۔ لیکن بنی بنیمین نے اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کا کہنا نہ مانا۔ ۱۴ بلکہ بنی بنیمین شہروں میں سے جبعہ میں جمع ہوئے تاکہ بنی اسرائیل سے لڑنے کو خروج کریں۔ ۱۵ اور بنی بنیمین جو شہروں میں سے اُس وقت جمع ہوئے چھبیس ہزار تلوار لئے جوان گنے گئے سوا اُن کے جو جبعہ کے باشندے تھے اور وہ شمار ۱۶ میں سات سو چنے ہوئے جوان تھے۔ اُن سب لوگوں میں سے سات سو چنے ہوئے جوان بائیں ہتھے تھے جن میں ہر ایک پتھر ۱۷ سے بال پر بےخطا نشانہ مارتا تھا۔ اور اسرائیل کے لوگ بنیمین کے سوا چار لاکھ تلوار لئے جوان تھے۔ یہ سب صاحب جنگ تھے۔

۱۸ اور بنی اسرائیل اُٹھے اور خدا کے گھر پر چڑھ گئے اور خدا سے مشورت چاہی اور کہا کہ ہم میں سے کون پہلے بنی بنیمین ۱۹ سے جا کے لڑائی کرے؟ خداوند نے فرمایا پہلے یہوداہ۔ سو بنی اسرائیل صبح سویرے اُٹھے اور جبعہ کے برابر خیمے کھڑے کئے ۲۰ اور اسرائیل کے لوگ بنیمین سے لڑائی کرنے کو نکلے۔ اور اسرائیل کے لوگ جبعہ میں اُن کے مقابل صف باندھ کے کھڑے ۲۱ ہوئے۔ تب بنی بنیمین نے جبعہ سے نکل کے اُس دن بائیس ہزار ۲۲ اسرائیلیوں کو قتل کر کے خاک میں ملا دیا۔ پر لوگوں نے یعنی اسرائیل کے مردوں نے اپنے تئیں مضبوط کر کے دوسرے دن اُسی مقام پر جہاں پہلے دن صف باندھی تھی پھر صف باندھی۔ ۲۳ لیکن بنی اسرائیل اوپر گئے اور شام تک خداوند کے آگے روئے اور خداوند سے صلاح پوچھی کہ ہم اپنے بھائی بنیمین کے بیٹوں سے لڑنے کے لئے اُن پر پھر چڑھیں یا نہیں؟ ۲۴ خداوند نے فرمایا اُس پر چڑھو۔ سو بنی اسرائیل دوسرے ۲۵ دن بنی بنیمین کے مقابلے کے لئے نزدیک آئے۔ اور اُسی دوسرے دن بنی بنیمین نے جبعہ سے نکلکے بنی اسرائیل کے اٹھارہ ہزار آدمی مار کے زمین پر ڈالدئے۔ یہ سب تلوار لئے آدمی تھے۔

۲۶ تب سارے بنی اسرائیل اور سارے لوگ اُٹھے اور خدا کے گھر میں آئے اور روئے اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے۔ اور اُس دن سب نے شام تک روزہ رکھا اور سوختنی قربانیں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے گذرانیں۔ ۲۷ اور بنی اسرائیل

نے خداوند سے پوچھا کیونکہ خدا کے عہد کا صندوق اُن دنوں میں
۲۸ وہیں تھا۔ اور ہارُون کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا فینحاس اُن دنوں
میں اُس کے آگے کھڑا رہتا تھا۔ تب بنی اسرائیل نے سوال
کیا کہ میں اپنے بھائی بنیمین سے پھر لڑائی کروں یا اُس سے
باز آؤں؟ خداوند نے فرمایا کہ جا میں کل اُن کو تیرے ہاتھ
۲۹ میں کر دُونگا۔ سو بنی اسرائیل نے جبعہ کے گرداگرد کمین
۳۰ والوں کو بٹھا دیا۔ اور بنی اسرائیل تیسرے دن بنی بنیمین
کی مُخالفت میں چڑھ گئے اور آگے کے موافق جبعہ کے
۳۱ مقابل پھر صف باندھی۔ اور بنی بنیمین لوگوں کا سامنا کرنے کو
نکلے اور شہر سے دور تک کھنچے گئے تھے اور اُن شاہ راہوں
پر جن میں کی ایک راہ بیت ایل کو جاتی تھی اور دوسری
میدان میں جبعہ کو آگے کی طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع
۳۲ کیا اور اسرائیل کے تیس آدمی کے قریب مار ڈالے۔ اور
بنی بنیمین نے کہا کہ وہ آگے کی طرح ہم سے مغلوب ہوئے
اور بنی اسرائیل نے کہا کہ آؤ بھاگیں اور اُنہیں شہر سے
۳۳ شاہ راہوں پر کھینچ لائیں۔ تب سارے اسرائیل کے مرد
یک یک اپنے مقام سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُس جگہ
جس کا نام بعل تمر ہے صفیں باندھیں۔ اُس وقت وہ اسرائیلی
جو کمین میں بیٹھے تھے اپنے مکانوں سے جبعہ کے میدان کے
۳۴ بیچ فوراً نکلے۔ اور دس ہزار جوان سارے اسرائیل سے
چنے ہوئے ایک طرف سے جبعہ پر آئے اور سخت لڑائی ہوئی
پر اُنہوں نے نہ جانا کہ اُن پر بلا نازل ہوا چاہتی ہے۔
۳۵ تب خداوند نے بنیمین کو اسرائیل کے آگے مارا اور بنی
اسرائیل نے اُس دن پچیس ہزار ایک سو بنیمینیوں کو
۳۶ قتل کیا یہ سب تلوریئے مرد تھے۔ اور بنی بنیمین نے دیکھا
کہ وہ مغلوب ہوئے۔ کیونکہ اسرائیل کے مردوں نے
بنیمینیوں کو طرح دی تھی اِس لئے کہ وہ اُن کمین والوں کے
بھروسہ پر تھے جنہیں اُنہوں نے جبعہ کے آس پاس بٹھایا
۳۷ تھا۔ تب کمین والوں نے جلدی کی اور جبعہ پر جھپٹے اور
کمین والوں نے اپنے تئیں پھیلایا اور سارے شہر کو
۳۸ تہ تیغ کیا۔ اسرائیل کے لوگوں میں اور اُن کمین والوں میں
باہم نشان مقرر ہوا تھا کہ وہ بہت بڑا شعلہ دھوئیں کا شہر سے

۳۹ شہر سے اُٹھائیں۔ اور جب اسرائیل کے لوگ لڑنے میں
طرح دے گئے تو بنیمین نے مارنا شروع کیا اور اُن میں سے
قریب تیس آدمی کے قتل کئے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ
یقیناً ہمارے سامنے شکست کھاتے جاتے ہیں جس طرح
۴۰ پہلی لڑائی میں کھائی تھی۔ جس وقت شعلہ دھوئیں کے ستون
کے ساتھ شہر سے اُٹھا تو بنی بنیمین نے اپنے پیچھے نگاہ کی اور
۴۱ دیکھو کہ شہر سے آسمان تک شعلہ اُٹھا۔ اور جس وقت اسرائیل
کے مرد پھرے تب بنیمین کے لوگ گھبرائے کہ اُنہوں نے دیکھا
۴۲ کہ بلا نازل ہوئی۔ سو اُنہوں نے اسرائیل کے مردوں
کے سامنے سے اپنی پیٹھ پھیر کے بیابان کی راہ لی۔
پر لڑائی اُن پر آ پڑی اور اُن لوگوں نے جو اور شہروں
۴۳ سے آئے تھے اُنہیں اُن کے بیچ میں فنا کر دیا۔ یوں اُنہوں
نے بنیمینیوں کو گھیرا اور اُنہیں رگیدا اور جبعہ کے مقابل
۴۴ پورب طرف آسانی سے اُن کو لتاڑا۔ سو اٹھارہ ہزار
۴۵ بنی بنیمین گر گئے یہ سب بہادر مرد تھے۔ اور وہ پھر کے
رمون کی چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے اور شاہ
راہوں میں جا بجا چن چن کے پانچ ہزار اور مارے اور
جدعوم تک اُنہیں خوب رگیدا اور اُن میں سے دو ہزار
۴۶ مرد اور مارے۔ سو سب بنی بنیمین جو اُس دن گر گئے
پچیس ہزار تلوریئے جوان تھے۔ اور یہ سب کے سب بہادر
۴۷ تھے۔ پر چھ سو آدمی بیابان کی طرف پھر کے رمون کی چٹان
۴۸ کو بھاگ گئے اور رمون کی چٹان میں چار مہینے رہے۔ تب
اسرائیل کے مرد بنی بنیمین پر پھرے اور ہر ایک بستی میں
اُنہیں تہ تیغ کیا مردوں کو اور حیوانات کو اور اُن سب کو
جو اُن کے ہاتھ آئے۔ اور جس جس شہر میں گئے اُن سب کو
پھونک دیا۔

باب ۲۱

۱ اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ میں قسم کھا کے
کہا تھا کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی کو بنیمین میں سے کسی کو
۲ جورو ہونے کے لئے نہ دیگا۔ اور لوگ خدا کے گھر میں آئے
اور شام تک وہاں خدا کے آگے رہے اور چلائے اور زار
۳ زار روئے۔ اور بولے اے خداوند اسرائیل کے خدا اسرائیل
پر یہ کیا حادثہ پڑا کہ اسرائیل میں سے آج کے دن ایک فرقہ

۴ کم ہو گیا ہے ۔ اور ایسا ہوا کہ صبح کو دوسرے دن سویرے اُٹھے کے لوگوں نے اُس جگہ ایک مذبح بنایا اور سوختنی قربانیاں
۵ اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں ۔ اور بنی اسرائیل نے کہا۔ کہ اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے کون ہے جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں چڑھ آیا ؟ کیونکہ اُنہوں نے سخت قسم کھائی تھی کہ وہ جو خداوند کے حضور مصفاہ میں حاضر
۶ نہ ہو گا سو ضرور قتل کیا جائے گا ۔ سو بنی اسرائیل اپنے بھائی بنیمین کی بابت پچھتائے اور بولے کہ آج کے دن بنی
۷ اسرائیل کا ایک فرقہ کٹ گیا ۔ اور وہ جو باقی رہے ہیں ہم اُنہیں جوروان کہاں سے دیں ؟ کہ ہم نے تو خداوند کی قسم کھائی ہے کہ ہم اپنی بیٹیاں جورو کرنے کو اُنہیں نہیں دیں گے۔
۸ ۔ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی اسرائیل میں سے کون فرقہ ہے جو مصفاہ میں خداوند کے حضور نہیں چڑھ آیا ؟ اور دیکھو کہ لشکرگاہ پر جماعت میں شامل ہونے کے لئے یبیس جلعاد
۹ کے باشندوں میں سے کوئی وہاں حاضر نہ تھا ۔ کیونکہ اُنہوں نے لوگوں کا شمار کیا اور یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے
۱۰ کسی کو نہ پایا ۔ تب اُنہوں نے بارہ ہزار مرد بہادر روانہ کئے اور اُنہیں حکم دیا کہ یبیس جلعاد کے باشندوں کو جا کے
۱۱ عورتوں اور بچوں سمیت قتل کرو ۔ اور یہ وہ کام ہے جسکا تم کو کرنا ضرور ہے کہ سارے مردوں اور عورتوں کو جو مرد
۱۲ سے ہمبستر ہوئی ہوں ہلاک کر دینا ۔ سو اُنہوں نے یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواری عورتیں پائیں جو مرد سے ناواقف تھیں یعنی کبھی مرد سے ہمبستر نہ ہوئی تھیں ۔ اور وہ اُنہیں سرزمین کنعان میں سیلاکے بیچ لشکر میں لے آئے
۱۳ ۔ تب ساری جماعت نے بنی بنیمین کو جو رمّون کی چٹان میں
۱۴ تھے کہلا بھیجا اور سلامتی کا پیغام اُنہیں دیا ۔ سو اُس وقت بنیمینی پھر آئے ۔ اور اُنہوں نے یبیس جلعاد کی اُن عورتوں میں سے جو جیتی بچی تھیں اُن کی جوروان کر دیں ۔ پر وہ
۱۵ اُن کے لئے بس نہ ہوئیں ۔ اور لوگ بنیمین کے لئے بہت پچھتائے اِس لئے کہ خداوند نے اسرائیل کے فرقوں میں

رخنہ ڈالا ۔
۱۶ ۔ تب جماعت کے بزرگ بولے کہ اُن کے لئے جو بچ رہے ہیں جوروؤں کی کیا فکر کریں کہ بنی بنیمین کی ساری عورتیں ماری
۱۷ گئیں ۔ ۔ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی بنیمین میں سے جو بچ رہے ہیں ضرور ہے کہ اُن کے لئے میراث رہے تاکہ بنی اسرائیل
۱۸ کا ایک فرقہ مٹ نہ جائے ۔ تو بھی ہم تو اپنی بیٹیوں میں سے اُنہیں جوروان دے نہیں سکتے کیونکہ بنی اسرائیل نے یہ کہکے قسم کھائی ہے کہ وہ جو بنی بنیمین کو جورو دے سو ملعون
۱۹ ہے ۔ تب اُنہوں نے کہا دیکھو سیلا میں اُس مقام پر جو بیت ایل کی اُتر طرف اور اُس شاہ راہ کی پورب طرف جو بیت ایل سے سکم کو لبونہ کی دکھن طرف ہو کے جاتی ہے واقع ہے
۲۰ سال بسال خداوند کی عید لوگ کرتے ہیں ۔ تب اُنہوں نے بنی بنیمین کو حکم کیا کہ جاؤ اور انگوری باغوں کے درمیان
۲۱ گھات میں لگو ۔ اور انتظار کرو اور دیکھو کہ جب سیلا میں کی بیٹیاں جٹ اور دف لیکے ناچتی ہوئی نکلیں تب تم انگوری باغوں میں سے نکلو سیلا کی بیٹیوں میں سے ایک ایک اپنے لئے جورو پکڑو اور بنیمین کے ملک کو چلے جاؤ
۲۲ ۔ اور ایسا ہو گا کہ جب اُن کے باپ یا بھائی ہم پاس آ کے فریاد کریں تو ہم اُنہیں کہدینگے کہ اُن پر ہماری خاطر مہربانی کیجئے ۔ کیونکہ اُس لڑائی میں ہم نے ایک ایک کے لئے ایک جورو بچا نہ رکھی ۔ اور تم نے اُنہیں اب آپ سے نہ دیا نہیں تو تم گنہگار ہوتے ۔ غرض بنی بنیمین نے یونہی کیا
۲۳ اور اپنے شمار کے موافق اُن میں سے جو ناچتی تھیں جنہیں پکڑ سکے ایک ایک نے اپنے لئے جورو لیلی اور اپنی میراث کو پھرے اور اپنے شہروں کی مرمت کی اور اُن میں بسنے
۲۴ ۔ اور بنی اسرائیل وہاں سے اُسی وقت چلے گئے ہر ایک اپنے فرقے اور اپنے گھرانے میں ۔ اور وہ سب وہاں سے روانہ ہو کے ایک ایک اپنی میراث پر گیا ۔ اور اُن دنوں
۲۵ میں بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا ۔ ہر ایک شخص جو کچھ اُس کی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وہی کرتا تھا ۔

رُوت کی کتاب

باب ۱

۱ اب قاضیوں کی ریاست کے وقت میں ایسا ہوا کہ اُس سرزمین میں کال پڑا۔ اور یہوداہ کے بیت لحم سے ایک مرد اپنی جورو اور دو بیٹوں سمیت نکلا کہ موآب کے ملک میں جا بسے ۲ اُس آدمی کا نام الیملک اور اُس کی جورو کا نام نعومی تھا اور اُس کے دو بیٹوں کے نام محلون اور کلیون تھے یہ یہوداہ کے بیت لحم کے افراتی تھے سو وہ موآب کی سرزمین میں آئے اور وہاں رہنے لگے ۳ اور نعومی کا شوہر الیملک مر گیا اور اُس کے دونوں بیٹے باقی رہ گئے ۴ اُن دونوں نے موآب کی عورتوں میں سے جوروئیں کیں۔ ایک کا نام عرفہ اور دوسری کا نام رُوت تھا۔ اور وہ دس برس کے قریب وہاں رہے ۵ بعد اُس کے محلون اور کلیون دونوں مر گئے سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے اور اپنے خاوند سے تنہا رہی۔

۶ تب وہ اپنی دونوں بہوؤں سمیت اُٹھی تاکہ وہ موآب کی سرزمین سے لوٹ جائے۔ اِس لئے کہ اُس نے موآب کے ملک میں یہ حال سُنا کہ خداوند نے اپنے لوگوں کی خبر لی تھی کہ اُنہیں روٹی دی ۷ سو وہ اُس جگہ سے جہاں وہ تھی دونوں بہوؤں سمیت چل نکلی اور سفر کیا کہ یہوداہ کی سرزمین کو جائے ۸ اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے کہا تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ۔ جیسے تم نے میرے دونوں مرحوموں سے اور مجھ سے مہربانی کی ویسے ہی خداوند تم سے مہربانی کرے ۹ خدا ایسا ہی کرے کہ ہر ایک تم میں سے اپنے خصم کے گھر میں آرام پائے۔ تب اُس نے اُنہیں چوما۔ اور اُنہوں نے چلّا کے آواز بلند کی اور روئیں ۱۰ پھر اُن دونوں نے اُسے کہا سو نہیں بلکہ ہم تیرے ساتھ تیرے لوگوں کے درمیان جائیں گی ۱۱ اور نعومی بولی اَے میری بیٹیو پھر جاؤ۔ میرے ساتھ کاہیکو آتی ہو؟ کیا میرے رحم میں اور بیٹے ہیں جو تمہارے خصم ہوں؟ ۱۲ اَے میری بیٹیو پھر جاؤ۔ کیونکہ میں زیادہ بڑھیا ہوں اور خصم کرنے کے لائق نہیں۔ اگر میں کہتی کہ مجھے اُمید ہے بشرطیکہ آج کی رات میرا خصم ہوتا اور میں لڑکے جنتی ۱۳ سو کیا تم جب تک کہ وہ بڑے ہوتے اُن کے لئے انتظار کرتیں اور اُن کے انتظار میں خصم نہ کرتیں؟ نہیں میری بیٹیو میں تمہارے سبب سے زیادہ دلگیر ہوں اِس لئے کہ خداوند کا ہاتھ میری مخالفت میں بڑھایا گیا ہے ۱۴ تب اُنہوں نے پھر آواز بلند کی اور روئیں۔ اور عرفہ نے اپنی ساس کی چمیاں لیں پر رُوت اُس سے لپٹی رہی ۱۵ اور اُس نے کہا کہ دیکھ تیرے خاوند کے بھائی کی جورو اپنے کنبے اور اپنے معبود کے پاس پھر گئی۔ تو بھی اپنے خاوند کے بھائی کی جورو کے پیچھے چلی جا ۱۶ رُوت بولی مجھ کو تنگ مت کر کہ میں تجھے تنہا چھوڑوں اور تیرے پیچھے نہ چلوں۔ کیونکہ جہاں تو جائیگی میں جاؤں گی اور جہاں تو رہے گی میں رہوں گی۔ تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا ہوگا ۱۷ جہاں تو مرے گی وہیں میں مروں گی۔ اور وہیں میں بھی گڑوں گی۔ خداوند مجھ سے ایسا ہی اور اُس سے زیادہ کرے اگر موت کے سوا کوئی دوسرا سبب مجھ کو تجھ سے جُدا کر دے۔ ۱۸ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کی ہمراہی پر نپٹ مائل ہے تب وہ کہنے سے باز رہی۔

۱۹ سو وہ دونوں روانہ ہوئیں۔ یہاں تک کہ بیت لحم میں آئیں۔ جب وہ بیت لحم میں داخل ہوئیں تو سارے شہر میں دھوم مچی اور بولے کہ یہ نعومی ہے؟ ۲۰ اُس نے اُنہیں کہا مجھ کو نعومی مت کہو بلکہ مرہ کہو۔ اِس لئے کہ قادر مطلق نے مجھ سے نہایت تلخی کی ۲۱ میں بھری پوری گئی اور خداوند مجھ کو خالی پھیر لایا۔ پس تم کیوں مجھے نعومی کہتی ہو حالانکہ خداوند میرا مدعی ہوا اور قادر مطلق نے مجھ کو دُکھ دیا ۲۲ غرض نعومی اور اُس کے ساتھ اُس کی بہو موآبی رُوت دونوں موآب سے

ملک سے یہاں پہنچیں۔ اور جو کاٹنے کے موسم میں بیت لحم میں داخل ہوئیں۔

باب ۲

۱ نعومی کے خصم کا ایک رشتہ دار تھا۔ الیملک کے گھرانے میں بڑا مالدار جس کا نام بوعز تھا
۲ سو موآبی روت نے نعومی سے کہا مجھے اجازت دیجئے تو میں کھیتوں میں جاؤں اور جو کوئی مہربانی کی نظر مجھ پر کرے اُس کے پیچھے پیچھے بالیں چن لاؤں۔ اور وہ اُسے بولی جا میری بیٹی
۳ سو وہ گئی اور کھیت میں آ کے کاٹنے والوں کے پیچھے بالیں چُننے لگی اور ایسا اتفاق ہوا کہ کھیت کا وہ حصہ الیملک کے رشتہ دار بوعز کا تھا۔
۴ اور دیکھو کہ بوعز بیت لحم سے آ پہنچا اور کاٹنے والوں سے بولا خداوند تمہارے ساتھ۔ اور وہ جواب میں بولے خداوند تجھے برکت دے
۵ پھر بوعز نے اپنے چاکر سے جو کاٹنے والوں پر معیّن تھا پوچھا کہ یہ کس کی چھوکری ہے؟
۶ چاکر نے جو کاٹنے والوں پر معیّن تھا جواب دیا اور کہا کہ یہ موآبی چھوکری ہے جو موآب سے نعومی کے ساتھ لوٹ آئی
۷ اور وہ بولی مہربانی کرکے مجھ کو کاٹنے والوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ میں بالیں چُنکے جمع کرنے دیجئے۔ سو یہ آ کے صبح سے اب تک کہ گھر میں کچھ تھوڑا آرام کرنے کے لئے رہی یہیں حاضر ہے
۸ بوعز نے روت کو کہا میری بیٹی کیا تو میری نہ سُنے گی کہ تو دوسرے کھیت میں بالیں چُننے کو نہ جا اور یہاں سے نہ نکل بلکہ اِسی طرح میری چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہ
۹ اِس کھیت پر جسے وہ کاٹتے ہیں نگاہ رکھ اور اُن کے پیچھے پیچھے چلی جا۔ کیا میں نے اِن جوانوں کو حکم نہیں کیا کہ تجھے نہ چھوئیں؟ اور جب تو پیاسی ہو تو ٹھلیوں پاس جا اور وہی جو میرے جوانوں نے بھرا ہے پی۔
۱۰ تب وہ مُنہ کے بھل جھکی اور زمین پر سجدہ کیا اور اُسے کہا کیا باعث ہے کہ تو نے مہربانی کی نظر مجھ پر کی ہے کہ میری خبر لیتا ہے حالانکہ میں اجنبی عورت ہوں؟
۱۱ اور بوعز نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ مجھ پر وہ سب ظاہر کیا گیا ہے جو کچھ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا اور کیونکر تو نے اپنے باپ کو اور اپنی ماں کو اور اپنے وطن کو چھوڑا اور اِن لوگوں میں جنہیں تو اِس سے پیشتر نہ جانتی تھی آئی
۱۲ خداوند تیرے کام کا بدلا دے بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف سے جس کے پروں تلے بھروسا کرکے آئی تجھ کو پورا بدلا دیا جاوے
۱۳ تب وہ بولی اے میرے مالک کاش کہ تیری مہربانی کی نظر مجھ پر ہو کہ تو نے مجھے دلاسا دیا اور باتوں میں اپنی لونڈی کی دلداری کی اگرچہ میں تیری لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں
۱۴ پھر بوعز نے اُسے کہا کہ کھانے کے وقت تو یہاں آ اور روٹی کھا اور اپنے نوالے سرکے میں بھگو۔ تب وہ کاٹنے والوں کے پاس بیٹھ گئی اور اُس نے اُس کے پاس بھونا ہوا اناج دھر دیا۔ سو اُس نے کھایا اور سیر ہوئی۔ اور کچھ چھوڑ دیا
۱۵ اور جب وہ بالیں چُننے اُٹھی تو بوعز نے اپنے جوانوں کو کہا کہ اُسے پولیوں کے بیچ میں بھی چُننے دو اور اُسے اُلاہنا مت دو
۱۶ اور اُس کے لئے مٹھوں میں سے قصداً گرا دو اور چھوڑ دو کہ وہ چُنے اور اُسے کوئی ملامت نہ کرے
۱۷ سو وہ شام تک چُنتی رہی اور جو کچھ اُس نے چُنا تھا اُسے جھاڑا۔ سو وہ قریب ایک ایفہ جَو کے ہوا۔
۱۸ سو وہ اُسے اُٹھا کے شہر کو گئی اور جو کچھ اُس نے چُنا تھا سو اُس کی ساس نے دیکھا۔ اور اُس نے وہ بھی جو سیر ہو کے چھوڑا تھا نکال کے اپنی ساس کو دیا
۱۹ پھر اُس کی ساس نے اُس سے پوچھا کہ تو نے آج کہاں بالیں چُنیں اور کہاں محنت کی؟ مبارک ہو وہ جس نے تیری خبر لی۔ تب اُس نے اپنی ساس پر اُسے جس کے یہاں محنت کی تھی ظاہر کیا اور کہا کہ اُس شخص کا نام جس کے یہاں آج میں نے محنت کی بوعز ہے
۲۰ نعومی نے اپنی بہو سے کہا وہ خداوند سے برکت پاوے کہ جس نے زندوں اور مُردوں سے اپنی مہربانی باز نہ رکھی۔ اور نعومی نے اُسے کہا کہ یہ شخص ہمارا قرابتی ہے اُن میں سے جو چھڑا لینے کا حق رکھتے ہیں
۲۱ موآبی روت بولی اُس نے مجھے یہ بھی کہا کہ جب تک میرے کاٹنے کا موسم رہے تو میرے جوانوں کے ساتھ ساتھ رہا کر
۲۲ نعومی نے اپنی بہو روت سے کہا میری بیٹی خوب ہے کہ تو اُس کی چھوکریوں کے ساتھ ہمیشہ جایا کرے اور وہ تجھے دوسرے کھیت پر نہ پاویں
۲۳ سو وہ بوعز کی لونڈیوں کے ساتھ جب تک جَو اور گیہوں کاٹنے کا موسم رہا جایا کی اور اپنی ساس کے یہاں رہا کی۔

۱ پھر اُس کی ساس نعومی نے اُسے کہا میری بیٹی کیا میں
۲ تیرے چین کی تلاش نہ کروں کہ جس سے تیری بھلائی ہو ۔ اور اب کیا
بوعز ہمارا رشتہ دار نہیں جس کی لونڈیوں کے
ساتھ تو رہتی تھی ۔ دیکھ وہ آج کی رات کھلیان میں جو پھٹکیگا
۳ سو تو نہا دھو اور خوشبو لگا اور اپنی پوشاک پہن اور کھلیان
کو اُتر جا اور جب تک وہ کھانا پی نہ چکے تب تک اپنے تئیں اُس
۴ مرد پر ظاہر مت کر ۔ اور جب وہ سونے کو جاوے تو اُس جگہ کو
جہاں وہ سووے جی لگا کے دیکھ ۔ تب تو اندر جا اور اُس کے
پاؤں کھول اور وہیں پڑ رہ ۔ اور وہ سب جو تجھے کرنا ہے
۵ تجھے بتائیگا ۔ اُس نے اپنی ساس سے کہا سب جو کچھ تو نے
مجھ سے کہا میں کرونگی ۔

۶ اور وہ کھلیان کو اُتر گئی اور جو کچھ کہ اُس کی ساس
۷ نے حکم دیا تھا وہ سب کیا ۔ اور جب بوعز کھا پی چکا اور
اُس کا دل خوش ہوا تو غلہ کے ڈھیر کی ایک طرف جا کے لیٹا ۔
تب وہ دبے پاؤں آئی اور اُس کے پاؤں کو کھولا اور وہیں
پڑ رہی ۔

۸ اور ایسا ہوا کہ آدھی رات کو بوعز ڈر گیا اور
اُس نے کروٹ لی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک عورت اُس کے
۹ پاؤں پاس پڑی ہے ۔ تب اُس نے پوچھا تو کون ہے ۔ وہ
بولی میں تیری لونڈی روت ۔ سو تو اپنی لونڈی پر اپنی کلی کو
پھیلا کیونکہ تو اُن میں سے ہے جو چھڑانے کا حق رکھتے ہیں
۱۰ وہ بولا خداوند تجھے برکت دے میری بیٹی کہ تو نے پہلے کی
نسبت اب کے وقت زیادہ مہربانی کر دکھائی کہ تو نے جوانوں کو
۱۱ خواہ دولتمند خواہ مسکین اُن کا پیچھا نہ کیا ۔ اب اے میری
بیٹی مت ڈر ۔ سب جو کچھ کہ تو چاہتی ہے میں تجھ سے
کروں گا ۔ کہ میری قوم کا تمام شہر جانتا ہے کہ تو پاکدامن عورت
۱۲ ہے ۔ اور یہ سچ ہے کہ میں چھڑانے کا حق رکھتا ہوں لیکن ایک
۱۳ اور بھی ہے جو قرابت میں مجھ سے زیادہ نزدیک ہے ۔ سو آج
رات رہ جا اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کیا چاہے تو خیر
قرابت کا حق ادا کرے ۔ اور اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق
ادا کرنا نہ چاہے تو زندہ خداوند کی قسم ہے میں قرابت کا حق ادا
کرونگا ۔ صبح تک پڑی رہ ۔

۱۴ سو وہ صبح تک اُس کے پاؤں پاس پڑی رہی ۔ اور صبح کو
اپنے سویرے کہ کوئی ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے اُٹھ کھڑی
ہوئی ۔ تب اُس نے کہا ظاہر ہونے نہ پاوے کہ کھلیان میں
۱۵ کوئی عورت آئی تھی ۔ پھر اُس نے کہا چادر کو جو تیرے
اوپر ہے پھیلا اور اُسے تھامے رہ ۔ جب اُس نے اُسے
تھاما تو اُس نے چھ پیمانے جو کے ناپے اور اُسے اُس پر رکھ
۱۶ دیا ۔ سو وہ شہر کو گئی ۔ جب وہ اپنی ساس پاس آئی تو اُس نے
کہا اے میری بیٹی تو کون ہے ۔ اُس نے سب کچھ جو اُس مرد
۱۷ نے اُس سے کیا تھا بیان کیا ۔ اور کہا مجھ کو اُس نے یہ چھ
پیمانے جو کے دئے کیونکہ اُس نے مجھے کہا کہ تو اپنی ساس
۱۸ پاس خالی ہاتھ نہ جا ۔ تب اُس کی ساس نے کہا بیٹھی رہ
اے میری بیٹی جب تک کہ وہ بات جو ہونا ہے ظاہر نہ ہو ۔ اس
لئے کہ وہ شخص جب تک اِس کام کو آج ہی تمام نہ کرے گا آرام
نہ لیگا ۔

۴ باب

۱ تب بوعز پھاٹک پر گیا اور وہاں جا بیٹھا ۔ اور کیا دیکھتا
ہے کہ وہ قرابتی چھڑانے والا جس کا ذکر بوعز نے کیا تھا آتا ہے
سو اُس نے کہا اے فلانے آئیے اور یہاں ایک کنارے
۲ بیٹھئے ۔ سو وہ پھر کے آ بیٹھا ۔ اور اُس نے شہر کے بزرگوں میں
۳ سے دس آدمی کو بلایا اور کہا یہاں بیٹھو ۔ سو وہ بیٹھے ۔ تب اُس نے
اُس قرابتی کو کہا نعومی جو موآب کے ملک سے پھر آئی یہ ٹکڑا
۴ زمین کا بیچتی ہے جو ہمارے بھائی الیملک کا مال تھا ۔ سو میں نے
چاہا کہ تیرے کان میں کھول کر کہوں ۔ اب تو ان لوگوں کے حضور
جو بیٹھے ہیں اور میری گروہ کے بزرگوں کے آگے اُسے مول لے
اور تو اگر اُسے چھڑاوے گا تو چھڑا ۔ اور اگر نہیں تو میرے
آگے اقرار کر تاکہ مجھ کو معلوم ہو ۔ کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں
جو چھڑا سکتا ۔ اور میں تیرے بعد ہوں ۔ وہ بولا میں چھڑاؤنگا ۔
۵ تب بوعز نے کہا کہ جس دن تو وہ زمین نعومی کے ہاتھ سے
مول لے تو روت موآبی اُس مردے کی جورو سے بھی مول
لینا ہوگا تاکہ اُس مردے کا نام اُس کی میراث پر قائم
کرے ۔
۶ تب اُس رشتہ دار نے کہا میں اپنے لئے اُسے چھڑا نہیں
سکتا نہ ہووے کہ میں اپنی میراث خراب کروں ۔ اُس کے چھڑانے

کا جو میرا حق ہے تُو ہی لے مجھے اُس کے چھڑانے کا مقدور نہیں ۔ ۷ اور اسرائیل میں چھڑاتے اور بدل کرتے وقت ہر بات کے ثابت کرنے کے لئے یہ گذرے زمانے میں معمول تھا کہ مرد اپنی جُوتی اُتارتا اور اپنے پڑوسی کو دیتا تھا۔ یہ اسرائیل میں گواہی دینے کا طور تھا ۔ ۸ سو اُس قرابتی نے بوعز کو کہا کہ تُو آپ ہی مول لے اور پھر اپنا جُوتا اُتارا۔

۹ اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا تم آج کے دن گواہ ہو کہ میں نے الیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھ نعومی کے ہاتھ سے مول لیا ۔ ۱۰ سوا اُس کے میں نے محلون کی جورو موآبی روت کو بھی خریداری سے اپنی جورو کیا تا کہ اُس مُردے کے نام کو اُس کی میراث میں قائم کرے اور اُس مُردے کا نام اُس کے بھائیوں اور اُس کے مکان کے دروازے سے گُم نہ ہو جائے۔ تم آج کے دن گواہ ہو ۔ ۱۱ تب سارے لوگوں نے جو پھاٹک پر تھے اور اُن بزرگوں نے کہا کہ ہم گواہ ہیں ۔ خداوند اُس عورت کو جو تیرے گھر میں آئی ہے راخل اور لیاہ کی مانند کرے جن دونوں نے اسرائیل کا گھر بنایا۔ تو افراتہ میں زور پیدا کر اور بیت لحم میں تیرا نام نیک ہو ۔ ۱۲ اور تیرا گھر اُس نسل سے جو خداوند تجھے اس عورت سے دیگا فارص کا سا ہو جسے تمر یہوداہ کے لئے جنی۔

۱۳ تب بوعز نے روت کو لیا سو وہ اُس کی جورو ہوئی اور جب اُس نے اُس سے خلوت کی تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی ۔ ۱۴ اور عورتوں نے نعومی کو کہا خداوند مبارک ہے کہ جس نے آج کے دن تجھ کو بنا چھڑانے والے کے نہ چھوڑا تا کہ اُس کا نام اسرائیل میں مشہور ہو ۔ ۱۵ اور وہ تیری دوبارہ حیات کا باعث اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا ہوگا۔ کہ تیری بہو جو تجھے چاہتی ہے اور تیرے لئے سات بیٹوں سے بہتر ہے اُسے جنی ۔ ۱۶ اور نعومی نے اُس لڑکے کو لیا اور اپنی گود میں رکھا اور اُس کی دوا ہوئی ۔ ۱۷ تب اُس کے پڑوس کی عورتیں اُس کا نام لیکے بولیں کہ نعومی کے لئے بیٹا پیدا ہوا۔ اور اُنہوں نے اُس کا نام عوبید رکھا۔ وہ یسّی کا باپ ہوا جو داؤد کا باپ تھا۔

۱۸ سو فارص کا نسل نامہ یہ ہے کہ فارص سے حصرون پیدا ہوا ۔ ۱۹ اور حصرون سے رام پیدا ہوا اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا ۔ ۲۰ اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا ۔ ۲۱ اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا۔ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا ۔ ۲۲ اور عوبید سے یسّی پیدا ہوا۔ اور یسّی سے داؤد پیدا ہوا۔

سموئیل کی پہلی کتاب

باب ١

١ کوہستانِ افرائیم میں رامَتائیم صوفیم کا ایک شخص تھا اور اُس کا نام اِلقانہ تھا۔ وہ یروحام کا بیٹا تھا جو الیہو کا بیٹا تھا جو توحو کا بیٹا جو صوف افراتی کا بیٹا تھا۔ ٢ اُس کی دو جوروان تھیں۔ ایک کا نام حنّہ تھا اور دوسری کا نام فننّہ۔ اور فننّہ اولادوالی تھی اور حنّہ بے اولاد تھی۔ ٣ یہ شخص ہر سال اپنے شہر سے روانہ ہوکے سیلا میں ربّ الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قربانی گذراننے کو جاتا تھا۔ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس وہاں خداوند کے کاہن تھے۔

٤ اور ایسا تھا کہ جس جس وقت اِلقانہ ذبیحہ گذرانتا تھا تو اپنی جورو فننّہ کو اور اُس کے بیٹوں کو اور اُس کی بیٹیوں کو حصّے دیتا تھا۔ ٥ پر حنّہ کو دوہرا حصّہ دیا کرتا تھا اِس لئے کہ وہ حنّہ کو چاہتا تھا۔ لیکن خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا۔ ٦ سو اُس کی سوت اُسے کُڑھانے کے لئے نہایت چھیڑتی تھی اِس واسطے کہ خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا۔ ٧ اور ہر برس جب وہ خداوند کے گھر جاتا تھا تو اِسی طور سے وہ اُسے چھیڑتی تھی۔ سو وہ روتی تھی اور کچھ نہ کھاتی تھی۔ ٨ سو ایسا ہوا کہ اُس کے خاوند اِلقانہ نے اُسے کہا کہ اے حنّہ تُو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی؟ اور تیرا دل کیوں کُڑھتا ہے؟ تیرے لئے مَیں کیا دس بیٹوں سے اچھا نہیں۔

٩ غرض سیلا میں جب وہ کھا پی چکے تو حنّہ اُٹھی۔ اُس وقت عیلی کاہن خداوند کی ہیکل کی چوکھٹ پاس کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ ١٠ اور وہ نہایت دلگیر تھی۔ سو اُس نے خداوند سے دُعا مانگی اور زار زار روئی۔ ١١ اور اُس نے منّت مانی اور کہا اے ربّ الافواج اگر تُو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے اور مجھے یاد فرمائے اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لونڈی کو فرزندِ نرینہ بخشے تو مَیں اُسے خداوند کے لئے نذر گذرانوں گی جب تک کہ وہ جئے اُسترہ اُس کے سر پر کبھو نہ پھریگا۔ ١٢ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خداوند کے آگے دُعا کر رہی ١٣ تھی عیلی نے اُس کے مُنہ پر غور سے نظر کی۔ مگر حنّہ اپنے دل ہی میں کہتی تھی کہ فقط اُس کے ہونٹھ ہِلتے تھے پر اُس کی آواز نہ سُنی جاتی تھی۔ سو عیلی کو گمان ہوا کہ وہ نشے میں ہے۔ ١٤ سو عیلی نے اُسے کہا کہ کب تک تُو نشے میں رہے گی؟ تو اپنی مے اپنے سے جُدا کر دے۔ ١٥ تب حنّہ نے جواب دیا اور کہا نہیں میرے خداوند میں تو دلگیر عورت ہوں۔ مَیں نے نہ مے نہ کوئی نشہ پیا پر خداوند کے آگے اپنا دل انڈیل دیا ہے۔ ١٦ تُو اپنی لونڈی کو بلیعال کی بیٹی مت جان۔ مَیں تو اپنی فکروں اور دُکھوں کے ہجوم سے اب تک بول رہی ہوں۔ ١٧ تب عیلی نے جواب دیا اور کہا کہ سلامت جا۔ اور اسرائیل کا خدا تیری مُراد جو تُو نے اُس سے مانگی ہے پوری کرے۔ ١٨ اُس نے کہا کہ تیری مہربانی کی نظر تیری لونڈی پر ہو۔ تب وہ عورت گئی اور کھانا کھایا اور پھر اُس کا چہرہ اُداس نہ رہا۔

١٩ اور وہ سویرے اُٹھے اور خداوند کے آگے سجدہ کیا اور پھرے اور رامہ میں اپنے گھر پر آئے۔ اور اِلقانہ اپنی جورو حنّہ سے ہمبستر ہوا۔ سو خداوند نے اُسے یاد کیا۔ ٢٠ اور ایسا ہوا کہ حنّہ کے حاملہ ہونے کے بعد جب دن پورے ہوئے وہ بیٹا جنی اور اُس کا نام سموئیل رکھا۔ اِس لئے کہ اُس نے کہا کہ مَیں نے اُسے خداوند سے مانگ کے پایا ہے۔ ٢١ اور وہ مرد اِلقانہ اپنے سارے گھر سمیت اُس برس کی قربانی اور اپنی منّت خداوند کے آگے چڑھانے کو گیا۔ ٢٢ لیکن حنّہ نہ گئی۔ کیونکہ اُس نے اپنے خاوند سے کہا کہ جب تک کہ لڑکے کا دُودھ چھُڑایا نہ جائے میں یہیں رہونگی اور پھر اُسے لیکے جاؤں گی تا کہ وہ خداوند کے سامنے حاضر ہو اور

۲۳ پھر ہمیشہ وہیں رہے ۔ سو اُس کے خاوند القانہ نے اُسے کہا جو تجھے بھلا لگے سو کر ۔ جب تک کہ تو اُسکا دودھ نہ چھڑا اُسے ٹھیری رہ ۔ فقط اتنی غرض ہے کہ خداوند اپنے سخن کو برقرار رکھے ۔ سو وہ عورت ٹھیری رہی اور اپنے بیٹے کو دودھ پلایا کی یہاں تک کہ اوس کا دودھ چھڑایا ۔

۲۴ اور جب اُس نے اُس کا دودھ چھڑایا تو اُسے اپنے ساتھ لے چلی اور تین جوان بیل اور ایک ایفہ آٹے کا اور مے کی ایک مشک کو اپنے ساتھ لیا اور اُس لڑکے کو سیلا میں خداوند کے گھر لائی ۔ اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا تھا ۔ ۲۵ تب اُنہوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا اور لڑکے کو عیلی ۲۶ پاس لائے ۔ اور وہ بولی اے میرے آقا تیری جان کی قسم اے میرے آقا میں وہی عورت ہوں جو تیرے پاس خداوند ۲۷ کے آگے یہاں کھڑی ہو کے دعا مانگتی تھی ۔ میں نے اس لڑکے کے لئے دعا مانگی تھی ۔ سو خداوند نے میرا سوال جو ۲۸ میں نے اُس سے کیا تھا پورا کیا ۔ سو میں نے بھی اُسے خداوند کو عاریت دیا تاکہ ساری عمر خداوند کا ہو ۔ اِسلئے کہ یہ خداوند سے طلب کیا گیا تھا ۔ اور اُس نے وہاں خداوند کے آگے سجدہ کیا ۔

باب ۲ ۱ اور حنہ نے دعا مانگی اور کہا کہ ۔ میرا دل خداوند سے خوش ہے ۔ خداوند سے میرا سینگ اونچا ہوا ۔ میرا منہ میرے دشمنوں کے سامنے کھولا گیا ۔ کیونکہ میں تیری نجات سے ۲ خوشوقت ہوئی ۔ خداوند کی مانند کوئی قدوس نہیں ۔ تیرے سوا ۳ کوئی نہیں ۔ کوئی چٹان ہمارے خدا کے مانند نہیں ۔ غرور سے بہت باتیں نہ کہو اور بڑا بول تمہارے منہ سے نہ نکلے ۔ کیونکہ خداوند دانش کا خدا ہے اور اعمال اُس کے آگے ۴ تولے جاتے ہیں ۔ زور آوروں کی کمانیں ٹوٹیں اور وہ جو ۵ لڑکھڑاتے تھے اُن کی کمریں مضبوط ہوئیں ۔ وہ جو پیٹ بھرے تھے آپ ہی روٹی کے لئے مزدور ہوگئے اور وہ جو بھوکے تھے اُنہوں نے فراغت پائی ۔ بلکہ بانجھ سات ۶ جنی اور اولادوالی ناطاقت ہو گئی ہے ۔ خداوند مارتا ہے اور جلاتا ہے اور وہی گور میں اُتارتا ہے اور وہی اُٹھاتا ہے ۷ خداوند مسکین کرتا ہے اور دولتمند کرتا ہے پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے ۔ ۸ وہ ناچیز کو خاک پر سے وہی اُٹھا کھڑا کرتا ہے اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا بیٹھاتا ہے تا اُنہیں امیروں کے درمیان بٹھائے اور حشمت کے تخت کا مالک کرے ۔ کہ زمین کی تھونیاں خداوند کی ہیں اور اُس نے دُنیا کی بنا اُنپر رکھی ہے ۔ ۹ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا ہے پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رہیں گے ۔ کیونکہ قوت ہی سے کوئی فتح نہیں پاتا ۔ ۱۰ خداوند کے دشمن ٹکڑے ٹکڑے کئے جائیں گے ۔ اُس کے حکم سے آسمان پر سے اُن پر بجلی گرجیں گے ۔ خداوند زمین کی انتہاؤں کی عدالت کرے گا ۔ وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشے گا اور اپنے مسیح کے سینگ کو بلند کرے گا ۔ ۱۱ اور القانہ رامہ میں اپنے گھر کو گیا ۔ اور وہ لڑکا عیلی کاہن کے آگے خداوند کی خدمت کرتا رہا ۔

۱۲ اُس عیلی کے بیٹے بنی بلعال تھے ۔ اُنہوں نے خداوند کو نہ پہچانا ۔ ۱۳ اور کاہنوں کا دستور لوگوں کے ساتھ یہ تھا کہ جب کوئی شخص قربانی چڑھاتا تھا تو کاہن کا نوکر گوشت پکانے کے وقت ایک سہ شاخہ کانٹا اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے آتا تھا ۔ ۱۴ اور اُس کو گوشت میں جو کڑاہی یا دیگچے یا ہنڈے یا ہنڈی میں تھا مارتا تھا سب جتنا اُس کانٹے میں لگتا تھا کاہن آپ لیتا تھا ۔ سو وہ سیلا میں سارے اسرائیلیوں سے جو وہاں جاتے تھے یوں ہی کرتے تھے ۔ ۱۵ اور ایسا بھی ہوتا تھا کہ اُس سے پہلے کہ چربی جلائی جائے کاہن کا نوکر آتا اور اُس شخص سے جس نے قربانی کی کہتا کہ کباب کرنے کے لئے کاہن کو گوشت دو ۔ کیونکہ وہ تجھ سے پکا گوشت نہیں بلکہ کچا لیگا ۔ ۱۶ اور اگر اُسے کسی نے کہا کہ ابھی وہ چربی جلائیں تب جتنا تیرا جی چاہے لیجیو ۔ تو وہ اُسے جواب دیتا نہیں تو مجھے ابھی دے ۔ نہیں تو میں چھین لونگا ۔ ۱۷ سو اُن جوانوں کا گناہ خداوند کے آگے بہت بڑا تھا ۔ کیونکہ لوگ خداوند کی قربانی سے نفرت کرتے تھے ۔

۱۸ پر سموئیل جو لڑکا تھا کتان کا افود پہنے ہوئے خداوند کے آگے خدمت کرتا تھا ۔ ۱۹ اور اُس کی ماں اُس کے لئے ایک چھوٹا جبہ بنا کے سال بسال جب اپنے خاوند کے ساتھ سالانہ قربانی چڑھانے آتی تھی لایا کرتی تھی ۔

۲۰ اور عیلی نے القانہ اور اُس کی جورو کو دُعا دی اور کہا خداوند تجھ کو اِس عورت سے اُس رعایت کے عوض میں جو خداوند کو دی گئی نسل دے اور وہ اپنے گھر کو گئے ۔ ۲۱ پھر حنّہ پر خداوند نے نظر کی اور وہ حاملہ ہوئی اور تین بیٹے اور دو بیٹیاں جنی - اور وہ لڑکا سموئیل خداوند کے حضور بڑھتا گیا۔

۲۲ اور عیلی نہایت بوڑھا ہوا - اور اُس نے وہ سب کچھ سنا جو کہ اُس کے بیٹے سارے اسرائیل سے کیا کرتے تھے اور کیونکر اُن عورتوں سے جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر خدمت کے لئے اِکٹھی ہوتی تھیں ہم آغوشی کرتے تھے ۔ ۲۳ اور اُس نے اُنہیں کہا تم ایسے کام کس لئے کرتے ہو؟ کہ میں تمہاری بد باتیں تمام قوم سے سُنتا ہوں ۔ ۲۴ نہیں میرے بیٹو کیونکہ یہ اچھی بات نہیں جو میں سُنتا ہوں کہ تم خداوند کے لوگوں کے پھرجانے کے باعث ہوتے ہو ۔ ۲۵ اگر ایک انسان دوسرے کا گناہ کرے تو منصف اُس کا انصاف کریگا - لیکن اگر انسان خداوند کا گناہ کرے تو اُس کی شفاعت کون کریگا؟ باوجود اِس کے اُنہوں نے اپنے باپ کا کہا نہ مانا - کیونکہ خداوند اُنہیں قتل کیا چاہتا تھا ۔ ۲۶ اور وہ لڑکا سموئیل بڑھتا گیا - اور خداوند اور آدمیوں کے آگے مقبول ہوتا چلا۔

۲۷ تب ایک مرد خدا عیلی پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کیا میں تیرے آبائی خاندان پر جب وہ مصر میں فرعون کے ملک میں تھا ظاہر نہیں ہوا؟ ۲۸ اور میں نے اُسے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن نہ لیا تاکہ میرا کاہن ہو اور میرے مذبح پر قربانی کرے اور خوشبو جلائے اور میرے آگے افود پہنے؟ اور میں نے ساری قربانیاں جو بنی اسرائیل آگ سے گذرانتے ہیں تیرے باپ کے گھرانے کو نہ دیں؟ - ۲۹ سو تم کیوں میرے ذبیحے اور میرے ہدیئے کو جو میرے حکم سے مسکن میں گذرانے جائیں ٹھکراتے ہو - اور کیوں تو اپنے بیٹوں کو مجھ سے زیادہ بزرگی دیتا ہے کہ تم میری قوم اسرائیل کے ہدیوں میں سے چُنے اچھا حصّہ کے موٹے ہو؟ ۳۰ سو خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ میں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھرانہ اور تیرے باپ کا گھرانہ ہمیشہ میرے حضور میں چلے - پر اب خداوند فرماتا ہے یہ مجھ سے دور ہو کیونکہ وہ جو میری تعظیم کرتے ہیں میں اُن کو بزرگی دُونگا - پر وہ جو میری تحقیر کرتے ہیں بیقدر ہونگے ۔ ۳۱ دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ میں تیرا بازو اور تیرے باپ کے گھرانے کا بازو کاٹ ڈالوں گا کہ تیرے گھر میں کوئی بوڑھا نہ ہونے پائے ۔ ۳۲ اور اُس ساری بھلائی کے درمیان جو وہ اسرائیل کے ساتھ کرے گا تو گھر میں مصیبت دیکھے گا کہ تیرے گھر میں کبھی کوئی بوڑھا نہ ہو گا ۔ ۳۳ اور تیرا وہ شخص کہ جسے میں اپنے مذبح سے کاٹ نہ ڈالونگا وہ تیری آنکھوں کا پھوڑ ڈالنے والا ہوگا اور تیرے دل کا دکھ دینے والا - اور تیرے گھر کی ساری بڑھتی جوانی میں مرمٹے گی ۔ ۳۴ اور یہ جو تیرے دونوں بیٹوں حفنی اور فینحاس پر گذرے گا تیرے لئے ایک نشانی ہو گی - وہ دونوں کے دونوں ایک ہی دن مرمٹیں گے ۔ ۳۵ اور میں اپنے لئے ایک دیندار کاہن برپا کرونگا جو سب کچھ میرے دل خواہ اور میرے خاطر خواہ کریگا - اور میں اُس کے لئے ایک استوار گھر بناؤں گا - اور وہ ہمیشہ میرے مسیح کے آگے آگے چلے گا۔ ۳۶ اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک شخص جو تیرے گھر میں بچ رہے گا ایک ٹکڑے روپے اور ایک نوالے روٹی کے لئے اُس کے سامنے آکے سجدہ کریگا اور کہیگا کہانت کا کوئی کام مجھے دیجئے کہ میں یک ٹکڑا روٹی کھایا کروں۔

باب ۳

۱ اور وہ لڑکا سموئیل عیلی کے سامنے خداوند کی خدمت کرتا تھا اور اُن دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تھا کہ کوئی رویا برملا نہ ہوئی تھی ۔ ۲ اور اُسی وقت ایسا ہوا کہ جب عیلی اپنی جگہ لیٹا تھا اور اُس کی آنکھیں دُھندلانے لگیں ایسا کہ وہ دیکھ نہ سکتا تھا ۔ ۳ اور خدا کا چراغ خداوند کی ہیکل میں کہ جہاں خدا کا صندوق تھا اب تک نہ بجھا تھا - اور سموئیل لیٹا تھا ۔ ۴ کہ خداوند نے سموئیل کو پکارا - وہ بولا میں حاضر ہوں - ۵ اور دوڑ کے عیلی پاس گیا اور کہا تو نے جو مجھے پکارا ہے میں حاضر ہوں - وہ بولا میں نے نہیں پکارا - پھر لیٹ جا - سو وہ جا کے لیٹ رہا ۔ ۶ اور خداوند نے سموئیل کو پھر پکارا - سموئیل اُٹھ کے عیلی پاس گیا اور بولا میں حاضر ہوں - کہ تو نے مجھے بلایا - اُس نے کہا اے میرے بیٹے میں نے نہیں بلایا - پھر لیٹ جا - ۷ پر سموئیل نے ہنوز خداوند کو پہچانا نہ تھا اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاہر ہوا ۔ ۸ پھر خداوند نے تیسری دفعہ سموئیل کو

پکارا۔ اور وہ اُٹھ کے عیلی پاس گیا اور کہا مَیں حاضر ہوں کہ تُو نے مجھے بُلایا ہے عیلی نے معلوم کیا کہ خداوند نے اُس لڑکے کو

۹ پکارا تھا ۔ تب عیلی نے سموئیل کو کہا جا اور پڑا رہ ۔ اور ایسا ہوگا کہ جب وہ تجھے پکارے تو کہیو اے خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے ۔ سو سموئیل اپنی جگہ جا کے لیٹ

۱۰ رہا ۔ تب خداوند آکھڑا ہوا اور آگے کی طرح پکارا سموئیل ۔ سموئیل ۔ سموئیل ۔ بولا فرما کیونکہ تیرا بندہ سُنتا ہے ۔

۱۱ اور خداوند نے سموئیل کو کہا کہ دیکھ مَیں اسرائیل کے درمیان ایک کام کرونگا جس سے ہر ایک سُننے والے کے

۱۲ دونوں کان سنسنا جائیں گے ۔ اُس دن میں عیلی پر سب کچھ لاؤنگا جتنا میں نے اُس کے گھرانے کے حق میں کہا ہے جب

۱۳ میں شروع کرونگا تو میں انجام کو پہنچاؤنگا ۔ کیونکہ مَیں نے اُسے کہا کہ مَیں اُس بدکاری کے سبب جسے اُس نے جانا اُس کے گھر سے ابد تک انتقام لونگا ۔ کہ اُس کے بیٹوں نے

۱۴ اپنے تئیں لعنتی کیا ہے اور اُس نے اُنہیں نہ روکا ۔ اور اسی لیے عیلی کے گھرانے کی بابت مَیں نے قسم کھائی کہ عیلی کے گھرانے کی بدکاری کسی ذبیحے یا ہدیئے کے سبب اگرچہ ابد تک کئے جائیں کاٹی نہ جائے گی ۔

۱۵ پھر سموئیل صبح تک سو رہا تب اُس نے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے ۔ اور سموئیل عیلی پر رویا ظاہر کرنے سے ڈرتا تھا

۱۶ تب عیلی نے سموئیل کو بُلایا اور کہا اے میرے بیٹے سموئیل ۔ وہ

۱۷ بولا مَیں حاضر ہوں ۔ تب اُس نے پوچھا وہ کیا بات ہے جو اُس نے تجھ سے کہی ؟ اُسے مجھ سے پوشیدہ نہ کیجیے ۔ اگر تو کچھ بھی اُن باتوں میں جو اُس نے تجھ سے کہیں چھپائے تو خدا تجھ سے

۱۸ ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ ۔ تب سموئیل نے اُس سے سارا کلام بیان کیا اور اُس سے کچھ نہ چھپایا ۔ وہ بولا یہ خداوند ہے ۔ جو بھلا جانے سو کرے ۔

۱۹ اور سموئیل بڑا ہوتا چلا اور خداوند اُس کے ساتھ تھا ۔ اور اُس نے اُس کی باتوں میں سے کسی کو زمین پر گرنے نہ دیا

۲۰ اور سارے بنی اسرائیل نے دان سے لیکے بیرسبع تک جانا

۲۱ کہ سموئیل خداوند کا نبی مقرر ہُوا ۔ اور خداوند سیلا میں پھر ظاہر ہُوا ۔ اِس لئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا میں سموئیل پر خداوند کے نام سے پھر ظاہر کیا ۔

۴ب اور سموئیل کی بات سارے بنی اسرائیل کو پہنچی ۔ اور ایسا ہوا کہ بنی اسرائیل فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے اور ابن عزر کے آس پاس خیمہ گاہ کی ۔ اور فلسطیوں نے افیق میں خیمے

۲ کھڑے کئے ۔ اور فلسطیوں نے اسرائیل کے مقابلے میں پرے صفیں باندھیں ۔ اور جب وہ باہم مقابل ہوئے تو اسرائیل نے فلسطیوں سے شکست پائی ۔ اور اُنہوں نے اُن کے لشکر میں سے قریب چار ہزار آدمی کے مارے ۔

۳ اور جب لوگ لشکر گاہ میں پھر آئے تھے تب اسرائیل کے بزرگوں نے کہا کہ خداوند نے ہم کو فلسطیوں کے سامنے کیوں شکست دی ؟ آؤ ہم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آئیں تاکہ وہ ہمارے درمیان ہوکے ہم کو

۴ ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دے ۔ سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے تاکہ ربّ الافواج کے عہد کے صندوق کو جو دو کروبیوں کے درمیان دھرا رہتا ہے وہاں سے لے آئیں ۔ اور عیلی کے دونوں بیٹے حفنی اور فینحاس خدا کے عہد کے

۵ صندوق پاس وہاں حاضر تھے ۔ اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکر گاہ میں آپہنچا تو سارے اسرائیل خوب للکارے

۶ ایسا کہ زمین لرز گئی ۔ اور فلسطیوں نے جو للکارنے کی آواز سُنی تو بولے کہ اِن عبرانیوں کی لشکر گاہ میں یہ کیسی للکارنے کی آواز ہے ؟ پھر اُنہوں نے معلوم کیا کہ خداوند کا صندوق

۷ لشکر گاہ میں آپہنچا ۔ سو فلسطی ڈر گئے کہ اُنہوں نے کہا خدا لشکر گاہ میں آیا ۔ اور بولے ہم پر واویلا ہے ۔ اِس لئے کہ

۸ اِس سے پہلے ایسا کبھو نہ ہوا ۔ ہم پر واویلا ہے ! ایسے خدایِ قادر کے ہاتھ سے ہمیں کون بچائے گا ؟ یہ وہ خدا ہے جس نے مصریوں کو میدان میں ہر ایک قسم کی بلا سے مارا ۔

۹ اے فلسطیو تم مضبوط ہو اور مردانگی کرو تاکہ تم عبرانیوں کے بندے نہ بنو جیسے کہ وہ تمہارے بندے بنے بلکہ مردوں کی طرح بہادری کرو اور لڑو ۔

۱۰ سو فلسطی لڑے اور بنی اسرائیل نے شکست کھائی اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا اور وہاں نہایت بڑی خونریزی ہوئی کہ تیس ہزار اسرائیلی پیادے مارے پڑے

۱۱ اور خدا کا صندوق لوٹا گیا۔ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس مارے گئے۔

۱۲ تب بنی بنیمین میں کا ایک شخص لشکر سے دوڑا اور کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُسی روز سیلا میں پہنچا۔ ۱۳ اور جب وہ پہنچا تو دیکھو کہ عیلی راہ کے کنارے ایک کرسی پر بیٹھا ہوا انتظار کر رہا تھا۔ کہ اُس کا دل خدا کے صندوق کے لئے کانپ رہا تھا۔ اور جونہیں اُس شخص نے شہر میں پہنچکے خبر دی تو سارا شہر چلایا۔ ۱۴ اور عیلی نے جو چلانے کی آواز سنی تو اُس نے کہا یہ شور کیسا ہے؟ اور وہ شخص جلد آپہنچا اور عیلی کو خبر دی۔ ۱۵ اور عیلی اٹھانوے برس کا بڈھا تھا اور اُس کی آنکھیں دھندلی ہو گئی تھیں اور اُسے کچھ نہ سوجھتا تھا۔ ۱۶ سو اُس شخص نے عیلی سے کہا میں فوج میں سے آتا ہوں اور میں آج ہی لشکر کے بیچ سے بھاگا ہوں۔ اور وہ بولا اے میرے بیٹے کیا خبر ہے؟ ۱۷ اُس قاصد نے جواب دیا اور کہا بنی اسرائیل فلسطیوں کے آگے سے بھاگے اور لوگوں میں بھی بڑی خونریزی ہوئی اور تیرے دونوں بیٹے بھی حفنی اور فینحاس مر گئے اور خدا کے صندوق کو لے گئے۔

۱۸ اور جونہیں اُس نے خدا کے صندوق کا ذکر کیا وہ کرسی پر سے پیچھے کو پھاٹک کے کنارے گرا اور اُس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا۔ کہ وہ بوڑھا آدمی اور بھاری تھا۔ اور وہ چالیس برس بنی اسرائیل کا قاضی رہا۔

۱۹ اور اُس کی بہو فینحاس کی جورو پیٹ سے تھی اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا۔ اور جب اُس نے یہ خبریں سنیں کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا اور اُسکا سسر اور خاوند مر گئے تو وہ جھکے جنی کیونکہ درد زہ نے اُس پر غلبہ کیا۔ ۲۰ اور اُس کے مرتے وقت اُن عورتوں نے جو وہاں حاضر تھیں اُسے کہا مت ڈر کہ تو بیٹا جنی ہے۔ پر اُس نے جواب نہ دیا بلکہ توجہ نہ کی۔ ۲۱ اور اُس نے اُس لڑکے کا نام یکبود رکھا اور بولی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی۔ اِس باعث کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا اور اُس کے سسر اور خاوند کے سبب بھی۔ ۲۲ اور وہ بولی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا۔

۵ ۱ اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا اور ابن عزر سے اشدود تک پہنچایا۔ ۲ اور جب فلسطی خدا کے صندوق کو لے آئے تو اُنہوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا اور دجون کے برابر رکھا۔

۳ اور اشدودی جو صبح کو اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اوندھے مُنہ زمین پر گرا پڑا ہے۔ تب اُنہوں نے دجون کو اُٹھا کے اُس کے مقام پر پھر قائم کیا۔ ۴ پھر جو وہ دوسرے دن کی صبح کو سویرے اُٹھے تو دیکھو دجون خداوند کے صندوق کے آگے مُنہ کے بل زمین پر گرا پڑا تھا۔ اور دجون کا سر اور اُس کے ہاتھوں کے دونوں پنجے دہلیز پر کٹے پڑے تھے۔ فقط مچھلی کی صورت اُس سے ثابت رہی۔ ۵ اِس لئے دجون کے کاہن اور سب کوئی جو دجون کے گھر میں داخل ہوتے ہیں۔ دجون کی دہلیز پر اشدود میں آج تک پاؤں نہیں رکھتے ہیں۔ ۶ تب خداوند کا ہاتھ اشدودیوں پر بھاری پڑ گیا اور اُس نے اُنہیں برباد کیا۔ اور اشدود کو اُس کی نواحی کے لوگوں سمیت بواسیر سے مارا۔ ۷ اور اشدودیوں نے جب دیکھا کہ ایسا ہوا تو بولے کہ اسرائیل کے خدا کا صندوق ہمارے ساتھ نہ رہیگا۔ کیونکہ اُس کا ہاتھ ہم پر اور ہمارے معبود دجون پر بھاری ہے۔ ۸ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے سارے سرداروں کو بُلا بھیجکے اپنے یہاں اکٹھا کیا اور کہا ہم اسرائیل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں؟ تب اُنہوں نے جواب دیا کہ چاہیئے کہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو جات میں لیجائیں۔ چنانچہ وہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو وہاں لے گئے۔ ۹ اور جب وہ اُسے لے گئے تو ایسا ہوا کہ خداوند کا ہاتھ اُس شہر پر پڑا یا گیا کہ اُس پر بڑی تباہی لائے اور اُس نے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے لیکے بڑے تک مارا اور اُن کے مقعدوں میں بواسیر کا غلبہ ہوا۔

۱۰ تب اُنہوں نے خدا کا صندوق عقرون کو بھیجا۔ مگر جونہیں خدا کا صندوق عقرون میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ عقرونی چلائے کہ وہ اسرائیل کے خدا کا صندوق ہم میں اِس لئے

۱۱ لائے ہیں کہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل کریں۔ سو اُنہوں نے فلستیوں کے قطبوں کو بُلا کے جمع کیا اور کہا کہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو روانہ کر دو کہ وہ اپنی جگہ پر جائے تا کہ وہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے کیونکہ وہاں سارے شہر میں موت کی بڑی دُہوم ہوئی اور خدا کا ہاتھ نہایت بھاری تھا۔ ۱۲ اور وہ لوگ جو مرے نہ تھے بواسیر میں گرفتار رہتے۔ اور شہر کی فریاد آسمان تک گئی تھی۔

باب ۶

۱ سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلستیوں کے ملک میں رہا۔ ۲ تب فلستیوں نے کاہنوں اور نجومیوں کو بُلایا اور کہا کہ ہم خداوند کے اِس صندوق کو کیا کریں؟ ہمیں بتاؤ کہ ہم کیونکر اُسے اُس کے مکان کو پہنچا دیں۔ ۳ وہ بولے اگر تم اسرائیل کے خدا کے صندوق کو پھر بھیجتے ہو تو خالی مت بھیجو بلکہ ایک تقصیر کی قربانی اُس کے لئے ساتھ بھیجو۔ تب تم چنگے ہو گئے۔ اور تمہیں دریافت ہو گا کہ وہ تم سے کس لئے دست بردار نہیں ہوتا۔ ۴ تب اُنہوں نے پوچھا کہ وہ کونسی تقصیر کی قربانی ہے جو ہم اُس کے پاس بھیجیں؟ وہ بولے کہ فلستی قطبوں کے شمار کے مطابق پانچ سنہلے بواسیر اور سونے ہی کے پانچ چوہے۔ کہ تم سب اور تمہارے قطب ایک ہی آزار میں مبتلا ہو۔ ۵ سو تم اپنے بواسیر کی صورتیں اور اُن چوہوں کی مورتیں جو ملک کو خراب کرتے ہیں بناؤ۔ اور اسرائیل کے خدا کی حشمت جانو۔ شاید کہ وہ تم سے اور تمہارے معبود اور تمہاری سرزمین پر سے ہاتھ اُٹھائے۔ ۶ تم کیوں اپنے دل کو سخت کرتے ہو جیسا کہ مصریوں اور فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا؟ جس وقت کہ اُس نے عجائب قدرتیں اُنہیں دکھلائیں سو کیا اُنہوں نے اُن لوگوں کو جانے نہ دیا اور وہ چلے نہ گئے؟ ۷ اب تم ایک نئی گاڑی بناؤ اور دودھ والی گائیں جو جوئے تلے نہ آئی ہوں لو اور اُن گایوں کو گاڑی میں جوتو اور اُن کے بچوں کو گھر میں اُن کے پیچھے رہنے دو۔ ۸ اور خداوند کا صندوق لیکے اُس گاڑی پر رکھو اور سونے کی چیزیں جو تقصیر کی قربانی کے لئے اُس کے پاس بھیجتے ہو ایک صندوقچے میں دھر کے اُس کے پہلو میں رکھ دو اور اُسے روانہ کر دو کہ چلی جائے۔ ۹ اور تاکو۔ اگر وہ اُس کی سرحد کی سمت بیت شمس کو چڑھے تو اُسی نے ہم پر یہ بڑا غضب کیا ہے۔ اور اگر نہ جائے تو ہمیں دریافت ہو گا کہ اُس کا ہاتھ ہم پر نہیں چلا بلکہ یہ حادثہ جو ہم پر ہوا اتفاقی تھا۔

۱۰ سو لوگوں نے ایسا ہی کیا کہ دو دودھ والی گائیں لیں اور اُنہیں گاڑی میں جوتا اور اُن کے بچوں کو گھر میں بند کر دیا۔ ۱۱ اور خداوند کے صندوق اور سونے کے چوہوں اور اپنے بواسیر کی صورتوں کے صندوقچے کو گاڑی پر لادا۔ ۱۲ سو اُن گایوں نے بیت شمس کی سڑک کی طرف سیدھی راہ لی اور اُسی شاہراہ پر چلیں اور چلتے ہوئے ڈکارتی گئیں۔ اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑیں۔ اور فلستی قطب اُن کے پیچھے بیت شمس کی سرحد تک گئے۔ ۱۳ اور بیت شمس کے لوگ وادی میں گیہوں کی فصل کاٹ رہے تھے۔ اُنہوں نے جو آنکھیں اُوپر کیں تو صندوق کو دیکھا اور دیکھتے ہی خوش وقت ہوئے۔ ۱۴ اور گاڑی بیت شمسی یشوع کے کھیت میں آئی اور وہاں کھڑی ہو رہی جہاں ایک بڑا پتھر تھا۔ سو اُنہوں نے گاڑی کی لکڑیوں کو چیرا اور گایوں کو سوختنی قربانی کر کے خداوند کے لئے گذرانا۔ ۱۵ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے سمیت جو اُس کے ساتھ تھا جس میں سونے کی چیزیں تھیں نیچے اُتارا اور اُن کو اُس بڑے پتھر پر رکھا اور بیت شمس کے لوگوں نے اُسی دن خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں کیں اور ذبیحوں کو ذبح کیا۔ ۱۶ اور جب اُن فلستی پانچ قطبوں نے یہ دیکھا تو وہ اُسی دن عقرون کو پھرے۔ ۱۷ اور یہ سونے کے بواسیر جو فلستیوں نے تقصیر کی قربانی کے لئے خداوند کو گذرانے۔ اُن میں ایک اشدود کی طرف سے تھا اور ایک غزہ کی اور ایک اسقلون کی اور ایک جات کی اور ایک عقرون کی۔ ۱۸ اور یہ سونے کے چوہے فلستیوں کے پانچ قطب کے شہروں کے شمار کے مطابق تھے خواہ محکم شہروں کے خواہ باہر کے گاؤں کے جتنے ہیں اُس بڑے پتھر تک تھے جس پر اُنہوں نے خداوند کے صندوق کو رکھا تھا جو آج کے دن تک بیت شمسی یشوع کے کھیت میں موجود ہے۔

۱۹ اور اُس نے بیت شمس کے لوگوں کو مارا اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند کے صندوق کے بھیتر دیکھا۔ سو اُس نے

بیاس ہزار اور ستر آدمی اُن میں سے مار ڈالے۔ اور وہاں کے لوگوں نے اس سبب سے کہ خداوند نے لوگوں میں سے بہتوں کو مار ڈالا نہایت افسوس کیا ۲۰ سو بیت شمس کے لوگ بولے کہ کس کی مجال ہے کہ اس خداوند خدا قدوس کے آگے کھڑا ہو؟ اور وہ ہمارے پاس سے کسکی طرف جائے؟ ۲۱ تب اُنہوں نے قاصدوں سے قریت یعاریم کے لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا کہ فلسطی خداوند کے صندوق کو پھیر لائے ہیں۔ تم آؤ اور اُسے اپنے یہاں لیجاؤ ✤

اب ۷ ۱ تب قریت یعریم کے لوگ آئے اور خداوند کے صندوق کو لیگئے۔ ابیناداب کے گھر میں جو ٹیلے پر ہے رکھا۔ اور اُس کے بیٹے الیعزر کو مقدس کیا کہ خداوند کے صندوق کی نگہبانی کرے ۲ اور ایسا ہؤا کہ اُس وقت سے کہ صندوق نے قریت یعریم میں قیام پکڑا ایک مدت بیت گئی۔ چنانچہ اُسکو بیس برس کا عرصہ ہؤا۔ اور سارے بنی اسرائیل نے خداوند کے لئے نالے کئے ✤ ۳ اور سموئیل نے اسرائیل کے سارے گھرانے کو خطاب کر کے کہا کہ اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند کی طرف پھرو تو اُن اجنبی معبودوں کو اور عستارات کو اپنے درمیان سے نکال پھینکو اور خداوند کی طرف اپنے دلوں کو مستعد رکھو اور اُسی اکیلے کی بندگی کرو کہ وہ فلسطیوں کے ہاتھ سے تمہیں رہائی دیگا ۴ تب بنی اسرائیل نے بعلیم اور عستارات کو نکال پھینکا اور اکیلے خداوند ہی کی بندگی کی ۵ پھر سموئیل نے کہا کہ سارے اسرائیل کو مصفاہ میں اکٹھا کرو اور میں تمہارے لئے خداوند سے دعا مانگونگا ۶ سو وے سب مصفاہ میں فراہم ہوئے اور پانی بھر کے خداوند کے آگے انڈیلا اور اُس دن روزہ رکھا اور وہاں کہنے لگے کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہے۔ اور سموئیل مصفاہ میں بنی اسرائیل کی عدالت کرتا تھا ۷ اور جب فلسطیوں نے سنا کہ بنی اسرائیل مصفاہ میں فراہم ہوئے ہیں تو اُنکے قطب بنی اسرائیل کے مقابل چڑھ آئے۔ سو بنی اسرائیل یہ سنکے فلسطیوں سے ڈرے ۸ اور بنی اسرائیل نے سموئیل کو کہا کہ چپکا مت ہو پر خداوند ہمارے خدا کو پکارا کر تا کہ وہ ہمکو فلسطیوں کے ہاتھ سے بچاوے ✤

۹ سموئیل نے بھیڑ کا دودھ پیتا بچہ لیکے اور اُسے کل سوختنی قربانی کر کے خداوند کو گذرانا۔ اور سموئیل بنی اسرائیل کے لئے خداوند کے حضور چلایا اور خداوند نے اُسکی سُنی ۱۰ اور جس وقت سموئیل اُس سوختنی قربانی کو گذرانتا تھا تو فلسطی جنگ کے لئے اسرائیل کے مقابل نزدیک آئے۔ تب خداوند فلسطیوں کے اوپر اُسی دن بڑی تڑپ سے گرجا اور اُنہیں پریشان کیا اور وہ بنی اسرائیل سے مارے پڑے ۱۱ اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ سے نکل کے فلسطیوں کو رگیدا اور بیت کر کے نیچے تک اُنہیں مارتے چلے گئے ۱۲ تب سموئیل نے ایک پتھر لیکے اُسے مصفاہ اور شین کے بیچوں بیچ نصب کیا اور اُس کا نام ابن عزر رکھا اور بولا کہ یہاں تک خداوند نے ہماری مدد کی ✤ ۱۳ سو فلسطی مغلوب ہوئے اور اسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے۔ اور خداوند کا ہاتھ سموئیل کے سب دنوں میں فلسطیوں کے مخالف تھا ۱۴ اور وہ بستیاں جو فلسطیوں نے اسرائیل سے لیلی تھیں عقرون سے لیکے جات تک اسرائیل کے قبضے میں پھر آئیں اور اسرائیل نے اُن کی نواحی بھی فلسطیوں کے ہاتھ سے چھڑائی۔ اور اسرائیل اور اموریوں میں صلح ہوئی ۱۵ اور سموئیل جب تک جیا اسرائیل پر حکمران رہا ۱۶ اور سال بسال بیت ایل اور جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تھا اور اُن سارے مکانوں میں بنی اسرائیل کی عدالت کرتا تھا ۱۷ اور رامہ ہی میں لوٹ آتا تھا کیونکہ وہاں اُس کا گھر تھا اور وہاں اسرائیل کی عدالت کرتا تھا۔ اور وہاں اُس نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا ✤

۸ باب ۱ اور ایسا ہؤا کہ جب سموئیل بوڑھا ہو گیا تو اُس نے اپنے بیٹوں کو مقرر کیا کہ اسرائیل کی عدالت کریں ۲ اور اُس کے پہلوٹھے کا نام یوایل تھا اور اُس کے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہ۔ وے دونوں بیرسبع میں قاضی تھے ۳ پر اُس کے بیٹے اُس کی راہ پر نہ چلے بلکہ نفع کی پیروی کرتے اور رشوت لیتے اور عدالت میں طرفداری کرتے تھے ۴ تب سارے اسرائیلی بزرگ جمع ہو کے رامہ

٥ سموئیل پاس آئے ۔ اور اُسے کہا کہ دیکھ تو بوڑھا ہُوا اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے اب تو کسی کو ہمارا بادشاہ مقرر کر جو ہم پر حکومت کیا کرے جیسا کہ سب قوموں میں ہے ۔

٦ لیکن وہ کلام جو اُنہوں نے کہا کہ کسی کو ہمارا بادشاہ کر جو حاکم ہو۔ سموئیل کی نظروں میں بُرا معلوم ہوا۔ اور سموئیل نے خداوند سے دُعا مانگی ۔

٧ اور خداوند نے سموئیل کو فرمایا کہ لوگوں کی آواز پر اور اُن ساری باتوں پر جو وہ تجھے کہیں کان دھر۔ کہ اُنہوں نے تجھ کو حقیر نہیں کیا بلکہ مجھ کو حقیر کیا ہے کہ میں اُن پر سلطنت نہ کروں ۔

٨ مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنہوں نے اُس دن سے کہ میں اُنہیں مصر سے نکال لایا اِس روز تک مجھ سے کیا کہ مجھے ترک کیا اور دوسرے معبودوں کی بندگی کی ویسا ہی وہ تجھ سے کرتے ہیں ۔

٩ سو تو اُنکی بات سُن۔ تو بھی اُن پر گواہی دے کے اُنہیں خوب جتا دے اور اُنہیں بتلا کہ جو بادشاہ اُن پر سلطنت کرے گا اُس کے عمل کس طور کے ہوں گے ۔

١٠ اور سموئیل نے اُن لوگوں کو جو اُس سے بادشاہ کے طالب تھے خداوند کی ساری باتیں کہیں ۔

١١ اور اُس نے کہا کہ اُس بادشاہ کے جو تم پر سلطنت کریگا اِسی طرح کے عمل ہونگے کہ وہ تمہارے بیٹوں کو لیکے اپنے لئے اور اپنی گاڑیوں کے لئے اور اپنے ساتھ سوار ہونے کے لئے نوکر رکھیگا اور اُن میں سے بعضے اُس کی گاڑی کے آگے آگے دوڑیں گے ۔

١٢ اور اپنے لئے ہزار ہزار کے رسالدار اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا۔ اور اُن سے جُتوائیگا اور فصل کٹوائیگا اور اپنے لئے جنگ کے ہتھیار اور اپنی گاڑیوں کے ساز بنوائیگا ۔

١٣ اور تمہاری بیٹیوں کو لیگا تا کہ وہ حلوائن اور باورچن اور نانبائن ہوں ۔

١٤ اور تمہارے کھیتوں اور تمہارے تاکستانوں اور تمہارے زیتون کے باغوں کو جو اچھے سے اچھے ہونگے لیگا اور اپنے خدمتگاروں کو بخش دیگا ۔

١٥ اور تمہارے کھیتوں اور انگوری باغوں کا دسواں حصہ لیکے اپنے خوجوں اور اپنے خادموں کو دیگا ۔

١٦ اور تمہارے چاکروں اور تمہاری لونڈیوں اور تمہارے اچھے سے اچھے شکیل جوانوں کو اور تمہارے گدھوں کو لیگا اور اپنے کام پر لگائیگا ۔

١٧ اور تمہاری بھیڑ بکریوں کا بھی دسواں حصہ لیگا۔ سو تم اُس کے غلام ہو گے ۔

١٨ اور تم اُس دن اُس بادشاہ کے سبب جسے تم نے اپنے لئے چنا ہے فریاد کرو گے پر اُس دن خداوند تمہاری نہ سنیگا ۔

١٩ تو بھی لوگوں نے سموئیل کی بات سُننے سے انکار کیا اور کہا نہیں ہم تو بادشاہ چاہتے ہیں جو ہم پر مقرر ہو ۔

٢٠ تا کہ ہم بھی اور سب گروہوں کی مانند ہوں اور ہمارا بادشاہ ہماری عدالت کرے اور ہمارے آگے آگے چلے اور ہمارے لئے لڑائی کرے ۔

٢١ اور سموئیل نے لوگوں کی ساری باتیں سنیں اور اُنہیں خداوند کے کانوں تک پہنچایا ۔

٢٢ اور خداوند نے سموئیل کو فرمایا تو اُن کی بات سُن اور اُن کے لئے ایک بادشاہ مقرر کر۔ تب سموئیل نے اسرائیل کے لوگوں کو کہا کہ ہر ایک اپنی اپنی بستی کو جائے ۔

باب ٩

١ اور بنی بنیمین کا ایک شخص تھا جس کا نام قیس بن ابی ایل بن صرور بن بکورت بن افیق تھا۔ اور یہ بنیمینی بڑا قوت ور شخص تھا ۔

٢ اُس کا ایک بیٹا ساؤل نام جو بہت خوب جوان تھا اور بنی اسرائیل کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئی شخص نہ تھا۔ یہ ساری قوم میں کاندھے سے لے کے اوپر تک ہر ایک سے اُونچا تھا ۔

٣ اور اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدھے کھوئے گئے ۔ سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل کو کہا کہ چاکروں میں سے ایک کو اپنے ساتھ لے اور اُٹھ اور گدھوں کو ڈھونڈنے جا ۔

٤ سو وہ کوہ افرائیم کی طرف سے گذرا اور سلیسہ کی سرزمین ہو کے نکل گیا پر اُنہیں نہ پایا۔ تب وہ سعلیم کی سرزمین میں گئے اور وہاں بھی نہ تھے۔ پھر وہ بنیمینیوں کی سرزمین میں آئے تو اُن کو وہاں بھی نہ پایا ۔

٥ جب وہ صوف کے ملک میں آئے تب ساؤل نے اپنے چاکر کو جو اُس کے ساتھ تھا کہا آ ہم لوٹ جائیں تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑ کے میرے لئے فکرمند ہو ۔

اُس نے کہا دیکھ اِس شہر میں مردِ خدا ہے وہ عزت دار شخص ہے۔ سب کچھ جیسا وہ کہتا ہے ویسا ہی ہوتا ہے آ اُس پاس جائیں۔ شاید کہ وہ اُس راہ کو کہ جس میں جانا مناسب ہے ہمیں بتائے۔ ۷ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا لیکن دیکھ اگر ہم وہاں جائیں تو ہم اُس شخص کے لئے کیا لیتے جائیں؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقی نہیں ہیں اور اُس مردِ خدا کے لئے کوئی ہدیہ ہمارے پاس نہیں۔ کیا کچھ ہے ہمارے پاس ہے؟ ۸ نوکر نے ساؤل کو پھر جواب دیا اور کہا دیکھ پاؤ مثقال چاندی مجھ پاس موجود ہے سو میں اُس مردِ خدا کو دونگا کہ ہمیں ہماری راہ بتائے۔ ۹ (اگلے زمانے میں بنی اسرائیل کا یہ دستور تھا کہ جب کوئی شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا تو کہتا تھا کہ آؤ ہم غیب بین پاس جائیں۔ اِس لئے کہ وہ جو اب نبی کہلاتا ہے آگے غیب بین کہلاتا تھا)۔ ۱۰ تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا تو نے کیا خوب کہا۔ آ چلیں۔ سو وہ شہر کو جہاں وہ مردِ خدا تھا آئے۔

۱۱ اور شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنہیں کئی چھوکریاں ملیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں۔ اُنہوں نے اُن سے کہا غیب بین یہاں ہے؟ ۱۲ اُنہوں نے اُن کو جواب دیا اور کہا ہاں ہے۔ دیکھو تمہارے سامنے ہی ہے۔ جلد آؤ کیونکہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہے۔ کہ آج کے دن اُونچے مکان میں لوگ ذبیحہ کرتے ہیں۔ ۱۳ جو تم شہر میں داخل ہوگے تو تم اُسے پیشتر اس سے کہ وہ اُونچے مکان میں کھانا کھانے کو جائے فوراً پاؤ گے۔ کہ لوگ جب تک کہ وہ نہ جائے نہیں کھاتے۔ اِس لئے کہ وہ ذبیحہ کو برکت دیتا ہے۔ بعد اُس کے مہمان لوگ کھاتے ہیں۔ سو اب تم چڑھو کہ آج ہی تم اُسے پاؤ گے۔ ۱۴ سو وہ شہر میں چڑھ گئے اور شہر میں داخل ہوتے ہی دیکھو کہ سموئیل اُن کے سامنے باہر نکلا کہ اُونچے مکان پر جائے۔

۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموئیل کے کان میں کہہ دیا تھا کہ ۱۶ کل اِسی وقت میں ایک شخص کو بنیمین کی سرزمین سے تجھ پاس بھیجوں گا۔ سو تو اُسے مسح کیجیو کہ وہ میری قوم اسرائیل کا حاکم ہووے کہ میرے لوگوں کو فلستیوں کے ہاتھ سے چھڑائے۔ کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کی اِس لئے کہ اُن کا نالہ مجھ تک پہنچا۔ ۱۷ سو جب سموئیل ساؤل سے دو چار ہوا تو وہیں خداوند نے اُسے کہا کہ دیکھ یہی شخص ہے جس کی بابت میں نے تجھے کہا تھا یہی میرے لوگوں پر ریاست کریگا۔ ۱۸ سو ساؤل پھاٹک پر سموئیل کے برابر پہنچا اور اُس سے کہا کہ مجھے بتلائیے کہ غیب بین کا گھر کہاں ہے؟ ۱۹ سموئیل نے ساؤل کو جواب دیا کہ وہ غیب بین میں ہی ہوں۔ میرے آگے اُونچے مکان پر چڑھ کہ تم آج کے دن میرے ساتھ کھاؤ۔ اور کل میں تجھے رُخصت کرونگا اور سب کچھ جو تیرے دل میں ہے تجھے بتاؤنگا۔ ۲۰ اور تیرے گدھے جو تین دن سے کھوئے گئے ہیں اُن کا خیال مت کر۔ کہ وہ مل گئے۔ اور کس کی طرف اسرائیل کی ساری رغبت ہے؟ کیا تیری اور تیرے باپ کے سارے گھرانے کی طرف نہیں؟ ۲۱ سو ساؤل جواب میں بولا کہ میں بنیمینی نہیں جو اسرائیل کے سب فرقوں سے چھوٹا ہے؟ اور کیا میرا گھرانا بنیمین کے فرقے کے سارے گھرانوں میں سے سب سے زیادہ چھوٹا نہیں؟ پس کیا سبب ہے جو تو مجھ سے یوں بولتا ہے؟ ۲۲ اور سموئیل نے ساؤل کو اور اُس کے چاکر کو ساتھ لیا اور اُنہیں بارہ دری میں لایا اور اُنہیں مہمانوں کی صدر جگہ میں جو تیس ایک آدمی تھے بٹھلایا۔ ۲۳ سموئیل نے باورچی کو فرمایا کہ وہ حصہ جو میں نے تجھے رکھ چھوڑنے کو کہا تھا لے آ۔ ۲۴ باورچی نے ایک شانہ اُس سب سمیت جو اُس پر تھا اُٹھا کے ساؤل کے سامنے رکھا اور سموئیل نے کہا دیکھ یہ جو رکھا ہوا تھا سو اُسے اپنے سامنے دھر کے کھا۔ اِس لئے کہ جب سے میں نے کہا کہ میں نے اِن لوگوں کی دعوت کی تب ہی سے اب تک تیرے لئے رکھ دیا گیا ہے۔ سو ساؤل نے اُس دن سموئیل کے ساتھ کھانا کھایا۔

۲۵ اور جب وہ اُونچے مکان سے شہر کو اُترے تو اُس نے ساؤل سے گھر کی چھت پر باتیں کیں۔ ۲۶ اور وہ سویرے اُٹھے اور ایسا ہوا کہ جب دن چڑھنے لگا تب سموئیل نے ساؤل کو پھر گھر کی چھت پر بُلایا اور کہا اُٹھ کہ میں تجھے روانہ کروں۔ سو ساؤل اُٹھا اور وہ دونوں وہ اور سموئیل باہر چلے گئے۔ ۲۷ اور جب وہ شہر کے نکاس پر اُترتے تھے تو سموئیل نے ساؤل

تمہارے ساتھ ہیں۔ اور میں لڑکپن سے آجتک تمہارے
۳ آگے آگے چل رہا ہوں ؂ اور دیکھو میں حاضر ہوں۔ سو آؤ
خداوند کے اور اُس کے مسیح کے آگے مجھ پر گواہی دو۔ کہ کس
کا بیل میں نے لے لیا؟ اور کس کا گدھا میں نے پکڑ رکھا؟
اور میں نے کس سے دغابازی کی؟ اور کس پر میں نے ظلم
کیا؟ اور کس کے ہاتھ سے میں نے رشوت لی تاکہ میں اُس
سے چشم پوشی کروں؟ اب میں اُسے پھیر دینے کو حاضر ہوں
۴ ؂ وہ بولے تُو نے ہم سے دغابازی نہیں کی اور نہ ہم پر ظلم
۵ کیا اور نہ تُو نے کسی کے ہاتھ سے کچھ لیا ؂ تب اُس
نے اُنہیں کہا کہ خداوند تم پر گواہ اور اُس کا مسیح آج کے دن
گواہ ہے کہ تم نے میرے ہاتھ میں کچھ نہیں پایا۔ وہ بولے
وہ گواہ ؂

۶ ؂ پھر سموئیل نے لوگوں سے کہا وہ خداوند ہی ہے وہ
جس نے موسیٰ اور ہارون کو مقرر کیا اور تمہارے باپ
۷ دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا ؂ اب چپ چاپ کھڑے رہو
تاکہ میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب جو خداوند
نے تم سے اور تمہارے باپ دادوں سے کیں تم سے
۸ بحث کروں ؂ جس وقت کہ یعقوب مصر میں آیا اور تمہارے
باپ دادے خداوند کے آگے چلائے تو خداوند نے موسیٰ
اور ہارون کو بھیجا اور وہ تمہارے باپ دادوں کو مصر سے
۹ نکال لائے اور اُنہیں اِس جگہ پر بسایا ؂ پھر جب وہ خداوند
اپنے خدا کو بھول گئے اُس نے اُنہیں حصور کی فوج کے
سر لشکر سیسرا کے ہاتھ اور فلسطیوں کے ہاتھ اور شاہِ
۱۰ موآب کے ہاتھ بیچا۔ اور اُنہوں نے اُن سے لڑائی کی ؂
پھر اُنہوں نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ ہم نے گناہ کیا اِس
لئے کہ ہم نے خداوند کو چھوڑا اور بعلیم اور عستارات کی بندگی
کی۔ پر اب تو ہم کو ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑا تو
۱۱ ہم تیری بندگی کریں گے ؂ پھر خداوند نے یربعل اور بدان
اور افتاح اور سموئیل کو بھیجا اور تم کو تمہارے دشمنوں کے
ہاتھ سے جو تمہاری چاروں طرف تھے رہائی دی۔ اور تم
۱۲ نے چین پایا ؂ اور جب تم نے دیکھا کہ بنی عمون کا بادشاہ
ناحس تم پر چڑھ آیا تو تم نے مجھ سے کہا ہاں ہمیں ایک

بادشاہ چاہئے جو ہم پر سلطنت کرے حالانکہ خداوند تمہارا خدا تمہارا
۱۳ بادشاہ تھا ؂ اب دیکھو یہ تمہارا بادشاہ ہے جسے تم نے
چن لیا اور جس کے تم مشتاق تھے۔ اور دیکھو خداوند نے
۱۴ تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا ہے ؂ اگر تم خداوند سے ڈرتے رہو
گے اور اُس کی بندگی کرو گے اور اُس کا حکم مانو گے اور خداوند
کے فرمانوں سے سرکشی نہ کرو گے تو تم اور بادشاہ جو تم پر
۱۵ بادشاہی کرتا ہے خداوند اپنے خدا کے پیرو ہو گے ؂ پر اگر تم
خداوند کی بات نہ مانو گے اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشی
کرو گے۔ تو خداوند کا ہاتھ تمہارے مخالف ہو گا جس طرح سے
کہ تمہارے باپ دادوں کا مخالف تھا ؂

۱۶ ؂ سو اب تم کھڑے رہو اور دیکھو وہ بڑا ماجرا جو خداوند
۱۷ تمہاری آنکھوں کے سامنے کریگا ؂ کیا آج گیہوں کاٹنے کا
دن نہیں؟ میں خداوند سے منت کرونگا کہ وہ گرج کر
آئے اور پانی برسائے۔ تاکہ تم جانو اور دیکھو کہ تم نے خداوند
کے حضور ایک بادشاہ کے مانگنے سے بڑی شرارت
۱۸ کی ؂ چنانچہ سموئیل نے خداوند سے منت کی۔ اور خداوند
نے اُسی دن گرج کرایا اور پانی برسایا تب سب لوگ خداوند
۱۹ سے اور سموئیل سے نپٹ ڈر گئے ؂ تب سب لوگوں نے
سموئیل سے کہا کہ اپنے خادموں کے لئے خداوند اپنے خدا کی
منت کر کہ ہم مر نہ جائیں۔ کہ ہم نے اپنے سارے گناہوں
پر یہ شرارت زیادہ کی کہ اپنے لئے ایک بادشاہ مانگا ؂
۲۰ ؂ تب سموئیل نے لوگوں کو کہا۔ خوف نہ کرو۔ کہ یہ
سب شرارت تو تم نے کی۔ مگر خداوند کی پیروی سے کنارہ
مت جاؤ بلکہ اپنے سارے دلوں سے خداوند کی بندگی کرو۔
۲۱ ؂ اور تم کترا کے مت جاؤ کہ باطل کی پیروی کرو جو مفید نہ ہو گی۔
۲۲ اور رہائی نہ دے گی۔ کہ وہ سب باطل ہیں ؂ کیونکہ خداوند
اپنے بڑے نام کے سبب اپنے لوگوں کو ترک نہ کریگا کہ خداوند
۲۳ کی مرضی ہوئی کہ تم اُس کی قوم ٹھہرو ؂ اور میں جو ہوں ہرگز نہ
ہو کہ تمہارے لئے دعا مانگنے سے باز آ کے خداوند کا گنہگار
ہوؤں۔ بلکہ میں وہ راہ جو اچھی اور سیدھی ہے تمہیں بتلاؤں گا
۲۴ ؂ سو تم فقط اِتنا کرو کہ خداوند سے ڈرو اور اپنے سارے دل
سے اُس کی سچی عبادت کرو۔ اور سوچو کہ اُس نے تمہارے

۲۵ سے کیسا بڑا کام کیا ہے ۲۵ پر اگر تم آگے کو بھی شرارت کے کام کرو گے تو تم اور تمہارا بادشاہ دونوں ہلاک ہو جاؤ گے

باب ۱۳

۱ ساؤل نے ایک برس سلطنت کی۔ اور جب اُسکی سلطنت کے دو برس گذر رہے ۲ تو ساؤل نے تین ہزار آدمی اسرائیل کے اپنے لئے چنے۔ دو ہزار مکماس میں اور بیت ایل کے کوہ میں ساؤل کے ساتھ رہے اور ایک ہزار یونتن کے ساتھ بنیمین کے جبعہ میں رہے۔ اور باقی ہر ایک کو اُن کے خیمے میں رخصت کیا۔

۳ اور یونتن نے فلستیوں کے پہروں کو جو جبعہ میں تھے مارا۔ اور فلستیوں نے یہ سُنا اور ساؤل نے نرسنگا پھنکوا کے ساری مملکت میں یہ منادی کی کہ اے عبرانیو سُنو ۴ اور سارے اسرائیل نے یہ احوال سُنا کہ ساؤل نے فلستیوں کی ایک چوکی کے سپاہی مارے اور کہ اسرائیل سے بھی فلستیوں کو نفرت ہوئی۔ سو لوگوں کو حکم ہوا کہ ساؤل پاس جلجال میں جمع ہوں

۵ اور فلستی بھی اسرائیل سے لڑنے کو اکٹھے ہوئے تیس ہزار اُن کی رتھیں تھیں اور چھ ہزار سوار اور بہت سے لوگ ایسے جیسے دریا کے کنارے کی ریت۔ سو وہ چڑھ آئے اور مکماس میں بیت آون کی پورب طرف کو خیمہ زن ہوئے

۶ اور جب بنی اسرائیل نے دیکھا کہ ہم سکتے میں ہیں کیونکہ لوگ تنگ حال تھے تو غاروں اور کانٹوں کے جنگلوں اور ٹیلوں اور گڑھیوں اور گڑھوں میں جا چھپے ۷ اور بعض عبرانی یردن کے پار جد اور جلعاد کی سرزمین کو چلے گئے۔ پر ساؤل جلجال ہی میں تھا اور سب لوگ جو اُسکے پیرو تھے کانپ رہے تھے

۸ اور وہ وہاں سات دن سموئیل کے مقرر وقت تک ٹھہرا رہا۔ اور سموئیل جلجال میں نہ آیا اور سارے لوگ اُس کے پاس سے تتر بتر ہو گئے ۹ تب ساؤل نے کہا سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیاں مجھ پاس لاؤ۔ اور اُس نے سوختنی قربانی گذرانی ۱۰ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ سوختنی قربانی گذران چکا تو دیکھو سموئیل آ پہنچا۔ اور ساؤل اُسکے استقبال کو نکلا تا کہ وہ اُسکے حق میں دعائے خیر کرے

۱۱ اور سموئیل نے پوچھا کہ تُو نے کیا کیا؟ ساؤل بولا میں نے جو دیکھا کہ لوگ میرے پاس سے تتر بتر ہو گئے اور تو مقرر دنوں کے بیچ نہ پہنچا اور فلستی مکماس میں جمع ہوئے ۱۲ تو میں نے کہا کہ فلستی جلجال میں مجھ پر آ پڑیں گے۔ اور میں نے خداوند سے ابتک دُعا نہیں مانگی۔ اِس لئے میں نے اپنے پر جبر کیا اور سوختنی قربانی گذرانی ۱۳ سو سموئیل نے ساؤل کو کہا تُو نے بیوقوفی کی کہ تُو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی جو اُس نے تجھے کیا محافظت نہ کی۔ نہیں تو خداوند تیری سلطنت بنی اسرائیل میں اب سے ہمیشہ تک قائم رکھتا ۱۴ لیکن اب تیری سلطنت قائم نہ رہیگی۔ کہ خداوند نے ایک شخص اپنے دلخواہ کو طلب کیا ہے۔ اور خداوند نے اُسے حکم کیا کہ میرے لوگوں کا پیشوا ہو اِس لئے کہ تُو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے دیا گیا حفظ نہ کیا

۱۵ اور سموئیل اُٹھا اور جلجال سے بنیمین کے شہر جبعہ کو چڑھ گیا۔ تب ساؤل نے اُن لوگوں کو جو اُس پاس حاضر تھے گنا اور وہ مرد چھ سو کے قریب تھے ۱۶ اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن اور اُن کے ہمراہی لوگ بنیمین کے جبعہ میں آ کر رہے۔ اور فلستی مکماس میں پڑے رہے

۱۷ اور غارتگر فلستیوں کی لشکرگاہ سے تین غول ہو کے نکلے۔ ایک غول تو سعال کی سرزمین کو عفرہ کی راہ سے گیا ۱۸ اور دوسرا غول بیت حورون کی راہ آیا۔ اور تیسرے غول نے اُس سرحد کی راہ لی جس کا رُخ وادی ضبوعیم کی طرف دشت کے سامنے ہے

۱۹ اُس وقت اسرائیل کی ساری زمین میں ایک لوہار نہ تھا۔ کیونکہ فلستیوں نے کہا تھا نہ ہو کہ عبرانی لوگ تلواریں اور بھالے اپنے لئے بنوائیں ۲۰ سو سارے اسرائیلی فلستیوں کے پاس اُتر جاتے تھے تا کہ ہر ایک اپنا پھال اور اپنا بھالا اور اپنا کلہاڑا اور اپنی کدالی تیز کرائے ۲۱ پر کدالیوں اور پھالوں اور کانٹوں اور کلہاڑوں کے لئے اور پینوں کو تیز کرنے کے لئے اُن کے پاس ریتی تو تھی ۲۲ سو ایسا ہوا کہ لڑائی کے دن اُن لوگوں میں سے جو ساؤل اور یونتن کے ساتھ تھے کسی کے ہاتھ میں ایک تلوار اور ایک بھالا نہ تھا۔ پر ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کے پاس تھے ۲۳ تب فلستیوں کا طلایہ مکماس کی گھاٹی پر آ پڑا

طرف اپنے دشمنوں سے موآب سے اور بنی عمون سے اور ادوم سے اور ضوبہ کے بادشاہوں سے اور فلستیوں سے لڑا کیا اور وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تھا وہاں کے لوگوں کو ستاتا تھا۔

۴۸ پھر اُس نے ایک لشکر جمع کیا۔ اور عمالیقیوں کو مارا اور اسرائیلیوں کو اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا۔

۴۹ اور ساؤل کے بیٹوں کے نام یہ ہیں یونتن اور اسوی اور ملکیشوع۔ اور اُسکی دو بیٹیوں کے نام یہ تھے۔ بڑی کا نام

۵۰ میرب اور چھوٹی کا نام میکل۔ اور ساؤل کی جورو کا نام اخینوعم تھا جو اخیمعض کی بیٹی تھی۔ اور اُسکی فوج کے سردار

۵۱ کا نام ابنیر تھا۔ جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا۔ اور ساؤل کے باپ کا نام قیس تھا۔ اور ابنیر کا باپ نیر ابی ایل کا بیٹا تھا۔

۵۲ اور عمر بھر ساؤل کا فلستیوں سے سخت مقابلہ رہا اور جب ساؤل کسی زورآور مرد یا بہادر شخص کو دیکھتا تھا تو اُسے اپنے پاس رکھتا تھا۔

۱۵

۱ اور سموئیل نے ساؤل کو کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ میں تجھے مسح کروں تاکہ تو اُس کی قوم کا جو اسرائیل ہے بادشاہ ہو۔

۲ سو اب خداوند کی آواز اور اُس کی باتیں سُن۔ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ مجھے خوب یاد ہے جو کچھ عمالیق نے اسرائیل سے کیا جب وہ مصر سے نکل آیا تب وہ کیونکر راہ میں گھات میں

۳ بیٹھا۔ سو اب تو جا اور عمالیق کو مار اور سب جو کچھ اُن کا ہے یکلخت حرم کر دے۔ اور اُن پر رحم مت کر بلکہ مرد اور عورت ننھے بچے اور شیرخوار بیل بکری اونٹ اور گدھے تک سب کو قتل کر ڈال۔

۴ تب ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا اور طلائیم میں اُنہیں گنا۔ سو وہ دو لاکھ پیادے اور یہوداہ کے دس ہزار تھے۔

۵ اور ساؤل عمالیق کی ایک بستی کے پاس آیا اور وادی کے بیچ گھات میں بیٹھا۔

۶ اور ساؤل نے قینیوں کو کہا کہ تم جاؤ روانہ ہو عمالیقیوں کے درمیان سے جُدا ہو۔ نہ ہو کہ میں تم کو اُن سمیت ہلاک کروں۔ اس لئے کہ تم نے سب بنی اسرائیل پر جب وہ مصر سے نکل آئے

۷ تو مہربانیاں کیں۔ سو قینی عمالیقیوں میں سے نکلے۔ اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے لیکے شور تک جو مصر کے سامنے ہے

۸ مارا۔ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا اور سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے حرم کر دیا۔

۹ لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو اور اچھی اچھی بھیڑوں اور بیلوں کو اور پالے ہوئے بچوں کو اور برّوں کو اور سب کچھ جو اچھا تھا جیتا رکھا اور نہ چاہا کہ اُنہیں حرم کریں۔ مگر ہر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمی تھی اُس کو بالکل ہلاک کیا۔

۱۰ تب خداوند کا کلام سموئیل کو پہنچا اور کہا کہ مجھے افسوس ہے

۱۱ کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ ہونے کے لئے قائم کیا کیونکہ وہ میری پیروی سے پھر گیا ہے اور اُس نے میرے حکموں پر عمل نہ کیا۔ سو سموئیل غمگین ہوا اور ساری رات خداوند پاس چلاتا رہا۔

۱۲ اور جب سموئیل صبح سویرے ساؤل سے ملاقات کرنے کو اُٹھا تو سموئیل کو خبر پہنچی کہ ساؤل کرمل کو آیا تھا اور اُس نے اپنے لئے فتح کا ستون کھڑا کیا اور پھرا اور گذر گیا اور نیچے جلجال کو روانہ ہوا۔

۱۳ پھر سموئیل ساؤل پاس گیا اور ساؤل نے اُسے کہا تو خداوند کا مبارک بندہ ہو۔ میں نے خداوند کے حکم پر عمل کیا۔

۱۴ اور سموئیل نے کہا پس یہ بھیڑوں کا ممیانا اور بیلوں کا بنبانا کیسا ہے جو میں سُنتا ہوں۔

۱۵ اور ساؤل نے کہا کہ اِن کو عمالیقیوں کی طرف سے لے آئے ہیں اس لئے کہ لوگوں نے اچھی اچھی بھیڑیں اور بیلوں کو جیتا رکھا تاکہ اُنہیں خداوند تیرے خدا کیلئے ذبح کریں۔ اور باقی سب کو ہم نے یکلخت حرم کیا۔

۱۶ تب سموئیل نے ساؤل کو کہا ٹھیر جا اور جو خداوند نے آج کی رات مجھ سے کہا ہے سو میں تجھ سے کہوں گا۔ وہ بولا کہ فرمائیے۔

۱۷ سموئیل نے کہا کیا ایسا نہیں ہے کہ جب تو اپنی نظر میں حقیر تھا تو بنی اسرائیل کے فرقوں کا سردار مقرر ہوا اور خداوند نے تجھے مسح کیا۔

۱۸ کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو۔ اور خداوند نے تجھے سفر کو بھیجا اور فرمایا کہ جا اور اُن گنہگار عمالیقیوں کو یکلخت حرم کر اور اُن سے لڑائی کر یہاں تک کہ وہ نیست و نابود ہو جائیں۔

۱۹ پس تُو نے کس لئے خداوند کی بات نہ مانی اور کیوں لوٹ پر ٹوٹا اور خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی۔

۲۰ ساؤل نے سموئیل کو کہا میں نے تو خداوند کا حکم مانا اور اُس راہ پر جس پر خداوند نے مجھے بھیجا چلا اور عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا ہوں اور عمالیقیوں کو یکلخت حرم کیا۔

۲۱ پر لوگ لوٹ کے مال میں سے

سے بھیڑ اور بیل یعنی اچھی اچھی چیزیں جنھیں حرم کرنا تھا
لے آئے تاکہ جلجال میں خداوند تیرے خدا کے آگے قربانی
۲۲ کریں ۔ سموئیل بولا کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں
سے خوش ہوتا ہے یا اس سے کہ اُسکا حکم مانا جائے ؟ دیکھ کہ
حکم ماننا قربانی چڑھانے سے اور شنوا ہونا مینڈھوں کی چربی
۲۳ سے بہتر ہے ۔ کیونکہ نافرمانی اور جادوگری برابر ہیں اور سرکشی
اور کفر اور بت پرستی برابر ۔ پس بسبب اسکے کہ تُو نے خداوند
کے حکم کو رد کیا ہے ویسا ہی اُس نے بھی تجھے رد کیا ہے کہ
بادشاہ نہ رہے ✦

۲۴ اور ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے گناہ کیا ۔ کہ میں
نے خداوند کے فرمان کو اور تیری باتوں کو ٹال دیا ہے کیونکہ میں
۲۵ نے لوگوں کا پاس کیا اور اُن کی بات سُنی ۔ سو اب مہربانی سے
میرا گناہ بخشئے اور میرے ساتھ پھریئے تاکہ میں خداوند کے آگے
۲۶ سجدہ کروں ۔ اور سموئیل نے ساؤل کو کہا میں تیرے ساتھ نہ
پھرونگا ۔ کہ تُو نے خداوند کے کلام کو رد کیا اور خداوند نے تجھے
۲۷ رد کیا کہ اسرائیل پر بادشاہ نہ رہے ۔ اور جب سموئیل پھر کر روانہ
۲۸ ہوا تو اُس نے اُس کی چادر کا کونا پکڑا اور وہ چاک ہو گیا ۔ تب
سموئیل نے اُسے کہا خداوند نے تیری بادشاہت جو تُو بنی اسرائیل
پر کرتا تھا تجھ سے آج ہی چاک کر لی اور تیرے ایک پڑوسی کو جو
۲۹ تجھ سے بہتر ہے دی ۔ سوا اس کے اسرائیل کا وفادار جھوٹ
نہیں بولتا اور پشیمان نہیں ہوتا ۔ کیونکہ وہ انسان نہیں ہے
۳۰ کہ پچھتائے ۔ تب اُس نے کہا کہ میں نے گناہ کیا ۔ پر میری قوم
کے بزرگوں اور اسرائیل کے آگے میری عزت کیجئے اور میرے
۳۱ ساتھ پھریئے تاکہ میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں ۔ سو
تب سموئیل ساؤل کے پیچھے پھرا اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجدہ کیا

۳۲ تب سموئیل نے کہا کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں
مجھ پاس لاؤ ۔ اور اجاج بے پروائی سے اُس پاس آیا اور اجاج
۳۳ نے کہا کہ یقیناً موت کی تلخی گذر گئی ۔ اور سموئیل نے کہا جیسا
تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا ویسا ہی تیری ماں عورتوں
میں بے اولاد ہوگی ۔ اور سموئیل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے
آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا ✦

۳۴ اور سموئیل رامہ کو گیا اور ساؤل اپنے گھر کو ساؤل کے جبعہ میں
چڑھ گیا ۔ اور جب تک جیتا رہا سموئیل اُس کو دیکھنے نہ گیا ۔ تو بھی ۳۵
سموئیل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا ۔ اور خداوند بھی پچھتایا کہ اُس نے
ساؤل کو بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا ✦

۱۶ اور خداوند نے سموئیل کو کہا تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا ر
ہیگا جس حال کہ میں نے اُسے بنی اسرائیل کی سلطنت سے مردود
کیا ؟ تو اپنے سینگ میں تیل بھر اور جا ۔ میں تجھے بیت لحمی یسی
کے پاس بھیجتا ہوں ۔ کہ میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک
۲ کو اپنے لئے بادشاہ ٹھہرایا ہے ۔ اور سموئیل بولا کہ میں کیونکر جاؤں ؟
کہ اگر ساؤل سُنیگا تو مجھے مار ہی ڈالے گا خداوند نے فرمایا ایک بچھیا
اپنے ساتھ لیجا اور کہہ کہ میں خداوند کے لئے قربانی کرنے کو آیا ہوں
۳ اور جب تو ذبیحہ گذارنے یسی کی دعوت کر اور بعد اُسکے میں تجھے
بتا دونگا کہ تو کیا کریگا اور اُس کو کہ جس کا نام میں تجھ کو بتاؤں میرے
۴ لئے مسح کر ۔ اور سموئیل نے وہی جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا
اور بیت لحم میں آیا ۔ تب شہر کے بزرگ اُس کے آنے کے سبب کانپ
۵ گئے اور بولے تو صلح کے خیال سے آیا ہے ؟ وہ بولا ہاں صلح
کے خیال سے ۔ میں خداوند کے لئے قربانی چڑھانے آیا ہوں ۔
تم اپنے تئیں پاک صاف کرو اور میرے ساتھ قربانی چڑھانے کے
لئے آؤ ۔ اور اُس نے یسی کو اُس کے بیٹوں سمیت مقدس کیا اور
اُنہیں قربانی چڑھانے کو بُلایا ✦

۶ اور ایسا ہوا کہ جب وہ آئے تو اُس نے الیاب پر نگاہ کی اور
۷ بولا یقیناً یہ خداوند کا ممسوح اُس کے آگے ہے ۔ پر خداوند نے سموئیل
سے کہا کہ تو اُس کے چہرے پر اور اُس کے قد کی اونچائی پر نظر
نہ کر اس لئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا کہ خداوند انسان کی مانند
نہیں دیکھتا ۔ کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہے پر خداوند دل پر نظر کرتا
۸ ہے ۔ تب یسی نے ابیناداب کو بلایا اور اُسے سموئیل کے آگے حاضر
۹ کیا ۔ وہ بولا خداوند نے اُسے بھی پسند نہیں کیا ۔ پھر یسی نے سمہ
۱۰ کو آگے کیا ۔ وہ بولا کہ خداوند نے اِسے بھی پسند نہیں کیا ۔ اور یسی
نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموئیل کے سامنے حاضر کیا سو سموئیل
۱۱ نے یسی کو کہا کہ خداوند نے انہیں پسند نہیں کیا ۔ اور سموئیل نے یسی
کو کہا کہ تیرے سب لڑکے یہی ہیں ؟ وہ بولا کہ سب سے چھوٹا
اب تک باقی ہے کہ دیکھو وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہے ۔ سو سموئیل
نے یسی کو کہا اُسے بُلا بھیج ۔ کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آئیگا

ہاتھ میں لیا اور اُس وادی سے پانچ پتھر چکنے چکنے اپنے واسطے چن لئے اور اُنہیں چرواہے کے تھیلے میں جو اُس پاس تھا یعنی جھولے میں ڈالا۔ اور اُس کا فلاخن اُس کے ہاتھ میں تھا سو وہ اُس فلستی کے نزدیک جانے لگا۔

۴۱ اور فلستی چلا اور داؤد کے نزدیک آنے لگا۔ اور اُس کے آگے اُس کا سپر بردار تھا۔

۴۲ اور جب فلستی نے اِدھر اُدھر نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا تو اُسے ناچیز جانا۔ کہ وہ لڑکا سُرخ رو اور نازک چہرے کا تھا۔

۴۳ سو فلستی نے داؤد سے کہا کیا میں کتا ہوں جو تو لٹھ لیکے مجھ پر آیا ہے؟

۴۴ اور فلستی نے اپنے معبودوں کے نام سے داؤد پر لعنت کی۔ اور فلستی نے داؤد کو کہا مجھ پاس آ کہ میں تیرا گوشت ہوائی پرندوں اور جنگلی درندوں کو بانٹوں۔

۴۵ اور داؤد نے فلستی کو کہا تو تلوار اور برچھا اور سپر لیکے میرے پاس آتا ہے۔ پر میں رب الافواج کے نام سے جو اسرائیل کے لشکروں کا خدا ہے جسے تو نے ذلیل کیا تیرے پاس آتا ہوں۔

۴۶ اور آج ہی کے دن خداوند تجھ کو میرے ہاتھ میں گرفتار کرائیگا اور میں تجھے مار لونگا اور تیرا سر تجھ سے جدا کر دونگا۔ اور میں آج کے دن فلستیوں کے لشکر کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا۔ تاکہ سارا جہان جانے کہ اسرائیل میں ایک خدا ہے۔

۴۷ اور یہ ساری جماعت دریافت کریگی کہ خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نہیں۔ اِس لئے کہ جنگ کا مالک خداوند ہے اور وہی تم کو ہمارے قبضے میں کر دیگا۔

۴۸ اور ایسا ہوا کہ جب فلستی اُٹھا اور آگے بڑھ کے داؤد کے مقابلے کے لئے نزدیک ہوا تو داؤد نے پھرتی کی اور صفوں کی طرف فلستی سے مقابلہ کرنے دوڑا۔

۴۹ اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اُس میں سے ایک پتھر لیا اور فلاخن میں دھر کے فلستی کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُس کے ماتھے میں غرق ہو گیا اور وہ زمین پر منہ کے بل گر پڑا۔

۵۰ سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلستی پر غالب ہوا اور اُس فلستی کو مارا اور قتل کیا۔ اور داؤد کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی۔

۵۱ سو داؤد لپک کے فلستی کے اوپر کھڑا ہوا اور اُسکی تلوار پکڑ کے میان سے کھینچی اور اُسے ہلاک کیا اور اُس سے اُس کا سر کاٹ ڈالا۔ اور فلستیوں نے جو دیکھا کہ اُن کا پہلوان مارا پڑا تو وہ بھاگ نکلے۔

۵۲ اور اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے اور للکارے اور فلستیوں کو وادی تک اور عقرون کے پھاٹک کی راہ تک رگیدا۔ اور فلستیوں میں سے جو زخمی ہوئے سو سعریم کی راہ میں جات اور عقرون تک کنارے گرے تھے۔

۵۳ تب بنی اسرائیل فلستیوں کو رگیدکے پھرے اور اُن کے خیموں کو لوٹا۔

۵۴ اور داؤد اُس فلستی کا سر لیکے یروسلم میں آیا۔ اور اُس کے ہتھیاروں کو اُس نے اپنے خیمے میں رکھا۔

۵۵ اور ساؤل نے جس وقت داؤد کو فلستی کے سامنے جاتے دیکھا تو اُسنے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا یہ جوان کس کا بیٹا ہے؟ ابنیر بولا اے بادشاہ تیری جان کی قسم میں نہیں جانتا۔

۵۶ تب بادشاہ نے کہا تو تحقیق کر کہ یہ جوان کس کا فرزند ہے۔

۵۷ اور جب داؤد اُس فلستی کو قتل کر کے پھرا تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لے گیا۔ اور فلستی کا سر اُس کے ہاتھ میں تھا۔

۵۸ تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا کہ تو کس کا بیٹا ہے؟ اور داؤد نے جواب دیا کہ میں تیرے بندے بیت لحمی یسّی کا بیٹا ہوں۔

۱۸

۱ اور ایسا ہوا کہ جب وہ ساؤل سے بات کہہ چکا تو یونتن کا جی داؤد کے جی سے مل گیا اور یونتن نے اُسے اپنی جان کے برابر دوست رکھا۔

۲ اور ساؤل نے اُسدن سے اُسے اپنے ساتھ رکھا اور پھر اُسے اُسکے باپ کے گھر جانے نہ دیا۔

۳ اور یونتن اور داؤد نے باہم قول و اقرار کیا۔ کیونکہ وہ اُسے اپنی جان کے برابر چاہتا تھا۔

۴ تب یونتن نے وہ قبا جو پہنے ہوئے تھا اُتار کے داؤد کو دی اور اپنی پوشاک بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمربند بھی۔

۵ اور داؤد جہاں کہیں ساؤل اُسکو بھیجتا تھا جایا کرتا تھا اور اقبالمند ہوتا تھا یہاں تک کہ ساؤل نے اُسے سپاہ کا سردار کیا اور وہ سب لوگوں اور ساؤل کے ملازموں کا بھی منظور نظر ہوا۔

۶ اور ایسا ہوا کہ جب وہ آتے تھے بعد اُس کے کہ داؤد اُس فلستی کو قتل کر کے لوٹا تھا تو اسرائیل کے سارے شہروں سے عورتیں گاتی ناچتی خوشی سے طبلے اور باجا اور ساز ساتھ لیکے ساؤل بادشاہ کے استقبال کو نکلیں۔

۷ اور اُن عورتوں نے بجاتے ہوئے آپس کے جواب میں کہا کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو۔

۸ اور ساؤل سن کے

بولے کہ اچھا تو تیرے چاکر کی سلامتی ہے۔ اور اگر وہ غصے سے
۸ بھر جائے تو یقین جان کہ اُسکا ارادہ فاسد ہے ۔ اور تجھ کو لازم
ہے کہ تو اپنے خادم پر مہربانی کرے کہ تُو نے اپنے خادم کو اپنے
ساتھ خداوند کے عہد میں داخل کیا۔ پر اگر مجھ میں بدی ہو تو
تُو آپ ہی مجھے قتل کر۔ پر کاہیکو تو مجھے اپنے باپ پاس لیجائے
۹ ۔ تب یُونتن بولا کہ تجھ سے یہ دُور ہو۔ اگر مجھے یقین ہوتا کہ میرے
باپ کا ارادہ ہے کہ تجھ پر بدی اُترے تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا؟
۱۰ ۔ پھر داؤد نے یُونتن سے کہا کہ کون مجھے خبر دے؟ یا کیا جانے
تیرا باپ تجھے سخت جواب دے؟ ✣
۱۱ ۔ تب یُونتن نے داؤد سے کہا آ ہم میدان میں جائیں۔ چنانچہ
۱۲ وہ دونوں میدان کو گئے ۔ اور یونتن نے داؤد سے کہا اَے خداوند
اسرائیل کے خدا (گواہ رہ) جب میں کل یا پرسوں اپنے باپ
کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں اور دیکھوں اگر داؤد کی طرف توجہ
۱۳ ہے اور تیرے پاس خبر نہ بھیجوں اور تجھ پر ظاہر نہ کروں ۔ تو
خداوند یُونتن سے ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ اور اگر
میرے باپ کی یہی مرضی ہو کہ تجھ سے بدی کرے تو میں تجھ پر
ظاہر کرونگا اور تجھے روانہ کرونگا کہ تو سلامت چلا جائے۔ اور
خداوند تیرے ساتھ ہو جیسا میرے باپ کے ساتھ ہوا ۔
۱۴ اور تو نہ فقط یہی نہ کیجیو کہ جب تک میں جیتا رہوں مجھ پر
۱۵ خداوند کا سا کرم کرے تاکہ میں مر نہ جاؤں ۔ بلکہ جب کہ خداوند
تیرے ہر ایک دشمنوں کو زمین پر سے نیست و نابود کرے تو
بھی ہمیشہ میرے گھر پر سے بھی اپنا کرم موقوف نہ کیجیو ۔ سو
۱۶ یُونتن نے داؤد کے خاندان سے عہد کیا اور کہا کہ خداوند داؤد کے
دشمنوں کے ہاتھ سے انتقام لے ۔ اور یُونتن نے داؤد کو دوبارہ
۱۷ قسم دی اس لئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا۔ کیونکہ وہ
اُسے ایسا دوست تھا جیسا اپنی جان کو چاہتا تھا ۔ تب یونتن نے
۱۸ داؤد سے کہا کہ کل نیا چاند ہوگا اور تیری غیر حاضری معلوم
۱۹ ہو جائیگی کیونکہ تیرا مکان خالی رہیگا ۔ سو جب تیری غیر حاضری
پر تین دن گذر جائیں تو تُو ترت کے بعد اُس جگہ جہاں تُو نے آپکو اُس
عمل کے روز چھپایا تھا جائیو اور اُس پتھر کے نزدیک جسکا نام
۲۰ ازل ہے ۔ رہیو ۔ اور میں اُسکی طرف تین تیر اسطرح چلاؤں گا کہ گویا
۲۱ نشانہ مارتا ہوں ۔ اور دیکھ میں اُسوقت ایک چھوکرے کو بھیجونگا

کہ تیر ڈھونڈ کے لائے۔ اُسوقت اگر میں چھوکرے سے کہوں کہ دیکھ
تیر تجھ سے کچھ اور اِسطرف ہیں اُنہیں اُٹھالے۔ تو تُو نکل آئیو کہ
۲۲ تیرے لئے خیر ہے شر نہیں۔ خداوند زندہ ہے ۔ پر اگر میں چھوکرے
سے یُوں کہوں کہ دیکھ تیر تجھ سے کچھ دور اُسطرف ہیں تو تُو نکل
۲۳ جائیو کہ خداوند نے تجھے روانہ کیا ہے ۔ رہا وہ معاملہ جسکا چرچا مجھ
سے اور تجھ سے ہوا ہے۔ سو دیکھ خداوند ابد تک میرے تیرے درمیان
۲۴ ہے ۔ سو داؤد میدان میں جا چھپا۔ اور جب نیا چاند ہوا تو بادشاہ
۲۵ کھانا کھانے پر بیٹھا ۔ اور بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند
پر جو دیوار کے لگ بھگ تھا بیٹھا اور یُونتن اُٹھا اور ابنیر ساؤل کے
۲۶ پہلو میں بیٹھا اور داؤد کی جگہ خالی تھی ۔ لیکن اُس روز ساؤل
نے کچھ نہ کہا کہ اُسنے گمان کیا کہ اُس پر کوئی حادثہ گذرا ہوگا وہ
۲۷ ناپاک ہوگا۔ یقیناً وہ پاک نہ ہوگا ۔ اور دوسرے دن جو مہینے کا دوسرا
دن تھا ایسا ہوا کہ داؤد کا مکان پھر خالی رہا تب ساؤل نے اپنے بیٹے
یُونتن کو کہا کیا سبب کہ یسّی کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا ہے نہ آج ۔
۲۸ تب یونتن نے ساؤل کو جواب دیا کہ داؤد نے مجھ سے بجد ہوکے رخصت
۲۹ لی کہ بیت لحم کو جائے ۔ اور اُس نے کہا کہ مجھے رخصت دیجئے کہ
شہر میں ہمارے گھرانے کا ذبیحہ ہے اور میرے بھائی نے مجھے حکم کیا
کہ حاضر رہوں۔ اب اگر تجھ کو مجھ پر کرم کی نظر ہے تو مجھے رخصت
دیجئے کہ میں جاؤں اور اپنے بھائیوں سے ملوں۔ اِس باعث سے
۳۰ وہ شاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہوا ۔ تب ساؤل کا غصہ یُونتن
پر بھڑکا اور اُس نے اُسے کہا کہ اے کجرفتار باغیہ کے بیٹے کیا میں
نہیں جانتا کہ تو نے اپنی ابتری اور اپنی ماں کی برہنگی کی ابتری کے لئے
یسّی کے بیٹے کو چن لیا ہے ۔ اور جبتک کہ یسّی کا یہ بیٹا روئے زمین
۳۱ پر باقی ہے تو نہ تجھے قرار ہوگا نہ تیری سلطنت کو۔ اب جلد ہو کے بھیج اور
اُس کو میرے پاس پکڑ لا کہ وہ واجب القتل ہے ۔ تب یونتن نے
۳۲ اپنے باپ کو جواب دیا کہ وہ کیوں مارا جائے؟ اُس نے کیا کیا ہے؟ ۔
۳۳ تب ساؤل نے بھالا پھینکا کہ اُسے مارے۔ اِس حرکت سے یُونتن
کو یقین ہوا کہ اُس کے باپ نے داؤد کے قتل کا پکا ارادہ کیا ہے
۳۴ ۔ سو یُونتن بڑے قہر سے دسترخوان پر سے اُٹھ گیا اور دوسرے دن کھانا
نہ کھایا۔ کہ وہ داؤد کے لئے بہت دلگیر ہوا کہ اُس کے باپ نے اُسے رُسوا
کیا ✣
۳۵ ۔ اور صبح کو یُونتن اُسیوقت جو داؤد سے مقرر کیا گیا تھا

۳۶ میدان کو گیا اور ایک چھوٹا لڑکا اُسکے ساتھ تھا۔ اور اُسنے اپنے چھوکرے کو حکم کیا کہ دوڑ اور یہ تیر جو میں چلاتا ہوں ڈھونڈ کے لا۔ اور جونہیں وُہ دَوڑا تو اُس نے ایسا تیر لگایا کہ اُس چھوکرے سے بہت دُور جا گرا۔ ۳۷ اور جب وہ چھوکرا اُس تیر کے نزدیک جو یُونتن نے لگایا پہنچا تو یُونتن نے چھوکرے کو پکار کے کہا کیا وہ تیر تجھ سے اُسطرف نہیں؟ ۳۸ اور یونتن نے چھوکرے کو پیچھے سے چلاکے کہا پھُرتی کر جلد ہو دیر مت کر۔ سو یُونتن کے چھوکرے نے تیروں کو جمع کیا اور اپنے آقا پاس لے آیا۔ ۳۹ پر اُس چھوکرے نے کچھ نہ جانا۔ فقط داؤد اور یونتن ہی اُسکا بھید جانتے تھے۔ ۴۰ پھر یُونتن نے اپنے ہتھیار اُس چھوکرے کو دیئے اور کہا جا شہر کو لیجا ✤

۴۱ اور جب وہ چھوکرا روانہ ہُوا تب داؤد دکھن کی طرف سے نکلا اور زمین پر اَوندھا ہوکے گرا اور تین سجدے کئے۔ اور اُنہوں نے آپس میں ایک دوسرے کو چُوما اور باہم روئے پر داؤد بُہت رویا ۴۲ اور یُونتن نے داؤد کو کہا کہ سلامت چلا جا اور اُس عہد پر جو ہم دونوں نے قسم کھا کے باہم کیا ہے خداوند گواہ ہے کہ میرے تیرے درمیان اور میری تیری نسل کے درمیان ابد تک خداوند ہو سو وہ اُٹھکے روانہ ہُوا اور یونتن شہر کو گیا ✤

باب ۲۱ ۱ اور داؤد نوب میں اخیملک کاہن کے پاس آیا اور اخیملک داؤد کے آنے سے ڈرا اور اُس سے کہا تُو کیوں تنہا ہے اور تیرے ساتھ کوئی مرد نہیں؟ ۲ سو داؤد نے اخیملک کاہن کو کہا کہ بادشاہ نے مجھے ایک کام کرنے کو حکم دیا اور مجھے فرمایا ہے کہ یہ کام جسکے لئے میں تجھے بھیجتا ہے کسی شخص پر ظاہر نہ ہو۔ اور چاکروں کو میں نے فلانی فلانی جگہ بٹھا دیا ۳ پر اب تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ پانچ گردے روٹیوں کے یا جو کچھ موجود ہو سو میرے ہاتھ میں دے ۴ اور کاہن نے داؤد کو جواب دیا اور کہا۔ میرے ہاتھ میں عام روٹیاں نہیں۔ پر مقدس روٹیاں ہیں اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں نقط عورتوں سے بچایا ہو ۵ تب داؤد نے کاہن کو جواب دیئے اُسے کہا سچ تو یُوں ہے کہ اس تین دن میں جب سے ہم نکلے ہیں عورتوں سے الگ رہے ہیں اور جوانوں کے ظروف پاک ہیں اور روٹی ایک طور پر عام ہے باوجودیکہ آج ہی باسن میں مقدس کیگئی ہو ۶ سو کاہن نے مقدس روٹی اُسکو دی کہ وہاں نذر کی روٹی کے سوا جو خداوند کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی تاکہ اُسکے عوض اُسدن میں جب وہ اُٹھائی جائے گرم روٹی رکھی جائے اور روٹی نہ تھی ۷ اور وہاں اُس دن ساؤل کے خادموں میں سے ایک شخص خداوند کے آگے روکا گیا تھا۔ اُسکا نام ادومی دوایگ تھا۔ یہ ساؤل کے چرواہوں میں سب سے بڑا تھا ✤

۸ پھر داؤد نے اخیملک سے پُوچھا یہاں تیرے قابو میں کوئی نیزہ یا تلوار نہیں؟ کیونکہ میں اپنی تلوار اور اپنے ہتھیار اپنے ساتھ نہیں لایا کہ مجھے بادشاہ کے کام کی جلدی تھی ۹ سو اُس کاہن نے کہا کہ فلسطی جولیت کا تیغہ جسے تُو نے ایلہ کی وادی میں قتل کیا دیکھ کہ ایک کپڑے میں لپٹا ہُوا افود کے اُدھر دھرا ہوا ہے۔ اگر تو اُسے لیا چاہتا ہے تو لے۔ وہ اُسکے سوا یہاں اور نہیں۔ تب داؤد بولا اُس کی مانند کوئی دُوسرا نہیں ہے وہی مجھے دے ✤

۱۰ اور داؤد اُٹھا اور ساؤل کے خوف سے اُسی دن بھاگا اور جات کے بادشاہ اکیش پاس چلا گیا ۱۱ اور اکیش کے مُلازموں نے اُسے کہا کیا یہ داؤد نہیں اُس سرزمین کا بادشاہ؟ اور کیا یہ وہی نہیں کہ جس کے لئے وہ آپسمیں ناچتے ہوئے کہتے تھے کہ ساؤل نے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو؟ ۱۲ اور داؤد نے یہ باتیں اپنے دل میں رکھیں اور جات کے بادشاہ اکیش سے نہایت ڈرا ۱۳ تب اُسنے اُنکے سامنے اپنی وضع بدلی اور اُنکے بیچ میں آپکو دیوانہ بنایا اور پھاٹک کے پٹوں پر دوا بیات بات لکھنے لگا اور اپنے تھوک کو اپنی داڑھی پر بہنے دیا ۱۴ تب اکیش نے اپنے چاکروں سے کہا لو یہ آدمی تو سڑی ہے تم اُسے مجھ پاس کیوں لائے ہو ۱۵ کیا مجھے سڑیوں کی ضرورت تھی جو تم اُس کو مجھ پاس لائے ہو کہ میرے سامنے سڑی پن کرے؟ کیا ایسا آدمی میرے گھر میں آنے پائے ✤

باب ۲۲ ۱ اور داؤد وہاں سے نکلکے عدلام کے مغارے میں بھاگ آیا۔ اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا یہ سُنکے اُس پاس وہاں گیا ۲ اور سارے کنگال اور ہر ایک قرضدار اور سب جو اپنی زندگی سے بیزار تھے اُس کے پاس جمع ہوئے۔ اور وہ اُنکا سردار ہُوا اور اُس کے ساتھ قریب چارسو آدمی کے ہو گئے ✤

۳ اور وہاں سے داؤد موآب کے مصفاہ کو گیا اور موآب کے بادشاہ سے کہا اجازت دیجئے کہ میرے ماں باپ نکل آئیں اور آپ کے پاس رہیں جبتک کہ مجھ پر نہ کھُلے کہ خدا میرا انجام کیا کرتا ہے ۴ سو وُہ اُنہیں شاہ موآب کے حضور لایا۔ اور وہ جبتک کہ داؤد نے پناہ

تنیئں محکم مکانوں میں چھپا رکھا اُسی کے ساتھ تھے +

۵ تب جاد نبی نے داؤد کو کہا کہ محکم مکانوں میں چھپا مت رہ روانہ ہو اور سرزمین یہوداہ کو نکل جا۔ سو داؤد روانہ ہوا اور حارت کے بن میں داخل ہوا +

۶ جب ساؤل نے سنا کہ داؤد ظاہر ہوا اور لوگ بھی جو اُسکے ساتھ تھے (کیونکہ ساؤل اُسوقت رامہ کے جبعہ میں ایک درخت کے سایہ میں اپنا نیزہ ہاتھ میں لئے ہوئے بیٹھا تھا اور اُسکے خادم اُسکے گرد پیش کھڑے تھے) ۷ تب ساؤل نے اپنے خادموں کو جو اُسکے گرد و پیش کھڑے ہوئے تھے کہا سنو تو اے بنیمینو کیا یسی کا بیٹا تم میں سے ہر ایک کو کھیت اور انگوری باغ دیگا اور تم سب کو ہزاروں اور سینکڑوں کا سردار کریگا ۸ جو تم سب نے میری مخالفت پر اتفاق کیا ہے اور کوئی نہیں جو مجھے آگاہ کرے کہ میرے بیٹے نے یسی کے بیٹے سے عہد و پیمان کیا ہے اور تم میں کوئی نہیں جو میرے لئے غمگین ہو اور مجھے خبر دے کہ میرے بیٹے نے میرے نوکر کو اُبھارا ہے کہ میرے مقابل کمین میں بیٹھے جیسا کہ آجکے دن ہے +

۹ تب دوایگ ادومی نے جو ساؤل کے خادموں پر تعیناتی کرتا تھا جواب دیا اور کہا کہ میں نے یسی کے بیٹے کو نوب میں اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن پاس آتے دیکھا ۱۰ اور اُسنے اُسکے لئے خداوند سے سوال کیا اور اُسے راہ کا توشہ دیا اور فلستی جولیت کی تلوار اُسے دی ۱۱ تب بادشاہ نے اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن کو اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے کو اُن کاہنوں کو جو نوب میں تھے بلوا بھیجا۔ اور وہ سب بادشاہ پاس حاضر ہوئے ۱۲ اور ساؤل نے کہا کہ اے اخیطوب کے بیٹے تو سن۔ وہ بولا میرے خداوند میں حاضر ہوں ۱۳ اور ساؤل نے کہا کہ تُو نے اور یسی کے بیٹے نے کیوں میری مخالفت پر اتفاق کیا کہ تُو نے اُسے روٹی اور تلوار دی اور اُس کے لئے خدا سے سوال کیا تاکہ وہ میرے برخلاف اُٹھے اور کمین میں بیٹھے جیسا کہ آج کے دن ہے؟ ۱۴ تب اخیملک نے بادشاہ سے جواب میں کہا کہ تیرے سارے خادموں میں داؤد سا امانتدار کون ہے جو بادشاہ کا داماد اور تیرے حکم سے جایا کرتا اور تیرے گھر میں عزت والا ہے ۱۵ اور کیا میں نے اُسکے لئے خدا سے سوال کرنا اُسوقت شروع کیا؟ یہ مجھ سے دور ہے۔ بادشاہ اپنے خادم کی بابت اور میرے باپ کے سارے گھرانے کی بابت بدگمانی نہ کرے۔ کیونکہ تیرا خادم اِن باتوں میں سے کچھ نہیں جانتا نہ تھوڑا نہ بہت ۱۶ تب بادشاہ بولا اخیملک تُو واجب القتل ہے تُو اور تیرے باپ کا سارا گھرانا +

۱۷ پھر اُن پیادوں کو جو اُسکے پاس کھڑے ہوئے تھے حکم کیا کہ پھرو اور خداوند کے کاہنوں کو مار ڈالو۔ کہ یہ داؤد سے ملے ہوئے ہیں۔ اور اسلئے کہ اُنہوں نے جانا کہ وہ بھاگا ہے اور مجھے خبر نہ کی۔ لیکن بادشاہ کے خادموں نے خداوند کے کاہنوں پر ہاتھ نہ اُٹھایا ۱۸ تب بادشاہ نے دوایگ کو کہا تو پھر اُن کاہنوں پر حملہ کر۔ سو دوایگ ادومی پھرا اور کاہنوں پر حملہ کیا۔ اور اُسدن اُس نے پچاسی آدمی جو کتان کے افود پہنے تھے قتل کئے ۱۹ اور اُس نے کاہنوں کے شہر نوب کو تلوار کی دھار سے مار لیا۔ اور اُسمیں کے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور دودھ پیتے بچوں اور بیلوں اور گدھوں اور بھیڑوں کو تلوار کی دھار سے یکلخت قتل کیا +

۲۰ اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک شخص جسکا نام ابی یاتر تھا بچ نکلا اور داؤد کی طرف بھاگ گیا ۲۱ اور ابی یاتر نے داؤد کو خبر دی کہ ساؤل نے خداوند کے کاہنوں کو قتل کیا ۲۲ اور داؤد نے ابی یاتر کو کہا کہ جس دن ادومی دوایگ وہاں تھا میں اُسی دن جان گیا تھا کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا۔ تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانے کا باعث میں ہوں ۲۳ سو تو میرے ساتھ رہ اور مت ڈر جو تیری جان کا خواہاں ہے سو میری جان کا خواہاں ہے سو تو میرے ساتھ سلامت رہیگا +

۲۳ تب اُنہوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا کہ دیکھ فلستی قعیلہ سے لڑتے ہیں اور کھلیانوں کو لوٹتے ہیں ۲ تب داؤد نے خداوند سے پوچھا کہ میں جاؤں اور اُن فلستیوں کو ماروں؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا جا فلستیوں کو مار اور قعیلہ کو بچا ۳ اُسوقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا کہ دیکھ ہم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ہیں پس اگر ہم قعیلہ میں جاکے فلستی لشکروں کے سامنے جا پڑیں تو کتنا زیادہ ڈرینگے ۴ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کی۔ سو خداوند نے جواب میں فرمایا کہ اُٹھ قعیلہ کو اُتر جا کہ میں فلستیوں کو تیرے قابو میں کردونگا ۵ سو داؤد اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے اور فلستیوں سے لڑے اور اُنکی مواشی لے آئے اور اُنمیں سے بہتوں کو قتل کیا۔ سو داؤد نے قعیلیوں کو بچایا ۶ اور ایسا ہوا کہ جب اخیملک کا بیٹا ابی یاتر بھاگ کے قعیلہ میں

داؤد پاس گیا تو اُسکے ہاتھ میں ایک افود تھا جسے وہ لے گیا تھا ✤

۷ سو ساؤل کو خبر ہوئی کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا۔ اور ساؤل بولا کہ خدا نے اُسے میرے ہاتھ میں کر دیا۔ کیونکہ وہ ایسے شہر میں جسمیں پھاٹکیں اور اڑبنگیں ہیں داخل ہو کے قید ہو گیا ہے ۸ اور ساؤل نے منادی کر کے جنگ کیلئے اپنے سارے لشکروں کو جمع کیا تاکہ قعیلہ میں جا کے داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو گھیر لے ✤

۹ اور داؤد کو معلوم ہو گیا کہ ساؤل چاہتا ہے کہ چپکے سے میرے ساتھ بدی کرے۔ تب اُسنے ابی یاتر کاہن کو کہا کہ افود یہاں لا ۱۰ اور داؤد نے کہا کہ اے خداوند اسرائیل کے خدا تیرے بندے نے سُنا ہے کہ ساؤل کا ارادہ ہے کہ قعیلہ میں آ کے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے ۱۱ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُسکے حوالے کر دینگے؟ کیا ساؤل جیسا تیرے بندے نے سُنا ہے اُتریگا؟ اے خداوند اسرائیل کے خدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے بندے کو بتا۔ خداوند نے کہا وہ اُتریگا ۱۲ تب داؤد نے کہا کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے یا نہیں؟ خداوند نے کہا حوالے کر دینگے ✤

۱۳ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت جو قریب چھ سو آدمی کے تھے اُٹھا اور قعیلہ سے نکل گیا اور جدھر انہوں نے راہ پائی اُدھر چلے گئے۔ اور ساؤل کو خبر دی گئی کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا تو وہ جانے سے باز رہا ✤

۱۴ اور داؤد نے بیابان کے بیچ محکم مکانوں میں سکونت کی اور دشتِ زیف میں ایک پہاڑ کے بیچ رہا۔ اور ساؤل ہر روز اُسکی تلاش میں لگا ہوا تھا۔ پر خدا نے اُسے اُس کے ہاتھ میں حوالے نہ کیا ۱۵ اور داؤد جان گیا کہ ساؤل اُسکے قتل پر مستعد ہو کے نکلا ہے۔ اُسوقت داؤد دشتِ زیف کے بیچ ایک بن میں تھا ✤

۱۶ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھا اور داؤد کے پاس بن میں جا کے ۱۷ اُسکا ہاتھ خدا کی نسبت مضبوط کیا اور اُسے کہا تو مت ڈر۔ کہ میرے باپ ساؤل کا ہاتھ تجھ تک نہ پہنچیگا اور تو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور میں مرتبے میں تجھ سے بعد ہونگا اور میرے باپ ساؤل کو بھی اِس بات کا یقین ہے ۱۸ سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد و پیمان کیا۔ اور داؤد بن میں ٹھیر رہا اور یونتن اپنے گھر کو گیا ✤

۱۹ تب زیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل کے پاس چڑھ آئے اور اُسے کہا کیا داؤد ہمارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوہِ حقیلہ میں یشیمون کی دکھن کی طرف چھپا نہیں بیٹھا؟ ۲۰ سو اب تو اے بادشاہ اُتر آ جس طرح تیرے جی کی خواہش ہے کہ اُترے۔ اور ہم لوگ اُسے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالے کرنا اپنے ذمے رکھیں گے ۲۱ تب ساؤل بولا خداوند کی طرف سے تم مبارک ہو کہ تم نے مجھ پر رحم کیا ۲۲ اب جائیے اور زیادہ تیاری کیجئے اور جانئے اور دیکھئے کہ اُسکا ٹھکانا کہاں ہے اور وہ کون ہے جسنے اُسے وہاں دیکھا ہے۔ کیونکہ مجھے خبر ہوئی کہ وہ بڑی چترائی کرتا ہے ۲۳ سو تم دیکھو اور اُن گوشوں کو جہاں جہاں وہ چھپا رہتا ہے دریافت کرو اور تحقیق خبر لیکے مجھ پاس پھر آؤ کہ میں تمہارے ساتھ چلونگا۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ کہیں اِس سرزمین پر ہو تو میں اُسے یہوداہ کے ہزاروں میں سے ڈھونڈ نکالونگا ۲۴ سو وہ اُٹھے اور ساؤل سے پیشتر زیف کو گئے اُسوقت داؤد اپنے لوگوں سمیت دشتِ معون کے بیچ یشیمون کی دکھن طرف کو ایک میدان میں تھا ۲۵ ساؤل اور اُس کے لوگ بھی اُس کی تلاش میں نکلے اور داؤد کو خبر پہنچی۔ سو وہ چٹان پر سے اُتر آیا اور معون کے بیابان میں ٹھیر رہا۔ اور ساؤل نے یہ سُن کے معون کے بیابان میں داؤد کا پیچھا کیا ۲۶ سو ساؤل پہاڑ کی اِسطرف جاتا تھا اور داؤد اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کی اُسطرف کو۔ اور داؤد نے ساؤل کے خوف سے جلدی کی کہ نکل جائے اِس لئے کہ ساؤل اور اُس کے لوگوں نے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو آس پاس سے گھیر لیا تھا کہ اُنہیں پکڑ لیں ✤

۲۷ اُسوقت ایک قاصد ساؤل پاس آ پہنچا اور بولا کہ جلدی کر اور چلا آ کہ فلسطیوں نے ملک پر حملہ کیا ۲۸ سو ساؤل داؤد کا پیچھا کرنے سے پھرا اور فلسطیوں کے سامنے ہوا۔ اِسلئے اُنہوں نے اُسجگہ کا نام سلع مخلقات رکھا ✤

۲۹ اور داؤد وہاں سے نکلکے عین جدی کے بیچ محکم مکانوں میں آ ٹھیرا ✤

۲۴ باب

۱ اور ایسا ہوا کہ جب ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کر کے پھرا تو لوگوں نے اُسے پھر خبر دی کہ داؤد عین جدی کے بیابان میں ہے ۲ سو ساؤل سب اسرائیل میں سے تین ہزار چنے ہوئے مرد لیکے یعلیم کی پہاڑیوں کی طرف داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو تلاش کرنے چلا ۳ تب بھیڑسالوں کی طرف سے جو راہ میں تھے اُس کا گذر ہوا

۹ بیٹے داؤد کو عطا کرے ۝ اور داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام لیکے اُن ساری باتوں کے موافق کہا اور چُپ ہو رہے ❊

۱۰ ۝ سو نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا اور کہا کہ داؤد کون ہے؟ اور یسّی کا بیٹا کون؟ ان دنوں میں بہت سے چاکر ہیں جو اپنے آقاؤں سے بگڑ کرکے بھاگتے ۝ ۱۱ کیا میں اپنی روٹی اور پانی اور ذبیحے جو میں نے اپنے کترنیوالوں کیلئے ذبح کئے ہیں لیکے اُن لوگوں کو دوُں جنہیں میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے ہیں؟ ۝ ۱۲ اور داؤد کے جوانوں نے پھر کے اپنی راہ لی اور لوٹ گئے اور آئے اور اُن سب باتوں کے موافق اُسکو خبر دی ۝ ۱۳ تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا تم میں سے ایک ایک اپنی اپنی تلوار باندھے۔ سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی اور داؤد نے بھی اپنی تلوار حمائل کی۔ سو قریب چار سو جوان کے داؤد کے ساتھ چلے اور دو سو اسباب کے پاس رہے ❊

۱۴ ۝ سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کی جورو ابیجیل سے کہا کہ دیکھ داؤد نے بیابان سے ہمارے آقا پاس مبارکباد کہنے کے لئے قاصد بھیجے۔ پر وہ اُن پر جھنجھلایا ۝ ۱۵ اور اُن لوگوں نے ہم سے نہایت نیکی کی ہے کہ ہم نے نقصان نہ پایا۔ اور جب تک ہم اُن میں ملے رہے اور میدانوں میں تھے تب تک ہماری کوئی چیز گم نہ ہوئی ۝ ۱۶ بلکہ ہم جب تک کہ اُنکے ساتھ بھیڑ بکریاں چراتے رہے رات بھی اور دن کو بھی دیوار کیطرح ہم اُنکی پناہ میں تھے ۝ ۱۷ سو اب سمجھ اور سوچ کہ تو کیا کریگی۔ کہ ہمارے آقا پر اور اُس کے سارے گھرانے پر بلا نازل ہُوا چاہتی ہے۔ کہ وہ بلیعال کا ایسا بیٹا ہے۔ کہ کوئی اُسکے آگے بات نہیں کر سکتا ❊

۱۸ ۝ تب ابیجیل جلدی سے اُٹھی اور دو سو گردے روٹیوں کے اور مے کی دو مشکیں اور پانچ بھیڑیں تیار پکائی ہوئیں اور پانچ پیمانے بھُونے ہوئے غلّے کے اور ایک سو خوشے کشمش کے اور دو سو ٹکیاں انجیروں کی ساتھ لیں اور اُنہیں گدھوں پر لادا ۝ ۱۹ اور اپنے چاکروں کو کہا مجھ سے آگے روانہ ہو۔ دیکھو میں تمہارے پیچھے آتی ہوں۔ اور اُسنے اپنے شوہر نابال کو خبر نہ کی ۝ ۲۰ اور ایسا ہُوا کہ جونہیں وہ گدھے پر چڑھ کے پہاڑ کی آڑ سے اُتری تونہیں داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے ہوئے اُسکے سامنے آیا اور اُس نے اُن سے ملاقات کی ۝ ۲۱ اور داؤد نے کہا تھا کہ میں نے اُسکے سب مال کی جو بیابان میں تھا بیفائدہ اِس طرح نگہبانی کی کہ اُسکی سب چیزوں میں سے کوئی چیز گم نہ ہوئی۔ کہ اُسنے نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی ۝ ۲۲ سو اگر میں صبح کی روشنی ہوتے ہر ایک کو بھی جو دیوار پر موتے باقی چھوڑوں تو خدا داؤد کے دشمنوں کے لئے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ ۝ ۲۳ اور ابیجیل نے جو داؤد کو دیکھا تو پھُرتی کی اور گدھے سے اُتری اور داؤد کے آگے اوندھی گری اور زمین پر سجدہ کیا ۝ ۲۴ اور اُسکے پاؤں پر گر پڑی اور بولی مجھ پر اَے میرے خداوند مجھی پر یہ گناہ رہے اور اپنی لونڈی کو پروانگی دیجئے کہ آپ کے کان میں بات کرے اور اپنی لونڈی کی عرض سنئے ۝ ۲۵ میں تجھ سے منّت کرتی ہوں کہ میرا خداوند اُس بلیعال مرد پر اپنا خیال نہ کرے اُس نابال پر کہ جیسا اُسکا نام ہے ویسا ہی وہ ہے۔ اُسکا نام نابال ہے اور حماقت اُسکے ساتھ ہے۔ اور میں نے جو تیری لونڈی ہوں اپنے خداوند کے جوانوں کو جنہیں تُو نے بھیجا تھا نہ دیکھا تھا ۝ ۲۶ سو اب اَے میرے صاحب خداوند کی قسم جو جیتا ہے اور تیری جان ہی کی سوگند کہ خداوند نے تجھ کو خونریزی کے لئے آنے سے اور اپنے ہاتھ سے انتقام لینے سے باز رکھا تیرے دشمن اور وہ جو میرے صاحب کے بدخواہ ہیں نابال کے ویسے ہوں ۝ ۲۷ اب یہ ہدیہ جو تیری لونڈی اپنے صاحب کے حضور لائی ہے سو اُن جوانوں کو جو میرے خداوند کی پیروی کرتے ہیں دیا جائے ۝ ۲۸ کرم سے اپنی لونڈی کا گناہ بخش دیجئے۔ خداوند یقیناً میرے صاحب کے لئے ایک مضبوط گھر اُٹھائیگا۔ اِسلئے کہ میرا صاحب خداوند کی لڑائیاں لڑتا ہے۔ اور تجھ میں تمام عمر بُرائی نہ پائی گئی ۝ ۲۹ لیکن ایک مرد اُٹھا کہ تجھے رگیدے اور تیری جان کا طالب ہو۔ پر میرے صاحب کی جان زندگی کے بقچے میں خداوند تیرے خدا کے ساتھ بندھی جائیگی۔ پر تیرے دشمنوں کی جانیں وہ اُنہیں گویا فلاخن کے بیچ سے پھینک دیگا ۝ ۳۰ اور ایسا ہوگا کہ جسوقت خداوند اپنے کہے کے موافق ساری نیکیاں میرے صاحب سے کر چکے اور تجھ کو اسرائیل کا سردار قائم کرے ۝ ۳۱ تو یہ بات تیرے لئے افسوس کا سبب نہ ہوگی اور میرے صاحب کے دِل کی ٹھوکر کا باعث نہ ہوگی کہ بے سبب لہو بہایا یا میرے صاحب نے اپنا انتقام لیا۔ پر جس وقت خداوند میرے صاحب پر مہربانی کرے تب تو اپنی لونڈی کو یاد فرما ❊

سو داؤد نے نیزہ اور پانی کی صراحی ساؤل کے سرہانے سے لے لی؛ اور وہ چل نکلے۔ اور یہ کسی آدمی نے نہ دیکھا اور نہ جانا اور کوئی نہ جاگا۔ کہ وہ سب کے سب سوتے تھے کہ خداوند کی طرف سے بھاری نیند اُنپر آئی تھی +

۱۳ اور داؤد دوسری طرف گذر کے دور تک پہاڑ کی چوٹی

۱۴ پر کھڑا ہوا اور اُن کے درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا۔ اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکار کے کہا کہ اے ابنیر جواب نہیں دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا اور کہا تو کون ہے جو بادشاہ کو پکارتا

۱۵ ہے؟ تب داؤد نے ابنیر کو کہا کیا تو بڑا بہادر نہیں اور بنی اسرائیل میں تجھ سا کون ہے؟ سو کس لئے تو نے اپنے خداوند بادشاہ کی نگہبانی نہ کی؟ کہ لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند بادشاہ

۱۶ کے قتل کرنے کو گھس گیا۔ پس یہ کام تو نے کچھ اچھا نہ کیا۔ خدا کی حیات کی قسم کہ تم واجب القتل ہو کیونکہ تم نے اپنے آقا کی جو خداوند کا مسیح ہے نگہبانی نہ کی۔ اور اب دیکھ کہ بادشاہ کا برچھا اور پانی کی صراحی جو اُس کے سرہانے پر تھی کہاں ہیں؟

۱۷ تب ساؤل نے داؤد کی آواز پہچانی اور کہا کہ اے میرے بیٹے داؤد یہ تیری آواز ہے؟ داؤد بولا اے میرے خداوند اور بادشاہ

۱۸ یہ میری ہی آواز ہے۔ اور اُس نے کہا میرا خداوند کیوں اسطرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہے؟ میں نے کیا کیا ہے؟ اور میرے

۱۹ ہاتھ میں کیا بدی ہے؟ سو اب میں تیری منت کرتا ہوں اے میرے خداوند بادشاہ اپنے بندے کی باتوں پر کان رکھ۔ اگر خداوند نے تجھ کو اُبھارا ہو کہ تو میری مخالفت کرے تو وہ ہدیہ منظور کرے۔ اور اگر بنی آدم نے ایسا کیا ہو تو خداوند کے حضور سے لعنت اُن پر ہو کیونکہ اُنہوں نے آج کے دن مجھ کو خارج کیا ہے۔ کہ میں خداوند کی دی ہوئی میراث میں شامل نہ رہوں اور مجھے کہتے ہیں جا دوسرے معبودوں کی عبادت کر

۲۰ سو اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے کیونکہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ایک پسو ڈھونڈنے کو اسطرح نکلا ہے جیسے کوئی پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہے +

۲۱ تب ساؤل نے کہا میں نے خطا کی۔ اے میرے بیٹے داؤد پھر آ کہ میں پھر تجھے دکھ نہ دونگا۔ اسلئے کہ میری جان آج کے دن تیری نگاہ میں قیمتی ہوئی۔ دیکھ میں نے حماقت کی اور نہایت بڑی خطا کی۔ اور داؤد نے جواب میں کہا کہ دیکھ کہ بادشاہ کا نیزہ

۲۲ ہے! سو جوانوں میں سے ایک اِدھر آئے کہ اُسے لیجائے۔ اور

۲۳ خداوند ہر شخص کو اُسکی صداقت اور دیانتداری کے موافق جزا دے کہ خداوند نے آج تجھے میرے قابو میں کر دیا۔ پر میں نے نہ چاہا کہ خداوند کے مسیح پر ہاتھ اُٹھاؤں۔ اور دیکھ جسطرح تیری

۲۴ زندگانی میری آنکھوں میں آج کے دن عزیز نظر آئی اسیطرح میری زندگانی خداوند کی نگاہ میں عزیز ہو اور وہ مجھے سب

۲۵ تکلیفوں سے رہائی بخشے۔ تب ساؤل نے داؤد کو کہا تو مبارک ہے اے میرے بیٹے داؤد۔ تو بڑے بڑے کام بھی کریگا اور تو فتحمند بھی ہوگا سو داؤد اپنی راہ چلا گیا اور ساؤل اپنے مکان کو پھرا +

۲۷ ۱ اور داؤد نے اپنے دل میں کہا کہ اب میں کسی دن ساؤل کے ہاتھ میں پڑ کے ہلاک ہوؤنگا۔ پس میرے لئے اس سے بہتر کچھ نہیں کہ میں فوراً بھاگ کے فلستیوں کی سرزمین میں جا رہوں۔ اور ساؤل مجھ سے نا اُمید ہو کے بنی اسرائیل کی سرحدوں میں پھر مجھے نہ ڈھونڈے گا۔ سو اُس کے ہاتھ سے میرا چھٹکارا

۲ ہوگا۔ تب داؤد اُٹھا اور اپنے ساتھ کے چھ سو جوانوں کو لیکے جات

۳ کے بادشاہ معوک کے بیٹے اکیس کی طرف گذرا۔ اور داؤد جات میں اکیس کے ساتھ رہا وہ اور اُسکے لوگ جن میں سے ہر ایک اپنے گھرانے سمیت تھا اور داؤد اپنی دونوں جوروؤں کے ساتھ یعنی اخنوعم کے جو یزرعیل کی تھی اور کرملی ابیجیل کے جو نابال

۴ کی جورو تھی۔ اور ساؤل کو خبر پہنچی کہ داؤد جات کو بھاگ گیا سو وہ پھر اُسکے ڈھونڈنے کے لئے نہ نکلا +

۵ اور داؤد نے اکیس سے کہا اگر تجھ کو مجھ پر کرم کی نظر ہے تو اجازت دے کہ لوگ تیری مملکت میں سے کسی بستی میں مجھ کو اتنی جگہ دیں کہ میں وہاں بسوں کیونکہ تیرا بندہ تیرے ساتھ

۶ دارالسلطنت میں رہے؟ سو اکیس نے اُس دن شہر صقلاج اُسے دیا۔ اسلئے صقلاج آج کے دن تک یہوداہ کے بادشاہوں

۷ کے عمل میں ہے۔ اور کل زمانہ جسمیں داؤد فلستیوں کی زمین میں رہا سو ایک برس اور چار مہینے کا تھا +

۸ اور داؤد اور اُسکے لوگ چڑھے اور جسوریوں اور جزریوں اور عمالیقیوں پر حملہ کیا کہ وہ شور کی راہ سے لیکے مصر کے

۹ سوانے تک اِس سرزمین میں قدیم سے بستے تھے۔ اور داؤد نے

اُس سرزمین کو خراب کیا اور عورت مرد کسی کو جیتا نہ چھوڑا اور اُن کی بھیڑ بکریاں اور بیل اور گدھے اور اونٹ اور کپڑے لیکر لوٹا اور اکیس پاس پھر آیا۔ ۱۰ اور اکیس نے پوچھا کہ آج تو کہاں دوڑ گیا تھا؟ سو داؤد بولا یہوداہ کے دکھن اور یرحمئیلیوں کے دکھن اور قینیوں کے دکھن۔ ۱۱ اور داؤد نے اُن میں سے ایک مرد یا عورت کو بھی جو جات تک خبر لیجائے یہ کہکے جیتا نہ چھوڑا ایسا نہ ہو کہ ہمارے برخلاف یہ خبر دیں کہ داؤد نے ایسا اور ایسا کیا اور جب تک کہ وہ فلسطیوں کی مملکت میں رہے تب تک اُس کا دستور ایسا ہی ہوگا۔ ۱۲ اور اکیس کا داؤد پر اعتماد ہوا کیونکہ اُس نے کہا کہ اُس نے اپنی گروہ اسرائیل سے ایسا کام کیا وہ اُس سے کمال نفرت کرتے ہونگے۔ سو اب ہمیشہ کو یہ میرا خادم رہیگا۔

باب ۲۸

۱ اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ فلسطیوں نے اپنی فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں تاکہ اسرائیل سے لڑیں تب اکیس نے داؤد سے کہا تو یقین جان کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتھ لڑائی پر نکلنا ہوگا۔ ۲ سو داؤد نے اکیس کو کہا یقیناً تجھے دریافت ہوجائیگا کہ کتنے کام تیرے بندے سے ہو سکینگا۔ اور اکیس نے داؤد کو کہا پس میں اپنے سر کی نگہبانی ہمیشہ کے لئے تجھے دونگا۔

۳ اور سموئیل مر چکا تھا اور سارے اسرائیل اُس پر روئے تھے اور اُسے اُسی کے شہر میں جو رامہ تھا گاڑا تھا اور ساؤل نے اُن لوگوں کو جن کے یار دیو تھے اور افسون گروں کو ملک سے خارج کر دیا تھا۔ ۴ سو فلسطی جمع ہوکے آئے اور شونیم کو خیمہ گاہ کیا اور ساؤل نے بھی سارے اسرائیل کو جمع کیا۔ اور اُنہوں نے جلبوعہ میں خیمے کھڑے کئے۔ ۵ اور جب ساؤل نے فلسطیوں کا لشکر دیکھا تو ہراسان ہوا اور اُس کا دل نہایت کانپا۔ ۶ اور جب ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچھی خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ نہ تو خوابوں سے اور نہ اوریم سے اور نہ نبیوں کی معرفت سے۔ ۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا ایسی عورت کو جس کا یار دیو ہو میرے لئے تلاش کرو تاکہ میں اُس پاس جاؤں اور اُس سے پوچھوں۔ سو اُس کے ملازموں نے اُسے کہا کہ دیکھ عین دور کے بیچ ایک عورت ہے جسکا یار دیو ہے۔ ۸ سو ساؤل نے اپنا بھیس بدل کے دوسری پوشاک پہنی اور گیا اور دو مرد اُسکے ساتھ ہوئے اور رات کو اُس عورت کے پاس پہنچا اور اُسے کہا مہربانی کرکے میرے لئے اپنے یار دیو سے مشورت کیجئے اور اُس کو جسکا نام تجھ سے میں کہوں گا میرے لئے چڑھائیے۔ ۹ تب اُس عورت نے اُسے کہا دیکھ تو جانتا ہے کہ ساؤل نے کیا کیا کہ اُس نے اُن کو جن کے یار دیو تھے اور افسون گروں کو ملک سے کاٹ ڈالا۔ پس تو کیوں میری جان کو پھندا مارتا ہے کہ مجھے مروا ڈالے؟ ۱۰ تب ساؤل نے خداوند کی قسم کھا کے کہا کہ خداوند کی حیات کی قسم کہ اُس بات کے لئے تجھے کوئی سزا نہ دیجائیگی۔ ۱۱ تب وہ عورت بولی میں کس کو تیرے لئے چڑھاؤں؟ وہ بولا سموئیل کو میرے لئے چڑھا۔ ۱۲ اور جس وقت اُس عورت نے سموئیل کو دیکھا تب بلند آواز سے چلائی۔ اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا تو نے مجھ سے کیوں دغا کی؟ کیونکہ تو ساؤل ہے۔ ۱۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا۔ ہراسان مت ہو۔ تو نے کیا دیکھا ہے؟ اُس عورت نے ساؤل کو کہا کہ میں معبودوں کو دیکھتی ہوں کہ زمین سے چڑھتے ہیں۔ ۱۴ تب اُس نے اُسے کہا کہ اُسکی شکل کیا ہے؟ وہ بولی کہ ایک بوڑھا آدمی اُوپر آتا ہے اور ایک چادر اوڑھے ہوئے ہے۔ تب ساؤل نے دریافت کیا کہ وہ سموئیل ہے اور اُس نے منہ کے بل گرکے زمین پر سجدہ کیا۔

۱۵ تب سموئیل نے ساؤل کو کہا تو نے کیوں مجھے بے چین کیا کہ مجھے چڑھایا؟ اور ساؤل بولا کہ میں بڑے رنج میں ہوں کہ فلسطی مجھ سے لڑتے ہیں اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا ہے اور کچھ جواب نہیں دیتا ہے نہ تو نبیوں کی معرفت سے اور نہ خوابوں سے اسلئے میں نے تجھے بلایا تاکہ تو مجھے بتائے کہ میں کیا کروں؟ ۱۶ سموئیل نے کہا پس تو مجھ سے کس لئے پوچھتا ہے جس حال کہ خداوند نے تجھے چھوڑ دیا ہے اور تیرا دشمن بنا ہے؟ ۱۷ اور خداوند نے تو اپنی طرف سے ایسا ہی کیا جو اُس نے میری معرفت سے کہا کہ خداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لی ہے اور تیرے پڑوسی کو جو داؤد ہے عنایت کی ہے۔ ۱۸ اسلئے کہ تو خداوند کی آواز کو نہ سنتا تھا اور تو نے عمالیق سے اُس کے قہر شدید کے موافق کام نہ کیا۔ اسی سبب سے خداوند نے آج کے دن تجھ سے یہ کچھ کیا۔ ۱۹ سوا اِسکے خداوند اسرائیل کو تجھ سمیت فلسطیوں

کے ہاتھ میں کر دیگا اور کل تُو اور تیرے بیٹے مجھ پاس ہونگے۔ اور خداوند اسرائیلی لشکر کو بھی فلستیوں کے قبضوں میں کر دیگا ۞

۲۰ تب ساؤل فوراً زمین پر لمبا ہو کے گرا اور سموئیل کی باتوں سے اُسنے بڑا ہول کھایا اور اُس میں کچھ قوت باقی نہ رہی اِس لئے کہ اُس نے دن بھر اور رات بھر روٹی نہ کھائی تھی ٭

۲۱ تب وہ عورت ساؤل پاس آئی اور دیکھا کہ وہ بے نہایت گھبرا گیا ہے۔ سو اُس نے اُسے کہا کہ دیکھ تیری لونڈی نے تیری آواز سُنی اور میں نے اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھی اور جو باتیں تُو نے مجھ سے کہی تھیں اُن کو مانا ہے ۞ ۲۲ سو اب میں تجھ سے منت کرتی ہوں کہ تُو اپنی لونڈی کی بات سُن اور مجھے اجازت دے کہ میں ایک ٹکڑا روٹی تیرے حضور لاؤں۔ تُو اُسے کھا تاکہ تجھے جس وقت کہ تُو اپنی راہ چلے قوت ہو ۞ ۲۳ پر اُس نے نہ مانا اور کہا میں نہیں کھاؤنگا۔ پر اُسکے ملازموں نے اُس عورت کے ساتھ ہو کے اُس پر تقاضا کیا۔ تب اُس نے اُنکا کہا مانا اور زمین پر سے اُٹھ کے پلنگ پر بیٹھا ۞ ۲۴ اور اُس عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا۔ سو اُس نے اُسے جلدی ذبح کیا اور آٹا لیکے گوندھا اور فطیری روٹیاں پکائیں ۞ ۲۵ اور ساؤل اور اُسکے ملازموں کے حضور لائی۔ اور اُنہوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھے اور اُسی رات وہاں سے چلے گئے ٭

باب ۲۹

۱ سو فلستیوں نے سب لشکر افیق میں اکٹھے کئے تھے اور اسرائیلی ایک چشمے کے نزدیک جو یزرعیل میں ہے خیمہ زن ہوئے ۞ ۲ اور فلستیوں کے امرا سیکڑوں اور ہزاروں کے ساتھ آگے آگے جاتے تھے۔ پر داؤد اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ پیچھے پیچھے گذرتا تھا ۞ ۳ تب فلستی امیروں نے کہا ان عبرانیوں کا یہاں کیا کام ہے؟ اور اکیس نے فلستی امیروں کو کہا کیا یہ اسرائیل کے بادشاہ ساؤل کا چاکر داؤد نہیں ہے جو اتنے دنوں اور اتنے برسوں سے میرے ساتھ ہے اور میں نے جب سے کہ وہ مجھ پاس آیا ہے آج کے دن تک کچھ بدی نہیں پائی ۞ ۴ تب فلستی امرا اُس سے ناخوش ہوئے اور فلستی امیروں نے اُسے کہا کہ اس شخص کو یہاں سے پھرا دے کہ وہ اپنی جگہ پر جو تُو نے اُسکے لئے ٹھہرائی ہے پھر جائے اور ہمارے ساتھ جنگ میں شریک ہونیکو نہ چلے تا ایسا نہ ہو کہ جنگ کے وقت وہ ہم سے دشمنی کرے۔ کیونکہ وہ اپنے صاحب کو اپنے سے کس طرح راضی کریگا؟ کیا اِن لوگوں کے سروں سے نہیں؟ ۞ ۵ کیا یہ وہی داؤد نہیں جس کی بابت وہ ناچتے ہوئے گاتے تھے۔ کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو ٭

۶ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا اور اُسے کہا خداوند کی قسم کہ تُو راستکار ہے اور تیری آمد و رفت لشکر میں میرے ساتھ میری نظر میں بہتر ہے کہ میں نے جس دن سے کہ تُو مجھ پاس آیا آج کے دن تک تجھ میں کچھ بدی نہیں پائی۔ لیکن امرا تجھ سے راضی نہیں ۞ ۷ سو تُو اب پھر اور سلامت چلا جا تاکہ فلستی صاحب تجھ سے ناراض نہ ہوں ٭

۸ تب داؤد نے اکیس کو کہا کہ میں نے کیا کیا ہے اور تُو نے جب سے کہ میں تیرے ساتھ رہا آج کے دن تک مجھ میں کیا پایا ہے کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنیکو نہ جاؤں ۞ ۹ تب اکیس نے داؤد کو جواب دیا کہ یہ مجھ کو معلوم ہے اور تُو میری نظر میں خدا کے فرشتے کی مانند اچھا ہے۔ لیکن فلستی امیروں نے کہا کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لئے نہ جائے ۞ ۱۰ سو اب تُو صبح سویرے اپنے آقا کے خادموں سمیت جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں اُٹھکے فی الفور روشنی ہوتے روانہ ہو ۞ ۱۱ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا تاکہ وہ وہاں سے چل کے فلستیوں کے ملک کو پھر جائے۔ اور فلستی یزرعیل پر چڑھے ٭

باب ۳۰

۱ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد اور اُسکے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے تو عمالیقی دکھن طرف سے صقلاج پر چڑھ آئے تھے اور اُنہوں نے صقلاج کو مارا اور آگ سے پھونکدیا تھا ۞ ۲ اور عورتوں کو جو وہاں تھیں گرفتار کیا۔ پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا مگر اُنہیں لے گئے اور اپنی راہ لی ٭

۳ سو داؤد اور اُس کے لوگ شہر میں داخل ہوئے اور دیکھا کہ شہر جلا پڑا ہے۔ اور اُنکی جوروئیں اور بیٹے اور اُن کی بیٹیاں اسیر ہو گئی ہیں ۞ ۴ تب داؤد اور اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھ تھے آوازیں بلند کیں اور روئے یہاں تک کہ اُن میں طاقت رونیکی نہ رہی ۞ ۵ اور داؤد کی دونوں جوروئیں

یزرعیلی اخینوعم اور ابیجیل بھی جو آگے کرملی نابال کی جورو تھی اسیر ہو گئی تھیں ؁ اور داؤد بڑے شکنجے میں تھا کیونکہ لوگ اسکا چرچا کرتے تھے کہ اُس پر پتھراؤ کریں۔ اِس لئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے نپٹ دلگیر تھا۔ پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف سے اپنی خاطر جمعی کی ؁ اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی یتر کاہن کو کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ افود مجھ پاس لا سو ابی یتر افود وہاں داؤد پاس لے آیا ؁ اور داؤد نے خداوند سے مصلحت پوچھی اور کہا کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں کہ نہیں؟ میں اُنہیں جا لونگا کہ نہیں؟ اُس نے جواب میں فرمایا پیچھا کر کہ تو یقین اُن تک پہنچیگا۔ اور بے شک اُن سے چھڑا لائیگا ؁ سو داؤد چلا اور وہ چھ سو جوان جو اُس کے ساتھ تھے اور بسور کے نالے تک آئے اور وہ جو پیچھے چھوڑے گئے وہاں رہے ؁ پر داؤد پیچھا کرتا رہا وہ اور چار سو جوان۔ کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے کہ ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کے نالے کے پار جا نہ سکے +

؁ اور اُنہوں نے میدان میں ایک مصری کو پایا۔ سو اُسے داؤد پاس لے گئے اور اُسے روٹی دی سو اُس نے کھائی اور اُسے پانی پلایا ؁ اور اُنہوں نے انجیر کی ٹکیہ کا ایک ٹکڑا اور کشمش کے دو خوشے اُسے دیئے۔ اور جب وہ کھا چکا تو اُس کے جی میں دم آیا کیونکہ اُس نے تین رات دن سے نہ روٹی کھائی تھی نہ پانی پیا تھا ١٣ تب داؤد نے اُس سے پوچھا تو کس کا ہے؟ اور تو کہاں کا ہے؟ وہ جوان بولا میں ایک مصری ہوں اور ایک عمالیقی کا نوکر ہوں۔ اور میرا آقا مجھ کو چھوڑ گیا کہ تین دن ہوئے کہ میں بیمار ہو گیا ؁ ہم نے کریتیوں کے دکھن اور یہوداہ کے ملک پر کالب کے دکھن پر بھی چڑھائی کی تھی اور ہم نے صقلاج کو آگ سے پھونک دیا ؁ اور داؤد نے اُسے کہا کہ کیا تو مجھے اُس جماعت تک لیجا سکتا ہے؟ وہ بولا مجھ سے خدا کی قسم کھا کے کہہ کہ میں تجھے جان سے نہ مارونگا اور نہ تجھے تیرے آقا کے حوالے کرونگا۔ تو میں تجھ کو اُس جماعت تک لیجاؤنگا +

؁ اور جب وہ اُس کو وہاں لے گیا تب دیکھو وہ سب زمین کی سطح پر پھیلے ہوئے تھے اور اُس بہت سے مال کے سبب جو اُنہوں نے فلستیوں کے ملک اور یہوداہ کے ملک سے لوٹا تھا کھاتے پیتے اور ناچتے تھے ؁ سو داؤد نے پو پھٹنے کے وقت سے لیکے دوسرے دن کی شام تک اُن کو قتل کیا۔ اور اُن میں سے ایک بھی نہ بچا مگر چار سو جوان آدمی جو اونٹوں پر چڑھ کے بھاگ نکلے ؁ اور داؤد ١٨ نے سب جو کچھ کہ عمالیقی لے گئے تھے چھڑا لیا اور اپنی دونوں جوروؤں کو بھی داؤد نے چھڑایا ؁ اور اُن کی کوئی چیز گم نہ ہوئی خواہ چھوٹی خواہ ١٩ بڑی خواہ بیٹی بیٹا خواہ لوٹ خواہ کوئی چیز جو اُنہوں نے اپنے واسطے لی تھی داؤد نے سب کو پھیر لیا ؁ اور داؤد نے ساری بھیڑ بکریاں اور ٢٠ گائے بیل لے لئے اور وہ اُنہیں باقی مواشی کے آگے ہانک لائے اور کہتے تھے کہ یہ داؤد کا مال ہے +

؁ اور داؤد اُن دو سو جوانوں پاس جو تھک کے داؤد کے ساتھ جا نہ سکے ٢١ تھے اور اُن کے کہنے سے بسور کے نالے پر رہ گئے تھے پھر آیا۔ اور وہ داؤد کے استقبال کو اور اُن لوگوں سے جو اُس کے ساتھ تھے ملنے کو نکلے اور جب داؤد اُن لوگوں کے برابر پہنچا تو اُس نے اُن سے خیر و عافیت پوچھی +

؁ اُس وقت سب بدذات اور بدچال لوگوں نے اُن میں سے ٢٢ جو داؤد کے ساتھ گئے تھے خطاب کر کے کہا۔ ازبسکہ یہ ہمارے ساتھ نہ گئے ہم اُن کو اُس مال میں سے جو ہم نے چھڑایا ہے کوئی حصہ نہ دینگے مگر ہر ایک کو اُس کی جورو اور بیٹا بیٹی کہ اُنہیں لیکے جائیں اور رخصت ہوں ؁ سو داؤد بولا اے میرے بھائیو ایسا نہ کرنا چاہیئے اُس مال ٢٣ کے ساتھ جو خداوند نے ہم کو دیا کہ اُسی نے ہمیں بچایا اور اُس گروہ کو جس نے ہمیں لوٹا تھا ہمارے ہاتھ میں کر دیا ؁ اور اِس مقدمہ میں ٢٤ تمہاری کون سنیگا؟ وہ جو لڑائی میں ساتھ تھا جیسا وہ حصہ پائیگا ویسا ہی وہ جو سرانجام پر ٹھہرا رہا پائیگا۔ دونوں برابر حصہ پائینگے ؁ سو اُس نے اُس دن سے اسرائیل کے لئے یہی قانون ٢٥ اور آئین مقرر کیا جو آج تک ہے +

؁ اور جب داؤد صقلاج میں آیا اُس نے لوٹ کے مال میں ٢٦ سے یہوداہ کے بزرگوں اور اپنے دوستوں کے لئے کچھ بھیجا اور کہا کہ دیکھو خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے یہ تمہارے لئے ایک ہدیہ ہے ؁ اور اُن پاس بھیجا جو بیت ایل میں تھے اور اُن پاس جو ٢٧ راموت الجنوب میں اور اُن پاس جو یتیر میں تھے ؁ اور اُن پاس جو عروعیر ٢٨ میں تھے اور اُن پاس جو سفموت میں اور اُن پاس جو اشتموع میں تھے ؁ اور اُن پاس جو رکل میں تھے اور اُن پاس جو یرحمئیلیوں ٢٩ کے شہروں میں اور اُن پاس جو قینیوں کے شہروں میں ؁ اور اُن ٣٠ پاس جو حرمہ میں تھے اور اُن پاس جو کور عاشان میں اور اُن پاس جو عتاک میں ؁ اور اُن پاس جو حبرون میں تھے اور اُن ٣١

سب جگہوں میں جہاں جہاں داؤد اور اُسکے لوگ پھرا کرتے تھے بھیجا +

باب ۳۱

۱ اور فلستیوں کی اسرائیل سے لڑائی ہوئی اور اسرائیلی مرد فلستیوں کے سامنے سے بھاگے اور کوہستان جلبوعہ میں مر گرے

۲ اور فلستیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا اور یونتن اور ابیناداب اور ملکیشوع ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا

۳ اور ساؤل کے مقابل لڑائی بہت بڑھ گئی اور تیراندازوں نے اُسے پایا اور وہ تیراندازوں کے ہاتھوں سے نہایت زخمی ہوا

۴ تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید ے تا نہ ہو کہ یہ نامختون آئیں اور مجھے چھیدیں اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں پر اُس کے سلح بردار نے قبول نہ کیا اس لئے کہ وہ نہایت ڈرا تب ساؤل نے تلوار لی اور اس پر گرا

۵ اور جبکہ اُسکے سلح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا اور اُس کے ساتھ مر گیا

۶ سو ساؤل اور اُس کے تینوں بیٹے اور اُس کا سلح بردار اور اُس کے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھ مر مٹے +

۷ اور وہ اسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے اور وہ جو یردن کے پار تھے یہ دیکھ کے کہ اسرائیل کے لوگ بھاگے اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے شہروں کو چھوڑ کے بھاگ نکلے۔ اور فلستی آئے اور اُن میں بسے

۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ جس وقت فلستی آئے تا کہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا

۹ سو اُنہوں نے اُس کا سر کاٹ لیا اور اُس کے ہتھیار اُتار کے فلستیوں کے مُلک میں بھجوا دیئے تا کہ اُن کے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُس کی مُنادی کرائیں

۱۰ سو اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو عستارات کے گھر میں رکھا اور اُسکی لاش کو بیت شان کی دیوار پر لگا دیا +

۱۱ اور جب یبیسیوں نے جو جلعاد میں تھے سُنا کہ فلستیوں نے ساؤل سے یوں کیا

۱۲ تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے اور تمام رات چلے گئے اور بیت شان کی شہر پناہ پر سے اُس کی لاش اُس کے بیٹوں کی لاشوں سمیت لے کے یبیس میں پھر آئے اور وہاں اُن کو جلا دیا

۱۳ اور اُن کی ہڈیوں کو لیکے یبیس میں اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا +

سموئیل کی دوسری کتاب

باب ۱ ۱ اور ساؤل کے مرجانے کے بعد ایسا ہوا جب داؤد عمالیقوں
کو قتل کرکے پھرا اور داؤد صقلاج میں دو دن رہا تھا ۲ تب تیسرے
ہی دن ایسا ہوا کہ دیکھو ایک شخص لشکرگاہ میں سے ساؤل
کے پاس سے پیراہن چاک کئے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے
ہوئے آیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کے پاس پہنچا تو زمین پر گرا
اور سجدہ کیا ۳ اور داؤد نے اس سے کہا تو کہاں سے آتا ہے؟
وہ اس سے بولا میں اسرائیل کی لشکرگاہ سے بچ نکلا ہوں ۴ تب داؤد نے
اس سے پوچھا کیا بات ہوئی؟ مجھ سے کہہ۔ اس نے کہا کہ لوگ
جنگ گاہ سے بھاگے اور بہت سے گر گئے اور مر گئے اور ساؤل
اور اسکا بیٹا یونتن بھی مر گیا ۵ تب داؤد نے اس جوان کو جس
نے اسکو یہ خبر دی کہا تو نے کیونکر جانا کہ ساؤل اور اس کا بیٹا
یونتن مرے؟ ۶ اس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تھا کہا کہ میں
جلبوعہ کے کوہستان میں اتفاقاً وارد ہوا اور دیکھو ساؤل
اپنے نیزے پر ٹیک کئے ہوئے تھا۔ اور دیکھو کہ رتھوں اور سواروں
نے اس کا نہایت پیچھا کیا ۷ اور اس نے اپنے پیچھے دیکھ کے مجھ پر نگاہ
کی اور مجھے بلایا۔ میں بولا حاضر ۸ سو اس نے مجھے کہا تو کون ہے؟
میں نے اسے کہا میں ایک عمالیقی ہوں ۹ پھر اس نے مجھے کہا
میرے پاس کھڑا ہو کے مجھے قتل کر کہ میں بڑے عذاب میں
ہوں اور اب تک میرا دم مجھ میں ہے ۱۰ تب میں اس پاس
کھڑا ہوا اور اسے قتل کیا۔ کیونکہ مجھے یقین تھا کہ اب جو وہ
گر پڑے تو بچیگا نہیں۔ اور میں نے اس کے سر کا تاج اور کنگن
جو اس کے بازو پر تھا لیا۔ سو میں انہیں اپنے خداوند پاس لایا
ہوں ۱۱ تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑا اور چاک کیا اور
سارے لوگوں نے بھی جو اسکے ساتھ تھے ایسا ہی کیا ۱۲ اور وے
پیٹے اور انہوں نے ساؤل اور اسکے بیٹے یونتن اور خداوند کے

بندوں اور اسرائیل کے گھرانے کے لیے جو تلوار سے مارے
پڑے تھے شام تک روزہ رکھا ÷
۱۳ پھر داؤد نے اس جوان سے جو یہ خبر لایا تھا پوچھا کہ تو
کہاں کا ہے؟ وہ بولا کہ میں ایک پردیسی کا بیٹا اور ایک عمالیقی
ہوں ۱۴ سو داؤد نے اسے کہا کیا تو خداوند کے مسیح پر ہاتھ بڑھانے
سے کہ اس کو ہلاک کرے نہ ڈرا؟ ۱۵ پھر داؤد نے ایک جوان کو بلایا
اور کہا کہ نزدیک جا اور اس پر حملہ کر۔ سو اس نے اُسے ایسا
مارا کہ وہ مر گیا ۱۶ اور داؤد نے اُسے کہا تیرا خون تیرے ہی
سر پر ہو کہ تو ہی نے اپنے منہ سے آپ پر گواہی دی اور
کہا کہ میں نے خداوند کے مسیح کو جان سے مارا ÷
۱۷ اور داؤد نے ساؤل اور اسکے بیٹے یونتن پر یہ مرثیہ
کہہ کے نوحہ کیا ۱۸ اور اس نے انہیں حکم دیا کہ بنی یہوداہ کو
کمان کا سوز سکھلائیں۔ دیکھو وہ کتاب الیاشر میں لکھا ہے
۱۹ اے اسرائیل کے غزال تو اپنے پہاڑوں پر مارا پڑا۔
ہائے بہادر کیوں گر گئے! ۲۰ جات میں خبر دو اسقلوں کے
بازاروں میں منادی مت کرو نہ ہو کہ فلسطیوں کی بیٹیاں خوش
ہوں نہ ہو کہ نامختونوں کی بیٹیاں شادیانہ بجائیں ۲۱ اے جلبوع
کے پہاڑو تم پر اوس نہ پڑے تم پر مینہ نہ برسے اور نہ تمہارے
کھیتوں میں ہدیہ کی چیزیں ہوں۔ کیونکہ وہاں بہادروں کی
سپر پھینکی گئی۔ سپر ساؤل کی گویا کہ اس پر تیل نہ ملا گیا تھا
۲۲ مقتولوں کے خون سے اور بہادروں کی چربی سے یونتن کی کمان
کبھی ٹل نہ گئی اور ساؤل کی تلوار خالی نہ لوٹی ۲۳ ساؤل اور یونتن
اپنے جیتے جی عزیز اور دل پسند تھے اور وہ اپنی موت میں
بھی جدا نہ ہوئے۔ وہ عقابوں سے زیادہ تیز پر تھے اور
وہ شیروں سے زیادہ قوی تھے ۲۴ اے اسرائیل کی بیٹیو

ساؤل پر روؤ جس نے تمہیں ارغوانی لباس اور اور نفیس چیزیں
پہنائیں جس نے تمہاری پوشاک کو سونے کے زیوروں
۲۵ سے زینت بخشی ۔ ہائے وہ بہادر کیوں لڑائی کے درمیان
گر گئے ؟ اے یونتن تو اپنے اونچے مکانوں میں مارا پڑا
۲۶ ۔ مجھ پر تیرے لئے اے میرے بھائی یونتن بڑا دکھڑا
تو مجھے نہایت دل پسند تھا۔ مجھے تیری محبت عجیب تھی بلکہ
۲۷ عورتوں کی محبت سے بھی زیادہ ۔ ہائے وہ بہادر کیوں گر گئے
اور جنگ کے ہتھیار نابود ہو گئے ! +

۲ باب

۱ ۔ اور بعد اسکے ایسا ہوا کہ داؤد نے خداوند سے
پوچھا اور کہا کہ میں یہوداہ کی بستیوں میں سے کسی میں چڑھ
جاؤں ؟ خداوند نے اسے فرمایا چڑھ جا۔ تب داؤد نے
۲ کہا کدھر جاؤں ؟ اس نے فرمایا حبرون کو ۔ سو داؤد وہاں
چڑھ گیا اور اسکے ساتھ اسکی دونوں جوروان بھی یزرعیلی
۳ اخینوعم اور کرملی نابال کی جورو ابیجیل تھیں ۔ اور اس کے
لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے ہر ایک شخص کو اس
کے گھرانے سمیت داؤد اوپر لایا۔ سو وہ حبرون کی بستیوں
۴ میں آ بسے ۔ تب یہوداہ کے لوگ آئے اور وہاں انہوں نے
داؤد پر تیل ملا تاکہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو۔ اور
انہوں نے داؤد کو خبر دی اور کہا کہ یبیس جلعاد کے لوگوں
نے ساؤل کو گاڑا تھا +

۵ ۔ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد
بھیجے اور ان سے کہا کہ خداوند کی طرف سے تم مبارک
ہو اس لئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اتنا احسان
۶ کیا اور اسے دفن کیا ۔ اب خداوند تمہارے ساتھ رحمت
اور سچائی عمل میں لائے۔ اور میں بھی تم سے اس نیکی کا بدلا
۷ کروں گا۔ اس لئے کہ تم نے یہ کام کیا ۔ سو اب تمہارے
بازو قوی ہوں اور مردانگی کرو کہ تمہارا خداوند ساؤل مر گیا
اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ پر تیل ملا کہ میں ان کا
بادشاہ ہوں +

۸ ۔ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے جو ساؤل کے لشکر کا سردار
تھا ساؤل کے بیٹے اشبوست کو لیا اور اسے محنیم میں
۹ پہنچایا ۔ اور اسے جلعاد اور آشریون اور یزرعیل اور
۱۰ افرائیم اور بنیمین اور تمام اسرائیل کا بادشاہ کیا ۔ اور ساؤل
کے بیٹے اشبوست کی عمر چالیس برس کی تھی جب وہ
اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اس نے دو برس بادشاہت
کی۔ لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کی پیروی کی
۱۱ ۔ اور وہ عرصہ جس میں داؤد نے حبرون میں بنی یہوداہ
پر حکومت کی سات برس چھ مہینے کا تھا +

۱۲ ۔ پھر نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اشبوست کے
خادم محنیم سے روانہ ہو کے جبعون میں آئے ۔ ۱۳ اور ضرویاہ
کا بیٹا یوآب اور داؤد کے ملازم نکلے اور جبعون کے
کنڈ پر ان سے ملے اور دونوں بیٹھے۔ ایک تو کنڈ کی
اس طرف اور دوسرا کنڈ کی اس طرف ۔ ۱۴ تب ابنیر نے
یوآب کو کہا کہ جوانوں کو روانگی دیجئے کہ اٹھیں اور ہمارے
سامنے کھیلیں ۔ سو یوآب بولا خیر انھیں اٹھنے دو ۔ ۱۵ تب ساؤل
کے بیٹے اشبوست کی طرف سے بنیمین کے بارہ جوان اٹھے
اس پار گئے اور داؤد کے خادموں کی طرف سے بھی بارہ
جوان نکلے ۔ ۱۶ سو ان میں سے ایک ایک نے اپنے اپنے
مخالف کا سر پکڑا اور اپنی تلوار اپنے مخالف کے پہلو میں
گودی سو وہ ایک ساتھ گر گئے اس لئے وہ جگہ خلقت
حصوریم کہلائی جو جبعون میں ہے ۔ ۱۷ اور اس روز بڑی
سخت لڑائی ہوئی۔ اور ابنیر نے اور اسرائیل کے لوگوں
نے داؤد کے خادموں کے سامنے شکست پائی +

۱۸ ۔ اور وہاں ضرویاہ کے تین بیٹے یوآب اور ابی شے
اور عساہیل حاضر تھے اور عساہیل جنگلی ہرن کی مانند
سبک پا تھا ۔ ۱۹ اور عساہیل نے ابنیر کا پیچھا کیا اور وہ جس
وقت ابنیر کا پیچھا کرنے سے دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑا ۔ ۲۰ تب
ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کر کے اسے کہا تو ہی عساہیل
ہے ؟ وہ بولا ہاں ۔ ۲۱ اور ابنیر نے اسے کہا اپنی داہنی
یا بائیں سمت کو مڑ اور جوانوں میں سے کسی ایک کو پکڑ
اور اس کے ہتھیار لوٹ لے۔ پر عساہیل نے نہ چاہا
کہ اسکا پیچھا کرنے سے کسی اور کی طرف مڑے ۔ ۲۲ اور ابنیر
نے عساہیل کو پھر کہا کہ میرا پیچھا کرنے سے باز رہ کس لئے میں تجھے زمین پر مار
کے ڈال دوں ؟ اس حالت میں کیونکر تیرے بھائی یوآب
کو منہ دکھلاؤں گا ؟ ۲۳ ۔ لیکن اس نے کسی طرف مڑنے
سے انکار کیا تب ابنیر نے الٹے بھالے کے سرے

سے اسکی پانچویں پسلی کے نیچے میں اسے مارا ایسا کہ وہ
اس کی پیٹھ سے پار ہوگیا۔ سو وہ وہاں گرا اور اُسی جگہ مرگیا۔
اور ایسا ہوا کہ جو کوئی اس جگہ جہاں عساہیل مرا پڑا تھا پہنچا
۲۴ تھا تو وہیں کھڑا رہ جاتا تھا ۝ یوآب اور ابیشے بھی ابنیر کے
پیچھے دوڑ پڑے اور جب وہ کوہ امّہ تک جو دشت جبعون کے
رستے میں جیاح کے مقابل ہے پہنچے تو سورج ڈوبا +
۲۵ ۝ اور بنی بنیمین ابنیر کے پیروی کرکے اکٹھے ہوئے
اور ایک فوج بنے اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ہوئے
۲۶ ۝ تب ابنیر نے یوآب کو پکار کے کہا کیا تلوار ابد تک ہلاک
کرتی رہیگی؟ کیا تو نہیں جانتا کہ اُسکا انجام کڑواہٹ ہوگا؟
اور کب تک تو لوگوں کو اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنے
سے نہ روکیگا؟ +
۲۷ ۝ تب یوآب نے کہا خدا حیّ کی قسم اگر تو وہ بات نہ کہتا
تو لوگوں میں سے ہر ایک اپنے بھائی کا پیچھا چھوڑ کے
۲۸ صبح ہی سے پھر گیا ہوتا ۝ پھر یوآب نے نرسنگا پھونکا
اور سب لوگ ٹھہر گئے اور اسرائیل کے پیچھے پھر نہ گئے اور
۲۹ لڑائی بھی پھر نہ کی ۝ اور ابنیر اور اس کے لوگ اس ساری
رات میدان میں چلے گئے اور یردن کے پار ہوئے اور
۳۰ سارے بترون سے گذر گئے اور محنیم میں پھر آپہنچے ۝ اور
یوآب ابنیر کا پیچھا کرنے سے باز رہا اور اس نے جو ساری
فوج کو جمع کیا تو داؤد کے ملازموں میں سے عساہیل کے سوا
۳۱ اُنیس آدمیوں کو نہ پایا ۝ پر داؤد کے ملازموں نے بنیمین میں
سے اور ابنیر کے ملازموں میں سے لوگوں کو ایسا مارا کہ تین
سو ساٹھ جوان مرگئے +
۳۲ ۝ سو انھوں نے عساہیل کو اٹھایا اور اس کے باپ
کی قبر میں جو بیت لحم میں ہے گاڑا اور یوآب اور اسکے سب
لوگ تمام رات چلے گئے اور پو پھٹتے ہوئے حبرون میں
داخل ہوئے +
باب ۳ ۱ ۝ الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے
میں مدّت تک جنگ ہوتی رہی۔ پر داؤد روز بروز زور
پکڑتا گیا اور ساؤل کا خاندان عاجز ہوتا گیا +
۲ ۝ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا ہوئے۔ سو
اُسکے پلوٹھے بیٹے کا نام جو یزرعیلی اخنوعم کے پیٹ سے

تھا امنون تھا ۝ اور دوسرے کا نام جو کرملی نابال کی جورو ۳
ابیجیل کے پیٹ سے ہوا کلیاب تھا۔ اور تیسرے کا جو
جسور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کے پیٹ سے تھا
ابسلوم تھا ۝ اور چوتھے کا ادونیاہ بن حجیت۔ اور پانچویں ۴
کا سفطیاہ بن ابیطال ۝ اور چھٹا اترعام تھا۔ وہ عجلاہ کے ۵
پیٹ سے پیدا ہوا جو داؤد کی جورو تھی۔ یہ داؤد کو حبرون
میں پیدا ہوئے +
۝ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے ۶
میں لڑائی ہو رہی تو ایسا ہوا کہ ابنیر نے ساؤل کے گھرانے
کی تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا ۝ اور ساؤل کی ایک ۷
لونڈی تھی ایاہ کی بیٹی جس کا نام رصفاہ تھا سو اشبوست
نے ابنیر کو کہا تو کیوں میرے باپ کی لونڈی کے پاس اندر
گیا؟ ۝ سو ابنیر اشبوست کی اس بات کے سبب بہت ۸
غصّے ہوا اور بولا کہ میں کتّے کا سر ہوں کہ یہوداہ کا سامنا
کرکے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گھرانے
پر اور اُسکے بھائیوں اور اس کے دوستوں پر مہربانی
کرتا ہوں اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں کیا
کہ تو آج اس عورت کی بابت مجھ پر عیب لگاتا ہے ۝ خدا ۹
ابنیر سے ایسا ہی کرے بلکہ اس سے زیادہ کرے اگر میں
جس طرح خداوند نے داؤد سے قسم کی ہے اُسی طرح اس
کے ساتھ سلوک نہ کروں ۝ تاکہ سلطنت کو ساؤل کے گھرانے ۱۰
سے جدا کردوں اور داؤد کے تخت کو اسرائیل پر اور
یہوداہ پر دان سے لیکے بیر سبع تک قائم کروں ۝ تب ۱۱
وہ ابنیر کے سامنے پھر کچھ جواب دے نہ سکا اس لئے کہ
اس سے ڈرتا تھا +
۝ اور ابنیر نے اس سبب داؤد پاس ایلچی بھیجے اور ۱۲
کہا کہ ملک کس کا ہے؟ تو میرے ساتھ اپنا عہد کر اور دیکھ
کہ میرا ہاتھ تیرے ساتھ ہوگا تاکہ سارے اسرائیل کو
تیری طرف متوجہ کر دوں +
۝ سو وہ بولا خیر میں تیرے ساتھ عہد کرونگا۔ پر ۱۳
تجھ سے ایک بات کا طالب ہوں اور وہ یہ ہے کہ تو میرا
منہ نہ دیکھیگا سوا اس شرط کے کہ جسوقت تو میرا منہ دیکھنے
کو آئے تو ساؤل کی بیٹی میکل کو اپنے ساتھ لائے ۝ اور داؤد ۱۴

نے ساؤل کے بیٹے اشبوست کو قاصدوں کی معرفت کہلا بھیجا کہ میری جورو میکل کو جسے میں نے فلسطیوں کی سو کھلڑیاں ۱۵ دیکے بیاہا ہے میرے حوالے کر ۞ سو اشبوست نے لوگ بھیجے اور اس عورت کو اُس کے شوہر لائیس کے بیٹے ۱۶ فلطی ایل سے چھنوایا ۞ اور اسکا شوہر اُس عورت کے ساتھ اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم تک روتا ہوا چلا آیا۔ تب ابنیر نے اس سے کہا کہ چل پھر جا۔ اور وہ پھر گیا ۞

۱۷ ۞ اور ابنیر نے اسرائیلی بزرگوں سے بات چیت کرکے کہا تم تو پیشتر ہی چاہتے تھے کہ داؤد تمہارے اوپر بادشاہ ۱۸ ہو ۞ پس اب عمل میں لاؤ۔ کیونکہ خداوند نے داؤد کے حق میں فرمایا ہے کہ میں اپنے بندے داؤد کی معرفت سے اپنے لوگ اسرائیل کو فلسطیوں کے ہاتھ سے اور اُن ۱۹ کے سب دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دونگا ۞ اور ابنیر نے بنیمین کے کانوں میں بھی بات ڈالی۔ اور پھر ابنیر حبرون کو گیا تاکہ سب جو کچھ کہ اسرائیل کی نظر میں اچھا تھا اور جو بنیمین کے سارے گھرانے کی نگاہ میں خوب تھا سو داؤد ۲۰ کے کانوں میں کہے ۞ سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس آیا اور بیس جوان اس کے ساتھ تھے۔ تب داؤد نے ابنیر کی اور ان لوگوں کی جو اس کے ساتھ تھے ضیافت کی ۲۱ ۞ اور ابنیر نے داؤد سے کہا اب میں اُٹھ کے جاؤنگا اور سارے اسرائیل کو اپنے خداوند بادشاہ کے پاس اکٹھے کرونگا تاکہ وہ تجھ سے عہد کریں اور تو اپنے خاطرخواہ اُن سب پر سلطنت کرے۔ سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا اور وہ سلامت چلا گیا ۞

۲۲ ۞ اور دیکھو کہ اس وقت داؤد کے لوگ اور یوآب کسی لشکر کا پیچھا کرکے اور لوٹ کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیکے آئے۔ اور اس وقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس نہ تھا کیونکہ اُس نے اسے رخصت کیا تھا اور وہ سلامت ۲۳ چلا گیا تھا ۞ اور جب یوآب اور لشکر کے سب لوگ جو اس کے ساتھ تھے پہنچے تو انھوں نے یوآب سے کہا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ پاس آیا تھا اور اُس نے اُسے رخصت ۲۴ کر دیا اور وہ سلامت چلا گیا ۞ سو یوآب بادشاہ پاس آیا اور بولا یہ تو نے کیا کیا؟ دیکھو کہ ابنیر تجھ پاس آیا۔ پس تو نے اُسے کیوں رخصت کر دیا۔ کہ وہ چل نکلا؟ ۲۵ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہے کہ وہ تجھ پاس آیا تھا کہ تجھ سے دغا کرے اور تیری آمد و رفت دریافت کرے اور سب جو کچھ کہ تو کرتا ہے پہچانے ۞ اور پھر جب یوآب داؤد ۲۶ پاس سے نکل آیا تو اس نے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے اور وہ اس کو سیرہ کے کوئے سے پھیر لائے پر یہ داؤد کو معلوم ۲۷ نہ تھا ۞ سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا تو یوآب نے اُسے دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا تاکہ اُس کے ساتھ چپکے سے بات کرے اور وہاں اسکی پانچویں پسلی کے تلے ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ یہ اس کے بھائی عساہیل کے لہو کے بدلے میں ہوا ۞

۲۸ ۞ اور بعد اس کے جب کہ داؤد نے سنا وہ بولا کہ میں اپنی سلطنت سمیت خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے ۲۹ خون کی بابت بے گناہ ہوں ۞ وہ یوآب کے سر اور اس کے باپ کے سارے گھرانے پر رہے اور یوآب کے گھرانے میں ایسا شخص جس کا جریان ہو یا جو کوڑھی ہو یا جو لکڑی پکڑ کے چلے یا جو تیغ پر گرے یا جو بے معاش ہو کبھی اس سے ۳۰ جدا نہ ہو ۞ سو یوآب اور اسکے بھائی ابیشے نے ابنیر کو مار لیا۔ اس لئے کہ اس نے ان کے بھائی عساہیل کو جبعون کے بیچ لڑائی میں قتل کیا تھا ۞

۳۱ ۞ اور داؤد نے یوآب کو اور سب لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے فرمایا کہ اپنے کپڑے پھاڑو اور ٹاٹ پہنو اور ابنیر کے آگے چل کے رؤو اور داؤد بادشاہ آپ جنازے ۳۲ کے پیچھے چلا ۞ اور انھوں نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا اور بادشاہ نے اپنی آواز بلند کی اور ابنیر کے گور پر رویا۔ اور ۳۳ سب لوگ بھی روئے ۞ اور بادشاہ نے ابنیر پر یوں نوحہ کیا اور کہا اے ابنیر کیا تو مر لیا جس طرح احمق مرتا ۳۴ ہے؟ ۞ تیرے ہاتھ بندھے نہ تھے۔ تیرے پاؤں میں بیڑیاں نہیں لگی تھیں۔ بلکہ تو یوں پڑا ہے جس طرح کوئی شریروں کے آگے پڑتا ہے۔ تب اس پر سب نے ۳۵ سب لوگ دوبارہ روئے ۞ اور جس وقت سب لوگ

وقت سے آئے اور چاہا کہ داؤد کو کچھ کھلائیں اور ہنوز دن باقی تھا تو داؤد نے قسم کھائی اور کہا اگر میں آفتاب کے غروب ہونے سے پیشتر روٹی یا کچھ اور چکھوں تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے۔ بلکہ اس سے زیادہ کرے ۳۶ اور سب لوگوں نے اس پر ملاحظہ کیا اور یہ ان کی نگاہ میں اچھا تھا۔ اس لئے کہ جو کچھ بادشاہ نے کیا سو سارے لوگوں کی خوشنودی کا باعث ہوا ۳۷ اور سب لوگوں نے اور تمام اسرائیل نے اس دن یقین کر جانا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کی مرضی سے مارا نہیں گیا ۳۸ اور بادشاہ نے اپنے خادموں کو فرمایا کیا تم نہیں جانتے ہو کہ آج کے دن ایک سردار بلکہ ایک بہت بڑا شخص اسرائیل کے درمیان گر گیا؟ ۳۹ اور میں آج کے دن عاجز ہوں اگرچہ ممسوح بادشاہ ہوں اور یہ لوگ بنی ضرویاہ مجھ پر زبردست ہیں۔ پر خداوند بدکار کو اس کی بدی کا پورا بدلا دیگا ✠

باب ۴

۱ اور ساؤل کے بیٹے نے جو سنا کہ ابنیر حبرون میں مر گیا تو اسکے ہاتھوں کا زور جاتا رہا اور سارے اسرائیلی گھبرائے ۲ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمی تھے جو فوجوں کے سردار تھے ایک کا نام بعنہ اور دوسرے کا نام ریکاب تھا۔ یہ دونوں بنی بنیمین میں بیروتی رمون کے بیٹے تھے۔ کہ بیروت بھی بنیمین میں گنا جاتا تھا ۳ اور بیروتی جتیم کو بھاگ گئے تھے۔ چنانچہ آج کے دن تک وہ وہیں رہتے ہیں ۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا۔ سو وہ جبکہ ساؤل اور یونتن کی خبر یزرعیل سے پہنچی تو پانچ برس کا تھا سو اسکی دائی اسے لیکے بھاگ گئی تھی اور اس نے جو بھاگنے میں جلدی کی تو ایسا ہوا کہ وہ گر پڑا اور لنگڑا ہو گیا۔ اور اسکا نام مفیبوست تھا ۵ اور رمون بیروتی کے بیٹے ریکاب اور بعنہ آئے اور دن چڑھتے وقت اشبوست کے گھر میں داخل ہوئے اور وہ دوپہر کو اپنے بستر پر لیٹا تھا ۶ سو وہ وہاں جیسے گھر کے اندر گیہوں لینے کے بہانے سے گھسے اور اس کی پانچویں پسلی کے تلے اسے مارا۔ اور ریکاب اسکا بھائی بعنہ بھاگ گئے ۷ کیونکہ جب وہ گھر کے درمیان پہنچے تو وہ اپنی خوابگاہ میں بستر پر سوتا تھا۔ سو انھوں نے اسے مارا اور قتل کیا اور اسکا سر کاٹا اور اس کا سر لے لیا اور تمام رات بیابان کی راہ بھاگے چلے گئے ۸ اور اشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لائے اور بادشاہ کو کہا کہ یہ ساؤل تیرے دشمن تیری جان کا طالب تھا۔ اسکے بیٹے اشبوست کا سر ہے۔ سو خداوند نے آج کے دن میرے خداوند بادشاہ کا انتقام ساؤل اور اس کی نسل سے لیا ✠

۹ تب داؤد نے ریکاب اور اسکے بھائی بعنہ کو جو بیروتی رمون کے بیٹے تھے جواب دیا اور انھیں کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ جس نے میری روح کو ہر ایک غم سے رہائی دی ۱۰ جب ایک شخص نے مجھ کو کہا کہ دیکھ ساؤل مر گیا۔ اور سمجھا کہ خوشخبری دیتا ہے تو میں نے اسے پکڑا اور صقلاج میں اسے قتل کیا یہی جزا میں نے اس کو اس کی خبر کے بدلے دی ۱۱ پس کتنی زیادہ چاہئے کہ دی جائے جب شریروں نے ایک راستکار انسان کو اس کے گھر ہی میں اس کے بستر پر قتل کیا ہو؟ تو کیا میں اب اسکا انتقام تمہارے ہاتھ سے نہ لونگا۔ اور تمہیں زمین پر سے نابود نہ کرونگا؟

۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا اور انھوں نے ان کو قتل کیا اور ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے اور انھیں حبرون کی باؤلی پر لٹکا دیا۔ اور اشبوست کے سر کو انھوں نے لیکے حبرون کے بیچ میں ابنیر کی قبر میں گاڑ دیا ✠

باب ۵

۱ بعد اسکے اسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داؤد پاس آئے اور اسے کہا دیکھ ہم تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں ۲ اور سابق زمانہ میں بھی جبکہ ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو تو ہی اسرائیل کو باہر لیجاتا اور پھر لے آتا تھا۔ اور خداوند نے تجھے فرمایا کہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا اور تو اسرائیل کا سردار ہوگا ۳ غرض اسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے اور داؤد بادشاہ نے حبرون میں ان کے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا اور انھوں نے داؤد کے سر پر تیل ملا تاکہ وہ اسرائیل کا بادشاہ ہو ✠

۴ اور داؤد جس وقت کہ سلطنت کرنے لگا اس وقت

[illegible]

تیس برس کا تھا۔ اور اس نے چالیس برس سلطنت کی
۵ ۞ اُس نے حبرون میں سات برس چھ مہینے یہوداہ پر سلطنت
کی اور یروشلم میں سارے اسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس
برس ✝

۶ ۞ بعد اس کے بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروشلم
کو یبوسیوں کے پاس جو اس زمین کے باشندے تھے گیا
انھوں نے داؤد کو کہا تھا کہ جبتک کہ تو اندھوں اور
لنگڑوں کو لے نہ جائیگا یہاں نہ آنے پائیگا۔ اور انھوں
۷ نے گمان کیا کہ داؤد یہاں نہ آ سکے گا ۞ لیکن داؤد نے
۸ صیہون کی گڑھی پکڑی اور وہی داؤد کا شہر ہوا ۞ اور
داؤد نے اس دن کہا کہ جو کوئی پرنالے تک پہنچے اور
یبوسیوں اور لنگڑوں اندھوں کو جو داؤد کے جانی
دشمن ہیں مارے تو وہی لشکر کا سردار ہوگا۔ اسی لئے یہ
مثل کہتے ہیں کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ہونگے
۹ ۞ اور داؤد گڑھی میں رہا اور اس نے اُسکا نام داؤد
کا شہر رکھا اور داؤد نے ملّو کے گرداگرد اور اس کے
۱۰ اندر گھر بنائے ۞ اور داؤد رفتہ رفتہ ترقی کرتا گیا اور خداوند
لشکروں کا خدا اس کے ساتھ تھا ✝

۱۱ تب صور کے بادشاہ حیرام سرد کی لکڑی اور بڑھئی اور
سنگ تراش ایلچیوں کے ساتھ داؤد پاس بھجوائے اور
۱۲ اُنھوں نے داؤد کے لئے محل بنایا ۞ اور داؤد کو یقین
ہوا کہ خداوند نے مجھے بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا اور کہ اس
نے اُسکی سلطنت کو اسرائیل کی خاطر بڑھایا تھا ✝

۱۳ ۞ سو داؤد نے حبرون سے آکے یروشلیم میں اور
حرمیں اور جوروان کیں۔ اور داؤد کے اور بیٹا بیٹی پیدا
۱۴ ہوئے ۞ اور اسکے ان بیٹوں کے نام جو یروشلم میں اس
کو پیدا ہوئے یہ تھے۔ سموعہ اور سوباب اور ناتن اور سلیمان
۱۵، ۱۶ ۞ اور ابحار اور الیسوع اور نفج اور یفیع ۞ اور الیسمع اور
الیدع اور الیفالط ✝

۱۷ ۞ اور جب فلسطیوں نے سنا کہ انھوں نے داؤد کو
مسح کرکے اسرائیل کا بادشاہ کیا تو سارے فلسطی داؤد
کی تلاش میں چڑھ آئے اور داؤد کو خبر ہوئی سو وہ گڑھی
میں اُترا ۞ اور فلسطی آئے اور رفائیوں کے نشیب میں ۱۸
پھیل پڑے ۞ تب داؤد نے خداوند سے مشورت پوچھی ۱۹
اور کہا کہ میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو ان کو میرے
قابو میں کر دیگا؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا چڑھ جا کہ میں
بے شک فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا ۞ سو داؤد ۲۰
بعل پراضیم میں آیا اور وہاں داؤد نے انھیں مارا اور
بولا کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر میرے سامنے پھوٹ ڈالی
جس طرح پانیوں سے پھوٹ ہوتی ہے۔ اس لئے اس
نے اس مکان کا نام بعل پراضیم رکھا ۞ اور انھوں نے ۲۱
اپنے بتوں کو وہیں چھوڑا۔ سو داؤد اور اس کے لوگوں
نے انھیں جلا دیا ✝

۲۲ ۞ اور فلسطی پھر چڑھے اور رفائیوں کے نشیب میں
پھیل پڑے ۞ سو داؤد نے خداوند سے پھر صلاح پوچھی سو ۲۳
اس نے کہا تو مت چڑھ جا پر پچھاڑی سے انھیں گھیر لے اور
توت کے درختوں کے مقابل ہو کے اُن پر حملہ کر ۞ اور ایسا ہو ۲۴
کہ جس وقت توت کے درختوں کی پھنگیوں کے درمیان
چلنے کی سی آواز سنے تب چوکس ہو کہ اس وقت خداوند
تیرے آگے آگے خروج کرے کہ فلسطیوں کے لشکر کو قتل کرے ۞ و داؤد ۲۵
نے جیسا کہ خداوند نے اسے فرمایا تھا ویسا ہی کیا۔ اور
فلسطیوں کو جبع سے لیکے جزر کے مدخل تک مارا ✝

۶ باب ۱ ۞ پھر داؤد نے اسرائیل کے تیس ہزار سب چنے ہوئے
جوان جمع کئے ۞ اور داؤد اٹھا اور سارے لوگوں کو لیکے ۲
جو اس کے ساتھ تھے بعلہ یہوداہ سے چلا تا کہ خدا کے صندوق کو
جس کے پاس وہ نام یعنی رب الافواج کا نام لیا جاتا ہے
جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا وہاں سے چڑھا لائے
۞ سو انھوں نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا ۳
اور اسے ابینداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا نکال لائے
اس نئی گاڑی کو ابینداب کے بیٹوں نے جو عزہ اور اخیو
تھے ہانکا ۞ اور وہ اسے ابینداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا ۴
خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے۔ اور اخیو صندوق کے
آگے آگے چلا ۞ اور داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر ۵
کی لکڑی کے سب طرح کے ساز جیسے کہ بربط اور سارنگیاں

اور ستاروں اور طنبوروں اور دفوں اور خنجیریوں اور جھانجھ لیکے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے ؛

۶ اور جب وہ نکون کے کھلیان پر پہنچے تو عزہ نے ہاتھ بڑھا کے خدا کے صندوق کو پکڑ کے تھام لیا اس لئے کہ بیلوں نے اُسے ہلایا تھا ۷ تب خداوند کا غصہ عزہ پر بھڑکا اور خدا نے اُسے اُس کی خطا کے سبب مارا اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مرگیا ۸ اور داؤد اس سبب سے کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا ناخوش ہوا۔ اور اُس نے اُس جگہ کا نام پرض عزہ رکھا جو آج کے دن تک ہے ۹ اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا اور بولا کہ خداوند کا صندوق مجھ پاس کیونکر آئیگا ؟ ۱۰ اور داؤد نے نہ چاہا کہ خداوند کے صندوق کو اپنے شہر میں لیجا کے اپنے پاس رکھے۔ سو داؤد اُسے ایک طرف عوبید ادوم جاتی کے گھر میں لے گیا ۱۱ اور خداوند کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُس کے سارے گھرانے کو برکت دی ؛

۱۲ اور یہ خبر داؤد بادشاہ کو دی گئی کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو اور اس کی ہر ایک چیز کو خداوند کے صندوق کے سبب سے مبارک کیا۔ تب داؤد گیا اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں خوشی سے چڑھا لایا ۱۳ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے صندوق کے اٹھانیوالے چند قدم چلے تو داؤد نے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح کئے ۱۴ اور داؤد خداوند کے آگے اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے چلا۔ اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا ۱۵ سو داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے ۱۶ اور جبکہ خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا۔ سو اس نے اپنے دل میں اُسے حقیر جانا ؛

۱۷ اور وہ خداوند کے صندوق کو اندر لائے اور اُسے اُس کے خاص مقام پر اُس خیمے کے درمیان جو داؤد نے اُس کے لئے کھڑا کیا تھا رکھ دیا۔ اور داؤد نے سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے چڑھائیں ۱۸ اور جب داؤد سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھا چکا تو اس نے رب الافواج کا نام لے کے لوگوں کو برکت دی ۱۹ اور اس نے سب لوگوں کو بلکہ اسرائیل کی ساری گروہ کو مردوں کے سوا عورتوں کو بھی ہر ایک کو ایک ایک روٹی اور ایک ایک بوٹی اور ایک ایک جام مے کا دیا۔ سو سب لوگ ہر ایک اپنے اپنے گھر کو روانہ ہوئے ؛

۲۰ تب داؤد پھرا تاکہ اپنے گھرانے کو برکت دے۔ اُس وقت ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کے استقبال کو نکلی۔ اور بولی کہ اسرائیل کا بادشاہ آج کے دن کیسا شاندار معلوم ہوا جس نے آج کے دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کی آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا جیسے کہ کوئی بانکا آپ کو برملا ننگا کرتا ہے ۲۱ سو داؤد نے میکل کو کہا یہ خداوند کے آگے تھا جس نے تیرے باپ اور اس کے سارے گھرانے کے مقابلے میں مجھے پسند کیا۔ اور خداوند کی قوم اسرائیل کا حاکم کیا سو میں خداوند کے آگے ناچوں گا ۲۲ بلکہ میں اس سے زیادہ ذلیل ہونگا اور اپنی نظر میں کمینہ بنونگا۔ اور جن لونڈیوں کا ذکر تو نے کیا انکے آگے میں عزت والا ہوں گا ۲۳ سو ساؤل کی بیٹی میکل مرتے دم تک بے اولاد رہی ؛

۷ اور ایسا ہوا جبکہ بادشاہ گھر میں بیٹھا تھا اور خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کی بابت ہر ایک طرف سے آرام بخشا ۲ تو بادشاہ نے ناتن نبی کو کہا دیکھئے تو میں سرو کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہوں پر خدا کا صندوق پردوں کے درمیان رہتا ہے ۳ تب ناتن نے بادشاہ کو کہا جا سب جو کچھ کہ تیرے دل میں ہے کر۔ خداوند تیرے ساتھ ہے ؛

۴ اور اسی رات ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۵ جا اور میرے بندے داؤد سے کہہ۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ کیا تو میرے لئے ایک گھر جس میں میں رہتا ہوں بنایا چاہتا ہے ؟ ۶ سو میں جب سے کہ بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لایا آج کے دن تک کسی گھر میں نہیں رہا بلکہ خیمے میں اور مسکن میں پھرتا رہا ۷ اور جہاں جہاں سارے اسرائیلیوں کے ساتھ پھرتا رہا تو کیا میں نے کہیں کسی اسرائیلی فرقے کو جسے میں نے حکم کیا کہ میرے

اسرائیلی گروہ کی رعایت کرنے کا حکم دیا کہا کہ تم میرے لئے
۸ دیودار کا گھر کیوں نہیں بناتے؟ ۸ سو اب تو میرے بندے
داؤد سے ایسا کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں نے
تجھے بھیڑ سالے میں سے جہاں تو بھیڑیں چراتا تھا لیکے
۹ قوم اسرائیل کا حاکم کیا ۹ اور میں جہاں جہاں تو گیا تیرے ساتھ
رہا اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامنے مارا اور میں
نے ان لوگوں کی مانند جن کا نام دنیا میں بڑا ہے تیرا نام بڑا
۱۰ کیا ۱۰ سوا اس کے میں اپنی گروہ اسرائیل کے لئے ایک
مکان مقرر کرونگا اور وہاں انہیں لگاؤنگا تاکہ وہ اپنے
خاص مکان میں بسیں اور پھر آوارہ نہ ہوں اور شرارت کے
۱۱ فرزند آگے کی طرح ان کو پھر دکھ نہ دیں ۱۱ اور نہ اس دن
کی طرح جس دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا کہ میری
اسرائیلی گروہ پر حاکم ہوں اور تجھ کو تیرے سارے دشمنوں
سے آرام دیا۔ پھر خداوند تجھ کو فرماتا ہے کہ میں تیرے لئے
گھر بھی بناؤنگا ÷

۱۲ ۱۲ اور جبکہ تیرے دن پورے ہونگے اور تو اپنے باپ
دادوں کے ساتھ سو رہیگا تو میں تیرے بعد تیری نسل کو جو
تیرے صلب سے ہوگی برپا کرونگا اور اس کی سلطنت
۱۳ کو قائم کرونگا ۱۳ وہی میرے نام کا ایک گھر بنائیگا اور
۱۴ میں اسکی سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھونگا ۱۴ اور میں
اسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا سو اگر وہ کوئی خطا
کرے گا تو میں اسے آدمیوں کے کوڑے اور بنی آدم کے
۱۵ تازیانوں سے تنبیہ کرونگا ۱۵ پر میری رحمت اس سے جدا نہ ہوگی
جیسے کہ میں نے اسے ساؤل سے جدا کیا اور جس کو کہ میں
۱۶ نے تیرے آگے سے دفع کیا ۱۶ بلکہ تیرا گھرانا اور تیری
سلطنت ہمیشہ تک تیرے آگے قائم رہے گی تیرا تخت ہمیشہ
۱۷ ثابت ہوگا ۱۷ سو ناتن نے ان ساری باتوں اور اس سارے
خواب کے مطابق داؤد سے کہا ÷

۱۸ ۱۸ تب داؤد بادشاہ اندر گیا اور خداوند کے آگے بیٹھا اور
بولا کہ اے مالک خداوند میں کون ہوں اور میرا گھر کیا ہے
۱۹ کہ تو نے مجھے یہاں تک پہنچایا ۱۹ اور یہ بھی اے مالک خداوند
ہنوز تیری نظر میں حقیر چیز ہے سو تو نے اپنے بندے کے
گھر کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا۔ اور اے مالک خداوند
۲۰ کیا یہ انسان کا ضابطہ ہے ۲۰ اور داؤد کیا کہہ سکتا ہے
اور کچھ کہے کہ تو اے مالک خداوند اپنے بندے کو جانتا
۲۱ ہے ۲۱ اپنے سخن ہی کے سبب اور اپنے دل کے مطابق یہ سب
بڑے کام تو نے کئے تاکہ تو اپنے بندے کو آگاہ کرے
۲۲ ۲۲ سو تو اے خداوند خدا بزرگ ہے اس لئے کہ کوئی تیری
مانند نہیں اور تیرے سوا جہاں تک کہ ہم نے اپنے کانوں
۲۳ سے سنا ہے کوئی خدا نہیں ۲۳ اور دنیا میں تیری قوم اسرائیل
کی مانند ایک گروہ کون ہے کہ جس کے چھڑانے کو خدا آپ گیا
تاکہ اسے اپنی قوم بنائے اور اپنے لئے ایک نام حاصل کرے
اور تمہارے لئے اور سرزمین کے لئے بڑے اور ہولناک
معجزے اپنی اس گروہ کے آگے جسے تو نے مصر کی قوموں
۲۴ اور انکے معبودوں سے رہائی بخشی ظاہر کرے ۲۴ کیونکہ تو
نے اپنے لئے اپنی گروہ بنی اسرائیل کو مقرر کیا کہ وہ ابد تک
۲۵ تیری گروہ ہوں اور تو آپ اے خداوند ان کا خدا ہوا ۲۵ اور
اب تو اے خداوند خدا اس بات کو جو تو نے اپنے بندے کے
حق میں اور اسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک قائم کر
۲۶ اور جیسا تو نے فرمایا ایسا ہی کر ۲۶ تاکہ تیرا نام ابد تک اس
کلام سے بلند ہو کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا ہے اور
۲۷ تیرے بندے داؤد کا گھر تیرے حضور ثابت ہووے ۲۷ کیونکہ
تو نے اے رب الافواج اسرائیل کے خدا اپنے بندے
کے کان کھولے اور فرمایا کہ میں تیرے لئے گھر بناؤنگا سو
تیرے بندے نے اپنے دل میں یہ مقرر کیا کہ تیرے آگے
۲۸ یہ مناجات کرے ۲۸ اور اب اے مالک خداوند تو وہ خدا
ہے اور تیری باتیں سچی ہیں اور تو نے اپنے بندے سے
۲۹ اس نیکی کا وعدہ کیا ہے ۲۹ سو اب اپنے بندے کے گھر
کو برکت دینا منظور کر کہ وہ تیرے روبرو پائدار رہے کہ
تو ہی نے اے مالک خداوند فرمایا ہے۔ اور تیری برکتوں
سے تیرے بندے کا گھر ابد تک مبارک ہے ÷

۸ ۱ بعد اسکے داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور انہیں مغلوب
۲ کیا۔ اور داؤد نے متگ امہ کو ان کے قبضے سے نکال لیا ۲ اور
اس نے موآب کو مارا اور انکو زمین پر گرا کے رسی سے ناپا۔

دو رسیوں سے انھیں ناپا جن کو ہلاک کرے اور ایک پوری رسی سے ناپا کہ جنھیں جان بخشی کرے۔ سو موآبی داؤد کے خادم ہوئے اور ہدیے لائے ۔

۳ اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہددعزر کو بھی جب کہ وہ نہر فرات پر اپنی سرزمین پر پھر قبضہ کرنے گیا مار لیا ۔ ۴ اور داؤد نے اس کے ایک ہزار رتھ اور سات سو سوار اور بیس ہزار پیادے پکڑ لئے اور داؤد نے رتھوں کے سب گھوڑوں کی کونچیں ماریں پر ان میں سے سو رتھوں کے لئے چھوڑ دیئے ۔ ۵ اور جب دمشق کے ارامی ضوباہ کے بادشاہ ہددعزر کی کمک کو آئے تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس ہزار لوگ قتل کئے ۔ ۶ اور داؤد نے دمشق ارام کے درمیان چوکیاں بٹھائیں۔ سو ارامی بھی داؤد کے خادم ہوئے اور ہدیے لائے اور داؤد جہاں کہیں جاتا تھا وہاں خداوند اسکی نگہبانی کرتا تھا ۔ ۷ اور داؤد نے ہددعزر کے ملازموں کی سنہلی ڈھالیں چھین لیں اور انکو یروشلیم میں لے آیا ۔ ۸ اور بطاہ اور بیروتی سے جو ہددعزر کے شہروں میں سے تھے داؤد بادشاہ بہت سا تانبا لے آیا ۔

۹ اور جب حمات کے بادشاہ توعی نے سنا کہ داؤد نے ہددعزر کا سارا لشکر مارا ۔ ۱۰ تو توعی نے اپنے بیٹے یورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اسے سلام کرے اور مبارکباد دے اس لئے کہ اس نے ہددعزر سے لڑ کر اسے مارا۔ اور یہ اس لئے تھا کہ ہددعزر توعی سے لڑا کرتا تھا ۔ سو یورام چاندی کے ظروف اور سونے کے ظروف اور پیتل کے ظروف اپنے ساتھ لایا ۔ ۱۱ اور داؤد بادشاہ نے انکو خداوند کے لئے مخصوص کیا ان سب مغلوب قوموں کے روپے اور سونے سمیت جو اس نے نذر کیا تھا ۔ ۱۲ یعنی ارامیوں اور موآبیوں اور بنی عمون اور فلستیوں اور عمالیقیوں اور ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہددعزر کے لوٹ میں سے ۔ ۱۳ اور داؤد اٹھارہ ہزار ارامی آدمی نمک کے نشیب میں مار کے لوٹ آیا اور بڑا نام حاصل کیا ۔

۱۴ اور اس نے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں اور سارے ادومی بھی داؤد کے خادم ہوئے۔ اور داؤد جہاں کہیں گیا وہاں خداوند اسکا نگہبان رہا ۔ ۱۵ اور داؤد نے سارے اسرائیل پر سلطنت کی اور داؤد اپنی ساری رعیت سے عدل اور انصاف کرتا تھا ۔ ۱۶ اور ضروباہ کا بیٹا یوآب لشکر کا سردار تھا۔ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط مورخ تھا ۔ ۱۷ اور اخیطوب کا بیٹا صدوق اور ابیاتر کا بیٹا اخیملک کاہن تھے۔ اور شرایاہ منشی تھا ۔ ۱۸ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا۔ اور داؤد کے بیٹے والی تھے ۔

۹

۱ پھر داؤد نے کہا کہ کیا ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہے کہ میں اسپر یونتن کے سبب سے مہربانی کروں؟ ۲ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام تھا۔ پس جب انھوں نے اسے داؤد پاس بلایا تھا بادشاہ نے اسے کہا کیا تو ضیبا ہے؟ وہ بولا تیرا بندہ وہی ہے ۔ ۳ تب بادشاہ نے اس سے کہا کہ ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہے تاکہ میں اس سے خدا کی سی مہربانی کروں؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا یونتن کا ایک بیٹا ہے جو پاؤں کا لنگڑا ہے ۔ ۴ تب بادشاہ نے اس سے پوچھا وہ کہاں ہے؟ ضیبا نے بادشاہ کو کہا کہ دیکھ وہ لودبار میں عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر میں ہے ۔

۵ سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے اور لودبار سے عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے اسے منگوا لیا ۔ ۶ اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا مفیبوست داؤد پاس پہنچا تو اس نے اوندھا گر کے سجدہ کیا۔ تب داؤد نے کہا مفیبوست۔ اس نے جواب دیا کہ دیکھ تیرا بندہ ۔

۷ سو داؤد نے اسے کہا مت ڈر کہ میں تیرے باپ یونتن کے لئے تجھ سے نیکی کرونگا اور تیرے باپ ساؤل کی ساری زمین تجھے پھیر دونگا اور تو میرے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھائیگا ۔ ۸ تب اس نے سجدہ کیا اور بولا کہ تیرا بندہ کیا ہے کہ تو مجھ پر جو مرا ہوا کتا سا ہوں نگاہ کرے؟ ۹ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بلایا اور اسے کہا کہ میں نے سب جو کچھ کہ

ساؤل اور اسکے گھرانے کا تھا تیرے آقا کے بیٹے کو بخشدیا
۱۰ سو تو اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اس کے لئے زمین جوت اور حاصل لے آ کہ تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو رہے۔ پر مفیبوست جو تیرے صاحب کا بیٹا ہے میرے دستر خوان پر ہمیشہ کھانا کھائیگا۔ اور اس ضیباہ کے پندرہ
۱۱ بیٹے اور بیس چاکر تھے اور ضیباہ نے بادشاہ سے کہا سب جو کچھ میرے خداوند بادشاہ نے اپنے بندے کو فرمایا سو آپ کا بندہ کریگا پر مفیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا کہ وہ میرے دستر خوان پر شاہزادہ کی مانند کھانا کھائیگا
۱۲ اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جس کا نام میکا تھا اور باقی جتنے کہ ضیبا کے گھر میں رہتے تھے مفیبوست کے
۱۳ خادم تھے سو مفیبوست یروشلم میں رہا کہ وہ ہمیشہ بادشاہ کے دستر خوان پر کھانا کھاتا تھا اور دونوں پاؤں سے لنگڑا تھا ❊

۱۰

۱ بعد اسکے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ مرگیا اور اُس کا
۲ بیٹا حنون اُسکا جانشین ہوا تب داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکی کرونگا جیسے کہ اس کے باپ نے مجھ سے نیکی کی۔ سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے تاکہ اس سے اُس کے باپ کی ماتم پرسی کریں۔ چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کی
۳ سرحد میں گئے اور بنی عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کہا تجھ کو کیا یہ گمان ہے کہ داؤد تیرے باپ کی تعظیم کرتا ہے کہ اس نے ماتم پرسی کے لئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اس لئے نہیں بھیجے ہیں کہ شہر کا حال دریافت کریں اور اسکی جاسوسی
۴ کریں تاکہ شہر کو غارت کریں؟ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا اور ہر ایک کی آدھی ڈاڑھی منڈوائی اور ان کی پوشاک ان کے سرینوں کے بیچوں بیچ تک کاٹ
۵ ڈالی اور انھیں رخصت کردیا۔ جب داؤد کو خبر پہنچی اس نے انکے استقبال کے لئے لوگ بھیجے۔ اس لئے کہ وہ لوگ نہایت شرمندہ تھے۔ سو بادشاہ نے فرمایا جب تک کہ تمہاری ڈاڑھیاں نہ بڑھیں یریحو میں رہو بعد اس کے چلے آؤ ❊

۶ اور بنی عمون نے جو دیکھا کہ ہم داؤد کے آگے گندگی ٹھہرے تو بنی عمون نے لوگ بھیجے اور بیت رحوب کے ارامیوں اور ضوباہ کے ارامیوں سے بیس ہزار پیادے اور معکہ کے بادشاہ سے ہزار آدمی اور اشطوب سے بارہ
۷ ہزار آدمی نوکر رکھے اور داؤد نے یہ سن کے یوآب اور بہادروں کے سارے لشکر کو بھیجا
۸ تب بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک کے مدخل میں لڑائی کے لئے صف باندھی اور ضوباہ کے ارامی اور رحوب کے اور اشطوب کے اور معکہ کے میدان میں الگ ٹھہرے
۹ اور یوآب نے جو دیکھا کہ لڑائی کا سامنا دو طرف سے آگے اور پیچھے سے ہے تو اس نے بنی اسرائیل کے خاص لوگوں میں سے لوگ چن لئے
۱۰ اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابیشی کے تابع کردیا تاکہ وہ بنی عمون کے سامنے پرا
۱۱ باندھے اور کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں تو تو میری کمک کیجیو اور اگر بنی عمون تجھ پر غالب ہوں تو میں آکے تیری
۱۲ کمک کرونگا سو دلاوری کر اور اپنی گروہ کے لئے اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے مردانگی کر اور خداوند
۱۳ جو بہتر جانے سو کرے پس یوآب اور وہ لوگ جو اُس کے ساتھ تھے ارامیوں پر حملہ کرنے کے لئے آگے بڑھے اور وے
۱۴ اسکے آگے سے بھاگ نکلے بنی عمون بھی یہ دیکھ کے کہ ارامی بھاگے وہ بھی ابیشی کے سامنے سے نکل دوڑے اور شہر میں گھسے۔ اور یوآب بنی عمون کے مقابلے سے لوٹ کے یروشلم میں داخل ہوا ❊

۱۵ اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اسرائیل
۱۶ سے شکست پائی تو انھوں نے اپنے تئیں جمع کیا اور ہددعزر نے لوگ بھیجے اور ارامیوں کو جو دریا پار تھے لے آیا اور وہ حلام میں آئے۔ اور سوبک جو ہددعزر کی
۱۷ فوج کا سردار تھا ان کا پیشرو ہوا اور داؤد نے یہ سن کے سارے اسرائیلیوں کو اکٹھا کیا اور یردن کے پار اترا اور حلام تک آیا اور ارامیوں نے داؤد کے مقابل پرے
۱۸ باندھے اور اس کے ساتھ لڑے اور ارامی اسرائیل کے سامنے سے نکل بھاگے اور داؤد نے ارامیوں کی سات سو

گھوڑ چڑھوں اور چالیس ہزار سوار کاٹ ڈالے اور ان کی فوج ۱۹ کے سردار سوبک کو مار لیا جو وہیں مرگیا ۔ اور جب ان بادشاہوں نے جو ہددعزر کے خدمت گزار تھے دیکھا کہ وہ اسرائیل سے مغلوب ہوئے ۔ تو انھوں نے اسرائیلیوں سے صلح کی اور ان کی خدمت کی ۔ غرض ارامی بنی عمون کی پھر کمک کرنے سے ڈرے ✝

باب ۱۱

۱ اور جب وہ سال تمام ہوا اور وہ دن آپہنچے جن میں بادشاہ خروج کرتے تو داؤد نے یوآب اور اس کے ساتھ اپنے خادموں اور سارے اسرائیل کو بھیجا ۔ اور انھوں نے بنی عمون کو قتل کیا اور ربہ کو جا گھیرا ۔ پر داؤد یروسلم ہی میں رہا ✝

۲ اور ایک دن شام کو ایسا ہوا کہ داؤد اپنے بچھونے پر سے اٹھا اور بادشاہی محل کی چھت پر ٹہلنے لگا ۔ اور وہاں سے اس نے ایک عورت کو دیکھا جو نہا رہی تھی اور وہ ۳ نہایت خوبصورت تھی ۔ تب داؤد نے اس عورت کا حال دریافت کرنے کو آدمی بھیجے ۔ انھوں نے کہا کیا وہ الیعام ۴ کی بیٹی بت سبع حتی اوریاہ کی جورو نہیں ؟ ۔ اور داؤد نے لوگ بھیجے اس عورت کو بلالیا ۔ چنانچہ وہ اس پاس آئی اور وہ اس سے ہمبستر ہوا ۔ کیونکہ وہ اپنی ناپاکی سے پاک ہوئی ۵ تھی ۔ اور وہ اپنے گھر کو چلی گئی اور وہ عورت حاملہ ہوئی ۔ سو اس نے داؤد پاس خبر بھیجی کہ میں حاملہ ہوں ✝

۶ تب داؤد نے یوآب کو کہہ بھیجا کہ حتی اوریاہ کو مجھ پاس بھیج دے ۔ سو یوآب نے اوریاہ کو داؤد پاس بھیجدیا ۔ ۷ اور جب اوریاہ آیا تو داؤد نے پوچھا کہ یوآب کیسا ہے ؟ اور لوگوں کا کیا حال ہے ؟ اور جنگ کیسے انجام ہوتے ہیں ؟ ۔ ۸ پھر داؤد نے اوریاہ کو کہا کہ اپنے گھر جا اور اپنے پاؤں دھو ۔ اور اوریاہ بادشاہ کے محل سے نکلا تو بادشاہ کی طرف سے اس کے ۹ پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا ۔ پر اوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانے پر اپنے خداوند کے سب خادموں کے ساتھ ۱۰ سو رہا ۔ اور اپنے گھر نہ گیا ۔ اور جب انھوں نے داؤد کو یہ کہکے خبر دی تھی کہ اوریاہ اپنے گھر نہ گیا تو داؤد نے اوریاہ کو کہا کیا تو سفر سے نہیں آیا ؟ پس تو اپنے گھر کیوں نہیں گیا ۔

۱۱ تب اوریاہ نے داؤد سے کہا کہ صندوق اور اسرائیل اور یہوداہ خیموں میں رہتے ہیں ۔ اور میرا خداوند یوآب اور میرے خداوند کے خادم کھلے میدان میں پڑے ہوئے ہیں پس میں کیونکر اپنے گھر میں جاؤں اور کھاؤں پیوں اور اپنی جورو کے ساتھ سو رہوں ؟ تیری حیات اور تیری جان کی قسم کہ میں یہ کبھی نہ کرونگا ۔ ۱۲ پھر داؤد نے اوریاہ کو کہا کہ آج کے دن بھی یہاں رہ جا اور کل میں تجھے روانہ کرونگا ۔ سو اوریاہ اس دن اور دوسرے دن بھی یروسلم ۱۳ میں رہ گیا ۔ تب داؤد نے اسے بلایا اور اس نے اس کے حضور کھایا اور پیا ۔ اور اس نے اسے مست کیا اور شام کو وہ باہر جاکے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رہا پر اپنے گھر میں نہ گیا ✝

۱۴ اور صبح کو داؤد نے یوآب کے لئے ایک خط لکھا اور اوریاہ کے ہاتھ میں دیکے اسے بھیجا ۔ ۱۵ اور اس نے خط میں یہ لکھا کہ اوریاہ کو سخت لڑائی کے وقت آگاڑی کیجیو اور اس کے پاس سے پھر آئیو تاکہ وہ مارا جائے اور ۱۶ جان بحق ہو ۔ اور ایسا ہوا کہ یوآب جو اس شہر کے گرد گرد کی حالت دیکھتے تھے تو اس نے اوریاہ کو ایسے مقام پر جہاں اس نے جانا کہ جنگی لوگ وہاں ہیں مقرر کیا ۔ ۱۷ اور اس شہر کے لوگ نکلے اور یوآب سے لڑے اور وہاں داؤد کے خادموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے اور حتی اوریاہ بھی مارا گیا ✝

۱۸ تب یوآب نے آدمی بھیجا اور جنگ کا سب احوال ۱۹ داؤد سے کہا ۔ اور قاصد کو ایسا تاکید کرکے کہا کہ جب تو بادشاہ سے جنگ کا سارا احوال عرض کرچکے ۲۰ تو اگر ایسا ہو کہ بادشاہ کا غصہ بھڑکے اور وہ تجھے کہے جب تم جنگ پر چڑھے تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے ۔ کیا تم نہ جانتے تھے کہ وہ دیوار پر سے تیر ماریں گے ؟ ۲۱ یروبست کے بیٹے ابیملک کو کس نے مارا ؟ کیا ایک عورت نے چکی کا پاٹ دیوار پر سے اس پر نہیں ڈالا کہ وہ تیبض میں مرگیا ؟ سو تم کیوں شہر کی دیوار کے پاس گئے تھے ؟ تب کہیو کہ تیرا خادم حتی اوریاہ بھی مارا گیا ✝

۲۲ چنانچہ قاصد روانہ ہوا اور آیا اور جو کچھ کہ یوآب نے کہلا
۲۳ بھیجا تھا سو داؤد سے کہا۔ سو قاصد نے داؤد سے کہا کہ
لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ کیا اور وہ میدان میں ہم پاس
نکلے سو ہم انھیں رگیدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل تک
۲۴ چلے گئے۔ تب تیراندازوں نے دیوار پر سے تیرے خادموں
کو نشانہ کیا۔ بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے اور تیرا خادم
۲۵ حتی اوریاہ بھی مارا گیا۔ سو داؤد نے قاصد کو کہا کہ یوآب
کو جا کے کہہ کہ یہ بات تیری نظر میں بری نہ ٹھہرے۔ اس لئے
کہ تلوار جیسا اسے کاٹتی ہے اسے بھی کاٹتی ہے۔ تو شہر
کے مقابل بڑی جنگ کر اور اسے ڈھا دے۔ اور تو اسے
دم دلاسا دے ✢

۲۶ اور اوریاہ کی جورو اپنے شوہر اوریاہ کا مرنا سن کے سوگ
۲۷ میں بیٹھی۔ اور جب سوگ کے دن گذر گئے تو داؤد نے
اسے اپنے گھر میں بلوا لیا اور وہ اس کی جورو ہوئی۔
اور اس کیلئے بیٹا جنی۔ پر وہ کام جو داؤد نے کیا تھا خداوند
کی نظر میں برا ہوا ✢

باب ۱۲ ۱ اور خداوند نے ناتن کو داؤد پاس بھیجا۔ اس نے
اس کے پاس آ کے اس سے کہا۔ ایک شہر میں دو شخص تھے۔
۲ ایک تو دولتمند دوسرا کنگال۔ اس مالدار پاس بہت
۳ بھیڑ بکری اور گائے بیل تھے۔ پر اس
کنگال پاس بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سوا کچھ نہ تھا جسے اس نے
مول لیا تھا اور پالا تھا اور وہ اس کے اور اسکے لڑکوں
کے پاس بڑھی تھی۔ وہ اسی کی روٹی سے کھاتی اور اس کے
پیالے سے پیتی تھی اور اس کی گود میں سوتی تھی اور اس
۴ کی بیٹی کی جگہ تھی۔ اور ایسا اتفاق ہوا کہ ایک مسافر اس
دولتمند پاس آیا سو اس نے اپنے گائے بیل اور بھیڑ
بکری کو بچا رکھا اور اس مسافر کے لئے جو اس پاس آیا
تھا نہیں پکایا بلکہ اس کنگال کی بھیڑی لی اور اس شخص کے
۵ لئے جو اس پاس آیا تھا پکا ڈالی۔ تب داؤد کا غصہ اس
شخص پر بشدت بھڑکا اور اس نے ناتن کو کہا کہ زندہ
خداوند کی قسم کہ وہ شخص جس نے یہ کام کیا واجب القتل ہے
۶ سو وہ شخص چوگنی پٹھیا اسے پھیر دے۔ کیونکہ اس نے
ایسا کام کیا اور کچھ رحم نہ کیا ✢

۷ تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ وہ شخص تو ہی ہے۔
خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا ہے کہ میں نے تجھے
مسح کیا تاکہ تو اسرائیلیوں پر سلطنت کرے اور میں نے تجھے
۸ ساؤل کے ہاتھ سے چھڑایا۔ اور میں نے تیرے آقا کا
گھر تجھے دیا اور تیرے آقا کی جوروں کو تیری گود میں دیا اور
اسرائیل اور یہوداہ کا گھرانا تجھ کو دیا۔ اور اگر یہ سب کچھ
۹ تھوڑا تھا تو میں تجھ کو فلانی فلانی چیز بھی دیتا۔ سو تو نے کیوں
خداوند کے حکم کی تحقیر کر کے اس کے آگے بدی کی کہ تو نے
حتی اوریاہ کو تیغ سے قتل کروایا اور اسکی جورو کو لے کے
اپنی جورو کیا اور اسکو بنی عمون کی تلوار سے مروا ڈالا
۱۰ سو اب تیرے گھر سے تلوار کبھی جاتی نہ رہے گی کہ تو نے
مجھے حقیر کیا۔ اور حتی اوریاہ کی جورو کو لیکے اپنی جورو کیا۔ ۱۱
خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں ایک آفت کو تیرے ہی گھر سے
تجھ پر اٹھاؤنگا اور میں تیری جوروؤں کو لے کے تیری آنکھوں
کے سامنے تیرے ہمسایہ کو دونگا اور وہ اس آفتاب کے
۱۲ سامنے تیری جوروؤں کے ساتھ ہمبستر ہوگا۔ کیونکہ تو نے
تو چھپے ہوئے کیا پر میں سارے بنی اسرائیل کے سامنے
۱۳ اور آفتاب کے سامنے یہ کرونگا۔ تب داؤد نے ناتن کو کہا کہ میں
خداوند کا گنہگار ہوں۔ اور ناتن نے داؤد کو کہا کہ خداوند
۱۴ نے بھی تیرا گناہ بخشا کہ تو نہ مریگا۔ لیکن بسبب اس
کے کہ تیرے اس کام کے کرنے سے خداوند کے دشمنوں
نے کفر بکنے کا بڑا داؤں پایا یہ لڑکا بھی جو تیرے لئے
پیدا ہوگا مر جائیگا اور ناتن اپنے گھر کو گیا ✢

۱۵ اور خداوند نے اس لڑکے کو جو اوریاہ کی جورو داؤد
۱۶ سے پیدا ہوا مارا کہ وہ نہایت بیمار پڑا۔ سو داؤد نے
اس لڑکے کے لئے خدا سے منت کی اور داؤد نے روزہ
۱۷ رکھا اور گھر میں جا کر ساری رات زمین پر پڑا رہا۔ اور اس
کے گھر کے بزرگ اٹھ کے اس پاس آئے کہ اسے زمین
پر سے اٹھائیں۔ پر وہ راضی نہ ہوا اور ان کے ساتھ
۱۸ کھانا نہ کھایا۔ اور ایسا ہوا کہ ساتویں دن وہ لڑکا مر گیا
اور داؤد کے ملازم مارے ڈر کے کہہ نہ سکے کہ لڑکا مر گیا

کیونکہ انھوں نے کہا کہ جب وہ لڑکا ہنوز زندہ تھا تو ہم
نے اُسے کہا اور اس نے ہماری بات نہ مانی۔ اور اب
اگر ہم اسے کہیں کہ لڑکا مر گیا تو وہ اپنی جان سے کیا سلوک
۱۹ کریگا؟ پر جب داؤد نے دیکھا کہ اسکے خادم کانا پھوسی
کر رہے ہیں تو داؤد سمجھ گیا کہ لڑکا مر گیا۔ اس لئے داؤد
۲۰ نے اپنے خادموں کو کہا کیا لڑکا مر گیا؟ وہ بولے مر گیا۔ تب
داؤد خاک پر سے اٹھا اور نہایا اور عطر ملا اور پوشاک
بدلی اور خداوند کے گھر میں آیا اور سجدہ کیا۔ پھر اپنے گھر
میں گیا اور کھانا مانگا اور وہ اس کے آگے روٹی لائے
۲۱ سو اُس نے کھائی۔ تب اسکے خادموں نے اس کو کہا
یہ کیسا کام ہے جو تو نے کیا؟ تو نے اُس لڑکے کے لئے جب
وہ جیتا تھا روزہ رکھا اور رویا۔ اور جب وہ لڑکا مر گیا تو اٹھکے
۲۲ تو نے روٹی کھائی۔ اُس نے کہا کہ جب تک وہ لڑکا زندہ
تھا تو میں نے روزہ رکھا اور میں روتا رہا۔ کہ میں نے کہا کون کہہ
۲۳ سکتا ہے کہ خداوند مجھ پر رحم کریگا تا کہ لڑکا جئے؟ پر اب تو وہ
مر گیا پس میں کس لئے روزہ رکھوں؟ کیا میں اسے اپنے
پاس پھر لا سکتا ہوں؟ میں اُس پاس جانے والا ہوں پر وہ
مجھ پاس آنیوالا نہیں۔
۲۴ اور داؤد نے اپنی جورو بتسبع کو دلاسا دیا اور
اسکے ساتھ خلوت کی اور اس سے ہمبستر ہوا۔ سو وہ ایک
بیٹا جنی اور اس نے اس کا نام سلیمان رکھا اور وہ خداوند
۲۵ کا پیارا ہوا۔ اور اُس نے ناتن نبی کی معرفت سے کہلا
بھیجا اور اس کا نام خداوند کے سبب سے یدیدیاہ رکھا۔
۲۶ اور یوآب بنی عمون کے ربہ سے لڑا اور اس نے وہ
۲۷ دار السلطنت لے لیا۔ پھر یوآب نے قاصدوں کی معرفت
داؤد کو کہلا بھیجا کہ میں ربہ سے لڑا اور میں نے پانیوں
۲۸ کے شہر کو لے لیا۔ پس اب تو باقی لوگوں کو جمع کر اور اس
شہر پر خیمہ زن ہو اور اسے لیلے۔ تا نہ ہو کہ میں اس شہر
۲۹ کو لے لوں اور میرے نام سے وہ کہلایا جائے۔ تب
داؤد نے سارے لوگوں کو جمع کیا اور ربہ پر چڑھا اور
۳۰ اس کے مقابل لڑا اور اسے لے لیا۔ اور اس نے وہاں
کے بادشاہ کا تاج اُس بادشاہ کے سر پر سے اُن جواہر
سمیت جو اس میں جڑے تھے لے لیا اور اسکا سونا وزن
میں ایک قنطار تھا۔ سو وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا۔ اور اس
۳۱ نے اس شہر سے لوٹ کا بہت سامال نکالا۔ اور اُس نے
ان لوگوں کو جو اس میں تھے باہر نکال کے آروں اور لوہے
کی داؤنے کی گاڑیوں اور لوہے کے کلہاڑوں کے نیچے
کیا اور انھیں اینٹوں کے جلتے پژاوے کے درمیان
سے چلایا۔ اور اس نے بنی عمون کے سارے شہروں
سے یہ کچھ کیا۔ اور بعد اسکے داؤد اور سب لوگ یروشلم
کو پھرے۔

۱۳ اور اُس کے بعد ایسا ہوا کہ داؤد کے بیٹے ابی سلوم
کی ایک خوبصورت بہن تھی جس کا نام تمر تھا۔ اس پر داؤد
۲ کا بیٹا امنون عاشق ہوا۔ اور امنون ایسا بے چین ہوا کہ اپنی
بہن تمر کے لئے بیمار پڑا۔ کیونکہ وہ کنواری تھی سو امنون
۳ نے اُس سے کچھ کرنا اپنے لئے دشوار جانا۔ اور داؤد کے
بھائی سمعہ کا بیٹا یوندب امنون کا دوست تھا۔ اور یہ یوندب
۴ بڑا عاقل شخص تھا۔ سو اس نے اسے کہا کہ تو بادشاہ کا بیٹا
ہو کے کیوں دن بدن دبلا ہوتا جاتا ہے؟ کیا تو مجھے خبر کریگا؟
تب امنون نے اس سے کہا کہ میں اپنے بھائی ابی سلوم
۵ کی بہن تمر پر عاشق ہوں۔ سو یوندب نے اُسے کہا تو بستر پر
پڑا رہ اور اپنے تئیں بیمار بنا اور جب تیرا باپ تجھے
دیکھنے آئے تو تو اسے کہہ میری بہن تمر کو پروانگی دیجئے
کہ آئے اور مجھے کچھ کھلائے اور میرے سامنے کھانا
پکائے تا کہ میں دیکھوں اور اسکے ہاتھ سے کھاؤں۔
۶ تب امنون پڑا رہا اور اپنے تئیں بیمار بنایا اور جب
بادشاہ اسکے دیکھنے کو آیا تو امنون نے بادشاہ سے کہا میری
بہن تمر کو آنے دیجئے کہ وہ میرے سامنے ایک دو پھلکے پکائے
۷ تا کہ میں اُسکے ہاتھ سے کھاؤں۔ سو داؤد نے تمر کے گھر کہلا
بھیجا کہ تو ابھی اپنے بھائی امنون کے گھر جا اور اُس کے
۸ لئے کھانا پکا۔ سو تمر اپنے بھائی امنون کے گھر گئی۔ اور
وہ بستر پر پڑا ہوا تھا اور اُس نے آٹا لیا اور گوندھا اور
۹ اسکے سامنے پھلکے بنائے اور پکائے۔ اور انھیں لیکے
ایک تاب میں دھرا اور اسکے سامنے انھیں رکھ دیا۔ پر اُس نے

کھانیسے اِنکار کیا۔ تب امنون نے کہا کہ سب کو میرے پاس سے باہر نکل جائیں۔ سو ہر ایک اُس کے پاس سے اُٹھ گیا۔ ۱۰ تب امنون نے تمر کو کہا کہ کھانا کوٹھری کے اندر لا کہ میں تیرے ہاتھ سے کھاؤں گا سو تمر نے وہ پھلکے جو اُس نے پکائے تھے لئے اور کوٹھری میں اپنے بھائی امنون کے پاس لائی۔ ۱۱ اور جب وہ کھانا اُس کے سامنے لائی کہ اُسے کھلائے تو اُس نے اُسے پکڑا اور اُس سے کہا اے میری بہن آ مجھ سے ہمبستر ہو۔ ۱۲ وہ بولی نہیں میرے بھیا مجھے رُسوا نہ کر کہ اسرائیل میں ایسا کام کرنا اچھا نہیں۔ سو تو ایسی احمقی مت کر۔ ۱۳ اور میں کیسا کرونگی کہ میری رُسوائی دفع ہو؟ اور تو اسرائیل کے احمقوں میں سے ایک کی مانند ہوگا۔ پس اب بادشاہ سے کہئے سو وہ مجھے تجھ سے منع نہ کریگا۔ ۱۴ لیکن اُسنے اُس کی بات نہ مانی کہ وہ اُس سے زورآور تھا۔ سو اُس سے زبردستی کی اور اُس سے ہمبستر ہُوا۔ ۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑی دشمنی پیدا کی۔ ایسا کہ وہ دشمنی جو اُس سے رکھتا تھا اُس عشق سے زیادہ تھی جس سے وہ اُس پر عاشق ہوا تھا اور امنون نے اُسے کہا اُٹھ چلی جا۔ ۱۶ سو اُسنے اُسے کہا کہ اسکا کوئی سبب نہیں یہ بدی کہ تو مجھ کو نکال دیتا اُس کام سے جو تو نے مجھ سے کیا زیادہ بدہے۔ پر اُسنے اُسکی بات کو نہ سُننا چاہا۔ ۱۷ تب امنون نے اپنے ایک چاکر کو جو خدمت کیلئے حاضر تھا بلایا اور کہا کہ اِسے میرے گھر سے باہر نکال کے جلد اُس کے پیچھے دروازے کی چٹکنی لگا دے ۱۸ اور وہ رنگین جوڑا پہنے ہوئے تھی کہ بادشاہوں کی کنواری بیٹیاں ایسی ہی پوشاک پہنتی تھیں۔ غرض اُس کے خادم نے اُسے باہر کر دیا اور اُس کے پیچھے چٹکنی لگا دی +

۱۹ اور تمر نے سر پر خاک ڈالی اور وہ رنگین پوشاک جو پہنے تھی پھاڑی اور سر پر ہاتھ دھر کے روتی ہوئی چلی۔ ۲۰ اُس کے بھائی ابی سلوم نے اُس سے کہا کہ تیرا بھائی امنون تیرے ساتھ ہُوا؟ پر اے میری بہن اب چُپکی ہو رہ کہ وہ تیرا بھائی ہے اور اُس بات پر اپنا دل نہ رکھ۔ تب تمر اپنے بھائی ابی سلوم کے گھر میں اُداس ہوکے رہی +

۲۱ اور جب داؤد بادشاہ نے یہ سب باتیں سُنیں تو نہایت غصہ ور ہُوا۔ ۲۲ اور ابی سلوم نے اپنے بھائی امنون کو کچھ بھلا بُرا نہ کہا کہ ابی سلوم امنون سے دشمنی رکھتا تھا اِس لئے کہ اُسنے اُس کی بہن تمر کو رسوا کیا تھا +

۲۳ اور ایسا ہُوا کہ پورے دو سال کے بعد بھیڑوں کے بال کترنے والے ابی سلوم کے یہاں بعل حصور میں جو افرائیم کی طرف میں ہے موجود تھے۔ تب ابی سلوم نے بادشاہ کے سب بیٹوں کو بلایا۔ ۲۴ سو ابی سلوم بادشاہ پاس آیا اور کہا کہ دیکھو تو تیرے خادم کے یہاں بھیڑوں کے بال کترنے والے موجود ہیں۔ اے کاش کہ بادشاہ اور اسکے ملازم اُس کے بندے کے ساتھ چلتے۔ ۲۵ تب بادشاہ نے ابی سلوم کو کہا نہیں بیٹا ہم سب کے سب اب سو مت نہ جائیں تا نہ ہو کہ تجھ پر بار رہوں۔ اور اُس نے اُسے تنگ کیا لیکن اُس نے نہ چاہا کہ جائے پر اُس کے حق میں دعا کی۔ ۲۶ تب ابی سلوم نے کہا اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو میرے بھائی امنون کو میرے ساتھ کر دیجئے۔ تب بادشاہ نے اُسے کہا کہ وہ کس و اسطے تیرے ساتھ جائے۔ ۲۷ تب ابی سلوم نے اُسے تنگ کیا۔ سو اُسنے امنون کو اور سارے شہزادوں کو اُس کے ساتھ جانے دیا +

۲۸ اور ابی سلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا کہ خبردار رہو جب امنون مے پی کے خوشدل ہو اور میں تمہیں کہوں کہ امنون کو مارو تو تم اُسے مار لیجیو۔ کچھ خوف نہ کیجیو۔ کیا میں تمہیں حکم نہیں کرتا؟ سو دلاوری اور بہادری کیجیو۔ ۲۹ چنانچہ ابی سلوم کے نوکروں نے امنون سے جیسا کہ ابی سلوم نے انہیں فرمایا تھا ویسا ہی کیا۔ تب سارے شہزادے اُٹھے اور ایک ایک اپنے خچر پر سوار ہُوا اور بھاگا +

۳۰ اور ایسا ہوا کہ ہنوز وہ راہ ہی میں تھے جو داؤد کو خبر پہنچی کہ ابی سلوم نے سارے شہزادوں کو قتل کیا اور اون میں سے ایک بھی باقی نہ رہا۔ ۳۱ سو بادشاہ اُٹھا اور اپنے کپڑے پھاڑے اور خاک پر پڑا رہا اور اُس کے سارے خادم بھی کپڑے پھاڑ کے اُس کے حضور کھڑے ہوئے۔ ۳۲ تب داؤد کے بھائی سمعہ کا بیٹا یوندب مخاطب ہو کے بولا کہ میرا خداوند یہ گمان نہ کرے کہ اُنہوں نے اُن سارے جوانوں کو جو بادشاہ کے بیٹے تھے مار لیا بلکہ امنون ہی اکیلا مارا گیا۔ اِس لئے کہ ابی سلوم نے جس دن سے کہ امنون نے اُس کی بہن تمر کو رسوا کیا یہ بات ٹھان رکھی تھی۔ ۳۳ سو میرا خداوند بادشاہ ایسا خیال دل میں نہ لاوے کہ سارے شہزادے مارے گئے کیونکہ امنون ہی اکیلا قتل ہُوا

۳۴ ؏ اور ابی سلوم بھاگا۔ اور اُس جوان نے جو نگہبان تھا اپنی آنکھیں
اُٹھائیں اور دیکھا اور کیا دیکھتا ہے کہ بہت سے لوگ پہاڑ
۳۵ کی دامن کی راہ اُس کے پیچھے سے آتے ہیں ؏ تب یوندب نے
بادشاہ سے کہا کہ دیکھ شہزادے آئے اور جیسا تیرے بندے
۳۶ نے عرض کی تھی ویسا ہی ہوا ؏ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بات
کہہ چکا تو دیکھو شاہزادے آپہنچے اور چلا چلا کے روئے۔
اور بادشاہ بھی اپنے سب ملازموں کے ساتھ زار زار رویا ✠
۳۷ ؏ پر ابی سلوم بھاگ کے جسور کے بادشاہ عمی حود کے
۳۸ بیٹے تلمی پاس گیا۔ اور داؤد ہر روز اپنے بیٹے پر روتا تھا ؏ او
ابی سلوم بھاگ کے جسور میں پہنچا اور تین برس تک وہاں رہا۔
۳۹ ؏ اور داؤد بادشاہ کا دل ابی سلوم کے پاس جانے کے لئے
نہایت مستعد ہو گیا۔ کیونکہ امنون کی بابت تسلی پائی تھی اس
لئے کہ وہ مر چکا تھا ✠

باب ۱۴

۱ ؏ اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب کو جب دریافت ہوا کہ بادشاہ
۲ کا دل ابی سلوم کی طرف متوجہ ہے ؏ تو یوآب نے تقوع میں آدمی
بھیجکے وہاں سے ایک دانشمند عورت بلوائی اور اُسے کہا کہ ماتم
زدہ کا بھیس اختیار کیجئے اور ماتم کے کپڑے پہنئے اور تیل اپنے
اوپر نہ ملئے اور اپنے تئیں اُس عورت کی مانند کر دکھائیے
۳ جو مدت تک کسی کے مرنے سے غمگین ہو ؏ اور بادشاہ پاس جائیے
اور اُس سے اِس طور پر بات کیجئے۔ سو یوآب نے یہ باتیں
بیان کر کے اُسے سکھلائیں ✠
۴ ؏ اور جب وہ تقوع کی عورت بادشاہ پاس آئی تو زمین
پر اوندھے مُنہ ہو کے گری اور سجدہ کیا اور بولی اے بادشاہ دُہائی
۵ دے ؏ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا تجھے کیا ہوا؟ وہ بولی میں ایک
۶ بیوہ عورت ہوں اور میرا شوہر مر گیا ہے ؏ سو تیری لونڈی کے
دو بیٹے تھے۔ وہ دونوں میدان میں جھگڑے اور وہاں کوئی نہ
تھا جو انہیں چھڑائے۔ سو ایک نے دوسرے کو مارا اور اُسے قتل کیا
۷ ؏ اور اب دیکھ کہ سارا کنبہ تیری لونڈی کا مخالف ہو اُٹھا ہے
اور وے کہتے ہیں کہ اُس کو جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا ہمارے
حوالے کر تاکہ ہم اُس کے مقتول بھائی کی جان کے بدلے میں
اُسے قتل کریں اور وارث کو ہم باقی نہ رکھیں گے۔ اور چاہتے
ہیں کہ اُس میرے انگارے کو جو باقی رہا ہے بجھائیں اور میرے
۸ شوہر کے نام اور بقیہ کو زمین پر نہ چھوڑیں ؏ سو بادشاہ
نے اُس عورت کو کہا تو اپنے گھر جا اور میں تیری بابت حکم کروں گا
۹ ؏ اور اُس تقوع کی عورت نے بادشاہ کو کہا میرے خداوند
بادشاہ ساری بدی مجھ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر ہو
۱۰ اور بادشاہ اور اُس کا تخت بے گناہ رہے ؏ تب بادشاہ نے
فرمایا جو کوئی تجھے کچھ کہے اُسے مجھ پاس لا کہ وہ پھر تجھ کو چھونے کا
۱۱ ؏ اُس وقت اُس نے کہا کہ میں عرض کرتی ہوں کہ بادشاہ
خداوند اپنے خدا کو یاد کر کے لہو کا بدلا لینے والوں کو روکے
تا نہ ہو کہ وہ میرے بیٹے کو قتل کریں۔ تب وہ بولا زندہ خداوند
کی قسم کہ تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر نہ گریگا ؏ تب
۱۲ اُس عورت نے کہا اپنی لونڈی کو پروانگی دیجئے۔ کہ اپنے
خداوند بادشاہ سے ایک بات اور کہے ؏ وہ بولا کہہ تب اُس
۱۳ عورت نے کہا کہ تو نے کس لئے خدا کے لوگوں کی مخالفت میں
اِس طرح کا خیال کیا ہے؟ کہ بادشاہ یہ کہتے ہوئے خطا کرنے
والے کی مانند ہے۔ جس حال کہ بادشاہ آپ اپنے خارج کئے
۱۴ ہوئے کو اپنے یہاں پھر نہیں بلاتا ؏ کیونکہ ہم سب کو مرنا ہے
اور پانی کی مانند ہیں جو زمین پر گرایا جاتا اور پھر جمع نہیں ہو
سکتا۔ اور باوجودیکہ خدا انسان کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا تو
بھی تدبیر کرتا ہے کہ اُس کے خارج کئے ہوئے اُس کے یہاں سے
۱۵ بالکل نکالے نہ جائیں؟ ؏ سو اب کہ میں اپنے خداوند بادشاہ
پاس یہ کہنے آئی ہوں سو اِس لئے ہے کہ لوگوں نے مجھے ڈرایا
تب تیری لونڈی نے کہا کہ میں آپ بادشاہ سے عرض کروں گی
۱۶ شاید کہ بادشاہ اپنی لونڈی کی عرض کے مطابق کرے ؏ کہ
بادشاہ سن رکھیگا اور اپنی لونڈی کو اُس شخص کے ہاتھ سے
جو مجھے اور میرے بیٹے کو خدا کی دی ہوئی اُس میراث سے خارج
۱۷ کر کے قتل کیا چاہتا ہے چھڑائیگا ؏ تب تیری لونڈی نے کہا ہے
کہ میرے خداوند بادشاہ کی بات تسلی بخش ہوگی کیونکہ میرا خداوند
بادشاہ نیکی اور بدی کے امتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کی مانند
۱۸ ہے۔ سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہو ؏ اُس وقت بادشاہ نے
اُس عورت کو فرمایا میں تجھ سے جو کچھ پوچھوں سو تو اُسے مجھ
سے مت چھپانا۔ تب وہ عورت بولی کہ میرے خداوند بادشاہ
۱۹ ابھی فرمائے ؏ سو بادشاہ نے کہا کیا اِس سارے معاملے میں

یوآب کا ہاتھ تجھ سے مل کے شامل نہیں ہے؟ اِس عورت نے
جواب دیا اور کہا کہ تیری جان کی قسم اے میرے خداوند بادشاہ
کوئی اُن باتوں سے جو خداوند بادشاہ نے فرمائیں کسی کا دہنی
یا بائیں طرف پھرنا ممکن نہیں۔ تیرے خادم یوآب ہی نے
مجھے حکم دیا اور اُسی نے یہ سب باتیں تیری لونڈی کے منہ میں
ڈالیں۔ ۲۰ اور تیرے خادم یوآب نے یہ سب اِس لئے کیا تاکہ
اِس طرح کا مضمون ظہور میں آئے۔ اور میرا خداوند دانشمند ہے جس طرح
سے خدا کا فرشتہ دانشمند ہے کہ جو کچھ زمین پر ہوتا ہے سو اُسے
دریافت کرے ٭

۲۱ تب بادشاہ نے یوآب کو فرمایا کہ دیکھو میں نے یہ فیصل
کیا ہے۔ اس لئے تو جا اور اُس جوان ابی سلوم کو پھیر لا۔ ۲۲ تب
یوآب زمین پر اوندھا ہو کے گرا اور سجدہ کیا اور بادشاہ کو مبارکباد
کہا اور بولا کہ آج تیرے بندے کو یقین ہوا کہ تجھ کو اے میرے
خداوند بادشاہ مجھ پر کرم کی نگاہ ہے اِس لئے کہ بادشاہ نے
اپنے خادم کی عرض قبول کی۔ ۲۳ پھر یوآب اُٹھا اور جسور کو گیا
اور ابی سلوم کو یروسلم میں لے آیا۔ ۲۴ تب بادشاہ نے فرمایا وہ
اپنے گھر جائے اور میرا منہ نہ دیکھے۔ سو ابی سلوم اپنے گھر گیا اور
بادشاہ کے چہرے کو نہ دیکھا ٭

۲۵ اور سارے اسرائیل میں کوئی شخص ابی سلوم سا اُس کی
خوبصورتی کے باعث قابل تعریف کے نہ تھا۔ کیونکہ اُس کے
پاؤں کے تلوے سے لیکے سر کی چاندی تک اُس میں کوئی عیب
نہ تھا۔ ۲۶ اور جب وہ اپنے سر کا بال مونڈتا تھا (کیونکہ ہر سال کے
آخر وہ اُسے مونڈتا تھا کہ اُس کا بال بہت گھنا تھا اِس لئے وہ
اُسے مونڈتا تھا) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سو مثقال
بادشاہی تول سے اندازہ کر کے ٹھہراتا تھا۔ ۲۷ سو ابی سلوم
کو تین بیٹے پیدا ہوئے اور ایک بیٹی جس کا نام تمر تھا
وہ بہت خوبصورت عورت تھی ٭

۲۸ اور ابی سلوم پورے دو برس یروسلم میں رہا اور بادشاہ کا منہ
نہ دیکھا۔ ۲۹ سو ابی سلوم نے یوآب کو بلوایا تاکہ اُسے بادشاہ پاس بھیجے
پر وہ نہ چاہتا تھا کہ اُس کے پاس آئے۔ اور پھر اُس نے دوبارہ بلوایا
سو پھر بھی اُس نے نہ چاہا کہ آئے۔ ۳۰ تب اُس نے اپنے چاکروں سے کہا دیکھو
یوآب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ہے اور وہاں اُس کا جو ہے سو جاؤ
اور اُس میں آگ سے جلاؤ۔ سو ابی سلوم کے چاکروں نے کھیت
میں آگ لگا دی۔ ۳۱ تب یوآب اُٹھا اور ابی سلوم کے گھر گیا اور
اُسے کہا کہ تیرے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا۔ ۳۲ سو ابی
سلوم نے یوآب کو جواب دیا کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا کہ
یہاں آ کہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیجوں پیغام کر دوں کہ میں
جسور سے کیوں یہاں آیا؟ میرے لئے تو وہاں رہنا بہتر تھا۔
سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے دیکھنے دے اور اگر مجھ میں کوئی بدی ہو
تو وہ مجھے مار ڈالے۔ ۳۳ تب یوآب نے بادشاہ پاس جا کے اُس سے
یہ کہا۔ اور جب اُس نے ابی سلوم کو بلوایا تب وہ بادشاہ کے حضور
آیا اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہو کے گرا اور بادشاہ نے
ابی سلوم کو بوسہ دیا ٭

۱۵ باب

۱ بعد اُس کے ایسا ہوا کہ ابی سلوم نے اپنے لئے گاڑیاں اور
گھوڑے اور پچاس آدمی کہ اُس کے آگے دوڑیں تیار کئے
۲ اور ابی سلوم صبح کو اُٹھ کے پھاٹک پر سرِ راہ کھڑا رہتا تھا اور
ایسا ہوا کہ جب کوئی دادخواہ انصاف کے لئے بادشاہ پاس
آتا تھا تو ابی سلوم اُسے بلا کے پوچھتا تھا کہ تو کس شہر کا ہے؟
چنانچہ کسی نے جواب دیا کہ تیرا خادم اسرائیل کے فرقوں میں
سے ایک فرقے کا ہے ۳ اور ابی سلوم نے اُس کو کہا کہ دیکھ تیری
باتیں اچھی اور سچی ہیں۔ لیکن کوئی بادشاہ کی طرف سے نہیں ہے
جو تیری سنے ۴ اور ابی سلوم نے کہا کہ کاش میں ملک کا قاضی
ہوتا تو جو کوئی دادخواہ مجھ پاس آتا تو میں اُس کا انصاف کرتا۔
۵ اور جب کوئی ابی سلوم کے نزدیک آتا تھا کہ اُسے سجدہ کرے
تو وہ ہاتھ بڑھا کے اُسے پکڑ لیتا تھا اور اُس کا چوما لیتا تھا۔ ۶ سو
ابی سلوم نے سارے اسرائیل سے جو بادشاہ پاس دادخواہ
آتے تھے اِسی طرح کیا۔ ابی سلوم نے اسرائیل کے لوگوں کا
دل چرایا ٭

۷ اور بعد چالیس برس کے ایسا ہوا کہ ابی سلوم نے
بادشاہ کو کہا مجھے پروانگی ہو کہ میں جاؤں اور اپنی منت کو جو
میں نے خداوند کی ہے حبرون میں ادا کروں۔ ۸ کہ تیرے
بندے نے جب ارام کے جسور میں تھا یہ منت مانی تھی کہ اگر
خداوند مجھے پھر یروسلم میں یقیناً پہنچا دے تو میں خداوند کی
عبادت کروں گا۔ ۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ سلامت جا سو

دؤ اٹھا اور حبرون کو روانہ ہوا +

اور ابی سلوم نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیجکے منادی کی کہ جسوقت تم نرسنگے کی آواز سنو تو بولو کہ ابی سلوم حبرون میں بادشاہت کرتا ہے ۔ اور ابی سلوم کے ساتھ یروشلم سے دو سو آدمی جو بلائے ہوئے تھے چلے۔ وہ اپنی راستی سے جاتے تھے اور وہ کسی بات کی خبر نہ رکھتے تھے ۔ اور ابی سلوم نے جلونی اخیتفل کو جو داؤد کا مشیر تھا اُس کے شہر جلوہ سے جسوقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا بلایا اور فساد بڑھتا جاتا تھا کیونکہ پے در پے ابی سلوم پاس لوگ جمع ہوتے جاتے تھے +

تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دی کہ بنی اسرائیل کے دل ابی سلوم کی طرف ہیں کہ اُس کی پیروی کریں ۔ سو داؤد نے اپنے ہمراہی ملازموں کو جو یروشلم میں تھے کہا کہ اٹھو بھاگ چلیں نہیں تو ابی سلوم کے ہاتھ سے ہم نہ بچیں گے۔ جلدی چلو نہ ہو کہ اچانک ہم کو پکڑلے اور ہم پر آفت لاوے اور تلوار کی دھار سے شہر کو غارت کرے ۔ اور بادشاہ کے خادموں نے بادشاہ سے کہا دیکھ کہ تیرے خادم حاضر ہیں۔ جو کچھ کہ خداوند بادشاہ فرمائے وہی ہوگا ۔ تب بادشاہ نکلا اور اس کا سارا گھرانا اُس کے پیچھے ہوا۔ اور بادشاہ نے دس عورتیں جو حرمیں تھیں پیچھے چھوڑیں کہ گھر کی نگہبانی کریں ۔ اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ اُس کے پیچھے ہوئے اور بیت مرحاق میں جا ٹھیرے ۔ اور اُسکے سارے خادم اُس کے آگے آگے پار جاتے تھے اور سارے کریتی اور فلیتی اور سارے جاتی چھ سو جوان جو جات سے اُسکے ساتھ آئے تھے بادشاہ کے آگے پار جاتے تھے +

تب بادشاہ نے جاتی اتی کو کہا تو ہمارے ساتھ کیوں چلتا ہے تو پھر جا اور بادشاہ کے ساتھ رہ۔ اسلئے کہ تو ایک اجنبی ہے جو اپنے مکان سے خارج بھی کیا گیا ہے ۔ کل ہی تو تو آیا ہے اور کیا آج ہی میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر ڈاؤل؟ جس حال کہ میں جاتا جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے اس لئے تو پھر جا اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیجا۔ رحمت اور سچائی تیرے ساتھ ہوں ۔ تب اتی نے بادشاہ کو جواب دیا اور کہا خداوند کی حیات کی اور میرے خداوند بادشاہ کی زندگی کی قسم کہ جہاں کہیں میرا خداوند بادشاہ خواہ مرتے خواہ جیتے ہوگا وہیں ضرور تیرا خادم بھی ہوگا ۔ سو داؤد نے اتی کو کہا چل اور پار جا تب جاتی اتی اور اُس کے سارے لوگ اور سب ننھے بچے جو اُس کے ساتھ تھے پار گئے ۔ اور سارا ملک بلند آواز سے رویا۔ اور سارے لوگ پار ہو گئے اور بادشاہ خود نہر قدرون کے پار گیا اور سب لوگوں نے پار ہوکے دشت کی راہ لی +

اور دیکھو کہ صدوق بھی اور اُس کے ساتھ سارے لاوی خدا کے عہد کا صندوق لئے ہوئے تھے۔ سو انہوں نے خدا کے صندوق کو رکھ دیا۔ اور ابیاتر اوپر چڑھ گیا یہانتک کہ سارے لوگ شہر سے نکل آئے ۔ تب بادشاہ نے صدوق کو کہا کہ خدا کا صندوق شہر کو پھیر لیجا۔ پس اگر خداوند کے کرم کی نظر مجھ پر ہوگی تو وہ مجھے پھیر لے آویگا اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا ۔ پر اگر وہ یوں فرمائے کہ میں اب تجھ سے خوش نہیں تو دیکھ میں حاضر ہوں جو کچھ اُسکے نزدیک اچھا ہو سو مجھ سے کرے ۔ اور بادشاہ نے صدوق کاہن کو پھر کہا کیا تو غیب بین نہیں۔ شہر کو سلامت پھر جا اور تمہارے ساتھ تمہارے دونوں بیٹے یعنی اخیمعص جو تیرا بیٹا ہے اور یونتن جو ابیاتر کا بیٹا ہے ۔ اور دیکھو میں اُس دشت کے گھاٹوں میں ٹھیروں گا جبتک کہ تمہارے پاس سے میری آگاہی کے واسطے کچھ پیغام نہ آئے ۔ سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروشلم میں پھر لائے اور وہیں رہے +

اور داؤد کوہ زیتون کی چڑھائی کی راہ گیا اور چڑھتے وقت روتا تھا اور اپنا سر ڈھانپ لیا تھا اور ننگے پاؤں تھا اور اُن سب لوگوں میں جو اُس کے ساتھ تھے ہر ایک نے اپنا سر چھپائے تھے اور چڑھتے جاتے تھے اور چڑھتے وقت روتے تھے +

سو ایک نے داؤد سے کہا اخیتفل بھی مفسدوں میں شامل ہوکے ابی سلوم کے ساتھ ہے۔ تب داؤد بولا اے خداوند میں تجھ سے منت کرتا کہ اخیتفل کی صلاح کو احمقی سے بدل دے +

اور ایسا ہوا کہ جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر پہنچا جہاں اُس نے خدا کو سجدہ کیا تو دیکھو حوسی ارکی اپنے کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُس کے استقبال کو آیا ۔ اور داؤد نے اُسے کہا اگر تو میرے ساتھ چلیگا تو مجھ پر بار ہوگا ۔ پر اگر تو شہر میں پھر جائے اور ابی سلوم سے کہے کہ اے بادشاہ میں

تیرا خادم ہوں جس طرح کہ تیرے باپ کا خادم تھا اُسی طرح تیرا بھی خادم ہوں۔ تو ہو سکتا ہے کہ تُو میری خاطر سے اخیتفل کی مشورت کو باطل کرے ۳۵ اور کیا تیرے ساتھ صدوق اور ابیاتر دونوں کاہن نہیں ہیں؟ سو ایسا ہوگا کہ جو کچھ تو بادشاہ کے گھر میں سُنے سو صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہدے ۳۶ اور دیکھو کہ اُن کے ساتھ اُن کے دو بیٹے اخیمعض صدوق کا اور یونتن ابیاتر کا بھی ہیں۔ پس جو کچھ تم سُنو سو اُنکی معرفت سے مجھے کہلا بھیجو ۳۷ سو حوسی داؤد کا دوست شہر کو آیا۔ اور ابی سلوم بھی یروسلم میں داخل ہُوا +

باب ۱۶

۱ اور جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر سے کچھ آگے بڑھا تو مفیبوست کا چاکر ضیباہ دو گدھے لئے جن پر دو سو گردے روٹیوں کے اور سو گچھے انگور کے اور سو ایام گرمی کے پھلوں کے اور ایک مشک مے کی لدی ہوئی تھی اُس کے استقبال کو آپہنچا ۲ اور بادشاہ نے ضیباہ کو کہا کہ اِن سے تیری کیا مُراد ہے؟ ضیبا بولا کہ یہ گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے لئے اور روٹیاں اور ایام گرمی کے پھل جوانوں کے کھانے کے لئے ہوں اور یہ مے وہ جو بیابان میں بیتاب ہو جائیں پیئیں ۳ سو بادشاہ نے فرمایا تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہے؟ ضیباہ نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھ وہ یروسلم میں رہتا ہے اور اُس نے کہا ہے کہ آج ہی اسرائیل کا گھرانا میرے باپ کی مملکت مجھے پھیر دیگا ۴ تب بادشاہ نے ضیباہ کو کہا کہ دیکھ مفیبوست کا جو کچھ ہے سو سب تیرا ہے۔ تب ضیبا نے کہا میں تیری قدمبوسی کرتا ہوں کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کا منظور نظر ہوں +

۵ پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوریم میں آیا اور وہاں سے ساؤل کے گھر کے لوگوں میں سے ایک شخص جس کا نام سمعی ابن جیرا تھا نکلا اور لعنت کرتے ہوئے چلا جاتا تھا ۶ اور اُس نے داؤد پر اور داؤد بادشاہ کے سارے خادموں پر پتھر پھینکے۔ اور اُس وقت سارے بہادر اور سب لوگ اُسکے دہنے اور بائیں ہاتھ تھے ۷ اور سمعی لعنت کرتے ہوئے یوں کہتا تھا نکل آ تو نکل آ اے خونی مرد اے بلیعال کے آدمی ۸ کہ خداوند نے ساؤل کے گھر کے سارے خون کو کہ جس کے عوض تو بادشاہ ہُوا تجھ پر پھیرا۔ اور خداوند نے تیری سلطنت تیرے بیٹے ابی سلوم کے ہاتھ دی۔ اور دیکھ تو اپنی بدی میں گرفتار ہے اس لئے کہ تو خونی مرد ہے +

۹ تب ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے بادشاہ کو کہا کہ یہ مُوا کتا کاہے کو میرے خداوند بادشاہ پر لعنت کرے؟ حکم ہو تو میں جاؤں اور اُس کا سر اُڑا دوں ۱۰ بادشاہ نے کہا اے بنی ضرویاہ مجھ کو تم سے کیا؟ اُسے لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے کہا ہے کہ داؤد پر لعنت کرے۔ پس کون کہہ سکتا ہے کہ تو نے کیوں ایسا کیا؟ ۱۱ اور داؤد نے ابیشی اور اپنے سب چاکروں کو کہا دیکھ میرا بیٹا ہی جو میری صلب سے پیدا ہُوا میری جان کا طالب ہے۔ پس اب یہ بنیمنی کیا کچھ نہ کرے گا؟ اُسے چھوڑ دو اور لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے کہا ہے ۱۲ شاید کہ خداوند میرے دُکھ پر نظر کرے اور خداوند آج کے دن اُس کی لعنت کے بدلے میں مُجھ سے نیکی کرے ۱۳ اور جسوقت داؤد اور اُس کے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے تو سمعی پہاڑ کی طرف اُس کے برابر گذرتا تھا اور لعنت کرتا تھا اور اُس کی طرف پتھر مارتا تھا اور خاک پھینکتا تھا ۱۴ اور بادشاہ اور اُس کے سارے ہمراہی تھکے ہوئے آئے اور وہاں اُنہوں نے دم لیا +

۱۵ اور ابی سلوم اور اُس کے سارے لوگ یعنی بنی اسرائیل یروسلم میں آئے اور اخیتفل اُس کے ساتھ تھا ۱۶ اور ایسا ہُوا کہ جب داؤد کا دوست حوسی ارکی ابی سلوم پاس آیا تو حوسی نے ابی سلوم کو کہا کہ بادشاہ جیتا رہے بادشاہ جیتا رہے ۱۷ اور ابی سلوم نے حوسی سے کہا کیا تو نے اپنے دوست پر یہ مہربانی کی؟ تو اپنے دوست کے ساتھ کیوں نہ گیا؟ ۱۸ تب حوسی نے ابی سلوم کو کہا سو نہیں بلکہ جسکو کہ خداوند اور یہ قوم اور اسرائیل کے سارے مرد چُنیں تو میں اُسی کا ہونگا اور اُسی کے ساتھ رہونگا ۱۹ اور پھر میں کس کی خدمت کروں؟ کیا میں اُس کے بیٹے کی خدمت نہ کروں؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کی ویسے ہی تیرے حضور میں بھی خدمت کرونگا +

۲۰ تب ابی سلوم نے اخیتفل کو کہا تم آپس میں صلاح کرو کہ ہم کیا کریں ۲۱ سو اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا کہ اپنے باپ کی حرموں پاس جنہیں وہ گھر کی نگہبانی کو چھوڑ گیا ہے اندر جا

اِس لئے کہ جب سارے اسرائیل سُنیں گے کہ تیرے باپ کو تجھ سے نفرت ہے تو اُن سب کے ہاتھ جو تیرے ساتھ ہیں قوی ہونگے ۔ ۲۲ سو اُنہوں نے قصر کی چھت پر ابی سلوم کیلئے خیمہ کھڑا کیا اور ابی سلوم سارے بنی اسرائیل کے سامنے اپنے باپ کی حرموں کے پاس اندر گیا ۔ ۲۳ اور اخیتفل کی مشورت جو اُن دنوں میں وہ کرتا تھا ایسی ہوتی تھی کہ گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُس نے دریافت کی تھی سو اخیتفل کی مشورت داؤد اور ابی سلوم کی خدمت میں ایسی ہی تھی ✣

باب ۱۷

۱ پھر اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا مجھے پروانگی دے کہ میں ابھی بارہ ہزار مرد چن لوں اور اسی رات کو اُٹھکے داؤد کا پیچھا کروں ۔ ۲ اور جسوقت کہ وہ تھکا ماندہ اور اُس کے ہاتھ ڈھیلے ہوں تو میں اُس پر جا پڑوں گا اور اُسے ڈراؤں گا ۔ کہ اُس کے سارے ہمراہ بھاگ جائیں گے اور میں فقط بادشاہ ہی کو مار لوں گا ۔ ۳ اور میں سب لوگوں کو تیری طرف پھراؤں گا کہ وہی مرد جسے تو تلاش کرتا ہے اُس کا آخر ہونا سب کے پھرنے کے برابر ہے ۔ یُوں سب کے سب سلامت رہینگے ۔ ۴ سو وہ بات ابی سلوم اور اسرائیل کے سارے بزرگوں کی نظر میں اچھی تھی ۔ ۵ اور اُس وقت ابی سلوم نے کہا کہ حوسی ارکی کو بھی بلاؤ تاکہ ہم اُس کے مُنہ کی بھی سُنیں ۔ ۶ چنانچہ حوسی ابی سلوم کے حضور آیا اور ابی سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا ۔ کہ اخیتفل یُوں کہتا ہے ۔ سو ہم ایسا کریں یا نہیں ؟ تو کیا کہتا ہے ؟ ۷ پس حوسی نے ابی سلوم سے کہا کہ یہ مشورت جو اخیتفل نے دی ہے اِس وقت کے مناسب نہیں ۔ ۸ چنانچہ حوسی نے کہا کہ تو اپنے باپ کو اور اُس کے لوگوں کو جانتا ہے کہ کیسے بہادر ہیں اور وہ اپنے دِلوں میں اُس ریچھنی کی مانند جس کے بچے جنگل میں چھن گئے ہوں رنجیدہ ہوئے ہیں ۔ اور تیرا باپ جنگی مرد ہے اور وہ لوگوں کے ساتھ نہ رہیگا ۔ ۹ اور دیکھ وہ کسی غار میں یا کسی جگہ میں چھپا ہُوا ہوگا ۔ اور جب شروع ہی میں لوگوں میں سے بعضے شکست کھائیں تو سب میں یہ چرچا ہوگا کہ ابی سلوم کے پیرؤوں کا قتل ہوتا ہے ۔ ۱۰ اور اُس وقت وہ بھی جو بہادر ہے جس کا دل شیر کے دل کے مانند ہے بالکل پگھل جائیگا ۔ کیونکہ سارا اسرائیل جانتا ہے کہ تیرا باپ بڑا بہادر ہے اور اُس کے ہمراہ بھی بہادر لوگ ہیں ۔ ۱۱ سو میں یہ مشورت دیتا ہوں ۔ کہ سارا اسرائیل دان سے لیکے بیرسبع تک اسقدر لوگ جسقدر وہ ریت ہے جو دریا کے کنارے پر ہو تیرے ساتھ جمع ہوں ۔ اور تو آپ جنگ پر چڑھے ۔ ۱۲ سو اُسوقت کسی جگہ جہاں کہیں وہ ہو ہم اُس پر خروج کرینگے اور شبنم کے قطروں کی مانند جو زمین پر گریں اُس پر نازل ہونگے ۔ تب وہ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ ہیں اُن میں کا ایک بھی جانبر نہ ہوگا ۔ ۱۳ اور اگر وہ کسی شہر میں داخل ہوا ہوگا تو سارے بنی اسرائیل رسیاں لے کے اُس شہر کو چڑھ جائینگے اور ہم اُس کو نالے کے بیچ ایسا کھینچ لاینگے کہ وہاں ایک ڈھوکا بھی نہ ملے ۔ ۱۴ تب ابی سلوم اور سارے اسرائیلی بولے کہ یہ مشورت جو ارکی حوسی نے دی اخیتفل کی مشورت سے اچھی ہے ۔ یہ اِس لئے ہوا کہ خداوند نے یوں ارادہ کیا کہ اخیتفل کی نیک مشورت باطل کیجائے تاکہ خداوند ابی سلوم پر بلا نازل کرے ✣

۱۵ بعد اُس کے حوسی نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہا کہ اخیتفل نے ابی سلوم کو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو یوں صلاح دی اور میں نے یوں یوں مشورت کی ۔ ۱۶ سو اب جلد کسی کو بھیجکے داؤد سے کہو کہ آج کی رات دشت کی گھاٹیوں پر مت رہ بلکہ فی الفور پار اُتر جا ۔ تا ایسا نہ ہو کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ ہیں نگلے جائیں ۔ ۱۷ اُسوقت یہونتن اور اخیمعض عین راجل پر رہتے تھے کہ مناسب نہ تھا کہ اُنکی آمد و رفت شہر میں ظاہر ہو ۔ اور ایک چھوکری نے جاکے اُنہیں خبر کی ۔ سو وہ گئے اور داؤد بادشاہ کو خبر دی ۔ ۱۸ لیکن ایک چھوکرے نے اُنہیں دیکھا اور ابی سلوم سے کہا ۔ پر وہ دونوں پھرتی کرکے نکل گئے اور بحوریم میں داخل ہوکے ایک شخص کے گھر میں گھسے جس کے صحن میں ایک کنواں تھا ۔ سو وہ اُس میں اُتر گئے ۔ ۱۹ اور عورت نے ایک چادر لیکے کوئیں کے مُنہ پر بچھائی اور اُس پر دلا ہوا غلہ پھیلا دیا ۔ سو کچھ خبر معلوم نہ ہوئی ۔ ۲۰ اور ابی سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے اور پوچھا کہ اخیمعض اور یہونتن کہاں ہیں ؟ اُس عورت نے اُنہیں کہا وہ نالے پار ہو گئے ہونگے ۔ اور جب اُنہوں نے اُنہیں ڈھونڈا اور نہ پایا تو یروشلم کو پھر آئے ۔ ۲۱ اور ایسا ہوا کہ جب وہ پھر گئے تو وہ کوئیں

سے نکل کے روانہ ہوئے اور جا کے داؤد بادشاہ کو خبر دی اور اُنہوں نے داؤد سے کہا کہ اُٹھو اور جلد پار اُترو۔ کہ اخیتفل نے تم پر یُوں یُوں مشورت دی ہے ۲۲ تب داؤد اور سب کے سارے لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اُٹھے اور یردن کے پار اُتر گئے۔ بلکہ صبح کی روشنی ہوتے ہی ایک بھی اُن میں سے باقی نہ تھا جو یردن کے پار نہ گیا ہو +

۲۳ اور اخیتفل نے جو دیکھا کہ اُس کی مشورت پر عمل نہ ہُوا تو اُس نے اپنے گدھے پر زین کیا اور سوار ہو کے اپنے شہر اور اپنے گھر گیا اور اپنے گھرانے کا بندوبست کیا اور اپنے تئیں پھانسی دی اور مر گیا اور اپنے باپ کی گور میں گاڑا گیا ۲۴ اور داؤد محنیم میں داخل ہُوا اور ابی سلوم یردن کے پار اُترا وہ اور اسرائیل کے سارے لوگ اُس کے ساتھ +

۲۵ اور ابی سلوم نے یوآب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا یہ عماسا ایک آدمی کا بیٹا تھا جس کا نام اِترا اسرائیلی تھا جو ناحس کی بیٹی یوآب کی ماں ضرویاہ کی بہن ابیجیل کے پاس اندر گیا تھا۔ ۲۶ پس اسرائیل اور ابی سلوم نے جلعاد کی زمین میں خیمہ کھڑا کیا +

۲۷ اور جب داؤد محنیم میں پہنچا تو ایسا ہُوا کہ ناحس کا بیٹا سوبی بنی عمون کے ربہ سے اور عمی ایل کا بیٹا مکیر لودبار سے اور برزلی جلعادی راجلیم سے ۲۸ پلنگ اور باسن اور مٹی کے برتن اور گیہوں اور جو اور آٹا اور بھونا اناج اور لوبیے کی پھلیاں اور مسور اور بھنے چنے ۲۹ اور شہد اور مکھن اور بھیڑیں اور گائے کا پنیر داؤد کے اور اُس کے ساتھ کے لوگوں کے کھانے کے لئے لائے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ لوگ بیابان میں بھوکے اور ماندے اور پیاسے ہیں +

باب ۱۸

۱ اور داؤد نے اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ جمع ہوئے تھے شمار کیا اور ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کئے ۲ اور داؤد نے لوگوں کی ایک تہائی یوآب کے قابو میں اور دوسری تہائی یوآب کے بھائی ضرویاہ کے بیٹے ابیشی کے قابو میں اور تیسری تہائی جاتی اِتی کے قابو میں کر دی اور اُنہیں روانہ کیا۔ اور بادشاہ نے لوگوں سے کہا کہ میں بھی خود تمہارے ساتھ نکلوں گا ۳ پر لوگوں نے کہا کہ تو مت چل کیا اگر ہم بھاگ نکلیں تو اُنہیں کچھ ہماری پروا نہ ہوگی۔ اور اگر ہم آدھے مارے جائیں تو بھی اُنہیں کچھ پروا نہ ہوگی پر تو

ہمارے دس ہزار کے برابر ہے۔ سو بہتر یہ ہے کہ تو شہر میں رہ کے وہاں سے ہماری مدد کرے ۴ تب بادشاہ نے اُنہیں کہا جو تمہیں بہتر معلوم ہوتا ہے میں وہی کروں گا۔ سو بادشاہ شہر کے دروازے پر سر راہ کھڑا رہا اور سارے لوگ سو سو اور ہزار ہزار ہو کے چل نکلے ۵ اور اُس وقت بادشاہ نے یوآب اور ابیشی اور اِتی کو فرمایا کہ میری خاطر سے اُس جوان ابی سلوم کے ساتھ مروت کیجیو۔ اور بادشاہ نے جو سب سرداروں سے ابی سلوم کے حق میں فرمایا سو سارے لوگوں نے سُنا +

۶ اور لوگ جنگ کے میدان میں اسرائیل کے مقابل ہوئے اور افرائیم کے بن میں لڑائی ہوئی ۷ اور وہاں اسرائیل کے لوگ داؤد کے خادموں سے مارے پڑے۔ اور اُس دن بیس ہزار مردوں کا سخت قتل ہُوا ۸ اِس لئے کہ اُس دن ساری مملکت میں جا بجا لڑائی ہوگی چنانچہ بن کے سبب جو ہلاک ہوئے اُن سے جو تلوار سے مارے پڑے کہیں زیادہ تھے +

۹ اور اُس وقت ابی سلوم داؤد کے خادموں کے سامنے آ گیا۔ سو ابی سلوم خچر پر سوار تھا اور وہ خچر ایک بڑے بلوط کے درخت کی موٹی ڈالیوں کے نیچے گھُسا۔ تب اُس کا سر بلوط میں اٹکا اور وہ آسمان اور زمین کے بیچوں بیچ لٹکا ہُوا رہ گیا اور خچر اُس کے تلے سے چلا گیا ۱۰ سو ایک شخص نے دیکھ کے یوآب کو خبر کی اور کہا کہ دیکھ میں نے ابی سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہُوا دیکھا ۱۱ تب یوآب نے اُس کو جس نے اُسے خبر دی تھی کہا تو تو نے اُسے دیکھا تو کیوں اُسے مار کے زمین پر نہ ڈال دیا کہ میں تجھے دس مثقال چاندی اور ایک کمربند عنایت کرتا ۱۲ اُس شخص نے یوآب سے کہا کہ اگر ہزار مثقال چاندی میرے ہاتھ میں تول کے دیتا تو بھی میں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھ نہ اُٹھاتا کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگوں کے سُنتے ہوئے تجھے اور ابیشی اور اِتی کو تاکید کر کے کہا ہے کہ خبردار کوئی ابی سلوم جوان کو نہ چھوئے ۱۳ پس اگر میں ایسا کرتا تو اپنی جان پر دغا کرتا کیونکہ بادشاہ سے تو کوئی بات پوشیدہ نہیں بلکہ تو بھی مجھ سے مخالفت کرتا ۱۴ تب یوآب نے کہا کہ میں تیرے ساتھ اِس طرح دیر نہ کروں گا سو اُس نے تین تیر ہاتھ میں لئے اور اُن سے ابی سلوم کے دل کو وار پار چھیدا۔ اور وہ ہنوز بلوط کے درخت کے درمیان جیتا تھا

۱۵ ؁ اور دس جوانوں نے جو یوآب کے سلح بردار تھے ابی سلوم کو گھیر
کے اُسے مارا اور قتل کیا؁ تب یوآب نے نرسنگا پھونکا اور لوگ
۱۶ اسرائیل کا پیچھا کرنے سے پھرے۔ کیونکہ یوآب نے لوگوں کو باز رکھا
۱۷ ؁ اور اُنہوں نے ابی سلوم کو لے کے بن کے بیچ ایک بڑے گڑھے
میں ڈالدیا اور اُسپر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر کیا۔ اور سارا اسرائیل
بھاگ کے ایک ایک اپنے خیمے کو گیا ✣

۱۸ ؁ اور ابی سلوم نے اپنے جیتے جی زمین لیکے اپنے لئے بادشاہی
نشیب میں ایک ستون نصب کیا تھا۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ میرا
کوئی بیٹا نہیں جس سے میرے نام کی یادگاری رہے۔ اور اُس نے
اپنا نام اُس ستون کا بھی رکھا تھا۔ اور آج کے دن تک وہ یاد
۱۹ ابی سلوم کہلاتا ہے؁ تب صدوق کے بیٹے اخیمعص نے کہا کہ مجھے
اجازت ہو کہ میں دوڑ کے بادشاہ کو خبر دوں کہ خداوند نے اُسکے
۲۰ دشمنوں سے اُس کا انتقام لیا؁ لیکن یوآب نے اُسے کہا کہ آج کے
دن تو کوئی خبر مت دے۔ اور کسی دن تجھے خبر دینے کا کام ملیگا
پر آج تجھے کوئی خبر نہ دینا چاہئے اس لئے کہ شاہزادہ مر گیا ہے
۲۱ ؁ تب یوآب نے کوشی کو کہا کہ جا اور جو کچھ تو نے دیکھا ہے سو بادشاہ
۲۲ سے کہہ۔ تب کوشی نے یوآب کو سجدہ کیا اور دوڑا؁ پھر صدوق
کے بیٹے اخیمعص نے دوسری بار یوآب سے کہا جو کچھ ہو پر مجھے
رخصت دیجئے تاکہ کوشی کے پیچھے دوڑ جاؤں۔ سو یوآب بولا اے
میرے بیٹے تو کیوں دوڑنے کا قصد کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ
۲۳ کوئی موقع کی خبر نہیں؟؁ پھر اُس نے کہا جو کچھ ہو لیکن مجھے
دوڑنے دے۔ تب اُس نے کہا دوڑ۔ اور اخیمعص نے میدان
۲۴ کی راہ لی اور کوشی سے آگے بڑھ گیا؁ اور اُس وقت داؤد دونوں
پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا۔ اور چوکیدار پھاٹک کی چھت کی
دیوار پر چڑھا تھا۔ سو اُس نے آنکھ اُٹھا کے دیکھا کہ ایک
۲۵ شخص اکیلا لپکا آتا ہے؁ اور چوکیدار چلایا اور بادشاہ کو خبر کی
سو بادشاہ نے فرمایا اگر وہ اکیلا ہے تو اُس کی زبان پر کوئی خبر
۲۶ ہوگی۔ اور وہ چلتے چلتے نزدیک ہوتا جاتا تھا؁ تب چوکیدار نے
ایک اور آدمی کو دیکھا کہ دوڑا آتا ہے۔ وہ چوکیدار نے دربان کو
پکارا اور کہا کہ دیکھ اور ایک شخص اکیلا دوڑا آتا ہے۔ اور بادشاہ
۲۷ بولا کہ وہ بھی خبر لاتا ہوگا؁ تب چوکیدار نے کہا کہ مجھے پہلے کے
دوڑنے کی چال صدوق کے بیٹے اخیمعص کی چال کی طرح معلوم

ہوتی ہے۔ تب بادشاہ بولا وہ نیک مرد ہے اور اچھی خبر لاتا ہے
۲۸ ؁ اور اخیمعص چلایا اور بادشاہ سے بولا کہ سلام۔ اور بادشاہ کے
آگے اوندھا ہو کے گرا اور سجدہ کیا اور کہا کہ خداوند تیرا خدا کیا ہی
مبارک ہے کہ جس نے اُن آدمیوں کو جنہوں نے میرے خداوند
۲۹ بادشاہ پر دست درازی کی تھی قابو میں کر دیا ہے؁ تب بادشاہ
بولا ابی سلوم جوان سلامت ہے؟ اخیمعص نے کہا کہ جس وقت
یوآب نے بادشاہ کے خادم کو اور تیرے خادم کو بھیجا اُس دم میں نے
۳۰ ایک بڑی بھیڑ بھاڑ دیکھی پر میں نہیں جانتا کہ وہ کیا تھی؁ تب بادشاہ
نے کہا ایک طرف جا اور یہاں کھڑا رہ۔ سو وہ ایک طرف جا کے
۳۱ کھڑا ہو رہا؁ اور دیکھو کہ کوشی آیا۔ اور کوشی نے کہا میرے خداوند
بادشاہ خبر لائی جاتی کہ خداوند نے آج کے دن اُن سب سے جو تیری مخالفت
۳۲ میں اُٹھے تھے تیرا بدلا لیا؁ تب بادشاہ نے کوشی سے پوچھا۔ کہ
ابی سلوم جوان سلامت ہے؟ اور کوشی نے جواب دیکے کہا کہ میرے
خداوند بادشاہ کے دشمن اور وہ سب جو بادشاہ کی مخالفت میں
تیرے ضرر کے لئے اُٹھتے ہیں اُسی جوان کی طرح ہو جائیں ✣
۳۳ ؁ تب بادشاہ نپٹ دلگیر ہوا اور اُس کوٹھری پر جو پھاٹک
کے اوپر تھی روتا ہوا چڑھ گیا۔ اور چڑھتے ہوئے یوں کہتا جاتا تھا
ہائے میرے بیٹے ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے ابی سلوم! کاش کہ
تیرے عوض میں مرتا اے ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے!

۱۹ باب

۱ ؁ اور یوآب سے کہا گیا کہ دیکھ بادشاہ ابی سلوم کے لئے
۲ روتا پیٹتا ہے؁ اور وہ رہائی جو اُس دن ہوئی تھی سارے لوگوں
کے رونے کا سبب ہوئی۔ کیونکہ لوگوں نے اُس دن خبر سُنی
۳ کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لئے دلگیر ہے؁ اور لوگ اُس دن
چوری سے شہر میں داخل ہوئے جیسا کہ لوگ جو لڑائی سے
۴ بھاگتے ہوئے شرمندہ ہو کے آئیں؁ اور بادشاہ نے اپنا منہ
ڈھانپا اور بادشاہ بلند آواز سے رویا اور کہا کہ ہائے میرے
بیٹے ابی سلوم! ہائے ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے!
۵ ؁ تب یوآب گھر میں بادشاہ پاس آیا اور کہا تو نے آج کے دن اپنے سب
چاکروں کی کہ جنہوں نے آج کے دن تیری جان اور تیرے بیٹوں
اور تیری بیٹیوں کی جانیں اور تیری جوروؤں کی جانیں اور
تیری حرموں کی جانیں بچائیں۔ اُن کے منہ کی شرمندگی کا
۶ باعث ہوا؁ کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا ہے اور اپنے دوستوں

سے کینہ رکھتا ہے۔ کیونکہ تو نے آج کے دن یوں ظاہر کیا کہ تجھے نہ سرداروں کی پروا ہے نہ خادموں کی۔ کہ آج کے دن میں دیکھتا ہوں کہ اگر ابی سلوم جیتا ہوتا اور ہم سب آج کے دن مر جاتے تو تیری نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا۔ ۷ سو اب اُٹھ باہر نکل اور اپنے خادموں کو دلاسا دے کہ میں خداوند کی قسم کھاتا ہوں کہ اگر تو باہر نہ جائیگا تو رات تک ایک بھی تیرے ساتھ نہیں رہنے کا۔ اور یہ تیرے لئے اُن سب آفتوں سے جو ابتدائے جوانی سے اب تک تجھ پر پڑیں بہت بدتر ہوگا۔ ۸ سو بادشاہ اُٹھا اور دروازے پر بیٹھا اور سب لوگوں کو خبر پہنچی کہ دیکھو بادشاہ دروازے پر بیٹھا ہے۔ تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع ہوئے کہ سارے اسرائیلی اپنے اپنے خیمے کو بھاگ گئے تھے۔

۹ اور اسرائیل کے سارے فرقوں کی تمام قوم آپس میں جھگڑتی تھی اور کہتی تھی کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھ اور فلسطیوں کے ہاتھ سے ہم کو بچایا اور اب وہ ابی سلوم کے سامنے مملکت سے بھاگ گیا ہے۔ ۱۰ اور ابی سلوم جسے ہم نے مسح کرکے اپنا حاکم کیا لڑائی میں مارا پڑا۔ سو اب تم بادشاہ کے پھر لانے کی بابت کیوں ایک بات بھی نہیں بولتے ہو؟

۱۱ تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو کہلا بھیجا کہ بنی یہوداہ کے بزرگوں سے کہو کہ تم بادشاہ کے اُس کے گھر میں پھر لانے میں کیوں سب سے زیادہ غافل ہوئے ہو خاص کرکے جس حال کہ سارے اسرائیل کی باتیں بادشاہ کو گھر ہی میں پہنچیں؟ ۱۲ اور تم میرے بھائی ہو اور تم میری ہڈیاں اور میرے گوشت ہو۔ پس تم بادشاہ کو پھیر لانے میں کیوں سب سے پیچھے پڑ گئے ہو؟ ۱۳ اور عماسا سے کہو کیا تو میری ہڈی اور میرا گوشت نہیں۔ سو اگر میں تجھ کو یوآب کی جگہ اپنے حضور میں ہمیشہ کے لئے لشکر کا سردار نہ کروں تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے بھی زیادہ کرے۔ ۱۴ اور اُس نے سارے بنی یہوداہ کا دل اس طرح پھیرا جیسے کسی ایک کا دل پھیرا جاتا ہے۔ چنانچہ اُنہوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا کہ تو اپنے خادموں سمیت پھر چلا آ۔ ۱۵ سو بادشاہ پھرا اور یردن پار آیا اور سارے بنی یہوداہ جلجال تک آئے کہ بادشاہ کا استقبال کریں اور اُسے یردن کے پار لے آئیں۔

۱۶ اور جیرا کا بیٹا سمعی بنیمینی بحوریم سے جلدی کرکے چلا اور بنی یہوداہ کے ساتھ شریک ہوکے داؤد بادشاہ کے استقبال کو آیا۔ ۱۷ اور اُس کے ساتھ بنیمینی ہزار جوان تھے۔ اور صیبا ساؤل کے گھر کا خادم اپنے پندرہ بیٹوں اور بیس چاکروں سمیت آیا۔ اور وہ بادشاہ کے سامنے یردن کے پار اُترے۔ ۱۸ اور گذارے کی ایک کشتی پار گئی کہ بادشاہ کے گھرانے کو لیجائے اور کام جو اُس کی نظر میں اچھا ہو کرے اور جیرا کا بیٹا سمعی بادشاہ کے سامنے اُس کے یردن پار پہنچتے ہی اوندھا ہوکے گرا۔ ۱۹ اور بادشاہ کو کہا اے میرے خداوند گناہ مجھ پر مت دھر اور اُس کو جو تیرے بندے نے جس دن کہ میرا خداوند بادشاہ یروشلم سے نکلا بدکرداری سے کہا تھا یاد نہ کر کہ بادشاہ اُسے اپنے دل میں رکھے۔ ۲۰ کیونکہ تیرا بندہ جانتا ہے کہ میں نے گناہ کیا ہے۔ اور دیکھ آج کے دن میں یوسف کے گھرانے میں سے پہلے نکلا کہ اپنے خداوند بادشاہ کے استقبال کو نیچے اُتروں۔ ۲۱ اور ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے جواب میں کہا کیا سمعی اس بات مارا نہ جائیگا کہ اُس نے خداوند کے مسیح پر لعنت کی؟ ۲۲ اور داؤد نے فرمایا اے بنی ضرویاہ مجھے تم سے کیا کہ تم آج کے دن میرے مخالف ہو جاؤ؟ کیا اسرائیل میں سے کوئی آدمی آج کے دن قتل کیا جائے؟ کیا میں یہ نہیں جانتا کہ میں آج کے دن اسرائیل کا بادشاہ ہوں؟ ۲۳ تب بادشاہ نے سمعی کو کہا تو مارا نہ جائیگا۔ اور بادشاہ نے اُس سے قسم کی۔

۲۴ پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست بادشاہ کے استقبال کو اُترا اور اُس نے جس دن سے کہ بادشاہ نکلا تھا اس دن تک کہ وہ سلامت پھر آیا نہ تو اپنے پاؤں دھوئے تھے اور نہ اپنی داڑھی سنواری تھی اور نہ اپنے کپڑے دھلوائے تھے۔ ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب وہ یروشلم میں بادشاہ سے ملنے آیا تو بادشاہ نے اُسے کہا مفیبوست کس لئے تو ہمارے ساتھ نہ گیا؟ ۲۶ اُس نے جواب دیا اے میرے خداوند او بادشاہ میرے چاکر نے مجھ سے دغا کی۔ تیرے بندے نے کہا تھا کہ میں اپنے لئے گدہے پر زین باندھوں گا تاکہ میں سوار ہوؤں اور بادشاہ پاس جاؤں۔ کہ تیرا خادم لنگڑا ہے۔ ۲۷ سو اُسے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھ پر جو تیرا بندہ ہوں تہمت کی پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کی مانند ہے۔ سو جو تیری نظروں میں اچھا معلوم ہو سو کر۔ ۲۸ کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے مُردوں کی مانند تھا پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں بٹھلایا جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے

ہیں۔ پس میرے لئے کیا مناسب ہے کہ اب بادشاہ کے آگے
۲۹ رویا دو شکوہ کروں؟ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ تو اپنا احوال
کیوں بیان کرتا جاتا ہے؟ میں تو کہہ چکا کہ تو اور ضیبا کھیتوں کو بانٹ لو
۳۰ اور مفیبوست نے بادشاہ کو کہا کہ ہاں وہ سب لیلے جبکہ اب
کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا ✣
۳۱ اور برزلی جلعادی راجلیم سے اُتر کے بادشاہ کے ساتھ
۳۲ یردن پار گیا تاکہ یردن کے پار اُسے لے چلے۔ اور یہ برزلی
نہایت بوڑھا یعنی اسی برس کا تھا اور اُس نے بادشاہ کو جبکہ
وہ محنیم میں پڑا تھا رسد پہنچائی تھی۔ اس لئے کہ وہ بہت بڑا
۳۳ آدمی تھا۔ سو بادشاہ نے برزلی کو فرمایا کہ تو میرے ساتھ پار
۳۴ چل کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھ تیری پرورش کرونگا۔ اور
برزلی نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اب میں کتنے دن جیوں گا جو
۳۵ بادشاہ کے ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں؟ کہ آج کے دن میں
اسی برس کا ہو چکا۔ اور کیا میں نیک و بد میں امتیاز کر سکتا ہوں
اور کیا تیرا بندہ جو کچھ کھاتا پیتا ہے اُس کا مزہ جان سکتا ہے؟
اور کیا میں گانے والوں اور گانے والیوں کا گانا سن سکتا ہوں؟
۳۶ پس تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار ہو؟ کہ
تیرا بندہ تھوڑی دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھ جاتا
اور کیا ضرور ہے کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اتنا سلوک کرے
۳۷ اپنے بندے کو رخصت کیجے کہ پھر جائے تاکہ میں اپنے شہر میں
مروں اور اپنے باپ اور اپنی مائی کی گور کے آس پاس گڑوں
پر دیکھ تیرا بندہ کمہام حاضر ہے۔ وہ میرے خداوند بادشاہ کے
ساتھ پار جائے۔ اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم ہو۔ سو اُس سے کر
۳۸ تب بادشاہ نے جواب دیا کہ کمہام میرے ساتھ پار جائیگا۔ اور
میں اُس سے جیسے تیری مرضی ہوگی ویسے سلوک کرونگا۔ اور
۳۹ جو کچھ تو مجھ سے مانگیگا سو تیرے لئے میں کرونگا۔ اور سب
لوگ یردن کے پار ہو گئے۔ اور جب بادشاہ پار آیا تو بادشاہ
نے برزلی کو چوما اور اس کے لئے برکت چاہی۔ اور وہ اپنے
۴۰ مکان کو پھر گیا۔ تب بادشاہ جلجال کو روانہ ہوا اور کمہام اُس
کے ساتھ چلا۔ اور یہوداہ کے سب لوگ اور اسرائیل کے لوگوں
میں سے بھی آدھے بادشاہ کے ساتھ گذرے ✣
۴۱ اور دیکھو کہ اسرائیل کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے
اور بادشاہ سے کہا کہ ہمارے بھائی بنی یہوداہ تجھے کیوں چرا
لائے اور جا کے بادشاہ کو اور اُس کے گھرانے کو اور داؤد کے
۴۲ سب ساتھ والے لوگوں کو یردن پار سے لے آئے؟ تب سارے
بنی یہوداہ نے بنی اسرائیل کو جواب دیا یہ اس لئے ہے کہ بادشاہ
کو ہم سے نزدیک کا رشتہ ہے۔ سو تمہیں اس سبب سے
ہم پر کیوں رشک آتا ہے؟ کیا ہم نے بادشاہ کا کچھ کھا لیا ہے؟
۴۳ یا اُس نے ہمیں کچھ انعام دیا ہے؟ پھر بنی اسرائیل نے بنی
یہوداہ کو جواب دیا اور کہا کہ ہم کو بادشاہ سے دس حصے ہیں
اور ہمارا حق تم سے زیادہ داؤد پر ہے۔ پس تم ہم کو کیوں ناچیز
جانتے ہو کہ تم نے بادشاہ کے پھیر لانے میں پہلے ہم سے صلاح
نہ پوچھی؟ اور بنی یہوداہ کی باتیں بنی اسرائیل کی باتوں سے
بہت سخت تھیں ✣

باب ۲۰

۱ اور اتفاقاً وہاں ایک بلیال کا شخص بنیمینی تھا جس کا نام
سبع بن بکری تھا۔ اُس نے نرسنگا پھونکا اور کہا کہ نہ تو ہمارا
حصہ داؤد کے ساتھ ہے اور نہ ہماری میراث یسی کے بیٹے
۲ کے ساتھ ہے۔ اے اسرائیل اپنے اپنے خیمے کو جاؤ۔ سو ہر ایک
اسرائیلی داؤد کی پیروی کو چھوڑ کے سبع بن بکری کے پیچھے
ہو لیا۔ لیکن یہوداہ کے لوگ یردن سے لیکے یروسلم تک اپنے
بادشاہ سے لپٹے رہے ✣
۳ اور داؤد یروسلم کے بیچ اپنے گھر میں داخل ہوا۔ اور
بادشاہ نے اپنی اُن دس حرموں کو جنہیں وہ اپنے گھر کی نگہبانی
کے لئے چھوڑ گیا تھا لیکے قید میں رکھا اور اُن کے لئے کھانا مقرر
کیا پر اُن کے پاس نہ گیا۔ پس وہ اپنے مرنے کے دن تک قید
میں رہیں اور رنڈاپے میں گذران کرتی تھیں ✣
۴ اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کیا کہ تین دن کے درمیان
۵ بنی یہوداہ کو مجھ پاس جمع کر اور تو بھی یہاں حاضر ہو۔ سو عماسا
گیا کہ بنی یہوداہ کو فراہم کرے پر اُس نے اُس وقت سے جو
۶ اُس کے لئے مقرر کیا تھا زیادہ دیری کی۔ تب داؤد نے ابیشی
سے کہا کہ اب سبع بن بکری کی طرف سے ہم کو ابی سلوم کی بہ نسبت
زیادہ نقصان ہوگا۔ سو تو اپنے خداوند کے خادموں کو لے
اور اُس کا پیچھا کر۔ نہ ہو کہ وہ محکم شہروں میں جا کے ہماری
۷ نظر سے بچ نکلے۔ سو اُس کی پیروی میں یوآب کے لوگ

اور کریتی اور فلیتی اور سارے بہادر نکلے اور یروشلم سے باہر گئے
کہ سبع بن بکری کا پیچھا کریں۔ اور جب وہ اُس بڑے پتھر کے
نزدیک جو جبعون میں ہے پہنچے تو عماسا اُن کے آگے سے آیا۔
اور یوآب نے اپنی پوشاک جو پہنے تھا کسی تھی اور اُسکے
اوپر ایک پٹکا تھا مع تلوار کے میان کی ہوئی جو اُس کی کمر میں
بندھی تھی اور جاتے جاتے وہ نکل پڑی۔ سو یوآب نے عماسا
کو کہا اے میرے بھائی تو سلامت ہے۔ اور یوآب نے
عماسا کی ڈاڑھی دہنے ہاتھ سے پکڑی کہ اُس کا بوسہ لے۔ اور
عماسا نے اُس تلوار کا جو یوآب کے ہاتھ میں تھی خیال نہ کیا
سو اُس نے پانچویں پسلی پر ایسا مارا کہ اُس کی انتڑیاں
زمین پر نکل پڑیں اور دوسرا وار نہ کیا۔ سو وہ مر گیا۔ پھر یوآب اور
اُس کا بھائی ابیشی سبع بن بکری کے پیچھے روانہ ہوئے۔ تب
ایک شخص یوآب کے جوانوں میں سے اُس کے پاس کھڑا رہا اور
یوں بولا جو کوئی یوآب سے راضی ہے اور جو کوئی داؤد کی طرف
ہے سو یوآب کے پیچھے چلے۔ اور عماسا راستے کے درمیان لہو میں
لوٹ پوٹ کر رہا۔ اور جب اُس شخص نے دیکھا کہ سب لوگ
کھڑے ہیں تو وہ عماسا کو راہ سے میدان میں کھینچ لے گیا اور اُسے
کپڑا اوڑھا دیا۔ اس لئے کہ دیکھا کہ جو کوئی اُس کے نزدیک آیا
سو کھڑا ہوا۔ اور جب وہ راہ پر سے اُسے اُٹھا لے گیا تو سب
لوگ یوآب کے ساتھ سبع بن بکری کا پیچھا کرنے کو روانہ ہوئے۔
اور وہ سارے بنی اسرائیل کے فرقوں میں ہوتا ہوا ابیل
اور بیت معکہ اور سارے بیریم تک گیا۔ اور وہ سب بھی جمع
ہوئے اور اُس کے پیچھے چلے۔ اور اُنہوں نے آ کے اُسے بیت معکہ
کے ابیل میں گھیرا اور شہر کے سامنے ایک دمدمہ باندھا اور وہ
دیوار کے برابر رہا۔ اور سب لوگ جو یوآب کے ساتھ تھے کوشش
کر رہے تھے کہ دیوار کو گرا دیں۔
اُس وقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائی اور کہا
سنو سنو مہربانی سے یوآب کو کہو کہ یہاں نزدیک آئیے کہ میں تجھے
کچھ کہوں۔ اور جب وہ اُس کے نزدیک آیا تو اُس عورت نے
اُسے کہا کہ کیا تو یوآب ہے۔ وہ بولا میں وہی ہوں۔ تب اُس نے
اُسے کہا کہ اپنی لونڈی کی بات سنئے۔ وہ بولا میں سنتا ہوں۔ تب
وہ بولی کہ قدیم زمانے میں یہ مثل کہتے تھے کہ وہ ضرور ابیل سے مشورت
چاہیں گے۔ اور اِس طرح وہ کام کو ختم کرتے تھے۔ اور میں اسرائیل میں
صلح خواہ اور دیانتدار ہوں۔ سو تو چاہتا ہے کہ ایک شہر کو اور
اُس کو جو اسرائیل کی ایک ماں ہے ہلاک کرے۔ سو تو کیوں خداوند
کی میراث کو نگلنے چاہتا ہے؟ یوآب نے جواب دیا اور کہا یہ
مجھ سے دور رہے یہ مجھ سے دور رہے کہ نگل جاؤں یا ہلاک کروں۔
یہ ایسی بات نہیں۔ بلکہ کوہ افرائیم کا ایک شخص جس کا نام سبع بن بکری ہے
اُس نے بادشاہ پر یعنی داؤد پر اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے۔ سو فقط اُسی کو
میرے حوالے کر دے کہ میں شہر سے چلا جاؤں۔ اُس عورت
نے یوآب کو کہا دیکھ اُس کا سر دیوار پر سے تجھ پاس پھینکا جائے گا۔
تب وہ عورت اپنی دانائی سے سب لوگوں کے پاس
گئی۔ سو اُنہوں نے سبع بن بکری کا سر کاٹ کے باہر یوآب کی طرف
پھینک دیا تب اُس نے نرسنگا پھونکا اور لوگ شہر سے اُٹھ کے
ایک ایک اپنے خیمے کو گئے اور یوآب پھر کے یروشلم میں بادشاہ
پاس آیا۔
اور یوآب اسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا اور
بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا۔ اور
ادورام خراج کا داروغہ تھا۔ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط محرّر
تھا۔ اور سبع منشی تھا۔ اور صدوق اور ابیاتر کاہن تھے۔ اور
عیرا یائری بھی داؤد کا ایک سردار تھا۔

۲۱ باب

پھر داؤد کے عصر میں پے درپے تین سال کال پڑا
اور داؤد نے خداوند کے حضور صلاح پوچھی۔ سو خداوند نے
فرمایا کہ یہ ساؤل کے اور اُس کے خونریز گھرانے کے سبب سے
ہے کہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا۔ تب بادشاہ نے جبعونیوں
کو طلب کیا اور اُن سے بات کی اور یہ جبعونی اسرائیل کی
نسل میں سے نہ تھے بلکہ اموری تھے جو باقی رہ گئے تھے اور بنی
اسرائیل نے اُن سے قسم کی تھی۔ اور ساؤل نے چاہا کہ اُنہیں قتل
کرے۔ کیونکہ اُسے بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کے سبب غیرت تھی
سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا میں تمہارے لئے کیا کروں
اور کس چیز سے کفارہ دوں تاکہ تم خداوند کی میراث کے لئے برکت
چاہو؟ سو جبعونیوں نے اُسے کہا کہ ہم ساؤل سے اور اُسکے
گھرانے سے روپے سونے کے طالب نہیں۔ اور نہ تو ہمارے لئے
اسرائیل کے کسی مرد کو جان سے مار۔ سو وہ بولا جیسا کہو

تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ ۵ تب انہوں نے
بادشاہ کو جواب دیا کہ وہ شخص جس نے ہمیں ہلاک کیا اور ہماری
مخالفت پر ایسے منصوبے باندھے کہ ہم نابود کئے جائیں اور
۶ اسرائیل کی کسی مملکت میں باقی نہ رہیں ۶ سو اُس کے بیٹوں
میں سے سات آدمیوں کو ہمارے حوالے کر کہ ہم انہیں خداوند
کے لئے خداوند کے برگزیدہ ساؤل کے جبعہ میں لٹکا دیں
۷ تب بادشاہ بولا کہ میں اُنہیں حوالے کروں گا ۷ پر بادشاہ نے
مفیبوست بن یونتن بن ساؤل پر رحمت کی اُس قسم کے سبب جو
اُنہوں نے یعنی داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان
۸ دیکے آپس میں کھائی تھی ۸ پر بادشاہ نے ایاہ کی بیٹی رصفہ کے دو
بیٹے جو ساؤل کے لئے جنی تھی یعنی ارمونی اور مفیبوست اور ساؤل
کی بیٹی میکل کے پانچ بیٹے جو برزلی محولاتی کے بیٹے عدرئیل کے لئے
۹ جنی تھی پکڑا ۹ اور اُنہیں جبعونیوں کے حوالے کیا اور انہوں نے
انہیں ٹیلے پر خداوند کے حضور لٹکا دیا۔ وہ ساتوں کے ساتھ فنا
ہوئے اور فصل کے اول موسم میں اُسکے پہلے دنوں میں جس وقت کہ
جو کاٹنے شروع ہوئے تھے وہ مارے گئے ❊
۱۰ ۱۰ تب ایاہ کی بیٹی رصفہ نے ٹاٹ کا لباس لیا اور شروع
فصل سے اُس کو اپنے لئے چٹان پر بچھا دیا جب تک کہ آسمان
سے اُن پر پانی پڑنا شروع ہوا۔ سو اُس نے انہیں دن کو
ہوائی پرندوں سے اور رات کو جنگلی درندوں سے بچا رکھا کہ
۱۱ انہیں نہ چھوڑیں ۱۱ اور داؤد کو خبر پہنچی کہ ساؤل کی حرم ایاہ
کی بیٹی رصفہ نے یوں کیا ❊
۱۲ ۱۲ سو داؤد نے جا کے ساؤل کی ہڈیوں اور اسکے بیٹے
یونتن کی ہڈیوں کو جلعاد کے یبیسیوں سے پھیر لیا کہ وہ انہیں
بیت شان کے کوچے میں سے جس وقت کہ فلسطیوں نے ساؤل
۱۳ کو جلبوعہ میں مارا اور اُنہیں لٹکا دیا تھا چرا لے گئے تھے ۱۳ سو
وہ ساؤل کی ہڈیوں اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو وہاں
سے لے آیا اور اُن سب کی ہڈیوں کو جو لٹکائے گئے تھے جمع کرایا
۱۴ ۱۴ اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو
بنیمین کی زمین کے ضلع میں اُس کے باپ قیس کی گور میں گاڑا
اور سب جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا اُنہوں نے کیا اور بعد
اُس کے اُس سرزمین کی بابت خدا نے منتیں سن لیں ❊

۱۵ ۱۵ اور فلسطی اسرائیل سے پھر لڑے۔ اور داؤد اپنے
خادموں کے ساتھ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا۔ اور داؤد
۱۶ بیتاب ہو گیا ۱۶ اُس وقت اشبی بنوب نے جو رفا کے بیٹوں میں
سے تھا جس کے نیزے کا پھل وزن میں تین سو مثقال تھا۔
۱۷ اور وہ ایک نیا تیغہ باندھے تھا چاہا کہ داؤد کو مارے ۱۷ پر ضرویاہ
کے بیٹے ابیشی نے اُس کی کمک کی اور اُس فلسطی پر وار کیا
اور اُسے قتل کیا۔ تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دی اور کہا
کہ تو پھر کبھی ہمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو تا کہ اسرائیل کا
۱۸ چراغ بجھ نہ جائے ۱۸ اور ایسا ہوا کہ بعد اُس کے پھر فلسطیوں سے
جوب میں لڑائی ہوئی۔ تب حوساتی سبکی نے صف کو جو رفا کے
۱۹ بیٹوں میں سے تھا قتل کیا ۱۹ اور پھر فلسطیوں سے جوب میں
ایک اور لڑائی ہوئی۔ تب الحنان بن یعری ارجیم نے جو
بیت لحم کا تھا جاتی جولیت کو جس کا نیزہ ایسا تھا جیسا کہ
۲۰ جولاہوں کا شہتیر ہوتا ہے مارا ۲۰ پھر جات میں ایک اور
لڑائی ہوئی اور وہاں ایک بڑا قد آور شخص تھا۔ اس کے
ہر ہاتھ میں اور ہر پاؤں میں چھ چھ انگلیاں تھیں جو سب
کی سب چوبیس ہوئی ہیں۔ اور یہ بھی رفا کو پیدا ہوا تھا
۲۱ ۲۱ اُس نے جس وقت کہ اسرائیل کو طعنہ دیا اُس وقت داؤد
۲۲ کے بھائی سمعی کے بیٹے یونتن نے اُسے مارا ۲۲ یہی چاروں
رفا کے صلب سے جات میں پیدا ہوئے اور داؤد کے ہاتھ
سے اور اُس کے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے ❊

باب ۲۲

۱ ۱ اور داؤد نے جس دن کہ خداوند نے اُسکو اُسکے سارے
دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے رہائی دی خداوند کے
۲ آگے اِس گیت کی باتیں کہیں ۲ اور وہ بولا کہ خداوند میری
۳ چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانے والا ہے ۳ میری چٹان کا
خدا ہے اُس پر میرا بھروسہ ہے وہ میری سپر ہے اور میری نجات کا
سینگ ہے۔ میرا اونچا برج اور میری پناہ گاہ اور میرا نجات
۴ دینے والا ہے۔ تو ہی مجھے ظلم سے بچاتا ہے ۴ میں خداوند کو
پکاروں گا جو ستائش کے لائق ہے۔ یوں میں اپنے دشمنوں
۵ سے چھڑایا جاؤں گا ۵ کہ موت کی لہروں نے مجھے گھیرا۔ بطالی
۶ لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا ۶ گور کے دکھوں نے مجھکو
۷ گھیرا۔ موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے دبا لیا ۷ اپنی مصیبت

کے وقت میں نے خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلّایا
اُس نے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی اور میرا نالہ اُسکے
۸ کانوں تک پہنچا۔ تب زمین لرزی اور کانپی۔ آسمان کی بُنیادیں
۹ ہل گئیں اور لرزیں اِس لئے کہ وہ غصہ ور ہوا۔ اُسکے نتھنوں
سے ایک دُھواں اُٹھ رہا اور اُس کے مُنہ سے آگ نکل کے
۱۰ کھاتی گئی کہ جس سے کوئلے دہک گئے۔ اُس نے آسمان کو
جُھکایا اور وہ نیچے اُترا اور اندھیرا اُس کے پاؤں تلے تھا
۱۱ ۔ وہ ایک کروبی پر سوار ہو کے اُڑا اور ہوا کے پروں پر نمود
۱۲ ہوا۔ اور اُس نے اپنے گرداگرد تاریکی کی قناتیں کھڑی کیں
۱۳ کالے پانیوں اور بادلوں کی گھٹا کے ساتھ۔ اُس چمک سے
۱۴ جو اُس کے آگے آگے ہوئی تھی کوئلے سلگے۔ خداوند آسمان
۱۵ پر سے گرجا اور تعالےٰ نے اپنی آواز سنائی۔ اور تیر چلائے
اور اُنہیں تتر بتر کیا۔ بجلی بھی چمکائی اور اُنہیں شکست دی
۱۶ ۔ خداوند کی جھنجھلاہٹ سے اور اُس کے نتھنوں کے دم
کے جھونکے سے سمندر کی تھاہیں نمود ہوئیں۔ دُنیا کی نیویں
۱۷ کُھل گئیں۔ اُس نے اوپر سے بھیجا اور مجھے پکڑ لیا۔ اُس نے
۱۸ مجھے بہت پانیوں میں سے کھینچکے نکالا۔ اس نے مجھے میرے
قوی دشمن سے اور اُن سے جو میرا کینہ رکھتے تھے چھڑایا۔ کہ
۱۹ وہ مجھ سے نہایت زبردست تھے۔ اُنہوں نے میری مصیبت
۲۰ کے دن مجھے آگے سے جا لیا۔ پر خداوند میرا تکیہ تھا۔ وہ مجھکو
کشادہ مکان میں نکال لایا۔ اس نے مجھ کو نجات بخشی اس لئے
۲۱ کہ وہ مجھ سے خوش تھا۔ خداوند نے میری راستی کے موافق مجھکو
۲۲ جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کا مجھے بدلا دیا۔ کیونکہ میں
نے خداوند کی راہوں کی محافظت کی اور میں نے اپنے خدا کی
۲۳ پیروی سے سرکشی نہ کی۔ کہ اُس کی ساری عدالتیں میرے زیر
نظر رہیں اور اُس کے احکام جو ہیں سو میں نے اُنہیں اپنے
۲۴ سے دور نہ کیا۔ میں اُس کے حضور میں راست تھا اور میں نے
۲۵ اپنے تئیں اپنی بدکاری سے باز رکھا۔ سو خداوند نے میری
راستی اور میری پاکی کے موافق جو اُس کی آنکھوں کے سامنے
۲۶ تھی مجھ کو صلہ دیا۔ تو رحم کرنے والے پر رحم کرتا ہے اور راستی
۲۷ کرنے والے کو اپنے تئیں راست دکھاتا ہے۔ تو اُن کو جو خالص
ہیں اپنے تئیں خالص دکھاتا ہے۔ پر جو ٹیڑھے ہیں تو اُن پر
اپنے تئیں ٹیڑھا ظاہر کرتا ہے۔ تو اُن لوگوں کو جنپر مصیبت پڑی ۲۸
ہے بچاتا ہے پر جو گھمنڈ رکھتے ہیں اُن پر تیری آنکھیں لگی ہیں
تاکہ اُنہیں پست کرے۔ کہ تو اے خداوند میرا چراغ ہے۔ ۲۹
اور خداوند میرے اندھیرے کو روشن کریگا۔ تیری ۳۰
کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا ہوں۔ میں اپنے خدا کی
کمک سے دیوار کود گیا۔ خدا جو ہے اُس کی راہ کامل ہے۔ ۳۱
خداوند کا کلام صاف تایا ہوا ہے۔ وہ اُن سب کی جنہیں اُسکا
بھروسا ہے سپر ہے۔ خداوند کے سوا کون خدا ہے اور ہمارے ۳۲
خدا کو چھوڑ کے کون چٹان ہے؟۔ خدا میری قوت اور میرا ۳۳
زور اور وہی میری راہ کامل کرتا ہے۔ وہ میرے پاؤں کو ہرنی ۳۴
کے سے بناتا ہے۔ وہ مجھ کو میرے اونچے مکانوں پر بٹھاتا ہے
۔ وہ میرے ہاتھوں کو لڑنے کی تعلیم دیتا ہے ایسا کہ پیتل کی ۳۵
کمان میرے بازوؤں سے جھکائی جاتی ہے۔ تو ہی نے اپنی ۳۶
نجات کی سپر مجھ کو بخشی اور تیری ہی مہربانی نے مجھ کو بزرگ
کیا۔ تو نے میرے قدم میرے تلے کشادہ کئے ایسا کہ میرے ۳۷
ٹخنے ڈگمگاتے نہیں۔ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور ۳۸
اُنہیں فنا کیا اور مُنہ نہ موڑا جب تک کہ اُنہیں نابود نہ کیا۔
۔ میں نے اُنہیں کھا لیا اور اُنہیں زخمی کیا ایسا کہ وہ اُٹھ نہ ۳۹
سکے۔ ہاں وہ میرے قدموں تلے پڑے ہیں۔ کیونکہ تو نے ۴۰
جنگ کے لئے زور سے میری کمر باندھی۔ وہ جو مجھ پر چڑھ آئے
ہیں تو نے اُن کو میرے زیر کر دیا۔ تو ہی نے میرے ۴۱
دشمنوں کی پیٹھ مجھ کو دکھلائی تاکہ میں اُنہیں جو میرا کینہ
رکھتے ہیں کاٹ ڈالوں۔ وہ انتظار میں تھے پر چھڑانے ۴۲
والا کوئی نہ ٹھہرا۔ خداوند کی طرف بھی پر اُس نے اُنہیں
جواب نہ دیا۔ تب میں نے اُنہیں ایسا پیسا کہ گرد کر دیا۔ ۴۳
میں نے اُن کو ایسا روندا کہ راستے کی کیچڑ ہو گئے اور
اُنہیں بکھرا دیا۔ تو ہی نے مجھ کو میرے لوگوں کے جھگڑے ۴۴
سے چھڑایا۔ تو ہی نے مجھ کو غیر قوموں کا سردار کیا۔
ایک گروہ جسے میں نہیں پہچانتا میری بندگی کرے گی۔ اجنبی ۴۵
لوگ میری خوشامد کرینگے۔ یہی کہ سُنینگے اور میرے فرمانبردار
ہو جائیں گے۔ اجنبی لوگ فنا ہو جائیں گے اور وہ اپنے ۴۶
آڑ کے مکانوں میں دہشت کھائیں گے۔ خداوند زندہ ہے ۴۷

اور میری چٹان مبارک ہے۔ میری نجات کی چٹان کا خدا
۴۸ بلند و بالا ہے۔ خدا ہی ہے جو میرا انتقام لیتا ہے اور لوگوں
۴۹ کو میرے زیر کر دیتا ہے۔ اور وہ مجھے میرے دشمنوں کے
درمیان سے نکال لاتا ہے۔ تو ہی میرے حملہ کرنے والوں پر
مجھے بلند کرتا ہے۔ تو ہی نے ظالم آدمی سے مجھ کو رہائی دی
۵۰ ہے۔ سو میں اے خدا قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا اور تیرے
۵۱ نام کے گیت گاؤنگا۔ کہ وہ اپنے بادشاہ کی نجات کا برج ہے
اور اپنے مسیح داؤد پر اور اُس کی نسل پر ابد تک رحم کرنیوالا ہے۔

باب ۲۳

۱ یہ داؤد کا پچھلا کلام ہے۔ یسی کے بیٹے داؤد نے کہا
اور اُس شخص نے جو سرفراز کیا گیا تھا کہا یعقوب کے خدا کے
۲ مسیح نے جو اسرائیل میں اچھا گانے والا تھا کہا۔ خداوند کی روح
۳ مجھ میں بولی اور اُسکا سخن میری زبان پر تھا۔ اسرائیل
کے خدا نے کہا اسرائیل کی چٹان نے مجھے کہا انسان پر
حکومت کرتا ہوا ایک صادق ہے خداترسی کے ساتھ حکومت
۴ کرتا ہوا۔ اور وہ صبح کی روشنی کی مانند ہوگا جبکہ سورج نکلتا
ہے ایسی صبح کہ جس کے ساتھ بدلیاں نہیں ہوتیں۔ اور گھاس
کی مانند جو بارش کے بعد کھری دھوپ کے باعث زمین
۵ سے نکلتی ہے۔ گرچہ میرا گھر خدا کی بہ نسبت اس ڈول کا نہیں
لیکن تو بھی اُس نے ایک ابدی عہد جو سب چیزوں میں آراستہ
اور پائدار ہے میرے ساتھ کیا ہے۔ کہ میری ساری سلامتی
اور میرا سارا شوق یہی ہے باوجودیکہ وہ اُسے نہ اگائے۔
۶ پر بلیعال کے لوگ سب کے سب کانٹوں کی مانند
اُکھاڑ کے پھینکے جائینگے۔ کیونکہ وہ ہاتھوں سے پکڑے
۷ نہیں جاتے۔ اور جو شخص کہ اُنہیں چھوا چاہے اُسے ضرور
ہے کہ لوہا یا نیزہ کے پھل کو اُس کام میں لائے۔ اور وہ بیٹھ
کے وہیں آگ سے جلائے جائینگے۔
۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام یہ ہیں۔ پہلا تحکمونی
جو کرسی پر بیٹھتا تھا سرداروں کا رئیس تھا۔ وہی ادینو تھا
جو ایزنی کہلایا۔ اُسی نے آٹھ سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں ایک
۹ ہی وقت قتل کیا۔ اُس کے بعد دودو کا بیٹا الیعزر اخوحی
یہ اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا جو داؤد کے ساتھ چڑھ
گئے تھے جبکہ اُنہوں نے اُن فلسطیوں کو جو جنگ پر چڑھتے
تھے طعنہ دیا تھا اور سارے بنی اسرائیل چلے گئے تھے
۱۰ سو اُس نے اُٹھ کے فلسطیوں کو مارا یہاں تک کہ اُسکا
ہاتھ تھک گیا اور قبضہ ہاتھ میں جم گیا۔ اور خداوند نے
اُس دن بڑی فتح کی۔ اور باقی لوگ اُس کے پیچھے فقط لوٹنے
۱۱ کے لئے پھر آئے۔ بعد اُسکے ہراری اجی کا بیٹا شمہ تھا
جس وقت فلسطی چارہ لینے کے لئے ایک قطعہ زمین میں جہاں
مسور کے درخت تھے جمع ہوئے تھے اور سب لوگ فلسطیوں
۱۲ کے آگے سے بھاگ گئے۔ وہ اُس کھیت کے بیچوں بیچ کھڑا
رہا اور اُس کو بچایا اور فلسطیوں کو قتل کیا اور خداوند نے
۱۳ بڑی فتح کی۔ اور اُن تیس میں سے تین سردار نکلے اور
عدلام کے مغارے میں درو کے وقت داؤد پاس آئے اور
فلسطیوں کی فوج رفائیوں کی وادی میں خیمہ زن تھی
۱۴ اور داؤد اُس وقت ایک گڑھی میں تھا اور فلسطیونکا تھانہ
۱۵ بیت لحم میں تھا۔ اور داؤد نے ترستے ہوئے کہا اے کاش
کہ کوئی شخص اُس کوئے کا ایک گھونٹ پانی جو بیت لحم
۱۶ کے آستانے پر ہے مجھے پلاتا۔ اور اُن تینوں پہلوانوں نے
فلسطیوں کا لشکر توڑا اور بیت لحم کے کوئے سے پانی بھرا
اور لائے داؤد کو دیا۔ لیکن اُس نے نہ چاہا کہ پئے۔ بلکہ اُسے
۱۷ خداوند کے لئے تپایا۔ اور اُس نے کہا مجھ سے دور ہو اے
خداوند کہ میں ایسا کروں۔ کہ یہ اُن لوگوں کا لہو ہے جو اپنی
جان پر کھیل کے گئے تھے۔ سو اُس نے نہ چاہا کہ اُسے پئے۔
۱۸ پس اُن تینوں پہلوانوں نے یہی کام کئے۔ اور ضرویاہ کے
بیٹے یوآب کا بھائی ابیشی بھی تین میں ایک سردار تھا اُس نے
تین سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں قتل کیا اور تین میں نامدار
۱۹ ہوا۔ وہ تو تینوں میں سب سے زیادہ عزت والا تھا اور
۲۰ اُن کا سردار ہوا۔ پر وہ پہلے تینوں کے برابر نہ تھا۔ اور یہویدع
کا بیٹا بنایاہ ایک بڑے بہادر کا بیٹا جو قبضی ایل کا تھا جس نے
بہت سے کام کئے تھے اُسی نے موآب کے دو جوان مثل شیر
ببر کے مارے اور جاکے برف کے موسم میں ایک غار کے
۲۱ بیچ ایک شیر ببر مارا۔ اور اُس نے ایک رودار مصری کو قتل کیا
اُس مصری کے ہاتھ میں ایک بھالا تھا پر وہ لٹھ لے کے اُس پر
لپکا اور مصری کے ہاتھ سے بھالا چھین لیا اور اُسی کے بھالے

۲۲ سے اُسے مارا۔ پس یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے یہ کچھ کیا اور
۲۳ تینوں پہلوانوں میں اُس کا نام تھا۔ وہ اُن تیسوں سے
زیادہ عزت والا تھا پر وُہ اِن تین کے برابر نہ تھا۔ اور داؤد
نے اُسے اپنے خاص لشکر کا سردار کیا ✢

۲۴ اور یوآب کا بھائی عساہیل ان تیسوں میں سے
۲۵ ایک تھا۔ اور الحنان بیت لحم کے دودو کا بیٹا۔ سمہ حرودی
۲۶ الیقہ حرودی۔ خلص فلطی عیرا بن عقیس تقوعی۔ ابی عزر
۲۷ ۲۸ عنتوتی مبونی حوساتی۔ ضلمون اخوخی مہری نطوفاتی
۲۹ حلب بن بعنہ نطوفاتی اِتی بن ریبی بنی بنیمین کے جبعہ
۳۰ ۳۱ کا۔ فرعتونی بنایاہ اور نحل جعس کا ہدی۔ ابی علبون عرباتی
۳۲ ۳۳ عزموت برحومی۔ الیحبہ سعلبونی بنی یسین یہونتن۔ سمہ
۳۴ حراری اخی اَم بن سرار حراری۔ الیفلط بن احسبی بن معکاتی
۳۵ ۳۶ الی عام بن اخیتفل جلونی۔ حصری کرملی فعری
۳۷ اربی۔ اجال بن ناتن ضوباہ سے بنی جدی۔ صلق عمونی
۳۸ نحری بیروتی جو یوآب بن ضرویاہ کا سلح بردار تھا۔ عیرا اتری
۳۹ جریب اتری۔ اور یاہ حتی۔ سب سینتیس ہوئے ✢

باب ۲۴

۱ بعد اُس کے خداوند کا غصہ اسرائیل پر پھر بھڑکا۔ کہ
اُس نے داؤد کے دل میں ڈالا کہ اُن کا مخالف ہو کے کہے
۲ کہ جا اور اسرائیل اور یہوداہ کو گن۔ کیونکہ بادشاہ نے
لشکر کے سردار یوآب کو جو اُس کے ساتھ تھا حکم کیا کہ اسرائیل
کے سارے فرقوں میں دان سے لیکے بیرسبع تک گذر کر
۳ اور لوگوں کو گنو تاکہ لوگوں کا عدد مجھے معلوم ہو۔ تب
یوآب نے بادشاہ کو کہا کہ خداوند تیرا خدا اُن لوگوں کو اُس
سے کہ جتنے وہ اب ہیں سو چند زیادہ کرے اور کہ میرے
خداوند بادشاہ کی آنکھیں یہ دیکھیں۔ پر کیا سبب ہے
کہ میرے خداوند بادشاہ کا دل اِس کام سے لگا ہے؟
۴ لیکن بادشاہ کی بات یوآب اور لشکر کے سرداروں پر
غالب آئی۔ اور یوآب اور لشکر کے سردار بادشاہ کے حضور
سے اسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنے کو نکل گئے ✢

۵ اور وُہ یردن پار اُترے اور عراعیر میں جو وادی جد
کے شہر کی دہنی طرف کو یعزیر کے رُخ ہے خیمہ زن ہوئے
۶ وہاں سے جلعاد اور تحتیم حدسی کی سرزمین کو آئے
اور دان یعن کو وارد ہوئے۔ اور گھوم کے صیدا تک پہنچے
۷ اور وہاں سے صور کے محکم شہر تک آئے اور حویوں اور
کنعانیوں کے سارے شہروں تک بھی۔ اور یہوداہ کے
۸ جنوب کو بیرسبع تک نکل گئے۔ چنانچہ ساری مملکت میں
۹ سیر کرکے نو مہینے بیس دن کے بعد یروشلم کو آئے۔ اور
یوآب نے لوگوں کے شمار کی فرد بادشاہ کو دی۔ سو اسرائیل
کے آٹھ لاکھ بہادر مرد تلوریے تھے اور یہوداہ کے پانچ لاکھ تھے ✢

۱۰ اور داؤد کا دل بعد اُس کے کہ اُس نے لوگوں کا شمار کیا
بے چین ہو گیا۔ اور داؤد نے خداوند کو کہا۔ یہ جو میں نے
کیا سو بڑا گناہ ہوا۔ اب اَے خداوند فضل سے اپنے بندے
۱۱ کا گناہ بخش دیجئے۔ کہ میں نے بڑی احمقی کا کام کیا۔ سو جب
داؤد صبح کو اُٹھا تو خداوند کا کلام جاد پر جو داؤد کا غیب
۱۲ بیں تھا نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ جا اور داؤد سے
کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے میں تیرے سامنے تین بلائیں
پیش لاتا ہوں۔ تو اُن میں سے ایک کو اختیار کر کہ میں
۱۳ اُسے تجھ پر بھیجوں۔ سو جاد داؤد پاس آیا اور اسکو خبر دی
اور اُس سے پوچھا کہ تو کیا چاہتا ہے؟ کیا تجھ پر تیرے ملک میں
سات برس کا کال پڑے یا تو تین مہینے تک اپنے دشمنوں سے
بھاگتا پھرے اور وہ تجھے رگیدیں۔ یا تیری مملکت میں تین دن
تک وبا پڑے۔ اب صلاح لے اور تجویز کر کہ میں اُسے جس نے
۱۴ مجھے بھیجا کیا جواب دوں۔ تب داؤد نے جاد کو کہا میں بڑے
شکنجے میں ہوں۔ لیکن خداوند کے ہاتھ میں گرفتار ہونا بہتر ہے
کہ اُس کی رحمتیں عظیم ہیں۔ پر انسان کے ہاتھ میں گرفتار ہونا نہ چاہئے ✢

۱۵ سو خداوند نے اسرائیل پر وبا بھیجی جو اُس صبح سے لے کے
مقرری وقت تک رہی اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں
۱۶ میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے۔ اور جب فرشتے نے اپنا ہاتھ
بڑھایا کہ یروشلم کو فنا کرے تو خداوند ی کرنے سے پچھتایا۔
اور اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا کہا یہ بس ہے۔ اب اپنا
ہاتھ کھینچ۔ اُس وقت خداوند کا فرشتہ یبوسی ارَوناہ کے
۱۷ کھلیان پر کھڑا تھا۔ اور داؤد نے جب اُس فرشتے کو جو لوگوں کو
مارتا تھا دیکھا تو خداوند کو کہا دیکھ گناہ تو میں نے کیا اور بدی
مجھ سے ہوئی۔ پر ان بھیڑوں کا کیا قصور؟ پس مجھ ہی پر

اور میرے باپ کے گھرانے پر اپنا ہاتھ چلائے ✠

۱۸ اور اُس روز جادؔ داؤدؔ پاس آیا اور اُسے کہا جا اور یبوسی
۱۹ ارونؔاہ کے کھلیہان پر خداوند کے لئے ایک مذبح بنا۔ اور داؤدؔ
۲۰ نے جادؔ کے کہنے کے موافق جیسا کہ خداوند کا حکم تھا کیا۔ اور
ارونؔاہ نے نگاہ کی اور بادشاہ اور اُس کے چاکروں کو اپنی
طرف آتے دیکھا۔ سو ارونؔاہ نکلا اور بادشاہ کے آگے جھک
۲۱ کے زمین پر سجدہ کیا۔ اور کہا خداوند میرا بادشاہ اپنے بندے
پاس کیوں آیا؟ داؤدؔ نے کہا تاکہ کھلیہان تجھ سے مول لوں
اور خداوند کا ایک مذبح بناؤں۔ تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتی
۲۲ رہے۔ ارونؔاہ نے داؤدؔ کو کہا کہ میرا خداوند بادشاہ جو کچھ بہتر
جانے لے اور اُسے گذرانے۔ اور دیکھ یہاں سوختنی قربانی
کے لئے بیل اور داہنیں چلانے کے اسباب بیلوں کے سامان
۲۳ سمیت ایندھن کے لئے ہیں۔ یہ سب کچھ ارونؔاہ نے بادشاہ
کی طرح بادشاہ کو دیا۔ سو ارونؔاہ نے بادشاہ سے کہا کہ خداوند
۲۴ تیرا خدا تجھ کو قبول کرے۔ تب بادشاہ نے ارونؔاہ سے کہا یوں
نہیں۔ بلکہ میں قیمت دیکے اُس کو تجھ سے مول لونگا۔ اور میں
اُن چیزوں کو لیکے کہ جن پر میرا کچھ خرچ نہ ہو خداوند اپنے خدا
کو سوختنی قربانیاں نہ چڑھاؤنگا۔ سو داؤدؔ نے وہ کھلیہان اور
۲۵ وہ بیل پچاس مثقال چاندی دیکے مول لئے۔ اور داؤدؔ نے
وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی
کی قربانیاں چڑھائیں۔ اور خداوند نے زمین کے لئے اُنکی دُعا
قبول کی۔ اور وبا اسرائیل میں سے جاتی رہی ✠

سلاطین کی پہلی کتاب

باب ۱ ۱ اور داؤد بادشاہ بڈھا اور کہن سال ہوا۔ اور وہ اُسے کپڑے اُڑھاتے تھے پر وہ گرم نہ ہوتا تھا۔ ۲ سو اُس کے خادموں نے اُسے کہا کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے لئے ایک کنواری عورت ڈھونڈی جائے جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑی رہے اور اُس کی خبر گیری کیا کرے اور تیری گود میں سو رہا کرے تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہو۔ ۳ چنانچہ اُنہوں نے اسرائیل کی ساری مملکت میں ایک جوان خوش شکل عورت کی تلاش کی اور شونمیت ابی شاگ کو پایا۔ سو اُسے بادشاہ پاس لائے۔ ۴ اور وہ جوان عورت بہت شکیل تھی سو وہ بادشاہ کی خبرگیری اور اُس کی خدمت کرتی تھی لیکن بادشاہ نے اُس سے صحبت نہ کی ❖

۵ اُس وقت حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے اپنے تئیں بلند کیا اور کہا میں بادشاہ ہوں گا۔ اور اپنے لئے گاڑیاں اور سوار اور پچاس آدمی جو اُس کے آگے آگے دوڑیں تیار کئے۔ ۶ اور اُس کے باپ نے اُس کو یہ کہنے سے کبھی آزردہ نہ کیا تھا کہ تو نے یوں کیوں کیا؟ اور وہ بھی بہت خوبصورت تھا۔ اور اُس کی ماں اُسے ابی سلوم کے بعد جنی تھی۔ ۷ اور وہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب اور ابی یاتر کاہن سے گفتگو کرتا تھا اور یہ دونو ادونیاہ کے پیرو ہو کے اُس کی مدد کرتے تھے۔ ۸ لیکن صدوق کاہن اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور ناتن نبی اور سمعی اور ریعی اور داؤد کے بہادر لوگ ادونیاہ کے ساتھ نہ تھے۔ ۹ اور ادونیاہ نے بھیڑیں اور بیل اور پلے ہوئے چوپائے زحلت کے پتھر پر جو عین راجل کے برابر ہے ذبح کئے اور اپنے سب بھائیوں یعنی بادشاہ کے بیٹوں کی اور سب یہوداہ کے لوگوں بادشاہ کے ملازموں کی دعوت کی۔ ۱۰ پر ناتن نبی اور بنایاہ اور بہادر لوگوں اور اپنے بھائی سلیمان کو نہ بلایا ❖

۱۱ سو ناتن نے سلیمان کی ماں بت سبع سے مخاطب ہو کر کہا کیا تو نے نہیں سنا کہ حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلطنت کرتا ہے اور ہمارا خداوند داؤد نہیں جانتا۔ ۱۲ اب تو آ کہ میں تجھے صلاح دوں تاکہ تو اپنی اور اپنے بیٹے سلیمان کی جان بچائے۔ ۱۳ تو جا اور داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل ہو اور اُسے کہہ اے میرے خداوند بادشاہ کیا تو نے اپنی لونڈی سے قسم کھا کے نہیں کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد سلطنت کریگا اور وہی میرے تخت پر بیٹھے گا۔ پس ادونیاہ کیوں بادشاہت کرتا ہے؟ ۱۴ اور دیکھ جس وقت کہ تو بادشاہ سے بات چیت کرتی ہوگی تب ہی میں تیرے پیچھے آ پہنچوں گا اور تیری باتوں کو ثابت کروں گا۔ ۱۵ سو بت سبع اندر خلوت گاہ میں بادشاہ پاس گئی اور بادشاہ تو بہت بوڑھا تھا اور شونمیت ابی شاگ بادشاہ کی خدمت کرتی تھی۔ ۱۶ اور بت سبع جھکی اور بادشاہ کے حضور سجدہ کیا۔ تب بادشاہ نے ارشاد کیا کہ تو کیا چاہتی ہے؟ ۱۷ اُس نے یہ عرض کی کہ اے میرے خداوند تو نے خداوند اپنے خدا کی قسم کھا کے اپنی لونڈی سے کہا کہ بعد میرے تیرا بیٹا سلیمان بادشاہ ہوگا اور میرے تخت پر وہی بیٹھے گا۔ ۱۸ اب دیکھ ادونیاہ سلطنت کرتا ہے۔ اور اب تک اے میرے خداوند بادشاہ تجھ کو اس کی خبر نہیں ہوئی۔ ۱۹ اور اُس نے بہت سے بیل اور پلے ہوئے چوپائے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور ابی یاتر کاہن اور لشکر کے سردار یوآب کی دعوت کی ہے پر تیرے بندے سلیمان کو اُس نے نہیں بلایا۔ ۲۰ اور اب اے میرے خداوند بادشاہ سارے اسرائیل کی نگاہ تجھ پر ہے تاکہ تو انہیں کہے کہ میرے خداوند بادشاہ کے تخت پر بعد اُسکے

کون بیٹھیگا۔ نہیں تو یہ ہوگا کہ جب میرا خداوند بادشاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھ آرام کرے گا تو میں اور میرا بیٹا سلیمان دونوں تقصیروار گنے جاوینگے ✠

۲۲ اور دیکھو کہ وہ بادشاہ کے ساتھ ہنوز باتیں کر رہی تھی کہ ناتن نبی بھی آپہنچا۔ ۲۳ اور اُنہوں نے بادشاہ کو خبر کی اور کہا کہ دیکھ ناتن نبی حاضر ہے۔ اور جب وہ بادشاہ کے حضور آیا ۲۴ تو اُس نے بادشاہ کے حضور اپنے مُنہ کے بھل سجدہ کیا۔ اور ناتن بولا اے میرے خداوند بادشاہ کیا تو نے فرمایا ہے کہ میرے بعد ادونیاہ بادشاہ ہو اور میرے تخت پر بیٹھے۔ ۲۵ کہ وہ آج کے دن گیا اور بہت سے بیل اور پالے ہوئے بچھڑے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سارے بیٹوں اور لشکر کے سرداروں اور ابیاتر کاہن کی دعوت کی۔ اور دیکھ وہ اُس کے حضور کھاتے پیتے ہیں اور کہتے ہیں بادشاہ ادونیاہ جیتا رہے! ۲۶ پر تیرے غلام کو یعنی مجھے اور صدوق کاہن اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور تیرے بندے سلیمان کو نہ بلایا۔ ۲۷ کیا یہ میرے خداوند بادشاہ کے حکم سے ہوا۔ اور تو نے اپنے بندے کو خبر نہ کی کہ میرے خداوند بادشاہ کے بعد اُسکے تخت پر کون بیٹھیگا ✠

۲۸ اُس وقت داؤد بادشاہ نے جواب دیا اور فرمایا کہ بتسبع کو مجھ پاس بلاؤ سو وہ بادشاہ کے حضور آئی اور بادشاہ کے سامنے کھڑی رہی۔ ۲۹ بادشاہ نے قسم کھائی اور فرمایا اُس خداوند کی قسم جس نے میری جان کو ہر طرح کی آفت سے رہائی دی۔ ۳۰ کہ جیسا میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھا کے تجھے کہا تھا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاہ ہوگا اور میری جگہ میرے تخت پر وہی بیٹھیگا۔ سو میں آج کے دن ویسا ہی کرونگا۔ ۳۱ تب بتسبع زمین پر منہ کے بھل گری اور بادشاہ کے آگے سجدہ کر کے بولی میرا خداوند بادشاہ داؤد ہمیشہ جیتا رہے ✠

۳۲ اور داؤد بادشاہ نے فرمایا کہ صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو مجھ پاس بلاؤ۔ سو وہ بادشاہ کے حضور حاضر ہوئے۔ ۳۳ بادشاہ نے اُنہیں فرمایا کہ اپنے خداوند کے بندوں کو اپنے ساتھ لو اور میرے بیٹے سلیمان کو میرے ہی خچر پر سوار کرو اور اُسے نیچے جیحون پاس لیجاؤ۔ ۳۴ اور وہاں صدوق کاہن اور ناتن نبی اُس کے سر پر تیل ملیں کہ وہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو۔ اور تم نرسنگا پھونکو اور بولو سلیمان بادشاہ جیتا رہے۔ ۳۵ پھر تم اُس کے پیچھے پیچھے ہو کے اوپر چلے آؤ تاکہ وہ آئے اور میرے تخت پر بیٹھے کہ وہ میری جگہ بادشاہ ہوگا۔ کہ میں نے اُسے مقرر کیا کہ اسرائیل اور یہوداہ کا حاکم ہو۔ ۳۶ تب یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا آمین۔ اور خداوند میرے خداوند بادشاہ کا خدا یونہی فرمائے۔ ۳۷ جس طرح خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ تھا اُسی طرح سلیمان کے ساتھ ہو اور اُس کے تخت کو میرے خداوند بادشاہ داؤد کے تخت سے زیادہ عالیشان کرے۔ ۳۸ سو صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور کریتی اور فلیتی سب کے سب نیچے اُترے اور سلیمان کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا اور جیحون پر لائے۔ ۳۹ اور صدوق کاہن نے خیمے سے ایک سینگ تیل کا لیا اور سلیمان کو ممسوح کیا تب اُنھوں نے نرسنگا پھونکا اور سب کے سب بولے سلیمان بادشاہ جیتا رہے۔ ۴۰ اور سارے لوگ اُس کے پیچھے اوپر آئے اور لوگ شہنائی بجاتے چلے جاتے تھے اور بڑی خوشی کرتے تھے ایسے کہ زمین اُن کے غل و شور سے پھٹتی تھی ✠

۴۱ اور ادونیاہ اور اُس کے سارے مہمانوں نے جو اُس کے ساتھ تھے۔ جو نہیں کھا چکے یہ شور سُنا۔ اور جب یوآب نے نرسنگے کی آواز سنی تو بولا کہ شہر میں کیسی ہڑبڑی کا غل و شور ہوتا ہے؟ ۴۲ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ابیاتر کاہن کا بیٹا یونتن آیا۔ اور ادونیاہ نے اُس کو کہا بھیتر آ کہ تو بہادر مرد ہے اور خوشخبری لاتا ہے۔ ۴۳ اور یونتن نے ادونیاہ سے جواب دے کے کہا کہ فی الحقیقت ہمارے خداوند بادشاہ داؤد نے سلیمان کو بادشاہ مقرر کیا۔ ۴۴ اور بادشاہ نے صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور کریتی اور فلیتی کو اُس کے ساتھ بھیجا۔ سو اُنہوں نے بادشاہ کے خچر پر سوار کیا۔ ۴۵ اور صدوق کاہن اور ناتن نبی نے جیحون پر اُس کو ممسوح کیا۔ سو وہ وہاں سے ایسی خوشی کرتے ہوئے پھرے ہیں۔ کہ شہر گونج گیا۔ آواز جو تم نے سنی سو وہی ہے۔ ۴۶ اور سلیمان نے سلطنت کے تخت پر جلوس فرمایا ہے۔ ۴۷ سوا اِسکے بادشاہ کے ملازم آ کے ہمارے خداوند بادشاہ داؤد کو مبارکباد دے رہے ہیں اور کہتے ہیں خدا سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیادہ مشہور

کرے اور اُس کے تخت کو تیرے تخت سے زیادہ بزرگ کرے۔

۴۸ اور بادشاہ نے بستر پر اپنے کو جھکایا۔ اور بادشاہ نے بھی یوں فرمایا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہے جس نے آج کے دن ایک آدمی ٹھہرایا کہ وہ میری ہی آنکھوں کے دیکھتے ہوئے میرے تخت

۴۹ پر بیٹھے۔ تب سارے مہمان جو ادونیاہ کے ساتھ تھے ہراساں ہوکے اُٹھے اور اپنی اپنی راہ چلے گئے۔

۵۰ اور ادونیاہ سلیمان سے ڈر کے اٹھا اور جاکے مذبح کے سینگوں

۵۱ کو پکڑا۔ اور سلیمان کو خبر ہوئی کہ دیکھو ادونیاہ سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ہے۔ کہ دیکھو وہ مذبح کے سینگوں کو پکڑے ہوئے کہتا ہے کہ

۵۲ سلیمان آج کون مجھ سے قسم کرے کہ اپنے بندہ کو تیغ نہ کریگا۔ تب سلیمان بولا اگر وہ اپنے تئیں لائق شخص کر دکھائے تو اُس کا ایک بال زمین پر نہ گریگا۔ پر اگر اس میں شرارت پائی جائیگی تو وہ

۵۳ مارا جائیگا۔ سو سلیمان بادشاہ نے لوگ بھیجے اور وہ اُسے مذبح پر سے اُتار لائے۔ اُسنے آکے سلیمان بادشاہ کے حضور سجدہ کیا۔ اور سلیمان نے اُسے فرمایا کہ اپنے گھر جا۔

باب ۲

۱ جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے تب اُس نے

۲ اپنے بیٹے سلیمان کو یہ وصیت کرکے کہا۔ کہ میں تمام جہان کے لوگوں کی راہ جاتا ہوں۔ اس لئے تو مضبوط ہو اور اپنے تئیں

۳ مرد کر دکھلا۔ اور خداوند اپنے خدا کی تاکید کو اُس کی راہوں پر چلنے کی اور اُس کے قانونوں اور اُس کے حکموں اور اُسکے فرمانوں اور اُس کی شہادتوں پر عمل کرنے کی بابت جیسا کہ موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے محافظت کر۔ تاکہ تو اپنے سب

۴ کاموں میں جہاں کہیں تو رُخ کرے کامیاب ہو۔ اور تاکہ خداوند اپنے اُس سخن پر قائم رہے جو اُس نے میرے حق میں کہا کہ اگر تیری نسل اپنی راہ پر خوب ملاحظہ کرے کہ اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے میرے آگے سچائی سے چلے تو تیری نسل اسرائیل کے تخت سے کبھی خارج نہ ہوگی۔

۵ اور تو جانتا بھی ہے جو کچھ کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھ سے اور اسرائیل کے لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے ابنیر اور یتر کے بیٹے عماسا سے کیا جنہیں اُس نے قتل کیا اور صلح میں جنگی خون کیا اور جنگ کا خون اپنے پٹکے پر جو اُس کی کمر میں بندھا تھا اور اپنی

۶ جوتیوں پر جو اُس کے پاؤں میں تھیں لگا دیا۔ سو تو اپنی دانش کے موافق کر اور اُس کا سفید سر سلامت گور میں نہ

۷ اُترنے دے۔ پر برزلی جلعادی کے بیٹوں پر مہربانی کر اور وے اُن میں ہوں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں شامل رہیں اس لئے کہ وہ جس وقت کہ میں تیرے بھائی ابی سلوم کے

۸ سبب سے بھاگا تھا تو وہیں مجھ پاس آئے تھے۔ اور دیکھ بحوریم کا بنیمینی جیرا کا بیٹا سمعی تیرے ساتھ ہے۔ اُس نے جس دن کہ میں محنایم کو جاتا تھا مجھ پر بہت بری لعنت کی تھی پر وہ یردن پر میرے ملنے کو آیا اور میں نے خداوند کی قسم کھا کے اُسے کہا

۹ کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا۔ سو تو اُسے بیگناہ نہ جان۔ کیونکہ تو عاقل مرد ہے اور جانتا ہے جو کچھ اُس سے کیا چاہئے۔

۱۰ پس تو اُس کا سفید سر لہو لہان کرکے گور میں اُتار۔ بعد اُسکے داؤد نے اپنے باپ دادوں کے ساتھ آرام کیا اور شہر داؤد میں

۱۱ گاڑا گیا۔ اور سب دن کہ داؤد نے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس تھے۔ سات برس حبرون میں بادشاہت کی تینتیس برس یروشلم میں اُسنے سلطنت کی۔

۱۲ تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا اور اُسکی سلطنت نہایت پائدار ہوئی۔

۱۳ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کی ماں بت سبع پاس

۱۴ آیا۔ اُس نے پوچھا تو صلح سے آیا ہے؟ وہ بولا صلح سے۔ پھر اُس نے کہا میں تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہوں۔ وہ بولی کہہ۔ تب

۱۵ اُس نے کہا تو جانتی ہے کہ سلطنت میری تھی اور سارے اسرائیل کے منہ میری طرف متوجہ ہوئے کہ میں سلطنت کروں لیکن سلطنت پلٹ گئی اور میرے بھائی کی ہوئی۔ کیونکہ یہ

۱۶ خداوند کی طرف سے اسی کی تھی۔ سو میں تجھ سے ایک عرض

۱۷ کرتا ہوں۔ تو مجھ سے انکار نہ کر۔ اُس نے کہا کہہ۔ اُس نے کہا کرم کرکے سلیمان بادشاہ سے کہئے کہ وہ تیری بات کو

۱۸ نہ ٹالیگا کہ ابی شاگ شونمیت مجھے بیاہ دے۔ سو بت سبع بولی اچھا۔ میں تیرے لئے بادشاہ سے کہونگی۔

۱۹ اسلئے بت سبع سلیمان بادشاہ پاس گئی کہ ادونیاہ کے واسطے اُس سے عرض کرے۔ بادشاہ اُس کے استقبال کے واسطے اُٹھا اور اُس کے آگے اپنے تئیں جھکایا۔ پھر اپنے تخت پر بیٹھا۔ اور بادشاہ نے اپنی ماں کے لئے کرسی رکھوائی

۲۰ سو وہ اُس کے دہنے ہاتھ بیٹھی۔ اور وہ بولی مَیں تجھ سے ایک چھوٹی عرض کرتی ہوں۔ میری بات مت ٹالیو۔ بادشاہ نے اُس سے کہا میری ماں فرما۔ کہ مَیں تیری بات نہ ٹالوں گا۔

۲۱ وہ بولی ابی شاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ سے بیاہی جائے۔

۲۲ تب سلیمان بادشاہ نے اپنی ماں کو جواب دیا اور کہا کہ تو فقط ابی شاگ شونمیت کو ادونیاہ کے لئے کیوں مانگتی ہے۔ بلکہ اُس کے لئے سلطنت بھی مانگ۔ کہ وہ میرا بڑا بھائی ہے بلکہ اُس کے لئے اور ابیاتر کاہن اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب کے لئے بھی۔

۲۳ تب سلیمان بادشاہ نے خداوند کی قسم کھا کے کہا کہ اگر ادونیاہ نے یہ بات اپنی جان سے مخالفت کر کے نہیں کہی تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ۔

۲۴ سو اب خداوند حیات کی قسم جس نے مجھ کو قیام بخشا اور مجھ کو میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھایا اور میرے لئے اپنے کلام کے مطابق ایک گھر بنایا کہ ادونیاہ آج ہی کے دن قتل کیا جائیگا۔

۲۵ اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا اُس نے اُس پر ایسا حملہ کیا کہ وہ مر گیا۔

۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن کو کہا کہ تو عنتوت کو اپنے کھیتوں پر جا کیونکہ تو واجب القتل ہے۔ پر مَیں اس وقت تجھ کو مروا نہیں ڈالتا۔ کہ تو میرے باپ داؤد کے حضور خداوند یہوواہ کا صندوق اٹھایا کرتا تھا۔ اور اس لئے کہ تو اُن سب دکھوں میں جو میرے باپ پر پڑے شریک تھا۔

۲۷ اور سلیمان نے ابیاتر کو نکال دیا کہ خداوند کا کاہن نہ ہو۔ تاکہ وہ خداوند کا سخن پورا کرے جو اُس نے سیلا میں عیلی کے گھرانے کے حق میں کہا تھا۔

۲۸ اور یہ خبر یوآب کو پہنچی۔ کیونکہ یوآب ادونیاہ کا پیرو تھا گرچہ ابی سلوم کا پیرو نہ ہوا تھا۔ سو یوآب خداوند کے خیمہ میں بھاگا اور مذبح کے سینگوں کو پکڑ رہا۔

۲۹ اور سلیمان بادشاہ کو خبر ہوئی کہ یوآب بھاگ کے خداوند کے خیمے میں گیا اور دیکھو کہ مذبح کے پاس ہے۔ تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو کہلا بھیجا کہ جا کر اُس پر حملہ کر۔

۳۰ سو بنایاہ خداوند کے خیمے میں گیا اور اُسے کہا بادشاہ کا حکم ہے کہ تو باہر نکل۔ وہ بولا نہیں۔ مَیں یہیں مرونگا۔ تب بنایاہ پھر گیا اور بادشاہ سے کہا کہ یوآب نے یوں کہا اور اُس نے مجھے یوں جواب دیا۔

۳۱ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا جیسا اُس نے کہا ہے ویسا ہی کر اور اُس پر حملہ کر اور اُسے گاڑ دے۔ تاکہ تو اُن بے گناہوں کے خون کا انتقام جو یوآب نے بہایا مجھ سے اور میرے باپ کے گھر کی طرف سے جدا کر دے۔

۳۲ اور خداوند اُس کا خون اُس کے سر پر دھرے کہ اُس نے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے بہتر تھے حملہ کیا۔ اور اُنہیں تلوار سے قتل کیا اور میرے باپ داؤد کو خبر نہ ہوئی۔ نیر کا بیٹا ابنیر جو اسرائیلی لشکر کا سردار تھا اور یتر کا بیٹا عماسا جو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا۔

۳۳ سو اُن کا خون یوآب کے سر پر اور اُس کی نسل کے سر پر ابد تک رہیگا۔ لیکن داؤد پر اور اُس کی نسل پر اور اُس کے گھر پر اور اُس کے تخت پر ابد تک خداوند کی طرف سے سلامتی ہوگی۔

۳۴ سو یہویدع کا بیٹا بنایاہ اوپر گیا اور اُس پر جا پڑا اور اُسے قتل کیا۔ اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ہی گھر میں گاڑا گیا۔

۳۵ پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُس کی جگہ لشکر کا سردار کیا۔ اور صدوق کاہن کو بادشاہ نے ابیاتر کا جانشین کیا۔

۳۶ پھر بادشاہ نے سمعی کو بلا بھیجا اور اُسے فرمایا کہ یروشلم میں اپنے لئے ایک گھر بنا اور وہیں رہ اور وہاں سے کہیں نہ نکل جا۔

۳۷ کہ ایسا ہوگا کہ جس دن تو باہر نکلیگا اور نہر قدرون کے پار جائیگا اُس دن یقین جانیو کہ تو مقرر مارا جائیگا۔ اور تیرا خون تیرے ہی سر پر ہوگا۔

۳۸ اور سمعی نے بادشاہ سے کہا کہ بات اچھی ہے۔ جیسا میرے خداوند بادشاہ نے ارشاد کیا تیرا غلام ویسا ہی کریگا۔ سو سمعی بہت دنوں تک یروشلم میں رہا۔

۳۹ اور تیسرے برس کے آخر میں ایسا ہوا کہ سمعی کے چاکروں میں سے دو آدمی جات کے بیٹے معکاہ کے بیٹے اکیس کے یہاں بھاگ گئے۔ سو لوگوں نے سمعی کو کہا کہ دیکھ تیرے چاکر جات میں ہیں۔

۴۰ سو سمعی نے اٹھ کے اپنے گدھے پر زین باندھا اور اپنے چاکروں کی تلاش میں جات کو اکیس پاس گیا۔ چنانچہ سمعی گیا اور جات سے اپنے چاکروں کو لے آیا۔

۴۱ یہ خبر سلیمان کو پہنچی کہ سمعی یروشلم سے جات کو گیا اور پھر آیا۔

۴۲ تب بادشاہ

نے لوگ بھیجے اور سمعی کو طلب کیا اور اُسے کہا کیا میں نے تجھے خداوند
کی قسم نہ دی تھی اور تجھ سے تاکید کر کے نہ کہا کہ تُو یقیناً جانیو
کہ جس دن تو باہر جائیگا اور کہیں سیر کریگا اُسدن تو مقرر
مارا جائیگا؟ اور تونے مجھے کہا تھا یہ سخن جو میں نے سنا نیک
۴۲ ہے ۔ پس تونے خداوند کی قسم کو اور اُس کے حکم کو جو میں نے
۴۴ تجھے کیا کیوں یاد نہ رکھا؟ پھر بادشاہ نے سمعی سے کہا تو اُس
ساری شرارت کو جو تونے میرے باپ داؤد سے کی جس سے
تیرا دل واقف ہے خوب جانتا ہے۔ سو خداوند تیری شرارت
۴۵ کو پھر تیرے ہی سر پر ڈالیگا ۔ اور سلیمان بادشاہ مبارک
ہوگا اور داؤد کا تخت خداوند کے آگے تا ابد پائدار رہیگا۔
۴۶ ۔ اور بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو حکم دیا۔ سو وہ
باہر گیا اور اُس پر حملہ کیا یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ تب سلطنت
سلیمان کے ہاتھ میں ثابت ہو گئی ✠

۳ ۱ ۔ اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے نسبت کی
اور فرعون کی بیٹی کو بیاہا اور پیشتر اُس سے کہ اپنا محل اور
خداوند کا گھر اور یروشلم کی چاروں طرف کی دیواریں بنا
۲ چکا اُسے داؤد کے شہر میں لے آیا ۔ لیکن اُس وقت لوگ
اونچی جگہوں پر قربانیاں کرتے تھے اس لئے کہ کوئی گھر خداوند
۳ کے نام کے لئے اِن دنوں تک بنا نہ کیا گیا تھا ۔ اور سلیمان
خداوند کو دوست رکھتا تھا اور اپنے باپ داؤد کی وصیتوں
پر عمل کرتا تھا۔ مگر اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتا تھا اور
۴ خوشبوئیاں جلاتا تھا ۔ اور بادشاہ قربانی کرنیکے لئے جبعون
کو گیا کہ وہ اونچا اور بڑا مکان تھا۔ اور سلیمان نے اُس مذبح
پر ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا ✠
۵ ۔ سو جبعون میں خداوند رات کے وقت سلیمان کو خواب
میں دکھائی دیا۔ اور خدا نے کہا جو تو چاہے کہ میں تجھے دوں سو
۶ مانگ ۔ سلیمان نے عرض کی کہ تو نے اپنے بندے میرے باپ
داؤد پر بہت سا کرم کیا اس لئے کہ وہ تیرے آگے صداقت
اور نیکوکاری سے اور تجھ پر سچا دل رکھ کے چلتا پھرتا رہا
اور تو نے اُسکے لئے بڑی یہ نعمت رکھ چھوڑی کہ تو نے اُسے
ایک بیٹا عنایت کیا جو اُس کے تخت پر بیٹھے۔ چنانچہ آج کے
۷ دن ہے ۔ سو اب اے خداوند میرے خدا تو نے اپنے بندے
کو میرے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ کیا۔ اور میں ہنوز بچہ ہوں
۸ اور باہر جانے اور بھیتر آنیکا طور میں نہیں جانتا ۔ اور تیرا
بندہ تیرے لوگوں کے بیچ میں ہے جنہیں تونے چُن لیا ہے وہ
لوگ بہت اور بے شمار ہیں کہ کثرت کے باعث اُنکا حساب
۹ نہیں ہو سکتا ہے ۔ سو تُو اپنے بندے کو ایسا سمجھنے والا دل عنایت
کر کہ وہ تیرے لوگوں کی عدالت کرے۔ تاکہ میں نیک اور بد
میں امتیاز کروں۔ کہ تیری ایسی بھاری گروہ کا انصاف کون
۱۰ کر سکتا ہے؟ ۔ اور یہ بات خداوند کے آگے خوش آئی کہ
۱۱ سلیمان نے یہ چیز مانگی ۔ اور خدا نے اُسے کہا ازبسکہ تو نے
یہ چیز مانگی اور اپنی عمر کی درازی نہ چاہی اور نہ اپنے لئے دولت
کا سوال کیا اور نہ اپنے دشمنوں کے نابود ہونے کی درخواست
کی بلکہ اپنے لئے عقلمندی مانگی تاکہ عدالت میں خبردار ہو۔
۱۲ ۔ سو دیکھ کہ میں نے تیری باتوں کے مطابق عمل کیا دیکھ میں
نے ایک عاقل اور سمجھدار دل تجھ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند
۱۳ تجھ سے آگے نہ ہوا اور نہ تیرے بعد تجھ سا برپا ہوگا ۔ اور میں
نے تجھ کو اور کچھ بھی دیا جو تو نے نہیں مانگا یعنی دولت اور
عزت۔ ایسی کہ بادشاہوں کے بیچ تمام عمر کوئی تیری مانند
۱۴ نہ ہوگا ۔ اور اگر تو میری راہوں پر چلیگا۔ اور میرے
قانونوں اور شریعتوں کو یاد رکھیگا جس طرح کہ تیرا باپ
۱۵ داؤد چلا گیا تو میں تیری عمر دراز کرونگا ۔ سو سلیمان جاگا
اور دیکھا کہ خواب تھا۔ پھر وہ یروشلم میں آیا اور خداوند کے
عہد کے صندوق کے آگے کھڑا رہا اور سوختنی قربانیاں
گذرانیں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں اور اپنے سارے
چاکروں کی ضیافت کی ✠
۱۶ ۔ اسوقت دو عورتیں جو چھنال تھیں بادشاہ پاس
۱۷ آئیں اور اُس کے آگے کھڑی ہوئیں ۔ اور ایک عورت
بولی اے میرے خداوند ہم دونوں عورتیں ایک ہی گھر میں
رہتی ہیں اور میں اُس کے ساتھ گھر میں رہتے ہوئے ایک
۱۸ بچہ جنی ۔ اور یوں ہوا کہ میرے جننے کے بعد تیسرے دن ایسا ہوا کہ یہ
عورت بھی جنی اور ہم ایک ساتھ تھیں۔ وہاں گھر میں ہم
۱۹ دونوں کے سوا کوئی غیر نہ تھا ۔ سو اِس عورت کا بچہ رات
۲۰ کو مر گیا اس لئے کہ وہ اُس کے اوپر پڑ گئی تھی ۔ سو وہ آدھی

رات کو اُٹھی اور جس وقت تیری لونڈی سوتی تھی۔ میرے بیٹے کو میری
بغل سے لیکے اپنی گودی میں رکھا اور اپنے مرے ہوئے بچے
۲۱ کو میری گودی میں ڈالدیا ۔ صبح کو جب میں اُٹھی کہ اپنے بچے
کو دودھ پلاؤں تو دیکھو وہ مرا پڑا تھا۔ پر جب میں نے صبح کے وقت
۲۲ خوب غور کیا تو دیکھا کہ یہ میرا بیٹا نہیں جسے میں جنی تھی ۔ تب وہ
دوسری عورت بولی ایسا نہیں یہ جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے۔ اور
مرا ہوا تیرا بیٹا ہے وہ بولی نہیں مرا ہوا تیرا بیٹا ہے اور جیتا میرا
۲۳ بیٹا ہے ۔ اُن دونوں نے بادشاہ کے حضور یوں باتیں کیں ۔ تب بادشاہ
بولا ایک کہتی ہے یہ جیتا ہوا میرا بیٹا ہے اور موا ہوا تیرا بیٹا ہے دوسری کہتی
۲۴ ہے کہ نہیں موا ہوا تیرا بیٹا ہے۔ اور جیتا ہوا میرا بیٹا ہے ۔ سو بادشاہ نے
کہا میرے لئے ایک تلوار لاؤ۔ تب لوگ بادشاہ کے حضور تلوار لائے
۲۵ ۔ پھر بادشاہ نے فرمایا کہ اس جیتے بچے کو برابر چیر دو آدھا ایک کو
۲۶ دو اور آدھا ایک کو ۔ اس وقت اس عورت نے کہ یہ زندہ بچہ
جس کا تھا اس سبب کہ اس کا دل اپنے بچے پر جوش مارتا تھا
بادشاہ کے حضور عرض کی کہ اے میرے خداوند جیتا بچہ اسی کو
۲۷ دیجئے اور اسے ہرگز قتل نہ کیجئے ۔ پر دوسری بولی کہ یہ نہ میرا
ہو نہ تیرا بلکہ چیرا جائے ۔ تب بادشاہ نے فرمایا اور حکم کیا کہ جیتا بچہ
اُسی کو دو۔ اور اُسے ہرگز قتل مت کرو۔ کہ اس کی ماں یہی ہے
۲۸ ۔ اور سارے اسرائیل نے یہ انصاف جو بادشاہ نے کیا سنا اور
بادشاہ سے ڈرے۔ کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ خدا کی دانش عدالت
کرنے کے لئے اسکے دل میں ہے ✠

باب ۴

۱ ۔ اور سلیمان بادشاہ سارے اسرائیل کا بادشاہ ہوا ۔ اور
سردار جو اس کے پاس تھے سو یہی تھے عزریاہ بن صدوق
۳ کاہن ۔ اور الیحورف اور اخیاہ سیسہ کے بیٹے کاتب تھے ۔
۴ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط مورخ ۔ اور یہویدع کا بیٹا بناہ
۵ لشکر کا سردار اور صدوق اور ابیاتر کاہن ۔ اور ناتن کا بیٹا
عزریاہ منصبداروں کا داروغہ ۔ اور ناتن کا بیٹا زبود بڑا منصبدار
۶ اور بادشاہ کا دوست تھا ۔ اور اخیسر گھر کا دیوان ۔ اور عبدا کا بیٹا
ادونیرام خراج کا مختار تھا ✠
۷ ۔ اور سلیمان نے سارے اسرائیل پر بارہ منصبدار مقرر
کئے جو بادشاہ اور اسکے گھرانے کے لئے رسد پہنچاتے ۔ ہر ایک
۸ اُن میں سے برس روز میں مہینہ بھر رسد جمع کرتا تھا ۔ اُنکے نام

۹ یہ ہیں ۔ بن حور کوہ افرائیم میں ۔ اور بن دقر مقص میں اور
سعلبیم میں اور بیت شمس میں اور ایلون بیت حنان
۱۰ میں تھا ۔ اور بن حسد اربوت میں ۔ شوکہ اور حفر کی ساری
۱۱ سرزمین اُس کے علاقہ میں تھی ۔ اور بن ابنداب نفت
دور کی ساری مملکت میں ۔ اور سلیمان کی بیٹی طافت اُس
۱۲ کی جورو تھی ۔ اور اخیلود کا بیٹا بعنہ جو تعنک اور مجدو
اور سارا بیت شان جو ضرتان سے لگا ہوا اور یزرعیل کے
نشیب میں تھا بیت شان سے لیکے ابیل محولہ تک اور یقمعام
۱۳ کے پار تک اُس کے علاقہ میں تھا ۔ اور بن جبر راموت جلعاد
میں ۔ اور منسی کے بیٹے یائیر کے شہر جو جلعاد میں ہیں اور ارجوب کی
مملکت سمیت جو بسن میں ہے یعنی وہ بڑے ساٹھ شہر جن کی شہر
۱۴ پناہیں اور پیتل کے اڑبنگے ہیں اُسکے علاقے میں تھے ۔ اور عدو
۱۵ کا بیٹا اخینداب محنیم میں تھا ۔ اور اخیمعص نفتالی میں ۔ اور
۱۶ سلیمان کی بیٹی بسمت اُسکی جورو تھی ۔ اور حوسی کا بیٹا بعنہ
۱۷ آشر اور علوت میں تھا ۔ اور فروح کا بیٹا یہوسفط اشکار
۱۸ میں ۔ اور ایلا کا بیٹا سمعی بنیمین میں ۔ اور اوری کا بیٹا
۱۹ جبر جلعاد کے ملک میں تھا جو اموریوں کے بادشاہ سیحون کی
مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت تھی اور وہی فقط
اُن مملکتوں کا مختار تھا ✠
۲۰ ۔ اور یہوداہ اور اسرائیل بہت تھے بلکہ کثرت کی نسبت
ساحل دریا کی ریت کے دانوں کی مانند ۔ وہ کھاتے اور پیتے اور
۲۱ خوشی کرتے تھے ۔ اور سلیمان ساری مملکتوں پر سلطنت کرتا
تھا نہر فرات سے لیکے فلسطیوں کی زمین تک اور مصر کی سرحد
تک سو وہ اُسے ہدیئے دیتے تھے اور سلیمان کی زندگی کے سب دِن
اُس کی خدمت گذاری کرتے تھے ✠
۲۲ ۔ اور سلیمان کی رسد ایک ہی دن کے واسطے یہ تھی تیس
۲۳ کر میدہ اور ساٹھ کر آٹا ۔ اور دس موٹے بیل اور چراگاہ کے
بیس بیل ایک سو بھیڑیں اور اس کے سوا چکارے
۲۴ اور ہرن اور یحمور اور پالے ہوئے مرغ ۔ کہ وہ دریا کے
اس پار تفسح سے لیکے غزہ تک ان سارے بادشاہوں پر
جو دریا کے اسی طرف تھے بادشاہت کرتا تھا۔ اور ان سب
۲۵ جو اس کے گرداگرد تھے صلح رکھتا تھا ۔ اور یہوداہ اور

اسرائیل میں سے ہر ایک شخص اپنے تاک اور اپنے انجیر کے درخت کی چھاؤں میں دان سے لیکے بیر سبع تک سلیمان کے سب دنوں میں سلامتی کے ساتھ بیٹھا رہا +

۲۶ اور سلیمان کی گاڑیوں کے گھوڑوں کے لئے چالیس ہزار تھان تھے اور بارہ ہزار سوار تھے ۲۷ اور ان منصبداروں میں ہر ایک اپنی نوبت کے ایک مہینے تک سلیمان بادشاہ کیلئے اور ان سب کے لئے جو سلیمان بادشاہ کے دسترخوان پر آتے تھے رسد پہنچاتا تھا ایسا کہ کوئی چیز باقی نہ رہتی تھی ۲۸ اور گھوڑوں اور ٹانگھنوں کے لئے جو اور پیال اس جگہ جہاں کہیں وہ ہوتے تھے ہر ایک اپنے دستورالعمل کے مطابق پہنچاتا تھا +

۲۹ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور خرد نہایت بہت دی اور دل کی وسعت بھی عنایت کی ایسی جیسی ریت جو سمندر کے کنارے پر ہے ۳۰ اور سلیمان کی دانش سارے اہل مشرق کی دانش سے اور مصر کی ساری دانش سے کہیں بہت تھی ۳۱ اس لئے کہ وہ سب آدمیوں سے اسخرائی ایتان اور ہیمان اور کلکول اور دردع سے جو بنی محول تھے زیادہ دانا تھا اور گردا گرد کی ہر ایک قوم میں اسکا نام پھیلا تھا ۳۲ اور اس نے تین ہزار مثلیں کہیں اور اس کے گیت ایک ہزار اور پانچ تھے ۳۳ اور اس نے درختوں کی کیفیت بیان کی سرو کے درخت سے لیکے جو لبنان میں تھا اس زوفہ تک جو دیواروں پر اگتا ہے۔ اور چارپایوں اور پرندوں اور رینگنے والوں اور مچھلیوں کا حال بیان کیا ۳۴ اور سارے لوگوں میں سے اور بادشاہوں میں سے جنہوں تک اس کی دانش کا شہرہ پہنچا تھا وہ سلیمان کی حکمت سننے کو آتے تھے +

باب ۵

۱ اور صور کے بادشاہ حیرام نے سلیمان پاس اپنے خادم بھیجے کیونکہ اس نے سنا تھا کہ انھوں نے اسے ممسوح کیا تھا کہ اس کے باپ کی جگہ بادشاہ ہو۔ کہ حیرام ہمیشہ داؤد کا دوست تھا ۲ اور سلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا کہ ۳ تو جانتا ہے کہ میرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنا نہ سکا۔ کیونکہ اس کی ہر ایک طرف لڑائیاں ہوتی رہیں جب تک کہ خداوند نے ان سب کو اس کے قدموں تلے نہ کر دیا تھا ۴ اور اب خداوند میرے خدا نے مجھ کو ہر طرف سے چین دیا ہے کہ نہ کوئی میرا دشمن ہے اور نہ کوئی مجھ پر بلا آتی ہے ۵ سو دیکھ میں نے ٹھانا ہے کہ خداوند اپنے خدا کے نام کا ایک گھر اٹھاؤں جیسا کہ خداوند نے میرے باپ داؤد کو یہ کہکے فرمایا تھا کہ تیرا بیٹا جس کو میں تیری جگہ تیرے تخت پر بٹھاؤں گا وہی میرے نام کا گھر بنائیگا ۶ سو تو حکم کر کہ میرے لئے لبنان سے سرو کے پیڑ کاٹیں۔ اور میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہیں گے۔ اور میں ہر ایک کام کا جو محنتانہ کہ تو مقرر کریگا تیرے چاکروں کو دونگا کہ تو جانتا ہے کہ ہمارے بیچ میں ایسا کوئی نہیں جس کی دانش پیڑ کاٹنے میں صیدانیوں کی مانند ہو +

۷ اور ایسا ہوا کہ جب حیرام نے سلیمان کی باتیں سنی تھیں نہایت خوش ہوا اور بولا کہ آج کے دن خداوند مبارک ہو کہ اس نے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا جو اس بڑی گروہ کا حاکم ہے ۸ پھر حیرام نے سلیمان سے کہلا بھیجا کہ جو کچھ تو نے مجھ سے منگوایا میں نے سمجھا۔ اور میں تیری خواہش کے موافق سرو کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی کی بابت عمل کرونگا ۹ اور میرے چاکر انھیں لبنان سے سمندر تک اتار لائینگے۔ اور میں انھیں بیڑا بندھوا کے سمندر کی راہ سے اس جگہ تک جہاں تو ٹھہرائیگا پہنچاؤں گا اور وہاں انھیں ڈلواؤں گا کہ تو پائیگا۔ اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میری خواہش کو پورا کریگا ۱۰ سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کی ساری خواہش کے مطابق اسے دیئے ۱۱ اور سلیمان نے بیس ہزار کر گیہوں کے اور بیس کر کوٹے ہوئے تیل کے حیرام کو اس کے گھرانے کی خوراک کے لئے دیئے۔ یوں سلیمان حیرام کو سال بسال دیتا تھا ۱۲ اور خداوند نے سلیمان کو جیسا کہ اس نے اس سے وعدہ کیا تھا حکمت بخشی۔ اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح ہوئی اور ان دونوں نے آپس میں عہد و پیمان کیا +

۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سارے اسرائیل سے خراج کے طور پر مدد لی۔ سو تیس ہزار آدمی مدد کو آئے ۱۴ اور وہ ہر مہینے میں دس ہزار ان میں سے باری باری لبنان کو بھیجتا تھا۔ سو وہ مہینے بھر لبنان میں رہتے تھے اور دو مہینے اپنے گھر میں اور ادورام

۱۵ اُن بیگاروں کا داروغہ تھا ۱۵ اور سلیمان کے ستر ہزار باربردار
۱۶ اور اسی ہزار درخت کاٹنے والے کوہستان میں تھے ۱۶ سو سلیمان
کے اُن خاص منصبداروں کے جو اُس کام کے مختار تھے۔ یہ
تین ہزار تین سو تھے۔ اور ان لوگوں پر جو کام کرتے تھے سردار
تھے ۱۷ اور بادشاہ نے حکم کیا اور وہ بڑے بڑے نفیس تراشے
ہوئے پتھر لائے تاکہ گھر کی نیو ڈالی جائے ۱۸ اور سلیمان کے
معماروں اور حیرام کے معماروں اور سنگتراشوں نے انہیں تراشے تھے سو
انہوں نے لکڑیاں اور پتھر تیار کئے کہ گھر بنایا جائے ॥

باب ۶ ۱ اور زمین مصر سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سو اسی
برس گذرے تھے کہ سلیمان کی سلطنت جو اسرائیل پر تھی اُس
کے چوتھے سال زیو کے مہینے جو دوسرا مہینہ مان کلا ہے ایسا
ہوا کہ اُس نے خداوند کا گھر بنانا شروع کیا ۲ اور وہ گھر جو سلیمان
بادشاہ نے خداوند کے لئے بنایا طول اُسکا ساٹھ ہاتھ تھا
اور عرض اُس کا بیس ہاتھ اور بلندی اُس کی تیس ہاتھ ۳ اور
اُس گھر کی ہیکل کے سامنے ایک اسارا بنایا جس کا طول
بیس ہاتھ تھا گھر کے عرض کے برابر اور عرض اُس کا گھر کے
سامنے کی طرف دس ہاتھ تھا ۴ اور اُس نے اُس گھر میں جھروکے
بنائے بھیتر کی طرف کشادہ اور باہر کی طرف تنگ ॥
۵ اور گھر کی دیوار سے لگی ہوئی کوٹھریاں گردا گرد
بنائیں گھر کی دیواروں سے جو گردا گرد لگی ہوئی تھیں یعنی
ہیکل اور پاکترین مکان کی۔ اور اُس نے کوٹھریاں گردا
گرد بنائیں ۶ اور نیچے کی کوٹھری پانچ ہاتھ چکلی اور بیچ کی
چھ ہاتھ چکلی اور تیسری سات ہاتھ چکلی تھی۔ اس لئے
گھر کی دیوار کے برابر اُس نے گرداگرد کی کڑیاں رکھنے کے
لئے پشتے بنائے تاکہ گھر کی دیواروں ہی میں لگائی نہ جائیں۔
۷ اور جب یہ گھر بناتے تھے تو انہیں ثابت پتھر لگائے جو
وہاں لانے سے آگے تیار کئے گئے تھے پس گھر بنتے وقت
وہاں مارتول اور تیشہ یا اور لوہے کے کسی اوزار کی آواز
سنی نہ جاتی تھی ۸ اور بیچ کی کوٹھری کا دروازہ گھر کی
دہنی طرف کو رکھا۔ اور انہوں نے گھومتی ہوئی سیڑھیاں
بنائیں تاکہ اُن پر ہو کے بیچ کے درجہ پر اور بیچ کے درجہ سے
تیسرے درجہ پر چڑھ جائیں ۹ سو اُس نے گھر بنایا
اور اُسے تمام کیا اور اُس کی چھت سرو کے شہتیروں اور
تختوں سے پاٹی ۱۰ اور اُس نے سارے گھر کے پاس کوٹھریاں
بنائیں جنہوں کی بلندی پانچ پانچ ہاتھ تھی۔ اور وہ سرو
کی کڑیوں کے ساتھ گھر سے ملی تھیں ॥
۱۱ اُس وقت خداوند کی طرف سے سلیمان پر کلام اُترا
اور اُس نے کہا کہ ۱۲ اس گھر کی بابت جو تو بناتا ہے اگر تو
میری شریعتوں پر چلیگا اور میری عدالتوں پر عمل کریگا
اور میرے احکام کو اُن پر چلنے کے لئے حفظ کریگا تو میں اپنے
سخن کو جو میں نے تیرے باپ داؤد سے کہا ہے تیرے ساتھ
پورا کروں گا ۱۳ اور میں بنی اسرائیل کے درمیان رہونگا
اور اپنی قوم اسرائیل کو ترک نہ کرونگا ۱۴ سو سلیمان نے گھر بنایا
اور اُسے تمام کیا ۱۵ اور اُس نے اندر وار گھر کی دیواروں پر
سرو کے تختے لگائے فرش سے لیکے چھت تک اُس نے
اُسے لکڑی سے چھپایا اور اُس نے فرش کو بھی صنوبر کے
تختوں سے چھپایا ۱۶ اور اُس نے گھر کی بغلوں سے بیس ہاتھ
کی دیواروں کو سرو کے تختوں سے بنایا فرش سے لیکے اُس
کی دیواروں تک۔ اُس کے اندرون کے لئے الہامگاہ یعنی
پاکترین مکان میں یوں ہی تختہ بندی کی ۱۷ اور گھر کے سامنے
کا طول یعنی ہیکل کا چالیس ہاتھ تھا ۱۸ اور گھر کے اندروار
سرو کی لکڑی کی کلیاں اور کھلے ہوئے پھول کندہ کئے
گئے تھے۔ اور یہ سب سرو کے تھے۔ یہاں تک کہ پتھر معلق
نظر نہ آتے تھے ۱۹ اور الہامگاہ جو تھا سو اُسے اندر گھر
کے بیچ میں تیار کیا تاکہ خداوند کے عہد کا صندوق اُس میں
رکھا جائے ۲۰ اور الہامگاہ کے روبرو طول اُس کا بیس
ہاتھ ہوا اور عرض اُس کا بیس ہاتھ اور بلندی اُس کی بیس
ہاتھ۔ اور کندن سے اُس پر ملمع کیا اور مذبح پر بھی ملمع کیا
جو سرو سے بنایا گیا تھا ۲۱ یوں سلیمان نے گھر کے اندر
خالص کندن کا ملمع کیا۔ اور الہامگاہ کے باہر وار سونے
کی زنجیروں کے پاس ایک اوٹ بنائی اور اُس پر سونا
لگایا ۲۲ اسی طرح تمام گھر پر سونے کا ملمع کیا یہاں تک
کہ گھر تمام ہوا۔ اور الہامگاہ کی طرف جو مذبح تھا اُس
پر بھی تمام سونے کا ملمع کیا ॥

۲۳ اور الہام گاہ کے اندر زیتون کی لکڑی کے دو کروبی بنائے
۲۴ کہ بلندی اُن کی دس ہاتھ کی تھی اور کروبی کے ایک بازو کا
عرض پانچ ہاتھ کا تھا اور کروبی کے دوسرے بازو کا بھی پانچ
ہی ہاتھ کا۔ سو ایک بازو کے سرے سے دوسرے بازو کے سرے تک
۲۵ دس ہاتھ کا ہؤا اور دس ہی ہاتھ کا دوسرے کروبی کا بھی۔
دونوں کروبی ایک ہی انداز اور ایک ہی صورت پر تھے۔
۲۶ بلندی ایک کروبی کی دس ہاتھ کی تھی اور اُسی طرح سے
۲۷ دوسرے کروبی کی بھی اور دونوں کروبیوں کو اندرونی گھر
کے بیچ میں رکھا اور کروبی اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھے اور
ایک کا بازو ایک دیوار سے لگا اور دوسرے کروبی کا بازو دوسری
دیوار سے اور ان کے بازو گھر کے بیچ آپس میں ایک دوسرے
۲۸-۲۹ سے ملے ہوئے تھے اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا اور گھر
کی سب دیواروں پر گرداگرد کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے
پھولوں کی صورتیں اُس نے کھود کے تراشیں اندروار اور باہروار
۳۰-۳۱ اور گھر کے فرش پر اندروار اور باہروار سونا لگایا اور الہام
گاہ میں داخل ہونے کے لئے اُس نے زیتون کی لکڑی کے کواڑ
بنائے۔ اُن کے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں
۳۲ حصہ تھا دونوں کیواڑے زیتون کی لکڑی کے تھے۔ اور اُس
نے اُن پر کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں
کھود کے تراشیں۔ اور اُن پر سونے کا ملمع کیا۔ اور کھجوروں اور
۳۳ کروبیوں دونوں پر سونا مڑھا اور اسی طرح ہیکل کے دروازے کے لئے
بھی جو دیوار کا چوتھا حصہ تھا اُس نے زیتون کی لکڑی کی چوکھٹ
۳۴ بنائی اور اُس کے دو کواڑ صنوبر کی لکڑی کے تھے۔ ایک
کواڑ کے دو پٹے تھے جو گھومتے تھے۔ اور دوسرے کواڑ کے
۳۵ بھی دو پٹے تھے جو گھومتے تھے اور اُن پر کروبیوں اور کھجوروں
اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں تراشیں اور اُن سب پر سونے
کا ملمع کیا ایسا کہ وہ تراشی ہوئی صورتوں پر ٹھیک بیٹھا۔
۳۶ اور اندر کے صحن کی تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کی
بنائیں اور ایک صف سرو کی لکڑی کی۔
۳۷ چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالی
۳۸ گئی اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں جو آٹھواں مہینہ
ہے وہ گھر اُس کے سب اسباب سمیت اور نقشے کی ہر ایک
بات کے مطابق تمام کیا گیا۔ سو اُس نے اُسے سات برس میں بنایا۔

۱ ب اور سلیمان نے اپنا گھر بھی بنایا اور اُس کی تعمیر تیرہ برس
میں تمام ہوئی۔
۲ پھر اُس نے لبنانی بن کا گھر بھی بنایا جس کا طول سو ہاتھ
اور عرض پچاس ہاتھ اور بلندی تیس ہاتھ کی اور وہ سرو کی
لکڑی کے ستونوں کی چار صفوں پر تعمیر ہؤا۔ اور ستونوں پر سرو کے
۳ درخت کے شہتیر تھے اور اُس کی چھت سرو سے بنائی اور
اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا جو پینتالیس ستونوں کے
۴ اوپر تھے۔ ہر ایک صف میں پندرہ ستون تھے اور کھڑکیوں
کی تین صفیں تھیں جنکی تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے
۵ روزن کے مقابل تھا اور گھر کے دروازے اور اُنکے چوکھٹ
سب کے سب کھڑکیوں کے مطابق چوکھونٹے تھے۔ اور
تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے
مقابل تھا۔
۶ اور ستونوں کی ایک دہلیز بنائی۔ طول اُس کا پچاس
ہاتھ اور عرض اُس کا تیس ہاتھ اور ایک برآمدہ اُن کے روبرو
تھا۔ اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُن کے سامنے تھے۔
۷ اور ایک دہلیز یعنی عدالت کی دہلیز تخت کے لئے
بنائی تاکہ وہاں فیصلے کیا کرے اور سرو کی لکڑی اُس پر
۸ بچھی تھی فرش کی ایک طرف سے دوسری طرف تک اور
اُس کے گھر کے پاس کہ جس میں وہ رہتا تھا ایک دوسرا صحن تھا۔
دہلیز کے اندر اور اُسی طرح سے وہ بھی بنا تھا۔ اور سلیمان
نے فرعون کی بیٹی کے لئے کہ جسے اُس نے بیاہا تھا اسی دہلیز
۹ کے طور پر ایک مکان بنایا یہ سب نفیس پتھروں سے جو
تراشے ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے
چیرے گئے تھے اندروار اور باہروار نیو سے لیکر منڈیر تک
اور اسی طرح گھر کے باہر باہر بڑے صحن تک بنے تھے۔
۱۰ اور اُن کی بنیاد قیمتی اور بڑے بڑے پتھروں سے
دس ہاتھ کے پتھروں اور بعضے آٹھ ہاتھ کے پتھروں سے
۱۱ تھی اور اوپر قیمتی پتھر تراشے ہوئے پتھروں کے انداز
۱۲ کے موافق اور سرو کے شہتیر تھے اور بڑا صحن گرداگرد
تراشے ہوئے پتھروں کی تین سطروں سے اور سرو کے شہتیروں

کی ایک صف سے بنا تھا اور اسی طرح خداوند کے گھر کا
صحن اور گھر کی دہلیز بھی ہوئی +

۱۳ پھر سلیمان بادشاہ نے صور سے حیرام کو بُلا بھیجا۔ اور
۱۴ وہ نفتالی فرقے کی بیوہ عورت کا بیٹا تھا اور اُس کا باپ
صور کا آدمی ٹھٹھیرا تھا۔ اور وہ دانش اور عقلمندی اور
حکمت سے کہ پیتل کا سب طرح کا کام کرے معمور تھا سو وہ
۱۵ سلیمان بادشاہ پاس آیا اور اُس کا سب کام کیا۔ کیونکہ اُس نے
پیتل ڈھال کے دو ستون بنائے۔ ہر ایک ستون اٹھارہ ہاتھ
اونچا۔ اور ایک ایک کا گھیر بارہ ہاتھ کے سوت سے اندازہ کیا
۱۶ جاتا تھا۔ اور دو بڑے سرہانے پیتل سے ڈھال کے بنائے
تاکہ ستونوں کی چوٹیوں پر رکھے جائیں۔ ایک سرہانے کی
بلندی پانچ ہاتھ کی تھی اور دوسرے سرہانے کی بلندی
۱۷ پانچ ہاتھ کی تھی۔ اور اُن سرہانوں کے لئے جو ستونوں کی چوٹیوں
پر تھے اُس نے چارخانے دار جالیاں اور گنڈے دار مالائیں
بنائیں سات ایک سرہانے کے لئے اور سات دوسرے سرہانے
۱۸ کے لئے۔ اسی طرح اُس نے ستونوں کا کام کیا اور ایک ایک
جالی کے لئے اناروں کی دو دو قطاریں بنائیں تاکہ وہ اُن دونوں
سرہانوں کو جو اُن ستونوں کی چوٹیوں پر تھے چھپا لیں۔ اور
۱۹ اسی طرح دوسرے سرہانے کے لئے بنایا۔ اور اُن سرہانوں پر
جو چار ہاتھ کے تھے اور جو ستونوں کے اوپری سروں پر تھے اُن پر
۲۰ دہلیز کے نیچے گرداگرد سوسنی کام نقش کیا گیا تھا۔ اور انہیں
سرہانوں پر دونوں ستونوں کے اوپر اُس گولائی کے سامنے جو
جالی سے لگی تھی انار بنے تھے چنانچہ اس دوسرے سرہانے
۲۱ پر قطار در قطار گرداگرد دو سو انار تھے۔ سو اُس نے ہیکل
کی دہلیز میں ستون کھڑے کئے۔ ایک ستون کو دہنے ہاتھ کھڑا
کیا اور اُس کا نام یاکین رکھا۔ اور دوسرا ستون گھر کے بائیں
۲۲ اور اُس کا نام بوعز رکھا۔ اور ستونوں کی چوٹیوں پر سوسنی کام
تھا۔ سو ستونوں کا کام تمام ہوا +

۲۳ پھر ڈھالا ہوا ایک بحر بنایا۔ وہ ایک کنارے سے دوسرے
کنارے تک دس ہاتھ تھا۔ وہ بالکل گول تھا اور بلندی اُسکی
پانچ ہاتھ تھی۔ اور اُس کا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے اندازہ
۲۴ کیا جاتا تھا۔ اور گرداگرد اُس کے کنارے کے نیچے گانٹھیں
بنائیں جو اُسے گھیرتی تھیں۔ ہر ایک ہاتھ میں دس دس تھیں
اور وہ بحر کو گھیرے تھیں۔ گانٹھوں کی دو قطاریں تھیں اور
۲۵ جس وقت وہ ڈھالا گیا یہ بھی ڈھالی گئی تھیں۔ اور بحر بارہ
بیلوں پر رکھا گیا۔ تین کے چہرے اُتر کے مقابل اور تین کے
چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل اور
تین کے چہرے پورب کے مقابل۔ اور بحر اُن کے اوپر تھا
۲۶ اور اُن کے پیچھے کے سب عضو اندر کو تھے۔ اور دَل اُس
کا چار انگشت کا اور اُس کا کنارہ پیالے کے کنارے
کی طرح اور اُس میں سوسن کے پھول بنے تھے۔ اور بحر
میں دو ہزار بتھ کی گنجائش تھی +

۲۷ اور پیتل کی دس کرسیاں بنائیں کہ طول ہر ایک کا
اُن میں سے چار ہاتھ کا تھا اور اُس کا عرض چار ہاتھ کا تھا۔
۲۸ اور بلندی اُسکی تین ہاتھ کی تھی۔ اور اُن کرسیوں کی
کاریگری اس طرح کی تھی۔ اِن کے حاشیے تھے اور
۲۹ حاشیے کنارے کے گولوں کے درمیان تھے۔ اور اُن
حاشیوں پر جو کنارے کے گولوں کے درمیان تھے شیر اور بیل
اور کروبی بنے تھے۔ اور اُن گولوں کے اوپر چینیاں تھیں۔ اور
۳۰ شیروں اور بیلوں کے نیچے چند جوڑ دار نہین کام تھے۔ اور
ہر ایک کرسی کے لئے چار چار پہیئے پیتل کے اور پیتل کی دھریاں
تھیں۔ اور اُس کے چاروں کونوں کے نیچے آدن کے کندے
تھے غسل کے برتن کے نیچے ہر ایک جوڑ کے پاس ڈھالے ہوئے
۳۱ کندے تھے۔ اور اُس کا مُنہ اُس کے سرہانے کے درمیان
ایک ہاتھ اونچا تھا۔ پر وہ مُنہ خود ڈیڑھ ہاتھ تھا اور اُس
کا کام کرسی کے کام کے مطابق گول تھا۔ اور اُسی مُنہ پر
نقاشی کا کام تھا اور یہ اُس کی چینیوں سمیت چوپہل تھے نہ
۳۲ کہ گولاکار۔ اور اُس کے کناروں کے نیچے چار پہیئے تھے اور
پہیئوں کی دھریاں کرسی میں لگی تھیں اور ہر ایک پہیئے کی بلندی
۳۳ ڈیڑھ ہاتھ کی تھی۔ اور پہیئوں کا کام گاڑی کے پہیئوں کا
سا تھا اور اُن کی دھریاں اور اُن کے آون اور اُن کی پٹھیاں
۳۴ اور اُن کے آرے سب ڈھالے ہوئے تھے۔ اور ہر کرسی کے
چاروں کونوں پر چار کندے تھے اور وہ کندے اُسی کرسی میں سے
۳۵ تھے۔ اور کرسی کے سرے پر آدھ ہاتھ اونچی ایک گولائی تھی

۳۶ اور کرسی کے سرے کی کنگنیوں اور کنارے اسی میں سے تھے ۔ اور اس نے ان کنگنیوں کی چوڑسائی پر اور اس کے کناروں پر کروبیوں اور شیروں اور کھجور کے درختوں کو کندہ کیا ایک ایک کے تناسب کے اور گرداگرد کی آرائش کے مطابق ۔ ۳۷ دسوں کرسیوں کا ایسا ہی تھا اور اُن سب کا ایک ہی سانچا اور ایک ہی اندازہ اور ایک ہی مقدار تھا ۔ ۳۸ اور پیتل کے دس حوض ایسے بنائے کہ اُن میں سے ہر ایک میں چالیس بت سماتے تھے اور ہر حوض کی وسعت چار ہاتھ کی تھی اور ایک ایک حوض دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسی پر تھا ۔ ۳۹ پانچ کرسیاں گھر کی دہنی طرف رکھیں اور پانچ گھر کی بائیں طرف اور بحر کو گھر کے دہنے پورب اور دکھن کے روبرو رکھا ۔

۴۰ اور حیرام نے حوضوں اور پھاوڑوں اور پیالوں کو بنایا پس حیرام نے وہ سب کام کہ جسے سلیمان بادشاہ کی طرف سے خداوند کے گھر کے لئے بنانا تھا تمام کیا ۔ ۴۱ دو ستون اور وہ پیالہ دار سرہانے جو اُن دو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے بنائے اور دو جالیاں بنائیں کہ جن سے وہ دو پیالہ دار سرہانے جو ستونوں کی چوٹی پر تھے چھپائے جائیں ۔ ۴۲ اور دونوں جالیوں کے لئے پیتل کے چار سو انار بنائے اناروں کی دو قطاریں ایک ایک جالی کے لئے تاکہ پیالہ دار سرہانے جو ستونوں پر تھے چھپائے جائیں ۔ ۴۳ اور دس کرسیاں اور دس کرسیوں پر دس حوض ۔ ۴۴ اور ایک بحر اور بحر کے نیچے بارہ بیل ۔ ۴۵ اور دیگیں اور پھاوڑے اور پیالے اور سب ظروف جو حیرام نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے جھلک دار دھات کے تھے ۔ ۴۶ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور صرتان کے درمیان چکنی زمین میں ڈھالا ۔ ۴۷ اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو اُن کی نہایت کثرت کے باعث بے تولے چھوڑا چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا ۔ ۴۸ اور سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے سب ظروف بھی بنائے یعنی ایک مذبح خالص سونے کا اور سونے کی میز تاکہ اُس پر نذر کی روٹی رکھی جائے ۔ ۴۹ اور کندن کے شمعدان بنائے پانچ تو الہام گاہ کے آگے دہنی طرف کو اور پانچ بائیں طرف کو اور اُس کے پھول اور چراغ اور گل گیر سونے کے ۔ ۵۰ اور پیالے اور چمچے اور گل تراش اور بادیے اور عود سوز کندن کے ۔ اور سونے کی چولیں اندرونی گھر یعنی پاک ترین مکان کے دروازے کے لئے اور گھر کے یعنی ہیکل کے دروازے کے لئے ۔ ۵۱ اور سب وہ کام جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لئے کیا تمام ہوا ۔ سو سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو سونا اور چاندی اور ظروف کو اندر لایا اور خداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا ۔

۸ ۱ پھر سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں کے سب رئیسوں اور بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سب سرداروں کو جمع کیا ۔ سو وہ یروشلم میں سلیمان پاس اکٹھے ہوئے تاکہ داؤد کے شہر سے جو صیون ہے خداوند کے صندوق کو اوپر اُٹھا لائیں ۔ ۲ اور سلیمان بادشاہ پاس اسرائیل کے سارے لوگ ماہ ایتانیم کی عید کے لئے جو ساتواں مہینہ ہے جمع ہوئے ۔ ۳ اور اسرائیل کے سارے بزرگ آئے اور کاہنوں نے صندوق اُٹھایا ۔ ۴ اور خداوند کا صندوق اوپر اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمہ اور مقدس کے سارے ظروف جو اس خیمہ میں تھے سو انہیں کاہن اور لاوی اوپر اُٹھا لائے ۔ ۵ اور سلیمان بادشاہ نے اور اسرائیل کی ساری جماعت نے جو اس پاس جمع تھی اس کے ساتھ صندوق کے سامنے کھڑے ہو کے بھیڑ بکری اور گائے بیل جو کثرت کے سبب گنتی اور حساب میں نہ آسکے ذبح کئے ۔ ۶ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو اُس کی جگہ پر گھر کی الہام گاہ میں یعنی پاک ترین مکان میں لا کے اسے کروبیوں کے پروں کے نیچے رکھا ۔ ۷ کیونکہ کروبی اپنے دونوں پر صندوق کی جگہ کے اوپر پھیلائے ہوئے تھے اور کروبیوں نے صندوق کو اور اس کی چوبوں کو چھپا رکھا ۔ ۸ سو چوبیں ایسی بڑھائیں کہ چوبوں کے سرے پاک مکان سے الہام گاہ کے سامنے دکھائی دیتے تھے لیکن باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وہ آج کے دن تک ہیں ۔ ۹ اور صندوق میں کچھ نہ تھا سوا پتھر کی دو لوحوں کے جنہیں موسیٰ نے حورب پر اس میں رکھا جبکہ خداوند نے بنی اسرائیل سے اُن کے زمین مصر سے نکلتے وقت عہد باندھا تھا ۔ ۱۰ پھر ایسا ہوا کہ جب کاہن پاک مکان سے نکلے تو خداوند کا گھر بدلی سے بھر گیا ۔ ۱۱ اور کاہنوں کو بدلی کے سبب طاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہوتے خدمت کریں اس لئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا ۔

۱۲ تب سلیمان نے کہا کہ خداوند نے فرمایا تھا کہ میں گھٹا کی تاریکی میں رہوں گا ۔ ۱۳ میں نے فی الحقیقت ایک گھر تیری سکونت کے واسطے بنایا ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لئے ۔ ۱۴ اور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیر کے اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی ۔ اور اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی ۔ ۱۵ پھر کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو جس نے اپنے مُنہ سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا اور اسے اپنے ہاتھ سے پورا کیا اور کہا کہ ۱۶ جس دن سے میں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر سے نکال لایا تب سے میں نے سارے اسرائیلی فرقوں میں سے کسی شہر کو جس میں میرا گھر بنایا جائے اور اس میں میرا نام ہو چُن نہ لیا ۔ پر میں نے داؤد کو پسند کیا کہ وہ میری گروہ اسرائیل پر حاکم ہو ۔ ۱۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام پر ایک گھر بنائے ۔ ۱۸ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا اس سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں اس بات کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بنائے پس تو نے جب کہ اپنے دل میں یوں ارادہ کیا تو اچھا کیا ۔ ۱۹ لیکن تو خود گھر نہ بنائے گا بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صلب سے نکلیگا وہ میرے نام کا ایک گھر بنائے گا ۔ ۲۰ سو خداوند نے اپنی بات جو کہی تھی پوری کی اور میں اپنے باپ داؤد کا جانشین ہونے کے لئے اُٹھا اور جیسا کہ خداوند نے وعدہ کیا تھا میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا ۔ اور میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کا ایک گھر بنایا ۔ ۲۱ اور میں نے وہاں خداوند کے عہد کے صندوق کے لئے کہ جس میں وہ عہد ہے جو زمین مصر سے نکلنے کے وقت اس نے ہمارے باپ دادوں سے باندھا تھا ایک مکان مقرر کیا ۔

۲۲ اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑے ہو کے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے ۔ ۲۳ اور کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا تجھ سا کوئی خدا اوپر آسمان میں ہے نہ نیچے زمین میں جو کہ اپنے ان بندوں کے لئے جو تیرے آگے اپنے سارے دل سے چلتے پھرتے ہیں اپنے عہد کو اور اپنی رحمت کو نگاہ رکھتا ہے ۔ ۲۴ تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے وہ بات نگاہ رکھی جو تو نے اس سے کہی ۔ تو نے اپنے مُنہ ہی سے کہا اور وہی اپنے ہاتھ سے پورا کیا جیسا آج کے دن ہے ۔ ۲۵ اور اب اے خداوند اسرائیل کے خدا یاد کر وہ عہد جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ یہ کہکے کیا تھا کہ تیرے نسل اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والا میرے آگے سے نابود نہ ہوگا لیکن یہ ہوگا جب کہ تیری اولاد اپنی راہ پر خوب نگاہ کرے اور میرے آگے چلے جیسا کہ تو میرے آگے چلا ۔ ۲۶ اور اب اے اسرائیل کے خدا اپنے اس قول کو جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے کیا تھا راست کر ۔ ۲۷ پر کیا خدا فی الحقیقت زمین پر سکونت کرے ؟ دیکھ آسمان اور آسمانوں کے آسمان تیری گنجائش نہیں رکھتے پھر کتنی کم اس گھر میں ہوگی جو میں نے بنایا ۔ ۲۸ اے خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان دھر اور دعا اور زاری جو تیرا بندہ آج کے دن تیرے آگے کرتا ہے سو سُن ۔ ۲۹ اور رات دن تیری آنکھیں اس گھر کی طرف یعنی اس مسکن کی طرف جس کی بابت تو نے فرمایا ہے کہ میرا نام وہیں ہوگا کھلی رہیں تاکہ وہ دعا جو تیرا بندہ اس مقام میں مانگے سو تجھ سے سنی جائے ۔ ۳۰ اور تو اپنے بندے اور اپنی گروہ اسرائیل کی منتوں کی طرف کان دھر جب کہ وہ اس گھر میں دعا کریں تب تو اپنے ہی مسکن آسمان پر سے سن اور جب کہ تو سنے معاف کر ۔ ۳۱ اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا گناہ کرے اور اس پر قسم رکھی جائے کہ وہ قسم کھائے اور اس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم دی جائے ۔ ۳۲ تو تو آسمان پر سے سن اور عمل کر اور اپنے بندوں کا انصاف کر اور بدکار کو بدکار ٹھہرا دے کہ اس کی روش کی سزا اس کے سر پر آئے اور صادق کو صادق ٹھہرا اور اس کی صداقت کے مطابق اسے جزا دے ۔ ۳۳ اور جب تیری گروہ اسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پائے اس لئے کہ انہوں نے تیرا گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام کا اقرار کرے اور دعا مانگے اور اس گھر میں تجھ سے منت کرے ۔ ۳۴ تو تو ان کی دعا آسمان پر سے سن اور اپنی گروہ اسرائیل کی خطا بخش اور انہیں اس زمین میں جو تو نے ان کے باپ دادوں کو دی ہے پھر لا ۔ ۳۵ پھر جب آسمان بند ہو جائیں اور بارش نہ ہو اس

ہے کہ انہوں نے تیری خطاکاری کی اگر وہ اس جگہ میں دعا
مانگیں اور تیرے نام کو مان لیں اور اپنی خطا سے پھریں اس
۳۶ لئے کہ تو نے انہیں دکھ دیا۔ تو تو آسمان پر سے سن اور اپنے
بندوں اور اپنی گروہ اسرائیل کے گناہ بخش دے یہاں
تک کہ انہیں اس اچھی راہ کی جس میں چلنا فرض ہے تعلیم کرے
کہ وہ اس پر چلیں اور اپنی زمین پر جو تو نے اپنی گروہ کو میراث
دی ہے مینہ برسائے ٭

۳۷ ۔ اور جبکہ زمین پر کال اور وبا اور باد سموم اور گیروئی ہو یا جبکہ
ٹڈی اور جھانجھا ہوں یا جب کہ اُن کے دشمن اُن کے
شہروں کی سرزمین میں انہیں گھیر لیں یا جبکہ کوئی بلا اور
۳۸ مرض ہو۔ پھر جو کوئی انسان یا تیری ساری گروہ اسرائیل
جن میں سے ہر ایک نے اپنے دل کے مرض کو جانا دعا اور
۳۹ زاری کرے اور اپنے ہاتھ اس گھر میں پھیلائے ۔ تو اپنے
مسکن آسمان پر سے سُن اور بخشدے اور عمل کرے اور ہر ایک
آدمی کو جس کے دل کو تو جانتا ہے اس کی سب روش کے
مطابق بدلا دے - اس لئے کہ تو ہاں تو ہی اکیلا سارے
۴۰ بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہے ۔ تاکہ اپنی زندگی کے سب
دن جو اُس زمین میں کاٹیں کہ جسے تو نے ہمارے باپ دادوں
۴۱ کو دیا ہے تجھ سے ڈرتے رہیں ۔ اور اجنبی کی بابت بھی
جو بنی اسرائیل میں سے نہیں ہے سو جب تجھ پاس دور ملک
۴۲ سے تیرے نام کے سبب آئے ۔ (کیونکہ وہ تیرے بلند نام
اور قوی ہاتھ اور پھیلے ہوئے بازو کا حال سنیں گے) جب کہ
۴۳ وہ آئے اور تیرے آگے اس گھر میں دعا مانگے ۔ تو آسمان
پر سے اپنے مسکن سے سن لے اور اجنبی کی وہ دعا جو تجھ سے
مانگے اُس سب کے مطابق عمل کر تاکہ زمین کی ساری
گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اسرائیل کی
طرح تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اس گھر پر جسے میں نے
بنایا لیا گیا ہے ٭

۴۴ ۔ اور جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف
نکلے جہاں کہیں تو انہیں بھیجدے اور خداوند کے آگے دعا
مانگے اس شہر کی طرف جسے تو نے پسند کیا اور اس گھر کی
۴۵ طرف جسے میں نے تیرے نام کے لئے بنایا ۔ تو آسمان پر سے اُن کی
دعا اور مناجات سن لے اور اس مقدمہ میں اُن کا حامی ہو
۴۶ ۔ جس وقت وہ تیرے آگے خطا کریں (کیونکہ کوئی ایسا
آدمی نہیں جو خطاکار نہو) اور جب تو اُن پر غضب کرے اور
اُن کو دشمنوں کے قابو میں کردے یہاں تک کہ وہ انہیں
اسیر کر کے دشمنوں کی زمین پر لیجائیں جو دور ہو یا نزدیک
۴۷ ۔ اگر وہ اس زمین میں جس میں اسیر ہو کے رہیں سوچنے
لگیں اور توبہ کریں اور اپنے اسیر کرنیوالوں کی زمین میں تجھ
سے منت کریں اور کہیں کہ ہم نے گناہ کیا ہم نے گستاخی کی
۴۸ ہم نے شرارت کی ۔ اور اپنے دشمنوں کی زمین میں جو انہیں
اسیر کر کے لے گئے اپنے سارے دل اور جان سے تیری طرف
متوجہ ہوں اور اُس زمین کی طرف جو تو نے اُن کے باپ
دادوں کو دی اور اُس شہر کی طرف جسے تو نے چن لیا اور اس
گھر کی طرف جو میں نے تیرے نام کے لئے بنایا تجھ سے دعا
۴۹ مانگیں ۔ تو تو آسمان پر سے اپنے مسکن سے اُن کی دعا اور
۵۰ زاری سُن اور اس مقدمے میں اُن کا حامی ہو ۔ اور اپنے
لوگوں کو جنہوں نے تیرے آگے خطائیں کیں بخشدے اور
اور اُن کی ساری برائیاں جو اُنہوں نے تیرے برخلاف
کی ہیں معاف کردے اور اُن کے اسیر کرنیوالوں کے آگے
۵۱ اُن پر شفقت کر کہ وہ اُن پر رحم کریں ۔ کہ وہ تیری گروہ اور
تیری میراث ہیں جسے تو مصر کی زمین سے لوہے کی بھٹی کے
۵۲ بیچ میں سے نکال لایا ۔ کہ تیری آنکھیں تیرے بندے کی
زاری اور تیری قوم اسرائیل کی زاری کی طرف کھلی
۵۳ رہیں کہ تو اُن سب باتوں کو جو کچھ تجھ سے مانگیں سنے ۔ کیونکہ
کہ تو نے زمین کی ساری گروہوں میں سے اُن کو اپنے لئے
ایک میراث جدا کیا جیسا کہ تو نے اپنے بندے موسیٰ کی
معرفت کہا جب کہ تو ہمارے باپ دادوں کو مصر سے نکال
لایا اے خداوند یہوواہ ٭

۵۴ ۔ اور ایسا ہؤا کہ جب سلیمان خداوند کے آگے اس ساری
دعا کو اور اس ساری زاری کو تمام کر چکا تو خداوند کے مذبح
کے سامنے اپنے دونوں زانوؤں پر اس کے آگے ٹیکنے سے
کہ اس کے دونوں ہاتھ بھی آسمان کی طرف پھیلے تھے
۵۵ اُٹھ کھڑا ہوا ۔ اور کھڑا ہو کے بنی اسرائیل کی ساری گروہ

۵۶ کے لئے بلند آواز سے برکت مانگی اور کہا۔ خداوند جس نے
اپنے سب کہنے کے موافق اپنی گروہ اسرائیل کو آرام
بخشا مبارک ہو۔ کیونکہ کوئی ایک بات ان سب اچھی
باتوں میں سے جو خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کی معرفت
۵۷ سے کہیں زمین پر نہ گری ۔ خداوند ہمارا خدا جس طرح
ہمارے باپ دادوں کے ساتھ تھا ہمارے ساتھ بھی ہو۔
۵۸ اور ہمیں ترک نہ کرے اور ہمیں نہ چھوڑے ۔ بلکہ ہمارے
دلوں کو اپنی طرف مائل کرے۔ تاکہ ہم اُس کی سب راہوں
میں چلیں اور اُس کے شرعوں اور احکام کو کہ جنہیں
۵۹ اس نے ہمارے باپ دادوں پر جتا دیا ہے یاد رکھیں ۔
اور یہ میری باتیں جو خداوند کے حضور منت کرتے وقت
پیش کی ہیں رات دن خداوند ہمارے خدا سے نزدیک
ہوں تاکہ اپنے بندے کی حمایت کرے اور اپنی گروہ اسرائیل
کی حمایت ہر وقت جس وقت کام کی ضرورت ہو کیا کرے
۶۰ ۔ تاکہ زمین کی ساری گروہیں معلوم کریں کہ خداوند ہی
۶۱ خدا ہے اور اس کے سوا اور کوئی نہیں ۔ پس تمہارے
دل کا شوق خداوند ہمارے خدا کی طرف کامل ہوتا کہ اس
کے شرعوں پر چلو اور آجکے دن کی طرح اس کے احکام کو یاد
رکھو +

۶۲ ۔ اور بادشاہ اور سارے اسرائیل نے اُس کے ساتھ خداوند کے
۶۳ آگے ذبیحے ذبح کئے ۔ اور سلیمان نے سلامتی کی قربانیاں گائے بیل سے
خداوند کے آگے بائیس ہزار ذبح کئیں اور بھیڑ بکری سے ایک لاکھ
بیس ہزار ۔ سو بادشاہ نے اور سارے بنی اسرائیل نے اس روز خداوند
۶۴ کا گھر تخصیص کیا ۔ اسی روز میں بادشاہ نے صحن کے درمیانی
حصے کو جو خداوند کے گھر کے روبرو تھا مقدس کیا کہ
وہاں اس نے سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں
اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی گذرانی کیونکہ پیتل
کا مذبح جو خداوند کے آگے تھا چھوٹا تھا اور ان سوختنی
قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور سلامتی کی چربیوں
۶۵ کے لئے جو گذرانی جاتی تھیں گنجائش نہ رکھتا تھا ۔
اور سلیمان نے اس وقت اور سارے اسرائیل نے بھی
اس کے ساتھ ایک نہایت بڑی جماعت نے حمات کے مدخل
سے لیکے مصر کی نہر تک خداوند ہمارے خدا کے آگے سات
۶۶ روز اور پھر سات اور روز یعنی چودہ روز عید کی ۔ اور آٹھویں
روز اُس نے ساری گروہ کو رخصت دی سو اُنہوں نے
بادشاہ کو مبارک باد کہا اور خوش اور صاف دلوں سے
اُس نیکی کے باعث جو خداوند نے اپنے بندے داؤد اور اپنی
گروہ اسرائیل سے کی تھی اپنے خیموں کو گئے +

۹ ا ب ۔ اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ
کا قصر بنا چکا اور سلیمان کی ساری تمنا جو اس کے دل
۲ میں تھی پوری ہو چکی ۔ تو خداوند سلیمان کو دوسری بار
۳ دکھائی دیا جس طرح کہ جبعون میں دکھائی دیا تھا ۔ اور
خداوند نے اُسے کہا میں نے تیری دعا اور تیری مناجات
جو تو نے میرے آگے کی سنی ہے۔ اور اس گھر کو جو تو نے
بنایا کہ میرا نام ابد تک اُس میں رہے مقدس کیا سو میری
۴ نگاہ اور میرا دل سدا اُسی پر رہے گا ۔ اور اگر تو میرے
حضور ایسی چال چلیگا جیسے تیرا باپ داؤد دل کی راستی
اور صداقت سے چلا اور اُن سب حکموں پر جو میں نے
تجھے کئے عمل کرے گا اور میری شریعتوں اور عدالتوں
۵ کو حفظ کریگا ۔ تو میں تیری سلطنت کا تخت اسرائیل میں
ہمیشہ قائم رکھونگا جیسے میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ
کیا اور کہا کہ تیرے یہاں مرد کی کمتی نہ ہوگی جو اسرائیل کے
۶ تخت پر بیٹھے ۔ پر اگر تم یا تمہاری اولاد میری پیروی سے
کسی طرح سے برگشتہ ہو اور تم میری شریعتوں اور میری
عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں حفظ نہ کرو گے اور غیر
معبودوں کی عبادت کرنے کو جاؤ گے اور اُنہیں سجدہ کرو گے
۷ ۔ تو میں اسرائیل کو اُس سرزمین سے جو میں نے
اُنہیں دی ہے فنا کروں گا اور اس گھر کو جسے میں نے
اپنے نام کے لئے مقدس کیا ہے اپنی نظر سے گرا دوں گا اور
اسرائیل تمام جہان میں ضرب المثل اور انگشت نما ہوگا
۸ ۔ اور اس بلند گھر کے برابر سے جو کوئی گذر کریگا حیران
ہوگا اور سیٹی بجائیگا اور وہ کہیں گے کہ خداوند نے اس
۹ سرزمین اور اس گھر سے ایسا کیوں کیا ۔ تب وہ جواب
دینگے یہ اس لئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کو

جو اُن کے باپ دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا ترک کیا اور اجنبی معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُن کی بندگی کی ۔ اس لئے خداوند نے اُن پر یہ سب بلا نازل کی ✦

۱۰ ۱۰اور ایسا ہوا کہ بیس برس بعد جب سلیمان یہ دونوں گھر یعنی خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر بنا چکا ۱۱کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کی لکڑیاں اور سونا جیسا اُسکی ساری مراد تھی سلیمان پاس لایا تھا تب ایسا ہوا کہ سلیمان بادشاہ نے جلیل کی زمین میں بیس شہر حیرام کو دئے ۱۲اور حیرام صور سے نکلا کہ اُن شہروں کو جو سلیمان نے اُسے دئے تھے دیکھے پر اُس کی نظروں میں اچھے نہ تھے ۱۳اور بولا اے میرے بھائی یہ کیا شہر ہیں جو تو نے مجھے دئے ۔ اور اُس نے اُن کا نام کابول کا ملک رکھا جو آجکے دن تک ہے ۱۴بعد اُس کے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سو بیس قنطار سونا بھیجا ✦

۱۵ ۱۵اور یہی باعث ہے جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کی بیگاری لی کہ خداوند کا گھر اور اپنا قصر اور ملّو اور یروشلم کی شہرپناہ اور حصور اور مجدّو اور جزر بھی بنا کرے ۱۶کیونکہ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا اور جزر کو لیکے پھونک دیا تھا اور اُن کنعانیوں کو جو اُس شہر میں بستے تھے قتل کیا تھا اور اپنی بیٹی کو جو سلیمان کی جورو تھی انعام دیا تھا ۱۷سو سلیمان نے جزر اور بیت حوران [illegible] کو پھر تعمیر کیا ۱۸اور بعلات اور دشت تدمور کو [illegible] کے میدان [illegible] ۱۹اور [illegible] کے سارے شہر جو سلیمان کے [illegible] اور اس کی گاڑیوں کے شہر اور اُس کے سواروں کے شہر بناکے [illegible] سلیمان کی تمنا تھی [illegible] میں اور اپنی مملکت کی ساری زمین میں بنا کیا ۲۰لیکن وہ ساری گروہ [illegible] کی اور حتّیوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کی باقی رہی [illegible] بنی اسرائیل [illegible] ۲۱[illegible] اُن کی اولاد جو بعد اُن کے زمین میں باقی رہی جنہیں بنی اسرائیل [illegible] کر سکے سو سلیمان نے اُن پر خراج خادمی مقرر کیا جو آج تک لیا جاتا ہے ۲۲لیکن سلیمان نے بنی اسرائیل میں سے کسی کو غلام نہ بنایا کہ وہ صاحب جنگ اور اُس کے چاکر اور اس کے امرا اور اس کے افسر کے سردار اور اُس کی گاڑیوں اور اُس کے سواروں پر حکمران تھے ۲۳اور اُن میں سے جو سلیمان کے کام پر تعیّنات کرتے تھے پانچسو اور پچاس عامل تھے جو اُس کے سارے کارگذاروں کے سردار تھے ✦

۲۴ ۲۴اور فرعون کی بیٹی داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر میں جو سلیمان نے اُس کے لئے بنایا تھا آئی تب سلیمان نے ملّو کو تعمیر کیا ✦

۲۵ ۲۵اور سلیمان ہر برس تین بار سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کو اس مذبح پر جو اُس نے خداوند کے لئے بنا کیا تھا چڑھاتا تھا اور اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے تھا بخور جلاتا تھا اس طرح اُس نے اُس گھر کو تمام کیا ✦

۲۶ ۲۶پھر سلیمان بادشاہ نے عصیون جبر میں جو ایلوت کے نزدیک ہے دریائے قلزم کے کنارے پر جو ادوم کی سرزمین میں ہے جہازوں کی جو بنائی ۲۷اور حیرام نے اس بحر میں اپنے چاکر ملّاح جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے سلیمان کے چاکروں کے ساتھ کر کے بھیجے ۲۸اور وہ اوفیر کو گئے اور وہاں سے چار سو بیس قنطار سونا لیکے سلیمان بادشاہ پاس آئے ✦

باب ۱۰ ۱اور جبکہ خداوند کے نام کی بابت سلیمان کی شہرت سبا کی ملکہ تک پہنچی تو وہ مشکل سوالوں سے اسے آزمانے آئی ۲اور وہ بڑے جلوس کے ساتھ اور اونٹوں کے ساتھ جن پر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا [illegible] یروشلم میں آئی اور [illegible] سلیمان [illegible] آگے جو کچھ اُس کے دل میں تھا اُس سب کی بابت اس سے گفتگو کی ۳سلیمان نے اُس کے سب [illegible] بادشاہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی [illegible] ۴[illegible] سبا کی ملکہ نے سلیمان کی ساری دانشمندی کو اور اُس گھر کو جو اُس نے بنایا ۵اور اُس کے دستر خوان کی نعمتوں [illegible] لازموں کی نشست اور اس کے خادموں کی حاضرباشی اور اُن کی پوشاک اور اس کے ساقیوں اور [illegible] کو اور [illegible] جس سے وہ خداوند کے مسکن کو جاتا دیکھا

۶ اس میں حواس نہ رہے ۔ اور اُس نے بادشاہ سے کہا کہ تحقیق
خبر تھی جو میں نے تیری کراماتوں اور تیری دانش کی بابت
۷ اپنے ملک میں سنی تھی ۔ لیکن جب تک کہ میں نے آ کے اپنی
آنکھوں سے نہ دیکھا تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا
اور دیکھو وہ خبر جو میں نے سنی تھی سو آدھی بھی نہ ہوئی
کیونکہ تیری دانش اور اقبالمندی اُس شہرت سے جو
۸ میں نے سنی تھی کہیں زیادہ ہے ۔ نیک بخت ہیں تیرے
لوگ اور نیک بخت ہیں تیرے خواص جو نت تیرے حضور کھڑے
۹ رہتے ہیں اور تیری حکمت سنتے ہیں ۔ خداوند تیرا خدا مبارک
ہو جو تجھ سے راضی ہے اور تجھے اسرائیل کے تخت پر بٹھایا
ہے ۔ اس لئے کہ خداوند نے اسرائیلیوں کو سدا پیار کیا اسی
واسطے اس نے تجھے بادشاہ کیا تاکہ تو عدل اور انصاف
۱۰ کرے ۔ اور اُس نے بادشاہ کو ایک سو بیس قنطار سونا
اور مصالحے کا بڑا ڈھیر اور جواہر دیئے اور جیسی وفورت سے کہ
سبا کی ملکہ نے مصالحے سلیمان بادشاہ کو عنایت کئے پھر کبھی
۱۱ سے کبھی نہ ملے ۔ اور حیرام کا بحری بیڑا بھی جو اوفیر کا
سونا لاتا تھا سو اوفیر سے چندن کے بہت سے درخت
۱۲ اور جواہر بھرے ہوئے آئے ۔ سو بادشاہ نے چندن کے
درختوں کے ستون خداوند کے گھر کے لئے اور اپنے قصر
کے لئے بنوائے اور بربطیں اور بین گانیوالوں کے لئے بنوائے
اور چندن کی ایسی بہت لکڑیاں نہ کبھی آئیں اور نہ آج کے
۱۳ دن تک دیکھی گئیں ۔ اور سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ
کو اس کی ساری خواہش کے مطابق جو چیز اس نے چاہی
سو دیا سوا اس کے جو سلیمان نے اس کو اپنی بادشاہانہ
سخاوت سے بہت کچھ عنایت کیا پس وہ رخصت ہوئی
[illegible] نوکروں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی
۱۴ [illegible]
۱۵ سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا ۔ سوا اس سونے کے جو
سوداگروں سے اور مصالحے کے بیوپاریوں کے سودے سے [illegible]
عرب اور عرب کی نواحی کے سارے سلاطین اور ملک کے
صوبہ داروں کی طرف سے اُس کو ملتا تھا ۔
۱۶ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گھڑوا کے دو سو چھڑیاں
بنائیں چھ سو مثقال سونا ایک چھڑی کے پیچھے خرچ ہوا ۔
۱۷ اور گھڑے ہوئے سونے کی تین سو ڈھالیں بنوائیں ایک
ایک ڈھال میں تین مانہ سونے کی تھوئی اور بادشاہ نے
انہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا ۔
۱۸ علاوہ اُن کے بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت
۱۹ بنوایا اور اس پر اچھے سے اچھا سونا پھرایا ۔ اس تخت
کی چھ سیڑھیاں تھیں اور تخت کا سرہانہ اُس کی پچھاڑی
کی طرف گول تھا اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں
طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ایک ایک ٹیکن کے پاس ایک
۲۰ شیر ببر کھڑا تھا ۔ اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے ہر ایک پر
داہنے بائیں ایک ایک شیر تھا سو سب بارہ شیر ہوئے
کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا ۔
۲۱ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب باسن سونے کے تھے
اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن خالص سونے کے تھے کوئی
روپے کا نہ تھا کہ سلیمان کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ
۲۲ ہوئی ۔ کیونکہ بادشاہ کی سمندر میں ایک ترسیسی بیڑا حیرام
کے بحر کے ساتھ تھی تین برس میں ایک بار ترسیسی بیڑا آتی
تھی اور سونا اور روپا اور ہاتھی دانت اور [illegible]
۲۳ بندر لاتی تھی ۔ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت کی
نسبت زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا ۔
۲۴ اور سارے جہان نے سلیمان کی [illegible]
اُس کی حکمت کو جو خدا نے اُس کے [illegible]
۲۵ اور اُن میں سے ہر ایک [illegible]
اور [illegible] اور پوشاکیں اور سلاح [illegible]
اور [illegible] ہر ایک سال [illegible]
[illegible] گذرانتے تھے ۔
۲۶ [illegible]
[illegible]
۲۷ [illegible]
[illegible]
[illegible] اور [illegible]
گولر کے درخت جو وادی میں ہوتے ہیں ۔

۲۸ اور سلیمان کے لئے مصر میں خاص قسم گھوڑے جمع ہوتے تھے۔ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرر دام پر لیتے تھے ۲۹ اور ایک گاڑی چھ سو مثقال روپے پر مصر سے نکلتی اور اوپر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر اور اسی طرح حتیّوں کے سارے بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے لئے اُن ہی کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے ✦

باب ۱۱

۱ پر سلیمان بادشاہ بہت سی اجنبی عورتوں کو فرعون کی بیٹی کے سوا چاہتا تھا موآبی اور عمونی اور ادومی اور صیدانی اور حِتّی عورتوں کو ۲ اُن قوموں کی جن کی بابت خداوند نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ تم اُن کے پاس اندر نہ جاؤ اور وہ تم پاس اندر نہ آئیں کہ وہ یقیناً تمہارے دلوں کو اپنے معبودوں کی طرف مائل کرائیں گی۔ سو سلیمان انہیں سے عاشق ہو کے لپٹا ۳ اُس کی سات سو جورواں بیگمات تھیں اور تین سو حرمیں اور اس کی جوروؤں نے اُس کے دل کو پھرا ۴ کیونکہ ایسا ہؤا کہ جب سلیمان بوڑھا ہؤا تو اسکی جوروؤں نے اُس کے دل کو غیر معبودوں کی طرف مائل کیا۔ اور اُس کا دل خداوند اپنے خدا کی طرف مائل نہ تھا جیسا اُس کے باپ داؤد کا دل تھا ۵ سو سلیمان نے صیدانیوں کی دیبی عشتارات اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کی پیروی کی ۶ اور سلیمان نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اُس نے خداوند کی پوری پیروی اپنے باپ داؤد کی طرح نہ کی ۷ چنانچہ سلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس کے لئے اُس پہاڑ پر جو یروسلم کے سامنے ہے اور بنی عمون کے نفرتی مولک کے لئے ایک بلند مکان بنایا ۸ یوں ہی اس نے اپنی ساری اجنبی جوروؤں کی خاطر کیا جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتی تھیں اور قربانیاں گذرانا کرتی تھیں ✦

۹ سو ازبسکہ اس کا دل خداوند اسرائیل کے خدا سے جو اُسے دوبار دکھائی دیا برگشتہ ہؤا اس لئے خداوند سلیمان پر غضبناک ہؤا ۱۰ کہ اُس نے اسے حکم کیا تھا کہ وہ اجنبی معبودوں کی پیروی نہ کرے پر اس نے خداوند کے حکم کو یاد نہ رکھا ۱۱ اس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کہا ازبسکہ تجھ سے ایسا ایسا کچھ ہؤا اور تو نے میرے عہد کو اور میری شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں حفظ نہ کیا اس واسطے میں سلطنت کو فی الحقیقت تجھ سے چھین کر تیرے خادم کو دوں گا ۱۲ لیکن تیرے باپ داؤد کی خاطر سے میں تیرے جیتے جی ایسا نہ کروں گا پر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے پھاڑ لونگا ۱۳ مگر ساری سلطنت نہ پھاڑ لوں گا بلکہ اپنے بندے داؤد کی خاطر اور یروسلم کے لئے جسے میں نے چن لیا ہے ایک فرقہ تیرے بیٹے کو دونگا ✦

۱۴ سو خداوند نے ادومی ہدد کو اُبھارا کہ سلیمان کا دشمن ہو یہ ادومی بادشاہوں کی نسل سے تھا ۱۵ کیونکہ ایسا ہؤا کہ جب داؤد ادوم میں تھا اور لشکر کا سردار یوآب ادوم میں سب مرد قتل کر کے اُن مقتولوں کو وہاں گاڑنے گیا تھا ۱۶ (کیونکہ یوآب چھ مہینے تک سارے اسرائیل کے ساتھ وہیں رہا جب تک کہ اُس نے ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل نہ کیا تھا) ۱۷ اُس وقت ہدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ جو اُس کے باپ کے چاکر تھے مصر کو بھاگ گیا اور ہدد اُس وقت چھوٹا لڑکا تھا ۱۸ پھر وہ مدیان سے نکل کے فاران میں آئے اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے مصر شاہ مصر فرعون کے پاس گئے اُسنے اُس کو گھر دیا اور اُس کے لئے معاش مقرر کی اور اُسے جاگیر دی ۱۹ اور ہدد فرعون کا نہایت منظور نظر ہوتا گیا یہاں تک کہ اُس نے اپنی جورو کی بہن یعنی ملکہ تحفنیس کی بہن اسی کو بیاہ دی ۲۰ اور تحفنیس کی بہن اُس کے لئے ایک بیٹا جنی جس کا نام جنوبت رکھا گیا اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں لیکے اُس کا دودھ چھڑایا۔ اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے گھر میں رہا کیا ۲۱ اور جب ہدد نے مصر میں سنا کہ داؤد اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور لشکر کا سردار یوآب بھی مر گیا تھا تب ہدد نے فرعون سے کہا مجھے اجازت دے کہ میں اپنے ملک کو جاؤں ۲۲ فرعون نے اُسے کہا کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی جو تو چاہتا ہے کہ اپنے ملک کو جائے اُس نے کہا کچھ نہیں۔ لیکن تو مجھے کسی طرح سے رخصت کر ✦

۲۳ اور خدا نے الیدع کے بیٹے رزون کو بھی اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہو۔ کہ وہ ضوباہ کے بادشاہ ہددعزر کے پاس

۲۴ سے بھاگا ۔ اور اُس نے اپنے پاس لوگ جمع کئے اور جس وقت
داؤد نے ضوباہ والوں کو قتل کیا وہ ایک فوج کا سردار ہوا
اور وہ دمشق کو گئے اور وہاں رہے اور وہ دمشق پر حکمران
۲۵ ہوا ۔ اور وہ بھی سلیمان کی تمام عمر اسرائیل کا دشمن رہا یہ سوا
اُس نقصان کے تھا جو ہدد کی طرف سے ہوا ۔ کہ اُس نے
اسرائیل سے نفرت رکھی اور ارام کا مالک ہوا ۔

۲۶ ۔ اور صریدہ سے افراتی نباط کے بیٹے یربعام نے جو سلیمان
کا نوکر تھا جس کی ماں کا نام جو بیوہ تھی صروعہ تھا بادشاہ کے
۲۷ مقابل ہو کے ہاتھ اُٹھایا ۔ اور بادشاہ کے برخلاف ہاتھ اُٹھانے
کا یہ سبب ہوا کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا اور اپنے باپ داؤد کے
۲۸ شہر کے احاطے کی مرمت کرتا تھا ۔ اور یربعام ایک شہزور
بہادر آدمی تھا سو سلیمان نے جو اُس جوان کو چالاک دیکھا
۲۹ تو اُسے بنی یوسف کے گھر کے سارے کاروبار پر مختار کیا ۔ اور
ایسا ہوا کہ یربعام ایک بار یروشلم سے باہر گیا ۔ اُس وقت
سیلانی اخیاہ نبی نے اُسے راہ میں پایا اور وہ ایک نئی چادر
۳۰ اوڑھے ہوئے تھا یہ دونوں میدان میں اکیلے تھے ۔ سو اخیاہ
نے اُس نئی چادر کو جو اُس پر تھی پکڑ کے پھاڑا اور بارہ ٹکڑے
۳۱ کئے ۔ اور یربعام کو کہا کہ دس ٹکڑے تو لے ۔ کہ خداوند اسرائیل
کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں سلیمان کے ہاتھ سے سلطنت
۳۲ چھین کر لوں گا اور دس فرقے تجھے دوں گا ۔ مگر ایک فرقہ
میرے بندے داؤد کی خاطر اور یروشلم کے لئے ہاں اُس شہر
کے لئے جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کے شہروں
۳۳ میں سے چن لیا ہے اُسے دیا جائے گا ۔ کہ اُنہوں نے مجھے
ترک کیا اور صیدانیوں کی دیبی عستارات اور موآبیوں
کے بت کموس اور بنی عمون کے ملکوم کی پرستش کی اور
میری راہوں میں نہ چلے کہ وہ کام جو میری نظر میں بھلا تھا کرتے
اور میری شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کی طرح عمل کرتے
۳۴ ۔ لیکن میں ساری مملکت اُس کے ہاتھ سے نہ نکال لوں گا
کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر جسے میں نے برگزیدہ کیا اور
جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا جب تک
۳۵ وہ جیتا رہیگا اُس کو والی رکھوں گا ۔ پر اُس کے بیٹے کے
ہاتھ سے سلطنت کو لے لوں گا اور اُسے یعنی دس فرقوں کو

۳۶ تجھے دوں گا ۔ اور اُس کے بیٹے کو ایک فرقہ دونگا تاکہ
میرے بندے داؤد کا چراغ یروشلم کے شہر میں جسے میں نے
اپنا نام رکھنے کے لئے برگزیدہ کیا ہے ہمیشہ میرے آگے روشن
۳۷ رہے ۔ اور میں تجھے برپا کرونگا اور تو اپنے دل کی ساری
خواہش کے موافق سلطنت کرے گا اور اسرائیل کا بادشاہ
۳۸ ہوگا ۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر تو میرے سارے حکموں کا شنوا
ہوگا اور میری راہوں پر چلے گا اور میری نظر میں نیکوکاری
کریگا کہ میری شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے داؤد
کی طرح حفظ کرے تو میں تیرے ساتھ ہوں گا اور تیرے لئے
ایک پائدار گھر بناونگا جیسا میں نے داؤد کے لئے بنایا اور
۳۹ اسرائیل کو تجھے دوں گا ۔ اور میں اسی سبب سے داؤد
۴۰ کی نسل کو دکھ دونگا پر نہ ابد تک ۔ اس لئے سلیمان نے
چاہا کہ یربعام کو قتل کرے پر یربعام اُٹھا اور بھاگ کے
مصر میں شاہ مصر سیساق کے پاس گیا اور جب تک سلیمان
نے وفات پائی وہ وہیں رہا ۔

۴۱ ۔ اور سلیمان کا باقی احوال اور سب کچھ جو اس نے کیا اور
اُس کی حکمت سو کیا وہ سلیمان کے احوال کی کتاب میں
۴۲ لکھے ہوئے نہیں ۔ غرض ساری مدت کہ سلیمان نے یروشلم
میں سارے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی
۴۳ ۔ اور سلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور
اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑ دیا گیا ۔ اور اُس کا بیٹا
رحبعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔

۱۲ باب ۱ ۔ اور رحبعام سکم کو گیا اس لئے کہ سارے اسرائیل
۲ سکم میں اکٹھے ہوئے تھے تاکہ اُسے بادشاہ کریں ۔ اور ایسا
ہوا کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے جو ہنوز مصر میں تھا یہ سنا
(کیونکہ وہ سلیمان کے حضور سے بھاگا اور یربعام مصر میں
۳ جا بسا تھا) ۔ کہ اُنہوں نے اُس پاس لوگ بھیجکے اُسے بلوایا
تب یربعام نے اسرائیل کی ساری جماعت کے ساتھ آکے
۴ رحبعام کو یوں کہا ۔ کہ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوا رکھا
سو اب تو اپنے باپ کی اُس سنگین خدمت کو اور اُس
بھاری جوئے کو جو اُس نے ہم پر رکھا ہلکا کر کہ ہم تیری خدمت
۵ کریں گے ۔ تب اُس نے اُنہیں کہا بالفعل تم چلے جاؤ اور

مجھ کو یوں حکم ہؤا کہ تو وہاں نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا اور جس راہ تو جاتا ہے
۱۸ اُس راہ سے ہو کے نہ پھرنا ۔ تب اُس نے اُسے کہا کہ جیسا تو ہے میں بھی ایک نبی ہوں اور خداوند کے فرمان سے ایک فرشتے نے مجھ کو کہا اُسے اپنے ساتھ اپنے گھر میں پھرلا تا کہ وہ روٹی کھائے اور پانی پیئے پر اُس نے اُس سے
۱۹ جھوٹ کہا ۔ سو وہ اُس کے ساتھ پھر گیا اور اُس کے گھر میں روٹی کھائی اور پانی پیا ✠

۲۰ ۔ اور جس وقت وہ دونوں دسترخوان پر بیٹھے تھے اُس وقت ایسا ہؤا کہ خداوند کا کلام اس نبی پر جو اُسے پھرلایا تھا
۲۱ نازل ہؤا ۔ اور اُس نے اُس مردِ خدا کو جو یہوداہ سے آیا تھا چلّا کے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِس لئے کہ تو نے خداوند کے کلام سے نافرمانی کی اور اُس حکم پر جو خداوند تیرے خدا نے
۲۲ تجھے کیا تھا عمل نہ کیا ۔ بلکہ تو پھر آیا اور تو نے اسی جگہ جہاں خداوند نے تجھے فرمایا تھا کہ نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا روٹی بھی کھائی اور پانی بھی پیا ۔ سو تیری لاش تیرے باپ دادوں کی قبر میں پہنچائی نہ جائے گی ✠

۲۳ ۔ اور ایسا ہؤا کہ جب وہ روٹی کھا چکا اور پانی پی چکا تو اُس نے اپنے گدھے پر اُس نبی کے لئے جسے وہ پھرلایا
۲۴ تھا زین باندھا ۔ اور جب وہ روانہ ہؤا تو راہ میں اُسے ایک شیر ملا اور اُس نے اُسے مار ڈالا ۔ سو اُس کی لاش راہ میں پڑی تھی اور گدھا اُس کے نزدیک کھڑا تھا اور
۲۵ شیر بھی اُس لاش پاس حاضر رہا ۔ اور دیکھو اُدھر سے لوگوں کا گذر ہؤا تب اُنہوں نے دیکھا کہ لاش راہ میں پڑی ہے اور شیر لاش پاس کھڑا ہے ۔ سو اُنہوں نے شہر میں
۲۶ آ کے وہاں جہاں وہ بوڑھا نبی رہتا تھا بیان کیا ۔ اور اس نبی نے جو اُسے راہ سے پھرلایا تھا سُن کے کہا یہ وہ مردِ خدا ہے جس نے خداوند کے حکم سے سرکشی کی اِس لئے خداوند نے اُس کو شیر کے قابو میں کر دیا اور اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا خداوند کے اُس سخن کے مطابق
۲۷ جو اُس نے اُسے کہا تھا ۔ پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے لئے گدھے پر زین باندھو ۔ سو اُنہوں نے
۲۸ باندھا ۔ تب وہ گیا اور اس کی لاش راہ میں پڑی پائی اور گدھا اور شیر لاش پاس کھڑے تھے کہ شیر نے نہ لاش کو کھایا تھا اور نہ گدھے کو توڑا تھا ۔ سو اُس
۲۹ نبی نے اُس مردِ خدا کی لاش کو اُٹھایا اور اُسے گدھے پر ڈالا اور پھر لایا اور یہ بوڑھا نبی شہر میں داخل ہؤا تا کہ
۳۰ اُس پر روئے اور اسے دفن کرے ۔ پھر اُس نے اُس کی لاش کو اپنی قبر میں دھر دیا اور وہ اُس پر ہائے میرے بھائی
۳۱ کہکے روئے ۔ اور ایسا ہؤا کہ جب اُسے گاڑ چکا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھ کو اُسی گور میں جس میں وہ مردِ خدا گڑا ہے گاڑیو ۔ میری ہڈیاں اُس کی
۳۲ ہڈیوں کے پاس رکھیو ۔ اس لئے کہ وہ کلام جو اُس نے خداوند کے حکم سے مذبح کے برخلاف جو بیتِ ایل میں ہے اور اُن سب گھروں یا اونچے مکانوں کے برخلاف جو سمرون کی بستیوں میں ہیں کہا ہے ضرور پورا ہوگا ✠

۳۳ ۔ اور اِس ماجرے کے بعد بھی یربعام اپنی گمراہی سے باز نہ آیا بلکہ اُس نے عوام میں سے لوگوں کو اونچے مکانوں کے کاہن مقرر کیا جس نے چاہا اُسے اُس نے مخصوص
۳۴ کیا اور وہ اونچے مکانوں کے کاہنوں میں شامل ہو گیا ۔ اور یہ فعل یربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا ایسا کہ وہ اُس کے کاٹے جانے اور زمین سے نیست و نابود کئے جانے کا باعث ہوا ✠

۱۴ ۱ ۔ اُس وقت یربعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا ۔ سو یربعام نے اپنی جورو سے کہا اُٹھیئے اور اپنا بھیس بدل ڈالئے تا کہ کوئی نہ پہچانے کہ تو یربعام کی جورو ہے ۔ اور سیلا کو روانہ ہو دیکھ کہ اخیاہ نبی وہاں ہے جس نے مجھے کہا تھا کہ تو اس قوم کا
۳ بادشاہ ہوگا ۔ اور دس گِردے روٹیاں اور کچھ سوکھے کلیچے اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھ لے اور اس پاس
۴ جا کہ وہ تجھے بتا دے گا کہ لڑکے کا انجام کیا ہوگا ۔ سو یربعام کی جورو نے ایسا کیا کہ اُٹھی اور سیلا کو گئی اور اخیاہ کے گھر میں پہنچی پر اخیاہ کو کچھ نظر نہ آتا تھا کہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کی آنکھیں مُندھ گئی تھیں ✠

۵ ۔ تب خداوند نے اخیاہ کو کہا کہ دیکھ یربعام کی جورو تجھ سے کچھ اپنے بیٹے کی بابت پوچھنے آتی ہے کیوں کہ وہ بیمار ہے

سو تو اُسے یوں یوں کہیو۔ کیوں کہ ایسا ہوگا کہ جب وہ اندر آئے گی تو آپ کو دوسری عورت بنائے گی۔

۶ اور ایسا ہوُا کہ جونہی وہ دروازے پر پہنچی اور اخیاہ نے اُس کے پاؤں کی آواز سُنی تو اُس نے اُسے کہا اے یربعام کی جورو اندر آ تو کیوں اپنے تئیں دوسری بناتی ہے؟ کہ میں تجھ پاس بھیجا گیا ہوں تاکہ بھاری خبریں دوں۔

۷ سو تو جا اور یربعام سے کہہ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے قوم میں بلند کیا اور اپنی قوم اسرائیل پر تجھے بادشاہ کیا۔

۸ اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کر لی اور تجھے دی تو بھی تو میرے بندے داؤد کی مانند نہ ہوُا جس نے میرے حکموں کو حفظ کیا اور اپنے سارے دل سے میری پیروی کی تاکہ فقط وہی کرے جو میری نگاہ میں اچھا تھا۔

۹ پر تو نے اُن سب سے جو تجھ سے آگے تھے زیادہ بدی کی۔ کیوں کہ تو گیا اور اپنے لئے غیر معبود اور ڈھالے ہوئے بت بنائے تاکہ مجھے غصہ دلائے بلکہ تو نے مجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکا۔

۱۰ اس لئے دیکھ میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کروں گا ایسی کہ یربعام سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے اور اُسے بھی جو بند کیا گیا ہے اور اسرائیل میں باقی چھوڑا گیا ہے نابود کروں گا اور یربعام کے گھرانے کا بقیہ اُٹھا لیجاؤں گا جس طرح کہ کوئی آدمی کوڑا اکرکٹ لیجایا کرتا جب تک کہ صاف نہ ہو جائے۔

۱۱ سو یربعام کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کتے کھائینگے۔ اور اُسے جو میدان میں مریگا ہوائی پرندے کھائیں گے کیوں کہ خداوند نے یہی فرمایا ہے۔

۱۲ سو تو اُٹھ اور اپنے گھر کی راہ لے اور تیرے قدم شہر میں داخل ہوتے ہی وہ لڑکا مر جائیگا۔

۱۳ اور سارا اسرائیل اُس کے لئے رویگا اور اسے گاڑے گا کہ یربعام کا سو ایک ہی قبر میں آئیگا اس لئے کہ یربعام کے گھرانے میں سے اسی میں ایک بات پائی گئی جو خداوند اسرائیل کے خدا پاس بھلی ہے۔

۱۴ علاوہ اس کے خداوند اپنی طرف سے ایک کو اسرائیل کا بادشاہ برپا کریگا جو اُسی دن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا۔ پر کس دن؟ ابھی ہوگا۔

۱۵ کیوں کہ خداوند اسرائیل کو یوں مارے گا جس طرح سینٹھا پانی میں ہلایا جاتا اور وہ اسرائیل کو اس اچھی زمین سے جو اُس نے اُن کے باپ دادوں کو دی تھی اُکھاڑ پھینکیگا اور اُنہیں دریا کے پار پراگندہ کرے گا۔ کیوں کہ اُنہوں نے اپنے لئے یسیرتیں بنائیں اور خداوند کو غصہ دلایا ہے۔

۱۶ اور وہ اسرائیل کو یربعام کے گناہوں کے سبب چھوڑ دیگا اِس لئے کہ وہ آپ گنہگار ہوُا اور اسرائیل کے گناہ کا باعث ہوُا +

۱۷ اور یربعام کی جورو اُٹھی اور روانہ ہوئی اور ترضہ میں آئی اور جونہیں وہ آستانے پر پہنچی وہیں لڑکا مر گیا۔

۱۸ اور اُنہوں نے اُسے گاڑا جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے اخیاہ نبی کی معرفت سے فرمایا تھا اور سارے اسرائیل نے اس پر نوحہ کیا۔

۱۹ اور یربعام کا باقی احوال کہ وہ کیوں کر لڑا اور اُس نے کیوں کر سلطنت کی سو دیکھو اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ میں لکھا ہے۔

۲۰ اور سب دن جو یربعام نے سلطنت کی سو بائیس برس تھے۔ پھر اپنے باپ دادوں میں جا سویا تب اُس کا بیٹا ناداب اُس کی جگہ بادشاہ ہوُا +

۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام یہوداہ میں بادشاہ تھا۔ رحبعام اکتالیس برس کی عمر میں تھا جب بادشاہت کرنے لگا اور اُس نے یروشلم کے شہر میں جسے خداوند نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن لیا تاکہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ برس تک سلطنت کی اور اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی۔

۲۲ اور یہوداہ نے خداوند کے حضور بدی کی اور اُنہوں نے اپنے گناہوں سے خداوند کا غصہ ایسا بھڑکایا کہ اُس سے بھی زیادہ جو کہ اُن کے باپ دادوں نے کیا تھا۔

۲۳ کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے ہر ایک بلند پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے اونچے مکان اور سوتیں اور یسیرتیں بنائیں۔

۲۴ اور ملک میں لونڈے بھی تھے۔ سو وہ اُن قوموں کی مانند کہ جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے خارج کر دیا نفرت کے سبب کام کیا کرتے تھے +

۲۵ اور رحبعام کی سلطنت کے پانچویں برس ایسا ہوُا کہ مصر کے بادشاہ سیسق نے یروشلم پر چڑھائی کی۔

۲۶ اور اُس نے خداوند کے گھر کا خزانہ اور بادشاہ کے گھر کا خزانہ لوٹ لیا اُس نے بالکل لوٹ لیا۔ اور اُس نے وہ سب اعلیٰں

۲۷ جو سلیمان نے سونے کی بنائی تھیں لے لیں ؎ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں میں جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی دیتے تھے دیں ؎

۲۸ اور ایسا ہوُا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا تو پاسبان اُنہیں اُٹھا لیتے تھے اور پھر اُنہیں لا کر چوکی کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے ✦

۲۹ ؎ اور رحبعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے ؟

۳۰ ؎ اور رحبعام اور یربعام میں اُن کے سب دن جنگ ہوتی رہی ؎

۳۱ اور رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سویا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے ساتھ گاڑا گیا اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی اور اُس کا بیٹا ابیام اُس کی جگہ بادشاہ ہوُا ✦

باب ۱۵

۱ ؎ اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں

۲ برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ ہوُا ؎ اُس نے یروشلم میں تین سال

۳ بادشاہت کی اس کی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی ؎ اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں جو وہ اُس کے آگے کر چکا تھا پیروی کی ۔ اور اُس کے دل کا شوق خداوند اُس کے خدا کی طرف کامل نہ تھا جیسا کہ اس کے باپ داؤد کا دل کامل

۴ ہوُا ؎ باوجود اُس کے خداوند اُس کے خدا نے داؤد کی خاطر سے یروشلم میں اُسے ایک چراغ دیا تاکہ اُس کے بیٹے

۵ کو اُس کے بعد قائم مقام کرے اور یروشلم کو برقرار رکھے ؎ اِس لئے کہ داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی اور جب تک جیتا رہا خداوند کے کسی حکم سے مُنہ نہ موڑا تھا مگر اوریاہ حتی

۶ کی جورو کے مقدمے میں ؎ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان

۷ جب تک وہ جیتا تھا لڑائی رہی ؎ اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے ؟ سو ابیام اور یربعام میں بھی

۸ لڑائی تھی ؎ پھر ابیام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور اُنہوں نے اسے داؤد کے شہر میں گاڑا اور اُس کا بیٹا آسا اُس کی جگہ بادشاہ ہوُا ✦

۹ ؎ اور یربعام بادشاہ اسرائیل کے عصر کے بیسویں سال

۱۰ آسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا ؎ اُس نے اکتالیس برس یروشلم میں بادشاہت کی ۔ اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی

۱۱ سلوم کی بیٹی تھی ؎ اور آسا نے اپنے باپ داؤد کی مانند خداوند

۱۲ کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی ؎ اور لونڈوں کو ملک سے نکال دیا ۔ اور اُن سب بتوں کو جنہیں اُس کے باپ دادوں

۱۳ نے بنایا تھا دور کر دیا ؎ اور اُس نے اپنی ماں معکہ کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا کیوں کہ اُس نے گھنے باغ میں ایک مورت بنائی ۔ سو آسا نے اُس کے بت کو کاٹ ڈالا اور

۱۴ وادی قدرون میں اسے جلا دیا ؎ لیکن اونچے مکان ڈھائے نہ گئے باوجود اُس کے آسا کا دل جب تک کہ وہ جیتا رہا خداوند

۱۵ کی طرف کامل رہا ؎ اور اُس نے وہ چیزیں جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں اور وہ چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں کیا رُوپا کیا سونا کیا برتن سب خداوند کے گھر میں داخل کیں ؎

۱۶ ؎ اور آسا اور بعشا اسرائیل کے بادشاہ کے درمیان اُن

۱۷ کے سب دن میں لڑائی ہوتی رہی ؎ اور شاہ اسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی کی اور رامہ بنایا تاکہ شاہ یہوداہ آسا

۱۸ پاس کسی کی آمد و رفت نہ ہو سکے ؎ تب آسا نے سب رُوپا اور سونا جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقی رہا تھا اور وہ خزانہ جو شاہ کے گھر میں تھا لیا اور اپنے خادموں کے سپرد کیا اور آسا بادشاہ نے اُنہیں شاہ ارام بن ہدد کنے جو حزیون کے بیٹے

۱۹ طبرمون کا بیٹا تھا اور دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور پیام کیا ؎ کہ میرے تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے ۔ اور دیکھ کہ میں نے تیرے لئے رُوپا اور سونا ہدیہ بھیجا ۔ سو تو آ اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہد

۲۰ شکنی کر تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جائے ؎ تب بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اسرائیلی شہروں کے مقابل بھیجا اور اُنہوں نے عیون اور دان اور ابیل بیت معکہ کو اور ساری کنرت کو نفتالی کے سارے ملک

۲۱ سمیت غارت کیا ؎ اور جب بعشا نے یہ سُنا تو رامہ کے بنانے

۲۲ سے ہاتھ کھینچا اور ترضہ میں جا کے رہا ؎ اُس وقت آسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں مُنادی کی ایسی کہ کوئی بچا نہ رہا سو وہ رامہ کے پتھروں اور اُس کی لکڑیوں کو کہ جن سے بعشا

اسے تعمیر کرتا تھا اُٹھا لے گئے اور آسا بادشاہ نے اُن سے

۲۲ بنیمین کا جبعہ اور مصفاہ بنایا۔ ۲۳ اور آسا کا باقی سب احوال

اور اُس کی ساری قوت اور وہ سب جو اُس نے کیا

اور یہ کہ اُس نے کیسے کیسے شہر بنا کئے سو کیا وہ یہوداہ

کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ مگر بڑھاپے

۲۴ میں اُس کے پاؤں میں بیماری تھی۔ ۲۴ اور آسا اپنے باپ

دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اپنے باپ دادوں کے

درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُس

کی جگہ بادشاہ ہوا ؛

۲۵ ۲۵ اور شاہِ یہوداہ آسا کی سلطنت کے دوسرے برس

یربعام کا بیٹا ناداب اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُس نے

۲۶ اسرائیل پر دو برس سلطنت کی۔ ۲۶ اور اُس نے خداوند

کی نظر میں بدی کی اور اپنے باپ کی راہ پر چلا اور اُس گناہ

میں جس سے اُس نے بنی اسرائیل کو گنہگار کیا تھا اُس

کا پیرو ہوا ؛

۲۷ ۲۷ تب اِشکار کے گھرانے میں سے اخیاہ کے بیٹے

بعشا نے اُس سے سرکشی کی اور جبتون میں جو فلستیوں

کا شہر ہے اُسے قتل کیا اُس وقت ناداب اور سارے بنی اسرائیل

۲۸ نے جبتون کو گھیر لیا تھا۔ ۲۸ سو شاہِ یہوداہ آسا کی سلطنت

کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار لیا اور اس کی جگہ بادشاہ

۲۹ ہوا۔ ۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت پائی تب اُس نے

یربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا۔ اُس نے جیسا کہ

خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلانی کی معرفت سے فرمایا

تھا یربعام کے کسی ایک دم لینے والے کو بھی نہ چھوڑا

۳۰ جب تک کہ اسے فنا نہ کر دیا۔ ۳۰ اُن گناہوں کے سبب سے

جنہیں یربعام نے آپ کیا تھا اور بنی اسرائیل سے بھی کروایا

تھا۔ نیز اُس غضب انگیز چال کے باعث کہ جس سے خداوند

اسرائیل کے خدا کو بہت غصہ دلایا تھا ؛

۳۱ ۳۱ اور ناداب کے باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے

کیا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر میں

۳۲ لکھا نہیں گیا؟ ۳۲ اور آسا اور شاہِ اسرائیل بعشا کے درمیان

۳۳ اُن کی تمام عمر لڑائی ہوتی رہی۔ ۳۳ اور شاہِ یہوداہ آسا کی

سلطنت کے تیسرے برس اخیاہ کا بیٹا بعشا ترضہ میں سارے

اسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا اور اُس نے چوبیس برس

۳۴ بادشاہت کی۔ ۳۴ اور اُس نے خداوند کی نظروں کے آگے

بدی کی اور یربعام کی راہ میں چلا۔ اور اُس کے گناہ میں

جس سے اُس نے اسرائیل کو گنہگار کرایا پیرو ہوا ؛

۱ ۱ اُس وقت حنانی کے بیٹے یاہو پر خداوند کا کلام بعشا کے

۲ برخلاف نازل ہوا۔ ۲ حالانکہ میں نے تجھے خاک سے اُٹھایا اور

اپنے اسرائیلی لوگوں پر تجھے سردار کیا۔ پر تو یربعام کی راہ

چلا اور تو نے میرے اسرائیلی لوگوں سے گناہ کرائے کہ

۳ اُنہوں نے اپنے گناہوں سے مجھے غصہ دلایا۔ ۳ تو دیکھ میں

بعشا کی نسل اور اُس کے گھرانے کی نسل کو نابود کر دوں گا

اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر کی مانند کر دوں گا

۴ ۴ اور بعشا کے گھر کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کتے

کھائیں گے۔ اور اُس کی نسل کا جو میدان میں مر جائے گا

۵ اُسے ہوائی پرندے کھا جائیں گے۔ ۵ اور بعشا کے باقی

احوال اور جو کچھ اُس نے کیا اور اُس کی قوت سو کیا وہ

۶ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ ۶

غرض بعشا اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا

اور ترضہ میں گاڑا گیا اور ایلاہ اُس کا بیٹا اس کی جگہ بادشاہ

۷ ہوا۔ ۷ اور یاہو نبی بن حنانی کے ہاتھ سے بھی خداوند کا پیام

بعشا اور اُس کے گھرانے کے برخلاف آیا اُس ساری شرارت

کے سبب جو اُس نے خداوند کے حضور کی۔ کہ اپنے ہاتھ

کے کئے ہوئے کاموں سے اُسے غصہ دلایا تھا اور یربعام

کے گھرانے کی مانند ہو گیا اور اس سبب سے بھی اُسے

قتل کیا تھا ؛

۸ ۸ اور شاہِ یہوداہ آسا کی سلطنت کے چھبیسویں برس

بعشا کا بیٹا ایلاہ ترضہ میں بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور دو

۹ سال اُس نے بادشاہت کی۔ ۹ اُس کے بعد اُس کے خادم

زمری نے جو اُس کی گاڑیوں کے آدھے کا داروغہ تھا

بغاوت کی بندش باندھی جس وقت وہ ترضہ میں تھا اور

ارضہ کے گھر میں جو اس کے محل کا کہ ترضہ میں تھا دیوان تھا

۱۰ مست ہونے کے لئے پیتا تھا۔ سو زمری نے اندر جا کے اُسا

شاہِ یہوداہ کی سلطنت کے ستائیسویں سال میں اُسے مارا اور قتل کیا اور اُس کی جگہ بادشاہ ہؤا ✣

۱۱ ۞ اور ایسا ہؤا کہ وہ جب بادشاہت کرنے لگا تب تخت پر بیٹھتے ہی اُس نے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کیا اور اُس کے رشتہ داروں اور اُس کے دوستداروں میں سے ایک مرد کو بھی باقی نہ رکھا ۞ ۱۲ یوں ہی زمری نے خداوند کے اُس سخن کے مطابق جو اُس نے بعشا کے حق میں ۱۳ یاہو نبی کی معرفت فرمایا تھا بعشا کے گھرانے کو نابود کیا ۞ بعشا کے سب گناہوں کے سبب اور اُس کے بیٹے ایلاہ کے گناہ کے سبب جو اُنہوں نے کئے تھے اور جو کہ اُنہوں نے اسرائیل سے کرائے تھے تا کہ خداوند اسرائیل کے خدا ۱۴ کو اپنی بطالتوں سے غصہ دلائیں ۞ اور ایلاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے ✣

۱۵ ۞ اور زمری نے ترضہ میں شاہِ یہوداہ آسا کی سلطنت کے ستائیسویں برس میں سات دن بادشاہت کی۔ اور اُس وقت بنی اسرائیل جبتون کو جو فلستیوں کا شہر ہے گھیرے ۱۶ ہوئے تھے ۞ اور جو خیمہ زن تھے اُن لوگوں نے کہ وہاں خیمہ زن تھے یہ چرچا سُنا کہ زمری نے بغاوت کی ہے اور بادشاہ کو مار ڈالا سو سارے اسرائیل نے عمری کو جو لشکر کا سردار تھا اُس دن ۱۷ لشکر گاہ میں اسرائیل پر بادشاہ کیا ۞ تب عمری جبتون سے روانہ ہو کے اوپر گیا اور سارا اسرائیل اُس کے ساتھ ۱۸ تھا اور اُس نے ترضہ کا محاصرہ کر لیا ۞ اور ایسا ہؤا کہ جب زمری نے دیکھا کہ شہر لے لیا گیا تو وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں داخل ہؤا اور بادشاہی گھر میں اپنے ۱۹ اوپر آگ لگا ئی۔ اور وہ جل مرا ۞ اپنی بدفعلیوں کے سبب سے جو اُس نے خداوند کے حضور کی تھیں اور اس لئے کہ یربعام کی راہ پر چل کے اُس کی مانند آپ بھی گناہ کئے ۲۰ اور بنی اسرائیل سے بھی گناہ کرائے ۞ اور زمری کا باقی احوال اور اُس کا فتنہ فساد جو اُسنے کیا سو کیا وہ اسرائیل سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ہے؟ ✣

۲۱ ۞ بعد اُس کے بنی اسرائیل دو حصے ہوئے آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو ہوئے کہ اسے بادشاہ کریں اور آدھے لوگ عمری کے پیرو تھے ۞ ۲۲ پر وہ لوگ جو عمری کے پیرو تھے اُن لوگوں پر جو جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو تھے غالب ہوئے۔ پس تبنی بیجان ہؤا اور عمری بادشاہ ہوا ✣

۲۳ ۞ اور شاہِ آسا کی سلطنت کے اکتیسویں سال اسرائیل پر عمری بادشاہت کرتا تھا کیونکہ اُس نے بارہ برس سلطنت کی۔ اور ترضہ میں چھ برس تک بادشاہ رہؔ ۲۴ ۞ سو اُس نے سمرون کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندی کو مول لیا اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا اور اُس شہر کا نام جو اُس نے اُٹھایا پہاڑ کے مالک سمر نامے کے مطابق سمرون رکھا ✣

۲۵ ۞ پر عمری نے خداوند کے حضور بدی کی بلکہ اِن سب سے جو اس سے آگے تھے بدتر کام کئے ۞ ۲۶ کیونکہ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقہ پر چلا اور اُس کے گناہ میں جو اُس نے اسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں سے غصہ دلائے پیرو ہؤا ۞ ۲۷ اور عمری کے باقی اعمال جو اُسنے کئے اور اُس کا زور جو اُسنے دکھایا سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہؤا نہیں ہے ۞ ۲۸ بعد اُس کے عمری اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور سمرون میں گاڑا گیا۔ اور اُس کا بیٹا اخی اب اُس کی جگہ بادشاہ ہؤا ✣

۲۹ ۞ اور شاہِ یہوداہ آسا کی سلطنت کے اٹھتیسویں سال عمری کا بیٹا اخی اب بنی اسرائیل کا بادشاہ ہؤا اور اخی اب بن عمری نے سمرون میں اسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی ۞ ۳۰ اور اخی اب بن عمری نے ان سب سے جو اُس سے آگے تھے خداوند کے حضور زیادہ بدکاریاں کیں ۞ ۳۱ اور ایسا ہؤا کہ اُس نے گویا یہ سمجھ کر کہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی راہ میں چلنا چھوٹی بات ہے صیدانیوں کے بادشاہ اتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور جا کے بعل کو پوجا اور اُس کے آگے سجدہ کیا ۞ ۳۲ اور بعل کے گھر میں جو اُس نے سمرون میں بنایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح تیار کیا ۞ ۳۳ اور اخی اب نے ایک گھنا بن

لگایا اور اخی اَب نے خداوند اسرائیل کے خدا کو اُن سب اسرائیلی بادشاہوں سے جو اُس سے آگے تھے غصہ دلانے میں زیادہ کام کیا ✠

۳۴ اور اُس کے ایّام میں حی ایل بیت ایلی نے یریحو کو تعمیر کیا۔ سو اُس نے ابرام اپنے پلوٹھے بیٹے سے اُس کی بنا ڈالنی شروع کی اور اپنے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے دروازے قائم کئے خداوند کے کلام کے مطابق جیسے نون کے بیٹے یشوع کے وسیلے سے فرمایا تھا ✠

باب ۱۷

۱ تب ایلیاہ تسبی نے جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا۔ اخی اب سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا جس کے سامنے میں کھڑا ہوں زندہ ہے اِن برسوں میں نہ اوس پڑیگی نہ مینہہ برسےگا مگر میرے کلام کے مطابق ۲ اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ ۳ یہاں سے چلدے اور پورب کی طرف اپنا رخ کر اور وادی کریت میں جو یردن کے سامنے ہے جا چھپ ۴ اور ایسا ہوگا کہ تو اُس نالے سے پئیگا۔ اور میں نے کوّوں کو حکم کیا ہے کہ وہ وہاں تیری پرورش کریں ۵ سو وہ روانہ ہوا اور خداوند کے کلام پر عمل کیا۔ کیونکہ وہ گیا اور وادی کریت میں جو یردن کے سامنے ہے بیٹھ رہا ۶ اور ہر صبح کو کوّے اُس کے لئے روٹی اور گوشت لاتے تھے اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے ۷ اور وہ اُس نالے کا پانی پیتا تھا ۔ اور ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ وہ نالہ سوکھ گیا۔ اس لئے کہ اُس زمین پر مینہہ نہ برسا تھا ✠

۸ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے ۹ کہا کہ اُٹھ اور صیدا کے سارپت کو چلا جا اور وہاں رہ دیکھ کہ میں نے ایک بیوہ کو حکم دیا ہے کہ وہاں تیری پرورش کرے ۱۰ چنانچہ وہ اُٹھا اور سارپت کو گیا اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھو کہ وہ بیوہ وہاں لکڑیاں چُن رہی تھی۔ سو اُس نے اُسے پکار کے کہا مہربانی کرکے مجھ کو ایک ۱۱ گھونٹ پانی کسی برتن میں لا دیجئے کہ میں پیؤں ۔ اور جب وہ لانے چلی تو وہ چلّایا اور کہا عنایت کرکے ایک ٹکڑا روٹی ۱۲ کا اپنے ہاتھ میں میرے لئے لیتی آئیو ۔ وہ بولی خداوند تیرے خدا کی قسم مجھ پاس روٹی نہیں مگر ایک مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں ہے اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں۔ اور دیکھ میں دو ایک لکڑیاں چُن رہی ہوں تاکہ گھر جاکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے اُسے پکاؤں تاکہ ہم اُسے کھائیں اور مریں ۱۳ تب ایلیاہ نے اُسے کہا مت ڈر جا اور جو کہتی ہے سو کر پر اُس سے پہلے میرے لئے ایک ٹکیا پکا اور میرے پاس لے آ۔ بعد اُس کے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے پکائیو ۱۴ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ مٹکے کا آٹا چُک نہ جائیگا اور لوٹے کا تیل تمام نہ ہوگا مگر اُس دن کہ جس میں خداوند زمین پر مینہہ برساوے ۱۵ سو اُس نے جاکے جیسا ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا کیا اور یہ اور وہ اور اُس کا کنبہ بہت دنوں تک کھاتے رہے ۱۶ اور نہ مٹکے کا آٹا چُکا اور نہ لوٹے کا تیل تمام ہوا جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا ✠

۱۷ اور ایسا ہوا کہ بعد اس سب کے گھر والی عورت کا بیٹا بیمار پڑا اور اُس کی بیماری اس شدت کی ہوئی کہ اُس میں دم باقی نہ رہا ۱۸ تب اُس نے ایلیاہ کو کہا اے مردِ خدا مجھے تجھ سے کیا کام ہے؟ کیا تو اِس واسطے مجھ پاس آیا کہ میرے گناہ یاد دلائے اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ ۱۹ اُس نے اُس کے جواب میں کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے۔ اور وہ اُس کی گودی سے لیکے اُس کو بالاخانہ پر جہاں وہ رہتا تھا چڑھا لے گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا ۲۰ اور اُس نے خداوند کو پکارا اور کہا اے خداوند میرے خدا کیا تو نے اِس بیوہ پر بھی جس کے یہاں میں رہتا ہوں بلا بھیجی کہ اُس کے بیٹے کو بیجان کیا؟ ۲۱ اور اُس نے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسارا اور خداوند کو پکارا اور کہا اے خداوند میرے خدا اپنی عنایت سے ایسا کیجئے کہ اِس لڑکے کی جان اِس میں پھر آوے ۲۲ اور خداوند نے ایلیاہ کی دعا سنی اور لڑکے کی جان اُس میں پھر آئی کہ وہ جی اُٹھا ۲۳ تب ایلیاہ نے اُس لڑکے کو اُٹھا لیا اور بالاخانے پر سے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُس کی ماں کے سپرد کیا۔ اور ایلیاہ نے کہا کہ دیکھ تیرا بیٹا جیتا ہے ۲۴ تب وہ عورت ایلیاہ سے بولی اب میں اِس سے جان گئی کہ تو مردِ خدا ہے اور کہ خداوند کا

سخن جو تیرے مُنہ میں ہے سو سچ ہے ؛

باب ۱۸

۱ اور ایسا ہؤا کہ بہت دنوں کے بعد خداوند کا کلام تیسرے سال میں الیاہ پر نازل ہؤا اور اُس نے کہا کہ جا اور اپنے تئیں اخی اب کو دکھا کہ میں زمین پر مینہہ برساؤں گا

۲ سو الیاہ روانہ ہؤا کہ اپنے تئیں اخی آب کو دکھائے اور سمرون میں سخت کال تھا ۔

۳ اُس وقت اخی اب نے عبدیاہ کو جو اُس کے گھر کا دیوان تھا طلب کیا ۔ اور عبدیاہ خداوند سے بہت ڈرتا تھا ۔

۴ کیونکہ ایسا ہؤا کہ جس وقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا تو عبدیاہ نے سو نبیوں کو لیکے پچاس پچاس کر کے ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا ۔

۵ سو اخی اب نے عبدیاہ سے کہا مملکت میں سیر کر اور پانی کے سب چشموں اور نالوں کے پاس جا ۔ شاید ہمکو کہیں گھاس مل جائے جس سے ہم گھوڑوں اور خچروں کی جان بچائیں اور ہمارے سب چار پائے برباد نہ ہوں ۔

۶ سو اُنہوں نے مملکت کو دو حصے کر کے آپس میں بانٹا کہ تمام کی سیر کریں ۔ اخی اب اکیلا ایک طرف کو گیا اور عبدیاہ اکیلا دوسری طرف کو ؛

۷ اور عبدیاہ راہ ہی میں تھا اور دیکھ کہ الیاہ اُسے مِلا اُس نے اُسے پہچانا اور اوندھا گرا اور بولا کیا میرا خداوند الیاہ تو ہے ؟

۸ اُس نے اُسے جواب دیا کہ میں ہی ہوں جا اپنے خداوند کو کہہ کہ دیکھ الیاہ حاضر ہے ۔

۹ وہ بولا میرا کیا گناہ ہے جو تو چاہتا ہے کہ مجھ کو جو تیرا بندہ ہوں اخی اب کے ہاتھ میں حوالے کرے تاکہ وہ مجھے قتل کرے ؟

۱۰ خداوند تیرے خدائے حی کی قسم کہ کوئی گروہ اور کوئی مملکت باقی نہیں رہی جہاں میرے خداوند نے تیری تلاش کے لئے نہیں بھیجا اور جب اُنہوں نے کہا کہ وہ یہاں نہیں تو اُس نے اُس گروہ اور مملکت سے قسم لی کہ وہ ہمیں نہیں ملا ہے ۔

۱۱ اور اب تو کہتا ہے کہ اپنے خداوند کو جا کر کہہ کہ دیکھ الیاہ حاضر ہے

۱۲ اور ایسا ہوگا کہ جب میں تجھ پاس سے چلا جاؤں گا تو خداوند کی روح تجھ کو ایسی جگہ جس کی خبر مجھے نہیں لے جائیگی اور جب میں جا کے اخی آب کو کہوں گا اور وہ تجھے نہ پا سکے گا تو مجھ کو قتل کریگا اور میں جو تیرا بندہ ہوں لڑکپن سے خداوند

سے ڈرتا ہوں ۔

۱۳ کیا میرے خداوند کو خبر نہیں دی گئی جب وقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا اس وقت میں میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سو مرد کو لیکے پچاس پچاس کر کے ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا ۔

۱۴ اور اب تو کہتا ہے کہ جا کے اپنے خداوند کو خبر دے کہ الیاہ حاضر ہے ۔ سو وہ تو مجھے مار ڈالے گا ۔

۱۵ تب الیاہ نے کہا رب الافواج زندہ ہے جس کے آگے میں کھڑا ہوں میں آج کے دِن اسے اپنے تئیں ضرور دکھاؤں گا ۔

۱۶ سو عبدیاہ اخی آب سے ملنے کو گیا اور اُسے خبر دی اور اخی اب الیاہ کی ملاقات کو نکلا ؛

۱۷ اور ایسا ہؤا کہ جب اخی اب نے الیاہ کو دیکھا ۔ تو اخی اب نے اسے کہا کیا تو ہی اسرائیل کا ایذا دینے والا ہے ؟

۱۸ وہ بولا میں اسرائیل کا ایذا دینے والا نہیں ۔ بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا ہے ۔ کہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا اور بعلیم کے پیرو ہوئے ۔

۱۹ اب تو لوگ بھیج اور سارے اسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سو نبیوں کو اور گھنے باغوں کے چار سو نبیوں کو جو ایزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں کوہِ کرمل پر مجھ پاس اکٹھا کر ۔

۲۰ چنانچہ اخی اب نے سارے بنی اسرائیل کو طلب کیا اور نبیوں کو کوہِ کرمل پر اکٹھا کیا ۔

۲۱ اور الیاہ نے لوگوں کے درمیان آ کے کہا کہ تم کب تک دو خیالوں میں ڈگمگاتے رہو گے اگر خداوند خدا ہے تو اس کے پیرو ہو اور اگر بعل ہے تو اُسکے پیرو ہو ۔ مگر لوگوں نے اُس کے جواب میں ایک بات نہ کہی ۔

۲۲ تب الیاہ نے اُن لوگوں کو کہا خداوند کے نبیوں میں سے میں ہاں میں ہی اکیلا باقی ہوں پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی ہیں ۔

۲۳ سو وہ اب ہم کو دو بیل دیں اور وہ اپنے لئے ایک بیل کو پسند کرلیں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور لکڑیوں پر دھریں اور آگ نہ دیں ۔ اور میں دوسرا بیل تیار کروں گا اور اُسے لکڑیوں پر دھروں گا اور آگ نہ دوں گا ۔

۲۴ تب تم اپنے خداؤں کا نام لو اور میں یہوواہ کا نام لونگا اور وہ خدا جو آگ سے جواب بھیجے سو وہی خدا ٹھیرے اور سب لوگوں نے جواب دیا اور کہا کیا خوب کلام ہے ۔

۲۵ اور الیاہ نے بعل کے نبیوں کو کہا تم اپنے لئے ایک بیل چُن لو اور پہلے اُسے تیار کرو کہ تم بہت ہو ۔ اور اپنے

۲۶ خداوں کا نام لو اور آگ مت دو۔ سو اُنہوں نے وہ بیل
جو اُنہیں دیا گیا لیا اور اُسے تیار کیا اور صبح سے دوپہر تک
بعل کا نام لیا کئے کہ اے بعل ہماری سن پر کچھ آواز نہ ہوئی
اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا۔ اور وہ اُس مذبح پر جو
۲۷ بنا تھا کود گئے۔ اور دوپہر کو ایسا ہوا کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا اور بولا
بلند آواز سے پکارو۔ کیونکہ وہ تو ایک خدا ہے شاید وہ باتیں
کر رہا ہے یا وہ خلوت میں ہے یا کہیں سفر میں ہے اور شاید کہ وہ
۲۸ سوتا ہے سو ضرور ہے کہ وہ جگایا جائے۔ تب وہ بلند آواز
سے چلائے اور اُنہوں نے جیسا اُن میں دستور ہے آپ کو
چھریوں اور نشتروں سے گھائل کیا یہاں تک کہ لہو اُن پر
۲۹ بہ گیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب دوپہر کا وقت گذر گیا اور وہ شام
کی قربانی چڑھانے کے وقت تک نبوّت کرتے رہے پر
۳۰ نہ کچھ صدا ہوئی نہ کوئی جواب دینے والا ٹھہرا نہ سننے والا۔
تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا کہ میرے نزدیک آؤ۔
چنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک گئے تب اُس نے خداوند
۳۱ کے اُس مذبح کو جو ڈھایا گیا تھا پھر کے بنایا۔ اور ایلیاہ نے
بنی یعقوب کے فرقوں کے شمار کے مطابق جن پر خداوند کا
کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا کہ تیرا نام اسرائیل ہوگا
۳۲ بارہ پتھر لئے۔ اور اُس نے اُن پتھروں سے خداوند کے
نام کا ایک مذبح بنایا اور مذبح کے ارد گرد اُس نے ایسی
۳۳ بڑی کھائی کہ جس میں دو پیمانے بیج کے سمائیں کھود دی۔ اور
لکڑیوں کو قرینے سے چنا۔ اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور لکڑیوں
پر دھرا اور کہا چار مشکے پانی سے بھرو اور اُس سوختنی قربانی
۳۴ پر اور لکڑیوں پر ڈال دو۔ پھر اُس نے کہا دوبارہ ایسا ہی
کرو۔ سو اُنہوں نے دوبارہ کیا پھر اُس نے کہا سہ بارہ کرو۔
۳۵ سو اُنہوں نے سہ بارہ بھی کیا۔ اور پانی مذبح کے گرداگرد
۳۶ پھیل گیا اور کھائی بھی بھر لی۔ پھر شام کی
قربانی چڑھانے کا وقت پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ نبی نزدیک
آیا اور بولا کہ اے خداوند ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل کے
خدا آج کے دن معلوم ہو جائے کہ تو اسرائیل کا خدا ہے اور
کہ میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے یہ سب کچھ تیرے کہے سے کیا۔
۳۷ میری سن اے خداوند میری سن تاکہ یہ لوگ جانیں

کہ تو ہی خداوند خدا ہے اور تو نے اُن کے دلوں کو پھر پھیرا۔
۳۸ تب خداوند کی طرف سے آگ نازل ہوئی اور اُس
نے اُس سوختنی قربانی اور لکڑیوں اور پتھروں اور ماٹی
۳۹ کو جلا دیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لیا۔
جب ان سب لوگوں نے یہ دیکھا تو وہ اُوندھے مُنہ گرے
۴۰ اور بولے خداوند وہی خدا ہے! خداوند وہی خدا ہے! اور ایلیاہ نے
اُنہیں کہا بعل کے نبیوں کو پکڑ لو کہ اُن میں ایک بھی جانے
نہ پائے۔ سو اُنہوں نے اُنہیں پکڑا۔ اور ایلیاہ اُن کو وادی
قیشون میں لایا اور اُنہیں قتل کیا۔

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخی اب کو کہا چڑھ جا کھا اور پی کہ
۴۲ بڑی بارش کی آواز ہے۔ چنانچہ اخی اب چڑھ گیا تاکہ
کھائے اور پئے۔ اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر گیا۔ اور آپ
۴۳ کو زمین پر جھکایا اور اپنا مُنہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا۔ اور
اپنے چاکر کو کہا اوپر تو جا اور سمندر کی طرف نظر کر۔ سو وہ
گیا اور دیکھ کے بولا کچھ نہیں۔ اُس نے کہا کہ سات بار جا۔
۴۴ اور ساتویں مرتبہ ایسا ہوا کہ وہ بولا دیکھو بدلی کا ایک چھوٹا
ٹکڑا آدمی کے ہاتھ کے مانند سمندر پر سے اُٹھا ہے۔ تب اُس
نے کہا کہ جا اور اخی اب کو کہہ کہ گاڑی کو جوت اور اُتر جا تا
۴۵ ہو کہ مینہ تجھ کو جانے نہ دے۔ اور اتنے میں ایسا ہوا کہ آسمان
بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ ہو گیا۔ اور شدت
۴۶ کی بارش ہوئی اور اخی اب سوار ہو کے یزرعیل کو گیا۔
اور خداوند کا ہاتھ ایلیاہ پر تھا اور اُس نے اپنی کمر کسی
اور اخی اب کے آگے آگے یزرعیل کے داخل ہونے کی جگہ تک
دوڑ گیا۔

باب ۱۹

پھر اخی اب نے سب کچھ ایزبل سے کہا کہ ایلیاہ نے کیا
یوں یوں کیا اور کہ کیونکر اُس نے سارے نبیوں کو تیغ سے مارا۔
۲ سو ایزبل نے قاصد کی معرفت ایلیاہ کو کہلا بھیجا کہ اگر
میں کل کے دن اِسی وقت تجھے بھی اُن میں کا ایک نہ کروں
۳ تو معبود مجھ سے ایسا کریں بلکہ اُس سے زیادہ کریں۔ اور جب
اُس نے یہ دریافت کیا تو وہ اپنی جان بچانے کے لئے اُٹھ کے
۴ بیرسبع میں جو یہوداہ کا ہے آیا اور وہاں اپنا نوکر چھوڑا۔ مگر وہ
آپ ایک دن کی راہ دشت میں نکل گیا اور جا کے [illegible]

ایک درخت تلے بیٹھا اور اپنے لئے موت مانگی اور کہا کہ بس
ہے۔ اب اے خداوند میری جان لے کہ میں اپنے باپ دادوں
۵ سے بہتر نہیں ٭ اور وہ رتمہ کے درخت تلے لیٹا اور سو رہا
تو دیکھو ایک فرشتے نے اسے چھوا اور اُس سے کہا اُٹھ اور
۶ کھا ٭ اُس نے جو نگاہ کی تو کیا دیکھا کہ ایک روٹی انگاروں پر
ہے اور اُس کے سرہانے پانی کی ایک صراحی دھری ہے۔
۷ تب اُس نے کھایا اور پیا اور پھر لیٹ رہا ٭ تب خداوند کا
فرشتہ دوبارہ آیا اور اُسے چھوا اور کہا اُٹھ کھا۔ کہ یہ سفر تیرے
۸ لئے بہت بڑا ہے ٭ سو اُس نے اُٹھ کے کھایا اور پیا اور
اُس کھانے کی قوت سے چالیس دن رات خدا کے پہاڑ
حورب تک سفر کر گیا ٭

۹ ٭ اور وہاں پہنچکے ایک غار میں گیا اور وہیں رہا اور دیکھو
کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے اسے کہا ہے
۱۰ ایلیاہ تو یہاں کیا کرتا ہے ؟ ٭ وہ بولا کہ خداوند لشکروں
کے خدا کے لئے مجھے بڑی غیرت آئی ۔ کہ بنی اسرائیل نے
تیرے عہد کو ترک کیا کہ تیرے مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو
تلوار سے قتل کیا ۔ اور میں ہاں میں ہی اکیلا جیتا بچا ۔ سو میری
۱۱ جان کے خواہاں ہیں کہ اسے لیں ٭ اُس نے کہا باہر نکل اور
پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ہو اور دیکھ کہ خداوند گذر گیا۔
اور بڑی شدید آندھی نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ہے اور خداوند
کے آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کیا ہے پر خداوند آندھی میں نہیں اور
۱۲ آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خداوند زلزلے میں نہیں ٭ زلزلے
کے بعد آگ آئی پر خداوند آگ میں نہیں اور آگ کے بعد ایک
۱۳ دبی ہوئی ہلکی آواز آئی ٭ اور ایسا ہوا کہ ایلیاہ نے سن کے
اپنے چہرے کے گرد اپنی چادر لپیٹا اور باہر نکلکے غار کے منہ پر
کھڑا ہوا۔ اور دیکھو اُسے یہ آواز آئی کہ اے ایلیاہ تو یہاں
۱۴ کیا کرتا ہے ؟ ٭ وہ بولا کہ مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے
لئے بڑی غیرت آئی کہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا
کہ تیرے مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا
اور میں ہاں میں ہی اکیلا جیتا بچا سو وہ میری جان کے خواہاں
۱۵ ہیں کہ اسے لیں ٭ خداوند نے اُسے فرمایا نکل اور بیابان کی
راہ لے اور دمشق کو جا۔ اور جب تو وہاں پہنچے تو حزائیل

کو مسموح کر کہ وہ آرام کا بادشاہ ہو ٭ اور نمسی کے بیٹے یاہو کو ۱۶
مسموح کر کہ اسرائیل کا بادشاہ ہو اور ابیل محولہ کے الیسع بن
سفط کو مسموح کر کہ تیری جگہ نبی ہو ٭ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی ۱۷
حزائیل کی تلوار سے بچیگا اُسے یاہو قتل کرے گا۔ اور جو یاہو
کی تلوار سے بچ رہیگا اُسے الیسع ماریگا ٭ لیکن میں نے اسرائیل ۱۸
کے درمیان سات ہزار اپنے لئے رکھ چھوڑے ہیں سب جن
کے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے اور ہر ایک کا منہ جس نے
اُسے نہیں چوما ٭

۱۹ ٭ چنانچہ اُس نے وہاں سے روانہ ہو کے سفط کے بیٹے
الیسع کو پایا جو ہل جوتتا تھا کہ بارہ جوڑے اُس کے آگے بیل
رہے اور وہ خود بارھویں کے ساتھ تھا۔ سو ایلیاہ اُس
۲۰ کے برابر سے گذرا اور اپنی چادر اس پر ڈالدی ٭ تب
اُس نے بیلوں کو چھوڑا اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا اور کہا کہ
مجھے مہلت دیجئے کہ اپنے باپ ماں کو چوموں تب تیرے پیچھے چلوں
۲۱ اُس نے اُسے کہا کہ لوٹ جا۔ میں نے تیرا کیا کیا ہے ؟ ٭
تب وہ اُس کے پاس سے پھر گیا اور اُس نے ایک جوڑی
بیل لیکے اُنہیں ذبح کیا اور ہل کی لکڑیوں سے اُنکا گوشت
پکایا اور لوگوں کو دیا۔ سو اُنہوں نے کھایا تب وہ اُٹھا
اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ہوا اور اُس کی خدمت کی ٭

باب ۲۰

۱ ٭ اب ارام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنے سارے لشکر کو جمع
کیا اور اُس کے ساتھ بتیس بادشاہ اور گھوڑے اور گاڑیاں
تھیں اور سمرون پر چڑھ کر اُسے گھیر لیا اور اُس سے جنگ
۲ کی ٭ اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب پاس جو شہر میں تھا قاصد
۳ بھیجے کہ جا کے کہیں بن ہدد یوں کہتا ہے کہ ٭ تیرا روپا اور تیرا
سونا میرا ہے تیری جوروان اور تیرے فرزند وہ بھی جو سب سے
۴ خوبصورت ہیں میرے ہیں ٭ سو اسرائیل کے بادشاہ نے
جواب میں کہا اے میرے خداوند بادشاہ جیسا تو نے فرمایا
۵ ویسا ہی میں اور جو کچھ میرے پاس ہے سب تیرا ہی ہے ٭
پھر قاصدوں نے دوبارہ آ کے کہا کہ بن ہدد یوں فرماتا ہے
اگرچہ میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا کہ تو اپنا روپا اور سونا اور اپنی
۶ جوروان اور اپنے بچے میرے حوالے کر دے ٭ لیکن جب بھی
کل اسی وقت اپنے خادموں کو تجھ پاس بھیجونگا سو وہ تیرے

گھر اور تیرے خادموں کے گھروں میں تلاشی کرینگے اور جو کچھ کہ تیری نگاہ میں نفیس ہو گا وہ اُسے اپنے قبضے میں کر کے

۷ لیجائیں گے ؏ تب اسرائیل کے بادشاہ نے مملکت کے سارے بزرگوں کو طلب کیا اور کہا اس پر لحاظ کیجئے اور دیکھئے کہ یہ مرد کیوں کربدی چاہتا ہے ۔کہ اُس نے میری جورواں اور میرے بچے اور میرا روپا اور میرا سونا مجھ سے

۸ مانگ بھیجا اور میں نے اُس سے انکار نہ کیا ؏ تب سارے بزرگوں اور سارے لوگوں نے اُسے کہا اُس

۹ کی مت سُن اور مت مان ؏ چنانچہ اُس نے بن ہدد کے قاصدوں سے کہا میرے خداوند بادشاہ سے کہو جو کچھ تو نے اپنے خادم سے پہلے طلب کیا وہی میں کروں گا پر یہ بات مجھ سے نہیں ہو سکتی۔ سو قاصد روانہ ہوئے اور اُسے

۱۰ جواب پہنچایا ؏ تب بن ہدد نے اُسے کہلا بھیجا کہ اگر سمرون کی ماٹی اُن سب لوگوں کے لئے جو میری پیروی کرتے مٹھی مٹھی کر کے کافی ہو تو معبود مجھ سے یوں کریں بلکہ

۱۱ اُس سے زیادہ کریں ! ؏ پھر شاہِ اسرائیل نے جواب دیا تم کہو کہ وہ جو ہتھیار باندھتا ہو چاہئے کہ اُس کی مانند

۱۲ جو اُسے اُتارتا ہو فخر نہ کرے ؏ اور ایسا ہؤا کہ جب وقت بن ہدد نے جو بادشاہوں کے ساتھ خیموں میں مَے نوشی کر رہا تھا یہ سنا تو اپنے ملازموں کو حکم کیا کہ صف باندھو۔ سو اُنہوں نے شہر کے مقابل صف بندی کی ✚

۱۳ ؏ اور دیکھو کہ نبیوں میں سے ایک نے اسرائیل کے بادشاہ اخیاب پاس آ کے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہ بڑی گروہ تو نے دیکھی۔ سو دیکھ میں آج کے دن اُسے تیرے ہاتھ میں گرفتار

۱۴ کر دونگا ۔ اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہی ہوں ؏ تب اخیاب نے پوچھا کن کی معرفت سے ؟ وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کی معرفت سے پھر اُس نے پوچھا کہ اُن میں سے صف آرائی کون کرے ؟

۱۵ اُس نے جواب دیا کہ تو ؏ تب اُس نے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو شمار کیا۔ سو وہ دو سو بتیس تھے۔ پھر اُن کے بعد اُس نے سب لوگوں کو یعنی سب بنی اسرائیل

۱۶ کو گنا ۔ سو وہ سات ہزار ہوئے ؏ اور یہ سب دوپہر کو نکلے اور بن ہدد اور وہ بتیس بادشاہ جو اُس کے کمکی تھے خیموں میں مست ہونے کے لئے پیتے تھے ؏ تب صوبوں

۱۷ کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے ۔ اور بن ہدد نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے اسے خبر دی کہ سمرون سے لوگ نکلے ہیں

۱۸ ؏ وہ بولا اگر وہ صلح خواہ ہو کے نکلے ہیں تو اُنہیں جیتا پکڑ لو

۱۹ اور اگر وہ جنگ جو نکلے ہیں تو بھی اُنہیں جیتا پکڑو ؏ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے اور لشکر اُن

۲۰ کے پیچھے تھا ؏ اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا۔ سو ارامی بھاگے اور اسرائیل نے اُن کا پیچھا کیا ۔ اور شاہِ ارام بن ہدد کسی گھوڑے پر سوار ہو

۲۱ اور سواروں کے ساتھ بھاگ نکلا ؏ اور شاہِ اسرائیل نے نکل کے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا اور ارامیوں کو بشدت قتل کیا ✚

۲۲ ؏ اس وقت وہ نبی اسرائیل بادشاہ پاس آیا اور کہا پھر جا اور اپنے تئیں مضبوط کر اور دریافت کر اور دیکھ لے کہ تو کیا کریگا اِس لئے کہ سال کے پھرتے وقت شاہِ ارام پھر

۲۳ تجھ پر چڑھائی کرے گا ؏ تب شاہِ ارام کے خادموں نے اُسے کہا اُن کے خدا پہاڑی خدا ہیں اِس لئے اُنہوں نے ہم پر فتح پائی پر چاہئے کہ اب ہم میدان میں اُن سے جنگ کریں تو یقیناً ہم اُن پر غالب ہوں گے ؏ اور بھی ایک کام کر کہ اُن

۲۴ بادشاہوں کو معزول کر۔ ہر ایک کو اُس کے عہدے سے اور

۲۵ اُن کی جگہ رسالہ داروں کو مقرر کر ؏ اور اپنے لئے ایک لشکر اُتنا کہ جتنا تباہ ہؤا تیار کر گھوڑوں کے بدلے گھوڑے اور گاڑیوں کی جگہ گاڑیاں اور ہم میدان میں اُن کا سامنا کرینگے کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہوں گے۔ سو اُس نے اُن کا

۲۶ کہا مانا اور ایسا ہی کیا ؏ اور ایسا ہؤا کہ سال کے پھرتے وقت بن ہدد نے ارامیوں کا شمار کیا اور افیق پر چڑھا تاکہ اسرائیل

۲۷ سے مقابلہ کرے ؏ اور بنی اسرائیل تو شمار کئے ہوئے تھے اور سب حاضر تھے اور اُن کا سامنا کرنے کو گئے اور بنی اسرائیل اُن کے برابر خیمہ زن ہو کے ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے کہ بکریوں کے دو چھوٹے گلے ۔ پر ارامیوں کی کثرت سے زمین

۲۸ بھر گئی تھی ؏ اس وقت ایک مردِ خدا اسرائیل کے بادشاہ

پاس آیا اور اُسے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے چونکہ ارامیوں
نے یوں کہا کہ خداوند پہاڑوں کا خدا ہے اور وادیوں کا خدا
نہیں اِس لئے میں اِس ساری بڑی گروہ کو تیرے ہاتھ میں
۲۹ کر دونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں ۔ سو وہ ایک
دوسرے کے آمنے سامنے سات دِن تک خیمہ زن رہے۔
اور ساتویں دِن لڑائی کے لئے باہم مل گئے اور بنی اسرائیل
نے ایک دِن میں ارامیوں کے ایک لاکھ پیادے قتل کئے
۳۰ اور باقی جو تھے افیق کے شہر کو بھاگے اور وہاں ایک دیوار
ستائیس ہزار پر جو باقی رہے تھے گری اور بن ہدد بھاگ کے
شہر کے بیچ ایک گھر کی اندرونی کوٹھری میں گیا ۔
۳۱ اور اُس کے خادموں نے اُسے کہا دیکھ ہم اب سنتے
ہیں کہ اسرائیل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ہیں۔
سو ہمیں پروانگی دیجئے کہ اپنی کمروں پر ٹاٹ کسیں اور اپنے
سروں پر رسیا باندھیں اور اسرائیل کے بادشاہ کے حضور
۳۲ جائیں۔ شاید کہ وہ تیری جان بخشی کرے ۔ چنانچہ اُنہوں نے
کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں اور شاہِ اسرائیل
کے سامنے آکے یوں بولے کہ تیرا خادم بن ہدد یوں کہتا ہے
کہ مہربانی کرکے میری جان بخشئے۔ وہ بولا کیا ہنوز وہ جیتا
۳۳ ہے؟ وہ میرا بھائی ہے ۔ اور وہ لوگ جتن سے انتظار
کرتے تھے کہ اُس سے کوئی بات نکلے۔ سو اُنہوں نے اسے
جلد پکڑ لیا اور کہا کہ تیرا بھائی بن ہدد۔ تب اُس نے فرمایا کہ جاؤ
اُسے لے آؤ۔ تب بن ہدد اُس سے ملنے نکلا اور وہ اُسے گاڑی
۳۴ میں چڑھا لایا ۔ اور بن ہدد نے اُسے کہا وہ بستیاں جو میرے
باپ نے تیرے باپ سے لے لیں میں تجھے پھر دیتا ہوں۔ اور
جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار بنائے تو دمشق
میں اپنے نام کے بازار بنا۔ سو اخی اب بولا کہ میں اِسی عہد
پر تجھے روانہ کرونگا چنانچہ اُس نے اُس سے عہد کیا اور اُسے
روانہ کیا ۔

۳۵ اُسی وقت نبی زادوں میں سے ایک نے خداوند کے
الہام سے اپنے پڑوسی سے کہا کہ مجھے مار دیجئے پر اُس شخص
۳۶ نے اُس کے مارنے سے اِنکار کیا ۔ تب اُس نے اُس
سے کہا کہ اِس لئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا سو دیکھ جونہیں
تو مجھ پاس سے روانہ ہوگا ونہیں ایک شیر تجھے ماریگا
چنانچہ جونہیں وہ اُس کے پاس سے روانہ ہوا ونہیں
۳۷ اُسے ایک شیر مِلا اور اُسے پھاڑ ڈالا ۔ تب اُس نے
ایک دوسرے کو جو اُسے مِلا کہا مجھے مار دیجئے۔ اُس نے
۳۸ اُسے ایسا مارا کہ مارتے مارتے اُسے زخمی کیا ۔ تب وہ
نبی چلا گیا اور راہ میں بادشاہ کا انتظار کرنے لگا و اپنے
۳۹ مُنہ پر راکھ مل کے اپنے بھیس کو بدل ڈالا ۔ اور جونہیں
بادشاہ اُدھر سے گذرا ونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا
اور کہا کہ تیرا خادم جنگ گاہ میں گیا تھا اور دیکھو ایک شخص
ایک طرف نکلا اور اپنے ساتھ ایک آدمی مجھ پاس لے آیا
اور کہا کہ اِس شخص کی نگہبانی کر اگر یہ کسی طرح سے غائب ہو جائے
تو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائے گی اور نہیں
۴۰ تو تو ایک قنطار روپا دیگا ۔ اور جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر
کام میں پھنسا تھا اُس وقت وہ نکل بھاگا سو شاہِ اسرائیل نے
اُسے کہا تجھ پر وہی فتوے ہوگا تو نے آپ اپنا انصاف کیا
۴۱ پھر اُس نے پھرتی کرکے اپنے مُنہ کی راکھ پونچھی
تب شاہِ اسرائیل نے اُسے پہچانا کہ وہ نبیوں میں سے ایک
۴۲ ہے ۔ تب اُس نے اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِس
لئے کہ تو نے اپنے ہاتھ سے ایک شخص کو نکلنے دیا جسے میں
نے واجب القتل ٹھہرایا تھا۔ سو اُس کی جان کے بدلے
تیری جان جائیگی اور تیرے لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے
۴۳ ہونگے ۔ سو شاہِ اسرائیل اُداس اور ناخوش ہوکے
گھر کو گیا اور سمرون میں آیا ۔

باب ۲۱ اور ایسا ہوا کہ اِن سب باتوں کے بعد کہ نبات یزرعیلی
کا ایک تاکستان یزرعیل میں تھا جو سمرون کے بادشاہ اخی اب
۲ کے قصر سے لگا ہوا تھا ۔ سو اخی اب نے نبات کو کہا کہ
تاکستان مجھ کو دے تا کہ میں اُسے اپنا ترکاری کا باغ بناؤں
کیونکہ میرے گھر سے لگا ہوا ہے ۔ اور میں اُس کے بدلے
تجھ کو اُس سے بہتر ایک انگوری باغ دونگا یا اگر تیری نگاہ
۳ میں اچھا ہو تو میں تجھ کو اُس کی قیمت دونگا ۔ پر نبات نے
اخی اب کو جواب دیا خداوند نہ کرے کہ میں اپنے باپ دادوں
۴ کی میراث تجھ کو دوں ۔ اور اخی اب اُس سخن سے بیزار

نبوت نے اُسے کہا اداس اور ناخوش ہو کے اپنے گھر میں آیا۔ کہ اُس نے کہا تھا کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھ کو نہ دونگا۔ اور وہ بستر پر لیٹ گیا اور اپنا منہ پھیر لیا اور روٹی
۵ کھانے کو نہ چاہا ۔ تب اُس کی جورو ایزبل اُس پاس آئی اور اُسے کہا کہ تیرا جی ایسا کیوں اداس ہے کہ تو روٹی نہیں
۶ کھاتا؟ ۔ اُس نے اُسے جواب دیا کہ میں نے یزرعیلی نبوت سے بات چیت کی اور اُس سے کہا کہ اپنا انگوری باغ میرے ہاتھ بیچ اور اگر تو چاہے تو میں اُس کے بدلے اور ایک انگوری باغ تجھ کو دونگا۔ لیکن اُس نے کہا میں تجھ کو اپنا انگوری باغ
۷ نہ دونگا ۔ تب اُس کی جورو ایزبل نے اُسے کہا کیا تو اسرائیل کی بادشاہت کا مالک نہیں ہے؟ اُٹھ روٹی کھا اور خوش دل
۸ ہو یزرعیلی نبوت کا انگوری باغ میں تجھ کو دوں گی ۔ سو اُس نے اخی اب کے نام سے نامے لکھے اور اُن پر اُس کی مُہر کی اور ان بزرگوں اور امیروں پاس جو نبوت کے شہر میں
۹ اُس کے ساتھ رہتے تھے بھیجے ۔ اور اُن ناموں میں اس مضمون کی بات لکھی کہ منادی کرو کہ روزہ رکھا جائے اور
۱۰ نبوت کو لوگوں کے درمیان بلند بٹھاؤ ۔ اور بنی بلیعال میں سے دو شخص اُس کے سامنے حاضر کرو کہ اُس کے اوپر گواہی دیں اور کہیں کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی۔ تب
۱۱ اُسے پکڑ کے لیجاؤ اور سنگسار کرو کہ مر جائے ۔ چنانچہ اُس شہر کے لوگوں یعنی بزرگوں اور امیروں نے جو اُس کے شہر کے باشندے تھے جیسا ایزبل نے اُنہیں پیغام کہلا بھیجی اور جیسا اُن ناموں
۱۲ میں جو اُس نے اُن پاس بھیجے تھے لکھا تھا ویسا ہی کیا ۔ اُنہوں نے منادی کی کہ روزہ رکھا جائے۔ اور نبوت کو لوگوں
۱۳ کے بیچ بلند بٹھایا ۔ اُس وقت بنی بلعال میں سے دو شخص اندر آئے اور اُس کے آگے بیٹھے۔ اور بنی بلعال نے لوگوں کے حضور اُس پر یعنی نبوت پر گواہی دی اور کہا کہ نبوت نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی ہے۔ تب وہ اُسے شہر سے
۱۴ باہر لے گئے اور اُس پر پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا ۔ بعد اس کے اُنہوں نے ایزبل کو کہلا بھیجا کہ نبوت سنگسار کیا گیا اور مر گیا
۱۵ ۔ اور ایسا ہوا کہ جونہیں ایزبل نے یہ سنا کہ نبوت سنگسار ہوا اور مر گیا تو ایزبل نے اخی اب سے کہا کہ اُٹھ اور نبوت

یزرعیلی کے انگوری باغ کا جسے اُس نے نہ چاہا تھا کہ تیرے ہاتھ بیچے مالک ہو۔ کہ نبوت جیتا نہیں بلکہ مر گیا ۔ اور یوں ہوا کہ جب
۱۶ اخی اب نے سنا کہ نبوت مر گیا تو اخی اب اُٹھا۔ تاکہ یزرعیلی نبوت کے انگوری باغ میں جا کے اُس پر قبضہ کرے +
۱۷ ۔ اور خداوند کا کلام ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا اور اُس نے
۱۸ کہا کہ ۔ اُٹھ اور جا کے اخی اب شاہِ اسرائیل سے جو سمرون میں ہے ملاقات کر۔ دیکھ کہ وہ نبوت کے انگوری باغ میں
۱۹ ہے اور اُسکا مالک ہونے وہاں گیا ہے ۔ سو تو اُسے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے تو نے کیا جان بھی ماری اور ملکیت بھی لی؟ اور تو اُسے کہہ خداوند فرماتا ہے جس جگہ پر کتوں نے نبوت کا
۲۰ لہو چاٹا اُسی جگہ تیرا ہاں تیرا بھی لہو کتے چاٹیں گے ۔ اور اخی اب نے ایلیاہ سے کہا اے میرے دشمن کیا تو نے میرا سراغ لگایا؟ اُس نے جواب دیا کہ لگایا اس لئے کہ تو نے خداوند کے
۲۱ حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو بیچا ۔ اب دیکھ کہ میں تجھ پر آفت لاؤں گا اور تیری نسل کو نابود کرونگا بلکہ اخی اب سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے اور اُسے بھی جو بند کیا جائے اور اسرائیل میں باقی رہے کاٹ ڈالوں گا ۔ اور تیرے گھر
۲۲ کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر ڈالوں گا اس چڑھاؤ کے سبب سے کہ جس سے تو نے مجھ کو چڑھایا ہے اور اس لئے بھی کہ تو نے
۲۳ اسرائیل کو گنہگار کیا ۔ اور خداوند ایزبل کے حق میں بھی فرماتا ہے کہ یزرعیل کی دیوار پاس ایزبل کو کتے کھائیں گے
۲۴ ۔ اخی اب کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کتے کھائیں گے اور جو میدان میں مریگا اُسے ہوائی پرندے کھائیں گے +
۲۵ ۔ بلکہ اخی اب کی مانند کوئی نہ تھا کہ جس نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو بیچا۔ اور اُس کی
۲۶ جورو ایزبل نے اُس کو ابھارا ۔ چنانچہ اُس نے اموریوں کی مانند جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے خارج
۲۷ کیا ہر ایک بات میں بتوں کی پیروی کرکے نہایت گھنونا کام کیا ۔ اور ایسا ہوا کہ اخی اب نے یہ باتیں سن کے اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا اور روزہ رکھا اور ٹاٹ پہنے ہوئے
۲۸ دبے پاؤں سے چلتا رہا ۔ تب خداوند کا کلام ایلیاہ تشبی پر

۲۹ نازل ہوا اور اُس نے کہا ؛ تو دیکھتا ہے کہ اخی اب نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا ہے ؛ اس لئے میں اُس کے ایام میں یہ بلا نہ بھیجوں گا ۔ بلکہ اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گھرانے پر وہ بلا نازل کرونگا ✦

باب ۲۲

۱ بعد اُس کے تین برس تک وہ رہے اور اسرائیل اور ۲ ارام کے درمیان لڑائی نہ ہوئی ۔ اور تیسرے سال ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہ اسرائیل کے یہاں اُتر آیا ۔ ۳ تب شاہ اسرائیل نے اپنے ملازموں سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ راموت جلعاد ہمارا ہے ؛ اور کیا ہم چپکے رہیں اور شاہ ارام کے ہاتھ سے پھر نہ لے لیں ؟ ۴ پھر اُس نے یہوسفط سے کہا کیا میرے ساتھ لڑنے کو تو راموت جلعاد پر چڑھے گا ؟ سو یہوسفط نے شاہ اسرائیل کو جواب دیا جیسا تو ہے ویسا میں ہوں جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے ۔ ۵ اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے کہا آج کے دن خداوند کی مرضی الہام سے دریافت کیجئے ۔ ۶ تب شاہ اسرائیل نے اُس روز نبیوں کو جو قریب چار سو آدمی کے تھے اکٹھا کیا اور اُن سے پوچھا میں راموت جلعاد پر لڑنے چڑھوں یا اُس سے باز رہوں ؟ وہ بولے چڑھ جا کہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دے گا ۔ ۷ پھر یہوسفط بولا اُن کے سوا خداوند کا کوئی نبی ہے کہ ہم اُس سے پوچھیں ؟ ۸ تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کہ ایک شخص املہ کا بیٹا میکایاہ تو ہے ۔ اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں ۔ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کرتا ہے ۔ تب یہوسفط بولا ۹ بادشاہ ایسا نہ فرمائے ۔ تب شاہ اسرائیل نے ایک خواجہ سرا کو بلا کے حکم کیا کہ املہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا ۔ ۱۰ اُس وقت شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامنے ... دروازے کی راہ پر ایک کھلیان میں اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے اور سب نبی اُن کے حضور پیشینگوئی کر رہے تھے ۔ ۱۱ اور کنعانہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لئے لوہے کی سینگیں بنائیں اور بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اُن سے ارامیوں کو ماریگا یہاں تک کہ

اُنہیں نابود کر ڈالے ۔ ۱۲ اور سب نبیوں نے یوں ہی خبر دی اور کہا کہ راموت جلعاد پر چڑھ جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا ۔ ۱۳ اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا اُسے کہا کہ اب دیکھ سب نبی یک زبان ہو کے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں ۔ سو کرم کر کہ تیری بات ان میں کی باتوں کی سی ہو اور جو نیک ہے وہی کہہ ۔ ۱۴ میکایاہ بولا خداوند حی کی قسم جو خداوند مجھے فرمائیگا میں وہی کہونگا ✦

۱۵ سو وہ شاہ پاس آیا ۔ تب شاہ نے اُسے فرمایا میکایاہ ہم لڑنے کو راموت جلعاد پر چڑھیں یا اُس سے باز رہیں ؟ اُس نے جواب میں کہا جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دے گا ۔ ۱۶ پھر شاہ نے اُسے کہا میں کتنے مرتبہ تجھے قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہہ مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہے ۔ ۱۷ تب وہ بولا میں نے سارے اسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جو بے چوپان ہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا اور خداوند نے فرمایا کہ اِن کا کوئی آقا نہیں ۔ سو اُن میں سے ہر ایک اپنے گھر سلامت چلا جائے ۔ ۱۸ تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ یہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کرے گا ؟ ۱۹ پھر اُس نے کہا کہ اس لئے تم خداوند کے سخن کو سنو میں نے خداوند کو اُس کی کرسی پر بیٹھے دیکھا اور آسمانی سارا لشکر اُس پاس اُس کے دہنے ہاتھ اور اُس کے بائیں ہاتھ کھڑا تھا ۔ ۲۰ اور خداوند نے فرمایا کہ اخی اب کو کون ترغیب دیگا کہ وہ چڑھ جائے اور راموت جلعاد کے سامنے کھیت آئے ؟ تب ایک اس طرح سے بولا اور ایک اُس طرح سے ۔ ۲۱ اُس وقت ایک روح نکلی خداوند کے سامنے آکھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے ترغیب دوں گی ۔ ۲۲ پھر خداوند نے فرمایا کس طرح سے ؟ وہ بولی میں روانہ ہونگی اور جھوٹی روح بنکے اُس کے سارے نبیوں کے منہ میں پڑونگی اور وہ بولا تو اُسے ترغیب دے گی اور غالب بھی ہوگی روانہ ہو اور ایسا کر ۔ ۲۳ سو دیکھ خداوند نے تیرے ان سب نبیوں کے منہ میں جھوٹی روح ڈالی ہے ۔ اور خداوند ہی نے تیری بابت بری خبر دی ہے ۔ ۲۴ تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپیڑا مار کے بولا کہ خداوند کی روح

۲۵ کس راہ میں ہو کے مجھ پاس سے گئی اور تجھ سے بولی ۞ میکایاہ بولا دیکھ کہ تو اُس دن جس دن کہ تو اندر کی کوٹھری
۲۶ میں گھسیگا کہ چھپ رہے دیکھیگا ۞ اور شاہِ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑو اور شہر کے ناظم امون پاس اور یوآس شہزادہ
۲۷ پاس لیجاؤ ۞ اور کہو بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ میرے سلامتی سے پھر آنے تک تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی
۲۸ اُسے دیئے جائیں ۞ تب میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامتی سے پھر آئے تو خداوند نے میری معرفت کچھ نہیں کہا پھر وہ بولا اے لوگو تم سب کے سب سُن لو ۞

۲۹ ۞ بعد اُس کے شاہِ اسرائیل اور شاہِ یہوداہ یہوسفط
۳۰ راماتِ جلعاد پر چڑھے ۞ اور شاہِ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا میں اپنا بھیس بدل کے لڑائی میں جاتا ہوں پر تو اپنا لباس پہنے رہ ۔ سو شاہِ اسرائیل صورت بدل کے لڑائی
۳۱ میں گیا ۞ اور شاہِ آرام نے اپنے بتیس سرداروں کو جو اُس کی گاڑیوں کے اوپر مقرر تھے حکم دیا تھا کہ کسی چھوٹے یا بڑے
۳۲ سے جنگ نہ کیجیو مگر فقط شاہِ اسرائیل سے ۞ اور ایسا ہوا کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھ کے یوں کہا کہ یقیناً شاہِ اسرائیل یہی ہے اور اُنہوں نے اُس طرف ہو کے
۳۳ چاہا کہ اُس کا سامنا کریں ۔ تب یہوسفط چلایا ۞ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہِ اسرائیل نہیں
۳۴ تو وہ اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے ۞ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے ایک تیر چلایا سو وہ اتفاق سے شاہِ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا تب اُس نے اپنے گاڑیوان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال لے چل میں
۳۵ زخمی ہوا ۞ پر اُس دن جنگ شدید ہوئی اور بادشاہ آرامیوں کے مقابل گاڑی پر تھما رہا اور شام ہوتے ہوتے مر گیا اور لہو اُس کے زخم سے گاڑی کے پاؤں دان میں بہتا
۳۶ رہا ۞ تب آفتاب غائب ہوتے ہوئے لشکر میں منادی کی گئی کہ ہر ایک آدمی اپنے شہر اور ہر ایک آدمی اپنے ملک کو جائے ۞
۳۷ [illegible]
۳۸ اور [illegible] بادشاہ کو [illegible]

کے کُنڈ میں دھویا اور کتوں نے اُس کا لہو چاٹا اور سلاح بھی دھوئے) ۔ جیسا کہ خداوند نے ارشاد فرمایا تھا ۞ اور اخیاب
۳۹ کی باقی باتیں اور سب کچھ جو اُس نے کیا تھا اور ہاتھی دانت کا گھر جو اُس نے بنایا تھا اور اُن سب شہروں کا حال جو اُس نے تعمیر کئے سو کیا وہ اسرائیل سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے ۞ اور اخیاب اپنے باپ دادوں
۴۰ کے درمیان سو رہا ۔ اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۞

۴۱ ۞ اور آسا کا بیٹا یہوسفط شاہِ اسرائیل اخیاب کی سلطنت کے چوتھے برس یہوداہ کا بادشاہ ہوا ۞ اور
۴۲ یہوسفط کی عمر جبکہ وہ سلطنت کرنے لگا پینتیس برس کی تھی ۔ سو اُس نے یروشلم میں پچیس برس بادشاہت کی ۔ اُس کی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی تھی ۞ وہ اپنے باپ
۴۳ آسا کی سب راہوں پر چلا اُس سے وہ کسی طرف نہ مڑا یعنی جو خداوند کی نظروں میں اچھا تھا کرتا رہا ۔ لیکن ہنوز اونچے مکان نہ گرائے گئے تھے پر اُن اونچے مکانوں پر لوگ ذبیحے گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے ۞ اور یہوسفط نے
۴۴ شاہِ اسرائیل سے صلح کی ۞ اور یہوسفط کی باقی باتیں اور
۴۵ اُس کے زور کا حال جو اُس نے کر دکھایا اور اُس کے جنگ کرنے کی کیفیت سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے ۞ اور اُسنے لونڈے بازوں کو جو اُس کے باپ آسا کے عہد میں باقی رہ گئے تھے ملک سے خارج کر دیا
۴۶ تھا ۞ اور ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا بلکہ ایک نائب بادشاہی کا بندوبست کرتا تھا ۞ اور یہوسفط نے ترسیس کے [illegible] جہاز
۴۸ تھے جو اوفیر کو سونا لینے کے لئے جائیں ۔ پر وہ وہاں تک نہ گئے کہ عصیون جابر ہی میں ٹوٹ گئے ۞ تب اخیاب کے بیٹے اخزیاہ
۴۹ نے یہوسفط سے کہا [illegible] اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو بھی جانے دے پر یہوسفط نے نہ مانا ۞
۵۰ ۞ پھر یہوسفط [illegible] دادوں کے درمیان [illegible] اور اپنے باپ [illegible] اپنے باپ دادوں کے درمیان دفن ہوا اور [illegible] اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۞

۵۱ ؏ اور اخیؔ اب کا بیٹا اخزیاہ شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے سترھویں برس سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور
۵۲ وہ دو برس اسرائیل کا بادشاہ رہا۔ؔ اور اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کی اور اپنے باپ کی راہ اور اپنی ماں کی راہ اور نباطؔ کے بیٹے یربعام کی راہ پر جس نے بنی اسرائیل سے گناہ کرائے۔ چلا۔ؔ کہ اُس نے اُس سب کے موافق جو اُس کے
۵۳ باپ نے کیا بعل کی پرستش کی اور اُس کو سجدہ کیا اور خداوند اسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا +

سلاطین کی دُوسری کتاب

باب ۱

۱ ۔ اور اخی آب کے مرنے کے بعد موآب اسرائیل سے
۲ باغی ہوا ۔ اور اخزیاہ اپنے بالاخانہ کے جو سمرون میں تھا
ایک جھروکے سے گر پڑا اور بیمار ہوا۔ سو اُس نے قاصدوں
کو بھیجا اور اُنہیں کہا کہ جاؤ اور عقرون کے معبود بعل زبوب
۳ سے پوچھو کہ میں اس بیماری سے چنگا ہوؤں گا کہ نہیں؟ ۔
اُس دم خداوند کے فرشتے نے تسبی ایلیاہ کو حکم کیا کہ اُٹھ وہ
شاہِ سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا اور اُنہیں کہہ ہاں!
مگر اسرائیل کا کوئی خدا نہیں جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب
۴ سے پوچھنے چلے ہو؟ سو خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اس پلنگ پر
سے جس پر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پائے گا اور البتہ مر ہی جائیگا
چنانچہ ایلیاہ روانہ ہوا ۔

۵ ۔ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پھر گئے تھے اُس نے
۶ اُن سے پوچھا تم کس لئے اب پھر آئے ہو؟ ۔ اُنہوں نے کہا
ایک شخص ہمارے استقبال کو آیا جس نے ہمیں کہا کہ اُس
بادشاہ پاس جس نے تمہیں بھیجا ہے پھر جاؤ اور اُسے کہو
خداوند یوں فرماتا ہے۔ ہاں اس لئے کہ اسرائیل کا کوئی خدا نہیں
سو تو عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے بھیجتا ہے؟
سو اُس پلنگ سے جس پر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا اور مر ہی جائیگا
۷ ۔ اُس نے اُن سے سوال کیا اُس شخص کی شکل جو تمہارے
۸ استقبال کو آیا اور جس نے تمہیں یہ باتیں کہیں کیسی تھی؟ ۔ وہ
اُسے بولے وہ ایک بہت بالوں والا آدمی تھا اور چمڑے کے
تسمے سے اپنی کمر کسے ہوئے۔ تب اُس نے کہا کہ وہ تسبی
۹ ایلیاہ تھا ۔ اُس وقت بادشاہ نے ایک پچاس کے
سردار کو اُس کے پچاس آدمیوں کے ساتھ بھیجا۔ سو وہ
اُس کے پاس گیا۔ اور دیکھو کہ وہ ایک ٹیلے کی چوٹی پر بیٹھا تھا

اُس نے اُسے کہا اے مردِ خدا بادشاہ کہتا ہے تو اُتر آ ۔ تب ۱۰
ایلیاہ نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا اور کہا اگر میں
مردِ خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں
سمیت کھا جائے۔ پس آگ آسمان سے اُتری اور اُسے اُس
کے پچاسوں سمیت کھا گئی ۔ پھر اُس نے دوبارہ ایک ۱۱
پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمیوں کے ساتھ اُس
کے پاس بھیجا۔ اُس نے بھی مخاطب ہو کے اُسے کہا کہ
اے مردِ خدا بادشاہ یوں فرماتا ہے جلد اُتر آ ۔ ایلیاہ نے ۱۲
اُنہیں بھی یہی جواب دیا اور کہا کہ اگر میں مردِ خدا ہوں تو آگ
آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت کھا جائے
پس خدا کی آگ آسمان سے اُتری اور اُسے اُس کے پچاسوں
سمیت کھا گئی ۔

۔ پھر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو ۱۳
اُس کے پچاس آدمیوں کے ساتھ بھیجا۔ سو یہ تیسرا پچاس
کا سردار گیا اور آ کے ایلیاہ کے آگے گھٹنوں پر جھکا اور اُس
کی منت کی اور اُس سے کہا اے مردِ خدا میری جان اور اپنے
خادموں اِن پچاسوں کی جانیں تیری نگاہ میں گراں بہا ہوں
۔ دیکھ کہ آسمانی آگ نے اگلے پچاسوں کے دو سرداروں کو ۱۴
اُن کے پچاسوں سمیت کھا لیا۔ سو اب میری جان تیری
نظر میں قیمتی ہو ۔ اُس وقت خداوند کے فرشتے نے ایلیاہ کو ۱۵
حکم کیا کہ اُس کے ساتھ اُتر جا اور اُس سے مت ڈر۔ تب وہ
اُٹھا اور اُس کے ساتھ بادشاہ پاس اُتر گیا ۔ اور اُسے کہا خداوند یوں ۱۶
فرماتا ہے کہ چونکہ تو نے قاصدوں کو بھیجا کہ عقرون کے معبود بعل زبوب
سے سوال کریں سو کیا اس لئے کیا کہ اسرائیل کا کوئی خدا نہ تھا جس کے
کلام کی بابت تو پوچھ سکے سو تو اس پلنگ پر سے جس پر تو چڑھا ہے

اُترنے نہ پائیگا یقیناً مر ہی جائیگا ✦

۱۷ چنانچہ وہ خداوند کے ارشاد کے مطابق جیسا ایلیّاہ نے کہا تھا مر گیا اور اِس لئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا سو یہورام شاہِ یہوداہ یہورام بن یہوسفط کی سلطنت کے دوسرے سال اُس کی جگہ بادشاہ ہؤا ۔ ۱۸ اور اخزیاہ کے باقی احوال جو اُس نے کئے سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟ ✦

باب ۲

۱ اور یوں ہؤا کہ جب خداوند نے چاہا کہ ایلیّاہ کو ایک بگولے میں اُڑا کے آسمان پر لیجائے تب ایلیّاہ الیسع کے ساتھ جلجال سے چلا ۔ ۲ اور ایلیّاہ نے الیسع کو کہا تو یہاں ٹھیر اِس لئے کہ خداوند نے مجھے بیتِ ایل کو بھیجا ہے سو الیسع بولا خداوند کی حیات اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہ چھوڑونگا سو وہ بیتِ ایل کو اُتر گئے ۔ ۳ اور انبیازادے جو بیتِ ایل میں تھے نکل کے الیسع پاس آئے اور اُس کو کہا تجھے آگاہی ہے کہ خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لیجائیگا؟ ۴ وہ بولا ہاں میں جانتا ہوں تم چپ رہو ۔ تب ایلیّاہ نے اُس کو کہا اے الیسع تو یہاں ٹھیر کہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہے اُس نے کہا خداوند کی حیات اور تیری جان کی قسم میں تجھ سے جدا نہ ہوں گا چنانچہ وہ یریحو میں آئے ۔ ۵ اور انبیازادے جو یریحو میں تھے الیسع پاس آئے اور اُس سے کہا تو اُس سے آگاہ ہے کہ خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھا لیجائیگا؟ ۶ وہ بولا میں جانتا ہوں تم چپ رہو ۔ اور پھر ایلیّاہ نے اُسکو کہا تو یہاں درنگ کیجیو ۔ کہ خداوند نے مجھ کو یردن پر بھیجا ہے ۔ وہ بولا خداوند کی حیات اور تیری جان کی قسم میں تجھ کو نہ چھوڑوں گا ۔ چنانچہ وہ دونوں آگے چلے ۔ ۷ اور اُن کے پیچھے پیچھے پچاس آدمی انبیازادوں میں سے روانہ ہوئے اور سامنے کی طرف دور کھڑے رہے ۔ اور وہ دونوں لبِ یردن کھڑے ہوئے ۔ ۸ اور ایلیّاہ نے اپنی چادر کو لیا اور لپیٹ کے پانی پر مارا کہ پانی دو حصے ہو کے اِدھر اُدھر ہو گیا اور وہ دونوں خشک زمین پر ہو کے پار گئے ✦

۹ اور ایسا ہؤا کہ جب پار ہوئے تب ایلیّاہ نے الیسع کو کہا کہ اِس سے آگے کہ میں تجھ سے جدا کیا جاؤں مانگ کہ میں تجھے کیا دوں ۔ تب الیسع بولا مہربانی کر کے ایسا کیجئے کہ اُس روح کا جو تجھ پر ہے مجھ پر دوہرا حصہ ہو ۔ ۱۰ تب وہ بولا تو نے بھاری سوال کیا ۔ سو اگر تو مجھے آپ سے جدا ہوتے ہوئے دیکھے گا تو تیرے لئے ایسا ہی ہوگا ۔ اور اگر نہیں تو ایسا نہ ہوگا ۔ ۱۱ اور ایسا ہؤا کہ جونہیں وہ دونوں بڑھتے اور باتیں کرتے چلے جاتے تھے تو دیکھ کہ ایک آتشی رتھ اور آتشی گھوڑوں نے درمیان آکے اُن دونوں کو جدا کر دیا ۔ اور ایلیّاہ بگولے میں ہو کے آسمان پر جاتا رہا ✦

۱۲ اور الیسع نے یہ دیکھا اور چلایا اے میرے باپ! اے میرے باپ اسرائیل کی رتھ اور اُس کے سوار ۔ بعد اُس نے اُسے پھر نہ دیکھا اور اُس نے اپنے کپڑوں پر ہاتھ مارا اور اُنہیں دو حصے کیا ۔ ۱۳ اور اُس نے ایلیّاہ کی چادر کو بھی جو اُس پر سے گر پڑی تھی اُٹھا لیا اور اُلٹا پھرا اور یردن کے کنارے پر کھڑا ہؤا ۔ ۱۴ اور وہاں اُس نے ایلیّاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گر پڑی تھی لیکے پانی پر مارا اور کہا کہ خداوند ایلیّاہ کا خدا کہاں ہے؟ اور اُس نے بھی اُس چادر کو جب پانی پر مارا تو پانی اِدھر اُدھر ہو گیا اور الیسع پار ہؤا ۔ ۱۵ اور جب اُن انبیازادوں نے جو یریحو سے دیکھنے نکلے تھے اُسے دیکھا تو وہ بولے ایلیّاہ کی روح الیسع پر اُتری اور وہ اُس کے اِستقبال کو آئے اور اُس کے سامنے زمین پر جھکے ✦

۱۶ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ دیکھ اب تیرے خادموں کے ساتھ پچاس زورآور جوان ہیں ہم تجھ سے منت کرتے کہ تو اُنہیں جانے دے کہ وہ تیرے آقا کو ڈھونڈیں کیا جانیں کہ خداوند کی روح نے اُسے اُٹھا کے کسی پہاڑ پر یا کسی وادی میں پھینک دیا ہو وہ بولا کسی کو مت بھیجو ۔ ۱۷ اور جب اُنہوں نے اُس سے بہت سی ہٹ کی یہاں تک کہ وہ شرمندہ ہؤا تب اُس نے کہا کہ بھیجو ۔ تب اُنہوں نے اُن پچاسوں کو بھیجا اور اُنہوں نے تین دِن تک اُسے ڈھونڈا پر اُسے نہ پایا ۔ ۱۸ اور جب اُس پاس پھر آئے کہ وہ اُس وقت یریحو میں مقام کر رہا تھا، تب اُس نے اُنہیں کہا کیا میں نے کہا نہ تھا کہ تم مت جاؤ ✦

۱۹ پھر اُس شہر کے لوگوں نے الیسع کو کہا کہ دیکھئے یہ شہر کیا اچھے موقع پر ہے چنانچہ ہمارے خداوند پر روشن ہے لیکن

۲۰ اُس کا پانی ناکارہ اور زمین بنجر ہے ۔ سو اُس نے اُنہیں فرمایا کہ ایک نیا پیالہ لاؤ اور اُس میں نمک ڈالو ۔ سو وہ اُس پاس لائے

۲۱ تب وہ پانی کے چشموں پر گیا اور وہ نمک اُن میں ڈالا اور اُس طرح بولا خداوند یوں فرماتا ہے میں نے اِن پانیوں کو اچھا

۲۲ کیا تب اب آگے کو موت اور بنجر پنا نہ ہوگا ۔ اور الیسع کے کلام کے مطابق جو اُس نے فرمایا اُن چشموں کا پانی اچھا کیا گیا جو

۲۳ آج کے دن تک ہے ۔ اور وہاں سے وہ بیت ایل کو چڑھا اور جب وہ راہ میں چڑھا جاتا تھا تو شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے اور اُسے چڑھانے لگے اور اُسے کہا چلا جا اے گنجے سر والے چلا

۲۴ جا اے گنجے سر والے ۔ تب اُس نے پیچھے پھر کر اُن پر نگاہ کی اور خداوند کا نام لیکے اُن پر لعنت بھیجی ۔ سو بن میں سے دو ریچھنیاں نکلیں اور انہوں نے اُن میں سے بیالیس چھوکرے

۲۵ پھاڑ ڈالے ۔ پھر وہ وہاں سے کوہِ کرمل کو گیا اور پھر وہاں سے سمرون کو لوٹ آیا ۔

۳ باب

۱ اور شاہِ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے اٹھارھویں برس اخی آب کا بیٹا یہورام سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ

۲ ہؤا اور اُس نے بارہ سال سلطنت کی ۔ اور اُس نے بھی خداوند کے آگے بدی کی ۔ پر نہ ایسی کہ جیسی اُس کے باپ اور اُس کی ماں نے کی اِس لئے کہ اُس نے بعل کے بت کو

۳ جو اُس کے باپ نے بنایا تھا نکال پھینکا ۔ لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کی طرح جس نے اسرائیل سے گناہ کرائے گناہ کرتا رہا ۔ اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا ۔

۴ اور موآب کا بادشاہ میسا بہت سی بھیڑ بکری کا مالک تھا اور اسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برے اور ایک لاکھ

۵ مینڈھے اُون سمیت دیئے بھیجتا تھا ۔ اور ایسا ہؤا کہ جب اخی آب مر گیا تب شاہِ موآب اسرائیل کے بادشاہ سے باغی ہؤا ۔

۶ اور اُسی وقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا اور اُس

۷ نے سب اسرائیل کا شمار کیا ۔ اور اُس نے جاکے شاہِ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا کہ شاہِ موآب مجھ سے باغی ہؤا ۔ سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لئے میرے ساتھ

چڑھ جائیگا ؟ اُس نے جواب دیا میں چڑھونگا ۔ کیونکہ جیسا تو ویسا میں جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ جیسے تیرے گھوڑے

۸ ویسے میرے گھوڑے ۔ تب اُس نے پوچھا ہم کس راہ سے چڑھیں ؟ سو وہ بولا دشتِ ادوم کی راہ سے ۔

۹ چنانچہ شاہِ اسرائیل اور شاہِ یہوداہ اور شاہِ ادوم نکلے ۔ اور سات دن کی راہ وہ گھوم کے گئے اور اُن کے لشکر اور اُن کے چارپایوں کے لئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے پانی باقی نہ رہا ۔

۱۰ اُس وقت شاہِ اسرائیل بولا افسوس کہ خداوند نے اِن تینوں بادشاہوں کو اکٹھا کیا تاکہ اُنہیں شاہِ موآب کے ہاتھ میں حوالہ کرے ۔

۱۱ سو یہوسفط بولا کیا خداوند کے نبیوں میں سے کوئی یہاں نہیں کہ جس کے وسیلے ہم خداوند کی مرضی پوچھیں ؟ تب شاہِ اسرائیل کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا کہ الیسع بن سافط یہاں ہے جو ایلیاہ کے ہاتھ پر پانی ڈال کے دھلایا کرتا تھا ۔

۱۲ پھر یہوسفط بولا خداوند کا کلام اُس کے ساتھ ہے ۔ سو شاہِ اسرائیل اور یہوسفط اور شاہِ ادوم اُس کے یہاں اُترے ۔

۱۳ تب الیسع نے شاہِ اسرائیل کو کہا مجھ کو تجھ سے کیا کام ہے ؟ تو اپنے باپ کے نبیوں اور اپنی ماں کے نبیوں پاس جا ۔ پر شاہِ اسرائیل نے اُس سے کہا نہیں اِس لئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا کہ اُنہیں شاہِ موآب کے ہاتھ میں حوالے کرے ۔

۱۴ پھر الیسع بولا رب الافواج کی حیات کی قسم جس کے آگے میں کھڑا ہوں یقین ہے کہ اگر مجھے شاہِ یہوداہ یہوسفط کی حضوری کا پاس نہ ہوتا تو میں تیری طرف نظر نہ کرتا اور تجھ پر آنکھ بھی نہ اُٹھاتا ۔

۱۵ پر اب ایک بین بجانے والا میرے پاس لاؤ ۔ اور ایسا ہؤا کہ جب اُس نے بین بجائی تو خداوند کا ہاتھ اُس پر آ گیا ۔

۱۶ اور وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ اِس وادی کو کھائیوں سے معمور کرو ۔

۱۷ کہ خداوند فرماتا ہے تم نہ ہوا آتی دیکھوگے اور نہ مینہ دیکھوگے تب بھی یہ وادی پانی سے بھر جائے گی تاکہ تم پیو اور تمہاری مواشی اور تمہارے چارپائے بھی ۔

۱۸ اور یہ خداوند کے حضور چھوٹی بات ہے ۔ کہ وہ موآبیوں کو بھی تمہارے ہاتھ میں حوالے کر دیگا ۔

۱۹ اور تم ہر ایک محکم شہر اور ہر ایک نامی بستی کو مار لوگے اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹ کے گرا دوگے اور پانی کے ہر ایک کوئے کو بھر دوگے اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب کر دوگے ۔

۲۰ سو صبح کو قربانی چڑھانے کے وقت ایسا ہؤا کہ دیکھو ادوم

کی راہ سے پانی بہتا آیا اور زمین پانی سے بھر گئی +

۲۱ ؏ اور جب سارے موآبیوں میں شہرت پھیلی تھی کہ یہی
بادشاہ ہم سے لڑنے چڑھے ہیں اُن سب کو جو ہتھیار باندھنے
جانتے تھے اور اُن کے سوا بھی جمع کیا اور وہ چڑھ کے اپنی سرحد
۲۲ پر کھڑے رہے ؏ اور صبح سویرے اُٹھے اور اُس وقت سورج
کی جوت پانی پر پڑتی تھی۔ اور موآبیوں نے اُس طرف کا
۲۳ پانی ایسا سُرخ دیکھا جیسا لہو ہوتا ؏ تب وہ بول اُٹھے کہ یہ لہو
ہے۔ بادشاہ لوگ یقیناً قتل ہوئے ہیں وہ آپس میں لڑ کے کٹ
۲۴ مرے پس اے موآب اب لوٹ پر ٹوٹو ؏ اور جب وہ اسرائیل
کی لشکرگاہ میں آئے تو اسرائیلی اُٹھے اور موآبیوں کو ایسا مارا
کہ وہ اُن کے آگے سے بھاگ نکلے۔ پر وہ موآبیوں کو مارتے
۲۵ ہوئے اُن کے مُلک میں بھی آگے بڑھے ؏ اور اُنہوں نے اُنکے
شہروں کو مسمار کیا اور زمین کے ہر ایک اچھے قطعے پر سبھوں نے
اپنے اپنے پتھر ڈالے اور اُسے بھر دیا۔ اور پانی کے سارے
کوئے بند کر دیئے اور سب اچھے درخت کاٹ کے گرا دیئے۔
فقط قیر حراست ہی کے پتھروں کو باقی چھوڑا۔ اور فلاخن اندازوں
نے اُس کو بھی جا گھیرا اور اُسے مارا +

۲۶ ؏ اور جب شاہِ موآب نے دیکھا کہ مجھ پر جنگ کی شدت میرے
مقدور سے زیادہ ہوئی تو اُسنے اپنے ساتھ سو جوان تلوار بیئے
۲۷ لئے کہ پرے چیر کے شاہِ ادوم تک جا پڑیں پر وہ ایسا نہ کر سکے ؏
تب اُس نے اپنے بڑے بیٹے کو جو اُس کی جگہ بادشاہ ہوا چاہتا تھا
دیوار پر سوختنی قربانی کر کے گذرانا۔ اور اُس وقت اسرائیل پر
بڑا قہر آیا۔ سو وہ اُس کے پاس سے روانہ ہو کے اپنے مُلک
کو پھرے +

باب ۴

۱ ؏ اور انبیازادوں کی جورؤں میں سے ایک عورت الیسع
کے آگے چلائی اور یوں بولی کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا۔ اور تو
جانتا ہے کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا۔ سو اب اُسکا قرضخواہ
۲ آیا ہے کہ میرے دونوں بیٹوں کو لیکے اپنے غلام بنائے ؏ تب الیسع
نے اُسے فرمایا میں تیرے لئے کیا کروں؟ مجھے بتلا کہ تجھ پاس گھر میں
کیا ہے؟ وہ بولی کہ تیری باندی کے گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا
۳ کچھ نہیں ؏ تب اُس نے کہا کہ تو جا اور باہر سے اپنے ہمسایوں
سے برتن عاریت لے اور وہ سب خالی ہوں اور تھوڑے

برتن مت مانگ ؏ اور جب تو پھر اندر آئے تو اپنے پر اور اپنے دو ۴
بیٹوں پر دروازہ بند کر اور اُن سب برتنوں میں انڈیل دے اور
جو بھر جائے اُسے اُٹھا کے الگ رکھ ؏ سو وہ اُس کے پاس سے ۵
گئی اور اُس نے اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا وے
وہ اُس کے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ انڈیلتی جاتی تھی ؏ اور ۶
ایسا ہوا کہ جب وہ برتن معمور ہو گئے تب اُس نے اپنے بیٹے سے
ایک اور بھی برتن لا وہ اُس سے بولا اور برتن تو نہیں تب تیل
موقوف ہو گیا ؏ اُس وقت اُس نے آ کے مردِ خدا کو خبر دی۔ ۷
تب وہ بولا جا اور تیل بیچ اور قرض ادا کر۔ اور باقی جو ہے سو تُو
تو اور تیرے فرزند گذران کریں +

؏ اور ایک روز ایسا اتفاق ہوا کہ الیسع نے سونیم کو سفر کیا وہاں ۸
ایک دولتمند عورت تھی اور اُس نے بجد ہو کے اُس کی دعوت
کی کہ وہ روٹی کھائے۔ سو ایسا ہوا کہ جب اُس کو وہاں سے گذر
پڑتا تو وہ روٹی کھانے کے لئے وہاں اترتا تھا ؏ پھر اُس نے اپنے ۹
شوہر سے کہا دیکھئے کہ مجھے دریافت ہوا ہے کہ یہ مردِ خدا جو ہماری
طرف آتا ہے سو مقدس ہے ؏ پس آؤ ہم اُس کے لئے ایک چھوٹی ۱۰
سی کوٹھری دیوار پر بنائیں اور وہاں اُس کے لئے پلنگ دھریں
اور ایک میز لگائیں اور ایک چوکی رکھیں اور ایک شمعدان اور جب
وہ ہم پاس آیا کرے تو وہیں اُترے ؏ سو ایک دن ایسا ہوا کہ وہ وہاں ۱۱
گیا اور اُس مکان میں اُترا اور سویا ؏ تب اُس نے اپنے خادم جیحازی ۱۲
کو کہا کہ اِس شونمیت کو بلا۔ سو اُس نے اُسے بلایا۔ تو وہ اُسکے
سامنے آ کھڑی ہوئی ؏ پھر اُس نے اپنے خادم سے کہا تو اُسے کہہ ۱۳
کہ تو نے جو ہمارے لئے اِس قدر فکریں کیں۔ تو تیرے لئے کیا کیا جائے؟
کیا تو چاہتی ہے کہ بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیری سفارش کیجے؟
وہ بولی کہ میں اپنی قوم کے درمیان رہتی ہوں ؏ پھر اُس نے کہا میں ۱۴
اُس کے لئے کیا کروں؟ تب جیحازی بولا سچ ہے کہ اُسکا کوئی فرزند
نہیں اور اُسکا شوہر بوڑھا ہے ؏ تب وہ بولا اُسے بلا۔ اور جب ۱۵
اُس نے اُسے بلایا تب وہ دروازے پر کھڑی ہوئی ؏ تب وہ بولا ۱۶
اِسی وقت کے قریب مطابق زندگی کی عادت کے تو ایک بیٹا گود میں
لیگی۔ سو وہ بولی نہیں اے میرے خداوند اے مردِ خدا اپنی لونڈی
سے جھوٹ مت کہہ ؏ سو وہ عورت پیٹ سے ہوئی اور اُسی ۱۷
وقت جو الیسع نے اُس سے کہا تھا زندگی کی عادت کے مطابق

وہ ایک برس بعد جنی +

۱۸ ¶ اور جب وہ لڑکا بڑھا تھا ایک دن ایسا ہوا کہ وہ کھیت کاٹنے
۱۹ والوں کے درمیان اپنے باپ پاس گیا ¶ اور اُس نے اپنے باپ سے
کہا ہائے میرا سر ہائے میرا سر اُس نے ایک جوان کو کہا اُسے اُٹھا
۲۰ کے اُس کی ماں پاس پہنچا ¶ تب اُس نے اُسے لیکے اُس کی ماں پاس
۲۱ پہنچایا۔ اور وہ اُس کے گھٹنوں پر پڑے پڑے دوپہر کو مر گیا ¶ تب
اُس کی ماں نے اوپر جا کے اُسے اُس مردِ خدا کے پلنگ پر ڈال دیا اور
۲۲ اُس پر دروازہ بند کر کے نکلی ¶ اور اُس نے اپنے شوہر کو پکارا اور
کہا کہ جلد جوانوں میں سے ایک کو اور گدھوں میں سے ایک کو میرے
۲۳ لئے بھیجئے تاکہ میں مردِ خدا پاس دوڑ جاؤں اور پھر آؤں ¶ اُس نے
پوچھا کہ آج تو اُس پاس کیوں جایا چاہتی ہے؟ آج نہ چاند رات ہے نہ سبت
۲۴ ہے۔ وہ بولی کہ سلامتی ہوگی ¶ اور اُس نے گدھے پر زین باندھ
اور جوان سے کہا ہانک کے چل اور آگے بڑھ اور سواری کا قدم
۲۵ مت گھٹا مگر جبکہ میں تجھے کہوں ¶ چنانچہ وہ چل نکلی اور کوہِ کرمل
پر مردِ خدا کے حضور آئی۔ اور ایسا ہوا کہ اُس مردِ خدا نے دور سے
اُسے دیکھ کے اپنے خادم جیحازی سے کہا دیکھ یہ وہی شونمیت عورت ہے
۲۶ سو اُٹھ اُس کے استقبال کو دوڑ اور اُس سے پوچھ تیری سلامتی
ہے؟ اور تیرے شوہر کی سلامتی ہے؟ تیرے لڑکے کی سلامتی ہے؟ وہ
۲۷ بولی سلامتی ¶ اور اُس پہاڑ پر مردِ خدا کے پاس آ کے وہ اُسکے پاؤں سے لپٹی
اور جیحازی نے نزدیک آ کے چاہا کہ اُسے سرکائے پر مردِ خدا نے کہا اُسے چھوڑ دے
کہ یہ دل آزردہ ہے اور خداوند نے بات مجھ سے چھپائی اور مجھے نہ
۲۸ بتائی ¶ تب وہ بولی کیا میں نے اپنے خداوند سے کبھی بیٹا مانگا؟
۲۹ کیا میں نے نہ کہا تھا کہ مجھے مت دھوکا دے؟ ¶ تب اُس نے جیحازی کو
کہا کمر باندھ اور میرا عصا اپنے ہاتھ میں لے اور چلا جا۔ اگر کوئی تجھے
راہ میں ملے تو اُسے سلام نہ کر۔ اگر وہ تجھے سلام کرے تو جواب مت
۳۰ دے۔ اور میرا عصا اُس لڑکے کے منہ پر رکھ ¶ پر اُس لڑکے کی ماں
بولی خداوند کی حیات اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہ چھوڑوں گی
۳۱ تب وہ اُٹھا اور اُس کے ساتھ چلا ¶ اور جیحازی اُن سے آگے روانہ
ہوا اور اُس نے عصا لڑکے کے چہرے پر رکھا پر نہ آواز تھی اور نہ
چونک ہوئی۔ تب وہ پھر کے اُس پاس چلا آیا اور اُسے کہا کہ لڑکا
۳۲ نہ جاگا ¶ اور جب الیشع اُس گھر میں پہنچا تو دیکھو وہ لڑکا مرا ہوا اُس
۳۳ کے پلنگ پر پڑا تھا ¶ سو وہ اندر گیا اور اپنے دونوں پر دروازہ
بند کر کے خداوند سے دعا مانگی ¶ اور چڑھ کے اُس لڑکے سے ۳۴
لپٹا اور اُس کے منہ پر اپنا منہ رکھا اور اُس کی آنکھوں پر اپنی
آنکھیں اور اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ اور اپنے تئیں لڑکے
کے اوپر پسارا تب اس لڑکے کا بدن گرم ہونے لگا ¶ پھر وہ ۳۵
اُٹھا اور اُس گھر میں ٹہلا اور پھر چڑھ کے اُس لڑکے سے لپٹا
اور وہ لڑکا سات بار چھینکا اور لڑکے نے اپنی آنکھیں کھولیں
¶ تب اُس نے جیحازی کو بلا کے کہا شونمیت کو بلا سو اُس ۳۶
نے اُسے بلایا۔ اور جب وہ اندر اُس پاس آئی تو اُس نے اُسے
فرمایا اپنا بیٹا اُٹھا لے ¶ تب وہ اندر جا کے اُس کے قدموں پر ۳۷
گری اور زمین پر سجدہ کیا اور اپنے بیٹے کو اُٹھا کے باہر گئی +
¶ اور الیشع پھر جلجال میں داخل ہوا اُس وقت اُس ۳۸
ملک میں کال پڑا تھا اور وہاں انبیا زادے اُس کے حضور بیٹھے
ہوئے تھے۔ اور اُس نے اپنے خادم سے کہا بڑا دیگ چڑھا اور
ان انبیا زادوں کے لئے لپسی پکا ¶ اور اُن میں سے ایک ۳۹
میدان میں گیا کہ کچھ ترکاری چُن لائے۔ سو اُس نے جنگلی
لتا پائی اور اُس میں سے دامن بھر کی تومڑیاں توڑ کے لے آیا
اور انہیں کاٹ کے اُس دیگ میں ڈال دیا پر وہ واقف نہ تھے ¶ ۴۰
چنانچہ اُنہوں نے اُن مردوں کے کھانے کے لئے اُس میں سے
انڈیلا۔ اور ایسا ہوا جونہیں اُس لپسی میں سے کھانے لگے تو چلا
اُٹھے اور کہا اے مردِ خدا دیگ میں موت ہے۔ اور وہ کھا نہ سکے
¶ تب اُس نے کہا کہ آٹا لا۔ اور اُسے دیگ میں ڈال دیا اور ۴۱
اُس نے کہا کہ ان لوگوں کے لئے انڈیل دو تا وہ کھائیں۔
تب دیگ میں کچھ نقصان پایا نہ گیا +
¶ اُسی وقت بعل سلیسہ سے ایک شخص مردِ خدا پاس آیا ۴۲
اور جَو کے پہلے پھلوں کی روٹیوں کے بیس گردے اور اناج کی
بھری ہوئی بالیں چھلکے سمیت لایا۔ اور وہ بولا کہ ان لوگوں کو دے
کہ وہ کھائیں ¶ اُس دم اُس کا خادم بولا کیا میں اسے سو آدمیوں ۴۳
کے سامنے رکھوں؟ تب اُس نے پھر کہا کہ لوگوں کو دے
تاکہ کھائیں کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ وہ کھائیں گے اور اُس
میں سے کچھ چھوڑیں گے ¶ تب اُس نے اُن کے آگے رکھا ۴۴
اور اُنہوں نے کھایا اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا اُس میں سے
کچھ چھوڑا + ۲۳۰

۱ ب ۵ اور نعمان جو شاہ ارام کے لشکر کا سردار تھا اپنے صاحب کے نزدیک بزرگ شخص اور عزت والا تھا۔ کیونکہ خداوند نے اُس کے وسیلے سے ارام کو رہائی دی تھی۔ سو یہ بڑا بہادر اور
۲ صاحب ہمت تھا۔ پر وہ کوڑھی تھا ۲ اور ارامی گروہ بہ گروہ نکلے تھے اور اسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹی چھوکری اسیر کر کے لے آئے تھے۔ سو وہ نعمان کی جورو کی خدمت کرتی تھی
۳ ۳ اس نے اپنی بی بی سے کہا کاش کہ میرا صاحب اُس نبی کے یہاں ہوتا جو سمرون میں ہے تو وہ اُسے اُس کے کوڑھ سے
۴ شفا بخشتا ۴ سو ایک نے اندر جا کے اپنے خداوند سے کہا وہ
۵ چھوکری جو اسرائیل کی ملک کی ہے یوں یوں کہتی ہے ۵ سو ارام کے بادشاہ نے کہا چل نکل کہ میں شاہ اسرائیل کو خط بھیجونگا چنانچہ وہ روانہ ہوا اور دس قنطار روپا اور چھ ہزار مثقال سونا اور
۶ دس جوڑے کپڑے اپنے ہاتھ میں لیچلا ۶ اور وہ خط شاہ اسرائیل پاس لایا جس کا مضمون یہ تھا کہ یہ نامہ جب تجھ کو پہنچے تو دیکھ میں نے اپنے خادم نعمان کو تجھ کنے بھیجا ہے تاکہ تو اُس کے
۷ کوڑھ کو دفع کرے ۷ اور ایسا ہوا کہ جب شاہ اسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تھا اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا کیا میں خدا ہوں کہ ماروں اور جلاؤں جو اُس شخص نے مجھ پاس اُس کو بھیجا کہ اُس کا کوڑھ کھو دوں؟ سو اب اِسے غور کیجیے اور دیکھیے کہ وہ مجھ سے جھگڑنے کا حیلہ ڈھونڈتا ہے ٭

۸ ۸ اور ایسا ہوا کہ جب مرد خدا الیشع نے سنا کہ شاہ اسرائیل نے اپنے کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا بھیجا تو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اسے مجھ پاس آنے دے
۹ تاکہ جانے کہ اسرائیل میں ایک نبی ہے ۹ چنانچہ نعمان اپنے گھوڑوں اور اپنی گاڑی سمیت آیا اور الیشع کے گھر کے
۱۰ دروازے پر ٹھہرا ۱۰ تب الیشع نے اسے کہلا بھیجا جا اور یردن میں سات بار غوطہ مار کہ تیرا بدن پھر بحال ہو جائیگا۔ اور تو
۱۱ پاک صاف ہوگا ۱۱ پر نعمان ملول ہوا اور چلا گیا اور بولا مجھے گمان تھا کہ وہ بے شک مجھ پاس نکل آئیگا اور کھڑا ہو کے خداوند اپنے خدا کا نام لیگا اور اس جگہ پر ہاتھ پھیریگا
۱۲ اور کوڑھ کو کھو دیگا ۱۲ دیکھ ابانہ اور فرفر دمشق کی نہریں اسرائیل کے سارے پانیوں سے کہیں بہتر نہیں؟ کیا میں اُن میں

نہایا تو نہیں سکتا کہ چنگا ہوؤں؟ سو وہ پھرا اور غصہ ہو کے چلا گیا ۱۳ تب اُس کے ملازم اُس کے پاس آ کے بولے اور
۱۳ کہا اے ہمارے باپ اگر نبی تجھے کچھ بڑا حکم کرتا تو کیا تو اسے نہ مانتا؟ سو کتنا زیادہ ماننا چاہیے جو اس نے تجھے
۱۴ کہا نہا اور پاک ہو ۱۴ تب وہ اتر گیا اور جیسا مرد خدا نے کہا تھا یردن میں سات غوطے مارے اور اُس کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کی مانند ہو گیا اور وہ پاک ہوا ٭

۱۵ ۱۵ تب وہ مرد خدا پاس پھر آیا وہ اور اُس کے سب رکاب اور اس کے سامنے کھڑا ہوا اور یوں کہا کہ دیکھ اب میں نے جانا کہ ساری زمین پر کوئی خدا نہیں ہے مگر اسرائیل میں۔ اس لئے اب کرم کی راہ سے اپنے خادم کا ہدیہ
۱۶ لیجیو ۱۶ وہ بولا خداوند کی سوگند کہ جس کے آگے میں کھڑا ہوں میں کچھ نہ لونگا۔ اور اس نے اسے بہت تنگ کیا
۱۷ کہ لے پر اس نے انکار کیا ۱۷ اور نعمان نے کہا میں تیری منت کرتا ہوں۔ کیا تیرے خادم کو دو خچروں کے بوجھ کی مٹی دی نہ جائے؟ تیرا خادم تو آگے کو خداوند کے سو کسی غیر معبود کے لئے سوختنی قربانی اور ذبیحہ نہ چڑھائیگا
۱۸ ۱۸ مگر ایک بات میں خداوند تیرے خادم کو معاف کرے کہ جس وقت میرا صاحب بیت رمون میں جائے کہ وہاں پرستش کرے اور وہ میرے ہاتھ پر تکیہ کرے اور میں رمون کے آگے جھکوں۔ سو جب میں رمون کے آگے اپنے تئیں جھکاؤں تو خداوند اس بات میں تیرے خادم
۱۹ کو معاف کرے ۱۹ وہ اُسے بولا کہ سلامت جا۔ چنانچہ وہ اس سے رخصت ہو کے تھوڑی دور گیا ٭

۲۰ ۲۰ اس وقت مرد خدا الیشع کے خادم جیحازی نے اپنے میں کہا کہ دیکھ میرے صاحب نے نعمان ارامی سے نرمی کی ہے کہ اس کے ہاتھوں سے وہ جو اپنے ساتھ لایا تھا نہ لیا اور اُسے روانہ کیا۔ پر خداوند کی سوگند میں
۲۱ تو اس کے پیچھے دوڑ جاؤنگا اور اس سے کچھ لونگا ۲۱ چنانچہ جیحازی نعمان کے پیچھے دوڑا۔ اور نعمان نے جو دیکھا کہ وہ پیچھے لپکا آتا ہے تو وہ گاڑی پر سے اُس کی ملاقات کو اترا
۲۲ اور بولا کہ سب خیر ہے؟ ۲۲ اس نے کہا سب خیر ہے۔ پر

میرے صاحب نے مجھے بھیجا ہے اور کہا ہے کہ دیکھ انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہ افرائیم سے آئے ہیں سو مہربانی کر کے ایک قنطار روپا اور دو جوڑے کپڑے ان کے لئے دیجئے ۲۳ نعمان نے کہا خوش ہو جئے اور دو قنطار لیجئے اور وہ اس پر بجد ہوا اور دو قنطار روپا دو تھیلیوں میں اور دو جوڑے کپڑے باندھے اور اپنے دو نوکروں پر دھرے اور وہ اس کے آگے لئے چلے ۲۴ اور اس نے ٹیلے پر آ کے ان کے ہاتھ سے انھیں لے لیا اور گھر میں رکھ کے ان مردوں کو رخصت کیا سو وہ روانہ ہو گئے ۲۵ پھر وہ اندر جا کے اپنے صاحب کے حضور کھڑا ہوا۔ اور الیشع نے اسے کہا جیحازی کہاں سے تو آیا ہے؟ وہ بولا تیرا خادم تو کہیں نہیں گیا تھا ۲۶ پھر اس نے اسے کہا کیا میرا دل اس وقت جب وہ شخص اپنی گاڑی پر سے اتر کے تیری ملاقات کو پھرا تیرے ساتھ نہ گیا تھا؟ کیا یہ ایسا وقت ہے کہ جس میں روپا اور پوشاک اور زیتون کے باغ اور تاکستان اور بھیڑیں اور بیل اور غلام اور لونڈیاں لیں؟ ۲۷ سو نعمان کا کوڑھ اب تجھے لگے اور تیری نسل سے پشت در پشت جدا نہ ہو سو وہ برف کی مانند کوڑھی ہو کے اس کے سامنے سے نکل گیا ؛

باب ۶

۱ اور انبیازادوں نے الیشع کو کہا دیکھئے یہ مکان جس میں ہم تیرے ساتھ رہتے ہیں ہمارے لئے تنگ ہے ۲ اب ہم کو پروانگی دیجئے کہ ہم یردن پاس جائیں اور ہم سب وہاں سے ایک ایک کڑی لیں اور یہاں ایک جگہ بنائیں جسمیں ہم رہیں وہ بولا جاؤ ۳ تب ایک نے کہا مہربانی سے اپنے خادموں کے ساتھ چلئے۔ اس نے کہا میں چلوں گا ۴ چنانچہ وہ انکے ساتھ گیا اور انھوں نے یردن پاس آ کے لکڑیاں کاٹ ڈالیں ۵ اور اس وقت ایک کی کلہاڑی میں کا لوہا کڑی کاٹتے ہوئے پانی میں گر گیا۔ سو وہ چلا اٹھا اور کہا اے خداوند افسوس! یہ تو مانگی ہوئی تھی ۶ مرد خدا بولا کس جگہ گرا؟ اس نے اسے وہ جگہ بتائی۔ تب اس نے ایک چھڑی کاٹ کے اس جگہ ڈال دی اور لوہا تیرنے لگا ۷ تب اس نے کہا اپنے لئے اٹھا لے سو اس نے ہاتھ بڑھا کے اسے اٹھا لیا ؛

۸ بعد اسکے شاہ ارام شاہ اسرائیل سے لڑتا رہا اور اس نے اپنے رفیقوں سے یہ صلاح ٹھیرائی کہ ہم فلانی فلانی جگہ خیمہ کھڑا کریں گے ۹ سو مرد خدا نے شاہ اسرائیل کو کہلا بھیجا خبردار تو فلانی جگہ سے مت گذریو کہ وہاں ارامی اترے ہیں ۱۰ پھر شاہ اسرائیل نے اس جگہ کی خبر مرد خدا نے دی تھی اور اس کی بابت آسے جتا دیا تھا لوگ بھیجے اور وہاں اپنے تئیں بچا رکھا۔ اور ایک یا دو بار نہیں بلکہ زیادہ ۱۱ تب اس سبب سے شاہ ارام کا دل چٹ گھبرایا اور اس نے اپنے خادموں کو طلب کر کے ان سے کہا تم مجھے نہیں بتاتے کہ ہم میں سے شاہ اسرائیل کی طرف کون ہے؟ ۱۲ تب اسکے ایک خادم نے کہا اے میرے خداوند بادشاہ کوئی بھی نہیں ـ مگر الیشع نبی جو اسرائیل میں ہے تیری ہر ایک بات کی جو تو اپنی خلوت گاہ میں کہتا ہے شاہ اسرائیل کو خبر دیتا ہے ؛ ۱۳ اس وقت اس نے کہا جاؤ اور کھوجو کہ وہ کہاں ہے تا کہ میں لوگ بھیجکے اسے پکڑ لوں سو انھوں نے اسے خبر کی کہ وہ دوتین میں ہے ۱۴ تب اس نے وہاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک بڑے لشکر کے ساتھ بھیجیں۔ سو انھوں نے رات کو آ کر اس شہر کو گھیر لیا ۱۵ اور صبح کو سویرے جو مرد خدا کا خادم اٹھا اور باہر نکلا تو اس نے دیکھا کہ لشکر نے مع گھوڑوں اور گاڑیوں کے شہر کو گھیر لیا ہے۔ اور اسکے خادم نے جا کر اسے کہا افسوس اے میرے صاحب ہم کیا کریں گے؟ ۱۶ سو اس نے جواب دیا مت ڈر کہ ہمارے ساتھ والے ان کے ساتھ والوں سے بہت ہیں ۱۷ تب الیشع نے دعا کی اور کہا اے خداوند اس کی آنکھیں کھول دیجئے کہ یہ دیکھے۔ تب خداوند نے اس جوان کی آنکھیں کھولیں اور اس نے جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیشع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور گاڑیوں

۱۸ سے بھرا ہوا ہے ۔ اور جب وہ اسکی طرف کو اترے تب الیشع نے خداوند سے دعا مانگی اور کہا اِن لوگوں کو مہربانی کرکے اندھا کر دیجئے سو اس نے جیسا الیشع نے کہا تھا انکو اندھا کر دیا ✢

۱۹ پھر الیشع نے انھیں کہا یہ وہ راستہ نہیں اور یہ تو وہ شہر نہیں تم میرے پیچھے چلے آؤ کہ تم کو اس شخص پاس جسکی تم تلاش کرتے ہو لیجاؤں گا اور وہ انھیں سمرون میں لے گیا ۔

۲۰ اور ایسا ہوا کہ جب وہ سمرون میں پہنچے تو الیشع نے یوں کہا اے خداوند ان لوگوں کو بینائی دے تاکہ وہ دیکھیں ۔ تب خداوند نے ان کی آنکھیں کھولیں اور انھیں بینائی ملی اور کیا دیکھتے ہیں کہ وہ سمرون کے درمیان تھے ۔

۲۱ اور شاہ اسرائیل نے انھیں دیکھ کے الیشع سے کہا اے میرے باپ کیا میں انھیں مار لوں؟ میں انھیں مار لوں؟

۲۲ اس نے جواب دیا کہ تو انھیں نہ مارے گا ۔ کیا تو ان کو مارتا جنھیں تو نے اپنی تلوار اور کمان کے زور سے اسیر کیا؟ اب تو ان کے آگے روٹی پانی رکھ تا وہ کھائیں اور پئیں اور اپنے آقا پاس جائیں ۔

۲۳ سو اس نے ان کے لئے بہت سا کھانا پکوایا اور جب وہ کھا پی چکے تو اس نے انھیں رخصت کیا ۔ تب وہ اپنے آقا پاس چلے گئے ۔ پس ارام کے لشکر اسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے ۔

۲۴ و بعد اس کے ایسا ہوا کہ بن ہدد شاہ ارام اپنی ساری فوج اکٹھی کرکے چڑھا اور سمرون کو جا گھیرا ۔

۲۵ تب سمرون میں بڑا کال پڑا اور دیکھو وہ اسے یہاں تک گھیرے رہے کہ گدھے کا ایک کلا اسی درہم کو اور کبوتروں کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درہم کو بکا ۔

۲۶ اور ایک دن شاہ اسرائیل شہرپناہ کی دیوار پر پھرتا تھا کہ ایک عورت اس کے حضور چلائی اور بولی اے میرے خداوند بادشاہ میری مدد کر ۔

۲۷ تب وہ بولا کہ اگر خداوند ہی تیری مدد نہ کرے تو میں تیری کیونکر مدد کروں؟ کیا کھلیہان سے یا انگور کے کولھو سے؟

۲۸ پھر بادشاہ نے اسے کہا تجھ کو کیا ہوا؟ وہ بولی اس عورت نے مجھے کہا کہ اپنا بیٹا لا تاکہ ہم آج کے دن اسے کھائیں ۔ اور میرا بیٹا جو ہے سو اسے ہم کل کھائیں گے ۔

۲۹ سو ہم نے اپنے بیٹے کو پکایا اور ہم نے اسے کھایا ۔ اور دوسرے دن میں نے اس سے کہا اپنا بیٹا لا تاکہ آج ہم اسے کھائیں ۔ لیکن اس نے اپنا بیٹا چھپا رکھا ✢

۳۰ اور ایسا ہوا کہ شاہ نے اس عورت کی باتیں سن کے اپنے کپڑے پھاڑے اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا اور لوگوں نے جو نگاہ کی تو دیکھو اس نے اپنے تن پر اندر وار ٹاٹ پہن رکھا تھا ۔

۳۱ وہ بولا کہ اگر آج کے دن سافط کے بیٹے الیشع کا سر تن پر رہ جائے تو خداوند مجھ سے ایسا ہی کرے اور اس سے زیادہ کرے ۔

۳۲ پر الیشع اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور بزرگان بھی اس کے ساتھ بیٹھے تھے اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا ۔ پر اس سے پیشتر کہ وہ قاصد اس تک پہنچے اس نے بزرگوں سے کہا تم دیکھتے ہو کہ اس قاتلزادے نے بھیجا ہے کہ میرا سر کاٹ ڈالے سو دیکھو جب وہ قاصد آوے تو دروازہ بند کر لو اور اسے مضبوطی سے دروازے پر پکڑے رہو کیا اس کے پیچھے پیچھے اس کے صاحب کے پاؤں کی آہٹ نہیں؟

۳۳ اور وہ اس سے باتیں کرہی رہا تھا کہ دیکھو وہ قاصد اس پاس آپہنچا ۔ اور اس نے کہا کہ دیکھو یہ بلا خداوند کی طرف سے ہے ۔ اب آگے میں خداوند کی کیا راہ تکوں ✢

باب ۷

۱ تب الیشع نے کہا تم خداوند کی بات سنو ۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ کل اسی وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر میدے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکیں گے ۔

۲ اور اس وقت تیسرے درجے کے منصبداروں نے جسکے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا مرد خدا کو جواب دیا اور کہا دیکھ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگائے تو یہ حال ہو سکتا ہے؟ تب اس نے کہا دیکھ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا پر اس میں سے نہ کھائیگا ✢

۳ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر چار کوڑھی تھے انھوں نے ایک دوسرے سے کہا کہ ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں؟

۴ اگر ہم کہیں کہ شہر کے اندر جائینگے تو شہر میں کال ہے اور ہم وہاں مر جائینگے ۔ اور اگر یہیں بیٹھے رہیں تو بھی مرینگے ۔ سو آؤ ہم ارامی لشکر میں جائیں ۔ اگر وہ ہمکو جیتا چھوڑینگے تو ہم جئیں گے ۔ اور اگر وہ ہمکو مار ڈالیں گے تو ہمیں مرنا ہی تو ہے ۔

۵ چنانچہ وہ شام کے وقت اٹھ کے ارامیوں کے لشکر کو چل نکلے اور جب وہ ارامیوں کے لشکر کی باہری حد سے نزدیک ہوئے تو دیکھو وہاں کوئی بھی نہ تھا ۔

۶ اس لئے کہ خداوند نے ارامیوں کو رتھوں کا شور اور گھوڑوں کا شور یعنی ایک بڑی فوج کا شور سنا کے ارامی لشکر کو ہراسان کیا تھا سو انھوں نے آپس میں کہا تھا کہ دیکھو شاہ اسرائیل نے حتی بادشاہوں اور مصری

۷ بادشاہوں کو اجورہ دیکے بلایا کہ وہ ہم پر چڑھ آئیں ۞ تب
وہ اٹھ کے شام کو بھاگ نکلے اور اپنے ڈیرے اور
اپنے گھوڑے اور اپنے گدھے اور ساری لشکرگاہ جس طرح تھی ویسے
۸ ہی چھوڑ کے اپنی جان کے لئے بھاگے ۞ اور یہ کوڑھی جب
لشکرگاہ کی باہری حد پر پہنچے تو ایک خیمے میں گھسے اور انہوں
نے وہاں کھایا اور پیا اور روپا اور سونا اور لباس وہاں
سے لیا اور ایک جگہ جا کے چھپا رکھا۔ اور پھر آ کے دوسرے
خیمے میں گھسے اور وہاں سے بھی لے گئے اور چھپا کے
۹ آئے ۞ پھر انہوں نے آپس میں کہا ہم اچھا نہیں کرتے
آج کا دن خوشخبری کا دن ہے۔ سو اگر ہم چپ ہوں اور
صبح تک یہاں ٹھہریں تو سزا پائیں گے۔ پس آؤ ہم بادشاہ
۱۰ کے گھر میں خبر کریں ۞ چنانچہ انھوں نے آ کے شہر کے
دربان کو خبر دی اور انھیں کہا ہم ارامیوں کے لشکرگاہ
میں گئے اور دیکھو کہ وہاں نہ آدمی ہے نہ آدمی کی آواز
مگر گھوڑے بندھے ہوئے اور گدھے بندھے ہوئے
۱۱ اور خیمے جیوں کے تیوں ہیں ۞ تب اس نے اور دربانوں کو
بلا کے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کی ۞

۱۲ ۞ تب بادشاہ رات ہی کو اٹھا اور اپنے خادموں کو
کہا میں تمہیں بتاتا ہوں ارامیوں نے ہمارے برخلاف
یہ کیا کیا۔ وہ خوب جانتے کہ ہم بھوکے ہیں سو وہ اپنی
لشکرگاہ سے نکل کے میدان میں چھپے ہیں یہ کہہ کے کہ جس وقت
وہ شہر سے نکلیں تو ہم ان کو جیتا پکڑ لیں گے اور شہر میں
۱۳ گھس جائیں گے ۞ ... اس کے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یوں
کہا۔ کہ ہم ان بچے ہوئے گھوڑوں میں سے جو شہر میں باقی
ہیں پانچ گھوڑے لیں۔ (کہ وہ تو اسرائیلیوں کی گروہ کی مانند
ہیں جو باقی رہی۔ ہاں ساری اسرائیلی جماعت کی مانند جو فنا
۱۴ ہو گئی) اور ہم انھیں بھیجیں اور دریافت کریں ۞ سو انھوں
نے گاڑی کے دو گھوڑے لئے اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں
۱۵ کے لشکر کے پیچھے بھیجے کہ جائیں اور دیکھیں ۞ چنانچہ وہ ان
کے پیچھے یردن تک چلے گئے۔ اور دیکھو کہ ساری راہ کپڑوں
سے اور برتنوں سے جو ارامیوں نے جلدی میں پھینک دیئے
تھے بھری تھی۔ سو قاصدوں نے پھر کے بادشاہ کو خبر دی

۱۶ ۞ تب لوگوں نے نکل کے ارامیوں کی لشکرگاہ کو لوٹا سو میدہ
آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جو کے دو پیمانے ایک
مثقال کو بکے جیسا خداوند نے فرمایا تھا ۞
۱۷ ۞ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو جس کے
ہاتھوں پر تکیہ کرتا تھا مقرر کیا کہ دروازے کی نگہبانی کرے
اور لوگوں نے اسے لتاڑ ڈالا اور وہ مر گیا جیسا مرد خدا نے
کہا تھا۔ جو اس وقت بولا جس وقت کہ بادشاہ اس پاس
۱۸ آیا تھا ۞ اور مرد خدا نے جو کچھ بادشاہ سے کہا تھا کہ جو کے
دو پیمانے ایک مثقال کو اور میدہ آٹے کا ایک ایک پیمانہ
ایک مثقال کو کل اس وقت کے قریب سمرون کے دروازے
۱۹ پر ہو جائیگا سو اس کے مطابق ایسا ہوا ۞ اور اس وقت تیسرے
درجے کے منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے کہا تھا اب
دیکھ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگائے تو یہ حال ہو سکتا
ہے؟ مرد خدا نے یوں فرمایا تھا کہ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا
۲۰ پر اس میں سے نہ کھائیگا ۞ اس پر ایسا حادثہ گذرا کہ لوگوں نے
اسے دروازے پر لتاڑ ڈالا اور وہ مر گیا ۞

۸ ۞ پھر الیسع نے اس عورت سے کہ جس کے بیٹے کو اس نے
جلایا تھا کہا اٹھ اور اپنے کنبے سمیت جا اور جہاں
کہیں رہنا مناسب ہو وہاں رہ۔ کیونکہ خداوند نے کال کو
طلب فرمایا ہے اور زمین پر سات برس تک کال رہیگا
۲ ۞ تب وہ عورت اٹھی اور اس نے مرد خدا کے کہنے کے
مطابق کیا اور اپنے کنبے سمیت جا کے فلسطیوں کے ملک
۳ میں سات برس تک رہی ۞ اور ایسا ہوا کہ ساتویں سال
کے آخر یہ عورت فلسطیوں کی زمین سے پھری اور بادشاہ
۴ پاس چلی گئی تاکہ اپنے گھر اور اپنی زمین کے لئے فریاد کرے ۞ اس
وقت بادشاہ مرد خدا کے خادم جیحازی سے باتیں کرتا تھا اور کہتا
تھا کہ سارے معجزے جو الیسع نے دکھلائے ہیں انھیں میرے
۵ آگے بیان کیجیے ۞ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بادشاہ سے کہتا
رہا تھا کہ کیونکر اس نے مردے کو جلایا۔ اور دیکھو کہ
اس عورت نے جس کے بیٹے کو اس نے جلایا تھا آ کے بادشاہ
کے حضور اپنے گھر اور اپنی زمین کی بابت فریاد کی۔ تب جیحازی
بول اٹھا کہ اے میرے خداوند بادشاہ وہ عورت اور اس کا

۶ وہ بیٹا جسے الیسع نے جلایا یہی ہیں ٭ اور بادشاہ نے جو اس عورت سے پوچھا تو اُس نے اُسے بیان کیا۔ تب بادشاہ نے ایک خواجہ سرا کو اس کے ساتھ کر کے فرمایا کہ اُسکا سب کچھ جو تھا اور زمین کی سب پیداوار جس دن سے کہ اس نے یہ زمین چھوڑی ہے آج کے دن تک اسکو پھیر دو ٭

۷ ٭ پھر الیسع دمشق میں آیا اور شاہ آرام بن ہدد بیمار تھا

۸ اور اُسکو خبر ہوئی کہ مردِ خدا یہاں آیا ہے ٭ اور بادشاہ نے حزائیل کو کہا کچھ ہدیہ اپنے ہاتھ میں لے اور مردِ خدا کا استقبال کرنے جا اور خداوند کی مرضی اس سے دریافت کر اور کہہ کیا

۹ میں اس بیماری سے چنگا ہونگا؟ ٭ چنانچہ حزائیل اُس سے ملنے چلا اور اُس نے دمشق کی ساری اچھی چیزوں کا ہدیہ چالیس اُونٹوں پر لدا ہوا اپنے ساتھ لیا اور وہ آیا اور اس کے سامنے کھڑا ہوا اور بولا آرام کے بادشاہ تیرے بیٹے بن ہدد نے مجھکو تیرے پاس بھیجا ہے اور پوچھتا ہے کیا میں اس

۱۰ بیماری سے چنگا ہونگا؟ ٭ الیسع نے اُس سے کہا جا اس سے کہہ ممکن ہے کہ تو چنگا ہو لیکن خداوند نے مجھکو خبر دی

۱۱ کہ وہ یقیناً مر جائیگا ٭ اور وہ اُس کی طرف اپنا چہرہ قائم

۱۲ کئے رہا یہاں تک کہ وہ شرما گیا۔ اور مردِ خدا رو دیا ٭ اور حزائیل نے کہا میرا خداوند کیوں روتا ہے؟ تب اُس نے جواب دیا اس لئے کہ میں اُس بدسلوکی سے جو کہ تو بنی اسرائیل سے کریگا خوب آگاہ ہوں کہ تو ان کے حصین شہروں کو پھونک دیگا اور ان کے جوانوں کو تہِ تیغ کریگا اور ان کے لڑکوں کو پٹک دیگا

۱۳ اور انکی پیٹ والیوں کے پیٹ چاڑ دیگا ٭ پھر حزائیل بولا کیا تیرا غلام کتا ہے جو ایسی بڑی بات کریگا؟ تب الیسع بولا خداوند

۱۴ نے مجھے خبر دی ہے کہ تو آرام کا بادشاہ ہوگا ٭ پھر وہ روانہ ہوا اور الیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا۔ تب اُس نے پوچھا الیسع نے تجھے کیا کہا؟ اس نے کہا کہ اس نے مجھے بتایا کہ تو البتہ چنگا ہوگا

۱۵ ٭ اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ اس نے ایک موٹا کپڑا لیا اور اسے بھگو کے اس کے منہ پر رکھا۔ سو وہ مر گیا اور حزائیل اسکی جگہ بادشاہ ہوا ٭

۱۶ ٭ اور شاہِ اسرائیل یورام بن اخی آب کی سلطنت کے پانچویں سال جس وقت کہ یہوسفط شاہِ یہوداہ تھا تب یہوسفط

کا بیٹا یہورام تخت پر بیٹھا ٭ اور جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا تب اسکی عمر بتیس برس کی تھی۔ اور اس نے یروشلم میں آٹھ برس بادشاہت کی ٭ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی مانند اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا کہ اخی اب کی بیٹی اس کی جورو تھی۔ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی ٭ لیکن خداوند نے نہ چاہا کہ یہوداہ کو ہلاک کرے۔ کیونکہ اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تھا کہ اس نے کہا تھا میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا ٭ سو اسی کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل کے باغی ہوا اور انہوں نے اپنے اوپر ایک بادشاہ بنایا ٭ تب یورام صعیر میں آیا اور سب گاڑیاں اس کے ساتھ تھیں اور اس نے رات کو اُٹھکے ادومیوں کو جو اُسے گھیرے ہوئے تھے اور گاڑیوں کے سرداروں کو مارا۔ اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے ٭ لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل کے آجکے دن تک باغی ہے۔ اور اسی وقت لبناہ بھی باغی ہوا ٭ اور یورام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ ٭ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے آرام کیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا۔ اور اس کا بیٹا اخزیاہ اس کی جگہ بادشاہ ہوا ٭

٭ اور اخی اب کے بیٹے شاہِ اسرائیل یورام کی سلطنت کے بارھویں برس شاہِ یہوداہ یہورام کا بیٹا اخزیاہ سلطنت کرنے لگا ٭ اخزیاہ بائیس برس کا تھا جب بادشاہ ہوا اور ایک برس اُس نے یروشلم میں سلطنت کی اور اسکی ماں کا نام عتلیاہ جو شاہِ اسرائیل عمری کی بیٹی تھی ٭ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہ پر چلا۔ اور اس نے اخی اب کے گھرانے کی مانند خداوند کے آگے بدی کی۔ کیونکہ اخی اب کے گھرانے کی نسبت اُسے تھی ٭

٭ اور وہ اخی اب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہِ آرام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا اور ارامیوں نے یورام کو زخمی کیا ٭ سو یورام بادشاہ پھر گیا کہ یزرعیل میں ان زخموں کی جو اُسے شاہِ آرام حزائیل سے مقابلہ میں

کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اٹھائے تھے دوا کرے۔ اور یورام کا بیٹا شاہ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا کہ اخی اب کے بیٹے یورام کو دیکھے جو زخمی تھا ؛

باب ۹

۱ تب الیشع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو بلایا اور اس سے کہا اپنی کمر باندھ اور تیل کی یہ شیشی اپنے ہاتھ میں لے اور ۲ راماتِ جلعاد کو جا ؛ اور جب تو وہاں پہنچے تو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈ لے اور اندر جا کے اُسے اُسکے بھائیوں ۳ کے درمیان سے اٹھوا کے اندر کی کوٹھری میں لیجا ؛ تب یہ شیشی تیل کی لے اور اُسکے سر پر ڈال اور کہہ خداوند یوں فرماتا ہے میں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ بعد اُس کے تو دروازہ کھول کے چلدے اور دیر مت کر ؛

۴ سو وہ جوان وہ نبی زادہ جوان راماتِ جلعاد کو گیا ؛ ۵ اور جب وہ آیا تو دیکھو لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا اے سردار مجھے تیرے لئے ایک پیغام ہے۔ یاہو بولا ہم سب میں سے کس کے لئے؟ اس نے کہا تیرے لئے اے سردار ۶ ؛ سو وہ اُٹھ کے گھر میں گیا۔ اور اُس نے اُس کے سر پر تیل انڈیلا اور اسے کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ میں نے تجھے مسح کر کے خداوند کی قوم اسرائیل کا بادشاہ ۷ کیا ؛ اور تو اپنے آقا اخی اب کے گھرانے کو مار لیگا تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سارے بندوں ۸ کے خون کا ایزبل کے ہاتھ سے انتقام لوں ؛ کیونکہ اخی اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا۔ اور میں اخی اب کے ہر ایک کو جو دیوار پر موتتا ہے اور اُسے بھی جو اسرائیل میں بند کیا ہوا اور ۹ چھوٹا ہے سو کاٹ ڈالوں گا ؛ اور میں اخی اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند ۱۰ کر دونگا ؛ اور ایزبل کو یزرعیل کی ملکیت میں کتے کھائینگے۔ وہاں کوئی نہ ہوگا جو اُسے گاڑے۔ پھر اس نے دروازہ کھولا اور نکل ۱۱ بھاگا ؛ تب یاہو نکل کے اپنے آقا کے خادموں کے درمیان آیا اور ایک نے اُسے کہا سب خیر ہے؟ یہ دیوانہ تجھ کنے کیوں آیا تھا؟ اُس نے اُنہیں جواب دیا کہ تم اُس شخص سے اور اُس کی بکواس ۱۲ سے واقف ہو ؛ وہ بولے جھوٹھ۔ اب ہمیں حال بتاؤ۔ تب اُس نے کہا اُس نے مجھے یوں یوں کہا کہ خداوند فرماتا ہے میں نے

تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ کیا ؛ ۱۳ سو اُنھوں نے جلدی کی اور ہر ایک نے اپنی پوشاک لیکے اُس کے نیچے سیڑھی کے سرے پر رکھی اور نرسنگا پھونکا کہ یاہو سلطنت کرتا ہے ؛ ۱۴ سو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو نے یورام سے بغاوت کی۔ کہ اس وقت یورام وہ اور سارا اسرائیل شاہِ ارام حزائیل کے سبب رامات جلعاد کی حمایت کر رہے تھے ؛ ۱۵ لیکن شاہ یورام پھر گیا تھا کہ یزرعیل میں اُن زخموں کی جو اُس نے شاہِ ارام حزائیل کے مقابل ارامیوں کے ہاتھ سے کھائے تھے دوا کرے۔ تب یاہو نے کہا اگر تم کو اچھا لگے تو کسی کو شہر سے نکل بھاگنے نہ دو کہ یزرعیل کو خبر پہنچائے ؛ ۱۶ اور یاہو گاڑی پر سوار ہو کے یزرعیل کو گیا کہ یورام وہیں پڑا تھا۔ اور شاہِ یہوداہ اخزیاہ یورام کی ملاقات کو آیا ہوا تھا ؛ ۱۷ اور یزرعیل میں ایک نگہبان برج پر کھڑا تھا اور اُس نے جو یاہو کی گروہ کو آتے ہوئے دیکھا تو بولا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں؟ یورام نے کہا ایک سوار کو بلا اور اُسے بھیج کہ ان سے جا ملے اور پوچھے خیر ہے ؛ ۱۸ چنانچہ ایک شخص سوار ہو کے اُس سے ملنے کو گیا اور کہا بادشاہ پوچھتا ہے خیر ہے؟ یاہو نے کہا تجھے خیر سے کیا کام؟ میرے پیچھے ہو لے۔ پھر نگہبان بولا کہ قاصد ان پاس پہنچا لیکن پھر نہیں آتا ؛ ۱۹ تب اُس نے دوسرے سوار کو روانہ کیا۔ اُس نے بھی ان پاس پہنچکے کہا بادشاہ یوں کہتا ہے خیر ہے؟ یاہو نے جواب دیا تجھے خیر سے کیا کام ہے؟ میرے پیچھے ہو لے ؛ ۲۰ پھر نگہبان بولا وہ بھی اُن پاس پہنچا اور پھر نہیں آتا۔ اور ہانکنا نمسی کے بیٹے یاہو کے ہانکنے کی مانند ہے۔ کہ وہ دیوانے کا سا ہانکتا تیز ہانکتا ہے ؛ ۲۱ تب یورام نے فرمایا جوتو۔ سو اُس کی گاڑی جوتی گئی تب شاہ اسرائیل یورام اور شاہ یہوداہ اخزیاہ دونوں اپنی اپنی گاڑی پر چڑھ کے چل نکلے اور وہ یاہو کے استقبال کو گئے اور یزرعیلی نباتھ کی ملکیت میں اُس سے دوچار ہوئے ؛ ۲۲ اور ایسا ہوا کہ جب یورام نے یاہو کو دیکھا تب اُس نے کہا اے یاہو خیر ہے؟ وہ بولا کیا خیر جب تک تیری ماں ایزبل کی زناکاریاں اور اس کی جادوگریاں ہنوز اس قدر ہیں؟ ۲۳ تب یورام نے اپنے ہاتھ [illegible] اور بھاگا اور اخزیاہ سے کہا کہ اے اخزیاہ دغا ہے ؛ ۲۴ [illegible] اور

یورام کے دونوں شانوں کے درمیان ایسا مارا کہ تیر اُسکے دل سے گذر گیا۔ اور وہ گاڑی کے بیچ میں جھککے گرا ۲۵ تب یاہو نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کہا کہ اُسے لیکے یزرعیلی نبات کی ملکیت کے کھیت میں ڈالدے۔ کیونکہ یاد کر کہ جس وقت مَیں اور تو اُسکے باپ اخی اب کے پیچھے پیچھے سوار ہوکے دوڑتے تھے تو خداوند نے یہ فتویٰ اُسپر دیا تھا ۲۶ کہ یقیناً مَیں نے کل نبات کے خون اور اسکے بیٹوں کے خون کو دیکھا ہے۔ خداوند فرماتا ہے اور مَیں اسی کھیت میں تیرا بدلہ لونگا خداوند فرماتا ہے۔ سو جیسا خداوند نے فرمایا ہے اُسے لے کے اُسی جگہ ڈالدے ❊

۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہ دیکھا تو وہ باغ کی بارہ دری کی راہ سے نکل بھاگا اور یاہو نے اسکا پیچھا کیا۔ اور کہا کہ اُسے بھی گاڑی ہی میں مارو۔ چنانچہ انھوں نے اُسے جور کی چڑھائی پر جو ابلعام کے متصل ہے مارا اور وہ بھاگ کے مجدّو میں آیا اور وہاں مرگیا ۲۸ اور اسکے خادم اُس کو گاڑی میں ڈال کے یروشلم میں لے گئے اور اُسے اسکی قبر میں داؤد کے شہر میں اسکے باپ دادوں کے ساتھ گاڑا۔ ۲۹ اور اخی اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا ❊

۳۰ اور جب یاہو یزرعیل میں داخل ہوا تو ایزبل نے سنا اور اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا اور اپنا سر سنوارا اور ایک کھڑکی سے جھانکنے لگی ۳۱ اور جونہیں یاہو دروازے پاس پہنچا تو وہ بولی کیا زمری کو سلامتی ملی جس نے اپنے آقا کو مارا؟ ۳۲ اور اس نے دریچے کی طرف سر اُٹھایا اور کہا میری طرف کون ہے کون؟ ۳۳ تب دو تین خواجہ سراؤں نے اُس کی طرف دیکھا تب اس نے کہا اُسے نیچے گرادو سو انھوں نے نیچے گرادیا اور اسکا لہو دیوار پر اور گھوڑوں پر پڑا اور اس نے اُسے پامال کیا ۳۴ اور اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا۔ پھر فرمایا کہ جاؤ اِس لعنت کی ماری ہوئی رنڈی کو دیکھو اور اُسے گاڑو کہ وہ شاہزادی ہے ۳۵ اور وہ اُسے گاڑنے گئے۔ پر کھوپڑی اور اُس کے پاؤں اور ہتھیلیوں کے سوا اُسکا کچھ اور نہ پایا ۳۶ سو وہ پھر آئے اور اُسے خبر دی وہ بولا یہ وہ بات ہے جو خداوند نے اپنے بندے ایلیاہ تشبی کی معرفت فرمائی تھی کہ یزرعیل کی موروثی زمین میں کُتے ایزبل کا گوشت کھائینگے ۳۷ اور ایزبل کی لاش یزرعیل کی موروثی زمین میں گوہ کی مانند زمین پر ہو پڑی رہیگی ایسا کہ نہ کہا جائیگا کہ یہ ایزبل ہے ❊

۱ اور سمرون میں اخی اب کے ستر بیٹے تھے سو یاہو نے خط لکھے اور یزرعیل کے امیروں اور بزرگوں پاس اور ان کے جو اخی اب کے بیٹوں کے مربی تھے سمرون کو بھیجے ۲ اس مضمون کے کہ جس حال میں تمہارے آقا کے بیٹے تمہارے پاس ہیں اور تمہاری گاڑیاں اور گھوڑے بھی ہیں اور ایک حصین شہر اور ہتھیار بھی۔ سو اس خط کے پہنچتے ہی ۳ تم کو جو تمہارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لایق ہو چن لو اور اُسے اُس کے باپ کے تخت پر بٹھاؤ اور اپنے صاحب کے گھر کے لئے جنگ کرو ۴ لیکن وہ نہایت ہراسان ہوئے اور بولے دیکھو دو بادشاہ تو اسکے سامنے کھڑے رہ نہ سکے۔ پس ہم کیونکر کھڑے ہو سکیں گے؟ ۵ تب اُس نے جو محل کا دیوان تھا اور اس نے جو شہر کا حاکم تھا بزرگوں اور مربیوں کے ساتھ یاہو کو کہلا بھیجا ہم سب تیرے خادم ہیں۔ اور جو کچھ تو فرمائیگا وہ سب ہم کرینگے۔ پر ہم کسی کو بادشاہ نہ کریں گے۔ جو تیری نظر میں اچھا ہو سو کر ۶ تب اُس نے دوسری بار ایک خط اس پاس لکھ بھیجا جس کا مضمون یہ تھا کہ اگر تم میرے ہو اور میری آواز کے شنوا ہووے تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اسی وقت مجھ پاس چلے آؤ۔ اس وقت شہزادے جو کہ ستر آدمی تھے شہر کے ان امیروں کے ساتھ تھے جو اُن کے مربی تھے ۷ سو ایسا ہوا کہ جب یہ نامہ ان پاس آیا تو انھوں نے شاہزادوں کو پکڑلیا اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا اور انکے سروں کو ٹوکروں میں رکھا اور اُس کے پاس یزرعیل میں بھیجا ❊

۸ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دی اور کہا کہ وہ لوگ شاہزادوں کے سر لائے ہیں۔ وہ بولا کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُن کے دو تودے کرو اور صبح تک یونہیں رہنے دو ۹ اور صبح کو ایسا ہوا کہ وہ نکلا اور کھڑا رہا۔ اور سب لوگوں کو کہا تم تو راست ہو۔ دیکھو

میں نے تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھی اور اُسے مارا پر
ان سب کو کس نے مارا؟ ۱۰ اب جان لو کہ خداوند کے اُس
کلام میں سے جو خداوند نے اخی اب کے گھرانے کے حق
میں فرمایا تھا کوئی بات زمین پر نہ گرے گی کیونکہ خداوند نے
جو کچھ کہ اپنے بندے ایلیاہ کی معرفت سے فرمایا اُسے پورا کیا
۱۱ سو یاہو نے ان سب کو جو اخی اب کے گھرانے سے یزرعیل
میں بچ رہے تھے اور اُس کے سارے امیروں اور اُس
کے سارے رشتہ داروں اور اُس کے خادموں کو قتل کیا۔
یہاں تک کہ اُس کے لئے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔
۱۲ اور پھر وہ اُٹھ کے سمرون کو چلا اور بیت عقد الرعیم
کی راہ میں ۱۳ یاہو شاہِ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا۔
اور پوچھا کہ تم کون ہو؟ وہ بولے ہم اخزیاہ کے بھائی ہیں
اور ہم جاتے ہیں کہ بادشاہ کے بیٹوں کو اور ملکہ کے بیٹوں کو
سلام کریں ۱۴ تب اُس نے کہا کہ اُنھیں جیتا پکڑو۔ سو اُنھوں
نے اُن کو جیتا پکڑ لیا اور اُنھیں جو بیالیس آدمی تھے بیت عقد
کے حوض پاس قتل کیا۔ ان میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑا۔
۱۵ پھر وہاں سے آگے چلا اور یہوندب بن ریکاب سے
جو اُس کے استقبال کو آتا تھا ملا۔ تب اُس نے اُسے سلام کیا
اور اُس سے کہا کیا تیرا دل صاف ہے جس طرح کہ میرا دل تیرے
دل کے ساتھ ہے؟ تب یہوندب نے جواب دیا کہ صاف
ہے۔ سو اُس نے کہا اگر ایسا ہے تو اپنا ہاتھ مجھے دے۔ سو
اُس نے اُسے اپنا ہاتھ دیا۔ اور اُس نے اُسے گاڑی میں
اپنے ساتھ بٹھا لیا ۱۶ اور کہا کہ میرے ساتھ چل اور میری غیرت
جو خداوند کے لئے ہے دیکھ۔ سو اُنھوں نے اُسے اُس کے ساتھ
گاڑی پر سوار کر دیا ۱۷ اور جب وہ سمرون میں پہنچا تو اُس نے ان سب
کو جو اخی اب کے وہاں باقی تھے قتل کیا یہاں تک کہ اُس نے جیسا
خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا اُس کو نیست و نابود کر دیا۔
۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا اور اُنھیں کہا کہ اخی اب
نے بعل کی تھوڑی پرستش کی۔ یاہو اُس کی بہت سی پرستش
کریگا ۱۹ اب تم بعل کے سب نبیوں اور اُس کے سارے خادموں
اور اُس کے سارے کاہنوں کو میرے پاس طلب کرو۔ ان میں سے
ایک بھی باقی نہ رہے کہ میں بعل کے لئے بڑی قربانی کرونگا

اور جو کوئی حاضر نہ ہوگا سو جیتا نہ بچیگا۔ پر یاہو نے اُن سے مکر کیا اور
ارادہ کیا کہ بعل پرستوں کو ہلاک کرے ۲۰ اور یاہو نے کہا کہ
بعل کی عید کے لئے منادی کرو۔ سو اُنھوں نے منادی کی
۲۱ اور یاہو نے سارے اسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے چنانچہ
سارے بعل پرست آئے ایسا کوئی نہ تھا جو نہ آیا ہو۔ اور وہ بعل
کے گھر میں داخل ہوئے اور بعل کا گھر اس سرے سے اُس سرے
تک بھر گیا ۲۲ پھر اُس نے اُسکو جو توشہ خانے میں مقرر تھا حکم
کیا کہ ان سب بعل پرستوں کے لئے لباس نکال۔ سو اُس نے
ان کے لئے لباس نکلوائے ۲۳ تب یاہو اور یہوندب بن ریکاب
بعل کے گھر کے اندر گئے اور بعل پرستوں کو کہا کہ کھوج کرو اور
دیکھو کہ یہاں تمہارے درمیان خداوند کے بندوں میں سے
کوئی نہ ہو۔ مگر بعل پرست ہی فقط ہوں ۲۴ اور جب وہ اندر پہنچے
اور سوختنی قربانیاں گذراننے گئے تو یاہو نے باہر اسی جوان مقرر
کئے اور کہا اگر کوئی ان لوگوں میں سے جنہیں میں نے تمہارے
قابو میں کر دیا ہے نکل جانے پائے تو چھوڑنے والے کی جان
اُسکی جان کے بدلے ہوگی ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ سوختنی قربانی چڑھا
چکا تو یاہو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم کیا کہ گھسو اور اُنہیں
قتل کرو۔ ایک بھی باہر نہ جانے پائے۔ چنانچہ اُنھوں نے
اُنھیں تیغ سے بے جان کیا۔ اور پاسبان اور سردار
اُن کی لاشوں کو باہر پھینک کے بیت بعل کے شہر کو گئے
۲۶ اور اُنھوں نے بعل کے گھر کی مورتوں کو نکالا اور اُنھیں
آگ میں جلایا ۲۷ اور بعل کے بت کو چکنا چور کیا اور بعل کا گھر
ڈھا دیا اور پائے خانہ بنایا۔ چنانچہ آج کے دن تک ہے
۲۸ سو یاہو نے بعل کو اسرائیل کے درمیان سے نیست و نابود
کر دیا۔
۲۹ لیکن ان گناہوں کے رستے سے جو نباط کے بیٹے یربعام
نے اسرائیلیوں سے کرائے تھے یاہو باز نہ آیا یعنی سونے
کے بچھڑوں کے ماننے سے جو بیت ایل اور دان میں تھے ۳۰ سو
خداوند نے یاہو کو کہا از بسکہ تو نے نیکی کی کہ اُسے جو میری نگاہ
میں بھلا تھا عمل میں لایا ہے اور سب کچھ جو میرے دل میں تھا
تو نے اخی اب کے گھرانے سے کیا سو تیرے بیٹے چوتھی پشت
تک اسرائیل کے تخت پر بیٹھیں گے ۳۱ پر یاہو نے خداوند

اسرائیل کے خدا کی شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کی بات فکر نہ کی - کیونکہ اس نے یربعام کے گناہوں کو جس نے اسرائیل کو گمراہ کیا ترک نہ کیا ✤

۳۲ ؂ ان دنوں میں خداوند نے اسرائیلیوں کو گھٹانا شروع کیا - کہ حزاآیل نے انھیں اسرائیل کی سب سرحدوں میں مارا ؂ یردن سے لیکے پورب طرف تک جلعاد کی ساری سرزمین اور جدیون اور روبینیوں اور منسیوں کو عراعر سے لے کے جو نہر ارنون پر ہے یعنی جلعاد اور بسن بھی ؂ اور یاہو کا باقی احوال اور اسکا ہر ایک کام اور اسکی قوت کا بیان کیا اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ ؂ بعد اس کے یاہو اپنے باپ دادوں کے درمیان جا سویا - اور انھوں نے اسے سمرون میں گاڑا اور اسکا بیٹا یہواخز اسکی جگہ بادشاہ ہوا ؂ اور وہ عرصہ کہ جس میں یاہو نے سمرون میں بنی اسرائیل پر سلطنت کی سو اٹھائیس برس کا تھا ✤

باب ۱۱

؂ تب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے جوں دیکھا کہ اس کا بیٹا موا تو اٹھی اور بادشاہ کی ساری نسل کو قتل کیا ؂ پر یورام بادشاہ کی بیٹی یہوسبع نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا اور اسے ان شہزادوں سے جو قتل ہوئے تھے چوری سے جدا کیا - اور اسے اس کی دایہ سمیت عتلیاہ کی نگاہ سے بستروں کی کوٹھری میں ایسا چھپا رکھا کہ وہ مارا نہ گیا ؂ سو وہ اس کے ساتھ خداوند کے گھر میں چھ برس تک چھپا ہوا تھا - اور عتلیاہ ملک کی سلطنت کرتی تھی ✤

؂ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سو سو کے سرداروں کو سرلشکروں اور پاسبانوں سمیت بلا بھیجا اور انھیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کرکے ان سے عہد و پیمان کیا اور خداوند کے گھر میں ان سے قسم کرائی - اور بادشاہ کے بیٹے کو انھیں دکھایا ؂ اور اس نے انھیں حکم دے کے کہا کہ یہ وہ کام ہے جس کا تمھیں کرنا ضرور ہے - کہ تم میں سے وہ تہائی جو سبت کے دن اندر آتی ہے سو شاہ کے محل کی نگہبانی میں چوکی پہرا دے ؂ اور دوسری تہائی سور کے دروازے پر رہے - اور تیسری اس دروازے پر جو پاسبانوں کے پیچھے ہے رہے - تم کو چاہئے کہ اس طرح گھر کی خبرداری کرو کہ کوئی توڑ کے نہ گھسے ؂ اور دو حصے تم سب میں سے جو سبت کے دن باہر نکلتے ہاں وہ ہی بادشاہ کے آس پاس ہو کے خداوند کے گھر کی نگہبانی کریں ؂ اور تم ہر طرف سے بادشاہ کو گھیر لو گے اور ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار ہاتھ میں لئے رہیں گے - اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آئے تو وہ مارا جائے - اور تم اندر باہر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھ رہو گے ؂ چنانچہ سو سو کے سرداروں نے جیسا یہویدع کاہن نے انھیں کہا تھا سب کچھ کیا - اور ان میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو جنھیں سبت کے دن اندر آنے کی باری تھی مع ان لوگوں کے جنکو سبت کے دن باہر نکلنے کی باری تھی لیا اور یہویدع کاہن پاس آئے ؂ اور کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں جو خداوند کے گھر میں تھیں سو سو کے سرداروں کو دیں ؂ اور پاسبانوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار لے کے ہیکل کے دہنے کونے سے لے کے ہیکل کے بائیں گوشے تک اور مذبح اور ہیکل کی بغل میں بادشاہ کے گرداگرد کھڑے ہوئے ؂ پھر اس نے شہزادے کو نکالا اور اس پر تاج رکھا اور شہادت نامہ اسے دیا - اور اسے بادشاہ کیا اور اسے ممسوح کیا - اور انھوں نے تالیاں بجائیں اور بولے کہ بادشاہ جیتا رہے ✤

؂ اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگوں کا غل سنا تو لوگوں کے درمیان خداوند کی ہیکل میں داخل ہوئی ؂ اور جب اس نے نگاہ کی تو دیکھو کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے پاس کھڑا ہے اور امرا اور نرسنگے بجانے والے بادشاہ کے پاس ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خوشی کرتے ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں - تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور چلا کے کہا فتنہ فتنہ ؂ تب یہویدع کاہن نے سو سو کے سرداروں اور سرلشکروں کو حکم کیا اور انھیں کہا کہ اسے صفوں میں سے باہر کرو اور اسے جو اسکی پیروی کرے قتل کرو - کہ کاہن نے کہا تھا ایسا نہ ہو کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماری جائے ؂ تب انھوں نے اس پر ہاتھ ڈالے اور وہ اس راہ سے جاتی تھی جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے محل میں داخل ہوتے

اور جات کا مقابلہ کیا اور اسے لے لیا۔ اور پھر حزائیل یروشلم کی طرف متوجہ ہوا کہ اُس پر چڑھے ٭

۱۸ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے ساری مقدس چیزیں جو اس کے باپ دادوں یہوسفط اور یورام اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاہوں نے نذر چڑھائی تھیں اور اپنی سب متبرک چیزیں اس سب سونے سمیت جو خداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا سب لیکے شاہ آرام حزائیل کے لئے بھیجیں تب وہ یروشلم کی طرف سے پھر گیا ٭

۱۹ اور یہوآس کا باقی احوال اور سب جو کچھ کہ اس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے ٭ ۲۰ تب اسکے خادموں نے اُٹھ کے آپس میں ایکا کیا اور یوآس کو بیت ملو میں جو سلا کے اُتار پر ہے قتل کیا ۲۱ یعنی یوسکار بن سماعت اور یہوزبد بن شومیر نے جو اُسکے خادموں میں سے تھے اُسے مار لیا اور وہ مر گیا۔ اور انھوں نے اُس کے باپ دادوں کے درمیان داؤد کے شہر میں اسے گاڑا اور اسکا بیٹا امصیاہ اس کی جگہ بادشاہ ہوا ٭

باب ۱۳ ۱ اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کی سلطنت کے تیئسویں برس میں یاہو کا بیٹا یہوآخز سمرون کے بیچ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اس نے سترہ برس سلطنت کی ۲ اور اس نے خداوند کے حضور میں بدی کی۔ اور نباط کے بیٹے یربعام کی بدکاریوں کی جس نے بنی اسرائیل سے گناہ کرائے پیروی کی اُس سے کنارہ نہ کیا ٭

۳ تب خداوند کا غصہ بنی اسرائیل پر بھڑکا اور اس نے انہیں ان کے سب دن ارام کے بادشاہ حزائیل کے اور حزائیل کے بیٹے بن ہدد کے قابو میں کر دیا ٭ ۴ اور یہوآخز نے خداوند کے آگے عاجزی کی۔ سو خداوند نے اسکی سنی۔ کیونکہ اس نے اسرائیل کے ظلم پر نظر کی کہ ارام کا بادشاہ انہیں دکھ دیتا تھا ۵ اور خداوند نے بنی اسرائیل کو ایک نجات دینے والا عنایت کیا یہاں تک کہ انھوں نے ارامیوں کے ہاتھ سے چھٹکارا پایا اور بنی اسرائیل آگے کی طرح اپنے خیموں میں بسے ۶ لیکن انھوں نے یربعام کے گھر کے گناہوں کو کہ جس نے بنی اسرائیل کو گنہگار کیا تھا ترک نہ کیا بلکہ اسی طور پر چلتے رہے۔ اور سمرون ہی میں یسیرت بھی باقی رہی ۷ اور اس نے لوگوں میں سے کسی کو یہوآخز کے لئے نہ چھوڑا مگر پچاس سوار اور دس گاڑیاں اور دس ہزار پیادے۔ اس لئے کہ ارام کے بادشاہ نے انہیں تباہ کیا اور روند کے انہیں ایسا کر دیا کہ وہ کھلیہان کے غبار کی مانند تھے ٭

۸ اور یہوآخز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اس نے کیا اور اسکی قوت سو کیا اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھی نہیں ہے ٭ ۹ اور یہوآخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور انھوں نے اُسے سمرون میں گاڑا تب اُسکا بیٹا یہوآس اسکی جگہ بادشاہ ہوا ٭ ۱۰ اور شاہ یہوداہ یوآس کی سلطنت کے سینتیسویں برس یہوآخز کا بیٹا یہوآس سمرون میں اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا۔ سولہ برس اس نے سلطنت کی ۱۱ اور اس نے بھی خداوند کے حضور بدی کی۔ اور ان گناہوں سے جو نباط کے بیٹے یربعام کے تھے اور جن سے اس نے اسرائیلیوں کو گنہگار کرایا تھا نہ باز آیا ٭ ۱۲ اور یہوآس کا باقی احوال اور سب کچھ جو اس نے کیا اور اس کی قوت کا بیان کہ وہ کیونکر شاہ یہوداہ امصیاہ سے لڑا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے ٭ ۱۳ اور یوآس بھی اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور یربعام اسکے تخت پر بیٹھا اور یہوآس سمرون میں اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان گاڑا گیا ٭

۱۴ اُس وقت الیشع اس بیماری میں گرفتار ہو کہ جس سے وہ مر گیا۔ سو اسرائیل کا بادشاہ یہوآس اُس پاس اُتر گیا اور اسکے منہ پر رویا اور بولا اے میرے باپ اے میرے باپ اسرائیل کی رتھ اور اس کے سوار تھی ٭ ۱۵ اور الیشع نے اُس کو کہا تیر و کمان ہاتھ میں لے۔ سو اس نے تیر و کمان اپنے ہاتھ میں لئے ۱۶ پھر اُس نے شاہ اسرائیل کو کہا کمان پر ہاتھ چڑھا۔ اس نے اپنا ہاتھ چڑھایا۔ اور الیشع نے بادشاہ کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ دھرے ۱۷ اور اس نے فرمایا کہ پورب طرف کی کھڑکی کھول۔ سو اس نے کھولی تب الیشع نے کہا تیر چلا۔ سو اُس نے

چلایا۔ پھر الیشع بولا یہ خداوند کی نجات کا تیر اور ارام سے نجات پانے کا تیر۔ سو تو افیق میں ارامیوں کو ماریگا یہاں تک کہ وہ نابود ہو جائیں گے ۱۸ پھر اُس نے کہا تیر لے۔ اور اُس نے لیا۔ پھر اُس نے شاہِ اسرائیل سے کہا زمین پر تیر لگا۔ اور اُس نے تین بار تیر لگایا اور ٹھیر رہا ۱۹ تب مردِ خدا اُس پر غصے ہوا اور بولا چاہئے تھا کہ تو پانچ یا چھ بار تیر لگاتا۔ تاکہ تو ارامیوں کو یہاں تک مارتا کہ وہ نابود ہو جاتے۔ لیکن اب تو ارامیوں پر فقط تین بار فتح پائیگا ✢

۲۰ بعد اُس کے الیشع نے انتقال کیا اور انھوں نے اُسے دفن کیا۔ اور نئے سال کے شروع میں موآب کی فوجیں ملک میں گھسیں ۲۱ اور ایسا ہوا کہ جسوقت وہ ایک مُردے کو گاڑا چاہتے تھے تب دیکھو ایک فوج نظر آئی اور انھوں نے اُس شخص کو الیشع کی قبر میں ڈال دیا۔ اور جب وہ شخص گرایا گیا اور الیشع کی ہڈیوں سے لگا تو وہ جی اُٹھا اور پاؤں پر کھڑا ہوا ✢

۲۲ پر ارام کا بادشاہ حزائیل جب تک یہوآخز جیتا تھا تب تک اسرائیلیوں کو ستاتا رہا ۲۳ اور خداوند ان پر مہربان ہوا اور اُسے ان پر رحم آیا۔ اور اُس عہد کے سبب جو اُس نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے باندھا تھا اُن کا پاس کیا اور اُس نے نہ چاہا کہ انھیں مٹا ڈالے اور نہ اُس نے انھیں ہنوز اپنے حضور سے دور کیا ۲۴ چنانچہ ارام کا بادشاہ حزائیل مر گیا اور اُسکا بیٹا بن ہدد اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۲۵ بعد اُس کے یہوآخز کے بیٹے یوآس نے حزائیل کے بیٹے بن ہدد کے ہاتھ سے وہ بستیاں جو اُس نے اُس کے باپ یہوآخز سے جنگ کر کے لے لی تھیں چھین لیں۔ تین بار یوآس نے اُسے شکست دی اور اسرائیل کے شہر پھیر لئے ✢

باب ۱۴

۱ اور شاہِ اسرائیل یہوآخز کے بیٹے یہوآس کی سلطنت کے دوسرے سال میں شاہِ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ ہوا ۲ وہ پچیس برس کا تھا جب تخت پر بیٹھا اور اُس نے یروشلم میں انتیس برس بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام یہوعدان تھا جو یروشلم کی تھی ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاری کی پر نہ اپنے باپ داؤد کی مانند۔ بلکہ اُس نے سب کچھ اپنے باپ یوآس کی طرح کیا ۴ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے تھے چنانچہ لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے ✢

۵ اور ایسا ہوا کہ جیونہیں بادشاہت اُسکے ہاتھ میں قائم ہوئی تو وہیں اُس نے اپنے ان ملازموں کو کہ جنھوں نے اُس کے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا جان سے مارا ۶ پر ان خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا جیسا کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے کہ جسمیں خداوند نے فرمایا کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادوں کو قتل مت کرو اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹوں کو بلکہ ہر ایک شخص اُس گناہ کے سبب جو اُس نے کیا ہو مارا جائے ۷ اور اُس نے وادی شور میں دس ہزار ادومی مارے اور سلع کا شہر لڑ کے لے لیا اور اُس کا نام یقتئیل رکھا جو آج کے دن تک ہے ✢

۸ تب امصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہوآخز بن یاہو پاس قاصد بھیجے اور پیام کیا کہ آ ہم ایک دوسرے کا سامنا کریں ۹ سو یہوآس شاہِ اسرائیل نے شاہِ یہوداہ امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لبنان کے بھٹکٹئے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے۔ مگر اُسوقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تھا اُس کے پاس سے گذرا اور بھٹکٹئے کو لتاڑ کے مارا ۱۰ تو نے بیشک ادوم کو مارا سو تیرے دل نے تجھ میں گھمنڈ پیدا کیا ہے بس اُس پر فخر کر اور گھر میں بیٹھا رہ۔ کیا ضرور ہے کہ تو اپنے ضرر کے لئے اپنا ہاتھ داخل کرے اور تو گر جائے تو اور یہوداہ تیرے سمیت ۱۱ پر امصیاہ نے اُس کی نہ سنی۔ تب شاہِ اسرائیل یہوآس چڑھ گیا اور وہ اور شاہِ یہوداہ امصیاہ بیت شمس میں جو یہوداہ کا ہے مقابل ہوئے ۱۲ سو یہوداہ نے اسرائیل کے سامنے سے شکست پائی اور ان میں سے ہر ایک اپنے خیمے کو بھاگا ۱۳ لیکن شاہِ اسرائیل یہوآس نے شاہِ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروشلم میں

لایا اور یروشلم کی دیوار افرائیم کے دروازے سے کونے کے دروازے تک چار سو ہاتھ کی لمبی ڈھادی ۱۴ اور سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو خداوند کے گھر میں اور شاہی محل کے خزانے میں پائے لے لئے اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لئے پکڑے اور سامرون کو پھرا ۔

۱۵ اور یہوآس کے باقی اعمال جو اس نے کئے اور اسکی قوت کہ وہ شاہ یہوداہ امصیاہ سے کیونکر لڑا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں ؟ ۱۶ اور یہوآس اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان سامرون میں گاڑا گیا اور اسکا بیٹا یربعام اسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔

۱۷ اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ شاہ اسرائیل یہوآخز کے بیٹے یہوآس کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیا ۱۸ اور امصیاہ کا باقی احوال سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے ؟ ۱۹ اور یروشلم ہی میں لوگوں نے اس پر بلوا کیا ۔ سو وہ بھاگ کے لکیس کو گیا ۔ پھر انھوں نے اس کے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے اور وہاں اسے قتل کیا ۲۰ تب وہ اسے گھوڑوں پر ڈال کے لے آئے اور داؤد کے شہر میں یروشلم کے درمیان اس کے باپ دادوں کے بیچ اسے گاڑا ۔

۲۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ کو جو سولہ برس کا تھا لیکے اس کے باپ امصیاہ کی جگہ بادشاہ کیا ۲۲ اسی نے ایلت کا شہر بنا کیا اور بعد اس کے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا تب اسے پھر یہوداہ کی مملکت میں داخل کیا ۔

۲۳ اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کی سلطنت کے پندرھویں برس یہوآس کا بیٹا یربعام اسرائیل کا بادشاہ سامرون میں بادشاہت کرنے لگا ۔ اس نے اکتالیس ۲۴ برس بادشاہت کی اور اس نے خداوند کے حضور بدی کی ۔ نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناہوں سے کہ جس نے اسرائیل کو گنہگار کیا تھا ہرگز باز نہ آیا ۲۵ اور اس نے حمات کے مدخل سے لے کے میدان کے دریا تک بنی اسرائیل کی ساری حدوں پر پھر قبضہ کیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے امتی کے بیٹے اپنے بندے یوناہ نبی کی معرفت جو جات حفر کا تھا فرمایا تھا ۲۶ اس لئے کہ خداوند نے دیکھا کہ اسرائیل پر بڑا رنج ہے کہ ان میں سے کوئی بند کیا ہوا نہیں اور نہ کوئی باقی چھوڑا گیا اور نہ کوئی اسرائیل کا مددگار تھا ۲۷ اور خداوند نے یہ نہ فرمایا تھا کہ میں آسمان کے تلے سے اسرائیل کا نام مٹا دونگا ۔ سو اس نے ان کو یہوآس کے بیٹے یربعام کے ہاتھ سے رہائی دی ۔

۲۸ اور یربعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اس نے کیا اور اس کی قوت کہ کیونکر اس نے لڑائی کی اور دمشق اور حمات کو جو یہوداہ کے تھے اسرائیل کے لئے پھر لیا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہے ؟ ۲۹ آخر کو یربعام نے اپنے باپ دادوں یعنی اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان آرام کیا اور اسکا بیٹا زکریاہ اسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔

۱۵ باب

۱ شاہ اسرائیل یربعام کی سلطنت کے ستائیسویں برس شاہ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ بادشاہ ہوا ۲ اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو سولہ برس کا تھا ۔ اس نے یروشلم میں باون برس بادشاہت کی ۔ اس کی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو یروشلم کی تھی ۳ اس نے خداوند کے حضور نیکو کاریاں کیں ان سب کے مطابق کہ اسکے باپ امصیاہ نے کی تھیں ۴ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے اور لوگ اب تک اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبویاں جلاتے تھے ۔

۵ سو خداوند نے بادشاہ کو مارا یہاں تک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھی رہا اور علیحدہ گھر میں بستا تھا ۔ اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک تھا اور ملک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا ۶ اور عزریاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے ؟ ۷ اور عزریاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور انھوں نے اسے داؤد کے شہر میں اس کے باپ دادوں کے درمیان گاڑا ۔ اور اس کا بیٹا یوتام اس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔ ۸

اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اڑتیسویں سال
یربعام کے بیٹے زکریاہ نے اسرائیل پر سمرون میں چھ مہینے
۹ بادشاہت کی ۔ اور اُس نے خداوند کے حضور اپنے
باپ دادوں کی مانند بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام والے
گناہوں کو جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ
۱۰ کیا ۔ اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُس کے برخلاف بندش
باندھی اور لوگوں کے حضور اُس پر وار کیا اور اُسے قتل
۱۱ کیا اور اسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔ اور زکریاہ کے باقی احوال جو ہیں
سو دیکھو وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں
۱۲ لکھے ہوئے ہیں ۔ اور یہ خداوند کا وہ سخن ہے جو اُس
نے یاہو سے کہا تھا کہ چوتھی پشت تک تیرے فرزند اسرائیل
کے تخت پر بیٹھیں گے ۔ سو ویسا ہی وقوع میں آیا ۔
۱۳ ۔ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے انتالیسویں برس
یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت کرنے لگا اور اس نے سمرون
۱۴ میں مہینہ بھر سلطنت کی ۔ کیونکہ جادی کا بیٹا مناحم ترضہ
سے چڑھا اور سمرون میں آیا اور یبیس کے بیٹے سلوم کو
سمرون ہی میں مارا اور اُسے قتل کیا اور اُس کی جگہ بادشاہ
۱۵ ہوا ۔ اور سلوم کا باقی احوال اور اس بندش کا جو اُس نے باندھی
سو دیکھو وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں
لکھا ہے ۔
۱۶ ۔ تب مناحم نے تفسح کو ان سب سمیت جو اُس میں
تھے ترضہ سے لے کے اُس کے سرحدوں تک جا مارا ۔ اس
نے اس کو اس واسطے مارا کہ انھوں نے اس کے لئے
دروازے کھول نہ دیئے ۔ اور اس نے ان سب کے جو
۱۷ پیٹ والیاں تھیں پیٹ چیر ڈالے ۔ اور شاہ یہوداہ
عزریاہ کی بادشاہت کے اُنتالیسویں برس جادی کا بیٹا
مناحم اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا اور اُس نے سمرون
۱۸ میں دس برس سلطنت کی ۔ اور اس نے خداوند کے
حضور بدی کی ۔ اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے
جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا اپنے جیتے جی باز
۱۹ نہ آیا ۔ تب اسور کا بادشاہ پول اس کی مملکت پر چڑھ
آیا ۔ سو مناحم نے ہزار قنطار چاندی پول کو نذر دی تاکہ
وہ اُسکی دستگیری کرے اور مملکت اُس کے قبضے میں قائم رکھے
۲۰ ۔ اور مناحم نے یہ نقدی اسرائیل سے تحصیل کی سب دولتمند
امیروں سے ہر ایک آدمی سے پچاس پچاس مثقال روپے لیے
تاکہ اسور کے بادشاہ کو دے ۔ سو اسور کا بادشاہ پھر گیا اور
وہاں ملک میں نہ رہا ۔
۲۱ ۔ اور مناحم کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا کیا
وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں
۲۲ ہے ؟ ۔ اور مناحم اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سو رہا ۔
اور اسکا بیٹا فقحیاہ اسکی جگہ بادشاہ ہوا ۔
۲۳ ۔ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے پچاسویں سال
مناحم کا بیٹا فقحیاہ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا اور اُس نے
۲۴ سمرون میں دو برس بادشاہت کی ۔ اور اُس نے خداوند
کے حضور بدی کی کہ اس نے نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کو
۲۵ جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا ۔ اور فقح
بن رملیاہ نے جو اس کے سرداروں میں سے تھا اس کے برخلاف
بندش باندھی اور اسے سمرون کے درمیان بادشاہ کے محل
کے دیوان خاص میں ارجوب اور آریہ اور پچاس آدمیوں سمیت
جو بنی جلعادی سے تھے مارا ۔ اور اُسے قتل کر کے اسکی جگہ بادشاہ
۲۶ ہوا ۔ اور فقحیاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا دیکھو کہ
وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے ۔
۲۷ ۔ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے باون برس
گذرے پر فقح بن رملیاہ سمرون میں بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا ۔
۲۸ اور اُس نے بیس برس سلطنت کی ۔ اور اُس نے خداوند کے
آگے بدی کی ۔ اور اُن گناہوں سے جن سے نباط کے بیٹے
۲۹ یربعام نے اسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا باز نہ آیا ۔ اور شاہ
اسرائیل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت پلاسر نے آکے
عیون اور ابیل بیت معکہ اور یونوحہ اور قادس اور حصور اور
جلعاد اور جلیل اور نفتالی کی ساری مملکت کو لے لیا ۔ اور
۳۰ لوگوں کو اسیر کر کے اسور میں لے آیا ۔ اس وقت ہوسیع
بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھی اور اُسے
مارا اور قتل کیا ۔ اور عزیاہ کے بیٹے یوتام کی بادشاہت کے
۳۱ بیسویں برس اس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔ اور فقح کا باقی احوال

اور سب کچھ جو اُس نے کیا کہ دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے ✠

۳۲ اور شاہ اسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے ۳۳ دوسرے سال شاہ یہوداہ عزریاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہوا۔ اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو پچیس برس کا تھا۔ اُس نے سولہ برس یروشلم میں سلطنت کی۔ اس کی ماں کا نام یروسا تھا جو صدوق کی بیٹی تھی۔ ۳۴ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاری کی۔ اُس نے سب کچھ کیا جو کچھ اُس کے باپ عزریاہ نے کیا تھا ✠

۳۵ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے اور ہنوز لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ اور اُس نے خداوند کے گھر کا عالی دروازہ بنایا ✠

۳۶ اور یوتام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۳۷ اور انھیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام رضین کو اور فقح بن رملیاہ کو یہوداہ پر چڑھائی کرنے کے لئے بھیجنا شروع کیا ۳۸ اور یوتام اپنے باپ دادوں میں جا سویا۔ اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا۔ اور اُس کا بیٹا آخز اس کی جگہ بادشاہ ہوا ✠

باب ۱۶

۱ اور رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے سترھویں برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر بیٹھا۔ ۲ اس وقت کہ جب وہ بادشاہ ہوا بیس برس کا تھا اور اس نے سولہ برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اور اُس نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاری نہ کی جس طرح کہ اُس کے باپ داؤد نے کی تھی۔ ۳ بلکہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا اور اس نے ان قوموں کے نفرتی دستور کے مطابق جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے خارج کر دیا تھا اپنے بیٹے کو آگ کے درمیان گذارا ۴ اور اونچے مکانوں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے قربانیاں کیں اور خوشبوئیاں جلائیں ✠

۵ اس وقت شاہ ارام رضین اور شاہ اسرائیل رملیاہ کا بیٹا فقح یروشلم پر لڑنے کو چڑھے۔ اور انھوں نے آخز کو گھیر لیا لیکن غالب نہ آئے ۶ اسی وقت شاہ ارام رضین نے ایلت کو لے کے ارام میں پھر شامل کیا اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا اور ارامی ایلت میں آئے اور آج کے دن تک وہ وہیں بستے ہیں۔ ۷ اور آخز نے اسور کے بادشاہ تگلت پلاسر پاس ایلچی بھیجے اور پیغام کیا کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں سو تو آ اور مجھ کو ارام کے بادشاہ کے ہاتھ سے اور شاہ اسرائیل کے ہاتھ سے جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں رہائی دے۔ ۸ اور آخز نے وہ روپا اور سونا جو خداوند کے گھر میں اور بادشاہی محل کے خزانے میں موجود تھا لے کے شاہ اسور کے لئے نذرانہ بھیجا۔ ۹ شاہ اسور نے اس کی بات مانی چنانچہ اس نے دمشق پر چڑھائی کی اور اُسے لے لیا اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کر کے قیر میں لایا اور رضین کو قتل کیا ✠

۱۰ تب آخز بادشاہ شاہ اسور تگلت پلاسر کی ملاقات کے لئے دمشق کو چلا۔ اور اس نے ایک مذبح کو دیکھا جو دمشق میں تھا۔ اور آخز بادشاہ نے اس مذبح کے ڈول کا اور اُس کے سب کام کا نقشہ اوریاہ کاہن کنے بھیجا ۱۱ اور اوریاہ کاہن نے ٹھیک اسی کے مطابق جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا ایک مذبح بنایا سو اوریاہ کاہن نے جب تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آئے ہی آئے اُس مذبح کو تیار کیا ۱۲ اور جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا اور اس پر قربانی گذرانی ۱۳ اور اُس نے اپنی سوختنی قربانی اور اپنی نذر کی قربانی جلائی اور اپنا تپاون تپایا اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح پر چھڑکا ۱۴ اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی جو خداوند کے آگے تھا گھر کے سامنے ہی سے یعنی اس مذبح اور خداوند کے گھر کے بیچ میں سے اٹھوایا اور اس مذبح کی اتر طرف رکھوایا ۱۵ اور شاہ آخز نے اوریاہ کاہن کو حکم کیا کہ بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی اور شام کی نذر کی قربانی اور بادشاہ کی سوختنی قربانی اور اسکی نذر کی قربانی اور ملک کے سارے لوگوں کی سوختنی قربانی اور ان کی نذر کی قربانی اور ان کا تپاون گذرانو اور سوختنی قربانی کا سارا خون اور ذبیحے کا سارا لہو اُس پر چھڑکو۔ اور پیتل کا وہ مذبح میرے لئے ہوگا کہ اُس سے پوچھا کروں ۱۶ سو جو کچھ شاہ آخز نے فرمایا اوریاہ کاہن نے وہ سب کیا ✠

۱۷ اور شاہ آخز نے کرسیوں کے کناروں کو کاٹ ڈالا اور ان کے اوپر کے برتنوں کو ان سے جدا کیا اور اس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے جو اس کے تلے تھے اتار کے پتھروں کے چبوترہ پر رکھا۔ ۱۸ اور اس نے اس شامیانے کو جو انھوں نے سبت کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا اور بادشاہ کے در آمد کے مکان کو جو باہر وار تھا شاہ اسور کے لئے خداوند کے گھر سے جدا کر دیا۔

۱۹ اور آخز کے باقی احوال اور سب کچھ جو اس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں؟ ۲۰ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا۔ اور اس کا بیٹا حزقیاہ اس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

ب ۱ اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس ایلاہ کا بیٹا ہوسیع اسرائیل پر سمرون میں بادشاہ ہوا۔ اور نو برس بادشاہت کی۔ ۲ اور اس نے خداوند کے آگے بدی کی پر نہ اسرائیلی بادشاہوں کی مانند جو اس سے آگے تھے۔

۳ اسی پر شاہ اسور سلمنسر نے چڑھائی کی اور ہوسیع اس کا خادم ہو گیا اور اسے ہدیئے دیئے۔ ۴ بعد اس کے شاہ اسور نے ہوسیع میں فساد پایا۔ کیونکہ اس نے شاہ مصر سو کے پاس ایلچی بھیجے اور سال بسال کے دستور پر شاہ اسور کے لئے کوئی ہدیہ نہیں لایا۔ سو شاہ اسور نے اسے گرفتار کیا اور قید میں ڈالا۔

۵ اور شاہ اسور ساری مملکت پر چڑھا اور سمرون پر آ کے تین برس اسے گھیرے رہا۔

۶ اور ہوسیع کی سلطنت کے نویں برس شاہ اسور نے سمرون پر قبضہ کیا اور اسرائیلیوں کو اسیر کر کے اسور میں لے گیا اور انھیں خلح اور خابور میں جو جوزان کی نہر کے کنارے پر تھے اور مادیوں کی بستیوں میں بسایا۔ ۷ اور یہ اس لئے ہوا کہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے حضور جس نے ان کو زمین مصر سے نکال کے شاہ مصر فرعون کے ہاتھ سے رہائی دی تھی گناہ کئے تھے اور غیر معبودوں کا خوف کھایا تھا۔ ۸ اور ان اجنبی گروہوں کے قانونوں پر چلے جنھیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے خارج کیا اور اسرائیلی بادشاہوں کے قانونوں پر جو انھوں نے خود ایجاد کئے تھے۔ ۹ چنانچہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کی مخالفت میں پوشیدہ ایسے ایسے کام کئے جو اس کی نگاہ میں بجا نہ تھے اور انھوں نے اپنی ساری بستیوں میں نگہبانوں کے برج سے لے کے محصور شہر تک اپنے لئے اونچے اونچے مکان بنائے۔ ۱۰ اور ہر ایک اونچے کوہ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے ستونوں اور یسیرتوں کو نصب کیا۔ ۱۱ اور وہاں ان سب اونچے مکانوں پر ان غیر گروہوں کی مانند جنھیں خداوند نے ان کے سامنے سے دفع کیا خوشبوئیاں جلائیں۔ بلکہ انھوں نے ایسی شرارتیں کیں کہ جن سے خداوند کو غصہ ور کیا۔ ۱۲ کیونکہ انھوں نے بت پوجے۔ باوجودیکہ خداوند نے انھیں کہا تھا کہ تم یہ کام نہ کیجیو۔ ۱۳ اور باوجود اس کے کہ خداوند نے سارے نبیوں اور غیب بینوں کی معرفت سے اسرائیل اور یہوداہ پر باتیں جتائی تھیں۔ اور کہا کہ تم اپنی بدراہوں سے باز آؤ اور میرے حکموں اور میرے قانون کو اس ساری شریعت کے موافق جو میں نے تمھارے باپ دادوں کو عطا کی اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کی وساطت سے تم تک بھیجا حفظ کرو۔ ۱۴ پر انھوں نے نہ سنا بلکہ اپنے باپ دادوں کی گردن کشی کی مانند جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لاتے تھے گردن کشی کی۔ ۱۵ اور اس کے قانونوں کو اور اس کے عہد کو جو اس نے ان کے باپ دادوں سے باندھا تھا اور اس کی گواہیوں کو جو اس نے ان پر دی تھیں رد کیا اور بطالتوں کو اختیار کیا اور بیہودہ ہوئے اور ان اقوام کے پیرو ہو گئے جو ان کے گردوپیش تھیں جنھیں دکھا کے خداوند نے انھیں حکم کیا تھا کہ تم ان کے سے کام مت کیجیو۔ ۱۶ اور انھوں نے خداوند اپنے خدا کے سب حکم ترک کئے اور اپنے لئے ڈھالی ہوئی مورتیں یعنی دو بچھڑے بنائے اور یسیرت تیار کی اور آسمانی ستاروں کی ساری فوج کی پرستش اور بعل کی عبادت کی۔ ۱۷ اور انھوں نے اپنے بیٹے بیٹی کو آگ کے درمیان گذارا۔ اور فال گیری اور جادوگری کی۔ اور اپنے تئیں بیچ ڈالا کہ خداوند کے حضور بدکاریاں

۱۸ کریں کہ اُسے غصّہ دلائیں ۔ اُن باتوں سے خداوند بنی اسرائیل پر نہایت غصّے ہوا اور اپنی نظر سے انھیں گرا کے دُور کر دیا ۔ ان میں سے کوئی نہ بچا مگر فقط یہوداہ کا فرقہ ۔ ۱۹ اور یہوداہ نے بھی خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا بلکہ وہ بھی اُن قانونوں پر چلے کہ جنھیں اسرائیلیوں نے ایجاد کیا تھا ۔ ۲۰ تب خداوند نے اسرائیل کی ساری نسل کو مردود کیا اور ان کو دُکھ دیا اور انھیں لیٹروں کے ہاتھوں میں گرفتار کرایا یہاں تک کہ اُس نے ان کو اپنے آگے سے دور کر دیا ۔ ۲۱ اور اس نے اسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کر کے جدا کیا اور انھوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا ۔ اور یربعام نے اسرائیلیوں کو خداوند کی پیروی سے باز رکھا اور اُن سے بڑا گناہ کرایا ۔ ۲۲ اور بنی اسرائیل اُن سب گناہوں میں جو یربعام نے کئے اُس کے پیرو ہوئے ۔ وہ اُن سے باز نہ آئے ۔ ۲۳ یہاں تک کہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اپنے آگے سے خارج کر دیا جیسا اُس نے اپنے سارے بندوں کی معرفت سے جو نبی تھے فرمایا تھا ۔ یوں ہیں بنی اسرائیل اپنی مملکت سے خارج ہو کے اسور میں اسیر ہو گئے جیسا کہ آج کے دن ہیں ۔

۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے اور کوتہ کے اور عوا کے اور حمات کے اور سفروائیم کے لوگوں کو لا کے سمرون کی بستیوں میں بنی اسرائیل کی جگہ بسایا ۔ سو وہ سمرون کے مالک ہوئے اور اُس کے شہروں میں بسے ۔ ۲۵ اور ایسا ہوا کہ شروع میں جب آ بسے تو خداوند سے نہ ڈرے ۔ سو خداوند نے اُن کے درمیان شیروں کو بھیجا اور اُنھوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا ۔ ۲۶ اس لئے اُنھوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائی کہ وہ گروہیں جنھیں تو نے لے جا کے سمرون کی بستیوں میں بسایا ہے اُس ملک کے خدا کے طریقے سے واقف نہیں چنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیجے ہیں اور دیکھو وہ انھیں پھاڑتے ہیں اس لئے کہ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں ۔ ۲۷ تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا اور کہا کہ ان کاہنوں میں سے جنھیں تم وہاں سے یہاں لے آئے ہو کسی کو وہاں لے جاؤ کہ وہ جا کے وہاں رہیں اور وہ انھیں اس ۲۸ سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلائے ۔ سو اُن کاہنوں میں سے جنھیں وہ سمرون سے لے گئے تھے ایک آیا اور بیت ایل میں رہا اور اُس نے انھیں بتلایا کہ ان کو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاہئے ۔ ۲۹ تس پر بھی ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے لئے معبود بنائے اور ان اونچے مکانوں میں جو سمرونیوں نے بنائے تھے رکھے ہر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں کہ جن میں وہ رہتے تھے ۔ ۳۰ بابلیوں نے سکات بنات بنائے اور کوتیوں نے نیرگل اور حماتیوں نے اشیما ۔ ۳۱ اور عوائیوں نے نبحز اور ترتاق بنایا اور سفروائیموں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لئے اور عنملک کے لئے جو اُن کے معبود تھے آگ میں جلایا ۔ ۳۲ سو وہ خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور انھوں نے اپنے لئے کم ذات لوگوں میں سے پیچھے اونچے مکانوں کے کاہن بنائے اور وہ ان کے لئے اونچے مکانوں پر کے بت خانوں میں قربانیاں گذرانتے تھے ۔ ۳۳ یوں وہ خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اپنے معبودوں کی بھی ان لوگوں کے طور پر جو انھیں وہاں سے اسیر کر کے لے گئے پرستش کرتے تھے ۔ ۳۴ سو آج کے دن تک وہ اگلے دستور پر چلتے ہیں وہ خداوند سے ڈرتے نہیں اور ان کے قانونوں اور ان کی رسموں اور اس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے جو خداوند نے بنی یعقوب کے لئے جس کا نام اس نے اسرائیل رکھا مقرر کئے ۔ ۳۵ اور جن سے خداوند نے عہد کیا اور جنھیں تاکید کر کے کہا کہ تم غیر معبودوں سے نہ ڈرو اور ان کے آگے سجدہ نہ کرو اور ان کی پرستش نہ کرو اور نہ ان کے لئے قربانیاں گذرانو ۔ ۳۶ بلکہ تم خداوند سے جو اپنی بڑی قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے تم کو ملک مصر سے نکال لایا ڈرتے رہو تم اسی کی پرستش کیجیو اور اسی کے لئے قربانیاں گذرانیو ۔ ۳۷ اور تم ان قانونوں اور رسموں اور شریعتوں اور حکموں کو جو اُس نے تمہارے لئے قلمبند کئے ان پر لحاظ کر کے سدا کو حفظ کیجیو اور تم غیر معبودوں سے مت ڈریو ۔ ۳۸ اور اس عہد کو جو میں نے تم سے کیا ہے تم مت بھولیو اور غیر معبودوں کا خوف مت کیجیو ۔ ۳۹ بلکہ تم اپنے ہی خدا کا خوف کیجیو ۔ کہ وہی تم کو تمہارے سارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا ۔ ۴۰ لیکن انھوں نے نہ سنا بلکہ اپنے اگلے دستوروں پر عمل کیا ۔ ۴۱ چنانچہ ان گروہوں نے اور اُن کے

فرزندوں نے اور ان کے فرزندوں کے فرزندوں نے خداوند کا بھی ڈر رکھا اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں کی بھی بندگی کی جس طرح ان کے باپ دادے عمل کرتے تھے وہ بھی آج کے دن تک کرتے ہیں ❊

باب ۱۸

۱ پر ایسا ہوا کہ شاہ ایلا کے بیٹے ہوسیع کی سلطنت کے ۲ تیسرے سال شاہ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ بادشاہ ہوا۔ اور جبکہ وہ بادشاہت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا اور اس نے انتیس برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اس کی ماں کا نام ابی تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی ۳ اس نے اپنے باپ داؤد کی مانند خداوند کے حضور سب بات میں نیکوکاری کی ❊

۴ کہ اس نے اونچے مکانوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو توڑا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا۔ اور اس نے پیتل کے سانپ کو جو موسیٰ نے بنایا تھا توڑ کے چکناچور کیا۔ کیونکہ بنی اسرائیل اُن دنوں تک اُس کے آگے خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ اور اس نے اسکا نام نحوستان رکھا ۵ اور اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا پر توکل کیا ایسا کہ بعد اُس کے یہوداہ کے سب بادشاہوں میں ویسا ایک نہ ہوا اور نہ اس سے آگے کوئی ہوا تھا ۶ وہ خداوند سے لپٹا رہا اور اس کی پیروی کرنے سے باز نہ آیا۔ بلکہ اس نے اسکے حکموں کو جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے حفظ کیا ۷ اور خداوند اس کے ساتھ تھا۔ وہ جدھر کو گیا کامیاب رہا۔ اور شاہ اسور سے باغی ہوا اور اسکی خدمت نہ کی ۸ اُس نے فلستیوں کو غزہ تک اور انکی سرحدوں کی انتہا تک نگہبانوں کے برج سے لے کے محکم شہر تک مارا ❊

۹ اور ایسا ہوا کہ شاہ حزقیاہ کی سلطنت کے چوتھے برس جو شاہ اسرائیل ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی بادشاہت کا ساتواں برس تھا شاہ اسور سلمنسر نے سمرون پر چڑھائی کی اور اسکا محاصرہ کیا ۱۰ اور تیسرے سال کے آخر انھوں نے اُس کو لے لیا۔ یعنی حزقیاہ کی سلطنت کے چھٹے سال جو شاہ اسرائیل ہوسیع کی بادشاہت کا نواں برس ہے سمرون لے لیا گیا ۱۱ اور شاہ اسور اسرائیل کو وہاں سے پکڑ کے اسور کو لے گیا اور انھیں خلح اور خابور میں جوزان کی نہر کے کنارے پر مادی کی بستیوں کے بیچ رکھا ۱۲ اسلئے ہوا کہ انھوں نے خداوند اپنے خدا کی بات نہ مانی پر اس کے عہد سے اور اُس سب سے جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا تھا عدول کیا کہ نہ اسکی سننے اور نہ اُسے عمل میں لانے کو چاہتے تھے ❊

۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں برس یوں ہوا کہ اسور کا بادشاہ سنحریب یہوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھا اور اس نے انھیں لے لیا ۱۴ تب شاہ یہوداہ حزقیاہ نے شاہ اسور کو جو لکیس میں تھا یہ کہلا بھیجا کہ مجھ سے خطا ہوئی اور میری طرف سے پھر جا اور جو کچھ خراج تو مجھپر دھریگا اُسے میں اُٹھاؤں گا۔ سو اسور کے بادشاہ نے تین سو قنطار روپا اور تیس قنطار سونا شاہ یہوداہ پر مقرر کیا ۱۵ تب حزقیاہ نے سارا روپا جو خداوند کے گھر اور شاہ کے قصر کے خزانے میں موجود تھا لے کے اُسے دیا ۱۶ اس وقت حزقیاہ نے خداوند کی ہیکل کے دروازوں کا اور ان ستونوں پر کا سونا جو شاہ یہوداہ حزقیاہ نے لگایا تھا چھیلا اور اسور کے بادشاہ کو دیا ❊

۱۷ بعد اس کے شاہ اسور نے ترتان اور رب سارس اور رب ساقی کو لکیس سے بڑی فوج اور بھاری لشکر کے ساتھ بادشاہ حزقیاہ پاس بھیجا کہ یروشلم پر چڑھائی کریں سو وہ چڑھے اور یروشلم کو آئے۔ اور اُنھوں نے اُس کنڈ کی نہر پر جو دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہے کھڑے رہے ۱۸ اور جب انھوں نے بادشاہ کو پکارا تو خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ منشی اور آسف محاسب کا بیٹا یوآخ ان پاس باہر آئے ۱۹ اور رب ساقی نے انھیں کہا تم جا کے حزقیاہ سے کہو کہ بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ وہ کونسا تکیہ ہے کہ جس پر تجھے اعتماد ہے؟ ۲۰ تو نے جو کہا ہاں لیکن وہ فقط منہ کی بات ہے کہ مجھ میں مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہے۔ سو اب تو کس پر اعتماد رکھتا ہے کہ تو نے مجھ سے سرکشی کی؟ ۲۱ دیکھ تجھے مصر کے عصا پر اس مسلے ہوئے سرکنڈے پر بھروسا ہے۔ اُس پر تو اگر کوئی ٹیک کرے تو وہ اُس کے ہاتھ میں گڑیگا اور اسے چھیدیگا سو شاہ مصر فرعون ان سب کے ساتھ جو اُس پر بھروسا رکھتے

۲۲ ہیں ایسا ہی ہے ۔ اور اگر تم مجھے کہتے ہو کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہے ۔ کیا وہی نہیں کہ جس کے اونچے مکان اور جس کے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروشلم کو کہا تم یروشلم میں اس مذبح کے آگے پرستش کرو ۔
۲۳ پس میرے خداوند شاہ اسور کو گرو دیجئے اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا بشرطیکہ تو اپنی طرف سے ان پر سواروں کو چڑھا سکے ۔
۲۴ اس حالت میں تو کیونکر میرے خداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سردار کا بھی منہ پھرا سکے اور گاڑیوں اور سواروں کے واسطے مصر کا بھروسا رکھے ۔
۲۵ اور کیا میں اس مکان کے غارت کرنے کو خداوند کے آگے بے حکم چڑھ آیا ہوں ؟ خداوند نے تو مجھے فرمایا کہ اس ملک پر چڑھ اور اسے غارت کر ۔
۲۶ تب الیاقیم بن خلقیاہ اور شبناہ اور یوآخ نے ربشاقی سے عرض کی کہ آرامی بولی میں اپنے چاکروں سے کلام کیجئے کہ یہ بولی ہم سمجھتے ہیں اور ان لوگوں کے آگے جو دیوار پر چڑھے ہیں یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجئے ۔
۲۷ تب ربشاقی نے ان سے کہا کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس یا تجھ پاس یہ باتیں کہنے کو بھیجا ہے ؟ کیا اس نے مجھے ان لوگوں پاس جو شہر پناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وہ تمہارے ساتھ اپنی گوہ کھائیں اور اپنا پیشاب پئیں ؟
۲۸ پھر ربشاقی کھڑا ہوا اور یہودی لغت میں چلا کے بولا اور یوں کہا اے تم بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سنو ۔
۲۹ شاہ یوں فرماتا ہے کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دینے پائے ۔ کیونکہ وہ تمہیں اسکے ہاتھ سے رہائی نہیں دے سکیگا ۔
۳۰ اور خداوند پر توکل کرنے کی بات اس کی نہ مانو جب کہتا کہ خداوند یقیناً ہم کو رہائی دیگا اور یہ شہر شاہ اسور کے ہاتھ حوالے نہ کیا جائیگا ۔
۳۱ حزقیاہ کی نہ سنو کہ شاہ اسور یوں فرماتا ہے کہ نذرانہ دیکے مجھ سے عہد کرو اور نکل کے مجھ پاس آؤ اور تب ہی تم میں سے ہر ایک اپنے تاک اور ہر ایک اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھائے اور اپنے حوض کا پانی پئے ۔
۳۲ جب تک کہ میں آؤں اور تم کو یہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے ملک کی مانند ہے لیجاؤں ۔ کہ وہ غلّہ اور مے کی سرزمین ہے ۔ وہ روٹی اور تاکستان کا ملک ہے ۔ وہ زیتونی تیل اور شہد کا ملک ہے ۔ کہ تم جیو اور نہ مرو ۔ اور حزقیاہ کی نہ سنو جب وہ تم کو ترغیب دے اور کہے کہ خداوند ہم کو رہائی دیگا ۔
۳۳ کیا گروہوں کے معبودوں میں سے کسی نے کبھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے چھڑایا ہے ؟
۳۴ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں ؟ اور سفرواِیم اور ہینع اور عواہ کے معبود کہاں ہیں ؟ کیا انھوں نے سامرون کو میرے ہاتھ سے چھڑایا ہے ۔
۳۵ ان ملکوں کے سب معبودوں کے درمیان وہ کون ہے جس نے اپنا ملک میرے ہاتھ سے چھڑایا کہ خداوند بھی یروشلم کو میرے ہاتھ سے چھڑائیگا ؟
۳۶ پر لوگ چپ ہو رہے اور اس کے جواب میں ایک بات بھی نہ کہی ۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا کہ اسے جواب مت دو ۔
۳۷ اور خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ منصدی اور آسف محاسب کا بیٹا یوآخ اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے حزقیاہ پاس آئے اور ربشاقی کی باتیں اسے سنائیں +

۱ اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور خداوند کے گھر میں گیا ۔
۲ اور اس نے گھر کے دیوان الیاقیم اور شبناہ منصدی اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی پاس بھیجا ۔
۳ سو انھوں نے اسے کہا حزقیاہ یوں کہتا ہے کہ آج کا دن دکھ اور ملامت اور کفر کا دن ہے ۔ کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جننے کا زور نہیں ۔
۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربشاقی کی سب باتیں سنے جسے اس کے صاحب اسور کے بادشاہ نے بھیجا کہ زندہ خدا پر ملامت کرے ۔ اور ان باتوں کے سبب جو خداوند تیرے خدا نے سنی ہیں الزام دے پس تو اس بقیہ کے واسطے جو چھوٹا گیا ہے دعا میں آواز بلند کر ۔
۵ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے +
۶ اور یسعیاہ نے انھیں فرمایا کہ تم اپنے آقا سے یوں کہو خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو ان باتوں سے جو تو نے سنیں جنھیں شاہ اسور کے ملازموں نے کہکے میری تکفیر کی ہراساں مت ہو ۔
۷ دیکھ کہ میں اس پر ایک جھونکا بھیجونگا اور وہ

افواہ سن کے اپنی مملکت کو پھر جائیگا۔ اور میں اُسے اُسی کے ملک میں تلوار سے مروا ڈالونگا ۔

۸ سو ربشاقی پھر گیا اور اس نے شاہِ اسور کو لبناہ سے لڑتے پایا کہ اسے خبر پہنچی تھی کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا ہے۔ ۹ اور وہاں جب اُسے حبش کے بادشاہ ترہاقہ کی خبر معلوم ہوئی کہ دیکھ وہ تجھ پر لشکر کشی کرنے آتا ہے تب اس نے پھر ایلچی بھیجے ۱۰ حزقیاہ سے یہ خطاب کیا اور کہا کہ شاہِ یہوداہ حزقیاہ سے کہو کہ تیرا خدا جس پر تو تکیہ کرتا ہے اس بات میں تجھے فریب نہ دے کہ یروشلم شاہِ اسور کے قبضہ میں کیا نہ جائیگا۔ ۱۱ دیکھ تو نے سنا ہے کہ اسور کے بادشاہوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا۔ سب کو بالکل غارت کر ڈالا۔ سو کیا تو رہائی پا سکتا ہے؟ ۱۲ کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُن کو کہ جنہیں میرے باپ دادا نے ہلاک کیا یعنی جوزان اور حاران اور رصف اور تلسار میں بنی عدن کو چھڑایا ہے؟ ۱۳ حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ اور شہر سفروایم اور ہینع اور عواہ کے بادشاہ کہاں ہیں ؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا اور اسے پڑھا اور حزقیاہ اُٹھ کے خداوند کے گھر میں داخل ہوا اور خداوند کے آگے اسے کھولدیا۔ ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا تو ہی اکیلا زمین کی ساری مملکتوں کا خدا ہے تو ہی نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ ۱۶ اے خداوند کان دھر اور سن۔ اے خداوند اپنی آنکھیں کھول اور دیکھ اور سنحیرب کی اُن سب باتوں کو جس نے اس آدمی کو بھیجا تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے سن لے۔ ۱۷ سچ ہے اے خداوند کہ اسور کے بادشاہوں نے لوگوں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا۔ ۱۸ اور ان کے معبودوں کو آگ میں ڈالا کہ وہ خدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے لکڑی اور پتھر سو انھوں نے انھیں فنا کیا۔ ۱۹ اور اب اے خداوند ہمارے خدا تو ہمکو اس کے ہاتھ سے بچا لیجیو تاکہ زمین کی ساری بادشاہتیں یقین کر جانیں کہ تو ہی اکیلا خداوند خدا ہے ۔

۲۰ تب آموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تو نے جو دعا میں جو کچھ شاہِ اسور سنحیرب کی مخالفت میں مجھ سے مانگا ہے میں نے سنا ہے۔ ۲۱ یہ وہ کلام ہے جو خداوند نے اس کے حق میں فرمایا۔ صیہون کی بیٹی کنواری نے تجھکو حقیر جانا اور تجھ پر ہنسی۔ ہاں یروشلم کی بیٹی نے تجھ پر سر دھنا۔ ۲۲ تو نے کس کو ملامت اور کس کی تکفیر کی؟ کس پر تو نے اپنی آواز بلند کی اور آنکھیں اوپر اُٹھائیں؟ ہاں اسرائیل کے قدوس پر۔ ۲۳ تو نے اپنے قاصدوں کی وساطت سے خداوند کو ملامت کی اور کہا میں اپنی بیشمار گاڑیوں سے پہاڑوں کی اونچائی پر اور لبنان کی دامنوں پر چڑھ آیا ہوں۔ اور وہاں کے سرو کے اونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاص درختوں کو کاٹ ڈالونگا اور اسکی سرحدوں کے مسافرخانوں میں اور اسکے زرخیز میدان کے بن میں گھسا چلا جاؤنگا۔ ۲۴ میں نے کھودا اور غیر کا پانی پیا اور میں نے اپنے پاؤں کے تلووں سے گھرے ہوئے شہروں کے سب نہر نالوں کو سکھا ڈالا۔ ۲۵ کیا تو نے بہت دن سے سن نہیں رکھا کہ میں ہی نے یہ کیا اور کہ قدیم زمانہ سے میں ہی نے یہ بنایا؟ میرے ہی انتظام سے یہ ہوا کہ تو گھرے ہوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈھیر کر دینے کے لئے موجود رہا۔ ۲۶ سو وہاں کے بسنے والے کمزور ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے وہ ایسے تھے جیسے کہ میدان کی گھاس یا سبزی یا جیسے کہ چھتوں پر کی گھاس جو پختہ ہونے سے پیشتر سوکھ جاتی ہے۔ ۲۷ میں تیرا اُٹھنا بیٹھنا اور تیرا باہر جانا اور اندر آنا اور تیری خفگی جو مجھ پر ہوئی جانتا ہوں۔ ۲۸ پس اس لئے کہ تیرے قہر کی جو تو نے مجھ پر کیا اور تیرے ہنگامے کی خبر میرے کانوں تک پہنچی سو میں اپنا کانٹا تیری ناک میں ڈالونگا اور اپنی لگام تیرے لبوں کے درمیان دونگا۔ اور تو جس راہ سے آیا ہے میں تجھے اسی راہ سے پھیر دونگا۔ ۲۹ اور تیرے لئے یہی نشان ہے کہ تم اس برس وہ چیزیں جو از خود اُگتی ہیں کھاؤگے اور دوسرے سال بھی وہی چیزیں جو اُن سے پیدا ہوں۔ اور تیسرے سال تم بوؤگے اور کاٹوگے اور تاکستان لگاؤگے اور اس کے پھل کھاؤگے۔ ۳۰ اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا ہے پھر نیچے جڑ پکڑیگا اور اوپر

۳۱ پھیلیگا ۃ کہ ایک بقیہ یروشلم سے اور وہ جو بچ رہے ہیں کوہ صیہون سے خروج کریں گے۔ خداوند کی غیوری ایسا کریگی ۃ ۳۲ سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ وہ اس شہر میں داخل نہ ہوگا نہ یہاں تیر چلائیگا نہ سپر پکڑ کے اس کے سامنے آئیگا اور نہ اس کے مقابل دمدمہ باندھیگا ۃ ۳۳ بلکہ جس راہ سے وہ آیا اسی راہ سے پھر جائیگا اور اس شہر میں داخل نہ ہوگا۔ خداوند فرماتا ہے ۃ ۳۴ کیونکہ میں اپنے لئے اور اپنے بندے داؤد کے لئے اس شہر کے بچانیکے واسطے اس کی پشتی کرونگا ✚

۳۵ ۃ سو اسی رات کو ایسا ہوا کہ خداوند کے فرشتے نے نکلکے اسور کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے وہ جو صبح سویرے اٹھے تو دیکھو کہ وہ سب مرے پڑے تھے ۃ ۳۶ تب شاہ سنحریب نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور نینوہ میں آ رہا ۃ ۳۷ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا اس وقت ادرملک اور سراضر اس کے بیٹوں نے اسے تلوار سے قتل کیا اور وہ خود بھاگ کے اراراط کی سرزمین کو گئے۔ اور اسرحدون اسکا بیٹا اسکی جگہ بادشاہ ہوا ✚

باب ۲۰

۱ ۃ انھیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی تب اموص کا بیٹا یسعیاہ اس پاس آیا اور اسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے تو اپنے گھر کی بابت وصیت کر اس لئے کہ تو مرجائیگا اور نہ جیئیگا ۃ ۲ تب حزقیاہ نے اپنا منہ دیوار کی طرف کیا اور خداوند سے دعا مانگی اور کہا ۃ ۳ اے خداوند میں تجھ سے منت کرتا کہ اب یاد فرمائیے کہ میں کیونکر راستی اور دل کے کامل شوق سے تیرے آگے چال چلتا رہا اور جو تیری نگاہ میں اچھا تھا وہی میں نے کیا اور حزقیاہ زار زار رویا ۃ ۴ اور ہنوز ایسا ہوا کہ یسعیاہ گھر کے درمیانی صحن میں نکلے ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام اس پر نازل ہوا اور اس نے ۵ کہا کہ پھر جا اور حزقیاہ کو جو میری قوم کا سردار ہے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تیری دعا سنی میں نے تیرے آنسوؤں کو دیکھا۔ دیکھ میں تجھے شفا دونگا اور تیسرے دن تو خداوند کے گھر میں

چڑھ آئیگا ۃ ۶ اور میں تیری عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا اور میں تجھ کو اور اس شہر کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے رہائی دونگا اور اپنے لئے اور اپنے بندے داؤد کے لئے اس شہر کی پشتی کرونگا ۃ ۷ اور یسعیاہ نے کہا انجیر کی ٹکیہ لو سو انھوں نے لی اور اسے اس کے پھوڑے پر رکھا اور وہ چنگا ہوگیا ✚

۸ ۃ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا اسکی کیا نشانی ہے کہ خداوند مجھے صحت بخشیگا اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر چڑھ جاؤنگا ۃ ۹ یسعیاہ بولا خداوند کی طرف سے اسکا نشان جو خداوند اپنے وعدے کو پورا کریگا تیرے لئے یہ ہے کہ سایہ دس درجے آگے کو جائے یا دس درجے پیچھے کو پھر جائے؟ ۱۰ ۃ تب حزقیاہ نے جواب دیا یہ چھوٹی بات ہے کہ سایہ دس درجے آگے کو جائے۔ سو یوں نہیں بلکہ یوں ہو کہ سایہ دس درجے پیچھے کو پھر جائے ۃ ۱۱ تب یسعیاہ نبی نے خداوند سے دعا مانگی۔ سو اس نے سایے کو آخز کی دھوپ گھڑی میں دس درجے پیچھے پھرایا ان درجوں میں کہ جن سے ڈھل گیا تھا ✚

۱۲ ۃ اسوقت شاہ بابل برودک بلدان بن بلدان نے نامہ اور ہدیہ حزقیاہ کو بھیجا کہ اس نے سنا تھا کہ حزقیاہ بیمار ہوا تھا ۃ ۱۳ سو حزقیاہ نے ان کی باتیں سنیں۔ اور اس نے اپنا سارا گھر اور اسکی نفیس چیزیں روپا اور سونا اور مصالح اور قیمتی عطر اور اپنا سلاح خانہ اور ہر ایک چیز جو اس کے خزانے میں پائی گئی ان کو دکھلائی اور اس کے گھر میں اس کی ساری مملکت میں ایسی کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے ان کو نہ دکھلائی ہو ✚

۱۴ ۃ تب یسعیاہ نبی حزقیاہ بادشاہ پاس آیا اور اسے کہا کہ ان لوگوں نے کیا کہا؟ اور یہ کہاں سے تجھ پاس آئے؟ حزقیاہ نے کہا یہ بعید ملک سے بابل ہی سے مجھ پاس آئے ہیں ۃ ۱۵ پھر اس نے پوچھا انھوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ بولا انھوں نے سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہے دیکھا میرے خزانے میں ایسی کوئی چیز نہ رہی جو میں نے انھیں نہ دکھلائی ۃ ۱۶ تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا خداوند کا کلام سن ۃ ۱۷ دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ سب جو کچھ تیرے گھر میں ہے اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دن تک جمع کر رکھا ہے سب بابل کو لیجایا جائیگا کچھ باقی نہ رہیگا خداوند فرماتا ہے ۃ ۱۸ اور تیرے بیٹوں میں سے کہ جو تجھ سے پیدا

اور تیرے ہی نطفے سے پیدا ہونگے اسیر ہو جائینگے اور وہ شاہ
۱۹ بابل کے محلوں میں خواجہ سرا ہونگے۔ ۱۹ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا
خداوند کا کلام جو تو نے کہا ہے بھلا ہے پھر اس نے کہا کیا بھلا
نہیں اگر میرے جیتے جی امن و امان رہے ✠

۲۰ ۲۰ حزقیاہ کا باقی احوال اور اسکی قوت کا ذکر کیونکر اس نے
کنڈ اور تالاب بنایا اور شہر میں نہر لایا کیا شاہان یہوداہ کی تواریخ
۲۱ میں لکھا ہوا نہیں ہے۔ ۲۱ اور حزقیاہ نے اپنے باپ دادوں میں
شامل ہو کے آرام کیا اور اسکا بیٹا منسی اس کی جگہ بادشاہ ہوا ✠

باب ۲۱ ۱ ۱ جب منسی بادشاہ ہوا تو وہ بارہ برس کا تھا۔ اس نے
پچپن برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اس کی ماں کا نام حفصیبا
۲ تھا۔ ۲ اس نے ان قوموں کے نفرتی کاموں کے موافق جنہیں خداوند
نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا خداوند کے حضور بدی
۳ کی۔ ۳ کیونکہ اس نے ان اونچے مکانوں کو جنہیں اس کے باپ
حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنا کیا اور بعل کے لئے مذبح اٹھائے
اور یسیرت بنائی جس طرح سے کہ شاہ اسرائیل اخی اب نے
کیا تھا اور آسمان کی ساری فوج کی پرستش کی اور انکی بندگی
۴ کی۔ ۴ اور اس نے خداوند کے اس گھر میں جس کی بابت خداوند نے
۵ فرمایا تھا کہ میں یروشلم میں اپنا نام رکھونگا مذبح بنائے۔ ۵ اور
اس نے آسمان کی ساری فوج کے لئے مذبح خداوند کے گھر کے
۶ دونوں صحنوں میں بنا کئے۔ ۶ اور اس نے اپنے بیٹے کو آگ
میں گذارا اور ساعتوں کو مانا اور جادوگری کی اور دیودل اور
افسوں گروں سے یاری کی۔ اس نے خداوند کے آگے اس کو
۷ غصہ دلانے کے لئے بڑی شرارت کی۔ ۷ اور اس نے یسیرت کی
مورت کو جو اس نے بنائی اس گھر میں نصب کیا جس کی
بابت خدا نے داؤد کو اور اس کے بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اسی گھر میں اور
یروشلم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں
۸ سے چن لیا ہے میں اپنا نام ابد تک رکھونگا۔ ۸ اور میں بنی اسرائیل
کے پاؤں کو اس سرزمین سے جو میں نے ان کے باپ دادوں
کو عنایت کی سب کبھی آوارہ ہونے نہ دونگا اگر وہ ان باتوں کو
جو میں نے انھیں فرمائیں اور اس ساری شریعت کو جو میرے بندے
۹ موسیٰ نے ان کو فرمائی عمل میں لاویں۔ ۹ پر وے شنوا نہ ہوئے
اور منسی نے انھیں ورغلایا کہ انھوں نے ان قوموں سے زیادہ

کی نسبت جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے نابود کیا
زیادہ بدکاری کی ✠

۱۰ ۱۰ چنانچہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا
۱۱ ۱۱ اس لئے کہ شاہ یہوداہ منسی نے نفرتی کام کئے اور اموریوں کی نسبت
جو اس سے پیشتر تھے بدتر عمل کئے اور یہوداہ سے بھی اپنے بتوں کے
۱۲ سبب گناہ کروائے۔ ۱۲ اسی لئے خداوند اسرائیل کے خدا نے
یوں فرمایا دیکھو میں یروشلم اور یہوداہ پر ایسی بلا بھیجتا ہوں کہ
اسکی خبر جس کے کان تک پہنچے گی اس کے دونوں کان جھنجھنا جائینگے
۱۳ ۱۳ اور میں یروشلم پر سمرون کی رسی اور اخی اب کے گھرانے کا
ساہول اس پر ڈالونگا۔ اور میں یروشلم کو یوں صاف کرونگا
جس طرح کوئی رکابی کو صاف کرے جو اسے صاف کبھی کرے اور
۱۴ الٹا بھی دے۔ ۱۴ اور میں اپنی میراث کے باقی لوگوں کو ترک
کرونگا اور انھیں ان کے دشمنوں کے ہاتھوں میں حوالہ کرونگا
۱۵ اور وہ اپنے دشمنوں کے لئے شکار اور لوٹ ہونگے۔ ۱۵ کیونکہ انھوں
نے میرے حضور بدی کی اور جس دن سے ان کے باپ
دادے مصر سے نکلے آج کے دن تک انھوں نے مجھے
۱۶ غصہ دلایا کیا۔ ۱۶ علاوہ اسکے منسی نے اس گناہ کے سوا کہ اس
نے یہوداہ کو گمراہ کر کے خداوند کے حضور بدکاریاں کرائیں
یہاں تک بے گناہوں کے خون بہائے کہ یروشلم اس سرے
سے لیکے اس سرے تک بھر گیا ✠

۱۷ ۱۷ اب منسی کا باقی احوال اور سب کچھ جو اس نے کیا اور یہ کہ اس
نے کیا گناہ کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ
۱۸ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں۔ ۱۸ اور منسی نے اپنے باپ دادوں
کے درمیان آرام کیا اور اپنے گھر کے باغ میں جو عزا کا باغ ہے
گاڑا گیا۔ اور اسکا بیٹا امون اس کی جگہ بادشاہ ہوا ✠

۱۹ ۱۹ اور امون جب تخت پر بیٹھا تو بائیس برس کا تھا اور اس
نے یروشلم میں دو برس بادشاہت کی اس کی ماں کا نام مسلمت
۲۰ تھا جو حروص یطبہی کی بیٹی تھی۔ ۲۰ اور جیسا اسکے باپ منسی نے
۲۱ کیا اس نے بھی خداوند کے حضور بدی کی۔ ۲۱ اور وہ اپنے باپ
کی ساری راہوں پر چلا اور اس کے باپ نے جن بتوں کی
۲۲ بندگی اور پرستش کی تھی اس نے بھی ان کی بندگی کی۔ ۲۲ اور
اس نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ترک کیا۔ اور

خداوند کی راہ پر نہ چلا ⁂

۲۳ اور آمون کے خادموں نے اس کے برخلاف بندش باندھی اور بادشاہ کو اس کے قصر میں قتل کیا۔

۲۴ اور ملک کی رعیت نے ان سب کو قتل کیا جنہوں نے آمون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی اور ملک کے لوگوں نے اس کے بیٹے یوسیاہ کو اس کی جگہ بادشاہ کیا۔

۲۵ اور آمون کے باقی اعمال جو اس نے کئے سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟

۲۶ اور وہ اپنی گور میں عزا کے باغ کے درمیان گاڑا گیا۔ اور اسکا بیٹا یوسیاہ اس کی جگہ بادشاہ ہوا ⁂

باب ۲۲

۱ جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا تو آٹھ برس کا تھا اس نے اکتیس برس یروشلم میں سلطنت کی اس کی ماں کا نام جدیدہ تھا جو بصقتی عدایاہ کی بیٹی تھی۔

۲ اس نے وہ کام کئے جو خداوند کی نگاہ میں بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی ساری راہوں پر چلا اور دہنے یا بائیں مطلق نہ مڑا ⁂

۳ اور یوسیاہ بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ایسا ہوا کہ بادشاہ نے سافن بن اصلیاہ بن مسلام کاتب کو یوں کہکے خداوند کے گھر کو بھیجا۔

۴ کہ تو خلقیاہ سردار کاہن پاس چڑھ جا اور اسے کہہ کہ اس چاندی کا جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی ہے اور جسے دربانوں نے لوگوں سے لیکے جمع کیا ہے حساب کرے۔

۵ اور وہ مبلغ ان کارگزاروں کو جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں دے کہ وہ ان کاریگروں کو جو خداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں دیں کہ گھر کے دراروں کی مرمت ہووے۔

۶ یعنی بڑھئیوں اور معماروں اور سنگتراشوں کو اور لکڑیوں اور تراشے ہوئے پتھروں کے مول لینے کو کہ گھر کی مرمت ہووے۔

۷ لیکن وہ نقدی جو ان کے ہاتھ میں دیجاتی تھی کبھو اس کا حساب ان سے لیا نہ جاتا تھا اس لئے کہ وہ امانت داری سے کام کرتے تھے ⁂

۸ اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافن کاتب کو کہا میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی ہے۔ اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی سو اس نے پڑھی۔

۹ اور سافن کاتب بادشاہ پاس آیا اور بادشاہ کو خبر دی کہ تیرے خادموں نے وہ نقدی جو گھر میں موجود تھی جمع کی اور ان کارگزاروں کے ہاتھ میں سپرد کی جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں۔

۱۰ اب سافن کاتب نے بادشاہ پر ظاہر کر کے اس سے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہ کتاب دی۔ اور سافن نے اسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔

۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے توریت کی کتاب کی باتیں سنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے۔

۱۲ اور خلقیاہ کاہن اور سافن کے بیٹے اخی قام اور میکایاہ کے بیٹے عکبور اور سافن کاتب اور عسایاہ کو جو شاہ کا ملازم تھا فرمایا۔

۱۳ کہ تم جاؤ اور میری اور سب لوگوں کی اور سارے یہوداہ کی بابت خداوند سے پوچھو کہ کتاب میں جو ملی ہے کیسی باتیں ہیں؟ کہ خداوند کا غضب ہم پر بہت بھڑکا ہے کہ ہمارے باپ دادوں نے اس کتاب کی باتوں پر کان نہ لگایا اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اس کے مطابق کچھ نہ کیا۔

۱۴ تب خلقیاہ کاہن اور اخی قام اور عکبور اور سافن اور عسایاہ خلدہ نبیہ پاس گئے جو توشہ خانہ کے دارونہ سلوم بن تقوہ بن خرخس کی جورو تھی (کہ وہ یروشلم کے بیچ مشنہ نامے محلے میں رہتی تھی) سو انھوں نے اس سے باتیں کیں ⁂

۱۵ تب اس نے انھیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم اس شخص سے جس نے تمہیں مجھ پاس بھیجا ہے کہو۔

۱۶ کہ خداوند یوں فرماتا ہے میں ان سب باتوں کے مطابق جنہیں شاہ یہوداہ نے کتاب میں پڑھا ہے اس مقام پر اور ان پر جو اس مقام میں رہتے ہیں بلا نازل کرونگا۔

۱۷ کیونکہ انھوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلائیں سو میرا قہر اس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا۔

۱۸ لیکن شاہ یہوداہ کو جس نے تم کو بھیجا کہ خداوند سے سوال کرو سو تم اسے یوں کہو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ ان باتوں کی بابت جو تو نے سنیں۔

۱۹ اس لئے کہ تیرا دل نرم ہے اور جب تو نے وہ بات سنی جو میں نے اس مقام اور اس کے باشندوں کے حق میں کہی کہ وہ ایک ویرانہ اور لعنتی بھی ہونگے تو نے خداوند کے آگے عاجزی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے آگے رویا۔ سو میں نے بھی تیری سنی خداوند فرماتا ہے۔

۲۰ اس لئے دیکھ میں تجھے تیرے باپ دادوں کے ساتھ اکٹھا کرونگا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے اتارا جائیگا اور ساری آفت کو جو میں اس مقام پر نازل کرونگا تیری آنکھیں نہ دیکھینگی۔

نہ دیکھیں گی۔ سو وہ یہ خبر بادشاہ پاس لائے ✦

باب ۲۳ ۱ سو بادشاہ نے لوگ بھیجے اور انھوں نے یہوداہ اور یروشلم کے سارے بزرگوں کو اس کے پاس جمع کیا ۲ اور بادشاہ خداوند کے گھر پر چڑھ گیا۔ اور اس کے ساتھ یہوداہ کے سارے لوگ اور یروشلم کے سارے باشندے اور کاہن اور نبی اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے۔ اور اس نے عہد کی ساری باتیں اس کتاب کی جو خداوند کے گھر میں ملی تھی انھیں پڑھ سنائیں ✦

۳ اور بادشاہ ستون کے لگ کے کھڑا ہوا اور خداوند کے آگے عہد کیا کہ خداوند کی پیروی کرے اور اس کے حکموں اور اسکی شہادتوں اور اس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے حفظ کرے اور اس عہد کی باتوں پر جو اس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرے۔ اور سارے لوگ اس عہد پر قائم ہوئے ۴ پھر بادشاہ نے سردار کاہن خلقیاہ کو اور ان کاہنوں کو جو دوسرے درجے میں تھے اور دربانوں کو حکم کیا کہ سارے برتن جو بعل اور یسیرت اور آسمان کی ساری فوج کے لئے بنائے گئے تھے خداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں۔ اور اس نے یروشلم سے باہر ہو کے قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں انھیں جلا دیا اور ان کی راکھ بیت ایل کو پہنچائی ۵ اور ان بت پرست کاہنوں کو جنہیں شاہان یہوداہ نے مقرر کیا تھا کہ اونچے مکانوں پر یہوداہ کی بستیوں میں اور ان مکانوں میں جو یروشلم کے گرد و پیش تھے خوشبوئیاں جلایا کریں اور ان سب کو جو بعل اور سورج اور چاند اور اجرام اور آسمان کے سارے لشکر کے لئے خوشبوئیاں جلاتے تھے موقوف کیا ۶ اور اس نے یسیرت کو خداوند کے گھر سے یروشلم کے باہر قدرون نہر کے میدان میں نکلوایا اور اسے وادی قدرون میں جلا دیا اور روند کے گرد کر دیا اور اس گرد کو عوام لوگوں کی گوروں پر چھینک دیا ۷ اور لونڈوں کے گھروں کو جو خداوند کے گھر سے لگے ہوئے تھے جن میں رنڈیاں یسیرت کے لئے پردے بنتیاں تھیں ڈھا دیا ۸ اور اس نے یہوداہ کے سب شہروں سے کاہنوں کو فراہم کیا۔ اور ان سب اونچے مکانوں میں جنہیں کاہن خوشبوئیاں جلاتے تھے جبع سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائی اور اس نے ان اونچے مکانوں کو جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کی درآمد کے بائیں ہاتھ کو تھے گرا دیا ۹ پر اونچے مکانوں کے کاہن یروشلم میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے لیکن وہ فطیری روٹی اپنے بھائیوں کے ساتھ کھا لیتے تھے ۱۰ اور اس نے توفت پر جو بنی ہنوم کی وادی میں ہے نجاست پھنکوائی تاکہ کوئی مولک کے لئے اپنے بیٹا بیٹی کو آگ کے درمیان نہ گذارے ۱۱ اور ان گھوڑوں کو جو یہوداہ کے بادشاہوں نے سورج کی نذر کئے تھے خداوند کے گھر کے آستانے کے برابر اور ناتن ملک خواجہ سرا کے دالان کے نزدیک جو شہر کی نواحی میں تھا نکالا اور سورج کی گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا ۱۲ اور ان مذبحوں کو جو آخز کے بالاخانے کی چھت پر تھے جنہیں شاہان یہوداہ نے بنایا تھا اور ان مذبحوں کو جنہیں منسی نے خداوند کے گھر کی دو صحنوں میں بنایا تھا بادشاہ نے ڈھا دیا اور وہاں سے دوڑ کے ان کی خاک کو وادی قدرون میں پھنکوا دیا ۱۳ اور بادشاہ نے ان اونچے مکانوں پر جو یروشلم کے مقابل کوہ ہلاکت کی دہنی طرف تھے جنہیں شاہ اسرائیل سلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات اور موآبیوں کے نفرتی کموس اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کے لئے بنایا نجاست ڈلوائی ۱۴ اور بتوں کو چکنا چور کیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور ان کی جگہ میں مردوں کی ہڈیاں بھر دیں ✦

۱۵ اس کے سوا اس نے بیت ایل کے مذبح کو اور اس اونچے مکان کو جسے نباط کے بیٹے یربعام اسرائیلیوں کے گمراہ کرنے والے نے بنایا تھا یعنی مذبح اور وہی اونچا مکان دونوں کو اس نے ڈھا دیا اور اونچے مکان میں آگ لگا دی اور روند کے اسے خاک کر دیا اور یسیرت کو جلا دیا ۱۶ اور جب یوسیاہ نے منہ پھیرا اس نے پہاڑ پر قبریں دیکھیں۔ تو اس نے لوگ بھیجکے ان قبروں میں سے ہڈیاں نکلوائیں اور مذبح پر جلائیں اور اس پر نجاست ڈالی خداوند کے اس کلام کے مطابق جو مرد خدا نے پکار کے کہا تھا جس نے ان باتوں کی منادی کی تھی ۱۷ پھر اس نے پوچھا یہ یادگاری کا پتھر کیا ہے جسے میں دیکھتا ہوں؟ شہر کے لوگوں نے اسے کہا یہ اس مرد خدا کی گور ہے جس نے یہوداہ

سے آگر اُن کاموں کی جو تو نے بیت ایل کے مذبح سے کئے پکار

۱۸ کے خبر دی ۔ تب اس نے کہا اُسے رہنے دو۔ کوئی اُس کی ہڈیوں کو نہ سرکائے۔ سو انھوں نے اُس کی ہڈیاں اُس نبی کی ہڈیوں کے ساتھ جو سامرؔون سے آیا تھا رہنے دیں

۱۹ ۔ اور یوسیاہ نے ان سب گھروں کو جو اونچے مکانوں پر سامرؔون کی بستیوں میں تھے جنہیں اسرائیلی بادشاہوں نے بنا کیا تاکہ خداوند کو غصہ دلا دیں ڈھا دیا۔ چنانچہ سب جو کچھ کہ اُس نے

۲۰ بیت ایل میں کیا تھا اُن کو بھی کیا ۔ اور اونچے مکانوں کے سب کاہنوں کو جو وہاں تھے اس نے مذبحوں پر ذبح کیا اور آدمیوں کی ہڈیاں ان پر جلائیں اور یروشلم کو پھرا ✝

۲۱ ۔ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا اور کہا کہ خداوند اپنے خدا کے لئے فسح کی عید کرو جیسا کہ اس عہد کی

۲۲ کتاب میں لکھا ہے ۔ اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے لیکے جو اسرائیلیوں کی عدالت کرتے تھے بنی اسرائیل کے بادشاہوں کے سب دن اور یہوداہ کے بادشاہوں کے زمانے تک ایسی

۲۳ عید فسح کبھی نہ ہوئی تھی ۔ جیسی یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں ہوئی کہ اسی میں یروشلم کے بیچ خداوند کے لئے عید فسح ہوئی ✝

۲۴ ۔ سو اُس کے ان کو بھی جو دیووں سے یاری اور افسوں گری کرتے تھے اور مورتوں اور بتوں اور سب نفرتی چیزوں کو جو ملک یہوداہ اور یروشلم میں نظر آتی تھیں یوسیاہ نے دفع کر دیا تاکہ وہ شریعت کی وہ باتیں جو اس کتاب میں جسے خلقیاہ کاہن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا لکھی تھیں

۲۵ پوری کرے ۔ سو اُس کی مانند نہ اُس کے زمانے میں ایسا کوئی بادشاہ ہوا جو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور سے موسی کی ساری شریعت کے مطابق خداوند کی طرف متوجہ ہوا۔ اور نہ بعد اُسکے کوئی اس کی مانند برپا ہوا ✝

۲۶ ۔ باوجود اس کے خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے کہ جس سے اُسکا غضب بنی یہوداہ پر بھڑکا تھا۔ ان ساری [illegible]

۲۷ [illegible] یہوداہ [illegible]

[illegible]

سے کہ بنی اسرائیل کو دور کیا۔ اور میں اس شہر یروشلم کو جسے میں نے برگزیدہ کیا اور اس گھر کو جسکی بابت میں نے کہا کہ میرا نام وہیں ہوگا مردود کرونگا ۔ اور یوسیاہ کا باقی احوال

۲۸ اور سب جو کچھ کہ اس نے کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے ✝

۲۹ ۔ اسکے ایام میں شاہ مصر فرعون نکوہ فرات کی سمت اسور کے بادشاہ پر چڑھا اور یوسیاہ بادشاہ اسکا سامنا کرنیکو گیا۔ اور

۳۰ مجدو میں جس وقت اسکا مقابلہ ہوا تو اس نے اسے مار ڈالا ۔ اور اسکے ملازم اس کی لاش کو ایک گاڑی میں ڈالکے مجدو سے یروشلم میں لے گئے اور اس کو اسکی قبر میں گاڑا اور اہل ملک نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو لیکے اُسے مسح کیا اور اسکے باپ کی جگہ اسے بادشاہ کیا ✝

۳۱ ۔ اور یہوآخز جس وقت کہ بادشاہ ہوا اس وقت تیئیس برس کا تھا۔ اُس نے یروشلم میں تین مہینے بادشاہت کی۔ اسکی ماں

۳۲ کا نام حموطل تھا جو لبناہ کے رہنے والے یرمیاہ کی بیٹی تھی ۔ اور اُس نے اس سب کی مانند جو اس کے باپ دادوں نے کیا تھا خداوند

۳۳ کے حضور بدی کی ۔ اور فرعون نکوہ نے اسے ربلہ میں جو ملک حمات میں ہے زنجیر سے بند کیا۔ تاکہ وہ یروشلم میں سلطنت نہ کرے۔ اور اہل مملکت پر سو قنطار روپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرر

۳۴ کیا ۔ اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے الیاقیم کو اسکے باپ یوسیاہ کی جگہ بادشاہ کیا۔ اور اسکا نام بدل کے یہویقیم رکھا اور یہوآخز کو لے گیا سو وہ مصر میں پہنچکے وہاں مر گیا ۔ اور یہویقیم نے روپا

۳۵ اور سونا فرعون کو پہنچایا۔ مگر فرعون کے حکم کے مطابق روپیا دینے کے لئے اس نے مملکت پر خراج مقرر کیا۔ ہر ایک سے جو اہل مملکت کا تھا اس خراج کے موافق جتنا اس پر ٹھہرا تھا روپا اور سونا لیا تاکہ فرعون کو دے ✝

۳۶ ۔ اور یہویقیم جس دن تخت پر بیٹھا پچیس برس کا تھا۔ اس نے یروشلم میں گیارہ برس سلطنت کی۔ اس کی ماں کا نام زبودہ تھا جو رومہ کے فدایاہ کی بیٹی تھی ۔ اس نے بھی اس سب کی

۳۷ مانند جو اس کے باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی [illegible]

۲۴ [illegible]

[illegible]

پانچویں مہینے کے ساتویں دن شاہ بابل کا ایک خادم نبوزرادان ۹ جو جلوداروں کا سردار تھا یروشلم میں آیا ۔ اُس نے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر اور یروشلم کے سارے گھر ہاں ہر ایک رئیس کا گھر جلا دیا ۔ ۱۰ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا ان دیواروں کو جو یروشلم کے گرداگرد تھیں گرا دیا ۔ ۱۱ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے اور ان کو جنہوں نے اپنوں کو چھوڑ کے شاہ بابل کی پناہ لی تھی تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ نبوزرادان جلوداروں کا سردار پکڑ لے گیا ۔ ۱۲ پر جلوداروں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو رہنے دیا کہ تاکستانوں کی خبر لیں اور کھیتی کریں ۔ ۱۳ اور پیتل کے ان ستونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو اور پیتل کے بحر کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑ کے چور چور کیا اور ان کے پیتل کو بابل میں لے گئے ۔ ۱۴ اور دیگیں اور بیلچے اور گلگیر اور چمچے اور پیتل کے سارے برتن جو وہاں کام آتے تھے لے گئے ۔ ۱۵ اور انگیٹھیاں اور پیالے اور سب کچھ جو سونے کا تھا انکا سونا اور جو روپہلا تھا ان کا روپا سو جلوداروں کا سردار لے گیا ۔ ۱۶ اور ان دو ستونوں اور ایک بحر اور کرسیوں کا جنہیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا ان سب چیزوں کے پیتل کا وزن بےحساب تھا ۔ ۱۷ ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا اور اس کے اوپر کا سر پایہ پیتل کا تھا ۔ اور وہ سر پایہ تین ہاتھ بلند تھا ۔ اس سر پایہ پر گرداگرد جالیاں اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں ۔ اور دوسرے ستون میں اسی طرح جالیوں کا کام تھا ۔

۱۸ اور جلوداروں کے سردار نے سرایاہ سردار کاہن کو اور دوسرے کاہن صفنیاہ کو اور تین دربانوں کو لے گیا ۔ ۱۹ اور اس نے شہر میں سے ایک منصبدار کو جو سپاہ پر تھا اور پانچ شخص ان میں سے جو بادشاہ کا منہ دیکھتے تھے جو شہر میں موجود تھے ۔ اور لشکر کے سردار محرر جو مملکت کی موجودات دیکھتا تھا اور ساٹھ آدمی اس مملکت کے جو شہر میں موجود تھے پکڑ لئے ۔ ۲۰ اور جلوداروں کے سردار نبوزرادان ان کو پکڑ کے شاہ بابل کے حضور ربلہ میں لے گیا ۔ ۲۱ اور شاہ بابل نے حمات کی سرزمین کے ربلہ میں انکو مارا اور انہیں قتل کیا ۔ سو یہوداہ بھی اپنی سرزمین میں سے نکالا گیا ۔

۲۲ پر ان لوگوں پر جو یہوداہ کی سرزمین میں رہے جنہیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا انہیں پر اس نے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو سردار مقرر کیا ۔ ۲۳ اور جب سپاہ کے سب سرداروں نے سنا کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا تو اسمٰعیل بن نتنیاہ اور یوحنا بن قریح اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتی اور یازنیاہ بن معکاتی اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے ۔ ۲۴ اور جدلیاہ نے ان کو اور انکے رفیقوں کو قسم دی اور انہیں کہا کسدیوں کے خادم ہونے سے مت ڈرو ۔ ملک میں بسو اور شاہ بابل کی خدمت کرو کہ اس میں تمہاری بھلائی ہو گی ۔ ۲۵ لیکن ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو بادشاہ کی نسل سے تھا اور اسکے ساتھ دس مرد تھے سو جدلیاہ کو ایسا مارا کہ وہ مر گیا ۔ اور ان یہودیوں اور کسدیوں کو جو اس کے ساتھ مصفاہ میں تھے قتل کیا ۔ ۲۶ تب سب لوگ خواہ چھوٹے خواہ بڑے اور سپاہ کے سردار اٹھ کر مصر میں آ رہے ۔ کیونکہ وہ کسدیوں سے ڈرتے تھے ۔

۲۷ اور یہویاکین شاہ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا کہ شاہ بابل اویل مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے ہی سال یہویاکین شاہ یہوداہ کو قید سے چھڑا کے سرفراز کیا ۔ ۲۸ اور اس سے محبت کی باتیں کیں اور اسکی کرسی ان سب بادشاہوں کی کرسی سے جو اس کے ساتھ بابل میں تھے بلند کی ۔ ۲۹ اور وہ لباس جو زندان میں پہنے تھا بدل ڈالا ۔ اور وہ اپنی عمر بھر برابر اسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا ۔ ۳۰ اور اسکا روزینہ جو ایک ایک دن کے حصے مقرر ہوا سو ہمیشہ جاتا رہا جب تک کہ وہ جیتا رہا بادشاہ کی طرف سے اسکو پہنچایا جاتا ۔

تواریخ کی پہلی کتاب

۱ باب

۱ آدم سیت انوس ۲ قینان محلل ایل یارد ۳ حنوک متوسلح لمک
۴ نوح سم حام اور یافت ❖

۵ بنی یافت جمر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل
اور مسک اور تیراس ۶ اور بنی جمر اسکناز اور ریفت اور
۷ تجرمہ ۷ اور بنی یونان الیسہ اور ترسیس کتی اور دودانی ❖
۸ بنی حام کوش اور مصر فوط اور کنعان ۹ اور بنی کوش
سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعمہ اور سبتکہ اور بنی رعمہ سبا اور
۱۰ ددان ۱۰ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا وہ زمین پر جبار ہونے
۱۱ لگا ۱۱ اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی ۱۲ اور
۱۲ فتروسی اور کسلوحی جن سے فلسطی نکلے اور کفتوری پیدا ہوئے
۱۳ ۱۳ اور کنعان سے صیدا اس کا پلوٹھا اور حت ۱۴ اور یبوسی اور اموری
۱۵ ۱۶ اور جرجاسی ۱۵ اور حوی اور عرقی اور سینی ۱۶ اور اروادی و صماری
اور حماتی پیدا ہوئے ❖

۱۷ بنی سم عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام اور
۱۸ عوض اور حول اور جتر اور مسک ۱۸ اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا
۱۹ اور سلح سے عبر پیدا ہوا ۱۹ اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے پہلے کا نام
فلج کیونکہ اس کے دنوں میں زمین تقسیم کی گئی اور اس کے
۲۰ بھائی کا نام یقطان تھا ۲۰ اور یقطان سے الموداد اور سلف اور
۲۱ حصرماوت اور ارخ ۲۱ اور ہدورام اور اوزال اور دقلہ ۲۲ اور عیبال
۲۲ ۲۳ اور ابی ایل اور سبا ۲۳ اور اوفیر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے
یہ سب بنی یقطان ہیں ❖

۲۴ ۲۵ سم ارفکسد سلح ۲۵ عبر فلج رعو ۲۶ سروج نحور تارح ۲۷ ابرام
۲۶ ۲۷ ۲۸ یعنی ابرہام ۲۸ بنی ابرہام اضحاق اور اسمٰعیل ❖
۲۹ ۲۹ یہ ان کا نسبنامہ ہے اسمٰعیل کا پلوٹھا نبایوت اور قیدار
۳۰ ۳۱ اور ادبئیل اور مبسام ۳۰ مسماع اور دومہ مسا حدد تیما ۳۱ اطور
نفیس قدمہ یہ بنی اسمٰعیل ہیں ❖

۳۲ اور ابرہام کی حرم قطورہ کے بیٹے یہ ہیں وہ زمران اور
یقسان اور مدان اور مدیان اور اسباق اور سوخ کو جنی اور
۳۳ بنی یقسان سبا اور ددان ۳۳ اور بنی مدیان عیفہ اور عفر
۳۴ اور حنوک اور ابیداع اور الدعا یہ سب بنی قطورہ ہیں ۳۴
اور ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا بنی اضحاق عیسو اور اسرائیل ❖
۳۵ ۳۶ بنی عیسو الیفز رعوایل اور یعوس اور یعلام اور قورح ۳۶
بنی الیفز تیمن اور اومر صفو اور جعتام قنز اور تمنع اور عمالیق
۳۷ ۳۸ بنی رعوایل نحت زارہ سمہ اور مزہ ۳۸ اور بنی شعیر لوطان
اور سوبل اور صبعون اور عنہ اور دیسون اور ایصر اور دیسان
۳۹ ۳۹ اور بنی لوطان حوری اور ہومام اور لوطان کی بہن تمنع
۴۰ ۴۰ بنی سوبل علیان اور مانحت عیبال صفی اور اونام اور
۴۱ بنی صبعون ایہ اور عنہ ۴۱ بنی عنہ دیسون اور بنی دیسون
۴۲ حمران اور اشبان اور یتران اور کران ۴۲ اور بنی ایصر بلہان
اور زعوان اور یعقان بنی دیسان عوض اور اران ❖

۴۳ ۴۳ اور بادشاہ جو زمین ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اس
سے کہ بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو یہی ہیں بالع بن بعور
۴۴ اور اس کے شہر کا نام دنہابہ تھا ۴۴ اور بالع مر گیا اور یوباب
۴۵ بن زارہ جو بصری تھا اس کے بدلے بادشاہ ہوا ۴۵ پھر یوباب
۴۶ مر گیا اور حشام جو تیمن کی زمین کا تھا اس کا قائم مقام ہوا ۴۶ اور
حشام مر گیا اور ہدد بن بدد جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں
کو مارا اس کے بدلے بادشاہ ہوا اور اس کی تختگاہ کا نام
۴۷ عویت تھا ۴۷ اور ہدد مر گیا اور شملہ جو مسریقہ کا تھا اس کے بدلے
۴۸ بادشاہ ہوا ۴۸ اور شملہ مر گیا اور ساؤل جو نہر کے کنارے رحوبوت
۴۹ کا باشندہ تھا اس کے بدلے بادشاہ ہوا ۴۹ اور ساؤل مر گیا

۵۰ اور بعل حنان بن عکبور اُس کے بدلے بادشاہ ہوا ۔ اور بعل حنان مر گیا اور حدد اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔ اُس کی بستی کا نام فاعی تھا اور اُس کی جورو کا نام مہیطبئیل جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی تھی ✢

۵۱ ۔ اور حدد مر گیا۔ اور ادوم کے رئیس یہ تھے۔ رئیس تمنع رئیس علیاہ رئیس یتیت ۵۲ ۔ رئیس اہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس فینون ۵۳ ۔ رئیس قناز رئیس تیمن رئیس مبسار ۵۴ ۔ رئیس مجدایل رئیس عرام ادوم کے رئیس یہی ہیں ✢

باب ۲

۱ ۔ یہ بنی اسرائیل ہیں۔ روبن شمعون لاوی یہوداہ اشکار اور زبولون ۲ ۔ دان یوسف اور بنیمین نفتالی جد اور آشر ✢

۳ ۔ بنی یہوداہ۔ عیر اور اونان اور سیلہ یہ تین اُسکے لئے کنعانی عورت سوع کی بیٹی سے پیدا ہوئے اور یہوداہ کا پلوٹھا عیر خداوند کی نظر میں شریر تھا اِس لئے اُس نے اُسکو مار ڈالا ۴ ۔ اور اُس کی بہو تمر اُسکے لئے فارص اور زارح کو جنی یہوداہ کے سب بیٹے پانچ ہیں ۵ ۔ بنی فارص حصرون اور حمول ۶ ۔ اور بنی زارح۔ زمری اور ایتان ہیمان اور کلکول اور دارع۔ وہ بالکل پانچ تھے ۷ ۔ اور بنی کرمی۔ عکر جس نے اسرائیل کو دکھ دیا کہ اُس نے حرم چیزوں کی بابت گناہ کیا ۸ ۔ اور بنی ایتان۔ عزریاہ ۹ ۔ اور حصرون کے بیٹے جو اُس کے لئے پیدا ہوئے یہ ہیں۔ یرحمئیل اور رام اور کلوبی ۱۰ ۔ اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا اور عمیناداب سے نحسون جو بنی یہوداہ کا سردار تھا پیدا ہوا ۱۱ ۔ اور نحسون سے سلما پیدا ہوا اور سلما سے بوعز پیدا ہوا ۱۲ ۔ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے یسی پیدا ہوا ✢

۱۳ ۔ اور یسی سے اُسکا پلوٹھا الیاب پیدا ہوا اور ابنداب دوسرا اور سمع تیسرا ۱۴ ۔ نتنئیل چوتھا ردی پانچواں ۱۵ ۔ اوضم چھٹواں۔ داؤد ساتواں ۱۶ ۔ اور اُنکی بہنیں ضرویاہ اور ابیجیل تھیں۔ اور بنی ضرویاہ۔ ابی شے اور یوآب اور عسہئیل تین ۱۷ ۔ اور ابیجیل سے عماسا پیدا ہوا اور عماسا کا باپ یتر اسماعیلی تھا ✢

۱۸ ۔ اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپنی جورو عزوبہ سے اور یریعوت سے اولاد پائی۔ عزوبہ کے بیٹے یہ ہیں۔ یشر اور شوباب اور اردون ۱۹ ۔ اور عزوبہ مر گئی اور کالب نے افرات کو بیاہ کیا اور وہ اُس کے لئے حور کو جنی ۲۰ ۔ اور حور سے اوری پیدا ہوا اور اوری سے بضلئیل پیدا ہوا ✢

۲۱ ۔ بعد اُس کے حصرون جلعاد کے باپ مکیر کی بیٹی کنے گیا اور ساٹھ برس کا ہو کے اُسکو بیاہ کیا اور وہ اُس کے لئے شجوب کو جنی ۲۲ ۔ اور شجوب سے یائیر پیدا ہوا جو زمین جلعاد میں تئیس شہر کا مالک تھا ۲۳ ۔ اُس نے یائیر کی بستیوں کو ساتھ جسور اور ارام اور قنات کو اُن کے دیہات سمیت یعنی ساٹھ شہروں کو اُن سے لے لیا۔ یہ سب جلعاد کے باپ مکیر کے بیٹوں کے تھے ۲۴ ۔ اور بعد اُس کے حصرون کالب افراتہ میں مر گیا تھا ابیاہ حصرون کی جورو اُسکے لئے تقوع کے باپ اشحور کو جنی ✢

۲۵ ۔ اور حصرون کے پلوٹھے یرحمئیل کے بیٹے یہ ہیں۔ رام اُسکا پلوٹھا اور بونہ اور اورن اور اوضم اور اخیاہ ۲۶ ۔ اور یرحمئیل کی دوسری جورو بھی تھی جس کا نام عطارہ جو اونام کی ماں تھی ۲۷ ۔ اور یرحمئیل کے پلوٹھے رام کے بیٹے معص اور یمین اور عیقر ہیں ۲۸ ۔ اور بنی اونام سمی اور یدع۔ اور بنی سمی ناداب اور ابیسور ۲۹ ۔ اور ابیسور کی جورو کا نام ابیجیل تھا جو اُس کے لئے اخبان اور مولد کو جنی ۳۰ ۔ اور بنی ناداب۔ سلد اور افائم۔ اور سلد بے اولاد مر گیا ۳۱ ۔ اور بنی افائم یسعی اور بنی یسعی سیسان۔ اور سیسان کی بیٹی احلی ۳۲ ۔ اور سمی کے بھائی یدع کے بیٹے۔ یتر اور یونتن ہیں۔ اور یتر بے اولاد مر گیا ۳۳ ۔ اور بنی یونتن فلت اور زازا یہ یرحمئیل کے بیٹے ہیں ✢

۳۴ ۔ اور سیسان کے بیٹے نہ تھے بلکہ بیٹیاں تھیں۔ اور سیسان کا ایک مصری نوکر یرخع نام تھا ۳۵ ۔ سو سیسان نے اپنی بیٹی کو اپنے نوکر یرخع سے بیاہ دیا اور وہ اُس کے لئے عتی کو جنی ۳۶ ۔ اور عتی سے ناتن پیدا ہوا اور ناتن سے زاباد پیدا ہوا ۳۷ ۔ اور زاباد سے افلال پیدا ہوا اور افلال سے عوبید پیدا ہوا ۳۸ ۔ اور عوبید سے یاہو پیدا ہوا اور یاہو سے عزریاہ پیدا ہوا ۳۹ ۔ اور عزریاہ سے خلص پیدا ہوا اور خلص سے الیعاسہ پیدا ہوا ۴۰ ۔ اور الیعاسہ سے سسمی پیدا ہوا اور سسمی سے سلوم پیدا ہوا ۴۱ ۔ اور سلوم سے یقمیاہ پیدا ہوا اور یقمیاہ سے الیشمع پیدا ہوا ✢

۴۲ ۔ یرحمئیل کے بھائی کالب کے بیٹے یہ ہیں۔ میسا اُس کا پلوٹھا جو زیف کا باپ ہے اور حبرون کے باپ مریسہ کے بیٹے

۴۲ اور بنی حبرون۔ قورح اور تفوح اور رقم اور سمع۔ ۴۳ اور سمع ۴۴ سے یرقعام کا باپ رخم پیدا ہوا۔ اور رقم سے سمی پیدا ہوا۔ ۴۵ اور سمی کا بیٹا معون اور معون بیت صور کا باپ تھا۔ ۴۶ اور کالب کی حرم عیفہ سے حاران اور موضا اور جازز پیدا ہوئے۔ اور حاران سے جازز پیدا ہوا۔ ۴۷ اور بنی یہدی۔ رجم اور یوتام اور جیسام اور فلط اور عیفہ اور شعف۔ ۴۸ اور کالب کی حرم معکہ سے شبر اور ترحنہ ۴۹ پیدا ہوا۔ اور اُس سے مدمناہ کا باپ شعاف اور مکبناہ کا باپ سوا اور جبع کا باپ پیدا ہوئے اور کالب کی بیٹی عکسہ ہے +

۵۰ یہ کالب بن حور افراتاہ کے پلوٹھے کے بیٹے ہیں۔ سوبل ۵۱ باپ قریت یعریم کا۔ سلما باپ بیت لحم کا خارف باپ بیت جادر کا۔ ۵۲ اور قریت یعریم کے باپ سوبل کے بیٹے تھے ہرائی اور مناخیت کے آدھے لوگ۔ ۵۳ اور قریت یعریم کے گھرانے یہ تھے۔ اتری اور فوتی اور سماتی اور مسرعی جن سے صرعتی اور ۵۴ استاؤلی نکلے ہیں۔ بنی سلما۔ بیت لحم اور نطوفاتی اور عطروت ۵۵ اہل یوآب اور منوحتیوں کے آدھے لوگ صرعی۔ اور یعبیض کے رہنے والے منشیوں کے گھرانے ترعاتی اور سماتی اور سوکاتی یہ وہ قینی ہیں جو ریکاب کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے ہیں +

باب ۳

۱ یہ بنی داؤد ہیں جو حبرون میں اُس کے لئے پیدا ہوئے پلوٹھا امنون یزرعیلی اخنوعم سے۔ دوسرا دانی ایل کرملی ابیجیل سے۔ ۲ تیسرا ابی سلوم جو جسور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ ۳ کا بیٹا تھا۔ چوتھا ادونیاہ بن حجیت۔ پانچواں سفطیاہ ابی طال ۴ سے چھٹواں اترعام اسکی جورو عجلہ سے۔ یہ چھ حبرون میں اسکے لئے پیدا ہوئے۔ اور وہ وہاں سات برس چھ مہینے بادشاہ ۵ کرتا رہا اور یروسلم میں تینتیس برس بادشاہت کی۔ اور یروسلم میں اُسکے لئے یہ پیدا ہوئے۔ سمعا اور سوباب اور ناتن اور ۶ سلیمان یہ چار عمی ایل کی بیٹی بنت سوع سے۔ اور ابحار اور ۷ الیسمع اور الیفلط۔ اور نجا اور نفج اور یفیعہ۔ ۸ اور الیسمع اور الیدع ۹ اور الیفالط نو۔ یہ سب بنی داؤد تھے سوا حرموں کے بیٹوں کے۔ اور تمر اُن کی بہن تھی +

۱۰ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام اُسکا بیٹا ابیاہ اُسکا بیٹا آسا ۱۱ اُس کا بیٹا یہوسفط۔ اس کا بیٹا یورام اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکا ۱۲ بیٹا یوآس۔ اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکا بیٹا عزریاہ اُسکا بیٹا یوتام ۱۳ اُسکا بیٹا آخز اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکا بیٹا منسی ۱۴ اُسکا بیٹا امون ۱۵ اُسکا بیٹا یوسیاہ۔ اور بنی یوسیاہ۔ پلوٹھا یوحنان دوسرا یہویقیم۔ تیسرا صدقیاہ چوتھا سلوم۔ ۱۶ اور بنی یہویقیم۔ اُس کا بیٹا یکونیاہ اُسکا بیٹا صدقیاہ +

۱۷ اور بنی یکونیاہ اسیر اُس کا بیٹا سالتی ایل۔ ۱۸ اور ملکرام اور فدایاہ اور سیناضر یقمیاہ ہوسمع اور ندبیاہ۔ ۱۹ اور بنی فدایاہ زربابل اور سمعی۔ اور بنی زربابل۔ مسلام اور حنانیاہ اور اُن کی بہن ۲۰ سلومیت۔ اور حسوبہ اور اوہل اور برکیاہ اور حسدیاہ یوسحسد ۲۱ پانچ۔ اور بنی حنانیاہ۔ فلطیاہ اور یسعیاہ۔ بنی رفایاہ بنی ارنان ۲۲ بنی عبدیاہ بنی سکنیاہ۔ سمعیاہ۔ اور بنی سکنیاہ۔ سمعیاہ اور بنی سمعیاہ۔ حطوش اور اجال اور بریح اور نعریاہ اور سافط چھ ۲۳ اور نعریاہ کے بیٹے۔ الیوعینی اور حزقیاہ اور عزریقام تین ۲۴ اور بنی الیوعینی۔ ہودیواہو اور الیاسب اور فلایاہ اور عقوب اور یوحنان اور دلایاہ اور عنانی سات +

باب ۴

۱ بنی یہوداہ۔ فارص حصرون اور کرمی اور حور اور سوبل ۲ اور رایاہ بن سوبل سے یحت پیدا ہوا اور یحت سے اخومی اور لاہد پیدا ہوئے۔ یہ صرعتیوں کے خاندان ہیں۔ ۳ اور یہ ایطام کے باپ سے ہیں۔ یزرعیل اور اسمع اور ادباس اور اُن کی بہن کا نام ہصللفونی۔ ۴ اور فنوایل جدور کا باپ اور عزر حوسہ کا باپ تھا۔ بیت لحم کے باپ افراتاہ کے پلوٹھے حور کے بیٹے یہ ہیں +

۵ تقوع کے باپ اشور کی دو جوروان تھیں حیلاہ اور ۶ نعراہ۔ اور نعراہ اُس کے لئے اخوسام اور حفر اور تیمنی اور ۷ ہخستری جنی۔ یہ بنی نعراہ ہیں۔ اور بنی حلاہ۔ صرت اور ۸ یصوآر اور اتنان۔ اور قوض سے عنوب اور ضوبیبہ اور حروم کے بیٹے آخرحیل کے گھرانے پیدا ہوئے +

۹ اور یعبیض اپنے بھائیوں سے عزت دار تھا۔ اور اُس کی ماں نے کہا کہ میں عذاب میں اُس کو جنی۔ اس لئے اُس نے ۱۰ اُسکا نام یعبیض رکھا۔ اور یعبیض نے اسرائیل کے خدا سے دعا مانگی اور کہا کاش کہ تو مجھے برکت بخشتا اور میری حد بڑھاتا اور تیرا ہاتھ مجھ پر ہوتا اور مجھے بدی سے بچا رکھتا کہ وہ مجھے نہ کلپاتا!

تب خدا نے اُسکا مطلب پورا کیا*

۱۱ اور سوخہ کے بھائی کلوب سے محیر پیدا ہؤا جو استون
۱۲ کا باپ ہے ۔ اور استون سے بیت رفا اور فاسخ اور عیر نحس
۱۳ کا باپ تخنہ پیدا ہوئے ۔ یہ ریکہ کے لوگ ہیں ۔ اور بنی قنز عتنئیل
۱۴ اور شرایاہ ۔ اور بنی عتنئیل حتت ۔ اور معونائی سے عفرہ پیدا
ہؤا اور شرایاہ سے یوآب پیدا ہؤا جو خراشیم کی وادی کا باپ
۱۵ ہے کہ وہ کاریگر تھے ۔ اور یفنہ کے بیٹے کالب کے بیٹے عیرو اور
۱۶ ایلاہ اور نعم ۔ اور بنی ایلاہ قنز ۔ اور بنی یہللئیل ۔ زیف اور زیفہ
۱۷ تیریاہ اور اسرئیل ۔ اور بنی عزرہ ۔ یتر اور مرد اور عفر اور
یلون ۔ اور وہ مریم کو اور سمی کو اور استموع کے باپ اسباح
۱۸ کو جنی ۔ اور اسکی جورو یہودیاہ سے جدور کا باپ یرد اور شوکو
کا باپ جبر اور زنوح کا باپ یقوتئیل پیدا ہوئے ۔ اور فرعون کی بیٹی بتیاہ
۱۹ کے بیٹے جسے مرد نے لیا یہ ہیں ۔ اور اُسکی جورو ہودیاہ نحم کی بہن کے
۲۰ بیٹے یہ ہیں ۔ قعیلہ کا باپ جرمی اور استموع معکاتی ۔ اور بنی سیمون ۔
امنون اور رنہ بن حنان اور تیلون اور بنی یسعی ۔ زوحت اور بن زوحت*
۲۱ بنی سیلہ بن یہوداہ ۔ عیر لیکہ کا باپ اور لعدہ مریسہ کا باپ
اور ان کے گھرانے کی گروہیں جو بیت اشبیع کے لوگوں کے
۲۲ لئے باریک کتان کا کام کرتے تھے ۔ اور یوقیم اور کوزیبا کے
لوگ اور یوآس اور سراف جو موآب کے درمیان اقتدار
۲۳ رکھتے تھے اور یسوبی لحم ۔ یہ قدیم باتیں ہیں ۔ یہ کمہار تھے
اور باغوں اور باڑوں کے باشندے ۔ وہ وہاں بادشاہ
کے ساتھ اُس کے کام کے لئے رہتے تھے*

۲۴ بنی شمعون ۔ نموائیل اور یمین ۔ یریب زارح ساؤل
۲۵ اُسکا بیٹا سلوم اُسکا بیٹا مبسام اُسکا بیٹا مسمع ۔ اور
۲۶ بنی مسمع حموائیل اُسکا بیٹا زکور اُس کا بیٹا سمعی ۔ اور سمعی
۲۷ کے سولہ بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں لیکن اُس کے بھائیوں
کے بہت بیٹے نہ تھے اور اُن کے سارے گھرانے بنی یہوداہ
۲۸ کی مانند نہ بڑھے ۔ وہ بیرسبع میں اور مولادہ اور حصار
۲۹ سوعال ۔ اور بلہاہ میں اور عضم میں اور تولاد میں ۔ اور بتوائیل
۳۰ میں اور حرمہ میں اور صقلاج میں ۔ اور بیت مرکبوت میں اور
۳۱ حصار سوسیم میں اور بیت برئی میں اور شعریم میں رہتے تھے
داؤد کی سلطنت تک یہ اُن کے شہر تھے ۔ اور اُن کی بستیاں

۳۲ عیطام اور عین رمون اور توکن اور عشن پانچ شہر ۔ اور اُن
۳۳ کے سب دیہات جو بعل تک اُن شہروں کے آس پاس
تھے ۔ یہ اُن کے مقام اور ان کے نسب نامے ہیں ۔ اور مشوباب
۳۴ یملیک اور یوشہ بن امصیاہ ۔ اور یوائیل اور یاہو بن یوسبیاہ
۳۵ بن سرایاہ بن عسی ایل ۔ اور الیوعینی اور یعقوبہ اور یشوخایاہ اور
۳۶ عسایاہ اور عدیئیل اور یسیمئیل اور بنایاہ ۔ اور زیزا بن شفعی
۳۷ بن الون بن یدایاہ بن سمری بن سمعیاہ ۔ یہ جن کے نام مذکور
۳۸ ہوئے اپنے اپنے گھرانے کے سردار تھے اور اُن کا آبائی گھرانہ
بہت بڑھ گیا*

۳۹ اور وہ جدور کی مدخل تک اُس وادی کے پورب تک
اپنے گلوں کے لئے چراگاہ ڈھونڈنے گئے ۔ وہاں اُنہوں
۴۰ نے ستھری اور اچھی چراگاہ پائی کہ وہ زمین وسیع اور چین اور
سکھ کی جگہ تھی کہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رہتے تھے ۔ اور
۴۱ وہ جن کے نام لکھے گئے ہیں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں
چڑھ آئے اور انہوں نے اُن کا ڈیرا اُجاڑا اور معونیم کو جو وہاں
ملے قتل کیا ایسا کہ وہ آجکے دن تک نابود ہیں اور ان کے گھروں
میں آپ رہے کیونکہ اُن کے گلوں کے لئے وہاں چرائی تھی
۴۲ اور اُن میں سے یعنی شمعون کے بیٹوں میں سے پانسو
مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے اور یسعی کے بیٹے فلطیاہ اور نعریاہ
۴۳ اور رفایاہ اور عزئیل اُن کے سردار تھے ۔ اور اُن باقی عمالیقیوں
کو جو بھاگ نکلے تھے قتل کیا اور آجکے دن تک وہاں بستے ہیں*

۵ اور بنی روبن اسرائیل کے پلوٹھے کے (کہ وہ تو اسکا
بڑا بیٹا تھا لیکن اس لئے کہ اس نے اپنے باپ کے بچھونے
کو ناپاک کیا تھا اُس کے پلوٹھے ہونے کا حق یوسف بن اسرائیل
کے بیٹوں کو دیا گیا اور نسب نامہ کا ثبوت پلوٹھے ہونے پر موقوف
۲ نہیں ۔ کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں سے زورآور ہو گیا ۔
اور سردار اور والی اُسی میں سے ہے لیکن پلوٹھے ہونے کا حق
۳ یوسف کا ٹھیرا) ۔ سو اسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے
۴ حنوک اور فلو حصرون اور کرمی ۔ بنی یوائیل اُس کا بیٹا سمعیاہ
۵ اُسکا بیٹا جوج ۔ اسکا بیٹا سمعی ۔ اسکا بیٹا میکاہ اسکا بیٹا ریایاہ اسکا بیٹا
۶ بعل ۔ اسکا بیٹا بیرہ جس کو اسور کا بادشاہ تلگت پلناسر
۷ لے گیا ۔ وہ روبنیوں کا سردار تھا ۔ اور اس کے بھائی

اُن کے گھرانوں کے موافق جس وقت اُنکی پشتوں کا نسب
۸ نامہ لکھا گیا یہ تھے سردار یعیئیل اور زکریاہ ۞ اور بلع بن عزز
بن سمع بن یوایل وہ عراعیر میں اور نبو اور بعل معون تک
۹ بسا ۞ اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ہوتے
کی جگہ تک رہا کیا۔ کہ اُن کے بہت سے گلے زمین جلعاد میں
۱۰ ہو گئے تھے ۞ اور ساؤل کے دنوں میں اُنہوں نے ہاجریوں
سے لڑائی کی جو اُن کے ہاتھ سے مارے پڑے اور وہ جلعاد
کے پورب کی ساری سطح پر اُن کے خیموں میں بسے +
۱۱ ۞ اور بنی جد اُن کے آگے زمین بسن میں سلکہ تک رہے
۱۲ ۞ سردار یوایل اور دوسرا سافم اور یعنی اور سافط بسن میں
۱۳ ۞ اور اُن کے بھائی آبائی گھرانے کے موافق یہ ہیں میکائیل
اور مسلام اور سبع اور یورئی اور یعکان اور زیع اور عیبر
۱۴ سات ۔ ۞ یہ بنی ابیخیل بن حوری بن یروآح بن جلعاد بن
۱۵ میکائیل بن یسیسی بن یحدو بن بوز تھے ۞ اخی بن عبدئیل بن
۱۶ جونی اُن کے آبائی گھرانے کا سردار تھا ۞ اور وہ جلعاد اور
بسن اور اُس کی بستیوں میں اور سرون کی ساری نواحی
۱۷ میں اُنکی سرحدوں پر رہے ۞ یہوداہ کے بادشاہ یوتام کے
دنوں میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام کے دنوں میں اُن
سبھوں کے نام نسبنامے میں لکھے گئے +
۱۸ ۞ اور بنی روبن اور جدی اور منسی کا آدھا فرقہ دلیر مرد اور
صاحب سپر و تیغ اور تیر انداز اور جنگ آزمودہ چوالیس ہزار
۱۹ سات سو ساٹھ شخص تھے جو جنگ کرنے کو نکلجاتے تھے ۞
۲۰ یہ ہاجریوں سے اور یطور اور نفیس اور نودب سے لڑے ۞ اور
اُن سے مقابلہ کرنے کے لئے مدد پائی اور ہاجری اور سب
جو اُن کے ساتھ تھے اُن کے ہاتھ میں حوالے کئے گئے۔ کیونکہ
اُنہوں نے لڑائی میں خدا کی دعا کی اور اُن کی دعا قبول
۲۱ ہوئی اِس لئے کہ اُنہوں نے اُس پر بھروسہ رکھا ۞ اور
وہ اُن کی مواشی لے گئے۔ اُن کے اونٹوں میں سے پچاس
ہزار اونٹ اور اڑھائی لاکھ بھیڑ اور دو ہزار گدھے اور
۲۲ ایک لاکھ آدمی ۞ سو بہت سے لوگ مقتول ہو کے گر گئے کہ
جنگ خدا کی تھی۔ اور وہ اسیری کے وقت تک اُن کی جگہ
۲۳ میں رہتے تھے ۞ سو منسی کے آدھے فرقے کے لوگ اُس سرزمین

میں بسے۔ وہ بسن سے بعل حرمون اور سنیر اور حرمون کے
۲۴ پہاڑ تک بڑھکے پھیلے ۞ اور اُن کے آبائی گھرانے کے سردار
یہ تھے۔ عیفر اور یشعی اور الیئیل عزرائیل یرمیاہ اور ہوداویاہ
اور یحدائیل جو پہلوان اور بہادر اور نامدار اور اپنے آبائی گھرانے
کے سردار تھے +
۲۵ ۞ لیکن وہ اپنے باپ دادوں کے خدا سے پھر گئے ہو اُس
ملک کے لوگوں کے معبودوں کی گمراہی سے پرستش کی جنہیں
۲۶ خدا نے اُن کے آگے ہلاک کیا ۞ تب اسرائیل کے خدا نے
اسور کے بادشاہ پول کا دل اور اسور کے بادشاہ تگلت
پلناسر کا دل اُبھارا اور اُنہیں یعنی روبنیوں کو اور جدیوں کو
اور منسی کے آدھے فرقے کو جلاوطن کرایا اور اُنہیں خلح کو اور خابور
اور ہارا اور جوزان کی نہر کو لایا یہ آجکے دن تک وہیں ہیں +
۶ باب ۞ بنی لاوی جیرسون قہات اور مراری ۞ اور بنی قہات
۲ عمرام اور اظہار اور حبرون اور عزی ایل ۞ اور بنی عمرام۔ ہارون
۳ اور موسیٰ اور مریم اور بنی ہارون۔ ندب اور ابیہو اور الیعزر
اور اتمر +
۴ ۞ الیعزر سے فینحاس پیدا ہوا۔ فینحاس سے ابیسوع پیدا
۵ ہوا ۞ اور ابیسوع سے بوقی پیدا ہوا اور بوقی سے عزی پیدا ہوا ۞
۶ اور عزی سے زرخیاہ پیدا ہوا اور زرخیاہ سے مرایوت
۷ پیدا ہوا ۞ مرایوت سے امریاہ پیدا ہوا اور امریاہ سے اخطوب
۸ پیدا ہوا ۞ اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے
۹ اخیمعض پیدا ہوا ۞ اور اخیمعض سے عزریاہ پیدا ہوا اور
۱۰ عزریاہ سے یوحنان پیدا ہوا ۞ اور یوحنان سے عزریاہ پیدا ہوا
(یہ وہ ہے جو ہیکل میں جو سلیمان نے یروشلم میں بنائی کاہن تھا
۱۱ ۞ اور عزریاہ سے امریاہ پیدا ہوا اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا
۱۲ ۞ اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے سلوم پیدا
۱۳ ہوا ۞ اور سلوم سے خلقیاہ پیدا ہوا اور خلقیاہ سے عزریاہ
۱۴ پیدا ہوا ۞ اور عزریاہ سے سرایاہ پیدا ہوا اور سرایاہ سے
۱۵ یہوصدق پیدا ہوا ۞ اور جس وقت خداوند نے بنوکدنضر کے
ہاتھ سے یہوداہ اور یروشلم کو جلاوطن کرایا یہوصدق بھی
اسیر ہو گیا +
۱۶-۱۷ ۞ بنی لاوی جیرسوم قہات اور مراری ۞ اور بنی جیرسوم کے

١٨ بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ لبنی اور سمعی ۔ اور بنی قہات۔ عمرام
١٩ اور اضہار اور حبرون اور عزی ایل ۔ بنی مراری۔ محلی اور
موسی اور لاویوں کے خاندان اُن کے باپوں کے موافق
٢٠ یہ ہیں ۔ بنی جیرسوم۔ اُسکا بیٹا لبنی اُس کا بیٹا یحت اسکا
٢١ بیٹا زمہ ۔ اُسکا بیٹا یوآخ اُس کا بیٹا عیدو اسکا بیٹا زارح
٢٢ اُس کا بیٹا یتری ۔ بنی قہات۔ اُسکا بیٹا عمیناداب اُسکا بیٹا
٢٣ قورح اُسکا بیٹا اسیر ۔ اُسکا بیٹا القانہ اُسکا بیٹا ابی آسف
٢٤ اُسکا بیٹا اسیر ۔ اُسکا بیٹا تحت اُسکا بیٹا اوری ایل اُس
٢٥ کا بیٹا عزیاہ اُسکا بیٹا ساؤل ۔ اور بنی القانہ۔ عماسی اور
٢٦ اخیموت ۔ یہ بابت القانہ کی القانہ کے بیٹے۔ اُسکا بیٹا
٢٧ صوفی اُسکا بیٹا نحت ۔ اُسکا بیٹا الی آب اُسکا بیٹا یروحام
٢٨ اُسکا بیٹا القانہ ۔ بنی سموایل۔ بڑا وسنی اور ابیاہ ۔
٢٩ بنی مراری۔ محلی اُسکا بیٹا لبنی اُسکا بیٹا سمعی اسکا بیٹا
٣٠ عزہ ۔ اُسکا بیٹا سماع اُسکا بیٹا حجیاہ اُسکا بیٹا عسایاہ ۔
٣١ یہ وہ ہیں جنہیں داؤد نے بعد اُس کے کہ صندوق آرامگاہ
میں آیا خداوند کے گھر میں گانیوالوں کی گروہوں پر مقرر کیا ۔
٣٢ اور وہ جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے گانے کی خدمت
کرتے تھے جبتک کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند کا گھر بنایا
اور بعد اُس کے وہ اپنی اپنی باری کے موافق خدمت میں
٣٣ حاضر ہوتے تھے ۔ اور وہ جو اپنے لڑکوں سمیت خدمتگذاری
کرتے تھے یہ ہیں۔ بنی قہات میں سے ہیمان سرودی بن یوایل
٣٤ بن سموایل ۔ بن القانہ بن یروحام بن الی ایل بن توخ ۔
٣٥ ٣٦ بن صوف بن القانہ بن محت بن عماسی ۔ بن القانہ بن یوایل
٣٧ ٣٨ بن عزریاہ بن صفنیاہ ۔ بن تحت بن اسیر بن ابی آسف ۔
٣٩ بن قورح بن اضہار بن قہات بن لاوی بن اسرائیل ۔ اور
اُس کا بھائی آسف جو اُس کے دہنے کھڑا ہوتا تھا یعنی آسف
٤٠ ٤١ بن برکیاہ بن سمع ۔ بن میکائیل بن بعسیاہ بن ملکیاہ ۔ بن
٤٢ ٤٣ اتنی بن زارح بن عدایاہ ۔ بن ایتان بن زمہ بن سمعی ۔ بن
٤٤ یحت بن جیرسوم بن لاوی۔ اور بنی مراری اُن کے بھائی
بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے۔ ایتان بن قیسی بن عبدی بن
٤٥ ٤٦ ملوک ۔ بن حسبیاہ بن امصیاہ بن خلقیاہ ۔ بن امصی بن بانی
٤٧ بن سامر ۔ بن محلی بن موسی بن مراری بن لاوی ۔ اور اُن کے

بھائی لاوی بیت اللہ کے مسکن کی ساری خدمت پر مقرر
ہوئے ۔
٤٩ ۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح پر
اور بخور کی قربانگاہ میں قربانی چڑھاتے تھے اور پاکترین مکان
کی خدمت کرتے اور اسرائیل کے لئے کفارہ دیتے تھے جیسا کہ خدا
٥٠ کے بندے موسی نے ان سب کی بابت حکم کیا تھا ۔ اور بنی
ہارون۔ اُس کا بیٹا الیعزر اُس کا بیٹا فینحاس اُس کا بیٹا
٥١ ابیسوع ۔ اُسکا بیٹا بقی اُس کا بیٹا عزی اُس کا بیٹا زراخیاہ ۔
٥٢ اُس کا بیٹا مرایوت اُس کا بیٹا امریاہ اُس کا بیٹا اخیطوب ۔ اُس
٥٣ کا بیٹا صدوق اُس کا بیٹا اخیمعص ۔
٥٤ ۔ اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے رہنے کے مکان اُن
قلعوں اور اُن کی سرحدوں میں ہیں۔ کہ اُن کے نام پر چٹھی
٥٥ نکلی ۔ اُنہوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون اور اُس کی گردنواح
٥٦ کو اُنہیں دیا ۔ لیکن شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات یفنہ
٥٧ کے بیٹے کالب کو دیئے ۔ اور بنی ہارون کو یہوداہ کے یہ شہر
حبرون جو پناہ گاہ تھی اور لبنہ اور اُس کی گردنواح اور یتیر اور
٥٨ اشتموع اور اُن کی گردنواحیں ۔ اور حیلان اور اُس کی گردنواح
٥٩ اور دبیر اور اُس کی گردنواح ۔ اور عسن اور اُس کی گردنواح اور
٦٠ بیت شمس اور اُس کی گردنواح ۔ اور بنیمین کے فرقے میں
سے جبع اور اُس کی گردنواح اور علمت اور اُس کی گردنواح
اور علتوت اور اُس کی گردنواح۔ اُن کے گھرانوں کے سب
٦١ شہر تیرہ ہیں ۔ اور قہات کے باقی بیٹوں کو جو اُس فرقے میں اُس
گھرانے کے باقی تھے اُس آدھے فرقے سے یعنی منسی کے آدھے
٦٢ فرقے سے دس شہر قرعہ سے ملے ۔ اور جیرسوم کے بیٹوں کو اُن
کے گھرانوں کے موافق اشکار کے فرقے سے اور آشر کے
فرقے سے اور نفتالی کے فرقے میں سے اور بسن میں منسی کے فرقے
٦٣ سے تیرہ شہر ملے ۔ مراری کے بیٹوں کو اُن کے گھرانوں کے موافق
روبن کے فرقے سے اور جد کے فرقے سے اور زبولون کے فرقے
٦٤ سے بارہ شہر قرعہ سے ملے ۔ سو بنی اسرائیل نے لاویوں کو وے شہر
٦٥ اور اُن کی گردنواحیں دیں ۔ پس بنی یہوداہ کے فرقے سے
اور بنی سمعون کے فرقے سے اور بنی بنیمین کے فرقے سے یہ شہر
٦٦ جن کے نام مذکور ہوئے قرعہ سے دیئے گئے ۔ اور بنی قہات

کے گھرانوں سے باقی تھے اُن کی سرحدوں کے شہر افرائیم کے فرقے
۶۷ سے تھے۔ سو اُنہوں نے اُنہیں پناہ گاہ کے شہروں میں سے
کوہِ افرائیم میں سکم اور اُس کی گردنواح دی۔ اور جزر اور اُس
۶۸ کی گردنواح۔ اور یقمعام اور اُس کی گردنواح۔ اور بیت حورون
۶۹ اور اُس کی گردنواح۔ اور ایلون اور اُس کی گردنواح اور جات
۷۰ رمون اور اُس کی گردنواح۔ اور منسی کے آدھے فرقے سے
عنر اور اُس کی گردنواح اور بلعام اور اُس کی گردنواح۔ باقی
۷۱ بنی قہات کے گھرانے کو ملی۔ بنی جیرسوم کو منسی کے آدھے فرقے
کے گھرانے میں سے بسن میں جولان اور اُس کی گردنواح اور
۷۲ عستارات اور اُس کی گردنواح۔ اور اشکار کے فرقے سے
۷۳ قادس اور اُس کی گردنواح و ابرات اور اُس کی گردنواح۔
اور رامات اور اُس کی گردنواح اور عنیم اور اُس کی گردنواح
۷۴ ۔ اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُس کی گردنواح اور عبدون
۷۵ اور اُس کی گردنواح۔ اور حقوق اور اُس کی گردنواح اور
۷۶ رحوب اور اُس کی گردنواح۔ اور نفتالی کے فرقے سے جلیل
میں قادس اور اُس کی گردنواح اور حمون اور اُس کی گرد
۷۷ نواح اور قریتیم اور اُس کی گردنواح۔ باقی بنی مراری کو زبلون
کے فرقے سے ملے۔ رمون اور اُس کی گردنواح اور تبور اور اُس
۷۸ کی گردنواح۔ یریحو کے نزدیک یردن کے پار یعنی یردن کی
پورب طرف روبن کے فرقے سے بیابان میں بصر اور اُس کی گرد
۷۹ نواح اور یہصہ اور اُس کی گردنواح۔ اور قدیموت اور اُس کی
۸۰ گردنواح اور میفعت اور اُس کی گردنواح۔ اور جد کے فرقے
سے جلعاد میں رامات اور اُس کی گردنواح اور محنیم اور اُس کی
۸۱ گردنواح۔ اور حسبون اور اُس کی گردنواح اور یعزیر اور اُسکی
گردنواح +

ب ۔ اور بنی اشکار۔ تولع اور فواہ اور یسوب اور سمرون
۲ چار۔ اور بنی تولع۔ عزی اور رفایاہ اور یری ایل اور یحمی اور
ابسام اور سموایل جو تولع کے بوی گھرانے میں اپنے خاندان
کے سردار تھے۔ وہ اپنے پشتوالوں کے درمیان نہایت ہمتی
اور بہادر تھے۔ اور داؤد کے ایام میں اُن کا شمار بائیس ہزار چھ
۳ سو تھا۔ اور بنی عزی ازراخیاہ۔ اور بنی ازراخیاہ میکائیل
۴ اور عبدیاہ اور یوایل اور یسیاہ پانچ وہ سب سردار تھے۔

اور اُنکے ساتھ سپاہوں کی گروہیں جنگ کے قابل تھیں۔ وہ سب اُنکے
خاندانوں کے موافق اُن کے آبائی گھرانے کے مُطابق چھتیس
ہزار جنگی جوان تھے۔ کیونکہ اُن کی بُہت سی جوروان اور بیٹے
۵ تھے۔ اور اُن کے بھائی اشکار کے سارے گھرانوں میں پہلوان
اور بہادر نسب ناموں میں گنے ہوئے بالکل ستاسی ہزار تھے +
۶ ۔ بنی بنیمین۔ بالع اور بکر اور یدیعئیل تین۔ اور بنی بالع۔ اصبون
۷ اور عزی اور عزی ایل اور یریموت اور عیری پانچ۔ یہ اپنے آبائی
گھرانے کے سردار بڑے بہادر لوگ اور اپنے نسبناموں میں
۸ بائیس ہزار چونتیس گنے جاتے تھے۔ اور بنی بکر۔ زمیرہ اور یواس
اور الیعزر اور الیوعینی اور عمری اور یریموت اور ابیاہ اور عناتو
۹ اور علامت۔ یہ سب بکر کے بیٹے تھے۔ اور گنتی میں اپنے نسب
ناموں کے موافق بیس ہزار دو سو بڑے بہادر لوگ تھے جو اپنے
۱۰ آبائی گھرانے کے سردار تھے۔ اور بنی یدیعئیل۔ بلہان اور
بنی بلہان یعوس اور بنیمین اور اہود اور کنعانہ اور زیتان
۱۱ اور ترسیس اور اخی سحر۔ یہ سب یدیعئیل کے بیٹے اپنے آبائی
رئیسوں کے موافق بڑے بہادر لوگ تھے اور سترہ ہزار دو سو
۱۲ تھے جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے۔ اور سفیم
اور حفیم عیر کے بیٹے حشیم اخیر کے بیٹے +
۱۳ ۔ بنی نفتالی۔ یحصی ایل اور جونی اور یصر اور سلوم بنی بلہہ +
۱۴ ۔ بنی منسی اسرائیل جسے وہ جنی۔ لیکن اُسکی ارامی حرم جلعاد
۱۵ کے باپ مکیر کو جنی۔ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کی بہن کو جورو
کیا اور اُن کی بہن کا نام معکہ تھا۔ اور دوسرے کا نام صلافحاد
۱۶ تھا۔ و صلافحاد کی بیٹیاں تھیں۔ اور مکیر کی جورو معکہ ایک بیٹا
جنی اور اُس کا نام فرس رکھا اور اُس کے بھائی کا نام شرس۔
۱۷ اور اُس کے بیٹے اولام اور رقم تھے۔ اور بنی اولام بدان۔ یہ
۱۸ جلعاد بن مکیر بن منسی کے بیٹے تھے۔ اور اُس کی بہن ہمولکیت اشہود
۱۹ اور ابیعزر اور محلہ کو جنی۔ اور بنی سمیدع اخیان اور سکم اور لقحی
اور انیعام +
۲۰ ۔ اور بنی افرائیم۔ سوتلح۔ اُسکا بیٹا برد اُسکا بیٹا تحت اُس
کا بیٹا الیعدہ اُس کا بیٹا تحت +
۲۱ ۔ اُسکا بیٹا زبد اُسکا بیٹا سوتلح اور عزر اور الیعد جنہیں جات
کے لوگوں نے جو اُس زمین میں اصلی باشندے تھے مار ڈالا۔

۲۲ کیونکہ وہ اُن کی مواشی کے لینے کو اُتر آئے تھے ۔ اور اُن کا باپ
افرائیم بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا اور اُس کے بھائی اُسے تسلّی
دینے کو آئے ✽

۲۳ ۔ پھر اُس نے اپنی جورو سے صحبت کی اور وہ حاملہ ہوئی
اور ایک بیٹا جنی اور اُس نے اُسکا نام بریعہ رکھا۔ کیونکہ اُس کے
۲۴ گھر پر آفت آئی تھی ۔ (اور اُس کی بیٹی سراہ تھی جس نے بیت
۲۵ حوران تحالی اور بالائی اور عزن سراہ بنایا) ۔ اور اُسکا بیٹا رفاہ
۲۶ اور رسف بھی اور اُسکا بیٹا تلاح اور اُسکا بیٹا تحن ۔ اُسکا بیٹا
۲۷ لعدان اُسکا بیٹا امیہود اسکا الیسمع ۔ اُس کا بیٹا نون اُسکا
بیٹا یہوسوع ✽

۲۸ ۔ اور اُن کی ملکیتیں اور شہر یہ تھے بیت ایل اور اُس کے
دیہات اور پورب کی طرف نعران اور پچھم طرف جزر اور اُسکے
دیہات اور سکم اور اُسکے دیہات غزہ اور اُس کے دیہات تک
۲۹ ۔ اور بنی منسّی کی طرف بیت شان اور اُس کے دیہات تعناک
اور اُس کے دیہات مجدّو اور اُس کے دیہات دور اور اُسکے
دیہات تھے۔ اِن میں یوسف بن اسرائیل کے بیٹے رہتے تھے ✽

۳۰ ۔ بنی آشر یمناہ اور اسواہ اور اسوی اور بریعہ اور اُنکی
۳۱ بہن سرح ۔ اور بنی بریعہ حبر اور ملکی ایل برزاویت کا باپ ۔
۳۲ اور حبر سے یفلیط اور سومر اور حوتام اور اُن کی بہن سوع پیدا
۳۳ ہوئے ۔ اور بنی یفلیط۔ فاساک اور بمہال اور عسوات۔ یہ
۳۴ بنی یفلیط ہیں ۔ اور بنی سامر اخی اور روجہ اور یحبہ اور ارام ۔ اور
۳۵ اُس کے بھائی ہیلم کے بیٹے۔ صوفح اور امنع اور سالس اور عمل
۳۶ ۔ اور بنی صوفح۔ سوح اور حرنفر اور سوعل اور بیری اور امراہ
۳۷ ۔ بصر اور ہود اور سما اور سلسہ اور اتران اور بیرا ۔ اور بنی یتر یفنہ
۳۸ اور فسفاہ اور ارا ۔ اور بنی علّہ۔ ارخ اور حنی ایل اور رضیاہ ۔
۳۹ یہ سب بنی آشر اپنے باپ دادوں کے گھر کے سردار ممتاز پہلوان
۴۰ بہادر شریفوں کے شریف تھے۔ اُن میں سے جو اپنے شجرہ کے
روسے میدان پکڑنے اور جنگ کرنیکے لائق تھے شمار میں چھبیس
ہزار جوان تھے ✽

۸ باب ۱ ۔ اور بنیمین سے اُس کا پلوٹھا بالع پیدا ہوا اور دوسرا اشبیل تیسرا
۲ اخرخ ۔ چوتھا نوحہ اور پانچواں رفا ۔ اور بالع کے بیٹے تھے ادار
۳ اور جیرا اور ابیہود ۔ اور ابیسوع اور نعمان اور اخوخ ۔ اور جیرا اور
۴ سفوفان اور حورام ۔ یہ ایہود کے بیٹے ہیں جو جبعہ کے باشندوں
۵ کے آبائی رئیس تھے۔ اور اُنہوں نے اُنہیں مناحت میں جلا
۶ وطن کروایا ۔ یعنی نعمان اور اخیاہ اور جیرا۔ اُسی نے اُنہیں جلاوطن کروایا
۷ اور اُس سے عزا اور اخیہود پیدا ہوئے ۔ اور اُنہیں بھیجدینے کے بعد سحرایم
۸ کو موآب کے ملک میں لڑکے پیدا ہوئے۔ حوشیم اور بعرہ اُسکی جوروئیں
۹ تھیں ۔ اور اُسکی جورو ہودس سے یوباب اور ضبیہ اور میسا اور ملکام ۔
۱۰ اور یعوص اور سکیاہ اور مرمہ پیدا ہوئے۔ یہ اُسکے بیٹے آبائی رئیس تھے ۔
۱۱ اور حوشیم سے ابیطوب اور الفعل پیدا ہوئے ۔ اور بنی الفعل عیبر
۱۲ اور مشعام اور سامر۔ اُس سے اونو اور لُد اور اُس کے دیہات
آباد ہوئے ۔ اور بریعہ اور سمع نے جو ایالون کے باشندوں کے
۱۳ آبائی رئیس تھے جات کے باشندوں کو بھگا دیا ۔ اور اخیو
۱۴ ششق اور یریموت ۔ اور زبدیاہ اور عراد اور عدر ۔ اور میکائیل
۱۵ اور اسفاہ اور یوخا بنی بریعہ ہیں ۔ ۔ اور زبدیاہ اور مسلام اور
۱۶ حزقی اور حبر ۔ اور یسمری اور یزلیاہ اور یوباب بنی الفعل ہیں
۱۷ ۔ اور یقیم اور زکری اور زبدی ۔ اور الیعینی اور ضلتی اور ایلیل ۔
۱۸ اور عدایاہ اور برایاہ اور سمرات بنی سمعی ہیں ۔ اور اسفان اور
۱۹ عیبر اور ایلیل ۔ اور عبدون اور زکری اور حنان ۔ اور حننیاہ
۲۰ اور عیلام اور عنتوتیاہ ۔ اور یفدیاہ اور فنوایل بنی ششاق ہیں ۔
۲۱ اور سمسری اور شحاریاہ اور عتلیاہ ۔ اور یعرشیاہ اور ایلیاہ اور
۲۲ زکری بنی یروحام ہیں ۔ یہ اپنی پشتوں میں آبائی سردار اور رئیس
۲۳ تھے۔ یہ یروشلم میں رہتے تھے ۔ اور جبعون میں جبعون کا باپ
۲۴ رہتا تھا اور اُس کی جورو کا نام معکہ تھا ۔ اور اُسکا پلوٹھا بیٹا
۲۵ عبدون اور صور اور قیس اور بعل اور ناداب ۔ اور جدور اور اخیو
۲۶ اور زکر ۔ اور مقلوت سے سمعا پیدا ہوا۔ اور وہ بھی اپنے بھائیوں
۲۷ کے ساتھ یروشلم میں اپنے بھائیوں کے سامنے رہتے تھے ✽
۲۸ ۔ اور نیر سے قیس پیدا ہوا اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا
۲۹ اور ساؤل سے یونتن اور ملکیشوع اور ابنداب اور اشبعل پیدا
۳۰ ہوئے ۔ اور یونتن کا بیٹا مریبعل تھا۔ اور مریبعل سے میکاہ پیدا
۳۱ ہوا ۔ اور بنی میکاہ۔ فیتون اور ملک اور تاریع اور آخز ۔ اور
۳۲ آخز سے یہوعدہ پیدا ہوا۔ اور یہوعدہ سے علمت اور عزماوت
۳۳ اور زمری پیدا ہوئے۔ اور زمری سے موضا پیدا ہوا ۔ اور
۳۴ موضا سے بنعہ پیدا ہوا۔ اُسکا بیٹا رافہ اُسکا بیٹا العسہ اُسکا

۳۸ بنیا آصیل ۞ اور آصیل کے چھ بیٹے تھے اور یہ اُن کے نام ہیں عزریقام
بوکرو اور اسمٰعیل اور سعریاہ اور عبدیاہ اور حنان۔ یہ سب آصیل
۳۹ کے بیٹے ہیں ۞ اور اُس کے بھائی عشق کے بیٹے۔ اُس کا پلوٹھا
۴۰ اولام دوسرا یعوس تیسرا الیفلط ۞ اور اولام کے بیٹے زورآور
صاحبِ شجاعت تیرانداز تھے اور اُس کے بہت سے بیٹے اور
پوتے تھے۔ سب ڈیڑھ سو تھے۔ یہ سب بنی بنیمین تھے ✠

۹ ب ۞ پس سارا اسرائیل نسبناموں کے رو سے گنا ہؤا تھا اور
دیکھو اُن کے نام اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر
میں لکھے ہوئے ہیں جو اپنے گناہوں کے سبب بابل کو اسیر ہو کے
گئے ✠

۲ ۞ اور وہ جو پہلے اپنی ملکیتوں اور اپنے شہروں میں بسنے کو
۳ آئے سو اسرائیلی اور کاہن اور لاوی اور نتنیم تھے ۞ اور بنی یہوداہ
میں سے اور بنی بنیمین میں سے اور بنی افرائیم اور منسّی میں سے جو
۴ یروشلم میں رہتے تھے یہ ہیں ۞ عوتی بن عمہود بن عمری بن امری
۵ بن بانی جو فارص بن یہوداہ کی اولاد میں سے تھا ۞ اور سیلانیوں
۶ میں سے عسایاہ پلوٹھا اور اُس کے بیٹے ۞ اور بنی زارح میں
۷ سے یعوایل اور اُنکے چھ سو نوّے بھائی ۞ اور بنی بنیمین میں سے
۸ سلو بن مسلام بن ہودویاہ بن ہسنواہ ۞ اور ابنیاہ بن یروحام
اور ایلہ بن عزی بن مکری اور مسلام بن سفطیاہ بن رعوایل
۹ بن ابنیاہ ۞ اور ان کے نسبوں کے مطابق اُن کے نو سو چھپن
بھائی یہ سب مرد اپنے آبائی گھرانے کے ابوی رئیس تھے ✠
۱۰ ۞ اور کاہنوں میں سے۔ یدعیاہ اور یہویریب اور یکین
۱۱ ۞ اور عزریاہ بن خلقیاہ بن مسلام بن صدوق بن مرایوت بن
۱۲ اخیطوب جو خدا کے گھر کا ناظم تھا ۞ اور عدایاہ بن یروحام بن
فشحور بن ملکیاہ اور معسی بن عدایل بن یحزیراہ بن مسلام بن
۱۳ مسلیمت بن امیر ۞ اور اُن کے بھائی اُن کے آبائی گھرانے کے
رئیس ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے جو خدا کے گھر کی خدمت
۱۴ کے کام کے لیے طاقتور اور صاحبِ شجاعت تھے ۞ اور لاویوں
میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بنی مراری میں
۱۵ سے ۞ اور بقبقر حرش اور جلال اور متنیاہ بن میکاہ بن زکری بن
۱۶ آسف ۞ اور عبدیاہ بن سمعیاہ بن جلال بن یدوتون اور برکیاہ
۱۷ بن آسا بن القانہ جو نطوفاتیوں کی بستیوں میں بستے تھے ۞ اور

دربان۔ سلوم اور عقوب اور طلمون اور اخیمان اور اُن کے بھائی
۱۸ سلوم سردار تھا ۞ وہ اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب
۱۹ طرف رہ کر بنی لاوی کی گروہوں کے دربان ہیں ۞ اور سلوم
بن قوری بن ابی آسف بن قورح اور اُس کے آبائی گھرانے
کے بھائی یعنی قورحی بندگی کے کام پر تعینات تھے اور خیمے
کے آستانوں کے نگہبان تھے۔ اُن کے باپ دادے خداوند
۲۰ کے لشکر پر مہتمم ہو کے درآمدگاہ کے نگہبان تھے ۞ اور فینحاس
بن الیعزر آگے اُن کا سردار تھا اور خداوند اُس کے ساتھ تھا
۲۱ ۞ زکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا دربان تھا ۞ یہ سب
۲۲ جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداری کرنے کے لیے مقرر
تھے دو سو بارہ تھے۔ یہ اپنے نسبناموں کے رو سے اپنے گاؤں
میں گنے ہوئے تھے جنہیں داؤد اور سموایل غیب بین نے اُنکی
۲۳ امانتداری کے کام پر مقرر کیا ۞ سو وہ اور اُن کے بیٹے خداوند
کے گھر کے یعنی اُس خیمے کے مکان کے دروازوں پر چوکی دینے
۲۴ کو حاضر تھے ۞ اور چاروں طرف پورب پچھم اُتر دکھن کی طرف دربان
۲۵ تھے ۞ اور اُن کے بھائی اپنی بستیوں میں تھے کہ ساتویں دن
۲۶ نوبت بہ نوبت اُن کے ساتھ آئیں ۞ کہ وہ چار سردار دربان
جو لاوی تھے امانتدار تھے اور خدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور
خزانوں پر مقرر تھے ✠
۲۷ ۞ اور وہ خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے کہ
نگہبانی کرنا اُن پر موقوف تھا اور صبح کو اُس کا کھولنا اُنہیں
۲۸ کے ذمے تھا ۞ اور اُن میں سے بعضے عبادت کے برتنوں پر
مقرر تھے کہ وہ اُنہیں گن گنکے باہر بھیتر لے آئیں اور لیجائیں
۲۹ ۞ اور بعضے اُن میں سے بیت المقدس کے سارے باسنوں
اور اسباب اور میدہ اور مے اور تیل اور لبان اور خوشبودار
۳۰ مصالح کے اہتمام پر مقرر تھے ۞ اور کاہنوں کے بیٹوں میں
۳۱ سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل بناتے تھے ۞ اور لاویوں میں
سے متتیاہ جو قورحی سلوم کا پلوٹھا تھا اُن چیزوں کی جو توے
۳۲ پر تیار کی جاتی تھیں امانت رکھتا تھا ۞ اور بنی قہات یعنی
اُن کی برادری میں سے بعضے نذر کی روٹی پر تعینات تھے کہ
۳۳ ہر سبت کو اُس کی تیاری کریں ۞ اور یہ وہ گانیوالے ہیں جو
لاویوں میں ابوی رئیس تھے اور کوٹھریوں کی خدمت سے

معاف ہوئے کہ اُنہیں رات دن عبادت گذاری میں حاضر
۳۴ رہنا تھا۔ لاویوں کے یہ ابوی رئیس اپنی برادری کے سردار
تھے اور یروشلم میں رہتے تھے +

۳۵ اور جبعون میں جبعون کا باپ یعوایل رہتا تھا اور
۳۶ اُس کی جورو کا نام معکاہ تھا۔ اور اُسکا پلوٹھا بیٹا عبدون
۳۷ بعد اُسکے صور اور قیس اور بعل اور نیر اور ندب۔ اور جدور
۳۸ اور اخیو اور زکریاہ اور مقلوت۔ اور مقلوت سے سمیام پیدا ہوا۔ اور
وہ بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروشلم میں اپنے بھائیوں
۳۹ کے سامنے رہتے تھے۔ اور نیر سے قیس پیدا ہوا اور قیس
سے ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل سے یہونتن اور ملکیشوع اور
۴۰ ابنداب اور اشبعل پیدا ہوئے۔ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا
۴۱ اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا۔ اور بنی میکاہ فیتون اور
۴۲ ملک اور تحریع اور آخز۔ اور آخز سے یعرہ پیدا ہوا اور یعرہ
سے عالمت اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے۔ اور زمری
۴۳ سے موضا پیدا ہوا۔ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا۔ اُسکا بیٹا
۴۴ رفایاہ اُسکا بیٹا العسہ اُسکا بیٹا اصیل۔ اور اصیل سے چھ
بیٹے تھے اور یہ اُن کے نام عزریقام بوکیرو اور اسماعیل اور
سغریاہ اور عبدیاہ اور حنان۔ یہ بنی اصیل تھے +

باب ۱۰ ۱ اور فلستی اسرائیل سے لڑے اور اسرائیل کے لوگ
فلستیوں کے آگے سے بھاگے اور کوہستان جلبوع میں مارے
۲ پڑے۔ اور فلستیوں نے ساؤل کا اور اُس کے بیٹوں کا خوب
پیچھا کیا۔ اور فلستیوں نے یونتن اور ابنداب اور ملکیشوع کو جو
۳ ساؤل کے بیٹے تھے مار لیا۔ اور ساؤل پر جنگ بشدت بڑھ
گئی اور تیراندازوں نے اسے ہدف کیا ایسا کہ وہ تیراندازوں
۴ سے زخمی ہوا۔ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا اپنی
تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید تا نہ ہو کہ یہ نامختون آکے
مجھ سے ٹھٹھا کریں۔ پر اُس کے سلاح بردار نے قبول نہ کیا
کیونکہ وہ بہت ڈر گیا۔ تب ساؤل نے تلوار لی اور اُس پر
۵ گر پڑا۔ اور جبکہ اُس کے سلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا
۶ تو وہ بھی اُسی تلوار پر گر کے مر گیا۔ سو ساؤل مر گیا اور اُسکے
۷ تینوں بیٹے اُس کے سارے گھر سمیت مر گئے۔ اور اسرائیل
کے سارے لوگ جو وادی میں تھے یہ دیکھکے کہ وہ لوگ
بھاگے اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے اپنی بستیاں
چھوڑ چھوڑ کے بھاگ نکلے۔ اور فلستی آکر اُن میں بسے +

۸ اور دوسرے دن صبح کو جس وقت فلستی آئے تاکہ لاشوں کو
ننگا کریں تو اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کو کوہ جلبوعہ
۹ میں پڑا پایا۔ اور جب اُس کو ننگا کیا تب اُنہوں نے اُس کا سر
لے لیا اور اُس کے ہتھیار بھی اور فلستیوں کے ملک میں
چاروں طرف بھجوا دیئے تاکہ اُن کے بُت خانوں پر اور لوگوں
۱۰ کے درمیان اُس خوشخبری کو پہنچائیں۔ اور اُنہوں نے اُس کے
ہتھیاروں کو اپنے معبودوں کے گھر میں رکھا اور اُسکے سر کو
دجون کے مندر پر لٹکا دیا +

۱۱ اور جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے سُنا جو کچھ کہ
۱۲ فلستیوں نے ساؤل سے کیا۔ تب اُن میں کے سارے بہادر
اُٹھے اور ساؤل کی لاش اور اُس کے بیٹوں کی لاشیں لیکے
اُنہیں یبیس میں لائے اور اُن کی ہڈیوں کو یبیس کے بلوط کے
۱۳ تلے گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا۔ سو ساؤل مر گیا
اپنے گناہ کے سبب جو اُس نے خداوند کا کیا یعنی خداوند کے
کلام کے باعث جو اُس نے نہ مانا اور اس لئے بھی کہ اُسنے
جنّی رانی کی تجویز کے واسطے اُس سے جس کا یار دیو تھا سوال
۱۴ کیا۔ اور اُسنے خداوند سے سوال نہ کیا۔ اس واسطے اُس نے اُسکو
مار ڈالا اور مملکت کے لوگوں کو یسّی کے بیٹے داؤد پر مائل کر دیا +

باب ۱۱ ۱ اور تمام اسرائیل حبرون میں داؤد پاس جمع ہوئے اور
اُسے کہا دیکھ ہم تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں۔ اس کے
سوا گذرے وقت میں بھی جب ساؤل بادشاہ تھا تو تو ہی نکالنے
پیٹھانے میں اسرائیلیوں کا رہبر تھا۔ اور خداوند تیرے خدا
نے تجھے فرمایا ہے کہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا
۳ اور تو میری اسرائیلی قوم کا سردار رہیگا۔ غرض اسرائیل کے
سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے اور داؤد نے
حبرون میں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا اور اُنہوں
نے داؤد کو مسوح کیا تاکہ وہ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہو جیسا
کہ خداوند نے سموایل کی معرفت سے کہا تھا +

۴ اور داؤد اور تمام اسرائیل یروشلم کو جس کا نام یبوس
۵ تھا گئے اور وہاں کی سرزمین کے باشندے یبوسی تھے۔ اور

۴۷ یریبی اور یوساویاہ بنی اِلنعم اور تمہ موآبی۔ ۴۷ الی ایل اور عوبید اور یعسی ایل مضوبایا ہی ؛

باب ۱۲

۱ یہ وہ ہیں جو صقلاج میں داؤد پاس آئے جبکہ وہ ہنوز قیس کے بیٹے ساؤل کے سبب آپکو چھپائے ہوئے رکھتا تھا۔ اور
۲ وہ اُن بہادروں میں تھے جو لڑائی میں مدد کرتے تھے۔ وہ کماندار ہوکے دہنے بائیں ہاتھ سے پتھروں کو مارتے تھے اور کمان سے تیروں کو چلاتے تھے۔ اور بنی بنیمین ساؤل کی
۳ برادری میں سے یہ تھے۔ سردار اخیعزر اور یوآس بنی سماعہ جبعاتی۔ اور یزرعیل اور فلط بنی عزماوت۔ اور براکہ اور یاہو
۴ عنتوتی۔ اور اسماعیہ جبعونی جو تیسوں میں بہادر تھا بلکہ اُن تیسوں کا سردار تھا۔ اور یرمیاہ اور یحازایل اور یوحنان اور
۵ یوسباد جدیراتی۔ العوزی اور یریموت اور بعلیاہ اور سمریاہ
۶ اور سفطیاہ خروفی۔ القانہ اور یسیاہ اور عزرئیل اور یوعزر
۷ اور یسوبعام قراحی۔ اور یوعیلاہ اور زبدیاہ بنی یروحام جدور
۸ سے۔ اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں نے اپنے تئیں الگ کیا جو پہلوان اور اہل جنگ اور جو میدان پکڑنے کے لائق تھے جو ڈھال اور برچھی کام میں لانا جانتے تھے۔ جن کے مُنہ سنگھ کے سے مُنہ تھے اور پہاڑوں پر کی ہرنیوں کی مانند تیز قدم
۹ تھے تاکہ بیابان کے گڑھ میں داؤد پاس جائیں۔ عزر سردار
۱۰ عبدیاہ دوسرا الی آب تیسرا۔ مسمنہ چوتھا یرمیاہ پانچواں
۱۱ ۱۲ عتی چھٹواں الی ایل ساتواں۔ یوحنان آٹھواں الزباد
۱۳ ۱۴ نواں۔ یرمیاہ دسواں مکبانی گیارھواں۔ یہ بنی جد میں سے سر لشکر تھے۔ اِن میں جو کمتر تھا سو جوان کا اور جو سب سے
۱۵ بڑا تھا ہزار کا سردار تھا۔ یہ وہ ہیں جو پہلے مہینے میں جب یردن کے سارے کنارے ڈوبے تھے پار اُترے اور وادیوں
۱۶ کے سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کی طرف کو بھگا دیا۔ اور بنی بنیمین اور یہوداہ میں سے بعضے لوگ گڑھی میں داؤد
۱۷ پاس آئے۔ تب داؤد اُن کے استقبال کے لئے نکلا اور اُن سے خطاب کرکے کہا اگر میری مدد کے لئے تم لوگ نیک نیتی سے میرے پاس آئے ہو تو میرا دل تم سے ملا رہیگا۔ پر اگر مجھے میرے بیریوں کے ہاتھ میں پکڑوانے آئے ہو اگرچہ میرے ہاتھ میں کچھ ظلم نہیں تو ہمارے باپ دادوں کا خدا

۱۸ اِس پر نگاہ رکھے اور ملامت کرے۔ تب روح عماسی پر نازل ہوئی جو سرداروں میں بڑا تھا کہ وہ بولا۔ ہم تیرے ہیں اے داؤد اور تیری طرف ہیں اے ابن یسی۔ سلام ہاں سلام تجھ پر اور سلام تیرے مددگاروں پر۔ کیونکہ تیرا خدا تیری مدد کرتا ہے۔ تب داؤد نے اُنہیں قبول کیا اور اُنہیں فوجوں کا سردار
۱۹ کیا۔ اور منسی میں سے کئی لوگ داؤد سے مل گئے جب وہ فلسطیوں کے ساتھ جنگ کے لئے ساؤل پر چڑھ گیا تھا۔ پر اِن کی مدد اِن سے نہ ہوئی۔ کیونکہ فلسطیوں کے قطبوں نے صلاح لیکے اُسے وداع کیا اور کہا کہ وہ ہمارے سروں کو خطرے
۲۰ میں ڈال کے اپنے آقا ساؤل سے جا ملیگا۔ جب وہ صقلاج کو روانہ ہوا منسی میں سے عدنہ اور یوزباد اور یدیعی ئیل اور میکائیل اور یوزباد اور الیہو اور ضلتی جو بنی منسی میں ہزاروں
۲۱ کے سردار تھے اُس سے مل گئے۔ اُنہوں نے اُس گروہ کے مقابلہ میں داؤد کی مدد کی کہ وہ سب بڑے بہادر اور لشکر میں
۲۲ سردار تھے۔ کہ اُس وقت روز بروز لوگ مدد کے لئے داؤد سے ملتے جاتے تھے یہاں تک کہ وہ فوج اللہ کی سی بڑی فوج بن گئے ؛

۲۳ اور اُن لوگوں کا شمار جو لڑنے کے ہتھیار باندھ کر جبرون میں داؤد سے مل گئے کہ خداوند کی بات کے موافق ساؤل
۲۴ کی مملکت کے لوگوں کو اُس پر مائل کریں یہ ہے۔ بنی یہودا چھ ہزار آٹھ سو جو سپر اور نیزہ رکھ کر جنگ کے لئے تیار تھے
۲۵ بنی شمعون میں سے سات ہزار ایک سو جنگی بڑے ہمت
۲۶ ۲۷ والے تھے۔ بنی لاوی میں سے چار ہزار چھ سو۔ اور یہویدع ہارونیوں کا سردار تھا اور اُس کے ساتھ تین ہزار سات سو
۲۸ تھے۔ اور جوان مرد صدوق بہادر اور اُس کے ابوی گھرانے
۲۹ کے بائیس سردار۔ اور بنی بنیمین ساؤل کے برادری میں سے تین ہزار۔ لیکن اُس وقت تک اکثر ساؤل کے گھرانے
۳۰ کے طرفدار تھے۔ اور بنی افرائیم میں سے بیس ہزار آٹھ سو جو بڑے بہادر اور اپنے ابوی گھرانے کے نامدار مرد تھے
۳۱ اور منسی کے آدھے فرقے سے اٹھارہ ہزار جو نام بنام بلائے
۳۲ گئے کہ جا کے داؤد کو بادشاہ کریں۔ اور بنی اشکار میں سے جو اوقات کا امتیاز کرتے تھے اور وہ جو اسرائیل کو کرنا مناسب

تھا جانتے تھے دو سو تھے۔ اور اُن کے سارے بھائی اُن کے
۳۳ حکم میں تھے ۰ اور زبلون میں سے میدان پکڑنے والے اور
جنگ آزمودہ اسباب جنگ کے مالک پچاس ہزار جو صف
۳۴ آرائی کرنی جانتے اور دو دلے نہ تھے ۰ اور نفتالی میں سے
ایک ہزار سردار اور اُنکے ساتھ سینتیس ہزار جو ڈھال اور بھالا
۳۵ رکھتے تھے ۰ اور بنی دان میں سے اٹھائیس ہزار چھ سو لڑنے
۳۶ کو تیار رہتے تھے ۰ اور آشر میں سے چالیس ہزار جو لشکر کے ساتھ
۳۷ صف باندھنے کو نکل جاتے تھے ۰ اور یردن کے پار کے روبینیوں
اور جدیوں اور منسی کے آدھے فرقے میں سے ایک لاکھ بیس ہزار
۳۸ جو جنگ کے سارے ہتھیار باندھ کر لڑنے کو تیار رہتے تھے ۰ یہ
سب جنگی مرد جو صف آرائی کرنی جانتے تھے حبرون کو آئے
کہ داؤد کو سارے اسرائیل کا بادشاہ کریں۔ اور اسرائیل کے
۳۹ سارے باقی لوگ بھی ایک دل تھے کہ داؤد کو بادشاہ کریں ۰
اور وہ وہاں داؤد کے ساتھ تین دن تک کھاتے پیتے رہے
۴۰ کہ اُن کے بھائیوں نے اُن کے لیئے تیاری کی تھی ۰ اور جو
اُن کے قریب اِشکار اور زبلون اور نفتالی تک رہتے تھے سو
بھی گدھوں پر اور اونٹوں پر اور خچروں پر اور بیلوں پر لاد کے
روٹیاں اور آٹا میدہ اور انجیروں کے کلچے اور کشمش کے گچھے اور
مے اور تیل اور بیل اور بھیڑیں افراط سے لائے اس لیئے کہ اسرائیل
میں خوش وقتی ہوئی ❖

باب ۱۳ ۱ ۰ اور داؤد نے اُن سرداروں سے جو ہزار ہزار پر اور سو سو
۲ پر تھے بلکہ ہر یک سر لشکر سے صلاح لی ۰ اور داؤد نے اسرائیل کی
ساری جماعت کو کہا کہ اگر تمہارے نزدیک اچھا ہو اور خداوند
ہمارے خدا کی مرضی ہو تو آؤ ہم اسرائیل کی ساری سرزمین میں
اپنے باقی بھائیوں کے پاس اور ساتھ اُن کے کاہنوں اور لاویوں
کے پاس اُن کی گرد و نواح کے شہروں میں بھیجیں کہ وہ ہمارے
۳ پاس جمع ہوں ۰ اور چلو اپنے خدا کا صندوق اپنے یہاں پھر لائیں۔
۴ کیونکہ ہم ساؤل کے ایام میں اُس کے طالب نہ ہوئے ۰ تب ساری
جماعت نے کہا کہ ہم یونہی کریں گے۔ کیونکہ یہ بات سب لوگوں کی
۵ نگاہ میں مناسب تھی ۰ تب داؤد نے سارے اسرائیل کو مصر
کے سیحور سے حمات کی مدخل تک جمع کیا کہ خدا کے صندوق کو قریت
۶ یعریم سے لائیں ۰ اور داؤد اور سارے اسرائیل بعلہ کو یعنی قریت
یعریم کو جو یہوداہ میں ہے چڑھ گئے تاکہ وہاں سے خداوند خدا کے
صندوق کو جو کروبیوں کے درمیان رہتا ہے کہ اُس کے نام کی
۷ دُعا وہاں کی جاتی ہے چڑھا لائیں ۰ اور اُنہوں نے خدا کے صندوق
کو ابیناداب کے گھر میں سے نکال کے نئی گاڑی پر رکھا اور عزا اور
۸ اخیو گاڑی کو ہانکتے تھے ۰ اور داؤد اور سارے اسرائیل خداوند
کے آگے بزور گیتوں کو گاتے اور کنارت اور ربابوں اور دف
اور جھانجھ اور نرسنگوں کو بجاتے چلے ❖
۹ ۰ اور جب وہ کیدون کے کھلیہان پر پہنچے تو عزا نے صندوق
۱۰ کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی ۰
تب خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا اور اُس نے اُس کو مار ڈالا اِس
واسطے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا۔ اور وہ وہاں خدا
۱۱ کے حضور مر گیا ۰ تب داؤد اُداس ہوا اِس لیئے کہ خداوند نے
عزا کے سبب رخنہ ڈالا اور اُس نے اُس مقام کا نام پرص عزا رکھا
۱۲ جو آج تک اُس کا نام ہے ۰ اور داؤد اُس دن خدا سے ڈرا اور
۱۳ بولا میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں ۰ سو داؤد
صندوق کو اپنے یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ ایک طرف جات کے
۱۴ عوبید ادوم کے گھر میں اُسے اُتار دیا ۰ سو خدا کا صندوق عوبید
ادوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر میں تین مہینے تک رہا۔
اور خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو اور اُس کی سب چیزوں کو
برکت دی ❖

باب ۱۴ ۱ ۰ اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو داؤد پاس بھیجا اور
سرو کے لٹھے اور راج اور بڑھئی بھی کہ اُس کے لیئے محل بنائیں
۲ ۰ اور داؤد کو یقین ہوا کہ خداوند نے اُسے بنی اسرائیل کا بادشاہ
کیا کہ اُس کی سلطنت اُس کے اسرائیلی لوگوں کی خاطر بلند کی
گئی ❖
۳ ۰ اور داؤد نے یروشلم میں اور جورواں کیں اور داؤد سے اور
۴ بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں ۰ اور اُس کے اُن فرزندوں کے نام جو
یروشلم میں پیدا ہوئے یہ تھے سموع اور شوباب اور ناتن اور
۵ سلیمان ۰ اور ابحار اور الیسوع اور الفالط ۰ اور نوجہ اور نفج
۶ یفیعہ ۰ اور الیسمع اور بعلیدع اور الفالط ❖
۸ ۰ اور جب فلسطیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسح
کر کے سارے اسرائیل کا بادشاہ کیا تو سب فلسطی داؤد کی تلاش

۹ میں چڑھ آئے ۔ اور داؤد سن کے اُن کے مقابلے کو نکلا ۔ اور فلستی
۱۰ آئے اور رفائیوں کی وادی میں پھیل گئے ۔ تب داؤد نے خدا سے
سوال کیا اور کہا کیا میں فلستیوں پر چڑھ جاؤں ؟ کیا تو انہیں میرے
ہاتھ میں کر دیگا ؟ خداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا کہ میں اُنہیں تیرے
۱۱ ہاتھ میں کر دونگا ۔ سو وہ بعل پراضیم پر چڑھ آئے اور داؤد نے وہاں
اُنہیں مارا ۔ اور داؤد نے کہا کہ خدا نے میرے ہاتھ سے میرے
دشمنوں میں یوں رخنہ ڈلوایا جیسے کہ پانیوں سے رخنہ پڑتا ہے
اِس سبب سے اُس مقام کا نام بعل پراضیم رکھا ۔ ۱۲ اور وہ
اپنے بتوں کو وہاں چھوڑ گئے اور داؤد نے حکم کیا کہ اُنہیں آگ
میں جلا دیں ۔ ۱۳ اور فلستی پھر آ کے اُس وادی میں پھیل گئے
۱۴ اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا اور خدا نے اُس کو کہا کہ
تو اُن کا پیچھا کر کے اُن پر مت چڑھ جا بلکہ اُن سے پھر جا اور توت
کے پیڑوں کی طرف سے اُن پر جا پڑ ۔ ۱۵ اور جس وقت تُو توت
کے درختوں کی پھنگیوں سے چلنے کی سی آواز سُنے تب لڑائی
کو چل کہ اُس وقت خدا تیرے آگے آگے جا کے فلستیوں کے
لشکر کو ماریگا ۔ ۱۶ اور داؤد نے جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا کیا
اور وہ فلستیوں کی فوج کو جبعون سے لیکے جزر تک قتل کرتے
رہے ۔ ۱۷ اور داؤد کا نام سارے ملکوں میں پھیل گیا اور خداوند نے
سب قوموں پر اُسکا خوف ڈالا +

۱ اور اُس نے شہر داؤد میں اپنے لئے حویلیاں بنائیں اور
خدا کے صندوق کے لئے ایک مکان تیار کیا اور اُس کے لئے
۲ ایک خیمہ کھڑا کیا ۔ اُس وقت داؤد نے کہا کہ لاویوں کے سوا
کوئی خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے ۔ کہ خداوند نے اُنہیں
پسند کیا ہے کہ خدا کے صندوق کو اُٹھائیں اور ابد تک اُس کے
۳ حضور خدمت کریں ۔ اور داؤد نے سارے اسرائیل کو یروشلم
میں جمع کیا کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں جو اُس نے اُس کے
۴ لئے تیار کیا تھا چڑھا لائیں ۔ اور داؤد نے بنی ہارون کو اور لاویوں
۵ کو اکٹھا کیا ۔ بنی قہات میں سے اوری ایل سردار اور اُس کے
۶ ایکسو بیس بھائی ۔ بنی مراری میں سے عسایاہ سردار اور اُسکے
۷ دو سو بیس بھائی ۔ بنی جیرسوم میں سے یوایل سردار اور اُس کے
۸ ایکسو تیس بھائی ۔ بنی الیصفن میں سے سمعیاہ سردار اور اُسکے
۹ دو سو بھائی ۔ بنی حبرون میں سے ایلی ایل سردار اور اُس کے

۱۰ اسی بھائی ۔ بنی عزی ایل میں سے عمیناداب سردار اور اُس کے
۱۱ ایکسو بارہ بھائی ۔ اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو اور
اوری ایل اور عسایاہ اور یوایل اور سمعیاہ اور الی ایل اور عمیناداب
۱۲ لاویوں کو بلایا ۔ اور اُنہیں کہا تم لاویوں کے ابوی رئیس ہو ۔
تم اپنی تقدیس کرو ۔ تم اور تمہارے بھائی بھی اور خداوند اسرائیل
کے خدا کے صندوق کو اُس جگہ میں جو میں نے اُس کے لئے تیار
۱۳ کی چڑھا لاؤ ۔ اِس لئے کہ تم لوگ پہلی بار حاضر نہ تھے خداوند ہمارے
خدا نے ہم میں رخنہ ڈالا کہ ہم نے اُس کی تلاش مقرر طور پر نہ کی ۔
۱۴ تب کاہنوں اور لاویوں نے اپنی تقدیس کی تاکہ اسرائیل کے
۱۵ خدا کے صندوق کو چڑھا لائیں ۔ سو بنی لاوی نے خدا کے صندوق
کو جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام کے موافق حکم کیا تھا چوبوں
۱۶ سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا ۔ اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں
کو فرمایا کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں کہ موسیقی
کے ساز یعنی بربطیں اور کناریں اور منجیریں چھیڑیں اور آواز بلند
۱۷ کر کے خوشی سے گائیں ۔ اور لاویوں نے ہیمان بن یوایل کو مقرر
کیا ۔ اور اُس کے بھائیوں میں سے آسف بن برکیاہ کو اور بنی مراری
۱۸ اُن کے بھائیوں میں سے ایتان بن قوسیاہ کو ۔ اور اُن کے ساتھ
اُن کے چھوٹے بھائی زکریاہ بن یعزی ایل اور سمیراموت اور یحی ایل
اور عنی اور الیاب اور بنایاہ اور معسیاہ اور متتیاہ اور الیفلیہو اور مقنیاہو
اور عوبید ادوم اور یعی ایل کو جو دربان تھے ۔ ۱۹ اور گانیوالے ہیمان آسف
اور ایتان مقرر ہوئے کہ پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رہیں ۔
۲۰ اور زکریاہ اور عزی ایل اور سمیراموت اور یحی ایل اور عنی اور الیاب اور
معسیاہ اور بنایاہ کہ بربطوں کو اونچے سُر میں چھیڑیں ۔ ۲۱ اور متتیاہ
اور الیفلیہو اور مقنیاہو اور عوبید ادوم اور یعی ایل اور عزریاہ کہ کناروں
کو دبی آواز میں چھیڑیں ۔ ۲۲ اور کننیاہ جو گانے کے لئے لاویوں کا اُستاد
تھا راگ سکھلاتا تھا کہ وہ بڑا ہی ڈھاڑھی تھا ۔ ۲۳ اور برکیاہ اور القانہ
صندوق کے دربان تھے ۔ ۲۴ اور شبنیاہ اور یہوسفط اور نتنی ایل اور
عماسی اور زکریاہ اور بنایاہ اور الیعزر کاہن نرسنگے پھونکتے ہوئے
خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے ۔ اور عوبید ادوم اور
یحییاہ صندوق کے دربان تھے +

۲۵ سو داؤد اور اسرائیل کے بزرگ اور ہزاروں کے سردار
روانہ ہوئے کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر

۲۶ میں سے بہ خوشی چڑھا لائیں ○ اور ایسا ہؤا کہ جس وقت خدا نے
اُن لاویوں کی جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے لئے جاتے
تھے مدد کی تو اُنھوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے
۲۷ ○ اور داؤد اور سب لاوی جو صندوق کو لئے جاتے تھے اور گانیوالے
اور گانیوالوں کے ساتھ کنانیاہ جو گانے میں اُستاد تھا کتان کے
۲۸ پیراہن سے ملبّس تھے اور داؤد کتان کا افود بھی پہنے تھا ○ اور
سارے اسرائیل پکارتے ہوئے اور نرسنگوں کو بجاتے ہوئے
اور تُرہیوں کو پھونکتے ہوئے اور جھانجوں اور کناروں کو بھی
چھیڑتے ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق کو اوپر لائے ✠
۲۹ ○ اور یوں ہؤا کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق شہرِ داؤد
میں پہنچا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور دیکھا کہ
داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ہے۔ اور اُس نے اپنے دل میں
اُس کو حقیر جانا ✠

باب ۱۶

۱ ○ سو وہ خدا کے صندوق کو چڑھا لائے اور اُسے اُس خیمے
کے بیچ میں جو داؤد نے اُس کے لئے کھڑا کیا تھا رکھ دیا۔ اور سوختنی
۲ قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا ○ اور
جب داؤد سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو گذران
۳ چُکا تو اُس نے خداوند کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی ○ اور اُس نے
سارے اسرائیل لوگوں کو کیا مرد کیا عورت ہر ایک کو ایک ایک گروہ
روٹی اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا اور مے کی ایک ایک صراحی
دی ✠
۴ ○ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا کہ خداوند
کے صندوق کے آگے خادم ہوں اور خداوند اسرائیل کے خدا
۵ کا ذکر اور شکر اور حمد کریں ○ آسف سردار اور اُس کے بعد زکریاہ
اور یعیئیل اور سمیراموت اور یحیئیل اور متتیاہ اور الیاب اور
بنایاہ اور عوبید ادوم اور یعیئیل جو ربابیں اور کنارتیں لئے گاتے
۶ تھے ○ اور آسف جھانجھ سے سُنا نا بجاتا تھا ○ کاہن بنایاہ اور
یحزیئیل ہمیشہ خدا کے عہد کے صندوق کے آگے تُرہیوں کا
شور مچاتے تھے ✠
۷ ○ تب اُسی دن داؤد نے آسف اور اُس کے بھائیوں
کے ہاتھ میں یہ گیت کہ جس سے وہ خداوند کا شکر کریں پہلے سپرد
۸ کیا ○ خداوند کی ستایش کرو اُس کا نام لیکے پکارو قوموں کے درمیان
۹ اُس کے کاموں کی خبر دو ○ اُس کے لئے گاؤ اور اُس کے لئے باجے بجاؤ
۱۰ اُس کے عجائب کاموں کا چرچا کرو ○ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو ○ خداوند کے طالبوں
۱۱ کے دل خوش وقت ہوں ○ خداوند کو اور اُس کی قوت کو ڈھونڈو ○
۱۲ اُس کا چہرہ ہمیشہ چاہو ○ یاد کرو اُس کے عجائب کاموں کو جو اُس
۱۳ نے کئے ۔ اُس کے معجزوں کو اور اُس کے مُنہ کے فرمانوں کو ○ اے
نسلِ اسرائیل اُس کے بندے کی اے بنی یعقوب جو اُس کے برگزیدہ
۱۴ ہو ○ وہ خداوند ہمارا خدا ہے ۔ تمام روے زمین پر اُس کی عدالتیں
۱۵ ہیں ○ اُس کے عہد کو سدا یاد رکھو اُس کلام کو جو اُس نے فرمایا ہزار پُشتوں
۱۶ تک ○ وہی عہد جو اُس نے ابرہام سے کیا اور اضحاق سے اُس کی
۱۷ قسم کھائی ○ اور اُسے یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اسرائیل
۱۸ کا عہدِ ابدی ٹھیرایا ○ یہ کہکے کہ مَیں تجھ کو زمینِ کنعان تمہارا موروثی
۱۹ حصّہ دونگا ○ جس وقت کہ تم شمار میں تھوڑے بہت ہی تھوڑے
۲۰ تھے اور مُلک میں پردیسی تھے ○ وہ قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت
۲۱ پھرتے تھے ○ اُس نے کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا اور اُن کی خاطر
۲۲ بادشاہوں کی یہ کہکے تنبیہ کی ○ کہ میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ اور
۲۳ میرے نبیوں کو مت ستاؤ ○ اے ساری دُنیا خداوند کے لئے گاؤ ۔
۲۴ روز بروز اُس کی نجات کی خبر دے ○ قوموں کے درمیان اُس کے
جلال کا اور ساری اُمتوں کے بیچ اُس کے عجائب کاموں کا بیان
۲۵ کرو ○ کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت محمود ہے وہ سارے معبودوں
۲۶ سے زیادہ مہیب ہے ○ کہ قوموں کے سارے معبود ہیچ ہیں ۔ پر
۲۷ خداوند آسمانوں کا بنانیوالا ہے ○ جلال اور حشمت اُس کے حضور
۲۸ ہیں قوت اور شادمانی اُس کے مکان میں ○ خداوند ہی کو جانو
اے لوگوں کے گھرانو خداوند ہی کی حشمت و قوت سمجھو ○ خداوند
۲۹ کے نام کی بزرگی کرو ۔ ہدیے لا کے اُس کے حضور میں حاضر ہو اور
۳۰ حسنِ تقدس کے ساتھ خداوند کو سجدہ کرو ○ ساری دُنیا اُس کے
۳۱ حضور کانپے کہ زمین قائم ہوئی اور نہ ہلیگی ○ آسمان خوشی کرے اور زمین
شادیانہ بجائے ۔ قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا
۳۲ ہے ○ سمندر اُس سمیت جو اُس میں بھرا ہے شور مچائے ۔ میدان
۳۳ بھی اُن سب سمیت جو اُس میں ہیں باغ باغ ہوں ○ تب بن کے
سارے درخت خداوند کے حضور گائینگے کہ وہ دُنیا کا انصاف
۳۴ کرنیکو آتا ہے ○ خداوند کا شکر کرو کہ وہ نیک ہے کہ اُس کی رحمت
۳۵ ابدی ہے ○ اور کہو اے ہماری نجات کے خدا تو ہمیں بچالے اور غیر

قوموں میں سے ہم کو جمع کر اور اُن سے رہائی دے تاکہ ہم تیرا قدوس
۳۶ نام لیکے شکر کریں اور تیری ستائش پر فخر کریں ۔ خداوند اسرائیل کا
خدا ابد الآباد مبارک ہو +
اور سب لوگ آمین بولے اور سب نے خداوند کی ستائش
کی +

۳۷ ۔ اور اُس نے وہاں خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے
آسف اور اُس کے بھائیوں کو چھوڑا کہ روز روز کے ضروری کام
۳۸ کے مطابق ہمیشہ خدمت کریں ۔ اور عوبید آدوم اور اُسکے اڑسٹھ
بھائیوں کو اور عوبید آدوم بن یدوتون اور حوساہ کو کہ دربان ہوں
۳۹ ۔ اور صدوق کاہن اور اُس کے بھائی کاہن خداوند کے مسکن
۴۰ کے آگے جبعون کے اونچے مکان پر مقرر ہوئے ۔ کہ خداوند کی شریعت
کی ساری لکھی ہوئی باتوں کے موافق جو اُس نے اسرائیل کو فرمائی
ہر صبح اور شام سوختنی قربانی کے مذبح پر خداوند کے لئے سوختنی
۴۱ قربانیوں کو چڑھائیں ۔ اور اُن کے ساتھ ہیمان اور یدوتون اور
باقی چُنے ہوئے آدمی جو نام بنام بیان کئے گئے کہ خداوند کا شکر کریں
۴۲ کہ اُس کی رحمت ابدی ہے ۔ اُنہیں کے ساتھ ہیمان اور یدوتون
تھے کہ ترھیوں اور منجیروں اور باجوں سے خدا کے لئے گیت گاتے
۴۳ بجاتے رہیں ۔ اور بنی یدوتون دربانوں میں تھے ۔ تب سب لوگ
اپنے اپنے گھر گئے ۔ اور داؤد پھرا کہ اپنے گھرانے کو مبارکباد کہے +

باب ۱۷

۱ ۔ اور یوں ہؤا کہ جب داؤد اپنے گھر میں بیٹھا تو داؤد نے ناتن
نبی سے کہا دیکھ میں سرو کی لکڑیوں کے بنائے ہوئے گھر میں رہتا
۲ ہوں اور خداوند کے عہد کا صندوق پردوں کے نیچے ہے ۔ تب
ناتن نے داؤد کو کہا ۔ کہ جو کچھ تیرے دل میں ہے سو کر کہ خدا تیرے
ساتھ ہے +

۳ ۔ اور اُسی رات ایسا ہؤا کہ خدا کا کلام ناتن کو پہنچا اور بولا
۴ کہ ۔ جا کے میرے بندے داؤد سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ
۵ تُو میرے رہنے کے لئے گھر نہ بنائے گا ۔ میں تو جب سے کہ بنی اسرائیل
کو چڑھا لایا آجکے دن تک کسی گھر میں ساکن نہ ہؤا بلکہ خیمہ بہ خیمہ
۶ اور مسکن بہ مسکن پھرتا رہا ہوں ۔ اس تمام وقت میں کہ میں سارے
اسرائیل میں پھرتا رہا کیا میں نے کبھی اسرائیلی قاضیوں میں سے
جنہیں میں نے حکم کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریں کسی
کو ایک بات کہی اور بولا کہ تم نے میرے لئے سرو کی لکڑی کا گھر کیوں
نہیں بنایا ہے ؟ ۔ پس تو میرے بندے داؤد کو یوں کہہ رب الافواج ۷
یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے بھیڑ سالے میں سے جس وقت تُو بھیڑوں
کی نگہبانی کرتا تھا چُن لیا تاکہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہو ۔ ۸
اور میں جہاں کہیں تُو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سارے دشمنوں
کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا ۔ اور میں نے اُن لوگوں کی مانند کہ جن
کا نام دُنیا میں بڑا ہے تیرا نام بڑا کیا ۔ اور میں نے اپنے اسرائیلی لوگوں ۹
کے لئے ایک مقام ٹھیرایا اور اُنہیں بسایا اور وہ اپنی جگہ میں بسنے
اور پھر نہ گھبراتے ہیں ۔ اور شریر لوگ پھر اُنہیں دُکھ نہ دیں گے جیسا
کہ شروع میں ہؤا ۔ اور جیسے اُس وقت بھی تھا جس وقت میں ۱۰
نے اپنے اسرائیلی لوگوں پر قاضی مقرر کئے ۔ سوا اِس کے میں تیرے
سارے دشمنوں کو دباؤں گا اور تجھے خبر بھی دیتا ہوں کہ خداوند
تیرے لئے ایک گھر بنائے گا ۔ اور جب تیرے دن پُورے ہونگے اور ۱۱
تجھ کو اپنے باپ دادوں کے پاس جانا ہوگا تو ایسا ہوگا کہ میں تیرے
بعد تیری نسل کو تیرے بیٹوں میں سے برپا کروں گا اور اُسکی سلطنت
کو قائم کرونگا ۔ وہ میرے لئے گھر بنائے گا اور میں اُس کی کُرسی ابد تک ۱۲
پائیدار رکھونگا ۔ میں اُس کا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا ۔ اور ۱۳
میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نہ لونگا جس طرح اُس سے جو تیرے
آگے تھا اُٹھا لیا ۔ بلکہ میں اُس کو اپنے گھر میں اور اپنی مملکت میں ۱۴
ابد تک قائم رکھونگا اور اُس کا تخت ابد تک ثابت رہیگا ۔ سو ناتن ۱۵
نے اِن ساری باتوں اور اِس ساری رویا کے مطابق یونہیں داؤد
سے کہا +

۔ تب داؤد بادشاہ آیا اور خداوند کے حضور بیٹھا اور بولا اے ۱۶
خداوند خدا میں کون ہوں اور میرا گھر کیا ہے کہ تُو نے مجھ کو یہاں تک
پہنچایا ؟ ۔ اور یہ اے خدا تیری نظر میں چھوٹی بات تھی ۔ سو تُو نے ۱۷
اپنے بندے کے گھر کے حق میں آئندہ کی بابت مدت تک بھی قول دیا
اور تُو نے مجھ پر یُوں نگاہ کی اے خداوند خدا کہ گویا میں بڑا منزلت والا
آدمی ہوں ۔ آگے داؤد تجھ سے کیا کہے جس سے تیرا بندہ عزت پائے ؟ ۱۸
کہ تو اپنے بندے کو جانتا ہے ۔ اے خداوند تو نے اپنے بندے کے لئے ۱۹
اور اپنے دل کے موافق یہ سارا بڑا کام کیا اور اِن ساری بزرگیوں کی
خبر دی ۔ اے خداوند کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا جہاں تک ۲۰
ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہے کوئی خدا مطلق نہیں ۔ اور سارے ۲۱
جہان میں کون سی قوم ہے جیسی تیری قوم اسرائیل کہ جس کے بچانے

کو خدا آپ گیا ہو کہ اُسے اپنی جماعت بنائے اور بڑے اور ڈراؤنے کاموں سے اپنا نام بلند کرے۔ کہ تُو نے اپنے لوگوں کے آگے سے جنہیں تُو مصر میں سے بچا لایا قوموں کو بھگا دیا۔ ۲۲ کیونکہ تُو نے اپنے اسرائیلی لوگوں کو مقرر کیا کہ ابد تک تیرے لوگ ہوں۔ اور تُو آپ اَے خداوند اُن کا خدا ہؤا ہے۔ ۲۳ اور اَب اَے خداوند وہ بات جو تُو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک ثابت رہے اور جیسا تُو نے کہا ویسا ہی کر۔ ۲۴ ہاں وہ پائدار ہو۔ کہ تیرا نام ابد تک عظیم ہو کہ کہا جائے ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا ہے۔ ہاں اسرائیل کے لئے خدا ہے۔ اور تیرے بندے داؤد کا گھرانا تیرے حضور قائم رہے۔ ۲۵ کیونکہ تُو نے اے میرے خدا اپنے بندے کو کہا کہ مَیں تیرے لئے ایک گھر بناؤں گا۔ سو تیرے بندے نے ایک واسطہ پایا کہ تیرے حضور دعا کرے۔ ۲۶ اور اب اَے خداوند تُو ہی خدا ہے اور تُو نے اپنے بندے سے اِس خیریت کا وعدہ کیا۔ ۲۷ پس اب اپنی مہربانی سے اپنے بندے کے گھر کو مبارک کر کہ ابد تک تیرے حضور پائدار رہے۔ کیونکہ جس کو تُو اَے خداوند برکت دیتا ہے وہ ابد تک مبارک رہے ؛

باب ۱۸

۱ بعد اُس کے یوں ہؤا کہ داؤد نے فلستیوں کو مارا اور اُنہیں مغلوب کیا اور جات اور اُس کے دیہات فلستیوں کے ہاتھ سے لے لئے۔ ۲ پھر اُس نے موآب کو مارا اور موآبی داؤد کے تابع ہوئے اور ہدیئے لائے ؛

۳ اور داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کو بھی جب کہ وہ اپنی سلطنت نہر فرات تک قائم کرنے گیا حمات تک مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُس سے ایک ہزار رتھ اور سات ہزار سوار اور بیس ہزار پیادے گرفتار کر لئے اور گاڑیوں کے سارے گھوڑوں کو اُن کی ران کی نس کاٹ کر لنگڑا کیا مگر اُن میں سے سو گھوڑوں کو بچا رکھا۔ ۵ اور دمشق کے ارامی ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کی مدد کرنے کو آئے اور داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس ہزار مرد قتل کئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقی ارام میں چوکیاں بٹھائیں۔ اور ارامی داؤد کے تابعدار ہوئے اور ہدیئے لائے۔ اِس طرح سے جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُسے سلامت رکھا۔ ۷ اور داؤد ہدرعزر کے نوکروں کی سونے کی ڈھالیں لیکے اُنہیں یروشلم میں لایا۔ ۸ اور داؤد ہدرعزر کے شہروں طبحت اور کُون میں سے بُہت سا پیتل لایا جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر اور ستون اور پیتل کے برتن بنائے ؛

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ تعو نے سنا کہ داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کا سارا لشکر مارا۔ ۱۰ تب اُس نے اپنے بیٹے ہدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُس کی سلامتی کا مژدہ لائے اور اُسے مُبارکباد کہے اِس لئے کہ اُس نے جنگ کر کے ہدرعزر پر فتح پائی (کیونکہ ہدرعزر تعو سے لڑا کرتا تھا) اور ہر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بھی بھیجے ؛

۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُن کو بھی اُس روپے اور سونے سمیت جو اُس نے سب قوموں یعنی ادوم سے اور موآب اور بنی عمون سے اور فلستیوں سے اور عمالیق سے لیا تھا خداوند کو نذر کیا۔ ۱۲ اور ابیشی بن ضرویاہ نے نمک کے نشیب میں اٹھارہ ہزار ادومیوں کو مار ڈالا ؛

۱۳ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں اور سارے ادومی داؤد کے تابعدار ہوئے۔ چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُس کو سلامت رکھا ؛

۱۴ سو داؤد سارے اسرائیل کا بادشاہ ہو کے اپنی ساری رعیت سے عدل و انصاف کرتا تھا۔ ۱۵ اور یوآب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا۔ اور یہوسفط بن اخیلود مورخ تھا۔ ۱۶ اور صدوق بن اخیطوب اور ابیملک بن ابیاتر کاہن تھے۔ اور شوشا محرر تھا۔ ۱۷ اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا۔ اور داؤد کے بڑے بیٹے بادشاہ کے گرد حاضر تھے ؛

باب ۱۹

۱ بعد اُس کے ایسا ہؤا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس مر گیا اور اُس کا بیٹا اُس کے بدلے بادشاہ ہؤا۔ ۲ تب داؤد نے کہا کہ مَیں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستی کروں گا کیونکہ اُس کے باپ نے مجھ سے دوستی کی سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا تاکہ اُس سے اُس کے باپ کی بابت ماتم پرسی کریں چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کے مُلک میں حنون کے پاس پہنچے کہ اُسے تسلی دیں۔ ۳ تب بنی عمون کے امیروں نے حنون سے کہا کیا تجھ کو یہ گمان ہے کہ داؤد تیرے باپ کی عزت کرتا ہے کہ اُس نے ماتم پرسی کے لئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں۔ کیا اُس کے خادم تیرے پاس اِس لئے نہیں آئے کہ جاسوسی کریں اور غارت کریں۔ اور مُلک کا بھید لیں ؛ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا اور ہر ایک کی داڑھی منڈوائی اور اُن کی آدھی پوشاک اُن کے سُرینوں تک کاٹ ڈالی اور اُنہیں روانہ کر دیا۔ ۵ تب بعضوں نے آ کے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا۔ اُس نے اُن کے استقبال کے لئے لوگ

بھیجے اِس لئے کہ وہ نہایت شرمندہ کئے گئے تھے اور بادشاہ نے
اُنہیں فرمایا کہ جب تک تمہاری داڑھیاں نہ بڑھیں یریحو میں رہو
بعد اُس کے چلے آؤ ✚

۶ ¶ اور جب بنی عمون نے دیکھا کہ ہم داؤد کے نزدیک بدبو ہوئے
ہیں تو حنون اور بنی عمون نے ایک ہزار قنطار روپا بھیجا کہ ارام
نہریم سے اور ارام معکہ سے اور ضوبہ سے رتھوں اور سواروں کو بھاڑے
۷ کریں ¶ سو اُنہوں نے بتیس ہزار رتھ اور معکہ کے بادشاہ کو اور
اُس کے لوگوں کو بھاڑے کیا وہ آکے مدبا کے سامنے بیٹھ گئے۔
اور بنی عمون اپنے اپنے شہروں میں سے جمع ہوئے اور لڑنے کو
۸ آئے ¶ اور داؤد نے یہ سنکے یوآب کو اور بہادروں کے سارے لشکر
۹ کو بھیجا ¶ تب بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک کے سامنے لڑائی
کے لئے صف باندھی اور وہ بادشاہ جو آئے تھے سو میدان میں الگ
۱۰ تھے ¶ جب یوآب نے جنگ کا رخ اپنے سامنے دو طرف سے آگے
پیچھے دیکھا تب اُس نے اسرائیل کے خاص لوگوں میں سے کتنے چن
۱۱ لئے اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا ¶ اور باقی لوگوں کو اپنے
بھائی ابیشی کے اختیار میں دیا اور اُنہوں نے بنی عمون کے
۱۲ سامنے پرا باندھا ¶ اور اُس نے کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں تو
تو میری مدد کیجیو۔ اور اگر بنی عمون تجھ پر غالب ہوں تو میں تیری مدد
۱۳ کروں گا ¶ سو ہمت باندھو اور آؤ کہ ہم اپنے لوگوں کے لئے اور اپنے خدا
کے شہروں کے لئے بہادری کرینگے۔ اور خداوند جو اُس کی نظر میں بہتر
۱۴ ٹھیرے وہی کریگا ¶ پس یوآب اپنے ساتھ والے لوگ لیکے ارامیوں
۱۵ سے لڑنے کو آگے بڑھا اور وہ اُس کے آگے سے بھاگ نکلے ¶ اور
جب بنی عمون نے ارامیوں کو بھاگتے دیکھا تو وہ بھی اُس کے
بھائی ابیشی کے آگے سے بھاگے اور شہر میں گھسے۔ تب یوآب
یروشلم کو پھرا ✚

۱۶ ¶ اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اسرائیل سے
شکست پائی تو وہ قاصدوں کو بھیجکے ندی پار کے ارامیوں کو لے
۱۷ آئے اور ہدرعزر کا سپہ سالار سوفک اُن کے آگے آگے چلتا تھا ¶ اور اس
کی خبر داؤد کو ملی۔ تب وہ سب اسرائیل کو جمع کرکے یردن پار گیا
اور ان پر چڑھ آیا اور اُن کے مقابل صف باندھی۔ سو جب داؤد
نے ارامیوں کے مقابلے میں جنگ کی صف باندھی تو وہ اس سے
۱۸ لڑے ¶ لیکن ارامی اسرائیل کے آگے سے بھاگے۔ اور داؤد نے
ارامیوں کے سات ہزار گاڑی کے سواروں کو اور چالیس ہزار
پیادوں کو مار ڈالا۔ اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا ¶ اور جب
۱۹ ہدرعزر کے نوکروں نے دیکھا کہ ہم اسرائیل کے آگے ہار گئے تو وہ
داؤد سے صلح کرکے اُسکے تابعدار ہوئے۔ غرض ارامی بنی عمون
کی مدد کرنیکو دوبارہ راضی نہ ہوئے ✚

۲۰ باب ¶ پھر ایسا ہوا کہ نئے سال کے شروع میں جس وقت بادشاہ
جنگ کے لئے خروج کرتے تو یوآب نے لشکر کے خاص لوگوں کو لیکے
بنی عمون کے ملک کو غارت کیا اور آکے ربہ کو گھیر لیا۔ لیکن داؤد
۲ یروشلم میں ٹھیر گیا۔ اور یوآب نے ربہ کو مار لیا اور اُسے اجاڑ دیا ¶
اور داؤد نے اُن کے بادشاہ کے تاج کو اُس کے سر پر سے اتار لیا اور
دریافت کیا کہ اُسکا سونا وزن میں ایک قنطار تھا اور کہ اُس میں
بہت قیمتی پتھر تھے۔ اور وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا۔ اور وہ اُس شہر میں
۳ سے لوٹ کا بہت سا مال نکال لایا ¶ اور اُس نے اُن لوگوں کو جو اُس
میں تھے باہر نکالا اور آروں سے اور لوہے کے ہلوں سے اور کلہاڑوں
سے اُنہیں کاٹا اور داؤد نے بنی عمون کے سارے شہروں سے ایسا
سلوک کیا۔ تب داؤد اور ساری گروہ یروشلم کو پھری ✚

۴ ¶ اور بعد اُس کے ایسا ہوا کہ جزر میں فلسطیوں سے لڑائی شروع
ہوئی۔ تب حوساتی سبکی نے سفی کو جو رفا کی نسل سے تھا قتل کیا اور
۵ فلسطی مغلوب ہوئے ¶ اور فلسطیوں سے پھر لڑائی ہوئی۔ تب یعور
کے بیٹے الحنان نے جاتی جولیت کے بھائی لحمی کو جس کے بھالے
۶ کی چھڑ جولاہے کے شہتیر کی سی تھی مار ڈالا ¶ پھر جات میں ایک اور
لڑائی ہوئی۔ اور وہاں بڑا قدآور پہلوان تھا جس کی چوبیس انگلیاں
۷ ہر ہاتھ پاؤں میں چھ چھ تھیں۔ اور وہ بھی رفا کی نسل میں تھا ¶ وہ
اسرائیل پر حرف لایا۔ لیکن داؤد کے بھائی سمعی کے بیٹے یہونتن
۸ نے اُسکو مار ڈالا ¶ یہ جات میں رفا سے پیدا ہوئے اور داؤد اور اُس
کے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے ✚

۲۱ باب ¶ اور شیطان اسرائیل کے مقابلے میں اُٹھا اور داؤد کو ابھارا
۲ کہ اسرائیل کو شمار کرے ¶ تب داؤد نے یوآب کو اور لوگوں کے سرداروں
کو کہا کہ جاؤ بیرسبع سے دان تک اسرائیل کو گنو۔ اور اُن کی گنتی میرے
۳ پاس لاؤ کہ میں جانوں ¶ یوآب بولا خداوند خدا اپنے لوگوں کو جتنے ہیں اتنے
سے سوگنا زیادہ کرے اَے میرے خداوند بادشاہ کیا وہ سب کے سب
میرے خداوند کے تابعدار نہیں ہیں؟ پھر میرا خداوند یہ بات کیوں چاہتا

ہے؟ کس واسطے آپ اسرائیل کے لئے تقصیروار ہونے کے سبب ہونگے؟

۴ لیکن بادشاہ کا فرمان یوآب پر غالب ہؤا۔ چنانچہ یوآب نکل گیا اور تمام اسرائیل میں گذرا اور یروشلیم میں پھر آیا +

۵ تب یوآب نے لوگوں کے شمار کی فرد داؤد کو دی۔ اور سارے اسرائیل گیارہ لاکھ تلوریئے اور یہوداہ چار لاکھ ستر ہزار تلوریئے تھے

۶ لیکن اُس نے اُن میں اہل لاوی اور بنی بنیمین کا شمار نہیں کیا۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوآب کے نزدیک مکروہ تھا

۷ اور یہ بات خدا کی نظر میں بہت بُری تھی اِس لئے اُس نے اسرائیل کو مارا

۸ تب داؤد نے خدا سے کہا کہ مجھ سے بڑا گناہ ہؤا کہ میں نے یہ کام کیا۔ اب اپنے بندے کا قصور معاف کیجئے کیونکہ میں نے بہت بیہودہ کام کیا ہے +

۹ اور خداوند داؤد کے غیب بین جاد سے ہمکلام ہؤا اور بولا

۱۰ کہ جا داؤد کو کہہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں تیرے آگے تین بلائیں دھرتا ہوں۔ اُن میں سے ایک چُن لے کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں

۱۱ سو جاد داؤد پاس آیا اور اُسے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اِن میں سے چُن لے

۱۲ کہ تین برس کا کال ہو یا تو اپنے بیریوں کے آگے تین مہینے تک ہلاک ہوتا جائے اور تیرے دشمنوں کی تلوار تجھ پر آ پڑے یا تین دن خداوند کی تلوار یعنی مری مُلک میں چلے اور خداوند کا فرشتہ اسرائیل کی ساری سرحدوں میں فنا کرتا جائے۔ اب سوچ کہ میں اپنے بھیجنے والے کو کیا جواب دوں

۱۳ تب داؤد نے جاد کو کہا میں بڑی تنگی میں ہوں۔ میں خداوند کے ہاتھ میں پڑوں کہ اُسکی رحمتیں بہت عظیم ہیں لیکن اِنسان کے ہاتھ میں نہ پڑوں +

۱۴ سو خداوند نے اسرائیل پر مری بھیجی اور اسرائیل میں سے ستر ہزار آدمی مرے

۱۵ اور خداوند نے ایک فرشتہ یروشلیم کو بھیجا کہ اُسے فنا کرے۔ اور اُسکے فنا کرتے ہی خداوند دیکھ کر اُس بلا کے سبب پچھتایا اور اُس ہلاک کرنیوالے فرشتے کو کہا۔ بس اب اپنا ہاتھ کھینچ۔ اور خداوند کا فرشتہ یبوسی ارنان کے کھلیہان پر کھڑا تھا

۱۶ اور داؤد نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے آسمان و زمین کے بیچ اُدھر میں خداوند کے فرشتے کو کھڑے ہوئے دیکھا کہ اُسکے ہاتھ میں ایک کھنچی ہوئی تلوار تھی جو یروشلیم پر بڑھی تھی۔ تب داؤد اور بزرگ ٹاٹ اوڑھے ہوئے مُنہ کے بل گرے

۱۷ اور داؤد نے خدا سے کہا کیا میں ہی نے حکم نہیں کیا تھا کہ لوگوں کا شمار کیا جائے؟ گناہ تو میں نے کیا اور سچ مچ بدی مجھ سے ہوئی پر اِن بھیڑوں نے کیا عمل کیا؟ اَے خداوند میرے خدا تیرا ہاتھ مجھ پر اور میرے آبائی گھرانے پر ہو نہ تیرے لوگوں پر کہ وہ مری میں گرفتار ہوں +

۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے جاد کو حکم کیا کہ داؤد کو کہے کہ داؤد چڑھ جائے کہ یبوسی ارنان کے کھلیہان پر خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنائے

۱۹ اور داؤد جاد کے کلام کے موافق جو اُس نے خداوند کے نام سے کہا تھا چڑھ گیا

۲۰ اور ارنان نے پھر کے فرشتے کو دیکھا۔ اور اُس کے چار بیٹوں نے اُسکے ساتھ آپ کو چھپایا۔ اُس وقت ارنان گیہوں پیٹتا تھا

۲۱ اور جب داؤد ارنان پاس آیا تب ارنان نے نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا اور کھلیہان سے باہر گیا اور داؤد کے آگے جھککے زمین پر سجدہ کیا

۲۲ اور داؤد نے ارنان کو کہا کہ اِس کھلیہان کی جگہ مجھے دے کہ میں اُس پر خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بناؤں۔ اُس کا پورا دام لیکے مجھے دے تاکہ مری لوگوں کے بیچ سے تھم جائے

۲۳ ارنان نے داؤد سے کہا لیجئے اپنے لئے اور میرا خداوند بادشاہ جو اُس کی نظر میں بہتر معلوم ہو سو کرے۔ دیکھئے میں بیل سوختنی قربانی کے لئے اور نورج ایندھن کے لئے اور گیہوں نذر کی قربانی کے لئے سب دیتا ہوں

۲۴ داؤد بادشاہ نے ارنان سے کہا سو نہیں بلکہ میں پورا دام دیکے اُسے مول لونگا۔ کیونکہ میں اُسے جو تیرا ہے خداوند کے لئے نہیں لیونگا اور بے خرچ کئے سوختنی قربانیاں نہ گذرانونگا

۲۵ سو داؤد نے ارنان کو اُس جگہ کے لئے چھ سو مثقال سونا تول کے دیا

۲۶ اور داؤد نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کو گذرانا اور خداوند سے دُعا کی جس نے آسمان پر سے سوختنی قربانی کے مذبح پر آگ بھیجکے اُس کو جواب دیا

۲۷ اور خداوند نے اُس فرشتے کو حکم دیا تب اُس نے اپنی تلوار میان میں پھر کی +

۲۸ اُس وقت جب داؤد نے دیکھا کہ خداوند نے یبوسی ارنان کے کھلیہان میں اُس کو جواب دیا تھا تو وہاں قربانی چڑھائی

۲۹ کیونکہ اُس وقت خداوند کا مسکن جو موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا اور سوختنی قربانی کا مذبح جبعون کی اونچی جگہ میں تھے

۳۰ لیکن داؤد خدا کی تلاش میں وہاں اُس کے آگے نہ جا سکا کہ وہ خداوند کے فرشتے کی تلوار سے ڈرتا تھا +

۲۲ ۱ اور داؤد بولا یہیں خداوند خدا کا گھر اور یہیں اسرائیل کی سوختنی قربانی کا مذبح ہوگا

۲ اور داؤد نے حکم دیا کہ اُن پردیسیوں کو جو اسرائیل کے مُلک میں ہیں جمع کریں۔ اور اُس نے سنگتراش مقرر کئے کہ خدا کے گھر کے بنانے کے لئے چوکونے پتھر تراشیں

۳ اور

داؤد دروازوں کے کواڑوں کے کیلوں اور قبضوں کے لئے بہت
۳ سا لوہا اور اتنا پیتل کہ تول سے باہر تھا۔ اور اتنے سرو کے لٹھے کہ گنتی
سے باہر تھے تیار کرتا تھا۔ کہ صیدانی اور صوری بہت سی سرو کی
۵ لکڑی داؤد پاس لاتے تھے۔ اور داؤد نے کہا کہ میرا بیٹا سلیمان
لڑکا اور بچہ ہے۔ اور چاہئے کہ خداوند کا گھر جو بن جائے سو نہایت
عمدہ ہو کہ اُس کا نام اور رونق سارے ملکوں میں پھیل جائے۔
سو میں اُس کے لئے تیاری کرونگا۔ چنانچہ داؤد نے اپنے مرنے کے
آگے بہت سی تیاری کی ✝

۶ اور اُسنے اپنے بیٹے سلیمان کو بلایا اور اُسے حکم دیا کہ خداوند
۷ اسرائیل کے خدا کے لئے ایک گھر بنائے۔ اور داؤد نے سلیمان
سے کہا اے میرے بیٹے میں جو ہوں سو میرے دل میں تھا کہ خداوند
۸ اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بناؤں۔ لیکن خداوند کا کلام
اِس مضمون کا مجھ پر اُترا کہ تو نے بہت سی خونریزی کی اور بڑی
لڑائیاں لڑیں تجھے میرے نام کیلئے گھر نہ بنانا ہوگا۔ کیونکہ تو نے
۹ زمین پر میرے آگے بہت لہو بہایا ہے۔ دیکھ تجھ سے ایک بیٹا
پیدا ہوگا۔ وہ صاحبِ صُلح ہوگا اور میں اُسے اُس کی چاروں
طرف کے سارے دشمنوں سے صُلح دونگا۔ کہ سلیمان اُس کا نام
ہوگا لہو دامن و آرام میں اُس کے دنوں میں اسرائیل کو بخشونگا
۱۰ وہی میرے نام کے لئے ایک گھر بنائیگا وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں
اُس کا باپ ہونگا اور میں اسرائیل پر اُس کی سلطنت کا تخت ابد
۱۱ تک ثابت رکھونگا۔ اب اے میرے بیٹے خداوند تیرے ساتھ ہو
کہ تو اقبالمند ہو اور خداوند اپنے خدا کا گھر بنائے جیسا کہ اُس نے
۱۲ تیرے حق میں کہا ہے۔ فقط خداوند تجھے عقل اور سمجھ بخشے اور
اسرائیل کی بابت تجھے خاص حکم دے تاکہ تو خداوند اپنے خدا کی
۱۳ شریعت کو حفظ کرے۔ تب تو اقبالمند ہوگا۔ جبکہ تو اُن قانونوں
اور شریعتوں پر جو اُس نے موسیٰ کو اسرائیل کے لئے فرمائیں عمل
کرنے میں چالاک ہوگا۔ مضبوط ہو اور ہمت باندھ مت ڈر اور نہ گھبرا
۱۴ دیکھ میں نے اپنی محنت و مشقت سے خداوند کے گھر کے لئے
ایک لاکھ قنطار سونا اور دس لاکھ قنطار روپا اور بے اندازہ
پیتل اور لوہا تیار کیا۔ کہ وہ کثرت سے ہے اور لکڑیاں اور پتھر میں
۱۵ نے تیار کئے۔ اور تو اُن پر اور بڑھائیو۔ اور بہت سے کاریگر پتھر
کے توڑنے والے سنگتراش اور بڑھئی اور سب طرح کے ہنرمند ہر قسم
۱۶ کے کام کے لئے تیرے پاس حاضر ہیں۔ سونے کا اور روپے کا اور
پیتل کا اور لوہے کا کچھ حساب نہیں۔ اُٹھ اور کام کر اور خداوند
تیرے ساتھ ہو ✝

۱۷ اور داؤد نے اسرائیل کے سب سرداروں کو حکم دیا کہ
۱۸ اُس کے بیٹے سلیمان کی مدد کریں اور کہا۔ کیا خداوند تمہارا خدا تمہارے
ساتھ نہیں ہے؟ اور تمہیں چاروں طرف سے چین نہیں دیا ہے؟
کیونکہ اُس نے ملک کے باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا ہے اور
ملک خداوند کے آگے اور اُس کے لوگوں کے آگے مغلوب ہوا ہے
۱۹ سو اب اپنے دل و جان سے خداوند اپنے خدا کی تلاش میں لگے
رہو۔ اور اُٹھو اور خداوند خدا کا مقدس بناؤ تاکہ تم خداوند کے
عہد کے صندوق کو اور خدا کے پاک برتنوں کو اُس گھر میں جو خداوند
کے نام کا بنیگا چڑھا لاؤ ✝

۲۳ اور جب داؤد بوڑھا اور عمر آسودہ تھا تو اُس نے اپنے بیٹے ابؔ
۲ سلیمان کو اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ اور اُس نے اسرائیل کے سارے
۳ سرداروں کو کاہنوں اور لاویوں کے ساتھ جمع کیا۔ اور لاوی
جو تیس برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے گنے گئے اور اُن
۴ کی گنتی ایک ایک کرکے اڑتیس ہزار مرد کی تھی۔ اِن میں سے
چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام پر تعینات تھے۔ اور چھ ہزار محرر اور
۵ منصف تھے۔ اور چار ہزار دربان تھے اور چار ہزار اُن سازوں
کو جو میں نے داؤد نے فرمایا ہے، خدا کی شکرگذاری کے لئے بنائے
۶ تھے لیکے نغمہ خوانی کرتے تھے۔ اور داؤد نے اُنہیں بنی لاوی کے
شمار کے مطابق الگ باری واریوں میں تقسیم کیا۔ یعنی جیرسون
۷ قہات اور مراری کو۔ جیرسونیوں میں سے یہ تھے۔ لعدان اور سمعی
۸ بنی لعدان۔ سردار یحی ایل اور زیتام اور یوایل تین۔ بنی سمعی
۹ سلومیت اور حزی ایل اور ہاران تین۔ یہ لعدان کے گھرانے کے
۱۰ آبائی سردار تھے۔ اور بنی سمعی یحت زینا اور یعوس اور بریعہ یہ
۱۱ بنی سمعی چار تھے۔ اور یحت سردار تھا اور زیزاہ دوسرا۔ اور یعوس
اور بریعہ کے بیٹے بہت نہ تھے اِس سبب سے وہ ایک ہی حساب
میں اُن کے آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے ✝

۱۲ بنی قہات۔ عمرام اضہار حبرون اور عزی ایل چار۔ بنی عمرام
۱۳ ہارون اور موسیٰ۔ اور ہارون الگ کیا گیا کہ پاکترین چیزوں کی
تقدیس کرے وہ اور اُس کے بیٹے ہمیشہ کے لئے تاکہ وہ خداوند کے

آگے خوشبو جلائیں اور اُس کی عبادت کریں اور اُس کا نام لیکے ابد تک
۱۴ برکت دیں۔ رہا مردِ خدا موسیٰ اُس کے بیٹے لاوی کے فرقے میں
۱۵ ۱۶ محسوب تھے۔ بنی موسیٰ۔ جیرسوم اور الیعزر۔ بنی جیرسوم میں سے سبوئیل
۱۷ سردار تھا۔ اور بنی الیعزر یہ تھے رحبیاہ جو سردار اور الیعزر کے
۱۸ بیٹے نہ تھے پر رحبیاہ کے بہت سے بیٹے تھے۔ بنی اضہار میں سے سلومیت
۱۹ سردار تھا۔ بنی حبرون میں یریاہ سردار امریاہ دوسرا یحزی ایل تیسرا
۲۰ اور یقمعام چوتھا۔ بنی عزی ایل میں میکاہ سردار اور یسیاہ دوسرا
۲۱ بنی مراری۔ محلی اور موشی۔ بنی محلی۔ الیعزر اور قیس۔ اور الیعزر
۲۲ مرگیا اور اُس کے بیٹے نہ تھے مگر بیٹیاں۔ اور اُن کے بھائی قیس کے
۲۳ بیٹوں نے اُن سے بیاہ کیا۔ بنی موشی۔ محلی اور عیدر اور یریموت
۲۴ تین۔ یہی بنی لاوی اپنے آبائی خاندان کے مطابق تھے اُن کے
ابوی سردار جیسا کہ وہ نام بنام ایک ایک نفر کر کے گنے گئے یہ ہیں وہ
۲۵ بیس برس اور اوپر کی عمر سے خداوند کے گھر کی خدمت کرتے تھے۔
کیونکہ داؤد نے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اپنے لوگوں کو
۲۶ آرام دیا ہے اور وہ ابد تک یروشلم میں سکونت کریگا۔ اور لاویوں
کو بھی کیونکہ آگے کو مسکن اور اُس کی خدمت کے سارے ہتھیار
۲۷ اُنہیں اُٹھانا نہ پڑیگا۔ کیونکہ داؤد کی پچھلی باتوں کے موافق
۲۸ بنی لاوی جو بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے گنے گئے۔ کیونکہ
اُن کا کام یہ تھا کہ بنی ہارون کے پاس حاضر رہیں کہ خداوند کے
گھر کی خدمت کی جائے اور صحنوں پر اور کوٹھریوں پر اور ساری
مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر اور خدا کے گھر کی خدمت کے
۲۹ کام کے لئے۔ اور نذر کی روٹی کے لئے اور میدہ کی نذر کی قربانی
کے لئے اور فطیری چپاتیوں کے لئے اور توے میں کی روٹی اور چوری
۳۰ کے لئے اور ہر طرح کے تول و ناپ کے لئے مقرر ہوں۔ اور کہ ہر صبح
کو کھڑے ہو کے خداوند کی شکرگذاری اور ستائش کریں اور ویسے
۳۱ ہی شام کو بھی۔ اور کہ سبتوں اور نئے چاندوں اور مقرری عیدوں
میں گنتی کر کے اُن کی ٹھہرائی ہوئی باری کے موافق ساری
۳۲ سوختنی قربانیاں خداوند کے آگے بلاناغہ چڑھایا کریں۔ اور یوں خداوند
کے گھر کی خدمت کرتے ہوئے جماعت کے خیمے کی امانت اور مقدس
کی امانت اور اپنے بھائیوں بنی ہارون کی امانت کی حفاظت کریں۔

باب ۲۴ ۔ اور بنی ہارون کی تقسیمیں یہ تھیں۔ بنی ہارون ندب ابیہو
۲ اور الیعزر اور اتمر۔ اور ندب اور ابیہو اپنے باپ سے پہلے مرگئے اور
۳ اُنکے بیٹے نہ تھے۔ سو الیعزر اور اتمر نے کہانت کا کام کیا۔ اور داؤد نے
اُنہیں یعنی الیعزر کے بیٹوں میں سے صدوق کو اور اتمر کے بیٹوں میں
سے اخی ملک کو اُنکے عہدوں کے موافق اُنکی خدمت میں بانٹ دیا۔
۴ اور بنی الیعزر میں سے بنی اتمر کی بہ نسبت زیادہ اشراف مرد موجود تھے
اور اسطرح سے وہ بانٹے گئے۔ بنی الیعزر کے ابوی گھرانے کے سولہ سردار
۵ تھے اور بنی اتمر کے ابوی گھرانے کے آٹھ۔ اسطرح قرعہ ڈال کے وہ
بانٹے گئے اُنہیں سے اور اِنہیں سے دونوں۔ کہ مقدس کے سردار اور خدا
۶ کی خدمت کے سردار بنی الیعزر میں سے اور بنی اتمر میں سے تھے۔ اور سمعیاہ
کاتب نے جو نتنی ایل کا بیٹا اور لاویوں میں سے ایک تھا اُن کے نام دون
کو بادشاہ کے آگے اور امیروں کے اور صدوق کاہن کے اور اخی ملک
بن ابیاتر کے اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی سرداروں
کے آگے چٹھی پر لکھا۔ ایک ابوی گھرانا الیعزر کے لئے نکالا گیا اور
۷ ایک ایک اتمر کے لئے نکالا گیا۔ اور پہلی چٹھی یہویریب کی نکلی دوسری
۸ ۹ یدعیاہ کی۔ تیسری حارم کی چوتھی سعوریم کی۔ پانچویں ملکیاہ کی چھٹویں
۱۰ ۱۱ میامین کی۔ ساتویں ہقوص کی آٹھویں ابیاہ کی۔ نویں یشوع کی
۱۲ ۱۳ دسویں سکانیاہ کی۔ گیارھویں الیاسب کی بارھویں یقیم کی۔
۱۴ تیرھویں حفاکی۔ چودھویں یسباب کی۔ پندرھویں بلجاہ کی سولھویں
۱۵ ۱۶ امیر کی۔ سترھویں حزیر کی اٹھارھویں ہفصیص کی۔ اُنیسویں فتحیاہ
۱۷ ۱۸ کی بیسویں یحزقی ایل کی۔ اکیسویں یاکین کی بائیسویں جمول کی۔
۱۹ تئیسویں دلایاہ کی چوبیسویں معزیاہ کی۔ یہ اُن کی خدمت کی ترتیبیں
تھیں کہ اپنے باپ ہارون کے حکم سے اپنے دستور کے موافق خداوند
کے گھر میں آئیں جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اُسے حکم کیا تھا۔
۲۰ اور باقی بنی لاوی یہ تھے۔ عمرام کے بیٹوں میں سے سوبائیل۔
۲۱ سوبائیل کے بیٹوں میں سے یحدیاہ۔ رہا رحبیاہ سو بنی رحبیاہ
۲۲ میں سے پہلا یسیاہ۔ اضہاریوں میں سے سلوموت بنی سلوموت
۲۳ میں سے یحت۔ اور بنی حبرون میں سے یریاہ پہلا امریاہ دوسرا
۲۴ یحزی ایل تیسرا یقمعام چوتھا۔ بنی عزی ایل میکاہ۔ بنی میکاہ
۲۵ ۲۶ میں سے سمیر۔ میکاہ کا بھائی یسیاہ۔ بنی یسیاہ میں سے زکریاہ۔
بنی مراری محلی اور موشی۔ بنی یعزیاہ۔ بنو۔
۲۷ ۲۸ بنی مراری یعزیاہ سے۔ بنو اور سوہم اور زکور اور عبری۔
۲۹ محلی سے الیعزر ہوا جس کا کوئی بیٹا نہ تھا۔ قیس سے۔ بنی قیس یرحمئیل
۳۰ اور بنی موشی۔ محلی اور عیدر اور یریموت یہ لاویوں کے بیٹے اُن کے

۳۱ ابوی گھرانے کے موافق ہیں ۔ اِنہوں نے اپنے بھائیوں بنی ہارون کے آمنے سامنے ہوکے داؔؤد بادشاہ کے اور صدوؔق اور اخی ملک اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی سرداروں کے حضور میں یعنی اُنہوں نے جو باپ دادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں کے برابر ہوکے چٹھیاں ڈالیں +

۲۵ باب

۱ اور داؔؤد اور لشکر کے سرداروں نے آسف اور ہیمان اور یدوتون کے بیٹوں میں سے بعضوں کو عبادت کے لئے مقرر کیا کہ بربطوں سے اور کناروں سے اور جھانجھوں سے نبوّت کریں۔
۲ اور عبادت کے کام کرنیوالوں کا شمار یہ تھا ۔ آسف کے بیٹوں میں سے ۔ زکور اور یوسف اور نتنیاہ اور اسری لاہ ۔ آسف کے یہ بیٹے آسف کے پاس حاضر رہتے تھے اور وُہ بادشاہ کے حکم کے
۳ مطابق نبوّت کرتا تھا ۔ یدوتون سے یدوتون کے بیٹے ۔ جدلیاہ ضری اور یسعیاہ حسبیاہ اور متتیاہ اور سمعی ۔ یہ چھ اپنے باپ یدوتون کے محکوم تھے جو خداوند کے شکر اور حمد کے لئے بربط بجاکے نبوّت کرتا
۴ تھا ۔ ہیمان سے ہیمان کے بیٹے ۔ بقیاہ متنیاہ عزی ایل ۔ سبوایل اور یرموت حنانیاہ حنانی الیاتہ جدّالتی اور رومتی عزر یشبقاشہ ملوتی
۵ ہوتیر محازیوت ۔ یہ سب بادشاہ کے غیب بین ہیمان کے بیٹے تھے جو خدا کے معاملوں سے سینگ بلند کرنیکو تھا ۔ اور خدا نے ہیمان کو
۶ چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دیں ۔ یہ سب اپنے باپ کے بتانے کے موافق خداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط اور کنارت سے گانے کو حاضر تھے ۔ کہ خدا کے گھر کی خدمت کریں جیسا کہ آسف اور
۷ یدوتون اور ہیمان کو بادشاہ کا حکم ہوتا تھا ۔ اور اُن کی گنتی اُنکے بھائیوں کے ساتھ جو خداوند کی نغمہ سازی میں سکھائے گئے تھے یعنی سب جو ہوشیار تھے سو دو سو اٹھاسی تھی +
۸ اور سب کے سب کیا چھوٹے کیا بڑے کیا اُستاد کیا شاگرد
۹ گروہ مقابل گروہ کے خدمت کی چٹھیاں ڈالتے تھے ۔ پہلی چٹھی آسف کی اُس کے بیٹے یوسف کو ملی ۔ دوسری جدلیاہ کو اور اُس کے بھائی
۱۰ اور بیٹے اور اُس سمیت بارہ تھے ۔ تیسری زکور کو وہ اور اُسکے بیٹے
۱۱ اور بھائی بارہ تھے ۔ چوتھی یضری کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
۱۲ بارہ تھے ۔ پانچویں نتنیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۳ چھٹویں بقیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۴ ساتویں یسری لاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۵ آٹھویں یسعیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۶ نویں متنیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۷ دسویں سمعی کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۸ گیارھویں عزرایل کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۹ بارھویں حسبیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۰ تیرھویں سبوایل کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۱ چودھویں متتیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۲ پندرھویں یریموت کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۳ سولھویں حنانیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۴ سترھویں یشبقاشہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۵ اٹھارھویں حنانی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۶ انیسویں ملوتی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۷ بیسویں الیاتہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۸ اکیسویں ہوتیر کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۹ بائیسویں جدّالتی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۳۰ تئیسویں محازیوت کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۳۱ چوبیسویں رومتی عزر کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے +

۲۶ باب

۱ دربانوں کی تقسیموں کی بابت قورحیوں میں مسلمیاہ بن قورے جو بنی آسف میں تھا ۔ اور بنی مسلمیاہ ۔ زکریاہ پلوٹھا یدیعیل
۲ دوسرا زبدیاہ تیسرا یتنیئیل چوتھا ۔ عیلام پانچواں یوحنان چھٹواں
۳ الیہوعینی ساتواں تھا ۔ اور بنی عوبید ادوم میں سے ۔ سمعیاہ
۴ پلوٹھا یہوزباد دوسرا یواخ تیسرا اور سکار چوتھا اور نتنئیل پانچواں
۵ عمی ایل چھٹا اشکار ساتواں فعلتی آٹھواں ۔ کیونکہ خداوند نے
۶ اُسے برکت بخشی تھی ۔ اور اُسکے بیٹے سمعیاہ کو بھی بیٹے پیدا ہوئے جو اپنے آبائی خاندان پر سرداری کرتے تھے کہ وہ نہایت
۷ مضبوط اور بہادر تھے ۔ بنی سمعیاہ عتنی اور رفائیل اور عوبید اور اُسکا بھائی الزباد جو سب زور آور مرد تھے اور الیہو اور سماکیاہ
۸ یہ سب عوبید ادوم کے بیٹوں میں سے تھے ۔ وہ اور اُن کے بیٹے اور اُنکے بھائی جو سب مرد آدمی اور بڑے خدمتی تھے باسٹھ عوبید
۹ ادوم میں سے تھے ۔ اور مسلمیاہ کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ پہلوان
۱۰ تھے ۔ اور مراری کی اولاد میں سے حوسہ کے بیٹے ۔ سمری رئیس تھا
دو وہ پلوٹھا تو نہ تھا پر اُس کے باپ نے اُسے رئیس کیا ۔ دوسرا خلقیاہ

تیسرا طبیاہ چوتھا زکریاہ۔ حوسہ کے سب بیٹے اور بھائی تیرہ تھے
۱۲ ۞ اِنہیں دربانوں کی باری داریاں مردوں کے شمار کے موافق
ملیں کہ وہ ایکدوسرے کے مقابل چوکی دیں اور خداوند کے گھر
میں خدمت کریں +
۱۳ ۞ اور کیا چھوٹے کیا بڑے اُنہوں نے اپنے اپنے آبائی خاندان
۱۴ کے موافق ہر ایک دروازے کے لئے قرعہ ڈالا۔ ۞ اور پورب
طرف کا قرعہ سلمیاہ کے لئے پڑا۔ پھر اُسکے بیٹے زکریاہ کے لئے بھی
جو عقلمند صلاح کار تھا قرعہ ڈالا گیا۔ اور اُس کا قرعہ اُتر کی طرف
۱۵ کا نکلا۔ ۞ عوبید آدوم کے لئے دکھن کی طرف کا۔ اور اُس کے بیٹوں
۱۶ کے لئے بیت اَسفیم کا۔ ۞ سُفیم اور حوسہ کے لئے پچھم کی طرف کا
سلکت کے پھاٹک کے نزدیک جہاں باندھ کا راستہ اوپر جاتا ہے
۱۷ ایسے کہ ایک چوکی دوسرے کے آمنے سامنے ہوئی ۞ پورب کی طرف
چھ لاوی چوکی دیتے تھے اُتر کی طرف ہر روز چار دکھن کی طرف ہر
۱۸ روز چار اور اَسفیم کے پاس دو دو ۞ پچھم کی طرف پربار کی سمت
۱۹ چار باندھ کے راستے کے لئے اور دو پربار کے لئے ۞ بنی قرحی اور
بنی مراری میں سے دربانوں کی باریداریاں یوں تھیں +
۲۰ ۞ اور لاویوں میں سے اخیاہ خدا کے گھر کے خزانے اور نذر کی
۲۱ چیزوں کے خزانے پر مقرر تھا ۞ رہے بنی لعدان جیرسونی لعدان
کی اولاد جو اُس لعدان کے جو جیرسونی تھا آبائی رئیس تھے یحی ایل
۲۲ تھے ۞ بنی یحی ایلی زیتام اور اُس کا بھائی یوایل خداوند کے گھر کے
۲۳ خزانے پر مقرر تھے ۞ عمرامیوں اضہاریوں حبرونیوں اور
۲۴ عزی ایلیوں میں سے کئی ایک مقرر تھے ۞ اور سبوایل بن
۲۵ جیرسوم بن موسی بیت المال پر سردار تھا ۞ اور اُس کے بھائی
العزر کی طرف سے۔ اُس کا بیٹا۔ رحبیاہ اُس کا بیٹا یسعیاہ اور
۲۶ اُس کا بیٹا یورام اور اُسکا بیٹا زکری اور اُس کا بیٹا سلومیت ۞
وہی سلومیت اور اُس کے بھائی نذر کی ہوئی چیزوں پر مقرر تھے
جو داؤد بادشاہ نے اور آبائی رئیسوں نے اور ہزاروں اور سیکڑوں
کے سرداروں نے اور لشکر کے سرداروں نے نذر چڑھائی تھیں
۲۷ ۞ لڑائی کی لوٹ میں سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی تعمیر کے
۲۸ لئے نذر کی تھی ۞ اور سب جو سموایل غیب بین نے اور ساؤل
بن قیس نے اور ابنیر بن نیر نے اور یوآب بن ضرویاہ نے نذر کی
تھی وہ سب مُقدس مال سلومیت کے اور اُس کے بھائیوں
۲۹ کے ہاتھ میں سپرد تھا ۞ اضہاریوں میں سے کنانیاہ اور اُس کے
بیٹے شہر کے باہر کے بندوبست کے لئے اسرائیل کے حاکم اور
۳۰ قاضی تھے ۞ حبرونیوں میں سے حسابیاہ اور اُس کے بھائی ایک
ہزار سات سو دلاور مرد اسرائیل کے لوگوں پر جو یردن پار
مغرب کی سمت تھے خداوند کے سب کام اور بادشاہ کی نوکری
۳۱ کے لئے تعینات تھے ۞ حبرونیوں میں یریاہ حبرونیوں کا اور اُس
کے آبائی نسبوں کے موافق سردار تھا۔ داؤد کی سلطنت کے
چالیسویں برس میں اُن کی طلب ہوئی اور جلعاد کے یعزیر میں
۳۲ اُن کے درمیان دلاور مرد پائے گئے ۞ اور اُس کے بھائی دو
ہزار سات سو صاحب ہمت آبائی رئیس تھے جنہیں داؤد
بادشاہ نے روبینیوں اور جدیوں اور آدھے فرقہ منسی کے
اوپر ہر ایک کام کے لئے جو خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے
معاملوں کے لئے سردار مقرر کیا +

۲۷ باب ۱ ۞ اب بنی اسرائیل اپنے شمار کے موافق جو آبائی رئیس
اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سردار تھے اور اُن میں کے منصبدار
جو باریداریوں کی ہر ایک بات میں بادشاہ کی خدمت کرتے
تھے اور برس کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا جایا کرتے تھے
۲ سو ہر ایک باریداری میں چوبیس ہزار تھے ۞ پہلے مہینے کی پہلی
باریداری پر یسوبعام بن زبدی ایل تھا اور اُس کی باریداری
۳ میں چوبیس ہزار تھے ۞ بنی پرص میں سے وہی پہلے مہینے کے لشکروں
۴ کے سرداروں کا رئیس تھا ۞ اور دوسرے مہینے کی باریداری پر
دودی اخوخی تھا اور اُس کی باریداری میں مقلوت بھی سردار
۵ تھا اور اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے ۞ تیسرے مہینے کے
تیسرے لشکر کا سردار یہویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تھا اور
۶ اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے ۞ یہ وہ بنایاہ ہے جو تیسوں
میں بہادر تھا اور اُن تیسوں سے بالا تھا۔ اور اُس کی باریداری
۷ میں اُسکا بیٹا عمیزاباد بھی شامل تھا ۞ چوتھے مہینے کے لئے یوآب کا
بھائی عساہیل تھا اور اُس کا نائب اُسکا بیٹا زبدیاہ تھا اور اُس
۸ کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے ۞ پانچویں مہینے کے لئے پانچواں
سردار سمہوت اِزراخی تھا اور اُس کی باریداری میں چوبیس
۹ ہزار تھے ۞ چھٹویں مہینے کے لئے چھٹواں سردار تقوعی عقیس کا
۱۰ بیٹا عیرا تھا اور اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے ۞ ساتویں

مہینے کے لئے ساتواں سردار بنی افرائیم میں سے فلونی خلص تھا اور اُسکی
۱۱ بارِبرداری میں چوبیس ہزار تھے ۞ آٹھویں مہینے کیلئے آٹھواں سردار زارحیوں
میں سے حوساتی سبکی تھا اور اُس کی بارِبرداری میں چوبیس ہزار
۱۲ تھے ۞ نویں مہینے کے لئے نواں سردار بنمینیوں میں سے عنتوتی
ابیعزر سردار تھا اور اُس کی بارِبرداری میں چوبیس ہزار تھے
۱۳ ۞ دسویں مہینے کے لئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتی
۱۴ مہری تھا اور اُس کی بارِبرداری میں چوبیس ہزار تھے ۞ گیارھویں
مہینے کے لئے گیارھواں سردار بنی افرائیم میں سے فرعتونی بنایاہ
۱۵ تھا اور اُس کی بارِبرداری میں چوبیس ہزار تھے ۞ بارھویں مہینے
کے لئے بارھواں سردار غتنیئیلیوں میں سے نطوفاتی خلدی تھا
اور اُس کی بارِبرداری میں چوبیس ہزار تھے ✚

۱۶ ۞ اور یہ اسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے۔ روبنیوں پر
العزر بن زکری سردار تھا۔ شمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ
۱۷ ۞ لاویوں پر حسابیاہ بن قموایل۔ ہارونیوں پر صدوق ۞ یہوداہ
۱۸ پر الیہو داؤد کے بھائیوں میں سے۔ اشکار پر عمری بن میکائیل
۱۹ ۞ زبلون پر اسماعیاہ بن عبدیاہ۔ نفتالی پر یریموت بن عزری ایل
۲۰ ۞ بنی افرائیم پر ہوسیع بن عززیاہ۔ آدھے فرقے منسی پر یوایل بن
۲۱ فدایاہ ۞ جلعاد میں آدھے آدھے فرقے منسی پر عیدو بن زکریاہ۔
۲۲ بنمین پر یعسی ایل بن ابنیر ۞ دان پر عزری ایل بن یروحام۔ یہ اسرائیل
کے فرقوں کے سردار تھے ✚

۲۳ ۞ پر داؤد نے اُن کا جو بیس برس کے اور کم عمر کے تھے شمار
نہ کیا۔ کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا کہ میں اسرائیل کو آسمان کے
۲۴ تاروں کی مانند بڑھاؤں گا ۞ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے گننا شروع
کیا پر تمام نہ کیا کہ اُس سبب سے اسرائیل پر قہر نازل ہؤا اور وہ
حساب داؤد بادشاہ کی تواریخ کی فرد میں مندرج نہ ہؤا ✚

۲۵ ۞ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدی ایل مقرر
تھا۔ اور کھیتوں میں شہروں میں گاؤں میں اور قلعوں میں کے
۲۶ انبار خانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا ۞ اور کسانوں پر جو زمین کو جوتتے
۲۷ بوتے تھے عزری بن کلوب تھا ۞ اور انگورستانوں پر سمعی رامانی
تھا۔ اور انگوروں کے حاصل پر مے کے گودام کے لئے زبدی شفمی
۲۸ تھا ۞ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر جو نشیب کے
میدانوں میں تھے بعل حنان جدری تھا۔ اور یوآس تیل کے
گودام پر ۞ اور گائے بیل پر جو شرون میں چرتے تھے سطری شرونی ۲۹
تھا۔ اور سفط بن عدلی اُن گائے بیلوں پر جو ترائیوں میں چرتے
تھے ۞ اور اونٹوں پر اسماعیلی اوبال تھا۔ اور گدھوں پر یحدیاہ مرونوتی ۳۰
تھا ۞ اور بھیڑ بکری پر ہاجری یازیز تھا۔ یہ سب داؤد بادشاہ کے ۳۱
مال پر مقرر تھے ✚

۞ اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشی تھا۔ اور ۳۲
یحی ایل بن حکمونی شہزادوں کے ساتھ رہتا تھا ۞ اور اخیتفل ۳۳
بادشاہ کا مشیر تھا۔ اور حوسی ارکی بادشاہ کا رفیق تھا ۞ اور ۳۴
اخیتفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ اور ابیاتر تھے۔ اور بادشاہی
فوج کا سپہ سالار یوآب تھا ✚

۲۸ ب ۞ اور داؤد نے اسرائیل کے سب امیروں کو جو فرقوں کے
سردار تھے اور اُن گروہوں کے سرداروں کو جو باری باری بادشاہ
کی خدمت کرتے تھے اور ہزاروں کے سرداروں کو اور سیکڑوں
کے سرداروں کو اور بادشاہ کے اور اُسکے بیٹوں کے سب مال
اور مواشی کے سرداروں کو اور خواجہ سراؤں کو اور بہادروں کو
اور سارے پہلوانوں کو یروشلم میں جمع کیا ۞ تب داؤد بادشاہ ۲
اپنے پاؤں پر اُٹھ کھڑا ہؤا اور بولا کہ اَے میرے بھائیو اور میرے
لوگو میری سنو۔ میرے دِل میں تھا کہ خداوند کے عہد کے صندوق
کے لئے آرامگاہ اور ہمارے خدا کے لئے پاؤں کی کرسی بناؤں
اور میں نے اُس کے اُٹھانے کے لئے تیاری کی تھی ۞ پر خدا نے ۳
مجھے کہا کہ تو میرے نام کے لئے گھر مت بنا کیونکہ تو جنگی مرد ہے اور
لہو بہایا ہے ۞ لیکن خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھے میرے باپ ۴
کے سارے گھرانے میں سے چن لیا کہ میں اسرائیل پر ابد تک
سلطنت کروں۔ کیونکہ اُس نے یہوداہ کو پیشوا ہونے کے لئے
انتخاب کیا۔ اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے بیٹوں
میں سے مجھے پسند کیا کہ مجھے اسرائیل کا بادشاہ کرے ۞ اور میرے ۵
سارے بیٹوں میں سے (کیونکہ خداوند نے مجھے بہت بیٹے دیئے ہیں)
اُس نے میرے بیٹے سلیمان کو پسند کیا کہ خداوند کی مملکت میں اسرائیل
کے تخت پر بیٹھے ۞ اور اُس نے مجھے کہا کہ تیرا بیٹا سلیمان میرے ۶
لئے گھر اور بارگاہیں بنائیگا۔ کیونکہ میں نے اُسے چن لیا کہ میرا بیٹا ہو
اور میں اُسکا باپ ہونگا ۞ اور اگر وہ میرے حکموں اور میرے ۷
فرمانوں پر عمل کرنے میں قائم رہیگا جیسا کہ اِس وقت ہے تو میں

۸ اُس کی بادشاہت ہمیشہ تک قائم رکھونگا۔ اور اب سارے اسرائیل یعنی خداوند کی جماعت کے دیکھنے میں اور ہمارے خدا کے سُننے میں مَیں تمہیں نصیحت دیتا ہوں کہ تم خداوند اپنے خدا کے سب حکموں کو حفظ کرو اور تجویز کرو تاکہ تم اِس اچھی زمین کے وارث ہوؤ اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لئے اُسے چھوڑ جاؤ ✦

۹ اور اَے میرے بیٹے سلیمان تو اپنے باپ کے خدا کو پہچان اور کامل دِل سے اور جی کی رغبت سے اُس کی بندگی کر کہ خداوند سارے دِلوں کو جانچتا ہے اور خیالوں کے سارے تصوّر کو پہچانتا ہے۔ اگر تو اُسے ڈھونڈیگا تو وہ تجھ سے پایا جائیگا اور اگر تو اُسے چھوڑیگا تو وہ ہمیشہ کو تجھے رد کریگا ۱۰ اب دیکھ اور ذرا سے غور کر کہ خداوند نے تجھ کو پسند کیا ہے کہ مقدس کے لئے ایک گھر بنائے سو دلاور ہو اور اُسے بنا ✦

۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان کو اُس اُسارے کا اور اُس کے مکانوں کا اور اُس کے خزانوں کا اور اُس کے بالاخانوں کا اور اُس کے بھیتر کی کوٹھریوں کا اور بیت الکفارہ کا نقشہ دیا ۱۲ اور نقشہ سب کا جو رُوح سے اُس کو مِلا تھا خداوند کے گھر کے صحنوں کا اور آس پاس کی کوٹھریوں کا خدا کے مسکن کے خزانوں کا اور نیاز کی گئی چیزوں کے خزانوں کا بھی ۱۳ اور کاہنوں اور لاویوں کی باربرداریوں کے لئے نمونہ دیا اور خداوند کے مسکن کی بندگی کے سارے کام کے لئے اور خداوند کے مسکن کی عبادت کے سارے ظروف کے لئے ۱۴ اور سونے کے ظروف کے لئے سونا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سب ظروف کے لئے اور روپے کے سارے ظروف کے لئے روپا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سارے ظروف کے لئے ۱۵ یعنی سُنہلے شمعدانوں کا اور اُن کے سُنہلے چراغوں کا بوجھ وزن دیا ہر ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کے انداز کے مطابق۔ اور روپے کے شمعدانوں کے لئے روپا تول دیا ہر شمعدان اور اُس کے چراغوں کے لئے ہر ایک شمعدان کے استعمال کے مطابق ۱۶ اور نذر کی روٹی کی میزوں کے لئے سونا تول دیا ہر ایک میز کے لئے اور روپا روپہلی میزوں کے لئے ۱۷ اور کانٹوں اور پیالوں اور جاموں کے لئے خالص سونا دیا اور سُنہلے جاموں کے لئے ہر ایک جام کے لئے سونا تول دیا اور روپہلے جاموں کیلئے ہر ایک جام کے لئے روپا تول دیا ۱۸ اور بخور کی قربانگاہ کے لئے خالص سونا تول دیا۔ اور سُنہلے کروبیوں کے مرکب کی بناوٹ کے لئے جو پر پھیلائے ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ ڈالتے ہیں ۱۹ یہ سب لکھ کے (داؤد نے فرمایا) خداوند نے اپنے ہاتھ سے جو مجھ پر تھا اِس نقشے کے سب کام مجھے سکھلائے ۲۰ اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا کہ مضبوط اور دلاور ہو اور کام بنا۔ مت ڈر اور نہ گھبرا۔ کیونکہ خداوند خدا جو میرا خدا ہے تیرے ساتھ ہے۔ وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور نہ تجھے چھوڑیگا جب تک کہ تو خداوند کے مسکن کی خدمت کے لئے سارا کام تمام نہ کرے ۲۱ اور دیکھ کاہنوں اور لاویوں کی باری داریاں خدا کے مسکن کی ساری خدمت کے لئے حاضر ہیں۔ اور ہر قسم کے کام کے لئے سب آدمی جو ہر طرح کی خدمت میں چالاک اور ماہر ہیں اور امرا اور رعیت لوگ سب کے سب تیرے حکم میں ہیں ✦

۲۹ ۱ اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت کو کہا۔ کہ میرا بیٹا سلیمان اکیلا جو خدا سے چُنا گیا ہے ہنوز لڑکا اور نازک ہے اور کام بڑا ہے۔ کیونکہ وہ مسکن نہ انسان کیلئے بلکہ خداوند خدا کے لئے ہوگا ۲ لیکن مَیں نے اپنے سارے مقدور بھر اپنے خدا کی ہیکل کے لئے تیاری کی ہے۔ سُنہلوں کے لئے سونا اور روپہلوں کے لئے روپا اور پیتلیوں کے لئے پیتل آہنیوں کے لئے لوہا اور چوبیوں کے لئے لکڑی اور بلور کے پتھر اور جڑنے کے لئے جگمگاتے رنگ برنگ کے پتھر اور ہر قسم کے قیمتی پتھر اور بہت سے مرمر کے پتھر ۳ اور اِس لئے کہ مَیں نے اپنا دِل اپنے خدا کے گھر پر لگایا ہے سوا اُس کے جو مَیں نے بیت المقدس کے لئے تیار کر رکھا اپنے خاص مال میں سے اپنے خدا کے مسکن کے لئے سونا اور روپا دیا ۴ یعنی تین ہزار قنطار سونا اوفیر کے سونے سے اور سات ہزار قنطار خالص روپا مسکن کی دیواروں کے مڑھنے کے لئے ۵ وہ سونا سُنہلوں کے لئے اور وہ روپا روپہلوں کے لئے اور کاریگروں کے سب کام کے لئے ہوگا۔ اور کون تیار ہے کہ اپنا ہاتھ بھر کے آج خداوند کے آگے لائے؟ ✦

۶ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں اور اسرائیل کے فرقوں کے سرداروں اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں اور بادشاہ کے کام کے سرداروں نے اپنی رضامندی ظاہر کی ۷ اور اُنہوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لئے پانچ ہزار قنطار اور دس ہزار زر

سونا دس ہزار قنطار روپا اٹھارہ ہزار قنطار پیتل اور ایک لاکھ
8 قنطار لوہا دیا۔ اور جن کے پاس قیمتی پتھر تھے اُنہوں نے اُنہیں
جیرسونی یحیئیل کے ہاتھوں سے خداوند کے گھر کے خزانے میں
9 دے ڈالا۔ تب لوگ شادمان ہوئے اِس لئے کہ اُنہوں نے خوشی
سے ہدیئے دیئے۔ کیونکہ وہ دل کی تیاری سے خداوند کے لئے دیتے
تھے۔ اور داؤد بادشاہ نے بھی نہایت خوشی کی ✤

10 اور داؤد نے ساری جماعت کے آگے خداوند کا شکر
کیا۔ اور داؤد نے کہا کہ اے خداوند ہمارے باپ اسرائیل کے خدا
11 تو ابدالآباد مبارک ہو۔ اے خداوند بزرگی اور قدرت اور جلال
اور ابدیت اور حشمت بلکہ سب کچھ جو آسمان اور زمین میں ہے
تیرا ہی ہے اے خداوند بادشاہت تیری ہے اور تو سبھوں کے
12 اوپر سرفراز ہے۔ اور دولت اور عزت تیری طرف سے آتی ہیں اور
تو سبھوں پر بادشاہت کرتا ہے اور تیرے ہاتھ میں قدرت اور توانائی
13 ہیں اور تیرے قابو میں ہے کہ بزرگی اور زور سب کو بخشے۔ اور اب
اے ہمارے خدا ہم تیرا شکر کرتے ہیں اور تیرے جلالی نام کی تعریف
14 کرتے ہیں۔ پر میں کون اور میرے لوگ کون کہ ہم اس طور پر ایسی
خوشی سے ہدیہ گذران سکیں۔ کیونکہ تیری طرف سے سب کچھ ہے
اور تیرے ہی ہاتھ کی دی ہوئی چیزوں میں سے ہم نے تجھے دیا ہے
15 کیونکہ ہم اپنے سارے باپ دادوں کی طرح تیرے آگے پردیسی
اور مسافر ہیں۔ ہمارے دن زمین پر سایہ کی طرح ہیں اور اُن پر کچھ
16 اعتبار نہیں۔ اے خداوند ہمارے خدا یہ سارا ذخیرہ جو ہم نے تیار
کیا ہے کہ تیرے پاک نام کے لئے ایک گھر بنائیں تیرے ہی ہاتھ سے
17 ملا ہے اور سب تیرا ہی ہے۔ اے میرے خدا میں یہ بھی جانتا ہوں
کہ تو دل کو جانچتا ہے اور راستی کو چاہتا ہے۔ میں نے تو اپنے دل
کی راستی سے یہ سب کچھ بخوشی دیا۔ اور میں نے یہ بھی خوش
وقتی سے دیکھا کہ تیرے لوگ جو یہاں حاضر ہیں تیرے لئے بخوشی
18 دیتے ہیں۔ اے خداوند ہمارے باپ دادوں ابرہام اضحاق اور
اسرائیل کے خدا ایسا کر کہ تیرے لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ تک
یہ تصور اور خیال بندھا رہے۔ اور تو اُن کے دلوں کو بھی مستعد
19 کر تاکہ تیری طرف رجوع رہیں۔ اور میرے بیٹے سلیمان کو سچا دل
بخش کہ تیرے حکموں اور شہادتوں اور شریعتوں کو حفظ کرے
اور اُن پر عمل کرے اور اُس مسکن کو بنائے جس کے لئے میں نے
تیاری کی ہے ✤

20 اور داؤد نے ساری جماعت سے کہا کہ اب اپنے خداوند
خدا کی حمد کرو۔ تب ساری جماعت نے خداوند اپنے باپ دادوں
کے خدا کی حمد کی اور اپنے اپنے سر جھکا کے خداوند کے آگے اور
بادشاہ کے آگے سجدہ کیا۔ اور اُنہوں نے دوسرے دن
21 سویرے خداوند کے لئے ذبیحوں کو ذبح کیا اور خداوند کے لئے
سوختنی قربانیوں کو گذرانا ایک ہزار بیل اور ایک ہزار مینڈھے
اور ایک ہزار بھیڑ اُن کے تپاونوں اور بہت سے اور ذبیحے
22 سمیت جو سارے اسرائیل کے لئے تھے۔ اور اُنہوں نے
اُسی دن بڑی خوشی سے خداوند کے آگے کھایا پیا۔ اور اُنہوں
نے دوسری بار داؤد کے بیٹے سلیمان کو بادشاہ کیا اور
خداوند کے لئے پیشوا ہونے کو اسے ممسوح کیا اور صدوق
23 کو کاہن ہونے کے لئے تیل چڑہا۔ چنانچہ سلیمان خداوند
کے تخت پر اپنے باپ داؤد کی جگہ میں بادشاہ ہو کے بیٹھا
اور اقبالمند تھا اور سارا اسرائیل اُس کی فرمانبرداری کرتا تھا
24 اور سب اُمرا اور بہادر اور داؤد بادشاہ کے سب بیٹے بھی
25 سلیمان بادشاہ کے تابعدار ہوئے۔ اور خداوند نے سارے
اسرائیل کی نظر میں سلیمان کو نہایت بزرگ کیا اور اُسے یہ
دبدبہ بادشاہت کا دیا جیسا اُس کے آگے اسرائیل میں
کسی بادشاہ کو نہ تھا ✤

26 سو داؤد بن یسّی سارے اسرائیل کا بادشاہ تھا۔
27 اور وہ عرصہ کہ جس میں اسرائیل پر بادشاہت کرتا رہا سو
چالیس برس کا تھا۔ حبرون میں اُس نے سات برس
بادشاہت کی اور یروشلم میں تینتیس برس سلطنت کی۔
28 اور وہ اچھی عمر درازی میں زندگی سے اور دولت و عزت سے
آسودہ ہو کے مرگیا اور اُس کا بیٹا سلیمان اُس کی جگہ
29 بادشاہ ہوا۔ اور داؤد بادشاہ کے اعمال اوّل و آخر دیکھو وہ
سب سموائیل غیب بین کی تواریخ میں اور ناتن نبی کی تواریخ میں
30 اور جاد غیب بین کی تواریخ میں۔ یعنی اُس کی ساری
حکومت اور زور کا تذکرہ اور جو زمانے اُس پر اور اسرائیل
پر اور زمین کی ساری مملکتوں پر گذر گئے اُن کا حال سب
لکھا ہے ✤

تواریخ کی دوسری کتاب

باب ۱

۱ اور سلیمان بن داؤد اپنی بادشاہت پر قائم ہوا اور خداوند اُسکا خدا اُس کے ساتھ رہا اور اُسے بڑی بزرگی بخشی ۲ اور سلیمان نے سارے اسرائیل سے ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے اور قاضیوں سے اور سارے اسرائیل کے ہر ایک ناظم سے یعنی آبائی سرداروں سے باتیں کیں ۳ تب سلیمان اور اُس کے ساتھ ساری جماعت جبعون کے اُونچے مکان پر گئی۔ کیونکہ خدا کی جماعت کا خیمہ جو خداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا سو وہیں تھا ۴ لیکن خدا کے صندوق کو داؤد قریت یعریم سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا جو اُس نے اُسکے لئے تیار کیا تھا۔ کیونکہ اُس نے اُس کے لئے یروشلم میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا ۵ پر پیتل کا مذبح جو بضلی ایل بن اوری بن حور نے بنایا تھا وہاں خداوند کے خیمہ کے آگے تھا اور سلیمان ساری جماعت کیساتھ وہاں دُعا مانگنے کو گیا ۶ اور سلیمان وہاں پر خداوند کے آگے پیتل کے مذبح کے پاس جو جماعت کے خیمہ کے سامنے تھا چڑھ گیا اور اُس پر ایک ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا ✠

۷ اُسی رات خدا سلیمان کو دکھائی دیا اور اُسے کہا جو تو چاہتا ہے کہ میں تجھے دوں سو مانگ لے ۸ سلیمان نے خدا سے کہا کہ تو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی اور مجھے اُس کی جگہ بادشاہ کیا ۹ اب اے خداوند خدا تیری بات جو تو نے میرے باپ داؤد سے کی برقرار رہے کہ تو نے ایک قوم پر جو کثرت کے لحاظ سے زمین کی دھول کی مانند بڑی ہے مجھے بادشاہ کیا ۱۰ پس مجھے عقل اور سمجھ دیجئے تاکہ میں اِن لوگوں کے آگے باہر بھیتر آیا جایا کروں کیونکہ تیری اس بڑی قوم کا انصاف کون کر سکتا ہے ؟ ۱۱ تب خدا نے سلیمان سے کہا اسلئے کہ تیرے دل میں یہ تھا اور تو نے مال و اسباب یا دولت یا عزت یا اپنے دشمنوں کی موت نہ چاہی اور نہ عمر کی درازی مانگی بلکہ اپنے لئے حکمت اور دانائی مانگی کہ میرے لوگوں کا جن پر میں نے تجھے بادشاہ کیا انصاف کرے ۱۲ سو حکمت اور دانائی تجھے بخشی گئیں اور میں مال اور دولت اور عزت تجھے ایسی دُونگا جیسی تیرے آگے کے بادشاہوں میں سے کسی کو نہ ہوئی اور نہ کسی کو تیرے بعد ایسی ہوگی ✠

۱۳ چنانچہ سلیمان جبعون کے اُونچے مکان پر سے جماعت کے خیمے کے آگے سے یروشلم میں پھر آیا اور بنی اسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا ۱۴ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کئے۔ اُس کی ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروشلم میں بادشاہ کے ساتھ ۱۵ اور بادشاہ نے یروشلم میں سونا چاندی پتھروں کی مانند بہت کر دیا اور صنوبر کی لکڑیوں کو گولر کے درختوں کی مانند جو میدان میں کثرت سے ہوتے ہیں ۱۶ اور سلیمان کے لئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے۔ اور بادشاہ کے سوداگران جمع ہوؤں کو مقرری دام پر لیتے تھے ۱۷ اور ایک گاڑی مصر سے چھ سو مثقال روپے پر نکلتی اور اُوپر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر۔ اور اسی طرح حِتّیوں کے سارے بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں کے لئے اُنہیں کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے ✠

باب ۲

۱ اور سلیمان نے ارادہ کیا کہ خداوند کے نام کے لئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے لئے ایک گھر بنائے ۲ اور سلیمان نے ستر ہزار باربرداروں اور پہاڑ میں اسّی ہزار پتھر توڑنے والوں کو ٹھیرایا اور تین ہزار چھ سو آدمی کہ اُن سے کام لیں ✠

۳ اور سلیمان نے صور کے بادشاہ حورام پاس کہلا بھیجا کہ جیسا تو نے میرے باپ داؤد سے کیا اور اُس کے پاس سرو کی لکڑیاں بھیجیں کہ وہ اپنے رہنے کے لئے ایک گھر بنائے ویسا ہی مجھ سے بھی کر۔

۴ دیکھ میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بناتا ہوں کہ اُس کے لئے مقدس کروں اور اُس کے آگے خوشبوئی کا بخور جلاؤں اور ہمیشہ کو نذر کی روٹیاں اور صبح شام کی اور سبتوں اور نئے چاندوں اور خداوند ہمارے خدا کی عیدوں کی سوختنی قربانیاں گذرانوں کہ یہ ابد تک اسرائیل پر فرض ہے۔

۵ اور وہ گھر جو میں بناتا ہوں عظیم ہوگا۔ کیونکہ ہمارا خدا سب معبودوں سے عظیم ہے۔

۶ لیکن کس کا مقدور ہے کہ اُس کے لئے ایک گھر بنائے؟ حالانکہ آسمان میں بلکہ آسمانوں کے آسمان میں اُس کی سمائی نہ ہو سکی پھر میں کون ہوں جو اُس کے لئے گھر بناؤں؟ مگر فقط اس لئے کہ اُس کے آگے قربانی جلاؤں۔

۷ اب میرے پاس ایک شخص بھیجو جو سونے اور روپے اور پیتل اور لوہے اور ارغوانی اور قرمزی اور آسمانی رنگوں کے کاموں میں ہوشیار۔ اور نقاشی میں دانشمند ہو کہ اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہوداہ اور یروشلم میں مجھ پاس ہیں جنہیں میرے باپ داؤد نے مقرر کیا نقاشی کا کام کرے۔

۸ اور سرو اور صنوبر اور صندل کے لٹھے لبنان میں سے میرے پاس بھیجو۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تیرے چاکر لبنان کے درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں اور دیکھ میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے۔

۹ تاکہ میرے لئے بہت سی لکڑیاں تیار کریں۔ کہ

۱۰ وہ گھر جو میں بناتا ہوں نہایت عالیشان ہوگا۔ اور دیکھ میں تیرے نوکروں کو اُن لکڑہاروں کو جو درختوں کو کاٹتے ہیں بیس ہزار کر صاف کیا ہوا گیہوں اور بیس ہزار کر جو اور بیس ہزار بت مے اور بیس ہزار بت تیل دونگا +

۱۱ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب لکھکر سلیمان پاس بھیجی۔ ازبسکہ خداوند اپنے لوگوں کو دوست رکھتا ہے اُس نے تجھ کو اُن کا بادشاہ کیا۔

۱۲ اور حورام نے کہا خداوند اسرائیل کا خدا جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا مبارک ہے کہ اُس نے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا بخشا جو صاحب امتیاز و عقلمند ہے اور جو خداوند کے لئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کیلئے ایک گھر بنائیگا۔

۱۳ اور اب میں حورام ابی ایک ہوشیار شخص کو جو کہ امتیاز کرنا جانتا ہے بھیجتا ہوں۔

۱۴ وہ دان کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہے پر اُسکا باپ صور کا ایک شخص ہے۔ وہ سونے اور روپے اور پیتل اور لوہے اور پتھر اور لکڑی اور ارغوانی اور آسمانی اور کتانی اور قرمزی اور ہر طرح کی نقاشی کا کام جانتا ہے اور ہر ایک منصوبے کو جو اُس سے پوچھا جائے اُس کے ایجاد کرنے میں ماہر ہے وہ تیرے ہنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد کے ہنرمندوں کے ساتھ سب کام بنائیگا۔

۱۵ اور اب گیہوں اور جو اور تیل اور مے جسکا میرے خداوند نے ذکر کیا ہے اپنے خادموں کے لئے بھیجئے۔

۱۶ تو ہم جتنی لکڑیاں تجھ کو درکار ہیں لبنان میں کاٹینگے اور اُنہیں بیڑا باندھوا کے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں پہنچائینگے اور تو اُنہیں یروشلم میں چڑھا لیجائیگا +

۱۷ اور سلیمان نے اسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا بعد اُس گنتی کے جو اُس کے باپ داؤد نے گنوایا تھا اور وہ ایک لاکھ ترپن ہزار چھ سو ٹھیرے۔

۱۸ اور اُس نے اُن میں سے ستر ہزار کو باربرداری پر اور اسی ہزار کو پہاڑ کے پتھر کے توڑنے پر مقرر کیا اور اُن پر تین ہزار کروڑے ٹھیرائے کہ لوگوں سے کام لیں +

۳

۱ اور سلیمان خداوند کا گھر یروشلم میں کوہ موریاہ پر جو اُس کے باپ داؤد کو دکھلایا گیا اُس جگہ جو داؤد نے ارنان یبوسی کے کھلیہان میں مقرر کی تھی بنانے لگا۔

۲ اور اُس نے اپنی سلطنت کے چوتھے برس کے دوسرے مہینے کی دوسری تاریخ کو بنانا شروع کیا +

۳ اور یہ وہ بنیادیں ہیں کہ جنہیں سلیمان نے خدا کے گھر کی بنا کے واسطے ڈالا۔ طول ساٹھ ہاتھ اگلے اندازے کے موافق اور عرض بیس ہاتھ تھا۔

۴ اور سامنے کے اُسارے کی لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ اور اونچائی ایکسو بیس ہاتھ اور اُس نے اُسے بھیتر وار خالص سونے سے مڑھا۔

۵ اور اُس نے بڑے گھر کی چھت صنوبر کے تختوں سے بنائی اور خالص سونے سے مڑھی اور اُسکے اوپر کھجوروں اور زنجیروں کو بنایا۔

۶ اور اُسکے گھر میں قیمتی پتھر جڑے تاکہ وہ خوشنما ہو اور سونا پروائم کا سونا تھا۔

۷ اور اُس نے گھر کو یعنی شہتیروں کو اور

کھمبوں کو اور اُسکی دیواروں کو اور اُسکے کواڑوں کو سونے سے
۸ مڑھا اور دیواروں پر کروبیوں کو کھودا ۔ اور اُس نے پاکترین
مکان بنایا جسکی لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ اور
اُسکی چوڑائی بیس ہاتھ اور اُسنے اُسے چھ سو قنطار چوکھے سونے
۹ سے مڑھا ۔ اور کیلوں کا تول پچاس مثقال سونے کا تھا ۔
۱۰ اور اُسنے اُوپر کی کوٹھریاں بھی سونے سے مڑھیں ۔ اور اُس
نے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو تراش کر بنایا اور انہیں
سونے سے مڑھا +

۱۱ اور کروبیوں کے پروں کی لمبائی بیس ہاتھ ۔ ایک پر
پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا
۱۲ دوسرے کروبی کے پر تک پہنچا ۔ اور دوسرے کروبی کا پر
پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا ۔ اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا
۱۳ دوسرے کروبی کے پر کے ساتھ ملا تھا ۔ ان کروبیوں کے پر
بیس ہاتھ تک پھیلے اور وہ اپنے اپنے پاؤں پر کھڑے تھے
اور اُن کے مُنھ گھر کی طرف تھے +

۱۴ اور اُس نے اُسکا پردہ آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی
سوت اور مہین کتان سے بنایا اور اُس پر کروبیوں کو منقش
۱۵ کیا ۔ اور اُس نے گھر کے سامنے پینتیس ہاتھ لمبے دو ستون
بنائے اور ہر ایک کا سرہانہ جو ایک ایک کے سرے کے اُوپر
۱۶ تھا پانچ ہاتھ لمبا تھا ۔ اور اُس نے الہام گاہ کی زنجیروں کی
مانند زنجیریں بنائیں اور ستونوں کے سروں پر لگائیں اور
۱۷ ایک سو انار بنائے اور زنجیروں پر رکھے ۔ اور اُس نے ہیکل
کے آگے ان ستونوں کو کھڑا کیا ایک دہنے اور دوسرا بائیں
طرف اور دہنے کا نام یاکین اور بائیں کا نام بوعز رکھا +

باب ۴

۱ اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی بنایا لمبائی اُس کی بیس ہاتھ
اور چوڑائی اُس کی بیس ہاتھ اور اُونچائی اُس کی دس
ہاتھ +

۲ پھر ایک ڈھالا ہوا بحر بنایا جو ارد گرد گول تھا ۔ عرض
اُس کا ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا اور
بلندی اُسکی پانچ ہاتھ اور اُس کا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے
۳ انداز کیا جاتا تھا ۔ اور ارد گرد اُس کے نیچے بیلوں کی صورتیں
تھیں جو اُس کے گردا گرد تھیں ۔ ایک ایک ہاتھ میں دس
تھیں اور اُس بحر کو چاروں طرف سے گھیرتی تھیں بیلوں
کی دو قطاریں اُس کے ڈھالنے میں اُسی کے ساتھ ڈھالی
۴ گئی تھیں ۔ اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا ۔ تین کے چہرے
اُتر کے مقابل اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے
چہرے دکھن کے مقابل اور تین کے چہرے پورب کے مقابل
اور بحر اُن کے اُوپر تھا اور اُن کے پیچھے کے سب اعضا اندر
۵ کو تھے ۔ اور دل اُسکا چار انگشت کا تھا اور اُس کا کنارہ پیالے
کے کنارے کی طرح اور سوسن کے پھول سے مشابہ تھا اُسکی
گنجائش تین ہزار بت کی تھی +

۶ اور اُس نے دس حوض بنائے اور پانچ دہنی اور پانچ
بائیں طرف رکھے کہ اُن میں دھوئیں ۔ اور جو چیزیں وہ سوختنی
قربانی کے لئے چڑھاتے تھے اُنہیں میں پانی سے صاف کرتے
۷ تھے اور بحر کاہنوں کے دھونے کیلئے تھا ۔ اور اُس میں
دس سونہلے شمعدان اُن کے قاعدے کے موافق بنائے اور
۸ اُنہیں ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا ۔ اور
اُس نے دس میزیں بھی بنائیں اور ہیکل میں پانچ دہنی اور
پانچ بائیں طرف رکھیں ۔ اور اُس نے سونے کے سو کٹورے
بنائے +

۹ اور اُس نے کاہنوں کا صحن اور بڑا صحن اور اُس
بڑے صحن کے دروازے بنائے اور اُن کے کواڑوں پر پیتل
۱۰ کے تختے جڑے ۔ اور اُس نے بحر کو پوربی سرے کی دہنی طرف
۱۱ دکھن کے مقابل رکھا ۔ اور حورام نے برتن اور پھاوڑے
اور کٹورے بنائے اور حورام نے وہ کام کہ جسکا سلیمان بادشاہ کے
۱۲ واسطے خدا کے گھر کے لئے کرنا تھا تمام کیا ۔ یعنی دو ستون
اور گولائیاں اور سرہانے جو اُن دو ستونوں کے اُوپر تھے اور
دو مالائیں جو سرہانوں کی گولائیوں کو جو ستونوں کے اُوپر
۱۳ تھیں چھپاتی تھیں ۔ اور دونوں مالاؤں پر پیتل کے چار
سو انار بنائے تھے ۔ اناروں کی دو قطاریں ایک ایک مالا پر
تھیں کہ ستونوں کے اُوپر کے سرہانوں کی گولائیاں چھپاتی
۱۴ تھیں ۔ اور کرسیاں بنائیں اور اُن کرسیوں پر حوض لگائے
۱۵ ۔ اور ایک بحر اور اُس کے نیچے بارہ بیل ۔ اور دیگیں اور
۱۶ بیلچے اور کانٹے اور سب ظروف جو حورام نے سلیمان

بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے صاف پھول دیتے
گئے تھے۔ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات
۱۸ اور ضرواتاہ کے درمیان کچی زمین میں ڈھالا۔ اور سلیمان
نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے کہ وزن اُس
پیتل کا کچھ معلوم نہ ہو سکا ✥

۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لئے سب ظروف بنائے
اور سونے کا مذبح بھی اور وہ میزیں جن پر نظر کی روٹیاں
۲۰ ہیں۔ اور وہ شمعدان اور اُن کے چراغ کندن سے کہ وہ
۲۱ دستور کے موافق الہام گاہ کے آگے روشن ہوں۔ اور اُنکے
۲۲ پھول اور چراغ اور گل گیر سنہلے کندن سے۔ اور چھریاں
اور چمچے اور پیالے اور مجمر خاص سونے سے۔ اور مسکن کا
مدخل اندر کے پاکترین مکان کے لئے اور گھر کے یعنی ہیکل
کے کواڑے سونے کے تھے ✥

باب ۵

۱ اِس طرح سب کام جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے
لئے کیا تمام ہوا اور سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی
چیزوں کو اُس میں لایا اور سونا اور چاندی اور سب ظروف
خدا کے گھر کے خزانے میں رکھ دیئے ✥

۲ اُس وقت سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں
کے سارے رئیسوں بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے
سرداروں کو یروسلم میں جمع کیا تاکہ داؤد کے شہر سے جو
۳ صیہون ہے خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لائیں۔ تب
بادشاہ پاس بنی اسرائیل کے سارے لوگ ساتویں مہینے کی
۴ عید میں جمع ہوئے۔ اور بنی اسرائیل کے سارے بزرگ آئے
۵ اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا۔ سو وہ صندوق اُٹھا لائے
اور جماعت کا خیمہ اور مقدس کے سارے ظروف جو اُس
۶ خیمہ میں تھے کاہن جو لاوی ہیں اُنہیں اُٹھا لائے۔ اور
سلیمان بادشاہ نے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے جو
اُس پاس جمع تھی صندوق کے آگے کھڑے ہو کے بھیڑ بکری
اور بیل اس کثرت سے ذبح کئے کہ بیان میں نہیں آتے نہ
۷ اُن کا شمار معلوم ہے۔ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے
صندوق کو لا کے اُسکی جگہ مسکن کی الہام گاہ میں جو پاکترین
۸ مکان ہے داخل کرکے کروبیوں کے پروں کے نیچے رکھا۔
اور کروبیوں کے بازو صندوق کی جگہ پر پھیلے ہوئے تھے
ایسا کہ کروبی صندوق کو اور اُس کی چوبوں کو اُوپر سے
۹ چھپاتے تھے۔ اور اُنہوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہانتک
کہ اُن کے سرے صندوق پر سے الہام گاہ کے آگے دکھائی
دیتے تھے پر باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وہ وہاں
۱۰ آجکے دن تک ہیں۔ اور اُس صندوق میں کچھ نہ تھا سوا
پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنہیں موسیٰ نے جو رب پر اُس میں
رکھا جبکہ خداوند نے بنی اسرائیل سے عہد باندھا اور وہ
زمین مصر سے نکلے تھے ✥

۱۱ اور جب کاہن پاک مکان سے نکلے (کہ سب کاہن
جو حاضر تھے اپنے کو پاک کرکے آئے تھے اور باری باری
۱۲ خدمت نہیں کرتے تھے۔ اور لاوی جو گاتے تھے وہ سب
کے سب جیسے آسف اور ہیمان اور یدوتون اور اُن کے
بیٹے اور اُنکے بھائی مہین سوتی کپڑے سے ملبس ہوئے اور
منجیرے اور بربط اور کنارت لے کے قربانگاہ کی پورب
کی طرف کھڑے تھے اور اُن کے ساتھ ایکسو بیس کاہن جو
۱۳ نرسنگے پھونکتے تھے۔) تو ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے
والے اور گانیوالے ایک کی طرح ہوگئے کہ خداوند کی حمد اور
شکر گذاری میں گویا فقط ایک کی آواز سننے میں آئی اور جب
نرسنگوں اور منجیروں اور موسیقی کے سب سازوں کی آواز
خداوند کی شکر گذاری میں بلند ہوئی کہ وہ بھلا ہے کہ اُسکی
رحمت ابدی ہے۔ تو ایسا ہوا کہ وہ گھر جو خداوند کا مسکن ہے
۱۴ ایک بادل سے بھر گیا۔ یہاں تک کہ کاہنوں کو ابر کے سبب
طاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہو کے خدمت کریں اِسلئے کہ خدا کا
گھر خداوند کے جلال سے معمور ہوگیا تھا ✥

باب ۶

۱ تب سلیمان نے کہا خداوند نے فرمایا ہے کہ میں اندھیری
۲ تاریکی میں رہونگا۔ اور میں جو ہوں سو میں نے ایک گھر
تیری سکونت کے لئے بنایا ایک مکان ابد تک تیرے جلوس
۳ کے لئے۔ اور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیر کے اسرائیل کی ساری
جماعت کو برکت دی اور اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی
۴ ہوئی۔ پھر کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو جس نے
اپنے ہاتھ سے وہ کام کہ جس کو اپنے مُنہ سے میرے باپ داؤد

۵ سے کہا تھا پُورا کیا۔ اور یُوں کہا کہ جس دن سے میں اپنی گروہ اسرائیل
کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا تب سے میں نے سارے بنی اسرائیل
کے فرقوں کے کسی شہر کو پسند نہ کیا کہ اُس میں میرا گھر بنایا
جائے اور اُس میں میرا نام ہو۔ اور میں نے کسی مرد کو پسند نہ کیا
۶ کہ میرے اسرائیلی لوگوں کا سردار ہو۔ مگر میں نے یروشلیم کو
برگزیدہ کیا کہ اُس میں میرا نام ہو۔ اور داؤد کو برگزیدہ کیا کہ میرے
۷ اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہو۔ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا
۸ کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنائے۔ سو
خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا اِس سبب سے کہ تُو نے اپنے
دل میں اِس بات کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بنائے
۹ سو تُو نے جبکہ اپنے دل میں یُوں ارادہ کیا تو اچھا کیا۔ لیکن تو
خود گھر نہ بنائیگا۔ بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صلب سے نکلیگا وہی
۱۰ میرے نام کا گھر بنائیگا۔ سو خداوند نے وہ بات جو کہی تھی
پُوری کی۔ کیونکہ میں اپنے باپ داؤد کی جگہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور
جیسا کہ خداوند نے کہا تھا میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا۔ اور میں
نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے گھر بنایا۔ اور میں
نے اُس میں وہ صندوق رکھا جس میں خداوند کے اُس عہد کا نامہ
ہے جو اُس نے بنی اسرائیل سے کیا۔

۱۲ اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو
۱۳ خداوند کے مذبح کے آگے کھڑا ہو کے اپنے ہاتھ پھیلائے۔ کہ
سلیمان نے پانچ ہاتھ لمبا اور پانچ ہاتھ چوڑا اور تین ہاتھ اونچا
پیتل کا ایک منبر بنایا تھا اور صحن کے بیچ میں اُسے رکھا اور
اُسی پر کھڑا ہو کے اسرائیل کی ساری جماعت کے آگے گھٹنے ٹیکے
۱۴ اور آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے۔ اور کہا اے خداوند اسرائیل
کے خدا تجھ سا کوئی خدا نہ آسمان میں ہے اور نہ زمین میں کہ تو
اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے
۱۵ چلتے ہیں عہد کو حفظ کرتا اور اُن پر رحمت دکھاتا ہے۔
تُو نے جو کچھ اپنے بندے میرے باپ داؤد سے کہا تھا سو پورا
کیا۔ تو نے اپنے منہ سے فرمایا اور اُسے اپنے ہاتھ سے پورا کیا
۱۶ جیسا آج کے دن ہے۔ اور اب اے خداوند اسرائیل کے خدا اُس
وہ عہد جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ یہ کہہ کے
کیا تھا کہ تیرے لئے اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والا میرے

آگے سے نابود نہ ہوگا بشرطیکہ تیری اولاد اپنی راہوں پر خوب
۱۷ لحاظ رکھے کہ میری شریعت پر چلے جیسا کہ تو میرے آگے چلا۔
اور اب اے خداوند اسرائیل کے خدا اپنے اُس قول کو جو تُو نے
۱۸ اپنے بندے داؤد سے کیا تھا ثابت کر۔ لیکن کیا حقیقت میں
خدا آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا؟ دیکھ آسمان
اور سارے آسمانوں کے آسمان تیری گنجائش نہیں رکھتے۔
۱۹ پس کتنی کم اِس گھر میں ہوگی جو میں نے بنایا! لیکن پھر بھی
اے خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان
دھر تاکہ اور وہ دعا اور زاری جو تیرا بندہ تیرے آگے کرتا ہے
۲۰ سُنے۔ کہ رات دن تیری آنکھیں اِس گھر پر کھلی رہیں اُس
مکان پر کہ جس کی بابت تو نے فرمایا کہ میں اپنا نام وہاں
رکھونگا۔ کہ تو اُس دعا پر جو تیرا بندہ اِس گھر کی طرف متوجہ
۲۱ ہو کے کرے کان رکھے۔ اور تو اپنے بندے کی دعا پر اور اپنی
گروہ اسرائیل کی دعاؤں پر جو وہ اِس مکان کی طرف کریں کان
دھر۔ اپنے رہنے کی جگہ میں سے آسمان پر سے سُن۔ اور جب
تو سُنے تو بخش دے۔

۲۲ اگر کوئی اپنے ہمسایہ کا گناہ کرے اور اُس پر قسم رکھی
جائے کہ وہ قسم کھائے اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے
۲۳ قسم لائی جائے۔ تو تو آسمان پر سے سُن اور اپنے بندوں
کا انصاف کر اور بدکار کو سزا دے اور اُس کی روش اُسی
اُس کے سر پر ڈال دے اور صادق کو صادق ٹھہرا اور اُس کی
صداقت کے مطابق اُسے جزا پہنچا دے۔

۲۴ اور جب تیری گروہ اسرائیل اپنے دشمنوں سے شکست
پائے اِس لئے کہ اُنہوں نے تیرے حضور گناہ کیا ہو اور پھر تیری
طرف رجوع کرے اور تیرے نام کو مان لے اور اِس گھر
۲۵ میں تیرے حضور دعا و زاری کرے۔ تو تو آسمان
پر سے سُن اور اپنی گروہ اسرائیل کے گناہ بخش اور اُنہیں اِس
سرزمین میں جو تو نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادوں کو دی
ہے پھر لا۔

۲۶ اور اگر اُن کی خطاؤں کے سبب آسمان بند ہو جائیں
اور نہ برسیں۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا ہے۔ پھر اگر
وہ اِس جگہ کی طرف دعا کریں اور تیرے نام کا اقرار کریں

اور اپنی خطاؤں سے پھریں اِس لئے کہ تُو نے اُن پر مصیبت بھیجی ہے ۲۷ تو تُو آسمان پر سے اُن کی سُن اور اپنے اسرائیلی بندوں اپنے لوگوں کے گناہ بخش جس حال کہ تُو نے وہ اچھی راہ کہ جس پر اُنہیں چلنا چاہئے اُنہیں بتائی ہے اور اُس زمین پر جو تُو نے اپنی گروہ کو میراث دی ہے مینہ برسا دے +

۲۸ اور جبکہ زمین پر کال اور وبا اور بادِ سموم اور گیروئی ہو اور جبکہ ٹڈیاں اور چھا بچے کثرت سے ہوں اور جبکہ اُنکا دشمن اُنکے مُلک کے شہروں میں اُنہیں گھیر کے تنگ کریں۔ جو کوئی بلا یا جو ۲۹ کوئی مرض موجود ہو اُس وقت جو دُعا اور جو منت کوئی اِنسان کرے یا تیرے سب اسرائیلی لوگ کریں جب وہ ہر ایک اپنے اپنے دُکھ و رنج سے آگاہ ہوں اور اپنے ہاتھ اِس گھر کی طرف ۳۰ پھیلائیں تو تُو اُسے آسمان پر سے اپنے رہنے کے مکان میں سے سُن اور بخشدے۔ اور ہر ایک شخص کو جس کے دِل کو تُو جانتا ہے اُسکی سب روشِس کے مطابق بدلا دے۔ اِسلئے کہ تُو ہی اکیلا ۳۱ سارے بنی آدم کے دِلوں کو جانتا ہے تاکہ وہ تجھ سے ڈرتے رہیں اور تیری راہوں پر اِس سرزمین میں جو تُو نے اُنکے باپ داؤد کو دی ہے اپنی عمر بھر چلیں +

۳۲ اور وہ اجنبی بھی جو تیرے اسرائیلی لوگوں میں سے نہیں ہے مگر تیرے بزرگ نام اور قوی ہاتھ اور تیرے بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دُور مُلک سے آیا ہے جبکہ وہ آکے اِس گھر میں ۳۳ دُعا مانگیں تو تُو آسمان پر سے اپنے رہنے کی جگہ میں سے سُن اور جو کچھ اجنبی تجھ سے مانگے سو اُسکی دُعا کے مطابق عمل کر تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اسرائیل کی طرح تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اِس ۳۴ گھر پر جسے میں نے بنایا لیا جاتا ہے اور جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں کہ جس میں تُو اُنہیں بھیجیگا نکلے اور تیرے آگے دُعا مانگے۔ اِس شہر کی طرف جسے تُو نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جسے میں ۳۵ نے تیرے نام کیلئے بنایا تو تُو آسمان پر سے اُن کی دُعا اور ۳۶ فریاد کو سُن اور اُنکا اِنصاف کر جس وقت وہ تیرے آگے خطا کریں کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو خطا نہیں کرتا اور تُو اُن پر غضب کرے اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ

میں گرفتار کرائے اور وہ اُنکو کسی مُلک میں دور ہو یا نزدیک اسیر کرکے لیجائیں ۳۷ پھر اگر وہ اپنے دِل میں یاد کریں اُس مُلک میں جسمیں جلاوطن کئے گئے اور توبہ کریں اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کی سرزمین میں تجھ سے منت کریں اور کہیں کہ ہمنے خطا کی ہم نے بدی کی ہم نے بدذاتیاں کیں ۳۸ اور وہ اپنی اسیری کی سرزمین میں جس میں اسیر کئے گئے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف متوجہ ہوں اور اِس زمین کی طرف جو تُو نے اُن کے باپ دادوں کو دی اور اِس شہر کی طرف جسے تُو نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جو میں نے تیرے نام کے لئے بنایا دُعا مانگیں ۳۹ تو تُو آسمان پر سے اپنے مسکن میں سے اُن کی دُعا اور زاریاں سُن اور اُنکا اِنصاف کر اور اپنی گروہ کی خطائیں جو اُنہوں نے تیرے آگے کیں بخشدے ۴۰ پس اب اَے میرے خدا میں منت کرتا ہوں کہ اِس دُعا پر جو اِس مقام میں کی جائے تیری آنکھیں کھلی رہیں اور تیرے کان دھرے رہیں ۴۱ اور اب اَے خداوند خدا اُٹھ اور اپنے مقامِ راحت کو چل تُو اور تیری قوت کا صندوق اَے خداوند خدا تیرے کاہن نجات سے مُلبس ہوں اور تیرے مقدس لوگ نیکی سے خوش وقت ہوں ۴۲ اَے خداوند خدا تُو اپنے ممسوح کا مُنہ نہ پھیر بلکہ اپنے بندے داؤد کی رحمتیں جو اُس پر ہوئیں یاد فرما +

باب ۷ اور جب سلیمان دُعا مانگ چکا تھا تو آسمان سے آگ اُتری اور سوختنی قربانی کو اور ذبیحوں کو کھا گئی اور وہ گھر ۲ خداوند کے جلال سے بھر گیا سو کاہن خداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے اِس لئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے ۳ بھر گیا تھا اور جب سارے بنی اسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا تب زمین کے گچ پر مُنہ کے بل جھک گئے اور سجدہ کیا اور خداوند کا شکر گذارا کہ وہ بھلا ہے کہ اُس کی رحمت ابدی ہے +

۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے ۵ ذبح کئے اور سلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑوں کو قربانی کے لئے نذرانا۔ یوں بادشاہ ۶ اور سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص کیا اور کاہن

اپنی اپنی خدمت میں حاضر ہوئے اور لاوی بھی خداوند کے باجے لئے ہوئے کہ جنہیں داؤد بادشاہ نے بنایا تھا کہ خداوند کا شکر کریں۔ اُس کی رحمت ابدی ہے۔ کہ داؤد نے اُنکی معرفت سے حمد کی تھی۔ اور کاہنوں نے اُن کے آگے نرسنگے پھونکے اور

۷ سارے اسرائیلی کھڑے ہوئے ۞ اور سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گھر کے آگے تھا مخصوص کیا۔ کیونکہ اُس نے وہاں سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی کو گذرانا۔ کیونکہ وہ مذبح پیتل کا جسے سلیمان نے بنایا تھا۔ سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور ساری چربی کے لئے گنجائش نہ رکھتا تھا ✠

۸ ۞ سو اُس وقت سلیمان اور اُس کے ساتھ سارے اسرائیلی جو ایک بڑا ہی انبوہ تھے حمات سے مصر کی نہر تک

۹ سات دن عید کرتے رہے ۞ اور آٹھویں دن وہ عید کی جماعت کے لئے فراہم ہوئے۔ کیونکہ وہ سات دن مذبح کے مقدس کرنے کے لئے اور سات دن عید کے لئے مانتے

۱۰ تھے ۞ اور ساتویں مہینے کی تیئیسویں تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رخصت کیا کہ وہ اُس ساری نیکی سے جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے اور اپنی گروہ اسرائیل سے کی

۱۱ تھی خوشوقت اور دلشاد ہو کے اپنے خیموں کو جائیں ۞ چنانچہ سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر بنا چکا۔ اور جو کچھ سلیمان کے دل میں آیا تھا کہ خداوند کے گھر میں اور اپنے گھر میں بنائے سو اُس نے بخوبی انجام تک پہنچایا ✠

۱۲ ۞ تب خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاہر ہوا اور اُسے کہا کہ میں نے تیری دُعا سُنی اور اِس مکان کو اپنے

۱۳ واسطے چن لیا کہ وہ قربانگاہ ہو ۞ جو میں آسمان کو بند کروں کہ بارش نہ ہو اور ٹڈیوں کو فرماؤں کہ زمین کو خراب کریں اور جو میں اپنے لوگوں کے درمیان مری

۱۴ بھیجوں ۞ پس اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلائے جاتے ہیں اور اپنے تئیں عاجز کریں اور دُعا مانگیں اور میرا مُنہ ڈھونڈیں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سنونگا اور اُنکی خطائیں بخشونگا اور

۱۵ اُنکی زمین کو امان دونگا ۞ اب سے میری آنکھیں کھلی رہینگی اور میرے کان اُس دُعا پر جو اِس مکان میں

۱۶ کیجائے دھرے ہونگے ۞ کیونکہ میں نے اِس گھر کو پسند کیا اور مقدس ٹھیرایا کہ اُس میں میرا نام ابد تک رہے

۱۷ اور میری آنکھیں اور میرا دل ہر وقت اُس پر ٹھیریں گے ۞ اور تو جو ہے سو اگر میرے حضور ایسی چال چلیگا جیسی تیرا باپ داؤد چلتا تھا کہ تو اُن سب حکموں پر جو میں نے تجھے کئے عمل کرے اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ

۱۸ کرے ۞ تو میں تیری سلطنت کا تخت ہمیشہ قائم رکھونگا جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عہد کر کے کہا کہ اسرائیل کے سردار ہونے کے لئے تیرے یہاں مرد کی کبھی کمی نہ ہوگی

۱۹ ۞ پر اگر تم میری پیروی سے برگشتہ ہوئے اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں حفظ نہ کروگے اور جا کے غیر معبودوں کی عبادت کروگے

۲۰ اور اُنہیں سجدہ کروگے ۞ تو میں اُنہیں اپنی اس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں دی ہے اُکھاڑ ڈالونگا اور اِس گھر کو جسے میں نے اپنے نام کے لئے مقدس کیا ہے اپنی نظر سے گرا دونگا اور اسرائیل کو تمام جہان میں ضرب المثل

۲۱ اور کہاوت کر دونگا ۞ اور یہ گھر جو عالیشان ہے ہر ایک کو جو اُس سے گذرے حیرانی کا باعث ہوگا۔ یہانتک کہ وہ کہیگا کہ خداوند نے اِس سرزمین سے اور اِس گھر سے ایسا کیوں

۲۲ کیا؟ ۞ تب یہ جواب دیا جائیگا کہ یہ اِس واسطے ہُوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو جو اُنہیں مُلکِ مصر سے نکال لایا ترک کیا اور غیر معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُن کی بندگی کی۔ اِسلئے خداوند نے اُن پر یہ سب بلا نازل کی ✠

باب ۸

۱ ۞ اور اُن بیس برس کے آخر میں کہ جن میں سلیمان نے

۲ خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا تو یُوں ہُوا کہ ۞ اُن شہروں کو جو حورام نے سلیمان کو انعام دیئے تھے سلیمان نے پھر

۳ تعمیر کیا اور بنی اسرائیل کو اُن میں بسایا ۞ اور سلیمان

۴ حمات ضوبہ کو نکلا اور اُس پر غالب ہُوا ۞ اور اُس نے بیابان میں تدمور بنایا اور خزانے کے سارے شہر بھی

۵ جو اُس نے حمات میں بنائے تھے ۞ اور اُس نے بیت حوران

حاکی اور بیتِ حورون سافل کو بنایا جو دیواروں اور پھاٹکوں
۶ اور اڑبنگوں سے مضبوط کئے ہوئے شہر تھے ۞ اور بعلت
اور خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے تھے اور گاڑیوں
کے شہر اور سواروں کے شہر اور جو کچھ سلیمان چاہتا تھا کہ
یروشلم میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری سرزمین
میں بنا کرے اُسنے بنا کیا +

۷ ۞ یعنی وہ ساری گروہ جو حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں
اور حویوں اور یبوسیوں سے باقی رہی اور اسرائیلی نہ تھی
۸ ۞ ہاں اُنکی اولاد جو بعد اُن کے زمین میں باقی رہیں جنہیں
بنی اسرائیل نے نابود کیا سو سلیمان نے اُن سے خراج کے
۹ بدلے کام لیا جیسا کہ آجکے دن ہوتا ہے ۞ لیکن سلیمان نے
اپنے کام کے لئے بنی اسرائیل میں سے کسی کو مزدور ہونے
کے واسطے مقرر نہ کیا۔ کہ وہ جنگی مرد اور اُس کے لشکر
کے سردار اور اُس کی گاڑیوں اور اُس کے سواروں کے
۱۰ بندوبست کرنے والے تھے ۞ اور سلیمان بادشاہ کے خاص
عہدہ داروں میں سے دو سو پچاس تھے جو لوگوں پر
مقرر تھے +

۱۱ ۞ اور سلیمان فرعون کی بیٹی کو داؤد کے شہر سے اُس گھر
میں جو اُسکے لئے بنایا تھا اُٹھا لایا۔ کہ اُس نے کہا کہ میری
جورو اسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگی کیونکہ
مقدس وہ ہے جس میں خداوند کا صندوق آیا +

۱۲ ۞ تب سلیمان نے خداوند کے لئے خداوند کے اُس مذبح
پر جس کو اُس نے اُسارے کے سامنے بنایا تھا سوختنی قربانیاں
۱۳ گذرانیں ۞ چنانچہ بہ اندازہ روز روز کی جیسا موسیٰ نے
حکم دیا تھا اور سبتوں کی اور نئے چاندوں کی اور عیدوں
کی برس برس تین بار یعنی فطیری روٹی کی عید کی اور ہفتوں
کی عید کی اور خیموں کی عید کی قربانیاں گذرانیں +

۱۴ ۞ اور اُس نے اپنے باپ داؤد کے حکم کے موافق کاہنوں
کی باریداریوں کو اُن کے کام پر مقرر کیا اور لاویوں کو
اُنکی خدمت پر کہ وہ ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا
کاہنوں کے آگے خداوند کی حمد کریں اور خدمتگذاری کریں
اور دربانوں کو اُن کی باریداریوں کے مطابق ہر ایک
پھاٹک میں مقرر کیا کیونکہ مردِ خدا داؤد کا حکم یونہیں تھا ۞
۱۵ اور وہ بادشاہ کے حکم سے جو اُس نے کاہنوں اور لاویوں
کے حق میں اور ہر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے
۱۶ واسطے کیا تھا باہر نہ گئے ۞ سو سلیمان کا سارا کام خداوند
کے گھر کی بنیاد ڈالنے کے دن سے اُس کے تیار ہونے تک
تمام ہوا اور خداوند کا گھر بن گیا +

۱۷ ۞ اسوقت سلیمان سمندر کے کنارے ادوم کے مُلک میں
۱۸ عصیون جبر اور ایلوت کو گیا ۞ اور حورام نے اپنے نوکروں کے
ہاتھ سے جہازوں کو اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال سے
آگاہ تھے اُس پاس بھیجا اور وہ سلیمان کے چاکروں کے
ساتھ اوفیر کو گئے اور وہاں سے ساڑھے چار سو قنطار سونا لیا
اور سلیمان بادشاہ کے پاس لائے +

باب ۹

۱ ۞ اور جب سلیمان کا شہرہ سبا کی ملکہ تک پہنچا تو وہ
مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئی اور بڑے انبوہ کے ساتھ
یروشلم میں داخل ہوئی۔ اُس کے ساتھ بہت سے اونٹ
تھے جنپر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور
بیش بہا جواہر تھے۔ اور اُس نے سلیمان پاس آکے جو کچھ
۲ اُس کے دل میں تھا سب کی بابت اُس سے گفتگو کی ۞ سلیمان
نے اُس کے سب سوالوں کا جواب دیا۔ سلیمان سے کوئی
چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُس کے کسی سوال کا جواب نہ دیتا
۳ ۞ اور جس وقت سبا کی ملکہ نے سلیمان کی دانشمندی
۴ کو اور اُس گھر کو جو اُس نے بنایا تھا ۞ اور اُسکے دسترخوان
کی نعمتوں کو اور اُس کے خادموں کی نشست کا طور اور
اُس کے ملازموں کی حاضرباشی اور اُن کی پوشاک کو اور
اُس کے ساقیوں اور اُن کے لباس کو اور اُس سیڑھی کو جس
سے وہ خداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا دیکھا تو اُس کے
۵ حواس اُڑ گئے ۞ اور اُس نے بادشاہ سے کہا کہ یہ تحقیق خبر
تھی جو میں نے تیرے کاموں اور تیری دانش کی بابت
۶ اپنے مُلک میں سنی تھی ۞ پر جب تک میں نے آکے اپنی آنکھوں
سے نہ دیکھا تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا۔
اور دیکھ میں نے تیری حکمت کی زیادتی کی آدھی خبر نہ سنی
۷ تھی۔ کیونکہ تو اُس شہرہ سے جو میں نے سنا تھا برتر ہے ۞

مبارک ہیں تیرے لوگ اور مبارک ہیں تیرے یہ ملازم جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت سُنتے ہیں ۸ خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے راضی ہے اور جس نے تجھ کو اپنی کرسی پر بٹھایا کہ تو خداوند اپنے خدا کی جگہ بادشاہ ہو۔ اِسلئے کہ تیرا خدا اسرائیل کو پیار کرتا اور اُنہیں ابدتک قائم رکھنے چاہتا ہے سو ہی اُس نے تجھے اُن کا بادشاہ کیا کہ تو عدل و انصاف کرے ۹ اور اُس نے ایک سو بیس قنطار سونا اور بہت سی خوشبوئیاں اور قیمتی جواہر سلیمان کو دیئے اور کبھی پھر ایسی خوشبوئیاں میسر نہ ہوئیں جیسی سبا کی ملکہ نے سلیمان بادشاہ کو دیں ۱۰ حورام کے نوکر اور سلیمان کے نوکر جو اوفیر سے سونا لائے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر بھی لائے تھے ۱۱ اور بادشاہ نے چندن کی لکڑی سے خداوند کے گھر کے لئے اور بادشاہ کے قصر کے لئے سیڑھیاں بنوائیں اور گانیوالوں کے لئے بربطیں اور ستاریں تیار کرائیں اور ایسی لکڑیاں یہوداہ کے ملک میں آگے دیکھنے میں نہیں آئی تھیں +

۱۲ سو سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو جو کچھ اُس نے مانگا اُس سے زیادہ جو وہ بادشاہ کے لئے لائی دیا۔ اور وہ اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی +

۱۳ اور اُس سونے کا وزن جو سلیمان کے پاس سال بسال آتا تھا سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا ۱۴ سوا اُس سونے کے جو بیوپاری اور سوداگر لائے اور عرب کے سب بادشاہ اور ملک کے صوبہ دار سلیمان پاس سونا چاندی لائے +

۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گھڑ واکے دو سو بیریاں بنوائیں۔ چھ سو مثقال کا پیٹا ہوا سونا ایک پھری پیچھے خرچ ہوا ۱۶ اور سونے ہی کی تین سو ڈھالیں بنوائیں۔ ایک ایک ڈھال تین تین سو مثقال سونے کی ہوئی۔ اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا +

۱۷ اِس کے سوا بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا اور اُس پر خالص سونا پھڑایا ۱۸ اُس تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں اور ایک سنہلا موڑھا پاؤں رکھنے کا تخت سے جڑا تھا اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ہر ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا ۱۹ اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے ہر ایک کے اِدھر اُدھر دو شیر۔ سو سب بارہ شیر ہوئے کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا +

۲۰ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے لئے سارے باسن سونے کے تھے اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن کندن کے تھے چاندی کا کوئی بھی نہ تھا۔ اِسلئے کہ سلیمان کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ تھی ۲۱ کیونکہ بادشاہ کے جہاز حورام کے نوکروں کے ساتھ ترسیس کو جاتے تھے اور وہاں سے اُن پر تین برس میں ایک بار سونا اور روپا اور ہاتھی دانت اور بندر اور مور اُس کے لئے پہنچتے تھے ۲۲ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا ۲۳ اور زمین کے سارے بادشاہ سلیمان کی ملاقات کے مشتاق تھے کہ وہ اُسکی حکمت کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالی تھی سُنیں ۲۴ اور اُن میں سے ہر ایک سال بسال اپنا اپنا ہدیہ روپے کے باسن اور سونے کے برتن اور پوشاک اور ہتھیار اور خوشبوئیاں اور گھوڑے اور خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھیرائے ہوئے تھے اُس کے آگے گذرانتے تھے +

۲۵ اور سلیمان کے چار ہزار تھان گھوڑوں اور گاڑیوں کے تھے اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ +

۲۶ اور اُس نے نہر سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک اور مصر کی حد تک سارے بادشاہوں پر بادشاہت کی ۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں کی مانند تھا اور سرو کے درخت اتنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت ہیں جو وادیوں میں ہوتے ۲۸ اور وہ مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گھوڑے لائے +

---

۲۹ اور سلیمان کا باقی احوال اوّل و آخر جو ہے وہ ناتن نبی کی کتاب میں اور سیلانی اخیاہ کی پیشینگوئی میں اور عیدو غیب بین کی رویتوں کی کتاب میں جو اُس نے یربعام بن نباط کی بابت دیکھی تھیں لکھا ہے ۳۰ غرض سلیمان نے

٣١ یروشلیم میں سارے اسرائیل پر چالیس برس سلطنت کی ۔ تب سلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا رحبعام اُسکی جگہ بادشاہ ہُوا +

باب ١٠

١ اور رحبعام سِکم کو گیا۔ اِسلئے کہ سارے اسرائیلی سِکم میں اِکٹھے آئے تھے کہ اُسکو بادشاہ کریں ۔ ٢ اور ایسا ہُوا کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے جو مصر میں تھا کہ وہاں سلیمان بادشاہ کے آگے سے بھاگا تھا یہ سُنا تو یربعام مصر سے پھر آیا ۔ ٣ اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بُلایا ۔ سو یربعام اور سارے اسرائیلی آئے اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے ۔ ٤ کہ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جُوا رکھا ۔ سو اب تو اُس سنگین خدمت کو اور اُس بھاری جُوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کچھ ہلکا کر تو ہم تیری خدمت کرینگے ۔ ٥ تب اُس نے اُنہیں کہا تین دن بعد مجھ پاس پھر آؤ چنانچہ وہ لوگ چلے گئے +

٦ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور جب تک کہ جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہے ۔ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دُوں ؟ ٧ اُنہوں نے اُسے کہا کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہربانی کریگا اور اُنہیں راضی کریگا اور اِن سے اچھی اچھی باتیں کہیگا تو وہ ہمیشہ تیری خدمت کرینگے ۔ ٨ لیکن اُس نے اُس مشورت کو جو بڈھوں نے اُسے دی چھوڑ کے اُن جوانوں سے جنہوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائی تھی اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی ۔ ٩ اور اُن سے پُوچھا تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو ۔ میں اِن لوگوں کو جنہوں نے مجھ سے یہ سوال کیا ہے کہ اُس جُوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کچھ ہلکا کر کیا جواب دُوں ؟ ١٠ اِن جوانوں نے جو اُسکے ساتھ پلے تھے اُسکو کہا تو اِن لوگوں کو جنہوں نے تجھے کہا تیرے باپ نے ہمارے جُوئے کو بھاری کیا ۔ تو اُس کو ہمارے اُوپر سے کچھ ہلکا کر یُوں جواب دے اور اُنہیں یُوں کہہ کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہے ۔ ١١ اور اب میرے باپ نے تو بھاری جُوا تم پر رکھا ہے پر میں اُس جُوئے کو اور زیادہ کرونگا ۔ میرے باپ نے کوڑے مار کے تمہیں ٹھیک کیا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا ۔ ١٢ سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے بادشاہ کے فرمانے کے مطابق کہ تیسرے دن مجھ پاس پھر آئیو ۔ ١٣ تب بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو چھوڑ کر ۔ ١٤ جوانوں کی صلاح کے موافق اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جُوا رکھا پر میں اُس جُوئے کو زیادہ بھاری کرونگا میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک کیا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا ۔ ١٥ سو بادشاہ لوگوں کا شُنوا نہ ہُوا ۔ کیونکہ یہ انقلاب خدا کی طرف سے تھا تا کہ اُس بات کو جو اُس نے سیلانی اخیاہ کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی پُورا کرے +

١٦ جب سارے اسرائیل نے یہ دیکھا کہ بادشاہ اُنکا شُنوا نہ ہُوا تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا اور یُوں کہا کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصّہ ہے ؟ یسّی کے بیٹے کے ساتھ ہماری کچھ میراث نہیں ۔ اَے اسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں کو ۔ اب اَے داؤد اپنے گھر کی آپ ہی خبر لے چنانچہ سارے اسرائیل اپنے اپنے خیموں کو گئے ۔ ١٧ مگر بنی اسرائیل پر جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے رحبعام بادشاہ ہُوا ۔ ١٨ بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو جو خراج کا داروغہ تھا بھیجا ۔ لیکن بنی اسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا ۔ تب رحبعام نے جلدی کی اور گاڑی پر سوار ہو کر یروشلیم کو بھاگ گیا ۔ ١٩ سو اسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغی ہیں +

باب ١١

١ اور جب رحبعام یروشلیم میں داخل ہُوا تو اُس نے یہوداہ اور بنیمین کے گھرانے میں سے ایک لاکھ اسّی ہزار چُنے ہوئے جوان جو صاحبِ جنگ تھے فراہم کئے تا کہ وہ اسرائیل سے لڑ کے مملکت کو رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں ۔ ٢ تب خداوند کا کلام مردِ خدا سمعیاہ کو آیا اور بولا کہ ۔ ٣ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اسرائیل کو جو یہوداہ اور بنیمین میں ہیں کہہ کہ ۔ ٤ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تم چڑھائی نہ کرو اور اپنے بھائیوں سے جنگ نہ کرو ۔ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے اپنے گھر کو پھرے کہ یہ کام میری طرف سے ہے اور وہ خداوند کے سخن کے شُنوا ہوئے اور یربعام پر چڑھ جانے

سے باز آئے +

۵ اور رحبعام یروشلم میں رہا اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنائے ۶ چنانچہ اُس نے بیت لحم اور ایطام اور تقوع ۷ اور بیت صور اور شوکو اور عدلام ۸ اور جات اور ماریسہ اور زیف ۹ اور ادوریم اور لکیس اور عزیقہ ۱۰ اور صرعہ اور ایالون اور حبرون کو بنایا۔ یہ یہوداہ اور بنیمین میں نہایت حصین شہر ہیں ۱۱ اور اُس نے اُن حصین گڑھیوں کو بہت مضبوط کیا اور اُن میں قلعداروں کو رکھا اور رسد اور تیل اور مے جمع کی ۱۲ اور ہر شہر میں ڈھالیں اور بھالے بہتورے اور یہوداہ اور بنیمین کو اپنی طرف رکھ کے اُن شہروں کو خوب مضبوط کیا +

۱۳ اور کاہن اور لاوی جو سارے اسرائیل میں تھے سو اپنی ساری سرحدوں سے اُس پاس حاضر ہوئے ۱۴ لاوی اپنی گرد نواحوں اور ملکیتوں کو چھوڑ چھوڑ یہوداہ اور یروشلم میں آئے۔ کیونکہ یربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنہیں خداوند کی حضوری کی کہانت سے برطرف کیا تھا ۱۵ اور اُس نے اپنے واسطے اونچے مکانوں کے اور شیاطین کے اور اُن بچھڑوں کے لئے جو اُس نے بنائے تھے کاہنوں کو مقرر کیا ۱۶ اور لاویوں کی پیروی میں اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ جنہوں نے اپنے دل کو خداوند اسرائیل کے خدا کی تلاش میں لگایا تھا یروشلم میں آئے کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے حضور قربانی چڑھائیں ۱۷ سو اُنہوں نے یہوداہ کی سلطنت کو قوی کیا اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور بخشا کیونکہ وہ تین ہی برس تک داؤد کی اور سلیمان کی راہ چلتے رہے +

۱۸ اور رحبعام نے داؤد کے بیٹے یریموت کی بیٹی محلات کے سوا یسی کے بیٹے الیاب کی بیٹی ابی خیل کو بیاہ لیا ۱۹ وہ اُس کے لئے بیٹے جنی یعوس اور شمریاہ اور زہم ۲۰ اُس کے پیچھے اُس نے ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو بیاہ لیا جو اُس کے لئے ابیاہ اور عتی اور زیزا اور سلومیت کو جنی ۲۱ اور رحبعام ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو اپنی ساری جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا۔ کہ اُس کی اٹھارہ جوروان اور ساٹھ حرمیں تھیں اور اُس کے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہوئیں تھیں ۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو رئیس کیا کہ اپنے بھائیوں میں سردار ہو تاکہ اُسے بادشاہ بنائے ۲۳ اور اُس نے ہوشیاری سے کام کیا اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیمین کی ساری مملکت کے بیچ ہر ایک حصین شہر میں بھیج کے الگ الگ کر دیا اور اُنہیں بہت سے اسباب معاش دیئے اور اُن کے لئے بہت سی جوروان طلب کیں +

۱۲ باب

۱ اور یوں ہوا کہ جب رحبعام نے اپنی بادشاہت کو قائم کیا اور وہ زور آور بنا تھا تو اُس نے اور اُس کے ساتھ سارے اسرائیل نے خداوند کی شریعت کو ترک کیا ۲ اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ سیسق یروشلم پر چڑھ آیا اس سبب کہ وہ خداوند کے گنہگار ہوئے تھے ۳ اور اُس کے ساتھ بارہ سو رتھ اور ساٹھ ہزار سوار تھے اور لوبی اور سکی اور کوشی لوگ جو اُس کے ساتھ مصر میں سے نکل آئے بیشمار تھے ۴ اُس نے یہوداہ کے حصین شہر لے لئے اور یروشلم تک پہنچا +

۵ تب سمعیاہ نبی رحبعام پاس اور یہوداہ کے امیروں کے پاس جو سیسق کے ڈر کے مارے یروشلم میں جمع ہوئے تھے آیا اور اُنہیں کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم نے مجھ کو چھوڑ دیا اسلئے میں نے بھی تمہیں سیسق کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے ۶ اس حال میں اسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا اور کہا کہ خداوند صادق ہے ۷ اور جب خداوند نے دیکھا کہ وہ عاجز ہوئے ہیں تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا اور کہا کہ اُنہوں نے عاجزی کی ہے سو میں اُنہیں ہلاک نہ کرونگا بلکہ تھوڑی دیر میں اُنہیں رہائی دونگا اور میرا غضب سیسق کے ہاتھ سے یروشلم پر نازل نہ ہوگا ۸ تس پر بھی وہ اُسکے خادم ہونگے تاکہ وہ میری خدمت اور زمین کے بادشاہوں کی خدمت کا بھید سمجھیں ۹ سو مصر کا بادشاہ سیسق یروشلم پر چڑھ آیا اور خداوند کے گھر کے خزانے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے۔ بلکہ وہ سب لے گیا اور سونے کی ڈھالوں کو بھی جو سلیمان نے بنوائی تھیں لے گیا ۱۰ اور رحبعام بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کو جو شاہ کے محل کی نگہبانی کرتے تھے سونپیں ۱۱ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا تو جلودار آتے تھے اور اُنہیں لئے جاتے تھے اور پھر اُنہیں لا کے پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے

۲۷ ن

۱۲ اور جب اُس نے فروتنی کی تھی تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا۔ اور ہنوز یہوداہ میں کچھ نیکی باقی رہی تھی +

۱۳ سو رحبعام بادشاہ نے آپکو مضبوط کیا اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا رہا۔ کہ رحبعام اکتالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہؤا اور اُس نے یروسلم میں یعنی اُس شہر میں جو خداوند نے اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا کہ اپنا نام اُس میں رکھے سترہ برس تک بادشاہت کی۔ اور اُس کی ما کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی ۱۴ اور اُس نے بدکاری کی کہ اُس نے خداوند کی تلاش میں اپنا دل نہ لگایا ۱۵ اور رحبعام کا احوال اوّل و آخر جو ہے سو سمعیاہ نبی کی کتاب میں اور عدو غیب بین کی کتاب میں نسب ناموں کی بابت لکھا ہے۔ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ تھی ۱۶ آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سویا اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ہؤا +

باب ۱۳

۱ یربعام بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارویں برس میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا ۲ اُس نے یروسلم میں تین برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام میکایاہ تھا۔ جو اوری ایل جبعہی کی بیٹی تھی۔ اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہو رہی ۳ اور ابیاہ نے چار لاکھ جنگی مرد لیکے جو چنے ہوئے جنگی جوان مرد تھے جنگ کے لئے صف باندھی۔ اور یربعام نے بھی اُس کے مقابلے میں آٹھ لاکھ چنے ہوئے بہادر لوگ لیکے جنگ کیلئے صف آرائی کی +

۴ تب ابیاہ صمریم کے پہاڑ پر جو افرائیم کے کوہستان میں ہے کھڑا ہؤا اور کہا کہ اَے یربعام اور سارے اسرائیل میری سنو ۵ کیا تمہیں نہ جاننا چاہئے کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اسرائیل کی سلطنت داؤد کو اُسی کو اور اُس کے بیٹوں کو نمک کا عہد کرکے ہمیشہ کے لئے دی ہے؟ ۶ لیکن نباط کا بیٹا یربعام جو داؤد کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر تھا اُٹھا ہے اور اپنے خاوند سے باغی ہؤا ہے ۷ اور اُس کے پاس لُچے بلیعال جمع ہوئے ہیں اور جب رحبعام ہنوز جوان اور نرم دل تھا اور اُن کا سامنا نہ کر سکتا تھا تب اُنہوں نے سلیمان کے بیٹے رحبعام کی مخالفت میں اپنی کمر کسی ۸ اب تم کو یہ گمان ہے کہ تم خداوند کی بادشاہت جو داؤد کی اولاد کے ہاتھ میں ہے اُسکا سامنا کر سکوگے۔ اور تم بڑے انبوہ ہو اور تمہارے ساتھ وہ سنہلے بچھڑے ہیں جنہیں یربعام نے بنایا کہ تمہارے معبود ہوں ۹ کیا تم نے خداوند کے کاہنوں ہارون کے بیٹوں اور لاویوں کو خارج نہیں کیا اور دُنیا کی مختلف قوموں کی مانند اپنے لئے کاہن نہیں مقرر کئے؟ ایسا کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے لیکے اپنی تقدیس کرنے آیا وہ اُن کا جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں کاہن ہؤا ۱۰ لیکن ہم لوگ جو ہیں سو خداوند ہمارا خدا ہے اور ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا۔ اور کاہن جو خداوند کی بندگی کرتے ہیں سو ہارون کے بیٹے ہیں اور لاوی کام کے لئے حاضر رہتے ہیں ۱۱ اور وہ ہر صبح اور ہر شام کو خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں۔ اور پاک میز پر نذر کی روٹیاں رکھتے ہیں اور سنہلے شمعدان اور اُس کے چراغ ہر شام کو روشن کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کرتے ہیں پر تم نے اُسکو چھوڑ دیا ہے ۱۲ اور دیکھو خدا ہمارے بیچ ہمارا سردار ہے اور اُس کے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں کہ تمہارے برخلاف شور مچائیں اَے بنی اسرائیل خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا سے مت لڑو۔ کیونکہ تم ہرگز کامیاب نہ ہووگے +

۱۳ لیکن یربعام نے اُن کے پیچھے گھوم کے کمین کو بٹھایا سو وہ بنی یہوداہ کے آگے تھے اور گھات میں بیٹھنے والے اُن کے پیچھے تھے ۱۴ اور جب بنی یہوداہ نے پیچھے نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لڑائی آگے پیچھے سے ہے۔ تب اُنہوں نے خداوند سے فریاد کی اور کاہنوں نے نرسنگے پھونک کر شور مچایا ۱۵ اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا۔ اور جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا تو ایسا ہؤا کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے یربعام کو اور سارے اسرائیل کو مارا ۱۶ اور بنی اسرائیل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے اور خدا نے اُنہیں اُن کے ہاتھ میں کر دیا ۱۷ اور ابیاہ اور اُس کے لوگوں نے اُنہیں قتل کرکے بڑی خونریزی کی۔ سو اسرائیل میں پانچ لاکھ چنے ہوئے مرد گر گئے ۱۸ یوں نہیں بنی اسرائیل اُسوقت مغلوب

ہوئے۔ اور بنی یہوداہ غالب ہوئے اِس لئے کہ وہ خداوند اپنے
۱۹ باپ دادوں کے خدا پر بھروسہ رکھتے تھے ۝ اور ابیاہ نے یربعام
کا پیچھا کیا اور اُن شہروں کو اُس سے لے لیا یعنی بیت ایل
اور اُس کے دیہات یسانہ اور اُس کے دیہات عفرون اور
۲۰ اُس کے دیہات ۝ اور ابیاہ کے دِنوں میں یربعام نے پھر
زور نہ پکڑا بلکہ خداوند نے اُسے مارا اور وہ مر گیا ✤

۲۱ ۝ اور ابیاہ زورآور ہوا اور چودہ جوروان کیں اور اُسکو
۲۲ بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں ہوئیں ۝ پر ابیاہ کا باقی احوال
اور اُس کے کام و کلام عدّو نبی کی تفسیر کی کتاب میں لکھے
ہیں ✤

باب ۱۴

۱ ۝ اور ابیاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور اُنہوں
نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا اور اُسکا بیٹا آسا اُس کی جگہ
میں بادشاہ ہوا۔ اُس کے دِنوں میں دس برس تک مُلک
۲ میں چین رہا ۝ اور آسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاری
۳ و راستبازی کی ۝ کہ اُس نے اجنبی مذبحوں کو اور اُونچے
مکانوں کو اُٹھا دیا اور لاٹوں کو گرا دیا اور یسیرتوں کو کاٹ
۴ ڈالا ۝ اور یہوداہ کو حکم کیا کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے
۵ خدا کو ڈھونڈیں اور اُسکی شریعت اور حکم پر عمل کریں ۝ اور
اُس نے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے اُونچے مکانوں
اور سورج کی مورتوں کو اُٹھا دیا اور اُس کے آگے مملکت
کو چین ملا ✤

۶ ۝ اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنائے۔ کیونکہ
مُلک میں چین تھا اور اُن برسوں میں لڑائی نہ ہوئی۔ کیونکہ
۷ خداوند نے اُسے چین بخشا تھا ۝ اِس لئے اُس نے یہوداہ کو
کہا۔ آؤ ہم یہ شہر بنا کریں اور اُن کے گرد دیوار اور بُرج
بنائیں اور پھاٹک اور اڑبنگے لگائیں کہ مُلک ہنوز ہمارے
قابو میں ہے۔ کیونکہ ہم نے خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈا ہم نے
اُسے ڈھونڈا اور اُس نے ہمکو چاروں طرف سے آرام بخشا کیے
۸ سو اُنہوں نے بنائیں ڈالیں اور کامیاب ہوئے ۝ اور آسا
کے لشکر میں بنی یہوداہ کے تین لاکھ مرد تھے جو چھری اور
بھالا اُٹھاتے تھے اور بنی بنیمین کے دو لاکھ اسّی ہزار تھے جو
ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے۔ یہ سب کے سب بہادر
مرد تھے ✤

۹ ۝ اور اُس کے مقابلے میں زارح کوشی دس لاکھ کی
۱۰ ایک فوج کو اور تین سو رتھوں کو لیکے مریسہ کو آیا ۝ تب آسا
اُسکے سامنے نکلا اور اُنہوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کی وادی
۱۱ میں جنگ کے لئے صف باندھی ۝ اور آسا نے خداوند اپنے
خدا سے فریاد کی اور کہا کہ اے خداوند تیرے نزدیک بہتوں
سے یا اُن سے جن کا زور نہ ہو کسی کی مدد کرنا دشوار نہیں
سوائے خداوند ہمارے خدا تو ہماری مدد کر۔ کیونکہ ہم لوگ تجھ پر
بھروسہ رکھتے ہیں اور تیرے نام سے اِس انبوہ پر پڑتے ہیں
تو اے خداوند ہمارا خدا ہے۔ سو کسی اِنسان کو اپنے اُوپر
۱۲ غالب ہونے مت دے ۝ تب خداوند نے آسا کے اور یہوداہ
۱۳ کے آگے سے کوشیوں کو مارا اور کوشی بھاگ گئے ۝ پھر آسا
اور اس کے ساتھ والے لوگوں نے اُنہیں جرار تک رگیدا۔
اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا اور جیسا نہ بچا۔ کیونکہ اُنہوں
نے خداوند کے آگے سے اور اُسکے لشکر کے آگے سے شکست
۱۴ کھائی تھی۔ اور وہ بہت سی لُوٹ لے آئے ۝ اور اُنہوں
نے جرار کے آس پاس کے سارے شہروں کو مارا کیونکہ
خداوند کا خوف اُن پر پڑا تھا۔ اور اُنہوں نے سارے
۱۵ شہروں کو لُوٹ لیا۔ کیونکہ اُن میں بڑی لوٹ تھی ۝ اور
اُنہوں نے مواشی کے مکانوں پر بھی حملہ کیا اور بھیڑوں
کو اور اُونٹوں کو بہتایت سے لیکے یروشلم کو پھرے ✤

باب ۱۵

۱ ۝ اور خدا کی رُوح عودید کے بیٹے عزریاہ پر نازل ہوئی
۲ ۝ اور وہ آسا کے ملنے کو گیا اور اُسے کہا کہ اے آسا اور سارے
یہوداہ اور بنیمین میری سنو۔ خداوند تمہارے ساتھ تھا جبتک
کہ تم اُس کے ساتھ تھے۔ اور اگر تم اُسے ڈھونڈو گے تو وہ
تمہیں ملیگا۔ پر اگر تم اُسے چھوڑو گے تو وہ تمہیں چھوڑے گا
۳ ۝ اب بڑی مدت سے بنی اسرائیل بغیر سچے خدا کے اور بغیر
۴ سکھانے والے کاہن کے اور بغیر شریعت کے رہے ہیں ۝
پر جب اُنہوں نے اپنے دُکھ میں خداوند اسرائیل کے خدا
۵ کی طرف پھر کے اُسے ڈھونڈا تو وہ اُنہیں مل گیا ۝ اور اُن
دِنوں میں سے جو باہر جاتا تھا اور اُسے جو بھیتر آتا تھا مطلق
چین نہ ملتا تھا بلکہ مُلک کے سارے باشندوں پر سخت مصیبت

تھی۔ ۶ وہ قوم قوم سے اور شہر شہر سے غارت ہوئے۔ کیونکہ خدا نے اُنہیں ہر طرح کی تنگی میں مبتلا کیا۔ ۷ لیکن تم مضبوط ہو اور اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا ہونے نہ دو۔ کیونکہ تمہارے کام کا اجر ملیگا۔

۸ اور جب آسا نے اِن باتوں کو اور عودید نبی کی پیشینگوئی کو سُنا تو اُس نے دلاوری کی اور یہوداہ اور بنیمین کے سارے مُلک میں سے اور اُن شہروں میں سے جو اُس نے افرائیم کے کوہستان میں لئے تھے مکروہ مورتوں کو نکال پھینکا اور خداوند کے اسارے کے آگے خداوند کے مذبح کو پھر درست کیا۔ ۹ اور اُس نے سارے یہوداہ اور بنیمین کو اور اُن میں کے پردیسیوں کو جو افرائیم میں سے اور منسی میں سے اور شمعون میں سے آئے تھے جمع کیا۔ کیونکہ جب اُنہوں نے دیکھا کہ خداوند اُسکا خدا اُس کے ساتھ ہے تو وہ اسرائیل میں سے بکثرت اُس کے پاس آئے۔ ۱۰ اور وہ آسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے مہینے میں یروشلم میں جمع ہوئے۔ ۱۱ اور اُنہوں نے اُسوقت اُس لُوٹ کی چیزوں میں سے جو وُہ لائے تھے خداوند کیلئے سات سو بیل اور سات ہزار بھیڑ بکریاں چڑھائے۔ ۱۲ اور وہ عہد میں شامل ہوئے کہ اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ڈھونڈیں ۱۳ اور جو کوئی خداوند اسرائیل کے خدا کو نہ ڈھونڈیگا سو قتل کیا جائیگا کیا چھوٹا کیا بڑا کیا مرد کیا عورت ہو۔ ۱۴ اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکارتے للکارتے ہوئے اور تُرہیوں اور نرسنگوں کا شور مچاتے ہوئے خداوند کے لئے قسم کھائی۔ ۱۵ اور سارے یہوداہ اُس قسم سے باغ باغ ہوئے کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائی تھی اور کمال آرزو سے اُسے ڈھونڈا اور وہ اُنہیں مل گیا اور خداوند نے اُنہیں چاروں طرف سے آرام بخشا۔

۱۶ اور آسا بادشاہ کی ماں معکہ کی بابت اُس نے اُسکو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا۔ کیونکہ اُس نے یسیرت کے لئے ایک بُت نصب کیا تھا۔ سو آسا نے اُس کے بُت کو کاٹ ڈالا اور اُسے چور چار کیا اور وادئ قدرون میں جلا دیا ۱۷ لیکن اونچے مکان جو اسرائیل میں تھے ڈھائے نہ گئے۔ باوجود اُس کے آسا کا سارا دل جب تک وہ جیتا رہا خداوند ہی سے لگا تھا۔

۱۸ اور اُس نے وہ چیزیں جو اُسکے باپ نے نیاز کی تھیں اور وہ چیزیں جو اُس نے آپ نیاز کی تھیں یعنی روپا اور سونا اور برتن سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔ ۱۹ اور آسا کی سلطنت کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نہ ہوئی۔

۱ آسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا اور رامہ کو بنایا تاکہ یہوداہ کے بادشاہ آسا کے یہاں کوئی شخص آنے اور جانے نہ پائے ۲ تب آسا نے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے رُوپا اور سونا نکالا اور ارام کے بادشاہ بن ہدد کے پاس جو دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور کہا کہ ۳ میرے تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے۔ دیکھ کہ میں تیرے لئے رُوپا اور سونا بھیجتا ہوں۔ سو تو جا اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میری طرف سے چلا جائے۔ ۴ تب بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکہ اسرائیل کے شہروں پر چڑھائی کریں اور اُنہوں نے عیون اور دان اور ابیل مائم اور نفتالی کے سب شہر جن میں مخزن تھے غارت کئے ۵ اور ایسا ہوا کہ جب بعشا نے یہ سُنا تو رامہ کا بنانا چھوڑ دیا اور اپنے کام سے ہاتھ اُٹھایا۔ ۶ پھر آسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا اور وہ رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے جن سے بادشاہ رامہ بناتا تھا اور اُس نے اُن سے جبع اور مصفاہ کو بنایا۔

۷ اُسوقت حنانی غیب بین یہوداہ کے بادشاہ آسا کے پاس آیا اور اُس سے کہا چونکہ تو نے ارام کے بادشاہ پر تکیہ کیا اور خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں کیا اسی سبب سے ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے سلامت نکل گیا ہے۔ ۸ کیا اُن کوشیوں اور لوبیوں کا لشکر فراوانی میں کم تھا جن کے ساتھ گاڑیاں اور سوار افراط سے تھے؟ پر جب تو نے خداوند پر بھروسہ رکھا تو اُس نے اُنہیں تیرے قبضے میں کر دیا۔ ۹ کہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر دوڑتی پھرتی ہیں تاکہ اُن کی مدد میں جن کا دل اُسی پر تکیہ کرتا ہے اپنے تئیں قوی دکھلائے۔ اِس میں تو نے

ساتھیوں کے لئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کئے اور اُسے اُبھارا
۳ کہ رامات جلعاد پر چڑھ جائے ۞ اور اسرائیل کے بادشاہ
اخی اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا کیا تو میرے
ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا جیسا تو ہے ویسا میں
ہوں اور جیسے تیرے ویسے میرے لوگ سو میں تیرے ساتھ
جنگ کے لئے نکلوں گا ✣

۴ ۞ اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے کہا آج کے دن خداوند
۵ کا حکم دریافت کر لیجئے ۞ تب شاہ اسرائیل نے چار سو نبیوں
کو جمع کیا اور اُن سے پوچھا کہ ہم رامات جلعاد کو جنگ
کے لئے جائیں یا میں باز رہوں؟ وہ بولے چڑھ جا اور خدا
۶ اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا ۞ پھر یہوسفط بولا اِن کے
۷ سوا خداوند کا اور بھی کوئی نبی ہے کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۞
شاہِ اسرائیل نے کہا کہ ایک شخص میکایاہ بن املہ ہے —
اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں۔ لیکن میں
اُس سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ میرے لئے نیکی کی نہیں
بلکہ ہمیشہ بدی کی پیشخبری کرتا ہے۔ تب یہوسفط بولا بادشاہ
۸ ایسا نہ فرمائے ۞ سو شاہِ اسرائیل نے ایک عہدہ دار کو بُلا کے
۹ حکم کیا کہ املہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر ۞ اور شاہِ اسرائیل
اور شاہِ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامنے
اُس میں در آنے کی راہ پر ایک کھلیہان میں جا کے اپنے
اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے اور سارے
۱۰ انبیا اُن کے حضور نبوت کر رہے تھے ۞ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ
نے اپنے لئے لوہے کے سینگ بنائے اور بولا خداوند یوں
فرماتا ہے کہ تو اِن سے ارامیوں کو ایسا ڈھیلیگا کہ انہیں نابود
۱۱ کر ڈالیگا ۞ اور سب نبیوں نے یوں ہی نبوت کی اور کہا کہ
رامات جلعاد پر چڑھ جا اور کامیاب ہو۔ کہ خداوند اُسے شاہ
۱۲ کے قبضے میں کر دیگا ۞ اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کے بُلانے
کو گیا تھا اُس سے کہا دیکھ سب انبیا ایک زبان ہو کے بادشاہ
کو خوشخبری دیتے ہیں۔ سو کرم کر کے اپنا کلام
۱۳ انہیں میں ایک کی مانند ہو اور تو بھی خوشخبری دے ۞ میکایاہ
بولا خداوند ہی کی قسم جو کچھ میرا خدا مجھے فرمائیگا میں وہی
۱۴ کہوں گا ۞ سو وہ بادشاہ پاس آیا۔ تب بادشاہ نے اُسے

فرمایا میکایاہ ہم رامات جلعاد پر چڑھیں یا میں باز
رہوں؟ اُس نے جواب میں کہا کہ چڑھ جاؤ اور کامیاب ہو
۱۵ اور وہ تمہارے ہاتھ میں گرفتار ہونگے ۞ پھر بادشاہ نے اُسے
کہا میں تجھے کتنی بار قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے
۱۶ مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہے؟ ۞ تب وہ بولا میں نے
سارے بنی اسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جو بے چوپان ہوں
پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا۔ اور خداوند نے فرمایا کہ کوئی
اُنکا آقا نہیں۔ سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت
۱۷ چلا جائے ۞ تب شاہِ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا
میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں
۱۸ بلکہ بدی کی پیشخبری کریگا؟ ۞ اُس نے دوبارہ کہا کہ تم خداوند
کے سخن کو سُنو۔ میں نے خداوند کو اُس کی کرسی پر بیٹھے دیکھا
۱۹ اور آسمانی سارا لشکر اُس کے دہنے بائیں ہاتھ کھڑا تھا ۞
تب خداوند نے فرمایا کہ شاہِ اسرائیل اخی اب کو کون ترغیب
دیگا تا کہ وہ چڑھ جائے اور رامات جلعاد کے سامنے کھیت
۲۰ آئے؟ تب ایک یوں بولا اور دوسرا ووں بولا ۞ اُس وقت
ایک روح نکلکے خداوند کے سامنے آ کھڑی ہوئی اور بولی کہ میں
۲۱ اُسے ترغیب دونگی۔ پھر خداوند نے فرمایا کس طرح سے؟ ۞ وہ
بولی میں جاؤں گی اور جھوٹی روح بنکے اُس کے سارے نبیوں
کے منہ میں پڑونگی۔ خداوند بولا تو اُسے ترغیب دیگی اور غالب
۲۲ بھی ہوگی۔ روانہ ہو اور ایسا کر ۞ سو دیکھ خداوند نے تیرے اِن
سب نبیوں کے منہ میں جھوٹی روح ڈالی ہے اور خداوند ہی
۲۳ نے تیری بابت بُری خبر دی ہے ۞ تب کنعنہ کا بیٹا صدقیاہ
نزدیک آیا اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مار کے بولا کہ خداوند
کی روح کونسی راہ ہو کے مجھ پاس سے نکلی اور تجھ سے بولی؟
۲۴ ۞ میکایاہ بولا تو اُس دن جبکہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا
۲۵ کہ چھپے۔ یہ دیکھیگا ۞ اور شاہِ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو
پکڑ لو اور اُسے پھیر کے شہر کے حاکم امون پاس اور یوآس شہزادے
۲۶ پاس لیجاؤ ۞ اور کہو کہ بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ اِس کو قیدخانے
میں رکھو اور اُسے تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی دیا
۲۷ کرو جب تک کہ میں سلامت پھر نہ آؤں ۞ میکایاہ بولا اگر تو کسی
طرح سلامت پھر آئے تو خداوند نے میری معرفت سے کچھ

نہیں کہا - پھر وہ بولا اے لوگو تم سب کے سب سن رکھو ۞
۲۸ بعد اُس کے شاہِ اسرائیل اور شاہِ یہوداہ یہوسفط راماتِ
۲۹ جلعاد پر چڑھے ۞ اور شاہِ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا - میں
اپنا بھیس بدل کے لڑائی میں جاؤنگا پر تو اپنا لباس پہنے رہ ۞
۳۰ سو شاہِ اسرائیل نے رُوپ بدلا - اور وہ لڑائی میں گئے ۞ اور
شاہِ آرام نے رتھوں کے سرداروں کو جو اُس کے ساتھ تھے
فرمایا تھا کہ شاہِ اسرائیل کے سوا کسی چھوٹے بڑے سے جنگ
۳۱ نہ کیجیو ۞ اور ایسا ہُوا کہ رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط
کو دیکھ کے یُوں کہا کہ شاہِ اسرائیل تو یہی ہے - سو اُنہوں نے
لڑنے کے لئے اُسے گھیرا تب یہوسفط نے دُعا مانگی اور خداوند
۳۲ نے اُسکی مدد کی اور خدا نے اُنہیں اُس سے پھرا دیا ۞ اور
ایسا ہُوا کہ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہِ اسرائیل
۳۳ نہیں ہے تو وہ اُسکا پیچھا کرنے سے باز آئے اور پھر گئے ۞
اور ایک شخص نے بغیر سمت باندھے تیر لگایا سو وہ اتفاقاً
شاہِ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا - تب اُسنے
اپنے رتھبان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال لے چل
۳۴ کہ میں زخمی ہُوا ۞ اور اُس دن جنگ شدید ہوئی اور شاہِ اسرائیل
ارامیوں کے مقابل رتھ پر ٹھیرا رہا اور سورج ڈوبتے ڈوبتے
مر گیا ۞

باب ۱۹

۱ ۞ اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروشلم کے بیچ اپنے محل
۲ میں خیر سلامت داخل ہُوا ۞ تب حنانی کا بیٹا یاہو غیب بین
اُس کے استقبال کو نکلا اور یہوسفط بادشاہ سے کہا کیا شریر
کی مدد کرنا مناسب ہے ۞ اور کیا تو خداوند کے دشمنوں سے
دوستی کرتا ہے ؟ اسواسطے خداوند کی طرف سے تجھ پر قہر نازل
۳ ہوگا ۞ تس پر بھی نیکوکاری تجھ میں پائی جاتی ہے - کیونکہ تو نے
یسیرتوں کو مُلک میں سے دفع کیا - اور خداوند کی تلاش میں
اپنا دل لگایا ۞
۴ ۞ اور یہوسفط یروشلم میں رہا - پھر لوگوں کے درمیان
سیر کو نکلا اور بیرسبع سے افرائیم کے کوہستان تک اُنہیں
خداوند اُن کے باپ دادوں کے خدا کی طرف پھر پھیرا ۞
۵ ۞ اور اُس نے مُلک کے بیچ یہوداہ کے سارے فصیل دار
۶ شہروں میں شہر شہر قاضیوں کو مقرر کیا ۞ اور اُس نے قاضیوں
کو کہا کہ جو کچھ کرو ہوشیاری سے کرو - کیونکہ تم آدمیوں کے لئے
نہیں بلکہ خدا کے لئے عدالت کرتے ہو جو کہ مقدمہ کے
۷ فیصل کرتے وقت تمہارے ساتھ ہے ۞ پس خداوند کا خوف
تم پر ہو کہ جو کچھ کرو سو خبرداری سے کرو - کیونکہ خداوند
ہمارے خدا کے ساتھ نا انصافی نہیں نہ کسی کی رو داری
ہے نہ رشوت لینا ہے ۞
۸ ۞ اور یروشلم میں بھی یہوسفط نے لاویوں اور کاہنوں
اور اسرائیل کے ابوی سرداروں کو مقرر کیا تاکہ وہ خداوند کی
طرف سے عدالت کریں اور مقدمے فیصل کریں - اور وے یروشلم
۹ کو پھرے ۞ اور اُس نے اُنہیں تاکید کی اور کہا کہ تم جو کچھ
کرو سو خداوند کے ڈر کے ساتھ دیانتداری سے اور پاک دلی
۱۰ سے کرو ۞ تمہارے بھائی جو اپنے اپنے شہروں میں رہتے ہیں
جب کسی طرح کا مقدمہ جو آپس کے خون سے یا شریعت
اور آئین اور حق و عدالت سے علاقہ رکھتا ہو تم پاس لائیں
تم پہلے اُنہیں جتا دیجیو کہ وہ خداوند کا گناہ نہ کریں کہ تم
پر اور تمہارے بھائیوں پر غضب نہ پڑے - سو تم ایسا ہی
۱۱ کرو اور خطا مت کیجیو ۞ اور دیکھو خداوند کے ہر ایک مقدمے
میں امریاہ کاہن تمہارا سردار ہے اور بادشاہ کے ہر ایک
مقدمے میں زبدیاہ بن اسمٰعیل جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا
ہے مختار ہے - اور لاوی بھی جو عہدہ دار ہیں تمہارے
آگے ہیں سو دلاور ہو اور کام کرو کہ خداوند بھلوں کے
ساتھ ہوگا ۞

باب ۲۰

۱ ۞ بعد اس کے ایسا ہُوا کہ بنی موآب اور بنی عمون اور عمونیوں
۲ کے سوا اور کتنے یہوسفط سے لڑنے چڑھے ۞ تب کتنوں نے
آکے یہوسفط کو خبر دی اور کہا کہ دریا کے پار آرام کی طرف سے
ایک بڑا انبوہ تیرا سامنا کرنے کو آتا ہے اور دیکھ وہ حصاصون
۳ تمر میں جو عین جدی ہے پہنچے ہیں ۞ تب یہوسفط ڈر گیا اور
خداوند کی تلاش کو اپنا رُخ کیا اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے
۴ کی منادی کرائی ۞ اور بنی یہوداہ جمع ہوئے کہ خداوند سے مدد
مانگیں - اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے آئے کہ
۵ خداوند کو ڈھونڈیں ۞ اور یہوسفط یہوداہ و یروشلم کی جماعت
کے درمیان خداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہُوا

٦ اور کہا کہ اَے خداوند ہمارے باپ دادوں کے خدا کیا آسمان میں تو خدا نہیں؟ اور تو قوموں کی ساری مملکتوں کا حاکم نہیں؟ کیا تیرے ہاتھ میں ایسا زور اور قدرت نہیں ہے کہ کوئی تیرا سامنا نہیں کر سکتا؟
٧ کیا تو ہمارا خدا نہیں جس نے اِس سرزمین کے باشندوں کو اپنی گروہ اسرائیل کے آگے سے خارج کیا اور اُسے اپنے دوست ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لئے دیا؟
٨ چنانچہ وہ اُس میں بستے ہیں اور اُنہوں نے تیرے نام کے لئے اُس میں ایک مقدس بنایا۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا
٩ اگر بلا جیسا کہ تلوار یا آفت یا مری یا کال ہم پر آپڑے اور ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور آ کھڑے ہوں (کہ تیرا نام اِس گھر میں ہے) اور ہم اپنے دکھ میں تجھ سے فریاد کریں تو تو ہماری سُنیگا اور بچا لیگا
١٠ اب نگاہ فرما کہ بنی عمون اور اہل موآب اور کوہ شعیر کے لوگ جن کے بیچ میں تو نے بنی اسرائیل کو جب وہ زمین مصر سے نکل آئے داخل ہونے نہ دیا بلکہ وہ اُن سے پھر گئے اور اُنہیں ہلاک نہ کیا
١١ دیکھ وہ ہمکو یہ بدلا دیتے ہیں کہ چڑھ آئے ہیں تاکہ ہمکو تیری میراث سے جس کا تو نے ہمکو وارث کیا نکال دیں
١٢ اے ہمارے خدا کیا تو اُن کو سزا نہیں دیگا؟ کیونکہ اس بڑے انبوہ کے مقابل جو ہم پر چڑھ آتا ہے ہم کچھ طاقت نہیں رکھتے۔ اور کون کام کریں ہم سو بھی نہیں جانتے۔ بلکہ ہماری نگاہ تجھی پر ہے
١٣ اُسوقت سارے بنی یہوداہ اپنے بچوں اور جوروؤں اور لڑکوں سمیت خداوند کے آگے کھڑے ہوئے ✢

١٤ تب یحزی ایل بن زکریاہ بن بنایاہ بن یعی ایل بن متنیاہ ایک لاوی پر جو بنی آسف میں سے تھا خداوند کی روح جماعت کے بیچ میں اُتر آئی
١٥ اور اُس نے کہا کہ اَے سارے بنی یہوداہ اور یروشلم کے باشندو اور تو بھی اَے بادشاہ یہوسفط کان لگاؤ۔ خداوند تمکو یوں فرماتا ہے کہ تم اس بڑے انبوہ سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ کہ جنگ تمہاری نہیں بلکہ خدا کی ہے
١٦ تم کل اُن پر خروج کرو دیکھو وہ صیص کی چڑھاؤ پر سے چڑھے آتے ہیں اور دشت یروئیل کے آگے وادی کے سرے پر تمہیں ملیں گے
١٧ تمہیں لڑائی کرنی درکار نہیں ثابت قدمی سے کھڑے ہو اور خداوند کی نجات کو جو تم کو ہوگی دیکھو۔ اَے یہوداہ اور یروشلم تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ کل اُنکے مقابلے کو نکلو کہ خداوند تمہارے ساتھ ہوگا
١٨ تب یہوسفط نے منہ کے بل گر کے سجدہ کیا۔ اور تمام یہوداہ اور یروشلم کے رہنے والوں نے بھی خداوند کے آگے گر کے خداوند کو سجدہ کیا
١٩ اور لاوی بنی قہات میں سے اور بنی قورح میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے کہ آواز بلند سے خداوند اسرائیل کے خدا کی شکرگذاری کریں ✢

٢٠ اور وہ صبح سویرے اُٹھ کے دشت تقوع میں روانہ ہوئے اور اُنکے نکلتے وقت یہوسفط اُن کے درمیان کھڑا ہوا اور کہا اَے یہوداہ اور یروشلم کے رہنے والو میری سنو خداوند اپنے خدا پر ایمان لاؤ تو تم قیام پکڑوگے اُسکے نبیوں پر ایمان لاؤ تو تم کامیاب ہوگے
٢١ جب وہ لوگوں کو پند دے چکا تب اُس نے خداوند کے لئے گانے والوں کو مقرر کیا جو حسن تقدس کے ساتھ اُس کی حمد کرتے ہوئے لشکر کے آگے چلیں اور کہتے جائیں کہ خداوند کی ستایش کرو کہ اُس کی رحمت ابدی ہے
٢٢ جوں اُنہوں نے حمد و ثنا گانا شروع کیا خداوند نے بنی عمون اور بنی موآب اور کوہ شعیر کے باشندوں کی گھات میں جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے کمین والوں کو لگایا سو وہ آپس ہی میں مارے پڑے
٢٣ اور بنی عمون موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے مقابلے میں اُٹھے کہ اُنہیں حرم کریں اور نیست و نابود کریں۔ اور جب وہ شعیر کے باشندوں کو تمام کر چکے تو آپس کی ہلاکت کیلئے ایک دوسرے کا مددگار ہوا
٢٤ اور یہوداہ نے جو کیداروں کے برج پر جو بیابان کی طرف ہے پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا
٢٥ تب یہوسفط اور اُسکے لوگ اُنہیں لوٹنے کو آئے اور اُن مُردوں میں مال فراوان اور قیمتی جواہر پائے جنہیں اپنے لئے اُتارا اور اتنا لوٹا کہ نہ لیجا سکے۔ اور اتنی غنیمت تھی کہ وہ تین دن تک لوٹتے رہے ✢

٢٦ اور چوتھے دن وہ براکاہ کی وادی میں جمع ہوئے کیونکہ اُنہوں نے وہاں خداوند کو مبارک کہا اس لئے اُس مقام کا نام آجکے دن تک براکاہ کی وادی ہے
٢٧ پھر [illegible]

یہوداہ اور یروشلم کے سارے لوگ پھرے اور یہوسفط اُن کے آگے آگے گیا تاکہ وہ خوشی سے یروشلم کو پھر جائیں کیونکہ خداوند نے اُن کے بیریوں پر فتح دیکے اُنہیں خوشی بخشی تھی۔

۲۸ اور وہ بربطوں اور کنروں اور نرسنگوں کو لئے ہوئے یروشلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے۔

۲۹ اور خداوند کی دہشت اُن سرزمینوں کی ساری مملکتوں پر پڑی جب کہ اُنہوں نے سنا کہ خداوند اسرائیل کے بیریوں سے آپ لڑا ہے۔

۳۰ اور یہوسفط کی مملکت میں چین ہوا اور اُس کے خدا نے چاروں طرف سے اُسے آرام بخشا۔

۳۱ اور یہوسفط یہوداہ پر بادشاہت کرتا رہا۔ وہ پینتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے یروشلم میں پچیس برس بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی تھی۔

۳۲ اور وہ اپنے باپ آسا کی راہ پر چلتا تھا اور اُس سے نہ پھرا بلکہ جو کچھ خداوند کی نظر میں درست ہے اُس نے وہی کیا۔

۳۳ مگر اونچے مکان گرائے نہ گئے کہ اب تک لوگوں نے اپنے دلوں کو اپنے باپ دادوں کے خدا کی طرف مائل رہنے کے لئے تیار نہ کیا تھا۔

۳۴ اور یہوسفط کا باقی احوال اوّل و آخر جیسے ہے دیکھو یاہو بن حنانی کی تواریخ میں جو اسرائیل کے سلاطین کی کتاب میں شامل کی گئیں لکھا ہے۔

۳۵ اور بعد اُس کے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے جو بڑا بدکار تھا میل کیا۔

۳۶ اور اِسلئے اُس سے شرکت کی کہ جہاز بنائیں جو ترسیس کو جائیں۔ اور اُنہوں نے عصیون جبر میں جہاز بنوائے۔

۳۷ تب الیعزر بن دوداواہو نے جو مریسہ کا تھا یہوسفط کے برخلاف نبوت کی اور کہا اِس لئے کہ تو اخزیاہ سے مل گیا ہے۔ خداوند تیرا کام بگاڑیگا سو وہ جہاز توڑے گئے کہ وہ ترسیس کو نہ جا سکے۔

باب ۲۱

۱ اور یہوسفط اپنے باپ دادوں میں جا ملا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کی جگہ میں بادشاہ ہوا۔

۲ اور اُس کے بھائی یہوسفط کے بیٹے عزریاہ اور یحی ایل اور زکریاہ اور عزریاہ اور میکائیل اور سفطیاہ تھے۔ یہ سب شاہ اسرائیل یہوسفط کے بیٹے تھے۔

۳ اور اُن کے باپ نے اُنہیں بہت سا روپا اور سونا اور جواہر اور یہوداہ میں حصین شہر عنایت کئے لیکن بادشاہت یہورام کو دی کیونکہ وہ پلوٹھا تھا۔

۴ اور جب یہورام اپنے باپ کی بادشاہت میں قائم ہوا اور زور پایا تو اُس نے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اسرائیل کے بعضے امیروں کو بھی قتل کیا۔

۵ یہورام بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے آٹھ برس تک یروشلم میں بادشاہت کی۔

۶ اور وہ اخی اب کے گھرانے کے مانند اسرائیلی بادشاہوں کی روش پر چلا کہ اخی اب کی بیٹی اُس کی جورو تھی اور اُس نے خداوند کی نظر میں بُرائی کی۔

۷ لیکن خداوند نے نہ چاہا کہ داؤد کے خاندان کو ہلاک کرے اُس عہد کے سبب سے جو اُس نے داؤد سے باندھا تھا۔ کیونکہ اُس نے وعدہ کیا تھا کہ میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دوں گا۔

۸ سو اُسی کے عصر میں ادومی یہوداہ کی حکومت سے نکل گئے اور اپنے لئے ایک بادشاہ مقرر کیا۔

۹ تب یہورام اپنے امیروں کو اور اپنی ساری رتھوں کو ساتھ لیکے نکلا اور رات ہی کو اُٹھ کے ادومیوں کو جو اُسے اور رتھوں کے سرداروں کو گھیرے ہوئے تھے مارا۔

۱۰ لیکن ادومی یہوداہ سے آج کے دن تک باغی ہیں۔ اور اُسی وقت لبنہ بھی اُس کے ہاتھ تلے سے نکلکے باغی ہوا کیونکہ اُس نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ترک کیا تھا۔

۱۱ سوا اِس کے اُس نے یہوداہ کے پہاڑوں پر اونچے مکان بنائے اور یروشلم کے باشندوں سے زنا کروایا اور یہوداہ پر زبردستی کی کہ یوں ہی کریں۔

۱۲ اُس وقت اُسے ایلیاہ نبی کا ایک نامہ پہنچا جسکا یہ مضمون تھا کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے اِسلئے کہ تو اپنے باپ یہوسفط کی روشوں پر اور یہوداہ کے بادشاہ آسا کی روشوں پر نہ چلا۔

۱۳ بلکہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہ پر چلا ہے اور یہوداہ سے اور یروشلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا کرایا جیسا اخی اب کے گھرانے کا چھنالا ہوتا تھا اور اپنے باپ کے گھرانے اپنے بھائیوں

۱۴ کو بھی جو تجھ سے بہتر تھے قتل کیا۔ سو دیکھ خداوند تیرے لوگوں کو اور تیرے بیٹوں کو اور تیری جوروؤں کو اور تیرے سارے

۱۵ مال کو بڑی مار سے مارے گا۔ اور تو بڑی بیماری میں مبتلا ہوگا۔ بلکہ تیری انتڑیوں میں ایسا روگ ہوگا کہ روگ کے مارے تیری انتڑیاں ہر روز نکلا کریں گی ✤

۱۶ اور خداوند نے فلستیوں اور اُن عربیوں کا جو کوشیوں کی سمت رہتے ہیں۔ دل بڑھایا کہ یہورام کے مقابلہ میں

۱۷ اُٹھیں۔ سو وہ یہوداہ پر چڑھ آئے اور اُسے شکست دیکر سب مال کو جو بادشاہ کے گھر میں موجود تھا اور اُسکے بیٹوں اور اُسکی جوروؤں کو بھی لے گئے۔ اور اُسکے بیٹوں میں سے یہوآخز کے سوا جو سب سے چھوٹا تھا اُسکا کوئی بیٹا باقی نہ رہا ✤

۱۸ اُس سب کے پیچھے خداوند نے اُسے مارا کہ اُسکی انتڑیوں

۱۹ میں ایسا روگ ہُوا جسکی شفا نہ ہوسکی۔ اور ایسا ہُوا کہ ایک مدت میں روز بروز بدتر ہوکے دو برس کے بعد اُس کے روگ کے مارے اُسکی انتڑیاں نکل پڑیں اور وہ بُری بیماری میں مبتلا ہوکے مر گیا۔ اور اُسکے لوگوں نے اُس کے باپ دادوں

۲۰ کی آتش کی مانند اُس کے لئے آتش نہ کی۔ وہ بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہُوا۔ اور اُس نے آٹھ برس یروشلیم میں بادشاہت کی اور وہ بغیر اُس پر ماتم کئے ہوئے جاتا رہا۔ اور وہ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا پر بادشاہوں کی قبروں میں نہیں ✤

باب ۲۲

۱ اور یروشلیم کے باشندوں نے اُسکے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ کیا۔ کیونکہ اُس انبوہ نے جو عربیوں کے ساتھ چھاؤنی میں آیا تھا سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا تھا۔

۲ سو اخزیاہ بن یہورام یہوداہ کا بادشاہ ہُوا۔ اخزیاہ بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہُوا اور ایک برس اُس نے یروشلیم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو عمری کی

۳ بیٹی تھی۔ وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہوں پر چلتا تھا۔ کیونکہ اُسکی ماں اُسکو بدکاری کی مشورت دیتی تھی۔ سو

۴ اُس نے اخی آب کے گھرانے کی مانند خداوند کی نظر میں بدی کی۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسی مشورتیں دیں جن میں اُس کی بربادی تھی ✤

۵ اُس نے بھی اُن کی صلاح پر عمل کیا اور شاہ اسرائیل

کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہِ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا۔ اور ارامیوں نے یہورام کو زخمی کیا۔ تب وہ

۶ اُن زخموں کے سبب جو اُس نے رامہ میں جب شاہِ ارام حزائیل کے ساتھ لڑا اُٹھائے تھے یزرعیل میں پھر آیا کہ علاج کرے۔ اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیٹا عزریاہ اُتر گیا کہ اخی آب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے کیونکہ وہ

۷ بیمار تھا۔ اور یہورام پاس جانے میں خدا کی طرف سے اخزیاہ کی ہلاکت ہوئی کہ جب آپہنچا تھا تو یہورام کے ساتھ یہو بن نمسی کے جسے خداوند نے اخی اب کے خاندان کے کاٹ

۸ ڈالنے کو مسوح کیا تھا استقبال کے لئے گیا۔ اور جب یاہو اخی آب کے خاندان سے انتقام لیتا تھا تو ایسا ہُوا کہ اُس نے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو جو

۹ اخزیاہ کی خدمت کرتے تھے پایا اور اُنہیں قتل کیا۔ اور اُس نے اخزیاہ کو ڈھونڈا اور اُنہوں نے اُسے پکڑا جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا اور اُسے یاہو پاس لائے اور اُنہوں نے اُسے قتل کرکے گاڑا کیونکہ وہ بولے وہ تو یہوسفط کا بیٹا ہے جسنے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈا۔ سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسی کی طاقت نہ رہی کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے ✤

۱۰ پر جب اخزیاہ کی ما عتلیاہ نے دیکھا کہ میرا بیٹا مر گیا تو اُس نے اُٹھ کے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شہزادوں

۱۱ کو ہلاک کیا۔ تب شاہزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چُرا لیا۔ اور اُسے اور اُسکی دائی کو ایک خوابگاہ میں رکھا۔ سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہویدع کاہن کی جورو یہوسبعت نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اُسے عتلیاہ سے چھپایا ایسا

۱۲ کہ اُس نے اُسے قتل نہ کیا۔ اور وہ اُن کے پاس خدا کی ہیکل میں چھ برس تک چھپا رہا سو عتلیاہ ملک کی ملکہ تھی ✤

باب ۲۳

۱ اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا اور سیکڑوں کے سرداروں کو یعنی عزریاہ بن یہورام اور اسماعیل بن یہوحنان اور عزریاہ بن عوبید اور معسیاہ بن عدایاہ اور

۲ الیسافط بن زکری کو عہد کرکے اپنے ساتھ ملا لیا۔ اُنہوں

نے یہوداہ کی اطراف میں جا کر یہوداہ کے سارے شہروں
میں سے لاویوں کو اور اسرائیل کے ابوی رئیسوں کو جمع کیا
۳ اور وہ یروشلم میں آئے ۔ اور ساری جماعت نے خدا کے
گھر میں بادشاہت کے ساتھ عہد باندھا۔ اور یہویدع نے
اُنہیں کہا دیکھو یہ شاہزادہ جیسا کہ خداوند نے بنی داؤد کے
۴ حق میں کہا ہے بادشاہت کریگا ۔ اور تم کو چاہئے کہ یُوں کرو
تم میں سے یعنی کاہنوں اور لاویوں میں سے ایک تہائی
۵ سبت کے دن اندر آئے کہ دربان ہوں ۔ اور ایک تہائی
بادشاہ کے گھر پر تیار رہے ۔ اور ایک تہائی یسود کے پھاٹک پر
۶ اور ساری قوم خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے ۔
اور خداوند کے گھر میں کوئی نہ آئے۔ مگر کاہن اور خدمتگذار لاوی
وہ اندر آئیں کیونکہ وہ مقدس ہیں۔ پر سب باقی لوگ خداوند
۷ کی نگہبانی میں حاضر رہیں ۔ اور لاوی ہر ایک اپنا ہتھیار ہاتھ
میں لیکے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیر لیں۔ اور جو کوئی
ہیکل میں آئے قتل کیا جائے۔ اور بادشاہ کے باہر بھیتر آنے
۸ جانے میں تم اُسکے ساتھ رہو ۔ سو لاویوں اور سارے یہوداہ
نے یہویدع کاہن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا اور ہر ایک
نے اپنے لوگوں کو لیا اُنہیں جن کو سبت میں بھیتر آنا تھا اور
اُنہیں جن کو سبت میں باہر جانا تھا۔ کیونکہ یہویدع کاہن نے
۹ باریداروں کو رخصت نہ کیا تھا ۔ اور یہویدع کاہن نے داؤد
بادشاہ کی برچھیاں اور پھریاں اور ڈھالیں جو خدا کے گھر
۱۰ میں تھیں سیکڑوں کے سرداروں کو دیں ۔ اور اُس نے ہر ایک
کے ساتھ میں ہتھیار دیکے سب لوگوں کو ہیکل کی دہنی طرف
سے لیکے ہیکل کی بائیں طرف تک سراسر مذبح اور ہیکل کے
۱۱ گرد بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا ۔ پھر اُنہوں نے شاہزادے
کو نکالا اور اُس کے سر پر تاج رکھ کے شہادت نامہ دیا
اور اُسے بادشاہ کیا۔ اور یہویدع اور اُسکے بیٹوں نے اُسے ممسوح
کیا اور بولے بادشاہ جیتا رہے ✠

۱۲ اور عتلیاہ نے جب لوگوں کی آواز جو دوڑتے تھے اور بادشاہ
کو مبارکباد کہتے تھے سُنی تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں
۱۳ داخل ہوئی ۔ اور نگاہ کر کے کیا دیکھتی ہے کہ بادشاہ مدخل
میں ستون کے آگے کھڑا ہے اور سردار اور نرسنگے بجانے والے
بادشاہ کے پاس ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں
ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں اور قوال باجوں کو لئے ہوئے ہیں
اور وہ بھی جو ستائش کرنے میں اُستاد تھے۔ تب عتلیاہ
نے اپنے کپڑے پھاڑے اور چلا کے کہا فتنہ فتنہ ۔ پر یہویدع ۱۴
کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو
آگے بلایا اور اُنہیں فرمایا کہ اُسکو صفوں سے باہر کر دو اور
وہ جو اُسکی پیروی کرے تلوار سے مارا جائے کیونکہ کاہن نے
۱۵ کہا تھا کہ خداوند کے گھر میں اُسے قتل مت کرو ۔ تب اُنہوں نے
اُس پر ہاتھ ڈالے۔ سو وہ گھوڑ پھاٹک کے مدخل میں جو شاہ
کے محل سے لگا ہے داخل ہوئی اور وہاں اُنہوں نے اُسے
قتل کیا ✠

۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان
اور بادشاہ کے درمیان ایک عہد مقرر کیا کہ وہ خداوند کے
۱۷ ہوں ۔ تب سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے اور اُسے ڈھایا اور
اُنہوں نے اُسکے مذبحوں اور اُس کی مورتوں کو چکنا چور کیا
۱۸ اور بعل کے کاہن متّان کو مذبحوں کے سامنے قتل کیا ۔ اور یہویدع
نے خداوند کے گھر کی نگہبانی کے عہدے لاوی کاہنوں
کے ہاتھوں میں سونپے جنہیں داؤد نے خداوند کے گھر کے
لئے غول غول کیا تھا کہ خداوند کی سوختنی قربانیوں کو
گذرانیں جیسا کہ موسیٰ کی توریت میں لکھا ہے۔ داؤد کے دستور
۱۹ کے طور پر خوشی گاتے بجاتے رہیں ۔ اور اُس نے خداوند
کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا تا کہ جو کوئی کسی
۲۰ طرح ناپاک ہو سو بھیتر جانے نہ پائے ۔ اور اُس نے سیکڑوں
کے سرداروں اور امیروں اور قوم کے حاکموں اور مملکت
کی ساری گروہ کو فراہم کیا اور بادشاہ کو خداوند کی ہیکل سے
نکال لایا۔ سو وہ عالی دروازے سے ہو کے بادشاہ کے گھر
۲۱ میں آئے اور بادشاہ کو مملکت کی کرسی پر بٹھایا ۔ تب مملکت
کی ساری خلقت خوش ہوئی اور شہر میں امن ہوا اُنہوں
نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا ✠

باب ۲۴

۱ یوآس سات برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے
چالیس برس یروشلم میں بادشاہت کی اُس کی ماں کا نام ضبیاہ
۲ تھا جو بیرسبع کی تھی ۔ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے

۲۵ بیماری سے نڈھال تھا۔ اور جب وہ اُس سے چلے گئے۔ وہ اُسے
بہت زخمی کر کے چھوڑ گئے تو اُسکے ملازموں نے یہویدع کاہن
کے بیٹوں کے خون کے سبب اُس پر بلوا کیا اور اُسے اُس کے
بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر
۲۶ میں گاڑا۔ پر اُسے بادشاہوں کی قبروں میں نہیں رکھا۔ اُن لوگوں
کے نام جنہوں نے اُس پر بلوا کیا یہ ہیں۔ عمونیہ سماعت کا بیٹا
زبد اور موآبیہ سمریت کا بیٹا یہوزبد۔

۲۷ اب اُس کے بیٹوں کا احوال اور اُسکا خراج کا بھار جو
اُس پر دھرا گیا اور خدا کے مسکن کی مرمت کا تذکرہ دیکھو
وہ سب بادشاہوں کی تواریخ کی دفتر میں لکھا ہے اور اُسکا بیٹا امصیاہ
اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب ۲۵

۱ امصیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے
اُنتیس برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام یہوعدان
۲ تھا جو یروشلم کی تھی۔ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے
سو اُس نے کیا پر تمام دل سے نہیں۔

۳ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت اُسکے ہاتھ میں قائم ہو گئی
تو اُس نے اپنے ملازموں کو جنہوں نے اُس کے باپ بادشاہ
۴ کو قتل کیا تھا جان سے مارا۔ پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا مُطابق
اُسکے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے کہ اُس میں
خداوند نے فرمایا ہے کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادے قتل نہ
ہونگے اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے بلکہ ہر ایک
آدمی اپنے گناہ کیلئے مارا جائے۔

۵ اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا اور اُنہیں اُنکے آبائی
خاندانوں کے موافق تمام ملک یہوداہ اور بنیمین میں ہزار ہزار
کے سردار اور سو سو کے سردار کیا۔ اور اُنہیں جن کی عمر بیس برس
یا اُس سے اوپر تھی شمار کیا اور اُنہیں تین لاکھ چُنے ہوئے مرد
۶ پائے جو برچھی اور ڈھال رکھکر لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے۔ اور
اُس نے سو قنطار روپا دیکے اسرائیل میں سے بھی ایک لاکھ جنگی
۷ مردوں کو نوکر رکھا۔ لیکن ایک مردِ خدا اُس پاس آیا اور اُس
سے کہا اے بادشاہ اسرائیل کی فوج تیرے ساتھ جانے نہ
پائے۔ کیونکہ خداوند اسرائیل کے ساتھ یعنی سارے بنی افرائیم
۸ کے ساتھ نہیں ہے۔ پر اگر تو جانا چاہے تو جا کر اور اپنے
تئیں لڑائی کے لئے مضبوط کر لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے
۹ گرائیگا۔ کیونکہ خدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہے۔ تب
امصیاہ نے اُس مردِ خدا سے کہا پھر سو قنطاروں کے لئے
جو میں نے اسرائیل کے لشکر کو دئے ہم کیا کریں۔ وہ مردِ خدا
۱۰ بولا خداوند قادر ہے کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دیوے۔
تب امصیاہ نے اُس لشکر کو جو افرائیم میں سے اُس پاس
آیا تھا جُدا کر دیا کہ وہ اپنی جگہ کو پھر جائیں۔ اس سبب
اُنکا غضب یہوداہ پر بھڑکا اور وہ نہایت جوش میں اپنے گھر کو
روانہ ہوئے۔

۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا اور اپنے لوگوں کو لیکے وادی
۱۲ شور میں گیا اور بنی شعیر کے دس ہزار کو کاٹ ڈالا۔ اور بنی یہوداہ
نے اُن میں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا اور اُنہیں ایک
چٹان کی چوٹی پر پہنچا کے اُنہیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے
پھینکا یہاں تک کہ سب کے سب چکنا چور ہو گئے۔

۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ جنہیں امصیاہ نے لوٹا دیا تھا
کہ اُس کے ساتھ جنگ میں نہ جائیں وہ سمرون سے لیکے
بیت حورون تک یہوداہ کے شہروں پر آ پڑے اور اُن میں
سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا اور بہت سی لوٹ لے گئے۔

۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مار کے پھر آیا تھا تو یوں
ہوا کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں کو لایا اور اُنہیں اپنے معبود
ہونے کے لئے نصب کیا اور اُنکے آگے سجدہ کیا اور اُنکے لئے
۱۵ خوشبوئیاں جلائیں۔ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر
بھڑکا اور اُس نے ایک نبی کو اُس پاس بھیجا جس نے اُس سے
کہا کہ قوموں کے معبود جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے
۱۶ چھڑا نہ سکے تو نے اُنکا پیچھا کیوں کیا۔ جب وہ اُس سے باتیں
کرتا تھا تو امصیاہ نے اُس سے کہا کہ کیا تو بادشاہ کا
صلاحکار مقرر کیا گیا۔ رہ جا تو کیوں مارا جائے۔ تب نبی رہ گیا
اور کہا میں جانتا ہوں کہ خدا کا ارادہ یہ ہے کہ تجھے ہلاک
کرے اس لئے کہ تو نے یہ کیا اور میری صلاح کا شنوا نہ ہوا۔

۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لیکے اسرائیل
کے بادشاہ یوآس بن یہوآخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے
۱۸ اور پیغام کیا کہ آئیے ہم ایک دوسرے کو روبرو دیکھیں۔ سو

اسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو
کہلا بھیجا کہ لبنان کے بھٹکٹیے نے لبنان کے سرو سے پیغام
کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے تب ایک جنگلی درندہ
۱۹ جو لبنان میں تھا گذرا اور بھٹکٹیے کو لتاڑ ڈالا۔ تو کہتا ہے دیکھ
میں نے ادومیوں کو مارا ہے۔ سو تیرے دل میں گھمنڈ سمایا ہے
کہ فخر کرے۔ اب گھر میں بیٹھا رہ۔ کیا ضرور ہے کہ تو اپنے اوپر
۲۰ آفت لائے اور تو گر جائے تو اور یہوداہ سمیت؟ لیکن امصیاہ
نے نہ سُنا۔ کیونکہ یہ خدا سے تھا تاکہ وہ انہیں اُن کے ہاتھ
میں کر دے اِسلئے کہ اُنہوں نے ادومیوں کے معبودوں
۲۱ کی پیروی کی تھی۔ سو اسرائیل کا بادشاہ یوآس چڑھا اور
وہ یعنی وہ اور شاہِ یہوداہ امصیاہ یہوداہ کے بیت شمس میں
۲۲ ایکدوسرے کے روبرو ہوئے۔ پر یہوداہ نے اسرائیل کے
۲۳ آگے شکست پائی اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا۔ اور
شاہِ اسرائیل یوآس نے شاہِ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن
یہوآخز کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروشلم میں لایا اور
یروشلم کی دیوار افرائیم کے پھاٹک سے لیکے کونے کے
۲۴ پھاٹک تک جو چار سو ہاتھ تھی ڈھا دی۔ اور سارا سونا اور
روپا اور سارے برتن جو عوبیدادوم پاس خدا کے گھر میں
پائے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے اور بہت سے
لوگ ضامنی کے لئے پکڑے اور سمرون کو پھرا +

۲۵ اور امصیاہ بن یوآس شاہِ یہوداہ یوآس بن یہوآخز
۲۶ شاہِ اسرائیل کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیتا رہا۔ اب
امصیاہ کا باقی احوال اول و آخر جو ہے وہ تو یہوداہ اور اسرائیل
کے بادشاہوں کی کتاب میں لکھا ہے +

۲۷ اور بعد اسکے کہ امصیاہ خداوند کی پیروی سے پھرا یروشلم
میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا۔ سو وہ لکیس کو بھاگ گیا۔ پر
اُنہوں نے لکیس میں اُسکے پیچھے لوگ بھیجے اور اُسے وہاں قتل
۲۸ کیا۔ تب وہ اُسے گھوڑوں پر ڈال کے لے آئے اور یہوداہ
کے شہر میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان اُسے
گاڑ دیا +

باب ۲۶

۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزیاہ کو جو سولہ
۲ برس کا تھا لیکے اُس کے باپ امصیاہ کی جگہ میں بادشاہ کیا۔
اُس نے ایلوت کا شہر بنا کیا۔ اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے
باپ دادوں میں جا ملا اُسے یہوداہ کی مملکت میں پھر داخل کیا
۳ سو عزیاہ سولہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے یروشلم
میں باون برس بادشاہت کی اُس کی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو
۴ یروشلم کی تھی۔ اُس نے وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے
۵ کیا اُس سب کے مُطابق کہ اُسکے باپ امصیاہ نے کیا تھا۔
اور وہ زکریاہ کے دنوں میں جو خدا کی رویتوں میں ماہر تھا
خدا کا طالب رہا اور جبتک کہ وہ خداوند کو ڈھونڈتا رہا تب
۶ تک خدا نے اُسکو کامیاب رکھا۔ اور وہ نکلا اور فلسطیوں سے
لڑا اور جات کی دیوار کو اور یبناہ کی دیوار کو اور اشدود کی
دیوار کو ڈھا دیا اور اشدود کے آس پاس فلسطیوں کے درمیان
۷ شہر کو بنا کیا۔ اور خدا نے اُسکی مدد کی کہ فلسطیوں پر اور عرب پر
۸ جو جوربعل میں بستے تھے اور معونیوں پر غالب ہوا۔ اور عمونیوں نے
عزیاہ کو ہدیئے دیئے۔ اور اُسکا نام مصر کی مدخل تک
۹ پھیل گیا کیونکہ وہ نہایت زور آور تھا۔ اور عزیاہ نے یروشلم
میں کونے کے پھاٹک پر اور وادی کے پھاٹک پر اور دیوار
۱۰ کے موڑ کی طرف برج بنائے اور اُنہیں مضبوط کیا۔ اور
اُس نے بیابان میں برج بنوائے اور بہت سے کوئے کھدوائے
کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکی بہت مواشی تھی اور
کوہستان میں اور کرمل میں اُسکے کسان اور تاکبان تھے کیونکہ
۱۱ کشتکاری پر نہایت راغب تھا۔ اور عزیاہ کے پاس جنگی
مردوں کا ایک لشکر بھی تھا جو یعیئیل کاتب اور معسیاہ ناظر
کے شمار کے مُطابق غول غول کرکے جنگ کے لئے نکلتا تھا اور
حننیاہ کے زیرِ فرمان تھا جو بادشاہ کے سرداروں میں سے
۱۲ تھا۔ اور اُن بہادر مردوں کے آبائی رئیسوں کا کل شمار
۱۳ دو ہزار چھ سو تھا۔ اور اُنکے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات
ہزار کا ایک جنگی لشکر تھا جو قوی فوج بن کے لڑنے کو نکلتے
۱۴ تھے کہ دشمنوں کے مقابل بادشاہ کی مدد کریں۔ اور عزیاہ
نے اُن کے لئے یعنی سارے لشکر کے لئے ڈھالوں اور برچھیوں
اور ٹوپوں اور بکتروں اور کمانوں سے لیکے ڈھیلا پھینکنے کے
۱۵ پتھروں تک سب کچھ تیار کیا۔ اور اُسنے یروشلم میں ہنرمند
لوگوں کی کاریگری سے کلیں بنوائیں کہ اُن سے برجوں اور

فصیلوں پر سے تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں۔ سو اُسکا نام دور
تک پھیل گیا۔ کیونکہ اُسکی مدد عجب طرح سے ہوئی یہانتک
کہ اُس نے بڑا زور پیدا کیا +

۱۶ ؁ لیکن جب وہ قوی ہؤا تو اُسکا دل پھول اُٹھا یہانتک
کہ وہ خراب ہوگیا۔ اور خداوند اپنے خدا کی نافرمانبرداری
کی اور خداوند کی ہیکل میں گیا تاکہ خوشبوئی کے مذبح پر
۱۷ خوشبو جلائے ؁ تب عزریاہ کاہن اُس کے پیچھے گیا اور اُسکے
ساتھ خداوند کے اسّی اور کاہن تھے جو صاحب شجاعت
۱۸ تھے ؁ اور اُنہوں نے عزیاہ بادشاہ کا سامنا کیا اور اُسے کہا کہ
اے عزیاہ تیرا کام نہیں۔ کہ خداوند کے لئے خوشبوئی جلائے
بلکہ کاہنوں یارون کے بیٹوں کا کام ہے۔ کہ وہ خوشبوئی
جلانے کے لئے مقدس کئے گئے ہیں۔ سو مقدس سے باہر جائیے
کیونکہ تو نے خطا کی ہے اور یہ کام خداوند خدا سے تیری عزت
۱۹ کا باعث نہ ہوگا ؁ تب عزیاہ غصے ہؤا اور بخوردان خوشبو جلانے
کو اُسکے ہاتھ میں رہا۔ اور جوں کاہنوں پر خفا ہوتا تھا توں کاہنوں
کے حضور خداوند کے گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُسکی
۲۰ پیشانی پر کوڑھ پھوٹ نکلا ؁ اور سردار کاہن اور سب رہے
کاہنوں نے اُس پر نظر کی اور کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکی پیشانی
پر کوڑھ نکلا ہے۔ سو اُنہوں نے اُسے جلد نکالا بلکہ وہ آپ
۲۱ بھی جلد چل نکلا کیونکہ خداوند نے اُسے مارا تھا ؁ چنانچہ عزیاہ
بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھی رہا اور کوڑھی ہو کے
ایک جُدا گھر میں رہا۔ کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج ہؤا تھا
اور اُسکا بیٹا یوتام بادشاہ کے گھر کا مختار تھا اور رعیت کا
اِنصاف کرتا تھا +

۲۲ ؁ اور عزیاہ کا باقی احوال اوّل و آخر جو ہے سو اموص
۲۳ کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لکھا ہے ؁ سو عزیاہ اپنے باپ
دادوں میں جا ملا اور اُنہوں نے اُسکو بادشاہوں کے قبرستان
کے میدان میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان گاڑا کہ
وہ بولے وہ تو کوڑھی ہے۔ اور اُسکا بیٹا یوتام اُسکے بدلے
بادشاہ ہؤا +

۲۷ باب ۱ ؁ یوتام پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہؤا اور اُس نے
سولہ برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ماں کا نام یروسہ

تھا جو صدوق کی بیٹی تھی ؁ اور اُس نے وہ جو خداوند کی نظر ۲
میں درست ہے سو کیا اور جو کچھ کیا سو سراسر اپنے باپ عزیاہ
کی مانند کیا۔ مگر وہ خداوند کی ہیکل میں گھس نہ گیا۔ پر لوگ
ہنوز بدکاری کرتے رہے ؁ اور اُس نے خداوند کے گھر کا علی ۳
دروازہ بنایا اور عوفل کی دیوار پر اُس نے بہت تعمیر کی ؁ اور ۴
یہوداہ کے کوہستان میں اُس نے شہر بنوائے اور جنگلوں میں
اُسنے قلعے اور بُرج بنوائے +

؁ اور وہ بنی عمون کے بادشاہ سے لڑا اور اُس پر غالب ۵
ہؤا۔ اور اُس برس میں بنی عمون نے ایک سو قنطار روپا اور
دس ہزار کر گیہوں اور دس ہزار کر جو اُسے دیئے۔ تنا ہی بنی عمون
نے دُوسرے اور تیسرے برس میں بھی اُسے دیا ؁ سو یوتام ۶
زور آور ہوتا گیا اسلئے کہ اُسنے خداوند اپنے خدا کے آگے اپنی راہیں
درست کی تھیں +

؁ اب یوتام کا باقی احوال اور اُسکی ساری لڑائیاں اور ۷
اُس کے اعمال دیکھو وہ اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں
کے دفتر میں لکھے ہیں ؁ وہ پچیس برس کا ہوکے بادشاہ ہؤا اور ۸
اُس نے سولہ برس یروشلم میں بادشاہت کی +
؁ اور یوتام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا۔ اور اُنہوں نے ۹
اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا۔ اور اُس کا بیٹا آخز اُس کے
بدلے بادشاہ ہؤا +

۲۸ باب ۱ ؁ آخز بیس برس کی عمر میں بادشاہ ہؤا اور اُس نے سولہ برس
یروشلم میں بادشاہت کی۔ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست
ہے سو اُس نے اپنے باپ داؤد کی مانند نہیں کیا ؁ بلکہ اسرائیل ۲
کے بادشاہوں کی راہوں پر چلا۔ اور اُس نے بعلیم کے لئے
ڈھالے ہوئے بُت بھی بنائے ؁ اور اُس نے بنی ہنوم کی وادی ۳
میں قربانیاں جلائیں اور اُن قوموں کے نفرتی دستور کے
مطابق جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے خارج
کیا تھا اپنے ہی بیٹوں کو آگ میں جھونکا ؁ اُس نے اُونچے ۴
مکانوں اور پہاڑوں پر ہر ایک ہرے درخت تلے قربانیاں
کیں اور بخور جلایا ؁ تب خداوند اُسکے خدا نے اُس کو شاہِ ۵
ارام کے ہاتھ میں کر دیا۔ سو اُنہوں نے اُسے مارا اور اُن
میں سے بہت لوگوں کو وہ اسیر کرکے لے گئے اور اُنہیں

دمشق میں پہنچایا۔ اور وہ شاہِ اسرائیل کے ہاتھ میں بھی حوالے کیا گیا جس نے بڑی خونریزی کرکے اُسے زیر کیا +

۶ ۔ فقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے ایک لاکھ بیس ہزار بہادر لوگوں کو ایک ہی دن قتل کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا ۔

۷ اور زکری نے جو افرائیم کا ایک پہلوان تھا معسیاہ شہزادے کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو اور بادشاہ کے وزیر القانہ کو مار ڈالا ۔

۸ اور بنی اسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھ عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کرکے لے گئے اور اُنکا بہت سامال لوٹ لیا اور لوٹی ہوئی چیزوں کو سامرون میں لائے ۔

۹ اور وہاں عودد نامے خداوند کا ایک نبی تھا۔ وہ اُس لشکر کے جو سامرون کو پھر جاتا تھا استقبال کو گیا اور اُنہیں کہا دیکھو خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا نے یہوداہ پر غصے ہوکے انہیں تمہارے ہاتھ میں کر دیا پر تم نے

۱۰ ایسے غضب سے جو آسمان تک پہنچ گیا انہیں قتل کیا ۔ اور تم اب اِس فکر میں ہو کہ بنی یہوداہ اور یروسلم کو پامال کرکے اُنہیں اپنے غلام اور لونڈیاں کرو۔ پر کیا خداوند تمہارے

۱۱ خدا کے نزدیک تمہارا ہاں تمہارا ہی گناہ نہیں ہوگا؟ ۔ پس تم اب میری سُنو۔ اور اُن اسیروں کو جنہیں تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا آزاد کرکے پھر بھیجو۔ کیونکہ خداوند کا قہرِ عظیم تم پر ہے ۔

۱۲ تب بنی افرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے بعضے یعنی عزریاہ بن یہوحنان اور برکیاہ بن مسلیموت اور یحزقیاہ بن سلوم اور عماسا بن خدلی اُٹھے اور انہیں جو لشکر

۱۳ سے پھر آتے تھے روکا اور اُنہیں کہا کہ ۔ تم اسیروں کو یہاں بھیتر مت لاؤ۔ ہم تو خداوند کے گنہگار ہیں کیا تم چاہتے ہو کہ ہمارے گناہوں اور ہماری خطاؤں کو بڑھاؤ کیونکہ ہمارا

۱۴ گناہ بڑا ہے اور اسرائیل پر قہرِ عظیم ہے ۔ تب اُن ہتھیار بند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت کو امیروں اور ساری

۱۵ جماعت کے آگے چھوڑ دیا ۔ اور وہ مرد جن کے نام مذکور ہوئے اُٹھے اور اسیروں کو لے گئے اور لوٹ کے مال سے اُنکے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا اور اُنہیں آراستہ کیا اور جوتے پہنائے اور اُنہیں کھلایا پلایا اور اُن پر تیل چپڑا اور اُن کے سارے ماندوں کو گدھوں پر بٹھلا کے نخلستان کے شہر یریحو میں اُن کے بھائیوں کے پاس پہنچایا تب سامرون کو پھرے +

۱۶ ۔ اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں پاس لوگ بھیجے کہ اُن سے مدد مانگیں ۔

۱۷ اِس لئے کہ ادومی پھر چڑھ آئے تھے اور یہوداہ کو مارکے اسیروں کو لیگئے ۔

۱۸ فلسطی بھی یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آپڑے اور بیت شمس کو اور ایلون کو اور جدیروت کو اور شوکو اور اُس کے دیہات کو اور تمنہ اور اُس کے دیہات کو اور جمزو اور اُس کے دیہات کو لے لیا اور اُن میں بسے ۔

۱۹ کیونکہ خداوند نے شاہِ اسرائیل آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا اِس لئے کہ اُس نے یہوداہ کو ننگا کیا تھا اور خداوند کا بڑا گناہ کیا تھا ۔

۲۰ اور شاہِ اسور تگلت پلنا سر اُس پاس آیا پر اُس نے اُس کو تنگ کیا اور اُس کی کمک نہ کی ۔

۲۱ تب آخز نے خداوند کے گھر اور قصرِ شاہی سے اور امیروں کے گھروں سے مال چھین لے کے شاہ اسور کو دیا تب بھی اُس نے اُس کی کچھ مدد نہ کی +

۲۲ ۔ اور تنگی کے وقت میں بھی اُس نے خداوند سے زیادہ

۲۳ نافرمانی کی۔ یہ وہ بادشاہ آخز ہے ۔ کہ اُس نے دمشق کے معبودوں کے لئے جنہوں نے اُسے مارا تھا قربانیں کیں اور کہا کہ آرام کے بادشاہوں کے معبودوں نے اُن کی مدد کی ہے سو میں اُن کے لئے قربانی کرونگا کہ وہ میری مدد کریں لیکن وہ اُس کی اور سارے اسرائیل کی

۲۴ خرابی کے باعث ہوئے ۔ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کیا اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کیا اور اپنے لئے یروسلم میں ہر ایک

۲۵ کونے پر مذبحوں کو بنایا ۔ اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں اُس نے اونچے مکان بنوائے کہ اجنبی معبودوں کے لئے خوشبو جلائیں اور اُس نے خداوند اپنے باپ دادوں کے

۲۶ خدا کو غصہ دلایا ۔ اب اُس کا باقی احوال اور اُس کے سارے اعمال اوّل و آخر جو ہیں سو یہوداہ اور اسرائیل کے

۲۷ بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں ۔ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور یروسلم شہر ہی میں

گاڑا گیا۔ پر اُنہوں نے اُسے اسرائیل کے بادشاہوں کے گورستان میں نہ رکھا۔ اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ہُوا ✢

باب ۲۹

۱ حزقیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہُوا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام ابیاہ تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی ۲ اُس نے وہ کام جو خداوند کی نظر میں درست ہے سو کیا اُس سب کے مُطابق جو اُس کے باپ داؤد نے کیا تھا ✢

۳ اُس نے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں کو کھولا اور اُن کی مرمت کی ۴ اور کاہنوں اور لاویوں کو بُلایا اور اُنہیں پوربی بازار میں جمع کیا ۵ اور اُنہیں کہا اے لاویو میری سُنو تم اب اپنے کو پاک کرو اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے گھر کو پاک کرو اور مُقدس میں سے ساری نجاست کو نکال لے جاؤ ۶ کیونکہ ہمارے باپ دادوں نے گناہ کئے اور جو خداوند ہمارے خدا کی نظر میں بُرا ہے سو اُنہوں نے وہی کیا اور اُسے چھوڑ دیا اور اپنے مُنہ خداوند کے مسکن سے پھیر دیئے اور اپنی پیٹھ اُس کی طرف کی ہے ۷ اور اُسارے کے کواڑوں کو بند کیا ہے اور اسرائیل کے خدا کے مقدس میں چراغوں کو بجھایا ہے اور خوشبوئیاں نہیں جلائیں اور سوختنی قربانیاں نہیں گذرانیں ۸ اِس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروشلم پر نازل ہُوا اور اُس نے اُنہیں چھوڑ دیا کہ گھبراہٹ اور حیرانی میں گرفتار رہوں اور کہ اُن پر سیٹی بجائی جائے چنانچہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ۹ دیکھو اِس سبب ہمارے باپ دادے تلوار سے مارے پڑے اور ہمارے بیٹے بیٹیاں اور جورواں اسیری میں ہیں ۱۰ اب میرے دل میں ہے کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں تاکہ اُس کا قہر شدید ہم پر سے پھر جائے ۱۱ اے میرے فرزندو تم اب غافل مت ہو کیونکہ خداوند نے تمہیں چُن لیا ہے کہ اُس کے آگے کھڑے رہو اور اُس کی بندگی کرو اور اُس کی خدمت گذاری کرو اور خوشبوئیاں جلاؤ ✢

۱۲ تب یہ لاوی اُٹھے یعنی بنی قہات میں سے محت بن عماسی اور یوئیل بن عزریاہ اور بنی مراری میں سے قیس بن عبدی اور عزریاہ بن یہلّلیل اور بنی جیرسون میں سے یوآخ بن زمہ اور عدن بن یوآخ ۱۳ اور بنی الیصفن میں سے سمری اور یعیئیل۔ اور بنی آسف میں سے زکریاہ اور متنیاہ ۱۴ اور بنی ہیمان میں سے یحی ایل اور سمعی اور بنی یدوتون میں سے سمعیاہ اور عزی ایل اُٹھے ۱۵ اور اپنے بھائیوں کو جمع کرکے اور اپنے کو پاک کرکے بادشاہ کے حکم کے موافق جو خداوند کے کلام کے مُطابق تھا خداوند کے گھر کو پاک کرنے کو آئے ۱۶ اور کاہن خداوند کے اندرونی گھر میں اُسے پاک کرنے کو داخل ہوئے اور وہ ساری نجاست جو خداوند کی ہیکل میں موجود تھی خداوند کے گھر کے صحن میں باہر لے آئے اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا کہ باہر لیجا کے قدرون کے نالے میں ڈال دیں ۱۷ اور پہلے مہینے کی پہلی تاریخ میں تقدیس کا کام شروع کیا اور وہ اُس مہینے کے آٹھویں دن خداوند کے اُسارے تک آئے اور آٹھ دن تک خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے اور پہلے مہینے کی سولھویں تاریخ میں وہ تمام کر چکے ۱۸ تب اُنہوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جا کے کہا کہ ہم نے خداوند کے تمام گھر کو اور سوختنی قربانی کے مذبح کو اور سب ظروف کو اور نذر کی روٹیوں کی میز کو اور سب برتنوں کو پاک کیا ۱۹ اور ہم نے اُن سارے باسنوں کو جنہیں آخز بادشاہ نے اپنی سلطنت کے وقت جب بدینی کرتا تھا رد کر دیا تھا پھر آراستہ اور مقدس کیا۔ اور دیکھو وہ خداوند کے مذبح کے آگے ہیں ✢

۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کرکے خداوند کے گھر کو چڑھ گیا ۲۱ اور وے سات بیل اور سات مینڈھے اور سات برّے اور سات بکرے لائے کہ مملکت کے لئے اور مقدس کے لئے اور یہوداہ کے لئے خطا کی قربانی ہوں۔ اور اُس نے کاہنوں بنی ہارون کو حکم کیا کہ اُنہیں خداوند کے مذبح پر گذرانیں ۲۲ تب اُنہوں نے بیلوں کو ذبح کیا اور کاہنوں نے لہو لیکے مذبح پر چھڑکا۔ پھر مینڈھوں کو ذبح کیا۔ اور لہو کو مذبح پر چھڑکا۔ پھر برّوں کو ذبح کیا اور لہو کو مذبح پر چھڑکا ۲۳ اور

ف ۲۸

اپنے مال میں سے بادشاہی حصہ سوختنی قربانیوں کیلئے یعنی صبح اور شام کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور سبتوں کے اور نئے چاندوں کے اور عیدوں کی سوختنی قربانیوں کیلئے ٹھرایا جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہے ۔

۴ اور اُس نے لوگوں کو جو یروشلم میں رہتے تھے حکم کیا کہ کاہنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں تا کہ وہ دلجمعی سے خداوند کی شریعت کا کام کریں ✚

۵ اور جب اِس فرمان نے شہرت پائی تب بنی اسرائیل اناج اور مے اور تیل اور شہد اور کھیت کے سارے حاصل کے پہلے پھل وفور سے لائے ۔ اور ہر ایک چیز کا دسواں حصہ کثرت سے لائے ۔

۶ اور بنی اسرائیل اور یہوداہ جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے وہ بھی گائے بیل اور بھیڑ بکری کا دسواں حصہ اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصہ جو خداوند اُن کے خدا کیلئے مقدس کی گئی تھیں لائے اور اُن کے ڈھیر ڈھیر لگا دیئے ۔

۷ اُنہوں نے تیسرے مہینے میں ڈھیر ڈھیر لگانا شروع کیا اور ساتویں مہینے میں تمام کیا ۔

۸ اور حزقیاہ اور امیروں نے آ کے ڈھیروں کو دیکھا اور خداوند کو اور اُس کی گروہ اسرائیل کو مبارکباد کہا ۔

۹ اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں سے اُن ڈھیروں کا احوال پوچھا ۔

۱۰ تب سردار کاہن عزریاہ نے جو صدوق کے خاندان کا تھا جواب میں کہا کہ جب سے لوگوں نے خداوند کے گھر میں ہدیہ لانا شروع کیا تب سے ہم کھانے کو بہت رکھتے ہیں اور آسودہ ہوتے ہیں اور بہت کچھ رہتا ہے ۔ کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی ہے اور جو بچا سو یہی بڑا انبار ہے ✚

۱۱ اور حزقیاہ نے حکم کیا کہ خداوند کے گھر میں انبارخانے بنائیں اور اُنہوں نے اُنہیں بنایا ۔

۱۲ اور وہ ہدیے اور دہ یکیاں اور نیاز کی ہوئی چیزیں دیانت سے اُن میں لائے ۔ اور اُن پر کننیاہ لاوی مختار تھا اور اُس کا بھائی سمعی نائب تھا ۔

۱۳ اور یحی ایل اور عزریاہ اور نحت اور عساہیل اور یریموت اور یوزبد اور ایلی ایل اور اسمکیاہ اور محت اور بنایاہ حزقیاہ بادشاہ کے اور خدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے حکم سے کننیاہ اور اُس کے بھائی سمعی کے پیشکار تھے ۔

۱۴ اور قورے بن یمنہ لاوی جو پورب کی طرف کا دربان تھا اُن چیزوں کا جنہیں وہ اپنی خوشی خاطر سے خدا کی نیاز کرتے تھے داروغہ تھا تا کہ خداوند کی نیازیں اور پاکترین چیزیں بانٹ دے ۔

۱۵ اور اُس کے تحت میں عدن اور بنیمین اور یشوع اور سمعیاہ اور امریاہ اور سکنیاہ کاہنوں کے شہروں میں مقرر تھے اور اُن کی امانت یہ تھا کہ اپنے بھائیوں کو کیا بڑے کیا چھوٹے کو اُن کی باریداریوں کے موافق حصہ بانٹ دیں ۔

۱۶ اُن مردوں کے سوا جن کے نام نسب نامے میں لکھے گئے تھے اور اُن کی عمر تین برس کی اور اُس سے اوپر تھی اُن سب کو جو اپنی باریداریوں کے مطابق خدمت میں کام کرنے کے لئے روز بروز خداوند کے گھر جاتے تھے ۔

۱۷ یعنی اُن کاہنوں کو جن کے نام اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق لکھے گئے اور اُن لاویوں کو جو بیس برس کے اور اوپر تھے اور اپنی باریداریوں میں خدمت کرتے تھے ۔

۱۸ اور اُن کے سب لکھے ہوئے بال بچوں اور جوروں اور بیٹوں اور بیٹیوں کو غرض اُس ساری جماعت کو بانٹ دیں ۔ کہ وہ امانت سے اپنے کو پاک ترین چیزوں کی تقدیس کے لئے پاک کرتے تھے ۔

۱۹ اور ہارون کے بیٹوں اُن کاہنوں کے لئے بھی جو اپنے شہروں کی گرد نواح کے کھیتوں میں تھے شہر بہ شہر کئی ایک مرد جن کے نام لکھے گئے تھے مقرر ہوئے کہ کاہنوں کے سب مردوں کو اور سب لاویوں کو جن کے نام نسب نامے میں لکھے ہوئے تھے حصہ دیں ✚

۲۰ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ہی کیا اور خداوند اپنے خدا کی نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ہے سو کیا ۔

۲۱ اور جو جو کام اُس نے شروع کیا تا کہ خدا کے گھر کی اور شریعت کی خدمتگذاری کرے اور اپنے خدا کا طالب ہو کے جو جو حکم اُس نے کیا سو اپنے سارے دل سے کیا اور کامیاب ہوا ✚

۳۲

۱ اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداری کے بعد شاہِ اسور سنحیرب چڑھ آیا اور ملکِ یہوداہ میں داخل ہوا اور وہاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاؤ کیا اور چاہا کہ اُنہیں

۲ اپنے قبضے میں لائے ۔ اور جب حزقیاہ نے دیکھا کہ سنحیرب آیا ہے اور یروشلم سے لڑنے کو رُخ کیا ہے ۔ ۳ تو اُس نے اپنے سرداروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہ ٹھہرایا کہ پانی کے اُن سوتوں کو جو شہر سے باہر تھے بند کرے۔ اور انہوں نے اُس کی مدد کی ۔ ۴ اور بہت لوگ جمع ہوئے اور سب چشموں اور اُس نہر کو جو اُس سرزمین کے بیچ میں بہتی ہے بند کیا اور کہا کہ اسور کے بادشاہ آکے کاہیکو بہت پانی پائیں ۔ ۵ اور اُس نے ہمت باندھی اور ساری دیوار کو جو ٹوٹی تھی بنایا اور بُرجوں تک اُونچا کیا اور باہر سے ایک دوسری دیوار کو اُٹھایا اور داؤد کے شہر میں ملو کو مضبوط کیا اور بہت سی تلواریں اور ڈھالیں بنوائیں ۔ ۶ اور اُس نے لوگوں کے اُوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے اور شہر کے پھاٹک کے چوک میں اُنہیں اپنے پاس جمع کیا اور اُنہیں دلاسا دیا اور کہا ۔ ۷ مضبوط ہو اور دلاوری کرو اور اسور کے بادشاہ سے اور اُسکے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ کیونکہ وہ جو ہمارے ساتھ ہیں اُن کی نسبت سے جو اُسکے ہمراہ ہیں بہت ہیں ۔ ۸ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہے لیکن ہمارے ساتھ خداوند خدا ہے کہ ہماری مدد کرے اور ہماری طرف سے لڑے اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کیا +

۹ بعد اُس کے شاہِ اسور سنحیرب نے جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا اپنے نوکروں کو یروشلم میں شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے پاس اور تمام یہوداہ کے پاس جو یروشلم میں تھے بھیجا اور پیغام کیا کہ ۔ ۱۰ شاہِ اسور سنحیرب یوں فرماتا ہے کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے ہو کہ یروشلم میں اُسکے محاصرے کی وقت رہتے ہو ؟ ۔ ۱۱ کیا حزقیاہ تمہیں بہکاتا نہیں چاہتا ہے کہ تم ایسا کرو کہ بھوکے کال سے اور پیاس سے مرجاؤ ؟ کہ وہ کہتا ہے خداوند ہمارا خدا ہمیں شاہِ اسور کے ہاتھ سے چھڑائیگا ؟ ۔ ۱۲ کیا یہ وہ حزقیاہ نہیں جس نے اُس کے اُونچے مکان اور اُسکے مذبح دُور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروشلم کو حکم کیا کہ تم ایک ہی مذبح کے آگے پرستش کرو اور اُسی پر خوشبوئی جلاؤ ؟ ۔ ۱۳ کیا تم نہیں جانتے ہو جو میں نے اور میرے باپ دادوں نے مُلکوں کے سارے لوگوں

سے کیا ہے۔ کیا اُن سرزمینوں کی قوموں کے معبود اپنے اپنے مُلک کو کسی طرح سے میرے ہاتھ سے بچا سکے ہیں ؟ ۔ ۱۴ اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں جنہیں میرے باپ دادوں نے ہلاک کیا وہ کون سا ہے جو اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے بچا سکا کہ تمہارا خدا تمہیں میرے ہاتھ سے بچا سکے ؟ ۔ ۱۵ پس حزقیاہ تمہیں نہ بھرمائے اور تم کو اِس طور پر ترغیب دینے نہ پائے اور اُسکی بات کو سچ مت جانو۔ کیونکہ کسی اُمت کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے اور میرے باپ دادوں کے ہاتھ سے چھڑا نہ سکا۔ تو پھر کیا اِمکان ہے کہ تمہارا معبود تمہیں میرے ہاتھ سے چھڑائے ؟ ۔ ۱۶ اور اُس کے نوکروں نے خداوند خدا کی مخالفت میں اور اُس کے بندے حزقیاہ کی مخالفت میں بہت سی اور باتیں کہیں ۔ ۱۷ اور اُس نے خطوں میں بھی خداوند اسرائیل کے خدا کی اہانت لکھی اور اُس کے حق میں کفر بکا کہ وہ بولا جیسا اور مُلک والوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑایا ہے ویسا ہی حزقیاہ کا معبود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑائیگا ۔ ۱۸ اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکارکے یہودیوں کی زبان میں یروشلم کے لوگوں کو جو دیوار پر تھے یہ باتیں کہیں کہ اُنہیں ڈرائیں اور حیران کریں تا کہ شہر کو لے لیں ۔ ۱۹ اور اُنہوں نے یروشلم کے خدا کے حق میں ایسی باتیں کہیں جیسی زمین کی قوموں کے معبودوں کے حق میں جو اِنسان کی دستکاری سے بنے تھے کہی تھیں ۔ ۲۰ اِس سبب حزقیاہ بادشاہ اور اموص کا بیٹا یسعیاہ نبی دُعا مانگ کے آسمان کی طرف چلائے +

۲۱ تب خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا اور اُس نے شاہِ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں اور سرداروں کو فنا کیا۔ تب وہ پشیمان ہوکے اپنے ہی مُلک کو پھر گیا۔ اور جب اپنے معبود کے گھر میں داخل ہوا تو اُنہوں نے جو اُسکی صلب سے نکلے تھے اُسے وہاں تلوار سے مار ڈالا ۔ ۲۲ اِسی طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروشلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ سنحیرب

کے ہاتھ سے اور سبھوں کے ہاتھ سے چھڑایا اور اُن کے
۲۲ گردوپیش ہوکے اُنکی ہدایت کی۔ اور بہت لوگ یروشلیم میں
خداوند کے لئے ہدیئے اور شاہِ یہوداہ حزقیاہ کے لئے قیمتی
چیزیں لائے۔ اور بعد اُس کے وہ سب قوموں کی نظر میں
بزرگ ہُوا ✠

۲۴ ۔ اُن دِنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی اور
اُس نے خداوند سے دُعا مانگی تب اُس نے اُس سے باتیں
۲۵ کیں اور اُسے ایک نشان دیا۔ لیکن حزقیاہ نے اُس
احسان کے مُطابق شکر نہ کیا بلکہ اُس کے دِل میں گھمنڈ سمایا
اور اِس لئے اُس پر اور یہوداہ اور یروشلیم پر غضب ہُوا
۲۶ تب حزقیاہ دِل کے اُس غرور کی بابت خاکسار ہُوا۔ اور
وہ اور یروشلیم کے باشندے بھی۔ سو حزقیاہ کے دِنوں
میں خداوند کا غضب اُن پر نازل نہ ہُوا ✠

۲۷ ۔ اور حزقیاہ کی دولت اور عزت بڑی تھی اور اُسنے
چاندی اور سونے اور جواہر اور خوشبوئیوں اور ڈھالوں
۲۸ اور ہر طرح کی قیمتی چیزوں کے لئے خزانے بنوائے۔ اور
مخزن اناج اور مے اور تیل کیلئے اور اصطبل ہر جنس کے
۲۹ مواشی کے لئے اور بھیڑسالے بھیڑ بکریوں کے لئے۔ اور
اُس نے اپنے لئے گاؤں بسائے اور بھیڑ بکری گائے
بیل کے گلّے بہت بڑھائے کہ خدا نے اُسے بہت سا مال
۳۰ بخشا تھا۔ اور حزقیاہ نے جیحون کی عالی نہر بند کر کے اُسے
داؤد کے شہر کی پچھّم طرف نیچے اُتارا۔ اور حزقیاہ اپنے سارے
کام میں کامیاب ہُوا ✠

۳۱ ۔ تس پر بھی والی بابل کے ایلچیوں کی بات جو اُس
پاس بھیجے ہوئے آئے کہ اُس معجزے کا حال جو مُلک میں ہُوا
تھا دریافت کریں خدا نے اُسے آزمانے کے لئے چھوڑا تا کہ
اُسکے دِل کا سب بھید اُسے معلوم ہو ✠

۳۲ ۔ اب حزقیاہ کا باقی احوال اور اُس کی نیکیاں دیکھو
کہ وہ اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کی رویا میں اور یہوداہ
۳۳ اور اسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھی ہوئی ہیں۔
اور حزقیاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سوگیا اور
اُنہوں نے اُسے بنی داؤد کی قبروں کے درمیان ایک قبر
میں جو سب سے اُونچی تھی گاڑا اور تمام یہوداہ اور یروشلیم کے
سب باشندوں نے اُس کے مرنے کے وقت اُسکی تعظیم
کی اور اُسکا بیٹا منسّی اُسکا جانشین ہُوا ✠

باب ۳۳

۔ منسّی بارہ برس کی عمر میں بادشاہ ہُوا اور اُس نے
۲ یروشلیم میں پچپن برس بادشاہت کی۔ مگر وہ جو خداوند کی
نظر میں بُرا ہے سو اُس نے کیا اُن قوموں کے افعال کے
مطابق جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے
دفع کیا تھا ✠

۳ ۔ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو جنہیں اُسکے
باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنایا اور بعلیم کے لئے
مذبح بنائے اور یسیریں لگائیں اور سارے آسمانی لشکر کی
۴ پرستش اور بندگی کی۔ اور اُس نے خداوند کے گھر میں
بھی جس کی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میرا نام یروشلیم میں
۵ ابد تک رہیگا مذبح بنائے۔ اور اُس نے سارے آسمانی لشکر کے
۶ مذبح خداوند کے گھر کے دو صحنوں میں بنائے۔ اور اُس نے
بنی ہنوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو آگ میں نذر کیا اور
اُس نے ساعتوں کو مانا اور جادوگری اور ٹونا کیا اور
دیو اور افسونگروں سے مُعاملہ کیا۔ اُسنے خداوند کے
۷ اُسے غصّہ دِلانے کے واسطے بہت بدکاریاں کیں۔ اور اُسنے
ایک کھودا ہُوا بُت یعنی ایک صورت جو اُس نے بنوائی خدا کے
اُس گھر میں نصب کی جس کی بابت خدا نے داؤد کو اور اُسکے
بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اِس گھر میں اور یروشلیم میں جسے میں نے
بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا ہے میں
۸ اپنا نام ابد تک رکھونگا۔ اور میں بنی اسرائیل کے پاؤں کو
اِس سرزمین سے جو میں نے اُن کے باپ دادوں کو عنایت
کی ہے ہرگز نہ ٹلواؤں گا بشرطیکہ وہ خبرداری سے اُن سب
باتوں پر جو میں نے اُنہیں فرمائیں اور اُس ساری شریعت
اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر جو موسیٰ نے دیئے عمل کریں۔
۹ لیکن منسّی نے یہوداہ کو اور یروشلیم کے باشندوں کو یہاں تک
بھٹکایا کہ اُنہوں نے اُن قوموں کی نسبت سے جنہیں خداوند
نے بنی اسرائیل کے سامنے نابود کیا زیادہ بدکاری کی۔
۱۰ اور خداوند نے منسّی سے اور اُسکے لوگوں سے باتیں کیں پر وہ

اُس کے شنوا نہ ہوئے ✢

۱۱ ۝ اِس سبب سے خداوند اُن پر شاہِ اسور کے سپہسالاروں کو لایا۔ وے منسّی کو کانٹوں سے پکڑ کر اور بیڑیوں سے جکڑ کے بابل کو لے گئے ۝ جب اُس نے بڑی تکلیف پائی تب وہ خداوند اپنے خدا کے چہرے کو منانے لگا اور اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے نہایت خاکسار ہوا ۝ اور اُس نے اُس سے دُعا مانگی اور اُسکی دُعا قبول ہوئی اور اُسکی زاری سُنی گئی اور وہ اُسے یروشلم میں اُسکی مملکت کے درمیان پھر لایا تب منسّی نے جانا کہ خداوند وہی خدا ہے ۝ بعد اُسکے اُس نے داؤد کے شہر کے باہر جیحون کی پچھم طرف وادی میں مچھلی پھاٹک کے جانے تک ایک دیوار اُٹھائی اور عوفل کو گھیرا اور اُسے بہت اُونچی کیا اور یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں لشکر کے سردار بٹھلائے ۝ اور اُس نے اجنبی معبودوں کو اور اُس بُت کو جو خداوند کے گھر میں تھا اور سب مذبحوں کو جو اُس نے خداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور یروشلم میں بنوائے تھے دفع کیا اور شہر کے باہر پھینک دیا ۝ اور اُسنے خداوند کے مذبح کی مرمت کی اور اُس پر سلامتی کے اور شکر کے ذبیحوں کو چڑھایا اور یہوداہ کو فرمایا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی بندگی کریں ۝ تِس پر بھی لوگ ہنوز اُونچے مکانوں میں قربانی گذرانتے رہے مگر فقط خداوند اپنے خدا کے لئے ✢

۱۸ ۝ اب منسّی کے باقی سارے کام اور اُسکی زاری جو اُسنے اپنے خدا کے آگے کی اور اُن غیب بینوں کا کلام جو انہوں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے اُسے پہنچایا وہ سب اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ میں لکھی ہیں ۝ اُسکی دُعا بھی اور اُسکا قبول ہونا اور اُسکی ساری خطائیں اور اُسکی سب بدیاں اور وہ مقام جن پر اُس نے اُونچے مکان بنوائے اور یسیرتیں اور مورتیں رکھیں اُس سے پہلے کہ وہ تائب و خاکسار ہوا یہ سب باتیں حوزی کی تواریخ میں لکھی ہیں ۝ اور منسّی اپنے باپ دادوں میں جا سویا اور انہوں نے اُسے اُسی کے گھر میں گاڑا اور اُس کا بیٹا امون اُس کے بدلے بادشاہ ہوا ✢

۲۱ ۝ امون بائیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے دو برس یروشلم میں بادشاہت کی ۝ اور جو خداوند کی نظر میں بُرا ہے سو اُس نے کیا جیسا کہ اُس کے باپ منسّی نے کیا تھا اور امون نے اُن سب کھودی ہوئی مورتوں کے آگے جو اُس کے باپ منسّی نے بنوائیں تھیں قربانیاں گذرانیں اور اُن کی بندگی کی ۝ اور اُس نے خداوند کے آگے عاجزی نہ کی جس طرح اُس کے باپ منسّی نے عاجزی کی تھی۔ بلکہ امون نے گناہ پر گناہ کیا ۝ آخر کو اُس کے خادموں نے اُس پر بندش باندھی اور اُس کے گھر میں اُسے قتل کیا ✢

۲۵ ۝ لیکن مملکت کی رعیت نے اُن سب کو قتل کیا جنہوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی اور اہلِ ملک نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کی جگہ میں بادشاہ کیا ✢

باب ۳۴

۱ ۝ یوسیاہ آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے اکتیس برس یروشلم میں سلطنت کی ۝ اُس نے وہ کام کئے جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا ذرہ بھی دہنے بائیں نہ مڑا ✢

۳ ۝ اور اُس کی سلطنت کے آٹھویں برس میں جب ہنوز لڑکا تھا وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈنے لگا۔ اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروشلم کو اُونچے مکانوں اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں سے پاک کرنے لگا ۝ اور لوگوں نے اُس کے سامنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو جو اُن کے اُوپر اُونچے پر تھیں کاٹ ڈالا اور یسیرتوں اور کھودی ہوئی صورتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو توڑ ڈالا اور اُنہیں دھول کر ڈالا اور اُس دھول کو اُن کی قبروں پر بکھرایا جنہوں نے اُن کے لئے قربانیاں گذرانیں تھیں ۝ اور اُس نے اُن کاہنوں کی ہڈیاں اُن کے مذبحوں پر جلائیں اور اس طرح سے یہوداہ اور یروشلم کو پاک کیا ۝ اور یونہیں منسّی اور افرائیم اور شمعون کے شہروں میں اور نفتالی تک اُن کے پہاڑوں کو اُجاڑ کر دیا ۝ اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو دھول کر ڈالا اور اسرائیل کے تمام ملک میں سب بتوں کو کاٹ

ڈالا تب یروشلم میں پھر آیا ✢

۸ اور اُس کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں جبکہ مُلک اور ہیکل کو پاک کیا تھا اور اُس نے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو اور شہر کے سردار معسیاہ کو اور یوآخز کے بیٹے یوآخ محاسب کو ۹ خداوند اپنے خدا کے گھر کی مرمّت کرنے کو بھیجا ۔ وہ خلقیاہ سردار کاہن پاس آئے اور وہ نقدی جو خدا کے گھر میں لائی گئی تھی جسے دربان لاویوں نے بنی منسّی سے اور بنی افرائیم سے اور اسرائیل کے باقی لوگوں سے اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے اور ۱۰ یروشلم کے باشندوں سے لیکے جمع کیا تھا اُنہوں نے سپرد کی ۔ اور اُنہوں نے اُسے کارندوں کے ہاتھ میں جو خداوند کے گھر پر تعینات تھے سونپ دیا اور اُنہوں نے اُن کاریگروں کو دیا جو خداوند کے گھر کا کام کرتے تھے کہ مسکن کی مرمّت کریں اور ۱۱ اُسے بنائیں ۔ یعنی بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر اور سہتے قینچیوں کے لئے اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لئے جنہیں ۱۲ یہوداہ کے بادشاہوں نے گرایا تھا مول لیں ۔ اور وہ مرد دیانت سے کام کرتے تھے ۔ اور اُن پر یحت اور عبدیاہ لاوی جو بنی مراری میں سے تھے تعینات تھے اور زکریاہ اور مسلام بنی قہات میں سے کام کرواتے تھے ۔ اور وہ سب لاوی باجوں کے بجانے ۱۳ میں ماہر تھے ۔ اور وہ باربرداروں کے بھی اور اُن سب کے جو کسی قسم کا کام یا خدمت کرتے تھے داروغہ تھے اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم اور دربان تھے ✢

۱۴ اور جب وہ اُس نقدی کو جو خداوند کے گھر میں لائی گئی تھی نکال لائے تو خلقیاہ کاہن نے خداوند کی توریت کی کتاب ۱۵ جو موسیٰ کے ہاتھ سے ہوئی پائی ۔ تب خلقیاہ نے سافن سافر سے خطاب کرکے کہا کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی ۱۶ کتاب پائی ۔ اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی ۔ اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا ۔ پھر اُس نے بادشاہ کو یہ جواب دیا اور کہا کہ سب جو تُو نے اپنے نوکروں کے ہاتھ ۱۷ میں سپرد کیا سو وہ کرتے ہیں ۔ اور وہ نقدی جو خداوند کے گھر میں موجود تھی اُنہوں نے جمع کی اور داروغوں کے ہاتھ ۱۸ اور کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کی ۔ پھر سافن سافر نے بادشاہ کو خبر دیکے کہا ۔ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہ کتاب دی ۔ اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا ۔ ۱۹ اور ایسا ہوا کہ جوں بادشاہ نے اُس شریعت کی باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے ۲۰ ۔ پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو اور اخیقام بن سافن کو اور عبدون بن میکاہ کو اور سافن سافر کو اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو ۲۱ فرمایا اور کہا ۔ تم جاؤ اور میرے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جو اسرائیل میں اور یہوداہ میں سے باقی رہے اِس کتاب کی باتوں کے حق میں جو ملی ہے خداوند سے پُوچھو ۔ کیونکہ خداوند کا قہر جو ہم پر نازل ہوتا ہے بہت بڑا ہے اِس سبب سے کہ ہمارے باپ دادوں نے خداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا کہ ایسا سب کچھ کریں جیسا اِس کتاب میں لکھا ہے ۲۲ ۔ تب خلقیاہ اور وہ جن کو بادشاہ نے حکم کیا تھا خلدہ نبیہ کے پاس جو توشہ خانے کے داروغہ سلوم بن تقیت بن خسرہ کی جورو تھی گئے ۔ وہ یروشلم کے بیچ مشنہ نامے محل میں رہتی تھی سو اُنہوں نے اُس سے یوں پیغام کہا ✢

۲۳ ۔ اُس نے اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم اُس شخص سے جس نے تمہیں مجھ پاس بھیجا ہے ہو ۲۴ کہ ۔ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھو میں اِس مکان پر اور اُس کے باشندوں پر ایک بلا نازل کرونگا بلکہ وُہ ساری لعنتیں جو اُس کتاب میں کہ شاہ یہوداہ کے آگے پڑھی گئی لکھی ہیں ۲۵ ۔ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے خشم دلائیں ۔ سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا ۲۶ ۔ پر شاہ یہوداہ جس نے تمکو بھیجا ہے کہ خداوند سے احوال دریافت کرو ۔ سو تم اُسے یوں کہو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تُو جو ہے سو تُو نے اُن مضمونوں کو سُنا ۲۷ ۔ اِس سبب کہ تیرا دل نرم پایا اور تُو نے خدا کے آگے عاجزی کی جبکہ تُو نے اُس کی باتیں سُنیں جو اُس نے اِس مکان اور اُس کے باشندوں کی مخالفت میں کہیں اور میرے آگے فروتنی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے آگے رویا سو میں نے بھی کان دھرکے تیری سنی خداوند فرماتا ہے ۲۸ ۔ دیکھ میں تجھے تیرے باپ دادوں کے ساتھ شامل کروں گا اور تو اپنی قبر میں سلامتی سے دفن کیا جائیگا اور ساری آفت کو جو میں اِس مقام

پر اور اُس کے باشندوں پر لاؤنگا تیری آنکھیں نہ دیکھینگی۔ سو اُنہوں نے پھر کے یہ خبر بادشاہ پاس پہنچائی ٭

۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیجکے یہوداہ اور یروشلم کے سارے بزرگوں کو اپنے پاس جمع کیا ۔ ۳۰ اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ گیا اور سارے بنی یہوداہ اور یروشلم کے سارے باشندے اور کاہن اور لاوی اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے اور اُسنے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی جو خداوند کے گھر میں ملی تھی اُنہیں پڑھ سنائیں ۔ ۳۱ اور بادشاہ اپنے مقام پر کھڑا ہؤا اور خداوند کے آگے عہد کیا اور کہا کہ ہم خداوند کی پیروی کریں گے اور اُس کے حکموں اور اُسکی شہادتوں اور اُسکے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے حفظ کرینگے اور اُس عہد کی باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرینگے ۔ ۳۲ اور اُسنے سب کو جو یروشلم اور بنیمین میں موجود تھے اُس عہد میں شریک کیا۔ اور یروشلم کے باشندوں نے خدا اپنے باپ دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا ۔ ۳۳ اور یوسیاہ نے بنی اسرائیل کی ساری سرزمینوں میں سے ساری مکروہات کو دفع کیا اور سب لوگوں کو جو کہ اسرائیل میں رہتے تھے عبادت میں حاضر کیا کہ خداوند اپنے خدا کی بندگی کریں اور وہ اُس کے جیتے جی خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی پیروی سے پھر نہ گئے ٭

باب ۳۵

۱ اور یوسیاہ نے یروشلم میں خداوند کے لئے عید فسح کی اور فسح پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ میں ذبح ہؤا ۔ ۲ اور اُس نے کاہنوں کو اُن کی خدمتوں پر مقرر کیا اور اُنہیں خداوند کے گھر کی عبادت کے لئے رغبت دلائی ۔ ۳ اور اُن لاویوں سے جو خداوند کے مقدس ہوکے تمام اسرائیل کو تعلیم دیتے تھے کہا کہ پاک صندوق کو اُس گھر میں جو شاہ اسرائیل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا رکھو۔ اب سے کاندھوں پر اُٹھانا نہ ہوگا۔ اب تم خداوند اپنے خدا کی اور اُسکی گروہ اسرائیل کی خدمت کرو ۔ ۴ اور اپنے آبائی خاندانوں کے موافق اپنی باریداریوں کے طور پر جیسے کہ شاہ اسرائیل داؤد نے لکھا تھا اور اُسکے بیٹے سلیمان نے بھی لکھا تھا اپنی خدمت میں حاضر ہو ۔ ۵ اور مقدس میں کھڑے رہو اور اپنے بھائی بنی قوم کے آبائی خاندانوں کے فرقوں کے موافق اور لاویوں کے ابوی گھرانوں کی باریداریوں کے مطابق کھڑے ہو ۔ ۶ اور اپنے کو پاک کر کے فسح کو ذبح کرو اور اپنے بھائیوں کو تیار کرو تاکہ وہ خداوند کے کلام کے مطابق جو موسیٰ سے لکھا گیا کام کریں ۔ ۷ اور یوسیاہ نے لوگوں کے گلوں میں سے برے اور حلوان دیئے کہ اُن سب کیواسطے جو حاضر تھے عید فسح کے ذبیحے ہوں اور گنتی میں تیس ہزار ہوئے اور تین ہزار گائے بیل ہوئے یہ سب بادشاہی مال میں سے تھا ۔ ۸ اور اُس کے امیروں نے خوشی سے لوگوں کو اور کاہنوں کو اور لاویوں کو دیا۔ خلقیاہ اور زکریاہ اور یحیئیل نے جو خدا کے گھر کے ناظم تھے کاہنوں کو عید فسح کے ذبیحوں کے لئے دو ہزار چھ سو بھیڑ بکری اور تین سو گائے بیل دیئے ۔ ۹ اور کننیاہ اور اُسکے بھائی سمعیاہ اور نتنئیل اور حسبیاہ اور یعیئیل اور یوزبد جو لاویوں کے سردار تھے لاویوں کو فسح کے لئے پانچ ہزار بھیڑ بکری اور پانچسو گائے بیل دیئے ۔ ۱۰ سو عبادت کے سامان مہیا ہوئے اور کاہن اپنے مقام میں اور لاوی اپنی باریداریوں میں بادشاہ کے حکم کے موافق حاضر ہوئے ۔ ۱۱ اُنہوں نے فسح کو ذبح کیا اور کاہنوں نے اُن کے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا اور لاویوں نے کھال کھینچی ۔ ۱۲ اور لاوی سوختنی قربانیاں لے چلے تاکہ وہ بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے فرقوں کے مطابق اُنہیں دیں کہ خداوند کے حضور گذرانیں جیسا موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے۔ اور بیلوں سے بھی ایسا ہی کیا ۔ ۱۳ اور اُنہوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ پر بھونا اور پاک ہدیوں کو دیگوں اور ہنڈوں اور کڑاہیوں میں پکایا اور جلد لوگوں کو بانٹ دیا ۔ ۱۴ بعد اُس کے اُنہوں نے اپنے لئے اور کاہنوں کے لئے تیار کیا کیونکہ کاہن بنی ہارون سوختنی قربانیوں اور چربیوں کے چڑھانے میں رات تک مشغول رہے۔ سو لاویوں نے اپنے لئے اور کاہنوں بنی ہارون کے لئے تیار کیا ۔ ۱۵ اور گانیوالے بنی آسف داؤد کے اور آسف اور ہیمان اور بادشاہ کے غیب بین یدوتون کے حکم کے موافق اپنے مکانوں میں تھے اور دربان ہر ایک دروازے پر حاضر تھے کیونکہ اُنہیں اپنی خدمت پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا

حضور جس نے خداوند کے منہ کی باتیں اُس سے کہیں عاجزی
۱۳ نہ کی۔ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھی جس نے اُسے
خدا کی قسم دلائی تھی بغاوت کی بلکہ وہ ایسا گردن کش اور
سخت دل بن گیا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف رجوع نہ ہوا۔
۱۴ سوا اُس کے کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں
نے قوموں کے سارے نفرتی کاموں کی طرف مائل ہو کے
بہت سی بدکاریاں کیں۔ اور اُنہوں نے خداوند کے گھر کو جو
۱۵ اُس نے یروشلم میں مقدس ٹھہرایا تھا ناپاک کیا۔ اور خداوند
اُن کے باپ دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں کی معرفت
سے اُن کے پاس پیغام بھیجے۔ بلکہ صبح سویرے اُٹھ کے بھیجا
۱۶ کیا کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تھا۔ لیکن
اُنہوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا اور اُس کی باتوں
کو ناچیز جانا اور اُس کے نبیوں سے بدسلوکی کی یہاں تک
کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا کہ کوئی چارہ
۱۷ نہ رہا۔ تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا۔ اُس
نے اُن کے مقدس کے گھر میں اُن کے جوانوں کو تلوار سے
مار ڈالا اور اُس نے نہ کنوارے پر اور نہ کنواری پر ورنہ بوڑھوں
پر بلکہ اُس پر بھی جو بہت بوڑھا تھا رحم نہ کیا۔ خدا نے سب
۱۸ کو اُس کے قابو میں کر دیا۔ اور وہ خدا کے گھر کے سارے
چھوٹے بڑے باسنوں کو اور خداوند کے گھر کے خزانے کو
اور بادشاہ کے اور اُس کے امیروں کے خزانے کو سب کے سب
۱۹ بابل کو لے گیا۔ اور اُنہوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا اور یروشلم
کی دیوار کو ڈھا دیا اور اُس کے سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا
۲۰ اُس کی ساری قیمتی چیزوں کو برباد کیا۔ اور وہ اُنہیں جو تلوار سے
بچے بابل کو اسیر کر کے لے گیا۔ اور وہاں وہ اُس کے اور اُس کے
بیٹوں کے غلام رہے جب تک کہ فارس کی سلطنت شروع نہ
۲۱ ہوئی۔ تاکہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے منہ سے کہا گیا تھا پورا
ہو کہ وہ سرزمین چھٹی رہے جب تک کہ اُس کے سبتوں
کا وقت نہ گذر جائے کیونکہ جتنے دن وہ اُجڑی رہی وہ سبت
کرتی تھی جب تک کہ ستر برس پورے ہو گئے۔
۲۲ اب شاہ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے برس
میں اس خاطر کہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے منہ سے کہا گیا
تھا پورا ہو خداوند نے شاہ فارس خورس کا دل ابھارا اور
اُس نے اپنی ساری مملکت میں منادی کروائی اور اُسے
۲۳ قلمبند کر کے یوں فرمایا کہ شاہ فارس خورس یوں فرماتا
ہے۔ خداوند آسمان کے خدا نے زمین کی ساری مملکتیں
مجھے بخشیں۔ اور اُس نے مجھ کو حکم دیا کہ میں یہوداہ کے
یروشلم میں اُس کے لئے ایک مسکن بناؤں۔ پس جو تمہارے
درمیان اُس کی قوم کا ہو خداوند اُس کا خدا اُس کے
ساتھ ہو اور وہ روانہ ہو جائے۔

سمندر کی راہ سے یافاہ کو لائیں جیسا کہ شاہ فارس خورس نے انھیں پروانہ دیا تھا ⁘

۸ پھر ان کے خدا کے گھر کو یروسلم میں آ پہنچنے کے بعد دوسرے برس کے دوسرے مہینے میں زروبابل بن سیالتئیل اور یشوع بن یوصدق نے اور ان کے باقی بھائی کاہنوں اور لاویوں نے اور سب نے جو اسیری سے رہائی پاکے یروسلم کو آئے تھے شروع کیا اور لاویوں کو جو بیس برس کے اور اوپر تھے مقرر کیا کہ خداوند کے گھر کے کام پر تعینات رہیں ⁘ ۹ تب یشوع اور اسکے بیٹے اور اس کے بھائی اور قدمی ایل اور اس کے بیٹے بنی یہوداہ مل کے کھڑے رہے کہ خدا کے گھر میں کاریگروں پر تعینات ہیں اور بنی حینداد اور ان کے بیٹے اور بھائی لاوی ایسا ہی کرتے تھے ⁘ ۱۰ سو جب معمار خداوند کی ہیکل کی بنیاد ڈالتے تھے تو انھوں نے کاہنوں کو کپڑا پہنا کے اور نرسنگے دے کے اور لاویوں بنی آسف کو جھانجھ دے کے مقرر کیا کہ شاہ اسرائیل داؤد کی ترتیب کے مطابق خداوند کی حمد کریں ⁘ ۱۱ اور وے باہم نوبت بنوبت خداوند کی ستائش اور شکرگذاری میں گاتے بجاتے تھے کہ وہ بھلا ہے کہ اسکی رحمت ہمیشہ اسرائیل کے شامل حال ہے۔ جب انھوں نے خداوند کی ستایش کی تب سب لوگوں نے بلند نعرہ مارا۔ اس لیے کہ خداوند کے گھر کی بنیاد پڑی تھی ⁘ ۱۲ لیکن بہت لوگ ان کاہنوں اور لاویوں اور ابوی رئیسوں میں سے جو بوڑھے تھے جنھوں نے پہلے گھر کو دیکھا تھا جب اس گھر کی بنیاد ان کے دیکھنے میں ڈالی گئی تو بڑی آواز سے چلا کے رونے لگے۔ لیکن بہتیرے خوشی سے للکارے ⁘ ۱۳ اور ایسا ہوا کہ لوگ خوشی کی آواز اور لوگوں کے رونے کی صدا جدا جدا دریافت نہ کر سکے کہ لوگ خوب چلا کے نعرہ مارتے تھے جس کی آواز دور تک پہنچی ⁘

باب ۴

۱ اور جب یہوداہ اور بنیمین کے دشمنوں نے سنا کہ وہ جو اسیر ہوئے تھے خداوند اسرائیل کے خدا کی ہیکل کو بناتے ہیں ⁘ ۲ تو وہ زروبابل اور ابوی رئیسوں کے پاس آئے اور انھیں کہا کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ تعمیر کرنے دو۔ کیونکہ ہم تمہاری مانند تمہارے خدا کے طالب ہیں۔ اور ہم شاہ اسور اسرحدون کے دنوں سے جس نے ہمیں یہاں لا بسایا ہے اس کے لیے قربانی گذرانتے ہیں ⁘ ۳ لیکن زروبابل اور یشوع اور اسرائیل کے باقی ابوی رئیسوں نے انھیں کہا کہ تمہارا کام نہیں کہ ہمارے ساتھ ہمارے خدا کے لیے ایک گھر بناؤ۔ بلکہ ہم آپ ہی ایک ہوکے خداوند اسرائیل کے خدا کے لیے ایک مسکن بنائینگے جیسا کہ شاہ فارس خورس نے ہمیں حکم کیا ہے ⁘ ۴ تب ملک کے لوگوں نے یہوداہ کے لوگوں کے ہاتھوں کو ڈھیلا کر دیا اور تعمیر میں انھیں گھبرا دیا ⁘ ۵ اور ان کی مخالفت میں وکیلوں کو نوکر رکھا کہ ان کا منصوبہ باطل کریں۔ شاہ فارس خورس کے جیتے جی کے سب دن شاہ فارس دارا کی سلطنت تک یہ حال ہو رہا ⁘ ۶ پھر جب اخسویروس بادشاہ ہوا تو اسکی سلطنت کے شروع میں انھوں نے یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں کی بابت شکایت لکھ بھیجی ⁘

۷ پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلام اور متردات اور طابئیل اور ان کے باقی رفیقوں نے شاہ فارس ارتخششتا کو لکھا۔ ان کا خط آرامی حروف میں تھا۔ اور اسکی عبارت بھی آرامی زبان کی تھی ⁘ ۸ رحوم دیوان اور شمسی کاتب نے ارتخششتا بادشاہ کے لیے یروسلم کی بابت ایک درخواست اس طور پر لکھی ⁘ ۹ رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور ان کے باقی رفیق دینہ اور افرستکی اور طرفلیہ اور فارس اور ارک اور بابل اور سوسن اور دہاوہ اور عیلام کے ہیں ⁘ ۱۰ اور باقی گروہیں جنھیں اسنفر بزرگ و عزیز پار سے لے آیا اور سامرون کے شہروں میں بسایا، اور نہر فرات کے اس پار کے باقی لوگ وغیرہ ⁘

۱۱ اس عرضی کی نقل جو انھوں نے اس کے پاس یعنی ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجی یوں ہے۔ آپ کے غلام جو نہر کے اس پار ہیں وغیرہ ⁘ ۱۲ بادشاہ پر روشن ہو کہ یہودی لوگ جو حضور کی طرف سے روانہ ہوکے ہمارے درمیان آئے سو یروسلم میں پہنچے ہیں اور اس باغی اور فسادی شہر کو بناتے ہیں۔ چنانچہ دیواریں اٹھا چکے اور نیویں ملائیں ⁘ ۱۳ اب بادشاہ یقین جانے کہ یہ لوگ جب شہر بن چکیگا اور دیواریں تیار ہو چکینگی تب وہ محصول اور مالگذاری اور خراج نہیں دینگے اور بادشاہوں کی آمدنی میں خلل ہوگا ⁘ ۱۴ پس چونکہ ہم دولتخانے کا نمک کھاتے ہیں اور ہم کو لایق نہ تھا کہ بادشاہ کی رسوائی دیکھ کے برداشت کریں اس سبب ہم لوگ بھیجکر بادشاہ کو اطلاع دیتے ہیں

۱۶ اپنی جگہ پر بنایا جائے ۔ سو وہی ششبضر آیا اور یروشلم میں
اس بیت اللہ کی بنیاد ڈالی ۔ اور اُس وقت سے اب تک بن
۱۷ رہا ہے پر ہنوز تیار نہیں ہوا ہے ۔ اب اگر بادشاہ مناسب جانے
تو شاہ کے دولت خانے میں جو بابل میں ہے دریافت کیا جائے
کہ خورس بادشاہ نے یروشلم میں بیت اللہ بنانے کا حکم کیا تھا
کہ نہیں ۔ اور اس مقدمے میں بادشاہ ہم لوگوں پر اپنی مرضی
ظاہر کرے ✣

باب ۶

۱ ۔ تب دارا بادشاہ نے حکم کیا کہ بابل کے اس دفتر خانے میں
۲ جس میں مال دھرا جاتا تھا تلاش کی جائے ۔ چنانچہ اکمتا کے
قصر میں جو مادا کے صوبے میں واقع ہے ایک طومار ملا جس میں
۳ یہ حکم لکھا ہوا تھا ۔ خورس بادشاہ کی سلطنت کے پہلے برس
میں خورس بادشاہ نے خدا کے گھر کی بابت جو یروشلم میں ہے
حکم کیا ۔ وہ گھر اور وہ مکان جہاں قربانیاں کرتے ہیں بنایا جائے
اور اس کی بنیادیں مضبوطی سے ڈالی جائیں اور اس کی اونچائی
۴ ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی بھی ساٹھ ہاتھ ہوگی ۔ تین صفیں بھاری
پتھروں کی ہوں اور ایک صف نئی لکڑی کی اور خرچ بادشاہ
۵ کے خزانے سے دیا جائے ۔ اور خدا کے گھر کے سونے روپہلے
برتن بھی جنہیں بنوکدنضر نے یروشلم کی ہیکل میں سے نکال لیا
اور بابل میں لا رکھا سو پھر دیئے جائیں اور یروشلم کی ہیکل
میں اپنی اپنی جگہ میں پہنچائے جائیں اور خدا کے گھر میں رکھے
۶ جائیں ۔ پس نہر پار کا صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور ان کے
۷ افارسکی رفیق جو نہر پار ہوں تم وہاں سے دور ہو جاؤ ۔ تم اس
بیت اللہ کے کام میں دست اندازی مت کرو ۔ یہودیوں کا ناظم
اور یہودیوں کے بزرگ لوگ خدا کے گھر کو اس کی جگہ پر تعمیر
۸ کریں ۔ سوا اس کے کہ تم یہودی بزرگوں کے لئے بیت اللہ
کے بنانے میں کیا کرنا ہے سو اس کی بابت میرا یہ حکم ہے کہ
بادشاہ کے خزانے میں سے یعنی دریا پار کے خراج میں سے ان
۹ لوگوں کو خرچ دیا جائے کہ ان کا ہرج نہ ہو ۔ اور جو کچھ انہیں
درکار ہو بچھڑے اور مینڈھے اور حلوان آسمان کے خدا کی
سوختنی قربانیوں کے لئے اور گیہوں اور نمک اور مے اور
تیل سو سب یروشلم کے کاہنوں کے کہے کے مطابق بے عذر
۱۰ اور بلاناغہ روز بروز انہیں دیئے جائیں ۔ تاکہ وہ خوشبو دار
قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور میں گذرانیں اور بادشاہ
اور بادشاہزادوں کی عمر درازی کے لئے دعا مانگیں ۔ میں اور
۱۱ ایک حکم کرتا ہوں کہ جو شخص اس فرمان کو ٹالدے اس کے
گھر پر سے کوئی لٹھا کھینچ کے نکالا جائے اور وہ کھڑا کیا جائے
اور وہ اسپر پھانسی دیا جائے ۔ اس بات کے لئے اس کا
۱۲ گھر کوڑے کا ڈھیر کیا جائے ۔ پر وہ خدا جس نے اپنا نام وہاں
رکھا ہے سب بادشاہوں اور لوگوں کو جو اس حکم کو بدلنے
کے اور خدا کا وہ گھر جو یروشلم میں ہے بگاڑنے کو ہاتھ بڑھائے
ہوں غارت کرے میں دارا حکم دے چکا ۔ اس پر جلد
عمل کرنا ہے ✣

۱۳ ۔ تب نہر پار کے صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور ان کے
رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان کے مطابق جو اس نے
۱۴ بھیجا تھا فوراً عمل کیا ۔ سو یہودیوں کے بزرگ تعمیر کرتے رہے
اور حجی نبی کی اور زکریاہ بن عدو کی نبوت سے کامیاب ہوئے
چنانچہ انہوں نے اسرائیل کے خدا کے حکم کے مطابق اور
فارس کے بادشاہ خورس اور دارا اور ارتخششتا کے حکم
۱۵ کے مطابق تعمیر کی اور کام تمام کیا ۔ اور یہ مسکن ادار کے
مہینے کی تیسری تاریخ میں جو دارا بادشاہ کی سلطنت کا چھٹواں
برس تھا تیار ہوا ✣

۱۶ ۔ اور بنی اسرائیل اور کاہن اور لاوی اور باقی اسیری
۱۷ کے فرزند خدا کے گھر کی تقدیس خوشی سے کرتے تھے ۔ اور
بیت اللہ کی تقدیس کے لئے سو بیل اور دو سو مینڈھے اور
چار سو حلوان اور تمام اسرائیل کی خطا کی قربانی کے لئے
۱۸ بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق بارہ بکرے چڑھاتے تھے ۔ اور
انہوں نے کاہنوں کو ان کی تقسیموں کے موافق اور لاویوں
کو ان کی باریداریوں کے مطابق خدا کی بندگی کے لئے جو یروشلم
۱۹ میں ہوتی مقرر کیا جیسا کہ موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے ۔ اور
پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ اسیری کے فرزندوں نے فسح
۲۰ کی ۔ کیونکہ کاہنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا تھا ۔ وہ
سب کے سب پاک ہوئے تھے سو انہوں نے اسیری
کے سب فرزندوں کے لئے ۔ اور اپنے بھائی کاہنوں کے
۲۱ لئے اور اپنے لئے فسح کو ذبح کیا ۔ اور بنی اسرائیل نے جو

اسیری سے چھوٹے تھے اور سبھوں نے جو خداوند اسرائیل
کے خدا کے طالب ہوئے اس سرزمین کی اجنبی گروہوں کی
۲۲ نجاستوں سے پاک ہوئے تھے فسح کھائی ۔ اور وہ خوشی سے
سات دن تک فطیری روٹی کی عید کرتے رہے۔ کیونکہ خداوند
نے انہیں خوش وقت کیا تھا اور شاہ اسور کے دل کو ان
کی طرف پھیرا تھا کہ خدا اسرائیل کے خدا کے مسکن کے بنانے
میں انکی دستگیری کرے ۔

باب ۷ ۱ ۔ ان باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا کی سلطنت
۲ کے دنوں میں عزرا بن سرایاہ بن عزریاہ بن خلقیاہ ۔ بن سلوم
۳ بن صدوق بن اخیطوب ۔ بن امریاہ بن عزریاہ بن مرایوت
۴ ۵ ۔ بن زرخیاہ بن عزی بن بقی ۔ بن ابیشوع بن فینحاس بن
۶ الیعزر بن ہارون سردار کاہن ۔ یہی عزرا بابل سے اٹھ چلا
اور وہ فقیہہ تھا جو موسیٰ کی شریعت میں جسے خداوند اسرائیل
کے خدا نے دیا تھا ماہر تھا ۔ اور اس لئے کہ خداوند اس
کے خدا کا ہاتھ اس پر تھا بادشاہ نے اس کی درخواست
۷ کے مطابق اسکی ساری مراد پوری کی تھی ۔ اور بنی اسرائیل
میں سے اور کاہنوں اور لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں
اور نتینیم کے بندوں میں سے کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ کی
۸ سلطنت کے ساتویں برس میں یروشلم میں آئے ۔ اور وہ
بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں برس کے پانچویں مہینے یروشلم
۹ میں پہنچا ۔ کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مہینے کی پہلی تاریخ
میں ہوا اور پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ میں وہ یروشلم میں آپہنچا
۱۰ کیونکہ اسکا خدا مہربانی سے اس کی دستگیری کرتا تھا ۔ کہ عزرا
نے اپنے دل کو تیار کیا تھا کہ خداوند کی شریعت کا طالب ہووے
اور اس پر عمل کرے اور اسرائیل کے درمیان قانونوں اور
حکموں کی تعلیم دے ۔

۱۱ اب پروانے کی نقل جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو
جو کاہن اور فقیہہ تھا بلکہ خداوند کے حکموں کی باتوں اور اسرائیل
۱۲ پر اس کے فرضوں کا مفسر تھا عنایت کیا سو یہ ہے ۔ ارتخششتا
شہنشاہ کا عزرا کاہن کو جو فقیہہ ہے اور آسمان کے خدا کی شریعت
۱۳ میں ماہر ہے وغیرہ ۔ میں یہ حکم کرتا ہوں کہ سب جو میری مملکت
میں اسرائیل کے لوگوں میں سے اور ان کے کاہنوں اور
لاویوں میں سے یروشلم کو اپنی خوشی سے جانے چاہتے ہیں
۱۴ تیرے ساتھ جائیں ۔ چونکہ تو بادشاہ اور اس کے سات
مشیروں کی طرف سے بھیجا جاتا ہے تاکہ اپنے خدا کی شریعت کے
مطابق جو تیرے ہاتھ میں ہے یہوداہ اور یروشلم کا حال دریافت
۱۵ کرے ۔ اور روپا اور سونا جو بادشاہ اور اس کے وزیروں نے
اسرائیل کے خدا کے لئے جس کا مسکن یروشلم میں ہے اپنی خوشی
۱۶ سے نذر کیا ہے وہاں لیجائے ۔ اور سارا روپا اور سونا بھی جو
تو بابل کے تمام صوبے میں جمع کر سکتا ہے ان ہدیوں سمیت
جو لوگ اور کاہن اپنے خدا کے گھر کے لئے جو یروشلم میں ہے اپنی
۱۷ خوشی سے دے پہنچائے ۔ اور فی الفور اس نقدی سے بیل
اور مینڈھے اور حلوان اور ان کی نذر کی قربانیوں اور ان کے
تپاون کی چیزیں خریدے اور یروشلم میں اپنے خدا کے گھر کے
۱۸ مذبح پر انہیں گذرانے ۔ اور جو کچھ تو اور تیرے بھائی باقی روپے
اور سونے سے کرنا مناسب اور بہتر جانتے ہیں سو اپنے خدا کی
۱۹ مرضی کے مطابق کرو ۔ اور جو برتن تیرے خدا کے گھر کی بندگی کے لئے
۲۰ دیئے گئے ہیں سو یروشلم کے خدا کے حضور سونپ دے ۔ اور
تیرے خدا کے گھر کا باقی خرچ جو تجھے دینا پڑے سو بادشاہ کے دیوانخانے
۲۱ سے دینا ۔ اور میں ہاں میں ہی ارتخششتا بادشاہ نہر پار کے سب
خزانچیوں کو حکم دے چکا ہوں کہ جو کچھ عزرا کاہن و فقیہہ جو آسمان
کے خدا کی شریعت میں ماہر ہے تم سے چاہے فی الفور کیا جائے
۲۲ ۔ سو قنطار روپے تک و سو کر گیہوں اور سو بت مے اور سو بت
۲۳ تیل تک اور نمک بے اندازہ ۔ جو کچھ آسمان کے خدا کا حکم ہے
سو آسمان کے خدا کے گھر کے لئے فی الفور کیا جائے ۔ کاہے کو
۲۴ بادشاہ اور بادشاہزادوں کی مملکت پر غضب نازل ہووے ۔ اور
تم کو جاننا چاہئے کہ کاہنوں اور لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں
اور نتینیم کے بندوں اور اس خدا کے گھر کے خادموں میں سے کسی سے
۲۵ مالگذاری یا خراج یا محصول لینے کا اختیار نہیں ہے ۔ اور اے
عزرا تو اپنے خدا کی اس دانش کے مطابق جو تجھ کو عنایت ہوئی
حاکموں اور قاضیوں کو مقرر کر کہ نہر پار کے سب لوگوں کا جو تیرے
خدا کی شریعت کو جانتے ہیں انصاف کریں ۔ اور تم ان کو جو نہیں جانتے
۲۶ ہوں سکھلاؤ ۔ اور جو کوئی تیرے خدا کی شریعت پر اور بادشاہ
کے فرمان پر عمل نہ کرے اس پر فی الفور سزا کا حکم کیا جاوے

خواہ وہ قتل کا یا دیس نکالے کا یا مال کی ضبطی کا یا قید ہونے کا ہو ٭

۲۷ ۞ مبارک ہے خداوند ہمارے باپ دادوں کا خدا کہ ایسی بات بادشاہ کے دل میں ڈالی کہ یروشلیم میں خداوند کے گھر کو آراستہ کرے ۞ ۲۸ اور بادشاہ اور اس کے مشیروں کے حضور اور بادشاہ کے سب عالی قدر سرداروں کے آگے اپنی رحمت مجھ پر کی اور میں اس لئے کہ خداوند میرے خدا کا ہاتھ مجھ پر تھا مضبوط ہوگیا اور میں نے اسرائیل کے رئیسوں کو جمع کیا کہ وہ میرے ہمراہ چلے جائیں ٭

باب ۸

۱ ۞ یہ اُن کے آبائی رئیس ہیں اور یہ اُن کا نسب نامہ ہے جو بابل سے ارتخششتا بادشاہ کی سلطنت میں میرے ساتھ چلے ۞ ۲ بنی فینحاس میں سے جیرسوم۔ بنی اتمر میں سے دانی ایل ۔ بنی داؤد میں سے حطوش ۞ ۳ بنی سکنیاہ میں سے بنی پرعوس میں سے زکریاہ اور اُس کے ساتھ ڈیڑھ سو مرد نسب نامے کے رو سے گنے گئے ۞ ۴ بنی پخت موآب میں سے الیہوعینی بن زرخیاہ اور اُس کے ساتھ دو سو مرد ۞ ۵ اور بنی سکنیاہ میں سے بن یحزی ایل اور اس کے ساتھ تین سو مرد ۞ ۶ اور بنی عدین میں سے عبد بن یونتن اور اس کے ساتھ پچاس مرد ۞ ۷ اور بنی عیلام میں سے یسعیاہ بن عتلیاہ اور اس کے ساتھ ستر مرد ۞ ۸ اور بنی سفطیاہ میں سے زبدیاہ بن میکائیل اور اس کے ساتھ اسی مرد ۞ ۹ اور بنی یوآب میں سے عبدیاہ بن یحی ایل اور اس کے ساتھ دو سو اٹھارہ مرد ۞ ۱۰ اور بنی سلومیت میں سے بن یوسفیاہ اور اس کے ساتھ ایک سو ساٹھ مرد ۞ ۱۱ بنی بی بی میں سے زکریاہ بن بی بی اور اسکے ساتھ اٹھائیس مرد ۞ ۱۲ اور بنی عزجاد میں سے یوحانان بن ہقاطان اور اس کے ساتھ ایک سو دس مرد ۞ ۱۳ اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے جن کے یہ نام ہیں ۔ الیفلط اور یعی ایل اور سمعیاہ اور ان کے سنگ ساٹھ مرد ۞ ۱۴ اور بنی بگوی میں سے عوطی اور زبود اور ان کے ساتھ ستر مرد ٭

۱۵ ۞ پھر میں نے انہیں اس دریا کے پاس جو اہاوا کی سمت کو بہتا ہے جمع کیا ۔ اور وہاں ہم تین دن خیموں میں رہے ۔ اور میں نے لوگوں اور کاہنوں کو دیکھا پر لاوی کے بیٹوں میں سے کسی کو نہ پایا ۞ ۱۶ تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو اور اریئیل اور سمعیاہ اور الناتن اور یریب اور الناتن اور ناتن اور زکریاہ اور مسلام کو جو سردار تھے اور یویریب اور الناتن کو جو سمجھدار لوگ تھے بلوایا ۞ ۱۷ اور میں نے انہیں حکم دیکے اِدّو کے پاس جو کسیفیا نام ایک مقام کا سردار تھا کہلا بھیجا اور جو کچھ انہیں اِدّو کو اور اس کے بھائی نتنیم کو کسیفیا کے مقام میں کہنا تھا بتایا کہ وہ ہمارے خداوند کے گھر کے لئے خدمت کرنے والے ہمارے پاس لائیں ۞ ۱۸ سو اس لئے کہ خدا مہربان کا ہاتھ ہم پر تھا اور ایک دانشمند شخص بنی محلی میں سے بن لاوی بن اسرائیل اور سربیاہ اور اس کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ کو لائے ۞ ۱۹ اور حسبیاہ کو اور اس کے ساتھ بنی مراری میں سے یسعیاہ کو اور اس کے بھائیوں اور اُن کے بیٹوں کو جو بیس تھے لائے ۞ ۲۰ اور نتنیم میں سے بھی جنہیں داؤد اور امیروں نے لاویوں کی خدمت کے لئے مقرر کیا تھا دو سو بیس نتنیم کے بندوں کو جن کے نام لکھے ہوئے تھے لے آئے ٭

۲۱ ۞ اور میں نے اہاوا کے دریا پر منادی کرائی کہ روزہ رکھیں کہ ہم اپنے خدا کے حضور دکھ کھینچیں اور اس سے دعا مانگیں کہ اپنے لئے اور بال بچوں کے لئے اور اپنے مال کے واسطے سیدھی راہ پائیں ۞ ۲۲ کیونکہ میں شرم کے باعث بادشاہ سے سپاہیوں کا تمن اور سوار جو راہ میں ہمارے دشمنوں سے مقابلہ کریں مانگ نہ سکا ۔ کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہا تھا کہ ہمارے خدا کا ہاتھ ان سبھوں پر ہے جو اس کے طالب ہیں کہ ان کا بھلا ہو ۔ پر اُس کے جبر اور قہر ان سبھوں پر جو رہتے ہیں جو اُسے چھوڑتے ہیں ۞ ۲۳ سو ہم نے روزہ رکھ کر اس بات کے لئے اپنے خدا سے دعا مانگی اور ہماری دعا قبول ہوئی ٭

۲۴ ۞ تب میں نے سردار کاہنوں میں سے بارہ کو یعنی سربیاہ اور حسبیاہ کو اور ان کے ساتھ ان کے بھائیوں میں سے دس کو الگ کیا ۞ ۲۵ اور انہیں روپا سونا اور ظروف یعنی اپنے خدا کے گھر کے اس ہدیے کو جسے بادشاہ اور اس کے وزیروں اور امیروں اور تمام اسرائیل نے جو وہاں تھے بخشا تھا وزن کرکے دیا ۞ ۲۶ اور میں نے ساڑھے چھ سو قنطار روپا اور روپہلے برتن ایک سو قنطار کے اور سو قنطار سونا ان کے

۲۷ ان کے ہاتھوں میں حوالہ کیا ۔ اور بیس سنہلے پیالے ایک ہزار درہم کے اور درخشاں پیتل کے دو برتن جن کی قیمت سونے کی سی تھی

۲۸ دیئے ۔ اور میں نے کہا کہ تم خداوند کے لئے مقدس ہو اور وہ برتن بھی مقدس ہیں اور روپا اور سونا خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا کے لئے ایک ہدیہ ہے جو خوشی سے بخشا گیا ہے

۲۹ ۔ خبرداری سے ان کو رکھو جب تک کہ تم یروشلم میں خداوند کے گھر کی کوٹھڑیوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں کے سامنے اور اسرائیل کے ابوی رئیسوں کے سامنے انھیں تول نہ دو

۳۰ ۔ سو کاہنوں اور لاویوں نے سونا چاندی اور برتن کو تول کے لیا تاکہ انھیں یروشلم میں ہمارے خدا کی ہیکل میں پہنچائیں ۔

۳۱ ۔ پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ میں اہاوا کے دریا سے روانہ ہوئے کہ یروشلم کو جائیں اور ہمارے خدا کا ہاتھ ہم پر تھا اور اس نے ہم کو دشمنوں کے اور راہ پر گھات میں بیٹھنے والوں کے ہاتھ سے بچا رکھا ۔ پھر ہم یروشلم میں پہنچ

۳۲ کے تین دن تک مقام کر رہے ۔

۳۳ ۔ اور چوتھے دن میں وہ سونا چاندی اور برتن اپنے خدا کی ہیکل میں کاہن مریموت بن اوریاہ کے ہاتھ میں تول دیا ۔ اور اس کے ساتھ الیعزر بن فینحاس تھا اور ان کے ساتھ یوزاباد بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوی لاوی تھے

۳۴ ۔ ہر ایک کی گنتی اور سکا تول ہوا ۔ اور اسی وقت میں سارا تول لکھا گیا ۔

۳۵ اور ان کے فرزندوں نے بھی جو اسیر ہو گئے تھے اور پھر چھوٹ آئے تھے اسرائیل کے خدا کے لئے سوختنی قربانیاں گذرانیں تمام اسرائیل کے لئے بارہ بیل اور خطا کی قربانیوں کے لئے چھیانوے مینڈھے ستتر برے اور بارہ بکرے یہ سب خداوند کے لئے سوختنی قربانی ہوئے ۔

۳۶ ۔ اور بادشاہ کے فرمان بادشاہ کے نائبوں کو اور ان کو جو دریا پار کے ناظم تھے دیئے اور انھوں نے خدا کے گھر کے بنانے میں لوگوں کی مدد کی ۔

باب ۹

۱ ۔ جب یہ سب کچھ ہو چکا امیروں نے مجھ سے آ کے کہا کہ اسرائیل کے لوگ اور کاہن اور لاوی ان سرزمینوں کی قوموں کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اور یبوسیوں اور عمونیوں اور موآبیوں اور مصریوں اور اموریوں سے اپنے

۲ نفرتی کاموں کے لحاظ سے جدا نہیں رہے ہیں ۔ کہ انھوں نے ان کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے اور اپنے بیٹوں کے لئے جوروان لیں یہاں تک کہ مقدس تخم کو ان سرزمینوں کی قوموں میں ملا دیا ہے ۔ اور امیروں اور حاکموں کا ہاتھ اس

۳ بدکاری میں سب سے پہلے لگا ہوا تھا ۔ مگر میں نے یہ بات سن کے اپنی پوشاک اور اپنی ردا پھاڑی اور سر اور ڈاڑھی

۴ کے بال اکھاڑے اکھاڑ حیران ہو بیٹھا ۔ تب وہ سب جو اسرائیل کے خدا کی باتوں سے ان خارج کئے ہوئے اسیروں کی نافرمانی کے باعث لرزتے تھے میرے پاس جمع ہوئے اور میں شام کی قربانی تک حیران ہو بیٹھا ۔

۵ ۔ اور شام کی قربانی کے وقت میں ہوش میں آ کے اٹھا اور اپنے کپڑے اور اپنی ردا پھاڑ کر اپنے گھٹنوں پر جھکا

۶ اور خداوند اپنے خدا کی طرف ہاتھ پھیلائے ۔ اور بولا اے میرے خدا میں شرماتا ہوں اور تیری طرف اے میرے خدا اپنے منہ کے اٹھانے سے لجاتا ہوں ۔ کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سر کے اوپر سے بھی زیادہ بڑھ گئے ۔ اور ہماری خطائیں آسمان

۷ تک پہنچ گئی ہیں ۔ اپنے باپ دادوں کے وقت سے آج تک ہماری بڑی نافرمانی کی حالت ہو رہی ہے اور اپنی بدکاری کے سبب ہم اور ہمارے بادشاہ اور ہمارے کاہن ان سرزمینوں کے بادشاہوں کے ہاتھ میں قتل اور اسیری اور غارت اور زرد روئی کے لئے حوالے کئے گئے ہیں جیسا

۸ آج کے دن ہے ۔ اب چند روز سے خداوند ہمارے خدا کا فضل ہم پر ہوا ہے کہ اس نے ہمارا کچھ بقیہ بچا رکھا ہے اور اپنے بیت مقدس میں ہم کو ایک کھونٹا دیا ہے تاکہ ہمارا خدا ہماری آنکھیں روشن کرے اور ہماری اسیری میں ہمیں کچھ

۹ حیات تازہ بخشے ۔ کیونکہ ہم تو بندھوے تھے پر ہمارے خدا نے ہمکو ہماری غلامی میں نہیں چھوڑ دیا فارس کے بادشاہوں کے سامنے ہم پر مہربانی کی تاکہ ہمیں نئی زندگی بخشے اور ہم اپنے خدا کے گھر کو اٹھائیں اور اس ویرانے کی مرمت کریں اور کہ وہ ہمیں یہوداہ اور یروشلم کے درمیان ایک پناہ دے

۱۰ ۔ اور اب اے ہمارے خدا ہم بعد اس کے کیا کہیں ۔ کیونکہ ہم تیرے

۱۱ حکموں سے باہر گئے ہیں ۔ جو تو نے اپنے بندے نبیوں ن

معرفت سے فرمائے ہیں کہ تو نے کہا ہے کہ وہ زمین جسے تم میراث میں
لینے کو جاتے ہو وہ ان سرزمینوں کی قوموں کی نجاستوں سے اور گھنونے
کاموں سے ناپاک زمین ہے کہ انھوں نے اپنی ناپاکی سے اسکو اِس سرے
۱۲ سے اُس سرے تک بھر دیا ہے ٭ پس اپنی بیٹیاں ان کے بیٹوں کو مت
دو اور انکی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے مت لو اور ان کی سلامتی
اور انکی خیریت کبھی مت چاہو تاکہ تم مضبوط ہو اور زمین کے میوے
۱۳ کھاؤ اور اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لئے اُسے چھوڑ جاؤ ٭ اور
ساری آفتوں کے بعد جو ہمارے بُرے کاموں اور بڑے گناہوں
کے سبب ہم پر پڑی ہیں (کہ تو نے اے ہمارے خدا ہمارے گناہوں
۱۴ کی نسبت سے کم سزا دی بلکہ ایسی نجات ہم کو بخشی ہے) کیا ہم
پھر تیرے حکموں سے باہر جائیں اور ان مکروہات رکھنے والی
قوموں سے ناتا نسبت کریں ٭ کیا تیرا غضب ہم پر یہاں تک نہیں
۱۵ بھڑکیگا کہ ہم کو نیست و نابود کرے ورنہ کچھ بقیہ نہ بچ رہے ٭ اے
خداوند اسرائیل کے خدا تو صادق ہے کہ ہم آج تک بچے ہوئے
موجود ہیں دیکھ ہم تیرے آگے اپنے گناہوں میں گرفتار ہیں۔ اور
اس علت سے تیرے حضور کھڑے رہ نہیں سکتے ٭

باب ۱۰

۱ ٭ اور جب عزرا نے دعا مانگی تھی اور رو رو کے اور خدا کے گھر
کے آگے آپ کو گرا کے اقرار کیا تھا تو بنی اسرائیل میں سے مردوں
اور عورتوں اور لڑکوں کی ایک بہت بڑی جماعت اس پاس
۲ فراہم ہوئی۔ کیونکہ لوگ پھوٹ پھوٹ روتے تھے ٭ تب سکنیاہ
بن یحی ایل نے بنی عیلام میں سے عزرا سے خطاب کرکے کہا ہم اپنے
خدا کے گنہگار تو ہوئے ہیں کہ اس سرزمین کی قوموں میں سے اجنبی
عورتوں کو بیاہ لائے ہیں۔ لیکن اس حال میں بھی اسرائیل کے لئے
۳ امید ہے ٭ پس آؤ ہم اپنے خدا کے ساتھ عہد باندھیں کہ ساری
اجنبی رنڈیوں کو اور ان کی اولاد کو اپنے تئیں دور کریں اور ان کی صلاح
کے مطابق جو ہمارے خدا کے حکم کے باعث تھرتھراتے ہیں طلاق
۴ دیں اور یہ کام چاہئے کہ شریعت کے موافق ہو ٭ پس اب تو اٹھ
کہ یہ کام تیرے ذمہ ہے اور ہم تیری مدد کریں گے۔ جوانمردی
۵ کر اور کام کر ڈال ٭ تب عزرا اٹھا اور سردار کاہنوں اور لاویوں
اور سارے اسرائیل کو قسم دلائی کہ ہم اس بات کے مطابق
عمل کریں گے۔ اور انھوں نے قسم کھائی ٭
۶ ٭ تب عزرا خدا کے گھر کے آگے سے اٹھا اور یوحانان بن الیاسب
کی کوٹھری میں داخل ہوا اور وہاں جاکے نہ روٹی کھائی نہ پانی
پیا۔ کیونکہ وہ ان جلاوطنوں کی بے ایمانی کے لئے افسوس کرتا رہا
۷ ٭ پھر انھوں نے یہوداہ اور یروشلم میں اسیروں کے فرزندوں
۸ کے درمیان منادی کی کہ یروشلم میں جمع ہوں ٭ اور جو کوئی کہ
سرداروں اور بزرگوں کی صلاح کے مطابق تین دن کے عرصے میں نہ آئے
اسکا سارا مال ضبط ہوگا اور وہ آپ اُن جلاوطنوں کی جماعت
سے خارج کیا جائیگا ٭
۹ ٭ تب یہوداہ اور بنیمین کے سب مرد تین دن کے عرصے
میں یروشلم میں جمع ہوئے۔ یہ نویں مہینے کی بیسویں تاریخ
تھی اور سب لوگ اس مقدمے کے باعث اور شدت بارش
۱۰ کے سبب خدا کے گھر کے سامنے کوچے میں بیٹھے کانپتے تھے ٭ تب
عزرا کاہن اٹھ کھڑا ہوا اور انھیں کہا کہ تم نے نافرمانی کی
اور اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لیا تاکہ اسرائیل کا گناہ زیادہ
۱۱ ہو ٭ پس خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے اقرار
کرو اور اس کی مرضی پر عمل کرو اور اس سرزمین کے لوگوں
۱۲ سے اور اجنبی رنڈیوں سے الگ ہو جاؤ ٭ تب ساری جماعت
نے جواب دیا اور بلند آواز سے کہا کہ جیسا تو نے فرمایا ہے ویسا
۱۳ ہی ہم کو کرنا ہوگا ٭ لیکن لوگ بہت ہیں اور اس وقت شدت
کی بارش ہے اور ہم باہر ٹھیر نہیں سکتے اور یہ ایک دو دن کا کام
نہیں ہے کیونکہ اس بات میں ہم میں سے بہتوں نے گناہ کیا
۱۴ ہے ٭ اب ساری جماعت کے سردار یہاں ٹھیرے رہیں اور
تو ایسا بندوبست کر کہ وہ سب جو ہمارے شہروں میں اجنبی
رنڈیوں کو بیاہ لائے ہوں گے مقرر وقت پر آئیں اور انکے ساتھ
ہر ایک شہر کے بزرگ اور قاضی ہوں جب تک ہمارے خدا کا
قہر شدید جو اس سبب سے ہے ہم پر سے اٹھ نہ جائے ٭
۱۵ ٭ لیکن فقط یونتن بن عسائیل اور یحزیاہ بن تقوہ اس کے
مخالف تھے اور مسلام اور شبتی لاوی انکی مدد کرتے تھے ٭ پس
۱۶ اسیروں کے فرزندوں نے ایسا ہی کیا۔ اور عزرا کاہن اور
بعضے اور آبائی رئیس اپنے باپ دادوں کے گھرانوں
کی طرف سے سب نام بنام الگ کئے گئے اور دسویں مہینے
۱۷ کی پہلی تاریخ اس بات کی تجویز کرنے کو آ بیٹھے ٭ اور پہلے مہینے
کے پہلے دن ان سب مردوں کی تجویز جو اجنبی رنڈیوں کو بیاہ

نحمیاہ کی کتاب

باب ۱

۱ نحمیاہ بن حکلیاہ کی باتیں۔ بیسویں برس کسلیو کے مہینے میں جب میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا ہوا ۲ کہ حنانی جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہے وہ اور بعضے بنی یہوداہ آئے۔ اور میں نے اُن سے اُن یہودیوں کا حال جو اسیروں میں سے باقی رہے اور بچ نکلے تھے اور یروشلیم کا حال پوچھا ۳ اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ وہ باقی لوگ جو اسیری میں سے بچ نکلے ہیں وہاں کے صوبے میں نہایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے ہیں۔ اور یروشلیم کی دیوار ڈھائی ہوئی ہے اور اُس کے پھاٹک آگ سے جلے ہیں ۴ اور ایسا ہوا کہ جب میں نے یہ باتیں سنیں میں بیٹھ گیا اور رونے لگا اور کتنے دن تک غم کرتا رہا اور روزہ رکھا اور آسمان کے خدا کے حضور دعا مانگی ۵ اور یوں کہا کہ اے خداوند آسمان کے خدا تو خدائے عظیم و مہیب ہے۔ اور اُن کے لئے جو تجھ سے پیار رکھتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں عہد اور فضل کو یاد رکھتا ہے۔ ۶ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنا کان لگا اور اپنی آنکھیں کھول کہ اپنے بندے کی اس دعا کو سُنے جو میں اب رات دن تیرے حضور تیرے بندوں بنی اسرائیل کے لئے مانگتا ہوں اور بنی اسرائیل کی خطاؤں کو جو ہم نے تیرے برخلاف کیں مان لیتا ہوں کہ میں اور میرے آبائی خاندان نے بھی گناہ کیا ہے ۷ ہم نے تیری مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا ہے اور اُن حکموں اور قانونوں اور عدالتوں پر جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائے عمل نہیں کیا ہے ۸ میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ اس قول کو یاد کر جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا اور کہا اگر تم بدکاری کروگے تو میں تمہیں قوموں میں تتر بتر کروں گا ۹ پر جب تم میری طرف پھروگے اور میرے حکموں کو مانوگے اور اُن پر عمل کروگے تو تم میں سے جو کوئی پراگندہ ہوکے آسمان کے اس کنارے تک جا پڑے میں انہیں وہاں سے جمع کروں گا اور انہیں اس مقام میں جسے میں نے چن لیا ہے کہ اپنے نام کو وہاں دھرنے کے لئے پسند کیا ہے لاؤں گا ۱۰ وہ تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ہیں جنہیں تو نے اپنی بڑی قدرت سے اور قوی ہاتھ سے چھڑایا ہے ۱۱ اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنے بندے کی دعا پر اور اپنے بندوں کی دعا پر جو چاہتے ہیں کہ تیرے نام سے ڈرا کریں تیرا کان کھلا رہے اور کر تو آج اپنے بندے کو کامیاب کیجیو اور اس مرد کے حضور مجھ پر رحم فرمائیو۔ اور میں بادشاہ کا ساقی تھا۔

باب ۲

۱ ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں ایسا ہوا کہ مے اُس کے آگے تھی۔ سو میں نے مے اٹھا کے بادشاہ کو دی۔ اور اس سے آگے میں کبھی اُس کے حضور میں اُداس نہ ہوا تھا ۲ تب بادشاہ نے مجھے کہا تیرا چہرہ کیوں اُداس ہے باوجودیکہ تو بیمار نہیں ہے؟ پس یہ کچھ نہیں ہوگا مگر دل کا غم۔ تب میں بہت ڈر گیا ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے میں اُداس کیوں نہ ہوں جب کہ وہ شہر جہاں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ ہے اجاڑ پڑا ہے اور اس کے پھاٹک آگ سے بھسم کئے گئے ہیں؟ ۴ بادشاہ نے مجھ سے فرمایا کہ تیری کیا درخواست ہے؟ تب میں نے آسمان کے خدا سے دعا مانگی ۵ اور بادشاہ سے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور تیرا بندہ تیرا منظور نظر ہوا تو میری یہ درخواست ہے کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ کے شہر کو بھیجے کہ میں اسے تعمیر کروں ۶ تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھی اُس کے پاس بیٹھی تھی) مجھے کہا تیرا سفر کب تک ہوگا اور تو کب پھر آئیگا۔ غرض بادشاہ کی مرضی ہوئی کہ مجھے بھیجے اور میں نے ایک مدت بتائی ۷ پھر میں نے بادشاہ سے کہا کہ اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو دریا پار کے حاکموں کے لئے مجھے

عنایت ہوں کہ وہ مجھے یہوداہ تک سلامت پہنچائیں ۔ اور آسف کے لئے جو بادشاہی رمنہ کا نگاہبان ہے ایک شقہ ملے کہ وہ مجھے لٹھے دے کہ ان سے ہیکل کے اس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے شہتیر بنیں اور شہرپناہ اور وہ گھر جہاں میں جاتا ہوں آراستہ کئے جائیں ۔ اور اس لئے کہ میرے خدا کی مہربانی کا ہاتھ مجھ پر تھا بادشاہ نے مجھے یہ عنایت کئے ۔

۹ پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس آیا اور بادشاہ کے پروانے انھیں دئے ۔ اور بادشاہ نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا ۔ ۱۰ اور جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ نے یہ سنا کہ ایک شخص بنی اسرائیل کی خیریت کا طالب ہو کے آیا ہے تو نہایت غمگین ہوئے ۔ ۱۱ پس میں یروشلم میں داخل ہوا اور وہاں تین دن رہا ۔

۱۲ بعد اسکے میں رات کو اٹھا میں اور چند مرد جو میرے ساتھ تھے ۔ پر جو کچھ کام کرنا میرے خدا نے میرے دل میں یروشلم کی بابت ڈالا تھا سو میں نے کسی کو نہ بتلایا ۔ اور کوئی جانور میرے ساتھ نہ تھا مگر وہ جانور جس پر سوار ہوا ۔ ۱۳ اور میں رات کو وادی کے پھاٹک سے نکلا اور آگے بڑھ کے ناگ کوئے پاس ہو کے کوڑے کے پھاٹک کو گیا اور یروشلم کی دیواروں کو جو ڈھائی ہوئی تھیں اور اس کے پھاٹکوں کو جو آگ سے جلے ہوئے تھے دیکھ لیا ۔ ۱۴ اور میں آگے بڑھ کے چشمہ کے پھاٹک اور بادشاہ کے تالاب کو گیا اور اس جانور کے لئے جس پر میں تھا گذرنے کی جگہ نہ تھی ۔ ۱۵ پھر میں رات ہی کو نالے کی سمت چڑھ گیا اور شہرپناہ کو دیکھ کر لوٹا اور وادی کے پھاٹک سے داخل ہوا اور یونہیں پھر آیا ۔ ۱۶ پر رئیسوں کو دریافت نہ ہوا کہ میں کدھر گیا اور کیا کرتا ہوں کہ میں نے اس وقت تک نہ یہودیوں کو نہ کاہنوں کو نہ امیروں کو نہ حاکموں نہ باقیوں کو جو کارگذار تھے کچھ بتلایا تھا ۔

۱۷ تب میں نے انھیں کہا تم دیکھتے ہو کہ ہم کس مصیبت میں ہیں کہ یروشلم اجاڑ پڑا ہے اور اس کے پھاٹک جل گئے ہیں ۔ آؤ ہم یروشلم کی شہرپناہ بنائیں کہ آگے کو ہم طعنہ کے باعث نہ ہوں ۔ ۱۸ تب میں نے انھیں بتلایا کہ میرے خدا کا ہاتھ کیونکر میری طرف نیکی کے لئے بڑھا ہوا تھا اور بادشاہ کی باتیں بھی جو اس نے مجھے فرمائیں انھیں سنائیں ۔ وہ بولے چلو ہم اٹھ کے کام بنائیں ۔ سو اس اچھے کام کے لئے انھوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط کیا ۔ ۱۹ پر جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ اور عربی جشم نے سنا تو انھوں نے ہم کو ٹھٹھے میں اڑایا اور ہماری حقارت کی اور کہا یہ کیسا کام ہے کہ تم کرتے ہو؟ کیا تم بادشاہ سے بغاوت کروگے؟ ۲۰ تب میں نے انھیں جواب دیا اور انھیں کہا آسمان کا خدا وہی ہم کو کامیاب کریگا سو ہم اس کے بندے اٹھ کے تعمیر کرینگے لیکن تمہارا نہ حصہ نہ حق نہ نشان یادگار یروشلم میں ہے ۔

۳ باب

۱ تب الیاسب سردار کاہن اور اس کے بھائی کاہن اٹھے اور بھیڑ پھاٹک تعمیر کرنے لگے ۔ اور انھوں نے اسے مقدس کیا اور اس کے کواڑوں کو لگایا انھوں نے میاہ کے برج اور حننئیل کے برج تک اسے مقدس کیا ۔ ۲ اس کے پاس یریحو کے لوگوں نے تعمیر کی ۔ اور ان کے پاس زکور بن امری نے تعمیر کی ۔ ۳ لیکن مچھلی پھاٹک کو بنی ہسناہ نے تعمیر کیا انھوں نے اسکے بیٹھے دھرے اور اس کے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے ۔ ۴ اور ان کے پاس مریموت بن اوریاہ بن قوص نے مرمت کی ۔ اور ان کے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمت کی اور ان کے پاس صدوق بن بعنہ نے مرمت کی ۔ ۵ اور ان کے پاس تقوعیوں نے مرمت کی پر ان کے امیروں نے اپنے مالک کے کام پر اپنی گردن نہ جھکائی ۔ ۶ اور پرانے پھاٹک کی یویدع بن فاسح اور مسلام بن بسودیاہ نے مرمت کی انھوں نے اس کے بیٹھے دھرے اور اس کے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے ۔ ۷ اور ان کے پاس ملطیاہ جبعونی اور یدون میرونوتی اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے نہر کے اس پار کے ناظم کے دیوان تک مرمت کی ۔ ۸ اور ان کے پاس عزئیل بن خرہیاہ نے جو سناروں میں سے تھا مرمت کی ۔ اس کے پاس عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرمت کی ۔ اور انھوں نے یروشلم کو چوڑی دیوار تک باقی چھوڑ دیا تھا ۔ ۹ اور ان کے پاس رفایاہ نے جو حور کا بیٹا اور آدھے یروشلم کا سردار تھا مرمت کی ۔ ۱۰ اور اس کے پاس یدایاہ بن حروماف نے اپنے ہی گھر کے سامنے تک مرمت کی ۔ اور اس کے پاس حطوش بن حشبنیاہ نے

تم اپنے ہی بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا وہ ہمارے ہی ہاتھ میں بیچے جائیں؟ تب وہ چپ ہو رہے اور انھیں کچھ جواب نہ آیا۔ ۹ پھر میں نے کہا کہ یہ جو تم کرتے ہو سو اچھا نہیں۔ کیا تم پر واجب نہ تھا کہ ان قوموں کی ملامت کے سبب جو ہمارے دشمن ہیں خدا ترسی سے چلتے؟ ۱۰ میں بھی اور میرے بھائی اور میرے چاکر ان سے روپیا اور غلہ لے سکتے۔ پر میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ ہم لوگ سود چھوڑ دیں۔ ۱۱ اب آج ہی کے دن ان کے کھیت اور انکے انگورستان اور زیتون کے باغ اور ان کے گھر اور سوواں حصہ نقد کا اور اناج اور مے اور تیل کا جو تم نے ان سے لیا ہے انھیں پھیر دیجیو۔ ۱۲ تب انھوں نے کہا کہ ہم پھیر دینگے اور ان سے کچھ نہ مانگیں گے جیسا تو نے فرمایا ہے ویسا ہی کرینگے۔ پھر میں نے کاہنوں کو بلایا اور ان لوگوں کو قسم دلائی کہ اس اقرار کے موافق ہم کرینگے۔ ۱۳ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا اور کہا کہ اسی طرح سے خدا ہر ایک شخص کو جو اپنے قول پر عمل نہ کرے اس کے گھر سے اور اس کے شغل سے جھٹک ڈالے۔ وہ یوں جھٹکا جائے اور نکال پھینکا جائے۔ تب ساری جماعت نے کہا آمین اور خداوند کا شکر کیا۔ اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کی۔

۱۴ علاوہ اس کے جس دن سے کہ میں یہوداہ کے ملک میں ان کا حاکم ٹھیرایا گیا یعنی ارتخششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک جو بارہ برس ہیں میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمی کی روٹی نہ کھائی۔ ۱۵ کیونکہ وہ حاکم جو میرے آگے تھے رعیت پر ایک بار تھے اور اناج اور مے اور چالیس مثقال روپیا ان سے لیتے تھے اور ان کے نوکر بھی لوگوں پر اپنا اقتدار جتاتے تھے۔ لیکن میں نے خدا ترسی کے سبب ایسا نہ کیا۔ ۱۶ علاوہ اس کے میں اس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا۔ اور ہم نے زمین کو مطلق مول نہیں لیا۔ پر میرے سب چاکر وہاں کام پر جمع ہوئے۔ ۱۷ اور روز روز میری میز پر سوا ان کے جو آس پاس کی قوموں سے آتے تھے ڈیڑھ سو یہودی اور سردار تھے۔ ۱۸ چنانچہ جو ایک دن کے لئے تیار کیا گیا سو ایک بیل اور چھ پلی ہوئی بھیڑیاں تھیں مرغیاں بھی میرے لئے تیار کی گئیں اور دس دس دن میں مے کی ہر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ہوتا تھا۔ باوجود اس سب کے حاکمی کی روٹی طلب نہ کی کیونکہ ان لوگوں پر سخت خدمت کا بوجھ تھا۔ ۱۹ اے میرے خدا مجھے یاد کر کے میرا بھلا کر اس سب کے مطابق جو کہ میں نے ان لوگوں سے کیا۔

باب ۶

۱ اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور جشم عربی اور ہمارے باقی دشمنوں نے سنا کہ میں شہرپناہ کو بنا چکا اور اس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقی نہ رہا اگرچہ اس وقت تک میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے۔ ۲ تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہ کہلا بھیجا کہ آ ہم اونو کے میدان کے کسی گاؤں میں باہم ملاقات کریں۔ پر وہ مجھ سے بدی کرنے کی فکر میں تھے۔ ۳ سو میں نے قاصد بھیجکر انھیں کہا میں بڑے کام میں لگا ہوں اور اتر نہیں سکتا۔ کیا ضرور ہے کہ اسے چھوڑ کے تم پاس آؤں اور کام موقوف رہے؟ ۴ اور انھوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا اور میں نے انھیں ایسا جواب دیا۔ ۵ پھر سنبلط نے پانچویں بار اسی طرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا۔ اس کے ہاتھ میں کھلی ہوئی چٹھی تھی۔ ۶ اس میں لکھا تھا کہ غیر قوموں میں یہ افواہ ہے اور جشم ایسا کہتا ہے کہ تو اور یہودی لوگ بغاوت کا منصوبہ باندھتے ہو۔ اور اسی سبب سے تو شہرپناہ بناتا ہے کہ تو اس خبر کے مطابق ان کا بادشاہ ہو۔ ۷ علاوہ اس کے تو نے نبیوں کو مقرر کیا کہ یروشلم میں تیری بابت منادی کریں اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ ہے پس ان باتوں کی خبر بادشاہ کو پہنچیگی سو اب چلا آ تاکہ ہم باہم مصلحت کریں۔ ۸ تب میں نے اس پاس کہلا بھیجا کہ تیرے کہنے کے موافق کوئی بات نہیں ہوئی بلکہ تو یہ باتیں اپنے ہی دل سے بناتا ہے۔ ۹ کیونکہ ان سبھوں نے ہم کو ڈرایا اور کہا کہ اس کام میں ان کے ہاتھ ڈھیلے پڑ جائیں گے کہ وہ بن نہ پڑے۔ پر اب اے خدا تو میرے ہاتھ کو زور بخش۔ ۱۰ پھر میں سمعیاہ بن دلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں آیا۔ وہ بند کیا ہوا تھا۔ اور اس نے کہا آئیو ہم خدا کے گھر میں ہیکل کے اندر ملاقات کریں اور ہیکل کے دروازوں کو بند کریں۔ کیونکہ وہ تجھے قتل کرنے کو آئیں گے ہاں رات کو تجھے قتل کرنے کو آئیں گے۔ ۱۱ میں نے کہا کیا مجھ سا شخص بھاگے؟ اور مجھ سا کون ہے کہ ہیکل میں گھسے تاکہ اپنی جان بچائے؟ میں اندر نہیں جانیکا۔ ۱۲ اور میں نے تحقیق کی اور دیکھو کہ خدا نے اسے نہ بھیجا

ان کو سمجھاتے تھے +

۹ اور نحمیاہ نے جو ترشاتا ہے اور عزرا کاہن نے جو فقیہ ہے اور ان لاویوں نے جو لوگوں کو سکھلاتے تھے سارے لوگوں سے کہا آج کا دن خداوند تمہارے خدا کے لئے مقدس ہے غم مت کرو اور نہ رویا کرو۔ کہ سب لوگ شریعت کی باتیں سنکے روتے تھے ۱۰ پھر اس نے انھیں کہا اب جاؤ اور جو موٹا ہے کھاؤ اور جو میٹھا ہے پیو۔ اور جن کے لئے کچھ تیار نہیں ہوا ان کے پاس حصّہ بھیجو کیونکہ آج کا دن ہمارے خداوند کے لئے مقدس ہے اور تم اداس مت ہوؤ۔ کیونکہ شادمانی جو خدا کی بابت ہے تمہاری قوت ہے ۱۱ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چپ کرایا اور کہا خاموش ہو کیونکہ آج کا دن مقدس ہے تم ہرگز غمگین مت ہوؤ ۱۲ سو سب لوگ چلے گئے کہ کھائیں اور پئیں اور حصّے بھیجیں اور بڑی خوشی کریں کیونکہ ان باتوں کو جو ان کے آگے پڑھی گئیں سمجھے تھے +

۱۳ اور دوسرے دن سارے لوگوں کے آبائی رئیس اور کاہن اور لاوی عزرا فقیہ پاس جمع ہوئے کہ توریت کی باتیں بوجھیں ۱۴ اور انھوں نے دریافت کیا کہ اس شریعت میں جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمائی تھی لکھا ہے کہ بنی اسرائیل ساتویں مہینے کی عید میں خیموں میں رہا کریں ۱۵ اور کہ سب شہروں میں اور یروسلم میں اشتہار دیں اور یہ منادی کریں کہ پہاڑ پر جاؤ اور زیتون کی ڈالیاں اور دشتی جلپائی کی ڈالیاں اور آس کی ڈالیاں اور کھجور کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں خیموں کے بنانے کو جیسا لکھا ہے لاؤ +

۱۶ سو لوگ باہر جا جا کے لائے اور ہر ایک نے اپنے اپنے گھر کی چھت پر اور اپنے احاطوں میں اور خدا کے گھر کے صحنوں میں اور جل پھاٹک کے راستے میں اور افرائیم پھاٹک کے راستے میں اپنے لئے خیمے بنائے ۱۷ اور ساری جماعت کے لوگ جو اسیری سے پھر آئے تھے چھپر بنا بنا کے ان کے تلے بیٹھ گئے۔ کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اس دن تک بنی اسرائیل نے ایسا نہ کیا تھا چنانچہ نہایت بڑی خوشی ہوئی ۱۸ اور پہلے دن سے لے کے پچھلے دن تک اس نے روز بروز خدا کی شریعت کی کتاب پڑھی۔ اور انھوں نے سات دن عید کی اور آٹھویں دن دستور کے موافق عید کی جماعت ہوئی +

۹ ۱ پھر اس مہینے کے چوبیسویں دن بنی اسرائیل روزہ رکھ کے اور ٹاٹ اوڑھ کے اور مٹی اپنے اوپر اڑا کے اکٹھے آئے ۲ اور اسرائیل کی نسل نے اپنے تئیں سارے اجنبی لوگوں سے جدا کیا اور کھڑے ہوکے اپنی خطاؤں کا اور اپنے باپ دادوں کے گناہوں کا اقرار کیا ۳ اور انھوں نے اپنی جگہ پر کھڑے ہوکے پہر دن چڑھے تک خداوند اپنے خدا کی شریعت کی کتاب کو پڑھا۔ بعد اس کے دو پہر تک اقرار کیا اور خداوند اپنے خدا کو سجدہ کیا +

۴ تب لاویوں میں سے یشوع اور بانی اور قدمیئیل اور شبنیاہ اور بُنّی اور سربیاہ اور بانی اور کنانی منبر پر کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے خداوند اپنے خدا کے آگے چلائے ۵ پھر یشوع اور قدمیئیل اور بانی اور حشبنیاہ اور سربیاہ اور ہودیاہ اور سبنیاہ اور فتحیاہ لاویوں نے کہا کھڑے ہو جاؤ اور خداوند اپنے خدا کو ابدالآباد مبارک کہو۔ بلکہ تیرا جلالی نام مبارک ہو جو ساری مبارکبادی اور حمد پر بالا ہے ۶ تو ہاں تو ہی اکیلا خداوند ہے۔ تو نے آسمان کو اور آسمانوں کے آسمان کو اور ان کی ساری آبادی کو اور زمین کو اور جو کچھ اس پر ہے اور سمندروں کو اور جو کچھ ان میں ہے بنایا۔ اور تو سبھوں کا پروردگار ہے۔ اور آسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہے ۷ تو وہ خداوند خدا ہے جس نے ابرام کو چن لیا اور اسے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا اور اسکا نام بدل کر ابراہام نام رکھا ۸ اور تو نے اسکا دل اپنے حضور وفادار پایا اور اس سے یہ عہد باندھا کہ میں کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور یبوسیوں اور جرجاسیوں کی زمین عنایت کرونگا اور تیری نسل کو دونگا اور تو نے اپنے سخن پورے کئے کیونکہ تو صادق القول ہے ۹ اور تو نے ہمارے باپ دادوں کی تنگی جو مصر میں تھی نگاہ کی اور دریائے قلزم کے کنارے ان کی فریاد سنی ۱۰ اور فرعون پر اور اس کے سارے نوکروں پر اور اس کے ملک کی ساری رعیت پر نشان اور عجائب دکھلائے کیونکہ تو جانتا تھا کہ انھوں نے غرور کے ساتھ ان سے سلوک

کی سو تو نے اپنے لئے نام حاصل کیا جیسا آج ہے ۱۱ اور تو نے ان کے آگے سمندر کو دو حصے کیا یہاں تک کہ وہ سمندر کے بیچوں بیچ سے سوکھی زمین پر ہو کے گذرے اور تو نے انھیں جو ان کے پیچھے پڑے تھے گہراؤں میں ڈالا جیسا کہ ایک پتھر بڑے پانی میں پڑے ۱۲ اور تو نے دن کو بادل کے ستون سے اور رات کو آگ کے ستون سے انکی رہنمائی کی تاکہ اس راہ میں جس میں وہ چلتے تھے ان کے لئے روشنی ہو ۱۳ اور تو سینا پہاڑ پر اتر آیا اور آسمان پر سے ان کے ساتھ باتیں کیں اور سچی عدالتیں اور سچی شریعتیں اور اچھے قانون و احکام ان کو دے ۱۴ اور ان کو اپنے مقدس سبت سے آگاہ کیا اور اپنے بندے موسیٰ کے ہاتھ سے انھیں احکام اور شرعیں اور فرائض فرمائے ۱۵ اور تو نے انکی بھوک کے سبب آسمان پر سے انھیں روٹی دی اور انکی پیاس کے باعث تو نے چٹان میں سے ان کے لئے پانی نکالا۔ اور ان سے وعدہ فرمایا کہ وہ جا کے اس زمین پر قبضہ کریں جسکی بابت تو نے قسم کھائی تھی کہ میں اسے تم کو بخشونگا ۱۶ لیکن انھوں نے اور ہمارے باپ دادوں نے گھمنڈ کیا اور سخت گردن بنے اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوئے ۱۷ اور انھوں نے فرمانبردار ہونے سے انکار کیا اور تیرے اچھے کاموں کو جو تو نے اُن کے درمیان کئے یاد نہ رکھا۔ پر اپنی گردنوں کو سخت کیا اور اپنی بغاوت سے اپنے لئے ایک سردار مقرر کیا کہ وہ اپنی اسیری میں پھر جائیں پر تو خدائے غفور و رحیم ہے قہر میں دھیما اور مہربانی میں بڑھ کر سو تو نے انھیں ترک نہ کیا ۱۸ ہاں جب انھوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا ایک بچھڑا بنایا تھا اور کہا تھا اے اسرائیل یہ تیرا معبود ہے جو تمھیں مصر کے ملک سے نکال لایا اور جب انھوں نے بہت سے غضب انگیز کام کئے ۱۹ تب بھی تو نے اپنی گوناگون رحمت کے مطابق انھیں بیابان میں چھوڑ نہ دیا۔ دن کو بادل کا ستون اُنکے سامنے سے جدا نہ ہوا کہ وہ ان کی رہنمائی کرے اور رات کو آگ کا ستون جدا نہ ہوا کہ انھیں اس راہ میں جس میں جاتے تھے روشنی بخشے ۲۰ اور تو نے اپنی نیک روح ان کی تربیت کے لئے دی اور من کو ان کے منہ میں جانے سے باز نہ رکھا اور انھیں پانی دیکے ان کی پیاس بجھائی ۲۱ چالیس برس تک تو بیابان میں ان کی پرورش کرتا رہا۔ وہ کسی چیز کے محتاج نہ ہوئے۔ ان کے کپڑے پرانے نہ ہوئے اور اُن کے پاؤں نہ سوجے ۲۲ اس کے سوا تو نے انھیں مملکتیں اور اُمتیں بخشیں اور زمین کو اسکے کونوں تک انھیں بانٹ دیا۔ سو وہ سیحون کے ملک سے اور شاہ حسبون کے ملک کے اور شاہ بسن عوج کے ملک کے مالک ہوئے ۲۳ اور تو نے ان کی اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند بہت کیا اور انھیں اس زمین میں لایا جس کی بابت تو نے ان کے باپ دادوں سے وعدہ کر کے کہا تھا کہ تم اس میں جا کے اس کے مالک ہوگے ۲۴ سو ان کے بیٹے داخل ہوئے اور اس زمین کے وارث بنے اور تو نے ان کے آگے اس زمین کے کنعانی باشندوں کو مغلوب کیا اور انھیں ان کے بادشاہوں اور اس سرزمین کے لوگوں سمیت ان کے ہاتھ میں کر دیا کہ جیسا چاہیں ویسا ان سے کریں ۲۵ سو انھوں نے حصین شہروں اور اُس زرخیز زمین کو پایا اور وہ سب طرح کے مال کے بھرے ہوئے گھروں اور کھودے ہوئے کوؤں اور بہت سے انگورستانوں اور زیتونی باغوں اور پھلدار درختوں کے مالک ہوئے۔ تب وہ کھا کے سیر ہوئے اور موٹے تازے بنے اور تیرے بڑے احسان سے نہایت حظ اُٹھایا ۲۶ لیکن وہ نافرمانبردار نکلے اور تجھ سے پھر گئے اور انھوں نے تیری شریعت کو اپنی پشت کے پیچھے پھینکا اور تیرے نبیوں کو جو ان کو نصیحت دیتے تھے کہ انھیں تیری طرف پھرالائیں قتل کیا اور انھوں نے اپنے کاموں سے تجھکو غصہ دلایا ۲۷ تب تو نے انھیں ان کے دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا۔ جنہوں نے اُن کو ستایا۔ پر جب وہ اپنے دکھ کے وقت میں تیرے آگے چلائے تو نے آسمان پر سے ان کی سنی اور اپنی گوناگون رحمتوں کے مطابق انھیں چھڑانے والے دیئے جنہوں نے ان کو ان کے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑایا ۲۸ لیکن جب انھیں آرام ملا تب انھوں نے پھر تیرے آگے بدکاری کی اس لئے تو نے انھیں ان کے بیریوں کے قبضہ میں چھوڑ دیا اور وہ ان پر مسلط ہوئے لیکن جب وہ پھرے اور تیرے آگے چلائے تو نے آسمان پر سے سن سن کے اپنی بڑی رحمت کے مطابق انھیں بار بار چھڑایا ۲۹ اور تو نے انکو جتا دیا کہ اپنی شریعت کی طرف انھیں پھرا لایا کرے۔ پر انھوں نے گھمنڈ کیا اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوئے بلکہ

عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا (جنہیں اگر کوئی انسان مانے
سو ان سے جیئیگا) اور اپنے کاندھے کو کھینچکے اپنی گردن کو سخت
۳۰ کیا اور نہ سُنا ۔ تب بھی تو بہت برس تک ان کی برداشت
کرتا رہا اور اپنی روح سے یعنی اپنے نبیوں کی معرفت سے انھیں
سمجھاتا رہا پر وہ شنوا نہ ہوئے ۔ تب تو نے انھیں ان ملکوں
۳۱ کے لوگوں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ۔ باوجود اس کے تو نے اپنے بڑے
رحم سے انھیں ایکلخت نیست و نابود نہ کیا اور انھیں بالکل
۳۲ چھوڑ نہیں دیا ۔ کیونکہ خدائے رحیم و کریم تو ہی ہے ۔ اور اب
اے ہمارے خدا جو بزرگ اور قادر اور مہیب خدا ہے اور عہد
اور رحمت پر وفا کرتا ہے وہ دُکھ جو ہم پر اور ہمارے بادشاہوں
پر اور ہمارے امیروں پر اور ہمارے کاہنوں پر اور ہمارے
نبیوں پر اور ہمارے باپ دادوں پر اور تیرے سارے لوگوں
پر اسور کے بادشاہوں کے عصر سے آج کے دن تک پڑا ہے
۳۳ سو تیرے آگے تھوڑا جانا نہ جائے ۔ غرض اس سب کی بابت
جو ہم پر نازل کیا گیا تو صادق ہے کہ تو نے انصاف کیا اور ہم
۳۴ نے شرارت کی ۔ ہمارے بادشاہ اور ہمارے امرا اور ہمارے
کاہن اور ہمارے باپ دادے تیری شریعت پر عمل نہیں کرتے
تھے اور تیرے حکموں کو نہیں مانتے تھے اور تیری گواہیوں کو
۳۵ جو تو نے ان پر دیں نہ سنتے تھے ۔ کیونکہ انھوں نے اپنی مملکت
میں اور تیرے احسان بیکراں کی بخشش پانے میں جو تو نے
انھیں بخشیں اور اس چوڑی اور چکنی زمین میں جو تو نے ان کے
سامنے ان کی کردی تیری بندگی نہ کی اور نہ وہ اپنی بدکاریوں
۳۶ سے باز آئے ۔ دیکھ ہم آج کے دن غلام ہیں بلکہ اسی زمین
میں جو تو نے ہمارے باپ دادوں کو دی کہ اس کے پھل کھائیں
اور اسکا حاصل پائیں دیکھ ہم لوگ اسی زمین میں غلام ہیں
۳۷ ۔ وہ ان بادشاہوں کے لئے جو تو نے ہمارے گناہوں کے
سبب ہم پر مسلط کئے بہت فائدہ دیتی ہے ۔ ہاں وہ ہمارے
بدنوں پر بھی اور ہمارے جانوروں پر جیسا چاہتے ہیں ویسا
۳۸ ہی اختیار رکھتے ہیں اور ہم پر سخت مصیبت ہے ۔ اور ان
ساری باتوں کے سبب ہم لوگ ایک مضبوط عہد کرتے اور
لکھتے ہیں اور ہمارے امرا اور ہمارے لاوی اور ہمارے
کاہن اس پر مہر کرتے ہیں ۔

باب ۱۰ ۔ اور وہ جنہوں نے مہریں کیں یہ ہیں نحمیاہ ترشاتا بن
۲ حکلیاہ اور صدقیاہ ۔ سرایاہ عزریاہ یرمیاہ ۔ فشحور امریاہ
۳ ملکیاہ ۔ حطوش سبنیاہ ملوک ۔ حارم مریموت عبدیاہ ۔ دانی ایل
۴ جنتون باروک ۔ مسلام ابیاہ میامین ۔ معزیاہ بلجی سمعیاہ یہ کاہن
۹ تھے ۔ اور لاوی یشوع بن ازنیاہ بنوی بنی حناداد میں سے
۱۰ قدمی ایل ۔ اور ان کے بھائی سبنیاہ ہودیاہ قلیطاہ فلایاہ حنان
۔ میکا رحوب حسبیاہ ۔ زکور سربیاہ سبنیاہ ۔ ہودیاہ بانی بنینو ۔ اور لوگوں
۱۴ کے رئیس ۔ پرعوش پحت موآب عیلام زتو بانی ۔ بُنّی عزجاد بیبی
۔ ادونیاہ بگوی عدین ۔ عطیر حزقیاہ عزور ۔ ہودیاہ حاشوم
بیضی ۔ خاریف عنتوت نیبی ۔ مگفیعاس مسلام حزیر ۔ مشیزب ایل
صدوق یدوع ۔ فلطیاہ حنان عنایاہ ۔ ہوسیع حننیاہ
حسوب ۔ ہلوحیش فلحا سوبیق ۔ رحوم حسبناہ معسیاہ ۔ اخیاہ حنان
۲۷ عنان ۔ ملوک حارم بعناہ ۔
۲۸ ۔ اور باقی لوگ اور کاہن اور لاوی اور دربان اور گانے
والے اور ہیکل کے بندے اور سب جنہوں نے خدا کی شریعت
کے لئے آپ کو سرزمینوں کی قوموں سے الگ کیا تھا اور ان کی
جورواں اور ان کے بیٹے اور ان کی بیٹیاں جن میں سے ہر ایک
۲۹ سمجھدار اور عقلمند تھا ۔ اپنے عزت دار بھائیوں سے مل گئے
اور ہمقسم ہو کے یہ کہا کہ ہم خدا کی شریعت پر جو بندہ خدا موسیٰ
کی معرفت سے ملی چلینگے اور یہوواہ اپنے خداوند کے سب حکموں
اور قانونوں اور اس کی عدالتوں کو حفظ کرینگے اور ان پر عمل
۳۰ کرینگے نہیں تو ہم پر لعنت ہو ۔ اور ہم اپنی بیٹیاں ملک کے
باشندوں کو نہ دینگے اور اپنے بیٹوں کے لئے انکی بیٹیاں
۳۱ نہ لینگے ۔ اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچھ سودا یا کھانے
کی چیز بیچنے کو لائیں تو ہم سبت میں یا کسی مقدس دن میں ان
سے مول نہ لیں گے ۔ اور ساتویں سال کا حاصل چھوڑ دینگے اور
۳۲ ہر شخص کا قرض اس سے مطالبہ نہ کرینگے ۔ اور ہم نے اپنے
لئے قانون ٹھیرائے کہ ہم پر فرض ہو کہ اپنے خدا کے گھر کی بندگی
۳۳ کے لئے سال بسال مثقال کا تیسرا حصہ دیا کریں ۔ یعنی نذر کی
روٹیاں اور معمولی نذر کی قربانی اور ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور
سبتوں اور نئے چاندوں عیدوں کی قربانیوں اور مقدس
چیزوں کے لئے اور خطا کی قربانیوں کے واسطے جن سے اسرائیل

اولاد میں سے ہر کام میں جو لوگوں سے تعلق رکھتا تھا بادشاہ
۲۵ کا نائب تھا ۞ رہے گاؤں اور ان کے کھیت سو بنی یہوداہ
میں سے بعضے لوگ قریت اربع اور اس کے دیہات میں
اور دیبون اور اس کے دیہات میں اور یقبضی ایل اور اسکے
۲۶ گاؤں میں بستے تھے ۞ اور یشوع میں اور مولادہ میں اور بیت
۲۷ فلط میں ۞ اور حصر سوعل میں اور بیر سبع اور اس کے دیہات
۲۸ میں ۞ اور صقلاج میں مقونا اور اس کے دیہات میں ۞ اور
۲۹ عین رمون میں اور صرعاہ میں اور یارموت میں ۞ زانوح
۳۰ عدلام اور ان کے گاؤں میں لکیس اور اس کے کھیتوں میں
عزیقہ اور اسکے دیہات میں۔ وہ بیر سبع سے لے کے ہنوم کی
۳۱ وادی تک رہا کرتے تھے ۞ اور بنی بنیمین جبع سے مکماس اور
۳۲ عیاہ اور بیت ایل اور اسکے دیہات ۞ اور عنتوت نوب اور
۳۳ عننیاہ ۞ اور حصور اور رامہ اور جتیم ۞ اور حادید اور ضبوعیم ۞
۳۵ نبلط ۞ اور لود اور اونو اور خراشیم کی وادی میں رہا کرتے تھے
۳۶ ۞ اور یہوداہ اور بنیمین میں لاویوں کی الگ الگ نفریں
تھیں ❖

۱۲ ۞ اب وہ کاہن اور لاوی جو زربابل بن سیالتی ایل اور
۲ یشوع کے ساتھ گئے سو یہ ہیں۔ سرایاہ یرمیاہ عزرا ۞ امریاہ
۳ ملوک حطوش ۞ سکنیاہ رحوم مریموت ۞ عدو جنتوی ابیاہ ۞
۵ میامین معدیاہ بلجہ ۞ سمعیاہ اور یویریب یدعیاہ ۞ سلو عموق
۷ خلقیاہ یدعیاہ۔ یہ یشوع کے دنوں میں کاہنوں اور ان کے
۸ بھائیوں کے رئیس تھے ۞ اور لاوی یشوع بنوی قدمیئیل
سربیاہ یہوداہ اور متنیاہ جو اپنے بھائیوں سمیت شکر کے
۹ گیت گانے پر مقرر تھا ۞ اور بقبقیاہ اور عنی ان کے سامنے
چوکی پر نگہبانی کرتے تھے ❖
۱۰ ۞ اور یشوع سے یویقیم پیدا ہوا اور یویقیم سے الیاسب پیدا ہوا اور
۱۱ الیاسب سے یویدع پیدا ہوا ۞ اور یویدع سے یونتن
پیدا ہوا اور یونتن سے یدوع پیدا ہوا ۞ اور یویقیم کے دنوں
۱۲ میں کاہنوں کے آبائی رئیس یہ تھے سرایاہ سے مرایاہ یرمیاہ
۱۳ سے حننیاہ ۞ عزرا سے مسلام۔ امریاہ سے یہوحنان
۱۴ ۞ ملوکی سے یونتن سبنیاہ سے یوسف ۞ حاریم سے عدنا مرایوت
۱۵ سے خلقی ۞ عدو سے زکریاہ جنتون سے مسلام ۞ ابیاہ سے

۱۸ زکری منیمین سے موعدیاہ سے فلطی ۞ بلجہ سے سموع سمعیاہ سے
۱۹ یہونتن ۞ یویریب سے متنی۔ یدعیاہ سے عزی ۞ سلی سے قلی
۲۰ عموق سے عبر ۞ خلقیاہ سے حسبیاہ یدعیاہ سے نتنی ایل ❖
۲۲ ۞ الیاسب اور یویدع اور یوحنان اور یدوع کے دنوں
میں لاویوں کے آبائی رئیس لکھے گئے اور کاہنوں کے دارا
۲۳ فارسی کی سلطنت میں ۞ بنی لاوی کے آبائی رئیس یوحنان
بن الیاسب کے دنوں تک تواریخ کی کتاب میں لکھے گئے ہیں
۲۴ ۞ اور لاویوں کے رئیس حسبیاہ سربیاہ اور یشوع بن قدمی ایل
تھے اور ان کے بھائی ان کے آمنے سامنے مقرر ہوئے کہ چوکی
۲۵ بچوکی مرد خدا داؤد کے حکم کے مطابق خدا کی حمد و ثنا کریں ۞ متنیاہ
اور بقبقیاہ اور عبدیاہ اور مسلام اور طلمون اور عقوب دربان
۲۶ پھاٹکوں کے مخزنوں پاس نگہبانی کرتے تھے ۞ اور یویقیم بن
یشوع بن یوصدق کے دنوں میں اور نحمیاہ حاکم اور عزرا کاہن
فقیہ کے دنوں میں تھے ❖
۲۷ ۞ اور یروشلم کی شہر پناہ کی تقدیس کرنے کے وقت لاویوں
کو ان کی سب جگہوں سے ڈھونڈتے تھے کہ انہیں یروشلم کو
لائیں تاکہ وہ خوشی اور شکر گذاری اور سرود اور جھانجھ اور طبلے
۲۸ اور بربط سے شہر پناہ کی تقدیس کریں ۞ تب گانیوالوں کے بیٹے
یروشلم کے گرد نواح کے میدان سے اور نطوفاتی بستیوں
۲۹ میں سے ۞ بیت الجلجال سے اور جبع اور عزماوت کے کھیتوں
سے جمع ہوئے۔ کہ گانیوالوں نے یروشلم کے گرداگرد اپنے لئے
۳۰ بستیاں بنائی تھیں ۞ اور کاہنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک
کیا اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہر پناہ کو بھی پاک صاف
۳۱ کیا ۞ تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا۔ اور میں نے
حمد کرنیوالوں کے بڑے غول مقرر کئے اور ایک ان میں سے
۳۲ دیوار پر دہنے کوڑا پھاٹک کی طرف گیا ۞ اور ان کے پیچھے ہوشعیاہ
۳۳ اور یہوداہ کے آدھے امیر روانہ ہوئے ۞ عزریاہ عزرا اور مسلام
۳۴ ۞ یہوداہ اور بنیمین اور سمعیاہ اور یرمیاہ ۞ اور کتنے کاہن زادے
۳۵ نرسنگے لئے ہوئے یعنی زکریاہ بن یونتن بن سمعیاہ بن متنیاہ بن
۳۶ میکایاہ بن زکور بن آسف ۞ اور اس کے بھائی سمعیاہ عزرئیل
ملالی جلالی ماعی نتنی ایل اور یہوداہ اور حنانی مرد خدا داؤد کے
باجوں کو لے کے روانہ ہوئے اور عزرا فقیہ ان کے آگے آگے

۳۸ چلتا تھا ۳۷ اور وہ چشمہ پھاٹک پاس ہو کے جوان کے سامنے تھا
اور داؔود کے شہر کی سیڑھیوں پر ہو کے جو دیوار سے لگی ہوئی
تھیں اور داؔود کے گھر پرسے ہو کے جل پھاٹک تک پورب
۳۸ کی طرف چڑھ گئے ۳۸ اور دوسرا غول شکر گذاری کرتا ہوا ان
کے مقابل آیا اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اوپر تنوروں کے برج
۳۹ پرسے چوڑی دیوار تک ۳۹ اور افرائیمی پھاٹک پرسے اور پرانے
پھاٹک پرسے اور مچھلی پھاٹک پرسے اور حننئیل کے برج اور
میاہ کے برج پرسے بھیڑ پھاٹک تک ان کے پیچھے ہو گئے اور
۴۰ وہ قیدخانے کے پھاٹک میں کھڑے رہے ۴۰ سو یہ دونوں
غول شکر گذاری کرتے ہوئے خدا کے گھر میں کھڑے ہوئے
اور میں بھی اور سرداروں میں سے آدھے میرے ساتھ تھے
۴۱ ۴۱ اور کاہن الیاقیم معسیاہ منیمین میکایاہ الیوعینی زکریاہ حننیاہ
۴۲ ترسنگے لئے ہوئے تھے ۴۲ اور معسیاہ سمعیاہ اور الیعزر اور
عزی اور یہوحنان اور ملکیاہ اور ایلام اور عزر۔ سو گانیوالے
اور یزرحیاہ سمیت جو ان کا سردار تھا بلند آواز سے گاتے بجاتے تھے
۴۳ ۴۳ اور اس دن انھوں نے بڑے ذبیحے ذبح کئے اور خوشی کی
کیونکہ خدا نے بڑی خوشی بخش کے انھیں خوشوقت کیا
اور جوروواں اور بچے بھی خوش تھے اور یروشلم کی خوشی
کی آواز دور تک پہنچی ✤

۴۴ ۴۴ اور اس وقت بعضے لوگ خزانے کی کوٹھریوں اور
اٹھائی ہوئی قربانیوں اور پہلے پھلوں اور دہ یکیوں پر مقرر
ہوئے تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعی حصہ کاہنوں اور
لاویوں کے لئے ان میں جمع کریں کہ بنی یہوداہ کاہنوں اور
لاویوں کے سبب سے جو حاضر رہتے تھے خوش ہوئے
۴۵ ۴۵ اور گانیوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر سے اور طہارت
کے انتظام سے داؔود اور اس کے بیٹے سلیماؔن کے حکم کے
۴۶ مطابق خبردار تھے ۴۶ کیونکہ قدیم سے داؔود اور آسف کے دنوں
۴۷ میں سردار قوال تھے اور خدا کی حمد اور شکر کے گیت تھے ۴۷ اور
تمام اسرائیل زروبابل کے دنوں میں اور نحمیاؔہ کے دنوں میں
گانیوالوں اور دربانوں کو روزمرہ کا حق ہر روز دیتے تھے اور
وہ مقدس چیزیں لاویوں کو اور لاوی مقدس چیزیں بنی
ہاروؔن کو دیتے تھے ✤

۱۳ ۱ اس دن انھوں نے لوگوں کو موسیٰ کی کتاب پڑھ سنائی
اور اسمیں یہ بات لکھی ہوئی نکلی کہ عموّنی اور موآبی خدا کی جماعت
۲ میں کبھی ہمیشہ تک شامل نہ ہونے پائیں ۲ اس لئے کہ وہ روٹی
اور پانی لے کے بنی اسرائیل کے استقبال کو نہ نکلے پر بلعام
کو ان کی بربادی کے لئے نوکر رکھا تاکہ ان پر لعنت کرے
۳ پر ہمارے خدا نے اس لعنت کو برکت سے بدل دیا ۳ اور
ایسا ہوا کہ جب انھوں نے یہ شریعت سنی تو سب اجنبی لوگوں
کو جو اسرائیل میں ملے ہوئے تھے اپنے سے جدا کر دیا ✤

۴ ۴ اور اس کے آگے الیاسب کاہن نے جو ہمارے خدا
۵ کے گھر کی کوٹھریوں کا مختار تھا طوبیاہ سے ناتا کیا تھا ۵ اور
اس نے اس کے لئے ایک بڑی کوٹھری تیار کی تھی جہاں
آگے کو نذر کی قربانیاں اور لبان اور برتن اور اناج اور مے
تیل کی دہ یکیاں جو حکم کے مطابق لاویوں اور گانیوالوں
اور دربانوں کے حق کی تھیں اور کاہنوں کی اٹھائی ہوئی
۶ قربانیاں دھری جاتی تھیں ۶ پر جب یہ سب ہوتا تھا تب
میں یروشلم میں نہ تھا۔ کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں
برس میں میں بادشاہ کے پاس گیا تھا اور دنوں کے آخر میں میں نے
۷ بادشاہ سے رخصت حاصل کی ۷ سو میں یروشلم میں آیا اور جو بدی
الیاسب نے طوبیاہ کی بابت کی تھی سنی کہ خدا کے گھر کے صحنوں
۸ میں اس کے واسطے ایک کوٹھری تیار کی ۸ اس سبب سے میں
نہایت ملول ہوا اور میں نے طوبیاہ کے گھر کے سارے اسباب کو اس
۹ کوٹھری سے باہر پھینکدیا ۹ پھر میں نے حکم کیا کہ ان کوٹھریوں کو پاک
کریں اور میں خدا کے گھر کے برتن اور نذر کی قربانیاں اور لبان
وہاں پھر لایا ✤

۱۰ ۱۰ اور میں نے دریافت کیا کہ لاویوں کا حق انھیں نہ دیا گیا
اور خدمتگذار لاوی اور گانیوالے ہر ایک اپنے اپنے کھیت کو
۱۱ چلے گئے تھے ۱۱ تب میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کہا کہ خدا
کا گھر کیوں چھوڑا گیا؟ اور میں نے انھیں جمع کیا اور انھیں انکی جگہ
۱۲ پر مقرر کیا ۱۲ بعد اس کے سارے اہل یہوداہ نے اناج اور نئی مے
۱۳ اور تیل کا دسواں حصہ خزانوں میں داخل کیا ۱۳ اور میں نے سلمیاہ
کاہن کو اور صدوق فقیہ کو اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا
داروغہ مقرر کیا۔ اور ان کا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تھا کیونکہ

وہ دیانتدار مشہور تھے اور اپنے بھائیوں کو بانٹ دینا انھیں کے ذمے میں تھا ۔ ۱۴ اے میرے خدا اس کے حق میں مجھے یاد کر اور میرے نیک کاموں کو جو میں نے اپنے خدا کے گھر اور اس کے انتظام کے لئے کئے مٹا نہ ڈال ◆

۱۵ انھیں دنوں میں میں نے کتنوں کو دیکھا جو سبت کے دن انگوروں کو کولھوؤں میں کچلتے ہیں اور پولے باندھتے اور گدھے لادتے ہیں اسی طرح مے اور انگور اور انجیر اور سارے بوجھ دیکھے جنھیں وہ سبت کے دن یروشلم میں لائے ۔ اور جس دن وے بیچنا چاہتے تھے ان کی بدی ان پر جتائی ۔ ۱۶ اور وہاں صور کے لوگ بھی بستے تھے جو مچھلی اور ہر طرح کی چیزیں لا کے سبت کے دن یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کے ہاتھ بیچتے تھے ۔ ۱۷ تب میں نے یہوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کر کے کہا کہ یہ کیا برا کام ہے جو تم کرتے ہو کہ سبت کے دن کو مقدس نہیں جانتے ہو ؟ ۱۸ کیا تمہارے باپ دادوں نے ایسا نہیں کیا اور ہمارا خدا ہم پر اور اس شہر پر یہ سب آفتیں نہیں لایا ؟ تب بھی تم سبت کے دن کو پاک نہ جان کے اسرائیل پر زیادہ غضب بھڑکاتے ہو ؟ ۱۹ پھر یوں ہوا کہ سبت سے آگے جب یروشلم کے پھاٹکوں کے بھیتر اندھیرا ہونے لگا تب میں نے حکم دیا کہ پھاٹکوں کو بند کریں اور جب تک سبت نہ بیتے تب تک وہ کھولے نہ جائیں ۔ اور میں نے اپنے نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا کہ سبت میں کوئی بوجھ بھیتر لانے نہ پائے ۔ ۲۰ سو بیوپاری اور ہر طرح کے مال کے بیچنے والے ایک دو بار یروشلم کے باہر تک رہے ۔ ۲۱ تب میں نے انھیں ملامت کی اور انھیں کہا کہ تم لوگ کس واسطے دیوار کے نزدیک مقام کرتے ہو ؟ اگر پھر ایسا کرو گے تو میں تم پر ہاتھ ڈالوں گا اس وقت سے وہ سبت کے دن پھر نہ آئے ۔ ۲۲ اور میں نے لاویوں کو حکم کیا کہ اپنے کو پاک کریں اور پھاٹکوں کے دربان ہونے کو آئیں کہ سبت کے دن کی تقدیس کرائیں اے میرے خدا مجھ کو اس کے حق میں یاد کر اور اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق مجھ پر شفقت کر ◆

۲۳ انھیں دنوں میں میں نے چند یہودیوں کو بھی دیکھا جو اشدودی اور عمونی اور موآبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے ۔ ۲۴ اور ان کے لڑکے آدھی اشدودی زبان بولتے تھے اور یہودی زبان بول نہ سکتے تھے بلکہ ملی جلی بولی بولتے تھے ۔ ۲۵ تب میں نے ان سے جھگڑا کیا اور ان کو ملامت کی اور ان میں سے کتنوں کو مارا اور ان کے بال اکھاڑے اور ان سے یوں خدا کی قسم لی کہ ہم اپنی بیٹیاں ان کے بیٹوں کو نہ دینگے اور ان کی بیٹیاں نہ اپنے بیٹوں کے لئے اور نہ اپنے لئے لینگے ۔ ۲۶ کیا شاہ اسرائیل سلیمان نے انھیں باتوں میں گناہ نہیں کیا ؟ حالانکہ اکثر قوموں میں ایسا بادشاہ نہ تھا اس لئے کہ وہ اپنے خدا کا پیارا تھا اور خدا نے اسے تمام اسرائیل کا بادشاہ کیا تو بھی اجنبی عورتوں نے اسے بھی گنہگار کیا ۔ ۲۷ کیا ہم تمہاری سنکے ایسی بڑی خیانت کریں کہ اجنبی عورتوں کو بیاہ لا کے خدا کے گنہگار ٹھہریں ؟ ۲۸ اور الیاسب سردار کاہن کے بیٹے یویدع کے بیٹوں میں سے ایک حورونی سنبلط کا داماد تھا ۔ اس لئے میں نے اس کو پیچھا کر کے اسے اپنے پاس سے دور کر دیا ۔ ۲۹ اے میرے خدا انھیں یاد کر اس لئے کہ انھوں نے کہانت کو ناپاک کیا اور کہانت اور لاویوں کے عہد کو ذلیل کیا ہے ۔ ۳۰ یوں ہی میں نے انھیں ساری اجنبیوں سے پاک کیا اور کاہنوں اور لاویوں میں سے ہر ایک کو اس کے کام پر مقرر کر کے ان کی چوکیاں بٹھلائیں ۔ ۳۱ اور لکڑیوں کے اور پہلے پھلوں کے ہدیے ٹھہرائے کہ مقررہ وقتوں میں گذرانے جائیں ۔ اے میرے خدا مجھے یاد کر کہ میرا بھلا ہو ◆

آستر کی کتاب

باب ۱

۱ ۔ اخسویرس کے دنوں میں یوں ہوا ۔ یہ وہ اخسویرس ہے جو ہندوستان سے کوش تک سلطنت کرتا تھا ۔ ایک سو ستائیس صوبے اُس کے عمل میں تھے ۔) ۲ ۔ کہ اُن دنوں میں جب اخسویرس اپنے تخت سلطنت پر جو قصر سوسن میں تھا بیٹھا ۔ ۳ ۔ اُس نے اپنے جلوس کے تیسرے سال میں اپنے ارکان دولت اور اعیان سلطنت کی مہمانی کی ۔ فارس اور مادہ کے حاکمان اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر اُسکے حضور حاضر ہوئے ۔ ۴ ۔ اُس نے بہت روز بلکہ ایک سو اسی دن تک اپنی سلطنت عظیم کی دولت اور اپنی جناب والا کی حشمت اُنہیں دکھلائی ۔ ۵ ۔ اور جب یہ دن بیت گئے تو بادشاہ نے سب لوگوں کی جو دار السلطنت سوسن میں حاضر تھے کیا بڑے کیا چھوٹے بادشاہی قصر کے خانہ باغ میں سات دن تک ضیافت کی ۔ ۶ ۔ وہاں سفید اور سبز اور آسمانی رنگ کے پردے سنگ مرمر کے ستونوں پر سے کتان کی اور ارغوانی ڈوریوں اور چاندی کے حلقوں سے ٹنگے تھے اور پلنگ سونے روپے کے اور فرش جس پر وہ دھرے تھے سُرخ اور آسمانی اور سفید اور سیاہ رنگ مرمر کا تھا ۔ ۷ ۔ اُن کے پینے کو سونے کے پیالے اُن کے ہاتھوں میں دیئے اور پیالے ہر ڈول کے تھے اور شاہی مے بادشاہ کے شان و شوکت کے لائق وافر تھی ۔ ۸ ۔ اور مے نوشی حکم کے مطابق ہوتی تھی کوئی زبردستی نہ پاتا تھا ۔ کیونکہ بادشاہ نے اپنے گھر کے سارے عہدہ داروں کو تاکید فرمائی تھی کہ جو بات ہو سو مہمانوں کی مرضی سے ہو ۔ ۹ ۔ اور وشتی ملکہ نے بھی اخسویرس بادشاہ کے شاہی قصر میں ساری عورتوں کی ضیافت کی ۔

۱۰ ۔ ساتویں دن میں جب بادشاہ کا دل مے سے خوش ہوا تو اُس نے سات خوجوں کو جو اخسویرس بادشاہ کے حضور خدمت کرتے تھے یعنی مہومان اور بزتا اور خربونا اور بگتا اور ابگتا اور زتر اور کرکس کو حکم کیا ۔ ۱۱ ۔ کہ وشتی ملکہ کو شاہی تاج سر پر رکھ کے بادشاہ کے حضور میں لائیں تاکہ اُس کا جمال لوگوں اور امیروں کو دکھلائے ۔ کیونکہ وہ نہایت خوبصورت تھی ۔ ۱۲ ۔ خواجہ سراؤں نے حکم پہنچایا لیکن وشتی ملکہ نے شاہ کے حکم پر آنے سے انکار کیا ۔ تب بادشاہ بہت غصے ہوا بلکہ اُس کے اندر اُس کا غضب بھڑکا ۔

۱۳ ۔ تب بادشاہ نے اُن دانشمندوں سے جو اوقات امتیاز کرنا جانتے تھے کہا کیونکہ بادشاہ کا دستور تھا کہ ان سے جو شریعت دان اور عدالت شناس تھے یوں ہی سلوک کرے ۔ ۱۴ ۔ اور جو بادشاہ کے بہت نزدیک تھے سو کارشینا اور ستار اور ادماتا اور ترسیس اور مرس اور مرسنا اور مموکان تھے وہ فارس اور مادہ کے سات وزیر ہو کے بادشاہ کا منہ دیکھتے تھے اور مملکت میں صدر نشین ہوتے تھے ۔) ۱۵ ۔ سو بادشاہ نے اُن سے پوچھا کہ آئین کے مطابق وشتی ملکہ سے کیا کرنا چاہئے ۔ کیونکہ اُس نے شاہ اخسویرس کا حکم خواجہ سراؤں سے سنکر نہیں مانا ہے ۔ ۱۶ ۔ تب مموکان نے بادشاہ اور وزیروں کے حضور جواب دیا کہ وشتی ملکہ نے فقط بادشاہ سے نہیں بلکہ سارے امیروں اور سارے لوگوں سے بھی جو اخسویرس بادشاہ کے سب صوبوں میں ہیں بدی کی ہے ۔ ۱۷ ۔ کیونکہ بیگم کا یہ کام ساری عورتوں میں چرچا ہوگا اور وہ یہ خبر سنکے کہ اخسویرس بادشاہ نے وشتی ملکہ کو اپنے حضور طلب فرمایا پر وہ نہ آئی ۔ اپنے اپنے خاوندوں کو اپنی نظروں سے گرا دینگی ۔ ۱۸ ۔ اور آج کے دن فارس اور مادہ کی ساری بیگمیں جو ملکہ کی بات سنیں گی بادشاہ کے سب امیروں سے یوں ہی کہیں گی ۔ سو حقارت

اور جہاں بہت ہوگا ؁ اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو شاہانہ فرمان نکلے اور وہ فارس اور مادی کے آئین میں لکھا جائے تاکہ ٹلے کہ وشتی ملکہ بادشاہ اخسویرس کے حضور پھر نہ آئے اور بادشاہ ملکہ کا منصب ایک دوسری کو جو اُس سے بہتر ہے دے ؁ اور جو بادشاہ کا فرمان ساری مملکت میں (کہ عظیم ہے) جا بجا شہرت پائیگا تو ساری بیویاں اشرافوں کی اور کمینوں کی اپنے اپنے خاوندوں کو عزت دینگی ؁ اور یہ بات بادشاہ اور امیروں کو پسند آئی اور بادشاہ نے مموکان کی بات کے مطابق عمل کیا ؁ کہ اُس نے بادشاہ کے سارے صوبوں میں نامے بھیجے ہر صوبے میں ایک اُسی کے خط میں جو وہاں مروج تھا اور ہر قوم کے لئے ایک اُسی زبان میں جو وہ بولتے تھے اِس مضمون کے کہ ہر ایک مرد اپنے اپنے گھر میں مالک بنا رہے۔ اور کہ ہر ایک قوم کی زبان میں اس کا اشتہار دیں ؁

؁ اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غصہ ٹھنڈا ہوا اُس نے وشتی کو اور جو کچھ اُس نے کیا تھا اور جو کچھ اُس کے حق میں فرمایا گیا تھا یاد کیا ؁ تب بادشاہ کے ملازموں نے جو اُس کی خدمت کرتے تھے اُس سے عرض کی حکم ہو تو بادشاہ کے لئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈھونڈی جائیں ؁ اور بادشاہ اپنی مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے تاکہ وہ ساری جوان خوبصورت کنواریوں کو قصر سوسن کے بیچ محل سرا میں جمع کریں اور بادشاہ کے خواجہ سرا ہیجا کو جو زنانے کا ناظر ہے سپرد کریں۔ اور اُنکی طہارت و زینت کا اسباب اُنہیں دیا جاوے ؁ اور جو چھوکری بادشاہ کو اچھی لگے سو وشتی کی جگہ ملکہ ہو۔ یہ بات بادشاہ کو پسند آئی اور اُس نے ایسا ہی کیا ؁

؁ سوسن میں جو دار السلطنت تھا ایک یہودی مرد تھا جس کا نام مردکی بن یائیر بن شمعی بن قیس تھا۔ وہ بنیمینی تھا ؁ وہ بھی یروشلم سے بے وطن ہوا تھا اُن قیدیوں کے ساتھ جو شاہ یہوداہ یکونیاہ کے ہمراہ ہوکے جلاوطن ہوئے۔ کہ جنہیں شاہ بابل بنوکدنضر لے گیا ؁ اُس نے اپنے چچا کی بیٹی ہدسا یعنی آستر کو پالا تھا۔ کیونکہ اُس کے ماں باپ نہ تھے اور وہ چھوکری خوش منظر اور خوبصورت تھی۔ اور جب اُسکے ماں باپ مر گئے تو مردکی نے اُسے اپنی بیٹی کرکے پالا تھا ؁

؁ اور یوں ہوا کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سننے میں آیا اور بہت کنواریاں دار السلطنت سوسن میں جمع کی گئیں اور ہیجا کے حوالے ہوئیں تو آستر بھی بادشاہ کے گھر میں پہنچائی گئی اور زنانے کے ناظر ہیجا کو سپرد ہوئی ؁ اور وہ لڑکی اُس کی نظر میں منظور ہوئی اور اُس نے اُس پر مہربانی کی۔ اور فی الفور اُس نے وہ اسباب جو طہارت کے لئے درکار تھا اُس کے روزینہ کے حصے کے سوا عنایت کیا اور بادشاہ کے قصر میں سے اُسے سات چھوکریاں دیں جو اُس کے لائق تھیں اور اُسے اُس کی سہیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچھا محل بخشا ؁ آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتہ دار ظاہر نہ کئے تھے کیونکہ مردکی نے اُسے کہدیا تھا کہ نہ ظاہر کرے ؁ اور مردکی روز بروز زنانے کے صحن کے آگے پھرتا تھا کہ دریافت کرے کہ آستر کی خیریت ہے اور اُسکا انجام کیا ہوگا ؁

؁ اور جب ہر ایک چھوکری کی باری پہنچی کہ اخسویرس بادشاہ کے حضور جائے بعد اُس کے کہ بارہ مہینے گذرے جیسا کہ عورتوں کا دستور تھا (کیونکہ اتنے دن اُن کی طہارت میں بیت جاتے ہیں چھ مہینے مر کا تیل لگائیں اور چھ مہینے خوشبوائیں ستھری چیزوں کے ساتھ ملا کے جو عورتوں کی صفائی کے لئے تھا ملا کریں۔) ؁ تب وہ چھوکری بادشاہ کے حضور گئی۔ اور سب کچھ جو وہ چاہتی تھی کہ زنانے میں سے بادشاہ کے گھر میں لیچلے سو اُس کو دیا جاتا تھا ؁ شام کو وہ جاتی تھی اور صبح کو نکل کے پھر دوسرے محل میں جاتی تھی اور شعشجز خوجے کو جو بادشاہ کی حرموں کا ناظر تھا حوالے کی جاتی تھی۔ وہ بادشاہ کے حضور پھر نہ جاتی تھی مگر جبکہ بادشاہ اُسے چاہتا تھا اور اُسکا نام لیکے طلب فرماتا ؁

؁ اور جب مردکی کے چچا ابیحیل کی بیٹی آستر کی جسے مردکی نے اپنی بیٹی کر رکھا تھا بادشاہ کے حضور جانے کی باری پہنچی تو اُس نے سوا ہوا بادشاہ کے خوجے ہیجا نے جو عورتوں کا نگہبان تھا ٹھیرایا اُس سے کچھ نہ مانگا۔ اور آستر ہر ایک کو جس کی نگاہ اُس پر پڑی بھلی لگی ؁ چنانچہ آستر اخسویرس بادشاہ کے

حضور اُس کے دارالسلطنت میں اُس کی بادشاہت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں جو طیبت مہینہ ہے پہنچی۔ ۱۷ اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا اور وہ اُس کی نظر میں اُن سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسند ہوئی۔ سو اُس نے شاہی تاج اُس کے سر پر رکھ دیا اور وشتی کی جگہ میں اُسے ملکہ کیا۔ ۱۸ اور بادشاہ نے اپنے سارے امیروں اور ملازموں کے لئے ایک بڑی ضیافت کی اور یہ ضیافت آستر کی خاطر تھی۔ اور صوبوں کی مالگذاری معاف کی اور بادشاہ کے دبدبے کے مطابق انعام دیئے۔ ۱۹ اور جب کنواریاں دوسری بار جمع کی گئیں تب مردکی بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا تھا۔ ۲۰ اور مردکی کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشتہ داروں اور اپنی قوم کو ظاہر نہ کیا تھا۔ کہ آستر جس طرح مردکی کے گھر میں جب اُس سے پالی جاتی تھی اُس کا حکم مانتی تھی اب بھی مانتی تھی۔

۲۱ اُن دنوں میں جب مردکی بادشاہ کے دروازے میں بیٹھا تھا بادشاہ کے دو خوجے بگتان اور ترش اُن میں سے جو دروازوں پر نگہبانی کرتے تھے غصے ہو کے چاہتے تھے کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں۔ ۲۲ اور یہ بات مردکی کو معلوم ہوئی اور اُس نے آستر ملکہ کو خبر دی اور آستر نے مردکی کا نام لیکے بادشاہ کو کہا۔ ۲۳ اور جب مقدمہ تحقیقات کیا گیا تو وہ بات ثابت ہوئی۔ سو دونوں کو ایک درخت میں لٹکا کے پھانسی دی۔ اور یہ سارا احوال بادشاہ کے حضور تواریخ کے دفتروں میں لکھا گیا۔

باب ۳

۱ اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کی ترقی کی اور اُسے سرفراز کیا اور اُس کی کرسی کو سارے امیروں کی نسبت سے جو اُسکے ساتھ تھے برتر کیا۔ ۲ اور بادشاہ کے سارے ملازم جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے ہامان کے آگے جھکتے تھے اور اُسے سجدہ کرتے تھے۔ کیونکہ بادشاہ نے اُسکے حق میں یوں حکم کیا تھا۔ پر مردکی نہ جھکتا تھا نہ سجدہ کرتا تھا۔ ۳ تب بادشاہ کے ملازموں نے جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے مردکی کو کہا کہ تو کیوں بادشاہ کے حکم کو عدول کرتا ہے؟ ۴ اور ایسا ہوا کہ جب وہ ہر روز اُسے کہتے تھے اور اُس نے اُن کی نہ مانی تو اُنہوں نے ہامان کو اطلاع دی تا دیکھیں مردکی کی بات ٹھہرے گی کہ نہیں کیونکہ اُس نے اُنہیں بتایا کہ میں یہودی ہوں۔ ۵ اور جب ہامان نے دیکھا کہ مردکی نہ جھکتا ہے نہ مجھے سجدہ کرتا ہے تو ہامان غصے سے بھر گیا۔ ۶ پر فقط مردکی پر ہاتھ ڈالنا اُس کی نظر میں حقیر معلوم ہوا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس سے مردکی کی قوم کا بیان کیا تھا سو ہامان نے چاہا کہ مردکی کی اُمت یعنی سب یہودیوں کو جو اخسویرس کی تمام مملکت میں رہتے تھے ہلاک کرے۔

۷ پھر اخسویرس بادشاہ کی سلطنت کے بارہویں برس کے پہلے مہینے میں جو نیسان مہینہ ہے اُنہوں نے پور یعنی قرعہ ڈالنا شروع کیا۔ ہر روز اور ہر مہینہ ہامان کے سامنے بارھویں مہینے تک جو ادار ہے قرعہ ڈالتے رہے۔

۸ تب ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی کہ حضور کی مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ ہے جو ہر کہیں بکھری ہے اور اُن کی شریعتیں سب قوموں کی شریعتوں سے متفرق ہیں اور وہ بادشاہ کی شریعتوں پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ سو بادشاہ مناسب نہیں کہ اُنہیں رہنے دے۔ ۹ اگر بادشاہ کی مرضی ہووے تو اُن کے ہلاک کرنے کا حکم لکھا جائے اور میں تحصیلداروں کے ہاتھ میں روپے کے دس ہزار توڑے تول دوں تاکہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں۔ ۱۰ تب بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکال کے یہودیوں کے دشمن اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کو دی۔ ۱۱ اور بادشاہ نے ہامان سے کہا کہ چاندی تجھے بخشی گئی اور لوگ بھی تاکہ جو مناسب جانے سو اُن سے کرے۔ ۱۲ تب بادشاہ کے منشی پہلے مہینے کی تیرھویں ۱۳ تاریخ طلب کئے گئے اور جو کچھ ہامان نے کہا وہ سب بادشاہ کے منصب داروں اور نوابوں اور ہر ایک صوبے کے حاکموں کے لئے اور ہر ایک صوبے میں ہر ایک فرقے کے جو جدا جدا تھے اُن کے لئے اُس خط میں جو وہ لکھتے تھے اور ایک ایک قوم کی لغت میں جو وہ بولتے تھے لکھا گیا۔ یہ فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے لکھے ہوئے تھے اور اُن پر بادشاہ کی

انگوٹھی کی مہر لگی تھی۔ ۱۳ یہ خطوط ہرکاروں کے وسیلے بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے گئے کہ بارھویں مہینے ادار ماہ کی تیرھویں تاریخ سب یہودیوں کو جوانوں بوڑھوں بچوں اور عورتوں کو ایک ہی دن میں ایک دفعہ کاٹ ڈالیں اور قتل کریں اور نیست و نابود کریں اور اُن کا مال لوٹ لیں۔ ۱۴ اِس فرمان کی ایک ایک نقل ہر ایک صوبے کے لئے دی گئی اور سب لوگوں میں اُس کا اشتہار دیا گیا تاکہ اُس دن کے لئے تیار ہو رہیں۔ ۱۵ بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک فی الفور روانہ ہوئی اور وہ حکم دار السلطنت سوسن میں دیا گیا۔ اور بادشاہ اور ہامان مے نوشی کرنے کو بیٹھ گئے۔ پر سوسن شہر میں ہڑبڑی پڑ گئی ✣

باب ۴

۱ جب مردکی نے یہ سب کچھ جو عمل میں آیا تھا معلوم کیا تو مردکی نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ پہن کے اور راکھ اُس پر ڈال کے شہر کے بیچ میں جا کھڑا ہوا اور شدت سے چلایا اور پھوٹ کے رویا۔ ۲ اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھکے کوئی بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا۔ ۳ اور ہر ایک صوبے میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پہنچا تھا وہاں یہودیوں کے درمیان رونا پیٹنا اور واویلا پڑ گیا۔ اُنہوں نے روزے رکھے بہتیرے ٹاٹ کا لباس پہنکے خاک میں لوٹے ✣ ۴ پھر آستر کی سہیلیوں اور اُسکے خوجوں نے آکے اُسے خبر دی۔ تب ملکہ بہت غمگین ہوئی اور اُس نے ایک خلعت بھیجا کہ مردکی کو پہنائیں اور ٹاٹ کا لباس اتاریں۔ پر اُس نے قبول نہ کیا۔ ۵ تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں میں سے جنہیں شاہ نے مقرر فرمایا تھا کہ آستر کے پاس حاضر رہیں ایک ہتاک نامی بلایا اور اُسے حکم کیا کہ مردکی سے دریافت کرے کہ یہ کیا ہے اور کس واسطے ہے۔ ۶ سو ہتاک نکلکے شہر کے چوک میں جو بادشاہ کے دروازے کے آگے تھا مردکی پاس گیا۔ ۷ تب مردکی نے ساری سرگذشت جو اُس پر گذری تھی اور کتنی نقدی ہامان نے یہودیوں کے قتل ہونے کی بابت بادشاہ کے خزانوں میں تول دینے کا اقرار کیا تھا اُس سے بیان کی۔ ۸ اور اُس فرمان کی ایک نقل بھی جو اُن کے قتل کی بابت سوسن میں کیا گیا تھا اُسے دی تاکہ آستر کو دکھلائے اور اُسے حکم کرے کہ وہ بادشاہ کے حضور جائے اور اُس سے منت کرے اور اُس کے حضور میں اپنے لوگوں کی جان بخشی چاہے۔ ۹ چنانچہ ہتاک نے آکے آستر کو مردکی کی باتیں سنائیں ✣

۱۰ پھر آستر نے ہتاک سے کہکے اُسے مردکی کے پاس کہلا بھیجا ۱۱ کہ بادشاہ کے سب ملازم اور بادشاہی صوبجات کے سب لوگ جانتے ہیں کہ جو کوئی مرد ہو یا عورت بے بلائے بادشاہ کی بارگاہ اندرونی میں جائے اُس کے قتل کرنیکا ایک ہی حکم ہے مگر وہ جس کے لئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھائے جیتا بچتا ہے۔ اور تیس دن ہوئے کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بلایا۔ ۱۲ انہوں نے مردکی سے آستر کی باتیں کہیں۔ ۱۳ تب مردکی نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا کہ اپنے دل میں نہ سمجھے کہ سارے یہودیوں میں سے میں بادشاہ کے محل میں بچ رہوں گی۔ ۱۴ کیونکہ اگر تو اس وقت خاموشی اختیار کریگی تو خلاصی اور نجات یہودیوں کے لئے دوسری طرف سے طلوع ہو گی پر تو اپنے آبائی خاندان سمیت ہلاک ہو جائیگی۔ اور کیا جانے کہ تو ایسے ہی وقت کے لئے سلطنت کو پہنچی ہو؟ ۱۵ تب آستر نے مردکی کے جواب میں پھر کہلا بھیجا کہ ۱۶ جا اور سوسن میں جتنے یہودی بستے ہیں اُنہیں جمع کر اور تم میرے لئے روزہ رکھو اور تین دن تک دن اور رات کچھ نہ کھاؤ نہ پیو۔ میں بھی اور میری سہیلیاں بھی روزہ رکھیں گی۔ اس طرح سے میں بادشاہ کے حضور جاؤں گی اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ہے اور اگر میں ماری گئی تو ماری گئی۔ ۱۷ چنانچہ مردکی روانہ ہوا اور آستر کے حکم کے مطابق سب کچھ کیا ✣

باب ۵

۱ اور تیسرے دن ایسا ہوا کہ آستر شاہانہ لباس پہنکے قصر شاہی کی بارگاہ اندرونی میں بادشاہی دولتخانے کے سامنے کھڑی ہوئی۔ اور بادشاہ اپنے بادشاہی دولتخانے میں اپنی سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹھا تھا۔ ۲ پھر ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑا دیکھا تو وہ اُسکی منظور نظر ہوئی اور بادشاہ نے آستر کے لئے سنہلا عصا جو اُسکے ہاتھ میں تھا بڑھایا۔ سو آستر نے نزدیک جاکے عصا کی

۳ نزدیک کو چھوا۔ تب بادشاہ نے اُسے کہا کہ اے آستر ملکہ تو کیا چاہتی ہے؟ اور تیرا کیا سوال ہے؟ تجھے دیا جائیگا اگرچہ آدھی سلطنت ہو۔

۴ آستر نے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو بادشاہ اور ہامان آج میرے جشن میں شامل ہوں جس کی میں نے شاہ کے لئے تیاری کی ہے۔

۵ بادشاہ نے فرمایا کہ ہامان سے کہہ کہ جلد تیار ہو اور آستر کے کہنے کے موافق عمل کرے۔ سو بادشاہ اور ہامان اُس جشن میں آئے جس کی تیاری آستر نے کی تھی۔

۶ اور بادشاہ نے جشن میں مے نوشی کرتے ہوئے آستر سے پوچھا کہ تیرا کیا سوال ہے؟ تجھے دیا جائیگا۔ اور تیرا کیا مطلب ہے؟ اگر آدھی مملکت مانگے تو بھی دیا جائیگی۔

۷ تب آستر نے جواب میں کہا کہ میرا سوال اور میرا مطلب یہ ہے۔

۸ اگر میں بادشاہ کی آنکھوں میں منظور نظر ہوں اور اگر بادشاہ کو اچھا لگے کہ میرا سوال قبول کرے اور میرا مطلب پورا کرے تو بادشاہ اور ہامان پھر میرے جشن میں شامل ہوں جس کی میں اُنکے لئے تیاری کروں گی اور کل کے دن جیسا بادشاہ نے ارشاد کیا ہے میں اُس پر عمل کروں گی۔

۹ اُس دن ہامان خوشوقت اور دل شاد ہو کے نکل گیا۔ پر جب ہامان نے بادشاہ کے دروازے پر مردکی کو دیکھا کہ اُٹھ کھڑا نہ ہوا، اور نہ اُس کے لئے راہ سے ہٹا۔ تب ہامان کا غضب مردکی پر بھڑکا۔

۱۰ لیکن ہامان نے آپکو روکا۔ اور گھر میں آکے اپنے دوستوں کو اور اپنی جورو زرش کو بُلوا بھیجا۔

۱۱ اور ہامان نے اُن سے اپنی شان و شوکت کا اور فرزندوں کی کثرت کا اور جہاں تک بادشاہ نے اُس کی ترقی کی تھی اور کیونکر اُسے امیروں پر اور بادشاہی ملازموں پر سرفراز کیا تھا اُس سب کا تذکرہ اُن سے کیا۔

۱۲ اور ہامان نے یہ بھی کہا ہاں آستر ملکہ نے سوا میرے کسی کو بادشاہ کے ساتھ اپنے جشن میں جس کی اُس نے تیاری کی نہیں بُلایا۔ اور کل کے لئے بھی اُس کے گھر میری اور بادشاہ کی مہمانی ہے۔

۱۳ لیکن اس سب سے میرا کچھ فائدہ نہیں جس حال کہ میں بادشاہ کے دروازے پر مردکی یہودی کو بیٹھے دیکھتا ہوں۔

۱۴ تب اُس کی جورو زرش اور اُس کے سارے دوستوں نے اُسے کہا کہ پچاس ہاتھ اونچی ایک پھانسی کی ٹکٹھی کھڑی کی جائے اور کل بادشاہ سے عرض کیجئے کہ مردکی اُس پر ٹانگا جائے۔ تب خوشدل ہو کے بادشاہ کے ہمراہ جشن میں جاؤ۔ یہ بات ہامان کو پسند آئی اور اُس نے وہ ٹکٹھی بنوائی۔

۱ بادشاہ کی نیند اُس رات جاتی رہی اور اُس نے حکم کیا کہ تواریخ کی کتاب کو لائیں۔ اور وہ بادشاہ کے حضور پڑھی گئی۔

۲ اور اُس میں یہ مذکور ہوا کہ مردکی نے خبر دی تھی کہ دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خوجے بگتانا اور ترش ارادہ رکھتے ہیں کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ بڑھائیں۔

۳ بادشاہ نے فرمایا کہ اس خیرخواہی کے لئے مردکی کو کیا منصب اور کیا رتبہ ملا ہے؟ بادشاہ کے مصاحبوں نے جو اُس کی خدمت میں حاضر تھے کہا کہ اُس کے لئے کچھ نہیں ہوا۔

۴ پھر بادشاہ نے پوچھا کہ بارگاہ میں کون حاضر ہے؟ اتنے میں ہامان بارگاہ عام کے سبب آ پہنچا تھا کہ بادشاہ سے عرض کرے کہ مردکی اُس پھانسی کی ٹکٹھی پر جو اُس نے اُس کے لئے تیار کی تھی ٹانگا جائے۔

۵ سو بادشاہ کے ملازموں نے اُسے کہا دیکھو ہامان بارگاہ عام میں کھڑا ہے۔ بادشاہ نے فرمایا بھیتر آنے دو۔

۶ جوں ہامان بھیتر آیا بادشاہ نے اُس سے پوچھا کہ جو شخص کہ بادشاہ کا منظور نظر ہو اُس سے کیا سلوک کیا جاتا ہے؟ ہامان نے اپنے دل میں سوچا کہ میرے سوا بادشاہ کا منظور نظر کون ہوگا؟

۷ سو ہامان نے بادشاہ سے کہا وہ شخص جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہے۔

۸ چاہیئے کہ وہ خلعت شاہی جو بادشاہ کے پہننے کا ہے اور وہ گھوڑا جو بادشاہ کی سواری کا ہے اور شاہانہ تاج جو بادشاہ کے سر پر رکھا ہے منگوایا جائے۔

۹ اور وہ خلعت اور گھوڑا اُس شخص کے ہاتھ میں جو شاہ کے امیروں کا میر ہے سپرد ہوں اور اُس شخص کو ملبس کرے جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہے اور وہ اُسے اُس گھوڑے پر سوار کرے اور شہر کے بازار میں ہو کے لے آئے اور اُس کے آگے پکارے کہ جس کو بادشاہ سرفراز کرنا چاہتا اُس شخص کے لئے ایسا ہی کیا جائیگا۔

۱۰ تب بادشاہ نے ہامان سے فرمایا کہ جلدی کر اور اپنے کہنے کے مطابق خلعت اور گھوڑا لے اور مردکی یہودی کے لئے جو بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا ہے ویسا ہی کر۔ اُن باتوں میں سے جو تُو نے کہیں ایک بھی کم نہ

۱۱ ہوئی۔ تب ہامان نے وہ خلعت اور گھوڑا لیا اور مردکی کو پہنا کے گھوڑے پر چڑھایا اور شہر کے بازار میں پھرایا اور اُسکے آگے پکارا کہ جس شخص کو بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہے اُسکے لئے ایسا ہی کیا جائے گا ✤
۱۲ اور مردکی پھر بادشاہ کے دروازے پر آیا۔ پر ہامان آزردہ اور سر ڈھانپے ہوئے اپنے گھر جلد چلا گیا۔ ۱۳ اور ہامان نے اپنی جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا۔ تب اُس کے دانشمندوں اور اُسکی جورو زرش نے اُسے کہا کہ اگر مردکی جس کے آگے تو گرنے لگا یہودیوں کی نسل میں سے ہو تو تو اُس پر غالب نہ ہو گا بلکہ اُس کے آگے ضرور گر جائیگا۔ ۱۴ وہ اُس سے یہ باتیں کہتے ہی تھے کہ بادشاہ کے خوجے آ پہنچے کہ ہامان کو جلد جشن میں جس کی آستر نے تیاری کی تھی لے چلیں ✤

باب ۷

۱ سو بادشاہ اور ہامان آستر ملکہ کے ساتھ مے نوشی کے لئے آئے۔ ۲ اور بادشاہ نے اس دوسرے دن مے نوشی کے وقت آستر سے پھر پوچھا کہ اے ملکہ آستر تیرا کیا سوال ہے؟ وہ تجھے دیا جائے گا۔ اور تیرا کیا مطلب ہے؟ آدھی بادشاہت تک پورا کیا جائیگا۔ ۳ تب آستر ملکہ نے جواب میں کہا اے بادشاہ اگر میں تیری منظور نظر ہوں اور اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو میرا سوال یہ ہے کہ میری جان بخشی ہو اور میرا مطلب یہ ہے کہ میرے لوگوں کی بھی رہائی ہو۔ ۴ کیونکہ میں اور میرے لوگ بیچے گئے ہیں کہ مارے جائیں اور قتل کئے جائیں۔ اور نیست و نابود ہو جائیں۔ لیکن اگر ہم لوگ بیچے جاتے کہ غلام اور لونڈیاں بنیں تو میں چپکی رہتی۔ اگرچہ دشمن میں یہ طاقت نہ تھی کہ شاہ کو ٹوٹا دیتا ✤
۵ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا وُہ کون ہے اور کہاں ہے جس کے دل میں یہ سمایا کہ ایسا کرے؟ ۶ آستر بولی وہ بیری اور وہ دشمن یہی خبیث ہامان ہے۔ تب ہامان بادشاہ اور ملکہ کے آگے ہراساں ہوا ✤
۷ اور بادشاہ غضبناک ہو کے مے خوری سے اُٹھا اور خانہ باغ میں گیا۔ پر ہامان اپنی جان کے لئے آستر ملکہ سے التماس کرنے کو اُٹھ کھڑا ہوا۔ کیونکہ اُس نے جانا کہ بادشاہ مجھ سے بدی کرے گا۔ ۸ اور بادشاہ خانہ باغ سے اُٹھ کے پھر محفل مے میں آیا۔ اُس وقت ہامان اُس پلنگ پاس جس پر آستر بیٹھی تھی پڑا تھا۔ تب بادشاہ نے کہا کیا یہ گھر میں میرے سامنے ملکہ پر جبر کیا چاہتا ہے؟ یہ کلام بادشاہ کے مُنہ سے نکلتے ہی اُنہوں نے ہامان کا مُنہ ڈھانپ لیا۔ ۹ پھر خربونہ نے جو خوجوں میں سے ایک تھا بادشاہ کے آگے عرض کی کہ پچاس ہاتھ کی اونچی ایک ٹکٹھی بھی دیکھئے کہ جسے ہامان نے مردکی کے لئے جس نے بادشاہ کی خیر خواہی کی خبر دی بنوایا تھا ہامان کے گھر میں کھڑی ہے۔ تب بادشاہ نے فرمایا کہ اُسے اُس پر پھانسی کے لئے ٹانگو۔ ۱۰ سو اُنہوں نے ہامان کو اُسی ٹکٹھی پر جو اُس نے مردکی کے لئے کھڑی کر رکھی تھی پھانسی دی۔ تب بادشاہ کا غصہ دھیما ہوا ✤

باب ۸

۱ اُسی دن اخسویرس بادشاہ نے یہودیوں کے دشمن ہامان کا گھر آستر ملکہ کو بخشا۔ اور مردکی بادشاہ کے حضور حاضر ہوا کیونکہ آستر نے وہ رشتہ جو اُن کے درمیان تھا ظاہر کیا تھا۔ ۲ اور بادشاہ نے اپنی انگوٹھی جو اُس نے ہامان سے لیلی تھی اُتار کے مردکی کو دی۔ اور آستر نے مردکی کو ہامان کے گھر پر مختار کیا ✤
۳ آستر نے پھر بادشاہ کے حضور عرض کی اور اُس کے قدموں پر گر کے اور رو رو کے اُس کی منت کی کہ ہامان اجاجی کی بدخواہی اور وہ بندش جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف باندھی تھی باطل کی جائیں۔ ۴ تب بادشاہ نے آستر کی طرف سُنہلا عصا بڑھایا سو آستر بادشاہ کے حضور اُٹھ کھڑی ہوئی۔ ۵ پھر وہ بولی کہ اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور اگر میں اُسکی منظور نظر ہوں اور یہ بات بادشاہ کی نگاہ میں اچھی ہو اور میں اُسکی آنکھوں کو بھلی دکھائی دوں تو لکھا جائے کہ وہ نامے جو اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان نے اُن سارے یہودیوں کے قتل کے لئے جو شاہ کے سارے صوبوں میں بستے ہیں لکھے تھے منسوخ کئے جائیں۔ ۶ کہ میں کیونکر اُس بلا کو جو میرے لوگوں پر نازل ہو گی دیکھ سکوں؟ اور میں کیونکر اپنے رشتہ داروں کی ہلاکت پر نظر کروں؟ ✤
۷ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے اور مردکی

یہودی سے کہا کہ دیکھو میں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ہے۔
اور وہ پھانسی کی لکڑی پر لٹکایا گیا ہے اِس لئے کہ اُس نے
یہودیوں پر ہاتھ ڈالا ؕ اب تم بادشاہ کے نام سے یہودیوں
کے لئے جو لکھو جو تمہاری نظر میں اچھا معلوم ہو اور بادشاہ
کی انگوٹھی سے مہر کرو۔ کیونکہ جو نوشتہ کہ بادشاہ کے نام
سے لکھا گیا ہے اور بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپا گیا ہے اُسے
کوئی منسوخ نہیں کر سکتا ہے ؕ سو اُسی وقت تیسرے
مہینے یعنی سیوان مہینے کی تیئیسویں تاریخ بادشاہ کے منشی
طلب کئے گئے اور مردکی کے سارے کہنے کے موافق یہودیوں
اور نوابوں اور عاملوں اور صوبوں کے سرداروں کے لئے
جو سب کے سب ہندوستان سے لے کے کوش تک ایک سو
ستائیس صوبے تھے ہر ایک صوبے کو وہاں اُن کے خط اور
ہر ایک قوم کو اُن کی لغت میں اور یہودیوں کو اُن کے خط
اور اُن کی لغت میں سب باتیں لکھی گئیں ؕ اور اُس نے
اخسویرس بادشاہ کے نام سے نامے لکھے اور بادشاہ کی
انگوٹھی سے چھاپ دیا اور اُن ناموں کو گھوڑوں اور خچر
سواروں اور شتر سواروں اور ساندنی سواروں کو دیکے ڈاک میں
روانہ کیا ؕ اُنہیں کے وسیلے بادشاہ نے یہودیوں کو پروانگی
دی کہ ہر ایک شہر میں جہاں ہوں اکٹھے اور اپنی جان بچانے
کے لئے کھڑے ہوں اور اُس قوم اور اُس صوبے کی ساری
فوج کو جو اُن پر حملہ آور ہوں اُن کی زن و بچوں سمیت یکلخت
مار کے قتل کریں اور نیست و نابود کریں اور اُن کا مال لوٹ
لیں ؕ ایک ہی دن میں بادشاہ اخسویرس کے سب صوبوں
میں یعنی بارھویں مہینے کی جو ادار مہینہ ہے تیرھویں تاریخ
میں ؕ اُس فرمان کا مضمون جس کی نقل ہر ایک صوبے میں
بھیجی گئی تھی سارے لوگوں پر آشکارا ہوا کہ یہودی لوگ
اُسی دن اپنے دشمنوں سے اپنا انتقام لینے کو تیار رہوں
ؕ سو ہرکارے لوگ جو تانگھنوں اور خچروں پر سوار تھے روانہ
ہوئے کہ بادشاہ کا حکم تھا کہ بطور ضرورت جلد چلیں۔ اور
وہ فرمان دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا ؛
ؕ اور مردکی شاہ کے حضور سے سفید اور آسمانی
شاہانہ خلعت پہنے اور سونے کا ایک بڑا تاج سر پر
دھر کے اور ایک ارغوانی کتانی پوشاک پہن کے نکلا
اور سوسن شہر خوشوقت اور شادمان ہوا ؕ یہودیوں کو
روشنی اور خوشی اور شادمانی اور عزت ہو گئی ؕ اور ہر ایک
صوبے میں اور ہر ایک شہر میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم
اور اُس کا فرمان پہنچا تھا وہاں کے یہودیوں کو خوشی
اور شادمانی اور مہمانی اور اچھا دن ہوا۔ اور اُس ولایت
کے لوگوں میں سے بہتیرے یہودی ہو گئے۔ کیونکہ یہودیوں
کا ڈر اُن پر پڑا تھا ؛

ؕ اب بارھویں مہینے جو ادار مہینہ ہے اُسی کو تیرھویں
تاریخ میں وہ وقت نزدیک آیا کہ بادشاہ کا حکم اور فرمان
عمل میں لایا جائے اُسی دن جس میں یہودیوں کے دشمن
اُن پر غالب ہونے کی اُمید رکھتے تھے (اگرچہ برعکس
اُس کے ایسا اتفاق ہوا کہ یہودیوں نے اپنے دشمنوں
پر اختیار پایا) ؕ تب یہودی لوگ اخسویرس بادشاہ
کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شہروں میں جمع ہوئے
کہ اُن پر جو اُن کی بدی چاہتے تھے ہاتھ ڈال لیں اور
کوئی اُنکا سامنا نہ کر سکا۔ کیونکہ اُنکا ڈر سارے لوگوں
پر پڑا تھا ؕ اور صوبوں کے سب سرداروں اور نوابوں
اور عاملوں اور بادشاہ کے کارگذاروں نے یہودیوں کی مدد
کی۔ اِس لئے کہ مردکی کا ڈر اُن پر پڑا تھا ؕ کیونکہ مردکی بادشاہ
کے گھر میں بڑا تھا اور سارے صوبوں میں اُس کا شہرہ ہوا
کیونکہ یہ شخص مردکی ترقی پر ترقی کرتا گیا ؕ چنانچہ یہودیوں نے
اپنے سارے دشمنوں کو تلوار کی دھار سے مارا اور کاٹ
ڈالا اور اُنہیں ہلاک کیا اور جو چاہتے تھے کہ اُن سے بیریوں
سے بدسلوکی کریں سو وہی اُنہوں نے کیا ؕ اور سوسن
دارالسلطنت میں یہودیوں نے پانچسو آدمیوں کو مار ڈالا
اور ہلاک کیا ؕ اور پرشنداتا اور دلفون اور اسپاتا ؕ اور
پوراتا اور ادلیاہ اور اریداتا ؕ اور پرمشتا اور اریسی اور اردی
اور ویزاتا ؕ یعنی یہودیوں کے بیری ہامان بن ہمداتا کے
دس بیٹوں کو اُنہوں نے قتل کیا۔ پر لوٹ کے مال پر
اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا ؕ اُس دن اُن لوگوں کے شمار
کی فرد جو دارالسلطنت سوسن میں قتل کئے گئے تھے بادشاہ

کی نظر سے گذری ۔ ۱۲ پھر بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا۔ کہ یہودیوں نے دارالسلطنت سوسن میں پانچسو آدمیوں کو اور ہامان کے دس بیٹوں کو مارا اور ہلاک کیا اور بادشاہ کے باقی صوبوں میں اُنہوں نے کیا کچھ نہ کیا ہوگا؟ اب تیرا کیا سوال ہے؟ سو بخشے دیا جائیگا۔ اور تیرا کیا اور مطلب ہے؟ سو پورا کیا جائیگا ۔ ۱۳ آستر بولی۔ اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو یہودیوں کو جو سوسن میں ہیں اجازت ہو کہ آج کے فرمان کے موافق کل بھی کام کریں۔ اور ہامان کے دسوں بیٹوں کو اُسی پھانسی کی لکٹھی پر ٹانگیں ۔ ۱۴ بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا ہی کریں۔ اور سوسن میں وہ فرمان دیا گیا اور ہامان کے دس بیٹے ٹانگے گئے ۔ ۱۵ سو یہودی جو سوسن میں تھے ادار مہینے کے چودھویں دن میں بھی جمع ہوئے اور اُنہوں نے سوسن میں تین سو آدمیوں کو قتل کیا پر لوٹ کے مال پر ہاتھ نہ ڈالا ۔ ۱۶ اور باقی یہودی جو بادشاہی صوبجات میں بستے تھے اکٹھے ہوکے اپنی جانوں کی حمایت کے لئے کھڑے ہوئے اور اپنے دشمنوں کو مارکے آرام پایا اور اپنے بیریوں میں سے پچھتر ہزار کو قتل کیا پر لوٹ کے مال پر اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا ۔ ۱۷ ادار مہینے کے تیرھویں دن میں یہ ہوا۔ اور اُسی کے چودھویں دن میں اُنہوں نے آرام کیا اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھیرایا ۔ ۱۸ پر وہ یہودی جو سوسن میں تھے اُس کی تیرھویں اور اُس کی چودھویں تاریخ میں بھی جمع ہوئے اور اُس کی پندرھویں تاریخ میں آرام کیا اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھیرایا۔ ۱۹ اِس سبب دیہاتی یہودیوں نے جو مفصل کے شہروں میں رہتے تھے ادار مہینے کے چودھویں دن کو خوشی اور ضیافت کا دن اور ایک اچھا دن اور ایک دوسرے کو تحفے بخرے بھیجنے کا دن ٹھیرایا ۔

۲۰ اور مردکی نے یہ سارا احوال لکھا۔ اور اُس نے اُن یہودیوں کے لئے جو اخسورس بادشاہ کے سارے صوبجات میں تھے کیا نزدیک کیا دُور سب کے لئے نامے بھیجے ۔ ۲۱ کہ اُن میں یہ بات مقرر ہو کہ وہ ادار مہینے کے چودھویں کو اور اُسی کے پندرھویں دن کو بھی سال بسال مانا کریں ۔ ۲۲ کہ اُن دنوں میں یہودیوں نے اپنے دشمنوں سے راحت پائی اور اُس مہینے میں اُن کا دکھ سکھ سے اور اُن کا ماتم عید کے دن سے مبدّل ہوا اِس لئے وہ انہیں کھانے پینے اور خوشی کرنے اور آپس میں بخرہ بھیجنے اور غریبوں کو خیرات دینے کے دن جانیں ۔ ۲۳ یہودیوں نے اُسے اپنا دستورالعمل لیا جیسا کہ شروع کیا تھا اور جیسا کہ مردکی نے اُنہیں لکھا تھا ۔ ۲۴ کیونکہ اجاجی ہامان بن ہمداتا نے جو سارے یہودیوں کا دشمن تھا منصوبہ باندھا تھا کہ یہودی لوگوں کو نیست و نابود کرے اور اُس نے پور یعنی قرعہ ڈالا تھا کہ اُنہیں ناش ڈالے اور نیست و نابود کرے ۔ ۲۵ پر جب استر بادشاہ کے حضور آئی اُس نے نامے لکھ کر حکم کیا کہ وہ بُرا منصوبہ جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف کیا تھا اُسی کے سر پر لوٹے اور وہ اپنے بیٹوں سمیت پھانسی کی لکٹھی پر ٹانگا جائے ۔ ۲۶ اِس لئے اُنہوں نے اُن دنوں کو پور کے لفظ سے پوریم کہا۔ سو اِس خط کی ساری باتوں کے مطابق اور مطابق اُس کے جو اُنہوں نے خود دیکھا تھا اور جو اُن پر گذرا تھا ۔ ۲۷ یہودیوں نے یوں مقرر کیا اور اپنے لئے فرض کیا اور اپنی نسل پر اور اُن سبھوں پر جو اُن میں مل گئے فرض ٹھیرایا کہ نوشتے کے مطابق ہر برس برس اُن دو دنوں کو مقرر وقت پر مانیں گے اور یہ کبھی موقوف نہ ہوں ۔ ۲۸ اور یہ دن یاد رہیں اور پشت در پشت اور خاندان بہ خاندان اور صوبہ بہ صوبہ اور شہر بہ شہر مانے جائیں اور پوریم کے دن یہودیوں میں کبھی موقوف نہ کئے جائیں نہ اُنکا ذکر اُن کی نسل سے جاتا رہے ۔ ۲۹ اور ابیحیل کی بیٹی آستر ملکہ نے اور مردکی یہودی نے بڑی تاکید سے لکھا تاکہ اِس دوسرے نامے کے مطابق پوریم کا رواج ہو ۔ ۳۰ اور اُس نے اُن ناموں کو اخسویرس کی مملکت کے ایک سو ستائیس صوبوں میں سارے یہودیوں کے پاس امن امان کے مضمون کی تحریر کے ساتھ بھیجدیا ۔ ۳۱ کہ پوریم کے اُن دنوں کو معین وقت پر جیسا مردکی یہودی اور آستر ملکہ نے اُن کے لئے ٹھیرایا تھا اور جیسا اُنہوں نے اپنے لئے اور اپنی نسل کے لئے روزہ رکھنے اور رونے پیٹنے کا دستور ٹھیرایا تھا مقرر کریں ۔ ۳۲ اور آستر کے حکم سے پوریم کی یہ رسمیں مقرر ہوئیں اور کتاب میں لکھی گئیں ۔

باب ۱۰ ۱ اور اخسویرس بادشاہ نے زمین کے اور سمندر کے
ٹاپوؤں کے لوگوں پر خراج مقرر کیا۔ ۲ اور اسکی توانائی اور
اقتدار کے سب اعمال اور مردکی کی ترقی کا بیان جہاں تک
بادشاہ نے اسے بڑھایا تھا سو کیا وہ مادی اور فارس کے بادشاہوں
کی تواریخ کے دفتر میں قلمبند نہیں ہیں؟ ۳ کیونکہ مردکی یہودی
درجے میں اخسویرس بادشاہ کے بعد تھا اور سب یہودیوں میں بزرگ تھا
اور اپنے بھائیوں کی گروہ میں مقبول ہو کے اپنے لوگوں کا دولت خواہ
تھا اور اپنی ساری قوم کی سلامتی کا نت چرچا کرتا تھا۔

ایوب کی کتاب

باب ۱

۱ عوض کی سرزمین میں ایوب نام ایک شخص تھا اور وہ شخص کامل اور صادق تھا اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا تھا۔ ۲ اُس کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۳ اُس کے مال میں سات ہزار بھیڑیں اور تین ہزار اونٹ اور پانچسو جوڑے بیل اور پانچسو گدھیاں تھیں اور اُس کے نوکر چاکر بہت ایسا کہ اہل مشرق میں ایسا مالدار کوئی نہ تھا۔ ۴ اُس کے بیٹے ہر ایک اپنے اپنے دن میں اپنے گھروں میں جا کے ضیافت کرتے تھے اور اپنے ساتھ کھانے پینے کے لئے اپنی تینوں بہنوں کو بُلا بھیجتے تھے۔ ۵ اور جب اُن کی مہمانی کے دن گذر گئے تو ایسا ہوا کہ ایوب نے بھیجکر انہیں بُلایا اور اُنہیں پاک کیا اور صبح کو سویرے اُٹھ کے اُن سبھوں کے شمار کے موافق سوختنی قربانیاں گذرانیں کیونکہ ایوب نے کہا کہ شاید میرے بیٹوں نے کچھ خطا کی ہو اور اپنے دلوں میں خدا کو ملامت کی ہو۔ ایوب ہمیشہ یوں ہی کرتا تھا ✝

۶ اور ایک دن ایسا ہوا کہ بنی اللہ آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور شیطان بھی اُن کے درمیان آیا۔ ۷ تب خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ تو کہاں سے آتا ہے؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے اور اُس میں سیر کرتے آیا ہوں۔ ۸ پھر خداوند نے شیطان سے کہا کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال غور کیا کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہے کہ وہ کامل اور صادق ہے اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہے؟ ۹ شیطان نے خداوند کو جواب دے کے کہا کیا ایوب مفت میں خداترسی کرتا؟ ۱۰ کیا تو نے اُس کے گرد اور اُس کے گھر کے آس پاس اور اُسکے سارے مال و اسباب کو چاروں طرف سے احاطہ نہیں کیا ہے؟ تو نے اُس کے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُسکا مال زمین پر بڑھتا جاتا ہے۔ ۱۱ لیکن اپنا ہاتھ بڑھا کے اُسکا سب کچھ چھوئے تو کیا وہ تیرے منہہ پر تیری ملامت نہ کریگا؟ ۱۲ خداوند نے شیطان سے کہا دیکھ اُس کا سب کچھ تیرے قابو میں ہے مگر فقط اُسی پر اپنا ہاتھ مت بڑھا۔ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا ✝

۱۳ اور ایک دن ایسا ہوا کہ اُس کے بیٹے اور بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مے پیتے تھے۔ ۱۴ سو ایک قاصد نے ایوب پاس آ کے کہا کہ بیل جوتتے تھے اور گدھے اُن کے پاس چرتے تھے۔ ۱۵ ناگاہ سبا کے لوگ اُن پر آ گرے اور اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ ۱۶ ہنوز وہ کہتا ہی تھا کہ ایک دوسرے نے آ کے کہا کہ خدا کی آگ آسمان سے گری اور بھیڑوں اور نوکر چاکروں کو جلا کے تمام کر دیا۔ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ ۱۷ ہنوز یہ کہتا ہی تھا کہ ایک اور آیا اور بولا کسدی تین غول کر کے اونٹوں پر جھپٹے اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا۔ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ ۱۸ وہ یہ کہتا ہی تھا کہ ایک اور بھی آیا اور کہا کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مے پیتے تھے۔ ۱۹ اور دیکھو بیابان کی طرف سے ایک بڑی آندھی آئی اور اُس گھر کے چاروں کونوں میں لگی۔ سو وہ جوانوں پر گر پڑا اور وہ دب مرے۔ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں۔ ۲۰ تب ایوب نے اُٹھ کے اپنا پیراہن چاک کیا اور سر منڈایا اور زمین پر جھک پڑا اور سجدہ کیا۔ ۲۱ اور کہا اپنی ماں کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا اور پھر ننگا وہاں جاؤں گا۔ خداوند نے دیا اور

۲۲ خداوند نے لیا۔ خداوند کا نام مبارک ہے ۔ اس سارے مقدمے میں ایوب نے گناہ نہ کیا اور نہ خدا پر بیوقوفی کا عیب لگایا ✠

باب ۲

۱ پھر ایک دن یوں ہوا کہ بنی اللہ آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور شیطان بھی اُن کے درمیان ہو کے آیا کہ خداوند کے آگے حاضر ہو ۔ ۲ اور خداوند نے شیطان سے کہا کہ تو کہاں سے آتا ہے؟ شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے اور اُس میں سیر کر کے آتا ہوں ۔ ۳ خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کے حال کو غور کیا کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہے کہ وُہ کامل اور صادق ہے اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہے۔ اور باوجود اِس کے کہ تو نے مجھ کو اُبھارا ہے کہ بے سبب اُسے ہلاک کروں تو بھی وہ اپنی دیانت کو لئے رہا؟ ۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیکے کہا کہ کھال کے بدلے کھال بلکہ انسان اپنا سارا مال اپنی جان پر نثار کریگا ۵ لیکن اپنا ہاتھ بڑھا ئیو اور اُس کی ہڈی اور اُس کے گوشت کو چھوئیو۔ تو وُہ تیرے مُنہ پر تجھے ملامت کریگا ۶ خداوند نے شیطان سے کہا کہ دیکھ وہ تیرے قابو میں ہے مگر فقط اُسکی جان جانے نہ پائے ✠

۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا اور ایوب کو مارا ایسا کہ تلوے سے لیکے چاندی تک اُسے جلتے ہوئے پھوڑے ہوئے ۸ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا اور راکھ پر بیٹھ گیا ✠

۹ تب اس کی جورو نے اُسے کہا کہ کیا تو اب تک اپنی دیانت پر قائم رہتا ہے؟ خدا کو ملامت کر اور مرجا ۱۰ پر اُس نے اُسے کہا کہ تو نادان عورتوں کی سی بات بولتی ہے کیا ہم خدا سے اچھی چیزیں لیں اور بُری چیزیں نہ لیں؟ اِس سب میں ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کی ✠

۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے یعنی تیمنی الیفز اور سوخی بلدد اور نعماتی ضوفر نے اِس ساری بپت کا حال جو اُس پر پڑی تھی سُنا تھا اپنے اپنے گھروں سے آئے کیونکہ اُنھوں نے آپس میں اِس بات پر اتفاق کیا تھا کہ جا کے اُسکے ساتھ رویا کریں اور اُسے تسلی دیں ۱۲ اور جب اُنھوں نے دور سے اپنی آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں اور اُسے نہ پہچانا تو وُہ چلّا چلّا کے رونے لگے۔ اور ہر ایک نے اپنا پیراہن چاک کیا اور اپنے سر کے اوپر آسمان کی طرف دھول اُڑائی ۱۳ پس وہ سات دن اور سات رات اُس کے ساتھ زمین پر بیٹھے رہے اور کسی نے اُسے ایک بات نہ کہی کیونکہ اُنھوں نے دیکھا کہ اُس کا غم بہت بڑا ہے ✠

باب ۳

۱ بعد اُس کے ایوب نے اپنا مُنہ کھولا اور اپنے دن پر لعنت کی ۲ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا ۳ نابود ہو وہ دن جس میں مَیں پیدا ہُوا اور وہ رات جس رات میں کہتے تھے کہ ایک لڑکا پیٹ میں پڑا ۴ وہ دن اندھیرا ہو خدا اوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے اور اوجالا اُس پر نہ چمکے ۵ اندھیرا اور موت کا سایہ اُسے آلودہ کرے ایک بدلی اُس پر چھا جائے دن کی کالک اُسے ڈرائے ۶ اُس رات پر تاریکی دبک بیٹھے وہ سال کے دنوں میں گنی نہ جائے اور مہینوں کے شمار میں حساب کی نہ جائے ۷ دیکھ وہ رات علیحدہ کیجائے اور اُس میں خوشی کی صدا نہ آئے ۸ وہ جو دن کو بُرا کہتے ہیں۔ اور لویتان کے چھیڑنے کے لئے تیار ہیں اُس رات پر لعنت کریں ۹ اُس کے شام کے ستارے اندھیرے ہو جائیں۔ وہ روشنی کی راہ دیکھے پر وہ اُس کے لئے نہ ہو۔ وہ صبح کی پلکیں نہ دیکھے ۱۰ کیونکہ اُس نے میرے لئے رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا اور میری آنکھوں سے غم نہ چھپایا ۱۱ مَیں رحم ہی میں مر کیوں نہ گیا؟ پیٹ سے نکلتے ہی مَیں نے جان کیوں نہ دی؟ ۱۲ گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا ہے اور چھاتیاں کیوں ہوئیں کہ مَیں اُنہیں چوسوں؟ ۱۳ کہ اب تو مَیں چُپ چاپ پڑا رہتا اور چین میں ہوتا۔ مَیں سویا رہتا اور آرام کرتا ۱۴ بادشاہوں اور مشیروں کے ساتھ جنہوں نے وہ مکان جو کہ ویران ہیں اپنے لئے بنائے ۱۵ یا اُن امیروں کے ساتھ جو سونے کا مال رکھتے تھے اور چاندی سے اپنے گھروں کو بھرتے تھے ۱۶ یا مَیں ہوا نہ ہوتا اُس حمل کی مانند جو چھپکے گرا ہے۔ یا اُن بچوں کی مانند جنہوں نے اُجالا نہیں دیکھا ۱۷ وہاں شریر ستانے سے باز آتے اور تھکے ماندے چین سے ہیں ۱۸ وہاں اسیر ملکے آرام کرتے ہیں۔ اور ظالم کی

۱۹ آواز پھر نہیں سُنتے۔ چھوٹے بڑے وہاں برابر ہیں۔ اور غلام اپنے آقا سے آزاد ہے ۔

۲۰ روشنی اُس کو جو پریشانی میں ہے کیوں بخشی جاتی ۲ اور زندگی اُن کو جو شکستہ خاطر ہوں؟ ۔ وہ موت کی راہ دیکھتے ہیں پر وہ نہیں آتی۔ اور گاڑے ہوئے خزانے کی بہ نسبت زیادہ آرزو کے ساتھ اُس کے لئے کھودتے ہیں ۔ ۲۲ وہ تو گور میں جاتے ہوئے نہایت خوش وقت ہوتے ہیں ۲۳ اور باغ باغ ہو جاتے ۔ ایسے کو کیوں روشنی بخشی جاتی جس کی راہ اُس سے چھپی ہے اور جسے خدا نے گھیر کر تنگ کیا ہے؟ ۔ ۲۴ کہ میرے کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈی سانس ہوتی اور پانی کی مانند میری زاریاں نکلکے بہتی ہیں ۔ ۲۵ وہ ہولناک ماجرا جس سے میں ڈرتا تھا سو ہی مجھ پر ہُوا اور جس سے ہراساں تھا وہی مجھ پر آئی ۔ ۲۶ میں سلامتی سے نہ تھا اور نہ آرام کرتا نہ دلاسا رکھتا تھا پھر بھی آفت آئی ۔

باب ۴ ۔ ۱ تب تیمنی الیفز نے جواب دیا اور کہا ۔ ۲ اگر ہم تجھ سے ایک بات کہیں تو کیا تو ناراض ہوگا؟ پر ایسے وقت میں کون ہے جو اپنے تئیں بولنے سے باز رکھے؟ ۔ ۳ دیکھ تو نے بہتوں کو سکھلایا اور اُن کو جن کے ہاتھ کمزور تھے زور بخشا ۔ ۴ تیری باتوں نے اُسکو جو گرتا تھا تھاما اور تو نے جھکتے ہوئے گھٹنوں کو سنبھالا ۔ ۵ پر اب جب تجھ پر پڑا ہے تو تو بیتاب ہوتا ہے؛ تجھے لگا ہے تو گھبراتا ہے؟ ۔ ۶ کیا تو اپنی خداترسی پر تکیہ نہیں کرتا تھا اور اپنی دینداری کے سبب اُمید نہ رکھتا تھا ۔ ۷ یاد کیجیو کیا کوئی بےگناہ ہوتے ہوئے کبھی ہلاک ہُوا اور کہاں صادق مارے گئے؟ ۔ ۸ جیسا کہ میں نے دیکھا وہ جو بُرائی کا ہل جوتتے اور بدی کا بیج بوتے ہیں وہ اُسی کو بوتے ہیں ۔ ۹ وہ خدا کے جھوکے سے ہلاک ہوتے ہیں اور اُسکے نتھنوں کے دم سے فنا ہو جاتے ہیں ۔ ۱۰ ببر کا گرجنا اور غرندہ شیر کا شور جاتا رہتا اور ۱۱ جوان شیر کے دانت ٹوٹ جاتے ہیں ۔ سنگھ شکار کی کمتی سے مرجاتا ہے اور شیرنی کے بچے پریشان ہوتے ہیں ۔ ۱۲ ایک بات بنائی مجھ تک آئی اور میرے کان میں اُس کا کچھ تھوڑا سا پہنچا ۔ ۱۳ رات کی رویتوں کے تصوروں کے درمیان جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہے ۔ ۱۴ مجھ پر خوف اور ایسا رُعب ہُوا کہ میری ساری ہڈیاں کانپنے لگیں ۔ ۱۵ تب ایک روح میرے چہرے کے آگے گذری۔ میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوئے ۔ ۱۶ وہ کھڑی تھی میں اُس کی شکل پہچان نہ سکا۔ ایک شبیہہ میری آنکھوں کے سامنے تھی۔ سنسانی ہوئی تب ایک آواز میرے سننے میں آئی ۔ ۱۷ کیا فانی انسان خدا کے حضور صادق ٹھہریگا؟ کیا بشر اپنے خالق کی بہ نسبت پاک ہوگا؟ ۔ ۱۸ دیکھ اُس نے اپنے کارگذاروں کو امانت دار نہ جانا اور اپنے فرشتوں کو بیوقوف گنا ۔ ۱۹ تو کچی مکانوں کے باشندوں کا کیا ذکر جن کی بنیاد خاک میں ہے؟ وہ پتنگے سے آگے دب جاتے ہیں ۔ ۲۰ وہ صبح سے شام تک برباد ہوتے رہتے ہیں۔ وہ ہمیشہ دب مرتے ہیں اور کوئی اُن کی خبر نہیں لیتا ۔ ۲۱ کیا اُن کا جمال جو اُن میں ہے جاتا نہیں رہتا؟ وہ بغیر دانائی سیکھے مرجاتے ہیں ۔

باب ۵ ۔ ۱ کسی کو پکار دیکھ۔ کیا کوئی تجھے جواب دیگا؟ اور قدسیوں میں سے تو کس کی طرف متوجہ ہوگا؟ ۔ ۲ غصہ نادان آدمی کو مار ڈالتا ہے اور ڈاہ بیوقوف کو کھا جاتی ہے ۔ ۳ میں نے بیوقوف کو جڑ پکڑتے دیکھا پر ترت میں نے اُسکے گھر پر لعنت کی ۔ ۴ اُس کے بال بچے سلامتی سے دور رہتے۔ وہ دروازے ہی پر کچلے جاتے ہیں اور اُن کا کوئی چھڑانے والا نہیں ۔ ۵ اُسکی کھیتی بھوکے کھا جاتے ہیں بلکہ اُسے کانٹوں ہی میں سے نکال لیتے ہیں۔ اور رہزن اُن کے مال کو نگلتا ہے ۔

۶ اگرچہ تصدیع مٹی سے نہیں اُگتی اور تکلیف زمین سے نہیں جمتی ہے ۔ ۷ لیکن آدمی تکلیف کے لئے پیدا ہوتا ہے جس طرح سے چنگاریاں اُوپر کو اُڑ جاتیں ۔ ۸ لیکن میں جو ہوں سو خدا کو ڈھونڈوں گا اور اپنا حال خدا پر ظاہر کرونگا ۔ ۹ کہ وُہ عجائب کرتا ہے بےقیاس اور غرائب بےشمار ۔ ۱۰ وہ زمین پر مینہ برساتا ہے اور دور کے میدانوں کی سطح پر پانی بھیجتا ہے ۔ ۱۱ تاکہ اُن لوگوں کو جو پست ہیں بلند کرے اور اُن کو جو ماتم زدہ ہیں سرفراز کر کے چین بخشے ۔ ۱۲ وہ عیاروں کے منصوبوں کو باطل کرتا ہے کہ اُن کے ہاتھوں سے اُنکا مطلب پورا نہیں ہو سکتا ۔ ۱۳ وہ عقلمندوں کو اُنہی کی عیاری

میں پھنساتا ہے اور ٹیڑھے ترچھے لوگوں کی صلاح کو اُلٹ
۱۴ دیتا ہے ۔ وہ دن کو اندھیرے میں جا پڑتے ہیں اور دوپہر
۱۵ کو رات کی طرح ٹٹولتے پھرتے ہیں ۔ وہ مسکین کو تلوار
سے اور اُن کے منہ سے اور زبردست کے ہاتھ سے بچاتا
۱۶ ہے ۔ سو مسکین کو اُمید ہے اور بدکاری اپنا مُنہ بند کر
۱۷ دیتی ہے ۔ دیکھ نیک بخت وہ آدمی جسے خدا تنبیہ دیتا
۱۸ ہے ۔ سو قادرِ مطلق کی تادیب کو حقیر مت جان ۔ کہ وہ
زخم مارتا ہے اور اُسے باندھتا ہے ۔ وہ گھائل کرتا ہے
۱۹ اور اُسی کے ہاتھ چنگا کرتے ہیں ۔ وہ چھ مصیبتوں سے
تجھے چھڑائیگا ۔ بلکہ سات میں سے ایک بھی تجھ کو ضرر نہ پہنچائیگی
۲۰ ۔ وہ کال میں تجھ کو موت سے بچائیگا اور لڑائی میں تلوار
۲۱ کی دھار سے ۔ تو زبان کے کوڑے سے بچا رہیگا اور جب
۲۲ ہلاکت آئیگی تجھے کچھ خوف نہ ہوگا ۔ ہلاکت اور کال دیکھکے
۲۳ تو ہنسے گا ۔ اور تو زمین کے درندوں سے نہ ڈریگا ۔ کیونکہ
تو کھیت کے پتھروں سے عہد کئے رہیگا اور میدان کے
۲۴ درندوں سے تیرا میل ہوگا ۔ اور تو جانیگا کہ تیرا خیمہ بخوف و
۲۵ خطر ہے ۔ اور تو اپنے گھر کی خبر لیگا اور خطا نہ کریگا ۔ اور
یہ بھی تو جان رکھ کہ تیری نسل بہت ہوگی اور تیری اولاد
۲۶ زمین کی گھاس کی مانند بڑھیگی ۔ تو عمر آسودہ ہوکے گور
میں آئیگا جس طرح غلّہ کا انبار اپنے موسم میں جمع کیا جاتا
۲۷ ۔ دیکھ ہم نے اِسے تحقیق کیا اور یوں ہی ہے ۔ اِسے سُن رکھ
اور اپنے بھلے کے لئے یقین جان ۔

باب ۶ ۔ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا ۔ اے کاش کہ میرا
۲ غم تولا جاتا اور میرا رنج ترازو میں ایک ساتھ دھرا جاتا
۳ ۔ کیونکہ وہ اب سمندر کی ریت سے بھاری ٹھہرتا ۔ اِس لئے
۴ میری باتیں حد سے باہر بڑھ گئی ہیں ۔ کہ قادرِ مطلق کے
تیر مجھ میں لگے ہیں میرا دل اُنکا زہر پیتا ہے ۔ خدا کی دہشتیں میرے
۵ مقابل صف باندھتی ہیں کیا گورخر جب اُس کے آگے
گھاس ہو رینکتا ہے ؟ یا بیل جب چارہ سامنے ہو ڈکارتا
۶ ہے ؟ ۔ جو چیز پھیکی ہے کیا بغیر نمک کھائی جاتی ہے ؟
۷ کیا انڈے کی سفیدی میں مزہ ہے ؟ ۔ وہ چیزیں
جن کے چھونے سے میرا جی گھنتا ہے ۔ میرا دوا سا

کھانا ہیں ۔ کاش کہ میری دُعا قبول ہوتی ۔ اور خدا میری ۸
آرزو پوری کرتا ! ۔ کاشکہ خدا کی مرضی ہوتی کہ مجھے چُور ۹
کرے ۔ اور اپنا ہاتھ بڑھاتا ۔ کہ مجھے کاٹ ڈالے ۔ تب ۱۰
تو میری کچھ تسلی ہوتی اور میں سخت درد میں خوشی سے
للکارتا ۔ وہ میری رعایت نہ کرے کیونکہ میں نے اُس
قدوس کی باتوں سے انکار نہیں کیا ۔ لیکن میری کیا طاقت ۱۱
ہے کہ میں اُمید رکھوں ؟ اور میں کس انجام کے لئے
اپنی زندگی بڑھاؤں ۔ کیا میری مضبوطی پتھروں کی ۱۲
مضبوطی ہے ؟ کیا میرا جسم پیتل کا ہے ؟ ۔ کیا ایسا نہیں ۱۳
کہ کوئی مدد مجھ میں میرے لئے نہ رہی ؟ میری رہائی مجھ
سے جاتی رہی ۔
۔ چاہئے کہ شکستہ دل پر اُس کا دوست ترس کھائے ۱۴
نہیں تو وہ قادرِ مطلق کے ترس کو چھوڑتا ہے ۔ میرے ۱۵
بھائیوں نے نالے کی مانند مجھے دھوکا دیا بلکہ وادی کے
نالوں کی مانند وہ گذر جاتے ہیں ۔ اُن کا پانی یخ کے ۱۶
سبب مائل بہ سیاہی ہوتا ہے اُن میں برف چھپا ہے
۔ لیکن جس وقت کہ وہ گرمی پاتے وہ غائب ہو جاتے اور ۱۷
گرمی کے موسم میں اپنے مکانوں میں سُوکھ جاتے ہیں ۔
۔ قافلے اپنی راہ سے پھرتے وہ سُنسان جگہ میں پہنچتے اور ۱۸
ہلاک ہوتے ہیں ۔ تیمن کے قافلے اُن کی راہ دیکھتے تھے ۔ ۱۹
سبا کے کاروان اُن کا انتظار کرتے تھے ۔
۔ وہ پشیمان ہوئے ہیں کہ اُمیدوار تھے ۔ وہ وہاں ۲۰
پہنچتے ہی گھبرا جاتے ہیں ۔ سو اب تم بھی نہیں رہے تم ۲۱
نے یہ میری شکستہ حالی دیکھی اور ڈر گئے ۔ کیا ۲۲
میں نے کہا کہ مجھے کچھ دو یا اپنے مال میں سے مجھے کچھ بخشو ؟
۔ یا دشمن کے ہاتھ سے مجھے چھڑاؤ ؟ یا زبردست کے ہاتھ ۲۳
سے مجھے بچاؤ ؟ مجھے سکھاؤ ۔ تو میں چپ چاپ رہونگا ۔ اور ۲۴
مجھے بتاؤ جو کہ خطا مجھ سے ہوئی ہو ۔ معقول باتوں کی تاثیر کیا ۲۵
خوب ہے ! پر تمہاری سرزنش کس بات پر دلالت کرتی ؟ ۔ کیا تم ۲۶
باتوں پر عیب لگانے کا خیال کرتے ہو ؟ مایوس کی باتیں ہوا
سی ہیں ۔ ہاں تم یتیم پر جال ڈالتے ہو اور اپنے دوست کے ۲۷
لئے ایک گڑھا کھودتے ہو ۔ اب تم اس پر اکتفا کرو ۔ مجھ پر ۲۸

نگاہ کرو تو تمہیں سوجھ پڑیگا کہ میں جھوٹھ کہتا ہوں کہ نہیں
۲۹ ٭ اب دوبارہ کہو۔ تم اندھیر نہ کرو۔ پھر کے کہو کہ اِس مقدمے
۳۰ میں میری راستبازی ظاہر ہے ٭ کیا میری باتوں میں کچھ زبونی
ہے ٭ کیا مجھے ٹیڑھی باتیں دریافت کرنیکا سلیقہ نہیں ؟

باب ۷

۱ ٭ کیا انسان زمین پر سپاہ گری کے لئے نہیں ؟ اور
۲ اُس کے دن مزدور کے دنوں کی مانند نہیں ؟ ٭ جس طرح
مزدور سایہ کے لئے ہانپتا اور اجوزہ دار اپنی مزدوری چاہتا
۳ ہے ٭ اُسی طرح مشقت کے مہینے میری میراث ہوئے۔ اور
۴ تکلیف کی راتیں میرے لئے مقرر ہوئیں ٭ جب میں لیٹتا
ہوں تب کہتا ہوں کہ میں کب اُٹھونگا اور رات کب بیتیگی ؟
۵ اور پو پھٹنے تک چھٹپٹانے سے تنگ جاتا ہوں ٭ میرا
بدن کیڑوں اور خاک کے ڈھیلوں سے ملبس ہے۔ میرا چمڑا
۶ سمٹ جاتا اور پھر گل جاتا ہے ٭ میرے دن یوں جھپ نکل
۷ گئے جیسے جلاہے کی ڈھرکی نکل جاتی ہے ٭ وہ گذر گئے
اُن کی پھر اُمید نہیں ٭ یاد کر کہ میری زندگی ہوا ہے۔ میری
۸ آنکھیں خوشی کو پھر نہ دیکھینگی ٭ جسکی آنکھ مجھے دیکھتی ہے پھر نہ
۹ دیکھیگی۔ تیری آنکھیں مجھپر لگی ہیں۔ سو میں موجود نہ ہونگا ٭ جسطرح
بدلی پھٹتی اور غائب ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جو قبر میں اُترا پھر اوپر نہ آئیگا
۱۰ ٭ وہ پھر اپنے گھر کو نہ پھریگا اور اُسکا مکان اُسے پھر نہ پہچانیگا
۱۱ ٭ اِس لئے میں اپنا مُنہہ نہ روکونگا۔ میں اپنی جانکاہی میں
بولتا جاؤنگا۔ اپنی جان کی تلخی میں نالہ کرونگا ٭ کیا میں
۱۲ سمندر یا مگرمچھ ہوں جو تو مجھ پر چوکی بٹھاتا ہے ؟ ٭ جب
۱۳ میں کہتا ہوں کہ میرے بستر سے مجھے آرام ملیگا اور میرا بچھونا
۱۴ میرا غم ہلکا دیگا ٭ تب تو خوابوں سے مجھے ڈراتا ہے اور رویا
۱۵ دکھا کے مجھے ہول کھلاتا ہے ٭ یہاں تک کہ میری جان پھانسی
۱۶ چاہتی اور موت کو اِس زندگی سے بہتر جانتی ہے ٭ میں سوکھتا
جاتا ہوں۔ میں ہمیشہ کو جیتا نہ رہونگا۔ مجھ پر سے ہاتھ اُٹھا لے
۱۷ کیونکہ میرے دن ہوا ہیں ٭ کیا انسان بھی کچھ ہے۔ کہ تو اُسے
۱۸ اِتنی بزرگی دے اور اپنا دل اُس پر لگائے ؟ ٭ اور
۱۹ ہر صبح کو اُس کی خبر لے اور ہر دم اُسے آزمائے ؟ ٭ تو کبتک
مجھ سے اپنی آنکھیں نہ پھیریگا ؟ مجھے فرصت دے کہ میں
۲۰ اپنا تھوک نگلوں ٭ میں نے گناہ کیا ہے اے بنی آدم کے
نگاہبان میں تیرے لئے کیا کروں ؟ تو نے کیوں مجھے اپنا
ہدف کر رکھا ہے یہاں تک کہ میں آپ اپنے اوپر بوجھ
۲۱ ہوا ہوں ؟ ٭ تو میرے گناہ کو معاف کیوں نہیں کرتا اور
میری بدکاری کو نہیں مٹاتا ؟ کہ میں تو ابھی خاک میں سو
رہونگا۔ تو مجھے صبح کو ڈھونڈیگا اور میں کہاں ؟

باب ۸

۱ ٭ تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا۔ تو کبتک
۲ ایسی باتیں کہیگا ؟ ٭ اور کبتک تیرے مُنہہ سے یوں بکا
۳ جائیگا جیسے شدت کی آندھی چلتی ہے ؟ ٭ کیا خدا انصاف
۴ کو اُلٹائیگا ؟ یا قادر مطلق راستی سے بھٹکیگا ؟ ٭ اگر
تیرے فرزندوں نے اُس کا گناہ کیا ہے اور اُس نے اُنہیں
۵ اُن کے گناہوں کے باعث سے رد کیا۔ تب تو تڑکے
سویرے ڈھونڈیگا اور اُس قادر مطلق سے منت کریگا
۶ ٭ اگر تو پاک دل اور راستکار ہے تو وہ البتہ تیرے لئے ابھی
۷ چونک اُٹھیگا اور تیری صداقت کے گھر کو بحال کریگا ٭ اگرچہ
تیرا شروع کوچک تھا پر وہ تیرا انجام نہایت بڑا کریگا
۸ ٭ اگلے زمانے کے لوگوں سے پوچھ اور اُن کے باپدادوں
۹ سے خوب دریافت کیجئے ٭ (کیونکہ ہم تو کل کے ہیں اور
کچھ نہیں جانتے ہیں کہ ہمارے دن زمین پر سایہ کی مانند
۱۰ ہیں۔) ٭ کیا وہ تجھے نہ سکھائینگے اور کہیں اور تجھ سے نہ
۱۱ کہینگے اور اپنے دلوں سے باتیں نہ نکالینگے ؟ ٭ کیا
بردی بغیر چلے بغیر جمتی ہے ؟ کیا نرکٹ بغیر پانی کے بڑھتا
۱۲ ہے ؟ ٭ وہ ہنوز سبز ہے اور کاٹا نہیں گیا تو بھی
وہ اور سب بوٹوں کی بہ نسبت پہلے سوکھ جاتا ہے
۱۳ ٭ اُن کی جو خدا کو بھول جاتے ہیں یہی راہیں ہیں۔ اور ریاکار
۱۴ کی اُمید ٹوٹ ہی جاتی ہے ٭ اُن کی اُمید کٹ جاتی اور
۱۵ اُن کی آس مکڑی کا جالا سا ہے ٭ وہ اپنے گھر پر تکیہ کریگا
پر وہ نہ ٹھہریگا۔ وہ اُسے مضبوطی سے پکڑے رہیگا
۱۶ پر وہ نہ تھمیگا ٭ وہ سورج کے آگے ہرا ہوتا ہے اور اُسکی
۱۷ ڈالیاں اپنے ہی باغیچے میں پھوٹ نکلتی ہیں ٭ اُس
کی جڑیں پتھروں کے ڈھیر میں لپٹی ہیں اور
۱۸ وہ پتھروں کے مکان دیکھتا ہے ٭ جو وہ اپنی جگہ سے اُکھاڑا
۱۹ جائے تو وہ اُسکا انکار کریگا کہ میں نے تجھے نہیں دیکھا ٭ دیکھ

سے اُس کی راہ کی خوشی یہی ہے۔ بعد اس کے زمین سے
۲۰ دوسرے اُگتے ہیں۔ دیکھ خدا سچے آدمی کو مردود نہیں کرتا۔
۲۱ وُہ بدکاروں کی کمک نہیں کریگا۔ یہاں تک کہ وہ تیرے
منہ کو ہنسی سے بھر دیگا اور تیرے لبوں کو خوشی کی آواز
۲۲ سے۔ جو تیرا کینہ رکھتے ہیں شرم سے مُلبس ہونگے اور
خبیثوں کی بود و باش کا مکان ہیچ ہو جائیگا ٭

باب ۹

۱ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ سچ میں جانتا ہوں
۲ کہ یُونہی ہے۔ انسان خدا کے آگے کیونکر صادق ٹھہریگا؟
۳ اگر وُہ اُس سے بحث کرنیکو اُترے تو وُہ اُس کو ہزار میں
۴ ایک کا جواب نہ دے سکے گا۔ وہ دل میں عقلمند اور زور
میں توانا ہے۔ کس نے آپکو کڑا کرکے اُسکا سامنا کیا اور بچ
۵ نکلا؟ وہ پہاڑوں کو ٹالتا ہے اور اُنہیں خبر نہیں ہوتی
۶ جب وہ اپنے قہر سے اُنہیں اُلٹ دیتا ہے۔ وہ زمین کو اُسکی
جگہ سے سرکا دیتا ہے اور اُسکے ستُون تھرتھراتے ہیں
۷ وُہ آفتاب کو فرماتا ہے اور وُہ طلوع نہیں ہوتا۔ اور
۸ وہ ستاروں پر مُہر کرکے اُنہیں بند کرتا ہے۔ وہ اکیلا آسمانوں
۹ کو پھیلاتا ہے اور سمندر کی لہروں پر قدم رکھتا ہے۔ اُسنے
بنات النعش اور جبار اور ثریا اور جنوب کے خلوتخانوں کو
۱۰ بنایا۔ وہ عجائب کرتا ہے جو بے قیاس ہیں اور غرائب جو
۱۱ بیشمار۔ دیکھ وہ میرے پاس سے پار اُترتا اور میں نہیں
دیکھتا۔ وہ گذر جاتا ہے پر میں اُسے دریافت نہیں کرتا۔
۱۲ دیکھ وہ چھین لیتا ہے کون اُسے ہٹا سکتا ہے؟ کون
۱۳ اُسے کہیگا کہ تو یہ کیا کرتا ہے؟ جب خدا اپنے غضب کو
نہیں روکتا تب مغرور مددگار اُسکے تلے جھک جاتے ہیں۔
۱۴ تو میں کون ہوں جو اُسے جواب دوں اور باتیں چھانٹکے
۱۵ اس سے بحث کروں؟ اگرچہ میں صادق ہوتا تب بھی
اُسے جواب نہ دیتا بلکہ اپنے عدالت کرنیوالے کی منت کرتا۔
۱۶ اگر میں اُسکا نام لیتا اور وہ مجھے جواب دیتا تب بھی میں
۱۷ باور نہ کرتا کہ اُس نے میری سُنی۔ کہ وہ مجھے آندھی سے توڑتا
۱۸ ہے اور بے سبب میرے بہُت سے زخم کر دیتا ہے۔ وہ مجھے
دم لینے کی بھی فرصت نہیں دیتا بلکہ کڑواہٹوں سے بھر
۱۹ دیتا ہے۔ اگر زور کی بابت کہوں تو دیکھ وہ زورآور ہے

اگر عدالت کی بابت تو مجھے دعوے کرنیکے لئے کون طلب
کریگا؟ اگر میں اپنی بے گناہی ظاہر کروں میرا ہی منہ
مجھے گنہگار ٹھہرائے گا۔ اگر میں کہوں کہ میں سچا ہوں تو
اس سے میری کجروی ثابت ہوگی۔ میں تو سچا ہی ہوں پر
خود بینی نہیں کرتا۔ لائق ہے کہ اپنی جان کی تحقیر کروں
۔ یہ تو ایک ہی بات ہے اس لئے میں نے کہا کہ وہ ہر ایک
کو خواہ سچا ہو خواہ بدکار ہلاک کرتا ہے۔ کاش کہ کوڑا
ناگاہ مار ڈالتا پر وہ بے گناہوں کے امتحان سے
ہنستا ہے۔ زمین شریروں کے ہاتھ میں چھوڑی گئی ہے
وہ اُس کے حاکموں کے مُنہ ڈھانپتا ہے۔ اگر نہیں
تو وُہ دوسرا کون ہے؟ میری عمر کے دن ڈاک سے بھی
جلد رو ہیں۔ وُہ اُڑ جاتے اور چین نہیں دیکھتے۔ وہ
گذر جاتے ہیں تیز رو جہازوں کی طرح اور اُس عقاب کی
مانند جو شکار پر ٹوٹے۔ اگر میں کہتا کہ میں اپنے غم کو
بھولُوں گا میں اپنی ترشروئی چھوڑوں گا اور خوش دل
ہونگا۔ تو بھی میں اپنی ساری مشقتوں سے حیران ہوتا
میں جانتا ہوں کہ تو مجھے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا۔ چونکہ میں
بدکار ہوں تو پھر میں کاہیکو بیفائدہ مشقت کھینچتا
ہوں؟ جو میں اپنے تئیں برف کے پانی سے دھوتا ہوں
اور اپنے ہاتھوں کو صابون سے پاک کرتا ہوں۔ تو تو مجھے
گڑھے میں غوطہ دیتا اور میرے کپڑے مجھ سے نفرت رکھتے
کیونکہ وہ مجھ سا آدمی نہیں کہ میں اُسکی جواب دہی کروں
اور ہم ایک ساتھ محکمہ میں حاضر ہوں۔ ہمارے درمیان
کوئی ثالث نہیں جو اپنے ہاتھ دونوں پر دھرے۔ وہ اپنا
سونٹا مجھ پر سے اُٹھائے اور اُس کا رُعب مجھے نہ
۳۵ ڈرائے۔ تب میں کہوں گا اور اُس سے نہ ڈرونگا پر
میرا ایسا حال نہیں ٭

باب ۱۰

۱ میری جان اپنی زندگی سے بیزار ہے۔ سو میں اپنی
شکایت آپ سے بے روک ٹوک کرونگا۔ میں اپنے دل
کی تلخی میں بولوں گا۔ میں خدا سے کہونگا کہ تو مجھے الزام
نہ دے۔ مجھے بتا کہ تو مجھ سے مقابلہ کیوں کرتا ہے؟ کیا
تجھے اچھا لگتا ہے کہ ظلم کرے اور اپنے ہاتھوں کی بنائی

ہوئی چیز کو حقیر جانے۔ اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہ گر ہو؟ ۴ کیا تیری آنکھیں بشر کی آنکھیں ہیں؟ یا تو دیکھتا ہے جس طرح سے انسان دیکھتا ہے؟ ۵ تیرے دن کیا انسان کے دن کی مانند ہیں؟ اور تیرے برس آدمی کے ایام کی مانند؟ ۶ کہ تو میری بدکاری کو ڈھونڈھتا ہے اور میری خطا کو کھوجتا ہے؟ ۷ تو جانتا ہے کہ میں شریر نہیں۔ اور کوئی تیرے ہاتھ سے چھڑا نہیں سکتا؟ ۸ تیرے ہی ہاتھوں نے تو مجھے ایجاد کیا اور ہر طرف سے مجھ کو سیٹ کے بنایا اور پھر تو مجھے ہلاک کرتا ہے۔ ۹ یاد فرمایئے کہ تو نے مجھے مٹی کا سا پنڈ بنایا۔ پھر کیا تو مجھے مٹی میں ملایا چاہتا ہے؟ ۱۰ کیا تو نے مجھے دودھ کی مانند نہیں انڈیلا اور دہی کی مانند مجھے نہیں جمایا؟ ۱۱ تو نے مجھے چمڑے اور گوشت سے پہنایا اور میرے گرد ہڈیوں اور نسوں سے احاطہ کیا۔ ۱۲ تو نے مجھے زندگی اور توفیق بخشی اور تیری نگہبانی سے میری روح کی سلامتی ہوئی۔ ۱۳ تو نے یہ چیزیں اپنے دل میں چھپا رکھیں۔ میں یقین کر کے جانتا ہوں کہ یہ تیری مصلحتیں تھیں۔ ۱۴ اگر میں خطا کروں تو تو مجھے خوب نگاہ کرتا ہے۔ اور نہیں چاہتا کہ میرا گناہ بخشے۔ ۱۵ اگر میں بدکار ہوں تو مجھ پر واویلا! اور جو میں صادق ہوں میں اپنا سر نہ اٹھاؤں گا۔ میں اپنی رسوائی سے بھر گیا اس لئے میری مصیبت کو دیکھ۔ ۱۶ کہ وہ زیادہ ہوتی۔ تو شیر کی مانند مجھ کو شکار کرتا۔ اور پھر عجیب صورت میں ہو کے اپنے تئیں مجھ پر ظاہر کرتا۔ ۱۷ تو مجھ پر اپنے اور گواہ کھڑے کرتا اور اپنا قہر مجھ پر بڑھا دیتا۔ نئی نئی فوجیں مجھ پر چڑھ آتیں۔ ۱۸ کیوں تو نے مجھے رحم سے باہر نکالا ہے؟ اے کاش کہ میرا دم نکل جاتا اور کوئی آنکھ مجھے نہ دیکھتی۔ ۱۹ تو میں اس کی مانند ہوتا جو نہیں ہوا ہے اور پیٹ ہی سے قبر میں پہنچایا جاتا۔ ۲۰ میرے دن کیا تھوڑے نہیں؟ تھم جا اور مجھ پر سے ہاتھ اٹھا۔ کہ میں ذرہ دم لیلوں۔ ۲۱ اُس سے پہلے کہ وہاں جاؤں جہاں سے نہ پھروں گا اُس اندھیری سرزمین میں اُس موت کے سایہ کے ملک میں۔ ۲۲ اُس تاریکی کے ملک میں جو تاریکی ہی ہے اُس موت کی پرچھائیں کے ملک میں جس کی کچھ رونق نہیں اور جہاں کی روشنی تاریکی سی ہے ✚

باب ۱۱

۱ تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا۔ ۲ کیا طول طویل کلام کا جواب نہیں دیا جائے؟ اور کیا کوئی شخص اپنی زیادہ گوئی سے بےگناہ ٹھہرے؟ ۳ تیری لاف زنیاں سن کے کیا لوگ چپ رہیں؟ اور جب تو ٹھٹھا کرتا ہے کیا کوئی تجھے شرمندہ نہ کرے؟ ۴ کہ تو کہتا ہے میرا کلام درست ہے اور میں تیری نظر میں صاف پاک ہوں۔ ۵ لیکن کاش کہ خدا خود بولے اور اپنے لبوں کو تجھ پر کھولے۔ ۶ اور وہ تجھے حکمت کے اسرار دکھلائے کیونکہ وہ اُن سے جو ظاہر ہوئے دو چند ہیں۔ جان رکھ کہ خدا نے تیری بدکاری کا بہت ہی کم بدلہ لیا ہے۔ ۷ کیا تو اپنی تلاش سے خدا کا بھید پا سکتا ہے؟ یا قادر مطلق کے کمال کو پہنچ سکتا ہے؟ ۸ وہ تو آسمان سا اونچا ہے تو کیا کر سکتا؟ پاتال سے نیچا ہے۔ تو کیا جان سکتا ہے؟ ۹ اُس کا انداز زمین سے لمبا اور سمندر سے چوڑا ہے۔ ۱۰ اگر وہ پکڑے اور قید کرے اور محکمے میں لائے تو کون اُسے پھرا سکے؟ ۱۱ کیونکہ وہ بیہودہ آدمیوں کو جانتا ہے اور شرارت بھی دیکھتا ہے۔ پس کیا وہ اُس پر غور نہ فرمائیگا؟ ۱۲ کہ بیہودہ انسان چاہتا ہے کہ دانا سمجھا جائے اگرچہ انسان پیدائش میں گورخر کے بچے کی مانند ہے۔ ۱۳ پر اگر تو اپنا دل درست کرے اور اپنے ہاتھ اُس کی طرف بڑھائے۔ ۱۴ اگر تیرے ہاتھ میں بدی ہو تو اُسے دور پھینک دے اور شرارت کو اپنے ڈیرے میں رہنے نہ دے۔ ۱۵ تو البتہ اپنا منہ بےداغ اُٹھائے گا۔ تو ثابت قدم ہوگا اور دہشت نہ کھائیگا۔ ۱۶ کیونکہ تو اپنی پریشانی بھول جائیگا اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پانیوں کو جو بہہ جاتے ہیں۔ ۱۷ تیری عمر کا دن دوپہر کے وقت سے زیادہ تر روشن ہوگا۔ تیری ذلت کا خسال صبح سا ہو جائیگا۔ ۱۸ اور تو خاطر جمع ہوگا کیونکہ تیرے لئے امید ہے۔ تو نے خجالت اُٹھائی پر چین سے آرام کریگا۔ ۱۹ تو آرام سے بیٹھیگا اور کوئی تجھے ڈرا نہ سکیگا۔ بہتیرے لوگ تیری خوشامد کریں گے۔ ۲۰ لیکن

مباحثہ کرے۔ اور ایسا کلام کہے جس سے فائدہ نہ ہو؟
۴ بلکہ تو تو خوف کو کنارے رکھتا اور خدا کے آگے دعا کی
۵ باتیں تھامتا ہے۔ تیرا منہ تیرا گناہ بتلاتا ہے کہ تو عیاروں
۶ کی زبان اختیار کرتا ہے۔ تیرا ہی منہ تجھے گنہگار ٹھہراتا
ہے میں نہیں تیرے ہی ہونٹھ تجھ پر گواہی دیتے ہیں۔
۷ کیا پہلا انسان تو ہی پیدا ہوا؟ کیا تو پہاڑوں سے پہلے
۸ بنایا گیا؟ کیا تو نے خدا کے بھید کو سُن پایا ہے؟ اور اپنے
۹ ہی پاس حکمت لے رکھی؟ تو کیا جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے؟
۱۰ تجھ میں کونسی سمجھ ہے جو ہم میں نہیں؟ سر سفید اور بوڑھے
لوگ ہمارے ہی درمیان ہیں جو تیرے باپ سے بھی عمر
۱۱ میں بڑے ہیں۔ کیا خدا کی تسلیاں تیرے نزدیک حقیر
۱۲ ہیں اور ملائمت کی وہ باتیں جو تجھ سے کہی گئیں؟ تیرا
دل تجھے کیوں لئے جاتا ہے اور تیری آنکھیں کس چیز پر
۱۳ جھپکتی ہیں۔ کہ تو اپنی روح کو خدا کے مقابل کرتا ہے
۱۴ اور اپنے منہ سے ایسی باتیں نکالتا ہے؟ انسان کون
ہے کہ پاک ہو سکے اور وہ جو عورت سے پیدا ہوا کیا
۱۵ ہے کہ صادق ٹھہرے؟ دیکھ کہ وہ اپنے قدسیوں کا
اعتبار نہیں کرتا۔ اُس کی آنکھوں میں آسمان بھی پاک
۱۶ نہیں۔ تو گھنونے اور ناپاک آدمی کا کیا ذکر جو بدی
کو پانی کی مانند پیتا ہے ✢
۱۷ میں تجھے بتاؤں گا میری سُن۔ جو میں نے دیکھا
۱۸ ہے سو ہی بیان کروں گا۔ وہی مضمون جو دانشمندوں
نے اپنے باپ دادوں سے سُنکے بیان کیا ہے۔ اور
۱۹ نہیں چھپایا ہے۔ کہ فقط اُنہیں کو زمین بخشی گئی۔ اور
۲۰ کوئی بیگانہ اُن کے درمیان نہ گذرا۔ شریر تو اپنی تمام
عمر عذاب سے چھٹپٹاتا ہے۔ اور ظالم کے برسوں کا شمار
۲۱ اُس سے چھپا ہے۔ ایک ہولوں کی آواز اُسکے کانوں
میں بجتی ہے۔ غارتگر سلامتی ہی میں اُس پر حملہ کریگا
۲۲ وہ تاریکی سے بچ نکلنے کی اُمید نہیں رکھتا ہے بلکہ تلوار
۲۳ اُس کی منتظر ہے۔ وہ روٹی کے لئے آوارہ پھرتا
ہے اور کہتا ہے کہ کہاں ہے؟ وہ جانتا ہے کہ تاریکی کا
۲۴ دن اُس کے ہاتھ پر موجود ہے۔ آفت اور ہیبت اُسے

ڈراتی ہیں اور اُس پر غالب ہوتی ہیں اُس بادشاہ
۲۵ کی مانند جو لڑائی کے غل شور کے لئے تیار ہے۔ کیونکہ
وہ خدا پر اپنا ہاتھ بڑھاتا اور قادرِ مطلق سے زور آزمائی
۲۶ کرتا ہے۔ وہ گردن کش ہو کے اُس پر اپنی سپروں کے
۲۷ سخت بھنوؤں کی آڑ میں دوڑتا ہے۔ وہ تو اپنا منہ
اپنی فربہی سے ڈھانپتا ہے اور اپنی کمر پر چربی کے
۲۸ تہیں جماتا ہے۔ پر وہ ویران شہروں میں بسیگا اور بے
چراغ گھروں میں رہیگا جو ڈھیر ہو جانے کے لئے
۲۹ تیار ہیں۔ وہ دولتمند نہ ہوگا اُس کا مال باقی نہ رہیگا
۳۰ اور زمین پر اُس کی ترقی نہ ہوتی جائے گی۔ وہ اندھیارے
میں سے کبھی نکل نہ سکے گا۔ شعلہ اُس کی شاخوں کو خشک
۳۱ کر دیگی۔ وہ اُس کے منہ کے دم سے فنا ہوگا۔ سو وہ جو گمراہ
کیا گیا بطالت پر تکیہ نہ کرے کیونکہ اُسکا بدلہ بھی بطالت
۳۲ ہوگا۔ اُس کے وقت سے آگے یہ سب کچھ تمام ہوگا اور اسکی
۳۳ شاخ ہری نہ رہے گی۔ وہ اُسکے کچے انگور گویا تاک کے
درخت سے جھاڑ ڈالے گا اور اُس کی کلیاں زیتون کی طرح
۳۴ گرا دیگا۔ ریاکاروں کا خاندان اُلٹ جائیگا اور آگ رشوت
۳۵ خوری کے ڈیروں کو جلاوے گی۔ اُنہیں ریاکاری کا حمل ہے
اور شرارت جنتے ہیں۔ اُن کے پیٹ میں فریب بنتا ہے ✢

باب ۱۶ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ میں نے ایسی
بہت سی باتیں سُنیں۔ تم سب کے سب دقِ تسلی دینے
۳ والے ہو۔ کیا ہوائی باتوں کا کبھی آخر ہوگا؟ اور کونسی
۴ چیز ہے جسے تو نے بُرا مانا کہ تو ایسا جواب دیتا ہے؟ میں
بھی تمہاری طرح باتیں کر سکتا۔ اگر تمہاری جان میری جان
کی جگہ میں ہوتی میں بھی تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا اور
۵ تم پر اپنا سر دُھن سکتا تھا۔ پر میں تو اپنے منہ سے تمہیں
زور بخشتا اور اپنے لبوں کی جنبش سے تمہارا رنج گھٹاتا۔
۶ ہر چند میں بولتا ہوں پر میرا دُکھ نہیں گھٹتا۔ اور جو بولنے
۷ سے باز آتا ہوں تو بھی مجھ سے جاتا نہیں رہتا۔ کہ اب
اُس نے مجھے تھکایا ہے۔ تو نے میرا سارا خاندان برباد
۸ کیا ہے۔ تو نے مجھ پر جھریاں ڈالیں یہی مجھ پر گواہ ہیں اور
میرا دُبلا پا میرے بر خلاف اُٹھکے میرے منہ پر گواہی دیتا

۹ سے ۝ وہ مجھے غُصے سے توڑ ڈالتا ہے جو میرا کینہ رکھتا ہے وہ مجھ پر
۱۰ دانت پیستا ہے۔ میرا دشمن مجھے دیکھ دیکھکے تیز چشمی کرتا ہے ۝
وہ بے منہ مجھ پر پسارتے ہیں۔ میری بے عزتی کرکے وہ میرے
گالوں پر تھپیڑے مارتے ہیں۔ وہ مجھ پر ایک ساتھ جمع ہوتے ہیں
۱۱ ۝ خدا نے مجھے بے انصافوں کے حوالے کیا ہے اور بے دینوں
۱۲ کے ہاتھوں میں ڈالدیا ہے ۝ میں آرام سے لیٹا تھا پر اُس نے
مجھے بے آرام کیا۔ اُس نے میرا گلا پکڑا اور جھڑ جھڑا کر میرے
۱۳ پرزے اُڑائے اور مجھے اپنا نشانہ بنایا ۝ اُس کے تیر اندازوں
نے مجھ کو گھیرا۔ وہ میرا گُردہ چیر پھاڑ کرتا ہے اور رحم نہیں کرتا
۱۴ وہ میرا پت زمین پر بہا دیتا ہے ۝ اُس نے مجھے شکست
۱۵ پر شکست دیکے توڑا۔ وہ ایک جبار کی مانند مجھ پر چڑھ آیا ۝ میں نے اپنے
چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا
۱۶ ۝ میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہے اور میری ابروؤں پر موت
۱۷ کا سایہ ہے ۝ اگرچہ میرے ہاتھوں سے بے انصافی نہیں ہوئی
۱۸ ہے۔ اور میری دُعا بھی صاف ہے ۝ اے زمین میرا لہو مت
۱۹ ڈھانپ اور میری فریاد کو جگہ نہ دے ۝ اب بھی دیکھ میرا
۲۰ گواہ آسمان پر ہے اور میرا شاہد عالم بالا میں ۝ میرے دوست
مجھ پر ہنستے ہیں پر میری آنکھیں خدا کی طرف آنسو بہاتی ہیں
۲۱ ۝ کاش کہ ایک بھی کسی آدمی کے لئے خدا سے بحث کرنے
پائے جس طرح سے آدمی اپنے دوست کے لئے بحث کرتا ہے
۲۲ ۝ کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد میں اُس راہ سے چلا جاؤنگا
جہاں سے نہ پھرونگا +

باب ۱۷

۱ ۝ میرا جی پھٹ گیا ہے میری عُمر کے دِن آخر ہوئے
۲ گور میرے لئے کُھلی ہے ۝ کیا میرے ساتھ ہنسی ٹھٹھے نہیں ہوتے
۳ اِن کی چھیڑ چھاڑ پر میری آنکھ نت لگی رہتی ؟ ۝ اب تو رکھ دیجئے
۴ اور میرا ضامن ہو؟ کون ہے جو مُجھ سے ہاتھ ملائے ۝ کیونکہ تو
نے اُن کے دِلوں سے دانش کو چھپایا؟ اِس لئے تو انہیں بلندی
۵ نہ بخشیگا ۝ جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وہ لوٹے جائیں اُسکے
۶ فرزندوں کی آنکھیں بھی جاتی رہیں گی ۝ اُس نے مجھے لوگوں
۷ کے لئے مثل بنایا ہے اور میں منہ پر تھوکے ہوئے سا ہوں ۝
میری آنکھیں غم کے مارے دھندلا گئیں اور میرے اعضا
۸ پرچھائیں کی مانند ہوئے ۝ میرے اِس حال سے سیدھے آدمی
حیران ہونگے اور بیگناہ ریاکار پر رشک آئیگا ۝ تس پر بھی ۹
صادق اپنی راہ میں ثابت قدم رہیگا اور وہ جس کے ہاتھ صاف
ہیں توانائی پر توانائی پیدا کریگا ۝ لیکن تم سب جو ہو اب پھر داور ۱۰
آؤ۔ میں تو تمہارے درمیان ایک دانشمند نہیں پاتا ۝ میرے ۱۱
دِن گذر چکے میرے منصوبے ہاں میرے دِل کے مقصد مٹ
گئے ۝ وہ رات کو دِن ٹھہراتے۔ روشنی تاریکی کے نزدیک ۱۲
ہے ۝ مَیں تو انتظار کرتا ہوں کہ گور میرا گھر ہوگی۔ اندھیرے ۱۳
میں اپنا بستر بچھاتا ہوں ۝ میں نے سڑاہٹ سے کہا تو میرے ۱۴
باپ کی جگہ ہے۔ اور کیڑے سے کہ تو میری ماں اور بہن ہے
۝ سو اب میری اُمید کہاں ؟ جو میری اُمید ہے سو کون اُسے ۱۵
دیکھیگا ؟ ۝ وہ میرے ساتھ پاتال کے دروازوں تک اُتریگی ۱۶
وہ مجھ سمیت خاک میں پڑی رہیگی +

باب ۱۸

۱ ۝ تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا ۝ کتنی دیر میں تم ۲
باتوں کو تمام کروگے ؟ سمجھدار ہوؤ ؟ بعد اُس کے ہم بولیں
۝ ہم کیوں حیوان کی مانند گنے جاتے ہیں اور تمہاری نظر میں ۳
خوار جانے جاتے ۝ ارے تو جو اپنے غضب میں اپنی جان کو ۴
پھاڑتا ہے۔ کیا زمین تیری خاطر سے اُجاڑ ہوگی اور چٹان اپنی
جگہ سے ٹالی جائیگی ؟ ۝ ہاں شریر کا چراغ ضرور بجھایا جائیگا ۵
اور اُس کی آگ کا شعلہ نہ چمکیگا ۝ روشنی اُس کے ڈیرے میں ۶
تاریکی ہوجائیگی اور اُس کا چراغ اُس کے اوپر بجھایا جائیگا
۝ اُس کی زورآوری کے قدم چھوٹے کئے جائیں گے۔ اُسکا ۷
منصوبہ اُسے گرادیگا ۝ کیونکہ وہ اپنے ہی پاؤں سے جال میں ۸
ڈالا جاتا ہے اور وہ پھندے پر چلتا ہے ۝ دام اُس کی ایڑی کو ۹
گرفتار کریگا اور پھندا اُسے مضبوطی سے پکڑ رکھیگا ۝ دام اُس ۱۰
کے لئے زمین میں چھپایا گیا ہے اور راہ میں اُس کے لئے کل
لگائی گئی ہے ۝ دہشتیں ہر ایک طرف سے اُسے گھبرائینگی اور ۱۱
اُس کے درپے ہو کے اُسے بھگائینگی ۝ اُس کا زور بھوک ۱۲
سے جاتا رہیگا اور ہلاکت اُس کے پاس مستعد رہیگی ۝ وہ اُس ۱۳
کے بدن کے عضووں کو کھالیگی۔ موت کا پلوٹھا اُس کے
عضووں کو نگل جائیگا ۝ اُس کے بھروسے کی چیز اُس کے خیمے ۱۴
میں سے اُکھاڑ پھینکی جائیگی اور وہ ملک الموت کے آگے
حاضر کیا جائیگا ۝ دہشت اُس کے ڈیرے میں آ بسیگی۔ کیونکہ ۱۵

۱۶ اُس کا نہ رہا۔ اُس کے مسکان پر گندھک بکھرایا جائیگا۔ تلے
۱۷ اُس کی جڑ سوکھ جائینگی اور اوپر اُس کی ڈالی کاٹی جائیگی۔
اُس کی یادگاری زمین پر سے مٹائی جائیگی اور بازاروں میں
۱۸ اُس کا نام و نشان نہ رہیگا۔ وہ اُجالے سے اندھیرے میں
۱۹ دھکیلا جائیگا اور دُنیا میں سے رگیدا جائیگا۔ اُس کا نہ
بیٹا نہ بھتیجا اُس کے لوگوں میں رہیگا اور اُس کے مکانوں
۲۰ میں کوئی باقی نہ رہیگا۔ وہ جو اُس کے بعد ہونگے اُس کے
دِن سے سراسیمہ ہونگے جس طرح سے وہ جو اُس کے ہمعصر
۲۱ تھے حیران ہوئے۔ یقیناً شریروں کے مسکن ایسے ہیں اور
اُسکی جگہ جو خدا کو نہیں پہچانتا یہی ہے ✝

۱۹ باب
۱ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ تم کب تک میری جان
۲ کو دُکھ دوگے اور اپنی باتوں سے مجھے بکنا چور کروگے۔ اب
۳ ہی دس بار تم نے مجھے ملامت کی ہے۔ کیا تم کو شرم نہیں آتی
۴ کہ تم مجھ سے جواسا کردیتے ہو؟ اگر میں مان لیتا مجھ سے خطا
۵ ہوئی تو بھی میرا قصور میرے ہی ساتھ ہے۔ گو کہ تم میرے
مقابل اپنی بڑائی کرتے ہو اور حجت کرکے مجھے الزام دیتے
۶ ہو۔ تو بھی جان رکھو کہ خدا نے مجھے گرا دیا ہے اور اپنے جال
۷ سے مجھے گھیرا ہے۔ دیکھ میں ظلم کے باعث فریاد کرتا ہوں پر
میری سُنی نہیں جاتی۔ میں بلند آواز سے چلّاتا ہوں پر انصاف
۸ نہیں ہوتا۔ اُس نے میری راہ کے گرد احاطہ باندھا ہے کہ
میں گذر نہیں سکتا۔ اُس نے میرے رہگذر میں تاریکی کو پھیلایا
۹ ہے۔ اُس نے میری حرمت اُتار ڈالی اور میرے سر پر سے
۱۰ تاج کو اُٹھا لیا۔ اُس نے مجھے ہر طرف سے برباد کیا ہے سو میں
فنا ہو جاتا۔ اور درخت کی مانند اُس نے میری اُمید کو اُکھاڑا
۱۱ ہے۔ اُس نے مجھ پر اپنا غضب بھڑکایا وہ مجھ کو اپنے دشمنوں
۱۲ میں شمار کرتا ہے۔ اُس کی فوجیں اکٹھی ہوکے مجھ پاس
اپنی راہ نکالی اور وہ میرے ڈیرے کی چاروں طرف خیمہ زن
۱۳ ہوئیں۔ اُس نے میرے بھائیوں کو مجھ سے دُور کیا ہے اور
۱۴ میرے ہمدم مجھ سے بیگانہ ہوگئے ہیں۔ میرے رشتہ دار مجھے
۱۵ چھوڑ گئے اور میرے جان پہچان مجھے بھول گئے۔ میرے گھر کے
زرخرید اور میری لونڈیاں مجھے بیگانہ جانتی ہیں۔ میں اُن کی
۱۶ نظر میں اجنبی ہوں۔ میں نے اپنے نوکر کو پکارا پر اُس نے جواب
۱۷ نہ دیا میں نے اپنے مُنہ سے اُس کی منت کی۔ میری جورو کو بھی
میرے دم سے نفرت ہوتی میرے پیٹ کے بچوں کو میری منت
۱۸ سے۔ ہاں لڑکوں نے بھی میری تحقیر کی۔ میں اُٹھا اور اُنہوں
۱۹ نے میری ہجو کی۔ میرے ہمراز دوست مجھ سے نفرت رکھتے
۲۰ ہیں اور وہ جنہیں میں پیار کرتا تھا میرے مخالف ہوگئے۔ میری
ہڈیاں جو گوشت سے لگی تھیں میرے پوست سے آلگیں۔ میں
۲۱ تو اپنے دانتوں کے پوست کو بچائے نکلتا ہوں۔ مجھ پر رحم کرو
مجھ پر رحم کرو اے تم میرے دوستو۔ کہ خدا کے ہاتھ نے مجھے
۲۲ چھوا ہے۔ تم کیوں خدا کی مانند مجھے ستاتے ہو اور میرے
۲۳ گوشت پر قناعت نہیں کرتے۔ اے کاش کہ میری باتیں
۲۴ اب لکھی جاتیں! کاش کہ وہ ایک دفتر میں قلمبند ہوتیں۔ کہ
وہ لوہے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر نقش کی جاتیں۔ جو ابد
۲۵ تک باقی رہتیں۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرا رہائی دینے والا
۲۶ زندہ ہے اور وہ جو آخری ہے زمین پر اُٹھ کھڑا ہوگا۔ اور
چند میرے پوست کے بعد یہ جسم بھی نیست کیا جائے لیکن میں
۲۷ اپنے گوشت میں سے خدا کو دیکھونگا۔ جسے میں اپنے لئے دیکھونگا
اور میری ہی آنکھیں دیکھیں گی نہ اجنبی کی۔ میرے گُردے
۲۸ میرے اندر ہی گل جاتے ہیں۔ پر تم کو یہ کہنا چاہئے کہ ہم اُسے
کیوں ستاتے ہیں؟ کہ نالش کا کیا سبب پایا جاتا ہے؟ سو تم تلوار
۲۹ کی دھار سے ڈرو کیونکہ قہر کرنا تو تلوار کے سزا دینے کا ہے تا تم
جان رکھو کہ انصاف ہے ✝

۲۰ باب
۱ تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا۔ کہ میرے اندیشے
۲ مجھے ابھارتے ہیں کہ جواب دوں اور اِسی لئے جلدی کرنیکی
۳ خواہش مجھ میں سمائی۔ میں نے تیری ملامت آمیز تنبیہ
جو تو نے مجھے دی ہے سُنی سو میری رُوح کی خرد مجھ کو ترغیب
۴ دیتی ہے کہ جواب دوں۔ کیا تو قدیم سے یہ نہیں جانتا ہے
۵ جب سے انسان زمین پر بسایا گیا۔ کہ شریروں کی خوشی
کرنی تھوڑے دِن کی ہے اور بیدینوں کی شادمانی ایک لحظہ
۶ کی ہے۔ اگرچہ اُس کا قد آسمان تک پہنچے اور اُس کا سر بادل
۷ سے جا لگے۔ تو بھی وہ اپنی گوہ کی مانند ابد تک فنا ہو جائیگا
۸ جنہوں نے اُسے دیکھا ہے سو پوچھیں گے کہ وہ کہاں ہے۔
۹ وہ خواب کی مانند اُڑ جائیگا اور پایا نہ جائیگا۔ وہ رات

۹ سے دھوکے کی مانند کھدیڑا جائے گا۔ وہ آنکھ جس نے اُس
پر نگاہ کی تھی پھر اُس پر نظر نہ کریگی اور اُسکا مکان اُسکو پھر نہ دیکھیگا
۱۰ ۔ اُسکے بیٹے مسکینوں کو منائینگے اور اُس کے ہاتھ اُن کا مال واپس
۱۱ کریں گے ۔ اُس کی ہڈیاں اُس کے پوشیدہ گناہوں سے
۱۲ بھری ہیں وہ اُس کے ساتھ خاک میں لیٹیں گے ۔ اگرچہ
شرارت اُس کے مُنہ میں میٹھی لگے اگرچہ وہ اُسے اپنی جیبھ
۱۳ کے تلے چھپائے ۔ اگرچہ وہ اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے
۱۴ بلکہ اپنے تالو کے بیچ میں دبا لے ۔ تب بھی اُس کا کھانا اُسکے
پیٹ میں فاسد ہوگا اور اُس کے اندر میں زہر قاتل ٹھہریگا
۱۵ ۔ وہ دولت کو نگل گیا پر وہ اُسے پھر اُگلے گا۔ خدا اُسے اُسکے
۱۶ پیٹ سے نکالیگا ۔ وہ بالشتیہ سانپ کا زہر چُوسیگا اور افعی
۱۷ کی جیبھ اُسے مار ڈالے گی ۔ وہ تالوں اور دریاؤں اور گھی
۱۸ اور شہد کی نہروں کو دیکھنے نہ پائے گا ۔ وہ اُن چیزوں کو جن
کے لئے اُس نے مشقت کھینچی پھیر دیگا اور اُنہیں نگل نہ سکیگا
جیسا اُس کا اسباب ہوگا ویسی اُس کی واپسی ہوگی اور اُس
۱۹ سے اُسے خورسندی نہ ہوگی ۔ کیونکہ اُس نے مسکینوں کو دبا
کے چھوڑ دیا۔ اُس نے وہ گھر جو اُس کا بنایا ہؤا نہ تھا لے لیا
۲۰ ۔ بےشک وہ اپنے پیٹ میں آسودگی نہ پائے گا۔ اور جس پر
۲۱ وہ راغب ہؤا اُس میں سے کچھ نہ بچا رکھے گا ۔ اُس کے
کھا جانے سے کچھ باقی نہ رہے گا۔ اُس کی کامیابی پائدار نہیں
۲۲ ہوگی ۔ وہ اپنی کمال فراغت میں تنگدست ہوگا۔ ہر ایک
۲۳ خوب جان کا ہاتھ اُس پر پڑیگا ۔ اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے
کو ہے تو بھی خدا اُس پر اپنا قہر شدید نازل کریگا اور جس
۲۴ وقت وہ کھا ہوگا اُسے اُس پر برسائے گا ۔ اگرچہ وہ لوہے کے
۲۵ ہتھیار سے بچ نکلے پر فولادی کمان کے تیر سے مارا پڑیگا ۔
وہ کھینچ کر نکالا جاکے اُس کے بدن سے نکل آتا ہے۔ وہ درخشاں
اُس کے کلیجے میں سے نکل آتا ہے۔ ہول اُس پر غالب ہوتا
۲۶ ہے ۔ کمال تاریکی اُس کے پوشیدہ خزانے میں چھپی ہوئی
رہتی ہے ایک آگ جو پھونکی نہیں گئی اُسے بھسم کر دیتی ہے۔ وہ
اُس کا جو اُس کے خیمے میں رہ گیا ہو کھا جائیگی ۔ آسمان اُسکی
۲۷ بدکاری ظاہر کر دیگا اور زمین اُس کے برخلاف اُٹھیگی
۲۸ ۔ اُس کے گھر کی برکتیں جاتی رہینگی اُس کے انتقام کے
۲۹ دن میں وہ بہ جائے گی ۔ خدا کی طرف سے شریر انسان کا یہی
بخرہ ہے۔ یہ وہ میراث ہے جو خدا نے اُس کے لئے مقرر کی ہے

۲۱ ۔ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا ۔ غور کرکے میری بات
۳ سنو اور اِس سے تمہاری دلجمعی ہو ۔ پہلے مجھے کہنے دو اور جب
۴ میں کہہ چکوں تب تم ٹھٹھا مارو ۔ میں جو ہوں کیا انسان سے
۵ فریاد کرتا ہوں ؟ اور اگر ایسا ہوتا تو کیوں نہیں تنگدل ہوتا ۔
۶ مجھ پر نگاہ کرو اور حیران ہوؤ اور اپنے مُنہ پر ہاتھ دھرو ۔ جب
میں یاد کرتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں اور لرزہ میرے جسم کو پکڑتا
۷ ہے ۔ شریر کیونکر جیتے رہتے ہیں بوڑھے بھی ہوتے اور زور میں
۸ بڑھتے جاتے ہیں ؟ ۔ اُن کے دیکھتے ہوئے اُن کے فرزندان
کے ساتھ برقرار رہتے ہیں اور اُن کی آنکھوں کے سامنے
۹ اُن کی نسل بڑھتی ہے ۔ اُن کے گھر سلامت اور بےخوف ہیں
۱۰ اور خدا کا ڈنڈا اُن پر نہیں پڑتا ہے ۔ اُن کا بیل باشتا ہے اور
قاصر نہیں ہوتا۔ اُن کی گائے گابھن ہوتی ہے اور اُس کا
۱۱ پیٹ نہیں گرتا ۔ وہ گلے کی مانند اپنے بال بچوں کو باہر لے
۱۲ جاتے ہیں اور اُن کے لڑکے ناچتے ہیں ۔ وہ طبلے اور
بربط بجا کے گاتے ہیں اور بانسری کی آواز سے خوش ہوتے
۱۳ ہیں ۔ وہ عیش و عشرت سے اپنی عمر بسر کرتے ہیں اور ایک
۱۴ دم میں گور کے اندر جاتے رہتے ۔ تسپر بھی وہ خدا سے کہتے ہیں
کہ ہمارے پاس سے جاتا رہ ۔ کیونکہ ہم تیری راہوں کی پہچان
۱۵ نہیں چاہتے ہیں ۔ قادرِ مطلق کون ہے کہ ہم اُس کی بندگی کریں
۱۶ اور اگر ہم اُس کی منت کریں تو ہمیں کیا نفع ہوگا ۔ دیکھ اُن کی
کامیابی اُن کے قبضے میں نہیں ہے۔ لیکن بدکاروں کی صلاح
۱۷ مجھ سے دور رہے ۔ کیا اکثر نہیں ہوتا کہ شریروں کا چراغ
بُجھ جاتا ہے اور اُن پر ہلاکت آتی ہے ؟ خدا اپنے غضب سے
۱۸ انہیں دُکھ بانٹ دیتا ہے ۔ وہ ایسے ہیں جیسے کھونٹی جو ہوا
۱۹ کے آگے ہو اور جیسے بھوسا جسے آندھی اُڑا لے جاتی ہے ۔
خدا اُس کی بدکاری کو اُس کے بچوں کے لئے خزانہ کرتا ہے۔
۲۰ وہ اُس کو بھی بدلا دیتا ہے اور اُسے اِس کا یقین آئیگا ۔ اُسکی
آنکھیں اپنی خرابی دیکھیں گی اور وہ قادرِ مطلق کے قہر کو پی
۲۱ لیگا ۔ کیونکہ اپنے گھر سے کیا خوشی جب وہ خود نہ ہوا اور اُس
۲۲ کے مہینوں کا سلسلہ بیچ سے کٹ جائے ۔ کیا کوئی خدا کو علم

٢٣ سکھلا سکتا ہے؟ اُسی کو جو علویوں کی عدالت کرتا ہے ٭ ایک توانی
کمال توانائی میں اپنے کمال چین اور عیش کے درمیان مرجاتا
٢٤ ہے ٭ اُس کی چھاتیاں دودھ سے بھری ہیں اور اُس کی ہڈیاں
٢٥ گودے سے تر ہیں ٭ دوسرا اپنی جان کی تلخی میں مرتا ہے اور کبھی
٢٦ خوشی سے نہیں کھاتا ٭ وہ دونوں ایک ہی طرح سے خاک
٢٧ میں پڑے رہتے ہیں اور کیڑے اُنہیں چھپالیں گے ٭ دیکھو
میں تمہارے خیالوں کو اور اُن منصوبوں کو جو تم بے انصافی
٢٨ سے میری مخالفت میں کرتے ہو جانتا ہوں ٭ کیونکہ تم کہتے
ہو کہ زبردست حاکم کا گھر کہاں ہے؟ اور وہ خیمے جن میں شریر
٢٩ بستے تھے کہاں ہیں؟ ٭ کیا تم نے راہ گذروں سے نہیں پوچھا؟
٣٠ اور کیا تم اُن نشانیوں کو جو اُن سے ہوئیں نہیں پہچانتے؟ ٭
کہ شریر ہلاکت کے دن کے لئے رکھ چھوڑا گیا ہے وہ قہر کے
٣١ دن نکالے جائینگے ٭ کون روبرو ہوکے اُس کی راہ کو اُس
٣٢ سے بیان کریگا اور اُس کے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟ ٭ تو
بھی وہ گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جاتا اور اپنی ہی قبر پر
٣٣ بیدار رہتا ٭ وادی کے ڈھیلے اُس کو میٹھے لگیں گے اور وہ
سب آدمیوں کو اپنے پیچھے کھینچے گا جس طرح بے شمار لوگ
٣٤ اُس کے آگے روانہ ہوئے ہیں ٭ سو تم کیونکر عبث مجھے تسلی
دیتے ہو جس حال کہ دیکھو تمہارے جوابوں میں دغا موجود
ہے؟ ٭

باب ٢٢

١ ٭ تب الیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا ٭ کیا خدا کو انسان
٢ سے فائدہ پہنچ سکتا ہے جس طرح سے دانشمند اپنے لئے فائدہ ملتا
٣ ہے؟ ٭ کیا تیرے راستباز ہونے سے قادر مطلق کو کوئی خوشی
٤ ہے؟ اور تو جو اپنی راہ کو کامل کرتا ہے تو اُسے کیا فائدہ؟ ٭ کیا وہ
تیرے ڈر کے مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا وہ تیرے ساتھ عدالت
٥ میں چلیگا؟ ٭ کیا تیری شرارت بڑی نہیں؟ اور تیری بدکاریاں
٦ بیحد نہیں؟ ٭ کیونکہ تُو نے محض بے فائدہ اپنے بھائی سے
٧ گرو مانگ لیا ہوگا اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ہوگا ٭ تو نے تھکے
٨ ماندے کو پانی نہیں پلایا اور بھوکے کو کھانا نہیں کھلایا ٭ زبردست
آدمی جو ہے سو وُہ زمین کا مالک ہوا۔ اور صاحب عزت اُس
٩ میں بس رہا ٭ تو نے بیواؤں کو خالی ہاتھ بھیج دیا ہوگا اور یتیموں
١٠ کے بازو توڑے گئے ہونگے ٭ اِس سبب سے تیری چاروں طرف

پھندے ہیں اور اچانک ہول تجھ پر آ پڑتا ہے ٭ یا ایسی تاریکی
کے باعث تو دیکھ نہیں سکتا ہے۔ اور پانی کی ایسی باڑھ تجھے چھپا
لیگی ٭ کیا خدا آسمان کی بلندی پر نہیں؟ اور دیکھو ستاروں کی
اونچائی کہ کیسے بلند ہیں! ٭ لیکن تو کہتا ہے خدا کیا جانتا ہے؟
اندھیری بدلی کی آڑ میں ہوکے انصاف کر سکتا ہے؟ ٭
اندھیرا بادل اُس کے لئے پردہ ہے کہ جس میں وہ دیکھ نہیں
سکتا۔ اور وہ آسمان کے گھیر میں پھرا کرتا ہے ٭ کیا تو اُس قدیم
راہ کو پکڑے رہتا ہے جس پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ ٭ جو
اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے اور جن کی بنیاد بہتی ندی
٭ جنہوں نے خدا سے کہا کہ ہم سے دور ہو۔ اور قادر مطلق اُن
کے لئے کیا کر سکتا ہے؟ ٭ تب بھی اُس نے اُن کے گھروں کو
اچھی چیزوں سے بھر دیا۔ پر شریروں کی صلاح مجھ سے دور
رہے ٭ صادق اُن کا انجام دیکھتے اور خوش ہوتے ہیں۔ اور
بیگناہ لوگ اُن پر ٹھٹھا مارتے ہیں ٭ واہ ہمارا مخالف کیسا
برباد ہوا۔ اور اُن کا بقیہ آگ سے بھسم ہوگیا ہے ٭ اُس سے
آشنائی کیجئے اور سلامت رہ تب تیری خیر ہوگی ٭ اُس کی شریعت
کو اُس کے منہ سے لیجئے اور اُس کے کلام کو اپنے دل میں جگہ
دیجئے ٭ اگر تو قادر مطلق کی طرف پھرے تو تو بحال کیا جائیگا
گر بدکاری کو اپنے ڈیرے سے باہر پھینک دیتا ہوگا ٭ تب تو
سونا خاک پر بھی ڈھیر کر دیگا اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں
کی مانند فراہم کریگا ٭ قادر مطلق تیرے لئے سونا ہوگا اور تیری بہت
چاندی ٹھہریگی ٭ تب تُو قادر مطلق سے محفوظ ہوگا۔ اور تو خدا
کی طرف اپنا منہ اُٹھائے گا ٭ تو اُس سے دعا مانگیگا اور وہ تیری
سنیگا اور تو اپنی نذریں ادا کریگا ٭ جو تو منصوبہ باندھے تو تیرے
لئے روا ہو جائے گا۔ اور تیری راہوں پر روشنی چمکے گی ٭ جس
وقت لوگ پست کئے جائیں تو کہے گا سرفرازی ہے۔ اور وہ
اُسے جو اپنی آنکھوں سے گرا ہوا ہے بچالیگا ٭ اُسے بھی جو بیگناہ
نہیں وُہ نجات دیگا۔ وہ تیرے ہاتھوں کی پاکیزگی سے رہائی
پائے گا ٭

باب ٢٣

١ ٭ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا ٭ آج ہی میری شکایت
٢ کڑوی ہے۔ وُہ صدمہ جو مجھ پر ہوا میری آہوں سے زیادہ بھاری
٣ ہے ٭ کاش کہ میں جانتا کہ وُہ مجھ کو کہاں مل سکتا ہے تو اُس کی مسند

۴ تک جاتا ۵ میں اپنا مقدمہ اُس کے آگے قرینہ سے بیان کرتا اور
۵ اپنا مُنہ دلیلوں سے بھرتا ۵ تب میں جان لیتا کہ وہ مجھے کیا جواب
۶ دیتا اور مجھے معلوم ہوتا کہ وہ مجھ کو کیا کہے ۵ کیا وہ اپنی عظیم قدرت
سے میرے ساتھ مقابلہ کریگا؟ کبھی نہیں۔ وہ تو مجھے توانائی بخشیگا
۷ ۵ تب ممکن ہوتا کہ راستکار اُس کے ساتھ مباحثہ کرے۔ اور میں
۸ اپنے انصاف کرنیوالے سے ابد تک رہائی پاتا ۵ دیکھو میں آگے بڑھ جاتا
ہوں پر وہ وہاں نہیں۔ اور پیچھے ہٹتا ہوں پر میں اُسے نہیں
۹ دیکھتا ۵ بائیں ہاتھ پھرتا ہوں جبار وہ کام میں مشغول رہتا
ہے لیکن وہ مجھے دکھائی نہیں دیتا۔ وہ آپ کو دہنے ہاتھ چھپاتا
۱۰ ہے کہ مجھے نظر نہ آئے ۵ لیکن وہ اُس راہ کو جس پر میں چلتا
ہوں جانتا ہے۔ جب وہ مجھ کو تا ڈالیگا میں سونے کی مانند
۱۱ نکل آؤں گا ۵ میرے پاؤں اُس کے نقش قدم پر دھرے ہیں
اُس کی راہ کو میں نے حفظ کیا ہے اور اُس سے کنارہ نہیں کیا
۱۲ ۵ میں نے ہرگز اُن حکموں کو جو اُس کے لبوں سے نکلے عدول
نہیں کیا۔ میں نے اُس کے مُنہ کی باتوں کو اپنی زندگی کی ضروریات
۱۳ سے عزیزتر جانکے چھپا رکھا ۵ لیکن وہ خود سر ہے اور کون اُسے
۱۴ پھرا سکتا ہے؟ جو اُس کا جی چاہتا سو وہی کرتا ہے ۵ وہ اُس
بات کو جو اُس نے میرے لئے مقرر کی پُورا کرتا ہے اور ایسی
۱۵ بہت سی باتیں اُس پاس ہیں ۵ اسی واسطے میں اُس کے
حضور میں گھبرا جاتا ہوں۔ میں جب سوچتا ہوں اُس سے ڈرتا
۱۶ ہوں ۵ خدا نے میرے دلکو بُھلا ڈالا ہے قادرِ مُطلق نے مجھ کو
۱۷ حیران کیا ۵ کہ میں تاریکی کے چھا لینے کے آگے کاٹ ڈالا نہ گیا اور
اُس نے میری نظر سے تاریکی کو نہیں چھپایا ۵

باب ۲۴

۱ ۵ از بسکہ اوقات قادرِ مُطلق سے چھپے نہیں تو کیوں وہ
۲ جو اُس کے آشنا ہیں اُس کے ایام کو نہیں دیکھتے ۵ لوگ
کھیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے ہیں۔ زبردستی سے وہ گلّوں
۳ کو لیجاتے ہیں اور اُنہیں چراتے ہیں ۵ وہ یتیم کے گدھے کو ہانک
۴ لیجاتے ہیں وہ بیوہ کے بیل کو گرو لیتے ہیں ۵ وہ مسکینوں کو راہ سے
پھیرتے ہیں اور زمین کے غریب غربا سب کے سب ملکے چھپتے
۵ ہیں ۵ دیکھو بیابان کے گورخر کی طرح وہ نکلجاتے کہ اپنا کام کریں
وہ لوٹ کے لئے تڑکے اُٹھتے ہیں۔ بیابان سے اُنکا اور اُن کے
۶ بچوں کا کھانا ملتا ہے ۵ وہ کھیت میں اُس کا حاصل کاٹتے
ہیں۔ شریر کے انگوروں کو توڑتے ہیں ۵ وہ ننگے ہو کے رات ۷
کو بے کپڑے کاٹتے اور جاڑے میں بھی اُن کا کچھ اوڑھنا نہیں
ہے ۵ وہ کوہستان کی جھڑی سے بھیگتے ہیں اور آڑ کے لئے چٹان ۸
سے جا لپٹتے ہیں ۵ وہ یتیم کو چھاتی سے چھین لیتے ہیں اور مسکین ۹
سے گرو لیتے ۵ وہ اُسے چھوڑ دیتے ہیں کہ ننگا اور بے کپڑے ۱۰
چلا جائے اور بھوکے کا پولا لے لیتے ہیں ۵ جو اُن کی چاردیواری ۱۱
میں تیل بیرتے ہیں اور کولھو میں اُن کے انگور کچلتے ہیں اور
پیاسے رہتے ہیں ۵ لوگ شہر کے باہر تک نالہ کرتے ہیں اور ۱۲
زخمی کی جان آہِ جانسوز کھینچتی ہے۔ باوجود اُس کے خدا
اُن پر عیب نہیں لگاتا ۵ یہ وہ ہیں جو روشنی سے جھگڑتے ہیں ۱۳
وہ اُس کی راہوں کو نہیں جانتے نہ اُس کے راستوں میں
پھرتے ہیں ۵ خونی پو پھٹتے ہی اُٹھتا اور محتاج اور مسکین کو ۱۴
مار ڈالتا ہے اور رات کے وقت چور ثابت ہو جاتا ہے ۵ زانی ۱۵
کی آنکھیں شام کی منتظر رہتی ہیں۔ کیونکہ وہ کہتا ہے کسی کی
آنکھ مجھے نہ دیکھے۔ اور اپنا منہ ڈھانپ لیتا ۵ وہ اندھیرے ۱۶
کے وقت گھروں میں سیندھ مارتے ہیں۔ دن کو وہ چھپے رہتے۔
وہ روشنی کو نہیں پہچانتے ۵ کیونکہ سحر اُن کے لئے جیسے موت ۱۷
کی پرچھائیں ہے۔ وہ موت کے سایہ کے ہولوں کی آگاہی
رکھتے ہیں ۵ وہ گویا پانی کی سطح پر جلد رواں ہیں۔ دُنیا میں ۱۸
اُن کا بخرہ لعنتی ہے۔ تاکستان کی راہ کی طرف توجہ نہ کرینگے ۵ ۱۹
جس طرح خشکی اور گرمی برف کے پانی کو غائب کراتی ہے اُسی
طرح گور گنہگاروں کو ۵ رحم اُسے بھول جائے گا۔ کیڑے اُس کو ۲۰
مزہ سے کھائیں گے۔ وہ پھر یاد نہ کیا جائیگا۔ بدکار درخت
کی طرح توڑا جائیگا ۵ کیونکہ وہ بانجھ سے جو حاملہ نہیں ہوتی ۲۱
بدسلوکی کرتا ہے اور بیوہ سے نیکی نہیں کرتا ۵ وہ زبردستوں ۲۲
کو اپنی توانائی سے کھینچتا ہے۔ جب وہ اُٹھے تب زندگی کا بھروسا
کسی کو نہیں ۵ اگرچہ وہ اُسے سلامتی دے جس پر وہ تکیہ ۲۳
کرے لیکن اُس کی آنکھیں اُن کی راہوں پر لگی ہیں ۵ ۲۴
وہ تھوڑی مدت سرفراز رہتے پھر اِس کے بعد وہ نہیں
ہیں وہ پست کئے جاتے وہ اوروں کی طرح فنا ہو جاتے اور
جیسا کہ گیہوں کی بالیں توڑی جاتی ہیں اُسی طور پر وہ کاٹے
جاتے ہیں ۵ اور اگر یُوں نہیں ہے تو کون ہے جو مجھ کو جھوٹا کر سکے۔ ۲۵

۲۰ رات کو میری ڈالی پر اوس پڑی رہی ۂ میری شوکت مجھ
میں تازہ بہ تازہ تھی اور میری کمان میرے ہاتھ میں نو بہ نو ہوئی
۲۱ ۂ لوگ میری طرف کان رکھتے اور منتظر رہتے تھے۔ میری
۲۲ رائے کو سُنکے چپ ہو جاتے تھے ۂ میری باتیں سننے کے بعد
۲۳ وہ پھر نہ بولتے تھے۔ بلکہ میرا کلام اُن پر ٹپکتا رہا ۂ وہ میری راہ
یوں تکتے تھے جیسے کوئی مینہ کا انتظار کرے۔ وہ کھولکے اپنا مُنہ
۲۴ پسارتے تھے جیسے کوئی آخری مینہ کے لئے مُنہ کھولے ۂ اگر
مَیں اُن پر ہنستا تھا وہ یقین نہ لاتے تھے۔ وہ میرے چہرے کا
۲۵ نور گرانہ دیتے تھے ۂ مَیں اُن کے لئے راہ چنتا اور سردار بن بیٹھتا
تھا بلکہ اُس بادشاہ کی مانند جو لشکر میں ہے اور اُس شخص
کی طرح جو غمگینوں کو تسلی دے مَیں اُن کے درمیان گذران
کرتا تھا +

باب ۳۰ ۱ ۂ اب تو وہ جو مجھ سے کم عمر ہیں مجھ سے ٹھٹھولیاں کرتے
ہیں جن کے باپ دادوں کو اگر اپنے گلّے کے کُتّوں کے ساتھ
۲ بٹھاتا تو اپنا ننگ سمجھتا ۂ اُن کے ہاتھوں کے زور سے مجھے کیا
۳ کام تھا جن کی عُمر اُتر گئی ۂ مہنگی سے اور محتاجی سے وہ بھوکوں
مرتے تھے تاریکی کے بیابان میں اور خرابہ اور ویرانہ میں بھاگتے
۴ پھرتے تھے ۂ وہ جھاڑی سے لونیا توڑتے تھے اور رتمہ کی
جڑیں اپنے کھانے کے لئے روٹی کے بدلے کام میں لاتے
۵ تھے ۂ وہ لوگوں کے درمیان سے رگیدے جاتے وہ اُن کے
۶ پیچھے شور کرتے تھے جیسے چور کے پیچھے کرتے ہیں ۂ وہ وادیوں
کے کڑاڑوں میں رہتے تھے زمین کے غاروں میں اور چٹانوں
۷ میں ۂ وہ جھاڑیوں کے درمیان ہینگتے تھے اور کانٹوں کے
۸ تلے وہ اکٹھے ہوتے تھے ۂ وہ بیوقوفوں کے لڑکے تھے گمناموں
کے فرزند۔ وہ مار کھا کے ملک سے خارج کئے ہوئے تھے
۹ ۂ اور اب میں اُن کا راگ ہوں۔ اب مَیں اُن کی کہاوت
۱۰ ہوں ۂ وہ مجھ سے گھن کھاتے ہیں وہ مجھ سے دُور بھاگتے
۱۱ ہیں اور میرے مُنہ پر تھوکنے سے باز نہیں رہتے ہیں ۂ کیونکہ
وہ اپنی باگ چھوڑتے اور مجھ کو دُکھ دیتے ہیں۔ اُنہوں نے
۱۲ میرے آگے لگام بھی نکال ڈالی ۂ اُن کے بچے میرے دہنے
ہاتھ کھڑے ہوتے ہیں اور میرے پاؤں کو ٹھیل دیتے ہیں اور
۱۳ اپنی خراب راہوں کو مجھ تک نکالتے ہیں ۂ وہ میرے راستے
کو بگاڑتے ہیں اور وہ لوگ مجھے ٹھوکر کھلاتے ہیں جو آپ بھی لاچار
۱۴ بے کس ٹھہرے ہیں ۂ وہ گویا بڑے درار کی راہ سے ہو کے
مجھ پر اُتر پڑتے ہیں توڑ تاڑ کی آڑ میں وہ مجھ پر جھونک کھا کے
گرتے ہیں +

۱۵ ۂ وہ ہولوں کی صورت میں مجھ پر پھرایا گیا ہے۔ وہ ہوا
کی مانند میری شرافت کا پیچھا کرتے۔ میری عافیت بدلی کی
۱۶ طرح پراگندہ ہوئی جاتی ہے ۂ اب تو میرا جی مجھ میں پگھل کے
۱۷ بہ جاتا ہے اور مصیبت کے ایام نے مجھے گھیر لیا ۂ میری ہڈیاں
راتوں کو مجھ میں چھیدی جاتی ہیں اور میری نسوں کو آرام
۱۸ نہیں ۂ مرض کی شدت سے میرا اور صورت کا پیراہن ہو
گیا ہے وہ میرے قبا کے گریبان کی مانند میرے گلے پر گرد اگرد لگ
۱۹ گیا ہے ۂ اُس نے مجھے کیچڑ میں ڈالدیا اور میں خاک اور راکھ
۲۰ سا ہو گیا ۂ مَیں تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تو نہیں سُنتا مَیں
۲۱ تیرے آگے کھڑا ہوتا ہوں اور تو میری طرف مُنہ نہیں کرتا ۂ
تو مجھ پر بے رحمی کرتا ہے تو آپ اپنے زور آور ہاتھ سے میرا مخالف
۲۲ ہوتا ہے ۂ تو مجھے ہوا پر چڑھا کے لیجاتا ہے اور میری ماہیت
۲۳ کو برباد کرتا ہے ۂ مجھ کو یقین ہے کہ تو مجھ کو موت کے یہاں لے
جائیگا اور اُس گھر میں جو ہر ایک جاندار کے لئے ٹھہرایا گیا ہے
۲۴ پہنچائیگا ۂ لیکن جب وہ ہاتھ بڑھائے مِنتیں کچھ کام نہ آئینگی
۲۵ جنہیں وہ ہلاک کرے اُن کا نالہ عبث ہے ۂ کیا مَیں اُس کے
لئے جس کی مصیبت کی نوبت آئی نہیں رویا ۂ کیا مَیں نے
۲۶ مسکین کے لئے غم نہیں کھایا ۂ مَیں نے نیک بختی کا انتظار
کیا تب بدبختی آئی۔ مَیں روشنی کی راہ دیکھتا تھا پر تاریکی
۲۷ پڑی ۂ میری انتڑیاں اُبلتی ہیں اور تھمتی نہیں مصیبت کے
۲۸ دن مجھ سے آملے ہیں ۂ باوجودیکہ دھوپ کا جلا نہیں لیکن
مَیں سیاہ ہو کے چلتا۔ مَیں نے کھڑے ہو کے جماعت میں نالہ
۲۹ کیا ۂ مَیں اژدھوں کا بھائی اور شترمرغوں کا ہمنشین ہوا ۂ
۳۰ میرا چمڑا میرے تن پر کالا ہو گیا اور میری ہڈیاں گرمی سے جل
۳۱ گئیں ۂ میری بربط سے نوحہ کی صدا نکلتی ہے میری بانسری
سے ماتم کرنیوالوں کی آواز آتی ہے +

باب ۳۱ ۱ ۂ مَیں نے اپنی آنکھوں سے عہد باندھا تھا۔ پھر مَیں کنواری
۲ پر کیونکر نظر کروں ۂ کیونکہ اوپر سے خدا کی طرف سے کون سا بخرہ

۳ آتا ہے؟ اور عالمِ بالا سے قادرِ مطلق کونسی میراث دیتا ہے؟
کیا شریروں کے لئے ہلاکت اور بدکاروں کے لئے تاراج کرنا
۴ نہیں ہے؟ کیا وہ میری راہوں کو نہیں دیکھتا اور میرے
۵ سب قدم شمار نہیں کرتا ہے؟ اگر میں نے شرارت میں قدم
۶ مارا اور اگر میرے پاؤں دغا کی راہ پر دوڑے ہوں۔ تو وہ مجھے
سچی ترازو میں تولے اور خدا میری دیانتداری کو دریافت
۷ کرے۔ اگر میرا قدم رستے سے پھرا ہو اور میرا دل میری آنکھوں
۸ کی پیروی میں چلا ہو اور میرے ہاتھوں میں چھوت لگی ہے تو
میں بوؤں اور دوسرا کھائے اور میری کھیتی اُکھاڑ پھینکی
۹ جائے۔ اگر میرا دل کسی عورت سے فریفتہ ہوا ہو اور میں اپنے
۱۰ پڑوسی کے دروازے پر گھات میں بیٹھا۔ تو میری جورو
۱۱ دوسرے کے لئے چکی پیسے اور غیر لوگ اُس پر جھکیں۔ کہ یہ
بڑا گناہ ہے ہاں یہ وہ بدکاری ہے کہ ضرور ہے کہ حاکم ان
۱۲ اُس کی سزا دیں۔ یہ ایک آگ ہے جو بھسم کر کے ستیاناس
۱۳ کرتی ہے اور میرے سارے حاصل کو کھود دیتی ہے۔ اگر میں نے
اپنے خادم یا خادمہ کے مقدمہ کو جس وقت وہ مجھ سے جھگڑے
۱۴ تحقیر دیا۔ پس جس دم خدا اُٹھ کھڑا ہو میں کیا کروں؟ اور
۱۵ جب وہ تجویز کرے تو میں اُسے کیا جواب دونگا؟ کیا جس نے
مجھے رحم میں ڈالا اُسے بھی نہیں بنایا اور کیا ایک ہی نے ہم کو
۱۶ پیٹ میں پیدا نہیں کیا ہے۔ اگر میں نے مسکین کو اُس کے
مطلب سے روک رکھا یا میں نے بیوہوں کی آنکھوں کو
۱۷ دھندلا دیا۔ یا اپنا نوالہ آپ ہی اکیلا کھایا اور یتیم نے اُس میں
۱۸ سے کچھ نہ کھایا۔ کیونکہ میرے لڑکپن سے وہ میرے ساتھ
یوں پلا تھا جیسے باپ کے ساتھ پلتے ہیں اور میں اپنی ماں
۱۹ کے پیٹ ہی میں سے اُس کا رہنما ہوا۔ اگر میں نے کسی
کو کپڑے کے نہ ہونے سے مرتے دیکھا یا کسی مسکین کو ننگا پایا
۲۰ اگر کسی کی کمر نے مجھ کو دعا نہ دی اور اگر اُس نے میری
۲۱ بھیڑوں کی اُون سے گرمی نہ پائی۔ اگر میں نے یتیم پر ہاتھ اُٹھایا
جس وقت میں نے دیکھا کہ عدالتگاہ میں میری مدد ہوتی
۲۲ ہے۔ تو میرا بازو شانے کے گھر سے نکل جائے ہاں بازو کی
۲۳ ہڈی بھی ٹوٹ جائے۔ کیونکہ خدا کی طرف سے ہلاکت میرے
لئے دہشت کا باعث تھی اور اُس کی خداوندی کے سبب

سے میں برداشت نہ کر سکا۔ اگر میں نے سونے پر اعتماد رکھا ہو ۲۴
۲۵ اور چوکھے سونے کو کہا تو میری جائے اُمید ہے۔ اگر میں اس
سبب سے پھولا ہوتا کہ میرا مال فراوان ہوا اور میرے ہاتھ نے
۲۶ بہت حاصل کیا تھا۔ اگر میں نے سورج پر نگاہ کی جب چمکتا
۲۷ رہا یا چاند پر جس وقت وہ چمکتا ہوا چلتا تھا۔ اور میرا دل
۲۸ چھپکے فریفتہ ہوا ہو اور میرے مُنہ نے میرے ہاتھ کو چوما ہو۔
تو یہ بھی وہ بدکاری ہے جس کی سزا ضرور ہے کہ حاکم دے۔
۲۹ کیونکہ اِس تقصیر سے میں نے خدا کا جو اوپر ہے انکار کیا۔ اگر
میں اپنے دشمن کی ہلاکت سے شادمان ہوا یا جب اُس پر بلا
۳۰ نازل ہوئی میرا دل پھول اُٹھا۔ پر میں نے اپنے مُنہ کو ہرگز
پروانگی نہ دی کہ اُس کی جان کے لئے لعنت کی آرزو کر کے
۳۱ گنہگار ہوں۔ کیا میرے خیمے کے لوگ نہیں کہتے تھے کہ اے کاش
۳۲ کہ اُس کے گوشت میں سے ملتا ہم سیر نہیں ہوتے۔ بیگانے
کو سڑک میں رات کو کاٹنا نہ پڑا۔ میں نے مسافر کیلئے دروازہ
۳۳ کھولا۔ کیا میں نے آدم کی طرح اپنے گناہ کو ڈھانپا اور اپنی بدکاری
۳۴ اپنے سینے میں چھپائی۔ جس باعث میں بڑی بھیڑ سے ڈر گیا۔
اور قبائل کی حقارت سے میں نے دہشت کھائی اور میں چپ
۳۵ ہو رہا اور دروازے سے باہر نہ گیا۔ کاش کہ کوئی میری سنے!
دیکھو میرا دستخط۔ اے کاش کہ قادرِ مطلق مجھ کو جواب دیتا اور
۳۶ میرا دشمن اپنا دعوے قلمبند کرتا۔ سچ مچ میں اُسے اپنے کاندھے
۳۷ پر دھرتا اور کلاہ کی مانند اُسے اپنے سر پر باندھتا۔ میں اپنے
ہر ایک قدم کا اُسے حساب دیتا میں شاہزادے کی مانند اُس
۳۸ پاس جاتا۔ اگر میری زمین میرے باعث چلاتی یا اُس کی
۳۹ ریگھاریاں باہم روتیں۔ اگر میں نے اُس کے پھل کھائے اور
قیمت نہ دی یا اُن کے مالکوں کی جان میرے ظلم سے نکل گئی
۴۰ تو گیہوں کی جگہ اونٹ کٹارے اُگیں اور جَو کے عوض تلخ
دانے ہوں۔ ایوب کی باتیں تمام ہوئیں +

۳۲ اب یہ تینوں مرد ایوب کو جواب دینے سے باز آئے۔ اس
۲ اِس لئے کہ وہ اپنی نظر میں صادق ٹھہرا۔ تب الیہو بن برکئیل
بوزی کا جو رام کے خاندان میں سے تھا غصہ بھڑکا اُس کا غصہ
ایوب پر بھڑکا اِس لئے کہ اُس نے اپنے کو خدا سے زیادہ صادق
۳ ٹھہرایا تھا۔ اور اُس کے تینوں دوستوں پر بھی اُس کا غضب

بھڑکا اِس لئے کہ اُنہوں نے جواب نہ پایا تھا تو بھی ایوب کو
۴ گنہگار ٹھیرایا ٭ الیہو جبتک کہ ایوب کہہ چکا چپکا رہا کیونکہ وہ
۵ عمر میں اُس سے بڑے تھے ٭ جب الیہو نے دیکھا کہ اُن تینوں شخصوں
کے مُنہہ میں جواب نہ رہا تو اُس کے قہر کی آگ بھڑکی ✠
۶ ٭ اور برکی ایل بوزی کے بیٹے الیہو نے جواب دیا اور کہا
میں جوان ہوں اور تم تو بوڑھے اِس لئے میں ڈرتا تھا اور میں
۷ نے جُرات نہ کی کہ اپنی رائے تم پر ظاہر کروں ٭ میں نے کہا
کہ چاہئے کہ دِنی لوگ بولیں اور وہ جو بہت بوڑھے ہیں دانش
۸ کی بات سکھلائیں ٭ لیکن اِنسان میں روح ہے۔ قادرِ مُطلق
۹ اپنے دم سے اُنہیں فہم بخشتا ہے ٭ بزرگ لوگ ہمیشہ دانشمند
نہیں ہوتے۔ اور بوڑھے ہمیشہ انصاف سے آگاہی نہیں
۱۰ رکھتے ٭ اِس لئے میں نے کہا کہ میری سنو۔ میں بھی اپنی
۱۱ رائے ظاہر کرونگا ٭ دیکھو تمہارے بولنے تک انتظار میں
۱۲ رہا۔ جب تک تم باتیں نکالتے رہے تمہارا مباحثہ سنتا گیا ٭
ہاں میں قصداً تمہارے ساتھ لگا رہا اور دیکھو تم میں ایک
۱۳ نہیں جو ایوب کو قائل کرتا اور اُس کی باتوں کا جواب دیتا ٭
نہ ہو کہ تم کہو ہم نے دانش کا بھید پا لیا ہے خدا نے اُس کو دھکیل
۱۴ دیا ہے۔ انسان نے نہیں ٭ اُس نے مجھ سے تو بحث نہیں
۱۵ کی اور میں تمہارا سا جواب اُسے نہ دونگا ٭ وہ حیران رہ گئے
۱۶ اور کچھ جواب نہ دیا۔ وہ بولنے سے باز رہے ٭ ہاں میں منتظر
رہا لیکن وہ بولے نہیں وہ کھڑے رہے پر کچھ اور جواب
۱۷ نہ دیا ٭ تب میں نے کہا میں بھی اپنی باری پر جواب دونگا
۱۸ میں بھی اپنی رائے ظاہر کرونگا ٭ کہ مجھ میں مضامین بھرے
۱۹ ہوئے ہیں وہ روح جو مجھ میں ہے مجھے مجبور کرتی ہے ٭ دیکھو
میرا سینہ بند کی ہوئی مے کی مانند ہے۔ وہ نئی مے کی مشکوں
۲۰ کی طرح پھٹنے پر ہے ٭ میں بولونگا تاکہ میں آرام پاؤں۔ میں اپنے
۲۱ لبوں کو کھولونگا اور جواب دونگا ٭ ہرگز ایسا نہ ہو کہ میں کسی
آدمی کے ظاہر حال پر نگاہ کروں یا کسی شخص سے چاپلوسی
۲۲ کروں ٭ کیونکہ میں خوشامد کی باتیں کہنے نہیں جانتا۔ اگر ایسا
کروں تو میرا بنانے والا مجھ کو جلد اُٹھا لیجائیگا ✠

باب ۳۳

۱ ٭ اِس لئے اَے ایوب میرا کلام سُن لے اور میری ساری
۲ باتوں پر کان دھر ٭ دیکھ میں اپنا مُنہہ کھولتا اور میری زبان
میرے مُنہہ کے درمیان سخن آرائی کرتی ہے ٭ میری باتیں میرے
دل کی راستی سے نکلیں گی اور میرے ہونٹھ معرفت کی سچی
باتیں سنائیں گے ٭ خدا کی روح نے مجھ کو بنایا ہے اور قادرِ مطلق
کے دم نے مجھ کو زندگی بخشی ہے ٭ اگر تو مقدور رکھتا تو مجھے
جواب دے میرے سامنے اپنی باتوں کو ترتیب دے اور کھڑا
ہو ٭ دیکھ میں خدا کی بہ نسبت تجھ سا ہوں۔ میں بھی مٹی سے
بنا ہوں ٭ دیکھ میرا رُعب تجھے ہراسان نہ کریگا اور میرا ہاتھ
تجھ پر بھاری نہ ہوگا ٭ فی الواقع تو نے میرے سُنتے ہوئے کہا
ہاں میں نے تیری آواز سُنی جو یہ باتیں کہتی تھیں ٭ میں پاک
ہوں گناہ سے مبرّا اور صاف ہوں۔ مجھ میں بدی نہیں ٭
دیکھ اُس نے مجھ سے جھگڑنے کا داؤں پایا ہے۔ وہ مجھے
اپنا دشمن جانتا ہے ٭ وہ میرے پاؤں کو کاٹھ میں ڈالتا ہے اور
میری ساری راہوں کو دیکھتا رہتا ہے ٭ دیکھ اِس بات
میں تو منصف نہیں ہے۔ میں تجھے جواب دیتا ہوں۔ کہ خدا
انسان سے بڑا ہے ٭ تو اُس سے کیوں جھگڑتا ہے؟ وہ اپنے
سب کاروبار کا بھید مُطلق نہیں کہتا ٭ کیونکہ خدا ایک بار بولتا
ہے بلکہ دو بار اگر آدمی غنودہ ہوا ہو ٭ خواب میں رات کی
رویا میں جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہے اور وہ بچھونے
پر سوتے ہیں ٭ اُس وقت وہ اِنسان کے کان کھولتا ہے اور
اُن کے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہے ٭ تاکہ آدمی کو اُس کے
کام سے باز رکھے اور غرور کو انسان سے چھپائے ٭ وہ اُس کی
رُوح کی نگہبانی کرتا ہے کہ وہ گڑھے میں نہ گرے۔ اور اُس کی جان
کو کہ وہ تلوار سے نہ نکلے ٭ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہ پاتا
ہے اور اُس کی سخت ہڈیاں ٹوٹتی ہیں ٭ ایسا کہ اُس کا جی روٹی
سے اور اُس کی روح نفیس کھانے سے نفرت رکھتی ہے ٭ اُس کا
گوشت سوکھ جاتا ہے ایسا کہ وہ دیکھا نہیں جاتا۔ اور اُس کی
ہڈیاں جو دکھائی نہیں دیتی تھیں اُبھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں
٭ سو اُس کی جان گور کے نزدیک اور اُس کی زندگی ہلاک
کرنے والوں تک پہنچتی ٭ وہاں اگر اُس کے ساتھ کوئی پیغمبر
ہو یا کوئی تعبیر کرنے والا اگرچہ ہزار میں سے ایک ہو جو انسان کو
اُس کا فرض بتائے ٭ تو وہ اُس پر رحم کرتا ہے اور کہتا ہے کہ
اُسے گور میں گرنے سے بچائے کہ مجھے کفارہ ملا ہے ٭ تب اُس کا جسم

لڑکے کے جسم سے ملائم تر ہوگا- وہ اپنی جوانی کے ایام کو پھر دیکھیگا
۲۶ ٭ وہ خدا سے دعا مانگیگا اور وہ اُس پر مہربانی فرمائیگا- وہ خوشی
سے اُس کا مُنہہ دیکھیگا- وہ انسان کو اُس کی راستبازی کا
۲۷ اجر دیگا ٭ ایسا شخص آدمیوں کے روبرو کہیگا کہ مَیں نے
گناہ کیا اور جو حق تھا اُس کے برخلاف کیا پر اُس نے مجھ سے
۲۸ اُس کا بدلہ نہ لیا ٭ اُس نے میری جان کو گڑھے میں گرنے
۲۹ نہ دیا بلکہ میری جان اجالا دیکھتی ہے ٭ دیکھو یہ سب کام خدا
۳۰ اِنسان کے لئے دو بار بلکہ تین بار کرتا ٭ تاکہ اُس کی جان گور
۳۱ سے نکال لے کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن ہو ٭ کان
۳۲ دھر اے ایوب اور میری سُن- چپکا رہ تو مَیں بولونگا ٭ اگر تجھے
کچھ کہنا ہے تو جواب دے- باتیں کہہ کیونکہ مَیں تیری صداقت ظاہر
۳۳ کرنی چاہتا ہوں ٭ اور نہیں تو میری سُن- خاموشی اختیار
کر اور مَیں تجھے دانائی سکھلاؤنگا ٭

باب ۳۴

۱ ٭ اِس سب پر الیہو نے یہ بڑھایا اور کہا ٭ اے خردمندو
۲ میری باتیں سنو- اے اہل عرفان میری طرف کان دھرو
۳ ٭ کیونکہ کان کلام کو پرکھتا ہے جس طرح سے مُنہہ کھانے کی
۴ چیزوں کو چکھتا ہے ٭ آؤ ہم اپنے لئے وہ جو راست ہے اختیار
۵ کریں- آؤ ہم آپس میں نیک و بد کا امتیاز کریں ٭ ایوب
نے تو کہا ہے مَیں صادق ہوں اور خدا نے میرا حق مجھ سے
۶ باز رکھا ہے ٭ کیا مَیں اپنے حق کی بابت جھوٹ بولوں؟ اُس
۷ کے تیر سے میرا زخم کاری ہے اگرچہ مَیں نے بدکاری نہ کی ٭
۸ کون آدمی ایوب سا ہے جو حقارت کو پانی کی مانند پیتا ہے ٭ اور
بدکاروں کے ہمراہ ہوکے ٹہلتا ہے اور شریر لوگوں کے ساتھ
۹ چلتا ہے ٭ کیونکہ اُس نے کہا کہ انسان کو کچھ فائدہ نہیں-
۱۰ اگرچہ وہ خدا سے دل لگائے ٭ اِس واسطے اے صاحبان
دانش تم میری سُن رکھو- خدا سے ہرگز نہیں ہو سکتا ہے کہ
۱۱ وُہ بےانصافی کرے اور کہ قادر مطلق بدی کرے ٭ کیونکہ وہ ہر
ایک آدمی کو اُس کے اعمال کے مطابق بدلا دیتا اور ہر انسان
۱۲ سے اُس کی چال کے موافق سلوک فرماتا ٭ یقیناً خدا ناحق
۱۳ نہیں کرتا اور قادر مطلق عدالت میں خلل نہیں ڈالتا ٭ اُسکو
کس نے زمین پر حکومت بخشی؟ اور کس نے ساری دُنیا
۱۴ کا بندوبست کیا؟ ٭ اگر وہ اُس کو غور فرمائے اور اپنی روح

۱۵ اور اپنا دم اپنی طرف سمیٹے ٭ تو سارے بشر ایک ساتھ فنا ہونگے
۱۶ اور انسان مٹی میں پھر ملجائیگا ٭ سو اگر تجھ میں فہم ہے تو یہ سُن رکھ
۱۷ اور میری آواز اور کلام پر کان دھر ٭ کیا وہ جو راستی کا دشمن ہے
حکمرانی کریگا؟ اور کیا تو چاہتا ہے کہ اُس کو جو سراپا انصاف ہے
۱۸ الزام دے؟ ٭ کیا تو بادشاہ سے کہیگا کہ تو شریر ہے؟ یا شہزادوں
۱۹ سے کہ تم بدذات ہو؟ ٭ لیکن وہ شہزادوں کے ظاہر حال پر نظر
نہیں کرتا اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ مُنہہ نہیں لگاتا کیونکہ
۲۰ وہ سب کے سب اُسکے ہاتھ کی کاریگری ہیں ٭ وہ ایک دم میں مرجاتے
ہیں- آدھی رات کو وہ گھبرا جاتے ہیں اور جاتے رہتے- اور وہ جو
۲۱ زبردست ہیں بغیر ہاتھ کے زور کئے ہوئے مارے پڑتے ہیں ٭
کیونکہ اُس کی آنکھیں اِنسان کی راہوں پر لگی ہیں اور وہ اُس کی
۲۲ ساری روِشوں پر نظر کرتا ہے ٭ کیونکہ تاریکی نہیں ہے نہ موت
۲۳ کا سایہ ہے جہاں بدکاری کرنے والے آپ کو چھپا سکیں ٭ اِس
لئے انسان کا حال دیر تک تجویز کرنا ضرور نہیں جس وقت اُسے
۲۴ خدا کے حضور عدالت میں جانا پڑے ٭ وہ بغیر تجویز کئے زبردستوں
کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا اور اُن کی جگہ دوسروں کو نصب کریگا
۲۵ ٭ کیونکہ وہ اُن کے کاموں کو جانتا ہے- وہ رات کو اُنہیں اُلٹ
۲۶ دیتا ہے اور وہ روندے جاتے ہیں- ٭ اِس لئے کہ وہ شریر ہیں
۲۷ وہ اُن کو سب کے دیکھتے ہوئے پٹک دیتا ہے ٭ کیونکہ وہ اُسکی
پیروی سے پھر گئے تھے اور اُس کی راہوں کی طرف دھیان نہ
۲۸ کیا ٭ یہاں تک کہ اُن کے سبب مسکینوں کی فریاد اُس تک
۲۹ پہنچی- اور مظلوموں کا نالہ اُس کے سننے میں آیا ٭ جب وہ
چین دیتا ہے کون بےچینی کرائے؟ اور جب وہ اپنا مُنہہ چھپائے
۳۰ کس کا مقدور ہے کہ اُسے دیکھے؟ گروہ ہو یا کوئی اکیلا ٭ تاکہ
شریر آدمی سلطنت نہ کرے اور رعیت کو پھندے میں نہ
پھنسائے ٭

۳۱ ٭ بلکہ مناسب یوں ہے کہ خدا سے کہئے مَیں نے تنبیہ پائی
۳۲ ہے مَیں پھر بدی نہ کرونگا ٭ اگر میری نظر سے کچھ غائب رہا ہو تو
اُسے مجھے دکھلا- اگر مَیں نے بدکاری کی ہو تو مَیں پھر نہ کرونگا ٭
۳۳ ٭ کیا وہ تیری دانش کے مطابق ہو؟ وہ تجھے اُس کا ثمرہ دیگا
خواہ تو نامنظور کرے خواہ منظور کرے- نہ کہ مَیں سو وہ بات کہہ
جسے تو جانتا ہے ٭

بھڑکا اِس لئے کہ اُنہوں نے جواب نہ پایا تو بھی ایوب کو
۴ گنہگار ٹھہرایا۔ الیہو جب تک کہ ایوب کہہ چکا چُپکا رہا کیونکہ وہ
۵ عُمر میں اُس سے بڑے تھے۔ جب الیہو نے دیکھا کہ اُن تینوں شخصوں
کے مُنہ میں جواب نہ رہا تو اُس کے قہر کی آگ سُلگی ✠

۶ اور برکی ایل بوزی کے بیٹے الیہو نے جواب دیا اور کہا
میں جوان ہوں اور تم بوڑھے اِس لئے میں ڈرتا تھا اور میں
۷ نے جُرأت نہ کی کہ اپنی رائے تم پر ظاہر کروں۔ میں نے کہا
کہ چاہئے کہ دِنی لوگ بولیں اور وہ جو بہت بوڑھے ہیں دانش
۸ کی بات سکھلائیں۔ لیکن اِنسان میں روح ہے۔ قادرِ مُطلق
۹ اپنے دم سے اُنہیں فہم بخشتا ہے۔ بزرگ لوگ ہمیشہ دانشمند
نہیں ہوتے۔ اور بوڑھے ہمیشہ انصاف سے آگاہی نہیں
۱۰ رکھتے۔ اِس لئے میں نے کہا کہ میری سنو۔ میں بھی اپنی
۱۱ رائے ظاہر کرونگا۔ دیکھو تمہارے بولنے تک انتظار میں
۱۲ رہا جب تک تم باتیں نکالتے رہے تمہارا مباحثہ سنتا گیا۔
ہاں میں قصداً تمہارے ساتھ لگا رہا اور دیکھو تم میں ایک
۱۳ نہیں جو ایوب کو قائل کرتا اور اُس کی باتوں کا جواب دیتا۔
نہ ہو کہ تم کہو ہم نے دانش کا بھید پا لیا۔ خدا نے اُس کو ڈھکیل
۱۴ دیا ہے۔ انسان نے نہیں۔ اُس نے مجھ سے تو بحث نہیں
۱۵ کی اور میں تمہارا سا جواب اُسے نہ دونگا۔ وہ حیران رہ گئے
۱۶ اور کچھ جواب نہ دیا۔ وہ بولنے سے باز رہے۔ ہاں میں منتظر
رہا لیکن وہ بولے نہیں وہ کھڑے رہے پر کچھ اور جواب
۱۷ نہ دیا۔ تب میں نے کہا میں بھی اپنی باری پر جواب دونگا
۱۸ میں بھی اپنی رائے ظاہر کرونگا۔ کہ مجھ میں مضامین بھرے
۱۹ ہوئے ہیں وہ روح جو مجھ میں ہے مجھے مجبور کرتی ہے۔ دیکھو
میرا سینہ بند کی ہوئی مے کی مانند ہے۔ وہ نئی مے کی مشکوں
۲۰ کی طرح پھٹنے پر ہے۔ میں بولونگا تاکہ میں آرام پاؤں۔ میں اپنے
۲۱ لبوں کو کھولونگا اور جواب دونگا۔ ہرگز ایسا نہ ہو کہ میں کسی
آدمی کے ظاہر حال پر نگاہ کروں یا کسی شخص سے چاپلوسی
۲۲ کروں۔ کیونکہ میں خوشامد کی باتیں کہنے نہیں جانتا۔ اگر ایسا
کروں تو میرا بنانے والا مجھ کو جلد اُٹھا لیجائیگا ✠

باب ۳۳

۱ اِس لئے اَے ایوب میرا کلام سُن لے اور میری ساری
۲ باتوں پر کان دھر۔ دیکھ میں اپنا مُنہ کھولتا اور میری زبان
۳ میرے مُنہ کے درمیان سخن آرائی کرتی ہے۔ میری باتیں میرے
دل کی راستی سے نکلیں گی اور میرے ہونٹھ معرفت کی سچی
۴ باتیں سنائیں گے۔ خدا کی روح نے مجھ کو بنایا ہے اور قادرِ مُطلق
۵ کے دم نے مجھ کو زندگی بخشی ہے۔ اگر تو مقدور رکھتا تو مجھے
جواب دے میرے سامنے اپنی باتوں کو ترتیب دے اور کھڑا
۶ ہو۔ دیکھ میں خدا کی بہ نسبت تجھ سا ہوں میں بھی مٹی سے
۷ بنا ہوں۔ دیکھ میرا رُعب تجھے ہراساں نہ کریگا اور میرا ہاتھ
۸ تجھ پر بھاری نہ ہوگا۔ فی الواقع تو نے میرے سُنتے ہوئے کہا
۹ ہاں میں نے تیری آواز سُنی جو یہ باتیں کہتی تھیں۔ میں پاک
۱۰ ہوں گناہ سے مبرّا اور صاف ہوں۔ مجھ میں بدی نہیں۔
دیکھ اُس نے مجھ سے جھگڑنے کا داؤں پایا ہے۔ وہ مجھے
۱۱ اپنا دشمن جانتا ہے۔ وہ میرے پاؤں کو کاٹھ میں ڈالتا ہے اور
۱۲ میری ساری راہوں کو دیکھتا رہتا ہے۔ دیکھ اِس بات
میں تو منصف نہیں ہے۔ میں تجھے جواب دیتا ہوں۔ کہ خدا
۱۳ انسان سے بڑا ہے۔ تو اُس سے کیوں جھگڑتا ہے؟ وہ اپنے
۱۴ سب کاروبار کا بھید مُطلق نہیں کہتا۔ کیونکہ خدا ایک بار بولتا
۱۵ ہے بلکہ دو بار اگر آدمی غنودہ نہ ہوا ہو۔ خواب میں رات کی
رویا میں جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہے اور وہ بچھونے
۱۶ پر سوتے ہیں۔ اُس وقت وہ اِنسان کے کان کھولتا ہے اور
۱۷ اُن کے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہے۔ تاکہ آدمی کو اُس کے
۱۸ کام سے باز رکھے اور غرور کو انسان سے چھپائے۔ وہ اُس کی
رُوح کی نگہبانی کرتا ہے کہ وہ گڑھے میں نہ گرے۔ اور اُس کی جان
۱۹ کو کہ وہ تلوار سے نہ نکلے۔ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہ پاتا
۲۰ ہے اور اُس کی سخت ہڈیاں ٹوٹتی ہیں۔ ایسا کہ اُس کا جی روٹی
۲۱ سے اور اُس کی روح نفیس کھانے سے نفرت رکھتی ہے۔ اُس کا
گوشت سُوکھ جاتا ہے ایسا کہ وہ دیکھا نہیں جاتا۔ اور اُس کی
ہڈیاں جو دکھائی نہیں دیتی تھیں اُبھری ہوئی معلوم ہوتی
۲۲ ہیں۔ سو اُس کی جان گور کے نزدیک اور اُس کی زندگی ہلاک
۲۳ کرنیوالوں تک پہنچتی ہے۔ وہاں اگر اُس کے ساتھ کوئی پیغمبر
ہو یا کوئی تعبیر کرنے والا اگرچہ ہزار میں سے ایک ہو جو انسان کو
۲۴ اُس کا فرض بتائے۔ تو وہ اُس پر رحم کرتا ہے اور کہتا ہے کہ
۲۵ اُسے گور میں گرنے سے بچا لے کہ مجھے کفارہ ملا ہے۔ تب اُس کا جسم

لڑکے کے جسم سے تازہ تر ہوگا ۔ وہ اپنی جوانی کے ایام کو پھر دیکھیگا ۔ ۲۶ وہ خدا سے دعا مانگیگا اور وہ اُس پر مہربان فرمائیگا ۔ وہ خوشی سے اُس کا مُنہ دیکھیگا ۔ وہ انسان کو اُس کی راستبازی کا اجر دیگا ۔ ۲۷ ایسا شخص آدمیوں کے روبرو گائیگا کہ میں نے گناہ کیا اور جو حق تھا اُس کے برخلاف کیا پر اُس نے مجھ سے اُس کا بدلہ نہ لیا ۔ ۲۸ اُس نے میری جان کو گڑھے میں گرنے نہ دیا بلکہ میری جان اُجالا دیکھتی ہے ۔ ۲۹ دیکھو یہ سب کام خدا انسان کے لئے دو بار بلکہ تین بار کرتا ۔ ۳۰ تاکہ اُس کی جان گور سے نکال لے کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن ہو ۔ ۳۱ کان دھر اے ایوب اور میری سُن ۔ چپکا رہ تو میں بولونگا ۔ ۳۲ اگر تجھے کچھ کہنا ہے تو جواب دے ۔ باتیں کہہ کہ میں تیری صداقت ظاہر کرنے چاہتا ہوں ۔ ۳۳ اور نہیں تو میری سُن ۔ خاموشی اختیار کر اور میں تجھے دانائی سکھلاؤنگا ✣

باب ۳۴

۱ اِس سب پر الیہو نے یہ بڑھایا اور کہا ۔ ۲ اے خردمندو میری باتیں سنو ۔ اے اہل عرفان میری طرف کان دھرو ۔ ۳ کیونکہ کان کلام کو پرکھتا ہے جس طرح سے مُنہ کھانے کی چیزوں کو چکھتا ہے ۔ ۴ آؤ ہم اپنے لئے وہ جو راست ہے اختیار کریں ۔ آؤ ہم آپس میں نیک و بد کا امتیاز کریں ۔ ۵ ایوب نے تو کہا ہے میں صادق ہوں اور خدا نے میرا حق مجھ سے باز رکھا ہے ۔ ۶ کیا میں اپنے حق کی بابت جھوٹ بولوں ؟ اُس کے تیر سے میرا زخم کاری ہے اگرچہ میں نے بدکاری نہ کی ۔ ۷ کون آدمی ایوب سا ہے جو حقارت کو پانی کی مانند پیتا ہے ۔ ۸ اور بدکاروں کے ہمراہ ہوکے چلتا ہے اور شریر لوگوں کے ساتھ پھرتا ہے ؟ ۹ کیونکہ اُس نے کہا کہ انسان کو کچھ فائدہ نہیں ۔ اگر وہ خدا سے دل لگائے ۔ ۱۰ اِس واسطے اے صاحبِ دانش تم میری سُن رکھو ۔ خدا سے ہرگز نہیں ہوسکتا ہے کہ وہ بےانصافی کرے اور کہ قادرِ مطلق بدی کرے ۔ ۱۱ کیونکہ وہ ہر ایک آدمی کو اُس کے اعمال کے مطابق بدلہ دیتا اور ہر انسان سے اُس کی چال کے موافق سلوک فرماتا ۔ ۱۲ یقیناً خدا ناحق نہیں کرتا اور قادرِ مطلق عدالت میں خلل نہیں ڈالتا ۔ ۱۳ اُسکو کس نے زمین پر حکومت بخشی ؟ اور کس نے ساری دُنیا کا بندوبست کیا ؟ ۱۴ اگر وہ اُس کو غور فرمائے اور اپنی روح اور اپنا دم اپنی طرف سمیٹے ۔ ۱۵ تو سارے بشر ایک ساتھ فنا ہونگے اور انسان مٹی میں پھر ملجائیگا ۔ ۱۶ سو اگر تجھ میں فہم ہے تو یہ سُن رکھ ۔ اور میری آواز اور کلام پر کان دھر ۔ ۱۷ کیا وہ جو راستی کا دشمن ہے حکمرانی کریگا ؟ اور کیا تو چاہتا ہے کہ اُس کو جو سراپا انصاف ہے الزام دے ؟ ۱۸ کیا تو بادشاہ سے کہیگا کہ تو شریر ہے ؟ یا شہزادوں سے کہ تم بدذات ہو ؟ ۱۹ لیکن وہ شہزادوں کے ظاہر حال پر نظر نہیں کرتا اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ مُنہ نہیں لگاتا کیونکہ وہ سب کے سب اُسکے ہاتھ کی کاریگری ہیں ۔ ۲۰ وہ ایک دم میں مرجاتے ہیں ۔ آدھی رات کو وہ گھبراجاتے ہیں اور جاتے رہتے ۔ اور وہ جو زبردست ہیں بغیر ہاتھ کے زور کئے ہوئے مارے پڑتے ہیں ۔ ۲۱ کیونکہ اُس کی آنکھیں انسان کی راہوں پر لگی ہیں اور وہ اُسکی ساری روشوں پر نظر کرتا ہے ۔ ۲۲ کیونکہ تاریکی نہیں ہے نہ موت کا سایہ ہے جہاں بدکاری کرنے والے آپ کو چھپا سکیں ۔ ۲۳ اِس لئے انسان کا حال دیر تک تجویز کرنا ضرور نہیں جس وقت اُسے خدا کے حضور عدالت میں جانا پڑے ۔ ۲۴ وہ بغیر تجویز کئے زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا اور اُن کی جگہ دوسروں کو نصب کریگا ۔ ۲۵ کیونکہ وہ اُن کے کاموں کو جانتا ہے ۔ وہ رات کو اُنہیں اُلٹ دیتا ہے اور وہ روندے جاتے ہیں ۔ ۲۶ اِس لئے کہ وہ شریر ہیں وہ اُن کو سب کے دیکھتے ہوئے پٹک دیتا ہے ۔ ۲۷ کیونکہ وہ اُسکی پیروی سے پھر گئے تھے اور اُس کی راہوں کی طرف دھیان نہ کیا ۔ ۲۸ یہاں تک کہ اُن کے سبب مسکینوں کی فریاد اُس تک پہنچی ۔ اور مظلوموں کا نالہ اُس کے سننے میں آیا ۔ ۲۹ جب وہ چین دیتا ہے تو کون بےچینی کرائے ؟ اور جب وہ اپنا مُنہ چھپائے کس کا مقدور ہے کہ اُسے دیکھے ؟ خواہ وہ ہو کوئی اُمت ۔ ۳۰ تاکہ شریر آدمی سلطنت نہ کرے اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنسائے ✣

۳۱ بلکہ مناسب یوں ہے کہ خدا سے کہے میں نے تنبیہ پائی ہے میں پھر بیجا نہ کرونگا ۔ ۳۲ اگر میری نظر سے کچھ غائب رہا ہو تو اُسے مجھے دکھلا ۔ اگر میں نے بدکاری کی ہو تو میں پھر نہ کرونگا ۔ ۳۳ کیا وہ تیری دانش کے مطابق ہو ؟ وہ تجھے اُس کا ثمرہ دیگا خواہ تو نا منظور کرے خواہ منظور کرے ۔ نہ کہ میں سو وہ بات کہہ جسے تو جانتا ہے ✣

۳۴ ۔ اب وہ جو اہلِ خرد ہیں مجھ سے کہیں اور دانشمند انسان
۳۵ جو میری سنتا ہے بولے ۔ ایوب نے نادانستگی سے کہا ہے اور اُسکا
۳۶ کلام بے وقوفانہ ہے ۔ میری آرزو یہ ہے کہ ایوب آخر تک
آزمایا جائے ۔ اِس لئے کہ وہ شریر لوگوں کا سا جواب دیتا ہے
۳۷ ۔ کیونکہ وہ اپنے گناہوں پر بغاوت بڑھاتا ہے وہ ہمارے درمیان
تالیاں بجاتا ہے اور خدا کے برخلاف اپنی باتیں زیادہ کرتا ہے ✤

۳۵ باب ۱ ۲
۔ اِلیہو نے علاوہ اِسکے یہ کہا اور یوں بولا ۔ کیا تو اِسے واجب
جانتا ہے جو تو نے کہا کہ میری صداقت خدا کی صداقت سے
۳ زیادہ ہے ؟ ۔ تو جو کہتا ہے مجھ کو کیا نفع ؟ اور مَیں اُس سے کیا
۴ فائدہ پاؤنگا جو گناہ نہ کیا ہوتا ؟ ۔ مَیں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا
۵ اور تیرے ساتھ تیرے رفیقوں کو بھی ۔ آسمانوں پر نظر کر اور دیکھ ۔
۶ بادلوں پر جو تجھ سے کہیں بلند ہیں نگاہ کر ۔ اگر تو خطا کرے تو اُس
پر کیا کرتا ہے ؟ اگر تیرے گناہ فراوان ہوں تو تیرے کام سے اُس
۷ کے یہاں کیا پہنچتا ہے ؟ ۔ اگر تو صادق ہو تو اُسے کیا بخشتا ہے ؟
۸ یا وہ تیرے ہاتھ سے کیا پاتا ہے ؟ ۔ تیری شرارت سے ضرر اُس کو
ہو جو تیرا سا انسان ہو اور تیری صداقت سے آدمزاد کو نفع ہو ✤
۹ ۔ لوگ تو ظلم کی فراوانی سے مجبور ہو کے روتے ہیں ۔ وہ
۱۰ زبردستوں کے ہاتھ کے باعث نالہ کرتے ہیں ۔ لیکن کوئی نہیں
کہتا ہے کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں ہے جس سے رات کو بھی گیت
۱۱ گانے کی نوبت ہوتی ۔ جو میدان کے چرندوں سے ہم کو زیادہ
سکھلاتا ہے اور آسمان کے پرندوں سے ہمیں زیادہ دانشمند
۱۲ کرتا ہے ۔ تب وہ چلاتے ہیں پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور
۱۳ کے سبب سے جواب نہیں دیتا ۔ یقیناً خدا بے معنی نالوں
۱۴ کو نہیں سنتا اور قادرِ مطلق اُن کی طرف متوجہ نہیں ہوتا ۔
خاص کر کے جب تو کہتا ہے کہ مَیں اُسے دیکھتا نہیں ۔ لیکن
۱۵ اِنصاف اُس کے حضور میں ہے ۔ پس تو اُس کا منتظر رہ ۔
سو اِس لئے کہ اُس کا قہر کم نازل ہوا اور اُس نے گناہوں
۱۶ کی کثرت پر لحاظ نہیں کیا ۔ اِس واسطے ایوب عبث اپنا منہ
کھولتا ہے ۔ اور معرفت کے بغیر بہت باتیں کرتا ہے ✤

۳۶ باب ۱ ۲
۔ اور اِلیہو نے اِس پر یہ بڑھایا اور کہا ۔ تھوڑی دیر
صبر کر تو مَیں تجھے دکھلاؤنگا کہ مجھے خدا کے لئے اور باتیں
۳ کہنی ہیں ۔ مَیں دور سے معرفت لاؤنگا اور اپنے خالق کی طرف

راستبازی کی نسبت کرونگا ۔ فی الحقیقت میری باتیں جھوٹی ۴
نہیں ۔ وہ جو معرفت میں کامل ہے تیرے ساتھ ہے ۔ دیکھ خدا ۵
بڑا ہے لیکن کسی کو حقیر نہیں جانتا ۔ اُس کی قوت اور اُس کی
دانش غالب ہیں ۔ وہ شریروں کو جینے نہیں دیتا بلکہ مظلوموں ۶
کا اِنصاف کرتا ہے ۔ وہ راستبازوں کی طرف سے چشم ۷
پوشی نہیں کرتا ۔ بلکہ اُن کو بادشاہوں کے ساتھ اپنے تخت پر
جس کی ابدی پائداری ہے بٹھاتا اور وہ سرفراز ہیں ۔ اور اگر ۸
وہ زنجیروں سے جکڑے جاتے ہیں اور مصیبت کی رسیوں
سے باندھے جاتے ہیں ۔ تو وہ اُنہیں اُن کے عمل اور اُن کے ۹
گناہوں کو جو اُنہوں نے بڑی گستاخی کی دکھلاتا ہے ۔ اور ۱۰
اُن کے کانوں کو کھولتا ہے تاکہ اُن کی تربیت ہو اور حکم دیتا
ہے کہ بدکاری سے باز آئیں ۔ اگر وہ شنوا ہوں اور بندگی کریں ۱۱
تب وہ اپنے دنوں کو عیش میں کاٹیں گے اور اپنے برسوں
کو عشرتوں میں ۔ پر اگر وہ فرمانبردار نہ ہوں تو وہ تلوار سے ۱۲
ہلاک کئے جائیں گے اور بیوقوفی میں مرینگے ۔ پر وہ جو دل ۱۳
میں بیدین ہیں قہر جمع کرتے ہیں ۔ جس وقت وہ اُنہیں باندھ
ڈالتا ہے اُن کی سننے کی آواز نہیں نکلتی ۔ اُن کی جان جوانی ۱۴
میں جاتی ہے اور اُن کی زندگی فاسقوں کے درمیان بسر ہوتی
۔ پر وہ دُکھ میں مسکین کو رہائی دیتا ہے اور جس وقت وہ مصیبت ۱۵
میں گرفتار ہوں تو اُن کے کان کھولتا ہے ۔ وہ تو تجھ کو تنگی ۱۶
کے منہ سے چھڑا کے کشادہ مکانوں میں لیجاتا جہاں تنگی
نہیں ۔ اور جب تیرا دسترخوان بچھے تو خوب چربیدار چیزوں
سے بھرا ہوگا ۔ لیکن اگر تو شریر کے مقدمے کی تائید کرے تو مقدمہ ۱۷
کے پیچھے عدالت تجھ کو پکڑے گی ۔ قہر سے ڈرتا نہ ہو کہ وہ تجھے ۱۸
ایذا دیکے نکال لے جائے ۔ اُس وقت بھاری فدیہ تجھے نہ
بچا سکیگا ۔ کیا وہ تیری دولت کی قدر کرے گا ؟ ہرگز نہیں ۔ نہ ۱۹
سونا کام آئے گا نہ سارے جان کا زور ۔ رات کی خواہش مت ۲۰
کر جب لوگ اپنی جگہ سے غائب کئے جاتے ہیں ۔ خبردار بدکاری ۲۱
کی طرف مائل نہ ہو ۔ کہ تیری پسند یہی ہوئی اور نہ کہ مصیبت ۔ ۲۲
دیکھ خدا اپنی توانائی سے سربلند ہے ۔ اُس کی مانند کون تربیت
کرنیوالا ہے ؟ ۔ کس نے اُس کے لئے اپنی طرف سے راہ ٹھہرائی ؟ ۲۳
یا کون اُس سے کہہ سکتا ہے تو نے ناانصافی کی ؟ ✤

۱۳ جنبش کی تاباں اُس کے پنکھ اور پر لکلک کے سے ہیں ۔ لیکن
۱۴ وہ اپنے انڈے زمین پر چھوڑ جاتی ہے اور دھول سے اُنہیں
۱۵ سیتی ہے ۔ اور بھول جاتی ہے کہ وہ پاؤں سے روندے
۱۶ جائیں یا جنگلی جانور سے توڑے جائیں ۔ وہ اپنے بچوں پر
سختی کرتی ہے ۔ گویا کہ وہ اُس کے نہیں ۔ اُس کی مشقت
۱۷ رائیگاں ہوتی اور وہ بے پرواہ رہتی ہے ۔ کیونکہ خدا نے
اُس کو دانش سے محروم کیا ہے اُس نے اُسے سمجھ نہیں
۱۸ بخشی ۔ جس وقت وہ پنکھ مار کے بلندی پکڑتی ہے گھوڑے
۱۹ اور اُسکے سوار کو حقیر جانتی ہے ۔ کیا تو نے گھوڑے کو زور
۲۰ بخشا ہے ۔ یا تو نے اُس کی گردن میں رعد پہنایا ؟ کیا تو
اُسے ٹڈیوں کی مانند پھندا سکتا ہے ؟ اُس کے فرانے کی شوکت
۲۱ مہیب ہے ۔ وہ میدان میں ٹاپتا ہے اور اپنے زور کے سبب
۲۲ وجد کرتا ہے اور ہتھیار بندوں سے ملنے کو آگے بڑھتا ہے ۔ وہ دہشت
پر ہنستا ہے اور ہراساں نہیں ہوتا تلوار کی طرف
۲۳ سے وہ پیٹھ نہیں پھیرتا ۔ ترکش اُس پر کھڑکھڑاتا ہے جھنجھلاتا
۲۴ ہوا بھالا اور برچھی بھی ۔ وہ جوش اور خروش سے مٹی کو کھا جاتا
۲۵ ہے اور قرنے کی آواز سنکے تھمتا نہیں ۔ قرنے کی آواز ہوتے
ہی وہ ہاہا کرتا ہے ۔ دُور سے خونریزی کو سونگھتا ہے سرلشکروں
۲۶ کا گرجنا اور نعرہ مارنا ۔ کیا تیری ہوشیاری سے باز اُڑتا ہے
۲۷ اور دکھن کی طرف پر پھیلا کے نکل جاتا ہے ؟ کیا تیرے حکم
سے عقاب بلندی پکڑتا ہے اور اونچے پر گھونسلا باندھتا ہے ؟
۲۸ وہ چٹان پر بسیرا کرتا ہے اور پہاڑ کے کڑاڑے پر اور حصین
۲۹ مکانوں میں رات کاٹتا ہے ۔ وہ وہاں سے شکار کی تلاش
۳۰ کرتا ہے اور اُس کی آنکھیں دُور دُور تک دیکھتی ہیں ۔ اُس
کے بچے لہو چوستے ہیں اور جہاں مقتول پڑے ہیں وہاں وہ
ہوتا ہے +

۴۰ ۱ پھر خداوند نے ایوب کو جواب دیا اور
۲ کہا ۔ کیا جو قادر مطلق سے جھگڑتا ہے کیا وہ اُسے قائل کر سکتا ہے ؟
جو خدا کو ملامت کرتا ہے جواب وہی کرے +

۳ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا ۔ دیکھ میں
۴ ناچیز ہوں میں تجھے کیا جواب دوں میں اپنا ہاتھ اپنے منہ پر
۵ رکھتا ہوں ۔ ایک بار میں بولا پر جواب نہ دونگا
ہاں دوبار بولا مگر آگے کو بات نہ بڑھاؤں گا +

۶ تب خداوند نے ایوب کو گردباد میں سے جواب دیا اور کہا ۔ اُٹھ
۷ مرد کی مانند اپنی کمر باندھ ۔ میں تجھ سے پوچھونگا اور تو مجھے
۸ بتا ۔ کیا تو میری عدالت کو باطل ٹھہرانے چاہتا ؟ کیا تو مجھے
۹ مجرم کریگا تا کہ آپ صادق ٹھہرے ؟ کیا خدا کی سی تیری باہ
۱۰ ہے ؟ کیا تو اُسکی سی آواز سے گرج سکتا ہے ؟ اب آپ کو شوکت
۱۱ اور فضیلت سے سنوار جلال اور جمال سے اپنے تئیں ملبس کر ۔ اپنے
۱۲ غصے کا جوش بڑھا اور ہر ایک مغرور پر نظر کر اور اُسے پست کر دے ۔
ہر ایک مغرور کو دیکھ اور اُسے ذلیل کر ۔ اور شریروں کو اُن کے مکانوں
۱۳ میں لتاڑ ڈال ۔ اُنہیں ایک ساتھ دھول میں چھپا اور اُن کے
۱۴ چہرے پوشیدہ جگہوں میں باندھ کر رکھ ۔ تب میں بھی تیرا
اقرار کروں گا کہ تیرا دہنا ہاتھ تجھے رہائی دے سکتا ہے +

۱۵ بہیموت کو اب دیکھ جسے میں نے بنایا ہے ۔ کہ تیرے ساتھ
۱۶ ہو ۔ وہ بیل کی مانند گھاس کھاتا ہے ۔ دیکھ اُس کی قوت
اُس کی کمر میں ہے اور اُس کے پیٹ کی ناف میں اُسکا زور
۱۷ ہے ۔ وہ اپنی دُم کو سرو کے درخت کی مانند ہلاتا ہے ۔ اُسکے
۱۸ جانگھوں کی نسیں پیچ در پیچ ہیں ۔ اُس کی ہڈیاں تانبے کی
مضبوط نلیوں کی مانند ہیں اُس کی ہڈیاں لوہے کے بینڈے
۱۹ کی مانند ہیں ۔ وہ خدا کی خلقت میں اعلیٰ درجہ ہے وہ
۲۰ جس نے اُس کو بنایا اپنی تلوار اُس پر چلا سکتا ہے ۔ یقیناً اُس
کے لئے کوہستان میں دانہ چارہ اُگتا ہے جہاں سارے وحشی
۲۱ حیوانات کلول کرتے ہیں ۔ وہ سایہ دار درختوں کے تلے اور
۲۲ نیستان کے جھنڈ میں اور چہلے میں لوٹا کرتا ہے ۔ سایہ دار
درخت اُسے اپنے سائے میں چھپا لیتے ہیں ۔ نہروں کی بید
۲۳ اُس کے آس پاس ہیں ۔ دیکھ ندی بڑھتی ہے پر وہ ہراساں
نہیں ہوتا ۔ یردن کی سی باڑھ اُس کے منہ پر پڑے تو بھی
۲۴ وہ بیباک رہتا ہے ۔ کوئی اُس کے دیکھتے ہوئے اُسے پکڑیگا ؟
جبکہ وہ پھندوں میں ہو تو کیا اُس کی ناک کو چھیدیگا ؟ +

۴۱ ۱ کیا تو کنٹیے سے لویاتان کو کھینچ نکال سکتا ہے یا رسی
۲ سے اُس کی جیبھ کو دبا سکتا ہے ؟ کیا تو اُس کی ناک میں
نکیل ڈال سکتا ہے ؟ یا اُس کے جبڑے کو کانٹے سے چھید سکتا ہے ؟
۳ کیا وہ تیری بہت سی منتیں کریگا یا تجھ سے میٹھی باتیں کہیگا ؟

۴ ؎ کیا وہ تجھ سے قول قرار کریگا؟ کیا تو اُسے اپنے پاس رکھیگا
۵ کہ وہ سدا تیرا نوکر ہو؟ ؎ کیا تو اُس سے یوں کھیل کریگا جیسے چڑیے
سے کھیلتا ہے؟ یا تو اپنی چھوکریوں کے بہلانے کے لئے اُسے
۶ باندھے گا؟ ؎ کیا تیرے شریک اُسے لیکے ضیافت کرینگے؟ یا وہ
۷ اُسے تجّاروں کے ہاتھ بانٹ دینگے؟ ؎ کیا تو اُس کی کھال
کو خاردار لوہوں سے یا اُس کے سر کو مچھوے کے ترسولوں سے
۸ پُر کر سکتا ہے؟ ؎ اپنا ہاتھ اُس پر دھر جنگ کو یاد کر۔ بس تو پھر
۹ ایسا نہ کریگا۔ ؎ دیکھ اُس کے شکار کی اُمّید عبث ہے۔ کہ جوں
۱۰ کسی کی نگاہ اُس پر پڑے وہ گر پڑتا ہے۔ ؎ کسی کی یہ جُرأت نہیں
۱۱ کہ اُسے چھیڑے۔ پس کَون میرا مقابلہ کر سکتا ہے؟ ؎ کسی
نے پہلے مجھے کچھ دیا ہے کہ مَیں اُسے پھیر دوں؟ جو کچھ سارے
۱۲ آسمان کے نیچے ہے سب میرا ہے۔ ؎ مَیں اُس کے عضوؤں
اور اُس کے زور کے احوال کی اور اُس کے نفیس اندازے
۱۳ کی بابت چپ نہ رہونگا۔ ؎ اُس کی جالیدار پوشش کے
رُخ کو کَون اُدھیڑے۔ اُس کی دولڑی داڑھوں کے بیچ
۱۴ میں کَون جائے؟ ؎ اُسکے مُنہ کے کواڑوں کو کَون کھولے؟
۱۵ اُس کے دانت جو چوگرد ہیں سخت مہیب ہیں ؎ اُس کو اپنی
ڈھالوں کی مضبوطی پر گھمنڈ ہے۔ وہ تو گویا مہر کی ہوئی
۱۶ پیوستہ ہیں ؎ ایک دوسرے سے یوں جُٹی ہوئی ہے کہ اُن کے
۱۷ درمیان ہوا کا گذر نہیں ہو سکتا ؎ وہ باہم ملی ہوئی بلکہ ایسی
۱۸ سٹی ہوئی ہیں کہ ایک سے ایک جدا نہیں ہو سکتی ؎ اُس کے
چھینکنے سے روشنی جھلکتی اور اُس کی آنکھیں صبح کے پلکوں
۱۹ کی مانند چمکتی ہیں ؎ اُس کے مُنہ سے شعلے نکلتے ہیں اور
۲۰ آگ کی چنگاریاں اُچھل پڑتی ہیں۔ ؎ اُس کے نتھنوں سے
بھاپ اُٹھتا ہے اُس دیگ یا اُس ہانڈی کی مانند جو آگ
۲۱ پر جل رہی ہو ؎ اُس کے دم سے کوئلے سُلگ جاتے ہیں اور
۲۲ اُس کے مُنہ سے شعلے نکلتے ہیں ؎ زور اُس کی گردن میں
رہتا ہے اور وحشت اُس کے آگے کودکے چلی جاتی ہے
۲۳ ؎ اُس کے گوشت کے پرت باہم پیوستہ ہیں وہ اُس پر
۲۴ خوب سٹے ہوئے ہیں اور ہل نہیں سکتے ؎ اُس کا دل پتھر کی مانند
۲۵ کڑا ہے۔ ہاں چکّی کے تلے کے پاٹ کی مانند سخت ہے ؎ اُسکے
اُٹھنے سے بہادر خوفناک ہوتے ہیں اور ڈر کے مارے [illegible]

۲۶ باندھنے میں خطا کرتے ہیں ؎ اگر کوئی اُس پر تلوار چلائے تو
۲۷ وہ لگتی نہیں نہ بھالے نہ تیر نہ برچھی سے کچھ بن پڑتا ؎ وہ لوہے
۲۸ کو سوکھی گھاس جانتا اور پیتل کو سڑی لکڑی بوجھتا ہے ؎ تیر
اُسے بھگا نہیں سکتا۔ فلاخن کے پتھر کھونٹیوں کی مانند اُس
۲۹ سے پھیرے جاتے ہیں ؎ لاٹھیاں اُس کے نزدیک بھوسے کی
۳۰ مانند ہیں اور برچھی ہلانے پر وہ ہنستا ہے ؎ اُس کے نیچے کے
اعضا سر تیز ٹھیکروں کے سے ہیں وہ ہینگا کی طرح اُنہیں کیچڑ
۳۱ پر پھیلا دیتا ہے ؎ وہ گہراؤ کو ہنڈے کی طرح کھولاتا ہے
۳۲ اور دریا کا وہ حال کرتا جو روغن کے دیگ کا ہوتا ؎ جب وہ
چلا جاتا اُس کے پیچھے پیچھے پانی روشن ہوتا ہے۔ کوئی گمان
۳۳ کرے کہ دریا پر پھپوندی لگی ہے ؎ زمین پر اُس کا نظیر نہیں
۳۴ جو اُس کی مانند بے خوف پیدا ہوا ؎ وہ ساری اُونچی چیزوں
کو دیکھتا ہے۔ وہ سارے اہل غرور کا بادشاہ ہے ✣

۴۲ باب

۱ ؎ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا ؎ مَیں
جانتا ہوں کہ تو سب کچھ کر سکتا ہے اور کہ ممکن نہیں کہ تیرا
۳ کوئی ارادہ انجام تک نہ پہنچے ؎ وہ کَون ہے جو نادانی سے
مشورت کو بے رونق کر دیتا ہے؟ کیونکہ مَیں نے وہ کہا جو مَیں
نے نہیں سمجھا بلکہ وہ کام میرے لئے نہایت حیرت افزا ہیں
۴ جنہیں مَیں سمجھتا نہ تھا ؎ میری سُنئے تب مَیں کہونگا مَیں تجھ
۵ سے پوچھتا ہوں تو مجھ سے تقریر کر ؎ مَیں نے تیری خبر اپنے
۶ کانوں سے سُنی تھی پر اب میری آنکھیں تجھے دیکھتی ہیں ؎
اِس لئے مَیں اپنے ہی سے بیزار ہوں اور خاک اور راکھ پر بیٹھا
توبہ کرتا ہوں ✣

۷ ؎ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند یہ باتیں ایوب سے کہہ
چکا تو خداوند نے الیفز تیمنی سے کہا کہ میرا غضب تجھ پر
اور تیرے دونوں دوستوں پر بھڑکا ہے۔ کیونکہ تم نے میری
بابت حق باتیں نہ کہیں جیسی میرے بندے ایوب نے کہی
۸ ہیں ؎ سو اب اپنے لئے سات بیل اور سات مینڈھے لیکے
میرے بندے ایوب پاس جاؤ اور اپنے لئے سوختنی قربانی
گذرانو اور میرا بندہ ایوب تمہارے لئے دعا مانگیگا۔
مَیں اُس ہی کی خاطر قبول کرونگا۔ نہ ہو کہ مَیں تمہاری جہالت
کے [illegible] تمہارے ساتھ سلوک کروں کیونکہ جیسے میرے [illegible]

بندے ایوب نے میری بابت حق باتیں کہیں ہیں تم نے نہیں
۹ کہیں ۞ تب الیفز تیمنی اور بلدد سوخی اور ضوفر نعماتی گئے
اور جیسا خداوند خدا نے اُنہیں فرمایا تھا ویسا اُنہوں نے
۱۰ کیا اور خداوند نے ایوب کی طرف توجّہ کی ۞ اور خداوند نے
جس وقت کہ ایوب نے اپنے دوستوں کے لئے دُعا مانگی
ایوب کی گرفتاری کو مُبدّل کیا اور خداوند نے ایوب کو آگے
۱ کی نسبت سے دوونی دولت عنایت کی ۞ اور اُس کے سب
بھائی اور سب بہن اور اُس کے اگلے سب جان پہچان
اُس کے پاس آئے اور اُس کے گھر میں اُنہوں نے اُسکے
ساتھ کھانا کھایا اور اُس پر افسوس کیا اور اُن ساری بلاؤں
کے لئے جو خداوند نے اُس پر نازل کی تھیں تسلّی دی اور
ان میں سے ہر ایک نے اُسے ایک قسیطہ اور ہر ایک نے اُسے سونے

۱۲ کا ایک کرنپھول بخشا ۞ اور خداوند نے ایوب کی آخر عمر میں
ابتدا کی نسبت سے بہت برکت عطا کی اور وہ چودہ ہزار
بھیڑوں اور چھ ہزار اونٹوں اور ایک ہزار جوڑے بیل اور
۱۳ ایک ہزار گدھوں کا مالک ہؤا ۞ اُس کے سات بیٹے اور
۱۴ تین بیٹیاں ہوئیں ۞ اور اُس نے پہلی کا نام یمیمہ اور دوسری
۵ کا نام قصیاہ اور تیسری کا نام قرن ہپوک رکھا ۞ اور ساری
سرزمین میں کوئی عورتیں ایوب کی بیٹیوں کی سی خوبصورت
نہ ملیں۔ اور ان کے باپ نے اُنہیں اُن کے
۱۶ بھائیوں کے درمیان میراث دی ۞ بعد اُس کے
ایوب ایک سو چالیس برس جیا اور اپنے بیٹے اور
۱۷ اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پشت تک دیکھے ۞ اور ایوب
بوڑھا اور عمر دراز ہو کے مر گیا ✣

زبور کی کتاب

زبور ۱

۱ مبارک وہ آدمی ہے جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطاکاروں کی راہ پر کھڑا نہیں رہتا اور ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا۔ ۲ بلکہ خداوند کی شریعت میں مگن رہتا اور دن رات اس کی شریعت میں سوچا کرتا ہے۔ ۳ سو وہ اس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی نہروں کے کنارے پر لگایا جائے اور اپنے وقت پر میوے لائے جس کے پتے مرجھاتے نہیں اور اپنے ہر ایک کام میں پھولتا پھلتا رہیگا۔ ۴ شریر ایسے نہیں بلکہ وہ بھوسے کی مانند ہیں جسے ہوا اُڑا لے جاتی ہے۔ ۵ سو شریر عدالت میں کھڑے نہ رہینگے نہ خطاکار صادقوں کی جماعت میں۔ ۶ کیونکہ خداوند صادقوں کی راہ جانتا ہے پر شریروں کی راہ نیست و نابود ہوگی ۔

زبور ۲

۱ قومیں کس لئے جوش میں ہیں اور لوگ باطل خیال کرتے ہیں۔ ۲ زمین کے بادشاہ سامنا کرتے ہیں اور سردار آپس میں خداوند کے اور اس کے مسیح کے خلاف منصوبے باندھتے ہیں۔ ۳ کہ آؤ ہم ان کے بند کھول ڈالیں اور ان کی رسیاں اپنے سے توڑ پھینکیں۔ ۴ وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسیگا۔ وہ خداوند انہیں ٹھٹھوں میں اڑائیگا۔ ۵ تب وہ غصے میں ان سے باتیں کریگا اور نہایت بیزار ہو کے انہیں پریشان کریگا۔ ۶ میں تو اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیہون پر بٹھلا چکا ہوں۔ ۷ میں حکم کو آشکارہ کرونگا۔ خداوند نے میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا ہے میں آج کے دن تیرا باپ ہوا۔ ۸ مجھ سے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضہ میں کردونگا۔ ۹ تو انہیں لوہے کے عصا سے توڑیگا۔ تو کمہار کے برتن کی مانند انہیں چکنا چور کریگا۔ پس اب اے بادشاہو ہوشیار ہو۔ اے زمین کی عدالت کرنے والو تربیت پذیر ہو۔ ۱۱ ڈرتے ہوئے خداوند کی بندگی کرو اور کانپتے ہوئے خوشی کرو۔ ۱۲ بیٹے کو چومو تا نہ ہو کہ وہ بیزار ہو اور تم راہ میں ہلاک ہو جاؤ جب اسکا قہر یکایک بھڑکے۔ مبارک وہ سب جنکا توکل اس پر ہے ۔

زبور ۳

داؤد کا زبور جس وقت وہ اپنے بیٹے ابیسلوم کے سامنے سے بھاگا

۱ اے خداوند وہ جو مجھے دکھ دیتے ہیں کیا ہی بڑھ گئے اور وہ بہت ہیں جو میری مخالفت پر اٹھتے ہیں۔ ۲ بہتیرے میری جان کی بابت کہتے ہیں کہ خدا سے اب اس کی رہائی نہیں۔ سلاہ ۳ پر تو اے خداوند میرے لئے سپر ہے تو میری شوکت اور میرا سر فراز کرنے والا ہے۔ ۴ میں خداوند کی طرف اپنی آواز کو بلند کرتا ہوں وہ میری دعا اپنے کوہ مقدس پر سے سنتا ہے۔ سلاہ ۵ میں لیٹ گیا اور سو رہا۔ میں جاگ اٹھا کیونکہ خداوند مجھکو سنبھالتا ہے۔ ۶ دس ہزار آدمیوں نے مجھے گھیر لیا ہے پر میں ان سے نہیں ڈرونگا۔ ۷ اٹھ اے خداوند۔ اے میرے خدا مجھے بچا کہ تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر طمانچے مارے تو نے شریروں کے دانت توڑے۔ ۸ نجات خداوند ہی سے ہے تیری برکت تیرے لوگوں پر ہے۔ سلاہ ۔

زبور ۴

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جائے

۱ جب میں تجھے پکاروں تو تو سن اے میری صداقت کے خدا

خدا تنگی میں تو نے مجھے کشادگی بخشی۔ مجھ پر رحم فرما۔ اور میری
۲ دعا سن لے ۞ اے مردو تم کب تک میری عزت رسوائی کی
جانب پھیرو گے۔ کب تک تم باطل کو دوست رکھوگے اور جھوٹ کی پیروی
۳ کروگے ۞ سلاہ ۞ یقین کر جانو کہ خداوند نے دیندار کو اپنے لئے الگ
کر رکھا ہے۔ خداوند جب میں اُسے پکاروں گا سن لیگا ۞ کانپتے
۴ رہو اور گناہ نہ کرو۔ اپنے بستر پر پڑے ہوئے اپنے ہی دلوں
۵ میں سوچ کرو اور چپکے رہو۔ سلاہ ۞ صداقت کی قربانیاں گذرانو
۶ اور خداوند پر توکل کرو ۞ بہت سے کہتے ہیں کہ کون ہم کو کوئی
چیز جو خوب ہے دکھلائے گا ۞ اے خداوند تو اپنے چہرے
۷ کا جلوہ ہم پر روشن کر ۞ تو نے میرے دل کو خوشی بخشی ہے
اس سے زیادہ جو ان کو اس وقت ہوتی تھی جب ان کے
۸ غلے اور مے کی بہتایت ہوئی ۞ میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا
اور سو بھی رہونگا۔ کیونکہ تو ہی اکیلا اے خداوند مجھے سلامتی
سے رہنے دیتا ہے ✚

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بانسری کے ساتھ گایا جائے

زبور ۵ ۞ اے خداوند میری باتوں پر کان دھر اور میرے سوچ
۲ پر دھیان رکھ ۞ اے میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے
۳ نالے کی آواز کو سن کہ میں تجھی سے دعا مانگتا ہوں ۞ اے خداوند
تو صبح کو میری آواز سنے گا۔ کہ میں صبح کو اپنی نیتیں تیار کرکے
۴ تیری طرف تاکتا رہوں گا ۞ کہ تو وہ خدا نہیں جو شرارت سے
۵ خوش ہو۔ شریر تیرے ساتھ رہ نہیں سکتا ۞ وہ جو شیخی باز
ہیں تیری آنکھوں کے سامنے کھڑے نہیں رہ سکتے۔ تو سب بدکاروں
۶ سے عداوت رکھتا ہے ۞ تو ان کو جو جھوٹ بولتے ہیں نابود کریگا
۷ خداوند خونی اور دغاباز آدمی سے نفرت کرتا ہے ۞ لیکن میں
جو ہوں سو تیری رحمت کی کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا اور
تجھ سے ڈر کر تیری مقدس ہیکل کی طرف تجھے سجدہ کروں گا۔
۸ ۞ اے خداوند اپنی صداقت میں میرا راہبر ہو میرے دشمنوں
۹ کے سبب سے میرے سامنے اپنی راہ کو سیدھا کر ۞ کہ ان کے
منہ میں کچھ کھرائی نہیں۔ ان کے باطن میں سراسر کھوٹائی
ہے ان کا گلا کھلی گور ہے۔ وہ اپنی زبان سے خوشامد کرتے
۱۰ ہیں ۞ اے خدا تو انھیں مجرم ٹھہرا۔ ایسا ہو کہ وہ اپنی مشورتوں سے
آپ ہی گر جائیں۔ ان کو ان کے گناہوں کی کثرت کے سبب نکال
۱۱ دے کیونکہ انھوں نے تجھ سے سرکشی کی ہے ۞ تب وہ سب جو تجھ پر بھروسا
رکھتے ہیں خوش رہیں گے۔ وہ ہمیشہ خوشی سے للکاریں گے۔ کہ تو ان کی
نگہبانی کرتا ہے۔ اور سب تیرے نام کے دوست رکھنے والے تجھ سے
۱۲ شادمان ہونگے واسطے کہ اے خداوند صادق کو تو ہی برکت دیتا ہے
تو اسکو مہربانی کی سپر سے ڈھانپ لیتا ہے ✚

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور بین کے ساتھ شمینیت پر گایا جائے

زبور ۶ ۞ اے خداوند تو مجھے اپنے غصے سے مت ڈپٹ اور اپنے
۲ غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیہ نہ دے ۞ اے خداوند مجھ پر رحم کر
کہ میں بیتاب ہوا۔ اے خداوند مجھے چنگا کر۔ کہ میری ہڈیوں میں لرزش
۳ ہو رہی ہے ۞ اور میری جان میں بھی نہایت کپکپی ہے۔ پس تو
۴ اے خداوند کب تک ۞ اے خداوند پھر آ میری جان کو چھڑا۔ اپنی
۵ رحمت کے سبب مجھے بچا لے ۞ اس لئے کہ موت کی حالت میں
۶ تیری یاد نہیں۔ کون ہے جو تیری شکرگذاری گور کے اندر کریگا ۞ میں
کراہتے کراہتے تھک گیا۔ میں ساری رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں
۷ کو بہاتا ہوں میں انہیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ہوں ۞ غم کے
سبب میری آنکھیں دھندلا گئیں۔ میرے سب دشمنوں کے
۸ سبب سے میری آنکھیں پرانی ہو گئیں ۞ مجھ سے دور ہو اے
سارے بدکردارو کہ خداوند نے میرے رونے کی آواز سنی
۹ ۞ خداوند نے میری فریاد سنی ہے خداوند میری دعا قبول کریگا
۱۰ ۞ میرے سارے دشمن شرمندہ ہو جائیں گے اور نہایت کپکپی
میں پڑینگے وہ پھرینگے اور ناگہانی خجالت کھینچیں گے ✚

داؤد کا شجایون جسے اُس نے خداوند کے حضور کوش بنیمینی کی باتوں کی بابت گایا۔

زبور ۷ ۞ اے خداوند میرے خدا میرا بھروسا تجھ پر ہے۔ مجھکو ان
سب سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں بچا اور مجھے رہائی دے
۲ ۞ نہ ہو کہ دشمن شیر کی طرح مجھ کو پھاڑے اور جب کہ کوئی نہ
۳ بچانے والا نہ ہو مجھے پرزے پرزے کرے ۞ اے خداوند میرے خدا

۴ اگر میں نے یہ کیا اگر میرے ہاتھ سے بدی ہوئی ۔ اگر میں نے اُس سے
جو مجھ سے میل رکھتا تھا بدی کی ہو۔ (ہاں میں نے اسکو جو بے سبب
۵ میرا دشمن تھا لوٹا ہو۔) تو دشمن و پیچھے ہوکے میرا جی لے اور میری
جان کو زمین پہ پائمال کرے اور میری عزت خاک میں ملائے۔
۶ سلاہ ۔ اے خداوند اپنے قہر میں اُٹھ اور میرے دشمنوں کے جوش
خروش کی مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر۔ اور میرے لے جاگ تو نے
۷ تو جو عدالت کو مقرر کرتا ہے ۔ کیونکہ لوگوں کی گروہیں تیرے آس
۸ پاس فراہم ہوتی ہیں۔ پس تو ان کے لئے پھر بلندی پر جا۔ خداوند
قوموں کی عدالت کریگا۔ اے خداوند جیسی میری صداقت اور
۹ جیسی میری دیانتداری ہے ویسے ہی میرا انصاف کر ۔ اے
کاش کہ بُروں کی بُرائی نیست و نابود ہو۔ لیکن تو صادقوں کو قوت
۱۰ دے کہ تو اے صادق خدا دِلوں اور گُردوں کا جانچنے والا ہے ۔ میری
سپر خدا کے ساتھ ہے وہ ان کو جن کے دل سیدھے ہیں رہائی دیتا
۱۱ ہے ۔ خدا صادق کا انصاف کرتا ہے۔ اور حق تعالیٰ ہر روز بدکار
۱۲ پر جھنجھلاتا ہے ۔ اگر وہ باز نہ آئیگا تو خدا اپنی تلوار تیز کریگا۔ اُس
۱۳ نے تو اپنی کمان پر چلّا چڑھایا ہے اور اُسے تیار کیا ہے ۔ اور اُس
نے اس کے لئے موت کا سامان تیار کیا ہے۔ وہ اپنے جلتے ہوئے
۱۴ تیر بناتا ہے ۔ دیکھو اُسے بدکاری کے درد لگے اور مشقت کا اُسے
۱۵ پیٹ رہا ہے اور جھوٹ کو جنتا ہے ۔ اس نے گڑھا کھودا اور
۱۶ اسے گہرا کیا اور اس گڑھے میں جسے وہ بناتا تھا آپ گرا ۔ اُسکی
زیانکاری اسی کے سر پر پڑے گی اور اُس کا ظلم اسی کی کھوپڑی
۱۷ پر اتریگا ۔ میں خداوند کی اس کی صداقت کے مطابق ستائش
کرونگا ۔ اور خداوند تعالےٰ کا نام گاؤنگا ۔

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور جتیت کے سُر پر گایا جائے ۔

زبور ۸
۱ ۔ اے خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہے تیرا نام تمام
۲ زمین پر اور تو نے اپنی شوکت آسمانوں پر ظاہر کی ہے ۔ تو نے اپنے
مخالفوں کے سبب بچّوں اور شیرخواروں کے منہ میں سے قوت پیدا
کی ہے تاکہ تو دشمن اور انتقام لینے والے کو خاموش کرے
۳ ۔ جب میں تیرے آسمانوں پر جو تیری دستکاری ہیں دھیان
کرتا ہوں اور چاند اور ستاروں پر جو تو نے بنائے ۔ تو انسان
۴ کیا ہے کہ تو اس کی یاد کرے اور آدمزاد کیا کہ تو آکے اس کی خبر لے
۵ ۔ تو نے اسکو فرشتوں سے تھوڑا ہی کم کیا اور شان و شوکت
۶ کا تاج اُس کے سر پر رکھا ہے ۔ تو نے اس کو اپنے ہاتھ کے کاموں
پر حکومت بخشی۔ تو نے سب کچھ اس کے قدموں کے نیچے کیا ہے
۷ ۔ ساری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور جنگلی چوپائے ۔ ہوا
۸ کے پرندے اور دریا کی مچھلیاں اور ہر ایک چیز جو دریا کی راہوں
۹ میں گذرتی ہے ۔ اے خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہے
تیرا نام تمام زمین پر!

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور جو موت بین پر گایا جائے

زبور ۹
۱ ۔ میں اپنے سارے دل سے خداوند کی ستائش کرونگا میں
۲ تیرے سارے عجائب کاموں کا بیان کرونگا ۔ میں تجھ سے خوش
اور خوش وقت رہوں گا۔ اے حق تعالیٰ میں تیرے نام کی ستائش
۳ کروں گا ۔ جب میرے دشمن اُلٹے پھریں وہ تیرے سامنے سے
۴ دب جائیں گے اور ہلاک ہونگے ۔ کہ میرا انصاف اور قضیہ تو نے چکایا۔
۵ تو تخت عدالت پر بیٹھ کے سچّا انصاف کرتا ہے ۔ تو نے قوموں کو
ملامت کی ہے۔ تو نے شریروں کو فنا کیا تو نے اُن کا نام ابدالآباد تک
۶ مٹا ڈالا ہے ۔ اے اے دشمن خرابیاں ہمیشہ کے لئے تمام ہوئیں
تو نے شہر کے شہر اُجاڑ دیئے اور اُن کا ذکر اُن کے ساتھ مٹ
۷ گیا ہے ۔ لیکن خداوند ابد تک تخت نشین ہے۔ اُس نے عدالت
۸ کے لئے اپنی مسند تیار کی ہے ۔ اور وہ صداقت سے جہان کا انصاف
۹ کریگا اور راستی سے قوموں کی عدالت کریگا ۔ خداوند مظلوموں کیلئے
۱۰ بڑا محکم مکان ہے اور مصیبت کے وقت میں پناہ گاہ ۔ وہ جو تیرا نام
جانتے ہیں تیرا بھروسا رکھیں گے کہ تو نے اے خداوند ان کو جو
۱۱ تیری تلاش میں ہیں ترک نہیں کیا ہے ۔ خداوند کی جو صیہون
پر کرسی نشین ہے ستائش کے گیت گاؤ ۔ لوگوں کے درمیان اُسکے
۱۲ عجائب کاموں کا بیان کرو ۔ جب وہ خون کی پرسش کرتا ہے
تو انہیں یاد کرتا ہے ۔ وہ ناچاروں کی فریاد کو فراموش نہیں
۱۳ کرتا ۔ اے خداوند مجھپر رحم کر ۔ میں دکھ پر جو میں اپنے دشمنوں سے
دیکھتا ہوں نظر کر اے تو جو موت کے دروازوں پر سے مجھے اُٹھاتا
۱۴ ہے ۔ تاکہ میں صیہون کی بیٹی کے دروازوں پر تیری سب تعریفیں

بیان کروں اور تیری نجات سے وجد کروں ۱۵ غیر قومیں اس گڑھے میں جو انہوں نے کھودا تھا گری ہیں۔ اس دام میں جو انہوں نے چھپایا تھا انہیں کے پاؤں پھنسے ۱۶ خداوند مشہور ہوا اس نے عدالت کی ہے۔ شریر اپنے ہاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا ہے۔ ہجایون۔ سلاہ ۱۷ شریر پلٹائے جائینگے عالم میں ڈالے جائینگے۔ وہ ساری قومیں جو خدا کو بھول جاتی ہیں ۱۸ کہ مسکین ہمیشہ فراموش نہیں کیا جائیگا۔ عاجزوں کی امید سدا ٹوٹی نہ جائیگی ۱۹ اٹھ اے خداوند کہ انسان غالب نہ ہو۔ قوموں کی عدالت تیرے حضور میں کی جائے ۲۰ اے خداوند ان کو ڈرا تا کہ قومیں اپنے تئیں بشر ہی جانیں۔ سلاہ ۔

۱۰ زبور

۱ اے خداوند تو کیوں دور کھڑا رہتا ہے؟ دکھ کے ایام میں تو کیوں آپ کو چھپاتا ہے؟ ۲ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا ہے وہ ان منصوبوں میں جو انہوں نے کئے گرفتار ہوتے ہیں ۳ کہ شریر اپنے نفس کی شہوت پر فخر کرتا ہے اور لالچی کو نیک بخت کہکے خداوند کو حقیر جانتا ہے ۴ شریر اپنی سرداری کے گھمنڈ سے تحقیقات نہیں کرتا اس کے سارے خیال یہی ہیں کہ خدا نہیں ہے ۵ اسکی عادتیں ہمیشہ یکساں رہتی ہیں تیری عدالتیں اس کی نظر سے بہت اوپر ہیں وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکڑتا ہے ۶ اپنے دل میں کہتا ہے مجھکو جنبش نہ ہوگی مجھ پر پشت در پشت کبھی بپت نہ پڑیگی ۷ اس کا منہ لعنت اور دغا اور ظلم سے بھرا ہے۔ اس کی زبان کے نیچے فساد و بدی ہیں ۸ وہ دیہات کی کمینگاہوں میں بیٹھتا ہے وہ خلوت کے مکانوں میں بیگناہوں کو قتل کرتا ہے اس کی آنکھیں پوشیدہ مسکین پر لگی ہوئی ہیں ۹ وہ چھپکے شیر کی مانند جو اپنی جھاڑی میں ہو گھات میں لگا ہوا ہے وہ گھات میں رہتا ہے کہ مسکین کو پکڑے۔ وہ مسکین کو اپنے دام میں کھینچکے پکڑتا ہے ۱۰ وہ دبکا ہوا جھکا ہوا پڑا رہتا ہے اور مسکین اسکے زوروں سے گر جاتے ہیں ۱۱ وہ اپنے دل میں کہتا ہے خدا بھول گیا ہے۔ اس نے اپنا منہ چھپایا۔ اس نے ہرگز نہیں دیکھا ہے ۱۲ اٹھ اے خداوند اے خدا اپنا ہاتھ بڑھا خاکساروں کو بھول نہ جا ۱۳ شریر خدا کی تحقیر کیوں کرتا ہے؟ وہ اپنے دل میں کہتا ہے کہ تو تحقیقات نہ کریگا ۱۴ تو نے تو دیکھا ہے کیونکہ تو [illegible] بدی پر نظر کرتا ہے کہ اپنے ہاتھ سے بدلا دے۔ مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا ہے۔ یتیم کا مددگار تو ہے ۱۵ شریر اور بدکار کا بازو توڑ ڈال ایسا کہ اسکی شرارت کو ڈھونڈے تو نہ پائے ۱۶ خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ ہے۔ بیگانی قومیں اس کی سرزمین پر سے فنا ہوئیں ۱۷ اے خداوند تو نے مسکینوں کا مطلب سنا ہے۔ تو ان کے دلوں کو مستعد کریگا۔ اور کان دھر کے سنیگا ۱۸ کہ یتیموں اور مظلوموں کا انصاف کرے۔ تاکہ خاکی آدمی پھر ظلم نہ کرے ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور۔

۱۱ زبور

۱ میرا توکل خداوند پر ہے تم کیونکر میری جان کو کہتے ہو کہ چڑیا سی اپنے پہاڑ پر چلی جا ۲ کہ دیکھ شریر اپنی کمان کھینچتے ہیں۔ انہوں نے اپنا تیر چلے میں جوڑا ہے تاکہ وہ پوشیدہ سیدھے دل والوں پر چھوڑیں ۳ جب کہ بنیادیں بگڑ گئیں تو صادق کیا کریگا ۴ خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہے۔ خداوند کا تخت آسمان پر ہے اسکی آنکھیں دیکھتی ہیں۔ اس کی پلکیں بنی آدم کو آزماتی ہیں ۵ خداوند صادق کو جانچتا ہے پر شریر سے اور جو ظلم کو چاہتا ہے اسکی جان اس سے نفرت رکھتی ہے ۶ وہ شریروں پر پھندے اور آگ اور گندھک برسائیگا۔ اور وہ انکے پیالے کا حصہ ہوگا ۷ اس واسطے کہ خداوند جو صادق ہے صداقت کو چاہتا ہے۔ اور اسکا منہ سیدھے لوگوں کی طرف متوجہ ہے ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو شمینیت پر گایا جائے

۱۲ زبور

۱ اے خداوند رہائی دے۔ کہ دیندار آدمی جاتے رہے ہیں اور دیانتدار لوگ بنی آدم میں سے غائب ہو جاتے ہیں ۲ ان میں ہر ایک اپنے ہمسائے کے ساتھ بیہودہ باتیں کرتا ہے۔ وہ چاپلوسی کے لبوں سے اور دو دلی سے بولتے ہیں ۳ خداوند سب چاپلوسی کے ہونٹھ اور وہ زبان جس سے بڑا بول نکلتا ہے کاٹ ڈالیگا ۴ جو یوں کہتے ہیں ہم اپنی زبان سے غالب ہونگے ہمارے ہونٹھ ہمارے ہیں کون ہمارا خداوند ہے ۵ مسکینوں کی خرابی اور محتاجوں کی ٹھنڈی سانس کے سبب [illegible] خداوند فرماتا ہے

۳ ؛ تو میرے دل کو آزماتا۔ تو رات کو میری خبر لینے آتا۔ تو نے مجھے پرکھا
۴ ہے پر تو کوئی بدی نہ پائیگا۔ میرا منہ خطا نہ کریگا ؛ انسان کے فعل
کو دیکھکر تیرے لبوں کے سخن کے سبب میں نے اپنے تئیں ہلاک
۵ کرنیوالے کی راہوں سے بچا رکھا ؛ میرے قدموں کو اپنی راہوں
۶ میں تھامے رکھ کہ میرے پاؤں نہ پھسلیں ؛ میں تجھے پکارتا ہوں
کہ تو اے خدا میری سنیگا۔ میری طرف کان دھر۔ میری عرض سن
۷ لے ؛ اپنی عجیب مہربانی ظاہر کر اے، تو جو توکل کرنیوالوں کو ان
سے جو تیرے دہنے ہاتھ کی مخالفت میں اٹھتے ہیں بچاتا ہے ؛ مجھے
۸ آنکھ کی پتلی کی مانند محفوظ رکھ مجھے اپنے پروں کے سایہ تلے چھپا لے ؛ ان
۹ شریروں سے جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں اور میرے جانی دشمنوں سے جو مجھے گھیرتے ہیں
۱۰ ؛ وہ اپنی چربی میں چھپ گئے ہیں۔ وہ اپنے منہ سے بڑا بول بولتے
۱۱ ہیں ؛ وہ اب ہمارے ہر ایک قدم پر ہمکو گھیرتے ہیں اور ان کی
۱۲ آنکھیں لگی ہوئی ہیں کہ ہم کو زمین پر گرا دیں ؛ اور انکی مثال
اسکی ہے جیسے شیر جو شکار پر جی لگاتا۔ اور جیسا شیر کا بچہ جو چھپ
کے گھات میں بیٹھے ؛

۱۳ ؛ اٹھ اے خداوند اسکا سامنا کر اسکو ڈھکیل دے میرے جی کو
۱۴ اس شریر سے جو تیری تلوار ہے رہائی دے ؛ ان لوگوں سے
اے خداوند جو تیرے ہاتھ ہیں دنیا کے لوگوں سے جن کا حصہ
اسی زندگانی میں ہے اور جن کے پیٹ تو اپنی نہانی چیزوں
سے بھرتا۔ ان کی اولاد بھی سیر ہوتی وہ اپنی باقی دولت اپنے
۱۵ بال بچوں کے لئے چھوڑ جاتے ہیں ؛ پر میں جو ہوں صداقت
میں تیرا منہ دیکھونگا۔ اور جب میں تیری صورت پر ہو کے جاگونگا
تو میں سیر ہونگا ؛

سردار مغنی کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا
زبور۔ اس نے اس زبور کی باتوں کو اس دن میں
خداوند کے آگے کہا جسدن خداوند نے اسے اسکے
سارے دشمنوں کے ہاتھ سے اور ساؤل کے ہاتھ
سے بچایا تھا۔ اور وہ بولا

زبور ۱۸
۱ ؛ اے خداوند جو میری قوت ہے میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں

۲ ؛ خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانے والا ہے۔ میرا
خدا میری چٹان جس پر میرا بھروسا ہے۔ میری ڈھال اور میری
۳ نجات کا سینگ اور میرا اونچا برج ؛ میں خداوند کو جو ستائش
کے لائق ہے پکارتا ہوں اور یوں اپنے دشمنوں سے رہائی پاتا ؛
۴ ؛ موت کی رسیوں نے مجھ کو گھیرا اور بے دین لوگوں کے سیلابوں
۵ نے مجھے ڈرایا ؛ گور کی رسیوں نے مجھے گھیر لیا ؛ موت کے پھندوں
۶ نے مجھے آگے سے پھنسایا ؛ میں نے تنگی کے وقت خداوند کو پکارا
اور اپنے خدا کے آگے چلایا۔ اس نے میری آواز اپنی ہیکل میں سے
سنی اور میری فریاد اس کے سامنے اس کے کانوں تک پہنچی
۷ ؛ تب زمین کانپی اور لرزی سارے پہاڑ جڑ مول سے ہل گئے
۸ اور اس لئے کہ وہ غضبناک ہوا تھرتھرائے ؛ اس کے نتھنوں سے
دھواں اٹھا اور اس کے منہ سے آگ بھڑکی جس سے انگارے
۹ دہک اٹھے ؛ اس نے آسمانوں کو جھکایا اور وہ نیچے اترا اسکے
۱۰ پاؤں تلے تاریکی تھی ؛ وہ کروبی پر سوار ہوا اور پرواز کیا۔ وہ
۱۱ ہوا کے پروں پر اڑا ؛ اس نے تاریکی کو اپنا پردہ کیا اور اس کے
۱۲ گرداگرد پانیوں کا اندھیرا اور بادلوں کی گھٹا اس کا خیمہ تھا ؛ اس
چمک سے جو اس کے آگے تھی اسکے اندھیرے بادل پھٹ کر اولے
۱۳ اور انگارے بن گئے ؛ خداوند آسمانوں میں گرجا اور حق تعالے
۱۴ نے اپنی آواز نکالی تو اولے اور انگارے بن گئے ؛ ہاں اس نے
اپنے تیر چھوڑے اور ان کو پراگندہ کیا اور بجلیاں چمکائیں اور انہیں
۱۵ گھبرا دیا ؛ اس وقت پانی کی تھاہیں دکھائی دیں اور تیرے جھڑکنے
سے اے خداوند ہاں تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے جہان
۱۶ کی نیویں کھل گئیں ؛ اس نے اوپر سے بھیجکر مجھے پکڑ لیا گہرے
۱۷ پانیوں میں سے اس نے مجھے کھینچ لیا ؛ میرے زبردست دشمن
سے اور ان سے جو مجھ سے کینہ رکھتے تھے اس نے مجھے رہائی دی
۱۸ اسلئے کہ وہ مجھ سے سخت زور آور تھے ؛ انھوں نے مصیبت کے
۱۹ دن میرا سامنا کیا۔ لیکن خداوند میرا تکیہ تھا ؛ وہ مجھے نکال کے
ایک کشادہ جگہ میں لے گیا۔ اس نے مجھے چھڑایا اسلئے کہ وہ مجھ
۲۰ سے خوش تھا ؛ خداوند نے جیسی میری صداقت تھی مجھکو جزا دی
اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق اس نے مجھے بدلا دیا
۲۱ ؛ اسلئے کہ میں نے خداوند کی راہیں پکڑ رکھیں اور شرارت کر کے
۲۲ اپنے خدا سے منہ نہ موڑا ؛ کیونکہ اسکی ساری عدالتیں میرے

زیرِ نظر رہیں اور اسکے حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا
۲۳ ۔ میں اس کے ساتھ سیدھا رہا اور میں نے آپ کو اپنی بدکاری
۲۴ سے باز رکھا ۔ سو خداوند نے میری صداقت کے مطابق اور میری
پاکدستی کے موافق جو اسکی آنکھوں کے سامنے تھی مجھکو جزا دی
۲۵ ۔ رحم کرنے والے کو تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ہے اور نیکی
۲۶ کرنیوالے پر آپ کو نیکی کرنے والا ظاہر کرتا ۔ خالص کو تو اپنے
تئیں خالص دکھلاتا ہے اور کجرووں کے ساتھ تو کجرو معلوم
۲۷ ہوتا ۔ کیونکہ تو مسکینوں کو بچاتا ہے اور تو اونچی آنکھوں کو نیچی
۲۸ کرتا ہے ۔ تو میرا چراغ جلاتا ہے ۔ خداوند میرا خدا میرے
۲۹ اندھیرے کو اُجالا کرتا ہے ۔ کہ میں تیری کمک سے ایک فوج
پر دوڑتا ہوں میں اپنے خدا کی مدد سے ایک دیوار کود جاتا ہوں
۳۰ ۔ خدا جو ہے اس کی راہ کامل ہے ۔ خداوند کا سخن تایا ہوا ہے
۳۱ وہ ان سب کی جنھیں اُسکا بھروسا ہے سپر ہے ۔ خداوند کے
سوا خدا کون ہے ۔ اور ہمارے خدا کو چھوڑ کے چٹان کون ہے ۔
۳۲ ۔ خدا ہی ہے جو میری کمر کو مضبوط باندھتا ہے اور میری راہ
۳۳ کو کامل کرتا ۔ وہ میرے پاؤں ہرنیوں کے سے کرتا ہے اور مجھے
۳۴ میرے اونچے مکانوں پر کھڑا کرتا ۔ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ
کی تعلیم دیتا ہے یہاں تک کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں
۳۵ سے جھکائی جاتی ہے ۔ تو نے اپنی نجات کی سپر مجھکو عنایت کی اور
تیرے دہنے ہاتھ نے مجھ کو سنبھالا اور تیرے احسان نے مجھ
۳۶ کو بزرگ کیا ۔ تو نے میرے قدموں کو میرے تلے کشادہ کیا یہاں
۳۷ تک کہ میرے پاؤں پھسلنے نہیں ۔ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا
کیا اور انھیں جا لیا ۔ میں پیچھے نہ پھرا جب تک انھیں فنا نہ کیا
۳۸ ۔ میں نے انھیں مارا ہے ایسا کہ وہ اٹھ نہ سکے وہ میرے قدموں
۳۹ کے نیچے گر پڑے ہیں ۔ کیونکہ تو نے لڑائی کے واسطے میری کمر زور سے
۴۰ باندھی ہے تو نے ان کو جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں میرے نیچے جھکایا ۔ تو نے
میرے دشمنوں کی پیٹھ مجھے دکھلائی ۔ اور میں نے ان کو جو میرا کینہ رکھتے
۴۱ تھے نابود کیا ۔ وہ چلائے پر کوئی بچانے والا نہ تھا ۔ ہاں خداوند کو پکارا
۴۲ پر اس نے انھیں جواب نہ دیا ۔ تب میں نے انھیں ایسا پیسا کہ وہ گرد
کی مانند جو ہوا میں ہوتی ہے ہو گئے ۔ میں نے انھیں پھینکا
۴۳ جیسے رستوں میں کی کیچ ۔ تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رہائی
دی ۔ تو نے مجھے قوموں کا سردار کیا ۔ وہ لوگ جنھیں میں نہیں

۴۴ جانتا تھا میری فرمانبرداری کرینگے ۔ میرا نام سنتے ہی وے میرے تابع
۴۵ اجنبیوں کی نسلیں میری خوشامد کرینگی ۔ اجنبیوں کی نسلیں مرجھا جائینگی
۴۶ اور اپنے چھپنے کے مکانوں میں تھرتھرائیں گی ۔ خداوند زندہ ہے
۴۷ میری چٹان مبارک ہے ۔ میرا نجات دینے والا خدا بلند ہووے ۔ خدا ہی ہے
۴۸ جو میرا انتقام لیتا ہے اور قوموں کو میرے زیر کرتا ہے ۔ وہ مجھے میرے
دشمنوں سے چھڑاتا ہے ۔ ہاں تو مجھے ان پر جو مجھ سے مخالفت کرتے
۴۹ اٹھے ہیں بالا کرتا ہے تو نے مجھے ظالم آدمی سے رہائی دی ۔ سو میں اے
خداوند قوموں کے درمیان تیرا اقرار کروں گا اور تیرے نام کے گیت
۵۰ گاؤں گا ۔ وہ اپنے بادشاہ کو بڑی رہائیاں بخشتا ہے اور اپنے
مسیح پر داؤد پر اور اس کی نسل پر ابد تک رحم کیا کرتا ہے ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۹

۱ ۔ آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں اور فضا اسکی دستکاری کو
دکھلاتی ہے ۔ ایک دن دوسرے دن سے باتیں کرتا ہے اور ایک ۲
رات دوسری رات کو معرفت بخشتی ہے ۔ ان کی کوئی لغت اور ۳
زبان نہیں ان کی آواز سنی نہیں جاتی ۔ پر ساری زمین میں ان کی ۴
تار گونجتی ہے اور دنیا کے کناروں تک ان کا کلام پہنچا ہے ۔ ان
میں اس نے آفتاب کے لئے خیمہ کھڑا کیا ہے ۔ جو دولہے کے مانند ۵
خلوت خانے سے نکل آتا ہے اور پہلوان کی طرح میدان میں دوڑنے
سے خوش ہوتا ہے ۔ افلاک کے کنارے سے اس کی برآمد ہے اور ۶
اس کی گردش ان کے دوسرے کنارے تک ہوتی ۔ اس کی
گرمی سے کوئی چیز چھپی نہیں ۔ خداوند کی توریت کامل ہے روح ۷
کی پھیرنے والی ہے ۔ خداوند کی شہادت سچی ہے کہ سادہ دلوں کو
تعلیم دینے والی ہے ۔ خداوند کی شریعتیں سیدھی ہیں دلکو خوشی ۸
بخشتی ہیں ۔ خداوند کا حکم صاف ہے کہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے
۔ خداوند کا خوف پاک ہے کہ اس کو ابد تک پائداری ہے خداوند ۹
کی عدالتیں سچی اور تمام و کمال سیدھی ہیں ۔ وہ سونے سے بلکہ ۱۰
بہت کندن سے زیادہ نفیس ہیں شہد اور اس کے چھتے کے
ٹپکوں سے شیریں تر ہیں ۔ اس کے سوا تیرا بندہ ان سے تربیت ۱۱
پاتا ہے ۔ ان کے یاد رکھنے میں بڑا ہی اجر ہے +
۔ اپنی بھول چوک کو کون جان سکتا ہے ۔ تو مجھے پوشیدہ عیبوں ۱۲
سے پاک کر ۔ اپنے بندے کو عمداً گناہوں سے بھی باز رکھ ۔ وے ۱۳

مجھ پر غالب ہونے مت دے۔ تب میں راست ہونگا اور بڑے گناہ سے پاک ہونگا۔ ۱۴ میرے منہ کی باتیں اور میرے دل کے سوچ تیرے حضور میں پسند آئیں اے خداوند میری چٹان اور میرے فدیہ دینے والے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۲۰ — ۱ مصیبت کے دن خداوند تیری سنے۔ یعقوب کے خدا کا نام تجھے بلندی بخشے۔ ۲ وہ مقدس ہی سے تیری کمک بھیجے۔ وہ صیہون میں سے تجھے سنبھالے۔ ۳ وہ تیرے سارے ہدیوں کو یاد فرمائے اور تیری سوختنی قربانیوں کو قبول کرے۔ سلاہ۔ ۴ وہ تیرے دل کی خواہش کے موافق تجھکو انعام دے اور تیرے سارے منصوبوں کو پورا کرے۔ ۵ ہم تیری نجات سے خوشی منائیں گے اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے۔ خداوند تیری ساری مرادیں پوری کرے۔ ۶ اب میں جانتا ہوں کہ خداوند اپنے مسیح کا چھڑانے والا ہے۔ وہ اپنے دہنے ہاتھ کے نجات دینے والے زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اسکی سنیگا۔ ۷ یہ گاڑیوں کا وہ گھوڑوں کا پر ہم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے۔ ۸ وہ خم ہوئے اور گر پڑے لیکن ہم اٹھے اور سیدھے کھڑے ہوئے۔ ۹ اے خداوند رہائی دے۔ جس وقت ہم پکاریں اُسدن بادشاہ ہماری سنے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۲۱ — ۱ اے خداوند تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ہے اور تیری نجات سے کیا ہی دلشاد ہے۔ ۲ تونے اسکو اس کے دل کا مطلب دیا۔ اور اس نے جو کچھ اپنے منہ سے مانگا تونے سے روا نہ رکھا۔ سلاہ۔ ۳ کیونکہ تو بخشش کی برکتوں سے تو آپ ہی اسکے سامنے پہنچ گیا۔ تونے خالص سونے کا تاج اس کے سر پر رکھا۔ ۴ اس نے تجھ سے زندگی چاہی اور تونے اسکو عمر کی درازی ابدتک بخشی۔ ۵ تیری نجات سے اسکی شوکت عظیم ہے۔ حشمت اور جلال کو تونے اس پر رکھا ہے۔ ۶ کیونکہ تونے اس کو ابد کی برکتوں کا سبب ٹھیرایا ہے۔ تونے اسکو اپنے دیدار سے نہایت خوشوقت کیا۔ ۷ کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل کرتا ہے اور حق تعالی کی رحمت سے وہ جنبش نہ پاویگا۔ ۸ تیرا ہاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ نکالیگا۔ تیرا دہنا ہاتھ تیرے بیریوں کا پتا لگائیگا۔ ۹ جس وقت تو ان پر نظر کرے گا تو انھیں تنور کی طرح دہکائیگا۔ خداوند ان کو اپنے غضب سے نگل جائیگا۔ اور آگ ان کو کھا جائیگی۔ ۱۰ تو ان کا پھل زمین پر سے اور ان کی نسل بنی آدم کے درمیان سے نابود کریگا۔ ۱۱ کیونکہ انھوں نے تیرے برخلاف بدی چاہی۔ وہ ایسی تدبیر کرتے ہیں کہ اسے انجام تک پہنچا نہ سکیں گے۔ ۱۲ کیونکہ تو ان کی پیٹھ پھیر دیگا اور تو ان کے منہ پر اپنے چلّے کو چڑھائیگا۔ ۱۳ اے خداوند تو اپنی ہی قوت سے بلند ہو۔ ہم تیری قدرت کی حمد و ستایش کرینگے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو صبح کے غزال کے سر پر گایا جاوے

زبور ۲۲ — ۱ اے میرے خدا اے میرے خدا تونے مجھے کیوں چھوڑ دیا ہے۔ تو میری رہائی سے اور میرے کراہنے کی باتوں سے کیوں دور رہا۔ ۲ اے میرے خدا میں دن کو بلاتا ہوں پر تو نہیں سنتا۔ رات کو بھی اور مجھے قرار نہیں۔ ۳ مگر تو قدوس ہے تو جو اسرائیل کی مدح میں سکونت کرنے والا ہے۔ ۴ ہمارے باپ دادوں نے تجھ پر توکل کیا۔ انھوں نے توکل کیا اور تونے انھیں چھڑایا۔ ۵ انھوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی۔ انھوں نے تجھ پر بھروسا کیا اور شرمندہ نہ ہوئے۔ ۶ پر میں کیڑا ہوں نہ انسان۔ آدمیوں کا ننگ ہوں اور قوم کی عار۔ ۷ وہ سب جو مجھے دیکھتے ہیں مجھ پر ہنستے ہیں۔ وہ اپنے ہونٹھ پسارتے ہیں وہ سر ہلا ہلا کے کہتے ہیں۔ ۸ کہ اس نے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑا ہے کہ وہ اسے بچاوے جس حال کہ وہ اس سے راضی ہے تو وہی اسے چھڑاوے۔ ۹ پر تو ہی ہے جو مجھے پیٹ سے باہر لایا۔ میری ماں کی چھاتیوں پر بھی تو ہی میرے اعتماد کا باعث ہوا۔ ۱۰ میں پیدا ہوتے ہی تجھ پر چھوڑا گیا۔ جب میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا تب ہی سے تو میرا خدا ہے۔ ۱۱ مجھ سے دور مت رہ کہ تنگی پہنچا چاہتی ہے اور مددگار کوئی نہیں۔ ۱۲ بہت سے بیلوں نے مجھے گھیرا ہے بسن کے مضبوط بیلوں نے چاروں طرف سے مجھ پر گھیرا کیا ہے۔ ۱۳ وہ مجھ پر پھاڑنے والے اور گونجنے والے شیر کی طرح منہ پسارے ہوئے ہیں۔ ۱۴ میں پانی کی طرح بہا جاتا ہوں اور میرے بند بند الگ ہو چلے ہیں میرا دل موم کی طرح میرے سینے میں پگھل گیا

۱۵ میری قوت ٹھیکرے کی طرح خشک ہو گئی۔ میری زبان تالو سے لگی جاتی ہے اور تو مجھے موت کی خاک پر بٹھاتا ہے۔ ۱۶ کیونکہ کتّے مجھکو گھیرتے ہیں۔ شریروں کی گروہ میرا احاطہ کرتی ہے۔ وہ میرے ہاتھ پاؤں چھیدتے ہیں۔ ۱۷ میں اپنی سب ہڈیوں کو گن سکتا ہوں۔ وہ مجھے تاکتے ہیں اور گھورتے ہیں۔ ۱۸ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں۔ ۱۹ پر تو اے خداوند دور مت رہ۔ اے میری توانائی جلد میری مدد کے لئے آ۔ ۲۰ میری جان کو تلوار سے بچا میری وحیدہ کو کتّے کے ہاتھ سے۔ ۲۱ ببر کے منہ سے اور بھینسوں کے سینگوں سے مجھے رہائی دے۔ تو نے میری سنکے بچایا ہے۔ ۲۲ میں اپنے بھائیوں میں تیرا نام بیان کرونگا اور مجمع میں تیرا ثناخواں ہونگا۔ ۲۳ تم جو خداوند سے ڈرتے ہو اس کی ستائش کرو۔ اے یعقوب کی ساری نسل تم اس کی بزرگی کرو۔ اے اسرائیل کی ساری اولاد اُسکا ڈر مانو۔ ۲۴ کیونکہ اس نے دردمند کے درد کی تحقیر نہیں کی نہ اس سے اسے نفرت آئی۔ نہ اس نے اس سے اپنا منہ پھیر لیا۔ بلکہ جب اس نے اسکو پکارا اس نے جواب دیا۔ ۲۵ بڑی جماعت میں مجھ سے تیری ستائش ہوگی۔ میں ان کے آگے جو اس سے ڈرتے ہیں اپنی نذریں ادا کرونگا۔ ۲۶ وہ جو حلیم ہیں کھائیں گے اور سیر ہونگے۔ وہ جو خداوند کے طالب ہیں اسکی ستائش کرینگے۔ تمہارا دل ابد تک جیتا رہے۔ ۲۷ سارے جہان کو سراسر یاد آئے گا اور وہ خداوند کی طرف رجوع لائیں گے۔ سب قوموں کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے۔ ۲۸ کیونکہ سلطنت خدا کی ہے۔ قوموں کے درمیان وہی حاکم ہے۔ ۲۹ زمین کے سب آسودہ حال لوگ کھائیں گے اور سجدہ کریں گے۔ وہ سب جو خاک میں مل جاتے ہیں اسکے حضور جھکیں گے اور وہ بھی جو اپنی جان نہیں بچا سکتا ہے۔ ۳۰ ایک نسل ہوگی جو اسکی بندگی کریگی۔ وہ خداوند کی ایک پشت گنی جائے گی۔ ۳۱ وہ آئینگے اور ان لوگوں پر جو پیدا ہونگے یہ کہکے اس کی صداقت ظاہر کرینگے کہ اس نے ایسا کیا۔

داؤد کا زبور

۲۳

۱ خداوند میرا چوپان ہے مجھکو کچھ کمی نہیں۔ ۲ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔ وہ راحت کے چشموں کی طرف مجھے لے جاتا ہے۔ ۳ وہ میری جان پھیر لاتا ہے۔ وہ اپنے نام کی خاطر مجھے صداقت کی راہوں میں لے چلتا ہے۔ ۴ بلکہ جب میں موت کے سایہ کی وادی میں پھروں تو مجھے کچھ خوف و خطر نہ ہوگا۔ کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔ تیری چھڑی اور تیری لاٹھی وہی میری تسلی کے باعث ہیں۔ ۵ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا۔ تو میرے سر پر تیل ملتا۔ میرا پیالہ لبریز ہو کے چھلکتا ہے۔ ۶ لاکلام مہربانی اور رحمت عمر بھر میرے قدم سے لگی رہیں گی اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کرونگا۔

داؤد کا زبور

۲۴

۱ زمین خداوند کی ہے اور اسکی معموری بھی جہان اور اس کے سارے باشندے اس کے ہیں۔ ۲ کیونکہ اس نے اس کی بنا پانیوں پر رکھی اور اسے سیلابوں پر قائم کیا۔ ۳ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھ سکتا ہے؟ اور اس کے مکان مقدس پر کون کھڑا رہ سکتا ہے؟ ۴ وہی ہے جس کے ہاتھ صاف ہیں اور جس کا دل پاک ہے۔ جو اپنا دل بطلان پر نہیں لگاتا اور جو مکر سے قسم نہیں کھاتا۔ ۵ خداوند کی برکت اسے پہنچے گی اور اس کے نجات دینے والے خدا کی صداقت اس کے ساتھ ہوگی۔ ۶ یہ وہ پشت ہے جو اس کی طالب ہے تیرے دیدار کی خواہاں یعقوب ہے سلاہ۔ ۷ اے پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور اے ابدی دروازو اونچے ہو کہ جلال کا بادشاہ داخل ہو۔ ۸ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ خداوند جو قوی اور قادر ہے۔ خداوند جو جنگ میں زور آور ہے۔ ۹ اے پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور اے ابدی دروازو اونچے ہو کہ جلال کا بادشاہ داخل ہو۔ ۱۰ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ لشکروں کا خداوند وہی جلال کا بادشاہ ہے۔

داؤد کا زبور

۲۵

۱ اے خداوند میں اپنی جان تیری طرف اٹھاتا ہوں۔ ۲ اے میرے خدا میں نے تجھ پر بھروسا رکھا ہے مجھے شرمندہ ہونے نہ دے۔ میرے دشمن مجھ پر شادیانہ نہ بجائیں۔ ۳ ہاں

ان میں سے بھی جو تجھ سے امید رکھتے ہیں کوئی شرمندہ نہ ہو۔ بلکہ وہ
۳ جو ناحق تجھ سے سرکشی کرتے ہیں شرمندہ ہوں ٭ اے خداوند مجھے
۴ اپنی راہیں دکھلا مجھکو اپنے رستے بتلا ٭ اپنی صداقت میں مجھکو
۵ لے چل اور مجھکو تعلیم دے۔ میرا نجات دینے والا خدا تو ہے۔ سارے دن میں
تیرا انتظار کھینچتا ہوں ٭ اے خداوند اپنی رحمتوں کو اور اپنی مہربانیوں
۶ کو یاد کر کہ وہ قدیم سے ثابت ہیں ٭ میری جوانی کے گناہوں کو اور
۷ میرے قصوروں کو یاد مت کر۔ تو اپنی رحمت کے مطابق اپنی
خوبی کے لئے اے خداوند مجھے یاد فرما ٭ خداوند بھلا اور سیدھا ہے
۸ اس لئے وہ گنہگاروں کو راہ حق دکھلاتا ہے ٭ وہ حلیموں کو عدالت
۹ کی راہ بتاتا ہے اور مسکینوں کو اپنی راہ کی بات سکھلاتا ہے
۱۰ ٭ خداوند کی ساری راہیں رحمت اور صداقت ہیں ان کے لئے
۱۱ جو اس کے عہد اور اس کی شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں ٭ اے
خداوند اپنے نام کے واسطے میری بدی کو بخشدے کہ وہ بڑی ہے
۱۲ ٭ وہ کونسا انسان ہے جو خداوند سے ڈرتا ہے؟ وہ اس کو وہی راہ
۱۳ جو اسے پسند ہے بتلائیگا ٭ اسکا جی چین سے رہیگا اور اس کی
۱۴ نسل زمین کی وارث ہوگی ٭ خداوند کا بھید ان پاس ہے جو اس
سے ڈرتے ہیں۔ وہ ان کو اپنے عہد کی شناسائی عنایت کریگا
۱۵ ٭ میری آنکھیں ہمیشہ خداوند کی طرف لگی رہتی ہیں۔ کیونکہ وہی میرے
۱۶ پاؤں پھندے سے نکالے گا ٭ میری طرف متوجہ ہو اور مجھ پر رحم
۱۷ کر کہ میں اکیلا اور دکھ میں ہوں ٭ میرے دل کے غم بہت بڑھ گئے
۱۸ تو مجھکو میرے دکھوں سے رہائی دے ٭ میری پریشانی اور میری
۱۹ مشقت پر نگاہ کر۔ اور میرے سب گناہ بخشدے ٭ میرے
دشمنوں کو دیکھ کہ وہ بہت ہیں اور جو میرا کینہ رکھتے سو اندھیر
۲۰ کر کے رکھتے ہیں ٭ میری جان کی محافظت کر اور مجھے بچالے۔
اور مجھے شرمندہ ہونے نہ دے کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہے ٭ ایسا
۲۱ کر کہ راستی اور سیدھائی میرے نگہبان ہوں کہ مجھے تجھ سے امید
۲۲ ہے ٭ اے خدا اسرائیل کو اسکی ساری تکلیفوں سے رہائی دے ٭

داؤد کا زبور

زبور ۲۶
۱ ٭ اے خداوند میرا انصاف کر کہ میں اپنی سیدھائی کی راہ چلا
ہوں اور میں نے خداوند پر توکل کیا ہے میں لغزش نہ کھاؤنگا
۲ ٭ اے خداوند مجھے آزما اور میرا امتحان کر۔ میرے گردوں کو اور
۳ میرے دل کو تاؤ ٭ کہ تیری شفقت میری آنکھوں کے سامنے
۴ ہے۔ میں تیری سچائی کی راہ چلا ہوں ٭ میں بیہودوں کے ساتھ
۵ نہیں بیٹھتا اور ریاکاروں کے ساتھ نہیں چلتا ہوں ٭ بدکاروں کی جماعت
۶ کا میں دشمن ہوں۔ شریروں کے ساتھ میں نہ بیٹھونگا ٭ میں بیگناہی میں اپنے
ہاتھ دھوؤنگا۔ تب میں اے خداوند تیرے مذبح کا طواف کروں گا
۷ ٭ تاکہ میں شکر ادا کرنے میں اپنی آواز سناؤں اور تیرے سارے
۸ عجائب کاموں کا بیان کروں ٭ اے خداوند تیری سکونت
کا گھر بلکہ وہ مکان جہاں تیرا جلال رہتا ہے مجھکو خوش آیا۔
۹ ٭ میری جان کو گنہگاروں میں شامل مت کر اور میری حیات کو
۱۰ خونریز آدمیوں کے ساتھ نہ ملا ٭ کہ ان کے ہاتھوں میں فساد ہے
۱۱ اور ان کا دہنا ہاتھ رشوتوں سے پر ہے ٭ میں جو ہوں اپنی
سیدھائی سے راہ چلونگا۔ مجھے مخلصی دے اور مجھ پر رحم
۱۲ کر ٭ میرا پاؤں ہموار جگہ پر ہے میں مجمعوں میں خداوند کو مبارک
کہونگا ٭

داؤد کا زبور

زبور ۲۷
۱ ٭ خداوند میری روشنی ہے اور میری نجات مجھکو کس کی
دہشت ٭ خداوند میری زندگی کا پشتہ ہے مجھکو کس کی ہیبت؟
۲ ٭ جس وقت شریر جو میرے دشمن اور میرے بیری ہیں میرا
گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آئے تو انھوں نے ٹھوکر کھائی اور
۳ گر گئے ٭ اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف خیمہ کھڑا کرے تو بھی میرے
دل کو کچھ خوف نہیں اگرچہ میری مخالفت میں لڑائی برپا ہو تو
۴ بھی میرا توکل ثابت رہیگا ٭ میں نے خداوند سے ایک سوال
کیا اسی کا میں طالب رہونگا کہ میں عمر بھر خداوند کے گھر میں سکونت
کروں تاکہ خداوند کے جمال کو دیکھوں اور اس کی ہیکل میں تحقیقات
۵ کروں ٭ کیونکہ مصیبت کے وقت وہ مجھکو اپنے خیمے میں چھپائیگا
اپنے ڈیرے کے پردے میں مجھے پوشیدہ رکھے گا۔ وہ مجھے
۶ چٹان پر چڑھائے گا ٭ سو اب میں اپنے سارے دشمنوں
میں جو میرے آس پاس ہیں سربلند کیا جاؤں گا۔ میں اسکے
خیمے میں خوشی کی قربانیاں کرونگا میں گاؤں گا ہاں میں خداوند
۷ کی مدح سرائی کروں گا ٭ اے خداوند جب میں بلند آواز سے
۸ چلاؤں تو تو سن لے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے جواب دے ٭ جب

توُنے فرمایا ہے کہ میرے دیدار کے طالب ہو تب میرا دل بول
٩ اُٹھا اے خداوند مَیں تیرے دیدار کا طالب ہوں ۞ مجھ سے روپوش
مت ہو اور غصّے سے اپنے بندے کو خارج مت کر کہ تو سدا میرا
مددگار رہا ہے مجھکو ترک نہ کر اور مجھکو چھوڑ مت دے اے
١٠ میرے نجات دینے والے خدا ۞ کیونکہ میرا باپ اور میری ماں مجھ
١١ کو چھوڑ گئے پر خداوند میری پرورش کرے گا ۞ اے خداوند مجھکو
اپنی راہ بتا اور میرے دشمنوں کے سبب مجھے اس راہ پر جو برابر
١٢ ہے لے چل ۞ میرے دشمنوں کی مرضی پر مجھے مت چھوڑ کیونکہ
جھوٹے گواہ اور وہ جو ظلم کی سانس لیتے ہیں مجھ پر برپا ہوئے
١٣ ہیں ۞ اگر مجھے اعتقاد نہ ہوتا کہ میں زندگی کی زمین میں خداوند کی
١٤ نعمت دیکھوں گا تو میں بے حواس ہو جاتا ۞ خداوند کی انتظاری
کر اور مضبوط رہ ۔ وہ تیرے دل کو تقویت دیگا ۔ میں پھر کہتا ہوں ہاں
کہ خداوند کا منتظر رہ ۞

دآؤد کا زبور

زبور ۲۸

۞ مَیں تجھے پکارتا ہوں اے خداوند میری چٹان مجھ سے خاموشی
مت کر ۔ نہ ہو کہ اگر تو مجھ سے خاموشی کرے تو مَیں ان سا ہو جاؤں
٢ جو گڑھے میں گرنے والے ہیں ۞ جب مَیں تیرے آگے چلّاؤں
اور تیری مقدس الہامگاہ کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤں تو تو
٣ میری منّتوں کی آواز سن لے ۞ ان شریروں اور بدکرداروں
کے ساتھ جو اپنے ہمسایوں سے سلامتی کی باتیں کرتے ہیں مگر ان
٤ کے دلوں میں شرارت مجھکو شامل کرکے مت نکال ۞ جیسے انکے
اعمال بلکہ جیسے ان کے بُرے فعل ہیں ان کو عوض دے جیسا
ان کے ہاتھوں نے کیا ہے ویسا ہی ان سے کر ان کا
٥ بدلا ان کو دے ۞ اس لئے کہ وہ خداوند کے کاموں اور اسکے
ہاتھوں کی کاریگری کی طرف دھیان نہیں کرتے ۔ وہ انھیں
٦ ڈھائیگا اور نہ بنائیگا ۞ خداوند مبارک ہے کہ اس نے میری
٧ منت کی آواز سنی ہے ۞ خداوند میرا زور اور میری سپر ہے
میرے دل نے اس پر توکل کیا ہے اور مجھے اسکی پشتی ہے ۔
سو میرا دل شدّت سے خوش ہے مَیں گیت گاکے اسکی مدح
٨ کرونگا ۞ خداوند اُن کی توانائی ہے اور اپنے مسیح کے لئے محکم
٩ قلعہ ہے ۞ اپنے لوگوں کو نجات بخش اور اپنی میراث میں برکت
دے اُن کی رعایت کر اور انھیں ہمیشہ تک سرفراز رکھ ۞

دآؤد کا زبور

زبور ۲۹

۞ خداوند کی نسبت سے جانو اے قدرت والو خداوند کی
نسبت سے جلال اور قدرت جانو ۞ خداوند کی نسبت سے جلال
٢ اس کے نام کے لائق مانو ۔ حسنِ تقدّس سے خداوند کو سجدہ کرو
٣ ۞ خداوند کی آواز پانیوں پر ہے ۔ جلال والا خدا گرجتا ہے خداوند
٤ بڑے پانیوں پر ہے ۞ خداوند کی آواز زور آور ہے ۔ خداوند
٥ کی آواز جلال والی ہے ۞ خداوند کی آواز دیوداروں کو توڑتی ہے
٦ بلکہ خداوند لبنان کے دیوداروں کو بھی توڑتا ہے ۞ وہ ان کو بچھڑوں
کی مانند کداتا ہے اور لبنان اور سریون کو جوان گینڈے کی مانند
٧ ۞ خداوند کی آواز آگ کے شعلوں کو چیرتی ہے ۔ خداوند کی آواز
٨ دشت کو ہلاتی ہے ۔ خداوند دشتِ قادس کو بھی ہلاتا ہے ۞ خداوند
٩ کی آواز سے ہرنیوں کے پیٹ گرتے ہیں اور جنگلوں کو ویران
کر دیتی ہے ۔ اس کی ہیکل میں سب کوئی کہتا ہے کہ اسکا جلال
١٠ ہو ۞ خداوند طوفان پر بیٹھا ہے ۔ بلکہ خداوند ہمیشہ کے لئے سلطنت
١١ کے تخت پر بیٹھا ہے ۞ خداوند اپنے لوگوں کو زور بخشتا ہے ۔
خداوند اپنے لوگوں کو سلامتی کی برکت دیتا ہے ۞

دآؤد کا زبور جو گھر کے مخصوص کرنے کے وقت گایا جائے

زبور ۳۰

۞ اے خداوند مَیں تیری تعظیم کرونگا ۔ کیونکہ تو نے مجھے اوپر
کو سرفراز کیا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش ہونے نہ دیا ۞ اے
٢ خداوند میرے خدا مَیں نے تجھے پکارا اور تو نے مجھے چنگا کیا
٣ ۞ اے خداوند تو میری جان کو پاتال سے نکال کے اوپر لایا ۔ ان
میں سے جو گڑھے میں گرتے ہیں تو نے میری جان بخشی کی ۞ اے خداوند
٤ کے مقدس لوگو اس کے لئے گاؤ اور اس کی قدوسی کی یادگاری
٥ میں شکر کرو ۞ کہ اسکا غصہ ایک دم کا ہے اور اس کے کرم میں
زندگانی ہے رونا شام کو ہو پر صبح کو گانے کی نوبت ہوگی ۞ مَیں
٦ نے اپنے چین کے وقت کہا کہ مجھکو کبھی جنبش نہ ہوگی ۞ اے خداوند
٧ تو نے اپنی مہربانی سے میرے پہاڑ کو خوب قائم کیا ۔ تو نے اپنا
٨ منہ چھپایا اور مَیں گھبرایا ۞ میں تیرے آگے اے خداوند چلّایا اور

میں نے خداوند سے فضل مانگا ۹ میرے خون میں کیا فائدہ ہے
جو میں گڑھے میں گروں؟ کیا خاک تیرا شکر کرے گی؟ کیا وہ تیری
وفا کو بیان کرے گی؟ ۱۰ سن اے خداوند اور مجھ پر فضل کر اے
خداوند تو میرا مددگار ہو ۱۱ تو نے میرے واسطے ماتم کو ناچنے سے
بدل دیا۔ تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا اور میری کمر میں خوشی کا
پٹکا باندھا ۱۲ اس لئے کہ میری شوکت تیری مدح و ثنا گائے
اور خاموش نہ رہے۔ اے خداوند میرے خدا میں ابد تک
تیرا شکر کرتا رہونگا ✦

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۳۱
۱ اے خداوند میرا توکل تجھ پر ہے۔ مجھکو کبھی شرمندہ
ہونے نہ دے۔ مجھے اپنی صداقت سے چھڑا ۲ اپنے کان میری
طرف جھکا اور مجھے جلد رہائی دے۔ تو میرے لئے مضبوط چٹان
اور میرے بچاؤ کے لئے ایک محکم قلعہ ہو ۳ کہ تو ہی میری چٹان
اور میرا گڑھ ہے پس تو اپنے نام کے لئے میری رہبری اور
میری رہنمائی کر ۴ مجھے اس جال سے جو انھوں نے چھپکے میرے لئے
بچھایا ہے نکال کہ تو ہی میرا گڑھ ہے ۵ میں اپنی روح کو تیرے
ہاتھ میں سونپتا ہوں اے خداوند سچائی کے خدا تو نے مجھے
خلصی دی ہے ۶ میں اُن سے عداوت رکھتا ہوں جو دروغ
باطلوں کی نگہداری کرتے ہیں۔ مگر میں جو ہوں سو خداوند پر میرا
توکل ہے ۷ میں تیری رحمت پر شادماں اور شادمان ہونگا کہ تو نے
میرے دکھ پر نگاہ کی۔ تو نے میری جان کی سختیوں کو پہچان لیا
۸ اور مجھکو میرے دشمن کے ہاتھ میں حوالے نہ کر دیا۔ تو نے
کشادہ جگہ میں میرا پاؤں کھڑا کیا ۹ اے خداوند مجھ پر شفقت کر
کہ میں تنگ حال ہوں۔ میری آنکھیں غم سے جاتی رہیں بلکہ میری
جان و میرا پیٹ بھی ۱۰ کہ میری زندگانی غم میں فنا ہوئی اور
میری عمر کراہنے میں۔ میری قوت میری برائی سے گھٹ چلی
اور میری ہڈیاں خشک ہو گئیں ۱۱ میں اپنے سب دشمنوں کے
سامنے ایک ننگ تھا خصوصاً ہمسایوں کے نزدیک اپنے جان
پہچانوں کے پاس عبرت جو مجھکو راہ پر دیکھتے مجھ سے دور بھاگتے
ہیں ۱۲ میں اس آدمی کی مانند جو مر جائے اور کوئی اُسے یاد نہ کرے
فراموش ہو گیا ہوں۔ میں ٹوٹے ہوئے باسن کی مانند ہوں

۱۳ کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمتیں سنیں ہر طرف سے خوف ہے کہ وہ آپس
میں میرے برخلاف ہوکے مشورت کرتے بلکہ میری جان مارنے پر منصوبہ
باندھتے ہیں ۱۴ پر اے خداوند میں تجھ پر توکل کرتا میں کہتا ہوں تو میرا خدا
ہے ۱۵ میرے اوقات تیرے ہاتھ میں ہیں مجھکو میرے دشمنوں کے
ہاتھ سے رہائی دے اور ان سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں ۱۶ اپنے
چہرے کو اپنے بندے پر چمکا۔ اپنی رحمت سے مجھے بچا ۱۷ اے خداوند مجھے شرمندہ
ہونے نہ دے کیونکہ میں تجھے پکارتا ہوں بلکہ شریر ہی شرمندہ ہوں اور وہ گور
میں چپ چاپ پڑے رہیں ۱۸ جھوٹے لبوں کو خاموش کر جن
سے گستاخی اور حقارت کی سخت باتیں صداقت کے برخلاف نکلتی
ہیں ۱۹ واہ کیا ہی بڑا تیرا احسان ہے جو تو نے اپنے ڈرنے والوں کے
لئے چھپا رکھا ہے اور ان پر جن کا توکل تجھ پر ہے بنی آدم کے سامنے
ظاہر کرتا ہے ۲۰ تو ہی انھیں آدمیوں کی بندشوں سے اپنی
حضوری کے پردے میں چھپاتا ہے۔ تو ہی انھیں زبانوں کے
جھگڑے سے اپنے خیمے میں پوشیدہ کرتا ہے ۲۱ خداوند مبارک
ہے کہ اس نے محکم شہر میں اپنی عجیب مہربانی مجھکو دکھلائی ۲۲ میں
نے گھبرا کے کہا کہ میں تیری نظروں سے دور پھینکا گیا۔ باوجود اس
کے جب میں تیرے آگے چلایا تو تو نے میری منت کی آواز سن لی
۲۳ اے خداوند کے سارے مقدس لوگو اس سے محبت رکھو۔ کہ
خداوند دینداروں کا نگہبان ہے اور غرور کرنے والوں کو پورا
بدلا دیتا ہے ۲۴ اے لوگو جو خداوند سے اُمید رکھتے ہو تم سب زور
پکڑو کہ وہ تمہارے دلوں کو مضبوطی بخشیگا ✦

مشکیل داؤد

زبور ۳۲
۱ مبارک ہے وہ جس کا گناہ بخشا گیا اور خطا ڈھانپی گئی
۲ مبارک ہے وہ آدمی جس کے گناہوں کو خداوند حساب میں نہیں
لاتا اور جس کے دل میں دغا نہیں ۳ جب میں چپ رہا تو
میری ہڈیاں سارے دن کراہتے کراہتے گھل گئیں ۴ کیونکہ تیرا
ہاتھ رات دن مجھ پر بھاری تھا۔ میری تراوت گرمیوں کی خشکی سے
مبدل ہوئی۔ سلاہ ۵ میں نے تجھ پاس اپنے گناہ کا اقرار کیا اور
میں نے اپنی بدکاری نہیں چھپائی۔ میں نے کہا میں خداوند کے
آگے اپنے گناہ کا اقرار کرونگا سو تو نے میری بدذاتی کے گناہ کو بخشدیا
سلاہ ۶ اسی لئے ہر ایک جو دیندار ہے اس وقت جس میں تو مل

سکتا ہے تجھ سے دعا مانگیگا۔ یقیناً جو بڑے پانیوں کے سیلاب
۷ آئیں وہ اُسے نہ پہنچیں گے ۔ تو میرے چھپنے کا مکان ہے۔ تو مجھے
دکھوں سے بچاتا ہے۔ نجات کے گیتوں سے تو مجھے گھیرتا ہے
۸ سلاہ ۔ میں تجھے تعلیم دونگا اور اس راہ میں جسمیں تو چلیگا تجھے
سکھاؤں گا۔ تیری رہنمائی کے لئے میں اپنی آنکھ تجھ پر لگاؤنگا
۹ تم گھوڑوں اور خچروں کی مانند مت ہو کہ ان کو سمجھ نہیں اور
ان کا منہ لگام اور باگ کے سر انجام سے بند کرنا ہے نہ ہو کہ وہ
۱۰ تجھ تک آئیں ۔ شریر پر بہت سی مصیبتیں ہیں۔ پر وہ جسکا بھروسا
۱۱ خداوند پر ہے رحمت سے گھیرا جاتا ہے ۔ اے صادقو خداوند
کے سبب خوش ہو اور شادمانی کرو۔ اور تم سب جو راست
دل ہو خوشی سے چلاؤ ۔

زبور ۳۳ ۱ ۔ اے صادقو خداوند کے سبب خوشی کرو کہ حمد کرنا سیدھے
۲ لوگوں کو سجتا ہے ۔ بربط چھیڑتے ہوئے خداوند کی ستائش کرو
۳ اور دس تار کا بین بجاکے اسکی مدح سرائی کرو ۔ اس کے لئے
۴ ایک نیا گیت گاؤ سگھڑائی سے بجا بجا کے خوشی سے چلاؤ ۔ کیونکہ
خداوند کا کلام سیدھا ہے اور اُس کے سارے کام وفا کے ساتھ ہیں
۵ ۔ وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ہے زمین خداوند
۶ کی رحمت سے معمور ہے ۔ خداوند کے کلام سے آسمان بنے اور انکے سارے لشکر
۷ اسکے منہ کے دم سے ۔ وہ دریا کا پانی تودے کی مانند جمع کرتا ہے
۸ وہ گہراؤں کو مخزنوں میں رکھ چھوڑتا ہے ۔ ساری زمین خداوند
سے ڈرتی رہے اور جہان کی ساری آبادی اُسکا خوف مانے
۹ ۔ کہ اس نے کہا اور وہ ہوگیا اس نے فرمایا اور وہ برپا ہوا
۱۰ ۔ خداوند قوموں کی مشورتوں کو ناچیز کرتا ہے وہ لوگوں کے
۱۱ منصوبوں کو باطل کر دیتا ہے ۔ خداوند کی مشورت ابد تک
ثابت رہے گی۔ اس کے دل کے منصوبے پُشت در پُشت
۱۲ جاری ہونگے ۔ خوشحال ہے وہ قوم جسکا خدا خداوند ہے اور
۱۳ وہ لوگ جنہیں اس نے پسند کرکے اپنی میراث کیا ۔ خداوند
آسمان پر سے دیکھتا ہے ۔ وہ سارے بنی آدم پر نگاہ کرتا
۱۴ ہے ۔ اپنی سکونت کے مقام سے زمین کے سب باشندوں
۱۵ کو تاکتا ہے ۔ ان کے دلوں کا یکساں کرنے والا وہی ہے۔
۱۶ وہ ان کے سارے عملوں کو ٹھیک جاننے والا ہے ۔ کوئی بادشاہ
نہیں جو اپنے لشکر کی فراوانی سے رہائی پائے کوئی پہلوان

اپنے زور کی کثرت سے نجات نہیں پاتا ۔ بچ نکلنے کے لئے گھوڑے
سے کام نہیں چلتا وہ اپنے بڑے زور سے کسی کو بچا نہیں سکتا
۱۸ ۔ دیکھو خداوند کی آنکھ ان پر ہے جو اس سے ڈرتے ہیں اور ان
۱۹ پر جو اس کی رحمت کے امیدوار ہیں ۔ تاکہ انکی جانوں کو موت سے
۲۰ چھڑائے اور انھیں کال میں جیتا رکھے ۔ ہماری جانوں کو خداوند
۲۱ کا انتظار ہے۔ وہی ہمارا چارہ اور ہماری سپر ہے ۔ ہمارا دل
اسی سے خوش ہے کہ ہم اس کے مقدس نام پر بھروسا رکھتے
۲۲ ہیں ۔ اے خداوند جیسے ہمیں تجھ پر توکل ہے ویسے ہی تیری رحمت
ہم پر ہو ۔

داؤد کا زبور اس وقت کا جس وقت اُس نے ابی ملک کے حضور اپنی وضع بدلی اُس نے اُسے نکال دیا اور وہ چلا گیا

زبور ۳۴ ۱ ۔ میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا۔ اس کی ستائش
۲ سدا میرے منہ میں ہوگی ۔ میری روح خداوند پر فخر کریگی غریب
۳ لوگ سنیں گے اور خوش ہونگے ۔ میرے ساتھ خدا کی بڑائی کرو
۴ ہم مل کے اس کے نام کو بلند کریں ۔ میں نے خداوند کو ڈھونڈا۔
اس نے میری سنی۔ اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائی
۵ دی ۔ انھوں نے اس پر نظر کی اور روشن ہوگئے اور ان کے
۶ منہ شرمندہ نہ ہوئے ۔ یہ مسکین چلایا اور خداوند نے سنا
۷ اور اسے اس کی ساری مصیبتوں سے بچا لیا ۔ خداوند کا فرشتہ
ان کی چاروں طرف جو اس سے ڈرتے ہیں خیمہ کھڑا کرتا ہے اور
۸ انھیں بچا رکھتا ہے ۔ آؤ اور چکھو اور دیکھو کہ خداوند بھلا
۹ ہے مبارک ہے وہ آدمی جس کا بھروسا اس پر ہے ۔ اے
اس کے مقدس لوگو خداوند سے ڈرو۔ کیونکہ جو اس سے ڈرتے
۱۰ ہیں انھیں کچھ کمی نہیں ۔ شیر بچے محتاج ہوتے اور بھوکے
رہتے ہیں پر جو خداوند کے طالب ہیں انھیں کسی نعمت کی کمی نہیں
۱۱ ۔ آؤ اے لڑکو اور میری سنو میں تمھیں خدا ترسی سکھلاونگا
۱۲ ۔ وہ کونسا انسان ہے جو زندگی کا مشتاق ہے اور بڑی عمر چاہتا ہے
۱۳ تاکہ بھلائی دیکھے ۔ اپنی زبان کو بدی سے اور ہونٹوں کو دغا
۱۴ کی بات بولنے سے باز رکھ ۔ بدی سے بھاگ اور نیکی کر سلامتی

١٥ کو ڈھونڈ اور اُسی کا پیچھا کر ۔ خداوند کی آنکھیں صادقوں پر اور
١٦ اُس کے کان اُن کی فریاد پر ہیں ۔ خداوند کا منہ اُن کے برخلاف ہے
١٧ جو بدکردار ہیں تاکہ اُن کی یادگار کو زمین پر سے مٹا ڈالے ۔ صادق
چلاتے ہیں اور خداوند سنتا ہے اور اُنہیں اُن کے سارے دکھوں
١٨ سے رہائی دیتا ہے ۔ خداوند اُن کے نزدیک ہے جو شکستہ دل
١٩ ہیں اور اُن کو جو خستہ جان ہیں بچاتا ہے ۔ صادق پر بہت سی
مصیبتیں ہوتی ہیں ۔ پر خداوند اُسکو اُن سب سے چھڑاتا ہے
٢٠ ۔ وہ اُسکی ساری ہڈیوں کا نگہبان ہے ۔ اُن میں سے ایک بھی ٹوٹتی
٢١ نہیں پاتی ۔ بدی شریر کو ہلاک کریگی ۔ اور اُن پر جو صادق کے کینہ
٢٢ رکھنے والے ہیں الزام دیا جائیگا ۔ خداوند اپنے بندوں کی جان
کو خلاصی دیتا ہے اور اُن میں سے جن کا توکل اُس پر ہے کسی پر
الزام نہ دیا جائیگا ۔

داؤد کا زبور

زبور ۳۵ ١ ۔ اے خداوند اُن سے جو مجھ سے جھگڑتے ہیں جھگڑ اور اُن سے
٢ جو مجھ سے لڑتے ہیں لڑ ۔ سپر اور پھری پکڑ اور میری کمک کے لئے
٣ کھڑا ہو ۔ بھالا نکال اور اُن کے سامنے کی راہ کو جو میرے پیچھے پڑے
٤ ہیں بند کر ۔ میری جان کو فرما کہ تیری نجات میں ہوں ۔ وہ جو میری
جان کے خواہاں ہیں خجل اور رسوا ہوں ۔ اور وہ جو میری تباہی
٥ کا منصوبہ باندھتے ہیں ہٹائے جائیں اور شرمندہ ہوں ۔ جیسے
بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہے ویسے ہی وہ ہوں ۔ اور خداوند کا
٦ فرشتہ انہیں ڈھکیل دے ۔ اُن کی راہ اندھیری اور پھسلنی
٧ ہو خداوند کا فرشتہ انہیں رگیدے ۔ کہ انہوں نے بے سبب میرے لئے
گڑھے میں اپنا جال چھپایا اور ناحق میری جان کے لئے گڑھا کھودا
٨ ہے ۔ اُس پر ناگہانی تباہی پڑے اور وہ اپنے جال میں جو اُس نے
٩ چھپایا آپ ہی پھنسے ہاں اسی میں گرے کہ ہلاک ہو ۔ پر میری جان خداوند
١٠ میں خوش وقت ہوگی اور اُس کی نجات سے شادمانی کریگی ۔ میری
ساری ہڈیاں کہیں گی اے خداوند تجھ سا کون ہے جو مسکین کو
اُس کے ہاتھ سے جو اُس سے زبردست ہے چھڑاتا ۔ ہاں مسکین
١١ اور محتاج کو اُس سے جو انہیں غارت کرتا ہے چھڑاتا ہے ۔ جھوٹے گواہ اٹھے
١٢ ہیں وہ مجھ سے وہ سوال کرتے ہیں جن سے میں آگاہ نہیں ۔ وہ نیکی
کے عوض مجھ سے بدی کرتے ہیں ۔ وہ میری جان کو بےکس چھوڑتے

١٣ ہیں ۔ میں نے تو جب وہ بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے
رکھ رکھ کے اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دعا پلٹ کر میرے
١٤ سینے میں آئی تھی ۔ میں نے اُن سے وہ سلوک کیا جو کوئی اپنے
دوست اور بھائی سے کرے ۔ میں سر جھکا کر ایسا کڑھا جیسے کوئی
١٥ اپنی ماں کے لئے غم کرے ۔ پر وہ میری مصیبت سے خوش ہو کے
جمع ہوگئے وہ ذلیل لوگ مجھ پر فراہم ہوئے جن سے میں بےخبر تھا
١٦ وہ مجھے پھاڑتے اور باز نہ آتے ۔ کمینوں کے ساتھ جو روٹی کے لئے
١٧ ٹھٹھا مارتے وہ مجھ پر دانت پیستے تھے ۔ اے خداوند کب تک تو دیکھا
کریگا ۔ اُن کی خرابیوں سے میری جان کو چھڑا ۔ میری وحیدہ
١٨ کو شیر ببروں سے ۔ میں بڑی جماعت میں تیرا شکر کرونگا ۔ میں لوگوں کی
١٩ کثرت کے درمیان تیری ستائش کرونگا ۔ وہ جو ناحق میرے دشمن
ہیں مجھ پر خوش وقت نہ ہوں ۔ وہ جو بے سبب میرے بیری ہیں مجھ پر پلک
٢٠ نہ ماریں ۔ کیونکہ وہ سلامتی کی بات نہیں کرتے ۔ بلکہ ملک کے سلیم
٢١ لوگوں پر مکر کے منصوبے باندھتے ہیں ۔ اور انہوں نے مجھ پر اپنا
منہ پسارا ہے اور کہتے ہیں آہا آہا ہماری آنکھوں نے یہ دیکھا
٢٢ ۔ اے خداوند تو نے یہ دیکھا ہے ۔ خاموشی مت کر ۔ اے خداوند مجھ
٢٣ سے دور مت رہ ۔ اے میرے خدا اے میرے رب اٹھ اور میرے
٢٤ انصاف کے لئے اور میرے فیصلے کے لئے جاگ ۔ اے خداوند
میرے خدا اپنی صداقت کے مطابق میرا انصاف کر اور انہیں مجھ پر
٢٥ خوش وقت نہ ہونے دے ۔ وہ اپنے دلوں میں کہنے نہ پائیں کہ جو ہم
٢٦ یہی ہم چاہتے تھے ۔ اور وہ نہ کہیں کہ ہم اُسے چٹ کر گئے ۔ وہ
جو میری برائی سے خوش ہوتے ہیں شرمندہ اور رسوا ہوں جو میری
٢٧ دشمنی پر پھولتے ہیں شرمندگی اور رسوائی کا لباس پہنیں ۔ وہ
جو میری نیکنامی کے مشتاق ہیں خوشی سے چلائیں اور شادمان
ہوں اور سدا کہا کریں کہ وہ بڑا خداوند ہے جو اپنے بندے کی سلامتی
٢٨ کو چاہتا ہے ۔ اور میری زبان تیری صداقت اور تیری ستائش
کی بات تمام دن کہتی رہیگی ۔

سردار مغنی کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور

زبور ۳۶ ١ ۔ بدکار کی شرارت کی کہاوت میرے دل کے اندر ہے
٢ کہ خدا کا خوف اُس کی آنکھوں کے آگے نہیں ۔ کیونکہ وہ اپنی

نظر میں آپ کو بھلا جتا کے اپنے تئیں دھوکا دیتا ہے کہ میری
۲ برائی فاش نہ ہوگی اور مکروہ جانی نہ جائیگی۔ اس کے منہ کی
باتیں بدی اور فریب ہیں۔ وہ دانشمندی اور نیکی کو ترک کرتا ہے
۴ وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے بدی کے منصوبے باندھتا ہے
وہ ایسی راہ میں جو اچھی نہیں کھڑا رہتا ہے وہ برائی سے نفرت
۵ نہیں کرتا۔ اے خداوند آسمانوں میں تیری رحمت ہے اور
۶ تیری وفاداری بدلیوں تک پہنچی ہے۔ تیری صداقت جیسے
پہاڑوں کی مانند ہے۔ تیری عدالتیں بھی ایک بڑا گہراؤ ہیں۔
۷ اے خداوند تو انسان اور حیوان کا پروردگار رہتا ہے۔ اے خدا تیری
مہربانی کیا ہی عزیز ہے! اس لئے بنی آدم تیرے پروں کے سایہ
۸ تلے آکے پناہ لیتے ہیں۔ وہ تیرے گھر کی چکنائی کھا کے سیر ہونگے
۹ اور تو اپنی عشرتوں کے دریا سے انھیں سیراب کریگا۔ کہ زندگی
کا چشمہ تیرے کنے ہے ہم تیری روشنی میں شامل ہوکے روشنی
۱۰ دیکھینگے۔ تو اپنے پہچاننے والوں پر اپنی رحمت کو بڑھا اور
۱۱ ان پر جن کے دل سیدھے ہیں اپنی صداقت کو۔ گھمنڈ کرنیوالے
کا پاؤں مجھ پر نہ پڑے اور نہ شریر کا ہاتھ مجھے خارج کردے
۱۲ بدکار وہاں گرے ہوئے ہیں اور وہ ڈھکیلے گئے ہیں اور پھر نہ
اٹھ سکیں گے ✣

داؤد کا زبور

زبور ۳۷
۱ بدکاروں کے سبب تو مت کڑھ۔ برے کام کرنے
۲ والوں سے تو حسد نہ کر۔ کہ وہ جلدی گھاس کی مانند کاٹ ڈالے
۳ جائیں گے اور ہرے سبزے کی طرح مرجھائیں گے۔ خداوند
پر توکل کر اور نیکی کر۔ تو سرزمین میں زندگانی بسر کر اور دیانتداری
۴ کو چارہ کر۔ خداوند کی یاد میں مسرور رہ کہ وہ تیرے دل کے مطالب
۵ پورے کریگا۔ اپنی راہ خداوند پر چھوڑ دے۔ اس پر توکل کر
۶ وہ خود بنا لیگا۔ وہ تیری صداقت کو نور کی طرح ظاہر کریگا اور
۷ تیری عدالت کو دوپہر کی سی روشنی بخشیگا۔ خداوند کی طرف چپکے
رجوع ہو اور اس کے انتظار میں ٹھہرا رہ۔ اس شخص کے سبب
سے جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا ہے اور برے منصوبے باندھتا
۸ ہے مت کڑھ۔ غصہ کرنے سے باز آ اور غضب کو ترک کر اپنے
۹ تئیں مت کڑھ۔ ایسا نہ ہو کہ تو شرارت میں پڑے۔ کہ بدکار کاٹ
ڈالے جائینگے لیکن وہ جو خداوند کے منتظر ہیں زمین کے وارث
۱۰ ہونگے۔ کہ ایک تھوڑی سی مدت ہے کہ شریر نہ ہوگا۔ تو
غور کرکے اسکا مکان ڈھونڈیگا اور وہ نہ ہوگا۔ لیکن وہ جو حلیم
۱۱ ہیں زمین کے وارث ہونگے۔ اور بہت سی راحت پاکے خوش
۱۲ دل ہونگے۔ شریر صادق کے برخلاف بندشیں باندھتا ہے
۱۳ اور اس پر دانت کچکچاتا ہے۔ خداوند اس پر ہنستا ہے کیونکہ
۱۴ دیکھتا ہے کہ اسکا دن آتا ہے۔ شریر تلوار نکالتے اور کمان
کھینچتے تاکہ مسکین اور محتاج کو گرا دیں اور ان کو جن کی راہیں
۱۵ سیدھی ہیں جان سے ماریں۔ ان کی تلوار انہیں کے دل کو
۱۶ چھیدیگی ان کی کمانیں ٹوٹ جائیں گی۔ تھوڑا سا جو صادق
کا ہے بہت سے شریروں کے مال و اسباب سے بہتر ہے
۱۷ کہ شریروں کے بازو توڑے جائیں گے پر خداوند صادقوں
۱۸ کا تھامنے والا ہے۔ خداوند دینداروں کے دنوں کو پہچانتا
۱۹ ہے اور ان کی میراث ابدی ہوگی۔ وہ برے وقت میں شرمندہ
۲۰ نہ ہونگے۔ بلکہ کال کے دنوں میں سیر رہیں گے۔ لیکن وہ جو
شریر ہیں ہلاک ہونگے۔ اور خداوند کے دشمن برّوں کی چربی
۲۱ کی مانند فنا ہونگے وہ دھوئیں کی مانند جاتے رہیں گے۔ شریر
ادھار لیتا ہے اور پھر ادا نہیں کرتا پر صادق رحم کرتا ہے
۲۲ اور انعام دیتا ہے۔ کیونکہ جن پر اس کی برکت ہے زمین کے وارث
۲۳ ہونگے اور جن پر اس کی لعنت ہے کٹ جائینگے۔ آدمی کے
قدم خداوند ثابت رکھتا ہے اور اسکی راہ کو دوست رکھتا ہے
۲۴ اگرچہ وہ گر جائے پر پڑا نہ رہیگا۔ کیونکہ خداوند اسکا ہاتھ تھامتا
۲۵ ہے۔ میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا۔ پر میں نے صادق کو ترک
کئے ہوئے اور اس کی نسل میں سے کسی کو ٹکڑے مانگتے نہیں
۲۶ دیکھا۔ وہ سدا رحم کرتا رہتا ہے اور قرض دیا کرتا ہے اس کی
۲۷ نسل مبارک ہے۔ بدی سے کنارہ کر اور نیکی کر اور ابد تک
۲۸ آباد رہ۔ کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہے وہ اپنے مقدس
لوگوں کو ترک نہیں کرتا۔ وہ ابد تک محفوظ رہیں گے پر شریروں
۲۹ کی نسل کاٹی جائیگی۔ صادق زمین کے وارث ہونگے اور
۳۰ ابد تک اس پر بسیں گے۔ صادق کا منہ دانائی کی بات کہتا ہے
۳۱ اس کی زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا ہے۔ اس کے خدا کی
۳۲ شریعت اس کے دل میں ہے اس کا پاؤں کبھی نہ پھسلیگا۔ شریر

عادل کی گھات میں لگتا ہے اور اس کے قتل کے درپے رہتا
۳۳ ہے۔ خداوند اس کو اس کے قابو میں نہ چھوڑیگا اور عدالت کے
۳۴ وقت اسے مجرم نہ ٹھہرائیگا۔ خداوند کا منتظر رہ اور اسکی راہ کو پکڑ
رہ کہ وہ تجھکو زمین کا وارث کرکے سرفرازی بخشیگا اور جب
۳۵ شریر کاٹے جائینگے تو تو دیکھیگا۔ میں نے شریر کو بڑا رعب دار دیکھا
۳۶ جو پھیلا وہ ہرے درخت کی مانند جو خودرو ہو پھیلا ہوا تھا۔ وہ پر
وہ گذر گیا گویا تھا ہی نہیں میں نے اسے ڈھونڈا وہ نہیں ملا
۳۷ کامل کو تاک اور سیدھے کو دیکھ رکھ۔ کہ ایسے آدمی کا انجام
۳۸ سلامتی ہے۔ پر خطاکار سب کے سب ہلاک ہو جائینگے شریر
۳۹ کا انجام نیستی ہے۔ صادقوں کی نجات خداوند سے ہے۔ دکھ
۴۰ کے وقت وہ ان کا محکم قلعہ ہے۔ خداوند ان کی مدد کریگا اور
انہیں رہائی دیگا۔ وہ ان کو شریروں سے چھڑائیگا اور بچائیگا
اس لئے کہ ان کا بھروسا اس پر ہے ॥

تذکیر کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۳۸

۱ اے خداوند اپنے غصے سے مجھکو مت جھڑک اور نہ
۲ اپنے قہر سے مجھے تنبیہ دے۔ کیونکہ تیرے تیر مجھے چبھ گئے ہیں اور
۳ تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے۔ تیرے غصے کے سبب میرے جسم
میں صحت نہیں۔ اور میرے گناہ کے باعث میری ہڈیوں کو آرام
۴ نہیں۔ کیونکہ میرے گناہ میرے سر سے گذر گئے اور بھاری بوجھ کی مانند مجھ پر
۵ بھاری ہو گئے۔ میرے گھاؤ بدبو ہو گئے اور سڑ گئے میری حماقت
۶ کے سبب سے۔ میں جھکا ہوا ہوں اور خمدار ہو گیا ہوں میں
۷ دن بھر رویا کرتا ہوں۔ کیونکہ میری کمر بالکل خشک ہو گئی اور
میرے جسم میں صحت نہیں۔ میں بیتاب ہو گیا ہوں بلکہ نیست
۸ پس گیا۔ اور دل کی گھبراہٹ سے چلاتا ہوں۔ اے خداوند میرا
۹ سارا اشتیاق تیرے حضور ہے اور میرا کراہنا تجھ سے چھپا
۱۰ نہیں۔ میرا دل دھڑکتا ہے۔ میرا زور مجھ سے جاتا رہا اور
میری آنکھوں کی روشنی وہ بھی غائب ہوئی۔ میرے دوست اور
۱۱ میرے آشنا میری آفت کے سبب مجھسے الگ کھڑے رہے
۱۲ اور میرے رشتہ دار مجھسے دور جا کھڑے ہوئے۔ وہ جو میری
جان کے خواہاں ہیں میرے پھنسانے کو پھندے مارتے ہیں اور
وہ جو میرے دکھ کے روادار ہیں میرے حق میں ایسی باتیں کہتے ہیں
جان میرا نقصان چاہتے اور دغا دن بھر مکر کے منصوبے باندھتے
۱۳ ہیں۔ پر میں بہرے کی مانند ہو گیا جو سنتا نہیں اور گونگے کی مانند
۱۴ جو اپنا منہ نہیں کھولتا۔ ہاں میں اس شخص کی مانند ہوں جو سنتا نہیں
۱۵ اور اس کی مانند جسکے منہ میں حجت نہ ہو۔ کہ اے خداوند میں
۱۶ تجھ سے امید ہے۔ تو جواب دیگا۔ اے خداوند میرے خدا۔ کیونکہ
میں نے کہا تھا نہ ہو کہ وہ مجھ پر خوشی کریں جو میرے پاؤں کے پھسلتے
۱۷ پر بڑھ بولتے ہیں۔ میں گرا چاہتا ہوں اور میرا غم سدا میرے سامنے
۱۸ ہے۔ کیونکہ میں اپنا گناہ آپ کھول کے کہونگا۔ اپنی تقصیر
۱۹ کے لئے غمگین ہوں۔ میرے دشمن چست اور زبردست ہیں اور
۲۰ ناحق میرے بیری بہت ہو گئے۔ وہ جو نیکی کے عوض میں
بدی کرتے ہیں میرے دشمن ہیں اس لئے کہ میں نیکی کا پیرو
۲۱ کرتا ہوں۔ اے خداوند مجھ کو ترک مت کر۔ اے میرے خدا مجھ
۲۲ سے دور مت رہ۔ میری مدد کے لئے جلدی کر۔ اے خداوند میرے
نجات دینے والے ॥

یدوتون سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۳۹

۱ میں نے کہا میں اپنی راہوں کی خبرداری کرونگا تاکہ میری
زبان سے گناہ نہ ہو اور جب تک شریر میرے سامنے ہے تو
۲ میں اپنے منہ کو لگام دونگا۔ میں گونگا اور خاموش رہا نیکی
۳ کہنے سے بھی رہ گیا میرا غم تازہ ہوا۔ میرے سینے کے بیچ دل
میں تپش ہوئی۔ میرے سوچنے میں آگ بھڑکی تب میں نے اپنی
۴ زبان سے کہا۔ اے خداوند مجھے بتا کہ میرا انجام کیا ہے اور میری
عمر کتنی ہے۔ تاکہ میں جان لوں کہ اس کی کتنی مدت باقی ہے۔
۵ دیکھ تو نے میری عمر بالشت بھر کی اور میری زندگی تیرے آگے ناچیز ہے
یقیناً ہر ایک شخص گرچہ برقرار ہو لیکن محض بے ثبات ہے۔ سلاہ
۶ بلاشک ہر ایک انسان وہم و خیال سا چلتا پھرتا ہے بے شک
وہ عبث بے کل ہوتے ہیں۔ وہ ذخیرہ دھرتا ہے اور نہیں جانتا کہ
۷ اسے کون لیگا۔ اب اے خداوند مجھے کس کی امید ہے۔ میری تجھی
۸ ہی سے امید ہے۔ مجھکو میرے سارے گناہوں سے نجات دے۔ مجھکو
۹ جاہلوں کا ننگ مت کر۔ میں گونگا رہتا میں اپنا منہ نہ کھولتا کیونکہ
۱۰ تو ہی نے یہ کیا ہے۔ تو مجھ سے اپنی بلا دور کر۔ میں تو تیرے ہاتھ کے
۱۱ زور سے فنا ہوا جاتا ہوں۔ جب تو آدمی کو اس کے گناہ کے باعث

ملامت کر کے ادب دیتا ہے تو اس کے حسن کو پتنگے کی مانند کھو دیتا
۱۲ ہے یقیناً ہر ایک انسان محض بے ثبات ہے۔ سلاہ ۔ اے
خداوند میری دعا سن اور میرے نالہ پر کان دھر۔ میرے آنسو دیکھ
کے خاموش مت رہ کیونکہ میں تیرے سامنے پردیسی اور اپنے
۱۳ سارے باپ دادوں کی مانند مسافر ہوں ۔ مجھ سے آنکھ
پھیر لے تاکہ میں دم لے لوں اس سے آگے کہ میں یہاں سے جاؤں
اور پھر نہ رہوں ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۴۰ ۱ میں نے صبر سے خداوند کا انتظار کیا۔ وہ میری طرف
۲ مائل ہوا اور اس نے میری فریاد سنی ۔ وہ مجھے ہولناک گڑھے اور دلدل
کی کیچ سے باہر نکال لایا اور میرے پاؤں اپنے چٹان پر رکھے اور
۳ میرے قدموں کو ثابت کیا ۔ اور اس نے میرے منہ میں ایک
نیا گیت ڈالا جس سے ہمارے خدا کی حمد ہو بہتیرے دیکھیں گے
۴ اور ڈرینگے اور خداوند پر توکل کریں گے ۔ مبارک ہے وہ انسان
جو خداوند پر اپنا بھروسا رکھتا ہے اور مغروروں پر اور ان پر
۵ جو جھوٹ کی طرف پھرتے ہیں توجہ نہیں کرتا ۔ اے خداوند میرے
خدا تیری عجائب قدرتیں جو تو نے کر دکھائیں بہت سی ہیں۔
اور تیری تدبیریں جو ہمارے لئے ہیں ممکن نہیں کہ تیرے حضور
ترتیب کے ساتھ گنی جائیں میں تو انھیں کھول کے تیرے
۶ آگے بیان کرتا لیکن وہ تو شمار سے باہر ہیں ۔ ذبیحہ اور ہدیہ کو
تو نے نہیں چاہا۔ تو نے میرے کان کھولے۔ سوختنی قربانی
۷ اور خطا کی قربانی کا تو طالب نہیں ۔ تب میں نے کہا دیکھ میں
۸ آتا ہوں۔ کتاب کے دفتر میں میرے حق میں لکھا ہے ۔ اے
میرے خدا میں تیری مرضی بجا لانے پر خوش ہوں۔ تیری
۹ شریعت تو میرے دل کے بیچ ہے ۔ میں بڑی جماعت میں صداقت
کی بشارت دیتا ہوں۔ دیکھ اے خداوند میں اپنا منہ بند نہیں
۱۰ کرتا اور تو جانتا ہے ۔ میں تیری صداقت کی بات اپنے دل میں
چھپا نہیں رکھتا۔ میں تیری وفاداری اور تیری نجات کی
بات کہتا ہوں میں تیری مہربانی اور تیری سچائی کو بڑی جماعت سے
۱۱ پوشیدہ نہیں رکھتا ہوں ۔ اے خداوند اپنی رحمتوں کو مجھ سے
دریغ نہ کر تیری مہربانی اور تیری وفاداری ہر دم میری نگہبان رہیں

۱۲ کہ بے شمار برائیوں نے مجھے گھیر لیا۔ میرے گناہوں نے مجھے پکڑا
ایسا کہ میں آنکھ اوپر نہیں کر سکتا ۔ وہ میرے سر کے بالوں سے
۱۳ شمار میں زیادہ ہیں۔ سو میں نے دل چھوڑ دیا ۔ اے خداوند
مہربانی کر کے مجھے رہائی دے۔ اے خداوند جلد میری مدد کو پہنچ
۱۴ ۔ وہ جو میری جان مارنے کے درپے ہیں باہم خجل اور رسوا
ہوں جو میری تباہی کے روادار ہیں ہٹائے جائیں اور شرمندہ
۱۵ ہوں ۔ سب جو مجھ پر آہا آہا کہتے ہیں اپنی رسوائی کے سبب
۱۶ پریشان ہوں ۔ اور وہ سب جو تیرے طالب ہیں تیرے سبب
خوش وقت اور خرم ہوں۔ وہ جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا
۱۷ کہا کریں کہ خداوند کی بزرگی ہو ۔ میں تو مسکین اور محتاج ہوں۔
لیکن خداوند میری فکر کرتا ہے میرا چارہ میرا چھڑانے والا تو ہی
ہے۔ اے میرے خدا دیر مت کر ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۴۱ ۱ مبارک ہے وہ جو مسکین کی فکر رکھتا ہے خداوند بپت کے
۲ وقت اس کو رہائی دیگا ۔ خداوند اس کا حافظ رہیگا اور اسے جیتا
رکھیگا اور وہ زمین پر مبارک ہوگا اور تو اسے اس کے دشمنوں
۳ کی مرضی پر نہ چھوڑیگا ۔ خداوند اس کو بیماری کے بستر پر سنبھالیگا
۴ تو اس کی بیماری میں اسکا سارا بچھونا پھیر کے بچھائیگا ۔ میں نے کہا
اے خداوند مجھ پر رحم کر۔ میری جان کو شفا دے اس لئے کہ
۵ میں تیرا گنہگار ہوں ۔ میرے دشمن مجھے برا کہتے ہیں کہ وہ کب مریگا
۶ اور اس کا نام کب مٹ جائیگا؟ ۔ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا ہے
تب بیہودہ باتیں کرتا ہے اس کا دل برائی کو اپنے لئے سمیٹتا
۷ ہے وہ باہر جاتا ہے اور اسے بیان کرتا ہے ۔ سب جتنے میرا
کینہ رکھتے ہیں میرے برخلاف آپس میں کانا پھوسی کرتے ۔
۸ میرے ستانے کے لئے منصوبے باندھتے ہیں ۔ اور کہتے ہیں ایک
۹ بری بیماری اسے لگی ہے اب جو وہ پڑا ہے پھر نہ اٹھیگا ۔ میرے
ہمدم نے بھی جس پر مجھے بھروسا تھا اور جو میرے ساتھ روٹی
۱۰ کھاتا تھا مجھ پر لات اٹھائی ۔ پر تو اے خداوند مجھ پر رحم کر اور
مجھ کو اٹھا کر کھڑا کر تاکہ میں ان سے بدلا لوں ۔ اس سے میں جانتا ہوں
۱۱ کہ تو مجھ سے خوش ہوا ہے کہ میرا دشمن مجھ پر فتح نہیں پاتا ۔ اور
۱۲ میں جو ہوں سو میری دیانت داری کے باعث تو مجھے سنبھالتا ہے

۱۳ ہے اور مجھ کو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا۔ خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہے آمین پھر آمین۔

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا مشکیل

۴۲ زبور ۱ جس طرح سے کہ ہرنی پانی کے سوتوں کی نہایت پیاسی ہوتی ہے ویسے ہی میری روح اے خدا تیری نہایت پیاسی ہے۔ ۲ میری روح خدا کے لئے زندہ خدا کے لئے ترستی ہے۔ کب میں جاؤں اور خدا کے حضور حاضر ہوں؟ ۳ میرے آنسو رات دن میرا کھانا ہیں جس حال کہ وہ ہر روز مجھ سے پوچھتے ہیں تیرا خدا کہاں ہے؟ ۴ میں یہ یاد کرتا ہوں اور اپنے میں اپنی جان کو انڈیلتا ہوں اس لئے کہ میں گروہ کے ساتھ ہو کے اس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو مانتی ہے خوشی کی آواز سے گاتا ہوا اور ذکر کرتا ہوا خدا کے گھر میں جاتا تھا۔ ۵ اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہے اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہے خدا پر بھروسا رکھ کہ میں اس کی ستائش آگے کو بھی کرونگا کہ اسکا چہرہ نجات دینیوالا ہے۔ ۶ اے میرے خدا میرا جی گرا جاتا ہے سو میں یردن کی زمین میں اور حرمون میں کوہ مصعار پر تجھے یاد کرونگا۔ ۷ تیرے پانی کی دھاروں کی آواز سے گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے تیری ساری موجیں اور تیری ڈھیو میرے سر سے گذر گئے۔ ۸ خداوند دن کے وقت اپنی مہربانی کو فرمائیگا اور رات کے وقت میں اس کا گیت گاؤنگا میری دعا میری حیات کے خدا کی طرف ہوگی۔ ۹ میں خدا کو جو میری چٹان ہے کہونگا تو مجھے کیوں بھول گیا ہے؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ہوں؟ ۱۰ میرے دشمن اس تلوار کی مانند جو میری ہڈیوں سے گذر جائے مجھے ملامت کر کے دکھ دیتے ہیں اور روز روز مجھکو کہتے ہیں تیرا خدا کہاں ہے؟ ۱۱ اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہے اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہے؟ خدا پر توکل کر۔ کیونکہ میں اس کی ستائش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرہ کی نجات اور میرا خدا ہے۔

۴۳ زبور ۱ اے خدا میرا انصاف کر اور اس بے رحم قوم پر میری حجت ثابت کر۔ مجھے مکار اور بدکار آدمی سے رہائی دے۔ ۲ کہ میرا پناہ دینے والا خدا تو ہے۔ کیوں تو مجھے دور کرتا ہے؟ میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا ہوں؟ ۳ ہاں اپنے نور اور اپنی سچائی کو ظاہر کر۔ وہی میری رہبری کریں۔ وہ ہی مجھ کو تیرے کوہ مقدس پر اور تیرے مسکنوں میں پہنچائیں۔ ۴ تب میں خدا کے مذبح کے پاس خدا کے حضور جو میری کمال خوشی ہے جاؤنگا۔ اور میں بربط بجا کے تیری ستائش کرونگا اے خدا میرے خدا۔ ۵ اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہے اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہے؟ خدا پر توکل کر کہ میں اس کی ستائش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہے۔

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا مشکیل

۴۴ زبور ۱ اے خدا ہم نے اپنے کانوں سے سنا اور ہمارے باپ دادوں نے اس کام کو جو تو نے ان کے دنوں سابق زمانے میں کیا ہم سے بیان کیا۔ ۲ کہ تو نے قوموں کو اپنے ہاتھ سے خارج کیا اور انھیں بسایا۔ تو نے ان لوگوں کو اکھاڑا اور ان کو پھیلایا۔ ۳ کہ وہ اپنی شمشیر سے اس زمین کے مالک نہ ہوئے نہ اپنے بازو سے غالب آئے بلکہ تیرے دہنے ہاتھ سے اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرے کے نور سے۔ اسلئے کہ تیری مہربانی اُن پر تھی۔ ۴ اے خدا تو میرا بادشاہ ہے۔ یعقوب کے لئے رہائی کا حکم فرما۔ ۵ تیری مدد سے ہم اپنے دشمنوں کو ڈھکیل دینگے تیرے نام سے ہم ان کو جو ہم پر چڑھتے ہیں پامال کرینگے۔ ۶ کہ میرا تکیہ اپنی کمان پر نہیں۔ میری تلوار مجھے بچا سکتی ہے۔ ۷ بلکہ تو ہی ہم کو ہمارے دشمنوں سے بچاتا اور ان کو جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں رسوا کرتا ہے۔ ۸ ہم تمام دن خدا پر فخر کرتے ہیں اور تیرے نام کی ابد تک ستائش کرینگے سلاہ۔

۹ لیکن اب تو نے ہم کو ترک کیا اور رسوا کیا اور ہمارے لشکروں کے ساتھ نہیں چلتا۔ ۱۰ تو دشمن کے آگے سے ہم کو بھگا دیتا ہے اور وہ جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں اپنے واسطے لوٹ لیتے ہیں۔ ۱۱ تو نے ہم کو بھیڑوں کی مانند اُن کی خورش کیا اور ہم کو قوموں کے درمیان آوارہ کیا۔ ۱۲ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا اور ان کی قیمت سے اپنی آمدنی نہیں بڑھائی۔ ۱۳ تو نے ہم کو ہمارے پڑوسیوں کا ننگ کیا۔ ان کے نزدیک جو ہمارے آس پاس ہیں ہم کو ٹھٹھا اور مسخرہ کیا۔ ۱۴ تو نے ہم کو قوموں کے درمیان ضرب المثل کیا اور گروہوں کے درمیان سر دھننے کا سبب۔ ۱۵ میری رسوائی ہمیشہ میرے سامنے اور میرے چہرے کی شرمندگی نے مجھکو ڈھانپ لیا۔ ۱۶ تہمت اور ملامت

کرنے والے کی آواز کے سبب دشمن اور انتقام لینے والے کے آگے

۱۷ ؃ یہ سب کچھ ہم پر بیتا پر ہم تجھے نہیں بھولے اور تیرے عہد میں بیوفائی
۱۸ نہیں کی ؃ نہ ہمارے دل تجھ سے برگشتہ ہوئے اور نہ ہمارے
۱۹ پاؤں تیری راہ سے مڑے ہیں ؃ پر تو نے اژدہوں کے مکان میں
۲۰ ہم کو کچلا اور موت کے سایہ تلے ہم کو چھپا دیا ؃ اگر ہم اپنے خدا کا نام
۲۱ بھول گئے یا ہم نے کسی اجنبی معبود کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے ؃ تو
کیا خدا اس کی تحقیقات نہ کریگا؟ وہ تو دلوں کے رازوں سے بھی
۲۲ آگاہ ہے ؃ کہ تیرے ہی لئے ہم سارے دن مارے جاتے ہیں اور
۲۳ ذبح کی بھیڑوں کے برابر گنے جاتے ہیں ؃ بیدار ہو کیوں سوتا ہے
۲۴ تو اے خداوند؟ جاگ ہم کو ہمیشہ کے لئے ترک مت کر ؃ تو کیوں
اپنا منہ چھپاتا ہے۔ اور ہماری مصیبت اور اس ظلم کو جو ہم پر
۲۵ ہوتا کیوں بھلائے دیتا ہے ؃ کہ ہماری جان خاک میں مل چلی
۲۶ ہمارا پیٹ زمین سے لگا ؃ ہماری مدد کے لئے اٹھ اور اپنی
رحمتوں کے واسطے ہم کو رہائی دے ❊

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا مشکیل یعنی غزل معشوقوں کی بابت جو سوسنوں کے سر پر گائی جائے

زبور ۴۵ ۱ ؃ میرے دل میں اچھا مضمون جوش مارتا ہے۔ میں ان
چیزوں کو جو میں نے بادشاہ کے حق میں بنائی ہیں بیان کرتا ہوں
۲ میری زبان ماہر لکھنے والے کا قلم ہے ؃ تو حسن میں بنی آدم
سے کہیں زیادہ ہے۔ تیرے ہونٹھوں میں لطف بٹایا گیا ہے۔
۳ اسی لئے خدا نے تجھ کو ابد تک مبارک کیا ؃ اے پہلوان اپنی
تلوار کو جو تیری حشمت اور بزرگواری ہے حمایل کر کے اپنی ران
۴ پر لٹکا ؃ اور اپنی بزرگواری سے سوار ہو اور سچائی اور ملائمت
اور صداقت کے واسطے اقبالمندی سے آگے بڑھ۔ اور تیرا دہنا
۵ ہاتھ تجھ کو مہیب کام سکھلائیگا ؃ تیرے تیر تیز ہیں۔ لوگ تیرے
نیچے گرے پڑتے ہیں۔ وہ بادشاہ کے دشمنوں کے دل میں گھس جاتے
۶ ہیں ؃ تیرا تخت اے خدا ابدالآباد ہے تیری سلطنت کا عصا راستی
۷ کا عصا ہے ؃ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن ہے۔
اس سبب خدا تیرے خدا نے تجھ کو خوشی کے تیل سے تیرے

مصاحبوں سے زیادہ مسح کیا ؃ تیرے سارے لباس سے مر ۸
عود اور ریج کی خوشبو آتی ہے کہ جن سے ہاتھی دانت کے محلوں
کے درمیان انھوں نے تجھ کو خوش کیا ہے ؃ بادشاہوں کی بیٹیاں ۹
تیری عزت والیوں میں ہیں۔ ملکہ اوفیر کے سونے سے آراستہ
ہو کے تیرے دہنے ہاتھ کھڑی ہے ؃ اے بیٹی سن لے اور سوچ ۱۰
اور اپنے کان ادھر لگا۔ اور اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے
گھر کو بھول جا ؃ تاکہ بادشاہ تیرے جمال کا نہایت مشتاق ہووے ۱۱
تیرا خداوند ہے تو اسے سجدہ کر ؃ اور صور کی بیٹی ہدیے ۱۲
لائیگی۔ قوم کے دولتمند تیری خوشامد کریں گے ؃ شاہزادی ۱۳
گھر کے اندر کل جلوہ گر ہے اس کا لباس سراسر تاش کا ہے
؃ وہ سوزنی کپڑے پہنکے بادشاہ پاس لائی جاتی ہے۔ کنواری ۱۴
عورتیں جو اس کی سہیلیاں ہیں اس کے پیچھے پیچھے تیرے پاس پہنچائی
جاتی ہیں ؃ خوشی اور شادمانی سے وہ پہنچائی جاتی ہیں وہ بادشاہ ۱۵
کے محل میں داخل ہوتی ہیں ❊
؃ تیرے بیٹے تیرے باپ دادوں کے قائم مقام ہونگے ۱۶
تو انھیں تمام زمین کے سردار مقرر کریگا ؃ میں ساری پشتوں ۱۷
کو تیرا نام یاد دلاؤنگا۔ پس سارے لوگ ابدالآباد تک ستایش
کریں گے ❊

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا زبور جو علاموت پر گایا جائے

زبور ۴۶ ؃ خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہے وہ سختیوں میں مدد
کے لئے نہایت مستعد ہے ؃ اس لئے ہمیں کچھ خوف نہیں گرچہ ۲
زمین کا انقلاب ہو اور پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل کے سمندر کے بیچ
میں بہ جائیں ؃ اگرچہ اس کے پانی شور مچائیں اور جھاگ ۳
اٹھائیں اور پہاڑ ان کے بڑھنے سے ہل جائیں۔ سلاہ ؃ ایک ندی ۴
ہے جس کی دھاریں خدا کے شہر کو خوش کرتی ہیں حق تعالیٰ کے
مسکنوں کے مقدس کو ؃ خدا اس کے بیچوں بیچ ہے۔ اسے ۵
ہرگز جنبش نہ ہوگی۔ خدا صبح سویرے اس کی کمک کرے گا
؃ قومیں جھنجھلاتی ہیں۔ مملکتیں جنبش کھاتی ہیں۔ وہ بولا ۶
زمین پگھل جاتی ہے ؃ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے ۷

۸ یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔ سلاہ ۔ آؤ خداوند کے کاموں
۹ کو دیکھو کہ زمین پر کیسی کیسی ویرانیاں کرتا ہے ۔ کہ وہ زمین کی
انتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا ہے۔ وہ کمان توڑتا اور نیزے
۱۰ دو ٹکڑے کرتا اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا ہے ۔ تھم جاؤ اور جانو
کہ میں خدا ہوں۔ میں قوموں میں بلند ہونگا۔ میں زمین پر بلند ہونگا
۱۱ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے یعقوب کا خدا ہماری پناہ
ہے۔ سلاہ ॥

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا زبور

۴۷ زبور ۱ اے سب لوگو تم تالیاں بجاؤ خوشی کی بلند آواز سے
۲ خدا کے حضور نعرہ مارو ۔ کہ خداوند تعالیٰ مہیب ہے وہ تمام زمین
۳ کے اوپر بادشاہ عظیم ہے ۔ وہ قوموں کو ہمارے زیر کر ڈالتا ہے
۴ اور گروہوں کو ہمارے پاؤں کے نیچے ۔ وہ ہماری میراث ہمارے
لئے پسند کرتا یعقوب کا فخر جسے وہ چاہتا ہے۔ سلاہ ۔ خدا خوشی
۵ سے للکارتے ہوئے اوپر چڑھا۔ ہاں خداوند نرسنگے کی آواز کے
۶ ساتھ ۔ گیت گاکے خدا کی ستائش کرو گیت گاکے ستائش کرو
ہمارے بادشاہ کی ستائش گیت گاکے کرو گیت گاکے ستائش
۷ کرو ۔ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہے۔ سوچ سمجھ کے اسکی
ستائش کے گیت گاؤ ۔ خدا قوموں پر بادشاہت کرتا ہے۔
۸ خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا ہے ۔ قوموں کے امرا ابرہام کے
۹ خدا کے لوگوں سے مل کے جمع ہوئے ہیں کیونکہ جہان کی سپریں
خدا کی ہیں۔ وہ نہایت بلند ہے ॥

بنی قورح کا زبور اور گیت

۴۸ زبور ۱ خداوند بزرگ ہے اور لائق ہے کہ ہمارے خدا کے شہر
میں اس کے مقدس پہاڑ پر اس کی ستائش بہت طرح سے
۲ کی جائے ۔ بلندی سے خوبصورت تمام زمین کی خوشی کوہ صیہون
ہے اس کی اتر اطراف میں بڑے بادشاہ کا شہر ہے ۔ اس
۳ کے محلوں میں مشہور ہے کہ خدا جائے پناہ ہے ۔ کیونکہ دیکھو کہ
۴ بادشاہ باہم آئے اور ایک ساتھ گذرے ۔ وہ دیکھکر فوراً
۵ دنگ ہوئے وہ گھبرائے اور بھاگ گئے ۔ کپکپی نے انھیں وہاں
۶ پکڑا اور ایسے درد نے جیسا جننے کے وقت عورت کا ہوتا ہے

۷ اس پوربی ہوا سے جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتی ہے
۸ جیسا ہم نے سنا تھا ویسا ہی لشکروں کے خداوند کے شہر میں
اپنے خدا کے شہر میں ہم نے دیکھا۔ خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا
۹ سلاہ ۔ اے خدا ہم تیری ہیکل کے درمیان تیری مہربانی پر غور کرتے
۱۰ ہیں ۔ اے خدا جیسا تیرا نام ہے زمین پر سراسر ویسی ہی تیری مدح
۱۱ ہے تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے بھرا ہوا ہے ۔ کوہ صیہون خوش ہو
۱۲ یہوداہ کی بیٹیاں خوشی کریں۔ تیری عدالتوں کے سبب ۔ صیہون
۱۳ میں گھومو اور اس کے چوگرد پھرو اس کے برجوں کو گنو ۔ تم اس کی
شہر پناہ پر دل سے غور کرو اور سوچ کے اس کے محلوں کو دیکھو
۱۴ تاکہ تم آنیوالی پشتوں کو اس کی خبر دو ۔ کہ یہ خدا ابدالآباد ہمارا خدا ہے
تا دم مرگ وہی ہماری ہدایت کریگا ॥

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا زبور

۴۹ زبور ۱ اے ساری امتو یہ سنو کان دھرو ۔ تم سب جو دنیا میں بستے ہو
۲ ۔ کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ کیا دولتمند کیا محتاج سب ایک ساتھ ۔ میرے
۳ منہ سے حکمت کے کلمے نکلیں گے اور میرے دل کا دھیان خرد
۴ مندی کا ۔ میں ایک تمثیل کی طرف اپنا کان لگاؤنگا میں اپنی راز
۵ کی بات بربط بجاتے ہوئے کھولونگا ۔ میں مصیبت
کے دنوں میں کس لئے ڈروں جب میرے اڑنگا مارنے والوں
۶ کی بُرائی مجھے گھیرے ۔ جو اپنی دولت پر بھروسا کرتے ہیں اور اپنے
۷ مال کی فراوانی پر پھولتے ہیں ۔ ان میں سے کسی کا مقدور نہیں
۸ کہ اپنے بھائی کو چھڑائے یا اس کا کفارہ خدا کو دے ۔ کہ ان کی
جان کا فدیہ بھاری ہے۔ یہ کام ابد تک موقوف رکھنا ہوگا ۔
۹ ۱۰ کہ وہ سدا جیتا رہے اور ہرگز موت نہ دیکھے ۔ کیونکہ وہ دیکھتا
ہے کہ دانشمند لوگ مرتے ہیں اور اسی طرح سے بیوقوف اور حیوان
کے سے آدمی فنا ہوتے ہیں اور اپنی دولت اوروں کے لئے
۱۱ چھوڑ جاتے ہیں ۔ ان کے دل میں خیال تھا کہ ہمارے گھر ابد تک
قائم رہینگے اور ہمارے مسکن پشت در پشت۔ وہ اپنے نام اپنی
۱۲ زمینوں پر رکھتے ۔ پر انسان حشمت کی حالت میں معلق نہیں
۱۳ رہتا۔ وہ حیوانوں کی مانند ہے۔ وہ نیست کئے جاتے ۔ یہ انکی
راہ ان کی حماقت ہے اور ان کے پچھلے لوگ ان کی باتوں کو پسند
۱۴ کرتے ہیں۔ سلاہ۔ وہ بھیڑوں کی مانند پاتال میں ڈالے جاتے ہیں

موت اُنھیں چر جائیگی۔ اور راستکار صبح کو ان پر مسلط ہونگے۔ اُن کا جمال پاتال میں کھو دیگا ان کا کوئی گھر نہ رہا۔ لیکن خدا میری جان پاتال کے قابو سے چھڑائیگا کہ وہ مجھے لے رکھیگا۔ سلاہ ۔ تو خوفناک مت ہو جب کوئی دولتمند ہو جائے جب اس کے گھر کی حشمت بڑھے ۔ کیونکہ وہ مرنے کے وقت کچھ ساتھ نہ لیجائیگا اور اس کی شوکت اس کے پیچھے نہ اُتریگی ۔ اگرچہ وہ اپنے جیتے جی اپنی جان کو مبارک باد دیتا تھا۔ اور جب تو اپنی بھلائی کرے لوگ تیری تعریف کرینگے ۔ وہ اپنے باپ دادوں کی نسل میں شامل ہو جائیگا وہ ہرگز اُجالا نہ دیکھیں گے ۔ انسان جو حشمت میں ہے اور سمجھ نہیں حیوانوں کی مانند ہے جو فنا ہو جاتے ہیں ۔

آسف کا زبور

قادر مطلق خدا یہوواہ نے فرمایا اور زمین کو سورج کے نکلنے کی جگہ سے لے کر اس کے ڈوبنے کی جگہ تک بلایا ہے ۔ صیہون سے جو حسن کا کمال ہے خدا جلوہ گر ہوا ہے ۔ ہمارا خدا آئیگا اور چپ نہ رہیگا آگ اس کے آگے آگے فنا کرتی جائیگی اور اس کے گرداگرد شدت سے طوفان ہوگا ۔ وہ اوپر آسمانوں کو طلب کرتا ہے اور زمین کو بھی تاکہ اپنے لوگوں کی عدالت کرے ۔ میرے پاک بندوں کو میرے پاس فراہم کرو جنہوں نے میرے ساتھ قربانی پر عہد کیا ہے ۔ تب آسمان اس کی صداقت کو آشکارا کرینگے۔ کہ خدا ہی عدالت کرنے والا ہے۔ سلاہ ۔ اے میری قوم سُن میں کہتا ہوں۔ اے اسرائیل میں تجھ پر گواہی دیتا ہوں۔ خدا تیرا خدا میں ہی ہوں ۔ میں تجھکو تیرے ذبیحوں کی بابت ملامت نہیں کرونگا کہ تیری سوختنی قربانیاں تو ہمیشہ میرے آگے ہیں میں تیرے گھر کا بیل نہ لونگا۔ نہ تیرے باڑے کا بکرا ۔ کہ جنگل کے سب جاندار میرے ہیں اور کوہستان کے حیوانات ہزار ہا ہزار میں پہاڑوں کے سارے پرندوں سے آگاہ ہوں اور دشتی چرندے میرے ہیں ۔ اگر میں بھوکا ہوتا تو تجھ سے نہ کہتا۔ کہ دنیا اور اس کی معموری میری ہے ۔ کیا میں بیلوں کا گوشت کھاتا ہوں یا بکروں کا لہو پیتا ہوں ۔ تو شکرگذاری کی قربانیاں خدا کے آگے گذران اور حق تعالیٰ کے حضور اپنی نذریں ادا کر ۔ اور مصیبت کے دن مجھ سے فریاد کر میں تجھے خلاصی دونگا اور تو میرا جلال ظاہر کریگا

پر شریر کو خدا کہتا ہے تجھے میرے حکموں کے بیان کرنے سے کیا۔ تو کیوں اپنے منہ سے میرے عہد کا ذکر کرتا ہے ۔ جبکہ تو تربیت سے عداوت رکھتا ہے اور میرے کلام کو پیٹھ پیچھے پھینکتا ہے۔ جب تو چور کو دیکھتا ہے تو اس سے راضی ہوتا ہے اور زانیوں کا شریک ہوتا ہے ۔ تو اپنا منہ شرارت پر چلاتا ہے اور زبان سے دغا کا منصوبہ باندھتا ہے ۔ تو بیٹھکے اپنے بھائی کی غیبت کرتا ہے تو اپنی ہی ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتا ہے ۔ تو نے یہ کیا اور میں چپ ہو رہا۔ تو نے گمان کیا کہ میں تجھی سا ہوں۔ پر میں تجھے تنبیہ دونگا اور تیرے کاموں کو تیری آنکھوں کے آگے ایک یک کرکے دکھاؤنگا۔ اب اسے خدا کے فراموش کرنے والو اس کو سوچو نہ ہو کہ میں تمہیں پارہ پارہ کروں اور کوئی چھڑانے والا نہ ہو ۔ جو کوئی ستایش کے ذبیحے گذرانتا ہے وہ میرا جلال ظاہر کرتا ہے اور اس کو جو اپنی چال چلن درست رکھتا ہے میں خدا کی نجات دکھاؤنگا ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جب ناتن نبی اُس کے حضور میں آیا جس وقت وہ بتسبع پاس گیا تھا

اے خدا اپنی رحمدلی کے مطابق مجھ پر شفقت کر اپنی رحمتوں کی کثرت کے موافق میرے گناہ مٹا دے ۔ میری بدی سے مجھے خوب دھو اور میری خطا سے مجھے پاک کر ۔ کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں اور میری خطا ہمیشہ میرے سامنے ہے ۔ میں نے تیرا ہی گناہ کیا ہے اور تیرے ہی حضور بدی کی ہے ۔ تاکہ تو اپنی باتوں میں صادق ٹھہرے اور جو تو عدالت کرے تو تو پاک ظاہر ہو ۔ دیکھ میں نے برائی میں صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھ میری ماں نے مجھے پیٹ میں لیا ۔ دیکھ تو اندر کی سچائی چاہتا ہے سو باطن میں مجھکو دانائی سکھلا ۔

زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف ہو جاؤں مجھکو دھو کہ میں برف سے زیادہ سفید ہوؤں ۔ مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سنا ۔ میری ہڈیاں جنہیں تو نے توڑ ڈالا شادمان ہوں ۔ میرے گناہوں سے چشم پوشی کر اور میری ساری برائیاں مٹا ڈال ۔ اے خدا میرے

اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے باطن
میں نئے سرے سے ڈال ۔ مجھکو اپنے حضور سے مت ہانک اور اپنی
۱۲ روح پاک مجھ سے نہ نکال ۔ اپنی نجات کی شادمانی مجھکو پھر عنایت کر اور اپنی
۱۳ آزاد روح سے مجھکو سنبھال ۔ تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھلاؤنگا
۱۴ اور گنہگار تیری طرف رجوع کرینگے ۔ اے خدا میرے
نجات دینے والے خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی دے کہ میری
۱۵ زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز سے گائے ۔ اے خداوند
میرے لبوں کو کھول دے تو میرا منہ تیری ستائش بیان کریگا
۱۶ کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں ہوتا نہیں تو میں دیتا ۔ سوختنی قربانی
۱۷ میں تیری خوشنودی نہیں ۔ خدا کے ذبیحے شکستہ جان ہیں ۔ دل شکستہ
۱۸ اور خاکسار کو اے خداوند تو حقیر نہ جانیگا ۔ اپنی خوشی سے صیہون
۱۹ کے ساتھ بھلائی کر یروشلم کی دیواروں کو بنا ۔ تب تو صداقت کے
ذبیحوں اور سوختنی قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود ہوگا
تب وہ تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائینگے ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جب ادومی دوایگ نے آکے ساؤل کو خبر دی اور اُس سے کہا کہ داؤد اخیملک کے گھر میں داخل ہوا ہے

زبور ۵۲ ۔ اے زبردست انسان تو بدکاری پر کیوں فخر کرتا ہے
۲ خدا کا احسان ہر روز ہے ۔ تیری زبان خرابیاں ایجاد کرتی ہے
۳ وہ دغابازیاں کرتی ہے تیز اُسترے کی مانند ۔ تو شرارت کو نیکی سے
۴ اور جھوٹ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ دوست رکھتا ہے ۔ تو
۵ بہتان کی ساری باتوں کو چاہتی ہے اے دغاباز زبان ۔ اسلئے
خدا ابد تک تجھے برباد کریگا وہ تجھے اٹھا لے جائیگا اور تجھے تیرے خیمے
۶ سے جھاڑ پھینکیگا اور زندگی کی زمین سے تجھے اکھاڑ ڈالیگا سلاہ ۔ اور صادق
۷ دیکھینگے اور ڈرینگے اور اس پر ہنسینگے ۔ دیکھو یہ وہ شخص ہے کہ جسنے خدا کو اپنی
پناہ گاہ نہ سمجھا ۔ اپنے مال کی فراوانی پر تکیہ کیا اور اپنی شرارت
۸ سے قوی ہوا ۔ لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت کی
۹ مانند ہوں میرا بھروسا ابدالآباد خدا کی رحمت پر ہے ۔ سو میں

سدا تیری ستائش کرونگا کہ تو نے ایسا کیا اور تیرے نام کا انتظار
کرونگا جو تیرے مقدس لوگوں کی نظر میں خوب ہے ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بانسلیون کے ساتھ گایا جائے

زبور ۵۳ ۔ احمق اپنے دل میں کہتا ہے کہ خدا نہیں ۔ وہ خراب ہوئے
۲ ان کے کام مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں ۔ خدا نے آسمان پر سے
بنی آدم پر نظر کی ہے تا دیکھے کہ کوئی دانشمند یا کوئی خدا کا طالب
۳ ہے ۔ ہر ایک ان میں سے گمراہ ہوا وہ سب کے سب بگڑ گئے ۔ کوئی
۴ نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں ۔ کیا ان بدکاروں کو فہم نہیں ۔ جو
میرے لوگوں کو یوں کھاتے ہیں جیسے روٹی کھاتے ہیں ۔ وہ خدا
۵ کا نام نہیں لیتے ہیں ۔ وہ وہاں نہایت ڈرے جہاں خوف
کا مقام نہ تھا کہ خدا ان کی ہڈیاں جو تیرے مقابل خیمہ زن ہیں بکھیر ڈال
دیتا ہے ۔ تو انھیں شرمندہ کریگا کہ خدا نے انھیں حقیر کیا ہے
۶ کاش کہ اسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی ۔ جب خدا
اپنی قوم کے قیدیوں کو پھر لائیگا تو یعقوب خوش ہوگا اور
اسرائیل شادمان ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بین کے ساتھ گایا جائے اُس وقت کا جب زیفیوں نے آکے ساؤل سے کہا کہ دیکھ داؤد آپ کو ہمارے یہاں چھپاتا ہے

زبور ۵۴ ۔ اے خدا اپنے نام سے مجھکو بچا اور اپنی قوت سے میرا
۲ انصاف کر ۔ اے خدا میری دعا سن اور میرے منہ کی باتوں پر
۳ کان دھر ۔ کہ بیگانے میری مخالفت میں اٹھے ہیں اور ظالم میری
جان کے پیچھے پڑے ہیں ۔ یہ خدا کو اپنے روبرو نہیں رکھتے ۔ سلاہ
۴ دیکھو خدا میرا مددگار ہے خداوند ان کے درمیان ہے جو میری
۵ جان کو سنبھالتے ہیں ۔ وہ میرے دشمنوں پر برائی کو لوٹائیگا
۶ اپنی وفاداری میں تو انھیں فنا کر ۔ اے خداوند میں اپنی خوشی

سے تیرے لئے قربانی کرونگا ۔ میں تیرے نام کی ستائش کرونگا کہ بھلا ہے ٭

۷ کہ اس نے ساری مصیبتوں سے مجھے بچایا ہے اور میری آنکھ میرے دشمنوں کی خرابی دیکھتی ٭

سردارِ مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بین کے ساتھ گایا جائے

۵۵ زبور ۱ ٭ اے خدا میری دعا سن اور میری منت سے منہ مت پھیر ٭

۲ میری طرف کان دھر اور میری سن کہ کڑھتا ہوا میں پھرتا ہوں اور چلاتا ہوں ٭

۳ دشمن کی آواز اور شریر کے ظلم کے سبب ۔ کہ وے مجھ پر ظلم کیا چاہتے ہیں اور غضب کے ساتھ مجھ سے کینہ رکھتے ہیں ٭

۴ میرا دل مجھ میں نہایت دکھتا ہے اور میں موت کے ہولوں میں پڑا ہوں ٭

۵ ڈر اور کانپنا مجھ پر آ پڑا اور ہیبت مجھ پر غالب آئی ٭

۶ میں نے کہا کاش کہ کبوتر کے سے میرے پنکھ ہوتے ! تو میں اڑ جاتا اور آرام پاتا ٭

۷ ہاں میں تب دور تک سیر کرتا اور جنگلوں میں رہتا ۔ سلاہ ٭

۸ کہ میں شدت کی آندھی اور جھکڑ سے جلد پناہ کے لئے بچ نکلتا ٭

۹ اے خداوند انھیں ہلاک کر ان کی زبانوں میں تفرقہ ڈال ۔ کہ میں شہر میں ظلم و جھگڑا دیکھتا ہوں ٭

۱۰ دن اور رات وے اس کی دیواروں پر اس کے پھیرے میں ۔ زیانکاری اور غم خواری اس کے بیچ ہوتی رہتی ہیں ٭

۱۱ شرارتیں اس کے درمیان ہے ظلم اور دغا اس کے کوچوں سے جاتی نہیں رہتیں ٭

۱۲ دشمن تو نہیں تھا جو مجھے ملامت کرتا تھا نہیں تو میں اس کی برداشت کرتا ۔ نہ میرا کینہ رکھنے والا تھا جو مجھ پر بالادستی کرتا تھا تب میں اس سے چھپ جاتا ٭

۱۳ بلکہ تو میرا ہم درجہ آدمی میرا الفتی بند اور میرا جان پہچان تھا ٭

۱۴ کہ ہم مل کے خوش اختلاطی کرتے تھے اور گروہ کے ساتھ خدا کے گھر میں جایا کرتے تھے ٭

۱۵ ناگہاں ان پر موت آ پڑے ۔ وے جیتے جی پاتال میں اتریں کیونکہ ان کے گھروں میں اور ان کے بیچ شرارت ہے ٭

۱۶ پر میں خدا کو پکارونگا تب خداوند مجھے بچائیگا ٭

۱۷ شام کو اور صبح کو اور دوپہر کو میں فریاد کرونگا اور نالہ کرونگا ۔ سو وہ میری آواز سن لیگا ٭

۱۸ اس نے میری جان کو اس جنگ میں جو انھوں نے مجھ سے کی بے سلامت چھڑایا ۔ کیونکہ ہال بہت میرے ساتھ تھے ٭

۱۹ خدا سنیگا اور انھیں جواب دیگا کہ وہ قدیم سے تخت نشین ہے ۔ سلاہ ۔ از بسکہ انھوں نے انقلاب نہیں دیکھیں وہ خدا سے نہیں ڈرتے ٭

۲۰ اس نے ان پر جو اس سے اختلاط رکھتے تھے اپنے ہاتھ ڈالے ہیں اس نے اپنی عہد شکنی کی ٭

۲۱ اس کا منہ مکھن سے زیادہ چکنا ہے پر اس کے دل میں جنگ ہے ۔ اس کی باتیں تیل سے زیادہ ملائم ہیں پر ننگی تلواریں ہیں ٭

۲۲ اپنا بوجھ خداوند پر ڈال کہ وہ تجھے تھام لیگا ۔ وہ کبھی صادق کو جنبش کھانے نہ دیگا ٭

۲۳ پر اے خدا تو ان کو ہلاکت کے گڑھے میں اتاریگا ۔ خونی اور دغاباز لوگ اپنی آدھی عمر تک نہ پہنچیں گے ۔ پر میرا بھروسا تجھی پر ہے ٭

سردارِ مغنی کے لئے یہ مکتام داؤد اس وقت بنایا گیا جب فلستیوں نے اُسے جات میں پکڑا یونت الیم رحوقیم کے سُر پر گایا جائے

۵۶ زبور ۱ ٭ اے خدا مجھ پر رحم فرما کہ انسان مجھے نگلا چاہتا ہے ۔ وہ لڑتا ہوا ہر روز مجھے ستاتا ہے ٭

۲ میرے دشمن ہر روز مجھے نگلا چاہتے کہ بہت ہیں جو گستاخ ہو کے مجھ سے لڑتے ہیں ٭

۳ جب میں ڈرتا ہوں تو میں تجھ پر توکل کرتا ہوں ٭

۴ میں خدا پر اس کے قول پر فخر کرتا ہوں میرا توکل خدا پر ہے میں ڈرنے کا نہیں بشر میرا کیا کر سکتا ہے ٭

۵ وے ہر روز میری باتیں کاٹتے ہیں ان کی ساری فکر ہے کہ مجھ سے بدی کریں ٭

۶ وے جمع ہو کے کمین میں بیٹھتے ہیں ۔ وے میرے نقش قدم تاکتے ہیں جبکہ وے میری جان کے گھات میں ہیں ٭

۷ ان کو امید ہے کہ بدکاری کر کے نکل بھاگینگے ۔ اے خدا اپنے قہر سے ان لوگوں کو ڈھکیل دے ٭

۸ تو میری آوارگیوں کا شمار کرتا تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھ کیا وے تیرے دفتر میں مذکور نہیں ٭

۹ جب میں فریاد کرونگا تو میرے دشمن الٹے پھرینگے ۔ مجھے یقین ہے کہ خدا میری طرف ہے ٭

۱۰ میں خدا پر اس کے قول پر فخر کرتا ہوں ۔ میں خداوند پر اس کے قول پر فخر کرتا ہوں ٭

۱۱ میرا توکل خدا پر ہے میں ڈرنے کا نہیں انسان میرا کیا کر سکتا ہے ٭

۱۲ اے خدا تیری منتیں مجھ پر ہیں میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا ٭

۱۳ کہ تو نے میری جان موت سے بچائی اور میرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیا تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں ٭

سردار مغنی کے لئے یہ مکتام داؤد اسوقت بنایا گیا جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا التشحیت کے سر پر گایا جائے

زبور ۵۷

۱ مجھ پر رحم کر اے خدا مجھ پر رحم کر۔ کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہے۔ ہاں میں تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لئے رہونگا جب تک یہ آفتیں ٹل جائیں ۔ ۲ میں خدا تعالیٰ سے فریاد کرونگا۔ اسی خدا سے جو میرے لئے ایک کام کو انجام دیتا ہے ۔ ۳ وہ آسمان پر سے بھیجتا اور مجھکو بچاتا ہے اور اُسے جو مجھے نگلا چاہتا ہے ملامت کرتا ہے۔ سلاہ۔ خدا اپنی رحمت اور اپنی سچائی کو بھیجیگا ۔ ۴ میری جان شیروں کے بیچ میں ہے میں آتش مزاج بنی آدم کے درمیان لیٹا ہوں جن کے دانت برچھیاں اور تیر ہیں اور جنکی زبان تیز تلوار ہے ۔ ۵ تو آسمانوں پر سرفراز ہو اے خدا اور ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو ۔ ۶ انھوں نے میرے پانوں کے لئے جال لگایا ہے۔ میری جان جھکی ہوئی ہے۔ انھوں نے میرے آگے گڑھا کھودا جس میں آپ گرے ہیں۔ سلاہ ۔ ۷ میرا دل قایم ہے اے خدا میرا دل قایم ہے۔ میں گاؤنگا اور مدح سرائی کرونگا ۔ ۸ جاگ اے میری شوکت اے بین اور بربط جاگ میں سویرے اٹھونگا ۔ ۹ میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا۔ اے خداوند میں امتوں کے بیچ تیرا مدح سرا ہونگا ۔ ۱۰ کہ تیری رحمت آسمانوں تک بلند ہے اور تیری سچائی بدلیوں تک ۔ ۱۱ اے خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو۔ ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو ❊

سردار مغنی کے لئے مکتام داؤد التشحیت کے سر پر گایا جائے

زبور ۵۸

۱ کیا تم چپ چاپ رہتے ہو جب کہ حق فرماتا ہے؟ اے آدم زادو کیا تم سچی عدالت کرتے ہو ۔ ۲ بلکہ تم اپنے دل میں بدکاری کرتے ہو تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ہو ۔ ۳ اہل شرارت رحم سے بیگانہ ہوتے۔ وہ پیدا ہوتے ہی بھٹک جاتے اور جھوٹ بولتے ۔ ۴ ان کا زہر سانپ کا سا زہر ہے وہ اس بہرے ناگ کی مانند ہیں جو اپنے کان بند کرتا ہے ۔ ۵ اور منتر پڑھنے والوں کی آواز نہیں سنتا۔ بڑے سے بڑے منتر کی اس میں تاثیر نہیں ۔ ۶ اے خدا ان کے دانت انکے منہ میں توڑ۔ اے خداوند شیر بچوں کی داڑھیں توڑ ڈال ۔ ۷ وہ پانی کی طرح جو بہہ جاتا ہے گداز ہو جائیں۔ جب وہ تیروں کو چلے میں جوڑے تو وہ کٹے ہوئے معلوم ہوں ۔ ۸ جس طرح گھونگا گل جاتا وہ فنا ہوں۔ وہ عورت کے سقطے کی طرح آفتاب کو نہ دیکھیں ۔ ۹ اس سے پیشتر کہ تمہاری دیگوں میں کانٹوں سے آنچ لگے وہ گردباد کی مانند انھیں خواہ ثابوت خواہ جلا ہوا ہو اڑا دیگا ۔ ۱۰ صادق جب انتقام کو دیکھیگا تو خوش ہوگا وہ شریر کے لہو سے اپنے پاؤں دھوئیگا ۔ ۱۱ ایسا کہ آدمی کہیگا یقیناً صادق کے لئے جزا ہے بیشک ایک خدا ہے جو زمین پر انصاف کرتا ہے ❊

سردار مغنی کے لئے مکتام داؤد اسوقت تصنیف ہوا جب ساؤل نے لوگ بھیج کے اسکے گھر کی چوکی دلوائی تاکہ اسے قتل کرے التشحیت کے سر پر گایا جائے

زبور ۵۹

۱ اے میرے خدا میرے دشمنوں سے مجھے چھڑا میرے مخالفوں سے مجھکو محفوظ رکھ ۔ ۲ مجھے بدکاروں سے بچا لے اور خونی آدمیوں سے رہائی دے ۔ ۳ دیکھ کہ وہ میری جان کی گھات میں لگے ہیں۔ زورآور لوگ میری مخالفت پر جمع ہوئے ہیں اے خداوند میرا کچھ گناہ اور تقصیر نہیں ۔ ۴ وہ دوڑتے ہیں اور آپ کو تیار کرتے ہیں پر میرے کسی قصور کے سبب نہیں۔ تو مجھ سے ملنے کے لئے جاگ اور دیکھ ۔ ۵ پس اے خداوند رب الافواج اسرائیل کے خدا ساری قوموں کا سوال تجویز کرنے کے لئے جاگ۔ دغا دینے والے گنہگاروں پر رحم مت کر سلاہ ۔ ۶ وہ شام کو لوٹتے ہیں۔ وہ کتے کی مانند بھونکتے ہیں اور شہر میں ہر طرف پھرتے ہیں ۔ ۷ دیکھ وہ منہ سے ڈکارتے ہیں اور انکے لبوں کے اندر تلواریں ہیں۔ اور کہتے کہ کون سنتا ہے؟ ۔ ۸ پر تو اے خداوند ان پر ہنسیگا تو ساری قوموں کو مسخرہ بنائیگا ۔ ۹ ہر چند اس کا زور ہے پر میں تجھی پر نگاہ رکھونگا کہ خدا میری پناہ ہے ۔ ۱۰ میرا خدا جو ہے اس کی رحمت مجھکو آگے سے لینے آئیگی

خدا میری مراد کو میرے دشمنوں پر پوری ہوئی مجھے دکھلائیگا
۱۱ ۝ انھیں جان سے مت مار نہ ہو کہ میرے لوگ بھول جائیں انھیں
۱۲ اپنی قدرت سے آوارہ اور پست کر اے خداوند ہماری سپر ۝ کہ
ان کے منہ کا گناہ ان کے ہونٹھوں کی بات ہے اس لئے کاش
کہ وہ اپنے گھمنڈ میں گرفتار ہوں کیونکہ وہ لعن طعن کرتے اور
۱۳ جھوٹی باتیں کہتے ہیں ۝ قہر سے ان کو فنا کر تا کہ وہ باقی نہ رہیں - اور
لوگ یقین کر کے جانیں کہ زمین کی سرحدوں تک خدا یعقوب
۱۴ پر سلطنت کرتا ہے سلاہ ۝ پھر شام کو لوٹیں اور کتے کی مانند بھونکتے
۱۵ جائیں اور شہر کی ہر طرف پھریں ۝ وہ کھانے کی تلاش میں بھٹکتے
۱۶ پھرینگے اور جب سیر نہ ہوں تو ساری رات کو وہاں کاٹینگے ۝ میں
تو تیری قدرت کی ثنا گاؤنگا - ہاں میں صبح کو پکار کے تیری رحمت
کے گیت گاؤنگا کہ تو میرا محکم قلعہ ہے اور مصیبت کے دن میری
۱۷ پناہ گاہ ۝ اور اے میری قوت میں تیری مدح کرونگا کہ خدا
میرا محکم قلعہ اور میرا رحیم خدا ہے ❖

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مکتام سوسن عدوت کے سُر پر تعلیم کے لئے گایا جائے وہ اُس وقت تصنیف ہوا جب وہ ارام نہرائم اور ارام ضوبہ سے لڑا اور یوآب پھرا اور نمک کے نشیب میں بارہ ہزار ادومیوں کو مارا

زبور ۶۰
۱ ۝ اے خدا تونے ہم کو رد کر دیا تونے ہم کو پراگندہ کیا
۲ تو غصہ ور ہوا تو ہماری طرف متوجہ ہو ۝ تونے زمین کو لرزایا -
۳ تونے اُسے توڑا - اس کے رخنے ملا دے کہ وہ کانپتی ہے ۝ تونے
اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھلائیں - تونے ہم کو حیرت کی
۴ مے پلائی ۝ تونے ان کو جو تجھ سے ڈرتے ہیں جھنڈا دیا کہ وہ حق
۵ کی خاطر کھڑا کیا جائے - سلاہ ۝ تا کہ تیرے محبوب رہائی پائیں تو اپنے
۶ دہنے ہاتھ سے بچالے اور ہماری سن ۝ خدا نے اپنے تقدس
میں فرمایا ہے اس لئے میں خوشی کرونگا میں سکم کو تقسیم کرونگا
۷ اور سکات کی وادی کو ناپونگا ۝ جلعاد میرا ہے اور منسی میرا -
افرائیم بھی میرے سر کا بال ہے یہوداہ میرا قانون ساز ہے

۸ ۝ موآب میرے دھونے کا برتن ہے میں ادوم پر اپنی جوتی پھینکونگا -
۹ اے فلسط میرے باعث شادیانہ بجا ۝ مجھ کو محصور شہر میں کون پہنچائیگا؟
۱۰ ادوم تک مجھ کو کون پہنچائیگا؟ ۝ اے خدا کیا تو ہی نہیں جس نے ہم کو
رد کر دیا؟ تو ہی اے خدا جو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہ جاتا ۝ مصیبت
۱۱ میں ہماری مدد کر رہائی انسان کی طرف سے عبث ہے ۝ خدا ہی سے
۱۲ ہم بہادری کرینگے - کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو پامال کریگا ❖

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جائے

زبور ۶۱
۱ ۝ اے خدا میرا نالہ سن - میری دعا قبول کر ۝ میں اپنی دلگیری
۲ میں زمین کے سرے سے تیری فریاد کرونگا - اُس چٹان تک جو مجھ سے
۳ اونچی ہے مجھ کو لے پہنچا ۝ کیونکہ تو میرے لئے ایک پناہ ہوا ہے
۴ دشمنوں کے روبرو ایک مضبوط برج ۝ میں تیرے مسکن میں سدا بسونگا
۵ میں تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لونگا - سلاہ ۝ کہ اے خدا تونے
میری منتیں قبول کیں - تونے مجھکو ان لوگوں کی سی جو تیرے نام
۶ سے ڈرتے ہیں میراث دی ۝ تو بادشاہ کی زندگانی بہت بڑھائیگا
۷ اور اُسکی عمر پشت در پشت تک ۝ وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت رہیگا
۸ ایسا کر کہ رحمت اور سچائی سے اُسکی محافظت ہو ۝ سو میں ابد تک
تیرے نام کی ثنا گاؤنگا اور ہر روز اپنی منتیں گذرانونگا ❖

یدوتون سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۶۲
۱ ۝ میری جان چپکے فقط خدا ہی کے انتظار میں ہے کہ میری نجات
۲ اُس سے ہے ۝ وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے - وہی
۳ میرا مضبوط قلعہ ہے مجھکو شدت سے جنبش نہ ہوگی ۝ تم کب تک
ایک مرد پر حملہ کروگے؟ تم سب آپ ہی شکست کھاؤگے جیسے جھکی
۴ ہوئی دیوار اور جیسے ڈگمگاتی باڑ ۝ وہ منصوبہ باندھتے ہیں فقط اس
واسطے کہ اسے اُس کی شوکت سے اُتار دیں - وہ جھوٹ سے خوش
ہوتے ہیں - وہ اپنے منہ سے تو برکت بھیجتے ہیں پر اپنے باطن میں لعنت
۵ کرتے ہیں - سلاہ ۝ اے میری جان چپکے فقط خدا کے انتظار میں
۶ رہ - کہ میری اُمید اسی سے ہے ۝ وہی اکیلا میری چٹان اور میری
۷ رہائی اور میرا گڑھ ہے سو مجھ کو جنبش نہ ہوگی ۝ میری نجات اور

میری شوکت خدا کی طرف سے ہے۔ میرے زور کی چٹان اور میری
۸ پناہ خدا ہے ۔ اے لوگو ہر وقت اُس پر توکل کرو اور اپنے
۹ دل اُس کے حضور انڈیل دو کہ خدا ہماری پناہ ہے۔ سلاہ ۔ یقیناً
کم قدر لوگ بیہودہ ہیں اور عالی قدر اشخاص جھوٹے ہیں سو وہ
۱۰ سب کے سب بیہودگی سے ترازو میں بہت ہلکے ہیں ۔ ظلم پر تکیہ نہ کرو اور
لوٹ پاٹ کر کے بیہودہ نہ ہو۔ اگر مال زیادہ ہوتا جائے تو اس پر
۱۱ دل نہ لگاؤ ۔ خدا نے ایک بار فرمایا اور میں نے دو دفعہ یہ سنا کہ
۱۲ زور خدا کا ہے ۔ اور رحمت بھی تجھی سے ہے اے خداوند کہ تو
ہر شخص کو اس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا ہے ۔

داؤد کا زبور جب وہ دشتِ یہوداہ میں تھا ۔

۶۳
زبور ۱ ۔ اے خدا تو میرا خدا ہے میں تڑکے تجھ کو ڈھونڈونگا میری جان
تیری پیاسی ہے اور میرا جسم خشک اور دھوپ کی جلی ہوئی زمین
۲ میں جہاں پانی نہیں تیرا مشتاق ہے ۔ تاکہ تیری قدرت اور تیری
۳ حشمت کو دیکھے جیسا کہ میں نے بیت قدس میں دیکھا ہے ۔ اس
لئے کہ تیری مہربانی زندگی سے بہتر ہے تو میرے ہونٹھ تیری ستایش
۴ کرتے رہینگے ۔ اسی طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں تجھ کو مبارک
۵ کہا کرونگا اور تیرا نام لے کے اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا ۔ میری
جان یوں سیر ہوگی گویا کہ گودا اور چربی سے ۔ اور میرا منہ خوشی
۶ کرتے ہوئے ہونٹھوں سے تیری ستائش کریگا ۔ جب کہ میں تجھے
اپنے بستر پر یاد کرتا ہوں اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان
۷ کرتا ہوں ۔ اس لئے کہ تو میرا چارہ ہوا پس میں تیرے پروں کی
۸ چھاؤں تلے خوشی مناؤنگا ۔ میری جان تیرے پیچھے لگی ہے ۔
۹ تیرا دہنا ہاتھ مجھ کو تھامتا ہے ۔ سو وہ جو میری جان کے خواہاں
۱۰ ہیں تاکہ مجھے ہلاک کریں زمین کے اسفل کو جاتے رہینگے ۔ وہ تلوار
۱۱ سے کھیت رہینگے وہ گیدڑوں کا لقمہ ہونگے ۔ لیکن بادشاہ خدا
سے مسرور ہوگا ۔ ہر ایک شخص جو اس کی قسم کھاتا فخر کریگا ۔ پر ان
کا منہ جو جھوٹ بولتے ہیں بند ہو جائیگا ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۶۴
زبور ۱ ۔ اے خدا میری فریاد میں میری آواز سن اور اُس دہشت
۲ سے جو دشمن کے سبب ہوتی میری جان بچا ۔ اور شریروں کی
پنہانی مشورت اور بدکاروں کے ہنگامے سے مجھے چھپا ۔ جو
۳ اپنی زبان کو تلوار کی مانند تیز کرتے ہیں اور کمان کھینچتے ہیں تاکہ
۴ کڑوی باتوں کے تیر چلائیں ۔ تاکہ چھپکے کامل آدمی کو ماریں ۔ وہ
۵ ناگہانی تیر چلاتے ہیں اور ڈرتے نہیں ۔ وہ ایک بُرے کام میں
آپ کو قوی کرتے ہیں ۔ وہ پوشیدہ پھندے مارنے کی بات چیت
۶ کرتے ہیں ۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم کو کون دیکھیگا ؟ ۔ وہ بدکاریوں کے
لئے کھوجتے ہیں ۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے پکی تدبیر نکالی ۔ اُن میں سے
۷ ہر ایک کا باطن اور دل گہرا ہے ۔ پر خدا ان پر ایک تیر چلائیگا ۔
۸ وہ ناگہاں گھائل ہو جائینگے ۔ سو وہ اپنی زبان کے پھندے
میں آپ کو پھنسائینگے ۔ سب جو ان کو دیکھیں گے بھاگیں گے ۔
۹ اور سب آدمی ڈرینگے اور خدا کے کام کو بیان کرینگے وہ اُس کے
۱۰ فعلوں کو اچھی طرح سمجھیں گے ۔ صادق خداوند کے سبب خوش ہوگا
اور اس پر توکل کریگا ۔ اور وہ سب جو دل کے سیدھے ہیں فخر
کرینگے ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو گایا جائے

۶۵
زبور ۱ ۔ اے خدا صیہون میں تیرا انتظار چپکے سے کیا جاتا اور تیری مدح
۲ ثنا ہوتی اور تجھی کو نذر ادا کیجائیگی ۔ اے تو جو دعا کا سننے والا ہے
۳ سارے بشر تجھ پاس آئیں گے ۔ خطاؤں نے مجھے مغلوب کیا ہے
۴ ہمارے گناہوں کا کفارہ تو ہی کریگا ۔ مبارک ہے وہ جسے تو نے
چن لیا اور اپنے نزدیک کیا تاکہ وہ تیری بارگاہوں میں سکونت
کرے ۔ ہم تیرے گھر کی ہاں تیرے ہی مقدس ہیکل کی خوبی سے
۵ سیر ہونگے ۔ تو صداقت سے ہولناک چیزیں دکھا کے ہم کو جواب
دیتا ہے اے ہمارے نجات دینے والے خدا ۔ تو زمین کے سارے
کناروں کا اور ان کا بھی جو دور دریا کے بیچ ہیں بھروسا ہے
۶ ۔ تو نے جو زور سے کمربستہ ہے ۔ اپنی قدرت سے پہاڑوں کو
۷ قائم کیا ۔ تو دریاؤں کے شور کو اور ان کی موجوں کی اور لوگوں
۸ کی دھوم کو موقوف کرتا ہے ۔ وہ جو زمین کی انتہا میں بستے
ہیں تیرے نشانوں سے خوف کھاتے ہیں کہ تو صبح شام کے
۹ نکلنے کی جگہوں کو خوش و خرم کرتا ہے ۔ تو زمین کا حال دیکھا کرتا
اور اُس کو سیرابی بخشتا ہے ۔ تو اس کو خدا کے دریا سے جو پانی
سے بھرا ہے مالا مال کرتا ہے ۔ تو تیاری کر کے ان کے لئے غلہ

ہیں ۔ اے خدا جب تو اپنے بندوں کے آگے آگے باہر گیا اور جب
تو بیابان سے گذرا ۔ سلاہ ۔ تو زمین لرزی اور آسمان ٹپکے خدا کے
حضور ۔ ہاں سینا بھی خدا کے حضور جو اسرائیل کا خدا ہے جنبش میں آیا
۔ اے خدا تو نے زور کا مینہ برسایا جس سے تو نے اپنی ضعیف میراث
کو تازہ کیا ۔ تیری جماعت اسی میں بسی ۔ اے خدا تو نے اپنے لطف
سے مسکینوں کے لئے تیاری کی ۔ خداوند نے حکم دیا ۔ خوشخبری دینے
والیوں کی بڑی جماعت ہے ۔ لشکروں والے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے اور
عورت نے جو گھر میں رہی لوٹ کا مال بانٹا ۔ جب تم بھیڑ سالوں کے
درمیان پڑے رہو گے تب تم ایسے ہو گے جیسے کبوتر جس کے بازو چاندی
سے منڈھے ہوں اور جس کے پر خالص سونے کے ہیں ۔ جب قادر مطلق
نے بادشاہوں کو اس میں تتر بتر کیا تو وہ صلمون کی برف کی مانند
سفید ہو گیا ۔ خدا کا پہاڑ بسن کا سا پہاڑ ہے بسن کے پہاڑ کی
مانند اونچی چوٹیوں والا پہاڑ ہے ۔ تم کیوں ڈاہ کر کے تاکتے ہو اے
چوٹیوں والے پہاڑو یہ وہ پہاڑ ہے جس میں خدا نے جا کی ہے ۔ ہاں
خداوند اس میں تا ابد بسیگا ۔ خدا کی گاڑیاں بیس ہزار ہیں بلکہ
ہزارہا ہزار ہیں ۔ خداوند ان کے درمیان ہے ۔ سینا مقدس میں ہے ۔ جب
تو عالم بالا پر چڑھا ۔ تو نے اسیروں کو اسیر کیا ۔ تو نے لوگوں سے بلکہ
سرکشوں کے درمیان ہدیے لئے تاکہ خداوند خدا ان میں بسے ۔ خدا
ہر روز مبارک ہے ۔ وہ ہم پر بوجھ رکھتا ہے ۔ وہی ہمارا نجات
دینے والا خدا ہے ۔ سلاہ ۔ وہی خدا ہمارا نجات دینے والا خدا ہے
اور موت سے رہائی بخشنا بھی خداوند ہی کا کام ہے ۔ بلکہ خدا اپنے
دشمنوں کے سر اور اس شخص کی بال والی کھوپڑی کو جو گناہ کرتا جاتا
ہے چور کر دیگا ۔ خداوند نے فرمایا میں بسن سے انہیں پھیر لاؤنگا ۔
ہاں میں دریا کے گہراؤ میں سے انہیں پھیر لاؤنگا ۔ تاکہ تیرے
پاؤں تیرے دشمنوں کے لہو سے سرخ ہوں اور تیرے کتوں کی
جیبھیں بھی ویسی ہو جائیں ۔ انہوں نے اے خدا تیری چالیں
دیکھیں ۔ ہاں میرے خدا میرے بادشاہ کی چالیں مقدس میں دیکھیں
۔ گانے والے آگے آگے بجانے والے پیچھے پیچھے اور کنواریاں ان
کے درمیان کھنجریاں بجاتی ہوئی تھیں ۔ اے تم جو اسرائیل کے
چشمہ سے ہو مجمعوں میں خدا کو ہاں خداوند کو مبارک باد کہو ۔ چھوٹا
بنیمین ان کا حاکم اور یہوداہ کے سردار اور ان کی گروہ اور زبولون
کے سردار اور نفتالی کے سردار وہاں ہیں ۔ تیرے خدا نے تیری

مضبوطی کا حکم کیا ۔ اے خدا اس کو جو تو نے ہمارے لئے کیا ہے
مضبوطی بخش ۔ تیری ہیکل کے سبب جو یروشلیم میں ہے بادشاہ
تجھ پاس ہدیے لائیں گے ۔ تو نیستان کے درندوں کو اور بیلوں کے
جھنڈ کو قوموں کے بچھڑوں سمیت ڈانٹ تاکہ ہر ایک چاندی کی
اینٹیں لا کے تابعدار بنے ۔ اس نے ان قوموں کو جو جنگ سے
خوش ہوتی ہیں تتر بتر کیا ہے ۔ امرا مصر سے آئیں گے ۔ کوش کے
لوگ فورا اپنے ہاتھ خدا کی طرف بڑھائیں گے ۔ اے زمین کی مملکتو
خدا کے گیت گاؤ اور خداوند کی ستایش کرو ۔ سلاہ ۔ اسی کی جو
فلک الافلاک پر جو قدیم سے ہیں سوار ہے ۔ دیکھ وہ اپنی آواز نکالتا
ہے جو زور کی آواز ہے ۔ تم خدا ہی کی قدرت کا اقرار کرو
کہ اس کی جلالت اسرائیل پر ظاہر ہے اور اس کا زور بدلیوں میں
ہے ۔ اے خدا تو اپنے مقدسوں میں مہیب ہے ۔ اسرائیل
کا خدا وہ ہے جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا ہے ۔ خدا
مبارک ہے ۔

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو سوسنوں پر سے سر پر گایا جائے

۶۹

اے خدا تو مجھکو بچا لے کہ پانی میری جان تک پہنچے ہیں ۔
میں گہری کیچ میں دھنس چلا جہاں کھڑا ہونے کی جگہ نہیں ۔ میں
گہرے پانی میں پڑا ۔ ڈھو میرے اوپر سے گذرتے ہیں ۔ میں چلاتے
چلاتے تھک گیا ۔ میرا گلا خشک ہوا ۔ اپنے خدا کی انتظاری کرتے
کرتے میری آنکھیں دھندلا گئیں ۔ وہ جو بے سبب میرا کینہ رکھتے
ہیں شمار میں میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں ۔ وہ جو مجھے ہلاک کیا
چاہتے ہیں اور ناحق میرے دشمن ہیں زبردست ہیں ۔ جو میں
نے نہیں چھینا سو میں پھیر دونگا ۔ اے خدا تو میری نادانی سے
واقف ہے اور میری تقصیریں تجھ سے چھپی نہیں ۔ اے خداوند
رب الافواج وہ جو تیرا انتظار کرتے میرے لئے شرمندہ نہ ہوں
وہ جو تجھے ڈھونڈتے ہیں اے اسرائیل کے خدا میرے سبب شرمندہ
نہ ہوں ۔ کیونکہ تیرے لئے میں نے ملامت اٹھائی ہے ۔ شرمندگی
نے میرے منہ کو ڈھانپا ۔ میں اپنے بھائیوں کے نزدیک پردیسی
بنا اور اپنی ماں کے فرزندوں کے بیچ اجنبی ٹھہرا ۔ کہ تیرے
گھر کی غیرت نے مجھکو کھا لیا اور ان کی ملامتیں جو تجھکو ملامت

۱۰ کرتے ہیں مجھ پر پڑیں ۔ اور جب میں رویا اور روزہ رکھکے
اپنی جان کو تکلیف دی تو وہ بھی میری رسوائی کا باعث ہوا ۔ اور
۱۱ جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا تو انھوں نے مجھے ضرب المثل کیا
۱۲ ۔ وہ جو پھاٹک پر بیٹھے ہیں میری بابت بکتے ہیں اور نشے باز میرے
۱۳ حق میں گاتے ہیں ۔ لیکن اے خداوند میں جو ہوں تجھ سے دعا
مانگتا ہوں ۔ تو قبولیت کے وقت اے خدا اپنی رحمت کی بے پایانی
۱۴ سے اپنی نجات دینے والی سچائی سے میری سن لے ۔ مجھے کیچ
سے نکال کہ میں نہ ڈوبوں ایسا کر کہ میں اُن سے جو میرا کینہ رکھتے
۱۵ ہیں اور پانیوں کی گہرائی سے بچایا جاؤں ۔ پانی کی باڑھ کو مجھ
پر سے گذرنے نہ دے ۔ گہراؤ مجھے نگلنے نہ پائے اور نہ کوآں
۱۶ اپنا منہ مجھ پر بند کرنے پائے ۔ اے خداوند میری سُن لے
کہ تیری مہربانی خوب ہے ۔ اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق میری
۱۷ طرف متوجہ ہو ۔ اور اپنے بندے سے اپنا منہ نہ چھپا کہ مجھ پر
۱۸ بپتا ہے جلدی سے میری سُن ۔ میری جان کے پاس آ اور
۱۹ اسکو چھڑا ۔ میرے دشمنوں کے سبب مجھکو رہائی دے ۔ تو
میری ملامت کشی اور میری رسوائی اور میری بے حرمتی سے
۲۰ آگاہ ہے ۔ میرے سارے بیری تیرے آگے ہیں ۔ ملامت
نے میرا دل توڑا ۔ میں بیماری میں گرفتار رہوں ۔ میں تاکا کیا
کہ کوئی مجھ سے ہمدرد ہو پر کوئی نہیں ۔ اور کوئی مجھے تسلی دے
۲۱ پر نہ ملا ۔ انھوں نے مجھے کھانے کے عوض پت دیا ۔ اور میری
۲۲ پیاس بجھانے کو سرکا پلایا ۔ ایسا کر کہ ان کا دسترخوان اُنکے
لئے پھندا ہو ۔ اور جو کچھ انکی بہتری کے لئے ہے ان کے پھنسانے
۲۳ کا دام ہو ۔ ان کی آنکھیں اندھی ہو جائیں تاکہ نہ دیکھیں ۔ اور
۲۴ ان کی کمریں سدا کانپتی رہیں ۔ اپنا غضب اُن پر انڈیل
۲۵ دے اور تیرا قہر شدید انھیں پکڑ لے ۔ ان کا محل اُجاڑ ہو جائے
۲۶ ان کے خیموں میں رہنے والا کوئی نہ رہے ۔ کیونکہ وہ اسکو جو تیرا
مارا ہوا ہے ستاتے ہیں ۔ اور تیرے زخمیوں کی تکلیف باتوں
۲۷ سے بڑھاتے ہیں ۔ ان کے گناہ پر گناہ بڑھا اور انھیں اپنی
۲۸ صداقت میں داخل ہونے نہ دے ۔ انھیں زندوں کے دفتر
سے میٹ دے اور صادقوں کے درمیان ان کو قلمبند نہ کر
۲۹ ۔ پر میں مسکین اور غمگین ہوں اے خدا تیری نجات مجھے سرفرازی
۳۰ بخشے ۔ میں گیت گا کے خدا کے نام کی حمد کرونگا اور شکر گذاری

کر کے اُسکی بڑائی کرونگا ۔ اس سے خداوند بیل یا بچھڑے کی
۳۱ نسبت جس کے سینگ اور کھر ہوتے ہیں زیادہ خوش ہوگا
۳۲ ۔ پریشان خاطر دیکھیں گے اور خوش ہونگے ۔ اور تمہارے دل
اے تم جو خدا کے طالب ہو جی جائیں ۔ کیونکہ خداوند مسکینوں کی
۳۳ سنتا ہے اور اپنے اسیروں کی حقارت نہیں کرتا ۔ آسمان اور
۳۴ زمین اس کی ستائش کریں سمندر بھی اور ہر ایک چیز جو اس میں
رینگتی ہے ۔ کہ خدا صیہون کو بچائیگا ۔ اور یہوداہ کی بستیوں
۳۵ کو بنائیگا ۔ تاکہ وہ وہاں بسیں اور اسکو اپنی میراث رکھیں ۔ اسکے
۳۶ بندوں کی اولاد بھی اس کی وارث ہوگی ۔ اور وہ جو اس کے
نام پر عاشق ہیں اس میں بودوباش کرینگے +

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور ۔ تذکیر کے واسطے

۷۰ ۔ اے خدا میری رہائی کیلئے ۔ اے خداوند میری کمک
۱ کے لئے جلد آ ۔ وہ جو میری جان کے درپے ہیں شرمندہ اور
۲ خجل ہوں وہ جو مجھ سے بدی کرنے چاہتے الٹے پھرائے جائیں
۳ اور رسوا ہوں ۔ وہ جو کہتے ہیں آہا آہا اس بے عزتی کے بدلے
جو انھوں نے کی الٹے پھرائے جائیں ۔ وہ سب جو تیرے
۴ طالب ہیں تجھ سے خوش اور خرم ہوں ۔ اور وہ جو تیری نجات
کے عاشق ہیں سدا کہا کریں کہ خدا کی بڑائی ہو ۔ میں مسکین ہوں
۵ اور محتاج ۔ اے خدا میری طرف جلد آ ۔ تو ہی میرا چارہ
اور میرا نجات دینے والا ۔ سو اے خداوند دیر نہ کر +

۷۱ ۔ اے خداوند میرا بھروسا تجھ پر ہے ۔ تو مجھے کبھی شرمندہ
۱ ہونے نہ دے ۔ اپنی صداقت سے مجھے بچا لے اور مجھے خلاصی
۲ بخش میری طرف کان دھر اور مجھے رہائی دے ۔ تو میرے
۳ رہنے کے لئے ایک چٹان ہو جہاں میں ہمیشہ جایا کروں تو ہی
نے میری نجات کا حکم کیا ہے کہ تو میری چٹان اور میرا گڑھ ہے
۴ ۔ اے میرے خدا شریر کے ہاتھ سے اور کج اور بے رحم شخص
۵ کے پنجے سے مجھے چھڑا ۔ کیونکہ اے خداوند یہوواہ تو میری امید
۶ ہے میری لڑکائی سے میرا بھروسا تجھی پر ہے ۔ میں اُسدم سے
کہ پیٹ سے نکلا تجھی سے سنبھالا گیا تو وہ ہے جس نے مجھے میری
ماں کے رحم میں سے نکالا ۔ میں سدا تیری ستائش کرونگا ۔ میں بہتوں

۷ میں بہتوں کے نزدیک اچنبھا ہوا ہوں پر تو میری محکم پناہگاہ ہے ۔ میرا منہ تیری
۸ ستایش اور تیرے جلال کی تعریف سے سارے دن لبریز ہے ۔ بڑھاپے
۹ میں مجھے پھینک نہ دے ۔ میری ضعیفی کے وقت مجھے ترک مت کر ۔ کہ
۱۰ میرے دشمن میرا چرچا کرتے ہیں اور وہ جو میری جان کی گھات میں
۱۱ ہیں آپس میں مصلحت کرتے ۔ اور کہتے ہیں کہ خدا نے اُسے ترک
کیا ہے ۔ سو اُس کا پیچھا کرو اور اُسے پکڑو کہ اُسکا چھڑانے والا
۱۲ کوئی نہیں ۔ اے خدا مجھ سے دور نہ ہو ۔ اے میرے خدا میری
۱۳ مدد کر ۔ وہ جو میری جان کے دشمن ہیں خجل اور فنا ہوں ۔ اور وہ
۱۴ جو میری بدی چاہتے ہیں شرم اور رسوائی سے ملبّس ہوں ۔ پر
میں ہر دم امیدوار رہونگا اور تیری ساری ستایش زیادہ زیادہ
۱۵ کرتا جاؤنگا ۔ میرا منہ تیری صداقت اور تیری نجات سارے دن
۱۶ بیان کریگا ۔ اِس لئے کہ میں اُن کا حساب نہیں جانتا ۔ میں خداوند
کی قوت سے اندر جاؤنگا ۔ میں صرف تیری ہی صداقت کا ذکر کرونگا
۱۷ ۔ کہ اے خدا تو نے مجھے لڑکائی سے تربیت کیا اور اب تک میں
۱۸ تیری عجائب قدرتیں بیان کرتا رہا ہوں ۔ اب میں بوڑھا اور سر
سفید ہوں سو اے خدا تو اب بھی مجھے ترک نہ کر یہاں تک کہ میں
تیری قوت اس پشت پر اور تیرے زور کو ہر ایک شخص پر جو آگے
۱۹ کو پیدا ہوگا ظاہر کروں ۔ اے خدا تیری صداقت بہت بلند ہے
۲۰ کہ تو نے بڑے بڑے کام کئے ۔ اے خدا تیری مثل کون ہے ؟ تو
نے جسنے ہمیں بڑی سخت مصیبتوں سے آگاہی دی ۔ اور تو ہم کو پھر جِلائیگا
۲۱ اور زمین کے اسفل سے ہم کو پھر اوپر لے آئیگا ۔ تو میری بڑائی زیادہ
۲۲ کریگا اور پھر توجہ کرکے مجھے تسلّی بخشیگا ۔ اور میں بھی بین بجا بجا کے
اے میرے خدا تیری ستایش تیری امانت کی ستایش کرونگا ۔ اے اسرائیل کے
۲۳ قدوس میں بربط بجا کے تیرے گیت گاؤنگا ۔ میرے ہونٹھ جس وقت
کہ میں تیری مدح سرائی کرونگا نہایت خوش ہونگے اور ایسے ہی میرا
۲۴ جی جسے تو نے خلاصی بخشی ۔ اور اپنی زبان سے بھی سارے دن
تیری صداقت کی باتیں کہتا رہونگا کہ وہ جو میرے ضرر کے خواہاں ہیں
رسوا ہوئے اور پشیمان ہوگئے ہیں +

سلیمان کا زبور

۷۲ زبور ۔ اے خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں عطا کر اور بادشاہ کے
۲ بیٹے کو اپنی صداقت دے ۔ وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے
حکم کریگا اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے ۔ پہاڑ لوگوں کے لئے
۳ سلامتی ظاہر کرینگے اور ٹیلے بھی صداقت سے ۔ وہ قوم کے مسکینوں
۴ کا انصاف کریگا اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچائیگا اور ظالم کو ریزہ
۵ ریزہ کریگا ۔ جب تک کہ سورج اور چاند باقی رہیں گے ساری پشتوں
۶ کے لوگ تجھ سے ڈرا کرینگے ۔ وہ بارش کی مانند جو کاٹے ہوئے گھاس
پر پڑے نازل ہوگا ۔ اور مینہ ہی کے مینہ کی طرح جو زمین کو سیراب
۷ کرتا ہے ۔ اس کے عصر میں جب تک کہ چاند باقی رہیگا صادق
۸ پھلیں گے اور سلامتی فراوان ہوگی ۔ سمندر سے سمندر تک اور
۹ دریا سے انتہائے زمین تک اُسکا حکم جاری ہوگا ۔ وہ جو بیابان کے
باشندے ہیں اُس کے سامنے جھکیں گے اور اس کے دشمن خاک
۱۰ چاٹیں گے ۔ ترسیس اور جزیروں کے سلاطین تقدمے لائیں گے اور
۱۱ سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیے گذرانیں گے ۔ ہاں سارے بادشاہ
۱۲ اُس کے حضور سجدہ کرینگے ۔ ساری گروہیں اس کی بندگی کرینگی کیونکہ
وہ دہائی دینے والے محتاج کو اور مسکین کو اور اُن کو جن کا کوئی مددگار
۱۳ نہ ہو چھڑائیگا ۔ وہ مسکین اور محتاج پر ترس کھائیگا اور محتاجوں کی
۱۴ جان بچالیگا ۔ وہ ان کی جانوں کو ظلم اور غضب سے بچائیگا ۔ ان کا
۱۵ خون اسکی نظر میں بیش قیمت ہوگا ۔ وہ جیتا رہیگا اور سبا کا سونا اُسے
دیا جائیگا ۔ اس کے حق میں سدا دعا ہوگی ۔ ہر روز اس کو مبارکباد
۱۶ کہی جائیگی ۔ اناج کی کثرت سرزمین میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہوگی
اس کا پھل لبنان کے درخت کی طرح جھڑ جھڑائیگا اور شہر کے لوگ
۱۷ میدان کے گھاس کی مانند سرسبز ہونگے ۔ اس کا نام ابد تک باقی
رہیگا جب تک کہ آفتاب رہیگا اُس کے نام کا رواج ہوگا ۔ لوگ اس
کے باعث اپنے تئیں مبارک کہیں گے ساری قومیں اُسے مبارکباد
۱۸ دینگی ۔ خداوند خدا اسرائیل کا خدا جو اکیلا ہی عجائب کام کرتا ہے
۱۹ مبارک ہے ۔ اس کا جلیل نام ابد تک مبارک ہے ۔ سارا جہان
۲۰ اسکے جلال سے معمور ہو ۔ آمین اور آمین ۔ داؤد بن یسّی کی دعائیں
تمام ہوئیں +

آسف کا زبور

۷۳ زبور ۔ یقیناً خدا اسرائیل کے لئے جتنے صاف دل ہیں خوب ہی ہے
۲ لیکن میں جو ہوں سو میرے پاؤں کا پھسلنا نزدیک تھا اور میرے
۳ قدموں کا رپٹ جانا قریب ۔ کہ میں نادان گھمنڈیوں پر حسد کرتا تھا

۱۳ کام کو نت سوچونگا اور تیرے فعلوں پر دھیان کرونگا ۔ اے خدا
۱۴ تیری راہ مقدس ہے کون معبود خدا کی مانند بڑا ہے ؟ ۔ تو وہ خدا
ہے جو عجائب کام کرتا ہے ۔ تو نے اپنے زور کو قوموں کے درمیان ظاہر
۱۵ کیا ۔ تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں کو بنی یعقوب اور بنی یوسف
۱۶ کو مخلصی بخشی ۔ سلاہ ۔ پانیوں نے اے خدا پانیوں نے تجھ کو دیکھا
۱۷ وہ ڈر گئے ۔ گہراؤ بھی بیقرار ہوئے ۔ بدلیوں نے پانی انڈیل دیا
۱۸ بادلوں نے آواز سنائی ۔ تیرے تیر چاروں طرف سے اڑے ۔ تیرے
گرج کی آواز گردباد میں ہوئی ۔ بجلیوں نے جہان کو روشن کر دیا ۔
۱۹ زمین لرزی اور کانپی ۔ تیری راہ سمندر میں ہے اور تیرا گذر بڑے
۲۰ پانیوں میں ۔ تیرے نقش قدم معلوم نہیں ۔ تو نے موسیٰ اور
ہارون کے ہاتھ سے گلے کی مانند اپنے لوگوں کی راہنمائی کی ۔

آسف کا مشکیل

۷۸ زبور ۱ ۔ اے میری گروہ میری تعلیم پر کان رکھ ۔ میرے منہ
۲ کی باتیں تم کان دھر کے سنو ۔ میں اپنا منہ کھول کے ایک تمثیل
۳ کہونگا اور میں راز کی باتوں کو جو قدیم سے ہیں ظاہر کرونگا ۔ جنہیں
ہم نے سنا ہے اور جانا اور ہمارے باپ دادوں نے ہم سے بیان
۴ کیا ۔ ہم اُن کی اولاد سے پوشیدہ نہ رکھیں گے بلکہ آنیوالی پشت
پر خداوند کی ستائش اور اس کی قدرتیں اور اسکے عجائب کام
۵ جو اُس نے کئے ظاہر کرینگے ۔ کیونکہ اُس نے یعقوب میں ایک شہادت
قائم کی اور بنی اسرائیل میں ایک شریعت بنا رکھی جس کی بابت
اُس نے ہمارے باپ دادوں کو حکم کیا کہ وہ اُسے اپنی اولاد کو
۶ سکھلائیں ۔ تاکہ آنیوالی پشت وہ فرزند جو پیدا ہوں سیکھیں
۷ اور وہ اٹھکے اپنی اولاد کو سکھلائیں ۔ اور وہ خدا پر توکل کریں
اور خدا کے کاموں کو بھلا نہ دیں بلکہ اُس کے حکموں کو حفظ کریں
۸ ۔ اور اپنے باپ دادوں کی طرح ایک شریر اور سرکش نسل نہ
ہوں ۔ ایسی نسل کہ جس نے اپنا دل مستعد نہ کیا اور ان کے جی
۹ خدا سے لگے نہ رہے ۔ بنی افرائیم نے ہتھیار لگا کے اور کمانیں پکڑ
۱۰ کے جنگ کے دن پیٹھ پھیری ۔ انھوں نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا
۱۱ بلکہ اُس کی شریعت پر چلنے سے انکار کیا ۔ اور اس کے کاموں
کو اور اس کی عجائب قدرتوں کو جو اُس نے ان پر ظاہر کیں
۱۲ بھول گئے ۔ اس نے ان کے باپ دادوں کے سامنے زمین مصر

۱۳ میں ضعن کے میدان میں عجائب کام کئے ۔ اُس نے سمندر کے
دو حصے کئے اور انھیں پار پہنچایا ۔ اور اُس نے پانیوں کو تودہ تودہ
۱۴ کھڑا کر دیا ۔ دن کے وقت اُس نے بدلی سے اُن کی رہبری کی اور
۱۵ ساری رات آگ کے شعلے سے ۔ اُس نے بیابان میں چٹانیں
چیرا اور اُن میں سے ان کے پینے کو گویا گہرے دریاؤں کا پانی بخشا
۱۶ ۔ اُس نے چٹان ہی میں سے سیلاب نکالے اور ندیوں کا سا پانی
۱۷ بہایا ۔ تب بھی وہ اس کا گناہ کرتے گئے اور بیابان میں حق تعالیٰ
۱۸ سے بغاوت کی ۔ انھوں نے اپنے نفس کے لئے کھانا مانگ کے
۱۹ اپنے دلوں میں خدا کو آزمایا ۔ ہاں انھوں نے خدا کی مخالفت میں کلام
۲۰ کیا اور کہا کیا خدا دشت میں خوان نعمت دے سکتا ہے ۔ دیکھو
اس نے چٹان کو مارا ایسا کہ پانی بہہ نکلا اور دھاریں چھوٹ
چلیں ۔ کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہے ؟ کیا اپنے لوگوں کے
۲۱ لئے گوشت تیار کر سکتا ہے ؟ ۔ سو خداوند نے سنا اور نہایت
غصے ہوا ۔ اِس لئے یعقوب میں ایک آگ بھڑکائی گئی اور اسرائیل
۲۲ پر قہر بھی اٹھا ۔ کیونکہ انھوں نے خدا پر اعتماد نہ کیا اور اس کی
۲۳ نجات پر اعتقاد نہ رکھا ۔ اور اس نے اوپر سے بدلیوں کو حکم کیا
۲۴ اور اُس نے آسمان کے دروازے کھولے ۔ اور ان پر من برسایا
۲۵ کہ کھائیں اور ان کو آسمانی غلہ بخشا ۔ ایک ایک نے امیروں
۲۶ کی غذا کھائی ۔ اُس نے انھیں خوراک بھیجکر آسودہ کیا ۔ اس
نے آسمان میں پوربی ہوا چلائی اور اپنے زور سے اس نے دکھنی
۲۷ ہوا کو بھی بہایا ۔ اور اس نے ان پر خاک کی مانند گوشت اور
۲۸ دریا کی ریت کی مانند پردار مرغ برسائے ۔ اور اُس نے انھیں اُن
۲۹ کے خیموں کے بیچ میں اور ان کے مسکنوں کے آس پاس گرایا ۔ سو
انھوں نے کھایا اور خوب سیر ہوئے ۔ کہ اُس نے اُن کی تمنا
۳۰ انھیں بخشی ۔ وہ اپنی تمنا سے کنارے نہ رہے ۔ پر جب کہ ان
۳۱ کا کھانا ان کے منھوں میں تھا ۔ تب خدا کا قہر اِن پر بھڑکا اور ان
میں سے تنومندوں کو قتل کیا ۔ اور اسرائیل کے جوانوں کو گرا دیا ۔
۳۲ ۔ باوجود اس سب کے پھر انھوں نے گناہ کئے اور اس کی عجائب
۳۳ قدرتوں کے سبب اعتقاد نہ کیا ۔ تب اُس نے اُن کے دنوں کو
۳۴ بیہودگی میں اور ان کے برسوں کو حیرانی میں تمام کیا ۔ اور جب
کہ اُس نے انھیں قتل کیا تب انھوں نے اسے ڈھونڈھا اور باز
۳۵ آئے اور سویرے خدا کے طالب ہوئے ۔ اور یاد کیا کہ خدا اُن

۳۶ کی چٹان۔ اور خدا تعالیٰ ان کا فدیہ دینے والا ہے۔ لیکن انھوں نے
اپنے منہ سے اسکے ساتھ ریاکاری کی۔ اور اپنی زبانوں سے اُس
۳۷ سے جھوٹ بولے۔ کیونکہ اُن کے دل اس کے ساتھ قائم نہ تھے
۳۸ اور وہ اُس کے عہد میں وفادار نہ رہے۔ پر وہ رحیم ہے اور
اس نے ان کی بدکاریاں بخشیں اور انھیں ہلاک نہ کیا۔ ہاں بارہا
اُس نے اپنے قہر کو روکا اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا
۳۹ نہیں۔ کیونکہ اس نے یاد کیا کہ وہ بشر ہیں جیسے کہ ہوا جو چلی جاتی
۴۰ ہے اور پھر نہیں آتی۔ کتنی بار انھوں نے بیابان میں اُس سے
۴۱ بغاوت کی اور ویرانہ میں اسے بیزار کیا۔ اور انھوں نے پھر خدا کو
۴۲ آزمایا اور اسرائیل کے قدوس پر داغ لگایا۔ انھوں نے اس
کے ہاتھ کو یاد نہ کیا اور نہ اُس دن کو جب اُس نے ان کو دشمن
۴۳ سے چھڑایا۔ کہ کیونکر اس نے مصر میں اپنے نشان اور ضعن
۴۴ کے میدان میں اپنے عجائب کام کر دکھلائے۔ اور ان کی ندیوں
۴۵ کو لہو کر ڈالا کہ وہ اپنی نہروں سے پی نہ سکے۔ اس نے ان میں
ڈانسوں کو بھیجا جو انھیں کھا گئے اور مینڈکوں کو جنہوں نے
۴۶ ہلاک کیا۔ اس نے اُن کے میوے کیڑوں کو ان کی محنت کے
۴۷ پھل ٹڈیوں کو کھلائے۔ اُس نے ان کی تاکوں کو اولوں سے
۴۸ اور اُن کے انجیر کے درختوں کو پالے سے مارا۔ اُس نے اُن کے
۴۹ مواشی کو اولوں کے حوالے کیا اور ان کے گلّوں کو بجلی کے۔ اپنے
بلا کے فرشتوں کو بھیج کے ان پر اپنا شدت کا قہر غصہ اور غضب
۵۰ اور عذاب نازل کئے۔ اُس نے اپنے قہر کے لئے راہ نکالی۔
ان کی جان کو موت سے پناہ نہ دی بلکہ اُن کی جانیں وبا کے
۵۱ حوالے کیں۔ اُس نے مصر میں سارے پلوٹھے مارے حام کے
۵۲ مسکنوں میں ان کی قوتوں کے پہلے پھل۔ پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں
کی مانند روانہ کیا اور ان کو گلّے کی طرح بیابان میں راہ دکھائی
۵۳ اور انھیں امن سے لیگیا ایسا کہ وہ نہ ڈرے۔ پر انکے دشمنوں
۵۴ کو سمندر نے چھپا لیا۔ اور اس نے انھیں اپنے مقدس سوانے پر پہنچایا
۵۵ یعنی اس پہاڑ پر کہ جسے اُس کے دہنے ہاتھ نے پایا تھا۔ اور اُس
نے قوموں کو ان کے سامنے سے ہانکا اور قرعہ ڈال کے جریب سے
انھیں میراث بانٹی اور بنی اسرائیل کے فرقوں کو اُن کے خیموں
۵۶ میں بسایا۔ تس پر بھی انھوں نے خدا تعالیٰ کو آزمایا اور اُسے
۵۷ بیزار کیا اور اس کی شہادتوں کو حفظ نہ کیا۔ بلکہ برگشتہ ہوئے وہ

اپنے باپ دادوں کی مانند بیوفائی کی۔ وہ ٹیڑھی کمان کی مانند
۵۸ ایک طرف بہہ گئے۔ اور انھوں نے اپنے اونچے مکانوں کے سبب
اُسے غضبناک کیا اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں سے اُس کو غیرت
۵۹ دلائی۔ خدا یہ سن کے غضبناک ہوا اور اسرائیل سے نفرت کی۔ اور
۶۰ اُس نے سیلا کے مسکن کو اُس خیمے کو جس نے لوگوں کے درمیان
کھڑا کیا تھا ترک کیا۔ اور اُس نے اپنے عہد کے صندوق کو اسیر
۶۱ کرایا اور اپنی حشمت کو دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا۔ اُس نے
۶۲ اپنے لوگوں کو تلوار کے حوالہ کیا اور اپنی میراث پر اس کا غصہ بھڑکا۔
۶۳ آگ نے اُن کے جوانوں کو فنا کیا اور انکی کنواریوں کا گونا نہ ہوا۔
۶۴ اُن کے کاہن تلوار سے مارے پڑے اور اُن کی بیواؤں نے
۶۵ ان پر نوحہ نہ کیا۔ تب خداوند اُس شخص کی طرح جو نیند سے چونکے
۶۶ اور اس پہلوان کی مانند جو مے کے نشہ میں ہو جاگا۔ اور اس نے
اپنے دشمنوں کی پچھاڑی ماری اور اس نے انھیں سدا کا ننگ کیا۔
۶۷ اور اُس نے یوسف کے خیمے کو رد کیا اور افرائیم کے فرقہ کو چن نہ
۶۸ لیا۔ پر اُس نے یہوداہ کے فرقے کو اور کوہ صیہون کو جو اُس کا
۶۹ محبوب تھا برگزیدہ کیا۔ اور اُس نے اپنے مقدس کو آسمان سا بلند
۷۰ بنایا اور زمین کی مانند جس کی نیو اُس نے ہمیشہ کے لئے رکھی۔ اور
اُس نے اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلّوں کے بھیڑسالوں
۷۱ میں سے اُسے نکال لیا۔ اُس نے اُسے بچے والی بھیڑوں کے
پیچھے سے لے لیا تاکہ اپنے لوگوں بنی یعقوب کو اور بنی اسرائیل
۷۲ کو جو اس کی میراث ہیں چرائے۔ سو اُس نے انھیں اپنے دل
کی راستی سے چرایا اور اپنے ہاتھوں کی چالاکی سے انکی رہنمائی کی۔

آسف کا زبور

۷۹

اے خدا غیر قوموں نے تیری میراث میں دخل کیا۔ انھوں
نے تیری مقدس ہیکل کو ناپاک کیا۔ یروشلم کو ڈھیر کر دیا۔
۲ تیرے بندوں کی لاشوں کو انھوں نے آسمانی پرندوں کی اور
تیرے پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں کی خورش کیا۔
۳ انھوں نے ان کے لہو کو یروشلم کی گردنواح میں پانی کی مانند
۴ بہایا۔ اور اُن کا گاڑنے والا کوئی نہ تھا۔ ہم تو اپنے ہمسایوں کیلئے ایک
ننگ اور اُن کے لئے جو ہمارے آس پاس ہیں جائے تمسخر و ریشخند ہوئے۔
۵ اے خداوند کب تک کیا تو ہمیشہ بیزار رہے گا؟ کیا تیری

وادی میں گذر کرتے ہوئے اُسے ایک کنواں بناتے۔ پہلی برسات
۷ اُسے برکتوں سے ڈھانپ لیتی ہے۔ وہ قوت سے قوت تک ترقی
کرتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ خدا کے آگے صیہون میں حاضر
۸ ہوتے ہیں۔ اے خداوند رب الافواج میری دعا قبول کر۔ اے
۹ یعقوب کے خدا کان دھر سلاہ۔ اے خدا ہماری سپر نظر کر
۱۰ اور اپنے مسیح کے منہ پر نگاہ رکھ۔ کہ ایک دن جو تیری بارگاہوں
میں کٹے ایک ہزار سے بہتر ہے۔ میرے لئے خدا کے گھر کی
۱۱ دربانی شرارت کے خیموں میں رہنے سے بہتر ہے۔ کیونکہ خداوند
ایک آفتاب ہے اور سپر ہے۔ خداوند فضل و جلال بخشتا ہے
ان لوگوں سے جو سیدھی چال چلتے ہیں کوئی اچھی چیز دریغ نہ
۱۲ کریگا۔ اے لشکروں کے خداوند مبارک وہ انسان ہے جسے
تیرا بھروسا ہے +

سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا زبور

زبور ۸۵ ۱ اے خداوند تو نے اپنی سرزمین پر مہربانی کی ہے تو یعقوب
۲ کے قیدیوں کو پھیر لایا۔ تو نے اپنے لوگوں کے گناہ بخش دئے۔ تو نے
۳ ان کی سب خطا چھپا ڈالی۔ سلاہ۔ تو نے اپنے سب قہر کو اٹھا لیا
۴ تو اپنے غضب کی شدت سے باز آیا ہے۔ اے ہمارے نجات
۵ دینے والے خدا ہم کو پھیر اور اپنے قہر کو ہم پر سے دفع کر۔ کیا تو ہم
سے سدا بیزار رہیگا؟ کیا تو ساری پشتوں پر اپنے قہر کو کھینچے گا؟
۶ کیا تو پھر سے ہمیں نہ جلائیگا تاکہ تیرے لوگ تجھ سے خوشی کریں
۷ اے خداوند ہم کو اپنی رحمت دکھا اور اپنی نجات ہم کو بخش
۸ میں سنونگا کہ خداوند خدا کیا فرماتا ہے۔ وہ تو اپنے بندوں اور اپنے
پاک لوگوں سے سلامتی کی باتیں کہیگا۔ پر لازم ہے کہ وہ پھر
۹ جہالت کی طرف نہ پھریں۔ یقیناً اس کی نجات ان سے جو اس
سے ڈرتے ہیں نزدیک ہے۔ تاکہ جلال ہماری سرزمین میں بسے۔
۱۰ رحمت اور سچائی ملی ہوئی ہیں صداقت اور سلامتی نے ایک
۱۱ دوسرے کو بوسہ لیا ہے۔ سچائی زمین سے اُگیگی اور صداقت
۱۲ آسمان پر سے نیچے نظر کرے گی۔ ہاں خداوند ہی جو کچھ خوب
ہے سو دیگا۔ اور ہماری سرزمین اپنا حاصل پیدا کریگی
۱۳ صداقت اس کے آگے آگے چلے گی اور نقش قدم
کو ایک راہ بنا دیگی +

داؤد کی نماز

زبور ۸۶ ۱ اے خداوند اپنا کان جھکا اور میری سن کیونکہ میں غریب
۲ اور مسکین ہوں۔ میری جان کی حفاظت کر کیونکہ میں دیندار ہوں
اے تو جو میرا خدا ہے اپنے بندے کو جس کا توکل تجھ پر ہے
۳ رہائی دے۔ اے خداوند مجھ پر رحم کر کیونکہ میں تمام دن تیرے
۴ آگے نالہ کرتا ہوں۔ اپنے بندے کے جی کو خوش کر کیونکہ اے
۵ خداوند میں اپنے دل کو تیری طرف اٹھاتا ہوں۔ کیونکہ تو اے
خداوند بھلا ہے اور بخشنے والا اور تیری رحمت ان سب پر جو تجھے
۶ پکارتے ہیں وافر ہے۔ اے خداوند میری دعا سن اور میری
۷ مناجات کی آواز پر کان دھر۔ میں اپنی مصیبت کے دن تجھے پکارونگا
۸ کہ تو میری سنیگا۔ معبودوں کے درمیان اے خداوند تجھ سا
۹ کوئی نہیں اور تیری سی صنعتیں کہیں نہیں۔ اے خداوند سب
قومیں جنہیں تو نے خلق کیا آئینگی اور تیرے آگے سجدہ کرینگی
۱۰ اور تیرے نام کی بزرگی کرینگی۔ کہ تو بزرگ ہے اور عجب کام کرتا
۱۱ ہے۔ تو ہی اکیلا خدا ہے۔ اے خداوند مجھ کو اپنی راہ بتا میں
تیری سچائی میں چلونگا۔ میرے دل کو یکطرفہ کر تاکہ میں تیرے
۱۲ نام سے ڈروں۔ اے خداوند میرے خدا میں اپنے سارے
دل سے تیری ستایش کرونگا اور ابد تک تیرے نام کی بزرگی
۱۳ کرونگا۔ کہ تیری رحمت مجھ پر بہت ہے اور تو نے میری روح
۱۴ کو اسفل پاتال سے نجات دی ہے۔ اے خدا مغرور لوگوں نے
مجھ پر چڑھائی کی ہے اور کٹر لوگوں کی جماعت میری جان کے
پیچھے پڑی ہے اور انہوں نے تجھے اپنی آنکھوں کے سامنے
۱۵ نہیں رکھا۔ لیکن تو اے خداوند خدا رحیم اور کریم اور برداشت
۱۶ کرنے والا ہے اور شفقت اور وفا میں بڑھ کر ہے۔ میری طرف
متوجہ ہو اور مجھ پر رحم کر۔ اپنے بندے کو اپنی توانائی بخش اور
۱۷ اپنی لونڈی کے بیٹے کو نجات دے۔ مجھے بھلائی کا کوئی نشان
دکھا تاکہ وہ جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھیں اور شرمندہ ہوں
کیونکہ تو نے اے خداوند میری مدد کی اور مجھے تسلی دی +

بنی قورح کا زبور یا گیت

زبور ۸۷ ۱ اس کی بنیاد مقدس پہاڑوں میں ہے۔ خداوند صیہون

کے دروازوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست
۳ رکھتا ہے ۔ اے خدا کے شہر تیری بابت جلال والی باتیں کہی
۴ جاتی ہیں ۔ سلاہ ۔ میں رہب اور بابل کو مذکور کرونگا کہ وہ میرے
پہچاننے والوں میں شامل ہیں ۔ دیکھ فلست اور صور کو کوش
۵ سمیت یہ وہاں پیدا ہوا ۔ صیہون کی بابت کہا جائیگا کہ فلانا فلانا
۶ اُس میں پیدا ہوا ۔ اور حق تعالیٰ آپ اس کو قیام بخشے گا ۔ خداوند
جس وقت قوموں کے نام لکھے گا تو گن کے کہیگا کہ یہ شخص
۷ وہاں پیدا ہوا تھا ۔ سلاہ ۔ اور گانیوالے اور بجانے والے بھی
ہونگے ۔ میرے سارے چشمے تجھ میں موجود ہیں ۔

سردار مغنّی کے لئے بنی قورح کا زبور یا گیت جو محلت کے ساتھ گایا جائے ۔ ہیمان ازراخی کا مشکیل

زبور ۸۸ ۱ اے خداوند میرے نجات دینے والے خدا میں نے دن
۲ رات تیرے آگے فریاد کی ۔ میری دعا تیرے حضور پہنچے ۔ اپنا
۳ کان میری فریاد پر دھر ۔ کیونکہ میرا جی دکھوں سے بھرا ہوا ہے ۔ اور
۴ میری جان پاتال کے نزدیک آپہنچی ہے ۔ میں ان میں گنا گیا
ہوں جو گڑھے میں گرے جاتے ہیں ۔ میں اس مرد کی مانند ہوں
۵ جس کی قوت کچھ نہ ہو ۔ مُردوں کے درمیان آزاد ہوں ۔ اُن
مقتولوں کی مانند جو گور میں لیٹے ہیں جنہیں تو پھر یاد نہیں کرتا
۶ بلکہ وہ تیرے ہاتھ سے کاٹ ڈالے گئے ہیں ۔ تو نے مجھ کو گڑھے
۷ کے اسفل میں ڈالا اندھیرے مکانوں میں گہراؤں میں ۔ تیرا
قہر مجھ پر پڑا رہتا ۔ تو نے اپنی ساری موجوں سے مجھ کو دکھ دیا
۸ تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھ سے دور کیا ۔ تو نے ایسا کیا
کہ انہیں مجھ سے نفرت آتی ہے میں قید میں پڑ گیا اور نکل نہیں
۹ سکتا ۔ میری آنکھیں دکھ کے سبب دھندلا گئیں ۔ میں اے
خداوند میں ہر روز تجھے پکارتا ہوں میں نے اپنے ہاتھ تیری طرف
۱۰ پھیلائے ہیں ۔ کیا تو مردوں کے لئے عجائب کام کریگا ۔ کیا مردے
۱۱ اُٹھینگے ۔ وہ تیری ستائش کریں گے ۔ سلاہ ۔ کیا گور میں تیری
۱۲ رحمت اور کیا ہلاکت ہی میں تیری سچائی کا چرچا ہوگا ۔ کیا تیرے
عجائب اندھیرے میں معلوم ہونگے ۔ اور تیری صداقت

۱۳ فراموشی کی سرزمین میں ۔ لیکن اے خداوند میں جو ہوں تجھے
دہائی دیتا ہوں ۔ میری دعا صبح کے وقت تیرے حضور میں
۱۴ پہنچے گی ۔ اے خداوند تو کیوں میری جان کو رد کرتا ہے اور
۱۵ اپنا منہ مجھ سے چھپاتا ہے ۔ میں آفت زدہ اور مرنے پر ہوں
۱۶ میں تو لڑکپن سے تیری ہیبتیں سہتا ۔ میں حیران ہوں ۔ تیرا قہر
۱۷ میرے سر سے گذر گیا ۔ تیری دہشتوں نے مجھے فنا کیا ۔ وہ
تمام دن پانی کی مانند میری چاروں طرف موجزن ہیں انہوں نے
۱۸ مجھے بالکل گھیر لیا ہے ۔ دوستدار اور آشنا تو نے مجھ سے دور
کر دئے ۔ میرے جان پہچان تاریکی ہی ہیں ۔

ایتان ازراخی کا مشکیل

زبور ۸۹ ۱ میں ابد تک خداوند کی رحمتوں کے گیت گاؤنگا میں ساری
۲ پشتوں کو اپنے منہ سے تیری سچائی کی خبر دونگا ۔ کیونکہ میں نے
کہا کہ رحمت کی عمارت ابد تک اُٹھتی جائیگی ۔ آسمانوں پر تو اپنی
۳ سچائی کو انہیں میں قائم رکھیگا ۔ میں نے اپنے برگزیدہ
سے ایک عہد کیا ہے میں نے اپنے بندے داؤد سے قسم کھائی
۴ ہے ۔ میں تیری نسل کو ابد تک قائم رکھونگا اور تیرے تخت
۵ کو پشت در پشت قرار بخشونگا ۔ سلاہ ۔ اور اے خداوند آسمان
تیرے عجائب کاموں کی ستائش کرینگے ۔ مقدس لوگوں کی جماعت
۶ تیری وفاداری کی بھی ۔ کہ آسمان پر خداوند کا نظیر کون ہے بنی اللہ
۷ میں خداوند کی مانند کون ہے ۔ خدا قدوسوں کی مجلس میں نہایت
مہیب ہے اور ان سب کی جو اس کے گرد ہیں تعظیم کے لائق ہے
۸ اے خداوند رب الافواج تجھ سا توانا خداوند کون ہے ۔ اور
۹ تیرے آس پاس تیری سچائی ہے ۔ تو سمندر کے جوش و خروش
پر فرمانروا ہے ۔ تو اس کی موجوں کو جس وقت کہ وہ اٹھتی ہیں
۱۰ تھما دیتا ہے ۔ تو نے رہب کو مقتول کی طرح چور کیا ہے تو نے
۱۱ اپنے زور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کیا ۔ آسمان تیرے زمین
۱۲ بھی تیری جہان اور اسکی آبادی تو نے بنائی ۔ اُتر اور دکھن
کا ایجاد کرنے والا تو ہے تبور اور حرمون تیرے نام سے خوشی
۱۳ مناتے ہیں ۔ تیرا بازو زور کا ہے تیرا ہاتھ قوی تیرا دہنا ہاتھ
۱۴ بلند ہے ۔ عدالت اور صداقت تیرے تخت کی بنیاد ہیں ۔ رحمت
۱۵ اور سچائی تیرے آگے آگے چلتی ہیں ۔ مبارک وہ گروہ جو عبادت

۳ سے مستحکم ہے تو ازل سے ہے ؎ ندیوں نے اٹھائی اے خداوند
ندیوں نے اپنی آواز اٹھائی ۔ ندیاں اپنے جوش وخروش کی
۴ آواز اٹھاتی ہیں ؎ خداوند بلندی پر بہت سے پانیوں کی آواز
۵ اور سمندر کی بڑی موجوں کی نسبت سے قوی تر ہے ؎ تیری
شہادتیں نہایت یقینی ہیں اے خداوند قدوسی تیرے گھر کو ہمیشہ
زیب دیتی ہے ✚

زبور ۹۴

۱ ؎ اے خداوند انتقاموں کے خدا اے انتقاموں کے خدا
۲ جلوہ گر ہو ؎ اے جہان کے انصاف کرنے والے اپنے تئیں بلند کر
۳ اور گھمنڈ کرنے والوں کو بدلا دے ؎ اے خداوند شریر کب تک
۴ ہاں شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے ؎ وہ ڈکارتے وہ گستاخی
۵ کی باتیں بولتے سارے بدکاری کرنے والے لافزنی کرتے ؎ وہ
اے خداوند تیرے لوگوں کو پیس ڈالتے ہیں اور تیری میراث
۶ کو دکھ دیتے ہیں ؎ وہ بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہیں
۷ اور یتیم کو قتل کرتے ہیں ؎ اور کہتے ہیں خداوند نہ دیکھیگا یعقوب
۸ کا خدا ہرگز سمجھ نہ لیگا ؎ اے قوم کے بیوقوفو سمجھو اے جاہلو تم
۹ کب ہوشیار ہوگے ؟ ؎ وہ جس نے کان لگایا کیا نہیں سنتا!
۱۰ وہ جس نے آنکھ بنائی کیا نہیں دیکھتا ؟ ؎ وہ جو قوموں کو تنبیہ
دیتا ہے کیا وہ سزا نہ دے گا ؟ وہ جو انسان کو دانش سکھاتا
۱۱ ہے کیا وہ واقفیت نہ رکھتا ہوگا ؟ ؎ خداوند انسان کے خیالات
۱۲ کو جانتا ہے کہ وہ باطل ہیں ؎ مبارک وہ انسان جسے تو اے
خداوند تادیب کرتا اور اپنی شریعت میں سے اس کو سکھلاتا
۱۳ ؎ تاکہ تو اس کو دکھ کے دن چین بخشے یہاں تک کہ شریروں کے
۱۴ لئے گڑھا کھودا جائے ؎ کہ خداوند اپنے بندوں کو ترک
۱۵ نہ کریگا اور اپنی میراث کو چھوڑ نہ دیگا ؎ کیونکہ عدالت صداقت
کی طرف پھرے گی ۔ اور وہ سب جن کے دل سیدھے ہیں
۱۶ اس کے پیچھے پیچھے ہولیں گے ؎ میرے واسطے شریروں کے
مقابلے میں کون اٹھیگا اور میرے لئے بدکاری کرنے والوں
۱۷ کا کون سامنا کریگا ؟ ؎ اگر خداوند میرا مددگار نہ ہوتا تو نزدیک
۱۸ تھا کہ میری جان خاموشی کے عالم میں جا کے رہتی ؎ جس وقت
میں نے کہا میرا پانوں پھسل چلا سوا اے خداوند تیری رحمت
۱۹ نے مجھ کو تھام لیا ؎ جب کہ میرے دل میں فکریں کثرت سے
۲۰ ہوتیں تب تیری تسلیاں میرے جی کو خوش کرتیں ؎ کیا زیاکاری
کے تخت کو جو آئین کے وسیلے سے مشقت کراتا ہے تیرے ساتھ
۲۱ کچھ شرکت ہے ؟ ؎ وہ صادق کی جان لینے پر ہجوم کرتے ہیں
۲۲ اور بے گناہ کے لہو بہانے کا فتویٰ دیتے ہیں ؎ لیکن خداوند
۲۳ میرا برج ہے اور میرا خدا میری پناہ کی چٹان ہے ؎ سو وہی
ان کی بدکاری ان پر ڈالیگا اور انھیں کی برائی میں ان کو فنا
کریگا ۔ ہاں خداوند ہمارا خدا ان کو فنا کریگا ✚

زبور ۹۵

۱ ؎ آؤ ہم خداوند کی مدح سرائی کریں ۔ ہم اپنی نجات کی
۲ چٹان کو خوش ہو کے للکاریں ؎ ہم شکرگزاری کرتے ہوئے
اس کے حضور میں جائیں اور زبور گاتے ہوئے اس کے آگے
۳ خوشی کا نعرہ ماریں ؎ کیونکہ خداوند بڑا ہی خدا ہے اور بڑا ہی بادشاہ
۴ جو سب معبودوں پر مقدم ہے ؎ زمین کی بڑی گہرائیاں اس کے
۵ قبضے میں ہیں پہاڑوں کی بلند چوٹیاں بھی اسی کی ہیں ؎ سمندر
اس کا ہے اور اس نے اسے پیدا کیا ۔ اور اسی کے ہاتھوں
۶ نے خشکی بھی بنائی ؎ آؤ ہم سجدہ کریں اور جھکیں ہم اپنے خالق
۷ خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں ؎ کہ وہ ہمارا خدا ہے اور ہم اس
کی چراگاہ کے لوگ اور اس کے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں ۔ اگر آج کے
۸ دن تم اسکی آواز سنو ؎ تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ مریبہ
۹ میں آزمائش کے دن بیابان کے درمیان کرتے تھے ؎ جب کہ
تمہارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور میرا امتحان کیا اور
۱۰ میرے کام کو بھی دیکھا ؎ چالیس برس تک میں اس پشت سے
ناراض رہا اور میں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کے دل بہ دفعہ
گمراہ ہوتے ہیں اور انھوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا ؎
۱۱ کہ جن سے میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی کہ وہ میری آرامگاہ
میں داخل نہ ہونگے ✚

زبور ۹۶

۱ ؎ آؤ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ ۔ خداوند کے لئے اے
۲ ساری زمین ؎ خداوند کے لئے گاؤ اور اس کے نام کو
۳ مبارک کہو ۔ روز روز اس کی نجات کی بشارت دو ؎ امتوں
کے درمیان اس کے جلال کو اور ساری قوموں کے بیچ اسکی
۴ عجائب قدرتوں کو بیان کرو ؎ کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت
ستایش کے لائق ہے ۔ وہی سارے معبودوں کی نسبت سے
۵ زیادہ مہیب ہے ؎ کہ امتوں کے سارے معبود ہیچ ہیں پر آسمانوں
۶ کا بنانے والا خداوند ہے ؎ عظمت اور حشمت اس کے آگے ہیں

۶ توانائی اور جمال اُس کے مقدس میں ہیں ۔ ۷ خداوند کی جانو اے لوگوں کے گھرانو خداوند کی حشمت و قوت جانو ۔ ۸ خداوند کی اُس کے نام کے لایق بزرگی کرو ۔ ہدیہ لاؤ اور اس کی بارگاہوں میں آؤ ۔ ۹ خداوند کو حسنِ تقدس کے ساتھ سجدہ کرو ۔ اے ساری زمین اُس کے حضور کانپتی رہو ۔ ۱۰ قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہے اس لئے جہان قایم ہے وہ جنبش نہیں پاتا ۔ وہ صداقت سے لوگوں کا انصاف کریگا ۔ ۱۱ آسمان خوشی کریں اور زمین شادیانہ بجائے سمندر اور اس کی معموری شور کریں ۔ ۱۲ میدان اور سب جو اُن میں ہے باغ باغ ہوں ۔ بن کے سارے درخت لہلہائیں ۔ ۱۳ خداوند کے آگے کیونکہ وہ آتا ہے وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے وہ صداقت سے جہان کی اور اپنی سچائی سے لوگوں کی عدالت کریگا ۔

زبور ۹۷

۱ خداوند سلطنت کرتا ہے زمین خوشی کرے چھوٹے بڑے جزیرے شادمان ہوں ۔ ۲ بدلیاں اور کالی گھٹائیں اس کے آس پاس ہیں ۔ صداقت اور عدالت اس کے تخت کی بنیاد ہیں ۔ ۳ آگ اس کے آگے آگے جاتی ہے اور اس کے دشمنوں کو ہر طرف جلاتی ہے ۔ ۴ اس کی بجلیوں نے عالم کو روشن کیا ۔ زمین دیکھتے ہی کانپ گئی ۔ ۵ پہاڑ خداوند کے حضور سے موم کی مانند پگھل گئے ساری زمین کے خداوند کے روبرو ۔ ۶ آسمان اس کی صداقت کی منادی کرتے ہیں اور ساری اُمتیں اس کے جلال کو دیکھتی ہیں ۔ ۷ وہ شرمندہ ہوں وہ سب جو کھودے ہوئے بت پوجتے ہیں اور مورتوں پر پھولتے ہیں ۔ اے سارے معبودو تم اُسے سجدہ کرو ۔ ۸ صیہون نے سنا اور مگن ہوئی ۔ یہوداہ کی بیٹیاں اے خداوند تیری عدالتوں سے خوشوقت ہوئیں ۔ ۹ کیونکہ اے خداوند تو ساری زمین پر بالا ہے تو سارے معبودوں سے نپٹ سربلند ہے ۔ ۱۰ تم جو خداوند کے چاہنے والے ہو بدی سے کینہ رکھو ۔ وہ اپنے مقدسوں کی جانوں کا نگہبان ہے ۔ وہی ان کو شریروں کے ہاتھ سے چھڑاتا ہے ۔ ۱۱ نور صادقوں کے لئے بویا گیا ہے اور خوشی ان کے لئے جن کے دل سیدھے ہیں ۔ ۱۲ اے صادقو تم خداوند میں خوش ہو اور اس کی قدوسی کو یاد کرکے شکر کرو ۔

زبور ۹۸

۱ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ ۔ کیونکہ اس نے عجیب باتیں کیں ۔ اُس کے دہنے ہاتھ اور مقدس بازو نے اسے فتح بخشی ۔ ۲ خداوند نے اپنی نجات ظاہر کی ۔ اُس نے اپنی صداقت قوموں کو کھول کے دکھلائی ۔ ۳ اس نے اسرائیل کے گھرانے کی بابت اپنی رحمت و امانت کو یاد فرمایا ۔ زمین کے سارے کناروں نے ہمارے خدا کی نجات کو دیکھا ۔ ۴ اے ساری زمین خداوند کے لئے خوشی کا نعرہ مار ۔ آواز بلند کر اور خوشی منا اور مدح گا ۔ ۵ خداوند کے لئے بربط بجا کے گاؤ ۔ بربط بجا کے اور نغمہ باندھ کے گاؤ ۔ ۶ نرسنگے اور قرنائی پھونکتے ہوئے خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی آواز کرو ۔ ۷ سمندر اور اس کی معموری شور مچائیں ساری دنیا بھی اور سب جو اس میں بستے ہیں ۔ ۸ نہریں تالیاں بجائیں ۔ پہاڑ باہم مل کے خوشیاں کریں ۔ ۹ خداوند کے آگے کہ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے ۔ وہ صداقت سے دنیا کی اور راستی سے اُمتوں کی عدالت کریگا ۔

زبور ۹۹

۱ خداوند سلطنت کرتا ہے اُمتیں کانپیں ۔ وہ کروبیوں کے اوپر تخت نشین ہے ۔ زمین لرزے ۔ ۲ خداوند صیہون میں بزرگ ہے اور وہ ساری قوموں پر بلند ہے ۔ ۳ وہ تیرے بزرگ اور مہیب نام کی ستایش کریں کہ وہ قدوس ہے ۔ ۴ بادشاہ کی توانائی بھی عدالت کو دوست رکھتی ہے ۔ تو نے صداقت کو قایم کیا ۔ اور تو نے عدالت اور صداقت کو یعقوب میں انجام دیا ۔ ۵ تم خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اس کے پانوں کی کرسی کے پاس سجدہ کرو وہ قدوس ہے ۔ ۶ موسیٰ اور ہارون اس کے کاہنوں کے درمیان اور سموایل اُن کے بیچ جو اس کے نام لیتے ہیں ۔ وہ خداوند کو پکارتے تھے اس نے ان کی سنی ۔ ۷ اس نے بدلی کے ستون میں سے ان کے ساتھ باتیں کیں ۔ انہوں نے اس کی شہادتیں اور قول کو جو اس نے انہیں بخشا حفظ کیا ۔ ۸ اے خداوند ہمارے خدا تو نے ان کی سنی ۔ تو ان کا بخشنے والا خدا تھا اگرچہ تو ان کے بداعمال کا بدلا بھی ان سے لیتا تھا ۔ ۹ خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اس کے مقدس پہاڑ کے آگے سجدہ کرو ۔ کہ خداوند ہمارا خدا قدوس ہے ۔

شکرگذاری کا زبور

زبور ۱۰۰

۱ اے ساری سرزمینو خداوند کے لئے خوشی کا نعرہ مارو ۔ ۲ خوشی سے خداوند کی عبادت کرو ۔ گاتے ہوئے اس کے حضور

۳ میں حاضر ہو ۔ تم جانو ۔ خداوند وہی خدا ہے ۔ اسی نے ہم کو بنایا نہ کہ ہم نے اپنے تئیں ۔ ہم اسکے لوگ ہیں اور اسکی چراگاہ کی بھیڑیں

۴ شکرگذاری کرتے ہوئے اس کے دروازوں میں اور حمد کرتے ہوئے اس کی بارگاہوں میں داخل ہو ۔ اس کا احسان مانو ۔ اس کے نام کو

۵ مبارک کہو ۔ کہ خداوند بھلا ہے اس کی رحمت ابدی ہے اور اس کی وفاداری پشت در پشت ہے ۔

داؤد کا زبور

زبور ۱۰۱

۱ میں رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا ۔ اے خداوند

۲ میں تیری ستایش کے گیت گاؤنگا ۔ میں کامل راہ میں دانشمندی کے ساتھ چلونگا تو مجھ پاس کب آئیگا ۔ میں اپنے گھر میں کامل دل سے ٹہلتا پھرونگا ۔

۳ میں اپنی آنکھوں کے روبرو کسی بری چیز کو نہ رکھونگا ۔ میں کجرووں کے کام سے دشمنی رکھتا ۔ مجھے اس سے کچھ علاقہ نہ ہوگا ۔

۴ کج دلا آدمی میرے یہاں سے چلا جائے میں شریر سے آشنائی نہ کرونگا ۔

۵ وہ جو چھپکے اپنے ہمسایہ پر تہمت لگاتا ہے میں اسے جان سے مارونگا وہ جو بلند نگاہ ہے اور وہ جس کے دل میں غرور سمایا میں اس کی برداشت نہ کرونگا ۔

۶ میری آنکھیں ملک کے ایمانداروں پر ہیں کہ وہ میرے ساتھ رہیں وہ جو کامل راہ پر چلتا ہے میری خدمت کریگا ۔

۷ وہ جو دغاباز ہے میرے گھر کے اندر نہ رہیگا اور جھوٹ کہنے والا میری نظر تلے نہ ٹھہریگا

۸ میں ملک کے سارے شریروں کو سویرے فنا کرونگا تاکہ خداوند کے شہر سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں ۔

ایک مصیبت زدہ کی نماز جو مجبور ہو کے خداوند کے آگے اپنا برا حال بیان کرتا ہے

زبور ۱۰۲

۱ اے خداوند میری دعا سن اور میری فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے ۔

۲ اپنا منہ مجھ سے نہ چھپا ۔ میری تنگی کے دن میری طرف کان رکھ ۔ جسدن میں پکاروں جلد مجھے جواب دے ۔

۳ کہ میری عمر دھوئیں کی طرح غائب ہوجاتی اور میری ہڈیاں انگیٹھی کی مانند جل جاتیں ۔

۴ میرا دل گھاس کی مانند مارا پڑا اور سوکھ گیا میں روٹی کھانا بھی بھول جاتا ۔ میرے کراہنے کے شور سے میری ہڈیاں میرے گوشت سے آ لگیں ۔ میں جنگلی حواصل کی مانند ہوا میں ویرانے کا اُلو بن گیا ۔ میں پڑا جاگتا ہوں اور گوریے کی طرح چھت پر اکیلا ہوں ۔ میرے دشمن سارے دن مجھے لعنت کرتے ہیں ۔ وہ جو مجھ پر جنون کرتے ہیں میرا نام لے کے قسم کھاتے ہیں ۔ کیونکہ میں روٹی کی جگہ راکھ کھاتا ہوں اور پینے میں آنسو ملاتا ہوں ۔ تیرے غضب اور قہر کے سبب سے کیونکہ تو نے مجھ کو اٹھایا پھر گرا دیا ۔ میری عمر کے دن ڈھلتے سایہ کی طرح گھٹتے ہیں اور میں گھاس کی مانند مرجھا گیا ۔ پر تو اے خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا ذکر پشت در پشت ۔ تو اٹھیگا اور صیہون پر رحمت کریگا کہ اس پر رحمت کرنیکا وقت ہاں اس کا متعین وقت پہنچا ہے ۔ کہ تیرے بندے اس کے پتھروں کو چاہتے ہیں اور اس کی خاک پر شفقت کرتے ہیں ۔ اور قومیں خداوند کے نام سے ڈرینگی اور زمین کے سارے بادشاہ تیرے جلال سے ۔ کیونکہ خداوند صیہون کو بنائیگا اور اپنے جلال میں ظاہر ہوگا ۔ وہ محتاج کی دعا کی طرف متوجہ ہوگا اور ان کی دعا کو حقیر نہیں جانتا ۔ یہ پچھلی پشت کے لئے لکھا جائیگا اور وہ لوگ جو پیدا ہونگے خداوند کی ستایش کرینگے ۔ کہ اس نے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاہ کی ۔ خداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر کی ۔ تاکہ قیدی کا کراہنا سنے ۔ اور ان کو جو مرنے کو ٹھہرے ہوا ہے چھڑائے ۔ تاکہ صیہون میں خداوند کا نام بیان کیا جائے اور یروشلم میں اس کی ستایش ہو ۔ جب لوگ اور بادشاہتیں خداوند کی عبادت کے لئے ایک ساتھ جمع ہوں ۔ اس نے راہ میں میرا زور گھٹا دیا میری عمر کو کوتاہ کیا ۔ میں نے کہا اے میرے خدا میری آدھی عمر میں مجھ کو نہ اٹھا لے تیرے برس پشت در پشت ہیں ۔ تو نے قدیم سے زمین کی بنا ڈالی ۔ آسمان بھی تیرے ہاتھ کی صنعتیں ہیں ۔ وہ نیست ہو جائینگے پر تو باقی رہیگا ہاں وہ سب پوشاک کی مانند پرانے ہو جائینگے ۔ تو انہیں لباس کی مانند بدلیگا اور وہ مبدل ہوجائینگے ۔ پر تو وہی ہے اور تیرے برسوں کی انتہا نہ ہوگی ۔ تیرے بندوں کے فرزند رہینگے اور ان کی نسل تیرے حضور قائم رہیگی ۔

داؤد کا زبور

زبور ۱۰۳

۱ اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ ۔ اور وہ سب جو اندر

٢٣ تب انسان اپنے کاروبار کے لئے باہر نکلتا ہے اور شام تک
٢٤ اپنی محنت کے لئے ۔ اے خداوند تیری صنعتیں کیا ہی بہت
ہیں! تونے اُن سب کو حکمت سے بنایا۔ زمین تیرے مال سے
٢٥ پر ہے ۔ یہ بڑا اور چوڑا سمندر ہے جس میں بےشمار
٢٦ چلنے والے چھوٹے بڑے جانور موجود ہیں ۔ اس میں جہاز رواں
ہیں۔ اور وہ لویاتان بھی جو تونے بنایا تاکہ اس میں کھیلا پھرے۔
٢٧ یہ سب تیری طرف تکتے ہیں کہ تو انکو وقت پر اُن کی خوراک
٢٨ پہنچائے ۔ جو تو انھیں دیتا ہے سو وہ لیتے ہیں تو اپنی مٹھی
٢٩ کھولتا ہے تو وہ اچھی چیزوں سے سیر ہوتے ہیں ۔ تو اپنا منہ
چھپاتا ہے وہ حیران ہوتے ہیں تو انکا دم پھیر لیتا ہے وہ مرجاتے
٣٠ ہیں اور اپنی ماٹی میں پھر مل جاتے ہیں ۔ تو اپنا دم بھیجتا ہے
وہ پیدا ہوتے ہیں اور تو روئے زمین کو از سر نو آراستہ کرتا
٣١ ہے ۔ خداوند کا جلال ابدی ہے۔ خداوند اپنی صنعتوں سے
٣٢ خوش ہے ۔ وہ زمین پر نگاہ کرتا ہے سو کانپ جاتی ہے۔ وہ
٣٣ پہاڑوں کو چھوتا ہے سو ان سے دھواں اٹھتا ہے ۔ میں
تو جب تک جیتا رہونگا تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا میں
جب تک موجود ہونگا اپنے خدا کی ستایش کے گیت گاؤنگا
٣٤ ۔ میرے غور کا مضمون اسے پسند آئے۔ میں خداوند سے مسرور
٣٥ ہونگا ۔ کاش کہ گنہگار زمین پر سے فنا ہو جائیں
اور شریر باقی نہ رہیں! اے میری جان خداوند کو مبارک
کہہ خداوند کی ستایش کرو ۔

۱۰۵ زبور

١ ۔ خداوند کا شکر کرو۔ اس کا نام لو۔ لوگوں کے درمیان
٢ اس کے کاموں کو بیان کرو ۔ اس کے لئے گاؤ اس کی حمد
٣ کے گیت گاؤ۔ اس کے سب عجائب کاموں کا چرچا کرو ۔ اسکے
مقدس نام پر فخر کرو خداوند کے طالبوں کے دل خوش وقت
٤ ہوں ۔ خداوند کے اور اس کی قوت کے طالب ہو۔ سدا اس
٥ کے چہرے کے خواہاں رہو ۔ اس کے عجائب کاموں کو جو اس
نے کئے اس کے غرائب کو بھی یاد کرو اور ان عدالت کے
٦ حکموں کو جو اس نے اپنے منہ سے فرمائے ۔ اے ابرہام کے
٧ بندے کی نسل بنی یعقوب اس کے برگزیدو ۔ وہی خداوند ہمارا
٨ خدا ہے۔ تمام زمین میں اس کی عدالتیں ہیں ۔ اس نے ابد تک
اپنے عہد کو اس سخن کو جو اس نے ہزار پشتوں کے لئے فرمایا
ہے یاد رکھا ۔ وہی عہد جو اس نے ابرہام سے باندھا اور اضحاق
سے اس کی قسم کھائی ۔ اور اسے یعقوب کے لئے بطور شریعت
اور اسرائیل کے لئے ایک عہد ابدی ٹھہرایا ۔ یہ کہہ کے
کہ میں کنعان کی زمین تجھکو دیتا ہوں۔ یہ تیرا موروثی حصہ ہے
۔ جس وقت کہ وہ شمار میں کم تھے اور بہت تھوڑے اور
اس زمین میں پردیسی تھے ۔ اور وہ قوم بقوم اور ایک
مملکت سے دوسرے پھرتے تھے ۔ اس نے کسی کو ان پر ظلم نہ کرنے
دیا۔ اس نے ان کی خاطر بادشاہوں کو دھمکایا کہ
میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ اور میرے نبیوں سے بدی
نہ کرو ۔ بلکہ اس نے کال کو بلایا کہ اس سرزمین پر پڑے اور
روٹی کی ساری ٹیک توڑ دی ۔ اس نے ان کے آگے ایک
شخص کو بھیجا یوسف بیچا گیا کہ غلام ہو ۔ جس کے پاؤں انہوں
نے بیڑیاں پہنا کے دکھ دیا۔ اس کی جان لوہے کی قید میں رہی
۔ جس وقت تک اسکا کلام پورا ہوا کہ خداوند کے سخن سے وہ
تایا گیا ۔ بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اسے رہائی دی لوگوں
کے حاکم نے اسے آزاد کیا ۔ اس نے اسے اپنے گھر کا خداوند اور
اپنی ساری ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا ۔ تاکہ اس کے سرداروں کو
جب چاہے باندھ رکھے اور اس کے بزرگوں کو دانائی
سکھلائے ۔ اسرائیل بھی مصر میں آیا اور یعقوب حام کی
سرزمین میں مسافر ہوا ۔ اور اس نے اپنے لوگوں کو نہایت
ہی بڑھایا اور انھیں ان کے دشمنوں سے زیادہ قوی کیا
۔ اس نے ان کے دلوں کو پھیرا کہ وہ اس کے لوگوں سے
عداوت کریں اور اس کے بندوں سے دغابازی کریں
اس نے اپنے بندے موسیٰ کو اور اپنے برگزیدہ ہارون
کو بھیجا ۔ انھوں نے ان کے درمیان اس کی نشانیاں
دکھلائیں اور حام کی زمین میں معجزوں کو ۔ اس نے تاریکی بھیجی
سو اندھیرا ہوا اور انھوں نے اس کے حکموں سے سرکشی
نہ کی ۔ اس نے ان کے پانیوں کو لہو بنا دیا اور ان کی مچھلیوں
٣٠ کو مار ڈالا ۔ ان کی سرزمین نے بہت سے مینڈک اگلے
٣١ بادشاہوں کی کوٹھریوں میں بھی ۔ اس نے حکم کیا اور
٣٢ ڈانس اور مچھر اُن کی سب حدود میں آئے ۔ اس نے مینہ
کی جگہ ان پر اولے برسائے۔ ان کی سرزمین پر دہکتی آگ

۳۷ کے پھندا ہوئے ۔ انھوں نے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو
۳۸ شیاطین کے لئے قربانی کیا ۔ اور بےقصور لہو یعنی اپنے
بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا خون کیا ۔ کہ جنھیں انھوں نے کنعان
۳۹ کے بتوں کے آگے ذبح کیا ۔ اور زمین لہو سے ناپاک ہوئی ۔ یوں
ہی وہ اپنے کاموں سے آلودہ ہوئے اور اپنے فعلوں
۴۰ سے زناکار بنے ۔ تب خداوند کا غصہ اپنے لوگوں پر بھڑکا یہاں
تک کہ اُس نے اپنی میراث سے کبھی نفرت کی ۔ اور اُس نے اُنھیں غیر
۴۱ قوموں کے قبضے میں کر دیا سو وہ جو اُن کا کینہ رکھتے تھے ان پر
۴۲ مسلط ہوئے ۔ اُن کے دشمنوں نے ان کو ستایا ۔ وہ زیر دست
۴۳ ہو کے ان کے تابع ہو گئے ۔ اُس نے بارہا اُن کو رہائی دی
پر انھوں نے اپنی مشورت سے اسے ناراض کیا ۔ اور وہ اپنی بدکاری
۴۴ کے سبب پست کئے گئے ۔ سو اُس نے اُن کے دکھ پر نظر کی
۴۵ جب کہ اُس نے ان کا نالہ سنا ۔ اور اس نے اُن کے لئے اپنے
عہد کو یاد فرمایا ۔ اور اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق پچھتایا
۴۶ ۔ اُس نے ایسا کیا کہ اُن سب نے بھی جو انھیں اسیر کر لے گئے
۴۷ اُن پر ترس کھایا ۔ اے خداوند ہمارے خدا ہم کو رہائی بخش
اور ہم کو غیر قوموں میں سے جمع کر لے تاکہ تیرے مقدس نام
۴۸ کا شکر کریں اور تیری ستایش پر فخر کریں ۔ خداوند اسرائیل
کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہو ۔ اور سارے لوگ کہیں
آمین خداوند کی ستایش کرو ۔

باب ۱۰۷ زبور ۱ ۔ خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ بھلا ہے ۔ اور اُسکی
۲ رحمت ابدی ہے ۔ وہ جو خداوند کے چھڑائے ہوئے ہیں
۳ یوں کہیں ۔ جنھیں اُس نے دشمن کے ہاتھ سے رہائی بخشی ۔ اور
اُنھیں سرزمینوں سے جمع کیا پورب اور پچھم اتر اور دکھن سے ۔ وے
۴ بیابان میں اُس ویرانے میں جہاں راہ نہیں بھٹکتے تھے اُنھیں کوئی
۵ شہر نہ ملتا تھا جہاں بسیں ۔ وہ بھوکے اور پیاسے بھی ہوئے کہ
۶ جان اُن میں غش کھاتی تھی ۔ سو انھوں نے اپنی بپت میں خداوند کو
۷ پکارا ۔ اس نے ان کی مصیبتوں سے انھیں رہائی دی ۔ اور
۸ اُنھیں سیدھی راہ میں چلایا تاکہ وہ بسنے لائق شہر میں پہنچیں ۔ چاہئے
کہ وہ خداوند کے آگے اس کی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اسکے
۹ عجائب کاموں کی ستایش کریں ۔ کیونکہ اُس نے ترستی
جان کو سیر کیا اور بھوکے کو جی خوبی سے بھر دیا ہے ۔

۱۰ ۔ وہ جو تاریکی میں اور موت کے سایہ میں بیٹھتے تھے وے مصیبت
اور لوہے سے جکڑے ہوئے تھے ۔ کیونکہ انھوں نے خدا کے
۱۱ کلموں سے بغاوت کی اور حق تعالیٰ کی مصلحت کی حقارت
۱۲ کی ۔ اس لئے اس نے ان کے دلوں کو مشقت سے عاجز کیا
۱۳ وہ گر پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا ۔ تب انھوں نے اپنی بپت
میں خداوند کو پکارا اور اُس نے انھیں ان مصیبتوں سے چھڑایا
۱۴ ۔ اس نے انھیں تاریکی اور موت کے سایہ تلے سے باہر نکالا
۱۵ اور ان کے بندھنوں کو توڑ ڈالا ۔ چاہئے کہ وہ خداوند کے
آگے اُس کی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اسکے عجائب
۱۶ کاموں کی ستایش کریں ۔ کیونکہ اُس نے پیتل کے دروازوں
۱۷ کو توڑا اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالا ۔ احمق اپنی بُری
چال سے اور اپنی بدکاریوں کے سبب اپنے پر دکھ لاتے
۱۸ ہیں ۔ ان کے جی کو ہر ایک طرح کے کھانے سے نفرت ہوئی اور وے
۱۹ موت کے دروازوں کے نزدیک آ پہنچے ۔ تب انھوں نے اپنی
مصیبت میں خداوند کو پکارا اُس نے انھیں ان کے دکھوں سے
۲۰ خلاصی دی ہے ۔ اُس نے اپنا کلام بھیجا اور انھیں چنگا
کیا اور اُس نے انھیں ان کے گڑھوں سے رہائی بخشی ۔ چاہئے
۲۱ کہ وہ خداوند کے آگے اس کی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے
اس کے عجائب کاموں کی ستایش کریں ۔ اور شکر کے ذبیحے
۲۲ گذرانیں اور شادمانی سے اس کے کاموں کو بیان کریں
۲۳ ۔ وہ جو جہازوں میں سمندر کی سیر کرتے ہیں وہ جو بڑے
۲۴ پانیوں پر جا کے کاروبار کرتے ہیں ۔ وہی خداوند کے کاموں
۲۵ کو اور گہراؤ میں اس کے عجائب کو دیکھتے ہیں ۔ کیونکہ وہ حکم
کرتا ہے اور طوفانی ہوا اٹھتی ہے جو اس کی موجوں کو بلند
۲۶ کرتی ہے ۔ وہ آسمان پر چڑھتے ہیں ۔ پھر گہراؤ میں اترتے ہیں
۲۷ ان کا جی پریشانی سے پگھل جاتا ہے ۔ وہ بدمست کی طرح ڈگمگاتے
۲۸ اور چکر کھاتے ہیں ۔ ان کے ہوش بالکل اڑ گئے ہیں سو
وہ اپنی تنگی میں خداوند کو پکارتے ہیں ۔ اور وہ ان کی مصیبتوں
۲۹ سے انھیں چھڑاتا ہے ۔ وہ آندھی کو تھما دیتا ہے ایسا کہ اس
۳۰ کی موجیں قرار پکڑتی ہیں ۔ تب وہ خوش ہوتے ہیں کہ انھیں
چین ملا ۔ وہی ان کو جس بندر میں وہ جایا چاہتے ہیں لے
۳۱ پہنچاتا ہے ۔ چاہئے کہ وہ خداوند کے آگے اس کی رحمت کی

۱۹ انتڑیوں میں اور تیل کی طرح اُسکی ہڈیوں میں گھسے ۔ وہ اُس کے لئے ایسی ہو جیسے پوشاک جس سے وہ ملبس ہوتا ہے اور جیسے پٹکا جو سدا اُس کی کمر کے گرد لپٹا رہتا ہے ۲۰ ۔ خداوند کی طرف سے میرے دشمنوں کا اور انکا جو میری جان کو بُرا کہتے ہیں یہی بدلا ہو ۲۱ ۔ پر تو اے یہوواہ خداوند اپنے نام کے لئے مجھ سے سلوک کر ۔ کہ تیری رحمت خوب ہے مجھے نجات دے ۲۲ ۔ کہ میں مسکین اور محتاج ہوں اور میرا دل مجھ میں مجروح ہوا ہے ۲۳ ۔ میں ڈھلتے ہوئے سائے کی مانند تمام ہو چلا ۔ میں ٹڈی کی طرح اوپر تلے اُڑایا گیا ہوں ۲۴ ۔ میرے گھٹنے فاقے سے سست ہو گئے ۔ اور میرا گوشت چکنائی کے بغیر ایک دھوکا ہے ۲۵ ۔ میں ان کا ننگ ہوا ۔ وہ مجھے تاکتے ہیں اور اپنا سر ہلاتے ہیں ۲۶ ۔ اے خداوند میرے خدا میری کمک کر ۔ اپنی رحمت کے مطابق مجھے نجات دے ۲۷ ۔ تاکہ وہ جانیں کہ یہ تیرا ہاتھ ہے کہ تو نے اے خداوند یہ کیا ہے ۲۸ ۔ وہ لعنت کریں پر تو برکت دے ۔ جب وہ اُٹھیں تو شرمندہ ہوں پر تیرا بندہ شادمان ہو ۲۹ ۔ میرے دشمن خجالت کی پوشاک سے ملبس ہوں اور اپنی شرمندگی کی چادر سے آپ کو چھپا لیں ۳۰ ۔ میں اپنے منہ سے خداوند کی بہت ہی ستایش کروں گا ۔ میں بہتوں کے بیچ اُس کی حمد گاؤنگا ۳۱ ۔ کیونکہ وہ مسکین کے دہنے ہاتھ پر کھڑا ہے تاکہ اس کو اُن سے جو اس کی جان پر فتوی دیتے ہیں رہائی دے ✚

زبورِ داؤد

زبور ۱۱۰ ۱ ۔ خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی بناؤں ۲ ۔ خداوند تیرے زور کا عصا صیہون میں سے بھیجیگا ۔ تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمرانی کر ۳ ۔ تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسنِ تقدس کے ساتھ آپ سے مستعد ہونگے تیری جوانی کی اوس صبح کی رحم والی کی نسبت سے زیادہ ہوگی ۴ ۔ خداوند نے قسم کھائی ہے اور وہ نہ پچھتائیگا تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہے ۵ ۔ خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر اپنے قہر کے دن بادشاہوں کو دے ماریگا ۶ ۔ وہ قوموں میں عدالت کریگا ۔ وہ انھیں لاشوں سے بھر دیگا ۔ وہ بہت ملکتوں میں لوگوں کے سروں کو کچلیگا ۷ ۔ وہ راہ میں نالے کا پانی پیئے گا ۔ اِس لئے وہ سر کو بلند کریگا ✚

زبور ۱۱۱ ۱ ۔ خداوند کی ستایش کرو ۔ میں تمام دل سے خداوند کی ستایش کرونگا صادقوں کی محفل میں اور جماعت میں ۲ ۔ خداوند کے کام بزرگ ہیں ۔ ان سب کے تفتیش کئے ہوئے جو ان کا شوق رکھتے ہیں ۳ ۔ اس کا کام جاہ و جلال ہے اور اُس کی صداقت ابد تک قایم ہے ۴ ۔ اُس نے اپنے عجائب کاموں کے لئے یادگاری رکھی ۔ خداوند مہربان اور رحیم ہے ۵ ۔ اس نے ان کو جو اس سے ڈرتے ہیں کھانا دیا ۔ وہ اپنے عہد کو ابد تک یاد فرمائیگا ۶ ۔ اس نے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں کو دکھلایا تاکہ انھیں قوموں کی میراث بخشے ۷ ۔ اس کے ہاتھ کے کام حق اور عدالت ہیں اُس کے سارے حکم یقینی ہیں ۸ ۔ وہ ہمیشہ ابد تک قایم رہتے ۔ وہ سچائی اور سیدھائی سے کئے گئے ہیں ۹ ۔ اس نے اپنے لوگوں کے لئے مخلصی بھیجی ۔ اپنے عہد کو ابد تک مضبوط فرمایا ہے ۔ اس کا نام قدوس اور مہیب ہے ۱۰ ۔ خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہے ۔ اُن سب کی جو اس پر عمل کرتے ہیں اچھی سمجھ ہے اس کی ستایش ابد تک قایم ہے ✚

زبور ۱۱۲ ۱ ۔ خداوند کی ستایش کرو ۔ مبارک وہ آدمی جو خداوند سے خوف رکھتا ہے اور اس کے فرمانوں سے نہایت خوش ہے ۲ ۔ اس کی نسل زمین پر زور آور ہوگی صادقوں کی اولاد مبارک ہوگی ۳ ۔ اس کے گھر میں مال اور دولت ہوگی اور اس کی صداقت ابد تک قایم ہے ۴ ۔ تاریکی ہی میں راستکاروں کے لئے نور چمکتا ہے کہ وہ مہربان اور دردمند اور صادق ہے ۵ ۔ نیک آدمی مہربانی کرتا ہے اور قرض دیتا ہے ۔ وہ اپنی کاروبار راستی سے کریگا ۶ ۔ یقیناً اسکو کبھی جنبش نہ ہوگی ۔ صادق کی یادگاری ابدی ہوگی ۷ ۔ وہ بُری خبریں سن کے ہراساں نہ ہوگا ۔ اس کا دل قایم ہے کہ اسکا توکل خداوند پر ہے ۸ ۔ اس کا دل برقرار ہے وہ نہ ڈریگا یہاں تک کہ وہ اپنے دشمنوں کی خرابی دیکھیگا ۹ ۔ اس نے بکھیرا ہے اس نے کنگالوں کو دیا ہے ۔ اس کی صداقت ابد تک قایم ہے اس کا سینگ جلال کے ساتھ سرفراز ہوگا ۱۰ ۔ شریر دیکھیگا اور کڑھیگا اور اپنے دانت پیسے گا اور پگھل جائیگا ۔ شریروں کی تمنا فنا ہو جائیگی ✚

زبور ۱۱۳ ۱ ۔ خداوند کی ستایش کرو اے خداوند کے بندو اس کی ستایش کرو ۔ خداوند کے نام کی مدح کرو ۲ ۔ خداوند کا نام

۳ جیمل

۱۷ اپنے بندے پر احسان کر تاکہ میں جی جاؤں اور تیرے کلام کو یاد رکھوں ۱۸ میری آنکھیں کھول تاکہ میں تیری شریعت کے عجائب مضمونوں کو دیکھوں ۱۹ میں زمین پر ایک مسافر ہوں۔ اپنے حکم مجھ سے نہ چھپا۔ ۲۰ میرا جی ہر دم تیری عدالتوں کے اشتیاق میں پڑا تڑپتا ہے ۲۱ تو نے مغروروں کو ان لعنتیوں کو جو تیرے حکم سے بھٹک جاتے ڈانٹا ہے ۲۲ ملامت و حقارت کو مجھ پر سے دفع کر کیونکہ میں نے تیری شہادتوں کو حفظ کر رکھا ہے ۲۳ امیروں نے بھی مجلس کی اور میرے خلاف باتیں کہیں۔ پر تیرا بندہ تیرے حقوق پر دھیان لگائے ہوئے ہے ۲۴ تیری شہادتیں بھی میری عشرت اور میری صلاح دینے والیاں ہیں +

۴ دالت

۲۵ میری جان خاک سے لگی جاتی ہے۔ تو اپنے قول کے مطابق مجھ کو جلا ۲۶ میں نے اپنی راہیں بیان کیں اور تو نے میری سنی ہے۔ مجھے اپنے حقوق سکھلا ۲۷ اپنے قواعد کی راہ کو مجھے سمجھا دے۔ میں تیرے عجائب کاموں پر دھیان کروں گا ۲۸ میری جان غم سے پگھلی جاتی ہے۔ اپنے قول کے مطابق مجھ کو قائم کر ۲۹ دروغ گوئی کی راہ مجھ سے دور کر اور مہربانی کر کے اپنی شریعت مجھے بخش ۳۰ میں نے سچائی کی راہ چن لی۔ اور تیری عدالتیں اپنے روبرو رکھیں ۳۱ میں تیری شہادتوں سے چپٹا رہا ہوں۔ اے خداوند مجھے شرمندہ نہ کر ۳۲ میں تیرے حکموں کی راہ میں دوڑوں گا اس لئے کہ تو میرا دل کشادہ کرتا ہے +

۵ ہے

۳۳ اے خداوند مجھے اپنے حقوق کی راہ بتلا۔ میں اسے آخر تک یاد رکھوں گا ۳۴ مجھکو فہم عطا کر اور میں تیری شریعت کو حفظ کروں گا ہاں میں اسے اپنے سارے دل سے حفظ رکھوں گا ۳۵ مجھے اپنے حکموں کے راستے میں چلا۔ کہ میری خوشی اس میں ہے ۳۶ میرے دل کو اپنی شہادتوں کی طرف مائل کر نہ کہ لالچ کی طرف ۳۷ میری آنکھوں کو بطالت پر نظر کرنے سے باز رکھ اور اپنی راہوں میں مجھے زندگی بخش ۳۸ اپنے قول کو اپنے بندے کے لئے قائم رکھ اس لئے کہ وہ تجھ سے خوف رکھتا ہے ۳۹ اس ملامت کو جس سے میں ڈرتا ہوں مجھ سے دفع کر کہ تیری عدالتیں بھلی ہیں ۴۰ دیکھ کہ میں تیرے قواعد کا مشتاق ہوں۔ اپنی صداقت میں مجھے زندگی بخش +

۶ واؤ

۴۱ اے خداوند اپنی رحمتوں کو ہاں اپنی نجات کو اپنے قول کے مطابق مجھ تک آنے دے ۴۲ تاکہ میں اس کو جو مجھے ملامت کرتا ہے جواب دوں۔ کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا ہے ۴۳ اور حق بات کو میرے منہ سے کسی طرح جدا نہ کر۔ کیونکہ تیرے حکموں پر میرا اعتماد ہے ۴۴ اور میں تیری شریعت کو ہمیشہ ابدالآباد تک حفظ کر رکھوں گا ۴۵ اور میں کشادہ جگہ میں پھرتا رہوں گا کیونکہ تیرے قواعد کو ڈھونڈھتا ہوں ۴۶ اور میں بادشاہوں کے آگے بھی تیری شہادتوں کا تذکرہ کروں گا اور شرمندہ نہ ہوں گا ۴۷ اور تیرے حکموں سے حظ اٹھاؤں گا کہ میں انھیں چاہتا ہوں ۴۸ میں تیرے حکموں کی طرف جن سے میں محبت رکھتا ہوں اپنے ہاتھ اٹھاؤں گا اور تیرے حقوق کو سوچتا رہوں گا +

۷ زین

۴۹ اپنے بندے کی خاطر اپنے قول کو جس کا تو نے مجھے امیدوار کیا یاد فرما ۵۰ یہ میرے دکھ میں میری تسلی ہے کہ تیرے سخن نے مجھے زندگی بخشی ہے ۵۱ مغروروں نے مجھ سے بہت ٹھٹھولیاں کیں۔ لیکن میں نے تیری شریعت سے کنارہ نہ کیا ۵۲ اے خداوند میں نے تیری قدیمی عدالتوں کو یاد رکھا سو تسلی پائی ۵۳ ان شریروں کے سبب جنہوں نے تیری شریعت کو چھوڑ دیا ہے حیرانی نے مجھے آ پکڑا ۵۴ میرے مسافر خانے میں تیرے احکام میرے گیت ہیں ۵۵ اے خداوند میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا ہے اور تیری شریعت کی محافظت کی ہے ۵۶ یہ مجھکو اس لئے ہے کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا +

۸ خیت

۵۷ اے خداوند تو میرا بخرہ ہے۔ میں نے تو کہا ہے کہ

۵۸ میں تیری منتوں کو حفظ کرونگا ۞ اپنے سارے دل سے تیرے
چہرہ کی لو پر ڈھونڈتا ہوں۔ تو اپنے قول کے مطابق مجھ پر رحم فرما
۵۹ ۞ میں نے اپنی راہوں پر غور کیا اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے
۶۰ قدم پھیرے ۞ میں نے جلدی کی اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے
۶۱ میں دیری نہ کی ۞ شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا پر میں نے تیری
۶۲ شریعت کو فراموش نہ کیا ۞ میں آدھی رات کو اٹھونگا کہ تیری صداقت
۶۳ کے انصافوں کے سبب تیری شکرگذاری کروں ۞ میں ان سب
کا شریک ہوں جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور ان کا جو تیرے فرائض پر
۶۴ عمل کرتے ہیں ۞ اے خداوند زمین تیری رحمت سے معمور ہے مجھے
اپنے حقوق سکھا ✣

۹ طیط

۶۵ ۞ اے خداوند تو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے
۶۶ خوش سلوکی کی ہے ۞ مجھ کو اچھا امتیاز اور دانش سکھا کہ میں تیرے
۶۷ حکموں پر ایمان لایا ہوں ۞ مصیبت میں گرفتار ہونے سے پیشتر میں
۶۸ گمراہ ہوتا تھا پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا ۞ تو نیک اور نیکی کرتا
۶۹ ہے۔ مجھے اپنے حقوق سکھلا ۞ مغروروں نے مجھ پر جھوٹ باندھا
۷۰ ہے پر میں تیرے فرائض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا ۞ ان
کا دل چربی کی مانند چکنا ہو رہا ہے۔ پر میں تیری شریعت سے
۷۱ مگن ہوں ۞ بھلا ہوا کہ میں نے دکھ پایا۔ کہ میں تیرے قواعد کو
۷۲ سیکھوں گا ۞ تیرے منہ کی شریعت میرے لئے ہزاروں سونے
روپے کے سکوں سے بہتر ہے ✣

۱۰ یود

۷۳ ۞ تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا اور مجھے آراستہ کیا مجھ کو
۷۴ فہم عطا کر تاکہ میں تیرے احکام سیکھوں ۞ وہ جو تجھ سے ڈرتے ہیں
مجھے دیکھ کے خوش ہونگے۔ کیونکہ میں نے تیرے سخن پر اعتماد رکھا
۷۵ ۞ اے خداوند میں جانتا کہ تیری عدالتیں راست ہیں اور کہ تو
۷۶ نے وفاداری سے مجھ کو دکھ دیا ۞ جیسا تو نے اپنے بندے سے وعدہ
۷۷ کیا ہے ویسا تیری شفقت میری تسلی کا باعث ہو ۞ تیری رحمتیں میرے
شامل حال ہوں تاکہ میں جیتا رہوں۔ کہ تیری شریعت میری خوشی
۷۸ ہے ۞ مغرور شرمندہ ہوں کہ انھوں نے ناحق میرے مقدمے کو
بگاڑا پر میں تیرے فرائض پر دھیان رکھونگا ۞ ایسا ہو کہ وہ
۷۹ جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور جو تیری شہادتوں کو جانتے ہیں میری
۸۰ طرف پھر آئیں ۞ ایسا کر کہ میرا دل تیرے قواعد کی اطاعت کیا کیے
کرے تاکہ میں شرمندہ نہ ہوؤں ✣

۱۱ کف

۸۱ ۞ میری جان تیری نجات کے شوق سے غش کھاتی ہے
۸۲ میں تیرے قول پر اعتماد رکھتا ہوں ۞ میری آنکھیں تیرے
سخن کے انتظار میں یہ کہتے ہوئے تھک گئیں۔ تو مجھے کب تسلی
۸۳ دیگا ۞ میں تو اس مشک کی مانند ہوا جو دھوئیں میں دھری
۸۴ ہو۔ پر تیرے قواعد کو میں بھول نہ جاتا ۞ تیرے بندے کی عمر
کے دن کتنے ہیں؟ تو کب میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا
۸۵ ۞ مغروروں نے جو تیری شریعت کے پیرو نہیں میرے لئے گڑھے
۸۶ کھودے ہیں ۞ تیرے سارے حکم برحق ہیں وہ ناحق مجھ کو ستاتے
۸۷ ہیں۔ تو میری کمک کر ۞ نزدیک ہے کہ وہ مجھے زمین پر سے نابود
۸۸ کریں لیکن میں نے تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا ۞ اپنی رحمت
کے مطابق مجھے زندگی بخش۔ کہ میں تیرے منہ کی شہادت کو حفظ
کرونگا ✣

۱۲ لامد

۸۹ ۞ اے خداوند تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت ہے ۞ تیری
۹۰ سچائی پشت در پشت ہے تو نے زمین کو قیام بخشا اور وہ ٹھہری
۹۱ ۞ وہ تیری عدالتوں کے لئے آج کے دن تک قائم ہیں۔ کیونکہ سب
۹۲ تیرے خادم ہیں ۞ اگر تیری شریعت میری خوشی نہ ہوتی تو میں
۹۳ اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا ۞ میں تیرے فرائض کو کبھی فراموش
۹۴ نہ کرونگا۔ کہ تو نے اُن کے وسیلے سے مجھے حیات بخشی ہے ۞ میں
۹۵ تیرا ہوں مجھے بچا لے۔ کہ میں تیرے فرائض کا طالب ہوں ۞ شریر
میری گھات میں لگے ہوئے ہیں کہ مجھے ہلاک کریں لیکن میں تیری
۹۶ شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں ۞ میں نے ہر ایک کمال کو دیکھا
کہ اس کی حد ہے لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہیں ✣

۱۳ میم

۹۷ ۞ آہ! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں

۹۸ میرا سوچ سارے دن اُسی میں ہے ۔ تو اپنے حکموں کے
وسیلہ سے مجھ کو میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہے کیونکہ وہ
۹۹ ہمیشہ میرے ساتھ ہیں ۔ میری دانش اُن سب کی دانش سے
جو مجھے تعلیم دیتے ہیں زیادہ ہے کیونکہ میں تیری شہادتوں کا
۱۰۰ دھیان کرتا رہتا ہوں ۔ میں بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں
۱۰۱ کیونکہ میں نے تیرے فرائض کو حفظ کیا ہے ۔ میں نے ہر ایک
بُری راہ سے اپنے پاؤں باز رکھے تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں
۱۰۲ ۔ میں نے تیری عدالتوں سے کنارہ نہ کیا ۔ کیونکہ تو نے مجھے تعلیم
۱۰۳ دی ہے ۔ تیری باتیں میرے تالو کو کیا ہی میٹھی لگتی ہیں ۔ بلکہ
۱۰۴ شہد سے بھی زیادہ جو میرے منہ میں ہو ۔ تیرے فرائض کے
وسیلے سے میں نے فہمید پائی ۔ اس لئے ہر ایک جھوٹی راہ
سے میں عداوت رکھتا ہوں ۔

ن نون

۱۰۵ تیرا کلام میرے پاؤں کے لئے چراغ اور میری راہ کی
۱۰۶ روشنی ہے ۔ میں نے قسم کھائی ہے اور میں اُسے پورا کرونگا
۱۰۷ کہ میں تیری صداقت کے انفصالوں کو حفظ کر رکھونگا ۔ مجھ پر
بڑی مصیبت ہے ۔ اے خداوند اپنے کلام کے مطابق مجھے جلا
۱۰۸ ۔ اے خداوند مہربانی کرکے میرے منہ کے ہدیوں کو قبول کر اور
۱۰۹ اپنی عدالتیں مجھے سکھلا ۔ میری جان ہمیشہ میری ہتھیلی پر ہے
۱۱۰ باوجود اُس کے میں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا ۔ شریروں
نے میرے لئے پھندا لگایا ہے پر میں تیرے فرائض سے کنارے
۱۱۱ نہ ہوا ۔ میں نے تیری شہادتوں کو ابدی میراث جان کے اپنا
۱۱۲ کر لیا ۔ کیونکہ وہ میرے دل کی خوشی کے باعث ہیں ۔ میں نے
اپنے دل کو اس طرف مائل کیا کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک
عمل کروں ۔

س سامک

۱۱۳ بے ثبات خیالوں سے میں بیزار ہوں پر تیری شریعت
۱۱۴ سے محبت رکھتا ہوں ۔ تو میرے چھپنے کا مکان اور میری سپر
۱۱۵ ہے ۔ میں تیرے کلام سے امید رکھتا ہوں ۔ اے بدکارو میرے
پاس سے دور ہو جاؤ کہ میں تو اپنے خدا کے حکموں کی محافظت
۱۱۶ کرونگا ۔ اپنے قول کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ میں جیتا رہوں اور
۱۱۷ اپنی اُمید کی بابت مجھے شرمندہ نہ ہونے دے ۔ مجھے تھام
۱۱۸ میں سلامت رہوں اور میں ہمیشہ تیرے قوانین پر نگاہ رکھونگا ۔ تو
اُن سب کو رد کر ڈالتا ہے جو تیرے حقوق سے بھٹک جاتے
۱۱۹ کیونکہ اُن کی فریب جھوٹ ہے ۔ تو نے زمین کے سب شریروں کو میل
کی مانند دور کیا ۔ سو میں تیری شہادتوں سے محبت رکھتا ہوں
۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا ہے اور میں تیری عدالتوں سے
ڈرتا ہوں ۔

ع عین

۱۲۱ میں نے عدالت اور صداقت کی ہے مجھے اُن کے حوالے
۱۲۲ نہ کر جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں ۔ خیر کے لئے اپنے بندے کا ضامن
۱۲۳ ہو تاکہ مغرور لوگ مجھ پر ظلم نہ کریں ۔ میری آنکھیں تیری نجات
۱۲۴ کے اور تیری صداقت کے قول کے انتظار میں فنا ہو گئیں ۔ اپنے
بندے سے اپنی رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجھے اپنے قوانین
۱۲۵ سکھلا ۔ میں تیرا بندہ ہوں مجھکو فہم دے تاکہ میں تیری شہادتوں کو
۱۲۶ پہچانوں ۔ خداوند کے لئے کام کرنے کا وقت ہے کہ انہوں نے
۱۲۷ تیری شریعت کو توڑا ۔ میں اس لئے تیرے حکموں کو سونے سے
۱۲۸ بلکہ چوکھے سونے سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں ۔ اس لئے میں تیرے
سارے فرائض کو سب باتوں کی بابت راست جانتا ہوں اور
سب جھوٹی راہوں کو دشمن رکھتا ہوں ۔

ف فے

۱۲۹ تیری شہادتیں عجیب و غریب ہیں ۔ اس لئے میری جان
۱۳۰ انہیں حفظ کرتی ہے ۔ تیرے کلام کا مکاشفہ روشنی بخشتا ہے
۱۳۱ وہ سارے سادہ لوگوں کو فہمید عنایت کرتا ہے ۔ میں اپنا منہ
کھول کے پڑا ہانپتا ہوں ۔ کیونکہ میں تیرے حکموں کا مشتاق
۱۳۲ ہوں ۔ جس طرح تو اُن پر توجہ کیا کرتا ہے جو تیرے نام سے
۱۳۳ محبت رکھتے مجھ پر بھی کر اور مجھ پر رحم فرما ۔ اپنے قول سے میرے
قدموں کو درست رکھ اور کسی طرح کی بدی کو مجھ پر غالب ہونے
۱۳۴ نہ دے ۔ انسان کے ظلم سے مجھے مخلصی دے ۔ تب میں تیرے فرائض
۱۳۵ کو حفظ کرونگا ۔ اپنے بندے کو اپنے چہرے کی جلوہ گری دکھلا

۱۳۶ اور مجھے اپنے حقوق سکھلا۔ پانی کی نہریں میری آنکھوں سے
بہتی ہیں اس لئے کہ لوگ تیری شریعت کو حفظ نہیں کرتے ✤

۱۸ صادے

۱۳۷ اے خداوند تو صادق ہے اور تیرے انفصال واجبی
۱۳۸ ہیں۔ تو نے اپنی شہادتوں کو صداقت اور کمال امانتداری کے
۱۳۹ ساتھ جتا دیا ہے۔ تیری غیرت مجھے کھا گئی کیونکہ میرے دشمنوں
۱۴۰ نے تیری باتوں کو فراموش کیا ہے۔ تیرا کلام نہایت پاکیزہ ہے
۱۴۱ اس لئے تیرا بندہ اس سے محبت رکھتا ہے۔ میں حقیر اور ذلیل
۱۴۲ ہوں۔ پر میں تیرے فرائض کو فراموش نہیں کرتا۔ تیری صداقت
۱۴۳ ابدی صداقت ہے اور تیری شریعت حق ہے۔ مصیبت اور
آفت نے مجھے آلیا ہے۔ لیکن تیرے احکام میری خوشی ہیں
۱۴۴ تیری شہادتوں کی صداقت ابدی ہے مجھے فہم عطا کر تا کہ میں
جی جاؤں ✤

۱۹ قوف

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے پکارتا ہوں اے خداوند
۱۴۶ میری سن۔ میں تیرے حقوق کو حفظ کرونگا۔ میں تجھے پکارتا ہوں
۱۴۷ مجھے بچا لے۔ تو میں تیری شہادتوں کو یاد رکھونگا۔ میں صبح پو
پھٹنے سے پہلے اُٹھ کر فریاد کرتا ہوں کہ مجھے تیرے سخن پر اعتماد ہے
۱۴۸ میری آنکھوں نے پہروں پر سبقت کی ہے تاکہ میں تیرے
۱۴۹ سخن کا دھیان رکھوں۔ اے خداوند اپنی شفقت کے مطابق
میری آواز سن اور اپنی عدالتوں کے موافق مجھے زندگی بخش
۱۵۰ وہ جو شرارت کے درپے ہیں نزدیک آئے۔ وہ تیری شریعت
۱۵۱ سے دور ہیں۔ اے خداوند تو نزدیک ہے اور تیرے سارے
۱۵۲ احکام حق ہیں۔ میں نے تیری شہادتوں کی بابت قدیم سے معلوم
کیا کہ تو نے ان کی بنیاد کو ابدی قیام بخشا ✤

۲۰ ریش

۱۵۳ میری مصیبت پر نظر کر اور مجھے رہائی دے۔ کہ میں
۱۵۴ نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا۔ میری طرف سے جوابدہی
کر اور مجھے مخلصی دے۔ اپنے قول کے مطابق مجھے زندگی بخش

نجات شریروں سے دور ہے۔ کیونکہ وہ تیرے حقوق کو نہیں ڈھونڈتے
اے خداوند تیری رحمتیں بہت ہیں۔ اپنی عدالتوں کے مطابق
مجھے زندہ کر۔ وہ جو میرے پیچھے پڑے ہیں اور وہ جو میرے دشمن
ہیں بہت ہیں لیکن میں نے تیری شہادتوں سے کنارہ نہیں کیا۔ میں
نے بیوفاؤں کو دیکھا اور اُن سے نفرت کی۔ کیونکہ انھوں نے تیرے
سخن کو حفظ نہیں کیا۔ دیکھ کہ میں تیرے فرائض کو کیسا پیار کرتا ہوں
اے خداوند اپنی شفقت کے مطابق مجھے جلا۔ تیرا کلام ابتدا ہی
سے سچا ہے۔ اور تیری صداقت کا ہر ایک انفصال ابد تک ✤

۲۱ شین

سرداروں نے بے سبب میرے پیچھے پڑے ہیں پر میرا دل
تیرے کلام ہی سے خوف کھاتا ہے۔ میں تیرے سخن سے ایسا
مانند جسے بڑی لوٹ مل جائے خوش ہوں۔ میں جھوٹ سے
بیزار ہوں اور نفرت رکھتا ہوں پر تیری شریعت کو دوست رکھتا
ہوں۔ میں تیری صداقت کے انفصالوں کی بابت ہر روز سات بار
تیری ستائش کرتا ہوں۔ ان کو بڑا چین ہے جو تیری شریعت کو دوست
رکھتے۔ اُن کو کسی طرح سے ٹھوکر نہیں لگتی۔ اے خداوند میں تیری
نجات کا امیدوار ہوں اور میں تیرے حکموں کو عمل میں لایا ہوں۔ میری
رُوح نے تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہے اور میں انھیں بشدت
عزیز رکھتا ہوں۔ میں نے تیرے فرائض اور تیری شہادتوں کو حفظ
کیا ہے کہ میری ساری راہیں تیرے آگے ہیں ✤

۲۲ تو

اے خداوند میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے اور
اپنے کلام کے مطابق مجھکو فہم عطا کر۔ میری منت کو اپنے حضور
پہنچنے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے رہائی دے۔ میرے
لبوں سے تیری ستائش نکلے گی جبکہ تو مجھے اپنے حقوق سکھلائے
میری زبان تیرے کلام کا چرچا کرتی رہے گی۔ کہ تیرے سب
احکام صداقت ہیں۔ اے کاش کہ تیرا ہاتھ میری کمک کرتا۔ کہ
میں نے تیرے فرائض کو اختیار کیا ہے۔ اے خداوند میں تیری
نجات کا مشتاق ہوں اور تیری شریعت میری خوشی ہے۔ میری جان
جیتی رہے تاکہ وہ تیری ستائش کرے۔ اور تیری عدالتوں سے

میں گمراہ ہوا ہوں میں اُس بھیڑ کی مانند جو کھوئی جائے بھٹک گیا ہوں۔ اپنے بندے کو ڈھونڈھ ۔ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا ؎

معلات کا زبور

زبور ۱۲۰

۱ اپنی پریشانی میں میں نے خداوند کو پکارا ۔ اُس نے میری سنی ۔ ۲ اے خداوند میری جان کو جھوٹے ہونٹوں اور دغاباز زبان سے رہائی دے ۔ ۳ اے جھوٹی زبان تجھے کیا دیا جائیگا اور تجھے کیا حاصل ہوگا ۔ ۴ پہلوان کے تیز تیر رتمہ کے جلتے ہوئے کوئلوں کے ساتھ ۔ ۵ مجھ پر واویلا ہے کہ میں مسک میں سکونت کرتا اور قیدار کے خیموں کے پاس رہتا ہوں ۔ ۶ میری جان اُن کے ساتھ جو صلح سے کینہ رکھتے ہیں بلحاظ اپنے فائدہ کے زیادہ عرصے رہی ۔ ۷ میں تو صلح کا آدمی ہوں۔ لیکن جب میں بولتا ہوں تو وہ جنگ پر تیار ہوتے ہیں ؎

معلات کا زبور

زبور ۱۲۱

۱ میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اٹھاتا ہوں۔ کہاں سے میری مدد آئیگی ۔ ۲ میری مدد خداوند سے ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ۔ ۳ وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیگا۔ وہ جو تیرا حافظ ہے نہ اونگھیگا ۔ ۴ دیکھ وہ جو اسرائیل کا محافظ ہے نہ تو اونگھیگا اور نہ سوئے گا ۔ ۵ خداوند تیرا حافظ ہے۔ خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے ۔ ۶ آفتاب سے دن کو اور ماہتاب سے رات کو تجھے کچھ ضرر نہ پہنچیگا ۔ ۷ خداوند ہر ایک برائی سے تجھے محفوظ رکھیگا۔ وہ تیری جان کو محفوظ رکھیگا ۔ ۸ خداوند تیرے آنے جانے میں اس وقت سے لے کے ابد تک تیرا محافظ رہیگا ؎

معلات کا زبور داؤد

زبور ۱۲۲

۱ میں خوش ہوا جس وقت وہ مجھے کہتے تھے آؤ خداوند کے گھر چلیں ۔ ۲ اے یروشلم ہمارے پاؤں تیرے دروازوں کے بیچ کھڑے ہیں ۔ ۳ اے یروشلم تو بنی ہے اس شہر کی مانند جو کہ باہم خوب پیوستہ ہے ۔ ۴ جس میں فرقے بلکہ یاہ کے فرقے اسرائیل کی شہادت کو چڑھ جاتے ہیں کہ خداوند کے نام کی ستایش کریں ۔ ۵ کیونکہ اُس میں عدالت کے تخت داؤد کے خاندان کے تخت رکھے ہوئے ہیں ۔ ۶ یروشلم کی سلامتی کے لئے دعا مانگو۔ وے جو تجھے دوست رکھتے ہیں سلامت رہیں ۔ ۷ تیری چاردیواری میں سلامتی اور تیرے محلوں میں امن وچین ہوں ۔ ۸ میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے لئے اب کہتا ہوں تجھ میں سلامتی ہو ۔ ۹ خداوند ہمارے خدا کے گھر کے لئے میں تیری خیریت کا طالب رہونگا ؎

معلات کا زبور

زبور ۱۲۳

۱ میں نے اپنی آنکھ تیری طرف اٹھائی ۔ اے آسمان پر بیٹھنے والے ۔ ۲ دیکھو جس طرح سے کہ غلاموں کی آنکھیں اپنے آقاؤں کے ہاتھوں کی طرف ہیں اور لونڈیوں کی آنکھیں اپنی بی بی کے ہاتھوں کی طرف لگی رہتی ہیں اسی طرح ہماری آنکھیں خداوند اپنے خدا کی طرف ہیں جب تک کہ وہ ہم پر رحم نہ فرمائے ۔ ۳ اے خداوند ہم پر رحم فرما۔ ہم پر رحم فرما کہ ہم حقارت سے خوب سیر ہو گئے ۔ ۴ آسودہ حالوں کے تمسخر سے اور مغروروں کی حقارت سے ہماری جان نہایت سیر ہوئی ؎

معلات کا زبور داؤد

زبور ۱۲۴

۱ اگر خداوند نہ ہوتا جو کہ ہماری طرف تھا چاہئے کہ اسرائیل اب کہے ۔ ۲ اگر خداوند نہ ہوتا جو کہ ہماری طرف تھا جس وقت کہ لوگ ہمارے مخالف اُٹھے ۔ ۳ تو وہ اسی وقت ہم کو جیتا نگل جاتے جب کہ ان کا غضب ہم پر بھڑکا تھا ۔ ۴ اسی وقت ہم پانی میں غرق ہو جاتے۔ دھارا ہماری جان پر گذر جاتی ۔ ۵ اسی وقت اُمڈتے ہوئے پانی ہماری جان ہی پر گذر کرتے ۔ ۶ مبارک ہو خداوند جس نے ہم کو اُن کے دانتوں کا شکار نہ ہونے دیا ۔ ۷ ہماری جان چڑیا کی طرح صیاد کے جال سے چھوٹی۔ کہ جال ٹوٹا اور ہم نکل بھاگے ۔ ۸ ہماری مدد خداوند کے نام سے ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ؎

معلات کا زبور

زبور ۱۲۵

۱ وہ جن کا توکل خداوند پر ہے کوہ صیہون کی مانند ہیں ۔ جو ٹلتا نہیں بلکہ ابد تک ثابت ہے ۔ ۲ یروشلم جو ہے سو پہاڑوں

آس پاس ہیں۔ اسی طرح خداوند اس وقت سے لے کے ابد تک
۳ اپنے لوگوں کے آس پاس ہے ۔ کیونکہ شریروں کا سونٹا صادقوں
کے حصے میں نہیں ٹھہریگا تا نہ ہو کہ صادق بدکاری کی طرف اپنے
۴ ہاتھ بڑھائیں ۔ اے خداوند بھلوں سے اور ان سے جو سیدھے
۵ دل ہیں بھلائی کر ۔ پر وہ جو اپنی ٹیڑھی راہوں کی طرف بھٹک
جاتے ہیں خداوند ان کو بدکاروں کے ساتھ روانہ کریگا۔ لیکن
اسرائیل پر سلامتی ہوگی ✣

معلات کا زبور

زبور ۱۲۶ ۱ ۔ خداوند جس وقت صیہون اسیروں کو پھر لایا اس وقت
۲ ہم انکی مانند تھے جو خواب دیکھتے ہیں ۔ تب ہمارے منہ ہنسی سے
بھر گئے اور ہماری زبان گانے سے تب غیر قوموں کے درمیان یہ
۳ چرچا تھا کہ خداوند نے ان سے بڑے سلوک کئے ۔ ہاں خداوند
۴ نے ہم سے بڑے سلوک کئے۔ ہم خوش ہیں ۔ اے خداوند ہمارے
۵ اسیروں کو پھیر لا جنوب کی ندیوں کی مانند ۔ وہ جو آنسوؤں کے
۶ ساتھ بوتے ہیں خوشی سے گاتے ہوئے درو کرینگے ۔ وہ تو بیج
کا ذخیرہ اٹھا کے روتا ہوا چلا جاتا ہے پر بے شبہ خوشی کے ساتھ
اپنی پولیاں اٹھائے ہوئے پھر آئیگا ✣

معلات کا زبور سلیمان

زبور ۱۲۷ ۱ ۔ جب کہ خداوند ہی گھر نہ بنائے تو ان کی محنت جو اسکو
بنا کرتے ہیں بے فائدہ ہے۔ اگر خداوند ہی شہر کا نگہبان نہ ہو
۲ تو پاسبان کی بیداری عبث ہے ۔ تمہیں کچھ فائدہ نہیں جو سویرے
اٹھتے ہو اور آرام بینا دیر تک موقوف رکھتے اور مشقتوں کی
۳ روٹیاں کھاتے ہو۔ یوں وہ اپنے پیارے کو نیند دیتا ہے ۔ دیکھو
فرزند خداوند کی طرف سے میراث ہیں اور پیٹ کے پھل اُسی سے
۴ ایک اجر ہیں ۔ جیسے پہلوان کے ہاتھ میں تیر ویسے ہی جوانی کے
۵ فرزند ہیں ۔ مبارک وہ مرد جس نے اپنے ترکش کو اُن سے بھر دیا
وہ پشیمان نہ ہونگے جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتیں
کرینگے ✣

معلات کا زبور

زبور ۱۲۸ ۱ ۔ مبارک ہے ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہے اور اُسکی
راہوں پر چلتا ہے ۔ کہ تو اپنے ہاتھوں کی کمائی کھائیگا۔ تو مسعود
۳ ہے اور خیر تیرے ساتھ ہے ۔ تیری جورو اُس تاک کی مانند
ہوگی جو میوے سے لدی ہوئی تیرے گھر کے آس پاس ہے ۔
تیرے بچے تیری میز کے گرد زیتون کے پودھوں کی مانند ہونگے
۴ ۔ دیکھو وہ انسان جو خداوند سے ڈرتا ہے ایسا مبارک ہوگا۔
۵ ۔ خداوند صیہون میں سے تجھے برکت دیگا اور تو اپنی عمر بھر یروشلم
۶ کی کامیابی دیکھیگا ۔ بلکہ تو اپنے بچوں کے بچے دیکھیگا۔ سلامتی
اسرائیل پر ہو ✣

معلات کا زبور

زبور ۱۲۹ ۱ ۔ میری جوانی سے لے کے انھوں نے بارہا مجھے ستایا ہے
۲ اسرائیل چاہئے کہ اب کہے ۔ میری جوانی سے لے کے بارہا انھوں
۳ نے مجھے دکھ دیا۔ پر وہ مجھ پر غالب نہ ہوئے ۔ ہلواہوں نے
میری پیٹھ پر ہل جوتا۔ انھوں نے اپنی ریگھاریاں لمبی کیں
۴ ۔ خداوند صادق ہے اُس نے شریروں کی رسیوں کو کاٹ ڈالا
۵ ۔ وہ سب جو صیہون سے بغض رکھتے ہیں شرمندہ ہوں اور الٹے
۶ پھرائے جائیں ۔ وہ چھتوں کی گھاس کی مانند ہوں جو پیشتر اس
۷ سے کہ کوئی اُسے اکھاڑے خشک ہو جاتی ہے ۔ جس سے درو
۸ کرنیوالا اپنی مٹھی نہیں بھرتا اور نہ پولے باندھنے والا اپنے دامن
کو اور راہ گذر نہیں کہتے کہ خداوند کی برکت تم پر ہو ہم خداوند کے نام
لیکے تمہارے لئے دعا کرتے ہیں ✣

معلات کا زبور

زبور ۱۳۰ ۱ ۔ اے خداوند میں گہراؤں میں سے تجھے پکارتا ہوں ۔ اے
۲ خداوند میری آواز سُن میری منت کی آواز پر تیرے کان متوجہ
۳ ہوں ۔ اے یاہ اگر تو گناہ کا حساب لے اے خداوند کون ٹھہر
۴ سکیگا؟ ۔ پر تیرے پاس تو مغفرت ہے تاکہ لوگ تیرا ڈر رکھیں
۵ ۔ میں خداوند کے انتظار میں ہوں۔ میری جان اُس کے انتظار
۶ میں ہے اور مجھے اُس کے کلام کا بھروسا ہے ۔ میری روح
پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے ہاں پاسبانوں
کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے خداوند کا زیادہ انتظار کرتی ہے
۷ ۔ اے اسرائیل خداوند پر توکل کر۔ کہ رحمت خداوند کے پاس

٨ سو اس کے پاس کثرت سے مخلصی ہے۔ اور وہی اسرائیل کو
اسکی ساری بدکاریوں سے رہائی دیگا ✢

معلات کا زبور داؤد

زبور ١٣١ ١ اے خداوند میرا دل مغرور نہیں اور میں بلند نظر
نہیں ہوں۔ میں بڑے معاملوں اور ان باتوں میں جو میرے لئے
٢ نہایت عجوبہ ہیں دخل نہیں دیتا۔ یقیناً میں نے اپنے جی کو ٹھنڈا
کیا اور اُسے قرار دیا جیسا کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا جو
اپنی ماں پاس ہے ہاں میرا جی اپنے میں اس لڑکے کا سا ہے جسکا
٣ دودھ چھڑایا گیا ہو۔ اے اسرائیل اس دم سے لے کے ابد تک
خداوند پر توکل کر ✢

معلات کا زبور

زبور ١٣٢ ١ اے خداوند داؤد کے لئے اس کی ساری مشقتوں
٢ کو یاد کر۔ کہ اُس نے خداوند کی قسم کھائی اور یعقوب کے قادر کی
٣ منت مانی۔ یقیناً میں تو اپنے رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا
٤ اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا۔ میں نہ خواب کو اپنی
٥ آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ اونگھائی کو اپنے پلکوں میں۔ جب
تک کہ خداوند کے لئے ایک مقام اور یعقوب کے قادر کے لئے ایک
٦ مسکن نہ پاؤں۔ دیکھو ہم نے اُس کی خبر افراتا میں سنی ہم نے اُسکو
٧ جنگل کے میدانوں میں پایا۔ ہم اُس کے مسکنوں میں جائینگے۔ اور
٨ ہم اُس کے پاؤں کی چوکی کے سامنے سجدہ کرینگے۔ اُٹھ اے
خداوند اپنی آرامگاہ میں داخل ہو تو اور تیری قوت کا صندوق
٩ تیرے کاہن صداقت سے ملبس ہوں۔ اور تیرے پاک لوگ
١٠ خوشی سے للکاریں۔ اپنے بندے داؤد کی خاطر اپنے مسیح
١١ کے چہرہ کو مت پھیر۔ خداوند نے سچائی سے داؤد کے لئے قسم
کھائی جس سے وہ نہ پھریگا کہ میں تیرے پیٹ کے پھل میں سے
١٢ کسی کو تیرے لئے تخت پر بٹھاؤنگا۔ اگر تیرے لڑکے میرے عہد
اور میری شہادت کو جو میں انھیں سکھاؤنگا حفظ کرینگے تو ان کے لڑکے
١٣ بھی تیرے تخت پر ابد تک بیٹھے چلے جائینگے۔ کہ خداوند نے صیہون
١٤ کو چن لیا اور چاہا کہ وہ اُس کے لئے مسکن ہو۔ یہ میرے چین
٥ کی ہمیشہ کی جگہ ہے میں یہیں بسونگا۔ کیونکہ میں اُس پر راغب ہوا۔
١٥ میں اُس کے اسباب معاش میں بہت سی برکت دونگا اور اسکے
١٦ مسکینوں کو روٹی سے سیر کرونگا۔ میں اُس کے کاہنوں کو نجات
کا لباس پہناؤنگا اور اُس کے پاک لوگ خوشی سے للکارینگے
١٧ وہاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لئے ایک سینگ پھوٹیگا میں نے
١٨ اپنے مسیح کے لئے ایک چراغ تیار کر رکھا ہے۔ میں اُس کے دشمنوں کو
خجالت کا لباس پہناؤنگا لیکن اُس کے اوپر اُسی کا تاج چمکتا
رہیگا ✢

معلات کا زبور داؤد

زبور ١٣٣ ١ دیکھو کیا خوب اور کیا سہانی بات ہے کہ بھائی ایک
٢ ساتھ بود و باش کریں۔ وہ یہ اُس مہنگے مولے عطر کی مانند ہے جو
سر پر ڈالا جائے۔ اور بہکے ڈاڑھی پر بلکہ ہارون کی ڈاڑھی پر اسکے
٣ پیراہن کے گریبان تک پہنچے۔ اور حرمون کی اوس کی مانند جو صیہون
کے پہاڑوں پر گرے۔ کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات ابدی
کی بابت حکم فرمایا ✢

معلات کا زبور

زبور ١٣٤ ١ دیکھو اے خداوند کے سب بندو جو رات کو خداوند کے
٢ گھر میں کھڑے رہتے ہو خداوند کو مبارک کہو۔ مقدس کی طرف
٣ اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور خداوند کو مبارک کہو۔ خداوند جو آسمان اور
زمین کا خالق ہے تجھے صیہون میں سے برکت بخشے ✢

زبور ١٣٥ ١ خداوند کی ستائش کرو خداوند کے نام کی ستائش
٢ کرو۔ اے خداوند کے بندو اُس کی ستائش کرو۔ تم جو خداوند
کے گھر میں ہمارے خدا کے گھر کی بارگاہوں میں کھڑے رہتے ہو
٣ خداوند کی ستائش کرو۔ کیونکہ خداوند نیک ہے اُس کے نام کی
٤ ستائش کے گیت گاؤ کہ یہ کام دلپسند ہے۔ کہ خداوند نے یعقوب
کو اپنے واسطے چن لیا اور اسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے
٥ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خداوند بزرگ ہے۔ اور کہ ہمارا رب سارے
٦ معبودوں سے بڑا ہے۔ جو کچھ کہ خداوند نے چاہا اُس نے آسمان
٧ اور زمین اور دریاؤں اور سارے گہراؤ میں کیا۔ بخارات زمین
کی اطراف سے وہی اُٹھاتا ہے اور بجلی مینہ کے ساتھ بناتا ہے اور
٨ ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکال لاتا ہے۔ اُسی نے مصر کے پلوٹھے مارے
٩ کیا انسان کے کیا حیوان کے۔ اُسی نے بھیجے کے نشان اور عجائب

عجائب کام اُسے مصر تجھ میں فرعون اور اس کے سارے خادموں کو
۱۰ دکھلائے ۔ اُسی نے بڑی بڑی قوموں کو مارا۔ اور زبردست
۱۱ بادشاہوں کو قتل کیا ۔ سیحون اموریوں کے بادشاہ اور عوج بسن
۱۲ کے بادشاہ کو اور کنعان کی ساری مملکتوں کو ۔ اور ان کی زمین میراث
۱۳ میں ہاں اپنے اسرائیلی لوگوں کو میراث میں دی ۔ اے خداوند تیرا
نام ابد تک ہے۔ اے خداوند تیرا ذکر پشت در پشت باقی رہیگا
۱۴ ۔ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا۔ اور اپنے بندوں
۱۵ کی حالت کے سبب پچھتائیگا ۔ غیر قوموں کے بت سونا روپا اور آدمیوں
۱۶ کی دستکاریاں ہیں ۔ وہ منہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں۔ وہ آنکھیں
۱۷ رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں ۔ وہ کان رکھتے ہیں پر سنتے نہیں وہ تو منہ سے
۱۸ سانس بھی نہیں لیتے ۔ وہ جو ان کے بنانے والے ہیں انھیں کی
۱۹ مانند ہیں اور ہر ایک جسے انکا بھروسا ہے ایسا ہی ہے ۔ اے اسرائیل کے
گھرانے خداوند کو مبارک کہو۔ اے ہارون کے گھرانے خداوند کو
۲۰ مبارک کہو ۔ اے لاوی کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو۔ اے
تم جو خداوند سے ڈرتے ہو خداوند کو مبارک کہو ۔ خداوند صیہون
میں مبارک ہے۔ وہ یروشلم میں بستا ہے۔ خداوند کی ستائش کرو +

زبور ۱۳۶ ۱ ۔ خداوند کی شکرگذاری کرو۔ کہ وہ بھلا ہے اور اس کی رحمت
۲ ابد تک ہے ۔ اُس کا جو الٰہوں کا خدا ہے شکر کرو۔ کہ اس کی رحمت
۳ ابد تک ہے ۔ اسی کا شکر کرو جو خداوندوں کا خداوند ہے کہ اس کی رحمت
۴ ابد تک ہے ۔ اسی کا جو اکیلا بڑے عجائب کام کرتا ہے کہ اس کی
۵ رحمت ابد تک ہے ۔ اسی کا جس نے دانائی سے آسمان بنائے
۶ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اُسی کا جس نے زمین کو پانیوں
۷ کے اوپر پھیلایا کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اسی کا جس نے
۸ بڑے بڑے نیر بنائے۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ آفتاب
۹ کہ جس کا عمل دن کو ہے۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اور ماہتاب
اور ستارے جن کا عمل رات کو ہے کہ اس کی رحمت ابد تک ہے۔
۱۰ ۔ اسی کا جس نے مصر کو اس کے پلوٹھوں سمیت مارا۔ کہ اس کی
۱۱ رحمت ابد تک ہے ۔ اور اسرائیلیوں کو ان کے درمیان سے نکال
۱۲ لایا۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ قوی ہاتھ سے اور بڑھائے
۱۳ ہوئے بازو سے۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اُسی کا جس نے
۱۴ دریائے قلزم دو حصہ کی کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اور اسرائیلیوں
کو اس کے درمیان سے پار لے گیا۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے

۱۵ اور فرعون کو اس کے لشکر سمیت دریائے قلزم میں جھٹک دیا کہ
اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اُسی کا جو بیابان میں اپنے لوگوں کا
رہنما ہوا۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اسی کا جس نے بڑے
بڑے بادشاہوں کو قتل کیا۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اور
نامور سلاطین کو جان سے مارا۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اموریوں
کے بادشاہ سیحون کو۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اور بسن کے
بادشاہ عوج کو۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اور ان کی زمین
کو میراث کر دیا۔ کہ اسکی رحمت ابد تک ہے ۔ اپنے بندے اسرائیل
کی میراث۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اسی کا جس نے ہمیں ہماری
پستی کی حالت میں یاد فرمایا۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اور ہم کو
ہمارے دشمنوں سے رہائی بخشی۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے
۔ اسی کا جو ہر جاندار کو روزی دیتا ہے۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے
۔ آسمان کے خدا کی شکرگذاری کرو۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے +

زبور ۱۳۷ ۱ ۔ بابل کے نہروں پر وہاں ہم بیٹھے اور صیہون کو یاد کر کے
روئے ۔ ہم نے اپنی بربطیں بید کے درختوں میں جو اس کے بیچ
تھے ٹانگ دیں ۔ کیونکہ وہاں انھوں نے جو ہمیں اسیر کر کے لے گئے
تھے ہم سے درخواست کی کہ ہم کچھ گائیں اور وہ جو ہمارے تباہ کرنے والے
تھے چاہتے تھے کہ ہم خوشی منائیں۔ یہ کہہ کے کہ صیہون کے گیتوں میں
سے ہمارے لئے ایک گیت گاؤ ۔ ہم کیونکر اجنبی کی سرزمین میں خداوند
کے گیت گائیں ؟ ۔ اے یروشلم اگر میں تجھ کو بھول جاؤں تو میرا دہنا
ہاتھ اپنا ہنر بھولے ۔ اگر میں تجھکو یاد نہ رکھوں اور اگر میں یروشلم کو
اپنی اول خوشی سے زیادہ تر عزیز نہ جانوں تو میری زبان تالو سے
لگ جائے ۔ اے خداوند بنی ادوم کی مخالفت میں یروشلم کے
دن کو یاد کر کہ انھوں نے کہا اسے برباد کرو اُسے بیخ و بن سے
برباد کرو ۔ اے بابل کی بیٹی جو غارت گر ہے مبارک وہ جو تجھ سے
اس سلوک کا جو تو نے ہم سے کیا انتقام لے ۔ مبارک وہ جو تیرے
لڑکوں کو پکڑ کے پتھروں پر پٹک دے +

داؤد کا زبور

زبور ۱۳۸ ۱ ۔ میں اپنے سارے دل سے تیری ستائش کرونگا۔ معبودوں
کے آگے میں تیری ثنا خوانی کرونگا ۔ میں تیری مقدس ہیکل کی
طرف سجدہ کرونگا اور تیرے نام کی ستائش کرونگا۔ تیری رحمت

کے سبب اور تیری سچائی کے سبب کہ تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زیادہ بڑھایا ۔ ۳ جس دن میں نے پکارا تو نے میری سُنی اور میری روح کو ہمت دے کے قوی کیا ۔ ۴ اے خداوند زمین کے سب بادشاہ تیرے منہ کے کلام سن کے تیری ستایش کرینگے ۔ ۵ ہاں وے خداوند کی راہوں میں گائینگے کہ خداوند کا جلال بڑا ہے ۔ ۶ کیونکہ خداوند بلند ہے اور پستوں پر توجہ کرتا ہے اور مغروروں کو دور سے پہچانتا ہے ۔ ۷ ہرچند میں آفتوں کے درمیان چلتا پھرتا ہوں پر تو مجھے زندہ کریگا تو میرے دشمنوں کے قہر پر اپنا ہاتھ بڑھائیگا اور اپنے دہنے ہاتھ سے مجھے بچائیگا ۔ ۸ خداوند میرے لئے کام کو انجام دیگا اے خداوند تیری رحمت ابد تک ہے ۔ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو ترک مت کر ۔

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۱۳۹

۱ اے خداوند تو مجھے جانچتا اور پہچانتا ہے ۔ ۲ تو میرا بیٹھنا اور میرا اُٹھنا جانتا ہے ۔ تو میرے اندیشے کو دور سے دریافت کرتا ہے ۔ ۳ تو میرا چلنا اور میرا لیٹنا خوب جانتا ہے بلکہ تو میری ساری روشوں سے واقف ہے ۔ ۴ کہ دیکھ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں کہ جسے تو اے خداوند بالکل آگاہ نہیں ۔ ۵ تو آگے پیچھے میرا گھیرنے والا ہے ۔ اور تو نے اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا ہے ۔ ۶ ایسا عرفان میرے لئے نہایت عجیب ہے یہ بلند ہے میں اس تک نہیں پہنچ سکتا ۔ ۷ تیری روح سے میں کدھر جاؤں؟ اور تیری حضوری سے میں کہاں بھاگوں؟ ۸ اگر میں آسمان کے اوپر چڑھ جاؤں تو تو وہاں ہے ۔ اگر میں پاتال میں اپنا بستر بچھاؤں تو دیکھ تو وہاں بھی ہے ۔ ۹ اگر صبح کے پنکھ لے کے میں سمندر کی انتہا میں جا رہوں ۔ ۱۰ تو وہاں بھی تیرا ہاتھ مجھے لے چلیگا اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالے گا ۔ ۱۱ اگر میں کہوں کہ تاریکی تو مجھے چھپالے گی ۔ تب رات میرے گرد روشنی ہوجائیگی ۔ ۱۲ یقیناً تاریکی تیرے سامنے تیرگی نہیں پیدا کرتی ۔ پر رات دن کی مانند روشن ہے ۔ تاریکی اور روشنی دونوں یکساں ہیں ۔ ۱۳ کہ تو میرے گُردوں کو اپنے قبضے میں رکھتا ہے میری ماں کے پیٹ میں تو نے مجھ پر سایہ کیا ۔ ۱۴ میں تیری ستایش کرتا ہونگا کیونکہ میں دہشتناک طور سے عجیب و غریب بنا ہوں ۔ تیرے کام حیرت افزا ہیں ۔ اِسکا میرے جی کو بڑا یقین ہے ۔ ۱۵ جب کہ میں پردے میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش ہوتا تھا تو میرے جسم کی صورت تجھ سے چھپی نہ تھی ۔ ۱۶ تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادہ کو دیکھا ۔ اور تیرے دفتر میں یہ سب چیزیں تحریر کی گئیں اور ان کے دِنوں کا حال بھی کہ کب بنینگی جب ہنوز ان میں سے کوئی نہ تھی ۔ ۱۷ اے خدا تیرے اندیشے میرے حق میں کیا ہی قیمتی ہیں ان کی کل جمع کیا ہی بڑی ہے ۔ ۱۸ میں انھیں کیا گنوں؟ وہ تو شمار میں ریت سے زیادہ ہیں جب میں جاگتا ہوں تو پھر بھی تیرے ساتھ ہوں ۔ ۱۹ اے خدا تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا ۔ پس اے خونیو میرے پاس سے دور ہوجاؤ ۔ ۲۰ کیونکہ وہ تیری بابت شرارت سے باتیں کرتے ہیں تیرے دشمن تیرا نام عبث لیتے ہیں ۔ ۲۱ اے خداوند کیا میں اُن کا کینہ نہیں رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں؟ کیا میں اُن سے جو تیرے مخالف ہو کے اٹھتے ہیں بیزار نہیں؟ ۲۲ میں شدت سے ان کا کینہ رکھتا ہوں ۔ میں انھیں اپنے دشمنوں میں گنتا ہوں ۔ ۲۳ اے خدا مجھے جانچ اور میرے دل کو جان مجھے آزما اور میرے اندیشوں کو پہچان ۔ ۲۴ اور دیکھ کہ مجھ میں کوئی دردانگیز عادت ہے کہ نہیں ۔ اور مجھکو ابدی راہ میں چلا ۔

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۱۴۰

۱ اے خداوند شریر انسان سے مجھکو رہائی دے ظالم آدمیوں سے مجھے بچا رکھ ۔ ۲ جو اپنے دلوں میں برے اندیشے کرتے ہیں ۔ وہ ہر روز لڑائیوں کے واسطے جمع ہوتے ۔ ۳ سانپوں کی مانند وہ اپنی زبانیں تیز کرتے ۔ اُن کے ہونٹھوں کے تلے افعی کا زہر ہے ۔ سلاہ ۔ ۴ اے خداوند شریر کے ہاتھ سے مجھے بچا ۔ ظالم انسان سے مجھے محفوظ رکھ ۔ کیونکہ وہ اس فکر میں ہیں کہ میرے قدموں کو گرا دیں ۔ ۵ مغروروں نے چھپکے میرے لئے پھندا اور رسیاں تیار کی ہیں انھوں نے راہ گذر میں جال بچھایا ہے ۔ انھوں نے میرے لئے دام لگائے ہیں ۔ سلاہ ۔ ۶ میں نے خداوند سے کہا تو میرا خدا ہے ۔ اے خداوند میری مناجات کی آواز سُن ۔ ۷ اے یہوواہ خداوند اے میری نجات کے زور جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایہ کیا ۔ ۸ اے خداوند شریر کا مطلب پورا مت کر اس کے برے منصوبہ کو انجام تک پہنچنے نہ دے تا کہ وہ سر نہ اٹھائیں ۔ سلاہ ۔ ۹ وے جنہوں نے

مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا ہے اُنکا سر اُن کے ہونٹھوں کی زیانکاری
۱۰ اُنھیں کے سروں پر پڑے۔ ان پر انگارے ڈالے جائیں وہ اُنھیں
آگ میں جھونکیگا اور گڑھوں میں گرا دیگا کہ وہ پھر اُٹھ نہ سکیں۔
۱۱ بدزبان آدمی زمین پر قائم نہ رہیگا ستمگر انسان ستم ہی کا شکار ہوکے
۱۲ نابود ہو جائیگا۔ مجھ کو یقین ہے کہ خداوند مظلوموں کا انصاف کریگا
۱۳ اور مسکینوں کا بدلہ لیگا۔ فی الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لے کے
شکرگذاری کرینگے اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے ✤

داؤد کا زبور

زبور ۱۴۱ ۱ اے خداوند میں تجھے پکارتا ہوں۔ میری طرف جلد آ
۲ جب میں تجھے پکاروں تب میری آواز پر کان دھر۔ کہ میری دعا
تیرے حضور بخور کی طرح پہنچائی جائے۔ اور میرے ہاتھوں کا
۳ اٹھانا شام کی قربانی کی مانند ہو۔ اے خداوند میرے منہ پر نگہبان
۴ بٹھلا۔ میرے ہونٹھوں کے دروازوں کی دربانی کر۔ میرے دل
کو کسی بُری بات کی طرف مائل ہونے نہ دے کہ وہ بدکاروں
میں شامل ہوکے بدکاری نہ کرے اور مجھے ان کے مزیدار کھانوں
۵ میں سے کچھ کھانے نہ دے۔ صادق مجھ کو مارے وہ مہربانی ہے
وہ مجھے تنبیہ دے۔ یہ میرے سر کا روغن ہے اگرچہ دوبارہ بھی
کرے میرا سر اُس سے انکار نہ کریگا پر میری دعا انکی بدکاریوں
۶ کے برعکس کیجائیگی۔ ان کے حاکموں نے چٹان کے کراڑوں کے
درمیان چھٹی پائی اور اُس وقت انھوں نے میری باتیں سُنیں کہ
۷ وہ میٹھی تھیں۔ ہماری ہڈیاں قبر کے منہ میں یوں بکھر گئیں جیسے
۸ کہ لکڑی ہوتی جب کوئی اُسے زمین پر چیرے اور کاٹے۔ لیکن
اے یہوواہ خداوند میری آنکھیں تیری طرف ہیں۔ میرا توکل تجھ
۹ پر ہے تو میری جان کو مت انڈیل۔ مجھ کو اس دام سے بچا جو
انھوں نے میرے لئے بچھایا ہے اور بدکاروں کے جالوں سے
۱۰ خبیث اپنے دام میں ایک ساتھ پھنس جائیں جس وقت
کہ میں اس طرف نکل جاؤں ✤

مشکیل داؤد۔ ایک دُعا جس وقت وہ مغارے میں تھا

زبور ۱۴۲ ۱ میں خداوند کے آگے اپنی آواز بلند کرتا میں اپنی آواز
سے خداوند سے منت کرتا ہوں۔ میں اپنی فریاد اس کے حضور
۲ میں کھول کے رکھتا۔ اور اپنا دکھ درد اس کے آگے بیان کرتا ہوں جس
۳ وقت میرا جی اُداس ہوتا ہے تب تو میری روش جانتا ہے جس راہ
میں چلتا ہوں اُنھوں نے چھپکے سے میرے لئے پھندا لگایا
۴ ہے۔ میں نے اپنے دہنے ہاتھ نگاہ کی اور دیکھا پر کوئی نہ پایا
جو مجھے پہچانتا ہو مجھے کہیں پناہ نہیں رہی کوئی میری جان کو
۵ پوچھتا نہیں۔ اے خداوند میں تیرے آگے چلایا۔ میں نے
کہا تو میری پناہ ہے اور زندگی کی سرزمین میں میرا بخرہ ہے
۶ میری سن لے کیونکہ میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں۔ مجھکو ان سے
جو میرے پیچھے پڑے ہیں چھڑا لے کہ وہ مجھ سے زور آور ہیں
۷ روح کو قید سے رہائی بخش تاکہ تیرے نام کی ستائش کروں صادق
لوگ میرے آس پاس جمع ہونگے جبکہ تو مجھ پر احسان کریگا ✤

زبورِ داؤد

زبور ۱۴۳ ۱ اے خداوند میری دعا سن۔ میری منتوں پر کان رکھ اپنی
وفاداری سے اور اپنی صداقت سے میرا جواب دے۔ اور اپنے
۲ بندے کو اپنے ساتھ عدالت میں نہ لا کیونکہ کوئی انسان جیتے جی
۳ تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا۔ کہ دشمن میری جان کے
پیچھے پڑا ہے اس نے میری زندگی کو خاک پر پامال کیا۔ اس نے
۴ مجھکو ان کی مانند جو مدت سے مرے ہیں تاریکی میں بٹھایا ہے۔ اس
لئے میرا جی مجھ میں اُداس ہو گیا ہے۔ میرا دل میرے بیچ میں
۵ اُجڑ گیا ہے۔ میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ہوں میں تیرے سب
۶ کاموں کو سوچتا ہوں۔ میں تیری دستکاری پر غور کرتا ہوں۔ میں
اپنے ہاتھ تیری طرف بڑھاتا ہوں۔ میری روح خشک زمین کی مانند
۷ تیری پیاسی ہے۔ سلاہ۔ اے خداوند میری سن میری روح
تمام ہوتی رہی ہے مجھ سے منہ نہ موڑ نہیں تو میں ان کی مانند ہونگا
۸ جو گڑھے میں گرتے ہیں۔ مجھکو صبح کے وقت اپنی شفقت کی خبر
سنا کیونکہ میرا توکل تجھ پر ہے اپنی راہ کہ جس میں میں چلوں مجھے
۹ بتا۔ کیونکہ میں اپنی روح کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں۔ اے خداوند
مجھکو میرے دشمنوں سے رہائی دے۔ کہ میں تیرے پاس پناہ
۱۰ لیتا ہوں۔ مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا کیونکہ تو ہی میرا خدا ہے
تیری نیک روح مجھے راستی کے ملک میں لے چلے۔ اے

خداوند مجھکو اپنے نام کے لئے زندہ کر اپنی صداقت کے سبب میری جان مصیبت سے چھڑا ۔ اور اپنی رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر ۔ اور اُن سب کو جو میرے جی کو دکھ دیتے ہیں نابود کر۔ کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں ✦

داؤد کا زبور

زبور ۱۴۴

۱ خداوند میری چٹان مبارک ہو جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا اور میری انگلیوں کو لڑنا سکھلاتا ۔ ۲ میرا شفقت کرنیوالا اور میرا گڑھ اور میرا اونچا برج اور میرا چھڑانیوالا میری سپر اور وہ جس پر میرا توکل ہے جو میرے تلے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا ہے ۔ ۳ اے خداوند انسان کیا ہے کہ تو اُسے یاد فرماتا؟ اور آدمزاد کون ہے جو تو اُسے شمار کرے؟ ۴ انسان تو بطلان کی مانند ہے اور اس کی زندگی ایک گزرتے ہوئے سایہ کی مانند ۔ ۵ اے خداوند اپنے آسمانوں کو جھکا اور اُتر آ پہاڑوں کو چھو تو اُن سے دھواں اُٹھیگا ۔ ۶ بجلی گرا اور انھیں تتر بتر کر اپنے تیر چلا اور انھیں گھبرا دے ۔ ۷ اوپر سے اپنے ہاتھ پھیلا اور مجھے رہائی دے ۔ مجھے بہت پانیوں سے اور اجنبی اولاد کے ہاتھ سے چھڑا ۔ ۸ جن کے منہ سے واہی تباہی باتیں نکلتی ہیں اور اُن کا دہنا ہاتھ جھوٹ کا دہنا ہاتھ ہے ۔ ۹ اے خدا میں تیرے لئے ایک نیا گیت گاؤنگا میں دس تار کی بین بجا کے تیری ثنا خوانی کرونگا ۔ ۱۰ تو ہی ہے جو شاہوں کو نجات بخشتا ہے اور اپنے بندے داؤد کو بری تیغ سے بچاتا ہے ۔ ۱۱ مجھکو اجنبی اولاد کے ہاتھوں سے چھڑا اور رہائی بخش جنھوں کے منہ سے واہی تباہی نکلتی ہے اور جنھوں کا دہنا ہاتھ جھوٹ کا دہنا ہاتھ ہے ۔ ۱۲ تاکہ ہمارے بیٹے اپنی جوانی میں پودھوں کی مانند ہوں ہماری بیٹیاں زاویہ کے پتھروں کی مانند ہوں جو محل کے انداز سے خوش تراشے ہوں ۔ ۱۳ تاکہ ہمارے مخزن مالا مال ہوں جن میں سے ہر قسم کی چیز میسر ہو اور ہماری بھیڑیں ہزاروں لاکھوں ہماری گلیوں میں جنیں ۔ ۱۴ اور ہمارے بیل موٹے تازے ہوں اور کہ لوٹ پیٹ کی نوبت نہ ہو اور نہ نکل جانے کی ۔ اور ہمارے بازاروں میں کسی طرح کی نالش نہ ہو ۔ ۱۵ مبارک ہے وہ گروہ جسکا یہ حال ہو ۔ مبارک ہے وہ گروہ جسکا خدا خداوند ہے ✦

داؤد کا ثنائی زبور

زبور ۱۴۵

۱ اے خدا میرے بادشاہ میں تیری بڑائی کرونگا اور میں ابدالآباد تیرے نام کو مبارک کہونگا ۔ ۲ میں ہر روز تجھے مبارک کہونگا اور میں ابدالآباد تیرے نام کی ستائش کرونگا ۔ ۳ خداوند بزرگ ہے اور وہ نہایت ستائش کے لائق ہے اور اُس کی بزرگی تحقیق کرنے سے باہر ہے ۔ ۴ ایک پشت دوسری پشت سے تیرے کاموں کی ستائش کریگی اور تیری قدرتوں کا بیان کریگی ۔ ۵ میں تیری جناب کی جلیل عزت پر اور تیرے عجیب کاموں پر دھیان کرونگا ۔ ۶ اور لوگ تیرے ہولناک کاموں کی قدرت کا چرچا کریں ۔ میں تیری بزرگی کا بیان کرونگا ۔ ۷ وہ تیرے بڑے احسان کا سہبت یاد کریں گے ۔ اور تیری صداقت کے گیت گائیں گے ۔ ۸ خداوند مہربان اور رحیم ہے غصہ کرنے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ہے ۔ ۹ خداوند سب کے لئے بھلا ہے اور اس کی رحمتیں اس کی ساری صنعتوں پر ہیں ۔ ۱۰ اے خداوند تیری ساری دستکاریاں تیری ثنا خوانی کرتی ہیں ۔ اور تیرے مقدس لوگ تجھے مبارک کہتے ۔ ۱۱ وہ تیری سلطنت کے جلال کا بیان کرتے اور تیری قدرت کا چرچا کرتے ۔ ۱۲ تاکہ آدمی زادوں پر اس کی قدرتیں ۔ اور اس کی سلطنت کی جلیل شوکتیں ظاہر کریں ۔ ۱۳ تیری بادشاہت ابدی بادشاہت ہے اور تیری حکومت پشت در پشت قائم رہتی ۔ ۱۴ خداوند ان سب کو جو گرتے ہیں تھامتا ہے اور ان سب کو جو جھک گئے ہیں اٹھا کھڑا کرتا ہے ۔ ۱۵ سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں ۔ تو انھیں وقت پر ان کی روزی دیتا ہے ۔ ۱۶ تو اپنی مٹھی کھولتا ہے اور ہر ایک جاندار کا پیٹ بھرتا ہے ۔ ۱۷ خداوند اپنی ساری راہوں میں صادق ہے اور اپنے سب کاموں میں رحیم ہے ۔ ۱۸ خداوند ان سب سے جو اس کو پکارتے ہیں نزدیک ہے ان سب سے جو سچائی سے اس کو پکارتے ہیں ۔ ۱۹ وہ ان کی جو اس سے ڈرتے ہیں مراد پوری کریگا ۔ وہ ان کی فریاد سنیگا اور انھیں بچائیگا ۔ ۲۰ خداوند ان سب کی جو اس سے محبت رکھتے ہیں حفاظت کرتا ہے ۔ لیکن سارے شریروں کو نابود کریگا ۔ ۲۱ میرا منہ خداوند کی ستائش کا مضمون کہیگا ۔ اور سارا بشر ابد تک اس کے قدوس نام کو مبارک کہا کرے ✦

زبور ۱۴۶

خداوند کی ستائش کرو۔ اے میری جان خداوند کی ستائش کر۔ ۲ میں جب تک جیتا رہونگا خداوند کی ستائش کرونگا میں جبتک موجود ہوں خداوند کی ثناخوانی کرونگا۔ ۳ امیروں پر آدمی زادے پر توکل نہ کرو۔ کہ اس میں نجات دینے کی طاقت نہیں۔ ۴ اس کا دم نکل جاتا ہے وہ اپنی مٹی میں پھر جاتا ہے اُسی دن اس کے منصوبے فنا ہو جاتے ہیں۔ ۵ مبارک ہے وہ جسکی کمک یعقوب کا خدا ہے اور جسکا توکل خداوند اُسکے خدا پر ہے۔ ۶ جس نے آسمان بنایا اور زمین اور دریا اور سب جو کچھ کہ اُن میں ہے جو ہمیشہ اپنی سچائی کو برقرار رکھتا ہے۔ ۷ جو مظلوموں کا انصاف کرتا ہے اور بھوکوں کو روٹی دیتا ہے۔ خداوند اسیروں کو چھڑاتا ہے۔ ۸ خداوند اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا ہے خداوند انھیں جو جھک گئے ہیں سیدھا کھڑا کرتا ہے۔ خداوند صادقوں کو عزیز رکھتا ہے۔ ۹ خداوند پردیسیوں کا نگہبان ہے وہ یتیموں اور بیوؤں کو سنبھالتا ہے۔ لیکن شریروں کی راہ کو اونچا نیچا کرتا ہے۔ ۱۰ خداوند ابد تک سلطنت کریگا ہاں تیرا خدا اے صیہون پشت در پشت خداوند کی ستائش کرو ✝

زبور ۱۴۷

خداوند کی ستائش کرو۔ کہ ہمارے خدا کی ثناخوانی کرنا بھلا ہے۔ اس لئے کہ وہ دل عزیز ہے ستائش کرنا شائستہ ہے۔ ۲ خداوند یروشلم کو تعمیر کرتا ہے وہ اسرائیلی بچھڑے ہوؤں کو جمع کرتا ہے۔ ۳ وہ شکستہ دلوں کا علاج کرتا ہے۔ وہ ان کے زخموں کو باندھتا ہے۔ ۴ وہ ستاروں کا شمار کرتا ہے اور ان کے جدا جدا نام رکھتا ہے۔ ۵ ہمارا خداوند بزرگ ہے اور بڑا قادر ہے۔ اُس کا فہم بیان سے باہر ہے۔ ۶ خداوند حلیموں کو سنبھالتا ہے پر شریروں کو زمین پر ٹپک دیتا ہے۔ ۷ جواب میں اپنی باری پر تم خداوند کی شکرگذاری کے گیت گاؤ بربط بجا کے ہمارے خدا کی ستائش کرو۔ ۸ جو آسمان پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا ہے جو زمین کے لئے مینہ تیار کرتا ہے۔ جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے۔ ۹ جو بہائم کو رزق دیتا ہے اور کوؤں کے بچوں کو بھی جو چلاتے ہیں۔ ۱۰ وہ اسکو گھوڑے کے زور سے خوشی نہیں اور مرد کی پنڈلیوں سے رضا نہیں۔ ۱۱ خداوند کو اُن سے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور اُن سے جو اس کی رحمت کے امیدوار ہیں رضا ہے۔ ۱۲ اے یروشلم خداوند کی ستائش کر۔ اے صیہون اپنے خدا کی ستائش کر ۱۳ کیونکہ اس نے تیرے دروازوں کے بینڈوں کو مضبوط کیا ہے اور تجھ میں تیرے فرزندوں کو برکت دی۔ ۱۴ وہ تیری اطراف میں امن بخشتا اور تجھے بہترین گیہوں سے آسودہ کرتا۔ ۱۵ وہ اپنا حکم زمین پر بھیجتا ہے۔ اس کا کلام نہایت تیز رو ہے۔ ۱۶ وہ برف اون کی مانند دیتا ہے۔ وہ پالا راکھ کی مانند بکھیرتا ہے۔ ۱۷ وہ اپنے یخ کو لقموں کی مانند پھینک دیتا ہے۔ اس کی ٹھنڈک کی برداشت کون کر سکتا ہے؟ ۱۸ وہ اپنا حکم بھیجتا ہے اور انھیں گلا دیتا ہے وہ اپنی ہوا چلاتا ہے اور پانی بہ جاتے ہیں۔ ۱۹ وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپنے حقوق اور اپنی عدالتیں اسرائیل پر ظاہر کرتا ہے۔ ۲۰ اس نے کسی قوم سے ایسا سلوک نہیں کیا ورنہ وہ اسکی عدالتوں سے آگاہ ہو گئیں۔ خداوند کی ستائش کرو ✝

زبور ۱۴۸

خداوند کی ستائش کرو۔ آسمانوں پر سے خداوند کی ستائش کرو۔ بلندیوں پر اس کی ستائش کرو۔ ۲ اے اس کے سب فرشتو اس کی ستائش کرو اے اس کے سب لشکرو اس کی ستائش کرو۔ ۳ اے سورج اور اے چاند اس کی ستائش کرو اے روشن ستارو تم سب اس کی ستائش کرو۔ ۴ اے آسمانوں کے آسمانوں اور اے پانیو جو آسمانوں کے اوپر ہو اس کی ستائش کرو۔ ۵ وہ خداوند کے نام کی ستائش کریں کہ اس نے حکم دیا اور وہ موجود ہو گئے۔ ۶ اس نے ان کو ابد تک پائداری بخشی اُس نے ایک تقدیر مقرر کی جو ٹل نہیں سکتی۔ ۷ اے تنینو اور اے گہراؤ زمین پر سے خداوند کی ستائش کرو۔ ۸ اے آگ اور اولے برف اور بخار اور زور کی آندھی جو اس کے حکم پر چلتی ہیں۔ ۹ پہاڑ اور سارے ٹیلے میوہ دار درخت اور سارے دیودار۔ ۱۰ جنگلی جانور اور سارے مواشی اور کیڑے مکوڑے اور پرندے۔ ۱۱ شاہان زمین اور ساری اُمتیں امرا اور زمین کے سب عدالت کرنے والے۔ ۱۲ جوان و کنواریاں بھی اور بوڑھے بچوں سمیت۔ ۱۳ وہ خداوند کے نام کی ستائش کریں کہ اسکا نام اکیلا عالیشان ہے۔ اسی کا جلال زمین اور آسمان کے اوپر چھایا ہے۔ ۱۴ وہی اپنے لوگوں کے سینگ کو بلند کرتا ہے۔ یہی اُس کے پاک لوگوں کی یعنی بنی اسرائیل کی اس قوم کی جو اس سے نزدیک ہے شوکت ہے۔ خداوند کی ستائش کرو ✝

زبور ۱۴۹

خداوند کی ستائش کرو۔ خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ اور اس کی مدح پاک لوگوں کی جماعت میں۔ [illegible]

بنانے والے سے شادمان ہوں۔ بنی صیہون اپنے بادشاہ کے سبب
۳ خوشی کریں ۔ وہ اس کے نام کی ستائش کرتے ہوئے ناچیں
۴ وہ طبلہ اور بربط بجاتے ہوئے اس کی ثنا خوانی کریں ۔ کیونکہ
خداوند اپنے لوگوں سے خوش ہوتا ہے۔ وہ حلیموں کو نجات کی
۵ زینت بخشتا ہے ۔ پاک لوگ اپنی بزرگواری پر فخر کریں اور اپنے
۶ بستروں پر پڑے ہوئے بلند آواز سے گایا کریں ۔ خدا کی تمجید
ان کی زبان پر ہوں - اور ایک دو دھاری تلوار ان کے ہاتھوں
۷ میں ہو ۔ تاکہ غیر اُمتوں سے انتقام لیں اور لوگوں کو سزا دیں ۔ کہ
۸ ان کے بادشاہوں کو زنجیروں سے اور ان کے امیروں کو لوہے
۹ کی بیڑیوں سے جکڑیں ۔ تاکہ ان پر وہ فتویٰ جو لکھا ہوا ہے جاری
کریں۔ کہ اس کے پاک لوگوں کی یہی شوکت ہے خداوند کی
ستائش کرو ✤

۱۵۰ زبور

خداوند کی ستائش کرو۔ اس کے مقدس میں خدا کی
۲ ستائش کرو۔ اس کی قدرت کی فضا پر اس کی ستائش کرو ۔ اس کی
قدرتوں کے سبب اس کی ستائش کرو۔ اس کی بزرگی کی کثرت
۳ کے مطابق اس کی ستائش کرو ۔ قرنائی پھونکتے ہوئے اس کی
ستائش کرو۔ بین اور بربط چھیڑتے ہوئے اس کی ستائش
۴ کرو ۔ طبلہ بجاتے ہوئے اور ناچتے ہوئے اس کی ستائش کرو
تار والے سازوں کو اور بانسلیوں کو بجاتے ہوئے اس کی ستائش
۵ کرو ۔ بلند آواز جھانجھ بجا کے اس کی ستائش کرو ۔ خوش آواز
۶ جھانجھ بجا بجا کے اس کی ستائش کرو ۔ ہر ایک چیز جو سانس لیتی ہے
خداوند کی ستائش کرے۔ خداوند کی ستائش کرو ✤

سلیمان کے امثال

باب ۱ — ۱ داؤد کے بیٹے بنی اسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال ۔

۲ دانائی اور تادیب سیکھنے کو اور تمیز کی باتیں
۳ سمجھنے کو ۔ اور عقل کی تربیت پانے کو اور صداقت اور
۴ عدالت اور ساری راستی بوجھنے کو ۔ اور سادہ لوگوں کو
ہوشیاری دینے کے لئے اور جوان کو دانش اور امتیاز ۔
۵ دانا آدمی اگر سنے تو وہ زیادہ دانش پائیگا اور عقل
۶ والا مصلحتیں حاصل کریگا ۔ کہ مثل اور مقولہ اور اہل
خرد کی باتوں کو اور ان کے معمون کو سمجھے ۔
۷ خداوند کا خوف دانش کی ابتدا ہے لیکن احمق
۸ دانائی اور تادیب کو حقیر جانتے ہیں ۔ اے میرے
بیٹے اپنے باپ کی تربیت کا شنوا ہو اور اپنی ماں کی تاکید
۹ کو ترک مت کر ۔ کہ یہ تیرے سر کے لئے رونق کا تاج
اور تیری گردن کے لئے طوق ہیں ۔
۱۰ اے میرے بیٹے اگر گنہگار لوگ تجھے پھسلائیں
۱۱ تو مت مان ۔ اگر وہ کہیں ہمارے ساتھ چل کر خونریزی
کے لئے گھات میں لگیں اور چھپکے ناحق بے گناہ کی
۱۲ کمین میں بیٹھیں ۔ اور گور کی مانند ان کو جیتا نگل جائیں
۱۳ اور ان کی طرح جو گڑھے میں گرتے ہیں سموچا ۔ ہم کو
سب نفیس اسباب ملینگے ۔ ہم لوٹ کے مال سے اپنے
۱۴ گھر بھر لینگے ۔ تو بھی ہم لوگوں کے درمیان اپنا قرعہ
۱۵ ڈالیگا ہم سب کے لئے ایک ہی تھیلی ہوگی ۔ تو اے
میرے بیٹے تو راہ میں ان کے ساتھ مت چل بلکہ ان

کے راستے پر اپنے پاؤں کو روکے رہ ۔ کیونکہ انکے ۱۶
پاؤں شرارت کو دوڑتے ہیں اور خونریزی کے لئے
جلدی کرتے ہیں ۔ یقیناً جب چڑیا دیکھے تو دام ۱۷
بچھانا عبث ہے ۔ وہ تو اپنی ہی خونریزی کے لئے ۱۸
گھات میں لگے ہیں ۔ وہ چھپکے اپنی ہی کمین میں بیٹھے
ہیں ۔ ہر ایک جو ناحق زردوست ہے اس کی روشیں ایسی ۱۹
ہی ہیں کہ وہ اس کے مالکوں کی جان کو لے لیتے ہیں ۔
دانائی سڑک پر ہو کے بلاتی ہے ۔ وہ بازاروں ۲۰
میں آواز سناتی ہے ۔ وہ جس مکان میں زیادہ لوگ جمع ۲۱
ہوتے ہیں پکارتی ہے اور شہر کے پھاٹکوں کی ڈیوڑھیوں میں
کلام کرتی ہے ۔ اے سادہ لوگو تم کب تک سادگی کو ۲۲
دوست رکھو گے اور کب تک ٹھٹھے باز اپنی ٹھٹھے بازی
پر مائل رہینگے اور جاہل علم سے کینہ رکھینگے ۔ تم میری ۲۳
تنبیہ پر متوجہ ہو ۔ دیکھو میں اپنی روح تم پر ڈالوں گا
اور اپنی باتیں تمہیں سمجھاؤں گا ۔
از بسکہ میں نے بلایا پر تم نے نہ مانا میں نے اپنا ہاتھ ۲۴
لمبا کیا پر کوئی متوجہ نہ ہوا ۔ بلکہ تم نے میری ساری ۲۵
مصلحتوں کو ناچیز جانا ۔ اور میری سرزنش کی قدر نہ کی
تو میں بھی تمہاری پریشانی پر ہنسونگا اور جب تم پر ۲۶
دہشت غالب ہوگی تو میں ٹھٹھے ماروں گا ۔ جس وقت ۲۷
تمہاری دہشت آندھی کی مانند تم پر آئیگی اور تمہاری
آفت گردباد کی طرح تم تک پہنچیگی اور جس وقت تنگی و
جانکنی تم پر پڑیگی ۔ تب وہ مجھ کو پکارینگے پر میں جواب ۲۸

نہ دونگی۔ وہ سویرے مجھ کو ڈھونڈینگے پر مجھے نہ پائینگے
۲۹ ؏ کیونکہ اُنہوں نے دانش سے کینہ رکھا اور خداوند کے
۳۰ خوف کو اختیار نہ کیا ؏ اُنہوں نے میری مصلحت کو منظور نہ
۳۱ کیا۔ بلکہ اُنہوں نے میری ساری سرزنش کو حقیر جانا ؏ سو
وہ اپنی ہی راہ کے میوے کھائینگے اور اپنی ہی مصلحتوں
۳۲ سے سیر ہونگے ؏ کہ جاہلوں کی برگشتگی اُنہیں قتل کریگی اور
۳۳ احمقوں کی کامیابی اُنہیں جان سے ماریگی ؏ لیکن وہ جو میری
سنتا ہے اطمینان سے سکونت کریگا اور بلا کے خوف
سے محفوظ رہیگا ؛

باب ۲ ۱ ؏ اے میرے بیٹے اگر تو میری باتوں کو قبول کریگا
۲ اور میرے حکموں کو اپنے پاس دھر رکھیگا ؏ ایسے کہ تو
دانائی سننے کی طرف اپنے کان دھرے اور فہمید سے
۳ اپنا دل لگاوے ؏ ہاں اگر تو عقلمندی کے لئے پکاریگا۔
۴ اور فہمید کے لئے اپنی آواز اُٹھائیگا ؏ اور اگر تو اُس کو
یوں ڈھونڈیگا جس طرح روپے کو ڈھونڈتے ہیں۔ اور
یوں اُس کی تلاش کریگا جس طرح گنج نہانی کی تلاش کرتے
۵ ہیں ؏ تب تو خداوند کے خوف کو سمجھیگا اور خدا کی شناسائی
۶ کو پائیگا ؏ کیونکہ خداوند دانائی بخشتا ہے اُسکے منہ سے
۷ دانش اور فہم نکلتا ہے ؏ وہ راستکاروں کے لئے
سلامتی کو رکھ چھوڑتا ہے۔ وہ اُن کے لئے جن کی
۸ روش کامل ہے ایک سپر ہے ؏ کہ عدالت کے رستوں کا
۹ محافظ ہو اور اپنے پاک لوگوں کی راہ کا نگہبان ؏ تب
ہی تو صداقت اور عدالت اور ساری راستی اور ہر ایک
نیک روش کو سمجھیگا ؛

۱۰ ؏ جس وقت دانائی تیرے دل میں داخل
۱۱ ہوگی اور دانش تیرے جی کو پیاری لگیگی ؏ اُس
وقت امتیاز تیری نگہبانی کریگی اور فہمید تیری
۱۲ محافظ ہوگی ؏ تاکہ تجھے شریر کی راہ سے اور اُس
انسان سے جو گمراہی کی باتیں کرتا ہے بچائے
۱۳ ؏ جو راستی کی راہوں کو ترک کرتے ہیں تاکہ تاریکی
۱۴ کی راہوں میں چلیں ؏ جو بدی کرنے سے خوش
ہوتے ہیں اور شریر کی کجروی سے خوشی کرتے ہیں

۱۵ ؏ جن کی روشیں ٹیڑھی ہیں اور وہ اپنی راہوں میں کجرو ہیں
۱۶ ؏ تاکہ تو بیگانہ عورت سے بچا رہے اُس اجنبی عورت سے
۱۷ جو تجھ کو اپنی باتوں سے پھسلاتی ہے ؏ جو اپنی جوانی
کے خاوند کو ترک کر دیتی ہے اور اپنے خدا کے عہد کو
۱۸ بھلا دیتی ہے ؏ کیونکہ اُس کا گھر موت کی طرف جھکا ہوا
۱۹ ہے اور اُس کی راہیں مردوں کی طرف جاتی ہیں ؏ سب
جو کہ اُس کی طرف جاتے پھر نہیں لوٹتے۔ وہ زندگانی کی
راہوں کو پھر نہیں پکڑتے ؛

۲۰ ؏ تاکہ تو بھلے لوگوں کی راہ پر چلے اور صادقوں کی
۲۱ روشوں کو لئے رہے ؏ کیونکہ سیدھے لوگ ملک میں بسینگے
۲۲ اور صاف دل لوگ اُن میں باقی رہینگے ؏ لیکن شریر لوگ
زمین پر سے کاٹ ڈالے جائینگے اور بے ایمان اُس سے
اُکھاڑے جائینگے ؛

باب ۳ ۱ ؏ اے میرے بیٹے میری شریعت کو فراموش نہ کر
۲ پر تیرا دل میرے حکموں کو حفظ کرے ؏ کہ وہ عمر کی درازی
۳ اور پیری اور سلامتی تجھ کو بخشینگے ؏ ایسا مت کر کہ رحمت
اور صداقت تجھ کو ترک کریں۔ بلکہ اُن کو تو اپنی گردن پر
۴ باندھ اور اُن کو اپنے دل کی تختی پر لکھ رکھ ؏ تو تو خدا اور
خلق کا منظور نظر ہوکے نعمت اور بڑی قدر پائیگا ؛

۵ ؏ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور
۶ اپنی سمجھ پر تکیہ مت کر ؏ اپنی ساری راہوں میں اُسکا
اقرار کر اور وہ تیری راہنمائی کریگا ؛

۷ ؏ اپنی نگاہ میں آپ کو دانشمند مت جان خداوند
۸ سے ڈر اور بدی سے باز رہ ؏ یہ تیری ناف کے لئے صحت
۹ اور تیری ہڈیوں کے لئے تراوٹ ہوگی ؏ اپنے مال سے اور
اپنی ہر قسم کی افزائش کے پہلے پھلوں سے خداوند کی
۱۰ تعظیم کر ؏ تو تیرے انبار خانے کثرت پیداوار سے معمور
ہونگے اور تیرے کولھوئے مے سے چھلک جائینگے ؛

۱۱ ؏ اے میرے بیٹے خداوند کی تنبیہ کو حقیر مت جان
۱۲ اور اُسکی تادیب سے بیزار مت ہو ؏ کیونکہ خداوند
جس کو پیار کرتا ہے اُس کو تنبیہ دیتا ہے جس طرح
باپ اُس بیٹے کو کہ جس سے وہ خوش ہے ؛

۱۳ کیا ہی مبارک ہے وہ انسان جس نے دانائی کو
پایا ہے۔ اور وہ آدمی جس نے عقلمندی کو حاصل کیا
۱۴ کیونکہ اُس کی سوداگری چاندی کی سوداگری سے
۱۵ اور اُس کا حاصل خالص سونے سے بہتر ہے کہ وہ
لعلوں سے زیادہ بیش قیمت ہے۔ اور ساری چیزیں
۱۶ جن کی خواہش تو رکھ سکتا ہے اُس کے برابر نہیں عمر
کی درازی اُس کے دہنے ہاتھ میں ہے۔ اور اُس کے
۱۷ بائیں ہاتھ میں دولت اور عزت ہیں اُس کی راہیں
خوشی کی راہیں ہیں اور اُس کی ساری روشیں سلامتی
۱۸ کی ہیں وہ اُن کے لئے جو اُسے پکڑے رہتے ہیں زندگانی
کا درخت ہے۔ خوشحال ہے وہ جو اُسے لئے رکھتا ہے
۱۹ خداوند نے دانائی سے زمین کی بنیاد ڈالی اور عقلمندی
۲۰ سے آسمان آراستہ کیا اُس کی دانش سے گہراؤیاں پھوٹ
نکلیں اور آسمان سے اُس کی بوندیں ٹپکیں ؛

۲۱ اے میرے بیٹے اُن کو اپنی آنکھوں سے
اوجھل مت ہونے دے۔ بلکہ عقلمندی اور تمیز کو نگاہ رکھ
۲۲ سو وہ تیری جان کے لئے حیات اور تیری گردن کیلئے
۲۳ رونق ہونگی تب تو اپنی راہوں میں سلامتی سے چلیگا
۲۴ اور تیرا پاؤں ٹھوکر نہ کھائیگا جس وقت تو لیٹ رہیگا
تو ہراساں نہ ہوگا۔ ہاں تو لیٹ رہیگا اور تیری نیند میٹھی ہوگی
۲۵ اچانک ہول سے اور شریروں کے طوفان سے جبکہ
۲۶ وہ اُٹھے مت گھبرا کہ خداوند تیرے اعتماد کا باعث
ہوگا اور تیرے پاؤں کا حافظ تاکہ وہ قید نہ ہو ؛

۲۷ اُن سے جو احسان کے مستحق ہیں اُسے باز مت
رکھ جس وقت کہ تیرے ہاتھ میں ایسا کرنے کا اختیار ہو
۲۸ جب تیرے پاس ہو۔ تو اپنے ہمسایہ کو یہ مت کہہ جا اور
۲۹ پھر آ کر میں کل دونگا اپنے ہمسایہ پہ بدی کا منصوبہ مت
باندھ۔ جس حال کہ وہ بیفکر ہو کے تیرے پاس رہتا ہے ؛
۳۰ کسی انسان سے بے سبب جھگڑا مت کر جس
حال میں اُس نے تجھ سے کچھ بدی نہیں کی ؛
۳۱ ظالم پر حسد نہ کر اور اُس کی راہوں میں سے
۳۲ کسی کو پسند نہ کر کیونکہ کج رو سے خداوند کو نفرت ہے
پر اُس کا راز مستقیم لوگوں کے پاس ہے ؛
۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت ہے پر وہ
صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا ہے ۳۴ یقیناً وہ ٹھٹھا
کرنے والوں پر ٹھٹھا کرتا ہے پر فروتنوں کو فضل بخشتا
۳۵ ہے دانشمند لوگ شوکت کے وارث ہونگے پر جاہلوں
کی ترقی شرمندگی ہوگی ؛

باب ۴

۱ اے لڑکو باپ کی تعلیم سنو اور عقلمندی کے دریافت
۲ کرنے پر دھیان رکھو میں تم کو اچھی تعلیم دیتا ہوں
۳ تم میرے حکم کو ترک نہ کرو کہ میں اپنے باپ کا بیٹا اور
۴ ماں کے سامنے لاڈلا اکلوتا تھا اُس نے بھی مجھے سکھلایا
اور مجھے کہا کہ میری باتوں پر اپنا دل لگا۔ میرے حکموں
۵ کو حفظ کر اور جیتا رہ تو دانائی حاصل کر اور عقلمندی
حاصل کر اور اُسے فراموش نہ کر اور میرے منہ کی باتوں
۶ سے کنارہ مت کر اُسے ترک نہ کر کہ وہ تیری حمایت
۷ کریگی۔ اُس سے محبت رکھ وہ تیری نگہبان ہوگی دانائی
اوّل چیز ہے۔ سو تو دانائی حاصل کر اور اپنی سب حاصلات
۸ کے ساتھ فہمید پیدا کر تو اُس کی بزرگی کر وہ تجھے بڑھائیگی
۹ وہ تجھے سرفرازی بخشے گی جب تو اُسے گلے لگائے وہ
تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگی وہ تجھ کو شوکت کا تاج
۱۰ دے دیگی اے میرے بیٹے سن اور میری باتیں مان
۱۱ تب تیری عمر کے برس بہت سے ہونگے میں نے تجھے
دانائی کی راہ کی تعلیم دی ہے۔ میں نے سیدھے راستوں
۱۲ میں تجھے چلایا جب تو چلیگا تو تیرے پاؤں تنگ جگہ
۱۳ میں نہ ہونگے۔ جب تو دوڑیگا تو تو ٹھوکر نہ کھائیگا تادیب
کو مضبوطی سے پکڑ رکھ۔ اُسے جانے مت دے اُسے
دھر رکھ کہ وہ تیری زندگانی ہے ؛
۱۴ شریروں کی راہ میں داخل مت ہو اور خبیثوں
۱۵ کے راستے میں مت جا اُس سے باز رہ۔ اُسکے نزدیک
۱۶ گزر نہ کر۔ اُدھر سے پھر جا اور گزر جا کیونکہ وہ جب تک
زیانکاری نہ کر لیں تب تک سوتے نہیں۔ اور جس حال کہ
۱۷ کسی کو گرا نہ دیں اُن کی نیند اُن سے جاتی رہتی وہ شرارت
کی روٹی کھاتے ہیں اور ظلم کی مے پیتے ہیں لیکن

صادقوں کی روش اُس چمکنے والے نور کے مانند ہے جو
۹ پورے دن تک روشن ہوتا چلا جاتا ہے ۞ شریروں کی
راہ تاریکی کی مانند ہے وہ اُسے کہ جس سے وہ ٹھوکر
کھاتے ہیں نہیں جانتے ❊

۲۰ ۞ اے میرے بیٹے میری باتوں پر دھیان رکھ
۲۱ اور میرے کلام پر کان دھر ۞ اُن کو اپنی نظر سے غایب
نہ ہونے دے اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھ چھوڑ
۲۲ ۞ کیونکہ وہ اُنکے لئے جو اُن کو پاتے ہیں زندگانی اور اُن
کے سارے جسم کے لئے صحت ہیں ❊

۲۳ ۞ اپنے دل کی بڑی سے بڑی خبرداری کر کہ زندگانی
۲۴ کے انجام اُسی سے ہیں ۞ منہ کی کجروی کو اپنے سے دور
پھینکدے اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر۔
۲۵ ۞ اور ایسا کر کہ تیری آنکھیں عین سامنے دیکھیں اور تیری
۲۶ پلکیں تیرے آگے کی طرف سیدھی نگاہ کریں ۞ اپنے
پانوؤں کی روش کو غور کر۔ سو تیری ساری راہیں ثابت
۲۷ ہو جائینگی ۞ نہ دہنے ہاتھ کو مُڑ اور نہ بائیں کو۔ اور اپنے
پانوؤں کو بدی کی طرف سے پھیر ❊

باب ۵ ۱ ۞ اے میرے بیٹے میری دانائی پر دھیان رکھ
۲ اور میری فہمیدگی کی طرف اپنے کان دھر ۞ تاکہ تو امتیاز پر
نگاہ رکھے اور تیرے لب دانش کو حفظ کریں ❊

۳ ۞ کیونکہ بیگانہ عورت کے ہونٹھوں سے شہد ٹپکتا
۴ پڑتا ہے اور اُس کا تالو تیل سے زیادہ چکنا ہے ۞ پر
اُس کا انجام ناگدونا کی مانند کڑوا ہے اور دو دھاری تلوار
۵ کی مانند تیز ہے ۞ اُس کے پانوؤں موت ہی میں اُترتے ہیں
اُس کے قدم جہنم کو پکڑے ہوئے ہیں ۞ تا نہ ہو کہ تو
زندگی کی راہ کو دھیان کرنے لگے اُس کی راہیں ایچ پیچ کی
۷ ہوتیں سو تو اُنہیں پہچان نہیں سکتا ۞ پس اے لڑکو میری
۸ سنو اور میرے منہ کی باتوں سے کنارہ نہ کرو ۞ اپنا
راستہ اُس سے دور بناؤ اور اُس کے گھر کے دروازے کے
۹ نزدیک نہ جاؤ ۞ تا نہ ہو کہ تو اپنی عزت اوروں کو اور اپنی عمر
۱۰ بے رحموں کو دے ۞ نہ ہو کہ بیگانہ لوگ تیری قوت سے
سیر ہوں اور تیری ساری کمائی اجنبی کے گھر میں صرف ہو

۱۱ ۞ اور تو آخر کو جس وقت تیرا گوشت اور تیرا بدن فنا
۱۲ ہو جائینگے تو کراہیگا ۞ اور تو کہیگا افسوس میں نے تادیب
سے کیوں کینہ رکھا اور میرے دل نے سرزنش کو کیوں
۱۳ حقیر جانا ۞ اور اپنے اُستادوں کی صلاح کو نہ مانا اور اُنکی
۱۴ طرف جو مجھے تربیت کرتے تھے اپنا کان نہ دھرا ۞ قریب
تھا کہ میں جماعت اور مجلس کے درمیان ہر ایک
قسم کی بدی کروں ❊

۱۵ ۞ اپنے ہی حوض سے پانی پی اور اپنی ہی باولی میں
۱۶ میں سے بہتا پانی ۞ تو تیرے چشمے باہر پھیلینگے اور گلیوں میں
۱۷ تیرے پانی کی نہریں ۞ تو ہی اکیلا اُن کا مالک ہو اور کوئی
۱۸ بیگانہ تیرا شریک نہ ہو ۞ تیرے چشمے میں برکت ہو اور تو
۱۹ اپنی جوانی کی جورو کے ساتھ خوشوقت رہ ۞ وہ عشق انگیز
غزال اور دلپسند آہو تیری ہے۔ اُس کی چھاتیوں سے ہر
۲۰ وقت محظوظ ہو اور اُس کی محبت سے ہمیشہ فریفتہ رہ ۞ اور
اے میرے بیٹے تو کس لئے بیگانہ عورت سے فریفتہ ہو اور اجنبی
۲۱ سے ہمکنار ہوگا ۞ کہ انسان کی راہیں خداوند کی آنکھوں کے
سامنے ہیں اور وہ اُس کی ساری روشوں کو جانچتا ہے ❊

۲۲ ۞ شریر کی بدکاریاں اُسی کو پکڑینگی اور وہ اپنے
۲۳ ہی گناہ کی رسیوں سے جکڑا جائیگا ۞ وہ بے تربیت
پائے مر جائیگا۔ اور اپنی جہالت کی شدت میں بھٹکتا پھریگا ❊

باب ۶ ۱ ۞ اے میرے بیٹے اگر تو اپنے دوست کا ضامن
۲ ہوا اور اگر تو نے کسی بیگانے سے شرط کا ہاتھ مارا ۞ تو تو
اپنے ہی منہ کی باتوں سے پھندے میں پھنسا اور اپنے
۳ ہی منہ کے سخن سے پکڑا گیا ۞ اے میرے بیٹے اب
یہ کر اور اپنے تئیں بچا جب کہ تو اپنے دوست کے ہاتھ
میں گرفتار ہوا ہے پس جا اور فروتنی کر اور اپنے
۴ بھائی کی منت سماجت کر ۞ اپنی آنکھیں نیند کے سپرد مت
۵ کر نہ اپنی پلکیں اونگھ کے ۞ اپنے تئیں غزال کی طرح صیاد
کے دست سے اور چڑیا کی مانند چڑیمار کے ہاتھ سے بچا ❊

۶ ۞ اے کاہل آدمی چیونٹی کے پاس جا۔ اُس کی
۷ روشیں دیکھ اور دانش حاصل کر ۞ کہ وہ باوجودیکہ اُس کا
۸ کوئی سردار کوئی کروڑا کوئی حاکم نہیں ۞ گرمی کے موسم میں

اپنے لئے خورش تیار کرتی ہے اور دِروَ کے وقت اپنے
۹ واسطے خوراک جمع کرتی ہے ۔ اے کاہل آدمی تو کب تک
۱۰ سویا کریگا؟ تو کب اپنی نیند سے اُٹھیگا؟ ۔ تھوڑا سونا
اور تھوڑا اُونگھنا اور تھوڑا ہاتھوں کو نیند کے لئے سمیٹ
۱۱ لینا ۔ سو تیری مفلسی مسافر کی طرح آ پہنچیگی اور تیری محتاجی
ہتھیار بند مرد کی طرح ؛

۱۲ ۔ ناکارہ آدمی اور شریر انسان منہ کی کجروی میں
۱۳ چلتا ہے ۔ وہ اپنی آنکھیں مارتا ہے۔ وہ اپنے پاؤں
سے باتیں کرتا ہے۔ وہ اپنی اُنگلیوں سے تعلیم دیتا ہے
۱۴ ۔ کجرویاں اُس کے دل میں ہیں وہ سدا زیانکاری
۱۵ کے منصوبے باندھتا ہے۔ وہ جھگڑے برپا کرتا ہے ۔ سو
اُسپر ناگہانی ہلاکت آئیگی۔ وہ یک بیک ایسی شکست
کھائیگا کہ جس کا علاج نہ ملیگا ؛

۱۶ ۔ خداوند اِن چھ چیزوں کا کینہ رکھتا ہے ہاں سات
۱۷ ہیں جن سے اُس کی جان کو نفرت ہے ۔ اُونچی آنکھیں
۱۸ جھوٹی زبان اور وہ ہاتھ جو بیگناہ کا خون کرتے ۔ دل جو
بُرے منصوبے باندھتا ہے پاؤں جو جلد بُرائی کیلئے
۱۹ دوڑتے ہیں ۔ جھوٹا گواہ جو جھوٹ بولتا ہے اور وہ جو
بھائیوں کے درمیان جھگڑے برپا کرتا ہے ؛

۲۰ ۔ اے میرے بیٹے اپنے باپ کے حکموں کو حفظ
۲۱ کر اور اپنی ماں کی تاکید کو مت چھوڑ ۔ اُنھیں سدا اپنے دل
۲۲ پر باندھ رکھ اور اُنھیں اپنی گردن پر گانٹھ لے ۔ کہ جب
تو کہیں جائیگا تو وہ تیرا راہبر ہوگا۔ اور جب تو سوئیگا تو وہ
تیری نگہبانی کریگا۔ اور جب تو جاگیگا تو وہ تجھ سے باتیں
۲۳ کریگا ۔ کہ حکم جو ہے چراغ ہے اور تاکید جو ہے نور ہے
۲۴ اور تربیت کی تنبیہیں جو ہیں زندگی کی راہیں ۔ کہ تجھے
بُری عورت سے محفوظ رکھیں اور بیگانہ عورت کی
زبان کی چاپلوسی سے ؛

۲۵ ۔ اپنے دل میں اُس کے حسن کی رغبت مت رکھ
۲۶ نہ ہونے دے کہ وہ تجھ کو اپنی پلکوں سے پکڑے ۔ کیونکہ فاحشہ
عورت کے سبب سے ایک گردہ روٹی تک نوبت ہوتی۔
۲۷ اور خصم والی زنیہ قیمتی جان کا شکار کرتی ہے ۔ کیا ہو سکتا
ہے کہ انسان اپنے سینے میں آگ لے اور اُس کے
۲۸ کپڑے جل نہ جائیں ۔ کیا ممکن ہے کہ کوئی جلتے ہوئے
۲۹ کوئلوں پر چلے اور اُسکے پاؤں نہ جلیں؟ ۔ ایسا ہی
ہے وہ جو اپنے ہمسایہ کی جورو سے ہمبستر ہوتا ہے
۳۰ جو کوئی اُسے چھوتا ہے سو بیگناہ نہیں رہ سکتا ۔ لوگ
چور کو جو کہ بھوکا ہو کے اپنا نفس بھرنے کو چوری کرے
۳۱ حقیر نہیں جانتے ہیں ۔ پر اگر وہ کھو جکے پکڑا جائے۔ تو
۳۲ سات گنا دیگا۔ بلکہ وہ اپنے گھر کا سارا مال ادا کریگا ۔ وہ
جو کسی کی جورو سے زنا کرتا ہے کم عقل ہے۔ جو یہ کرتا
۳۳ ہے اپنی جان کو ہلاک کرتا ہے ۔ وہ زخم اور ذلت
۳۴ پائیگا۔ اُس کی رسوائی کسی طرح مٹائی نہ جائے گی ۔ کہ
غیرت سے مرد کو غضب ہوتا ہے۔ سو وہ انتقام کے
۳۵ دن ہرگز ترس نہ کھائیگا ۔ وہ کسی طرح کا فدیہ منظور نہ
کریگا۔ وہ ہرگز راضی نہ ہوگا اگرچہ تیری طرف سے بہت
سے انعام دئے جائیں ؛

۷ باب

۱ ۔ اے میرے بیٹے میری باتوں کو حفظ کر اور
۲ میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا رکھ ۔ میرے حکموں کو
حفظ کر اور جیتا رہ۔ اور میری تاکید کو اپنی آنکھوں کی
۳ پتلی کی مانند ۔ اُن کو اپنی اُنگلیوں پر باندھ۔ اُن کو
۴ اپنے دل کی تختی پر لکھ ۔ دانائی کو کہہ کہ تو میری بہن
۵ ہے اور فہمید کو اپنی آشنا جان ۔ تاکہ وہ تجھ کو بیگانہ
عورت سے اُس اجنبی سے جو اپنی باتوں سے تیری
چاپلوسی کرتی ہے بچا رکھیں ؛

۶ ۔ کہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں بیٹھے ہوئے
۷ جھروکے سے نگاہ کی ۔ اور سادہ لوحوں کے درمیان نظر
کی اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو جو عقلمندی میں خام
۸ تھا دیکھا ۔ اُسی گلی میں جو اُس عورت کے کونے
سے لگ بھگ تھی گزرتا تھا۔ اور اُس نے اُس عورت
۹ کے گھر کی راہ لی ۔ گودھولی میں شام کو کالی اندھیری میں
۱۰ آدھی رات کو ۔ اور دیکھو کہ وہاں ایک عورت جو دل کی تیز
۱۱ تھی فاحشہ کے بھیس میں اُسسے ملی ۔ وہ غوغائی و خودسر
۱۲ ہے۔ اُس کے پاؤں اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتے ۔ وہ کبھی

اب وہ گھر کے باہر ہے پھر اب وہ بازاروں میں ہے
۱۲ اور کونے کونے کمین میں لگی ہے۔ اُس نے اُسے
پکڑ اور اس کی چُمیاں لیں اور ڈھیٹھی نظر کرکے اُس
۱۴ سے کہا۔ سلامتی کے ذبیحے مجھ پر فرض تھے آج کے دن
۱۵ میں نے اپنی نذریں ادا کیں۔ اس لئے میں تیری
ملاقات کو باہر نکلی کہ سویرے تیرے مکھڑے کو بڑی
۱۶ تلاش سے ڈھونڈتی تھی سو میں نے تجھے پایا۔ میں نے
اپنے پلنگ پر بالاپوشوں اور مصر کے دھاری دار کتان
۱۷ کو بچھایا ہے۔ میں نے اپنے پلنگ کو مُر اور اگر اور دارچینی
۱۸ کے عطر سے خوشبودار کیا ہے۔ آ صبح تک محبت سے
۱۹ مست ہوں۔ آ ہم عشق بازی سے جی بہلائیں۔ کہ میرا
۲۰ خصم تو گھر میں نہیں۔ اُس نے دور کا سفر کیا ہے۔ وہ
تھیلا نقد کا اپنے ہاتھ میں لیگیا ہے۔ اور وہ چاندرات
۲۱ کو گھر آئیگا۔ غرض اُس نے اپنی دلکش گفتگو کی بہت
باتوں سے اُس کو بہکایا اور اپنے لبوں کی چاپلوسی سے
۲۲ اُسے گمراہ کیا۔ وہ یکایک اُس کے پیچھے ہولیا جیسے کہ
بیل ذبح ہونے کو اور جیسے کہ کوئی زنجیر پہنے ہوئے
۲۳ بیوقوفوں کی سزا پانے کو جاتا۔ یہاں تک کہ تیر اُس
کے جگر کے پار ہو گیا اُس مرغ کی مانند جو دام کی طرف جلد
جاتا ہے اور نہیں جانتا کہ وہاں اُس کی جان جائیگی ۔
۲۴ سو اب اے بیٹو میری سنو اور میرے منہ کی
۲۵ باتوں پر دھیان رکھو۔ اپنے دل کو اُس کی راہوں پر
مائل ہونے نہ دے بھٹک کر اُس کی راہ گذروں میں مت
۲۶ جا۔ کہ اُس نے بہتوں کو گھائل کرکے گرا دیا ہے۔ ہاں
۲۷ اُس نے بہت سے بہادروں کو قتل کیا ہے۔ اُس کا
گھر پاتال کی راہیں ہے جو موت کے اندرونی مکانوں میں
پہنچاتی ہیں ۔

۸ ۱ کیا دانائی نہیں پکارتی؟ اور کیا فہمید آواز
۲ بلند نہیں کرتی؟ وہ سڑک کے پاس اونچے مقاموں
کی چوٹیوں پر اور چوراہوں کے چبوترے پر کھڑی ہوتی
۳ ہے۔ وہ پھاٹکوں کے نزدیک شہر کے مدخل پر جہاں
۴ سے دروازوں میں داخل ہوتے ہیں چلاتی ہے۔ کہ
اے آدمیو میں تمہیں بلاتی ہوں اور بنی آدم کی طرف
۵ اپنی آواز اُٹھاتی ہوں۔ اے بیوقوفو خرد کو سمجھو۔
۶ اور اے جاہلو تم سمجھنے والا دل پیدا کرو۔ سنو کہ میں
لطیف مضمون کہتی ہوں۔ اور میرے لبوں سے جب
۷ وہ کھلتے ہیں تو سچی باتیں نکلتی ہیں۔ کہ میرا منہ سچ سچ
کہتا ہے اور میرے لبوں کو شرارت سے نفرت ہے
۸ ۔ میرے منہ کی ساری باتیں صداقت سے ہیں۔ اُنمیں
۹ کچھ ٹیڑھا ترچھا نہیں۔ وہ سب اُس کے نزدیک جو
دانش رکھتا ہے سیدھی ہیں۔ اور اُن کے خیال میں جو
۱۰ حقیقت شناس ہیں راست ہیں۔ میری تربیت کو قبول
کرو نہ روپے کو۔ اور معرفت کو چوکھے سونے سے زیادہ
۱۱ پسند کرو۔ کہ دانائی لعلوں سے بھی بہتر ہے اور ساری
چیزیں جن کی تمنا کیجاتی ہے اُس کے برابر ہو نہیں سکتیں
۱۲ ۔ میں جو دانائی ہوں ہوشیاری کے ساتھ رہتی ہوں
۱۳ اور علم کے منصوبے مجھ ہی سے ایجاد ہوتے ہیں۔ خداوند
کا خوف یہ ہے کہ انسان بدی سے کینہ رکھے۔ غرور اور
شیخی اور بدراہی اور منہ کی کجروی سے میں کینہ رکھتی ہوں
۱۴ ۔ مصلحت اور سیدھی تدبیر میری ہے۔ میں ہی دانش
۱۵ ہوں اور قوت میری ہی ہے۔ شاہان میرے سبب سے
سلطنت کرتے ہیں اور سلاطین انصاف سے فیصلہ کرتے
۱۶ ہیں۔ میرے باعث سے والی اور امیرا و زمین کے
۱۷ سارے منصف حکومت کرتے ہیں۔ میں اُنپر عاشق ہوں
جو مجھ پر عاشق ہیں۔ اور وہ جو مجھ کو سویرے ڈھونڈتے
۱۸ ہیں مجھ کو پائینگے۔ دولت اور عزت میرے ساتھ ہیں
۱۹ ہاں وہ دولت جو پائیدار ہے اور صداقت۔ میرا پھل
سونے سے ہاں چوکھے سونے سے اور میرا حاصل خالص
۲۰ چاندی سے بہتر ہے۔ میں صداقت کی راہ میں اور عدالت
۲۱ کی راہگذروں کے درمیان چلتی ہوں۔ تاکہ میں اُن کو جو
مجھے پیار کرتے ہیں اچھے مال کے وارث کروں۔ و میں
۲۲ اُن کے خزانے بھر دوں۔ خداوند اپنے انتظام کے
شروع میں مجھے رکھتا تھا اپنی صنعتوں سے پیشتر قدیم
۲۳ سے۔ میں ازل سے مقرر ہوئی زمین کی پیدائش کی ابتدا

۲۴ سے پہلے ۞ میں اس وقت پیدا ہوئی جب کہ گہراؤ نہ تھے
۲۵ اور چشموں کے مکان پانی سے بھرے نہ تھے ۞ میں پہاڑوں
کے قائم کئے جانے کے پیشتر اور ٹیلوں سے آگے پیدا
۲۶ ہوئی ۞ ہنوز اُس نے نہ زمین بنائی تھی نہ میدان بلکہ دنیا
۲۷ کا پہلا ڈھیلا بھی نہیں ۞ میں اُس وقت تھی جب کہ اُسنے
۲۸ آسمان بنائے اور سمندر کی سطح پر دائرہ کھینچا ۞ جس
وقت اُس نے اوپر کی طرف بدلیوں کو مقرر کیا اور جس
۲۹ وقت اُسنے گہراؤ کے چشموں کو زور بخشا ۞ جس وقت
اُس نے سمندر کی حد ٹھہرائی کہ پانی اُس کے حکم سے باہر
۳۰ نہ جائیں۔ جس وقت اُس نے زمین کی نیویں ڈالیں ۞ اُس
وقت میں پروردہ کی مانند اُس کے ساتھ تھی۔ اور میں
روز روز اُسکی خوشنودی تھی اور ہر وقت اُس کے حضور
۳۱ خوشی کرتی تھی ۞ میں اُس کی زمین کی آباد اطراف میں
شادی کرتی تھی۔ اور میری خوشنودی بنی آدم کی صحبت
۳۲ سے ہوئی ۞ سو اب اے فرزندو میری سنو۔ کیونکہ وہ جو
۳۳ میری راہوں کو حفظ کرتے ہیں نیکبخت ہیں ۞ تربیت کو
۳۴ سنو کر تم دانشمند ہو اور اُس سے کنارہ نہ کرو ۞ سعادتمند
وہ انسان جو میری سنتا ہے اور جو ہر روز میرے آستانوں
پر راہ تکتا ہے اور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر انتظار
۳۵ کرتا رہتا ہے ۞ کیونکہ جو مجھ کو پاتا ہے سو زندگی کو پاتا
ہے اور وہ خداوند کی طرف سے فضل حاصل کریگا۔
۳۶ ۞ لیکن وہ جو میرا گناہ کرتا ہے سو اپنی جان سے بدی
کرتا ہے۔ وہ سب جو میرا کینہ رکھتے ہیں موت کو پیار
کرتے ہیں ✢

باب ۹
۱ ۞ دانائی نے اپنے لئے گھر بنایا ہے اُس نے
۲ اپنے سات ستون تراشے ہیں ۞ اُس نے اپنے ذبیحونکو
ذبح کیا ہے۔ اُس نے اپنی مے کو ملایا ہے۔ اُس نے
۳ اپنی میز کو چنا ہے ۞ اُس نے اپنی سہیلیوں کو بھیجا
ہے۔ وہ شہر کے اونچے مقاموں کی چوٹیوں پر پکارتی ہے
۴ ۞ جو کوئی بیوقوف ہے اِدھر آئے۔ اُسی کو جو دانش سے
۵ خالی ہے وہ کہتی ہے ۞ چلا آ اور میری روٹیوں میں سے
۶ کھا اور اُس مے میں سے جسے میں نے ملایا ہے پی ۞ جاہلوں
کی صحبت چھوڑ دے اور زندہ ہو اور دانش کی راہ پر چل
۷ ۞ وہ جو ٹھٹھا کرنے والے پر تنبیہ کرتا ہے اپنے لئے
ذلت حاصل کرتا ہے۔ اور وہ جو شریر انسان کو ڈانٹتا
۸ ہے آپ ہی چھوٹ پاتا ہے ۞ ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہ
مت کر نہ ہو کہ وہ تیرا کینہ رکھے۔ دانشمند کو تنبیہ کر کہ وہ
۹ تجھے پیار کریگا ۞ دانا انسان کو تعلیم دے کہ وہ زیادہ
دانائی حاصل کریگا۔ صادق کو سکھلا کہ وہ علم میں زیادہ
۱۰ ترقی کریگا ۞ خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہے
۱۱ اور قدوس کی پہچان فہمید ہے ۞ کہ میرے سبب سے
تیرے دن بڑھینگے اور تیری زندگانی کے برس بہت
۱۲ ہو جائینگے ۞ اگر تو دانا ہوگا تو تیری دانائی تیرے ہی لئے
ہوگی اور تو جو ٹھٹھا کرتا ہے تو تو آپ ہی اُس کی سزا کا
بوجھ اُٹھائیگا ✢

۱۳ ۞ بیوقوف عورت غوغائی ہوتی ہے۔ وہ احمق
۱۴ ہے اور کچھ نہیں جانتی ۞ وہ اپنے گھر کے دروازے پر
اور شہر کے اونچے مکانوں کے اوپر پیڑھی پر بیٹھی رہتی ہے
۱۵ ۞ کہ مسافروں کو جو اپنی سیدھی راہ چلے جاتے ہیں بلائے
۱۶ ۞ کہ جو کوئی سادہ لوح ہے اِدھر آئے۔ اور وہ جو دانش
۱۷ سے خالی ہے وہ اُس کو کہتی ہے ۞ چوری کے پانی میں
شیرینی ہے۔ اور وہ روٹی جو چھپکے کھائی جائے بڑی
۱۸ مزہ دار ہے ۞ لیکن وہ نہیں جانتا کہ وہاں مردے ہیں
اُس کے سارے مہمان جہنم کی تہوں میں ہیں ✢

باب ۱۰
۱ ۞ سلیمان کی مثلیں۔
دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہے پر بیدانش
۲ فرزند اپنی ماں کا بار خاطر ہوتا ہے ۞ شرارت کے خزانے
کچھ فائدہ نہیں کرتے پر صداقت موت سے نجات دیتی
۳ ہے ۞ خداوند صادقوں کی جان کو بھوک سے ہلاک ہونے
نہ دیگا۔ پر وہ شریروں کو اُن کی شرارت کے سبب دھکیل
۴ دیگا ۞ وہ جو ڈھیلے ہاتھ سے کام کرتا ہے کنگال ہو جائیگا پر
۵ چالاکوں کا ہاتھ دولت پیدا کرتا ہے ۞ جو گرمی کے موسم
میں اکٹھا کرتا ہے وہ دانشور بیٹا ہے پر وہ جو دروکیوقت
۶ سو رہتا ہے ایک بیٹا ہے جو رسوائی کا باعث ہے ۞ صادق

کے سرپر برکتیں ہیں پر شریروں کے منہ کو ظلم چھپا دیگا۔
۷ صادق کا ذکر برکت کے لیئے ہوگا لیکن شریروں کا نام
۸ سڑ جائیگا۔ وہ جس کا دل عاقل ہے حکم مانیگا۔ پر گپّی بیوقوف
۹ گر پڑیگا۔ وہ جو راستی سے چلتا ہے سلامتی سے جاتا ہے
۱۰ پر وہ جو الٹی راہ جاتا ہے مشہور کیا جائیگا۔ وہ جو آنکھیں
۱۱ مٹکاتا ہے غمگین کرتا ہے۔ اور گپّی بیوقوف گر پڑیگا۔ صادق
کا منہ زندگی کا چشمہ ہے۔ پر ظلم شریروں کا منہ ڈھانپ
۱۲ لیگا۔ کینہ وری جھگڑا برپا کرتی ہے پر محبت سارے گناہوں کو
۱۳ ڈھانپ دیتی ہے۔ وہ جو صاحب فہم ہے اُس کے لبوں
کے اندر خرد ہے پر وہ جو بے خرد ہے اُسکی پیٹھ کے لیئے
۱۴ لٹھ ہے۔ دانشمند لوگ معرفت فراہم کرتے ہیں۔
۱۵ پر جاہل کا منہ ہلاکت سے نزدیک ہے۔ مالدار آدمی
کی دولت اُس کا حصین شہر ہے۔ کنگالوں کی ہلاکت اُن
۱۶ کی تنگدستی ہے۔ صادق کی کمائی زندگانی کے لئے ہے
۱۷ پر خبیثوں کا پھل گناہ کے لیئے ہے۔ جو تعلیم کو حفظ کرتا ہے
وہ زندگانی کی راہ پر ہے پر وہ جو تنبیہ سے بھاگتا ہے
۱۸ گمراہ ہوتا ہے۔ وہ جو جھوٹے ہونٹھوں سے کینہ چھپاتا
۱۹ ہے اور وہ جو تہمت کرتا ہے بیوقوف ہے۔ کلام کی کثرت
میں کچھ نہ کچھ گناہ ہوگا۔ پر وہ جو اپنے لبوں کو روکے جاتا
۲۰ ہے دانا ہے۔ صادق کی زبان چوکھی چاندی ہے۔
۲۱ شریروں کا دل کم قیمت ہے۔ صادقوں کے ہونٹھ بہتوں
کو کھلاتے ہیں لیکن جاہل لوگ بیدانشی سے مرتے ہیں
۲۲ خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہے اور وہ اُس پر کچھ
۲۳ مشقت نہ بڑھاتا۔ بدکاری کرنا احمق کا ایک مسخرہ ہے
۲۴ پر وہ جو دانشمند ہے اُس کے لیئے عقل ہوگی۔ شریر کا خوف
۲۵ اُسی پر پڑیگا۔ پر صادقوں کا مطلب بر آئیگا۔ جس طرح
بگولا جاتا رہتا ہے اُسی طرح شریر باقی نہ رہیگا لیکن صادق
۲۶ جو ہے ایک ابدی بنیاد ہے۔ جیسا سرکا دانتوں کیلیئے
اور جیسا دھواں آنکھوں کے لیئے ہے ایسا ہی سست
۲۷ آدمی اُن کے لیئے ہے جو اُسے بھیجتے ہیں۔ خداوند کا خوف
عمر کو دراز کرتا ہے۔ پر شریروں کی زندگی گھٹائی جاتی ہے
۲۸ صادقوں کا انتظار خوشی ہے۔ پر شریروں کی امید فنا

ہو جائیگی۔ خداوند کی راہ سیدھے لوگوں کے لیئے توانائی ہے ۲۹
پر بدکرداروں کے لیئے ہلاکت ہے۔ صادقوں کو کبھی جنبش ۳۰
نہ ہوگی پر شریر زمین پر ہرگز نہ رہینگے۔ صادقوں کا منہ خرد ۳۱
ظاہر کرتا ہے پر وہ زبان جو کجرو ہے کاٹ ڈالی جائیگی۔ صادق ۳۲
کے ہونٹھوں کو معلوم ہے کہ پسندیدہ بات کیا ہے پر شریر
کا منہ کجرویاں بولتا ہے ❊

دغا کی ترازو سے خداوند کو نفرت ہے۔ لیکن پورا باٹ ۱ باب ۱۱
بلکہ اُس کی خوشی ہے۔ جب غرور آلیتا ہے تب رسوائی ۲
بھی آتی ہے۔ پر دانائی خاکساروں کے ساتھ ہے۔ سیدھے لوگوں ۳
کی راستی اُن کی راہنما ہوگی اور خطاکاروں کی برگشتگی بر اُنہیں
ہلاک کریگی۔ قہر کے دن دولت سے کام نہیں نکلتا پر صداقت ۴
موت ہی سے رہائی دیتی ہے۔ کامل آدمی کی صداقت اُس ۵
کی راہ سیدھی کرتی ہے۔ پر شریر اپنی شرارت سے گر پڑتا ہے
سیدھوں کی صداقت اُن کو رہائی دیگی۔ پر خطاکار اپنی ۶
ہی شرارت سے پکڑے جائینگے۔ شریر انسان جب مرگیا تو ۷
اُس کی تمنا بھی مری۔ اور ظالموں کی امید فنا ہو جاتی
ہے۔ صادق مصیبت سے رہائی پاتا ہے اور اُسکے بدلے ۸
شریر پکڑا جاتا ہے۔ ریاکار انسان اپنی باتوں سے اپنے ۹
ہمسایہ کو ہلاک کرتا ہے۔ پر صادق معرفت کے سبب
رہائی پاتا ہے۔ جب صادق لوگوں کی ترقی ہوتی ہے تو ۱۰
شہر خوش ہوتا ہے اور جب شریر مرجاتا ہے تو لوگ خوشی
سے نعرہ مارتے ہیں۔ صادقوں کی برکت سے بستی ۱۱
سرفراز ہوتی ہے۔ پر وہ خبیثوں کے منہ سے گرائی جاتی ہے
وہ جو سمجھ سے خالی ہے اپنے پڑوسی کو ذلیل کرتا ہے۔ پر ۱۲
صاحب فہم چپ رہتا ہے۔ لُتر آدمی آکے جا کے بھید فاش کرتا ۱۳
ہے۔ پر وہ جو دل سے امانتدار ہے بات چھپاتا ہے۔ جہاں مصلحت ۱۴
نہیں وہاں لوگوں کی تباہی ہے لیکن مشیروں کی کثرت
سے سلامتی ہے۔ وہ جو بیگانہ آدمی کا ضامن ہوتا ہے اُسکا ۱۵
بڑا ٹوٹا ہوگا۔ پر وہ جو ضامن ہونے سے نفرت رکھتا ہے
بیخطر ہے۔ جمال والی عورت عزت حاصل کرتی ہے اور پہلوان ۱۶
دولت حاصل کرتے ہیں۔ رحمدل انسان اپنی جان کے ساتھ ۱۷
نیکی کرتا ہے۔ پر وہ جو کٹھر ہے اپنے جسم کو بھی دکھ دیتا ہے۔

۱۸ شریر کی کمائی جو وہ کرتا ہے جھوٹھی ہے۔ پر صداقت بونیوالا
۱۹ سچا اجر پائیگا۔ جس طرح راستبازی زندگی کو پہنچاتی اسیطرح
۲۰ وہ جو بدی کا پیچھا کرتا ہے اپنی موت کو پہنچتا۔ جن کے دلوں
میں بُرائی ہے اُن سے خداوند کو نفرت ہے۔ پر جنکی روشیں
۲۱ سیدھی ہیں اُن سے وہ خوش ہے۔ ہرچند ہاتھ سے ہاتھ
ملایا جائے پر شریر بے سزا نہ چھوٹیگا۔ لیکن صادق کی نسل
۲۲ رہائی پائیگی۔ خشکیل عورت جو بے امتیاز ہو ایسی ہے جیسے
۲۳ سونے کی نتھ سوأر کی تھتھنی میں۔ صادق کی تمنا صرف نیکی
۲۴ ہے۔ پر شریروں کی امید غضب ہے۔ کوئی تو ایسا ہے جو بکھیرتا
ہے تو بھی مال بڑھتا ہے۔ پھر کوئی ہے جو بخیلی سے ہاتھ
۲۵ زیادہ کھینچتا ہے پر فقط کنگال پن کی طرف ہوتا ہے۔ وہ جو
فیاض دل ہے موٹا ہو جائیگا اور وہ جو سیراب کرتا ہے آپ
۲۶ ہی سیراب ہوگا۔ وہ جو غلّہ مول سے رکھتا ہے لوگ
اُس پر لعنت کرینگے۔ پر اُس کے سر پر جو بیچتا ہے برکت ہوگی
۲۷ وہ جو کوشش سے نیکی کے درپے ہے مقبولیت کا طالب
ہے اور جو زیانکاری کی تلاش کرتا ہے وہ اُسکے آگے آئیگی
۲۸ جسے اپنے مال پر بھروسا ہے وہ گر پڑیگا۔ پر صادق پتوں
۲۹ کی مانند ہرا ہوگا۔ وہ جو اپنے گھرانے کو دکھ دیتا ہے ہوا
کا وارث ہوگا۔ اور جاہل اُس کی چاکری کریگا جسکا دل
۳۰ ہوشیار ہے۔ صادق کا پھل جو ہے زندگی کا درخت ہے
۳۱ اور وہ جو نیکی سے جیوؤں کو موہ لیتا ہے دانا ہے۔ دیکھ صادق
کو زمین پر بدلا دیا جائیگا۔ تو کتنا زیادہ شریر اور گنہگار کو ÷

باب ۱۲

۱ جو کوئی تادیب کو دوست رکھتا ہے معرفت کو
درست رکھتا ہے پر جو کوئی تنبیہ سے کینہ رکھتا ہے حیوان
۲ ہے۔ نیک مرد خداوند کی مہربانی حاصل کرتا ہے۔ پر وہ اُس
۳ شخص کو جو بُرے منصوبے کرتا ہے مجرم ٹھہرائیگا۔ کوئی انسان
شرارت سے پائیدار نہیں رہ سکتا پر صادقوں کی بیخ کو کبھی
۴ جنبش نہ ہوگی۔ نیک عورت اپنے شوہر کے لئے ایک تاج
ہے۔ پر وہ جو خجل کرتی ہے اُس کی ہڈیوں میں سڑاہٹ
۵ کی مانند ہے۔ صادقوں کے اندیشے راستی ہیں پر شریروں
۶ کے منصوبے مکر ہیں۔ شریروں کی باتیں یہی ہیں کہ کمین
میں بیٹھکے خون کریں۔ پر سیدھے لوگوں کا منہ اُنہیں رہائی
۷ دیتا ہے۔ شریر لوگ الٹ دئے جاتے ہیں اور وہ
۸ موجود نہیں۔ پر صادقوں کا گھر قایم رہیگا۔ انسان کی تعریف
اُس کی عقلمندی کے مطابق کیجاتی ہے۔ پر وہ جو کج دلا
۹ ہے رسوا ہوگا۔ وہ انسان جو چھوٹا سمجھا جائے مگر اُس
پاس ایک چاکر ہو اُس سے بہتر ہے جو آپ کو بڑا جانے
۱۰ اور روٹی کا محتاج رہے۔ صادق اپنے چوپائے کی
جان کی خبر لیتا۔ پر شریروں کی رحمت بھی عین ظلم ہے
۱۱ جو اپنی زمین میں کشتکاری کرتا ہے روٹی سے سیر ہوگا
۱۲ پر وہ جو ناکاروں کا پیرو ہے دانش سے خالی ہے۔ شریر
بدی کا شکار چاہتے ہیں۔ پر صادقوں کی جڑ پھیلتی ہے
۱۳ شریر اپنے ہی لبوں کی خطاکاری سے پھندے میں پھنسا
۱۴ پر صادق مصیبت سے نکل بچیگا۔ انسان اپنے منہ کے
پھلوں کے وسیلے خوبی سے سیر کیا جائیگا اور انسان کے
۱۵ ہاتھوں کی جزا اُسے دیجائیگی۔ بیوقوف کی روش اُس کی
نگاہ میں بھلی ہے پر وہ جو مصلحت کا سننے والا ہے
۱۶ خردمند ہے۔ جاہل کا غصّہ فی الفور دریافت ہو جاتا ہے
۱۷ پر صاحب تمیز رسوائی کو ڈھانپ دیتا ہے۔ وہ جو سچ بولتا ہے
صداقت کو آشکارا کھلاتا ہے۔ پر جھوٹا گواہ دغا دیتا ہے
۱۸ بے تامل کی بولی ایسی ہے جیسے تلوار کی ہولیں پر دانشوروں
۱۹ کی زبان صحت بخش ہے۔ سچے ہونٹھ ہمیشہ تک ثابت رہینگے
۲۰ پر جھوٹی زبان صرف ایک دم کی ہے۔ وہ جو بدی کے
منصوبے کرتے ہیں اُن کے دل میں دغا ہے۔ پر خوشی
۲۱ اُن کے لئے ہے جو صلح کی مصلحت کرتے ہیں۔ صادق
پر کوئی بُرا حادثہ نہ پڑیگا۔ پر شریر کا سرا سر زیاں ہوگا۔
۲۲ جھوٹھے لبوں سے خداوند کو نفرت ہے۔ پر وہ جو راستی
۲۳ سے کام رکھتے ہیں اُس کی خوشی ہیں۔ دانشور آدمی
معرفت کو چھپاتا ہے۔ پر احمقوں کے دل حماقت کی
۲۴ منادی کرتے ہیں۔ چالاک آدمی کا ہاتھ حکمران ہوگا۔
۲۵ پر سست آدمی خراج گذار بنیگا۔ انسان کے دل کا غم
اُس کو جھکا دیتا ہے۔ پر بھلی بات اُس کو خوشنود کرتی ہے
۲۶ وہ جو صادق ہے اپنے ہمسایہ کی راہنمائی کرتا ہے۔ پر
۲۷ شریروں کی راہ اُنھیں بھٹکاتی ہے۔ سست آدمی اُس

کہ جسے اُس نے شکار کیا کباب نہیں کرتا۔ پر چالاک آدمی
۲۸ کا مال گراں بہا ہے ٭ صداقت کی راہ میں زندگانی ہے
اور اُس کے راہگذروں میں ہرگز موت نہیں +

باب ۱۳

۱ دانشور بیٹا اپنے باپ کی تعلیم سنتا ہے۔ پر ٹھٹھا
۲ کرنے والا سرزنش پر کان نہیں دھرتا ٭ انسان اپنے
منہ کے پھل میں سے اچھا کھائیگا۔ پر غداروں کی جان
۳ ستم کو ٭ وہ جو اپنے منہ کی نگہبانی کرتا ہے اپنی جان کی نگہبانی
کرتا ہے۔ پر وہ جو اپنے ہونٹھوں کو پسارتا ہے ہلاک ہوگا
۴ ٭ سست آدمی کا جی بہت کچھ چاہتا ہے لیکن اُسے کچھ
۵ نہیں ملتا۔ پر چالاکوں کا جی موٹا ہوگا ٭ صادق انسان
جھوٹ سے کینہ رکھتا ہے۔ پر شریر آدمی نفرت انگیز ہے
۶ اور رسوا ہو جاتا ہے ٭ صداقت اُس کی جس کی روش سیدھی
ہے نگہبانی کرتی ہے۔ پر شرارت بھٹکتے پانوؤں کو ٹھیس
۷ کھلاتی ہے ٭ ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹھہراتا ہے۔
لیکن اُس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ ایک آپکو کنگال کرتا
۸ ہے لیکن بڑا دولتمند ہے ٭ آدمی کی جان کا فدیہ اُس کا
مال اور اسباب ہے۔ پر کنگال ملامت کو نہیں سنتا۔
۹ ٭ صادقوں کا چراغ روشن رہیگا۔ پر شریروں کا دیا
۱۰ بجھ جائیگا ٭ جھگڑا صرف مغروری سے ہوتا ہے۔ پر
عقل اُن کے ساتھ ہے جو مصلحت کو پسند کرتے ہیں۔
۱۱ ٭ وہ دولت جو بطالت سے حاصل کیجائے گھٹ جاتی
ہے۔ پر جو کوئی محنت سے فراہم کرتا ہے اُس کی دولت
۱۲ بڑھتی رہیگی ٭ امید کے دیر تک موقوف رہنے سے دل
کی بے آرامی ہوتی۔ پر آرزو کا بر آنا زندگی کا درخت
۱۳ ہے ٭ جو کلام کی تحقیر کرتا ہے ہلاک کیا جائیگا۔ پر جو حکم
۱۴ سے ڈرتا ہے اُس کی خیریت ہوگی ٭ دانشمند کا قانون
حیات کا چشمہ ہے تاکہ وہ موت کے پھندوں سے چھٹکارا
۱۵ پانے کا باعث ہو ٭ فہم کی درستی قبولیت بخشتی ہے
۱۶ پر خطاکاروں کی راہ کٹھن ہے ٭ ہر ایک دانا آدمی ہوشیاری
سے کام کرتا ہے۔ پر احمق اپنی حماقت کو پھیلا دیتا ہے
۱۷ ٭ شریر پیغامبر بلا میں گرفتار ہوتا ہے۔ پر دیانتدار ایلچی
۱۸ صحت بخش ہے ٭ کنگال پن اور رسوائی اُس کے لئے ہیں

جو تربیت کو پسند نہیں کرتا۔ پر وہ جو تنبیہ پر متوجہ
۱۹ ہوتا ہے عزت پائیگا ٭ جب مراد حاصل ہوتی ہے تب
جی بہت خوش ہوتا ہے۔ پر بدی سے باز آنے میں
۲۰ احمقوں کو نفرت ہے ٭ وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا ہے
۲۱ دانا ہوگا۔ پر جاہلوں کا ہمنشین ہلاک کیا جائیگا ٭ بدی
گنہگاروں کے پیچھے دوڑتی ہے۔ پر صادقوں کو اچھا
۲۲ بدلا دیا جائیگا ٭ نیک آدمی اپنے پوتوں کے لئے میراث
چھوڑتا ہے پر گنہگار کی دولت صادقوں کے لئے فراہم
۲۳ کی جاتی ہے۔ بہت سی خوراک جتی ہوئی زمین سے
کنگالوں کو ہوتی ہے۔ پر ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی انصاف
۲۴ کے نہ ہونے سے برباد ہو جاتا ہے ٭ وہ جو اپنی چھڑی کو
باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے۔ پر وہ جو
۲۵ اُسے پیار کرتا ہے سویرے اُسکی تادیب کرتا ہے ٭ صادق
کھا کے سیر ہوتا ہے۔ پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا +

باب ۱۴

۱ دانشور عورت اپنا گھر بناتی ہے۔ پر احمق اُسے
۲ اپنے ہاتھوں سے ڈھا دیتی ہے ٭ وہ جو اپنی راست روش
پر چلا جاتا ہے خداوند سے ڈرتا ہے۔ پر وہ جو اپنی
۳ راہوں سے کجرو ہے اُس کی حقارت کرتا ہے ٭ جاہلوں
کے منہ میں غرور کی لاٹھی ہے۔ پر دانشمندوں کے
۴ لب اُن کی نگہبانی کرتے ہیں ٭ جہاں بیل نہیں وہاں
ناندیں پاک صاف تو ہیں۔ پر غلے کی افزائش بیل کے
۵ زور سے ہے ٭ دیانتدار گواہ جھوٹھ نہیں کہتا۔ لیکن
۶ جھوٹھا گواہ بے تیری جھوٹی باتیں بولتا ہے ٭ ٹھٹھے باز خرد کی
تلاش کرتا ہے اور نہیں پاتا۔ پر معرفت اُسے سہج سے
۷ ملتی جو فہم والا ہے ٭ جاہل انسان سے جب تو اُس میں
۸ معرفت کے ہونٹھ نہ دیکھے کنارہ کر جا ٭ دانا انسان کی
حکمت یہ ہے کہ اپنی راہ پہچانے۔ پر جاہلوں کی بے شعوری
۹ دھوکا ہے ٭ جاہل لوگ گناہ کر کے ہنستے ہیں۔ پر صادقوں
۱۰ کے درمیان مقبولیت ہے ٭ اپنی اپنی جانکاہی کو دل ہی
خوب جانتا ہے۔ اور بیگانہ اُسکی خرمی میں دخل نہیں
۱۱ رکھتا ٭ شریر کا گھر برباد ہو جائیگا۔ پر صادق کا خیمہ
۱۲ نمودار رہیگا ٭ ایک راہ ہے جو انسان کو سیدھی دکھلائی

۱۳ دیتی پر اُس کی انتہا میں موت کی راہیں ہیں ۔ ہنسنے
میں بھی دِل کا غم ہے اور اُس شادمانی کا انجام ماتم
۱۴ ہے ۔ وہ جس کا دل رو گرداں ہے اپنی ہی راہوں
سے سیر ہو جائیگا۔ پر وہ جو بھلا آدمی ہے آپ اپنی طرف
۱۵ سے چین پائیگا ۔ نادان ہر ایک سخن کو یقین کرتا ہے۔
۱۶ پر دانا اپنی روش کو دیکھتا بھالتا ہے ۔ دانشور انسان
ڈرتا ہے اور بدی سے بھاگتا ہے۔ پر بے دانش جھنجلاتا
۱۷ ہے اور بیباک رہتا ہے ۔ غضبور آدمی بیوقوفی کرتا ہے
۱۸ اور فتنہ انگیز آدمی گھنونا ہوتا ہے ۔ بیوقوف لوگ جہالت
کی میراث پاتے ہیں۔ پر داناؤں کے سر پر معرفت کا تاج
۱۹ ہے ۔ شریر لوگ بھلوں کے آگے اور خبیث صادقوں کے
۲۰ دروازوں پر جھکتے ہیں ۔ کنگال سے اُن کا ہمسایہ بھی بیزار ہے
۲۱ پر مالدار کے بہت سے دوست ہیں ۔ وہ جو اپنے ہمسائے
کو حقیر جانتا ہے گناہ کرتا ہے۔ پر وہ جو کنگال پر رحم کرتا
۲۲ ہے مبارک ہے ۔ کیا وہ جو بُرے منصوبے کرتے ہیں خطا
نہیں کرتے؟ پر رحمت اور سچائی اُن کے لئے ہیں جو
۲۳ خیر اندیش ہیں ۔ ہر طرح کی محنت سے مال کی فراوانی ہوتی
پر لبوں کی زیادہ گوئی صرف محتاجی تک پہنچاتی ہے۔
۲۴ دانشوروں کے لئے اُن کی دولت تاج ہے۔ پر
۲۵ جاہلوں کی بیوقوفی محض بیوقوفی ۔ سچا گواہ جان بچاتا
۲۶ ہے۔ پر دغاباز جھوٹ بولتا ہے ۔ خداوند کے خوف میں
قوی امید ہے اور اُس کے فرزندوں کو پناہ کی جگہ ملتی
۲۷ ہے ۔ خداوند کا خوف زندگی کا چشمہ ہے تاکہ موت کے
۲۸ پھندوں سے چھٹکارا ہو ۔ رعایا کی کثرت میں بادشاہ
کی شانداری ہے۔ پر لوگوں کی کمی میں سرکار کی خرابی
۲۹ ہے ۔ وہ جو جلد غصے نہیں ہوتا بڑا فہم والا ہے۔ پر وہ
۳۰ جو جھکی ہے بیوقوفی کو سرفراز کرتا ہے ۔ طبیعت کی سلیمی
۳۱ بدن کی حیات ہے۔ پر ڈاہ ہڈیوں کی گندگی ہے ۔ وہ
جو مسکین پر ظلم کرتا ہے اُس کے بنانے والے کو ملامت
کرتا ہے۔ پر وہ جو اُس کی تعظیم کرتا ہے مسکینوں پر رحم
۳۲ کرتا ہے ۔ شریر انسان اپنی شرارت سے ڈھکیل دیا
۳۳ جاتا ہے۔ پر صادق مرنے پر بھی امیدوار ہے ۔ دانش

اُس کے دل میں جو سمجھدار انسان ہے ٹھہری رہتی ہے
۳۴ پر جاہلوں کے اندر کا حال فاش ہو جاتا ہے ۔ صداقت
گروہ کو سرفرازی بخشتی ہے۔ پر گناہ قوموں کے لئے
۳۵ رسوائی ہے ۔ دانا خادم پر بادشاہ کی مہربانی ہے
پر اُس کا قہر اُس پر ہے جو رسوائی کا باعث ہے ✢

باب ۱۵

۱ ملائم جواب غصے کو کھو دیتا ہے۔ پر کرخت باتیں
۲ غضب انگیز ہیں ۔ دانشمندوں کی زبان دانش کو خوب
۳ استعمال کرتی۔ پر جاہلوں کا منہ جہالت اُگلتا ہے ۔ خداوند
کی آنکھیں سب مکانوں میں کیا بُرے کیا بھلے
۴ کی دیکھنے والیاں ہیں ۔ صحت بخش زبان زندگانی کا
درخت ہے۔ پر اُس کی کجروی روح کی شکستگی کا باعث
۵ ہے ۔ جاہل اپنے باپ کی تربیت کو حقیر جانتا ہے۔ پر
۶ وہ جو تنبیہ سے خبردار ہوتا ہے دانا ہے ۔ صادق کے
گھر میں بڑا خزانہ ہے۔ پر شریر کی آمدنی میں پریشانی
۷ شامل ہے ۔ دانشور کے لب معرفت کو پھیلاتے ہیں
۸ پر بیوقوف کا دل اُسے جو راست نہیں ۔ شریر کے
ذبیحے سے خداوند کو نفرت ہے۔ پر سیدھے آدمی
۹ کی دعا اُس کی رضا ہے ۔ شریر کی روش سے خداوند
کو نفرت ہے۔ پر وہ اُسے جو صداقت کی پیروی کرتا
۱۰ ہے دوست رکھتا ہے ۔ وہ جس نے راستی کو ترک
کیا ہے سخت تادیب پائیگا۔ اور وہ جو تنبیہ کا کینہ
۱۱ رکھتا ہے مر جائیگا ۔ پاتال اور ہلاکت خداوند کے
روبرو ہیں۔ تو کتنا زیادہ بنی آدم کے دل نہ ہونگے؟
۱۲ ٹھٹھے باز آدمی اُس کو جو اُسے تنبیہ دیتا ہے دوست
نہیں رکھتا۔ اور وہ دانشمندوں کی مجلس میں ہرگز
۱۳ نہیں جاتا ۔ خوشدلی خندہ روئی کو پیدا کرتی ہے۔ پر
دل کی غمگینی سے انسان شکستہ خاطر ہوتا ہے۔
۱۴ سنجیدہ لوگوں کا دل معرفت کا طالب ہے۔ پر جاہلوں
۱۵ کا منہ جہالت کو کھاتا ہے ۔ شکستہ خاطر کے سب دن
۱۶ بُرے ہیں۔ پر وہ جو خوشدل ہے ہمیشہ جشن کرتا ہے ۔ تھوڑا
جو خداوند کے خوف کے ساتھ ہو اُس بڑے گنج سے جو
۱۷ رنج کے ساتھ ہو بہتر ہے ۔ ساگ پات کا کھانا اُس جگہ

جہاں محبت ہے پاے ہوئے بیل سے جس کے ساتھ
۱۸ بدخواہی ہو بہتر ہے ٭ غضبناک انسان فتنہ برپا کرتا ہے۔
۱۹ پر وہ جو غصے میں دھیما ہے جھگڑا مٹاتا ہے ٭ کاہل انسان
کی راہ کانٹوں کی ٹٹی سی ہے۔ پر راستکاروں کی روش
۲۰ شاہراہ کی مانند ہے ٭ ہوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہے
۲۱ پر بیوقوف آدمی اپنی ماں کی تحقیر کرتا ہے ٭ حماقت اُسکی
نگاہ میں جو خرد سے خالی ہے شادمانی ہے۔ پر وہ انسان
۲۲ جو عقلمند ہے سیدھی راہ چلا جاتا ہے ٭ سارے ارادے
بغیر مصلحت کے باطل ہوتے ہیں پر وہ بہتیرے مشیروں
۲۳ سے قیام پاتے ہیں ٭ انسان اپنے منہ کے جواب سے
مسرور ہوتا ہے۔ اور وہ بات جو وقت پر کہی جاتی ہے
۲۴ کیا خوب ہے ٭ زندگانی کی روش دانشور کیلئے اوپر کو
۲۵ ہے تاکہ وہ نیچے کیطرف جہنم سے نکل بھاگے ٭ خداوند
مغروروں کا گھر ڈھا دیتا ہے۔ پر وہ بیوہ کے سیوانے کو
۲۶ قائم کرتا ہے ٭ شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو
۲۷ نفرت ہے۔ پر پاک لوگوں کا کلام دلچسپ ہے ٭ وہ
جو حرص کے مال سے خوش ہوتا ہے اپنے گھرانے کو دکھ
۲۸ دیتا ہے پر وہ جو رشوت سے نفرت رکھتا ہے جئیگا ٭ صادق
کا دل جواب دینے کے لئے غور کرتا ہے پر شریروں کا منہ
۲۹ بُری چیزیں اُگلتا ہے ٭ خداوند شریروں سے دور ہے
۳۰ وہ صادقوں کی دعا سنتا ہے ٭ آنکھوں کا نور دل کو خوش
کرتا ہے۔ اور خوشخبری ہڈیوں میں فربہی پیدا کرتی
۳۱ ہے ٭ وہ کان جو زندگانی کی تنبیہیں سنتا ہے دانشوروں
۳۲ کے درمیان سکونت کریگا ٭ وہ جو تادیب کو نامنظور
کرتا اپنی ہی جان کو حقیر جانتا ہے پر وہ جو تنبیہ پر کان
۳۳ لگاتا ہے اپنے لئے دانائی پاتا ہے ٭ خداوند کا خوف جو
ہے خرد کی تعلیم ہے اور سرفرازی سے آگے فروتنی ہے ٭

باب ۱ ٭ انسان تو اپنا دل مستعد کرتا پر زبان سے جواب
۲ دینا خداوند کی طرف سے ہوتا ہے ٭ انسان کی ساری
روشیں اُس کی آنکھوں کے سامنے پاک صاف ہیں۔
۳ پر خداوند روحوں کو تولتا ہے ٭ اپنے سارے کام خداوند
۴ پر ڈالدے۔ تو تیرے سارے منصوبے قائم رہینگے ٭ خداوند
نے ہر ایک چیز اپنے لئے بنائی۔ ہاں شریروں کو بھی اُس
۵ نے بُرے دن کے لئے بنایا ٭ ہر ایک سے جس کے دل
میں غرور ہے خداوند کو نفرت ہے۔ ہر چند ہاتھ سے
۶ ہاتھ ملایا جائے وہ بے سزا نہ چھوٹیگا ٭ رحمت اور وفاداری
سے بدکاری ڈھانپی جاتی ہے۔ اور لوگ خداوند کے
۷ خوف کے سبب بدی سے باز رہتے ہیں ٭ جب انسان
کی روشیں خداوند کی مرضی کے مطابق ہوتی ہیں تو وہ
۸ اُسکے دشمنوں کو بھی اُسکے دوست بناتا ہے ٭ تھوڑا سا جو
صداقت کے ساتھ ہو بڑی آمدنی سے جو بغیر راستی کے
۹ ہو بہتر ہے ٭ آدمی کا دل اپنی راہ ٹھہراتا ہے۔ پر خداوند
۱۰ اُسکے قدموں کو ثابت کرتا ہے ٭ کلام ربانی بادشاہ کے
۱۱ لبوں پر ہے اور اُسکا منہ عدالت کرنے میں خطا نہیں کرتا ٭ پورا
وزن اور ٹھیک ترازو خداوند کی ہیں۔ تھیلی کے سارے
۱۲ باٹ اُسکا کام ہے ٭ شرارت کا کام کرنے سے بادشاہوں
کو نفرت ہے۔ کہ تخت کی پائیداری صداقت سے ہے
۱۳ ٭ سچے لب بادشاہوں کی رضامندی ہیں۔ اور وہ اُسکو جو سچ بولتا
۱۴ ہے پیار کرتے ہیں ٭ بادشاہ کا غضب موت کے ہرکاروں
کی مانند ہے۔ پر دانشمند انسان اُسے ٹھنڈا کرتا ہے۔
۱۵ ٭ بادشاہ کے چہرے کے نور میں زندگانی ہے۔ اور اُسکی
۱۶ رضا آخری برسات کی ایک بدلی کی مانند ہے ٭ خرد حاصل
کرنا سونے سے کیا ہی بہت بہتر ہے۔ اور فہمید پیدا کرنا
۱۷ روپے سے بہت پسندیدہ ہے ٭ راستکار آدمی کی شاہراہ
یہ ہے کہ بدی سے بھاگے اور وہ جو اپنی راہ سے خبردار
۱۸ ہے اپنی جان کا نگہبان ہے ٭ ہلاکت سے پہلے تکبر اور
۱۹ زوال سے آگے دل کا غرور ہے ٭ فروتنوں کے ساتھ
فروتن بننا اُس سے بہتر ہے کہ لوٹ کا مال مغروروں کے
۲۰ ساتھ بانٹ لیجئے ٭ وہ جو دانشمندی سے کاروبار کرتا
ہے بھلائی دیکھیگا اور وہ جسکا توکل خداوند پر ہے سعادتمند
۲۱ ہے ٭ وہ جو عقلمند دل رکھتا ہے دانا کہلاتا ہے۔ اور
۲۲ شیریں زبانی سے معرفت کی فراوانی ہوتی ہے ٭ صاحب
دانش کے لئے دانش زندگانی کا چشمہ ہے پر جاہلوں
۲۳ کی تربیت جہالت ہے ٭ دانشمند کا دل اُسکے منہ کو

تربیت کرتا ہے اور اُسکے لبوں کی فضیلت کو بڑھاتا ہے
۲۴ ۔ دلپسند باتیں شہد کے چھتے کے مانند جی کو میٹھی لگتی ہیں اور
۲۵ وہ ہڈیوں کے لئے شفا ہیں ۔ ایسی راہ موجود ہے کہ
انسان کو سیدھی دکھلائی دے۔ پر اُس کی انتہا میں موت
۲۶ کی راہیں ہیں ۔ وہ جو محنت کرتا ہے اپنے لئے کرتا
۲۷ ہے کیونکہ اُسکا منہ اُس سے محنت کراتا ہے ۔ شریر آدمی
شرارت کو کھود کے نکالتا ہے اور اُس کے لبوں میں گویا
۲۸ جلانیوالی آگ ہے ۔ کجرو آدمی فتنہ انگیزی کرتا ہے
۲۹ اور کانا پھوسی کرنیوالا دوستوں کو بھی جدا کر دیتا ہے ۔ ظالم
آدمی اپنے ہمسائے کو ورغلاتا ہے اور اُس کو اُس راہ میں
۳۰ لیجاتا ہے جو بھلی نہیں ۔ وہ آنکھیں مار کے شرارتیں ایجاد
۳۱ کرتا ہے اور لب ہلا کے فساد برپا کرتا ہے ۔ سفید سر شوکت
۳۲ کا تاج ہے بشرطیکہ وہ راستبازی کی راہ پر پایا جائے ۔ جو
غصہ کرنے میں دھیما ہے پہلوان سے بہتر ہے۔ اور وہ
جو اپنی روح پر ضابط ہے اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہے
۳۳ ۔ قرعہ گود میں ڈالا جاتا۔ پر اُس کا سارا انتظام خداوند کی
طرف سے ہے +

باب ۱۷ ۔ روکھا ایک نوالا جو چین کے ساتھ ہو اُس گھر سے
جو ضیافتوں سے پُر ہو پر جھگڑا اُن کے ساتھ ہو بہتر ہے
۲ ۔ دانشمند چاکر اُس بیٹے پر جو خجل کرتا ہے حکمران ہوگا اور
۳ وہ بھائیوں میں شامل ہو کے میراث کا حصہ لیگا ۔ چاندی
کے لئے کٹھالی ہے اور سونے کے لئے بھٹی۔ پر خداوند دلوں
۴ کو تاتا ہے ۔ بدکردار آدمی جھوٹے لبوں کی سنتا ہے اور
۵ دروغگو کجرو زبان کا شنوا ہوتا ہے ۔ وہ جو مسکین پر ہنستا
ہے اُسکے بنانے والے کی حقارت کرتا ہے اور وہ جو اوروں کی
۶ مصیبت سے خوش ہوتا ہے بیگناہ نہ ٹھہریگا ۔ بیٹوں کے بیٹے
بوڑھوں کے تاج اور بیٹوں کے فخر اُن کے باپ دادے
۷ ہیں ۔ خوش تقریری بیوقوف کو نہیں سجتی۔ تو کتنا کم دروغ
۸ لب اشراف کو ۔ ہدیہ اُس کی آنکھوں میں جسکے ہاتھ
لگتا ہے گرانبہا جواہر ہے اور وہ جدھر اُسکی توجہ ہوتی
۹ ہے کام کا ٹھیرتا ہے ۔ وہ جو تقصیر کو چھپا ڈالتا ہے دوستی
کا جویاں ہے۔ پر وہ جو ایسی بات کا دوبارہ ذکر کرتا ہے
دوستوں میں جدائی کرتا ہے ۔ ایک تنبیہ دانشور آدمی ۱۰
میں اُس سے زیادہ بیٹھ جاتی ہے کہ کوڑے مارنا جاہل
میں ۔ جو شخص سرکش ہے شرارت کا جویاں ہے۔ سو اُسکے ۱۱
مقابلہ میں ایک سنگدل قاصد بھیجا جائیگا ۔ ریچھ کا کہ جسکے ۱۲
بچے پکڑے گئے آدمی سے مقابل ہونا احمق کے اُس کی
حماقت میں مقابل ہونے سے بہتر ہے ۔ وہ جو نیکی کے بدلے ۱۳
بدی کرتا ہے بدی اُسکے گھر سے ہرگز جدا نہ ہوگی ۔ جھگڑے ۱۴
کا شروع پانی کے ٹوٹنے کے مانند ہے سو اس لئے جھگڑے
کو بیشتر اُس سے کہ تیز ہو جائے چھوڑ دو ۔ وہ جو شریر کو ۱۵
صادق ٹھیراتا ہے اور وہ جو صادق کو شریر ٹھیراتا ہے خداوند کو
اُن دونوں سے نفرت ہے ۔ کاہیکو احمق کے ہاتھ میں ۱۶
قیمت موجود ہے جس سے دانش مول لے جس حال
کہ اُسکا دل اُس کی طرف نہیں ؟ وہ جو دوست ہے ۱۷
ہر وقت دوستی رکھتا ہے اور بھائی مصیبت کے دن
کے لئے پیدا ہوا ہے ۔ وہ انسان جو دانش سے خالی ۱۸
ہے شرط کا ہاتھ مارتا ہے اور اپنے دوست کے حضور ضامن
ہوتا ہے ۔ وہ جو فتنہ انگیز ہے گناہ کو دوست رکھتا ہے۔ اور ۱۹
جو اپنے دروازے کو زیادہ بلند کرتا ہے ہلاکت کو ڈھونڈتا ہے
۔ وہ جسکے دل میں برائی ہے بھلائی نہ پائیگا۔ اور جس کی ۲۰
زبان میں نکتہ چینی ہے وہ آفت میں گر پڑیگا ۔ وہ جو بیوقوف ۲۱
بچہ پیدا کرتا ہے اپنے ہی غم کے لئے کرتا۔ کہ بے دانش کے
باپ کو خوشی نہیں ۔ شادمان دِل علاج کی طرح بھلی تاثیر ۲۲
کرتا ہے پر افسردہ دل ہڈیوں کو خشک کر دیتا ہے ۔ شریر ۲۳
انسان بغل میں سے رشوت لیتا ہے تاکہ عدالت کی راہیں
بگاڑے ۔ حکمت اُس کے چہرے کے سامنے ہے جو سمجھ ۲۴
والا ہے۔ پر جاہل کی آنکھیں زمین کے کناروں سے
لگی ہیں ۔ احمق بیٹا اپنے باپ کے لئے غم ہے اور اپنی ماں ۲۵
کے لئے بڑی تلخی ۔ نیکوکاروں کو سزا دینا اور اشراف لوگوں ۲۶
کو اُنکے انصاف کے سبب سے مارنا بھلا نہیں ۔ وہ جو ۲۷
عالم ہے باتیں کم کرتا۔ سرد مزاج آدمی خردمند ہے ۔ احمق ۲۸
بھی جب تک چپ ہے عقلمند گنا جاتا ہے - اور وہ
جو اپنے لب موندے ہوئے رکھتا ہے دانشمند

مسرور ہے ✣
باب ۱۸ ۱ ۔ؔ کوئی آپ کو علیحدہ کر کے اپنی ہوس کو ڈھونڈتا ہے
۲ اور ساری دانائی سے چڑھتا ہے ۔ؔ بیدانش فہم سے حظ
نہیں اُٹھاتا۔ مگر اُس سے کہ اپنے دل کا حال ظاہر کرے
۳ ۔ؔ جہاں کہیں شریر لوگ آتے ہیں وہاں رسوائی آتی ہے
۴ اور فضیحت کے ساتھ ملامت ہوتی ہے ۔ؔ انسان کے مُنہ
کی باتیں گہرے پانیوں کی مانند ہیں و حکمت کا چشمہ بہتے
۵ نالے کا سا ہے ۔ؔ عدالت میں شریر کی روداری کرکے
۶ صادق کو گرا دینا خوب نہیں ۔ؔ بیدانش کے ہونٹھ فتنہ
۷ انگیزی کرتے ہیں اور اُسکا منہ تھپیڑے مانگتا ہے ۔ؔ بیدانش
کا مُنہ اُسکی ہلاکت ہے اور اُسکے ہونٹھ اُسکی جان کے لئے
۸ پھندے ۔ؔ لُترے کی باتیں لذیذ نوالے ہیں اور وہ پیٹ کے
۹ اندر جاتی ہیں ۔ؔ وہ جو کام میں سستی کرتا ہے فضولخرچ کا بھائی
۱۰ ہے ۔ؔ خداوند کا نام ایک محکم برج ہے۔ صادق اُس میں دوڑتا
۱۱ ہے اور امن میں رہتا ہے ۔ؔ دولتمند آدمی کا مال اُسکا حصین
۱۲ شہر اور اُسکے تصور میں ایک اونچی دیوار کی مانند ہے ۔ؔ ہلاکت
سے پیشتر آدمی کا دل مغرور ہوتا ہے اور عزت سے آگے فروتنی
۱۳ ہوتی ہے ۔ؔ وہ جو اُس سے آگے کہ سخن کو تمام سُنے اُسکا
۱۴ جواب دے یہ اُسکی حماقت اور خجالت ہے ۔ؔ انسان کی جان
اپنی ناتوانی کا تحمل کریگی۔ پر دل کی شکستگی کو کون اُٹھا سکتا
۱۵ ہے؟ ۔ؔ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا ہے۔ اور دانشور
۱۶ کے کان معرفت کے جویاں ہیں ۔ؔ آدمی کا ہدیہ اُس کے لئے
جگہ کر لیتا ہے اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور لے پہنچاتا
۱۷ ہے ۔ؔ اور جو اپنا حال پہلے کہہ سناتا ہے نیکو کار معلوم ہوتا ہے
۱۸ پر اُسکا ہمسایہ آکے اُسکا بھید دریافت کرتا ہے ۔ؔ قرعہ
ڈالنا جھگڑوں کو موقوف کرتا ہے اور زبردستوں کے درمیان
۱۹ پڑکے اُنہیں جدا کر دیتا ہے ۔ؔ رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا ایک
حصین شہر کے لے لینے سے مشکل تر ہے۔ اور اُن کے جھگڑے
۲۰ ایسے ہیں جیسے قلعہ کے بینڈے ۔ؔ آدمی کا پیٹ اپنے مُنہ
کے میووں سے بھرتا ہے اور اپنے لبوں کی برکت سے
۲۱ سیر ہوتا ہے ۔ؔ موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں اور
۲۲ وہ جو اسے دوست رکھتے ہیں اُسکا میوہ کھاتے ہیں ۔ؔ جس

نے جورو کو پایا اُس نے ایک تحفہ پایا اور اُسپر خداوند کا فضل
۲۳ ہوا ۔ؔ مسکین خوشامد کی باتیں کرتے ہیں۔ پر دولتمند سخت
۲۴ جواب دیتا ہے ۔ؔ کسی کے بہت یار اُس کی بربادی کے لئے
ہیں۔ پر ایک دوست ایسا ہے جو بھائی سے زیادہ رفاقت
کرتا ہے ✣
باب ۱۹ ۱ ۔ؔ وہ مسکین جو اپنی راستی میں چلتا ہے اُس سے جسکے
۲ ہونٹھوں میں کجروی ہے اور احمق ہے بہتر ہے ۔ؔ کہ روح دانش
سے خالی رہے یہ اچھا نہیں۔ اور وہ جو پانوں سے جلدبازی
۳ کرتا ہے خطا کرتا ہے ۔ؔ آدمی کی جہالت اسے گمراہ کرتی ہے
۴ اور اسکا دل خداوند سے بیزار ہوتا ہے ۔ؔ دولت
بہت سے دوست پیدا کرتی ہے۔ پر مسکین اپنے ہی دوست
۵ سے بیگانہ ہے ۔ؔ جھوٹا گواہ بے گناہ نہ ٹھہریگا اور جھوٹ
۶ بولنے والا نہ بچیگا ۔ؔ بہتیرے لوگ فیاض کی خوشامد کرتے ہیں
اور ہر ایک آدمی اُسی کا دوست ہے جو انعام دیتا ہے۔
۷ ۔ؔ مسکین کے تو سارے بھائی ہی اُسکا کینہ رکھتے ہیں۔
پس وہ جو اُس کے دوست ہیں اُس سے کتنی زیادہ دور
بھاگینگے ؟ وہ خوشامد کی باتیں کہکے اُن کا پیچھا کرتا ہے
۸ پر وہ اُس کے خواہاں نہیں ۔ؔ جو حکمت حاصل کرتا ہے اپنی
جان کو پیار کرتا ہے۔ وہ جو دانش کی محافظت کرتا ہے
۹ فائدہ اُٹھائیگا ۔ؔ جھوٹا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا۔ اور جو
۱۰ جھوٹ بولتا ہے فنا ہوگا ۔ؔ خوش وقتی احمق کو سجتی نہیں۔
تو کتنا زیادہ بے موقع ہے کہ خادم شہزادوں پر حکمران ہو
۱۱ ۔ؔ آدمی کی دانائی اُس کے غصے کو ٹالتی ہے۔ اور یہ اُسکی
۱۲ شانداری ہے کہ خطا سے آنا کانی کرے ۔ؔ بادشاہ کا غضب
شیر کی غُرش کی مانند ہے اور اُسکی رضا ایسی ہے جیسے کہ
۱۳ اوس جو گھاس پر پڑتی ہے ۔ؔ بیدانش بیٹا اپنے باپ
کے لئے ایک بلا ہے اور جورو کا جھگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا ہے
۱۴ ۔ؔ گھر اور مال وہ میراث ہے جو باپ سے حاصل ہوتی ہے
۱۵ پر دانشمند جورو خداوند سے ملتی ہے ۔ؔ کاہلت دل
کو نیند میں غرق کر دیتی ہے۔ اور آرام طلب کا دل بھوکا
۱۶ رہتا ہے ۔ؔ وہ جو حکم کو حفظ کرتا ہے اپنی جان کی محافظت
کرتا ہے۔ پر وہ جو اپنی راہوں سے غافل ہے مارا جاتا ہے

۱۷ ۔ وہ جو مسکینوں پر رحم کرتا ہے خداوند کو اُدھار دیتا ہے
۱۸ جو کچھ اُس نے دیا ہوگا وہ اُسے پھیر دیگا ۔ جب تک کہ امید
باقی ہے اپنے بیٹے کو تربیت کئے جا پر اُس کے مار ڈالنے پر
۱۹ دل نہ لگا ۔ بڑا غصہ ور آدمی سزا ہی پائیگا
۲۰ کیونکہ اگر تو اسے رہائی دے تو تجھے یہ بار بار کرنا ہوگا ۔ مصلحت کو
سُن اور تربیت پذیر ہو تاکہ تیری عاقبت دانائی کے ساتھ ہو
۲۱ ۔ آدمی کے دل میں بہتیرے منصوبے ہوتے ہیں۔ پر خداوند
۲۲ کا منصوبہ وہی قائم رہیگا ۔ اگر کوئی آدمی شفقت کرے تو
۲۳ یہ اُسکا لطف ہے۔ اور کنگال جھوٹے سے بہتر ہے ۔ خداوند
کا خوف زندگانی کے لئے ہے اور وہ جس کو یہ ہے خوشی سے
۲۴ اوقات کاٹیگا۔ بدی میں وہ گرفتار نہوگا ۔ سُست
آدمی اپنا ہاتھ قاب میں چھپاتا ہے اور اتنا نہیں کرتا کہ
۲۵ اُسے اپنے مُنہ تک پھر لائے ۔ ٹھٹھے کرنے والے کو مار تو وہ
جو سادہ دل ہے ہوشیار ہو جائیگا۔ اور صاحب دانش
۲۶ کو تنبیہ کر کہ وہ معرفت حاصل کریگا ۔ جو اپنے باپ کو تباہ کرتا ہے
اور اپنی ماں کو کھدیڑتا ہے وہ بیٹا خجالت کا کام کرتا ہے
۲۷ اور رسوائی حاصل کرتا ہے ۔ اے میرے بیٹے وہ تربیت
جو معرفت کی باتوں سے پھراتی ہے اُس کے سُننے سے تو آپ کو
۲۸ باز رکھ ۔ نمک حرام گواہ عدالت پر ہنستا ہے اور شریر
۲۹ کا مُنہ بدکاری نگلتا رہتا ہے ۔ ٹھٹھے کرنے والوں کے
لئے سزائیں ٹھہرائی جاتیں اور جاہلوں کی پیٹھ کے لئے تازیانہ ؎

باب ۲۰

۱ ۔ مے مسخرہ بناتی ہے اور مست کرنے والی ہر ایک چیز
غضب آلودہ کرتی ہے۔ جو اُن کا فریب کھاتا وہ دانشمند نہیں
۲ ہے ۔ بادشاہ کا رعب ایسا ہے جیسے شیر کی غرش جو
کوئی اُسے غصہ دلاتا ہے وہ اپنی جان سے بدی کرتا ہے۔
۳ ۔ آدمی کی عزت اسی میں ہے کہ جھگڑے سے باز آئے۔
۴ لیکن ہر ایک بے دانش چھیڑتا رہتا ہے ۔ سُست آدمی
جاڑے کے باعث ہل نہیں چلاتا۔ سو وہ کاٹنے کے وقت بھیکھ
۵ مانگیگا اور اُس پاس کچھ نہ ہوگا ۔ آدمی کے دل کی مصلحت
گہرے پانی کی مانند ہے ۔ پر سمجھدار آدمی اُسے کھینچ نکالیگا
۶ ۔ بہتیرے ہیں جو اپنی اپنی فیاضی مشہور کرتے ہیں۔ پر وفادار
۷ انسان کو کون پا سکتا ہے ؟ ۔ صادق اپنی دیانت سے راہ
۸ چلتا ہے۔ اُسکے بعد اُسکے لڑکے اقبالمند ہوتے ہیں ۔ بادشاہ
جو عدالت کے تخت پر جلوس فرماتا ہے اپنی آنکھوں ہی سے
۹ ہر نوع کی بدی دُور کرتا ہے ۔ کون کہہ سکتا ہے کہ میں نے اپنے
۱۰ دل کو صاف کیا ہے میں گناہ سے پاک ہوں ؟ ۔ دو طرح کے بٹکھرے دو
۱۱ طرح کے پیمانے ان دونوں سے خداوند کو نفرت ہے ۔ لڑکے کا چال
بھی اُس کے اعمال سے جانا جاتا ہے کہ اُس کا کام پاک اور سیدھا ہے
۱۲ کہ نہیں ۔ سننے والے کان اور دیکھنے والی آنکھیں دونوں کا خداوند
۱۳ بنانے والا ہے ۔ بہت نیند سے دل مت لگا نہ ہو کہ تو کنگال
۱۴ ہو جائے۔ اپنی آنکھیں کھول کر تو روٹی سے سیر ہوگا ۔ مول لینے
والا کہتا ہے کہ یہ بُری ہے بُری ہے۔ پر جب وہ چل نکلتا ہے تب
۱۵ فخر کرتا ہے ۔ سونا تو ہے اور بہت سے لعل بھی ہیں۔ پر معرفت
۱۶ کے ہونٹھ بے بہا جواہر ہیں ۔ جو بیگانہ کا ضامن ہو اُس کے
کپڑے چھین لے۔ اور جو اجنبی کا ضامن ہو اُس کی چیز گرو رکھ
۱۷ لے ۔ دغا کی روٹی آدمی کو میٹھی لگتی ہے پر آخر کو اُسکا مُنہ کنکروں
۱۸ سے بھرا جاتا ہے ۔ ہر ایک کام مصلحت سے ٹھیک ہوتا ہے۔
۱۹ اور جنگ خوب صلاح لیکے کر ۔ چغلخور آتا جاتا ہے اور بھید فاش
کرتا ہے۔ سو تو اُس کے ساتھ جو لبوں سے پُھسلاتا ہے صحبت
۲۰ مت رکھ ۔ وہ جو اپنے باپ اور اپنی ماں پر لعنت کرتا ہے
۲۱ اُسکا چراغ شدت کی تاریکی میں بجھایا جائیگا ۔ ہو سکتا ہے
کہ ایک ملکیت ابتدا میں ایک لخت حاصل ہو پر اُس کا انجام
۲۲ نامبارک ہے ۔ تو مت کہہ کہ میں بدی کا بدلہ لونگا۔ پر خداوند
۲۳ کا انتظار کر کہ وہ تجھے بچائیگا ۔ دو طرح کے تولوں سے خداوند
۲۴ کو نفرت ہے اور مکر کی ترازو کچھ خوب نہیں ۔ آدمی کے قدموں
کو خداوند ثابت رکھتا ہے۔ پس کیونکر ہو سکتا ہے کہ کوئی اپنے
۲۵ طریق کو سمجھے ؟ ۔ آدمی کے لئے ایک پھندا ہے کہ بغیر سوچے
۲۶ کہے یہ تبرک ہے اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے ۔ دانشمند
بادشاہ شریروں کو تتر بتر کرتا ہے اور اُن پر داونے کا پہیہ
۲۷ پھرواتا ہے ۔ آدمی کی روح خداوند کا چراغ ہے کہ انسان
کے پیٹ کے سارے اندرونی حال کو دریافت کرتی ہے
۲۸ ۔ رحمت اور راستی بادشاہ کے نگہبان ہیں بلکہ رحمت ہی سے
۲۹ اُس کا تخت سنبھالا جاتا ہے ۔ جوان آدمیوں کا زور اُن کے
لئے شوکت ہے اور بوڑھوں کی زینت اُن کے سفید بال ہیں

۳۰ ؀ زخم کا داغ خلل کو دُور کرتا ہے۔ اُسی طرح سے کوڑے پیٹ کو اندروار سے صاف کرتے ہیں ؀

باب ۲۱

۱ ؀ بادشاہ کا دل خداوند کے ہاتھ میں ہے وہ اُسکو
۲ پانی کے نالوں کی مانند جدھر چاہتا اُدھر پھیرتا ہے ؀ ہر ایک انسان کی روش اُسی کی نگاہ میں ٹھیک ہے پر خداوند دلوں
۳ کو تولتا ہے ؀ راستی و انصاف کرنا خداوند کے نزدیک قربانی
۴ کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے ؀ بلند بینی اور دل کی خودپسندی
۵ اور شریروں کا چراغ گناہ ہے ؀ چالاکوں کے اندیشے فقط بہتایت کے باعث ہیں۔ پر سارے اتاؤلے لوگوں کے
۶ خیال فقط احتیاج کو پہنچتے ؀ دروغ گوئی کرکے خزانہ فراہم کرنا ایک اُڑائی ہوئی بطالت ہے اُن لوگوں کی جو موت کو
۷ ڈھونڈتے ہیں ؀ شریروں کی زیادتکاری اُن کو جھاڑ ڈالیگی
۸ کیونکہ اُنہوں نے انصاف کرنے سے انکار کیا ہے ؀ گناہ سے لدے ہوئے آدمی کی راہ ٹیڑھی ہے۔ پر جو پاک ہے
۹ اُس کا کام سیدھا ہے ؀ گھر کی چھت پر ایک کونے میں رہنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھ کشادہ گھر کے بیچ رہنے
۱۰ سے بہتر ہے ؀ شریر کا جی بُرائی کا مشتاق ہے۔ اُسکا ہمسایہ
۱۱ اُسکی نگاہ میں قبولیت نہیں پاتا ؀ جب ٹھٹھے کرنے والے کو سزا دیجاتی ہے تب وہ جو سادہ لوح ہے دانش حاصل کرتا ہے۔
۱۲ اور جو دانشور تربیت پذیر ہوتا ہے تو معرفت پاتا ہے ؀ صادق آدمی دانشمندی سے شریر کے گھر پر نظر کرتا ہے کہ خدا شریروں
۱۳ کو اُنکی بُرائی کے سبب سے گرا دیتا ہے ؀ جو مسکین کا نالہ سُنکے اپنے کان بند کرلیتا ہے وہ آپ بھی نالہ کریگا اور اُسکی سُنی
۱۴ نہ جائیگی ؀ چھپے میں ہدیہ دینا غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے اور گود
۱۵ میں انعام رکھ دینا شدت کے قہر کو ؀ صادقوں کی خوشی انصاف کرنے میں ہے پر اُن کے لئے جو بدکاری کرتے
۱۶ ہلاکت ہے ؀ وہ انسان جو سمجھ کی راہ سے بھٹکتا ہے مُردوں
۱۷ کے غول میں پڑا رہیگا ؀ وہ جو کھیل تماشا کو دوست رکھتا ہے کنگال آدمی رہیگا۔ وہ جو مے اور تیل پر مائل ہے ہرگز مالدار
۱۸ نہ ہوگا ؀ شریر لوگ صادقوں کے بدلے اور خطاکار راستبازوں
۱۹ کے عوض فدیہ دیئے جائینگے ؀ بیابان ہی میں رہنا جھگڑالو
۲۰ اور غصہ ور عورت کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے ؀ خزانہ دلپسند اور تیل دانشمندوں کے گھر میں ہیں پر احمق آدمی انہیں
۲۱ اُڑا دیگا ؀ وہ جو صداقت اور رحمت کی پیروی کرتا ہے زندگی اور
۲۲ صداقت اور عزت پاتا ہے ؀ دانشمند آدمی زبردستوں کے شہر پر چڑھتا ہے اور جس زور پر اُنکا اعتماد ہے اُسے گرا دیتا ہے
۲۳ ؀ وہ جو اپنے مُنہ اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہے اپنی جان کو
۲۴ دق داریوں سے بچاتا ہے ؀ مغرور اور گھمنڈی ٹھٹھباز اُسکا نام
۲۵ ہے جو غرور اور غصے سے کاروبار کیا کرتا ہے ؀ آرام طلب کی تمنا اُسے بیجان کرتی ہے کیونکہ اُس کے ہاتھ محنت کو پسند
۲۶ نہیں کرتے ؀ وہ حرص سے سارے دن لالچ کرتا رہتا ہے پر
۲۷ صادق آدمی دیتا ہے اور ہاتھ نہیں چھوڑتا ؀ شریروں کی قربانی نفرت ہے۔ خصوصاً جبکہ وہ بدنیتی سے لاتا ہے
۲۸ ؀ جھوٹا گواہ ہلاک ہوتا ہے۔ پر وہ شخص جو سُنا کرتا ہے
۲۹ بولنے کے لئے ہمیشہ مستعد رہیگا ؀ شریر انسان اپنے چہرے کو سخت بےپروا کر دیتا ہے۔ پر وہ جو صادق ہے اپنی راہ کو
۳۰ تیار کرتا ہے ؀ کوئی حکمت کوئی فہید کوئی مشورت نہیں جو
۳۱ خداوند کے مقابل پیش آئے ؀ جنگ کے دن کے لئے گھوڑا تو تیار کیا جاتا ہے۔ پر فتحیابی خداوند کی طرف سے ہے ؀

باب ۲۲

۱ ؀ نیک نام بےقیاس خزانے سے زیادہ تر پسند کیا
۲ جائے اور احسان روپے اور سونے سے ؀ دولتمند اور مسکین ایک ہی جگہ فراہم ہوتے ہیں۔ اُن سب کا بنانے
۳ والا خداوند ہی ہے ؀ ہوشیار انسان بلا کو پیش بینی سے دیکھتا ہے اور آپ کو چھپاتا ہے۔ پر نادان لوگ گذرتے
۴ ہیں اور سزا پاتے ہیں ؀ دولت اور عزت اور حیات
۵ فروتنی اور خداوند کے خوف کا اجر ہیں ؀ کجرو لوگوں کی راہ میں کانٹے اور پھندے ہیں۔ وہ جو اپنی جان کی نگہبانی
۶ کرتا ہے اُن سے دُور رہیگا ؀ لڑکے کو اُس راہ میں کہ جسمیں جانا ہے سویرے تربیت کر۔ کیونکہ جب وہ بوڑھا ہوا تو وہ
۷ اُس راہ سے نہ مُڑیگا ؀ مالدار مسکین پر حکمران ہوتا ہے اور
۸ قرضدار قرض دینے والے کا چاکر ہے ؀ وہ جو بدکاری بوتا ہے بطالت کاٹیگا اور اُس کے غصے کا سونٹا فنا ہو جائیگا
۹ ؀ وہ جسکی آنکھیں نیک ہیں برکت پائیگا۔ کیونکہ وہ اپنی روٹی
۱۰ میں سے مسکینوں کو دیتا ہے ؀ ٹھٹھا کرنے والے آدمی کو نکال

دے کہ فساد جاتا رہیگا۔ ہاں جھگڑا رگڑا اور رسوائی دُور
ہو جائینگے ۞ وہ جو صاف دلی کو چاہتا اُس کے ہونٹھوں میں
۱۲ لطف ہوتا ہے اور بادشاہ اُس کا دوستدار ہوگا ۞ خداوند
کی آنکھیں معرفت کی نگہبانی کرتی ہیں اور وہ خطا کاروں کے
۱۳ کاروبار کو الٹ دیتا ہے ۞ آرام طلب انسان کہتا ہے
۱۴ کہ باہر شیر کھڑا ہے۔ میں گلیوں میں پھاڑا جاؤنگا ۞ بیگانہ
عورت کا منہ ایک گہرا گڑھا ہے۔ اُس میں وہ گرتا ہے
۱۵ جس سے خداوند بیزار ہے ۞ جہالت لڑکے کے دل سے
وابستہ ہے۔ پر تربیت کی چھڑی اُسے اس میں سے دُور
۱۶ کرد یگی ۞ وہ جو مسکین پر ظلم کرتا کہ اپنی دولت بڑھائے
۱۷ وہ مالدار کو دیگا اور یقیناً کنگال ہو جائیگا ۞ اپنے کان کو
جھکا اور داناؤں کی باتوں کو سُن اور میری دانش پر اپنا
۱۸ دل لگا ۞ کہ یہ کیا ہی بھلا کام ہے اگر تو اُن کو اپنے
باطن میں رکھ چھوڑے۔ وہ تیرے لبوں پر بھی ایک ساتھ مستعد
۱۹ ہونگے ۞ کہ تیرا توکل خداوند پر ہو میں نے آجکے دن تجھے
۲۰ ہاں تجھی کو جتا دیا ہے ۞ یقیناً میں نے تیرے لئے مصلحت
۲۱ اور دانش کی لطیف باتیں اس نیت سے لکھیں ۞ کہ میں
سچائی کی باتوں کی حقیقت تجھکو جتاؤں تاکہ تو اُنکے جواب میں جو تجھے
۲۲ بھیجتے ہیں سچی باتیں کہہ سکے ۞ مسکین کو غارت مت کر
اُسکے مسکین ہونے کے سبب سے۔ اور محتاج پر پھاٹک پر
۲۳ ظلم نہ کر ۞ کیونکہ خداوند اُن کی طرف سے حجت قائم کریگا اور اُنکی
جانوں کو جنہوں نے اُن کو غارت کیا غارت کریگا ۞ غصہ ور آدمی
۲۴ سے دوستی مت کر اور غضبناک انسان کے ساتھ مت جا
۲۵ ۞ نہ ہو کہ تو اسکی روشیں سیکھے اور اپنی جان کو پھندے
۲۶ میں پھنسائے ۞ تو اُن میں مت شامل ہو جو ہتھ پر ہاتھ
مارتے ہیں اور نہ اُن میں جو قرض کی بابت ضامنی کرتے ہیں
۲۷ ۞ کہ اگر تجھ پاس دینے کو کچھ نہ ہو تو کیا ضرور ہے کہ وہ تیرا بستر
۲۸ تیرے نیچے سے کھینچ لیجائے ۞ اُن قدیم حدوں کو جو تیرے باپ
۲۹ دادوں نے باندھی ہیں مت سرکا ۞ تو کسی کو اپنے کام میں
چالاک دیکھتا ہے؟ وہ شاہوں کے حضور جا کھڑا ہوگا۔ وہ
کم قدر لوگوں کے آگے کھڑا نہ ہوگا ۞

باب ۲۳

۱ ۞ جس وقت تو حاکم کے ساتھ کھانے بیٹھے تو خوب غور
۲ کر کہ تیرے سامنے کون ہے ۞ اگر تو کھانے میں حریص ہے
۳ تو اپنے گلے پر چھری رکھ دے ۞ اُسکے مزہ دار کھانوں
۴ کی تمنا مت کر کہ وہ دغا کا کھانا ہے ۞ مالدار ہونیکے لئے
۵ محنت مت کر۔ اپنی ہی اُس دانشمندی سے باز آ ۞ کیا تو اُن
چیزوں پر جو ہیں نہیں آنکھیں دوڑائیگا؟ کیونکہ وہ یقیناً
اپنے لئے پر لگاتیں کہ عقاب کی مانند آسمان کی طرف
۶ اُڑ جائیں ۞ تو اُس کی روٹی جو تنگ چشم ہے مت کھا اور
۷ اُس کے مزہ دار کھانوں کی تمنا مت رکھ ۞ کیونکہ جیسے
اُس کے دل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہے۔ وہ تجھکو
۸ کہتا ہے کھا اور پی۔ پر اُس کا دل تیری طرف نہیں ۞ وہ
نوالہ جو تو نے کھایا ہے تو اُسے اُگل دیگا اور اپنی میٹھی باتیں
۹ گنوائیگا ۞ بیوقوف کے کانوں میں اپنی باتیں مت ڈال۔
۱۰ کیونکہ وہ تیرے دانشمندانہ کلام کی تحقیر کریگا ۞ زمین کی قدیم
۱۱ حدیں مت سرکا اور یتیموں کے کھیتوں میں دخل مت کر
۞ کیونکہ اُن کا رہائی بخشنے والا زبردست ہے ۞ وہ ہی
۱۲ تجھ پر اُن کی حجتیں ثابت کریگا ۞ تربیت سے اپنا دل
۱۳ لگا اور ہوشیاری کی باتوں پر کان رکھ ۞ لڑکے کی
تادیب سے دست بردار مت ہو۔ کہ اگر تو اُسے چھڑی
۱۴ماریگا تو وہ مر نہ جائیگا ۞ تو اُسے چھڑی ماریگا پر تو اُس
۱۵ کی جان کو بچائیگا ۞ اے میرے بیٹے اگر تیرا دل
۱۶ دانشور ہے تو میرا دل ہاں میرا ہی دل خوش ہوگا ۞ اور
جب تیرے لبوں سے سچی باتیں نکلینگی تو میرے گردے
۱۷ شادمان ہونگے ۞ ایسا ہونے دے کہ تیرا دل گنہگاروں
۱۸ پر حسد کرے بلکہ تو سارے دن خداوند سے ڈرتا رہ ۞ کیونکہ
۱۹ آگے کو اجر ہے اور تیری آس ٹوٹ نہ جائیگی ۞ اے میرے
۲۰ بیٹے تو سُن اور دانشمند ہو اور اپنے دل کی رہبری کر ۞ تو
اُن لوگوں میں شامل مت ہو جو مے خور ہیں اور نہ اُن میں
۲۱ جو اپنے جسم کو شہوت سے رسوا کرتے ہیں ۞ کہ وہ جو شرابی
اور اوباش ہیں کنگال ہو جائینگے اور نیند اُنہیں چیتھڑے
۲۲ پہنائیگی ۞ اپنے باپ کی بات کہ جس سے تو پیدا ہوا ہے سُن
۲۳ اور اپنی ماں کو اُس کے بڑھاپے میں حقیر نہ جان ۞ سچائی کو
مول لے اور اُسے مت بیچ۔ حکمت اور تربیت اور خرد کو بھی

۲۴ ۔ صادق کا باپ نہایت ہی خوش ہوگا اور جس سے دانشور
۲۵ لڑکا پیدا ہو خوشی حاصل کریگا ۔ تیرے ماباپ خوش ہونگے
۲۶ اور وہ جس کے پیٹ میں تو پڑا مسرور ہوگی ۔ اے
میرے بیٹے اپنا دل مجھ کو دے اور میری راہوں
۲۷ سے تیری آنکھیں خوش ہوں ۔ کہ چنال ایک گہری
۲۸ کھائی ہے اور اجنبی رنڈی تنگ کنواں ہے ۔ وہ قزاق
کی طرح گھات میں لگی ہے اور بنی آدم میں نمک حراموں کو
۲۹ زیادہ کرتی ہے ۔ وہ کون ہے جو افسوس کرتا ہے؟
اور کون غمزدہ ہے؟ اور کون بڑا قضیہ کرنے والا ہے؟
اور کون یاوہ گو ہے؟ اور کون بے سبب گھائل ہے؟
۳۰ اور کس کی آنکھوں میں سرخی ہے ۔ وہ جو دیر تک مے نوشی
کرتے ہیں ۔ وہ جو ملائی ہوئی مے کی تلاش میں رہتے
۳۱ ہیں ۔ جب مے لال لال ہو اور اُس کا عکس جام پر پڑے
اور جب وہ بہتے وقت اپنی خوبی دکھلائے تو اُس پر نظر مت کر
۳۲ ۔ کہ انجام کار وہ سانپ کی مانند کاٹتی ہے اور
۳۳ بچھو کی طرح ڈنک مارتی ہے ۔ تیری آنکھیں بیگانہ
عورتوں سے لگینگی اور تیرا دل ٹیڑھے مضمون نکالیگا
۳۴ بلکہ تو اُس کی مانند ہو جائیگا جو دریا کے درمیان لیٹ
۳۵ جائے اور مستول کے سرے پر سو رہے ۔ تو کہیگا انہوں
نے تجھ کو مارا ہے پر دکھتا نہ تھا ۔ اُنہوں نے مجھے پیٹا
ہے پر مجھے معلوم نہ ہوتا تھا ۔ میں کب بیدار ہونگا ۔ میں
پھر اُس کا سراغ لگاؤنگا +

باب ۲۴ ۱ ۔ تو بد آدمیوں سے حسد مت کر اور اُن کی صحبت کی
۲ خواہش مت رکھ ۔ کیونکہ اُن کے دل ظلم کی فکر کرتے ہیں
۳ اور اُن کے لب زیانکاری کا چرچا کرتے ہیں ۔ دانائی کے
باعث سے گھر بنایا جاتا ہے اور فہم کے سبب سے اُس کو
۴ قیام ہے ۔ اور دانش کے وسیلے سے کوٹھریاں
۵ نفیس اور لطیف مال سے معمور ہو جائینگی ۔ دانا آدمی
زور آور ہے ۔ ہاں معرفت والے انسان کا زور بڑھتا رہتا ہے
۶ ۔ کیونکہ تو حکیمانہ صلاح کے وسیلے اپنی طرف سے جنگ
۷ کر سکتا ہے اور مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہے ۔ حکمت
جاہل کے لئے بہت بلند ہے ۔ وہ دروازے پر منہ
نہ کھولیگا ۔ وہ جو زبون منصوبے ایجاد کرتا ہے صاحب ۸
نفرت کہلائیگا ۔ نادانی کا منصوبہ بھی گناہ ہے اور ٹھٹھے ۹
کرنے والے سے خلق کو نفرت ہے ۔ اگر تو مصیبت کے ۱۰
دن سست ہو جاتا تو تیرا تھوڑا زور ہوتا ۔ اُن کو جو قتل ۱۱
کے لئے گھسیٹے گئے ہوں چھڑا اگر تو اُن سے جو مارے
جانے پر تیار ہیں اپنا ہاتھ کھینچے ۔ اگر تو کہے کہ دیکھو ہمیں ۱۲
یہ معلوم نہ تھا ۔ تو کیا وہ جو دلوں کا جانچنے والا ہے یہ دیکھتا
نہیں؟ اور وہ جو تیری جان کا نگہبان ہے یہ نہیں جانتا؟
اور کیا وہ ہر شخص کو جیسے اُس کے کام ہیں ویسا بدلہ
نہ دیگا؟ ۔ اے میرے بیٹے تو شہد کھا کہ وہ اچھا ہے اور ۱۳
شہد کا چھتا بھی کہ وہ تیرے منہ میں میٹھا ہے ۔ اسی طرح ۱۴
جان کی حکمت تیری جان کے لئے ہوگی ۔ جب وہ تجھ کو مل جائے
تو تیرے لئے نیک انجام ہونگے اور تیری آس ٹوٹ نہ جائیگی
۔ شریر کی طرح تو صادق کے گھر کی گھات میں مت لگ ۔ ۱۵
اُس کے چین کے مکان کو غارت مت کر ۔ کہ صادق آدمی ۱۶
سات بار گرتا ہے اور پھر اُٹھتا ہے ۔ پر شریر بلا میں گر کے
پڑا رہتا ہے ۔ جب تیرا دشمن گر پڑے تو خوشی مت کر اور ۱۷
جب وہ پھسل جائے تو دل شاد نہ ہو ۔ نہ ہو کہ خداوند ۱۸
دیکھے اور اُس کی نظر میں وہ برا ہو اور وہ اپنا قہر اُس پر
سے اُٹھالے ۔ زبون آدمیوں کے سبب تو مت کڑھ ۱۹
اور شریروں پر حسد مت کر ۔ کیونکہ شریر آدمی کی عاقبت ۲۰
نیک نہ ہوگی شریروں کا چراغ بجھایا جائیگا ۔ اے میرے بیٹے ۲۱
تو خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر اور اُن لوگوں کے ساتھ
صحبت نہ رکھ جو تلون مزاج ہیں ۔ کیونکہ اُن پر ناگہانی آفت ۲۲
آپڑیگی اور اُن دونوں کی بربادی کی خبر کس کو ہے؟ ۔ یہ بھی ۲۳
حکیموں کی طرف سے ہیں +
عدالت کرنے میں آدمی کے ظاہر حال پر نظر کرنا بھلا نہیں ۔ ۲۴
وہ جو شریر کو کہتا ہے کہ تو صادق ہے لوگ اُس پر لعنت
کرینگے اور قومیں اُس سے نفرت رکھینگی ۔ پر وہ جو اُس سے ۲۵
مقابلہ کرتے ہیں خوش ہونگے اور اچھی برکت اُن کو ملیگی
۔ ہر ایک شخص اُس کے ہونٹھ چومیگا جو معقول جواب دیتا ہے ۲۶
۔ پہلے اپنے سرانجام باہر میں تیار کر اور اُنہیں ۲۷

میدان میں اپنے لئے درست کر۔ بعد اُس کے اپنا گھر بنا
۲۸ ؎ اپنے ہمسائے کے برخلاف بےسبب گواہ مت ہو۔ اور
۲۹ اپنے لبوں سے ٹھگی مت کر؎ ایسا مت کہہ میں اُس سے
یوں کرونگا جس طرح اُس نے مجھ سے کیا۔ میں اُس آدمی
۳۰ سے اُس کے کام کے مطابق سلوک کرونگا؎ میں نے آرام
طلب انسان کے کھیت پر اور اُس شخص کے تاکستان کی
۳۱ طرف جو دانش سے خالی تھا گذر کیا؎ اور دیکھو وہ سب
کانٹوں سے بھرا ہوا تھا اور گزنے اُسپر بالکل پھیل گئے تھے
۳۲ اور اُس کی سنگین دیوار گرائی گئی تھی؎ تب میں نے دیکھا
اور اُس کو دل سے غور کیا۔ ہاں میں نے اُس پر خوب
۳۳ نگاہ کی اور عبرت پائی؎ تھوڑا اور سونا اور تھوڑا اور
۳۴ اونگھنا اور سونے کے لئے ہاتھ سمیٹنا؎ سو تیری تنگدستی
اِس طرح آئیگی جس طرح کوئی سفر سے آئے اور تیری مفلسی
ہتھیار بند آدمی کی مانند +

۲۵ ۱ ؎ اور یہ بھی سلیمان کے امثال ہیں جن کی شاہ یہوداہ
۲ حزقیاہ کے لوگوں نے نقل کی تھی؎ خدا کی شان یہ ہے کہ
بات پوشیدہ کرے۔ پر بادشاہوں کی شوکت اِس میں
۳ ہے کہ ہر چیز کی کھوج کریں؎ جس طرح آسمان نہایت بلند
اور زمین نہایت پست ہے اُسی طرح بادشاہوں کے
۴ دل کا حال دریافت نہیں ہوتا؎ روپے کی میل چھانٹ
۵ ڈال تو سُنار کے لئے ایک برتن نکل آئیگا؎ شریروں کو
بادشاہ کے حضور سے دور کر تب اُسکا تخت صداقت سے
۶ پائداری پائیگا؎ شاہ کے حضور اپنی شوکت ظاہر مت کر اور
۷ بڑے آدمیوں کی جگہ کھڑا مت ہو؎ کیونکہ اگر تجھ کو کہا جائے
اوپر آ تو یہ اُس سے بہتر ہے کہ تو امیر کے حضور جسکا دیدار
۸ تو نے اپنی آنکھوں سے پایا پست ہو جائے؎ جھگڑا کرنے کو
جلد مت جا آخر کو جب تیرا ہمسایہ تجھکو ذلیل کرے تو
۹ کیا کریگا؟؎ تو اپنے ہمسائے کے ساتھ اپنے دعویٰ کا
۱۰ چرچا کر پر راز کی بات دوسرے پر فاش نہ کر؎ تا نہ ہو
کہ جو کوئی اُسے سُنے تجھے رسوا کرے اور تیری بدنامی کسی
۱۱ طرح سے نہ مٹے؎ سخن جو موقع سے کہا جائے سونے کے
۱۲ سیبوں کی مانند ہے جو روپہلی ٹوکریوں میں ہوں؎ جیسے
سونے کی مُرکی اور کُندن کا گہنا ویسا ہی دانشور نصیحت گو
۱۳ سُننے والے کے کان کے لئے ہے؎ جیسے خرمن کے موسم میں
برف کی سردی ویسا ہی وفادار ایلچی اُن کے لئے جنہوں نے
اُسے بھیجا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے آقاؤں کی جان کو تازہ دم
۱۴ کرتا ہے؎ وہ جو ایک جھوٹے انعام پر اپنی بڑائی کرتا ہے
اُن بدلیوں اور ہواؤں کی مانند ہے جن کے ساتھ بارش
۱۵ نہ ہو؎ تحمل کرنے سے شاہزادہ راضی ہو جاتا ہے۔ اور
۱۶ ملائم زبان ہڈی کو بھی توڑتی ہے؎ کیا تو نے شہد پایا؟
تو اُتنا کھا جتنا تیرے لئے بس ہے۔ تا نہ ہو کہ تو زیادہ
۱۷ کھا جائے اور اُسے اُگل ڈالے؎ اپنے ہمسائے کے گھر
جانے سے اپنے پاؤں کو اکثر باز رکھ تا نہ ہو کہ وہ تجھ سے
۱۸ دق ہو اور تیرا کینہ پیدا کرے؎ وہ آدمی جو اپنے ہمسائے
پر جھوٹی گواہی دیتا ہے ایک گوپال اور ایک تلوار اور
۱۹ ایک تیز تیر ہے؎ مصیبت کے وقت بےاعتماد انسان
کا اعتماد کرنا اس دانت کی مانند ہے جو ٹوٹا ہوا ہو اور اُس
۲۰ پاؤں کی مانند ہے جو بند سے اُکھڑ گیا ہو؎ گیت گانا
اُس کے آگے جو بہت دلگیر ہے ایسا ہے جیسا کہ کسی شخص
کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا اور جیسا سرکہ جو شورے پر پڑے
۲۱ ؎ اگر تیرا دشمن بھوکا ہو اُسے روٹی کھانے کو دے۔ اور
۲۲ اگر وہ پیاسا ہو اُسے پانی پینے کو دے؎ کہ تو اُسکے سر پر آگ
۲۳ کے انگاروں کا ڈھیر کریگا اور خداوند تجھ کو جزا دیگا؎ شمالی
ہوا مینہ کو موجود کرتی ہے اُسی طرح چغل خوری ترش روئی
۲۴ کو؎ گھر کی چھت پر ایک کونے میں رہنا جھگڑالو عورت کے
۲۵ ساتھ اور عام گھر میں رہنے سے بہتر ہے؎ جیسے کہ ٹھنڈا پانی
تھکے ماندے کی جان کے لئے ویسے ہی وہ خوشخبری ہے جو دور
۲۶ ملک سے آئے؎ صادق آدمی کا خبیث کے آگے جنبش کھانا
ایسا ہے جیسا چشمہ جسکا پانی گدلا ہو گیا ہو یا سوتا جو بگڑ گیا ہو
۲۷ ؎ بہت شہد کھانا کچھ خوب نہیں مگر اُن کی شوکت کو
۲۸ تحقیق کرنا زیبا ہے؎ وہ جو اپنے نفس پر ضابط نہیں
اُس شہر کی مانند ہے جو ڈھایا ہوا بغیر دیوار کے ہے +

۲۶ ۱ ؎ جس طرح ایام گرمی میں برف اور فصل کاٹنے کے وقت
میں بارش ہو اُسی طرح بیوقوف کو عزت زیب نہیں دیتی؎ جس طرح

گوریّے کا آوارہ پھرنا اور ابابیل کا اُڑتے پھرنا اُسی طرح اُس لعنت
۳ سے جو بے سبب ہو کچھ ضرر نہیں ہوتا ۔ گھوڑے کے
لئے کوڑا اور گدھے کے لئے لگام ہے پر احمق کی پیٹھ کے لئے
۴ چھڑی ہے ۔ بیوقوف کو اُس کی حماقت کی مانند جواب
۵ مت دے تا نہ ہو کہ تو بھی اُس کی مانند ہو جائے ۔
بیوقوف کو اُس کی حماقت کے مطابق جواب دے تا نہ ہو
۶ کہ وہ اپنی انکھوں میں دانشور ٹھہرے ۔ وہ جو ایک بیوقوف
کے ہاتھ کچھ پیغام بھیجتا ہے اپنے پانوں کاٹتا ہے
۷ اور خسارت پی لیتا ہے ۔ جس طرح لنگڑے کی ٹانگیں
برابر نہیں ہوتیں اُسی طرح بیوقوفوں کے منہ میں تمثیل ہے
۸ ۔ جیسے کہ جو ہیروں کی تھیلی پتھروں کے ڈھیر میں ہو
۹ بیوقوف کو عزت دینا ایسا ہی ہے ۔ جس طرح کانٹا
شرابی کے ہاتھ میں چبھتا ہے اُسی طرح جاہلوں کے منہ
۱۰ کے لئے تمثیل ہے ۔ حق تعالیٰ جس نے سب کچھ بنایا
وہ بیوقوفوں کو جرت دیتا اور خطاکاروں کو بھی اجرت
۱۱ دیتا ہے ۔ جس طرح کتا اپنے اُگلے ہوئے کو پھر کھاتا ہے
اُسی طرح بیوقوف اپنی بیوقوفی کو بار بار ظاہر کرتا ہے
۱۲ ۔ تو اُس انسان کو جو اپنے نزدیک دانشمند ہو دیکھتا ہے؟
۱۳ تو اُس کی بہ نسبت احمق سے زیادہ امید ہے ۔ کاہل
۱۴ آدمی کہتا ہے راہ میں شیر ہے ۔ باگھ گلیوں میں ہے ۔ جس طرح
دروازہ اپنی چولوں ہی پر پھرتا ہے آرام طلب آدمی اپنے
۱۵ بستر پر ایسا ہی ہے ۔ آرام طلب انسان اپنا ہاتھ برتن میں
چھپاتا ہے اور اُسے مُنہ تک پھر لانا اُس کو تھکاتا ہے
۱۶ ۔ کاہل وجود اپنے تئیں سات شخصوں سے جو دلیلیں لا سکتے
۱۷ ہیں زیادہ دانشمند جانتا ہے ۔ وہ جو اِدھر اُدھر گذر کرتے
ہوئے کسی جھگڑے میں جو اُس کا نہیں ہے شریک ہوتا ہے
۱۸ اُسکی مانند ہے جو کتّے کا کان پکڑ لیتا ہے ۔ جس طرح
وہ دیوانہ انسان ہے جو جلتی لکڑیاں اور تیر اور موت
۱۹ کے ہتھیار پھینکتا ہے ۔ ایسا ہی ہے وہ شخص جو اپنے ہمسایہ
۲۰ کو دغا دیکر کہتا ہے کہ میں نے تو ٹھٹھا ہی کیا ۔ جب لکڑی کی
کمی ہوتی ہے تو آگ بجھ جاتی ہے ۔ سو جہاں لُترا نہیں
۲۱ وہاں جھگڑا دفع ہوتا ہے ۔ جیسے کہ انگاروں پر کوئلا اور

آگ پر ایندھن ہے ویسا ہی فتنہ انگیز آدمی جھگڑا برپا کرنے کے
۲۲ لئے ہے ۔ لُترے کی باتیں اُن لذیذ نوالوں کی مانند ہیں
۲۳ جو پیٹ کے اندر پہنچیں ۔ اُلفتی لب بدخواہ دل کے ساتھ
اُس ٹھیکرے کی مانند ہیں جس پر روپے کا میل مڑھا
۲۴ ہو ۔ وہ جو کینہ رکھتا ہے لبوں سے اپنے تئیں ناواقف
۲۵ ظاہر کرتا پر دل میں دغا رکھتا ہے ۔ جب وہ ملائم باتیں
کرے اُس پر اعتماد نہ کر ۔ کیونکہ اُس کے دل میں سات
۲۶ نفرتیں ہیں ۔ جسکی بدخواہی مکر میں چھپی ہوئی ہے اُس کی خباثت
۲۷ جماعت کے آگے فاش کی جائیگی ۔ وہ جو گڑھا کھودتا ہے
آپ ہی اُس میں گریگا ۔ اور جو پتھر ڈھلکاتا ہے وہ پلٹ کے
۲۸ اُسی پر پڑیگا ۔ دروغ زبان اُن کا کینہ رکھتی ہے جن کو
اُس نے زخیدہ کیا ۔ اور دمباز مُنہ تباہی کراتا ہے ۔

۲۷ باب ۱ ۔ کل کے دن کی بابت گھمنڈ مت کر کیونکہ تو نہیں
۲ جانتا ہے کہ کل کیا ہوگا ۔ ایسا ہونے دے کہ دوسرا
انسان تیری ستایش کرے نہ کہ تیرا ہی مُنہ بیگانہ کرے
۳ نہ کہ تیرا ہی لب ۔ پتھر بھاری ہے اور ریتا وزنی ۔ لیکن
۴ بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں سے گرانتر ہے ۔ غضب
سخت بیرحمی ہے اور قہر ایک سیلاب ہے ۔ لیکن کون ہے
۵ جو غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے ۔ وہ ملامت جو ظاہر ہو اُس
۶ محبت سے جو پوشیدہ ہو بہتر ہے ۔ وہ گھاؤ جو دوست
کے ہاتھ سے لگیں پُر وفا ہیں ۔ پر چُمیاں جو دشمن لے
۷ دغا دینے والیاں ہیں ۔ آسودہ جان چھتے سے بھی نفرت
رکھتی ہے ۔ پر اُس کے لئے جو بھوکا ہے ہر ایک کڑوی
۸ چیز میٹھی ہے ۔ انسان جو اپنے مکان سے آوارہ ہو
ایسا ہی ہے جیسا مُرغ جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جائے
۹ ۔ خوشبودار عطر دل کی فرحت کے باعث ہیں ایسی ہی
۱۰ کسی کے دوست کی جانی صلاح شیرینی ہے ۔ اپنے
دوست کو اور اپنے باپ کے دوست کو ترک مت کر اور
جب تجھ پر بپت پڑے تب بھائی کے گھر مت جا ۔ کہ ہمسایہ
۱۱ جو نزدیک ہو اُس بھائی سے جو دور ہو بہتر ہے ۔ اے
میرے بیٹے دانشور ہو اور میرے دل کو شاد کر تا کہ میں
اُس کو جو مجھے ملامت کرتا ہے جواب دے سکوں

۱۲ دانا آدمی پیش بینی سے بلا کو دیکھتا ہے اور آپ کو چھپاتا ہے
۱۳ پر نادان لوگ آگے بڑھتے ہیں اور سزا پاتے ہیں ‎۔ جو
بیگانے کا ضامن ہو اُس کے کپڑے لے لے۔ اور اُس سے
۱۴ جو اجنبی عورت کا ضامن ہو گرو مانگ لے ‎۔ وہ جو صبح سویرے
اُٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعائے
خیر کرتا ہے اُس کے لئے یہ ایک لعنت محسوب ہوگی
۱۵ ‎۔ ہمیشہ کا ٹپکا جو جھڑی کے دن میں ہو اور جھگڑالو عورت
۱۶ دونوں ایک ہیں ‎۔ وہ جو اُسے چھپاتا ہے ہوا کو چھپاتا ہے
۱۷ اور اُس کے دہنے ہاتھ کا عطر آپ کو فاش کرتا ہے ‎۔ جس طرح
لوہا لوہے کو تیز کرتا ہے اُسی طرح آدمی کے دوست کے چہرے
۱۸ کی آبداری اُس ہی سے ہے ‎۔ وہ جو انجیر کے درخت کی نگہبانی
کرتا ہے اُسکا میوہ کھائیگا۔ اُسی طرح وہ جو اپنے آقا کا
۱۹ انتظار کرتا ہے عزت پائیگا ‎۔ جس طرح پانی میں چہرہ چہرے
۲۰ سے مشابہ ہے اُسی طرح آدمی کا دل آدمی سے ‎۔ جس طرح
پاتال اور موت کو آسودگی نہیں اُسی طرح انسان کی
۲۱ آنکھیں سیر نہیں ہوتیں ‎۔ جس طرح روپے کے لئے کٹھالی اور
سونے کے لئے بھٹی ہے اُسی طرح آدمی کی ستایش کرنی آدمی
۲۲ کے لئے ہے ‎۔ اگرچہ تو احمق کو پیسے ہوئے گیہوں کے ساتھ
اوکھلی میں ڈال کے موسل سے کوٹے پر اُس کی حماقت
۲۳ اُس سے کبھی دور نہ ہوگی ‎۔ اپنے گلوں کا حال دریافت
۲۴ کرنے میں چالاکی کر اور اپنے جھنڈوں کو اچھی طرح دیکھ ‎۔ کہ دولت
سدا نہیں رہتی۔ اور کیا تاج پشت در پشت باقی رہتی ہے؟
۲۵ ‎۔ گھاس سوکھ جاتی ہے پھر سبزہ نمایاں ہوتا ہے اور پہاڑوں
۲۶ کا چارہ کاٹ کے فراہم کیا جاتا ہے۔ برے تیری پوشش کے
۲۷ کے لئے ہیں اور بکرے تیرے میدانوں کی قیمت ہیں ‎۔ اور
بکریوں کا دودھ تیرے کھانے کے لئے اور تیرے گھرانے کے
لئے اور تیری لونڈیوں کی گذران کے لئے کافی ہے ‎۔

باب ۲۸

۱ ‎۔ شریر لوگ ہرچند کوئی اُنکا پیچھا نہیں کرتا بھاگتے ہیں۔
۲ پر صادق شیر ببر کی مانند دلیر ہیں ‎۔ ملک کی خطاکاریوں کے
سبب سے حاکم بہت سے ہیں۔ لیکن ایک انسان سے
۳ جو حکمت اور معرفت والا ہو انتظام بحال رہیگا ‎۔ وہ مسکین
انسان جو مسکین پر ظلم کرتا ہے دھڑے کا مینہ ہے جو ایک دانہ بھی

نہیں چھوڑتا ‎۔ وہ جو شریعت کو ترک کرتے ہیں شریروں کی تعریف
۴ کرتے ہیں۔ پر وہ جو شریعت کو حفظ کرتے ہیں اُن سے جھگڑتے
۵ ہیں ‎۔ شریر آدمی حق و باطل سے آگاہ نہیں ہیں پر وہ جو
خداوند کے طالب ہیں سب کچھ جانتے ہیں ‎۔ اُس سے جو کج
۶ راہوں میں کجرو ہے اگرچہ تونگر ہو وہ مسکین جو اپنی راستی
پر چلا جاتا ہے بہتر ہے ‎۔ وہ جو شریعت کو حفظ کرتا ہے
۷ دانشور بیٹا ہے پر وہ جو اوباشوں کا ہمنشین ہے اپنے
باپ کو رسوا کرتا ہے ‎۔ جو سود خوری اور ظلم سے اپنی
۸ دولت بڑھاتا ہے وہ اُس کے لئے جو مسکینوں پر رحم
کریگا بٹورتا ہے ‎۔ وہ جو اپنے کان کو پھیر لیتا ہے تاکہ شریعت
۹ کو نہ سُنے اُس کی دعا بھی نفرت انگیز ہوگی ‎۔ وہ جو صادق
۱۰ کو بھٹکاتا ہے تاکہ وہ بُری راہ میں چلے سو اپنے گڑھے میں
آپ گریگا۔ پر وہ جو راست رو ہیں اچھی چیزوں کے وارث
۱۱ ہونگے ‎۔ مالدار انسان اپنی دانست میں دانشور ہے۔
پر وہ مسکین جو دانش والا ہے اُسے دریافت کر جاتا ہے
۱۲ ‎۔ جب صادق لوگ شادیانہ بجاتے تو بڑا دھوم دھام ہوتا ہے
پر جب شریر برپا ہوتے ہیں تب مرد ڈھونڈنے کی نوبت ہوتی
۱۳ ‎۔ وہ جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا۔ پر
وہ جو گناہ کا اقرار کرتا ہے اور اُسے چھوڑ دیتا ہے اُس پر
۱۴ رحمت ہوگی ‎۔ مبارک ہے وہ انسان جو سدا ڈرتا ہے۔
۱۵ پر وہ جو اپنے دل کو سخت کرتا ہے زیان میں گریگا ‎۔ جیسا
گرجتا ہوا شیر اور شکار ڈھونڈنے والا ریچھ ویسا ہی وہ
۱۶ شریر ہے جو مسکین لوگوں پر حکمراں ہو ‎۔ وہ بادشاہ جو دانش
سے محروم ہے بڑا ظالم بھی ہے۔ پر وہ جو لالچ سے نفرت
۱۷ رکھتا ہے اُس کی عمر دراز ہوگی ‎۔ وہ انسان جو ظلم سے
کسی کا خون کرتا ہے بھاگ کے گڑھے میں گریگا۔ اُسے
۱۸ کوئی تھام نہیں سکتا ‎۔ وہ جو سیدھا چلا جاتا ہے بچ جائیگا
۱۹ پر وہ جو راہ سے بھٹکا ہوا ہے ناگہاں گر پڑیگا ‎۔ وہ جو اپنی
زمین جوتتا ہے روٹیوں سے سیر ہوگا۔ پر جو نکمے لوگوں کی
۲۰ پیروی کرتا ہے کنگال پن سے سیر ہوگا ‎۔ دیانتدار انسان
برکت سے معمور ہوتا ہے۔ پر جو دولتمند ہونے کے لئے اتاولی
۲۱ کرتا ہے بے سزا نہ چھوٹیگا ‎۔ آدمیوں کے ظاہر حال پر نظر کرنا

خوب نہیں۔ کیونکہ ایسا آدمی روٹی کے ایک ٹکڑے کے
۲۲ لئے گناہ کرتا ہے ؁ وہ جو دولت بٹورنے میں تاؤلی کرتا ہے
بری آنکھ رکھتا ہے اور نہیں جانتا کہ کنگال پن اُسپر آئیگا ؁
۲۳ وہ جو کسی آدمی کو سرزنش کرتا ہے آخر کو اُسکی بہ نسبت جو
اپنی زبان سے خوشامد کرتا ہے زیادہ احسان حاصل کریگا
۲۴ ؁ وہ جو اپنے ماباپ کو لوٹتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ گناہ نہیں
۲۵ وہ غارتگر کا ساتھی ہے ؁ جسکے دل میں گھمنڈ ہے وہ جھگڑا برپا
۲۶ کرتا ہے۔ پر جسکا توکل خداوند پر ہے موٹا تازہ کیا جائیگا ؁ وہ
جو اپنے دل پر بھروسا رکھتا ہے بیوقوف ہے۔ پر جو دانش سے
۲۷ راہ چلتا ہے رہائی پائیگا ؁ وہ جو مسکینوں کو دیتا ہے محتاج نہوگا
۲۸ پر جو چشم پوشی کرتا ہے اُسپر بہتیری لعنتیں ہونگی ؁ جب شریر آدمی برپا
ہوتے ہیں تو لوگ اپنے تئیں چھپاتے ہیں۔ پر جب وہ فنا ہوتے ہیں
تو صادق لوگ بہت ہو جاتے ہیں +

۲۹ باب

۱ ؁ وہ جو باوجود بار بار تنبیہ پانے کے سخت گردنی کرتا ہے
۲ ناگہاں برباد کیا جائیگا اور اُسکا کوئی چارہ نہ ہوگا ؁ جس وقت
صادق بڑھتی پاتے ہیں تو خلق خوش ہوتی ہے۔ پر جب
۳ شریر اقتدار والے ہوتے ہیں تو خلق غم کرتی ہے ؁ وہ جو حکمت
سے الفت رکھتا ہے اپنے باپ کو خوش کرتا ہے۔ پر جو چھنالوں
۴ سے ہم صحبت ہوتا ہے اپنا مال اُڑاتا ہے ؁ بادشاہ عدالت
سے اپنی مملکت کو استقلال بخشتا ہے۔ پر وہ شخص جو رشوت لیتا ہے
۵ اُسکو بگاڑتا ہے ؁ وہ انسان جو اپنے ہمسایہ کی خوشامد کرتا ہے
۶ اُسکے پاؤں کے لئے جال بچھاتا ہے ؁ خبیث انسان کے گناہ میں
۷ پھندا ہے۔ پر صادق جو ہے گاتا ہے اور خوشی کرتا ہے ؁ صادق
آدمی مسکینوں کا معاملہ تحقیق کرتا رہتا ہے لیکن شریر اُسکے جاننے
۸ کے لئے ملاحظہ نہیں کرتا ؁ ٹھٹھے باز آدمی شہر میں فساد برپا کرتے
۹ ہیں۔ لیکن دانش والے قہر کو پھیر دیتے ہیں ؁ اگر دانش والا
انسان بے دانش سے جھگڑا کرے خواہ وہ قہر کرے خواہ ہنسی
۱۰ کرے لیکن آرام نہیں ہوتا ؁ خونریز آدمی صادق کا کینہ رکھتے
ہیں۔ لیکن اہل انصاف اُسکی جان بچانے کا قصد کرتے ہیں
۱۱ ؁ جاہل اپنے دل میں جو کچھ ہے ظاہر کرتا ہے۔ پر دانشمند اُسے
۱۲ پیچھے کے موقع تک چھپا رکھتا ہے ؁ اگر کوئی حاکم جھوٹ پر
۱۳ کان رکھتا ہے تو اُس کے خادم خبیث ہو جاتے ہیں ؁ مسکین
اور زبردست باہم فراہم ہوتے ہیں اور خداوند اُن دونوں کی
۱۴ آنکھیں روشن کرتا ہے ؁ جب بادشاہ دیانتداری سے مسکینوں
۱۵ کی عدالت کرتا ہے تو اُس کا تخت سدا قائم رہتا ہے ؁ چھڑی اور تنبیہ دانش
بخشنے والیاں ہیں۔ پر وہ لڑکا جو بے تربیت چھوڑ دیا جاتا ہے
۱۶ اپنی ماں کو رسوا کریگا ؁ جب شریر لوگ فراوان ہوتے ہیں تو
بدکاری بہت ہوتی ہے۔ لیکن صادق لوگ اُنکی تباہی دیکھینگے
۱۷ ؁ اپنے بیٹے کو تربیت کر کہ وہ تجھے چین دیگا۔ ہاں وہ تیری روح کو
۱۸ خوش وقت کریگا ؁ جہاں رویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے
۱۹ ہیں۔ لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا ہے نیکبخت ہے ؁ زبانی نصیحت
ہی سے چاکر نہیں سدھرتا۔ کیونکہ ہرچند وہ سمجھتا ہے پر جواب
۲۰ نہیں دیتا ؁ تو اُس انسان کو جو بے تامل کئے بولا کرتا ہے
دیکھتا ہے؟ اُسکی بہ نسبت بیدانش کی بابت زیادہ امید ہے
۲۱ ؁ وہ جو اپنے خانہ زاد کو لڑکپن سے نازمیں پالتا ہے
۲۲ آخرکار وہ اُس کا بیٹا بنیگا ؁ غصہ ور آدمی فساد برپا کرتا ہے
۲۳ اور غضبناک انسان بہت گناہ کرتا ہے ؁ آدمی کا غرور اُسکو
۲۴ پست کریگا پر وہ جو دل سے فروتن ہے عزت حاصل کریگا ؁ جو
کوئی چور کا شریک ہوتا ہے اپنی جان سے دشمنی رکھتا ہے
۲۵ وہ لعنت کی قسم سنتا ہے اور حال بیان نہیں کرتا ؁ آدمی کا ڈر
آدمی کو پھنساتا ہے۔ پر جو خداوند پر توکل کرتا ہے محفوظ رہیگا
۲۶ ؁ بہت ہیں جو حاکم کی مہربانی کے طالب ہیں۔ لیکن خداوند
۲۷ سے آدمی کی عدالت ہے ؁ شریر انسان صادقوں کے لئے نفرت
ہے اور جو راست رو ہے شریروں کے لئے نفرت ہے +

۳۰ باب

۱ ؁ یاقہ کے بیٹے اجور کا الہامی کلام +
اُس آدمی نے اِتی ایل ہاں اِتی ایل اور اُکال سے
۲ کہا ؁ کہ میں ہر ایک انسان کی نسبت سے حیوان ہوں اور
۳ آدمی کی سی دانش مجھ میں نہیں ؁ میں نے دنیاوی حکمت
۴ نہیں سیکھی پر مقدسوں کا علم میں رکھتا تھا ؁ کون آسمان پر
چڑھا اور اُس پر سے اُترا؟ کس نے ہوا کو اپنی مٹھی میں
جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو چادر میں باندھا؟ کس نے
زمین کی ساری حدیں ٹھہرائیں؟ اگر تو کہہ سکتا ہے تو بتا
۵ کہ اُسکا نام کیا ہے اور اُسکے بیٹے کا نام کیا ہے؟ ؁ خدا کا
ہر ایک سخن پاک ہے۔ وہ اُنکے لئے جنکا توکل اُسپر ہے ایک

۶ سپر ہے ؂ تو اُسکی باتوں میں کچھ مت ملا۔ نہ ہو کہ وہ تجھکو تنبیہ
۷ دے اور تو جھوٹا ٹھہرے ؂ میں نے تجھ سے دو سوال کئے ہیں۔
۸ سو میرے مرنے کے آگے مجھے دینے سے انکار نہ کر ؂ بطالت اور
دروغ گوئی مجھ پاس سے دور رکھ۔ اور مجھکو نہ کنگال کر نہ دولتمند۔
۹ پر میرے حال کے لائق مجھے خوراک دے ؂ تا نہ ہو کہ میں سیر ہو جاؤں
اور انکار کر کے کہوں کہ خداوند کون ہے؟ یا محتاج ہو کے چوری
۱۰ کروں اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں ؂ خادم پر اُس کے آقا کے
حضور تہمت مت کر نہ ہو کہ وہ تجھ پر لعنت کرے۔ اور تو مجرم
۱۱ ٹھہرے ؂ ایک پُشت ایسی ہے جو اپنے باپ پر لعنت کرتی ہے
۱۲ اور اپنی ما کو مبارک نہیں کہتی ؂ ایک پُشت ایسی ہے جو اپنی نگاہ
۱۳ میں پاک ہے لیکن اُسکی گندگی اُس سے دھوئی نہیں گئی ؂
ایک پُشت ایسی ہے کہ واہ وا کیا ہی بلند نظر ہے اور اُن کی
۱۴ پلکیں اوپر کو رہتی ہیں ؂ ایک پُشت ایسی ہے کہ جسکے دانت
تلواریں ہیں اور ڈاڑھیں چھُریاں تاکہ زمین کے مسکینوں کو
۱۵ کاٹ کھائیں اور کنگالوں کو خلق میں سے فنا کر دیں ؂ جونک
کی دو بیٹیاں ہیں جو چلاتی ہیں کہ دو دو۔ تین ہیں جو کبھی سیر نہیں
۱۶ ہوتیں۔ بلکہ چار ہیں جو کبھی نہیں کہتیں کہ بس ؂ گور اور بانجھ
کا رحم۔ اور زمین جو سیراب نہیں۔ اور آتش جو کبھی نہیں کہتی
۱۷ کہ بس ؂ وہ آنکھ جو اپنے باپ کو چڑھاتی ہے اور اپنی ما کا فرمانبردار
ہونا حقیر جانتی ہے جنگلی کوّے وادی میں اُس کو اُچک کے نکال
۱۸ لینگے اور گدھ کے بچے اُسے کھا لینگے ؂ یہ تین ایسی عجیب ہیں
کہ میری عقل سے باہر ہیں۔ بلکہ چار ہیں جنہیں میں نہیں جانتا
۱۹ ؂ عقاب کی راہ آسمان میں۔ اور سانپ کی راہ چٹان پر۔ اور
جہاز کی راہ سمندر کے بیچ میں۔ اور مرد کی روش جو کنواری
۲۰ کے ساتھ ہے ؂ زنا کرنے والی عورت کی راہ یوں ہی ہے۔
وہ کھاتی ہے اور اپنا مُنہ پونچھتی اور کہتی ہے کہ میں نے کچھ
۲۱ زبونی نہ کی ہے ؂ تین چیز دل سے زمین بے چین ہوتی ہے۔
۲۲ بلکہ چار ہیں جن کی وہ برداشت نہیں کر سکتی ؂ غلام سے
جو کہ بادشاہت کرنے لگے۔ اور احمق سے جب اُس کا پیٹ
۲۳ بھرے ؂ اور نامقبول عورت سے جب وہ بیاہی جائے۔ اور
۲۴ لونڈی سے جو اپنی بیوی کی ولیعہد ہوے ؂ چار ہیں جو دنیا میں حقیر
۲۵ ہیں لیکن بڑے سیانے ہیں ؂ چیونٹے ہرچند کہ زورمند

خلقت نہیں لیکن وہ گرمی میں اپنے لئے خوراک جمع کرتے ہیں
۲۶ ؂ اور جنگلی خرگوش اگرچہ ناتوان خلقت ہیں لیکن وہ چٹانوں
۲۷ کے درمیان اپنا گھر بناتے ہیں ؂ اور ٹڈی جس کا کوئی بادشاہ
۲۸ نہیں لیکن وہ پرے باندھ کے نکلتی ہیں ؂ اور مکڑی جو اپنے
ہاتھوں سے پکڑتی ہے اور وہ بادشاہوں کے محلوں میں ہے
۲۹ ؂ تین خوش رفتار ہیں بلکہ چار جن کا چلنا خوشنما ہے ؂ ایک
۳۰ تو شیر ببر جو سارے حیوانات میں بہادر ہے اور کسی کے سامنے
۳۱ سے پھرتا نہیں ؂ جنگی گھوڑا سرانجام سے کسا ہوا۔ اور بکرا اور
۳۲ بادشاہ جسکا سامنا کوئی نہ کرے ؂ اگر تُو نے آپ کو بڑا ٹھہرا
کے نادانی کی یا تو نے کچھ بُرا منصوبہ کیا تو ہاتھ اپنے منہ پر رکھ
۳۳ ؂ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا ہے اور ناک
مروڑنے سے لہو۔ اُسی طرح غصہ بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہے ؂

۳۱ باب

۱ ؂ لموایل بادشاہ کی باتیں وہ الہامی کلام جو اُسکی ما نے
اُسے سکھلایا ؂ کیا کہوں اے میرے بیٹے؟ کیا اے میرے رحم کے
۲ بیٹے؟ اے تُو جسے میں نے نذریں مان کے پایا کیا؟ ؂ اپنی
۳ دولت عورتوں کو مت دے اور اپنی راہیں بادشاہوں
کی بگاڑنیوالیوں کی طرف نہ نکال ؂ اے لموایل بادشاہوں
۴ ہاں بادشاہوں کو مے خوری زیبا نہیں۔ اور نشے والی چیزیں
۵ شاہزادوں کے لائق نہیں ؂ تا نہ ہو کہ وہ پئیں اور شریعت
کو بھلائیں اور مظلوموں میں سے کسی کا انصاف کرتے ہوئے
۶ بھٹک جائیں ؂ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر ہے اور مے
۷ اُن کو جو شکستہ دل ہیں ؂ تاکہ وہ پئے اور اپنی تنگدستی فراموش
۸ کرے اور اپنی تباہ حالی کو پھر یاد نکرے ؂ اپنا مُنہ گونگے کے لئے
کھول اُن سب کی حجت بیان کرنے کو جو ہلاک ہونے پر ہیں
۹ ؂ اپنی زبان کھول سچی عدالت کر اور تہیدستوں کے لئے
حجت ثابت کر ؂

۱۰ ؂ کسکو نیکوکار جورو ملتی ہے؟ کہ اُسکی قیمت لعلوں سے
۱۱ بہت زیادہ ہے ؂ اُسکے شوہر کے دل کو اُس پر اعتماد ہے سو
۱۲ اُسے منافع کی کمی نہ ہوگی ؂ وہ جب تک جیتی رہیگی اُس سے
۱۳ نیکی ہی کریگی بدی نہ کریگی ؂ وہ صوف اور کتان ڈھونڈتی ہے اور خوشی
۱۴ کے ساتھ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی ہے ؂ وہ سوداگروں
کے جہازوں کی مانند ہے۔ وہ اپنی خورش دُور

۱۵ سے لے آتی ہے ۝ وہ رات رہتے ہوئے اُٹھتی ہے اور اپنے گھرانے
۱۶ کو کھلاتی ہے اور اپنی چھوکریوں کو کام دیتی ہے ۝ وہ کسی کھیت
کی بابت سوچ کرتی ہے اور اُسے مول لیتی ہے اور اپنے ہاتھوں
۱۷ کے نفع سے تاکستان لگاتی ہے ۝ وہ مضبوطی سے اپنی کمر باندھتی ہے
۱۸ اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی ہے ۝ وہ اپنی سوداگری تجویز کرتی
۱۹ ہے کہ وہ مفید ہے۔ رات کو اُس کا چراغ نہیں بجھتا ۝ وہ تکلے پر
۲۰ اپنے ہاتھ چلاتی ہے اور اُسکے ہاتھ اٹیرن پکڑتے ہیں ۝ وہ غریب
غربا کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتی ہے۔ ہاں وہ اپنے ہاتھ محتاجوں کی
۲۱ طرف پھیلاتی ہے ۝ وہ اپنے گھرانے کے لئے پالے سے نہیں ڈرتی کیونکہ
۲۲ اُسکے خاندان میں ہر ایک سُرخ لباس اوڑھے ہوئے ہے ۝ وہ
اپنے لئے نگارین بالاپوشش بناتی ہے۔ اُس کی پوشاک
۲۳ مہین کتانی اور ارغوانی ہے ۝ اُسکا شوہر پھاٹک کی مجلس گاہ
میں مشہور ہے جبکہ وہ شہر کے بزرگواروں کے ساتھ بیٹھتا ہے
۲۴ ۝ وہ مہین کتان کے تھان بنتی اور بیچتی ہے اور پٹکے سوداگروں
۲۵ کے پاس امانت رکھتی ہے ۝ عزت اور حرمت اُسکی
پوشاک ہیں اور وقت آئندہ کی بابت وہ خوش وقت ہوگی
۲۶ ۝ وہ اپنا مُنہ کھول کے حکمت کی باتیں بولتی ہے اُسکی زبان
۲۷ میں مہربانی کی شریعت ہے ۝ وہ اپنے گھرانے کی عادتوں
۲۸ پر بخوبی نگاہ کرتی ہے اور کاہلی کی روٹی نہیں کھاتی ۝ اُس کے
بیٹے اُٹھتے ہیں اور اُسے مبارک کہتے ہیں۔ اور اُس کا شوہر
۲۹ بھی اُسکی تعریف کرتا ہے ۝ بہتیری بیٹیوں نے نیکوکاری کی ہے
۳۰ پر تو سب پر سبقت لیگئی ۝ حسن دھوکا ہے اور جمال بے پائدار ہے
۳۱ پر وہ عورت جو خداوند سے ڈرتی ہے ستودہ ہو جائیگی ۝ اُسے اُسکے
ہاتھوں کا پھل دو اور اُسکے کام پھاٹکوں کی مجلس گاہوں میں اُسکی ستایش کرینگے ۝

واعظ کی کتاب

باب ۱

۱ شاہِ یروشلیم داؤد کے بیٹے واعظ کی باتیں +

۲ بطلانوں کی بطلان واعظ کہتا ہے بطلانوں کی بطلان سب کچھ باطل ہے ۳ انسان کو اس ساری محنت سے جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا ہے کیا حاصل ہوتا ہے ۴ ایک پُشت جاتی ہے اور دوسری پُشت آتی ہے پر زمین ہمیشہ قائم رہتی ہے ۵ سورج نکلتا ہے اور سورج ڈھلتا ہے اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا جلد چلا جاتا ہے ۶ ہوا دکھن طرف چلی جاتی ہے اور پھر کھا کے اُتر کی طرف پھرتی ہے۔ یہ سدا چکر مارتی ہے۔ اور اپنے گھماؤ کے مطابق پھر آکرتی ۷ ساری ندیاں سمندر میں بہ جاتی ہیں پر سمندر بھر نہیں جاتا۔ اُسی جگہ جہاں سے ندیاں نکلیں اُدھر ہی کو وہ پھر جاتی ہیں ۸ ساری چیزیں تھک جاتی ہیں۔ آدمی یہ بتا نہیں سکتا۔ آنکھ دیکھنے سے آسودہ نہیں ہوتی اور نہ کان سننے سے بھرتا ہے ۹ جو ہوا وہی پھر ہوگا اور جو چیز بن چکی ہے وہی ہے جو بنائی جائیگی اور سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں ۱۰ کیا کوئی چیز ایسی ہے جسکی بابت کہہ سکیں کہ دیکھو یہ تو نئی ہے ؛ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو ہم سے آگے تھے موجود تھی ۱۱ اگلی چیزوں کی یادگاری نہیں۔ اور اُن چیزوں کی جو آتی ہیں اُن لوگوں کے درمیان جو اُنکے بعد ہونگے یاد نہوگی +

۱۲ میں واعظ یروشلیم میں بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا ۱۳ اور میں نے اپنا دل لگایا کہ جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا ہے اُس سب کی تفتیش و تحقیق کروں۔ خدا نے بنی آدم کو یہ سخت دُکھ دیا کہ وہ اِس شغل میں اٹک کے لگے رہیں ۱۴ میں نے سارے کاموں کو دیکھا جو آسمان کے نیچے کئے جاتے ہیں۔ اور دیکھو سب کچھ بطلان اور ہوا کی چران ہے ۱۵ وہ جو ٹیڑھا ہے سیدھا کیا جا نہیں سکتا اور جو موجود نہیں اُسکا حساب کرنا ممکن نہیں ہے ۱۶ میں نے یہ بات اپنے دل میں کہی دیکھ میں نے بڑی ترقی کی بلکہ اُن سبھوں سے جو میرے آگے یروشلیم میں تھے زیادہ حکمت پائی۔ ہاں میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان ہوا ۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو اور حماقت اور جہالت کے سمجھنے کو دل لگایا تو معلوم کیا کہ یہ بھی ہوا کی چران ہے ۱۸ کیونکہ بہت حکمت میں بہت دِقت ہے۔ اور جس کا عرفان فراوان ہوتا اُس کا دُکھ زیادہ ہوتا +

باب ۲

۱ میں نے اپنے دل میں کہا کہ آ، میں تجھکو خوشی سے آزماؤنگا سو عشرت کر لے۔ تو یہ بھی بطلان ہے ۲ میں نے ہنسی سے کہا تو دیوانہ۔ اور شادمانی سے۔ یہ کیا کرتی ہے ۳ میں نے اپنے دل میں تجویز کی کہ کیونکر جسم کی طاقت کیواسطے مے نوشی کروں پر اس طرح کہ میرا دل حکمت کی طرف مائل رہے اور حماقت کو پکڑ کے رکھوں جب تک دیکھوں کہ اسمیں بنی آدم کی کیا بہبودی ہے کہ وہ آسمان کے نیچے اپنی زندگی کے سب دن یہی کیا کریں ۴ میں نے بڑے بڑے کام کئے ۔ میں نے اپنے لئے عمارتیں بنائیں۔ اور میں نے اپنے لئے تاکستان لگائے ۵ میں نے اپنے لئے باغیچے اور باغ تیار کئے اور اُن میں ہر قسم کے میوہ دار درخت لگائے ۶ میں نے اپنے لئے تالاب بنائے کہ اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں ۷ میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں اور میرے خانہ زاد میرے گھر میں پیدا ہوئے میں بہت سے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے گلّوں کا بھی مالک تھا۔ میں اُن سبھوں سے جو میرے آگے یروشلیم میں تھے زیادہ [illegible] ۸ میں نے سونا اور روپا اور بادشاہوں اور صوبوں کا خاص خزانہ اپنے لئے جمع کیا۔ میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکھیں

٩ اور بنی آدم کے اسباب عیش بیگم اور حرم میں اپنے لئے فراہم کیں ۹
سو میں بزرگ ہوا اور سبھوں کی بہ نسبت جو یروشلم میں میرے
آگے تھے زیادہ ترقی کی ۔ میری حکمت بھی مجھ میں قائم رہی
١٠ ۱۰ اور سب کچھ جو میری آنکھیں چاہتی تھیں میں نے اُن سے
باز نہیں رکھا۔ میں نے اپنے دل کو کسی طرح کی خوشی سے
نہیں روکا۔ کیونکہ میرا دل میری ساری محنت سے شادمان
١١ ہوا۔ اور میری ساری محنت سے میرا بخرہ یہی تھا ۱۱ بعد اُسکے
میں نے اُن سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اور
اُس محنت پر جو میں نے کام کرنے میں کھینچی تھی نظر کی اور دیکھا
کہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہے اور آسمان کے تلے کچھ فائدہ
نہیں +

١٢ ۱۲ اور میں حکمت اور جہالت کے دیکھنے پر متوجہ ہوا کیونکہ
وہ شخص جو بادشاہ کے بعد آئیگا کیا کریگا مگر وہ جو قدیم سے لوگ
١٣ کرتے آئے ہیں ؟ ۱۳ اور میں نے دیکھا کہ جیسی روشنی کو تاریکی پر
فضیلت ہے ویسی ہی حکمت میں حماقت سے زیادہ شرافت
١٤ ہے ۱۴ دانشور اپنی آنکھیں اپنے سر میں رکھتا ہے پر احمق اندھیرے
میں چلتا ہے۔ تسپر بھی میں جان گیا کہ ایک ہی حادثہ اُن سب
١٥ پر گذرتا ہے ۱۵ تب میں نے اپنے دل میں کہا جیسا احمق پر حادثہ
ہوتا ہے ویسا مجھ پر بھی ہوگا۔ پھر میں کا ہیکو زیادہ دانشور ہوں ؟
١٦ سو میں نے اپنے دل میں کہا کہ یہ بھی بطلان ہے ۱۶ کیونکہ نہ دانشور
اور نہ احمق کا ذکر ابد تک رہیگا۔ کیونکہ وہ جو ہوا ہے سو آنیوالے
دنوں میں سب فراموش ہو جائیگا۔ اور ہائے دانشور
١٧ کیونکر مرجاتا ؟ اسی طرح جس طرح احمق مرتا ہے ۱۷ سو میں زندگی سے
بیزار ہوا۔ کیونکہ وہ کام جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہے مجھے برا معلوم
ہوا۔ کیونکہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہے +

١٨ ۱۸ بلکہ میں اپنی ساری محنت کے کام سے جو سورج کے
نیچے کیا تھا بیزار ہوا اِس لئے کہ ضرور تھا کہ میں اُسے اُس آدمی
١٩ کے لئے جو میرے بعد آئیگا چھوڑ جاؤں ۱۹ اور کون جانتا ہے کہ وہ
دانشور یا احمق ہوگا ؟ بہرحال وہ میری ساری محنت کے کام
پر جو میں نے کیا اور جس میں میں نے سورج کے تلے اپنی حکمت
٢٠ ظاہر کی ضابط ہوگا۔ یہ بھی بطلان ہے ۲۰ تب میں پھرا کہ اپنا دل
اُس سارے کام سے جو میں نے سورج کے نیچے کیا تھا ناامید

کروں ۔ ۲۱ کیونکہ ایک شخص ہے جس کے کام حکمت اور دانائی اور ٢١
کامیابی کے ساتھ ہیں ۔ لیکن وہ اُسے دوسرے آدمی کے لئے جس
نے اُس میں کچھ محنت نہیں کی چھوڑ جائیگا کہ اُس کی میراث ہو.
یہ بھی بطلان اور بلائے عظیم ہے ۔ ۲۲ کیونکہ آدمی کو اُس کی ساری ٢٢
مشقت اور جانفشانی سے جو اُس نے سورج کے نیچے کی ہے
کیا حاصل ہوتا ؟ ۲۳ کیونکہ اُس کے لئے عمر بھر غم ہے اور اُس کی محنت ٢٣
ماتم ہے بلکہ اُس کا دل رات کو بھی آرام نہیں پاتا یہ بھی بطلان
ہے +

۲۴ سو انسان کے لئے اِس سے کہ وہ کھائے اور پیئے اور اپنی ٢٤
ساری محنت کے درمیان خوش ہو کے اپنا جی بہلائے کچھ بہتر
نہیں ۔ یہ بھی میں نے دیکھا کہ یہ خدا کے ہاتھ کا دیا ہوا ہے ۲۵ کیونکہ ٢٥
کون کھا سکتا اور کون حظ اُٹھا سکتا اُس سے زیادہ کہ میں کرتا ؟ ۲۶ ٢٦
کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُس کے حضور میں اچھا ہے حکمت اور
دانائی اور خوشی بخشتا ہے ۔ لیکن گنہگار کو کوفت کھلاتا ہے وہ
جمع کرے اور انبار لگائے تاکہ اُسے دے جو خدا کا پسندیدہ ہے۔
یہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہے +

۱ ہر چیز کا ایک موسم ہے اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے ہوتا ایک ٣ باب ١
وقت ہے ۲ پیدا ہونیکا ایک وقت ہے ۔ اور مر جانے کا ایک ٢
وقت ہے ۔ درخت لگانے کا ایک وقت ہے اور اُکھاڑنیکا ایک
وقت ہے ۳ مار ڈالنیکا ایک وقت ہے اور چنگا کرنیکا ایک وقت ہے ٣
ڈھانے کا ایک وقت ہے اور اُٹھانے کا ایک وقت ہے ۴ ٤
رونے کا ایک وقت ہے اور ہنسنے کا ایک وقت ہے ۔ غم کھانے
کا ایک وقت ہے اور ناچنے کا ایک وقت ہے ۵ پتھر پھینکنے کا ایک ٥
وقت ہے اور پتھر بٹورنے کا ایک وقت ہے ۔ ہم آغوشی کرنے کا
ایک وقت ہے اور ہم آغوشی سے باز رہنے کا ایک وقت ہے
۶ پانے کے لئے کھوجنے کا ایک وقت ہے اور کھو دینے کا ایک ٦
وقت ہے ۔ رکھ چھوڑنیکا ایک وقت ہے اور خرچ کرنیکا ایک وقت
ہے ۷ پھاڑنیکا ایک وقت ہے اور سینے کا ایک وقت ہے ۔ چپ ٧
ہونے کا ایک وقت ہے اور بولنے کا ایک وقت ہے ۸ اُلفت ٨
کرنیکا ایک وقت ہے اور عداوت کرنیکا ایک وقت ہے ۔ جنگ کا
ایک وقت ہے اور صلح کا ایک وقت ہے ۹ کام کرنیوالے کو اُس ٩
سے جس میں وہ محنت کرتا ہے کیا حاصل ہوتا ہے ؟ ۱۰ میں نے ١٠

اُس کام کو دیکھا جو خدا نے بنی آدم کو دیا ہے کہ اُس میں مشغول ۱۱ ہوں ؀ اُس نے ہر ایک چیز کو اُس کے موسم میں خوب بنایا۔ اور اُس نے دُنیا کے کاروبار کو بھی اُن کے دِل میں جاگیر کیا ہے اِس لئے کہ اِنسان اُس کام کو جو خدا شروع سے آخر تک ۱۲ کرتا ہے نہیں دریافت کر سکتا ؀ مَیں یقیناً جانتا کہ اِنسان کے لئے اُن میں کچھ خوبی نہیں مگر یہ کہ وہ خوشوقت ہوں اور آپ ۱۳ اپنے جیتے جی نیکی کر لیں ؀ اور یہ بھی کہ ہر ایک انسان کھائے اور پیئے اور اپنی ساری محنت کا فائدہ پائے تو یہ بھی خدا کی بخشش ۱۴ ہے ؀ اور مجھ کو یقین ہے کہ سب کچھ جو خدا کرتا ہے ہمیشہ کے لئے ہے۔ اُس میں کوئی چیز بڑھائی نہیں جا سکتی اور نہ اُس میں کوئی چیز گھٹائی جائے۔ اور خدا یوں کام کرتا کہ لوگ اُس کے حضور ۱۵ ڈرتے رہیں ؀ جو کچھ کہ ہوا تھا اب بھی ہے۔ اور جو کچھ ہونے کو ہے سو آگے بھی ہوا۔ اور خدا گذشتہ احوال کا حساب لیتا ہے؀

۱۶ ؀ پھر مَیں نے سُورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکھا وہاں شرارت تھی۔ اور صداقت کا مکان وہاں بھی بدکاری تھی ۱۷ ؀ تب مَیں نے اپنے دِل میں کہا کہ خدا راستبازوں اور شریروں کی عدالت کریگا۔ کیونکہ ہر ایک مُہم کے لئے اور ہر ۱۸ کام کے لئے ایک وقت ہے ؀ مَیں نے اپنے دِل میں بنی آدم کے حال کی بابت کہا کاش کہ خدا اُن پر آشکارا کرے اور وہ ۱۹ آپ کو کہ حیوان کی مانند ہیں پہچانیں ؀ کیونکہ جو بنی آدم پر گذرتا سو حیوان پر گذرتا۔ ایک ہی حادثہ دونوں پر گذرتا ہے جس طرح یہ مرتا ہے اُس ہی طرح وہ مرتا ہے۔ ہاں سب میں ایک ہی سانس ہے اور انسان کو حیوان پر فوقیت نہیں۔ کیونکہ سب ۲۰ بطلان ہے ؀ سب کے سب ایک ہی جگہ جاتے ہیں۔ سب کے سب خاک سے ہیں اور سب کے سب پھر خاک میں جا ملتے ہیں ۲۱ ؀ بنی آدم کی روح جو اوپر چڑھتی اور جانوروں کی روح جو زمین ۲۲ کے نیچے اُترتی کون جانتا ہے ؀ سو مَیں نے دیکھا کہ انسان کے واسطے اس سے کہ وہ اپنے کاروبار میں خوش رہا کرے کچھ بہتر نہیں اِس لئے کہ اُس کا بخرہ وہ ہے۔ کیونکہ کون اُسے پھر لائیگا کہ جو کچھ کہ اُس کے بعد ہوگا دیکھ لے ؀

۴ ۱ ؀ تب مَیں پھرا اور مَیں نے سب ظلموں پر جو سورج کے نیچے کئے جاتے ہیں نظر کی اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا کہ اُن کا کوئی تسلی دینے والا نہ تھا اور کہ وہ جو اُن پر ظلم کرتے تھے زبردست تھے پر اُن کا کوئی تسلی دینے والا نہ تھا ۲ ؀ تب مَیں نے مُردوں کو جو آگے مر چکے اُن زندوں سے جو اب جیتے ۳ ہیں زیادہ مُبارک جانا ؀ لیکن دونوں سے نیک بخت وہ ہے جو اب تک نہیں ہوا ہے جس نے وہ بُرا کام جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہے نہیں دیکھا ہے ؀

۴ ؀ بعد اُس کے مَیں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھی دستکاری کو دیکھا کہ اُس کے سبب سے آدمی اپنے ہمسائے سے حسد کرتا۔ یہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہے ۵ ؀ بیدانش اپنے ہاتھ سمیٹتا ہے اور آپ ہی اپنا گوشت کھاتا ۶ ہے ؀ ایک مٹھی بھر جو چین کے ساتھ ہو اُس سے بہتر ہے کہ دونوں مٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا کا چرنا ہو ؀

۷ ؀ اور میں پھرا اور سورج کے نیچے کی بطلان کو دیکھا ؀ کوئی اکیلا ہے اور اُس کے ساتھ کوئی دوسرا نہیں اُس کے نہ بیٹا نہ بھائی ہے۔ تسپر بھی اُس کی ساری محنت کی انتہا نہیں اور اُس کی آنکھ دولت سے سیر نہیں ہوتی وہ ہرگز نہیں کہتا کہ مَیں کس کے لئے محنت کرتا اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں ؟ یہ بھی بطلان ہاں یہ سخت رنج ہے ؀

۹ ؀ ایک سے دو بہتر ہیں۔ کیونکہ اُن کی محنت سے ۱۰ اُن کو بڑا فائدہ ہوتا ہے ؀ کیونکہ اگر وہ گریں تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھائیگا۔ پر اُس پر جو تنہا ہے جب گرتا ہے افسوس ہے۔ ۱۱ کیونکہ اُس کا کوئی دوسرا نہیں جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے ؀ پھر اگر دو ایک ساتھ لیٹیں تو گرم ہوتے ہیں۔ پر اکیلا کیونکر گرم ہو جائیگا ؀ ۱۲ اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو وہ دونوں اُس کا سامنا کرینگے۔ اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی ؀

۱۳ ؀ مسکین لڑکا جو دانشمند ہے اُس بوڑھے بیوقوف ۱۴ بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سننا نہیں جانتا بہتر ہے ؀ کیونکہ وہ قید خانے سے نکل کے بادشاہت کرنے آیا۔ باوجودیکہ ۱۵ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا ہوا مسکین ہو چلا ؀ مَیں نے سب زندوں کو جو سورج کے نیچے چلتے ہیں دیکھا کہ وہ اُس

دوسرے جوان کے ساتھ تھے جو اُس کا جانشین ہونے کے لئے
۱۶ برپا ہوتا ہے ۞ اُن سب لوگوں کا شمار نہیں جن پر وہ حکمران ہے
تب بھی وہ جو اُس کے بعد اُٹھینگے اُس سے خوش نہ ہونگے۔
یقیناً یہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہے +

ب ۵ ۱ ۞ جبکہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہے تو اپنے قدم کو ہوشیاری
سے رکھ۔ اور سننے پر زیادہ مستعد ہو اور نہ کہ احمقوں کے
سے ذبیح گذرانے پر۔ کیونکہ وہ نہیں سمجھتے کہ زبونی کا کام
۲ کرتے ہیں ۞ اپنے منہ سے بولنے میں جلدی مت کر اور اپنے
دل کو روک کہ وہ شتابی سے خدا کے حضور کچھ نہ کہے۔ کیونکہ
خدا آسمان پر ہے اور تو زمین پر۔ اِس لئے تو اپنی باتیں تھوڑی
۳ کر ۞ کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہے۔
۴ اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت سے جانی جاتی ہے ۞ جب تو
خدا کے لئے مَنّت مانے تو اُس کے ادا کرنے میں دیری نہ کر۔
کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں ہے۔ وہ جو تو نے مَنّت
۵ مانی ہے دے ڈال ۞ تیرا مَنّت نہ ماننا اُس سے بہتر ہے کہ تو
۶ مَنّت مانے اور ادا نہ کرے ۞ اپنے مُنہ کو چھوڑ نہ دے۔ کہ اُس
سے تیرا بدن گنہگار ہو جائے۔ اور فرشتہ کے حضور مت کہہ کہ
بھول چوک تھی۔ کاہیکو خدا تیری آواز سے بیزار ہو اور تیرے
۷ ہاتھوں کا کام برباد کرے ۞ کیونکہ خوابوں کے وفور میں اور
باتوں کی کثرت میں گوناگوں بطالتیں ہیں۔ پس تو خدا سے ڈر +
۸ ۞ اگر تو مُلک میں مسکینوں کی مظلومی اور عدل اور صدق
کے انقلاب کو ہوتے دیکھے تو اُس بات سے حیران مت ہو۔
کیونکہ وہ جو اُس سے جو بہت بلند ہے بلند تر ہے نگاہ کرتا ہے
اور اُن سے بھی کوئی بالاتر ہیں +
۹ ۞ زمین کا حاصل سب کے لئے ہے بلکہ کھیتی باڑی سے
بادشاہ کا بھی کام نکلتا ہے +
۱۰ ۞ وہ جو روپے پر عاشق ہے روپے سے آسودہ نہوگا
اور جو دولت چاہتا اُس کے بڑھنے سے سیر نہ ہوگا۔ یہ بھی
۱۱ بطلان ہے ۞ جب مال کی فراوانی ہوتی ہے تو اُس کے کھانے
والے بھی بہت ہوتے ہیں۔ اور اُس کے مالکوں کے لئے
۱۲ کیا فائدہ ہے مگر یہ کہ وہ اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھیں ؟ ۞
محنتی کی نیند میٹھی ہے خواہ وہ تھوڑا کھائے خواہ بہت۔ لیکن
دولت کی فراوانی مالدار کو سونے نہیں دیتی +
۱۳ ۞ ایک بلائے عظیم ہے جسے مَیں نے سُورج کے نیچے ہوتے
دیکھا کہ دولت اُس کے مالک کے نقصان کے لئے رکھی جاتی
۱۴ ہے ۞ اور وہ مال کسی بُرے حادثے سے برباد ہوتا ہے ۞ اور اُسکے
ایک بیٹا پیدا ہوتا ہے تو اُس وقت اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں
۱۵ بچ رہتا ہے۔ ۞ جس طرح سے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا
اُسی طرح ننگا جیسا کہ آیا تھا پھر جائیگا۔ اور اپنی کمائی میں سے
۱۶ کچھ ساتھ نہ رکھیگا جسے وہ اپنے ہاتھ میں لیجائے ۞ اور یہ بھی
سخت زبونی ہے کہ بعینہ جیسا کہ وہ آیا تھا ویسا ہی جائیگا۔ اور
۱۷ اُس نے جو ہوا کے لئے محنتیں اُٹھائیں کیا فائدہ پایا ؟ ۞ وہ اپنی
عُمر بھر بے چینی میں کھاتا ہے اور اُس کی دقداری اور بیزاری اور
خفگی بہت ہیں +
۱۸ ۞ لو جو میں نے دیکھا۔ یہ خوب ہے بلکہ خوشنما ہے کہ آدمی
کھائے اور پئے اور اپنی ساری محنت سے جو سورج کے نیچے
کرتا ہے اپنی عمر بھر راحت اُٹھائے جتنی عمر خدا اُسے دے۔ کہ
۱۹ اُس کا بخرہ یہی ہے ۞ ہر ایک آدمی بھی جسے خدا نے مال و اسباب
بخشا اور اُسے اختیار بھی دیا کہ اُس میں سے کھائے اور اپنا بخرہ
لے اور اپنی محنت کے سبب خوشی کرے۔ یہ تو خدا کی بخشش
۲۰ ہے ۞ وہ اپنی زندگی کے دِنوں کو بہت یاد نہ کریگا۔ اِس لئے کہ
خدا اُس کی خوشدلی کے مطابق اُس سے سلوک کرتا ہے +
ب ۶ ۱ ۞ ایک زبونی ہے جو مَیں نے سورج کے نیچے دیکھی اور وہ
۲ اکثر آدمیوں کے درمیان پائی جاتی ہے۔ ۞ کوئی ایسا ہے کہ
خدا نے اُسے دھن دولت اور عزت بخشی ہے یہاں تک کہ
اُس کو کسی چیز کی جسے اُس کا جی چاہتا ہے کمی نہیں۔ تسپر بھی
خدا نے اُسے توفیق نہیں دی کہ اُس سے کھائے۔ بلکہ اجنبی
آدمی اُسے کھاتا ہے۔ یہ بطلان ہے اور ایک سخت زبونی ہے +
۳ ۞ اگر آدمی کے سو فرزند ہوں اور وہ بہت برس جیتا رہے
ایسا کہ اُس کی عُمر کے برس بہت سے ہوں اور اگر اُسکا جی اُس
سے جو خوب ہے سیر نہ ہو اور اُسکا دفن نہ ہو تو مَیں کہتا ہوں
۴ کہ وہ حمل جو گر جائے اُس سے بہتر ہے ۞ کیونکہ وہ بطالت کے
ساتھ آیا اور تاریکی میں جاتا ہے اور اُسکا نام اندھیرے سے چھپ
۵ جاتا ۞ اس نے سورج کو بھی نہ دیکھا نہ کسی چیز کو جانا۔ سو اُسکو

دوسرے کی نسبت سے زیادہ آرام ہے +

۶ ۞ہاں اگرچہ وہ دوچند ایک ہزار برس جیا تو بھی اُس نے
کچھ خوبی نہ دیکھی۔ کیا سب کے سب ایک ہی جگہ نہیں جاتے
۷ ؟ ۞آدمی کی ساری محنت اُس کے مُنہ کے لئے ہے۔ تب
۸ بھی اُس کا جی نہیں بھرتا ۞کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل ہے جو
بیوقوف کو نہیں ؟ اور مسکین کو جو کہ زندوں کے آگے
۹ چلنے جانتا ہے کیا فائدہ ؟ ۞آنکھوں سے دیکھی ہوئی چیز اُس
سے جس پر نفس جی چلا یا للچائے بہتر ہے۔ یہ بھی بطلان اور ہوا
۱۰ کی چران ہے ۞جو کچھ ہوا ہے سو تو سابق میں اُس کا نام رکھا گیا
ہے اور معلوم ہے کہ وہ انسان ہے۔ اور وہ اُس کے ساتھ
جو اُس سے زور آور ہے جھگڑ نہیں سکتا +

۱۱ ۞چونکہ بہت سی چیزیں ہیں جن سے بطالت فراوان ہوتی
۱۲ ہے پس انسان کو کیا فائدہ ہے ؟ ۞اور کون جانتا ہے کہ انسان
کے لئے دنیا میں اُس کی عمر کے بطالت کے گئے ہوئے دنوں
میں جنہیں پرچھائیں کی مانند وہ کاٹتا ہے کیا اچھا ہے ؟ کون انسان
کو بتلا سکتا کہ اُس کے بعد سُورج کے نیچے کیا واقع ہوگا ؟ +

ب ۷ ۱ ۞نیک نامی مہنگ مولے عطر سے بہتر ہے اور مرنے کا
دِن پیدا ہونے کے دن سے +

۲ ۞ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل ہونے
سے بہتر ہے۔ کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہی ہے۔ اور جو زندہ
۳ ہے اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا ۞غمگینی ہنسی سے بہتر ہے۔ کیونکہ
۴ چہرہ کی اُداسی سے دل سُدھر جاتا ہے ۞دانا کا دل ماتم کے
گھر میں ہے۔ اور احمق کا جی عشرت خانے سے لگا ہے +

۵ ۞انسان کے لئے دانشور کے طعنے سُننا احمقوں کا راگ
۶ سننے سے بہتر ہے ۞ہانڈی کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹکنا ویسا ہی
بے دانشور کا ہنسنا ہے۔ یہ بھی بطلان ہے +

۷ ۞یقیناً ظلم دانشور آدمی کو باؤلا بنا دیتا ہے اور رشوت دِل
۸ کو بگاڑتی ہے ۞کسی بات کا انجام اُس کے شروع سے بہتر
ہے۔ اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر ہے کہ دِل میں
۹ مغرور ہوئے تُو اپنے جی میں جلد غصہ ور مت بن اس لئے کہ غصہ
۱۰ بے دانشوں کے سینے میں پڑا رہتا ہے ۞مت کہہ کہ اگلے دِن اِن
سے کیونکر بہتر تھے ؟ کیونکہ تُو دانشوری سے اِس مقدمہ کی بابت
تجویز نہیں کرتا +

۞میراث کے مقابلے میں حکمت اچھی چیز ہے۔ اور اُن کے
لئے جو سورج کو دیکھتے ہیں سودمند ہے ۞کیونکہ حکمت حمایت کے
لئے ایک آڑ ہے اور روپیا ایک آڑ ہے۔ لیکن دانش کی ایک خاص
خوبی ہے کہ حکمت اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے ہیں زندگی بخشتی
ہے ۞خدا کے کام کو دیکھ۔ کیونکہ کون اُس چیز کو سیدھا کر سکتا
ہے جسے اُس نے ٹیڑھا کیا ہے ؟ ۞اقبالمندی کے دِن خوشی
میں مشغول ہو پر مصیبت کے دِن میں سوچ۔ اُس کو بھی خدا
نے اُس کے مقابل بنا رکھا ہے اتنے لئے کہ انسان اپنے پیچھے
کے احوال میں سے کچھ دریافت نہ کرے +

۞مَیں نے اپنی بطلان کے دنوں میں یہ سب کچھ دیکھا۔
ایک راستکار ہے جو اپنی راستکاری میں مرتا ہے۔ اور ایک
بدکار ہے جو اپنی بدکاری میں عمر دراز ہوتا ہے ۞حد سے زیادہ
نیکوکار نہ ہو اور حکمت میں اعتدال سے باہر مت بڑھ جا۔ تجھے
اپنا برباد کرنا کیا ضرور ہے ؟ ۞حد سے زیادہ بدکار نہ ہو اور احمق
مت بن اپنے وقت سے پہلے کاہیکو مریگا ؟ ۞اچھا ہے کہ تُو اِس کو
پکڑ کے رکھے اور کہ تو اُس پر سے بھی ہاتھ نہ اُٹھائے کہ وہ جو خدا
سے ڈرتا ہے اُن سب سے بچ نکلیگا +

۞حکمت دانشور کو دس پہلوانوں سے جو کہ شہر میں ہوں
زیادہ زور آور کرتی ہے ۞اِس لئے کہ کوئی انسان زمین پر ایسا
صادق نہیں کہ نیکی کرے اور خطا نہ کرے ۞پھر بھی سب باتوں
کے سُننے پر جو کہی جائیں اپنا دِل مت لگا۔ نہ ہو کہ تُو سُن پلنے
کہ تیرا نوکر تجھ پر لعنت کرتا ہے ۞کیونکہ تُو تو اپنے دل سے جانتا
کہ تو نے آپ اسی طرح سے بارہا اوروں پر لعنت کی ہے +

۞مَیں نے حکمت سے یہ سب کچھ آزمایا ہے۔ مَیں نے کہا مَیں
دانشور ہونگا۔ پر وہ مجھ سے کہیں دور تھی ۞وہ جو ہوا ہے
سو دور اور نہایت گہرا ہے اُسے کون پا سکتا ہے ؟ ۞مَیں نے
اپنے دل کے ساتھ توجہ کی تاکہ جانوں اور تفتیش کروں اور حکمت
اور خرد کو دریافت کروں اور کہ حماقت کی بدی کو اور اطبی دِ
دیوانگی کو سمجھوں ۞تب مَیں نے موت سے تلخ تر اُس عورت
کو پایا جس کا دِل پھندوں کے اور جالوں کے اور جس کے ہاتھ
ہتھکڑیوں کی مانند ہیں۔ وہ جو خدا کے حضور میں مقبول ہے

سو اُس سے بچتا ہے ۔ لیکن وہ جو گنہگار ہے اُس سے پکڑا جاتا ہے ۔
۲۷ دیکھ واعظ کہتا ہے میں نے ایک دوسرے سے مقابلہ کر کے
۲۸ کر نتیجہ نکالوں یہ پایا ہے ۔ جواب تک میرا جی ڈھونڈا کرتا پر مجھے
مل نہیں گیا ۔ ہزار پیچھے ایک مرد میں نے پایا ۔ پر ایک عورت اُن سبھوں
۲۹ میں نہیں پائی ۔ لو میں نے صرف اتنا پایا کہ خدا نے انسان کو
راست بنایا پر اُنہوں نے بہت سی بندشیں تجویز کر کے باندھیں ۔

باب ۸

۱ کون دانشور کے برابر ہے؟ اور ایک ایک بات کی تفسیر
کرنا کون جانتا ہے؟ انسان کی حکمت اُس کے مُنہ کو روشن کرتی
ہے اور اُس کے چہرے کی ڈھیٹھائی اُس سے بدل جاتی ہے ۔
۲ میں تجھے صلاح دیتا کہ تو بادشاہ کا حکم اور خدا کی قسم کی بات
۳ کو مانتا رہ ۔ تو جلد بازی کر کے اُس کی نظر سے اوٹ میں مت
ہو ۔ اور بُرے کام پر مستعد مت ہو ۔ کیونکہ جو وہ چاہتا ہے سو
۴ کرتا ہے ۔ اس لئے کہ بادشاہ کا حکم غالب ہے اور کَون اُسے
۵ کہیگا تو یہ کیا کرتا ہے؟ وہ جو حکم مانتا ہے سو زبونی کو نہ دیکھیگا
اور دانشور کا دِل وقت کو اور حق و واجبی کو سمجھتا ہے ۔
۶ اِس لئے کہ ہر کام کا ایک وقت اور ایک واجبی طور ہے ۔
۷ تو بھی انسان کی تباہی اُس پر بڑی ہوتی ۔ کیونکہ جو کچھ ہوگا
۸ اُس کو معلوم نہیں اور کَون اُسے بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا ۔ کسی
آدمی کو روح پر اقتدار نہیں کہ اسے پکڑ رکھے اور مرنے کے
دن اُس کا کچھ بس نہیں اور اُس لڑائی میں چھٹی نہیں ملتی
۹ اور نہ شرارت اُن کو جو اُسے ایجاد کرتے چھڑائیگی ۔ یہ سب میں
نے دیکھا اور اپنا دِل سارے کام پر جو سورج کے نیچے کیا جاتا
ہے لگایا ۔ ایسا وقت ہے کہ جس میں ایک شخص دوسرے پر حکومت
۱۰ کر کے اپنے اوپر بلا لاتا ہے ۔ اُسی طرح سے میں نے دیکھا کہ شریر
گاڑے گئے اور لوگ بھی آتے تھے اور وہ پاک مکان
سے بھی جاتے تھے اور جس شہر میں وہ ایسا کرتے تھے فراموش
۱۱ ہوئے ۔ یہ بھی بطلان ہے ۔ ازبسکہ بُرے کام پر سزا کا حکم فی الفور
دیا نہیں جاتا اس لئے بنی آدم کا دِل اُن میں بدکاری پر بشدت
مائل ہے ۔

۱۲ اگرچہ گنہگار سو بار بُرائی کرے اور اُس کی عمر دراز ہو
تب بھی میں یقیناً جانتا ہوں کہ اُنہیں کا بھلا ہوگا جو خدا سے
۱۳ ڈرتے ہیں اور اُس کے حضور کانپتے ہیں ۔ لیکن گنہگار کا بھلا
کبھی نہ ہوگا اور نہ وہ اپنے دِنوں کو سایہ کی مانند بڑھائیگا ۔ اس
لئے کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں ۔ ایک بُطلان ہے جو زمین ۱۴
پر استعمال کی جاتی ہے کہ نیکوکار لوگ ہیں جنکو وہ واقع ہوتی ہے
جو چاہئے تھا کہ بدکرداروں کو ہو اور شریر لوگ ہیں جنہیں وہ
ملتی ہے جو چاہئے تھا کہ راستبازوں کو ملے ۔ میں نے کہا کہ یہ بھی
بطلان ہے ۔ تب میں نے خرمی کی تعریف کی ۔ کیونکہ سورج ۱۵
کے نیچے اِنسان کے لئے اِس سے کچھ بہتر نہیں ہے مگر کہ کھائے
اور پیئے اور خوش رہے ۔ کیونکہ یہ اُس کی محنت کے درمیان
اُس کی زندگی کے سب دِن تک جو خدا نے سورج کے نیچے
اُسے بخشی اُسکے ساتھ رہیگی ۔

جب میں نے اپنا دل لگایا کہ حکمت سیکھوں اور اُس ۱۶
کام کاج کو جو زمین پر کیا جاتا ہے دیکھ لوں (کیونکہ ایسا بھی
ہے جس کی آنکھیں نہ رات نہ دِن نیند دیکھتی ہیں) ۔ تب میں ۱۷
نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کی اور جانا کہ انسان اُس کام
کو جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہے دریافت نہیں کر سکتا ہے ۔ اگرچہ
انسان محنت سے اُس کا کھوج کرے پر کچھ دریافت
نہیں کریگا ۔ نہایت یہ ہے کہ ہر چند حکیم کو گمان ہو کہ اُس کو
معلوم کریگا پر اُس کا بھید کبھی پا نہ سکیگا ۔

باب ۹

ان سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا اور سب ۱
حال کی تفتیش کی اور معلوم ہوا کہ صادق اور حکیم اور اُن کے
کام خدا کے ہاتھ میں ہیں ۔ انسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس
سب سے جو اُس کے آگے ہے جانتا ہے ۔ سب کچھ جو ہوتا ۲
سبھوں پر ایکساں گذرتا ہے ۔ صادق اور شریر پر نیکوکار اور
پاک اور ناپاک پر اُس پر جو قربانی لاتا اور اُس پر جو قربانی نہیں
لاتا ایک ہی ماجرا واقع ہوتا ہے ۔ جیسا نیکوکار ہے ویسا خطاکار
ہے ۔ جیسا وہ ہے جو قسم کھاتا ایسا وہ ہے جو قسم سے ڈرتا ہے ۔
سب چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ہوتی ہیں ایک ۳
زبونی یہ ہے کہ ایک ہی حادثہ سب پر گذرتا ہے ہاں بنی آدم
کا دل بھی شرارت سے بھرا ہے اور جب تک وہ جیتے ہیں حماقت
اُن کے دل میں رہتی ہے اور بعد اُس کے مُردوں میں شامل
ہوتے ہیں ۔
کیونکہ کَون ہے کہ مقبول ہو؟ سب زندوں کے سنگ ۴

٥ امید ہے۔ کیونکہ جیتا کتا مرے ہوئے شیر سے بہتر ہے ؛ اس لئے کہ زندے جانتے ہیں کہ ہم مرینگے پر مُردے کچھ بھی نہیں جانتے اور اُن کے لئے اور کچھ اجر نہیں۔ کیونکہ اُن کی یادگاری جاتی رہتی ؛ اُن کی محبت بھی اور عداوت اور اُن کا حسد اب سوقوف ہوئے اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو سورج کے نیچے کئے جاتے وہ ہرگز شامل نہ ہونگے نہ بخرہ پائینگے +

٦

٧ ؛ اپنی راہ چلا جا خوشی سے اپنی روٹی کھا اور خوشدلی سے

٨ اپنی مے پی۔ کہ خدا ابھی تیرے کاموں کو قبول کرتا ہے ؛ ہمیشہ

٩ اُجلا لباس پہنے رہ اور اپنے سر کو چکناہٹ سے خالی نہ رکھ ؛ اپنی بطالت کی زندگی کے سب دِن جو اُس نے سورج کے نیچے تجھے بخشی ہے ہاں اپنی بطالت کے سب دِن اُس جورو کے ساتھ جو تیری پیاری ہے عیش کر لے کہ اس زندگی میں اور تیری اس محنت کے درمیان جو تُو نے سورج کے نیچے کی تیرا یہی بخرہ

١٠ ہے ؛ جو کام تیرا ہاتھ کرنے پائے اُسے اپنے مقدور بھر کر۔ کیونکہ وہاں گور میں جہاں تُو جاتا ہے نہ کام نہ منصوبہ نہ آگاہی نہ حکمت ہے +

١١ ؛ پھر مَیں نے توجہ کی اور سورج کے نیچے دیکھا کہ دوڑ اُسے کو ہر وقت دوڑنا نہیں آتا اور نہ جنگ زورآور کو بلکہ نہ روٹی دانشمند کو ملتی نہ دولت فہمیدہ والوں کو نہ عزّت اہل خرد کو ہے

١٢ بلکہ اُن سب کو وقت اور اتفاق کے قاعدے سے ہوتا ہے ؛ سوا اِس کے انسان اپنا وقت بھی نہیں پہچانتا۔ جس طرح مچھلیاں جو بُرے جال میں گرفتار ہوتی ہیں اور جس طرح چڑیائیں پھندے میں پھنسائی جاتی ہیں اسی طرح بنی آدم بھی بدبختی میں جب اچانک اُن پر جال پڑتا ہے پھنس جاتے ہیں +

١٣ ؛ یہ بھی مَیں نے دیکھا کہ سورج کے نیچے حکمت ہے اور

١٤ یہ مجھے بڑی چیز معلوم ہوئی ؛ ایک چھوٹا شہر تھا اور اُس میں تھوڑے لوگ تھے۔ اُس پر ایک بڑا بادشاہ چڑھ آیا اور اُسے

١٥ گھیر لیا اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندھے ؛ مگر اُس شہر کے بیچ اُنہوں نے ایک کنگال دانشور مرد کو پایا جس نے اپنی حکمت سے اُس شہر کو بچا لیا۔ باوجود اُس کے کسی شخص

١٦ نے اُس مسکین مرد کو یاد نہیں کیا ؛ تب مَیں نے کہا کہ حکمت زور سے بہتر ہے۔ تسپر بھی اُس مسکین کی حکمت کی تحقیر ہوتی ہے اور اُسکی باتیں سُنی نہیں جاتیں +

١٧ ؛ دانشوروں کی باتیں جو ملائمت سے کی جائیں اُس شخص کے شور کی نسبت سے جو بیوقوفوں پر فرمانروا ہے زیادہ تر سُنی

١٨ جاتیں ؛ حکمت لڑائی کے ہتھیاروں سے بہتر ہے۔ پر ایک گنہگار بہت سامان غارت کرتا ہے +

١٠ ؛ مُوئی مکھیاں عطار کے عطر کو بدبو کرتیں اور اُس کے ابلنے جوش کھانے کا باعث ہوتیں۔ اسی طرح دانش اور عزّت کی

٢ بہ نسبت تھوڑی سی بیوقوفی کی بڑی قدر ہوتی ؛ دانشور کا دِل اُس کے دہنے ہاتھ ہے۔ پر احمق کا دل اُس کے بائیں ہے

٣ ؛ ہاں احمق جو ہے جب وہ راہ چلتا ہے اُس کی عقل اُڑ جاتی ہے

٤ اور وہ سب سے کہتا ہے کہ مَیں احمق ہوں ؛ اگر حاکم تجھ پر قہر کرے تو اپنی جگہ مت چھوڑ۔ کیونکہ برداشت بڑے گناہوں کی بابت اُسے ٹھنڈا کر دیتی ہے +

٥ ؛ ایک زبونی ہے جو مَیں نے سورج کے نیچے دیکھی۔ ایک

٦ خطا کی طرح ہے حاکم ہی سے ہوتی ہے ؛ احمقی بہت بلند نشین

٧ ہوتی ہے پر دولتمند نیچے کی جگہ میں بیٹھتے ہیں ؛ مَیں نے دیکھا کہ نوکر گھوڑوں پر سوار ہو کے پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی

٨ مانند زمین پر پیدل چلتے ہیں ؛ وہ جو گڑھا کھودتا ہے سو اُس میں

٩ گریگا۔ اور جو دیوار کو توڑتا ہے اُسے سانپ ڈسیگا ؛ جو پتھروں کو سرکاتا ہے سو اُن سے دُکھ پاتا ہے۔ اور جو لکڑی چیرتا ہے سو

١٠ اُسے چوٹ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے ؛ اگر لوہا کُند ہے اور آدمی دھار تیز نہ کرے تو بہت ساز ور کرنا پڑتا ہے پر انجام تک پہنچانے کے

١١ واسطے حکمت مفید ہے ؛ اگر سانپ نے منتر سے پہلے ڈسا ہے

١٢ تو منتر کرنیوالے کو کچھ فائدہ نہ ہوگا ؛ دانشمند کے مُنہ کی باتیں

١٣ لطیف ہیں۔ پر احمق کے ہونٹھ اُسی کو نگل جاتے ہیں ؛ اُسکے مُنہ کی باتوں کی ابتدا احمقی ہے اور اُس کی باتوں کی انتہا فاسد

١٤ الٰہی ہے ؛ احمق بہت سی باتیں بناتا ہے۔ پر آدمی نہیں بتا سکتا ہے کہ کیا ہوگا۔ اور جو کچھ اُس کے بعد ہوگا اُسے کون کہہ

١٥ سکتا ہے ؟ ؛ احمق کی محنت اُسے تھکاتی ہے۔ کیونکہ وہ شہر میں جانے کو بھی نہیں جانتا +

١٦ ؛ تجھ پر اے مملکت افسوس ہے جب نابالغ تیرا بادشاہ

١٧ ہوا اور تیرے سردار صبح کو نوش جان کرتے ہیں ؛ نیک بخت

ہے تو اے سرزمین جب امیر زادہ تیرا بادشاہ ہوا اور تیرے سردار بروقت نوش کریں اِس مقصد سے کہ اُن کی توانائی باقی رہے اور نہ کہ بدمست ہوں +

۱۸ جب بہت سی کاہلی ہوتی ہے گھر کا گیچ بگڑ جاتا ہے اور ڈھیلے ہاتھوں سے چھت ٹپکتی ہے +

۱۹ ہنسنے کے لئے لوگ ضیافت کرتے ہیں اور مَے جان کو خوش کرتی ہے پر روپیوں سے سب کام نکلتا ہے +

۲۰ تو اپنے دِل میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کر اور نہ اپنی خوابگاہ میں بھی مالدار پر لعنت کر کیونکہ ہوائی چڑیا مضمون کو لے اُڑیگی اور پردار اُس بات کو کھول دیگا +

باب ۱۱

۱ اپنی خورش کا غلہ پانیوں کی سطح پر ڈال دے۔ کیونکہ تو بہت دِنوں کے پیچھے اُسے پائیگا ۲ سات کو بلکہ آٹھ کو حصہ دے کیونکہ تو نہیں جانتا ہے کہ زمین پر کیا بلا آئیگی ۳ جب بادل پانی سے بھرے ہوتے ہیں تو زمین پر برس کے اپنے تئیں خالی کرتے ہیں۔ اور اگر درخت دکھن طرف یا اُتر طرف گِرے تو جہاں درخت گِرتا ہے وہیں پڑا رہتا ہے ۴ جو ہوا پر نظر کرکے اٹکتا ہے سو نہیں بوتا ہے۔ اور جو بادلوں کو دیکھتا ہے سو نہیں لوتا ہے ۵ جیسا تو نہیں جانتا ہے کہ ہوا کی کیا راہ ہے اور حاملہ کے رحم میں ہڈیاں کیونکر بڑھتی ہیں ویسا ہی تو خدا کے کاموں کو جو سب کچھ کرتا ہے نہیں جانیگا ۶ فجر کو اپنا بیج بو اور شام کو بھی ہاتھ ڈھیلا ہونے نہ دے۔ کیونکہ تو نہیں جانتا ہے کہ اُن میں سے کون کام کا ہوگا یہ یا وہ یا دونوں کے دونوں برابر بھلے ہونگے +

۷ نور تو میٹھا ہے اور سورج کا دیکھنا آنکھوں کو اچھا لگتا ہے ۸ ہاں اگر آدمی بہت سے برسوں تک جئے اور اُن سبھوں میں خوشی کرے۔ تب بھی مناسب ہے کہ وہ تاریکی کے دِنوں کو یاد رکھے۔ کیونکہ وہ بہت ہونگے سب کچھ جو آتا ہے سو بطلان ہے +

۹ اے جوان تو اپنی جوانی میں خوش ہو اور اپنی بلوغت کے دِنوں میں اپنا جی بہلا اور اپنے دِل کی راہوں میں اور اپنی آنکھوں کی منظوری میں چل۔ پر جان رکھ کہ اِن ساری باتوں کے لئے خدا تجھ کو عدالت میں لائیگا ۱۰ اور وفاداری کو اپنے دل سے دور کر اور بدی اپنے جسم سے نکال ڈال۔ کیونکہ لڑکپن اور جوانی دونوں ہیچ ہیں +

باب ۱۲

۱ اپنی جوانی کے دِنوں میں اپنے خالق کو یاد کر جبکہ بُرے دِن ہنوز نہیں آئے اور وہ برس نزدیک نہ ہوئے جن میں تو کہیگا کہ اِن سے مجھے خوشی نہیں ۲ جبکہ ہنوز سُورج اور روشنی اور چاند اور ستارے اندھیرے نہیں ہوئے اور بدلیاں بارش کے بعد پھر جمع نہیں ہوتیں ۳ جس دِن میں کہ گھر کے رکھوال تھرتھرانے لگیں اور زور آور لوگ کُبڑے ہو جائیں اور پیسنے والیاں بے کاج رہیں اِس لئے کہ وہ تھوڑی سی ہیں اور وہ جو کھڑکیوں سے جھانکتیاں ہیں دھندلا جائیں ۴ اور گلی کے کواڑے بند ہو جائیں جب چکی کی آواز دھیمی ہوتی اور وہ چڑیا کی آواز سے چونک اُٹھے اور نغمہ کی ساری بیٹیاں ضعیف ہو جائیں ۵ اور جب وہ چڑھائی سے بھی ڈر جائیں اور دہشتیں راہ میں ہوں اور بادام ناپسند ہو اور ٹڈی ایک بوجھ معلوم ہو اور خواہش نفس مِٹ جائے۔ کیونکہ انسان اپنے ابدی مکان میں چلا جائیگا اور ماتم کرنیوالے گلی گلی پھرینگے ۶ پیشتر اُس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے اور گھڑا چشمہ پر پھوڑا جائے اور حوض کا چرخ ٹوٹ جائے ۷ اُس وقت خاک خاک سے جا ملیگی جس طرح آگے مِلی ہوئی تھی اور روح خدا کے پاس پھر جائیگی جس نے اُسے دیا ۸ بطلانوں کی بطلان واعظ کہتا ہے سب بطلان ہیں +

۹ غرض ازبسکہ واعظ دانشمند تھا اُس نے سب طرح کی آگاہی لوگوں کو بخشی۔ ہاں اُس نے بخوبی غور کیا اور خوب تجویز کی اور بہت سی مثلیں قرینے سے بیان کیں ۱۰ واعظ دِل عزیز باتیں پانیکی تلاش میں رہا اور سچی باتیں راستی سے لکھی ہیں +

۱۱ دانشمند کی باتیں پینیکن کی مانند ہیں اور اُن کھونٹیوں کی مانند جو صاحبانِ مجلس سے لگائی جاتی ہیں اور وہ ایک ہی چرواہے کی طرف سے ملیں ۱۲ سو اب اے میرے بیٹے اِن سے نصیحت پذیر ہو۔ بہت کتابیں بنانے کی انتہا نہیں ہے اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہے +

۱۳ اب آؤ ہم سب حاصل کلام سُنیں۔ خدا سے ڈر اور اُس کے حکموں کو مان۔ کہ انسان کا فرض کلی یہی ہے ۱۴ کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لائیگا +

غزل الغزلات

باب ۱

۱ سلیمان کی غزل الغزلات ۔ ۲ وہ اپنے مُنہ کے چوموں سے مجھے چومے۔ کیونکہ تیرا عشق مے سے بہتر ہے ۔ ۳ جیسی تیرے لطیف عطروں کی خوشبو سو تیرا نام ہے اُس عطر کی مانند جو بہایا جائے۔ اسواسطے کنواریاں تجھ پر عاشق ہیں ۔ ۴ مجھے کھینچ توہم تیرے پیچھے دوڑینگی بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا ہم تجھ میں شادمان اور مسرور ہونگی ہم تیرے عشق کی تعریف مے سے زیادہ کرینگی۔ وہ سچے دل سے تجھ پر عاشق ہیں +

۵ مَیں سیاہ فام پر جمیلہ ہوں۔ اے یروشلم کی بیٹیو قیدار کے خیموں کی مانند سلیمان کے پردوں کی مانند ۔ ۶ مجھے مت تاکو کہ مَیں سیاہ فام ہوں اور کہ مَیں دھوپ کی جلی ہوں۔ میری ماں کے بیٹے مجھ سے ناخوش تھے۔ اُنہوں نے مجھ سے تاکستانوں کی نگہبانی کرائی۔ پر مَیں نے اپنے تاکستان کی جو خاص میرا ہے نگہبانی نہیں کی ۔ ۷ مجھے بتلا اے تُو جو میرے دل کا پیارا ہے کہ کہاں چراتا ہے۔ تو اپنے گلّہ کو دوپہر کے وقت کہاں بٹھا رکھتا ہے؟ کاہیکو میں تیرے رفیقوں کے گلّوں کے پاس بیتاب کی طرح ہوں؟ +

۸ اے تو جو عورتوں کے درمیان نہایت شکیل ہے اگر تو یہ نہیں جانتی ہے تو گلّے کے نقشِ قدم پر جا اور اپنے حلوانوں کو چرواہوں کے خیموں کے پاس پاس چرا +

۹ اے میری جانی مَیں تجھے فرعون کی رتھ کی گھوڑیوں میں ایک سے تشبیہ دیتا ہوں ۔ ۱۰ تیرے گال خوشنما ہیں کہ اُن پر موتیوں کی کڑیاں ہیں اور ایسی ہی تیری گردن کہ اُس پر سونے کی زنجیریں ۔ ۱۱ ہم تیرے لئے سونے کے طوق بنائینگے اور اُن میں چاندی کے پھول جڑینگے +

۱۲ جب تک بادشاہ نوش جان فرماتے رہے میرے سنبل کی مہک اُڑتی رہتی ۔ ۱۳ میرا محبوب میرے لئے مُر کا ایک بستہ ہے۔ وہ ساری رات میری چھاتیوں کے درمیان دھرا رہیگا ۔ ۱۴ میرا معشوق مہندی کے پھولوں کا ایک دستہ ہے جو عین جدی کے انگوری باغوں میں سے ہے +

۱۵ دیکھ تُو خوش منظر ہے اے میری جانی دیکھ تو خوشرو ہے۔ تُو کبوتر چشم ہے +

۱۶ دیکھ تو ہی خوبصورت ہے اے میرے محبوب بلکہ دِل پسند ہے۔ ہمارا چھپردار پلنگ بھی سبز ہے ۔ ۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر سرو ہیں اور ہماری کڑیاں صنوبر +

باب ۲

۱ مَیں شارون کی نرگس اور وادیوں کی سوسن ہوں ۔ ۲ جیسی کہ سوسن خاروں کے درمیان ویسی میری جانی بیٹیوں کے درمیان ہے +

۳ جیسا کہ سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ ویسا میرا محبوب بیٹوں کے بیچ میں ہے۔ مَیں اُس کے سایہ میں نہایت خوش ہو کے بیٹھی ہوں اور اُس کا پھل میرے مُنہ میں میٹھا لگا ۔ ۴ وہ مجھ کو مے خانے کے اندر لایا اور اُس کا جھنڈا جو مجھ پر تھا عشق ہے ۔ ۵ انجیر کے قرصوں سے مجھکو قرار دو سیبوں سے مجھ کو تازہ دم کرو۔ کیونکہ مَیں عشق کی بیمار ہوں ۔ ۶ اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر تلے ہے اور اُس کا دہنا ہاتھ مجھے اپنے گلے سے لگاتا ہے +

۷ اے یروشلم کی بیٹیو میں غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم تمہیں دیتا ہوں کہ تم میری پیاری کو نہ جگاؤ اور اُسے نہ اُٹھاؤ جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے +

۸ ۞ وہ میرے محبوب کی آواز دیکھ وہ پہاڑوں پر سے کودتے اور ۹ ٹیلوں پر سے پھاندتے ہوئے آتا ہے ۞ میرا محبوب آہو یا جوان ہرن کی مانند ہے۔ دیکھ وہ ہماری دیوار کے پچھواڑے کھڑا ہے وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہے جھنجھریوں سے آپ کو دکھاتا ہے

۱۰ ۞ میرے محبوب نے جواب دیا اور مجھ سے کہا اُٹھ اے میری پیاری ۱۱ اے میری نازنین چلی آ ۞ کیونکہ دیکھ جاڑا گذر گیا اُس سوسم ۱۲ کا بھاری مینہ برس چُکا اور نکل گیا ۞ زمین پر پھولوں کی بہار ہے۔ چڑیوں کے چہچہانے کا وقت آپہنچا اور ہماری سرزمین ۱۳ میں قمریوں کی آواز سننے میں آتی ہے ۞ انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتی ہے۔ سو اُٹھ اے میری عزیزہ اے میری جمیلہ چلی آ +

۱۴ ۞ اے میرے کبوتر جو چٹانوں کے دراڑوں میں اور کراڑوں کی آڑ میں چھپا ہوا ہے اپنا چہرہ مجھے دکھا اپنی آواز مجھے سنا۔ ۱۵ کہ تیری آواز شیریں ہے اور تیرا چہرہ دل پسند ہے ۞ ہمارے لئے لومڑیوں کو جا پکڑو اُن لومڑی بچوں کو جو تاکستان کو خراب کرتے ہیں۔ کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے ہیں +

۱۶ ۞ میرا محبوب میرا ہے اور میں اُس کی ہوں۔ وہ سوسنوں ۱۷ کے درمیان چراتا ہے ۞ جب کہ دن ڈھلے اور سایہ بڑھے تب تو پھر آ اے میرے محبوب تو غزال یا کڑاڑے والے پہاڑوں پر کے جوان ہرن کی طرح ہو کے آ +

۳ ۱ ۞ اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈھونڈا جسے میرا ۲ جی چاہتا ہے۔ میں نے اُسے ڈھونڈا پر وہ مجھے نہ ملا ۞ اب میں اُٹھونگی اور شہر کے کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگی اور اُس کو ڈھونڈونگی جسے میرا جی چاہتا ہے۔ میں نے اُسے ڈھونڈا ۳ پر نہ پایا ۞ ناکے بندی جو شہر میں پھرتے ہیں مجھے ملے۔ کیا تم نے ۴ اُس کو دیکھا جس کو میرا جی چاہتا ہے ؟ ۞ جب میں اُن سے تنک آگے بڑھ گئی تھی تو وہ جس کو میرا دل چاہتا ہے مجھے ملا۔ میں نے اُسے پکڑ رکھا اور اُسے نہ چھوڑونگی جب تک کہ میں اُسے اپنی ماں کے گھر میں اور اپنی والدہ کے محل میں نہ لیجاؤں +

۵ ۞ اے یروشلم کی بیٹیو میں تمہیں ہرنیوں اور میدان کے غزالوں کی قسم دیتا ہوں کہ تم میری جان کو مت جگاؤ اور اُسے مت اُٹھاؤ جبتک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے +

۶ ۞ یہ کون ہے جو مُر اور لوبان کا عطر اور سوداگروں کی ساری خوشبوئیاں ملے ہوئے بیابان سے دھوئیں کے ستون ۷ کی مانند چلی آتی ہے ؟ ۞ دیکھو اُس کی پالکی جو سلیمان کی ہے جسکے آس پاس اسرائیلی بہادروں میں سے ساٹھ پہلوان ہیں ۸ ۞ سب کے سب شمشیر دار اور جنگ میں ماہر ہیں۔ ہر ایک کی تلوار رات کے خطرے کے سبب سے اُس کی ران پر لٹکائی ۹ ہوئی ہے ۞ سلیمان بادشاہ نے لبنان کی لکڑیوں کی ایک ۱۰ پالکی بنوائی ۞ اُس کے ڈنڈے روپے کے اور اُس کے ٹیکن سونے کے اور اُس کی گدی ارغوانی بنوائی اور اُس کے اندر کا فرش یروشلم کی بیٹیوں نے عشق سے مرصع کیا ۞ ۱۱ اے صیہون کی بیٹیو باہر نکلو اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو جس کے سر پر وہ تاج ہے جو اُس کی ماں نے اُس کے بیاہ کے دن میں اور اُس کے دل کی شادی کے دن میں اُسکے سر پر رکھا +

۴ ۱ ۞ دیکھ اے میری جانی تو شکیل ہے ! دیکھ تو خوبصورت ہے ! تیری آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں کی سی ہیں تیرے بال بکریوں کے گلّے کی مانند ہیں جو کوہ جلعاد پر بیٹھی ہوں ۲ ۞ تیرے دانت بھیڑوں کے گلّے کی مانند ہیں جن کے بال کتر گئے اور جو نہان سے نکلتی ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک دو دو بچے جنتی ہے اور ۳ اُن میں ایک بھی بانجھ نہیں ۞ تیرے لب ایسے جیسے قرمزی ڈورے ہیں۔ تیرا مُنہ خوب ہے تیرے رخسار تیری چادر کے پیچھے ۴ آدھے انار کی مانند ہیں ۞ تیری گردن ایسی جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاح خانے کے لئے بنا ہے اُس پر ہزار پھریاں لٹکائی گئی ۵ ہیں۔ وہ سب کی سب پہلوانوں کی سپریں ہیں ۞ تیری دو چھاتیاں آہو کے دو بچے کی مانند ہیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئے جو سوسنوں ۶ کے درمیان چرتے ہیں ۞ جبکہ دن ڈھلے اور سایہ بڑھے میں مُر کے ۷ پہاڑ اور لُبان کے ٹیلے کو جاؤنگا ۞ اے میری پیاری تو سراسر جمال ہے تجھ میں کوئی عیب نہیں +

۸ ۞ میرے ساتھ لبنان سے اے دلہن میرے ساتھ لبنان سے تو چلی آ۔ امانہ کی چوٹی پر سے سنیر اور حرمون کی چوٹی پر سے شیروں کے مکانوں سے اور چیتوں کے پہاڑوں پر سے ۹ نظر دوڑا ۞ اے میری بوا میری زوجہ تو نے میرا دل غارت کیا تو نے اپنی آنکھوں میں سے ایک آنکھ سے اپنے گلے کی ایک زنجیر

۱۰ سے میرے دل کو غارت کیا ہے ۰ اے میری بہن میری زوجہ
تیرا عشق کیا خوب ہے! تیری محبت مے سے کتنی زیادہ لذیذ ہے
۱۱ اور تیرے عطروں کی ریح ساری خوشبوئیوں سے! ۰ تیرے
ہونٹوں سے شہد کے قطرے ٹپکتے ہیں اے میری زوجہ شہد
و شیر تیری زبان کے تلے ہیں اور تیری پوشاک کی ریح لبنان
۱۲ کی سی ریح ہے ۰ میری بوا میری زوجہ ایک مقفل باغیچہ ہے۔
۱۳ بند کیا ہوا ایک سوتہ ہے اور سربمہر ایک چشمہ ۰ تیرے باغ
کے پودے اناروں کے درخت ہیں جن میں لذیذ میوے ہیں۔ مہندی
۱۴ ہیں اور سنبل بھی ہیں ۰ اور جٹاماسی اور زعفران اور بید مشک
اور دارچینی اور لبان کے سارے درخت اور مر اور عود اور
۱۵ ہر طرح کے خوشبودار مصالح ۰ باغچوں میں ایک منبع اور آبحیات
کا ایک چشمہ اور لبنان کا جھرنا +
۱۶ ۰ اے اُتر کی ہوا جاگ۔ اور دکھن کی ہوا چل۔ میرے باغ
پر بہ کہ اُس کی باس مہکے۔ میرا محبوب اپنے باغیچے میں آئے اور
اُس کے لذیذ میوے کھائے +

باب ۵ ۱ ۰ میں اپنے باغ میں آیا ہوں اے میری بہن میری زوجہ
میں اپنا مر اپنے بلسان سمیت بٹور تا ہوں۔ میں اپنا شہد اُسکے
چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں۔ میں اپنی مے اپنے دودھ سمیت پیتا
ہوں۔ اے دوستو کھالو پی لو اے عزیزو ہاں وفور سے پی لو +
۲ ۰ میں سوتی ہوں پر میرا دل جاگتا۔ میرے محبوب کی آواز
ہے جو کہ دروازہ پر کھٹکھٹاتا ہے میرے لئے کھول میری بوا
میری جانی میری کبوتر میری پاک و پاکیزہ کہ میرا سر اوس سے
تر ہے اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں +
۳ ۰ میں تو اپنا جامہ اُتار چکی ہوں۔ میں اُسے کیونکر پہنوں؟
۴ میں تو اپنے پاؤں دھو چکی ہوں۔ میں اُنہیں کیونکر میلا کروں؟
میرے محبوب نے اپنا ہاتھ روشندان کی راہ سے بڑھایا اور
۵ میرے دل و جگر میں اس کی طرف جنبش ہوئی ۰ میں اپنے
محبوب کے لئے کھولنے کو اُٹھی اور میرے ہاتھوں سے مر ٹپکا۔
میری اُنگلیوں سے خوشبودار مر کی بوند قفل کے قبضوں پر پڑی
میں نے اپنے محبوب کے لئے کھولا۔ پر میرا محبوب مڑ کے چلا
گیا تھا میں ہوش میں نہ تھی جب کہ وہ مجھ سے بولا۔ میں نے
اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا۔ میں نے اُسے پکارا پر اُس نے مجھے جواب
نہیں دیا ۰ نا کے بندی جو شہر میں پھرتے مجھے ملے۔ اُنہوں نے ۷
مجھے مارا اور گھائل کیا۔ ہاں شہر پناہ کے ناکہ بندی میری اوڑھنی
۸ لے گئے ۰ اے یروشلم کی بیٹیو میں تمہیں قسم دیتی ہوں کہ اگر
تمہیں میرا محبوب مل جائے تم اُسے کہیو کہ میں عشق کی بیمار ہوں +
۹ ۰ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کی نسبت سے کیا
فضیلت ہے اے تو جو عورتوں میں جمیلہ ہے؟ تیرے محبوب کو
دوسرے محبوب سے کیا فوقیت ہے جو تو ہمیں ایسی قسم دیتی ہے؟
۱۰ ۰ میرا محبوب سُرخ و سفید ہے دس ہزار آدمیوں کے
۱۱ درمیان وہ جھنڈے کی مانند کھڑا ہوتا ہے ۰ اُس کا سر ایسا
ہے جیسا چوکھا سونا اُس کی زلفیں پیچ در پیچ ہیں اور کوے
۱۲ کی سی کالی ہیں ۰ اُس کی آنکھیں ان کبوتروں کی مانند ہیں
۱۳ جو لب دریا دودھ میں نہا کے تمکنت سے بیٹھے ہیں ۰ اُس کے
رخسارے پھولوں کے چمن اور بلسان کی اُبھری ہوئی کیاری
کی مانند ہیں۔ اُس کے لب سوسن ہیں جن سے بہتا ہوا مر
۱۴ ٹپکتا ہے ۰ اُس کے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے کی کڑیاں جن
میں ترسیس کے جواہر جڑے گئے۔ اُس کا پیٹ ہاتھی دانت
۱۵ کا سا کام ہے جس پر نیلم کے گل بنے ہوں ۰ اُس کے پیر ایسے
جیسے سنگ مرمر کے ستون جو سونے کے پایوں پر کھڑے کئے
جائیں۔ اُس کی قامت لبنان کی سی۔ وہ خوبی میں رشک سرو
۱۶ ہے ۰ اُس کا مُنہ شیرینی ہے۔ ہاں وہ سراپا عشق انگیز ہے۔
اے یروشلم کی بیٹیو یہ میرا پیارا یہ میرا جانی ہے +

باب ۶ ۱ ۰ تیرا محبوب کہاں گیا اے تو جو عورتوں میں خوب ترین
ہے؟ تیرا محبوب کس طرف نکلا؟ کہ ہم تیرے ساتھ اُس کی تلاش
میں جائینگی؟ +
۲ ۰ میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کی کیاریوں
۳ پر گیا کہ باغیچوں میں چرائے سوسنوں کے پھولوں کو چنے ۰
میں اپنے معشوق کی ہوں اور میرا معشوق میرا ہے وہ سوسنوں
کے درمیان چرتا ہے +
۴ ۰ اے میری جانی تو ترضہ کی مانند خوبصورت ہے یروشلم
کی مانند خوش منظر ہے اور حیران کرنے والی ہے جیسے کہ لشکر
۵ جو جھنڈے دار ہو ۰ اپنی آنکھیں میری طرف سے پھیر کیونکہ
وہ مجھے گھبرا دیتی ہیں۔ تیرے بال بکریوں کے گلے کی مانند ہیں

۶ جو کوہِ جلعاد پر بیٹھی ہوں ۔ تیرے دانت بھیڑوں کے گلے کی مانند ہیں جو نہان سے نکلیں جن میں سے ہر ایک دو دو بچے جنی ہے اور
۷ اُن میں سے ایک بھی بانجھ نہیں ۔ آدھے انار کی مانند تیرے
۸ رخسارے تیری چادر کے پیچھے دکھائی دیتے ہیں ۔ ساٹھ بیگمیں
۹ اور اسی حرمیں اور بیشمار کنواریاں تو ہیں ۔ پر میری کبوتری میری پاک و پاکیزہ بے نظیر ہے۔ وہ اپنی ماں کی اکلوتی اور اپنی والدہ کی لاڈلی ہے بیٹیوں نے اُسے دیکھا اور اُسے مبارک کہا اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُس کی ستایش کی +

۱۰ ۔ یہ کون ہے کہ صبح کی مانند دکھائی دیتی جو چاند کی مانند حسینہ ہے اور سورج کی مانند جمیلہ اور جھنڈیدار فوج کی مانند
۱۱ ہیبتناک ؟ ۔ مَیں جلغوزہ کے باغ میں گیا کہ وادی کی نباتات
۱۲ دیکھوں کہ تاک پھٹی اور اناروں میں کلیاں لگیں کہ نہیں ۔ کیوں ہُوا مجھے نہیں معلوم لیکن میرے جی نے آپکا ایک مجھکو
۱۳ عمیناَدیب کی گاڑیوں پر چڑھایا ۔ پھر آئیے پھر آئیے اے سلومیت پھر آئیے پھر آئیے کہ ہم تجھ پر نظر کریں۔ تم سلومیت میں کیا دیکھوگے ؟ وہ ایسی ہے جیسے دو لشکر جو مل جائیں +

باب ۷ ۱ ۔ تیرے پاؤں کہ گرگابیاں پہنے ہوئے اے شاہزادی کیا خوب معلوم ہوتے ! تیری کولوں کی گولائی جواہر کی لڑی کی
۲ مانند ہے جسے کسی اُستاد کاریگر نے بنایا ہے ۔ تیری ناف گول پیالہ ہے جس میں ملائی ہوئی مے کی کمی نہیں تیرا پیٹ گیہوں کی
۳ ایک ڈھیری ہے جس کے آس پاس سوسن لگی ہیں ۔ تیری دو چھاتیاں دو آہو بچوں کی مانند ہیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئے
۴ تھے ۔ تیری گردن ہاتھی دانت کے بُرج کی مانند ہے۔ تیری آنکھیں کنڈوں کی شکل ہیں جو حسبون میں بت ربیم کے پھاٹک پر ہیں۔ تیری ناک لبنان کے برج کی مثال ہے جو دمشق کے
۵ رُخ بنا ہے ۔ تیرا سر تجھ پر کرمل کی شکل ہے اور تیرے سر کا بال
۶ ارغوانی کی مانند ہے ۔ بادشاہ تیری کاکلوں سے اٹکا ہے ۔ اے
۷ محبوبہ تو کیسی جمیلہ ہے۔ عیش کے لئے تو کیسی جانفزا ہے ! ۔ تیری قامت تاڑ کی مثال ہے اور تیری چھاتیاں انگوروں کے
۸ گچھوں کی مانند ہیں ۔ مَیں نے کہا کہ مَیں اس تاڑ پر چڑھونگا اور اُس کی شاخوں کو تھام رکھونگا ۔ فی الحال تیری دونوں چھاتیاں
۹ گچھوں کی مانند ہوں اور تیرے نتھنوں کا رائحہ سیب سا ہو ۔ اور تیرا تالو اُس مے کی مانند جو بہتر سے بہتر ہو۔ جو میرے محبوب کی طرف سیدھی راہ سے چلتی اور اُنہیں کے لبوں پر سے جو سوتے ہیں آہستہ آہستہ بہ جاتی +

۱۰ ۔ مَیں اپنے محبوب کی ہوں اور وہ مجھ پر مائل ہے ۔ اے
۱۱ میرے محبوب چل ہم کھیتوں کے درمیان سیر کریں اور گانوں
۱۲ میں رات کو کاٹیں ۔ پھر تڑکے انگوری باغوں میں چلیں اور دیکھیں کہ تاک لہلہا رہی اور اُس کے پھول نکلے ہیں اور انار کی کلیاں کھلی ہیں۔ وہاں مَیں اپنی محبت تجھ پر جتاؤنگی ۔ دودائیم
۱۳ زور مہک ہے اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کے تر و خشک میوے ہیں جو مَیں نے تیرے لئے ذخیرہ کئے ہیں اے میرے محبوب +

باب ۸ ۱ ۔ کاش کہ تو ایسا ہوتا جیسا میرا بھائی ہے جس نے میری ماں کی چھاتیوں کو چوسا ! مَیں تجھے جب باہر پاتی تو تیری چُمیاں
۲ لیتی اور کوئی مجھے حقیر نہ جانتا ۔ مَیں تجھ کو اپنی ماں کے گھر میں لیجاؤنگی۔ وہاں تو مجھے تربیت کریگا۔ مَیں اپنے انار کے رس سے
۳ تجھے خوشبودار مے پلاؤنگی ۔ اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر کے تلے ہے اور اُسکا دہنا مجھے گلے سے چپٹا لیگا +

۴ ۔ اے یروشلم کی بیٹیو مَیں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم میری جانی کو ست جگاؤ اور اُسے ست اُٹھاؤ جب تک کہ وہ آپ اُٹھنے نہ چاہے +

۵ ۔ یہ کون ہے جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیہ کئے ہوئے چلی آتی ہے ؟ مَیں نے تجھے سیب کے نیچے جگایا۔ وہاں تیری ماں تجھے جنی۔ وہاں تیری والدہ تجھے جنی +

۶ ۔ نگین کی مانند مجھے اپنے دل میں لگا رکھ اور خاتم کی مانند اپنے بازو پر۔ کیونکہ عشق موت کی مانند زبردست ہے اور غیرت گور سی بے مروت ہے۔ اُس کی لوئیں آگ کی لوئیں ہیں اور
۷ یہوواہ کے شعلے کی مانند ۔ بڑا پانی عشق کو بجھا نہیں سکتا اور نہ باڑھیں اُسے دبا سکتی ہیں۔ اگر کوئی آدمی اپنے گھر کا سارا مال عشق کے لئے دیتا تو وہ سراسر لائق حقارت کے ٹھہرتا +

۸ ۔ ہماری ایک چھوٹی بہن ہے جس کی چھاتیاں ہنوز نہیں نکلیں۔ ہم اپنی بہن کے لئے جس دن اُس کی بات چلے کیا
۹ کریں ؟ ۔ اگر وہ دیوار ہو تو ہم اُس پر چاندی کا ایک قلعہ بنائینگے۔ اگر وہ دروازہ ہو تو ہم اُس پر سرو کی تختیوں کا ۔۔۔ دینگے +

۱۰ ؎ میں آپ ایک دیوار ہوں اور میرے پستان دو بُرج ہیں۔
تب میں اُس کی نظر میں اُس کی مانند تھی جس نے سلامتی پائی
۱۱ ؎ بعل ہامون میں سلیمان کا تاکستان تھا اُس نے اُس تاکستان
کو باغبانوں کے سپرد کیا کہ ہر ایک اُن میں سے میوہ کے بدلے
۱۲ ہزار مثقال روپا لائے ؎ میرا تاکستان جو میرا ہے وہ میرے
سامنے ہے اے سلیمان تو ہزار لے اور وہ جو اُس کے میوہ
کے نگہبان ہیں دو دو سو ؎ اے تو جو بوستانوں میں رہتی ہے ۱۳
رفیق تیری صدا سُنتے ہیں مجھ کو بھی سُنا ✣
؎ جلدی کر اے میرے محبوب اُس غزال ۱۴
یا آہو بچے کی مانند جو بلسانوں کی پہاڑیوں پر ہے ہو جا ✣

یسعیاہ نبی کی کتاب

باب ۱

۱ ؛ رویا یسعیاہ بن اموص کی جو اُس نے یہوداہ اور یروشلم کی بابت یہوداہ کے بادشاہوں عزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے دنوں میں دیکھی ؛

۲ سنو اے آسمانو اور کان لگا اے زمین کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ لڑکوں کو میں نے پالا اور پوسا پر اُنھوں نے مجھ سے سرکشی کی ؛

۳ بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے اور گدھا اپنے صاحب کی چرنی کو۔ بنی اسرائیل نہیں جانتے میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے ہیں ؛

۴ آہ خطاکار گروہ ایک قوم جو گناہ سے لدی ہوئی ہے بدکاروں کی نسل خراب اولاد اُنھوں نے خداوند کو ترک کیا۔ اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا اُس سے بالکل پھر گئے +

۵ ؛ تم کہاں اور مار کھاؤ گے اگر تم زیادہ نافرمانی کرو گے؟

۶ تمام سر بیمار ہے اور دل بالکل سست ہے ؛ تلوے سے لیکے چاندی تک اُس میں کہیں صحت نہیں بلکہ زخم اور چوٹ اور سڑے ہوئے گھاؤ ہیں۔ وہ نہ دبائے گئے نہ باندھے گئے نہ تیل سے نرم کئے گئے ہیں ؛

۷ تمہارا ملک اُجاڑ ہے تمہاری بستیاں جل گئیں۔ پردیسی لوگ تمہاری زمین کو تمہارے سامنے نگلتے ہیں وہ ویران ہے گویا کہ اُسے اجنبی لوگوں نے اُجاڑا ہے ؛

۸ اور صیہون کی بیٹی چھوڑی گئی ہے جیسی جھونپڑی تاکستان میں اور چھپر یا ککڑی کے کھیت میں یا اُس شہر کی مانند جو گھیرا گیا ہے ؛

۹ اگر رب الافواج ہمارا کچھ تھوڑا بقیہ باقی نہ چھوڑتا تو ہم سدوم کی مثل اور عمورہ کی مانند ہو جاتے +

۱۰ ؛ اے سدوم کے حاکمو خداوند کا کلام سنو اے عمورہ کے

۱۱ لوگو ہمارے خدا کی شریعت پر کان دھرو ؛ خداوند کہتا ہے تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کیا کام ؟ میں مینڈھوں کی سوختنی قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں کی چربی سے سیر ہوں اور بیلوں اور بھیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں

۱۲ چاہتا ہوں ؛ جب تم میرے حضور آکے اپنے تئیں دکھلاتے ہو تو کون تم سے یہ چاہتا ہے کہ میری بارگاہوں کو روندو ؟

۱۳ ؛ اب آگے کو جھوٹے ہدیے مت لاؤ۔ لُبان سے مجھے نفرت ہے۔ نئے چاند اور سبت اور عیدی جماعت سے بھی کہ میں عید اور بدی دونوں کی برداشت نہیں کر سکتا

۱۴ ہوں ؛ میرا جی تمہارے نئے چاندوں اور تمہاری عیدوں سے بیزار ہے۔ وہ مجھ پر ایک بوجھ ہیں میں اُن کے اُٹھانے

۱۵ سے تھک گیا ؛ جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے تو میں تم سے چشم پوشی کرونگا۔ ہاں جب تم دعا پر دعا مانگو گے تو میں نہ سنوں گا۔ تمہارے ہاتھ تو لہو سے بھرے ہیں +

۱۶ ؛ اپنے تئیں دھوؤ آپ کو پاک کرو۔ اپنے بُرے کاموں کو میری آنکھوں کے سامنے سے دور کرو۔ بدفعلی سے باز

۱۷ آؤ ؛ نیکوکاری سیکھو انصاف کے پیرو ہو مظلوموں کی مدد کرو یتیموں کی فریادرسی کرو۔ بیوہ عورتوں کے حامی ہو

۱۸ ؛ اب آؤ کہ ہم باہم حجت کریں خداوند کہتا ہے۔ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں پر برف کی مانند سفید ہو جائینگے۔

۱۹ اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں پر اُون کی طرح اُجلے ہونگے ؛ اگر تم راضی اور فرمانبردار ہو گے تو تم زمین سے اچھا پھل

۲۰ کھاؤ گے ؛ پر اگر تم انکار کرو گے اور باغی ہو گے تو تم تلوار کا لقمہ ہو جاؤ گے کیونکہ خداوند نے اپنے منہ سے فرمایا ہے +

۲۱ ؛ وہ بستی جو سراسر پاکدامن تھی کیسی چھنال ہو گئی! وہ تو انصاف سے معمور تھی۔ راستبازی اُس میں بستی تھی اور

۲۲ اب خونی رہتے ہیں ؛ تیری چاندی میل ہو گئی تیری مے میں

۲۳ پانی مل گیا ؛ تیرے سردار گردن کش اور چوروں کے شریک ہیں۔ ان میں سے ہر ایک رشوت دوست اور انعام کا طالب ہے۔ وہ یتیموں کا انصاف نہیں کرتے اور بیواؤں کی فریاد اُن تک

۲۴ نہیں پہنچتی ؛ اس لئے خداوند رب الافواج جو اسرائیل کا قادر ہے یوں فرماتا ہے کہ ہاں میں دشمنوں کو تمام کرکے آرام

پاؤں گا اور اپنے بیریوں سے اپنا انتقام لونگا ✣

۲۵ ۞ پر میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤں گا اور تیرا میل گویا نُشادر سے صاف کرونگا اور اُس رانگے کو جو تجھ میں ملا ہے
۲۶ جُدا کرونگا ۞ اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کیطرح اور تیرے مشیروں کو ابتدا کے دستور کے مطابق بحال کروں گا۔ اُس کے
۲۷ بعد تو راستباز بستی اور دیانت دار آبادی کہلائیگی ۞ صیہون عدالت کے سبب اور وہ جو اُس میں گناہ سے پھرے ہیں راستبازی کے باعث نجات پائیں گے ✣
۲۸ ۞ لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک ساتھ ہلاک ہونگے اور جو خداوند
۲۹ سے باغی ہوئے فنا کئے جائیں گے ۞ کہ وہ اُن بلوطوں سے جنھیں تم نے چاہا ہے شرمندہ ہونگے اور تم اُن باغوں سے
۳۰ جنھیں تمنے پسند کیا ہے خجل ہو گے ۞ اور تم اُس بلوط کی مانند ہو جاؤ گے جس کے پتے جھڑ جائیں اور اُس باغ کی مثل
۳۱ جو بےآبی سے سوکھ جائے ۞ وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا سن اور اُس کا کام چنگاری ہو جائے گا۔ وہ دونوں باہم جل جائیں گے اور کوئی اُن کی آگ نہ بجھائے گا ✣

باب ۲ ۱ ۞ وہ بات جو یسعیاہ بن اموص نے یہوداہ اور یروسلم
۲ کے حق میں رویا میں دیکھی ۞ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائیگا اور ٹیلوں سے اونچا کیا جائے گا اور ساری قومیں اُس کی
۳ طرف روانہ ہونگی ۞ بلکہ بہت سے لوگ جائیں گے اور کہیں گے آؤ ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں اور یعقوب کے خدا کے گھر میں۔ کہ وہ اپنی راہیں ہم کو بتلائے گا اور ہم اُس کے رستوں پر چلیں گے۔ کیونکہ شریعت صیہون سے اور خداوند
۴ کا کلام یروسلم سے نکلے گا ۞ اور وہ اُمتوں کے درمیان عدالت کریگا اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹے گا اور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کے پھالیں اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالیں گے اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی اور وہ پھر کبھی جنگ نہ سیکھیں گے
۵ ۞ اے یعقوب کے گھرانے تم آؤ کہ ہم خداوند کی روشنی میں چلیں ✣
۶ ۞ تو نے تو اپنے لوگوں کو یعنی یعقوب کے گھر والوں کو ترک کیا اس لئے کہ اُن کی معموری مشرقیوں سے ہوئی اور

فلستیوں کی مانند شگون لیتے ہیں اور بیگانوں کی اولاد سے ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہیں ۞ پھر اُن کی سرزمین سونے رُوپے سے مالامال ہے اور اُن کے خزانوں کی کچھ انتہا نہیں۔ بلکہ اُن کا ملک گھوڑوں سے بھرا ہے اور اُن کی رتھوں کا کچھ شمار نہیں ۞ اور اُن کی سرزمین بتوں سے بھی بھرپور ہے وہ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اور اپنی انگلیوں کی کاریگری کو سجدہ کرتے ہیں ۞ اس سبب سے چھوٹا آدمی پست کیا جاتا اور بڑا آدمی ذلیل ہوتا۔ اور تو اُنھیں ہرگز معاف نہ کرے گا ✣

۞ پہاڑ کے نیچے گھُس اور خاک میں چھپ خداوند کے ڈر کے سبب اور اُس کے جلال کی بزرگی کے باعث ۞ انسان کے تکبر کی آنکھ نیچی کیجائے گی اور بنی آدم کی شیخی پست کیجائیگی اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند ہوگا ۞ کیونکہ ربُ الافواج کا دن ہر ایک مغرور اور بلند نظر اور گھمنڈی پر آئے گا اور وہ پست کیا جائے گا ۞ اور لبنان کے سارے دیوداروں پر جو بلند اور اونچے ہیں اور بسن کے سارے بلوطوں پر ۞ اور سارے اونچے پہاڑوں پر اور سارے بلند کوہوں پر ۞ اور ہر ایک اونچے برج پر اور ہر ایک فصیلی دیوار پر ۞ اور ترسیس کے سارے جہازوں پر غرض سارے خوشنما ظروف پر ۞ اور آدمی کا غرور نیچا کیا جائیگا اور لوگوں کی بلند بینی پست کیجائیگی اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند ہوگا ۞ اور بُت جو ہیں وہ بالکل فنا ہو جائیں گے ۞ اور وہ پہاڑوں کے غاروں اور زمین کے شگافوں میں گھُسیں گے خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کی شوکت سے جس وقت وہ اُٹھے گا کہ زمین کو شدت سے ہلائے ۞ اُس دن آدمی اپنی روپہلی مورتوں اور سُنہلی صورتوں کو جو اُنھوں نے پوجنے کے لئے بنائیں چھچھوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے پھینکدیں گے ۞ تاکہ ٹیلوں کے شگافوں میں اور چٹانوں کے رخنوں میں گھُس جائیں خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کی شوکت سے جب وہ اُٹھے گا کہ زمین کو شدت سے ہلا دے ۞ پس تم انسان سے جس کا دم اُس کے نتھنوں میں ہے باز رہو

کیونکہ اُسکی کیا قدر ہے؟

۳ ۱ کیونکہ دیکھو خداوند ربّ الافواج یروشلیم اور یہوداہ میں سے ٹیک اور تکیہ کو روٹی کی ساری ٹیک اور پانی کا سارا تکیہ اُٹھائے گا ۲ بہادر اور صاحبِ جنگ کو قاضی اور نبی کو تعبیر کرنے والے اور کُہن سال کو ۳ پچاس پچاس کے جمعداروں اور عزت داروں کو اور صلاح کاروں کو اور اُنہیں جو سحر میں ماہر اور جادو میں مشّاق ہیں ۴ اور میں لڑکوں کو اُن کے سردار بناؤں گا اور ننھے بچے اُن پر حکمرانی کریں گے ۵ لوگوں میں سے ہر ایک دوسرے پر اور ہر ایک اپنے ہمسایہ پر ستم کرے گا اور جوان بوڑھے سے اور پاجی شریف سے گستاخی کریگا ۶ اگر کوئی آدمی اپنے باپ کے گھرانے میں اپنے بھائی کا دامن پکڑ کے کہے کہ تُو تو پوشاک والا ہے۔ سو آ تو ہمارا حاکم ہو اور یہ خانہ خراب تیرے قابو میں ہو ۷ اُس دن وہ قسم کھائے گا اور کہے گا میں تو صحت بخش نہ ہوں گا کہ میرے گھر میں نہ روٹی ہے نہ کپڑا تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کرو ۸ کہ یروشلیم لڑکھڑا گئی اور یہوداہ گر گیا۔ کیونکہ ان کی بول چال اور چال چلن خداوند کے برخلاف ہیں کہ اُس کے جلال کی آنکھوں کو غضب میں ڈالیں ✠

۹ اُن کے منہ کی صورت اُن پر گواہی دیتی ہے۔ وہ اپنے گناہوں کو سدوم کی مانند ظاہر کرتے ہیں اور چھپاتے نہیں اُن کی جانوں پر واویلا ہے کیونکہ وہ آپ اپنے اوپر بلا لاتے ہیں ۱۰ راستبازوں سے کہو کہ بھلا ہو گا کہ وہ اپنے کاموں کا پھل کھائیں گے ۱۱ شریروں پر واویلا ہے کہ بُرا ہو گا کیونکہ اُن کے ہاتھوں کی کمائی اُنہیں ملے گی ✠

۱۲ میری اُمت جو ہے لڑکے اُن پر ظلم کرتے ہیں اور عورتیں اُن پر حکمرانی کرتیاں ہیں۔ اے میری اُمت تیرے پیشوا تجھ کو گمراہ کرتے ہیں اور تیرے راہ گیروں کی راہوں کو بگاڑتے ہیں ۱۳ خداوند کھڑا ہے کہ مقدمہ پیش کرے اور لوگوں کی عدالت کرنے پر مستعد ہے ۱۴ خداوند اپنی اُمت کے بزرگوں اور اُن کے سرداروں کی عدالت کرنے کو آئیگا۔ کہ تم جو ہو سو تاکستان چٹ کر گئے ہو اور مسکینوں کی لوٹ تمہارے گھروں میں ہے ۱۵ خداوند ربّ الافواج فرماتا ہے کہ اس کے کیا معنی ہیں کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ہو اور مسکینوں کے سر کچلتے ہو ✠

۱۶ اور خداوند پھر فرماتا ہے ازبسکہ صیہون کی بیٹیاں شوخ ہیں اور گردن کشی اور شوخ چشمی سے خراماں ہوتی ہیں اور اپنے پاؤں سے نت ناز رفتاری کرتی اور گھنگھرو بجاتی جاتیاں ہیں ۱۷ اس لئے خداوند صیہون کی بیٹیوں کی چاندیو کو گنجی کر ڈالیگا اور خداوند اُن کے اندام نہاں کو اُگھاڑیگا ۱۸ اُس دن خداوند اُن کے خلخال کی چھبن اور جالیاں اور چاند دور کرائیگا ۱۹ اور آویزے اور کڑے اور باریک بُرقعے ۲۰ اور تاج اور پیکریاں اور پٹکے اور عطردان اور تعویذ ۲۱ اور انگوٹھیاں اور ناک کی نتھنیاں ۲۲ اور زربفت کی پیشوازیں اور کرتیاں اور دوپٹے اور کیسے ۲۳ اور آرسیاں اور کتانی باریک لباس اور دستاریں اور شالیں ۲۴ اور ایسا ہو گا کہ خوشبو کے عوض سڑاہٹ ہو گی اور پٹکے کے بدلے رسّی اور گُندھے ہوئے بال کی جگہ چندلاپن اور انگیا کے عوض ٹاٹ کا اوڑھنا اور حُسن کے بدلے سوزش کا داغ ۲۵ تیرے بہادر مرد تلوار سے اور تیرے پہلوان جنگ میں گر جائیں گے ۲۶ اُس کے پھاٹک رونا پیٹنا کریں گے سو وہ اُجاڑ ہو کے خاک پر بیٹھے گی ✠

۴ ۱ اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ کے کہیں گی کہ ہم اپنی روٹی کھائیں گی اور اپنے کپڑے پہنیں گی۔ تو ہم سب سے صرف اتنا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلائیں تاکہ ہماری شرمندگی مٹے ۲ اُس دن خداوند کی شاخ شوکت اور حشمت ہو گی اور زمین کا پھل اُن کے لئے جو بنی اسرائیل میں سے بچ نکلے لذیذ اور خوشنما ہو گا ۳ اور ایسا ہو گا کہ ہر ایک جو صیہون میں چھوٹا ہوا ہو گا اور یروشلیم میں باقی رہیگا بلکہ ہر ایک جس کا نام یروشلیم کے زندوں میں لکھا ہو گا مقدّس کہلائیگا ۴ جس وقت کہ خداوند صیہون کی بیٹیوں کی گندگی کو دھو ڈالیگا اور یروشلیم کا لہو اُس کے درمیان رُوحِ عدل اور رُوحِ سوزاں سے صاف کرے گا ۵ تب خداوند پھر کوہِ صیہون کے ہر ایک مکان پر اور اُس کی مجلس گاہوں پر دن کو ایک بادل اور دُھواں اور رات کو ایک روشن شعلہ پیدا کریگا جو اُس سارے شوکت والے کے اوپر

۶ حفاظت کے لئے ہوگا۔ اور ایک خیمہ ہوگا جو دن کو گرمی میں سایہ دار مکان اور آندھی اور جھڑی کے وقت آرام گاہ اور پناہ کی جگہ ہوگا۔

باب ۵

۱ اب میں اپنے محبوب کے لئے اپنے محبوب کا ایک گیت اُس کے تاکستان کی بابت گاؤں گا۔ میرے محبوب کا تاکستان بلند اور زرخیز پہاڑ کی چوٹی پر لگا۔ ۲ اور اُس نے اُسے کھودا اور اُس کے پتھر نکال کے پھینک دیئے اور اچھی سے اچھی تاکیں اُس میں لگائیں اور اُس کے بیچوں بیچ برج بنایا اور ایک کولھو بھی اُس میں تراشا اور انتظار کیا کہ اُس میں اچھے انگور لگیں لیکن اُس میں جنگلی انگور لگے۔ ۳ اب اے یروشلیم کے باشندو اور یہوداہ کے لوگو میرے اور میرے تاکستان کے بیچ آپ ہی انصاف کیجئے۔ ۴ کہ میں اپنے تاکستان کے لئے کیا زیادہ کر سکتا جو میں نے نہ کیا؟ اور اب جو میں نے اُس کے انگوروں کا انتظار کیا تو کس لئے یہ جنگلی انگور لایا؟ ۵ اب لو وہ جو میں اپنے تاکستان سے کرونگا سو تمہیں بتاتا ہوں۔ کہ میں اُس کی باڑ گرا دونگا اور وہ چرا گاہ ہوگا۔ اُس کا احاطہ توڑ ڈالونگا اور وہ پامال کیا جائے گا۔ ۶ اور میں اُسے بالکل ویران کر دونگا وہ نہ چھانٹا جائیگا نہ نرایا جائیگا۔ وہاں سدا گلاب اور کانٹے اُگیں گے۔ اور میں بدلیوں کو حکم کرونگا کہ اُس پر مینہ نہ برسائیں۔ ۷ سو رب الافواج کا تاکستان جو ہے بنی اسرائیل کا گھرانا ہے اور بنی یہوداہ اُس کے خوشنما پودوں کا ذخیرہ ہے۔ اُس نے انصاف کا انتظار کیا پر دیکھ خونریزی ہے وہ راستبازی کا منتظر رہا پر دیکھ نالہ ہے۔

۸ اُن پر واویلا ہے جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں جب تک جگہ نہ ملے اور تم چھوڑے جاؤ کہ اکیلے زمین میں بسو۔ ۹ رب الافواج نے میرے کان میں کہا سچ تو یوں ہے کہ بہت سے گھر اُجڑ جائیں گے بڑے اور اچھے بے چراغ ہونگے۔ ۱۰ کہ پندرہ بیگھے تاکستان سے فقط ایک بت مے حاصل ہوگی اور ایک حومر بیج سے ایک ایفہ غلہ۔

۱۱ اُن پر واویلا ہے جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں تاکہ نشہ بازی کے درپے ہوں اور شام کو بھی اپنے تئیں مے سے سوزاں کرتے! ۱۲ اور اُن کے جشن کی محفلوں میں بربط اور بین اور دف اور بانسری ہے مے کے ساتھ۔ لیکن وہ خداوند کے کام کو سوچتے نہیں اور اُس کے ہاتھوں کی کاریگری کو ملاحظہ نہیں کرتے۔

۱۳ اس لئے میرے لوگ اسیری میں جاتے ہیں جس وقت کہ وہ نہ جانتے ہوں اُن کے عزت والے بھوکوں مرتے اور اُن کے مالدار پیاس سے خشک ہوتے۔ ۱۴ سو پاتال اپنی ہوس بڑھاتا ہے اور اپنا منہ بے انتہا پسارتا ہے اور اُس میں اشراف لوگ اور رذیل قوم بلکہ اُس کی غوغائی انبوہ اور ہر ایک جو فخر کرتا ہے اُتریں گے۔ ۱۵ اور کم قدر آدمی جھکایا جائیگا اور عالی قدر پست ہوگا اور مغروروں کی آنکھیں نیچی ہو جائینگی۔ ۱۶ اور رب الافواج عدالت میں سربلند ہوگا اور خدای قدوس کی تقدیس صداقت سے کیجائیگی۔ ۱۷ تب برّے جہاں جی چاہے چرینگے اور دولتمندوں کے ویران کھیت پردیسیوں کے گلّے کھائیں گے۔

۱۸ اُن پر واویلا ہے جو بدی کو طنابوں سے اور گناہ کو گاڑی کے رسّے سے کھینچتے ہیں۔ ۱۹ اور جو کہتے ہیں کہ وہ جلدی کرے اور پھرتی سے اپنا کام کرے کہ ہم دیکھیں۔ اور بنی اسرائیل کے قدوس کی مشورت نزدیک ہو اور آن پہنچے تاکہ ہم اسے جانیں۔

۲۰ اُن پر واویلا ہے جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتے ہیں اور روشنی کی جگہ اندھیرا اور اندھیرے کی جگہ روشنی کرتے ہیں اور مٹھائی کے بدلے کڑواہٹ اور کڑواہٹ کے بدلے مٹھائی رکھتے ہیں! ۲۱ اُن پر واویلا ہے جو اپنی آنکھوں میں آپ کو دانشمند اور اپنی نگاہ میں آپ کو صاحب امتیاز جانتے ہیں! ۲۲ اُن پر واویلا ہے جو مے پینے میں زور آور اور نشے کی چیزیں ملانے میں پہلوان ہیں۔ ۲۳ جو شریروں کو رشوت کے سبب صادق ٹھہراتے ہیں اور صادقوں سے اُن کا حق چھین لیتے ہیں! ۲۴ سو جس طرح کہ آگ بھوسی کو کھا جاتی ہے اور جلتا ہوا پوال بیٹھ جاتا ہے اسی طرح اُن کی جڑ بوسیدہ ہوگی اور اُن کی کلی گرد کی طرح اُڑ جائیگی۔ کیونکہ اُنہوں نے رب الافواج کی شریعت کو ناچیز اور اسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل جانا۔ ۲۵ اس لئے خداوند کا قہر اُس کے لوگوں پر بھڑکا ہے اور اُس نے اُن پر اپنا ہاتھ چلایا ہے۔ اور اُنہیں مارا ہے۔ چنانچہ پہاڑ کانپ گئے۔ اور اُن کی لاشیں بازاروں

میں غلاظت کی مانند پڑی ہیں۔ باوجود اِس کے اُس کا غصّہ پھِر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہے ✣

۲۶ اور وہ قوموں کے لئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا ہے۔ اور اُنہیں زمین کی انتہا سے سیٹی بجا کے بُلاتا ہے اور دیکھ وہ دوڑ کے جلد آتے ہیں ۲۷ کوئی اُن میں نہ تھکتا ہے اور نہ پھسل پڑتا ہے۔ وہ نہیں اُونگھتے اور نہیں سوتے۔ اُن کا کمربند کھلتا نہیں ہے اور نہ اُن کی جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا ہے ۲۸ اُن کے تیر تیز ہیں اور اُنکی ساری کمانیں کشیدہ ہیں۔ اُنکے گھوڑوں کے سُم چقماق کے پتھر کی مانند ٹھہرتے اور اُن کے پہئے گردباد کی مانند ۲۹ وہ شیرنی کی مانند گرجتے ہیں۔ ہاں وہ جوان شیروں کی مانند گرجتے ہیں۔ وہ غُرّاتے اور شکار پکڑتے اور اُسے بے روک ٹوک لیجاتے ہیں۔ اور کوئی بچانے والا نہیں ۳۰ اور اُس دن وہ اُن پر ایسا شور مچائینگے جیسا سمندر کا شور ہوتا ہے۔ اور یہ زمین کی طرف تاکینگے اور کیا دیکھتے ہیں کہ اندھیرا اور تنگ حالی ہے۔ اور روشنی اُس کی بدلیوں سے تاریک ہو جاتی ہے ✣

۶ جس برس کہ عُزیاہ بادشاہ مرگیا۔ میں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر اونچے تخت کے اوپر بیٹھے دیکھا اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہوگئی ۲ اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے۔ جن میں سے ہر ایک کے چھ چھ پر تھے۔ اور ہر ایک دو پروں سے اپنا منہ ڈھانپے تھا اور دو سے اپنے پاؤں ڈھانپے تھا۔ اور دو سے وہ اُڑتا تھا ۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا قدوس قدوس قدوس ربّ الافواج ہے۔ ساری زمین اُس کے جلال سے معمور ہے ۴ اور پکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بنیادیں ہل گئیں اور مکان دھوئیں سے بھرگیا ✣

۵ تب میں بول اُٹھا کہ ہائے مجھ پر۔ میں تو برباد ہوا! کیونکہ میں ناپاک ہونٹھ والا آدمی ہوں۔ اور نجس لب لوگوں کے درمیان بستا ہوں۔ کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ ربّ الافواج کو دیکھا ۶ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک سُلگا ہوا کوئلہ جو اُس نے دستِ پناہ سے مذبح پر سے اُٹھا لیا اپنے ہاتھ میں لیکے میرے پاس اُڑا ۷ اور اُس نے میرے منہ کو چھُوا اور کہا کہ دیکھ اُس نے تیرے لبوں کو چھُوا سو تیرا گناہ دفع ہوا اور تیری خطا کا کفارہ ہوگیا ۸ اُس وقت میں نے خداوند کی آواز سُنی۔ جو بولا کہ میں کس کو بھیجوں اور ہماری طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا میں حاضر ہوں مجھے بھیج ✣

۹ اور اُس نے فرمایا کہ جا اور اِن لوگوں کو کہہ کہ تم سُنا کرو پر سمجھو نہیں۔ تم دیکھا کرو پر بوجھو نہیں ۱۰ سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے۔ اور اُن کے کانوں کو بھاری کر اور اُن کی آنکھیں موند تا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اپنے کانوں سے سُنیں اور اپنے دلوں میں معلوم کریں اور پھِریں۔ اور شفا پائیں ۱۱ تب میں نے کہا۔ اے خداوند کب تک؟ اُس نے جواب دیا یہانتک کہ بستیاں ویران ہوں اور کوئی بسنے والا نہ رہے اور گھر بے چراغ ہوں۔ اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جائے ۱۲ اور خداوند آدمیوں کو دور دفع کرے اور سرزمین کے ترک کرنے کی بڑی نوبت ہو ✣

۱۳ اور گو کہ اُس میں دسواں حصہ باقی رہے تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا۔ لیکن وہ بلوط اور بطم کی مانند ہوگا کہ باوجودیکہ وہ کاٹے جائیں تو بھی اُن کا ایک تنہ رہتا ہے سو اُس کا تنہ ایک مقدس تخم ہوگا ✣

۷ ۱ اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عُزیاہ کے عصر میں ایسا ہوا کہ شاہ آرام رضین شاہ اسرائیل فقح بن رملیاہ کے ساتھ یروشلم پر لڑنے چڑھا۔ پر وہ فتحیاب نہ ہوا ۲ اُس وقت داؤد کے گھرانے کو یہ خبر دی گئی کہ آرام افرائیم کو ساتھ لیکے فوج بڑھاتا ہے۔ سو اُس کے دل اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائی جسطرح بن کے درخت آندھی سے جنبش کھاتے ہیں ۳ تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا کہ تو اپنے بیٹے شیار یاشوب کو لیکے تالاب فرازکی دیواری نہر کے سرے پر جو دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہے۔ آخز سے جا مل ۴ اور اُسے کہہ خبردار ہو اور بیقرار مت ہو ان لکٹیوں کے دو دھوئیں والے ٹکڑوں سے آرامی رضین اور رملیاہ کے بیٹے

۵ کہ غصہ کے بھڑکنے سے مت ڈر اور تیرا دل نہ گھبرائے ۔ ازبسکہ ارام اور افرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کر کے کہتے ہیں ۔ ۶ کہ آؤ ہم یہوداہ پر چڑھیں اور اُسے اُلٹا دیں ۔ اور اپنے لئے اُسے توڑ تاڑ کریں ۔ اور طابیل کے بیٹے کو اُس کے درمیان تخت نشین کریں ۔ ۷ اس لئے خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ اُن کا منصوبہ کو یا مدار نہیں بلکہ ایسا نہ ہوگا ۔ ۸ کیونکہ ارام کا دار السلطنت دمشق ہی ہوگا اور دمشق کا سردار رضین ۔ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ایسا کٹ جائیگا کہ قوم نہ رہیگا ۔ ۹ افرائیم کا بھی دار السلطنت سمرون ہی ہوگا ۔ اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیٹا ۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے ❊

۱۰ پھر خداوند نے آخز سے خطاب کر کے کہا کہ ۱۱ خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان مانگ خواہ نیچے زمین میں خواہ اوپر بلندی میں ۔ ۱۲ پر آخز نے کہا کہ میں نہیں مانگنے کا اور میں خداوند کو نہیں آزمانے کا ۔ ۱۳ تب نبی نے کہا اے داؤد کے خاندان اب تم سنو ۔ انسان کو تھکانا تمہارے آگے نہایت چھوٹی بات ہے سو کیا تم میرے خدا کو بھی تھکاؤ گے ؟ ۱۴ باوجود اس کے خداوند آپ تم کو ایک نشان دیگا ۔ دیکھو کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام عمانوایل رکھے گی ۔ ۱۵ وہ دہی و شہد کھائیگا جس وقت کہ وہ بُرائی کو ترک کرنے کا اور بھلائی پسند کرنے کا امتیاز پائے ۔ ۱۶ پر اُس سے آگے کہ یہ لڑکا بدی کو ترک کرنے کا اور نیکی پسند کرنے کا امتیاز پائے یہ سرزمین جسے تو برباد کرتا ہے اپنے دونوں بادشاہوں سے چھوڑی جائیگی ❊

۱۷ خداوند تجھ پر اور تیرے لوگوں اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایام لائیگا کہ اُس دن سے جب افرائیم یہوداہ سے جُدا ہوا آجتک کبھی نہ لایا ۔ یعنی شاہ اسور کو ۔ ۱۸ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ خداوند مصر کی نہروں کے اُس سرے پر سے مکھیوں کو اور اسور کی سرزمین میں سے زنبوروں کو سیٹی بجا کے بُلائیگا ۔ ۱۹ سو وہ سب آئیں گے اور وحشت کی وادیوں میں اور چٹانوں کے دراروں میں اور سب خارستانوں میں اور سب چراگاہوں میں چھپا جائینگے ۔ ۲۰ اُسی روز خداوند اُس اُسترے سے جو نہر کے پار کرایہ کر لیا ۔ یعنی اسور کے بادشاہ سے سر اور پاؤں کے بال مونڈیگا ۔ اور اُس سے ڈاڑھی بھی کھرچی جائیگی ۔ ۲۱ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ کوئی آدمی ایک بچھیا اور دو بھیڑیں پالیگا ۔ ۲۲ اور ایسا ہوگا کہ وہ اُنکے دودھ کی فراوانی سے مکھن کھائینگے ۔ کیونکہ ہر ایک جو اُس سرزمین میں بچ رہیگا مکھن اور شہد کھایا کریگا ۔ ۲۳ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ ہر ایک جگہ جہاں ہزار تاک ہونگی جنکی قیمت ایکہزار روپے ہوگی ۔ اُن کی جگہ سدا گلاب و خارستان ہوگا ۔ ۲۴ لوگ تیر اور کمانیں لیکے وہاں آئیں گے کیونکہ ساری سرزمین سدا گلاب اور خار ہوگی ۔ ۲۵ مگر اُن سارے پہاڑوں پر جو کُدالی سے کھودی جاتی تھیں سدا گلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو پھر نہ چڑھے گا سو وہ گائے بیل کی چراگاہیں ہونگی اور بھیڑ بکریاں اُنہیں لتاڑینگی ❊

باب ۸

۱ پھر خداوند نے مجھے کہا کہ ایک بڑی تختی لے اور آدمی کے قلم سے اُس پر لکھ کہ مہیر شالال حاش بز کے لئے ۔ ۲ اور کہ میں دیانتدار گواہوں کو یعنی اوریاہ کاہن کو اور زکریاہ بن یبرکیاہ کو مقرر کروں ۔ ۳ اور میں نبیہ کے پاس گیا ۔ سو وہ پیٹ سے ہوئی اور ایک بیٹا جنی ۔ تب خداوند نے مجھے کہا اُس کا نام مہیر شالال حاش بز رکھ ۔ ۴ کہ اُس سے پیشتر کہ یہ لڑکا اے میرے باپ اے میری ماں بول سکے دمشق کا مال اور سمرون کی لُوٹ کو اُٹھوا کے شاہ اسور کے حضور لیجائیں گے ❊

۵ پھر خداوند نے مجھے فرمایا ۔ ۶ ازبسکہ اُن لوگوں نے شیلوخ کے نالے کو جو آہستہ بہتا ہے ناپسند لیا اور رضین اور رملیاہ کے بیٹے پر مائل ہوئے ۔ ۷ سو اب دیکھ کہ خداوند دریا کے سخت شدید سیلاب کو یعنی شاہ اسور اور اُس کی ساری شوکت کو اُن پر چڑھا لائیگا ۔ اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار بڑھے گا اور اپنے سارے کناروں کے اوپر بہیگا ۔ ۸ اور وہ یہوداہ کے درمیان بہیگا ۔ اور اُس کی باڑھ چلی جائیگی ۔ وہ گردن تک پہنچ جائیگی ۔ اور اُس کے پروں کے پھیلاؤ سے تیری سرزمین کی ساری عرض اے عمانوایل ڈھنپ جائیگی ❊

۹ اے قومو ۔ دھوم مچاؤ پر تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے اور اے تم سب جو زمین کی دور اطراف میں ہو سنو ۔ اپنی کمر باندھو پر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے اپنی کمر کسو پر تمہارے پرزے پرزے ہونگے ۔ ۱۰ تم منصوبہ باندھو

پر وہ باطل ہوگا۔ حکم سناؤ پر وہ نہ ٹھہریگا۔ کہ خدا ہمارے ساتھ ہے ✠

۱۱ کیونکہ خداوند نے جب اُس کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا اور اُن لوگوں کی راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا۔ مجھ کو یوں فرمایا کہ ۱۲ تم سب کچھ جسے یہ لوگ سازش کہتے ہیں سازش مت کہو اور جس سے وہ ڈرتے ہیں تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ ۱۳ رب الافواج جو ہے تم اُس کی تقدیس کرو۔ اور اُسی سے ڈرتے رہو اور اُسی کی دہشت رکھو۔ ۱۴ اور وہ تمہارے لئے ایک مقدس ہوگا۔ پر اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لئے ٹھوکر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان اور یروشلم کے باشندوں کے لئے پھندا اور دام ہوگا۔ ۱۵ اور بہت لوگ اُن سے ٹھوکر کھائیں گے۔ اور گریں گے اور ٹوٹ جائیں گے اور دام میں پھنسیں گے۔ اور پکڑے جائیں گے۔ ۱۶ شہادت نامہ بند کر لو اور میرے شاگردوں کے لئے شریعت پر مہر کرو۔ ۱۷ میں بھی خداوند کی راہ دیکھونگا جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منہ چھپاتا ہے۔ میں اُسکا انتظار کرونگا۔ ۱۸ دیکھ میں اُن لڑکوں سمیت جو خداوند نے مجھے بخشے ہیں رب الافواج کی طرف سے جو کوہ صیہون میں رہتا ہے بنی اسرائیل کے درمیان نشانوں اور عجائب و غرائب کے لئے ہوں ✠

۱۹ اور جب وہ تم کو کہیں۔ تم دیوؤں کے یاروں اور افسونگروں کی جو پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں تلاش کرو۔ تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈیں؟ کیا زندوں کی بابت مردوں سے سوال کریں؟ ۲۰ شریعت پر اور شہادت پر نظر کریں۔ اگر وہ اُس سخن کے مطابق نہ بولیں تو اُن پر پو نہ پھٹیگی۔ ۲۱ تب وہ خراب حال اور بھوکے سرزمین میں گذریں گے۔ اور ایسا ہوگا کہ جب وہ بھوکے ہوں تو وہ اپنی جان سے بیزار ہونگے۔ اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کریں گے۔ اور وہ اوپر تاکیں گے ۲۲ پھر زمین کی طرف گھوریں گے۔ اور کیا دیکھتے ہیں؟ تنگی اور تاریکی و کہ وہ سیاست ہی سے تاریک ہو جائیں گے۔ اور تیرگی میں کھدیڑے جائیں گے ✠

۹ ۱ لیکن تیرگی وہاں نہ رہے گی جہاں آگے کو بہت بڑی تھی کہ اُس نے پہلے زبلون کی سرزمین کو اور نفتالی کی سرزمین کو ذلت دی۔ پر آخری زمانے میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کی سمت یردن کے پار بزرگی دیگا۔ ۲ وہ لوگ جو تاریکی میں چلتے تھے بڑی روشنی دیکھتے ہیں۔ اُن پر جو موت کے سایہ کے ملک میں بستے تھے نور چمکتا۔ ۳ تو امت کو زیادہ کرتا جس کی خوشی تو نے افزودہ کی تھی۔ وہ تیرے آگے ایسے خوش ہوتے جیسے درو کے وقت اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں۔ ۴ کیونکہ تو نے اُن کے بوجھ کے جوئے کو اور اُن کے کاندھے کے لٹھ کو اور اُن پر ظلم کرنے والے کے عصا کو ایسا توڑا ہے جیسا کہ مدیان کے دن میں ہوا تھا۔ ۵ کہ جنگ میں کھڑپے پہنے ہوؤں کے سب کھڑپے اور کپڑے جو لہو سے تر ہوں جلانے کے لئے آگ کا ایندھن ہونگے۔ ۶ کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا۔ اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا۔ اور سلطنت اُس کے کاندھے پر ہوگی۔ اور وہ اس نام سے کہلاتا ہے عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ۔ ۷ اُسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد کے تخت پر اور اُس کی مملکت پر آج سے لیکے ابد تک بندوبست کریگا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشے گا۔ رب الافواج کی غیوری یہ کریگی ✠

۸ خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک سخن بھیجا اور وہ سخن اسرائیل پر نازل ہوا۔ ۹ اور سارے لوگ یعنی افرائیم اور کیا اہل سمرون معلوم کریں گے جو تکبر اور سخت دلی سے کہتے ہیں ۱۰ کہ اینٹیں گر گئیں پر ہم تراشے ہوئے پتھروں کی عمارت بنائیں گے۔ گولر کے درخت کاٹے گئے پر ہم سرو لگائیں گے۔ ۱۱ اس لئے خداوند رضین کی مخالف گروہوں کو اُن پر چڑھائیگا۔ اور اُن کے بیریوں کو خود ہتھیار بندھوائیگا۔ ۱۲ آگے ارامی ہوں گے اور پیچھے فلستی اور وہ اسرائیل کو منہ پسار کے کھا جائیں گے۔ باوجود اُس سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے ✠

۱۳ کیونکہ لوگ اُس کی طرف جو اُنہیں مارتا ہے۔ نہیں

پھرے۔ اور وہ ربّ الافواج کو نہیں ڈھونڈھتے تھے

۱۴ سو خداوند اسرائیل کے سر اور دُم اور شاخ اور نے کو ایک ہی دن میں کاٹ ڈالیگا۔ ۱۵ وہ جو پُرانا ہے۔ اور عزّتدار وہی سر ہے۔ اور جو نبی جھوٹی باتیں سکھلاتا ہے وہی دُم ہے ۱۶ کیونکہ وہ جو اُن لوگوں کے پیشوا ہیں اُن سے خطاکاری کراتے ہیں اور وہ جو اُن کی پیروی کرتے ہیں نگلے جائینگے ۱۷ سو خداوند اُن کے جوانوں سے خوشنود نہیں اور وہ اُن کے یتیموں اور اُن کی بیواؤں پر کبھی رحم نہ کریگا۔ کہ اُن میں ہر ایک بے دین اور بدکردار ہے۔ اور ہر ایک مُنہ حماقت کی بات بولتا ہے۔ باوجود اِس سب کے اُس کا سارا غصّہ اُتر نہیں گیا۔ بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے

۱۸ کہ بدذاتی آگ کی طرح جلاتی ہے۔ وہ سیدا گلاب کی باڑی اور خارستان کو فنا کر دیگی۔ اور جنگل کی جھاڑی میں شعلہ انگیز ہوگی کہ وہ دھوئیں کی مانند اُڑتے پھرینگے ۱۹ ربّ الافواج کے قہر سے یہ سرزمین جلائی جاتی اور لوگ آگ کے کُندوں کی مانند ہونگے۔ اور آپس میں ایک دوسرے کی رعایت نہ کریگا۔ ۲۰ اور کوئی ایک دہنے ہاتھ پر قتال کریگا۔ اور بھوکا ہوگا۔ اور وہ بائیں ہاتھ پر کھائیگا۔ اور وہ سیر نہ ہونگے۔ اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنے بازو کا گوشت کھائیگا ۲۱ منسّی افرائیم کا اور افرائیم منسّی کا۔ اور وہ مِلکے یہوداہ کے مخالف ہونگے۔ باوجود اِس سب کے اُس کا سارا غصّہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے ❊

باب ۱۰

۱ اُن پر واویلا جو بےانصافی کے آئین مقرر کرتے ہیں اور لکھنے والوں پر جو رنج دینے کے لئے روبکاریاں لکھتے ۲ تاکہ مسکینوں کو عدالت سے نا امید کریں اور اُنکا حق جو میرے بندوں میں محتاج ہیں چھین لیں اور بیواؤں کو غنیمت کریں اور یتیموں کو لوٹیں ۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابی کے دن جو دور سے آئیگی کیا کروگے؟ تم کمک کے لئے کس کے پاس دوڑوگے؟ اور تم اپنی حشمت کہاں رکھ چھوڑوگے؟ ۴ اگر وہ قیدیوں کے درمیان دبک نہ بیٹھیں۔ وہ مقتولوں میں ہوکے پڑے رہینگے۔ باوجود اِس سب کے اُس کا سارا غصّہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھا ہوا ہے ۵ واویلا اسور میرے غصّے کے ڈنڈے پر۔ جو لٹھ اُس کے ہاتھ میں ہے۔ سو میرے قہر کا ہتھیار ہے ۶ میں اُسے ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا۔ اور اُن لوگوں کی مخالفت میں جن پر میرا قہر ہے۔ میں اُسے حکم قطعی دونگا کہ مال لوٹے اور غنیمت لے لے۔ اور اُنہیں بازاروں کی کیچڑ کی مانند لتاڑے ۷ لیکن اُس کا یہ خیال نہیں ہے اور اُس کے دل میں ارادہ نہیں ہے کہ ایسا کرے۔ بلکہ اُس کے دل میں ہے کہ قتل کرے اور بہت سی گروہوں کو کاٹ ڈالے ۸ کیونکہ وہ کہتا ہے کیا میرے امرا سر بسر بادشاہ نہیں؟ ۹ کیا کلنو کرکمیس کی مانند نہیں ہے؟ اور حمات ارفد کی مانند نہیں؟ اور سامرہ دمشق کی مانند نہیں ہے؟ ۱۰ جس طرح میرے ہاتھ نے بتوں کی مملکتیں پائیں اور اُن کی کھودی ہوئی مورتیں بھی جو یروشلیم اور سامرہ کی مورتوں سے کہیں بہتر تھیں ۱۱ تو کیا جیسا میں نے سامرہ سے اور اُس کے بتوں سے کیا ویسا ہی یروشلیم اور اُس کے بتوں سے نہ کرونگا؟ ۱۲ پر ایسا ہوگا کہ جب خداوند کوہِ صیہون پر اور یروشلیم میں اپنا سب کام کر چکے گا۔ تب وہ فرماتا ہے میں شاہ اسور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کی اور اُس کی بلند نگاہی اور گھمنڈ کی سزا دونگا ۱۳ کہ وہ کہتا ہے میں نے اپنے ہاتھ کے زور سے اور اپنی دانش سے یہ کیا ہے کہ میں دانشمند ہوں۔ ہاں میں نے قوموں کی حدیں سرکائیں اور اُن کے خزانے لوٹے اور میں نے جنگی مرد کی مانند تخت نشینوں کو گرا دیا ۱۴ اور میرے ہاتھ نے لوگوں کی دولت کو گھونسلے کی طرح پایا ہے۔ اور جیسے کوئی اُن انڈوں کو جو پڑے ہوں بٹورے ویسے میں ساری زمین پر قابض ہوا۔ اور کسی ایک نے یہ سکت نہ ہوئی کہ پر پھیلائے یا چونچ کھولے یا چہچہائے ۱۵ کیا کلہاڑا اُس کے روبرو جو اُس سے کاٹتا ہے لاف زنی کریگا؟ یا آرا آراکش کے سامنے شیخی کریگا؟ یہ ایسا ہے کہ جیسے لٹھ اُس کو جو اُسے اُٹھائے ہوئے ہے ہلائے۔ اور سونٹا اُسکو جو لکڑی نہیں ہے اُٹھائے ۱۶ اس سبب سے خداوند ربّ الافواج اُس کے موٹے مردوں پر لاغری بھیجے گا۔ اور اُس کی شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کی سوزش کی مانند

کے لئے جھنڈے کی طرح کھڑی ہوگی قومیں طالب ہونگی۔ اور اُس کی آرامگاہ جلال بنے گی ۔ ۱۱ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ خداوند دوسری مرتبہ اپنا ہاتھ بڑھا کے اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رہا ہو اسور اور مصر اور فتروس اور کوش اور ایلام اور سنعار اور حمات اور سمندری اطراف سے پھیر لائیگا ۔ ۱۲ اور وہ قوموں کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کریگا۔ اور اُن اسرائیلیوں کو جو خارج کئے گئے ہیں جمع کریگا۔ اور سارے بنی یہوداہ کو جو پراگندہ ہونگے۔ زمین کے چاروں کونوں سے فراہم کریگا ۔ ۱۳ تب بنی افرائیم میں حسد نہ رہے گا اور بنی یہوداہ میں کے کینہ ور کاٹ ڈالے جائیں گے۔ بنی افرائیم بنی یہوداہ پر حسد نہ کریں گے۔ اور بنی یہوداہ بنی افرائیم سے کینہ نہ رکھیں گے ۔ ۱۴ پر وہ پچھم کی طرف فلستیوں کے کاندھوں پر جھپٹیں گے اور وہ مل کے پورب کے بسنے والوں کو لوٹیں گے۔ اور ادوم اور موآب پر ہاتھ ڈالیں گے اور بنی عمون اُنکے تابعدار ہونگے ۔ ۱۵ تب خداوند دریاے مصر کی لسان کو بالکل میٹ دیگا اور اپنی زور آور آندھی سے ندی پر اپنا ہاتھ ہلائیگا اور اُس کو سات نالے کر دیگا۔ اور ایسا کریگا کہ لوگ جوتے پہنے ہوئے پار چلے جائیں گے ۔ ۱۶ اور اُس کے باقی لوگوں کے لئے جو اسور میں سے بچ رہیں گے ایسی ایک شاہراہ ہوگی جیسی بنی اسرائیل کے لئے تھی۔ جس دن کہ وہ مصر کی زمین سے نکلے ÷

باب ۱۲

۱ اور اُس دن تو کہے گا کہ اے خداوند میں تیری ستایش کرونگا۔ کہ اگرچہ تو مجھ سے ناخوش تھا۔ پر تیرا غصہ اُتر گیا اور تو نے مجھے تسلی دی ۔ ۲ دیکھو خدا میری نجات ہے میں اُس پر توکل کرونگا اور نہ ڈرونگا۔ کہ یاہ یہوواہ میرا زور اور میرا سرود ہے۔ اور وہ میری نجات ہوا ہے ۔ ۳ سو تم خوش ہوکے نجات کے چشموں سے پانی بھروگے ۔ ۴ اور اُس دن تم کہوگے کہ خداوند کی ستایش کرو۔ اُس کا نام لو۔ لوگوں کے درمیان اُس کی قدرتیں بیان کرو۔ اور کہو کہ اُس کا نام عالیشان ہے ۔ ۵ خداوند کی مدح سرائی کرو۔ اس لئے کہ اُس نے ایک جلیل کام کیا ہے ساری

زمین کو یہ معلوم ہے ۔ ۶ اے صیہون کی بسنے والی تو چلا اور للکار کہ تیرے درمیان اسرائیل کا قدوس بزرگ ہے ۔

باب ۱۳

۱ بابل کی بابت وہ الہامی بات جسے اموص کے بیٹے یسعیاہ نے رویا میں دیکھا ۔ ۲ تم ایک اُٹھے پہاڑ پر ایک جھنڈا کھڑا کرو۔ اُن کو بلند آواز سے پکارو۔ اور ہاتھ ہلاؤ کہ وہ سرداروں کے دروازوں کے اندر جائیں ۔ ۳ میں نے اپنے مخصوص کئے ہوؤں کو حکم کیا۔ میں نے اپنے بہادروں کو جو میری خداوندی سے مسرور ہیں بلایا ہے کہ وہ میرے قہر کو انجام دیں ۔ ۴ پہاڑوں میں ایک ہجوم کی آواز ہے ایک بڑے لشکر کا سا شور۔ یہ مملکتوں اور قوموں کے دنگے کی آواز ہے جو فراہم ہوئیں۔ رب الافواج جنگی لشکر کی موجودات لیتا ہے ۔ ۵ وہ دور ملک سے آسمان کی انتہا کی طرف سے آتے ہیں ہاں خداوند اور اُس کے قہر کے ہتھیار تاکہ ساری مملکت کو برباد کریں ÷

۶ اب تم واویلا کرو کہ خداوند کا دن نزدیک ہے وہ قادر مطلق کی طرف سے ایک بڑی ہلاکت کی مانند آئیگا ۔ ۷ اس باعث سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور ہر ایک آدمی کا دل پگھل جائیگا ۔ ۸ اور وہ ہراسان ہونگے ۔ درد اور غمگینی اُنہیں آلیگی۔ اُن کا ایسا اینٹھن ہوگا جیسے جننے والی عورت کا ہوتا ہے جسے درد لگے ہیں۔ وہ ہراسیمہ ہوکے ایک دوسرے کو تاکا کریں گے۔ اور اُن کے چہرے شعلہ نما چہرے ہونگے ۔ ۹ دیکھو خداوند کا وہ دن آتا ہے جو غضب میں اور قہر شدید میں سخت دہشت ناک تاکہ ملک کو ویران کرے۔ وہ گنہگاروں کو اُس پر سے نیست نابود کرے ۔ ۱۰ کہ آسمان کے ستارے اور کواکب روشنی نہ چمکائیں گے اور سورج طلوع ہوتے ہوتے اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا ۔ ۱۱ میں جہان کو اُس کی برائی کے سبب سے اور شریروں کو اُن کی بدکاری کے باعث سے سزا دونگا۔ اور میں مغروروں کا تکبر نیست کرونگا اور ہیبت ناکوں کا غرور نیچا کرونگا ۔ ۱۲ میں ایسا کرونگا کہ مرد کندن کی نسبت سے بہت اور انسان اوفیر کے سونے کی نسبت سے بھی بہت کمیاب

۱۳ ہونگے۔ اس لئے میں آسمانوں کو لرزاؤنگا۔ اور زمین اپنی جگہ سے جنبش کھا جائیگی رب الافواج کے قہر کے باعث اور اُس کے بھڑکتے ہوئے غضب کے دن میں۔ ۱۴ اور وہ آہوئی مانند ہونگے جو کھدیڑا جاتا ہے۔ یا بھیڑوں کی طرح جنہیں کوئی فراہم نہ کرے۔ اُن میں سے ہر ایک اپنی قوم کی طرف متوجہ ہوگا۔ ہر ایک اپنے وطن کو بھاگے گا۔ ۱۵ ہر ایک جو مل جائیگا چھیدا جائیگا ۱۶ اور ہر ایک جو غائب ہو جاتا تلوار سے مارا پڑیگا۔ اور اُن کے بال بچے اُن کی آنکھوں کے سامنے پٹکے جائیں گے۔ اُن کے گھر لوٹے جائیں گے۔ اور اُنکی جورؤوں کی حرمت لیجائیگی۔ ۱۷ دیکھو میں مادیوں کو اُن پر چڑھا لاؤنگا جو کہ روپے کو خاطر میں نہیں لاتے اور سونے سے خوش نہیں ہوتے۔ ۱۸ اُن کی کمانیں جوان لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں گی۔ اور وہ پیٹ کے بچوں پر رحم نہ کرینگے اور اُن کی آنکھیں بچوں پر شفقت نہ کرینگی۔

۱۹ اور بابل جو مملکتوں کی حشمت اور کسدیوں کی بزرگی کی رونق ہے سدوم اور عمورہ کی مانند ہو جائیگی۔ جن کو خدا نے الٹ دیا۔ ۲۰ وہ ابد تک آباد نہ ہوگی اور پشت در پشت کوئی اُس میں نہ بسیں گے۔ وہاں ہرگز عرب لوگ خیمے استادہ نہ کرینگے اور وہاں گڈریے گلوں کو نہ بٹھائیں گے۔ ۲۱ پر بن کے جنگلی درندے وہاں بیٹھیں گے اور اُن کے گھروں میں اُلو بھرے ہوئے ہونگے۔ وہاں شتر مرغ بسیں گے اور جنگلی بکرے وہاں کودیں گے پھاندیں گے۔ ۲۲ اور گیدڑ اُن کے عالیشان مکانوں میں اور بھیڑیئے اُن کے رنگ محلوں میں چلائینگے۔ اُس کا وقت نزدیک پہنچا ہے۔ اور اُس کے ہونے کے آگے بہت دن نہ ہونگے۔

باب ۱۴

۱ کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرمائیگا۔ بلکہ وہ اسرائیل کو پھر برگزیدہ کر کے رکھے گا۔ اور انہیں اُن کی سرزمین میں پھر بٹھائیگا۔ اور پردیسی اُن کے ساتھ میل کرینگے اور یعقوب کے گھرانے سے مل جائیں گے۔ ۲ اور قومیں انہیں لے آئیں گی اور انہیں اُن کے ملک میں پہنچائینگی۔ اور اسرائیل کا گھرانا خداوند کی سرزمین میں اُن کا مالک ہو کے انہیں غلام اور لونڈیاں رکھیگا کیونکہ وہ انہیں جنہوں نے اُن کو اسیر کیا تھا۔ اسیر کرینگے۔ اور اپنے ظلم کرنے والوں پر حکومت کرینگے۔ ۳ اور اُس روز ایسا ہوگا کہ جب خداوند تجھے تیری محنت و مشقت سے اور سخت خدمت سے جو اُنھوں نے تجھ سے کرائی راحت بخشے گا۔

۴ تب تو شاہِ بابل پر یہ مثل لائیگا۔ اور کہے گا کیونکر ظالم موقوف کیا گیا! وہ جو سونے کو جمع کرتی تھی کیونکر موقوف ہو گئی! ۵ خداوند نے شریروں کا لٹھ توڑا اور بے انصاف ۶ حاکموں کا عصا۔ وہی جو لوگوں کو قہر کے ساتھ مارنے سے موقوف نہ رہا۔ اور امتوں پر غضب کے ساتھ حکمرانی کرنے سے باز نہ آیا۔ ۷ ساری زمین آرام سے ہے وہ ساکن ہے وہ یکایک گیت گاتے ہیں۔ ۸ ہاں صنوبر کے درخت اور لبنان کے سرو تیرے اوپر یہ کہ کے خوشی کرتے۔ کہ جب تو نیچے گرایا گیا تب سے کوئی لکڑہارا ہماری طرف نہ آیا۔ ۹ پاتال نیچے سے تیرے سبب جنبش کھاتا ہے۔ کہ تیرے آتے وقت تیرا استقبال کرے۔ وہ تیرے سبب مُردوں کو زمین کے سب سرداروں کو جگاتا ہے۔ وہ امتوں کے سارے بادشاہوں کو اُن کے تختوں پر سے اُٹھا کے کھڑا کرتا ہے۔ ۱۰ وہ سب بولیں گے اور تجھے کہیں گے کیا تو بھی ہماری مانند ناتوان ہوا۔ تو ایسا ہو گیا جیسے ہم ہیں۔ ۱۱ تیری شان و شوکت اور تیرے ساز اور باجے کی خوش آوازی پاتال میں اُتاری گئی۔ تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ہو۔ اور کیڑے ہی تیرا بالاپوش ہے۔ ۱۲ اے صبح کے شاندار فرزند تو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا! تو جو قوموں کو زیر کرتا تھا کیونکر زمین پر پٹکا گیا! ۱۳ تو تو اپنے دل میں کہتا تھا میں آسمان پر چڑھونگا۔ میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اونچا کرونگا۔ اور میں اُتر کی اطراف میں جماعت کے پہاڑ کے اوپر چڑھ کے بیٹھونگا۔ ۱۴ میں بدلیوں کی اونچائی پر چڑھونگا۔ میں خدا تعالیٰ کی مانند ہونگا۔ ۱۵ لیکن تو پاتال میں گڑھے کی اطراف میں اُتارا گیا۔ ۱۶ وہ جنکی نظر تجھ پر پڑیگی تجھے غور سے دیکھیں گے کیا یہ وہی شخص ہے جس نے زمین کو لرزایا اور مملکتوں کو ہلا دیا۔ ۱۷ جس نے جہان کو ویرانہ کیا اور اُس کی بستیاں اُجاڑیں جس نے اپنے اسیروں کو

دینے والے خدا کو فراموش کیا اور اپنی توانائی کی چٹان کو یاد نہ کیا۔ سو تو خوبصورت پودے لگائیگا۔ اور اجنبی پنیری اُس میں جمائیگا۔ ١١ جس دن تو اُسے لگاوے تو اُس کے گرد احاطہ بھی باندھے اور جو تو نے لگایا سو صبح کو پھولے پر اُس کا حاصل دکھ اور سخت مصیبت کے دن میں جاتا رہیگا ✣

١٢ ہائے بہت قوموں کا ہنگامہ ہوتا۔ وہ سمندر کے شور کی مانند شور مچاتی ہیں۔ اور اُمتوں کا غوغا ہوتا وہ بڑے پانیوں کے ریلے کی مانند غوغا کرتی ہیں! ١٣ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کی مانند شور کرینگی۔ پر وہ اُنہیں ڈانٹیگا اور وہ دور بھاگ جائینگی اور اُس بھوسے کی طرح جو ٹیلوں کے اوپر آندھی سے اُڑتا پھرے یا اُس پتے کی طرح جو بگولے میں گھوٹے ماری ماری پھرینگی۔ ١٤ اور دیکھو شام کے وقت تو ہیبت ہے۔ اور صبح ہونے سے پیشتر وہ نابود ہیں۔ وہ جو ہم کو غارت کرتے ہیں یہ اُن کا حصہ ہے اور وہ جو ہم کو لوٹتے ہیں یہ اُن کا بخرہ ہے ✣

باب ١٨

١ ہائے او پھڑپھڑاتے ہوئے پنکھوں کی سرزمین جو کوش کی ندیوں کے پرے ہے۔ ٢ جو دریا کی راہ سے بردی کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتی ہے۔ اور کہتی۔ اے تیز رفتار ایلچیو اُس گروہ کنے جاؤ جو زور آور اور جستی ہے اُس قوم کے پاس۔ جو ابتدا سے اب تک مہیب ہے۔ ایسی قوم جو زبردست اور فتحیاب ہے۔ جس کی زمین ندیوں سے منقسم ہوئی۔ ٣ اے جہان کے سارے باشندو اور اے زمین کے رہنے والو۔ جس وقت پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے تم دیکھو اور جس وقت کہ نرسنگا پھونکا جائے تم سنو۔ ٤ کہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہے کہ میں اپنے مقر مسکن میں چپ چاپ بیٹھونگا اور نگاہ کرتا رہونگا۔ اُس شدید گرمی کی مانند جو کڑی دھوپ کے وقت پڑتی ہے۔ اور اُس شبنم ریز بادل کی طرح جو درو کی گرمی میں ہوتا ہے۔ ٥ کہ فصل سے پیشتر جس وقت کہ کلی کھل چکی اور پھولوں کی جگہ انگور لگیں جو پکنے پر ہیں اُس وقت وہ شاخوں کو ہنسووں سے کاٹ ڈالیگا اور ڈالیوں کو کاٹ کے جدا کریگا۔ ٦ اور وہ پہاڑ کے شکاری پرندوں اور میدان کے وحشی درندوں کے لئے پڑی رہینگی اور شکاری پرندے اُن پر گرمی کے موسم میں بیٹھیں گے۔ اور زمین کے سارے وحشی درندے جاڑے کے موسم میں اُن پر لیٹیں گے ✣

٧ اُس وقت اُس قوم کی طرف سے جو زور آور اور جستی ہے اُس گروہ کی جو ابتدا سے آج تک مہیب ہے اُس ہی قوم کی جو زبردست اور ظفریاب ہے جس کی زمین ندیوں سے منقسم ہوئی ایک ہدیہ رب الافواج کے نام کے مکان پر جو کوہ صیہون ہے پہنچایا جائیگا ✣

باب ١٩

١ مصر کی بابت الہامی کلام۔ دیکھو خداوند ایک تند ابر پر سوار ہو کر مصر میں آئیگا اور مصر کے بت اُس کے حضور میں لرزاں ہو جائیں گے اور مصر کا دل اُس کے اندر پگھل جائیگا۔ ٢ اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپس میں مخالف کرونگا۔ اُن میں ہر ایک اپنے بھائی سے اور ہر ایک اپنے ہمسائے سے لڑیگا۔ شہر شہر سے اور سلطنت سلطنت سے۔ ٣ اور مصر کا جی اُس کے اندر خشک ہو جائیگا اور میں اُس کے منصوبے کو فنا کرونگا اور وہ بتوں اور افسونگروں کی اور رات کی جنّ یاروں اور جادوگروں کی تلاش کریں گے۔ ٤ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے قابو میں کر دونگا۔ اور ایک زبردست بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا۔ یوں خداوند رب الافواج فرماتا ہے۔ ٥ اور دریا سے بھی پانی سوکھ جائینگے اور ندی خشک اور خالی ہو جائیگی۔ ٦ اور نالے بدبو ہو جائینگے اور مصر کی نہریں خالی ہونگی اور سوکھ جائیں گی اور بید و نے کملا جائیں گی۔ ٧ چراگاہیں ندی پر ندی کے کناروں پر اور وہ سب چیزیں جو ندی کے آس پاس بوئی جاتی ہیں مرجھا جائیں گی اور فنا ہونگی۔ اور پھر نہ ہونگی۔ ٨ تب مچھوے ماتم کریں گے اور سب جو ندی میں بنسی ڈالتے ہیں غم کرینگے اور وہ جو پانیوں کی سطح پر جال ڈالتے ہیں نہایت ابتر ہو جائیں گے۔ ٩ اور سن کے جھاڑنے والے اور کتان کے بننے والے گھبرا جائیں گے۔ ١٠ ہاں اُس کے ارکان دل شکستہ ہونگی اور سب مزدور رنجیدہ دل ہونگے ✣

۱۱ یقیناً ضُعن کے شاہزادے احمق ہیں۔ فرعون کے دانشمند مشیروں کی مشورت فاسد ہو گئی۔ سو کیونکر تم فرعون سے کہتے ہو کہ میں دانشمندوں کا فرزند اور شاہانِ قدیم کی نسل ہوں؟ ۱۲ وہ تیرے دانشور کہاں ہیں؟ وہ تجھے خبر دیں اگر وہ جانتے ہوں کہ ربّ الافواج نے مصر کے حق میں کیا ارادہ کیا ہے۔ ۱۳ ضُعن کے والیان احمق ہوئے نوف کے والیان دغا کھا گئے۔ اور اُنہوں نے ہاں اُنہوں نے جنہوں پر اُس کی گروہوں کا آسرا تھا مصر کو گمراہ کیا ۔ ۱۴ خداوند نے ایک کجرو روح اُن کے درمیان ڈھالی ہے۔ اور اُنہوں نے مصریوں کو اُن کے سب کاموں میں اُس متوالے کی طرح بھٹکایا جو قے کرتے ہوئے ڈگمگاتا ہے۔ ۱۵ اور مصریوں کا کوئی کام نہ ہوگا جو سر یا دُم شاخ یا سرکنڈا کرے۔ ۱۶ اُس دن مصری عورتوں کی مانند ہونگے اور ہیبت زدہ اور ہراسان ہونگے۔ ربّ الافواج کے ہاتھ کے ہلانے کے سبب سے جو وہ اُن پر ہلائیگا۔ ۱۷ تب یہوداہ کی سرزمین مصر کے لئے دہشت والی چیز ہوگی۔ ہر ایک جس کے آگے اُس کا ذکر ہو اپنے دل میں ہول کھائیگا اُس ارادے کے سبب جو ربّ الافواج نے اُن کے مخالف ہو کے کیا ہے۔

۱۸ اُس روز ملک مصر میں پانچ شہر ہونگے جو کنعانی زبان بولینگے اور ربّ الافواج کی قسم کھائینگے۔ اُنمیں سے ایک کا نام قریۃ الہرس کہلائیگا۔ ۱۹ اُس روز مصر کی ولایت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح اور اُس کی سرحد میں خداوند کا ایک ستون ہوگا۔ ۲۰ اور وہ مصر کی سرزمین میں ربّ الافواج کا ایک نشان اور گواہ ہوگا۔ اِسلئے کہ اُنہوں نے ستمگروں کے سبب سے خداوند کو پکارا اور اُس نے اُن کے لئے ایک رہائی دینے والا اور حمایتی بھیجا۔ اور اُنہیں رہائی دی۔ ۲۱ اور خداوند اپنے تئیں [illegible]
[illegible]
۲۲ [illegible] کے لئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے۔ خداوند مصر کو
[illegible]

کریگا۔ اور وہ خداوند کی طرف رجوع ہونگے۔ اور وہ اُن کی دعا سُنیگا۔ اور اُنہیں صحت بخشیگا۔

۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاہراہ ہوگی اور اسوری مصر میں آئینگے۔ اور مصری اسور کو جائینگے اور مصری اسوریوں کے ساتھ مل کے عبادت کرینگے۔ ۲۴ اُس روز اسرائیل مصر اور اسور کا ثالث ہوگا اور زمین کے درمیان برکت کا باعث ٹھہریگا۔ ۲۵ کہ ربّ الافواج اُسے برکت بخشیگا۔ اور فرمائیگا۔ مبارک ہو مصر میری اُمت اور اسور میرے ہاتھ کی صنعت اور اسرائیل میری میراث۔

باب ۲۰

۱ جس سال میں کہ ترتان اشدود کو آیا جبکہ شاہ اسور سرجون کی طرف سے بھیجا گیا تھا اور اشدود سے لڑائی کرکے اُسے لے لیا۔ ۲ اُس وقت خداوند نے یسعیاہ بن اموص کی معرفت یوں فرمایا کہ جا اور ٹاٹ کا لباس اپنی کمر سے کھول ڈال اور اپنے پاؤں سے جوتے اُتار۔ سو اُس نے ایسا ہی کیا کہ وہ ننگا اور ننگے پاؤں پھرا کرتا تھا۔ ۳ تب خداوند نے فرمایا جس طرح کہ میرا بندہ یسعیاہ برہنہ اور ننگے پاؤں تین برس تک پھرا کیا تاکہ مصریوں اور کوشیوں کے لئے نشان اور عجیب ہو۔ ۴ اُسی طرح شاہ اسور مصریوں کو قید کرکے اور کوشیوں کو اسیر کرکے اُن کے جوانوں اور بوڑھوں کو برہنہ اور ننگے پاؤں اور اُن کے سرینوں کو بے پردہ مصریوں کی رسوائی کے لئے لے جائیگا۔ ۵ تب وہ ہراسان ہونگے اور کوش سے جو اُن کی اُمیدگاہ تھی اور مصر سے جو اُن کا فخر تھا شرمندہ ہونگے۔ ۶ اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے کہینگے کہ دیکھو ہمارے ملک کی یہ حالت ہوئی جس میں ہم مدد کے لئے بھاگے تاکہ اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے بچ نکلیں۔ پس ہم کیونکر رہائی پا سکیں؟

باب ۲۱

۱ [illegible]
[illegible]
سے اور مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ہے۔ ۲ ایک ہولناک [illegible]
[illegible] ہے اور دغاباز دغا کرتا

ہے۔ اے عیلام چڑھائی کر۔ اے مادہ محاصرہ کر۔ میں سارا
کراہنا جو اُس کے سبب ہوا موقوف کرتا ہوں ۝ سو میری کمر
میں ٹیس ہے۔ اور جس طرح اُس عورت پر جسے درد لگتے ہیں
شدت ہوتی ہے۔ اُسی طرح میری حالت بھی جانکنی کی سی ہے۔ میں
ہراساں ہوں کہ سُن نہیں سکتا۔ میں پریشان ہوں کہ دیکھ نہیں
سکتا ۝ میرا دل گھبرایا اور ہول نے یکایک مجھ پر غالب آیا۔
اُس نے میری شام کی خوشی کو میرے لئے خوفناک کر دیا۔
۝ دسترخوان بچھایا گیا نگہبان کھڑا کیا گیا وہ کھاتے ہیں اور پیتے
ہیں۔ اُٹھو اے سردارو سپر پر تیل ملو ۝ کہ خداوند نے مجھے یوں
فرمایا جا نگہبان بٹھا۔ جو کچھ دیکھے سو بتلائے ۝ اُس نے سوار
دیکھے گھوڑ چڑھوں کے جو دو دو آتے تھے اور گدھوں پر
بھی سوار اور اُونٹوں پر بھی سوار۔ اور اُس نے بڑی فکر
سے کان لگایا ۝ تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پکارا کہ اے خداوند
میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا اور میں نے تمام رات کو
پہرے کی جگہ پر کاٹی ۝ اور دیکھ سپاہیوں کے غول اور اُن میں
کے گھوڑ چڑھے دو دو کر کے آتے پھر اُس نے بات بڑھا کے
کہا بابل گر پڑا گر پڑا اور اُس کے الٰہوں کی ساری
پتلیاں اُس نے زمین پر پٹک ڈالیں ۝ اے میرے
گاہے ہوئے اور میرے کھلیان کے غلہ جو کچھ میں نے
ربّ الافواج اسرائیل کے خدا سے سُنا سو تم سے کہدیا ۝

۝ دومہ کی بابت الہامی کلام۔ کسی نے مجھ کو شعیر سے
پکارا کہ اے نگہبان رات کی کیا خبر ہے؟ اے نگہبان رات
کی کیا خبر ہے ۝ نگہبان بولا صبح ہوتی ہے اور رات بھی۔
اگر تم پوچھو گے تو پوچھو۔ تم پھر کے آؤ ۝

۝ عرب کی بابت الہامی کلام۔ عرب کے صحرا میں تم رات
[illegible] تاکہ پیاسے کے پاس پانی لیکر جائے کہ
[illegible] سرزمین کے باشندے روٹی
[illegible] کیونکہ وہ تلواروں سے
[illegible] کھینچی ہوئی کمان سے اور جنگ
[illegible] کیونکہ خداوند نے مجھ کو یوں
فرمایا [illegible] مزدور [illegible] ایک برس کے
اندر [illegible] حشمت جاتی رہیگی ۝ اور تیراندازوں

کے جو باقی رہے۔ قیدار کے بہادر لوگ گھٹ جائینگے
کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا ۝

۝ رویا کی وادی کی بابت الہامی کلام۔ اب تجھے کیا
ہوا جو تو سب چھتوں پر چڑھ گئی ہے ۝ اے تو جو غل و شور
سے بھرا تھا اور جو غوغائی شہر تھا اور شادمان بستی۔ تیرے مقتول
تلوار سے قتل نہیں ہوئے اور لڑائی میں مارے نہیں گئے
۝ تیرے سب سردار ایک ساتھ بھاگ گئے۔ وہ بغیر
تیراندازوں کے گرفتار ہوئے۔ جتنے تجھ میں پائے گئے
سب کے سب بلکہ وہ بھی جو دور سے بھاگ آئے تھے
اسیر کئے گئے ہیں ۝ اِس لئے میں نے کہا مجھ سے چشم پوشی کرو
کہ میں دھاڑیں مار کے روؤنگا۔ میری تسلی کی کوشش نہ کرو
کیونکہ میری قوم کی بیٹی برباد ہو گئی ۝ کہ یہ خداوند ربّ الافواج
کی طرف سے رویا کی وادی میں دکھ کا دن ہے۔ اور پامال
کرنے اور گھبرا جانے کا دن ہے۔ کہ دیواروں پر نالہ کرتا
ہے۔ پہاڑوں تک پکارنا ہے ۝ کیونکہ عیلام ترکش اُٹھا
لیتا ہے۔ رتھوں کے سواروں سمیت گھوڑ چڑھے موجود ہیں
اور قیر نے سپر کا غلاف اُتارا ۝ تیری خاص خاص وادیاں رتھوں
سے بھری ہوئی ہیں اور سوار دروازے ہی پر صف باندھتے
ہیں ۝

۝ اور یہوداہ کا نقاب اُتار لیا گیا اور تو اب دشت محل
کے سلاح خانہ پر نگاہ کرتا ہے ۝ اور تم شہر داؤد کے رخنے
دیکھتے ہو کہ بہتیرے ہیں اور تم نیچے تالاب کا پانی اکٹھا کرتے
ہو ۝ اور تم یروشلیم کے گھروں کو گنتے اور گھروں کو ڈھاتے
ہو کہ شہر پناہ کو مضبوط کرو ۝ اور تم پرانے تالاب کے پانی کے
لئے دونوں دیواروں کے درمیان ایک حوض بناتے ہو۔
[illegible] کے بانی پر نگاہ نہیں کی اور [illegible]
[illegible] ہے [illegible] ہوئے [illegible]
ربّ الافواج [illegible] رونے [illegible] ماتم کرنے [illegible]
[illegible] باندھنے کو [illegible] لیکن دیکھو خوشی و
شادمانی ہے۔ [illegible] گائے بیل کو ذبح کرتے اور بھیڑ بکری
حلال کرتے اور گوشت کھاتے اور مے پیتے۔ کہ آؤ کھائیں
پئیں۔ کیونکہ کل تو ہم مرینگے ۝ سو ربّ الافواج نے

میرے کانوں میں کہا کہ تمہاری اس بدکاری کا کفارہ تمہارے مرنے تک قبول نہ ہوگا خداوند رب الافواج یہی فرماتا ہے ۔

۱۵ خداوند رب الافواج یوں ارشاد کرتا ہے کہ اس خزانچی شبنہ کے پاس جو محل پر مقرر ہے اندر جا اور کہہ ۔ ۱۶ تو یہاں کیا کرتا ہے اور تیرا یہاں کون ہے کہ تو نے یہاں اپنے لئے قبر تراشی ہے ۔ وہ جو بلندی پر اپنی گور تراشتا ہے ۔ اور چٹان میں اپنے لئے مسکن کھدواتا ہے ۔ ۱۷ دیکھ اے زبردست خداوند تجھ کو بشدت گرا دیگا ۔ پھر یقیناً تجھے پکڑے رکھیگا ۔ ۱۸ وہ بیشک تجھ کو گیند کی مانند گھما گھما کے وسیع سرزمین میں اچھال پھینکیگا ۔ وہاں تو مریگا اور وہاں تیری حشمت کی گاڑیاں رہینگی ۔ اے تو جو اپنے صاحب کے گھر کی رسوائی ہے ۔ ۱۹ اور میں تجھے تیرے عہدے سے برطرف کرونگا ۔ ہاں وہ تجھے تیرے درجے سے کھینچ اتاریگا ۔

۲۰ اور اس دن ایسا ہوگا کہ میں اپنے بندہ الیاقیم بن خلقیاہ کو بلاؤنگا ۔ ۲۱ اور میں تیرا خلعت اسے پہناؤنگا اور تیرا پٹکا اس پر کسونگا ۔ اور تیری حکومت اس کے ہاتھ میں سپرد کردونگا ۔ اور وہ اہل یروشلیم کا اور یہوداہ کے گھرانے کا باپ ہوگا ۔ ۲۲ اور میں داؤد کے گھر کی کنجی اس کے کاندھے پر دھرونگا ۔ سو وہ کھولیگا اور کوئی بند نہ کریگا ۔ اور وہ بند کریگا اور کوئی نہ کھولیگا ۔ ۲۳ اور میں اس کو کھونٹی کی مانند مضبوط جگہ میں ثابت کرونگا ۔ اور وہ اپنے باپ کے گھرانے کے لئے ایک جلال والا تخت ہوگا ۔ ۲۴ اور اس کے باپ کے خاندان کی ساری حشمت خواہ نسل خواہ اولاد اور سارے چھوٹے برتن پیالوں سے لیکے قرابوں تک سب کو اس پر لٹکائینگے ۔ ۲۵ اس دن رب الافواج فرماتا ہے وہ کھونٹی جو مضبوط جگہ میں لگائی گئی تھی ہلائی جائیگی اور کاٹی جائیگی اور گر جائیگی ۔ اور اس پر کا بوجھ گر پڑیگا کہ خداوند نے یوں فرمایا ۔

باب ۲۳

۱ صور کی بابت الہامی کلام ۔ اے ترسیس کے جہازو واویلا کرو کہ وہ اجڑ گیا ۔ وہاں کوئی گھر اور کوئی داخل ہونے کی جگہ نہیں ۔ کتیم کی زمین سے انہیں یہ خبر پہنچی ہے ۔ ۲ اے ٹاپو کے بسنے والو جسے صیدا کے سوداگروں نے جو سمندر پار جاتے ہیں بھر دیا ہے تم چپ رہو ۔ ۳ بڑے بڑے پانیوں پر سیحور کا غلہ اور ندی کی فصل اس کی آمدنی تھی ۔ سو وہ قوموں کی تجارتگاہ بنا ۔ ۴ اے صیدا تو شرما ۔ کہ سمندر نے کہا ہے سمندر کے گڑھ ہی نے یہ فرمایا کہ مجھے درد زہ نہیں ہوا ۔ میں نے بچے نہیں جنے میں جوانوں کو نہیں پالتی اور کنواریوں کی پرورش نہیں کرتی ہوں ۔ ۵ جس طرح سے لوگ مصر کی خبر سے دلگیر ہوئے اسی طرح وہ صور کی خبر سے شدت کا دکھ کھینچینگے ۔ ۶ اے ٹاپو کے بسنے والو نالہ کرو ترسیس میں پار اتر جاؤ ۔ ۷ کیا یہ تمہاری شادمان بستی ہے جس کی پرانی نیو قدیم سے ہے جس کے پاؤں اسے دور دور لیجاتے کہ پردیس میں رہے ۔ ۸ کس نے یہ منصوبہ صور کے خلاف باندھا جو تاجوں کی بخشنے والی ہے جس کے سوداگر والیان اور جس کے بیپاری دنیا کے عزت والے ہیں ۔ ۹ رب الافواج نے یہ منصوبہ باندھا ۔ کہ ساری حشمت کے غرور کو نجس کرے اور دنیا کے سب عزت والوں کو ذلیل کرے ۔ ۱۰ اے ترسیس کی بیٹی دریا کی ندی کی مانند اپنی سرزمین کے اوپر بڑھ جا کہ اس میں کوئی بند باندھا ہوا نہ رہا ۔ ۱۱ اس نے سمندر کے اوپر اپنا ہاتھ بڑھایا ۔ اس نے مملکتوں کو ہلایا ۔ خداوند نے کنعان کے حق میں حکم کیا ہے کہ اس کے حصین مکانوں کو ڈھائیں ۔ ۱۲ اور اس نے کہا اے صیدا کی کنواری بیٹی جو بے حرمت ہوئی ہے تو پھر کبھی فخر نہ کریگی ۔ اٹھ کتیم میں پار جا کہ تجھے وہاں بھی چین نہ ملیگا ۔ ۱۳ کسدیوں کے ملک کو دیکھ ۔ یہ قوم موجود نہ تھی اسور نے اسے ان کا حصہ ٹھہرایا ہے جو کہ بیابان میں رہتے تھے ۔ انہوں نے اپنے برج اٹھائے اور انہوں نے اس کے محل غارت کئے اور اسے ویران کیا ۔ ۱۴ اے ترسیس کے جہازو واویلا کرو ۔ کیونکہ تمہارا محکم قلعہ اجاڑ گیا ۔ ۱۵ اور اس دن ایسا ہوگا کہ صور کسی بادشاہ کے ایام کے مطابق ستر برس تک فراموش ہو جائیگی اور ستر برس کے پیچھے صور کو چھنال کی مانند گیت گانے کی

۱۶ نوبت ہوگی ۔ اے چھنال جو کہ فراموش ہوگئی ہے بربط اُٹھا لے
اور شہر میں پھرا کر تار کو خوب چھیڑ اور بہت سی غزلیں گا تاکہ
تجھے یاد کریں ۔
۱۷ کیونکہ ستر برس کے بعد ایسا ہوگا کہ خداوند صور
کی خبر لینے آئیگا ۔ اور وہ پھر خرچی کے لئے جائیگی اور
رُوئے زمین پر کی ساری مملکتوں سے زناکاری کریگی
۱۸ لیکن اُس کی تجارت اور اُس کی خرچی خداوند کے
لئے مقدس ہوگی ۔ اور اُس کا مال ذخیرہ نہ کیا جائیگا
اور نہ رکھ چھوڑا جائیگا بلکہ اُس کی تجارت کا حاصل اُنکے
لئے ہوگا جو خداوند کے حضور رہتے ہیں کہ کھا کے سیر ہوں
اور نفیس پوشاک پہنیں ۔

باب ۲۴ ۱ دیکھو خداوند سرزمین کو اُنڈیل کے خالی کرتا ہے
اور اوپر کے تلے کرتا ہے اور اُس کے باشندوں کو تتر بتر
۲ کر دیتا ہے ۔ اور یوں ہوتا کہ جیسا رعیت کا حال ہے ویسا
کاہن کا جیسا نوکر کا ویسا اُس کے صاحب کا جیسا لونڈی
کا ویسا اُس کی بی بی کا ۔ جیسا مول لینے والے کا ویسا
بیچنے والے کا جیسا قرض دینے والے کا ویسا قرض
لینے والے کا جیسا سود دینے والے کا ویسا سود لینے والے
۳ کا ۔ سرزمین بالکل خالی کیجائیگی اور بشدت غارت ہوگی ۔
۴ کہ خداوند نے یہ سخن فرمایا ہے ۔ زمین غمگین ہوتی اور
مُرجھاتی ہے ۔ جہان بیتاب اور پژمردہ ہوتا ۔ سرزمین کے
۵ عالی قدر لوگ ناتوان ہوتے ۔ سرزمین اُن کے نیچے جو اُس پر
بستے ہیں نجس ہوئی کہ اُنہوں نے شریعتوں کو عدول کیا ۔
۶ قانونوں کو بدلا ۔ عہد ابدی کو توڑا ۔ اس سبب سے
لعنت نے سرزمین کو نگل لیا ۔ اور اُس کے باشندے
مجرم گنے گئے ۔ اس لئے زمین کے لوگ بھسم ہوئے
۷ اور تھوڑے آدمی رہ گئے ۔ نئی مے اُداس رہتی ۔ انگور
۸ کملاتا ہے اور سب جو دل شاد تھے آہ بھرتے ہیں ۔ ڈھولکوں
کی خوشی بند ہوگئی اُن کے غل شور جو وجد کرتے تھے آخر
۹ ہوئے بربط کی شادمانی جاتی رہی ۔ وہ پھر گیت کے ساتھ
مے نہیں پیتے ۔ شراب اُن کو جو اُسے پئیں تلخ معلوم ہوتی
۱۰ ۔ شہر لوٹا ہے اور ویران ہوگیا ۔ ہر ایک گھر بند ہوگیا
کہ کوئی اندر جا نہ سکے ۔ مے کے لئے بازاروں میں واویلا
پڑ رہا ہے ۔ ساری خوشی پر تاریکی چھا گئی سرزمین کی
۱۲ عشرت جاتی رہی ۔ شہر میں ویرانہ ہو رہا ہے ۔ اور
دروازے توڑ تاڑ کئے گئے ۔
۱۳ تو بھی سرزمین کے بیچ لوگوں کے درمیان وہ
ایسا ہوگا جیسا زیتون کا درخت جب جھڑجھڑایا گیا اور
۱۴ انگوروں کا چھوڑا ہوا خوشہ جب دَرَو ہو چکا ۔ وہ اپنی آواز
بلند کرینگے وہ گیت گائیں گے خداوند کے جلال کے سبب وہ دریا
۱۵ پر سے للکاریں گے ۔ اسلئے تم شعلوں کی سرزمین میں خداوند کی
اور سمندر کے جزیروں میں خداوند کے نام کی جو اسرائیل کا خدا
ہے ستایش کرو ۔
۱۶ انتہائے زمین سے نغموں کی آواز ہمیں سُنائی دیتی ہے
جلال و عظمت اُس راستباز کے ہوں ! پر میں نے کہا میری
تباہی مجھ پر واویلا ہے ۔ لٹیرے لُوٹتے ہیں ۔ ہاں لٹیرے
۱۷ لُوٹ کو لُوٹتے ہیں ۔ اے سرزمین کے باشندے خوف اور
۱۸ گڑھا اور دام تجھ پر مسلط ہیں ۔ اور ایسا ہوگا کہ جو خوفناک
آواز سُن کے بھاگے سو گڑھے میں گریگا ۔ اور جو گڑھے
کے بیچ سے نکل آئے سو دام میں پھنسے گا ۔ کیونکہ اوپر کے
۱۹ دریچے کُھلے ہیں ۔ اور زمین کی نیویں ہلتی ہیں ۔ سرزمین بالکل
اُجڑ گئی ۔ سرزمین یکسر شکست ہوئی سرزمین شدت سے ہلائی
۲۰ گئی ۔ سرزمین متوالے کی مانند ڈگمگاتی اور جھونپڑی کی مانند
سرکائی جاتی کیونکہ اُس کے گناہ کا بوجھ اُس پر بھاری ہو
۲۱ وہ گریگی اور پھر نہ اُٹھے گی ۔ اور اُس دن میں ایسا ہوگا کہ
خداوند عالیشانوں کے لشکر کو جو بلندی پر ہیں اور زمین کے
۲۲ شاہان سرزمین کو سزا دیگا ۔ اور وہ اُن قیدیوں کی مانند جو
گڑھے میں ڈالے جائیں جمع کئے جائینگے اور وہ قیدخانے
میں قید کئے جائیں گے ۔ پر بہت دنوں کے بعد اُنکی خبر
۲۳ لیجائیگی ۔ اور چاند مضطرب ہوگا ۔ اور سورج شرمندہ
کہ جسوقت رب الافواج کوہ صیہون پر اور یروشلم میں
اپنے بزرگوں کی گروہ کے آگے حشمت کے ساتھ سلطنت
کریگا ۔

باب ۲۵ ۱ اے خداوند تو میرا خدا ہے ۔ میں تیری تمجید کرونگا ۔

تیرے نام کی ستایش کرونگا۔ کیونکہ تو نے عجیب کام کئے ہیں۔
تیری مصلحتیں قدیم سے وفاداری اور سچائی ہیں۔ ۲ کیونکہ تو نے
شہر کو خاک کا ڈھیر کیا۔ اور محکم بستی کو ایک ویرانہ اور پردیسیوں
کے قصر کو ایسا کیا کہ شہر نہ رہا۔ وہ پھر بنایا نہ جائیگا۔ ۳ اس
لئے زبردست لوگ تیری ستایش کرینگے اور ہیبتناک قوموں
کی بستی تجھ سے ڈریگی۔ ۴ کہ تو مسکین کے لئے قلعہ ہوا اور محتاج
کے لئے اس کی پریشانی کے وقت میں ایک محکم شہر اور آندھی
سے ایک پناہ گاہ اور گرمی سے چھاؤں۔ جس وقت ظالموں کی
سانس ایسی ہو جیسا طوفان جو دیوار پر چلتا ہے۔ ۵ تو پردیسیوں
کے شور کو یوں نیست کرتا۔ جیسے گرمی کو جو بے آب مکان
میں ہو۔ اور جس طرح ابر کے سایہ سے گرمی نیست ہوتی
ہے اسی طرح مغروروں کا شادیانہ بجانا موقوف ہوگا۔
۶ اور رب الافواج اس پہاڑ پر ساری قوموں کیلئے
فربہ چیزوں سے ایک ضیافت تیار کریگا بلکہ ایک ضیافت
تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے سے ہاں فربہ چیزوں سے
جو پرمغز ہوں اور مے سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھری ہوئی
ہو۔ ۷ اور وہ اس پہاڑ میں اس پردے کو جو ساری قوموں
پر پڑا ہے۔ اور اس نقاب کو جو ساری گروہوں پر لٹک
رہا ہے نیست کر دیگا۔ ۸ وہ ایک لخت موت کو نگل جائیگا
اور خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالیگا
اور اپنے لوگوں کی رسوائی تمام سرزمین پر سے کھو دیگا
کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا ہے۔
۹ اور اس روز یہ کہا جائیگا لو یہ ہمارا خدا ہے۔ ہم
اس کی راہ تکتے تھے اور اسی نے ہمیں بچایا۔ یہ
خداوند ہے ہم اس کے انتظار میں تھے ہم اس کی نجات
سے خوش و خرم ہونگے۔ ۱۰ کیونکہ اس پہاڑ پر خداوند کا ہاتھ
دھرا رہیگا۔ اور موآب اپنی ہی جگہ میں پوال کی مانند جو
گھورے کے پانی میں روندا جاتا لتاڑا جائیگا۔ ۱۱ اور وہ اس کے
درمیان اس کی مانند جو پیرتے ہوئے ہاتھ پھیلاتا ہے
اپنے ہاتھ پھیلائیگا۔ پر وہ اس کے غرور کو اس کے
ہاتھوں کے فن فریب سمیت پست کریگا۔ ۱۲ اور وہ تیری
دیواروں کے اونچے برجوں کو توڑ ڈالیگا۔ اور نیچے
گرائیگا۔ اور زمین کے بلکہ خاک کے برابر کر دیگا۔

۲۶ باب

۱ اس دن یہوداہ کی سرزمین میں یہ گیت گایا جائیگا ہمارا
ایک محکم شہر ہے اس کی دیواروں اور برجوں کے بدلے وہ
نجات ہی کو مقرر کریگا۔ ۲ تم دروازے کھولو تاکہ راستباز قوم
جس نے صداقت کو حفظ کر رکھا ہے اندر آئے۔ ۳ جس کا دل
قائم ہے تو خوب سلامتی سے اس کی نگہبانی کریگا کیونکہ اسکا
توکل تجھ پر ہے۔ ۴ ابد تک خداوند پر اعتماد رکھو کہ یہوواہ
یقیناً یاہ ایک ابدی چٹان ہے۔
۵ اس نے ان کو جو اونچے پر بیٹھے ہیں نیچے گرا دیا۔ اونچے
شہر کو زیر کیا۔ اس نے اسے زیر کر کے خاک میں ملایا۔ وہ گرد
کر دیا ہے۔ ۶ وہ پاؤں سے پامال ہوتا ہے۔ ہاں مسکینوں کے
پاؤں اور غریبوں کے قدموں سے۔ ۷ صادق کی راہ راستی
ہے۔ اے تو جو حق ہے تو ہی صادق کی راہ کو ہموار کرتا
ہے۔ ۸ ہاں تیری عدالتوں کی راہ میں۔ اے خداوند ہم
تیرے منتظر رہے۔ ہماری جان کا اشتیاق تیرے نام اور
تیری یاد کی طرف ہے۔ ۹ رات کو میری جان تیرا شوق رکھتی
تھی۔ میں نے اپنے دل سے ہر صبح تیری تلاش کی کیونکہ جب
زمین پر تیری عدالتیں جاری ہوتیں تب دنیا کے بسنے والے
صداقت سیکھتے۔ ۱۰ ہرچند شریر پر مہربانی کیجائے پر وہ راستی
نہ سیکھیگا۔ وہ راستی کے ملک میں ناراستی سے کام کریگا۔ اور
خدا کی عظمت پر لحاظ نہ رکھیگا۔ ۱۱ اے خداوند تیرا ہاتھ بلند
ہے پر وہ اسے نہیں دیکھتے۔ لیکن وہ دیکھینگے اور پشیمان
ہونگے۔ وہ غیرت جو تو اپنے لوگوں سے رکھتا اور وہ
آگ جو تیرے دشمنوں پر ہے انہیں بھسم کر دیگی۔
۱۲ اے خداوند تو نے ہمارے لئے سلامتی ٹھہرائی
ہے ہاں تو ہی نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لئے
انجام دیا ہے۔ ۱۳ اے خداوند ہمارے خدا تیرے سوا
اور خداوند ہم پر خداوندی کرتے تھے۔ پر ہم تجھی سے
صرف تیرا نام لیا کرینگے۔ ۱۴ وہ مر گئے پھر نہ جئینگے
وہ رحلت کر گئے پھر نہ اٹھینگے کیونکہ تو نے ان پر نظر
کی اور انہیں نابود کیا اور ان کے ذکر کو بھی مٹا دیا
ہے۔ ۱۵ اے خداوند تو نے اس قوم کو کثرت بخشی ہے۔ تو

نے اُس قوم کو کثرت بخشی۔ تُو جلالی ظاہر ہوا۔ تُو نے ملک کے سارے سِواؤں کو دور تک بڑھا دیا ہے ۱۶ اے خداوند سختی میں وہ تیری طرف رجوع ہوئے۔ اور جب وقت تیری تادیب اُن پر تھی۔ اُنہوں نے تجھ سے دھیمی آواز کے ساتھ دعا مانگی ۱۷ جس طرح کہ پیٹ والی عورت جسکے جننے کا وقت نزدیک ہو درد کھاتی ہے اور اُس پیڑ سے جو اُسے لگی چیخیں مارتی اے خداوند ہم تیری نگاہ میں ویسے ہی ہیں ۱۸ ہم حاملہ ہوئے ہمیں دردِزہ لگا پر گویا ہوا جنے۔ ہم نے سرزمین کے لئے رہائی حاصل نہیں کی اور دنیا میں جو بسیں وہ تو پیدا نہیں ہوئے ہیں ۱۹ تیرے مردے جی اُٹھیں گے اُنکی لاشیں اُٹھ کھڑی ہونگی۔ تم جو خاک میں جا بسے ہو جاگو اور گاؤ۔ کیونکہ تیری اوس اُس اوس کی مانند ہے جو نباتات پر پڑتی اور زمین مردوں کو جن ڈالیگی +

۲۰ اے میری قوم اپنی اندر کی کوٹھریوں میں داخل ہو اور اپنا دروازہ اپنے پیچھے بند کر لے۔ اور اپنے تئیں تھوڑی دیر چھپا جب تک غصہ اُتر جائے ۲۱ کیونکہ دیکھو خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ہے تاکہ زمین کے باشندوں کو اُن کی شرارت کی سزا دے اور زمین اُس خون کو ظاہر کریگی جو اُس میں ہے اور مقتولوں کو جو اُس میں پڑے ہیں پھر نہ چھپائیگی

باب ۲۷ ۱ اُس دن خداوند اپنی سخت اور بڑی اور مضبوط تلوار سے لویاتان کو اُس تیزرو سانپ کو اور لویاتان کو اُس پیچیدہ سانپ کو سزا دیگا اور دریائی اژدہے کو قتل کریگا ۲ اُس روز تاکستان کی بابت ایک گیت گاؤ ۳ میں خداوند اُس کی حفاظت کرتا ہوں۔ میں اُسے ہر دم سینچتا ہوں۔ تا نہ ہو کہ اُسے کچھ صدمہ پہنچے میں رات اور دن اُس کی خبرداری کرتا ہوں ۴ مجھ میں قہر نہیں تو بھی اے کاش کہ جنگ گاہ میں میرے خلاف سداگلاب اور کانٹے ہوتے! تو میں اُن پر خروج کرتا اور اُنہیں ایک لخت جلا دیتا ۵ پر اگر کوئی میری توانائی کا دامن پکڑے تو مجھ سے صلح کرے ہاں وہ مجھ سے صلح کرے

۶ آئندہ میں یعقوب جڑ پکڑیگا اور اسرائیل پھیلیگا اور پھولیگا اور زمین کی سطح کو میووں سے مالامال کریگا +

۷ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا ہے؟ آیا وہ قتل ہو جس طرح اُس کے قتل کرنے والے قتل ہوئے؟ ۸ تُو نے غور کے ساتھ اُس کے طلاق دینے کے وقت اُس سے حجت کی ہے۔ وہ پوربی ہوا کے دن اپنی سخت آندھی سے اُسے اُڑا لے گیا ہے ۹ تو بھی اس طرح سے یعقوب کے گناہ کا کفارہ ہوا۔ اور یہ اُس کا سارا پھل ہے کہ اُس کا گناہ دور کیا گیا۔ جس وقت وہ مذبح کے سب پتھروں کو ٹوٹے کنکروں کی مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے۔ کہ یسرتیں اور سورج کے ستون پھر قائم نہ کئے جائیں گے ۱۰ کہ وہ حصین شہر ویران ہے اور وہ بستی اُجاڑ اور بیابان کی مانند خالی ہے۔ وہاں بچھڑا چریگا اور وہاں وہ لیٹ رہیگا اور اُس کی ڈالیاں بالکل کاٹ کھائیگا ۱۱ جب اُس کی شاخیں مرجھا جائیں گی تب توڑی جائیں گی عورتیں آئیں گی اور اُنہیں جلائیں گی۔ کیونکہ وہ ایک گروہ ہے جو دانش سے خالی ہے۔ اس لئے اُن کا خالق اُن پر رحم نہیں کرتا اور اُنکا بنانے والا اُن پر ترس نہیں کھاتا +

۱۲ اور ایسا ہوگا کہ خداوند کو اُس دن ندی کی بارڑ سے لیکے مصر کی دھار تک جھڑ جھڑانے کی نوبت آئیگی اور تم اے بنی اسرائیل ایک ایک کر کے جمع کئے جاؤ گے ۱۳ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا اور وہ جو اسور کے ملک میں ہوکے مرنے پر تھے۔ اور وہ جو مصر کی مملکت میں جلاوطن ہوئے آئیں گے۔ اور یروشلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کرینگے +

باب ۲۸ ۱ واویلا گھمنڈ کے تاج پر جو افرائیم کے متوالوں کا ہے۔ اور اُن کی شاندار شوکت پر جو کملایا ہوا پھول ہے۔ جو اُن لوگوں کی شاداب وادی کے سرے پر ہے جو مے سے مغلوب ہوتے! ۲ دیکھو خداوند کا ایک

زبردست اور زور آور ہے۔ جو اُس آندھی کی مانند جس کے ساتھ اولے ہیں اور بادِ سموم کی مانند اور پانیوں کے سیلابِ شدید کی مانند زمین پر ہاتھ سے پٹک دیگا ۳ افرائیم کے متوالوں کے گھمنڈ کا تاج پامال کئے جائیں گے ۴ اور اُس شاندار شوکت کا مُرجھایا ہوا پھول جو اُس شاداب وادی کے سرے پر ہے۔ انجیر کے پہلے پھل کی مانند ہوگا جو گرمی کے ایام سے پیشتر لگے جس پر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ اُسے دیکھتے ہی اور ہاتھ میں لیتے ہی جھپ کھا جاتا ٭

۵ اُس دن ربُّ الافواج اپنی قوم کے باقی لوگوں کے لئے شوکت کا افسر اور حُسن کا تاج ہوگا ۶ اور عدالت کی رُوح ہوگا اُس کے لئے جو عدالت کی کُرسی پر بیٹھے گا اور ہمت اُنکے لئے جو دروازوں پر سے لڑائی کو پھیر آئیں گے ٭

۷ پر یہ بھی مَے کے سبب سے خطا کرتے ہیں۔ وہ نشے سے ڈگمگاتے ہیں۔ کاہن اور نبی نشے سے خطا کرتے ہیں۔ وہ مَے سے مغلوب ہوتے وہ نشے سے ڈگمگاتے۔ رویت میں وہ خطا کرتے اور وہ عدالت میں لغزش کرتے ہیں ۸ کہ سب میزیں بکی ہوئی چیزوں سے اور گندگی سے بھری ہوئی ہیں کہ کوئی جگہ بھی صاف نہیں ٭

۹ وہ کس کو دانش سکھائیگا؟ کس کو وعظ کر کے سمجھاویگا؟ اُن کو جن کا دودھ چھڑایا گیا جو چھاتیوں سے جُدا کئے گئے؟ ۱۰ کیونکہ حکم پر حکم۔ حکم پر حکم۔ قانون پر قانون۔ قانون پر قانون۔ ہوتا جاتا۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں ۱۱ ہاں وہ وحشی کے سے ہونٹوں اور اجنبی زبان سے اِس گروہ کے ساتھ باتیں کریگا ۱۲ کہ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ وہ آرامگاہ ہے تم اُن کو جو تھکے ہوئے ہیں آرام دیجیو۔ اور یہ چَین کی حالت ہے۔ پر وہ شنوا نہ ہوئے ۱۳ سو خداوند کا کلام اُن سے یہ ہوگا۔ حکم پر حکم۔ حکم پر حکم۔ قانون پر قانون۔ قانون پر قانون تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں تاکہ وہ چلے جائیں اور پچھاڑی گریں اور شکست کھائیں اور دام میں پھنسیں اور گرفتار ہوں ٭

۱۴ پس اے ٹھٹھے باز آدمیو۔ جو اِس گروہ پر کہ یروشلیم میں ہے حکمرانی کرتے ہو خداوند کا کلام سُنو ۱۵ ازبسکہ تم کہا کرتے ہو کہ ہم نے موت سے عہد باندھا اور عالمِ غیب سے پیمان کیا جب مہلک تازیانہ بیچ سے ہو کے چلے گا۔ تو ہم تک نہ پہنچیگا کہ ہم نے جھوٹ کو اپنی پناہ گاہ کیا ہے اور دروغگوئی کی آڑ میں اپنے تئیں چھپایا ہے ٭

۱۶ باوجود اِس کے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔ دیکھو میں صیہون میں بنیاد کے لئے ایک پتھر رکھونگا۔ ایک آزمایا ہوا پتھر کونے کے سرے کا ایک مہنگا اور ایک مضبوط نیو والا پتھر۔ اُس پر جو ایمان لائے اُتاولی نہ کریگا ۱۷ میں سوت پر عدالت اور ساہول پر صداقت رکھونگا اور اولے جھوٹوں کی پناہ کو جھاڑ ڈالیں گے اور پانی چھپنے کے مکان بہا لیجائیں گے ٭

۱۸ اور تمہارا عہد جو موت سے ہوا ٹوٹیگا۔ اور تمہاری موافقت جو عالمِ غیب سے ہوئی قائم نہ رہیگی۔ جب وہ مہلک تازیانہ بیچ سے ہو کے چلیگا تب تم اُس کے لگانے والے کے نیچے پامال ہو جاؤگے ۱۹ جس جس وقت وہ گذرتا ہو وہ تمہیں لیجائیگا ہر ایک صبح کو گذریگا۔ اور دن اور رات کو بھی۔ بلکہ اُس کا چرچا سُننا بھی گھبرانے کا سبب ہوگا ۲۰ کیونکہ پلنگ چھوٹا ہے کہ کوئی اُس پر اپنے تئیں پسار نہیں سکتا ہے۔ اور بالاپوش تنگ ہے کہ کوئی آپ کو اُس میں لپیٹ نہیں سکتا ۲۱ کہ خداوند اُٹھیگا۔ جیسا کوہ فراصیم میں۔ اور وہ غضبناک ہوگا جیسا جبعون کی وادی میں تا اپنا بلکہ اپنا غیر معمولی کام کرے اور اپنا عمل کر گذرے ہاں اپنا انوکھا عمل ۲۲ سو اب تم ٹھٹھا مت کرو نہ ہو کہ تمہارے بندسخت ہو جائیں کیونکہ میں نے خداوند ربُّ الافواج سے سُنا ہے کہ اُس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہے کہ ساری سرزمین کو تباہ کرے ٭

۲۳ کان دھر کے میری آواز سُنو۔ شنوا ہو کر میری بات پر دل لگاؤ ۲۴ کیا کسان بونے کے لئے سب دن ہل چلایا کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپنی زمین کو چاسا کرتا اور اُس کے ڈھیلے پھوڑا کرتا ہے؟ ۲۵ جب اُس کو ہموار کر چکا تو کیا وہ اجوائن کو نہیں چھینٹتا اور زیرہ کو ڈال نہیں دیتا اور گیہوں کو پانت پانت میں نہیں بوتا اور جو کو اُس کے معیّن مکان میں اور دلیا گندم کو

۲۶ اُس کی خاص کیاری میں نہیں رہتا ؟ ۲۶ کیونکہ اُس کا خدا
۲۷ اُس کو تربیت کرکے تمیز بخشتا۔ اور اُسے سکھلاتا ہے ۲۷ کہ
اجوائن کو داؤنے کے ہینگے سے نہیں داؤتے اور زیرے کے
اوپر گاڑی کے چکر نہیں گھماتے بلکہ لاٹھی سے اجوائن کو جھاڑتا
۲۸ ہے اور زیرے کو چھڑی سے ۲۸ روٹی کے غلے پر دائیں چلاتا
ہے لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں رہتا اور اپنی گاڑی کے
چکر اور گھوڑوں کو اُس پر ہمیشہ پھراتا نہیں رہتا۔ وہ
۲۹ اُسے سراسر نہیں کچلے گا ۲۹ یہ بھی رب الافواج سے مقرر ہوا
ہے۔ جس کا انتظام عجیب اور اُسکی دانائی بڑی ہے +

باب ۲۹

۱ ۱ آریئیل پر افسوس۔ آریئیل اُس شہر پر جس کا محاصرہ
داؤد نے کیا۔ سال پر سال زیادہ کرو۔ عید پر عید مانی
۲ جائے ۲ تو بھی میں آریئیل کو دُکھ دونگا اور وہاں نوحہ
۳ اور غمخواری ہوگی۔ پر میرے لئے وہ آریئیل ہی ٹھہریگا ۳ میں
تیرے آس پاس خیمہ زن ہونگا۔ اور مورچہ بندی کرکے تجھے
۴ محاصرہ کرونگا۔ اور تجھ پر بُرج اُٹھاؤنگا ۴ اور تو نیچے
اُتارا جائیگا اور زمین پر سے بولے گا۔ اور خاک پر سے تیری
آواز دھیمی آئیگی۔ تیری صدا گویا ایک بھوت کی سی ہوگی جو
زمین کے اندر سے نکلیگی۔ اور تیری بولی خاک پر سے چرچرانے کی آواز
۵ معلوم ہوگی ۵ لیکن تیرے دشمنوں کا غول باریک گرد کی مانند ہوگا
اور اُن ہیبتناکوں کی گروہ اُڑنیوالی بھوسی کی مانند۔ اور یہ
۶ ناگہاں ایک دم میں واقع ہوگا ۶ رب الافواج خود گرجنے
اور زلزلے کے ساتھ اور بڑی آواز اور آندھی اور طوفان اور
آگ کے مہلک شعلے کے ساتھ تجھے سزا دینے آئیگا +
۷ ۷ اور اُن ساری قوموں کا غول جو آریئیل سے لڑیگا یعنی
وہ سب جو اُس سے اور اُس کے مورچے سے جنگ کرینگے اور
۸ اُسے دُکھ دینگے خواب یا رات کی رویا کی مانند ہو جائیگا ۸ اور
یہ ٹھیک اُس طرح ہوگا جس طرح بھوکا آدمی خواب میں ہو اور
کیا دیکھتا ہے ؟ کہ کھاتا ہے پر جاگ اُٹھتا ہے اور اُس کا جی
بھرا نہیں اور جس طرح پیاسا خواب دیکھے اور کیا دیکھتا ہے
وہ پیتا ہے پر جاگتے ہی دیکھو وہ بیتاب ہے اور پیاسے
کا پیاسا ہے۔ ایسا ہی حال اُن ساری قوموں کے غول کا
ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتی ہیں +

۹ ۹ ٹھہر جاؤ اور تعجب کرو۔ عیش و عشرت کرو اور اندھے
ہو جاؤ۔ وہ مست ہیں پر مے سے نہیں۔ وہ لڑکھڑاتے
۱۰ ہیں پر نشے سے نہیں ۱۰ کہ خداوند نے تم پر اونگھنے والی رُوح
کو ڈھالا ہے۔ اور تمہاری آنکھیں "جو کہ نبی ہیں" موندی
ہیں اور تمہارے سرداروں پر "جو کہ غیب بین ہیں" حجاب ڈالا
۱۱ ۱۱ اور ساری رویا تمہارے نزدیک ایسی ہوگئی۔ جیسا اُس
کتاب کا مضمون جو سر بمہر ہو جسے لوگ کسی پڑھے لکھے
کو دیں اور کہیں آپ اسے پڑھئے اور وہ کہے میں پڑھ نہیں
۱۲ سکتا کیونکہ سر بمہر ہے ۱۲ اور وہ کتاب ایک ان پڑھے کو
دیں اور کہیں آپ اسے پڑھئے اور وہ کہے میں ناخواندہ
ہوں پڑھ نہیں سکتا +
۱۳ ۱۳ سو خداوند فرماتا ہے از بسکہ یہ لوگ میری زبان سے
میری نزدیکی ڈھونڈتے ہیں اور اپنے ہونٹھوں سے میری تعظیم
کرتے ہیں۔ لیکن اُن کے دل مجھ سے دور ہیں کہ میرا خوف جو
۱۴ ہوا سو فقط آدمیوں کی تعلیموں کے سننے سے ہوا ۱۴ اس لئے
میں اُن لوگوں کے ساتھ عجیب سلوک کرنے کے لئے آگے
بڑھونگا۔ ایسا سلوک جو حیرت انگیز اور تعجب کا باعث
ہوگا۔ کہ اُن کے عاقلوں کی عقل زائل ہو جائیگی اور
اُن کے داناؤں کے ہوش حواس ٹھکانے نہ رہینگے
۱۵ ۱۵ اُن پر واویلا ہے جو اپنی مشورت کو خدا سے خوب چھپاتے
ہیں۔ جن کا کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں
۱۶ کون ہم کو دیکھتا ہے ؟ کون ہمیں پہچانتا ہے ؟ ۱۶ ہائے تمہاری کجروی
ہے ! کیا کمہار مٹی کے برابر گنا جائیگا ؟ کیا وہ کام جو اُس نے بنایا
ہے کہیگا کہ اُس نے مجھے نہیں کیا ؟ کیا بنائی ہوئی چیز بنانیوالے
۱۷ کو کہیگی کہ تو کچھ نہیں جانتا ؟ ۱۷ کیا بہت تھوڑا عرصہ نہیں ہے
کہ لبنان بدل جائے ایک شاداب میدان ہو جائیگا اور شاداب
میدان جنگل گنا جائیگا +
۱۸ ۱۸ اور اُسدن بہرے کتاب کی باتیں سنینگے۔ اور اندھوں
۱۹ کی آنکھیں تاریکی اور اندھیرے میں سے دیکھینگی ۱۹ تب مسکین
لوگ خداوند کے حق میں زیادہ خوشی کرینگے۔ اور دُکھی
۲۰ غریب اسرائیل کے قدوس سے خوش وقت ہونگے ۲۰ کہ
ظالم فنا ہو جائیگا اور ٹھٹھا کرنیوالا نابود ہوگا۔ اور سب

جو بدکاری کے لئے بیدار رہتے کاٹ ڈالے جائیں گے
۲۱ جو آدمی کو اُس کے مقدمے میں مجرم ٹھہراتے اور اُس کے لئے
جس نے عدالت کے دروازہ پر مقدمہ فیصل کیا پھندا
لگاتے اور راستباز آدمی کو بے سبب پھیر دیتے ہیں ۔ ۲۲ بدیں
اس لئے خداوند جو ابرہام کا نجات دینے والا ہے یعقوب کے
خاندان کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ یعقوب اب پشیمان نہ ہوگا اور
ہرگز اُس کا چہرہ زرد نہ ہوگا ۔ ۲۳ بلکہ جب اُس کے فرزند میرے ہاتھوں
کے بنائے ہوئے کاموں پر اپنے بیچ میں نگاہ کریں تب وہ
میرے نام کی تقدیس کریں گے ہاں وہ یعقوب کے قدوس
کی تقدیس کریں گے اور اسرائیل کے خدا سے ڈریں گے
۲۴ اور وہ بھی جو روح میں گمراہ ہیں فہم حاصل کریں گے
اور وہ جو گمرے تھے تعلیم پذیر ہونگے ۔

باب ۳۰

۱ خداوند فرماتا ہے ان باغی لڑکوں پر افسوس کہ ایسی
مصلحت کرتے ہیں جو میری طرف سے نہیں اور عہد و پیمان
کرتے ہیں جو میری روح کی طرف سے نہیں تاکہ گناہ پر
گناہ کریں ۔ ۲ وہ روانہ ہوتے ہیں کہ مصر کو اُتر جائیں
اور میرے منہ سے اُنہوں نے پوچھ نہیں لیا تاکہ فرعون کی
پناہ میں بھاگیں اور مصر کے سایہ میں جا کے امن سے
رہیں ۔ ۳ لیکن فرعون کی حمایت تمہارے لئے خجالت ہوگی
اور مصر کے سایہ میں پناہ لینی تمہارے واسطے گھبراہٹ
ہوگا ۔ ۴ کہ اُس کے سردار ضعن میں تو تھے اور اُس کے ایلچی
حنیس میں جا پہنچے ۔ ۵ اُن میں سے ہر ایک اُس قوم سے جو
اُن کو کچھ فائدہ نہ بخش سکی خجل ہوا ۔ وہ مدد اور فائدہ
کا نہیں بلکہ خجالت اور ملامت کا باعث ہوگی ۔ ۶ جنوب کے
حیوانات کا بوجھ ۔ بپت اور مصیبت کی سرزمین میں جہاں سے
شیرنی اور ببر اور سانپ اور آتشی اُڑنیوالے ناگ آتے
وہ اپنی دولت گدھوں کے کاندھوں پر اور اپنے
خزانے اونٹوں کے کوہانوں پر دھر کے اُس قوم کے پاس
لیجاتے ہیں جس سے اُن کو کچھ فائدہ نہ پہنچے گا ۔ ۷ کیونکہ
مصریوں سے جو کمک ملے سو باطل اور بے فائدہ ہوگی
اس لئے میں نے اُس کی بابت کہا ہے کہ وہ رہب ہے
جو سستی کر کے بیٹھی ہے ۔

۸ اب تو جا اور اُن کے آگے تختی پر لکھ اور
کتاب میں قلمبند کر کہ آئندہ دنوں کے لئے بلکہ
ہمیشہ تک گواہی رہے ۔ ۹ کہ یہ ایک باغی گروہ ہے اور جھوٹے
فرزند ایسے فرزند جو خداوند کی شریعت کے سننے سے انکار کرتے
ہیں ۔ ۱۰ جو رویا دیکھنے والوں کو کہتے ہیں کہ رویا مت دیکھو
اور نبیوں کو کہ ہم پر سچی روئتیں ظاہر مت کرو ہم سے
ملائم باتیں کرو اور ہم کو جھوٹی روئتیں بتاؤ ۔ ۱۱ راہ سے
باہر جاؤ راستہ سے برگشتہ ہو اور اسرائیل کے قدوس
کو ہمارے درمیان سے موقوف کرو ۔ ۱۲ اس لئے اسرائیل
کا قدوس یوں فرماتا ہے ازبسکہ تم نے اس سخن کو رد کر دیا
ہے ۔ اور ظلم اور کجروی پر بھروسا رکھا ۔ اور اُسی پر ٹکے
رہے ۔ ۱۳ اس لئے یہ بدکاری تمہارے لئے ایسی ہوگی جیسی
ایک پھٹی ہوئی دیوار جو گرا چاہتی ۔ ایک اونچی اُبھری ہوئی
دیوار جس کا گرنا ناگہاں ایک دم میں ہو ۔ ۱۴ وہ ایسی ٹوٹیگی
جیسے کمہار کا برتن ٹوٹتا جسے وہ توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں
کرتا ۔ چنانچہ اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملے گا ۔
جس میں چولھے پر سے آگ اُٹھائی جائے یا کنڈ سے
پانی لیا جائے ۔ ۱۵ کہ خداوند یہوواہ اسرائیل کا قدوس
یوں فرماتا ہے ۔ کہ پھر آنے میں اور چپکے بیٹھنے میں تمہاری
سلامتی ہے ۔ خاموشی اور توکل میں تمہاری قوت ہے
پر تم نے یہ نہ چاہا ۔ ۱۶ تم نے کہا سو نہیں بلکہ ہم گھوڑوں
پر چڑھ کے بھاگیں گے اس واسطے تم بھاگو گے اور
کہ ہم تیز رو جانوروں پر سوار ہونگے ۔ سو وہ جو تمہارا
پیچھا کریں گے تیز رو ہوں گے ۔ ۱۷ ایک کی گھُڑکی سے ایک
ہزار بھاگیں گے ۔ پانچ کی گھُڑکی سے تم ایسا بھاگو گے
کہ تم اُس علامت کی مانند جو پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس
نشان کی مانند جو کوہ پر نصب کیا جائے ہو جاؤ گے
۱۸ باوجود اس کے خداوند تم پر مہربانی دکھانے کے لئے
ٹھہرا رہے گا اور تم پر رحم کرنے کے لئے وہ اُٹھے گا
کیونکہ خداوند عدل کا خدا ہے ۔ مبارک وہ سب جو اُس کی
راہ دیکھتے ہیں ۔ ۱۹ کہ یقیناً صیہون کی قوم یروشلم میں بسے گی
تو پھر وقت نہ روئیگی ۔ وہ تیری دہائی کی آواز سن کے

یقیناً تجھ پر رحم فرمائیگا۔ وہ اُسے سُنتے ہی تجھے جواب دیگا
۲۰ ؂ اور اگرچہ خداوند تم کو مُصیبت کی روٹی اور دشواری
کا پانی دیتا ہے۔ پر آگے کو تیرے سکھلانے والے تجھ سے
اپنے تئیں پوشیدہ نہ رکھیں گے پر تیری آنکھیں تیرے تعلیم
۲۱ دینے والوں کو دیکھیں گی ؂ اور تیرے کان تیرے پیچھے سے
یہ آواز سُنیں گے جو کہتی راہ یہی ہے اس پر چلو جبکہ تم دہنے
۲۲ اور جبکہ تم بائیں مُڑو ؂ تب تم اپنی کھودی ہوئی مورتوں کا
رُوپہلا لباس اور ڈھالے ہوئے پتلوں کے سنہلے اسباب زینت
کو ناپاک کروگے۔ تو اُسے حیض کے لتّے کی مانند پھینک دیگا تو
۲۳ اُسے کہیگا نکل دور ہو ؂ تب وہ تیرے بیج کے لئے جو
زمین میں بوئے باران دیگا اور زمین کی افزایش کی روٹی
کا غلہ ستھرا اور کثرت سے ہوگا۔ اُس دن تیری مواشی وسیع
۲۴ چراگاہوں میں چرینگی ؂ اور بیل اور گدھوں کے بچے جن سے
زمین کی جُتائی ہوتی ہے۔ ایسا چارہ جو چھلنی میں ڈال کے
۲۵ اور پنکھا کرکے چھانا گیا کھائیں گے ؂ اور ہر ایک اونچے پہاڑ
پر اور ہر ایک بلند ٹیلے پر بڑی خونریزی کے دن جب وقت
۲۶ برج گر جائیں گے چشمے اور پانی کی ندیاں ہونگی ؂ اور
چاند کی چاندنی ایسی ہوگی جیسی سورج کی روشنی اور سورج
کی روشنی سات گنی بلکہ سات دن کی روشنی کے برابر ہوگی
جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخنہ کو باندھے گا اور
اُن کی بلا کے گھاؤ کو چنگا کریگا +
۲۷ ؂ دیکھو خداوند کا نام دُور سے چلا آتا ہے اُس کا غضب
بھڑکا اور بھاری دھواں ہوتا اُس کے لب قہر آلودہ
۲۸ اور اُس کی زبان دہدہکتی آگ کی مانند ہے ؂ اُس کی
سانس ایسی ہے جیسا کہ سیلاب جس کی باڑھ ہو اور وہ آدھی
گردن تک پہنچے۔ وہ گروہوں کو بطالت کے چھاج
میں پھٹکیگا اور قوموں کے جبڑوں پر ایک لگام ہوگا۔
۲۹ تاکہ اُنہیں گمراہ کرے ؂ تب تم گیت گاؤ گے۔ جیسے اُس
رات گاتے ہو جب مقدس عید مانتے ہو اور دل کی ایسی
خوشی ہوگی جیسی اُس شخص کی جو بانسری لئے ہوئے خراماں
ہو۔ کہ خداوند کے پہاڑ میں اسرائیل کی چٹان کے پاس
۳۰ جائے ؂ کیونکہ خداوند اپنی جلال والی آواز سُنائیگا۔ اور

اپنے قہر کی شدت اور آتش سوزاں کے شعلے اور بوچھار
اور آندھی اور اولوں کے ساتھ اپنے ہاتھ کا اُترنا
۳۱ دکھائیگا ؂ ہاں خداوند کی آواز ہی سے اسور تباہ
۳۲ ہو جائیگا۔ وہ اُسے لٹھ سے ماریگا ؂ اور جس جس طرف
اُس مقرر لٹھ کی جو خداوند اس پر لگائیگا چوٹ ہوگی۔
اُس اُس طرف رباب اور بربط ساتھ ساتھ ہوگی۔ کہ
۳۳ وہ شورش کی لڑائیوں میں اُس سے لڑیگا ؂ کیونکہ
توفت مدت سے آراستہ کیا گیا۔ ہاں وہ بادشاہ کے
لئے گہرا اور وسیع تیار کیا گیا ہے۔ اُس کا ڈھیر آگ
اور بہت سا ایندھن ہے۔ اور خداوند کی سانس
گندھک کے سیلاب کی مانند اُس کو سلگاتی ہے +

باب ۳۱

۱ ؂ اُن پر واویلا ہے جو مدد کے لئے مصر کو جاتے
اور گھوڑوں پر اعتماد کرتے ہیں اور گاڑیوں پر بھروسہ
رکھتے ہیں۔ کہ بہت سی ہیں اور گھوڑچڑھوں کا کہ اُن کا
شمار بڑا ہے۔ پر اسرائیل کے قدوس پر نگاہ نہیں کرتے
۲ اور خداوند کے طالب نہیں ہوتے ؂ پر وہ بھی تو عقلمند
ہے اور بلا نازل کریگا اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا۔ وہ
شریروں کے گھرانے پر۔ اور اُن پر جو بدکرداروں کی
۳ حمایت کرتے ہیں چڑھائی کریگا ؂ کیونکہ مصری تو انسان
ہیں خدا نہیں۔ اور اُن کے گھوڑے گوشت ہیں روح
نہیں۔ سو جب خداوند اپنا ہاتھ بڑھائیگا تو حمایتی گر
جائیگا اور وہ جس کی حمایت کی گئی پست ہو جائیگا۔ اور
۴ وہ سب کے سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائینگے ؂ کہ خداوند نے
مجھے یوں کہا ہے کہ جس طرح سے شیر اور شیر کا
بچہ اپنے شکار کو دبوچے ہوئے اُن گڈریوں کے غول
کے مقابل جو بلائے جاکے اُس پر چڑھنے کو آتے ہیں
غراتا ہے اور اُن کی للکار سے نہیں ڈرتا اور اُن کے
ہجوم سے دب نہیں جاتا۔ اُسی طرح رب الافواج کوہ
صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لئے لڑنے کو اُترے گا
۵ ؂ جس صورت سے چڑیاں اپنے بچوں کی اُوپر اُڑتی ہیں اُسی طرح
رب الافواج یروشلم کی حمایت کریگا۔ حمایت ہی کریگا اور
اُسے رہائی بخشے گا۔ اُس پر رحم کریگا۔ اور بچ نکلنے دیگا +

۶ اے تم اُس کی طرف پھرو جس سے بنی اسرائیل نے نہایت بغاوت کی ہے ۔ ۷ کیونکہ اُسی دن ہر ایک انسان روپے کے بتوں کو اور سونے کے بتوں کو جو تمہارے ہاتھوں نے گناہ کرنے کے لئے بنائے ہیں رد کر دیگا +

۸ تب اسوری گر جائیں گے اُسی کی تلوار سے جو انسان نہیں ہاں اُس کی تلوار جو آدمی نہیں اُسے ہلاک کریگی۔ وہ تلوار کے ڈر سے بھاگے گا اور اُس کے جوانمرد خراج گزار بنیں گے ۔ ۹ اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگا۔ اور اُس کے سردار جھنڈے کو دیکھ کے لرز جائیں گے۔ یہ خداوند فرماتا ہے۔ جس کی آگ صیہون میں اور جس کا تنور یروشلم میں ہے +

باب ۳۲

۱ دیکھ ایک بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی کریں گے ۔ ۲ ہاں ایک شخص آندھی سے پناہ گاہ کی مانند ہوگا اور طوفان سے چھپنے کی جگہ اور پانی کی ندیوں کی مانند خشک زمین میں اور بھاری چٹان کے سایہ کی مانند ماندگی کی سرزمین میں ۔ ۳ اور اُن کی آنکھیں جو دیکھتے ہیں نہ دھندلائینگی اور اُن کے کان جو سنتے ہیں سُنیں گے ۔ ۴ بے لحاظ کا دل بھی معرفت سمجھے گا۔ اور کُلنتی کی زبان صاف بولنے میں مستعد ہوگی +

۵ پاجی آدمی پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہے گا ۔ ۶ کیونکہ پاجی آدمی پاجی پن کی باتیں کریگا۔ اور اُس کا دل بدی کا منصوبہ باندھے گا کہ بیدینی کرے۔ اور خداوند کے برخلاف دروغگوئی کرے۔ اور تاکہ بھوکے کے پیٹ کو خالی کرے اور پیاسوں سے پینے کی چیز کو باز رکھے ۔ ۷ اور بخیل کے ہتھیار زبون ہیں۔ وہ بُرے منصوبے باندھا کرتا ہے۔ تاکہ جھوٹی باتوں سے مسکین کو اور محتاج کو بھی جس وقت وہ حق بیان کرتا ہو ہلاک کرے ۔ ۸ لیکن صاحب مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ہے۔ اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا +

۹ اے عورتو تم جو چین میں ہو اُٹھو میری آواز سنو۔ اے بے پروا بیٹیو میری باتوں پر کان دھرو ۔ ۱۰ سال سے کچھ زیادہ عرصے میں اے بے پرواؤ تم بے آرام ہو جاؤگی کیونکہ انگور کا موسم جاتا رہے گا۔ پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی ۔ ۱۱ اے عورتو تم جو سُکھ میں ہو کانپتی رہو۔ اے بے پرواؤ گھبرا جاؤ۔ اپنے تئیں برہنہ اور ننگا کرو۔ اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو ۔ ۱۲ وہ دلپسند کھیتوں کے اور میوہ دار تاکوں کے سبب اپنی چھاتیاں پیٹتی ہیں ۔ ۱۳ میرے لوگوں کی سرزمین میں کانٹے اور سداگلاب جمیں گے۔ ہاں باغ و بہار شہر کے سارے شادمان گھروں میں بھی ۔ ۱۴ کیونکہ قصر چھوڑے جائیں گے اور شہر کے اموال ترک کئے جائیں گے۔ اوفیل اور دیدبانی کا برج مدت تک ماندہ ہونگے۔ گورخروں کی آرام گاہیں اور گلوں کی چراگاہیں ۔ ۱۵ جبتک کہ عالم بالا سے روح ہم پر اُنڈیلی نہ جائے تب بیابان میوہ دار باڑی ہو جائیگا۔ اور میوہ دار باڑی ایک بن گنی جائیگی ۔ ۱۶ تب بیابان میں عدل بسے گا۔ اور راستبازی میوہ دار باڑی میں رہا کریگی ۔ ۱۷ اور صداقت کا انجام صلح ہوگا اور صداقت کا پھل ابدی سُکھ اور آرام ہوگا ۔ ۱۸ کیونکہ میرے لوگ چین کے مکانوں میں اور بے خطر گھروں میں اور آسودگی اور آسایش کے شانوں میں رہینگے ۔ ۱۹ لیکن بن کے گرتے وقت اولے پڑیں گے اور شہر پست مکان میں پست ہو جائیگا ۔ ۲۰ بختاور تم ہو جو سب نہروں کے آس پاس بوتے ہو۔ اور بیل اور گدھوں کے پاؤں اُدھر چلاتے ہو +

باب ۳۳

۱ تجھ پر واویلا ہے کہ تو غارت کرتا ہے اور غارت نہ کیا گیا تھا۔ تو لوٹتا ہے اور کسی نے تجھ کو نہیں لوٹا تھا۔ جب تو غارت کر چکیگا تو تو غارت کیا جائیگا۔ اور جب تو لوٹ چکیگا تب اور لوگ تجھ کو لوٹیں گے ۔ ۲ اے خداوند ہم پر رحم کر کہ ہم تیری راہ تکتے ہیں تو ہر صبح انکا بازو ہو۔ اور بپت کے وقت ہماری سلامتی ۔ ۳ لوگ کھڑبڑی کی آواز سنتے ہی بھاگ گئے تیرے اُٹھنے ہی سے قومیں تتر بتر ہو گئیں ۔ ۴ اور تمہاری لوٹ کا مال اسی طرح بٹورا جائیگا۔ جس طرح کیڑے بٹور لیتے ہیں لوگ اُس پر ٹڈی کی مانند جو ادھر اُدھر دوڑتی ہے دوڑیں گے ۔ ۵ خداوند سربلند ہے کیونکہ وہ بلندی پر رہتا۔ وہ عدالت اور صداقت سے صیہون کو معمور

۶ کر دیتا ہے ۔ اُسی سے تیرے زمانے کی پائداری ہوگی۔ وہ تیرے بنے نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیرہ ہوگا۔ خداوند ہی کا خوف اُس کا خزانہ ہے ۔ ۷ دیکھ اُن کے سارے بہادر باہر کھڑے ہو کے چلاتے اور صلح کے ایلچی پھوٹ پھوٹ کے روتے ہیں ۔ ۸ شاہراہیں سنسان ہیں کہ چلنے والا نہ رہا اُس نے عہد شکنی کی شہروں کو حقیر جانا اور انسان کو حساب میں نہ لایا ہے ۔ ۹ زمین کڑھتی اور مُرجھاتی ہے۔ لبنان رسوا ہوا وہ کملا جاتا۔ سرون بیابان کی مانند ہے بسن اور کرمل کے پتے جھڑ جاتے ۔ ۱۰ اب میں اُٹھونگا خداوند فرماتا ہے اب میں سرفراز ہونگا۔ اب میں اپنے تئیں بلند کرونگا ۔ ۱۱ تمہارے پیٹ ہی میں کوڑے کا حمل ہوگا۔ تم کرکٹ جنوگے تمہاری غضبناکی وہی آگ ہے جو تمہیں بھسم کریگی ۔ ۱۲ اور قومیں جلتے ہوئے کنکر کی مانند ہونگی۔ وہ کاٹے ہوئے کانٹوں کی طرح آگ میں جلائی جائینگی ۔

۱۳ تم جو دور ہو سنو کہ میں نے کیا کیا اور تم جو نزدیک ہو میری قدرت کا اقرار کرو ۔ ۱۴ وہ گنہگار جو صیہون میں ہیں ڈر گئے کپکپی نے بیدینوں کو گرفتار کیا ہے۔ کون ہم میں سے اُس مہلک آگ میں رہ سکتا ہے؟ اور کون ہم میں سے ابدی شعلوں کے درمیان بس سکتا؟ ۱۵ وہ جو راستی سے چلتا ہے۔ اور سیدھی باتیں کرتا ہے جو اُس سود کو جو جور اور جفا سے حاصل ہو حقیر جانتا ہے جو رشوت کے علاقہ سے اپنا ہاتھ کھینچتا ہے جو اپنے کان بند کرتا تاکہ خونریزی کے مضمون نہ سُنے اور آنکھیں موندتا ہے تاکہ بدی کا رُخ نہ دیکھے ۔ ۱۶ سو وہی بلندی پر رہیگا۔ اُسکی پناہ گاہ چٹانوں کا قلعہ ہوگا۔ اُس کو روٹی دیجائیگی اُس کو پانی بھی ہر وقت ملیگا ۔ ۱۷ تیری آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھیں گی وہ اُن سرزمینوں پر جو بہت دور ہیں نظر کرینگی ۔ ۱۸ تیرا دل اُس ہول کو تامل سے سوچیگا۔ کہاں ہے وہ کاتب؟ کہاں ہے وہ محصل؟ کہاں ہے وہ جو برجوں کو گنتا تھا؟ ۱۹ تو پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا۔ اُس قوم کو جس کی بولی تو سمجھ نہیں سکتا۔ جو بیگانہ زبان کی ہے کہ بوجھی نہیں جاتی ۔ ۲۰ ہماری عیدگاہ صیہون پر نظر کر۔ تیری آنکھیں یروشلیم کو دیکھیں کہ سلامتی کا مسکن ہے بلکہ ایسا خیمہ جو ہلایا نہ جائیگا جس کی میخوں میں سے ایک بھی اُکھاڑی نہ جائیگی۔ اور اُس کی ڈوریوں میں سے ایک بھی توڑی نہ جائیگی ۔ ۲۱ بلکہ وہاں ذوالجلال خداوند بڑی بڑی ندیوں اور نہروں کے بدلے ہماری گنجائش کے لئے آپ موجود ہوگا کہ وہاں ڈانڈ کی کوئی کشتی نہ جائیگی۔ اور نہ نمود کے جہازوں کا گذر اُس میں ہوگا ۔ ۲۲ کہ خداوند ہمارا حاکم خداوند ہمارا شریعت دینے والا ہے۔ خداوند ہمارا بادشاہ ہے۔ وہی ہم کو بچائیگا ۔ ۲۳ تیری رسیاں ڈھیلی ہو گئی ہیں۔ لوگ مستول کی چول کو مضبوط نہ کر سکے۔ وہ پال نہ تان سکے سو لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا۔ لنگڑے بھی غنیمت پر قابض ہو گئے ۔ ۲۴ وہاں کے باشندوں میں بھی کوئی نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں اُن لوگوں کے گناہ جو اُس میں بستے ہیں بخشے گئے ۔

باب ۳۴

۱ اے قومو۔ تم نزدیک آکے سُنو۔ اور اے لوگو تم کان رکھو۔ زمین اور اُس کی معموری دنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتی ہیں سنیں ۔ ۲ کیونکہ خداوند کا قہر ساری قوموں پر اور اُس کا غضب اُن کی ساری فوجوں پر ہے۔ اُس نے اُنہیں حرم کر دیا۔ اُس نے اُنہیں سونپ دیا کہ ذبح کئے جائیں ۔ ۳ اور اُن کے مقتول پھینک دیئے جائیں گے۔ بلکہ اُن کی لاشوں سے سڑی بو اُٹھیگی اور پہاڑ اُن کے لہو سے گل جائیں گے ۔ ۴ اور افلاک کا سارا لشکر بھی گل جائیگا۔ اور آسمان کاغذ کے طاو کی مانند لپیٹے جائیں گے بلکہ اُن کا سارا لشکر جھڑ جائیگا جیسے کہ تاک سے پتے اور انجیر کے درخت سے کملایا ہوا پات جھڑ جاتا ہے ۔ ۵ کیونکہ میری تلوار آسمان میں مست ہو گئی ہے دیکھو وہ ادوم پر اور اُن لوگوں پر جنہیں میں نے حرم کر دیا ہے عدالت کرنے کو اُتریگی ۔ ۶ خداوند کی تلوار لہو سے بھری ہے وہ چربی اور برّوں اور بکروں کے لہو سے اور مینڈھوں کے گردوں کی چربی سے چکنائی گئی۔ کیونکہ خداوند بصرہ میں ایک ذبیحہ کرتا ہے۔ اور ادوم کے ملک میں بڑی خونریزی ۔ ۷ اور اُن کے ساتھ گینڈے اور سانڈ اور بیل گریں گے۔ اور اُن کی سرزمین لہو سے تر ہو جائیگی۔ اور اُن کی گرد چربی سے چکنائی جائیگی ۔ ۸ کیونکہ خداوند کا انتقام لینے کا ایک دن اور بدلا لینے کا ایک سال ہے۔ کہ جس میں صیہون کا انصاف کرے ۔ ۹ اور اُس کی ندیاں دھونا ہو جائینگی

فرعون اُن سب کے ساتھ جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں ۔
۷ ایسا ہی ہے ۔ پر اگر تو مجھے کہے گا کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہے ۔ کیا وہ نہیں کہ جس کے اونچے مکان اور جس کے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا کہ تم اُس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو ؟
۸ اب میرے خداوند شاہ اسور کے ساتھ میدان پکڑئیے ۔ اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا ۔ اگر تو اپنے لئے اُن پر سوار چڑھا سکے ۔
۹ پس تجھ میں یہ طاقت کہاں ہے کہ تو میرے خداوند کے ملازموں میں سے ایک ادنیٰ سردار کا مُنہ پھرائے ؟ تُو بھی تو مصر کی گاڑیوں اور سواروں کا بھروسہ رکھتا ہے ۔
۱۰ اور کیا میں اس سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے بے حکم آیا ہوں ؟ خداوند ہی نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھ جا ۔ اور اُسے غارت کر ۔
۱۱ تب الیاقیم اور شبنہ اور یوآخ نے ربساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی میں اپنے چاکروں سے کلام کیجئے ۔ کہ یہ بولی ہم سمجھتے ہیں ۔ اور شہرپناہ کے لوگوں کے سُنتے ہوئے یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجئے ۔
۱۲ تب ربساقی بولا کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس یا تجھ پاس یہ باتیں کہنے کو بھیجا ؟ اور کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں پاس جو شہرپناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وہ تمہارے ساتھ اپنی گوہ کھائیں اور اپنا پیشاب پئیں ؟
۱۳ پھر ربساقی کھڑا ہوا اور یہودی بولی میں پکار کے بولا اور یوں کہا کہ تم بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سنو ۔
۱۴ بادشاہ یوں فرماتا ہے ۔ کہ حزقیاہ تم کو فریب دینے نہ پائے ۔ کیونکہ وہ تمہیں چھڑا نہیں سکتا ۔
۱۵ اور نہ وہ تم سے خداوند پر توکل کرائے ۔ یہ کہکے کہ خداوند یقیناً ہم کو بچائیگا ۔ اور یہ شہر شاہ اسور کے ہاتھ میں نہ جائیگا ۔
۱۶ حزقیاہ کی نہ سُنو ۔ کہ شاہ اسور یوں فرماتا ہے کہ نذرانہ دیکے مجھ سے میل کرو اور نکل کے میرے پاس آؤ اور تم میں سے ہر ایک اپنی تاک کا اور اپنا اپنے انجیر کے درخت کا پھل کھائے اور اپنا اپنے حوض کا پانی پئے ۔
۱۷ جبتک کہ میں آؤں اور تمہیں یہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے ملک کی مانند ہے لیجاؤں ۔ کہ وہ اناج اور مے کی سرزمین ہے ۔ وہ روٹی کے غلّہ اور تاکستانوں کا ملک ہے ۔
۱۸ حزقیاہ تمہیں فریب دینے نہ پائے جو کہتا ہے کہ خداوند ہمکو چھڑائیگا ۔ کیا قوموں کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو شاہ اسور کے ہاتھ سے بچایا ہے ؟
۱۹ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ؟ سفرِوائم کے معبود کہاں ہیں ؟ کیا اُنھوں نے سمرون کا ملک میرے ہاتھ سے بچا لیا ؟
۲۰ اُن سارے ملکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کون سا ہے جس نے اپنا ملک میرے ہاتھ سے بچایا جو خداوند بھی یروسلم کو میرے ہاتھ سے بچائیگا ۔
۲۱ تب وہ چپ ہو رہے اور اُس کے جواب میں اُنھوں نے ایک بات بھی نہ کہی ۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا ۔ کہ اُسے جواب مت دینا ۔
۲۲ اور الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا اور شبنہ منشی اور محاسب یوآخ بن آسف حزقیاہ کے پاس آئے ۔ اور اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے ربساقی کی باتیں اُس سے بیان کیں ۔

۳۷

۱ اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہ سُن کے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور خداوند کے گھر میں گیا ۔
۲ اور اُس نے الیاقیم گھر کے ناظم اور شبنہ متصدی اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کے یسعیاہ نبی بن اموص کے پاس بھیجا ۔
۳ اور اُنھوں نے اُس سے کہا حزقیاہ یوں کہتا ہے ۔ کہ آج کا دن دکھ اور ملامت اور تہمت کا دن ہے ۔ کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جننے کی قوت نہیں ۔
۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقی کی سب باتیں سُنیگا جسے اُس کے صاحب شاہ اسور نے بھیجا کہ خدا حی کی تحقیر کرے ۔ اور اُن باتوں کے سبب جو خداوند تیرے خدا نے سُنی ہیں تنبیہ دیگا ۔ پس تو اُن باقیوں کے واسطے جو موجود ہیں دعا مانگ ۔
۵ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے ۔
۶ تب یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا تم اپنے آقا سے یوں کہو خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اُن باتوں سے جنہیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہہ کے میری تکفیر کی ہراساں مت ہو ۔
۷ دیکھ میں اُس میں ایک روح ڈالونگا ۔ اور وہ ایک افواہ سُن کے اپنی ولایت کو پھر جائیگا ۔ اور میں اُسے اُس ہی کی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا ۔
۸ سو ربساقی پھر گیا اور اُس نے شاہ اسور کو لبناہ سے

۳۵ فرماتا ہے۔ اور میں اپنی خاطر اور اپنے بندے داؤد کی خاطر اس شہر کی پشتی کر کے اُسے بچاؤنگا۔ ۳۶ پس خداوند کے ایک فرشتے نے جا کے اسوریوں کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے۔ اور جب لوگ صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وہ سب مرے پڑے تھے ✢

۳۷ تب سنحیرب شاہ اسور نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور نینوا میں آرہا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا۔ ادرملک اور سراضر اُس کے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا۔ اور وہ بھاگ کے ارارات کی سرزمین کو گئے اور اُس کا بیٹا اسرحدون اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ✢

۳۸ باب

۱ اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی۔ تب یسعیاہ بن اموص کا بیٹا اُس پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے تو اپنے گھرانے کو وصیت کر کہ تو مر جائیگا اور نہ جئیگا۔ ۲ تب حزقیاہ نے اپنا منہ دیوار کی طرف کیا اور خداوند سے دعا مانگی۔ ۳ اور کہا اے خداوند میں منت کرتا ہوں کہ تو یاد فرما کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائی اور دل کے کامل شوق سے چلا اور جو تیری نظر میں بھلا تھا۔ اُسپر عمل کیا۔ اور حزقیاہ زار زار رویا ✢

۴ تب خداوند کا یہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا۔ ۵ کہ جا اور حزقیاہ سے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تیری دعا سُنی۔ میں نے تیرے آنسو دیکھے۔ سو دیکھ میں تیری عمر پندرہ برس اور بڑھا دیتا ہوں۔ ۶ اور میں تجھ کو اور اس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھ سے بچاؤنگا۔ اور میں اس شہر کی پشتی کرونگا۔ ۷ اور خداوند کی طرف سے تیرے لئے یہ نشان ہے۔ کہ خداوند اس بات کو جو اُس نے کہی پورا کریگا۔ ۸ دیکھ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے جو آخز کی دھوپ گھڑی میں اندازہ ہوتے دس درجے پھرا کے چڑھاؤنگا۔ چنانچہ آفتاب جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا اُن میں کے دس درجے پھر چڑھ گیا ✢

۹ شاہ یہوداہ حزقیاہ کی تحریر جب وہ بیمار تھا۔ اور اپنی بیماری سے چنگا ہوا۔ ۱۰ میں نے کہا کہ میں اپنی آدھی عمر کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا۔ میری زندگی کے باقی برس مجھ سے چھین لئے گئے۔ ۱۱ میں نے کہا میں یاہ کو ہاں یاہ کو زندوں کے ملک میں پھر نہ دیکھونگا۔ انسان اور دنیا کے بسنے والے مجھے پھر دکھائی نہ دینگے۔ ۱۲ میرا خیمہ توڑا جاتا ہے اور گڈریے کے پال کی مانند مجھ سے لے لیا جاتا۔ میں جلاہے کی مانند اپنی زندگانی کو اکھیر برچڑھاتا وہ مجھ کو تانت سے الگ کر دیتا۔ صبح سے لیکے شام تک تو مجھ کو آخر کر ڈالتا ہے۔ ۱۳ میں نے صبح تک تحمل کیا۔ تب وہ شیر ببر کی مانند میری ساری ہڈیاں چور کر ڈالتا۔ صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہے۔ ۱۴ میں ابابیل اور سارس کی طرح کاں کاں چیں چیں کرتا۔ میں کبوتر کی طرح کُڑھتا۔ میری آنکھیں اوپر دیکھتے دیکھتے فنا ہو جاتیں۔ اے خداوند مجھ پر غلبہ ہوا میرا مقدمہ اپنے ذمے لے۔ ۱۵ میں کیا کہوں؟ اس نے تو مجھ سے وعدہ کیا۔ اور اُسی نے اسے پورا کیا۔ میں اپنی باقی عمر اپنی جان کی تلخی کے سبب آہستہ آہستہ بسر کرونگا۔ ۱۶ اے خداوند اُنہیں چیزوں سے انسان کی زندگی ہے۔ اور ان سب سے میری روح کی حیات ہے۔ بلکہ تو ہی نے مجھے چنگا کیا اور جیتا رکھا۔ ۱۷ دیکھ میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا اور میری جان پر مہربان ہو کے تو نے مجھے سڑاہٹ کے گڑھے سے رہائی دی۔ کیونکہ تو نے میرے سارے گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ ۱۸ کیونکہ پاتال تیری ستایش نہیں کر سکتا اور موت تیری حمد کر سکے۔ وہ جو گور میں اُترتے ہیں۔ تیری صداقت کے امیدوار نہیں۔ ۱۹ زندہ جو ہے زندہ ہی تیری ستایش کریگا۔ جیسا آج کے دن میں کرتا ہوں۔ باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا۔ ۲۰ خداوند مجھے بچانے کے لئے تیار تھا۔ اس لئے ہم اپنے تاردار سازوں کو عمر بھر خداوند کے گھر میں اُنہیں چھیڑتے رہیں گے۔ ۲۱ کیونکہ یسعیاہ نے کہا تھا۔ کہ ایک قرص انجیر کا لیکر مرہم کے مانند دُمل پر رکھیں اور وہ شفا پائیگا۔ ۲۲ اور حزقیاہ نے کہا تھا کہ خداوند کے گھر میں میرے جانے کا کیا نشان ہے؟ ✢

۳۹ باب

۱ اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان شاہ بابل نے حزقیاہ کے لئے نامے اور تحائف بھیجے کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ وہ بیمار تھا۔ اور پھر چنگا ہوا۔ ۲ اور حزقیاہ اُن کے

آنے سے بہت خوش ہوا اور اپنے ذخیرے یعنی چاندی اور سونا اور بلسان اور عطر گراں بہا اور تمام سلاح خانہ اور جو کچھ اُس کے خزانوں میں موجود تھا۔ اُن کو دکھلایا۔ اُس کے گھر میں اور اُس کی مملکت میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُنہیں نہ دکھلائی ۔

۳ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ پاس آکر اُس سے کہا کہ اُن شخصوں نے کیا کہا اور وہ کہاں سے تیرے پاس آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا کہ ایک دُور ملک بابل ہی سے میرے پاس آئے ۔ ۴ تب اُس نے کہا کہ اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب دیا سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہے۔ اُنہوں نے دیکھا میرے خزانوں میں اب کچھ نہیں جو میں نے اُنہیں نہیں دکھایا ۔ ۵ تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہا کہ ربّ الافواج کا کلام سُن ۔ ۶ دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ سب جو کچھ کہ تیرے گھر میں ہے۔ اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دن تک ذخیرہ کر رکھا ہے اُٹھا کے بابل کو لیجائیں گے۔ خداوند فرماتا ہے کہ کوئی چیز باقی نہ چھوٹیگی ۔ ۷ اور وہ تیرے بیٹوں میں سے جو تیری نسل سے ہوں گے اور تجھ سے پیدا ہوں گے لیجائیں گے اور وہ شاہ بابل کے قصر میں خواجہ سرا ہونگے ۔ ۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خوب ہے۔ خداوند کا کلام جو تو نے کہا۔ اور اُس نے یہ بھی کہا کہ میرے ایام میں تو سلامتی اور امن ہو گا ۔

باب ۴۰

۱ تم تسلّی دو میرے لوگوں کو تم تسلّی دو۔ تمہارا خدا فرماتا ہے ۔ ۲ یروشلم کو دلاسا دو اور اُسے پکار کے کہو کہ اُس کی مصیبت کے دن جو جنگ و جدل کے تھے گذر گئے۔ اُس کے گناہ کا کفارہ ہوا اور اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کا بدلا دوچند پایا ۔

۳ بیابان میں ایک منادی کرنے والے کی آواز۔ تم خداوند کی راہ درست کرو۔ صحرا میں ہمارے خدا کے لئے ایک سیدھی شاہراہ تیار کرو ۔ ۴ ہر ایک نشیب اُونچا کیا جائے۔ اور ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے۔ اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی اور ناہموار جگہیں ہموار کی جائیں ۔ ۵ اور خداوند کا جلال آشکارا ہوگا۔ اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھیں گے کہ خداوند کے منہ نے یہ فرمایا ہے ۔ ۶ ایک آواز بولی کہ منادی کر۔ اور میں نے کہا میں کیا منادی کروں؟ سب بشر گھاس ہے۔ اور اُن کی ساری رونق میدان کے پھول کی مانند ہے ۔ ۷ گھاس مُرجھاتی ہے پھول کملاتے ہیں۔ کیونکہ خداوند کی ہوا اُس پر بہتی ہے۔ یقیناً لوگ گھاس ہیں ۔ ۸ ہاں گھاس مُرجھاتی ہے۔ پھول کملاتے ہیں پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے ۔

۹ اے تو جو صیہون کو خوشخبریاں سُناتی ہے اونچے پہاڑ پر چڑھ جا۔ اور تو جو یروشلم کو بشارت دیتی ہے۔ زور سے اپنی آواز بلند کر۔ خوب پکار اور مت ڈر یہوداہ کی بستیوں سے کہہ دیکھو اپنا خدا! ۱۰ دیکھو خداوند خدا زبردستی کے ساتھ آئیگا اور اُس کا بازو اپنے لئے سلطنت کریگا۔ دیکھو اُس کا صلہ اُس کے ساتھ ہے اور اُس کا اجر اُس کے آگے! ۱۱ وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چرائیگا۔ وہ برّوں کو اپنے ہاتھ سے فراہم کریگا اور اپنی گود میں اُٹھا کے لے چلیگا اور اُن کو جو دودھ پلاتیاں ہیں آہستہ آہستہ لیجائیگا ۔

۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے ہاتھ کے چلو سے ناپا اور آسمان کو بالشت سے پیمایش کیا اور زمین کی گرد کو پیمانے میں بھرا۔ اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈال کے وزن کیا اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا؟ ۱۳ کس نے خداوند کی روح کو اندازہ کیا ہے۔ یا اُس کا مشیر ہو کے اُسے سکھلایا؟ ۱۴ اُس نے کس سے مشورت لی ہے جو کہ اُسے تعلیم دے۔ اور اُسے عدالت کی راہ سکھلائے اور اُسے معرفت کی بات بتائے اور اُسے حکمت کی راہ سے آگاہ کرے؟ ۱۵ دیکھ قومیں ڈول کی ایک بوند کی مانند ہیں اور ترازو کی مہین گرد کی مانند گنی جاتیں۔ دیکھ وہ بحری ممالک کو ایک ذرّے کی مانند اُٹھا لیتا ہے ۔ ۱۶ لبنان ایندھن کے لئے کافی نہیں اور اُس کے بہائم سوختنی قربانی کے لئے بس نہیں ۔ ۱۷ ساری قومیں اُس کے آگے کچھ چیز نہیں۔ بلکہ وہ اُس کے نزدیک لاثات اور ناچیز ٹھہرے بلکہ حساب میں کمتر ہیں ۔

۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دو گے؟ اور کونسی چیز اُس سے مشابہ ٹھہراؤ گے؟ ۱۹ کاریگر ڈھال کے ایک مورت بناتا ہے اور سُنار اُس پر سونا چڑھاتا ہے۔ سُنار بھی اُس کے لئے چاندی کی زنجیریں پیٹ کے بناتا ہے ۔ ۲۰ اور جو

ایسا تہیدست ہے کہ اُس پاس نذر دینے کو کچھ نہیں وہ ایسی
لکڑی چُن لیتا ہے جو نہ سڑیگی۔ وہ ہوشیار کاریگر کی تلاش
۲۱ کرتا ہے جو ایسی مورت بنائے جو ہل نہ سکے ۔ کیا تم نے نہیں
جانا؟ کیا تم نے نہیں سُنا؟ کیا یہ بات ابتدا سے تمہیں کہی نہیں
۲۲ گئی؟ کیا تم زمین کی بنیاد کا حال نہیں سمجھے؟ ۔ یہ ہے وہ جو
زمین کے کُنڈل کے اوپر بیٹھا ہے جس کے آگے اُس کے باشندے
ٹِڈّوں کی مانند ہیں جو آسمانوں کو پردے کی مانند تانتا ہے
۲۳ اور اُنہیں تنبوؤں کی طرح سکونت کے لئے پھیلاتا ہے ۔ جو
شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا۔ اور دُنیا کے حاکموں کو بیہودہ
۲۴ ٹھہراتا ہے ۔ وہ ہنوز لگائے نہ گئے۔ وہ ہنوز بوئے نہ گئے
اُن کا تنہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا۔ تو وہ فقط اُن پر
پھونک مارتا اور وہ خشک ہو جاتے۔ اور گردباد اُن کو بھوسے
۲۵ کی طرح اُڑاتی ۔ تم مجھے کس کے ساتھ تشبیہ دوگے؟ اور میں
۲۶ کس چیز سے مشابہ ہونگا۔ وہ قدوس فرماتا ہے ۔ اپنی آنکھیں
اوپر اُٹھاؤ۔ اور دیکھو کہ کس نے اُن سبھوں کو خلق کیا؟
وہ اُن کے لشکر کو شمار کرکے نکالتا ہے اور اُن میں سے ہر ایک کا
نام لیکے اُسے بلاتا۔ اُس کی قدرت کی بڑائی کے باعث اور
اُس کے بازو کی توانائی کے سبب ایک بھی غیر حاضر نہیں رہتا۔
۲۷ ۔ سو اے یعقوب تو کیوں کہتا ہے۔ اور اے اسرائیل
تو کس لئے فرماتا ہے کہ میری راہ خداوند سے پوشیدہ ہے۔
اور میری عدالت میرے خدا سے گذر گئی؟
۲۸ ۔ کیا تو نے نہیں جانا؟ کیا تو نے نہیں سُنا؟ خداوند جو
ابدی خدا ہے۔ زمین کے کناروں کا پیدا کرنے والا۔ وہ
تھک نہیں جاتا۔ اور ماندہ نہیں ہوتا اُس کے فہم کی تھاہ
۲۹ نہیں ملتی ۔ وہ تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہے۔ اور ناتوانوں
۳۰ کی توانائی کو زیادہ کرتا ہے ۔ کیونکہ نوجوان تھک جائیں گے
اور ماندے ہو جائیں گے اور خاصے جوان ایک لخت گر
۳۱ پڑیں گے ۔ لیکن وہ جو خداوند کی راہ تکتے ہیں سرِنو زور
پیدا کریں گے۔ وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑینگے
وہ دوڑیں گے اور نہ تھکیں گے وہ چلیں گے اور سُست
نہ ہو جائیں گے۔

باب ۴۱ ۱ ۔ اے بحری ممالک میرے آگے چُپ ہو رہو اور
قومیں جو ہیں سو سرِنو زور پیدا کریں۔ وہ نزدیک آئیں
تب عرض کریں۔ آؤ ہم ایک ساتھ محکمے میں داخل ہوں
۲ ۔ کس نے اُس راستباز کو پورب کی طرف سے برپا کیا اور
اپنے پاؤں کے پاس بلایا اور اُمتوں کو اُس کے آگے
دھر دیا۔ اور اُسے بادشاہوں پر مسلط کیا؟ کس نے اُنہیں
خاک کی مانند اُس کی تلوار کے اور اُڑتی بھوسی کی مانند
۳ اُس کی کمان کے حوالے کیا ۔ اُس نے اُن کا پیچھا کیا۔ اور
۴ جس راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا سلامت گذر گیا ۔ کس نے
یہ کام کیا ہے اور اُسے انجام دیا؟ وہ جو ساری پشتوں کو
ابتدا سے طلب کرتا ہے۔ میں خداوند پہلا ہوں اور پچھلوں
۵ کے ساتھ میں وہی ہوں ۔ بحری ممالک یہ دیکھتے اور ڈر
جاتے ہیں زمین کے کنارے ہراساں ہوتے وہ نزدیک
۶ آتے اور حاضر ہوتے ہیں ۔ اُن میں ہر ایک نے اپنے
پڑوسی کی کمک کی اور اپنے بھائی سے کہا کہ ہمت باندھ
۷ ۔ بڑھئی نے سُنار کو اور اُس نے جو ہتھوڑی سے
صاف کرتا ہے۔ اُس کو جو نہائی پر مارتا ہے دلاسا
دیا۔ اور کہا جوڑن تو اچھا ہے۔ سو اُنھوں نے اُس کو
۸ کیل سے ثابت کیا ہے۔ تاکہ وہ نہ ہلے ۔ پر تو اے اسرائیل
میرے بندے اے یعقوب جسے میں نے پسند کیا جو میرے
۹ دوست ابرہام کی نسل سے ہے ۔ جسے میں نے دنیا کے
کناروں میں سے لے لیا۔ اور مجھے اُس کے سوانوں سے
طلب کیا اور تجھکو کہا کہ تو میرا بندہ ہے میں نے تجھ کو پسند
کیا اور تجھے رد نہ کرونگا۔
۱۰ ۔ تو مت ڈر۔ کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ ہراساں مت
ہو کہ میں تیرا خدا ہوں۔ میں تجھے زور بخشونگا۔ میں تیری کمک
کرونگا۔ میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالونگا
۱۱ ۔ دیکھ وہ سب جو تجھ پر غصے سے بھڑکتے تھے پشیمان اور
رسوا ہونگے۔ وہ جو تجھ سے جھگڑتے تھے ناچیز ہو کے ہلاک
۱۲ ہو جائیں گے ۔ تو اُنہیں جو تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں ڈھونڈیگا
اور نہ پائیگا۔ وہ جو تجھ سے لڑتے ہیں ناچیز اور ہیچ ہو جائینگے
۱۳ ۔ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا تیرا دہنا ہاتھ پکڑ کے اور تجھے
کہتا مت ڈر کہ میں تیری پشتی کرونگا ۔ ہراساں مت ہو

اے کیڑے یعقوب اے اسرائیل کے فانی لوگ میں تیری
مدد کرونگا۔ خداوند فرماتا ہے۔ ہاں میں جو اسرائیل کا قدوس
۱۵ تیرا رہائی دینے والا ہوں ۞ دیکھ میں تجھے داؤنے کی ایک
نئی گاڑی کہ جس کے بہت سے تیز دودھارے دانت ہوں
بناؤنگا۔ تو پہاڑوں کو داویگا۔ اور اُنہیں چورچار کریگا
۱۶ اور ٹیلوں کو بھوس کی مانند بنائیگا ۞ تو اُنہیں پھٹکیگا
اور ہوا اُنہیں اُڑا لیجائیگی اور گردباد اُنہیں تتربتر کریگی۔
پر تو خداوند سے شادمان ہوگا اور اسرائیل کے قدوس
۱۷ پر فخر کریگا ۞ محتاج اور مسکین پانی ڈھونڈھتے پھرتے پر
وہ نہیں ملتا۔ اُن کی زبان پیاس سے خشک ہے۔ میں خداوند
اُن کی سنونگا۔ میں اسرائیل کا خدا اُنہیں ترک نہ کرونگا
۱۸ ۞ میں ٹیلوں پر نہریں اور وادیوں میں چشمے کھولونگا میں
۱۹ صحرا کو تالاب اور سوکھی زمین کو پانی کی نہریں کردونگا ۞ میں
بیابان میں دیودار اور ببول اور آس اور بلسان کے
درخت اُگاؤنگا۔ میں صحرا میں سرو اور صنوبر اور کھیر کے
۲۰ درخت اکٹھے لگاؤنگا ۞ تاکہ وہ سب دیکھیں اور جانیں اور
غور کریں اور سمجھیں کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہ بنایا۔ اور اسرائیل
۲۱ کے قدوس نے یہ پیدا کیا ۞ اپنی حجتیں برپا کرو خداوند فرماتا
۲۲ ہے اپنی مضبوط دلیلیں لاؤ۔ یعقوب کا بادشاہ کہتا ہے ۞ وہ
اُنہیں آشکارا کریں اور ہمیں ہونے والی چیزوں کی خبر دیں
اور ہمیں دکھائیں کہ آن کی اگلی پیشینگوئیاں کیا تھیں تاکہ ہم
اُنہیں سوچیں اور اُن کے انجام کو سمجھیں یا وہ آئندہ کا احوال
۲۳ ہمیں کہ سنائیں ۞ بتاؤ کہ آگے کو کیا ہوگا۔ تاکہ ہم جانیں کہ تم
الٰہ ہو۔ ہاں بھلا یا بُرا کچھ تو کرو۔ تاکہ ہم ڈریں اور ایک ساتھ
۲۴ گھبرائیں ۞ دیکھو تم ناچیز سے بدتر ہو۔ اور تمہارا کام
نیستی سے بھی خراب ہے۔ وہ جو تمہیں پسند کرتا ہے مکروہ
۲۵ ہے ۞ میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا ہے۔ اور وہ آتا
ہے۔ وہ آفتاب کے مطلع سے ہوکے میرا نام لیگا۔ اور وہ
شاہزادوں کو گارے کی طرح لتاڑیگا۔ کمہار کی مانند جو مٹی
۲۶ گوندھتا ہے ۞ کس نے یہ ابتدا سے بیان کیا کہ ہم جانیں؟ اور
کس نے آگے سے خبر دی کہ ہم کہیں کہ سچ ہے؟ کوئی اُس کا
بیان کرنے والا نہیں کوئی اسکی خبر دینے والا نہیں۔ کوئی نہیں

۲۷ جو تمہاری باتیں سُنے ۞ میں ہی نے پہلے صیہون سے کہا کہ
دیکھ اُنہیں دیکھ۔ اور میں ہی نے یروشلیم کو ایک بشارت
۲۸ دینے والا بخشا ۞ کیونکہ میں نے دیکھا کہ کوئی نہ تھا۔ اُن کے
درمیان بھی کوئی مشیر نہ تھا کہ جن سے میں پوچھوں اور وہ جواب
۲۹ جواب دیں ۞ دیکھو وہ سب کے سب بطالت ہیں۔ اُن کے
کام ہیچ ہیں اُن کی ڈھالی ہوئی مورتیں ہوا اور خلو ہیں ؞
۴۲ ۞ دیکھو میرا بندہ جسے میں سنبھالتا۔ میرا برگزیدہ جس سے
میرا جی راضی ہے۔ میں نے اپنی روح اُس پر رکھی۔ وہ قوموں
۲ کے درمیان عدالت جاری کرائیگا ۞ وہ نہ چلائیگا اور اپنی
۳ صدا بلند نہ کریگا اور اپنی آواز بازاروں میں نہ سُنائیگا ۞ وہ
مسلے ہوئے سینٹھے کو نہ توڑیگا۔ اور دھمکتی ہوئی بتی کو نہ
بجھائیگا۔ وہ عدالت کو جاری کرائیگا۔ کہ دائم رہے
۴ ۞ اُس کا زوال نہ ہوگا اور نہ مسلا جائیگا۔ جب تک راستی
کو زمین پر قائم نہ کرے اور بحری ممالک اُس کی شریعت
۵ کی راہ تکیں ۞ خداوند خدا جو آسمانوں کو خلق کرتا اور
اُنہیں تانتا جو زمین کو اور اُنہیں جو اُس میں سے نکلتے
ہیں پھیلاتا اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ہیں سانس دیتا
اور اُن کو جو اُس پر چلتے ہیں روح بخشتا یوں فرماتا ہے
۶ ۞ میں خداوند نے تجھے صداقت کے لئے بلایا۔ میں ہی تیرا
ہاتھ پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا۔ اور لوگوں کے
۷ عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دونگا ۞ کہ تو اندھوں
کی آنکھیں کھولے اور بندھوؤں کو قید سے نکالے اور
اُن کو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قیدخانے سے چھڑائے
۸ ۞ یہوواہ میں ہوں۔ یہ میرا نام ہے اور اپنی شوکت دوسرے
کو نہ دونگا۔ اور وہ ستایش جو میرے لئے ہوتی کھودی ہوئی
۹ مورتوں کے لئے ہونے نہ دونگا ۞ دیکھو تو سابق پیشینگوئیاں
بر آئیں اور میں نئی باتیں بتلاتا ہوں۔ اُس سے پیشتر کہ واقع
۱۰ ہوں میں تم سے بیان کرتا ہوں ۞ خداوند کے لئے ایک
نیا گیت گاؤ۔ اے تم جو سمندر پر گذرنے ہو اور تم جو اُس میں
بستے ہو۔ اے بحری ممالک اور اُن کے باشندو تم زمین
۱۱ پر سرتاسر اُسی کی ستایش کرو ۞ بیابان اور اُس کی بستیاں
قیدار کے آباد دیہات اپنی آواز بلند کرینگے سلع کے

بسنے والے ایک گیت گائیں گے۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے
۱۲ للکاریں گے ۔ وہ خداوند کا جلال ظاہر کریں گے۔ اور بحری
۱۳ ممالک میں اُس کی ثناخوانی کریں گے ۔ خداوند ایک بہادر
کی مانند نکلے گا۔ وہ جنگی مرد کی مانند اپنی غیرت کو اُسکائیگا
وہ چلائیگا ہاں وہ جنگ کے لئے بلائیگا۔ وہ اپنے دشمنوں
۱۴ پر بہادری کریگا ۔ میں بہت مدت سے چپ رہا۔ میں خاموش
ہو رہا اور آپ کو روکتا گیا۔ پر اب میں اُس عورت کی طرح
جسے دردِ زہ ہو چلاؤنگا اور ہانپونگا اور زور زور سے ٹھنڈی
۱۵ سانس بھی لونگا ۔ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالونگا
اور اُن کے سبزہ زاروں کو خشک کرونگا اور اُن کی ندیاں
بسنے کے لائق زمین بناؤنگا۔ اور تالابوں کو سکھا دونگا
۱۶ اور اندھوں کو اُس راہ سے کہ جسے وہ نہیں جانتے لیجاؤنگا
میں اُنہیں اُن رستوں پر جن سے وہ آگاہ نہیں لیچلونگا۔ میں
اُن کے آگے تاریکی کو روشنی اور اونچی نیچی جگہوں کو میدان
کر دونگا میں اُن سے یہ سلوک کرونگا اور اُنہیں ترک نہ کرونگا ۔
۱۷ وہ پیچھے ہٹیں اور نہایت پشیمان ہوں جو کھودی ہوئی
مورتوں کا بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور ڈھالے ہوئے بتوں
۱۸ کو کہتے ہیں۔ تم ہمارے اِلٰہ ہو ۔ سنو اے بہرو اور تاکو
۱۹ اے اندھو۔ تاکہ تم دیکھو ۔ اندھا کون ہے مگر میرا بندہ؟
اور کون ایسا بہرا ہے جیسا میرا رسول جسے میں بھیجونگا؟
اندھا کون ہے جیسا کہ وہ جو کامل ہے اور خداوند کے خادم
۲۰ کی مانند اندھا کون ہے؟ ۔ تو نے بہت چیزیں دیکھی ہیں
پر اُن پر لحاظ نہیں رکھا۔ اور کان تو کھلے ہیں پر کچھ نہیں سُنا
۲۱ خداوند اپنی صداقت کے سبب راضی ہوا۔ وہ شریعت
۲۲ کو بزرگی دیگا۔ اور اُسے عزت بخشیگا ۔ لیکن یہ ایک گروہ
ہے جو لوٹی گئی اور غارت کی گئی وہ سب کے سب زندانوں
میں بندھے ہوئے اور قید خانوں میں چھپائے گئے ہیں۔ وہ
شکار ہوئے اور کوئی نہیں بچاتا وہ لوٹے گئے اور کوئی
۲۳ نہیں کہتا پھیر دو ۔ کون ہے تمہارے درمیان جو اس پر
کان دھرے؟ کون جی لگائے اور آئندہ کو سنا کرے؟
۲۴ کس نے یعقوب کو حوالے کیا کہ غنیمت ہو۔ اور اسرائیل
کو کہ لٹیروں کے ہاتھ میں پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں
جس کے مخالف ہو کے اُنہوں نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنہوں
نے نہ چاہا کہ اُس کی راہوں پر چلیں اور وہ اُس کی شریعت
۲۵ کے شنوا نہیں ہوئے ۔ اس لئے اُس نے اپنے قہر کا
شعلہ اور جنگ کا غضب اُس پر ڈالا۔ سو اُس پر گرد گرد
آگ لگی پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا۔ وہ اُس سے جل
جاتا پر وہ خاطر میں نہیں لاتا ۔

۴۳ باب

۱ سو اب خداوند جس نے اے یعقوب تجھ کو پیدا
کیا۔ اور جس نے اے اسرائیل تجھ کو بنایا یوں کہتا ہے۔
مت ڈر کہ میں نے تجھے رہائی دی۔ میں نے تیرا نام لیکے
۲ تجھے بلایا۔ تو میرا ہے ۔ جب تو پانیوں میں گذریگا تو
میں تیرے ساتھ ہونگا۔ اور جب تو ندیوں میں ہو کے
جائیگا۔ تو وہ تجھے نہ ڈوبائیں گی۔ جب تو آگ سے ہو کے
۳ چلے گا۔ تو تجھے آنچ نہ لگیگی اور شعلہ تجھے نہ جلائیگا ۔ کہ
میں خداوند تیرا خدا ہوں۔ اسرائیل کا قدوس تیرا بچانیوالا
میں ہوں۔ میں نے تیرے فدیے میں مصر کو اور تیرے
۴ بدلے کوش اور سبا کو دیا ۔ از بسکہ تو میری نگاہ میں بیش
قیمت تھا تو نے عزت پائی۔ اور اس لئے کہ میں نے تجھے
پیار کیا۔ میں نے تیرے بدلے لوگ اور تیری جان کے عوض
۵ میں گروہیں دیں ۔ تو مت ڈر کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ میں
تیری نسل کو پورب سے لے آؤنگا۔ اور پچھم سے تجھے فراہم
۶ کرونگا ۔ میں اُتر سے کہونگا کہ دے ڈال۔ اور دکھن
سے کہ مت رکھ چھوڑ۔ میرے بیٹوں کو دور سے اور میری
۷ بیٹیوں کو زمین کی انتہا سے لاؤ ۔ ہر ایک کو جو میرے
نام سے کہلاتا ہے جسے میں نے اپنے جلال کے لئے خلق کیا
جسے میں نے بنایا ہاں جسے میں ہی نے پیدا کیا ۔
۸ اُن اندھے لوگوں کو جو آنکھیں رکھتے ہیں۔ اور
۹ اُن بہروں کو جن کے کان ہیں باہر لا کے حاضر کر ۔ ساری
قومیں فراہم کی جائیں۔ اور سارے لوگ جمع ہوں۔ ان
کے درمیان کون ہے جو اُسے بیان کرے یا ہم کو سابق
پیشینگوئیاں بتادے؟ وہ اپنے گواہوں کو لائیں۔
تاکہ وہ سچے ثابت ہوں اور لوگ سنیں اور کہیں کہ یہ سچ
۱۰ ہے ۔ تم میرے گواہ ہو خداوند فرماتا ہے۔ اور میرا

بندہ بھی جسے میں نے برگزیدہ کیا تاکہ تم جانو اور مجھ پر ایمان لاؤ۔ اور سمجھو کہ میں وہی ہوں۔ مجھ سے آگے کوئی خدا نہ بنا اور میرے بعد بھی کوئی نہ ہوگا۔ ۱۱ میں ہی یہوواہ ہوں۔ اور میرے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔ ۱۲ میں نے بیان کیا اور میں نے بچا لیا۔ اور میں ہی نے ظاہر کیا جس وقت کہ تم میں کوئی اجنبی معبود نہ تھا۔ سو تم میرے گواہ ہو خداوند فرماتا ہے کہ میں ہی خدا ہوں۔ ۱۳ اُس وقت سے کہ دن ہونے لگا۔ میں ہی ہوں اور کوئی نہیں کہ میرے ہاتھ سے چھڑا سکے۔ میں کام کرونگا کون ہے جو اُس میں ہرج کرے ✠

۱۴ خداوند تمہارا نجات دینے والا اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے کہ تمہاری خاطر سے میں نے بابل کو بھیجا ہے اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا اور کسدیوں کو بھی جو اپنی خوشی کے جہازوں پر ہیں۔ ۱۵ میں خداوند تمہارا قدوس ہوں اسرائیل کا خالق تمہارا بادشاہ ہوں۔ ۱۶ خداوند یوں فرماتا ہے۔ وہ جس نے سمندر میں رستہ اور بڑے پانیوں میں گذرگاہ بنائی ہے۔ ۱۷ جس نے گاڑیاں اور گھوڑے اور لشکر اور بہادروں کو نکالا ہے یوں فرماتا ہے وہ سب کے سب گر پڑیں گے وہ نہ اُٹھیں گے وہ بجھ گئے ہاں وہ بتی کی طرح بجھ گئے ✠

۱۸ تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو۔ ۱۹ دیکھو میں ایک نئی چیز کرونگا۔ اب وہ نمود ہوگی۔ کیا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے؟ ہاں میں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا۔ ۲۰ دشت کے بہائم گیدڑ اور شترمرغ میری تعظیم کرینگے۔ کہ میں بیابان میں پانی اور صحرا میں ندیاں موجود کرونگا۔ کہ وہ میرے لوگوں کے میرے برگزیدوں کے پینے کے لئے ہوں۔ ۲۱ میں نے اُن لوگوں کو اپنے لئے بنایا وہ میری ستایش کرینگے ✠

۲۲ لیکن اے یعقوب تو نے میرا نام نہیں لیا بلکہ اے اسرائیل تو مجھ سے دق ہوا۔ ۲۳ تو بڑوں کو اپنی سوختنی قربانیوں کے لئے میرے حضور نہیں لایا۔ اور تو نے اپنے ذبیحوں سے میری تعظیم نہیں کی میں نے تجھے ہدیوں کی بابت تکلیف نہ دی اور نہ خوشبوئیوں کی بابت تجھے دق دی۔ ۲۴ تو نے روپیہ سے میرے لئے خوشبودار اُودکھ نہیں خریدی۔ اور تو نے مجھے اپنے ذبائح کی چربی سے سیر نہ کیا۔ لیکن تو نے اپنے گناہوں سے مجھ پر بار ڈالا اور اپنی خطاؤں سے مجھے تھکایا۔

۲۵ میں ہی وہ ہوں جو اپنے نام کی خاطر تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں۔ اور جو کہ تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا۔ ۲۶ مجھے یاد دلا کہ ہم ملکے آپس میں بحث کریں۔ اپنا حال بیان کر تاکہ تو صادق ٹھہرے۔ ۲۷ تیرے بڑے باپ نے گناہ کیا اور تیرے تفسیر کرنے والوں نے میری مخالفت کی ہے۔ ۲۸ اس لئے میں نے مقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا۔ اور یعقوب کو حرم کر دیا اور اسرائیل کو چھوڑا کہ اُس پر طعنہ زنی ہو ✠

۴۴ باب ۱ لیکن اے یعقوب میرے بندے اور اسرائیل تو جو میرا برگزیدہ ہے سُن۔ ۲ وہ خداوند تیرا پیدا کرنیوالا جس نے تجھے بنایا اور رحم ہی سے تیری کمک کی ہے۔ یوں فرماتا ہے۔ اے یعقوب میرے بندے اور یسورون میرے برگزیدے مت ڈر۔ ۳ کہ میں پیاسی زمین پر پانی اُنڈیلونگا۔ اور خشک زمین پر نالے بہاؤنگا۔ میں اپنی رُوح تیری نسل پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا۔ ۴ اور وہ گھاس کے درمیان اُگیں گے۔ بید کی طرح جو بہتے پانی کے کنارے پر ہو۔ ۵ ایک تو کہیگا کہ میں خداوند کا ہوں۔ اور دوسرا آپ کو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا کہ میں خداوند کا ہوں۔ اور آپ کو اسرائیل کے نام سے ملقب کریگا۔ ۶ خداوند اسرائیل کا بادشاہ اور اُس کا نجات دینے والا رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں اول اور میں آخر ہوں اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ ۷ اور کون میری مانند بلاتا اور جب سے میں نے قدیم لوگوں کی بنا ڈالی اُس کا بیان کرتا اور اُسکو میرے لئے ترتیب دیتا ہے؟ ہاں آنیوالی چیزیں اور باتیں جو ہونیوالی ہیں وہ اُنہیں بتلائیں۔ ۸ تم نہ ڈرو اور ہراسان مت ہو۔ کیا میں نے قدیم سے تجھے یہ نہیں بتلایا اور تیرے آگے ظاہر نہیں کیا؟ تم تو میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سوا کوئی خدا ہے؟ کوئی چٹان نہیں۔ میں ایسی کوئی نہیں جانتا ✠

۹ کھودی ہوئی مورتوں کے بنانیوالے سب کے سب باطل ہیں۔ اور اُن کی نفیس چیزیں بے نفع۔ وہ آپ ہی اپنے گواہ ہیں وہ دیکھتے نہیں اور بوجھتے نہیں تاکہ پشیمان

۱۰ کون ہے جس نے ایک خدا بنایا اور ایک مورت جو بے نفع ہے ڈھالی؟ ۱۱ دیکھو اُس کے سب ہمساز شرمندہ ہونگے کیونکہ بنانیوالے تو آپ ہی انسان ہیں۔ وہ سب کے سب اکٹھے آئیں اور ایک ساتھ کھڑے ہوں۔ وہ ڈر جائینگے۔ وہ سب کے سب شرمندہ ہونگے۔ ۱۲ لوہار کلھاڑا بناتا ہے اور اپنا کام انگاروں سے کرتا ہے اور اُسے ہتھوڑوں سے درست کرتا اور اپنے بازو کی قوت سے گھڑتا ہے۔ ہاں وہ بھوکا ہو جاتا اور اُسکا زور گھٹ جاتا۔ وہ پانی نہیں پیتا اور سُست ہو جاتا ہے۔ ۱۳ بڑھئی سُوت پھیلاتا ہے۔ اور تیز ہتھیار سے اُسکی صورت کھینچتا ہے وہ اُسے رندانیوں سے صاف کرتا ہے۔ اور پرکار سے اُسپر نقش کرتا ہے۔ وہ اُسے انسان کی شکل بلکہ آدمی کی خوبصورت شبیہ بناتا ہے تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے۔ ۱۴ وہ دیوداروں کو اپنے لئے کاٹتا ہے۔ اور سرو سہی اور بلوط کو لیتا اور بن کے درختوں میں اُسے جو پائدار ٹھہراتا ہے۔ وہ صنوبر کا درخت لگاتا اور مینہ اُسے سینچتا ہے۔ ۱۵ تب وہ آدمی کے اس کام آتے ہیں کہ اُنہیں جلائے کیونکہ وہ اُنمیں سے لیتا ہے اور اپنے تئیں گرم کرتا ہے۔ ہاں وہ آگ سلگاتا اور روٹی پکاتا ہے۔ وہ اُس سے ایک خدا بھی بناتا اور اُسکے آگے سجدہ کرتا ہے وہ ایک کھودی ہوئی مورت بناتا اور اُسکے آگے منہ کے بل گرتا ہے۔ ۱۶ اُس کا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا ہے اور اُسکے ایک اور ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا ہے۔ وہ کباب بھونتا اور سیر ہوتا ہے۔ پھر وہ تاپتا اور کہتا ہے واہ! میں گرم ہو گیا۔ میں نے آگ دیکھی۔ ۱۷ پھر اُس لکڑی کو جو بچ رہتی ہے لیکر ایک خدا یعنی ایک کھودی ہوئی مورت اپنے لئے بناتا ہے۔ اور اُسکے آگے منہ کے بل گر جاتا اور اُسے سجدہ کرتا اور اُس سے دعا مانگ کر کہتا ہے۔ مجھے بچا کہ تو میرا خدا ہے ۱۸ وہ نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے۔ کہ اُنکی آنکھیں بند ہیں سو وہ دیکھتے نہیں اور اُنکے دل بھی سو وہ سمجھتے نہیں ۱۹ بلکہ کوئی اپنے دل میں نہیں سوچتا۔ اور نہ کسی کو معرفت اور تمیز ہے کہ اتنا کہے میں نے تو اُسکا ایک ٹکڑا آگ میں جلایا اور میں نے اُسکے کوئلوں پر روٹی بھی پکائی۔ اور میں نے گوشت بھونا اور کھایا۔ پس میں کیونکر اُسکی جو بچ رہا ہے ایک نفرتی چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کندے کو سجدہ کروں؟ ۲۰ وہ راکھ چرتا ہے۔ فریب خوردہ دل نے

اُسکو ایسا بہکایا ہے کہ وہ اپنی جان بچا نہیں سکتا۔ اور نہیں کہتا کیا میرے دہنے ہاتھ میں جھوٹ نہیں؟

۲۱ اِن باتوں کو یاد رکھ اے یعقوب اور اے اسرائیل کہ تو میرا بندہ ہے۔ میں نے تجھے بنایا اور تو میرا بندہ ہے۔ اے اسرائیل تجھ کو مجھے فراموش نہ کرنا چاہئے۔ ۲۲ میں نے تیری خطاؤں کو بادل کی مانند اور تیرے گناہوں کو گھٹا کی مانند مٹا ڈالا۔ میری طرف پھر آ کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے۔ ۲۳ اے آسمانو گاؤ کہ خداوند نے یہ کیا۔ اور للکارو اے زمین کے گہراؤ۔ پھوٹ نکلو اے پہاڑو۔ اے جنگل اور اُس کے سب درختو کہ خداوند نے یعقوب کو نجات دی اور اسرائیل میں آپ کو جلوہ دکھایا۔ ۲۴ خداوند تیرا نجات دینے والا جس نے تجھے رحم میں بنا ڈالا یوں فرماتا ہے کہ میں خداوند سب کا بنانیوالا ہوں۔ میں ہی نے اکیلے آسمانوں کو تانا اور آپ تنہا زمین کو فرش کیا ہے۔ ۲۵ دروغگوؤں کے نشانوں کو باطل ٹھہراتا اور فال گیروں کو دیوانہ بناتا ہوں اور حکمت والوں کو رد کر دیتا اور اُنکی حکمت کو احمقی ٹھہراتا ہوں۔ ۲۶ جو اپنے بندے کے کلام کو ثابت کرتا اور اپنے رسولوں کی مصلحت کو پورا کرتا ہوں جو یروشلم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ آباد کیجائیگی اور یہوداہ کے شہروں کی بابت کہ وہ بنائے جائیں گے۔ اور میں اُسکے ویران مکانوں کو تعمیر کرونگا۔ ۲۷ جو سمندر کو کہتا ہوں کہ سوکھ جا اور میں تیری ندیاں سوکھا ڈالونگا۔ ۲۸ جو خورس کے حق میں کہتا ہوں کہ وہ میرا چرواہا ہے۔ اور وہ میری ساری مرضی پوری کریگا۔ اور یروشلم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ بنائی جائیگی۔ اور ہیکل کی بابت کہ اُس کی بنیاد ڈالی جائیگی ✣

باب ۴۵

۱ خداوند اپنے مسیح خورس کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ میں نے اُس کا دہنا ہاتھ پکڑا کہ اُمتوں کو اُسکے قابو میں کر دوں۔ اور بادشاہوں کی کمریں کھلوا ڈالوں اور دوہرائے ہوئے دروازے اُسکے لئے کھول دوں۔ اور وہ دروازے بند نہ کئے جائیں گے۔ ۲ میں تیرے آگے چلونگا اور ٹیڑھی جگہوں کو سیدھا کرونگا۔ میں پیتل کے دروازوں کے جدا جدا پلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا۔ ۳ اور میں گاڑے ہوئے خزانے اور پوشیدہ مکانوں کے گنج تجھے دونگا۔ تاکہ تو جانے کہ میں خداوند اسرائیل کا خدا ہوں۔ جس نے تیرا نام لیکے بلایا ہے

۴ میں نے اپنے بندے یعقوب اور اپنے برگزیدہ اسرائیل کے لئے تجھے تیرا نام صاف صاف لیکے بلایا۔ میں نے تجھے مہربانی سے پکارا اگرچہ تو مجھ کو نہیں جانتا ۔

۵ میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں۔ میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی۔ اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا

۶ تاکہ لوگ سورج کے نکلنے کی اطراف سے غروب کی اطراف تک جانیں کہ میرے سوا کوئی نہیں میں ہی خداوند ہوں۔ اور میرے سوا کوئی نہیں

۷ میں ہی روشنی بناتا ہوں اور تاریکی پیدا کرتا ہوں میں سلامتی کو بناتا ہوں اور بلا کو پیدا کرتا ہوں میں ہی خداوند ان سبھوں کا بنانیوالا ہوں

۸ اے آسمانو اوپر سے ٹپک پڑو۔ بدلیاں راستبازی کو برسائیں۔ زمین کھل جائے اور نجات اور صداقت سے پھلے۔ وہ انہیں ایک ساتھ اُگائے میں خداوند اسکا بنانیوالا ہوں

۹ واویلا اُس پر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہے! ٹھیکرا تو زمین کے ٹھیکروں سے جھگڑے کیا مٹی کمہار سے کہے کہ تو کیا بناتا ہے؟ کیا تیری دستکاری کہے اُسکے تو ہاتھ نہیں؟

۱۰ اُس پر واویلا ہے جو اپنے والد سے کہتا کہ یہ کیا ہے جس کا تو باپ ہوا؟ اور اپنی ماں سے کہ تو کیا جنتی ہے؟

۱۱ خداوند اسرائیل کا قدوس اور اُس کا خالق یوں فرماتا ہے آنیوالی چیزوں کی بابت کیا تم میرے بیٹوں کے حق میں مجھ سے پوچھو گے۔ یا میرے ہاتھوں کے کاموں کی بابت کچھ مجھے فرماؤ گے؟

۱۲ میں نے زمین بنائی اور اُس پر انسان پیدا کیا۔ اور میں ہی نے ہاں میرے ہاتھوں نے آسمان تانے اور اُن کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا

۱۳ میں نے اُسکو صداقت کے لئے برپا کیا ہے۔ اور میں اُس کی ساری راہیں آراستہ کرونگا۔ وہ میرا شہر بنائیگا۔ اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت اور عوض لئے چھوڑ دیگا۔ رب الافواج فرماتا ہے

۱۴ خداوند یوں فرماتا ہے۔ مصر کی دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجھ پاس آئیں گے۔ اور وہ تیرے ہونگے وہ تیری پیروی کرینگے وہ بیڑیاں پہنے ہوئے اپنا ملک چھوڑ کے آئیں گے اور تیرے آگے سجدہ کرینگے وہ تیرے آگے منت کرینگے اور کہیں گے یقیناً خدا تجھ میں ہے اور کوئی دوسرا نہیں اور اُس کے سوا کوئی خدا نہیں

۱۵ یقیناً تو ایک خدا ہے جو آپ کو چھپاتا ہے۔ اے اسرائیل کے خدا اے نجات دینے والے

۱۶ وہ سب کے سب پشیمان اور سراسیمہ بھی ہونگے۔ وہ جو بت تراش ہیں سب کے سب گھبرا جائیں گے

۱۷ پر اسرائیل خداوند میں ہو کے ابدی نجات کے ساتھ رہائی پائیگا۔ تم ابدالآباد کبھی پشیمان اور سراسیمہ نہ ہوگے

۱۸ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کئے وہی خدا ہے۔ اُسی نے زمین بنائی اور تیار کی۔ اُس نے اُسے قائم کیا۔ اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا۔ بلکہ اُسے آبادی کے لئے آراستہ کیا۔ وہ یوں فرماتا ہے۔ کہ میں خداوند ہوں اور میرے سوا اور کوئی نہیں

۱۹ میں نے چھپے میں زمین کے کسی تاریک مکان میں تو کلام نہیں کیا۔ میں نے یعقوب کی نسل کو نہیں کہا کہ مجھے عبث ڈھونڈھو۔ میں خداوند سچ کہتا ہوں۔ اور راستی کی باتیں فرماتا ہوں ۔

۲۰ اے اُمتوں میں سے تم جو بچ نکلے ہو غول باندھو اور جمع ہو کے پاس آؤ۔ وہ جو اپنی لکڑی کی مورت لئے پھرتے ہیں اور ایسے خدا سے جو بچا نہیں سکتا دعا مانگتے ہیں۔ دانش سے خالی ہیں۔

۲۱ تم منادی کرو۔ اور نزدیک آؤ ہاں وہ باہم مشورت کریں۔ کس نے قدیم سے یہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم ایام میں اس کی خبر آگے سے دی ہے؟ کیا میں خداوند نے یہ نہیں کیا؟ کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ صادق القول اور نجات دینے والا خدا میرے سوا کوئی نہیں

۲۲ میری طرف رجوع لاؤ تاکہ تم نجات پاؤ۔ اے زمین کے سارے رہنے والو۔ کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں

۲۳ میں نے اپنی حیات کی قسم کھائی ہے۔ کلام صدق میرے منہ سے نکلا ہے۔ اور نہ پھریگا کہ ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکے گا۔ اور ہر ایک زبان میری قسم کھائیگی

۲۴ میری بابت ہر کوئی کہیگا کہ یقیناً خداوند ہی میں میرے لئے راستبازی و توانائی ہے۔ اُسی کے پاس وہ آئینگے۔ وہ سب جو اُس سے بیزار تھے پشیمان ہونگے

۲۵ اسرائیل کی ساری نسل خداوند میں صادق ٹھہریگی اور اُس پر فخر کریگی ۔

۴۶ باب

۱ بیل جھکتا ہے نبو نہڑتا ہے۔ اُن کے بت حیوانوں پر اور چوپایوں پر لدے ہیں۔ جو بوجھ تم لئے پھرتے تھے تھکے ہوئے چوپایوں پر بار ہیں

۲ وہ جھکتے وہ باہم نہڑتے ہیں وہ اُس بار کو بچا نہ سکے۔ اور وہ آپ ہی اسیری میں جاتے ہیں ۔

۳ اے یعقوب کے گھرانے اور اے اسرائیل کے گھر کے

سب لوگو جو باقی رہے ہو جو رحم سے مجھ پر بار ہوئے۔ اور جنہیں پیٹ ہی سے میں نے گود میں لیا میری سنو۔ ۴ میں بڑھاپے تک بھی وہی ہوں اور سر سفیدی کے وقت تک لئے چلونگا۔ میں ہی نے خلق کیا۔ اور میں ہی اُٹھاتا رہونگا۔ میں ہی لئے چلونگا۔ اور رہائی دونگا ✢

۵ تم مجھے کس سے تشبیہ دوگے اور مجھے کس کی مانند کہوگے اور مجھے کس سے ملاؤگے تاکہ یکساں ٹھہریں۔ ۶ وہ سونا تھیلی سے بافراط نکالتے ہیں اور چاندی کو ترازو میں تولتے ہیں۔ اور سُنار کو نوکر رکھتے ہیں۔ تاکہ وہ ایک بُت بنائے۔ پھر وہ مُنہ کے بل گرتے ہیں۔ ہاں وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ۷ وہ اُسے کاندھے پر اُٹھاتے ہیں۔ وہ اُسے لیجاتے اور اُسکی جگہ پر نصب کرتے ہیں۔ اور وہ کھڑا رہتا ہے۔ وہ اپنی جگہ سے سرک نہیں جاتا۔ ہاں کوئی اُسے پکارے تو پکار پر وہ جواب نہیں دیتا نہ اُسے مصیبت سے چھڑاتا ہے۔ ۸ اسکو یاد کرو اور اپنے تئیں مرد کر دکھلاؤ۔ اے برگشتو اسے پھر سوچ میں لاؤ۔ ۹ اگلی چیزوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ میں خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں۔ میں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں۔ ۱۰ جو ابتدا سے انتہا تک کا احوال اور قدیم وقتوں کی باتیں جو اب تک پوری نہیں ہوئیں بتاتا ہوں اور جو کہتا ہوں میری مصلحت قائم رہیگی۔ اور میں اپنی ساری مرضی کو پورا کرونگا۔ ۱۱ جو عقاب کو پورب سے اُس شخص کو جو میرے ارادہ کو تمام کریگا۔ ایک بعید ملک سے بلاتا ہوں۔ میں ہی نے یہ کہا اور میں اس کو انجام دونگا۔ میں نے اس کا ارادہ کیا اور میں ہی اسے پورا کرونگا ✢

۱۲ اے سخت دلو جو صداقت سے دور ہو میری سنو۔ ۱۳ میں اپنی صداقت کو نزدیک لاتا ہوں وہ دور نہیں ہوگی۔ اور میری سلامتی تاخیر نہ کریگی۔ اور میں صیہون میں نجات اور اسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا ✢

باب ۴۷

۱ اُتر اور خاک پر بیٹھ اے بابل کی کنواری بیٹی تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹھ۔ اے کسدیوں کی دختر۔ تو اب آگے کو نرم اندام اور نازنین نہ کہلائیگی۔ ۲ چکی لے اور آٹا پیس۔ اپنا نقاب اُتار اور دامن سمیٹ لے ٹانگ ننگی کر اور ندیوں سے ہوکے پیدل جا۔ ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا۔ تیرا ستر بھی دیکھا جائیگا۔ میں بدلہ لونگا اور کسی پر شفقت نہ کرونگا۔ ۴ ہمارا نجات دینے والا جو ہے رب الافواج اس کا نام ہے۔ وہ اسرائیل کا قدوس ہے۔ ۵ اے کسدیوں کی بیٹی چپ ہوکے بیٹھ۔ ہاں اندھیرے میں داخل ہو کہ تو آگے کو مملکتوں کی ملکہ نہ کہلائیگی ✢

۶ میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تھا۔ میں نے اپنی میراث کو ناپاک کیا اور اُنہیں تیرے ہاتھ میں سونپ دیا۔ تو نے اُن پر رحم نہیں کیا تو نے بوڑھوں پر بھی اپنا بھاری جوا رکھا۔ ۷ اور تو نے کہا بھی کہ میں ابد تک ملکہ بنی رہونگی۔ سو تو نے اپنے دل میں اِن چیزوں کا خیال نہیں کیا اور نہ انجام کو غور کیا۔ ۸ پس اب یہ بات سُن۔ اے تو جو عشرتوں میں ڈوبی ہے جو بے پروا رہتی ہے۔ جو اپنے دل میں کہتی ہے کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔ میں بیوہ کی طرح نہ بیٹھونگی اور نہ بے اولاد ہونے کی حالت سے واقف ہونگی۔ ۹ یہ دو مصیبتیں تجھ پر آپڑینگی کہ یہ سونا گہاں ایک ہی دن میں لڑکے جاتے رہیں گے اور تو بیوہ ہو جائیگی۔ وہ باوجود تیرے بہت سے جادو اور تیرے بیشمار قوی سحروں کے کامل ہوکے تجھ پر آپڑینگی۔ ۱۰ کیونکہ تو نے اپنی خباثت پر بھروسہ کیا۔ تو نے کہا کوئی مجھے نہیں دیکھتا ہے۔ تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھے بہکایا کہ تو نے اپنے دل میں کہا کہ میں ہی ہوں اور میرے سوا اور کوئی نہیں ✢

۱۱ اس لئے تجھ پر مصیبت آپڑیگی۔ اور تو اُس میں نور کا تڑکا ہونا نہ جانیگی۔ اور ایسی بلا تجھ پر نازل ہوگی کہ جس کا کفارہ تو نہ دے سکیگی۔ یکایک غارت تجھ پر آئیگی اور تجھ کو کچھ خبر نہ ہوگی۔ ۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر جسکی تو نے لڑکائی سے مشق کر رکھی بہت استعمال کیا کر شاید کہ تو اُن سے نفع پائے۔ شاید کہ تو غالب آئے۔ ۱۳ تو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی۔ اب وہ جو افلاک کو اندازہ کرتے اور منجم اور وہ جو نئے چاند کے احوال کی پیش خبری کرتے کھڑے ہوں۔ اور تجھ کو اُن چیزوں سے جو تجھ پر آئینگی رہائی دیں۔ ۱۴ دیکھو وہ بھوسے کی مانند ہونگے آگ اُنہیں جلائیگی۔ وہ آپ کو آگ کے شعلے کی شدت سے بچا نہ سکیں گے۔ وہ تو کوئلہ نہ ہوگا کہ جس پاس آپکو گرم کریں نہ آگ ہوگی کہ اُس کے سامنے بیٹھیں۔ ۱۵ وہ جن کے لئے تو نے محنت کی تیرے لئے یوں ہونگے۔ ہاں وہ جن کے ساتھ تو نے جوانی سے معاملہ کر رکھا ہے وہ ہر ایک اپنی سمت کی راہ لیں گے۔ تیرا رہائی دینے والا کوئی نہ رہے گا ✢

باب ۴۸

۱ یہ بات سُن اے یعقوب کے گھرانے۔ اے قوم جو [illegible]

نام سے کہلاتے ہو۔ اور یہوواہ کے چشمے سے نکلے ہو جو خداوند کا
نام لیکے قسم کھاتے ہو اور اسرائیل کے خدا کا اقرار کرتے ہو پر
۲ امانت اور صداقت سے نہیں۔ کہ وہ شہر قدس کے لوگ کہلاتے
ہیں اور اسرائیل کے خدا پر اعتماد رکھتے ہیں جس کا نام رب الافواج
۳ ہے۔ میں نے قدیم سے ہونیوالی باتوں کی خبر دی ہے۔ وہ میرے مُنہ
سے نکلیں میں نے اُنہیں مشہور کیا۔ میں نے ناگہاں کیا اور وہ بر آئیں
۴ اِس سبب کہ میں جانتا تھا کہ تو گمراہ ہے۔ اور تیری گردن کا پٹھا لوہے
۵ کا ہے۔ اور تیری پیشانی پیتل کی ہے۔ اس لئے میں نے ابتدا
سے یہ باتیں تجھے کہہ سنائیں۔ اور اُنکے واقع ہونے سے پیشتر تجھ پر
ظاہر کیں تا نہ ہو کہ تو کہے میرے بُت نے یہ کام کیا اور میرے کھودے
ہوئے صنم نے اور میری ڈھالی ہوئی مورت نے یہ باتیں فرمائیں
۶ تو نے یہ سُنا ہے سو اِس سب پر ملاحظہ کر۔ کیا تم اُس کا اقرار
نہ کروگے؟ اب میں تجھے نئی چیزیں اور چھپی ہوئی چیزیں جن سے تو
۷ واقف نہ تھا دکھلاتا ہوں۔ وہ ابھی خلق کی گئیں اور سابق میں نہیں
بلکہ اب سے پہلے تو نے اُنہیں نہیں سُنا تا نہ ہو کہ تو کہے دیکھ میں
۸ اُنہیں جانتا تھا۔ ہاں تو نہ سُنتا نہ جانتا تھا ہاں قدیم سے
تیرے کان اُن پر کُھلے نہ تھے۔ کہ میں جانتا تھا کہ تو بالکل بیوفا ہے۔
اور تو رحم ہی سے باغی کہلاتا ہے ٭

۹ میں نے اپنے نام کی خاطر اپنے غصے میں تاخیر کی ہے۔ اور
اپنے جلال کی خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا۔ کہ تجھے کاٹ نہ ڈالوں
۱۰ دیکھ میں نے تجھے تایا پر نہ چاندی کی مانند میں نے مصیبت
۱۱ کے تنور میں تجھے آزمایا۔ میں نے اپنی خاطر ہاں اپنی ہی خاطر یہ کیا
ہے کہ میرا نام کیونکر ناپاک کیا جائے؟ میں تو اپنی شوکت دوسرے کو
نہیں دینے کا ٭

۱۲ اے یعقوب میری سُن۔ اور اے اسرائیل جو میرا بلایا ہوا ہے
۱۳ میں وہی ہوں۔ میں ہی اول اور میں ہی آخر بھی ہوں۔ یقیناً میرے
ہی ہاتھ نے زمین کی بنیاد ڈالی۔ اور میرے دہنے ہاتھ نے آسمان
کو پھیلایا۔ میں نے اُنہیں پکارا وہ ایک ساتھ فوراً اُٹھ کھڑے
۱۴ ہو گئے۔ تم سب مل کے فراہم ہو اور سُن لو۔ اُن بُتوں میں
سے وہ کون ہے جس نے یہ باتیں بیان کیں؟ وہ جسے خداوند نے
پسند کیا ہے اُسکی خوشی جو ہے سو بابل کو کریگا۔ اور اُس کا ہاتھ
۱۵ کسدیوں کی مخالفت میں ہوگا۔ میں میں ہی نے کہا ہاں میں نے
اُسے بلایا۔ میں اُسے لایا ہوں۔ اور وہ اپنی روش میں کامیاب ہوگا ٭
۱۶ تم میرے نزدیک آؤ اور یہ سنو۔ میں نے شروع ہی سے پوشیدگی
میں کچھ نہیں کہا۔ جس وقت سے کہ وہ تھا میں وہیں تھا۔ اور اب
۱۷ خداوند یہوواہ نے مجھ کو اور اپنی روح کو بھیجا ہے۔ خداوند
تیرا نجات دینے والا اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے۔ میں ہی
خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے فائدہ کی باتیں سکھاتا ہوں۔ اور
۱۸ تجھے اُس راہ میں جسمیں تجھے جانا لازم ہے لیچلتا ہوں۔ کاشکہ
تو میرے احکام کا شنوا ہوتا! تو تیری سلامتی نہر کی مانند اور تیری
۱۹ صداقت سمندر کی موجوں کی مانند ہوتی۔ تیری نسل بھی ریت کی
مانند اور تیرے صلبی فرزند اُس کے ذرّوں کی مانند بہت ہوتے۔
اُس کا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا ٭

۲۰ تم بابل سے نکلو کسدیوں کے درمیان سے بھاگو۔ ترنم کی آواز
سے بیان کرو اُسے مشہور کرو ہاں اُس کی خبر زمین کے کناروں تک پہنچاؤ
۲۱ تم کہتے جاؤ کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رہائی بخشی۔ اور جن
بیابانوں میں وہ اُنہیں لے گیا وہ پیاسے نہ ہوئے کہ اُس نے اُن کے
لئے چٹان میں سے پانی نکالا۔ اُس نے چٹان کو چیرا اور پانی
۲۲ دھڑا دھڑ نکلا۔ خداوند فرماتا ہے کہ بدکاروں کیلئے سلامتی نہیں ٭

باب ۴۹

۱ اے بحری سرزمینو میری سُنو۔ اے لوگو تم جو دور ہو کان دھرو
خداوند نے مجھے رحم سے بلایا میں جب سے اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا
۲ تب ہی سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا۔ اور اُس نے میرے
مُنہ کو تیز تلوار کی مانند کیا۔ اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سایہ تلے
چھپایا۔ اُس نے مجھے تیر آبدار کیا۔ اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا
۳ رکھا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا تو میرا بندہ ہے۔ تجھ میں سے
۴ اسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کرونگا۔ تب میں نے کہا کہ میں نے
عبث مشقت کھینچی۔ میں نے مفت بطالت کیلئے اپنی قوت زائل کی
تو بھی یقیناً میرا استغاثہ خداوند کے ساتھ ہے۔ اور میرا اجر میرے خدا کے پاس ٭
۵ اور خداوند اب یوں کہتا ہے جس نے مجھے بنایا کہ میں رحم
سے اُسکا خادم ہو جاؤں۔ کہ یعقوب کو اُس کے پاس پھر لاؤں۔
اگرچہ اسرائیل اُس کے نزدیک جمع نہ ہو۔ تو بھی میں خداوند کی نظر
۶ میں جلیل القدر ہونگا۔ اور میرا خدا میری قوت ہوگا۔ وہ فرماتا ہے
یہ تو کم ہے کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے اور اسرائیل کے
بچے ہوؤں کے پھیر لانے کے لئے میرا بندہ ہو۔ بلکہ میں تجھ کو

قوموں کے لئے نور بخشا کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک بھی پہنچے ۝

۷ خداوند اسرائیل کا نجات بخشنے والا اور اُس کا قدوس اُسے جسے انسان حقیر جانتا ہے۔ اور اُسے جس سے امت کو نفرت ہے۔ اور اُسے جو حاکموں کا چاکر ہے یوں فرماتا ہے۔ کہ شاہان نظر کریں گے اور اُٹھ کھڑے ہونگے۔ شاہزادے بھی اور سجدہ کرینگے۔ خداوند کیلئے جو صادق القول ہے۔ اور اسرائیل کا قدوس ہے جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہے ۝

۸ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیری سنی۔ اور نجات کے دن میں تیری مدد کی۔ اور میں نے تیری حفاظت کی اور امت کے لئے تجھے ایک عہد بخشا تاکہ زمین کو برقرار رکھے۔ اور ویران میراث وارثوں کو دے ۝

۹ تاکہ تو قیدیوں کو کہے کہ نکل چلو۔ اور اُن کو جو اندھیرے میں ہیں کہ آپکو دکھلاؤ۔ وہ راہوں میں چرینگے۔ اور ساری اونچی جگہیں اُنکی چراگاہیں ہونگی ۝

۱۰ وہ نہ بھوکے ہونگے نہ پیاسے اور نہ گرمی کا جوش اور دھوپ اُن کو ماریگا کیونکہ وہ جسکی رحمت اُنپر ہے اُنہیں لے چلیگا اور پانی کے سوتوں کی طرف اُنکی راہبری کریگا ۝

۱۱ اور میں اپنے سارے کوہستان کو ایک راہ کر ڈالونگا۔ اور میری شاہراہیں اونچی کیجائینگی ۝

۱۲ دیکھ یہ دور سے آئیں گے۔ اور دیکھ یہ اُتر سے اور پچھم سے اور یہ سینیم کے ملک سے ۝

۱۳ اے آسمانو گاؤ۔ خوش ہو اے زمین۔ آواز نغمہ اُٹھاؤ اے پہاڑو کہ خداوند نے اپنے لوگوں کو تسلی بخشی ہے اور اپنے رنجیدہ دلوں پر رحم فرمایا ہے ۝

۱۴ پر صیون کہتی ہے۔ یہوواہ نے مجھے ترک کیا ہے۔ اور خداوند مجھے بھول گیا ہے ۝

۱۵ کیا ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی عورت اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھائے؟ ہاں وہ شاید بھول جائیں۔ پر میں تجھے نہ بھولونگا ۝

۱۶ دیکھ میں نے تیری تصویر اپنی ہتھیلیوں پر کھودی ہوئی ہے اور تیری شہرپناہ ہمیشہ تک میرے سامنے ہے ۝

۱۷ تیرے بیٹے آنے میں جلدی کرتے اور وہ جو تجھے برباد اور اُجاڑ کرتے تھے تیرے بیچ سے نکل جاتے ۝

۱۸ اپنی آنکھیں اُٹھا کر اور چاروں طرف نظر کر۔ یہ سب کے سب اکٹھے ہوتے ہیں اور تجھ پاس آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تو ان سبھوں کو زیور کی مانند پہن لیگی۔ اور انہیں اپنے پر دلہن کی مانند باندھیگی ۝

۱۹ کہ تیرے خراب اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کئے ہوئے ملک میں اب بسنے والوں کی کثرت سے گنجایش نہ رہیگی۔ اور وہ جو تجھ کو غارت کرتے تھے دور دفع ہونگے ۝

۲۰ تیرے لڑکے جو تجھ سے سلب کئے گئے تھے تیرے کانوں میں پھر کہیں گے کہ یہ جگہ ہمارے لئے تنگ ہے۔ ہمیں جگہ دے کہ ہم بسیں ۝

۲۱ تب تو اپنے دل میں کہیگی کہ کون میرے لئے انکا باپ ہوا؟ کہ میں تو لاولد ہوگئی۔ اور اکیلی تھی۔ میں تو خارج کی ہوئی اور پردیس میں رہی۔ سو کسنے اُن کو پالا؟ دیکھ میں تو اکیلی چھوڑی گئی پھر یہ کہاں تھے ۝

۲۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں غیر قوموں پر اپنا ہاتھ اُٹھاؤنگا۔ اور امتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا۔ اور وہ تیرے بیٹوں کو اپنی گودوں میں لئے آئینگے اور تیری بیٹیوں کو اپنے کاندھوں پر چڑھا کے پہنچائینگے ۝

۲۳ اور شاہان تیرے پالنے والے باپ ہونگے اور اُن کی بیگمات تیری دودھ پلانے والی مائیں۔ وہ تیرے آگے اوندھے منہ زمین پر جھکیں گے۔ اور تیرے پاؤں کی خاک چاٹیں گے۔ اور تو جانیگی کہ میں خداوند ہوں کیونکہ وہ جو میری راہ تکتے ہیں پشیمان نہ ہونگے ۝

۲۴ کیا ہو سکتا ہے کہ شکار زبردستوں سے چھین لیا جائے یا وہ جو زور آور سے اسیر ہوا چھڑایا جائے؟

۲۵ ہاں خداوند یوں فرماتا ہے کہ زور آور کے اسیر بھی لے لئے جائیں گے اور مہیب کا شکار چھڑا دیا جائیگا۔ کہ میں اُس سے جو تیرے ساتھ جھگڑتا ہے جھگڑا کرونگا اور تیرے فرزندوں کو رہائی دونگا ۝

۲۶ اور میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ہیں اُنہیں کا گوشت کھلاؤنگا۔ اور وہ میٹھے مے کی مانند اپنا ہی لہو پی کے بدمست ہو جائیں گے۔ اور سارے بشر جانیں گے کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا۔ میں یعقوب کا قادر تیرا چھڑانے والا ہوں ۝

۵۰ ۱ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تیری ماں کا طلاق نامہ جسے لکھ کے میں نے اُسے چھوڑ دیا کہاں ہے؟ یا اپنے قرضخواہوں میں سے کس کے ہاتھ میں میں نے تم کو بیچا؟ دیکھو تم اپنی شرارتوں کے سبب بک گئے ہو۔ اور تمہاری خطاؤں کے باعث تمہاری ماں کو طلاق دیگئی ۝

۲ کس لئے ہوا کہ جب میں آیا کوئی آدمی نہ تھا؟ کیوں جب میں نے پکارا کوئی جواب دینے والا نہ ہوا؟ کیا میرا ہاتھ ایسا کوتاہ ہوگیا ہے کہ چھڑا نہ سکتا؟ یا نجات دینے کا مجھ میں زور نہیں؟ دیکھو میں اپنی ایک گھڑکی سے سمندر کو سکھا دیتا ہوں اور نہروں کو صحرا کر ڈالتا ہوں۔ اُن میں کی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے سے بدبو ہوتی ہیں اور

۳ پیاس سے مرتی ہیں ۔ میں آسمانوں کو تاریکی پہناتا ہوں اور اُن کی
۴ پوشش ٹاٹ کر دیتا ہوں ۔ خداوند یہوواہ نے مجھ کو علما کی زبان
بخشی۔ تاکہ میں جانوں کہ کیونکر اُسکی جو تھکا ماندہ ہے۔ کلام ہی سے
کمک کروں۔ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے۔ اور میرا کان اُبھارتا ہے کہ
عالموں کی طرح سُنوں ✢

۵ ۔ خداوند یہوواہ میرے کان کھولتا ہے۔ اور میں باغی نہیں
۶ ہوں اور نہ برگشتہ ہوتا ۔ میں اپنی پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا اور اپنے
گال اُنکو جو بال نوچتے۔ میں اپنا مُنہ رُسوائی اور تھوک سے نہیں چھپاتا ✢
۷ ۔ پر خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا۔ اور اس لئے میں شرمندہ
نہ ہونگا۔ اور اسی لئے میں نے چقماق کے پتھر کی مانند اپنا منہ رکھدیا
۸ اور مجھے یقین ہے کہ پشیمان نہ ہونگا ۔ وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ہے
نزدیک ہے۔ وہ کون ہے جو مجھ سے جھگڑا کریگا؟ آؤ ہم آمنے
سامنے کھڑے ہوں۔ کون ہے جو مجھ سے دعوی کرے؟ وہ مجھ
۹ پاس آئے ۔ دیکھو خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا ہے۔ کون
مجھے مجرم ٹھہرائے؟ دیکھ وہ سب کپڑے کی مانند پرانے ہو جائینگے
کیڑے اُنہیں کھائیں گے ✢

۱۰ ۔ تمہارے درمیان کون ہے جو خداوند سے ڈرتا اور اُس کے
خادم کی باتیں سُنتا اور اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا؟
وہ خداوند کے نام پر اعتماد رکھے اور اپنے خدا پر تکیہ کرے۔ دیکھو
تم سب جو آگ سلگاتے ہو اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ہو
چلو اپنی ہی آگ کے شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ جنہیں
تم نے سلگایا۔ تم میرے ہاتھ سے یہی پاؤ گے کہ عذاب میں لیٹ رہو ✢

باب ۵۱ ۱ ۔ میری سُنو اے لوگو تم جو صداقت کی پیروی کرتے ہو اور
خداوند کے جویاں ہو۔ اُس چٹان پر جس میں سے تم کاٹے گئے ہو۔
اور اُس گڑھے کے سوراخ پر جہاں سے تم کھودے گئے ہو نظر
۲ کرو ۔ اپنے باپ ابرہام پر اور سارہ پر جس نے تمہیں جنی نگاہ کرو کہ جب
میں نے اُسے بلایا وہ اکیلا تھا پر اس کو برکت دی اور
۳ اس کو بہت بڑھایا ۔ کہ خداوند صیہون کو تسلی دیگا۔ وہ اُس کے
سارے ویران مکانوں کی دلداری کریگا۔ وہ اُس کا بیابان
عدن کی مانند اور اُس کا صحرا خداوند کے باغ کا سا بنائیگا
خوشی اور خرمی اُس میں پائی جائیگی۔ شکرگذاری اور گانے
کی آواز اُس میں ہوگی ✢

۴ ۔ میری سُنو۔ اے میری اُمت۔ میری طرف کان دھر۔ اے میرے
گروہ۔ کہ ایک شریعت مجھ سے رائج ہوگی۔ اور میں اپنے شرع کو
۵ قوموں کی روشنی کے لئے قائم کرونگا ۔ میری راستبازی نزدیک ہے۔ میری
نجات چل نکلی ہے اور میرے بازو قوموں پر حکمرانی کرینگے۔ جزیرے
۶ میرا انتظار کرینگے اور میرے بازو پر اُن کا توکل ہوگا ۔ اپنی
آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ اور نیچے زمین پر نگاہ کرو کہ آسمان
دھوئیں کی مانند غائب ہو جائینگے۔ اور زمین کپڑے کی طرح
پرانی ہوگی اور وہ جو اُس پر بستے ہیں اُسی طرح مر جائینگے
پر میری نجات ابد تک رہیگی اور میری صداقت موقوف نہ کیجائیگی ✢
۷ ۔ میری سُنو۔ اے تم سب جو صداقت شناس ہو۔ اے لوگو
جن کے دل میں میری شریعت ہے انسان کی ملامت سے مت ڈرو
۸ اور اُن کی طعنہ زنی سے ہراسان نہ ہو ۔ کیونکہ کیڑا اُن کو کپڑے
کی مانند کھائیگا۔ اور کِرم اُنہیں پشمینہ کی طرح کھا جائیگا۔ پر
میری صداقت ابد تک رہیگی اور میری نجات پشت در پشت ✢
۹ ۔ جاگ جاگ توانائی پہن لے اے خداوند کے بازو جاگ جیسا
اگلے زمانے میں اور سلف کی پشتوں میں۔ کیا تو وہی نہیں جس نے رہب
۱۰ کو کاٹا اور اژدہے کو گھائل کیا؟ ۔ کیا تو وہی نہیں جس نے سمندر
کو اور بڑے گہراؤں کا پانی سکھا ڈالا۔ جس نے دریا کی تھاہ کو رستہ
۱۱ بنا ڈالا۔ تاکہ وہ جن کا فدیہ لیا گیا پار گذریں؟ ۔ سو وے جنہیں خداوند
نے خرید لیا ہے پھرینگے۔ اور گاتے ہوئے صیہون میں آئینگے۔ اور
ابدی خوشی اُن کے سر پر ہوگی۔ وہ خوشی اور خرمی حاصل کرینگے
۱۲ اور غم اور الم بھاگ جائینگے ۔ وہ جو تمہیں تسلی دیتا ہے میں ہی ہوں
تو کون ہے کہ انسان سے جو مر جاتا ہے اور بنی آدم سے جو گھاس کی
۱۳ مانند ہو جاتا ڈرتا ہے ۔ اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا
ہے جس نے آسمان پھیلائے۔ اور زمین کی بنیاد ڈالی۔ اور تو
ہر روز ظالم کے جوش و خروش سے کہ گویا وہ ہلاک کرنے کو
تیار ہے۔ ڈرتا ہے؟ پر ظالم کا جوش و خروش کہاں ہے؟ ۔
۱۴ وہ جو جھکایا ہوا بندھوا جلدی سے آزاد کیا جائیگا۔ وہ قبر میں
۱۵ نہ مریگا اور اُس کی روٹی کم نہ ہوگی ۔ میں خداوند تیرا خدا ہوں
جو سمندر کو تھما دیتا ہوں جس وقت اُس کی لہریں جوش زن ہیں
۱۶ اُس کا نام رب الافواج ہے ۔ اور میں نے اپنی باتیں تیرے منہ
میں ڈالیں اور تجھے اپنے ہاتھ کے سایہ تلے چھپا رکھا تاکہ فلک

کو برپا کردوں۔ اور زمین کی بنیاد ڈالوں اور صیہون کو کہوں کہ تو میری گروہ ہے +

۱۷ ۔ جاگ جاگ اُٹھ کھڑی ہو۔ اے یروشلم تو نے خداوند کے ہاتھ سے اُس کے غضب کا پیالہ پیا۔ تو نے تھرتھراہٹ کے جام کا

۱۸ تلچھٹ نوش کیا اور نچوڑ کے پی لیا ہے ۔ اُن سارے بیٹوں کے درمیان جنہیں وہ جنی کوئی نہیں جو اُس کا راہنما ہو۔ اور اُن سب لڑکوں کے بیچ جنہیں اُس نے پالا ایک نہیں جو اُس کا ہاتھ پکڑے

۱۹ ۔ یہ دو حادثے تجھ پر پڑے۔ کون تیرے لئے غمخوار ہو؟ ویرانی اور ہلاکت اور مہنگی اور تلوار۔ کون تجھ کو دے؟ میں خود تجھے تسلّی

۲۰ دونگا ۔ تیرے بیٹے غش کھا گئے ہیں وہ ہر ایک کوچے کے سرے میں پڑے ہیں۔ جیسا ہرن دام میں۔ وہ خداوند کے غضب سے اور تیرے خدا کی گھُڑکی سے بھرے ہوئے ہیں +

۲۱ ۔ پس اب تو جو آزردہ اور مست ہے پر مے سے نہیں یہ بات

۲۲ سُن ۔ تیرا خداوند یہوواہ اور تیرا خدا جو اپنے لوگوں کے لئے حجت ثابت کرتا ہے یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تھرتھراہٹ کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ہاتھ سے لیلونگا۔ تو اُسے

۲۳ پھر کبھی نہ پئیگی ۔ اور میں اُسے اُن کے ہاتھ میں دونگا جو تجھے دُکھ دیتے اور تجھ سے کہتے تھے کہ جھک جا تاکہ ہم گذر جائیں اور تو نے اپنی پیٹھ کو زمین کیطرح رکھدیا بلکہ سڑک کی طرح راہ گذروں کے لئے +

باب ۵۲ ۱ ۔ جاگ جاگ اے صیہون اپنی شوکت پہن لے اے یروشلم مقدس شہر اپنا سجیلہ لباس اوڑھ لے۔ کیونکہ آگے کو کوئی نامختون یا

۲ ناپاک تجھ میں کبھی داخل نہ ہوگا ۔ اپنے اوپر سے گرد جھاڑ دے اُٹھ جلوس فرما۔ اے یروشلم۔ اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے

۳ پرے کھول پھینک۔ اے صیہون کی اسیر بیٹی ۔ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ جس حال کہ تم مفت بیچے گئے ہو سو تم بغیر روپے کے

۴ آزاد کئے جاؤگے ۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میرے لوگ ابتدا میں مصر کو اُتر گئے۔ کہ وہاں مسافر ہو کے رہیں

۵ اور اسوریوں نے بے سبب اُن پر ظلم کیا ۔ پس اب خداوند یوں فرماتا ہے۔ اب مجھکو یہاں کیا فائدہ کہ میری گروہ مفت اسیر کیگئی ہے؟ وہ جو اُن پر حکمرانی کرتے ہیں ہائے ہائے کرتے ہیں۔ خداوند فرماتا ہے۔ اور ہر روز نت میرے نام کی تکفیر

۶ کی جاتی ہے ۔ یقیناً میرے لوگ میرا نام جانیں گے۔ یقیناً وہ سدن سمجھیں گے کہ کہنے والا میں ہی ہوں۔ دیکھو میں ہی ہوں +

۷ ۔ پہاڑوں کے اوپر کیا ہی خوشنما ہیں اُس کے پاؤں جو بشارت دیتا ہے اور سلامتی کی منادی کرتا ہے۔ اور خیریت کی خبر لاتا ہے اور نجات کا اشتہار دیتا ہے۔ جو صیہون کو کہتا ہے کہ تیرا خدا سلطنت

۸ کرتا ہے ۔ تیرے نگہبان اپنی آواز بلند کریں گے۔ وہ آوازیں ملا کے گائیں گے۔ کہ جب خداوند صیہون کو بحال کریگا تب وہ روبرو ہو کے دیکھیں گے +

۹ ۔ خوشی سے للکارو اور باہم نغمہ کرو۔ اے یروشلم کے ویرانو کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا۔ اُس نے یروشلم کو

۱۰ آزاد کیا ۔ خداوند نے اپنا پاک بازو ساری قوموں کی آنکھوں کے سامنے ننگا کیا ہے۔ اور زمین سرتاسر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھے گی +

۱۱ ۔ روانہ ہو روانہ ہو وہاں سے چلے جاؤ ناپاک چیزوں کو مت چھوؤ اُس کے درمیان سے نکل جاؤ اور پاک ہو۔ اے تم جو خداوند کے

۱۲ ظروف اُٹھائے لئے جاتے ہو ۔ تم تو جلد نہ نکل جاؤ گے۔ اور نہ بھاگنے والے کے طور پہ چلوگے کیونکہ خداوند تمہارے آگے آگے چلیگا۔ اور اسرائیل کا خدا تمہارا چنڈاول ہوگا +

۱۳ ۔ دیکھو میرا بندہ اقبالمند ہوگا۔ وہ بالا اور ستودہ ہوگا

۱۴ اور نہایت بلند ہوگا ۔ جس طرح بہتیرے تجھے دیکھ کے دنگ ہو گئے کہ اُس کا چہرہ ہر ایک بشر سے زائد اور اُس کی ہیکل

۱۵ بنی آدم سے زیادہ بگڑ گئی ۔ اُسی طرح وہ بہت سی قوموں پر چھڑکے گا اور بادشاہ اُس کے آگے اپنا منہ بند کریں گے کیونکہ وہ وہ کچھ دیکھیں گے جو اُن سے کہا نہ گیا تھا اور جو کچھ اُنہوں نے نہ سُنا تھا۔ وہ دریافت کرینگے +

باب ۵۳ ۱ ۔ ہمارے پیغام پر کون اعتقاد لایا؟ اور خداوند کا ہاتھ

۲ کس پر ظاہر ہوا؟ ۔ وہ اُس کے آگے کونپل کی طرح پھوٹ نکلا ہے۔ اور اُس جڑ کی مانند جو خشک زمین سے پھنٹی ہو؟ اُس کے ڈیل ڈول کی کچھ خوبی نہ تھی۔ اور نہ کچھ رونق کہ ہم اُس پر نگاہ کریں۔ اور کوئی نمائش بھی نہیں کہ ہم اُس کے مشتاق

۳ ہوں ۔ وہ آدمیوں میں بے نہایت ذلیل اور حقیر تھا۔ وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا ہوا۔ لوگ اُس سے گویا پردہ پوش

تھے اُسکی تحقیر کیگئی اور ہم نے اُسکی کچھ قدر نہ جانی ٭

۴ یقیناً اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اوپر چڑھایا۔ پر ہم نے اُس کا یہ حال سمجھا کہ وہ خدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا ہے ٭

۵ پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا گیا۔ اور ہماری بدکاری کے باعث کچلا گیا ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی۔ تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں ٭

۶ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا۔ پر خداوند نے ہم سبھوں کی بدکاری اُس پر لادی ٭

۷ وہ نہایت ستایا گیا۔ اور غمزدہ ہوا۔ تو بھی اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا وہ جیسے برّہ جسے ذبح کرنے لیجاتے۔ اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں کے آگے بےزبان ہے۔ اُسیطرح اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا ٭

۸ ایذا دیکے اور اُس پر حکم کرکے وہ اُسے لے گئے۔ پر کون اُس کے زمانہ کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا۔ میری گروہ کے گناہوں کے سبب اُس پر مار پڑی ٭

۹ اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی تھی۔ پر وہ اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھ ہوا۔ کیونکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُس کے منہ میں ہرگز چھل نہ تھا ٭

۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے۔ اُس نے اُسے غمگین کیا جب اُسکی جان گناہ کے لئے گذرانی جائے۔ تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا۔ اور اُسکی عمر دراز ہوگی اور خدا کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلے بر آئیگی ٭

۱۱ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کے وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا۔ اپنی ہی پہچان سے میرا صادق بندہ بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا۔ کیونکہ وہ اُنکی بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھالیگا ٭

۱۲ اسلئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ ایک حصہ دونگا اور وہ لوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ لیگا۔ کہ اُس نے اپنی جان موت کے لئے انڈیل دی اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا اور اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھائے اور گنہگاروں کی شفاعت کی ٭

باب ۵۴

۱ اَے بانجھ تو جو نہیں جنتی تھی خوشی سے للکار۔ تو جو حاملہ نہیں ہوئی وجد کرکے گا۔ اور خوشی سے چلا۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ بیکس چھوڑی ہوئی کی اولاد خصم والی کی اولاد سے زیادہ ہے ٭

۲ اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے ہاں اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا۔ دریغ مت کر اپنی ڈوریاں لمبی اور اپنی میخیں مضبوط کر ٭

۳ اسلئے کہ تو دہنی اور بائیں طرف بڑھیگی۔ اور تیری نسل قوموں کی وارث ہوگی اور اُجاڑ شہروں کو بسائیگی ٭

۴ مت ڈر کہ تو پھر پشیمان نہ ہوگی۔ تو مت گھبرا کہ پھر رسوا نہ ہوگی۔ کہ تو اپنی جوانی کی ننگ بھول جائیگی۔ اور اپنی بیوگی کا عار پھر یاد نہ کریگی ٭

۵ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہے۔ اُس کا نام رب الافواج ہے اور تیرا نجات دینے والا اسرائیل کا قدوس ہے۔ وہ ساری زمین کا خدا کہلائیگا ٭

۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا ہے کہ خداوند نے تجھے جو طلاق کی ہوئی اور دل آزردہ عورت سی ہے۔ اور جوانی میں کی ایک جورو کی مانند جو رد کیگئی ہو پھر بلایا ہے ٭

۷ میں نے ایکدم کے لئے تجھے چھوڑ دیا لیکن اب میں بہت سی مہربانیوں کے ساتھ تجھے سمیٹ لونگا ٭

۸ قہر کی شدت کے حال میں میں نے اپنا مُنہ تجھ سے ایک لحظہ چھپایا پر اب میں ابدی عنایت سے تجھ پر رحم کرونگا۔ خداوند تیرا بچانے والا یوں فرماتا ہے ٭

۹ کہ میرے آگے یہ نوح کے پانی کا سا معاملہ ہے کہ جس طرح میں نے قسم کھائی تھی کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھی نہ آئیگا۔ اُسیطرح اب میں نے قسم کھائی کہ میں تجھ سے پھر کبھی آزردہ نہونگا۔ اور تجھ کو نہ گھڑکونگا ٭

۱۰ پہاڑ تو جاتے رہیں۔ اور کوہ ہل جائیں پر میری مہربانی جو تجھ پر ہے کبھی غائب نہ ہوگی اور میری صلح کا عہد جنبش نہ کریگا۔ خداوند جو تیرا رحم کرنیوالا ہے یوں فرماتا ہے ٭

۱۱ اَے تو جو آزردہ خاطر ہے اور آندھی کی اُچھالی ہوئی ہے اور تسلّی سے محروم ہے دیکھ کہ میں تیرے پتھروں کو سرمے میں لگاؤنگا اور تیری بنیاد نیلموں سے ڈالونگا ٭

۱۲ میں تیری فصیلوں کو لعلوں سے اور تیرے پھاٹکوں کو چمکتے ہوئے جواہر سے اور تیرا سارا احاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناؤنگا ٭

۱۳ اور تیرے سب فرزند بھی خداوند سے تعلیم پائیں گے اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامل ہوگی ٭

۱۴ تو راستبازی سے پائدار ہو جائیگی۔ تو ظلم سے دور رہیگی کہ تو نہ ڈریگی۔ اور گھبراہٹ سے کہ وہ تیرے قریب نہ آئیگی ٭

۱۵ ممکن ہے کہ وہ کبھی اکٹھے آئیں۔ پر میرے حکم سے نہیں۔ جو کوئی تیرے برخلاف جمع ہوں اپنوں کو چھوڑ کے تیری طرف آئیں گے ٭

۱۶ دیکھ میں نے لہار کو پیدا کیا جو کوئلے آگ میں ڈال کے پھونکتا ہے اور اپنے کام کے لئے ہتھیار نکالتا ہے۔ اور غارتگر کو خراب کرنیکے لئے بھی پیدا کیا ٭

۱۷ کوئی ہتھیار جو تیرے برخلاف بنایا گیا کام نہ آئیگا۔ اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلیگی تو اُسے مجرم کریگا۔ یہ خداوند کے بندوں کی میراث ہے۔ اور اُن کی راستبازی مجھ سے ہے۔ خداوند فرماتا ہے

باب ۵۵

۱ ۔ اے سب پیاسو پانی پاس آؤ۔ اور وہ بھی جس کے پاس نقدی نہ ہو۔ آؤ مول لو اور کھاؤ۔ آؤ مے اور دودھ بے زر دیا اور بے قیمت خریدو۔ ۲ تم کس لئے اپنی چاندی کو اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں خرچ کرتے ہو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی مشقت کھینچتے ہو؟ تم میری سنو اور وہ جو اچھی ہے کھاؤ اور تمہارا جی چربی سے لذت لیگا۔ ۳ کان جھکاؤ اور مجھ پاس آؤ۔ سنو تا کہ تمہاری جان زندہ رہے۔ میں تم سے ابدی عہد باندھونگا۔ اور داؤد کی سچی نعمتیں تمہیں دونگا۔ ۴ دیکھو میں نے اُسے قوموں کے لئے گواہ مقرر کیا بلکہ لوگوں کا ایک پیشوا اور فرمانروا۔ ۵ دیکھ تو ایک گروہ جسے تو نہیں جانتا تھا بلائیگا۔ اور وہ گروہیں جو تجھے نہیں پہچانتی تھیں خداوند تیرے خدا اور اسرائیل کے قدوس کے لئے جس نے تجھے جلال بخشا تیرے پاس دوڑتی آئیں گی ✢

۶ جبتک کہ خداوند مل سکتا ہے تم اُسے ڈھونڈھو۔ جبتک کہ وہ نزدیک ہے تم اُسے پکارو۔ ۷ وہ جو شریر ہے اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور خداوند کی طرف پھرے کہ وہ اُسپر رحمت کریگا۔ اور ہمارے خدا کی طرف کہ وہ کثرت سے معاف کریگا ✢

۸ کہ خداوند کہتا ہے۔ میرے خیال تمہارے سے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں۔ ۹ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے اونچے ہیں اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے۔ ۱۰ کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتی ہے۔ اور پھر وہ وہاں نہیں جاتے بلکہ زمین کو بھگوتے ہیں اور اُس کی شادابی اور روئیدگی کے باعث ہوتے تا بونے والے کو بیج اور کھانے والے کو روٹی دے۔ ۱۱ اُسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ مجھ پاس بے انجام نہ پھریگا۔ بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کریگا۔ اور اُس کام میں جس کے لئے میں نے اُسے بھیجا مؤثر ہوگا۔ ۱۲ کیونکہ تم خوشی سے نکلوگے۔ اور سلامتی کے ساتھ روانہ کئے جاؤگے۔ پہاڑ اور کوہ تمہارے آگے پھول کے گائیں گے۔ اور میدان کے سارے درخت تال دینگے۔ ۱۳ کانٹوں کی جگہ سرو نکلیگا اور سدا گلاب کے بدلے آس کے درخت جمیں گے۔ اور یہ خداوند کے نام کے لئے ہوگا۔ ایک ابدی نشان جو کبھی کاٹ ڈالا نہ جائیگا ✢

باب ۵۶

۱ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ تم عدالت کو حفظ کرو اور راستبازی کو عمل میں لاؤ۔ کیونکہ میری نجات آنے پر ہے اور میری راستبازی آشکار ہونے پر۔ ۲ مبارک وہ انسان جو یہ کرتا ہے۔ اور وہ آدمزاد جو اسے پکڑے رہتا۔ جو سبت کو مانتا اور اُسے ناپاک نہیں کرتا۔ اور اپنا ہاتھ ساری بدکاری سے باز رکھتا ہے ✢

۳ اور بیگانے کا فرزند جو خداوند سے مل گیا ہرگز نہ کہے کہ خداوند نے مجھکو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کر دیا۔ اور خوجہ نہ کہے کہ دیکھ میں ایک سوکھا درخت ہوں۔ ۴ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ وہ خوجے جو میرے سبتوں کو مانتے ہیں اور اُن کاموں کو جو مجھے پسند آتے اختیار کرتے ہیں اور میرے عہد پکڑے رہتے ہیں۔ ۵ میں اُنہیں کو اپنے گھر میں اور اپنی چاردیواری کے بیچ یادگار کا ایک نشان اور ایک نام جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بہتر ہے بخشونگا۔ میں ہر ایک کو ایک ابدی نام دونگا جو مٹایا نہ جائیگا۔ ۶ اور بیگانے کی اولاد بھی جنہوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوستہ کیا ہے۔ کہ اُسکی بندگی کریں۔ اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں اور اُس کے بندے ہوں۔ وہ سب جو سبت کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نہ کریں۔ اور میرے عہد کو لئے رہیں۔ ۷ میں اُن کو بھی اپنے مقدس پہاڑ پر لاؤنگا۔ اور اپنی عبادتگاہ میں اُنہیں شادمان کرونگا۔ اور اُن کی سوختنی قربانیاں اور اُن کے ذبائح میرے مذبح پر قبول ہونگے کیونکہ میرا گھر ساری قوموں کی عبادتگاہ کہلائیگا۔ ۸ خداوند یہوواہ جو اسرائیل کے تتربتر کئے ہوؤں کا جمع کرنیوالا ہے۔ یوں فرماتا ہے۔ کہ میں اُن کے سوا جو اُسی کے ہوکے جمع ہوئے ہیں۔ اوروں کو بھی اُس پاس جمع کرونگا ✢

۹ اے دشتی حیوانو تم سب کے سب آؤ۔ کھا لو اے جنگل کے سارے درندو۔ ۱۰ اُس کے نگہبان اندھے ہیں۔ وہ سب جاہل ہیں وہ سب گونگے کتے ہیں۔ جو بھونک نہیں سکتے۔ وہ خواب دیکھنے والے ہیں جو پڑے رہتے ہیں اور اونگھنا دوست رکھتے ہیں۔ ۱۱ اور وہ مر بھوکے کتے ہیں۔ جو کبھی سیر نہیں ہوتے۔ وہ چرواہے ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے۔ وہ سب پھر کے اپنی اپنی راہ لیتے ہیں ہر ایک اپنے اپنے قطعہ پر سے اپنا نفع ڈھونڈھتا ہے۔ ۱۲ ہر ایک کہتا ہے تم آؤ مے لاؤنگا۔ ہم نشے کی ترکیب کو خوب پئیں گے۔ اور کل بھی آج ہی کی صورت ہوگا۔ بلکہ اُس سے بہت بہتر ✢

باب ۵۷

۱ راستباز ہوا ہوتا ہے۔ اور کوئی اُس بات کو اپنے دل میں نہیں لاتا

نہیں لاتا ہے۔ اور دیندار لوگ اُٹھائے جاتے ہیں اور کوئی نہیں سوچتا کہ راستباز اُٹھا لیا گیا۔ کہ آنیوالی آفت سے بچے ۲ وہ سلامتی میں داخل ہوتا۔ وہ اپنے بچھونوں پر چین کرتے جتنے اپنے آگے سیدھے چلے جاتے تھے ۔

۳ پر تم جو ہو سو نزدیک آؤ۔ اے جادوگرنی کے بیٹو۔ اے زانی اور چھنال کے بچو ۴ تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ہو؟ کس پر اپنا منہ پسارتے ہو اور جیبھ نکالتے ہو؟ کیا تم باغی لڑکے اور دغاباز نسل نہیں ہو ۵ جو بتوں کے ساتھ ہر ایک ہرے درخت کے تلے اپنے تئیں اُسکاتے ہو اور طفلوں کو نشیبوں اور چٹانوں کے کراڑوں کے تلے ذبح کرتے ہو؟ ۶ وادی کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ہیں۔ وہ ہی تیرا حصہ ہیں ہاں تو نے انہیں کے لئے تپاون بہایا ہے۔ اور ہدیہ چڑھایا ہے۔ کیا میں ان کاموں سے ٹھنڈا کیا جاؤں ۷ ایک اونچے اور بلند پہاڑ پر تو نے اپنا پلنگ رکھا ہے اور اُسی پر ذبیحہ ذبح کرنیکو چڑھ گئی ۸ اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے پچھواڑے اپنی یادگاری کی علامتیں نصب کیں اور تو نے مجھ سے جدا ہو کے اپنے تئیں دوسرے پر اُگھاڑا ہے ہاں تو چڑھی ہے اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھی بنایا۔ اور اُنکے ساتھ عہد کر لیا ہے۔ تو نے ان کا بستر دوست رکھا ہے تو نے اُس جگہ کو پسند کیا ہے ۹ تو روغن لیکے بادشاہ کے آگے سفر کر گئی ہے اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ہے اور اپنے ایلچی دور دور بھیجے ہیں۔ بلکہ جہنم تک تو نے آپ کو پست کیا ہے ۱۰ تو اپنے سفر کی درازی سے تھک گئی ہے تو بھی تو نے نہیں کہا ہے کہ ناامیدی کی بات ہے۔ تو نے اپنے ہاتھ میں مضبوطی پائی۔ اس لئے تو اُداس نہیں ہوئی ۱۱ اور تو کس سے ڈری اور کس کا خوف کیا۔ کہ تو جھوٹھ بولی۔ اور تو نے مجھے یاد نہیں کیا۔ اور مجھے اپنی خاطر میں نہ رکھا۔ کیا میں ایک مدت سے خاموش نہیں رہا۔ تو بھی تو مجھ سے نڈری ۱۲ میں تیری صداقت کو اور تیرے کاموں کو فاش کرونگا کہ وہ تجھے کچھ نفع نہ بخشیں گے ۔

۱۳ جس وقت تو فریاد کرے گی۔ تیرے بتوں کی جمعیت تجھے چھڑاوے پر ہوا اُن سبھوں کو اُڑا لیجائیگی ایک جھونکا اُنہیں لے جائیگا لیکن وہ جس کا توکل مجھ پر ہے زمین کا مالک ہوگا۔ اور میرے مقدس پہاڑ کو میراث میں پائیگا ۔ ۱۴ تب یہ بات کہی جائیگی

اور سے تم راہ کو اونچی کرو اونچی کرو۔ خوب برابر کرو۔ میرے گروہ کے راستے پر سے اُس چیز کو جو ٹھوکر کھلاتی ہے اُٹھا لیجاؤ ۱۵ کیونکہ وہ جو عالی اور بلند ہے۔ اور ابد الآباد سکونت کرتا ہے۔ جس کا نام قدوس ہے یوں فرماتا ہے۔ میں بلند اور مقدس مکان میں۔ رہتا ہوں۔ اور اُس کے ساتھ بھی جو شکستہ دل اور فروتن ہے۔ کہ عاجزوں کی روح کو جلاؤں اور خاکساروں کے دل کو زندہ کروں ۱۶ کیونکہ میں ہمیشہ نہ جھگڑونگا۔ اور میں سدا غضبناک نہ رہونگا۔ کہ یوں ہی روح میرے حضور بیتاب ہو جاتی اور جانیں جو میں نے بنائیں ۱۷ کہ میں اُس کے لالچ کے گناہ سے غضبناک ہوا۔ سو میں نے اُسے مارا میں نے آپ کو چھپایا۔ اور غصے ہوا۔ اس لئے کہ وہ اُس راہ پر جو اُس کے دل نے نکالی تھی۔ بھٹک کے گیا ۱۸ میں نے اُس کی چالیں دیکھیں اور میں ہی اُسے چنگا کرونگا۔ میں اُس کا راہبر ہونگا اور اُس کو اور اُس کے غمخوار دل کو پھر دلاسا دونگا ۱۹ خداوند کہتا ہے کہ میں لبوں کا پھل پیدا کرتا ہوں۔ سلامتی سلامتی اُس کو جو دور ہے۔ اور اُس کو بھی جو نزدیک ہے۔ اور میں ہی اُسے صحت دونگا ۲۰ لیکن شریر جو ہیں سمندر کی مانند ہیں جو نت موج مارتا اور قرار پکڑ نہیں سکتا جس کا پانی کیچڑ اور چہلا اچھالتا ہے ۲۱ میرا خدا فرماتا ہے کہ شریروں کے لئے سلامتی نہیں ہے ۔

باب ۵۸

۱ گلا پھاڑ کے چلا دریغ نہ کر نرسنگے کی مانند اپنی آواز بلند کر اور میرے لوگوں پر اُن کی بغاوت کو اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کی خطاؤں کو ظاہر کر ۲ کہ وہ روز روز میرے طالب ہیں اور اُس گروہ کی مانند جس نے صداقت کے کام کئے اور اپنے خدا کی سُنتوں کو ترک نہ کیا۔ میری راہوں کا بھید دریافت کرنا چاہتے ہیں وہ صداقت کی شریعتیں مجھ سے طلب کرتے ہیں۔ وہ خدا کی نزدیکی چاہتے ہیں ۔

۳ وہ کہتے ہیں ہم نے کس لئے روزے رکھے؟ تو تو دیکھتا نہیں اور ہم نے کیوں اپنی جان کو دُکھ دیا ہے؟ تو اُس پر لحاظ نہیں رکھتا۔ دیکھو تم اپنے روزے کے دن کام میں مشغول رہتے ہو اور سب طرح کی سخت محنت لوگوں سے کراتے ہو ۴ دیکھو تم اس مقصد سے روزہ رکھتے ہو۔ کہ جھگڑا رگڑا کرو اور خباثت کے مکے مارو اس طرح کا روزہ رکھنا جس طرح آج کے دن رکھتے ہو کہ اپنی آواز بلند کرتے ہو سو نہ چاہئے ۵ کیا یہ وہ روزہ ہے جو میں نے پسند کیا ایسا دن کہ اُس میں آدمی اپنی جان کو دکھ دے۔ اور اپنے سر کو جھاؤ کی

طرح جھکائے۔ اور ٹاٹ اور راکھ بچھائے؟ کیا تُم اِس کو روزہ اور ایسا دن جو خداوند کا منظورِ نظر ہو کہوگے؟ ۶ کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں یہ نہیں کہ ظلم کی زنجیریں توڑیں اور جُوئے کے بندھن کھولیں اور مظلوموں کو آزاد کریں بلکہ ہر ایک جُوئے کو توڑ ڈالیں؟ ۷ کیا یہ نہیں کہ تو اپنی روٹی بھوکوں کو کھلائے اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لائے اور جب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہنائے اور تو اپنے ہم جنس سے رُوپوشی نہ کرے؟

۸ تب تیری روشنی صبح کی مانند پھوٹ نکلیگی اور تیری عافیت کی ترقی جلد ظاہر ہوگی۔ تیری راستبازی تیرے آگے آگے چلیگی اور خداوند کا جلال تیرا چنداول ہوگا۔ ۹ تب تو پکاریگا اور خداوند جواب دیگا تو چلائیگا اور وہ بول اُٹھیگا۔ میں یہاں ہوں اگر تو اُس جُوئے کو اور اُنگلیوں سے اشارہ کرنے کو اور ہرزہ گوئی کو اپنے درمیان سے دور کریگا۔ ۱۰ اور اگر تو اپنے دل کو بھوکے کی طرف مائل کرے۔ اور تو آزردہ دل کو سیر کرے تو تیرا نور تاریکی میں طلوع کریگا اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہوگی۔ ۱۱ اور خداوند سدا تیری راہنمائی کریگا۔ اور خشک سالی میں تیرا جی بھریگا۔ اور تیری ہڈیوں کو پُرزور کریگا۔ سو تو سیراب باغ کی مانند ہوگا۔ اور پانی کے چشمے کی مانند جس کا پانی نہ گھٹے۔ ۱۲ اور وہ جو تیرے ہونگے قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے اور جو بنائیں پشت در پشت اجاڑ پڑیں تو اُنہیں پھر اُٹھائیگا اور تو رخنہ کا بند کرنیوالا اور آبادی کے لئے راہ کا درست کرنیوالا کہلائیگا۔

۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پاؤں روک رکھے۔ اور میرے مقدس دن میں اپنا کام نہ کرے۔ اور سبت کو خوشی اور خداوند کا مقدس اور معظم کہے۔ اور اُس کو بزرگ جانے کہ اپنے کاربار نہ کرے اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے۔ اور بے فائدہ بات چیت میں اُسے نہ کاٹے۔ ۱۴ تب تو خداوند میں مسرور ہوگا۔ اور میں تجھے دنیا کے اونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا۔ اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث سے کھلاؤنگا کیونکہ خداوند ہی کے منہ سے یہ ارشاد ہوا ہے۔

۵۹ باب

۱ دیکھو خداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں کہ بچا نہ سکے۔ اور اُس کا کان بھاری نہیں کہ سُن نہ سکے۔ ۲ بلکہ تمہاری بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جُدائی کرتی ہیں۔ اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے رُوپوش کیا۔ ایسا کہ وہ نہیں سُنتا۔ ۳ کیونکہ تمہارے ہاتھ لہو سے اور تمہاری اُنگلیاں بدکاری سے آلودہ ہیں۔ تمہارے لب جھوٹ بولتے اور تمہاری زبان شرارت کی باتیں بکتی ہے۔ ۴ کوئی انصاف کی بات پیش نہیں کرتا اور کوئی سچائی سے حجت ثابت نہیں کرتا۔ وہ بطالت پر توکل کرتے ہیں۔ اور جھوٹ بولتے ہیں۔ اُنہیں زیاں کا پیٹ ہے وہ بدکاری جنتے ہیں۔ ۵ وہ ناگ کے انڈے سیوتے ہیں اور مکڑی کی طرح جالا تنتے ہیں۔ وہ جو اُن کے انڈوں میں سے کچھ کھائے مر جائیگا۔ اور وہ جو توڑا جائے اُس سے افعی نکلیگا۔ ۶ اُن کے جالے کی پوشاک بن نہیں سکتی۔ وہ اپنی بناوٹ سے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے اُن کے عمل بدکاری کے عمل ہیں اور ظلم کا کام اُنکے ہاتھوں میں ہے۔ ۷ اُن کے پاؤں بدی کی طرف دوڑتے ہیں۔ اور وہ ناحق کی خونریزی پر تیز قدم ہوتے اُن کے اندیشے بدکاری کے اندیشے ہیں۔ تباہی اور خرابی اُنکی راہوں میں ہیں۔ ۸ وہ سلامتی کا راستہ نہیں جانتے اور اُن کی روشوں میں انصاف نہیں۔ وہ اپنے لئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں۔ جو کوئی اُس میں جاتا سلامتی کو نہ پہچانیگا۔

۹ اس لئے راستی ہم سے دور ہے۔ اور انصاف ہمارے نزدیک نہیں پہنچتا۔ ہم روشنی کی راہ تکتے ہیں۔ پر دیکھو تاریکی ہے اور جگمگاہٹ کی پر ہم اندھیرے میں چلتے ہیں۔ ۱۰ ہم دیوار کو اندھے کی طرح ٹٹولتے ہیں۔ ہاں یوں ٹٹولتے ہیں کہ گویا ہماری آنکھیں نہیں۔ ہم دوپہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں۔ کہ گویا رات ہوتی ہے۔ ہم تندرستوں کے درمیان گویا مُردے ہیں۔ ۱۱ ہم ریچھوں کی مانند غراتے ہیں اور کبوتروں کی طرح کُڑھتے ہیں۔ ہم انصاف کی راہ تکتے ہیں پر وہ کہیں نہیں اور نجات کے منتظر ہیں۔ پر وہ ہم سے دور ہے۔ ۱۲ کہ ہماری بغاوتیں تیرے آگے بہت ہیں۔ اور ہمارے گناہ ایک ایک ہم پر گواہی دیتے ہیں کیونکہ ہماری بغاوتیں ہمارے ساتھ ہیں اور ہم اپنی بدکاریوں کو جانتے ہیں۔ ۱۳ کہ ہم نے بغاوت کی ہے۔ اور خداوند سے بے ایمانی کی اور اپنے خدا کی پیروی سے کنارے ہوگئے۔ ہم ظلم اور سرکشی کی باتیں بولتے تھے اور جھوٹی باتیں دل میں تصور کرکے بولتے تھے۔ ۱۴ عدالت تو ہٹائی گئی۔ اور انصاف دور کھڑا ہو رہا۔ صداقت بازار میں گر پڑی۔ اور راستی داخل نہیں ہو سکتی۔ ۱۵ ہاں راستی گم ہو گئی۔ اور وہ جو بدی سے بھاگتا ہے شکار ہو جاتا ہے۔ خداوند نے یہ دیکھا اور اُس کی

نظر میں بُرا معلوم ہوا۔ کہ عدالت نہیں +

۱۶ ۞ اور اُس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں اور تعجب کیا۔ کہ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں۔ سو اُسی کے بازو نے اُس کے لئے نجات حاصل کی

۱۷ اور اُس کی راستبازی ہی نے اُسے سنبھالا ۞ ہاں اُس نے راستبازی کو بکتر کے بدلے پہنا۔ اور نجات کا خود اُس کے سر پر تھا۔ اور اُس نے لباس کی جگہ انتقام کی پوشاک پہنی۔ اور غیرت کا جُبہ اوڑھا ۞

۱۸ جیسے اُن کے اعمال ہیں ویسی اُن کو جزا دیگا اپنے بیریوں پر قہر کریگا۔ اور اپنے دشمنوں کو سزا دیگا۔ ہاں بحری ممالک کو پورا بدلا دیگا ۞

۱۹ تب وہ جو پچھم میں ہیں خداوند کے نام سے ڈریں گے۔ اور وہ جو پورب میں ہیں۔ اُس کے جلال سے جب دشمن باڑھ کی مانند چڑھ آئیگا تو خداوند کی روح اُس کے مقابل ایک نشان کھڑا کریگی +

۲۰ ۞ اور وہ بچانیوالا صیہون میں آئیگا ہاں اُنہیں کے درمیان جو یعقوب میں بدی سے باز آتے خداوند فرماتا ہے ۞

۲۱ کیونکہ میں جو ہوں سو اُن کے ساتھ میرا عہد یہ ہے۔ خداوند فرماتا ہے کہ میری رُوح جو تجھ پر ہے اور میری باتیں جو میں نے تیرے منہ میں ڈالی ہیں تیرے منہ سے اور تیری نسل کے منہ سے اور تیری نسل کی نسل کے منہ سے اب سے لیکے ابد تک جاتی نہ رہیں گی۔ خداوند کا یہی ارشاد ہے +

باب ۶۰

۱ ۞ اُٹھ روشن ہو کہ تیری روشنی آئی۔ اور خداوند کے جلال نے تجھ پر طلوع کیا ہے ۞

۲ کہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائیگی۔ اور تیرگی قوموں پر۔ لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا۔ اور اُسکا جلال تجھپر نمود ہوگا ۞

۳ اور قومیں تیری روشنی میں اور شاہان تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے ۞

۴ اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف نگاہ کر۔ وہ سب کے سب اکٹھے ہوتے ہیں۔ وہ تجھ پاس آتے ہیں تیرے بیٹے دور سے آئیں گے۔ تیری بیٹیاں گود میں اُٹھائی جائینگی ۞

۵ تب تو دیکھیگی اور روشن ہوگی۔ ہاں تیرا دل اُچھلے گا اور کشادہ ہوگا کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف پھر گی۔ اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہوگی ۞

۶ اونٹوں کی قطاریں اور مدیان اور عیفہ کی سانڈنیاں آکے تیرے گرد بیشمار ہونگی۔ وہ سب جو سبا کے ہیں۔ آئینگے۔ وہ سونا اور لبان لائینگے اور خداوند کی تعریفوں کی بشارتیں سُنائیں گے ۞

۷ قیدار کی ساری بھیڑیں تیرے پاس جمع ہونگی۔ نبایوط کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہونگے وہ میری منظوری کے واسطے میرے مذبح پر چڑھائے جائیں گے۔ اور

۸ میں اپنی شوکت کے گھر کو بزرگی دونگا ۞ یہ کون ہیں جو بدلی کیطرح اُڑتے آتے ہیں اور کبوتروں کی مانند اپنی کابک کی طرف ۞

۹ یقیناً بحری ممالک میری راہ تکیں گے۔ اور ترشیش کے جہاز پہلے آئینگے کہ تیرے بیٹوں کو اُن کے روپے اور سونے سمیت دور سے خداوند تیرے خدا اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے لئے لائیں۔ کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی دی ہے ۞

۱۰ اور اجنبیوں کے بیٹے تیری دیواریں اُٹھائیں گے۔ اور اُنکے بادشاہ تیری خدمتگذاری کرینگے۔ اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا۔ پر اپنی مہربانی سے میں تجھ پر رحم کرونگا ۞

۱۱ اور تیرے پھاٹکیں نت کھلی رہیں گی وہ دن رات کبھی بند نہ ہونگی۔ تاکہ قوموں کی دولت کو تیرے پاس لائیں

۱۲ اور اُن کے بادشاہوں کو دھوم دھام کے ساتھ ۞ کہ وہ قوم اور وہ مملکت جو تیری خدمتگذاری نہ کریگی برباد ہو جائیگی۔ ہاں وہ قومیں ایکلخت ہلاک کیجائینگی ۞

۱۳ لبنان کا جلال تجھ پاس آئیگا۔ سرو اور صنوبر اور دیودار ایک ساتھ تاکہ میں اپنے مقدس مکان کو آراستہ کروں۔ اور اپنے پاؤں کی کرسی کو رونق بخشوں ۞

۱۴ اور تیرے غارتگروں کے بیٹے بھی تیرے آگے نہڑے ہوئے آئینگے۔ ہاں وہ سب جنہوں نے تیری تحقیر کی تیرے پاؤں پر پڑینگے۔ اور وہ خداوند کا شہر اسرائیل کے قدوس کا صیہون تیرا نام رکھیں گے +

۱۵ ۞ اُس کے بدلے کہ تو ترک کیگئی۔ اور تجھ سے نفرت ہوئی ایسا کہ کسی آدمی نے تیری طرف گذر بھی نہ کیا۔ میں تجھے شرافت دائمی اور پشت در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا ۞

۱۶ تو قوموں کا دودھ بھی چوس لیگی۔ ہاں بادشاہوں کی چھاتی چوسیگی۔ اور تو جانیگی کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا اور میں یعقوب کا قادر تیرا چھڑانیوالا ہوں ۞

۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا اور لوہے کے بدلے روپا اور لکڑی کے بدلے پیتل اور پتھروں کے بدلے لوہا۔ اور میں تیرے حاکموں کو سلامتی اور تیرے عاملوں کو صداقت بناؤنگا۔

۱۸ ۞ آگے کو کبھی تیری سرزمین میں ظلم کی آواز سُنی نہ جائیگی اور نہ کہ تیری سرحدوں میں خرابی یا بربادی کی۔ تو اپنی دیوارونکا نام نجات اور اپنے دروازوں کا نام ستودگی رکھیگی ۞

۱۹ آگے تیری روشنی دن کو سورج سے اور رات کو تیری چاندنی چاند سے نہ ہوگی بلکہ خداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا ۞

۲۰ تیرا سورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا۔ اور تیرے چاند کا زوال نہ ہوگا کیونکہ خداوند

۲۱ تیرا ابدی نور ہوگا۔ اور تیرے ماتم کے دن آخر ہو جائینگے ۔ اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے۔ وہ ابد تک سرزمین کے وارث اور میری لگائی ہوئی شاخ اور میرے ہاتھ کی کاریگری ٹھہرینگے تاکہ میری بزرگی ظاہر ہو ۔ ۲۲ ایک چھوٹے سے ایکہزار ہونگے اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ ہوگی۔ میں خداوند اُس کے عین وقت میں یہ سب کچھ جلد کرونگا ۔

۶۱ ۱ خداوند خدا کی رُوح مجھ پر ہے۔ کیونکہ خداوند نے مجھے مسح کیا تاکہ میں مصیبت زدوں کو خوشخبریاں دوں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں اور قیدیوں کے لئے چھوٹنے اور بندھوؤں کے لئے قید سے نکلنے کی منادی کروں ۲ کہ خداوند کے سالِ مقبول کا اور ہمارے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں اور اُن سب کو جو غمزدہ ہیں تسلی بخشوں ۳ کہ صیون کے غمزدوں کے لئے ٹھکانا کر دوں۔ کہ اُنکو راکھ کے بدلے پگڑی اور نوحے کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستایش کی خلعت بخشوں تاکہ وہ صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے پودے کہلائیں کہ اُس کا جلال ظاہر ہو ۔ ۴ تب وہ پرانے اُجاڑ مکانوں کی تعمیر کرینگے۔ اور قدیم ویرانوں کو پھر بنا کریں گے۔ اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروں کو پھر بنائینگے جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تھے ۵ پردیسی آکھڑے ہونگے اور تمہارے گلّوں کو چرائینگے۔ اور اجنبیوں کے بیٹے تمہارے ہلواہے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے ۶ پر تم خداوند کے کاہن کہلاؤ گے۔ وہ تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہیں گے۔ تم قوموں کا مال کھاؤ گے۔ اور اُن کی دولت تمہارے تصرّف کے لئے ہوگی ۔

۷ تمہاری خجالت کے عوض دونا ملیگا۔ وہ اپنی رُسوائی کے بدلے اپنے حصے سے خوش ہونگے۔ سو وہ اپنی سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے۔ اور اُنہیں دائمی شادمانی ہوگی ۸ کیونکہ میں خداوند انصاف کو عزیز جانتا ہوں اور غارتگری اور ظلم سے نفرت رکھتا ہوں۔ سو میں سچائی سے اُن کے کاموں کا اجر دونگا اور اُن کے ساتھ ایک ابدی عہد باندھونگا ۹ اور اُنکی نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگی۔ اور اُن کی اولاد اُمتوں کے درمیان۔ سب جو اُنہیں دیکھینگے اقرار کرینگے کہ یہ وہ نسل ہے جسے خداوند نے مبارک کیا ہے ۱۰ میں خداوند سے نہایت شادمان ہونگا۔ میری جان میرے خدا میں مسرور ہوگی کیونکہ اُس نے مجھے نجات کے کپڑے پہنائے اُس نے راستبازی کی خلعت سے مجھے ملبس کیا جس طرح دُلہا

زینت کی چیزوں سے آپ کو سنوارتا ہے۔ اور دُلہن گہنوں سے اپنا بناؤ کرتی ہے ۱۱ کیونکہ جسطرح زمین اپنے پھول اُگاتی ہے۔ اور جسطرح باغ اُن چیزوں کو جو اُس میں بوئی گئی اُگاتا ہے۔ اُسی طرح خداوند یہوواہ صداقت اور ستودگی کو ساری قوموں کے حضور اُگائیگا ۔

۶۲ ۱ صیون کی خاطر میں چُپ نہ رہونگا۔ اور یروشلم کی خاطر میں دم نہ لونگا جبتک کہ اُس کی راستبازی نور کی مانند نہ چمکے اور اُسکی نجات روشن چراغ کیطرح جلوہ گر نہ ہو ۲ تب قومیں تیری راستبازی اور سارے بادشاہ تیری شوکت دیکھیں گے۔ اور تو ایک نئے نام سے کہلایا جائیگا جو خداوند کا منہ خود رکھ دیگا ۳ اور تو خداوند کے ہاتھ میں درخشاں تاج ہوگا۔ اور اپنے خدا کی ہتھیلی میں ایک شاہی افسر ۴ تو آگے کو متروکہ نہ کہلائیگی۔ اور تیری سرزمین کا کبھی پھر ویران نام نہ ہوگا۔ بلکہ تو حفصیبا کہلائیگی۔ اور تیری سرزمین بعولہ کیونکہ خداوند تجھ سے خوش ہے اور تیری زمین خاوندوالی ہوگی ۔ ۵ کہ جسطرح جوان مرد ایک کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہے اسی طرح وہ جو تجھ کو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لیجائینگے۔ اور جسطرح دُلہا دُلہن پر رجھتا ہے۔ اُسی طرح تیرا خدا تجھ پر رجھیگا ۶ اے یروشلم میں نے تیری دیواروں پر نگہبان بٹھلائے ہیں۔ وہ سارے دن اور ساری رات کبھی چُپ نہ رہیں گے۔ تم جو خداوند کا ذکر کرتے ہو چپکے نہ رہو ۷ اور جب تک وہ یروشلم کو قائم نہ کرے اور اُسے دنیا میں ستودہ کرائے اُسے چین کرنے نہ دو ۸ خداوند نے اپنے دہنے ہاتھ اور اپنے قوی بازو کی قسم کھائی ہے۔ کہ یقیناً میں آگے کو تیرا غلّہ تیرے دشمنوں کو نہ دونگا۔ کہ کھائیں اور اجنبی زادے تیری مے جس کے لئے تو نے محنت کھینچی آگے کو نہ پئیں گے ۹ بلکہ وہی جنہوں نے فصل کی ہے اُس میں سے کھائیں گے اور خداوند کی مدح کرینگے۔ اور وہ جو ذخیرہ میں لائے ہیں اُسے میری مقدس بارگاہوں میں پئینگے ۱۰ گذرو آستانوں پر سے گذرو۔ لوگوں کے لئے راہ درست کرو۔ اونچی کرو شاہراہ اونچی کرو۔ پتھر ہٹا دو۔ قوموں کے لئے جھنڈا کھڑا کرو ۱۱ دیکھ خداوند دنیا کی سرحدوں تک منادی کرتا ہے۔ کہ صیون کی بیٹی کو کہو دیکھ تیرا نجات دینے والا آتا ہے دیکھ اُس کا اجر اُس کے ساتھ ہے اور اُس کا کام اُس کے آگے ہے ۱۲ تب وہ مقدس قوم اور خداوند کے چھڑائے ہوئے کہلائیں گے۔ اور تو

منصوبہ کہلائیگی۔ اور وہ شہر جو ترک کیا نہ گیا ۔

۱ یہ کون ہے جو ادوم سے اور سُرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہے؟ یہ جس کا لباس درخشاں ہے۔ اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا ہے؟ یہ میں ہوں جو راستبازی کی شہرت دیتا ہوں۔ اور نجات دینے پر قادر ہوں ۲ کس لئے تیری پوشاک سُرخ ہے۔ اور تیرا لباس اُس شخص کی مانند جو انگور کے کولھو میں روندتا ہے؟ ۳ میں نے تن تنہا انگور کو کولھو میں کچلا۔ اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا۔ ہاں میں نے انہیں اپنے غصّے میں لتاڑا۔ اور اپنے جوش میں اُنہیں روندا۔ اور اُن کا لہو میرے پیراہن پر چھڑکا گیا۔ اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا ۴ کیونکہ انتقام کا دن میرے دل میں ہے۔ اور میرے چھڑائے ہوؤں کا برس آ پہنچا ہے ۵ میں نے نگاہ کی۔ اور کوئی مددگار نہ تھا۔ اور میں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنے والا نہ ہوا۔ سو میرے ہی بازو میرے لئے نجات لایا۔ اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا ۶ ہاں میں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا اور اپنے غضب سے اُنہیں مدہوش کیا۔ اور اُن کے لہو کو زمین پر گرا دیا ۔

۷ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا خداوند ہی کی ستایش کو اُن سب کے مطابق جو خداوند نے ہمیں عنایت کیا ہے اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُس نے اسرائیل کے گھرانے پر اپنی رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق ظاہر کی ہے۔ ۸ کہ اُس نے کہا یقیناً وہ میرے ہی لوگ ہیں ایسے لڑکے جو بیوفائی نہ کرینگے۔ چنانچہ وہ اُنکا بچانیوالا ہوا ۹ اُنکی ساری مصیبتوں میں وہ اُن کا مخالف نہ ہوا۔ پر اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنہیں بچایا۔ اُس نے اپنی الفت اور اپنی محبت سے اُنہیں نجات دی۔ اُس نے اُنہیں اُٹھایا اور قدیم سے ہمیشہ اُنہیں لئے پھرا ۱۰ لیکن وہ باغی ہوئے۔ اور اُنہوں نے اُس کی روح قدس کو غمگین کیا۔ اس لئے وہ اُن کا دشمن ہو گیا۔ اور وہ اُن سے لڑا ۱۱ پھر اُس نے ایّام قدیم کو اور موسیٰ کو اور اُس کی امت کو یاد کیا۔ اور فرمایا وہ کہاں ہے۔ جو اُن کو اپنے گلّے کے چوپانوں سمیت سمندر میں سے باہر لایا؟ وہ کہاں ہے جس نے اپنی روح قدس اُن کے اندر ڈالی؟ ۱۲ جس نے موسیٰ کے دہنے ہاتھ پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا۔ اور اُن کے آگے پانیوں کو چیرا تاکہ اپنا ابدی نام کرے۔ جو ابد تک رہے؟ ۱۳ جس نے گہراؤ میں سے اُنکی راہنمائی کی۔ گھوڑے کی طرح جو بیابان میں ہے اُنہوں نے ٹھوکر نہیں کھائی ۱۴ جس طرح چارپائے نشیب میں اُترتے ہیں اُسی طرح خداوند کی روح اُنہیں آرامگاہ میں لائی۔ اسی طرح تو نے اپنی قوم کی ہدایت کی تاکہ تو اپنے لئے ایک جلیل نام پیدا کرے ۔

۱۵ آسمان پر سے نگاہ کر اور اپنے مقدس اور جلیل مسکن سے دیکھ تیری غیرت اور تیری قوت کہاں ہیں؟ تیری بڑی ... اور تیری رحمتیں جو مجھ پر ہوتی تھیں کیا موقوف کی گئیں؟ ۱۶ یقیناً تو ہمارا باپ ہے۔ اگرچہ ابرہام ہم سے ناواقف ہو اور اسرائیل ہمیں نہ پہچانے تو اے خداوند ہمارا باپ ہے۔ اور تو ہمارا نجات بخشنے والا ہے۔ تیرا نام ابد سے ہے ۔

۱۷ اے خداوند کیوں تو نے ہمیں اپنی راہوں سے گمراہ کیا؟ کیوں تو نے ہمارے دل کو سخت کیا کہ تجھ سے نہ ڈریں؟ اپنے بندوں کی خاطر اپنی میراث کے فرقوں کی خاطر باز آ ۱۸ تیری قوم مقدس تھوڑی مدت تک اُسے قبضے میں رکھتی تھی۔ اور اب ہمارے دشمنوں نے تیرے مقدس کو پامال کیا ۱۹ ہم تو اُن کی مانند ہوئے جن پر تو نے کبھی تسلّط نہیں کیا۔ اور جو تیرے نام سے نہیں کہلاتے ۔

۶۴ باب

۱ کاش کہ تو آسمان کو پھاڑے اور اُتر آئے کہ تیرے حضور میں پہاڑ لرزش کھائیں ۲ جس طرح آگ سوکھی ڈالیوں کو جلاتی ہے اور پانی آگ سے جوش مارتا ہے تاکہ تیرا نام تیرے مخالفوں میں مشہور ہو اور قومیں تیرے حضور میں لرزاں ہوں ۳ جس وقت تو نے ڈراؤنے کام کئے جن کے ہم منتظر نہ تھے تو اُتر آیا۔ اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے ۴ کیونکہ ابتدا سے کسی نے نہ سنا نہ کسی کے کان تک پہنچا اور نہ کسی خدا کو تیرے سوا آنکھوں نے دیکھا۔ جو اپنے انتظار کھینچنے والے کے ساتھ ایسا کچھ کرے ۵ تو اُس سے ملتا ہے جو خوشی کے ساتھ راستبازی کا کام کرتا ہے۔ اور اُن سے جو تیری راہوں میں تجھے یاد رکھتے ہیں۔ دیکھ تو غضبناک ہے۔ کیونکہ ہم نے گناہ کئے۔ لیکن اس [illegible] ابدی ہیں۔ ہم نجات پائینگے ۶ اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری ساری راستبازیاں گندی دھجی کی سی ہیں۔ اور ہم سب پتے کی طرح کملاتے ہیں اور ہماری بدکاریاں آندھی کی مانند ہمیں اُڑا لے گئیں ۷ اور

اس کے کوئی نہیں جو تیرا نام لے۔ جو آپ کو اُبھار کے اُٹھے۔ اور
تیرا آسرا پکڑے۔ پس ہماری بدکاریوں کے سبب تونے اپنا منہ ہم سے
۸ چھپایا اور ہم کو پگھلا ڈالا ؏ تو بھی اے خداوند تو ہمارا باپ ہے۔ ہم
مٹی ہیں اور تو ہمارا کمہار ہے۔ اور ہم سب کے سب تیرے ہاتھ
کے بنائے ہوئے ہیں ✢

۹ ؏ اے خداوند نپٹ غصے مت ہو اور ہماری بدکاریاں سدا
یاد نہ رکھ۔ نگاہ کر دیکھ ہم تیری منت کرتے ہیں۔ ہم سب تیرے لوگ
۱۰ ہیں ؏ تیرے پاک شہر بیابان بن گئے۔ صیہون سنسان ہوا یروشلم
۱۱ ویران ہے ؏ ہمارا مقدس اور خوشنما گھر جس میں ہمارے باپ دادے
تیری ستایش کرتے تھے آگ سے جلایا گیا اور ہماری نفیس چیزیں
۱۲ برباد ہو گئیں ؏ اے خداوند کیا تو اُن چیزوں کے سبب سے آپ کو
روکے گا؟ کیا تو خاموش رہیگا۔ اور ہمکو نپٹ ستاتا رہیگا؟ ✢

باب ۶۵

۱ ؏ میں نے اُنکی طرف توجہ کی جنہوں نے مجھ سے نہ مانگا اُنہوں نے
مجھے پایا جنہوں نے مجھے نہ ڈھونڈھا۔ میں نے ایک گروہ کو جو میرے
۲ نام کی نہیں کہلاتی تھی کہا مجھے دیکھ مجھے دیکھ ؏ میں نے ایک سرکش
گروہ کی طرف جو اپنی فکروں کی پیروی میں ایسی راہ چلتی ہے کہ
۳ اچھی نہیں ہمیشہ اپنے ہاتھوں کو پھیلایا کیا ؏ ایسی گروہ کی طرف
جو سدا میرے منہ پر مجھے کھجی کے غصہ دلاتی تھی۔ اور باغوں میں
۴ قربانیاں کرتی تھی۔ اور کھپروں پر خوشبوئی جلاتی تھی ؏ جو قبروں
میں بیٹھتی تھی۔ اور گوروں میں رات کو کاٹتی تھی۔ جو سوأروں کا
گوشت کھاتی تھی اور نفرتی چیزوں کا شوربا اُن کے باسنوں میں تھا
۵ ؏ اور کہتی تھی ادھر ہی کھڑا رہ میرے نزدیک مت آ۔ کیونکہ میں تجھ سے
زیادہ پاک ہوں۔ یہ ایسے ہیں جیسے دھواں میری ناک کے لئے اور
۶ جیسے آگ جو دن بھر جلا کرتی ہے ؏ دیکھو میرے آگے یہ قلمبند ہوا
ہے۔ سو میں چپ نہ رہونگا۔ میں بدلا دونگا۔ بلکہ اُن کی گود میں
۷ بھی بدلا دونگا ؏ تمہاری بدکاریوں کا اور تمہارے باپ دادوں
کی بدکاریوں کا بدلا ایک ساتھ۔ خداوند فرماتا ہے۔ کیونکہ وہ
پہاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے اور ٹیلوں پر میری تکفیر کرتے تھے۔
اُن کے اگلے کاموں کا بدلا میں اُن کی گود میں ناپ کے دونگا ✢

۸ ؏ خداوند یوں فرماتا ہے۔ جس طرح سے شیرۂ انگوروں
کے خوشے میں موجود ہے۔ اور کوئی کہتا ہے اُسے خراب نہ کر کہ
اُس میں برکت ہے۔ اُسی طرح میں اپنے بندوں کی خاطر

کرونگا اور اُن سبھوں کو ہلاک نہ کرونگا ؏ اور میں یعقوب میں سے ایک
۹ نسل نکالونگا۔ اور یہوداہ میں سے جو میرے پہاڑ کے وارث ہوں اور
میرے برگزیدے اُس کے وارث ہونگے۔ اور میرے بندے وہاں
۱۰ بسیں گے ؏ اور شارون گلوں کا گھر ہوگا۔ اور عکور کا نشیب بیلوں
کے بیٹھنے کا مقام میرے اُن لوگوں کے لئے جو میرے طالب ہوئے
۱۱ ؏ لیکن تم جو خداوند کو چھوڑتے ہو اور میرے مقدس کوہ کو فراموش
کرتے ہو اور اقبال کے لئے دسترخوان تیار کرتے ہو۔ اور تقدیر کے
۱۲ لئے جام بھرتے ہو ؏ میں تمہیں گن گن کے تلوار کے حوالے کرونگا
اور تم سب ذبح ہونے کے لئے جھک جاؤگے۔ یہی ہوگا۔ اس لئے کہ
جب میں نے بلایا تم نے جواب نہیں دیا۔ جب میں نے کہا تم نے نہ سنا
بلکہ میری آنکھوں کے آگے بدی کی اور وہ چیز پسند کی کہ جس سے میں
۱۳ ناخوش ہوا ؏ اس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میرے
بندے کھائیں گے پر تم بھوکے رہوگے۔ دیکھو میرے بندے پئیں گے
پر تم پیاسے رہوگے۔ اور دیکھو میرے بندے شادمان ہونگے پر تم
۱۴ پشیمان ہوگے ؏ دیکھو میرے بندے دل کی خوشی سے گائیں گے۔ پر
تم دلگیری کے سبب نالہ کروگے اور جانکاہی سے واویلا کروگے۔
۱۵ ؏ اور تم اپنا نام اپنے پیچھے چھوڑوگے جو میرے برگزیدوں پر لعنت کا
باعث ہوگا۔ کیونکہ خداوند یہوواہ تمکو قتل کریگا۔ اور اپنے بندوں کو
۱۶ دوسرے نام سے بلائیگا ؏ یہاں تک کہ جو کوئی اپنی زمین میں اپنی دعائے
خیر کرے سچے خدا کے نام سے اپنی دعائے خیر کریگا۔ اور جو کوئی زمین
میں قسم کھائے سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا۔ کیونکہ اگلی مصیبتیں
فراموش ہو گئیں۔ اور وہ میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں ✢

۱۷ ؏ کہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں۔ اور
جو آگے تھے اُن کا پھر ذکر نہ ہوگا۔ اور وہ خاطر میں پھر نہ آئینگے
۱۸ ؏ بلکہ تم میری اس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو۔ کیونکہ
۱۹ دیکھو میں یروشلم کو خوشی اور اُس کے لوگوں کو خرمی بناؤنگا ؏ اور میں
یروشلم سے خوش ہونگا۔ اور اپنے لوگوں سے مسرور۔ اُس میں رونے
۲۰ کی صدا کبھی پھر سنی نہ جائیگی اور نہ نالہ کی ؏ سو آگے کو وہاں
ایسا کوئی لڑکا نہ ہوگا جو کم عمر رہے اور نہ ایسا کوئی بڈھا جو اپنی عمر
پوری نہ کرے۔ کیونکہ وہ لڑکا ہی ہوگا جو سو برس کا ہوکے مرے پر
۲۱ گنہگار جو سو برس کے ہوکے مرجائیں وہ ملعون ہونگے ؏ وہ گھر
بنائینگے اور اُن میں بسیں گے۔ وہ تاکستان لگائینگے۔ اور

۲۲ اُن کے میوے کھائیں گے ❊ اور ایسا نہ ہوگا کہ وہ بنائیں اور دوسرا بسے۔ اور وہ لگائیں اور دوسرا کھائے۔ کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کی مانند ہونگے۔ اور میرے برگزیدے اپنے ہاتھوں کے ۲۳ کام سے خود فائدہ اُٹھائیں گے ❊ اُن کی مشقت بےثمرہ نہوگی اور وہ لڑکے نہ جنیں گے جو ناگہاں ہلاک ہوں کیونکہ وہ اپنی اولاد سمیت ۲۴ خداوند کے مبارکوں کی نسل ٹھہریں گے ❊ اور ایسا ہوگا کہ پیشتر اُس سے کہ وہ پکاریں میں جواب دونگا۔ اور وہ ہنوز کہہ نہ چکیں گے کہ میں سُن لونگا ۲۵ ❊ بھیڑیا اور برّہ ایک ساتھ چریں گے اور شیر ببر بیل کی مانند گھاس کھائیگا لیکن سانپ جو ہے سو خاک کھائیگا۔ وہ میرے سارے مقدس پہاڑ پر نہ ضرر پہنچائینگے۔ اور ہلاک نہ کرینگے خداوند فرماتا ہے ❊

باب ۶۶

۱ ❊ خداوند یوں فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت ہے۔ اور زمین میرے پاؤں رکھنے کی چوکی۔ وہ گھر کہاں ہے کہ میرے واسطے بنایا جاتا۔ ۲ اور میری آرامگاہ کہاں ہے ❊ کہ یہ سب چیزیں تو میرے ہاتھ نے بنائیں اور یہ سب موجود ہوئی ہیں۔ خداوند فرماتا ہے۔ لیکن میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا اُسی پر جو غریب اور شکستہ دل ہے۔ اور میرے ۳ کلام کے سبب کانپ جاتا ہے ❊ وہ جو بیل ذبح کرتا اُسکی مانند ہے جسنے ایک آدمی کو مار ڈالا۔ اور وہ جو ایک برّہ قربانی کرتا ہے اُسکی مانند ہے جسنے ایک کتّے کی گردن کاٹی ہے جو ہدیہ چڑھاتا ہے۔ ایسا ہے جیسا اُس نے سوار کا لہو گذرانا ہے۔ وہ جو یادگاری کے لئے لبان نذر دیتا اُسکی مانند ہے جس نے بت کو مبارک کہا ہے۔ ہاں اُنھوں نے اپنی ۴ راہیں چُن لیں۔ اور اُنکے جی اُنکی نفرتی چیزوں سے مسرور ہیں ❊ میں بھی اُن کے لئے مصیبتوں کو چُن لونگا۔ اور جن سے وہ ڈرتے ہیں اُنہیں اُن پر ڈالونگا۔ کیونکہ جب میں نے پکارا۔ تو کسی نے جواب نہ دیا۔ جب میں نے کہا تو اُنھوں نے نہ سُنا۔ بلکہ اُنھوں نے میری آنکھوں کے آگے شرارت کی اور اُس بات کو اختیار کیا جس سے میں ناخوش تھا ❊

۵ ❊ خداوند کی بات سنو۔ اے تم جو اُس کے کلام کے سبب کانپتے ہو۔ تمہارے بھائی جو تم سے کینہ رکھتے اور میرے نام کے واسطے تمہیں خارج کر دیتے ہیں کہتے ہیں خداوند کی تمجید کی جائے۔ پر وہ تمہاری خوشی ۶ سے شرمندہ ہونگے ❊ وہ جو شہر سے شور کی آواز۔ ہیکل سے ایک آواز۔ یہ خداوند کی آواز ہے جو اپنے ۷ دشمنوں کو بدلا دیتا ہے ❊ پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگیں وہ جنی پڑی۔ اور اُس سے آگے کہ وہ درد کھائے۔ اسکو فرزند نرینہ

۸ پیدا ہوا ❊ ایسی بات کس نے سُنی؟ ایسی چیزیں کس نے دیکھیں؟ کیا ہو سکتا ہے کہ زمین کو ایک دن میں جننے کا درد لگے۔ یا ایکبارگی ایک گروہ پیدا ہو؟ کیونکہ جونہیں صیہون کو درد لگے وہیں وہ اپنے ۹ بچے جن چکی ❊ کیا میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں۔ اور پھر اُسے نہ جناؤں؟ خداوند فرماتا ہے۔ کیا میں جو جناتا ہوں۔ جننے سے باز ۱۰ رکھوں؟ تمہارا خدا کہتا ہے ❊ تم یروشلم کے ساتھ خوشی کرو۔ اور اُس کے سبب شادمانی کرو۔ تم سب جو اُس سے محبت رکھتے ہو اُس کے ساتھ نہایت خوش ہو۔ تم سب جو اُس کے لئے ماتم کرتے ۱۱ تھے ❊ تاکہ تم چوسو اور اُس کے تسلی دینے والے پستانوں سے سیر ۱۲ ہو تاکہ تم نچوڑو اور اُس کی شوکت کی فراوانی سے حظ اُٹھاؤ ❊ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں سلامتی نہر کی مانند اور قوموں کی دولت باڑھ کی مانند اُس پاس رواں کرونگا۔ تب تم اُنہیں چوسوگے اور بغل ۱۳ میں اُٹھائے جاؤگے اور گھٹنوں پر کُدائے جاؤگے ❊ جسطرح ماں اپنے بیٹے کو دلاسا دیتی ہے۔ اُسی طرح میں تمہیں دلاسا دونگا۔ یروشلم ہی میں ۱۴ تم تسلی پاؤگے ❊ اور جب تم یہ دیکھوگے تو تمہارا دل خوش ہوگا۔ اور تمہاری ہڈیاں سبزے کی مانند نشوونما کرینگی۔ اور خداوند کا ہاتھ اپنے ۱۵ بندوں پر ظاہر ہوگا پر اُس کا غصہ دشمنوں پر بھڑکیگا ❊ کیونکہ دیکھو خداوند آگ لئے ہوئے آئیگا۔ اور اُس کی گاڑیاں گردباد کی مانند ہونگی۔ تاکہ جوش سے اپنے غصہ اور آتش کے شعلوں سے اپنی قہر ۱۶ اُنپر لائے ❊ کہ آگ سے اور اپنی تلوار سے خداوند سارے بشر کا ۱۷ مقابلہ کریگا۔ اور خداوند کے مقتول بہت سے ہونگے ❊ وہ جو باغوں کے بیچ میں ایک کی پیروی میں اپنے تئیں پاک اور طاہر کرتے ہیں اُن کے درمیان جو سؤر کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوہا کھاتے ہیں۔ وہ سب کے سب فنا ہو جائیں گے۔ ۱۸ خداوند فرماتا ہے ❊ پر میں جو ہوں سو اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور ہیں۔ اور ایسا ہوگا کہ میں ساری اُمتوں کو اور اہلِ زبان کو جمع کرونگا۔ اور وہ آئینگے۔ اور میرا جلال دیکھینگے ❊ ۱۹ اور میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کرونگا۔ اور میں اُن کو جو اُن میں سے بچ نکلیں قوموں کی طرف بھیجونگا۔ یعنی ترسیس اور پول اور لود کو جو تیرانداز ہیں اور توبل اور یونان کو اور دُور کے بحری ممالک کو جنھوں نے میری خبر نہیں سُنی۔ اور میرا جلال نہیں دیکھا وہ قوموں میں میرا جلال

[۲۰] میرا جلال بیان کریں گے ۞ اور خداوند فرماتا ہے کہ وہ تمہارے سارے بھائیوں کو ساری قوموں میں سے گھوڑوں پر اور گاڑیوں پر۔ اور میانوں میں اور خچروں پر۔ اور سانڈنیوں پر بٹھلا کے خداوند کے ہدیے کے لئے یروسلم میں میرے کوہ مقدس کو لائیں گے۔ جس طرح سے بنی اسرائیل پاک برتنوں میں ہدیۃ خداوند کے گھر میں لاتے ہیں ۞ [۲۱] اور خداوند فرماتا ہے کہ میں اُن میں سے کاہن اور لاوی ہونے کے لئے لونگا ۞ [۲۲] کیونکہ جس طرح سے نئے آسمان اور نئی زمین جو میں بناؤنگا میرے حضور قائم رہیں گے اُسی طرح تمہاری نسل اور تمہارا نام باقی رہے گا۔ خداوند فرماتا ہے ۞ [۲۳] اور ایسا ہوگا۔ کہ ایک نئے چاند سے دوسرے تک اور ایک سبت سے دوسرے تک سارے بشر عبادت کے لئے میرے حضور آئیں گے۔ خداوند فرماتا ہے ۞ [۲۴] اور وہ نکل نکل کے اُن لوگوں کی لاشوں پر جو مجھ سے باغی ہوئے نظر کرینگے۔ کیونکہ اُن کا کیڑا نہ مریگا اور اُن کی آگ نہ بجھے گی۔ اور سارے بشر کو اُن سے نفرت آئے گی ✢

یرمیاہ نبی کی کتاب

باب ۱

۱ خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی باتیں جو بنیمین کی مملکت میں عنتوت کے کاہنوں میں سے تھا ۔ ۲ جس پر خداوند کا کلام امون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں اُسکی بادشاہت کے تیرھویں برس میں نازل ہوا ۔ ۳ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں بھی یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں برس کے تمام ہونے تک یروشلم کے لوگوں کے اسیر ہو جانے تک جو پانچویں مہینے میں تھا نازل ہوتا رہا ۔ ۴ تب خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُس نے کہا ۔ ۵ کہ پیشتر اس سے کہ میں نے تجھے پیٹ میں خلق کیا ۔ میں تجھے جانتا تھا اور رحم سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا ۔ اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا ۔ ۶ تب میں نے کہا اے خداوند یہوواہ دیکھ میں بول نہیں سکتا ۔ کیونکہ میں لڑکا ہوں ۔ ۷ پر خداوند نے مجھکو فرمایا مت کہہ کہ میں لڑکا ہوں ۔ کیونکہ جن جن کے پاس میں تجھے بھیجونگا تو جائیگا ۔ اور سب کچھ جو میں تجھے فرماؤنگا تو کہیگا ۔ ۸ تو اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر ۔ کیونکہ خداوند کہتا ہے میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں ۔ ۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھا کے میرا منہ چھوا ۔ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ دیکھ میں نے اپنی باتیں تیرے منہ میں ڈالیں ۔ ۱۰ دیکھ آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اختیار دیا کہ اُکھاڑے اور ڈھاوے اور ہلاک کرے ۔ اور گراوے اور بنائے اور لگائے ۔

۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُس نے کہا ۔ کہ اے یرمیاہ تو کیا دیکھتا ہے؟ میں بولا کہ بادام کے درخت کی ایک ڈالی دیکھتا ہوں ۔ ۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تو نے خوب دیکھا ۔ کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لئے سویرے بیدار رہونگا ۔ ۱۳ دوسری بار خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔ اور اُس نے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے کہا ابلتی ہوئی دیگ دیکھتا ہوں ۔ جس کا منہ اُتر کی طرف سے ہے ۔ ۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُتر کی طرف سے وہ آفت آئیگی ۔ جو اس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگی ۔ ۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہے ۔ کہ دیکھ میں اُتر کی بادشاہتوں کے سارے خاندانوں کو بلاؤنگا ۔ اور وہ آئینگے اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروشلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے کی راہ پر ۔ اور اُس کی سب دیواروں کے گرداگرد اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل قائم کریگا ۔ ۱۶ اور میں اُنکی ساری شرارت کی بابت کہ اُنہوں نے مجھے چھوڑا ہے ۔ اور غیر معبودوں کے سامنے لبان جلایا اور اپنے ہی ہاتھوں کے کاموں کو سجدہ کیا ۔ اپنی عدالت ظاہر کر کے اُن پر حکم دونگا ۔

۱۷ اس لئے تو اپنی کمر باندھکے اُٹھ کھڑا ہو اور جو کچھ میں تجھے فرماؤں اُن سے کہہ ۔ اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر ۔ نہ ہو کہ میں تجھے اُن کے سامنے سراسیمہ کروں ۔ ۱۸ کیونکہ دیکھ میں آج کے دن تجھکو ساری سرزمین کے مقابل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے مقابل اور اُسکے امیروں کے مقابل اور اُسکے کاہنوں کے مقابل اور ملک کے لوگوں کے مقابل ایک حصین شہر اور لوہے کا ستون اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں ۔ ۱۹ وہ تیرے ساتھ لڑینگے لیکن تجھپر غالب نہونگے کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں تیرے بچانے کو تیرے ساتھ ہوں ۔

باب ۲

۱ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا ۔ اور اُس نے کہا کہ تو جا ۔ ۲ اور یروشلم کے سنتے ہوئے پکار کے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں تیری بابت تیری جوانی کی مہربانی اور تیرے بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں ۔ جبکہ تو بیابان میں ہاں اُس سرزمین میں جہاں کھیتی نہ تھی میرے پیچھے پیچھے چلی ۔ ۳ اسرائیل خداوند کا مقدس اور اُسکی

افزایش کا پہلا پھل تھا۔ سب جو اُسے نگلتے تھے گنہگار ٹھہرے اُن پر بلا آئی خداوند فرماتا ہے ۞

۴ اے اہلِ یعقوب اور اہلِ اسرائیل کے سب خاندانو خداوند کا کلام سُنو ☩

۵ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھ میں کونسی ناانصافی پائی۔ جو وہ مجھ سے دُور بھاگ گئے۔ اور بطالت کے پیرو ہوئے۔ اور آپ باطل ہو گئے ۞

۶ اور اُنہوں نے نہیں کہا کہ خداوند کہاں ہے۔ جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا اور بیابان میں اور بنجر میں اور گڑھوں کی زمین میں خشکی اور موت کے سایہ کی سرزمین میں جہاں سے کوئی نہیں گذرتا۔ اور کوئی آدمی بود و باش نہیں کرتا۔ ہمیں لے گیا ۞

۷ اور میں تمکو باغ والی زمین میں لایا۔ کہ تم اُس کے میوے اور اُس کے اچھے پھل کھاؤ پر تمنے داخل ہو کے میری زمین ناپاک کی اور میری میراث کو مکروہ کر دیا ۞

۸ کاہنوں نے نہیں کہا کہ خداوند کہاں ہے؟ اور اُنہوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجھے نہ جانا اور چرواہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ اور نبیوں نے بعل کا نام لیکے نبوّت کی۔ اور اُن چیزوں کی پیروی کی جو کہ فائدہ نہیں بخشتیں ۞

۹ اس لئے خداوند فرماتا ہے میں پھر تم سے بگاڑ کرونگا۔ اور تمہارے لڑکوں کے لڑکوں سے بھی بگاڑ کرونگا ۞

۱۰ کیونکہ پار گذر کے کتیّوں کے ساحلوں میں دیکھو اور قیدار میں بھیج کے خوب سوچو اور دیکھو کہ ایسی بات کہیں ہوئی جیسی کہ یہ بات ہے ۞

۱۱ کیا کسی قوم نے اپنے اِلٰہوں کو جو حقیقت میں خدا نہیں بدل ڈالا؟ پر میری قوم نے اپنے جلال کو اُس سے جو بے نفع ہے بدلا ۞

۱۲ اے آسمانو اس سے متعجب ہو جاؤ اور بشدّت حیران ہو۔ نہایت مضطرب ہو۔ خداوند فرماتا ہے ۞

۱۳ کیونکہ میرے لوگوں نے دو بُرائیاں کیں۔ اُنہوں نے مجھ جیتے پانی کے سوتے کو چھوڑ دیا۔ اور اپنے لئے حوض کھودے ہیں ٹوٹے ہوئے حوض جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا ☩

۱۴ کیا اسرائیل غلام تھا؟ کیا وہ خانہ زاد تھا؟ وہ کیوں لُٹا گیا؟ ۞

۱۵ جوان شیر ببر اُس پر غراتے وہ اپنی آواز سُناتے ہیں اور اُس کا ملک اُجاڑ دیتے۔ اُس کے شہر جل گئے وہاں کوئی بسنے والا نہ رہا ۞

۱۶ بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی تیرے سر کی چاندی کو کھا جاتے ہیں ۞

۱۷ کیا تو یہ اپنے اوپر نہیں لایا ہے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا۔ جس وقت وہ تجھ کو راہ میں لیجاتا تھا؟ ۞

۱۸ اور اب سیحور کا پانی پینے کو تجھے مصر کی راہ میں کیا کام ہے؟ اور نہر فرات کا پانی پینے کو تجھے اسور کی راہ میں کیا کام ہے؟ ۞

۱۹ تیری ہی شرارت تیری تادیب کریگی اور تیری برگشتگی تجھ کو سزا دیگی۔ جان اور دیکھ کہ یہ بُرا اور بے نہایت تلخ کام ہے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا ہے۔ اور کہ میرا خوف تجھکو نہیں خداوند ربّ الافواج فرماتا ہے ۞

۲۰ کیونکہ مدت ہوئی کہ تو نے اپنے جوئے کو پھاڑ ڈالا۔ اور بندھنوں کو توڑ دیا اور کہا کہ میں تابع نہ رہونگی ہاں ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے تو زنا کرنے کو لیٹتی ہے ۞

۲۱ میں نے تجھے ایک ستھری تاک لگایا۔ بالکل سچّا بیج۔ پھر تو کیونکر اوپری انگور کی کم قدر لتا میرے لئے بن گئی ۞

۲۲ ہر چند تو اپنے کو سجّی سے دھوئے اور بہت سی ریٹھہ استعمال کرے تو بھی خداوند خدا کہتا ہے۔ تیری شرارت کا داغ میرے حضور بنا رہتا ہے ۞

۲۳ تو کیونکر کہتی ہے کہ میں ناپاک نہیں ہوں۔ میں نے بعلیم کی پیروی نہیں کی؟ وادی میں اپنی روش دیکھ اور جو کچھ تو نے کیا ہے معلوم کر۔ تو ایک تیز رو اونٹنی کی مانند ہے جو مست ہو کے اِدھر اُدھر دوڑتی ہے ۞

۲۴ مادہ گورخر کی مانند جس کی عادت ہے کہ دشت میں رہے۔ اور جو ہوس کے مارے ہوا سونگھتی ہے اُس کی مستی کی حالت میں کون اُسے پھرا سکتا ہے؟ اُس کے ڈھونڈھنے والے تھک نہیں جاتے۔ اُس کے مہینے میں وہ اُسے پائیں گے ۞

۲۵ تو اپنے پاؤں کو روک کہ وہ بے جوتی نہ ہو جائیں اور اپنے گلے کو کہ پیاس نہ لگے۔ لیکن تو نے کہا کہ نہیں میری کچھ بات ہے ایسا نہیں کیونکہ میں بیگانوں پر عاشق ہوئی ہوں اور اُن کے پیچھے چلوں گی ۞

۲۶ جیسا کہ چور جب پکڑا جاتا ہے رسوا ہوتا ہے۔ ویسا ہی اسرائیل کا گھرانا وہ اور اُن کے بادشاہ اُن کے امیر اور اُن کے کاہن اور اُن کے نبی رسوا ہوتے ہیں ۞

۲۷ جو کہ کاٹھ سے کہتے ہیں کہ تو میرا باپ۔ اور پتھر کو کہ تو مجھے جنتی ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی۔ اور منہ نہیں۔ پر اپنی مصیبت کے وقت وہ کہیں گے کہ اُٹھ کے ہم کو بچا ۞

۲۸ پر تیرے معبود کہاں ہیں جنہیں تو نے اپنے لئے بنایا؟ وہ اُٹھیں اگر تیری مصیبت کے وقت تجھے بچا سکیں۔ کیونکہ اے یہوداہ جتنے تیرے شہر ہیں اتنے تیرے معبود ہیں ۞

۲۹ تم کاہے کو مجھ سے حجت کرو گے؟ تم سب مجھ سے پھر گئے ہو۔ خداوند کہتا ہے۔

۳۰ میں نے تمہارے لڑکوں کو عبث مارا پیٹا ہے۔ وہ تربیت پذیر نہ ہوئے۔ تمہاری ہی تلوار پھاڑنے والے شیر ببر کی مانند تمہارے نبیوں کو کھا گئی ہے ✣

۳۱ اے تم جو اس پشت کے ہو خداوند کے کلام پر لحاظ کرو۔ کیا میں اسرائیل کے لئے بیابان یا تاریکی کی زمین ہوا؟ میرے لوگ کیوں کہتے کہ ہم جہاں چاہتے پھرتے ہیں پھر تیرے پاس نہ آئینگے ۳۲ کیا کنواری اپنے گہنے یا دلہن اپنا پٹکا بھول سکتی ہے؟ پر میرے لوگ بیشمار دنوں سے مجھ کو بھول گئے ۳۳ تو اپنی راہ کیوں نکالتی ہے۔ کہ عشق کا سراغ لے؟ یقیناً تو نے فاحشوں کو بھی اپنی راہیں سکھلائیں ۳۴ تیرے ہی دامنوں میں بیگناہ مسکینوں کا خون بھی پایا جاتا ہے۔ میں نے اُسے بڑی تلاش سے نہیں پایا۔ بلکہ اُن سبھوں میں علانیہ دیکھا ۳۵ باوجود اس کے تو کہتی ہے کہ اس لئے کہ میں بے قصور ہوں اُس کا غضب یقیناً مجھ پر سے پلٹ جائیگا۔ دیکھ میں تجھ پر حجت ثابت کرونگا۔ اس تیرے کہنے سے کہ میں نے گناہ نہیں کیا ۳۶ تو اپنی راہ بدلنے کو کیوں اتنی ڈانواں ڈول پھرتی ہے؟ مصر سے بھی تو شرمندہ ہوگی۔ جیسے اسور سے تو شرمندہ ہوئی ۳۷ وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے نکل جائیگی۔ کیونکہ خداوند نے اُنہیں جن پر تو نے اعتماد کیا حقیر جانا اور تو اُن سے کامیاب نہ ہوگی ✣

باب ۳

۱ کہاوت ہے کہ اگر کوئی مرد اپنی جورو کو نکالے اور وہ اُس کے یہاں سے جا کے دوسرے مرد کی ہو جائے تو کیا وہ پہلا اُس پاس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین نہایت ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تو نے بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کیا۔ تو بھی میری طرف پھر۔ خداوند فرماتا ہے ۲ پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا اور دیکھ کونسی جگہ ہے۔ جہاں تو نے صحبت نہ اُٹھائی عرب کی مانند جو بیابان میں ہے تو اُن کے لئے راہوں پر بیٹھی تو نے اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا ۳ اس لئے بارش نہیں ہوئی اور آخری برسات نہیں ہوئی۔ تیری پیشانی پر فاحشہ کی سی ہے۔ اور تو شرم نہیں مانتی ہے ۴ کیا اب تو پکار کے مجھے نہیں کہیگی کہ اے میرے باپ تو میری جوانی کا راہبر تھا ۵ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟ کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھ چھوڑیگا؟ دیکھ تو ایسی باتیں تو کہہ چکی۔ لیکن تجھ سے جتنا ہو سکا برے کام کئے ✣

۶ یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں بھی خداوند نے مجھ سے کہا کیا تو نے دیکھا ہے کہ برگشتہ اسرائیل نے کیا کیا ہے؟ وہ ہر ایک اونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے گئی اور وہاں زناکاری کی ۷ اور جب وہ یہ سب کچھ کر چکی تو میں نے کہا کہ میری طرف پھر آ۔ پر وہ نہ پھری۔ اور اُس کی بیوفا بہن یہوداہ نے یہ حال دیکھا ۸ پھر میں نے دیکھا کہ جب اسی باعث سے کہ اُس نے زناکاری کی تھی۔ میں نے برگشتہ اسرائیل کو نکالا۔ اور اُسے طلاقنامہ لکھدیا۔ باوجود اس کے اُسکی بیوفا بہن یہوداہ نہ ڈری بلکہ اُس نے بھی جا کے چھنالا کیا ۹ اور ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے چھنالے کی بُرائی سے زمین کو ناپاک کیا۔ اور پتھر اور لکڑی کے ساتھ زناکاری کی ۱۰ اور باوجود اس سب کے اُسکی بیوفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری بلکہ ریا سے خداوند کہتا ہے ۱۱ اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ برگشتہ اسرائیل نے بیوفا یہوداہ سے زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا ہے ✣

۱۲ جا اور اُتر کی طرف پکار کے کہہ خداوند فرماتا ہے۔ کہ اے برگشتہ اسرائیل پھر آ۔ میں آگے کو تم کو نہ گھُڑکونگا کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں رحیم ہوں۔ میں سدا تک اپنا غضب رکھ نہ چھوڑونگا ۱۳ صرف اپنی بدکاری کا اقرار کر خداوند فرماتا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہے۔ اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے بیگانوں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری اور میری آواز نہیں سُنی ۱۴ خداوند فرماتا ہے۔ اے برگشتہ لڑکو اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا ہے۔ تو بھی پھر آؤ۔ اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک اور ایک گھرانے میں سے دو دو لیکے تمہیں صیہون میں لے آؤنگا ۱۵ اور میں تم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دونگا۔ اور وہ تمہیں دانائی اور سمجھداری سے چرائیں گے ۱۶ اور ایسا ہوگا۔ خداوند فرماتا ہے کہ جب اُن دنوں میں تم ملک میں بڑھوگے اور بہت ہوگے تب وہ پھر نہ کہیں گے کہ خداوند کے عہد کا صندوق۔ اُس کا خیال بھی کبھی اُن کے دل میں نہ آئیگا وہ ہرگز اُسے یاد نہ کریں گے۔ اور اُسکے نہ ہونے سے دریغ نہ کریں گے۔ اور وہ پھر بنایا نہ جائیگا ۱۷ اُس وقت یروشلم خداوند کا تخت کہلایا جائیگا۔ اور اُس میں یروشلم ہی میں ساری قومیں خداوند کے نام سے جمع ہونگی۔ اور وہ پھر اپنے

بُرے دل کی ہٹ دھرمی کی پیروی نہ کرینگے ۱۸ اُنہیں دنوں میں یہوداہ کا گھرانا اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا وہ مل کے اُتر کی زمین میں سے اُس زمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو میراث میں دیا آئینگے ۱۹ پر میں نے کہا کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے درمیان شامل کروں اور زمین دلچسپ قوموں کی سب سے نفیس میراث تجھے دوں؟ پھر میں نے کہا کہ تو مجھے اپنا باپ کہہ کے پکاریگی۔ اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ ہوگی +

۲۰ تو بھی جس طرح جورو بیوفائی سے اپنے خصم کو چھوڑ دیتی ہے۔ اسی طرح سے تم نے اَے اسرائیل کے گھرانے مجھ سے بیوفائی کی۔ خداوند کہتا ہے ۲۱ اُونچی جگہوں پر ایک آواز سُننے میں آئی۔ بنی اسرائیل کے رونے اور منت کرنیکی۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنی راہ ٹیڑھی کی۔ اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے تھے ۲۲ اَے برگشتہ لڑکو پھر آؤ۔ میں تمہاری برگشتگیاں دفع کرونگا۔ دیکھ ہم تیرے پاس آتے ہیں۔ کہ تو اے خداوند ہمارا خدا ہے ۲۳ فی الحقیقت اسرائیل کی نجات کا انتظار کرنا ٹیلوں کی طرف اور پہاڑوں کی کثرت سے بیفائدہ سو عبث ہے۔ یقیناً وہ خداوند ہمارے خدا سے ہے ۲۴ کیونکہ یہ جو رسوائی کا باعث ہے ہماری جوانی کے وقت سے ہمارے باپ دادوں کے مال کو اور اُن کی بھیڑوں اور بیلوں کو اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل جاتی ہے ۲۵ ہم اپنے ننگ میں پڑے رہتے اور رسوائی ہم کو ڈھانپتی اسلئے کہ ہم اور ہمارے باپ دادے جوانی کے وقت سے آجتک خداوند اپنے خدا کے خطاکار ہیں۔ اور ہم نے خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہیں کی +

باب ۴

۱ اے اسرائیل اگر تو پھریگا خداوند فرماتا ہے تو تو میری طرف پھر آ۔ اور اگر تو اپنی مکروہات کو میری نظر سے دور کریگا تو تو آوارہ نہ ہوگا ۲ اور اگر تو سچائی اور عدالت اور صداقت سے زندہ خداوند کی قسم کھائیگا تب قومیں اُسکے سبب اپنے تئیں مبارک جانینگی اور اُسپر فخر کرینگی +

۳ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو یوں فرماتا ہے۔ کہ اپنی پڑتی زمین کو اپنے لئے جوت ڈالو اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ ۴ اے یہوداہ کے لوگو اور یروشلم کے باشندو خداوند کے لئے اپنا ختنہ کراؤ۔ اور اپنے دل کی کھلڑی اُتار پھینکو تا نہ ہو کہ تمہاری بدکرداریوں کے باعث سے میرا قہر آگ کی مانند شعلہ زن ہو اور ایسا بھڑکے کہ کوئی اُسے بجھا نہ سکے ۵ یہوداہ میں اشتہار دو اور یروشلم میں اس کی منادی کرو اور کہو کہ تم ملک میں نرسنگا پھونکو۔ بلند آواز سے پکارو اور کہو کہ جمع ہو کہ حصین شہروں میں چلیں ۶ تم صیہون ہی میں جھنڈا کھڑا کرو۔ پناہ لینے کو بھاگو اور مت ٹھہرو۔ کیونکہ میں بلا کو اور ہلاکت شدید کو اُتر کی طرف سے لاتا ہوں ۷ شیر ببر جھاڑی سے نکلا اور قوموں کے ہلاک کرنے والے نے ڈیرا توڑ ڈالا ہے۔ وہ اپنی جگہ سے نکلا کہ تیری زمین کو ویران کرے تیرے شہر ایسے اُجاڑ ہونگے کہ وہاں انسان نام کو نہ رہے ۸ اسلئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو چھاتی پیٹو اور واویلا کرو۔ کیونکہ خداوند کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں گیا ۹ اور اُس دن ایسا ہوگا۔ خداوند کہتا ہے کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں کے دل سست ہو جائینگے اور کاہن حیرت زدہ اور نبی سراسیمہ ہونگے ۱۰ تب میں نے کہا ہائے اے خداوند خدا یقیناً تو نے اس قوم کو اور یروشلم کو یہ کہکے دغا دی۔ کہ تم سلامت رہوگے حالانکہ تلوار جان پر لگی ہے ۱۱ اُس وقت اس قوم کو اور یروشلم کو یہ کہا جائیگا کہ بیابان کی اونچی جگہوں پر سے ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی طرف چلیگی۔ اُسانے اور صاف کرنے کے لئے نہیں ۱۲ بلکہ ایک ہوا جو اِن سے شدید ہے میرے لئے چلیگی۔ ابھی میں اُنپر اپنے فتوے دونگا ۱۳ دیکھو وہ بدلیوں کی طرح چڑھینگے جیسے بدلیاں اور اُسکی گاڑیاں جیسے آندھی۔ اُس کے گھوڑے عقابوں سے تیز تر ہیں۔ واویلا ہم پر ہائے ہم برباد ہوگئے ۱۴ اے یروشلم تو اپنے دل کو شرارت سے پاک کر تاکہ تو رہائی پائے کبتک تو باطل خیالوں کو اپنے دل میں جگہ دیگا؟ ۱۵ کیونکہ دان سے ایک آواز سُنائی دیتی ہے اور افرائیم کے پہاڑوں سے تکلیف کی منادی ہوتی ہے ۱۶ قوموں کو خبر دو۔ دیکھو یروشلم کی بابت منادی کرو کہ محاصرہ کرنیوالے دور ملک سے آتے ہیں۔ اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل للکارینگے ۱۷ کھیت کے رکھوالوں کی مانند وہ اُسے چاروں طرف سے گھیرینگے۔ کیونکہ اُسنے مجھ سے بغاوت کی خداوند کہتا ہے ۱۸ تیری چال اور تیرے کاموں نے تیرے لئے یہ حاصل کیا یہ تیری شرارت ہے۔ یہ ازبسکہ تلخ ہے

وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا +

۱۹ ہائے میری انتڑیاں! میری انتڑیاں! میرے دل کے پردے میں
درد ہے۔ میرے دل کو ایسی گھبراہٹ ہے کہ میں چپ رہ نہیں
سکتا کیونکہ اے میری جان تو نے نرسنگے کی آواز اور لڑائی کی للکار
۲۰ سنی ہے۔ شکست پر شکست کی خبر ہوتی۔ یقیناً تمام سرزمین برباد ہو گئی
میرے خیمے اچانک اور میرے پردے ایکدم میں غارت کئے گئے
۲۱ کب تک میں یہ جھنڈا دیکھا کروں اور نرسنگے کی آواز سنوں؟
۲۲ فی الحقیقت میرے لوگ نادان ہیں۔ انہوں نے مجھے نہیں پہچانا
وہ بےشعور لڑکے ہیں۔ اور امتیاز نہیں رکھتے۔ برے کام کرنے
میں چتر ہیں۔ پر نیکوکاری کرنیکے لئے سمجھ نہیں رکھتے
۲۳ میں نے سرزمین کو دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ویران اور سنسان ہے۔
فلک کو بھی کہ بےنور ہیں
۲۴ میں نے پہاڑوں پر نگاہ کی اور کیا
دیکھتا ہوں کہ وہ کانپ گئے اور سارے ٹیلے زور زور سے ہلے
۲۵ میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں۔ کہ کوئی آدمی نہیں سادہ سب
ہوائی پرندے اڑ بھاگے
۲۶ میں نے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ سیراب
سرزمین دشت ہو گئی۔ اور خداوند کے آگے اسکے قہر کی شدت
کے آگے اسکے سب شہر برباد ہو گئے
۲۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا
ہے کہ تمام ملک ویران ہوگا۔ تو بھی میں ہنوز اسے بالکل ہلاک
نہ کرونگا
۲۸ اسی لئے ملک ماتم کریگا۔ اور اوپر کے آسمان تاریک
ہونگے کیونکہ میں کہہ چکا میں نے ارادہ کیا ہے۔ میں اس سے
نہ پچھتاؤنگا اور اس سے درگذر نہ کرونگا
۲۹ گھڑچڑھوں اور
تیراندازوں کے شور سے ہر ایک بستی بھاگ جائیگی۔ وہ اندھیرے
جنگلوں میں جا رہینگے اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے۔ ہر ایک شہر
ترک کیا جائیگا۔ اور کوئی آدمی ان میں نہ رہیگا
۳۰ اور تو اے برباد
کی ہوئی کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا پہنے؟ اگرچہ تو طلائی زیورں
سے اپنے کو سنوارے اگرچہ اپنی آنکھوں میں سرمہ لگائے تو
عبث آپکو خوبصورت بنائیگی تیرے عاشق تجھ کو حقیر جانینگے۔ وہ
۳۱ تیری جان کے طالب ہونگے کیونکہ میں نے اس عورت کی سی
ایک آواز جیسے درد لگے ہوں۔ ور [illegible] سی دردناک آواز جو
زچہ بچہ جننے صیہون کی بیٹی کی صدا سنی کہ وہ ہانپتی ہے
اور ہاتھ پھیلا کے کہتی ہے ہائے مجھ پر کہ خونیوں سے میری
جان لب پر آئی +

۵ ۱ اب یروشلم کے کوچوں میں ادھر اُدھر دوڑو اور دیکھو اور
دریافت کرو اور اسکے چوکوں میں ڈھونڈو۔ اگر کوئی آدمی وہاں
ملے کوئی بھی ہو جو انصاف کرتا اور سچائی کا طالب ہوتا۔ اور میں
۲ اسے معاف کرونگا اور اگرچہ وہ کہیں کہ خداوند زندہ ہے تب
۳ بھی یقیناً وہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں اے خداوند کیا تیری
آنکھیں سچائی پر نہیں ہیں؟ تو نے انہیں مارا ہے۔ پر انہوں نے
افسوس نہیں کیا۔ تو نے انہیں غارت کیا پر وہ تربیت پذیر نہ
ہوئے انہوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے سخت تر بنایا۔
۴ انہوں نے پھرنے سے انکار کیا ہے تب میں نے کہا یقیناً
یہ عوام ہیں۔ وہ جاہل ہیں۔ کیونکہ وہ خداوند کی راہ اور اپنے
۵ خدا کی عدالت سے آگاہ نہیں ہیں میں خاص لوگوں کے
پاس جاؤنگا اور ان سے بولونگا کیونکہ وہ خداوند کی راہ اور اپنے
خدا کی عدالت سے ضرور واقف ہونگے۔ پر انہوں نے بالکل جوا
۶ توڑا ہے اور بندھنوں کو جھٹکا ڈالا ہے اسلئے جنگل کا شیر ببر
انہیں پھاڑیگا۔ شام کا بھیڑیا انہیں ہلاک کریگا تیندوا ان کے
شہروں کی گھات میں بیٹھا رہیگا۔ جو کوئی ان میں سے نکلے
پھاڑا جائیگا۔ کیونکہ انکی سرکشیاں بہت ہوئیں اور انکی بغاوتیں
بڑھ گئیں +

۷ میں تیرا کام میں کیونکر معاف کروں؟ تیرے فرزندوں نے
مجھکو چھوڑا اور انکی قسم کھائی جو خدا نہیں ہیں۔ اگرچہ میں نے
انہیں پیٹ بھر کھلایا تھا۔ تب بھی انہوں نے زناکاری کی اور
۸ پرے باندھے قحبہ خانوں میں اکٹھے ہوئے وہ پیٹ بھرے
گھوڑوں کی مانند ہیں۔ صبح سویرے اٹھکے ہر ایک نے اپنے
۹ پڑوسی کی جورو پرستی سے ہنہنانا کیا ہے خداوند کہتا ہے
کہ ان باتوں کے لئے کیا میں بدلا نہ لونگا اور ایسی قوم سے میری جی
انتقام نہ لیگا؟

۱۰ تم اسکی دیواروں پر چڑھو اور توڑتے جاؤ پر بالکل خراب
نہ کرو۔ اسکی چڑھتی ہوئی ڈالیاں چھانٹو کیونکہ وہ خداوند کی
۱۱ نہیں ہیں کیونکہ خداوند کہتا ہے کہ اسرائیل کے گھرانے اور
۱۲ یہوداہ کے گھرانے نے مجھسے نہایت بیوفائی کی انہوں نے
خداوند سے انکار کیا ہے [illegible]
[illegible]

۱۴ ہو گئے۔ اور کلام اُن میں نہیں ہے۔ اُن پر ایسا ہی ہوگا۔ پس خداوند
رب الافواج یوں کہتا ہے اِسلئے کہ تم یہ بات کہتے ہو سو دیکھو میں
اپنے کلام کو تیرے منہ میں آگ اور اِس قوم کو لکڑی بناؤنگا اور
وہ اُنہیں بھسم کریگی۔ ۱۵ اے اسرائیل کے گھرانے دیکھو میں تم پر
ایک قوم دور سے چڑھا لاؤنگا خداوند کہتا ہے۔ وہ زبردست
قوم ہے وہ قدیم قوم ہے۔ وہ ایسی قوم ہے جسکی زبان تو
نہیں جانتا اور جو کچھ وہ کہتے ہیں تو نہیں سمجھتا۔ ۱۶ اُن کی ترکش
کھلی ہوئی قبر کی مانند ہے۔ وہ سب بہادر ہیں۔ ۱۷ تیری فصل
کا اناج اور تیری روٹی جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کے کھانے کی
تھی۔ وہ کھا جائینگے۔ تیری گائے بکری وہ چٹ کرینگے تیرے
انگور اور تیری انجیر وہ کھا جائینگے تیرے حصین شہروں کو جنپر
تیرا آسرا ہے وہ تلوار سے ویران کر دینگے۔ ۱۸ باوجود اس کے
خداوند کہتا ہے کہ میں اُن دنوں میں بھی تمہیں بالکل ہلاک
نہ کرونگا +

۱۹ اور یوں ہوگا کہ جب تم لوگ کہوگے کہ خداوند ہمارے
خدا نے یہ سارا سلوک ہم سے کیوں کیا۔ تب تو اُنہیں کہیگا کہ
جسطرح سے تم لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا۔ اور اپنی سرزمین میں
بیگانے معبودوں کی بندگی کی اسی طرح تم اُس سرزمین میں جو
تمہاری نہیں ہے بیگانے لوگوں کی بندگی کروگے۔ ۲۰ یعقوب
کے گھرانے میں یہ بات اشتہار کرو اور یہوداہ میں اُسکی منادی
کرو۔ ۲۱ اور کہو کہ اب اِسے سنو اے نادان اور بےعقل قوم جو
آنکھیں رکھتی ہے پر دیکھتی نہیں جو کان رکھتی ہے پر سنتی نہیں
۲۲ خداوند کہتا ہے کیا تم مجھ سے نہیں ڈرتے؟ کیا تم میرے
حضور نہیں تھرتھراتے جس نے ریت کو سمندر کی حد پر ایک
ایسے قدیم حکم سے ٹھہرایا کہ وہ اِس سے بڑھ نہیں سکتا۔ اور
ہرچند اُسکی لہریں باہم ٹکراتی ہیں۔ تب بھی وہ غالب
نہیں ہوتیں۔ ہرچند وہ شور کریں تب بھی وہ اُس سے گذر
نہیں سکتیں۔ ۲۳ لیکن اِس قوم کا دل باغی اور سرکش
ہے۔ اُنہوں نے سرکشی کی اور گذر گئے۔ ۲۴ اُنہوں نے اپنے
دل میں نہیں کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا سے ڈریں جو موسم پر پہلی اور
پچھلی بارشوں کو دیتا ہے جو ہماری فصل کے مقررہ ہفتوں کو ہمارے
لئے موجود رکھتا ہے +

۲۵ تمہاری بدکاریوں نے یہ چیزیں تم سے پھیر دیں اور تمہاری
خطاکاریوں نے اِن اچھی چیزوں کو تم سے باز رکھا۔ ۲۶ کیونکہ میری
قوم کے درمیان شریر لوگ پائے جاتے ہیں وہ چڑیماروں
کی مانند گھات میں بیٹھتے ہیں۔ وہ جال پھیلاتے وہ آدمیوں کو
پکڑتے ہیں۔ ۲۷ جیسے پنجرا چڑیوں سے بھرا ہے ویسے ہی اُنکا گھر
مکر سے بھرا ہے۔ اسی سے وہ بڑے اور مالدار ہو گئے۔ ۲۸ وہ موٹے
ہو گئے۔ وہ چکنے ہیں۔ وہ بُرے کاموں میں شریروں سے بڑھ
جاتے وہ فریاد کو یتیموں کی فریاد کو نہیں سنتے تو بھی وہ کامیاب
رہتے۔ اور محتاجوں کا انصاف نہیں کرتے۔ ۲۹ خداوند کہتا
ہے کیا میں اِن باتوں کا بدلا نہ لوں اور کیا میری روح ایسی
قوم سے انتقام نہ لیگی +

۳۰ ایک حیرت افزا اور ہولناک کام ملک میں ہوا۔ ۳۱ نبی
جھوٹی خبریں دیتے ہیں۔ اور کاہن اُنکے وسیلہ سے حکمرانی کرتے ہیں۔
اور میرے لوگ ایسی باتوں کو پسند کرتے ہیں سو تم اِسکے آخر
میں کیا کروگے +

باب ۶

۱ اے بنی بنیمین تم سب یروشلیم کے درمیان سے نکل کر
بھاگ نکلو۔ اور تقوع میں نرسنگا پھونکو۔ اور بیت ہکرم پر
نشان کھڑا کرو۔ کیونکہ شمال کیطرف سے ایک بلا اور بڑی ہلاکت آتی ہے۔
۲ میں صیہون کی بیٹی کو جو شکیل اور نازنین ہے ہلاک کرونگا۔ ۳
چرواہے اپنے گلوں کو لئے ہوئے اُس پاس آئینگے۔ وہ گرد
اُسکے مقابل خیمے کھڑے کرینگے۔ ہر ایک اپنی اپنی جگہ میں چرائیگا۔ ۴
تم اُس سے لڑنے کی تیاری کرو۔ اُٹھو اور ہم دوپہر کے وقت چڑھ جائیں
ہم پر افسوس ہے کہ دن ڈھلتا ہے اور شام کے
سائے بڑھتے جاتے ہیں۔ ۵ اُٹھو رات کو چڑھ چلیں اور اُسکے
قصروں کو ڈھا دیں +

۶ کیونکہ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ درخت کاٹ ڈالو اور
یروشلیم کے مقابل دمدمہ باندھو۔ یہ وہ شہر ہے جسکو سزا دینی
ہے۔ اُسکے درمیان ہر طرح کا ظلم ہے۔ ۷ جسطرح
سے سوتا اپنا پانی نکالتا ہے اسی طرح وہ اپنی خباثت نکالتا
ہے۔ ظلم و ستم کی صدا اُس میں سنائی دیتی ہے۔ دکھ اور زخم ہمیشہ میرے سامنے
ہیں۔ ۸ اے یروشلیم تو تربیت پذیر ہو تانہ ہو کہ میری جان
تجھ سے ہٹ جائے۔ نہ ہو کہ میں تجھے ویران کروں اور غیر آباد

زمین بنا دوں ﴿

۹ ربُ الافواج یوں کہتا ہے کہ جو اسرائیل میں سے باقی رہیں انکو
وہ انگور کی مانند بالکل توڑ لینگے۔ تو اپنا ہاتھ اُنکی مانند جو انگور توڑتے
ہیں ٹوکریوں میں پھر ڈال ۱۰ کس سے کہوں اور کسکو جتاؤں
تا کہ وہ سنیں دیکھ اُنکے کان نامختون ہیں یہانتک کہ وہ سُن
نہیں سکتے۔ دیکھ خداوند کا کلام اُنکے نزدیک حقارت کا باعث ہے
وہ اُس سے خوش نہیں ہوتے ۱۱ اِسلئے میں خداوند کے قہر سے
بھرا ہوں اُسکے سہنے سے میں تھک گیا۔ یہ کوچوں میں اُسے باہر کے
سارے لڑکوں پر اور جوانوں کی جماعت پر انڈیلونگا کیونکہ خصم اپنی
جورو کے ساتھ اور بُڈھا اُس سمیت جو پوری عمر کا ہے۔ پکڑا
جائیگا ۱۲ اور اُنکے گھر کھیتوں اور جوروؤں سمیت غیروں کے
ہو جائینگے۔ کیونکہ خداوند کہتا ہے کہ میں اپنا ہاتھ اُس سرزمین
کے باشندوں پر بڑھاؤنگا ۱۳ اسلئے کہ چھوٹوں سے بڑوں تک
سب کے سب لالچی ہیں۔ اور نبی سے کاہن تک ہر ایک جھوٹا
معاملہ کرتا ہے ۱۴ کیونکہ وہ میری قوم کی بیٹی کے زخم کو یہ کہہ
کے تھوڑا سا اچھا کرتے ہیں کہ سلامتی سلامتی۔ حالانکہ سلامتی
نہیں ہے ۱۵ چاہئے تھا اِسلئے کہ اُنہوں نے مکروہ کام لئے تھے
کہ وہ شرمندہ ہوں پر وہ ذرا شرمندہ نہ ہوئے اور نہ اُنہوں نے
خجالت اُٹھائی۔ اسواسطے وہ اُنکے درمیان جو گرا چاہتے ہیں
گر پڑینگے۔ خداوند کہتا ہے کہ جسوقت میں اُن سے بدلا لونگا وہ
گر جائینگے ۱۶ خداوند یوں کہتا ہے کہ راہوں پر کھڑے
ہو اور دیکھو اور پرانے رستوں کی بابت پوچھو کہ بھلی راہ کہاں
ہے اُسی میں چلو کہ تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے پر اُنہوں نے
کہا کہ ہم اُس میں نہ چلینگے ۱۷ اور میں نے تمہارے اوپر نگہبان
بھی ٹھہرائے۔ اور کہا کہ نرسنگے کی آواز سنو۔ پر اُنہوں نے
کہا کہ ہم نہ سنینگے ﴿

۱۸ اسسبب اے قومو سنو۔ اور اے جماعت جو کچھ کہ
اُنکے درمیان کیا ہے تو جان لے ۱۹ اے زمین سن دیکھ میں
اس قوم پر آفت لاؤنگا۔ جو اُنکے اندیشوں کا پھل ہے اِسلئے
کہ اُنہوں نے میری باتوں پر دھیان نہیں دیا۔ اور میری شریعت کو
رد کر دیا ہے ۲۰ [illegible]
سے خوشبو [illegible] وہ مجھے کس کام کے ہیں۔ تمہاری سوختنی قربانیاں

مجھے پسند نہیں ہیں اور تیرے ذبیحے خوش نہیں آتے ۲۱ اِسلئے
خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں اس
قوم کے آگے ڈال دونگا۔ اور باپ اور بیٹے اکٹھے ٹھوکر کھا کے
اُن پر گر پڑینگے۔ پڑوسی اور اُسکا دوست ایک ساتھ ہوکے
ہلاک ہونگے ۲۲ خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ اُتر کی مملکت سے
ایک قوم آتی ہے اور دنیا کی سرحدوں سے ایک بڑی گروہ
برپا کیجائیگی ۲۳ وہ کمان اور نیزہ استعمال کرتے وہ سنگدل ہیں
اور رحم نہیں کرتے اُنکے نعرہ کی صدا سمندر کی مانند ہے
اور گھوڑوں پر سوار ہوتے اور جنگی مردوں کی مانند تیرے
مقابل اے صیہون کی بیٹی وہ صف باندھتے ہیں ۲۴ ہم نے
اُنکا شہرہ سنا ہے۔ ہمارے ہاتھ ڈھیلے ہو گئے۔ ہم جننے والی عورت
کی مانند مصیبت میں اور درد میں گرفتار ہیں ۲۵ میدان میں مت
جاؤ اور راہ میں مت پھرو۔ کیونکہ دشمن کی تلوار اور خوف
ہر طرف ہے ﴿

۲۶ اے میری قوم کی بیٹی کمر پر ٹاٹ باندھ اور راکھ میں لوٹ
آپکو اُسکی مانند جسکا اکلوتا بیٹا مر جائے ماتم کی شکل بنا۔ اور
دلخراش نوحہ کر۔ کیونکہ غارتگر ہم پر اچانک آئیگا ۲۷ میں نے تجھے اپنی قوم
کیلئے ایک پرکھنے والا اور جانچنے والا ٹھیرایا۔ کہ تو اُنکی راہوں کو
جانے اور پرکھے ۲۸ وہ سب کے سب نہایت سرکش ہیں۔ وہ
غیبت کیا کرتے ہیں۔ وہ تو تانبا اور لوہا ہیں۔ وہ سب کے
سب خراب کرنیوالے ہیں ۲۹ دھونکنی جل گئی سیسا آگ
سے بھسم ہو گیا اکسیر ابیفائدہ گداز کرتا ہے۔ کیونکہ شریر الگ
نہیں ہوتے ۳۰ کھوٹی چاندی لوگ اُنکا نام رکھینگے۔ کہ خدا نے
اُنہیں رد کر دیا ہے ﴿

۱ یہ وہ کلام ہے جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اسنے
اور اُسنے کہا ۲ تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو اور وہاں
اُس کلام کا اشتہار دے اور کہہ کہ اے یہوداہ کے سب لوگو
جو خداوند کی بندگی کیلئے اِن پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو خداوند
کا کلام سنو ۳ ربُ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ
اپنی اپنی راہ اور اپنے کام سدھارو تب میں تمہیں اِس
مکان میں بسنے دونگا ۴ تم یہ کہتے ہوئے جھوٹی باتوں پر بھروسا
مت رکھو کہ خداوند کی ہیکل خداوند کی ہیکل خداوند کی ہیکل

یہ ہیں ۵ کیونکہ اگر تم اپنی روش اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو۔ اگر تم انسان اور اُسکے ہمسایہ کے درمیان سب طرح سے انصاف کرو ۶ اگر تم پردیسی اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اور اِس مکان میں بیگناہ کا خون نہ بہاؤ اور بیگانے معبودوں کی پیروی جسمیں تمہارا نقصان ہے۔ نہ کرو ۷ تو میں تمکو اِس مکان میں اور اِس سرزمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کیلئے دیا ہے برابر بسنے دونگا۔

۸ دیکھو تم جھوٹی باتوں پر جو سودمند نہیں ہو سکتیں اعتماد کرتے ہو ۹ کیا تم چوری کروگے خون کروگے زناکاری کروگے جھوٹی قسم کھاؤگے اور بعل کے آگے لبان جلاؤگے۔ اور غیر معبودوں کی جنہیں تم نہیں جانتے تھے پیروی کروگے ۱۰ اور میرے حضور اِس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے۔ آگے کھڑے ہوگے اور کہوگے کہ ہم نے خلاصی پائی تاکہ یہ سب نفرتی کام کرو ۱۱ کیا یہ گھر جو میرے نام کا کہلاتا ہے تمہاری آنکھوں میں چوروں کا کھوہ ہے دیکھو خداوند کہتا ہے کہ میں ہی نے یہ دیکھا ہے ۱۲ پس اب میرے اُس مکان میں جو سیلا میں تھا جسپر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا جاؤ اور دیکھو کہ میں نے اپنی گروہ اسرائیل کی بُرائی کے سبب اُس سے کیا کیا ۱۳ اور اب اِس سبب سے کہ تم لوگوں نے یہ سب کام کئے۔ خداوند کہتا ہے اور میں نے سویرے اُٹھکے تمکو کہا اور کہتا ہی رہا پر تم نے نہ سُنا۔ اور میں نے تمہیں بلایا پر تم نے جواب نہ دیا ۱۴ سو میں اِس گھر سے جو میرے نام کہلایا جسپر تمہارا اعتماد ہے اور اِس مکان سے جسے میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو دیا وہی کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا ہے ۱۵ اور میں تمہیں اپنے سامنے سے نکالدونگا جسطرح سے میں نے تمہاری ساری برادری افرائیم کی کل نسل کو نکالدیا ہے ۱۶ اسی باعث سے تو اِس قوم کیلئے دعا مت مانگ اور اُنکے واسطے آواز بلند نہ کر۔ اور مجھ سے شفاعت نہ کر کہ میں تیری نہ سُنونگا ۱۷ کیا تو نہیں دیکھتا جو کچھ وے یہوداہ کے شہروں میں [illegible]

۱۸ [illegible] کی ملکہ کیلئے کلچے [illegible]

[illegible] لاتے ہیں؟ کیا وہ آپ ہی زردروئی کیلئے اپنے کو غصے میں نہیں لاتے ہیں ۲۰ اِسی واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میرا غضب اور میرا قہر اِس مکان پر اور انسان پر اور حیوان پر اور میدان کے درختوں پر اور زمین کی پیداوار پر ڈھالا جائیگا اور وہ بھڑکیگا اور بُجھیگا نہیں۔

۲۱ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اپنے ذبیحوں پر اپنی سوختنی قربانیاں بھی بڑھاؤ اور گوشت کھاؤ ۲۲ کیونکہ جس دن میں تمہارے باپ دادوں کو مصر کی زمین سے نکال لایا اُنہیں سوختنی قربانی اور ذبیحے کی بابت کچھ نہیں کہا اور حکم نہیں دیا ۲۳ بلکہ اُنہیں اتنا ہی کہکے میں نے حکم دیا کہ میری آواز کے شنوا ہو اور میں تمہارا خدا ہونگا۔ اور تم میرے لوگ ہوگے۔ اور اُس ساری راہ میں چلو جو میں تمہیں فرماؤں تاکہ تمہارا بھلا ہو ۲۴ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا بلکہ اپنی مصلحتوں اور اپنے بُرے دل کی ضد پر چلے اور پیچھے ہٹ گئے اور آگے نہ بڑھے ۲۵ جسدن سے تمہارے باپ دادے مصر کی زمین سے نکل آئے۔ آجکے دن تک میں نے تمہارے پاس اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو بھیجا۔ میں نے ہر روز صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں بھیجا ہے ۲۶ لیکن اُنہوں نے میری نہ سُنی اور اپنا کان نہ لگایا۔ بلکہ اپنی گردن سخت کی۔ اُنہوں نے اپنے باپ دادوں سے زیادہ بدکاری کی ۲۷ اگرچہ تو یہ سب باتیں اُنسے کہیگا لیکن وہ تیری نہ سُنینگے۔ اگرچہ تو اُنہیں بُلائیگا لیکن وہ تجھے جواب نہ دینگے ۲۸ سو تو اُنکو کہہ کہ یہ وہ قوم ہے جو خداوند اپنے خدا کی آواز نہیں سُنتی اور تنبیہ نہیں پاتی۔ سچائی گم ہوئی۔ اور اُنکے منہ سے جاتی رہی۔

۲۹ اے یروشلم اپنے بال مونڈ اور پھینک دے اور اونچی جگہوں پر نوحہ کر کیونکہ خداوند نے اُس نسل کو جسپر اُسکا قہر ہے ترک کیا اور ترک کر دیا ہے ۳۰ کہ بنی یہوداہ نے میری نظر میں بُرائی کی خداوند کہتا ہے اُنہوں نے اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے [illegible]

[illegible]

یہ توفت نہیں کہلائیگی۔ اور نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادیٔ القتل
۳۳ کہلائیگی۔ وہ توفت میں یہانتک گاڑینگے کہ جگہ نہ رہیگی ؀ اور اِس
قوم کی لاشیں ہوائی پرندوں اور دشتی چرندوں کی خوراک ہونگی
۳۴ اور کوئی اُنہیں نہ ہانکیگا ؀ تب میں یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلیم
کے بازاروں میں خوشی کی آواز اور شادمانی کی آواز دلہے کی آواز
اور دلہن کی آواز موقوف کرونگا۔ کہ زمین ویران ہو گی ❖

باب ۸ ؀ خداوند فرماتا ہے کہ اُسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہوں
کی ہڈیاں اور اُسکے سرداروں کی ہڈیاں اور کاہنوں کی ہڈیاں
اور نبیوں کی ہڈیاں اور یروشلیم کے باشندوں کی ہڈیاں اُن کی
۲ قبروں میں سے نکال لائینگے ؀ اور اُنکو سورج اور چاند اور سارے
آسمانی لشکر کے آگے جنہیں وہ دوست رکھتے تھے۔ اور جنکی
خدمت کرتے تھے۔ اور جنکے وہ پیرو تھے اور جنسے صلاح لیتے تھے۔
اور جنکے آگے اُنہوں نے سجدہ کیا پھیلائینگے۔ وہ سمیٹی نہ جائینگی۔
۳ اور نہ گاڑی جائینگی بلکہ وہ روے زمین پر کھاد کیطرح ہونگی ؀ اور
وہ سارے لوگ جو اس بُرے گھرانے میں سے باقی رہینگے۔ اُن سب
باقی مکانوں میں جہاں جہاں میں اُنہیں ہانک دوں موت کو
زندگی سے زیادہ چاہینگے۔ رب الافواج فرماتا ہے ❖

۴ ؀ پھر تو اُنسے کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہے کیا وہ گرینگے
۵ اور پھر نہ اُٹھینگے؟ کیا وہ برگشتہ ہونگے اور پھر نہ پھرینگے؟ ؀ پس یروشلیم
کے یہ لوگ کیوں ہمیشہ کی برگشتگی سے ساتھ برگشتہ ہوئے۔ وہ
۶ مکر سے لپٹے ہوئے ہیں اور پھر آنے سے انکار کرتے ؀ میں نے
کان لگا کر سُنا۔ وہ اچھی باتیں نہیں بولتے۔ کسی نے اپنی
بُرائی سے توبہ کر کے نہیں کہا میں نے کیا کیا؟ ہر ایک اپنی
راہوں پر پھرتا ہے جسطرح گھوڑا لڑائی کے درمیان دوڑتا
۷ ہے ؀ ہاں ہوائی لکلک اپنے مقررہ وقتوں کو جانتی ہے۔ اور
قمری [illegible] اپنے آنیکے وقت پہچان لیتے ہیں پر
۸ میری قوم خداوند کی عدالت کو نہیں پہچانتی ہے ؀ تم کیونکر
کہتے ہو کہ ہم دانشمند ہیں۔ اور خداوند کی شریعت ہمارے
[illegible]

میں اُنکی جورواں اوروں کو اور اُنکے کھیت اُنہیں جو اُنکے وارث
ہونگے دونگا۔ کیونکہ وہ سب چھوٹے سے بڑے تک لالچی
۱۱ ہیں۔ اور نبی سے کاہن تک ہر ایک دغابازی کرتا ہے ؀ اور
اُنہوں نے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہ کہکے فقط اوپر اوپر چنگا
۱۲ کیا کہ سلامتی سلامتی۔ جبکہ سلامتی نہ تھی ؀ کیا وہ جسوقت اُنہوں نے
مکروہ کام کیا تھا شرمندہ ہوئے؟ نہیں وہ ذرا شرمندہ نہ ہوئے
وہ خجالت اُٹھانیکو نہیں جانتے۔ اِسواسطے گرنیوالوں کے درمیان
وہ بھی گرینگے۔ خداوند کہتا ہے جسوقت میں اُنسے بدلا لونگا وہ
بھی ڈگمگا کے گرینگے ❖

۱۳ ؀ میں اُنہیں سراسر فنا کرونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ تاک
میں انگور نہ ہونگے۔ انجیر کے درختوں میں انجیر نہ ہونگے اور پتے
بھی سوکھ جائینگے۔ اور میں نے اُنکے لئے وہ لوگ مقرر کرونگا جو اُنہیں
۱۴ دبا لینگے ؀ ہم کیوں چپ چاپ بیٹھے رہتے ہیں؟ آؤ اکٹھے ہوں اور
محکم شہروں میں جا گُھسیں اور وہاں چپکے ہو رہیں۔ کیونکہ خداوند
ہمارے خدا نے ہمیں چپ کرایا ہے۔ اور ہمیں ہلاہل کا پانی پینے
۱۵ کو دیا۔ اِسلئے کہ ہم خداوند کے خطاکار ہیں ؀ ہم سلامتی کے منتظر
تھے پر خیریت مطلق نہ ہوئی۔ اور صحت پانیکے وقت کے اور
۱۶ دیکھو دہشت ؀ اُسکے گھوڑوں کے فرّانے کی آواز دان سے
سُنی جاتی ہے۔ اُسکے بھاری بدن طاقتوں کے ہنہنانے کی
آواز سے تمام زمین کانپ گئی ہے۔ کہ وہ آئے اور زمین کو اور
سب کچھ جو اُس میں ہے۔ اور شہر کو بھی اُسکے باشندوں سمیت
۱۷ نگل جاتے ہیں ؀ کہ دیکھو میں تمہارے درمیان سانپوں کو اور
ناگوں کو بھیجونگا جنپر منتر کارگر نہ ہوگا۔ اور وہ تمہیں کاٹینگے۔ خداوند
کہتا ہے ❖

۱۸ ؀ میرے اندر کی خوشی غم ہی ہے میرا دل مجھ میں سُست
۱۹ ہو گیا ؀ دیکھ میری قوم کی بیٹی کے نالے کی آواز دور کے ملک سے
آتی۔ کیا خداوند صیہون میں نہیں؟ کیا اُسکا بادشاہ اُسکے بیچ
نہیں؟ [illegible]
[illegible]

بلسان نہیں ہے؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ میری قوم کی بیٹی کیوں چنگی نہیں ہوتی؟

باب ۹

۱ اے کاش کہ میرا سر پانی ہوتا اور میری آنکھیں آنسوؤں کا سوتا۔ تب میں اپنی قوم کی بیٹی کے مقتولوں پر دن اور رات روتا۔

۲ کاش کہ میرے لئے بیابان میں مسافروں کے رہنے کا مکان ہوتا تو میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا۔ اور اُن میں سے نکل جاتا۔ کیونکہ وہ سب زناکار ہیں۔ بیوفاؤں کی جماعت۔

۳ وہ اپنی زبانوں کو کمان کی مانند جھوٹ بولنے کے لئے کھینچتے ہیں اور سچائی کے لئے سرزمین میں دلیر نہیں ہیں کیونکہ وہ برائی سے برائی تک بڑھتے جاتے اور مجھکو نہیں جانتے خداوند کہتا ہے

۴ ہر ایک اپنے ہمسایہ سے ہوشیار رہے۔ اور تم کسی بھائی پر اعتماد نہ کرو۔ کیونکہ ہر ایک بھائی دغا کے ساتھ پیچھے سے پاؤں اُٹھا دیگا۔ اور ہر ایک ہمسایہ غیبت کرتا ہوا پھریگا

۵ اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو فریب دیگا اور سچ نہ بولیگا۔ اُنہوں نے اپنی زبان کو جھوٹ بولنا سکھایا۔ اور برائی کرنے میں جانفشان ہیں

۶ تیری بود و باش کا مقام فریب کے درمیان ہے فریب سے اُنہوں نے مجھے پہچاننے سے انکار کیا۔ خداوند کہتا ہے

۷ اِسلئے رب الافواج یوں کہتا ہے۔ دیکھ میں اُنکو پگھلاؤنگا۔ اور اُنہیں آزماؤنگا۔ کہ اپنی قوم کی بیٹی کی بابت اور کیا کروں؟

۸ اُنکی زبان تیر قاتل کی مانند ہے۔ وہ مکر کی باتیں بولتی ہے۔ ہر ایک اپنے پڑوسی کو منہ سے سلام کرتا پر باطن میں اُسکی گھات میں لگا ہے

۹ خداوند کہتا ہے کہ کیا میں اِن کاموں پر انہیں سزا نہ دونگا

۱۰ کیا ایسی قوم سے میری روح انتقام نہ لے؟ میں پہاڑوں کے سبب رونا پیٹنا کرونگا اور بیابان کی چراگاہوں کے لئے واویلا کیونکہ وہ یہانتک جل گئیں کہ کوئی اُنکی طرف نہیں گذرتا۔ چوپایوں کی آواز لوگ نہیں سنتے ہوائی پرندے اور چرندے بھاگ گئے وہ چلے گئے ہیں

۱۱ میں یروشلم کو ڈھیر اور گیدڑوں کا غار کر دونگا۔ اور میں یہوداہ کے شہروں کو یہانتک ویران کر دونگا کہ کوئی باشندہ نہ رہیگا

۱۲ عقلمند آدمی کون ہے۔ تاکہ اسے سمجھے؟ اور وہ کون ہے جس سے خداوند کے منہ نے کہا تاکہ وہ اُسے ظاہر کرے۔ کہ سرزمین کس لئے ویران ہوئی۔ اور بیابان کی مانند جل گئی کہ کوئی نہیں گذرتا؟

۱۳ اور خداوند یوں کہتا ہے۔ اس لئے کہ اُنہوں نے میری شریعت کو جو میں نے اُنکے آگے رکھی تھی ترک کر دیا ہے۔ اور میری آواز کو نہ سنا۔ اور اُسکے موافق نہ چلے

۱۴ بلکہ اُنہوں نے اپنے دل کی سختی کی اور بعلیم کی پیروی کی جیسا اُنکے باپ دادوں نے اُنہیں سکھایا تھا

۱۵ اِسلئے رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اُنہیں ہاں اِس قوم کو ناگدونا کھلاؤنگا اور اِندراین کا پانی پلاؤنگا

۱۶ اور میں اُنہیں قوموں میں جنکو نہ وہ نہ اُنکے باپ دادے جانتے تھے تتر بتر کرونگا اور ایک تلوار بھیجونگا۔ جو اُنکا پیچھا کریگی۔ یہانتک کہ میں اُنہیں نابود کر ڈالونگا

۱۷ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ سوچو اور ماتم کرنیوالی عورتوں کو بلاؤ کہ آئیں اور ہنرمند عورتوں کو بلوا بھیجو کہ وہ آئیں

۱۸ اور وہ جلدی کریں۔ اور ہمارے لئے نوحہ اُٹھائیں کہ ہماری آنکھوں سے آنسو بہیں۔ اور ہماری پلکوں سے پانی کی دھار نکلے

۱۹ یقیناً صیہون سے نوحہ کی آواز سنی جاتی ہے۔ کہ ہم کیسے غارت ہوئے! ہم شدت سے رسوا ہوئے۔ کہ ہم وطن سے آوارہ ہوئے ہیں اور اُنہوں نے ہمارے مسکنوں کو گرا دیا ہے

۲۰ اے عورتو تم فقط خداوند کا کلام سنو۔ اور تمہارا کان اُسکے منہ کی بات قبول کرے اور تم اپنی بیٹیوں کو نوحہ گری سکھاؤ اور ہر ایک اپنی پڑوسن کو نوحہ خیزی سکھا دے

۲۱ کیونکہ موت ہماری کھڑکیوں میں چڑھ آئی ہے۔ وہ ہمارے محلوں میں گھس آئی ہے۔ کہ لڑکوں کو جو باہر ہوں۔ اور جوانوں کو جو بازاروں میں ہوں کاٹ ڈالے

۲۲ تو کہہ خداوند یوں کہتا ہے کہ آدمیوں کی لاشیں کھاد کی مانند کھیت پر گرینگی اور مٹھی بھر دانہ کی مانند جو فصل کاٹنے والے کے بعد رہ جائے جسے کوئی جمع نہیں کرتا

۲۳ خداوند یوں فرماتا ہے۔ حکیم اپنی حکمت پر فخر نہ کرے اور قوت والا اپنی قوت پر فخر نہ کرے اور مالدار اپنے مال پر فخر نہ کرے

۲۴ لیکن جو فخر کرتا ہے۔ اِس پر فخر کرے کہ وہ سمجھتا اور مجھے جانتا ہے کہ میں ہی خداوند ہوں۔ جو دنیا میں شفقت و عدل اور صداقت سے عمل کرتا ہوں کیونکہ میری خوشنودی انہیں چیزوں میں ہے۔ خداوند کہتا ہے

۲۵ دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اُن سب کو
۲۶ جو مختون ہیں نامختونوں کے ساتھ سزا دونگا۔ مصر کو اور یہوداہ
کو اور ادوم کو اور بنی عمون کو اور موآب کو۔ اور اُن سبھوں کو
جو کہ گوشۂ داڑھی رکھتے ہیں۔ جو بیابان کے باشندے ہیں۔
کیونکہ یہ ساری قومیں نامختون ہیں اور اسرائیل کے سارے
گھرانے دل نامختون ہیں ❊

باب ۱۰

۱ اے اسرائیل کے گھرانے وہ کلام کہ خداوند تمکو کہتا ہے
۲ سنو۔ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ تم قوموں کی روش کو نہ سیکھو اور
آسمان کے نشانوں سے حیران نہ ہو۔ ہر چند قومیں اُن سے
۳ حیران ہیں۔ کیونکہ قوموں کے دستور بطالت ہیں۔ کہ وہ
اُس درخت کی مانند ہیں جو جنگل میں کلہاڑی سے کاٹا جاتا
۴ جسے کاریگر اپنے ہاتھوں سے بناتے۔ وہ اُسے چاندی
اور سونے سے آراستہ کرتے۔ وہ اُس میں ہتھوڑیوں سے کیلیں
۵ جڑ کر اُسے قائم کرتے ہیں۔ کہ وہ نہ ہلے۔ وہ کھجور کی طرح
سیدھے ہیں پر بولتے نہیں۔ البتہ ضرورت ہے کہ اُنہیں اُٹھا لیجائیں
کیونکہ وہ چل نہیں سکتے۔ اُن سے مت ڈرو۔ کیونکہ اُن میں ضرر
پہنچانے کی طاقت نہیں اور نہ اُن میں قوت ہے۔ کہ فائدہ بخشیں
۶ اے خداوند تیرا کوئی نظیر نہیں ہے تو بڑا ہے اور قدرت
۷ کے سبب تیرا نام بزرگ ہے۔ کون ہے اے قوموں کے
بادشاہ جو تجھ سے نہ ڈرے۔ کیونکہ یہ تجھ کو سجتا ہے۔ کیونکہ قوموں
کے سارے حکیموں کے درمیان اور اُنکی ساری مملکتوں کے
۸ بیچ تیرا نظیر کوئی نہیں ہے۔ مگر وہ سراسر بیخرد اور احمق ہیں
۹ درخت جو ہے سو بطالتوں پر ایک ملامت ہے۔ ترشیس
سے چاندی کا پیٹا ہوا پترا لایا جاتا ہے۔ اور اوفاز سے سونا کاریگر
کی کاریگری اور سنار کے ہاتھ کی دستکاری۔ نیلا اور ارغوانی اُنکا
لباس ہے۔ وہ سب کے سب ہوشیار آدمیوں کی کاریگری
۱۰ ہیں۔ پر خداوند سچا خدا ہے۔ وہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ
ہے۔ اُسکے قہر سے زمین تھرتھراتی۔ اور قومیں اُسکی جھنجلاہٹ
کی برداشت نہیں کر سکتی ہیں۔ تم اُن سے اسطرح کہو کہ یہ
معبود جنہوں نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا زمین پر سے اور
۱۲ آسمان کے نیچے سے نیست ہونگے۔ اُسنے اپنی
قدرت سے زمین کو بنایا ہے۔ اُسی نے اپنی حکمت سے جہان

کو قائم کیا ہے۔ اور اپنی عقلمندی سے آسمانوں کو پھیلایا ہے ۱۳
جسوقت وہ اپنی آواز نکالتا ہے۔ آسمانوں میں پانیوں کی افراط
ہوتی ہے۔ اور وہ زمین کی سرحدوں سے بخار اُٹھاتا ہے۔ وہ مینہ
کے ساتھ بجلی کو بھی بناتا اور ہوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا ہے
۱۴ اور ہر ایک آدمی حیوان کی مانند اور بیدانش ہے ہر ایک ٹھٹھیرا
مورت سے شرمندہ ہوتا۔ کیونکہ وہ صورت جو اُسنے ڈھالی ہے۔
۱۵ سو جھوٹی ہے۔ اُن میں دم نہیں وہ باطل ہیں بلکہ ہنسی ٹھٹھے
۱۶ کی چیز۔ بدلا لینے کیوقت وہ نابود ہو جائینگے۔ یعقوب کا بدلا اُنکا سا
نہیں ہے۔ کہ وہ سب چیزوں کا خالق ہے۔ اور اسرائیل اُسکی
میراث کا عصا ہے۔ رب الافواج اُسکا نام ہے ❊
۱۷ اے گھیرے ہوئے قلعہ کی باشندہ زمین پر سے اپنا اسباب
۱۸ جمع کر لے کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے۔ دیکھو کہ میں سرزمین کے
باشندوں کو اسیوقت گویا فلاخن سے نکال پھینکونگا۔ اور انہیں
تنگ کرونگا تاکہ وہ اُسے دل سے معلوم کریں ❊
۱۹ ہائے مجھپر! میرے درار کے سبب۔ میری چوٹ دردانگیز
ہے۔ پر میں نے کہا کہ یقیناً یہ ایک آفت ہے اور مجھے اُسے اُٹھانا
۲۰ ہے میرا خیمہ غارت کیا گیا۔ اور میری سب طنابیں اُکھاڑی گئیں
میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے اور موجود نہیں ہیں۔ اب
۲۱ کوئی نہ رہا جو میرا خیمہ تانے اور میرے پردے لگا دے کیونکہ
چرواہے حیوان کی مانند ہو گئے اور اُنہوں نے خداوند کو نہیں
ڈھونڈا ہے۔ اسلئے وہ کامیاب نہ ہونگے۔ اور اُنکے سب گلے
۲۲ تتر بتر ہو گئے دیکھ خبر کی آواز اور بڑے ہنگامے کی اُتر کے
ملک کی طرف سے آتی ہے۔ یہوداہ کے شہر اُجاڑ کے اور
گیدڑوں کا غار بنینگے ❊
۲۳ اے خداوند میں جانتا ہوں کہ اپنی راہ کی لیاقت انسان
سے نہیں ہے۔ انسان جو چلتا ہے۔ اُسکے قابو میں نہیں کہ وہ
۲۴ اپنے قدم جہاں چاہے بڑھاوے اے خداوند مجھے تنبیہ دے
پر انداز سے۔ اپنے قہر سے نہیں۔ نہ ہو کہ تو مجھے نابود کرے
۲۵ اے خداوند اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں اور اُن گھرانوں
پر جو تیرا نام نہیں لیتے اپنا قہر انڈیل دے۔ کیونکہ وہ یعقوب کو کھا
گئے۔ اُسے نگل گئے اور چٹ کر گئے اور اُسکی بود و باش کو ویران
کر دیا ❊

باب ۱۱

۞ خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا۔ اور اُس نے کہا ۞ کہ تم اِس عہد کی باتیں سنو۔ اور بنی یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں سے کہو ۞ اور تو اُن سے کہہ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ لعنت اُس انسان پر جو اِس عہد کی باتوں کو نہیں سنتا ۞ جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے اُسدن فرمائیں جب میں اُنہیں زمین مصر سے لوہے کے تنور سے یہ کہکے باہر لے آیا۔ کہ تم میری آواز کی فرمانبرداری کرو اور جو کچھ میں نے تمکو حکم دیا ہے اُسپر عمل کرو ۞ سو تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا ۞ تاکہ میں اُس قسم کو جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے کھائی کہ میں اُنہیں ایک ملک دونگا جس میں شیر و شہد بہتا ہے۔ وفا کروں۔ چنانچہ آجکے دن ایسا ہے ۞ تب میں نے جواب دیکے کہا اے خداوند آمین ۞ تب خداوند نے مجھے کہا کہ اِن ساری باتوں کی یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے کوچوں میں منادی کر اور کہہ کہ اِس عہد کی باتوں کو سنو۔ اور اُنپر عمل کرو ۞ کیونکہ میں تمہارے باپ دادوں کو اُس دن سے کہ اُنکو زمین مصر سے باہر نکال لایا۔ آجکے دن تک تاکید سے نصیحت دیتا ہوں۔ میں صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں نصیحت دیتا۔ اور اُن سے کہتا رہا کہ میری سنو ۞ پر اُنہوں نے یہ بات نہ مانی نہ اپنے کان جھکائے۔ بلکہ ہر ایک نے اپنے برے دل کی ضد کی پیروی کی۔ اِسلئے میں نے اِس عہد کی ساری دھمکیاں (جو عہد میں نے اُنہیں کہا کہ اُسپر عمل کریں، اور اُنہوں نے نہیں کیا) اُن پر پوری کیں ۞ تب خداوند نے مجھے کہا کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ہے ۞ وہ اپنے باپ دادوں کی خرابیوں کی طرف جنہوں نے میری باتوں کے سننے سے انکار کیا پھر گئے اور بیگانے معبودوں کے پیرو ہوکے اُن کی بندگی کی۔ اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا ہے ❖

۞ اِسلئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں ایسی بلا اُنپر لاؤنگا جس سے وہ بھاگ نہ سکینگے۔ اور ہر چند وہ مجھے پکاریں پر میں اُنکی نہ سنونگا ۞ تب یہوداہ کے شہر اور یروشلم کے باشندے جا جائینگے اور اُن معبودوں کو جنکے آگے وہ بخور جلاتے ہیں پکارینگے پر وہ [illegible] اُنہیں ہرگز نہ بچا سکینگے [illegible]

جتنے تیرے شہر ہیں اُتنے تیرے معبود تھے اور جتنے یروشلم کے کوچے ہیں اُتنے ہی تم نے اُس مکروہ چیز کے لئے مذبح بنائے بعل کے مذبح کہ اُنپر اُس کیلئے لُبان جلاؤ ۞ تو اِس قوم کیلئے دعا مت مانگ اور نہ اُنکے واسطے اپنی آواز بلند کر اور نہ منت کر کیونکہ جب وہ اپنی مصیبت کے سبب مجھے پکارینگے میں اُنکی نہ سنونگا ۞ میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام جس حال کہ وہ بہتیری شرارت کرتی ہے؟ اور مقدس گوشت تجھ سے جاتا رہا؟ جب تو بدکاری کرتی تجھے تو خوش ہوتی ہے ۞ خداوند نے تیرا نام ایک ہرے زیتون کا درخت جسکا پھل خوشنما ہے کہا۔ بڑے ہنگامے کی آواز ہوتے ہی اُسنے اُسپر آگ لگائی۔ اور اُسکی ڈالیاں توڑی گئیں ۞ کیونکہ ربّ الافواج نے جسنے تجھے لگایا تجھ پر بلا کا حکم کیا اُس بدکاری کیلئے جو اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اپنی مخالفت میں کی کہ بعل کے آگے لبان جلایا تاکہ مجھے غصہ دلاوے ❖

۞ خداوند نے یہ مجھ پر ظاہر کیا اور میں نے اُسے جانا تب ہی تو نے مجھے اُنکے کام دکھائے ۞ لیکن میں گھر پلے برہ کی مانند تھا جو ذبح ہونے کیلئے لایا جاتا ہے اور مجھے نہ معلوم تھا کہ اُنہوں نے میرے برخلاف منصوبے باندھے کہ ہم درخت کو پھل سمیت نیست کریں۔ اور ہم اُسے زندوں کے ملک سے کاٹ ڈالیں تاکہ اُسکے نام کا پھر ذکر نہ آئے ۞ پر اے ربّ الافواج جو صداقت سے عدالت کرتا ہے۔ جو گردوں اور دل کو جانچتا ہے۔ وہ انتقام جو تو اُن سے لیگا میں ہی دیکھونگا۔ کیونکہ میں نے اپنا دعویٰ تیرے آگے ظاہر کیا ۞ اِسلئے خداوند یوں کہتا ہے کہ عنتوت کے آدمیوں کی بابت جو یہ کہکے تیری جان کے خواہاں ہیں۔ کہ خداوند کا نام لیکے نبوت نہ کر۔ نہ ہو کہ تو ہمارے ہاتھ سے مارا جائے ۞ اِسی واسطے ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اُنکو سزا دونگا جوان تلوار سے مارے جائینگے اُنکے بیٹے بیٹیاں کال سے مرینگے ۞ اور اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا۔ کیونکہ میں عنتوت کے مردوں پر اُنکی سیاست کے برس میں آفت لاؤنگا ❖

باب ۱۲

۞ اے خداوند تو صادق ہے۔ تو بھی مجھے اپنے سے [illegible] تیری عدالتوں کے بارے میں تجھ سے گفتگو کرنے دے [illegible] شریر لوگ اپنی راہ میں [illegible]

کامیاب ہوتے ہیں؟ وہ سب کیوں چین سے رہتے ہیں جو بڑی بیوفائی
۲ سے چلتے ہیں؟ ۝ تو نے اُنہیں لگایا ہے۔ اُنہوں نے جڑ بھی پکڑی
ہے۔ وہ بڑھ گئے پھل بھی لائے۔ تو اُنکے منہ سے نزدیک ہے
۳ پر اُنکے گُردوں سے دور ہے ۝ لیکن تو اے خداوند مجھے جانتا
ہے۔ تو نے مجھے دیکھا اور میرے دلکو جو تیری طرف ہے۔
آزمایا ہے بھیڑوں کی مانند تو اُنہیں ذبح ہونے کے لئے کھینچکے
۴ نکال ہاں ذبح کے دن کے واسطے اُنہیں الگ کر دے ۝
اُنکی خباثت سے جو سرزمین پر بستے ہیں۔ کبتک سرزمین نالہ
کرے اور تمام ملک کی سبزی مرجھائے؟ چرندے اور
پرندے غارت ہوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ کوئی ہمارا انجام
نہ دیکھیگا +

۵ ۝ اگر تو پیدل چلنے والوں کے ساتھ دوڑا ہے اور اُنہوں نے
تجھے تھکا دیا پھر تجھ میں تاب کہاں ہے۔ کہ گھوڑ چڑھوں
کے ساتھ برابری کرے؟ اور اگرچہ سلامتی کی سرزمین میں تو
۶ نڈر ہوا تو یردن کی باڑھ میں تو کیا کریگا؟ ۝ چنانچہ تیرے بھائیوں
اور تیرے باپ کے گھرانے نے بھی تیرے ساتھ بیوفائی کی ہے
ہاں اُنہوں نے بڑی آواز سے تیرے پیچھے للکارا۔ اُن پر اعتماد مت
رکھ اگرچہ وہ ملائم باتیں تجھ سے کریں +

۷ ۝ میں نے اپنا گھر ترک کیا۔ میں نے اپنی میراث چھوڑ دی
۸ میں نے اپنی پیاری دلدار کو اُسکے دشمنوں کے حوالہ کیا ۝ میری
میراث میرے لئے ایسی ہو گئی جیسے کہ شیر ببر جو جنگل میں ہے۔
وہ مجھ پر بڑی آواز سے گرجتی ہے۔ اِسی لئے میں اُس سے نفرت
۹ رکھتا ہوں ۝ میری میراث میرے حق میں ایسی ہے جیسا
مردار خوار ابلق پرندہ ہے۔ مردار خوار پرندے اُس کی چاروں
طرف ہیں۔ آؤ سب دشتی درندوں کو جمع کرو۔ اُنہیں لاؤ کہ
۱۰ وہ کھا جائیں ۝ بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو
خراب کیا۔ اُنہوں نے میرا حصہ پامال کیا۔ میرے دلپسند حصہ
۱۱ کو اُجاڑ کے بیابان بنایا ہے ۝ اُنہوں نے اُسے ویران کیا۔ وہ
ویران ہو کے مجھ سے فریاد کرتی ہے۔ ساری زمین ویران ہو گئی
۱۲ تو بھی کوئی اُسکو دل سے سوچتا نہیں ۝ بیابان کی ساری
اُونچی جگہوں پر غارتگر آئے ہیں۔ کیونکہ خداوند کی تلوار زمین
کے اُس سرے سے اُس سرے تک نگلجاتی۔ اور سلامتی کسی

۱۳ بشر کو نہیں ہوتی ۝ اُنہوں نے گیہوں بویا پر کانٹے جمع کرینگے۔
اُنہوں نے مشقت کھینچی۔ پر فائدہ نہ اُٹھائینگے۔ وہ تمہارے
پیداوار سے شرمندہ ہونگے۔ اِس لئے کہ خداوند کا قہر شدید
ہُوا +

۱۴ ۝ میرے سارے بُرے پڑوسیوں کی برخلافی سے جنہوں نے
اس میراث کو چھوا جسکا میں نے اپنی قوم اسرائیل کو وارث کیا
خداوند یوں کہتا ہے۔ دیکھ میں اُنہیں اُنکی سرزمین سے اُکھاڑ
ڈالونگا اور یہوداہ کے گھرانے کو اُنکے درمیان سے نکال پھینکونگا
۱۵ ۝ اور بعد اُسکے کہ میں اُنہیں اکھاڑ ڈالونگا۔ ایسا ہوگا کہ میں پھر
اُنپر رحم کرونگا۔ اور ہر ایک کو اُسکی میراث میں اور ہر ایک کو اُسکی
۱۶ زمین میں پھر لاؤنگا ۝ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ جی لگا کے میرے
لوگوں سے طریقے سیکھینگے کہ میرے نام کی قسم کھائیں کہ خداوند
زندہ ہے۔ جیسا اُنہوں نے میرے لوگوں کو سکھایا کہ بعل
کی قسم کھائیں۔ تو وہ میرے لوگوں میں شامل ہو کے بن جائینگے
۱۷ ۝ لیکن اگر وہ شنوا نہ ہونگے تو میں اُس قوم کو یکلخت اکھاڑ ڈالونگا
ہاں میں اُسے اکھاڑ ڈالونگا۔ اور نیست و نابود کر دونگا۔ خداوند
فرماتا ہے +

باب ۱۳

۝ خداوند نے مجھے یوں فرمایا کہ تو جا کے اپنے لئے ایک
کتانی کمربند لے اور اپنی کمر پر باندھ۔ پر اُسے پانی میں مت بھگو
۲ ۝ سو میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند لیا۔ اور اپنی
۳ کمر پر باندھا ۝ اور خداوند کا کلام دوبارہ مجھ تک پہنچا اور اُسنے
۴ کہا ۝ کہ اِس کمربند کو تو نے خریدا اور جو تیری کمر پر ہے لیکے اُٹھ
اور فرات کو جا۔ اور وہاں چٹان کے ایک شگاف میں اُسے
۵ چھپا دے ۝ چنانچہ میں گیا اور اُسے فرات کے کنارے چھپا دیا
۶ جیسا خداوند نے مجھے فرمایا تھا ۝ اور بہت دنوں کے بعد ایسا
ہوا کہ خداوند نے مجھے کہا کہ اُٹھ فرات کی طرف جا اور اُس
کمربند کو جسے تو نے میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا ہے۔
۷ نکال لے ۝ تب میں فرات کو گیا اور کھودا اور کمربند کو اُس جگہ
سے جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا نکالا۔ اور دیکھ کمربند ایسا
۸ بگڑ گیا کہ کام کا نہ رہا ۝ تب خداوند کا کلام یہ کہتا ہُوا مجھکو پہنچا
۹ ۝ کہ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ اسی طرح میں یہوداہ کا گھمنڈ
۱۰ اور یروشلم کا بڑا غرور گھٹا دونگا ۝ یہ برے لوگ جو میرا کلام

سننے سے انکار کرتے ہیں اور اپنے ہی دل کی سرکشی کے پیرو ہوتے اور غیر معبودوں کا پیچھا کر کے اُن کی بندگی کرتے اور اُنہیں پوجتے ہیں۔ وہ اِس کمربند کی مانند ہونگے جو کسی کام کا نہیں۔

۱۱ کیونکہ جیسا کمربند انسان کی کمر سے لگا رہتا ہے ویسا ہی خداوند کہتا ہے۔ کہ میں نے اسرائیل کا سارا گھرانا اور یہوداہ کا سارا گھرانا لیا کہ مجھ سے لگا رہے تاکہ وہ میری گروہ اور اُن کے سبب سے میرا نام ہو اور میری ستایش کی جائے۔ اور میرا جلال ہو۔ پر اُنہوں نے نہ سُنا ✚

۱۲ تو اُن سے یہ کلام بھی کہہ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ ہر ایک قرابہ میں مے بھری جائیگی۔ اور وہ تجھے کہیں گے کہ ہم کیا یقیناً یہ نہیں جانتے کہ ہر ایک قرابہ میں مے بھری جائیگی؟

۱۳ تب اُنہیں کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے۔ دیکھ میں اِس سرزمین کے سارے رہنے والوں کو۔ ہاں اُن بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور کاہنوں اور نبیوں اور یروسلم کے سارے باشندوں کو مستی سے لبالب کرونگا ۱۴ اور میں اُن میں سے ایک دوسرے پر بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھ ڈال دونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ میں شفقت نہ کرونگا۔ اور ہرگز رعایت نہ کرونگا۔ اور رحم نہ کھاؤنگا بلکہ اُنہیں ہلاک کرونگا ✚

۱۵ اے سنو اور کان لگاؤ۔ گھمنڈ نہ کرو۔ کہ خداوند ہی نے فرمایا ہے ۱۶ تم خداوند اپنے خدا کی ستایش کرو۔ اُس سے پہلے کہ وہ تاریکی لائے۔ اور اُس سے پہلے کہ تمہارے پاؤں اندھیرے پہاڑوں پر ٹھوکریں کھائیں۔ اور جب تم روشنی کا انتظار کرتے ہو تب وہ اُسے موت کی پرچھائیں سے بدلے اور اُسے سخت تاریکی بنائے ۱۷ لیکن اگر تم نہ سنو گے تو میری جان تمہارے غرور کے سبب خلوت خانوں میں غم کھایا کریگی۔ ہاں میری آنکھیں پھوٹ پھوٹ کے روئیں گی اور آنسو بہائیں گی۔ کیونکہ خداوند کا گلہ اسیری میں لیا جاتا ہے ۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو کہ اُترے بیٹھو کیونکہ تمہاری بزرگی کا تاج تمہارے سر پر سے اُتار اجائیگا ۱۹ دکھن کے شہر بند ہو گئے اور کوئی نہیں کھولتا۔ سارے بنی یہوداہ اسیر ہو گئے۔ سب کو اسیر کر کے لے گئے ۲۰ اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اور اُنہیں جو اُتر سے آتے ہیں۔ دیکھو۔ وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں ہے۔ تیرا خوشنما گلہ؟ ۲۱ جس وقت وہ تجھے سزا دیگا تب تو کیا کہے گا۔ کیونکہ تو نے آپ اُن کو سکھایا کہ تجھ پر حکمراں ہوں۔ کیا تجھ کو اُس عورت کی مانند جسے دردِ زِہ ہو درد نہ لگے گا؟

۲۲ اور اگر تو اپنے دل میں کہے یہ حادثے مجھ پر کیوں گذرے؟ تیری بُرائی کی شدت سے تیرے دامن اُٹھائے گئے اور تیری ایڑیاں بےادبی سے فاش کی گئیں ۲۳ کیا کوئی آدمی اپنے چمڑے کو یا چیتا اپنے داغوں کو بدل سکتا ہے؟ تب ہی تم نیکی کر سکو گے جن میں بدی کرنے کی عادت ہو رہی ۲۴ اِس لئے میں اُن کو اُس کوڑے کی مانند جو بیابان کی ہوا سے اُڑتا پھرتا ہے تتر بتر کرونگا ۲۵ خداوند کہتا ہے کہ میری طرف سے یہی تیرا حصہ تیرا ناپا ہوا بخرہ کہ تو نے مجھے فراموش کیا ہے۔ اور بطلان پر بھروسا رکھا ہے ۲۶ میں خود بھی تیرا دامن تیرے چہرے پر اُٹھا پھینکونگا۔ کہ تیرا ستر دیکھا جائے ۲۷ تیری زناکاریاں اور تیرا ہنہنانا تیری حرامکاری کی بُرائی اور تیرے نفرت انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کئے۔ سب میں نے دیکھے ہیں۔ اے یروسلم تجھ پر واویلا! کیا تو پاک صاف نہ کی جائیگی؟ کتنی اور دیر تک یہ موقوف رہے؟ ✚

باب ۱۴

۱ خداوند کا وہ کلام جو خشک سالی کی بابت یرمیاہ کو پہنچا ۲ یہوداہ ماتم کرتا ہے اور اُس کے پھاٹک اُداس ہوتے ہیں وہ ماتم کی پوشاک پہن کے زمین تک جھکے ہیں اور یروسلم کا نالہ اوپر تک پہنچا ۳ اُن کے امرا اپنے ادنیٰ لوگوں کو پانی کے لئے بھیجتے وہ کنڈوں تک جاتے پر پانی نہیں پاتے خالی گھڑوں کو لیکے پھر آتے۔ وہ پشیمان ہوتے اور گھبراتے وہ اپنے سر ڈھانپتے ۴ اِس لئے زمین پھٹ گئی کہ زمین پر پانی نہیں برسا تھا کسان شرمندہ ہوئے۔ وہ اپنے سر ڈھانپتے ۵ چنانچہ ہرنی میدان میں جنتی اور اپنے بچہ کو چھوڑ دیتی کیونکہ گھاس نہیں ہے ۶ اور گورخر اونچی جگہوں پر کھڑے رہتے۔ وہ گیدڑوں کی مانند ہوا سُڑکتے اُنکی آنکھیں بیٹھ جاتیں کہ کوئی سبزہ نہیں ہے ✚

۷ اگرچہ ہماری بُرائیاں ہم پر گواہی دیتی ہیں تو بھی اے خداوند اپنے ہی نام کے لئے عمل کر۔ کیونکہ ہماری برگشتگیاں بہت ہیں۔ ہم تیرے خطاکار ہیں ۸ اے اسرائیل کی امیدگاہ مصیبت کے وقت میں اُس کے بچانے والے تو کیوں ملک میں پردیسی کی مانند بنا اور اُس مسافر کی مانند جو ڈیرا ڈالتا ہے جس میں

۹ رات کاٹے؟ ۹ تو کیوں انسان کی مانند ہکا بکا ہے اور اُس بہادر کی مانند جو رہائی نہیں دے سکتا؟ بہر حال اے خداوند تو ہمارے درمیان ہے۔ اور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں۔ تو ہمیں ترک نہ کر۔
۱۰ ۱۰ خداوند اس قوم سے یوں کہتا ہے۔ کہ اُنہوں نے گمراہی کو یوں دوست رکھا ہے۔ اور اپنے پاؤں کو نہیں روکا۔ اس لئے خداوند اُنہیں قبول نہیں کرتا۔ اب وہ اُن کی بدکاری یاد کریگا۔ اور اُن کے گناہ کی سزا دیگا۔
۱۱ ۱۱ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اس قوم کے لئے دعا مت مانگ کہ اُن کی خیر ہو۔
۱۲ ۱۲ کیونکہ جب وہ روزہ رکھیں میں اُن کا نالہ نہ سُنونگا۔ اور جب وہ سوختنی قربانیاں اور ہدیہ گذرانیں میں قبول نہ کرونگا۔ بلکہ تلوار اور کال اور وبا سے میں اُنہیں ہلاک کرونگا +
۱۳ ۱۳ تب میں نے کہا ہائے اے خداوند یہوواہ! دیکھ انبیا اُن سے کہتے ہیں کہ تم تلوار نہ دیکھوگے اور تم پر کال نہ آئیگا۔ بلکہ میں اس مکان میں تم کو ایسی سلامتی دونگا۔ جو قائم رہے گی ۱۴ تب خداوند نے مجھے کہا کہ انبیا میرا نام لیکے جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا۔ اور حکم نہیں دیا نہ اُنہیں کہا۔ وہ جھوٹی رویا اور جھوٹا علم غیب اور بے اصل باتیں اور اپنے دلوں کی مکاریاں نبوت کی طرح تم پر ظاہر کرتے ہیں ۱۵ اس لئے خداوند یوں کہتا ہے اُن نبیوں کی بابت جو میرا نام لیکے نبوت کرتے ہیں۔ جنہیں میں نے نہیں بھیجا۔ اور جو کہتے ہیں کہ تلوار اور کال اس سرزمین پر نہ ہوگا وہ نبی تلوار اور کال سے ہلاک کئے جائیں گے ۱۶ اور جن لوگوں سے وہ نبوت کرتے ہیں سو وہ کال اور تلوار کے سبب سے یروشلم کے کوچوں میں پھینکدئے جائیں گے۔ وہ اور اُن کی جوروان اور اُن کے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں۔ اور اُن کا گاڑنیوالا کوئی نہ ہوگا۔ کہ میں اُن کی بُرائی اُن پر ڈالونگا +
۱۷ ۱۷ اور تو یہ کلام اُن سے کہیگا کہ میری آنکھیں رات دن آنسو بہائیں اور ہرگز نہ تھمیں۔ کیونکہ میری قوم کی کنواری بیٹی بڑے رخنے کے ساتھ بھاری صدمہ کے سبب شکست ہوگئی ۱۸ اگر میں باہر میدان میں جاؤں تو دیکھ وہاں تلوار کے مارے ہوئے ہیں! اور اگر میں شہر میں داخل ہوں تو دیکھ وے ہیں جو کال سے سوکھتے جاتے ہیں ہاں نبی اور کاہن دونوں ایک ملک کی طرف جسے وہ نہیں جانتے ہیں خارج ہوکے جائیں گے ۱۹ کیا تو نے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا؟ کیا تیری جان صیہون سے بالکل نفرت رکھتی ہے؟ تو نے ہم کو کیوں مارا اور ہمارے لئے شفا نہیں؟ ہم سلامتی کی راہ تاکتے تھے۔ پر کچھ بہتری نہیں ہوئی۔ اور صحت پانے کے وقت کی۔ پر دیکھ دہشت آئی
۲۰ ۲۰ اے خداوند ہم اپنی بُرائی اور اپنے باپ دادوں کی سرکشی کا اقرار کرتے ہیں کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہے
۲۱ ۲۱ اپنے نام کے لئے تو ہمیں رد نہ کر اور اپنے جلالی تخت کو بےحرمت نہ کر۔ یاد فرما اور ہم سے عہدشکنی نہ کر
۲۲ ۲۲ قوموں کی بطالتوں میں کوئی ہے جو مینہ کو برسا سکتی ہے؟ یا افلاک پانی دے سکتے ہیں؟ اے خداوند ہمارے خدا کیا تو وہی نہیں ہے؟ اس لئے ہم تیرے انتظار میں رہیں گے کیونکہ تو ہی یہ سب کام کرتا ہے +

۱ (۱۵) ۱ تب خداوند نے مجھے کہا کہ اگرچہ موسیٰ یا سموایل میرے حضور کھڑے ہوتے تو بھی میرا دل اس قوم کی طرف متوجہ نہ ہوتا اُن کو میرے سامنے سے نکال دے۔ کہ وہ چلے جائیں
۲ ۲ اور یوں ہوگا کہ جب وہ تجھ سے کہیں کہ ہم کدھر کو جائیں؟ تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ وہ جو موت کے لئے ہیں سو موت کو جائیں۔ اور جو تلوار کے لئے ہیں سو تلوار کو۔ اور جو کال کے لئے ہیں سو کال کو۔ اور جو اسیری کے لئے ہیں سو اسیری کو
۳ ۳ اور میں چار قسم کی آفتوں کو اُن پر بھیجونگا۔ خداوند فرماتا ہے۔ تلوار کو کہ قتل کرے اور کتوں کو کہ پھاڑ ڈالیں اور آسمانی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو کہ نگلیں اور نابود کریں
۴ ۴ اور میں اُنہیں یہوداہ کے بادشاہ منسی بن حزقیاہ کے سبب اور اُس کام کے باعث جو اُس نے یروشلم میں کیا ہے۔ چھوڑ دونگا۔ کہ وہ زمین کی ساری مملکتوں میں ستائے جائیں
۵ ۵ اب اے یروشلم کون تجھ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ہمدرد ہوگا؟ یا کون تیری طرف آئیگا کہ تیری خیر و عافیت پوچھے
۶ ۶ تو نے مجھے ترک کیا ہے۔ خداوند کہتا ہے تو پیچھے پھر گئی۔ اس لئے میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا۔ اور تجھے برباد کرونگا۔ میں پچھتاتے پچھتاتے تھک گیا
۷ ۷ اور میں اُنہیں ملک کے پھاٹکوں پر سُوپ سے پھٹکونگا۔ میں اُن کے بچے چھین لونگا میں اپنے لوگوں کو ہلاک کرونگا۔ کیونکہ وہ اپنی راہوں سے نہ پھرے
۸ ۸ اُن کی بیوائیں میرے آگے سمندر کی ریتی سے زیادہ ہوئیں۔ میں نے دوپہر کے وقت ماں پر ایک جوان غارتگر کو مسلط کیا۔

میں نے اُن پر ایکبارگی عذاب و دہشت ڈالی ہے ۹ وہ جو سات جنتی ہے سوسُست ہو گئی ہے۔ اُس نے جان دی ہے۔ دن رہتے اُس کا سورج ڈوب گیا۔ وہ پشیمان اور سراسیمہ ہو گئی ہے۔ خداوند کہتا ہے کہ میں اُن کے باقی لوگوں کو اُن کے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کرونگا ✤

۱۰ مجھ پر واویلا ہے اے میری ماں کہ تو نے مجھے جنی کہ میں لڑاکا آدمی ہو جاؤں اور تمام سرزمین میں ایک قضیہ کرنے والا ٹھہروں میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا۔ تب بھی لوگوں میں سے ہر ایک مجھ پر لعنت کرتا ہے ۱۱ خداوند نے کہا کہ یقیناً میں تجھے چھڑاؤنگا کہ تیری خیر ہو۔ یقیناً میں مصیبت کے وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے تیری دستگیری کراؤنگا ۱۲ کیا کوئی آدمی لوہے کو اُتر کے لوہے کو اور پیتل کو توڑ سکتا ہے ۱۳ تیرے مال اور تیرے خزانوں کو لُٹواؤنگا قیمت کے لئے نہیں مگر تیرے سارے گناہوں کے لئے تیری ساری سرحدوں میں یہ ہوگا ۱۴ اور میں تجھ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا۔ ایک ملک میں جسے تو نہیں جانتا ہے۔ کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سُلگی جسے میں تم پر بھی بھڑکا دونگا ✤

۱۵ اے خداوند تو یہ جانتا ہے۔ مجھے یاد کر اور میری خبر لے اور میرے ستانے والوں سے میرا انتقام لے۔ تو برداشت کر کے مجھے نہ لیجا۔ جان رکھ کہ میں نے تیرے لئے ملامت اُٹھائی ہے ۱۶ تیری باتیں پائی گئیں اور میں نے اُنہیں کھایا۔ اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی و خرّمی تھیں۔ کیونکہ اے خداوند ربّ الافواج میں تیرے نام سے کہلایا جاتا ہوں ۱۷ میں ٹھٹھا کرنے والوں کی محفل میں نہیں بیٹھا۔ نہ اُن کے ساتھ پھول کے خوشی کی۔ تیرے ہاتھ کے سبب میں تنہا بیٹھا۔ کیونکہ تو نے مجھے اپنے قہر سے لبریز کر دیا ہے ۱۸ میرا غم کیوں دائمی ہے اور میرا گھاؤ لاعلاج۔ کہ صحت پذیر نہیں؟ تو میرے لئے سراسر دھوکے کی نہر کا سا ہو گیا ہے۔ اُس پانی کی مانند جو نہیں ٹھہرتا ہے ✤

۱۹ اس لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ اگر تو پھرے تو میں تجھے پھیر لاؤنگا اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا۔ اور اگر تو نفیس کو خوار سے جدا کرے تو تو میرے منہ کی مانند ہوگا۔ وہ تیری طرف پھریں۔ لیکن تو اُنکی طرف نہ پھرنا ۲۰ اور میں تجھے اس قوم کے مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھہراؤنگا۔ اور وہ تجھ سے لڑیں گے اور تجھ پر غالب نہ ہونگے۔ کیونکہ خداوند کہتا ہے۔ میں تیرے ساتھ ہوں۔ کہ تیری حفاظت کروں اور تجھے رہائی دوں ۲۱ ہاں میں تجھے بدکاروں کے ہاتھ سے رہائی دونگا۔ اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاؤنگا ✤

۱۶ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ اور اُس نے کہا ۲ تو اپنے لئے جورو نہ کر کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں تیرے لئے اس مکان میں ہوں۔ ۳ کیونکہ خداوند اُن بیٹوں اور بیٹیوں کی بابت جو اس مکان میں پیدا ہوئے ہیں۔ اور اُنکی ماؤں کی بابت جو اُنہیں جنیں اور اُن کے باپوں کی بابت جن سے وہ پیدا ہوئے یوں کہتا ہے ۴ کہ وہ مہلک مرضوں سے مرینگے اُن پر کوئی ماتم نہ کریگا۔ اور وہ گاڑے نہ جائینگے۔ وہ کھاد کی مانند زمین کی سطح پر پڑے رہیں گے۔ تلوار سے اور کال سے وہ ہلاک کئے جائیں گے۔ اور اُن کی لاشیں آسمانی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی ۵ یقیناً خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ تو ماتم کے گھر میں داخل مت ہو اور نہ اُن پر رونے کے لئے جا نہ اُن سے ماتم پُرسی کر کہ خداوند کہتا ہے۔ میں نے اپنی سلامتی کو یعنی مہربانی اور رحمت کو اس قوم پر سے اُٹھا لیا ہے ۶ اور اس ملک میں بڑے اور چھوٹے دونوں مرینگے۔ وہ گاڑے نہ جائیں گے اور لوگ اُن پر ماتم نہ کرینگے۔ اور کوئی اُن کے لئے اپنے کو گھائل نہ کریگا۔ اور نہ کوئی اپنے بال منڈائیگا ۷ اور لوگ ماتم کرنے والوں کے لئے روٹی نہ توڑیں گے کہ اُنہیں مُردوں کی بابت تسلی دیں۔ اور وہ اُنہیں دلداری کا پیالہ نہ دینگے کہ وہ اپنے باپ اور اپنی ماں کے لئے پئیں ۸ اور تو ضیافت کے گھر میں داخل مت ہو کہ اُن کے ساتھ بیٹھ کے کھائے اور پئے ۹ کیونکہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اس مکان میں تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہی دنوں میں خوشی کی آواز اور شادی کی آواز دُلہے کی آواز اور دُلہن کی آواز موقوف کراؤنگا ✤

۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یہ سب باتیں اس قوم پر ظاہر کریگا اور وہ تجھ سے کہیں کہ خداوند نے کیوں یہ سب بُری باتیں ہمارے برخلاف کہیں؟ ہماری کیا شرارت اور ہماری خطا کیا جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کی ہے؟ ۱۱ تب تو اُنہیں کہیگا اسی لئے ہے خداوند کہتا ہے کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھے چھوڑ دیا ہے۔ اور بیگانے معبودوں کی پیروی کی اور اُن کی

بندگی اور پرستش کی۔ اور مجھے ترک کیا اور میری شریعت پر عمل نہیں
۱۲ کیا ۔ اور تم ہی نے اپنے باپ دادوں سے بدتر کام کیا۔ کیونکہ
دیکھو تم میں سے ہر ایک اپنے بُرے دل کی سرکشی کے موافق چلتا
۱۳ ہے۔ کہ میری نہ سُنے ۔ اس لئے میں تمہیں اس زمین سے خارج
کر کے ایسے ملک میں آوارہ کرونگا۔ جسے نہ تم اور نہ تمہارے
باپ دادے جانتے تھے۔ اور وہاں تم رات دن بیگانے معبودوں
کی بندگی کرو گے۔ کیونکہ میں تم پر رحم نہ کرونگا +
۱۴ ۔ تو بھی دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے۔ جن میں لوگ
کبھی نہ کہینگے کہ خداوند زندہ ہے۔ جو بنی اسرائیل کو مصر کی سرزمین
۱۵ سے نکال لایا ۔ بلکہ خداوند زندہ ہے۔ جو بنی اسرائیل کو اُتر کی
سرزمین سے اور اُن ساری مملکتوں سے جہاں جہاں اُس نے
اُنہیں ہانک دیا تھا نکال لایا۔ کیونکہ میں اُن کو اُس سرزمین
میں جو میں نے اُن کے باپ دادوں کو دی تھی پھر لاؤنگا +
۱۶ ۔ دیکھ میں بہت سے مچھوؤں کو بُلوا بھیجونگا۔ خداوند کہتا ہے
اور وہ اُنہیں صید کرینگے۔ اور اُس کے بعد میں بہت سے شکاریوں
کو بُلوا بھیجونگا اور وہ ہر پہاڑ سے اور ہر ٹیلے سے اور چٹانوں کے
۱۷ شگافوں سے اُن کو شکار کرینگے ۔ کیونکہ میری آنکھیں اُن کی
ساری راہوں پر ہیں۔ وہ میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں ہیں
۱۸ اور اُنکی شرارت میری آنکھوں سے چھپی نہیں ہے ۔ اور میں
پہلے اُن کی شرارت اور خطاکاری کی دونی سزا دونگا۔ کیونکہ
اُنہوں نے میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی لاشوں سے
ناپاک کیا۔ اور اُنہوں نے میری میراث کو اپنی گھنونی چیزوں سے
۱۹ بھر دیا ہے ۔ اے خداوند تو جو میری قوت اور میرا گڑھ ہے۔
اور مصیبت کے دن میں میری پناہ گاہ دنیا کے کناروں سے غیر
قومیں تیرے پاس آکے کہینگی کہ فی الحقیقت ہمارے باپ دادوں
نے جھوٹ اور بطلان کی چیزیں میراث میں لیں اور اُن میں سے
۲۰ کوئی نہیں جس سے فائدہ ہوتا ۔ کیا انسان اپنے لئے الہوں
۲۱ کو بناسکے اور وہ خدا نہیں ہیں؟ ۔ اس لئے دیکھ میں اس مرتبہ
اُنہیں آگاہ کرونگا۔ میں اپنے ہاتھ اور اپنے زور کو اُنہیں
معلوم کراؤنگا اور وہ جانینگے کہ خداوند میرا نام ہے +

باب ۱۷

۱ ۔ یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کی نوک سے لکھا
گیا ہے۔ اُن کے دل کی تختی پر اور اُن کے مذبحوں کے سینگوں
۲ پر کندہ کیا گیا ہے ۔ کیونکہ اُن کے بیٹے ہرے درختوں کے پاس اور
اونچے پہاڑوں پر اپنے مذبحوں کو اور یسیرتوں کو یاد کرتے ہیں۔
۳ ۔ اے میرے پہاڑ جو میدان میں ہے۔ تیرا مال اور تیرے سارے
خزانے اور تیرے اونچے مکان جنہیں تو نے اپنی ساری سرحدوں
۴ پر گناہ کے لئے بنایا لُٹا دونگا ۔ اور تو آپ خود اُس میراث سے جو میں نے
تجھے دی اپنے قصور کے باعث ہاتھ اُٹھائیگا۔ اور میں اُس زمین
میں جسے تو نہیں جانتا تجھ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا۔ کیونکہ
تم نے جو میرے قہر کی آگ بھڑکائی سو ہمیشہ تک جلتی رہیگی +
۵ ۔ خداوند یوں کہتا ہے۔ لعنت اُس انسان پر ہے جو انسان
پر بھروسہ رکھتا ہے۔ اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہے اور جس کا دل خدا
۶ وند سے پھر جاتا ہے ۔ کیونکہ وہ رتمہ کی مانند ہوگا۔ جو بیابان میں ہے۔
اور نیکی کو جس وقت وہ آتیگی نہ دیکھیگا۔ پر دشت کے خشک جلے ہوئے
مکانوں میں اور شورہ زار زمین میں رہیگا جس میں کوئی بسنے والا
۷ نہ ہو ۔ مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ہے۔ اور جسکی
۸ اُمیدگاہ خداوند ہے ۔ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو
پانیوں کے کنارے لگایا جائے۔ اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلائے۔
اور جب گرمی آئے وہ اُس پر لحاظ نہ رکھے۔ بلکہ اُس کے پتے ہرے
رہیں۔ اور خشک سالی سے وہ اندیشہ مند نہ ہو۔ اور پھل لانے
سے باز نہ آئے +
۹ ۔ دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز ہے۔ ہاں وہ نہایت فاسد
۱۰ ہے۔ اُس کو کون دریافت کر سکتا ہے؟ ۔ میں خداوند دل کو جانچتا
ہوں اور گردوں کو آزماتا ہوں کہ میں ہر ایک آدمی کو اُس کی چال کے
۱۱ موافق اور اُس کے کاموں کے پھل کے مطابق بدلہ دوں ۔ جس طرح
تیترا ایسے انڈوں پر بیٹھے جو اُس نے آپ نہ دیئے ہوں اُسی طرح
وہ ہے جو بے انصافی سے دولت حاصل کرتا ہے۔ سو وہ اپنی عمر
کے بیچوں بیچ اُسے گم کریگا۔ اور آخر کو بیوقوف رہیگا +
۱۲ ۔ ایک جلالی تخت ابتدا سے مقرر کیا ہوا ہمارے مقدس کا مکان
۱۳ ہے ۔ اسرائیل کی اُمیدگاہ خداوند ہے۔ وہ سب جو تجھکو ترک کرتے
ہیں شرمندہ ہونگے اور وہ جو مجھے چھوڑ جاتے ہیں۔ وہ دنیا میں
لکھے جائینگے۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند کو جو آب حیات کا سوتا
۱۴ ہے۔ ترک کیا ہے ۔ اے خداوند مجھے چنگا کر۔ تب میں چنگا ہونگا
مجھے بچا۔ تب میں بچونگا۔ کیونکہ تو میرا فخر ہے +

۱۵ دیکھ وہ مجھے کہتے ہیں کہ خداوند کا کلام کہاں ہے؟ وہ اب ہی آئے۔ ۱۶ میں نے تو تیری پیروی میں گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا۔ اور سوگ کے دن آرزو نہیں کی۔ تو خود جانتا ہے۔ کہ جو کچھ میرے لبوں سے نکلا۔ تیرے چہرے کے آگے تھا۔ ۱۷ تو میرے لئے ہول سامت ہو تو بپت کے دن میں میری پناہ ہے۔ ۱۸ وہ جو مجھ پر ستم کرتے ہیں شرمندہ ہوں۔ پر میں شرمندہ نہ ہوں۔ وہ ہراسان ہوں۔ پر میں ہراسان نہوں مصیبت کے دن اُن پر لا اور دونی شکست سے اُنہیں شکست دے +

۱۹ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہے۔ کہ جا اور میری قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر جس کے اندر شاہانِ یہوداہ آتے ہیں اور جس سے باہر جاتے ہیں اور یروسلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا ہو۔ ۲۰ اور اُن سے کہہ کہ اے شاہانِ یہوداہ اور اے سب بنی یہوداہ اور یروسلم کے سارے باشندو جو ان پھاٹکوں میں آتے جاتے ہو خداوند کا کلام سُنو۔ ۲۱ خداوند یوں کہتا ہے کہ تم آپ سے چوکس رہو اور سبت کے دن بوجھ نہ اُٹھاؤ۔ اور یروسلم کے پھاٹکوں کی راہ سے اندر مت لاؤ۔ ۲۲ اور تم سبت کے دن بوجھ اپنے گھروں سے اُٹھا کے باہر مت لیجاؤ۔ اور کسی طرح کا کام نہ کرو۔ بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو۔ جیسا میں نے تمہارے باپ دادوں کو فرمایا۔ ۲۳ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا۔ بلکہ اپنی گردن کو سخت کیا۔ کہ شنوا نہ ہوں اور تربیت کو حاصل نہ کریں۔ ۲۴ اور ایسا ہوگا کہ اگر تم دل دیکے میری سُنوگے۔ خداوند کہتا ہے اور سبت کے دن میں تم اس شہر کے پھاٹکوں کے اندر بوجھ نہ لاؤگے۔ بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانوگے یہانتک کہ اُس میں کچھ کام نہ کروگے۔ ۲۵ تو اِس شہر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل ہونگے۔ جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کریں وہ اور اُن کے امرا یہوداہ کے لوگ اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار ہونگے۔ اور یہ شہر ہمیشہ تک قائم رہیگا۔ ۲۶ اور یہوداہ کے شہروں سے اور یروسلم کی نواحی سے اور بنیمین کی سرزمین سے اور میدان سے اور کوہستان سے اور دکھن سے سوختنی قربانیاں اور ذبیحے اور ہدیے اور لبان لئے ہوئے آئیں گے۔ اور اُن کے ساتھ وہ ہونگے جو شکرانے کے ہدیے خداوند کے گھر میں لائیں۔ ۲۷ لیکن اگر تم میری نہ سُنوگے کہ سبت کے دن کو مقدس جانو اور بوجھ اُٹھائے ہوئے سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے سے باز نہ رہو۔ تب میں اُس کے پھاٹکوں میں آگ سُلگاؤنگا جو یروسلم کے محلوں کو بھسم کر دیگی اور ہرگز نہ بجھے گی +

۱۸ باب

۱ خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا۔ اور اُس نے کہا۔ ۲ کہ اُٹھ اور کمہار کے گھر جا۔ اور میں وہاں اپنی باتیں تجھے سُناؤنگا۔ ۳ تب میں کمہار کے گھر اُتر گیا۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ چاک پر کچھ کام کرتا ہے۔ ۴ اُس وقت وہ مٹی کا برتن جو اُس نے بنایا تھا سو کمہار کے ہاتھ میں بگڑ گیا۔ تب اُس نے پھر کے اُس کا ایک دوسرا برتن بنایا۔ جیسا کمہار کو بھلا معلوم ہوا۔ ۵ تب خداوند کا یہ کلام مجھ پر نازل ہوا۔ ۶ کہ اے اسرائیل کے گھرانے کیا میں اس کمہار کی طرح تم سے سلوک نہیں کر سکتا ہوں؟ خداوند کہتا ہے دیکھو جسطرح مٹی کمہار کے ہاتھ میں ہے اُس ہی طرح سے اسرائیل کے گھرانے تم میرے ہاتھ میں ہو۔ ۷ اگر کسی وقت میں کسی قوم اور کسی بادشاہت کے حق میں کہوں کہ اُسے اُکھاڑوں اور توڑ ڈالوں اور ویران کروں۔ ۸ اگر وہ قوم جس کے حق میں میں نے یہ کہا۔ اپنی بُرائی سے باز آئے۔ تو میں بھی اس بدی سے پچھتاؤنگا جو اُس کے ساتھ کرنی ٹھہرائی تھی۔ ۹ اور پھر اگر میں کسی قوم اور کسی بادشاہت کی بابت کہوں کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں۔ ۱۰ اور وہ اُسے جو میری نظر میں بُرا ہے کرے اور میری آواز کو نہ سُنے تو میں بھی اُس نیکی سے پچھتاؤنگا جو اُس کے ساتھ کرنے کو کہا تھا +

۱۱ اور اب میں تجھے حکم دیتا ہوں۔ کہ تو یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھو میں تمہارے لئے مصیبت تجویز کرتا ہوں۔ اور تمہاری مخالفت میں منصوبہ باندھتا ہوں۔ سو اب تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی بُری روش سے باز آئے اور اپنی اپنی راہوں اور کاموں کو آراستہ کرے۔ ۱۲ پر اُنہوں نے کہا کہ ناامیدی کی بات ہے۔ اس لئے کہ ہم اپنے خیالوں کی پیروی کرینگے اور ہر ایک اپنے اپنے بُرے دل کی کجروی پر عمل کریگا۔ ۱۳ اس باعث خداوند یوں فرماتا ہے کہ اب قوموں کے درمیان پوچھو کہ کسی نے ایسی باتیں کبھی سُنی ہیں؟ اسرائیل کی کنواری نے نہایت ہولناک کام کیا۔ ۱۴ کیا لبنان کا برف اُس میدان والے پہاڑ پر سے کبھی غائب

۱۵ ہوگا؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پانی جو دور سے آتا ہے سُوکھ جائیگا؟ ۱۵ تو بھی میری قوم مجھ کو بھول گئی۔ اور باطل کے واسطے لُبان جلاتی اور وہ اُنہیں اُن کی راہوں میں قدیم راہوں میں ٹھوکر کھلاتے تاکہ وہ پگڈنڈیوں میں جائیں اور ایسی راہ میں جو بنائی نہ گئی ۱۶ کہ وہ اپنی سرزمین کو ویرانی اور ہمیشہ کی ہنسی ٹھٹھے کا باعث کریں۔ ہر ایک جو ادھر سے گذرے دنگ ہوگا اور اپنے سر کو ہلائیگا ۱۷ میں اُنہیں دشمن کے سامنے گویا پوربی ہوا سے تتر بتر کر دونگا۔ اُن کی بپت کے دن میں اُنہیں پیٹھ دکھاؤنگا۔ چہرہ نہ دکھاؤنگا ✝

۱۸ تب اُنہوں نے کہا کہ آؤ ہم یرمیاہ کی مخالفت میں منصوبے باندھیں۔ کیونکہ شریعت کاہن سے جاتی نہ رہیگی اور نہ صلاح حکیم سے اور نہ کلام نبی سے۔ آؤ ہم اُسے زبان سے ماریں۔ اور اُسکی کسی بات پر توجہ نہ کریں ۱۹ اے خداوند تو مجھ پر توجہ کر۔ اور اُن کی آواز جو مجھ سے جھگڑتے ہیں سُن ۲۰ کیا نیکی کے بدلے بدی کیجائے؟ کیونکہ اُنہوں نے میری جان کے لئے گڑھا کھودا۔ یاد کر کہ میں تیرے حضور کھڑا ہوا کہ اُن کی شفاعت کروں۔ اور تیرا قہر اُن پر سے پلٹ دوں ۲۱ اس لئے اُن کے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر اور اُنہیں تلوار کی دھار کے سپرد کر۔ اُن کی جوروؤں سے اُن کے بچے چھینے جائیں۔ اور وہ خود رانڈیں ہوں۔ اور اُن کے مرد مارے پڑیں اُن کے جوان جنگ گاہ میں تلوار سے قتل ہوں ۲۲ جب تو ناگہاں اُن پر فوج چڑھا لائیگا اُن کے گھروں سے ماتم کی صدا نکلے۔ کیونکہ اُنہوں نے میری گرفتاری کے لئے گڑھا کھودا اور میرے پاؤں کے لئے پھندے چھپائے ۲۳ پر اے خداوند تو اُن کی ساری مشورتوں کو جو اُنہوں نے مخالفت سے میرے قتل پر کیں جانتا ہے۔ اُن کی شرارت کو معاف نہ کر۔ اور اُن کے گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال بلکہ وہ تیرے حضور گرائے جائیں اپنے قہر کے وقت میں تو اُن سے ایسا سلوک کر ✝

باب ۱۹

۱ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو جا کے کمہار سے مٹی کی صراحی مول لے اور قوم کے بزرگوں اور کاہنوں کے سرداروں میں سے بعضوں کو ساتھ لے ۲ اور بن ہنوم کی وادی میں کمہاروں کے پھاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا۔ اور جو باتیں میں تجھ سے کہونگا تو وہاں سُنا ۳ اور کہہ اے یہوداہ کے بادشاہو اور یروشلم کے باشندو خداوند کا کلام سُنو۔ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے دیکھو میں اس مکان پر ایسی بلا نازل کرونگا کہ جو کوئی اُسکا حال سُنے تو اُسکے کان جھنجھنا جائیں گے ۴ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور اس مکان کو غیروں کے لئے ٹھہرایا اور اُس میں بیگانے اِلہوں کے واسطے لُبان جلایا جنہیں نہ وہ نہ اُن کے باپ دادے نہ یہوداہ کے بادشاہ جانتے تھے اور اس مکان کو معصوموں کے لہو سے بھر دیا ۵ اور اُنہوں نے بعل کے لئے اونچے اونچے مکان بنائے تاکہ اپنے بیٹوں کو بعل کی سوختنی قربانیوں کے لئے آگ میں جلائیں جو میں نے نہ فرمایا۔ اور نہ اس کا ذکر کیا اور نہ یہ میرے خیال میں بھی آیا ۶ اس لئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ یہ مقام توفت نہ کہلائیگا اور نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادیِ القتل کہلائیگا۔ ۷ اور اسی مکان ہی میں میں یہوداہ اور یروشلم کی صلاح باطل کرونگا اور میں ایسا کرونگا کہ وہ اپنے دشمنوں کے آگے اور اُن کے ہاتھوں سے جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں تلوار سے گر جائیں گے۔ اور میں اُن کی لاشیں ہوائی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو دونگا کہ وہ کھائیں ۸ اور میں یہ شہر حیرانی اور حقارت کا باعث کرونگا ہر ایک جو اُس سے گذریگا دنگ ہوگا۔ اور اُس کی سب آفتوں کے سبب چھپکاریگا ۹ اور میں اُنہیں اُن کے بیٹوں کا گوشت اور اُنکی بیٹیوں کا گوشت کھلاؤنگا۔ بلکہ ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائیگا محاصرہ کے وقت اُس تنگی میں جس سے اُنکے دشمن اور اُن کی جان کے خواہاں اُنہیں تنگ کرینگے ۱۰ تب تو اُس صراحی کو اُن لوگوں کے سامنے جو تیرے ساتھ جائیں گے توڑ ڈالیو ۱۱ اور اُنکو کہہ کہ ربّ الافواج یوں کہتا ہے۔ کہ میں اس قوم کو اور اس شہر کو اسی طرح سے توڑ ڈالونگا جس طرح سے کوئی کمہار کے برتن کو توڑے جو پھر سابوت نہ ہو سکے اور لوگ توفت میں گاڑینگے جبتک کہ گاڑنے کا مقام نہ رہے ۱۲ یونہیں میں اس مکان سے اور اس کے باشندوں سے کرونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ چنانچہ میں اس شہر کو توفت کی مانند کر دونگا ۱۳ اور یروشلم کے گھر اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت کے مقام کی مانند ناپاک ہو جائیں گے۔ ہاں وہ سب گھر جنکی چھتوں پر اُنہوں نے آسمان کے سارے لشکر کے لئے لُبان جلایا اور بیگانے اِلہوں کے لئے تپاون تپائے ۱۴ تب یرمیاہ توفت سے جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو

بھیجا تھا۔ پھر آیا اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو کے سارے
۱۵ لوگوں سے کہا ۞ کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ دیکھو
میں اس شہر پر اور اُس کی ساری بستیوں پر وہ ساری بلا جو میں نے
اُس پر بھیجنے کو کہی لاؤنگا۔ اس لئے کہ اُنہوں نے نہایت گردن کشی
کی۔ تاکہ میری باتوں کو نہ سنیں ✤

باب ۲۰

۱ ۞ ایسا ہوا کہ فشحور بن امیر کاہن نے جو خداوند کے گھر میں
۲ سردار ناظم تھا۔ یرمیاہ کو یہ باتیں نبوت سے کہتے سُنا ۞ تب فشحور نے یرمیاہ
نبی کو مارا۔ اور اُسے اُس کاٹھ میں ڈالا جو بنیمین کے بلند پھاٹک میں
۳ خداوند کے گھر سے نزدیک تھا ۞ اور دوسرے دن یوں ہوا کہ
فشحور نے یرمیاہ کو کاٹھ سے نکالا۔ تب یرمیاہ نے اُسے کہا کہ خداوند
۴ نے تیرا نام فشحور نہیں بلکہ مجور مسّابیب رکھا ۞ کیونکہ خداوند یوں
کہتا ہے۔ کہ دیکھ میں ایسا کرونگا کہ تو آپ اپنے لئے اور اپنے
سب دوستوں کے لئے خوف کا باعث ہوگا۔ کیونکہ وہ اپنے
دشمنوں کی تلوار سے مارے پڑینگے۔ اور تیری آنکھیں یہ حال
دیکھیں گی۔ اور میں سارے یہوداہ کو بابل کے بادشاہ کے
ہاتھ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُن کو اسیر کر کے بابل میں لیجائیگا
۵ اور اُنہیں تلوار سے قتل کریگا ۞ اور میں اس شہر کی ساری
دولت اور اُس کے سارے محاصل اور اُس کی ساری نفیس
چیزوں کو اور یہوداہ کے بادشاہوں کے سب خزانوں کو دے
ڈالونگا ہاں میں اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں دے
ڈالونگا۔ جو اُنہیں لُوٹیں گے اور اُنہیں پکڑ کے بابل میں
۶ لیجائیں گے ۞ اور اے فشحور تو اور سب جو تیرے گھر میں بستے
ہیں۔ اسیر ہو کے جائیں گے۔ اور تو بابل میں پہنچیگا۔ اور وہاں
تو مریگا اور وہاں گاڑا جائیگا۔ تو اور تیرے سارے دوست
جن سے تو نے جھوٹی نبوت کی ✤

۷ ۞ اے خداوند تو نے مجھے ترغیب دی ہے اور میں نے
ترغیب پائی۔ تو مجھ سے توانا تر تھا۔ اور تو غالب آیا۔ میں
تب سے برابر مسخرہ بنتا ہوں۔ ہر ایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا
۸ ہے ۞ کیونکہ جس جس وقت کلام کرتا تھا زور سے پکارتا تھا
میں نے تو پکارا کہ غضب اور ہلاکت ہوتی۔ اور خداوند کا کلام
۹ ہر روز میری ملامت اور ہنسی کا باعث ہوتا تھا ۞ تب میں نے
کہا کہ میں اُس کا ذکر نہ کرونگا۔ نہ آگے کبھی اُس کا نام لیکے
بولونگا۔ لیکن اُس کا کلام میرے دل میں جلتی آگ کی مانند
تھا جو میری ہڈیوں میں چھپی ہوئی تھی۔ اور میں اپنے تئیں
۱۰ ضبط کرنے سے تھک گیا اور رہ نہ سکا ۞ کیونکہ میں نے
بہتوں کی تہمت سُنی چاروں طرف خوف تھا۔ اُس کی بابت
اطلاع کرو۔ وہ کہتے ہیں اور ہم اُس کی اطلاع کریں گے
میرے سارے یار میرے ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں اور کہتے ہیں شاید
وہ دام میں پھنس جائیگا۔ تب ہم اُس پر غالب آئیں گے۔ اور اُس سے
۱۱ اپنا بدلہ لیں گے ۞ لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کی مانند میری
طرف ہو رہا۔ اس لئے میرے ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائی اور
غالب نہ ہوئے وہ نہایت شرمندہ ہوئے۔ اس لئے کہ اُنہوں نے
اپنا مقصد نہ پایا ہے۔ اُنکی شرمندگی ہمیشہ تک ہوگی کبھی فراموش
۱۲ نہ ہوگی ۞ پس اے ربّ الافواج جو صادقوں کو آزماتا ہے اور گردوں
اور دل پر نگاہ رکھتا ہے۔ جو بدلہ کہ تو اُن سے لیگا میں اُسے دیکھوں
۱۳ اس لئے کہ میں نے اپنا مقدمہ تجھ پر ظاہر کیا ۞ خداوند کی ثنا گاؤ
خداوند کی ستایش کرو۔ کیونکہ اُس نے مسکین کی جان کو بدکاروں
۱۴ کے ہاتھ سے چھڑایا ہے ۞ لعنت اُس دن پر جس میں میں پیدا ہوا
۱۵ وہ دن جس میں میری ماں مجھکو جنی ہرگز مبارک نہ ہووے ۞ لعنت اُس
آدمی پر جس نے میرے باپ کو یہ کہہ کے خبر دی۔ کہ تیرے گھر بیٹا
۱۶ بیٹا پیدا ہوا کہ جس کے باعث اُسے بڑا خوش کیا ۞ ہاں وہ آدمی
اُن شہروں کی مانند ہو جنہیں خداوند نے اُلٹ دیا اور پچھتایا
نہیں۔ اور وہ صبح کو خوفناک شور سُنے۔ اور دوپہر کے وقت
۱۷ ایک بڑی للکار ۞ اس لئے کہ اُس نے مجھے رحم میں قتل نہ کیا۔ تب
میری ماں میری قبر ہوتی اور اُس کا رحم ہمیشہ تک بھرا رہتا ۞ کس
۱۸ واسطے میں رحم سے نکلا کہ مشقت اور رنج دیکھوں اور کہ میرے
دن رُسوائی میں کاٹے جائیں؟

باب ۲۱

۱ ۞ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا جب صدقیاہ
بادشاہ نے فشحور بن ملکیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن کو اُس
۲ کے پاس یہ کہنے کو بھیجا ۞ کہ ہماری خاطر خداوند سے پوچھو کیونکہ
بابل کا بادشاہ نبوکدنضر ہمارے ساتھ لڑائی کرتا ہے۔ شاید
کہ خداوند ہم سے اپنے سارے عجیب کاموں کے موافق ایسا
سلوک کرے۔ کہ وہ ہم لوگوں کے یہاں سے چلا جائے ✤
۳ ۞ تب یرمیاہ نے اُن سے کہا کہ تم صدقیاہ کو ایسا

کہو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں لڑائی کے ہتھیاروں کو جو تمہارے ہاتھ میں ہیں جن سے تم بابل کے بادشاہ اور کسدیوں کے ساتھ جو چار دیواروں کے باہر تمہیں گھیرے ہوئے ہیں لڑتے ہو پھیر دونگا۔ اور میں اُنہیں اس شہر کے بیچ میں اکٹھے کر دونگا ۵ اور میں آپ اپنے بڑھائے ہوئے ہاتھ سے اور قوت بازو سے تمہارے ساتھ لڑونگا۔ ہاں غصے سے اور غضب سے اور بڑے قہر سے ۶ اور میں اس شہر کے باشندوں کو انسان و حیوان کو مارونگا۔ وہ بڑی وبا سے فنا ہو جائینگے ۷ اور اس کے بعد خداوند کہتا ہے۔ میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُس کے ملازموں کو اور قوم کو ہاں اُن کو جو اس شہر میں وبا اور تلوار اور کال سے بچ نکلیں گے۔ بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں اور اُن کے دشمنوں کے قبضے میں اور اُن کے ہاتھ میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں حوالہ کرونگا۔ اور وہ اُنہیں تلوار کی دھار سے ماریگا وہ اُنہیں نہ چھوڑیگا۔ اور نہ اُن پر ترس کھائیگا۔ نہ رحمت کریگا ✢

۸ اور اس قوم سے تو کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھو میں تمہیں حیات کی راہ اور موت کی راہ دکھاتا ہوں ۹ جو کوئی اس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے مریگا۔ لیکن جو نکلیگا اور کسدیوں کی جو تمہیں گھیرے ہوئے ہیں پناہ لیگا۔ سو جئیگا اور اُس کی جان اُس کے لئے غنیمت ہوگی ۱۰ کیونکہ میں نے اپنا منہ اس شہر کی طرف کیا ہے کہ اُس سے برائی کروں اور اُس سے بھلائی نہ کروں۔ خداوند کہتا ہے۔ بابل کے بادشاہ کے قابو میں وہ کر دیا جائیگا۔ اور وہ اُسے آگ سے جلائیگا ✢

۱۱ اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے سے کہہ کہ خداوند کا کلام سنو ۱۲ اے داؤد کے گھرانے خداوند یوں کہتا ہے تم صبح اُٹھکے انصاف کرو اور لوٹے ہوئے کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑاؤ نہ ہو کہ تمہارے کاموں کی برائی کے سبب میرا قہر آگ کی طرح بھڑکے اور ایسا جلے کہ کوئی اُسے بجھا نہ سکے ۱۳ اے وادی کی باشندہ اور میدان کی چٹان جو کہتی ہے کہ کون ہم پر حملہ کریگا یا ہمارے مسکنوں میں کون گھسے گا خداوند کہتا ہے میں تیرا مخالف ہوں ۱۴ اور تمہارے کاموں کے پھل کے موافق میں تمہیں سزا دونگا خداوند فرماتا ہے۔ اور میں اُس کے بن میں آگ لگا دونگا۔ جو اُس کی ساری نواحی کو بھسم کر دیگی ✢

باب ۲۲

۱ خداوند یوں کہتا ہے کہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھر کو جا اور وہاں یہ بات سنا ۲ اور کہہ اے یہوداہ کے بادشاہ جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے۔ خداوند کا کلام سن تو اور تیرے ملازم اور تیرے لوگ جو ان دروازوں سے داخل ہوتے ہیں ۳ خداوند یوں کہتا ہے کہ عدالت اور صداقت کے کام کرو اور ظالم کے ہاتھ سے لٹے ہوئے کو چھڑاؤ اور کسی سے بدسلوکی نہ کرو۔ اور مسافر و یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اس مکان میں بے گناہ کے خون کو مت بہاؤ ۴ کیونکہ اگر تم یہ کام کروگے تو داؤد کے جانشین بادشاہ رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہو کے اس گھر کے دروازوں میں داخل ہونگے۔ ہر ایک اور اُس کے ملازم اور اُس کے لوگ ۵ پر اگر تم ان باتوں کو نہ سنوگے تو میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں خداوند کہتا ہے کہ یہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا ۶ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کی بابت خداوند یوں کہتا ہے کہ تو میرے لئے جلعاد ہے اور لبنان کی چوٹی۔ تو بھی میں یقیناً تجھے اُجاڑ دونگا کہ بیابان ہو اور ایسے شہر جنہیں کوئی نہیں بستا ۷ اور میں تیرے برخلاف غارتگروں کو مخصوص کرونگا۔ ہر ایک کو اور اُس کے ہتھیاروں کو بھی۔ اور وہ تیرے خاص دیوداروں کو کاٹینگے اور اُنہیں آگ میں ڈالینگے ۸ اور بہت قومیں اس شہر کی سمت سے گذرینگی اور اُنہیں سے ایک دوسرے سے کہیگا کہ خداوند نے اس بڑے شہر کو ایسا کیوں کیا ہے ۹ تب وہ جواب دینگے اسلئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا ہے۔ اور بیگانہ الہوں کو پوجا اور اُن کی بندگی کی ✢

۱۰ مُردے کے لئے نہ روؤ نہ اُس کے لئے نوحہ کرو۔ مگر اُس کے لئے جو چلا جاتا ہے زار زار روؤ۔ کیونکہ وہ پھر نہ آئیگا نہ اپنے وطن کو دیکھیگا ۱۱ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہوا اور اس مکان سے روانہ ہو گیا۔ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ وہ وہاں پھر نہ آئیگا ۱۲ بلکہ وہ اُس مکان میں جہاں وہ اُسے اسیر کر لے گئے ہیں۔ مریگا۔ اور اس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا ✢

۱۳ اُس پر واویلا جو اپنے گھر کو بے انصافی سے اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا ہے۔ جو اپنے پڑوسی کو بیگار پکڑتا ہے اور اُس کی مزدوری اُسے نہیں دیتا ۱۴ جو کہتا ہے …

اپنے لئے ایک بڑا گھر اور ہوادار بالاخانہ بناؤنگا۔ اور وہ اپنے لئے جھنجھریاں توڑ کے بناتا ہے۔ اور دیودار کی لکڑی کی چھت لگاتا ہے اور اُسے شنجرفی کرتا ہے ۔

۱۵ کیا تو اسی لئے سلطنت کریگا۔ کہ تو دیودار والے کام کا شوق رکھتا ہے؟ کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا پیا اور عدالت و صداقت نہیں کی۔ تب اُس کا بھلا ہوا؟

۱۶ اُس نے مسکین اور محتاج کا دعویٰ سُن کے اُس کا انصاف کیا تب اُس کا بھلا ہوا۔ کیا یہی میری پہچان رکھنا نہ تھا؟ خداوند کہتا ہے ۔

۱۷ پر تیری آنکھیں اور تیرا دل کسی چیز پر نہیں ہیں۔ مگر لالچ پر اور بیگناہ کے خون پر کہ اُسے بہائے اور ستم اور ظلم پر کہ اُسے کرے ۔

۱۸ اسی لئے خداوند یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بابت یوں کہتا ہے کہ وہ اُسپر یہ کہکے نہ روئینگے کہ ہائے میرے بھائی! یا ہائے بہن! وہ اُس کے لئے یہ نوحہ نہ کرینگے ہائے خداوند! یا ہائے اُس کی شوکت!

۱۹ اُسکا دفن گدھے کا سا دفن ہوگا۔ یروسلم کے پھاٹکوں کے باہر گھسیٹا اور پھینک دیا جائے گا +

۲۰ تو لبنان پر چڑھ جا اور چلّا۔ اور بسن میں اپنی آواز بلند کر اور اباریم پر سے رو کہ تیرے سب چاہنے والے مارے گئے ۔

۲۱ میں نے تیری اقبالمندی کے دنوں میں تجھ سے کلام کیا۔ پر تو بولی میں نہ سُونگی۔ تیری جوانی سے یہی تیری عادت ہے۔ کہ تو میری آواز کو نہیں مانتی ۔

۲۲ ایک آندھی تیرے چرواہوں کو چرائیگی اور تیرے عاشق اسیر ہوکے جائیں گے۔ اُس وقت تو اپنی ساری شرارت کے لئے شرم کھائیگی۔ اور پشیمان ہوگی ۔

۲۳ اے لبنان کی بسنے والی جو اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتی ہے۔ تو کیسی عاجز ہوگی جب تجھے شدت کے دُکھ ہونگے اور اُس عورت کے سے درد جو جننے پر ہو تجھے لگیں گے ۔

۲۴ مجھے اپنی حیات کی قسم خداوند فرماتا ہے کہ اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ میرے دہنے ہاتھ کی انگوٹھی ہوتا تو بھی میں تجھے وہاں سے نکال پھینکتا۔

۲۵ اور اُن کے قبضے میں جو تیری جان کے خواہاں ہیں۔ اور اُنکے ہاتھ میں جن کے چہرے سے تو ڈرتا ہے یعنی بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے ہاتھ میں اور کسدیوں کے ہاتھ میں تجھے دیتا ۔

۲۶ ہاں میں تجھے اور تیری ماں کو جو تجھے جنی غیر ملک میں جہاں تم پیدا نہیں ہوئے نکال ڈالونگا۔ اور وہاں تم مروگے ۔

۲۷ پر اُس ملک میں جسکے ...

دو چاہتے ہیں کہ پھر آئیں ہرگز کبھی نہ لوٹیں گے ۔

۲۸ کیا یہ شخص کونیاہ نفرت انگیز ٹوٹا ہوا برتن ہے؟ یا ردی باسن ہے۔ جو منظور نہیں ہوتا؟ وہ کس واسطے نکالے جاتے وہ اور اُس کی اولاد۔ اور ایسی زمین میں ڈالے جاتے جسے وہ نہیں جانتے ہیں ۔

۲۹ اے زمین زمین زمین خداوند کا کلام سُن ۔

۳۰ خداوند یوں فرماتا ہے۔ اس آدمی کو بے اولاد لکھو۔ ایسا آدمی جو اپنے دنوں میں اقبالمندی کا منہ نہ دیکھیگا کیونکہ کوئی اُس کی اولاد میں سے کبھی اقبالمند نہ ہوگا کہ کبھی داؤد کے تخت پر بیٹھے اور یہوداہ پر سلطنت کرے +

باب ۲۳

۱ اُن چرواہوں پر واویلا ہے۔ جو میری چراگاہ کی بھیڑوں کو ہلاک و پریشان کرتے ہیں! خداوند کہتا ہے ۔

۲ اس لئے خداوند اسرائیل کا خدا اُن چرواہوں کی مخالفت میں جو میری قوم کو چراتے ہیں یوں کہتا ہے۔ کہ تم نے میرے گلّہ کو پراگندہ کیا۔ اور اُنہیں ہانک کے نکال دیا اور نگہبانی نہیں کی۔ دیکھو میں تمہارے کاموں کی بُرائی تم پر ڈالونگا۔ خداوند کہتا ہے ۔

۳ پر میں اُن کو جو میرے گلّے سے بچ رہے ہیں ساری سرزمینوں سے جہاں جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا جمع کرلونگا۔ اور اُنہیں اُن کے بھیڑخانے میں پھر لاؤنگا۔ اور وہ پھلیں گے اور بڑھیں گے ۔

۴ اور میں اُن پر ایسے چوپان مقرر کرونگا۔ جو اُنہیں چرائیں گے اور وہ پھر نہ ڈریں گے نہ گھبرائیں گے نہ گم ہوجائیں گے خداوند کہتا ہے +

۵ دیکھ وہ دن آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے کہ میں داؤد کے لئے صداقت کی ایک شاخ نکالونگا۔ اور ایک بادشاہ بادشاہی کریگا۔ اور اقبالمند ہوگا اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا ۔

۶ اُس کے دنوں میں یہوداہ نجات پائیگا۔ اور اسرائیل سلامتی سے سکونت کریگا۔ اور اُس کا نام یہ رکھا جائیگا خداوند ہماری صداقت ۔

۷ اسی لئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ وہ پھر نہ کہیں گے۔ خداوند زندہ ہے جو بنی اسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا ۔

۸ بلکہ خداوند زندہ ہے جو اسرائیل کے گھرانے کی نسل کو اُتر کی مملکت سے اور سارے ملکوں سے جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا چڑھا لایا اور اُنہیں داخل کیا کہ وہ اپنی زمین میں بسیں +

۹ نبیوں کی بابت۔ میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا ہے ...

بدیاں کانپتی ہیں۔ خداوند کے سبب اور اُسکی مقدس باتوں کے
سبب میں متوالا سا ہوں۔ اور اُس شخص کی مانند جو مے سے مغلوب
۱۰ ہوگیا ۝ یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئی۔ لعنت کے سبب زمین
ماتم کرتی ہے۔ میدان کی چراگاہیں سوکھ گئیں کیونکہ اُنکی عادت
۱۱ بُری ہے۔ اور اُن کا زور زیادتی ہے ۝ کہ نبی اور کاہن دونوں
ناپاک ہیں۔ ہاں میں نے اپنے گھر کے بیچ اُنکی بُرائی پائی۔ خداوند
۱۲ کہتا ہے ۝ اس لئے اُن کی راہ اُن کے حق میں ایسی ہوگی جیسے پھسلنی
جگہیں تاریکی کے وقت میں۔ وہ اُنمیں کھدیڑے جا کے وہاں گرینگے
کہ میں اُن پر بلا لاؤنگا کہ یہ اُن سے انتقام لینے کا برس ہے خداوند
۱۳ کہتا ہے ۝ اور میں نے سمرون کے نبیوں میں حماقت دیکھی ہے۔
اُنہوں نے بعل کی طرف سے نبوت کی۔ اور میرے لوگ اسرائیل کو
۱۴ بھٹکایا ہے ۝ میں نے یروشلم کے نبیوں میں بھی ایک ہولناک چیز
دیکھی۔ وہ زناکاری کرتے اور جھوٹ کے پیرو ہوتے۔ وہ بدکاروں
کے ہاتھوں کو بھی زور بخشتے ہیں یہاں تک کہ کوئی اپنی بُرائی سے نہیں
پھرتا۔ وہ سب میرے لئے ایسے ہیں جیسے سدوم اور اُس کے باشندے
۱۵ عمورہ کی مانند ہیں ۝ اسی لئے رب الافواج نبیوں کی بابت یوں کہتا
ہے۔ کہ دیکھ میں اُنہیں ناگدونا کھلاؤنگا۔ اور ہلاہل کا پانی پلاؤنگا۔
کیونکہ یروشلم کے نبیوں کے سبب سے ساری سرزمین میں بیدینی
۱۶ پھیلی ہے ۝ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ اُن نبیوں کی باتیں مت
سنو جو تم سے نبوت کرتے ہیں وہ تم کو بطالت کی طرف مائل کرتے
وہ اپنے دلوں کے خواب خیالوں کو بیان کرتے ہیں اور نہ کہ
۱۷ وہ باتیں جو کہ خداوند کے منہ سے نکلیں ۝ وہ اُن کو جو مجھے حقیر
جانتے ہیں کہتے رہتے ہیں۔ خداوند نے کہا کہ تمہاری سلامتی ہوگی
اور ہر ایک کو جو اپنے دل کی ہٹ پر چلتا وہ کہتے ہیں کہ تم پر
۱۸ کوئی بلا نہ آئیگی ۝ پر اُن میں سے کون خداوند کی مصلحت میں ثابت
قدم رہا؟ کس نے اُس کے سخن پر لحاظ کیا۔ اور اُسے سُنا؟ کس نے
۱۹ اُس کے کلام کی طرف توجہ کی اور اُسپر کان لگایا؟ ۝ دیکھ خداوند
کے قہر سے ایک آندھی اُس کی طرف چلی ایک چکر مارتا ہوا طوفان جو
۲۰ شریروں کے سر پر پڑیگا ۝ خداوند کا غضب پھر دھیما نہ ہوگا۔
جب تک وہ اُسے انجام تک نہ پہنچائے۔ اور اپنے دل کے ارادے
۲۱ پورے نہ کرے۔ تم آنیوالے دنوں میں اُسے بخوبی معلوم کروگے ۝ میں
نے اِن نبیوں کو نہیں بھیجا پر وہ دوڑے پھرتے ہیں۔ میں نے اُن سے

نہیں کہا۔ پر اُنہوں نے نبوت کی ۝ پس اگر وہ میری مصلحت ۲۲
میں ثابت قدم رہتے۔ تب وہ میری باتیں میرے لوگوں کو سُناتے
تاکہ اُن کو اُن کی بُری راہ سے اور اُن کے کاموں کی بُرائی سے
پھراتیں ۝ کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں۔ خداوند کہتا ہے ۲۳
اور دور کا خدا نہیں؟ ۝ کیا کوئی آدمی چھپی جگہوں میں اپنے ۲۴
کو چھپا سکتا ہے کہ میں اُسے نہ دیکھوں؟ خداوند کہتا ہے۔ کیا
آسمان اور زمین مجھ سے بھرے نہیں ہیں؟ خداوند کہتا ہے
۝ میں نے سُنا جو نبیوں نے کہا جو میرا نام لیکے جھوٹی نبوت ۲۵
کرتے اور کہتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا خواب دیکھا ۝ کب تک ۲۶
یہ نبیوں کے دل میں رہیگا کہ جھوٹی نبوت کریں؟ ہاں وہ اپنے دل
کی فریبکاری کے نبی ہیں ۝ جو گمان رکھتے ہیں کہ اپنے خوابوں ۲۷
سے جو اُن میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی سے بیان کرتا میری قوم
کو میرا نام بھلادیں۔ جس طرح اُن کے باپ دادے بعل کے سبب
سے میرا نام بھول گئے ۝ جس نبی کے پاس خواب ہے سو خواب ۲۸
بیان کرے اور جس کے پاس میرا کلام ہے سو میرے کلام کو
دیانتداری سے کہے۔ گیہوں کو بھوسے سے کیا نسبت؟ خداوند
کہتا ہے ۝ کیا میرا کلام آگ کی مانند نہیں ہے؟ خداوند کہتا ۲۹
ہے۔ اور ہتھوڑے کی مانند جو چٹان کو چور چور کرتا ہے؟ ۝ اس لئے ۳۰
دیکھ میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں خداوند کہتا ہے جو ہر ایک
اپنے پڑوسی سے میری باتیں چرا رکھتے ہیں ۝ دیکھ میں اُن ۳۱
نبیوں کا مخالف ہوں۔ خداوند کہتا ہے۔ جو اپنی زبان کو
استعمال کرتے اور کہتے ہیں کہ وہ فرماتا ہے ۝ دیکھ میں اُنکا ۳۲
مخالف ہوں۔ خداوند کہتا ہے۔ جو جھوٹے خوابوں کو نبوت
سے کہتے ہیں۔ اور اُنہیں بیان کرتے اور اپنی جھوٹی باتوں
سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بھٹکاتے ہیں۔ لیکن میں
نے اُنہیں نہیں بھیجا نہ اُنہیں حکم دیا۔ اس لئے اس قوم کو اُن
سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا خداوند کہتا ہے ✣
۝ اور جب یہ قوم یا نبی یا کاہن تجھ سے پوچھے اور کہے کہ خداوند ۳۳
کا بھاری پیغام کیا ہے؟ تب تو اُنہیں کہیگا کونسا بھاری
پیغام! کہ میں نے تم کو ترک کیا ہے۔ خداوند کہتا ہے ۝ اور ۳۴
نبی اور کاہن اور قوم جو کوئی کہے۔ خداوند کا بھاری پیغام
میں اُس شخص کو اور اُس کے گھرانے کو سزا دونگا ۝ یا ہر ۳۵

کہ ہر ایک اپنے پڑوسی سے اور ہر ایک اپنے بھائی سے یوں کہے
کہ خداوند نے کیا جواب دیا ہے؟ اور خداوند نے کیا کہا ہے؟
۳۶ ۞ پر خداوند کے بھاری پیغام کا ذکر تم کو کبھی نہ کرنا ہوگا۔ کہ ہر ایک
آدمی کا سخن اسی کے لئے بھاری پیغام ہوگا۔ کیونکہ تم نے زندہ
۳۷ خدا رب الافواج ہمارے خدا کی باتوں کو بگاڑ ڈالا ہے ۞ تو نبی
سے یوں کہیگا کہ خداوند نے کیا جواب دیا؟ اور خداوند نے کیا
۳۸ کہا ہے؟ ۞ لیکن جبکہ تم کہتے ہو خداوند کا بھاری پیغام اس لئے
خداوند یوں کہتا ہے۔ از بسکہ تم یہ بات کہتے ہو۔ خداوند کا بھاری
پیغام۔ اور میں نے تمکو کہلا بھیجا کہ مت کہو۔ خداوند کا بھاری
۳۹ پیغام ۞ اس لئے دیکھو میں ہاں میں ہی تم سے بالکل بے خبر ہونگا
اور تم کو اور اس شہر کو جو میں نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں
۴۰ کو دیا اپنی نظر سے گرا دونگا ۞ اور میں ہمیشہ کے لئے تمہیر ایک
کلنک لگاؤنگا اور ابدی خجالت دونگا جو کبھی فراموش نہ ہوگی ۞

باب ۲۴

۱ ۞ بعد اُس کے کہ بابل کا بادشاہ نبوکدرضر یہوداہ کے بادشاہ
یکونیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ کے امیروں کو بڑھئیوں اور
لہاروں کے ساتھ یروشلم سے اسیر کر کے بابل میں لیگیا تھا۔
خداوند نے مجھ پر نمایاں کیا۔ اور دیکھ دو ٹوکریاں انجیروں
۲ کی خداوند کی ہیکل کے سامنے دھری تھیں ۞ ایک ٹوکری میں نہایت
اچھے انجیر تھے۔ پہلے پکے ہوئے انجیروں کی مانند اور دوسری
ٹوکری میں بُرے سے بُرے انجیر جو بُرائی کے مارے کھائے نہیں
۳ جا سکتے تھے ۞ اور خداوند نے مجھ سے کہا۔ کہ اے یرمیاہ تو کیا
دیکھتا ہے؟ اور میں نے کہا انجیروں کو اچھے انجیر بہت اچھے
اور بُرے بہت بُرے جو کھائے نہیں جا سکتے ہیں ایسے بُرے ہیں؟
۴-۵ ۞ پھر خداوند کا کلام یہ کہتا ہوا مجھکو پہنچا کہ ۞ خداوند اسرائیل
کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ ان اچھے انجیروں کی مانند میں یہوداہ کے
اُن اسیروں کو مانونگا جنہیں میں نے اس مقام سے کسدیوں کے
۶ ملک میں بھیجا ہے کہ وہاں اُن کا بھلا ہو ۞ کہ میں اُن پر نیک نظر
کرونگا۔ اور اُنہیں اس ملک میں پھر لاؤنگا اور میں اُنہیں
بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا۔ میں اُنہیں لگاؤنگا اور نہ اُکھاڑونگا
۷ ۞ اور میں اُنہیں ایسا دل دونگا کہ مجھے پہچانیں کہ میں خدا
وند ہوں۔ اور وہ میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا
جس حال کہ وہ میری طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے ۞

۸ ۞ پر بُرے انجیروں کی بابت جو بُرائی کے مارے کھائے نہیں
جا سکتے ہیں۔ خداوند یقیناً یوں کہتا ہے۔ کہ یونہیں میں یہوداہ
کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُس کے امیروں کو اور یروشلم کے
باقی لوگوں کو جو اُس ملک میں بچ رہے ہیں اور جو مصر کی سرزمین
۹ میں بستے ہیں چھوڑ دونگا ۞ ہاں میں اُنہیں زمین کی سب مملکتوں
میں اضطراب اور بلا کے حوالے کرونگا۔ تاکہ وہ ہر ایک مکان
میں جہاں جہاں میں اُنہیں ہانکونگا وہاں وہ ملامت اور مثل
۱۰ کہنے کو اور طعنہ اور لعنت کرنے کے باعث ہوں ۞ اور میں اُن کے
درمیان تلوار اور کال اور وبا بھیجونگا۔ یہانتک کہ وہ اُس سرزمین
سے جو میں نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادوں کو دی ہٹ
جائیں گے ۞

باب ۲۵

۱ ۞ وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کی بابت یرمیاہ نبی
کو پہنچا یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس
۲ میں جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس تھا ۞ جسے
یرمیاہ نبی نے یہوداہ کے سارے لوگوں اور یروشلم کے
۳ سارے باشندوں کو سنایا اور یوں کہا ۞ کہ یہوداہ کے
بادشاہ یوسیاہ بن امون کے تیرھویں برس سے آجتک جو
تیئیس برس ہیں۔ خداوند کا کلام مجھکو آیا کیا اور میں تم سے
کہتا رہا۔ صبح سویرے اُٹھ کے کہتا تھا پر تم نے نہ سُنا
۴ ۞ اور خداوند نے اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو تمہارے
پاس بھیجا۔ صبح سویرے اُٹھ کے بھیجا۔ پر تم نے نہ سُنا۔ نہ سُننے
۵ کو اپنا کان لگایا ۞ اُنہوں نے کہا کہ ہر ایک اپنی بُری راہ سے
اور اپنے کاموں کی بُرائی سے باز آؤ اور اُس سرزمین میں جسے
خداوند نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لئے دیا
۶ بستے رہو ۞ اور تم بیگانے الہوں کا پیچھا نہ کرو۔ کہ اُن کی بندگی
اور سجدہ کرو۔ اور اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے غصہ نہ دلاؤ
۷ اور میں تم پر کچھ ضرر نہ پہنچاؤنگا ۞ پر تم نے میری نہ سنی
خداوند کہتا ہے۔ تاکہ اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اپنے
زیان کے لئے مجھے غصہ دلاؤ ۞

۸ ۞ اس لئے رب الافواج یوں کہتا ہے۔ لہذا تم نے میری
۹ باتیں نہ سنیں ۞ دیکھو میں اُتر کے سارے گھرانوں کو اور
اپنے خدمتگذار شاہ بابل نبوکدرضر کو بُلا بھیجونگا خداوند

کہتا ہے اور میں اُنہیں اِس سرزمین اور اُس کے باشندوں پہ
اور اِن ساری قوموں پر جو چوگرد ہیں چڑھا لاؤنگا۔ اور اُنہیں
حرم کر دونگا۔ اور اُنہیں جائے حیرت اور سیٹی بجانے کا باعث
۱۰ کر دونگا۔ اور وہ سدا ویرانہ رہیں گے ٭ بلکہ میں ایسا کرونگا کہ اُنکے
درمیان خوشی کی آواز اور خرمی کی آواز دُولہے کی آواز اور دُلہن کی
۱۱ آواز چکی کی آواز اور چراغ کی روشنی باقی نہ رہے ٭ اور یہ ساری
سرزمین ویرانہ اور حیرانی کا باعث ہو جائیگی۔ اور یہ قومیں ستر برس
تک بابل کے بادشاہ کی غلامی کریں گی ٭

۱۲ ٭ اور ایسا ہوگا خداوند کہتا ہے کہ جب ستر برس پورے
ہو گئے میں بابل کے بادشاہ کو اور اُس قوم کو اور کسدیوں کی سرزمین
کو اُنکی بدکاری کے سبب سزا دونگا۔ اور میں اُسے ایسا اُجاڑونگا
۱۳ کہ ہمیشہ تک ویرانہ رہے ٭ ہاں میں اُس سرزمین پر اپنی ساری
باتیں جو میں نے اُسکی بابت کہیں یعنی وہ سب جو اس کتاب میں
لکھی ہیں جو یرمیاہ نے نبوت کر کے ساری قوموں کو کہہ سنائیں پوری
۱۴ کرونگا ٭ کہ ان سے ہاں انہیں سے بہت قومیں اور بڑے بادشاہ
غلام کی سی خدمت لیں گے۔ تب ہی میں اُن سے اُن کے اعمال
کے موافق اور اُن کے ہاتھوں کے کاموں کے مطابق بدلہ لونگا ٭
۱۵ ٭ کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھ کو یوں کہا ہے کہ غضب
کی مے کا یہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے اور ساری گروہوں کو جنکے
۱۶ پاس میں تجھے بھیجتا ہوں پلا ٭ کہ وہ پئیں اور لڑکھڑائیں اور تڑپیں
۱۷ اُس تلوار کے سبب سے جو میں اُن کے درمیان چلاؤنگا ٭ تب میں
نے خداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا اور اُن ساری گروہوں کو جنکے
۱۸ پاس خداوند نے مجھے بھیجا تھا پلایا ٭ یعنی یروشلم اور یہوداہ کے
شہروں کو اور اُس کے بادشاہوں اور اُس کے امیروں کو کہ وہ
برباد ہوں۔ اور جائے حیرانی اور سیٹی اور لعنت کے سبب ٹھہریں
۱۹ جیسا آج کے دن ہے ٭ مصر کے بادشاہ فرعون کو اور اُس کے
۲۰ ملازموں اور اُس کے امیروں اور اُسکی ساری قوم کو ٭ اور سب
اجنبیوں کو جو ملے جلے ہیں اور عوض کی زمین کے سارے بادشاہوں
کو اور فلستیوں کی سرزمین کے سارے بادشاہوں اور اسقلون
۲۱ اور عزہ اور عقرون کو اور اشدود کے باقی لوگوں کو ٭ ادوم
۲۲ اور موآب اور بنی عمون کو ٭ اور صور کے سارے بادشاہوں
کو اور صیدا کے سارے بادشاہوں کو اور سمندر پار کے جزیروں

۲۳ ممالک کے بادشاہوں کو ٭ ددان اور تیما اور بوز کو اور اُن سبھوں کو
۲۴ جو داڑھی کے گوشے منڈاتے ٭ اور عرب کے سارے بادشاہوں
کو اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاہوں کو جو بیابان میں بستے
۲۵ ہیں ٭ اور زمری کے سارے بادشاہوں کو اور عیلام کے سارے
۲۶ بادشاہوں کو اور مادہ کے سارے بادشاہوں کو ٭ اور اُتر کے
سارے بادشاہوں کو جو نزدیک اور جو دور ہیں۔ ایک دوسرے
کے ساتھ اور دنیا کی ساری بادشاہتوں کو جو روئے زمین پر
۲۷ ہیں۔ اور بعد اُن کے شیشک کا بادشاہ اُسے پیئیگا ٭ اور تو
اُنہیں کہیگا کہ اسرائیل کا خدا رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم
پیو اور مست ہو اور قے کرو اور گر پڑو اور پھر نہ اُٹھو۔ اُس
۲۸ تلوار کے سبب جو میں تمہارے درمیان چلاؤنگا ٭ اور ایسا ہوگا
کہ اگر وہ پینے کو تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے کا انکار کریں تو اُن سے
۲۹ کہیگا کہ رب الافواج یوں کہتا ہے۔ یقیناً تم کو پینا ہوگا ٭ کیونکہ
دیکھ میں اس شہر پر جو میرے نام کا کہلاتا ہے۔ آفتیں لانا شروع
کرتا ہوں اور کیا تم صاف بے سزا پائے نکل جاؤگے ؟ تم بے سزا
پائے نہ چھوٹوگے۔ کہ میں تلوار کو زمین کے سارے باشندوں
۳۰ پر طلب کرتا ہوں۔ رب الافواج فرماتا ہے ٭ اس لئے تو اُن سب
باتوں کی خبر دیکے اُن کی مخالفت میں نبوت کریگا۔ اور اُن سے
کہیگا۔ کہ خداوند بلندی پر سے گرجیگا اور اپنے مقدس مکان
سے آواز سنائیگا۔ وہ بڑے زور شور سے اپنی چراگاہ کے اوپر
گرجیگا۔ انگور لتاڑنے والوں کی مانند وہ زمین کے سارے
۳۱ باشندوں پر للکاریگا ٭ ایک غوغا زمین کی سرحدوں تک پہنچا
ہے۔ کہ خداوند قوموں سے جھگڑیگا۔ وہ سارے بشر کی عدالت
کریگا۔ وہ شریروں کو تلوار کے حوالے کریگا۔ خداوند کہتا ہے
۳۲ ٭ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ دیکھ گروہ گروہ پر نازل
ہوگی۔ اور ایک بڑی آندھی زمین کی سرحدوں سے اُٹھائی
۳۳ جائیگی ٭ اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کے ایک سرے
سے دوسرے سرے تک پڑے ہونگے۔ اُن پر کوئی نوحہ نہ
کریگا۔ وہ سمیٹے نہ جائیں گے۔ نہ گاڑے جائیں گے۔ کھاد کی
طرح وہ روئے زمین پر پڑے رہیں گے ٭

۳۴ ٭ اے چرواہو واویلا کرو اور چلاؤ۔ اور اے گلے کے
سردارو تم خود راکھ میں لوٹ جاؤ کہ تمہارے قتل کے دن

اور پراگندگی کے دن آ پہنچے ہیں۔ تم ایک نفیس باسن کی طرح
۳۵ گر جاؤ گے ۞ اور چرواہوں کو بھاگنے کی کوئی راہ نہ رہے گی۔
۳۶ اور نہ گلّے کے سرداروں کو نکل بچنے کی ۞ چرواہوں کے نالہ کی
آواز اور گلّے کے سرداروں کا ایک نوحہ ہے کہ خداوند نے
۳۷ اُن کی چراگاہ کو برباد کیا ہے ۞ ہاں وہ راحت بخش چراگاہیں
۳۸ خداوند کے شدید قہر کے سبب سے روندی جاتی ہیں ۞ اُس نے
جوان شیر ببر کی طرح اپنی جھاڑی کو چھوڑا ہے یقیناً ستمگر کے
ظلم سے اُس کے قہر کی شدت سے اُنکا ملک ویران ہو گیا ۞

باب ۲۶

۱ ۞ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بادشاہی
کے شروع میں یہ کلام خداوند کی طرف سے نازل ہوا اور اُس نے
۲ کہا ۞ کہ خداوند یوں کہتا ہے تو خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا
ہو اور یہوداہ کے سارے شہر کے لوگوں سے جو خداوند
کے گھر میں سجدہ کرنے کو آتے ہیں۔ ساری باتیں جنکا میں نے
۳ تجھے حکم دیا ہے۔ کہ اُن سے کہے کہہ ایک بات کم نہ کر ۞ شاید کہ
وہ شنوا ہوں۔ اور ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آئے کہ میں پچھتا
کے اُس بدی سے جو اُنکی بدکرداریوں کے باعث اُن سے کیا
۴ چاہتا ہوں باز آؤں ۞ اور تو اُن سے کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہے
اگر تم میری نہ سنوگے کہ میری شریعت پر جو میں نے تمہارے
۵ آگے مقرر کی عمل کرو ۞ اور میرے خدمتگذار نبیوں کی باتیں سنو
جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا ہاں سویرے اُٹھ کے بھیجا
۶ پر تم نے نہ سُنا ۞ تو میں اس گھر کو سیلا کی مانند کر ڈالونگا۔ اور اس
شہر کو زمین کی ساری قوموں کے نزدیک ایک لعنت ٹھہراؤنگا
۷ ۞ چنانچہ کاہنوں اور نبیوں اور ساری قوم نے یرمیاہ کو
خداوند کے گھر میں یہ باتیں کہتے سُنا ۞
۸ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب یرمیاہ ساری باتیں کہہ چکا۔ جو
خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ ساری قوم سے کہے۔ تب
کاہنوں اور نبیوں اور ساری قوم نے اُسے پکڑا اور کہا کہ
۹ تو یقیناً قتل کیا جائیگا ۞ تو نے خداوند کا نام لیکے کس واسطے
نبوت کی ہے۔ اور کہا کہ یہ گھر سیلا کی مانند ہوگا۔ اور یہ شہر
ویران کیا جائیگا اور اُس میں ایک بسنے والا نہ ہوگا ۞ اور سارے
لوگ یرمیاہ کی مخالفت پر خداوند کے گھر میں جمع ہوئے ۞
۱۰ ۞ جب یہوداہ کے سرداروں نے یہ باتیں سُنیں۔
تب وہ بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر میں آئے۔ اور
خداوند کے گھر کے نئے دروازہ کی دہلیز پر بیٹھے ۞ اور
۱۱ کاہنوں اور نبیوں نے سرداروں سے اور ساری قوم سے
خطاب کرکے کہا کہ یہ شخص قتل کے لائق ہے۔ کیونکہ اس نے
اس شہر کے برخلاف نبوت کی۔ جیسا تم نے اپنے کانوں
سے سُنا ہے ۞
۱۲ ۞ تب یرمیاہ نے سارے سرداروں اور ساری قوم سے
خطاب کرکے کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ اس گھر اور اس شہر
کے برخلاف وہ ساری باتیں جو تم نے سنی ہیں میں نبوت
۱۳ سے کہوں ۞ سو اب تم اپنی راہوں اور اپنے کاموں کو
آراستہ کرو اور خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا ہو
تاکہ خداوند اُس بدی سے جو اُس نے تم سے کرنے کو کہی
۱۴ ہے پچھتا کے باز آئے ۞ اور میری بابت دیکھو کہ میں
تمہارے قابو میں ہوں۔ جو تمہیں بھلا لگے اور بہتر ٹھہرے
۱۵ مجھ سے کرو ۞ پر یقین جانو کہ اگر تم مجھے قتل کروگے تو بے گناہ
کا خون اپنے پر اور اس شہر پر اور اس کے باشندوں
پر لاؤ گے۔ کیونکہ سچ مچ خداوند نے مجھے تمہارے
پاس بھیجا ہے کہ تمہارے سُنتے ہوئے یہ ساری باتیں کہوں ۞
۱۶ ۞ تب سرداروں اور ساری قوم نے کاہنوں اور نبیوں سے کہا
کہ یہ شخص قتل کے لائق نہیں ہے۔ کیونکہ اُس نے خداوند ہمارے
۱۷ خدا کے نام پر ہم سے کلام کیا ۞ تب ملک کے کتنے بزرگوں
۱۸ نے اُٹھ کے کہا اور قوم کی ساری جماعت سے بولے ۞ کہ میکاہ
مورشتی نے یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے دنوں میں نبوت
کی اور یہوداہ کی ساری قوم سے کہا اور یوں بولا کہ ربّ الافواج
یوں کہتا ہے۔ کہ صیہون کھیت کی طرح جوتا جائیگا اور یروشلم
ڈھیر ڈھیر ہوگا۔ اور اس گھر کا پہاڑ جنگل کی اونچی جگہوں کی
۱۹ مانند ہوگا ۞ کیا یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ نے اور سارے
یہوداہ نے اُس کو قتل کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا
اور خداوند سے منت نہ کی؟ چنانچہ خداوند اُس بدی سے جو
کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا پچھتا کے باز آیا۔ اس طرح ہم اپنی
۲۰ جانوں سے بڑی بدی کریں گے ۞ اور بھی ایک آدمی تھا جس نے
خداوند کے نام سے پیشینگوئی کی اوریاہ بن سمعیاہ قریت یعریم کا

جس نے اس شہر کے اور اس سرزمین کے برخلاف ساری
۲۱ باتوں کے موافق نبوت کی۔ اور یہویقیم بادشاہ اور اُس کے
سب بہادروں نے اور سارے سرداروں نے اُس کی باتیں
سنیں اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنا چاہا۔ پر اُوریاہ یہ حال سُن کے
۲۲ ڈر گیا۔ اور بھاگ کے مصر میں چلا گیا۔ تب یہویقیم بادشاہ
نے کئی آدمیوں کو الناتن بن عکبور اور اُس کے ساتھ کتنے
۲۳ آدمیوں کو مصر میں بھیجا۔ اور وہ اُوریاہ کو مصر سے نکال
لائے اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا۔ اور اُس نے
اُس کو تلوار سے مار ڈالا اور اُسکی لاش کو عوام کی قبرستان میں
۲۴ پھنکوا دیا۔ پر اخیقام بن سافن یرمیاہ کا دستگیر تھا تاکہ
وہ قتل ہونے کے لئے قوم کے ہاتھ میں حوالہ نہ کیا جائے۔

باب ۲۷

۱ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کی سلطنت کے
شروع میں خداوند کی طرف سے یہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور
۲ اُس نے کہا۔ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا کہ بندوں اور جوؤں
۳ کو اپنے لئے بنا اور اُنہیں اپنی گردن پر ڈال۔ اور اُنہیں ادوم
کے بادشاہ اور موآب کے بادشاہ اور بنی عمون کے بادشاہ
اور صور کے بادشاہ اور صیدا کے بادشاہ کے پاس اُن قاصدوں
کے ہاتھ بھیج جو یروشلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے
۴ پاس آئے ہیں۔ اور تو اُن کو اُن کے آقاؤں کے واسطے
تاکید کر کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ تم
۵ اپنے مالکوں سے اسی طرح کہنا۔ کہ میں نے زمین کو اور انسان
و حیوان کو جو روئے زمین پر ہیں اپنی بڑی قوت سے اور بڑھائے
ہوئے بازو سے پیدا کیا۔ اور اُن کو جنہیں میں نے مناسب
۶ جانا اُسے بخشا۔ اور اب میں نے یہ ساری ملکتیں اپنے خدمتگذار
بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں کر دی ہیں۔ اور میدان کے
۷ جانوروں کو بھی اسے دیا کہ اُس کے کام آئیں۔ اور یہ ساری
قومیں اُسکی اور اُس کے بیٹے اور اُس کے پوتے کی خدمت کرینگی
جب تک کہ اُس کی مملکت کا ٹھیک وقت نہ آئے۔ تب بہت
۸ قومیں اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائیں گے۔ اور
ایسا ہوگا کہ جو قوم اور جو بادشاہت اُسکی یعنی بابل کے بادشاہ
نبوکدنضر کی خدمت نہ کریگی اور اپنی گردن بابل کے بادشاہ کے
جوئے کے نیچے نہ دیگی اُس قوم کو خداوند کہتا ہے۔ میں تلوار
سے اور کال سے اور وبا سے سیاست دونگا جب تک کہ میں اُس کے
۹ ہاتھ سے اُنہیں نابود کر ڈالونگا۔ اس لئے تم اپنے نبیوں کی اور
اپنے غیب دانوں کی اور اپنے خواب بینوں کی اور اپنے شگونیوں کی
اور اپنے جادوگروں کی نہ سنو جو تم سے کہتے ہیں کہ تم بابل کے بادشاہ
۱۰ کی خدمتگذاری نہ کروگے۔ کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں کہ
تمکو تمہارے ملک سے آوارہ کریں۔ اور تاکہ میں تمہیں ہانک نکالوں
۱۱ کہ تم ہلاک ہو جاؤ۔ پر جو قوم اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے
تلے دھریگی اور اُس کی خدمت کریگی۔ میں اُس کو اُسکی ملکت میں
چین سے رہنے دونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ اور وہ اُس کی کھیتی کریگی
اور اُس میں بسیگی۔

۱۲ اور ان ساری باتوں کے موافق میں نے یہوداہ کے
بادشاہ صدقیاہ سے کہا اور بولا کہ اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ
کے جوئے تلے دھرو اور اُسکی اور اُسکی قوم کی خدمت کرو اور جیتے
۱۳ رہو۔ تم تلوار اور کال اور وبا سے کیوں مروگے تو اور تیرے لوگ
جیسا خداوند نے اُس قوم کی بابت کہا ہے جو بابل کے بادشاہ کی
۱۴ خدمت نہ کریگی۔ اور اُن نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے کہتے اور
بولتے ہیں کہ تم بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کروگے۔ کیونکہ وہ
۱۵ تمہارے آگے جھوٹی جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ کہ میں نے اُنہیں
نہیں بھیجا خداوند کہتا ہے۔ پر وہ میرے نام سے جھوٹی نبوت کرتے
ہیں۔ تاکہ میں تمکو ہانک کے خارج کر دوں۔ اور تم اُن نبیوں کے
۱۶ ساتھ جو تم سے نبوت کرتے ہیں ہلاک ہو جاؤ۔ میں نے کاہنوں
سے بھی اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند یوں فرماتا
ہے اپنے نبیوں کی باتیں نہ سنو جو تم سے نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ
دیکھو خداوند کے گھر کے برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھر لائے
۱۷ جائیں گے۔ کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ اُنکی نہ سنو۔
بابل کے بادشاہ کی خدمت گذاری کرو اور جیتے رہو۔ یہ شہر
۱۸ کاہیکو ویرانہ ہے۔ پر اگر وہ نبی ہوں اور خداوند کا کلام
اُنکی امانت میں ہو۔ تو وہ رب الافواج سے شفاعت کریں
تاکہ وہ برتن جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ
کے گھر میں اور یروشلم میں باقی رہے ہیں بابل میں نہ جائیں۔
۱۹ کیونکہ ستونوں کی بابت رب الافواج یوں کہتا ہے۔ اور
[illegible] کی بابت اور کرسیوں کی بابت اور باقی برتنوں کی با—

۲۰ جو اس شہر میں رہ گئے ہیں ۔ جنہیں بابل کا بادشاہ بنوکدنضر نہیں لیگیا۔ جس وقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ اور یروشلم کے سارے امیروں کو یروشلم سے بابل میں اسیر کرکے لیگیا ۔ ۲۱ ہاں رب الافواج اسرائیل کا خدا اُن برتنوں کی بابت جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں اور یروشلم میں رہ گئے ہوں یوں کہتا ہے ۔ ۲۲ کہ وہ بابل میں پہنچائے جائینگے اور وہاں اُس دن تک کہ میں اُن کو یاد نہ فرماؤں موجود رہینگے ۔ خداوند کہتا ہے اُس وقت میں اُنہیں اُٹھا لاؤنگا۔ اور اس مکان میں پھر پہنچاؤنگا ؞

۲۸ باب

۱ اور اُسی سال میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں ایسا ہوا کہ جبعون کے عزور کے بیٹے حننیاہ نبی نے خداوند کے گھر میں کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامنے مجھ سے خطاب کرکے کہا ۔ ۲ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے ۔ میں نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑا ہے ۔ ۳ دو ہی برس کے اندر میں خداوند کے گھر کے سب برتنوں کو جنکو بابل کے بادشاہ بنوکدنضر نے اس مکان سے لیجا کے بابل میں پہنچایا اس مکان میں پھر لے آؤنگا ۔ ۴ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو بھی اور یہوداہ کے سارے اسیروں کو جو بابل میں گئے ہیں اس مکان میں پھر لاؤنگا ۔ خداوند کہتا ہے ۔ کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا ؞

۵ تب یرمیاہ نبی نے کاہنوں اور سارے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے جو خداوند کے گھر میں کھڑے تھے حننیاہ نبی سے کہا ۔ ۶ ہاں یرمیاہ نبی نے کہا کہ آمین خداوند ایسا ہی کرے خداوند تیری باتوں کو جنکی تو نے نبوت سے خبر دی پورا کرے کہ خداوند کے گھر کے برتنوں کو اور سب کو جو وہ لے گئے بابل سے اس مکان میں پھر لے آئیں ۔ ۷ تسپر بھی اب یہ بات سُنئے جو میں تجھکو اور سارے لوگوں کو سُنا کے کہتا ہوں ۔ ۸ اُن نبیوں نے جو مجھ سے اور تجھ سے آگے اگلے زمانے میں تھے بہت سے ملکوں اور بڑی بادشاہتوں کی بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق میں نبوت کی ہے ۔

۹ وہ نبی جو سلامتی کی خبر دیتا ہے ۔ جب اُس نبی کا کلام پورا ہو جائیگا تب جانا جائیگا کہ فی الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہے ؞

۱۰ تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا اُتارا اور اُسے توڑ ڈالا ۔ ۱۱ اور حننیاہ نے سارے لوگوں کو دیکھتے ہوئے یہ کہا اور بولا کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ میں اسی طرح بابل کے بادشاہ بنوکدنضر کا جوا ساری قوموں کی گردن پر سے دو ہی برس کے اندر توڑ ڈالونگا ۔ تب یرمیاہ نبی اپنی راہ چلا گیا ؞

۱۲ پر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور کہا اُس کے بعد کہ حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا توڑا تھا کہ جا ۱۳ اور حننیاہ سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے ۔ لکڑی کے جوؤں کو تو نے توڑا ۔ پر تو لوہے کے جوؤں کو اُن کے عوض بنا ۔ ۱۴ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے ۔ میں نے ان ساری قوموں کی گردن پر لوہے کا جوا ڈالدیا تاکہ وہ شاہ بابل بنوکدنضر کی خدمت کریں ۔ سو وہ اُس کی خدمت گذاری کرینگی ۔ اور میں نے بہائم بھی اُسے دیے ہیں ؞

۱۵ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے کہا ۔ اے حننیاہ اب سُن خداوند نے تجھے نہیں بھیجا ہے ۔ پر تو اس قوم کو جھوٹ کہہ کے امیدوار کرتا ہے ۔ ۱۶ اس لئے خداوند یوں کہتا ہے ۔ کہ دیکھ میں تجھے روئے زمین پر سے خارج کرونگا تو اسی سال میں مریگا کیونکہ تو نے خداوند کی طرف سے پھر جانے کی بات کہی ہے ۔ ۱۷ چنانچہ اُسی سال کے ساتویں مہینے حننیاہ نبی مر گیا ؞

۲۹ باب

۱ اب یہ اُس خط کی باتیں ہیں جو یرمیاہ نبی نے یروشلم سے باقی بزرگوں کو جو اسیر ہو گئے تھے ۔ اور کاہنوں کو اور نبیوں کو اور اُن سارے لوگوں کو جنہیں بنوکدنضر یروشلم سے اسیر کرکے بابل لے گیا تھا ۔ ۲ اس کے بعد کہ یکونیاہ بادشاہ اور ملکہ اور خوجے اور یہوداہ اور یروشلم کے امرا اور بڑھئی اور لوہار یروشلم سے چلے گئے تھے ۔ ۳ الیعاسہ بن سافن اور جمریاہ بن خلقیاہ کے ہاتھ جنہیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے بابل میں شاہ بابل بنوکدنضر کے پاس بھیجا تھا ارسال کیا اور اُس نے کہا ۔ ۴ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا اُن سب اسیروں کو جنہیں ...

میں نے یروشلم سے اسیر کروا کے بابل بھیجا ہے۔ یوں فرماتا
ہے ۵ کہ تم گھر بناؤ اور اُن میں بسو۔ اور باغ لگاؤ اور اُن کے
میوے کھاؤ ۶ جوروان کرو۔ کہ تم سے بیٹے بیٹیاں ہوں اور
اپنے بیٹوں کے لئے جوروان لو۔ اور اپنی بیٹیاں خصموں کو دو
کہ وہ بیٹے بیٹیاں جنیں۔ کہ وہاں تم بڑھو۔ اور تم گھٹ نہ جاؤ
۷ اور اُس شہر کی خیر مناؤ۔ جس میں میں نے تم کو اسیر کروا کے
بھیجا اور اُس کے لئے خداوند سے دعا مانگو۔ کہ اُس کی
سلامتی میں تمہاری سلامتی ہوگی +

۸ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ اُن
نبیوں کو جو تمہارے درمیان ہیں۔ اور اپنے غیب گوؤں کو اپنے
کو گمراہ کرنے نہ دو۔ اور اپنے خواب بینوں کو جو تمہارے ہی کہنے
سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو ۹ کہ وہ میرا نام لیکے تمہیں آگے کی
جھوٹی خبریں دیتے ہیں۔ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا۔ خداوند کہتا ہے +

۱۰ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ جب بابل میں ستر برس
گذر چکیں گے۔ تو میں تمہاری خبر لینے آؤنگا۔ اور تمہیں اس مکان
میں پھر لانے سے اپنی اچھی بات تم پر قائم کرونگا ۱۱ کیونکہ میں اپنے
اندیشوں کو جو تمہاری بابت کرتا ہوں۔ جانتا ہوں۔ خداوند کہتا
ہے۔ کہ وہ بھلائی کے اندیشے ہیں۔ بُرائی کے نہیں۔ تاکہ میں
امیدبخش انجام تمہیں دوں ۱۲ تب تم میرا نام لوگے اور جا کے
مجھ سے دعا مانگو گے اور میں تمہاری سنونگا ۱۳ اور تم مجھے
ڈھونڈو گے اور پاؤ گے۔ جب اپنے سارے دل سے میرا
سراغ لوگے ۱۴ اور میں تمہیں ملجاؤنگا۔ خداوند کہتا ہے۔
اور میں تمہاری اسیری کو موقوف کراؤنگا اور تمہیں ساری
قوموں میں سے اور سب جگہوں میں سے جن میں میں نے
تمہیں ہانک دیا ہے۔ جمع کرونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ اور
میں تمہیں اُس مکان میں جہاں سے میں نے تمہیں اسیر
کروا کے بھیجا پھیرے آؤنگا +

۱۵ حالانکہ تم نے کہا کہ خداوند نے بابل میں ہمارے
لئے نبی برپا کئے ۱۶ اس لئے خداوند اُس بادشاہ کی بابت
جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے اور سارے لوگوں کی بابت
جو اس شہر میں بستے ہیں۔ اور تمہارے بھائیوں کی بابت
جو تمہارے ساتھ اسیر ہو کے نہیں گئے یوں کہتا ہے ۱۷ رب الافواج
یوں کہتا ہے۔ دیکھو میں تلوار اور کال اور وبا اُن کے درمیان
بھیجونگا۔ اور اُنہیں ناگوار انجیروں کی مانند بناؤنگا۔ جو ایسے بُرے
ہیں کہ کھائے نہیں جاتے ہیں ۱۸ اور میں تلوار اور کال اور وبا
لیکے اُن کے پیچھے پڑونگا۔ اور میں اُنہیں زمین کی ساری بادشاہتوں
کے حوالہ کرونگا۔ کہ وہ ستائے جائیں اور ساری قوموں کے
درمیان جن میں میں نے اُنہیں ہانکا ہے جائے لعنت اور حیرت
اور پھٹکار اور ملامت کا باعث ہونگے ۱۹ اس لئے کہ اُنہوں
نے میری باتیں نہیں سُنیں خداوند کہتا ہے۔ جو وقت میں نے
اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُن کے پاس بھیجا۔ ہاں سویرے اُٹھکے
بھیجا۔ پر تم نے نہ سُنا خداوند کہتا ہے +

۲۰ پس تم اے اسیری کے سارے لوگو جنہیں میں نے یروشلم سے
بابل کو بھیجا ہے۔ خداوند کا کلام سُنو ۲۱ رب الافواج اسرائیل کا خدا
اخی اب بن قولایاہ کی بابت اور صدقیاہ بن معسیاہ کی بابت جو
میرا نام لیکے تمہیں جھوٹی پیشینگوئیاں سُناتے ہیں۔ یوں فرماتا ہے
کہ دیکھو میں اُنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے ہاتھ میں حوالہ
کرونگا۔ اور وہ اُنہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے قتل کریگا۔
۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر جو بابل میں ہیں۔ اُنکی ایک
لعنتی مثل بنائیں گے اور کہیں گے۔ کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور
اخی اب کی مانند کرے۔ جنکو بابل کے بادشاہ نے آگ میں بھونا
۲۳ کیونکہ اُنہوں نے اسرائیل میں بدذاتی کی۔ اور اپنے
پڑوسیوں کی جوروؤں کے ساتھ زناکاری کی اور میرا نام
لیکے جھوٹی باتیں کہیں۔ جو میں نے اُنہیں نہیں فرمائیں۔ میں
جانتا ہوں اور گواہ ہوں خداوند کہتا ہے +

۲۴ تو نحلامی سمعیاہ کو بھی کہہ اور یہ سُنا ۲۵ کہ رب الافواج
اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ اسی لئے کہ تو نے اپنے نام
کے خط یروشلم کے سارے لوگوں کو اور صفنیاہ بن معسیاہ
کاہن اور سارے کاہنوں کو اس طور پر لکھ بھیجے ۲۶ کہ خداوند
نے یہویدع کاہن کی جگہ تجھ کو کاہن کیا۔ کہ تو خداوند کے
گھر کے ناظموں میں سے ہو۔ اور کہ تو ہر ایک سڑی کو اور اُسے
جو اپنے کو نبی بناتا ہے۔ قید کرے اور کاٹھ میں ڈالے
۲۷ پس تو نے عنتوتی یرمیاہ کو جو بات بنا کے کہتا ہے۔ کہ
میں تمہارا نبی ہوں۔ کیوں گوشمالی نہیں دی ۲۸ کیونکہ اُس نے

بابل میں ہمارے پاس یہ کہلا بھیجا ہے۔ کہ اس اسیری کی مدت
درازہے۔ تم گھر بناؤ اور بسو اور باغ لگاؤ اور اُن کے میوے کھاؤ
۲۹ ۔ اور صفنیاہ کاہن نے اس خط کو جب یرمیاہ نبی سنتا تھا پڑھا
۳۰ ۔ تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہ کو پہنچا اور کہا ۳۱ ۔ اسیری کے
سارے لوگوں کو یہ کہلا بھیج کہ خداوند نخلامی سمعیاہ کی بابت یوں
کہتا ہے۔ اس لئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت کی۔ اور میں نے
اُسے نہیں بھیجا پر اُس نے ایک جھوٹی بات کہ کے تمہیں امیدوار
۳۲ کیا ۔ اسی لئے خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ دیکھو میں نخلامی سمعیاہ
کو اور اُس کی نسل کو سزا دونگا اُسکا کوئی آدمی نہ رہے گا جو اس
قوم کے درمیان بسے۔ اور وہ ہرگز اُن نیکیوں کو جو میں اپنی قوم
سے کرونگا نہ دیکھیگا۔ خداوند کہتا ہے کیونکہ اس نے خداوند
سے برگشتہ ہونیکی بات کہی +

۳۰ باب

۱ ۔ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے
۲ کہا ۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ ساری باتیں جو
۳ میں نے تجھ سے کہیں۔ تو کتاب میں لکھ ۔ کہ دیکھ وہ دن
آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے کہ میں اپنی قوم اسرائیل اور یہوداہ
کی اسیری کو موقوف کراؤنگا خداوند کہتا ہے۔ اور میں ایسا کرونگا
کہ وہ اس سرزمین میں جسے میں نے اُن کے باپ دادوں کو
دیا پھر آئیں اور اُس کے مالک ہوں +

۴ ۔ اور یہ وہ باتیں ہیں۔ جو خداوند نے اسرائیل اور یہوداہ کی
۵ بابت کہیں ۔ کہ خداوند یوں کہتا ہے۔ ہم نے ہڑبڑی کی آواز
۶ سنی خوف ہوتا اور سلامتی ہے نہیں ۔ اب پوچھو اور دیکھو کیا کسی
مرد کو درد زہ لگا؟ کیا سبب ہے کہ میں ہر ایک مرد کو جننے والی
عورت کی مانند اپنے ہاتھ کمر پر رکھے ہوتے دیکھتا ہوں۔ اور
۷ سب کے چہرے زرد ہوگئے ہیں ۔ ہائے کہ وہ دن بڑا ہے
یہاں تک کہ اسکی مانند کوئی نہیں۔ وہ یعقوب کی مصیبت کا
۸ وقت ہے۔ پر وہ اس سے رہائی پائیگا ۔ کیونکہ اُس دن ایسا
ہوگا رب الافواج کہتا ہے۔ کہ میں اُس کا جوا تیری گردن پر سے
توڑونگا اور تیرے بندوں کو کھول ڈالونگا اور بیگانے پھر اُس سے
۹ خدمتگذاری نہ کرائینگے ۔ پر وہ خداوند اپنے خدا کی اور اپنے
بادشاہ داؤد کی جسے میں اُن کے لئے برپا کرونگا خدمت کرینگے
۱۰ ۔ اس لئے اے میرے بندہ یعقوب مت ڈر۔ خداوند کہتا
ہے اور اے اسرائیل مت گھبرا کہ دیکھ میں تجھے دور سے
اور تیری اولاد کو اسیری کی سرزمین سے چھڑاؤنگا اور یعقوب
پھر پھریگا اور وہ چین کریگا اور آسودہ ہوگا۔ اور کوئی اُسے
۱۱ نہ ڈرائیگا ۔ کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ خداوند کہتا ہے کہ
تجھے بچاؤں۔ اگرچہ میں سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے
تتر بتر کیا تمام کرڈالونگا تو بھی تجھے تمام نہ کرڈالونگا۔ پر میں تجھے
۱۲ اندازہ سے تنبیہ دونگا۔ کہ تجھے بن سزا دئے نہ رہونگا ۔ کہ خداوند
یوں کہتا ہے۔ کہ تیری چوٹ لاعلاج ہے اور تیرا گھاؤ سخت
۱۳ دردناک ہے ۔ کوئی نہیں ہے جو تیری دوا کرے کہ تو چنگا
۱۴ ہو جائے۔ مرہم تو کچھ تجھ پر لگایا نہیں جاتا ۔ تیرے سب
دوستدار تجھے بھول گئے۔ وہ تیرے طالب نہیں ہیں۔
فی الحقیقت میں نے تجھے دشمن کی مانند گھائل کیا اور سنگدل
کی طرح تادیب دی۔ اس لئے کہ تیری بڑی شرارت ہوئی
۱۵ اور تیرے گناہ زیادہ ہوئے ۔ اپنی چوٹ کے سبب تو کیوں
چلاتی ہے ۔ تیرا درد لا دوا ہے۔ اس لئے کہ تیری شرارت
نہایت بڑھ گئی اور تیری خطائیں بہت ہوئیں۔ میں نے تجھ
۱۶ سے ایسا کیا ۔ لیکن تیرے سب جو تجھے نگلتے ہیں نگلے جائینگے۔ اور
تیرے سب دشمن اسیر ہو جائینگے۔ اور جو تجھے غارت کرتے ہیں
غارت کئے جائینگے۔ اور میں ایسا کرونگا کہ وہ سب جو تجھے لوٹتے
۱۷ ہیں۔ آپ لوٹے جائینگے ۔ کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا
اور تیرے گھاؤ چنگے کرونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ کہ انہوں نے
تیرا نام مردودہ رکھا کہ یہ صیہون ہے۔ جس کا کوئی طلبگار نہیں +

۱۸ ۔ خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں یعقوب کے خیموں کو
جو اسیری میں ہیں پھیر لاؤنگا۔ اور اس کے مسکنوں پر رحمت کرونگا
اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا۔ اور قصر اپنے ہی مقام پر آباد
۱۹ ہو جائیگا ۔ اور اُن میں سے شکر گذاری اور خوشی کرنیوالوں
کی آواز نکلیگی اور میں اُنہیں افزایش بخشونگا اور وہ
گھٹائے نہ جائینگے۔ اور میں اُنہیں شوکت بخشونگا۔ اور
۲۰ وہ رسوا نہ ہونگے ۔ اور اُنکی اولاد ایسی ہوگی جیسی اگلے وقت
میں تھی۔ اور اُنکی جماعت میرے حضور قائم رہیگی۔ اور میں
۲۱ اُن سب کو جو اُن پر ظلم کریں۔ سزا دونگا ۔ اور اُن کا ناظم
انہیں میں سے ہوگا۔ اور اُن کا فرمانروا اُن کے درمیان

سے پیدا ہوگا۔ اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا۔ اور وہ میرے نزدیک آئیگا۔ کیونکہ کون ہے جس نے اپنا دل لگایا ہے کہ میرے پاس آئے؟ خداوند کہتا ہے ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا ۲۳ دیکھ خداوند کی آندھی شدت سے چلتی ہے ایسی آندھی بوچھاڑ کے ساتھ جو کہ شریروں کے سر پر پڑیگی ۲۴ خداوند کا قہر شدید جب تک یہ سب کچھ نہ ہو لے اور وہ اپنے دل کے مقصد پورے نہ کرے۔ تھمیگا نہیں۔ تم آخری دنوں میں اسے سمجھوگے ٭

باب ۳۱

۱ اس وقت میں خداوند کہتا ہے۔ میں اسرائیل کے سارے گھرانے کا خدا ہوں گا اور وہ میرے لوگ ہونگے ۲ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ اسرائیل نے کہ ایک گروہ تھی جو تلوار سے بچ نکلی تھی بیابان میں فضل پایا۔ جبکہ میں اُسے آرام دینے گیا ۳ خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا۔ اور کہا کہ میں نے بڑے ابدی عشق سے تجھے پیار کیا۔ اسی لئے میں نے اپنی شفقت تجھپر بڑھائی ۴ میں تجھے پھر بنا کرونگا اور تو بنائی جائیگی اے اسرائیل کی کنواری۔ تو پھر طبلے اُٹھا کے اپنے تئیں سنواریگی۔ اور خوشی کرنے والوں کے ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگی ۵ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان لگائیگی۔ لگانیوالے لگائیں گے اور اُن کے میوے کھائیں گے ۶ کیونکہ ایک دن آئیگا کہ افرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکاریں گے۔ اُٹھو کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے حضور جائیں ۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ یعقوب کے لئے خوشی سے گاؤ۔ اور قوموں کی اول قوم کے لئے للکارو۔ منادی کرو حمد کرو اور کہو اے خداوند اپنی قوم کو اسرائیل کے باقی لوگوں کو بچا ۸ دیکھو میں اُتر کی سرزمین سے اُنہیں لاؤنگا اور زمین کی سرحدوں سے اُنہیں جمع کرونگا۔ اور اُن میں اندھے اور لنگڑے اور وہ جو حاملہ ہے۔ اور وہ جسے جننے کے درد لگے ہوں۔ سب ہونگے۔ بڑی جماعت یہاں پھر آئیگی ۹ وہ روتے ہوئے آئیں گے۔ اور اُنہیں منت کرتے ہوئے میں لے چلونگا۔ میں پانیوں کی نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے جس میں وہ ٹھوکر نہ کھائیں گے اُنہیں لے چلوں گا۔ کیونکہ میں اسرائیل کا باپ ہوں اور افرائیم میرا پلوٹھا ہے ٭

۱۰ اے قومو خداوند کا کلام سنو اور دور کے بحری ممالک میں منادی کرو اور کہو کہ وہ جس نے اسرائیل کو تتر بتر کیا وہی اُسے جمع کریگا۔ اور جیسے چرواہا اپنے گلے کی ویسے وہ اُس کی نگہبانی کریگا ۱۱ کیونکہ خداوند نے یعقوب کو فدیہ میں لیا ہے اور اُسے اُس کے ہاتھ سے جو اُس سے زور اور تھا رہائی دی ہے ۱۲ اس لئے وہ آئیں گے اور صیہون کی چوٹی پر گائیں گے۔ اور خداوند کی نعمتوں یعنی اناج اور مے اور تیل اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکری کے بچوں کی طرف ایک ساتھ رواں ہوں گے۔ اور اُن کی جان سیراب باغ کی مانند ہوگی۔ اور وہ کبھی پھر غمزدہ نہ ہونگے ۱۳ اس وقت کنواری جوان اور بوڑھے لوگوں سمیت ناچتی ہوئی خوشی کریگی۔ کہ میں اُن کے غموں کو خوشی سے بدلونگا۔ اور اُن کو تسلی دونگا اور اُن کی غمگینی کے پیچھے پھر اُنہیں شادمان کرونگا ۱۴ اور میں کاہنوں کی جان کو فربہی سے سیر کرونگا۔ اور میرے لوگ میری نعمتوں سے آسودہ ہوں گے۔ خداوند کہتا ہے ٭

۱۵ خداوند یوں کہتا ہے کہ رامہ میں ایک آواز سُنی گئی ہے نوحہ اور زار زار رونے کی۔ راخل اپنے لڑکوں پر روتی ہے۔ اور اپنے لڑکوں کی بابت تسلی نہیں چاہتی۔ کیونکہ وہ نہیں ہیں ۱۶ خداوند یوں کہتا ہے کہ اپنی زاری کی آواز کو روک اور اپنی آنکھوں کو آنسوؤں سے باز رکھ کہ تیری محنت کے لئے اجر ہے خداوند کہتا ہے۔ اور وہ دشمنوں کی زمین سے پھر آئیں گے ۱۷ اور تیری عاقبت کی بابت امید ہے۔ خداوند کہتا ہے کہ تیرے لڑکے اپنی سرحد میں پھر داخل ہونگے ٭

۱۸ فی الحقیقت میں نے افرائیم کو اپنے لئے ماتم کرتے سُنا۔ تو نے مجھے تنبیہ دی۔ اور میں نے اُس بچھڑے کی مانند جو سدھایا نہیں گیا۔ تنبیہ پائی۔ تو مجھے پھیر تو میں پھرونگا۔ کیونکہ تو اے خداوند میرا خدا ہے ۱۹ کہ یقیناً بعد اُس کے کہ میں پھرا۔ تب میں نے توبہ کی اور اپنی تربیت پانے کے پیچھے میں نے ہاتھ اپنی ران پر مارا۔ میں شرمندہ بلکہ پریشان خاطر ہوا۔ اس لئے کہ میں نے اپنی جوانی کی ملامت اُٹھائی تھی ۲۰ کیا افرائیم میرا پیارا بیٹا ہے؟ کیا وہ پسندیدہ فرزند ہے؟ کہ یقیناً باوجودیکہ اُس پر عیب لگایا تو بھی میں اُسے جی جان سے یاد کرتا ہوں۔ اس لئے میری انتڑیاں

اس کے لئے مروڑی جاتی ہیں۔ میں یقیناً اس پر رحمت کرونگا خداوند کہتا ہے ٭

۲۱ اپنے لئے ستون کھڑے کر۔ اپنے لئے جو بیں بنا اُس شاہراہ سے ہاں اُس راہ سے جس میں تو گیا اپنا دل لگا۔ پھر پلٹ اے اسرائیل کی کنواری اپنے ان شہروں میں پھر چلی آ ٭

۲۲ ٭ اے برگشتہ کنواری تو کب تک دودلی رہیگی ؟ کیونکہ خداوند زمین پر ایک نئی شے پیدا کرتا کہ عورت مرد کو گھیر لیگی ٭

۲۳ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ جب میں اُن کے اسیروں کو پھیر لے آؤنگا۔ تو وہ ہنوز یہوداہ کی مملکت اور اُسکے شہروں میں اس بات کا چرچا کرتے ہونگے کہ اے صداقت کے مسکن اے قدوسی کے پہاڑ خداوند تجھے مبارک کہے ٭

۲۴ اور یہوداہ اور اُس کے سارے شہر وہ جو کسان ہیں اور وہ جو گلے لئے پھرتے ایک ساتھ وہاں بسیں گے ٭

۲۵ کیونکہ میں نے تھکی ہوئی جان کو آسودہ کیا اور ہر غمگین روح کو سیر کیا ٭

۲۶ اُسپر میں جاگا اور نگاہ کی اور میری نیند مجھے میٹھی معلوم ہوئی ٭

۲۷ ٭ دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اسرائیل کے گھر میں اور یہوداہ کے گھر میں انسان کا بیج اور حیوان کا بیج بوؤنگا ٭

۲۸ اور ایسا ہوگا کہ جس طرح میں نے اُنکی گھات میں بیٹھ کے اُنہیں اُکھاڑا اور ڈھایا اور اُلٹا دیا۔ اور برباد کیا اور دکھ دیا۔ اسیطرح میں چوکسی کر کے اُنہیں بناؤنگا اور لگاؤنگا خداوند کہتا ہے ٭

۲۹ اُن دنوں میں یہ پھر نہ کہا جائیگا کہ باپ دادوں نے کچے انگور کھائے۔ اور لڑکوں کے دانت کھٹے ہو گئے ٭

۳۰ کیونکہ ہر ایک اپنی بدکاری کے سبب مریگا۔ ہر ایک جو کچے انگور کھاتا اُس کے دانت کھٹے ہونگے ٭

۳۱ ٭ دیکھو وہ دن آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا ٭

۳۲ اُس عہد کے موافق نہیں جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے کیا جس دن میں نے اُنکی دستگیری کی تاکہ زمین مصر سے اُنہیں نکال لاؤں کیوں اُنہوں نے میرے اس عہد کو توڑا۔ اور میں نے اُنہیں ترک کر دیا خداوند کہتا ہے ٭

۳۳ بلکہ یہ وہ عہد ہے۔ جو میں اسرائیل کے گھرانے سے کرونگا۔ اُن دنوں کے بعد خداوند فرماتا ہے میں اپنی شریعت کو اُن کے اندر رکھونگا۔ اور اُن کے دل پر اُسے لکھونگا۔ اور میں اُن کا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے ٭

۳۴ اور وہ پھر اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہ کہکے نہ سکھائیں گے کہ خداوند کو پہچانو۔ کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وہ سب مجھے جانیں گے خداوند کہتا ہے کہ میں اُن کی بدکاری کو بخش دونگا اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کرونگا ٭

۳۵ خداوند یوں کہتا ہے۔ وہ جس نے دن کی روشنی کے لئے سورج کو مقرر کیا ہے۔ اور جس نے رات کی روشنی کے لئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہے جو سمندر کو تھما دیتا ہے جسوقت اُسکی لہریں شور کرتی ہوں۔ اُس کا نام رب الافواج ہے ٭

۳۶ اگر یہ نظام میرے آگے سے موقوف ہو جائیگا۔ خداوند کہتا ہے تو اسرائیل کی نسل بھی میرے آگے سے جاتی رہیگی۔ کہ ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو ٭

۳۷ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ اگر ہو سکے کہ اوپر آسمان ناپا جائے یا نیچے زمین کی نیوؤں کو اندازہ کیا جائے تو میں بھی اُنکے سارے کاموں کے سبب سے اسرائیل کی ساری نسل کو رد کر دونگا خداوند کہتا ہے ٭

۳۸ ٭ دیکھ وہ دن آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے کہ یہ شہر حننئیل کے بُرج سے کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لئے بنایا جائیگا ٭

۳۹ پھر پیمائش کی رسّی اُس کے مقابل جارب پہاڑ پر ہو کے جوعاہ کو گھیر لیگی ٭

۴۰ اور مردوں کی لاشوں کی اور راکھ کی ساری وادی اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک اور گھوڑا پھاٹک کے کونے تک سورج کے نکلنے کی جگہ کی طرف خداوند کے لئے مقدس ہونگے وہ پھر ہمیشہ تک نہ اُکھاڑا نہ گرایا جائیگا ٭

۳۲ باب

۱ ٭ وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں جو نبوکدنضر کا اٹھارھواں برس تھا۔ خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا ٭

۲ اور اُسوقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروشلم کا محاصرہ کرتی تھی۔ اور یرمیاہ نبی اس قیدخانے کے صحن میں جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں تھا بند تھا ٭

۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہ کہکے قید کیا کہ تو کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہے کہ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں اس شہر کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُسے لے لیگا ٭

۴ اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھ سے نکل نہ بچیگا۔ لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا۔ اور اُس سے رو برو باتیں کریگا اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہونگی ٭

۵ اور وہ صدقیاہ کو بابل میں لیجائیگا۔ اور جبتک میں اُسکی خبر لینے نہ آؤں وہاں وہ رہےگا خداوند کہتا ہے۔ ہرچند تم کسدیوں کے ساتھ جنگ کروگے پر

۳۰ تپاتے۔ کہ مجھے غصہ دلائیں ۔ کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ نے اپنی جوانی سے لیکے ابتک فقط وہی کیا۔ جو میری نظر میں بُرا تھا۔ بنی اسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے صرف غصہ دلایا۔ خداوند کہتا ہے ۔
۳۱ کہ یہ شہر جسدن سے کہ اُنہوں نے اُسے بنا کیا۔ آج کے دن تک میرے غصہ اور قہر کا باعث ہو رہا ہے۔ یہانتک کہ میں چاہتا ہوں۔ کہ اُسے اپنے سامنے سے دفع کروں ۔
۳۲ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کی ساری بدکاری کے لئے جو اُنہوں نے اور اُن کے بادشاہوں نے اور اُنکے امیروں نے اور اُن کے کاہنوں نے اور اُن کے نبیوں نے اور یہوداہ کے لوگوں نے اور یروشلم کے باشندوں نے کی کہ مجھے رنجیدہ کریں ۔
۳۳ کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی اور منہ نہ کیا۔ ہر چند میں نے اُنہیں سکھایا۔ سویرے اُٹھ کے سکھایا۔ تو بھی اُنہوں نے کان نہ لگایا کہ تعلیم پائیں ۔
۳۴ بلکہ اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے۔ اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں کہ اُسے ناپاک کریں ۔
۳۵ اور اُنہوں نے بعل کے اونچے مکانوں کو جو بنی ہنوم کی وادی میں ہیں۔ بنایا کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک کے لئے آگ میں گذرائیں جو میں نے اُنہیں نہ فرمایا۔ نہ میرے خیال میں کبھی یہ مضمون گذرا کہ وہ ایسا مکروہ کام کرکے یہوداہ کو خطاکار کرائیں ✠
۳۶ ۔ تس پہ بھی اس شہر کی بابت جس کے حق میں تم کہتے ہو کہ تلوار اور کال اور وبا کے سبب وہ بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا۔ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے ۔
۳۷ دیکھ میں اُنہیں اُن ساری سرزمینوں سے جہاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے غضب اور قہر شدید سے ہانک دیا ہے جمع کرونگا اور اس مقام میں پھر لاؤنگا۔ اور اُنہیں امان سے آباد کرونگا ۔
۳۸ اور وہ میرے لوگ ہونگے ۔ اور میں اُنکا خدا ہونگا ۔
۳۹ اور میں ایسی توفیق بخشونگا کہ وہ ایک دل ہو جائیں گے۔ اور ایک ہی راہ پر چلیں گے۔ اور مجھ سے نت ڈریں گے۔ تاکہ اُنکا اور بعد اُن کے اُنکے فرزندوں کا بھلا ہو ۔
۴۰ اور میں اُن کے ساتھ عہد ابدی باندھونگا۔ کہ میں اُن کی بھلائی کرنے سے باز نہ آؤنگا۔ اور میں اپنا خوف اُنکے دل میں ڈالونگا کہ وہ مجھ سے پھر برگشتہ نہ ہوں ۔
۴۱ ہاں میں اُن سے خوش ہوکے اُن سے نیکی کرونگا اور اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے یقیناً اُنہیں اس سرزمین میں لگاؤنگا ۔
۴۲ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ جسطرح میں نے اُس قوم پر یہ ساری عظیم بلا نازل کی اُسی طرح میں اُن کو وہ ساری نیکی جس کا میں نے اُن سے ذکر کیا ہے پہنچاؤنگا ۔
۴۳ اور اس سرزمین میں جسکی بابت تم کہتے ہو کہ وہ ویران ہے کہ وہاں نہ انسان ہے نہ حیوان۔ کیونکہ وہ کسدیوں کے ہاتھ میں حوالہ کی گئی۔ کھیت پھر مول لئے جائیں گے ۔
۴۴ بنیمین کی سرزمین میں اور یروشلم کی نواحی میں اور یہوداہ کے شہروں میں اور کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے شہروں میں لوگ کھیتوں کو نقدی دیکے مول لینگے اور قبالے لکھائیں گے اور اُن پر مہر کروائیں گے۔ اور گواہ بھی کروائینگے۔ کیونکہ میں اُن کی اسیری کی حالت کو بدل ڈالونگا خداوند کہتا ہے ✠

باب ۳۳

۱ ۔ خداوند کا کلام پھر دوبارہ یرمیاہ پر نازل ہو جس وقت کہ وہ قید خانے کے صحن میں قید تھا۔ اور اُس نے کہا ۔
۲ خداوند یہ کرتا ہے۔ خداوند جو اُس کا بانی اور قائم کرنیوالا ہے یوں کہتا ہے۔ خداوند اس کا نام ہے ۔
۳ کہ مجھے پکار اور میں تجھے جواب دونگا اور بڑی اور گہری چیزوں کو جنہیں تو نہیں جانتا ہے تجھ پر ظاہر کرونگا ۔
۴ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اس شہر کے گھروں کی بابت اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کی بابت جو دمدموں اور تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں یوں کہتا ہے ۔
۵ وہ کسدیوں سے لڑنے آتے ہیں۔ اور اُنکو آدمیوں کی لاشوں سے بھرنے کو آئے۔ جنہیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہے اور جنکی ساری خباثت کے لئے میں نے اس شہر سے اپنا منہ چھپایا ہے ۔
۶ دیکھ میں اُسے صحت اور شفا بخشونگا۔ میں اُنہیں چنگا کرونگا۔ اور امان اور سچائی کی کثرت اُنپر ظاہر کرونگا ۔
۷ اور میں یہوداہ کی اسیری کی اور اسرائیل کی اسیری کی حالت کو مبدل کرونگا۔ اور اس طرح اُنہیں بنا کر دونگا۔ جیسے کہ وہ پہلے تھے ۔
۸ اور میں اُنہیں اُن کی ساری شرارت سے جو اُنہوں نے میرے برخلاف کی ہے۔ پاک کرونگا۔ اور میں اُن کی ساری بدکاریاں جنہیں وہ کرکے میرے گنہگار ہوئے۔ اور جن سے اُنہوں نے مجھ سے بغاوت کی ہے معاف کرونگا ✠

٩ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام ہوگا۔ جو زمین کی ساری قوموں کے آگے ستایش اور عزت کا باعث ہوگا۔ جس وقت وہ اُس نیکی کو جو میں اُن سے کرتا ہوں سُنینگی۔ اور اُس ساری بھلائی و اقبالمندی کے سبب جو میں اُن کے لئے موجود کرونگا وہ ڈرینگی اور کانپینگی۔

١٠ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ اس مکان میں جسکی بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہے۔ وہاں نہ انسان ہے نہ حیوان ہے۔ اور یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے بازاروں میں جو ویران ہیں۔ جہاں نہ انسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ہے

١١ خوشی کی آواز اور خرمی کی آواز سُنی جائیگی دُلہے کی آواز اور دُلہن کی آواز اُن کی آواز جو کہتے ہیں رب الافواج کی ستایش کرو۔ کیونکہ خداوند خوب ہے۔ اور اُس کی رحمت ابدی ہے۔ ہاں اُنکی آواز جو خداوند کے گھر میں شکرگذاری کی قربانی لاتے۔ کیونکہ میں اس زمین کی اسیری کو بدل دونگا۔ کہ ایسی ہو جسطرح کہ شروع میں تھی خداوند کہتا ہے

١٢ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ اس مکان میں جو بے انسان اور بے حیوان اور ویران ہے۔ اور اُس کے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے کے مکان ہونگے۔ جو اپنے گلّوں کو یہاں لاکے بٹھائینگے

١٣ کہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے شہروں میں اور بنیمین کی سرزمین میں اور یروشلم کی نواحی میں اور یہوداہ کے شہروں میں گلّے گننے والے کے ہاتھ کے نیچے پھر گذرینگے۔ خداوند کہتا ہے

١٤ دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں وہ اچھی بات جو میں نے اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہی ہے پوری کرونگا

١٥ اُن دنوں میں اور اُسوقت میں میں داؤد کے لئے صداقت کی شاخ جماؤنگا۔ اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا

١٦ ان دنوں میں یہوداہ نجات پائیگا اور یروشلم سلامتی سے سکونت کریگا۔ اور اس کا یہ نام رکھا جائیگا۔ خداوند ہماری صداقت

١٧ کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ ایسا نہ ہوگا کہ اسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لئے داؤد کیپاس آدمی کی کمتی ہوگی

١٨ اور میرے حضور میں بھی کاہنوں اور لاویوں میں سے جو میرے آگے سوختنی قربانیاں گذرانیں۔ و ہدیے چڑھائیں اور ہمیشہ کی قربانی کریں آدمی کی کمتی نہ ہوگی

١٩ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا

٢٠ خداوند کہتا ہے۔ کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن سے کیا۔ اور میرا وہ عہد جو میں نے رات سے کیا توڑ سکتے۔ کہ دن اپنے وقت پر اور رات اپنے وقت پر نہ ہووے

٢١ تو ایسا بھی ہو کہ وہ عہد جو میں نے اپنے بندے داؤد سے کیا ہے توڑا جائے۔ کہ اسکے تخت پر بادشاہی کرنے کو بیٹا نہ ہو۔ اور لاوی کاہنوں سے بھی جو میری خدمت کرتے ہیں۔ میرا عہد توڑا جائے

٢٢ جیسا کہ آسمان کا لشکر گننے میں نہیں آتا۔ اور سمندر کی ریت ناپی نہیں جاتی ویسا ہی میں اپنے بندے داؤد کی نسل کو اور لاویوں کو جو میری خدمت کرتے ہیں فراوانی بخشونگا

٢٣ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا۔ اور اُس نے کہا

٢٤ کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ یہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ جن دو گھرانوں کو خداوند نے چُنا اُس نے اُنہیں رد کر دیا؟ اسی طرح وہ میری اُمت کو حقیر جانتے ہیں کہ گویا اُنکے نزدیک وہ قوم نہیں رہے

٢٥ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ اگر رات کے ساتھ میرا عہد نہ ہو اور اگر میں نے آسمان اور زمین کا نظام مقرر نہ کیا ہو

٢٦ تو میں یعقوب کی نسل کو اور اپنے بندے داؤد کو رد کردونگا یہانتک کہ میں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کی نسل پر حکومت کرنے کے لئے اُس کے فرزندوں میں سے کسی کو نہ لوں۔ بلکہ میں اُنکی اسیری کو مبدل کردونگا۔ اور اُن پر رحمت کرونگا

٣٤ باب

١ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا۔ جس وقت بابل کا بادشاہ بنوکدنضر اور اُس کی ساری فوج اور اُس کی مملکت کی ساری بادشاہتیں جو اُس کی تابع تھیں اور ساری قومیں یروشلم سے اور اُس کے سارے شہروں سے لڑتی تھیں۔ اور اُس نے کہا

٢ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ جا اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ہو اور اس سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے۔ دیکھ میں اس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کردونگا۔ اور وہ اُسے آگ سے جلائیگا

٣ اور تو اس کے ہاتھ سے نہ نکل بچیگا۔ بلکہ یقیناً پکڑا جائیگا۔ اور اُس کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا۔ اور تیری آنکھیں بابل کے بادشاہ کی آنکھوں کو دیکھیں گی۔ اور وہ رُوبرو تجھ سے باتیں کریگا۔ اور تو بابل میں جائیگا

٤ تسپر بھی اے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ خداوند کا کلام سُن۔ خداوند نے تیری بابت یوں کہا ہے۔ کہ تو تلوار سے نہ مریگا

٥ تو امن کی حالت میں مریگا اور جس طرح تیرے باپ دادوں کیلئے ان بادشاہوں کے واسطے

جو تجھ سے آگے تھے خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ تیرے لئے بھی جلائینگے
اور تجھ پر نوحہ کریں گے اور کہیں گے ہائے خداوند! کیونکہ میں نے
۶ یہ بات کہی خداوند کہتا ہے ۞ تب یرمیاہ نبی نے یہ ساری باتیں
۷ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں کہیں ۞ جس وقت
بابل کے بادشاہ کی فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے
شہروں سے جو بچ رہے تھے۔ اور لکیس اور عزیقہ سے لڑتی
تھی۔ کیونکہ یہی حصین شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے تھے ۞
۸ ۞ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا بعد اُس کے
کہ صدقیاہ بادشاہ نے یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھ
۹ قول قرار کر کے اُنکی آزادی کی منادی کی تھی ۞ کہ ہر ایک اپنے
غلام کو اور ہر ایک اپنی لونڈی کو عبرانی مرد یا عبرانی عورت کو
آزاد کر دے۔ کہ کوئی اپنے یہودی بھائی سے خدمت نہ کرائے
۱۰ ۞ اور جب سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے جو اس
عہد میں شامل تھے۔ سُنا کہ ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے غلام اور اپنی
لونڈی کو آزاد کرے۔ اور پھر اُن سے خدمت نہ کرائے۔ تو اُنہوں نے
۱۱ مانا۔ اور اُنہیں چھوڑ دیا ۞ پر بعد اُس کے وہ پھر گئے اور اُن غلاموں
اور لونڈیوں کو جنہیں اُنہوں نے آزاد کیا تھا پکڑ کے پھر لے آئے
اور اُنہیں تابع کیا۔ کہ غلام اور لونڈیاں ہوں ۞

۱۲ ۞ سو خداوند کا کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا
۱۳ اور اُس نے کہا ۞ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ
میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھ جس دن میں اُنہیں زمین
۱۴ مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا۔ یہ کہکے عہد باندھا ۞ کہ سات
سات برس کی انتہا میں تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی عبرانی مرد
کو جو تیرے ہاتھ بیچا گیا ہو آزاد کر دے اور جب اس نے چھ
برس تک تیری خدمت کی۔ تو اُسے اپنے پاس سے چھڑا دے۔ پر
۱۵ تمہارے باپ دادوں نے میری نہ سُنی نہ اپنا کان لگایا ۞ اور
آج ہی کے دن تم پھر کے درست ہوئے تھے۔ اور تم نے میری
نظر میں نیکوکاری کی تھی۔ کہ ہر ایک نے اپنے پڑوسی کو آزادی
کا مژدہ دیا۔ اور تم نے اسی گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے
۱۶ میرے حضور عہد باندھا تھا ۞ پر تم نے پھر برگشتہ ہو کے میرے نام
کو ناپاک کیا۔ اور ہر ایک نے اپنے غلام کو اور ہر ایک نے اپنی
لونڈی کو جنہیں اُس نے اُنکی مرضی کے موافق آزاد کیا تھا پھر

پکڑ لیا اور اُنہیں پھر تابع میں لائے کہ وہ تمہارے لئے غلام
۱۷ اور لونڈیاں ہیں ۞ اس لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ تم نے میری
نہ سُنی کہ ہر ایک اپنے بھائی کو اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو اُس کی
آزادی کا مژدہ دے۔ دیکھ خداوند کہتا ہے۔ میں تمہیں تلوار
اور وبا اور کال کی آزادی کا مژدہ دیتا ہوں۔ اور میں تمہیں زمین
کی ساری بادشاہتوں کے حوالے کرونگا۔ کہ تم اضطراب میں رہتے
۱۸ ہو ۞ اور میں اُن آدمیوں کو جنہوں نے مجھ سے عہد شکنی کی اور
اُس عہد کی باتیں جسے اُنہوں نے میرے حضور باندھا ہے پوری
نہیں کیں۔ جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیا اور اُن دو ٹکڑوں
۱۹ کے بیچ میں سے ہو کے گذرے ۞ یعنی یہوداہ کے سردار اور
یروسلم کے سردار اور خوجے اور کاہن اور زمین کے سارے لوگ
۲۰ جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذرے ۞ ہاں میں اُنہیں
اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں اور اُن کے ہاتھ میں جو اُن کی
جان کے خواہاں ہیں حوالہ کرونگا۔ اور اُنکی لاشیں ہوا کے پرندوں
۲۱ اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی ۞ اور میں یہوداہ کے
بادشاہ صدقیاہ کو اور اس کے سرداروں کو اُن کے دشمنوں
کے ہاتھ میں اور اُنکے ہاتھ میں جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں
اور بابل کے بادشاہ کی فوج کے ہاتھ میں جو تمہارے پاس سے چلے
۲۲ گئے کر دونگا ۞ دیکھ میں حکم کرونگا خداوند کہتا ہے۔ اور
اُنہیں پھر اس شہر پر چڑھا لاؤنگا۔ اور وہ اس سے لڑینگے
اور اُسے لے لینگے اور اُسے آگ سے جلائیں گے۔ اور میں
یہوداہ کے شہروں کو ویران کر دونگا کہ اُن میں کوئی
بسنے والا نہ ہو ۞

۳۵ ۞ وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے
دنوں میں خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا۔ اور اُس نے
۲ کہا ۞ کہ تو ریکابیوں کے گھر جا اور اُن سے کلام کر اور
اُنہیں خداوند کے گھر میں لا۔ اور اُسکی کوٹھریوں میں سے
۳ ایک کے بیچ میں اُنہیں پہنچا دے اور اُنہیں مے پلا ۞ تب
میں نے یازنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ اور اُس کے بھائیوں
اور اُس کے سارے بیٹوں اور ریکابیوں کے سارے گھرانے
۴ کو ساتھ لیا ۞ اور میں اُنہیں خداوند کے گھر میں مرد خدا
یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کی کوٹھری میں لایا۔ جو

بن نیریاہ نے سب کچھ جو یرمیاہ نبی نے اُس کو فرمایا تھا۔ اُس کے مطابق کیا۔ اور خداوند کے گھر میں خداوند کی وہ باتیں جو دفتر میں لکھی تھیں پڑھ کر سُنائیں ۝

۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں ایسا ہوا کہ یروشلم کے سارے لوگوں نے اور اُن سارے لوگوں نے جو یہوداہ کے شہروں سے یروشلم میں آئے تھے خداوند کے آگے روزے کی منادی کی ۝ ۱۰ تب باروک نے کتاب میں یرمیاہ کی باتیں خداوند کے گھر کے بیچ سافر جمریاہ بن سافن کی کوٹھری میں اوپر کے صحن کے درمیان خداوند کے گھر کے نئے دروازے کے آستانے پر سارے لوگوں کے سامنے پڑھ کر سُنائیں ۝

۱۱ جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن نے خداوند کی ساری باتوں کو جو اُس کتاب میں تھیں سُنا تھا ۝ ۱۲ تب وہ اُتر کے بادشاہ کے گھر سافر کی کوٹھری میں گیا۔ اور دیکھو سب سردار یعنی الیسمع سافر اور دلایاہ بن سمعیاہ اور الناتان بن عکبور اور جمریاہ بن سافن اور صدقیاہ بن حننیاہ اور سارے سردار وہاں بیٹھے تھے ۝ ۱۳ تب میکایاہ نے وہ ساری باتیں جو اُس نے سُنی تھیں جب باروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تھا۔ اُن سے کہیں ۝ ۱۴ اور سارے سرداروں نے یہودی بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشی کے ہاتھ باروک کے پاس یہ کہلا بھیجا کہ وہ طومار جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ہے اپنے ہاتھ میں لے اور چلا آ سو باروک بن نیریاہ طومار کو اپنے ہاتھ میں لیکے اُنکے پاس آیا ۝ ۱۵ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اب بیٹھ جا اور ہمارے روبرو یہ پڑھ کے سُنا ۝ تب باروک نے اُسے اُن کے سامنے پڑھ کے سنایا ۝ ۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب اُنہوں نے وہ ساری باتیں سُنیں۔ تو وہ ڈرکر ایک دوسرے کو تکنے لگے۔ اور باروک سے کہا کہ یہ ساری باتیں ہم یقیناً بادشاہ پر آشکارا کرینگے ۝ ۱۷ اور اُنہوں نے یہ کہکے باروک سے پوچھا کہ ہم سے کہہ کہ تو نے یہ ساری باتیں اُس کے منہ سے کیونکر لکھیں؟ ۝ ۱۸ تب باروک نے اُن سے کہا کہ وہ یہ ساری باتیں مجھے اپنے منہ سے کہتا گیا۔ اور میں سیاہی سے کتاب میں لکھتا گیا ۝ ۱۹ تب سرداروں نے باروک کو کہا کہ جا اپنے تئیں چھپا تُو اور یرمیاہ اور کوئی نہ جانے کہ تم کہاں ہو ۝

۲۰ اور وہ بادشاہ کے پاس صحن میں گئے پر اُنہوں نے اس طومار کو الیسمع سافر کی کوٹھری میں رکھ چھوڑا اور سارا احوال بادشاہ کو کہہ سُنایا ۝ ۲۱ تب بادشاہ نے یہودی کو بھیجا کہ طومار لائے۔ اور وہ اُسے الیسمع سافر کی کوٹھری میں سے لے آیا اور یہودی نے بادشاہ کے آگے اور سارے سرداروں کے آگے جو بادشاہ کے حضور کھڑے تھے اُسے پڑھ کے سُنایا ۝ ۲۲ اور بادشاہ جاڑے والے محل میں بیٹھا تھا کہ نواں مہینہ تھا۔ وہاں انگیٹھی میں اُس کے حضور آگ روشن تھی ۝ ۲۳ اور ایسا ہوا کہ جب یہودی نے تین چار ورق پڑھے تھے۔ تو اُس نے اُسے سافر کی چھری سے کاٹا اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالا یہانتک کہ تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہوا ۝ ۲۴ سو وہ نہ ڈرے نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے نہ تو بادشاہ نے نہ اُسکے ملازموں میں سے کسی نے جنہوں نے یہ سب باتیں سُنی تھیں ۝ ۲۵ لیکن الناتان اور دلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی تھی کہ طومار کو نہ جلائیے پر اُس نے اُن کی نہ سُنی ۝ ۲۶ اور بادشاہ نے شاہزادہ یرحمی ایل کو اور سرایاہ بن عزری ایل اور سلمیاہ بن عبدی ایل کو حکم دیا۔ کہ باروک سافر اور یرمیاہ نبی کو پکڑو۔ پر خداوند نے اُنہیں چھپایا ✠

۲۷ اور اُس کے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور اُن باتوں کو جنہیں باروک نے یرمیاہ کے کہے سے لکھا تھا جلایا تھا۔ خداوند کا یہ کلام یرمیاہ کو پہنچا ۝ ۲۸ اور اُسنے کہا ۝ کہ تو دوسرا طومار اپنے لئے لے اور اُس میں وہ سب سابقہ باتیں جو اگلے طومار میں تھیں۔ جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلا دیا ہے لکھ ۝ ۲۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ تو نے طومار کو جلا دیا ہے اور کہا ہے کہ تو نے اس میں ایسا کیوں لکھا کہ شاہ بابل یقیناً آئیگا اور اس سرزمین کو غارت کریگا اور ایسا ویران کریگا کہ نہ انسان نہ حیوان اُس میں باقی رہیگا؟ ۝ ۳۰ اس لئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ اُسکی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا۔ جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور اُس کی لاش پھینکی جائیگی کہ دن کو گرمی میں اور رات کو پالے میں پڑی رہے ۝ ۳۱ اور میں اُس کو اور اُسکی نسل کو اور اُس کے ملازموں کو اُنکی شرارت کے سبب سزا دونگا اور میں اُن پر اور یروشلم کے باشندوں پر اور لوگوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُن سے کہی ہے نازل کرونگا۔ پر اُنہوں نے نہ سُنی ✠

۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے باروک بن نیریاہ منشی کو دیا۔ اور اُس نے اُس کتاب کی ساری باتیں جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلا دیا تھا۔ یرمیاہ کے منہ سے اُس میں لکھیں۔ اور اُن کے سوا ویسی ہی بہت سی باتیں اُن میں بڑھائیں ✣

باب ۳۷

۱ اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ جسے بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کی سرزمین میں بادشاہ کیا تھا۔ کونیاہ بن یہویقیم کی جگہ پر بادشاہی کرتا تھا ۲ لیکن نہ اُس نے نہ اُس کے ملازموں نے نہ ملک کے لوگوں نے خداوند کی وہ باتیں سنیں۔ جو اُس نے یرمیاہ نبی کی معرفت کہی تھیں ۳ اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن سے یرمیاہ نبی کو کہلا بھیجا۔ کہ اب ہمارے لئے خداوند ہمارے خدا سے دعا مانگ ۴ ہنوز یرمیاہ لوگوں کے درمیان آیا جایا کرتا تھا۔ کیونکہ انہوں نے اُسے قیدخانہ میں نہیں ڈالا تھا ۵ اُسوقت فرعون کی فوج مصر سے نکلی تھی۔ اور جب کسدیوں نے جو یروشلم کا محاصرہ کرتے تھے۔ اُن کا شہرہ سنا وے یروشلم سے روانہ ہو گئے ✣

۶ تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا۔ اور اُس نے کہا ۷ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ تم یہوداہ کے بادشاہ سے جس نے تمہیں میری طرف بھیجا کہ مجھ سے سوال کرو یوں کہو دیکھ فرعون کی فوج جو تمہاری مدد کرنے کو نکلی ہے۔ اپنی سرزمین مصر کو پھر جائیگی ۸ اور کسدی پھر آئے آس شہر سے لڑیں گے اور اسے لے لینگے۔ اور اسے آگ سے جلائیں گے ۹ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ تم یہ کہکے اپنے تئیں مت بھلاؤ کہ کسدی ضرور ہم سے جاتے رہیں گے۔ کیونکہ وہ نہ جائیں گے ۱۰ اور اگرچہ تم کسدیوں کی ساری فوج کو جو تم سے لڑتی ہے مارتے اور اُن میں سے صرف زخمی لوگ باقی رہتے تو بھی وہ ہر ایک اپنے خیمے سے اُٹھتے اور اس شہر کو پھونک دیتے ✣

۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب کسدیوں کی فوج فرعون کی فوج کے سبب یروشلم کے سامنے سے کوچ کر گئی تھی ۱۲ تب یرمیاہ بنیمین کی سرزمین میں جانے کو یروشلم سے نکل گیا کہ اپنا حصہ قوم کے درمیان وہاں سے لیوے ۱۳ اور جب وہ بنیمین کے دروازے پر پہنچا وہاں نگہبانوں کا ایک جمعدار تھا۔ جس کا نام ارییاہ بن سلمیاہ بن حننیاہ تھا۔ اور اُس نے یہ کہکے یرمیاہ نبی کو پکڑا کہ تو کسدیوں کی طرف بھاگا جاتا ہے ۱۴ تب یرمیاہ نے کہا کہ جھوٹ ہے میں کسدیوں کی طرف بھاگا نہیں جاتا ہوں۔ پر اُس نے اُسکی نہ سنی سو ارییاہ یرمیاہ کو پکڑ کے سرداروں کے پاس لایا ۱۵ اور سردار یرمیاہ پر جھنجھلاتے ہوئے اور اُسے مارا اور یونتن منشی کے گھر میں اُسے قید کیا کیونکہ انہوں نے اُسے قیدخانہ مقرر کیا تھا ✣

۱۶ جب یرمیاہ زندان میں اور اُس کے تہ خانوں میں داخل ہوا تھا۔ اور یرمیاہ وہاں بہت دنوں تک رہا تھا ۱۷ تب صدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیج کے اُسے بلوایا۔ اور بادشاہ نے اپنے گھر میں اُس سے یہ کہکے خفیتاً پوچھا کہ کیا خداوند کی طرف سے کوئی کلام ہے۔ اور یرمیاہ نے کہا کہ ہے۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ تو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا ۱۸ اور یرمیاہ نے صدقیاہ بادشاہ سے کہا کہ میں نے تیرا اور تیرے ملازموں کا اور اس قوم کا کیا قصور کیا ہے کہ تم نے مجھے قیدخانے میں ڈالا ہے؟ ۱۹ اب تمہارے نبی کہاں ہیں جو یہ کہکے تم سے نبوت کرتے تھے۔ کہ بابل کا بادشاہ تم پر اور اس سرزمین پر نہ چڑھ آئیگا ۲۰ اے میرے خداوند بادشاہ اب میری سنئے۔ میری درخواست آپ کے سامنے قبول ہو۔ کہ مجھے یونتن منشی کے گھر میں نہ پھروا دیجئے نہ ہو کہ میں وہاں مروں ۲۱ تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم کیا۔ کہ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن میں رکھیں اور ہر روز روٹی کا ایک گردہ نانبائیوں کے محلے سے لیکے اُسے دیا کریں۔ جبتک کہ سارے شہر کی روٹیاں چک نہ جائیں۔ اور یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا ✣

باب ۳۸

۱ اُسوقت سفطیاہ بن متان اور جدلیاہ بن فشحور اور یوکل بن سلمیاہ اور فشحور بن ملکیاہ نے وہ باتیں جو یرمیاہ سارے لوگوں سے کہتا رہا۔ سنیں کہ وہ کہتا تھا ۲ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ جو اس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے مر جائیگا۔ اور جو کسدیوں میں جا ملیگا سو جیتا رہیگا اور اُسکی جان اُس کے لئے غنیمت ہوگی اور وہ جیتا رہیگا ۳ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ یہ شہر بابل کے بادشاہ کی فوج کے قبضے میں یقیناً کر دیا جائیگا۔ اور وہ اُسے لے لیگا ۴ تب سرداروں نے

لگے تو رہ جا۔ دیکھ ساری سرزمین تیرے آگے ہے جدھر تیرا جی
چاہے اور تو مناسب جانے تدھر جا ۵ اس نے ہنوز جواب
نہ دیا تھا کہ اس نے پھر کہا تو جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے
پاس جسے بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا
حاکم کیا ہے جا اور قوم کے درمیان اس کے ساتھ رہ یا نہیں
تو جدھر تیری آنکھوں میں اچھا ہو تدھر جا۔ اور جلوداروں کے
سردار نے اسے خوراک دی اور انعام بھی دیا اور اسے
رخصت کیا ۶ تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ
میں گیا اور اس کے ساتھ ان لوگوں کے درمیان جو زمین
میں باقی رہ گئے تھے رہا +

۷ جب لشکروں کے سارے سرداروں نے اور ان کے
آدمیوں نے جو میدان میں رہ گئے تھے سنا کہ بابل کے
بادشاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا ہے اور کہ
اس نے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کو اور مملکت کے
مسکینوں کو جو اسیر ہو کے بابل کو بھیجے نہ گئے تھے اس کے
سپرد کیا تھا ۸ تب اسماعیل بن نتنیاہ اور یوحنان اور
یونتن بنی قریح اور سرایاہ بن تنحومت اور بنی عوفی نطوفاتی
اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے آدمیوں کے ساتھ جدلیاہ کے
پاس مصفاہ میں آئے ۹ اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن
نے ان سے اور ان کے آدمیوں سے قسم کھا کے کہا کہ تم
کسدیوں کی خدمتگذاری کرنے سے نہ ڈرو۔ زمین میں بسو۔
اور بابل کے بادشاہ کے تابع رہو۔ اور اسی میں تمہارا بھلا
ہوگا ۱۰ میں جو ہوں دیکھو مصفاہ میں رہتا کہ ان کسدیوں کی
جو ہمارے پاس آئیں خدمت کروں۔ پر تم مے اور تابستانی
میوے اور تیل جمع کر کے اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو اور اپنے
شہروں میں جن پر تم نے قبضہ کیا ہے بسو ۱۱ اور جب سارے
یہودیوں نے جو موآب اور بنی عمون اور ادوم اور ان ساری
نواحیوں میں تھے سنا کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے
چند لوگوں کو چھوڑا ہے۔ اور ان پر جدلیاہ بن اخیقام بن
سافن کو حاکم کیا ہے ۱۲ تب سارے یہودی ہر جگہ سے
جہاں وہ تتر بتر کئے گئے تھے پھرے اور یہوداہ کی سرزمین
مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے اور مے اور تابستانی
میوے وفور سے جمع کئے +

۱۳ اور یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سردار جو
میدانوں میں تھے۔ مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے ۱۴ اور اسے کہنے
لگے کیا تو اس سے آگاہ ہے۔ کہ بنی عمون کے بادشاہ بعلیس نے
اسماعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ہے کہ تیری جان مارے؟ پر جدلیاہ بن
اخیقام نے انکی بات سچ نہ جانی ۱۵ اور یوحنان بن قریح نے مصفاہ
میں جدلیاہ سے خفیتاً کہا مجھے جانے دیجئے کہ میں اسماعیل بن نتنیاہ
کو قتل کروں۔ اور کوئی نہ جانیگا۔ وہ کیونکر تجھے قتل کرے اور سارے
یہودی جو تجھ پاس جمع ہوئے ہیں۔ بکھرائے جائیں اور یہوداہ میں
سے وہ لوگ جو باقی رہے ہیں ہلاک ہوں ۱۶ پر جدلیاہ بن اخیقام نے
یوحنان بن قریح سے کہا تو ایسا کام نہ کر کہ تو اسماعیل کی بابت جھوٹھ
کہتا ہے +

۴۱ ۱ اور ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسماعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو
جو شاہی نسل سے تھا اور بادشاہ کے امیروں میں سے دس آدمی
اس کے ساتھ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے اور
انہوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھ روٹی کھائی ۲ تب
اسماعیل بن نتنیاہ ان دس آدمیوں سمیت جو اس کے ساتھ تھے
اٹھا اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو جسے بابل کے بادشاہ
نے ملک کا حاکم کیا تھا تلوار سے مارا۔ اور اسے قتل کیا ۳ اور
سارے یہودیوں کو جو اس کے ساتھ یعنی جدلیاہ کے ساتھ
مصفاہ میں تھے۔ اور کسدیوں کو جو وہاں حاضر تھے۔ اور جنگی
مردوں کو اسماعیل نے قتل کیا ۴ اور جب وہ جدلیاہ کو مار چکا
اور کسی کو خبر نہ ہوئی۔ اس کے دوسرے دن ایسا ہوا ۵ کہ سکم
اور سیلا اور سمرون سے کئی ایک شخص جو سب کے سب اسی آدمی
تھے ڈاڑھی منڈائے اور کپڑا پھاڑے اور اپنے کو گھائل کئے
ہوئے اور ہدیے اور لبان اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے
وہاں آئے تا کہ خداوند کے گھر میں گذرانیں ۶ اور اسماعیل بن
نتنیاہ مصفاہ سے ان کے استقبال کو نکلا اور آہستہ آہستہ چلتا
ہوا اور روتا ہوا آیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ ان سے ملا تو ان
سے کہنے لگا کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس چلو ۷ اور ایسا ہوا
کہ جب وہ شہر کے بیچوں بیچ پہنچے۔ تب اسماعیل بن نتنیاہ
نے اور اس کے ساتھیوں نے انہیں قتل کیا اور انہیں حوض

۸ میں ڈالا ۔ پر اُن میں دس آدمی موجود تھے۔ جنہوں نے اسمٰعیل سے کہا کہ ہمیں قتل نہ کر۔ کیونکہ میدانوں میں ہمارے گیہوں اور جَو اور تیل اور شہد کے ذخیرے ہیں۔ سو وہ باز رہا۔ اور اُنہیں اُن کے بھائیوں کے ساتھ قتل نہ کیا ۔ ۹ اور جس چاہ میں اسمٰعیل نے اُن لوگوں کی لاشوں کو ڈالا تھا۔ جنہیں اُس نے جدلیاہ کے ساتھ قتل کیا سو وہی ہے جسے آسا بادشاہ نے اسرائیل کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا۔ اور اسمٰعیل بن نتنیاہ نے اُس کو مقتولوں کی لاشوں سے بھر دیا ۔ ۱۰ اور اسمٰعیل سارے بچے ہوئے لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے تھے یعنی بادشاہ کی بیٹیوں اور اُن سب لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے تھے۔ جنہیں جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا اسیر کر کے گیا۔ اُنہیں کو اسمٰعیل بن نتنیاہ اسیر کر کے لے گیا اور روانہ ہوا کہ پار ہو کے بنی عمون کے درمیان جائے ⁜

۱۱ ۔ پر جب یوحنان بن قریح نے اور لشکروں کے سارے سرداروں نے جو اُس کے ساتھ تھے۔ اسمٰعیل بن نتنیاہ کی ساری شرارت سُنی جو اُس نے کی تھی ۔ ۱۲ تب وہ سب لوگوں کو لیکے اسمٰعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے اور جبعون کے بڑے پانیوں کے کنارے پر اُسے جا لیا ۔ ۱۳ اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب لوگوں نے جو اسمٰعیل کے ساتھ تھے یوحنان بن قریح کو اور اُس کے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں کو دیکھا تو وہ خوش ہوئے ۔ ۱۴ تب سارے لوگ جنہیں اسمٰعیل مصفاہ سے پکڑ لے گیا تھا۔ پلٹے اور پھرے اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے ۔ ۱۵ پر اسمٰعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے سامنے سے بھاگ نکلا۔ اور بنی عمون کی طرف گیا ۔ ۱۶ تب یوحنان بن قریح نے اور اُن سب لشکروں نے جو اُس کے ہمراہ تھے۔ قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا جنہیں اُس نے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونے کے بعد مصفاہ سے اسمٰعیل بن نتنیاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا۔ یعنی بہادر جنگی مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور خوجوں کو جنہیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا ۔ ۱۷ اور وہ روانہ ہوئے اور کمہام کی سرائے میں جو بیت لحم کے نزدیک ہے آ رہے۔ تاکہ مصر کو جائیں ۔ ۱۸ کسدیوں کے سبب سے۔ کیونکہ وہ اُن سے اس باعث ڈرے کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو جسے بابل کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا قتل کیا ⁜

۴۲ باب

۱ تب لشکروں کے سارے سردار اور یوحنان بن قریح اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ اور سارے لوگ چھوٹے سے بڑے تک پاس آئے ۔ ۲ اور یرمیاہ نبی سے کہا کہ ہماری درخواست تیرے آگے آ پہنچے۔ اور اپنے خداوند خدا سے ہمارے لئے اور اُن سب باقی لوگوں کے لئے دعا مانگے کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے سے جیسا کہ تیری آنکھیں ہم کو دیکھتی ہیں بچ رہے ہیں ۔ ۳ تاکہ خداوند تیرا خدا وہ راہ جس میں ہم چلیں اور وہ کام جو ہم کریں بتلا دے ۔ ۴ تب یرمیاہ نبی نے اُن سے کہا کہ میں نے تمہاری سُنی۔ دیکھ میں خداوند تمہارے خدا سے تمہاری باتوں کے موافق دعا مانگوں گا۔ اور جو جواب خداوند تم کو دیگا۔ میں تمکو سُناؤنگا۔ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا ۔ ۵ اور اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہو۔ اگر ہم اُن ساری باتوں کے موافق نہ کریں۔ جنکے لئے خداوند تیرا خدا تجھے ہمارے پاس بھیجے گا ۔ ۶ خواہ بھلا معلوم ہو خواہ بُرا۔ ہم خداوند اپنے خدا کا حکم جس پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں۔ مانیں گے۔ تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کی بات مانیں تو ہمارا بھلا ہو ⁜

۷ اب دس دن کے بعد یوں ہوا۔ کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا ۔ ۸ تب اُس نے یوحنان بن قریح کو اور لشکروں کے سرداروں کو جو اُس کے ساتھ تھے۔ اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک بلایا ۔ ۹ اور اُن سے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا جس کے پاس تم نے مجھے بھیجا کہ میں اُس کے حضور تمہاری عرضی عاجزی سے گذرانوں یوں فرماتا ہے ۔ ۱۰ اگر تم اس سرزمین میں یقیناً ٹھہرے رہو گے تو میں تمہیں بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا۔ اور میں تمہیں لگاؤں گا۔ اور نہ اُکھاڑونگا۔ کیونکہ میں اُس بدی سے پچھتاتا ہوں جو میں نے تم سے کی ہے ۔ ۱۱ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو مت ڈرو۔ اُس سے مت ڈرو۔ خداوند کہتا ہے کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں کہ تم کو بچاؤں اور تمہیں اُس کے ہاتھ سے چھڑاؤں ۔ ۱۲ اور میں تم پر رحم کرونگا۔ اور وہ تم پر رحم کریگا اور وہ تم کو تمہاری سرزمین میں پھر جانے کے لئے رخصت دیگا ⁜

۱۳ لیکن اگر تم کہو کہ ہم اس سرزمین میں پھر نہ آئیں گے نہ خداوند اپنے خدا کی بات مانیں گے ۔ ۱۴ اور کہو کہ نہیں ہم سرزمین مصر میں جائیں گے۔ جہاں ہم لڑائی نہ دیکھیں گے نہ تُرہی کی آواز سُنینگے

نہ روٹی کے لئے بھوک سے ترسیں گے اور ہم وہاں بسیں گے

۱۵ سو اب یہوداہ کے باقی لوگو خداوند کا کلام سنو ۔ رب الافواج
اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ اگر تم سچ مچ مصر میں جانے کے لئے اپنا
۱۶ منہ کرتے ہو اور وہاں بسنے کے لئے روانہ ہوتے ہو تو ایسا ہوگا کہ
وہ تلوار جس سے تم ڈرتے ہو ۔ وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو جا لیگی
اور وہ کال جس سے تم ہراساں ہو وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا
۱۷ اور تم وہاں مروگے ۔ بلکہ ایسا ہوگا کہ وہ سارے لوگ جو مصر کی
طرف اپنا رخ کرتے کہ وہاں جاکے رہیں تلوار اور کال اور وبا سے
مریں گے ۔ ان میں سے کوئی باقی نہ رہیگا نہ کوئی اس بلا سے جو
۱۸ میں ان پر نازل کرونگا بھاگ سکیگا ۔ کیونکہ رب الافواج
اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ جسطرح میرا غضب و قہر یروشلم
کے باشندوں پر انڈیلا گیا ہے اسی طرح میرا قہر بھی جب تم
مصر میں داخل ہوگے انڈیلا جائیگا ۔ اور تم لعنت اور حیرانی
اور نفرت اور ملامت کے باعث ہوگے اور اس مکان کو تم
پھر نہ دیکھوگے ✣

۱۹ اے یہوداہ کے بچے ہوؤ خداوند نے تمہاری بابت فرمایا ہے
کہ مصر میں مت جاؤ یقین کر جانو کہ میں نے آج کے دن تم پر گواہ کی
۲۰ طرح جتا دیا ہے ۔ فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی خطا کاری کی ہے
کیونکہ تم نے یہ کہہ کے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا کہ تو خداوند
ہمارے خدا سے ہمارے لئے دعا مانگ اور جو کچھ خداوند ہمارا
۲۱ خدا کہے ہم پر ظاہر کر اور ہم کریں گے ۔ اور میں نے آج کے
دن تم پر یہ ظاہر کیا ہے تو بھی تم نے خداوند اپنے خدا کی آواز
کو یا کسی بات کو جس کے لئے اس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا
۲۲ ہے نہیں مانا ۔ اب تم یقین کر جانو کہ تم اس مکان میں جہاں
تم جانے اور رہنے چاہتے ہو تلوار اور کال اور وبا سے مروگے ✣

باب ۴۳

۱ اور یوں ہوا کہ جب یرمیاہ خداوند ان کے خدا کی ساری باتیں
جن کے لئے خداوند ان کے خدا نے اسے بھیجا تھا یعنی یہ سب
۲ باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا ۔ تب عزریاہ بن ہوسعیاہ
اور یوحنان بن قریح اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ
سے یوں کہا کہ تو جھوٹ کہتا ہے ۔ خداوند ہمارے خدا نے
تجھے یہ کہنے کو نہیں بھیجا کہ مصر میں مقام کرنے کے لئے مت
۳ جاؤ ۔ پر باروک بن نیریاہ تجھے ہمارے برخلاف ابھارتا ہے
تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوویں اور وہ
ہم کو قتل کریں اور ہمیں اسیر کرکے بابل لیجائیں ۔ ۴ سو یوحنان
بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے اور سب
لوگوں نے خداوند کا حکم کہ وہ یہوداہ کی سرزمین میں بسیں
نہ مانا ۔ ۵ پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں
نے یہوداہ کے سارے باقی لوگوں کو جو ساری قوموں میں سے
جہاں وہ تتر بتر کئے گئے تھے یہوداہ کی سرزمین میں بسنے کے
لئے پھر آئے تھے ۔ ۶ یعنی مردوں اور عورتوں اور
لڑکوں کو اور بادشاہ کی بیٹیوں اور ہر کسی کو جسے جلوداروں کے
سردار نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے پاس
چھوڑا تھا اور یرمیاہ نبی کو اور باروک بن نیریاہ کو ساتھ
لیا ۔ ۷ سو وہ مصر کی سرزمین میں آئے ۔ کیونکہ انہوں نے
خداوند کا حکم نہ مانا تھا چنانچہ تحفنحیس میں پہنچے ✣

۸ تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں یرمیاہ پر نازل ہوا
۹ اور اس نے کہا کہ بڑے پتھر اپنے ہاتھ میں لے اور
اینٹ کے بھٹے کے گلاوے میں جو تحفنحیس میں فرعون کے
قصر کی دہلیز پر ہے بنی یہوداہ کی آنکھوں کے سامنے چھپا
۱۰ اور ان سے کہہ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے
کہ دیکھ میں اپنے خدمتگذار شاہ بابل نبوکدنضر کو بلا بھیجونگا اور
ان پتھروں پر جنہیں میں نے چھپایا ہے اس کا تخت رکھونگا
اور وہ اپنے شامیانے کو ان پر بچھائیگا ۔ ۱۱ اور وہ آکے زمین مصر
کو ماریگا اور جو موت کے لئے ہیں موت کے اور جو اسیری کے
لئے ہیں اسیری کے اور جو تلوار کے لئے ہیں تلوار کے حوالہ کریگا
۱۲ اور میں مصر کے معبودوں کے گھروں میں آگ بھڑکاؤنگا
اور وہ انہیں جلائیگا اور اسیر کرکے لیجائیگا اور جیسے گڈریا
اپنا پیراہن اوڑھتا ہے ۔ ویسے وہ زمین مصر کو پہنیگا اور وہاں سے
سلامت چلا جائیگا ۔ ۱۳ اور وہ بیت شمس کے ستونوں کو جو
زمین مصر میں ہے توڑیگا اور مصریوں کے معبودوں کے
گھروں کو آگ سے جلا دیگا ✣

باب ۴۴

۱ وہ کلام جو سارے یہودیوں کی بابت جو مصر کی زمین
میں رہتے تھے یعنی جو مجدال میں اور تحفنحیس میں اور نوف میں اور
فتروس کی سرزمین میں بستے تھے یرمیاہ پر نازل ہوا

کہا کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ تم نے وہ ساری بلا جو میں نے یروشلم پر اور یہوداہ کے سارے شہروں پر نازل کی دیکھی۔ اور دیکھو وے آج کے دن ویرانہ ہیں۔ اور ان میں کوئی بسنے والا بھی نہیں ۳ اس شرارت کے سبب جو اُنھوں نے مجھے غصہ دلانے کو کی ہے کہ وے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے گئے اور ان کی بندگی کرتے تھے جنہیں وہ نہ جانتے تھے نہ وہ نہ تم نہ تمہارے باپ دادے ۴ اور میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا۔ صبح سویرے اُٹھ کے بھیجا اور کہا کہ تم یہ نفرتی کام جس سے میں نفرت رکھتا ہوں نہ کرو ۵ پر اُنھوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا کہ اپنی برائی سے باز آئیں۔ اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان نہ جلائیں ۶ اس لئے میرا غضب و قہر انڈیلا گیا اور یہوداہ کے شہروں اور یروشلم کے بازاروں پر بھڑکا اور وے خراب اور ویران ہوئے جیسے آج کے دن ہیں ۷ اور اب خداوند ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ تم کیوں اپنی جانوں سے یہ بڑی بدی کرتے ہو کہ یہوداہ میں سے مرد و عورت لڑکا اور دودھ پیتا بچہ کاٹا جائے اور تمہارے لئے کوئی باقی نہ رہے ۸ کہ تم سرزمین مصر میں جہاں تم بسنے کے لئے گئے ہو اپنے ہاتھوں کے کاموں سے اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے سے مجھ کو غصہ دلاتے ہو کہ تم نیست کئے جاؤ اور زمین کی ساری قوموں کے درمیان لعنت اور ملامت کے باعث ہو ۹ کیا تم اپنے باپ دادوں کی بدکاریاں اور یہوداہ کے بادشاہوں کی بدکاریاں اور ان کی جوروؤں کی بدکاریاں اور اپنی ہی بدکاریاں اور اپنی جوروؤں کی بدکاریاں جو تم نے یہوداہ کی سرزمین میں اور یروشلم کے بازاروں میں کی ہیں بھول گئے ہو؟ ۱۰ وے آج کے دن تک بھی دل شکستہ نہیں ہوئے اور نہیں ڈرے اور میری شریعت اور حقوق پر جو میں نے تمہارے اور تمہارے باپ دادوں کے آگے رکھے ہیں وہ نہیں چلے ✠

۱۱ اس لئے ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھو میں اپنا رخ بدی کے لئے تمہارے برخلاف کرونگا کہ سارے یہوداہ کو نیست کروں ۱۲ اور میں یہوداہ کے باقی لوگوں کو جنہوں نے سرزمین مصر میں جانے کے لئے اپنا رخ کیا ہے کہ وہاں مقام کریں پکڑونگا اور وے سرزمین مصر میں نابود ہونگے وے تلوار اور کال سے مارے پڑینگے وے چھوٹے سے بڑے تک نابود ہونگے وے تلوار اور کال سے فنا ہو جائیں گے اور وے لعنت اور حیرانی اور نفرین اور ملامت کے باعث ہونگے ۱۳ کیونکہ میں اُن کو جو سرزمین مصر میں بستے ہیں اُسی طرح سزا دونگا جس طرح میں نے یروشلم کو تلوار اور کال اور وبا سے سزا دی ہے ۱۴ اور یہوداہ کے باقی لوگوں میں سے جو سرزمین مصر میں گئے ہیں کہ وہاں مقام کریں۔ کوئی نکل نہ سکے گا اور نہ بچے گا کہ پھر کے یہوداہ کی سرزمین میں آئے جس کے وے مشتاق ہیں کہ پھر کے آئیں اور اُس میں بسیں کیونکہ کوئی نہ پھریگا سوا اُن کے جو نکل بھاگیں ✠

۱۵ تب سارے مردوں نے جو جانتے تھے کہ اُنکی جوروؤں نے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلایا ہے اور سب عورتوں نے جو پاس کھڑی تھیں ایک بڑی جماعت نے یعنی سارے لوگوں نے جو سرزمین مصر میں فتروس میں بستے تھے۔ یرمیاہ کو یہ کہکے جواب دیا ۱۶ کہ یہ بات جو تو نے خداوند کا نام لیکے ہم سے کہی ہم نہ مانیں گے ۱۷ بلکہ ہم تو وہ بات کرینگے۔ جو ہمارے منہ سے نکلی ہے کہ ہم تو آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلائیں گے اور تپاون تپائیں گے جس طرح ہم آپ اور ہمارے باپ دادے ہمارے بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے بازاروں میں کرتے تھے۔ کہ اس وقت ہم بہت روٹی سے سیر تھے اور خوشحال تھے اور بدی نہیں دیکھتے تھے ۱۸ پر جب سے ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلانا اور اس کے لئے تپاون تپانا چھوڑ دیا۔ تب سے ہم ہر چیز کے محتاج ہیں اور تلوار اور کال سے فنا ہوئے ۱۹ اور جب آسمان کی ملکہ کے لئے ہم لبان جلاتے اور تپاون تپاتے تھے۔ کیا ہم نے اپنے شوہروں کے بغیر اُسکی بندگی کے لئے کلیچے پکائے اور اسکو تپاون تپائے؟

۲۰ تب یرمیاہ نے ساری گروہ سے مردوں اور عورتوں سے اور اُن سارے لوگوں سے جنہوں نے اُسے جواب دیا تھا کہا ۲۱ کیا وہ لبان جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے تمہارے بادشاہوں نے اور تمہارے سرداروں نے اور رعیت نے ساتھ یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم

کے بازاروں میں جلایا ہے۔ خداوند نے کیا یاد نہیں کیا؟ کیا وہ خاطر میں نہیں لایا؟ ۲۲ سو خداوند اُس سے آگے تمہارے بُرے کاموں کی اور تمہارے نفرتی کاموں کی جو تم نے کئے برداشت نہیں کر سکتا تھا اس لئے تمہاری زمین ویران ہے اور حیرانی اور لعنت کا باعث جس میں کوئی بسنے والا نہ رہا چنانچہ آج کے دن ہے ۲۳ اذبسکہ تم نے لبان جلایا اور خداوند کی خطا کی اور خداوند کی آواز کے شنوا نہیں ہوئے نہ اُسکی شریعت نہ اُس کے قوانین نہ اُس کی شہادتوں پر چلے۔ اس لئے یہ بلا تم پر پڑی ہے ۲۴ اور یرمیاہ نے سارے لوگوں اور سب عورتوں سے یوں کہا کہ اے سارے یہوداہ جو مصر کی سرزمین میں ہو خداوند کا کلام سنو۔ ۲۵ ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ تم نے اور تمہاری جورُوؤں نے اپنی زبان سے کہا ہے اور یہ کہکے اپنے ہاتھوں سے اس کو انجام بھی دیا ہے کہ ہم ان نذروں کو جو ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلانے کی بابت اور اُس کے آگے تپاون تپانے کی بابت مانی ہیں ضرور ادا کریں گے۔ یقیناً عورتیں تمہاری نذروں کو قائم رکھیں گی اور یقیناً وہ تمہاری نذروں کو وفا کریں گی ۲۶ اس لئے اے سارے بنی یہوداہ جو سرزمین مصر میں بستے ہو خداوند کا کلام سنو۔ دیکھو خداوند کہتا ہے۔ میں نے اپنے بزرگ نام کی قسم کھائی ہے کہ میرا نام یہوداہ کے لوگوں میں سے کسی کے منہ سے ساری سرزمین مصر میں پھر نہ نکلے گا۔ کہ وہ کہیگا۔ خداوند یہوواہ زندہ ہے ۲۷ دیکھو میں اُنکی گھات میں اُن سے بدی کرنے کے لئے اور نیکی نہیں نگاہ رکھونگا۔ اور یہوداہ کے سارے لوگ جو سرزمین مصر میں ہیں تلوار اور کال سے نابود ہونگے۔ جبتک وہ تمام نہ ہوں ۲۸ اور وہ جو تلوار سے بچ رہیں گے۔ اور مصر کی سرزمین سے یہوداہ کی سرزمین میں پھر آئیں گے تھوڑے ہونگے۔ اور یہوداہ کے سارے بچے ہوئے جو سرزمین مصر میں گئے کہ وہاں مقام کریں۔ جانیں گے کہ کس کا کلام قائم رہیگا میرا یا اُن کا ✠

۲۹ اور تمہارے لئے یہ نشان ہے خداوند کہتا ہے کہ میں اسی مکان میں تم کو سزا دونگا۔ تاکہ تم جانو کہ میری باتیں تمہیں بلا کے آنے کی بابت یقیناً قائم رہیں گی ۳۰ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں مصر کے بادشاہ فرعون حفرع کو اُس کے دشمنوں کے قبضے میں اور اُن کے قبضے میں جو اُس کی جان کے خواہاں ہیں کر دونگا جس طرح میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں کر دیا جو اُس کا دشمن اور اُس کی جان کا طالب تھا ✠

باب ۴۵

۱ وہ کلام جو یرمیاہ نبی نے باروک بن نیریاہ سے کہا جس وقت اُس نے اُن باتوں کو یرمیاہ کے کہے کے مطابق یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس دفتر میں لکھا تھا ۲ کہ خداوند اسرائیل کا خدا تجھ سے اے باروک یوں کہتا ہے ۳ تو نے کہا کہ مجھ پر افسوس ہے کہ خداوند نے میرے دُکھ درد پر غم بھی بڑھایا ہے۔ میں آہ در رنے سے تھک گیا اور مجھے آرام نہ ملا ✠ ۴ تو اس سے یوں کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ جو میں نے بنایا میں ڈھا دونگا۔ اور وہ جو میں نے لگایا ہے اُکھاڑ پھینکونگا۔ یعنی اس ساری سرزمین کو ۵ اور کیا تو اپنے لئے بڑی چیزیں ڈھونڈھتا ہے؟ ان کو مت ڈھونڈھ۔ کہ دیکھ میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل کرونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ پر میں تیری جان کو ان سارے مکانوں میں جہاں جہاں تو جائیگا غنیمت کے طور پر بخشونگا ✠

باب ۴۶

۱ خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو غیر قوموں کی بابت پہنچا ۲ یعنی مصر کی بابت مصر کے بادشاہ فرعون نکوہ کی فوج کی بابت جو دریائے فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھی جس کو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی تھی ۳ سپر اور ڈھال کو تیار کرو اور لڑائی پر چلے آؤ ۴ گھوڑوں کو جوتو۔ گھوڑوں پر سوار ہو اور خود سر پر رکھ کے نکلو۔ نیزوں کو صیقل کرو۔ بکتروں کو پہنو ۵ کیا سبب ہے کہ میں اُنہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں؟ وہ پیٹھ دیکر پھرے اُن کے بہادروں نے شکست کھائی۔ وہ ایکبارگی جلد بھاگے اور پیچھے پھر کے نہیں دیکھتے۔ کہ چاروں طرف ڈر ہے۔ خداوند کہتا ہے ۶ نہ تیز پا نہ بھاگنے پائیگا۔ نہ بہادر بچ نکلے گا۔ وہ ٹھوکر کھائیں گے اور اُتر کو دریائے فرات کے کنارے گر پڑینگے ۷ یہ کون ہے۔ جو دریا کی مانند بڑھتا آتا ہے۔ جس کے پانی سیلاب کی مانند اُچھلتے ہیں؟ ۸ مصر دریا کی طرح اُٹھتا ہے اور اُسکے پانی باڑھ کی مانند اُچھلتے ہیں۔ اور وہ کہتا ہے کہ میں چڑھونگا

اور زمین کو چھپا لونگا ۔ میں شہروں کو اور اُن کے باشندوں کو نیست کر دونگا ۹ گھوڑوں پر چڑھو اور رتھیں کھڑکتی جائیں ۔ اور بہادر نکلیں ۔ کوش اور فوط جو سپر لئے پھرتے اور لودی جو کمان کشی میں ماہر ہیں ۱۰ کیونکہ یہ خداوند ربّ الافواج کا دن ہے اور انتقام کا دن تاکہ وہ اپنے دشمنوں سے انتقام لے ۔ اور تلوار کھا جائیگی اور سیر ہوگی اور ان کا لہو پی کے مست ہوگی ۔ کیونکہ خداوند ربّ الافواج کے لئے اُتر کی سرزمین میں دریاے فرات کے کنارے ذبیحہ مقرر ہے ۱۱ اے مصر کی کنواری بیٹی جلعاد کو چڑھ جا اور بلسان لے تو بیفائدہ بہت دوائیں استعمال کرتی ہے تو چنگی نہ ہوگی ۱۲ قوموں نے تیری رسوائی کا حال سنا اور تیرے نالہ سے زمین بھر گئی ۔ کیونکہ بہادر سے بہادر سے ٹکر کھائی ۔ وہ دونوں ایک ساتھ گر گئے ✠

۱۳ وہ کلام جو خداوند نے یرمیاہ نبی کو کہا جو وقت شاہ بابل نبوکدنضر مصر کی مملکت مارنے کو آیا ۱۴ مصر میں آشکارا کرو مجدال میں اشتہار دو ہاں نوف میں منادی کرو ۔ اور تحفنحیس میں کہو کہ آپ کو موجود کر تیار ہو رہ ۔ کیونکہ تلوار تیری چاروں طرف کھا جاتی ہے ۱۵ کیا سبب ہے کہ تیرا بہادر گرایا گیا؟ وہ کھڑا نہ رہ سکا کیونکہ خداوند نے اُس کو اوندھا کر دیا ۱۶ بہت ہیں جو ٹھوکر کھاتے ہیں ۔ ہاں ایک دوسرے پر گر پڑتا اور انہوں نے کہا کہ اُٹھو اور ہم اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن میں مہلک تلوار کے ظلم کے سبب سے اُلٹے پھر جائیں ۱۷ وہ وہاں چلائے کہ مصر کا بادشاہ فرعون برباد ہوا ۔ اس نے اپنے مقرر وقت کو گذرنے دیا ۱۸ وہ بادشاہ جس کا نام ربّ الافواج ہے یوں کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم جیسا تبور پہاڑوں میں اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے ہے ویسا وہ آئیگا ۱۹ اے بیٹی مصر کی باشندہ تو اسیری کے لئے اپنا اسباب تیار کر کہ نوف ویران اور اُجاڑ ہوگا جس میں ایک بسنے والا نہ رہے ۲۰ مصر نہایت خوبصورت بچھیا ہے ۔ لیکن خرابی آتی ہے ۔ اُتر کی زمین سے آتی ہے ۲۱ اس کے اجورہ دار بھی اس کے درمیان ہوئی بچھیوں کی مانند ہیں ۔ پر وہ بھی روگرداں ہوئے وے اکٹھے بھاگے ۔ وہ کھڑے نہ رہے ۔ کیونکہ ان کی ہلاکت کا دن اُن پر آیا ہے ۔ ان سے انتقام لینے کا وقت پہنچا ۲۲ وہ سانپ کی مانند چلائیگی ۔ کیونکہ وہ فوج لئے کوچ کریں گے ۔ اور کلہاڑیاں لئے لکڑہاروں کی مانند اُس پر آئیں گے ۲۳ وہ اُسکا جنگل کاٹیں گے خداوند کہتا ہے ۔ اگرچہ وہ ایسا گھنا ہے ۔ کہ کوئی اس میں ہو کے نہیں جا سکتا ۔ کیونکہ وہ ٹڈیوں سے زیادہ بلکہ بیشمار ہیں ۲۴ مصر کی بیٹی سراسیمہ ہوگی ۔ اُتر کی قوم کے ہاتھ میں مبتلا ہوگی ۲۵ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا کہتا ہے ۔ دیکھ میں آمون نو کو اور فرعون اور مصر اور اُس کے معبودوں اور اس کے بادشاہوں کو یعنی فرعون اور اُن کو جو اس پر بھروسہ رکھتے ہیں سزا دونگا ۲۶ اور میں اُن کو اُنکے قابو میں جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں یعنی بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے ہاتھ میں اور اُس کے ملازموں کے ہاتھ میں کر دونگا پر بعد اسکے وہ ایسی آباد ہوگی ۔ جیسے اگلے دنوں میں تھی خداوند کہتا ہے ✠

۲۷ پر تو اے میرے بندے یعقوب مت ڈر اور تو اے اسرائیل مت گھبرا ۔ کیونکہ دیکھ میں تجھے دور سے اور تیری اولاد کو اُن کی اسیری کی زمین سے رہائی دونگا اور یعقوب پھریگا اور آرام اور چین کریگا اور کوئی اُسے نہ ڈرائیگا ۲۸ اے میرے بندے یعقوب بے ہراس ہو ۔ خداوند کہتا ہے کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں اگرچہ میں سب قوموں کو جن میں میں نے تجھے ہانک دیا نیست و نابود کروں ۔ تو بھی میں تجھے نیست و نابود نہ کرونگا ۔ پر میں اندازے سے تیری تادیب کرونگا ۔ کیونکہ تجھے بن سزا دئے نہ چھوڑ سکونگا ✠

باب ۴۷

۱ خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو فلسطیوں کی بابت پہنچا پیشتر اس سے کہ فرعون نے عزہ کو مارا ۲ خداوند یوں کہتا ہے ۔ دیکھ اُتر سے پانی چڑھتے ہیں اور وہ ایک باڑھ کی طرح ہونگے ۔ اور سرزمین پر اور سب پر جو اُس میں ہے شہر پر اور اس کے باشندوں پر بہ جائیں گے ۔ اُس دم لوگ چلائیں گے ۔ اور سرزمین کے سارے باشندے نالہ کریں گے ۳ اس کے قوی گھوڑوں کے سموں کے پڑنے کی آواز سے اُس کی گاڑیوں کے ریلے سے اور اُس کے پہیوں کی گڑگڑاہٹ سے باپ اپنے لڑکوں کی طرف نہ دیکھیں گے اُن کے ہاتھ اس قدر کمزور ہوں گے ۴ یہ اس دن کے سبب سے ہوگا جو آتا ہے کہ سارے فلسطیوں کو غارت کرے ۔ اور صور اور صیدا سے ہر مددگار کو جو باقی رہ گیا ہے ۔ نیست کرے ۔ کیونکہ خداوند فلسطیوں کو کفتور

۵ کے جیز پر سے کے بچے ہوئے لوگوں کو غارت کریگا ٭ غزہ پر چندلاپن آیا ہے۔ اسقلون اپنی وادی کے بقیہ سمیت نیست کیا گیا۔ تو کب

۶ تک اپنے تئیں کاٹتا جائیگا ٭ ٭ اے خداوند کی تلوار تو کب تک

۷ نہ ٹھہریگی ٭ تو چل اپنے غلاف میں آرام لے اور چین کر ٭ وہ کس طرح ٹھہر سکتی ہے کیونکہ خداوند نے اسقلون اور سمندر کے ساحل پر چڑھنے کا حکم اُسے دیا ہے ٭ اس لئے اسے وہاں مقرر کیا ہے ✠

باب ۴۸

۱ ٭ موآب کی بابت۔ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے ٭ ہائے نبو پر کہ وہ ویران ہو گیا۔ قریتیم رسوا ہوا اور لے لیا گیا۔ مسجاب

۲ خجل ہو گیا اور حیران ہوا ہے ٭ موآب کی تعریف حشبون میں پھر نہ کی جائیگی۔ اُنہوں نے یہ کہہ کے اُس پر بُرے منصوبے باندھے کہ آؤ ہم اُسے نیست کریں کہ وہ قوم نہ کہلائے تو بھی اے مدمین کاٹ

۳ ڈالا جائیگا۔ تلوار تیرا پیچھا کریگی ٭ حورونایم میں چیخیں مارنے کی

۴ آواز ہوگی۔ ویرانی اور بڑی ہلاکت ٭ موآب برباد ہوا۔ اس کے

۵ بچے اپنے نوحہ کی آواز سناتے ہیں ٭ کیونکہ لوحیت کی چڑھائی پر روتے پر رونا بڑھتا جاتا۔ یقیناً حورونایم کی اُتار پر مخالف ہلاکت

۶ کی سی آواز سنتے ہیں ٭ بھاگو اپنی جان بچاؤ اور بیابان میں رتمہ کے درخت کی مانند ہو ✠

۷ ٭ اور اس لئے کہ تو نے اپنے کاموں اور خزانوں پر تکیہ کیا تو پکڑا جائیگا اور کموس اپنے کاہنوں اور سرداروں سمیت اسیر ہو

۸ جائیگا ٭ اور غارتگر ہر ایک شہر پر آئیگا۔ اور کوئی شہر نہ بچیگا۔ وادی بھی ویران ہوگی۔ اور میدان اُجاڑ ہو جائیگا۔ جیسا خداوند نے کہا

۹ ہے ٭ موآب کو پر لگا دو۔ تاکہ وہ پرواز کرے اور چلدے کہ اس کے

۱۰ شہر اُجاڑ ہونگے۔ اور اُن میں کوئی باشندہ نہ رہیگا ٭ لعنتی وہ ہو جو خداوند کا کام دغا کے ساتھ کرے اور لعنتی وہ ہو جو اپنی تلوار کو خونریزی سے باز رکھے ✠

۱۱ ٭ موآب اپنی لڑکائی سے باآرام ہے۔ اور اُسکی تلچھٹ تہ نشین رہی اور وہ ایک پیالہ سے دوسرے پیالہ میں اُنڈیلا نہیں گیا نہ اسیر ہوکے گیا۔ اس لئے اس کا مزہ اس میں رہا ہے اور

۱۲ اُسکی بو نہیں بدلی ٭ سو دیکھ وہ دن آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے کہ میں انقلاب کرنیوالوں کو اُس کے پاس بھیجونگا کہ وہ اُسے اُلٹائیں اور اس کے ماٹوں کو خالی کریں۔ اور اُنکے مشکوں کو

توڑ ڈالیں ٭ تب موآب کموس سے شرمندہ ہوگا جس طرح اسرائیل کا گھرانا بیت ایل سے جو اُنکا بھروسہ تھا خجل ہوا ہے

۱۴ ٭ تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم پہلوان ہیں۔ اور جنگ کے لئے زورآور

۱۵ لوگ ہیں ٭ ٭ موآب غارت ہوا اس کے شہروں کا دھواں اُٹھ رہا ہے اور اُس کے چنے ہوئے جوان قتل ہونے کے لئے اُتر

۱۶ گئے۔ وہ بادشاہ کہتا ہے جس کا نام رب الافواج ہے ٭ نزدیک

۱۷ ہے کہ موآب پر آفت آئے اور اُن کا ادبار دوڑا آتا ہے ٭ اے سب جو اس کے اردگرد ہو اس پر افسوس کرو۔ اور تم سب جو اس کے نام سے واقف ہو کہو کہ یہ موٹا عصا اور خوبصورت

۱۸ ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا ٭ اے دیبون کی بیٹی جو وہاں بیٹھی ہے۔ اپنی شوکت سے نیچے اُتر اور پیاسی بیٹھ کیونکہ موآب کا غارتگر

۱۹ تجھ پر چڑھیگا اور تیرے قلعوں کو توڑیگا ٭ اے عروعیر کی باشندہ تو راہ پر کھڑی ہو۔ اور نگاہ کر بھاگنے والے سے اور اس سے جو

۲۰ بچ نکلی پوچھ اور کہہ کہ کیا ماجرا ہے ٭ موآب رسوا ہو گیا کیونکہ وہ ڈھا دیا گیا۔ تم واویلا مچاؤ اور چلاؤ۔ ارنون میں اشتہار دو کہ

۲۱ غارت ہوا ہے ٭ اور کہ صحرا کی اطراف پر حولون پر اور یہصہ پر

۲۲ اور موفعت پر ٭ اور دیبون پر اور نبو پر اور بیت دبلتایم پر اور

۲۳ قریتیم پر اور بیت جمول پر اور بیت معون پر ٭ اور قریوت پر اور

۲۴ بصرہ اور سرزمین موآب کے سارے شہروں پر جو دور ہیں یا

۲۵ نزدیک ہیں سب پر عذاب آیا ٭ موآب کا سینگ کاٹا گیا ہے اور اس کا بازو توڑا گیا خداوند کہتا ہے ✠

۲۶ ٭ تم اُس کو مدہوش کرو۔ کیونکہ اس نے آپ کو خداوند کے مقابل

۲۷ بلند کیا۔ تاکہ موآب اپنی قے میں لوٹے اور ایک مسخرہ بنے ٭ کیا اسرائیل تیرے آگے مسخرہ نہ تھا ٭ کیا وہ چوروں کے درمیان

۲۸ پایا گیا ٭ کہ جب جب تو اس کا نام لیتا تھا تو اپنا سر ہلاتا تھا ٭ اے موآب کے باشندو شہروں کو چھوڑ دو اور چٹان پر جا بسو۔ اور کبوتر کی مانند ہو جو گہرے غار کے منہ کے کناروں میں آشیانہ

۲۹ بناتا ہے ٭ ہم نے موآب کا غرور سنا ہے (وہ نہایت مغرور ہے) اُسکی گستاخی بھی اور اُسکی شیخی اور اُس کا گھمنڈ اور اُس کے دل

۳۰ کا تکبر ٭ میں اُس کا غضب جانتا ہوں۔ خداوند کہتا ہے اور اُسکی جھوٹی شیخیاں جن سے کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ وہ جھوٹی شیخیاں

۳۱ کرتا ہے ٭ اس لئے میں موآب کے لئے واویلا کرونگا سارے

موآب کے لئے میں زار زار روؤنگا ۔ قیر حرس کے لوگوں کے لئے ماتم
۳۲ کیا جائیگا ٭ اے سبمہ کے انگور میں یعزیر کی رونے کی طرح تیرے
لئے روؤنگا ۔ تیری شاخیں سمندر تک پھیل گئی ہیں ۔ وہ یعزیر کے
سمندر تک پہنچ گئیں ۔ تیرے پکے میووں پر اور تیرے انگور کے
۳۳ گچھوں پر غارت گر آ پڑا ہے ٭ خوشی اور شادمانی بھرے کھیتوں
سے اور موآب کی سرزمین سے اُٹھائی گئی اور میں نے ایسا کیا کہ
انگور کے کولھوؤں میں مے باقی نہ رہی ۔ اب کوئی للکار کے نہ لتاڑیگا
۳۴ ان کا للکارنا للکارنا نہ ہوگا ٭ حسبون کے رونے سے وہ اپنی آواز
کو الیعالہ اور یہاض تک اور ضغر سے حورونایم تک عجلت شلیشیاہ
تک بلند کرتے ہیں ۔ کیونکہ نمریم کے پانی بھی خراب ہو گئے ہیں
۳۵ ٭ اور میں ایسا کرونگا خداوند کہتا ہے کہ وہ جو اونچے مکانوں
پر قربانی چڑھاتا ہے ۔ اور وہ جو اپنے معبودوں کے آگے خوشبوئی
۳۶ جلاتا ہے ۔ موآب کے درمیان سے موقوف ہوگا ٭ سو میرا دل
موآب کے لئے بانسری کی آواز کی مانند آہیں کرتا اور میرا دل
قیر حرس کے لوگوں کے لئے شہناؤں کی آواز کی طرح فغاں
کرتا ۔ کیونکہ اُس میں سے جو اُنہوں نے ذخیرہ کیا تھا ۔ وہ
۳۷ جو باقی رہا سو تلف ہو گیا ٭ فی الحقیقت ہر ایک سر چندلا ہوگا
اور ہر ایک ڈاڑھی منڈائی جائیگی ۔ ہر ایک کے ہاتھ پر زخم ہوگا
۳۸ اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ ٭ موآب کے سارے گھروں کی چھتوں
پر اور اس کے سب بازاروں میں بڑا ماتم ہوگا ۔ کیونکہ میں نے موآب
۳۹ کو اس برتن کی طرح جو پسند نہ آئے توڑا ہے خداوند کہتا ہے ٭ وہ واویلا
کرینگے اور کہیں گے کہ اس نے کیسی شکست کھائی ! موآب نے شرم
کے مارے کیونکر اپنی پیٹھ پھیری ! اسی طرح موآب ان سبھوں کے لئے
۴۰ جو اس کے چوگرد ہیں ہنسی اور خوف کا باعث ہوگا ٭ کیونکہ خداوند
یوں کہتا ہے ۔ کہ دیکھ وہ عقاب کی مانند اُڑیگا ۔ اور اپنے پر دل
۴۱ کو موآب کے اوپر پھیلائیگا ٭ وہاں کے شہر لے لئے جائیں گے
اور قلعہ جات یکایک قبضہ میں آئیں گے ۔ اور اس دن موآب
کے بہادروں کے دل جننے والی عورت کے دل کی طرح ہونگے
۴۲ ٭ اور موآب ہلاک کیا جائیگا ۔ یہاں تک کہ وہ قوم نہ کہلائیگی
۴۳ اس لئے کہ اس نے خداوند کے مقابل آپ کو بلند کیا ٭ دہشت
اور گڑھا اور جال تجھ پر غالب ہونگے ۔ اے موآب کے باشندہ
۴۴ خداوند کہتا ہے ٭ وہ جو دہشت سے بھاگے گڑھے میں گریگا

اور جو گڑھے سے نکلے جال میں پھنسیگا ۔ کیونکہ میں اُن پر یعنی
۴۵ موآب پر اُنکی سیاست کا برس لاؤنگا ۔ خداوند کہتا ہے ٭ وہ
جو بھاگے حسبون کے سایہ تلے بیتاب ہو کے کھڑے ہیں ۔ پر
حسبون سے آگ اور سیحون میں سے ایک شعلہ نکلے گا ۔ اور
موآب کی ڈاڑھی کے کونے کو اور ہر ایک فسادی کی چاندی
۴۶ کو کھائیگا ٭ ہائے تجھ پر اے موآب ! کموس کے لوگ ہلاک
ہوئے کہ تیرے بیٹوں کو اسیر کر کے لیگئے ۔ اور تیری بیٹیاں
بھی اسیر ہوئیں ٭
۴۷ ٭ باوجود اس کے میں آخری دنوں میں موآب کی اسیری
کو مبدل کرونگا ۔ خداوند کہتا ہے ۔ موآب کی عدالت یہاں
تک ہوئی ٭

۴۹ باب ۱ ٭ بنی عمون کی بابت خداوند یوں کہتا ہے ۔ کیا اسرائیل کے
بیٹے نہیں ہیں ؟ کیا اسکا کوئی وارث نہیں ؟ پھر کیوں اُن کے
بادشاہ نے جد کو میراث میں لیا ہے ۔ اور اسکے لوگ اُس کے
۲ شہروں میں بسے ہیں ؟ ٭ اس لئے دیکھ وہ دن آتے ہیں ۔ خداوند
کہتا ہے کہ میں ایسا کرونگا کہ بنی عمون کے ربہ میں لڑائی کا
غوغا سنا جائیگا بلکہ وہ ایک کھنڈر ہو جائیگا ۔ اور اُسکی بیٹیاں
آگ سے جلائی جائیں گی تب اسرائیل انکا جو اس کے وارث
۳ تھے وارث ہوگا ۔ خداوند کہتا ہے ٭ اے حسبون واویلا کر
کہ عی برباد کی گئی ۔ اے ربہ کی بیٹیو چلاؤ اور اپنی کمر پر ٹاٹ
باندھو ۔ ماتم کرو اور شہر پناہوں پر ہو کے ادھر اُدھر دوڑو
کیونکہ انکا بادشاہ اسیر ہو کے جائیگا ۔ اور اس کے کاہن اور
۴ اس کے سردار بھی ساتھ جائیں گے ٭ تو کیوں وادیوں پر فخر
کرتی ہے ؟ تیری وادی بہ جاتی ہے ۔ اے برگشتہ بیٹی جو یہ
کہکے اپنے خزانوں پر تکیہ کرتی ہے ۔ کہ کون مجھ تک آسکتا ہے ؟
۵ ٭ دیکھ خداوند رب الافواج کہتا ہے ۔ میں تجھ پر ان سب کا
جو تیرے گرد و پیش ہیں خوف غالب کرونگا اور تم میں سے ہر
۶ ایک اس کے سامنے سے ہانکا جائیگا ۔ اور کوئی نہ ہوگا جو آوارہ لوگوں
کو جمع کرے ٭ مگر اس کے بعد میں عمونیوں کی اسیری کو مبدل
کرونگا ۔ خداوند کہتا ہے ٭
۷ ٭ ادوم کی بابت رب الافواج یوں کہتا ہے ۔ کیا تیمان میں
خرد مطلق نہ رہی ؟ کیا عاقلوں کی مصلحت جاتی رہی ؟ کیا اُن کی

۸ عقل اُڑ گئی؟ اے ددان کے باشندو تم پلٹ کے بھاگو اور
نشیبوں میں جا بسو۔ کیونکہ میں اُسپر عیسو کی آفت جس وقت اُس سے
۹ انتقام لوں نازل کرونگا۔ اگر انگور توڑنے والے تیرے پاس آئیں تو
کیا کوئی دانہ نہ چھوڑیں گے؟ یا اگر رات کو چور آئیں تو وہ فقط اپنے
۱۰ مطلب بھر لوٹ لیں گے؟ پر میں عیسو کو بالکل ننگا کرونگا۔ اُسکے
چھپے ہوئے مکانوں کو بے ستر کرونگا۔ کہ وہ اپنے تئیں چھپا نہ سکے
اُسکی نسل اور اُسکے بھائی اور اُس کے پڑوسی سب نیست کئے
۱۱ جائیں گے۔ اور وہ آگے کو نہ رہیگا۔ تو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ۔
۱۲ میں اُنہیں جیتا رکھونگا۔ اور تیری بیوائیں مجھپر توکل کریں۔ کہ خداوند
یوں کہتا ہے۔ دیکھ جن کو سزاوار نہ تھا کہ پیالہ پئیں۔ انہوں نے
خوب پیا۔ کہ تو بن سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے نہ جائیگا
۱۳ پر یقیناً اُس میں سے پئے گا۔ کیونکہ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی
ہے۔ خداوند کہتا ہے کہ بصرہ جائے حیرت اور ملامت اور ویرانی اور
۱۴ لعنت ہوگا اور اُس کے سارے شہر سدا ویران رہیں گے۔ میں
نے خداوند سے ایک افواہ سنی ہے۔ بلکہ ایک ایلچی یہ کہنے کو قوموں
کے درمیان بھیجا گیا ہے کہ تم جمع ہو اور اُس پر جا پڑو اور لڑائی
۱۵ پر چڑھو۔ کہ دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کیا۔ اور
۱۶ آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا۔ تیرے رعب نے تیرے دل
کے غرور نے تجھے فریب دیا ہے۔ اے تو جو پہاڑ کے رخنوں میں
رہتی ہے اور کوہ کی چوٹیوں کو پکڑتی ہے۔ باوجودیکہ تو اپنا آشیانہ
عقاب کی مانند اونچا باندھے تو بھی میں وہاں سے تجھے نیچے اُتارونگا
۱۷ خداوند کہتا ہے۔ اور ادوم بھی جائے حیرت ہوگا۔ ہر ایک جو اُسکی
طرف سے گذریگا حیران ہوگا۔ اور اُسکی ساری آفتوں کے سبب سسکار
۱۸ کریگا۔ کہ جسطرح سدوم اور عمورہ اور اُن کے آس پاس کے شہروں
کا حال ہوا۔ جب وہ غارت ہوگئے تھے سو اُس میں بھی آدمی نہ
۱۹ بسے گا نہ آدمزاد اُس میں رہیگا۔ خداوند کہتا ہے۔ دیکھ وہ شیر
ببر کی طرح یردن کے بن میں سے نکل کے محکم بستی پر چڑھیگا
پر میں آنکھ سے اشارہ کرونگا۔ اور اُس کو اُسکے آگے سے بھگاؤنگا
پر کون وہ برگزیدہ ہے۔ جسے میں مقرر کروں۔ کہ اُسکا مخالف ہو؟
کیونکہ مجھ سا کون ہے؟ کون ہے جو میرے لئے وقت مقرر کرے؟
۲۰ اور وہ چرواہا کون ہے۔ جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا؟ اس لئے
خداوند کی مصلحت کو جو اُس نے ادوم کے برخلاف کی ہے۔ اور اُسکے

منصوبوں کو جو اُس نے تیمان کے باشندوں کی مخالفت میں باندھے
ہیں سنو۔ یقیناً وہ جو گلّے میں چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لیجائینگے
۲۱ یقیناً اُن کا مسکن ہی اُن کے سبب سے حیران ہوگا۔ اُن کے
گرنے کی آواز سے زمین کانپ جائیگی۔ اُن کے چلانے کا شور دریائے
۲۲ قلزم پر سنائی دیگا۔ دیکھ وہ چڑھیگا اور عقاب کی طرح اُڑیگا اور
بصرہ کے اوپر اپنے پروں کو پھیلائیگا۔ اور اُس دن ادوم کے بہادروں
کا دل اُس عورت کی مانند ہوگا جسے دردزہ ہو ✣
۲۳ دمشق کی بابت۔ حمات اور ارفاد دنگ ہوگئے ہیں۔ کیونکہ
اُنہوں نے ایک بُری خبر سنی۔ وہ پگھل جاتے ہیں۔ سمندر نے
۲۴ جنبش کھائی۔ وہ ٹھہر نہیں سکتا۔ دمشق کا زور ٹوٹا ہے۔ اُس نے
بھاگنے کے لئے منہ پھیرا اور ہول نے اُسے لیا ہے۔ درد اور رنج
نے اُس عورت کی مانند جسے جننے کے درد لگے ہوں اُسے پکڑا ہے
۲۵ ۲۶ یہ کیونکر ہوا کہ وہ تعریفی شہر میرا شادمان شہر نہیں بچا۔ سو
اُسکے جوان اُسکے بازاروں میں گر جائیں گے۔ اور سارے جنگی مرد
۲۷ اُس دن کاٹ ڈالے جائیں گے۔ رب الافواج کہتا ہے۔ اور
میں دمشق کی شہرپناہ میں آگ بھڑکاؤنگا کہ وہ بن ہدد کے
محلوں کو بھسم کرے ✣
۲۸ قیدار کی بابت اور حصور کی بادشاہتوں کی بابت جنہیں بابل
کے بادشاہ بنوکدنضر نے مارا ہے۔ خداوند یوں کہتا ہے کہ اُٹھو
۲۹ قیدار پر چڑھو۔ اور پورب کے لوگوں کو ہلاک کرو۔ اُن کے خیموں
اور اُن کے گلّوں کو وہ لے لیں گے۔ اُن کے پردوں اور اُن کے
برتنوں اور اُن کے اونٹوں کو وہ اپنے لئے لیتے جائیں گے اور
وہ اُن کے سبب سے چلائیں گے کہ چاروں طرف خوف ہے ✣
۳۰ بھاگو دور نکل جاؤ۔ بیابان میں اُتر کے رہو اے حصور کے
باشندو خداوند فرماتا ہے۔ کیونکہ بابل کے بادشاہ بنوکدنضر نے تمہاری
مخالفت میں مصلحت کی اور تمہارے برخلاف ارادہ باندھا ہے
۳۱ اُٹھو اُس آسودہ قوم پر جو بے فکر رہا کرتی چڑھو خداوند کہتا
ہے۔ کہ اُس کے نہ کواڑے ہیں نہ بینڈے اور تنہا سکونت کرتی
۳۲ ہے۔ اور اُن کے اونٹ غنیمت کے لئے ہوں گے اور اُن کے
چوپایوں کی کثرت لوٹ کے لئے اور میں اُن لوگوں کو جنکی ڈاڑھیوں
کے گوشے منڈے ہیں۔ چاروں ہواؤں کی طرف پراگندہ کرونگا۔ اور
میں اُن کی آفت چاروں طرف سے اُن پر اُٹھوا لاؤنگا۔ خداوند

۳۳ کہتا ہے ۔ اور حصور گیدڑوں کا مقام ہمیشہ کا ویرانہ ہوگا وہاں کوئی آدمی نہ بسے گا۔ اور نہ کوئی آدم زاد اُس میں رہیگا ✠

۳۴ خداوند کا کلام یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں عیلام کی بابت یرمیاہ نبی کو پہنچا اور اس نے کہا ۳۵ رب الافواج یوں کہتا ہے۔ دیکھ میں عیلام کی کمان اُنکی بڑی توانائی کو توڑ ڈالونگا ۳۶ اور میں چاروں ہواؤں کو آسمان کے چاروں کونے سے عیلام پر لاؤنگا اور ان چاروں ہواؤں کی طرف میں انہیں پراگندہ کرونگا۔ اور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی۔ جس تک عیلام کے آوارہ لوگ نہ پہنچیں گے ۳۷ کہ میں عیلام کو اُن کے دشمنوں کے آگے اور اُن کے آگے جو ان کی جان کے خواہاں ہیں ہراساں کرونگا اور میں اُن پر ایک بلا یعنی اپنے قہر شدید کو نازل کرونگا خداوند کہتا ہے۔ اور تلوار کو اُن کے پیچھے لگا دونگا۔ یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالونگا ۳۸ اور میں اپنا تخت عیلام میں رکھونگا اور وہاں سے بادشاہ اور سرداروں کو نابود کرونگا۔ خداوند کہتا ہے ۳۹ پر آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں عیلام کی اسیری کو مبدل کرونگا خداوند کہتا ہے ✠

باب ۵۰

وہ کلام جو خداوند نے بابل کی بابت اور کسدیوں کی سرزمین کی بابت یرمیاہ نبی کی معرفت فرمایا ۲ تم قوموں کے درمیان بیان کرو۔ اور اشتہار دو اور جھنڈا کھڑا کرو۔ منادی کرو مت چھپاؤ۔ کہو کہ بابل لے لیا گیا۔ بیل رسوا ہوا۔ مرودک سراسیمہ کیا گیا ہے اُس کے بت خجل ہوئے۔ اُس کی مورتیں پریشان کی گئیں ۳ کیونکہ اُتر سے ایک قوم اُس پر چڑھتی ہے۔ جو اس کی سرزمین کو اُجاڑ کریگی یہاں تک کہ کوئی اس میں نہ رہیگا۔ وہ بھاگے ہیں وہ روانہ ہوئے کیا انسان اور کیا حیوان ✠

۴ اُن دنوں میں اور اُسی وقت میں خداوند کہتا ہے۔ بنی اسرائیل آئیں گے۔ وہ اور بنی یہوداہ ایک ساتھ وہ روتے ہوئے چلے جائینگے اور خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھیں گے ۵ وہ اس طرف متوجہ ہوکے صیہون کی راہ پوچھیں گے۔ کہ آؤ ہم آپ ہی خداوند سے مل کے اس کے ساتھ ایک ابدی عہد کریں۔ جو کبھی فراموش نہ ہو ۶ میرے لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند ہیں۔ اُن کے چرواہوں نے اُنہیں گمراہ کر دیا ہے۔ اُنہوں نے اُنہیں پہاڑوں پر لیجا کے چھوڑ دیا ہے ۷ وہ پہاڑوں سے ٹیلے ٹیلے پر گئے اور اپنے چین کا مکان بھول گئے ہیں وے سب جنہوں نے اُن کو پایا اُنہیں نگل گئے۔ اور اُن کے دشمنوں نے کہا ہم قصوروار نہیں ہیں کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا ہے وہ خداوند جو جائے صداقت ہے۔ ہاں وہ جو اُن کے باپ دادوں کی امیدگاہ ہے ۸ بابل میں سے بھاگو اور کسدیوں کی سرزمین سے نکلو اور اُن بکروں کی مانند ہو جو گلوں کے آگے آگے جاتے ہیں ✠

۹ کہ دیکھ میں اُتر کی سرزمین سے بڑی قوموں کی ایک گروہ کو برپا کرونگا۔ اور بابل پر لے آؤنگا۔ اور وہ اس کے مقابل پرے باندھینگی وہاں سے وہ آئینگی۔ جو اُسے لے لینگی۔ اُن کے تیر کارآزمودہ بہادر کے تیروں کی مانند ہوں گے۔ جو خالی ہاتھ نہیں لوٹتا ہے ۱۰ وہ کسدستان لوٹا جائیگا۔ سب جو اُسے لوٹیں گے۔ آسودہ ہوں گے خداوند کہتا ہے۔ ۱۱ ازبسکہ تم شادمان تھے اور تم نے خوشی کی۔ اے میری میراث کے لوٹنے والو۔ اور داؤنے والی بچھیا کی مانند کودتے پھاندتے رہے اور تم گھوڑوں کی مانند ہنہناتے رہے ۱۲ اس لئے تمہاری ماں نپٹ شرمندہ ہوئی۔ وہ جو تمہیں جنی خجالت کھاتی۔ دیکھ وہ جو قوموں کی پچھلی قوم ہے بیابان ہوئی سوکھی زمین ہوئی اور ویرانہ ہے ۱۳ خداوند کے قہر کے سبب سے وہ آباد نہ ہوگا۔ بلکہ بالکل اُجاڑ ہوگا۔ جو کوئی بابل سے گذریگا حیران ہوگا۔ اور اس کی ساری آفتوں کے باعث چھیکار کریگا ۱۴ تم بابل کو گھیر کے اُس کی مخالفت میں پرے باندھو۔ اے سب کمان کشو اُس پر تیر پر تیر لگاؤ۔ تیروں کی کفایت نہ کرو۔ کیونکہ وہ خداوند کی خطا کار ہوئی ہے ۱۵ اُسے گھیر کے تم اُس پر للکارو۔ اس نے اطاعت منظور کی۔ اُسکی بنیادیں دھس گئیں۔ اُس کی دیواریں ڈھائی گئیں کیونکہ خداوند کا انتقام یہی ہے جو اس سے لیا جاتا جیسا اُس نے کیا تیسا تم اس سے کرو ۱۶ بابل میں ہر ایک بونے والے کو اور اُسے جو دِرَو کے وقت درانتی پکڑے کاٹ ڈالو۔ ظالم کی تلوار کی ہیبت سے ہر ایک اپنے لوگوں میں جا ملیگا۔ اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا ✠

۱۷ اسرائیل پراگندہ بھیڑ ہے۔ شیر ببروں نے اُسے رگیدا ہے پہلے اسور کے بادشاہ نے اُسے کھا لیا ہے اور آخر میں بابل کے اس بادشاہ بنوکدنضر نے اُسکی ہڈیوں کو توڑ کے صاف کیا ہے ۱۸ اس لئے رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ دیکھ میں بابل کے بادشاہ اور اس کی سرزمین کو سزا دونگا۔ جس طرح سے میں نے اسور کے بادشاہ کو سزا دی ہے ۱۹ لیکن میں اسرائیل

کو اُس کے مسکن میں پھر لاؤنگا۔ اور وہ کرمل اور بسن میں چریگا
۲۰ اور افرائیم اور جلعاد کے پہاڑ پر اُسکی جان آسودہ ہوگی ۔ ان دنوں
میں اور اُسی وقت خداوند کہتا ہے۔ اسرائیل کی شرارت تحقیق کی
جائیگی پر کچھ نہ ہوگی۔ اور یہوداہ کی خطائیں اور پائی نہ جائینگی۔
کیونکہ جنہیں میں بچا رکھونگا اُنہیں معاف کرونگا +
۲۱ ۔ مراتایم کی سرزمین پر اور فقود کے باشندوں پر چڑھائی کر
اُسے ویران کر اور پیچھے پڑ کے اُنہیں نابود کر خداوند کہتا ہے اور
۲۲ سب جو کچھ میں نے تجھے فرمایا سو تو اُس کے مطابق عمل کر ۔ لڑائی
۲۳ اور بڑی ہلاکت کی آواز سرزمین میں ہے ۔ تمام دنیا کا ہتھوڑا
کیونکر کاٹا گیا اور توڑا گیا؟ بابل قوموں کے درمیان کیونکر جائے
۲۴ حیرت ہوئی! ۔ میں نے تیرے لئے پھندا لگایا اور اے بابل تو
پکڑی گئی۔ مگر تجھے خبر نہ رہی تیرا پتا ملا اور تو پکڑی گئی۔ اس لئے
۲۵ کہ تو نے خداوند سے لڑائی کی ہے ۔ خداوند نے اپنا سلاح خانہ
کھولا ہے۔ اور اپنے قہر کے ہتھیاروں کو باہر لایا کیونکہ یہ کام
جو کسدیوں کی سرزمین میں ہوتا ہے۔ خداوند رب الافواج کا
۲۶ ہے ۔ سرے سے شروع کر کے اُسپر چڑھو اور اس کے انبارخانوں
کو کھولو اسکو کھنڈر کر ڈالو۔ اور اسکو نیست کرو۔ اسکی کوئی چیز باقی
۲۷ نہ رکھو ۔ اس کے سارے بیلوں کو حلال کرو۔ وہ اُنہیں مسلخ میں
۲۸ لیجائیں ہائے اُنپر کہ اُنکا دن آیا اُنکو سزا دینے کا وقت ۔ ان کی
جو سرزمین بابل سے بھاگ جاتے اور بچ نکلتے ہیں یہ آواز ہوتی
ہے جو کہ صیہون میں اشتہار کرتی کہ خداوند ہمارے خدا کا انتقام
۲۹ ہاں اپنی ہیکل کے سبب سے اسکا انتقام یہی ہے ۔ تیراندازوں
کو بلا کے اکٹھا کرو کہ بابل پر جائیں۔ اے سارے کمان کشو ہر طرف سے
اُس کے مقابل خیمہ کھڑا کرو۔ کہ اُسکے بچنے کی جگہ نہ ہو۔ اسکے کام کے
موافق اُسکو بدلہ دو۔ سب کچھ جو اس نے کیا اُس سے کرو۔ کیونکہ
۳۰ اُس نے خداوند اسرائیل کے قدوس کے آگے بڑی شیخی کی ۔ اس لئے
اس کے جوان بازاروں میں گر جائینگے اور سارے جنگی مرد
۳۱ اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے۔ خداوند کہتا ہے ۔ دیکھ اے
تو جو بڑا گھمنڈی ہے میں تیرا مخالف ہوں۔ خداوند رب الافواج
کہتا ہے۔ فی الحقیقت تیرا دن آ پہنچا۔ ہاں وہ وقت کہ جس میں
۳۲ میں تجھے سزا دوں ۔ اور وہ گھمنڈی ٹھوکر کھائیگا۔ اور وہ گریگا
اور کوئی اُسے نہ اُٹھائیگا۔ اور میں اس کے شہروں میں آگ بھڑکاؤنگا

اور ہر ایک کو جو اُس کے آس پاس ہوگا۔ وہ اُنہیں بھسم کریگی +
۳۳ ۔ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ ایک
ساتھ مظلوم ہوئے اور اُنکے سارے اسیر کرنیوالوں نے ان پر قید شدید کی
۳۴ اور اُنہیں چھوڑ دینے سے انکار کیا ۔ اُنکا چھڑانے والا زورآور ہے۔
رب الافواج اسکا نام ہے وہ سراسر اُنکی حجت ثابت کریگا تاکہ وہ زمین
کو راحت بخشے اور بابل کے باشندوں کو کنپائے +
۳۵ ۔ خداوند کہتا ہے کہ تلوار کسدیوں پر اور بابل کے باشندوں پر
۳۶ اُس کے سرداروں پر اور اسکے حکیموں پر ہے ۔ لافزنوں پر ایک تلوار ہے
اور وہ بیوقوف ہو جائینگے۔ اُسکے بہادروں پر ایک تلوار ہے۔ اور وہ ہول
۳۷ کھائینگے ۔ اس کے گھوڑوں پر اور اُس کے رتھوں پر اور سارے مخلوط
ذات والوں پر جو اسکے درمیان ہیں ایک تلوار ہے۔ اور وہ عورتوں کی مانند
ہونگے۔ اُس کے خزانوں پر ایک تلوار ہے۔ اور وہ لوٹے جائینگے
۳۸ ۔ اس کے پانیوں پر ایک تلوار ہے اور وہ سوکھ جائینگے کیونکہ وہ تراشی
ہوئی مورتوں کی مملکت ہے اور اپنے دہشتناک بتوں کے وسیلے سے
۳۹ اپنے تئیں احمق کر دکھلایا ۔ اس لئے دشتی درندے گیدڑوں کے ساتھ
وہاں بسینگے اور شترمرغ اس میں بسیرا لینگے اور وہ ابد تک
۴۰ پھر آباد نہ ہوگی۔ پشت در پشت کوئی اس میں سکونت نہ کریگا ۔ جس
طرح خدا نے سدوم اور عمورہ اور اس کی نواحی کے شہروں کو الٹ
دیا۔ خداوند کہتا ہے۔ اُسی طرح کوئی آدمی وہاں نہ بسیگا نہ آدمزاد
۴۱ اُس میں رہیگا ۔ دیکھ ایک قوم ہاں ایک بڑی گروہ اُتر سے آتی
۴۲ اور بہتیرے بادشاہ زمین کی سرحدوں سے برپا کئے جائینگے ۔ وہ کمان
اور نیزہ پکڑینگے۔ وہ کٹر ہیں اور رحم نہ کرینگے۔ اُن کی آواز سمندر
کے جوش کی مانند ہولناک ہے۔ اور وہ گھوڑوں پر چڑھینگے
اور جنگی مردوں کی طرح تیرے مقابل اے بابل کی بیٹی صف آرائی
۴۳ کرینگے ۔ بابل کے بادشاہ نے اُنکی خبر سُنی ہے۔ اور اُسکے ہاتھ سست
پڑ گئے ہیں پریشانی نے اور جننے والی عورت کے سے دردوں نے
۴۴ اُسے آ لیا ۔ دیکھ وہ شیر ببر کی طرح یردن کے بن میں سے نکل کے
محکم بستی پر چڑھیگا پر میں اس کے لئے آنکھ سے اشارہ کرونگا
اور اُنہیں اس کے اوپر سے بھگا دونگا پر جو چنا ہو کون ہے کہ جسے میں
مقرر کروں کہ اس کا سامنا کرے؟ کیونکہ مجھ سا کون ہے؟ اور کون
ہے جو میرے لئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہے
۴۵ جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا؟ ۔ اس لئے خداوند کے منصوبے

کو جو اس نے بابل کے برخلاف باندھا ہے سنو اور اس کے ارادے کو جو اس نے کسدیوں کی سرزمین کی مخالفت میں کیا ہے۔ یقیناً گلہ میں سے وہ جو سب سے چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لیجائیں گے۔ یقیناً اُن کا مسکن بھی اُن کے سبب حیران ہوگا۔ ۴۶ اس غوغا سے کہ بابل لے لیا گیا زمین کانپتی ہے اور وہ نعرہ قوموں نے سُنا ہے۔

باب ۵۱

۱ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں بابل پر ہاں اس مخالف دار السلطنت کے رہنے والوں پر ایک مہلک ہوا چلاؤنگا۔ ۲ اور میں اُسانیوالوں کو بابل میں بھیجونگا کہ اُسے اُسائیں اور اُس کی سرزمین کو خالی کریں یقیناً اُس کی مصیبت کے دن وہ اس کے بیری ہو کے اُسے چاروں طرف سے گھیر لیں گے۔ ۳ اُس پر جو کمان کھینچتا اور اس پر جو اپنے بکتر پر فخر کرکے اُٹھتا تیرانداز اپنی کمان کھینچے۔ تم اُس کے جوانوں پر رحم مت کرو اُس کے سارے لشکر کو ایک لخت ہلاک کرو۔ ۴ وہ جو قتل ہوئے ہیں یوں کسدیوں کی سرزمین میں گر جائیں گے اور وہ جو چھیدے ہوئے ہیں۔ اُس کے بازاروں میں پڑے رہیں گے۔ ۵ کیونکہ اسرائیل اور یہوداہ اپنے خدا سے رب الافواج سے ترک نہیں کئے گئے ہرچند کہ اُن کی ولایت اسرائیل کے قدوس کی نافرمانبرداری سے لبالب تھی۔ ۶ بابل میں سے نکل بھاگو اور ہر ایک اپنی جان بچاؤ۔ اُسکی سزا میں شریک ہو کے ہلاک مت ہو جاؤ۔ کیونکہ یہ خداوند کے انتقام کا وقت ہے۔ وہ اس کا بدلا اُسے دیتا ہے۔ ۷ بابل خداوند کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جس نے ساری دنیا کو متوالا کیا۔ قوموں نے اُس کی مے پی اس لئے قومیں ڈگمگاتی ہیں۔ ۸ بابل یکایک گر گئی اور غارت ہوئی۔ اُس پر واویلا کرو۔ اس کے زخم کے لئے بلسان لو شاید کہ وہ چنگی ہو جائے۔ ۹ ہم تو بابل کو چنگا کرنے چاہتے تھے پر وہ شفانہ چاہتی تھی تم اُس کو چھوڑ دو۔ آؤ ہم ہر ایک اپنے اپنے وطن کو چلے جائیں کیونکہ اُسکی سزا آسمان تک پہنچی اور افلاک تک بلند ہوئی۔ ۱۰ خداوند نے ہماری راستبازی کو آشکارا کیا۔ آؤ ہم صیہون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں۔ ۱۱ تیروں کو صیقل کرو سپروں کو بھر دو۔ خداوند نے مادیوں کے بادشاہوں کی طبیعت کو ترغیب دی۔ کیونکہ اس کا ارادہ بابل کی بابت ہے کہ اُسے نیست کرے۔ فی الحقیقت خداوند کا انتقام اور اُس کی ہیکل کا انتقام یہ ہے۔ ۱۲ بابل کی دیواروں پر جھنڈا کھڑا کرو چوکیاں مضبوط کرو پہرہ داروں کو بٹھاؤ۔ کمینگاہیں تیار کرو۔ کیونکہ خداوند نے جو ارادہ باندھا تھا اور جو کچھ اس نے بابل کے باشندوں کی بابت فرمایا تھا سو پورا کیا۔ ۱۳ اے تو جو بہت پانیوں پر سکونت کرتی ہے۔ جس کے گنج فراواں ہیں تیرا آخر آ پہنچا اور تیری غارتگری کا پیمانہ پورا ہوا۔ ۱۴ رب الافواج نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ فی الحقیقت میں تجھ میں لوگ اس طرح سے بھر دونگا جس طرح سے ٹڈیاں اور وہ تجھ پر جنگ کا نعرہ ماریں گے۔ ۱۵ اس نے زمین کو اپنی قدرت سے بنایا ہے اور جہان کو اپنی حکمت سے قائم کیا اور آسمان کو اپنی عقل سے پھیلایا ہے۔ ۱۶ وہ اپنی آواز ہی سے آسمانوں پر بہت سا پانی کر دیتا وہ ایسا کرتا کہ زمین کی سرحدوں سے سارے بخارات اُٹھتے ہیں وہ بجلیاں پانی کے ساتھ پیدا کرتا ہے اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ہے۔ ۱۷ ہر ایک آدمی اپنی ہنرمندی سے حیوان سا ہوتا ہے ہر ایک سنار تراشی ہوئی مورت کے سبب خجل ہوتا ہے کیونکہ اس کی ڈھالی ہوئی مورت جھوٹی ہے اور اُن میں سانس نہیں۔ ۱۸ وہ باطل ہیں گمراہیوں کی کاریگری۔ جبکہ انکی تحقیقات ہوگی تو وہ نیست و نابود کئے جائیں گے۔ ۱۹ یعقوب کا بخرہ ان کی مانند نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ساری چیزوں کا خالق ہے اور اسرائیل اُس کی میراث کا عصا ہے اُس کا نام رب الافواج ہے۔ ۲۰ تو میرا جنگی تبر ہے۔ اور لڑائی کے ہتھیار اور تجھی سے میں قوموں کو توڑ ڈالتا اور تجھی سے بادشاہتوں کو نیست کر دیتا۔ ۲۱ تجھی سے میں گھوڑے اور سوار کو توڑ دیتا اور تجھی سے رتھ اور اس کے سوار کو چور کرتا۔ ۲۲ تجھی سے جورو خصم کو توڑ ڈالتا تجھی سے بوڑھے اور جوان کو توڑتا اور تجھی سے چھوکرے اور چھوکری کو توڑ تاڑ کرتا۔ ۲۳ اور تجھی سے چرواہے اور اس کے گلّے کو توڑ ڈالتا اور تجھی سے کسان اور اُس کے جوڑے بیل کو توڑتا اور تجھی سے سرداروں اور حاکموں کو چور کر دیتا۔ ۲۴ اور میں بابل کو اور کسدستان کے سارے باشندوں کو اس سارے زیان کا جو اُنہوں نے صیہون کو تمہاری آنکھوں کے آگے کیا ہے عوض دیتا ہوں خداوند کہتا ہے۔ ۲۵ دیکھ خداوند کہتا ہے اے ہلاک کرنیوالے پہاڑ جو ساری زمین کو ہلاک کرتا ہے۔ میں تیرا مخالف ہوں۔ اور میں اپنا ہاتھ تجھ پر بڑھاؤنگا اور چٹانوں پر سے تجھے لڑھکاؤنگا اور تجھے کوہ سوزاں کر دونگا۔ ۲۶ اور وہ نہ ایک پتھر کونے کے لئے۔ نہ ایک پتھر نیو کے لئے تجھ سے لیں گے۔ بلکہ تو ہمیشہ تک ویران رہیگا۔ خداوند کہتا ہے۔ ۲۷ زمین پر تم جھنڈا کھڑا کرو۔ قوموں کے درمیان نرسنگا پھونکو قوموں

کو اُسکی مخالفت میں مخصوص کرو۔ اراراط اور منّی اور اشکناز کی
مملکتوں کو اُسپر چڑھا لاؤ۔ سپہ سالار کو اُس کے مقابل مقرر کرو
ایسا کرو کہ گھوڑے اُس پر اس شدت سے چڑھائی کریں۔
۲۸ جیسے روئیں دار ٹڈیاں چڑھتی ہیں ۔ قوموں کو مادیوں کے بادشاہوں
کو اور اُس کے عاملوں کو اور اس کے حاکموں کو اور اُسکی سلطنت
۲۹ کی ساری سرزمین کو مخصوص کرو کہ اُسپر چڑھیں ۔ اور زمین کانپیگی
اور غم کریگی۔ کیونکہ خداوند کے ارادے بابل کی مخالفت میں قائم
رہیں گے۔ کہ بابل کی سرزمین کو ویران کردے جس میں ایک بسنے
۳۰ والا نہ رہے ۔ بابل کے بہادر لڑائی سے محروم ہیں قلعوں میں
بیٹھے۔ ان کا زور گھٹ گیا۔ وہ عورتوں کی مانند ہو گئے۔ اس کے مسکن
۳۱ جلائے گئے۔ اس کے اڑبنگے توڑے گئے ۔ ہرکارہ ہرکارے سے ملنے کو
اور قاصد قاصد سے ملنے کو دوڑیگا کہ بابل کے بادشاہ کو اطلاع دے
۳۲ کہ تیرا شہر سرتاسر لیا گیا ۔ اور گذرگاہیں لے لی گئیں۔ اور کنگورے
۳۳ آگ سے جلائے گئے اور فوج ہڑبڑا گئی ۔ کیونکہ رب الافواج اسرائیل
کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ بابل کی بیٹی کھلیہان کی مانند ہے۔ جب روندنے
۳۴ کا وقت آئے۔ تھوڑی دیر ہے کہ اُسکے درو کا وقت آ پہنچیگا ۔ بابل
کے بادشاہ بنوکدنضر نے مجھے کھا لیا اس نے مجھے شکست دی ہے اسنے
مجھے خالی برتن کردیا اگرمچھ کی مانند وہ مجھے نگل گیا ہے۔ اس نے اپنے
۳۵ پیٹ کو میری نعمتوں سے بھر لیا۔ اس نے مجھے نکال دیا ۔ صیہون
کی باشندہ کہیگی۔ کہ جو ستم مجھ پر اور میرے لوگوں پر ہوا۔ بابل پر
۳۶ ہو اور یروسلم کہیگی کہ کسدستان کے باشندہ پر میرا لہو ہو ۔ اس لئے
خداوند یوں کہتا ہے۔ دیکھ میں تیری حجت ثابت کرونگا اور تیرا
انتقام لونگا اور اُس کے بحر کو سکھاؤنگا اور اُسکے سوتے کو
۳۷ خشک کردونگا ۔ اور بابل کھنڈر ہو جائیگا اور گیدڑوں کا مقام
۳۸ اور حیرانی اور سیٹی کا باعث ہوگا اور اس میں کوئی نہ بسیگا ۔ وہ
شیر ببروں کی مانند اکٹھے گرجیں گے۔ جوان شیر ببروں کی طرح
۳۹ وہ غرّائیں گے ۔ اُن کی طیش میں میں اُنکی ضیافتیں کرونگا
اور ان کو مست کرونگا کہ وہ وجد کریں۔ اور خواب دائمی میں
۴۰ پڑے رہیں اور نہ جاگیں خداوند کہتا ہے ۔ میں انہیں برّوں
کی طرح اور مینڈھوں کی طرح بکروں سمیت مسلخ پر اُتار لاؤنگا
۴۱ شیشک کیونکر لیا گیا ہے ۔ ہاں ساری زمین کا ستودہ
کیونکر لیا گیا ! بابل قوموں کے درمیان کیسی ویران

۴۲ ہو گئی ! سمندر بابل پر چڑھ گیا ہے۔ وہ اس کی لہروں کی کثرت
۴۳ سے چھپ گئی ۔ اُسکی بستیاں اُجڑ گئیں۔ وہ ایک خشک زمین اور
صحرا ہو گئیں ایسی سرزمین جس میں کوئی نہیں بستا نہ وہاں سے کوئی
۴۴ آدمزاد گذر ہوتا ہے ۔ کیونکہ میں بابل میں بیل کو سزا دونگا اور جو
کچھ وہ نگل گیا ہے میں اُس کے منہ سے نکالونگا۔ اور قومیں پھر
اُس کے پاس بہکر رواں نہ ہونگی۔ چنانچہ بابل کی دیوار گرگئی ہے ۔
۴۵ اے میری قوم اُس میں سے نکل آ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی
۴۶ جان کو خداوند کے قہر شدید سے بچالے ۔ نہ ہو کہ تمہارا دل
شکست ہو اور تم اس افواہ سے ڈرو۔ جو زمین میں سُنی جائیگی
ایک افواہ ایک سال آئیگی۔ اور پھر دوسری افواہ دوسرے
۴۷ سال میں اور ملک میں ظلم ہوگا اور حاکم حاکم سے لڑیگا ۔ پس
دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ میں بابل کی تراشی ہوئی مورتوں سے
انتقام لونگا اور اُس کی ساری سرزمین گھبرا جائیگی۔ اور اُس کے
۴۸ سارے مقتول اس کے درمیان پڑے ہوئے ہونگے ۔ تب
آسمان اور زمین اور سب کچھ جو اُس میں ہے۔ بابل کے اوپر
شادیانہ بجائیں گے۔ کیونکہ غارتگر اُترکے اُسپر چڑھینگے
۴۹ خداوند کہتا ہے ۔ بابل بھی گریگی۔ اے اسرائیل کے مقتولو۔ وہ
۵۰ جو بابل میں ہیں۔ اے ساری زمین کے مقتولو کھیت رہیں گے ۔ اے
تلوار کے بچے ہوؤ بڑھ جاؤ مت کھڑے ہو۔ دور ہی سے خداوند
۵۱ کو یاد کرو اور یروسلم کا خیال تمہارے دل میں آئے ۔ ہم گھبرائے
ہوئے ہیں۔ کیونکہ ہم نے ملامت سُنی۔ شرم کے باعث ہم نے
روپوشی کی۔ کیونکہ بیگانے خداوند کے گھر کے مقدسوں میں گھس
۵۲ آئے ۔ اس لئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں
اس کی تراشی ہوئی مورتوں کو سزا دونگا۔ اور اس کی ساری
۵۳ ولایت میں گھائل کراہیں گے ۔ ہرچند بابل آسمان پر چڑھ
جائے اور اگرچہ اُس نے اپنی زور کی توانائی کے اونچے مکانوں
کو محکم کیا ہو تو بھی غارتگر میری طرف سے اُسپر چڑھیں گے خداوند
۵۴ کہتا ہے ۔ بابل سے رونے کی آواز اور بڑی ہلاکت کی صدا
۵۵ کسدیوں کی سرزمین سے آتی ہے ۔ کیونکہ خداوند بابل کو غارت
کرتا ہے اور اس کے درمیان کے بڑے غل و شور کو موقوف
کردیتا ہے۔ اُسکی لہریں بڑے پانیوں کی طرح شور مچاتی ہیں
اُن کے شور کی آواز نکلتی ہے ۔ اس لئے کہ غارتگر اُسپر

ہاں بابل پر چڑھ آیا ہے اور اُس کے زورآور لوگ پکڑے جائیں گے ان کی ہر ایک کمان توڑی گئی۔ کیونکہ خداوند بدلہ لینے والا خدا ہے۔ وہ ضرور انتقام لیگا ۵۷ اور میں اس کے سرداروں کو اور اس کے عاقلوں کو اور اس کے نوابوں کو اور اس کے سپہ سالاروں کو اور اس کے زورآوروں کو مست کرونگا۔ اور وہ ہمیشہ کی نیند میں پڑے رہیں گے اور نہ جاگیں گے۔ وہ بادشاہ کہتا ہے۔ جس کا نام رب الافواج ہے ۵۸ رب الافواج یوں کہتا ہے۔ کہ بابل کے بھاری شہر کی دیواریں سراسر ڈھائی جائیں گی۔ اور اُس کے بلند پھاٹک آگ سے جلا دئے جائیں گے۔ یوں لوگوں کی محنت بیفائدہ ٹھہریگی اور قوموں کا کام ہوا دُود نے کیا اور اس سے تھک گئیں فقط آگ کے واسطے ہوگا +

۵۹ یہ وہ بات ہے جو یرمیاہ نبی نے سرایاہ بن نیریاہ بن محسیاہ کو کہی جب وہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے ساتھ اُس کے جلوس کے چوتھے برس بابل میں گیا۔ اور یہ سرایاہ سردار سلیم الطبع تھا ۶۰ سو یرمیاہ نے ان سب آفتوں کو جو بابل پر آنے والی تھیں۔ کتاب میں قلمبند کیا یعنی ان ساری باتوں کو جو بابل کی بابت لکھی گئی ہیں ۶۱ اور یرمیاہ نے سرایاہ سے کہا کہ جب تو بابل میں آئیگا اور دیکھے گا اور ان سب باتوں کو پڑھیگا ۶۲ تب تو کہیگا۔ کہ اے خداوند تو نے اس مکان کی بربادی کی بابت فرمایا ہے۔ کہ میں اس کو نیست کرونگا ایسا کہ کوئی اس میں نہ بسے نہ انسان نہ حیوان پر ہمیشہ تک ویران رہے ۶۳ اور ایسا ہوگا کہ جب تو اس کتاب کو پڑھ چکے گا۔ تو ایک پتھر اس سے باندھیگا اور فرات کے بیچ پھینک دیگا۔ ۶۴ اور تو کہیگا کہ بابل اسی طرح ڈوب جائیگی اور اس مصیبت کے تلے سے جو میں اس پر ڈالدونگا۔ پھر نہ اُٹھیگی اور وہ بیتاب رہیں گے۔ یرمیاہ کی باتیں یہاں تک ہیں +

باب ۵۲

۱ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا۔ اور اُس نے گیارہ برس یروشلم میں سلطنت کی اور اس کی ماں کا نام حموطل تھا جو لبنہی یرمیاہ کی بیٹی تھی ۲ اور اُس نے اس سب کی مانند جو یہویقیم نے کیا تھا خداوند کے آگے بدکاری کی ۳ اور خداوند کے غضب سے یروشلم اور یہوداہ پر ہو رہا تھا۔ یہاں تک کہ اُس نے انہیں اپنے آگے سے دور کر دیا۔ یوں ہوا کہ صدقیاہ نے بابل کے بادشاہ سے بغاوت کی +

۴ اس کی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اپنی ساری فوج کے ساتھ یروشلم پر چڑھائی کی۔ اور اس کے مقابل خیمہ زن ہوئے اور اُس کے گرداگرد برج بنائے ۵ اور شہر صدقیاہ بادشاہ کے گیارھویں برس تک گھرا ہوا رہا ۶ اور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں بھوک تھی سو بے نہایت بڑھ گئی تھی۔ ایسے کہ ملک کے لوگوں کو روٹی نہ ملتی تھی ۷ تب شہر توڑا گیا اور سارے جنگی مرد بھاگے اور وہ رات کے وقت اس دروازے کی راہ سے جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہی باغ کے نزدیک تھی۔ شہر سے نکلے (اور کسدی شہر کے گرداگرد تھے) لیکن اُنہوں نے میدان کی راہ لی +

۸ تب کسدیوں کے لشکر نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور صدقیاہ کو یریحو کے میدان میں جا لیا اور اس کا سارا لشکر اُس سے تتر بتر ہو گیا ۹ سو وہ بادشاہ کو پکڑ کے ربلہ تک حمات کی سرزمین میں بابل کے بادشاہ پاس لائے اور اس نے اُس پر فتوی دیا ۱۰ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامنے قتل کیا۔ یہوداہ کے سارے سرداروں کو بھی ربلہ میں قتل کیا ۱۱ اور اُس نے صدقیاہ کی آنکھیں نکلوا ڈالیں اور بابل کے بادشاہ نے اُسکو پیتل کی زنجیروں سے جکڑا اور اسے بابل لے گیا۔ اور اس کے مرنے کے دن تک اُسے قیدخانے میں رکھا +

۱۲ پانچویں مہینے کے دسویں دن جو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کا انیسواں برس تھا۔ جلوداروں کا سردار نبوزرادان جو بابل کے بادشاہ کے حضور میں کھڑا رہتا تھا یروشلم میں آیا ۱۳ اس نے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر جلا دیا۔ اور یروشلم کے سارے گھر اور بڑے آدمیوں کے سارے گھر آگ سے بھسم کر دئے ۱۴ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ساتھ تھے۔ یروشلم کی ساری دیواروں کو ہر طرف سے توڑ دیا ۱۵ اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان بعضے محتاجوں کو اور بقیہ لوگوں کو جو شہر میں رہ گئے تھے اور ان بھگوڑوں کو جو بابل کے بادشاہ کی طرف رجوع ہوئے تھے۔ اور جماعت کے باقی لوگوں کو اسیر کرکے لے گیا ۱۶ پر جلوداروں کا سردار نبوزرادان زمین کے بعضے کنگالوں کو چھوڑ گیا۔ کہ تاکستانوں کی باغبانی اور زراعت کریں ۱۷ اور پیتل کے ان ستونوں کو جو خداوند کے گھر [illegible]

۱۸ میں لیگئے ۔ اور دیگیں اور بیلچے اور گلگیریں اور لگنیں اور چمچے اور پیتل کے سارے برتن جو وہاں کی خدمت کے کام میں استعمال ہوتے تھے۔ وہ لیگئے ۔

۱۹ اور باسنوں اور انگیٹھیوں اور لگنوں اور دیگوں اور شمعدانوں اور چمچوں اور پیالوں کو سب کو جو سونے کے تھے اُن کا سونا اور سب کو جو روپے کے تھے۔ اُن کا روپا جلوداروں کا سردار لے گیا ۔

۲۰ دو ستون ایک بحر اور برنجی بارہ بیل جو نیچے تھے اور کرسیاں جنہیں سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا ان سب ظروف کا پیتل بے تول تھا ۔

۲۱ یہ ستون جو تھے۔ ان میں کا ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا اور بارہ ہاتھ کی رسی اس کے گرداگرد آتی تھی اور چار انگل موٹا تھا یہ کھوکھلا تھا ۔

۲۲ اور اس کے اوپر پیتل کا ایک سرہانہ تھا اور وہ سرہانا پانچ ہاتھ اونچا تھا۔ اس سرہانے پر گرداگرد پیتل کی جالیاں اور اناروں کی کلیاں بنی ہوئی تھیں اور دوسرا ستون اور کلیاں اس کے مطابق تھیں ۔

۲۳ اور چاروں ہواؤں کے رخ چھیانوے انار تھے اور سب انار جالیوں پر اسکے گرداگرد ایک سو تھے ✣

۲۴ اور جلوداروں کا سردار سرایاہ سردار کاہن کو اور صفنیاہ دوسرے کاہن کو اور تین دربانوں کو لے گیا ۔

۲۵ اور ایک خوجے کو جو سپہ سالار تھا۔ اور بادشاہ کے مصاحبوں میں سے سات شخصوں کو جو شہر میں پائے گئے اور لشکر کے سردار کے محرر کو جو مملکت کی موجودات کو دیکھتا تھا اور اُس بادشاہت کے ساٹھ آدمیوں کو جو شہر میں تھے وہ شہر سے لیگیا ۔

۲۶ اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان انکو پکڑ کے ربلہ میں بابل کے بادشاہ کے حضور لیگیا ۔

۲۷ اور بابل کے بادشاہ نے اُنہیں حمات کی سرزمین کے ربلہ میں مار کے قتل کیا اور یہوداہ کو اسیر کرکے اُن کی سرزمین سے لیگیا ۔

۲۸ یہ وہ لوگ ہیں جنکو نبوکدنضر اسیر کرکے لے گیا۔ ساتویں برس میں تین ہزار تئیس یہودی ۔

۲۹ نبوکدنضر کے اٹھارھویں برس میں وہ یروسلم کے باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس آدمی اسیر کرکے لے گیا ۔

۳۰ نبوکدنضر کے تئیسویں برس میں جلوداروں کا سردار نبوزرادان سات سو پینتالیس آدمی یہودیوں میں سے پکڑ کے لے گیا۔ سب آدمی چار ہزار چھ سو تھے ✣

۳۱ یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کی اسیری کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا۔ کہ بابل کے بادشاہ اویل مرودک نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کو سرفراز کیا اور قیدخانے سے نکالا ۔

۳۲ اور اس سے محبت کی باتیں کہیں۔ اور اُسکی کرسی ان بادشاہوں کی کرسیوں سے جو بابل میں اُسکے ساتھ تھے بلند کی ۔

۳۳ اور اُس نے اس کے قیدخانے کے لباسوں کو بدلوایا اور وہ عمر بھر ہر روز اس کے حضور کھانا کھاتا تھا ۔

۳۴ اور اس کے روزمرہ کا خرچ برابر ایک ایک روز کے لئے اس کا روزینہ اُس کے مرنے کے دن تک عمر بھر بابل کے بادشاہ کی طرف سے اُسے دیا جاتا تھا ✣

یرمیاہ نبی کا نوحہ

باب ۱ ۱ وہ بستی کیونکر اکیلی بیٹھی ہے۔ جو خلائق سے بھری تھی! وہ بیوہ کی مانند ہوگئی۔ وہ جو قوموں کے درمیان بزرگ اور صوبوں کے بیچ ملکہ تھی سو خراجگذار ہوئی ۲ وہ رات کو زار زار روتی ہے اور اسکے آنسو اُسکے رخساروں پر ہیں۔ اُسکے یاروں میں سے کوئی نہیں جو اُسکو تسلی دے اُسکے سارے دوستوں نے اس سے بیوفائی کی وہ اُسکے دشمن ہوگئے۔
۳ ظلم اور سخت خدمت کے سبب جو اُس نے لی تھی یہوداہ اسیر ہوکے گئی وہ غیر قوموں کے درمیان بستی ہے وہ آرام نہیں پاتی۔ ان سبھوں نے جو اُسکے پیچھے پڑے تھے گھاٹیوں کے بیچ اُسے جالیا ۴ صیہون کی راہیں ماتم کرتی ہیں۔ کہ کوئی مقرر عیدوں کو نہیں آتا۔ اس کے سارے پھاٹک سنسان ہیں۔ اُسکے کاہن ٹھنڈی سانس بھرتے ہیں۔ اس کی کنواریاں غمگین اور وہ آزردہ خاطر ہے ۵ اسکے مخالف غالب ہوئے اور اس کے دشمن کامیاب۔ کیونکہ خداوند نے اسکی بغاوتوں کی کثرت کے سبب اُسے رنج میں ڈالا ہے۔ اسکی اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر ہوکے گئی ۶ اور اُسکی ساری رونق صیہون کی بیٹی سے جاتی رہی اسکے اُمرا ان ہرنوں کی مانند ہیں۔ جو چراگاہ نہیں پاتے اور وہ اپنے پیچھا کرنیوالوں کے آگے ناتوان ہوکے جاتے ۷ یروسلم اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں جب اس کے لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے تھے۔ اور کوئی مددگار نہ تھا۔ اگلے دنوں کی اپنی ساری دلپذیر چیزوں کو یاد کرتی۔ دشمنوں نے اُسے دیکھکر اسکی بربادی پر ٹھٹھا مارا ۸ یروسلم نے بڑا گناہ کیا ہے۔ اسلئے وہ کریہہ ٹھہری۔ وہ سب جو اسے بزرگی دیتے تھے اسکی حقارت کرتے اسلئے کہ وہ اُسکا ننگاپن دیکھتے ہیں۔ ہاں وہ بھی آہ بھرتی اور منہ پھیرتی ہے ۹ اسکی گندگی اُس کے دامن میں ہے۔ وہ اپنی عاقبت پر دھیان نہیں کرتی تھی۔ اس لئے عجیب طرح سے وہ پست ہی گئی۔ اسکا کوئی تسلی دینے والا نہیں رہا۔ اے خداوند میری مصیبت پر نظر کر۔ کیونکہ دشمن نے سر اُٹھایا ہے ۱۰ بدخواہ نے اسکی ساری نفیس چیزوں پر اپنا ہاتھ چلایا ہے۔ یقیناً اس نے دیکھا ہے کہ غیر قومیں جنکی بابت تو نے فرمایا۔ کہ وہ تیری جماعت میں شامل نہ ہوں۔ سو وہ اُسکے مقدس میں داخل ہوئیں ۱۱ اُسکے سارے لوگ آہ کرتے اور روٹی ڈھونڈھتے ہیں۔ انہوں نے اپنی ستھری چیزیں دے ڈالیں تاکہ اپنی جان کے سنبھالنے کے لئے خوراک پائیں۔ اے خداوند دیکھ لو، ملاحظہ کر کہ میں ذلیل ہوگئی ✣

۱۲ اے سارے راہ چلنے والو کیا تمہارے آگے یہ کچھ نہیں ہے؟ دیکھو اور نگاہ رکھو کیا کوئی مصیبت میری مصیبت کے برابر ہے جو مجھ پر پڑی ہے جسے خداوند نے اپنے تیز قہر کے دن مجھ پر ڈالا۔ ۱۳ اُس نے اوپر سے میری ہڈیوں میں آگ بھیجی اور وہ ان میں اثر کرکے غالب ہوئی۔ اس نے میرے پانوں کے لئے دام بچھایا۔ اُس نے مجھے الٹا پھیرا۔ اس نے مجھے ویران کردیا۔ میں سارے دن اداس رہتی ہوں ۱۴ میری بغاوتوں کا جوا اُسی کے ہاتھ سے باندھا گیا۔ اُس کے حلقوں نے پیچ کھائے۔ وہ میری گردن پر اُبھرے ہوئے ہیں۔ اُس نے میرا زور گھٹا دیا ہے۔ خداوند نے مجھے ان کے ہاتھوں میں کردیا۔ جن کے آگے بس اُٹھ نہیں سکتی ہوں ۱۵ خداوند نے میرے پہلوانوں کو میرے درمیان لتاڑا اُس نے مجھ پر ایک دنگل بلایا کہ میرے جوانوں کو دبا ڈالے۔ خداوند نے یہوداہ کی کنواری بیٹی کو کولھو میں لتاڑا ۱۶ انہیں سببوں سے میں روتی ہوں میری آنکھ میری آنکھ پانی ہوکے بہی جاتی ہے اسلئے کہ تسلی دینے والا میرے جی کا سنبھالنے والا مجھ سے دور ہے۔ میرے لڑکے بالے جاتے رہے۔ اس لئے کہ دشمن غالب ہوا ہے ۱۷ صیہون نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے۔ اس کا دلاسا دینے والا کوئی نہیں۔ یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا ہے۔ کہ اُس کے دشمن اس کے چوگرد ہوں۔ یروسلم اُن کے درمیان حائضہ عورت کی سی ہے ✣
۱۸ خداوند صادق ہے کیونکہ میں نے اُسکے حکم سے سرکشی کی۔ اے سب

لوگو سنو میں تمہاری منت کرتا ہوں اور میرے غم پر نگاہ کرو میری

۱۹ کنواریاں اور میرے جوان اسیر ہو گئے ۔ میں نے اپنے عاشقوں کو بلایا۔
اُنہوں نے مجھے بھلا دیا۔ میرے کاہنوں اور میرے بزرگوں نے
اپنی جان کو بحال کرنے کے لئے کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے شہر

۲۰ میں جان دی ۔ دیکھ اے خداوند کہ میں تنگ حال ہوں۔ میری
انتڑیاں [illegible] ہیں۔ میرا دل مجھ میں چکر مارتا ہے۔ کیونکہ میں نے شدت

۲۱ سے سرکشی کی ہے۔ باہر تلوار چھین لیتی اور گھر میں موت ہے ۔ انہوں نے
میرا آہ مارنا سنا اور کہ میرا تسلی دینے والا کوئی نہیں۔ میرے سارے
دشمنوں نے میری مصیبت سنی۔ وہ خوش ہیں کہ تو نے ایسا کیا تو وہ
دن جسکی منادی کی ہے پہنچائیگا اور وہ میری مانند ہو جائینگے۔

۲۲ اُنکی ساری شرارتیں تیرے حضور میں پیش ہوں اور جیسا تو نے میرے
سارے گناہوں کے سبب مجھ سے کیا ہے ویسا ہی اُن سے کر۔ کیونکہ
میری آہیں بہت ہیں۔ اور میرا دل سست ہے ۔

باب ۲

۱ کیونکہ خداوند نے صیہون کی بیٹی کو اپنے قہر کے ابر کے تلے چھپا
دیا! اس نے اسرائیل کے جمال کو آسمان سے زمین پر پٹک دیا
اور اپنے قہر کے دن اپنے پاؤں رکھنے کی کرسی کو یاد نہ کیا ۔ خداوند

۲ نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا اور رحم نہ کیا۔ اس نے
اپنے قہر میں یہوداہ کی بیٹی کے قلعوں کو ڈھا دیا۔ اس نے انہیں خاک
کے برابر کر دیا۔ اس نے بادشاہت اور اُسکے امیروں کو ناپاک کیا ۔ اس نے

۳ اپنے قہر شدید میں اسرائیل کا ہر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا۔ اُس نے
دشمنوں کے آگے سے اپنا دہنا ہاتھ کھینچ لیا۔ وہ شعلہ دار آگ کی مانند جو
چاروں طرف سب کچھ کھا جاتی ہے یعقوب پر بھڑکا ۔ اُس نے دشمن

۴ کی طرح اپنی کمان کھینچی وہ اپنا دہنا ہاتھ اُٹھا کے بیری کی مانند کھڑا
ہوا اور صیہون کی بیٹی کے خیمے میں سب جو خوشنما تھے۔ انکو مار ڈالا

۵ اس نے اپنے قہر کو آگ کی طرح انڈیلا ۔ خداوند دشمن کی مانند ہو گیا ہے
اُس نے اسرائیل کو نگل لیا اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا اُسکے قلعوں کو
ڈھا دیا اور یہوداہ کی بیٹی کے بیچ ماتم اور نوحہ کو بہت بڑھایا ۔ اس نے

۶ اپنے احاطے کو باغ کے [illegible] کی طرح توڑ ڈالا ہے۔ اُس نے اسکی جماعت کے
مکان کو ڈھا دیا ہے۔ خداوند نے صیہون میں مقدس عیدوں اور
سبتوں کو فراموش کرایا۔ اور اپنے قہر کے جوش میں بادشاہ اور کاہن

۷ کو رد کر دیا ہے ۔ خداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا [illegible] اس نے اپنے [illegible]
[illegible]

اُنہوں نے خداوند کے گھر میں ایسا شور مچایا جیسا کہ عید کے دن میں

۸ ہوتا تھا ۔ خداوند نے صیہون کی بیٹی کی دیوار کے گرانے کا قصد کیا۔
اس نے ایک رسی کھینچی اور خراب کرنے سے اپنا ہاتھ نہ کھینچا
لئے اسنے اسکی فصیل اور دیوار کو غمخوار کیا۔ وہ ایک ساتھ ماتم کرتے ہیں۔

۹ اس کے دروازے زمین میں دھنس گئے اس نے اُسکے بینڈوں کو
بگاڑ ڈالا اور توڑ تاڑ کیا۔ اس کے بادشاہ اور اُمرا غیر قوموں کے درمیان
ہیں۔ شریعت جاری نہیں۔ اُس کے نبیوں کو بھی خداوند
کی طرف سے رویا نظر نہیں آتی ۔ صیہون کی بیٹی کے بزرگ زمین پر

۱۰ بیٹھے ہیں وہ چپ رہتے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے سروں پر خاک ڈالی۔
اپنی کمروں پر ٹاٹ باندھا۔ یروشلم کی کنواریاں اپنے سروں کو
زمین تک جھکاتی ہیں ۔ میری قوم کی بیٹی کی شکستہ حالی کی بابت

۱۱ میری آنکھوں کی بینائی آنسوؤں سے گھٹ چلی میری انتڑیوں میں
مروڑ ہے کلیجہ بہ کے زمین پر گرا۔ اسلئے کہ اطفال اور دودھ
پیتے بچے شہر کے کوچوں میں غش کھاتے ہیں ۔ وہ اپنی ماؤں سے

۱۲ جس وقت انہیں زخمیوں کی مانند شہر کی گلیوں کے بیچ غش آتا تب
وقت انکی جانیں انکی ماؤں کی گودوں میں انڈیلی جاتی تھیں کہتے تھے
کہ غلہ اور مے کہاں ہے ۔ کس کو تجھ پر گواہ لاؤں؟ میں تجھکو کس سے

۱۳ تشبیہ دوں۔ اے یروشلم کی بیٹی؟ کس سے تجھے برابر کروں تاکہ
میں تجھے تسلی بخشوں۔ اے صیہون کی کنواری بیٹی؟ کیونکہ تیرا زخم سمندر
کی مانند بڑا ہے۔ کون تیری دوا کر سکتا ہے؟ تیرے نبیوں نے تیری

۱۴ بابت پوچ اور باطل مضمون دیکھے۔ اور تیری شرارت کو تجھ پر فاش
نہیں کیا تاکہ تیری اسیری کو بدل ڈالیں۔ بلکہ جھوٹے بار اور
تیرے خارج ہونے کے سبب تیرے لئے مشاہدہ کئے ۔ سارے

۱۵ راہ چلنے والے تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں وہ سسکارتے ہیں
اور یہ کہتے ہوئے یروشلم کی بیٹی پر سر ہلاتے ہیں کہ کیا یہی شہر
ہے جو کمال حسین تھا۔ اور تمام جہان کا فرحت بخش کہلاتا تھا ۔ تیرے

۱۶ سارے دشمن تجھ پر منہ پسارتے ہیں۔ وہ پھنکارتے ہیں اور دانت
پیستے اور کہتے ہیں کہ ہم اسے نگل گئے۔ بیشک یہ وہی دن ہے
کہ جسکے ہم منتظر تھے۔ ہم نے پایا ہم نے دیکھا ۔ خداوند نے جیسا منصوبہ

۱۷ باندھا تھا ویسا کیا۔ اس نے اپنی بات کو جو اگلے دنوں میں دی
تھی پورا کیا۔ اس نے ڈھا دیا اور رحم نہ کیا۔ اس نے تیرے دشمن کو
تجھ پر خوش کیا اس نے تیرے مخالفوں کا سینگ بلند

۱۸ کیا۔ ان کے دل نے خداوند سے فریاد کی ہے۔ اے صیہون کی بیٹی کی دیوار
سیلاب کی طرح رات دن آنسو بہا تو آرام نہ کر اور تیری آنکھ کی پتلی
۱۹ ستانے نہ پائے۔ اُٹھ رات کو چلا۔ پہر دن کے ابتدا میں
اپنا دل خداوند کے حضور پانی کی طرح اُنڈیل۔ تو اپنے بچوں کی جان کے لئے
جو ہر گلی کے سرے پر مارے بھوک کے غش کھاتے ہیں اُسی طرح ہاتھ اُٹھا ٭
۲۰ اے خداوند دیکھ اور غور کر کہ یہ تو نے کس سے کیا۔ دیکھ کہ عورتیں
اپنا پھل اپنے بالشت بھر لمبے بچوں کو کھاتی ہیں! دیکھ کہ کاہن اور نبی
۲۱ خداوند کے مقدس میں مارے جاتے ہیں! جوان اور بوڑھے گلیوں
میں خاک پر پڑے ہیں۔ میری کنواریاں اور میرے جوان تلوار سے
کاٹ ڈالے گئے۔ تو نے اپنے قہر کے دن اُنکو مار ڈالا تو نے قتل کیا اور
۲۲ رحم نہ کیا۔ تو نے ہولوں کو میرے آس پاس یوں جمع کیا جیسے
عید کے دن بھیڑ لگتی ہے۔ یہانتک کہ خداوند کے قہر کے دن کوئی نہ بچا
نہ باقی رہا۔ جنکو میں نے اپنی گود میں پالا پوسا اُنکو میرے دشمن نے فنا کیا

باب ۳

۱ میں وہی شخص ہوں جسنے اُسکے قہر کے ڈنڈے سے دُکھ دیکھا۔ ۲ وہ
مجھے لے چلا اور تاریکی میں لے آیا روشنی میں نہیں۔ ۳ یقیناً اُس نے بار بار
۴ پھر کے مجھ پر تمام دن اپنا ہاتھ چلایا ہے۔ اُسنے میرا گوشت اور چمڑا گھلا
۵ ڈالا۔ میری ہڈیوں کو چور کیا۔ اُس نے میری مخالفت میں تعمیر کی۔ اُس
۶ نے میرے سر پر مارا اور وہ دکھتا ہے۔ اُسنے مجھے اُن مُردوں کی مانند
۷ جو مُدت سے مر گئے تاریک مکانوں میں بٹھا دیا۔ اُسنے میرے گرد ایسا
احاطہ باندھا۔ جس سے میں نکل نہیں سکتا ہوں۔ اُس نے میری زنجیر
۸ بھاری بنائی۔ اور جب میں چلاتا اور پکارتا ہوں تو وہ میری عاجزی رد
۹ کرتا ہے۔ اُسنے تراشے ہوئے پتھروں سے میری راہوں کو بند کیا! اُسنے
۱۰ میرے رستوں کو پیچدار کیا ہے۔ وہ میرے لئے ایسا ہے جیسے بھالو
جو گھات میں بیٹھا ہو۔ اور جیسے شیر ببر جو چھپکے کمین گاہ میں لگا ہو
۱۱ اُس نے میری راہوں کو کج کیا اور مجھے ریزہ ریزہ کر دیا مجھے بیکس
۱۲ چھوڑا۔ اُس نے کمان کھینچی اور مجھے اپنے تیر کا ہدف بنایا۔ اُس نے
۱۳ اپنے ترکش زادوں کو میرے گردوں میں داخل کیا۔ میں اپنے لوگوں کے
۱۴ آگے مسخرہ کیا گیا ہوں اور تمام دن انکا راگ ہوں۔ اُس نے مجھ میں
۱۵ تلخیاں بھر دیں۔ اور ناگدونے سے مست کیا۔ سنگریزوں سے میرے
۱۶ دانتوں کو توڑا۔ مجھے خاکستر میں لوٹایا۔ تو نے میری جان کو سلامتی سے
۱۷ گمراہ کر کے نکال دیا۔ میں بہبودی کو بھول گیا۔ اور میں نے کہا کہ میری
۱۸ [illegible] اور میری آس خداوند سے ٹوٹ گئی۔ تو میرے رنج اور دُکھ کو یعنی

۲۰ ناگدونے اور پت کو یاد کر۔ ہاں یاد کیا کر کیونکہ میری جان مجھ میں
۲۱ جھک جاتی ہے۔ اسکو میں اپنے دل میں پھیرتا ہوں اسلئے مجھے امید ہے ٭
۲۲ یہ خداوند کی رحمتوں سے ہے کہ ہم نیست نہیں ہوئے اس لئے کہ
۲۳ اسکی شفقتیں موقوف نہیں ہوتی ہیں۔ وہ ہر صبح کو نئی تازہ ہیں۔ تیری
۲۴ وفاداری عظیم ہے۔ میری جان کہتی ہے کہ خداوند میرا حصہ ہے۔ اس لئے
۲۵ میں اُسپر بھروسہ رکھتا ہوں۔ خداوند اُن پر مہربان ہے جو اُس کے
۲۶ منتظر ہیں۔ اس جان پر جو اُسے ڈھونڈھتی ہے۔ بھلا ہے کہ انسان
خداوند کی نجات کا امیدوار رہے اور صبر سے اُسکی انتظاری کرے
۲۷ یہ انسان کے لئے بھلا ہے کہ وہ اپنی جوانی کے دنوں میں جوا اُٹھائے
۲۸ کہ وہ اکیلا بیٹھے اور چپکا رہے۔ کیونکہ اُسی نے اُسے اُس پر
۲۹ رکھا ہے۔ وہ اپنا منہ خاک پر رکھے کہ شاید کچھ اُمید ہے۔
۳۰ وہ اپنا گال اُس کو دے جو اُسے طمانچہ مارتا ہے۔ وہ ملامت
۳۱ سے خوب سیر ہے۔ کیونکہ خداوند ابدالآباد تک مردود نہ رکھیگا
۳۲ اگرچہ وہ دُکھ دیتا ہے۔ تس پر بھی اپنی رحمتوں کی فراوانی کے
۳۳ مطابق شفقت کرے گا۔ کیونکہ وہ خوشی سے مصیبت نہیں
۳۴ بھیجتا۔ اور نہ بنی آدم کو دُکھ دیتا ہے۔ اگر وہ زمین کے سارے
۳۵ قیدیوں کو پامال کریں۔ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور۔ کسی کا حق باطل
۳۶ کریں۔ اگر کسی کے مقدمے کو بگاڑ ڈالیں۔ تو خداوند منظور
نہیں کرتا ہے ٭
۳۷ کون ہے جو کہتا ہے اور وہ ہو جاتا ہے۔ جس وقت خداوند نے
۳۸ اسکا حکم نہیں دیا؟ کیا اللہ تعالےٰ کے منہ سے بھلا اور بُرا نہیں نکلتا؟
۳۹ کاہے کو آدمی جو زندہ ہے کُڑکُڑائے؟ ایسا آدمی اپنے گناہوں کی
۴۰ سزا کے باعث؟ آؤ ہم کھوجیں اور اپنی راہوں کو جانچیں اور
۴۱ خداوند کی طرف پھریں۔ ہم اپنے دل کو ہاتھوں سمیت آسمان
۴۲ کی طرف خدا کے آگے اُٹھائیں۔ ہمنے گناہ کیا اور باغی ہوئے
۴۳ ہیں۔ تو نے معاف نہیں کیا۔ تو نے ہم کو قہر سے ڈھانپ دیا اور
۴۴ ہمیں رگیدا۔ تو نے ہمیں قتل کیا اور رحم نہ کیا۔ تو نے اپنے کو بادل
۴۵ میں چھپا رکھا۔ کہ ہماری دعاؤں کا گذر تجھ تک نہ ہو۔ تو نے ہمیں
۴۶ گروہوں کے درمیان کوڑے اور جھاڑن کی مانند کیا۔ ہمارے
۴۷ سارے دشمن ہم پر اپنے منہ پسارتے ہیں۔ ہول اور پھندے
۴۸ میں ہم گرفتار ہوئے۔ ویرانی اور تباہی ہے۔ میری قوم کی بیٹی کی
ہلاکت کے سبب میری آنکھ پانی کی نہروں کی مانند بہہ رہی

۴۹ ٭ میری آنکھ بہتی ہے اور تھمتی نہیں۔ کیونکہ فراغت کے
۵۰ دن نہیں آتے ٭ جب تک کہ خداوند آسمان پر سے نگاہ کرے اور دیکھے
۵۱ ٭ میری آنکھ میرے شہر کی ساری بیٹیوں کے لئے میری جان کو
۵۲ افسردہ کرتی ہے ٭ جو بے سبب میرے دشمن تھے۔ انہوں نے مجھے
۵۳ چڑیوں کی طرح شدت سے رگیدا ٭ انہوں نے میری جان کو چاہ
۵۴ ہی میں دُکھ دیا اور میرے اوپر ایک پتھر ڈالا ٭ پانی میرے
سر پر سے گذر گئے۔ میں نے کہا کہ میں مر چلا ٭

۵۵ ٭ گہرے چاہ میں سے اے خداوند میں نے تیرا نام لیا ٭ تو
۵۶ نے میری سُنی۔ میرے سانس لینے سے اور میری فریاد سے اپنا
۵۷ کان بند نہ کر ٭ تو اس دن میں جس دن میں نے تجھے پکارا نزدیک
۵۸ آیا اور کہا کہ مت ڈر ٭ اے خداوند تو نے میرے دل کی حجتیں ثابت
۵۹ کیں اور میری جان کو رہائی بخشی ٭ اے خداوند تو نے میری مظلومی دیکھی
۶۰ تو میرے مقدمے کو فیصل کر ٭ تو نے اُنکا سارا بغض اور اُنکے سارے منصوبوں کو
۶۱ جو انہوں نے میری مخالفت میں کئے دیکھا ہے ٭ اے خداوند تو نے اُنکی
لعنتیں اور اُنکی ساری فکریں جو انہوں نے میری خرابی پر کیں سُنیں۔
۶۲ ٭ اور اُنکی باتیں بھی جو مجھ پر چڑھے۔ اور اُن کے منصوبوں کا حال جو
۶۳ وہ سارے دن مجھ پر باندھتے ہیں ٭ تو نے اُنکا بیٹھ جانا اور اُن کا
اُٹھ کھڑا ہونا دیکھا ہے۔ میں اُنکا راگ رنگ ہوا ٭

۶۴ ٭ اے خداوند اُن کے ہاتھوں کے کام کے مطابق اُن کو بدلہ
۶۵ دے ٭ اُن کو دل کی سختی دے۔ تیری لعنت اُن پر آئے ٭ قہر سے
۶۶ اُن کو رگید۔ اور خداوند کے آسمانوں کے تلے سے اُنکو نابود کر ٭

باب ۴

۱ ٭ سونا کیونکر بے جلا ہو گیا! خالص کُندن کا سونا کیونکر بدلا
گیا! مقدس پتھر ہر ایک گلی کے سرے پر پھینکے گئے ہیں۔
۲ ٭ صیہون کے عزیز بیٹے جو کُندن سے مشابہ تھے۔ سو وہ
کیسے کمہار کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کوزوں کی مانند ٹھہرے
۳ ٭ گیدڑنیاں بھی چھاتیاں نکالتی ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو دودھ
چساتی ہیں۔ میری قوم کی بیٹی بیابان کے شترمرغوں کی مانند
۴ بے رحم ہے ٭ دودھ پیتے بچے کی زبان پیاس کے مارے
تالو سے جا لگی ہے۔ ننھے بچے روٹی مانگتے ہیں۔ پر اُن کے لئے
۵ کوئی توڑتا نہیں ٭ وہ جو مزہ دار کھانا کھاتے تھے۔ سو
گلیوں میں بے تاب پڑے ہیں۔ وہ جو قرمزی پوشاک پہنے
۶ ہوئے پلے تھے۔ سو مزبلے سے ہم آغوشی کرتے ہیں ٭ کیونکہ میری
قوم کی بیٹی کی بدکاری کی سزا سدوم کے گناہ کی سزا سے زیادہ ہے
جو ایک لحظہ میں معدوم ہو گئی اور انسان کے ہاتھ اُس پر دراز
۷ نہ کئے گئے ٭ اُس کے سارے نذیر برف سے بھی صاف اور دودھ
سے سفید تھے اُنکے بدن مونگے سے بھی زیادہ سُرخ تھے۔ اُنکا
۸ کالبُد نیلم کا سا تھا ٭ اب اُن کا چہرہ تاریکی سے بھی کالا ہے۔ وہ
گلیوں میں پہچانے نہیں جاتے۔ اُن کا چمڑا اُن کی ہڈیوں سے سٹا ہے
۹ وہ سوکھ گیا لکڑی کی مانند ہو گیا ٭ وہ جو تلوار سے قتل کئے جاتے
ہیں۔ اُن سے بہتر ہیں۔ جو بھوک سے مرتے ہیں۔ کیونکہ یہ کھیت کے
۱۰ پھل کے نہ پانے سے سوکھتے جاتے اور مر رہتے ہیں ٭ رحمدل
عورتوں کے ہاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا۔ میری قوم کی بیٹی کی
۱۱ ہلاکت میں وہ ہی اُن کی خوراک ہوئے ٭ خداوند نے اپنا غضب
انجام دیا۔ اپنے قہر شدید کو انڈیلا۔ اُس نے صیہون میں ایک
۱۲ آگ بھڑکائی اور وہ اُس کی بنیادوں کو کھا گئی ٭ زمین کے بادشاہ
اور دُنیا کے سارے باشندے باور نہیں کرتے تھے کہ بیری اور دشمن
یروشلم کے پھاٹکوں میں گھس آئینگے ٭

۱۳ ٭ اُس کے نبیوں کے گناہوں اور اُس کے کاہنوں کی بدکاری کے
۱۴ سبب جنہوں نے اُسکے درمیان صادقوں کا خون بہایا ہے ٭ وہ اندھے
ہو کے گلیوں میں بھٹکتے تھے۔ وہ خون سے آلودہ تھے ایسا کہ لوگ اُنکے
۱۵ کپڑے چھو نہ سکیں ٭ وہ انہیں پکارتے رہے کہ دور ہو اے ناپاکو دور
ہو دور ہو چھوؤ مت۔ وہ تو بھاگے وہ آوارہ پھرتے۔ قوموں کے
۱۶ درمیان کہا جاتا ہے۔ کہ وہ پھر رہنے کا ٹھکانا نہ پائینگے ٭ خداوند کے
چہرے نے اُن میں تفرقہ ڈالا ہے۔ وہ پھر اُن پر توجہ نہ کریگا۔ اُنہوں نے
کاہنوں کی شخصیت پر نگاہ نہ کی۔ اور بزرگوں پر مہربانی نہ کی ٭
۱۷ ٭ ہم جو ہیں، سو ہماری آنکھیں مدد کے انتظار سے جو بے بنیاد تھی دُھندلا گئیں
۱۸ ہم دیدگاہوں پر سے اُس قوم کے منتظر رہے جو ہمیں بچا نہ سکی ٭ وہ
ہمکو ہر قدم پر رگیدتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم اپنے بازاروں میں جو نہیں سکتے
ہیں۔ ہمارا آخر نزدیک ہے۔ ہمارے دن پورے ہوئے۔ کیونکہ ہماری
۱۹ اجل آ پہنچی ٭ ہمارے پیچھا کرنے والے آسمان کے عقابوں سے بھی
تیزپر ہیں۔ انہوں نے ہمیں پہاڑوں پر رگیدا۔ وہ بیابان میں
۲۰ ہماری گھات میں لگے ٭ ہمارے نتھنوں کا دم خداوند کا مسیح جسکی
بابت ہمنے کہا کہ ہم غیر قوموں کے درمیان اُسکے سایہ تلے زندگانی بسر
کرینگے۔ سو اُن کے گڑھوں میں گرفتار ہوا ٭

۲۱ اے ادوم کی بیٹی تو جو عوض کی سرزمین میں بستی ہے خوش و خرم ہو۔ پیالہ تجھ تک بھی پہنچیگا۔ تو مست ہوگی اور آپکو ننگا کریگی ✢

۲۲ اے صیہون کی بیٹی تیری بدکاری کی سزا تمام ہوئی۔ وہ تجھے اسیر کرکے پھر نہیں لیجائیگا۔ اے ادوم کی بیٹی وہ تیری بدکاری کا بدلہ دیگا اور تیرے گناہوں کے سبب تجھکو اسیر کرکے لیجائیگا ✢

باب ۵

۱ اے خداوند جو کچھ ہم پر ہوا۔ اُسکو یاد رکھ۔ متوجہ ہو اور ہماری رسوائی پر نگاہ کر۔ ۲ ہماری میراث اجنبیوں کی ہوئی ہمارے گھر بیگانوں نے لئے۔ ۳ ہم یتیم ہیں اور ہمارے باپ نہیں۔ ہماری مائیں بیواؤں کی مانند ہو گئیں۔ ۴ ہمنے اپنا پانی بھی مول لے لے کے پیا۔ اور لکڑی ہمارے ہاتھ میں بیچی گئی۔ ۵ ہماری گردنوں پر جوا ڈالکے ہم کو دکھ دیتے۔ ہم مشقت کھینچتے اور آرام نہیں پاتے ہیں۔ ۶ ہمنے مصریوں اور اسوریوں کا تابع ہونا منظور کیا۔ تاکہ ہم روٹی سے آسودہ ہوں۔ ۷ ہمارے باپ دادوں نے گناہ کیا اور وہ نہیں ہیں۔ اور ہم اُنکی بدکاریوں کی سزا کا بوجھ اُٹھاتے۔ ۸ غلام ہم پر حکمرانی کرتے۔ کوئی نہیں جو ہمیں اُن کے ہاتھ سے چھڑائے۔ ۹ اُس تلوار کے خوف سے جو بیابان میں ہے ہم جانبازیاں کرکے اپنی روٹی حاصل کرتے۔ ۱۰ کال کے ہولناک صدمے سے ہمارا پوست تنور کی مانند سیاہ ہو گیا۔ ۱۱ انہوں نے صیہون میں عورتوں کو اور یہوداہ کے شہروں میں کنواری چھوکریوں کو بےحرمت کیا ہے۔ ۱۲ اُمرا کو اُن کے ایک ہاتھ سے لٹکا دیا ہے۔ و مشائخ کی [illegible]داری کی نہ گئی۔ ۱۳ انہوں نے جوانوں کو پکڑ کے اُن سے چکی پسوائی اور لڑکے لکڑی کے بوجھ کے مارے گر پڑتے ہیں۔ ۱۴ بزرگ لوگوں کا پھاٹکوں پر جمع ہونا موقوف ہوا۔ اور جوان اپنی نغمہ پردازی سے باز آئے۔ ۱۵ ہمارے دل کی خوشنودی جاتی رہی۔ ہمارا ناچنا ماتم سے مبدل ہوا۔ ۱۶ تاج ہمارے سر پر سے گر پڑا۔ ہم پر افسوس کہ ہمنے گناہ کیا۔ ۱۷ اس باعث میرا دل ناتوان ہوا۔ ان باتوں کے سبب میری آنکھیں دھندلا گئیں۔ ۱۸ کوہ صیہون کی ویرانی کے سبب لومڑیاں اُس میں پھرتی ہیں۔ ۱۹ پر تو اے خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا تخت پشت در پشت ہے۔ ۲۰ تو ہمیں ہمیشہ کے لئے کیوں بھولتا ہے اور اتنی مدت تک ہمکو ترک کر دیا ہے؟ ۲۱ اے خداوند ہمکو اپنی طرف پھرا اور ہم پھرینگے۔ ہمارے دن نئے سر سے جاری کر جیسے کہ قدیم زمانے میں ہوا۔ ۲۲ پر تونے ہمکو بالکل رد کر دیا تو ہم سے نہایت بیزار ہے ✢

حزقی ایل نبی کی کتاب

باب ۱

۱ اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان کھل گیا اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں ۲ اور اس مہینے کے پانچویں دن یعنی یہویاکین بادشاہ کی اسیری کے پانچویں برس میں ۳ ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام بوزی کاہن کے بیٹے حزقی ایل کو جو کسدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا پہنچا اور وہاں خداوند کا ہاتھ اس پر تھا ۴ اور میں نے نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ اتر سے ایک گردباد اُٹھی ایک بڑی گھٹا اور ایک آگ جس کی لوئیں آپس میں لپٹی جاتی تھیں اور اس کے گرد روشنی چمکتی تھی ۔ اور اس کے بیچ میں سے یعنی اس آگ میں سے صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی ۵ اور اس کے بیچ سے چار جانداروں کی ایک شبیہ نظر آئی ۔ اور ان کی شکل یہ تھی کہ وہ انسان سے مشابہ تھے ۶ اور ہر ایک کے چار چار منہ اور ہر ایک کے چار چار بازو تھے ۷ اور ان کے پاؤں سیدھے پاؤں تھے اور ان کے پاؤں کے تلوے بچھڑوں کے پاؤں کے تلوے سے تھے ۔ اور وہ مانجھے ہوئے پیتل کی مانند جھلکتے تھے ۸ اور ان کی چاروں طرف ان کے بازوؤں کے نیچے انسان کے ہاتھ تھے اور منہ اور بازو ان چاروں کے تھے ۹ ان کے بازو ایک دوسرے سے باہم پیوستہ تھے ۔ اور وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے بلکہ وہ سیدھے برابر آگے کو چلے جاتے تھے ۱۰ رہی ان کے چہروں کی مشابہت سو وہ چاروں کا ایک چہرہ انسان کا اور ایک چہرہ شیر ببر کا ان کی دہنی طرف اور ان چاروں کا ایک چہرہ سانڈ کا ان کی بائیں طرف ۔ اور ان چاروں کا ایک چہرہ عقاب کا تھا ۱۱ ان کے چہرے یوں تھیں ۔ اور ان کے بازو اوپر سے پھیلائے ہوئے تھے ۔ ہر ایک کے دو بازو دوسرے کے دو بازوؤں سے جڑے ہوئے تھے اور دو دو سے ان کا بدن ڈھنپا ہوا تھا ۱۲ ان میں سے ہر ایک سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا جدھر روح جانی تھی وہ جاتے تھے ۔ وہ چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے ۱۳ رہی ان جانداروں کی صورت سو ان کی شکل آگ کے سلگے ہوئے کوئلوں کی سی اور چراغوں کی مانند تھی وہ ان جانداروں کے درمیان اِدھر اُدھر آتی جاتی تھی اور وہ آگ نورانی تھی اور اس میں سے بجلی نکلتی تھی ۱۴ اور وہ جاندار دوڑ جاتے تھے اور پلٹ آتے تھے جس طرح سے بجلی کوند جاتی ہے ۔

۱۵ سو جب میں ان جانداروں کو دیکھ رہا تھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ان جانداروں کے پاس ایک ایک پہیا چار منہ رکھتا ہوا زمین پر ہے ۱۶ ان پہیوں کی صورت اور ان کی بناوٹ سو وہ زبرجد کی سی دکھائی دیتی تھی اور ان چاروں کا ایک ہی ڈول تھا اور ان کی شکل اور ان کی بناوٹ ایسی تھی گویا کہ پہیا پہیے کے بیچ میں ہے ۱۷ جب وہ چلتے تھے وہ چارسو ڈھلتے تھے اور ڈھلتے ہوئے وہ پیچھے پھرتے نہ تھے ۱۸ اور ان کے حلقے جو تھے سو ایسے اونچے تھے کہ ڈر لگتا تھا اور ان چاروں کے حلقوں کے گرداگرد آنکھیں بھری ہوئی تھیں ۱۹ جب وہ جاندار چلتے تھے تو پہیے ان کے ساتھ چلتے تھے اور جب وہ جاندار زمین پر سے اٹھائے جاتے تھے تو پہیے بھی اٹھائے جاتے تھے ۲۰ جدھر روح جانے والی تھی وہ جاتے تھے ۔ جدھر روح جانے پر تھی اور پہیے ان کے ساتھ اٹھائے جاتے تھے کیونکہ جاندار کی روح پہیوں میں تھی ۲۱ جب وہ چلتے تھے یہ چلتے تھے اور جب وہ ٹھہرتے تھے یہ ٹھہرتے تھے اور جب وہ زمین پر سے اٹھائے جاتے تھے پہیے ان کے ساتھ اٹھائے جاتے تھے ۔ کیونکہ پہیوں میں جاندار کی روح تھی ۲۲ اور اس فضا کی صورت جو ان جانداروں کے سروں کے اوپر تھا ایسی تھی جیسا دہشت ناک بلور کا رنگ وہ ان کے سروں کے اوپر پھیلا تھا ۲۳ اور اس فضا کے نیچے ان کے بازو ایک دوسرے کی سمت کو تنا تھا ۔ ہر ایک کے دو دو تھے جن سے ایک پہلو ڈھنپا تھا اور ہر ایک کے دو دو تھے جن سے دوسرا پہلو ڈھنپا تھا ۲۴ اور میں نے ان کے پروں کی آواز سنی جیسی بڑے پانیوں کی آواز ہاں قادر مطلق کی آواز ہے جب وہ چلتے تھے بھیڑ کے شور کی آواز ہوئی جیسی لشکر کی آواز ہے ۔ وہ جب ٹھہرتے تھے اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے ۲۵ اور جس وقت وہ ٹھہرتے تھے اور اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے ۔ اس فضا میں سے جو ان کے سروں کے اوپر تھا ایک آواز ہوتی تھی ۲۶ اور اس فضا سے اونچے پر جو ان کے سروں کے اوپر تھا تخت کی صورت تھی اور اس کی نمود نیلم کے پتھر کی سی تھی اور اس تخت نما صورت پر کسی انسان کی سی شبیہ اس کے اوپر نظر آئی ۲۷ اور میں نے اس کی کمر سے لے کے اوپر بندی تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ اور شعلہ سا جلوہ اس کے درمیان اور گرداگرد دیکھا اور اس کی کمر سے نیچے تک

میں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی اور چاروں سو ایک جگمگاہٹ تھی ۲۸ وہ جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دنوں میں بادل میں دکھلائی دیتی ہے ویسی ہی آس پاس کی اس جگمگاہٹ کی نمود تھی۔ خداوند کے جلال کی صورت کی یہی نمایش تھی۔ اور دیکھتے ہی میں اوندھے مُنہہ گرا۔ اور میں نے ایک آواز سُنی جیسے کہ کسی نے کہا ❖

باب ۲

۱ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کہ ۲ میں تجھ سے کہونگا ❊ جب اُسنے مجھے یوں کہا روح مجھ میں داخل ہوئی اور مجھے پاؤں پر کھڑا کیا۔ تب مَینے اسکی سُنی جو مجھ سے ۳ باتیں کرتا تھا ❊ سو اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد مَیں تجھے بنی اسرائیل اُن باغی گروہوں کے پاس جو مجھ سے پھر گئی ہیں بھیجتا ہوں۔ وہ اور اُن کے باپ دادے آج کے دن تک ۴ مجھ سے بغاوت کرتے ہیں ❊ کیونکہ وہ بےحیا لڑکے ہیں اور سخت دل جن کے پاس مَیں تجھ کو بھیجتا ہوں اور تو اُنسے کہہ ۵ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ❊ سو وہ خواہ سُنیں یا سُننے سے انکار کریں۔ (کہ وہ سرکش خاندان ہیں) تو بھی اتنا تو ہوگا۔ کہ وہ جانینگے کہ ایک نبی اُن میں رہا ❖

۶ اور تو اے آدمزاد اُنسے ہراساں مت ہو نہ اُنکی باتوں سے ڈر۔ ہر چند سید اگلاب اور خار تیرے ساتھ ہیں اور تو بچھوؤں کے بیچ میں رہتا ہے اُن کی باتوں سے ترساں مت ہو اور اُن کے ۷ چہروں سے مت گھبرا۔ گو کہ وہ باغی خاندان ہیں ❊ سو تو میری باتیں اُن سے کہہ خواہ وہ سنیں خواہ سننے کیلئے مائل نہ ہوں کہ وہ نہایت ۸ باغی ہیں ❊ پر تو اے آدمزاد تو میرا کلام جو تجھے کہتا سُن۔ تو اُس سرکش خاندان کی مانند سرکشی مت کر۔ اپنا مُنہہ کھول اور جو کچھ مَیں تجھے دیتا ہوں کھالے ❖

۹ اور مَیں نے نگاہ کی تو دیکھو ایک ہاتھ میری طرف بڑھایا ۱۰ ہوا ہے۔ اور دیکھو اُسمیں کتاب کا طومار ہے ❊ اور اُسنے اُسے کھول کے میرے سامنے رکھدیا۔ اُسمیں باہر بھیتر لکھا ہوا تھا اور اُسپر یہ قلمبند تھا۔ نوحہ اور ماتم اور واویلا ❖

باب ۳

۱ پھر اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد جو کچھ تُونے پایا سو کھا۔ اس طومار کو نگل جا اور جا کے اہل اسرائیل کو کہہ ❊ تب مَیں نے مُنہہ ۲ کھولا اور اُسنے وہ طومار مجھے کھلایا ❊ پھر اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد ایسا کر کہ تیرا پیٹ اس طومار کو جو مَیں تجھے دیتا ہوں کھائے تو اُس سے اپنی انتڑیاں بھر دے۔ تب مَیں نے کھایا اور وہ میرے مُنہہ میں شہد کی مانند میٹھا تھا ❖

۴ پھر اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو اہل اسرائیل پاس جا اور میری باتیں انہیں کہہ ❊ ۵ کیونکہ تو ایسی گروہ میں جو گہرے لب کی اور بھاری زبان کی ہے نہیں بھیجا جاتا ہے۔ بلکہ اہل اسرائیل کے درمیان ❊ ۶ اور نہ کہ بہت سی قوموں کے پاس جنکے لب گہرے ہیں اور اُنکی زبان بھاری مشکل ہے۔ کہ اُنکی بات تو سمجھ نہیں سکتا یقیناً اگر مَیں تجھے اُنکے پاس بھیجتا وے تیری سنتے ❊ ۷ لیکن اہل اسرائیل تیری بات نہ سنینگے کیونکہ وہ میری طرف کان لگانیکو نہیں چاہتے۔ کیونکہ سارے اہل اسرائیل بیحیائی کی پیشانی رکھتے اور سنگدل ہیں ❊ ۸ دیکھ مَینے اُنکے چہروں کے مقابل تیرے مُنہہ کو درست کیا ہے اور تیری پیشانی کو اُنکی پیشانی کے مقابل سخت کیا ہے ❊ ۹ دیکھ مَیں نے تیری پیشانی کو ہیرے کی مانند چقمق کے پتھر سے بھی زیادہ کڑا کیا ہے اُنسے مت ڈر اور اُنکے چہروں کے باعث مت گھبرا کہ وہ باغی خاندان ہیں ❊ ۱۰ پھر اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد میری ساری باتوں کو جو مَیں تجھے کہونگا اپنے دل سے قبول کر اور اپنے کانوں سے سُن ❊ ۱۱ اب اُٹھ اسیروں پاس یعنی اپنی قوم کے لوگوں پاس جا اُنسے باتیں کر اور اُنہیں کہہ۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے خواہ وہ سنیں خواہ وہ نہ سُنیں ❊ ۱۲ اور رُوح نے مجھے اُٹھا لیا اور مَینے اپنے پیچھے ایک بڑی کھڑک کی آواز سُنی جو کہتی تھی کہ خداوند کا جلال جو اُسکے مکان سے نمود ہوا مبارک ❊ ۱۳ اور جانداروں کے پروں کی آواز کہ اُنمیں ایک ایک دوسرے سے لگا اور اُنکے مقابل پہیوں کی آواز اور ایک بڑے دھڑاکے کی آواز میرے سُننے میں آئی ❊ ۱۴ اور رُوح مجھے اُٹھا کے لیگئی سو مَیں تلخدل ہو کے اور رُوح میں جوش کھا کے روانہ ہوا کہ خداوند کا ہاتھ مجھ پر غالب ہو رہا ❖

۱۵ اور مَیں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو کبار کی ندی کے کنارے پر رہتے تھے پہنچا۔ اور مَینے اُنہیں وہاں بیٹھے ہوئے دیکھا اور انمیں سات دن تک گھبرایا ہوا بیٹھا رہا ❊ ۱۶ اور سات دنوں کے بعد یُوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور وہ بولا ❊ ۱۷ اے آدمزاد مَیں نے تجھے اہل اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا سو تو میرے مُنہہ کا کلام سُن اور میری طرف سے اُنہیں جتا ❊ ۱۸ جب مَیں شریر سے کہوں کہ تو یقیناً مرے گا

اور تو اُسے نہ جتائے اور شریر سے نہ کہے کہ وہ اپنی بدراہی سے خبردار ہو تاکہ وہ اُس سے پھر کے اپنی جان بچائے تو وہ شریر اپنی شرارت میں مریگا۔ پر میں اُسکے خون کی باز پرس تجھ سے کرونگا۔ ۱۹ لیکن اگر تُونے شریر کو جتایا ہے اور وہ اپنی شرارت اور اپنی بُری راہ سے نہ پھرا ہے۔ تو وہ اپنی بدکاری میں مریگا پر تُونے اپنی جان کو بچایا ہے۔ ۲۰ اور اگر راستباز اپنی راستبازیاں چھوڑدے اور گناہ کرے اور میں اُسکے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھوں وہ مرجائیگا۔ اسلئے کہ تُونے اُسے نہیں جتایا تو وہ اپنے گناہ میں مریگا۔ اور اسکی صداقت کا کام جو اُسنے کیا یاد نہ کیا جائیگا۔ پر میں اُسکے خون کی باز پرس تجھ سے کرونگا۔ ۲۱ لیکن اگر تُو اُس راستباز کو جتائے کہ گناہ نہ کرے۔ اور وہ گناہ نہ کرتا ہو تو وہ جیئیگا۔ اسلئے کہ نصیحت پذیر ہوا ہے اور تُونے اپنی جان کو بچایا ہے ✣

۲۲ اور وہاں خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُسنے مجھے کہا کہ اُٹھ وادی میں نکل جا اور وہاں میں تجھ سے باتیں کرونگا۔ ۲۳ تب میں اُٹھکے وادی میں گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کا جلال اُس شوکت کی مانند جو میں نے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھی تھی کھڑا ہے اور میں مُنہہ کے بل گرا۔ ۲۴ تب روح مجھ میں داخل ہوئی اور اُسنے مجھے پاؤں پر کھڑا کیا اور مجھسے باتیں کرکے کہا کہ اپنے گھر جا اور دروازہ بند کرکے چھپ رہ۔ ۲۵ اور اے آدمزاد دیکھ وہ تجھ پر بندھن ڈالینگے اور اُنسے تجھے باندھینگے سو تو اُنکے درمیان پھر باہر نہ جائیگا۔ ۲۶ اور میں ایسا کرونگا کہ تیری جیبھ تیرے تالو سے لگ جائیگی کہ تو گونگا رہجائے اور تو اُنکے لئے نصیحت گو نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۔ ۲۷ پر جب میں تجھسے باتیں کروں میں تیرا مُنہہ کھولونگا تب تو اُنسے کہیگا کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔ جو سنتا ہے سو سُنے اور جو سُننے سے باز رہتا ہو باز رہے کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں ✣

باب ۴

۱ اور اے آدمزاد تو ایک کھپرا اُٹھالے اور اپنے آگے رکھ دے اور اُسپر ایک شہر یعنی یروشلیم کی تصویر کھینچ۔ ۲ اور اسکا محاصرہ کر اور اُسکے مقابل بُرج بنا اور اُسکے سامنے ایک دمدمہ باندھ اور اُسکے گرد خیمے کھڑے کر اور اُسکے گھیرے میں منجنیق لگا۔ ۳ پھر اپنے لئے لوہے کا ایک توا لے اور اپنے اور شہر کے درمیان اُسے نصب کر کہ وہ لوہے کی دیوار ٹھہرے اور تو اپنا مُنہہ اُسکے مقابل کر اور وہ گھیرے جانیکی حالت میں ہو اور تو اُسکے گھیرنیوالا ہوگا یہ اہل اسرائیل کیلئے نشان ہے۔ ۴ پھر تو اپنی بائیں کروٹ لیٹ رہ اور اہل اسرائیل کی بدکاری اُسپر رکھ۔ جتنے دنوں تک تو یوں لیٹا رہیگا تو اُنکی بدکاری کا حامل رہیگا۔ ۵ کیونکہ میں نے اُنکی بدکاری کے برسوں کو اُن دنوں کے شمار کے مطابق جو تین سو نوّے دن ہیں تجھ پر رکھا سو تو اہل اسرائیل کا گناہ اُٹھائیگا۔ ۶ اور جب تو اُنہیں پورا کرچکے پھر اپنی دہنی کروٹ لیٹ رہ اور چالیس دن تک اہل یہوداہ کی بدکاری کا حامل ہو میں نے تیرے لئے ایک ایک سال کے بدلے ایک ایک دن مقرر کیا ہے۔ ۷ پھر یروشلیم کیطرف جسکا محاصرہ ہو رہا اپنا مُنہہ کر اور اپنا بازو ننگا کر اور اُسکے برخلاف نبوت کر۔ ۸ اور دیکھ میں تجھ پر بندھن ڈالونگا کہ تو کروٹ سے کروٹ پر نہ پھرے جبتک اپنے محاصرہ کے دنوں کو پورا نہ کرے ✣

۹ اور تو اپنے لئے گیہوں اور جو اور باقلا اور مسور اور چینا اور باجرا لے۔ اور اُنہیں ایک ہی برتن میں رکھ اور اُنکی روٹیاں پکا کہ جتنے دنوں تک تو کروٹ لیٹا رہے۔ تین سو نوّے دن تک اُنہیں کھایا کرے۔ ۱۰ اور تیرا کھانا کہ تو کھائیگا سو ایک دن کے لئے بیس بیس مثقال کو وزن کرکے کھا تو وقت بوقت سے کھایا کر۔ ۱۱ تو پانی بھی اندازہ سے ایک ہین کا چھٹواں حصہ تو وقت بوقت اُسے پیا کر۔ ۱۲ اور تو جو کے پھلکے کھایا کریگا اور تو اُنکی آنکھوں کے سامنے انسان کی گوہ سے اُنہیں پکائیگا۔ ۱۳ اور خداوند نے کہا کہ اس ہی طرح سے بنی اسرائیل اپنی ناپاک روٹی قوموں کے درمیان جہاں میں اُنہیں آوارہ کرونگا کھایا کرینگے۔ ۱۴ تب میں نے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ دیکھ میری جان کبھی ناپاک نہیں ہوئی اور اپنی جوانی سے اب تک کوئی مُردار چیز جو آپ سے مرجائے یا پھاڑی جائے میں نے ہرگز نہیں کھائی اور حرام گوشت میرے مُنہہ میں کبھی نہیں آیا۔ ۱۵ تب اُسنے مجھے کہا کہ دیکھ میں انسان کی گوہ کے عوض تجھے گوبر دیتا ہوں۔ سو تو اپنی روٹی اس سے پکا۔ ۱۶ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد دیکھ میں یروشلیم میں روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا۔ اور وہ روٹی تولکے فکرمندی سے کھائینگے اور پانی ماپ کے حیرت سے پئینگے۔ ۱۷ تاکہ وہ روٹی پانی کے محتاج ہوں اور باہم سراسیمہ ہوں اور اپنی بدکاری کے سبب سے مرجائیں ✣

باب ۵

۱ اے آدمزاد تو ایک تیز چھری لے یاں حجام کا استرہ تجھے لے

لے جا اور اُن سے اپنا سر اور اپنی ڈاڑھی مونڈ اور ترازو لے
۱ اور بالوں کو تول کے بانٹ رکھ ۔ تب تُو شہر کے بیچ میں اُنکا تیسرا
حصہ لیکے آگ کے درمیان پھونکدے جسوقت محاصرے کے دن
پورے ہوں اور تیسرا حصہ لیکے چُھری سے اِدھر اُدھر مار اور تیسرا
۳ حصہ ہوا میں اُڑا اور مَیں تلوار کھینچکے اُنکا پیچھا کرونگا ۔ اور اُن میں
سے تھوڑے بال گن کے لے اور اُنہیں اپنے دامن میں باندھ
۴ ۔ پھر اُن میں سے کئی ایک لے اور اُنہیں آگ کے بیچ میں ڈال
اور آگ سے اُنہیں جلا اُسمیں سے ایک آگ نکلیگی جو اسرائیل کے
سارے گھرانے پر پڑیگی ۔

۵ ۔ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے یہی یروشلم ہے جسے اُسنے
قوموں اور ملکوں کے درمیان جو اُسکے آس پاس ہیں رکھا ہے
۶ ۔ لیکن اُسنے میری عدالتوں کو شرارت کرکے قوموں کی بہ نسبت
زیادہ بدل ڈالا اور میری شریعتوں کو آس پاس کی ملکوں کی نسبت
زیادہ بدل دیا کہ اُنہوں نے میری عدالتوں کو حقیر جانا اور میری
۷ شریعتوں پر عمل نہیں کیا ۔ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے ۔ اسلیئے
کہ تُم اُن قوموں کی نسبت سے جو تمہارے گرد ہیں زیادہ
بغاوت کی اور میری شریعتوں پر نہ چلے اور میری عدالتوں پر عمل
نہیں کیا بلکہ اُن گروہوں کی عدالتوں کو جو تمہارے آس پاس ہیں
۸ ۔ اسلیئے سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ مَیں ہاں مَیں
ہی تیرا مخالف ہوں اور تیرے درمیان سب قوموں کی آنکھوں کے
۹ سامنے تجھے سزا دونگا ۔ اور مَیں تیرے سارے نفرتی کاموں کے
سبب تجھ میں وہی کرونگا جو مَیں نے ہرگز نہیں کیا اور جسکی مانند پھر
۱۰ کبھی نہ کرونگا ۔ سو تیرے درمیان باپ بیٹوں کو کھائینگے اور
بیٹے اپنے باپوں کو کھائینگے اور مَیں تجھے بدلہ دونگا اور تیرے سارے
۱۱ باقی لوگوں میں سے ہر ایک کو ہوا پر پراگندہ کرونگا ۔ اسلیئے خداوند
یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ اس سبب سے کہ تُو نے
اپنی ساری مکروہ چیزوں اور نفرتی کاموں سے میرے مقدس
کو ناپاک کیا ہے اسلیئے مَیں بھی تجھے گھٹا ڈالونگا ۔ میری آنکھیں
رعایت نہ کرینگی مَیں ہرگز رحم نہ کرونگا ۔

۱۲ ۔ تیرا تیسرا حصہ وبا سے مر جائیگا اور کال سے تیرے بیچ میں
ہلاک ہو جائیگا اور تیسرا حصہ تلوار سے تیری چاروں طرف مارا پڑیگا
اور تیسرا حصہ میں ہر ایک ہوا پر پراگندہ کرونگا اور تلوار کھینچکے

اُنکا پیچھا کرونگا ۔ یوں میرا قہر انجام تک پہنچیگا اور مَیں اپنا غضب ۱۳
اُنپر نازل کرونگا ۔ اور اپنا جی ٹھنڈا کرونگا ۔ اور جب مَیں
اُنپر اپنا قہر انجام تک پہنچاؤں تب وے جانینگے کہ مجھ خداوند نے
اپنی غیرت سے یہ سب کچھ کہا تھا ۔ اسکے سوا مَیں تجھے اُن قوموں کے ۱۴
درمیان جو تیرے آس پاس ہیں اور اُن سبکی نگاہ میں جو اُدھر
سے گذرینگے ایک خرابہ اور ملامت کرونگا ۔ سو وہ جائے ۱۵
ملامت مقام عبرت اور جائے حیرت اُن قوموں کے درمیان جو
اُسکے آس پاس ہیں ہوگی جبکہ مَیں غصہ و غضب اور تند
ملامتوں سے تیرے درمیان عدالت کرونگا ۔ مَیں جو خداوند نے
یہ فرمایا ہے ۔ جب مَیں کال کے بُرے تیر جو اُنکی ہلاکت کیلئے ہیں ۱۶
اُنکی طرف روانہ کرونگا جنکو مَیں تمہارے ہلاک کرنے کیلئے چلاؤنگا
اور مَیں تمپر مہنگی زیادہ کرونگا اور تمہاری روٹی کی لاٹھی توڑ ڈالونگا
۔ اور مَیں تمپر کال اور بُرے درندے بھیجونگا اور وے تجھے لاولد ۱۷
کرینگے اور مری اور خونریزی تیرے درمیان گذریگی ۔ اور مَیں تلوار
تجھپر لاؤنگا ۔ مجھ خداوند ہی نے کہا ہے ۔

باب ۶

۔ اور خداوند کا کلام مجھپر نازل ہوا اور اُسنے کہا ۔ اے آدمزاد ۲
اسرائیل کے پہاڑوں کے مقابل اپنا منہ کر اور اُنکے برخلاف نبوت
کر ۔ اور بول کہ اے اسرائیل کے پہاڑو خداوند یہوواہ کا کلام ۳
سُنو ۔ خداوند یہوواہ پہاڑوں اور ٹیلوں اور نہروں اور وادیوں کو
یوں کہتا ہے کہ دیکھو مَیں ہاں مَیں ہی تمپر تلوار چلاؤنگا اور تمہارے
اونچے مکانوں کو غارت کرونگا ۔ اور تمہارے مذبح اُجڑ جائینگے ۴
اور تمہارے بُت توڑ ڈالے جائینگے اور مَیں تمہارے مقتولوں کو تمہاری مورتوں کے
آگے ڈال دونگا ۔ اور بنی اسرائیل کی لاشیں اُنکے بتوں کے آگے پھینکدونگا اور ۵
مَیں تمہاری ہڈیوں کو تمہاری قربانگاہوں کے گرداگرد بکھراؤنگا ۔ تمہاری بودوباش ۶
کے سارے مکانوں میں شہر ویران ہونگے اور اونچے مکان اُجاڑے
جائینگے کہ تمہارے مذبح خراب کئے جائیں ۔ اور ویران ہوں اور
تمہارے بت توڑے جائیں اور نہ رہیں ۔ اور تمہاری مورتیں
کاٹ ڈالی جائیں ۔ اور تمہاری دستکاریاں نابود ہو جائیں ۔ اور ۷
مقتول تمہارے درمیان گرینگے اور تم جانوگے کہ مَیں خداوند ہوں ۔
۔ لیکن مَیں تھوڑے سے چھوڑ دونگا تاکہ تمہارے چند لوگ ۸
ہوں جو قوموں کے درمیان تلوار سے بچ نکلینگے جسوقت تم ملکوں میں
تم پراگندہ ہو جاؤگے ۔ اور وے جو تم میں سے بچ رہینگے اُن قوموں کے ۹

درمیان جہاں وہ اسیر ہوکے جائینگے مجھ کو یاد کرینگے۔ جب مَیں اُنکے
زناکار دلوں کو جو مجھ سے دور ہوئے اور اُنکی زناکار آنکھوں کو جو بتوں
کی پیروی میں ہوئیں شکستہ کرونگا۔ اور وہ آپ اپنی ساری بدکاریوں
کے سبب جو اُنہوں نے اپنے سارے گھنونے شغلوں میں کیں۔
۱۰ اپنے سے اپنی نظر میں نفرت کھائینگے ۔ تب وہ جانینگے کہ میں خداوند
ہوں۔ مَیں نے جو کہا کہ اُن پر یہ بُرائی لاؤنگا سو عبث نہ کہا ✣
۱۱ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ہاتھ سے تھپڑ مار اور پاؤں
سے پیٹ اور کہہ کہ اہلِ اسرائیل کے سارے گھنونے کاموں پر
۱۲ افسوس! کہ وہ تلوار سے اور کال سے اور مری سے گرینگے ۔ وہ
جو دُور ہے سو مری سے مریگا۔ اور وہ جو نزدیک ہے سو تلوار سے
گریگا اور وہ جو باقی رہے اور گھیرا جائے سو کال سے مریگا اور مَیں
۱۳ اُنپر اپنے قہر کو یوں انجام تک پہنچاؤنگا ۔ اور جب اُنکے مقتول
ہر اونچے ٹیلے پر اور پہاڑوں کی ساری چوٹیوں پر اور ہر ایک ہرے
درخت تلے اور ہر ایک گھنے بلوط کے نیچے ہر جگہ جہاں وہ اپنے سارے
بتوں کیلئے خوشبوئی جلاتے تھے اُنکی مورتوں کے پاس اُن کی
قربانگاہوں کے چاروں طرف پڑے ہونگے تب وہ جانینگے
۱۴ کہ خداوند مَیں ہوں ۔ اور مَیں اُنپر اپنا ہاتھ چلاؤنگا۔ اور مَیں اُنکی
سرزمین کو اُنکی بود و باش کے سب مکانوں میں دبلہ کے بیابان
سے زیادہ ویران اور سنسان کرونگا۔ تب وہ جانینگے کہ مَیں
خداوند ہوں ✣

باب ۷ ۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۔ اے آدمزاد خداوند
۲ یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کی سرزمین کا آخر ہوا۔ اُس
۳ سرزمین کے چاروں کونوں پر آخر آن پہنچا ہے ۔ اب تیری اجل آئی اور
مَیں اپنا غضب تجھپر نازل کرونگا۔ اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا
اور ان سارے گھنونے کاموں کا بدلہ جو تُونے کئے ہیں تجھ پر لاؤنگا
۴ میری آنکھ تیری رعایت نہ کریگی اور مَیں تجھ پر رحم نہ کرونگا بلکہ
میں تیری روشوں کا بدلہ تجھے دونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے
۵ انجام تیرے درمیان ہونگے تاکہ تم جانو کہ مَیں خداوند ہوں ۔ خداوند
۶ یہوواہ یوں کہتا ہے ایک بلا اکیلی بلا دیکھ وہ آتی ہے ۔ آخر آیا آخر آیا
۷ ہے وہ تجھ پر برپا ہوا ہے دیکھ وہ آپہنچا ہے ۔ اے تُو جو زمین پر بستا
ہے انقلاب تجھ تک آیا ہے ۔ وقت آپہنچا ہنگامہ کا دن متصل
۸ ہوا اور نہ کہ پہاڑوں پر خوشی کی للکار ۔ اب سے تھوڑی دیر میں مَیں

اپنا قہر تجھ پر اُنڈیلونگا اور اپنا غضب جو تجھ پر ہے انجام تک پہنچاؤنگا
اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا اور تیرے سارے
۹ گھنونے کاموں کا بدلہ تجھے دونگا ۔ میری آنکھ رعایت نہ کریگی اور
میں ہرگز رحم نہ کرونگا جیسی کہ تیری راہیں ہیں ویسا بدلہ تجھے
دونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے اور
۱۰ تم جانوگے کہ میں مارنے والا خداوند ہوں ۔ دیکھ وہ دن دیکھ
وہ آن پہنچا ہے۔ تجھ تک انقلاب آیا ۔ عصا میں کلیاں نکلیں غرور
۱۱ میں کونپل پھوٹے ۔ ستمگری نکلی جو شرارت کیلئے چھڑی ہو۔ کوئی اُن
میں سے نہ رہیگا اُنکے انبوہ میں سے کوئی نہیں اور نہ اُنکے دولتمندوں میں
۱۲ سے کچھ اور نہ اُنپر ماتم کیا جائیگا ۔ وقت آیا دن پہنچا خریدنے والا
خوش نہ ہو نہ بیچنے والا اُداس کیونکہ اُنکے سارے انبوہ پر غضب
۱۳ نازل ہوگا ۔ کیونکہ بیچنے والا اُس تک جو بیچا گیا نہ پہنچیگا اگرچہ
ہنوز وہ زندوں کے درمیان ہوں ۔ کیونکہ رویا اُنکے سارے انبوہ
کی بابت ہے ایک بھی نہ لوٹیگا اور نہ کوئی اپنی بدکاری سے اپنی
۱۴ جان کو قیام بخشیگا ۔ انہوں نے نرسنگا پھونکا اور سب کچھ تیار ہے لیکن کوئی
۱۵ جنگ میں نہیں جاتا ہے کیونکہ میرا قہر اُنکی ساری جمعیت پر ہے ۔ تلوار
باہر اور مری اور کال بھیتر ہیں ۔ وہ جو کھیت میں ہے تلوار سے مر
یگا اور وہ جو شہر میں ہے کال اور مری اسے نگل جائینگے ✣
۱۶ پر اُنمیں سے جو بچ نکلینگے بچینگے اور وادیوں کے کبوتروں کی
مانند پہاڑوں پر رہینگے اور سب کے سب نالہ کرینگے ہر ایک اپنی
۱۷ بدکاری کیلئے ۔ سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور سارے گھٹنے پانی
۱۸ ہوکے بہ جائینگے ۔ وہ ٹاٹ سے کمر کسینگے اور ہول اُنہیں آ دبائیگا
۱۹ اور سب کے منہ پر شرم ہوگی اور اُن سبھوں کے سروں پر چندلاپن ۔ وہ
اپنی چاندی سڑکوں پر پھینکدینگے ۔ اور اُنکا سونا نفرتی چیز کی مانند ہوگا
خداوند کے قہر کے دن میں اُنکا سونا چاندی اُنہیں نہ بچا سکیگا۔
وہ اپنے جی کو سیر نہ کرینگے نہ اپنے پیٹ بھرینگے کیونکہ انہوں نے اس
سے ٹھوکر کھاکر بدکاری کی تھی ✣
۲۰ اور اُنکا خوشنما زیور جو ہے سو شوکت کیلئے رکھا گیا پر انہوں
نے اپنی نفرتی مورتیں اور مکروہ صورتیں اُسمیں نصب کیں۔ اسلئے
۲۱ میں نے اُسے اُن کیلئے حرام چیز کی مانند کر دیا ۔ اور میں اُسے غنیمت
کیلئے پردیسیوں کے ہاتھ میں اور لوٹ کیلئے زمین کے غارتگروں کے ہاتھ میں
۲۲ سونپ دونگا اور وہ اُسے ناپاک کرینگے ۔ اور میں اپنا منہ اُنسے پھیرونگا تاکہ وہ

میری حرم سرا کو ناپاک کرینگے۔ اسمیں غارتگر گھسینگے اور اسے ناپاک کرینگے ۔
٢٣ زنجیر بنا۔ کیونکہ ملک خونریزی کے گناہوں سے بھرپور ہے اور
شہر ظلم سے بھرا ہے۔ ٢٤ میں غیر قوموں میں سے انکو جو بُرے سے
بُرے ہیں لے آؤنگا اور وہ اُنکے گھروں کے مالک ہونگے۔ اور میں
زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا اور وہ اُنکے مقدسوں کو ناپاک کرینگے
٢٥ ہلاکت آتی ہے اور وہ سلامتی کو ڈھونڈھتے پھرینگے۔ پر وہ مطلق
نہ ملیگی۔ ٢٦ بلا پر بلا آئیگی اور افواہ پر افواہ ہوگی تب وہ نبی کی رویا
کی تلاش کرینگے۔ پر شریعت کاہن سے اور مصلحت بزرگوں سے
جاتی رہیگی۔ ٢٧ بادشاہ ماتم کریگا اور سردار حیرانی کا لباس پہنیگا اور
رعیت کے ہاتھ کانپینگے۔ میں اُنکی روشوں کے موافق اُنسے سلوک
کرونگا اور جس طرح سے اُنہوں نے فتویٰ دیا اُس طرح میں اُنپر فتویٰ
دونگا۔ تاکہ وہ جانیں کہ خداوند میں ہوں ۔

باب ٨

اور چھٹویں برس کے چھٹویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو ایسا
ہوا کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور یہوداہ کے مشائخ میرے آگے
بیٹھے تھے کہ خداوند یہوواہ کا ہاتھ مجھ پر وہاں پڑا۔ ٢ تب میں نے
نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک صورت آگ کی مانند نظر آتی ہے۔
اُسکی کمر سے جو ظاہر ہوئی نیچے تک آگ اور اُسکی کمر سے اوپر تک
جلوہ نور ظاہر ہوا جیسے رنگ صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا تھا۔ ٣
اور اُسنے ایک ہاتھ کی سی صورت نکالی اور میرے سر کے ایک
کاکل کو پکڑ کے مجھے کھینچا اور روح نے مجھے آسمان اور زمین کے
درمیان بلند کیا۔ اور مجھے خدا کی رویتوں میں یروشلم کے بیچ
اُتر طرف کے بھیتری دروازے پر جہاں رشک کی مورت کی
نشیمن تھی جو رشک کو بھڑکاتی ہے لے آئی۔ ٤ اور کیا دیکھتا ہوں کہ
وہاں اسرائیل کے خدا کا جلال اُس رویا کے مطابق جو میں نے اُس
وادی میں دیکھی تھی موجود ہے ۔
٥ تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنی آنکھیں اُتر کی طرف اُٹھا
سو میں نے اُتر کی طرف آنکھیں اُٹھائیں اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُتر کی طرف
مذبح کے دروازے پر رشک کی وہی مورت مدخل میں ہے۔ ٦ اور اُسنے
مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو اُنکے کام دیکھتا ہے؟ یعنی بڑی گندگیاں جو
اہل اسرائیل یہاں کرتے ہیں تاکہ میں اپنے مقدس کو چھوڑ کے
اُس سے دور جاؤں۔ پر تو اور ایک بار پھر اور اُن سے زیادہ
گندگیاں دیکھیگا۔ ٧ تب وہ مجھے صحن کے دروازے پر لایا اور میں نے
نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دیوار میں ایک چھید ہے۔ ٨ تب اُسنے
مجھے کہا کہ اے آدمزاد دیوار کھود۔ سو میں نے دیوار کو کھودا اور ایک
دروازہ دیکھا۔ ٩ پھر اُسنے مجھے کہا کہ بھیتر جا اور جو نفرتی کام وہ
یہاں کرتے ہیں انہیں دیکھ۔ ١٠ تب میں نے اندر جا کے دیکھا اور کیا دیکھتا
ہوں کہ ہر نوع کے کیڑوں کی جو رینگتے پھرتے ہیں اور کریہ جانوروں کی
سب صورتیں اور اہل اسرائیل کی سب مورتیں گرداگرد دیوار
پر منقش ہیں۔ ١١ اور اہل اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص
اُنکے آگے کھڑے ہیں اور یازنیاہ بن سافن اُنکے بیچوں بیچ کھڑا ہے
اور ہر مرد کے ہاتھ میں ایک ایک عودسوز تھا اور بخور کا ایک گاڑھا
بادل اُٹھ رہا ہے۔ ١٢ تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو نے دیکھا ہے
جو اہل اسرائیل کے بزرگ اندھیرے میں ہر شخص اپنے منقش
کاشانوں میں کیا کرتے ہیں؟ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خداوند ہمیں نہیں
دیکھتا ہے خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا ہے ۔
١٣ اور اُسنے مجھے یہ بھی کہا کہ تو اور ایک بار پھر اور اُن سے زیادہ
نفرتی کام جو وہ کرتے ہیں دیکھیگا۔ ١٤ تب وہ مجھے خداوند کے گھر کے
اُتر کے آستانے کے دروازے پر لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں
عورتیں بیٹھی ہوئی تموز پر نوحہ کرتی تھیں ۔
١٥ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا تو نے یہ دیکھا ہے؟ تو اور
ایک بار پھر اور اُن سے نفرتی چیزیں دیکھیگا جو اُن سے بڑی ہیں۔
١٦ اور وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندرونی صحن کے بھیتر لیگیا اور
کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کے گھر کے دروازے پر دہلیز اور مذبح
کے درمیان تخمیناً پچیس ایک شخص ہیں جنکی پیٹھ خداوند کی ہیکل کی طرف
ہے اور اُنکے منہ پورب کی جانب۔ آفتاب کی پرستش کرتے
ہیں ۔
١٧ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو نے یہ دیکھا ہے؟ کیا اہل یہوداہ
کے نزدیک یہ چھوٹی بات ہے کہ وہ یہ گھنونے کام کریں جو یہاں
کرتے ہیں کہ اُنہوں نے تو ملک کو اندھیر سے بھر دیا اور پھر کے
مجھے غصہ دلایا ہے۔ اور دیکھ وہ اپنی ناک پر ڈالی لگاتے ہیں
١٨ لیکن میں بھی قہر سے بدسلوکی کرونگا۔ میری آنکھ رعایت نہ کریگی
اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا۔ اور اگرچہ وہ چلا چلا کے اپنی صدا میرے
کانوں تک پہنچائیں۔ تو بھی میں اُنکی نہ سنونگا ۔

باب ٩

اور اُسنے بلند آواز سے پکار کے میرے کانوں میں کہا کہ اُنہیں

جو شہر کے منتظم ہیں نزدیک بلا۔ ہر ایک شخص اپنا ہتھیار جان مارنے کا اپنے ہاتھ میں لے آئے ۞
۲ اور دیکھو چھ مرد اوپر کے دروازے کی راہ سے جو اُتر طرف کے مقابل ہے چلے آئے اور ہر ایک مرد کے ہاتھ میں اُسکا خونریز ہتھیار تھا اور اُنکے درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا اور اُسکی کمر پر لکھنے کی دوات تھی۔ سو وہ اندر گئے اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہوئے ۞
۳ اور اسرائیل کے خدا کا جلال کروبی پر سے جسپر وہ تھا گھر کے آستانے پر گیا اور اُس نے اُس مرد کو جو کتانی لباس پہنے تھا۔ اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی پکارا ۞
۴ اور خداوند نے اُسے کہا کہ شہر کے درمیان سے ہاں یروشلم کے بیچ سے گذر کر اور اُن لوگوں کی پیشانی پر جو اُن نفرتی کاموں کے سبب سے جو اُس کے درمیان کئے جاتے ہیں آہیں مارتے اور روتے ہیں نشان کر دے ۞
۵ اور اُسنے اُن لوگوں سے میرے سُنتے کہا کہ تم لوگ اُسکے پیچھے پیچھے شہر میں وار پار جاؤ اور مارو تمہاری آنکھیں رعایت نہ کریں اور تم رحم نہ کرو ۞
۶ تم بوڑھوں اور جوانوں اور چھوکریوں اور ننھے بچوں اور عورتوں کو بالکل مار ڈالو لیکن جن پر نشان ہے۔ اُن میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ اور میرے مقدس سے شروع کرو۔ تب اُنہوں نے اُن بزرگ لوگوں سے جو گھر کے آگے تھے شروع کیا ۞
۷ اور اُسنے اُنہیں کہا کہ گھر کو ناپاک کرو اور صحنوں کو مقتولوں سے بھر دو چلو باہر نکلو۔ سو وہ نکل گئے۔ اور شہر میں قتل کرنے لگے ۞

۸ ۞ اور جب وہ اُنہیں قتل کر رہے اور میں بچ رہا تھا۔ تو یوں ہوا کہ میں منہ کے بل گرا اور چلا کے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ کیا تو اپنا قہر یروشلم پر نازل کر کے اسرائیل کے سب باقی لوگوں کو ہلاک کریگا ۞
۹ تب اُسنے مجھے کہا کہ اسرائیل اور یہوداہ کے خاندان کی بدکاری نہایت عظیم ہے۔ کہ سرزمین خون سے بھری ہے اور شہر بے انصافی سے بھرا ہے۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خداوند نے زمین کو ترک کیا ہے اور خداوند نہیں دیکھتا ۞
۱۰ سو میں جو ہوں میری آنکھ رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا۔ میں اُنکی چال چلن کا بدلہ اُن کے سر پر ڈالونگا ۞
۱۱ اور دیکھو وہ آدمی جو کتانی لباس پہنے اور جسکے پاس لکھنے کی دوات تھی جواب دیکے بولا کہ جیسا تُو نے مجھے حکم دیا میں نے کیا ۞

باب ۱۰ ۱ ۞ تب میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس فضا پر جو کروبیوں کے سر کے اوپر تھا ایک چیز ایسی دکھائی دی جیسا نیلم کا پتھر ہوتا ہے اور اُسکی صورت تخت کی سی تھی ۞
۲ اور اُسنے اُس آدمی کو جو کتانی لباس پہنے تھا فرمایا اور کہا کہ اُن پہیوں کے اندر جا جو کروبی کے تلے ہیں اور آگ کے انگارے جو کروبیوں کے درمیان ہیں مٹھی بھر کے اُٹھا۔ اور شہر کے اوپر بکھیر دے اور وہ گیا اور میں دیکھتا تھا ۞
۳ سو جب وہ شخص اندر گیا تب کروبی گھر کی دہنی طرف کھڑے ہوئے تھے اور اندرونی صحن بادل سے بھر گیا ۞
۴ تب خداوند کا جلال کروبی پر سے اُٹھ گیا اور گھر کے آستانے پر آیا اور گھر بادل سے بھر گیا اور صحن خداوند کے جلال کی چمک سے معمور ہوا ۞
۵ اور کروبیوں کے پروں کی صدا باہر کے صحن تک پہنچی جیسے خدائے قادر مطلق کی آواز جب وہ کلام فرماتا ہے سنی جاتی تھی ۞
۶ اور یوں ہوا کہ جب اُسنے اُس شخص کو جو کتانی لباس اوڑھے تھا حکم کیا اور کہا کہ وہ پہیے کے اندر سے اور کروبیوں کے بیچ سے آگ لے تب وہ اندر گیا اور پہیے کے پاس کھڑا ہوا ۞
۷ اور ایک کروبی نے کروبیوں میں سے اپنا ہاتھ اُس آتش کی طرف جو کروبیوں کے درمیان تھی بڑھایا اور آگ لیکے اُس شخص کے ہاتھوں پر جو کتانی لباس پہنے تھا رکھی وہ لے کے باہر نکلا ۞

۸ ۞ اور کروبیوں کے درمیان اُنکے پروں کے نیچے انسان کے ہاتھ کا سا ڈول نظر آیا ۞
۹ پھر جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ چار پہیے کروبیوں کے آس پاس ہیں ایک کروبی کے پاس ایک پہیا اور دوسرے کروبی کے پاس دوسرا پہیا سو پہیوں کا جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا ۞
۱۰ اور اُنکی شکلیں جو تھیں سو وہ چاروں ایک طرح کی تھیں جیسے پہیا پہیے کے اندر ہو ۞
۱۱ جب وہ چلتے تھے وہ اپنی چاروں طرف پر چلتے تھے وہ چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے۔ جدھر سر دیکھتا تھا اُدھر وہ اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے۔ چلتے ہوئے وہ پھرتے نہ تھے ۞
۱۲ اور اُنکے سارے بدن اور پیٹھ اور ہاتھ اور پر۔ اور اُن پہیوں میں گرداگرد آنکھیں تھیں یعنی اُن چاروں کے پہیے تھے ۞
۱۳ یہ پہیے جو تھے سو میں نے سُنا کہ اُنہیں ... نے پکارا اور کہا اے پہیے ۞
۱۴ اور ہر ایک کے چار مُنہ تھے پہلا مُنہ کروبی کا مُنہ اور دوسرے کا مُنہ انسان کا مُنہ اور تیسرے کا مُنہ شیر ببر کا مُنہ۔ اور چوتھے کا مُنہ عقاب کا مُنہ ۞
۱۵ اور کروبی اوپر کو اُٹھے۔ یہ وہ جاندار تھا جو میں نے نہر کبار کے کنارے دیکھا تھا

۲۲ تب کروبیوں نے اپنے پنکھ بلند کئے اور پہئے اُن کے ساتھ ساتھ چلے اور اسرائیل کے خدا کا جلال اُن کے اوپر جلوہ گر تھا۔ ۲۳ اور خداوند کا جلال شہر کے بیچ میں سے اُٹھ گیا اور شہر کی پورب طرف کے پہاڑ پر کھڑا ہوا۔

۲۴ انجام کار رُوح نے مجھے اُٹھایا اور خدا کی رُوح نے رویا میں مجھے پھر کسدیوں کے مُلک میں اسیروں پاس پہنچا دیا سو وہ رویا جو میں نے دیکھی مجھ سے اوپر اُٹھ گئی۔ ۲۵ اور میں نے اسیروں سے خداوند کی ساری باتیں کہیں جو اُس نے مجھ پر ظاہر کی تھیں۔

باب ۱۲

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا۔ ۲ کہ اے آدمزاد تو ایک سرکش گھرانے کے درمیان رہتا ہے جن کی آنکھیں ہیں کہ دیکھیں پر وہ نہیں دیکھتے اور اُن کے کان ہیں کہ سنیں پر وہ نہیں سنتے کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۔ ۳ اس لئے اے آدمزاد سفر کا اسباب تیار کر اور دن کو اُن کے دیکھتے ہی اپنے مکان سے روانہ ہو تو اُن کی نظر کے سامنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا۔ ممکن ہے کہ وہ سوچیں ہر چند وہ باغی خاندان ہیں۔ ۴ اور تو دن میں اُن کی آنکھوں کے سامنے اپنے اسباب کو باہر نکال جس طرح نقل مکان کے لئے اسباب نکالتے ہیں اور شام کو اُنکی نظر کے آگے اُنکی مانند جو اسیر ہو کے نکل جاتے ہیں نکل جا۔ ۵ اُنکی آنکھوں کے آگے دیوار کے وار پار سوراخ کر اور اُس راہ سے اسباب نکال۔ ۶ اُنہیں دکھا کے تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا اور شام کو جب دو وقت ملتے ہیں اُسے نکال لیجا۔ تو اپنے مُنہ کو ڈھانپ تاکہ تیری نظر زمین پر نہ پڑے کیونکہ میں نے تجھے اہل اسرائیل کے لئے ایک نشان بنا رکھا ہے۔ ۷ چنانچہ جیسا مجھے حکم ہوا تھا ویسا ہی کیا۔ میں نے دن کو اپنا اسباب اسیروں کے اسباب کی مانند نکالا اور شام کو میں نے اپنے ہاتھ سے دیوار سیندھی۔ میں نے گودھولی کے وقت اُسے نکالا اور اُنکی نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا۔

۸ اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۹ اے آدمزاد کیا اہل اسرائیل نے جو باغی خاندان ہیں۔ تجھ سے نہیں کہا کہ تو کیا کرتا ہے۔ ۱۰ تو اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ یہ الہامی پیغام یروشلم کے سردار کے لئے اور سارے اہل اسرائیل کے لئے جو اُن کے درمیان ہیں۔ ۱۱ کہہ کہ میں تمہارے لئے نشان ہوں۔ جیسا میں نے کیا ویسا اُن سے سلوک کیا جائیگا۔ وہ جلاوطن ہونگے اور اسیری میں جائینگے۔ ۱۲ اور جو اُن میں سردار ہے سو شام کو اندھیرے میں اُٹھ کے اپنے کاندھے پر اُٹھائے ہوئے نکل جائیگا وہ دیوار کھودینگے کہ اُس راہ سے نکال لیجائیں وہ اپنا مُنہ ڈھانپیگا تاکہ اپنی آنکھوں سے زمین کو دیکھے۔ ۱۳ اور میں اپنا جال اُس پر بچھاؤنگا کہ وہ میرے پھندے میں پھنس جائے۔ اور میں اُسے کسدیوں کے مُلک میں بابل کے بیچ لاؤنگا۔ لیکن وہ اُسے نہ دیکھیگا۔ اگرچہ وہاں مریگا۔ ۱۴ اور میں اُسکے آس پاس کے سارے حمایت کرنے والوں کو اور اُسکے سب غولوں کو ساری اطراف میں پراگندہ کرونگا۔ اور میں تلوار کھینچکے اُن کا پیچھا کرونگا۔ ۱۵ اور جب میں اُنہیں قوموں میں پراگندہ کرونگا اور مملکتوں میں اُنہیں بکھیر دونگا تب وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں۔ ۱۶ لیکن میں اُن میں سے بعضوں کو جو شمار میں تھوڑے ہونگے تلوار سے اور کال سے اور مری سے بچا رکھونگا تاکہ وہ قوموں کے درمیان جن میں آئیں اپنے سارے نفرتی کاموں کو بیان کریں۔ اور وہ معلوم کرینگے کہ میں خداوند ہوں۔

۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا۔ ۱۸ کہ اے آدمزاد تو تھرتھرا کے اپنی روٹی کھا اور کانپ کے اور سوچ سوچ کے اپنا پانی پی لے۔ ۱۹ اور اس مُلک کے لوگوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یروشلم اور اسرائیل کی ولایت کے باشندوں کے حق میں یوں کہتا ہے کہ وہ فکرمندی سے اپنی روٹی کھائینگے اور حیرانی سے اپنا پانی پئینگے تاکہ اُسکے باشندوں کی ستمگری کے باعث اُسکی سرزمین اُن سب چیزوں سے جن سے وہ بھری ہے خالی ہو جائے۔ ۲۰ اور وہ بستیاں جو آباد ہیں اُجاڑ ہو جائینگی اور سرزمین ویران ہوگی تب تم جانوگے کہ خداوند میں ہوں۔

۲۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۲۲ اے آدمزاد یہ کیا کہاوت ہے کہ تم اسرائیل کی سرزمین کی بابت کہتے ہو کہ عرصے میں دن بہت ہوتے ہیں اور ساری رویا بے انجام ہوتی ہے۔ ۲۳ سو اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میں ایسا کرونگا کہ یہ کہاوت موقوف ہو جائے اور وہ اسرائیل میں اُسے پھر کہاوت کے طور پر نہ بولینگے بلکہ تو اُنہیں کہہ کہ دن نزدیک آیا اور ساری رویا کا انجام ہوتا ہے۔ ۲۴ کیونکہ آگے کو اہل اسرائیل کے درمیان

۲۵ رویتِ باطل اور خوشامد کی غیب دانی نہوگی ۔ کیونکہ مَیں خداوند ہوں
مَیں ہی بولتا ہوں جو بات مَیں کہونگا سو ہو جائیگی اُس کے ہونے
میں دیری نہ لگیگی ۔ بلکہ خداوند یہوواہ کہتا کہ اے باغی خاندان مَیں
تمہارے دِنوں میں کلام کہونگا اور اُسے پورا کرونگا ✚

۲۶ ۲۷ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۔ کہ اے آدمزاد دیکھ
اہلِ اسرائیل کہتے ہیں کہ جو رویا میں اُسنے دیکھی ہے سو بہت مدت
۲۸ میں ظاہر ہوگا اور وہ اُن زمانوں کی خبر دیتا جو بہت دور ہیں ۔ اس
لئے اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ آگے کو میرے سخنوں
میں سے کوئی سخن مدت تک پیچھے نہ پڑیگا ۔ بلکہ خداوند یہوواہ کہتا
ہے ۔ وہ سخن جو مَیں کہتا ہوں پورا ہو جائیگا ✚

باب ۱۳

۱ ۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۔ کہ اے آدمزاد
اسرائیل کے نبیوں سے جو نبوت کرتے ہیں اُنکا مخالف ہو کے
نبوت کر اور اُن سے جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتے ہیں اُن سے
۳ کہہ کہ خداوند کا کلام سنو ۔ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ بیہودہ نبیوں پر
واویلا ہے جو اپنی ہی روح کی پیروی کرتے ہیں اور اُنہوں نے کچھ
۴ نہیں دیکھا ۔ اے اسرائیل تیرے نبی اُن لومڑیوں کی مانند ہیں جو اُجاڑ
۵ مکانوں میں رہتی ہیں ۔ تم رخنوں کے اوپر نہ گئے اور نہ اسرائیل کے گھر
کے لئے احاطہ باندھا ہے تاکہ وہ خداوند کے دن جنگ گاہ میں کھڑے
۶ ہوں ۔ وہ دھوکا اور جھوٹا شگون دیکھ کے کہتے ہیں ۔ کہ خداوند
کہتا ہے ۔ اگرچہ خداوند نے اُنہیں نہیں بھیجا ہے اور اوروں میں امید
۷ پیدا کرتے کہ سخن پورا ہو جائے گا ۔ کیا تم نے باطل رویا نہیں
دیکھی کیا تم نے جھوٹی غیب دانی نہیں کی اور بولتے ہو کہ خداوند
۸ نے کہا ہے اگرچہ میں نے نہیں کہا ؟ اس لئے خداوند یہوواہ یوں
کہتا ہے کہ تم نے جھوٹ کہا ہے اور دھوکا دیکھا اسلئے دیکھو خداوند
۹ یہوواہ کہتا ہے کہ میں تمہارا مخالف ہوں ۔ اور میرا ہاتھ اُن نبیوں
پر جو دھوکا دیکھتے ہیں اور جھوٹی غیب دانی کرتے ہیں چلیگا ۔ وہ
میرے لوگوں کے مجمع میں شامل نہ ہونگے نہ وہ اسرائیل کے خاندان
کے دفتر میں لکھے جائینگے اور نہ وہ اسرائیل کے مُلک میں داخل ہونگے
سو تم جانوگے کہ مَیں خداوند یہوواہ ہوں ✚

۱۰ اس سبب ہاں اس سبب سے کہ اُنہوں نے میرے
لوگوں کو یہ کہکے ورغلایا ہے کہ سلامتی ہے اور سلامتی نہ تھی اور
ایک نے دیوار اُٹھائی اور دیکھو دوسرے نے اُس پر کچی کہگل

۱۱ کی ۔ تو اُن سے جو اُسپر کچا ریختہ کرتے ہیں کہہ کہ وہ گر جائیگی کہ برسات
کی جھڑی لگیگی اور تم اے بڑے بڑے اولو پڑوگے اور تند ہوا کی ایک
۱۲ آندھی اُسے توڑیگی ۔ اور دیکھ وہ دیوار گر گئی ۔ کیا لوگ تم سے نہ
۱۳ پوچھینگے کہ وہ کہگل کہاں ہے جو تمنے اُس پر کی تھی ؟ اس لئے
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ مَیں اپنے غضب کے طوفان سے
اُسے توڑ دونگا اور میرے قہر سے جھما جھم مینہ برسیگا اور میرے خشم
۱۴ کے پتھر پڑینگے تاکہ اُسے نابود کریں ۔ سو مَیں اُس دیوار کو جس پر تم
نے کچی کہگل کی ہے توڑ ڈالونگا اور زمین پر گراؤنگا یہانتک کہ اُسکی
نیو ظاہر ہو جائے گی ۔ ہاں وہ گر جائیگی اور تم اُسکے بیچ میں ہلاک ہوگے
۱۵ اور جانوگے کہ مَیں خداوند ہوں ۔ مَیں اپنا قہر اس دیوار پر اور اُنپر
جنہوں نے اُسپر کچی کہگل کی ہے نازل کرونگا ۔ اور تب میں تم سے
۱۶ کہونگا کہ دیوار نہ رہی اور نہ وہ جنہوں نے کہگل کی ۔ یعنی اسرائیل
کے نبی جو یروشلم کے لئے نبوت کرتے ہیں اور اُسکی سلامتی کی رویا
دیکھتے ہیں اور سلامتی تو ہے نہیں خداوند یہوواہ کہتا ہے ✚

۱۷ اور اے آدمزاد تو اپنی قوم کی بیٹیوں کی طرف جو اپنے اپنے دل
سے نبوت کرتی ہیں مخالف کی طرح متوجہ ہو اور اُن کے برخلاف
۱۸ نبوت کر ۔ اور تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ افسوس تم
پر جو سب کہنیوں کے نیچے کی گدی سیتی ہو اور ہر ایک قد کے موافق
سر کے لئے تکیہ بناتی ہو کہ جانوں کو شکار کرو ! کیا تم میرے لوگوں کی
۱۹ جانوں کی گھات میں شوق سے رہوگی اور اپنی جانوں کو بچاؤگی ؟
کیا تم مٹھی بھر جَو کے لئے روٹی کے ٹکڑوں کے لئے مجھے میرے لوگوں
میں ناپاک کروگی کہ تم اُن جانوں کو مار ڈالو جو مرنے کے لائق نہیں
اور اُن جانوں کو جیتا چھوڑ دو جو جینے کے لائق نہیں ہیں کہ تم میرے
۲۰ لوگوں سے جو جھوٹ سنتے ہیں جھوٹ بولتی ہو ؟ اسلئے خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھو مَیں تمہارے تکیوں کا جنہیں لے کے تم
اُن جانوں کی گھات میں شوق سے رہتی ہو کہ اُنہیں اُڑا دو دشمن
ہوں اور مَیں اُنہیں تمہاری کہنیوں کے نیچے سے پھاڑ ڈالونگا ۔ اور اُن
جانوں کو کہ جن کی گھات میں تم شوق سے رہتی ہو تاکہ اُن جانوں کو
۲۱ اُڑا دو چھڑا دونگا ۔ اور مَیں تمہاری گدیوں کو پھاڑ دونگا ۔ اور اپنے
لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑا دونگا اور پھر کبھی تمہارا قابو نہ ہوگا
۲۲ کہ اُنہیں شکار کرو اور تم جانوگی کہ مَیں خداوند ہوں ۔ اسلئے کہ تم
نے جھوٹ بول بولکے صادق کے دل کو اُداس کیا جو میں نے غمگین

نہیں کیا اور شریروں کے ہاتھوں کو زور بخشا ہے تاکہ وہ اپنی جان
۲۳ بچانے کے لئے اپنی بُری راہ سے باز نہ آئے ۞ اس سبب تم
آگے کو بطالت نہ دیکھوگی اور پھر جھوٹی غیب دانی کرنے نہ پاؤگی
کیونکہ میں اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا اور تم جانوگی کہ
خداوند میں ہوں ✠

باب ۱۴

۞ اور اسرائیل کے بزرگوں میں سے کئی شخص مجھ پاس آئے
۲ اور میرے سامنے بیٹھے ۞ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے
۳ کہا ۞ کہ اے آدمزاد ان مردوں نے اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کیا
ہے اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے لٹکے کو اپنے چہرے کے
۴ سامنے رکھا ہے۔ کیا ایسے مجھ سے سوال کریں؟ ۞ اسلئے تو اُنسے
باتیں کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اہل اسرائیل
میں سے ہر ایک جو اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کرتا ہے اور اپنی
بدکاری کے ٹھوکر کھلانے والے لٹکے کو اپنے سامنے دھرتا ہے اور
نبی پاس آتا ہے میں خداوند اُس آنے والے کو اُس کے بتوں کی
۵ کثرت کے مطابق جواب دونگا ۞ تاکہ میں اہل اسرائیل سے جیسے
اُن کے دل ہیں ویسا سلوک کروں۔ کیونکہ وہ سب کے سب اپنے
بتوں کے سبب مجھ سے پھر گئے ہیں ✠

۶ ۞ اس لئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں
فرماتا ہے کہ توبہ کرو اور اپنے بتوں سے پھرو اور اپنی ساری مکروہات
۷ سے اپنا مُنہ پھیرو ۞ کیونکہ ہر ایک اہل اسرائیل میں سے اور اُن
بیگانوں میں سے جو بنی اسرائیل میں رہتے ہیں جو مجھ سے جدا ہو جاتا
ہے اور اپنے دل میں اپنے بت کو نصب کرتا ہے اور اپنی بدکاری
کے ٹھوکر کھلانیوالے لٹکے کو اپنے آگے دھرتا ہے اور نبی پاس آتا
ہے کہ اُسکی معرفت مجھ سے سوال کرے اُسکو میں ہی خداوند آپ
۸ جواب دونگا ۞ اور میں اپنا مُنہ اُس شخص کے برخلاف رکھونگا اور
اُسے انگشت نما اور ضرب المثل بناؤنگا اور میں اُسے اپنے لوگوں
کے درمیان سے نابود کرونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں
۹ ۞ اور وہ نبی جو ہے کہ دغا کھاکے کچھ کہے تو مجھ خداوند نے اُس
نبی کو دغا دی ہے۔ اور میں اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤنگا۔ اور اُسے
۱۰ اپنے اسرائیلی لوگوں میں سے نابود کرونگا ۞ اور وہ اپنی بدکاری کی
سزا اُٹھائینگے جیسی پوچھنے والے کے گناہ کی سزا ہوگی
۱۱ ویسی نبی کے گناہ کی ایسی سزا ہوگی ۞ تاکہ اہل اسرائیل پھر مجھ
سے بھٹک نہ جائیں اور وہ اپنے تئیں اپنی ساری بدکاریوں سے پھر
ناپاک نہ کریں بلکہ خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ وہ میرے لوگ ہوں اور
میں اُنکا خدا ہوں ✠

۱۲ ۞ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ۞ کہ اے آدمزاد
۱۳ جبکہ کوئی سرزمین خطائے شدید کر کے میری گنہگار ہوتی ہے اور
میں اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤں اور اُسکی روٹی کی ٹیک توڑوں۔ اور
اُس پر کال بھیجوں اور اُس میں کے آدمیوں اور حیوانوں کو ہلاک
۱۴ کروں ۞ ہرچند یہ تین شخص نوح اور دانی ایل اور ایوب اُس میں
موجود ہوتے تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ وہ اپنی صداقت سے
فقط اپنی جانوں کو بچاتے ✠

۱۵ ۞ اگر میں کسی سرزمین میں بُرے درندے بھیجوں کہ اس میں پھر
کے اُسے تباہ کریں اور وہ یہاں تک ویران ہو جائے کہ درندوں کے
۱۶ سبب کوئی اُس سے گذر نہ کرے ۞ تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے
اپنی حیات کی قسم ہرچند یہ تین شخص اُس کے درمیان ہوتے تو بیٹوں
کو نہ بچاتے نہ بیٹیوں کو فقط وہی بچ جاتے پر ملک بے چراغ ہوتا ✠
۱۷ ۞ یا اگر میں اُس ملک پر تلوار بھیجوں اور کہوں کہ اے تلوار ملک
میں گذر کر اور میں اُس کے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں ۞ تو
۱۸ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ہرچند یہ تین شخص
اُس میں ہوتے تو نہ بیٹوں کو چھڑا سکتے نہ بیٹیوں کو بلکہ وہ اکیلے
بچ جاتے ✠

۱۹ ۞ یا اگر میں اُس ملک میں وبا بھیجوں اور خونریزی کرکے اپنا
غضب اُس پر نازل کروں کہ وہاں کے انسان اور حیوان کو
۲۰ کاٹ ڈالوں ۞ اور نوح اور دانی ایل اور ایوب اُسکے درمیان ہوتے
تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ وہ نہ بیٹے نہ بیٹی
۲۱ کو چھڑاتے وہ اپنی صداقت سے اپنی ہی جانوں کو چھڑاتے ۞ پس
خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ کتنا زیادہ ہوگا جبکہ میں اپنی چار
بڑی بلائیں یعنی تلوار اور کال اور بُرے درندے اور وبا یروشلم
۲۲ پر بھیجوں کہ اسکے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں ۞ تو بھی دیکھ
کہ وہاں تھوڑے بچ کے باقی رہینگے جو نکالے جائینگے اُن میں بیٹے
ہونگے اور بیٹیاں۔ دیکھ وہ نکلینگے تم پاس آئینگے اور تم اُنکی روش
اور اُنکے کام دیکھوگے اور اُسکی بابت جو میں نے یروشلم پر بھیجی
اور اُن سب آفتوں کی بابت جو میں اُس پر لایا ہوں تم تسلی پاؤ

۲۲ ہو جاؤگے ۞ اور وہ بھی جب تم اُنکی راہوں کو اور اُن کے کاموں کو دیکھوگے تمہیں تسلّی کے باعث ہونگے اور تم جانوگے کہ جو میں نے اس سرزمین سے کیا سو بے سبب نہیں کیا خداوند یہوواہ کہتا ہے ✣

۱۵ باب

۱ ۞ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ۞ اے آدمزاد
۲ کیا تاک کی لکڑی اور درختوں کی لکڑی سے کسی شاخ سے جو بن میں ہے کچھ بہتر ہے ۞ کیا اُسکی لکڑی کوئی لیتا ہے کہ اُس سے کوئی
۳ کام بنائے ۞ یا لوگ اُسکی کھونٹیاں بنا لیتے ہیں کہ برتن اُس پر لٹکائیں ۞
۴ دیکھ وہ آگ میں ایندھن کے لئے ڈالی جاتی ہے۔ جب آگ اُس کے دونوں سروں کو کھا گئی اور اُس کے بیچ کو بھسم کر چکی کیا
۵ وہ کسی کام کی ہے ۞ دیکھ جب وہ سابوت تھی وہ کسی کام کے لایق نہ تھی اور جبکہ آگ اُس پر لگی اور وہ جل گئی کیا اُس سے کوئی کام نبیگا ۞ ✣
۶ ۞ اس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس طرح تاک کی لکڑی بن کے اور درختوں کی بہ نسبت ہے کہ جسے میں نے آگ کے لئے ایندھن ٹھہرایا۔ اسی طرح سے میں نے یروسلم کے باشندونکو
۷ ٹھہرایا ہے ۞ ہاں میں نے اپنا منہ اُنکے برخلاف ثابت کیا ہے وے ایک آگ سے نکل جا لینگے۔ پر دوسری آگ اُنہیں بھسم کریگی اور جب میں اُنکے برخلاف اپنا منہ ثابت کروں تو تم جانوگے کہ خداوند
۸ میں ہوں ۞ اور میں اُس سرزمین کو اُجاڑ ڈالونگا اسلئے کہ اُنہوں نے بڑی خطا کی ہی ہے۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے ✣

۱۶ باب

۱ ۞ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۞ کہ اے آدمزاد
۲ یروسلم کو اُسکے نفرتی کاموں سے آگاہ کر ۞ اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یروسلم سے یوں کہتا ہے کہ تیری ولادت اور تیری پیدایش کنعان
۳ کی سرزمین سے ہے۔ تیرا باپ اموری تھا اور تیری ماں حتّی ۞ اور
۴ تیری پیدایش جو ہے سو جس دن کہ تو پیدا ہوئی تیری ناف کاٹی نہ گئی۔ اور تو پانی کے ساتھ پانی سے نہلائی نہ گئی اور تجھ پر نمک مطلق ملا نہ گیا اور تو کپڑے میں لپیٹی نہ گئی ۞ کسی کی آنکھ نے تجھ پر رحم نہ
۵ کیا کہ تیرے لئے یہ کچھ کرے اور تجھ پر مہربانی دکھلائے۔ بلکہ تو اپنے جنم کے دن ہی کھیت میں پھینکی گئی کہ تجھ سے نفرت رکھتے تھے ۞
۶ ۞ تب میں نے تیری طرف گذر کیا اور تجھے تیرے ہی لہو میں لتھڑی ہوئی دیکھا اور میں نے تجھے جب تو اپنے لہو میں تھی کہا کہ جی
۷ ہاں میں نے تجھے انگوٹھیوں کی مانند جو میدان میں ہیں ہزار ہا ہزار بڑھایا۔ سو تو بڑھی اور بڑی ہوئی اور کمال و جمال تک پہنچی کہ تیری دونوں چھاتیاں طرحدار ہوئیں اور تیرے بال لمبے ہوئے ہر چند کہ
۸ آگے تو ننگی اور برہنہ تھی ۞ پھر میں نے تیری طرف گذر کیا اور تجھ پر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ تیرا وہ وقت تھا کہ جس میں عشق پیدا ہو تب میں نے اپنا دامن تجھ پر پھیلایا اور تیری برہنگی ڈھانپی اور میں نے تجھ سے قسم کھا کے عہد باندھا۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے
۹ اور تو میری ہو گئی ۞ پھر میں نے تجھے پانی سے غسل دیا۔ اور تیرا لہو
۱۰ جو تجھ پر لگا ہوا تھا دھو ڈالا اور تجھ پر روغن ملا ۞ اور میں نے تجھے بوٹیدار کپڑے اوڑھائے اور تخس کے چام کی جوتی پہنائی اور میں نے تجھ کو کتان سے تیری پگڑی باندھی اور تجھے ریشمی اوڑھنی سے ملبس
۱۱ کیا ۞ میں نے تجھے زیور پہنا کے سنوارا اور تیرے ہاتھوں میں کڑے اور
۱۲ تیرے گلے پر طوق ڈالا ۞ اور میں نے تیری ناک میں نتھ اور تیرے
۱۳ کانوں میں بالیاں پہنائیں اور ایک سجیلا تاج تیرے سر پر رکھا ۞ سو تو سونے چاندی سے آراستہ ہوئی۔ اور تیری پوشاک کتانی اور ریشمی اور چکن دوزی کی تھی اور تو مہین میدہ اور شہد اور چکنائی کا کھانا کھایا کرتی تھی اور تو کمال خوبصورت ہوئی۔ اور تو اقبالمند
۱۴ تھی یہانتک کہ تیری بادشاہت ہو گئی ۞ اور تیری خوبصورتی کا شہرہ قوموں کے درمیان ہوا کیونکہ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ وہ میری اس رونق سے جو میں نے تجھے بخشی کامل ہو گئی تھی ✣
۱۵ ۞ لیکن تو اپنی خوبصورتی پر تکیہ کرتی تھی اور اپنے شہرہ کے وسیلے سے زنا کرنے لگی اور ہر ایک سے جسکا تیری طرف گذر ہوا
۱۶ حرامکاری کر کے کھل کھیلی ہاں اُسی سے کی ۞ اور تو نے اپنی پوشاکوں میں سے لیکے اپنے اونچے اونچے مقام رنگ برنگ کے آراستہ کئے
۱۷ اور اُنپر ایسی زناکاری جیسی نہ ہوئی نہ پھر ہوگی ۞ اور تو نے اپنے نفیس زیور بھی سونے چاندی کے جو میں نے تجھے بخشے لیکے اپنے لئے
۱۸ مردوں کی صورتیں بنائیں اور اُن سے زنا کی ۞ اور اپنی بوٹے کاڑھی ہوئی پوشاکیں لیکے اُنہیں ڈھانپ دیا۔ اور میرا روغن اور لبان
۱۹ اُنکے آگے دھرا ۞ اور میرا کھانا جو میں نے تجھے دیا یعنی مہین میدہ اور چکنائی اور شہد جو میں تجھے کھلاتا تھا تو نے اُنکی خوشبوداری کے لئے اُن کے آگے رکھا۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ یونہیں ہوا
۲۰ ۞ اور تو نے اپنے بیٹوں کو اور اپنی بیٹیوں کو جنہیں تو میرے لئے جنی

لیا اور تو نے اُنھیں اُنکے آگے قربانی کیا تاکہ وہ اُنھیں چٹ کریں

۲۱ کیا تیری زناکاریاں چھوٹی بات تھیں ۞ کہ تو نے میرے بیٹوں کو بھی ذبح کیا اور اُنھیں حوالہ کیا کہ وہ اُن کے لئے آگ میں سے گذر کریں ۞

۲۲ اور اپنے سارے گھنونے کاموں اور زناکاریوں کے کرتے ہی تو نے اپنی لڑکائی کے دنوں کو جبکہ تو ننگی اور برہنہ تھی اور اپنے لہو میں لوٹتی پڑی تھی کبھی یاد نہ کیا ۞

۲۳ اور ایسا ہوا کہ اپنی اس ساری بدکاری کے سوا واویلا واویلا تجھ پر خداوند یہوواہ کہتا ہے ۞

۲۴ تو نے اپنے لئے ایک کسبی خانہ بنایا اور ہر ایک بازار میں اُونچا مکان تیار کیا ۞

۲۵ تو نے رستے کے ہر کونے پر اپنا اُونچا گھر تعمیر کیا اور اپنی خوبصورتی کو نفرت انگیز کیا اور ہر ایک رہگذر کے لئے اپنے پاؤں پسارے اور حرامکاریاں فراوانی سے کیں ۞

۲۶ اور تو نے اہلِ مصر اپنے پڑوسیوں سے جو بڑے جسم والے ہیں زناکی اور تجھ نا افزاط سے زنا کر کے مجھے غصہ دلایا ۞

۲۷ اور دیکھ میں نے اپنا ہاتھ تجھ پر چلایا ہے اور تیری معمولی روٹی کو کم کر دیا اور تجھے تیری بدخواہ فلسطیوں کی بیٹیوں کے قابو میں جو تیری خراب روش سے شرمندہ ہوتی تھیں کر دیا ۞

۲۸ تب تو نے اہلِ اسور سے حرامکاری کی اس لئے کہ تو سیر نہ ہو سکتی تھی۔ ہاں تو نے اُن سے زنا کی پر اُن سے بھی آسودہ نہ ہوئی ۞

۲۹ اور تو نے ملکِ کنعان سے کسدیوں کے ملک تک اپنی زناکاریاں فراوان کیں پر اُس سے بھی سیر نہ ہوئی ۞

۳۰ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ تیرا دل کیسا بیتاب ہے کہ تو یہ سب کچھ کرتی ہے جو ایک بے لگام فاحشہ عورت کا کام ہے ۞

۳۱ کہ تو ہر ایک سڑک کے سرے پر اپنا کسبی خانہ بناتی ہے اور ہر ایک بازار میں اپنا اُونچا مکان تیار کرتی ہے اور تو کسبی کی مانند نہیں کہ تو خرچی لینا حقیر جانتی تھی ۞

۳۲ بلکہ بیاہی چھنال کی مانند ہے۔ جو اپنے شوہر کے عوض غیر لوگوں کو قبول کرتی ہے ۞

۳۳ لوگ سارے کسبیوں کو خرچی دیتے ہیں۔ پر تو اپنے دھگڑوں کو ہدیئے دیتی ہے اور اُنھیں خرچی بھی دیتی ہے تاکہ وہ چاروں طرف سے تیرے پاس آئیں اور تیرے ساتھ زنا کریں ۞

۳۴ اور تو غیر عورتوں کی بہ نسبت خلاف طور پر زناکاری کرتی اس لئے کہ زناکاری کے لئے تیرے پیچھے کوئی آپ سے نہیں جاتا بلکہ تو خرچی دیتی ہے۔ اور آپ خرچی نہیں لیتی۔ اس طرح تو اُن سے خلاف چلتی ہے ✣

۳۵ ۞ سو تو اے زانیہ خداوند کی بات سن ۞

۳۶ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے اسلئے کہ تیرے پیسے اُڑائے گئے اور تیری برہنگی ظاہر کی گئی تیری زناکاری کے باعث جو تو نے اپنے یاروں سے اور اپنے سارے نفرتی بتوں سے کی ہے اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب جو تو نے اُنھیں گذرانا ۞

۳۷ اس لئے دیکھ میں تیرے سارے یاروں کو جنھیں تو اچھی لگی اور سبھوں کو جنھیں تو چاہتی تھی۔ اُن سب سمیت جنکا تو کینہ رکھتی ہے جمع کرونگا۔ میں اُنھیں چاروں طرف سے تیری مخالفت پر فراہم کرونگا اور اُنکے آگے تیری ننگائی کھولونگا اور وہ تیری ساری برہنگی دیکھینگے ۞

۳۸ اور میں تیرا انصاف ایسا کرونگا جیسا بدکار جوروؤں اور خونریزوں کا انصاف کرتے ہیں اور میں غضب اور غیرت میں تجھ سے خون کا سا بدلا لونگا ۞

۳۹ اور میں تجھے اُن کے ہاتھ کر دونگا اور وہ تیرے کسبی خانہ کو ڈھا دینگے اور تیرے اونچے مکانوں کو توڑ دینگے۔ اور تیرے کپڑے اُتار لینگے اور تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے۔ اور تجھے عُریاں اور ننگی کر کے چھوڑ دینگے ۞

۴۰ اور وہ تجھ پر ایک غول چڑھا لائینگے اور تجھے سنگسار کرینگے اور اپنی تلواروں سے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے ۞

۴۱ اور وہ تیرے گھر جلا دینگے اور بہت سی عورتوں کی نظر کے آگے تجھے سزا دینگے سو میں ایسا کرونگا کہ تجھ میں چھنالا کرنے کی بات نہ رہیگی اور تو پھر خرچی نہ دیگی ۞

۴۲ سو میں اپنا قہر جو تیرے سبب سے بھڑکا تھا بجھا دونگا اور میری بدگمانی تو تجھ سے جاتی رہیگی اور میں بے وسواس ہو جاؤنگا اور پھر غصہ نہ ہونگا ۞

۴۳ اس لئے کہ تو نے اپنی لڑکائی کے دنوں کو یاد نہ کیا۔ اور یہ سب کچھ کر کے مجھ کو دق کیا۔ اس لئے خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ دیکھ میں تیری بدراہی کا نتیجہ تیرے سر پر ڈالونگا کہ تو آگے کو اپنے سارے گھنونے کاموں پر ایسی بدذاتی کر نہ سکیگی ✣

۴۴ ۞ دیکھ ہر ایک شخص جو کہاوت کہتا ہے تیری بابت یہ مثل کہیگا کہ جیسی ماں ویسی بیٹی ۞

۴۵ تو بیٹی اپنی اس ماں کی ہے جو اپنے شوہر اور اپنی اولاد سے گھن کھاتی تھی۔ تو بہن اپنی اُن بہنوں کی ہے جو اپنے خصموں اور اپنے لڑکوں سے نفرت رکھتی تھیں۔ تمہاری ماں حتّی اور تمہارا باپ اموری تھا ۞

۴۶ اور تیری بڑی بہن سمرون ہے۔ جو تیرے بائیں ہاتھ کو رہتی ہے وہ اور اُسکی بیٹیاں اور تیری چھوٹی بہن جو تیرے دہنے ہاتھ کو رہتی ہے سو سدوم اور اُسکی بیٹیاں ہیں ۞

۴۷ لیکن تو فقط اُن کی راہ پر چلی سو نہیں۔ اور صرف اُنکے گھنونے کاموں کے مطابق کیا سو نہیں۔ کہ یہ تو قدرے چھوٹی بات تھی بلکہ تو

۴۸ اپنی ساری روشوں کی بابت اُن سے زیادہ بگڑ گئی ٭ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تیری بہن سدوم نے ایسا نہیں کیا نہ اُسنے نہ اُس کی بیٹیوں نے جیسا تونے کیا تونے اور تیری بیٹیوں نے ٭ ۴۹ دیکھ تیری بہن سدوم کی خباثت یہ تھی۔ غرور اور روٹی کی سیری اور بہت سی کہالت اُس میں اور اُس کی بیٹیوں میں تھی۔ پر وہ غریب اور محتاج کے ہاتھ کو نہ سنبھالتی تھی ٭ ۵۰ اور وہ مگری تھیں۔ اور انہوں نے میرے حضور گھنونے کام کئے۔ اس لئے جب میں نے دیکھا انہیں اُٹھا ڈالا ٭ ۵۱ اور سامرون نے تیرے آدھے گناہ بھی نہیں کئے کہ تونے اُسکی بہ نسبت مکروہ کام کثرت سے کئے اور تیری بہنیں تیری بہ نسبت بیگناہ ہیں اسقدر نفرتی کام تجھ سے ہوئے ٭ ۵۲ پس تو آپ جو اپنی بہنوں کو مجرم ٹھہراتی ہے ان گناہوں کے سبب سے جو تونے کئے جو اُن کے گناہوں کی بہ نسبت زیادہ نفرت انگیز ہیں ملامت اُٹھا۔ وہ تجھ سے زیادہ صادق معلوم ہوتی ہیں پس تو بھی رسوا ہو اور شرم کھا کہ تونے اپنی بہنوں کو بیگناہ ٹھہرایا ہے ٭ ۵۳ اور میں اُنکی اسیری کو بدل کرونگا یعنی سدوم اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو اور سامرون اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو اور میں تیرے اسیروں کی اسیری کو اُنکے درمیان پھیر دونگا ٭ ۵۴ تاکہ تو اپنی رسوائی سہے اور اپنے سارے کام سے پشیمان ہو جسوقت کہ تو اُنکو تسلی دیتی ہو ٭ ۵۵ اور تیری بہن سدوم اور اُسکی بیٹیاں پھر بحال ہو جائینگی اور سامرون اور اُسکی بیٹیاں پھر بحال ہو جائینگی اور تو اور تیری بیٹیاں پھر بحال ہو جائینگی ٭ ۵۶ تو اپنے گھمنڈ کے دنوں میں اپنی بہن سدوم کا نام زبان پر بھی نہیں لیتی تھی ٭ ۵۷ اُس سے پیشتر کہ تیری بدکاری فاش ہوئی چنانچہ یہ اسوقت تھی جبکہ ارام کی بیٹیوں نے اور اُن سبھوں نے جو اُن کے آس پاس تھیں تجھے ملامت کی اور فلستیوں کی بیٹیوں نے چاروں طرف سے تیری تحقیر کی ٭ ۵۸ خداوند کہتا ہے کہ تو اب اپنی بدذاتی اور گھنونے کاموں کا پھل کھاتی ہے ٭ ۵۹ کہ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے جیسا تونے کیا ویسا سلوک کرونگا کہ تونے قسم کو حقیر جانا اور عہد شکنی کی ٭

۶۰ تسپر بھی میں اپنے اُس عہد کو جو میں نے تیری جوانی کے دنوں میں تیرے ساتھ باندھا یاد کرونگا اور ہمیشہ کا عہد تیرے ساتھ قائم کرونگا ٭ ۶۱ اور جب تو اپنی بڑی بہنوں کو اُنکے سوا جو تجھ سے چھوٹی تھیں قبول کریگی تب تو اپنی راہوں کو یاد کرکے پشیمان ہوگی اور میں اُنہیں تجھے دونگا کہ تیری بیٹیاں ہوں۔ لیکن یہ تیرے عہد کے سبب سے نہیں ٭ ۶۲ اور میں اپنا عہد تیرے ساتھ قائم کرونگا اور تو جانیگی کہ خداوند میں ہوں ٭ ۶۳ تاکہ تو یاد کرے اور پشیمان ہو۔ اور شرم کے مارے اپنا مُنہہ پھر کبھی نہ کھولے جبکہ میں سب کچھ جو تو نے کیا ہے معاف کرتا ہوں۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے ٭

باب ۱۷

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ٭ ۲ اے آدمزاد ایک پہیلی نکال اور اہل اسرائیل سے ایک تمثیل کہہ ٭ ۳ اور بول کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ایک بڑا عقاب جو بڑے بازو اور لمبے پنکھ رکھتا تھا اور اپنے رنگارنگ بال و پر میں چھپا ہوا لبنان میں آیا اور اُسنے دیودار کی پھنگی توڑ لی ٭ ۴ وہ سبسے اونچی ڈالی توڑ کے تجاروں کے ملک میں لیگیا اور سوداگروں کے شہر میں اُسے لگایا ٭ ۵ اور وہ اُس سرزمین میں سے بیج لیگیا اور اُسے قابل زراعت کھیت میں بویا۔ اُسنے اُسے بہت پانی کے کنارے پر جس طرح بید کا درخت لگاتے ہیں بویا ٭ ۶ اور وہ اُگا اور انگور کا ایک پست قد درخت ہوا جو ادھر اُدھر پھیلا تھا اور اُسکی ڈالیاں اُسکی طرف جھکی تھیں اور اُسکی جڑیں اُسکے نیچے تھیں۔ چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت ہوا اُسکی شاخیں نکلیں اور اُسکی خوبصورت ٹھنگیاں بڑھیں ٭ ۷ اور ایک اور بڑا عقاب تھا جسکے بڑے بڑے پنکھ اور بہت سے پر و بال تھے اور دیکھو کہ اُس تاک نے اپنی جڑیں اُسکی طرف جھکائیں اور اُسکی طرف اپنے نخلستان کی کیاریوں میں سے اپنی ڈالیاں بڑھائیں تاکہ وہ اُسے سینچے ٭ ۸ وہ بہت پانیوں کے کنارے پر جید کھیت میں لگائی گئی تھی کہ اُسکی ڈالیاں نکلیں اور اُس میں میوہ لگیں اور وہ نفیس انگور کا درخت ہو ٭ ۹ سو تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کیا وہ لہلہائیگا؟ کیا وہ اُسکی جڑ نہ اکھاڑیگا اور اُسکا پھل نہ توڑ ڈالیگا کہ وہ خشک ہو جائے اور اُسکے سارے پتے اُسکے عین بہار میں مُرجھائیں؟ باوجودیکہ وہ زور شور سے نہیں اور نہ بہت لوگ لیکے اُسے جڑ سے اکھاڑینگے ٭ ۱۰ دیکھ وہ لگا تو گیا پر کیا بڑھیگا؟ کیا وہ جب پوربی ہوا اُسپہ چلیگی سوکھ نہ جائیگا وہ اپنی کیاری میں جہاں لگا تھا بالکل پژمردہ ہوگا ٭

۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ٭ ۱۲ کہ تو اُس باغی خاندان سے کہہ کیا تم ان باتوں کے معنے نہیں جانتے؟ پھر کہہ دیکھو

اور اُسکی مضبوط ڈالیاں توڑی گئیں اور سوکھ گئیں اور آگ سے بھسم
۱۳ ہوگئیں ۔ اور اب وہ بیابان کے بیچ سے ایک سوکھی اور پیاسی زمین
۱۴ میں لگائی گئی ہے ۔ اور ایک چھڑی سے جو اُسکی ڈالیوں کی بنی تھی
آگ نکلکے اُسکا پھل کھا گئی ہے اور اُسکی کوئی ایسی موٹی ڈالی نہیں
کہ سلطنت کا عصا ہو یہ نوحہ ہے اور نوحہ کے لئے رہیگا ✣

۲۰ ۱ اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ میں
یوں ہوا کہ اسرائیل کے کئی بزرگ خداوند سے کچھ پوچھنے آئے
۲ اور میرے سامنے بیٹھے ۔ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے
۳ کہا کہ ۔ اے آدمزاد اسرائیل کے بزرگوں سے بات کر اور اُنہیں
کہہ خداوند یوں کہتا ہے کیا تم مجھسے پوچھنے آئے ہو؟ خداوند یہوواہ
۴ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم تم مجھسے کچھ پوچھنے نہ پاؤگے ۔ کیا
تو اُن پر حجت ثابت کریگا اے آدمزاد کیا تو اُنپر حجت ثابت کریگا؟
اُنکے باپ دادوں کے نفرتی کاموں سے اُنہیں آگاہ کر ✣
۵ اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جسدن
مَیں نے اسرائیل کو برگزیدہ کیا تب مَیں نے آلِ یعقوب کی نسل
پر ہاتھ اُٹھا کے قسم کھائی اور مصر کی سرزمین میں اپنے تئیں اُنپر
ظاہر کیا مَیں نے اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا اور اُنہیں کہا مَیں خداوند تمہارا
۶ خدا ہوں ۔ جسدن مَیں نے اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ اُنہیں مصر کی
سرزمین سے اُس زمین میں لاؤں جو مَیں نے اُن کیلئے دیکھکے
ٹھہرائی تھی جہاں شہد اور دودھ بہتے ہیں اور وہ سارے مُلکوں کی
۷ شوکت ہے ۔ اور مَیں نے اُنہیں کہا کہ تم میں سے ہر ایک شخص اُن
نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظورِ نظر ہیں پھینک دے اور تم اپنے تئیں
مصر کے بتوں سے ناپاک مت کرو ۔ مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں
۸ ۔ لیکن وہ مجھسے باغی ہوئے اور نہ چاہا کہ میری سنیں ۔ اُن میں
سے کسی نے اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظورِ نظر تھیں ترک نہ کیا
اور مصر کے بتوں کو چھوڑ نہ دیا ۔ تب مَیں نے کہا کہ مَیں اپنا قہر اُنپر
اُنڈیل دونگا اور اپنے سارے غضب کو مصر کی سرزمین میں اُنپر
۹ نازل کرونگا ۔ لیکن مَیں نے اپنے نام کے لئے یُوں کیا تاکہ میرا نام
اُن قوموں کی آنکھوں کے سامنے جنکے درمیان وہ رہتے تھے اور جنکی
نگاہوں میں مَیں اُنپر ظاہر ہوا جس وقت اُنہیں مصر کی زمین سے
نکال لایا ناپاک کیا نہ جائے ✣
۱۰ سو مَیں نے اُنہیں مصر کی سرزمین سے نکالا اور اُنہیں

بیابان میں لایا ۔ ۱۱ اور مَیں نے اپنے احکام اُنہیں دیئے اور اپنی
عدالتیں اُنہیں دکھائیں جن پر آدمی اگر عمل کرے تو اُن ہی سے
۱۲ جئیگا ۔ اور مَیں نے اپنے سبت بھی اُنہیں دیئے کہ وہ میرے اور
اُن کے درمیان نشان ہوں تاکہ وہ جانیں کہ مَیں خداوند اُن کا
۱۳ مقدس کرنے والا ہوں ۔ لیکن اہلِ اسرائیل بیابان میں مجھ سے
باغی ہوئے وہ میرے احکام پر نہ چلے اور میری عدالتوں سے جن
پر اگر انسان عمل کرے تو اُن ہی سے جئیگا نفرت رکھتے تھے اور وہ
میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تھے تب مَیں نے کہا کہ مَیں بیابان
۱۴ میں اپنا قہر اُنپر نازل کرونگا کہ اُنہیں فنا کروں ۔ لیکن مَیں نے
اپنے نام کے لئے ایسا کیا تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور جنکی آنکھوں کے
۱۵ سامنے میں اُنہیں باہر لایا ناپاک نہ کیا جائے ۔ اور مَیں نے بھی
بیابان میں اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ مَیں اُنہیں اُس سرزمین میں نہ لاؤنگا
جو مَیں نے اُنہیں دی جس میں دودھ اور شہد بہتے ہیں اور جو ساری
۱۶ سرزمینوں کی شوکت ہے ۔ کیونکہ وہ میری عدالتوں سے نفرت
رکھتے تھے اور میرے حکموں پر نہ چلتے تھے اور میرے سبتوں کو ناپاک
۱۷ کرتے تھے کہ اُنکا جی اُنکے بتوں کے پیچھے چلتا تھا ۔ تسپر بھی میری آنکھوں
نے اُنکی رعایت کرکے اُنہیں ہلاک نہ کیا اور بیابان میں یکلخت
۱۸ تمام کر نہ ڈالا ۔ اور مَیں نے بیابان میں اُن کے فرزندوں سے کہا
کہ تم اپنے باپ دادوں کی راہوں پر مت چلو اور اُن کی رسُوں کو مت
۱۹ مانو اور اُن کے بتوں سے آپکو ناپاک مت کرو ۔ مَیں خداوند
تمہارا خدا ہوں ۔ میری شریعتوں پر چلو اور میرے حکموں کو مانو اور
۲۰ اُنپر عمل کرو ۔ اور میرے سبتوں کو مقدس جانو کہ وہ میرے اور
تمہارے درمیان نشان ہوں تاکہ تم جانو کہ مَیں خداوند تمہارا خدا
۲۱ ہوں ۔ لیکن فرزندوں نے بھی مجھ سے بغاوت کی ۔ وہ میرے
احکام پر نہ چلتے تھے اور میری عدالتوں کو نہ مانتے تھے کہ اُنپر
عمل کریں ۔ جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُن سے جئیگا اور وہ میرے
سبتوں کو ناپاک کرتے تھے ۔ تب مَیں نے کہا کہ مَیں اپنا قہر اُنپر اُنڈیلونگا
۲۲ اور بیابان میں اپنے سارے غضب کو اُنپر پورا کرونگا ۔ باوجود اس
کے مَیں نے اپنا ہاتھ کھینچا اور اپنے نام کے لئے اس طرح سے یہ کیا
تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور جنکی نظر کے آگے مَیں اُنہیں باہر لایا
۲۳ ناپاک نہ کیا جائے ۔ پھر مَیں نے بیابان میں اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا
کہ مَیں اُنہیں قوموں میں آوارہ کرونگا اور ملکوں میں اُنہیں پراگندہ

۲۴ کرونگا۔ اس لئے کہ وہ میری عدالتوں پر عمل نہ کرتے تھے بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکھتے تھے اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے اور اُنکی آنکھیں اُنکے باپ دادوں کے بتوں پر تھیں۔
۲۵ سو میں نے اُنہیں وہ سنتیں دیں جو بھلی نہ تھیں اور وہ عدالتیں جن سے وہ جیتے نہ رہیں۔
۲۶ اور میں نے اُنہیں اُنہی کے ہدیوں سے کہ وہ سب پلوٹھوں کو لاتے تھے کہ آگ میں سے گذر جائیں ناپاک کیا تاکہ میں اُنہیں خراب کروں اور وہ جانیں کہ خداوند میں ہوں ✚
۲۷ اس لئے اے آدمزاد تو اہل اسرائیل سے باتیں کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ سوا اُس کے تمہارے باپ دادوں نے ایسے کام کرکے میری بے عزتی کی اور میرا گناہ کرکے خطاکار ہوئے۔
۲۸ کہ جب میں اُنہیں اُس مُلک میں لایا جسے اُنہیں دینے کو میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا تھا۔ تب اُنہوں نے ہر ایک اونچے پہاڑ کو اور سارے گھنے درختوں کو دیکھا اور وہاں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا اور وہاں بھی غضب انگیز ہدیہ کو گذرانا اور وہاں اپنی خوشبوئی چڑھائی اور وہاں اپنے تپاون تپائے۔
۲۹ تب میں نے اُنہیں کہا کہ یہ اونچا مکان جہاں تم جاتے ہو کیا ہے اور اُنہوں نے اُسکا نام باماہ رکھا جو آج کے دن تک ہے۔
۳۰ اس لئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کیا تم بھی اپنے باپ دادوں کے طور پر ناپاک ہوئے ہو اور اُنکے نفرتی چیزوں کی مانند تم بھی زناکاری کرتے ہو۔
۳۱ کیونکہ جب اپنے ہدیئے چڑھاتے اور اپنے بیٹوں کو لاتے کہ وہ آگ میں ہوکے گذر کریں تم اپنے سارے بتوں سے اپنے تئیں آج کے دن تک ناپاک کرتے ہو۔ سو اے اہل اسرائیل کیا میں تمہیں اجازت دوں کہ مجھ سے کچھ پوچھو۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ مجھے اپنی حیات کی قسم مجھ سے پوچھنے نہ پاؤگے۔
۳۲ اور وہ جو تمہارے جی میں آتا ہے کہ تم کہتے ہو کہ ہم غیر قوموں کی مانند ہونگے اور ملکوں کی گروہوں کی مانند ہم لکڑی اور پتھر کو پوجینگے سو کبھی واقع نہ ہوگا ✚
۳۳ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں زور آور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے غضب نازل کرکے تم پر سلطنت کرونگا۔
۳۴ اور میں زور آور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے قہر نازل کرکے تمہیں قوموں میں سے باہر نکال لاؤنگا اور اُن ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے سو جمع کرونگا۔
۳۵ اور میں تمہیں قوموں کے بیابان میں لاؤنگا اور روبرو تم سے مباحثہ کرونگا۔
۳۶ جس طرح سے میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھ مصر کے مُلک کے بیابان میں مباحثہ کیا خداوند یہوواہ کہتا ہے اسی طرح میں تم سے بھی مباحثہ کرونگا۔
۳۷ اور میں تمہیں چھڑی کے نیچے سے چلاؤنگا اور تمہیں عہد کے بند میں لاؤنگا۔
۳۸ اور میں تم سے اُن لوگوں کو جو سرکش اور مجھ سے باغی ہیں جدا کرونگا۔ میں اُنہیں اس مُلک سے جس میں وہ سفر کرتے ہیں نکالونگا۔ پر وے اسرائیل کے مُلک میں نہ آنے پائینگے۔ تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ہوں۔
۳۹ اور تم سے جو اہل اسرائیل ہو خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جاؤ اور ہر ایک اپنے اپنے بت کی عبادت کرو اور بعد اُسکے اگر میری نہ سنو تو اپنی قربانیوں سے اور اپنی مورتوں سے میرا مقدس نام پھر ناپاک مت کرو۔
۴۰ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ میرے مقدس پہاڑ پر اسرائیل کی بلندی کے پہاڑ پر تمام اہل اسرائیل سب جو مُلک میں ہیں میری بندگی کرینگے وہاں میں اُنہیں قبول کرونگا۔ اور وہاں میں تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانیاں اور تمہاری نذروں کے پہلے پھل کو اور تمہاری مقدس چیزیں طلب کرونگا۔
۴۱ جب میں تمہیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا اور اُن ملکوں میں سے جن میں میں نے تم کو پراگندہ کیا جمع کرونگا تب میں تمہیں خوشبوئی کی مانند قبول کرونگا اور غیر قوموں کی نظر کے آگے تم سے میری تقدیس کی جائیگی۔
۴۲ اور جب میں تمہیں اسرائیل کے مُلک میں اس سرزمین میں جس کی بابت میں نے تمہارے باپ دادوں پر ہاتھ اُٹھایا کہ تمہیں دونگا لایا تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔
۴۳ اور وہاں تم اپنی روشوں کو اور اپنے سب کاموں کو جن سے تم ناپاک ہوئے ہو یاد کروگے اور تم اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو تم نے کیں اپنی نظر میں گھنونے ہوگے۔
۴۴ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ اے اہل اسرائیل جب میں تمہاری بُری روشوں اور خراب کاموں کے مطابق نہیں بلکہ اپنے نام کی خاطر تم سے سلوک کرونگا تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں ✚
۴۵ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُسنے کہا۔
۴۶ کہ اے آدمزاد جنوب کی طرف اپنا رُخ کر اور دکھن کی طرف باتیں کر اور جنوب کے میدان کے بن کی جانب نبوت کر۔
۴۷ اور جنوب کے بن سے کہہ کہ خداوند کا کلام سُن۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا کہ دیکھ میں

تجھ میں ایک آگ بھڑکاؤنگا اور وہ ہر ایک ہرا درخت اور ہر ایک سوکھا درخت جو تجھ میں ہے کھا لیگی۔ اُس دھدھکتی آگ کا شعلہ نہ بجھیگا اور جنوب سے شمال تک سب کے مُنہ اُس سے جھلس جائینگے ۴۸ اور سارے بشر دیکھینگے کہ مجھ خداوند نے اُسے سلگایا وہ نہ بجھیگی ۴۹ تب میں نے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ وہ تو میری بابت کہتے ہیں کیا وہ تمثیلیں نہیں کہتا؟ ✣

باب ۲۱

۱ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۲ اے آدمزاد تو یروشلم کی طرف اپنا رُخ کر اور مقدس مکانوں کی سمت اپنا کلام ڈال اور اسرائیل کی سرزمین کی مخالف میں پیشینگوئی کر ۳ اور اسرائیل کی سرزمین سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اور اپنی تلوار کو میان سے نکالونگا اور تیرے صادقوں اور تیرے بدکاروں کو تیرے درمیان سے کاٹ ڈالونگا ۴ سو اسلئے کہ میں تیرے درمیان سے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا اسلئے میری تلوار اپنی میان سے نکلکے جنوب سے شمال تک سارے جانداروں پر چلیگی ۵ اور سارے بشر جانینگے کہ مجھ خداوند نے اپنی تلوار میان سے کھینچی ہے وہ پھر اُس میں نہ جائیگی ۶ سو اے آدمزاد کمر کی شکستگی سے آہیں مار اور تلخکامی سے اُنکی آنکھوں کے سامنے ٹھنڈی سانس بھر ۷ اور ایسا ہوگا کہ جب وہ تجھے کہیں کہ تو کیوں ہائے ہائے کرتا ہے؟ تو جواب دے کہ اس افواہ کے لئے کیونکہ وہ آتی ہے اور ہر ایک دل پگھل جائیگا۔ اور سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور ہر ایک جی ڈوب جائیگا اور سارے گھٹنے پانی کی مانند بہہ جائینگے۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ دیکھ وہ آتا ہے اور واقع ہو جائیگا ✣

۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۹ اے آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو کہہ ایک تلوار ایک تلوار ہے وہ تیز کی گئی اور صیقل بھی کی گئی ۱۰ تاکہ اُس سے بڑی خونریزی کیجائے وہ صیقل کی گئی تاکہ وہ چمکے۔ پھر کیا ہم خوش ہوں؟ میرے بیٹے کا عصا سب لکڑی کو حقیر جانتا ہے ۱۱ اور اُس نے اُسے صیقل ہونے کے لئے دیا تاکہ وہ ہاتھ میں لیجائے وہ تیز اور صیقل کی گئی تاکہ قتل کرنیوالے کے ہاتھ میں دیجائے ۱۲ اے آدمزاد تو رو اور چلا کہ وہ میرے لوگوں پر چلیگی وہ اسرائیل کے سب سرداروں پر ہوگی وہ میرے لوگوں سمیت تلوار کے حوالہ کئے گئے ہیں اسلئے

تو اپنی ران پر ہاتھ مار ۱۳ یقیناً وہ آزمائی گئی اور اگر عصا اُسے حقیر جانے تو کیا؟ وہ نابود ہوگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۱۴ اور اے آدمزاد تو نبوت کر اور تالی مار اور تلوار تیسری مرتبہ بھی دوچند بنائی جائے وہ تلوار جو مقتولوں پر کارگر ہوئی وہ ایک تلوار ہے جو بڑی خونریزی کی ہے جو کہ اُنہیں گھیرتی ہے ۱۵ میں نے یہ تلوار ننگی رکھی ہے تاکہ اُنکے دل پگھل جائیں اور اُنکے سارے دروازوں پر بہت مارے پڑیں ہائے یہ چمکائی گئی اُنہیں قتل کرنیکو کھینچی گئی ۱۶ متفق ہو دہنے یا بائیں جا جدھر تیرا مُنہ پڑے ۱۷ اور میں بھی تالی مارونگا اور اپنا قہر کرکے اپنے جی کو ٹھنڈا کرونگا۔ مجھ خداوند نے یہ فرمایا ہے ✣

۱۸ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۱۹ اے آدمزاد تو اپنے لئے دو راہیں نکال جن میں بابل کے بادشاہ کی تلوار آئے۔ ایک ہی مُلک سے وہ دونوں راہیں نکلیں اور ایک ہاتھ نشان کیلئے بنا شہر کی راہ کے سرے میں اُسے بنا ۲۰ ایک راہ نکال جس میں تلوار بنی عمون کے ربہ پر اور پھر ایک اور کہ جس میں یہوداہ کے محصور شہر یروشلم پر آئے ۲۱ کہ بابل کا بادشاہ بڑی سڑک پر جہاں دو راہ ہے کا سرا ہے کھڑا ہوگا کہ رمالی کرے اور تیروں کو ہلا کر ڈالے۔ اور بتوں سے سوال کرے اور جگر پر نظر کرے ۲۲ اُسکے دہنے ہاتھ یروشلم کا قرعہ پڑیگا کہ منجنیق لگائے اور جنگ کا نعرہ مارنے کیلئے مُنہ کھولے کہ للکار للکار کے اپنی آواز بلند کرے کہ منجنیق پھاٹکوں پر لگائے کہ دمدمہ باندھے اور برج بنائے ۲۳ لیکن اُنکی نظر میں یہ ایسا ہوگا جیسا جھوٹا شگون یعنی اُن کے لئے جو بھاری قسم کھاتے تھے پر وہ اُس خیانت کو یاد فرمائیگا کہ وہ پکڑے جائیں ۲۴ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ازبسکہ تمہاری بدکاری تمکو یاد دلائی گئی۔ کہ تمہاری خطائیں علانیہ ہوئیں یہاں تک کہ تمہارے سارے کاموں میں تمہاری خطائیں دیکھ پڑتی ہیں ہاں اس لئے کہ تمہیں وہ یاد دلائی گئیں۔ تم ہاتھ میں گرفتار ہو جاؤ گے ✣

۲۵ اور اے تو بے دین شریر اسرائیل کے بادشاہ جسکا دن پہنچا جب بدکاری کے انجام کو پہنچنے پر آیا ہے ۲۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ کلاہ اُتار اور تاج لیجا۔ یہ ایسا نہ رہیگا۔ پست کو بلند کر اور اُسے جو بلند ہے پست کر ۲۷ میں ہی اُسے اُلٹ اُلٹ اُلٹ دونگا۔ یہ پھر نہ ہوگا اور جبکہ وہ جسکا حق ہے آئیگا میں وہ اُسے دونگا ✣

۲۸ ؏ اور تو اے آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ بنی عمون کی اور اُنکی ملامت کی بابت یوں فرماتا ہے کہ تو کہہ کہ تلوار کھینچی ہوئی تلوار ہے وہ خونریزی کیلئے صیقل کیگئی تاکہ چمک کے سبب فنا کرے ۲۹ ؏ جبتک وہ تیرے لئے دھوکا دیکھتے ہیں اور وہ تجھکو جھوٹا رمل کہتے ہیں کہ تجھکو اُنکی گردنوں پر لائیں جو بدکاروں میں سے مارے گئے جنکا ۳۰ دن شرارت کے انجام کے وقت میں آپہنچا ؏ کیا مَیں اُسے میان میں پھر کرونگا؟ مَیں تیری پیدایش کے مکان میں اور تیرے جنم کی زمین میں ۳۱ تیری عدالت کرونگا ؏ اور مَیں اپنا قہر تجھ پر انڈیلونگا اور اپنے غضب کی آگ تجھ پر پھونکونگا اور تجھ کو حیوانی آدمیونکے ہاتھ میں جو برباد کرنے ۳۲ میں چتر ہیں کر دونگا ؏ تو آگ کیلئے ایندھن ہوگا اور تیرا لہو سرزمین کے بیچ پڑیگا اور تیرا ذکر بھی پھر کیا نہ جائیگا کیونکہ مجھ خداوند نے کہا ہے ✠

۲۲ باب ۱ ؏ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۲ ؏ اے آدمزاد کیا تو الزام دیگا کیا تو اُس خونی شہر پر الزام دیگا؟ ایسا تو اُسکے سارے ۳ نفرتی کام تو اُسکو دکھا ؏ اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اے شہر تو اپنے بیچ میں خونریزی کرتا ہے تاکہ تیرا وقت آئے اور تو اپنے ۴ واسطے بتونکو اپنے ناپاک کرنے کیلئے بناتا ہے ؏ تو اُس خون کے سبب سے جو تُو نے بہایا مجرم ٹھہرا اور تو بتونکے باعث جنہیں تُو نے بنایا ہے ناپاک ہوا۔ تو اپنے دنونکو نزدیک لاتا ہے۔ اور اپنے برسوں تک پہنچا ہے۔ اسلئے مَیں نے تجھے قوموں کی جائے ملامت اور ملکونکا ۵ ٹھٹھا کیا ؏ جو لوگ تجھ سے نزدیک ہیں اور وہ جو تجھ سے دور ہیں ۶ تجھے ٹھٹھا مارینگے کہ تیرا نام بد اور فسادی مشہور ہے ؏ دیکھ اسرائیل کے سردار سب کے سب جو تجھ میں ہیں اپنے مقدور بھر خونریزی پر مستعد ۷ تھے ؏ تیرے بیچ اُنہوں نے باپ کو حقیر جانا ہے۔ اُنہوں نے تیرے درمیان پردیسیوں پر ظلم کیا ہے۔ اُنہوں نے تجھ میں یتیموں اور ۸ بیواؤنکو دکھ دیا ہے ؏ تو نے میرے مقدِسونکو ناچیز جانا ہے اور ۹ میرے سبتونکو ذلیل کیا ہے ؏ تیرے بیچ میں وہ لوگ ہیں جو چغلخوری کر کے خون کرواتے ہیں اور تیرے درمیان وہ ہیں جو پہاڑوں پر چڑھکے ۱۰ کھاتے ہیں تیرے بیچ میں وہ ہیں جو فسق و فجور کرتے ہیں ؏ تیرے بیچ باپ کو بھی اُنہوں نے بے ستر کیا تیرے بیچ اُنہوں نے اُس عورت ۱۱ سے جو حیض کے سبب خارج کیگئی تھی مباشرت کی ہے ؏ کسی نے دُوسرے کی جورو سے بُرا کام کیا ہے اور دُوسرے نے اپنی بہو سے بدذاتی کی ہے اور کسی نے اپنی بہن اپنے باپ کی بیٹی کو تیرے ۱۲ درمیان خراب کیا ہے ؏ تیرے بیچ میں اُنہوں نے رشوت لی تاکہ خون کیا جائے۔ تو نے بیاج اور سُود لیا ہے اور ظلم کر کے اپنے پڑوسی کو لوٹا ہے اور مجھے فراموش کیا خداوند یہوواہ کہتا ہے ✠

۱۳ ؏ دیکھ تیرے ناروا نفع کے سبب جو تو نے کیا اور تیری خونریزی کے باعث جو تیرے بیچ میں ہوئی ہے مَیں نے اپنے ہاتھ پر ہاتھ مارا ۱۴ ہے ؏ کیا تیرا دل سنبھلیگا اور تیرے ہاتھوں میں زور رہیگا۔ اُن دنوں میں جب مَیں تیرا معاملہ فیصل کرونگا؟ مجھ خداوند نے کہا ہے اور ۱۵ مَیں ہی عمل کرونگا ؏ ہاں مَیں تجھ کو قوموں میں کھنڈا دونگا۔ اور تجھے ملکوں میں پراگندہ کرونگا اور تیری گندگی جو تجھ میں ہے نابود ۱۶ کر دونگا ؏ اور تو قوموں کی نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک ٹھہریگا۔ ۱۷ اور معلوم کریگا کہ مَیں خداوند ہوں ؏ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور ۱۸ اُسنے کہا کہ ؏ اے آدمزاد اہل اسرائیل میرے لئے میل ہوگئے ہیں وہ سب کے سب پیتل اور رانگا اور لوہا اور سیسا ہیں جو کٹھالی کے ۱۹ بیچ میں ہیں وہ ایسے ہیں جیسا روپے کا میل ہوتا ہے ؏ اس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اسواسطے کہ تم سب میل ہوگئے ہو۔ ۲۰ سو اب دیکھو مَیں تمہیں یروشلم کے بیچ میں جمع کرونگا ؏ جس طرح لوگ روپا اور پیتل اور لوہا اور سیسا اور رانگا کو کٹھالی میں جمع کرتے ہیں اور اُنپر آگ بھڑکاتے تاکہ اُنہیں پگھلا ڈالیں۔ اسی طرح میں اپنے قہر اور اپنے غضب میں تمہیں جمع کرونگا اور تمہیں وہیں چھوڑ دونگا ۲۱ اور تمہیں پگھلا دونگا ؏ ہاں مَیں تمہیں اکٹھے کرونگا اور اپنے غضب ۲۲ کی آگ تمپر بھڑکاؤنگا اور تم کو اُسکے بیچ میں پگھلا ڈالونگا ؏ جس طرح روپا کٹھالی میں گلایا جاتا ہے اُسی طرح تم اُسکے بیچ میں گلائے جاؤگے اور تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے اپنا غضب تمپر انڈیلا ہے ✠

۲۳ ؏ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۲۴ ؏ اے آدمزاد اُس سے کہہ کہ تو وہ سرزمین ہے جو صاف نہیں کیگئی ہے اور جس پر ۲۵ قہر کے دن میں پانی کی بارش نہ ہوئی ؏ اُسکے درمیان اُسکے نبیوں نے ایکا کیا ہے۔ وہ اس شیر ببر کی مانند ہیں جو گرجتا اور شکار کو پھاڑ ڈالتا ہے۔ وہ جانونکو کھا جاتے ہیں وہ مال اور نفیس چیزونکو چھین ۲۶ لیتے اُنہوں نے اُسکے بیچ اُسکی بہتیریونکو رانڈیں کر دیا ؏ اُس کے کاہنوں نے میری شریعتونکو عدول کیا اور میرے مقدِسونکو ذلیل کیا ہے اُنہوں نے پاک اور ناپاک میں کچھ فرق نہ رکھا۔ اُنہوں نے نجس اور

کا

ظاہر کا امتیاز نہیں کیا ہے۔ اُنہوں نے اپنی آنکھیں میرے سبتوں سے چھپائیں اور مَیں اُن میں بےعزّت ہوا۔ ۲۷ اُسکے سردار اُسکے درمیان شکار کے پھاڑنے والے بھیڑیوں کی مانند ہیں۔ کہ خونریزی کرتے اور جانوں کو ہلاک کرتے ہیں۔ تاکہ ناروا نفع پائیں۔ ۲۸ اُسکے نبی انپر کچّی کہگل کرتے ہیں دھوکا دیکھتے اور جھوٹی خبریں دیتے ہیں اور بولتے ہیں کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔ حالانکہ خداوند نے نہیں کہا ہے۔ ۲۹ اُس مُلک کے لوگ ستمگری کرتے ہیں اور ڈکیتی کرتے اور غریب اور محتاج کو ستاتے اور پردیسیوں پر ناحق سختی کرتے ہیں ۳۰ مَیں نے اُنکے درمیان ایک شخص ڈھونڈھا جو دیوار اُٹھائے اور اِس سرزمین کیلئے اُسکے دراڑ میں میرے سامنے کھڑا ہو تاکہ مَیں اُسے ویران نہ کروں پر کوئی نہ ملا۔ ۳۱ اِس سبب مَیں اپنا قہر اُنپر انڈیلونگا اور اپنے غضب کی آگ سے اُنہیں فنا کرونگا اور مَیں اُنکے طریق کے انجام کو اُن کے سر پر ڈالونگا۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے ✣

۲۳ باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۲ اے آدمزاد دو عورتیں تھیں جو ایک ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئیں ۳ اُنہوں نے مصر میں زناکاری کی۔ وہ اپنی جوانی میں یارباز ہوئیں وہاں اُنکی چھاتیاں ملی گئیں اور وہاں اُنکی بکر کے پستان چھوئے گئے۔ ۴ اُن میں کی بڑی کا نام اہولہ اور اُسکی بہن اہولیبہ۔ اور وہ میری جورواں ہوئیں اور بیٹے بیٹیاں جنیں۔ اُنکے یہ نام۔ اہولہ سمرون ہے اور اہولیبہ یروشلم ۵ اور اہولہ جن دنوں میں وہ میری تھی چھنالا کرنے لگی اور اپنے یاروں پر یعنی اسوریوں پر جو ہمسایہ تھے عاشق ہوئی ۶ کہ وہ سرلشکر اور حاکمان تھے اور سب کے سب دل پسند جوان مرد اور سوار تھے جو گھوڑوں پر چڑھتے تھے اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے تھے ۷ یوں اُسنے اُن سب کے ساتھ جو اسور کے برگزیدہ مرد تھے چھنالا کیا اور وہ اُن سب کے ساتھ جنپر وہ عشقبازی کرتی تھی اور اُن کے سارے بتوں سے ناپاک ہو گئی ۸ اُسنے ہرگز اُس زناکاری کو جو اُس نے مصر میں کی تھی نہ چھوڑا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُسکی جوانی میں اُس سے خلوت کی تھی اُنہوں نے اُسکی بکر کے پستانوں کو ملا تھا اور اپنی زنا اُس پر انڈیلی تھی ۹ اسلئے مَیں نے اُسے اُسکے یاروں کے ہاتھ میں ہاں اسوریوں کے ہاتھ میں جنپر وہ مرتی تھی کر دیا ۱۰ اُنہوں نے اُسکو بے ستر کیا اُس کے بیٹوں اور بیٹیوں کو چھین لیا اور اُسے تلوار سے مار ڈالا سو وہ عورتوں کے درمیان انگشت نما ہوئی کیونکہ اُنہوں نے اُسے عدالت سے سزا دی ۱۱ اور اُسکی بہن اہولیبہ نے یہ سب کچھ دیکھا پر وہ شہوت پرستی میں اُس سے بدتر ہوئی اور اُس نے اپنی بہن کی زناکاری کی نسبت سے زیادہ زناکاری کی ۱۲ وہ بنی اسور یعنی اُن لشکروں اور حاکموں پر جو اُسکے ہمسایہ تھے۔ جو بھڑکیلی پوشاک پہنتے تھے اور گھوڑوں پر چڑھتے تھے اور سب کے سب دل پسند جوان مرد تھے عاشق ہوئی ۱۳ اور مَیں نے دیکھا کہ وہ بھی ناپاک ہو گئی اِن دونوں کی ایک ہی راہ ورسم تھی ۱۴ بلکہ اُسنے زناکاری زیادہ کی کیونکہ جب اُسنے دیوار پر مردوں کی صورتیں دیکھیں۔ کسدیوں کی تصویریں جو شنگرف سے کھینچی ہوئی تھیں ۱۵ اور کہ اُنکی کمر پر پٹکے کسے ہوئے تھے اور اُنکے سر پر رنگین پگڑیاں تھیں۔ اور کہ سب کے سب دیکھنے میں سرلشکر بابل کے بیٹوں سے مشابہ جنکا وطن کسدستان ہے ۱۶ تب دیکھتے ہی وہ اُنپر مرنے لگی اور قاصد اُنکو کسدیوں کے مُلک میں اُنپاس بھیجا ۱۷ سو بابل کے بیٹے اُس پاس آکے عشق کے بستر پر چڑھے اور اُنہوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلودہ کیا اور جب وہ اُن سے ناپاک ہوئی تو اُسکا جی اُن سے پھر گیا ۱۸ تب اُسکی زناکاری علانیہ ہوئی اور اُسکی برہنگی بے ستر ہوئی۔ تب جیسا میرا جی اُسکی بہن سے ہٹ گیا تھا ویسا میرا دل اُس سے بھی ہٹا ۱۹ پھر بھی اُسنے اپنی جوانی کے دنوں کو یاد کرکے جب وہ مصر کی سرزمین میں چھنالا کرتی تھی۔ زناکاری پر زناکاری کی ۲۰ سو وہ پھر اپنے اُن یاروں پر مرنے لگی جنکا بدن گدھوں کا سا بدن اور جنکا انزال گھوڑوں کا سا انزال تھا ۲۱ اِس طرح سے تو نے اپنی جوانی کی شہوت پرستی کہ جسوقت مصری تیری جوانی کے پستانوں کے سبب تیری چھاتیاں ملتے تھے پھر یاد دلائی ✣

۲۲ اسلئے اے اہولیبہ۔ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے دیکھ مَیں اُن یاروں کو جنسے تیرا جی بھر گیا ہے اُبھارونگا کہ تجھ سے مخالفت کریں اور اُنہیں بلا لاؤنگا کہ وہ تجھے چاروں طرف سے گھیر لیں ۲۳ بابل کے بیٹوں کو اور سارے کسدیوں کو فقود اور شوع اور قوع اور اُن کے ساتھ اسور کے سارے بیٹوں کو سب دل پسند جوان مردوں کو سرلشکروں اور حاکموں کو اور بڑے بڑے امیروں اور

نامی لوگوں کو جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں تجھ پر چڑھا
۲۴ لائیگا ۔ سو وہ رتھوں اور چھکڑوں اور گروہوں کی بڑی انبوہ کے
سبب زور آور ہو کے تجھ پر حملہ کرینگے اور ڈھال اور سپر اور خود
پہن کے چاروں طرف سے تجھے گھیر لینگے ۔ میں عدالت کو اُنہیں
۲۵ سپرد کرونگا اور وہ اپنے آئین کے مطابق تجھ پر حکم کرینگے ۔ اور میں
اپنی غیرت کو تیری مخالفت میں قائم کرونگا اور وہ غضبناک ہو کے
تجھ سے پیش آئینگے اور وہ تیری ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے
اور تیرے باقی لوگ تلوار سے مارے جائینگے وہ تیرے بیٹوں اور
۲۶ بیٹیوں کو لے لینگے اور جو کچھ تیرا باقی رہیگا آگ سے بھسم ہوگا ۔ اور
وہ تیری پوشاک تجھسے اُتارینگے اور تیرے لطیف زیورات لوٹ
۲۷ لینگے ۔ اور میں تیری شہوت پرستی اور تیری زناکاری کی عادت
جو تو نے مصر کی زمین میں سیکھی سو موقوف کراؤنگا یہانتک کہ تو
۲۸ اُنکی طرف پھر آنکھ نہ اُٹھائیگی اور پھر مصر کو یاد نہ کریگی ۔ کیونکہ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں تجھے اُن کے ہاتھ میں جنسے تو بیزار
۲۹ ہے ہاں اُنہی کے ہاتھ میں جنسے تیرا جی پھر گیا ہے کر دونگا ۔ اور وہ
دشمنانہ سلوک تجھ سے کرینگے اور تیرا سارا مال جو تو نے محنت سے
پیدا کیا چھین لینگے اور تجھے ننگی و برہنہ اور بے ستر چھوڑ دینگے
یہانتک کہ تیری شہوت پرستی اور تیری خباثت اور تیری زناکاری
۳۰ کا بھید تیری رسوائی کیلئے فاش ہو جائیگا ۔ میں اسلئے یہ تجھسے
کرونگا کہ تو نے زناکاری کیلئے غیر قوموں کا پیچھا کیا اور اُنکے بتوں
۳۱ سے ناپاک ہوئی ہے ۔ تو اپنی بہن کی راہ پر چلی ہے ۔ اسلئے میں
۳۲ نے اُسکا پیالہ تیرے ہاتھ میں دیا ہے ۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ہے کہ تو اپنی بہن کے پیالہ سے جو گہرا اور بڑا ہے پیئیگی تیری ہنسی
ہوگی اور تو ٹھٹھوں میں اُڑائی جائیگی ۔ کیونکہ اس میں بہت سی
۳۳ سمائی ہے ۔ تو مستی اور سوگ سے بھر جائیگی ویرانی اور حیرت کا
۳۴ پیالہ تیری بہن سامریہ کا پیالہ ہے ۔ تو اُسے پیئیگی اور نچوڑیگی اور
اُسکی ٹھیکریاں چبا چبا کھائیگی اور اپنی چھاتیاں نوچیگی ۔ کیونکہ میں
۳۵ ہی نے کہا ہے خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۔ پس خداوند یہوواہ
یوں فرماتا ہے ۔ ازبسکہ تو مجھے بھول گئی اور مجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے
پھینک چلی سو تو بھی اپنی بدذاتی اور زناکاری کا بوجھ اُٹھائیگی ۔
۳۶ پھر خداوند نے مجھے کہا ۔ اے آدمزاد کیا تو اہولہ اور اہولبہ
۳۷ پر حجت ثابت کریگا ؟ ہاں اُنکے گھنونے کام اُنپر ظاہر کر کہ اُنہوں نے

زنا کیا اور خون اُنکے ہاتھوں میں لگا ہے ہاں اُنہوں نے بتوں
سے زنا کیا اور اُن بیٹوں سے بھی جنہیں وہ میرے لئے جنیں آگ میں
۳۸ گذروا کے تاکہ اُن کیلئے کھانا ہوں ۔ اسکے سوا اُنہوں نے مجھسے
یہ کیا ہے کہ اسی دن اُنہوں نے میرے مقدس کو ناپاک کیا اور
۳۹ میرے سبتوں کو حرمت نہ دی ۔ کیونکہ جب وہ اپنی اولاد کو بتوں
کیلئے ذبح کر چکیں تب وہ اُسی دن میرے مقدس میں داخل
ہوئیں تاکہ اُسے ناپاک کریں اور دیکھ اُنہوں نے میرے گھر کے
۴۰ اندر میں ایسا کام کیا ہے ۔ بلکہ اُنہوں نے دور سے مرد بلوائے جنکے
پاس ایلچی بھیجے اور دیکھ وہ آئے تو اُنکے لئے تو نہائی اور آنکھوں
۴۱ میں کاجل لگایا اور بناؤ سنگار کیا ۔ اور تو نفیس پلنگ پر بیٹھی اور
اُسکے سامنے میز آراستہ کی اور اُس پر تو نے میرا بخور اور میرا عطر
۴۲ دھرا ۔ اور لوگوں کے ایک ہجوم شادیانہ بجاتے ہوئے کی آواز اُس میں
تھی اور عوام لوگوں کے سوا بیابان سے شرابیوں کو لائے ۔ وہ اُنکے ہاتھ
۴۳ کنگن پہنے اور سر پر خوشنما تاج رکھتے تھے ۔ تب میں نے اُسکی
بابت جو زناکاری کر کے بڑھیا ہو گئی تھی کہا کیا لوگ اب اس
۴۴ سے زنا کرینگے اور وہ اُنسے کریگی ؟ تو بھی وہ اُس پاس گئے
جس طرح کسی چھنال کے پاس جاتے ہیں اسی طرح وہ اُن بدذات
عورتوں اہولہ اور اہولبہ کے پاس گئے ۔
۴۵ لیکن صادق مرد زناکرنیوالیوں کا فتویٰ اور خونی عورتوں کا
فتویٰ اُنپر دینگے کہ وہ زناکرنیوالیاں ہیں اور خون اُن کے ہاتھ
۴۶ میں لگا ہے ۔ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میں اُنپر ایک گروہ
چڑھا لاؤنگا اور اُنہیں چھوڑ دونگا کہ وہ ظلم اُٹھائیں اور لوٹی
۴۷ جائیں ۔ اور وہ گروہ اُنپر سنگسار کریگی اور اپنی تلواروں سے اُنہیں
مار ڈالیگی اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو قتل کریگی اور اُنکے گھروں کو
۴۸ آگ سے جلاویگی ۔ اس طرح سے میں بدذاتی کو زمین سے کھو دونگا
تاکہ ساری عورتیں نصیحت پذیر ہوں اور تمہاری بدذاتی کے
۴۹ مطابق نہ کریں ۔ اور وہ تمہارے فسق و فجور کا بدلہ تم سے لینگے
اور تم اپنے بتوں کے گناہوں کی سزا کا بوجھ اُٹھاؤگے تاکہ تم جانو کہ خداوند
یہوواہ میں ہی ہوں ۔

۲۴ باب

پھر نویں برس کے دسویں مہینے کی دسویں تاریخ میں خداوند
کا کلام مجھ تک پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۔ اے آدمزاد آجکے دن یعنی
۲ اسی دن کا نام لکھ رکھ ۔ شاہ بابل نے عین اسی دن یروشلم

۳ پر خروج کیا۔ اور اُس باغی خاندان کے حق میں ایک تمثیل سُنا اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ ایک دیگچہ چڑھا دے ہاں اُسے چڑھا اور اُس میں پانی بھی ڈال۔ ۴ اُسکے ٹکڑے اکٹھے کر کے اس میں چھوڑ دے اچھے اچھے ٹکڑے رانیں اور شانے اور ستھری ستھری ہڈیاں اُس میں بھر دے۔ ۵ اور گلّے میں سے چن چنکے لے اور اُسکے تلے ہڈیوں کا تو وہ دھر دے اور اُسے خوب جوش دے وہ اُسکی ہڈیاں اُس میں خوب پکائیں ✝

۶ اس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے اُس خونی شہر پر واویلا ہے اور اُس دیگ پر جس میں زنگار لگا ہے اور اُسکا زنگار اُس پر سے اُتارا نہیں گیا! ایک ایک ٹکڑا کر کے اُس میں نکال اور اُس پر قرعہ نہ پڑے۔ ۷ کیونکہ اُسکا خون اُسکے درمیان ہے اسنے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان پر اُسے بٹایا زمین پر اُسے نہیں گرایا کہ خاک میں چھپ جائے۔ ۸ چنانچہ اس باعث سے کہ غضب نازل ہو اور انتقام لیا جائے میں نے اُسکا خون دھوپ کی جلی ہوئی چٹان پر لگا دیا تاکہ وہ ڈھانپا نہ جائے۔ ۹ اسلئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے واویلا اُس خونی شہر پر! میں ایندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤنگا۔ ۱۰ لکڑیاں بہت بٹورو آگ سلگاؤ گوشت اور ۱۱ نون مرچ لگاؤ اور ہڈیاں بھی جلا دو۔ تب خالی اسے انگاروں پر دھرو کہ اُسکا پیتل گرما جائے اور جلے اور اُس میں کی ناپاکی گل جائے اور اُسکا زنگار رفتہ ہو۔ ۱۲ سخت محنت سے وہ تھکی۔ کہ اُس کا بڑا زنگار اُس میں سے نکل نہیں جاتا آگ میں بھی اُسکا زنگار بنا رہتا ہے۔ ۱۳ تیری ناپاکی میں خباثت ہے کیونکہ میں تجھے پاک کیا چاہتا ہوں۔ پر تو پاک ہونا نہیں چاہتی ہے تو اپنی ناپاکی سے پھر پاک نہ ہوگی جبتک میں اپنا قہر تجھ پر نازل نہ کر چکوں۔ ۱۴ مجھ خداوند نے یہ کہا ہے یہ ہو جائیگا اور میں اُسے کرونگا میں نہ ہٹونگا۔ نہ چھوڑونگا نہ پچھتاؤنگا۔ تیری راہوں اور تیرے کاموں کے مطابق وہ تجھے عدالت کرینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہے ✝

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۱۶ اے آدمزاد دیکھ میں تیری آنکھ کی پیاری کو ایک ہی ضرب میں تجھ سے جدا کرونگا۔ پر تو ماتم نہ کر نہ رویا کر اور تیرے آنسو نہ بہیں۔ ۱۷ چپکے ٹھنڈی سانسیں بھر مُردہ پر نوحہ مت کر سر پر اپنی پگڑی باندھ اور پاؤں میں جوتی پہن اور اپنے ہونٹوں کو مت ڈھانپ اور عوام کی روٹی مت کھا۔ ۱۸ سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا اور شام کو میری جورو مر گئی۔ اور میں نے صبح کو ایسا کیا جیسا میں نے حکم پایا تھا ✝

۱۹ تب لوگوں نے مجھے کہا کہ کیا تو ہمیں نہ بتائیگا کہ وہ جو تو کرتا ہے ہم سے کیا نسبت رکھتا ہے؟ ۲۰ سو میں نے اُنہیں کہا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۲۱ اسرائیل کے گھرانے کو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اپنے مقدس کو جو تمہارے زور کا فخر اور تمہاری آنکھ کی پیاری اور دل کی محبوب ہے ناپاک کرونگا۔ اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں جنہیں تم چھوڑ گئے تلوار سے مارے پڑینگے۔ ۲۲ اور تم ایسا کروگے جیسا میں نے کیا۔ تم اپنے ہونٹوں کو نہ ڈھانپوگے اور عوام کی روٹی نہ کھاؤگے۔ ۲۳ اور تمہاری پگڑیاں تمہارے سر پر اور تمہاری جوتیاں تمہارے پاؤں میں ہونگی۔ اور تم نوحہ اور زاری نہ کروگے۔ پر اپنی شرارت کے سبب سے گھلوگے اور ایک دوسرے کو دیکھ دیکھکے ٹھنڈی سانسیں بھروگے۔ ۲۴ چنانچہ حزقی ایل تمہارے لئے نشان ہے سب کچھ جو اُسنے کیا تم ویسا کروگے اور جب یہ ہو جائیگا تم جانوگے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں۔ ۲۵ اور تو اے آدمزاد دیکھ کہ جسدن میں اُن سے اُنکا زور اور اُنکی شان و شوکت اور اُنکے منظور نظر اور اُن کے دل کے مرغوب یعنی اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں اُن سے لیلونگا۔ ۲۶ اُسدن وہ جو بھاگ نکلے تجھ پاس آئیگا۔ کہ تیرے کانوں میں یہ سُنائے۔ ۲۷ اُسدن تیرا مُنہ اُسپر جو بچ نکلا ہے کھل جائیگا اور تو بولیگا اور پھر گونگا نہ رہیگا۔ سو تو اُنکے لئے ایک نشان ہوگا اور وہ جانینگے کہ خداوند میں ہوں ✝

باب ۲۵

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۲ اے آدمزاد بنی عمون کی طرف اپنا رُخ کر اور اُنکے برخلاف پیشینگوئی کر۔ ۳ اور بنی عمون سے کہہ کہ خداوند یہوواہ کا کلام سنو۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے ازبسکہ تو نے میرے مقدس کی بابت جسوقت وہ ناپاک کیا گیا اور اسرائیل کی سرزمین کی بابت جسوقت وہ اُجاڑی گئی اور اہل یہوواہ کی بابت جسوقت اسیر ہو کے گئے آہا کہا۔ ۴ اسلئے دیکھ میں تجھے پورب کے لوگوں کے قبضے میں کرونگا کہ تو اُنکی ملکیت ہو اور وہ تجھ میں اپنے لئے گاؤں بسائینگے اور اپنے مکان تیرے درمیان بنا کرینگے اور تیرے میوے کھائینگے۔ اور تیرا دودھ پئینگے

۵ اور مَیں ربہ کو اونٹوں کا طویلہ اور بنی عمون کی سرزمین کو بھیڑ سالا کرونگا
۶ اور تم جانوگے کہ مَیں خداوند ہوں ٭ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے ازبسکہ تُو نے تالیاں بجائیں اور پاؤں مارا ۔ اور اسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی کمال عداوت سے بڑی شادمانی کی
۷ ٭ اِسلئے دیکھ مَیں اپنا ہاتھ تجھ پر چلاؤنگا اور تجھے غیر قوموں کے حوالے کرونگا تاکہ وہ تجھ کو لوٹ لیں اور مَیں تجھے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود کرونگا ۔ مَیں تجھے ہلاک کرونگا اور تُو جانیگا کہ خداوند مَیں ہوں ✠

۸ ٭ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ۔ ازبسکہ موآب اور شعیر کہتے
۹ ہیں کہ یہوواہ کا گھرانا ساری غیر قوموں کی مانند ہے ٭ اِسلئے دیکھ مَیں موآب کے پہلو کو اُسکے شہروں سے اُسکی سرحد کے شہروں سے جو زمین کی شوکت ہیں بیت یسیموت اور بعل معون اور
۱۰ قریتیم سے کھولدونگا ٭ اور مَیں اُسے پُورب کے لوگوں کو بنی عمون کی مخالفت میں میراث کر دونگا تاکہ قوموں کے درمیان بنی عمون
۱۱ کا ذکر نہ رہے ٭ اور مَیں موآب پر عدالت کرونگا اور وہ جانینگے کہ خداوند مَیں ہوں ✠

۱۲ ٭ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ازبسکہ ادوم نے اہل یہوداہ
۱۳ سے کینہ کشی کی اور اُن سے اپنا انتقام لیکے گناہ کیا ٭ اسلئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ مَیں اپنا ہاتھ ادوم پر چلاؤنگا اور اُس میں کے انسان اور حیوان کو نابود کرونگا اور تیمن سے لیکے اُسے
۱۴ ویران کرونگا اور ددان کے لوگ بھی تلوار سے مارے پڑینگے ٭ اور مَیں اپنی گروہ اسرائیل کے ہاتھ سے ادوم پر اپنا قہر نازل کرونگا اور وہ میرے غضب اور خشم کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے سو وہ انتقام جو مَیں لیتا ہوں وہ معلوم کرینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہے ✠

۱۵ ٭ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ازبسکہ فلسطیوں نے کینہ کشی کی اور دل کی کینہ وری سے اپنا بدلہ لیا تاکہ قدیم عداوت کے
۱۶ سبب اُسے ہلاک کریں ٭ اسلئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھ مَیں فلسطیوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور کریتیوں کو کاٹ ڈالونگا اور
۱۷ سمندر کے ساحل کے باقی لوگوں کو ہلاک کرونگا ٭ اور مَیں قہر کی گھڑکیوں کے ساتھ اُن سے بڑا انتقام لونگا اور جب مَیں اُن سے بدلہ لے چکوں تو وہ جانینگے کہ خداوند مَیں ہوں ✠

۲۶ ۱ ٭ اور گیارھویں برس مہینے کے پہلے دن یوں ہوا کہ خداوند کا
۲ کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ٭ اے آدمزاد ازبسکہ صور یروشلم کی بابت کہتی ہے کہ آہا وہ جو قوموں کا دروازہ تھی توڑی گئی ہے اب وہ سب
۳ کچھ مجھ پر مائل ہوا ۔ مَیں بھر جاؤنگی کہ وہ اجڑ گئی ہے ٭ اس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے دیکھ اے صور مَیں تیرا مخالف ہوں اور بہت سی قوموں کو تجھ پر چڑھا لاؤنگا جس طرح سے سمندر اپنی
۴ موجوں کو چڑھا لاتا ہے ٭ اور وہ صور کی شہرپناہ کو توڑ ڈالینگے اور اُس کے برجوں کو ڈھا دینگے اور مَیں اسکی مٹی اُسپر سے جھاڑ پھینکونگا
۵ اور اُسے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کر دونگا ٭ وہ سمندر کے درمیان جال بچھانیکی جگہ ہوگی ۔ کیونکہ مَیں ہی نے کہا خداوند یہوواہ فرماتا
۶ ہے اور وہ قوموں کیلئے غنیمت ہوگی ٭ اور اُسکی بیٹیاں جو دیہات میں ہیں تلوار سے ماری پڑینگی اور وہ جانینگی کہ مَیں خداوند ہوں ✠
۷ ٭ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھ مَیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو جو شاہنشاہ ہے گھوڑوں اور رتھوں اور گھڑچڑھوں اور فوجوں اور بہت سے لوگوں کے انبوہ کے ساتھ شمال سے چڑھا
۸ لاؤنگا ٭ وہ تیری بیٹیوں کو جو دیہات میں ہیں تلوار سے قتل کریگا اور تیرے اردگرد مورچہ بندی کریگا اور تیرے برابر ایک دمدمہ
۹ باندھیگا اور تیری مخالفت میں سپریں پکڑیگا ٭ وہ اپنے منجنیق کو تیری شہرپناہ پر چلائیگا اور اپنے تبروں سے تیرے برجوں کو ڈھا دیگا
۱۰ ٭ اُسکے گھوڑوں کی کثرت کے سبب دُھول جو اُڑیگی تجھے ڈھانپ دیگی اُسکے گھڑچڑھوں اور گاڑیوں اور اُن کے پہیوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے تیری دیواریں کانپ جائینگی جب وہ تیرے پھاٹکوں میں گھس جائیگا جس طرح کسی شہر میں گھس جاتے ہیں جب اسمیں
۱۱ رخنہ ہو گیا ٭ وہ اپنے گھوڑوں کے سُموں سے تیری ساری سڑکوں کو کچل ڈالیگا اور وہ تلوار سے تیرے لوگوں کو قتل کریگا اور تیری توانائی
۱۲ کے ستون زمین کے برابر ہو جائینگے ٭ اور وہ تیری دولت لوٹ لینگے اور تیرے اسباب تجارت کو غارت کرینگے اور وہ تیری دیواریں توڑ ڈالینگے اور تیرے رنگ محلوں کو ڈھا دینگے اور تیرے پتھر اور لکڑی
۱۳ اور تیری مٹی سمندر کے درمیان ڈال دینگے ٭ اور مَیں تیرے گانے
۱۴ کی آواز بند کر دونگا اور تیری بربطوں کی صدا پھر سُنی نہ جائیگی ٭ اور مَیں تجھے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کر دونگا تو جال پھیلانے کی جگہ ہوگی ۔ تو پھر بنائی نہ جائیگی ۔ کیونکہ مجھ خداوند نے یہ کہا ہے خداوند

یہوواہ فرماتا ہے ۔

۱۵ خداوند یہوواہ صور سے یوں کہتا ہے کہ کیا جزیرے تیرے گرنے کے شور سے جس وقت تیرے زخمی کراہتے ہونگے اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاری ہو گیا نہ تھرتھرائینگے ۔ ۱۶ تب سمندر کے سارے سردار اپنے تختوں پر سے اُترینگے اور اپنے دوشالے اُتار ڈالینگے اور اپنے بوٹیدار پیراہن اُتار پھینکینگے وہ تھرتھری کی پوشاک پہنکے خاک پر بیٹھینگے وہ ہر دم کانپینگے اور تیرے سبب حیرت زدہ ہونگے ۔ ۱۷ اور وہ تجھ پر نوحہ کرینگے اور تجھے کہینگے ہائے تو کیسی نابود ہوئی جو بحری ممالک سے آباد تھی وہ بستی جو ستودہ تھی ۔ جو سمندر میں زورآور تھی وہ اور اُسکے باشندے کہ جنسے وہ سب جو اُس میں آمدورفت کرتے تھے ہول کھاتے تھے ۔ ۱۸ اب جزیرے تیرے گرنے کے دن کانپتے ہیں ۔ ہاں سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے گھبراتے ہیں ۔ ۱۹ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے جب میں تجھے اُن شہروں کی مانند جو بے چراغ ہیں ویران کرونگا ۔ جب میں تجھ پر سمندر بہاؤنگا اور تو بڑے بڑے پانی تلے چھپ جائیگی ۔ ۲۰ تب میں تجھے اُن سمیت جو گڑھے میں اُتر جاتے پرانے وقت کے لوگوں کے درمیان نیچے لاؤنگا ۔ اور زمین کے اسفل مکانوں میں اور اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ہیں اُنکے ساتھ جو گڑھے میں اُتر جاتے تجھے بساؤنگا تاکہ تو پھر آباد نہ ہو پر میں زندوں کے ملک کو شوکت دونگا ۔ ۲۱ میں تجھے جائے عبرت کرونگا اور تو نابود ہوگی ۔ ہرچند تیری تلاش کیجائے تو کبھی ابد تک پائی نہ جائیگی ۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۔

باب ۲۷

۱ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۔ ۲ اے آدم زاد تو صور پر نوحہ کر ۔ ۳ اور صور سے کہہ اے تو جو سمندر کے عین مدخل پر جگہ پاتی ہے اور بہت سے بحری ممالک کے لوگوں کے لئے ایک تجارت گر ہے ۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اے صور تو کہتی ہے کہ میں کمال حسن ہوں ۔ ۴ تیری سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں تیرے معماروں نے تیری خوشنمائی کو کامل کیا ہے ۔ ۵ وہ سنیر کے سروؤں سے تیرے جہازوں کی تختیاں بناتے تھے وہ لبنان کے دیودار کاٹتے کہ تیرے لئے مستول بناتے تھے ۔ ۶ وہ بسن کے بلوطوں سے تیرے ڈانڈ بناتے تھے تیرے تختوں کو بکس کی لکڑی سے جسے وہ کتیم کے جزیروں سے لاتے تھے اور ہاتھی دانت سے جسے وہ اُس میں جڑتے تھے تیار کرتے تھے ۔ ۷ تو اپنے بادبان کے لئے مصر کے بوٹیدار کتان پھیلاتی تھی ۔ کبودی اور ارغوانی جو الیسہ کے ساحلوں سے لائے گئے تیرا شامیانہ تھا ۔ ۸ صیدا اور ارود کے رہنے والے تیرے ڈانڈی تھے اور اے صور تیرے دانشمند لوگ جو تیرے درمیان تھے وہ تیرے ناخدا تھے ۔ ۹ جبل کے پرانے اور دانشمند لوگ تیرے درمیان تھے کہ جہاز کی رخنہ بندی کریں سمندر کے سارے جہاز اور اُنکے ملاح تجھ میں حاضر تھے کہ تیرے لئے تجارت کا کام کریں ۔ ۱۰ فارس اور لود اور فوط کے لوگ تیرے لشکر میں تھے اور تیرے جنگی مرد تھے وہ سپر اور خود تیرے بیچ میں لٹکاتے اور وہ تجھے رونق بخشتے تھے ۔ ۱۱ ارود کے مرد تیرے ہی فوج کے ساتھ چاروں طرف تیری شہرپناہ پر موجود تھے اور جمدیم لوگ تیرے برجوں پر حاضر تھے انہوں نے اپنی سپریں چاروں طرف تیری دیوار پر لٹکائیں اور تیرے جمال کو کامل کیا ۔ ۱۲ ترسیس سب طرح کے مال کی کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتی تھی وہ روپا اور لوہا اور رانگا اور سیسا لا کے تیرے بازار میں بیوپار کرتے تھے ۔ ۱۳ یاوان توبل اور مسک تیرے تجار تھے وہ تیرے بازار میں آدمیوں اور پیتل کے برتنوں کی سوداگری کرتے تھے ۔ ۱۴ اہل تجرمہ نے تیرے بازاروں میں گھوڑوں اور جنگی سواروں اور خچروں کی تجارت کی ۔ ۱۵ بنی ودان تیرے سوداگر تھے بہت سے بحری ممالک تجارت کیلئے تیرے اختیار میں تھے وہ عوض میں ہاتھی کے دانت اور آبنوس کے بدلے لاتے تھے ۔ ۱۶ ارام تیری کاریگری کی کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے وہ گوہر شبچراغ اور ارغوانی اور چکن دوزی اور کتان اور مونگا اور لعل لا کے تیرے بازار میں لین دین کرتے تھے ۔ ۱۷ یہوداہ اور اسرائیل کا ملک تیرے سوداگر تھے وہ منیت کے گیہوں اور شہد اور روغن اور بلسان لا کے تیرے بازار میں تجارت کرتے تھے ۔ ۱۸ اہل دمشق تیری دستکاریوں کی کثرت کے سبب اور قسم قسم کے مال کی بہتات کے باعث حلبون کی مے اور سفید اُون کی تجارت تیرے یہاں کرتے تھے ۔ ۱۹ ودان اور یاوان اوزال سے تیرے بازار میں آتے تھے ۔ آبدار فولاد اور تیجپات اور بچ تیرے بازار میں موجود تھے ۔ ۲۰ ددان تیرا سوداگر تھا کہ سواری کے چارجامے تیرے ہاتھ بیچتا تھا ۔ ۲۱ عرب اور قیدار کے سب امرا تجارت کی راہ سے تیرے علاقہ مند تھے ۔ وہ برے اور مینڈھے اور بکریاں لیکے تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے ۔ ۲۲ سبا اور رعمہ کے سوداگر تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے وہ ہر قسم کے نفیس خوشبودار مسالے اور ہر طرح کے قیمتی پتھر

اور سوداگر تیرے بازار میں لاکے لین دین کرتے تھے ۲۳ حاران اور کنہ اور عدن اور
سبا کے سوداگر اور اسور اور کلمد کے تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے ۲۴ یہ ہی
تیرے تجار تھے جو نفیس چیزیں اور اغوانی اور منقش پوشاکیں اور سب طرح کے
بوٹیدار نفیس کپڑے کے گٹھے ڈوری سے کسے ہوئے اور صنوبر
کے بنے ہوئے تیری تجارتگاہ میں بیچنے کیلئے لاتے تھے ۲۵ ترسیس کے
جہاز تیری تجارت کی بابت تیری تعریف گاتے تھے تو تو معمور تھی
اور سمندر کے درمیان نہایت شان وشوکت رکھتی تھی ❊
۲۶ تیرے ملاحوں نے تجھے بڑے پانی میں لائے پورب کی ہوا نے
تجھکو دریا کے بیچ میں توڑا ہے ۲۷ تیرا مال واسباب اور تیرا بازار اور
تیری اجناس تجارت اور تیرے اہل جہاز اور تیرے ناخدا تیرے ناؤ
کے نگہبان اور تیرے کاروبار کے گماشتے اور سارے جنگی مرد جو
تجھ میں ہیں ان سارے انبوہ سمیت جو تیرے درمیان فراہم ہوا
تیری تباہی کے دن سمندر کے بیچ میں گرینگے ۲۸ تیرے ناخداؤں کے
چلانے کے شور سے ساری نواحی لرز جائینگی ۲۹ اور سارے ملاح
اور اہل جہاز اور سمندر کے سارے ناخدا اپنے جہازوں پر سے اتر آئینگے
وہ خشکی پر کھڑے ہونگے ۳۰ اور اپنی آواز کو بلند کرکے تیرے سبب
سے چلائینگے اور زار زار روئینگے اور اپنے سروں پر خاک اڑائینگے اور
راکھ میں لوٹینگے ۳۱ وہ تیرے لئے اپنے سب بال کو منڈائینگے اور
ٹاٹ کے پٹکے باندھینگے اور وہ تیرے لئے شکستہ ہوکے روئینگے ۔
اور جانکاہ نوحہ کرینگے ۳۲ اور نوحہ کرتے ہوئے تیرا مرثیہ پڑھینگے اور
تجھ پر یوں روکے کہینگے کون صور کی مانند ہے جو سمندر کے درمیان
میں تباہ ہوئی ۳۳ جب تیرا سودا سمندر پر سے جاتا تھا تب تو بہت
قوموں کو مالا مال کردیتی تھی تو اپنی دولت اور اجناس تجارت کی
کثرت سے زمین کے بادشاہوں کو دولتمند کرتی تھی ۳۴ پر اب تو پانیوں
کی گہرائیوں میں سمندر کے زور سے ٹوٹ گئی ہے تیری تجارت اور
تیرے بیچ کا سارا انبوہ ایک ساتھ گر گیا ۳۵ بحری ممالک کے
سارے رہنیوالے تیری بابت حیرت زدہ ہونگے اور ان کے
بادشاہ نہایت ترساں ہونگے اور انکا چہرہ زرد ہوجائیگا ۳۶ قوموں کے
تجار تیرے ذکر سے سنسنا جائینگے ۔ تو جائے عبرت ہوگی اور پھر کبھی نہ
ہوگی ❊

باب ۲۸

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۲ اے آدمزاد والی صور
سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ازبسکہ تیرے دل میں گھمنڈ
سمایا اور تونے کہا ہے کہ میں ایک الہٰ ہوں اور الہٰوں کے تخت پر
سمندر کے بیچ میں بیٹھا ہوں اور تونے اپنا دل الہٰ کا سا دل بنایا ہے
اگرچہ تو الہٰ نہیں بلکہ انسان ہے ۳ دیکھ تو دانیال سے زیادہ دانشمند
ہے ایسا کوئی بھید نہیں جو تجھ سے چھپا ہو ۴ تو نے اپنی حکمت اور
خرد سے مال حاصل کیا اور سونا اور روپا اپنے خزانوں میں جمع کر لیا ۵
تو نے اپنی بڑی حکمت سے اور اپنی سوداگری سے اپنی دولت بہت
بڑھائی اور تیرا دل تیری دولت کے باعث پھول گیا ہے ۶ اسلئے خداوند
یہوواہ فرماتا ہے ازبسکہ تو نے اپنا دل الہٰ کا سا بنایا ۷ اسلئے دیکھ
میں تجھ پر پردیسیوں کو جو قوموں میں ہیبتناک ہیں چڑھا لاؤنگا وہ اپنی
تلواریں کھینچ کے تیری دانش کی خوبی کھو دینگے اور تیرے جمال کو ناپاک
کرینگے ۸ وہ تجھے گڑھے میں اتارینگے اور تو ان کی موت مریگا جو سمندر
کے درمیان مقتول ہوتے ۹ کیا تو اپنے قاتل کے آگے جو تجھے قتل کرتا ہے
کہیگا کہ میں الہٰ ہوں؟ لیکن تو اپنے قتل کرنیوالے کے ہاتھ میں الہٰ نہیں
بلکہ انسان ٹھہریگا ۱۰ جیسے نامختون مرتے ہیں ویسے ہی تو اجنبی کے ہاتھ
سے مارا جائیگا کیونکہ میں ہی نے کہا ہے خداوند یہوواہ فرماتا ہے ❊
۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۱۲ اے آدمزاد صور
کے بادشاہ پر نوحہ کر اور اُس سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ تو
خاتم الکمال ہے تو دانش سے معمور اور حسن و جمال ہے ۱۳ تو عدن میں
باغ اللہ میں رہا کرتا تھا ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش کیلئے تھا ۔
یاقوت سرخ اور پکھراج اور الماس اور زبرجد اور سنگ سلیمانی و
زبرجد اور نیلم اور زمرد اور گوہر شب چراغ اور سونا تیری ڈھولکوں
اور تیری بانسریوں کے بنانے کا کام تیرے یہاں ہوتا رہا جس دن تو
خلق کیا گیا وہ تیار ہوئیں ۱۴ تو ایک مسح کیا ہوا کروبی تھا جو سایہ کرتا
تھا اور میں نے تجھے خدا کے مقدس پہاڑ پر رکھا تھا تو وہاں رہا اور
تو آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا ۱۵ تو اپنی پیدائش کے دن
سے اپنی راہ و روش میں کامل تھا جبتک کہ تجھ میں بدکاری نہ پائی گئی
۱۶ تیری سوداگری کی فراوانی کے سبب سے انہوں نے تجھ میں ظلم
بھی بھر دیا اور تو نے گناہ کیا سو میں نے تجھ کو خدا کے پہاڑ پر سے
گندگی کی طرح پھینکدیا اور اے سایہ بخشنے والے کروبی تجھے آتشی پتھروں کے
درمیان سے فنا کردیا ۱۷ تیرا دل اپنے حسن پر گھمنڈ کرتا تھا تو نے اپنے
جمال کی خاطر اپنی حکمت کھودی میں نے تجھے زمین
پر دے مارا اور بادشاہوں کے آگے دھرا کہ وہ تجھے دیکھ لیں ۱۸ تو نے

شرارتوں کی کثرت اور اپنی سوداگری کی ناراستی سے اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا اسلئے میں تیرے اندر ہی سے ایک آگ نکالونگا جو تجھے بھسم کریگی۔ اور میں تیرے سارے دیکھنے والوں کی آنکھوں کے آگے تجھے زمین پر راکھ کر دونگا ۱۹ سب جو قوموں کے درمیان تجھے جانتے والے ہیں تجھے دیکھ کے حیران ہونگے تو جائے عبرت ہوگا اور پھر کبھی نہ ہوگا +

۲۰ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۲۱ اے آدمزاد صیدا کی طرف متوجہ ہو اور اُس کی مخالفت میں نبوت کر ۲۲ اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اے صیدا اور میں تیرے درمیان اپنے لئے جلال پاؤنگا تاکہ وہ معلوم کریں کہ میں خداوند ہوں جب میں اُس میں عدالت کروں اور اُس میں مقدس ٹھہرایا جاؤں ۲۳ میں اُس میں وبا بھیجونگا اور اُسکی گلیوں میں خونریزی کرونگا اور مقتول اُسکے درمیان اُس تلوار سے جو چاروں طرف سے اُس پر چلیگی گرینگے اور وہ معلوم کرینگے کہ میں خداوند ہوں +

۲۴ تب اہل اسرائیل کے لئے اُنکی چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنہیں حقیر جانتے تھے کوئی چبھنے والا کانٹا یا دکھانیوالا خار نہ رہیگا اور وہ جانینگے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں ۲۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے جب میں اہل اسرائیل کو قوموں میں سے جن میں وہ پراگندہ ہو گئے جمع کرونگا۔ تب میں قوموں کی آنکھوں کے سامنے اُنسے اپنی تقدیس کراؤنگا اور وہ اس سرزمین میں جو میں نے اپنے بندے یعقوب کو دی بسینگے ۲۶ اور وہ اُس میں بے خطر سکونت کرینگے اور مکان بنائینگے اور تاکستان لگائینگے اور بہ سلامت بود و باش کرینگے جب میں اُن سبھوں کو جو چاروں طرف سے اُنکی حقارت کرتے تھے سزا دونگا۔ اور وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں +

باب ۲۹

۱ دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارہویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۲ کہ اے آدمزاد تو مصر کے بادشاہ فرعون کے برخلاف اپنا رخ کر اور اُسکی اور سارے مُلک مصر کی مخالفت میں نبوت کر ۳ باتیں کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھ اے مصر کے بادشاہ فرعون میں تیرا مخالف ہوں اُس بڑے گھڑیال کا جو اپنی ندیوں کے بیچ لیٹ رہتا ہے اور کہتا ہے کہ میری ندی میری ہی ہے اور میں نے اُسے اپنے لئے پیدا کیا ۴ لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا اور میں ایسا کرونگا کہ تیری ندیوں کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چپٹ جائینگی اور میں تجھے تیری ندیوں کے درمیان میں سے باہر کھینچ نکالونگا اور تیری ندیوں کی سب مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چپٹی ہونگی ۵ اور میں تجھے ہاں تجھے اور تیری ندیوں کی مچھلیوں کو بیابان میں پھینکدونگا تو کھلے ہوئے میدان میں پڑا رہیگا تو نہ بٹورا جائیگا اور نہ جمع کیا جائیگا میں نے تجھے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کی خوراک کر دیا ہے ۶ اور مصر کے سارے باشندے جانینگے کہ میں خداوند ہوں اسلئے کہ وہ اسرائیل کے گھرانے کیلئے فقط سرکنڈے کی چھڑی تھے ۷ جب اُنہوں نے تیرا ہاتھ پکڑا تو ٹوٹ گیا اور اُنکا سارا کندھا پھاڑ ڈالا۔ پھر جب اُنہوں نے تجھ پر تکیہ کیا تو ٹکڑے ٹکڑے ہوا اور اُنکی ساری کمروں کو بند سے اُکھڑوا ڈالا +

۸ اسلئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں ایک تلوار تجھ پر لاؤنگا اور تیرے درمیان انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالونگا ۹ اور مصر کی سرزمین اُجاڑ اور ویران ہو جائیگی اور وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں اسلئے کہ اُسنے کہا ہے کہ ندی میری ہی ہے اور میں نے اُسے پیدا کیا ہے ۱۰ دیکھ اسلئے میں تیرا اور تیری ندیوں کا مخالف ہوں اور مصر کی سرزمین مجدال سے سوینیہ تک بلکہ کوش کی سرحد تک بالکل ویران اور اُجاڑ کر دونگا ۱۱ کسی انسان کا پاؤں ادھر نہ پڑیگا اور کسی گذرتے ہوئے حیوان کے پاؤں کا نشان اُس میں ہوگا کیونکہ وہ چالیس برس تک آباد نہ ہوگی ۱۲ اور ویران ملکوں کے درمیان مصر کی زمین کو ویران کرونگا اور اُجاڑے ہوئے شہروں کے درمیان اُسکے شہر چالیس برس تک اُجاڑ رہینگے اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا اور اُنہیں ملکوں کے بیچ تتر بتر کرونگا +

۱۳ لیکن خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ چالیس برس کے آخر میں مصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے جہاں وہ پراگندہ ہو گئے سمیٹ کے اکٹھے کرونگا ۱۴ اور میں مصر کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا اور اُنہیں فتروس کی زمین اُنکے وطن میں لوٹاؤنگا اور وہ وہاں حقیر مملکت ہونگے ۱۵ وہ مملکت ساری مملکتوں سے زیادہ حقیر ہوگی اور پھر قوموں پر اپنے تئیں بلند نہ کریگی کیونکہ میں اُنہیں گھٹاؤنگا ۱۶ تاکہ پھر قوموں پر حکمرانی نہ کریں اور وہ پھر اہل اسرائیل کے تکیہ کیلئے جائے توکل نہیں ہوگا کہ وہ جب اُنکی طرف دیکھنے لگیں تو اُنکی بدکاری یاد دلائیگا لیکن جانینگے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں +

۱۷ ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۱۸ اے آدمزاد بابل کے بادشاہ نبوکدرضر [illegible]

۲۶ منتشر ہوجائینگے تو وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں ۞ اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا اور ملکوں میں تتر بتر کرونگا اور وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں ۞

باب ۳۱

۱ ۞ اور گیارھویں برس کے تیسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۲ ۞ اے آدمزاد شاہِ مصر فرعون اور اُسکی گروہ سے کہہ کہ تو اپنی بزرگی میں کسکی مانند ہے ۞ ۳ ۞ دیکھ اسور لبنان کا ایک دیودار تھا جسکی ڈالیاں خوبصورت تھیں اور پتوں کی کثرت سے وہ خوب سایہ دار تھا اور اُسکا قد بلند تھا اور اُسکی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان تھی ۴ ۞ پانیوں نے اُسے بڑا کیا گہراؤ نے اپنی نہروں سے جو اُسکے تھالے کے آس پاس جاری ہورہی تھیں اُسے سربلند کیا اور اپنے آبریزوں کو میدان کے سارے درختوں پر روانہ کیا ۵ ۞ اسلئے اُن پانیوں کی کثرت سے جو اُسپر بہائے گئے اُسکا قد میدان کے سارے درختوں سے بلند ہوا ۶ اُسکی شاخیں بہت اور اُسکی ڈالیاں دراز ہوئیں ۞ ہوا کے سب پرندے اُسکی شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے اور اُسکی ڈالیوں کے نیچے سارے دشتی حیوان بچے جنتے تھے اور سب بڑی بڑی قومیں اُسکے سائے تلے بستی تھیں ۷ ۞ یوں ہی وہ اپنی بزرگی میں اپنی ڈالیوں کی درازی کے سبب خوشنما تھا کہ اُسکی جڑ بڑے پانیوں کے کنارے تھی ۸ ۞ خدا کے باغ کے دیودار اُسے چھپا نہ سکے سرو اُسکی شاخوں اور شاہ بلوط اُسکی ڈالیوں کے برابر نہ تھے اور ۹ خدا کے باغ کا کوئی درخت اُسکی ایسی بہار رکھتا نہ تھا ۞ میں نے اُسے اُسکی ڈالیوں کی فراوانی سے حسن بخشا یہاں تک کہ عدن کے سارے درختوں کو جو باغ خدا میں تھے اُس پر رشک آتا تھا ۞

۱۰ ۞ اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے اس سبب سے کہ تو نے اپنے تئیں سربلند کیا اور اُسنے اپنی پھنگی کو گھنی شاخوں کے درمیان اونچا کیا اور اُسکے دل میں اُسکی بلندی پر غرور سمایا ۱۱ ۞ اسلئے میں نے اُسے غیر قوموں میں سے ایک زبردست کے قابو میں کر دیا یقیناً وہ اُس سے سلوک کریگا میں نے اُسے اُس کی شرارت کے سبب نکال دیا ۱۲ ۞ اور اجنبی لوگ جو قوموں میں سے ہیبتناک ہیں اُسے کاٹ ڈالینگے اور پھینک دینگے پہاڑوں اور ساری وادیوں پر اُسکی شاخیں گر پڑینگی اور زمین کی ساری نہروں کے

آس پاس اُسکی ڈالیاں توڑی جائینگی اور زمین کے سارے لوگ جسوقت وہ اُسے خارج کریں اُسکے سائے کے تلے سے نکل جائینگے ۱۳ ۞ اُسکے خرابہ پر ہوا کے سارے پرندے بسینگے اور اُسکی شاخوں پر میدان کے سارے چرندے رہینگے ۱۴ ۞ تاکہ سارے درختوں میں سے جو پانیوں کے کنارے ہیں کوئی درخت اپنی بلندی سے مغرور نہ ہو اور اپنی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان اونچی نہ کرے اور اُن درختوں میں سے جو پانی کو جذب کرتے ہیں کوئی اپنی بلندی پر اُسکے آس پاس نہ رہے کیونکہ وہ سب کے سب موت کے قابو میں کر دیئے گئے اور زمین کی نیچی تہوں میں بنی آدم کے درمیان جو گڑھے میں اُترتے ہیں موجود ہیں ۞ ۱۵ ۞ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جسدن وہ پاتال میں اُترے میں ماتم کراؤنگا میں اُسکے سبب گہراؤ کو ڈھانپونگا اور اُسکی نہروں کو روکدونگا اور بڑے سیلاب ٹھہر جائینگے ہاں میں لبنان کو اُسکے لئے سیاہ پوش کراؤنگا اور اُس کیلئے میدان کے سارے درخت غشی میں آئینگے ۱۶ ۞ جب میں نے اُسے اُن سمیت جو گڑھے میں گرتے ہیں پاتال میں ڈالا میں نے ایسا کیا کہ اُسکے گرنے کے شور سے سب قومیں تھرتھرائیں اور عدن کے سارے درخت لبنان کے چنے ہوئے اور اچھے سب جو پانی کو جذب کرتے ہیں زمین کے اسفل کے درجے میں تسلی پائینگے ۱۷ ۞ وہ بھی اُسکے ساتھ اُن تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اُتر جائینگے اور وہ بھی جو اُسکے بازو تھے اور غیر قوموں کے درمیان اُسکے سائے تلے بستے تھے وہیں ہونگے ۞

۱۸ ۞ تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کسکی مانند ہے ۞ لیکن تو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کی نیچی تہوں میں ڈالا جائیگا تو اُن سمیت جو تلوار سے مارے گئے ہیں نامختونوں کے درمیان پڑا رہیگا یہی فرعون اور اُسکی ساری گروہ ہے خداوند یہوواہ کہتا ہے ۞

باب ۳۲

۱ ۞ بارھویں برس کے بارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۲ ۞ اے آدمزاد مصر کے بادشاہ فرعون پر نوحہ اُٹھا اور اُسے کہہ کہ تو قوموں کے درمیان جوان شیر ببر کی مانند ہے اور تو دریاؤں کے گھڑیال کا سا ہے تو اپنی نہروں میں سے ناگاہ نکل آتا تھا اور تو نے اپنے پاؤں سے پانیوں کو تہ و بالا کیا اور اُنکی نہروں کو گدلا کر دیا ۳ ۞ خداوند یہوواہ

۳۰ کے ساتھ اور اُن کے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں پڑے رہتے ۔ شمال کے مسح کئے ہوئے لوگ سب کے سب اور سارے صیدانی جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے وہاں ہیں وہ باوجود اپنے رعب کے اپنی زورآوری کی بابت شرمندہ ہوئے۔ وہ تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے رہینگے اور اُنکے ساتھ جو گڑھے میں اُترے آپ اپنی رسوائی اُٹھائینگے ۔ ۳۱ فرعون اُنہیں دیکھیگا اور اپنی ساری گروہ کی بابت تسلی پائیگا ہاں فرعون اور اُسکے سارے لشکر کی بابت جو تلوار سے مقتول ہیں خداوند یہوواہ کہتا ہے ۔ ۳۲ کیونکہ مَیں نے زندوں کی زمین میں اپنی ہیبت ڈالی اور وہ تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختونوں کے درمیان دھرا جائیگا۔ ہاں فرعون اور اُس کی ساری گروہ خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۔

باب ۳۳

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۔ ۲ اے آدمزاد تُو اپنی قوم کے فرزندوں سے یہ کہہ کر بول کہ جسوقت میں کسی سرزمین پر تلوار چلاؤں اور اُس سرزمین کے لوگ اپنی سرحدوں کے مردوں میں سے ایک کو لیں اور اُسے اپنا نگہبان ٹھہرائیں ۔ ۳ اور وہ جب تلوار کو اپنی سرزمین پر آتے دیکھے تُرہی پھونکے اور لوگوں کو ہوشیار کرے ۔ ۴ تب جو کوئی تُرہی کی آواز سنے اور ہوشیار نہ ہو اور تلوار آئے اور اُسے مار ڈالے تو اُسکا خون اُسی پر ہوگا ۔ ۵ اُسنے تُرہی کی آواز سُنی اور ہوشیار نہ ہوا اُسکا خون اُسی پر ہوگا پر وہ جو ہوشیار ہوتا تو اپنی جان بچاتا ۔ ۶ پر اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے اور تُرہی نہ پھونکے اور لوگ ہوشیار کئے نہ جائیں اور تلوار آئے اور اُن کے درمیان سے کسی کو لے جائے وہ تو اپنی بدکاری میں مارا پڑا۔ لیکن مَیں نگہبان کے ہاتھ سے اُسکے خون کی بازپُرس کرونگا ۔

۷ سو تُو اے آدمزاد ایسا ہے کہ مَیں نے تجھے اہل اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا میرے مُنہ کا کلام سُن رکھ اور میری طرف سے اُنہیں ہوشیار کر ۔ ۸ جب مَیں شریر سے کہوں کہ اے شریر تُو یقیناً مریگا اور اُس وقت اگر تُو شریر سے نہ کہے اور اُسے اُسکی بدراہی سے آگاہ نہ کرے۔ وہ شریر تو اپنی بدکاری میں مریگا پر مَیں تیرے ہاتھ سے اُسکے خون کی بازپُرس کرونگا ۔ ۹ لیکن اگر تُو اُس شریر کو جتائے کہ وہ اپنی بُری راہ سے باز آئے۔ اگر اُس وقت وہ اپنی راہ سے باز نہ آئے تو وہ اپنی بدکاری میں مریگا لیکن تُو نے اپنی جان بچائی ہے ۔ ۱۰ اس لئے اے آدمزاد تُو اہل اسرائیل سے کہہ کہ تم یہ کہتے ہوئے بولتے ہو کہ فی الحقیقت ہماری خطائیں اور ہمارے گناہ ہم پر ہیں اور ہم اُن میں گھُلتے رہتے۔ تو ہم کیونکر جیتے رہتے ؟ ۱۱ تُو اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم ہے کہ شریر کے مرنے میں مجھے کچھ خوشی نہیں بلکہ اس میں ہے کہ شریر اپنی راہ سے باز آئے اور جئے باز آؤ تم اپنی بُری راہوں سے باز آؤ۔ تم کاہیکو مروگے۔ اے اہل اسرائیل ؟ ۱۲ اس لئے اے آدمزاد اپنی اُمت کے فرزندوں سے یُوں کہہ کہ صادق کی صداقت اُس کے گناہ کے دن اُسے نہ بچائیگی اور شریر کی شرارت جو ہے سو جس دن اُس سے باز آئیگا وہ اپنی شرارت کے سبب نہیں گریگا۔ اور صادق اپنی صداقت کے سبب جسدن کہ وہ گناہ کرے بچ نہیں سکیگا ۔ ۱۳ جب مَیں صادق سے کہوں کہ تُو یقیناً جئے گا۔ اگر وہ اپنی صداقت پر تکیہ کرے اور ناراستی کرے تو اُسکی ساری صداقتیں یاد نہ ہونگی لیکن اُس گناہ کے سبب سے جو اُس نے کیا ہے مر جائیگا ۔ ۱۴ پھر جب شریر سے کہوں کہ تُو یقیناً مریگا اگر وہ اپنی خطاؤں سے باز آئے اور عدالت وصداقت کرے ۔ ۱۵ اگر وہ شریر گرو پھیر دے اور جو اُسنے لوٹ لیا ہے واپس کرے اور زندگانی کے قانونوں پر چلے اور ناراستی نہ کرے تو وہ یقیناً جئیگا وہ نہیں مریگا ۔ ۱۶ اُس کی خطاؤں میں سے جو اُسنے کیں ایک بھی اُسکے مُنہ پر دھری نہ جائیگی اُس نے عدالت وصداقت کی ہے۔ وہ یقیناً جئیگا ۔

۱۷ پر تیری اُمت کے فرزند کہتے ہیں کہ خداوند کی راہ برابر نہیں لیکن وہ جو ہیں اُنہیں کی راہ ہموار نہیں ۔ ۱۸ اگرچہ صادق اپنی صداقت چھوڑ کے بدکاری کرے تو وہ یقیناً اُس بدکاری کے سبب سے مریگا ۔ ۱۹ پھر اگر شریر اپنی شرارت سے باز آئے۔ اور عدالت وصداقت کرے تو اُنہیں کے سبب سے جئیگا ۔ ۲۰ تسپر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی راہ برابر نہیں ہے۔ اے اہل اسرائیل مَیں تم میں سے ہر ایک کی اُسکی راہ کے مطابق عدالت کرونگا ۔

۲۱ ہماری اسیری کے بارھویں برس کے دسویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو یوں ہوا کہ ایک شخص جو یروشلم سے بھاگ نکلا تھا مجھ پاس آیا اور بولا کہ شہر مارا پڑا ۔ ۲۲ اور شام کے وقت اُس

بھاگنے والے کے پہنچنے سے پیشتر خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُس نے میرا مُنہ کھلوا دیا۔ اُس وقت تک کہ وہ آدمی فجر کو میرے پاس آیا ہاں اُسی نے میرا مُنہ کھلوا دیا اور میں پھر گونگا نہ رہا۔

۲۳ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ۲۴ اے آدمزاد اسرائیل کی سرزمین کے ویرانوں کے باشندے یہ کہتے ہوئے بولتے ہیں کہ ابرہام ایک ہی تھا اور وہ اس سرزمین کا وارث ہوا پر ہم بہت ہیں زمین ہمیں میراث میں دیگئی ۲۵ اس لئے تُو اُنسے کہدے کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ تم لہو سمیت کھاتے ہو تم اپنے بُتوں کی طرف آنکھ اُٹھا کے دیکھتے ہو اور خونریزی کرتے ہو کیا تم زمین کو میراث میں پاؤ گے؟ ۲۶ تم اپنی تلوار پر تکیہ کرتے ہو تم مکروہ کام کرتے ہو اور تم میں سے ہر کوئی اپنے ہمسائے کی جورو کو ناپاک کرتا ہے کیا تم زمین کو میراث میں پاؤ گے؟ ۲۷ تو اُن سے یُوں کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم وہ جو ویرانوں میں ہیں تلوار سے مارے پڑینگے اور اُسے جو کھلے میدان میں ہے درندوں کو دونگا کہ نگل جائیں اور وہ جو قلعوں اور غاروں میں ہیں مری سے مرینگے ۲۸ کیونکہ میں اُس سرزمین کو اُجاڑ دونگا۔ اور اُسکی قوت کا گھمنڈ جاتا رہیگا اور اسرائیل کے پہاڑ ویران ہونگے یہاں تک کہ کوئی گذریگا نہیں ۲۹ اور جب میں اُنکے سارے مکروہ کاموں کے سبب جو اُنہوں نے کئے ہیں زمین کو ویران کرونگا تو وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں ✠

۳۰ پر اے آدمزاد فی الحال تیری قوم کے فرزند دیواروں کے پاس اور گھروں کے آستانوں پر تیری بابت گفتگو کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے ہاں ہر کوئی اپنے بھائی سے یہ کہہ کے بولتا ہے کہ آ اس بات کو جو خداوند سے نکلتی ہے سُن ۳۱ فی الحقیقت وہ تجھ پاس آتے ہیں جس طرح سے امت کے لوگ آتے اور میری گروہ کی مانند تیرے آگے بیٹھے ہیں اور تیری باتیں سنتے ہیں۔ پر اُنپر عمل نہیں کرینگے کیونکہ وہ اپنے مُنہ سے بہت سی الفت ظاہر کرتے پر اُنکا دل لالچ پر دوڑتا ہے ۳۲ اور دیکھ تُو اُنکے آگے ایسا ہے جیسے ایک شخص کا دلچسپ راگ جو خوش الحان ہو اور باجا خوب بجا سکے کیونکہ وہ تیری باتیں سنتے ہیں پر اُنپر عمل نہیں کرتے ۳۳ اور جب یہ واقع ہوگا (دیکھ ایسا واقع ہوگا) تب وہ جانینگے کہ ہمارے درمیاں ایک نبی تھا ✠

باب ۳۴

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۲ اے آدمزاد اسرائیل کے چرواہوں کا مخالف ہو کے اُن سے نبوت کر ہاں نبوت کر۔ اور اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ چرواہوں کو یوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے چرواہوں پر جو آپ اپنے تئیں کھلاتے ہیں واویلا ہے کیا چوپانوں کو یہ بات لایق نہ تھی کہ گلّوں کو چرائیں؟ ۳ تم دودھ میں سے لیتے ہو اور اون پہنتے ہو اور اُنہیں جو موٹے ہو گئے ذبح کرتے۔ پر گلّہ نہیں چراتے ۴ تم نے کمزوروں کو توانائی نہیں بخشی اور بیماروں کو چنگا نہیں کیا اور ٹوٹے ہوئے کو نہیں باندھا اور وہ جو ہانکے گئے ہیں اُنہیں پھر نہیں لائے اور جو کھوئے ہوئے تھے اُنکو نہیں ڈھونڈھا بلکہ بے مروتی اور بیرحمی سے اُنپر حکومت کی ۵ اور وہ تتر بتر ہو گئے کہ اُنکا گڈریا نہ تھا اور جب وہ پراگندہ تھے تو میدان کے درندوں کی خوراک ہوئے ۶ میری بھیڑیں سارے پہاڑوں پر اور ہر ایک اونچے ٹیلے پر بھٹکتی پھرتی تھیں۔ ہاں میری بھیڑیں تمام روئے زمین پر تتر بتر ہو گئیں اور کسی نے اُنکو نہ ڈھونڈھا نہ اُنکی تلاش کی ✠

۷-۸ اسلئے اے چرواہو تم خداوند کا کلام سُنو ۸ خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم۔ ازبسکہ میری بھیڑیں شکار ہو گئیں ہاں میری بھیڑیں ہر ایک دشتی درندہ کی خوراک ہوئیں۔ اسلئے کہ کوئی گڈریا نہ تھا اور میرے چوپانوں نے میری بھیڑوں کی تلاش نہ کی بلکہ چرواہوں نے اپنا پیٹ بھرا۔ اور میرے گلّے کو نہ چرایا۔ ۹ اس لئے اے چرواہو خداوند کا کلام سُنو ۱۰ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں چرواہوں کا مخالف ہوں اور اپنا گلّہ اُن کے ہاتھ سے طلب کروں گا۔ اور اُنہیں گلّہ بانی کی خدمت سے معزول کرونگا اور چرواہے بھی کھانے نہ سکیں گے۔ کیونکہ میں اپنا گلّہ اُن کے مُنہ سے چھڑاؤنگا کہ وہ اُنکی خوراک نہ ہوں ✠

۱۱ کیونکہ خداوند یہوواہ فرماتا ہے دیکھ میں میں ہی اپنی بھیڑوں کی تلاش کرونگا اور اُنہیں ڈھونڈ نکالونگا ۱۲ جس طرح سے گڈریا جس دن کہ وہ بھیڑوں کے درمیان ہو جو پراگندہ ہو گئی ہیں اپنے گلّے کو ڈھونڈتا ہے۔ اسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو ڈھونڈھونگا اور اُنہیں ہر کہیں سے جہاں وہ ابر اور تاریکی کے دن تتر بتر ہو گئی ہیں بچا لاؤنگا ۱۳ اور میں اُنہیں ساری قوموں کے درمیان سے پھیر لاؤنگا اور سارے ملکوں میں سے فراہم کرونگا اور اُنہیں کی سرزمین میں پہنچاؤنگا اور اسرائیل کے پہاڑوں پر نہروں کے کنارے اور زمین کے سارے آباد مکانوں میں چرائونگا ۱۴ اور اچھی چراگاہ میں میں اُنکو

چراؤنگا اور اُنکا بھیڑ سالا اسرائیل کے اونچے پہاڑوں پر ہوگا۔ وہاں
وہ اچھے بھیڑ سالے میں لیٹینگے اور ہری چراگاہ میں اسرائیل کے
۱۵ پہاڑوں پر چرینگے مَیں ہی اپنے گلّے کو چراؤنگا اور انہیں لٹاؤنگا۔
۱۶ خداوند یہوواہ فرماتا ہے مَیں اس کو جو کھویا گیا ڈھونڈونگا اور
اُسے جو ہانکا گیا ہے پھیر لاؤنگا اور اس کی ہڈی کو جو ٹوٹ گئی
ہے باندھونگا اور بیماروں کو تقویت دونگا۔ پر موٹوں اور زبردستوں
۱۷ کو ہلاک کرونگا مَیں اُنہیں سیاست کا کھانا کھلاؤنگا اور اے
میری بھیڑو تمہارے حق میں خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ
مَیں مواشی اور مواشی کے درمیان مینڈھوں اور بکروں کے درمیان
۱۸ امتیاز کر کے انصاف کرونگا کیا تمہیں چھوٹی بات معلوم ہوئی
کہ تم اچھا سبزہ زار کھا جاؤ اور اس باعث تم نے اس سبزہ کو جو
بچ رہا اپنے پاؤں سے لتاڑ دیا؟ اور کہ گہرے پانیوں میں پانی پیو اور
۱۹ اس سبب تم نے باقی کو اپنے پاؤں سے گدلا کیا؟ اور میرا گلّہ
جو ہے وہ اُسے جو تم نے اپنے پاؤں سے لتاڑا ہے کھاتے ہیں اور
اُسے جو تم نے اپنے پاؤں سے گدلا کیا پیتے ہیں ✣

۲۰ اس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ مَیں ہاں مَیں
۲۱ موٹے مواشی اور دُبلے مواشی کے بیچ انصاف کرونگا ازبسکہ تم
نے پہلو اور کندھے سے ڈھکیلا ہے اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں
۲۲ سے ریلا ہے یہاں تک کہ وہ تتر بتر ہوئے اسلئے مَیں اپنے گلّے کو
بچاؤنگا وہ پھر کبھی شکار نہ ہونگے اور مَیں مواشی اور مواشی کے
۲۳ درمیان امتیاز کرونگا اور مَیں ان کے لئے ایک چوپان مقرر
کرونگا اور وہ ان کو چرائیگا یعنی میرا بندہ داؤد وہ انکو چرائیگا
۲۴ اور وُہی اُن کا چوپان ہوگا اور مَیں خداوند اُن کا خدا ہونگا اور
میرا بندہ داؤد اُن کے درمیان سردار ہوگا مجھ خداوند نے
۲۵ یُوں کہا ہے اور مَیں اُن کے ساتھ صلح کا عہد باندھونگا اور سارے
بُرے درندوں کو زمین پر سے نابود کرونگا اور وہ بیابان میں سلامتی
۲۶ سے رہا کرینگے اور جنگلوں میں سوئینگے اور مَیں اُنہیں اور اُن مکانوں
کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس ہیں برکت کا باعث کرونگا اور مَیں
مینہ کو اس کے وقت میں برساؤنگا۔ برکت کے مینہ برسا کرینگے
۲۷ اور میدان کا درخت اپنا میوہ دیگا۔ اور زمین اپنا حاصل دیگی
اور وہ سلامتی کے ساتھ اپنی سرزمین میں رہینگے اور جانینگے کہ مَیں خداوند
ہوں جب مَیں اُن کے جوئے کا بندھن توڑونگا اور اُنکے ہاتھ سے

۲۸ جو اُن سے اپنی خدمت کرواتے ہیں چھڑاؤنگا اور وہ آگے کو غیر
قوموں کے لئے شکار نہ ہونگے اور زمین کے درندے اُنہیں نگلینگے
۲۹ پر وہ امان سے بسینگے اور کوئی آدمی انہیں خوف کا باعث نہ ہوگا
اور مَیں اُنکے لئے ایک نامور پودا برپا کرونگا اور وہ پھر کبھی اپنی زمین
میں مارے بھوک کے ہلاک نہ ہونگے اور آگے کو غیر قوموں کا طعنہ
۳۰ نہ اُٹھائینگے اسی طرح وہ جانینگے کہ مَیں خداوند ان کا خدا ان
کے ساتھ ہوں اور کہ وہ یعنی اہل اسرائیل میرے لوگ ہیں خداوند
۳۱ یہوواہ فرماتا ہے اور تم اے میرے گلّے میری چراگاہ کے گلّے تم آدمی
ہو اور مَیں تمہارا خدا ہوں۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے ✣

۳۵ باب
۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۲ اے آدمزاد تو
شعیر کے پہاڑ کے سامنے مُنہ کر اور اسکے برخلاف نبوت کر ۳ اور اس
سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ دیکھ اے شعیر کے پہاڑ مَیں
تیرا مخالف ہوں اور تجھ پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور تجھے ویران اور
۴ بے چراغ کرونگا مَیں تیرے شہروں کو اجاڑونگا اور تو ویران ہوگا
۵ اور جانیگا کہ خداوند مَیں ہوں اس لئے کہ تو قدیم سے عداوت
رکھتا ہے۔ اور تُو نے بنی اسرائیل کو اُن کی مصیبت کے دن اُن کے
۶ اخیر کی شرارت کے وقت تلوار کی دھار کے حوالہ کیا ہے اس لئے
خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ مَیں تجھے خون
کے لئے ٹھہراؤنگا اور خون تجھے رگیدیگا اسلئے کہ تُو نے خونریزی سے
۷ نفرت نہ رکھی سو خون تیرا پیچھا کریگا اسی طرح مَیں شعیر کے پہاڑ
کو ویران اور بے چراغ کرونگا اور اُس میں سے اُس کو جو وہاں سے
۸ ہو کے چلا جائے اور اس کو جو لوٹ آئے نابود کرونگا اور اُس کے
پہاڑوں کو اُس کے مقتولوں کے تلے چھپاؤنگا۔ تلوار کے مقتول
تیرے ٹیلوں اور تیری وادیوں اور تیری ساری نہروں میں گرینگے
۹ مَیں تجھے ابد تک ویران رکھونگا اور تیری بستیاں پھر نہ بسینگی
۱۰ اور تم جانوگے کہ مَیں خداوند ہوں اُس سبب سے کہ تُو نے کہا کہ
یہ دو قوم اور یہ دو ملک میرے ہونگے اور ہم اُن کے مالک ہونگے
۱۱ باوجودیکہ خداوند وہاں تھا اس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ
مجھے اپنی حیات کی قسم کہ مَیں تیرے غصّے کے مطابق اور تیرے رشک
کے موافق جیسی تُو نے اپنی کینہ وری سے اُن کے ساتھ بدسلوکی
کی مَیں بھی تجھ سے کرونگا اور جب مَیں تجھے سزا دونگا مَیں اُن کے
۱۲ درمیان مشہور ہُونگا اور تُو جانیگا کہ مَیں خداوند ہوں اور کہ مَیں

نے تیری ساری حقارت کی باتیں جو تُو نے اسرائیل کے پہاڑوں
کی مخالفت میں کہیں کہ وہ ویران ہوئے وہ ہمارے قبضے میں
۱۳ دیئے گئے کہ ہم اُنہیں نگل جائیں سُنی ہیں ۱۳ اسی طرح تم نے میرے خلاف
اپنی زبان سے لافزنی کی اور میرے مقابل باتیں بہت بڑھائیں
۱۴ سو میں نے سُن لیا ہوں ۱۴ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس وقت
۱۵ ساری دنیا خوشی کریگی تب میں تجھے ویران کرونگا ۱۵ جس طرح
تُو نے اسرائیل کے گھرانے کی میراث پر اسلئے کہ وہ ویران تھی
شادمانی کی اُسی طرح میں بھی تجھ سے کرونگا اے شعیر کے پہاڑ تُو اور
سارا ادوم بالکل ویران ہوگا اور وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں +

باب ۳۶

۱ ۱ اور تُو اے آدمزاد اسرائیل کے پہاڑوں سے نبوت کر اور
۲ کہہ کہ اے اسرائیل کے پہاڑو تم خداوند کا کلام سُنو ۲ خداوند یہوواہ
یوں کہتا ہے اُس سبب سے کہ دشمن نے تم سے مخالفت کر کے کہا
ہے کہ آہا اُن اُونچے اُونچے قدیم مکانوں کے بھی ہم مالک ہوئے
۳ ۳ اسلئے نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے اس سبب
سے ہاں اسی سبب سے کہ اُنہوں نے تم کو ویران کیا اور تمہیں
ہر طرف سے نگل گئے تاکہ وہ جو غیر قوموں میں سے باقی ہیں
تمہارے مالک ہوں اور تمہارے حق میں بدگوؤں نے زبان
۴ کھولی ہے اور تم لوگوں کے آگے انگشت نما ہوئے ہو ۴ اس
لئے اے اسرائیل کے پہاڑو تم خداوند یہوواہ کا کلام سُنو خداوند
یہوواہ پہاڑوں اور ٹیلوں اور نالوں اور وادیوں اور اُجاڑ ویرانوں
سے اور اُن شہروں سے جو ترک کئے گئے ہیں جو آس پاس کی قوموں
کے باقی لوگوں کے لئے لوٹ اور جائے تمسخر ہوئے ہیں یوں فرماتا
۵ ہے ۵ ہاں اسی لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ یقیناً میں
نے اپنی آتشی غیرت میں قوموں کے باقی لوگوں اور سارے ادوم
کا مخالف ہو کے جنہوں نے اپنے سارے دل کی خوشی سے اور
قلبی عداوت سے اپنے تئیں میری سرزمین کے مالک مقرر کئے
۶ تاکہ اُسکی چراگاہ اُن کے لئے غنیمت ہو کلام کیا ہے ۶ اس لئے تُو
اسرائیل کی سرزمین کی بابت نبوت کر اور پہاڑوں اور ٹیلوں نشیبوں
اور وادیوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے دیکھ کہ میں اپنی
غیرت اور قہر میں بولا اسلئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی
۷ ہے ۷ سو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ یقیناً
تمہارے آس پاس کی قومیں آپ ہی ملامت اُٹھائیں گی +

۸ ۸ پر تم اے اسرائیل کے پہاڑو اپنی شاخیں نکالو گے اور
میری قوم اسرائیل کے لئے اپنا پھل دو گے کیونکہ وہ آنے پر ہیں
۹ ۹ دیکھو میں تمہاری طرف ہوں اور تم پر توجہ کرونگا اور تم جوتے
۱۰ اور بوئے جاؤ گے ۱۰ اور میں آدمیوں کو یعنی اسرائیل کے سارے گھرانے
کو اُس بالکل کو تم پر بہت بڑھاؤنگا اور شہر آباد ہونگے اور
۱۱ خرابے تعمیر کئے جائینگے ۱۱ اور میں انسان و حیوان کی تم پر افزونی
کرونگا اور وہ بہت ہونگے اور پھیلینگے اور میں تمہیں ایسا بسا ؤنگا جیسا
کہ تم اگلے وقت میں تھے اور تم پر پہلے کی نسبت سے زیادہ احسان
۱۲ کرونگا اور تم جانو گے کہ میں خداوند ہوں ۱۲ ہاں میں ایسا کرونگا کہ
آدمی یعنی میرے اسرائیلی لوگ تم پر چلینگے اور وہ تیرے مالک
ہونگے اور تُو اُن کی میراث ہوگی اور آگے کو اُنہیں بے اولاد نہ کریگی
۱۳ ۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے اس سبب سے کہ تجھے کہتے ہیں کہ تُو
اے زمین انسان کو نگلتی ہے اور تُو نے اپنی قوموں کو بے اولاد
۱۴ کیا ۱۴ اس لئے تُو آگے کو انسان کو نگلیگی نہ آگے کو اپنی قوموں کو
۱۵ بے اولاد کریگی خداوند یہوواہ کہتا ہے ۱۵ اور میں ایسا کرونگا کہ لوگ
تجھ پر کبھی غیر قوموں کا طعنہ نہ سُنینگے اور آگے کو تُو قوموں کی ملامت نہ
اُٹھائیگی اور آیندہ میں اپنے لوگوں کو بیتاب نہ کریگی خداوند یہوواہ
کہتا ہے +

۱۶ ۱۶ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ۱۷ اے آدمزاد
۱۷ اہل اسرائیل اپنی سرزمین میں بستے تھے تو اُنہوں نے اپنی روش
اور اپنے کاموں سے اُس کو ناپاک کیا اُنکی راہ میرے آگے حائضہ
۱۸ عورت کی ناپاکی سی تھی ۱۸ اس لئے میں نے اُنپر اُس خونریزی کے
سبب جو اُنہوں نے اس سرزمین میں کی تھی اور اُن بتوں کے
۱۹ سبب جن سے اُنہوں نے اُسے ناپاک کیا تھا اپنا قہر انڈیلا ۱۹ اور
میں نے اُنکو قوموں میں پراگندہ کیا اور وہ ملکوں میں تتر بتر ہو گئے
اور اُن کی راہوں اور اُن کے کاموں کے موافق میں نے اُن کی
۲۰ عدالت کی ۲۰ اور جب وہ غیر قوموں کے درمیان جہاں جہاں وہ
روانہ ہوئے آئے تھے تب اُن لوگوں نے میرے مُقدس نام کو ناپاک
کیا جب اُنکی بابت کہتے تھے کہ یہ خداوند کے لوگ ہیں اور اُس کی
سرزمین میں سے نکل آئے ہیں +
۲۱ ۲۱ لیکن مجھے اپنے پاک نام کے سبب افسوس آیا جسے اہل
اسرائیل نے غیر قوموں کے درمیان جہاں وہ روانہ ہوئے ناپاک

۲۲ کیا تھا ۔ اسلئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اے اہل اسرائیل تمہاری خاطر سے نہیں بلکہ اپنے مقدس نام کی خاطر جسے تم نے غیر قوموں کے درمیان جہاں تم روانہ ہوئے تھے ناپاک کیا یہ کرتا ہوں ۔ ۲۳ میں اپنے بزرگ نام کی جو غیر قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا تھا جسے تم نے اُن کے درمیان ناپاک کیا تھا تقدیس کرونگا اور جب اُنکی آنکھوں کے آگے تم سے میری تقدیس ہوگی تب غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند ہوں ۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۔ ۲۴ کیونکہ میں تمہیں غیر قوموں میں سے نکال لونگا اور سارے ملکوں میں سے فراہم کرونگا اور تمہیں تمہارے وطن میں لے آؤنگا ✠

۲۵ تب تم پر صاف پانی چھڑکونگا اور تم پاک صاف ہوگے اور میں تم کو تمہاری ساری گندگی سے اور تمہارے سارے بتوں سے پاک کرونگا ۔ ۲۶ اور میں تمہیں ایک نیا دل بخشونگا اور ایک نئی روح تمہارے اندر میں ڈالونگا اور تمہارے گوشت میں سے سنگین دل کو نکال ڈالونگا اور گوشتین دل تمہیں عنایت کرونگا ۔ ۲۷ اور میں اپنی روح تم میں ڈالونگا اور میں ایسا کرونگا کہ تم میری سنتوں پر عمل کروگے اور تم میرے حکموں کو حفظ کروگے اور اُنہیں بجالاؤگے ۔ ۲۸ اور تم اُس سرزمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو دیا ہے بسوگے اور تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا ۔ ۲۹ اور میں تمہیں تمہاری ساری ناپاکیوں سے محفوظ رکھونگا ۔ اور میں اناج منگواؤنگا اور افراط بخشونگا اور تم پر کال نہیں ڈالونگا ۔ ۳۰ اور میں درخت کے پھلوں میں اور کھیت کے حاصل میں افزایش بخشونگا یہانتک کہ تم آگے کو غیر قوموں کے درمیان کال کے سبب سے ملامت نہ اُٹھاؤگے ۔ ۳۱ تب تم اپنی بدراہیوں اور دغا کے کاموں کو جو بھلے نہ تھے یاد کروگے ۔ اور تم اپنی بدکاریوں اور نفرتی انگیز کاموں کے سبب اپنی نظروں سے گر جاؤگے ۔ ۳۲ میں تمہاری خاطر یہ نہیں کرتا ہوں خداوند یہوواہ فرماتا ہے یہ تمہیں دریافت رہے تم اپنی راہوں کے سبب خجالت اٹھاؤ اور شرمندہ ہوؤ اے اہل اسرائیل ۔ ۳۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس دن میں تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں سے صاف کرونگا اسی دن تم کو تمہارے شہروں میں بساؤنگا اور تمہارے ویران مکان بنائے جائینگے ۔ ۳۴ اور وہ ویران زمین جو سارے راہ گذروں کی نظروں میں ویران پڑی تھی جوتی جائیگی ۔ ۳۵ اور وہ کہینگے کہ یہ سرزمین جو خراب پڑی تھی باغ عدن کی مانند ہوگئی اور اُجاڑ اور ویران اور خراب شہر محصور اور آباد ہوئے ۔ ۳۶ تب غیر قومیں جو تمہارے آس پاس باقی رہی ہیں جانینگی کہ میں خداوند اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کرتا ہوں اور ویرانہ کو باغ بناتا ہوں مجھ خداوند نے کہا ہے اور میں ہی کرونگا ✠

۳۷ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ تو بھی اہل اسرائیل مجھ سے اس کی بابت سوال کریں تاکہ میں ان کے لئے ایسا کروں میں اُن کے لوگوں کو گلہ کی طرح فراوان کرونگا ۔ ۳۸ جیسا مقدس گلہ تھا اور جس طرح یروسلم کا گلہ اُس کی عیدوں میں تھا اسی طرح اُجاڑ شہر آدمیوں کے غولوں سے معمور ہونگے اور وہ جانیں گے کہ میں خداوند ہوں ✠

۳۷ باب

۱ خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُس نے مجھے خداوند کی روح میں اُٹھا لیا اور اس وادی میں جو ہڈیوں سے بھرپور تھی مجھے اتار دیا ۔ ۲ اور مجھے ان کے آس پاس چوگرد پھرایا اور دیکھ وہ وادی کے میدان میں بہت تھیں اور دیکھ وہ نہایت سوکھی تھیں ۔ ۳ اور اس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا یہ ہڈیاں جی سکتی ہیں ؟ میں نے جواب میں کہا کہ اے خداوند یہوواہ تو ہی جانتا ہے ۔ ۴ پھر اس نے مجھے کہا کہ تو ان ہڈیوں کے اوپر نبوت کر اور اُن سے کہہ کہ اے سوکھی ہڈیو تم خداوند کا کلام سنو ۔ ۵ خداوند یہوواہ ان ہڈیوں کو یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں تمہارے اندر میں روح داخل کرونگا اور تم جیؤگے ۔ ۶ اور تم پر نسیں بٹھلاؤنگا اور گوشت چڑھاؤنگا ۔ اور تمہیں چمڑے سے مڑھونگا اور تم میں روح ڈالونگا اور تم جیؤگے اور جانوگے کہ میں خداوند ہوں ۔ ۷ سو میں نے حکم کے موجب نبوت کی اور جب میں نبوت کرتا تھا تو ایک شور ہوا اور دیکھ ایک جنبش ۔ اور ہڈیاں آپس میں مل گئیں ہر ایک ہڈی اپنی ہڈی سے ۔ ۸ اور جو میں نے نگاہ کی تو دیکھ نسیں اور گوشت اُنپر چڑھ آئے اور چمڑے کی اُن پر پوشش ہوگئی پر اُن میں روح نہ تھی ۔ ۹ تب اس نے مجھے کہا کہ نبوت کر تو ہوا سے نبوت کر اے آدمزاد اور ہوا سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اے سانس تو چاروں ہواؤں میں سے آ اور ان مقتولوں پر پھونک کہ وہ جئیں ۔ ۱۰ سو میں نے حکم کے موجب نبوت کی اور اُن میں روح آئی اور وہ جی اُٹھے اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے ایک نہایت بڑا لشکر ✠

۱۱ تب اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد یہ ہڈیاں سارے

اہل اسرائیل میں دیکھ یہ کہتے ہیں کہ ہماری ہڈیاں سوکھ گئیں اور
۱۲ ہماری امید جاتی رہی ہم تو بالکل فنا ہو گئے ۞ اس لئے تو نبوت کر
اور اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ دیکھ اے میرے
لوگ میں تمہاری قبروں کو کھولونگا اور تمہیں تمہاری قبروں سے باہر
۱۳ نکالونگا اور اسرائیل کی سرزمین میں لاؤنگا ۞ اور اے میرے
لوگ جب میں تمہاری قبروں کو کھولونگا اور تم کو تمہاری قبروں سے
۱۴ باہر نکالونگا تب جانوگے کہ خداوند میں ہوں ۞ اور میں اپنی رُوح
تم میں ڈالونگا اور تم جیؤ گے اور میں تم کو تمہاری سرزمین میں بساؤنگا
تب تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے کہا ہے اور پورا کیا خداوند فرماتا
ہے +

۱۵ ۱۶ ۞ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۞ اے
آدمزاد تو ایک لکڑی لے اور اُس پر لکھ یہوداہ کے لئے اور بنی اسرائیل
اُس کے رفیقوں کے لئے۔ پھر دوسری لکڑی لے اور اُس پر یہ لکھ
یوسف کے لئے جو افرائیم کا عصا تھا اور سارے اہل اسرائیل اُس
۱۷ کے لئے ۞ اور اُن دونوں کو جوڑ تاکہ وہ ایک لکڑی تیرے لئے ہوں
اور وہ تیرے ہاتھ میں ایک ہونگی +

۱۸ ۞ اور جب تیری قوم کے لوگ تجھ سے پوچھیں اور کہیں کیا ان
۱۹ کاموں سے تجھ کو کیا واسطہ ہے کیا تو ہمیں نہیں بتائیگا؟ ۞ تو تو
اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ دیکھ میں یوسف کی لکڑی
کو جو افرائیم کے ہاتھ میں ہے اور اُس کے رفیقوں کو جو اسرائیل کے
گھرانے ہیں لونگا اور اس کے ساتھ ہاں یہوداہ کی لکڑی کے ساتھ
ملادونگا اور اُن کو ایک عصا کر ڈالونگا اور وہ میرے ہاتھ میں
ایک ہونگی +

۲۰ ۞ اور وہ لکڑیاں جن پر تو لکھتا ہے اُنکی آنکھوں کے آگے
۲۱ تیرے ہاتھ میں ہونگی ۞ اور تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ
دیکھ میں اہل اسرائیل کو غیر قوموں کے درمیان سے جہاں جہاں وہ
گئے لونگا اور ہر طرف سے اُنہیں فراہم کرونگا اور اُنہیں اُنکی مملکت میں
۲۲ لاؤنگا ۞ اور میں اُنہیں اس مملکت میں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک
قوم کرونگا اور ایک بادشاہ ان سبھوں کا بادشاہ ہوگا اور وہ آگے کو
۲۳ دو قومیں نہ ہونگی اور پھر کبھی الگ کی جا کے دو مملکتیں نہ ہونگی ۞ اور
وہ کبھی آپ کو اپنے بتوں سے اور اپنی نفرت انگیز چیزوں سے و اپنی
خطاکاریوں کی کسی خطاری سے ناپاک نہ کرینگے پر میں اُنہیں ان کے
سارے مکانوں سے جہاں اُنہوں نے گناہ کیا ہے چھڑاؤنگا اور
اُنہیں پاک کرونگا سو وہ میرے لوگ ہونگے اور میں اُن کا خدا ہونگا
۲۴ ۞ اور میرا بندہ داؤد اُن کا بادشاہ ہوگا اور اُن سب کا ایک ہی چرواہا
ہوگا اور وہ میرے حکموں پر چلینگے اور میرے شرعوں کو حفظ کرینگے اور
۲۵ اُن پر عمل کرینگے۔ اور وہ اس سرزمین میں جسے میں نے اپنے بندے یعقوب
کو دیا ہے جہاں تمہارے باپ دادے بستے تھے بسینگے اور وہ ہاں وہ
اور اُنکی اولاد کی اولاد ہمیشہ کو اُس میں سکونت کرینگی۔ اور میرا بندہ
۲۶ داؤد ہمیشہ کے لئے ان کا سردار ہوگا ۞ اور میں اُن کے ساتھ
سلامتی کا عہد باندھونگا سو وہ اُن کے ساتھ ابدی عہد ہوگا اور
میں اُنہیں بساؤنگا اور اُنہیں افزایش بخشونگا اور ان کے درمیان
۲۷ اپنے مقدس کو ہمیشہ تک قائم رکھونگا ۞ میرا خیمہ بھی ان کے ساتھ
۲۸ ہوگا۔ ہاں میں ان کا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے ۞ اور جب
میرا مقدس ہمیشہ کے لئے اُن کے درمیان رہیگا تو غیر قومیں
جانینگی کہ میں خداوند اسرائیل کو مقدس کرتا ہوں +

۳۸ باب ۞ اور خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۞ اے آدمزاد تو جوج
کے مقابل جو ماجوج کی سرزمین کا ہے اور روش اور مسک اور
۲ توبال کا سردار ہے اپنا منہ کر اور اُس کے برخلاف نبوت کر ۞ اور
کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ اے جوج روش اور مسک
۳ اور توبال کے سردار میں تیرا مخالف ہوں ۞ اور میں تجھے پھیر دونگا
اور تیرے جبڑوں میں بنسیاں ڈالونگا اور تجھے اور تیرے سارے لشکر
اور گھوڑوں اور سواروں کو جو سب کے سب فاخرہ پوشاک
پہنے ایک بڑا انبوہ جو پھریاں اور سپریں لئے ہوئے ہیں اور سب کے
۵ سب تلوار پکڑنیوالے ہیں کھینچ نکالونگا ۞ اور اُنکے ساتھ فارس
اور کوش اور فوط جو سب کے سب سپریں لئے ہوئے اور خود پہنے
۶ ہوئے ہیں ۞ جمر اور اس کا سارا لشکر اور اتر کی دور اطراف کے
۷ اہل تجرمہ اور اُسکا سارا لشکر بہتیرے لوگ جو تیرے ساتھ ہیں ۞ تو
تیار ہو اور اپنے لئے تیاری کر تو آپ اور تیری ساری جماعت جو
تجھ پاس فراہم ہوئی ہے اور اُنکی حمایت کیلئے ہو +

۸ ۞ اور بہت دنوں کے بعد تو سردار مقرر ہوگا اور تو برسوں کے
آخر میں اس سرزمین پر جو تلوار کے غلبہ سے چھڑائی گئی ہے اور
جسکے لوگ بہتیری قوموں کے درمیان سے فراہم کئے گئے ہیں اسرائیل
کے پہاڑوں پر جو قدیم سے ویران تھے چڑھ آئیگا۔ پر وہ ساری قوموں

میں سے نکال لی گئی ہے اور وہ سب کے سب امن و امان سے سکونت کرینگے ۔ ۹ تو چڑھیگا اور آندھی کی طرح آئیگا تو بادل کی مانند زمین کو چھپائیگا تو اور تیرا سارا لشکر اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھ ۔ ۱۰ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ ایسا بھی ہوگا کہ اس دن میں بہت سے مضمون تیرے دل میں آئینگے اور تُو ایک بُرا اندیشہ کریگا ۔ ۱۱ اور تُو کہیگا کہ میں دیہات کی سرزمین پر چڑھونگا میں انپر جو چین میں ہیں اور آرام سے بستے ہیں جو شہرپناہیں نہیں رکھتے اور بغیر اڑبنگوں اور پھاٹکوں کے رہتے ہیں حملہ کرونگا ۔ ۱۲ تاکہ تُو لوٹے اور مال کو چھین لے اور تو اپنا ہاتھ اُن ویرانوں پر جواب بسے ہیں اور ان لوگوں پر جو ساری قوموں میں سے فراہم ہوئے ہیں جنہوں نے مواشی اور مال حاصل کئے اور جو زمین کی ناف پر بستے ہیں چلائے ۔ ۱۳ سبا اور ددان اور ترسیس کے سوداگر اور اُن کے سارے جوان شیر ببر تجھے کہینگے کیا تُو غارت کرنے آیا ؟ کیا تُو نے اپنا غول اس لئے جمع کیا ہے کہ مال چھین لے اور چاندی سونا لے اور مواشی اور مال لے جائے اور بڑی لوٹ کرے ✢

۱۴ اسلئے اے آدمزاد نبوت کر اور جوج سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ جسدن میرے اسرائیلی لوگ چین سے بسینگے کیا تجھے خبر نہ ہوگی ؟ ۱۵ اور تُو اپنی جگہ سے اُتر کی دُور اطراف سے آئیگا تُو اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھ جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہونگے ایک بڑی فوج اور بھاری لشکر ۔ ۱۶ تو میرے اسرائیلی لوگوں کا سامنا کرنے آئیگا اور زمین کو بادل کی طرح چھپا لیگا ۔ یہ آخری دنوں میں ہوگا اور میں تجھے اپنی سرزمین پر چڑھا لاؤنگا تاکہ غیر قومیں مجھے جانیں جسوقت میں اے جوج اُنکی آنکھوں کے آگے تجھ ہی سے اپنی تقدیس کراؤں ۔ ۱۷ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے ۔ کیا تُو وہی ہے کہ جسکی بابت میں اگلے زمانے میں اپنے خدمتگذار اسرائیلی نبیوں کی معرفت جو گذرے برسوں میں اور دنوں میں نبوت کرتے تھے بولا کہ میں تجھے اُنپر چڑھا لاؤنگا ؟ ۱۸ اور یُوں ہوگا کہ اُنہیں دنوں میں جب جوج اسرائیل کی مملکت پر چڑھیگا تو میرا قہر میرے نتھنوں میں چڑھیگا خداوند یہوواہ کہتا ہے ۔ ۱۹ کیونکہ میں نے اپنی غیرت سے اور قہر کی آتش سے کہا یقیناً اسی دن اسرائیل کی سرزمین میں ایک بڑا زلزلہ ہوگا ۔ ۲۰ یہانتک کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے اور زمین کے چرندے اور سارے کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے پھرتے ہیں اور سارے انسان جو رُوئے زمین پر ہیں میرے سامنے تھرتھرائینگے اور پہاڑ اُلٹائے جائینگے اور کراڑے بیٹھ جائینگے اور ہر ایک دیوار زمین پر گر پڑیگی ۔ ۲۱ اور میں اپنے سارے پہاڑوں سے اُس پر ایک تلوار طلب کرونگا ۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے اور ہر ایک انسان کی تلوار اُس کے بھائی پر چلیگی ۔ ۲۲ اور میں وبا بھیج کے اور خونریزی کرکے اُسکو سزا دونگا اور اُس پر اور اُس کے لشکروں پر اور ان بہت سے لوگوں پر جو اُسکے ساتھ ہیں ایک شدت کا مینہ اور بڑے بڑے اولے اور آگ اور گندھک برساؤنگا ۔ ۲۳ اسی طرح میں اپنی بزرگی اور اپنی تقدیس کراؤنگا اور بہتیری قوموں کی نظروں میں پہچانا جاؤنگا اور وہ جانینگے کہ خداوند میں ہوں ✢

باب ۳۹

۱ اس لئے تُو اے آدمزاد جوج کے برخلاف نبوت کر اور بول کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اے جوج روش اور مسک اور توبال کے سردار ۔ ۲ اور میں تجھے پلٹ دُونگا اور تجھے لئے پھرونگا اور ایسا کرونگا کہ تُو اُتر کی اطراف سے چڑھ آئے اور تجھے اسرائیل کے پہاڑوں پر لاؤنگا ۔ ۳ اور تیری کمان تیرے بائیں ہاتھ میں سے گرا دونگا اور ایسا کرونگا کہ تیرے تیر تیرے دہنے ہاتھ سے گر پڑینگے ۔ ۴ تُو اسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائیگا تُو اور تیرا سارا لشکر اُس گروہ سمیت جو تیرے ساتھ ہے اور میں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں اور میدان کے درندوں کو خوراک کے لئے دونگا ۔ ۵ تُو کھلے ہوئے میدان میں گر پڑیگا ۔ کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۔ ۶ اور میں ماجوج پر اور اُنپر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک آگ بھیجونگا اور وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں ۔ ۷ اسی طرح میں اپنے مُقدس نام کو اپنی گروہ اسرائیل کے بیچ ظاہر کرونگا ۔ اور آگے کو میں ہونے نہ دُونگا کہ وہ میرے پاک نام کو بے حُرمت کریں اور غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند اسرائیل کا قدوس ہوں ✢

۸ دیکھ وُہ پہنچا اور وقوع میں آیا خداوند یہوواہ کہتا ہے یہی دن ہے کہ جسکی بابت میں نے کہا ۔ ۹ تب وہ جو اسرائیل کے شہروں میں بستے ہیں نکلینگے اور آگ لگا کر ہتھیاروں کو جلائینگے یعنی سپروں اور ڈھالوں کو کمانوں اور تیروں کو اور بھالوں اور برچھیوں کو اور وہ سات برس تک انہیں جلاتے رہینگے ۔ ۱۰ یہاں تک کہ وہ میدان سے لکڑی نہ لائینگے اور نہ جنگلوں سے کاٹینگے کیونکہ وہ ہتھیار

ہی جلائینگے اور وہ اُن کو جنہوں نے اُنکو لوٹا ہے لوٹینگے۔ اور اُنہیں جنہوں نے ان کو غارت کیا ہے غارت کریں گے خداوند یہوواہ کہتا ہے ✤

۱۱ اور اسی دن یُوں ہوگا کہ میں وہاں اسرائیل میں جوج کو ایک گورستان دونگا یعنی رہ گذروں کی وادی جو سمندر کے پُورب ہے اُس سے رہگذروں کی راہ بند ہوگی اور وہ وہاں جوج کو اور اُسکی ساری جماعت کو گاڑدینگے اور اُسے ہامون جوج کی وادی نام رکھینگے ۱۲ اور سات مہینے تک اہل اسرائیل اُنہیں گاڑتے رہینگے تاکہ زمین کو صاف کریں ۱۳ ہاں اُس سرزمین کے سارے لوگ اُنہیں گاڑیں گے اور یہ اُنکے لئے ناموری کا سبب ہوگا جس دن کہ مَیں بزرگی پاؤنگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۱۴ اور وہ چند آدمیوں کو چُن لینگے جو اس کام میں سدا مشغول رہینگے اور وہ زمین پر گذرتے ہوئے رہگذروں کی مدد سے اُنہیں جو روئے زمین پر پڑے رہ گئے ہیں گاڑینگے تاکہ وہ اُسے صاف کریں۔ کامل سات مہینوں کے بعد وہ تلاش لینگے ۱۵ اور وہ پردیسی جو اس سرزمین سے گذرینگے جب ان میں سے کوئی کسی آدمی کی ہڈی دیکھے تو اس کے پاس ایک نشان کھڑا کریگا یہاں تک کہ گاڑنیوالے ہامون جوج کی وادی میں اُسے گاڑیں ۱۶ اور شہر بھی ہامونا کہلائیگا وہ اسی طرح سے زمین کو پاک کرینگے ✤

۱۷ اور اے آدمزاد خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ تو ہر ایک پردار مُرغ اور میدان کے ہر ایک درندے سے کہہ کہ تم جمع ہوکر آؤ میرے اس ذبیحہ پر جسے میں تمہارے لئے ذبح کرتا ہوں ہاں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک بڑے ذبیحہ پر ہر طرف جمع ہو تاکہ تم گوشت کھاؤ اور لہو پیو ۱۸ تم بہادروں کا گوشت کھاؤ گے اور زمین کے سرداروں کا خون پیوگے یعنی مینڈھوں کا اور برّوں اور بکروں اور بیلوں کا وہ سب کے سب بسن کے فربہ ہیں ۱۹ اور تم میرے ذبیحہ کی جسے مَیں نے تمہارے لئے ذبح کیا۔ یہانتک چربی کھاؤ گے کہ چھک جاؤ گے اور اتنا لہو پیو گے کہ مست ہو جاؤ گے ۲۰ اسی طرح تم میرے دسترخوان پر گھوڑوں اور رتھوں سے اور بہادروں سے اور سارے جنگی مردوں سے سیر ہوگے خداوند یہوواہ کہتا ہے ۲۱ اور مَیں غیر قوموں کے درمیان اپنی بزرگی ظاہر کرونگا اور ساری غیر قومیں میری اُن عدالتوں کو جنہیں مَیں نے پورا کیا اور میرے اُس ہاتھ کو جسے چلا کر اُنپر رکھا دیکھینگی ۲۲ یوں اہل اسرائیل جانینگے کہ اُس دن سے لیکے آگے کو مَیں خداوند ان کا خدا ہونگا ✤ ۲۳ اور غیر قومیں جانینگی کہ اہل اسرائیل اپنی بدکاریوں کے سبب اسیر ہوکے گئے چونکہ وہ مجھ سے باغی ہوئے اس لئے مَیں نے اُن سے اپنا مُنہ چھپایا اور اُن کو اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں کردیا سو وہ سب کے سب تلوار سے گرگئے ۲۴ اُنکی ناپاکی اور اُن کے گناہوں کے مطابق مَیں نے اُن سے کیا اور اُن سے اپنا مُنہ چھپایا ۲۵ باوجود اس کے خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ اب میں یعقوب کی اسیری کو پھیر لاؤنگا اور سارے اہل اسرائیل پر رحم کرونگا اور اپنے مُقدس نام کے لئے غیور ہونگا ۲۶ اس کے بعد کہ وہ اپنی رسوائی کا بوجھ اُٹھائیں اور اُن ساری بدکاریوں کا بھی جو کہ انہوں نے مجھ سے بغاوت کی تھی جسوقت کہ اپنی سرزمین میں بے آرام رہتے تھے۔ اور کسی نے اُنہیں نہ ڈرایا ۲۷ جب مَیں اُن کو لوگوں میں سے پھیر لاؤنگا اور اُنہیں ان کے دشمنوں کی سرزمینوں میں سے فراہم کرونگا اور بہتیری قوموں کی نظروں میں ان کے درمیان تقدیس پاؤنگا ۲۸ تب وہ جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں اس لئے کہ مَیں نے اُنہیں غیر قوموں کا اسیر کرایا تھا۔ اور کہ مَیں نے انہیں ان ہی کے مُلک میں ملاکے جمع کیا اور ان میں سے ایک کو بھی وہاں نہ چھوڑا اور مَیں پھر کبھی ان کی طرف سے اپنا مُنہ نہیں چھپا رکھونگا۔ کیونکہ مَیں اپنی رُوح اہل اسرائیل پر انڈیلونگا۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے ✤

۴۰ باب

۱ ہماری اسیری کے پچیسویں برس میں اور اس برس کے شروع میں اور اس مہینے کی دسویں تاریخ میں جو شہر کی بربادی کا چودھواں سال تھا اسی دن خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور وہ مجھے وہاں لیگیا ۲ وہ مجھے خدا کی رؤیتوں میں اسرائیل کے مُلک کے بیچ لیگیا اور اس نے مجھے ایک نہایت بلند پہاڑ پر بٹھایا۔ اور اسی پر اُسکی دکھن طرف ایک شہر کا سا نقشہ تھا ۳ اور وہ مجھے وہاں لیگیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص تھا جسکی رنگت پیتل کی رنگت سی تھی اور اس کے ہاتھ میں سَن کی ایک ڈوری اور پیمایش کا ایک سرکنڈا تھا اور وہ پھاٹک پر کھڑا تھا ۴ اور اس شخص نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنی آنکھوں سے دیکھ اور کانوں سے سُن اور جو میں تجھے دکھلاؤں اُس سب پر اپنے دل سے دھیان کر۔ کیونکہ تُو اسلئے یہاں پہنچایا گیا تاکہ مَیں وہ سب کچھ تجھے دکھاؤں سو تو سب جو کچھ دیکھتا ہے اسرائیل کے گھرانے کو بتا ✤ ۵ اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس گھر کے باہر دا آس پاس ایک دیوار

۵ اور اس شخص کے ہاتھ میں پیمائش کا ایک سرکنڈا ہے چھ ہاتھ لمبا اور اُن میں کا ایک ایک ہاتھ پورے ہاتھ سے چار اُنگل بڑا تھا۔ سو اس نے اس عمارت کی چوڑائی ناپی۔ وہ ایک سرکنڈا ہوئی اور اونچائی ایک سرکنڈا ✤

۶ تب وہ اس پھاٹک پر جو پورب طرف تھا آیا اور اسکی سیڑھی پر چڑھا اور اس پھاٹک کے آستانے کو ناپا جو ایک سرکنڈا چوڑا تھا ۷ اور دوسرے آستانے کا عرض سرکنڈا بھر تھا ۔ اور وہاں کی کوٹھری ایک سرکنڈا لمبی اور ایک سرکنڈا چوڑی تھی اور کوٹھریوں کے بیچ پانچ پانچ ہاتھ کا فاصلہ تھا۔ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کے پاس بھیتر کی طرف پھاٹک کا آستانہ ایک سرکنڈا تھا ۸ اور اس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی بھیتر سے ایک سرکنڈا ناپی ۹ تب اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی آٹھ ہاتھ ناپی اور اس کے کھنبے دو ہاتھ۔ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی بھیتر کی طرف تھی ۱۰ اور پورب طرف پھاٹک کی کوٹھریاں تین اِدھر تین اُدھر تھیں۔ یہ تینوں پیمائش میں برابر تھیں اور اِدھر اُدھر کے کھنبوں کا ایک ہی ناپ تھا ۱۱ اور اُس نے پھاٹک کے دروازے کی چوڑائی دس ہاتھ اور لمبائی تیرہ ہاتھ ناپی ۱۲ اور کوٹھریوں کے آگے کی حد ہاتھ بھر اِدھر اور ہاتھ بھر اُدھر تھی اور کوٹھریاں چھ ہاتھ اِدھر اور چھ ہاتھ اُدھر تھیں ۱۳ تب اسنے پھاٹک کو کوٹھری کی چھت سے دوسری کی چھت تک پچیس ہاتھ چوڑا ناپا دروازے کے مقابل دروازہ ۱۴ اور اسنے ساٹھ ہاتھ کے کھنبے بنائے اور صحن کے کھنبے بنائے اور صحن کے کھنبوں کے پاس گرداگرد دروازے تھے ۱۵ اور مدخل کے پھاٹک کے سامنے سے لیکے بھیتر والے پھاٹک کی ڈیوڑھی تک پچاس ہاتھ کا فرق تھا ۱۶ اور کوٹھریوں میں اور اُن کے کھنبوں میں پھاٹک کے بھیتر گردا گرد جھروکے تھے۔ ویسے ہی دالانوں کے بھیتر گرداگرد بھی جھروکے تھے کھنبوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں ۱۷ پھر وہ مجھے باہر کے صحن میں لیگیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ حجرے ہیں اور چاروں طرف صحن کا گچ اور اُس گچ پر تیس حجرے تھے ۱۸ اور وہ گچ پھاٹکوں کے پاس اُن پھاٹکوں کے برابر لگا یعنے نیچے کا گچ ۱۹ تب اُس نے اُسکی چوڑائی نیچے کے پھاٹک کے سامنے سے بھیتر کے صحن کے آگے پورب طرف اور اُتر طرف باہر باہر سو ہاتھ ناپی ✤

۲۰ پھر اُس نے باہر والے صحن کے پھاٹک کہ جسکا رُخ اُتر طرف تھا اُس کی لمبائی اور چوڑائی ناپی ۲۱ اور اُس کی کوٹھریاں تین اس طرف تین اُس طرف تھیں اور اُس کے کھنبے اور اُس کے دالان پہلے پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے اس کی لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی ۲۲ اور اس کی جھنجھریاں اور اس کے دالان اور اس کے نخل اُس پھاٹک کے اندازے سے تھے جسکا رُخ پورب کی طرف تھا اور اوپر تک سات ڈنڈوں کی چڑھائی تھی۔ اُس کی ڈیوڑھیاں اُن کے آگے تھیں ۲۳ اور بھیتر کے صحن کا پھاٹک اُتر طرف اور پورب طرف کے پھاٹک کے سامنے تھا اور اُس نے پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے ✤

۲۴ اور وہ مجھے دکھن کی راہ سے لے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ دکھن کی طرف ایک پھاٹک ہے اور اُس نے اُسکے کھنبوں کو اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو ان ناپوں کے مطابق ناپا ۲۵ اور اس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں میں اردگرد ان جھنجھریوں کی سی جھنجھریاں تھیں لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ ۲۶ اور اُس کے اوپر جانے کیلئے سیڑھی کے سات ڈنڈے تھے اور اُس کی ڈیوڑھیاں اُن کے آگے تھیں اور اس کے کھنبوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں ایک اس طرف اور ایک اُس طرف ۲۷ اور دکھن کی طرف بھیتر کے صحن کا پھاٹک تھا اور اس نے دکھن کی طرف پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے ۲۸ اور وہ دکھن پھاٹک کی راہ سے مجھے بھیتر کے صحن میں لایا اور ان ناپوں کے مطابق اُس نے دکھن پھاٹک کو ناپا ۲۹ اور اُس کی کوٹھریاں اور اُس کے کھنبوں اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اردگرد جھنجھریاں تھیں۔ لمبائی پچاس ہاتھ چوڑائی پچیس ہاتھ ۳۰ اور ڈیوڑھیاں اردگرد پچیس ہاتھ لمبی اور پانچ ہاتھ چوڑی تھیں ۳۱ اس کی ڈیوڑھیاں باہر والے صحن کی طرف تھیں۔ اور اس کے کھنبوں پر نخلوں کی صورتیں اور اس کے اوپر چڑھنے کو آٹھ ڈنڈے تھے ✤

۳۲ اور وہ مجھے پورب طرف بھیتر والے صحن میں لایا اور اُن ناپوں کے مطابق پھاٹک ناپا ۳۳ اور اس کی کوٹھریوں اور اس کے کھنبوں اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو ان ناپوں کے مطابق۔ اور اس میں اور اس کی ڈیوڑھیوں میں اردگرد جھنجھریاں تھیں۔ لمبائی اُس کی پچاس ہاتھ تھی اور چوڑائی پچیس ہاتھ ۳۴ اور اس کی ڈیوڑھیاں باہر والے صحن کی طرف تھیں اور اس کے کھنبوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں اور اس کے اوپر چڑھنے کیلئے آٹھ ڈنڈے تھے ✤

۳۵ اور وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی طرف لے گیا اور اُن ناپوں کے مطابق اسے ناپا۔ ۳۶ اس کی کوٹھریوں اور اُس کی دہلیزوں اور اس کی ڈیوڑھیوں کو جن میں اِردگرد جھروکے تھیں۔ لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی۔ ۳۷ اور اس کے کھنبے باہر والے صحن کی طرف تھے اور اس کے کھنبوں پر اِدھر اُدھر کھجوروں کی صورتیں تھیں اور اس کے اوپر چڑھنے کے لئے آٹھ ڈنڈے تھے۔ ۳۸ اور حجرے اور اُن کے دروازے ان پھاٹکوں کے کھنبوں کے آس پاس تھے جہاں وہ سوختنی قربانیاں دھوتے تھے ✠

۳۹ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اس طرف اور دو میزیں اُس طرف تھیں کہ اُن پر سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی ذبح کریں۔ ۴۰ اور اس طرف باہر وار اُتر کے پھاٹک کے مدخل کے چڑھاؤ کے پاس دو میزیں تھیں اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کی دوسری طرف دو میزیں۔ ۴۱ پھاٹک کے آس پاس چار میزیں اس طرف اور چار میزیں اُس طرف تھیں آٹھ میزیں جن پر وہ ذبح کریں۔ ۴۲ سوختنی قربانی کے لئے تراشے ہوئے پتھر کی چار میزیں تھیں جو ڈیڑھ ہاتھ لمبی اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑی اور ہاتھ بھر اونچی تھیں جن پر وہ سوختنی قربانی اور ذبیحے کے ذبح کرنے کے ہتھیار دھرتے ہیں۔ ۴۳ اور اُس کے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑی آنکڑیاں لگی تھیں اور قربانیوں کا گوشت میزوں کے اوپر دھرا ہوا تھا ✠

۴۴ اور اندرونی پھاٹک کے باہر وار اندرونی صحن میں جو شمالی پھاٹک کی جانب میں تھا گانے والوں کے حجرے تھے اور اُن کا رُخ دکھن کی طرف تھا اور ایک پورب پھاٹک کی جانب میں تھا جس کا رُخ اُتر کی طرف تھا۔ ۴۵ اور اس نے مجھے کہا کہ یہ حجرہ جس کا منظر دکھن کی طرف ہے ان کاہنوں کے لئے ہے جو گھر کی نگہبانی کرتے ہیں۔ ۴۶ اور وہ حجرہ جس کا منظر اُتر کی طرف ہے اُن کاہنوں کے لئے جو مذبح کی محافظت میں حاضر ہیں یہ بنی صدوق ہیں جو بنی لاوی میں سے خداوند کے پاس آتے ہیں کہ اُس کی خدمت کریں۔ ۴۷ اور اس نے صحن کو سو ہاتھ لمبا اور سو ہاتھ چوڑا چوکور ناپا اور مذبح گھر کے آگے تھا ✠

۴۸ پھر وہ مجھے گھر کی ڈیوڑھی میں لایا اور ڈیوڑھی کو ناپا پانچ ہاتھ اِدھر اور پانچ ہاتھ اُدھر اور پھاٹک کی چوڑائی تین ہاتھ اس طرف تھی اور تین ہاتھ اُس طرف۔ ۴۹ ڈیوڑھی کی لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی گیارہ ہاتھ تھی اور سیڑھی کے ڈنڈے لگے تھے کہ جن سے وہ اس کے اوپر چڑھ جاتے تھے اور دہلیز پر ستون تھے ایک اس طرف اور ایک اُس طرف ✠

باب ۴۱

۱ اور وہ مجھے ہیکل میں لایا اور دہلیزوں کو ناپا چوڑائی اس طرف چھ ہاتھ اور چوڑائی اُس طرف چھ ہاتھ یہ خیمہ کی چوڑائی ہے۔ ۲ اور دروازے کی چوڑائی دس ہاتھ اور اُن بغلوں کی جو دروازے کے پاس تھیں۔ پانچ ہاتھ اس طرف اور پانچ ہاتھ اس طرف تھی اور اس نے اُس کی لمبائی کو چالیس ہاتھ ناپا اور اُس کی چوڑائی بیس ہاتھ۔ ۳ تب وہ اندر گیا اور دروازے کے کھنبے کو دو ہاتھ ناپا اور دروازہ چھ ہاتھ اور دروازہ کی چوڑائی سات ہاتھ تھی۔ ۴ اور اُس نے ہیکل کے آگے لمبائی کو بیس ہاتھ اور چوڑائی کو بیس ہاتھ ناپا اور مجھے کہا کہ یہی قدس الاقدس ہے۔ ۵ اور اس نے گھر کی دیوار چھ ہاتھ ناپی اور بغل کے پشتوں کی چوڑائی گھر کے گرداگرد چار ہاتھ تھی۔ ۶ اور بغل کی کوٹھریاں تین تھیں۔ کوٹھری کے اوپر کوٹھری قطار میں تیس اور وہ اس دیوار میں جو گھر کے آس پاس کی بغل کی کوٹھریوں کیلئے تھی داخل کی گئی تھیں تاکہ وہ مضبوط ہوں۔ پر گھر کی دیوار سے وہ ملی ہوئی نہ تھیں۔ ۷ اور وہ اُن بغلی کوٹھریوں سے اوپر تک چاروں طرف زیادہ چوڑا ہوتا جاتا تھا کہ گھر کا چکر گھر کے گرداگرد اونچا چلا جاتا تھا اس سبب سے گھر کی چوڑائی اوپر زیادہ تھی۔ اور نیچے سے لے کے بیچ تک اور اس سے اوپر تک بڑھ گئی۔ ۸ اور میں نے گھر کی چاروں طرف کی اونچائی بھی دیکھی۔ بغل کی کوٹھریوں کی نیویں چھ بڑے ہاتھ کے پورے سرکنڈے کی تھیں۔ ۹ اور بغل کی کوٹھریوں کے باہر کی دیوار کی چوڑائی پانچ ہاتھ اور جو خالی رہا سو گھر کی بغل کی کوٹھریوں کے درمیان تھا۔ ۱۰ اور حجروں کے درمیان گھر کی چاروں طرف گرداگرد بیس ہاتھ چوڑا فاصلہ تھا۔ ۱۱ اور بغل کی کوٹھریوں کے دروازے اس خالی جگہ کی طرف تھے ایک دروازہ اُتر طرف اور ایک دروازہ دکھن طرف۔ اور خالی جگہ کی چوڑائی چاروں طرف پانچ ہاتھ کی تھی۔ ۱۲ اور وہ عمارت جو علیحدہ جگہ کے آگے اس کی پچھم طرف تھی سو اس کی چوڑائی ستر ہاتھ تھی اور اس عمارت کی دیوار چاروں طرف پانچ ہاتھ موٹی اور اس کی لمبائی نوے ہاتھ تھی۔ ۱۳ سو اس نے گھر کو سو ہاتھ لمبا ناپا اور علیحدہ جگہ اور عمارت اُس کی دیواروں سمیت سو ہاتھ لمبی تھی۔ ۱۴ اور گھر کا اگواڑا اور اس علیحدہ جگہ کا سامنا پورب

۱۵ طرف تھا سو اس کی چوڑائی سو ہاتھ تھی ۔ اور علیٰحدہ جگہ کے آگے
عمارت کی لمبائی جو پچھاڑی تھی اور اس کی جانب کے برآمدے اس
طرف سے اور اُس طرف سے بھیتر کی ہیکل اور باہر کے دالانوں کے
۱۶ ساتھ اس نے سو ہاتھ ناپے ۔ اور دروازے کے کھنبھے اور جھنجھریاں
اور گرداگرد کے برآمدے بغلی کوٹھریاں جو دروازے کے کھنبھوں کے
مقابل تین طرف تھے لکڑی سے چاروں طرف مڑھے ہوئے تھے اور
۱۷ زمین سے جھنجھریوں تک اور جھنجھریاں بھی مڑھی ہوئی تھیں ۔ دروازے
کے اوپر تک اور اندرونی گھر تک اور اس کے باہر بھی چاروں طرف
کی ساری دیوار تک گھر کے باہر بھیتر سب ٹھیک انداز سے تھے
۱۸ ۔ اور کروبی اور نخل بنے تھے اس طرح کہ ایک نخل دو کروبیوں کے
۱۹ بیچ میں تھا اور ہر ایک کروبی کے دو دو منہ تھے ۔ چنانچہ ایک سمت
نخل کی طرف انسان کا مُنہ تھا اور دوسری طرف جوان شیر ببر
۲۰ کا مُنہ ۔ گھر کی چاروں طرف اس طرح کا کام تھا ۔ زمین سے دروازے
۲۱ کے اوپر تک اور ہیکل کی دیوار پر کروبی اور نخل بنے تھے ۔ اور ہیکل
کے دروازے کے کھنبھے چوکور تھے اور وہ بھی جو مقدس مکان کے
۲۲ سامنے تھے جیسی صورت اُس کی ویسی ہی صورت اس کی تھی ۔
لکڑی کا مذبح تین ہاتھ اونچا تھا اور اُس کی لمبائی دو ہاتھ تھی اور
اُس کے کونے اور اُس کی کُرسی اور اُس کی دیواریں لکڑی کی
تھیں اور اس نے مجھے کہا کہ یہ وہ میز ہے ۔ جو خداوند کے آگے
۲۳ ہے ۔ اور ہیکل اور مقدس مکان کے دو کواڑے تھے ۔ اور کواڑوں
۲۴ کے دو دو پلّے تھے جو موڑے جاتے تھے دو ایک کواڑے کیلئے
۲۵ اور دو دوسرے کے لئے ۔ اور اُن پر یعنی ہیکل کے کواڑوں پر کروبی
اور نخل بنے تھے جیسے کہ دیواروں پر بنے تھے اور باہر کی ڈیوڑھی کے
۲۶ رُخ پر تختہ بندی تھی ۔ اور ڈیوڑھی کی بغلوں میں اور گھر کی
بغلی کوٹھریوں میں اور موٹے موٹے تختوں میں اس طرف اور اُس
طرف جھنجھریاں اور نخل تھے ✤

باب ۴۲

۱ ۔ پھر وہ مجھے باہر والے صحن میں اُتّر طرف کی راہ سے لے گیا ۔
اور اس کوٹھری میں جو علیٰحدہ جگہ اور عمارت کے آگے اُتّر کی طرف
۲ تھی لے آیا ۔ سو ہاتھ کی لمبائی کی جگہ کے مقابل اُتّر طرف کا
۳ دروازہ تھا اور اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھ تھی ۔ بیس ہاتھ کے
مقابل جو بھیتر والے صحن کے لئے تھے اور باہر والے صحن کے فرش کے
مقابل پائینی کوٹھریاں تین درجے کی ایک دوسری کے مقابل
۴ تھیں ۔ اور کوٹھریوں کے سامنے بھیتر بھیتر دس ہاتھ چوڑا اور
ایک راستہ ایک ہاتھ کا اور ان کے دروازے اُتّر طرف تھے ۔ اور اوپر
۵ والی کوٹھریاں چھوٹی تھیں کیونکہ اُن کے برآمدے نیچے والیوں
اور بیچ والیوں کی عمارت میں سے تھے ۔ کیونکہ وہ تین درجے کی
۶ تھیں پر صحنوں کے ستونوں کی مانند اُن کے ستون نہ تھے ۔ اس لئے
وہ زمین پر کی نیچے والیوں سے اور بیچ والیوں سے سکیت تھیں ۔
۷ اور وہ دیوار جو باہر کوٹھریوں کے مقابل باہر والے صحن کی طرف
کوٹھریوں کے آگے تھی سو پچاس ہاتھ لمبی تھی ۔ کیونکہ باہر والے
۸ صحن کی کوٹھریوں کی لمبائی پچاس ہاتھ تھی اور دیکھو کہ ہیکل کے
سامنے سو ہاتھ تھے ۔ اور ان کوٹھریوں کے نیچے پُورب کی طرف وہ
۹ مدخل تھا جہاں وہ باہر والے صحن سے داخل ہوتے تھے ۔ پُورب
۱۰ طرف کے صحن کی چوڑی دیوار میں اور علیٰحدہ جگہ اور اس عمارت
کے آگے کوٹھریاں تھیں ۔ اور ان کے آگے ایک ایسا راستہ تھا
۱۱ جیسا اُتّر طرف کی کوٹھریوں کے آگے تھا ۔ اُنکی لمبائی اور چوڑائی
ایک سی اور اُن کے سارے مخرج اُنہیں کی ترتیبوں اور دروازوں
۱۲ کے مطابق ۔ اور دکھن طرف کی کوٹھریوں کے دروازوں کے
مطابق ایک دروازہ راہ کے سرے میں تھا یعنے سیدھی دیوار
کی راہ پُورب طرف جہاں داخل ہوتے تھے ✤
۱۳ ۔ اور اُس نے مجھے کہا کہ اُتّر کی کوٹھریاں اور دکھن کی کوٹھریاں
جو علیٰحدہ جگہ کے مقابل ہیں مقدس کوٹھریاں ہیں جہاں کاہن
جو خداوند کے حضور جاتے ہیں اقدس چیزیں کھائینگے وہ وہاں
اقدس چیزیں یعنے نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر
۱۴ کی قربانی دھرینگے کیونکہ وہ مکان مُقدس ہے ۔ جب کاہن
داخل ہوں ۔ تو وہ مقدس سے باہر والے صحن میں نہ جائیں
بلکہ اپنی خدمت کے پیراہن وہاں رکھیں کیونکہ وہ مُقدس ہیں
۱۵ اور وہ دوسرے کپڑے پہنکے عام مکان میں جائیں ۔ سو جب
وہ بھیتر کے گھر کو ناپ چکا تو مجھے اس پھاٹک کی راہ لایا جس کا
۱۶ منظر پُورب طرف ہے اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا ۔ اس نے
پیمائش کے سرکنڈے سے پورب طرف پانچسو سرکنڈے ادھر
۱۷ اُدھر ناپے ۔ اس نے پیمائش کے سرکنڈے سے اُتّر طرف پانچسو
۱۸ سرکنڈے ادھر اُدھر ناپے ۔ اسنے پیمائش کے سرکنڈے سے
دکھن طرف بھی پانچسو سرکنڈے ناپے ✤

۱۹ اُس نے پچھم طرف مُڑ کے پیمایش کے سرکنڈے سے پانچ سو سرکنڈے ناپے۔ ۲۰ اُس نے اُس کی چاروں طرف ناپیں۔ اُس کی چاروں طرف ایک دیوار پانچسو سرکنڈے لمبی اور پانچسو چوڑی تھی تاکہ پاک کو ناپاک سے جدا کرے ✠

باب ۴۳

۱ بعد اس کے وہ مجھے پھاٹک پر لے آیا اُس پھاٹک پر جسکا منظر پورب طرف ہے۔ ۲ اور دیکھو کہ اسرائیل کے خدا کا جلال پورب طرف سے آیا اور اُس کی آواز بہتیرے پانیوں کی شور کی سی تھی۔ اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔ ۳ اور وہ اس رویا کی نمایش کے مطابق جسے مَیں نے دیکھا ہاں اس رویا کے مطابق تھا جسے مَیں نے دیکھا جب مَیں شہر کو برباد کرنے آیا تھا اور یہ رویتیں اس رویا کی مانند تھیں جو مَیں نے کِبار کی ندی کے کنارے پر دیکھی۔ اور مَیں مُنہ کے بل گرا۔ ۴ اور خداوند کا جلال اس پھاٹک کی راہ سے جس کا منظر پورب طرف ہے گھر میں داخل ہوا۔ ۵ اور رُوح نے مجھے اُٹھا لیا اور اندرونی صحن میں مجھے لایا اور دیکھ کہ گھر خداوند کے جلال سے بھرا ہوا ہے۔ ۶ اور مَیں نے کسی کی سُنی جو گھر میں سے میرے ساتھ باتیں کرتا تھا اور ایک شخص میرے پاس کھڑا ہوا۔

۷ اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد یہ میری تخت گاہ اور میرے پاؤں کی کرسی جہاں میں بنی اسرائیل کے درمیان ابد تک رہونگا۔ اور اہلِ اسرائیل وہ اور اُن کے بادشاہ آگے کو میرے مُقدس نام کو اپنی زناکاری سے اور اپنے بادشاہوں کی لاشوں سے اُن کے مرنے پر ناپاک نہ کرینگے۔ ۸ کہ وہ اپنے آستانے میرے آستانوں کے پاس اور اپنی چوکھٹیں میری چوکھٹوں کے پاس لگاتے تھے۔ اس طرح کہ میرے اور اُن کے درمیان صرف ایک دیوار ہوئی اسی طرح وہ اپنے ان گھنونے کاموں سے جو انہوں نے کئے میرے مُقدس نام کو ناپاک کرتے تھے اس لئے مَیں نے اپنے قہر میں انہیں ہلاک کیا۔ ۹ پس اب وہ اپنی زناکاریاں اور اپنے بادشاہوں کی لاشیں مجھ سے دور کریں تب مَیں ان کے درمیان ابد تک رہونگا۔

۱۰ تو اے آدمزاد اہلِ اسرائیل کو یہ گھر دکھلا تاکہ وہ اپنے گناہوں کے سبب شرمندہ ہو جائیں۔ اور وہ اس نمونہ کو ناپیں ۱۱ اور اگر وہ اپنے سارے کاموں سے پشیمان ہوں تو اُس گھر کا نقشہ اور اُس کی ترتیب اور اس کے مخارج و مداخل اور اُن کے سارے نقشے اور اس کے سارے قوانین اور اُس کے سارے ڈھانچے اور سارے آئین کو اُنہیں دکھا اور اُن کی نظر کے آگے لکھ تاکہ وہ اس کے سارے نقشے اور اُس کے سارے قوانین کو حفظ کریں اور اُن پر عمل کریں۔ ۱۲ یہ اس گھر کا آئین ہے۔ اسکی تمام سرحدیں پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس کے گرداگرد نہایت مُقدس ہونگی دیکھ یہ اس گھر کا آئین ہے ✠

۱۳ اور ہاتھ کے ناپ سے قربانگاہ کے یہ ناپ ہیں اور یہ ہاتھ جو ہے سو ایک ہاتھ چار اُنگل ہے۔ کھو کھلی جگہ ایک ہاتھ اور ایک ہاتھ چوڑی اور گرداگرد اس کے دامن کا کنارہ بالشت بھر چوڑا اور یہ مذبح کی سطح ہے۔ ۱۴ اور زمین کی کھوکھلی جگہ سے نیچے کی کرسی تک دو ہاتھ اور اس کی چوڑائی ایک ہاتھ اور چھوٹی کرسی سے بڑی کرسی تک چار ہاتھ اور چوڑائی ایک ہاتھ۔ ۱۵ اور قربانگاہ چار ہاتھ ہوگی اور قربانگاہ کے اُس کے اُوپر چار سینگ ہونگے۔ ۱۶ اور قربانگاہ بارہ ہاتھ لمبی اور بارہ چوڑی چوکور ہوگی۔ ۱۷ اور کرسی چودہ ہاتھ لمبی اور چودہ ہاتھ چوڑی چوکور اور گرداگرد اس کا کنارہ آدھا ہاتھ اور اسکی انگیٹھی گرداگرد ایک ہاتھ اور اس کی سیڑھی پورب طرف ہوگی ✠

۱۸ اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ یہ قربانگاہ کے قوانین جاری ہونگے جسدن میں وہ اسے بنائیں تاکہ اس پر سوختنی قربانی چڑھائیں اور اُس پر لہو چھڑکیں۔ ۱۹ اور تو کاہنوں بنی لاوی کو جو صدوق کی نسل سے ہیں جو میری خدمت کے لئے میرے نزدیک آتے ہیں خطا کی قربانی کے واسطے انہیں ایک جوان بیل دے خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ ۲۰ اور تو اُس کے خون میں سے لے اور مذبح کے چاروں سینگوں پر اُس کی کرسی کے چاروں کونوں پر اور اُس کے گرداگرد کی کگنی پر لگا۔ اسی طرح کفارہ دے کے اُسے پاک و صاف کر۔ ۲۱ اور خطا کی قربانی کے لئے وہ بچھڑا لے اور وہ گھر کی مقرر جگہ میں مقدس کے باہر جلایا جائیگا۔ ۲۲ اور تو دوسرے دن بکری کا ایک بے عیب بچہ خطا کی قربانی کے لئے چڑھا۔ اور وہ مذبح کو یوں کفارہ دیکے پاک کرینگے جس طرح سے وُہ اسے بچھڑے سے پاک کرتے تھے۔ ۲۳ اور جب تو اُسے پاک کر چکے تو ایک بے عیب بچھڑا اور گلے کا ایک بے عیب مینڈھا چڑھا۔ ۲۴ اور تو اُنہیں خداوند کے آگے چڑھا اور کاہن اُن پر نمک چھڑکیں اور اُنہیں سوختنی قربانی کے لئے خداوند

۲۵ کے آگے چڑھائیں ۔ اور تو سات دن تک ہر روز ایک بکرا خطا کی قربانی کے لئے تیار کر رکھ وہ ایک بچھڑا اور گلّے کا ایک مینڈھا بھی
۲۶ جو بے عیب ہوں موجود کریں ۔ سات دن تک وہ قربانگاہ کو
۲۷ پاک و صاف کرینگے ۔ اور اپنے تئیں مخصوص کرینگے ۔ اور جب یہ دن پورے ہونگے تو یوں ہوگا کہ آٹھویں دن اور اُس کے بعد بھی کاہن لوگ تمہاری سوختنی قربانیوں کو اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کو مذبح پر گذرانیں گے اور میں تمہیں قبول کرونگا خداوند یہوواہ کہتا ہے ۔

باب ۴۴

۱ تب وہ مجھے باہر وار مقدس کے پھاٹک کی راہ سے جسکا
۲ منظر پورب طرف ہے پھر لایا اور وہ بند تھا ۔ خداوند نے مجھے کہا کہ یہ پھاٹک بند رہیگا اور کھولا نہیں جائیگا اور کوئی انسان اس سے داخل نہ ہوگا چونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اس سے داخل
۳ ہوا ہے ۔ اس لئے وہ بند رہیگا ۔ مگر سردار اس لئے کہ سردار ہے خداوند کے آگے روٹی کھانے کو اُس میں بیٹھیگا ۔ وہ اُس پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے اندر آئیگا ۔ اور اُسی راہ سے باہر جائیگا ۔
۴ پھر وہ مجھے اُتر پھاٹک کی راہ سے گھر کے آگے لایا ۔ اور میں نے دیکھا اور دیکھ خداوند کے جلال نے خداوند کے گھر کو بھر دیا
۵ اور میں منہ کے بل گرا ۔ اور خداوند نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تو دل لگا اور اپنی آنکھوں سے دیکھ اور جو کچھ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کی بابت تجھ سے کہتا ہوں اپنے کانوں سے سن
۶ اور گھر کے مدخل کو اور مقدس کے سب مخرجوں کو لحاظ کر ۔ اور تو اہل اسرائیل کے باغی لوگوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اے اہل اسرائیل تم بس جانو کہ تم نے یہ سارے
۷ گھنونے کام کئے ہیں ۔ چنانچہ جس وقت تم میری روٹی اور چربی اور لہو گذرانتے تھے تب دل کے نامختون اور جسم کے نامختون اجنبی زادوں کو میرے مقدس میں لائے تاکہ وہ میرے مقدس میں آئیں اور میرے گھر کو ناپاک کریں اور انہوں نے تمہارے سارے نفرت انگیز کاموں کے سبب میرے عہد کو
۸ توڑا ۔ اور تم نے میری مقدس چیزوں کی حفاظت نہ کی بلکہ تم نے غیروں کو اپنی طرف سے میرے مقدس میں مقرر کیا ہے تاکہ میری چیزوں کی امانتداری کریں ۔

۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ان اجنبی زادوں میں سے جو بنی اسرائیل کے درمیان ہیں ۔ کوئی دل کا نامختون یا جسم کا نامختون اجنبی زادہ میرے مقدس میں داخل نہ ہوگا ۔
۱۰ بلکہ بنی لاوی بھی جو مجھ سے برگشتہ ہوئے جس وقت کہ اسرائیل گمراہ ہوگیا کیونکہ وہ اپنے بتوں کی پیروی کرکے مجھ سے گمراہ ہوئے سو وہ ہی اپنی شرارت کی سزا پائینگے ۔ تو بھی وہ میرے مقدس میں خادم ہونگے اور میرے گھر کی نگہبانی کرینگے اور میرے گھر میں خدمتگذاری کرینگے ۔ وہ لوگوں کی سوختنی قربانی اور ذبیحہ ذبح کریں گے اور لوگوں کے آگے ان کی خدمت کے لئے کھڑے
۱۲ رہینگے ۔ چونکہ انہوں نے اُن کے لئے بتوں کے آگے خدمت کی تھی اور وہ اہل اسرائیل کو بدکاری کا ٹھوکر کھلانیوالا پتھر ہوئے اس لئے میں نے اُن پر اپنا ہاتھ بڑھایا اور وہ اپنی شرارت کی
۱۳ سزا پائینگے ۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۔ اور وہ میرے حضور آنہیں سکینگے کہ میرے آگے کہانت کریں یا قدس الاقدس میں میری مقدس چیزوں کے پاس آئیں بلکہ وہ اپنی رسوائی اُٹھائینگے اور اپنے گھنونے کاموں کی جو انہوں نے کئے ہیں سزا پائینگے
۱۴ تو بھی میں انہیں گھر کی حفاظت کے لئے اور اُسکی ساری خدمت کیلئے اور اُسکے کاموں کو انجام دینے کے لئے نگہبان مقرر کرونگا ۔
۱۵ پر کاہن بنی لاوی صدوق کے بیٹے جو میرے مقدس کی حفاظت کرتے تھے جس وقت کہ بنی اسرائیل مجھ سے گمراہ ہوگئے سو وہ میری خدمت کے لئے میرے نزدیک آئینگے اور میرے حضور کھڑے رہیں گے ۔ کہ میرے آگے چربی اور
۱۶ لہو گذرانیں خداوند یہوواہ کہتا ہے ۔ اور وہ میرے مقدس میں داخل ہونگے اور خدمت کے لئے میری میز کے پاس آئینگے اور میری چیزوں کی امانتداری کرینگے ۔
۱۷ اور یوں ہوگا کہ جس وقت وہ اندرو ارصحن کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے تو وہ کتانی پوشاک پہنے ہوئے آئینگے اور جب تک کہ اندرو ارصحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور اندر میں
۱۸ خدمت کرتے رہینگے اُون ان پر نہ چڑھیگا ۔ وہ اپنے سروں پر کتانی ٹوپی اور کمروں پر کتانی پائجامے پہنینگے اور جو کچھ
۱۹ پسینے کا باعث ہو اُس سے کمر نہ باندھیں ۔ اور جب وہ باہر وار صحن میں یعنی لوگوں کے باہر وار صحن میں نکل جائیں تو اپنی

خدمت کی پوشاک اُتار ڈالینگے اور مُقدس حُجروں میں رکھینگے اور دوسری پوشاک پہنینگے۔ مگر وہ اُن کپڑوں کو پہنے ہوئے عوام کی تقدیس نہ کرینگے ۲۰ اور وہ اپنا سر نہ منڈائیں گے اور نہ بال کو لمبا ہونے دینگے وہ صرف اپنے سر کے بال کترائینگے ۲۱ اور جب اندر والے صحن میں داخل ہوں۔ تو کوئی کاہن مے نہ پئے ۲۲ اور وہ بیوہ یا مطلقہ کو جورو نہ کرینگے بلکہ اہلِ اسرائیل کی نسل کی کنواری کو لینگے مگر وہ اس بیوہ کو جو کاہن بیوہ چھوڑ گیا ہو اپنے لئے لیں ۲۳ اور وہ میرے لوگوں کو پاک اور ناپاک کا فرق بتائیں گے اور اُنہیں سکھائیں گے کہ وہ نجس اور طاہر میں امتیاز کریں ۲۴ اور وہ معاملہ میں عدالت کیلئے کھڑے ہونگے وہ میرے حکموں کے بموجب عدالت کرینگے اور وہ میری ساری جماعتوں میں میری شریعتوں اور میرے قوانین کو حفظ کریں گے اور میرے سبتوں کو مُقدس کرینگے ۲۵ اور وہ اپنے کو ناپاک کرنے کے لئے کسی مردہ کے پاس نہ جائینگے۔ مگر فقط باپ یا ماں یا بیٹا بیٹی یا بھائی یا کنواری بہن کے لئے وہ اپنے کو ناپاک کر سکتے ہیں ۲۶ اور وہ اس کے پاک ہونے کے بعد اُس کے لئے اور سات دن شمار کرینگے ۲۷ اور جس دن کہ وہ مَقدِس کے اندر اندرونی صحن کے درمیان جائے تاکہ مَقدِس میں خدمتگذاری کرے تو وہ اپنے لئے خطا کی قربانی گذرانیگا خداوند یہوواہ کہتا ہے ۲۸ اور یہ اُنکی میراث ہوگی۔ میں ہی اُنکی میراث ہوں اور تم اسرائیل میں اُنہیں ملکیت نہیں دوگے۔ میں ہی اُن کی ملکیت ہوں ۲۹ اور وہ نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی کھائینگے اور ہر ایک چیز جو اسرائیل میں حرم کی جائے اُنہیں کی ہوگی ۳۰ اور سارے پہلے پھلوں کا پہلا اور تمہاری ساری قربانیوں کی ہر ایک قربانی کاہن کی ہوگی اور تم اپنے گوندھے ہوئے آٹے کا پہلا کاہن کو دیجیو تاکہ برکت تیرے گھر پر نازل ہوکے رہے ۳۱ ہر وہ جو آپ سے مرا یا درندوں کا پھاڑا ہوا کیا پرندہ کیا چرندہ چاہئے کہ کاہن اُسے نہ کھائیں ✠

باب ۴۵

۱ اور جب تم زمین کو قرعہ سے تقسیم کروگے کہ ایک ایک کو میراث دے تو تم زمین کا ایک مُقدس حصہ خداوند کے آگے اُٹھائے ہوئے ہدیہ کے طور پر گذرانوگے۔ اُس کی لمبائی پچیس ہزار کی اور چوڑائی دس ہزار کی ہوگی اور یہ اپنی گرد کی ساری سرحدوں کے درمیان مقدس ہوگی ۲ اس میں سے ایک قطعہ جسکی لمبائی پانچسو اور چوڑائی پانچسو جو چاروں طرف برابر ہے مَقدِس کے لئے ہوگا اور اُس کے احاطہ کے لئے چاروں طرف پچاس پچاس ہاتھ کی زمین ہوگی ۳ اور تو اُس پیمایش کی پچیس ہزار کی لمبائی اور دس ہزار کی چوڑائی ناپیگا اور اس میں مَقدِس قدس الاقدس ہوگا ۴ زمین کا مُقدس حصہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو مَقدِس کے خادم ہیں اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آئینگے اور وہ مقام اُن کے گھروں کے لئے ہوگا اور وہ مَقدِس کے لئے مُقدس جگہ ہوگی ۵ اور وہ جس کی لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار گھر کے خادم بنی لاوی کے لئے ہوگا تاکہ بیس حجروں کی جگہ ہو ✠

۶ اور تم شہر کا حصہ پانچ ہزار چوڑائی میں اور لمبائی میں پچیس ہزار مقدِس کے ہدیہ والے حصہ کے برابر مقرر کرو۔ سو وہ سارے اہل اسرائیل کے لئے ہوگا ✠

۷ اور مقدس ہدیئے والے حصہ کی اور شہر کے حصہ کی ایک طرف اور دوسری طرف مُقدس ہدیہ والے حصہ کے مقابل اور شہر کے حصہ کے مقابل پچھم سے پچھم اور پورب سے پُورب ایک حصہ سردار کے لئے ہوگا۔ اور لمبائی اُس کی پچھمی سرحد سے پوربی سرحد تک اُن حصوں میں سے ایک کے مقابل ہو ۸ اسرائیل کے درمیان زمین میں سے اُس کا یہی حصہ ہوگا اور میرے سردار پھر میرے لوگوں پر ستم نہ کرینگے اور وہ باقی زمین اہل اسرائیل کو اُن کے فرقوں کے مطابق تقسیم کرینگے ✠

۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اے اسرائیل کے سردارو اتنا تمہارے لئے بس ہو ظلم اور لوٹ پاٹ کو اپنے سے دور کرو۔ عدالت و صداقت کرو اور میرے لوگوں پر سب طرح کی زیادتی جو تم نے کی ہے موقوف کرو۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۱۰ اور تم پوری ترازو اور پورا ایفہ اور پورا بط رکھا کرو ۱۱ ایفہ اور بط ایک ہی وزن کا ہو۔ کہ بط میں خومر کا دسواں حصہ ہو اور ایفہ بھی خومر کا دسواں حصہ ہو اس کا اندازہ خومر کے مطابق ہو ۱۲ اور مثقال بیس جیرہ کا ہو۔ اور بیس مثقال پچیس مثقال پندرہ مثقال کا تمہارا مانہ ہوگا ۱۳ اور ہدیہ جو تم گذرانوگے سو یہ ہے گیہوں کے خومر کے ایفہ کا چھٹا حصہ اور جو کے خومر کے ایفہ کا چھٹا حصہ گذرانوگے ۱۴ اور تیل یعنے تیل کے بط کی بابت یہ حکم ہے کہ کر میں سے جو دس

بط کا خومر ہے ایک بط کا دسواں حصّہ دیجیو کیونکہ خومر میں دس بط ہیں ۝ ۱۵ اور گلّے میں سے ہر دو سو کے پیچھے اسرائیل کی تھری چراگاہ کا ایک برّہ نذر کی قربانی کے لئے اور سلامتی کی قربانی کیلئے تاکہ اُن کے لئے کفارہ ہو۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے ۝ ۱۶ مُلک کے سارے لوگ اُس سردار کے لئے جو اسرائیل میں ہے یہی ہدیہ دینگے ۝ ۱۷ اور سردار سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں اور تپاون عیدوں اور نئے چاند کے وقتوں اور سبتوں اور اہل اسرائیل کے سارے مُقدّس دنوں میں دیگا۔ وہ خطا کی قربانی اور نذر کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانیاں اہل اسرائیل کے کفارے کیلئے تیار کریگا ۝ ۱۸ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تو ایک بے عیب جوان بیل لے اور مَقدِس کو پاک کر ۝ ۱۹ اور کاہن خطا کی قربانی کے بچھڑے کا لہو لیگا اور اُسے گھر کے کھنبو پر اور مذبح کی کُرسی کے چاروں کونوں پر اور اندرو اصحن کے دروازے کے کھنبوں پر لگائیگا ۝ ۲۰ اور تو مہینے کی ساتویں تاریخ کو ہر ایک کے لئے جو سہو کرے اور اُس کے لئے بھی جو نادان ہے ایسا ہی کریگا۔ اسی طرح تم گھر کا کفارہ دیا کروگے ۝ ۲۱ تم پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ فسح کو جو سات دن کی عید ہے مانوگے اور فطیری روٹی کھائی جائیگی ۝ ۲۲ اور اُسی دن سردار اپنے لئے اور سارے اہل مملکت کے لئے خطا کی قربانی کے واسطے ایک بچھڑا تیار کر رکھیگا ۝ ۲۳ اور عید کے ساتوں دن میں وہ ہر روز سات دن تک سات بے عیب بچھڑے اور سات مینڈھے مہیا کریگا تاکہ خداوند کے آگے سوختنی قربانی ہوں اور ہر روز بکروں میں سے ایک بچہ تاکہ وہ خطا کی قربانی ہو ۝ ۲۴ اور وہ ہر ایک بچھڑے کے لئے ایک ایفہ نذر کی قربانی اور ہر ایک مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل تیار کریگا ۝ ۲۵ ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو بھی وہ عید کے لئے جس طرح سے اُس نے اِن سات دنوں میں کیا تھا تیاری کریگا خطا کی قربانی کے مطابق سوختنی قربانی کے مطابق اور نذر کی قربانی کے مطابق اور تیل کے مطابق ✢

باب ۴۶

۱ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے۔ کہ اندرو اصحن کا پھاٹک جس کا منظر پُورب کی طرف ہے۔ اُن چھ دنوں تک جن میں کام کرتا رہتا ہے بند رہیگا پر سبت کے دن کھولا جائیگا اور نئے چاند کے دن بھی کھولا جائیگا ۝ ۲ اور سردار باہر اُس پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا اور پھاٹک کے کھنبے پاس کھڑا رہیگا اور کاہن اُس کی سوختنی قربانی اور اُس کی سلامتی کی قربانیاں کرینگے اور وہ پھاٹک کے آستانے پر سجدہ کریگا۔ تب نکلیگا پر پھاٹک شام تک بند نہ ہوگا ۝ ۳ اور مُلک کے لوگ اُسی پھاٹک کے دروازے پر سبتوں اور نئے چاند کے وقتوں میں خداوند کے حضور سجدہ کیا کریں گے ۝ ۴ اور سوختنی قربانی جو سردار سبت کے دن خداوند کے آگے گذرانیگا سو یہ ہے۔ چھ بے عیب برّے اور ایک بے عیب مینڈھا ۝ ۵ اور ایک نذر کی قربانی ایک ایک مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور ایک نذر کی قربانی برّوں کے لئے جتنا اُس کو دسترس ہو اور ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل ۝ ۶ اور نئے چاند کے روز یہ ہوگا۔ ایک بے عیب جوان بیل اور چھ برّے اور ایک مینڈھا سب کے سب بے عیب ہونگے ۝ ۷ اور وہ ایک نذر کی قربانی تیار کریگا۔ یعنے ہر ایک بیل کے لئے ایک ایفہ اور مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور برّوں کے لئے جتنا اُس کو دسترس ہو اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل ۝ ۸ اور جب سردار آئے کہ داخل ہو تو پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا اور اُسی کی راہ سے نکلیگا ✢

۹ پر جب مُلک کے لوگ مقدّس عیدوں کے وقت خداوند کے حضور حاضر ہونگے تو وہ جو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے کو بھیتر آتا ہے سو دکھن کے پھاٹک کی راہ باہر جائیگا اور وہ جو دکھن کے پھاٹک کی راہ سے اندر آتا ہے سو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آیا اُس سے باہر نہ جائیگا پر اُس کے سامنے کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا ۝ ۱۰ اور جب وہ اندر جائینگے تو سردار بھی ان کے درمیان ہو کے جائیگا اور جب وہ باہر نکلینگے تو وہ بھی نکل آئیگا ۝ ۱۱ اور عیدوں میں اور مقرری تہواروں کے وقت میں ایک نذر کی قربانی ایک ایک بیل کے لئے ایک ایفہ اور مینڈھے کے لئے ایک ایفہ ہوگی۔ اور برّوں کے لئے جتنا اُس کو دسترس ہو اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل ۝ ۱۲ اور جب سردار کوئی سوختنی قربانی اپنی خوشی سے تیار کرے یا کوئی سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے اپنی خوشی سے گذراننے آئے۔ تب وہ پھاٹک جس کا منظر پُورب طرف ہے اُس کے لئے کھولا جائیگا اور وہ جس طور پر سبت کے دن کیا تھا اُسی طور پر اپنی سوختنی قربانی اور اپنی سلامتی کی قربانیاں گذرانیگا۔ تب وہ باہر نکل آئیگا اور اُس کے نکلنے کے بعد

پھاٹک بند کیا جائیگا ۞ ۱۳ تو ہر روز خداوند کے آگے پہلے سال کا ایک بے عیب برّہ سوختنی قربانی کے لئے چڑھائیگا تو اُسے ہر صبح چڑھائیگا ۞ ۱۴ اور تو اُس کے لئے ہر صبح کو ایک نذر کی قربانی گذرانیگا یعنے ایفہ کا چھٹا حصہ اور مہین میدہ کے ساتھ ملانے کو تیل کے ہین کی ایک تہائی۔ دائمی حکم کے مطابق ہمیشہ کے لئے خداوند کے آگے یہ نذر کی قربانی ہوگی ۞ ۱۵ اسی طرح وہ برّے اور نذر کی قربانی اور تیل ہر صبح ہمیشہ کی سوختنی قربانی کے لئے چڑھائیں ✠

۱۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔ کہ اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسی کو ہبہ کر دے تو وہ میراث اُس کے بیٹوں کی ہوگی۔ وہ وراثتاً اُن کی میراث ہو جائیگی ۞ ۱۷ پر اگر وہ اپنے غلاموں میں سے کسی کو اپنی میراث میں سے ہبہ کرے تو وہ خلاصی کے سال تک اس کا ہوگا بعد اس کے سردار کا پھر ہو جائیگا۔ مگر اُس کی میراث اس کے بیٹوں کے لئے ہوگی ۞ ۱۸ اور سردار لوگوں کی میراث میں سے ظلم کر کے نہیں لیگا کہ انہیں اُن کی میراث سے بے دخل کرے پر وہ اپنی ہی میراث میں سے اپنے بیٹوں کو میراث دیگا تاکہ میرے لوگ ہر ایک اپنی میراث سے تتر بتر نہ ہوں ✠

۱۹ پھر وہ مجھے اس مدخل کی راہ سے جو پھاٹک کی بغل میں تھا کاہنوں کے مقدس حجروں میں جن کا سنظر اُتر طرف تھا لایا اور دیکھ پچھم طرف کے دونوں سروں پر ایک خالی جگہ تھی ۞ ۲۰ تب اس نے مجھے کہا کہ دیکھ وہ جگہ ہے جس میں کاہن لوگ تقصیر کی قربانی اور خطا کی قربانی جوش کرینگے اور نذر کی قربانی کو تنور میں پکائینگے انہیں باہر دار صحن میں لوگوں کی تقدیس کرنے کے لئے نہ لیجائیں ۞ ۲۱ پھر وہ مجھے باہر دار صحن میں لایا اور صحن کے چاروں کونوں کی طرف مجھے لے گیا اور دیکھ صحن کے ہر ایک کونے میں ایک اور صحن تھا ۞ ۲۲ صحن کے چاروں کونوں میں چالیس چالیس ہاتھ لمبے اور تیس تیس ہاتھ چوڑے صحن تھے۔ ایک دوسرے کے متصل یہ چاروں کونوں والے ایک ہی ناپ کے تھے ۞ ۲۳ اور اُن کے گرد یعنے اُن چاروں کے گرداگرد ایک دیوار تھی اور چاروں طرف دیوار کے نیچے اُبالنے کی جگہیں بنی تھیں ۞ ۲۴ تب اُس نے مجھے کہا کہ یہ اُبالنے والوں کی جگہ ہے جہاں گھر کے خادم لوگوں کے ذبیحے اُبالیں ✠

باب ۴۷

پھر وہ مجھے گھر کے دروازہ پر لایا اور دیکھ پانی گھر کے آستانہ کے نیچے سے پورب طرف کو نکلتے کہ گھر کا سامنا پورب رُخ تھا اور پانی گھر کی دہنی طرف کے نیچے سے مذبح کی دکھن طرف ہو کے بہتے تھے ۞ ۲ تب وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی راہ سے باہر لایا اور مجھے اس راہ میں جسکا منظر پورب کی طرف ہے باہر وار پھاٹک پر پھرا کے لے آیا اور دیکھ دہنی طرف سے پانی نکل آئے تھے ۞ ۳ اور وہ مرد جس کے ہاتھ میں پیمائش کی ڈوری تھی پورب طرف نکلا اور ہزار ہاتھ ناپا اور مجھے پانیوں میں لایا اور پانی ٹخنوں تک تھے ۞ ۴ پھر اس نے ہزار ہاتھ ناپا اور مجھے پانیوں کے درمیان سے لایا اور پانی گھٹنوں تک تھے پھر اور ایک ہزار ناپا اور اس میں ہو کے مجھے لایا اور پانی کمر تک تھے ۞ ۵ بعد اُس کے اور ایک ہزار ہاتھ ناپا اور وہ ایسا دریا تھا کہ میں اُس کے پار گذر نہیں سکتا تھا کیونکہ پانی بہت زیادہ ہوئے تیراؤ کے پانی ایک دریا جس کے پار پیدل جانا ممکن نہ تھا ۞ ۶ اور اس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا تو نے یہ دیکھا ۞ تب وہ مجھے لیگیا اور دریا کے کنارے پر پھر پہنچایا ۞ ۷ اور جب میں پھر آیا تو دیکھ دریا کے کنارے کی اِس طرف اور اُس طرف بہتیرے درخت تھے ۞ ۸ تب اس نے مجھے کہا کہ یہ پانی پورب دیس کی طرف بہہ جاتے ہیں اور میدان میں نکل آتے ہیں اور سمندر میں جاتے ہیں اور سمندر میں بہتے ہی اس کے پانی ناقص سے اچھے ہو جائینگے ۞ ۹ اور یوں ہوگا کہ ہر ایک شے جو جیتی اور چلتی پھرتی ہے جہاں کہیں یہ دریا آئیگا جئیگی اور مچھلیوں کی بڑی کثرت ہوگی۔ اس لئے کہ یہ پانی وہاں آئیں گے۔ کیونکہ وہ اچھے ہو جائینگے اور ہر ایک شے جہاں کہیں یہ دریا آتا ہے جئیگی ۞ ۱۰ اور یوں ہوگا کہ عین جدی سے لیکے عین اجلیم تک اس پر مچھوے کھڑے رہیں گے۔ وہ مکان جال بچھانے کی جگہ ہوں گے۔ ان کی مچھلیاں اپنی اپنی جنس کے مطابق بڑے سمندر کی مچھلیوں کی سی نہایت کثیر ہونگی ۞ ۱۱ پر اُس کی کیچڑ کی جگہیں اور اس کی ترائیاں درست نہ کی جائینگی۔ وہ نونستان ہونگی ۞ ۱۲ اور دریا کے قریب اس کے کنارے پر اس طرف اور اُس طرف ہر ایک قسم کے میوہ دار درخت اُگیں گے جن کے پتے کبھی نہیں مرجھائینگے اور جن کے میوے کبھی نبک نہ جائیں گے وہ اپنے اپنے مہینے میں نئے میوے لائیں گے اس لئے کہ اُن کے پانی مقدس میں سے نکل آئے ہیں اور اُن کے میوے کھانے کیلئے اور اُنکے پتے دوا کیلئے ہونگے ✠

۱۳ ۝ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ یہ وہ سرحد ہے جسکے بموجب تم زمین کو تقسیم کروگے کہ اسرائیل کے بارہ فرقوں کی میراث ہو یوسف کیلئے دو حصے ہونگے ۝ ۱۴ اور تم ایک دوسرے کے ساتھ اُسے میراث میں لاؤگے جس کی بابت میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ تمہارے باپ دادوں کو دونگا اور یہ زمین تمہاری میراث میں پڑیگی ۝ ۱۵ اور اُتر طرف زمین کی یہی سرحد ہوگی۔ بڑے سمندر سے لیکے حتلون کی راہ صداد کے مدخل تک ۝ ۱۶ حمات بیروتہ سبرایم جو دمشق کی سرحد اور حمات کی سرحد کے درمیان ہے اور حصر ہتیکون جو حوران کے کنارے پر ہے ۝ ۱۷ اور سمندر سے سرحد یہ ہوگی یعنی حصر عینان دمشق کی سرحد اور اُتر کو اُتر اطراف اور حمات کی سرحد۔ اور یہ اُتر کی سرحد ہے ۝ ۱۸ اور پوربی سرحد حوران اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے اور اسرائیل کی سرزمین کے دریائے یردن پر سے ہوگی۔ اس سرحد سے جو پورب کے سمندر کے آس پاس ہے تم پیمائش کروگے اور یہ پورب کی سرحد ہے ۝ ۱۹ اور دکھن کی سرحد دکھن طرف یہ ہے یعنے تمر سے مریبہ کے پانیوں تک جو قادس میں ہیں اس وادی سے بڑے سمندر تک یہی دکھن کی سرحد دکھن طرف ہے ۝ ۲۰ اور اسی سرحد سے حمات کے مقابل تک بڑا سمندر اور پچھم کی سرحد ہوگا یہی پچھم کی سرحد ہے ۝ ۲۱ اسی طرح تم اسرائیل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے ✥

۲۲ ۝ اور یوں ہوگا کہ تم اپنے کو اور ان بیگانوں کو جو تمہارے درمیان بستے ہیں اور جن کی اولاد تمہارے درمیان پیدا ہوئی ہیں سو اُنہیں میراث کے لئے قرعہ سے تقسیم کروگے اور وہ تمہارے نزدیک بنی اسرائیل کے درمیان ہموطنوں کے برابر ہونگے اور تمہارے ساتھ اسرائیل کے فرقوں کے درمیان میراث پائینگے ۝ ۲۳ اور یوں ہوگا کہ جس جس فرقے میں کوئی بیگانہ بستا ہے وہاں اُسے میراث دوگے خداوند یہوواہ کہتا ہے ✥

باب ۴۸

۱ ۝ اور یہ فرقوں کے نام ہیں۔ اُتر کے کنارے سے حتلون راہ کی سرحد تک حمات جانے کی راہ حصر عینان دمشق کی سرحد اُتر کی طرف حمات کی سرحد تک کہ یہ اُس کی پوربی اور پچھمی سرحدیں ہیں۔ دان کیلئے ایک حصہ ۝ ۲ اور دان کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک آشر کیلئے ایک حصہ ۝ ۳ اور آشر کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک نفتالی کے لئے ایک حصہ ۝ ۴ اور نفتالی کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک منسی کے لئے ایک حصہ ۝ ۵ اور منسی کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک افرائیم کے لئے ایک حصہ ۝ ۶ اور افرائیم کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک روبن کے لئے ایک حصہ ۝ ۷ اور روبن کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک یہوداہ کیلئے ایک حصہ ✥

۸ ۝ اور یہوداہ کی سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک وہ ہدیئے والا حصہ ہوگا جو تم گذرانوگے۔ پچیس ہزار نل کی چوڑان اور اس کی لمبان باقی حصوں میں سے ایک کے برابر۔ پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک اور مقدس اُس کے درمیان ہوگا ۝ ۹ وہ ہدیئے والا حصہ جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانوگے سو پچیس ہزار لمبا ہوگا اور دس ہزار چوڑا ہوگا ۝ ۱۰ اور یہ مقدس ہدیئے والا حصہ اُن کے لئے ہاں کاہنوں کے لئے ہوگا۔ اُتر طرف پچیس ہزار اُس کی لمبائی ہوگی اور دس ہزار اس کی چوڑائی پچھم طرف اور دس ہزار اس کی چوڑائی پورب طرف اور پچیس ہزار اُس کی لمبائی دکھن طرف۔ اور خداوند کا مقدس اس کے درمیان ہوگا ۝ ۱۱ یہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو صدوق کے بیٹوں میں سے مقدس کئے گئے ہیں جنہوں نے میرے حکم کو نگاہ رکھا اور جو گمراہ نہ ہوئے جب بنی اسرائیل گمراہ ہوئے جیسے کہ بنی لاوی گمراہ ہوئے ۝ ۱۲ اور زمین کا یہ ہدیئے والا حصہ جو گذرانا جاتا ہے۔ بنی لاوی کی سرحد کے متصل اُن کے لئے نہایت مقدس چیز ٹھہریگا ۝ ۱۳ اور کاہنوں کی سرحد کے مقابل بنی لاوی کیلئے ایک حصہ ہوگا۔ پچیس ہزار لمبا اور دس ہزار چوڑا۔ الجملہ کل لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار ہوگی ۝ ۱۴ اور وہ اس میں سے کوئی حصہ نہ بیچیں اور نہ زمین کا پہلا حاصل بدلیں اور نہ اپنے قبضے سے خارج کریں کیونکہ وہ خداوند کا مقدس ہے ✥

۱۵ ۝ اور وہ پانچ ہزار کا حصہ جو چوڑان میں سے بچ رہا پچیس ہزار کے مقابل بستی اور اُس کی نواحی کیلئے عام جگہ ہوگی اور شہر اس کے درمیان ہوگا ۝ ۱۶ اور اس کی پیمائشیں یہ ہونگی۔ اُتر طرف چار ہزار پانسو اور دکھن طرف چار ہزار پانسو اور پورب طرف چار ہزار پانسو اور پچھم طرف چار ہزار پانسو ۝ اور شہر کی نواحی

کا میدان اُتّر طرف دو سو پچاس اور دکھن طرف دو سو پچاس اور پُورب طرف دو سو پچاس اور پچھم طرف دو سو پچاس ۔ ۱۸ اور لمبان میں بچی جو مقدس ہدیئے والے حصے کے مقابل ہے پُورب طرف دس ہزار اور پچھم طرف دس ہزار ہوگی۔ اور وہ مقدس ہدیئے والے حصے کے مقابل ہوگی۔ اور اس کا حاصل اُن کی خوراک کے لئے ہوگا۔ جو شہر میں خدمتگذاری کرتے ۔ ۱۹ اور شہر کی خدمت کرنیوالے اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ہو کے اس کی خدمت کرینگے ۔ ۲۰ سارے ہدیئے والے حصے کی لمبائی پچیس ہزار ہوگی اور اس کی چوڑائی پچیس ہزار ہوگی۔ تم مقدس ہدیئے والے حصے کو چوکھونٹا کرکے شہر کی ملکیت کے ساتھ گذرانو گے ✢

۲۱ اور بچی جو مقدس ہدیئے والے حصے اور شہر کی ملکیت کی دونوں طرف جو ہدیئے والے حصے کے پچیس ہزار کے مقابل پُورب طرف اور پچیس ہزار کے مقابل پچھم طرف سردار کے حصوں کے مقابل ہے۔ سو سردار کے لئے ہوگی۔ اور وہ مقدس ہدیئے والا حصہ ہوگا۔ اور گھر کا مقدس اس کے درمیان ہوگا ۔ ۲۲ اور بنی لاوی کی ملکیت اور شہر کی ملکیت سے لیکے جو سردار کی ملکیت کے درمیان ہے۔ یہوداہ کی سرحد اور بنیمین کی سرحد کے بیچ سردار کے لئے ہوگی ۔ ۲۳ اور باقی فرقوں کا ایسا ہی ہوگا۔ سو پُورب سرحد سے پچھمی سرحد تک بنیمین کے لئے ایک حصہ ۔ ۲۴ اور بنیمین کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک شمعون کے لئے ایک حصہ ۔ ۲۵ اور شمعون کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک اشکار کے لئے ایک حصہ ۔ ۲۶ اور اشکار کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک زبلون کے لئے ایک حصہ ۔ ۲۷ اور زبلون کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک جد کے لئے ایک حصہ ۔ ۲۸ اور جد کی سرحد کے متصل دکھن طرف دکھن کنارے کی سرحد جو تمر سے لے کے مریبہ کے پانی تک جو قادس میں ہے اور دریا تک بڑے سمندر کی طرف ہوگی ۔ ۲۹ یہ وہ سرزمین ہے جسے تم میراث کے لئے اسرائیل کے فرقوں کو قرعہ سے تقسیم کروگے اور یہ اُن کے حصے ہیں، خداوند یہوواہ کہتا ہے ✢

۳۰ اور یہ اُتّر طرف کو شہر کے مخارج ہیں چار ہزار پانسو انداز سے میں ۔ ۳۱ اور شہر کے پھاٹک اسرائیل کے فرقوں سے نامزد ہونگے تین پھاٹک اُتّر طرف۔ ایک پھاٹک روبن کا ایک پھاٹک یہوداہ کا ایک پھاٹک لاوی کا ۔ ۳۲ اور پُورب طرف چار ہزار پانسو اور تین پھاٹک۔ ایک پھاٹک یوسف کا ایک پھاٹک بنیمین کا ایک پھاٹک دان کا ۔ ۳۳ اور دکھن طرف چار ہزار پانسو کا انداز تھا اور تین پھاٹک۔ ایک پھاٹک شمعون کا۔ ایک پھاٹک اشکار کا ایک پھاٹک زبلون کا ۔ ۳۴ اور پچھم طرف چار ہزار پانسو اور تین پھاٹک ایک پھاٹک جد کا ایک پھاٹک آشر کا۔ ایک پھاٹک نفتالی کا ۔ ۳۵ چوگرد اُس کے اٹھارہ ہزار ہیں اور شہر کا نام اسی دن سے یہ ہوگا کہ یہوواہ شاماہ ✢

دانی ایل نبی کی کتاب

باب ۱

۱ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی سلطنت کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروشلم میں آیا اور اُسے گھیرا۔ ۲ اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو بیت المقدس کے بعضے ظروف سمیت اسکے قابو میں کر دیا۔ اُس نے اُنھیں سنعار کی سرزمین میں اپنے معبود کے گھر میں لے جا رکھا۔ چنانچہ اس نے ظروف کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا ✦

۳ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اسپنز کو حکم کیا کہ بنی اسرائیل میں سے اور بادشاہ کی نسل میں سے اور امیروں میں سے کئی ایک کو حاضر کرے۔ ۴ وہ ایسے جوان ہوں جنمیں عیب نہ ہو بلکہ خوبصورت اور حکمت میں ماہر اور ہر باب میں دانشور اور صاحب علم ہوں اور جن میں یہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں کھڑے رہیں اور کسدیوں کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل ہوں۔ ۵ اور بادشاہ نے ان کے لئے بادشاہی خوراک میں سے اور اپنے پینے کی مے میں سے روز پینے کا حصّہ مقرر کیا۔ اس طرح سے انھیں تین برس تک پالا۔ کہ وہ آخر کو بادشاہ کے حضور کھڑے رہیں۔ ۶ اُنکے درمیان بنی یہوداہ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسایل اور عزریاہ تھے۔ ۷ اور خواجہ سراؤں کے سردار نے اُن میں سے ہر ایک کا نام رکھا یعنے دانی ایل کو بلطشضر اور حننیاہ کو سدرک میسایل کو میسک اور عزریاہ کو عبید نجو کہا ✦

۸ لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ اپنے تئیں بادشاہی خوراک کے روزینہ حصّہ سے اور اسکی مے سے جو وہ پیتا تھا ناپاک نہ کرے اور اس نے خواجہ سراؤں کے سردار سے درخواست کی کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں۔ ۹ اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ سراؤں کے سردار کی نظر میں معزز و محبوب کرایا تھا۔ ۱۰ اور خوجوں کے سردار نے دانی ایل سے کہا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے جس نے تمہارا کھانا پینا مقرر کیا ہے ڈرتا ہوں۔ کاہیکو تمہارے چہرے اس کے حضور تمہارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آئیں تو تم میرے سر کو اسی طرح سے خطرے میں ڈالوگے۔ ۱۱ تب دانی ایل نے ملضر کو جسے خوجوں کے سردار نے دانی ایل اور حننیاہ اور میسایل اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا کہا کہ ۱۲ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو دس روز تک اپنے فدویوں کو امتحان کر لے اور ہمیں کھانے کو پھلیاں اور پینے کو پانی دے۔ ۱۳ بعد اس کے ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے ہیں تیرے حضور دیکھے جائیں۔ تب جیسا تو دیکھے ویسا اپنے چاکروں سے کر۔ ۱۴ چنانچہ اُس نے ان کی یہ بات قبول کی اور دس روز تک انھیں آزماتا رہا۔ ۱۵ اور بعد دس روز کے ان کے چہروں پر اُن سب جوانوں کے چہروں کی نسبت جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے تھے زیادہ رونق اور تازگی نظر آئی۔ ۱۶ تب ملضر نے اُنکی خوراک اور مے کو جو ان کے لئے مقرر تھی موقوف کیا اور انھیں پھلیاں کھانے کو دیں ✦

۱۷ تب خدا نے ان چاروں جوانوں کو معرفت اور ہر طرح کی حکمت اور علم میں مہارت بخشی اور دانی ایل کو ہر طرح کی رویا اور خواب میں صاحب فہم کیا۔ ۱۸ اور جب وہ دن بیت گئے جنکی بابت بادشاہ نے کہا تھا کہ ان کے بعد وہ انھیں سامنے لائیں خوجوں

۱۹ کا سردار انھیں نبوکدنضر کے حضور لے گیا ۲۰ اور بادشاہ نے ان سے گفتگو کی اور ان میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسائیل اور عزریاہ کی مانند کوئی نہ تھا اس لئے وہ بادشاہ کے حضور کھڑے رہنے لگے ۲۰ اور ہر طرح کی خردمندی اور دانشوری کے باب میں جو کچھ بادشاہ نے اُن سے پوچھا اُن سارے فالگیروں اور نجومیوں سے جو اُسکے تمام ملک میں تھے انھیں دس درجہ بہتر پایا ۲۱ اور دانی ایل خورس بادشاہ کے پہلے سال تک زندہ رہا ✤

باب ۲

۱ اور نبوکدنضر کی سلطنت کے دوسرے سال میں نبوکدنضر نے ایسے خواب دیکھے کہ جن سے اسکا دل گھبرا گیا اور اس کی نیند جاتی رہی ۲ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور نجومیوں اور جادوگروں اور کسدیوں کو بلائیں کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتائیں چنانچہ وہ آئے اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے ۳ اور بادشاہ نے اُن سے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور اُس خواب کا بھید دریافت کرنے کی فکر سے میرا دل گھبراتا ہے ۴ تب کسدیوں نے بادشاہ کے آگے ارامی زبان میں عرض کی کہ اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ۔ اپنے چاکروں کو خواب بتلا تو ہم اُسکی تعبیر کریں گے ۵ بادشاہ نے جواب میں کسدیوں سے کہا یہ بات مجھ سے جاتی رہی ہے اگر تم خواب یاد نہ دلاؤ اور اسکی تعبیر نہ کرو تو تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے اور تمہارے گھر گھورا بن جائینگے ۶ اور اگر خواب کو یاد دلاؤ اور اسکی تعبیر بتاؤ تو میں تمہیں انعام اور اجر دونگا اور بڑی عزت بخشونگا اسلئے خواب کو یاد دلاؤ اور اسکی تعبیر مجھ سے بیان کرو ۷ انھوں نے پھر جواب میں کہا بادشاہ اپنے چاکروں کو خواب بتلائے تو ہم اس کی تعبیر کرینگے ۸ بادشاہ نے جواب میں کہا کہ یقیناً میں جانتا ہوں کہ تم دیری کرنے سے فائدہ اٹھانے چاہتے ہو اس لئے کہ دیکھتے ہو کہ بات مجھ سے جاتی رہی ہے ۹ لیکن اگر تم خواب کو مجھے نہ بتاؤ گے تو تمہارے لئے ایک ہی حکم ہے کیونکہ تم نے جھوٹ اور حیلہ کی باتیں بتائیں تاکہ میرے آگے کہو جب تک کہ وقت ٹل جائے پس خواب کو بتلاؤ تو میں جانوں کہ اُس کی تعبیر بھی بیان کر سکتے ہو ✤

۱۰ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ ساری دنیا میں ایسا تو کوئی ایک شخص بھی نہیں جو بادشاہ کی بات کو بتا سکے اور نہ کوئی بادشاہ یا امیر یا حاکم ایسا ہوا جس نے ایسا سوال کسی فالگیر یا نجومی یا کسدی سے کیا ہو ۱۱ اور یہ بات جو بادشاہ پوچھتا ہے مشکل بات ہے اور سوا الٰہوں کے جن کی سکونت انسان کے ساتھ نہیں کوئی نہیں ہے کہ بادشاہ کے آگے اُسے بتا سکے ۱۲ اس لئے بادشاہ خشمناک ہوا اور اُسکا قہر نہایت بھڑکا اور اُس نے حکم کیا کہ بابل کے سارے حکیموں کو ہلاک کریں ۱۳ سو یہ حکم جابجا پہنچا کہ حکما مقتول ہوں تب دانی ایل اور اسکے رفیقوں کو بھی ڈھونڈھنے لگے کہ انھیں قتل کریں ✤

۱۴ تب دانی ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کو جو بابل کے حکیموں کو قتل کرنے کو نکلا تھا۔ خردمندی اور دانشوری سے جواب دیا ۱۵ اُس نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کے جواب میں کہا۔ کہ یہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا ہے تب اریوک نے دانی ایل سے اسکی حقیقت کہی ۱۶ اور دانی ایل نے بھیتر جا کے بادشاہ سے عرض کی کہ مجھے مہلت ملے تو میں بادشاہ کے حضور اسکی تعبیر بیان کرونگا ۱۷ تب دانی ایل نے اپنے گھر جا کے حننیاہ اور میسائیل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اطلاع دی ۱۸ تاکہ وہ اس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں۔ تا نہو کہ دانی ایل اور اس کے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھ مقتول ہوں ✤

۱۹ تب دانی ایل پر رات کے خواب میں وہ راز کھلا۔ تب دانی ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا ۲۰ دانی ایل بولا اور کہا کہ خدا کا نام تا ابد مبارک ہو کہ حکمت اور قدرت اُسی ہی کی ہے ۲۱ کیونکہ وہ وقتوں کو اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہے وہ بادشاہوں کو معزول کرتا اور بادشاہوں کو قائم کرتا ہے وہ حکیموں کو حکمت اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہے ۲۲ وہ گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ اندھیرے میں ہے۔ اُسے جانتا ہے اور نور اُسی کے ساتھ رہتا ہے ۲۳ میں تیرا شکر کرتا ہوں اور تیری ستائش کرتا ہوں اے میرے باپ دادوں کے خدا جس نے مجھے حکمت اور قوت بخشی اور جو چیز ہم نے تجھ سے مانگی تو نے مجھپر ظاہر کی۔ کیونکہ تو نے بادشاہ کا مقدمہ ہم پر ظاہر کیا ہے ✤

۲۴ بعد اس کے دانی ایل اریوک پاس گیا جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل کے لئے مقرر ہوا تھا اور اُس سے یوں کہا کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک مت کر مجھے بادشاہ کے حضور لے چل میں بادشاہ کو تعبیر بتاؤنگا ۲۵ تب اریوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حضور لے گیا اور عرض کی کہ میں نے یہوداہ کے اسیروں میں سے ایک شخص کو پایا ہے جو بادشاہ کو تعبیر بتاویگا ۲۶ بادشاہ نے دانی ایل سے جس کا

لقب بیلطشضر تھا جواب میں کہا کیا تو اس خواب کو جو میں نے دیکھا اور اسکی تعبیر کو مجھ سے بیان کر سکتا ہے؟

٢٧ دانی ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا اور کہا وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا حکما اور نجومی اور جادوگر اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے۔

٢٨ لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے اور وہ بنوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا ہے جو آخری ایام میں ہوگی۔ تیرا خواب اور تیرے دماغی خیال جو تو نے اپنے پلنگ پر دیکھے سو یہ ہیں۔

٢٩ تو اے بادشاہ اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا کہ آیندہ میں کیا ہوگا۔ سو وہ جو رازوں کا کھولنے والا ہے تجھ پر ظاہر کرتا ہے کہ کیا کچھ ہوگا۔

٣٠ لیکن یہ راز مجھ پر آشکارا کیا گیا۔ اس لئے نہیں کہ مجھ میں کسی اور زندہ کی نسبت سے زیادہ حکمت ہے بلکہ اسلئے کہ اُسکی تعبیر بادشاہ سے کیجائے اور تاکہ تو اپنے دل کے تصوروں کو پہچانے +

٣١ تو نے اے بادشاہ نظر کی تھی اور دیکھ ایک بڑی مورت تھی وہ بڑی مورت جسکی رونق بے نہایت تھی تیرے سامنے کھڑی ہوئی اور اُسکی صورت ہیبت ناک تھی۔

٣٢ اس مورت کا سر خالص سونے کا تھا۔ اس کا سینہ اور اُس کے بازو چاندی کے اس کا شکم اور رانیں تانبے کی تھیں۔

٣٣ اس کی ٹانگیں لوہے کی اور اس کے پاؤں کچھ لوہے کے اور کچھ مٹی کے تھے۔

٣٤ اور تو اُسے دیکھتا رہا یہانتک کہ ایک پتھر بغیر اسکے کہ کوئی ہاتھ سے کاٹ کے نکالے آپ سے نکلا جو اس مورت کے پاؤں پر جو لوہے اور مٹی کے تھے لگا اور اُنھیں ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

٣٥ تب لوہا اور مٹی اور تانبا اور چاندی اور سونا ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے اور تابستانی کھلیہان کی بھوسی کی مانند ہوئے اور ہوا اُنھیں اڑا لے گئی۔ یہانتک کہ اُن کا پتہ نہ ملا اور وہ پتھر جس نے اس مورت کو مارا۔ ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور تمام زمین کو بھر دیا +

٣٦ وہ خواب یہ ہے اور اسکی تعبیر بادشاہ کے حضور بیان کرتا ہوں۔

٣٧ تو اے بادشاہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ اسلئے کہ آسمان کے خدا نے تجھے ایک بادشاہت اور توانائی اور قوت اور شوکت بخشی ہے۔

٣٨ اور جہاں کہیں بنی آدم سکونت کرتے ہیں اُس نے میدان کے چوپائے اور ہوا کے پرندے تیرے قابو میں کر دیئے اور تجھے ان سبھوں کا حاکم کیا۔ تو ہی وہ سونے کا سر ہے۔

٣٩ اور تیرے بعد ایک اور سلطنت برپا ہوگی جو تجھ سے چھوٹی ہوگی اور اس کے بعد ایک اور سلطنت تانبے کی جو تمام زمین پر حکومت کریگی۔

٤٠ اور چوتھی سلطنت لوہے کی مانند مضبوط ہوگی اور جس طرح کہ لوہا توڑ ڈالتا ہے اور سب چیزوں پر غالب ہوتا ہے۔ ہاں لوہے کی طرح سے جو سب چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے اسی ہی طرح وہ ٹکڑے ٹکڑے کریگی اور کچل ڈالے گی۔

٤١ اور جو کہ تو نے دیکھا کہ اُس کے پاؤں اور انگلیاں کچھ تو کمہار کی مٹی کی اور کچھ لوہے کی تھیں سو اس سلطنت میں تفرقہ ہوگا۔ مگر جیسا کہ تو نے دیکھا۔ کہ اس میں لوہا گلاوے سے ملا ہوا تھا۔ سو لوہے کی توانائی اس میں ہوگی۔

٤٢ اور جیسا کہ پاؤں کی انگلیاں کچھ لوہے کی اور کچھ مٹی کی تھیں۔ سو وہ سلطنت کچھ تو قوی کچھ ضعیف ہوگی۔

٤٣ اور جیسا تو نے دیکھا کہ لوہے گلاوے سے ملا ہوا ہے وہ اپنے کو انسان کی نسل سے ملائینگے۔ لیکن جیسا لوہا مٹی سے میل نہیں کھاتا ویسا وہ باہم میل نہ کھائیں گے۔

٤٤ اور ان بادشاہوں کے ایام میں آسمان کا خدا ایک سلطنت برپا کریگا جو تا ابد نیست نہ ہوگی اور وہ سلطنت دوسری قوم کے قبضہ میں نہ پڑیگی۔ وہ ان سب مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نیست کریگی اور وہی تا ابد قایم رہیگی۔

٤٥ جیسا کہ تو نے دیکھا کہ وہ پتھر بغیر اس کے کہ کوئی ہاتھ سے اس کو پہاڑ سے کاٹ نکالے آپ سے آپ نکلا اور اس نے لوہے اور تانبے اور مٹی اور چاندی اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ خدا تعالےٰ نے بادشاہ کو وہ کچھ دکھایا جو آگے کو ہونے والا ہے اور یہ خواب یقینی ہے اور اس کی تعبیر یقینی +

٤٦ تب شاہ بنوکدنضر اوندھے منہ گرا اور دانی ایل کو سجدہ کیا اور حکم دیا کہ اسے انعام اور عطر دیں۔

٤٧ بادشاہ نے دانی ایل سے کہا کہ حقیقت میں تیرا خدا الٰہوں کا الٰہ اور بادشاہوں کا خداوند ہے جو بھیدوں کا فاش کرنے والا ہے جس حال کہ تو اس راز کو کھول سکا۔

٤٨ تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز کیا اور اُسے بہت سے تحفے عطا کئے اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر فرمانروائی اور بابل کے حکیموں کے سرداروں پر حکمرانی عنایت کی۔

٤٩ تب دانی ایل نے بادشاہ سے درخواست کی اور اس نے سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو بابل کے صوبہ کی کارپردازی پر مقرر کیا لیکن دانی ایل بادشاہ کے آستانے پر مقرر رہا +

٣ باب

١ اور بنوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مورت بنوائی جسکی لمبائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی چھ ہاتھ کی تھی۔ اور اُسے دورا کے میدان صوبہ بابل میں نصب کیا۔

٢ تب بنوکدنضر بادشاہ نے لوگوں

کو بھیجا کہ امیروں اور حاکموں اور سرلشکروں اور منصفوں اور خزانچیوں اور مشیروں اور مجتہدوں اور سارے صوبوں کے منصب داروں کو جمع کریں تاکہ وہ اُس مورت کی جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا تقدیس کرنے کو آئیں ۔ ۳ تب امیر اور حاکم اور سرلشکر اور منصف اور خزانچی اور مشیر اور مجتہد اور صوبوں کے سارے منصب دار اُس مورت کی تقدیس کے لئے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا جمع ہوئے اور وہ اُس مورت کے آگے جسے نبوکدنضر نے نصب کیا تھا کھڑے ہوئے ۔ ۴ تب ایک منادی نے بلند آواز سے پکارا کہ اے قومو اے گروہو اور اے مختلف لغتیں بولنے والو تمہارے لئے یہ حکم ہے ۵ کہ جس وقت قرنائی اور نے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنو تو اُس سونے کی مورت کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہے اوندھے منہ گرو اور سجدہ کرو ۔ ۶ اور جو کوئی اوندھے منہ نہ گرے اور سجدہ نہ کرے تو اُسی گھڑی آگ کی جلتی بھٹی کے بیچ میں ڈالا جائیگا ۔ ۷ سو اُسی دم جس وقت ساری قوموں نے قرنائی اور نے اور ستار اور رباب اور بربط اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنی ۔ اُسی وقت ساری قومیں اور گروہیں اور زبان والے اُس مورت کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا اوندھے منہ گرے اور اُنھوں نے سجدہ کیا ✠

۸ سو اُس وقت کئی ایک کسدی نزدیک آئے اور یہودیوں پر نالش کی ۔ ۹ اُنھوں نے نبوکدنضر بادشاہ کے آگے عرض کی اے بادشاہ تا ابد جیتا رہ ۔ ۱۰ اے بادشاہ تو نے حکم کیا ہے کہ جو کوئی قرنائی اور نے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنے سو اُس سونے کی مورت کے آگے زمین تک جھکے اور سجدہ کرے ۔ ۱۱ اور جو کوئی زمین تک نہ جھکے اور سجدہ نہ کرے سو ایک آگ کی جلتی بھٹی کے بیچ میں ڈالا جائیگا ۔ ۱۲ اب چند یہودی ہیں جنھیں تو نے بابل کے صوبے کی کارپردازی پر معین کیا ہے یعنے سدرک اور میسک اور عبدنجو ان آدمیوں نے اے بادشاہ تیری تعظیم نہیں کی ہے وہ تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ہیں اور اُس سونے کی مورت کو جسے تو نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے ✠

۱۳ تب نبوکدنضر نے قہر اور غضب سے حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کو حاضر کریں ۔ سو اُنھوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا ۔ ۱۴ نبوکدنضر نے ارشاد کیا اور اُنھیں کہا اے سدرک اور میسک اور عبدنجو کیا یہ سچ ہے کہ تم لوگ میرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ہو اور اُس سونے کی مورت کو جسے میں نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے ؟ ۱۵ تس پر بھی اگر مستعد رہو کہ جس دم قرنائی اور نے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنو تو اُسی دم اُس مورت کے آگے جسے میں نے کھڑا کیا اوندھے منہ گر پڑو اور سجدہ کرو تو بہتر ہے اگر سجدہ نہ کروگے تو اُسی گھڑی ایک آگ کی جلتی بھٹی کے بیچ میں ڈالے جاؤگے اور وہ خدا کون ہے جو تمھیں میرے ہاتھ سے چھڑائیگا ؟ ۱۶ سو سدرک اور میسک اور عبدنجو نے جواب میں بادشاہ سے کہا کہ اے نبوکدنضر اس مقدمہ میں تجھے جواب دینا ہم ضرور نہیں جانتے ۔ ۱۷ دیکھ ہمارا خدا ہے جس کی عبادت ہم کرتے ہیں ۔ وہ ہمیں آگ کی جلتی بھٹی سے چھڑا لینے کی قدرت رکھتا ہے اور وہ اے بادشاہ تیرے ہاتھ سے ہم کو چھڑائیگا ۔ ۱۸ اور نہیں تو اے بادشاہ تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے اور اُس سونے کی مورت کو جسے تو نے نصب کیا ہے ۔ سجدہ نہ کریں گے ✠

۱۹ تب نبوکدنضر غصے سے بھر گیا اور اس کے چہرے کا رنگ سدرک اور میسک اور عبدنجو پر متبدل ہوا اور اس نے حکم دیا کہ بھٹی کی آنچ اس معمول سے جو اس کا تھا ہفت چند زیادہ کریں ۔ ۲۰ اور لشکر کے زورآور پہلوانوں کو حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور عبدنجو کو باندھیں اور آگ کی جلتی بھٹی میں ڈالدیں ۔ ۲۱ تب وہ اشخاص اپنی قبا اور زیر جامہ اور ٹوپی اور پوشاک سمیت باندھے گئے اور آگ کی بھٹی کے بیچوں بیچ میں ڈالے گئے ۔ ۲۲ اسلئے کہ بادشاہ کا حکم تاکیدی تھا اور بھٹے کی آنچ نہایت زیادہ ہوئی آگ کے لوئے ان لوگوں کو جنھوں نے سدرک اور میسک اور عبدنجو کو اُٹھایا تھا ۔ ہلاک کیا ۔ ۲۳ اور یہ تین شخص یعنی سدرک اور میسک اور عبدنجو بندھے ہوئے آگ کی بھٹی کے درمیان گر پڑے ✠

۲۴ اُس وقت نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہوا اور اس نے جلد اُٹھکر ارکان دولت سے مخاطب ہو کر کہا کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھوا کر آگ کے درمیان نہیں ڈلوایا ؟ اُنھوں نے جواب میں کہا اے بادشاہ سچ ہے ۔ ۲۵ اُس نے جواب میں کہا ۔ دیکھو میں چار شخص کھلے ہوئے آگ کے بیچ پھرتے دیکھتا ہوں اور اُنھیں کچھ ضرر نہ ہوا

اور چوتھے کی صورت خدا کے بیٹے کی سی ہے ❊

۲۶ تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی بھٹی کے دروازے پر آکر پکارا کہ اے سدرک اور میسک اور عبیدنجو خدا تعالیٰ کے بندو باہر نکلو اور ادھر آؤ۔ تب سدرک اور میسک اور عبیدنجو آگ کے درمیان سے نکل آئے

۲۷ تب امیروں اور حاکموں اور سرلشکروں اور بادشاہ کے مشیروں نے فراہم ہو کر ان شخصوں پر نظر کی۔ کہ آگ کی ان کے بدنوں پر تاثیر نہ ہوئی تھی۔ اور نہ ان کے سر کا ایک بال جھلس گیا اور نہ ان کی پوشاک میں مطلق کچھ فرق ہوا اور نہ آگ سے جلاہٹ کی بو ان پر سے معلوم ہوتی تھی

۲۸ تب نبوکدنضر نے پکار کے کہا کہ سدرک اور میسک اور عبیدنجو کا خدا مبارک ہو جس نے اپنے فرشتے کو بھیجا اور اپنے بندوں کو جنہوں نے اس پر توکل کر کے بادشاہ کا حکم ٹال دیا ہے اور اپنے بدنوں کو نثار کیا کہ سوا اپنے خدا کے دوسرے معبود کی عبادت اور بندگی نہ کریں۔ چھڑایا ہے

۲۹ اس لئے میں حکم کرتا ہوں کہ جو قوم یا گروہ یا اہل لغت سدرک اور میسک اور عبیدنجو کے خدا کے حق میں کوئی نالائق سخن بولیں گے تو ان کے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے اور ان کے گھر گھوڑے بنجائیں گے۔ کیونکہ کوئی دوسرا خدا نہیں جو اس طرح چھڑا سکے

۳۰ تب بادشاہ نے سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا ❊

باب ۴

۱ نبوکدنضر بادشاہ کی طرف سے ساری قوموں اور گروہوں اور اہل لغت کے لئے جو تمام روے زمین پر سکونت کرتے ہیں سلامتی تمہاری زیادہ ہو۔

۲ میں نے مناسب جانا کہ ان نشانوں کی اور عجیب کاموں کی جو خدا تعالیٰ نے مجھ سے کئے اطلاع دوں۔

۳ اس کی نشانیاں کیا ہی نادر ہیں اور اسکے حیرت افزا کام کیسے عظیم ہیں اس کی مملکت ایک ابدی مملکت ہے اور اسکی سلطنت پشت در پشت ❊

۴ میں نبوکدنضر اپنے گھر میں چین کرتا تھا اور اپنے قصر میں کامران ہوا۔

۵ تب میں نے ایک خواب دیکھا جس سے میں ہراسان ہوگیا۔ اور ان اندیشوں سے جو میں نے پلنگ پر کئے۔ اور ان خیالوں سے جو میرے دماغ میں تھے گھبرایا۔

۶ اس لئے میں نے حکم کیا کہ بابل کے سارے حکما حاضر ہوں تاکہ اس خواب کی تعبیر بیان کریں۔

۷ چنانچہ ساحر اور نجومی اور کسدی اور فالگیر حاضر ہوئے۔ اور میں نے ان سے اپنا خواب بیان کیا پر انھوں نے مجھ سے اسکی تعبیر نہ کی ❊

۸ آخر کو دانی ایل میرے سامنے آیا جس کا نام بیلطشضر ہے میرے الہ کا بھی نام ہے۔ اس میں مقدس الٰہوں کی روح ہے سو میں نے اس کے آگے خواب بیان کیا کہ

۹ اے بیلطشضر ساحروں کے سردار اس لئے کہ میں جانتا ہوں۔ کہ قدوس الٰہوں کی روح تجھ میں ہے اور کہ کوئی راز کی بات تجھے رنج کا باعث نہیں۔ اس خواب کے خیالات جو میں نے دیکھا اور اس کی تعبیر بیان کر۔

۱۰ اپنے پلنگ پر لیٹے ہوئے میرے دماغ کے خیالات یہ تھے میں نے نگاہ کی اور دیکھو کہ زمین کے بیچوں بیچ ایک درخت ہے جو نہایت بلند۔

۱۱ سو وہ درخت بڑھا اور اس نے مضبوطی پیدا کی۔ اور اس کی پھنگ آسمان تک پہنچی اور وہ زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا تھا۔

۱۲ اس کے پتے خوشنما تھے اور اس کے میوے فراواں تھے۔ اور اس میں سب کی خوراک تھی۔ میدان کے چرندے اس کے سایہ تلے راحت پاتے تھے۔ اور ہوا کے پرندے اس کی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے اور ہر جاندار نے اس سے پرورش پائی۔

۱۳ میں نے اپنے پلنگ پر اپنے دماغی خیالات میں دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نگہبان ہاں ایک قدسی آسمان پر سے اُترا آیا۔

۱۴ اس نے بلند آواز سے للکار کے کہا درخت کو کاٹو۔ اس کی شاخیں تراشو اور اس کے پتے جھاڑو۔ اور اسکا میوہ بکھیر دو۔ چرندے اس کے تلے سے جاتے رہیں اور پرندے اس کی شاخوں پر سے اڑ جائیں۔

۱۵ تسپر بھی اس کی جڑوں کا کندہ زمین میں چھوڑ دو۔ ہاں لوہے اور تانبے کے حلقے سے بندھا ہوا میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو اور وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور زمین کی گھاس سے ساتھ حیوانوں کے حصہ میں پڑے۔

۱۶ اس کا دل آدمی کا سا دل نہ رہے پر اسے حیوان کا سا دل دیا جائے اور سات دور اس پر گذر جائیں گے

۱۷ یہ حکم نگہبانوں کے فیصلہ سے ہے اور یہ امر قدسیوں کے کہنے کے مطابق ہے تاکہ زندہ لوگ پہچانیں کہ خدا تعالیٰ آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا اور جسے چاہے اُسے دیتا ہے بلکہ آدمیوں میں سے ادنیٰ کو اس پر قائم کرتا ہے۔

۱۸ مجھ نبوکدنضر بادشاہ نے یہ خواب دیکھا ہے پر تو اے بیلطشضر اس کی تعبیر بیان کر کیونکہ میری مملکت کے سارے حکما طاقت نہیں رکھتے کہ میرے آگے اسکی تعبیر بیان کریں۔ مگر تجھ میں یہ سکت ہے اس لئے کہ قدوس

الہوں کی روح تجھ میں موجود ہے ۔

۱۹ تب دانی ایل جس کا لقب بیلطشضر ہے ایک ساعت تک سراسیمہ رہا اور اس کے اندیشوں نے اُسے گھبرایا ۔ بادشاہ نے جواب میں اسے کہا کہ اے بیلطشضر خواب اور اس کی تعبیر سے تو مت گھبرا ۔ بیلطشضر نے جواب میں کہا اے میرے خداوند یہ خواب اُن کے لئے جو تیرا کینہ رکھتے ہیں اور اس کی تعبیر تیرے دشمنوں کے لئے ۔

۲۰ وہ درخت جو تو نے دیکھا کہ بڑھا اور اس نے مضبوطی پیدا کی اور اس کی پھننگ آسمان تک پہنچی اور زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا تھا

۲۱ جس کے پتے خوشنما تھے اور اُس کا میوہ فراوان تھا ۔ اور اس میں سبھوں کی خوراک تھی جس کے سایہ تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے تھے اور جس کی ڈالیوں پر ہوا کے پرندے بسیرا لیتے تھے ۔

۲۲ اے بادشاہ سو تو ہی ہے کہ تو بڑھا اور مضبوط ہوا کیونکہ تیری بزرگی بڑھی بلکہ آسمان تک پہنچی ہے اور تیری سلطنت زمین کی انتہا تک ۔

۲۳ اور چونکہ بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان ہاں ایک قدسی آسمان سے اترا اور بولا کہ درخت کو کاٹ ڈالو اور اسے برباد کرو تسپر بھی اس کی جڑوں کا کندہ زمین پر چھوڑو ۔ ہاں اسے لوہے اور تانبے کے حلقے سے باندھ کے میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو کہ وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور جب تک اس پر سات دور گذر جائیں اسکا بخرہ زمین کے حیوانوں کے ساتھ ہو ۔

۲۴ اے بادشاہ اس کی تعبیر اور حق تعالیٰ کا وہ حکم جو بادشاہ میرے خداوند کے حق میں ہوا سو یہ ہے ۔

۲۵ کہ تجھے آدمیوں میں سے ہانک کے نکال دیں گے اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تو جا بسے گا اور ایسا کریں گے کہ تو بیلوں کی طرح گھاس کھائیگا اور آسمان کی شبنم سے تو تر ہوگا اور تجھ پر سات دور گذر جائیں گے جب تک کہ تو نہ جانے کہ خدا تعالیٰ انسان کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور جسے چاہے اسی کو دیتا ہے ۔

۲۶ اور یہ جو انہوں نے حکم کیا کہ درخت کی جڑوں کے کندہ کو چھوڑو سو یہ ہے کہ بعد اس کے کہ تو جانیگا کہ بادشاہت کا اقتدار آسمان کی طرف سے ہے تو تو اپنی سلطنت پہ پھر قائم ہوگا ۔

۲۷ اس لئے اے بادشاہ تو میری نصیحت قبول کر اور تو اپنی خطاؤں کو صداقت سے اور اپنی بدکاریوں کو مسکینوں پر رحم کرنے سے توڑ دے ۔ اگر ایسا ہوگا تو تیری سلامتی ایک مدت رہیگی ۔

۲۸ یہ سارا حادثہ بادشاہ نبوکدنضر پر پڑا ۔

۲۹ جب ایک برس گذر گیا تو وہ بابل کی مملکت کے قصر میں ٹہلتا تھا ۔

۳۰ بادشاہ نے فرمایا اور کہا کیا یہ وہ بڑی بابل نہیں جسے میں نے اپنی توانائی کی شدت سے بنایا تا کہ وہ دار السلطنت ہو اور اس سے میری شان و شوکت جلوہ گر ہو ۔

۳۱ بادشاہ کے منہ سے جونہی یہ کلام نکلا آسمان سے ایک آواز آئی کہ اے بادشاہ نبوکدنضر تجھے کہا جاتا ہے ۔ سلطنت تجھ سے جاتی رہی ۔

۳۲ اور تجھے آدمیوں میں سے ہانک کے نکال دینگے اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تیری سکونت ہوگی اور تجھے بیل کی طرح گھاس کھلائیں گے اور سات دَور تجھ پر گذریں گے تا کہ تو جانے کہ خدا تعالیٰ آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور جسے چاہے اُسے بخشتا ہے ۔

۳۳ اسی گھڑی نبوکدنضر بادشاہ پر یہ بات انجام تک پہنچی اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا اور بیلوں کی طرح گھاس کھاتا رہا اور اُس کا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہوا یہاں تک کہ اس کے بال عقابوں کے پروں کی مانند اور اس کے ناخن پرندوں کے چنگل کے سے بڑھے ۔

۳۴ اور ان ایام کے گذرنے کے بعد میں نبوکدنضر نے آسمان کی طرف اپنی آنکھیں اٹھائیں اور میری عقل مجھ میں پھر آئی اور میں نے حق تعالیٰ کا شکر کیا اور اس کی مدح و ثنا کی جس کی حیات ابدی ہے اور جس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے اور جس کی مملکت پشت در پشت ۔

۳۵ اور زمین کے سارے باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں اور وہ جیسا چاہتا ہے ویسا آسمان کے لشکروں اور زمین کے باشندوں کے درمیان کام کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اس کے ہاتھ کو روک سکے اور اس سے کہے کہ تو کیا کرتا ہے ۔

۳۶ اسی وقت میری عقل مجھ میں پھر آئی اور میری سلطنت کی شوکت کے لئے میرا رعب اور دبدبہ مجھ میں پھر آئے اور میرے مشیروں اور امیروں نے مجھے پھر ڈھونڈا اور میں اپنی مملکت میں قائم ہوا اور میرا جلال اور رونق نہایت افزود ہوئی ۔

۳۷ اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی شکر گذاری اور ستائش اور تکریم کرتا ہوں کہ اس کے سارے کام صداقت ہیں اور اس کی ساری راہیں عدالت ۔ اور وہ انہیں جو مغروری سے چلتے ہیں ذلیل کر سکتا ہے ۔

باب ۵

۱ بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار امیروں کی بڑی دعوت کی اور ان ہزاروں کے آگے مَے نوشی کی ۔

۲ بیلشضر نے مَے کے چکھتے ہوئے حکم کیا کہ سونے اور چاندی کے ظروف

جنھیں نبوکدنضر اُس کا باپ یروشلم کی ہیکل سے نکال لایا تھا لے آئیں تاکہ بادشاہ اور اس کے امرا اور اس کی جوروان اور حرمیں ان میں سے پئیں ؞

۳ تب سونے کے ظروف کو جو ہیکل سے یعنے خدا کے گھر سے جو یروشلم میں ہے نکالے گئے تھے لائے اور بادشاہ اور امرا اور اس کی جوروان اور اسکی حرمیں ان میں سے پینے لگیں ؞

۴ انھوں نے مے پی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی ستائش کی ؞

۵ اسی گھڑی میں کسی آدمی کے ہاتھ کی انگلیاں ظاہر ہوئیں اور انھوں نے شمعدان کے مقابل بادشاہی محل کی دیوار کے گچ پر لکھا اور بادشاہ نے ہاتھ کا وہ سرا جو لکھتا تھا دیکھا ؞

۶ تب بادشاہ کا چہرہ متغیر ہوا اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گھبرا دیا یہاں تک کہ اس کی کمر کی جوڑ ڈھیلی ہو گئی اور اس کے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے ؞

۷ بادشاہ نے بڑی آواز سے چلا کر فرمایا کہ نجومیوں اور کسدیوں اور فالگیروں کو حاضر کریں ۔ بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہ کہہ کر فرمایا کہ جو کوئی اس لکھے کو پڑھے اور اسکا مضمون مجھ سے بیان کرے سو ارغوانی خلعت پائیگا اور اُسکی گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی جائے گی اور وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا ؞

۸ تب بادشاہ کے سارے حکما حاضر ہوئے پر اُس لکھے کو پڑھ نہ سکے اور نہ بادشاہ پر اُسکا مضمون ظاہر کر سکے ؞

۹ تب بیلشضر نہت گھبرایا اور اُسکا چہرہ متبدل ہوا اور اسکے اُمرا سراسیمہ ہوئے ؞

۱۰ تب ملکہ بادشاہ اور اس کے اُمرا کے کہنے سے جشن گاہ میں آئی ملکہ یوں کہکر بولی اے بادشاہ تا ابد جیتا رہ ۔ تیرے خیالات تجھکو نہ گھبرائیں اور تیرا چہرہ متبدل نہ ہو ؞

۱۱ تیری مملکت میں ایک شخص ہے جسمیں قدوس الہوں کی رُوح ہے اور تیرے باپ کے ایام میں نور اور دانش اور حکمت الہوں کی حکمت کی مانند اُس میں پائی جاتی تھی جسے نبوکدنضر بادشاہ تیرے باپ نے اے بادشاہ تیرے ہی باپ نے ساحروں اور نجومیوں اور کسدیوں اور جادوگروں کا سردار کیا تھا ؞

۱۲ کیونکہ اس میں ایک فاضل روح اور دانش اور عقل اور خوابوں کی تعبیر کرنے اور رازوں کے کھولنے اور مشکلوں کے حل کرنے کی قوت اُسی دانی ایل میں جس کا بادشاہ نے بیلطشضر نام رکھا پائی گئی ۔ پس دانی ایل بلایا جائے کہ وہ اُس کے معنے تجھے بتائیگا ؞

۱۳ تب دانی ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا ۔ بادشاہ دانی ایل سے یوں کہہ کر بولا کہ کیا تو ہی دانی ایل ہے جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہے جنھیں بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا ؞

۱۴ میں نے تیرا شہرہ سنا ہے کہ الٰہوں کی روح تجھمیں ہے اور نور اور عقل اور خرد بالیک تجھ میں موجود ہیں ؞

۱۵ حکما اور نجومی میرے حضور حاضر کئے گئے تاکہ اس نوشتہ کو پڑھیں اور اس کا مضمون مجھ پر ظاہر کریں ۔ لیکن وہ اُس کا مضمون مجھ پر ظاہر نہ کر سکے ؞

۱۶ اور میں نے تیرا تذکرہ سنا ہے کہ تو معنے کہہ سکتا ہے اور شبہ زائل کرتا ہے پس اگر تو اس نوشتہ کو پڑھے اور اس کا مضمون مجھ سے بیان کرے تو ارغوانی خلعت پائیگا اور تیری گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی جائیگی اور تو مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا ؞

۱۷ تب دانی ایل نے جواب میں بادشاہ کے حضور کہا کہ انعام تیرے ہی پاس رہے اور اپنا صلہ دوسرے کو دے تو بھی میں بادشاہ کے لئے اس لکھے کو پڑھونگا اور اس کے معنے اسے بتلاؤنگا ؞

۱۸ اے بادشاہ خدا تعالیٰ نے نبوکدنضر تیرے باپ کو سلطنت اور حشمت اور شوکت اور عزت بخشی ؞

۱۹ اور اس حشمت کے سبب جو اُس نے اُسے دی ساری قومیں اور اُمتیں اور اہل لغت اس کے حضور ترساں اور لرزاں ہوئے ۔ جسکو چاہا اس نے قتل کیا اور جسے چاہا اس نے جیتا چھوڑا ۔ جسکو چاہا سرفراز کیا اور جسے چاہا ذلیل کیا ؞

۲۰ لیکن جب اس کی طبیعت میں گھمنڈ سمایا اور اس کا دل غرور سے سخت ہوا وہ اپنے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے معزول ہوا اور اس کی حشمت چھینی گئی ؞

۲۱ اور وہ بنی آدم کے درمیان سے ہانکا گیا ۔ اور اس کا دل حیوانوں سا بنا اور گورخروں کے ساتھ رہتا تھا اور اُسے بیلوں کی طرح گھاس کھلاتے تھے اور اس کا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہوا یہاں تک کہ اس نے معلوم کیا کہ حق تعالیٰ انسان کی مملکت پر تسلط رکھتا ہے اور جسے چاہے اس پر قائم کرتا ہے ؞

۲۲ لیکن تو اے بیلشضر جو اس کا بیٹا ہے باوجودیکہ تو اس سب سے واقف تھا ۔ تسپر بھی تو نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی ؞

۲۳ بلکہ آسمانوں کے خداوند کے آگے اپنے کو سربلند کیا اور وہ اس کے گھر کے ظروف تیرے آگے لائے اور تو نے اپنے اُمرا اور اپنی جوروؤں اور اپنی حرمیوں کے ساتھ اُنمیں مے پی اور تو نے چاندی اور سونے اور

پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی جو نہ دیکھتے اور نہ سنتے اور نہ جانتے ہیں اُن کی حمد کی اور اُس خدا کی جس کے ہاتھ میں تیرا دم ہے اور جس کے قابو میں تیری ساری راہیں ہیں اُس کی تعظیم نہ کی ۲۴ سو اُس کی طرف سے اُس ہاتھ کا سرا بھیجا گیا اور یہ نوشتہ لکھا گیا ۔

۲۵ اور نوشتہ جو لکھا گیا سو یہ ہے منے منے تقیل او فرسین ۲۶ اور لفظ منے کے یہ معنی ہیں کہ خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا اور اسے تمام کر ڈالا ۲۷ تقیل کے یہ معنی ہیں کہ تو ترازو میں تولا گیا اور کم نکلا ۲۸ فریس کے یہ معنی ہیں کہ تیری مملکت منقسم ہوئی اور مادیوں اور فارسیوں کو دی گئی ۲۹ تب بیلشضر نے حکم کیا اور انھوں نے دانی ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا اور سونے کا کنٹھا اُسکی گردن میں ڈالا اور اُس کے لئے منادی کرائی کہ وہ مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم ہو ۔

۳۰ اسی رات کو بیلشضر جو کسدیوں کا بادشاہ تھا قتل ہوا ۳۱ اور دارا مادی نے باسٹھ برس کی عمر میں مملکت لے لی ۔

باب ۶

۱ دارا کو پسند آیا کہ مملکت پر ایک سو بیس سردار مقرر کرے جو سارے ملکوں پر حکومت کریں ۲ اور ان پر تین پیشوا جن کا اول دانی ایل تھا تاکہ سردار انھیں حساب دیں کہ بادشاہ خسارت نہ کھینچے ۳ اور اس لئے کہ ایک فاضل روح دانی ایل میں تھی وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لے گیا اور بادشاہ نے چاہا کہ اُسے تمام ملک پر مختار ٹھہرائے ۔

۴ تب ان پیشواؤں اور سرداروں نے چاہا کہ ملک داری کی بابت دانی ایل پر قصور ثابت کریں لیکن وہ کوئی داؤں یا کوئی قصور پا نہ سکے کیونکہ وہ دیانتدار تھا اور اُس میں کوئی خطا یا گناہ پایا نہ گیا ۵ تب ان شخصوں نے کہا کہ ہم اس دانی ایل کو اُس کے خدا کی شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں قصوروار نہ پاوینگے ۶ تب یہ پیشوا اور سردار بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا اور انھوں نے اس سے عرض کی کہ اے دارا بادشاہ تا ابد جیتا رہ ۷ مملکت کے سارے پیشواؤں اور حاکموں اور سرداروں اور مشیروں اور سرلشکروں نے باہم مشورت کی ہے کہ ایک خسروانہ آئین مقرر کریں اور ایک حکم قوی دیں کہ جو کوئی تیس دن تک سوا تیرے اے بادشاہ کسی معبود یا آدمی سے کچھ درخواست کرے سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائے ۸ اب اے بادشاہ اس حکم کو برپا کر اور نوشتے پر دستخط کر تاکہ تبدیل نہ ہو مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں ہوتا ۹ سو دارا بادشاہ نے اس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا ۔

۱۰ اور جب دانی ایل نے دریافت کیا کہ اس نوشتے پر دستخط ہو گیا تو وہ اپنے گھر میں آیا اور اپنی کوٹھری کا دریچہ جو یروشلم کی طرف تھا کھول کر اور دن بھر میں تین مرتبہ گھٹنے ٹیک کر خدا کے حضور جس طرح سے آگے کرتا تھا دعا اور شکرگزاری کرتا رہا ۱۱ تب یہ لوگ جمع ہوئے اور دانی ایل کو اپنے خدا کے حضور دعا اور التماس کرتے ہوئے پایا ۱۲ تب وہ نزدیک آئے اور بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور کیا کہ اے بادشاہ کیا تو نے اس فرمان پر دستخط نہیں کیا کہ جو کوئی تیس روز تک سوا تیرے کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائیگا بادشاہ نے جواب میں کہا کہ یہ بات سچ ہے مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جس میں بدلنا روا نہیں ۱۳ تب انھوں نے جواب دیا اور بادشاہ کے حضور میں عرض کی کہ اے بادشاہ وہ دانی ایل جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہے سو تجھ کو نہیں مانتا اور نہ اس حکم کو جس پر تو نے دستخط کیا ہے پر ہر روز تین بار دعا مانگتا ہے ۱۴ جب بادشاہ نے یہ باتیں سنیں تو اپنے تئیں نہایت ناخوش ہوا اور اس نے دل میں چاہا کہ دانی ایل کو چھڑائے اور سورج ڈوبنے تک اس کے چھڑانے میں کوشش کرتا رہا ۱۵ پھر وہ اشخاص بادشاہ کے حضور فراہم ہوئے اور بادشاہ سے کہنے لگے کہ اے بادشاہ تو سمجھ لے کہ مادیوں اور فارسیوں کا آئین یوں ہے کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا ۱۶ تب بادشاہ نے حکم دیا اور وہ دانی ایل کو لائے اور شیر ببر کی ماند میں ڈال دیا پر بادشاہ نے دانی ایل سے کہا تھا اور فرمایا کہ تیرا خدا جس کی تو سدا بندگی کرتا ہے سو تجھے چھڑائے ۱۷ اور ایک پتھر لایا گیا اور اُس ماند کے منہ پر رکھا گیا اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مہر اس پر کر دی تاکہ وہ بات جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی تھی مبدل نہ ہو ۔

۱۸ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا اور اس نے ساری رات فاقہ کیا اور موسیقی کے ساز اور باجے اس کے آگے نہیں لائے اور اس کی نیند جاتی رہی ۱۹ اور صبح کو تڑکے سویرے بادشاہ اٹھا اور جلدی سے شیر ببروں کی ماند کی طرف چلا ۲۰ اور جب ماند پہ پہنچا تو غمگین

آواز سے دانی ایل کو پکارا۔ بادشاہ نے دانی ایل کو خطاب کر کے کہا اے دانی ایل زندہ خدا کے بندے کیا تیرا خدا جس کی بندگی تو سدا کرتا ہے قادر ہوا کہ تجھے شیر ببروں سے چھڑائے ۲۱ تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا اے بادشاہ تا ابد زندہ رہ ۲۲ میرے خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا ہے اور شیر ببروں کے منہ کو بند کر رکھا ہے یہاں تک کہ انھوں نے مجھے ضرر نہ پہنچایا۔ اس لئے کہ اس کے آگے مجھ میں بے گناہی پائی گئی اور تیرے آگے بھی اے بادشاہ میں نے خطا نہیں کی ۲۳ پس بادشاہ اس کے سبب نہایت شادمان ہوا اور حکم دیا کہ دانی ایل کو اس ماند سے نکالیں سو دانی ایل اس ماند سے نکالا گیا اور معلوم ہوا کہ اُسے کچھ ضرر نہیں پہنچا تھا اس لئے کہ اُس نے اپنے خدا پر توکل کیا تھا ۔

۲۴ اور بادشاہ نے حکم دیا اور وہ اُن شخصوں کو جنہوں نے دانی ایل پر نالش کی تھی لائے اور انھیں اُن کے لڑکے بالوں اور جوروؤں سمیت شیر ببروں کی ماند میں ڈال دیا اور شیر ببر ان پر غالب ہوئے اور اس سے پیشتر کہ ماند کی تہ تک پہنچیں شیر ببروں نے اُن کی ساری ہڈیاں توڑ ڈالیں +

۲۵ تب دارا بادشاہ نے ساری قوموں اور گروہوں اور اہل لغت کو جو روئے زمین پر بستے تھے نامہ لکھا۔ تمہاری سلامتی افزوں ہو ۲۶ میں یہ حکم کرتا ہوں کہ میری مملکت کے ہر ایک صوبے کے لوگ دانی ایل کے خدا کے آگے ترساں و لرزاں ہوں۔ کیونکہ وہی زندہ خدا ہے اور ہمیشہ قائم ہے اور اُس کی سلطنت لازوال ہے اور اُس کی مملکت آخر تک رہیگی ۲۷ وہی چھڑاتا اور بچاتا ہے اور آسمان اور زمین میں وہی نشانیاں دکھلاتا اور عجائب و غرائب کرتا ہے۔ اسی نے دانی ایل کو شیر ببروں کے پنجوں سے چھڑایا ہے ۲۸ پس یہ دانی ایل دارا کی سلطنت اور خورس فارسی کی سلطنت میں کامیاب رہا +

باب ۷

۱ شاہ بابل بیلشضر کے پہلے سال میں دانی ایل نے اپنے بستر پر ایک خواب اور اپنے سر کی رویتیں دیکھیں۔ تب اس نے اُس خواب کو لکھا اور اُس احوال کا مفصل بیان کیا ۲ دانی ایل بولا اور کہا کہ میں نے رات کو ایک رویا دیکھی اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان کی چاروں ہوائیں بڑے سمندر پر باہم زور سے چلیں ۳ اور سمندر سے چار بڑے حیوان جو ایک دوسرے سے متفرق تھے نکلے ۴ پہلا شیر ببر کی مانند تھا اور عقاب کے سے بازو رکھتا تھا اور میں دیکھتا رہا۔ جب تک اُس کے پر اکھاڑے گئے اور وہ زمین سے اٹھایا گیا اور آدمی کی طرح پاؤں پر کھڑا کیا گیا اور انسان کا دل اُسے دیا گیا ۵ اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دوسرا حیوان ریچھ کی مانند تھا اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہوا اور اُس کے منہ میں اُس کے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں اور انھوں نے اُسے کہا کہ اُٹھ اور بہت گوشت کھا ۶ بعد اس کے میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اور حیوان تیندوے کی مانند اٹھا جس کی پیٹھ پر پرندے کے سے چار پر تھے اور اس حیوان کے چار سر تھے اور سلطنت اُسے دی گئی ۷ اس کے بعد میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے سے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ چوتھا حیوان ہولناک اور ہیبتناک اور نہایت زبردست اور اُسکے دانت لوہے کے تھے اور بڑے بڑے تھے۔ وہ نگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا اور جو کچھ باقی بچتا اُس کو اپنے پاؤں سے لتاڑتا تھا اور یہ ان سب حیوانوں سے جو اُس کے آگے تھے متفرق تھا۔ اور اس کے دس سینگ تھے ۸ میں نے ان سینگوں پر غور سے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُن کے بیچ میں سے ایک چھوٹا سا سینگ نکلا جس کے آگے پہلوں میں سے تین سینگ جڑ سے اکھاڑے گئے اور کیا دیکھتا ہوں کہ اس سینگ میں آنکھیں تھیں انسان کی آنکھوں کی مانند اور ایک منہ تھا جو بڑی بڑی باتیں بول رہا ہے +

۹ میں یہاں تک دیکھتا رہا کہ کرسیاں رکھی گئیں اور قدیم الایام بیٹھ گیا اس کا لباس برف سا سفید تھا اور اُس کے سر کے بال صاف ستھرے اُون کی مانند۔ اُس کا تخت آگ کے شعلہ کی مانند تھا اور اس کے پہیے جلتی آگ کی مثل تھے ۱۰ ایک آتشی سیلاب بہہ رہا جو اُس کے آگے سے نکلا تھا۔ ہزاروں ہزار اس کی خدمت میں تھے اور لاکھوں لاکھ اس کے آگے کھڑے تھے۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی ہوئی تھیں ۱۱ میں نے دیکھا یہاں تک کہ اس سینگ کی آواز کے سبب جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا رہا۔ ہاں میں یہاں تک دیکھتا رہا کہ وہ حیوان مارا گیا اور اس کا بدن ہلاک کیا گیا اور شعلہ زن آگ میں ڈالا گیا ۱۲ اور باقی حیوانوں کی سلطنت بھی اُن سے لے لی گئی۔ پر اُن کی زندگی قائم رہی اور وہ ایک مدت اور ایک

۱۳ ساعت تک جئے۔ میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہنچا۔ وہ اسے اس کے آگے لائے۔

۱۴ اور تسلط اور حشمت اور سلطنت اسے دی گئی کہ سب قومیں اور امتیں اور مختلف زبان بولنے والے اسکی خدمتگذاری کریں۔ اس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہیگی اور اسکی مملکت ایسی جو زایل نہ ہوگی ٭

۱۵ مجھ دانی ایل کی روح میرے بدن میں ملول ہوئی اور میرے سر کی رویتوں نے مجھے گھبرا دیا۔

۱۶ میں ان میں سے جو نزدیک کھڑے تھے ایک شخص کے پاس گیا اور اس سے ان ساری باتوں کی حقیقت پوچھی اس نے مجھ سے کہا اور ساری حقیقت مجھے بتلائی۔

۱۷ یہ چار بڑے حیوان چار بادشاہ ہیں جو زمین میں برپا ہونگے۔

۱۸ لیکن حق تعالیٰ کے مقدس لوگ سلطنت لے لیں گے اور ابد تک ہاں ابد الاباد تک اس سلطنت کے مالک رہیں۔

۱۹ تب میں نے چاہا کہ چوتھے حیوان کی حقیقت جانوں جو ان سبھوں سے متفرق تھا اور نہایت ہیبتناک تھا جس کے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے تھے جو نگلتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور بچی کو اپنے پاؤں سے لتاڑتا تھا۔

۲۰ اور دس سینگوں کی جو اس کے سر پر تھے اور اس ایک کی جو نکلا اور جس کے آگے تین گر گئے ہاں اس سینگ کی جس کی آنکھیں تھیں اور ایک منہ جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا تھا۔ اور اس کا چہرہ اس کے ساتھیوں کی نسبت سے زیادہ رعبدار تھا۔

۲۱ میں نے دیکھا کہ وہی سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا اور ان پر غالب ہوتا رہا۔

۲۲ جب تک قدیم الایام آیا اور حق تعالیٰ کے مقدسوں کا انصاف کیا گیا اور وقت آ پہنچا کہ مقدس لوگ سلطنت کے مالک ہوں۔

۲۳ وہ یوں بولا کہ چوتھا حیوان چوتھی سلطنت ہے جو دنیا میں ہوگی وہ ساری سلطنتوں سے متفرق ہوگی اور ساری زمین کو نگل جائیگی اور اسے لتاڑے گی اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کریگی۔

۲۴ اور وہ دس سینگ جو ہیں دس بادشاہ ہیں جو اس سلطنت میں سے اٹھیں گے اور ان کے بعد ایک اور اٹھیگا اور وہ پہلوں سے متفرق ہوگا۔ اور تین بادشاہوں پر غالب ہوگا۔

۲۵ اور وہ حق تعالیٰ کی مخالفت میں باتیں کریگا۔ اور حق تعالیٰ کے مقدسوں کو تنگ کریگا اور چاہیگا کہ وقتوں اور شریعتوں کو بدل ڈالے۔ اور وہ اس کے قبضے میں دیئے جائینگے یہاں تک کہ ایک مدت اور مدتیں اور آدھی مدت گذر جائیگی۔

۲۶ پر عدالت بیٹھے گی اور اس کی سلطنت اس سے لے لیں گے کہ اسے ہمیشہ کے لئے نیست و نابود کریں۔

۲۷ اور تمام آسمان تلے کی ساری مملکتوں کی سلطنت اور مملکت اور سلطنت کی حشمت حق تعالیٰ کے مقدس لوگوں کو بخشی جائیگی اور اسکی سلطنت ابدی سلطنت ہے۔ اور ساری مملکتیں اس کی بندگی کریں گی۔ اور فرمانبردار ہونگی۔

۲۸ وہ بات یہاں تک تمام ہوئی۔ میں جو دانی ایل ہوں میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا۔ اور میرا چہرہ مجھ میں مبدل ہوا پر میں نے یہ بات اپنے دل میں رکھی ٭

باب ۸

۱ بلشضر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں مجھے ہاں مجھ دانی ایل کو ایک رویا نظر آئی بعد اسکے جو شروع میں مجھے نظر آئی تھی۔

۲ اور میں نے عالم رویت میں دیکھا اور جس وقت میں نے دیکھا ایسا معلوم ہوا کہ میں سوسن کے قصر میں تھا جو صوبہ عیلام میں ہے پھر میں نے رویت کے عالم میں دیکھا کہ میں اولائی کی ندی کے کنارے پر ہوں۔

۳ تب میں نے اپنی آنکھیں اٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ندی کے آگے ایک مینڈھا کھڑا ہے جسکے دو سینگ تھے اور وہ دو سینگ اونچے تھے لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا اور بڑا دوسرے کے پیچھے اٹھا۔

۴ میں نے اس مینڈھے کو دیکھا کہ پچھم اتر دکھن طرف سینگ مارتا تھا یہاں تک کہ کوئی جانور اس کے سامنے کھڑا نہ ہو سکا نہ کوئی اسکے ہاتھ سے چھڑا سکا۔ پر وہ جو چاہتا تھا سو کرتا تھا یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ہو گیا۔

۵ اور میں اس سوچ میں تھا کہ دیکھو ایک بکرا پچھم کی طرف آکے تمام روئے زمین پر ایسا پھرا کہ زمین کو بھی نہ چھوا اور اس بکرے کے دونوں آنکھوں کے بیچوں بیچ ایک عجیب طرح کا سینگ تھا۔

۶ اور وہ اس دو سینگ والے مینڈھے کی طرف جسے میں نے ندی کے سامنے کھڑا دیکھا آیا۔ اور اپنے زور کے قہر سے اس پر دوڑ گیا۔

۷ اور میں نے اسے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے قریب پہنچا اور اسکا غضب اس پر بھڑکا اور مینڈھے کو مارا اور اس کے دونوں سینگ توڑ ڈالے۔ اور مینڈھے کو قوت نہ تھی کہ اس کا سامنا کرے سو اس نے اسے زمین پر پٹک دیا۔ اور اسے لتاڑا۔ اور کوئی نہ تھا کہ مینڈھے کو اسکے ہاتھ سے چھڑا سکے۔

۸ اور وہ بکرا نہایت

بزرگ ہوا اور جب وہ پر زور ہوا تب اس کا بڑا سینگ ٹوٹ گیا۔ اور اس کی جگہ چار نادر سینگ آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف نکلے ۔ ۹ اور اُن میں سے ایک سے ایک چھوٹا سینگ نکلا جو دکھن اور پورب اور دلپسند سرزمین کی طرف بے نہایت بڑھ گیا ۔ ۱۰ اور وہ بڑھکر آسمان کے لشکر تک پہنچا۔ اور اس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعضوں کو زمین پر گرا دیا۔ اور انھیں لتاڑا ۔ ۱۱ بلکہ اُس نے لشکر کے سردار تک اپنے کو بلند کیا اور اس سے دائمی قربانی اٹھائی گئی اور مقدس کا مکان گرایا گیا ۔ ۱۲ سو وہ لشکر دائمی قربانی کے باب میں خطا کرنیکے سبب اُسے حوالے کیا گیا اور اُس نے سچائی کو زمین پر ڈال دیا وہ کرتا اور کامیاب ہوتا رہا ۔ ۱۳ اور میں نے ایک قدسی کو بولتے سنا اور دوسرے قدسی نے اُس قدسی سے جو کلام کرتا تھا پوچھا کہ وہ رویت دائمی قربانی کی بابت اور اس اجاڑنیوالے کی شرارت کی بابت کہ مقدس اور لشکر دونوں دیئے گئے کہ پامال ہوں کب تک رہے گی؟ ۱۴ اس نے مجھے کہا کہ دو ہزار تین سو دن تک پھر مقدس پاک کیا جائیگا ✚

۱۵ اور ایسا ہوا کہ جب میں دانی ایل نے یہ رویت دیکھی تھی۔ اور اسکی تعبیر کی تلاش کرتا تھا۔ تو دیکھ میرے سامنے کوئی کھڑا تھا جس کی صورت آدمی کی سی تھی ۔ ۱۶ اور میں نے ایک آدمی کی آواز سُنی کہ اولائی کے درمیان پکار کے کہا کہ اے جبرئیل اس شخص کو اس رویت کے معنی سمجھا ۔ ۱۷ چنانچہ وہ ادھر جہاں میں کھڑا تھا۔ نزدیک آیا اور جب پہنچا میں ڈر گیا اور اوندھے منہ گرا پر اُس نے مجھے کہا۔ اے آدمزاد سمجھ کیونکہ یہ رویت آخری زمانے میں انجام ہوگی ۔ ۱۸ اور جب وہ مجھ سے کہہ رہا تھا میں اوندھے منہ بھاری نیند میں زمین پر پڑا تھا۔ تب اس نے مجھے چھوا اور سیدھا کھڑا کیا ۔ ۱۹ اور کہا کہ دیکھ میں تجھے سمجھا دونگا کہ قہر کے آخر میں کیا ہوگا کیونکہ مقرری وقت پر تمامی ہوگی ۔ ۲۰ وہ مینڈھا جسے تو نے دیکھا کہ اس کے دو سینگ ہیں سو مادہ اور فارس کے بادشاہ ہیں ۔ ۲۱ اور وہ بالوں والا بکرا یونان کا بادشاہ ہو اور وہ بڑا سینگ جو اُس کی آنکھوں کے درمیان ہے سو اس کا پہلا بادشاہ ہے ۔ ۲۲ اور چونکہ اُس کے ٹوٹ جانے کے بعد اس کی جگہ میں چار اور نکلے سو یہ چار سلاطین ہیں جو اس قوم کے درمیان برپا ہونگے۔ لیکن ان کا اقتدار اُس کا سا نہ ہوگا ۔ ۲۳ اور انکی سلطنت کے زمان آخر میں جس وقت خطاکار ہوگ حد تک پہنچیں گے۔ تو ایک بادشاہ ترش رو اور صاحب فطرت برپا ہوگا ۔ ۲۴ یہ بڑا زبردست ہوگا پر اپنی قوت اس کی استعداد سے نہ ہوگی اور وہ عجیب طرح سے قتل کریگا اور بختاور ہوگا اور کام بجا لائیگا اور زوروروں کو اور مقدس لوگوں کو ہلاک کریگا ۔ ۲۵ اور اپنی چترائی سے ایسا کریگا کہ اس کی فطرت کے منصوبے اس کے ہاتھ کے تلے خوب انجام پائیں گے اور دل میں بڑا گھمنڈ کریگا اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو ہلاک کریگا۔ وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھی مقابلہ کرنے کے لئے اٹھ کھڑا ہوگا۔ پر بغیر دیئے ہاتھ کے شکست پائیگا ۔ ۲۶ اور یہ شام و صبح کی رویا جو کہی گئی سو سچ ہے پر تو رویت کو بند کر رکھ کیونکہ اس کو ابھی بہت دنوں کا عرصہ ہے ۔ ۲۷ اور مجھ دانی ایل کو غش آیا۔ اور میں چند روز تک بیمار پڑا رہا بعد اسکے میں اٹھا اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا۔ اور رویت سے گھبرا رہا۔ پر کوئی اُسے نہ سمجھا ✚

باب ۹

۱ اخسویرس کے بیٹے دارا کے پہلے سال میں جو مادیوں کی نسل سے اب تھا اور کسدیوں کی مملکت پر بادشاہ مقرر ہوا تھا ۔ ۲ اس کی سلطنت کے پہلے سال میں میں دانی ایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا حساب سمجھا۔ جن کی بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا کہ وہ یروشلم کی ویرانی کے ستر برس پورے کرے ✚

۳ اور میں نے اپنا رخ خداوند خدا کی طرف کیا اور منت و مناجات کرکے اور روزہ رکھکے اور ٹاٹ پہن کے اور راکھ میں بیٹھ کے اس کی جستجو کی ۔ ۴ اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا مانگی اور میں نے قرار کیا اور کہا کہ اے خداوند جو عظیم اور مہیب خدا ہے۔ اور اس عہد کو جو اپنے عاشقوں کے اور ان کے ساتھ جو تیری فرمانبرداری کرتے ہیں یاد رکھتا ہے اور اُن پر رحم کرتا ہے ۔ ۵ ہم نے خطا کی ہم نے بدکاری کی ہم نے شرارت کی ہم نے بغاوت کی ہم نے تیرے حکموں اور تیری سنتوں سے عدول کیا ہے ۔ ۶ اور ہم تیرے خدمت گذار نبیوں کے شنوا نہ ہوئے جنہوں نے تیرا نام لے کے ہمارے بادشاہوں اور ہمارے امیروں اور ہمارے باپ دادوں اور ہمارے ملک کے سارے لوگوں کو کلام سنایا ۔ ۷ اے خداوند صداقت تیری ہے۔ مگر روسیاہی ہمارے لئے جیسا آج کے دن ہے۔ ہاں یہوداہ کے لوگوں کے اور یروشلم کے باشندوں کے اور سارے اسرائیلیوں کے لئے جو نزدیک ہیں اور جو دور ہیں اُن سب ملکوں میں جہاں جہاں تو نے اُن کے گناہوں کے سبب جو انھوں نے تیرے برخلاف ہوکے کیے۔ انھیں پراگندہ کیا ۔ ۸ اے خداوند زردروئی

ہمارے لئے ہے۔ ہمارے بادشاہوں ہمارے امیروں اور ہمارے باپ دادوں کے لئے ہم تیرے گنہگار ہوئے ۹ خداوند ہمارے خدا کی رحمتیں اور آمرزگاریاں ہیں۔ ہر چند کہ ہم نے اُس سے بغاوت کی ہے ۱۰ ہم ہرگز خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا نہ ہوئے کہ اُس کی شریعتوں پر جنہیں اس نے اپنے خدمتگذار نبیوں کی معرفت ہمارے آگے ظاہر کیا چلیں ۱۱ ہاں سارے اسرائیل نے تیری شریعت سے عدول کیا اور برگشتہ ہوئے ہیں تاکہ تیری آواز کو نہ مانیں سو وہ لعنت ہم پر آ پڑی اور اس قسم کا وبال جو خدا کے بندے موسیٰ کی توریت میں لکھی ہے اس لئے کہ ہم اس کے گنہگار ٹھیرے ۱۲ اور اس نے اپنی وہ باتیں جو اس نے ہم لوگوں کے اور ہمارے حاکموں کے جو ہم پر حکومت کرتے تھے برخلاف کہیں۔ سو ثابت کیں کہ وہ ہم پر بڑی آفت لایا کیونکہ سارے آسمان تلے ایسا نہیں کیا گیا جیسا یروشلم میں کیا گیا ہے۔ ۱۳ چنانچہ وہ ساری بلائیں جو موسیٰ کی توریت میں لکھی ہیں ہم پر نازل ہوئیں۔ تو بھی ہم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دعا نہ مانگی۔ تاکہ ہم اپنی بدکاریوں سے باز آئیں۔ اور تیری سچائی میں خبردار ہوں ۱۴ اس لئے خداوند ہماری گھات میں لگا رہا کہ بلا لائے اور اُسے ہم پر نازل بھی کیا کہ خداوند ہمارا خدا اپنے سارے کاموں میں جو وہ کرتا ہے صادق ہے پر ہم اُس کی آواز کے شنوا نہ ہوئے ۱۵ اور اب اے خداوند ہمارے خدا جو زور آور بازو سے اپنے لوگوں کو زمین مصر سے باہر نکال لایا اور تو نے اپنا بڑا نام کیا جیسا آج کے دن ہے۔ ہم نے گناہ کیا ہم نے شرارت کی ✚

۱۶ اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنی ساری راستبازی کے موافق اپنے قہر اور اپنے خشم سے جو تیرے ہی شہر یروشلم پر ہے جو کوہ مقدس ہے دست بردار رہو۔ کیونکہ ہمارے گناہوں کے اور ہمارے باپ دادوں کی شرارتوں کے سبب سے یروشلم اور تیرے لوگ ان ساری قوموں کے حضور جو آس پاس ہیں مورد ملامت ہوئے ۱۷ اب ہمارے خدا اپنے بندے کی دعا اور التماس سن اور اپنے چہرے کی روشنی کو خداوند کی خاطر اپنے مقدس پر جو ویران ہے چمکا ۱۸ اے میرے خدا اپنا کان جھکا کر سن۔ اپنی آنکھیں کھول اور ہمارے ویرانوں کو اور اس شہر کو جو تیرے نام کا کہلاتا ہے دیکھ کہ ہم تیرے حضور اپنی مناجاتیں اپنی راستبازیوں پر نہیں بلکہ تیری بے نہایت رحمتوں پر تکیہ کرکے اپنی مناجاتیں کرتے ہیں ۱۹ اے خداوند سن اے خداوند معاف کر۔ اے خداوند سن لے اور عمل کر۔ اے میرے خدا اپنی ہی خاطر دیری نہ کر۔ اس لئے کہ تیرا شہر اور تیری گروہ تیرے ہی نام کی کہلاتی ہے ✚

۲۰ میں یہ کہتا ہی تھا اور دعا مانگتا اور اپنی بدکاری اور اپنی قوم اسرائیل کی بدکاری کا اقرار کرتا تھا۔ اور خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے پاک پہاڑ کے لئے اپنی مناجات کرتا ہی تھا ۲۱ ہاں دعا مانگتا ہی تھا ہنوز میرے منہ سے باتیں ہو رہی تھیں۔ کہ وہی شخص یعنے جبرئیل جسے میں نے شروع میں رویت میں دیکھا تھا حکم کے مطابق تیز پرواز کرتا ہوا آیا اور مجھے چھوا۔ یہ شام کی قربانی گذرانے کے وقت کے قریب تھا ۲۲ اور اس نے مجھے خبر دی اور مجھ سے باتیں کیں اور کہا اے دانی ایل میں اب اس لئے نکل آیا ہوں کہ تجھے دانش اور سمجھ بخشوں ۲۳ جیوں ہی تو نے دعا مانگنی شروع کی ہی تھی یہ حکم نکلا اور میں آیا کہ تجھے دکھلاؤں کیونکہ تو بہت عزیز ہے۔ سو اس بات کو بوجھ اور اس رویت کو سمجھ ۲۴ ستر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے شہر مقدس کے لئے مقرر کئے گئے ہیں تاکہ اس مدت میں شرارت ختم ہو اور خطاکاریاں آخر ہو جائیں اور بدکاری کی بابت کفارہ کیا جائے اور ابدی راستبازی پیش کی جائے اور رویت اور نبوت پر مہر ہو۔ اور اس پر جو سب سے زیادہ قدوس ہے مسح کیا جائے ۲۵ سو تو جان اور سمجھ کہ جس وقت سے یروشلم کی دوبارہ تعمیر کا حکم نکلے مسیح بادشاہ تک سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے اس وقت بازار پھر تعمیر کئے جائینگے اور دیوار بنائی جائیگی مگر تنگی کے دنوں میں ۲۶ اور باسٹھ ہفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا۔ پر نہ اپنے لئے اور بادشاہ جو آئیگا سو اُس کے لوگ شہر اور مقدس کو غارت کرینگے اور اس کا آخر آئیگا۔ گویا طوفان کے زور سے اور آخر تک لڑائی رہیگی اور مقرر کی ہوئی خرابیاں ہونگی ۲۷ اور وہ اس عہد کو بہتوں کے ساتھ ایک ہفتے کے لئے قائم کریگا۔ اور ہفتے کے بیچ ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کریگا۔ اور فصیلوں پر اجاڑنے والی مکروہات دھری جائینگی یہاں تک کہ اسکی بالکل غارت ہو اور وہ بلا جو مقرر کی گئی ہے اس اجاڑنے والے پر واقع ہوگی ✚

باب ۱۰

۱ فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے برس میں دانی ایل پر جس کا نام بیلطشضر رکھا گیا ایک بات ظاہر کی گئی۔ اور وہ بات سچ تھی پر بڑی لشکرکشی کی تھی۔ اور اس نے اس بات پر غور کیا۔ اور اس

۲ رویا کا بھید سمجھا۔ ۳ میں دانی ایل اُن دنوں میں تین ہفتوں تک غم کھاتا رہا۔ میں نے مرغوب روٹی نہ کھائی۔ اور میرے منہ میں بوٹی اور مے نہ پڑی اور میں نے اپنے پر تیل نہ ملا یہاں تک کہ تین ہفتے پورے گذر گئے۔ ۴ اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں بڑی ندی دجلہ کے کنارے پر تھا۔ ۵ اور میں نے آنکھ اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے ہوئے جسکی کمر پر اوفاز کے خالص سونے کا پٹکا بندھا تھا کھڑا ہے۔ ۶ اُس کا بدن زبرجد کی مانند اور اُسکا منہ بجلی کا سا تھا اور اُس کی آنکھیں دو روشن چراغوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور اُس کے پاؤں رنگت میں چمکتے ہوئے پیتل کے سے تھے اور اس کی باتیں کرنے کی آواز ایسی تھی جیسی انبوہ کی آواز ہوتی ہے۔ ۷ مجھ دانی ایل نے تن تنہا یہ رویا دیکھی کہ ان شخصوں نے جو میرے ساتھ تھے رویا نہ دیکھی لیکن ان پر ایسا لرزا چڑھا کہ وہ اپنے آپ کو چھپانے بھاگے۔ ۸ سو میں اکیلا رہ گیا اور یہ بڑی رویا دیکھی اور مجھ میں تاب نہ رہی۔ کیونکہ میرا روپ رنگ مجھ میں زردروئی سے تبدیل ہوا اور میری طاقت جاتی رہی۔ ۹ پر میں نے اس کی آواز اور باتیں سنیں۔ اور میں اس کی آواز اور باتیں سنتے وقت منہ کے بل بھاری نیند میں پڑا اور میرا منہ زمین کی طرف تھا۔

۱۰ اور دیکھو ایک ہاتھ نے مجھے چھوا اور مجھے گھٹنوں اور ہتھیلیوں پر بٹھایا۔ ۱۱ اور اس نے مجھے کہا اے دانی ایل عزیز مرد ان باتوں کو جو میں تجھے کہتا ہوں سمجھ لے اور سیدھا کھڑا ہو۔ کیونکہ میں تیرے پاس اب بھیجا گیا ہوں۔ اور جب اُس نے مجھے یہ بات کہی میں کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا۔ ۱۲ تب اس نے مجھے کہا کہ اے دانی ایل مت ڈر کہ پہلے ہی دن سے جب تو نے اپنا دل لگایا کہ سمجھے اور اپنے خدا کے آگے عاجزی کرے تیری باتیں سنی گئیں اور تیری باتوں کے سبب میں آیا ہوں۔ ۱۳ پر فارس کی مملکت کا سردار اکیس دن تک میرے مقابل میں کھڑا رہا۔ اور دیکھ میکائیل جو سرداروں میں سے ایک ہے میری مدد کو پہنچا۔ سو میں وہاں فارس کے بادشاہوں کے ساتھ ٹھہرا۔ ۱۴ اب جو کچھ تیرے لوگوں پر پچھلے دنوں میں گذریگا میں تجھے سمجھانے آیا ہوں۔ کیونکہ ہنوز یہ رویا بہت دنوں کی میعاد کے لئے ہے۔ ۱۵ اور جب اس نے یہ باتیں مجھ سے کہیں میں نے اپنا منہ زمین کی طرف کیا اور میں گونگا ہو گیا۔ ۱۶ اور دیکھ کسی نے جو آدم کی مانند تھا میرے ہونٹوں کو چھوا تب میں نے اپنا منہ کھولا اور بولا اور اس کو جو میرے سامنے کھڑا تھا کہا۔ اے میرے خداوند اُس رویا کے باعث میرے غموں نے مجھ پر ہجوم کیا ہے۔ اور مجھ میں کچھ قوت نہ رہی۔ ۱۷ اور یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ میرے خداوند کا یہ بندہ میرے اس خداوند سے باتیں کرے؟ جب جو ہوں سو ایک لخت مجھ میں تاب و طاقت نہ رہی اور مجھ میں دم باقی نہیں۔ ۱۸ تب ایک اور نے جسکی صورت آدمی کی سی تھی آ کے مجھے چھوا اور اس نے مجھے زور بخشا۔ ۱۹ اور وہ بولا کہ اے عزیز مرد مت ڈر تیری سلامتی ہو۔ زور پکڑ ہاں توانا ہو اور جب اس نے مجھے یہ کہا میں نے توانائی پائی اور بولا اے میرے خداوند فرمائیے کیونکہ تو ہی نے مجھے قوت بخشی ہے۔ ۲۰ تب وہ بولا کیا تو جانتا ہے کہ میں تجھ پاس کس لئے آیا ہوں؟ اور اب میں فارس کے سردار سے لڑنے کو پھر جاؤنگا اور جب میں چلا جاؤنگا تب دیکھ یونان کا سردار آئیگا۔ ۲۱ پر میں تجھے بتاؤنگا جو کچھ سچائی کی کتاب میں لکھا ہے۔ اور کوئی نہیں ہے جو ان کے مقابلے میں میری کمک کرنے کے لئے کمر باندھے مگر میکائیل جو تمہارا سردار ہے۔

۱۱ ۱ اور دارا مادی کی سلطنت کے پہلے برس میں بھی میں کھڑا ہوا تاکہ اُسے قایم کروں اور قوت دوں۔ ۲ اور اب میں تجھے وہ جو سچ ہے بتلاؤنگا۔ دیکھ فارس میں اور بھی تین بادشاہ برپا ہونگے اور چوتھا سبھوں سے زیادہ دولتمند ہوگا اور جب وہ اپنی دولت کے باعث زور آور ہو جائیگا تب وہ سب کو بھڑکائیگا کہ یونان کی سرزمین کے مخالف ہوں۔ ۳ لیکن ایک زبردست بادشاہ برپا ہوگا۔ اور بڑے تسلط سے سلطنت کریگا اور جو چاہیگا سو کریگا۔ ۴ اور جب وہ برپا ہوگا تو اس کی سلطنت ٹوٹ جائیگی۔ اور آسمان کی چاروں ہواؤں کی اطراف پر تقسیم ہو جائیگی پر اس کی نسل کو نہ پہنچیگی۔ اور نہ اس کے تسلط سے موافق ہوگی۔ کیونکہ اسکی بادشاہت جڑ سے اکھڑ جائیگی اور وہ ان کے سوا اوروں کے لئے ہوگی۔

۵ اور شاہ جنوب زور پکڑیگا۔ اور ایک اس کے سرداروں میں سے زور میں اُس سے زیادہ ہوگا اور تسلط پائیگا اور اسکی سلطنت بڑی سلطنت ہوگی۔ ۶ اور برسوں کے بعد آخر کو وے باہم

میل کریں گے۔ کیونکہ شاہ جنوب کی بیٹی شاہ شمال کے پاس آئیگی تاکہ اتحاد ہو پر وہ اس بازو کی قوت نہ رکھیگی اور وہ بھی کھڑا نہ ہوگا اور نہ اس کا بازو بلکہ وہ ان سمیت جو اُسے لائے تھے اور اس کے باپ سمیت اور اس سمیت جس نے اُسے ان ایام میں زور بخشا حوالہ کی جائیگی۔

۷ لیکن اس کی نسل سے کونپل کی طرح جو جڑ سے نکلے ایک اس کی جگہ برپا ہوگا۔ وہ ایک لشکر کے ساتھ آئیگا اور شاہ شمال کے قلعہ میں داخل ہوگا اور ان پر حملہ کریگا اور غالب ہوگا۔

۸ اور وہ ان کے معبودوں کو ان کے سرداروں سمیت اسیر کر کے مصر کو لیجائیگا اور ان کے قیمتی برتن سونے چاندی کے بھی لے جائیگا اور وہ اُتر کے بادشاہ کی نسبت سے بہت برسوں تک زیادہ رہیگا۔

۹ پھر وہ شاہ جنوب کی مملکت میں داخل ہوگا پر اپنی سرزمین میں پھر جائیگا۔

۱۰ لیکن اس کے بیٹے آپ کو اُکسائیں گے اور ایک بڑا لشکر جمع کرینگے اور ایک یقیناً چڑھیگا اور امڈیگا اور گذریگا اور پھر آئیگا اور وہ اس کے قلعہ تک لڑینگے۔

۱۱ اور شاہ جنوب کا غصہ بھڑکیگا اور وہ نکل کر اس سے یعنی شاہ شمال سے جنگ کریگا اور وہ بڑا لشکر لے کے آئیگا اور وہ بڑا لشکر اس کے قابو میں دیا جائیگا۔

۱۲ اور جب وہ لشکر برباد ہوگا تب اس کے دل میں گھمنڈ سمائیگا اور وہ ہزاروں دس ہزاروں کو گرائیگا پر وہ غالب نہ رہیگا۔

۱۳ کیونکہ شاہ شمال پھریگا اور ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ ہوگا جمع کریگا اور چند برس کے بعد اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتھ لیکے آئیگا۔

۱۴ اور ان دنوں میں بہتیرے شاہ جنوب پر چڑھائی کرینگے اور تیری قوم کے قزاق بھی سر اٹھائیں گے کہ اس رویا کو پورا کریں پر وہ گر جائینگے۔

۱۵ چنانچہ شاہ شمال آئیگا اور دمدمہ باندھیگا اور فصیلدار شہر لے لیگا اور جنوب کے بازو قائم نہ رہ سکینگے اور نہ اس کے چنے ہوئے لوگوں کو ٹھہرنے کی طاقت ہوگی۔

۱۶ اور وہ جو اس پر چڑھ آئیگا اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا اور کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکیگا۔ وہ اس سرزمین جلیل میں قیام کریگا کہ وہ بالکل اس کے ہاتھ سے تباہ ہوگی۔

۱۷ اور وہ اپنا رخ کریگا کہ اپنی ساری مملکت کے زور سے اس میں داخل ہو اور صادق لوگ اس کے ساتھ ہوں گے اور وہ یونہی عمل کریگا۔ اور وہ اسے عورتوں کی بیٹی دیگا کہ وہ اس کی ہلاکت کا باعث ہو پر وہ نہ ٹھہریگی اور نہ اس کی جانبدار رہیگی۔

۱۸ بعد اس کے وہ جزیروں کی طرف اپنا رخ کریگا اور بہت سے لیگا لیکن ایک سردار اُس ملامت کو جو اُس نے اس کی طرف سے اٹھائی تھی موقوف کرائیگا بلکہ وہ اُس کی اُس ملامت کو اُسی پر پھیر کر ڈالیگا۔

۱۹ تب وہ اپنی سرزمین کے قلعوں کی طرف اپنا منہ پھیریگا پر وہ ٹھوکر کھائیگا اور گر پڑیگا اور پھر پایا نہ جائیگا۔

۲۰ اور اس کی جگہ پر ایک اور برپا ہوگا جو اس خوبصورت مملکت کے درمیان خراج لینے والوں کو بھیجیگا۔ لیکن وہ تھوڑے روز میں ہلاک ہوگا پر نہ غضب سے اور نہ جنگ سے۔

۲۱ پھر اس کی جگہ پر ایک پاجی برپا ہوگا جسے وہ سلطنت کی عزت نہ دینگے پر وہ ناگہاں آئیگا اور چاپلوسی کر کے مملکت پر قابض ہوگا۔

۲۲ اور وہ لشکر جو باڑھ کی طرح چڑھ آئے اس کے سامنے سے الٹا بہایا جائیگا اور شکست کھائیگا اور امیر عہد بھی۔

۲۳ اور جب اس کے ساتھ قول و قرار ہو جائیگا وہ حیلہ بازی کریگا کیونکہ وہ چڑھائی کریگا اور تھوڑے لوگوں کی مدد سے عظیم ہوگا۔

۲۴ اور وہ ناگہاں صوبے کے اچھے سے اچھے مکانوں میں داخل ہوگا اور وہ ایسا کچھ کریگا جو نہ اس کے باپ دادوں نے نہ اس کے دادوں کے پردادوں نے کیا۔ وہ غنیمت اور لوٹ اور مال انہیں بانٹیگا اور کچھ عرصہ تک مضبوط قلعوں کے لینے پر اپنے منصوبے باندھیگا۔

۲۵ اور وہ اپنے زور کو اور اپنے دل کو ابھاریگا کہ بڑی فوج کے ساتھ شاہ جنوب پر چڑھے اور شاہ جنوب ابھارا جائیگا کہ بڑا اور نہایت زورآور لشکر لے کے جنگ کرنے کو نکلے پر وہ نہ ٹھہریگا۔ کیونکہ وہ اس کی مخالفت میں منصوبے باندھیں گے۔

۲۶ ہاں وہ جو اس کی خوراک میں سے حصہ پاتے ہیں اسے توڑیں گے اور مخالف کی فوج باڑھ کی طرح چڑھ جائیگی اور بہتیرے مارے پڑیں گے۔

۲۷ اور ان دونوں بادشاہوں کا دل بدی پر مائل ہوگا۔ اور وہ ایک ہی میز پر بیٹھے ہوئے جھوٹ بولیں گے پر کامیابی نہ ہوگی۔ کیونکہ تمامی مقرر ہی وقت پر ہوگی۔

۲۸ تب وہ بڑی دولت کے ساتھ اپنی سرزمین میں لوٹ جائیگا۔ اور اس کا دل عہد مقدس کے برخلاف ہوگا اور وہ عمل کریگا۔ اور اپنی سرزمین کو مراجعت کریگا۔

۲۹ معین وقت پر وہ پھر آئیگا۔ اور جنوب کی طرف خروج کریگا پر نہ اگلے طور پر اور نہ پچھلے طور پر ہوگا۔

۳۰ کیونکہ کتیم کے جہاز اس سے مقابلہ کرینگے سو وہ آزردہ ہوگا اور پھر جائیگا اور عہد مقدس پر اُس کا غضب بھڑکیگا۔ اور وہ اس کے مطابق عمل کریگا بلکہ وہ پھر جائیگا اور ان لوگوں کے ساتھ

۳۱ جنہوں نے عہد مقدس کو ترک کر دیا ہے اتفاق کریگا ٭ اور ایک فوج اس کی طرف ہو کے آمادگی کرے گی۔ اور وہ محکم مقدس کو ناپاک کرینگے۔ اور دائمی قربانی کو موقوف کرینگے اور خراب کرنیوالی مکروہ چیز کو اس میں دھر دینگے ٭

۳۲ اور وہ ان کو جو عہد کے مقابل خباثت کے کام کرتے ہیں۔ خوشامد کرکے برگشتہ کریگا پر وہ لوگ جو اپنے خدا کو پہچانتے ہیں مضبوط ہونگے اور کام کرینگے ٭

۳۳ اور وہ جو قوم کے درمیان اہل دانش ہیں بہتوں کو تربیت کرینگے لیکن وہ تلوار سے اور آتش سے اور اسیر ہونے سے اور لوٹے جانے سے بہت دنوں تک تباہ رہیں گے ٭

۳۴ اور جب وہ تباہی میں پڑینگے انہیں تھوڑی سی کمک پہنچیگی لیکن بہتیرے خوشامد گوئی سے انمیں شامل ہو جاوینگے ٭

۳۵ اور بعضے اہل فہم گر جائیں گے تا کہ ان کا امتحان ہو اور وہ صاف و سفید ہو جائیں یہاں تک کہ وقت آخر آئے کیونکہ یہ مقرری وقت پر موقوف ہے ٭

۳۶ اور بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا اور آپ کو بلند کریگا اور اپنے تئیں سارے معبودوں سے بڑا جانیگا۔ اور الٰہوں کے الٰہ کے مقابل ہو کے بہت سی حیرت افزا باتیں کہیگا اور اقبال مند ہوگا یہاں تک کہ قہر کے دن پورے ہوں کیونکہ وہ جو ٹھہرایا گیا ہے سو واقع ہوگا ٭

۳۷ اور وہ اپنے باپ دادوں کے الٰہوں کی طرف متوجہ نہ ہوگا اور نہ عورتوں کی مرغوبہ کو نہ کسی الٰہ کو مانیگا۔ بلکہ آپ کو سب سے بالا جانیگا ٭

۳۸ مگر اس کی جگہ پر حصاروں کے معبود کی تعظیم کریگا۔ اور اس معبود کی جسے اس کے باپ دادے نہ جانتے تھے سونا اور چاندی اور قیمتی پتھر اور نفیس ہدیے دے کے تکریم کریگا ٭

۳۹ وہ محکم حصاروں میں اجنبی معبود کے ساتھ ایسا کچھ کریگا جو اُسے قبول کرتا ہے۔ وہ اُسے بڑی عزت بخشیگا اور انہیں بہتوں کا سردار کریگا۔ اور قیمت کے لئے زمین کو تقسیم کریگا ٭

۴۰ اور آخری وقت میں جنوب کا بادشاہ اس پر ریلیگا اور شاہ شمال رتھ اور سوار اور بہت جہاز لے کے گرد باد کی مانند اس پر چڑھ آئیگا اور ان سر زمینوں میں داخل ہوگا اور اُمڈیگا اور گذریگا ٭

۴۱ اور مرزبوم جلیل میں بھی داخل ہوگا اور بہت گرائے جائیں گے مگر ادوم اور مواب اور بنی عمون کے خاص لوگ اس کے ہاتھ سے بچینگے ٭

۴۲ اور وہ اپنا ہاتھ ملکوں پر چلائیگا اور ملک مصر بھی رہائی نہ پائیگا ٭

۴۳ پر وہ سونے اور چاندی کے خزانوں اور مصر کی ساری نفیس چیزوں پر قابض ہوگا۔ اور لوبی اور کوشی اُسکی پیروی کرینگے ٭

۴۴ لیکن پورب کی اور اُتر کی اور سے افواہیں اسے حیران کریں گی۔ اس لئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے ٭

۴۵ اور وہ شاندار مقدس پہاڑ پر اپنی گلال باڑی کو سمندر کے درمیان برپا کریگا پر وہ اپنی اجل کو پہنچیگا۔ اور اُس کا کوئی مددگار نہ ہوگا ٭

باب ۱۲

۱ اور اس وقت میکائیل وہ بڑا سردار جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کے لئے کھڑا ہے اُٹھیگا اور ایسی تنگی کا وقت ہوگا۔ جو اُمت کی ابتدا سے لے کے اس وقت تک کبھی نہ ہوا تھا۔ اور اس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جسکا نام کتاب میں لکھا ہوگا رہائی پائیگا ٭

۲ اور ان میں سے بہتیرے جو زمین پر خاک میں سو رہے ہیں جاگ اُٹھیں گے بعضے حیات ابدی کے لئے اور بعضے رسوائی اور ذلت ابدی کے لئے ٭

۳ پر اہل دانش فلک کی چمک کی مانند چمکیں گے اور وہ جنکی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے۔ ستاروں کی مانند ابد الآباد تک ٭

۴ لیکن تو اے دانی ایل ان باتوں کو بند رکھ اور کتاب پر آخر کے وقت تک مہر کر رکھ بہتیرے اس پر سراسر ملاحظہ کریں گے۔ اور دانش زیادہ ہوگی ٭

۵ اور میں دانی ایل نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دو اور کھڑے تھے ایک دریا کے کنارے کی اس طرف دوسرا دریا کے کنارے کی اُس طرف ٭

۶ اور ایک نے اس شخص سے جو کتان کا لباس پہنے تھا۔ اور دریا کے پانیوں پر تھا۔ پوچھا کہ یہ عجب چیزیں کتنی مدت کے بعد انجام تک پہنچیں گی ٭

۷ اور میں نے سُنا کہ اس شخص نے جو کتانی پوشاک پہنے تھا۔ جو دریا کے پانیوں پر تھا۔ اپنا دہنا اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر اُس کی جو ہمیشہ جیتا ہے قسم کھائی اور کہا کہ ایک مدت اور مدتوں اور آدھی مدت تک رہیں گی۔ اور جب وہ پورا کر چکے گا۔ اور مقدس لوگوں کا زور کھو دیگا یہ سب چیزیں پوری ہونگی ٭

۸ اور میں نے سُنا پر نہیں سمجھا۔ تب میں نے کہا اے میرے خداوند ان چیزوں کا انجام کیا ہوگا ٭

۹ اُس نے کہا اے دانی ایل تو اپنی راہ

۱۰ چلا جا کیونکہ یہ باتیں آخر کے وقت تک بند و سر بمہر رہینگی۔ اور بہت لوگ پاک کئے جائیں گے اور سفید کئے جائیں گے اور آزمائے جائیں گے۔ لیکن شریر شرارت کرتے رہیں گے اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھیگا پر دانشور سمجھیں گے۔ ۱۱ اور جس وقت سے دائمی قربانی موقوف کیجائیگی اور وہ مکروہ چیز جو خراب کرتی ہے قائم کیجائیگی۔ ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ ۱۲ مبارک وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک آتا ہے۔ ۱۳ پر تو اپنی راہ چلا جا۔ جب تک کہ وقت آخر آئے کہ تو چین کرے گا اور اپنی میراث پر آخر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا ہوگا۔

ہوسیع نبی کی کتاب

باب ۱ یہوداہ کے بادشاہ عُزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے ایام میں اور اسرائیل کے بادشاہ یوآس کے بیٹے یربعام کے دنوں میں خداوند کا کلام بیری کے بیٹے ہوسیع کو پہنچا۔ ۲ خداوند کے کلام کا شروع جو ہوسیع کے وسیلے سے آیا۔ خداوند نے ہوسیع کو فرمایا کہ جا اور ایک زناکار عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لئے لے۔ کیونکہ ملک نے خداوند کو چھوڑ کے بڑی زناکاری کی ہے۔ ۳ پس اُس نے جا کر دبلیم کی بیٹی جومر کو لیا۔ وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی۔ ۴ اور خداوند نے اُسے کہا کہ اس کا نام یزرعیل رکھ اس لئے کہ تھوڑی مدت ہے اور میں یاہو کے گھرانے سے یزرعیل کے خون کا بدلہ لونگا۔ اور اسرائیل کے گھرانے کی سلطنت کو تمام کرونگا۔ ۵ اور اسی دن ایسا ماجرا ہوگا۔ کہ میں یزرعیل کی وادی میں اسرائیل کی کمان توڑ دونگا ✠

۶ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹی جنی اور خدا نے اُسے فرمایا کہ اس کا نام لورحامہ رکھ۔ کیونکہ میں اسرائیل کے گھرانے پر پھر رحم نہ کرونگا پر اُنہیں بالکل اُٹھا لیجاؤں گا۔ ۷ لیکن یہوداہ کے گھرانے پر رحم کرونگا۔ اور اُنہیں خداوند اُن کے خدا کے وسیلے سے رہائی دونگا۔ اور کمان اور تلوار اور لڑائی اور گھوڑوں اور سواروں کے زور سے اُن کو رہائی نہیں دونگا ✠

۸ اور لورحامہ کے دودھ کے چھڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی۔ ۹ اور اُس نے فرمایا کہ اُس کا نام لوعمی رکھ کیونکہ تم میرے لوگ نہیں اور میں تمہارا نہیں ہونگا ✠

۱۰ تو بھی بنی اسرائیل شمار میں دریا کی ریت کے داٹوں کی مانند ہونگے جو ماپے نہیں جاتے اور گنے نہیں جاتے اور ایسا واقع ہوگا کہ اس جگہ جہاں اُنہیں کہا گیا ہے کہ تم میرے لوگ نہیں ہو اس کے عوض میں ان سے کہا جائیگا کہ تم زندہ خدا کے فرزند ہو۔ ۱۱ اور بنی یہوداہ اور بنی اسرائیل باہم فراہم ہونگے اور اپنے لئے ایک سردار ٹھہرائینگے اور اُس سرزمین سے نکل آئینگے کہ یزرعیل کا دن عظیم ہوگا ✠

باب ۲ اپنے بھائیوں سے عمی اور اپنی بہنوں کو رحامہ کہو۔ ۲ اپنی ماں سے بحث کرو بحث کرو کیونکہ وہ میری جورو نہیں ہے۔ اور میں اس کا خصم نہیں ہوں تاکہ وہ اپنی حرامکاریاں اپنی آنکھوں کے سامنے سے دور کرے اور اپنی زناکاریاں اپنی چھاتیوں کے درمیان سے۔ ۳ نہ ہو کہ میں اُسے ننگا کروں اور اس طرح ڈالدوں۔ جس طرح وہ اپنی پیدایش کے دن ہوئی۔ اور اس کو بیابان کی طرح بناؤں اور سوکھی زمین کی مانند کروں اور پیاس سے مار ڈالوں۔ ۴ اور میں اُسکی اولاد پر رحم نہ کرونگا اس لئے کہ وہ زنا زادہ ہیں۔ ۵ کیونکہ ان کی ماں نے چھنالا کیا ہے وہ جو اُنہیں جنی۔ اس نے رسوائی کا کام کیا ہے۔ اس لئے کہ اس نے کہا ہے کہ میں اپنے دھگڑوں کا جو مجھکو روٹی اور پانی اور اون اور سن اور تیل اور شربت دیتے ہیں پیچھا کرونگی ✠

۶ دیکھ اس سبب سے میں تیری راہ کو کانٹوں سے بند کرونگا اور دیوار بھی اُٹھاؤنگا۔ کہ وہ اپنے راستے نہ پائے۔ ۷ اور وہ اپنے دھگڑوں کے پیچھے پیچھے جائیگی پر اُن کے پاس نہیں پہنچیگی۔ اور ان کو ڈھونڈیگی پر نہیں پائیگی۔ تب وہ کہیگی کہ میں اپنے پہلے خصم کے پاس پھر جاؤنگی۔ کیونکہ میری وہ حالت اس سے جاب بہتر تھی۔ ۸ کیونکہ اُس نے نہ جانا کہ میں ہی نے اُس کے تئیں اناج اور نئی مے اور تیل دیا۔ اور اس کے سونے اور روپے کو جس سے انہوں نے بعل کی مورتیں بنائیں افزود کیا۔ ۹ اس لئے میں پھر کر آؤنگا اور اپنے اناج کو اس کی فصل کے وقت پر اور اپنی مے کو اُسکے موسم پر لے لونگا اور اپنی اُون اور سن جو میں نے اُسے دیا کہ وہ اُس سے اپنے ننگے پن کو چھپائے سو پھیر لونگا۔ ۱۰ پھر اُسکی بڑی بدذاتی کو اس

کے دھگڑوں کے آگے فاش کروں گا اور کوئی اُس کو میرے ہاتھ سے نہیں چھڑائیگا۔ ۱۱ اور اس کی ساری خوشیوں کو اور عیدوں کو اور نئے چاند کے دنوں اور سبت کے دنوں کو اور اُس کی ساری معین مجلسوں کو موقوف کروں گا۔ ۱۲ اور میں اس کے انگوروں اور انجیر کے اُن درختوں کو جنکی بابت اُس نے کہا ہے۔ یہ میری خرچی ہیں جنہیں میرے عاشقوں نے مجھے بخشا ہے برباد کرونگا اور اُنہیں جنگل بناؤنگا اور جنگلی جانور انہیں کھائینگے۔ ۱۳ اور میں بعلیم کے دنوں کا بدلہ جن میں اُس نے اُن کے لئے لبان جلایا اور وہ اپنے تئیں کان کی بالیوں سے اور زیوروں سے سجا کر اپنے عاشقوں کے پیچھے گئی اور مجھے بھول گئی۔ اُس سے لونگا خداوند فرماتا ہے +

۱۴ دیکھ باوجود اُس کے میں اُس کو موہ لونگا۔ اور ہرچند کہ اُسے ۱۵ بیابان میں لیجاؤں تو بھی اُس سے تسلی کی باتیں کہوں گا۔ اور وہاں سے اُس کے تاکستان اسے دونگا اور عکور کی وادی بھی تاکہ وہ امید کا دروازہ ہو اور وہ وہاں گایا کریگی۔ جس طرح جوانی کے ایام میں کرتی تھی اور اس دن کی مانند جس میں وہ مصر کی زمین سے نکل آئی۔ ۱۶ اور اس دن ایسا ہوگا۔ خداوند فرماتا ہے کہ تو مجھے ایشی کہیگی اور پھر بعلی نہ کہیگی۔ ۱۷ کیونکہ میں بعلیم کے ناموں کو اس کے مُنہ سے نکالونگا۔ اور وہ پھر کبھی ان کے نام سے یاد نہونگے۔ ۱۸ اور میں اُس دن اُن کے لئے میدان کے وحشیوں اور ہوا کے پرندوں اور زمین کی رینگنے والی چیزوں سے ایک عہد کروں گا اور کمان اور تلوار اور لڑائی کو اُس سرزمین میں توڑ ڈالوں گا اور ایسا کرونگا کہ وہ امن و امان کے ساتھ آرام میں لیٹ جائیں۔ ۱۹ اور تجھے ابنی ابدی منگیتر کرونگا ہاں تجھے صداقت اور عدالت ۲۰ اور مہربانی اور رحمت سے اپنی منگیتر کرونگا۔ میں تجھے وفاداری سے اپنی منگیتر کرونگا۔ اور تو خداوند کو پہچانیگی۔ ۲۱ اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ میں سنونگا خداوند فرماتا ہے میں آسمان کی سنونگا اور آسمان زمین ۲۲ کی سُنیگا۔ اور زمین اناج اور نئی مے اور تیل کی سُنیگی۔ اور وہ ۲۳ یزرعیل کی سُنینگے۔ اور میں اُس کو اس سرزمین میں اپنے لئے بوؤنگا۔ اور لورحامہ پر رحم کرونگا۔ اور لوعمی کو کہوں گا کہ تو میری قوم ہے اور وہ کہینگے اے میرے خدا +

باب ۳ — ۱ خداوند نے مجھے فرمایا کہ پھر جا اور ایک عورت سے جو اُس کے دوست کی پیاری ہے پر زنا کرتی ہے محبت رکھ جس طرح سے کہ خداوند بنی اسرائیل سے جو غیر معبودوں پر نگاہ کرتے ہیں اور کشمش کے کلیچے چاہتے ہیں محبت رکھتا ہے۔ ۲ سو میں نے اس کو پندرہ روپیہ اور ڈیڑھ خومر جو سے اپنے لئے مول لیا۔ ۳ اور اسکو کہا کہ تو میرے لئے بہت دن تک بیٹھی رہیگی تو حرامکاری نہ کریگی اور کسی مرد کی ہوگی۔ اور میں بھی تیرے لئے یوں ہی رہونگا۔ ۴ کیونکہ بنی اسرائیل بہت دن تک بغیر بادشاہ اور بغیر حاکم اور بغیر قربانی اور بغیر بُت اور بغیر افود اور بغیر ترافیم کے رہیں گے۔ ۵ بعد اُس کے بنی اسرائیل پھرینگے اور خداوند اپنے خدا کو اور داؤد اپنے بادشاہ کو ڈھونڈیں گے اور آخری دنوں میں وہ ڈرتے ہوئے خداوند کی اور اُس مہربانی کی پناہ لینگے +

باب ۴ — ۱ اے بنی اسرائیل خداوند کا کلام سُنو کیونکہ اس سرزمین کے رہنے والوں سے خداوند کا ایک جھگڑا ہے۔ کیونکہ ملک میں نہ راستی نہ شفقت نہ خداشناسی ہے۔ ۲ کوسنے اور جھوٹ بولنے اور خون اور چوری اور حرامکاری کرنیکے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ وہ پھوٹ نکلے ہیں اور خون پر خون ہوتا ہے۔ ۳ اس لئے سرزمین ماتم کریگی اور ہر ایک جو کہ اُس میں رہتا ہے اور میدان کے مواشی اور ہوا کے پرندے سب سمیت ناتواں ہو جائینگے بلکہ دریا کی مچھلیاں بھی غائب ہو جائینگی۔ ۴ تسپر بھی کوئی دوسرے کے ساتھ بحث نہ کرے اور نہ کوئی اُسے الزام دے۔ کیونکہ تیرے لوگ اُن کی مانند ہیں جو کاہن سے بحث کرتے ہیں۔ ۵ اس لئے تو دن کو گر پڑے گا اور تیرے ساتھ نبی بھی رات کو گریگا اور میں تیری ماں کو تباہ کرونگا +

۶ میرے لوگ ہلاک ہوئے ہیں اس لئے کہ دانائی رکھتے نہ تھے اس واسطے کہ تو نے دانش سے نفرت کی ہے میں بھی تجھ سے نفرت کروں گا کہ تو میرے آگے کاہن نہیں ہوگا۔ اور اس لئے کہ تو اپنے خداوند کی شرع کو بھولا ہے۔ میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤنگا۔ ۷ جیسے وہ بڑھے ویسے انہوں نے میرے گناہ زیادہ کئے اسلئے میں انکی حشمت کو رسوائی سے بدل ڈالونگا۔ ۸ وہ میرے لوگوں کی خطا کی قربانی کھاتے ہیں اور انکی بدکاری پر اپنا دل لگاتے ہیں۔ ۹ پس جیسا لوگوں کا حال ویسا کاہنوں کا حال ہوگا۔ میں اُن کے چلن کی سزا انہیں دونگا اور ان کے کاموں کا بدلہ اُن سے لونگا۔ ۱۰ وہ کھائیں گے پر آسودہ نہیں ہونگے وہ زنا کرینگے پر وا نہیں بڑھینگے کہ خداوند کی پرواہ رکھنے سے باز آئے ہیں

۱۱ حرامکاری اور مے اور نئی مے دل کو کھو دیتی ہیں ۞

۱۲ میرے لوگ اپنے کاٹھ کے پتلے سے سوال کرتے ہیں ان کی لاٹھی ان کو بتا دیتی ہے کیونکہ حرامکاری کی روح نے انہیں گمراہ کیا ہے اور اپنے خدا کی پناہ کو چھوڑ کے حرامکاری کرتے ہیں ۞

۱۳ پہاڑوں کی چوٹیوں پر وہ قربانی گذرانتے ہیں اور ٹیلوں پر لبان جلاتے ہیں اور بلوط اور چنار اور شاہ بلوط کے پیڑ تلے بھی۔ کیونکہ اُنکی چھاؤں سہانی ہے۔ اس سبب تمہاری بیٹیاں چھنالا کرتی ہیں اور تمہاری بہو زناکاری کرتی ہیں

۱۴ جب تمہاری بیٹیاں چھنالا کرینگی۔ اور تمہاری بہو زناکاری کرینگی تو میں اُنکو سزا نہیں دونگا۔ کیونکہ وہ آپ بھی قحبوں کے ساتھ کنارے جاتے ہیں۔ اور کسبیوں کے ساتھ قربانیاں گذرانتے ہیں۔ اس لئے یہ لوگ جو نادان ہیں برباد کئے جائیں گے ۞

۱۵ اے اسرائیل ہر چند تو شہوت پرستی کرے تو بھی ایسا نہ ہو کہ یہوداہ بھی گنہگار رہو۔ تم جلجال میں نہ آؤ اور بیت آون میں نہ چڑھ جاؤ اور قسم نہ کھاؤ کہ خداوند جیتا ہے

۱۶ کیونکہ اسرائیل پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اس بچھیا کی مانند جو پیچھے ہٹتی ہے۔ اب خداوند ان کو کشادہ جگہ میں برہ کی طرح چرائیگا

۱۷ افرائیم بتوں سے ملگیا ہے اُسے چھوڑ دو

۱۸ جب وہ شرابخوری کر چکے۔ تب وہ بار بار زنا کرتے ہیں۔ اس کے سردار اپنا رو سیاہ ہونا منظور کرتے

۱۹ ہوا نے اُسے اپنے پنکھوں سے پکڑ لیا اور وہ اپنی قربانیوں سے شرمندہ ہونگے ۞

باب ۵ ۱ اے کاہنو یہ بات سنو اور اے اسرائیل کے خاندان کان دھرو اور اے بادشاہ کے گھرانے سنو۔ کیونکہ فتوے تم پر ہے اسلئے کہ تم مصفاہ پر ایک دام ہوئے اور ایک جال بھی جو تابور پر بچھایا ہوا ہے

۲ وہ جو برگشتہ ہوئے۔ ذبیحوں کو کثرت سے ذبح کرتے۔ پر میں ان سبھوں کو تنبیہ دونگا

۳ میں افرائیم کو جانتا ہوں۔ اور اسرائیل بھی مجھ سے چھپا نہیں۔ کیونکہ تو اے افرائیم زناکاری کرتا ہے۔ اور اسرائیل آلودہ ہے

۴ اُن کے کام اُنہیں اُن کے خدا کی طرف رجوع ہونے نہیں دیتے ہیں کیونکہ زناکاری کی روح اُن کے اندر ہے۔ اور وہ خداوند کی پروا نہیں رکھتے۔

۵ اور اسرائیل کا غرور اس کے منہ پر گواہی دیتا ہے اور اسرائیل اور افرائیم اپنی بدکاریوں کے سبب گرینگے اور یہوداہ بھی ان کے ساتھ گریگا

۶ وہ گلوں اور ریوڑوں کو لے کے خداوند کو ڈھونڈھنے جائینگے لیکن نہیں پائیں گے کہ اُس نے آپ کو اُن سے جدا کر دیا

۷ اُنہوں نے خداوند کے ساتھ بیوفائی کی۔ کیونکہ حرام بچے اُن سے پیدا ہوئے۔ اب ایک مہینے کا عرصہ انہیں اُن کے بخروں سمیت کھا جائیگا

۸ جبعہ میں قرنائی بجاؤ اور رامہ میں تُرہی۔ بیت آون میں للکارو کہ اے بنیمین وہ تیرا پیچھا کرتا ہے

۹ تنبیہ کے دن افرائیم ویران ہوگا۔ اسرائیل کے فرقوں کے درمیان جو کچھ کہ یقیناً ہوگا میں نے ظاہر کیا ہے

۱۰ یہوداہ کے سردار اُنکی مانند ہوئے۔ جو سرحد کو سرکاتے ہیں۔ میں اُن پر اپنا قہر پانی کی طرح اُنڈیلوں گا

۱۱ افرائیم مظلوم ہوتا ہے اور بلا سے کچلا جاتا ہے۔ اس لئے کہ وہ اپنی چاہ سے اُس حکم پر چلا

۱۲ اس لئے میں افرائیم کے لئے پتنگا سا ہونگا اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے گھن کی مانند ہونگا

۱۳ افرائیم نے اپنی ناسازی دیکھی۔ اور یہوداہ نے اپنا زخم۔ تب افرائیم اسور کو گیا اور اُس مخالف بادشاہ کو بلا بھیجا ہے۔ لیکن وہ تم کو صحت دے نہ سکا۔ اور تمہارا زخم چنگا نہ کر سکا

۱۴ میں افرائیم کے لئے شیر ببر کی مانند اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے جوان شیر کی مانند ہونگا۔ میں ہاں میں ہی پھاڑوں گا اور چلا جاؤں گا۔ میں اُٹھا لیجاؤنگا اور کوئی نہ چھڑائیگا ۞

۱۵ میں روانہ ہوں گا۔ میں اپنے مکان میں پھر جاؤنگا جبتک کہ وہ سیاست نہ اٹھائیں۔ تب وہ میرے منہ کو ڈھونڈینگے وہ اپنی مصیبت میں سویرے میرے طالب ہوں گے ۞

باب ۶ ۱ آؤ ہم خداوند کی طرف پھریں کیونکہ اُس نے پھاڑا ہے اور وہ ہی ہمیں چنگا کریگا۔ اُس نے مارا ہے اور وہی ہمارا زخم باندھیگا

۲ وہ دو دن بعد ہمیں حیات تازہ بخشیگا تیسرے دن وہ ہم کو اُٹھا کھڑا کریگا۔ اور ہم اُس کے حضور میں زندہ رہیں گے

۳ تب ہم جانینگے ہاں خداوند کے پہچاننے کے لئے ہم پیروی کرینگے۔ صبح کی مانند اُس کا خروج مقرر ہے اور برسات کی مانند ہمارے لئے اُس کی آمد ہوگی پچھلے مینہ کی مانند جو زمین کو تر کرتا ہے ۞

۴ اے افرائیم میں تجھ سے کیا کروں۔ اے یہوداہ میں تجھ سے کیا کروں۔ کیونکہ تمہاری نیکی صبح کے بادل کی مانند ہے۔ اور اُس اوس کی مانند جو سویرے جاتی رہتی ہے

۵ اسلئے میں نے انہیں نبیوں کے وسیلے سے تراش ڈالا ہے اور اپنے منہ کے کلام سے اُنہیں کشتہ کیا ہے تیری بلائیں جو آئیں سو بجلی کی مانند چلیں

۶ کیونکہ میں نے رحم چاہا اور نہ کہ قربانی۔ اور خداشناسی سوختنی قربانیوں کی
۷ نسبت سے زیادہ طلب کی ۔ لیکن وہ اُن آدمیوں کی مانند ہیں۔ جو
۸ عہد شکنی کرتے ہیں۔ انہوں نے وہاں مجھ سے بیوفائی کی ہے ۔ جلعاد
جو ہے سو بدکاروں کی بستی ہے۔ وہ لہو لہان قدموں سے لتاڑی ہوئی
۹ ہے ۔ جس طرح سے ڈکیتوں کے غول کسی آدمی کی گھات میں لگتے
ہیں۔ اُسی طرح کاہنوں کی گروہ سکم کی راہ میں قتل کرتی
۱۰ جاتی ہے۔ ہاں وہ جان بوجھ کے بدکاری کرتے ہیں ۔ میں نے
ایک ہولناک چیز اسرائیل کے گھرانے میں دیکھی۔ وہاں افرائیم
۱۱ کی زناکاری ہے اور اسرائیل آلودہ ہوا ۔ اے یہوداہ تیرے
بھی درو کرنے کا وقت مقرر ہوا جس وقت میں اپنے لوگوں کی
اسیری کو پھیرا +

ب۷ ۱ جب میں اسرائیل کو چنگا کرنے پر تھا۔ تو افرائیم کی بدکاری
اور سمرون کی شرارت ظاہر ہوئی۔ کیونکہ وہ دغا کرتے ہیں۔ چور
۲ گھستا ہے اور ڈکیتوں کا غول باہر لوٹتا ہے ۔ اور وہ اپنے دل
میں نہیں سوچتے کہ مجھے انکی ساری شرارتیں یاد ہیں۔ اب اُن کے
عملوں نے انہیں آس پاس سے گھیر لیا ہے۔ وہ میرے مُنہ
۳ کے سامنے ہیں ۔ وہ بادشاہ کو اپنی بدکاری سے اور امیروں کو
۴ اپنی دروغگوئی سے خوش کرتے ہیں ۔ وہ سب کے سب زناکار
ہیں۔ اور اُس تنور کی مانند ہیں جسے نانبائی گرم کرتا ہے۔ اور آٹا گوندھنے
کے وقت سے پھر جوڑ کانے سے باز رہتا ہے۔ جب تک کہ خمیر اٹھ نہ جائے
۵ ہمارے بادشاہ کے دن میں اُمرا مے نوشی کرکے حرارت کے
باعث بے آرام ہیں۔ وہ ٹھٹھے بازوں کی رفاقت میں اپنا ہاتھ
۶ بڑھاتا ہے ۔ انہوں نے گھات میں لگے ہوئے اپنے دلوں کو جو
کہ تنور کی مانند ہیں۔ پیش کیا ہے۔ اُن کا نانبائی ساری رات سویا
۷ کرتا ہے۔ وہ صبح کے وقت شعلہ دار آگ کی مانند جلتا ہے ۔ وہ
سب کے سب تنور کی مانند دھکتے ہیں۔ اور اپنے قاضیوں کو
کھا جاتے ہیں۔ ان کے سارے بادشاہ مارے پڑے ہیں۔ اُن کے
۸ درمیان کوئی نہ رہا۔ جو میرا نام لے ۔ افرائیم جو ہے غیر قوموں سے
۹ مل جُل گیا۔ افرائیم ایک چپاتی ہے جو اُلٹائی نہ گئی ۔ پردیسی اُس کی
توانائی کو نگل گئے اور اُس کو خبر نہیں اور جا بجا اُس پر
۱۰ سفید بال بھی ہو گئے پر وہ اس سے واقف نہیں ۔ اور اسرائیل
کا غرور اُس کے منہ پر گواہی دیتا ہے۔ تس پر بھی وہ خداوند اپنے

خدا کی طرف نہیں پھرتے ہیں اور باوجود اس سارے حال
کے اُس کو نہیں ڈھونڈتے ۔
۱۱ افرائیم اُس کبوتر کی مانند ہے جو بھولا اور ناسمجھ ہو۔ وہ مصر
۱۲ کو پکارتے ہیں۔ اسور کو جاتے ہیں ۔ جب وہ جائینگے۔ میں ان پر
اپنا جال مارونگا۔ اُن کو ہوا کے پرندوں کی مانند نیچے اتارونگا۔ اور
میں ان کو تنبیہ دونگا۔ چنانچہ انکی جماعت کے درمیان یہ سُنا جاتا
۱۳ ہے ۔ اُن پر واویلا ہے کیونکہ وہ میری طرف سے بھاگ گئے۔ ہلاکت
اُن پر کہ وہ مجھ سے باغی ہوئے۔ ہرچند میں ہی نے انہیں چھڑایا
۱۴ وہ میرے حق میں جھوٹ بولے ۔ بلکہ وہ اپنے اپنے بچھونے پر چلاتے
ہیں۔ پر مجھ کو دل سے نہیں پکارتے۔ وہ اناج اور مے کے لئے تو
۱۵ جمع ہوتے پر مجھ سے باغی رہتے ہیں۔ باوجودیکہ میں نے انکو تربیت
کیا اور اُنکے بازوؤں کو زور بخشا ۔ تو بھی وہ مجھ پر بداندیشی کرتے ہیں
۱۶ وہ پھرتے ہیں پر حق تعالیٰ کی طرف نہیں۔ وہ ٹیڑھی کمان کی مانند
ہیں۔ جو دغا دیتی۔ اُن کے امیر اُن کی زبان کی گستاخی کے سبب تلوار
سے گرائے جائیں گے۔ اس سے وہ مصر کی سرزمین میں مسخرے
بنیں گے +

اب۸ اپنے مُنہ سے قرنا لگا۔ وہ عقاب کی طرح خداوند کے
گھرانے پر ٹوٹتا ہے۔ کیونکہ انہوں نے میرے عہد سے عدول کیا
۲ اور میری شریعت کے برخلاف بغاوت کی ۔ وہ مجھے پکاریں۔
۳ اے میرے خدا ہم بنی اسرائیل تجھے پہچانتے ہیں ۔ اسرائیل نے وہ
جو چیز اچھی ہے۔ پھینک دی۔ دشمن اُس کے پیچھے پیچھے دوڑیں گے
۴ انہوں نے بادشاہ مقرر کئے پر میری طرف سے نہیں۔ انہوں
نے سرداروں کو ٹھہرایا ہے۔ اور میں نے انہیں نہ جانا۔ انہوں
نے اپنے روپے اور اپنے سونے کے معبود بنائے ہیں۔ تاکہ وہ
نیست کئے جائیں ۔
۵ اے سمرون تیرا بچھڑا نفرت انگیز ہے میرا غضب اُن پر بھڑکا
۶ ہے۔ کب تک اُن کا پاکیزہ ہو جانا ناممکن بات ٹھہرے؟ کیونکہ
یہ بھی اسرائیل ہی سے تھا۔ کاریگر نے اس کو بنایا ہے۔ اس لئے وہ
خدا نہیں۔ فی الحقیقت سمرون کا بچھڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا۔
۷ اس لئے کہ انہوں نے ہوا بوئی وہ گردباد لوینگے۔ اُن کا
انگور نہ نکلیگا نہ اُن کی بالوں کے گننے سے دانا پیدا ہوگا۔ اور اگر پیدا ہو
۸ تو بیگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے ۔ اسرائیل نگلا گیا۔ اب وہ قوموں کے

۹ درمیان اُس برتن کی مانند ہوں گے جو پسند نہیں آتا۔ کہ وہ اسور کو
اُٹھ گئے ہیں۔ اُس گورخر کی مانند جو تنہا رہتا ہے۔ افرائیم
۱۰ نے دھگڑوں کو خرچی دی ہے۔ سو میں بھی اگرچہ انہوں نے
قوموں کے درمیان خرچی دی ہے اب اُنہیں جمع کرونگا اور وہ
تھوڑی سی مدت بعد سرداروں کے بادشاہ کے بوجھ کے سبب
۱۱ غمگینی کرینگے۔ کیونکہ افرائیم نے بدکاری کے لئے بہت سے مذبح
بنائے۔ وہ مذبح باعث تھے جن سے اُسکی بدکاری ہوئی۔ میں
نے اپنی شریعت کے بڑے بڑے مضمون اس کے لئے لکھے۔
۱۲ پر وہ بیگانے گنے جاتے ہیں۔ وہ میرے ہدیوں کی قربانیوں کیلئے
گوشت چڑھاتے ہیں اور کھاتے ہیں خداوند اُن کو قبول نہیں کرتا
اب وہ اُنکی برائی یاد کریگا۔ اور اُن کے گناہوں کی اُنہیں
۱۴ سزا دیگا۔ وہ مصر کو پھر جائینگے۔ اس لئے کہ اسرائیل نے اپنے
خالق کو فراموش کیا ہے۔ اور بُت خانے بنائے ہیں۔ اور یہوداہ
نے بہت سے حصین شہر تعمیر کئے۔ اس سبب میں اُس کے شہروں
پر آگ بھیجونگا۔ اور وہ اُن کے محلوں کو کھا جائیگی +

باب ۹ ۱ اے اسرائیل قوموں کی طرح مارے خوشی کے مت پھول
کیونکہ تو نے زنا کر کے اپنے خدا کو چھوڑا ہے۔ تجھے تو ہر ایک کھلیان
۲ میں خرچی پانی بھلی لگی۔ کھلیہان اور کولھو اُن کی پرورش کے
۳ لئے کافی نہیں ہوں گے اور نئی مے کی کوتاہی ہوگی۔ وہ خداوند
کی سرزمین میں نہ بسینگے۔ بلکہ افرائیم مصر کو پھر جائیگا۔ اور وہ
۴ اسور میں ناپاک چیزیں کھائیں گے۔ وہ مے کو خداوند کے لئے نہ
تپائینگے۔ اور اُن کے ذبیحے اُسے پسند نہیں آئینگے۔ وہ اُن کے
لئے نوحہ گروں کی روٹی کی مانند ہوں گے جتنے اُسے کھائینگے
آلودہ ہوں گے۔ کیونکہ ان کی روٹیاں اُن کی جان کے عوض
۵ خداوند کے گھر میں داخل نہیں ہونگی۔ تم جماعت کے دن اور
۶ خداوند کی عید کے دن کیا کروگے؟ دیکھو وہ تباہی کے آگے
سے چلے جاتے ہیں۔ لیکن مصر ان کو سمیٹیگا۔ موف اُن کو گاڑیگا
گزنے اُن کی چاندی کے اچھے خزانوں کے وارث ہونگے خاران
۷ کے ڈیروں میں اُگینگے۔ سزا کے دن آتے ہیں انتقام کے دن آئے ہیں
اسرائیل معلوم کریگا۔ نبی بیوقوف ہے۔ روحانی آدمی دیوانہ ہے تیری
۸ بڑی بدکاری اور نہایت عداوت کے سبب سے۔ افرائیم میرے خدا کی طرف سے
مدد کا انتظار کرتا ہے۔ نبی اپنی ساری راہوں میں چڑیمار کا جال ہے

۹ وہ اپنے خدا کے گھر میں ایک پھندا ہے۔ انہوں نے جیسا کہ
جبعہ کے ایام میں ہوا۔ آپ کو نہایت خراب کیا ہے۔ وہ ان کی شرارت
۱۰ یاد کریگا۔ وہ ان کے گناہوں کی سزا دیگا۔ میں نے اسرائیل کو اُن
انگوروں کی مانند جو بیابان میں ہوں پایا۔ جیسا کہ انجیر کا پہلا
پکا ہوا پھل جو پہلی مرتبہ لگے ویسا تمہارے باپ دادوں کو دیکھا
لیکن وہ بعل فغور پاس گئے اور اس بیحیائی کے لئے انہوں نے آپ
کو الگ کر دیا۔ وہ اپنے اس معشوق کی مانند مکروہ ہوئے
۱۱ اہل افرائیم سو اُنکی شوکت چڑیا کی مانند اُڑ جائیگی یہاں تک کہ
۱۲ نہ جنم اور نہ رحم اور نہ حاملگی ہوگی۔ بلکہ ہر چند وہ اپنے بچوں کو
پالیں تو بھی میں اُن کو چھین لونگا۔ کہ کوئی آدمیوں کے درمیان
نہ رہے۔ فی الحقیقت اُن پر واویلا ہوگا۔ جس وقت میں اُن کے
۱۳ پاس سے چلا جاؤں۔ افرائیم کو میں دیکھتا ہوں کہ وہ صور کی طرح
نفیس جگہ میں لگایا ہوا ہے۔ لیکن افرائیم کا یہ حال ہوگا کہ وہ اپنے
۱۴ بچوں کو قاتل کے آگے لیجائیگا۔ اے خداوند اُن کو دے تو انہیں
کیا دیگا؟ اُنہیں وہ پیٹ دے جو گر پڑے اور وہ چھاتیاں جو
۱۵ خشک رہیں۔ اُنکی ساری شرارت جلجال میں ہے۔ ہاں وہاں میں
نے اُن سے عداوت کی۔ اُنکی بدکاریوں کے سبب سے میں نے اُن کو
اپنے گھر سے نکال دیا ہے اور پھر اُن سے محبت نہ رکھونگا۔ اُن کے سارے
۱۶ سردار گردنکش ہیں۔ افرائیم مارا ہوا ہے۔ ان کی جڑ سوکھ گئی انہیں
پھل نہ لگیگا۔ اور اگر اُنکی جوروان اُن سے حاملہ ہوں تو میں ان
۱۷ کے پیٹ کے عزیز پھل کو مار ڈالونگا۔ میرا خدا اُنکو رد کر دیگا۔ اس
لئے کہ وہ اُس کے شنوا نہیں ہوئے اور وہ قوموں کے بیچ آوارہ
پھریں گے +

باب ۱۰ ۱ اسرائیل ایک لہلہاتی ہوئی تاک ہے جس میں پھل لگا۔
جیسے اُس کے پھل زیادہ ہیں۔ ویسے ہی اُس نے بہت سے مذبح تعمیر
کئے۔ اُسکی زمین کی جیسی خوبی تھی انہوں نے ویسے ہی اچھی مورتیں
۲ بنائیں۔ اُن کا دل بٹ گیا۔ اب اُن کے گناہ ظاہر ہونگے۔ وہ اُنکے
۳ مذبحوں کو ڈھائیگا اور اُن کے بتوں کو توڑیگا۔ کیونکہ اب وہ کہیں گے
کہ ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔ اس لئے کہ ہم خداوند سے نہیں ڈرتے تو
۴ بادشاہ ہمارے لئے کیا کریگا؟ وہ بیہودہ باتیں بولتے ہیں اور عہد
باندھتے ہی جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔ اس لئے جیسا خشخاش کھیت
۵ کی ریگھاریوں میں ویسی بلا اُگ کے پھولتی ہے۔ بیت آون کی بچھیوں کے

سبب سے سمرون کے باشندے ڈریں گے کیونکہ وہاں کے لوگ اس کے سبب روئیں گے۔ اور وہاں کے بت پرست کاہن اُس کے باعث کُودیں گے پھریں گے ہاں اُسکی شوکت کے سبب کہ اُس میں سے جاتی رہی۔ ۶ اُسے بھی اسور میں لیجا کے اس مخالف بادشاہ کی نذر کریں گے۔ افرائیم ندامت اُٹھائیگا اور اسرائیل اپنی مشورت سے خجل ہوگا۔ ۷ سمرون جو ہے سو اُسکا بادشاہ کٹ گیا ہے۔ وہ اس بچلی کی مانند ہے جو پانی کی سطح پر ہو۔ ۸ اور آون کے اونچے مکان جو اسرائیل کا مجسم گناہ ہیں۔ ڈھائے جائینگے۔ اور اُن کے مذبحوں پر کانٹے اور اونٹکٹارے اُگیں گے۔ اور وہ پہاڑوں کو کہیں گے کہ ہمیں ڈھانپو اور ٹیلوں کو کہ ہم پر گرو۔ ۹ اے اہل اسرائیل تم جبعہ کے دنوں سے گناہ کرتے آئے وہاں وہ باقی رہے کیا وہ لڑائی جبعہ میں ان شیطان بچوں پر نہ آپڑے؟ ۱۰ میری مراد ہے کہ میں انہیں سزا دوں اور قومیں اُن پر فراہم ہوں گی جب میں انہیں اُن کے دو گناہوں کے لئے سزا دونگا۔ ۱۱ سو افرائیم اک سدھائی ہوئی بچھیا ہے جسے داؤنا پسند آتا ہے پر میں اُس کی اچھی گردن کی طرف گذر جاؤنگا۔ میں افرائیم پر سوار بٹھاؤنگا۔ یہوداہ ہل جوتیگا اور یعقوب اُس کے ڈھیلوں کو توڑ ڈالیگا۔ ۱۲ اپنے لئے راستبازی بوؤ اور نیکی کے مطابق لوؤ۔ بنجر کو اپنے لئے جوتو کیونکہ یہ وہ وقت ہے کہ جس میں تم خداوند کو ڈھونڈو جبتک کہ وہ آئے اور راستی کو تم پر برسائے۔ ۱۳ تم نے شرارت کا ہل جوتا تم نے بدکاری کاٹی۔ تم نے جھوٹ کے پھل کھائے کیونکہ تم نے اپنی راہ پر اپنے بہادروں کے انبوہ پر تکیہ کیا۔ ۱۴ اس سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور شار برپا ہوگا اور تیرے سارے قلعے ڈھائے جائیں گے جس طرح سے شلمن نے لڑائی کے دن بیت اربیل کو ڈھا دیا۔ جبکہ ماں اپنے بچوں سمیت ایسی کچلی گئی کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔ ۱۵ یوں وہ تم سے بیت ایل میں تمہاری بے نہایت شرارت کے سبب سے کچھ کریگا۔ شاہ اسرائیل صبح کو بالکل نابود ہو جائیگا۔

باب ۱۱

۱ جب اسرائیل لڑکا تھا میں نے اُس کو عزیز رکھا اور اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا۔ ۲ جب جب انہوں نے اُن کو بلایا تب وہ اُنکے سامنے سے چلے گئے۔ انہوں نے بعلیم کے آگے قربانیاں گذرانیں اور تراشی ہوئی مورتوں کے آگے لبان جلایا۔ ۳ میں نے افرائیم کے ہاتھ پکڑ کے انہیں پاؤں پاؤں چلنا سکھلایا۔ لیکن انہوں نے نہ جانا کہ میں ہی نے انہیں صحت بخشی۔ ۴ میں نے انہیں انسان کی طرح رسیوں سے اور محبت کی ڈوریوں سے کھینچا میں اُن کے حق میں اُنکی مانند تھا جو اُنکی گردن پر سے جوا اُتارتے اور میں نے انہیں خوراک دے کے کھلائی۔

۵ وہ زمین مصر میں پھر نہیں جائینگے۔ اسور جو ہے ان کا بادشاہ ہوگا اس لئے کہ وہ پھرنے سے انکار کرتے ہیں۔ ۶ تلوار ان کے شہروں میں چمکائی جائیگی اور اُن کے اڑبنگوں کو کاٹیگی اور اُنکو اُنکی مشورتوں کے سبب نگل جائیگی۔ ۷ کیونکہ میرے لوگ مائل ہیں کہ مجھ سے برگشتگی کریں۔ باوجودیکہ انہوں نے اُن کو بلایا کہ حق تعالی کی طرف پھریں پر کسی نے نہ چاہا کہ اُسے بزرگی دے۔ ۸ اے افرائیم میں تجھ سے کیونکر دست بردار ہوں؟ اے اسرائیل میں تجھے کیونکر حوالے کرکے چھوڑ دوں؟ میں کیونکر تجھے ادماہ کی مانند کروں اور تجھے ضبوئیم کی مانند بناؤں دل میرا مجھ میں پیچ کھاتا ہے۔ میری شفقتیں حرکت میں آئیں۔ ۹ میں اپنے قہر کی شدت کے مطابق عمل نہیں کرونگا میں پھر کبھی افرائیم کو ہلاک نہ کرونگا کیونکہ میں خدا ہوں اور انسان نہیں میں تیرے درمیان قدوس ہوں اور میں قہر کے ساتھ نہیں آؤں گا۔ ۱۰ وہ خداوند کی پیروی کرینگے۔ جب کہ وہ ببر شیر کی طرح گرجے جس وقت وہ گرجیگا۔ اُس وقت اُس کے فرزند سمندر کی طرف سے جلد آئینگے۔ ۱۱ وہ مصر سے گوریا کی طرح اور اسور کی سرزمین سے کبوتر کی مانند جلد آئینگے۔ اور میں اُن کو انہیں کے گھروں میں بساؤنگا خداوند فرماتا ہے۔ ۱۲ افرائیم نے دروغگوئی سے اور اسرائیل کے گھرانے نے مکاری سے مجھ کو گھیرا ہے اور یہوداہ بھی اب تک خدا کے ساتھ ڈانواڈول ہے ہاں اس قدوس وفادار کے ساتھ۔

باب ۱۲

۱ افرائیم ہوا پر چرتا ہے ہاں وہ پوربی ہوا کے پیچھے دوڑتا ہے۔ وہ روز روز زیادہ جھوٹ بولتا اور ظلم کرتا ہے۔ وہ اسوریوں سے عہد و پیمان کرتے ہیں۔ اور تیل مصر میں پہنچایا جاتا ہے۔ ۲ خداوند کا یہوداہ کے ساتھ بھی ایک جھگڑا ہے۔ اور یعقوب کو جیسی اُس کی روشیں ہیں۔ ویسی سزا دیگا۔ اُسکے فعلوں کے موافق اُسکو بدلا دیگا۔ ۳ اس نے رحم میں اپنے بھائی کی ایڑی پکڑی اور وہ اپنے زور سے خدا کے ساتھ کشتی لڑا۔ ۴ ہاں وہ فرشتے کے ساتھ کشتی لڑا۔ اور غالب آیا۔ وہ رویا اُس نے اُس سے منت کی۔ اُس نے اُسے بیت ایل میں پایا اور وہاں وہ ہمارے ساتھ ہمکلام ہوا۔ ۵ یعنے خداوند رب الافواج یہوداہ اُس کا یادگار ہے۔ ۶ پس تو اپنے خدا کی طرف

پھر۔ نیکی اور راستی کو حفظ کر اور ہمیشہ اپنے خدا کا اُمیدوار رہ۔

۷ کنعان جس کے ہاتھ میں دغا کی ترازو ہے چھل کو دوست رکھتا ہے۔ ۸ افرائیم تو کہتا ہے کہ ہاں میں دولتمند ہوں اور میں نے بہت سامان پایا۔ میری ساری مشقتوں میں وہ کوئی زبونی جو گناہ ٹھہرے مجھ میں نہیں پائینگے۔ ۹ تسپر بھی میں مصر سے خداوند تیرا خدا ہوں۔ میں آیندہ بھی تجھ کو خیموں میں عیدی ایام کے دستور پر بساؤنگا۔ ۱۰ میں نے تو نبیوں کی معرفت سے کلام کیا ہے اور بہت سی رویتیں ظاہر کی ہیں۔ اور میں نے نبیوں کو درمیان دے کے بہت سی تشبیہیں دکھائیں۔ ۱۱ یقیناً جلعاد میں بدکاری ہے۔ وہ یقیناً بڑی بطالت ہیں۔ ہاں وہ جلجال میں بیلوں کو قربانی کرتے ہیں۔ اُن کے مذبح بھی کھیت کی ریگھاریوں پر کے تودوں کی مانند بہت ہیں۔ ۱۲ اور یعقوب ارام کی سرزمین میں بھاگ گیا۔ ہاں اسرائیل جورو کی خاطر نوکر بنا۔ اُس نے زوجہ کے لئے چوپانی کی۔ ۱۳ ایک پیغمبر کی معرفت سے خداوند نے اسرائیل کو مصر سے باہر نکالا اور پیغمبر سے وہ محفوظ رہا۔ ۱۴ افرائیم نے بڑے سخت غضب انگیز کام کئے۔ اس لئے اُس کا خداوند اُس کا خون اُس کے اوپر چھوڑیگا اور اُس کی ملامت کو اُس پر پھیر ڈالیگا۔

باب ۱۳

۱ جب افرائیم بولتا تھا تو تھرتھراہٹ ہوئی تب وہ اسرائیل کے درمیان سرفراز کیا گیا پر بعل ہی سے گنہگار ہوا اور مر گیا۔ ۲ اور اب وہ گناہ پر گناہ کرتے جاتے ہیں۔ انہوں نے اپنی چاندی کی ڈھالی ہوئی مورتیں اپنے لئے بنائیں اور اپنی فہمید کے مطابق بُت تیار کئے جو سب کے سب کاریگروں کے کام ہیں۔ وہ اُن کے حق میں کہتے ہیں جو لوگ قربانی گذرانتے سو بچھڑوں کی چمیاں لیں ۳ اس لئے وہ صبح کے ابر کی مانند ہونگے۔ اور اُس دن کی مانند جو سویرے جاتی رہتی ہے اور بھوسی کی طرح جو بگولے کے ساتھ کھلیان پر سے اُڑائی جاتی ہے اور اُس دھوئیں کی مانند ہونگے جو دودکش سے نکلا چلا جاتا ہے۔ ۴ لیکن میں مصر کی سرزمین سے خداوند تیرا خدا ہوں اور میرے سوا تو کسی معبود کو نہیں جانتا تھا۔ اس لئے کہ میرے سوا کوئی اور نجات دینے والا نہیں ہے۔

۵ میں نے بیابان میں اس سرزمین میں جہاں پانی نایاب ہے تیری خبر لی۔ ۶ موافق اُنکی پرورش کے وہ سیر ہوئے۔ وہ سیر ہوئے اور اُن کے دل میں گھمنڈ سمایا اس سبب سے وہ مجھے بھول گئے ۷ اس لئے میں اُن کے لئے شیر ببر کی مانند ہوا اُس تیندوا کی مانند جو راہ میں بیٹھا ہو۔ میں اُن کی گھات میں لگا رہا۔ ۸ میں اس ریچھنی کی مانند جس کے بچے چھین لئے گئے ہوں اُن سے دوچار ہوا اور اُن کے دل کے پردے کو پھاڑا۔ اور شیرنی کی طرح اُن کو وہاں نگل گیا دشتی درندے نے اُن کو پھاڑ ڈالا۔

۹ اے اسرائیل تو نے اپنے تئیں برباد کیا ہے تس پر بھی مجھ ہی سے تیری کمک ہو سکتی ہے۔ ۱۰ اب تیرا بادشاہ کہاں تاکہ وہ تجھے تیرے سارے شہروں میں بچائے؟ اور تیرے قاضی کہاں؟ جنکی بابت تو کہتا تھا کہ ایک بادشاہ اور اُمرا مجھے دے۔ ۱۱ میں نے اپنے غصے میں تجھے بادشاہ دیا۔ اور اپنے قہر سے اُسے اُٹھا لیا۔ ۱۲ افرائیم کی بدکاری باندھ رکھی گئی۔ اُس کی سزا کا سامان ذخیرہ کیا گیا۔ ۱۳ جننے والی عورت کی سی پیڑیں اُس پر آئینگی۔ وہ بے دانش فرزند ہے نہیں تو وہ اُس جگہ جہاں سے لڑکے نکلتے ہیں دیر تک نہ ٹھہرتا۔ ۱۴ میں انہیں پاتال کے قابو سے فدیہ میں لوں گا۔ میں انہیں موت سے چھڑاؤنگا۔ اے موت تیری مری کہاں ہے؟ اے پاتال تیری بربادی کہاں؟ پچھتانا میری آنکھوں کے سامنے سے چھپا ہے۔

۱۵ اگرچہ وہ اپنے بھائیوں کے درمیان برومند ہو تو بھی پوربی ہوا آئیگی۔ خداوند کی ہوا بیابان سے اُٹھیگی اور اُس کا سوتا سوکھ جائیگا۔ اور اُس کا چشمہ خشک ہو جائیگا۔ وہ سارے دلپسند ظروف کا خزانہ لوٹ لیگا۔ ۱۶ سمرون اُجڑ جائیگی کیونکہ اُس نے اپنے خدا سے بغاوت کی ہے وہ تلوار سے گر جائینگے۔ اُن کے لڑکے پٹکے جائینگے اور اُن کی پیٹ والی عورتیں چیری پھاڑی جائینگی۔

باب ۱۴

۱ اے اسرائیل تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھر کیونکہ تو اپنی بدکاری کے سبب گر گیا۔ ۲ تم کلمہ ساتھ لیکے خداوند کی طرف پھرو اور اُسے کہو کہ ساری بدکاری کو دور کر اور ہمیں عنایت سے قبول کر۔ تب ہم اپنے ہونٹوں کے بچھڑے نذر گذرانینگے۔ ۳ اسور تو ہمیں رہائی نہیں دیگا ہم گھوڑوں پر سوار نہیں ہونگے۔ اپنے ہاتھوں کے کاموں کو کبھی نہ کہینگے کہ تم ہمارے معبود ہو۔ اس لئے کہ تجھ ہی سے یتیم شفقت پاتا ہے۔

۴ میں اُن کی بغاوتوں کو رفع کروں گا میں کشادہ دلی سے اُن کو پیار کرونگا۔ کیونکہ میرا غصہ اُنپر سے اُٹھ گیا ہے۔ ۵ میں اسرائیل کے لئے اوس کی مانند ہونگا۔ وہ سوسن کی طرح پھولیگا اور لبنان

۶ کی طرح اپنی جڑیں پھینکیگا ؎ اُسکی ڈالیاں پھیلینگی اور زیتون کے درخت
۷ کی مانند وہ خوش نما اور لبنان کی مانند خوشبو ہوگا۔ جو لوگ اُسکے
زیر سایہ رہتے ہیں وہ بحال ہو جائینگے۔ وہ گیہوں کی طرح ہرے
بھرے ہوں گے۔ اور تاک کی طرح پھوٹ نکلیں گے اُن
۸ کی شہرت لبناؔن کی مے کی سی ہوگی ؎ افرائیم کہے گا کہ مجھے بتوں
سے پھر کیا کام ہے؟ میں نے اُس کی سنی ہے۔ اور اس پر نگاہ
کروں گا۔ میں سرو کا سا ہرا درخت ہوں۔ میرے سبب سے تو برومند
۹ ہوا ؎ دانا کون ہے کہ وہ یہ باتیں سمجھے اور اہل دل کون ہے جو انہیں
جانے؟ کیونکہ خداوند کی راہیں سیدھی ہیں اور نیک لوگ اُن میں
چلینگے پر نافرمان اُن میں گر پڑیں گے ❊

یوایل نبی کی کتاب

باب ۱ ۱ خداوند کا کلام جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا ۲ اے بوڑھو یہ سنو اور زمین کے سارے رہنے والو کان دھرو کیا ایسا کچھ تمہارے ایام میں یا تمہارے باپ دادوں کے ایام میں کبھی ہوا تھا؟ ۳ تم اپنی اولاد سے اس کا تذکرہ کرو اور تمہاری اولاد اپنی اولاد سے اور اُنکی اولاد اپنی نسل سے تذکرہ کریں ۴ کہ جو کچھ چاٹنے والی ٹڈی سے بچا۔ اُسے غولی ٹڈی نے کھایا ہے اور جو کچھ غولی ٹڈی سے بچا اُسے چاٹنے والی ٹڈی نے کھایا۔ اور جو کچھ چاٹنے والی ٹڈی سے بچا۔ اُسے نگلنے والی ٹڈی نے کھایا ۵ اے متوالو جاگو اور روؤ۔ اے تم سب جو مے نوشی کرتے ہو نئی مے کے لئے چلاؤ کیونکہ وہ تمہارے منہ سے چھین لی گئی ہے ۶ اس لئے ایک گروہ میری سرزمین پر چڑھ آئی وہ زورآور اور بیشمار ہیں۔ اور اُن کے دانت شیر ببر کے دانت ہیں اور اُنکی داڑھیں شیرنی کی سی ہیں ۷ انہوں نے میری تاک کو اُجاڑ ڈالا ہے۔ میرے انجیر کے درخت کو توڑ ڈالا ہے۔ اُنہوں نے اُسے بالکل چھیل چھال کرکے ڈالدیا۔ اُسکی ڈالیاں سفید کر آئیں +

۸ تم ماتم کرو جس طرح کنواری اپنی جوانی کے خصم کے لئے ٹاٹ پہنے ماتم کرتی ہے ۹ ہدیہ اور تپاون خداوند کے گھر میں لانا موقوف ہو گیا۔ کاہن لوگ خداوند کے خدمتگذار روتے ہیں ۱۰ کھیت اجاڑ ہو گیا زمین روتی ہے کہ غلہ خراب ہو گیا۔ نئی مے خشک ہوئی روغن ضائع ہو گیا ۱۱ اے کھیتی کرنیوالو تم خجالت اُٹھاؤ۔ اے تاکستان کے باغبانو چلاؤ۔ گیہوں اور جو کے سبب سے کیونکہ میدان کے تیار کھیت مارے پڑے ۱۲ تاک خشک ہو گئی۔ انجیر کا درخت مرجھا گیا۔ انار اور خرما اور سیب کے درخت ہاں میدان کے سارے درخت مرجھا گئے۔ ہاں بنی آدم کے درمیان سے خوشی بھی مرجھا گئی ۱۳ اے کاہنو اپنی کمریں کسکے ماتم کرو۔ اے مذبح کے خدمت کرنیوالو تم واویلا کرو۔ اے میرے خدا کے خادمو تم داخل ہو کے ساری رات ٹاٹ پہنے ہوئے کاٹو۔ کیونکہ ہدیہ اور تپاون تمہارے خدا کے گھر سے باز رکھے گئے ۱۴ روزہ [illegible] مقدس کرو۔ ریاضت کے دن کی منادی کرو۔ بزرگوں کو اور زمین کے سارے رہنے والوں کو خداوند اپنے خدا کے گھر میں جمع کرو اور خداوند کے آگے نالہ کرو ۱۵ افسوس اس دن کے باعث! کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے اور جیسا قادر مطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت ہوتی ہو اُسکی مانند وہ آتا ہے ۱۶ کیا ہماری آنکھوں کے سامنے ایسا نہیں کہ خوراک نہ رہی؟ ہاں ہمارے خدا کے گھر میں بھی فرحت اور شادمانی کا نام باقی نہ رہا؟ ۱۷ بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑ گئے کھلیہان سنسان پڑے ہیں۔ کھتے توڑ ڈالے گئے کیونکہ غلہ مرجھا گیا ۱۸ چوپائے کیسی آہ مارتے ہیں اور گائے بیل کے گلے گھبرائے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اُن کے چراگاہ نہیں ہے۔ ہاں بھیڑوں کے گلے بھی نیست ہو گئے ہیں ۱۹ اے خداوند میں تیرے آگے فریاد کرتا ہوں۔ کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیا ہے اور شعلہ نے کھیت کے سارے درختوں کو بھسم کر دیا ہے ۲۰ دشت کے بہائم بھی تیری طرف اوپر تاکتے ہیں۔ کیونکہ پانی کی ندیاں سوکھ گئیں اور آگ بیابان کی چراگاہوں کو کھا گئی +

باب ۲ ۱ صیہون میں ترہی پھونکو میرے مقدس پہاڑ پر چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو۔ سرزمین کے سارے باشندے کانپیں۔ کیونکہ خداوند کا دن چلا آتا ہے۔ ہاں آ ہی پہنچا ہے ۲ اندھیری اور تاریکی کا دن ابر سیاہ اور گھنگھور کا دن۔ جس طرح سے کہ صبح کی روشنی پہاڑوں پر پڑتی ہے ایک قوم بڑی اور زورآور ہے کہ ویسی آگے بھی کبھی نہیں ہوئی اور برسوں تک پشت در پشت ہرگز نہیں ہوگی ۳ اُن کے آگے آگے ایک آگ ہے جو کھا لیتی ہے۔ اور اُن کے پیچھے پیچھے ایک شعلہ ہے جو جلاتا جاتا ہے ان کے آگے زمین باغ عدن کی مانند ہے۔ اور اُنکے پیچھے ایک ویران بیابان ہے۔ ہاں اُن سے کچھ نہیں بچتا ۴ اُن کی نمود گھوڑوں کی سی نمود ہے۔ اور سواروں کی مانند دوڑتے ہیں۔ ۵ پہاڑوں کی چوٹیوں پر رتھوں کے کھڑکھڑانے کی مانند وہ پھاندتے ہیں۔ آگ سوزاں کی مانند جو دھڑ دھڑ جلتی اور کھونٹی کو کھا لیتی ہے۔ وہ ایک زورآور قوم کی طرح جو لڑائی کے لئے صف باندھے

۶ متحد ہیں۔ ان کے روبرو لوگ تھرتھراتے ہاں سب چہروں کا رنگ فق ہو جاتا۔ ۷ وہ پہلوانوں کی مانند دوڑتے۔ جنگی جوانوں کی طرح دیوار پر چڑھ جاتے۔ اور ہر ایک اپنی اپنی راہ چلا جاتا اور وہ اپنی صف کو نہ توڑتے۔ ۸ وہ ایک دوسرے کو نہیں ڈھکیلتے۔ ہر کوئی اپنی اپنی راہ چلا جاتا اور اگر جنگی ہتھیاروں پر گریں تو بھی شکست نہیں کھاتے ۹ وہ شہر کے درمیان ادھر اُدھر دوڑتے دیوار پر پھاندتے گھروں پر چڑھ جاتے چوروں کی طرح کھڑکیوں سے گھس جاتے ۱۰ اُن کے آگے زمین کانپتی آسمان تھرتھراتے سورج اور چاند تاریک ہو جاتے ۱۱ سارے ستارے اپنی روشنی دینے سے باز آتے ۔ اور خداوند اپنے لشکر کے آگے اپنی آواز سنائیگا کہ اس کی لشکرگاہ بہت بڑی ہے کیونکہ وہ زورآور ہے۔ جو اس کے حکم کو انجام کرتا ہے۔ کیونکہ خداوند کا دن بہت بڑا اور نہایت خوفناک ہے کون اُسکی برداشت کر سکتا ہے؟

۱۲ پس خداوند فرماتا ہے۔ تم اپنے سارے دل سے روزہ رکھ رکھکے اور ماتم اور زاری کر کرکے میری طرف پھرو ۱۳ اور اپنے دل کو پھاڑو نہ کہ اپنے کپڑوں کو اور خداوند اپنے خدا کی طرف متوجہ ہو۔ کیونکہ وہ مہربان اور شفیق ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور نہایت رحیم ہے اور سزا دینے سے دریغ کرتا ۱۴ کون جانے کہ وہ پھرے اور پچھتائے اور اپنے پیچھے ایک برکت چھوڑ جائے جو خداوند اپنے خدا کے لئے ایک ہدیہ اور تپاون ہو

۱۵ صیہون میں نرسنگا پھونکو اور ایک دن کو روزہ کے لئے مقدس ٹھیراؤ۔ اور مقدس جماعت کی منادی کرو ۱۶ تم لوگوں کو جمع کرو جماعت کو مقدس کرو۔ بڈھوں کو اکٹھا کرو۔ لڑکوں کو اور شیرخواروں کو بھی فراہم کرو۔ دولھا اپنی کوٹھری سے اور دلہن اپنے خلوت خانے سے نکل آئے ۱۷ کاہن لوگ خداوند کے خادم ڈیوڑھی اور قربانگاہ کے درمیان رویا کریں اور کہیں کہ اے خداوند اپنے لوگوں پر شفقت کر اور اپنی میراث کی اہانت روا نہ رکھ ایسا نہ ہو کہ غیر قومیں اُن پر حکومت کریں۔ وہ قوموں کے درمیان کاہیکو کہیں کہ ان کا خدا کہاں ہے؟

۱۸ اس وقت خداوند کو اپنی سرزمین پر غیرت آئیگی اور وہ اپنے لوگوں پر شفقت کریگا ۱۹ بلکہ خداوند اپنے لوگوں کو جواب دیگا اور اُن سے کہیگا کہ دیکھو میں تمہارے لئے اناج اور نئی مے اور تیل بھیجونگا تم اُنسے سیر ہوگے اور پھر تمکو غیر قوموں میں

۲۰ رسوا نہ کرونگا ۔ اس کے سوا اُتر کے لشکر کو تم سے دور کرونگا اور اُسے سوکھی ویران زمین میں ہانک دونگا۔ اُس کی اگاڑی پورب کے سمندر میں اور اس کی پچھاڑی پچھم کے سمندر میں۔ اور اسکی بدبو اُٹھیگی اور اُس کی گندگی چڑھیگی کہ اس نے بڑی گستاخی کی ہے

۲۱ اے سرزمین مت ڈر۔ خوش و خرم رہ کیونکہ خداوند بڑے بڑے کام کریگا ۲۲ اے دشتی بہیمو ہراساں مت ہو۔ کیونکہ بیابان کی چراگاہ سبز ہوتی ہے اور درخت اپنا پھل دیتے ہیں۔ انجیر اور تاک اپنے زور کے ثمرے نمود کرتے ہیں ۲۳ پس اے صیہون کی اولاد تم خوش ہو اور خداوند اپنے خدا میں خرمی کرو۔ کیونکہ وہ اگلی برسات اعتدال سے تمہیں بخشتا بلکہ وہ تمہارے لئے زور کی بارش بھیجتا یعنی اگلی اور پچھلی برسات جیسے سابق میں ہوتی تھی ۲۴ یہانتک کہ کھلیہان گیہوں سے بھر جائیں گے اور سارے کولھو نئی مے اور تیل سے لبریز ہوں گے ۲۵ اور اُن برسوں کے حاصلات کو جنہیں غول ٹڈی اور چاٹنے والی ٹڈی اور نگلنے والی ٹڈی اور چبانے والی ٹڈی نے یعنے اُس بڑی فوج نے جسکو میں نے تمہارے درمیان بھیجا تھا کھایا ہے سو تمہیں پھیر دونگا ۲۶ اور تم بہتایت سے کھاؤگے اور سیر ہوگے اور خداوند اپنے خدا کے نام کی جس نے تم سے عجائب سلوک کئے۔ ستایش کروگے۔ چنانچہ میرے لوگ ہرگز شرمندہ نہیں ہوں گے ۲۷ تب تم جانوگے کہ میں اسرائیل کے درمیان ہوں اور میں خداوند تمہارا خدا ہوں اور کہ دوسرا کوئی نہیں اور میرے لوگ کبھی شرمندہ نہیں ہوں گے

۲۸ اور اس کے بعد ایسا ہوگا کہ میں اپنی روح کو سارے بشر پر ڈالونگا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے اور تمہارے بوڑھے خواب دیکھیں گے۔ اور تمہارے جوان رویتیں ۲۹ بلکہ میں اُنہیں دنوں میں اپنی روح کو غلاموں اور لونڈیوں پر ڈالونگا ۳۰ اور میں آسمانوں اور زمین پہ عجائب قدرتیں ظاہر کرونگا۔ یعنے لہو اور آگ اور دھوئیں کے ستون ۳۱ سورج اندھیرا اور چاند لہو ہو جائیگا۔ پیشتر اس سے کہ خداوند کا بڑا اور خوفناک دن آپہنچے ۳۲ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لیگا سو نجات پائیگا کیونکہ صیہون کے پہاڑ پر اور یروشلم میں جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہے۔ ان باقی لوگوں کے ساتھ جنہیں خداوند بلائیگا وہ جو بچ رہے ہوئے ہیں ہوں گے

باب ۳

۱ اور دیکھو انہیں دنوں میں اور اُسی وقت میں کہ جب یہوداہ
۲ اور یروشلم کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا ۔ تب ساری قوموں کو اکٹھا
کرونگا اور انہیں یہوسفط کی وادی میں تلے لے آؤنگا ۔ اور وہاں
اُن پر میری گروہ اور میری میراث اسرائیل کے لئے جنہیں اُنہوں
نے قوموں کے درمیان پراگندہ کیا ۔ اور میری سرزمین کو بانٹ
۳ لیا ۔ حجت ثابت کرونگا ۔ ہاں انہوں نے میرے لوگوں پر قرعہ
ڈالا ۔ اور ایک کسبی کے بدلے ایک لڑکا دیا اور مَے کے لئے ایک
۴ لڑکی بیچی ۔ تاکہ وہ پئیں ۔ پھر تمہیں مجھ سے کیا کام ہے ۔ اے صور و صیدا
اور فلستیوں کی ساری نواحی ؟ کیا تم مجھ کو بدلا دوگے ؟ اور اگر دوگے
۵ تو میں وہیں فوراً تمہارا بدلا تمہارے سر پر پھیر پھینک مارونگا ۔ کیونکہ
تم نے میرا روپا اور میرا سونا لے لیا ہے اور میری لطیف اور نفیس
۶ چیزیں لے جا کے اپنے مندروں میں رکھیں ۔ اور تم نے یہوداہ اور
یروشلم کی اولاد کو یونانیوں کے ہاتھ بیچا ہے ۔ تاکہ انہیں اُن کے
۷ ملک کی سرحد سے دور کرو ۔ دیکھو میں اُن کو اُس جگہ سے جہاں
تم نے بیچا ہے ۔ ترغیب دے کے لاؤنگا اور تمہارا بدلا تمہارے سر
۸ پر ڈھالونگا ۔ اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کو بنی یہوداہ
کے ہاتھ بیچونگا ۔ اور وہ اُن کو سبائیوں کے ہاتھ جو دور ملک میں رہتے
ہیں بیچیں گے ۔ کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا ہے ۔

۹ اس بات کی غیر قوموں کے درمیان منادی کرو لڑائی کی
تیاری کرو ۔ پہلوانوں کو بیدار کرو سارے جنگی جوان حاضر ہوں ۔
۱۰ چڑھ آئیں ۔ اپنے ہل کے پھالوں کو پیٹ کے تلواریں بناؤ ۔ اور
ہنسووں کو پیٹ کے بھالے ۔ ناتوان انسان کہے کہ میں زورآور ہوں
۱۱ ۔ اے اردگرد کی سب قومو تم پھرتی سے آؤ اور اپنے تئیں اکٹھا
کرو اے خداوند ایسا کر کہ تیرے پہلوان وہاں اُتر جائیں ۔ قومیں
۱۲ بیدار ہو جائیں اور یہوسفط کی وادی میں آئیں ۔ کیونکہ میں
وہاں جلوس کرونگا ۔ تاکہ چاروں طرف کی قوموں کی عدالت کروں
۱۳ ہنسوا لگاؤ کیونکہ کھیت پک گیا ہے ۔ آؤ روندو کہ کولھو لبالب ہوا ہے
اور حوض لبریز ہیں ۔ کیونکہ اُن کی شرارت عظیم ہے ۔ گروہ پر گروہ انفصال
۱۴ کی وادی میں ہے ۔ کیونکہ خداوند کا دن انفصال کی وادی میں پہنچا
۱۵ ۔ سورج اور چاند اندھیرے ہو جائینگے اور ستارے اپنی روشنی
۱۶ بخشنے سے باز آئینگے ۔ کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ ماریگا اور
یروشلم میں سے اپنی آواز بلند کریگا اور آسمان و زمین کانپینگے ۔
لیکن خداوند اپنے لوگوں کی پناہگاہ اور بنی اسرائیل کا محکم قلعہ ہے
۱۷ ۔ سو تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔ جو صیہون نے
اپنے مُقدس پہاڑ پر رہتا ہوں ۔ سو اس وقت یروشلم بھی
مُقدس ہوگا ۔ اور اجنبی لوگ کبھی اس کے درمیان نہیں
گذریں گے ۔

۱۸ اور اسی دن ایسا ہوگا ۔ کہ پہاڑوں پر سے نئی مَے ٹپکے گی
اور ٹیلوں پر سے دودھ کی ایک ندی بہے گی اور یہوداہ کی ساری
نہریں بہتے پانی سے بھر جائیں گی ۔ اور خداوند کے گھر سے
ایک چشمہ جاری ہوگا ۔ اور شطیم کی وادی کو سیراب کرے گا ۔
۱۹ مصر ایک ویرانہ ہوگا ۔ اور ادوم ایک سنسان بیابان بنے گا
اس ظلم کے سبب جو انہوں نے بنی یہوداہ پر کیا ۔ کہ انہوں نے
۲۰ اُن کے ملک میں بےگناہوں کا خون کیا ۔ لیکن یہوداہ سدا آباد
۲۱ رہیگا اور یروشلم بھی پشت در پشت ۔ کیونکہ میں ان کا خون پاک ٹھہراؤنگا
جسے میں نے پاک نہ جانا تھا کہ خداوند صیہون میں بستا ہے ۔

عموس نبی کی کتاب

باب ۱

۱ تقوع کے چرواہوں میں سے عاموس کی باتیں جو اُس نے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام بن یوآس کے ایام میں اسرائیل کی بابت بھونچال کے آنے سے دو برس آگے الہام سے دیکھیں ۲ اور اس نے کہا کہ خداوند صیہون میں سے نعرہ مارتا اور یروشلم میں سے اپنی آواز بلند کرتا۔ اس لئے گڈریوں کی چراگاہیں ماتم کرتیں اور کرمل کی چوٹی سوکھ جاتی ۳ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دمشق کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اس سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ انہوں نے جلعاد کو کھلیان میں داؤنے کی آہنی کلوں سے کوٹ ڈالا ہے ۴ پس میں حزائیل کے گھر میں ایک آگ بھیجوں گا۔ وہ بن ہدد کے محلوں کو کھا جائیگی ۵ اور میں دمشق کے اڑبنگے کو توڑ ڈالونگا اور بقعت آون کے تخت نشین کو اور اس کو جو بیت عدن کے گھر کا عصا لئے ہوئے ہے کاٹ ڈالونگا۔ اور آرام کے لوگ اسیر ہو کے قیر کو جائینگے خداوند فرماتا ہے +

۶ خداوند یوں فرماتا ہے کہ غزاہ کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اس سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ وہ اسیروں کو پورا شمار کرکے پکڑ لے گئے ہیں۔ کہ انہیں ادوم کے حوالہ کریں ۷ پس میں غزاہ کی شہرپناہ پر ایک آگ بھیجونگا۔ جو اُس کے محلوں کو کھا جائیگی ۸ اور اسدود کے تخت نشین کو اور اُس کو جو اسقلون کا عصا لئے ہوئے ہے کاٹ ڈالونگا اور اپنے ہاتھ کو عقرون پر پھیر کے چلاؤنگا۔ اور فلستیوں کے باقی لوگ نیست ہو جائینگے۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے +

۹ خداوند یوں فرماتا ہے کہ صور کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اس سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ انہوں نے اسیروں کو پورا شمار کرکے ادوم کے حوالہ کیا اور برادری کے عہد کو یاد نہ کیا ۱۰ پس میں صور کی شہرپناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اس کے محلوں کو کھا جائے گی +

۱۱ خداوند یوں فرماتا ہے کہ ادوم کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا کیونکہ اس نے تلوار پکڑ کے اپنے بھائی کو رگیدا اور اپنی رحم دلی کو روک رکھا۔ اور اس کا غصہ ہمیشہ پھاڑتا رہا۔ اور وہ اپنے غصے کو سدا رکھ چھوڑتا تھا ۱۲ پس میں تیمان پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ بصرہ کے محلوں کو کھا جائے گی +

۱۳ خداوند یوں فرماتا ہے کہ بنی عمون کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اس سے دست بردار نہ ہونگا۔ اس لئے کہ انہوں نے جلعاد کی حاملہ عورتوں کا پیٹ چاک کیا۔ تاکہ اپنی حد بڑھائیں ۱۴ پس میں ربّاہ کی شہرپناہ پر ایک آگ بھڑکاؤنگا جو اس کے محلوں کو کھا جائیگی اور اس جنگ کے دن نعرہ ہوگا اور اس آندھی کے دن گرد باد اُٹھیگی ۱۵ اور ان کا بادشاہ بلکہ وہ اپنے امیروں کے ساتھ اسیر ہو کے جائیگا خداوند فرماتا ہے +

باب ۲

۱ خداوند یوں فرماتا ہے کہ موآب کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا کیونکہ اس نے ادوم کے بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر چونہ بنایا ہے ۲ پس میں موآب پر ایک آگ بھیجونگا۔ اور وہ قریوت کے محلوں کو کھا جائیگی اور موآب اس شور شار کے درمیان نعرہ مارتے اور تُرہی پھونکتے ہی مر جائیگا ۳ اور میں قاضی کو اُس کے درمیان سے کاٹ ڈالونگا اور اس کے سارے امیروں کو اُس کے ساتھ قتل کرونگا۔ خداوند فرماتا ہے ۴ خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہوداہ کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ اس لئے کہ اُنہوں نے خداوند کی شریعت کو حقیر جانا۔ اور اس کے حکموں کو حفظ نہیں کیا۔ اور ان کے جھوٹے معبودوں نے جن کی پیروی ان کے باپ دادوں نے کی اُن کو گمراہ کیا ہے ۵ سو میں یہوداہ پہ

ایک آگ بھیجونگا اور وہ یروشلیم کے محلوں کو کھا جائیگی ✠

۶ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے تین گناہوں کے لئے
ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا اس لئے کہ
انہوں نے روپے پر صادق کو بیچا۔ اور ایک جوڑا جوتے پر ایک مسکین کو
۷ وہ اس گرد کی بھی جو مسکینوں کے سر پر ہو لالچ رکھتے ہیں
اور غریبوں کو ان کی راہ سے پھراتے ہیں اور ایک مرد اور
اُس کا باپ دونوں ایک ہی چھوکری سے ہم بستر ہوتے ہیں
۸ کہ میرے مُقدس نام کو ناپاک کریں ۔ اور وہ ہر مذبح کے پاس
اُن کپڑوں پر جو گرو ہیں لیٹتے ہیں۔ اور اپنے بتوں کے گھروں
میں۔ اس مے کو جو جرمانہ کی کے انہوں نے پائی پیتے ہیں ✠
۹ لیکن میں ہی نے تو ان کے آگے اموریوں کو نیست کیا ہے
جن کی بلندی سرو کی بلندی کے برابر تھی۔ اور وہ بلوط کے
درخت کی مثل مضبوط تھے۔ ہاں میں ہی نے اوپر سے اس کا میوہ
۱۰ برباد کیا اور تلے سے اُسکی جڑیں کاٹیں ۔ اور میں ہی تم کو مصر
کی زمین سے نکال لایا۔ اور چالیس برس تک بیابان میں تمہیں
لئے پھرا تاکہ تم اموریوں کی سرزمین کو اپنی میراث میں لو۔
۱۱ میں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی اور تمہارے جوانوں
میں سے نذیر برپا کئے کیا یہ سچ نہیں اے بنی اسرائیل؟ خداوند
۱۲ فرماتا ہے ۔ لیکن تم نے نذیروں کو مے پلائی اور نبیوں کو تاکید کر کے
۱۳ کہا کہ نبوت مت کرو ۔ دیکھو میں تم کو اس طرح تلے دباؤنگا جس
طرح گاڑی دباتی ہے جس کے اوپر بہت سی پولیاں لادی
۱۴ گئیں ۔ تب تیز رفتار سے بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی اور زور آور
۱۵ اپنا زور مار نہ سکے گا۔ اور بہادر اپنی جان کو نہیں بچائیگا اور وہ
کمان کھینچنے والا کھڑا نہ رہے گا اور تیز قدم اپنے کو نہ بچائیگا اور وہ
۱۶ جو گھوڑے پر سوار ہو اپنے تئیں نہ چھڑائے گا ۔ اور اسی دن ایسا
ہوگا کہ پہلوانوں میں سے جو کوئی دلاور ہے ننگا نکل بھاگیگا۔ خداوند
فرماتا ہے۔

باب ۳

۱ اے بنی اسرائیل یہ بات سنو جو خداوند تمہاری مخالفت میں
فرماتا ہے اور اُس سارے گھرانے کی مخالفت میں جسے میں مصر
۲ کی سرزمین سے نکال لایا ہوں ۔ اُس نے کہا کہ زمین کے سارے
گھرانوں میں سے میں نے صرف تمہیں جانا ہے۔ اس لئے میں تمہیں
۳ تمہاری ساری بدکاریوں کی سزا دونگا ۔ اگر دو شخص باہم
متفق نہ ہوں تو کیا ایک ساتھ چل سکیں گے ؟ کیا شیر ببر جنگل میں گرجیگا
۴ جب اس کو شکار نہ ملا ہو؟ اور اگر جوان شیر ببر نے کچھ نہ پکڑا ہو تو
۵ کیا وہ غار میں سے اپنی آواز کو بلند کریگا ؟ کیا کوئی چڑیا زمین پر
دام میں پھنس سکتی ہے جب اس کے لئے دام نہیں لگا ہو؟ کیا
پھندا جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں پھنسا ہو زمین پر سے اچھلیگا ؟
۶ کیا شہر میں نرسنگا پھونکا جائے اور لوگ نہ کانپیں؟ کیا کوئی بلا شہر
۷ پر آئے اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو؟ یقیناً خداوند یہوواہ کچھ کام
نہیں کریگا۔ مگر جس حال کہ وہ اپنا بھید اپنے خدمتگزار نبیوں پر
۸ پہلے آشکارا نہ کرے ۔ شیر ببر گرجا ہے کون ہے جو نہ ڈریگا ؟ خداوند
یہوواہ نے فرمایا ہے۔ کون ہے جو نبوت نہیں کریگا ؟
۹ تم اشدود کے محلوں میں اور مصر کی سرزمین کے محلوں میں
منادی کرو اور کہو کہ سامریہ کے پہاڑوں پر اپنے کو جمع کرو۔ اور
اس بڑے ہنگامہ کو جو اُس کے بیچ ہوتا ہے اور جور و جفا کو جو
۱۰ اس کے درمیان ہیں دیکھو ۔ کیونکہ وہ نیکی کرنی نہیں جانتے۔ خداوند
۱۱ فرماتا ہے جو اپنے محلوں میں ظلم اور ڈکیتی کا انبار کرتے ہیں ۔ اس لئے
خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے۔ کہ ایک دشمن اس سرزمین کو گھیر
لے گا۔ اور تیری قوت کو ڈھا دیگا کہ تجھ میں نہ رہے۔ اور تیرے محل
۱۲ لوٹے جائینگے ۔ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ جس طرح سے گڈریا
دو ٹانگیں یا کان کا ٹکڑا شیر ببر کے مُنہ سے چھڑا لیتا ہے
ویسا ہی بنی اسرائیل جو سامریہ میں پلنگ کے گوشہ میں
اور دمشق میں چارپائی پر بیٹھے رہتے ہیں چھڑائے جائیں گے ۔
۱۳ تم سنو اور یعقوب کے گھرانے پر گواہی دو خداوند یہوواہ ربّ الافواج
۱۴ فرماتا ہے ۔ کہ میں جس دن میں اسرائیل کے گناہوں کی سزا دونگا
اُسی دن میں بیت ایل کے مذبحوں کو بھی سزا دونگا۔ بلکہ مذبح کے
۱۵ سینگ کاٹے جائیں گے اور وہ زمین پر گریں گے ۔ اور میں جاڑے
کے موسم کے گھر کو ایام گرمی کے گھر سمیت برباد کرونگا اور ہاتھی دانت کے
محل بھی ڈھائے جائیں گے۔ اور بڑے بڑے مکان ویران ہونگے
خداوند فرماتا ہے ✠

باب ۴

۱ اے بسن کی گائیو جو سامریہ کے کوہستان میں رہتی ہو اور
غریبوں کو ستاتی ہو اور مسکینوں کو کچلتی ہو۔ اور اپنے مالک کو
۲ کہتی ہو۔ کہ لاؤ ہم پئیں سو تم یہ بات سنو ۔ خداوند یہوواہ نے
اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہے کہ دیکھو وہ دن تم پر آئیں گے۔

جن میں وہ تم کو آنکڑیوں سے اور تمہاری اولاد کو بنسیوں سے
۳ کھینچ لیجائینگے ۔ اور تم میں سے ہر ایک اُس رخنے سے جو اُس کے
سامنے ہوگا نکل بھاگیگا ہاں تم قصر میں سے نکال ڈالے جاؤگے
خداوند فرماتا ہے ۔

۴ بیتؔ ایل میں آؤ اور سرکشی کرو اور جلجالؔ میں بغاوت
فراوانی سے کرو۔ ہاں صبح کو اپنی قربانیاں لاؤ اور ہر ایک تیسرے
۵ سال اپنی دہ یکیاں گذرانو ۔ اور شکرانے کے ہدیے خمیر کے ساتھ
آگ پر چڑھاؤ اور اختیاری ہدیوں کی منادی کرو اور مشہور کرو
اس لئے کہ یہ سب کام تمہیں پسند ہیں۔ اے بنی اسرائیل خداوند
یہوواہ فرماتا ہے ۔

۶ ہرچند کہ میں نے تمہیں تمہارے ہر شہر میں دانت کی صفائی
اور تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی ہے تسپر بھی تم میری
۷ طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہے ۔ اور اگرچہ میں نے مینہ کو
جبکہ زراعت کے پختہ ہونے میں تین مہینے باقی تھے روک
لیا ہے کہ تم پر نہ آئے۔ اور میں نے ایک شہر پر برسایا اور دوسرے
شہر پر نہیں برسایا۔ ایک قطعہ زمین پر مینہ آیا اور دوسرے قطعہ
۸ کی جہاں مینہ نہ آیا تراوت جاتی رہی ۔ اور دو تین بستیاں آوارہ
ہو کے ایک بستی میں آئیں۔ کہ وہ لوگ پانی پئیں پر سیر نہ ہوئے
۹ تس پر بھی تم میرے طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہے ۔ پھر
میں نے بادسموم اور لیڈھے سے تم کو مارا۔ اور تمہارے باغ اور
تاکستان اور انجیروں کے درخت اور زیتونی پیڑ جب بہت ہوئے
ٹڈیوں نے کھالئے۔ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند
۱۰ فرماتا ہے ۔ میں نے جیسا کہ مصر میں ہوتا وبا کو تمہارے میان
بھیجا۔ پھر میں نے تمہارے جوانوں کو تمہارے اسیر کئے ہوئے گھوڑوں
کے ساتھ تلوار سے مار ڈالا اور میں نے ایسا کیا کہ تمہاری لشکرگاہ کی
بدبو تمہارے نتھنوں میں آگئی ہے۔ تس پر بھی تم میری طرف نہیں
۱۱ پھرے خداوند فرماتا ہے ۔ میں نے تم سے بعضوں کو تباہ کیا۔ جس
طرح خدا نے سدومؔ اور عمورہؔ کو اُلٹ دیا۔ اور تم اس لکٹی کی مانند
ہوئے جو آگ سے نکال لی جائے۔ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے
۱۲ خداوند فرماتا ہے ۔ اس لئے اے اسرائیل میں تجھ سے یوں ہی کرونگا
اور چونکہ میں تجھ سے یوں کرونگا۔ اے اسرائیل تو اپنے خدا کی
۱۳ ملاقات کی تیاری کر ۔ کیونکہ دیکھ وہی ہے۔ جس نے پہاڑوں کو
بنایا ہے اور ہوا کو پیدا کیا ہے اور جو آدمی کے دل کی بات اُسے
بتاتا ہے اور صبح کو تاریکی کرتا ہے اور زمین کے اونچے مکانوں
پر چلتا ہے اُس کا نام خداوند رب الافواج ہے ۔

۵ باب ۱ اے اسرائیل کے خاندان اس سخن کو جو میں تمہاری بابت
۲ کہتا ہوں یعنے اُس نوحہ کو سنو ۔ اسرائیل کی کنواری گر پڑی۔ وہ
پھر نہ اُٹھیگی۔ وہ اپنی زمین پر اوندھی پڑی ہے۔ کوئی نہیں جو پھر
۳ اُسے اُٹھا کے کھڑا کرے ۔ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔
وہ شہر جس میں سے ہزار نکلتے تھے سو اس میں اسرائیل
کے لئے ایک سو رہ جائیں گے۔ اور جس شہر میں سے سو نکلتے تھے
۴ اس میں دس رہ جائیں گے ۔ کیونکہ خداوند اسرائیل کے گھرانے
۵ کو یوں کہتا ہے کہ تم میرے طالب ہو تو تم زندہ رہوگے لیکن بیتؔ ایل
کے طالب مت ہو اور جلجالؔ میں داخل مت ہو اور بیرؔ سبع
کو مت گذر جاؤ۔ کیونکہ جلجالؔ تو اسیر ہو کے جائیگا اور بیتؔ ایل
۶ ناچیز ہو جائیگا ۔ تم خداوند کے طالب ہو تب تو زندہ رہوگے ایسا
نہ ہو کہ وہ یوسفؔ کے گھرانے میں آگ کی مانند بھڑک جائے اور
اُسے کھا جائے اور بیتؔ ایل میں اس کا بجھانیوالا کوئی نہ ہو۔
۷ اے تم جو عدالت کو مبدل کرکے ناگدونا کر دیتے ہو اور راستی کو
۸ زمین پر ڈال دیتے ہو ۔ اُسکی تلاش کرو۔ جس نے ثریا اور جبار ستاروں کو
بنایا ہے جو موت کی پرچھائیں کو صبح کر دیتا اور دن کو اندھیری
رات کرتا ہے اور سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہے اور اُنہیں روئے
۹ زمین پر انڈیلتا ہے اس کا نام خداوند ہے ۔ وہ جو زبردستوں پر
ایک ناگہانی ہلاکت لاتا ہے اور جس سے مضبوط گڑھ پر خرابی
۱۰ ٹوٹتی ہے ۔ وہ اُس کا کینہ رکھتے ہیں جو دروازہ پر سرزنش کرتا
۱۱ ہے اور وہ اُس سے نفرت رکھتے ہیں جو حق بات کہتا ہے ۔ پس
اس لئے کہ تم مسکینوں کو پامال کرتے ہو۔ اور اُن سے گیہوں کا
ہدیہ چھین لیتے ہو۔ اگرچہ تم نے مکانوں کو تراشے ہوئے پتھروں
سے بنایا ہے۔ پر اُن میں نہیں بسوگے اور تم نے نفیس تاکستان لگائے
۱۲ ہیں پر اُن کی مے پینے نہ پاؤگے ۔ کیونکہ میں تمہاری بہتیری برائیوں
اور بڑے بڑے گناہوں سے آگاہ ہوں کہ تم صادقوں کو ستاتے
ہو تم رشوت لیتے ہو اور مسکین کو عدالت گاہ سے کنارہ کر دیتے
۱۳ ہو ۔ اس لئے اُن دنوں میں وہ جو دانا ہیں خاموش ہو رہینگے
۱۴ کیونکہ وہ بُرا وقت ہے ۔ تم نیکی کے طالب ہو اور بدی کے نہیں

تاکہ تم زندہ رہو۔ اور یوں ہی خداوند ربُ الافواج تمہارے
۱۵ ساتھ رہیگا جیسا کہ تم کہتے ہو۔ ۱۵ بدی کا کینہ رکھو اور نیکی کو چاہو اور
دروازہ پر عدالت کو قائم کرو۔ شاید کہ خداوند لشکروں کا خدا
۱۶ یوسف کے باقی لوگوں پر رحم کرے۔ ۱۶ اس لئے یہوواہ ربُ الافواج
خداوند یوں فرماتا ہے کہ سب بازاروں میں نوحہ ہوگا اور وہ سب
گلیوں میں افسوس! افسوس! کہینگے۔ اور کسانوں کو ماتم کے
لئے اور ان کو جو نوحہ گری میں مہارت رکھتے ہیں نوحہ کے لئے بلائینگے
۱۷ ۱۷ اور سارے انگوری باغوں میں زاری ہوگی اس لئے کہ میں
۱۸ تجھ میں سے گذر کرونگا۔ خداوند فرماتا ہے۔ ۱۸ تم پر افسوس جو خداوند
کے دن کی تمنا رکھتے ہو! اس سے تمہارا کیا فائدہ ہ خداوند کا دن
۱۹ تاریکی ہے روشنی نہیں ۱۹ جیسا کوئی شیر ببر سے بھاگے اور ریچھ اسے
ملے یا گھر میں جا کر اپنا ہاتھ دیوار پر رکھے اور اس کو سانپ کاٹے
۲۰ ۲۰ کیا خداوند کا دن تاریکی نہ ہوگا اور روشنی نہیں ؟ بلکہ نہایت
اندھیرا ہوگا جس میں کچھ صفائی نہ ہو۔
۲۱ ۲۱ میں تمہاری عیدوں کو مکروہ جانتا ہوں ہاں اُن سے نفرت
رکھتا ہوں اور میں تمہاری مقدس جماعتوں سے خوش نہیں ہونگا
۲۲ ۲۲ اور تم ہر چند سوختنی قربانیوں اور ہدیوں کو میرے آگے گذرانوگے
تو بھی میں انہیں قبول نہیں کرونگا اور تمہارے موٹے بیلوں کے
۲۳ شکرانہ کے ہدیوں کی طرف متوجہ نہیں ہونگا ۲۳ اپنے گیتوں کی
آواز کو میرے آگے سے دور کرو کیونکہ میں تیرے ربابوں کی آواز کو نہیں
۲۴ سنونگا ۲۴ لیکن تو ایسا کر کہ عدالت پانی کی طرح جاری رہے اور راستی بڑی نہر
۲۵ کی مانند ۲۵ اے اہل اسرائیل کیا تم لوگ چالیس برس تک بیابان
۲۶ میں میرے آگے ذبائح اور ہدیے گذرانتے رہے؟ ۲۶ بلکہ تم تو ملکوم کے
خیمے کو اور اپنے بتوں کے کیوان کو اپنے معبود کے تارے کو جو تم نے اپنے
۲۷ لئے بنایا اٹھائے پھرتے ۲۷ اسلئے میں تمہیں اسیر کرکے دمشق کے پار لیجاؤنگا
خداوند جس کا نام ربُ الافواج ہے فرماتا ہے ✣

باب ۶

۱ ۱ اُن پر افسوس جو صیون میں چین سے ہیں اور سامریہ کے
پہاڑ پر بے فکر ہوکے رہتے ہیں ہاں اُس قوم کے معروف اشخاص
پر جو اور قوموں کی نسبت سے اول ٹھہری جن کے پاس اسرائیل
۲ کے گھرانے آتے ہیں ۲ تم کلنہ کو پار کر کے جاؤ اور دیکھو اور وہاں
سے بڑی حمات تک سیر کرو تب فلستیوں کے جات کو اتر جاؤ
کیا وہ ان مملکتوں سے بہتر ہیں؟ اور اُن کے سوانے تمہارے
سوانوں سے بڑے ہیں؟ ۳ افسوس ہے اُن لوگوں پر جو بُرے
دن کا خیال اپنے سے دور کرتے ہیں اور ظلم کی چوکی کو اپنے
۴ پاس کھینچتے ہیں ۴ جو ہاتھی دانت کے پلنگ پر لوٹتے ہیں اور اپنی
چارپائیوں پر پھیل پھیل لیٹتے ہیں اور گلّے میں کے برّوں کو اور
۵ تھان میں سے بچھڑوں کو لیکے کھاتے ہیں ۵ اور رباب کی آواز
کے ساتھ گاتے ہیں اور داؤد کی طرح موسیقی کے سازوں کو
۶ اپنے لئے ایجاد کرتے ہیں ۶ اور پیالوں میں سے مے پیتے ہیں اور
اپنے بدن پر خاص عطر ملتے ہیں۔ لیکن یوسف کی شکستہ حالی
کے لئے غم نہیں کھاتے۔
۷ ۷ اس لئے وے پہلے اسیروں کے ساتھ اسیر ہوکے جائینگے
۸ اور اُن کی نعرہ کش محفل جو آرام سے پڑے ہیں اُٹھ جائیگی ۸ خداوند
یہوواہ نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے خداوند ربُ الافواج یوں فرماتا ہے
کہ میں یعقوب کی حشمت سے نفرت رکھتا ہوں اور اس کے محلوں سے
کینہ اس لئے میں اُس شہر کو اُن سب سمیت جو اس میں ہے حوالہ
۹ کر دونگا ۹ بلکہ یوں ہوگا کہ اگر کسی گھر میں دس آدمی باقی رہینگے
۱۰ تو وہ بھی مرینگے ۱۰ اور کسی کا رشتہ دار وہ جو اسے جلاتا ہے اُسے
اُٹھائیگا تاکہ اسکی ہڈیوں کو گھر سے نکالے اور اس سے جو اندرونی
گھر کے بھیتر ہے کہیگا کہ اب تک تیرے ساتھ اور کوئی ہے؟ وہ کہیگا کوئی
۱۱ نہیں تب وہ بولیگا کہ چپ رہ کہ خداوند کا نام ہم ذکر کریں ۱۱ کیونکہ
دیکھ خداوند نے حکم کیا ہے اور وہ بڑے گھر میں رخنہ ڈالیگا اور چھوٹے
گھر کو دراڑوں سے ناقص کریگا ✣
۱۲ ۱۲ کیا چٹان پر گھوڑے دوڑینگے؟ کیا کوئی بیل لیکے وہاں
۱۳ ہل جوتے گا؟ تو بھی تم نے عدالت کو ہلاہل سے اور نیکوکاری کے
پھلوں کو ناگدونہ سے مبدل کیا؟ ۱۳ تم ہی لوگ جو نکمی چیز پر فخر کرتے ہو
اور کہتے ہو کیا ہم نے اپنے لئے اپنی طاقت سے سینگ نہیں نکالے
۱۴ ۱۴ لیکن اے اسرائیل کے خاندان خداوند لشکروں کا خدا
فرماتا ہے۔ دیکھ میں تم پر ایک گروہ کو چڑھالاؤنگا اور وہ تم کو
حمات کے مدخل سے لے کے بیابان کی نہر تک ستائینگے ✣

باب ۷

۱ ۱ خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ
اس نے زراعت کی آخری روئیدگی کی ابتدا میں ٹڈیاں پیدا
کیں اور دیکھو یہ آخری حاصل تھا جو بادشاہی زراعت کے
۲ کٹ چکنے کے بعد ہوا ۲ اور یوں ہوا کہ جب وہ زمین کی گھاس کو

بالکل کھا چکیں تب میں نے کہا کہ اے خداوند یہوواہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو معاف کرے۔ یعقوب کی کیا حقیقت ہے کہ وہ اُٹھ کے کھڑا ہو؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہے ۳ اس سے خداوند پچھتا کے باز آیا اور خداوند نے کہا کہ یہ نہ ہوگا +

۴ پھر خداوند یہوواہ نے مجھے یُوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند یہوواہ نے آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے اور وہ بڑی گہرائی کو کھا گئی اور اُس قطعہ کو کھا گئی ۵ تب میں نے کہا کہ اے خداوند یہوواہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ باز آ۔ یعقوب کی کیا حقیقت ہے کہ وہ اُٹھ کھڑا ہو؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہے۔ ۶ اس سے بھی خداوند پچھتا کے باز آیا یہ بھی نہیں ہوگا خداوند یہوواہ نے کہا +

۷ پھر مجھے یُوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند ایک دیوار پر جو ساہول سے بنائی گئی تھی کھڑا تھا۔ اور ساہول اُسکے ہاتھ میں تھا ۸ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اے عموس تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے کہا ایک ساہول کو۔ خداوند نے کہا کہ دیکھ میں ایک ساہول کو اپنی گروہ اسرائیل کے بیچوں بیچ لٹکاؤں گا۔ اور میں پھر اُن کی طرف سے گذر نہ کرونگا ۹ اور اضحاق کے اونچے اونچے مکان اجاڑ ہونگے اور اسرائیل کے مقدس ویران ہو جاینگے اور میں تلوار لیکر یربعام کے گھرانے پر چڑھونگا +

۱۰ تب بیت ایل کے کاہن امصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یربعام کو کہلا بھیجا کہ عموس نے اسرائیل کے گھرانے کے درمیان تجھ پر بندش باندھی ہے اور سرزمین اسکی ساری باتیں سُننے کی تاب نہیں رکھتی ۱۱ کیونکہ عموس یُوں کہتا ہے کہ یربعام تلوار سے مارا جائیگا اور اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کے جائیگا ۱۲ اور امصیاہ نے عموس سے کہا کہ اے غیب گو تو یہاں سے بھاگ کے یہوداہ کی سرزمین میں جا اور وہاں روٹی کھا اور وہاں نبوت کر ۱۳ پر بیت ایل میں پھر کبھی نبوت نہ کر اس لئے کہ یہ بادشاہ کا مقدس اور اس کا دارالسلطنت ہے +

۱۴ تب عموس نے امصیاہ کو جواب میں کہا کہ میں تو نبی نہیں اور نہ نبی کا بیٹا ہوں بلکہ چرواہا ہوں اور گولر کے پھلوں کا بٹورنیوالا ۱۵ اور خداوند نے مجھے لیا جب میں گلّے کے پیچھے پیچھے جاتا تھا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ جا اور میری گروہ اسرائیل سے نبوت کر۔ ۱۶ سو اب تو خداوند کا کلام سُن تو کہتا ہے کہ اسرائیل کے خلاف نبوت مت کر اور اضحاق کے گھرانے کے برخلاف بات مت ڈال ۱۷ اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے تیری جورو شہر میں چھنالا کریگی۔ اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تلوار سے ماری جائینگی اور تیری زمین جریب سے تقسیم کی جائیگی اور تو ایک ناپاک سرزمین میں مر جائیگا اور اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کے جائیگا +

۸ باب

۱ خداوند یہوواہ نے مجھے یُوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ٹوکری جس میں پکے میوے ہیں ۲ اور اس نے کہا کہ اے عموس تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے کہا کہ پکے میووں کی ایک ٹوکری۔ تب خداوند نے مجھے کہا کہ میری گروہ اسرائیل کی اجل آ پہنچی۔ میں پھر اُن سے درگذر نہ کرونگا ۳ اور اُس دن میں قصر کے نغمے نوحے ہو جائینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ جا بجا بہت سی لاشیں پڑی ہونگی وہ چپکے انہیں نکال پھینکینگے +

۴ اس بات کو سُنو۔ ارے تم جو محتاجوں کے پیچھے ہانپتے جاتے ہو تاکہ تم ملک کے مسکینوں کو مٹاؤ۔ ۵ اور تم کہتے ہو کہ نیا چاند کب گذر جائیگا تاکہ ہم غلہ بیچیں اور سبت کا دن تاکہ گیہوں کے کھتے کھولیں؟ اور ایفہ کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا کرتے اور دغا سے جھوٹی ترازو بناتے ۶ تاکہ ہم روپے پر مسکین کو اور ایک جوڑا جوتی پر کنگال کو مول لیں۔ اور گیہوں کا پھٹکن بیچیں ۷ خداوند نے یعقوب کی حشمت کی قسم کھائی ہے کہ یقیناً میں اُن کے کاموں میں سے ایک کو بھی نہیں بھولونگا ۸ کیا وہ سرزمین اس سبب سے نہیں کانپیگی اور ہر ایک جو اُس پر بستا ہے ماتم نہیں کریگا؟ کیا وہ بالکل ندی کی مانند سر بسر نہ چڑھیگی اور مصر کی ندی کی مانند موج ماریگی اور اُتر جائیگی؟

۹ اور اُسی دن میں بھی یوں ہوگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ میں ایسا کرونگا کہ سورج دوپہر کے وقت غروب ہو جائیگا۔ اور میں روز روشن میں سرزمین کو اندھیرا کر دونگا ۱۰ اور میں تمہاری عیدوں کو ماتم سے اور تمہارے گیتوں کو نوحے سے بدل کرونگا۔ اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ بندھواؤنگا۔ اور ہر ایک کے سر پر چندلاپن بھیجونگا۔ اور میں ایسا ماتم کرونگا جیسا اکلوتے بیٹے پر ہوتا ہے اور اس کا انجام تلخ دن ہوگا +

۱۱ دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ میں اس ملک میں کال ڈالونگا۔ سو وہ نہ روٹی کا اور نہ پانی کی پیاس کا کال بلکہ ایسا کال کہ جس میں خداوند کی باتیں سُننے نہ پائیں گی ۱۲ تب وہ اِس

سمندر سے اُس سمندر کو اور اُتر سے پورب کو بھٹکتے پھرینگے اور خداوند کے کلام کو ڈھونڈنے
۱۳ کے لئے اِدھر اُدھر دَوڑینگے۔ پر نہیں پائینگے ۞ اور اُس دن خُشکیل کنواریاں اور جوان
۱۴ مرد مارے پیاس کے غش کھا جائینگے ۞ وہ لوگ جو سمرون کے گناہ کی قسم کھاتے ہیں
اور کہتے ہیں۔ کہ اے دان تیرے معبود کی حیات کی قسم اور بیرسبع کی طریق کی حیات کی۔
سو وہ گر جائیں گے اور پھر ہرگز نہیں اُٹھیں گے ✠

باب ۹

۱ ۞ میں نے خداوند کو اُس مذبح کے پاس کھڑے ہوئے دیکھا اور اس
نے فرمایا ستونوں کے سر بانوں کو مار کہ بنیادیں ہل ہل جائیں
توڑ ڈال کہ سبھوں کے سر پر گر جائیں اور میں اُن کی اولاد کو تلوار سے
مار ڈالونگا۔ اُن میں سے وہ جو بھاگیگا سو نہ بھاگ نکلیگا اور جو اُن میں
۲ سے نکل بھاگے رہائی نہ پائیگا ۞ اگرچہ وہ پاتال میں سیندھ لگا کے
جائیں تو میرا ہاتھ وہاں سے انہیں کھینچ نکالیگا۔ اگرچہ آسمان پر چڑھ
۳ جائیں تو میں وہاں سے اتار لاؤنگا ۞ اگرچہ وہ آپ کو کرمل کی بلندی
پر جا چھپائیں میں کھوج کے انہیں وہاں سے نکالونگا اور اگرچہ
سمندر کی تھاہ میں میری نظر سے چھپ جائیں۔ تو میں وہاں
۴ سانپ کو حکم کروں گا اور وہ ان کو کاٹیگا اور اگرچہ وہ اسیر ہو کے
اپنے دشمنوں کے آگے جائیں تو وہاں تلوار کو حکم کرونگا اور وہ انکو
مار ڈالیگی۔ ہاں میں اُن پر نگاہ بد کرونگا اور نظر نیک نہ کرونگا
۵ ۞ کیونکہ خداوند رب الافواج وہ ہے کہ اگر اپنے ہاتھ سے زمین کو
چھوئے وہ گداز ہو جائیگی۔ اور اس کے سارے باشندے
سب ماتم کرینگے اور وہ ندی کی باڑھ کی مانند سر تا سر چڑھیگی
۶ اور مصر کی ندی کی مانند پھر اُتر جائیگی ۞ یہ وہ ہے جو آسمان
پر اپنے بالاخانوں کو بنا کرتا ہے اور زمین پر اپنے گردوں کو قائم
کرتا ہے۔ وہ جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہے اور انہیں روئے زمین
۷ پر انڈیلتا ہے۔ اس کا نام خداوند ہے ۞ اے بنی اسرائیل کیا تم لوگ

میرے آگے کوش کی اولاد کی مانند نہیں ہو؟ خداوند فرماتا ہے
کیا میں اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے اور فلستیوں کو کفتور
۸ سے اور ارامیوں کو قیر سے نہیں نکال لایا ہوں؟ ۞ دیکھو خداوند یہوواہ
کی آنکھیں اس گنہگار مملکت پر ہیں اور میں اُسے مٹا ڈالونگا۔ کہ
روئے زمین پر نہ رہے۔ مگر یعقوب کے گھرانے کو بالکل نہیں مٹا ڈالونگا۔
۹ خداوند فرماتا ہے ۞ کہ دیکھو میں حکم کرونگا اور اسرائیل کے گھرانے کو
ساری قوموں کے درمیان جس طرح سے چھلنی میں چھانتے ہیں۔
۱۰ چھانونگا اور ایک دانہ بھی زمین پر گرنے نہ پائیگا ۞ میری گروہ
میں کے سارے گنہگار جو کہتے ہیں کہ آفت نہ تو پیچھے سے ہم تک پہنچیگی
اور نہ آگے سے ہم پر پڑیگی۔ سو تلوار سے مارے جائیں گے ✠
۱۱ ۞ میں اُسی دن میں داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کرونگا
اور اُس کے رخنوں کو بند کرونگا۔ اور میں اُس کے ٹوٹے پھوٹے
مکان کی مرمت کرونگا۔ اور اُسے جیسا اگلے دنوں میں تھا ویسا تعمیر
۱۲ کرونگا ۞ تاکہ وہ اُدوم کے باقی لوگوں کو اور ساری قوموں کو جن پر
میرا نام کہا جائیگا اپنے قبضے میں لیں۔ خداوند جو اس کام کا کرنیوالا
۱۳ ہے فرماتا ہے ۞ دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ جوتنے والا
کاٹنے والے کا اور انگور کا کچلنے والا بونیوالے کا پیچھا کرکے اس کے برابر
آئیگا اور پہاڑوں سے نئی مے ٹپکیگی اور سارے ٹیلے گداز ہوجائینگے
۱۴ ۞ اور میں اپنی گروہ اسرائیل کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا اور وہ اجاڑ
شہروں کو بنائیں گے اور اُن میں بود و باش کرینگے اور وہ تاکستانوں
کو لگائیں گے اور اُن کی مے پیئیں گے۔ وہ باغوں کو لگائیں گے۔
۱۵ اور اُنکے پھل کھائیں گے ۞ کیونکہ میں اُن کو اُن کی سرزمین پر لگاؤنگا
اور وہ اپنی سرزمین سے جس کو میں نے انہیں دیا ہے کبھی اکھاڑے
نہ جائیں گے خداوند تیرا خدا فرماتا ہے ✠

عبدیاہ نبی کی کتاب

باب ۱

۱ ۝ عبدیاہ کی رویا۔ خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں یوں فرماتا ہے۔ ہم نے خداوند سے ایک خبر سُنی ہے اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچی بھیجا گیا ہے اُٹھو تم اور آؤ۔ ہم جنگ کے لئے اُس پر چڑھیں ۲ ۝ دیکھ۔ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ہے۔ تو نہایت ذلیل ہے ❖

۳ ۝ تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھکو ٹھگا ہے اے تو جو چٹان کے دراڑوں میں رہتا ہے تیرا مکان تو بلند ہے اور تو اپنے دل میں کہتا ہے ایسا کون ہے جو مجھے زمین پر تلے اُتاریگا؟ ۴ ۝ گرچہ تو عقاب کی مانند بلندی پکڑے اور ستاروں کے درمیان اپنا گھونسلا بنائے تو بھی میں تجھے وہاں سے نیچے اُتارونگا خداوند فرماتا ہے ۵ ۝ اگرچہ چور تیرے یہاں آئے ہوں یا رات کو ڈکیت (تیری کیسی بربادی ہے!) تو کیا وہ اپنے مطلب کے مطابق نہیں چراتے؟ اگر انگور توڑنے والے تجھ پاس آئے ہوں تو کیا وہ چند انگور نہیں چھوڑتے ۶ ۝ عیسو کا مال کیونکر ڈھونڈ نکالا گیا اور اسکے چھپے ہوئے مال میں کس طرح تلاش ہوئی! ۷ ۝ تیرے سارے ہم عہدوں نے تجھے سرحد تک ہانک دیا ہے۔ اور اُن لوگوں نے جو تجھ سے میل رکھتے تھے تجھے فریب دیا اور تجھے مغلوب کیا اور اُنھوں نے جو تیری روٹی کھاتے تھے تیرے نیچے جال بچھایا۔ اُس میں ذرہ دانائی نہیں ۸ ۝ خداوند فرماتا ہے کیا میں اُس دن میں داناؤں کو جو ادوم میں ہیں اور عقلمندی کو جو عیسو کے پہاڑ میں ہے نابود کرونگا؟ ۹ ۝ اے تیمان تیرے پہلوان گھبرا جائیں گے۔ یہاں تک کہ کوہ عیسو کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ ڈالا جائیگا

۱۰ ۝ اُس قتل کے باعث اور اُس ظلم کے سبب جو تو نے اپنے بھائی یعقوب پر کیا ہے تو خجالت سے ملبس ہوگا اور تو ابدالآباد تک نیست رہیگا ۱۱ ۝ جس دن کہ تو اُس کے مقابل کھڑا تھا اُس دن کہ اجنبی لوگ اُس کے لشکروں کو اسیر کر کے لے گئے اور بیگانہ لوگوں نے اس کے پھاٹکوں سے داخل ہو کر یروشلم پر قرعہ ڈالا تو بھی اُن میں سے ایک کی مانند تھا ۱۲ ۝ تجھے لازم نہ تھا۔ کہ تو اُس دن اپنے بھائی پر جس وقت وہ جلاوطن ہوا نظر کرتا اور بنی یہوداہ کی ہلاکت کے دن میں خوش وقت ہوتا اور مصیبت کے دن گھمنڈ کی باتیں کہتا ۱۳ ۝ تجھے مناسب نہ تھا کہ تو میرے لوگوں کے پھاٹکوں سے اُنکی مصیبت کے دن میں گھستا۔ ہاں تجھے لازم نہ تھا کہ اُنکی مصیبت کے دن اُن کی بپت پر نظر کرتا اور اُنکی مصیبت کے دن اُن کے اسباب پر ہاتھ بڑھاتا ۱۴ ۝ تجھے لازم نہ تھا کہ گھاٹی میں کھڑے ہو کر اُسکے لوگوں کو جو بھاگے جاتے تھے قتل کرے۔ اور نہ اُس دکھ کے دن میں اس کے بچے ہوؤں کو پکڑ کے حوالہ کرے ۱۵ ۝ کیونکہ ساری قوموں پر خداوند کا دن آپہنچا ہے جیسا تو نے کیا ہے ویسا تجھ سے کیا جائیگا تیری بدی کا بدلہ تیرے سر پر پڑیگا ۱۶ ۝ کیونکہ جس طرح تم نے میرے مقدس پہاڑ پر پیا۔ اسی طرح ساری قومیں سدا پئیں گی۔ ہاں پئینگی اور نگل جائینگی۔ اور وہ ایسی ہونگی کہ گویا وہ تھے ہی نہیں ❖

۱۷ ۝ لیکن وہ جو بچ نکلیں صیہون کے پہاڑ پر موجود ہونگے اور وہ مقدس ہوگا اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث پر قابض ہوگا ۱۸ ۝ تب یعقوب کا گھرانا ایک آگ ہوگا اور یوسف کا گھرانا شعلہ اور عیسو کا گھرانا پوال اور وہ اُن کے درمیان بھڑکینگے اور اُنکو کھا جائینگے اور عیسو کے گھرانے سے کوئی نہیں بچیگا کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا ۱۹ ۝ اور دکھن کے رہنے والے عیسو کے کوہستان کے اور میدان کے باشندے فلستیوں کے مالک ہونگے۔ اور وہ افرائیم کے کھیت اور سمرون کے کھیت اپنے قابو میں رکھینگے اور بنیمین جلعاد کا وارث ہوگا ۲۰ ۝ اور بنی اسرائیل کے لشکر کے سارے اسیر جو کنعانیوں کے بیچ صارپت تک موجود ہیں۔ اور یروشلم کے جو اسیر صفاراد میں ہیں۔ دکھن کے شہروں پر قابض ہو جائینگے ۲۱ ۝ اور رہائی دینے والے صیہون کے پہاڑ پر چڑھ کے آئینگے۔ تاکہ عیسو کے کوہستان کی عدالت کریں۔ اور سلطنت خداوند کی ہوگی ❖

یوناہ نبی کی کتاب

باب ۱

۱ اور خداوند کا کلام یوناہ بن امتی کو پہنچا۔ اور اُس نے کہا
۲ کہ اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور اُسکی مخالفت میں منادی
کر۔ کیونکہ اُن کی شرارت میرے سامنے اوپر آئی ہے۔ ۳ لیکن یوناہ
خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے کے لئے اُٹھا۔ اور
وہ یافا میں اُتر گیا اور وہاں ایک جہاز کو جو ترسیس کو جانے
پر تھا پایا تب اُس کا کرایہ دیکر اُسپر چڑھا تا کہ خداوند کے حضور
سے ترسیس کو اُن کے ساتھ جائے ۔

۴ لیکن خداوند نے سمندر پر ایک بڑی آندھی بھیجی اور
سمندر کے درمیان طوفان نے شدت کی۔ ایسی کہ گمان
تھا کہ جہاز تباہ ہو جائیگا۔ ۵ تب ملاح ہراساں ہوئے اور ہر ایک
نے اپنے معبود کو پکارا۔ اور وہ اجناس جو جہاز پر تھیں۔
سمندر میں ڈال دیں۔ تا کہ یوں اُسے ہلکا کریں۔ پر یوناہ جہاز
کے اندر اتر کر پڑا تھا اور سو گیا۔ ۶ تب ناخدا اُس کے پاس گیا
اور اُسے کہا کہ کیوں ہوا کہ تو پڑ کے سو رہا؟ اُٹھ اپنے خدا کو پکار۔
اگر ایسا ہو گا کہ خدا ہمیں یاد کرے تو ہم ہلاک نہ ہونگے۔
۷ اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم لوگ قرعہ ڈال کر دریافت
کریں کہ کس کے سبب سے ہم پر یہ بلا آئی۔ چنانچہ اُنہوں نے
قرعہ ڈالا اور قرعہ میں یوناہ کا نام نکلا۔ ۸ تب اُنہوں نے
اُس سے کہا تو ہم کو بتا کہ کس کے سبب سے یہ بلا ہم پر آئی ہے۔
تیرا کیا پیشہ ہے؟ اور تو کہاں سے آیا؟ تیرا وطن کہاں؟ اور تو
کس قوم میں کا ہے؟ ۹ اُس نے اُن سے کہا کہ میں عبرانی ہوں
اور خداوند آسمان کے خدا سے جس نے سمندر اور خشکی کو
پیدا کیا ہے ترساں ہوں۔ ۱۰ تب وہ لوگ نہایت ڈرے اور
اُسے کہنے لگے کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ کیونکہ اِن لوگوں نے دریافت
کیا تھا کہ وہ خداوند کے حضور سے بھاگا ہے اِس لئے کہ اُسنے
آپ انہیں کہا تھا ۔

۱۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ ہم تجھ سے کیا کریں
تا کہ سمندر ہمارے لئے ساکت ہو جائے؟ کہ سمندر زیادہ طوفانی
ہوتا چلا جاتا تھا۔ ۱۲ تب اُس نے اُنہیں کہا کہ تم لوگ مجھے اُٹھا کر
سمندر میں ڈالدو تو تمہارے واسطے سمندر کا تلاطم جاتا رہیگا
کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ بڑی آندھی میرے ہی سبب سے
تم پر نازل ہوئی۔ ۱۳ تس پر بھی ملاحوں نے ڈانڈ مارنے میں بڑی
محنت کی تا کہ کنارہ پکڑیں۔ لیکن وہ نہ پکڑ سکے۔ اس لئے
کہ سمندر اُن کی مخالفت میں اور بھی زیادہ زور سے موج
مارتا تھا۔ ۱۴ تب وہ خداوند کے حضور چلائے اور بولے کہ اے
خداوند اب ہم تیری منت کرتے ہیں کہ ہم لوگ اِس آدمی
کی جان کے سبب ہلاک نہ ہوں۔ اور تو خون ناحق کو ہماری
گردن پر مت ڈال۔ کیونکہ اے خداوند تو نے جو چاہا سو ہی
کیا ہے۔ ۱۵ اور انہوں نے یوناہ کو اُٹھا کر سمندر میں ڈالدیا اور
سمندر کا تلاطم موقوف ہو گیا۔ ۱۶ تب وہ لوگ خداوند سے نپٹ

ڈرے اور اُنہوں نے خداوند کے حضور ایک قربانی گذرانی اور نذریں مانیں ✝

۱۷ پر خداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی۔ کہ یوناہ کو نگل جائے اور یوناہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا ✝

ب ۲

۱ تب یوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں خداوند اپنے خدا سے دعا مانگی ۲ اور کہا کہ میں نے اپنی مصیبت میں خداوند کو پکارا اور اُس نے میری سُنی - ہاں میں پاتال کے بطن میں سے چلایا اور تو نے میری آواز سُنی ۳ کیونکہ تو ہی نے مجھے گہراؤ میں سمندر کے درمیان ڈالا - اور پانی کی دھاروں نے مجھے گھیر لیا اور تیری ساری موجیں اور ڈھیو مجھ پر سے گذر گئے ۴ تب میں نے کہا کہ میں تیری نظر سے دُور پھینکا گیا۔ تو بھی تیری مقدس ہیکل کی طرف پھر نظر کرونگا ۵ پانیوں نے مجھ کو میری جان تک گھیر لیا۔ اور گہراؤ نے چاروں طرف سے مجھے بند کر رکھا ہے اور سمندر کے سوار میرے سر پر لپیٹے گئے ۶ اور میں پہاڑوں کی جڑوں تک اُتر کے جاتا۔ زمین کے اڑبنگے مجھ پر ہمیشہ کے لئے بند رہتے۔ مگر اے خداوند میرے خدا تو میری جان کو گور میں سے رہائی دیگا ۷ جس وقت میرا جی مجھ میں ڈوب گیا۔ تب میں نے خداوند کو یاد کیا اور میری دعا تیری مقدس ہیکل میں تجھ تک پہنچی ۸ جو لوگ کہ جھوٹی بطالتوں کو ملتے ہیں وہ اپنی نعمتیں کھو دیتے ہیں ۹ پر میں شکر گذاری کی آواز سُنا کے تیرے آگے قربانی گذرانونگا۔ میں اپنی نذروں کو ادا کرونگا۔ نجات خداوند سے ہے ✝

۱۰ اور خداوند نے مچھلی کو کہا اور اُس نے یوناہ کو خشکی پر اُگل دیا ✝

ب ۳

۱ اور خداوند کا کلام دوسری بار یوناہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۲ اُٹھ بڑے شہر نینوہ کو جا اور وہاں اُس بات کی منادی کر جس کا میں تجھے حکم دیتا ۳ تب یوناہ خداوند کے کلام کے مطابق اُٹھ کر نینوہ کو گیا اور نینوہ خدا کے سامنے ایک بڑا شہر تھا۔ کہ اُسکا حاطہ تین دن کی راہ تھی ۴ اور یوناہ شہر میں داخل ہونے لگا اور ایک دن کی راہ جا کے منادی کی اور کہا چالیس اور دن ہوں گے۔ تب نینوہ برباد کیا جائیگا ✝

۵ تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر اعتقاد کیا اور روزہ کی منادی کی اور سب نے چھوٹے سے بڑے تک ٹاٹ پہنا ۶ اور یہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچی - اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا - اور بادشاہی لباس کو اُتار ڈالا - اور ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بیٹھ گیا ۷ اور بادشاہ اور اُس کے ارکانِ دولت کے فرمان سے ایک اشتہار نینوہ میں کیا گیا اور اس بات کی منادی ہوئی کہ کوئی انسان یا حیوان گلہ یا رمہ کوئی مطلق نہ چکھے اور نہ کھائے اور نہ پانی پیئے ۸ لیکن انسان اور حیوان ٹاٹ سے مُلبس ہوں اور خدا کے حضور شدت سے نالہ کریں بلکہ ہر کوئی اپنی اپنی بُری راہ سے اور اپنے اپنے ظلم سے جو ان کے ہاتھوں میں ہے باز آئیں ۹ کیا جانے کہ خدا پھریگا اور پچھتائیگا اور اپنے قہر شدید سے باز آئیگا تاکہ ہم لوگ ہلاک نہ ہوں ✝

۱۰ اور خدا نے اُن کے کاموں کو دیکھا کہ وہ اپنی اپنی بُری راہ سے باز آئے۔ تب خدا اُس بدی سے جو اُس نے کہی تھی کہ میں اُن سے کرونگا پچھتا کے باز آیا اور اُسنے اُن سے وہ بدی نہ کی ✝

ب ۴

۱ پر یوناہ اُس سے نہایت ناخوش ہوا۔ اور نپٹ رنجیدہ ہو گیا ۲ اور اس نے خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا کہ اے خداوند میں تجھ سے عرض کرتا ہوں کیا یہ میرا مقولہ نہ تھا جس وقت میں ہنوز اپنے وطن میں تھا؟ اس لئے میں آگے سے ترسیس کو بھاگا۔ کیونکہ میں جانتا تھا۔ کہ تو کریم اور رحیم خدا ہے جو غصہ کرنے میں دھیما ہے اور نہایت مہربان ہے اور پچھتا کے آپ کو بدی سے باز رکھتا ہے ۳ اب اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ میری جان کو مجھ سے لے لے۔ کیونکہ میرا مرنا میرے جینے سے بہتر ہے ✝

۴ تب خداوند نے فرمایا کیا تو شدت سے رنجیدہ ہوتا ہے؟ ۵ اور یوناہ شہر سے باہر جا کے شہر کی پورب طرف بیٹھا۔ اور وہاں اپنے لئے ایک چھپر بنایا اور اُس کے نیچے چھاؤں میں بیٹھ رہا کہ دیکھے اس شہر کا حال کیا ہوتا ہے ۶ تب خداوند خدا نے رینڈی کا ایک درخت اگایا اور اُسے یوناہ کے اوپر دوڑایا تاکہ وہ اُس کے سر پر سایہ کرے اور اُسے تکلیف سے

چھڑائے اور یوناہ اس رینڈی کے پیڑ کے سبب سے نہایت
۷ خوش ہؤا ۞ لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا نے ایک
کیڑے کو تیار کیا اور اس نے اس رینڈی کے درخت کو کاٹا ایسا
۸ کہ وہ سوکھ گیا ۞ اور جب آفتاب چڑھا تب ایسا ہوا کہ خدا
نے پورب کی طرف سے لُو چلائی اور آفتاب کی گرمی نے یوناہ
کے سر میں اثر کیا۔ وہ غش میں آیا اور اپنی جان کے لئے موت
۹ چاہی اور کہا کہ اس میرے جینے سے میرا مرنا بہتر ہے ۞ اور خدا نے
یوناہ کو کہا کیا تو اُس رینڈی کے درخت کے سبب خدت

سے رنجیدہ ہے؟ اُس نے کہا میں یہاں تک رنجیدہ ہوں
۱۰ کہ مرنا چاہتا ہوں ۞ تب خداوند نے فرمایا کہ تجھے اُس
رینڈی کے درخت پر رحم آیا جس کے لئے تو نے کچھ
محنت نہ کی اور نہ تو نے اُسے اُگایا جو ایک ہی رات میں
۱۱ اُگا اور ایک ہی رات میں سوکھ گیا ۞ اور کیا مجھے لازم
نہ تھا کہ میں اتنے بڑے شہر نینوہ پر جس میں ایک لاکھ بیس
ہزار آدمیوں سے زیادہ ہیں جو اپنے داہنے بائیں ہاتھ کے درمیان
امتیاز نہیں کرسکتے اور مواشی بھی بہت ہیں شفقت نہ کروں ۞

میکاہ نبی کی کتاب

باب ۱

۱ خداوند کا کلام جو یہوداہ کے شاہان یوتام اور آخز اور
حزقیاہ کے دنوں میں مورشتی میکاہ کو پہنچا جسے اُس نے
۲ سمرون اور یروشلم کی بابت دیکھا۔ سنو اے سارے لوگو۔
اور کان دھر اے زمین اور سب کوئی جو تجھ پر ہیں۔ اور خداوند
یہوواہ ہاں خداوند اپنی مقدس ہیکل سے تم پر گواہی دے
۳ کیونکہ دیکھ خداوند اپنے مکان سے باہر نکلتا ہے۔ اور وہ
۴ اتریگا۔ اور زمین کے اونچے مکانوں کو پائمال کریگا۔ اور
پہاڑ اُس کے تلے پگھل جائیں گے اور وادیاں پھٹیں گی جیسا
کہ موم آگ کے سامنے پگھل جاتا اور جیسا کہ پانی جو گراؤ
۵ پر سے بہہ جاتا ہے۔ یہ سب یعقوب کی خطا اور اسرائیل کے
گناہ کے سبب سے ہے۔ یعقوب کی خطا کیا ہے؟ کیا سمرون
نہیں؟ اور یہوداہ کے اونچے مکان کیا ہیں؟ کیا یروشلم
۶ نہیں؟ اس لئے میں سمرون کو کھیت کے تودے کی
مانند اور انگوری باغ لگانے کی جگہ کی مانند بناؤں گا اور میں
اُس کے پتھروں کو وادی میں ڈھلکاؤں گا اور اُس کی
۷ نیوؤں کو کھول دونگا۔ اور اُس کی ساری کھودی ہوئی مورتیں
چور چور کیجائیں گی اور اُس کے سب اسباب جو خرچی کے طور پر
ملے تھے آگ سے جلائے جائینگے اور میں اُس کے سارے بتوں
کو خراب کرونگا۔ کیونکہ اُس نے یہ سب کچھ کسی کی خرچی سے
۸ پیدا کیا ہے اور وہ پھر کسی کی خرچی ہو جائیگا۔ اِس لئے
میں کڑھونگا اور ماتم کرونگا میں ننگا اور برہنہ ہو کے پھرونگا
میں گیدڑوں کی طرح چلاؤں گا اور شتر مرغوں کی مانند شور
۹ کرونگا۔ کیونکہ اُس کا زخم لاعلاج ہے سو وہ یہوداہ تک بھی
آیا وہ میرے لوگوں کے پھاٹک تک ہاں یروشلم تک پہنچا ✣
۱۰ تم جات میں اُس کی خبر مت دو۔ اور عکو میں مت روؤ
بیت عفرہ میں خاک پر لوٹا کر۔ ۱۱ اے سفیر کی رہنے والی تو ننگی
ہو کے اور شرم کھا کے چلی جا۔ وہ جو زانان میں بستی ہے نکل
نہیں جاتی۔ بیت ایضل کے ماتم کے باعث اُس کے اُترنے
۱۲ کی جگہ تم سے لیجائیگی۔ مروت کی رہنے والی اپنے اموال
کے لئے کڑھتی ہے۔ کیونکہ خداوند کی طرف سے بلا نازل ہوئی
۱۳ جو یروشلم کے پھاٹک تک پہنچی۔ اے لکیس کی رہنے والی
بادپا جانور کو گاڑی میں جوت۔ وہ صیہون کی بیٹی کے
لئے پہلا گناہ ہوئی۔ کیونکہ اسرائیل کی خطائیں تجھ میں پائی
۱۴ گئیں۔ اِس لئے تو مورست جات کو طلاق کر دیگا۔ اکزیب
۱۵ کے گھرانے اسرائیل کے بادشاہوں سے دغا کرینگے۔ بلکہ
اے مریسہ کی باشندہ میں اُس کو جو تجھ پر قابض ہو تیرے
درمیان لاؤنگا۔ وہ عدلام تک جو اسرائیل کی شوکت ہے
۱۶ آئیگا۔ آپ کو چندلا بنا اپنے پیارے لڑکوں کے لئے اپنا
سر منڈا۔ عقاب کی مانند اپنے چندلاپن کو زیادہ کر کیونکہ وہ
تجھ پاس سے اسیر ہو کے گئے ✣

باب ۲

۱ اُن پر واویلا ہے جو برائی کے منصوبے باندھتے ہیں
اور اپنے بستر پر شرارت کی تدبیریں ایجاد کرتے۔ جب صبح روشن

ہوتی وہ یہ عمل میں لاتے ہیں۔کیونکہ وہ اُن کے دستِ قدرت میں ہے۔ ۲ وہ کھیتوں کا لالچ کرتے ہیں اور ظلم کرکے انہیں لے لیتے ہیں۔اور گھروں کا طمع کرتے ہیں اور اُن کو چھین لیتے ہیں۔اسی طرح آدمی پر اور اس کے گھر پر ہاں مرد پر اور اُس کی میراث پر ظلم کرتے ہیں۔ ۳ اس لئے خداوند یُوں فرماتا ہے دیکھ مَیں اس گھرانے کی مخالفت میں ایک منصوبہ باندھتا ہوں کہ جس سے تم لوگ اپنی گردن بچا نہیں سکو گے اور تم تکبّر کے ساتھ نہ چلو گے کیونکہ یہ ایک بُرا وقت ہوگا +

۴ اُسی دن کوئی شخص تم پر ایک مثل لائیگا اور ایک غمناک نوحہ سے ماتم کریگا اور کہیگا کہ ہم بالکل غارت ہوئے اُس نے میرے لوگوں کا بخرہ بدل ڈالا۔اُس نے کیونکر اُسے مجھ سے جدا کر دیا! اس نے ہمارے کھیت کسی باغی کو بانٹ دیئے ہیں ۵ اس لئے تم میں سے کوئی نہیں رہیگا۔جس کے نام پر خداوند کی جماعت میں قرعہ پڑے تاکہ وہ پیمایش کی رسّی ڈالے ۶ وہ اُن کو جو نبوت کرتے کہتے ہیں کہ نبوت مت کرو سو وہ اُن کے آگے نبوت نہ کریں گے۔ایسے لوگوں سے رسوائی جدا نہ ہوگی +

۷ اے لوگو تم جو یعقوب کا گھرانہ کہلاتے ہو کیا خداوند کی رُوح کوتاہ کی گئی ہے ؟ کیا اُس کے یہی کام ہیں؟ کیا میری باتیں اُس کے لئے جو سیدھا چلتا مفید نہیں ہیں؟ ۸ سابق میں میرے لوگ دشمن کی طرح اُٹھے۔تم اُن پر سے جو بے فکر ہو کے راستے پر چلتے ہیں گویا کہ وہ لڑائی سے پھر آتے ہیں۔قبا کو چادر سمیت اُتار لیتے ہو ۹ تم میرے لوگوں کی جوروؤں کو اُن کے ستھرے گھروں سے نکال دیتے ہو اور تم نے اُن کی اولاد سے ہمیشہ کے لئے میری فوقیت جدا کر لی ۱۰ تم لوگ اُٹھو اور جاؤ کیونکہ یہ تمہاری آرامگاہ نہیں۔کہ یہ ناپاکی کے سبب تمہیں ہلاک کریگی ہاں سخت ہلاکت ہوگی ۱۱ اگر کوئی شخص ہوا اور جھوٹ کی پیروی کرکے دروغگوئی کرے اور کہے کہ میں تجھ سے مے اور نشے کی بابت نبوت کرونگا۔تو وہی شخص اِس قوم کا نبی ہوگا +

۱۲ اے یعقوب میں یقیناً تیرے سب کے سب کو فراہم کرونگا۔مَیں یقیناً اسرائیل کے باقی لوگوں کو جمع کرونگا مَیں انہیں اُن بھیڑوں کی مانند جو بصرہ میں ہوں اور اس گلّہ کی مانند جو اُس کی چراگاہ کے درمیان ہو اکٹھا کرونگا آدمیوں کی کثرت کے سبب وہ غل شور کریں گے ۱۳ توڑنیوالا اُن کے آگے آگے گیا ہے وہ توڑتے ہوئے پھاٹک تک گذر جاتے اور اُس میں سے نکل جاتے اور اُن کا بادشاہ اُنکے آگے آگے چلیگا ہاں خداوند اُن کا سردار ہوگا +

۳ باب

۱ اور مَیں نے کہا کہ اے یعقوب کے سردارو اور اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو مَیں تمہاری منت کرتا ہوں سو میری عرض سنو۔کیا تمہارے لئے عدالت کا جاننا مناسب نہیں ہے ؟ ۲ تم وہ ہو جو نیکی کا کینہ رکھتے ہیں اور بدی کو پیار کرتے ہیں جو لوگوں کا پوست اُن پر سے کھینچتے ہیں اور اُن کی ہڈیوں پر سے گوشت نوچتے ہیں ۳ اور جو میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں اور اُن کی کھال اُن پر سے کھینچتے ہیں اور اُن کی ہڈیوں کو توڑتے ہیں اور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں گویا کہ وہ ہانڈی کے لئے اور گویا کہ وہ گوشت ہیں۔جو دیگ میں پڑا ہو ۴ تب وہ خداوند کو پکاریں گے پر وہ اُن کی نہیں سنیگا وہ اس وقت اُن سے اپنا منہ پوشیدہ کریگا۔اس لئے کہ اُنہوں نے بُرے عمل کئے ہیں +

۵ خداوند اُن نبیوں کے حق میں جو میرے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں اور جو اپنے دانتوں سے چبایا کرتے ہیں اور سلامتی پکارتے ہیں۔پر اُس سے جو اُن کے منہ میں لقمہ نہیں ڈالتا ہے لڑنے پر مستعد ہوتے ہیں یوں فرماتا ہے ۶ اس لئے تم پر رات ہو جائیگی جس میں تم رویا نہیں دیکھو گے اور تم پر تاریکی چھا جائیگی۔جس کے باعث تم غیب دانی نہ کر سکو گے اور نبیوں پر آفتاب غروب ہوگا اور ان کے لئے دن اندھیرا بن جائیگا ۷ تب غیب دان پشیمان ہوں گے اور رمّال کرنیوالے شرم کھائیں گے۔ہاں سارے لوگ اپنی ڈاڑھی کو ڈھانپینگے۔کیونکہ خدا کی طرف سے کچھ جواب نہیں ہے +

۸ لیکن مَیں خداوند کی رُوح کے سبب سے قوت اور راستی اور دلاوری سے لبالب ہوں تاکہ یعقوب کو اُس کا گناہ اور اسرائیل کو اُس کی خطا جتاؤں ۹ اے یعقوب کے گھرانے کے سردارو اور اے اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو مَیں

تمہاری منت کرتا ہوں۔ تم جو عدالت سے عداوت رکھتے ہو
۱۰ اور ساری راستی کو اُلٹا دیتے ہو اِس بات کو سُنو۔ تم جو
صیہون کو خونریزی سے اور یروشلم کو بےانصافی سے بنایا
۱۱ کرتے ہو۔ اِس کے سردار رشوت لے کے عدالت کرتے
ہیں اور اُس کے کاہن اُجرت لے کے تعلیم دیتے ہیں اور
اُس کے غیب دان نقدی کے لئے رمّالی کرتے ہیں تِسپر
بھی وہ خداوند پر تکیہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا خداوند ہمارے
درمیان نہیں؟ کوئی بلا ہم پر نہیں آویگی۔ اِس لئے صیہون
۱۲ تمہارے ہی سبب کھیت کی طرح جوتا جائیگا۔ اور یروشلم
تودہ تودہ بنجائیگا اور ہیکل کا پہاڑ جنگل کے اونچے مکانوں
کی طرح ہو جائیگا +

باب ۴

۱ لیکن آخری دِنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے
گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر نصب کیا جائیگا اور سارے
ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا اور اُمتیں اُس کی طرف
روانہ ہونگی +
۲ اور بہتیری قومیں آئیں گی اور کہینگی کہ چلو کہ ہم لوگ
خداوند کے پہاڑ اور یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھ جائیں۔
اور وہ ہمیں اپنی راہیں سکھلائیگا اور ہم اُس کے راستوں
پر چلینگے۔ کیونکہ شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام
۳ یروشلم سے نکلیگا۔ اور وہ بہتیری قوموں کے درمیان
عدالت کریگا اور زورآور گروہوں کے لئے جو دور
رہتی ہوں انفصال کریگا۔ یہاں تک کہ وہ اپنی تلواروں
کو توڑ کر پھالیں بنائیں گے اور اپنی برچھیوں کو ہنسوے ایک
قوم دوسری قوم پر تلوار نہیں چلائیگی اور وہ پھر جنگ کی
۴ تعلیم نہ لیں گے۔ تب وہ ہر کوئی اپنی اپنی تاک کے نیچے اور
انجیر کے درخت تلے بیٹھینگے۔ اور اُنہیں کوئی نہیں ڈرائیگا
۵ کیونکہ ربّ الافواج کے مُنہ نے یہ فرمایا ہے۔ کیونکہ ساری
قوموں میں سے ہر ایک اپنے اپنے معبود کا نام لے کے چلیگی
پر ہم لوگ خداوند اپنے خدا کا نام لے کے ہمیشہ کے لئے اور
۶ ابد تک چلا کرینگے۔ خداوند فرماتا ہے۔ کہ میں اسی دن میں
اُن کو جو لنگڑاتے ہیں اور اُن کو جو خارج کئے گئے ہیں فراہم کرونگا
۷ اور اُن کو جنہیں میں نے دکھ دیا تھا سمیت لونگا۔ اور میں
اُن کو جو لنگڑاتے ہیں۔ ایک بقیہ ٹھیراؤنگا اور اُنہیں جو دور
تک آوارہ کئے گئے تھے۔ ایک زورآور قوم بناؤنگا۔ اور
خداوند صیہون کے پہاڑ پر اب سے ابدالآباد تک اُن پر
سلطنت کریگا +
۸ اور تو اے گلّے کے بُرج اور صیہون کی بیٹی کے ٹیلے
تجھ پر یہ آئیگی یعنی اگلی سلطنت ہاں یروشلم کی بیٹی کی
۹ بادشاہت آئیگی۔ اب تو کیوں زور سے چلّاتی ہے؟ کیا تجھ
میں کوئی بادشاہ نہیں ہے؟ کیا تیرا اصلاحکار نیست ہوا ہے!
۱۰ کیونکہ تجھے جننے والی عورت کی سی پیڑیں لگی ہیں۔ درد کھا اور
جننے والی عورت کی طرح جننے کی تکلیف اُٹھا اے صیہون
کی بیٹی۔ کیونکہ اب تو شہر سے باہر نکلیگی اور میدان میں رہیگی
اور بابل تک جائیگی۔ وہاں ہی تو رہائی پائیگی۔ وہاں خداوند
تجھ کو تیرے دشمنوں کے قبضے سے چھڑائیگا +
۱۱ اور اب بہتیری قومیں تیرے مقابل جمع ہوئی ہیں اور
کہتی ہیں کہ وہ ناپاک کی جائے ہم اپنی آنکھوں سے صیہون
۱۲ کو دیکھیں۔ پر وہ لوگ خداوند کے اندیشوں سے آگاہ نہیں
ہیں اور اُس کے ارادے کو نہیں جانتے۔ کیونکہ وہ انہیں
۱۳ اُن گٹھوں کی طرح جو کھلیہان میں ہوں جمع کریگا۔ اے صیہون
کی بیٹی اُٹھ اور دائیں چلا۔ کیونکہ میں تیرے سینگ کو لوہا اور
تیرے کھروں کو پیتل بناؤنگا اور تو بہتیری قوموں کو ٹکڑے
ٹکڑے کریگی۔ اور تو اُن کے ذخیرے کو خداوند کی نذر کریگی اور
اُن کے مال کو اُسے دیگی جو ساری زمین کا خداوند ہے +

باب ۵

۱ اے فوجوں کی بیٹی تو اب فوجوں کی طرح جمع ہو۔ ہم پر
محاصرہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اسرائیل کے حاکم کے گال
۲ پر چھڑی ماری ہے۔ پر اے بیت لحم افراتاہ ہر چند کہ تو
یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو
بھی تجھ میں سے وہ شخص نکل کے مجھ پاس آئیگا۔ جو اسرائیل
میں حاکم ہوگا اور اُس کا نکلنا قدیم سے ایام الازل سے ہے
۳ تِسپر بھی وہ انہیں چھوڑ دیگا اُس وقت تک کہ وہ جو جننے
کا درد کھانے پر ہے جن چکے۔ تب اُس کے باقی بھائی بنی اسرائیل
کے پاس پھر آئیں گے +
۴ اور وہ قائم ہوگا اور خداوند کی قدرت سے اور خداوند

اپنے خدا کے نام کی بزرگی سے رعایت کریگا۔ اور وہ قائم رہینگے
۸ کیونکہ اب وہ زمین کے سِوانوں تک بزرگ ہوگا۔ اور یہی
سلامتی کا باعث ہوگا۔ اور جب اسوؔر ہماری سرزمین میں
آئیگا۔ اور ہمارے محلوں میں قدم ماریگا۔ تب ہم سات
۶ چرواہے اور آٹھ سرگروہ برپا کرکے اُس پر چڑھینگے۔ اور
وہ تلوار سے اسوؔر کے مُلک کو اور نمروؔد کی سرزمین کو اس
کے مدخلوں میں ویران کرینگے۔ اور اسوؔر سے رہائی ہوگی
جب کہ وہ ہماری سرزمین میں آئیگا اور ہماری سرحدوں
۷ میں قدم رکھیگا۔ اور یعقوؔب کے باقی لوگ بہتیری قوموں
کے درمیان ایسے ہونگے جیسا کہ اوس خداوند سے اور جیسا
کہ بھوہی گھاس پر جو آدمی کے لئے نہیں ٹھہرتی اور بنی آدم
۸ کی خاطر رہجاتی ہے۔ اور یعقوؔب کے باقی لوگ غیر قوموں
کے درمیان بہتیری گروہوں کے بیچ ایسے ہونگے جیسا شیر
ببر جنگل کے جانوروں کے بیچ اور جیسا جوان شیر بھیڑوں کے
گلّے میں ہوتا ہے کہ جب وہ اُن کے درمیان گذر کرتا ہے وہ
۹ لتاڑتا بھی ہے اور پھاڑ ڈالتا اور کوئی چھڑانیوالا نہیں۔
تیرا ہاتھ تیرے دشمنوں پر بلند کیا جائیگا اور تیرے سارے
۱۰ مخالف نیست ہو جائینگے۔ اور اُسی دن میں یوں
ہوگا۔ خداوند فرماتا ہے کہ میں تیرے گھوڑوں کو جو تیرے
درمیان ہیں۔ کاٹ ڈالونگا اور تیری گاڑیوں کو نیست
۱۱ کرونگا۔ اور تیری سرزمین کے شہروں کو مٹا ڈالونگا۔ اور
۱۲ تیرے سارے قلعوں کو ڈھادونگا۔ اور میں تیرے ہاتھ کی
جادوگریاں منقطع کرونگا اور تیرے یہاں ساحر پھر نہ ہونگے
۱۳ اور تیری کھودی ہوئی مورتیں اور وہ مورتیں جو نصب
کیگئی ہیں تیرے درمیان سے نیست کردونگا۔ اور تو آگے اپنے ہاتھ
۱۴ کی بنائی ہوئی چیز کو نہیں پوجیگا۔ اور میں تیری یسیرتوں کو
تیرے درمیان سے اکھاڑ ڈالونگا اور تیرے شہروں کو تباہ کردونگا
۱۵ اور میں غصّہ اور قہر کے ساتھ اُن قوموں سے جو شنوا نہ ہوئیں
انتقام لونگا۔

۶ باب ۱ اب تم یہ سنو جو خداوند کہتا ہے کہ اُٹھ پہاڑوں کے
۲ سامنے مباحثہ کر اور سارے ٹیلے تیری آواز سُنیں۔ اے پہاڑو
اور اے جٹانو زمین کی بنیادو خداوند کا جھگڑا سنو کیونکہ

خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتھ جھگڑا ہے۔ اور وہ اسرائیل پر
۳ حجّت ثابت کریگا۔ اے میرے لوگو میں نے تم سے کیا کیا ہے
۴ اور تمہیں کس بات میں آزردہ کیا ہے؟ سو تم مجھ پر گواہی دو۔
کیونکہ میں تم کو مصرؔ کی زمین سے نکال لایا اور غلاموں کے گھر
سے فدیہ دیکر چھڑا لیا اور تیرے آگے موسیٰؔ اور ہاروؔن اور مریمؔ
۵ کو بھی بھیجا ہے۔ اے میرے لوگ یاد کرو کہ موآب کے بادشاہ
بلقؔ نے کیا مشورت کی اور بعوؔر کے بیٹے بلعاؔم نے اُسے کیا
جواب دیا ہے اور کہ کیا ہوا شطیمؔ سے جلجاؔل تک۔ تاکہ تم
خداوند کی راستیوں سے واقف ہوجاؤ۔

۶ میں کیا لے کے خداوند کے حضور میں آؤں اور
خدا تعالیٰ کے آگے کیونکر سجدہ کروں؟ کیا سوختنی قربانیوں
۷ اور ایک سالہ بچھڑوں کو لیکر اُس کے آگے آؤنگا؟ کیا خداوند
ہزاروں مینڈھوں سے یا تیل کی دس ہزار نہروں سے خوش
ہوگا؟ کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض اپنے پیٹ
کے پھل کو اپنی جان کی خطا کے بدلے میں دے ڈالونگا؟
۸ اے انسان اُس نے تجھے وہ دکھایا ہے جو کچھ کہ بھلا ہے
اور خداوند تجھ سے اور کیا چاہتا ہے۔ مگر یہ کہ تو انصاف کرے
اور رحم دلی کو پیار کرے اور اپنے خدا کے ساتھ فروتنی سے
۹ چلے۔ خداوند کی آواز شہر کو پکارتی ہے۔ اور جو عقلمند ہے
تیرے نام پر لحاظ کریگا۔ تم اُس سونٹے کی سُنو اور اس کی
بھی جس نے اُسے مقرر کیا ہے۔

۱۰ کیا ہنوز شریر کے گھر میں شرارت کے خزانے ہیں اور
۱۱ چھوٹا پیمانہ جو لعنتی ہے۔ کیا میں جو دغا کی ترازو اور جھوٹے
۱۲ باٹوں کا تھیلا رکھتا ہوں بے گناہ ٹھہروں؟ اِس لئے کہ
وہاں کے دولتمند ظلم سے لبریز ہیں اور اس کے باشندے
جھوٹ بولتے ہیں بلکہ اُن کے مُنہہ میں اُن کی زبان دغا
۱۳ دینے والی ہے۔ اِس لئے میں تجھے مارتے ہوئے تیرا زخم
کاری کرونگا اور تیرے گناہوں کے سبب تجھ کو ویران کر ڈالونگا
۱۴ تو کھائیگا پر آسودہ نہیں ہوگا کہ تیرے اندر میں اداسی ہوگی تو پکڑیگا
پر نہیں چھڑا لیگا۔ اور جو کچھ کہ تو چھڑا لیگا۔ میں اُسے تلوار
۱۵ کے حوالے کرونگا۔ تو بوئیگا پر کاٹیگا نہیں۔ زیتون کو کچلیگا
پر تیل نہیں ملیگا اور تو نئی مے کے لئے انگور کچلیگا۔

پر اُسے نہیں پہنیگا ✣

۱۶ کیونکہ عمری کے قوانین خوب حفظ کئے گئے اور اخی آب کے گھرانے کے اعمال یاد ہیں اور تم لوگ اُن کی مشورتوں پر چلتے ہو تاکہ میں تم کو ویران کر دوں اور اُس کے رہنے والوں کو بھیھکاری کا باعث بناؤں۔ سو تم میری گروہ کی رسوائی اُٹھاؤ گے ✣

ب ۷ ۱ افسوس مجھ پر۔ کیونکہ میرا ایسا حال ہے جیسا کہ تابستانی میوہ جمع کرنے کے بعد اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے ہوتا ہے کوئی گچھہ نہ ملا جو کھانے میں آئے۔ انجیر کا کوئی پہلے پکا ہوا پھل نہیں جسکا میرا جی مشتاق ہے ۲ دیندار آدمی مُلک میں سے جاتا رہا اور کوئی بنی آدم میں راستباز نہیں وہ سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں کہ خون کریں ہر کوئی جال بچھا کر اپنے بھائی کو پھنساتا ہے ✣

۳ بدی کرنے کیلئے وہ ہاتھ چالاک ہیں۔ سردار اُجرت مانگتا ہے اور قاضی بھی وہی چاہتا ہے اور بڑے آدمی اپنے دل کی شہوت کی باتیں کرتے ہیں اور اسی طرح برائی کے لئے بندش باندھتے ہیں۔ ۴ وہ جو اُن میں بہتر سے بہتر ہے سدا گلاب کی مانند ہے اور جو بڑا ہی راستباز ہے سو کانٹوں کی ٹٹی سے تیز ہے۔ تیرے نگہبانوں کا دن ہاں تیرے انتقام کا دن آتا ہے اب اُن کی گھبراہٹ ہوگی ✣

۵ تم کسی دوست پر اعتماد نہ کرو۔ ہمراز کا بھروسہ نہ رکھو۔ ہاں تو اپنے مُنہہ کے دروازے اپنی ہمکنار جورو ہی کے سامنے بند کر رکھ ۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہے اور بیٹی اپنی ماں کے اور بہو اپنی ساس کے مُنہہ پر چڑھتی ہے اور آدمی کے دُشمن اُس کے گھر ہی کے لوگ ہیں ۷ لیکن میں خداوند کی راہ دیکھونگا۔ اور اپنے نجات دینے والے خدا کا انتظار کرونگا۔ میرا خدا میری سنیگا ✣

۸ اے میری دشمن تو مجھ پر شادمانی مت کر۔ کیونکہ جب میں گر جاؤنگا تو اُٹھونگا۔ جب اندھیرے میں بیٹھوں گا تو خداوند میرے لئے نور ہوگا ۹ میں خداوند کے قہر کی برداشت کرونگا کیونکہ میں نے اُسکا گناہ کیا ہے یہاں تک کہ وہ میرے لئے حُجت ثابت کرے اور میرے لئے انفصال کرے۔ وہ مجھے اُجالے میں لائیگا اور میں اُسکی راستبازی کو دیکھوں گا ۱۰ تب میری دشمن اُس حالت کو دیکھیگی۔ اور وہ جو مجھے کہتی تھی۔ کہ خداوند تیرا خدا کہاں ہے۔ شرمندگی سے ملبّس ہوگی۔ میری آنکھیں اُسے دیکھینگی۔ اب وہ گلیوں کے کیچڑ کی مانند لتاڑی جائیگی ۱۱ جس دن کہ تیری دیواریں اُٹھائی جائینگی اُس دن وہ حکم دور تک جاری کیا جائیگا ۱۲ اُسی دن میں وہ اسور سے مصر تک اور مصر سے نہر تک اور سمندر سے سمندر تک اور کوہستان سے کوہستان تک تجھ پاس آئیں گے ۱۳ باوجود اُس کے یہ سرزمین اُن کے سبب سے جو اُس میں بستے ہیں اور اُن کے کاموں کے پھل کے سبب سے ویران ہوگی ✣

۱۴ اپنی قوم کو سونٹا پکڑ کے اپنے گلّے کو جو تیری میراث ہے اور بن میں الگ کرمل کے بیچ رہا کرتا ہے۔ چرا۔ انہیں بسن اور جلعاد میں بدستور قدیم چرنے دے ۱۵ جیسا کہ ان دنوں میں جبکہ تو مصر کی سرزمین سے نکلا ہوا تھا۔ میں اس کے مطابق انہیں اپنی عجائب قدرتیں دکھلاؤں گا ✣

۱۶ غیر قومیں اُسے دیکھیں گی اور باوجود اپنی ساری توانائی کے خجالت اُٹھائینگی۔ وہ اپنے مُنہہ پر اپنے ہاتھ رکھیں گی اور اُن کے کان بہرے ہو جائیں گے ۱۷ وہ سانپ کی طرح خاک چاٹینگی اور زمین کے رینگنے والوں کی طرح وہ اپنے بلوں میں تھرتھرائیں گی۔ وہ خداوند ہمارے خدا کی طرف ڈرتی ہوئی متوجہ ہونگی ہاں وہ تیرے سبب سے ہراساں ہونگی ۱۸ تجھ سا خدا کون ہے۔ جو بدکاری کو معاف کرے اور اپنی میراث کے باقی لوگوں کے گناہوں سے درگذرے؟ وہ اپنا غصہ ہمیشہ تک نہیں رکھ چھوڑتا ہے۔ کیونکہ وہ رحم کرنے سے خوش ہے ۱۹ وہ پھر کے ہم پر شفقت کرے گا۔ وہی ہمارے گناہوں کو دبائے گا۔ ہاں تو اُن کی ساری خطاؤں کو سمندر کے گہراپے میں ڈال دے گا ۲۰ تو یعقوب سے وفاداری کرے گا۔ اور ابرہام کو وہ مہربانی دکھلائیگا جس کی بابت تو نے قدیم زمانے میں ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی ✣

نحوم نبی کی کتاب

باب ۱ ۱ نینوہ کی بابت الہامی کلام۔ القوشی نحوم کی رویا کی کتاب
۲ خداوند غیور اور انتقام لینے والا خدا ہے۔ ہاں خداوند
انتقام لینے والا اور قاہر ہے۔ خداوند اپنے مخالفوں سے
انتقام لیتا ہے اور اپنے دشمنوں کے لئے قہر کو رکھ چھوڑتا ہے
۳ خداوند غصے میں دھیما مگر زور میں توانا ہے اور وہ گنہگار کو
کو بیگناہ نہیں ٹھیرائیگا۔ خداوند کی راہ گردباد میں اور آندھی
۴ میں ہے اور بدلیاں اُس کے پاؤں کی دھول ہیں ۔ وہی
سمندر کو ڈانٹتا ہے اور اُسے سُکھا دیتا ہے اور سارے ندیوں
کو خشک کر ڈالتا ہے۔ بسن اور کرمل کملاتے ہیں۔ اور لبنان
۵ کے پھول مرجھاتے ہیں ۔ اُسکے خوف سے پہاڑ کانپتے ہیں۔
اور ٹیلے پگھل جاتے ہیں اور زمین اُس کے حضور میں پھول
۶ اُٹھتی ہے ہاں دنیا اور سب جو کچھ کہ اُس میں ہے ۔ اُسکے
قہر کے آگے کون کھڑا رہ سکے؟ اور اس کے قہر شدید کے
برابر کون ٹھیر سکے؟ اُسکا قہر آگ کی مانند ڈھالا جاتا ہے
۷ اور چٹانیں اُس سے ڈھائی جاتی ہیں ۔ خداوند نیک ہے
اور مصیبت کے دن ایک حصین قلعہ ہے وہ اُن کو جو اس کا
۸ بھروسہ رکھتے ہیں پہچانتا ہے ۔ لیکن اب وہ اُس کے مکانوں
کو ایک بڑی باڑھ سے نیست و نابود کریگا اور تاریکی اُس کے
۹ دشمنوں کو رگیدیگی ۔ تم خداوند کے برخلاف ہو کے کون
منصوبہ باندھتے ہو؟ وہ صاف نابود کر ڈالیگا۔ مصیبت دوبار
۱۰ نہیں اُٹھیگی ۔ ہر چند وہ کانٹوں کی مانند توڑ مروڑے

گئے۔ اور اپنی مے سے شرابور ہیں۔ لیکن وہ سوکھے بھوسے کی
۱۱ طرح بالکل جلائے جائیں گے ۔ ایک شریر صلاح کار تجھ میں سے
نکلا ہے جو خداوند کے برخلاف ہو کے بُرے منصوبے باندھتا
۱۲ ہے ۔ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ اگرچہ وہ صحیح و سالم ہوں
اور وہ بہتیرے ایسے ہوں تسپر بھی اُسی حالت میں وہ کاٹے
جائیں گے اور وہ جاتا رہیگا۔ باوجودیکہ مَیں نے تجھے دکھ دیا۔
۱۳ پھر کبھی تجھے دکھ نہ دونگا ۔ اور اب مَیں اُس کا جوا تجھ پر سے
۱۴ توڑ ڈالونگا اور تیرے بندھنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالونگا ۔ لیکن خداوند نے تیرے حق
میں فرمایا ہے کہ تیرے نام کا اور کوئی بویا نہ جائیگا۔ مَیں تیرے معبودوں کے گھر
سے کھودی ہوئی اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو نیست کر دونگا
۱۵ مَیں اُسے تیری قبر کر دونگا کیونکہ تو نکما ہے ۔ دیکھ اُس کے
پاؤں پہاڑوں پر ہیں جو خوشخبری لاتا ہے اور سلامتی کی
منادی کرتا ہے! اے یہوداہ تو اپنی عیدوں کو کیا کر اپنی نذریں
جو تو نے مانی ہیں ادا کر۔ کیونکہ اُس کے بعد شریر تیرے درمیان
سے نہیں گذریگا۔ وہ صاف کاٹ ڈالا گیا +

باب ۲ ۱ پراگندہ کرنیوالا تیرے روبرو چڑھ آیا ہے تو قلعہ کو
محفوظ رکھ اور راہ کی نگہبانی کر اپنی کمر باندھ اور آپ کو
۲ سارے زور سے مضبوط کر ۔ کیونکہ خداوند یعقوب کی رونق
کو اسرائیل کی رونق کی مانند پھر بحال کریگا اگرچہ خالی کرنیوالوں
نے اُنہیں خالی کیا ہے اور اُن کی ڈالیاں توڑ ڈالی ہیں۔
۳ اُس کے پہلوانوں کی سپر سُرخ رنگی گئی ہے جنگی مرد قرمزی

پوشاک سے ملبّس ہوئے ہیں۔ گاڑیاں اُس کی تیاری کے دِن
میں آگ کے سے جھلکتے ہوئے ہنسوؤں سے آراستہ ہیں
اور صنوبر کے بھالے ہلائے جاتے ہیں ۞ بازاروں میں گاڑیاں ۴
دوڑتی پھرتیں شاہ راہوں کے درمیان بے ٹھکان جاتیں ۔
وہ مشعلوں کی سی نظر آتیں وہ بجلی کی سی کوندھتیں ۞ وہ ۵
اپنے بہادروں کو یاد فرماتا وہ چلتے ہوئے ٹھوکر کھاتے وہ اُسکی
دیوار پر چڑھتے ہوئے جلدی کرتے اور اڑتلا تیار کیا جاتا
۞ نہروں کے دروازے کھل جاتے اور قصر گداز ہو جاتا ۞ ۶
چونکہ ایسا ٹھہرایا گیا۔ اِس لئے وہ ننگی کی جاتی ہاں اُسے لے ۷
جاتے اور اُس کی لونڈیاں کبوتروں کی مانند کُڑکُڑتی ہوئی ماتم
کرتیں اور چھاتی پیٹتیں ۞ نینوہ تو قدیم الایام سے تالاب کی ۸
مانند ہے تو بھی وہ بھاگے چلے جاتے ہیں۔ وہ پکاریں گے
کہ کھڑے ہو کھڑے ہو پر کوئی مُنہ نہیں پھیرتا ۞ چاندی کو لوٹو اور ۹
سونے کو لوٹو کیونکہ اسوال کی کچھ انتہا نہیں ہے۔ سارے
نفیس ظروف کثرت سے ہیں ۞ خلو اور سنسانی اور ویرانی ۱۰
ہے دل کا پگھلنا اور گھٹنوں کا تھرتھرانا۔ ہر ایک کی کمر میں شدت
سے درد ہے اور ان سبھوں کے چہرے کا رنگ اڑا ہوا
ہے ۞ شیر نیوں کا غار اور شیر ببروں کے بچوں کی خوراک ۱۱
پانے کی جگہ کہاں ہے کہ جس میں شیر ببر اور شیرنی اور شیر
ببر کے بچے پھرتے تھے اور اُن کو کسی نے نہیں ڈرایا ؟ ۞ شیر ۱۲
ببر اپنے بچوں کی خوراک کے موافق پھاڑتا تھا اور اپنی شیرنیوں
کے لئے گلا گھونٹتا تھا اور اپنی ماندوں کو شکار سے اور
غاروں کو پھاڑے ہوؤں سے بھرتا تھا ۞ رب الافواج ۱۳
فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اور میں اُس کی گاڑیاں
کو جلا دوں گا کہ دُھواں ہو کے اُڑیں اور تلوار تیرے جوان
شیر ببروں کو کھا جائے گی اور میں تیرا شکار زمین پر سے مٹا ڈالونگا
اور تیرے ایلچیوں کی آواز پھر سنی نہ جائیگی ✣

باب ۳

۱ ۞ خونریز شہر پر واویلا! وہ جھوٹ اور لوٹ سے بالکل
بھرا ہے وہ شکار کو نکل جانے نہیں دیتا ۞ کوڑے کی آواز اور ۲
پہیوں کی کھڑکھڑاہٹ اور گھوڑوں کی ٹاپوں کا شور اور
اچھلنے والی گاڑیوں کی صدا ہے ۞ گھڑ چڑھوں کا سوار ۳
ہو جانا اور تلواروں کی چمک اور بھالوں کی جھلک ہوتی اور

مقتولوں کا ڈھیر اور لاشوں کا تودہ ہے لاشوں کی انتہا
نہیں وہ اُن کی لاشوں پر ٹھوکر کھاتے ہیں ۞ اس خوبصورت ۴
جادوگرنیوالی فاحشہ کی زناکاریوں کی کثرت سے یہ ہوتا ہے
کہ وہ قوموں کو اپنی زناکاریوں سے اور گھرانوں کو اپنی جادو
گریوں سے بیچ ڈالتی تھی ۞ رب الافواج فرماتا ہے کہ دیکھ میں ۵
تیرا مخالف ہوں اور تیرے دامنوں کو اٹھا کے تیرے منہ پر
پھینک ڈالوں گا۔ اور قوموں کو تیری برہنگی اور مملکتوں کو
تیرا ستر دکھلاؤں گا ۞ اور میں مکروہ گندگیاں تجھ پر ڈالونگا ۶
اور تجھے رسوا کر دوں گا۔ ہاں تجھے انگشت نما کر دوں گا ۞ ۷
اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک جو تجھ پر نگاہ کرے گا۔ تجھ سے بھاگیگا
اور کہیگا کہ نینوہ ویران ہوئی ہے اس پر کون روئے گا ؟ میں
تیرے لئے تسلی دینے والے کہاں سے ڈھونڈھ لاؤں ؟ ۞ ۸
کیا تو نو آمون سے بھلا ہے جو ندیوں کے درمیان بسا تھا۔
اور پانی اُسکی چاروں طرف تھا جس کی شہر پناہ سمندر تھی
اور جس کی دیوار دریا پر ہوئی ؟ ۞ کوش اس کا زور تھا اور ۹
مصر بھی اور اُن کی انتہا نہ تھی۔ فوط اور لوبیم تیرے مددگار ہوئے
تھے ۞ تسپر بھی وہ جلاوطن ہوئی۔ ہاں اسیر ہو کے گئی ہاں اس ۱۰
کے بچے اُس کی سب گلیوں کے سرے پر پٹک ڈالے گئے
اور اُنہوں نے اُس کے عزت داروں پر قرعہ ڈالے
اور اس کے سارے بزرگ زنجیروں سے جکڑے گئے ۞ ۱۱
تو سرمست ہوگی تو آپ کو چھپائے گی تو بھی دشمن کے آگے
سے پناہ ڈھونڈے گی ۞ تیرے سارے حصار ایسے ہونگے ۱۲
جیسے انجیر کے درخت جن پر پہلے پکے ہوئے پھل لگے ہیں کہ
اگر وہ ہلائے جائیں۔ تو وہ کھانے والے کے منہ میں
گر پڑیں گے ۞ دیکھ تیرے لوگ جو تیرے درمیان ہیں سو ۱۳
عورتوں کے سے ہیں۔ تیری مملکت کے دروازے تیرے دشمنوں
کے منہ پر کھلے پڑے رہیں گے آگ تیرے اڑبنگوں کو کھا جائیگی
۞ تو اس وقت کے لئے جب تو گھیری جائے پانی بھر اور اپنے ۱۴
اڑتلوں کو مضبوط کر۔ چہلے میں اتر اور گارے کو سان اور
پجاوے کو درست کر ۞ ہاں آگ تجھے کھا جائے گی۔ تلوار تجھے ۱۵
کاٹ ڈالے گی۔ وہ چاٹنے والی ٹڈی کی طرح تجھے کھا جائیگی
اگرچہ تو اپنے تئیں چاٹنے والی ٹڈیوں کی مانند فراوان کرے

۱۶ اور ہجوم کرنے والی ٹڈیوں کی طرح آپ کو بہت کرے ؀ تو نے اپنے سوداگروں کو فراوان کیا کہ وہ آسمان کے تاروں سے زیادہ ہوئے۔ چاٹنے والی ٹڈیاں خراب کر دیتیں اور اُڑ جاتی ہیں ؀ ۱۷ تیرے تاجدار ہجوم کرنے والی ٹڈیوں کے سے ہیں اور تیرے سردار بڑی سے بڑی ٹڈیوں کے سے ہیں جو سردی کے وقت باڑوں کے اندر رہتی ہیں۔ اور جب آفتاب نکلتا ہے تو بھاگ جاتیں۔ اور اُن کا مکان معلوم نہیں ہوتا کہ کہاں ہے ؀ ۱۸ اے اسور کے بادشاہ تیرے گڈریئے سوتے ہیں تیرے سردار لیٹ گئے ہیں۔ تیری رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہوئی ہے اور کوئی نہیں ہے۔ جو اُن کو اکٹھا کرے ؀ ۱۹ تیری شکستگی کا درمان نہیں ہے۔ تیرا زخم کاری ہے سب جو تیری شہرت سُنینگے تجھ پر تالی بجائینگے۔ کیونکہ کون ہے۔ جس پر تیری شرارت سدا ہجوم نہ کرتی تھی ؀ .

حبقوق نبی کی کتاب

باب ۱

۱ وہ الہامی کلام جو حبقوق نبی نے دیکھا ۲ اے خداوند
مَیں کب تک نالہ کروں اور تو نہ سنے گا؟ ظلم کے سبب کب تک
مَیں تیرے آگے چلاؤں اور تو نہ بچائے گا؟ ۳ تو کیوں مجھے
بدی کو دیکھنے دیتا اور آپ آزردہ حالی پر نظر کرتا رہتا ہے؟
کیونکہ ظلم اور ستم میرے آگے ہیں۔ وہ لوگ موجود ہیں جو فتنہ
انگیزی اور فساد برپا کرتے ہیں ۴ اس لئے شریعت ڈھیلی
ہو گئی اور انصاف مطلق جاری نہیں ہوتا۔ کیونکہ شریر
راستکاروں کو گھیر لیتے ہیں۔ اس سبب جھوٹی عدالت
ہو رہی ہے +

۵ غیر قوموں کے درمیان دیکھو اور ملاحظہ کرو اور
نہایت تعجب کرو۔ اس لئے کہ مَیں تمہارے ایام میں ایک
کام کرتا ہوں جس کا بیان ہرچند کہ کوئی تم سے کرے تم ہرگز
باور نہ کرو گے ۶ کیونکہ دیکھو مَیں کسدیوں کو چڑھا لاؤں گا
وہ تُند رو اور تیز مزاج قوم ہیں جو زمین کے وسیع ملکوں میں
ہو کے گذر جاتے تاکہ ان آباد مکانوں کو جو اُن کے نہیں
ہیں چھین لیں ۷ وہ ڈراؤنے اور ہیبتناک ہیں۔ اُن کی عدالت
اور اُن کا فتوےٰ انہیں سے نکلیگا ۸ ان کے گھوڑے چیتوں
سے بھی تیز قدم ہیں اور وہ ان بھیڑیوں سے بھی جو شام کو
نکلتے سُبک پا ہیں اور اُن کے سوار جاتے ہوئے آتے ہاں
اُن سے وہ سوار جو دور سے چلتے آتے ہیں۔ وہ عقاب کی
مانند جو تیزی سے شکار پر جھپٹتا ہے پرواز کرتے ہیں ۹ وہ سب ظلم کو

سب کے سب آتے ہیں۔ اُن کے چہرے صف بہ صف آگے
کی طرف بڑھتے اور وہ اسیروں کو ریت کے دانوں کی مانند
جمع کرتے ہیں ۱۰ وہ بادشاہوں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور
شاہزادے اُن کے آگے مسخرے ہوتے اور وہ ہر ایک قلعہ
کو دیکھ کے ہنسی کرتے۔ وہ مٹی سے دمدمہ باندھ کرا سے
لے لیتے ۱۱ تب اُن کی طبیعت اور بھی تیز ہو جاتی اور وہ
گذر جاتے اور گناہ کرتے ایسا گمان کرکے کہ یہ میری قوت
میرے معبود کی طرف سے ہے +

۱۲ اے میرے خداوند خدا اے میرے قدوس۔ کیا تُو
ازل سے نہیں ہے؟ ہم نہیں مریں گے۔ اے خداوند تو
نے انہیں عدالت کے لئے ٹھیرایا ہے اور اے خدائے
قادر تُو نے اُن کو سرزنش کے لئے مقرر کیا ہے ۱۳ تیری
آنکھیں ایسی پاک ہیں کہ تو بدی کو دیکھ نہیں سکتا اور تو
شرارت پر نگاہ کر نہیں سکتا ہے۔ پھر کا ہیکو ان غارتگروں
پر نظر کرتا ہے اور جس وقت شریر اُس آدمی کو جو اس سے
راستباز ہے نگل جاتا ہے تب تو کس لئے چپکا رہتا ہے؟ ۱۴
اور بنی آدم کو سمندر کی مچھلیوں کی مانند بناتا ہے اور کیڑے
مکوڑوں کی مانند کرتا ہے جن پر کوئی حکومت کرنیوالا نہیں!
۱۵ وہ ان سبھوں کو بنسی سے اٹھا لیتے ہیں۔ اور اپنے جال میں ان کو
پھنساتے ہیں اور مہا جال میں جمع کرتے ہیں۔ اس لئے وہ
شادمان اور خوش وقت ہیں ۱۶ اسی لئے وہ اپنے جال کے [illegible]

آگے قربانیاں گذرانتے ہیں۔ اور اپنے مہاجال پر لبان جلاتے ہیں۔ کیونکہ اُن کے وسیلے سے اُن کا بخرہ لذیذ ہے اور اُن کی غذا چرب ہے۔ ۱۷ کیا وہ اس لئے اپنے جال کو خالی کرتے اور قوموں کو ہر وقت کے قتل کرنے سے باز نہیں آتے؟ ✠

باب ۲

۱ میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا رہونگا اور بُرج پر اپنے لئے جگہ ٹھہراؤنگا اور منتظر رہونگا کہ دیکھوں کہ وہ مجھے کیا کہیگا۔ اور میں اپنے مباحثے کی بابت کیا جواب دُونگا۔ ۲ تب خداوند نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ رویا کو لکھ اور لوحوں پر قلمبند کر کہ وہ جو اسے پڑھے سو دوڑے۔ ۳ کیونکہ یہ رویا ہنوز ایک مقرری وقت کے لئے ہے مگر آخر کو اپنا مضمون ظاہر کرے گی اور جھوٹ نہ کہیگی اگرچہ وہ دیری کرے تو بھی اس کا منتظر رہ کہ وہ یقیناً آئے گی اور درنگ نہ کرے گی۔ ۴ دیکھ مغرور کا اُسکا دل اُس میں راست نہیں ہے پر صادق اپنے ایمان سے جیئیگا ✠

۵ ہاں ازبسکہ مے دھوکا دینے والی ہے۔ آدمی گستاخ ہوتا وہ اپنے گھر میں نہیں رہتا وہ پاتال کی مانند اپنی تمنا بڑھاتا ہے وہ موت کا سا ہے کہ آسودہ نہیں ہوتا۔ بلکہ ساری قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا ہے اور ساری گروہوں کو اپنے نزدیک فراہم کرتا ہے۔ ۶ کیا سب کے سب اُس کی بابت مثل نہ لائیں گے اور تحقیر سے اُس پر کنایہ نہ کرینگے اور نہ کہیں گے کہ اس پر واویلا ہے جو اُس مال سے جو کہ اُس کا نہیں ہے ترقی کرتا ہے۔ کب تک؟ اور اس پر جو اپنے اوپر بہت سے گرو لادتا ہے! ۷ کیا وہ جو تجھے ستائیں اچانک نہ اُٹھیں گے اور وہ جو تجھے مضطرب کریں بیدار نہ ہونگے۔ اور تو اُن کے لئے لوٹ ہوگا؟ ۸ اس لئے کہ تو نے بہت سی قوموں کو لوٹ لیا ہے لوگوں کے سارے بچے ہوئے تجھے لوٹ لینگے۔ آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو سرزمین اور شہر اور اُسکے سارے باشندوں پر ہوا ✠

۹ اُس پر واویلا جو اپنے گھر کیلئے ناحق فائدہ اُٹھاتا ہے تاکہ اپنے آشیانے کو بلندی پر بنائے اور مصیبت کے پنجے سے رہائی پائے! ۱۰ تو نے بہت سے لوگوں کو منقطع کر کے اپنے گھرانے کیلئے شرمندگی کی اور اپنی جان کا گنہگار ہوا۔ ۱۱ کیونکہ پتھر دیوار میں سے چلائے گا اور چھت میں سے شہتیر کے درمیان اس کو جواب دیگی ✠

۱۲ اُس پر واویلا جو خونریزی سے قصبے کو بناتا ہے اور شرارت سے شہر کو تعمیر کرتا ہے! ۱۳ دیکھو کیا یہ حال رب الافواج کی طرف سے نہیں ہے کہ لوگ آگ ہی کے لئے محنت مشقت کریں اور قومیں بطالت کے لئے اپنے تئیں تھکائیں؟ ۱۴ کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہے اسی طرح زمین خداوند کے جلال کی شناسائی سے معمور ہوگی ✠

۱۵ اس پر واویلا ہے جو اپنے ہمسائے کو مے پلاتا ہے اور اپنے مشکیزے سے انڈیل کے اُسے متوالا کرتا ہے تاکہ تو اُن کا ستر دیکھے! ۱۶ تو عزت کے عوض رسوائی سے بھر گیا ہے۔ تو بھی پی اور اپنی کھلڑی بے پردہ کر۔ خداوند کے دہنے ہاتھ کا پیالہ جو پھیر جا کے تجھ تک پہنچیگا اور تیری شوکت پر شرمندگی کی قے پڑیگی۔ ۱۷ کیونکہ وہ زور ظلم جو لبنان پر ہوئے تجھے گھیر لیں گے۔ جس طرح سے درندوں کا شکار کرنا انہیں ڈراتا ہے۔ آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو مُلک اور شہر اور اُسکے سارے باشندوں پر ہوا ✠

۱۸ تراشی ہوئی مورت سے کیا حاصل کہ اسکے بنانیوالے نے اُسے کھود کے بنایا ہے؟ ڈھالی ہوئی مورت اور جھوٹوں کے سکھانیوالے سے کیا فائدہ جو کام کا بنانے والا اُس پر بھروسہ رکھتا ہے کہ گونگے بتوں کو بناتا ہے؟ ۱۹ اُس پر واویلا ہے جو لکڑی سے کہے کہ جاگ اور بے زبان پتھر سے کہ جاگ اُٹھ! وہ سکھائے! دیکھ وہ تو ہے اور اُس پر سونے روپے کا ملمع ہے پر اُس کے بیچ میں مطلقاً دم نہیں۔ ۲۰ مگر خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہے۔ ساری زمین اس کے آگے خاموش ہو رہے ✠

باب ۳

۱ حبقوق نبی کی دُعا شجیونوت کے سُر پر۔ ۲ اے خداوند میں نے تیری خبر سُنی اور ڈر گیا۔ اے خداوند تو برسوں کے درمیان اپنے کام کو نئے سر سے رونق بخش برسوں کے بیچ اسے شہرت دے قہر کے درمیان رحم کو یاد کر۔ ۳ خدا تیمان سے اور وہ جو قدوس ہے کوہ فاران سے آیا۔ سلاہ۔ اُسکی شوکت سے آسمان چھپ گیا اور زمین اس کی حمد سے معمور ہوئی۔ ۴ اُس کی جگمگاہٹ نور کی مانند تھی۔ اس کے ہاتھ سے کرنیں نکلیں۔ پر وہاں بھی اس کی قدرت درپردہ تھی۔ ۵ مری

اُس کے آگے آگے چلی۔ اور اُس کے قدموں پر آتشی
۶ وبا روانہ ہوئی ٭ وہ کھڑا ہوا اور اُس نے زمین کو لرزا دیا
اُس نے نگاہ کی اور قوموں کو پراگندہ کر دیا۔ اور قدیم پہاڑ
ریزہ ریزہ ہو گئے اور پرانی پہاڑیاں اُس کے آگے دھس
۷ گئیں۔ اُس کی قدیم راہیں یہی ہیں ٭ مَیں نے دیکھا۔ کہ
کوشان کے خیموں پر بپت تھی۔ اور زمین مدیان کے پردے
۸ کانپ جاتے تھے ٭ کیا تو ندیوں سے بیزار تھا۔ اے خداوند؟
کیا دریاؤں پر تیرا قہر تھا؟ کیا سمندر پر تیرا غضب تھا کہ
۹ تو اپنے گھوڑوں پر اور فتحیابی کی گاڑیوں پر سوار ہوا؟ ٭
تیری کمان بالکل ننگی کی گئی جیسا کہ تو نے فرمایا ہاں قوموں
کے ساتھ قسم بھی کی۔ سلاہ۔ تو نے زمین کو چیر کے اُسے ندیاں
۱۰ کر دیا ٭ پہاڑوں نے تجھے دیکھا اور کانپ گئے۔ پانی کی
باڑھ بہہ کے گذر گئی۔ گہراؤ نے اپنی آواز بلند کی اور اپنے
۱۱ ہاتھ اوپر کو اُٹھائے ٭ سورج اور چاند اپنے اپنے مکان میں
ٹھہر گئے۔ تیرے تیروں کی روشنی کے باعث جو اُڑتیں اور
۱۲ تیرے بھالے کی چمکاہٹ کے سبب ٭ تو قہر کے ساتھ زمین
پر کوچ کر گیا تو نے نہایت غصے ہو کے قوموں کو روند ڈالا ہے
۱۳ تو اپنی قوم کو رہائی دینے کے لئے ہاں اپنی ممسوح کو رہائی

دینے کے لئے نکل چلا۔ تو بنیاد کو گردن تک ننگا کر کے شریر
۱۴ کے گھر کے سر کو کچل ڈالتا ہے۔ سلاہ ٭ تو نے اُس کے
سرداروں میں سے اُسے جو عالی درجے کا تھا اُسی کے بھالوں
سے مار ڈالا۔ وہ مجھے پراگندہ کرنے کو آندھی کی طرح نکل آئے
۱۵ اُن کا فخر یہ تھا کہ مسکینوں کو ہم چھپکے نگل جائیں ٭ تو اپنے
گھوڑوں کے ساتھ سمندر سے ہاں بڑے پانی کے ڈھیر کے
۱۶ درمیان سے گذر گیا ٭ اُس کے سنتے ہی میرا کلیجہ دہل گیا۔
اس آواز سے میرے ہونٹ ہلنے لگے سڑاہٹ میری ہڈیوں
میں بیٹھ گئی میرے تلے کے عضو کانپ گئے تاکہ میں مصیبت
کے دن آرام پاؤں جبکہ وہ لوگ جو ہم پر حملہ کیا چاہتے ہیں
چڑھ آئیں +

۱۷ ٭ ہر چند کہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاکوں میں میوے نہ
لگیں اور زیتون کے پھل جاتے رہیں اور کھیتوں میں کچھ اناج
پیدا نہ ہو اور گلہ بھیڑ سالے میں کاٹ ڈالا جائے اور گائے بیل
۱۸ تھانوں میں نہ رہیں ٭ تس پر بھی مَیں خداوند کی یاد میں خوشی کرونگا
۱۹ مَیں اپنی نجات کے خدا کے سبب خوش وقت ہونگا ٭ خداوند
خدا میری قوت ہے اور وہ مجھے ہرنی کے سے پاؤں دیگا اور
مجھے میرے اونچے مکانوں پر سیر کرائیگا۔ سردار مغنی کے لئے میری بینوں کے ساتھ +

صفنیاہ نبی کی کتاب

باب ۱

۱ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن امون کے ایام میں خداوند کا کلام
۲ جو صفنیاہ بن کوشی بن جدلیاہ بن امریاہ بن حزقیاہ کو پہنچا ۔ میں ملک
کی سطح پر سے سب کو بالکل نیست کرونگا۔ خداوند فرماتا ہے
۳ میں انسان کو اور حیوان کو نیست کرونگا۔ ہوا کے پرندوں کو اور سمندر کی
مچھلیوں کو اور شریروں کے ساتھ ٹھوکر کھلانیوالے بتوں کو نیست کرونگا
۴ اور انسان کو ملک میں سے کاٹ ڈالونگا۔ خداوند فرماتا ہے ۔ میں
یہوداہ پر اور یروشلم کے سارے باشندوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا۔ اور اس
مکان میں سے بعل کے باقی لوگوں کو اور کماریم کے نام کو کاہنوں کے
۵ ساتھ نیست کرونگا۔ اور انکو بھی جو کوٹھوں پر چڑھکے آسمان کے لشکر
کو پوجتے ہیں ۔ اور انکو جو سجدہ کر کے خداوند کی قسم کھاتے ہیں۔ اور
۶ ملکام کی سوگند کرتے ہیں ۔ اور اُن کو بھی جو خداوند سے برگشتہ ہوئے
ہیں اور جو خداوند کو نہیں ڈھونڈتے اور اس کے طالب نہیں ہوتے
۷ تم خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رہو۔ کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے۔
اس لئے کہ خداوند نے ذبیحہ کی تیاری کی ہے اور جنہیں اُس نے بلایا
۸ انہیں مخصوص کیا ہے ۔ اور خداوند کے ذبیحہ کے دن میں ایسا ہوگا کہ
۹ میں امیروں کو اور بادشاہزادوں کو اور اُن سبھوں کو جتنے کہ اجنبی
پوشاک پہنتے ہیں سزا دونگا۔ میں اُسی دن میں سبھوں کو کہ جتنے
آستانے کے اوپر کودے جاتے ہیں۔ اور اپنے آقا کے گھروں کو لوٹ
۱۰ اور مکر سے بھرتے ہیں سزا دونگا ۔ اور اسی دن میں ایسا ہوگا خداوند
فرماتا ہے کہ مچھلی پھاٹک سے نالے کی آواز اور دوسرے پھاٹک سے
۱۱ ماتم کی اور ٹیلوں پر سے بڑی کھڑکھڑاہٹ کی صدا اٹھیگی ۔ اے مکتیس
کے رہنے والو تم ماتم کرو کیونکہ کنعان کے سب لوگ مارے گئے وہ جو
۱۲ چاندی کو اٹھالے جاتے تھے سو منقطع ہوئے ۔ اور اس وقت یوں ہوگا
کہ میں چراغ لیکے یروشلم میں تلاش کرونگا۔ اور جتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے
ہیں اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ خداوند نہ بھلا کریگا۔ نہ برا کریگا انکو سزا
۱۳ دونگا ۔ تب اُن کے مال و اسباب لوٹے جائینگے اور اُن کے گھر اُجڑ
جائیں گے۔ وہ تو گھروں کو بنائیں۔ پر اُن میں بود و باش نہیں کرینگے
۱۴ اور تاکستان لگائیں پر اُن کی مے نہیں پئینگے ۔ خداوند کا بڑا دن قریب ہے۔
ہاں نزدیک ہے اور بڑی جلدی کرتا۔ ہاں خداوند کے دن کی آواز ہوتی ہے
۱۵ وہاں زبردست آدمی پھوٹ کے روئیگا ۔ وہ دن قہر کا دن ہے دکھ
اور رنج کا دن ۔ ویرانی اور خرابی کا دن تاریکی اور اُداسی کا دن ابر اور تیرگی کا دن ۱۶
حصین شہروں پر اور اونچے برجوں پر نرسنگے اور جنگی للکار کا دن ۔ اور میں ۱۷
انسان پر مصیبت ڈالونگا یہانتک کہ وہ اندھوں کی مانند چلیں گے۔ اس لئے
کہ وہ خداوند کے گنہگار ہوئے ۔ اُن کا خون دھول کی طرح گرایا جائیگا اور اُن کا
گوشت گوہ کی مانند ۔ خداوند کے قہر کے دن نہ انکی چاندی نہ انکا سونا انکو ۱۸
بچا سکیگا۔ پر ساری سرزمین کو اُس کی غیرت کی آگ کھا جائیگی۔ کیونکہ وہ
ایک لحظہ ملک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا ۔

باب ۲

۱ تم عقل پکڑو اور تامل کرو اے ناپسند قوم ۔ اس سے آگے کہ عدالتی
جنے۔ اس سے پیشتر کہ وہ دن بھوسے کی مانند جاتا رہے اس سے آگے
کہ خداوند کا قہر شدید تم پر نازل ہو۔ اس سے پیشتر کہ خداوند کے غضب کا دن
۳ تم پر آپہنچے ۔ اے ملک کے سارے حلیم لوگو جو اس کے حکموں پر چلتے ہو۔
تم خداوند کو ڈھونڈو۔ راستبازی کو ڈھونڈو فروتنی کی تلاش کرو۔ شاید
کہ تم خداوند کے غضب کے دن چھپائے جاؤ ۔
۴ کیونکہ غزہ ترک کیجائیگی اور اسقلون ایک ویرانہ ہوگی۔ اور اشدود
جو ہے وہ دن کے دوپہر کو اسے نکال دینگے ۔ اور عقرون جڑ سے اکھاڑی
۵ جائیگی ۔ سمندر کے ساحل کے رہنے والوں پر کریتیوں کی قوم پر واویلا ہے
خداوند کا کلام تمہارے برخلاف ہے۔ اے کنعان۔ فلستیوں کی
سرزمین میں تجھے نیست و نابود کرونگا یہانتک کہ کوئی بسنے والا نہ رہے
۶ اور سمندر کے ساحل چراگاہیں ہونگی اور گڈریوں کے جھونپڑے اور بھیڑ خانوں
۷ کے لئے ہونگے ۔ اور وہی نواحی یہوداہ کے گھرانے کے باقی لوگوں کے
لئے ہوگی۔ وہ اس میں چرایا کرینگے۔ وہ شام کے وقت اسقلون کے مکانوں
میں لیٹ رہینگے۔ کیونکہ خداوند انکا خدا اُن پر پھر نظر کریگا۔ اور انکی اسیری کو بحال کریگا ۔
۸ میں نے موآب کی ملامت اور بنی عمون کے طعنے سنے۔ کہ انہوں نے
میری قوم کو ملامت کی اور انکی سرحدوں کی مخالفت میں تکبر کیا ہے
۹ اس لئے رب الافواج اسرائیل کے خدا نے اپنی حیات کی قسم کھا کر
فرمایا ہے۔ یقیناً موآب سدوم کی مانند ہوگا اور بنی عمون عمورہ کی
مانند بلکہ وہ ایسی سرزمین ہوگی جو پر خار اور نمکسار اور ہمیشہ کی ویرانی رہیگی۔
میرے لوگوں کے بچے ہوئے انہیں لوٹیں گے اور میری قوم کے باقی لوگ اُن کے
۱۰ مالک ہونگے ۔ یہ اُن پر اُن کی مغروری کے سبب واقع ہوگا کیونکہ انہوں نے
رب الافواج کے لوگوں کی ملامت کی ہے اور اُن کے برخلاف اپنے کو بلند کیا ہے

۱۱ وہ خداوند اُن کے لئے ہیبتناک ہوگا۔ اور زمین کے سارے معبودوں کو ایسا کریگا کہ وہ گھُل جائینگے اور ہر کوئی اپنی اپنی جگہ میں ہاں بحری ممالک کے سب باشندے اُس کی پرستش کرینگے ٭

۱۲ وہ تم بھی اے کوش کے رہنے والو میری تلوار سے مارے جاؤگے

۱۳ وہ اور وہ اُتر پر اپنا ہاتھ چلائیگا اور اسور کو خراب کریگا۔ اور نینوہ

۱۴ کو ویران اور بیابان کی مانند خشک کر دیگا وہ اور گلے اُس کے درمیان لیٹینگے۔ ہاں قوموں کے سارے بہایم حواصل اور بگلا اُس کے ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے۔ جھلنے کی آوازاُن کے جھروکوں میں ہوگی۔ اُنکی دہلیزوں میں ویرانی

۱۵ ہوگی کیونکہ سرو کا کام جو بنا ہے بے آڑ چھوڑا گیا ہے وہ یہ وہ شادمان شہر ہے جو بیفکر ہوکے رہتا تھا جس نے اپنے دل میں کہا کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی دوسرا نہیں سو وہ کیسی ویران ہوا حیوانوں کے بیٹھنے کی جگہ۔ ہر ایک جو ادھر سے گذر کریگا سو پھپھکاریگا اور اپنا ہاتھ ہلائیگا ٭

باب ۳

۱ وہ واویلا اُس سرکش اور آلودہ اور ظلم کرنیوالے شہر پر وہ اُس نے کلام کو

۲ نہیں سُنا۔ وہ تربیت پذیر نہ ہوا۔ خداوند پر بھروسہ نہ رکھا اور وہ اپنے خدا کے

۳ نزدیک نہ آیا وہ اس کے درمیان اس کے سردار گرجنے والے ببر ہیں۔ اس کے قاضی بھیڑئے ہیں۔ جو شام کو نکلتے ہیں۔ اور ہڈیوں کے چابنے کا کام صبح تک

۴ نہیں چھوڑتے وہ اس کے نبی لاف زن اور دغا باز ہیں۔ اس کے کاہنوں نے

۵ مقدس کو ناپاک کیا ہے۔ انہوں نے شریعت سے عدول کیا ہے وہ خداوند جو صادق ہے اس کے درمیان ہے وہ کچھ بے انصافی نہیں کریگا۔ وہ ہر صبح کو اپنی عدالت روشنی میں لاتا اس میں کسر نہیں مگر بے انصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا ہے

۶ وہ میں نے قوموں کو کاٹ ڈالا۔ اُن کے برج برباد کئے گئے میں نے اُن کے کوچوں کو ویران کیا کہ اُن میں کوئی نہیں چلتا۔ اُن کے شہر اُجاڑ ہوئے ایسا

۷ کہ کوئی انسان نہیں کوئی باشندہ نہیں وہ میں نے کہا کہ فقط مجھ سے ڈرتی اور تو نصیحت قبول کر ایسا کہ اُسکی بستی کاٹی نہ جائے۔ اُس سبب کے مطابق جو میں نے اُسکے حق میں ٹھیرایا۔ پر انہوں نے سویرے اُٹھکر اپنے طریقوں کو بگاڑ لیا

۸ وہ باوجود اس کے تم میرے منتظر رہو خداوند فرماتا ہے اُس دن تک کہ میں لوٹ کے لئے اُٹھوں۔ کیونکہ میرا ارادہ ہے کہ قوموں کو جمع کروں اور مملکتوں کو اکٹھا کروں۔ تاکہ میں اپنے غضب کو ہاں سارے قہر شدید کو ان پر نازل کروں۔ کیونکہ میری غیرت کی آگ ساری زمین کو نگل جائیگی

۹ وہ کیونکہ میں پھر اُس وقت لوگوں کے ہونٹ پاک کر دونگا تاکہ وہ سب کے سب خداوند کا نام لیں اور ایکدل ہوکر اس کی بندگی کریں

۱۰ وہ کوش کی نہروں کے پار سے میرے عابد ہاں میرے پراگندہ لوگوں کی بیٹی میرے لئے ہدیہ لائیگی۔

۱۱ وہ اسی دن تو اپنے سارے کاموں کے سبب جن سے تو میری گنہگار ہوئی ہے خجلت نہ اُٹھائیگی۔ کیونکہ میں اُس وقت تیرے درمیان سے تیرے مغرور اور فخرباز لوگوں کو نکال لونگا۔ اور تو میرے مقدس پہاڑ پر پھر تکبر نہ کریگی

۱۲ وہ اور میں ایک غریب اور مسکین قوم کو تیرے درمیان چھوڑ دونگا۔ اور وہ خداوند کے نام پر بھروسہ رکھینگے۔

۱۳ وہ اسرائیل کے باقی لوگ بدکاریاں نہیں کرینگے۔ اور جھوٹ نہیں بولینگے۔ اور اُن کے منہ میں دغا دینے والی زبان نہیں پائی جائیگی بلکہ وہ کھائینگے اور لیٹ رہینگے اور کوئی اُن کو نہیں ڈرائیگا ٭

۱۴ وہ اے صیہون کی بیٹی تو گا۔ اے اسرائیل تو للکار۔ اے یروشلم

۱۵ کی بیٹی تو اپنے تمام دل سے خوشی اور خرمی کر وہ خداوند تیری سزا کو اُٹھا لے گیا ہے۔ اُس نے تیرے دشمنوں کو نکال دیا ہے۔ خداوند اسرائیل کا بادشاہ تیرے

۱۶ درمیان ہے تو پھر مصیبت کو نہیں دیکھیگی وہ اُس دن یروشلم کو کہا جائیگا کہ

۱۷ تو مت ڈر اور صیہون کو کہ تیرے ہاتھ ڈھیلے نہ ہوں وہ خداوند تیرا خدا جو تیرے درمیان ہے ستقادر ہے وہی بچالیگا وہ تیرے سبب سے شادمان ہوکے خوشی کریگا اپنی محبت کے باعث وہ الزام دینے کے بدلے خاموش رہیگا۔ وہ گاتے ہوئے تیرے لئے شادمانی کریگا

۱۸ وہ میں اُنکو جو مقدس جماعت کیلئے غمگین ہیں۔ جو تم میں سے ہیں جنپر اُس کے سبب ملامت کا بوجھ تھا فراہم کرونگا

۱۹ وہ دیکھ میں اُسی وقت اُن سبھوں کو جو تجھے ستاتے ہیں ہلاک کرونگا اور وہ جو لنگڑاتی ہے اُسے رہائی دونگا۔ اور خارج کئے ہوؤں کو اکٹھا کرونگا اور ہر ایک مملکت میں جہاں وہ رسوا کئے گئے ہیں۔ انہیں ستودہ اور نامور کرونگا

۲۰ وہ جس وقت کہ میں تمہیں جمع کرونگا اُس وقت تمکو پھیر لاؤنگا۔ کیونکہ جس وقت تمہاری آنکھوں کے آگے تمہاری اسیری کو مبدل کرونگا۔ تم کو زمین کی ساری قوموں کے درمیان نام آور کرونگا اور تمہیں ستودگی بخشونگا خداوند فرماتا ہے ٭

حجّی نبی کی کتاب

باب ۱ ۱ دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے برس اور اسکے چھٹے مہینے
اور اس مہینے کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام سالتی ایل کے بیٹے زرُبابل کو
جو یہوداہ کا ناظم تھا اور یہوصدق کے بیٹے یہوسوع کو جو سردار کاہن
۲ تھا حجّی نبی کی معرفت پہنچا۔ اور اُس نے کہا کہ رب الافواج یوں
فرماتا ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ وقت جس وقت کہ خداوند کا گھر
۳ بنایا جائے ابھی نہیں پہنچا۔ تب خداوند کا کلام حجّی نبی پر نازل ہوا
۴ اور اس نے کہا کہ اے تم کیا تمہارا وقت ہے کہ اپنے گھروں میں
جنکی دیواروں پر تختہ بندی کی گئی ہے۔ سکونت کرو اور یہ گھر ویران
۵ رہے؟ اور اب رب الافواج یُوں فرماتا ہے کہ تم اپنی راہوں
۶ پر غور کرو۔ تم نے بہت سا بویا پر تھوڑا حاصل کرتے ہو تم کھاتے ہو
پر آسودہ نہیں ہوتے۔ تم پیتے ہو پر پینے سے سیر نہیں ہوتے تم کپڑے
پہنتے ہو پر کوئی گرم نہیں ہوتا اور وہ جو مزدوری کرتا ہے سو مختانہ
جمع کرتا تاکہ اُسے ایک پھٹی تھیلی میں رکھے ٭

۷ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم سب اپنی راہوں پر غور
۸ کرو۔ پہاڑ پر چڑھ کر لکڑی لاؤ اور گھر کو بناؤ۔ میں اس سے خوش
۹ ہونگا اور میری بزرگی کی جائیگی خداوند فرماتا ہے۔ تم منتظر بہت
کے رہے اور دیکھو تھوڑا ملا۔ اور جب تم اسے گھر میں لائے
تو میں نے اس پر پھونکا۔ کیوں؟ رب الافواج فرماتا ہے سبب
یہ ہے کہ میرا گھر ویران ہے اور تم میں سے ہر کوئی اپنے اپنے گھر کو
۱۰ دوڑا چلا جاتا ہے۔ اس لئے آسمان تمہارے اوپر بند ہے۔ کہ اوس
۱۱ نہیں گرتی اور زمین اپنے حاصل دینے سے باز آئی۔ اور میں نے
خشک سالی کو طلب کیا کہ وہ زمین پر اور پہاڑوں پر اور اناج پر
اور نئی مے پر اور تیل پر اور سب پر جو زمین سے حاصل ہوتا ہے اور
انسان پر اور حیوان پر اور ہاتھ کی ساری محنت پر آئے ٭

۱۲ تب زرُبابل بن سیالتی ایل اور یہوسوع بن یہوصدق سردار
کاہن اور قوم کے سارے باقی لوگ خداوند اپنے خدا کے کلام کے
اور حجّی نبی کی باتوں کے موافق اس کے کہ جس کے لئے خداوند
اُن کے خدا نے اُسے بھیجا تھا شنوا ہوئے۔ اور لوگ خداوند کے
۱۳ حضور ڈر گئے۔ تب خداوند کے پیغمبر حجّی نے خداوند کا پیغام پا کے
۱۴ اس قوم کو کہا کہ خداوند فرماتا ہے میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پھر خداوند
نے زرُبابل بن سالتی ایل یہوداہ کے ناظم کی روح کو اور یہوسوع
بن یہوصدق سردار کاہن کی روح کو اور قوم کے باقی لوگوں کی
رُوح کو ترغیب دی سو وہ آئے اور رب الافواج اپنے خدا کے
۱۵ گھر کے بنانے میں مشغول ہوئے۔ اور یہ واقعہ دارا بادشاہ کی سلطنت
کے دوسرے برس کے چھٹویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں ہوا ٭

باب ۲ ۱ ساتویں مہینے اور اس مہینے کی اکیسویں تاریخ خداوند کا کلام
۲ حجّی نبی کی معرفت آ پہنچا اور اُس نے کہا کہ اب زرُبابل بن
سیالتی ایل یہوداہ کے ناظم کو اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن
۳ کو اور قوم کے باقی لوگوں کو فرما اور ایسا کہہ کہ تم میں سے کون رہا
ہے۔ جس نے اس ہیکل کو اُسکی پہلی رونق پر دیکھا؟ اور اب یہ
کیسی ہے جو اب دیکھتے ہو؟ کیا یہ اُسکی نسبت سے تمہاری
۴ نظروں میں ناچیز نہیں دکھلائی دیتی ہے؟ لیکن اے زرُبابل
مضبوط رہ خداوند فرماتا ہے۔ اور اے یہوسوع بن یہوصدق سردار
کاہن مضبوط رہ اور اے سرزمین کے سارے لوگو مضبوط رہو خداوند
فرماتا ہے اور کام کرو۔ کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں رب الافواج
۵ فرماتا ہے۔ کلام اس عہد کا جو مصر سے نکلتے وقت میں نے تم سے
باندھا سو قائم ہے اور میری وہ رُوح تمہارے درمیان رہتی ہے
۶ مت ڈرو۔ کیونکہ رب الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ ہنوز ایک مرتبہ
اور تھوڑی سی مدت بعد میں آسمان اور زمین اور تری اور خشکی کو ہلا دونگا
۷ بلکہ میں ساری قوموں کو ہلا دونگا۔ اور ساری قوموں کی مرغوب
چیزیں ہاتھ میں آئینگی۔ اور میں اس گھر کو جلال سے بھر دوں گا۔
۸ رب الافواج فرماتا ہے۔ چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے رب الافواج
۹ فرماتا ہے۔ اس پچھلے گھر کا جلال پہلے گھر کے جلال سے زیادہ ہوگا
رب الافواج فرماتا ہے۔ اور میں اس مکان میں سلامتی بخشوں گا
رب الافواج فرماتا ہے ٭

۱۰ اور دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے سال اور اُسکے نویں

مہینے کی چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کی معرفت آپہنچا اور
۱۱ اُس نے کہا ۔ رب الافواج یوں فرماتا ہے شرع کی بابت کاہنوں
۱۲ سے دریافت کر اور کہہ ۔ کہ اگر کوئی آدمی پاک گوشت کو اپنے لباس
کے دامن میں لئے جائے اور اپنے دامن سے روٹی یا لپسی یا مے
یا تیل یا کسی طرح کے کھانے کی چیز کو چھوئے تو کیا وہ چیز پاک ٹھیریگی؟
۱۳ تب کاہنوں نے جواب دیا اور کہا کہ نہیں ۔ پھر حجی نے کہا کہ اگر کسی مُردہ
کے چھونے کے سبب سے کوئی آدمی ناپاک ہوا ہو اور اُن میں سے کسی
ایک کو چھوئے تو کیا ناپاک ٹھیریگی ؟ کاہنوں نے جواب میں کہا ہاں
۱۴ ناپاک ہوگی ۔ پھر حجی نے جواب دیا اور کہا کہ خداوند فرماتا ہے کہ اِس
قوم کا اور اس گروہ کا میری نظر میں ایسا ہی حال ہوا اور اُن کے
ہاتھوں کا ہر ایک کام ایسا ہی ہوا اور جو کچھ کہ اُس جگہ پر گذرانتے
۱۵ تھے ناپاک ہوا ۔ اور اب میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم آج سے
اور اس سے آگے کے وقت کو اُس دن سے کہ خداوند کی ہیکل میں
۱۶ پتھر پر پتھر نہ رکھا گیا تھا اندیشہ کرو ۔ اس ایام سے ایسا ہوا کہ جب
کوئی شخص بیس پولیوں کے انبار پاس گیا تو فقط دس پائیں۔
اور جب کولھو کے پاس گیا کہ پچاس پورہ بھرے تو فقط بیس پائے ۔

۱۷ ۔ اور میں نے تم کو بادِ سموم اور گیروئی اور اولوں سے تمہارے ہاتھوں
کے سارے کاموں میں مارا پر تم میری طرف نہ پھرے خداوند فرماتا ہے
۱۸ ۔ آج سے اور اس کے پیشتر کے وقت کو غور کرو نویں مہینے کی چوبیسویں
تاریخ سے یعنے جس دن سے کہ خداوند کی ہیکل کی نیو ڈالی گئی غور
۱۹ کرو ۔ کیا بیج ہنوز کھلیان میں ہے ؟ ہاں ہنوز تاک اور انجیر
کے درختوں اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں آیا ۔ لیکن
آج سے میں تم کو برکت دونگا ۔

۲۰ ۔ پھر اسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کو پہنچا اور
۲۱ اس نے کہا ۔ کہ یہوداہ کے ناظم زرُبابل سے کہہ دے کہ میں آسمان اور
۲۲ زمین کو ہلا دونگا ۔ اور سلطنتوں کے تخت اُلٹ دونگا اور غیر قوموں کی
سلطنتوں کی توانائی کھو دونگا ۔ اور رتھوں کو اُن کے سواروں سمیت
اُلٹ دونگا اور گھوڑے اور وہ جو اُن پر چڑھے ہیں ۔ ایک ساتھ گر جائینگے
۲۳ ہر ایک آدمی اپنی بھائی کی تلوار سے ۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ اے
میرے بندے زرُبابل بن سیالتی ایل اُسی دن میں تجھے لونگا خداوند فرماتا ہے
اور نگین کی طرح تجھے جڑونگا ۔ اِس لئے کہ میں نے تجھے منظور کیا
میں رب الافواج فرماتا ہوں ۔

زکریاہ نبی کی کتاب

باب ۱ دارا کے دوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں خداوند
۲ کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدو کو پہنچا اور اُس نے کہا۔
۳ خداوند تمہارے باپ دادوں سے سخت ناراض ہوا۔ اِسلئے
تو اُن سے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم میری طرف
پھرو۔ رب الافواج فرماتا ہے تو میں تمہاری طرف پھرونگا۔
۴ رب الافواج فرماتا ہے۔ تم اپنے باپ دادوں کی مانند مت ہو
جنہیں اگلے نبیوں نے پکار کے کہا ہے کہ رب الافواج یوں فرماتا
ہے کہ تم اپنی بدراہیوں اور بدکاریوں سے باز آؤ پر اُنہوں نے
۵ نہ سنا اور مجھے نہ مانا خداوند فرماتا ہے۔ تمہارے باپ دادے
۶ جو تھے سو کہاں؟ اور انبیا کیا وہ سدا جیتے ہیں؟ پر میری وہ
باتیں اور میرے وہ احکام جو میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو
فرمائے تھے کیا وہ تمہارے باپ دادوں تک نہیں پہونچے
تھے چنانچہ وہ پھرے اور اُنہوں نے کہا کہ رب الافواج جیسا اُسنے
چاہا تھا کہ ہم سے کرے سو ہماری عادتوں اور ہمارے فعلوں کے
مطابق ویسا ہی اُسنے ہم سے کیا ہے ✠

۷ دارا کے دوسرے برس اور گیارھویں مہینے کی چوبیسویں
تاریخ جو سباط کا ہے خداوند کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدو
۸ کو پہنچا اور اُس نے کہا۔ میں رات کو دیکھتا تھا اور دیکھو کہ ایک
شخص ایک سرنگ گھوڑے پر سوار ہو کے مہندی کے درختوں کے
درمیان جو نشیب میں تھے کھڑا تھا اور اُسکے پیچھے سرنگ اور کمیت
۹ اور نقرے گھوڑے تھے۔ تب میں نے کہا کہ اے میرے خداوند
یہ کیا ہیں؟ پھر فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مجھے کہا کہ میں
۱۰ تجھے دکھاؤنگا کہ یہ کیا ہیں۔ اور وہ شخص جو مہندی کے
درختوں کے درمیان کھڑا تھا اُس نے جواب میں کہا کہ یہ وہ
۱۱ ہیں جنہیں خداوند نے بھیجا ہے کہ ساری دنیا میں سیر کریں۔ اور
اُنہوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو جو مہندی کے درختوں کے
درمیان کھڑا تھا جواب میں کہا کہ ہم نے ساری دنیا کی سیر کی ہے
اور دیکھو ساری زمین بیٹھی ہوئی ہے۔ اور آرام سے ہے ✠

۱۲ پھر خداوند کے فرشتے نے جواب دیکر کہا کہ اے رب الافواج
تو یروشلم پر اور یہوداہ کے شہروں پر جن پر تو ستر برس سے
۱۳ غضب نازل کرتا ہے۔ کبتک رحم نہ کریگا؟ اور خداوند نے اُس
فرشتے کے جواب میں جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا۔ بھلی اور دلپذیر
۱۴ باتیں کہیں۔ تب اُس فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مجھے
کہا کہ تو چلا کے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ مجھے یروشلم
۱۵ اور صیہون کیلئے غیرت آتی ہے بلکہ بڑی غیرت۔ اور میں اُن
غیر قوموں سے جو اب بڑے چین سے ہیں۔ نہایت ناخوش ہوں
کہ میں تھوڑا سا بیزار تھا۔ اور اُنہوں نے اُس آفت کو زیادہ کر دیا
۱۶ اِس لئے خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں رحمت کرکے یروشلم
میں پھر آیا ہوں۔ اُس میں میرا گھر بنایا جائیگا۔ رب الافواج
۱۷ فرماتا ہے اور ایک رسّی یروشلم پر کھینچی جائیگی۔ پھر چلا کے
کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ میرے شہر اقبالمندی سے
پھر بھرپور ہونگے۔ کیونکہ خداوند پھر صیہون کو تسلی بخشیگا اور

پھر یروشلیم کو مقبول کریگا ✤

۱۸ پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو کہ چار سینگ تھے ۔ ۱۹ اور میں نے اُس فرشتے سے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا پوچھا کہ یہ کیا ہیں؟ اُس نے مجھے جواب دیا یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ اور اسرائیل اور یروشلیم کو پراگندہ کیا ہے ۔ ۲۰ پھر خداوند نے مجھے چار بڑھئی دکھائے ۔ ۲۱ تب میں نے کہا کہ یہ لوگ کیا کرنے آئے ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ یہ وہ سینگ ہیں کہ جنہوں نے یہوداہ کو پراگندہ کیا ہے۔ ایسا کہ کوئی آدمی بھی اپنا سر اُٹھا نہ سکا۔ لیکن یہ اس لئے آئے ہیں کہ اُنہیں ڈرائیں اور غیر قوموں کے سینگوں کو جنہوں نے یہوداہ کی مملکت پر اُسکے پریشان کرنیکو اپنا سینگ اُٹھایا ہے گرا دیں ✤

ب ۲ ۱ پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو ایک شخص ناپنے کی رسی ہاتھ میں لئے ہوئے ہے ۔ ۲ اور میں نے کہا کہ تو کہاں جاتا ہے؟ اُس نے مجھے کہا کہ یروشلیم کے ناپنے کو تا کہ دیکھوں کہ اُسکی چوڑائی کتنی اور اُسکی لمبائی کتنی ۔ ۳ اور دیکھو وہ فرشتہ جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا اور دوسرا فرشتہ اُسکے استقبال کو آیا ۔ ۴ اور اُسے کہا دوڑ اور اُس جوان سے مخاطب ہو کے کہہ کہ یروشلیم اُن شہروں کی مانند آباد ہوگا جنکی شہرپناہ نہ ہو ۔ انسان اور حیوان کی کثرت کے سبب جو اُسمیں ہو جائے ۔ ۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ میں اُسکے لئے چاروں طرف سے آتشی دیوار اور اُسکے بیچوں بیچ شوکت ہونگا ✤

۶ ہاہا اُتر کی سرزمین سے بھاگ کے آؤ خداوند فرماتا ہے اگرچہ میں نے تمکو آسمان کی چاروں ہواؤں کی مانند پراگندہ کیا ۔ ۷ خداوند فرماتا ہے۔ اے صیہون تو جو بابل کی بیٹی کے ساتھ رہا کرتی ہے اپنے کو چھڑا ۔ ۸ کیونکہ ربالافواج یوں فرماتا ہے کہ حشمت کے پیچھے اس نے مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا کہ جنہوں نے تمکو غارت کیا۔ فی الحقیقت جو کوئی تمہیں چھوتا ہے سو اُسکی آنکھ کی پتلی کو چھوتا ہے ۔ ۹ کیونکہ دیکھ میں اُن پر اپنا ہاتھ ہلاؤنگا۔ اور وے اپنے غلاموں کیلئے لوٹ ہوں گے تب تم جانوگے کہ ربالافواج نے مجھے بھیجا ہے ✤

۱۰ اے صیہون کی بیٹی تو گا اور خوشی کر۔ کیونکہ دیکھ میں آؤنگا اور تیرے درمیان سکونت کرونگا خداوند فرماتا ہے ۔ ۱۱ اور اُسی دن بہتیری قومیں خداوند سے میل کرینگی اور وہ میرے لوگ ہونگے اور میں تیرے بیچ میں رہونگا ۔ اور تو جانیگا کہ ربالافواج نے مجھے تجھ پاس بھیجا ہے ۔ ۱۲ اور خداوند یہوداہ کو سرزمین مقدس میں اپنا بخرہ جان کے رکھیگا اور یروشلیم پھر اُسکا منظورِ نظر ہوگا ۔ ۱۳ اے ساری خلقت خداوند کے آگے چپکی ہو رہ ۔ کیونکہ وہ اپنے مقدس مکان کے درمیان سے اُٹھا ہے ✤

ب ۳ ۱ اور اُس نے مجھے یہ دکھایا کہ سردار کاہن یہوسوع خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑا تھا اور شیطان اُسکے دہنے ہاتھ استادہ تھا تا کہ اُس سے مقابلہ کرے ۔ ۲ اور خداوند نے شیطان کو کہا کہ اے شیطان خداوند تجھے ملامت کرے۔ ہاں وہ خداوند جس نے یروشلیم کو منظور کیا ہے۔ سو تجھے ملامت کرے ۔ کیا یہ لکٹی نہیں جو آگ سے نکالی گئی ہے؟ ۳ اور یہوسوع میلے کپڑے پہنے فرشتے کے آگے کھڑا تھا ۔ ۴ پھر اُسنے جواب دیا اور اُنہیں جو اُسکے آگے کھڑے تھے کہا کہ میلی پوشاک کو اُس پر سے اُتارو۔ تب اُس نے اُسے کہا کہ دیکھ میں نے تیری بدکاری تجھ سے دور کی اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا ۔ ۵ اور میں نے کہا کہ اُس کے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں۔ تب اُنہوں نے اُس کے سر پر صاف کلاہ رکھا اور اُسے پوشاک پہنائی۔ اور خداوند کا فرشتہ اُس کے پاس کھڑا ہوا ۔ ۶ اور خداوند کے فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کر کے کہا کہ ۷ ربالافواج یوں فرماتا ہے کہ اگر تو میری راہوں پر چلیگا اور میری شریعت کو حفظ کریگا تو تو میرے گھر پر حکومت کریگا اور میرے صحنوں کی نگہبانی کریگا اور میں تجھے اُن میں سے جو یہاں پاس کھڑے ہیں۔ ایسے لوگ دونگا جو کہ تیری رہنمائی کریں ۔ ۸ اب اے یہوسوع سردار کاہن سُن تو اور تیرے رفیق جو تیرے آگے بیٹھے ہیں۔ کیونکہ یہ اشخاص بطور نشانی کے ہیں کہ دیکھ میں اپنے بندے شاخ نامے کو پیش لاؤنگا ۔ ۹ کیونکہ اُس پتھر کو جو میں نے یہوسوع کے آگے دھرا ہے دیکھ اُس ایک ہی پتھر پر سات آنکھیں ہونگی ۔ دیکھ میں اُس پر کندہ کرونگا ربالافواج فرماتا ہے اور میں اُس سرزمین کی بدکاری کی سیاست کو ایک ہی دن میں دور کرونگا ۔ ۱۰ اُسی دن ربالافواج فرماتا ہے تم میں

سے ہر ایک تاک کے چھاؤں اور انجیر کے تلے اپنے ہمسائے کو بلائیگا +

باب ۴

۱ اور وہ فرشتہ جو مجھ سے باتیں کرتا تھا پھر آیا اور جیسا کوئی نیند سے جگایا جاتا ہے۔ ویسا اُس نے مجھے جگایا ۲ اور مجھکو کہا تو کیا دیکھتا ہے؟ اور میں نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں۔ اور دیکھو ایک شمعدان بالکل سونے کا اور اُس کے سرے پر ایک کٹورا ہے اور اس کے اوپر اُس کے سات چراغ اور اُن سات چراغوں کی جو اُس کے اوپر ہیں سات نلیاں ۳ اور اُسکے نزدیک دو درخت زیتون کے۔ ایک جو ہے کٹورے کی دہنی طرف۔ اور دوسرا اُس کی بائیں طرف ۴ اور میں نے اُس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کہ اے میرے خداوند یہ کیا ہیں؟ ۵ تب اُس فرشتے نے جو مجھ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کیا تو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں؟ میں نے کہا نہیں اَے میرے خداوند ۶ تب اُس نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یہ زروبابل کے لئے خداوند کا کلام ہے کہ نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری رُوح سے ربّ الافواج فرماتا ہے ۷ اے بڑے پہاڑ تو کیا ہے؟ تو زروبابل کے آگے میدان ہو جائیگا اور وہی سرے کا پتھر یہ پکارتے ہوئے نکالیگا کہ اُس پر فضل اُس پر فضل ہو ۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا ۹ اور اُسنے کہا کہ زروبابل کے ہاتھوں نے اُس گھر کی نیو ڈالی اور اُسی کے ہاتھ اُسے تمام بھی کرینگے تب تو جانیگا کہ ربّ الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا ہے ۱۰ کیونکہ کون ہے جس نے اِن چھوٹی چیزوں کے دن کی تحقیر کی ہے؟ کیونکہ خداوند کی وہ سات آنکھیں جو ساری زمین کی سیر کرتی ہیں۔ خوشی سے اُس ساہول کو دیکھتی ہیں جو زروبابل کے ہاتھ میں ہے +

۱۱ تب میں نے اُسے جواب میں کہا کہ یہ دونوں زیتونوں کے درخت جو شمعدان کے دہنے بائیں ہیں کیا ہیں؟ ۱۲ اور مینے دوسری بار خطاب کرکے اُسے کہا کہ زیتون کی یہ دو شاخیں جو سونے کی دو نلیوں کے متصل ہیں۔ جنکی راہ سے سنہلا تیل اُن میں سے نکلا چلا جاتا ہے سو کیا ہیں ۱۳ اُس نے مجھے جواب دیکر کہا کیا تو نہیں جانتا ہے کہ یہ کیا ہیں؟ میں نے کہا نہیں اَے میرے خداوند ۱۴ اُسنے مجھے کہا کہ یہ وہ دو ممسوح ہیں۔ جو ساری زمین کے خداوند کے حضور کھڑے رہتے ہیں +

باب ۵

۱ تب میں پھرا اور میں نے اپنی آنکھیں اوپر کیں اور نظر کی اور دیکھو ایک اُڑتا ہوا طومار ۲ اُسنے مجھے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے جواب دیا کہ ایک اُڑتا ہوا طومار دیکھتا ہوں جسکی لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی دس ہاتھ ۳ پھر اُس نے مجھے کہا یہ وہ لعنت ہے جو تمام روئے زمین پر نازل ہوتی ہے اور ہر ایک جو چوری کرتا ہے اسطرف کو اُس کے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا۔ اور ہر ایک جو بیجا قسم کھاتا ہے اسطرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا ۴ میں اُسے پیش لاتا ربّ الافواج فرماتا ہے اور وہ چور کے گھر میں اور اُسکے گھر میں جو میرے نام کی جھوٹی قسم کھاتا ہے گھسیگا اور اُسکے گھر کے بیچ بیچ رہیگا اور اُسے اُسکی لکڑی اور اُسکے پتھر سمیت برباد کریگا +

۵ اور وہ فرشتہ جو مجھ سے کلام کرتا تھا نکلا اور اُسنے مجھے کہا کہ اب تو اپنی آنکھیں اُٹھا اور دیکھ کہ یہ جو نکل آتا ہے کیا ہے ۶ میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ وہ بولا کہ یہ جو نکلتا ہے ایک ایفہ ہے اور اس نے کہا کہ ساری سرزمین میں یہی اُن کی شبیہ ہے ۷ اور دیکھو ایک سیسے کا قنطار ہے اور ایک عورت ہے جو ایفہ کے بیچوں بیچ بیٹھی ہوئی ہے ۸ اور اُسنے کہا کہ یہ شرارت ہے اور اُس نے اُسکو ایفہ کے بیچ میں گرا دیا اور اُس سیسے کے باٹ کو اُسکے منہ پر دھر دیا ۹ پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو دو عورتیں نکل آئیں اور ہوا اُن کے پنکھوں میں بھری تھی۔ کیونکہ اُنکے پنکھ لگلگ کے پنکھوں کی مانند تھے۔ اور وہ ایفہ کو آسمان زمین کے ادھر میں اُٹھا لیگئیں ۱۰ تب میں نے اُس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا کہا کہ یہ ایفہ کو کدھر لیجاتی ہیں؟ ۱۱ اس نے مجھے کہا اس واسطے لئے جاتی ہیں کہ سنعار کی سرزمین میں اُسکا ایک گھر بنائیں کہ وہ قائم کیا جائیگا اور اپنی بنیاد پر رکھا جائیگا +

باب ۶

۱ تب میں نے پھر اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں اور نگاہ کی تو دیکھو کہ دو پہاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل آئیں اور وہ پہاڑ تانبے کے پہاڑ تھے ۲ پہلی گاڑی میں سرنگ گھوڑے اور دوسری گاڑی میں مشکی گھوڑے تھے ۳ اور تیسری گاڑی میں نقرے گھوڑے اور چوتھی

۳ گاڑی میں کبرے اور سیاہ سفید گھوڑے تھے ۴ تب میں نے اس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا خطاب کرکے کہا کہ اے میرے

۵ خداوند یہ کیا ہیں؟ ۵ اور فرشتے نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یہ آسمان کی چاروں ہوائیں ہیں۔ جو ساری زمین کے خداوند کے حضور میں

۶ کھڑی تھیں اور اب نکلکر جاتی ہیں ۶ اور مشکی گھوڑے جو اُس میں ہیں سو اُتر ملک میں جاتے ہیں۔ اور نقرے اُن کی پچھم طرف

۷ جاتے ہیں۔ اور کبرے دکھن کے ملک کو جاتے ہیں ۷ اور سیاہ سفیدوں نے نکلکر یہ مانگا کہ ساری سرزمین پر سیر کریں اور اس نے کہا کہ چلو اور سرزمین پر سیر کرو اور اُنہوں نے سرزمین پر سیر

۸ کی ۸ تب اُس نے مجھکو پکارا اور مجھ سے کہا کہ اُن کو دیکھ جو اُتر کے ملک کو گئے ہیں۔ اُنہوں نے میرے جی کو اُتر کے ملک میں ٹھنڈا کیا ہے ✠

۹ ۹ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۱۰ تو اسیروں سے یعنی خلدی اور طوبیاہ اور یدعیاہ سے جو بابل سے آئے ہیں لے اور

۱۰ تو اُسی دن جا۔ ہاں یوسیاہ بن صفنیاہ کے گھر میں داخل ہو ۱۱ پھر چاندی اور سونا لے اور تاجوں کو بنا اور اُنہیں یہوسوع بن یہوصدق

۱۲ سردار کاہن کے سر پر رکھ ۱۲ اور اُس سے یوں کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ دیکھ وہ شخص جسکا نام شاخ ہے اور وہ اپنی

۱۳ جگہ سے اُگیگا۔ اور وہ خداوند کی ہیکل کو بنا کریگا ۱۳ ہاں وہی خداوند کی ہیکل کو بنائیگا۔ اور وہ صاحب شوکت ہوگا۔ اور وہ اپنے تخت پر بیٹھکے حکومت کریگا۔ اور وہ اپنے تخت پر جلوس کرکے کاہن

۱۴ بھی ہوگا اور سلامتی کی مشورت دونوں کے درمیان ہوگی ۱۴ اور وہ تاج حیلم اور طوبیاہ اور یدعیاہ اور حین بن صفنیاہ کی طرف سے ہونگے تاکہ خداوند کی ہیکل میں ایک یادگاری ہوں

۱۵ ۱۵ اور وہ جو دور ہیں سو آئینگے۔ اور خداوند کی ہیکل میں تعمیر کرینگے اور تم جانوگے کہ رب الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا ہے۔ اور اگر تم خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری کروگے تو یوں ہوگا ✠

باب ۷

۱ دارا کی سلطنت کے چوتھے برس یوں ہوا کہ خداوند کا کلام نویں مہینے کی چوتھی تاریخ یعنی کسلیو مہینے میں زکریاہ کو

۲ پہنچا ۲ یہ اُس وقت ہوا جسوقت بیت ایل نے شراضر اور رجم ملک اور اُس کے لوگوں کو بھیجا تھا۔ تاکہ وہ خداوند کے حضور

۳ کو منائیں ۳ اور کہ رب الافواج کے گھر کے کاہنوں سے اور نبیوں سے کہیں کیا میں پانچویں مہینے میں روؤں اور آپکو الگ کرکھوں جیسا کہ میں نے سالہا سال سے کیا ہے؟

۴ ۴ تب رب الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۵ تو

۵ مملکت کے سارے لوگوں سے اور کاہنوں سے کہہ کہ جب تم لوگوں نے پانچویں اور ساتویں مہینے میں ان ستر برس تک روزہ رکھا اور ماتم کیا تو کیا کبھی میرے لئے ہاں میرے ہی لئے

۶ روزہ رکھا تھا؟ ۶ اور جب تم نے کھایا اور پیا تو کیا تم نے اپنے

۷ لئے نہ کھایا اور پیا؟ ۷ کیا یہ وہ باتیں نہیں ہیں جو خداوند نے اگلے نبیوں کی معرفت سے پکار پکار کے کہیں جس وقت کہ یروسلم آباد اور آسودہ حال تھا اور اُسکے گرداگرد کے شہر ویسے ہی تھے۔ جس وقت لوگ دکھن کی سرزمین اور میدان میں سکونت کرتے تھے ✠

۸ ۸ پھر خداوند کا کلام زکریاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ

۹ ۹ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم سچی عدالت کرو اور ہر کوئی

۱۰ اپنے اپنے بھائی پر کرم اور رحم کیا کرے ۱۰ اور بیوہ اور یتیم اور مسافر اور مسکین پر ظلم نہ کرو۔ اور کوئی تم میں سے اپنے دل میں اس زیان کا تصور نہ کرے جو اُسکے بھائی نے اُسکے ساتھ کیا

۱۱ ہو ۱۱ لیکن وہ شنوا نہ ہوئے بلکہ اُنہوں نے گردن کشی کی اور

۱۲ اور اپنے کانوں کو بند کیا تاکہ نہ سنیں ۱۲ بلکہ اُنہوں نے اپنے دلوں کو کرنڈ سا بنایا تاکہ شریعت کو اور اُن پیغاموں کو جنہیں رب الافواج نے اگلے نبیوں کی معرفت اپنی روح سے بھیجا تھا

۱۳ نہ سنیں۔ اسلئے رب الافواج کیطرف سے بڑا قہر نازل ہوا ۱۳ اور یوں ہوا کہ جسطرح وہ چلایا اور وہ شنوا نہ ہوئے اسی طرح وہ چلائے اور میں نے نہیں سنا۔ رب الافواج یوں فرماتا ہے

۱۴ ۱۴ بلکہ میں نے اُنہیں اُن ساری قوموں میں جن سے وہ ناواقف تھے پراگندہ کیا۔ اسطرح اُنکے پیچھے سرزمین ویران ہوئی ایسی کہ کسی نے اُس میں آمد و رفت نہ کی کیونکہ اُنہوں نے اُس مرغوب سرزمین کو ویران کرایا ہے ✠

باب ۸

۱ ۱ پھر خداوند کا کلام مجھکو پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۲ رب الافواج

۲ یوں فرماتا ہے کہ مجھے صیہون کے لئے بڑی سے بڑی غیرت ہوئی ہے بلکہ بڑے قہر کے ساتھ مجھے اُس کے لئے غیرت ہوئی

۳ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ مَیں صیہوؔن میں پھر آیا اور یروشلیم کے درمیان سکونت کرونگا اور یروشلیم کا نام سچائی کی بستی ہوگا۔ اور ربُّ الافواج کا پہاڑ مقدس پہاڑ کہلائیگا ۔ ۴ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ پھر بوڑھے مرد اور بوڑھی عورتیں یروشلیم کے کوچوں میں بیٹھی ہوئی ہونگی اور ہر ایک شخص کے ہاتھ میں اُسکے بڑھاپے کے سبب اُسکا عصا ہوگا ۔ ۵ اور شہر کے کوچے لڑکے اور لڑکیوں سے معمور ہونگے جو کوچوں ہی میں کھیلتی ہونگی ۔ ۶ اور ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اگرچہ یہ ان دنوں میں اُس قوم کے باقی لوگوں کی نظر میں حیرت افزا ہو تو کیا میری نظر میں بھی حیرت افزا ہوگا ربُّ الافواج فرماتا ہے ۔ ۷ ربُّ الافواج فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں اپنے لوگوں کو سورج کے نکلنے کے مُلک سے اور اُس کے غروب ہونیکے ملک سے چھڑا لونگا ۔ ۸ اور مَیں اُنہیں لاؤنگا اور وہ یروشلیم کے درمیان سکونت کرینگے اور وہ میرے لوگ ہونگے اور مَیں سچائی و صداقت سے اُنکا خدا ہونگا ۔

۹ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ اے لوگو تم جو ان دنوں میں یہ باتیں نبیوں کی زبان سے سنتے ہو جو اُس دن کہی تھیں جب ربُّ الافواج کے مسکن یعنی ہیکل کی نیو ڈالی جاتی تھی تاکہ وہ بنایا جائے اپنے ہاتھ مضبوط کرو ۔ ۱۰ کیونکہ ان دنوں سے آگے نہ انسان کیلئے مزدوری تھی اور نہ حیوان کا کرایہ تھا اور دشمنوں کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے کی سلامتی نہ تھی ۔ کیونکہ مَیں نے سب آدمیوں کو روانہ کیا کہ ان میں سے ہر ایک اُسکے پڑوسی کا دشمن ہو ۔ ۱۱ لیکن اب مَیں اِس قوم کے باقی لوگوں کے لئے نہیں ہونگا جسطرح میں اگلے ایام میں تھا ۔ ربُّ الافواج فرماتا ہے ۔ ۱۲ بلکہ زراعت کا خوب پیداوار ہوگا تاک پنا پھل لائیگی اور زمین اپنا حاصل دیگی اور آسمان اپنی اوس بخشینگے ۔ اور مَیں اِس قوم کے باقی لوگوں کو اِن سب برکتوں کا مالک کرونگا ۔ ۱۳ اور یُوں ہوگا اے یہوداہ کے گھرانے اور اے اسرائیل کے گھرانے کہ جسطرح تم غیرقوموں کے درمیان ایک لعنت تھے ۔ اُسی طرح سے مَیں تمکو چھڑاؤنگا اور تم ایک برکت ہوگے ۔ مت ڈرو بلکہ تمہارے ہاتھ مضبوط ہوں ۔ ۱۴ کیونکہ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ جس طرح سے مَیں نے قصد کیا تھا کہ تم کو سزا دوں جس وقت تمہارے باپ دادوں نے مجھے غصہ دلایا ۔ ربُّ الافواج فرماتا ہے ۔ اور مَیں اپنے ارادے سے پچھتایا باز نہ آیا ۔ ۱۵ اسی طرح سے مَیں نے اِن دنوں میں ارادہ کیا ہے کہ یروشلیم اور یہوداہ کے گھرانے سے نیکی کروں پس تم مت ڈرو ۔

۱۶ پر لازم ہے کہ تم اِن باتوں پر عمل کرو ۔ چاہئے کہ ہر ایک آدمی اپنے پڑوسی سے سچ کہے اور تم اپنے پھاٹکوں میں سچی اور صحیح عدالت کرو ۔ ۱۷ اور تم میں سے کوئی اپنے دل میں اُس بدی کو خیال نہ کرے جو اُسکے پڑوسی نے اُس سے کی ہو اور جھوٹی قسم کو منظور نہ کرے کیونکہ میں ان سب چیزوں سے نفرت رکھتا ہوں خداوند فرماتا ہے ۔

۱۸ پھر ربُّ الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۱۹ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ چوتھے مہینے کا روزہ اور پانچویں کا روزہ اور ساتویں کا روزہ اور دسویں کا روزہ اہل یہوداہ کے لئے خوشی اور خرمی کے دن اور طرب انگیز عیدیں ہونگی ۔ اِس لئے تم سچائی اور سلامتی کو عزیز رکھو ۔ ۲۰ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ آگے کو ایسا ہوگا کہ قومیں اور بہتیرے شہروں کے رہنے والے آئینگے ۔ ۲۱ اور ایک شہر کے باشندے دوسرے شہر میں جاکر کہینگے آؤ جلدی سے تاکہ ہم خداوند کے چہرے کو منائیں اور ربُّ الافواج کو ڈھونڈیں میں بھی ہاں میں ہی جاؤنگا ۔ ۲۲ اور بہتیری اُمتیں اور زورآور قومیں ربُّ الافواج کے ڈھونڈھنے کو اور خداوند کے چہرے کے منانے کو یروشلیم میں آئینگی ۔ ۲۳ ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے کہ ان دنوں میں یہ ہوگا کہ قوموں کے دس مرد جن کی جُدی جُدی لغت ہو ہاتھ بڑھائینگے ۔ ہاں ایک یہودی شخص کے دامن کو پکڑینگے کہینگے کہ ہم تمہارے ساتھ جائینگے ۔ کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ خدا تمہارے ساتھ ہے ۔

باب ۹

۱ خداوند کا الہامی کلام جو حدرک کی سرزمین کی مخالفت میں ہے ۔ اور وہ دمشق تک پہنچ کے وہاں ٹھیر جائیگا ۔ یہ اُس وقت ہوگا جب بنی آدم اور اسرائیل کے سارے فرقوں کی آنکھیں خدا کی طرف ہونگی ۔ ۲ اور وہ حمات کی مخالفت میں بھی جو اُس کے متصل ہے ۔ صور اور صیدا کی مخالفت میں بھی ۔ ہر چند کہ وہ بڑے عقلمند ہے ۔ ۳ ہاں اگرچہ صور نے اپنے لئے ایک مضبوط قلعہ بنایا اور دھول کی طرح چاندی کا تودہ کیا اور چوکھے سونے کا گلیوں کی کیچڑ کی مانند ۔ ۴ دیکھو خداوند اُسے خارج کریگا ۔ اور وہ اُسکے مال و اسباب کو سمندر میں ڈال دیگا اور آگ اُس ہی کو کھالیگی ۔ ۵ اسقلون دیکھیگی اور ڈریگی اور غزہ بھی

اور بہت دردمند ہوگی۔ عقرون بھی کہ اِس کے انتظار کے سبب سے
شرمندہ ہوئی اور غزہ سے بادشاہ جاتا رہیگا اور اسقلون بے چراغ
۶ ہوگی۔ اور ایک جبنی زادہ اشدود میں تخت نشین ہوگا۔ اور میں
۷ فلستیوں کا فخر مٹاؤنگا۔ اور میں اُسکے خون کو اُسکے منہ میں سے
اور اُسکی نفرت انگیز چیزوں کو اُس کے دانتوں سے نکال ڈالونگا
اور وہ ہاں وہ بھی ہمارے خدا کے لئے بچ رہیگا اور وہ اُس نام
کی مانند ہوگا۔ جو یہوداہ میں ہے اور عقرون یبوسی کی مانند ہوگا
۸ اور میں اپنے گھر کے آس پاس خیمہ کھڑا کرونگا۔ جس وقت
وہ فوج کے سبب سے چڑھ کے گذر جائے اور اُس وقت بھی
جب وہ پھر آئے۔ تس پیچھے کوئی ظالم اُن کے درمیان نہیں
گذریگا۔ کیونکہ اب میں اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں +

۹ اے صیہون کی بیٹی تو نہایت خوشی کر۔ اے یروشلم
کی بیٹی تو خوب للکار کہ دیکھ تیرا بادشاہ تجھ پاس آتا ہے۔ وہ
صادق ہے۔ اور نجات دینا اُس کے ذمے میں ہے وہ فروتن
ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر ہاں گدھی کے بچے پر سوار
۱۰ ہے۔ اور میں افرائیم کی گاڑیاں اور یروشلم کے گھوڑے کاٹ
ڈالونگا اور جنگی کمان توڑ ڈالی جائیگی اور وہ قوموں کو صلح
کا مژدہ دیگا۔ اور اُسکی سلطنت سمندر سے سمندر تک اور دریا
۱۱ سے زمین کی انتہا تک ہوگی۔ اور تو جو ہے تیرے ساتھ کے عہد
کے لہو کے سبب میں تیرے اسیروں کو اُس چاہ میں سے جہاں
پانی نہیں ہے نکال باہر کرونگا +

۱۲ تم مضبوط قلعہ میں پھر آؤ۔ اے امیدوار اسیرو۔ میں آج
۱۳ کے دن کہتا ہوں کہ میں تجھے دو چند دونگا۔ کیونکہ میں نے یہوداہ
کو اپنے لئے جھکایا اور کمان کو افرائیم سے بھر دیا۔ اور میں نے
تیرے فرزندوں کو اے صیہون برپا کیا ہے کہ تیرے ہی بیٹوں
پر چڑھیں۔ اے یونان میں نے تجھے پہلوان کی تلوار کی مانند بنایا
۱۴ اور خداوند اُن کی مدد کے لئے دکھائی دیگا اور اُس کے تیر بجلی
کی طرح نکلینگے۔ ہاں خداوند یہوواہ ترہی پھونکیگا۔ اور وہ دکھن
۱۵ کے بگولوں کے ساتھ خروج کریگا۔ اور رب الافواج اُن کی
دستگیری کریگا۔ اور وہ دشمنوں کو نگلینگے اور فلاخن کے پتھروں
کو پایمال کرینگے اور وہ پئینگے اور متوالوں کی
مانند شور مچائینگے اور کٹورے کی مانند اور مذبح کے کونوں

کی مانند وہ معمور ہونگے۔ ۱۶ اور خداوند اُنکا خدا اپنی قوم کو بچا لیگا
وہ اُنہیں بھیڑوں کی طرح اسی دن بچا لیگا۔ کیونکہ وہ تاج کے
۱۷ جواہر کی مانند ہونگے جو اُسکی سرزمین کے اوپر بلندی پکڑینگے۔
کیونکہ اُسکا احسان کیا ہی عظیم ہے اور اُسکا حسن کیا ہی خوب
ہے۔ نوجوان غلّے سے بڑھینگے اور لڑکیاں نئی مے سے +

باب ۱۰

تم خداوند سے مانگو کہ وہ اخیر برسات میں مینہ برسائے
کہ خداوند بجلیوں کو موجود کرتا اور مینہ شدت سے برساتا۔ اور
۲ ہر ایک کے کھیت میں گھاس پیدا کرتا۔ کیونکہ ترافیم نے باطل
کی باتیں کہی ہیں۔ اور غیب بینوں نے دھوکا دیکھا ہے۔ اور
جھوٹے خوابوں کا بیان کیا ہے۔ وہ ہوا کی سی تسلی دیتے ہیں۔
اس لئے وہ گلّے کی مانند بھٹک رہے۔ انہوں نے دکھ پایا ہے
۳ کہ اُنکا کوئی چرواہا نہ تھا۔ میرا غضب چرواہوں پر بھڑکا ہے
اور میں نے بکروں کو سزا دی ہے۔ تو بھی رب الافواج نے
اپنے گلّے یعنی اہل یہوداہ پر نظر کی ہے۔ اور اُن کو جنگ گاہ
۴ کا اپنا خوبصورت گھوڑا سا بنایا۔ اُسی کی طرف سے کونے کا
پتھر اُسی سے کھونٹی اسی سے جنگی کمان۔ اسی سے ہر ایک حاکم
نکلیگا +

۵ اور وہ پہلوانوں کی مانند لڑائی میں دشمنوں کو گلیوں کے
کیچڑ کی طرح لتاڑینگے۔ اور وہ لڑینگے اسلئے کہ خداوند اُن کے
۶ ساتھ ہے اور اُنہیں جو گھوڑوں پر سوار ہیں خجل کرینگے۔ کیونکہ
میں یہوداہ کے گھرانے کو قوت دونگا اور یوسف کے گھرانے کو
رہائی بخشونگا اور میں اُنہیں پھر بساؤنگا۔ اسلئے کہ میں نے
اُن پر رحم کیا ہے اور وہ ایسے ہونگے گویا کہ میں نے اُنہیں
دور نہیں کیا تھا کیونکہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں اور اُنکی سنونگا
۷ اور افرائیم پہلوان سا ہوگا۔ اور اُن کا دل جیسا کہ مے سے
ویسا مسرور ہوگا بلکہ اُنکی اولاد بھی دیکھیگی اور شادمانی
۸ کریگی اُنکا دل خداوند سے خوش ہوگا۔ میں اُنکے لئے سیٹی
بجاؤنگا اور اُنہیں فراہم کرونگا کیونکہ میں نے اُن کا فدیہ
دیا ہے اور وہ بہت ہو جائینگے جسطرح آگے بہت ہوئے تھے
۹ ہرچند کہ میں نے اُن کو قوموں کے درمیان پراگندہ کیا تو بھی
وہ اُن دور دور ملکوں میں مجھے یاد کرینگے اور وہ اپنے بال بچوں
۱۰ سمیت جیئینگے۔ اور پھر آئینگے۔ میں اُن کو ملک مصر میں سے

پھر لاؤنگا اور اُنہیں اسور سے جمع کرونگا۔ اور جلعاد اور لبنان کی
۱۱ سرزمین میں لاؤنگا۔ یہانتک کہ اُن کے لئے گنجائش نہ ہوگی ۞ اور
وہ مصیبت کے سمندر کے پار گذر جائیگا اور وہ سمندر کی لہروں کو
مارلیگا اور دریا کی ساری گہرائیاں سوکھ جائینگی۔ اور اسور کا غرور
۱۲ تلے اُتارا جائیگا۔ اور مصر کا عصا جاتا رہیگا ۞ اور میں اُن کو خداوند
میں تقویت دونگا اور وہ اُس کا نام لے کے اِدھر اُدھر چلینگے
خداوند فرماتا ہے ✣

باب ۱۱

۱ ۞ اَے لبنان تو اپنے دروازوں کو کھول دے تاکہ آگ تیرے
۲ دیوداروں کو کھا جائے ۞ اے سرو کے درختو تم نوحہ کرو اسلئے کہ
دیودار گر گئے۔ کیونکہ شاندار غارت ہوئے ہیں۔ اے بسن بلوط کے
درختو فغاں کرو۔ کیونکہ محافظ بن گرا ہے ✣
۳ ۞ چرواہوں کے نالے کی آواز ہے اسلئے کہ اُنکی حشمت
غارت ہوئی۔ جوان شیر ببروں کے گرجنے کی آواز ہے۔ کیونکہ
۴ یردن کا فخر ڈھایا گیا ۞ خداوند میرا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ
۵ بھیڑ بکریوں کو جو ذبح کے لئے ہیں چرا ۞ جن کے مالک اُنہیں ذبح
کرتے ہیں اور گنہگار نہیں ٹھہرائے جاتے اور اُن میں سے ہر ایک
جو اُنہیں بیچتا ہے کہتا ہے کہ خداوند مبارک ہو کہ میں مالدار
ہوا۔ اور اُن کے چرواہوں میں سے کوئی اُن پر رحم نہیں کرتا ہے
۶ ۞ کیونکہ میں ملک کے رہنے والوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا۔ خداوند
فرماتا ہے۔ پر دیکھ میں اُن آدمیوں کو ہر ایک شخص کو اُسکے ہمسایہ
کے اور اُسکے بادشاہ کے قابو میں کر دونگا۔ اور وہ زمین کو تباہ کرینگے
۷ اور میں اُنہیں اُن کے ہاتھ سے نہیں چھڑاؤنگا ۞ پس میں نے اُن
بھیڑوں کو جو ذبح ہونے کو تھیں۔ ہاں گلّے کے مسکینوں کو چرایا۔
اور میں نے دو لاٹھیاں لیں۔ ایک کو میں نے نعمہ کہا اور دوسری
۸ کو حبل۔ اور گلّے کو چرایا ۞ اور میں نے تین چرواہوں کو ایک
مہینے میں ہلاک کر دیا اور میری جان نے اُن سے نفرت رکھی
۹ اور اُنکی جی بھی مجھ سے بیزار ہوا ۞ تب میں نے کہا کہ میں تمہیں
آگے کو نہیں چراؤنگا۔ وہ جو مرتا ہے اُسے مرنے دو۔ اور جو
کاٹے جانے پر ہے کاٹا جائے۔ اور جو باقی رہینگے سو اُن میں سے
ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائے ✣
۱۰ ۞ تب میں نے اپنی لاٹھی نعمہ کو لیا۔ اور اُسے کاٹ ڈالا
کہ اپنے عہد کو جو میں نے ساری قوموں سے باندھا تھا

۱ توڑ دوں ۞ سو وہ اُسی دن میں توڑا گیا۔ اور جھنڈ کے مسکینوں
۱۲ نے جو میری راہ تکتے تھے۔ جانا کہ یہ خداوند کی بات ہے ۞ اور
میں نے اُنہیں کہا کہ اگر تمہاری نظر میں بھلا لگے تو میری قیمت
مجھے دو۔ اور نہیں تو مت دو۔ اور اُنہوں نے میرے مول
۱۳ کی بابت تیس روپیہ تول کے دیئے ۞ اور خداوند نے مجھے حکم دیا
کہ اُسے کمہار پاس پھینک دے اُس اچھی قیمت کو جو اُنہوں نے
میری ٹھہرائی تھی۔ اور میں نے اُن تیس روپیوں کو لیا اور خداوند
۱۴ کے گھر میں کمہار کیلئے پھینک دیا ۞ تب میں نے اپنی دوسری
لاٹھی حبل کو کاٹ ڈالا تاکہ اِس برادری کو جو یہوداہ اور اسرائیل
میں ہے۔ توڑ ڈالوں ✣
۱۵ ۞ اور خداوند نے مجھے کہا کہ تو پھر نادان چرواہے کے ہتھیار
۱۶ اپنے لئے لے ۞ کیونکہ دیکھ میں ملک میں ایک چوپان کو برپا
کرونگا جو اُن کی جو ہلاک ہونے پر ہیں خبر نہیں لیگا اور اُسکو
جو بھٹکا ہوا ہے نہیں ڈھونڈھیگا اور اُسکو جو زخمی ہوا چنگا نہیں کریگا
اور اُسے جو کھڑا رہتا نہیں چرائیگا پر موٹوں کا گوشت کھائیگا اور
۱۷ اُنکے کھروں کو توڑ ڈالیگا ۞ اُس بدذات گڈریے پر واویلا ہے
جو گلّے کو چھوڑ جاتا ہے ! تلوار اُسکے بازو پر اور اُس کی دہنی
آنکھ پر ہوگی۔ اُسکا بازو بالکل سوکھ جائیگا۔ اور اُسکی دہنی آنکھ
پھوٹ جائیگی ✣

باب ۱۲ ۞ خداوند کے سخن کا فتویٰ جو اسرائیل پر ہے۔ وہ خداوند
فرماتا ہے جو آسمانوں کو پھیلاتا ہے۔ اور زمین کی نیو ڈالتا ہے
۲ اور انسان کے اندر اُسکی روح پیدا کرتا ہے ۞ دیکھو میں ایسا کرونگا
کہ یروشلم آس پاس کی ساری قوموں کیلئے تھرتھراہٹ کا
پیالہ ہوگا۔ اور یہوداہ کا بھی یہ حال ہوگا۔ جس وقت کہ
یروشلم گھیرا جائے ✣
۳ ۞ اور میں اُس دن یروشلم کو ساری قوموں کیلئے ایک بھاری
پتھر کر دونگا۔ اور سب جو اُسے اُٹھائیں گے ٹکڑے ٹکڑے
کئے جائینگے۔ اگرچہ زمین کی ساری قومیں اُسکے مقابل جمع ہوں
۴ ۞ اُسی دن خداوند فرماتا ہے۔ میں ہر ایک گھوڑے کو ایسا مارونگا
کہ سب حیران رہ جائیں۔ اور اُسکے سوار کو دیوانہ کر دونگا۔ مگر
اپنی آنکھیں یہوداہ کے گھرانے پر کھلی ہوئی رکھونگا۔ پر قوموں
۵ کے سب گھوڑوں کو اندھا کرونگا ۞ وہ اندھے ہو جائیں ۞ تب

یہوداہ کے فرمانروا اپنے دل میں کہینگے کہ یروشلم کے باشندے رب الافواج اُن کے خدا کے سبب سے ہماری توانائی ہیں ✚

۶ میں اس دن یہوداہ کے فرمانرواؤں کو اُس آتشدان کی مانند جو لکڑیوں کے بیچ ہو اور اُس جلتی مشعل کی مانند جو پولوں کے درمیان ہو کرونگا۔ اور وہ دہنے بائیں پر آس پاس کی قوموں کو نگلیں گے۔ اور یروشلم پھر اپنے مقام پر یروشلم ہی میں نشست کریگی ۷ اور خداوند یہوداہ کے خیموں کو پہلے رہائی دیگا۔ تاکہ داؤد کا گھرانا اور یروشلم کے باشندے یہوداہ کی نسبت اپنی زیادہ بڑائی نہ کریں ۸ اسی دن خداوند یروشلم کے باشندوں کی حمایت کریگا۔ اور وہ جو اُسدن اُن میں سے گرا پڑا ہوگا سو داؤد کی مانند ہوگا اور داؤد کا گھرانا خدا کی مانند ہوگا بلکہ خداوند کے فرشتے کی مانند جو اُنکے آگے آگے ہو ✚

۹ اور اُسی دن یوں ہوگا کہ میں اُن ساری قوموں کو جو یروشلم پر چڑھائی کرنے آتی ہیں سُراغ لگاؤنگا کہ میں اُنہیں ہلاک کروں ۱۰ اور میں داؤد کے گھرانے پر اور یروشلم کے باشندوں پر فضل اور مناجات کی رُوح برساؤنگا۔ اور وہ مجھ پر جسے اُنہوں نے چھیدا ہے نظر کرینگے۔ اور وہ اُسکے لئے ماتم کرینگے جیسا کوئی اپنے اکلوتے کیلئے ماتم کرتا ہے۔ اور وہ اُسکے لئے تلخ کام ہونگے جسطرح سے کوئی اپنے پلوٹھے کیلئے تلخکامی میں پڑتا ہے ۱۱ اُسدن یروشلم میں بڑا ماتم ہوگا ہددرمون کے ماتم کی مانند مجدّون کی وادی میں ۱۲ اور ساری مملکت ماتم کریگی ہر یک گھرانا علیحدہ۔ داؤد کا گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروآں علیحدہ۔ ناتن کا گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروآں علیحدہ ۱۳ لاوی کا گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروآں علیحدہ۔ سمعی کا گھرانا علیحدہ۔ اور اُن کی جوروآں علیحدہ ۱۴ سارے گھرانے جو باقی رہینگے۔ ایک ایک گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروآں علیحدہ ✚

باب ۱۳

۱ اُسدن گناہ اور ناپاکی کیواسطے داؤد کے گھرانے کیلئے اور یروشلم کے باشندوں کیلئے ایک سوتا پھوٹ نکلیگا ✚

۲ اور اُسی دن یوں ہوگا۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ میں بُتوں کے ناموں کو زمین پر سے مٹا ڈالونگا وہ اُنہیں پھر کوئی یاد نہ کریگا اور میں نبیوں کو اور ناپاک روح کو دنیا سے خارج کر دونگا ۳ اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی نبوت کریگا تو اُسکے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہوا اُسے کہینگے کہ تو نہ جئیگا کیونکہ تو خداوند کا نام لیکے جھوٹ بولتا ہے اور اُسکے باپ اور ماں جن سے وہ پیدا ہوا جسوقت وہ پیشینگوئی کریگا اُسے ہول مارینگے ۴ اور اُسدن ایسا ہوگا کہ نبیوں میں سے ہر ایک جسوقت وہ نبوت کرے اپنی رویا سے شرمندہ ہوگا اور وہ کبھی بالوں کا لباس نہ پہنینگے تاکہ فریب دیں ۵ بلکہ ایک ایک کہیگا کہ میں نبی نہیں میں کسان ہوں۔ کیونکہ میری ابتدائے جوانی سے کسی نے مجھے غلام کر رکھا تھا ۶ اور ایک اس سے پوچھیگا کہ تیرے ہاتھوں پر یہ کیا زخم ہیں تو جواب دیگا وہ زخم ہیں جو مجھے اپنے دوستوں کے گھر میں لگے ✚

۷ اے تلوار تو میرے چرواہے پر اُس انسان پر جو میرا ہمتا ہے بیدار ہو رب الافواج فرماتا ہے۔ اُس چرواہے کو مار کہ گلہ پراگندہ ہو جائے۔ پر میں اپنا ہاتھ چھوٹوں پر چلاؤنگا ۸ اور ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ ساری سرزمین میں دو حصے کاٹے جائینگے اور مرینگے۔ لیکن تیسرا حصہ اس میں باقی رہیگا ۹ اور میں تیسرے حصے کو چلاؤنگا کہ وہ آگ کے درمیان ہو کے گذریں۔ اور میں اُنہیں یوں صاف کرونگا جسطرح سے روپے کو صاف کرتے ہیں اور یوں تاؤنگا جس طرح سونے کو تاتے ہیں۔ وہ میرا نام لینگے اور میں اُنکی سُنونگا میں کہونگا کہ یہ میرے لوگ ہیں اور وہ بولینگے کہ خداوند میرا خدا ✚

باب ۱۴

۱ دیکھو خداوند کا دن آتا ہے اور تیری لوٹ کا مال تیرے درمیان بانٹا جائیگا ۲ اور میں ساری قوموں کو فراہم کرونگا کہ یروشلم پر چڑھیں اور لڑیں اور شہر لے لیا جائیگا اور گھر لوٹے جائینگے اور عورتیں بےحرمت کیجائینگی اور آدھا شہر اسیر ہو کے جائیگا۔ پر وہ جو باقی رہ جائینگے شہر میں کاٹے نہ جائینگے ۳ تب خداوند خروج کریگا اور اُن قوموں کے ساتھ جسطرح سابق میں جنگ کے دن لڑتا تھا لڑائی کریگا ✚

۴ اور اُسکے پاؤں اُسی دن زیتون کے پہاڑ پر جو یروشلم کے سامنے پورب کو ہے جے رہینگے اور زیتون کا پہاڑ بیچ سے پچھم کیطرف اور پورب کی طرف کو ایسا پھٹ جائیگا کہ ایک بڑی وادی ہو جائیگی۔ کیونکہ آدھا پہاڑ اُتر کی طرف کو سرکیگا

۵ اور آدھا اُسکا دکھن کی طرف ؞ اور تم میرے پہاڑوں کی
وادی کو بھاگوگے کیونکہ پہاڑوں کی وادی آضل سے جا ملیگی
ہاں جس طرح سے تم شاہ یہوداہ عزیاہ کے ایام میں زلزلہ
کے آگے بھاگے تھے۔ اسی طرح سے بھاگوگے۔ کیونکہ خداوند
۶ میرا خدا آئیگا اور سارے قدسی تیرے ساتھ ؞ اور اسی دن
ایسا ہوگا کہ نفس اجرام فلک کی روشنی نہ ہوگی۔ پر نہایت
۷ کثیف تاریکی ہوگی ؞ پر ایک دن ایسا ہوگا۔ جو خداوند کو معلوم
ہے وہ تو دن اور رات نہ ہوگا بلکہ یوں ہوگا کہ شام کے وقت
۸ روشن ہوگا ؞ اور اُسی دن یوں ہوگا۔ کہ جیتا پانی یروسلم میں
سے جاری ہوگا۔ اُسکا آدھا پوربی سمندر کی طرف اور اسکا
آدھا پچھمی سمندر کی طرف ایام گرمی میں اور جاڑے میں
۹ ایسا ہوگا ؞ اور خداوند ساری دنیا کا بادشاہ ہو جائیگا۔ اسدن
۱۰ ایک خداوند ہوگا اور اسکا نام ایک ہوگا ؞ اور ساری سرزمین
تبدیل ہوکے اس عراباہ کی مانند ہو جائیگی۔ جو جبع سے لیکے
رمون تک یروسلم کی دکھن کی طرف ہے پر وہ بلند ہوگی اور بنیمین
کے پھاٹک سے پہلے پھاٹک کے مقام تک اور کونے کے پھاٹک
تک اور حننی ایل کے برج سے بادشاہ کے انگوری کولھوؤں تک
۱۱ اپنے ہی موقع پر آباد کیجائیگی ؞ اور لوگ اس میں سکونت کرینگے
اور پھر لعنت مطلق نہ ہوگی بلکہ یروسلم امن وامان سے بسیگی ؞
۱۲ اور وہ مری کہ جس سے خداوند ساری قوموں کو جو لڑنے
کو یروسلم پر چڑھ آئیں مارِیگا سو یہ ہے اُن کا گوشت جس وقت
وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں گے فنا ہو جائیگا۔ اور اُن کی
آنکھیں اُن کے چشمخانوں میں گل جائینگی اور اُن کی زبان
۱۳ اُن کے منہ میں سڑ جائیگی ؞ اور اُسی دن یوں ہوگا۔ کہ خداوند
کی طرف سے اُن کے درمیان بڑی گڑبڑاہٹ آپڑیگی۔ اور اُن
میں سے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑیگا اور اُس کا ہاتھ دوسرے
۱۴ کے ہاتھ کے مقابل اٹھایا جائیگا ؞ اور یہوداہ بھی یروسلم میں
لڑیگا اور ساری غیر قوموں کا مال جو آس پاس ہیں کیا سونا کیا
۱۵ روپا کیا لباس بڑی کثرت سے فراہم کیا جائیگا ؞ اور گھوڑوں
اور اونٹوں اور گدھوں اور سب حیوانوں کو جو اُن لشکرگاہوں
میں ہونگے اسی طرح کی مری جیسی یہ ہے ماریگی ؞

۱۶ اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو اُن سب قوموں میں سے
جو یروسلم پر چڑھ آئیں بچ رہیگا سال بسال بادشاہ رب الافواج
۱۷ کو سجدہ کرنے اور عید خیمہ ماننے کو جائیگا ؞ اور یوں ہوگا کہ زمین
کے سارے گھرانوں میں سے جو بادشاہ رب الافواج کے آگے
۱۸ سجدہ کرنے کو یروسلم میں نہ آئے اُن پر مینہ نہیں برسیگا ؞ اور اگر
مصر کا گھرانا نہ چڑھ جائے۔ اور نہ آئے تو اُن پر بھی نہیں پڑیگا۔ بلکہ
اُن پر وہ مری ہوگی جس سے خداوند اُن غیر قوموں کو جو نہیں
۱۹ جاتیں ہیں کہ خیموں کی عید مانیں ماریگا ؞ یہی مصر کی سزا ہوگی
اور ساری قوموں کی سزا جو نہیں جاتی ہیں کہ خیموں کی عید
مانیں ؞

۲۰ اُسی دن گھوڑوں کی گھنٹیوں پر یہ رقم ہوگا۔ قدس یہوداہ کو
اور خداوند کے گھر کی دیگیں اُن پیالوں کے جو مذبح کے آگے دھرے
۲۱ گئے برابر ہوں گی ؞ بلکہ یروسلم اور یہوداہ میں کی سب دیگیں
رب الافواج کے لئے قدس ہونگی۔ اور وہ سب جو ذبح کو ذبح
کرتے ہیں آئیں گے اور اُن میں سے کسی کو لیں گے۔ اور
اُن میں پکائیں گے۔ اور اُس دن میں پھر کوئی کنعانی رب الافواج
کے گھر میں نہ ہوگا ؞

ملاکی نبی کی کتاب

باب ۱

۱ خداوند کا الہامی کلام جو ملاکی کی معرفت سے اسرائیل کے لئے ارشاد ہوا۔
۲ خداوند فرماتا ہے کہ میں نے تمہیں پیار کیا ہے تب بھی تم کہتے ہو کہ تو نے ہمیں کیونکر پیار کیا؟ کیا عیسو یعقوب کا بھائی نہ تھا؟ خداوند فرماتا ہے۔ لیکن میں نے یعقوب کو پیار کیا۔
۳ اور میں نے عیسو سے دشمنی رکھی اور اس کے پہاڑوں اور اسکی میراث کو ویران کرکے دشتی سانپوں کو نصیب کیا۔
۴ چونکہ ادوم کہتا ہے کہ ہمارا تہس نہس تو ہوا لیکن ہم پھر ویران مکانوں کی تعمیر کریں گے۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ وہ تعمیر تو کریں پر میں ڈھاؤنگا اور لوگ اُن کا یہ نام رکھینگے شرارت کی مملکت اور وہ قوم جس پر ہمیشہ خداوند کا قہر ہو رہا۔
۵ اور تمہاری آنکھیں دیکھینگی اور تم کہوگے کہ خداوند کی بزرگی اسرائیل کی مملکت تک ہو۔
۶ بیٹا اپنے باپ کی اور نوکر اپنے آقا کی تعظیم کرتا ہے۔ پس اگر میں باپ ہوں تو میری عزت کہاں؟ اور اگر آقا ہوں تو میرا خوف کہاں؟ رب الافواج تمہیں کہتا ہے۔ اے کاہنو جو میرے نام کو حقیر جانتے ہو۔ تو بھی تم کہتے ہو کہ کس بات میں ہم نے تیرے نام کو ذلیل کیا؟
۷ تم میرے مذبح پر ناپاک روٹیاں گذرانتے ہو۔ اور کہتے ہو کہ کیونکر ہم نے تجھے ناپاک کیا؟ اس میں کہ تم کہتے ہو کہ خداوند کی میز حقیر ہے۔
۸ کہ جب تم اندھے کو قربانی کے لئے گذرانتے ہو تو کیا برا نہیں ہے؟ اور اگر لنگڑے کو اور بیمار کو گذرانو تو کیا برا نہیں؟ اب تو وہ چیز اپنے حاکم کی نذر کر۔ تو کیا وہ تجھ سے راضی ہوگا اور تو اس کے آگے منظور نظر ہوگا؟ رب الافواج فرماتا ہے
۹ اب تم خدا کو مناؤ۔ تاکہ وہ ہم پر رحم فرمائے۔ تمہارے ہی سبب سے یہ ہوا ہے۔ کیا وہ تمہیں اپنا منظور نظر کریگا؟ رب الافواج فرماتا ہے
۱۰ تمہارے درمیان ایسا کون ہے جو مفت دروازہ بند کرے؟ تم میرے مذبح پر رائگاں آگ سلگانے پر راضی نہیں ہو میں تم سے راضی نہیں ہوں۔ رب الافواج فرماتا ہے اور تمہارے ہاتھ کا ہدیہ ہرگز قبول نہ کرونگا۔
۱۱ کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اسکے غروب تک میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا اور ہر مکان میں میرے نام پر لبان اور پاک ہدیے گذرانے جائینگے کیونکہ میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا۔ رب الافواج فرماتا ہے۔
۱۲ لیکن تم نے اسے ناپاک کیا۔ چونکہ کہتے ہو کہ خداوند کی میز نجس ہے اور اسکا پھل ہاں اُسکی خوراک بے حقیقت ہے
۱۳ اور تم نے کہا کہ دیکھو کیا بڑی تکلیف ہے! اور اسکی تحقیر کی رب الافواج فرماتا ہے۔ اور پھر پھاڑے ہوئے اور لنگڑے اور بیمار کو لائے۔ اور اسی طرح کا ہدیہ گذرانا۔ کیا میں اس کو تمہارے ہاتھ سے قبول کروں؟ خداوند فرماتا ہے۔
۱۴ پر دغاباز پر لعنت کہ اس کے گلے میں نر ہے پر معیوب چیز کی نذر کرتا اور خداوند کے لئے گذرانتا ہے۔ کیونکہ میں بڑا بادشاہ ہوں رب الافواج فرماتا ہے۔ اور میرا نام قوموں کے درمیان خوف کا باعث ہوگا۔

باب ۲

۱ اور اب اے کاہنو تمہارے لئے یہ حکم ہے۔ ۲ اگر تم شنوا نہ ہوگے اور دل میں نہ رکھوگے۔ کہ میرے نام کو بزرگی دو رب الافواج فرماتا تو میں لعنت کو تم پر بھیجونگا اور تمہاری برکتوں پر لعنت کرونگا۔ ہاں ان میں کے ایک ایک پر لعنت کر چکا اسلئے کہ تم اس بات پر دل نہیں لگاتے ہو۔
۳ دیکھو میں تمہارے [illegible] کے لئے بیج پر بددعا کرونگا۔ اور نجس جو ہے۔ ہاں تمہاری مقدس عیدوں میں نجس جو ہو تمہارے مُنہ پر پھینک دونگا۔ اور لوگ تم کو اس سمیت لیجائینگے۔
۴ اور تم جانوگے کہ میں نے تم کو یہ حکم بھیجا ہے۔ اس لئے کہ میرا عہد لاوی کے ساتھ رہا رب الافواج فرماتا ہے۔
۵ میرا عہد زندگی اور سلامتی کی بابت جو کہ میں نے اُسے دیں۔ اس کے ساتھ تھا کیونکہ وہ مجھ سے ڈرتا رہا اور میرے نام کے حضور ترساں رہا۔
۶ سچائی کی شریعت اس کے منہ میں تھی اس کے لبوں میں کوئی شرارت پائی نہ گئی وہ میرے ساتھ سلامتی اور راستی سے چلتا رہا اور اس نے بہتوں کو بدی کی راہ سے پھیرا۔
۷ کیونکہ کاہن کے ہونٹوں میں چاہئے کہ معرفت حفاظت سے رہے اور لازم ہے کہ لوگ اس کے منہ سے شریعت کو تلاش کریں اس لئے کہ وہ رب الافواج کا رسول ہے۔
۸ پر تم راہ سے کنارے ہو گئے۔ تم نے بہتوں کو شریعت میں ٹھوکر کھلائی

۹ تم نے لاوی کے عہد کو خراب کیا۔ رب الافواج فرماتا ہے ۝ اور اس لئے میں نے تمہیں تمام قوم کے آگے ذلیل اور حقیر کیا کہ تم نے میری راہوں کو حفظ نہیں کیا۔ بلکہ تم شریعت میں طرفدار ہوئے ۝
۱۰ کیا ہم سبھوں کا ایک ہی باپ نہیں؟ کیا ایک ہی خدا نے ہم سبھوں کو پیدا نہ کیا؟ پس کیا سبب ہے کہ ہم اپنے باپ دادوں کے عہد کو ناپاک کرتے اور آپس میں ایک دوسرے سے بیوفائی کرتے؟ +

۱۱ ۝ یہوداہ نے بیوفائی کی ہے۔ اسرائیل اور یروشلم میں ایک مکروہ کام ہوا ہے۔ یہوداہ نے خداوند کے مقدس کو جسے اُس نے عزیز جانا ناپاک کیا اور اجنبی معبود کی بیٹی بیاہ لایا ۝
۱۲ خداوند اس شخص کو جو ایسا کرتا ہے۔ کیا وہ جو پہرہ دیتا یا وہ جو جواب دیتا اور اُسے بھی جو رب الافواج کے آگے ہدیے گذرانتا ہے۔ نابود کر ڈالیگا
۱۳ کہ وہ یعقوب کے خیموں میں نہ رہے ۝ اور یہ تم نے دوبارہ کیا کہ خداوند کے مذبح کو آنسوؤں اور نالوں اور فریادوں سے چھپا دیا۔ یہانتک کہ وہ پھر کبھی ہدیہ قبول نہ کرے اور تمہارے
۱۴ ہاتھ کی نذر خوشی سے کبھی نہ لے ۝ تسپر بھی تم کہتے ہو کہ سبب کیا ہے؟ سبب یہ ہے کہ خداوند تیرے اور تیری جوانی کی جورو کے درمیان گواہ ہوا کہ تو نے اس سے بیوفائی کی ہے تب بھی وہ تیری جانی
۱۵ اور تیرے عہد کی جورو ہے ۝ اور کیا اس نے ایک ہی کو نہ بنایا۔ باوجودیکہ رُوح کا بقیہ اسی کا رہا اور کاہیکو ایک؟ تاکہ خدا ترس نسل پائے۔ اس لئے تم اپنی طبیعت سے خبردار رہو۔ اور
۱۶ کوئی اپنی جوانی کی جورو سے بیوفائی نہ کرے ۝ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ میں طلاق سے بیزار ہوں اور اس سے بھی جو ظلم تلے اپنے لباس کو چھپاڈالتا ہے۔ رب الافواج فرماتا ہے اس لئے تم اپنی طبیعت کی بابت خبردار ہو تاکہ بیوفائی نہ کرو +

۱۷ ۝ تم نے اپنی باتوں سے خداوند کو بیزار کر دیا ہے۔ تب بھی تم کہتے ہو کہ کس بات میں ہم نے اُسے بیزار کیا؟ اس میں جو کہتے ہو کہ ہر کوئی جو برائی کرتا ہے۔ سو خداوند کی نظر میں نیک ہے اور وہ اُن سے خوش ہے اور یہ کہ انصاف کا خدا کہاں ہے؟

باب ۳

۱ ۝ دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجونگا اور وہ میرے آگے میری راہ کو درست کریگا اور وہ خداوند جسکی تلاش میں تم ہو ہاں عہد کا رسول جس سے تم خوش ہو۔ وہ اپنی ہیکل میں ناگہاں آئیگا دیکھو وہ یقیناً آئیگا۔ رب الافواج فرماتا ہے ۝
۲ پر اُس کے آنے کے دن میں کون ٹھہر سکیگا؟ اور جب وہ نمودار ہوگا کون ہے جو کھڑا رہیگا؟ کیونکہ وہ سنار کی آگ اور دھوبی کے صابن کی مانند ہے
۳ ۝ اور وہ روپے کا میل کاٹتا ہوا اور اُسے خالص کرتا ہوا بیٹھیگا اور وہ بنی لاوی کو پاک کریگا۔ وہ انہیں روپے اور سونے کی مانند صاف کریگا۔ تاکہ وہ راستبازی سے خداوند کے آگے ہدیے گذرانیں ۝
۴ تب یہوداہ اور یروشلم کا ہدیہ خداوند کو پسند آئیگا جیسا اگلے دنوں میں اور گذرے ہوئے برسوں میں تھا ۝
۵ اور میں عدالت کے لئے تمہارے نزدیک آؤں گا اور جادوگروں پر اور زناکاروں پر اور جھوٹی قسم کھانے والوں پر اور اُن پر جو مزدوروں کو ظلم سے مزدوری نہیں دیتے اور بیواؤں اور یتیموں پر ستم کرتے اور مسافر کو پھرادیتے کہ وہ اپنا حق نہ پائے اور مجھ سے نہیں ڈرتے مستعد ہو کے گواہی دونگا۔ رب الافواج فرماتا ہے ۝
۶ کیونکہ میں خداوند ہوں۔ میں بدلتا نہیں۔ اسی لئے اے بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوئے +

۷ ۝ تم اپنے باپ دادوں کے ایام سے میرے قانون سے پھر جاتے اور اُنہیں تم نے حفظ نہیں کیا۔ تم میری طرف پھرو تو میں تمہاری طرف پھرونگا۔ رب الافواج فرماتا ہے۔ لیکن تم کہتے ہو کہ ہم کس بات میں پھریں؟
۸ ۝ کیا کوئی آدمی خدا کو جھنسیگا؟ پر تم نے مجھ کو جھنسا اور تم کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تجھے جھنسا؟ دہ یکیوں اور ہدیوں میں ۝
۹ سو تم اس لعنت سے لعنتی ہوئے۔ کیونکہ تم نے ہاں اس تمام قوم نے مجھے جھنسا ۝
۱۰ تم ساری دہ یکیوں کو گنجینے میں لاؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اسی سے میرا امتحان کرو۔ رب الافواج فرماتا ہے۔ اگر میں تم پر آسمان کے دریچوں کو نہ کھولوں! اور برکت نہ برساؤں۔ ایسا کہ تم پاس اس کے لئے جگہ نہ رہے ۝
۱۱ اور میں نگلنے والیوں کو تمہاری خاطر سے ڈانٹونگا! اور وہ تمہاری زمین کے حاصل کو برباد نہ کرینگی۔ اور تمہاری تاکیں کھیت میں بیپھل نہ ہونگی۔ رب الافواج فرماتا ہے ۝
۱۲ اور سب قومیں تمہیں مبارک کہینگی۔ کہ تم ایک دلکشا مملکت ہوگے۔ رب الافواج فرماتا ہے +

۱۳ ۝ تمہاری باتیں میرے حق میں شدت سے سخت ہوئیں خداوند فرماتا ہے۔ تسپر تم کہتے ہو۔ کہ ہم نے تیری مخالفت میں ایسی کونسی

۱۴ بات کہی ہے؟ ۱۴ تم نے تو کہا کہ خدا کی بندگی کرنا عبث ہے۔ اور کیا فائدہ ہوگا۔ اگر ہم اُس کے حکموں کو مانیں اور ربّ الافواج کے آگے ماتمی صورت اختیار کرکے چلیں؟

۱۵ ۱۵ اور اب ہم مغروروں کو نیکبخت کہتے ہیں۔ ہاں وہ شرارت کرتے ہیں۔ سو ترقی پاتے وہ جو خدا کو بھی آزماتے تو بھی اُن کو رہائی ملتی +

۱۶ ۱۶ تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تھے آپس میں بار بار گفتگو کی اور خداوند نے کان دھر کے سُنا۔ اور اُن کے لئے جو خداوند سے ڈرتے اور اُس کے نام کو یاد رکھتے تھے۔ اُس کے آگے یادگاری کا دفتر لکھا گیا

۱۷ ۱۷ اور وہ میرا خاص خزانہ ہونگے۔ اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا ہے۔ ربّ الافواج فرماتا ہے۔ اور جس طرح کوئی اپنے بیٹے پر جو اُس کا خدمتگذار ہے شفقت کرتا ہے۔ میں اُن پر شفقت کرونگا

۱۸ ۱۸ تب تم پھرو گے اور صادق اور شریر کے درمیان اُس کے درمیان جو خدا کی بندگی کرتا اور جو اُسکی بندگی نہیں کرتا امتیاز کرو گے +

باب ۴

۱ ۱ کیونکہ دیکھو وہ دن آتا ہے جو تنور کی مانند سوزاں ہوگا تب سارے مغرور اور ہر ایک جو بدکاری کرتا ہے۔ بھوسی کی مانند ہوں گے۔ اور وہ دن جو آتا ہے۔ اُن کو جلائیگا۔ ربّ الافواج فرماتا ہے۔ ایسا کہ وہ اُن کی نہ جڑ چھوڑیگا نہ ڈالی +

۲ ۲ لیکن تم پر جو میرے نام سے ڈرتے ہو۔ آفتاب صداقت طالع ہوگا۔ اور اُس کی کرنوں میں شفا ہوگی۔ اور تم نکلو گے۔ اور گاؤخانہ کے بچھڑوں کی طرح کودو گے پھاندو گے

۳ ۳ اور تم شریروں کو پائمال کرو گے۔ کیونکہ جس دن کہ میں یہ ٹھہراؤں وہ تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے ربّ الافواج فرماتا ہے +

۴ ۴ تم میرے بندے موسیٰ کی شریعت کو یاد رکھو جسے میں نے سارے بنی اسرائیل کے لئے حورب میں اپنے قوانین اور احکام سمیت فرمادیا +

۵ ۵ دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔

۶ ۶ اور وہ باپ دادوں کے دلوں کو بیٹوں کی طرف اور بیٹوں کے دلوں کو اُن کے باپ دادوں کی طرف مائل کرے گا۔ تا ایسا نہ ہو کہ میں آؤں اور سرزمین کو لعنت سے ماروں +

پُرانے عہدنامے کا خاتمہ ہوا

اِنجیلِ مُقدّس

یعنی

ہمارے خُداوند اور مُنجی

یسُوع مَسِیح

کا

نیا عہدنامہ

برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسایٹی

انارکلی۔لاہور

۱۹۲۷ء

THE NEW TESTAMENT.

(In Persian Urdu.)

Revised 1906.

نیا عہد نامہ

کی

کتابوں کی فہرست

متی کی انجیل

باب ۱ ۱ یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابراہیم کا نسب نامہ +
۲ ابراہیم سے اضحاق پیدا ہوا۔ اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا۔
اور یعقوب سے یہوداہ اور اس کے بھائی پیدا ہوئے ۳ اور یہوداہ
سے فارص اور زارح تمر کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔ اور فارص سے
حصرون پیدا ہوا۔ اور حصرون سے رام پیدا ہوا ۴ اور رام سے
عمینداب پیدا ہوا۔ اور عمینداب سے نحسون پیدا ہوا۔ اور نحسون
سے سلمون پیدا ہوا ۵ اور سلمون سے بوعز راحاب کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور بوعز
سے عوبید روت کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور عوبید سے یسی پیدا
ہوا ۶ اور یسی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا +
اور داؤد سے سلیمان اس عورت سے پیدا ہوا جو پہلے اوریاہ
کی بیوی تھی ۷ اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا۔ اور رحبعام سے ابیاہ
پیدا ہوا۔ اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا ۸ اور آسا سے یہوسفط پیدا ہوا
اور یہوسفط سے یورام پیدا ہوا۔ اور یورام سے عزیاہ پیدا ہوا ۹ اور
عزیاہ سے یوتام پیدا ہوا۔ اور یوتام سے آخز پیدا ہوا۔ اور آخز سے
حزقیاہ پیدا ہوا ۱۰ اور حزقیاہ سے منسی پیدا ہوا۔ اور منسی سے امون
پیدا ہوا۔ اور امون سے یوسیاہ پیدا ہوا ۱۱ اور گرفتار ہو کر بابل جانے
کے زمانے میں یوسیاہ سے یکونیاہ اور اس کے بھائی پیدا ہوئے +
۱۲ اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے بعد یکونیاہ سے سیالتی ایل پیدا
ہوا۔ اور سیالتی ایل سے زربابل پیدا ہوا ۱۳ اور زربابل سے ابیہود
پیدا ہوا۔ اور ابیہود سے الیاقیم پیدا ہوا۔ اور الیاقیم سے عازور
پیدا ہوا ۱۴ اور عازور سے صدوق پیدا ہوا۔ اور صدوق سے اخیم
پیدا ہوا۔ اور اخیم سے الیہود پیدا ہوا ۱۵ اور الیہود سے الیعزر
پیدا ہوا۔ اور الیعزر سے متان پیدا ہوا۔ اور متان سے یعقوب پیدا ہوا
۱۶ اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا۔ یہ اس مریم کا شوہر تھا جس سے یسوع
پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے +
۱۷ پس سب پشتیں ابراہیم سے داؤد تک چودہ پشتیں ہوئیں
اور داؤد سے لے کر گرفتار ہو کر بابل جانے تک چودہ پشتیں اور گرفتار
ہو کر بابل جانے سے لے کر مسیح تک چودہ پشتیں ہوئیں +

۱۸ اب یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی کہ جب اس کی
ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گئی تو ان کے اکٹھے ہونے سے
پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی ۱۹ پس اس کے
شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور اسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا
چپکے سے اس کے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا ۲۰ وہ ان باتوں کو سوچ
ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتے نے اسے خواب میں دکھائی دے کر
کہا۔ اے یوسف ابن داؤد۔ اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے
آنے سے نہ ڈر۔ کیونکہ جو اس کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس
کی قدرت سے ہے ۲۱ وہ بیٹا جنے گی اور تو اس کا نام یسوع رکھنا۔
کیونکہ وہی اپنے لوگوں[۱] کو ان کے گناہوں سے نجات دیگا ۲۲ یہ سب
کچھ اس لئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ

۲۳ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی
اور اس کا نام عمانوایل رکھینگے۔

جس کا ترجمہ ہے۔ خدا ہمارے ساتھ ۲۴ پس یوسف نے
نیند سے جاگ کر ویسا ہی کیا جیسا خداوند کے فرشتہ نے اسے حکم دیا
تھا۔ اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا ۲۵ اور اس کو نہ جانا جب تک
وہ بیٹا نہ جنی۔ اور اس کا نام یسوع رکھا +

باب ۲ ۱ جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانے میں یہودیہ کے
بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ
کہتے ہوئے آئے کہ ۲ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟
کیونکہ پورب میں اس کا ستارہ دیکھ کر ہم اسے سجدہ کرنے آئے
ہیں ۳ یہ سن کر ہیرودیس بادشاہ اور اس کے ساتھ یروشلیم کے سب
لوگ گھبرا گئے ۴ اور اس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں
کو جمع کر کے ان سے پوچھا کہ مسیح کی پیدائش کہاں ہونی چاہئے؟
۵ انہوں نے اس سے کہا کہ یہودیہ کے بیت لحم میں۔ کیونکہ نبی کی معرفت

[۱] یا اپنی امت +

یوں لکھا گیا ہے کہ
۶ اے بیت لحم یہوداہ کے علاقے
تو یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔
کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلیگا
جو میری اُمت اسرائیل کی گلہ بانی کریگا۔
۷ اس پر ہیرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلا کر اُن سے تحقیق کیا
۸ کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائی دیا تھا۔ اور یہ کہکر انھیں بیت لحم
کو بھیجا کہ جا کر اس بچے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو۔ اور جب
وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر اُسے سجدہ کروں۔
۹ وہ بادشاہ کی بات
سُن کر روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ انھوں نے پورب میں
دیکھا تھا وہ ان کے آگے آگے چلا یہاں تک کہ اس جگہ کے اوپر
۱۰ جا کر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا۔ وہ ستارے کو دیکھکر نہایت ہی
۱۱ خوش ہوئے۔ اور اس گھر میں پہنچ کر بچے کو اس کی ماں مریم کے
پاس دیکھا اور اس کے آگے گر کر سجدہ کیا۔ اور اپنے ڈبے کھول
۱۲ کر سونا اور لوبان اور مُر اس کو نذر کیا۔ اور ہیرودیس کے پاس
پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پا کر دوسری راہ سے اپنے ملک کو
روانہ ہوئے۔
۱۳ جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے یوسف
کو خواب میں دکھائی دے کر کہا کہ اُٹھ۔ بچے اور اس کی ماں کو
ساتھ لے کر مصر کو بھاگ جا۔ اور جب تک میں تجھ سے نہ کہوں وہیں
رہنا۔ کیونکہ ہیرودیس اس بچے کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اسے ہلاک
۱۴ کرے۔ پس وہ اٹھا اور رات کے وقت بچے اور اس کی ماں کو
۱۵ ساتھ لے کر مصر کو روانہ ہو گیا۔ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں
رہا۔ تاکہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ مصر میں
۱۶ سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجوسیوں
نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصے ہوا۔ اور آدمی بھیج کر بیت لحم
اور اس کی ساری سرحدوں کے اندر ان سب لڑکوں کو قتل کروا
دیا جو دو دو برس کے یا اس سے چھوٹے تھے اُس وقت کے
۱۷ حساب سے جو اس نے مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا۔ اُس وقت وہ
بات پوری ہوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی۔ کہ
۱۸ رامہ میں آواز سنائی دی۔
رونا اور بڑا ماتم۔
راخل اپنے بچوں کو رو رہی ہے۔
اور تسلی قبول نہیں کرتی۔ اس لئے کہ وہ نہیں ہیں۔
۱۹ جب ہیرودیس مر گیا تو دیکھو خداوند کے فرشتے نے مصر میں
۲۰ یوسف کو خواب میں دکھائی دے کر کہا کہ اُٹھ اس بچے اور اس کی
ماں کو لے کر اسرائیل کے ملک میں چلا جا۔ کیونکہ جو بچے کی جان کے
۲۱ خواہاں تھے وہ مر گئے۔ پس وہ اُٹھا اور بچے اور اس کی ماں کو
۲۲ ساتھ لے کر اسرائیل کے ملک میں آگیا۔ مگر جب سنا کہ ارخلاؤس
اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں جانے
سے ڈرا۔ اور خواب میں ہدایت پاکر گلیل کے علاقے کو روانہ ہو گیا
۲۳ اور ناصرۃ نام ایک شہر میں جا بسا۔ تاکہ جو نبیوں کی معرفت کہا گیا
تھا وہ پورا ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا۔

۳

۱ اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ[1] دینے والا آیا۔ اور یہودیہ کے
۲ بیابان میں یہ منادی کرنے لگا کہ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت
۳ نزدیک آگئی ہے۔ یہ وہی ہے جس کا ذکر یسعیاہ نبی کی معرفت یوں
ہوا کہ
بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خداوند کی راہ تیار کرو
اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔
۴ یہ یوحنا اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے
۵ باندھے رہتا تھا اور اس کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھا۔ اس
وقت یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے گرد نواح کے سب
۶ لوگ نکل کر اس کے پاس گئے۔ اور اپنے گناہوں کا اقرار
۷ کر کے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا۔ مگر جب اس نے
بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو بپتسمہ کے لئے اپنے پاس آتے
دیکھا تو اُن سے کہا کہ اے سانپ کے بچو تمہیں کس نے جتا دیا کہ آنے
۸ والے غضب سے بھاگو۔ پس توبہ کے موافق پھل لاؤ۔ اور اپنے
۹ دلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے۔ کیونکہ میں
تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا
۱۰ کر سکتا ہے۔ اور اب درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا ہے۔ پس
۱۱ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ میں
تو تمہیں توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں۔ لیکن جو میرے بعد آتا

[1] یا اصطباغ۔ تہ یونانی اغنی۔

بعد آتا ہے وہ مجھ سے زورآور ہے۔ میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیہوؤں کو تو کھتے میں جمع کریگا مگر بھوسی کو اُس آگ میں جلائیگا جو بجھنے کی نہیں +

اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔ مگر یوحنا یہ کہکر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اسی طرح ساری راستبازی پوری کرنی مناسب ہے۔ اس پر اُس نے ہونے دیا۔ اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں +

باب ۴

اُس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ ابلیس سے آزمایا جائے۔ اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کرکے آخر کو اُسے بھوک لگی۔ اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔ اُس نے جواب میں کہا۔ لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔ تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ

وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا۔
اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

یسوع نے اُس سے کہا یہ بھی لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔ پھر ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی ساری بادشاہتیں اور اُن کی شان و شوکت اُسے دکھائی۔ اور اُس سے کہا کہ اگر تو جھک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دیدونگا۔ یسوع نے اُس سے کہا اے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر۔ اور صرف اُسی کی عبادت کر۔ تب ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آکر اُس کی خدمت کرنے لگے +

جب اُس نے سنا کہ یوحنا پکڑوا دیا گیا تو گلیل کو روانہ ہوا۔ اور ناصرۃ کو چھوڑ کر کفرنحوم میں جا بسا۔ جو جھیل کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحد پر ہے۔ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ

زبولون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ
دریا کی راہ یردن کے پار
غیر قوموں کی گلیل
جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے
اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔
اور جو موت کے ملک اور سایہ میں بیٹھے تھے
اُن پر روشنی چمکی +

اُس وقت سے یسوع نے منادی کرنی اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے +

اور اُس نے گلیل کی جھیل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں یعنی شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا۔ کیونکہ وہ مچھلیوں کے پکڑنے والے تھے۔ اور اُن سے کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ۔ تو میں تمہیں آدمیوں کا پکڑنے والا بناؤنگا۔ وہ فوراً جال چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔ اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اور دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کر رہے ہیں اور اُنہیں بلایا۔ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے +

اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔ اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی۔ اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا۔ اور گلیل اور دکپلس اور یروشلیم اور

[illegible]

یہودیہ اور یردن کے پار سے بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی +

باب ۵ ۱ وہ اُس بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا - اور جب بیٹھ
۲ گیا تو اس کے شاگرد اس کے پاس آئے ۔ اور وہ اپنی زبان کھول
کر انہیں یوں تعلیم دینے لگا -
۳ مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی
بادشاہت انھیں کی ہے +
۴ مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پاوینگے +
۵ مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہونگے +
۶ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ
وہ آسودہ ہونگے +
۷ مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں کیونکہ ان پر رحم کیا جائیگا +
۸ مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خداوند کو دیکھینگے +
۹ مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے
کہلاوینگے +
۱۰ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب ستائے گئے ہیں
۱۱ کیونکہ آسمان کی بادشاہت انہیں کی ہے ۔ جب میرے سبب لوگ
تمہیں لعن طعن کرینگے اور ستاوینگے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری
۱۲ نسبت ناحق کہیں گے تو تم مبارک ہوگے ۔ خوشی کرنا اور نہایت
شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے - اس لئے کہ لوگوں نے
اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے اسی طرح ستایا تھا +
۱۳ تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو
وہ کس چیز سے نمکین کیا جائیگا ۔ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوا اسکے
کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے
۱۴ تم دنیا کے نور ہو - جو شہر پہاڑ پر بسا ہوا ہے وہ چھپ نہیں سکتا
۱۵ اور چراغ جلاکر پیمانے کے نیچے نہیں - بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں
۱۶ تو اس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے ۔ اسی طرح
تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک
کاموں کو دیکھکر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے بڑائی کریں +
۱۷ یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا
۱۸ ہوں منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں ۔ کیونکہ میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا

ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلیگا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے
۱۹ پس جو کوئی ان چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کو توڑے
اور یہی آدمیوں کو سکھائیگا - وہ آسمان کی بادشاہت میں سب
سے چھوٹا کہلائیگا - لیکن جو ان پر عمل کریگا اور ان کی تعلیم دیگا وہ
۲۰ آسمان کی بادشاہت میں بڑا کہلائیگا ۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں
کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازی سے
زیادہ نہ ہوگی تو تم آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے +
۲۱ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا اور جو
۲۲ خون کریگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا ۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں
کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا -
اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہیگا وہ صدر عدالت کی سزا کے
لائق ہوگا - اور جو اس کو احمق کہیگا وہ آگ کے جہنم کا سزاوار
۲۳ ہوگا ۔ پس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر گزرانتا ہو اور وہاں تجھے
۲۴ یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے ۔ تو وہیں
قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جاکر پہلے اپنے بھائی
۲۵ سے ملاپ کر تب آکر اپنی نذر گزران ۔ جب تک تو اپنے مدعی کے
ساتھ راہ میں ہے اس سے جلد صلح کر لے - کہیں ایسا نہ ہو کہ مدعی
تجھے منصف کے حوالہ کر دے - اور منصف تجھے سپاہی کے
۲۶ حوالہ کر دے اور تو قیدخانہ میں ڈالا جائے ۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں
کہ جب تک تو کوڑی کوڑی ادا نہ کر دیگا - وہاں سے ہرگز نہ
چھوٹیگا +
۲۷ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا نہ کر ۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا
۲۸ ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے
۲۹ دل میں اس کے ساتھ زنا کر چکا ۔ پس اگر تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر
کھلائے - تو اسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے - کیونکہ
تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے
۳۰ اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جائے ۔ اور اگر تیرا دہنا ہاتھ
تجھے ٹھوکر کھلائے تو اس کو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے
کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا
۳۱ رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ جائے ۔ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو
۳۲ کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھ دے ۔ لیکن میں

لے اس نقطہ سے ایک حرف کا بیان مراد ہے +

لے یونانی - رقا +

تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے زنا کراتا ہے۔ اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے ✠

۳۳ پھر تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھوٹی قسم نہ کھا۔ بلکہ اپنی قسمیں خداوند کے لئے پوری کر۔ ۳۴ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھانا۔ نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے۔ ۳۵ نہ زمین کی کیونکہ وہ اس کے پاؤں کے نیچے کی چوکی ہے۔ نہ یروشلیم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے۔ ۳۶ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کر سکتا۔ ۳۷ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو۔ کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے ✠

۳۸ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۔ ۳۹ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دے۔ ۴۰ اور اگر کوئی تجھ پر نالش کر کے تیرا کرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اسے لے لینے دے۔ ۴۱ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار میں لے جائے اس کے ساتھ دو کوس چلا جا۔ ۴۲ جو کوئی تجھ سے مانگے اسے دے۔ اور جو تجھ سے قرض چاہے اس سے منہ نہ موڑ ✠

۴۳ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھ اور اپنے دشمن سے عداوت۔ ۴۴ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دعا مانگو۔ ۴۵ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو۔ کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے۔ اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔ ۴۶ کیونکہ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارے لئے کیا اجر ہے؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۴۷ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۴۸ پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا کہ تمہارا آسمانی باپ کامل ہے ✠

باب ۶

۱ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دکھانے کے لئے نہ کرو۔ نہیں تو تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہے ✠

۲ پس جب تو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا ریاکار عبادت خانوں اور کوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی بڑائی کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔ ۳ بلکہ جب تو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے۔ ۴ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا ✠

۵ اور جب تم دعا مانگو تو ریاکاروں کی مانند نہ ہو۔ کیونکہ وہ عبادت خانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دعا مانگنی پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ انہیں دیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔ ۶ بلکہ جب تو دعا مانگے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا مانگ۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا۔ ۷ اور دعا مانگتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب سے ہماری سُنی جائیگی۔ ۸ پس ان کی مانند نہ بنو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو۔ ۹ پس تم اس طرح دعا مانگا کرو کہ اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔ ۱۰ تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ۱۱ ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ ۱۲ اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔ ۱۳ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ برائی[۱] سے بچا۔ ۱۴ اس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہیں معاف کریگا۔ ۱۵ اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا ✠

۱۶ اور جب تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت اُداس نہ بناؤ۔ کیونکہ وہ اپنا منہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ انہیں روزہ دار جانیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔ ۱۷ بلکہ جب تو روزہ رکھے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور منہ دھو۔ ۱۸ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے۔

---

[۱] یا شریر ✠

۱۹ ہر درخت جو اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ۔ ۲۰ پس ان کے پھلوں سے تم انہیں پہچان لوگے ۔ ۲۱ جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں ۔ ان میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہت میں داخل نہ ہوگا ۔ مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے ۔ ۲۲ اس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے ۔ اے خداوند اے خداوند ۔ کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے ۔ ۲۳ اس وقت میں ان سے صاف کہہ دونگا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی ۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ ۔ ۲۴ پس جو کوئی میری یہ باتیں سنتا اور ان پر عمل کرتا ہے ۔ وہ اس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا ۔ ۲۵ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اس گھر پر ٹکریں لگیں لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی ۔ ۲۶ اور جو کوئی میری یہ باتیں سنتا ہے اور ان پر عمل نہیں کرتا وہ اس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا ۔ ۲۷ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہوگیا ۔

۲۸ جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں تو ایسا ہوا کہ بھیڑ اس کی تعلیم سے حیران ہوئی ۔ ۲۹ کیونکہ وہ ان کے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح انہیں تعلیم دیتا تھا ۔

باب ۸

۱ جب وہ اس پہاڑ سے اترا تو بہت سی بھیڑ اس کے پیچھے ہولی ۔ ۲ اور دیکھو ایک کوڑھی نے پاس آکر اسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند ۔ اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۔ ۳ اس نے ہاتھ بڑھا کر اسے چھوا اور کہا ۔ میں چاہتا ہوں تو پاک صاف ہوجا ۔ وہ فوراً کوڑھ سے پاک صاف ہوگیا ۔ ۴ اور یسوع نے اس سے کہا ۔ خبردار کسی سے نہ کہنا بلکہ جاکر اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کی ہے اسے گذران تاکہ ان کے لئے گواہی ہو ۔

۵ اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہوا تو ایک صوبہ دار اس کے پاس آیا اور اس کی منت کر کے کہا ۔ ۶ اے خداوند ۔ میرا خادم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے ۔ ۷ اس نے اس سے کہا میں آکر اسے اچھا کرونگا ۔ ۸ صوبہ دار نے جواب میں کہا ۔ اے خداوند میں اس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے ۔ بلکہ صرف زبان سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پائیگا ۔ ۹ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں ۔ اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے ۔ اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے ۔ ۱۰ یسوع نے یہ سن کر تعجب کیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اسرائیل میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا ۔ ۱۱ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آکر ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہت کی ضیافت میں شریک ہونگے ۔ ۱۲ مگر بادشاہت کے بیٹے باہر اندھیرے میں ڈالے جائیں گے ۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ۔ ۱۳ اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا ۔ جا ۔ جیسا تو نے اعتقاد کیا تیرے لئے ویسا ہی ہو ۔ اور اسی گھڑی خادم نے شفا پائی ۔

۱۴ اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکر اس کی ساس کو تپ میں پڑا دیکھا ۔ ۱۵ اس نے اس کا ہاتھ چھوا اور تپ اس پر سے اتر گئی ۔ اور وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور اس کی خدمت کرنے لگی ۔ ۱۶ جب شام ہوئی تو اس کے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جن میں بدروحیں تھیں ۔ اس نے روحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نکال دیا اور سب بیماروں کو اچھا کر دیا ۔ ۱۷ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ اس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اور بیماریاں اٹھا لیں ۔

۱۸ جب یسوع نے اپنے گرد بہت سی بھیڑ دیکھی تو پار چلنے کا حکم دیا ۔ ۱۹ اور ایک فقیہ نے پاس آکر اس سے کہا ۔ اے استاد جہاں کہیں تو جائیگا میں تیرے پیچھے چلونگا ۔ ۲۰ یسوع نے اس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے ۔ مگر ابن آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں ۔ ۲۱ ایک اور شاگرد نے اس سے کہا ۔ اے خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو دفن کروں ۔ ۲۲ یسوع نے اس سے کہا تو میرے پیچھے چل اور مردوں کو اپنے مردے دفن کرنے دے ۔

۲۳ جب وہ کشتی پر چڑھا تو اس کے شاگرد اس کے ساتھ ہولئے ۔ ۲۴ اور دیکھو جھیل میں ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی لہروں

۲۵ میں چھپ گئی - مگر وہ سوتا تھا ٭ انھوں نے پاس آکر اُسے جگایا ۲۶ اور کہا اے خداوند ہمیں بچا - ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں ٭ اس نے ان سے کہا - اے کم اعتقادو - ڈرتے کیوں ہو ٭ تب اس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کو ڈانٹا - اور بڑا امن ہو گیا ٭ ۲۷ وے لوگ تعجب کرکے کہنے لگے یہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اسکا حکم مانتے ہیں ٭

۲۸ جب وہ اس پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچا تو دو آدمی جنھیں بدروحیں تھیں قبروں سے نکل کر اُسے ملے - وہ ایسے تندمزاج تھے کہ کوئی اس راہ سے گذر نہیں سکتا تھا ٭ ۲۹ اور دیکھو انھوں نے چلا کر کہا - اے خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو اس لئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالے ٭ ۳۰ اُن سے کچھ دور بہت سے سُوروں کا غول چر رہا تھا ٭ ۳۱ پس بدروحوں نے اس کی منت کرکے کہا اگر تو ہم کو نکالتا ہے تو ہمیں سُوروں کے غول میں بھیج دے ٭ ۳۲ اس نے ان سے کہا کہ جاؤ - وہ نکل کر سُوروں کے اندر چلی گئیں - اور دیکھو سارا غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور پانی میں ڈوب مرا ٭ ۳۳ اور چرانے والے بھاگے اور شہر میں جا کر سب ماجرا اور ان کا احوال جن میں بدروحیں تھیں بیان کیا ٭ ۳۴ اور دیکھو سارا شہر یسوع سے ملنے کو نکلا اور اُسے دیکھ کر منت کی کہ ہماری سرحدوں سے باہر چلا جا ٭

باب ۹

۱ پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا ٭ ۲ اور دیکھو لوگ ایک مفلوج کو چارپائی پر پڑا ہوا اس کے پاس لائے ٭ یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بیٹا خاطر جمع رکھ - تیرے گناہ معاف ہوئے ٭ ۳ اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے دل میں کہا یہ کفر بکتا ہے ٭ ۴ یسوع نے ان کے خیال معلوم کرکے کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں میں بُرے خیال لاتے ہو ٭ ۵ آسان کیا ہے - یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے - یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر ٭ ۶ لیکن اس لئے کہ تم جان لو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا) اُٹھ - اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا ٭ ۷ وہ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا ٭ ۸ لوگ یہ دیکھ کر ڈر گئے اور خدا کی بڑائی کرنے لگے جس نے آدمیوں کو ایسا اختیار بخشا ٭

۹ یسوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متی نام ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا - اور اس سے کہا میرے پیچھے ہو لے - وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا ٭

۱۰ اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایسا ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آکر یسوع اور اس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے ٭ ۱۱ فریسیوں نے یہ دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا - تمہارا اُستاد محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے ٭ ۱۲ اُس نے یہ سن کر کہا کہ تندرستوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو ٭ ۱۳ مگر تم جا کر اس کے معنے دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں - کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں ٭

۱۴ اس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اس کے پاس آکر کہا کیا سبب ہے کہ ہم اور فریسی تو اکثر روزہ رکھتے ہیں - اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے ٭ ۱۵ یسوع نے اُن سے کہا - کیا براتی جب تک دولہا ان کے ساتھ ہے ماتم کر سکتے ہیں؟ مگر وہ دن آئینگے کہ دولہا ان سے جدا کیا جائیگا اُس وقت وہ روزہ رکھیں گے ٭ ۱۶ کورے کپڑے کا پیوند پرانی پوشاک میں کوئی نہیں لگاتا - کیونکہ وہ پیوند پوشاک میں سے کچھ کھینچ لیتا ہے اور وہ زیادہ پھٹ جاتی ہے ٭ ۱۷ اور نئی مے پرانی مشکوں میں نہیں بھرتے - ورنہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور مے بہ جاتی ہے اور مشکیں برباد ہو جاتی ہیں - بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں اور وہ دونوں بچی رہتی ہیں ٭

۱۸ وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا - میری بیٹی ابھی مری ہے لیکن تو چل کر اپنا ہاتھ اس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائیگی ٭ ۱۹ یسوع اُٹھ کر اپنے شاگردوں سمیت اس کے پیچھے ہو لیا ٭ ۲۰ اور دیکھو ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اُس کے پیچھے آکر اُسکی پوشاک کا کنارہ چھوا ٭ ۲۱ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صرف اسکی پوشاک ہی چھو لونگی تو اچھی ہو جاؤنگی ٭ ۲۲ یسوع نے پھر کر اُسے دیکھا اور کہا - بیٹی خاطر جمع رکھ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا - پس وہ عورت اسی گھڑی اچھی ہو گئی ٭ ۲۳ اور جب یسوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلی بجانے والوں کو اور بھیڑ کو غل مچاتے دیکھا ٭ تو کہا

۵ یونانی جھیل ٭

ہٹ جاؤ کیونکہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے ۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے ۔ ۲۵ پر جب بھیڑ نکال دی گئی تو اُس نے اندر جا کر اُس کا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اُٹھی ۔ ۲۶ اور اِس بات کی شہرت اُس تمام علاقے میں پھیل گئی ۔

۲۷ جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے اُس کے پیچھے یہ پکارتے ہوئے چلے کہ اے ابن داؤد ہم پر رحم کر ۔ ۲۸ جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُس کے پاس آئے ۔ اور یسوع نے اُن سے کہا کیا تمہیں اعتقاد ہے کہ میں یہ کر سکتا ہوں ؟ انھوں نے اُس سے کہا ہاں خداوند ۔ ۲۹ تب اُس نے اُن کی آنکھیں چھو کر کہا ۔ تمہارے اعتقاد کے موافق تمہارے لئے ہو ۔ ۳۰ اور اُن کی آنکھیں کھل گئیں ۔ اور یسوع نے اُنھیں تاکید کر کے کہا خبردار کوئی اِس بات کو نہ جانے ۔ ۳۱ مگر انھوں نے نکل کر اُس تمام علاقے میں اُس کی شہرت پھیلا دی ۔

۳۲ جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گونگے کو لائے جس میں بدروح تھی ۔ ۳۳ اور جب وہ بدروح نکال دی گئی تو گونگا بولنے لگا ۔ اور لوگوں نے تعجب کر کے کہا کہ اسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا ۔ ۳۴ مگر فریسیوں نے کہا کہ یہ تو بدروحوں کے سردار کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے ۔

۳۵ اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دور کرتا رہا ۔ ۳۶ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جنکا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے ۔ ۳۷ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں ۔ ۳۸ پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجدے ۔

باب ۱۰

۱ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کر اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ اُن کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کریں ۔

۲ اور بارہ رسولوں کے نام یہ ہیں ۔ پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کا بھائی اندریاس ۔ زبدی کا بیٹا یعقوب اور اُس کا بھائی یوحنا ۔ ۳ فلپس اور برتلمائی ۔ توما اور متی محصول لینے والا ۔ حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدی ۔ ۴ شمعون قنانی اور یہوداہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا ۔

۵ اِن بارہ کو یسوع نے بھیجا اور اُنھیں حکم دے کے کہا کہ غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا ۔ ۶ بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا ۔ ۷ اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے ۔ ۸ بیماروں کو اچھا کرنا ۔ مُردوں کو جلانا ۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا ۔ بدروحوں کو نکالنا ۔ تم نے مفت پایا مفت دینا ۔ ۹ نہ سونا اپنے کمربند میں رکھنا نہ چاندی نہ پیسے ۔ ۱۰ راستے کے لئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی ۔ کیونکہ مزدور اپنی خوراک کا حقدار ہے ۔ ۱۱ اور جس شہر یا گاؤں میں داخل ہو دریافت کرو کہ اُس میں کون لائق ہے ۔ اور جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو اُسی کے ہاں رہو ۔ ۱۲ اور گھر میں داخل ہوتے وقت اُسے دعاے خیر دو ۔ ۱۳ اور اگر وہ گھر لائق ہو تو تمہارا سلام اُسے پہنچے ۔ اور اگر لائق نہ ہو تو تمہارا سلام تم پر پھر آئے ۔ ۱۴ اور اگر کوئی تمہیں قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ سنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے باہر نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو ۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن اُس شہر کی نسبت سدوم اور عمورہ کے علاقے کا حال زیادہ برداشت کے لائق ہوگا ۔

۱۶ دیکھو میں تمہیں بھیجتا ہوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں ۔ پس سانپوں کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی مانند بھولے بنو ۔ ۱۷ مگر آدمیوں سے خبردار رہو کیونکہ وہ تمہیں عدالتوں کے حوالے کرینگے اور اپنے عبادتخانوں میں تم کو کوڑے ماریں گے ۔ ۱۸ اور تم میرے سبب حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے تاکہ اُن کے اور غیر قوموں کے لئے گواہی ہو ۔ ۱۹ لیکن جب وہ تمہیں پکڑوائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح کہیں یا کیا کہیں ۔ کیونکہ جو کچھ کہنا ہوگا اُسی گھڑی تمہیں بتایا جائیگا ۔ ۲۰ کیونکہ بولنے والے تم نہیں ۔ بلکہ تمہارے باپ کا روح ہے جو تم میں بولتا ہے ۔ ۲۱ بھائی کو بھائی قتل کے لئے حوالے کریگا اور بیٹے کو باپ ۔ اور بیٹے اپنے ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہو کر اُنھیں مروا ڈالیں گے ۔ ۲۲ اور میرے نام کے باعث سب لوگ تم سے عداوت کرینگے ۔ مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہی نجات

* یعنی غیرتمند ۔ ایک مذہبی فرقہ کا نام جو یہودیوں میں تھا [illegible]

۲۳ پائیگا ۔ لیکن جب تمہیں ایک شہر میں ستائیں تو دوسرے کو بھاگ جاؤ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکو گے کہ ابن آدم آجائیگا ✚

۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ نوکر اپنے
۲۵ مالک سے ۔ شاگرد کے لئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانند ہو اور نوکر کے لئے یہ کہ اپنے مالک کی مانند ۔ جب انھوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا تو اس کے گھرانے کے لوگوں کو کیوں نہ کہیں گے
۲۶ پس ان سے نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائیگی اور نہ کوئی
۲۷ چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی ۔ جو کچھ میں تم سے اندھیرے میں کہتا ہوں اُجالے
۲۸ میں کہو اور جو کچھ تم کان میں سنتے ہو کوٹھوں پر اسکی منادی کرو ۔ جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور روح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اسی سے ڈرو جو روح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک
۲۹ کر سکتا ہے ۔ کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں بکتیں؟ اور ان میں سے
۳۰ ایک بھی تمہارے باپ کی مرضی بغیر زمین پر نہیں گر سکتی ۔ بلکہ
۳۱ تمہارے سر کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں ۔ پس ڈرو نہیں
۳۲ تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے ۔ پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے سامنے
۳۳ جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کرونگا ۔ مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کریگا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اس کا انکار کرونگا ✚

۳۴ یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ۔ صلح کرانے نہیں
۳۵ بلکہ تلوار چلوانے آیا ہوں ۔ کیونکہ میں اِس لئے آیا ہوں کہ آدمی کو اس کے باپ سے اور بیٹی کو اس کی ماں سے اور بہو کو اسکی
۳۶ ساس سے جُدا کر دوں ۔ اور آدمی کے دشمن اس کے گھر
۳۷ ہی کے لوگ ہونگے ۔ جو کوئی باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں ۔ اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے
۳۸ زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں ۔ اور جو کوئی اپنی صلیب
۳۹ نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائق نہیں ۔ جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میرے سبب اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائیگا ✚

۴۰ جو تم کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے ۔ اور جو مجھے

قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے ۔ جو نبی کے نام
۴۱ سے نبی کو قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائیگا ۔ اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا ہے وہ راستباز کا اجر پائیگا ۔ اور
۴۲ جو کوئی شاگرد کے نام سے ان چھوٹوں میں سے کسی کو صرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی پلائیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا ✚

باب ۱۱

۱ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ ان کے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے ✚

۲ اور یوحنا نے قید خانے میں مسیح کے کاموں کا حال سنکر
۳ اپنے شاگردوں کی معرفت اُس سے پُچھوا بھیجا ۔ کہ آنے والا تو ہی
۴ ہے ۔ یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟ یسوع نے جواب میں ان سے کہا کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو جاکر یوحنا سے بیان
۵ کر دو ۔ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں ۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سنتے ہیں اور مُردے زندہ
۶ کئے جاتے ہیں ۔ اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے ۔ اور مبارک
۷ وہ ہے جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۔ جب وہ روانہ ہو لئے تو یسوع نے یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے
۸ سرکنڈے کو؟ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں وہ بادشاہوں
۹ کے گھروں میں ہوتے ہیں ۔ تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی کے
۱۰ دیکھنے کو؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو ۔ یہ وہی ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ ۔ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا ۔

۱۱ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں ہوا لیکن جو
۱۲ آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے ۔ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہت
۱۳ پر زور ہوتا رہا ہے ۔ اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں ۔ کیونکہ سب

یا دروازے تک ۔ یونانی ۔ پائیگا ✚

یا اصطباغ ۔ یونانی ۔ لکھا ہے ✚

۱۳ نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کی ۔ ۱۴ اور چاہو تو مانو۔ ایلیاہ
جو آنے والا تھا یہی ہے ۔ ۱۵ جس کے سننے کے کان ہوں وہ سن لے ۔
۱۶ پس اس زمانہ کے لوگوں کو میں کس سے تشبیہ دوں؟ وہ ان لڑکوں
کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے ہوئے اپنے ساتھیوں کو پکار کر کہتے ہیں
۱۷ کہ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور
تم نے چھاتی نہ پیٹی ۔ ۱۸ کیونکہ یوحنا نہ کھاتا آیا نہ پیتا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اس
میں بدروح ہے ۔ ۱۹ ابن آدم کھاتا پیتا آیا۔ اور وہ کہتے ہیں۔ دیکھو
کھاؤ اور شرابی آدمی محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار۔ مگر
حکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہوئی +

۲۰ وہ اس وقت ان شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اس
کے اکثر معجزے[۲] ظاہر ہوئے تھے کیونکہ انھوں نے توبہ نہ کی تھی۔ کہ
۲۱ اے خرازین تجھ پر افسوس۔ اے بیت صیدا تجھ پر افسوس۔ کیونکہ
جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر وہ صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے
تو ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ۔ ۲۲ مگر میں تم سے کہتا
ہوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے
زیادہ برداشت کے لائق ہوگا ۔ ۲۳ اور اے کفرنحوم کیا تو آسمان تک
بلند کیا جائیگا؟ تو تو عالم ارواح میں اتریگا کیونکہ جو معجزے[۲] تجھ میں
ظاہر ہوئے اگر سدوم میں ہوتے تو آج تک قائم رہتا ۔ ۲۴ مگر میں تم سے
کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم کے علاقے کا حال تیرے حال سے
زیادہ برداشت کے لائق ہوگا +

۲۵ اس وقت یسوع نے کہا[۳] اے باپ آسمان اور زمین
کے خداوند میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تو نے یہ باتیں داناؤں اور
عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں ۔ ۲۶ ہاں اے باپ
کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا ۔ ۲۷ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ
مجھے سونپا گیا۔ اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ کے۔ اور کوئی
باپ کو نہیں جانتا سوا بیٹے کے اور اس کے جس پر بیٹا اسے ظاہر
کرنا چاہے ۔ ۲۸ اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے
لوگو سب میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں آرام دونگا ۔ ۲۹ میرا جوا اپنے
اوپر اٹھا لو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔
تو تمہاری جانیں آرام پائینگی ۔ ۳۰ کیونکہ میرا جوا ملائم ہے اور میرا بوجھ
ہلکا۔

[۱] یا پانچا۔ اس پشت [۲] یونانی قدرتیں [۳] یونانی جواب میں کہا +

۱ اس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر گیا اور اس **باب ۱۲**
کے شاگردوں کو بھوک لگی اور بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے ۔ ۲ فریسیوں
نے دیکھ کر اس سے کہا کہ دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت
کے دن کرنا روا نہیں ۔ ۳ اس نے ان سے کہا۔ کیا تم نے یہ نہیں پڑھا
کہ جب داؤد اور اس کے ساتھی بھوکے تھے تو اس نے کیا کیا؟ ۴ وہ
کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جن کا کھانا اس کو
روا تھا نہ اس کے ساتھیوں کو مگر صرف کاہنوں کو؟ ۵ یا تم نے
توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی
بے حرمتی کرتے ہیں اور بے قصور رہتے ہیں؟ ۶ میں تم سے کہتا ہوں
کہ یہاں وہ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے ۔ ۷ لیکن اگر تم اس کے
معنی جانتے کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں تو بے قصوروں کو
قصوروار نہ ٹھہراتے ۔ ۸ کیونکہ ابن آدم سبت کا مالک ہے +

۹ اور وہ وہاں سے چل کر ان کے عبادتخانے میں گیا ۔ ۱۰ اور
دیکھو وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا انھوں نے اس
پر الزام لگانے کے ارادے سے یہ پوچھا کہ کیا سبت کے دن تندرست
کرنا روا ہے؟ ۱۱ اس نے ان سے کہا تم میں ایسا کون ہے جس کی
ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دن گڑھے میں گر جائے تو وہ اسے
پکڑ کر نہ نکالے؟ ۱۲ پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے
اس لئے سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے ۔ ۱۳ تب اس نے اس آدمی
سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اس نے بڑھایا اور وہ دوسرے ہاتھ کی
مانند درست ہو گیا ۔ ۱۴ اس پر فریسیوں نے باہر جا کر اس کے برخلاف
مشورہ کیا کہ اسے کس طرح ہلاک کریں ۔ ۱۵ یسوع یہ معلوم کر کے وہاں
سے روانہ ہوا۔ اور بہت سے لوگ اس کے پیچھے ہو لئے۔ اور اس
نے سب کو اچھا کر دیا ۔ ۱۶ اور انھیں تاکید کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا ۔ ۱۷ تاکہ جو
یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ

۱۸ دیکھو یہ میرا خادم ہے جسے میں نے چنا
میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہے ۔
میں اپنا روح اس پر ڈالونگا۔
اور یہ غیر قوموں کو انصاف کی خبر دیگا ۔
۱۹ یہ نہ جھگڑا کریگا نہ شور
اور نہ بازاروں میں کوئی اس کی آواز سنیگا
۲۰ یہ کچلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا

باب ۱۳

۱ اُسی روز یسوع گھر سے باہر نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھا ۲ اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی ۳ اور اُس نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نکلا ۴ اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے آ کر اُنھیں چُگ لیا ۵ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُنھیں بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب جلد اُگ آئے ۶ اور جب سورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سوکھ گئے ۷ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُنھیں دبا لیا ۸ اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے کچھ سو گُنا کچھ ساٹھ گُنا کچھ تیس گُنا ۹ جس کے کان ہوں وہ سُن لے +

۱۰ شاگردوں نے پاس آ کر اُس سے کہا۔ تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا ہے ۱۱ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ اس لئے کہ تم کو آسمان کی بادشاہت کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اُنھیں نہیں دی گئی ۱۲ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائیگا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا جو اُس کے پاس ہے ۱۳ میں اُن سے تمثیلوں میں اس لئے باتیں کرتا ہوں کہ وہ دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سنتے ہوئے نہیں سنتے اور نہیں سمجھتے ۱۴ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کی یہ پیشین گوئی پوری ہوتی ہے کہ

تم کانوں سے سنو گے اور ہرگز نہ سمجھو گے۔
اور آنکھوں سے دیکھو گے اور ہرگز معلوم نہ کرو گے۔
۱۵ کیونکہ اس اُمت کے دل پر چربی چھا گئی ہے
اور وہ کانوں سے اونچا سنتے ہیں
اور اُنھوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں
اور کانوں سے سنیں
اور دل سے سمجھیں
اور رجوع لائیں
اور میں اُنھیں شفا بخشوں

۱۶ لیکن مبارک ہیں تمہاری آنکھیں اس لئے کہ وہ دیکھتی ہیں اور تمہارے کان اس لئے کہ وہ سنتے ہیں ۱۷ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں کو آرزو تھی کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھیں۔ اور جو باتیں تم سنتے ہو سنیں مگر نہ سنیں ۱۸ پس بونے والے کی تمثیل سنو ۱۹ جب کوئی بادشاہت کا کلام سنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُس کے دل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آ کر چھین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا ۲۰ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے ۲۱ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے ۲۲ اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور دنیا کی فکر اور دولت کا فریب اس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۲۳ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے کوئی سو گُنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گُنا کوئی تیس گُنا +

۲۴ اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا ۲۵ مگر لوگوں کے سوتے میں اُس کا دشمن آیا اور گیہوں میں کڑوے دانے[1] بھی بو کر چلا گیا ۲۶ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دکھائی دئے ۲۷ نوکروں نے آ کر گھر کے مالک سے کہا۔ اے خداوند کیا تُو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا۔ پھر اُس میں کڑوے دانے کہاں سے آ گئے ۲۸ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ کسی دشمن نے کیا ہے۔ نوکروں نے اُس سے کہا۔ کیا تو چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُنھیں جمع کریں ۲۹ اُس نے کہا نہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانوں کے جمع کرنے میں تم اُن کے ساتھ گیہوں بھی اکھاڑ لو ۳۰ فصل تک دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو۔ اور فصل کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہہ دونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کر لو اور جلانے کے واسطے اُن کے گٹھے باندھ لو اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کر دو +

۳۱ اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہت اُس رائی کے دانے کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے لے کر اپنے کھیت میں بو دیا ۳۲ وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا اور

[1] یونانی: زِزانیون یعنی گیہوں کی قسم کا پودا جسکے دانے کڑوے ہوتے ہیں +

اُس وقت ہو جاتا ہے کہ ہوا کے پرندے آکر اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں ۔

۳۳ اُس نے ایک اور تمثیل اُنھیں سنائی کہ آسمان کی بادشاہت اُس خمیر کی مانند ہے جسے کسی عورت نے لیکر تین پیمانے[۱۳] آٹے میں ملا دیا اور ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا ۔

۳۴ یہ سب باتیں یسوع نے بھیڑ سے تمثیلوں میں کہیں اور بغیر تمثیل کے وہ اُن سے کچھ نہ کہتا تھا ۔ ۳۵ تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ

میں تمثیلیں کہنے کو اپنا منہ کھولونگا ۔

میں اُن باتوں کو ظاہر کرونگا جو بنائے عالم کے وقت سے پوشیدہ رہی ہیں ۔

۳۶ اُس وقت وہ بھیڑ کو چھوڑ کر گھر میں گیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس کے پاس آکر کہا کہ کھیت کے کڑوے دانوں کی تمثیل ہمیں سمجھا دے ۔ ۳۷ اُس نے جواب میں کہا کہ اچھے بیج کا بونے والا ابنِ آدم ہے ۔ ۳۸ اور کھیت دنیا اور اچھا بیج بادشاہت کے فرزند اور کڑوے دانے اُس شریر کے فرزند ۔ ۳۹ جس دشمن نے اُنھیں بویا وہ ابلیس ہے ۔ اور فصل دنیا کا آخر اور کاٹنے والے فرشتے ۔ ۴۰ پس جیسے کڑوے دانے جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی دنیا کے آخر میں ہوگا ۔ ۴۱ ابنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہت میں سے جمع کرینگے ۔ ۴۲ اور اُنھیں آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے ۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ۔ ۴۳ اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہت میں آفتاب کی مانند چمکیں گے ۔ جس کے کان ہوں وہ سن لے ۔

۴۴ آسمان کی بادشاہت کھیت میں ایک چھپے ہوئے خزانہ کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے پاکر چھپا دیا اور خوشی کے مارے جاکر جو کچھ اُس کا تھا بیچ ڈالا اور اُس کھیت کو مول لے لیا ۔

۴۵ پھر آسمان کی بادشاہت اُس سوداگر کی مانند ہے ۴۶ جو عمدہ عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا ۔ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی ملا تو جاکر جو کچھ اُس کا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لے لیا ۔

۴۷ پھر آسمان کی بادشاہت اُس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور اُس نے ہر قسم کی مچھلیاں سمیٹ لیں ۔ ۴۸ اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر کھینچ لائے اور بیٹھ کر اچھی اچھی تو برتنوں میں جمع کریں اور بری بری پھینک دیں ۔ ۴۹ دنیا کے آخر میں ایسا ہی ہوگا ۔ کہ فرشتے نکلیں گے اور شریروں کو راستبازوں میں سے جدا کرینگے ۔ ۵۰ اور اُنھیں آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے ۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ۔

۵۱ کیا تم یہ سب باتیں سمجھ گئے ؟ اُنھوں نے اُس سے کہا ہاں ۔ ۵۲ اُس نے اُن سے کہا ۔ اس لئے ہر فقیہ جو آسمان کی بادشاہت کا شاگرد بنا ہے اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو اپنے خزانے میں سے نئی اور پرانی چیزیں نکالتا ہے ۔

۵۳ جب یسوع یہ تمثیلیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے روانہ ہوگیا ۔ ۵۴ اور اپنے وطن میں آکر اُن کے عبادتخانے میں اُنھیں ایسی تعلیم دینے لگا کہ وہ حیران ہوکر بولے کہ اِس کو یہ حکمت اور معجزے کہاں سے مل گئے ؟ ۵۵ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں ؟ اور اِس کی ماں کا نام مریم اور اِس کے بھائی یعقوب اور یوسف اور شمعون اور یہوداہ نہیں ؟ ۵۶ اور کیا اِس کی سب بہنیں ہمارے ہاں نہیں ؟ پھر یہ ساری باتیں اِس کو کہاں سے آگئیں ؟ ۵۷ اور اُنھوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی ۔ مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا ۔ ۵۸ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی کے سبب وہاں بہت سے معجزے[۱۴] نہ دکھائے ۔

۱۴ اُس وقت چوتھائی ملک کے حاکم ہیرودیس نے یسوع کی شہرت سنی ۔ ۲ اور اپنے خادموں سے کہا کہ یہ یوحنا بپتسمہ[۱۵] دینے والا ہے ۔ وہ مُردوں میں سے جی اٹھا ہے اس لئے اُس سے یہ معجزے ظاہر ہوتے ہیں ۔ ۳ کیونکہ ہیرودیس نے اپنے بھائی فلپس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب یوحنا کو پکڑ کر باندھا اور قیدخانے میں ڈال دیا تھا ۔ ۴ اس لئے کہ یوحنا نے اُس سے کہا تھا کہ اس کا رکھنا تجھے روا نہیں ۔ ۵ اور وہ ہر چند اُسے قتل کرنا چاہتا تھا مگر عام لوگوں سے ڈرتا تھا کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے ۔ ۶ لیکن جب ہیرودیس کی سالگرہ ہوئی تو ہیرودیاس کی بیٹی نے

۱۳ اس لفظ سے تخمیناً بارہ سیر کا پیمانہ مراد ہے یونانی میں ساتا بولا جاتا ہے ۔

۱۴ یونانی ۔ [illegible]

محفل میں ناچ کر ہیرودیس کو خوش کیا۔ اس پر اس نے قسم کھا کر اس سے وعدہ کیا کہ جو کچھ تو مانگے گی تجھے دوں گا۔ وہ اپنی ماں کے سکھانے سے بولی کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر تھال میں یہیں مجھے منگوا دے۔ بادشاہ غمگین ہوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب اس نے حکم دیا کہ دے دیا جائے۔ اور آدمی بھیج کر قید خانہ میں یوحنا کا سر کٹوا دیا۔ اور اس کا سر تھال میں لایا گیا اور لڑکی کو دیا گیا۔ اور وہ اسے اپنی ماں کے پاس لے گئی۔ اور اس کے شاگردوں نے آکر لاش اٹھائی اور اسے دفن کر دیا اور جا کر یسوع کو خبر دی۔

جب یسوع نے یہ سنا تو وہاں سے کشتی پر الگ کسی ویران جگہ کو روانہ ہوا اور لوگ یہ سن کر شہر شہر سے پیدل اس کے پیچھے گئے۔ اس نے اتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اسے ان پر ترس آیا اور اس نے ان کے بیماروں کو اچھا کر دیا۔ اور جب شام ہوئی تو شاگرد اس کے پاس آکر کہنے لگے کہ جگہ ویران ہے اور اب وقت گزر گیا ہے لوگوں کو رخصت کر دے تاکہ گاؤں میں جا کر اپنے واسطے کھانا مول لیں۔ یسوع نے ان سے کہا ان کا جانا ضرور نہیں۔ تم ہی انھیں کھانے کو دو۔ انھوں نے اس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا اور کچھ نہیں۔ اس نے کہا انھیں یہاں میرے پاس لے آؤ۔ اور اس نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا۔ پھر اس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت چاہی اور توڑ کر شاگردوں کو روٹیاں دیں اور شاگردوں نے لوگوں کو۔ اور سب کھا کر سیر ہوئے اور انھوں نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھری بارہ ٹوکریاں اٹھائیں۔ اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچوں کے پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔

اور اس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی پر سوار ہو کر اس سے پہلے پار چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو رخصت کرے۔ اور لوگوں کو رخصت کرکے علیحدہ دعا مانگنے کے لئے پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب شام ہوئی تو وہاں اکیلا تھا۔ مگر کشتی اس وقت جھیل کے بیچ میں تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی۔ اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا ان کے پاس آیا۔ شاگرد اسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھوت ہے۔ اور ڈر کے مارے چلا اٹھے۔ یسوع نے فوراً ان سے کہا خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ ڈرو نہیں۔ پطرس نے اس سے جواب میں کہا اے خداوند اگر تو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔ اس نے کہا آ۔ پطرس کشتی سے اتر کر یسوع کے پاس جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا۔ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا اے خداوند مجھے بچا۔ یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اسے پکڑ لیا اور اس سے کہا اے کم اعتقاد تو نے کیوں شک کیا۔ اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔ اور جو کشتی پر تھے انھوں نے اسے سجدہ کرکے کہا یقیناً تو خدا کا بیٹا ہے۔

وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقہ میں پہنچے۔ اور وہاں کے لوگوں نے اسے پہچان کر اس سارے گرد نواح میں خبر بھیجی اور سب بیماروں کو اس کے پاس لائے۔ اور وہ اس کی منت کرنے لگے کہ اس کی پوشاک کا کنارہ ہی چھو لیں۔ اور جتنوں نے چھوا وہ اچھے ہو گئے۔

باب ۱۵

اس وقت فریسیوں اور فقیہوں نے یروشلیم سے یسوع کے پاس آکر کہا کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ روٹی کھاتے وقت ہاتھ نہیں دھوتے۔ اس نے جواب میں ان سے کہا کہ تم اپنی روایت سے خدا کا حکم کیوں ٹال دیتے ہو۔ کیونکہ خدا نے فرمایا ہے کہ باپ کی اور ماں کی عزت کر اور جو باپ یا ماں کو برا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے۔ مگر تم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ خدا کی نذر ہو چکی۔ تو وہ اپنے باپ کی عزت نہ کرے۔ پس تم نے اپنی روایت سے خدا کا کلام باطل کر دیا۔ اے ریاکارو۔ یسعیاہ نے تمہارے حق میں کیا خوب نبوت کی کہ

یہ امت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے مگر ان کا دل مجھ سے دور ہے۔

اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔
کیونکہ آدمیوں کے حکموں کی تعلیم دیتے ہیں۔

پھر اس نے لوگوں کو پاس بلا کر ان سے کہا کہ سنو اور سمجھو۔ جو چیز منہ میں جاتی ہے وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتی مگر جو منہ سے نکلتی ہے

۱۲ وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے ؛ اس پر شاگردوں نے اس کے پاس آکر کہا ۔ کیا تو جانتا ہے کہ فریسیوں نے یہ بات سن کر ٹھوکر کھائی ؟

۱۳ اُس نے جواب میں کہا کہ جو پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اکھاڑا جائیگا ۔

۱۴ اُنھیں چھوڑ دو ۔ وہ اندھے راہ بتانے والے ہیں ۔ اور اگر اندھے کو اندھا راہ بتائیگا تو دونو گڑھے میں گر پڑینگے ۔

۱۵ پطرس نے جواب میں اس سے کہا کہ یہ تمثیل ہمیں سمجھا دے ۔

۱۶ اس نے کہا کیا تم بھی اب تک بے سمجھ ہو ؟

۱۷ کیا نہیں سمجھتے کہ جو کچھ منہ میں جاتا ہے وہ پیٹ میں پڑتا اور پاخانے میں نکل جاتا ہے ؟

۱۸ مگر جو باتیں منہ سے نکلتی ہیں وہ دل سے نکلتی ہیں ۔ اور وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۔

۱۹ کیونکہ بُرے خیال خونریزیاں زناکاریاں حرامکاریاں چوریاں ۔ جھوٹی گواہیاں ۔ بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں ۔

۲۰ یہی باتیں ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا ۔

۲۱ پھر یسوع وہاں سے نکل کر صور اور صیدا کے علاقہ کو روانہ ہوا ۔

۲۲ اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نکلی اور پکار کر کہا کہ اے خداوند ابن داؤد مجھ پر رحم کر ۔ ایک بدروح میری بیٹی کو بُری طرح ستاتی ہے ۔

۲۳ مگر اُس نے کچھ جواب اُسے نہ دیا ۔ اور اس کے شاگردوں نے پاس آکر اس سے یہ عرض کی کہ اسے رخصت کر دے کیونکہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے ۔

۲۴ اس نے جواب میں کہا کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا ۔

۲۵ مگر اس نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا ۔ اے خداوند میری مدد کر ۔

۲۶ اس نے جواب میں کہا کہ لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینی اچھی نہیں ۔

۲۷ اُس نے کہا ۔ ہاں خداوند ۔ کیونکہ کتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں ۔

۲۸ اس پر یسوع نے جواب میں اُس سے کہا ۔ اے عورت تیرا بڑا ہی ایمان ہے جیسا چاہتی ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو ۔ اور اس کی بیٹی نے اسی گھڑی شفا پائی ۔

۲۹ پھر یسوع وہاں سے چل کر گلیل کی جھیل کے نزدیک آیا ۔ اور پہاڑ پر چڑھ کر وہیں بیٹھ گیا ۔

۳۰ اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں ۔ اندھوں گونگوں ۔ ٹنڈوں اور بہت سے بیماروں کو اپنے ساتھ لے کر اس کے پاس آئی اور انھیں اس کے پاؤں میں ڈال دیا ۔ اور اس نے انھیں اچھا کر دیا ۔

۳۱ چنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے ٹنڈے تندرست ہوتے اور لنگڑے چلتے پھرتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خدا کی بڑائی کی ۔

۳۲ اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر کہا کہ مجھے اس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ تین دن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے اور ان کے پاس کچھ کھانے کو نہیں اور میں انھیں بھوکا رخصت کرنا نہیں چاہتا ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر رہ جائیں ۔

۳۳ شاگردوں نے اس سے کہا کہ بیابان میں ہم اتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی بھیڑ کو سیر کریں ؟

۳۴ یسوع نے ان سے کہا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں ؟ وہ بولے سات اور تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں ہیں ۔

۳۵ اس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں ۔

۳۶ اور ان سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لے کر شکر کیا ۔ اور انھیں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا اور شاگرد لوگوں کو ۔

۳۷ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے سات ٹوکرے اٹھائے ۔

۳۸ اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچوں کے چار ہزار مرد تھے ۔

۳۹ پھر وہ بھیڑ کو رخصت کر کے کشتی پر سوار ہوا ۔ اور مگدن کی سرحدوں میں آگیا ۔

باب ۱۶

۱ پھر فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکر آزمانے کے لئے اس سے درخواست کی کہ ہمیں کوئی آسمانی نشان دکھا ۔

۲ اس نے جواب میں اُن سے کہا کہ شام کو تم کہتے ہو کہ کھلا رہیگا ۔ کیونکہ آسمان لال ہے ۔

۳ اور صبح کو یہ کہ آج آندھی چلے گی کیونکہ آسمان لال اور دھندلا ہے ۔ تم آسمان کی صورت میں تو تمیز کرنی جانتے ہو مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز نہیں کر سکتے ؟

۴ اس زمانے کے بُرے اور زناکار[۱] لوگ نشان طلب کرتے ہیں ۔ مگر یونس کے نشان کے سوا کوئی اور نشان ان کو نہ دیا جائیگا ۔ اور وہ انھیں چھوڑ کر چلا گیا ۔

۵ اور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینی بھول گئے تھے ۔

۶ یسوع نے ان سے کہا ۔ خبردار فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا ۔

۷ وہ آپس میں چرچا کرنے لگے کہ ہم روٹی نہیں لائے ۔

۸ یسوع نے یہ معلوم کر کے کہا ۔ اے کم اعتقادو تم آپس میں کیوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں ؟

۹ کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمیوں کی پانچ روٹیاں تمہیں یاد نہیں اور نہ یہ کہ کتنی ٹوکریاں اٹھائیں ؟

۱۰ اور نہ ان چار ہزار آدمیوں کی سات روٹیاں اور نہ یہ کہ کتنے ٹوکرے اٹھائے ؟

[۱] یونانی ۔ یہ بُری اور زناکار پشت ۔

وجہ ہے کہ تم یہ نہیں سمجھتے کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں
کہا؟ فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار رہو۔ ۱۲ تب اُن کی
سمجھ میں آیا کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں
اور صدوقیوں کی تعلیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا۔

۱۳ جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے
شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟ ۱۴ انہوں
نے کہا بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض
یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔ ۱۵ اُس نے اُن سے کہا۔ مگر تم مجھے
کیا کہتے ہو؟ ۱۶ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تو زندہ خدا
کا بیٹا مسیح ہے۔ ۱۷ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مبارک
ہے تو شمعون بریونا کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ
میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔ ۱۸ اور میں
بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے اور میں اس پتھر پر اپنی
کلیسیا بناؤں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اس پر غالب نہ
آئیں گے۔ ۱۹ میں آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں تجھے دوں گا اور
جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا۔ اور جو کچھ تو زمین
پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا۔ ۲۰ اُس وقت اُس نے شاگردوں
کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ یہ مسیح ہے۔

۲۱ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ
مجھے ضرور ہے کہ یروشلم کو جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاہنوں
اور فقیہوں کی طرف سے بہت دکھ اٹھاؤں اور قتل کیا جاؤں
اور تیسرے دن جی اٹھوں۔ ۲۲ اس پر پطرس اُس کو الگ لے
جا کر اُسے ملامت کرنے لگا کہ اے خداوند خدا نہ کرے یہ تجھ پر
ہرگز نہیں ہونے کا۔ ۲۳ اُس نے پھر کر پطرس سے کہا۔ اے
شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ تو میرے لئے ٹھوکر کا باعث
ہے کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال
رکھتا ہے۔ ۲۴ اس وقت یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی
میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی
صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۵ کیونکہ جو کوئی اپنی
جان بچانی چاہے وہ اُسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی میرے واسطے
اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے پائے گا۔ ۲۶ اور اگر آدمی ساری دنیا حاصل
کرے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا
آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟ ۲۷ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے
جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ اُس وقت ہر ایک کو اُس کے
کاموں کے موافق بدلہ دے گا۔ ۲۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں
کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابنِ آدم کو
اُس کی بادشاہت میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں گے موت کا مزہ
ہرگز نہ چکھیں گے۔

۱۷ چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور اُس کے بھائی
یوحنا کو ہمراہ لیا اور انہیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا۔
۲ اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی اور اُس کا چہرہ سورج
کی مانند چمکا اور اُس کی پوشاک نور کی مانند سفید ہو گئی۔ ۳ اور
دیکھو موسیٰ اور ایلیاہ اُس کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے انہیں
دکھائی دیے۔ ۴ پطرس نے یسوع سے کہا۔ اے خداوند ہمارا یہاں
رہنا اچھا ہے۔ مرضی ہو تو میں یہاں تین ڈیرے بناؤں۔ ایک تیرے
لئے۔ ایک موسیٰ کے لئے۔ ایک ایلیاہ کے لئے۔ ۵ وہ یہ کہہ ہی رہا
تھا کہ دیکھو ایک نورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لیا۔ اور دیکھو اُس
بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش
ہوں اُس کی سنو۔ ۶ شاگرد یہ سن کر منہ کے بل گرے اور بہت
ہی ڈر گئے۔ ۷ یسوع نے پاس آ کر انہیں چھوا اور کہا اٹھو اور
ڈرو نہیں۔ ۸ جب انہوں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں تو یسوع
کے سوا اور کسی کو نہ دیکھا۔

۹ جب وہ پہاڑ سے اترتے تھے تو یسوع نے انہیں یہ
حکم دیا کہ جب تک ابنِ آدم مردوں میں سے نہ جی اٹھے جو کچھ تم
نے دیکھا ہے اُس کا ذکر کسی سے نہ کرنا۔ ۱۰ اُس کے شاگردوں نے
اُس سے پوچھا کہ پھر فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور
ہے؟ ۱۱ اُس نے جواب میں کہا۔ ایلیاہ البتہ آئے گا اور سب کچھ بحال
کرے گا۔ ۱۲ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آ چکا اور انہوں نے
اُس کو نہیں پہچانا۔ بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھ کیا۔ اسی طرح ابنِ آدم
بھی اُن کے ہاتھ سے دکھ اٹھائے گا۔ ۱۳ تب شاگرد سمجھ گئے کہ اُس
نے ہم سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے۔

۱۴ اور جب وہ بھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اُس کے

۱ یا اصطباغ ۲ یا چٹان ۳ ٹھوکر کی ۴ یا اپنے آپ سے

۱ یونانی: جواب میں کہا ۲ اصطباغ

۱۵ پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا۔ اے خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اُس کو مرگی آتی ہے اور بہت دُکھ اُٹھاتا ہے۔ اس لئے کہ اکثر آگ میں گر پڑتا ہے اور اکثر پانی میں بھی۔

۱۶ اور میں اس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا۔ مگر وہ اسے اچھا نہ کر سکے۔

۱۷ یسوع نے جواب میں کہا۔ اے بے اعتقاد اور کج رو قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تمہاری برداشت کروں گا؟ اسے یہاں میرے پاس لے آؤ۔

۱۸ یسوع نے اُسے جھڑکا اور بد روح اُس سے نکل گئی اور وہ لڑکا اسی دم اچھا ہو گیا۔

۱۹ اس وقت شاگردوں نے یسوع کے پاس الگ آ کر کہا ہم اسکو کیوں نہ نکال سکے؟

۲۰ اس نے ان سے کہا۔ اپنے ایمان کی کمی کے سبب کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائیگا۔ اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی۔

۲۲ اور جب وہ گلیل میں رہتے تھے تو یسوع نے ان سے کہا کہ ابن آدم آدمیوں کے ہاتھ میں حوالے کیا جائیگا۔

۲۳ اور وہ اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن زندہ کیا جائیگا۔ اس پر وہ بہت ہی غمگین ہوئے۔

۲۴ اور جب کفرنحوم میں آئے تو نیم مثقال[۱] لینے والوں نے پطرس کے پاس آ کر کہا۔ کیا تمہارا استاد نیم مثقال نہیں دیتا؟

۲۵ اس نے کہا ہاں دیتا ہے۔ اور جب وہ گھر میں آیا تو یسوع نے اُس کے بولنے سے پہلے ہی کہا۔ اے شمعون تو کیا سمجھتا ہے؟ دنیا کے بادشاہ کن سے محصول یا جزیہ لیتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا غیروں سے؟

۲۶ جب اُس نے کہا کہ غیروں سے تو یسوع نے اس سے کہا۔ پس بیٹے بری ہوئے۔

۲۷ لیکن مبادا کہ ہم انھیں ٹھوکر کھلائیں۔ تو جھیل پر جا کر بنسی ڈال۔ اور جو مچھلی پہلے نکلے اسے لے۔ اور جب اسکا منہ کھولیگا تو ایک مثقال پائیگا۔ وہ لے کر میرے اور اپنے بدلے انھیں دے۔

۱۸

۱ اس وقت شاگرد یسوع کے پاس آ کر بولے۔ پس آسمان کی بادشاہت میں بڑا کون ہے؟

۲ اس نے ایک بچے کو پاس بلا کر اُسے ان کے بیچ میں کھڑا کر دیا۔

۳ اور کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم توبہ نہ کرو اور بچوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔

۴ پس جو کوئی اپنے آپ کو اس بچے کی مانند چھوٹا بنائیگا وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا ہوگا۔

۵ اور جو کوئی ایسے بچے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔

۶ لیکن جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اس کے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکی کا پاٹ اس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمندر میں ڈبو دیا جائے۔

۷ ٹھوکروں کے سبب دنیا پر افسوس ہے۔ کیونکہ ٹھوکروں کا لگنا ضرور ہے۔ لیکن اس آدمی پر افسوس ہے جس کے باعث سے ٹھوکر لگے۔

۸ پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ ٹنڈا یا لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں ہوتے تو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے۔

۹ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کانا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں ہوتے تو آگ کے جہنم میں ڈالا جائے۔

۱۰ خبردار ان چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ جاننا۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر ان کے فرشتے میرے آسمانی باپ کا منہ ہر وقت دیکھتے ہیں۔

۱۲ تم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کسی آدمی کی سو بھیڑیں ہوں اور ان میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا وہ ننانوے کو چھوڑ کر اور پہاڑوں پر جا کر اس بھٹکی ہوئی کو نہ ڈھونڈیگا؟

۱۳ اور اگر ایسا ہو کہ اُسے پائے تو میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ ان ننانوے کی نسبت جو بھٹکی نہیں اس بھیڑ کی زیادہ خوشی کریگا۔

۱۴ اسی طرح تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے یہ مرضی نہیں کہ ان چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو۔

۱۵ اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے تو جا اور اکیلے میں بات چیت کر کے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سنے تو تو نے اپنے بھائی کو پا لیا۔

۱۶ اور اگر نہ سنے تو ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا

---

[۱] یونانی پشت ۲ اور یونانی دِرَخمہ۔ اس سے ایک سکہ مراد ہے جسکی قیمت قریب ایک روپیہ کے ہے۔ اور ہر ایک یہودی کو ہیکل کے اخراجات کے لئے سالانہ دینا پڑتا تھا۔

[۲] یونانی ستاتیر۔ یعنی تقریباً دو روپیہ کا سکہ۔

[۳] یا خراس۔

تاکہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے۔ ۱۷ اگر وہ ان کی بھی سننے سے انکار کرے تو کلیسیا سے کہہ۔ اور اگر کلیسیا کی بھی سننے سے انکار کرے تو تو اسے غیر قوم والے اور محصول لینے والے کے برابر جان۔ ۱۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھلیگا۔ ۱۹ پھر میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جسے وہ مانگتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے ان کے لئے ہو جائیگی۔ ۲۰ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں ان کے بیچ میں ہوں۔

۲۱ اس وقت پطرس نے پاس آکر اس سے کہا۔ اے خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرتا رہے تو میں کتنی دفعہ اسے معاف کروں؟ کیا سات دفعہ تک؟ ۲۲ یسوع نے اس سے کہا۔ میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات دفعہ۔ بلکہ سات دفعہ کے ستر گنے تک۔ ۲۳ پس آسمان کی بادشاہت اس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا۔ ۲۴ اور جب حساب لینے لگا تو اس کے سامنے ایک قرضدار حاضر کیا گیا جسے دس ہزار توڑے دینے تھے۔ ۲۵ مگر چونکہ اس کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ تھا اس لئے اس کے مالک نے حکم دیا کہ یہ اور اس کی جورو بچے اور جو کچھ اس کا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصول کر لیا جائے۔ ۲۶ پس نوکر نے گر کر اسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند مجھے مہلت دے تو میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا۔ ۲۷ اس نوکر کے مالک نے ترس کھا کر اسے چھوڑ دیا اور اس کا قرض بخش دیا۔ ۲۸ جب وہ نوکر باہر نکلا تو اس کے ہم خدمتوں میں سے ایک اس کو ملا جس پر اس کے سو دینار آتے تھے۔ اس نے اس کو پکڑ کر اس کا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے ادا کر دے۔ ۲۹ پس اس کے ہم خدمت نے اس کے سامنے گر کر اس کی منت کی اور کہا مجھے مہلت دے۔ میں تجھے ادا کر دونگا۔ ۳۰ اس نے نہ مانا بلکہ جا کر اسے قیدخانہ میں ڈال دیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ ۳۱ پس اس کے ہم خدمت یہ حال دیکھ کر بہت غمگین ہوئے اور آکر اپنے مالک کو سارا احوال سنا دیا۔ ۳۲ اس پر اس کے مالک نے اس کو پاس بلا کر اس سے کہا۔ اے شریر نوکر۔ میں نے وہ سارا قرض تجھے اس لئے بخش دیا کہ تو نے میری منت کی تھی۔ ۳۳ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟ ۳۴ اور اس کے مالک نے خفا ہو کر اس کو جلادوں کے حوالے کیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ ۳۵ میرا آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ اسی طرح کریگا اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے۔

۱۹

۱ جب یسوع یہ باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ گلیل سے روانہ ہو کر یردن کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا۔ ۲ اور اس کے پیچھے ایک بڑی بھیڑ ہولی اور اس نے انہیں وہاں اچھا کیا۔

۳ اور فریسی اسے آزمانے کے واسطے اس کے پاس آئے اور کہنے لگے کیا ہر ایک سبب سے اپنی بیوی کا چھوڑنا روا ہے؟ ۴ اس نے جواب میں کہا۔ کیا تم نے نہیں پڑھا کہ جس نے انہیں بنایا۔ اس نے ابتدا ہی سے انہیں مرد اور عورت بنا کر کہا کہ ۵ اس سبب سے مرد باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا اور وہ دونوں ایک جسم ہونگے؟ ۶ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ اس لئے جسے خدا نے جوڑا ہے اسے آدمی جدا نہ کرے۔ ۷ انہوں نے اس سے کہا۔ پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا ہے کہ طلاقنامہ دے کر اسے چھوڑ دے؟ ۸ اس نے ان سے کہا کہ موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب تمہیں اپنی بیویوں کو چھوڑ دینے کی اجازت دی مگر ابتدا سے ایسا نہ تھا۔ ۹ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے اور جو کوئی چھوڑی ہوئی سے بیاہ کر لے وہ بھی زنا کرتا ہے۔ ۱۰ شاگردوں نے اس سے کہا کہ اگر مرد کا بیوی کے ساتھ ایسا ہی حال ہے تو بیاہ کرنا ہی اچھا نہیں۔ ۱۱ اس نے ان سے کہا کہ سب اس بات کو قبول نہیں کر سکتے مگر وہی جن کو یہ قدرت دی گئی ہے۔ ۱۲ کیونکہ بعض خوجے ایسے ہیں جو ماں کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے۔ اور بعض خوجے ایسے ہیں جن

۲۴ یعنی [illegible] جس کی قیمت قریب ۲۰۰۰ روپے کے تھی [illegible]
[illegible] سے یہ [illegible] ہے [illegible] کی ہے۔

۱۸ اور جب صبح کو پھر شہر میں جاتا تھا۔ تو اسے بھوک لگی
۱۹ اور انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھ کر اس کے پاس
گیا۔ اور پتوں کے سوا اس میں کچھ نہ پا کر اس سے کہا کہ آیندہ
تجھ میں کبھی پھل نہ لگے۔ اور انجیر کا درخت اسی دم سوکھ گیا
۲۰ شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا۔ یہ انجیر کا درخت
۲۱ کیونکر ایک دم میں سوکھ گیا؟ یسوع نے جواب میں ان سے کہا
میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ صرف
وہ کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہوا۔ بلکہ اگر اس پہاڑ
۲۲ سے بھی کہو گے کہ تو اکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یہ ہو جائیگا۔ اور
جو کچھ دعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے۔ وہ سب تمہیں ملیگا۔
۲۳ اور جب وہ ہیکل میں آکر تعلیم دے رہا تھا تو سردار
کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اس کے پاس آکر کہا۔ تو ان
کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ اور کس نے تجھے یہ اختیار
۲۴ دیا ہے؟ یسوع نے جواب میں ان سے کہا کہ میں بھی تم سے ایک
بات پوچھتا ہوں اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو میں بھی تم کو بتاؤنگا
۲۵ کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں۔ یوحنا کا بپتسمہ[1] کہاں
سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا انسان کی طرف سے؟ وہ آپس میں
صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں۔ آسمان کی طرف سے۔ تو وہ ہم
۲۶ سے کہیگا۔ پھر تم نے کیوں اس کا یقین نہ کیا؟ اور اگر کہیں انسان
کی طرف سے تو ہم عوام سے ڈرتے ہیں۔ کیونکہ سب یوحنا کو
۲۷ نبی جانتے ہیں۔ پس انہوں نے جواب میں یسوع سے کہا کہ
ہم نہیں جانتے۔ اس نے بھی ان سے کہا۔ میں بھی تمہیں
۲۸ نہیں بتاتا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں۔ تم کیا
سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ اس نے پہلے کے پاس
۲۹ جا کر کہا۔ بیٹا جا۔ آج انگوری باغ میں کام کر۔ اس نے جواب میں کہا
۳۰ میں نہیں جاؤنگا۔ مگر پیچھے پچھتا کر گیا۔ پھر دوسرے کے پاس جا کر اس نے اسی
۳۱ طرح کہا۔ اس نے جواب دیا۔ اچھا جناب۔ مگر گیا نہیں۔ ان دونوں میں سے
کون اپنے باپ کی مرضی بجا لایا؟ وہ بولے پہلا۔ یسوع نے ان سے کہا میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ محصول لینے والے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہت میں
۳۲ داخل ہوتی ہیں۔ کیونکہ یوحنا راستبازی کے طریق پر تمہارے پاس آیا اور تم
نے اس کا یقین نہ کیا۔ مگر محصول لینے والوں اور کسبیوں نے اس کا یقین

[1] یا اصطباغ۔

کیا۔ اور تم یہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اس کا یقین کر لیتے۔
۳۳ ایک اور تمثیل سنو۔ ایک گھر کا مالک تھا جس نے انگوری
باغ لگایا۔ اور اس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا۔ اور اس میں حوض
کھودا اور برج بنایا۔ اور اسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس
۳۴ چلا گیا۔ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اس نے اپنے نوکروں کو
۳۵ باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا۔ اور باغبانوں نے اس
کے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو پیٹا اور کسی کو قتل کیا اور کسی کو سنگسار کیا۔
۳۶ پھر اس نے اور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے۔ اور
۳۷ انہوں نے ان کے ساتھ بھی اسی طرح کیا۔ آخر اس نے اپنے بیٹے
۳۸ کو ان کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کرینگے۔ جب
باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا کہ یہی وارث ہے۔ آؤ
۳۹ اسے قتل کر کے اس کی میراث پر قبضہ کر لیں۔ اور اسے پکڑ کر باغ
۴۰ سے باہر نکالا اور قتل کر دیا۔ پس جب باغ کا مالک آئیگا تو ان
۴۱ باغبانوں کے ساتھ کیا کریگا؟ انہوں نے اس سے کہا۔ ان
برے آدمیوں کو بری طرح ہلاک کریگا۔ اور باغ کا ٹھیکہ اور باغبانوں
۴۲ کو دیگا جو موسم پر اس کو پھل دیں۔ یسوع نے ان سے کہا۔
کیا تم نے کتاب مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ
جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔
یہ خداوند کی طرف سے ہوا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟
۴۳ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے
لی جائیگی۔ اور اس قوم کو جو اس کے پھل لائے دے دی جائیگی۔
۴۴ اور جو اس پتھر پر گریگا اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے۔
۴۵ مگر جس پر وہ گریگا اسے پیس ڈالیگا۔ اور جب سردار کاہنوں اور
فریسیوں نے اس کی تمثیلیں سنیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے حق میں
۴۶ کہتا ہے۔ اور وہ اسے پکڑنے کی کوشش میں تھے لیکن
لوگوں سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ اسے نبی جانتے تھے۔

باب ۲۲

۱ اور یسوع پھر ان سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ آسمان
۲ کی بادشاہت اس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی
۳ کی۔ اور اپنے نوکروں کو بھیجا۔ تاکہ بلائے ہوؤں کو شادی میں بلا لائیں مگر

[1] یا اس کا نتیجہ۔ یونانی۔ جواب میں بتئے۔

ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے
۳۳ اسی طرح جب تم ان سب باتوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ
۳۴ دروازے پر ہے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں
۳۵ نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی آسمان اور زمین ٹل جائینگے۔
۳۶ لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی لیکن اس دن اور اس گھڑی
کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا۔ مگر صرف باپ
۳۷ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے کے وقت ہوگا
۳۸ کیونکہ جس طرح طوفان سے پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے تھے
اور ان میں بیاہ شادی ہوتی تھی اس دن تک کہ نوح کشتی میں داخل
۳۹ ہوا اور جب تک طوفان آکر ان سب کو بہا نہ لے گیا ان کو خبر نہ ہوئی
۴۰ اسی طرح ابن آدم کا آنا ہوگا اس وقت دو آدمی کھیت میں ہونگے
۴۱ ایک لے لیا جائیگا اور دوسرا چھوڑ دیا جائیگا اور دو عورتیں چکی پیستی
۴۲ ہونگی۔ ایک لے لی جائیگی اور دوسری چھوڑ دی جائیگی پس
جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کس دن تمہارا خداوند آئیگا
۴۳ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور رات کے
کون سے پہر آئیگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب ہونے نہ دیتا
۴۴ اس لئے تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا
۴۵ ابن آدم آجائیگا پس وہ دیانتدار اور عقلمند نوکر کونسا ہے
جسے مالک نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا تاکہ وقت پر انہیں کھانا
۴۶ دے مبارک ہے وہ نوکر جسے اس کا مالک آکر ایسا ہی کرتے
۴۷ پائے میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اسے اپنے سارے مال
۴۸ کا مختار کر دیگا لیکن اگر وہ خراب نوکر اپنے دل میں یہ کہہ کر
۴۹ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے اپنے ہم خدمتوں کو مارنا
۵۰ شروع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پئے تو اس نوکر
کا مالک ایسے دن کہ وہ اس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی
۵۱ کہ وہ نہ جانتا ہو آموجود ہوگا اور خوب کوڑے لگا کر اس کو
ریاکاروں میں شامل کریگا۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا

باب ۲۵

۱ اس وقت آسمان کی بادشاہت ان دس کنواریوں کی مانند
ہوگی جو اپنی اپنی مشعلیں لے کر دولہا کے استقبال کو نکلیں ان
۲ میں پانچ بیوقوف تھیں اور پانچ عقلمند جو بیوقوف تھیں انہوں
۳ نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا مگر عقلمندوں

[illegible]

۴ نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپیوں میں تیل بھی لے لیا اور
۵ جب دولہا نے دیر لگائی تو سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں آدھی
۶ رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دولہا آگیا! اس کے استقبال کو نکلو
۷ اس وقت وہ سب کنواریاں اٹھ کر اپنی اپنی مشعلیں درست
۸ کرنے لگیں اور بیوقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے
۹ کچھ ہمیں بھی دیدو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں عقلمندوں
نے جواب میں کہا کہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کے لئے پورا
نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جاکر اپنے واسطے مول لے
۱۰ لو جب وہ مول لینے جا رہی تھیں تو دولہا آپہنچا۔ اور جو تیار
تھیں وہ اس کے ساتھ شادی میں چلی گئیں اور دروازہ بند کیا
۱۱ گیا پیچھے وہ باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں۔ اے خداوند
۱۲ اے خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول دے اس نے جواب
۱۳ میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تمہیں نہیں جانتا پس
جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اس دن کو جانتے ہو نہ اس گھڑی کو +
۱۴ کیونکہ یہ اس آدمی کا سا حال ہے جس نے پردیس
جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں کو بلا کر اپنا مال ان کے سپرد
۱۵ کیا اور ایک کو پانچ توڑے دئے۔ دوسرے کو دو۔ تیسرے
کو ایک یعنی ہر ایک کو اس کی لیاقت کے موافق دیا۔ اور
۱۶ پردیس چلا گیا جس کو پانچ توڑے ملے تھے اس نے فوراً جاکر
۱۷ ان سے لین دین کیا اور پانچ توڑے اور پیدا کر لئے اسی
۱۸ طرح جسے دو ملے تھے اس نے بھی دو اور کمائے مگر جس کو
ایک ملا تھا اس نے جاکر زمین کھودی اور اپنے مالک کا روپیہ
۱۹ چھپا دیا بڑی مدت کے بعد ان نوکروں کا مالک آیا اور ان
۲۰ سے حساب لینے لگا جس کو پانچ توڑے ملے تھے وہ پانچ توڑے
اور لے کر آیا اور کہا۔ اے خداوند تو نے پانچ توڑے میرے
۲۱ سپرد کئے تھے۔ دیکھ میں نے پانچ توڑے اور کمائے اس کے
مالک نے اس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش تو
تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار
۲۲ کرونگا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو اور جس کو دو
توڑے ملے تھے اس نے بھی پاس آکر کہا۔ اے خداوند تو نے
دو توڑے میرے سپرد کئے تھے۔ دیکھ میں نے دو توڑے
۲۳ اور کمائے اس کے مالک نے اس سے کہا۔ اے اچھے اور

وہ تمدار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت
۲۴ چیزوں کا مختار بناؤنگا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو ۔ اور
جس کو ایک توڑا ملا تھا وہ بھی پاس آکر کہنے لگا۔ اے خداوند میں تجھے
جانتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے۔ اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا
۲۵ ہے اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے ۔ پس میں ڈرا
اور جاکر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ موجود
۲۶ ہے ۔ اس کے مالک نے جواب میں اس سے کہا۔ اے شریر اور
سست نوکر تو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں سے
کاٹتا ہوں۔ اور جہاں میں نے نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہوں
۲۷ ۔ پس تجھے لازم تھا کہ میرا روپیہ ساہوکاروں کو دیتا تو میں آکر اپنا
۲۸ مال سود سمیت لے لیتا ۔ پس اس سے وہ توڑا لے لو اور جس کے
۲۹ پاس دس توڑے ہیں اسے دیدو ۔ کیونکہ جس کسی کے پاس
ہے اسے دیا جائیگا اور اس کے پاس زیادہ ہو جائیگا مگر
جس کے پاس نہیں ہے اس سے وہ بھی جو اس کے پاس ہے
۳۰ لے لیا جائیگا ۔ اور اس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال
دو وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ۔

۳۱ ۔ جب ابن آدم اپنے جلال میں آئیگا اور سب فرشتے اس کے
۳۲ ساتھ آئیں گے تو اس وقت وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا ۔ اور
سب قومیں اس کے سامنے جمع کی جائیں گی اور وہ ایک کو دوسرے
سے جدا کریگا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہے
۳۳ ۔ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا ۔ اس
۳۴ وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہیگا آؤ۔ میرے باپ
کے مبارک لوگو۔ جو بادشاہت بنای عالم کے وقت سے تمہارے
۳۵ لئے تیار کی گئی ہے اسے میراث میں لو ۔ کیونکہ میں بھوکا تھا تم
نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا ۔ میں
۳۶ پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں اتارا ۔ ننگا تھا تم نے مجھے
کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا تم نے میری خبر لی ۔ قید میں تھا تم میرے
۳۷ پاس آئے ۔ تب راستباز جواب میں اس سے کہینگے اے
خداوند ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھکر کھانا کھلایا ۔ یا پیاسا دیکھکر
۳۸ پانی پلایا ۔ ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھکر گھر میں اتارا ۔ یا
۳۹ ننگا دیکھکر کپڑا پہنایا ۔ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھکر
۴۰ تیرے پاس آئے ۔ بادشاہ جواب میں ان سے کہیگا میں تم سے
سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں
میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ کیا اس لئے میرے ہی ساتھ
۴۱ کیا ۔ پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہیگا۔ اے ملعونو میرے
سامنے سے اس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اس
۴۲ کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۔ کیونکہ میں بھوکا تھا تم
۴۳ نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پیاسا تھا تم نے مجھے پانی نہ پلایا ۔ پردیسی
تھا تم نے مجھے گھر میں نہ اتارا۔ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔
۴۴ بیمار اور قید میں تھا تم نے میری خبر نہ لی ۔ تب وہ بھی جواب
میں کہیں گے۔ اے خداوند ہم نے کب تجھے بھوکا یا پیاسا یا
۴۵ پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قید میں دیکھکر تیری خدمت نہ کی؟ اس
وقت وہ ان سے جواب میں کہیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ
تم نے ان سب سے چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ نہ
۴۶ کیا اسلئے میرے ساتھ نہ کیا ۔ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائینگے۔ مگر راستباز
ہمیشہ کی زندگی ۔

۲۶ باب

۔ اور جب یسوع یہ سب باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ اس
۲ نے اپنے شاگردوں سے کہا ۔ تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد
۳ عید فسح ہوگی اور ابن آدم مصلوب ہونے کو پکڑوایا جائیگا ۔ اس
وقت سردار کاہن اور قوم کے بزرگ کائفا نام سردار کاہن کے
۴ دیوانخانہ میں جمع ہوئے ۔ اور صلاح کی کہ یسوع کو فریب
۵ سے پکڑ کر قتل کریں ۔ مگر کہتے تھے عید کو نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا
ہو جائے ۔

۶ ۔ اور جب یسوع بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر
۷ میں تھا ۔ تو ایک عورت سنگ مرمر کے عطردان میں قیمتی عطر
لے کر اس کے پاس آئی اور جب وہ کھانا کھانے بیٹھا تھا تو اس
۸ کے سر پر ڈالا ۔ شاگرد یہ دیکھکر خفا ہوئے اور کہنے لگے یہ کس لئے
۹ ضائع کیا گیا؟ ۔ یہ تو بہت داموں کو بک کر غریبوں کو دیا جاسکتا
۱۰ تھا ۔ یسوع نے یہ جان کر ان سے کہا کہ اس عورت کو کیوں دق
۱۱ کرتے ہو؟ اس نے تو میرے ساتھ بھلائی کی ہے ۔ کیونکہ غریب
غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں۔ لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ
۱۲ نہ رہونگا ۔ اور اس نے جو عطر میرے بدن پر ڈالا۔ یہ میرے دفن
۱۳ کی تیاری کے واسطے ہے ۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا

[illegible]

صلاح کر کے ان روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے
۸ دفن کرنے کے لئے خریدا ۔ اس سبب سے وہ کھیت آج تک
۹ خون کا کھیت کہلاتا ہے ۔ اس وقت جو یرمیاہ نبی کی معرفت
کہا گیا تھا ۔ وہ پورا ہوا کہ جس کی قیمت ٹھہرائی گئی تھی انہوں
نے اس کی قیمت کے وہ تیس روپے لے لئے ۔ (اس کی قیمت
۱۰ بعض بنی اسرائیل نے ٹھہرائی تھی ۔) اور انہیں کمہار کے
کھیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا ۔

۱۱ یسوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اس سے یہ پوچھا
کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے ؟ یسوع نے اس سے کہا تو خود
۱۲ کہتا ہے ۔ اور جب سردار کاہن اور بزرگ اس پر الزام لگا رہے
۱۳ تھے تو اس نے کچھ جواب نہ دیا ۔ اس پر پیلاطس نے اس سے
کہا کیا تو نہیں سنتا کہ یہ تیرے خلاف کتنی گواہیاں دیتے ہیں ؟
۱۴ اس نے ایک بات کا بھی اس کو جواب نہ دیا ۔ یہاں تک کہ
۱۵ حاکم نے بہت تعجب کیا ۔ اور حاکم کا دستور تھا کہ عید پر لوگوں
کی خاطر ایک قیدی جسے وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا ۔ اس وقت
۱۶ برابا نام ان کا ایک مشہور قیدی تھا ۔ پس جب وہ اکٹھے ہوئے
۱۷ تو پیلاطس نے ان سے کہا ۔ تم کسے چاہتے ہو کہ میں تمہاری خاطر
چھوڑ دوں ؟ برابا کو یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے ؟ کیونکہ اُسے
۱۸ معلوم تھا کہ انہوں نے اس کو حسد سے پکڑوایا ہے ۔ اور جب
۱۹ وہ تخت عدالت پر بیٹھا ہوا تھا تو اس کی بیوی نے اسے کہلا بھیجا
کہ تو اس راستباز سے کچھ کام نہ رکھ کیونکہ میں نے آج خواب میں
اس کے سبب سے بہت دکھ اٹھایا ہے ۔ لیکن سردار کاہنوں
۲۰ اور بزرگوں نے لوگوں کو ابھارا کہ برابا کو مانگ لیں اور یسوع
۲۱ کو ہلاک کرائیں ۔ حاکم نے ان سے کہا کہ ان دونوں میں سے کس کو
۲۲ چاہتے ہو کہ تمہاری خاطر چھوڑ دوں ؟ وہ بولے ۔ برابا کو ۔ پیلاطس
نے ان سے کہا ۔ پھر یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے کیا کروں ؟ سب
۲۳ نے کہا کہ اس کو صلیب دی جائے ۔ اس نے کہا ۔ کیوں ۔
اس نے کیا برائی کی ہے ؟ مگر وہ اور بھی چلا چلا کر بولے کہ اس کو
۲۴ صلیب دی جائے ۔ جب پیلاطس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا
بلکہ الٹا بلوا ہوا جاتا ہے تو پانی لے کر لوگوں کے روبرو اپنے ہاتھ
دھوئے اور کہا ۔ میں اس راستباز کے خون سے بری ہوں ۔ تم
جانو ۔ سب لوگوں نے جواب میں کہا کہ اس کا خون ہماری اور
۲۵
۲۶ ہماری اولاد کی گردن پر ۔ اس پر اس نے برابا کو ان کی خاطر
چھوڑ دیا ۔ اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالے کیا تاکہ صلیب
دی جائے ۔

۲۷ اس پر حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو قلعہ میں لے جا کر
۲۸ ساری پلٹن اس کے گرد جمع کی ۔ اور اس کے کپڑے اتار کر
۲۹ اسے قرمزی چوغہ پہنایا ۔ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اس کے
سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اس کے دہنے ہاتھ میں دیا اور اس
کے آگے گھٹنے ٹیک کر اسے ٹھٹھوں میں اڑانے لگے کہ اے
۳۰ یہودیوں کے بادشاہ ۔ آداب ۔ اور اس پر تھوکا اور وہی
۳۱ سرکنڈا لے کر اس کے سر پر مارنے لگے ۔ اور جب اس کا ٹھٹھا
کر چکے تو چوغہ کو اس پر سے اتار کر پھر اسی کے کپڑے اسے
پہنائے اور صلیب دینے کو لے گئے ۔

۳۲ جب باہر آئے تو انہیں شمعون نام ایک کرینی آدمی ملا ۔
۳۳ اسے بیگار میں پکڑا کہ اس کی صلیب اٹھائے ۔ اور اس جگہ جو
۳۴ گلگتا یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے پہنچ کر ۔ پت ملی ہوئی مے
۳۵ اسے پینے کو دی ۔ مگر اس نے چکھ کر پینا نہ چاہا ۔ اور انہوں نے
اسے صلیب پر چڑھایا اور اس کے کپڑے قرعہ ڈال کر بانٹ لئے
۳۶ اور وہاں بیٹھ کر اس کی نگہبانی کرنے لگے ۔ اور اس کا الزام لکھ
۳۷ کر اس کے سر سے اوپر لگا دیا ۔ کہ یہ یہودیوں کا بادشاہ یسوع ہے
۳۸ اس وقت اس کے ساتھ دو ڈاکو صلیب پر چڑھائے گئے ۔ ایک
۳۹ دہنے ۔ اور ایک بائیں ۔ اور راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اس کو
۴۰ لعن طعن کرتے اور کہتے تھے ۔ اے مقدس کے ڈھانے والے
اور تین دن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا ۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے
۴۱ تو صلیب پر سے اتر آ ۔ اسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں اور بزرگوں
۴۲ کے ساتھ مل کر ٹھٹھے سے کہتے تھے ۔ اس نے اوروں کو بچایا
اپنے تئیں نہیں بچا سکتا ۔ یہ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے ۔ اب
۴۳ صلیب پر سے اتر آئے ۔ تو ہم اس پر ایمان لائیں ۔ اس نے
خدا پر بھروسہ رکھا ہے ۔ اگر وہ اسے چاہتا ہے تو اب اس کو
۴۴ چھڑا لے کیونکہ اس نے کہا تھا میں خدا کا بیٹا ہوں ۔ اسی
طرح ڈاکو بھی جو اس کے ساتھ صلیب پر چڑھائے گئے تھے اس
پر لعن طعن کرتے تھے ۔

ن یا بری نے ۔

مرقس کی انجیل

باب ۱

۱ خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی خوشخبری کا شروع ✠
۲ جیسا یسعیاہ نبی کے صحیفے میں لکھا ہے کہ
دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیار کریگا۔
۳ بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خداوند کی راہ تیار کرو
اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔
۴ یوحنا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا ۵ اور یہودیہ کے ملک کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب رہنے والے نکل کر اُس کے پاس گئے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرکے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا ۶ اور یوحنا اونٹ کے بالوں کا لباس پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا اور ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا ۷ اور یہ منادی کرتا تھا کہ میرے بعد وہ شخص آنیوالا ہے جو مجھ سے زورآور ہے میں اس لائق نہیں کہ جھک کر اُس کی جوتیوں کا تسمہ کھولوں ۸ میں نے تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا۔ مگر وہ تمہیں روح القدس سے بپتسمہ دیگا ✠

۹ اور اُن دنوں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرت سے آکر یردن میں یوحنا سے بپتسمہ لیا ۱۰ اور جب وہ پانی سے نکلکر اوپر آیا تو فی الفور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور روح کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اُترتے دیکھا ۱۱ اور آسمان سے آواز آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں ✠

۱۲ اور فی الفور روح نے اُسے بیابان میں بھیجدیا ۱۳ اور وہ بیابان میں چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا۔ اور جنگلی جانوروں کے ساتھ رہا کیا۔ اور فرشتے اُس کی خدمت کرتے رہے ✠

۱۴ پھر یوحنا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں آکر خدا کی خوشخبری کی منادی کی ۱۵ اور کہا کہ وقت پورا ہوگیا ہے اور خدا کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری کو مانو ✠

۱۶ اور گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے جاتے ہوئے اُس نے شمعون اور شمعون کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ مچھلیوں کے پکڑنے والے تھے ۱۷ اور یسوع نے اُن سے کہا۔ میرے پیچھے چلے آؤ۔ تو میں تمہیں آدمیوں کو پکڑنیوالا بناؤنگا ۱۸ وہ فی الفور جالوں کو چھوڑکر اُس کے پیچھے ہولئے ۱۹ اور تھوڑی دور بڑھکر اُس نے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو کشتی پر جالوں کی مرمت کرتے دیکھا ۲۰ اُس نے فی الفور اُنہیں بلایا۔ اور وہ اپنے باپ زبدی کو کشتی پر مزدوروں کے ساتھ چھوڑکر اُس کے پیچھے چلے گئے ✠

۲۱ پھر وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادتخانے میں جاکر تعلیم دینے لگا ۲۲ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے۔ کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا ۲۳ اور فی الفور اُن کے عبادتخانے میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک روح تھی۔ وہ یوں کہکر چلایا کہ ۲۴ اے یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے ۲۵ یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا۔ چپ رہ۔ اور اِس میں سے نکل جا ۲۶ پس وہ ناپاک روح اُسے مروڑکر اور بڑی آواز سے چلاکر اُس میں سے نکل گئی ۲۷ اور سب لوگ حیران ہوئے اور آپس میں یہ کہکر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟

[illegible]

[illegible]

یہ تو نئی تعلیم ہے! وہ ناپاک روحوں کو بھی اختیار کے ساتھ حکم دیتا
۲۸ ہے اور وہ اُس کا حکم مانتی ہیں ۔ اور فی الفور اُس کی شہرت گلیل
کی اُس تمام نواحی میں ہر جگہ پھیل گئی ✚
۲۹ ۔ اور وہ فی الفور عبادت خانہ سے نکل کر یعقوب اور
۳۰ یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر آئے ۔ شمعون
کی ساس تپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فی الفور اُس کی خبر
۳۱ اُسے دی ۔ اُس نے پاس جا کر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کے اُسے اُٹھایا
اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُنکی خدمت کرنے لگی ✚
۳۲ ۔ شام کو جب سورج ڈوب گیا تو لوگ سارے بیماروں کو اور
۳۳ اُن کو جن میں بدروحیں تھیں اُس کے پاس لائے ۔ اور سارا شہر
۳۴ دروازے پر جمع ہو گیا ۔ اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی
بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا ۔ اور بہت سی بدروحوں کو نکالا
اور بدروحوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ وہ اُسے پہچانتی تھیں ✚
۳۵ ۔ اور صبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک
۳۶ ویران جگہ میں گیا اور وہاں دعا مانگی ۔ اور شمعون اور اُس کے
۳۷ ساتھی اُس کے پیچھے گئے ۔ اور جب وہ ملا تو اُس سے کہا کہ سب
۳۸ لوگ تجھے ڈھونڈھ رہے ہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا ۔ آؤ ۔ ہم اور
کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ میں وہاں بھی منادی کروں
۳۹ کیونکہ میں اسی لئے نکلا ہوں ۔ اور وہ سارے گلیل میں اُن کے
عبادت خانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بدروحوں کو نکالتا رہا ✚
۴۰ ۔ اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی منت کی اور اُس کے
سامنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا ۔ اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف
۴۱ کر سکتا ہے ۔ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھو کر
۴۲ اُس سے کہا ۔ میں چاہتا ہوں ۔ تو پاک صاف ہو جا ۔ اور فی الفور
۴۳ اُس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک صاف ہو گیا ۔ اور اُس نے اُسے
۴۴ تاکید کر کے فی الفور رخصت کیا ۔ اور اُس سے کہا ۔ خبردار کسی سے
کچھ نہ کہنا مگر جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا ۔ اور اپنے پاک صاف
ہو جانے کی بابت اُن چیزوں کو جو موسیٰ نے مقرر کیں نذر گزران ۔
۴۵ تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو ۔ لیکن وہ باہر جا کر بہت چرچا کرنے
لگا اور اس بات کو ایسا مشہور کیا کہ یسوع شہر میں پھر ظاہرا
داخل نہ ہو سکا بلکہ باہر ویران مقاموں میں رہا ۔ اور لوگ چاروں
طرف سے اُس کے پاس آتے تھے ✚

باب ۲

۔ کئی دن بعد جب وہ کفرنحوم میں پھر داخل ہوا تو سنا گیا کہ وہ گھر
۲ میں ہے ۔ پھر اتنے آدمی جمع ہو گئے کہ دروازے کے پاس بھی جگہ
۳ نہ رہی ۔ اور وہ اُنہیں کلام سنا رہا تھا ۔ اور لوگ ایک مفلوج کو
۴ چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس کے پاس لائے ۔ مگر جب وہ بھیڑ کے
سبب اُس کے نزدیک نہ آ سکے تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ
تھا کھولدیا ۔ اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی کو جس پر مفلوج
۵ لیٹا تھا لٹکا دیا ۔ یسوع نے اُن کا ایمان دیکھکر مفلوج سے
۶ کہا ۔ بیٹا ۔ تیرے گناہ معاف ہوئے ۔ مگر وہاں بعض فقیہ جو بیٹھے
۷ تھے اپنے دلوں میں سوچنے لگے کہ ۔ یہ کیوں ایسا کہتا ہے ؟ کفر
بکتا ہے ۔ گناہ کون معاف کر سکتا ہے سوا ایک یعنی خدا کے ؟
۸ ۔ اور فی الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کر کے کہ وہ اپنے
دلوں میں ایسا سوچتے ہیں ۔ اُن سے کہا ۔ تم کیوں اپنے دلوں میں
۹ یہ باتیں سوچتے ہو ؟ ۔ آسان کیا ہے ۔ مفلوج سے یہ کہنا کہ تیرے
گناہ معاف ہوئے ۔ یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر
۱۰ چل پھر ؟ ۔ لیکن اس لئے کہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہوں
کے معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے اُس مفلوج سے کہا)
۱۱ ۔ میں تجھ سے کہتا ہوں ۔ اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا
۱۲ ۔ اور وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے
باہر چلا گیا ۔ چنانچہ سب حیران ہو گئے ۔ اور خدا کی بڑائی کر کے
بولے ۔ ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا ✚
۱۳ ۔ وہ پھر باہر جھیل کے کنارے گیا ۔ اور ساری بھیڑ اُس کے
۱۴ پاس آئی ۔ اور وہ اُنہیں تعلیم دینے لگا ۔ جب وہ جا رہا تھا تو
اُس نے حلفئی کے بیٹے لیوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور
اُس سے کہا ۔ میرے پیچھے ہو لے ۔ پس وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے
۱۵ ہو لیا ۔ اور ایسا ہوا کہ وہ اُس کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا
اور بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار لوگ یسوع اور اُس کے
شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے ۔ کیونکہ وہ بہت تھے اور
۱۶ اُس کے پیچھے ہو لئے تھے ۔ اور فریسیوں کے فقیہوں نے اُسے
گنہگاروں اور محصول لینے والوں کے ساتھ کھاتے دیکھ کر
اُس کے شاگردوں سے کہا ۔ یہ تو محصول لینے والوں اور گنہگاروں
۱۷ کے ساتھ کھاتا پیتا ہے ۔ یسوع نے یہ سن کر اُن سے کہا ۔ تندرستوں
کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو ۔ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ

گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں ✚

۱۸ اور یوحنا کے شاگرد اور فریسی روزے سے تھے۔ اُنہوں نے آکر اُس سے کہا۔ کیا سبب ہے کہ یوحنا کے اور فریسیوں کے شاگرد تو روزہ رکھتے ہیں مگر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۱۹ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا براتی جب تک دُولہا اُن کے ساتھ ہے۔ روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جس وقت تک دولہا اُن کے ساتھ ہے وہ روزہ نہیں رکھ سکتے ۲۰ مگر وہ دن آئیں گے کہ دولہا اُن سے جُدا کیا جائیگا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھیں گے ۲۱ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک پر کوئی نہیں لگاتا۔ نہیں تو وہ پیوند اُس پوشاک میں سے کچھ کھینچ لیگا۔ یعنی نیا پُرانی سے۔ اور وہ زیادہ پھٹ جائیگی ۲۲ اور نئی مے کو پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا۔ نہیں تو مشکیں مے سے پھٹ جائینگی اور مے اور مشکیں دونوں برباد ہوجائینگی۔ بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں میں بھرتے ہیں ✚

۲۳ اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہوکر جا رہا تھا اور ۲۴ اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے اور فریسیوں نے اُس سے کہا۔ دیکھ یہ سبت کے دن وہ کام کیوں کرتے ہیں جو روا نہیں؟ ۲۵ اُس نے اُن سے کہا کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کیا جب اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو ضرورت ہوئی اور وہ بھوکے ہوئے؟ ۲۶ وہ کیونکر سردار کاہن ابیاتار کے عہد میں خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں۔ جن کا کھانا کاہنوں کے سوا اور کسی کو روا نہیں۔ اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ۲۷ اور اُس نے اُن سے کہا۔ سبت آدمی کے واسطے بنا ہے نہ آدمی سبت کے واسطے ۲۸ پس ابن آدم سبت کا بھی مالک ہے ✚

باب ۳ ۱ اور وہ عبادتخانے میں پھر داخل ہوا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا ۲ اور وہ اُس کی تاک میں رہے۔ کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن اچھا کرے تو اُس پر الزام لگائیں ۳ اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا کہا۔ بیچ میں کھڑا ہو۔ ۴ اور اُن سے کہا۔ سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی؟ جان بچانی یا قتل کرنا؟ وہ چپ رہ گئے ۵ اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب غمگین ہوکر اور چاروں طرف اُن پر غصے سے نظر کرکے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دیا اور اُس کا ہاتھ درست ہوگیا ۶ پھر فریسی فی الفور باہر جاکر ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے برخلاف مشورہ کرنے لگے کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں ✚

۷ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف چلا گیا اور گلیل سے ایک بڑی بھیڑ پیچھے ہولی۔ اور یہودیہ ۸ اور یروشلیم اور ادومیہ سے اور یردن کے پار اور صور اور صیدا کے آس پاس سے ایک بڑی بھیڑ یہ سُن کر کہ وہ کیسے بڑے کام کرتا ہے اُس کے پاس آئی ۹ پس اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ بھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی کشتی میرے لئے تیار رہے تاکہ وہ مجھے دبا نہ ڈالیں ۱۰ کیونکہ اُس نے بہت لوگوں کو اچھا کیا تھا۔ چنانچہ جتنے لوگ سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اُس پر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھولیں ۱۱ اور ناپاک روحیں جب اُسے دیکھتی تھیں اُس کے آگے گر پڑتی اور پکار کر کہتی تھیں کہ تو خدا کا بیٹا ہے ۱۲ اور وہ اُنہیں بڑی تاکید کرتا تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا ✚

۱۳ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جن کو وہ آپ چاہتا تھا اُنہیں پاس بلایا اور وہ اُس کے پاس چلے آئے ۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا۔ تاکہ اُس کے ساتھ رہیں۔ اور وہ اُنہیں بھیجے کہ منادی کریں ۱۵ اور بدروحوں کے نکالنے کا اختیار رکھیں ۱۶ وہ یہ ہیں۔ شمعون جس کا نام پطرس رکھا ۱۷ اور زبدی کا بیٹا یعقوب اور یعقوب کا بھائی یوحنا جن کا نام بوانرگس یعنی گرج کے بیٹے رکھا ۱۸ اور اندریاس اور فلپس اور برتلمائی اور متی اور توما اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدی اور شمعون قنانی[۱] ۱۹ اور یہوداہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا ✚

۲۰ وہ گھر میں آیا اور اتنے لوگ پھر جمع ہوگئے کہ وہ روٹی بھی نہ کھا سکے ۲۱ جب اُس کے عزیزوں نے یہ سُنا تو اُسے پکڑنے کو نکلے کیونکہ کہتے تھے کہ وہ بےخود ہے ۲۲ اور فقیہ جو یروشلیم سے آئے تھے یہ کہتے تھے کہ اُس کے ساتھ بعلزبول ہے اور یہ بھی۔ کہ وہ بدروحوں کے سردار کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے ۲۳ وہ اُنہیں پاس بلاکر تمثیلوں میں اُن سے کہنے لگا۔ شیطان کو شیطان کس طرح نکال سکتا ہے؟ ۲۴ اور اگر کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے تو وہ بادشاہت قائم نہیں رہ سکتی ۲۵ اور اگر کسی گھر میں پھوٹ پڑے تو وہ گھر قائم نہ رہ سکے گا ۲۶ اور اگر شیطان اپنا ہی مخالف ہوکر اپنے

[۱] یعنی غیرتمند

میں پھوٹ ڈالے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اُس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔
۲۷ لیکن کوئی آدمی کسی زور آور کے گھر میں گھس کر اُس کے اسباب کو لوٹ نہیں سکتا جب تک وہ پہلے اُس زور آور کو نہ باندھ لے۔
۲۸ پھر اُس کے گھر کو لوٹ لیگا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بنی آدم
۲۹ کے سب گناہ اور جتنا کفر وہ بکتے ہیں معاف کیا جائیگا۔ لیکن جو کوئی روح القدس کے حق میں کفر بکے وہ ابد تک معافی نہ پائیگا بلکہ ابدی
۳۰ گناہ کا قصوروار ہے۔ کیونکہ وہ کہتے تھے کہ اُس میں ناپاک روح ہے ✣

۳۱ پھر اُس کی ماں اور اُس کے بھائی آئے اور باہر کھڑے ہو کر
۳۲ اُسے بُلوا بھیجا۔ اور بھیڑ اُس کے آس پاس بیٹھی تھی۔ اور اُنہوں نے اُس سے کہا۔ دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر تجھے
۳۳ پوچھتے ہیں۔ اُس نے اُنہیں یہ جواب دیا۔ کون ہے میری ماں
۳۴ اور میرے بھائی؟ اور ان پر جو اُس کے گرد بیٹھے تھے نظر
۳۵ کر کے کہا۔ دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں! کیونکہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلے۔ وہی میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے ✣

باب ۴

۱ وہ پھر جھیل کے کنارے تعلیم دینے لگا۔ اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ جھیل میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری
۲ بھیڑ خشکی پر جھیل کے کنارے رہی۔ اور وہ اُنہیں تمثیلوں میں بہت
۳ باتیں سکھانے لگا اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا۔ سنو۔ دیکھو۔ ایک
۴ بونے والا بیج بونے نکلا۔ اور بوتے وقت ایسا ہوا کہ کچھ راہ کے
۵ کنارے گرا اور پرندوں نے آ کر اُسے چُگ لیا۔ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرا جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی۔ اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب
۶ جلد اُگ آیا۔ اور جب سورج نکلا تو جل گیا۔ اور جڑ نہ ہونے کے
۷ سبب سوکھ گیا۔ اور کچھ جھاڑیوں میں گرا۔ اور جھاڑیوں نے بڑھ کر
۸ اُسے دبا لیا۔ اور وہ پھل نہ لایا۔ اور کچھ اچھی زمین پر گرا اور وہ اُگا اور بڑھ کر پھلا۔ اور کوئی تیس گنا۔ کوئی ساٹھ گنا۔ کوئی
۹ سو گنا پھل لایا۔ پھر اُس نے کہا۔ جس کے سننے کے کان ہوں وہ سُن لے ✣

۱۰ جب وہ اکیلا رہ گیا تو اُس کے ساتھیوں نے اُن بارہ سمیت
۱۱ اُس سے ان تمثیلوں کی بابت پوچھا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ تمہیں خدا کی بادشاہت کا بھید دیا گیا ہے۔ مگر اُن کے لئے
۱۲ جو باہر ہیں سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں۔ تاکہ وہ دیکھتے ہوئے دیکھیں اور معلوم نہ کریں اور سنتے ہوئے سنیں اور نہ سمجھیں
۱۳ ایسا نہ ہو کہ وہ رجوع لائیں اور معافی پائیں۔ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم یہ تمثیل نہیں سمجھے؟ تو سب تمثیلوں کو کیونکر
۱۴ سمجھو گے؟ بونے والا کلام بوتا ہے۔ جو راہ کے کنارے ہیں
۱۵ جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شیطان فی الفور آ کر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لیجاتا ہے۔
۱۶ اور اسی طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں
۱۷ جو کلام کو سُن کر فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں۔ اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ پھر جب کلام کے سبب مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں
۱۸ اور جو جھاڑیوں میں بوئے گئے وہ اور ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں
۱۹ نے کلام سُنا۔ اور دنیا کی فکر اور دولت کا فریب اور اور چیزوں کا لالچ داخل ہو کر کلام کو دبا دیتا ہے۔ اور وہ بے پھل
۲۰ رہ جاتا ہے۔ اور جو اچھی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سنتے اور قبول کرتے اور پھل لاتے ہیں۔ کوئی تیس گنا کوئی ساٹھ گنا۔ کوئی سو گنا ✣

۲۱ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کیا چراغ اس لئے لایا جاتا ہے کہ پیمانے یا پلنگ کے تلے رکھا جائے؟ کیا اس لئے نہیں کہ
۲۲ چراغدان پر رکھا جائے؟ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں مگر اس لئے کہ ظاہر ہو جائے۔ اور پوشیدہ نہیں ہوئی مگر اس لئے کہ ظہور
۲۳ میں آئے۔ اگر کسی کے سننے کے کان ہوں تو سُن لے۔ پھر
۲۴ اُس نے اُن سے کہا خبردار رہو کہ کیا سنتے ہو۔ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا اور تمہیں زیادہ دیا جائیگا
۲۵ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائیگا ✣

۲۶ اور اُس نے کہا۔ خدا کی بادشاہت ایسی ہے جیسے کوئی
۲۷ آدمی زمین میں بیج ڈالے۔ اور رات کو سوئے اور دن کو جاگے۔ اور وہ بیج اس طرح اُگے اور بڑھے کہ وہ نہ جانے
۲۸ زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے۔ پہلے پتی۔ پھر بالیں۔ بعد اُس کے
۲۹ بالوں میں تیار دانے۔ پھر جب اناج پک چکا تو وہ فی الفور

ء اس لفظ سے ڈیڑھ من کا پیمانہ مراد ہے جو یونانی اُتھے ✣

درانتی لگاتا ہے کیونکہ کاٹنے کا وقت آ پہنچا ✢
۳۰ ۝ پھر اُس نے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ
۳۱ دیں۔ اور کس تمثیل میں اُسے بیان کریں؟ ۝ وہ رائی کے
دانے کی مانند ہے۔ کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے تو زمین کے
۳۲ سب بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے ۝ مگر جب بو دیا گیا تو اُگ کر
سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور ایسی بڑی ڈالیاں نکالتا
ہے۔ کہ ہوا کے پرندے اُس کے سایہ میں بسیرا کر سکتے ہیں ✢
۳۳ ۝ اور وہ اُن کو اس قسم کی بہت سی تمثیلیں دے دے کر اُن کی
۳۴ سمجھ کے موافق کلام سُناتا تھا ۝ اور بغیر تمثیل کے اُن سے کچھ نہ
کہتا تھا۔ لیکن خلوت میں اپنے خاص شاگردوں سے سب باتوں
کے معنی بیان کرتا تھا ✢
۳۵ ۝ اُسی دن جب شام ہوئی اُس نے اُن سے کہا۔ آؤ۔ پار
۳۶ چلیں ۝ اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس طرح وہ تھا کشتی پر ساتھ
۳۷ لے چلے۔ اور اُس کے ساتھ اور بھی کشتیاں تھیں ۝ تب بڑی آندھی
چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی
۳۸ تھی ۝ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سوتا تھا۔ پس انہوں
نے اُسے جگا کر کہا۔ اے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک
۳۹ ہوئے جاتے ہیں؟ ۝ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی
سے کہا۔ چپ رہ۔ تھم جا۔ پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا
۴۰ ۝ پھر اُن سے کہا۔ تم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے؟
۴۱ ۝ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے۔ یہ کون
ہے کہ ہوا اور پانی بھی اس کا حکم مانتے ہیں؟

باب ۵

۱ ۝ اور وہ جھیل کے پار گراسینیوں کے علاقے میں پہنچے ۝ اور
۲ جب وہ کشتی سے اُترا تو فی الفور ایک آدمی جس میں ناپاک
۳ روح تھی قبروں سے نکل کر اُسے ملا ۝ وہ قبروں میں رہا
کرتا تھا۔ اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا
۴ تھا ۝ کیونکہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا
لیکن اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے
۵ کئے تھے۔ اور کوئی اُسے قابو میں نہ لا سکتا تھا ۝ اور وہ ہمیشہ
رات دن قبروں اور پہاڑوں میں چلاتا اور اپنے تئیں پتھروں
۶ سے زخمی کرتا تھا ۝ وہ یسوع کو دور سے دیکھ کر دوڑا اور

۷ اُسے سجدہ کیا ۝ اور بڑی آواز سے چلا کر کہا۔ اے یسوع خدا تعالیٰ
کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے عذاب میں
۸ نہ ڈال ۝ کیونکہ وہ اُس سے کہتا تھا کہ اے ناپاک روح۔ اس آدمی
۹ میں سے نکل آ ۝ پھر اُس نے اُس سے پوچھا۔ تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے
۱۰ اُس سے کہا میرا نام لشکر ہے۔ اس لئے کہ ہم بہت ہیں ۝ پھر اُس نے
۱۱ اُس کی بہت منت کی کہ ہمیں اس علاقے سے باہر نہ بھیج ۝ اور وہاں
۱۲ پہاڑ پر سؤروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا ۝ پس انہوں نے اُس کی
منت کر کے کہا کہ ہم کو اُن سؤروں میں بھیج دے تاکہ ہم اُن کے اندر جائیں
۱۳ ۝ پس اُس نے اُنہیں اجازت دی۔ اور ناپاک روحیں نکل کر سؤروں
کے اندر گھس گئیں۔ اور وہ غول جو کوئی دو ہزار کا تھا کڑاڑے پر
۱۴ سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور جھیل میں ڈوب مرا ۝ اور
اُن کے چرانے والوں نے بھاگ کر شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی
۱۵ ۝ پس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو نکل کر یسوع کے پاس آئے اور
جس میں بدروحیں یعنی بدروحوں کا لشکر تھا۔ اُس کو بیٹھے اور
۱۶ کپڑے پہنے اور ہوش میں دیکھ کر ڈر گئے ۝ اور دیکھنے والوں
نے اُس شخص کا احوال جس میں بدروحیں تھیں اور سؤروں
۱۷ کا ماجرا اُن سے بیان کیا ۝ وہ اُس کی منت کرنے لگے کہ ہماری
۱۸ سرحد سے چلا جا ۝ اور جب وہ کشتی پر چڑھنے لگا تو جس میں بدروحیں
۱۹ تھیں اُس نے اُس کی منت کی کہ میں تیرے ساتھ رہوں ۝ لیکن
اُس نے اُسے اجازت نہ دی بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے لوگوں کے
پاس اپنے گھر جا اور اُنہیں خبر دے کہ خداوند نے تیرے لئے
۲۰ کیسے بڑے کام کئے اور تجھ پر رحم کیا ۝ وہ گیا اور دکپلس
میں اس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یسوع نے میرے لئے کیسے بڑے
کام کئے۔ اور سب تعجب کرتے تھے ✢
۲۱ ۝ جب یسوع پھر کشتی میں پار گیا تو بڑی بھیڑ اُس کے پاس
۲۲ جمع ہوئی۔ اور وہ جھیل کے کنارے تھا ۝ اور عبادت خانے کے
سرداروں میں سے ایک شخص یائیر نام آیا۔ اور اُسے دیکھ کر اُس
۲۳ کے قدموں پر گرا ۝ اور یہ کہہ کر اُس کی بہت منت کی کہ میری
چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے۔ تو آ کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تاکہ وہ
۲۴ اچھی ہو جائے اور زندہ رہے ۝ پس وہ اُس کے ساتھ چلا اور
بہت لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اور اُس پر گرے پڑتے تھے ✢

ستر یا چھتر۔ یونانی۔ جیسے وہ بن سکتے تھے۔ یونانی جھیل۔ یا خاموش ہو ✢ | یونانی۔ لیگیون یعنی چھ ہزار سپاہیوں کا لشکر ✢

۲۵ ۲۶ پھر ایک عورت جسکے بارہ برس سے خون جاری تھا۔ اور اُس نے بہت حکیموں سے بڑی تکلیف اُٹھائی تھی۔ اور اپنا سب مال خرچ ۲۷ کرکے بھی اُسے کچھ فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی۔ یسوع کا حال سُنکر بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی اور اُسکی پوشاک کو چھوا ۲۸ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف اُس کی پوشاک ہی چھو لونگی تو ۲۹ اچھی ہو جاؤنگی۔ اور فی الفور اُس کا خون بہنا بند ہو گیا۔ اور اُس نے ۳۰ اپنے بدن میں معلوم کیا کہ میں نے اِس بیماری سے شفا پائی۔ یسوع نے فی الفور اپنے میں معلوم کرکے کہ مجھ میں سے قوت نکلی۔ اُس ۳۱ بھیڑ میں پھر کر کہا۔ کس نے میری پوشاک چھوئی؟ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ تو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تجھ پر گری ۳۲ پڑتی ہے پھر تو کہتا ہے۔ مجھے کس نے چھوا؟ اُس نے چاروں طرف نگاہ کی تاکہ جس نے یہ کام کیا تھا اُسے دیکھے ۳۳ وہ عورت یہ جان کر کہ مجھ پر کیا اثر ہوا ڈرتی کانپتی آئی اور ۳۴ اُسکے آگے گر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہدیا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ بیٹی تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے۔ سلامت جا اور اپنی بیماری سے بچی رہ۔

۳۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادتخانے کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اب اُستاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟ ۳۶ جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسوع نے توجہ نہ کرکے عبادتخانے کے سردار سے کہا۔ خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ ۳۷ پھر اُس نے سوا پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی ۳۸ یوحنا کے اور کسی کو اپنے ساتھ چلنے نہ دیا۔ اور وہ عبادتخانے کے سردار کے گھر میں آئے۔ اور اُس نے دیکھا کہ ہلڑ ہو رہا ہے ۳۹ اور لوگ بہت رو پیٹ رہے ہیں۔ اور اندر جا کر اُن سے کہا۔ تم ۴۰ کیوں غُل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔ لیکن وہ سب کو نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو ۴۱ اور اپنے ساتھیوں کو لیکر جہاں لڑکی پڑی تھی اندر آیا۔ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا۔ تلیتا قومی۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے ۴۲ لڑکی میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ اِس پر لوگ بہت ہی حیران ۴۳ ہوئے۔ پھر اُس نے اُنکو تاکید سے حکم دیا کہ یہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ اُسے کچھ کھانے کو دیا جائے۔

۶ پھر وہاں سے نکل کر وہ اپنے وطن میں آیا۔ اور اُس کے ۲ شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے۔ جب سبت کا دن آیا تو وہ عبادتخانے میں تعلیم دینے لگا۔ اور بہت لوگ سُن کر حیران ہوتے اور کہنے لگے کہ یہ باتیں اِس کو کہاں سے آ گئیں؟ اور یہ کیا حکمت ہے جو اِسے بخشی گئی ہے؟ اور کیسے معجزے اِس کے ۳ ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں! کیا یہ وہی بڑھئی نہیں جو مریم کا بیٹا اور یعقوب اور یوسیس اور یہوداہ اور شمعون کا بھائی ہے؟ اور کیا اِس کی بہنیں یہاں ہمارے ہاں نہیں؟ پس اُنہوں ۴ نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا ۵ اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا۔ اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھا سکا۔ سوا اِس کے کہ تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر ۶ اُنہیں اچھا کر دیا۔ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی پر تعجب کیا۔

اور وہ چاروں طرف کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھرا۔

۷ اور اُس نے اُن بارہ کو پاس بلا کر اُنہیں دو دو کرکے بھیجنا ۸ شروع کیا۔ اور اُنہیں ناپاک روحوں پر اختیار دیا۔ اور حکم دیا کہ راستہ کے لئے سوا لاٹھی کے کچھ نہ لو۔ نہ روٹی۔ نہ جھولی ۹ نہ اپنے کمربند میں پیسے۔ مگر جوتیاں پہنو اور دو کُرتے نہ پہنو۔ ۱۰ اور اُس نے اُن سے کہا۔ جہاں تم کسی گھر میں داخل ہو تو اُسی ۱۱ میں رہو۔ جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو۔ اور جس جگہ کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں اور تمہاری نہ سنیں۔ وہاں سے چلتے وقت ۱۲ اپنے تلووں کی گرد جھاڑ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو۔ اور اُنہوں نے ۱۳ روانہ ہو کر منادی کی کہ توبہ کرو۔ اور بہت سی بدروحوں کو نکالا اور بہت بیماروں کو تیل مل کر اچھا کیا۔

۱۴ اور ہیرودیس بادشاہ نے اُس کا ذکر سُنا کیونکہ اُس کا نام مشہور ہو گیا تھا۔ اور اُس نے کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اِس لئے اُس سے ۱۵ معجزے ظاہر ہوتے ہیں۔ مگر بعض کہتے تھے کہ ایلیاہ ہے۔ ۱۶ اور بعض یہ کہ نبیوں میں سے کسی کی مانند ایک نبی ہے۔ مگر ہیرودیس نے سُن کر کہا کہ یوحنا جس کا سر میں نے کٹوایا وہی

ا یونانی قدرتیں۔ ۲ یا اصطباغ۔ ۳ یونانی۔ قدرتیں اُن میں اثر کرتی ہیں۔

جی اُٹھا ہے ۱۷ کیونکہ ہیرودیس نے آپ آدمی بھیج کر یوحنا کو پکڑوایا اور اپنے بھائی فلپس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے اُسے قیدخانہ میں باندھ رکھا تھا کیونکہ ہیرودیس نے اُس سے بیاہ کیا تھا ۱۸ اور یوحنا نے اُس سے کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی رکھنی تجھے روا نہیں ۱۹ پس ہیرودیاس اُس سے دشمنی رکھتی اور چاہتی تھی کہ اُسے قتل کرائے۔ مگر نہ ہو سکا ۲۰ اس واسطے کہ ہیرودیس یوحنا کو راستباز اور مقدس آدمی جان کر اُس سے ڈرتا اور اُسے بچائے رکھتا تھا۔ اور اُسکی باتیں سُن کر بہت حیران ہو جاتا تھا۔ مگر سُنتا خوشی سے تھا ۲۱ اور موقع کے دن جب ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں اپنے امیروں اور فوجی سرداروں اور گلیل کے رئیسوں کی ضیافت کی ۲۲ اور اُسی ہیرودیاس کی بیٹی اندر آئی اور ناچ کر ہیرودیس اور اُس کے مہمانوں کو خوش کیا۔ تو بادشاہ نے اُس لڑکی سے کہا۔ جو چاہے مجھ سے مانگ۔ میں تجھے دونگا ۲۳ اور اُس سے قسم کھائی کہ جو تو مجھ سے مانگیگی اپنی آدھی بادشاہت تک تجھے دونگا ۲۴ اور اُس نے باہر جا کر اپنی ماں سے کہا کہ میں کیا مانگوں؟ وہ بولی۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ۲۵ وہ فی الفور بادشاہ کے پاس جلدی سے اندر آئی اور اُس سے یہ عرض کی۔ میں چاہتی ہوں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں ابھی مجھ کو منگوا دے ۲۶ بادشاہ بہت غمگین ہوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب اُس سے انکار کرنا نہ چاہا ۲۷ پس بادشاہ نے فی الفور ایک سپاہی کو حکم دیکر بھیجا کہ اُس کا سر لائے۔ اُس نے جا کر اُس کا سر قیدخانہ میں کاٹا ۲۸ اور ایک تھال میں رکھ کر لایا اور لڑکی کو دیا۔ اور لڑکی نے اپنی ماں کو دیا ۲۹ پھر اُس کے شاگرد سُن کر آئے اور اُسکی لاش اُٹھا کر قبر میں رکھی ؞

۳۰ اور رسولوں نے یسوع کے پاس جمع ہو کر جو کچھ اُنہوں نے کیا اور جو کچھ سکھایا تھا سب اُس سے بیان کیا ۳۱ اُس نے اُن سے کہا۔ تم آپ الگ ویران جگہ میں چلے آؤ اور ذرا آرام [illegible] لے کہ بہت لوگ آتے جاتے تھے اور اُنہیں کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ ملتی تھی ۳۲ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر الگ ایک

[illegible]

ویران جگہ میں چلے گئے ۳۳ اور لوگوں نے اُنہیں جاتے دیکھا اور بہتیروں نے پہچان لیا اور سارے شہروں سے اکٹھے ہو ہو کر پیدل اُدھر دوڑے اور اُن سے پہلے جا پہنچے ۳۴ اور اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا۔ کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو۔ اور وہ اُنہیں بہت باتیں سکھانے لگا ۳۵ جب دن بہت ڈھل گیا اُس کے شاگرد اُس کے پاس آ کر کہنے لگے۔ یہ جگہ ویران ہے اور دن بہت ڈھل گیا ہے ۳۶ اُنہیں رخصت کر کہ وہ چاروں طرف کی بستیوں اور گاؤں میں جا کر اپنے لئے کچھ کھانے کو مول لیں ۳۷ اُس نے اُن سے جواب میں کہا۔ تم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کیا ہم جا کر دو سو دینار کی روٹیاں مول لائیں اور اُنہیں کھلائیں؟ ۳۸ اُس نے اُن سے کہا۔ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ۔ دیکھو اُنہوں نے دریافت کر کے کہا۔ پانچ۔ اور دو مچھلیاں ۳۹ اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ سب ہری گھاس پر جماعت جماعت کر کے بیٹھ جائیں ۴۰ پس وہ سو سو اور پچاس پچاس کی قطار باندھ کر بیٹھ گئے ۴۱ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھکر برکت چاہی۔ اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں۔ اور وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹ دیں ۴۲ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے ۴۳ اور اُنہوں نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں اور کچھ مچھلیوں سے بھی ۴۴ اور جنہوں نے روٹیاں کھائیں وہ پانچ ہزار مرد تھے ؞

۴۵ اور فی الفور اُس نے شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی پر چڑھ کر اُس سے پہلے اُس پار بیت صیدا کو چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو رخصت کرے ۴۶ اور اُنہیں رخصت کر کے پہاڑ پر دعا مانگنے گیا ۴۷ اور جب شام ہوئی تو کشتی جھیل کے بیچ میں تھی۔ اور وہ اکیلا خشکی پر تھا ۴۸ جب اُس نے دیکھا کہ وہ کھینے سے بہت تنگ ہیں۔ کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تھی۔ تو رات کے پچھلے پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا۔ اور اُن سے آگے نکل جانا چاہتا تھا ۴۹ لیکن اُنہوں نے اُسے جھیل پر چلتے دیکھ کر خیال کیا کہ بھوت ہے اور چلا [illegible]

۵۰ اُٹھے ۔ کیونکہ سب اُسے دیکھکر گھبرا گئے تھے۔ مگر اُس نے فی الفور اُن سے باتیں کیں اور کہا۔ خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ ڈرو نہیں ۵۱ ۔ پھر وہ کشتی پر اُن کے پاس آیا اور ہوا تھم گئی۔ اور وہ اپنے دل میں نہایت حیران ہوئے ۵۲ ۔ اس لئے کہ وہ روٹیوں کے بارے میں نہ سمجھے تھے بلکہ اُن کے دل سخت ہو گئے تھے ✠

۵۳ ۔ اور وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقے میں پہنچے اور کشتی گھاٹ پر لگائی ۵۴ ۔ اور جب کشتی پر سے اُترے تو فی الفور لوگ اُسے پہچان کر ۵۵ ۔ اُس سارے علاقے میں چاروں طرف دوڑے اور بیماروں کو چارپائیوں پر ڈالکر جہاں جہاں سُنا کہ وہ ہے وہاں وہاں لئے پھرے ۵۶ ۔ اور وہ خواہ گانوؤں خواہ شہروں خواہ بستیوں میں جہاں کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو بازاروں میں رکھکر اُس کی منت کرتے تھے کہ وہ صرف اُس کی پوشاک کا کنارہ چھو لیں۔ اور جتنے اُسے چھوتے تھے سب اچھے ہو جاتے تھے ✠

باب ۷

۱ ۔ پھر فریسی اور بعض فقیہ اُس کے پاس جمع ہوئے۔ وہ یروشلیم سے آئے تھے ۲ ۔ اور اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کے بعض شاگرد ناپاک یعنی بن دھوئے ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں ۳ ۔ کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت پر قائم رہنے کے سبب جب تک اپنے ہاتھ خوب[۱] دھو نہ لیں نہیں کھاتے ۴ ۔ اور بازار سے آکر جب تک غسل نہ کر لیں[۲] نہیں کھاتے۔ اور بہت سی اور باتیں ہیں جو قائم رکھنے کے لئے بزرگوں سے اُنہیں پہنچی ہیں۔ جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں کا دھونا[۳] ۵ ۔ پس فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا۔ کیا سبب ہے کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت پر نہیں چلتے۔ بلکہ ناپاک ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں ۶ ۔ اُس نے اُن سے کہا۔ یشعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کی۔ جیسا کہ لکھا ہے۔

یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے
مگر اِن کا دل مجھ سے دور ہے۔
۷ ۔ اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں
کیونکہ آدمیوں کے حکموں کی تعلیم دیتے ہیں۔

۸ ۔ تم خدا کے حکم کو ترک کر کے آدمیوں کی روایت کو قائم رکھتے ہو ۹ ۔ اور اُس نے اُن سے کہا۔ تم اپنی روایت کے ماننے کے لئے خدا کے حکم کو کیا خوب باطل کر دیتے ہو ۱۰ ۔ کیونکہ موسیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عزت کر۔ اور جو کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے ۱۱ ۔ لیکن تم کہتے ہو۔ اگر کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ قربان یعنی خدا کی نذر ہو چکی ۱۲ ۔ تو تم اُسے پھر باپ یا ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے ۱۳ ۔ یوں تم خدا کے کلام کو اپنی روایت سے جو تم نے جاری کی ہے باطل کر دیتے ہو۔ اور ایسے بہتیرے کام کرتے ہو ۱۴ ۔ پھر وہ لوگوں کو پھر پاس بلا کر اُن سے کہنے لگا کہ تم سب میری سنو اور سمجھو ۱۵ ۔ کوئی چیز باہر سے آدمی میں داخل ہو کر اُسے ناپاک نہیں کر سکتی۔ مگر جو چیزیں آدمی میں سے نکلتی ہیں وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۱۷ ۔ اور جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا تو اُس کے شاگردوں نے اُس سے اس تمثیل کے معنی پوچھے ۱۸ ۔ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم بھی ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تم نہیں سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی ہے اُسے ناپاک نہیں کر سکتی ۱۹ ۔ اس لئے کہ وہ اُس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے اور پاخانہ میں نکل جاتی ہے؟ یہ کہکر اُس نے تمام کھانے کی چیزوں کو پاک ٹھہرایا ۲۰ ۔ پھر اُس نے کہا جو آدمی میں سے نکلتا ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے ۲۱ ۔ کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال ۔ حرامکاریاں ۲۲ ۔ چوریاں ۔ خونریزیاں زناکاریاں ۔ لالچ ۔ بدیاں ۔ مکر ۔ شہوت پرستی ۔ بدنظری بدگوئی ۔ شیخی ۔ بیوقوفی ۲۳ ۔ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ✠

۲۴ ۔ پھر وہاں سے اُٹھ کر صور اور صیدا کی سرحدوں میں گیا۔ اور ایک گھر میں داخل ہوا اور نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔ مگر پوشیدہ نہ رہ سکا ۲۵ ۔ بلکہ فی الفور ایک عورت جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک روح تھی اُس کی خبر سن کر آئی۔ اور اُس کے قدموں پر گری ۲۶ ۔ یہ عورت یونانی تھی۔ اور قوم کی سُورُفینیکی۔ اُس نے اُس سے درخواست کی کہ بدروح کو

[۱] یا مٹھی سے یا کہنی تک [۲] یا جب تک اصطباغ نہ لیں [۳] یا برتنوں کو اصطباغ دینا

٢٧ میری بیٹی میں سے نکال۔ اُس نے اُس سے کہا کہ پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے۔ کیونکہ لڑکوں کی روٹی لے کر کُتّوں کو ڈال دینی اچھی نہیں۔ ٢٨ اُس نے جواب میں کہا۔ ہاں خداوند۔ کُتّے بھی میز کے تلے لڑکوں کی روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں۔ ٢٩ اُس نے اُس سے کہا۔ اِس کلام کے سبب سے جا۔ بدروح تیری بیٹی سے نکل گئی ہے۔ ٣٠ اور اُس نے اپنے گھر میں جا کر دیکھا کہ لڑکی پلنگ پر پڑی ہے اور بدروح نکل گئی ہے۔

٣١ اور وہ پھر صُور کی سرحدوں سے نکل کر صیدا کی راہ سے دِکپُلِس کی سرحدوں میں ہوتا ہوا گلیل کی جھیل پر پہنچا۔ ٣٢ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لا کر اُس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔ ٣٣ وہ اُس کو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی انگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں۔ اور تھوک کر اُس کی زبان چھوئی۔ ٣٤ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری اور اُس سے کہا۔ اِفّتح۔ یعنی کُھل جا۔ ٣٥ اور اُس کے کان کُھل گئے اور اُس کی زبان کی گرہ کُھل گئی اور وہ صاف بولنے لگا۔ ٣٦ اور اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہنا لیکن جتنا وہ اُن کو حکم دیتا رہا اُتنا ہی زیادہ وہ چرچا کرتے رہے۔ ٣٧ اور اُنہوں نے نہایت ہی حیران ہو کر کہا۔ جو کچھ اُس نے کیا سب اچھا کیا۔ وہ بہروں کو سُننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے۔

باب ٨

١ اُن دِنوں میں جب پھر بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہ تھا۔ تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا۔ ٢ مجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ تین دن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے۔ اور ان کے پاس کچھ کھانے کو نہیں۔ ٣ اگر میں اُنہیں بھوکا گھر کو رخصت کروں تو راہ میں تھک کر رہ جائیں گے۔ اور بعض ان میں سے دُور کے ہیں۔ ٤ اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اِس بیابان میں کہاں سے کوئی اِتنی روٹیاں لائے کہ اِنہیں سیر کر سکے؟ ٥ اُس نے اُن سے پوچھا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وہ بولے۔ سات۔ ٦ پھر اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں۔ اور اُس نے وہ سات روٹیاں لیں۔ اور شکر کر کے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں۔ اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں۔ ٧ اور اُن کے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں تھیں۔ اُس نے اُن پر برکت چاہ کر کہا کہ یہ بھی اُن کے آگے رکھ دو۔ ٨ پس وہ کھا کر سیر ہوئے۔ اور بچے ہوئے ٹکڑوں کے سات ٹوکرے اُٹھائے۔ ٩ اور لوگ چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے اُنہیں رخصت کیا۔ ١٠ اور وہ فی الفور اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں بیٹھ کر دلمنوتہ کے علاقے میں گیا۔

١١ پھر فریسی نکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لئے اُس سے کوئی آسمانی نشان طلب کیا۔ ١٢ اُس نے اپنی روح میں آہ کھینچ کر کہا۔ اِس زمانہ کے لوگ کیوں نشان طلب کرتے ہیں؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس زمانہ کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائے گا۔ ١٣ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر پھر کشتی میں بیٹھا اور پار چلا گیا۔

١٤ اور وہ روٹی لینا بھول گئے تھے۔ اور کشتی میں اُن کے پاس ایک سے زیادہ روٹی نہ تھی۔ ١٥ اور اُس نے اُنہیں یہ حکم دیا کہ خبردار فریسیوں کے خمیر اور ہیرودیس کے خمیر سے ہوشیار رہنا۔ ١٦ وہ آپس میں چرچا کرنے اور کہنے لگے کہ ہمارے پاس روٹی نہیں۔ ١٧ مگر یسوع نے یہ معلوم کر کے اُن سے کہا تم کیوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟ کیا اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمہارا دل سخت ہو گیا ہے؟ ١٨ آنکھیں ہیں اور تم دیکھتے نہیں؟ کان ہیں اور سُنتے نہیں؟ اور کیا تمہیں یاد نہیں؟ ١٩ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لئے توڑیں تو تم نے کتنی ٹوکریاں ٹکڑوں سے بھری ہوئی اُٹھائیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ بارہ۔ ٢٠ اور جس وقت سات روٹیاں چار ہزار کے لئے توڑیں تو تم نے کتنے ٹوکرے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے اُٹھائے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ سات۔ ٢١ اُس نے اُن سے کہا کیا تم اب تک نہیں سمجھتے؟

٢٢ پھر وہ بیت صیدا میں آئے۔ اور لوگ ایک اندھے کو

یونانی۔ پلٹ.... گرتی ہے۔ یونانی۔ اِس پشت

اُس کے پاس لائے اور اُس کی منت کی کہ اُسے چھوئے ۲۳ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گیا۔ اور اُس کی آنکھوں میں تھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھے۔ اور اُس سے پوچھا۔ کیا تو کچھ دیکھتا ہے؟ ۲۴ اُس نے نظر اُٹھا کر کہا۔ میں آدمیوں کو دیکھتا ہوں۔ کیونکہ وہ مجھے چلتے ہوئے ایسے دکھائی دیتے ہیں جیسے درخت ۲۵ پھر اُس نے دوبارہ اُس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے۔ اور اُس نے غور سے نظر کی اور اچھا ہو گیا ۲۶ اور ساری چیزیں صاف صاف دیکھنے لگا پھر اُس نے یہ کہکر اُس کو اُس کے گھر کی طرف روانہ کیا کہ اس گاؤں کے اندر قدم بھی نہ رکھنا +

۲۷ پھر یسوع اور اُس کے شاگرد قیصریہ فلپی کے گاؤں میں چلے گئے۔ اور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ ۲۸ اُنہوں نے یہ جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ[1] دینے والا اور بعض۔ ایلیاہ۔ اور بعض نبیوں میں سے کوئی ۲۹ اُس نے اُن سے پوچھا۔ لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا۔ تو مسیح ہے ۳۰ پھر اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ میری بابت کسی سے یہ نہ کہنا ۳۱ پھر وہ اُنہیں تعلیم دینے لگا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدم بہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے رد کریں۔ اور وہ قتل کیا جائے۔ اور تین دن کے بعد جی اُٹھے ۳۲ اور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی۔ پطرس اُسے الگ لیجا کر اُسے ملامت کرنے لگا ۳۳ مگر اُس نے پھر کے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس کو ملامت کیا اور کہا۔ اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے ۳۴ پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بلا کر اُن سے کہا۔ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی[2] سے انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے ۳۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ اُسے کھوئے گا۔ اور جو کوئی میرے اور انجیل[3] کے واسطے اپنی جان کھوئیگا وہ اُسے بچائیگا ۳۶ اور آدمی اگر ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ ۳۷ اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟ ۳۸ کیونکہ جو کوئی اس زناکار اور خطاکار قوم میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا۔ ابنِ آدم بھی جب اپنے باپ کے جلال میں پاک فرشتوں کے ساتھ آئیگا۔ تو اُس سے شرمائیگا۔

۹ ۱ اور اُس نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہت کو قدرت کے ساتھ آیا ہوا نہ دیکھ لیں موت کا مزا ہرگز نہ چکھینگے +

۲ چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ہمراہ لیا اور اُنہیں الگ ایک اونچے پہاڑ پر اکیلے میں لیگیا اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی ۳ اور اُس کی پوشاک ایسی نورانی اور نہایت سفید ہو گئی کہ دنیا میں کوئی دھوبی ویسی سفید نہیں کر سکتا ۴ اور ایلیاہ موسیٰ کے ساتھ اُنہیں دکھائی دیا۔ اور وہ یسوع سے باتیں کرتے تھے ۵ پطرس نے یسوع سے کہا۔ ربی۔ ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لئے۔ ایک موسیٰ کے لئے۔ ایک ایلیاہ کے لئے ۶ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کیا جواب دے۔ اس لئے کہ وہ بہت ڈر گئے تھے ۷ پھر ایک بادل نے اُن پر سایہ کر لیا اور اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے اس کی سنو ۸ اور اُنہوں نے یکایک جو چاروں طرف نظر کی تو یسوع کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ پھر نہ دیکھا +

۹ جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے تو اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ جب تک ابنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے جو کچھ تم نے دیکھا ہے کسی سے نہ کہنا ۱۰ اُنہوں نے اس کلام کو یاد رکھا۔ اور وہ آپس میں بحث کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے کیا معنی ہیں؟ ۱۱ پھر اُنہوں نے اُس سے یہ پوچھا کہ فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟ ۱۲ اُس نے اُن سے کہا کہ ایلیاہ البتہ پہلے آکر سب کچھ بحال کریگا۔ مگر کیا وجہ ہے کہ ابنِ آدم کے حق میں لکھا ہے کہ وہ بہت سے دُکھ اُٹھائیگا اور حقیر کیا جائیگا ۱۳ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آ چکا۔ اور جیسا اُس کے حق میں لکھا ہوا ہے اُنہوں نے جو کچھ چاہا اُس کے ساتھ کیا +

[1] یا اصطباغ۔ [2] یا اپنے آپ سے۔ [3] یا خوشخبری +

[1] یونانی۔ پشت۔ [2] یونانی جواب میں کہا +

۱۴ اور جب وہ شاگردوں کے پاس آئے تو دیکھا کہ اُن کے چاروں طرف بڑی بھیڑ ہے۔ اور فقیہ اُن سے بحث کر رہے ہیں ۱۵ اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھکر نہایت حیران ہوئی اور اُسکی طرف دوڑ کر اُسے سلام کرنے لگی ۱۶ اُس نے اُن سے پوچھا۔ تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟ ۱۷ اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے جواب دیا کہ اے استاد۔ میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ہے تیرے پاس لایا تھا ۱۸ وہ جہاں اُسے پکڑتی ہے پٹک دیتی ہے۔ اور وہ کف بھر لاتا اور دانت پیستا اور سوکھتا جاتا ہے اور میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ اُسے نکالدیں مگر وہ نہ نکال سکے ۱۹ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ اے بے اعتقاد قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا؟ کب تک تمہاری برداشت کرونگا؟ اُسے میرے پاس لاؤ ۲۰ پس وہ اُسے اُس کے پاس لائے۔ اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فی الفور روح نے اُسے مروڑا۔ اور وہ زمین پر گرا اور کف بھر لاکر لوٹنے لگا ۲۱ اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا۔ یہ اس کو کتنی مدت سے ہے؟ وہ بولا۔ بچپن سے ۲۲ اور اُس نے اکثر اُسے آگ میں اور اکثر پانی میں ڈالا تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ لیکن اگر تو کچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھاکر ہماری مدد کر ۲۳ یسوع نے اُس سے کہا۔ کیا! اگر تو کر سکتا ہے! جو اعتقاد رکھتا ہے اُس کے لئے سب کچھ ہو سکتا ہے ۲۴ فی الفور اُس لڑکے کا باپ چلاکر بولا۔ میں اعتقاد رکھتا ہوں۔ تو میری بے اعتقادی کا علاج کر ۲۵ جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ دوڑکر جمع ہو رہے ہیں۔ تو اُس ناپاک روح کو جھڑک کر اُس سے کہا۔ اے گونگی بہری روح۔ میں تجھے حکم کرتا ہوں۔ اس میں سے نکل آ۔ اور اس میں پھر کبھی داخل نہ ہو ۲۶ وہ چلا کر اور اُسے بہت مروڑ کر نکل آئی۔ اور وہ مُردہ سا ہو گیا ایسا کہ اکثروں نے کہا کہ وہ مر گیا ۲۷ مگر یسوع نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا۔ اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا ۲۸ جب وہ گھر میں آیا تو اُس کے شاگردوں نے تنہائی میں اُس سے پوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے؟ ۲۹ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ قسم دعا کے سوا کسی اور طرح نہیں نکل سکتی +

۳۰ پھر وہاں سے روانہ ہوئے اور گلیل میں ہو کر گذرے اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے ۳۱ اس لئے کہ وہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتا اور اُن سے کہتا تھا کہ ابن آدم آدمیوں کے ہاتھ حوالے کیا جائیگا۔ اور وہ اُسے قتل کرینگے۔ اور وہ قتل ہونے کے تین دن بعد جی اُٹھیگا ۳۲ لیکن وہ اس بات کو سمجھتے نہ تھے۔ اور اُس سے پوچھتے ہوئے ڈرتے تھے +

۳۳ پھر وہ کفرنحوم میں آئے۔ اور جب وہ گھر میں تھا تو اُس نے اُن سے پوچھا کہ تم راہ میں کیا بحث کرتے تھے؟ ۳۴ وہ چپ رہے۔ کیونکہ اُنھوں نے راہ میں ایک دوسرے سے یہ بحث کی تھی کہ بڑا کون ہے ۳۵ پھر اُس نے بیٹھ کر اُن بارہ کو بلایا اور اُن سے کہا کہ اگر کوئی اوّل ہونا چاہے تو وہ سب میں پچھلا اور سب کا خادم بنے ۳۶ اور ایک بچے کو لیکر اُن کے بیچ میں کھڑا کیا۔ پھر اُسے گود میں لے کر اُن سے کہا ۳۷ جو کوئی میرے نام پر ایسے بچوں میں سے ایک کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے وہ مجھے نہیں بلکہ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے قبول کرتا ہے +

۳۸ یوحنا نے اُس سے کہا۔ اے استاد ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدروحوں کو نکالتے دیکھا۔ اور ہم اُسے منع کرنے لگے۔ کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا تھا ۳۹ لیکن یسوع نے کہا۔ اُسے منع نہ کرنا۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام سے معجزہ دکھائے اور مجھے جلد بُرا کہہ سکے ۴۰ اس لئے کہ جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہماری طرف ہے ۴۱ اور جو کوئی ایک پیالہ پانی تمہیں اس لئے پلائے کہ تم مسیح کے ہو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا ۴۲ اور جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلائے۔ اس کے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے۔ اور وہ سمندر میں پھینک دیا جائے ۴۳ اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ ٹنڈا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ ہوتے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جائے جو کبھی بجھنے کی نہیں ۴۵ اور اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے

ا یونانی پشت +

ا یونانی۔ قدرت ۲ یونانی۔ اس نام سے ۳ یونانی۔ ایک خراس +

۴۷ اس سے بہتر ہے کہ دو پاؤں ہوتے جہنم میں ڈالا جائے۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال ڈال۔ کانا ہو کر خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں ہوتے جہنم میں ڈالا جائے۔ ۴۸ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ ۴۹ کیونکہ ہر شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا۔ ۵۰ نمک اچھا ہے۔ لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رہے تو اُس کو کس چیز سے مزہ دار کروگے؟ اپنے میں نمک رکھو اور ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ سے رہو۔

باب ۱۰

۱ پھر وہ وہاں سے اُٹھ کر یہودیہ کی سرحدوں میں اور یردن کے پار آیا۔ اور بِھیڑ اُس کے پاس پھر جمع ہو گئی۔ اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔ ۲ اور فریسیوں نے پاس آکر اُس کے آزمانے کے واسطے اُس سے پوچھا۔ کیا یہ روا ہے کہ مرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے؟ ۳ اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا ہے؟ ۴ وہ بولے۔ موسیٰ نے تو اجازت دی ہے کہ طلاق نامہ لکھ کر چھوڑ دیں۔ ۵ مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ اُس نے تمہاری سخت دلی کے سبب تمہارے لئے یہ حکم لکھا تھا۔ ۶ لیکن خلقت کے شروع سے اُس نے اُنہیں مرد اور عورت بنایا۔ ۷ اس سبب سے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا۔ ۸ اور وہ اور اُس کی بیوی دونوں ایک جسم ہونگے۔ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ ۹ اس لئے جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جدا نہ کرے۔ ۱۰ اور گھر میں شاگردوں نے اُس سے اسکی بابت پھر پوچھا۔ ۱۱ اُس نے اُن سے کہا۔ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے وہ اُس پہلی کے برخلاف زنا کرتا ہے۔ ۱۲ اور اگر عورت اپنے شوہر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ کرے تو زنا کرتی ہے۔

۱۳ پھر لوگ بچوں کو اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُنہیں چھوئے مگر شاگردوں نے اُن کو جھڑکا۔ ۱۴ یسوع یہ دیکھ کر خفا ہوا اور اُن سے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُنہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔ ۱۶ پھر اُس نے اُنہیں گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں برکت دی۔

۱۷ اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جارہا تھا تو ایک شخص دوڑتا ہوا اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پوچھا اے نیک اُستاد۔ میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟ ۱۸ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔ ۱۹ تو حکموں کو تو جانتا ہے۔ خون نہ کر۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب دیکر نقصان نہ کر۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر۔ ۲۰ اُس نے اُس سے کہا۔ اے اُستاد میں نے لڑکپن سے ان سب پر عمل کیا ہے۔ ۲۱ یسوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا۔ ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔ جا۔ جو کچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا۔ اور آکر میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۲ اس بات سے اُس کے چہرے پر اُداسی چھا گئی۔ اور وہ غمگین ہو کر چلا گیا۔ کیونکہ بڑا مالدار تھا۔

۲۳ پھر یسوع نے چاروں طرف نظر کرکے اپنے شاگردوں سے کہا کہ دولتمندوں کا خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے! ۲۴ شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے۔ یسوع نے پھر جواب میں اُن سے کہا۔ بچو۔ جو لوگ دولت پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اُن کے لئے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے! ۲۵ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ ۲۶ وہ نہایت ہی حیران ہو کر اُس سے کہنے لگے۔ پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ ۲۷ یسوع نے اُن کی طرف نظر کرکے کہا۔ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خدا سے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ ۲۸ پطرس اُس سے کہنے لگا۔ دیکھ ہم نے تو سب کچھ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۔ ۲۹ یسوع نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں یا باپ یا بچوں یا کھیتوں کو میرے اور انجیل کے واسطے چھوڑ دیا ہو۔ ۳۰ اور اب اس زمانہ میں سوگنا

۵۰ یا آپس میں۔ ۵۰ دونوں

۱۰ ۵ خوشخبری

نہ پائے۔ گھر اور بھائی اور بہنیں اور مائیں اور بچے اور کھیت مگر ظلم کے ساتھ۔ اور آنیوالے عالم میں ہمیشہ کی زندگی۔
۳۱ لیکن بہت سے اول آخر ہو جائیں گے اور آخر اول ✝

۳۲ اور وہ یروشلیم کو جاتے ہوئے راستے میں تھے اور یسوع اُن کے آگے آگے جا رہا تھا۔ وہ حیران ہونے لگے۔ اور جو پیچھے پیچھے چلتے تھے ڈرنے لگے۔ پس اُس نے پھر اُن بارہ کو ساتھ لیکر اُن سے وہ باتیں کہنی شروع کیں جو اُس پر واقع ہونیوالی تھیں ۳۳ کہ دیکھو۔ ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے ۳۴ اور وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں گے اور اُسپر تھوکیں گے اور اُسے کوڑے ماریںگے اور قتل کرینگے۔ اور تین دن کے بعد وہ جی اُٹھیگا ✝

۳۵ تب زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس کے پاس آکر اُس سے کہا۔ اے استاد۔ ہم چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم تجھ سے درخواست کریں تو ہمارے لئے کرے ۳۶ اُس نے اُن سے کہا۔ تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ ۳۷ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہمارے لئے یہ کر کہ تیرے جلال میں ہم میں سے ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھے ۳۸ یسوع نے اُن سے کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ اور جو بپتسمہ[1] میں لینے کو ہوں تم لے سکتے ہو؟ ۳۹ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم سے ہو سکتا ہے یسوع نے اُن سے کہا۔ جو پیالہ میں پینے کو ہوں تم پیوگے۔ اور جو بپتسمہ لینے کو ہوں تم لے لوگے ۴۰ لیکن اپنی دہنی یا بائیں طرف کسی کو بٹھا دینا میرا کام نہیں۔ مگر جن کے لئے تیار کیا گیا اُنہیں کے لئے ہے ۴۱ اور جب اُن دسوں نے یہ سُنا تو یعقوب اور یوحنا سے خفا ہونے لگے ۴۲ مگر یسوع نے اُنہیں پاس بُلاکر اُن سے کہا۔ تم جانتے ہو کہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں وہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں۔ اور اُن کے امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں ۴۳ مگر تم میں ایسا نہیں ہے بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے ۴۴ اور جو تم میں اول ہونا چاہے وہ سب کا غلام بنے ۴۵ کیونکہ ابنِ آدم بھی اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے۔ بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیے میں دے ✝

۴۶ اور وہ یریحو میں آئے۔ اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی تھی تو تمائی کا بیٹا برتمائی ایک اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا ۴۷ اور یہ سُنکر کہ یسوع ناصری ہے چلا چلا کر کہنے لگا۔ اے ابنِ داؤد۔ اے یسوع۔ مجھ پر رحم کر ۴۸ اور بہتوں نے اُسے ڈانٹ کر چپ رہے۔ مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ اے ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر ۴۹ یسوع نے کھڑے ہو کر کہا۔ اُسے بلاؤ پس اُنہوں نے اُس اندھے کو یہ کہکر بُلایا کہ خاطر جمع رکھ۔ اُٹھ وہ تجھے بلاتا ہے ۵۰ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اور یسوع کے پاس آیا ۵۱ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟ اندھے نے اُس سے کہا۔ اے ربونی[2]۔ یہ کہ میں بینا ہو جاؤں ۵۲ یسوع نے اُس سے کہا۔ جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ وہ فی الفور بینا ہو گیا اور راہ میں اُس کے پیچھے ہو لیا ✝

۱۱ جب وہ یروشلیم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ پر بیت فگے اور بیت عنیاہ کے پاس آئے تو اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا ۲ اور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے کے گانو میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا تمہیں ملیگا جس پر کوئی آدمی اب تک سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ ۳ اور اگر کوئی تم سے کہے کہ تم یہ کیوں کرتے ہو؟ تو کہنا کہ خداوند کو درکار ہے۔ وہ فی الفور اُسے یہاں واپس بھیجیگا ۴ پس وہ گئے۔ اور بچے کو دروازے کے نزدیک باہر چوک میں بندھا ہوا پایا۔ اور اُسے کھولنے لگے ۵ اور جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے اُن سے کہا۔ یہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کا بچہ کھولتے ہو؟ ۶ اُنہوں نے جیسا یسوع نے کہا تھا ویسا اُن سے کہدیا۔ پھر اُنہوں نے اُن کو جانے دیا ۷ پس وہ گدھی کے بچے کو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈالدیئے۔ اور وہ اُس پر سوار ہو گیا ۸ اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے

[1] یا اصطباغ ✝

[2] یونانی۔ جواب میں کہا۔ یعنی اے میرے اُستاد ✝

راہ میں بچھا دئے۔ اوروں نے کھیتوں میں سے ڈالیاں کاٹ
۹ کے پھیلا دیں ۹ اور جو اُس کے آگے آگے جاتے اور پیچھے پیچھے چلے
آتے تھے پکار پکار کر کہتے جاتے تھے کہ ہوشعنا۔ مبارک ہے
۱۰ وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے ۱۰ مبارک ہے ہمارے باپ
داؤد کی بادشاہت جو آ رہی ہے۔ عالم بالا پر ہوشعنا ✢
۱۱ ۱۱ اور وہ یروشلیم میں داخل ہو کر ہیکل میں آیا۔ اور چاروں
طرف سب چیزیں ملاحظہ کر کے اُن بارہ کے ساتھ بیت عنیاہ
کو گیا۔ کیونکہ شام کا وقت ہو گیا تھا ✢
۱۲ ۱۲ دوسرے دن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے اُس کو
۱۳ بھوک لگی ۱۳ اور دور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتے
تھے دیکھ کر گیا۔ کہ شاید اُس میں کچھ پائے مگر جب اُس کے
پاس پہنچا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا۔ کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا
۱۴ ۱۴ اُس نے اُس سے کہا۔ آئندہ کوئی تجھ سے کبھی پھل نہ کھائے
اور اُس کے شاگردوں نے سُنا ✢
۱۵ ۱۵ پھر وہ یروشلیم میں آئے۔ اور یسوع ہیکل میں داخل ہو کر
اُنہیں جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے باہر نکالنے لگا۔
اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں
۱۶ ۱۶ اور اُس نے کسی کو ہیکل میں سے ہو کر کوئی برتن لیجانے نہ دیا
۱۷ ۱۷ اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا۔ کیا یہ نہیں لکھا ہے کہ میرا گھر سب
قوموں کے لئے دعا کا گھر کہلائیگا؟ مگر تم نے اُسے ڈاکوؤں
۱۸ کی کھوہ بنا دیا ہے ۱۸ اور سردار کاہن اور فقیہ یہ سُن کر اُس کے
ہلاک کرنے کا موقع ڈھونڈھنے لگے۔ کیونکہ اُس سے ڈرتے
تھے اس لئے کہ سارے عام لوگ اُس کی تعلیم سے حیران تھے ✢
۱۹ ۱۹ اور ہر روز شام کو وہ شہر سے باہر جایا کرتا تھا ✢
۲۰ ۲۰ پھر صبح کو جب وہ اُدھر سے گزرے تو اُس انجیر کے درخت کو
۲۱ جڑ تک سوکھا ہوا دیکھا ۲۱ پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے
کہا۔ اے ربی۔ دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کی
۲۲ تھی سوکھ گیا ہے ۲۲ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ خدا پر
۲۳ ایمان رکھو ۲۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے
کہے۔ تو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ۔ اور اپنے دل میں شک
نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائیگا۔ تو اُس کے

۲۴ لئے وہی ہوگا ۲۴ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے
۲۵ ہو۔ یقین کرو کہ تم کو مل گیا۔ اور تمہارے لئے ہو جائیگا ۲۵ اور جب
کبھی تم کھڑے ہوئے دعا مانگتے ہو۔ اگر تمہیں کسی سے کچھ شکایت
ہو تو اُسے معاف کرو۔ تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے
تمہارے قصور معاف کرے ✢
۲۷ ۲۷ وہ پھر یروشلیم میں آئے۔ اور جب وہ ہیکل میں پھر رہا
۲۸ تھا۔ تو سردار کاہن اور فقیہ اور بزرگ اُس کے پاس آئے ۲۸ اور
اُس سے کہا۔ تو ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ یا کس نے
۲۹ تجھے یہ اختیار دیا کہ ان کاموں کو کرے؟ ۲۹ یسوع نے اُن سے
کہا کہ میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ تم جواب دو۔ تو میں
۳۰ تمہیں بتاؤنگا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں ۳۰ یوحنا
کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا انسان کی طرف سے؟ مجھے
۳۱ جواب دو ۳۱ وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان
کی طرف سے۔ تو وہ کہیگا۔ پھر تم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا؟
۳۲ ۳۲ اور اگر کہیں۔ انسان کی طرف سے۔ تو لوگوں کا ڈر تھا۔ اس لئے
۳۳ کہ سب لوگ واقعی یوحنا کو نبی جانتے تھے ۳۳ پس اُنہوں نے
جواب میں یسوع سے کہا۔ ہم نہیں جانتے۔ یسوع نے اُن سے
کہا۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے
کرتا ہوں ✢

باب ۱۲

۱ پھر وہ اُن سے تمثیلوں میں باتیں کرنے لگا کہ
ایک شخص نے انگوری باغ لگایا اور اُس کے
چاروں طرف احاطہ گھیرا اور حوض کھودا اور برج بنایا۔
۲ اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دیکر پردیس چلا گیا ۲ پھر
پھل کے موسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس
۳ بھیجا تاکہ باغبانوں سے باغ کے پھلوں کا حصہ لے ۳ لیکن اُنہوں
۴ نے اُسے پکڑ کے پیٹا اور خالی ہاتھ لوٹا دیا ۴ اُس نے پھر ایک
اور نوکر کو اُن کے پاس بھیجا۔ مگر اُنہوں نے اُس کا سر پھوڑ دیا
۵ اور بے عزت کر ڈالا ۵ پھر اُس نے ایک اور کو بھیجا۔ اُنہوں نے
اُسے قتل کیا۔ پھر اور بہتیروں کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُن میں سے
۶ بعض کو پیٹا اور بعض کو قتل کیا ۶ اب ایک باقی تھا جو اُس کا
پیارا بیٹا تھا۔ اُس نے آخر کو اُسے اُن کے پاس یہ کہکر بھیجا کہ وہ

متی ۲۱: ۱۹ کا حاشیہ دیکھو۔ یونانی۔ خدا پر ایمان رکھو

یا اصطباغ ✢

۷ میرے بیٹے کا تو لحاظ کرینگے ۔ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا ۔ یہی وارث ہے ۔ آؤ ۔ اسے قتل کریں تو میراث ہماری ہو جائیگی ۔ ۸ پس اُنہوں نے اُسے پکڑ کے قتل کیا اور باغ کے باہر پھینک دیا ۔ ۹ اب باغ کا مالک کیا کریگا ؟ وہ آئیگا اور اُن باغبانوں کو ہلاک کر کے باغ اوروں کو دیگا ۔ ۱۰ کیا تم نے یہ نوشتہ بھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا ۔
۱۱ یہ خداوند کی طرف سے ہوا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے ؟

۱۲ اس پر وہ اُس کے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے ۔ مگر لوگوں سے ڈرے ۔ کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی ۔ پس اُسے چھوڑ کر چلے گئے ۔

۱۳ پھر اُنہوں نے بعض فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس کے پاس بھیجا ۔ تاکہ باتوں میں اُس کو پھنسائیں ۔ ۱۴ اور اُنہوں نے آکر اُس سے کہا ۔ اے استاد ۔ ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور کسی کی پروا نہیں کرتا ۔ کیونکہ تو کسی آدمی کا طرفدار نہیں بلکہ سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے ۔ پس قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں ؟ ہم دیں یا نہ دیں ؟ ۱۵ اُس نے اُنکی ریاکاری معلوم کر کے اُن سے کہا ۔ تم مجھے کیوں آزماتے ہو ؟ میرے پاس ایک دینار لاؤ کہ میں دیکھوں ۔ ۱۶ وہ لے آئے ۔ اُس نے اُن سے کہا ۔ یہ صورت اور نام کس کا ہے ؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ۔ قیصر کا ۔ ۱۷ یسوع نے اُن سے کہا ۔ جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو ۔ وہ اُس پر بڑا تعجب کرنے لگے ۔

۱۸ پھر صدوقیوں نے جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں ۔ اُس کے پاس آکر اُس سے یہ سوال کیا کہ ۱۹ اے استاد ۔ ہمارے لئے موسیٰ نے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی بے اولاد مر جائے اور اُس کی بیوی رہ جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو کر لے تاکہ اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے ۔ ۲۰ سات بھائی تھے ۔ پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا ۔ ۲۱ دوسرے نے اُسے کر لیا اور بے اولاد مر گیا ۔ اور اسی طرح تیسرے نے ۔ ۲۲ یہاں تک

استثنا ۲۵ ۔ ۵ دیکھو ۔

کہ ساتوں بے اولاد مر گئے ۔ سب کے پیچھے عورت بھی مر گئی ۔ ۲۳ قیامت میں یہ اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی ؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی ۔ ۲۴ یسوع نے اُن سے کہا ۔ کیا تم اس سبب سے گمراہ نہیں ہو کہ نہ کتاب مقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو ؟ ۲۵ کیونکہ جب لوگ مُردوں میں سے جی اُٹھینگے تو اُن میں بیاہ شادی نہ ہوگی بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہونگے ۔ ۲۶ مگر اس بارے میں کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں ۔ کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں جھاڑی کے ذکر میں نہیں پڑھا کہ خدا نے اُس سے کہا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں ؟ ۲۷ وہ تو مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے ۔ پس تم بڑے گمراہ ہو ۔

۲۸ اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سن کر جان لیا کہ اُس نے اُنہیں خوب جواب دیا ہے ۔ وہ پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اول کون سا ہے ؟ ۲۹ یسوع نے جواب دیا کہ اول یہ ہے ۔ اے اسرائیل سن ۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے ۔ ۳۰ اور تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ ۔ ۳۱ دوسرا یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ ۔ اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ۔ ۳۲ فقیہ نے اُس سے کہا ۔ اے استاد ۔ کیا خوب ! تو نے سچ کہا کہ وہ ایک ہی ہے اور اُس کے سوا اور کوئی نہیں ۔ ۳۳ اور اُس سے سارے دل اور ساری عقل اور ساری طاقت سے محبت رکھنی اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنی سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے ۔ ۳۴ جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس سے کہا ۔ تو خدا کی بادشاہت سے دور نہیں ۔ اور پھر کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جرأت نہ کی ۔

۳۵ پھر یسوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے ؟ ۳۶ داؤد نے خود روح القدس کی ہدایت سے کہا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے کی چوکی نہ کر دوں ۔

یا دانائی ۔ جواب میں بہت ہوشیاری ۔ روح مقدس میں ۔

۳۷ داؤد تو آپ اُسے خداوند کہتا ہے۔ پھر وہ اُس کا بیٹا کہاں سے ٹھہرا؟ اور عام لوگ خوشی سے اُس کی سنتے تھے +

۳۸ پھر اُس نے اپنی تعلیم میں کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہو۔ ۳۹ جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنا اور بازاروں میں سلام ۔ اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجے کی کرسیاں اور ضیافتوں میں صدرنشینی چاہتے ہیں ۔ ۴۰ اور بیوہ عورتوں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں۔ اور دکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے ہیں۔ انہیں زیادہ سزا ہوگی +

۴۱ پھر وہ ہیکل کے خزانے کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانے میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں۔ اور بہتیرے ۴۲ دولتمند بہت کچھ ڈال رہے تھے ۔ اتنے میں ایک کنگال بیوہ ۴۳ نے آکر دو دمڑیاں یعنے ایک دھیلا ڈالا ۔ اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل کے خزانے میں ڈال رہے ہیں اس کنگال بیوہ ۴۴ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا ۔ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈالا۔ مگر اس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اُس کا تھا۔ یعنی اپنی ساری روزی ڈالدی +

باب ۱۳

۱ جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اے استاد۔ دیکھ یہ۔ کیسے کیسے پتھر اور کیسی کیسی عمارتیں ہیں! ۲ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو اُن بڑی بڑی عمارتوں کو دیکھتا ہے؟ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے +

۳ جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا تھا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے اکیلے میں اُس سے ۴ پوچھا ۔ ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب یہ ساری باتیں ۵ پوری ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نشان ہے؟ ۔ یسوع نے اُن سے کہنا شروع کیا۔ خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ کردے ۶ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے۔ اور کہیں گے کہ وہ میں ہی ۷ ہوں۔ اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے ۔ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سنو تو گھبرا نہ جانا۔ ان کا واقع ہونا ۸ ضرور ہے۔ لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا ۔ کیونکہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کریگی۔ جگہ جگہ بھونچال آئیں گے اور کال پڑیں گے۔ یہ باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہونگی +

۹ لیکن تم خبردار رہو۔ کیونکہ لوگ تمہیں عدالتوں کے حوالے کرینگے۔ اور تم عبادت خانوں میں پیٹے جاؤگے۔ اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے سبب حاضر کئے جاؤگے۔ تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو ۔ ۱۰ اور ضرور ہے کہ پہلے سب قوموں میں انجیل کی منادی کی جائے ۔ ۱۱ لیکن جب تمہیں لیجا کر حوالے کریں تو پہلے سے اندیشہ نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں۔ بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمہیں بتایا جائے وہی کہنا۔ کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ روح القدس ہے ۔ ۱۲ اور بھائی کو بھائی اور بیٹے کو باپ قتل کے لئے حوالے کریگا۔ اور بیٹے ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہو کر اُنہیں مروا ڈالیں گے ۔ ۱۳ اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے عداوت رکھیں گے۔ مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہ نجات پائے گا +

۱۴ پس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو اُس جگہ کھڑا ہوا دیکھو جہاں اُس کا کھڑا ہونا روا نہیں (پڑھنے والا سمجھ لے) اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ۔ ۱۵ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر سے کچھ لینے کو نہ نیچے اُترے نہ اندر جائے ۔ ۱۶ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے ۔ ۱۷ مگر اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں! ۔ ۱۸ اور دعا مانگو کہ یہ جاڑوں میں نہ ہو ۔ ۱۹ کیونکہ وہ دن ایسی مصیبت کے ہونگے کہ خلقت کے شروع سے جسے خدا نے خلق کیا نہ اب تک ہوئی ہے نہ کبھی ہوگی ۔ ۲۰ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر اُن برگزیدوں کی خاطر جن کو اُس نے چنا ہے اُن دنوں کو گھٹایا ۔ ۲۱ اور اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ۔ ۲۲ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور نشان اور عجیب کام دکھائیں گے۔ تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کردیں ۔ ۲۳ لیکن تم خبردار رہو۔ دیکھو۔ میں نے تم سے سب کچھ پہلے ہی کہدیا ہے +

ے یونانی۔ دردِزہ۔ ے یا خوشخبری۔ ے یا۔ مار ڈالیں گے +

۲۴ مگر اُن دنوں میں اُس مصیبت کے بعد سورج تاریک ۲۵ ہو جائیگا۔ اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا۔ اور آسمان سے ستارے گرنے لگیں گے اور جو قوتیں آسمان میں ہیں وہ ہلائی جائیں گی ۲۶ اور اُس وقت لوگ ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ بادلوں میں آتے دیکھیں گے۔ ۲۷ اُس وقت وہ فرشتوں کو بھیج کر اپنے برگزیدوں کو زمین کے سرے سے آسمان کے سرے تک چاروں طرف سے جمع کریگا +

۲۸ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اُس کی ڈالی نرم ہوئی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔ ۲۹ اِسی طرح جب تم ان باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے۔ ۳۰ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل[1] ہرگز تمام نہ ہوگی۔ ۳۱ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے۔ لیکن میری باتیں نہ ٹلیں گی۔ ۳۲ لیکن اُس دن یا اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر باپ۔ ۳۳ خبردار۔ جاگتے اور دعا مانگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب آئیگا۔ ۳۴ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جو پردیس گیا ہوا ہے اور اُس نے گھر چھوڑتے وقت اپنے نوکروں کو اختیار دیا یعنی ہر ایک کو اُس کا کام بتا دیا اور دربان کو حکم دیا کہ جاگتا رہ۔ ۳۵ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئیگا۔ شام کو یا آدھی رات کو یا مرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو۔ ۳۶ ایسا نہ ہو کہ اچانک آکر وہ تم کو سوتا پائے۔ ۳۷ اور جو میں تم سے کہتا ہوں وہی سب سے کہتا ہوں کہ جاگتے رہو +

باب ۱۴

۱ دو دن کے بعد فسح اور عیدِ فطیر ہونے والی تھی۔ اور سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈ رہے تھے کہ اُسے ۲ کیونکر فریب سے پکڑ کر قتل کریں۔ کیونکہ کہتے تھے کہ عید کو نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو جائے +

۳ جب وہ بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایک عورت جٹاماسی[2] کا بیش قیمت خالص عطر سنگِ مرمر کے عطر دان میں لائی۔ اور عطر دان توڑ کے عطر کو اُس کے سر پر ڈالا۔ ۴ مگر بعض اپنے دل میں خفا ہو کر کہنے لگے۔ یہ عطر کس لئے ضائع کیا گیا؟ ۵ کیونکہ یہ عطر تین سو دینار سے زیادہ کو بک کر غریبوں کو دیا جا سکتا تھا۔ اور وہ اُسے ملامت کرنے لگے۔ ۶ لیکن یسوع نے کہا۔ اُسے چھوڑ دو۔ کیوں اُسے دق کرتے ہو؟ اُس نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے۔ ۷ کیونکہ غریب غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں جب چاہو اُن کے ساتھ نیکی کر سکتے ہو۔ لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ نہ رہونگا۔ ۸ جو کچھ وہ کر سکی اُس نے کیا۔ اُس نے دفن کے لئے میرے بدن پر پہلے سے عطر ملا۔ ۹ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں انجیل کی منادی کی جائیگی۔ یہ بھی جو اِس نے کیا۔ اِس کی یادگاری میں کہا جائیگا +

۱۰ پھر یہوداہ اسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا سردار کاہنوں کے پاس چلا گیا۔ تاکہ اُسے اُن کے ہاتھ پکڑوا دے۔ ۱۱ وہ یہ سن کر خوش ہوئے۔ اور اُس کو روپیہ دینے کا اقرار کیا۔ اور وہ موقع ڈھونڈنے لگا کہ کسی طرح قابو پا کر اُسے پکڑوا دے +

۱۲ عیدِ فطیر کے پہلے دن۔ یعنی جس روز فسح کو ذبح کیا کرتے تھے۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم جا کر تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟ ۱۳ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو شخص بھیجے اور اُن سے کہا۔ شہر میں جاؤ۔ ایک شخص پانی کا گھڑا لئے ہوئے تمہیں ملیگا۔ اُس کے پیچھے ہو لینا۔ ۱۴ اور جہاں وہ داخل ہو اُس گھر کے مالک سے کہنا۔ اُستاد کہتا ہے کہ میرا مہمان خانہ۔ جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں۔ کہاں ہے؟ ۱۵ تو وہ آپ تمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ اور تیار دکھائیگا۔ وہیں ہمارے لئے تیاری کرنا۔ ۱۶ پس شاگرد چلے گئے۔ اور شہر میں آکر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا +

۱۷ جب شام ہوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا۔ ۱۸ اور جب وہ بیٹھے کھا رہے تھے تو یسوع نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہے مجھے پکڑوائیگا۔ ۱۹ وہ دلگیر ہونے اور ایک ایک کر کے

[1] یونانی۔ پشت +

[2] متی ۱۸:۲۸ کے حاشیہ کو دیکھو [3] یا ناخبری +

۲۰ اُس سے کہنے لگے۔ کیا میں ہوں؟ اُس نے اُن سے کہا کہ وہ بارہ میں
۲۱ سے ایک ہے جو میرے ساتھ طباقی میں ہاتھ ڈالتا ہے۔ کیونکہ
ابنِ آدم تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے۔ لیکن اُس آدمی
پر افسوس ہے۔ جس کے وسیلے سے ابنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر
وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا ہوتا +

۲۲ اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی۔ اور برکت
چاہ کر توڑی۔ اور اُنہیں دی اور کہا کہ۔ لو۔ یہ میرا بدن ہے۔
۲۳ پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنہیں دیا۔ اور اُن سبھوں نے
۲۴ اُس میں سے پیا۔ اور اُس نے اُن سے کہا کہ یہ عہد کا میرا وہ خون
۲۵ ہے جو بہتیروں کے لئے بہایا جاتا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ انگور کا شیرہ پھر کبھی نہ پیونگا اُس دن تک کہ خدا کی بادشاہت
میں نیا نہ پیوں +

۲۶ پھر گیت گاکے باہر زیتون کے پہاڑ پہ گئے +

۲۷ اور یسوع نے اُن سے کہا۔ تم سب ٹھوکر کھاؤگے کیونکہ
لکھا ہے کہ میں چرواہے کو مارونگا اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی
۲۸ مگر میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤنگا۔ پطرس
۲۹ نے اُس سے کہا۔ گو سب ٹھوکر کھائیں لیکن میں نہ کھاؤنگا۔ یسوع
۳۰ نے اُس سے کہا۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو آج اسی رات۔ مرغ
کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کریگا۔ لیکن اُس نے
۳۱ بہت زور دیکر کہا۔ اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا
انکار ہرگز نہ کرونگا۔ اسی طرح اور سب نے بھی کہا +

۳۲ پھر وہ ایک جگہ آئے جس کا نام گتسمنی تھا اور اُس نے اپنے
شاگردوں سے کہا۔ یہاں بیٹھے رہو جب تک میں دعا مانگوں۔
۳۳ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیکر نہایت
۳۴ حیران اور بیقرار ہونے لگا۔ اور اُن سے کہا۔ میری جان
نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم
۳۵ یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو۔ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین
پر گرکے دعا مانگنے لگا کہ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے
۳۶ اور کہا۔ اے ابا۔ اے باپ۔ تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اس پیالے
کو میرے پاس سے ہٹا لے۔ تاہم جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں
۳۷ بلکہ جو تو چاہتا ہے وہی ہو۔ پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتا پاکر پطرس
سے کہا۔ اے شمعون۔ تو سوتا ہے؟ کیا تو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا؟
۳۸ جاگو اور دعا مانگو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے مگر
۳۹ جسم کمزور ہے۔ وہ پھر چلا گیا اور وہی بات کہکر دعا مانگی۔ اور
۴۰ پھر آکر اُنہیں سوتا پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور
۴۱ وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں۔ پھر تیسری بار آکر اُن سے
کہا۔ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آپہنچا ہے۔ دیکھو۔
۴۲ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کیا جاتا ہے۔ اُٹھو۔
چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آپہنچا ہے +

۴۳ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ فی الفور یہوداہ جو اُن بارہ میں سے تھا
اور اُس کے ساتھ ایک بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہوئے سردار
۴۴ کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے آپہنچی۔ اور اُس کے
پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ پتا دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں
۴۵ وہی ہے۔ اُسے پکڑ کر حفاظت سے لیجانا۔ وہ آکر فی الفور
اُس کے پاس گیا اور کہا۔ اے ربی۔ اور اُس کے بوسے لئے
۴۶ اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کر اُسے پکڑ لیا۔ اُن میں سے جو
۴۷ پاس کھڑے تھے ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے نوکر پر
۴۸ چلائی اور اُس کا کان اُڑا دیا۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم
۴۹ تلواریں اور لاٹھیاں لیکر مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟ میں
ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں
۵۰ پکڑا۔ لیکن یہ اس لئے ہوا ہے کہ نوشتے پورے ہوں۔ اس پر
سارے شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے +

۵۱ مگر ایک جوان اپنے ننگے بدن پر مہین چادر اوڑھے ہوئے
۵۲ اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اُسے لوگوں نے پکڑا۔ مگر وہ چادر چھوڑکر
ننگا بھاگ گیا +

۵۳ پھر وہ یسوع کو سردار کاہن کے پاس لے گئے۔ اور سب سردار
۵۴ کاہن اور بزرگ اور فقیہ اُس کے ہاں جمع ہو گئے۔ اور پطرس فاصلے
پر اُس کے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دیوان خانے کے اندر تک گیا۔
۵۵ اور پیادوں کے ساتھ بیٹھکر آگ تاپنے لگا۔ اور سردار کاہن اور
سارے صدر عدالت والے یسوع کے مار ڈالنے کے واسطے اُسکے
۵۶ خلاف گواہی ڈھونڈھنے لگے۔ مگر نہ پائی۔ کیونکہ بہتیروں نے
اُس پر جھوٹی گواہیاں تو دیں۔ لیکن اُن کی گواہیاں متفق نہ

ل یونانی۔ تاک کا حاصل نہ یونانی۔ میری جان مرنے تک غمگین ہے +

ل یعنی اے استاد لہ یونانی۔ جواب میں کہا +

۵۷ پھر بعض نے اُٹھ کر اُس پر یہ جھوٹی گواہی دی کہ ۵۸ ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہے کہ میں اس مقدس کو جو ہاتھ سے بنا ہے ڈھاؤنگا اور تین دن میں دوسرا بناؤنگا جو ہاتھ سے نہ بنا ہو ۵۹ لیکن اس پر بھی اُن کی گواہی متفق نہ نکلی ۶۰ پھر سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے ہو کر یسوع سے پوچھا کہ تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ ۶۱ مگر وہ چپکا ہی رہا اور کچھ جواب نہ دیا۔ سردار کاہن نے اُس سے پھر سوال کیا اور کہا۔ کیا تو اُس ستودہ کا بیٹا مسیح ہے؟ ۶۲ یسوع نے کہا۔ ہاں۔ میں ہوں۔ اور تم ابن آدم کو قادرِ مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے ۶۳ سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کے کہا۔ اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ ۶۴ تم نے یہ کفر سنا تمہاری کیا رائے ہے؟ اُن سب نے فتوےٰ دیا کہ وہ قتل کے لائق ہے ۶۵ تب بعض اُس پر تھوکنے اور اُس کا منہ ڈھانپنے اور اُس کے مُکے مارنے اور اُس سے کہنے لگے۔ نبوت کی باتیں سُنا! اور پیادوں نے اُسے طمانچے مار مار کے اپنے قبضے میں لیا +

۶۶ اور جب پطرس نیچے صحن میں تھا تو سردار کاہن کی لونڈیوں میں سے ایک وہاں آئی ۶۷ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھ کر اُس پر نظر کی اور کہنے لگی۔ تو بھی اُس ناصری یسوع کے ساتھ تھا ۶۸ اُس نے انکار کیا اور کہا کہ میں تو نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہتی ہے۔ پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں گیا۔ اور مرغ نے بانگ دی ۶۹ وہ لونڈی اُسے دیکھ کر اُن سے جو پاس کھڑے تھے پھر کہنے لگی۔ یہ اُن میں سے ہے ۷۰ مگر اُس نے پھر انکار کیا۔ اور تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے پطرس سے پھر کہا۔ بیشک تو اُن میں سے ہے۔ کیونکہ تو گلیلی بھی ہے ۷۱ مگر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو جس کا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا ۷۲ اور فی الفور دوسری بار مرغ نے بانگ دی۔ پطرس کو وہ بات جو یسوع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی۔ کہ مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کریگا۔ اور اُس پر غور کرکے وہ رو پڑا +

باب ۱۵

۱ اور فی الفور صبح ہوتے ہی سردار کاہنوں نے بزرگوں اور فقیہوں اور سارے صدرِ عدالت والوں سمیت صلاح کرکے یسوع کو بندھوایا۔ اور لے جا کر پیلاطس کے حوالے کیا ۲ اور پیلاطس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ تو خود کہتا ہے ۳ اور سردار کاہن اُس پر بہت باتوں کا الزام لگاتے تھے ۴ پیلاطس نے اُس سے دوبارہ سوال کرکے یہ کہا۔ تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ یہ تجھ پر کتنی باتوں کا الزام لگاتے ہیں؟ ۵ یسوع نے پھر کچھ جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ پیلاطس نے تعجب کیا +

۶ اور وہ عید پر ایک قیدی کو جس کے واسطے لوگ عرض کرتے تھے۔ اُن کی خاطر چھوڑ دیا کرتا تھا ۷ اور برابا نام ایک آدمی اُن باغیوں کے ساتھ قید میں پڑا تھا جنہوں نے بغاوت میں خون کیا تھا ۸ اور بھیڑ اوپر چڑھ کر اُس سے عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستور ہے وہ ہمارے لئے کر ۹ پیلاطس نے اُنہیں یہ جواب دیا کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۱۰ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ سردار کاہنوں نے اس کو حسد سے میرے حوالے کیا ہے ۱۱ مگر سردار کاہنوں نے بھیڑ کو اُبھارا تاکہ پیلاطس اُن کی خاطر برابا ہی کو چھوڑ دے ۱۲ پیلاطس نے دوبارہ اُن سے کہا۔ پھر جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو اُس کو میں کیا کروں؟ ۱۳ وہ پھر چلائے کہ اُسے صلیب دے ۱۴ اور پیلاطس نے اُن سے کہا۔ کیوں۔ اس نے کیا بُرائی کی ہے؟ وہ اور بھی چلائے کہ اُسے صلیب دے ۱۵ پیلاطس نے لوگوں کو خوش کرنے کے ارادے سے اُن کے لئے برابا کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالے کیا تاکہ صلیب دیجائے +

۱۶ اور سپاہی اُس کو اُس صحن میں لے گئے جو پریتوریُن کہلاتا ہے اور ساری پلٹن کو بُلا لائے ۱۷ اور اُنہوں نے اُسے ارغوانی چوغہ پہنایا اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا ۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اے یہودیوں کے بادشاہ آداب! ۱۹ اور وہ اُس کے سر پر سرکنڈا مارتے اور اُس پر تھوکتے اور گھٹنے ٹیک ٹیک کر اُسے سجدہ کرتے رہے ۲۰ اور جب اُسے ٹھٹھوں میں اُڑا چکے تو اُس پر سے ارغوانی چوغہ اُتار کر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے۔ پھر اُسے صلیب دینے کو باہر لے گئے +

۲۱ اور شمعون نام ایک کرینی آدمی سکندر اور رُوفس کا

لہ یونانی۔ قدرت لہ یونانی۔ گرتے +

لہ یونانی۔ جواب میں کہا +

باپ دیہات سے آتے ہوئے اُدھر سے گزرا۔ اُنہوں نے اُسے
۲۱ بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھائے ۔ اور وہ اُسے مقام
۲۲ گلگتا پر لائے جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے ۔ اور مُرملی ہوئی
۲۳ مَے اُسے دینے لگے۔ مگر اُس نے نہ لی ۔ اور اُنہوں نے اُسے
۲۴ صلیب پر چڑھایا۔ اور اُس کے کپڑے دل پر قرعہ
ڈالکر کہ کس کو کیا ملے اُنہیں بانٹ لیا ۔ اور پہر دن چڑھا
۲۵ تھا جب اُنہوں نے اُس کو صلیب پر چڑھایا ۔ اور اُس کا
۲۶ الزام لکھ کر اُس کے اُوپر لگا دیا گیا کہ یہودیوں کا بادشاہ
۔ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ دو ڈاکو ایک اُس کی دہنی اور
۲۷ ایک اُس کی بائیں طرف صلیب پر چڑھائے ۔ اور راہ چلنے
۲۹ والے سر ہلا ہلا کر اُس پر لعن طعن کرتے اور کہتے تھے کہ واہ مقدس
۳۰ کے ڈھانے والے اور تین دن میں بنانے والے ۔ صلیب پر سے
۳۱ اُتر کر اپنے تئیں بچا ۔ اسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں کے ساتھ ملکے
آپس میں ٹھٹھے سے کہتے تھے۔ اس نے اوروں کو بچایا اپنے تئیں نہیں
۳۲ بچا سکتا ۔ اسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے
تاکہ ہم دیکھ کر ایمان لائیں۔ اور جو اُس کے ساتھ صلیب پر چڑھائے
گئے تھے وہ اُس پر لعن طعن کرتے تھے ✠

۳۳ ۔ جب دوپہر ہوئی تو تمام ملک[1] میں اندھیرا چھا گیا اور تیسرے
۳۴ پہر تک رہا ۔ اور تیسرے پہر کو یسوع بڑی آواز سے چلایا کہ الوہی
الوہی لما شبقتنی؟ جس کا ترجمہ یہ ہے۔ اے میرے خدا۔ اے
۳۵ میرے خدا۔ تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ۔ جو پاس کھڑے
تھے اُن میں سے بعض نے یہ سُن کر کہا۔ دیکھو۔ وہ ایلیاہ کو
۳۶ بلاتا ہے ۔ اور ایک نے دوڑ کر اسفنج کو سرکے میں ڈبویا۔ اور
سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چُسایا۔ اور کہا۔ ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں
۳۷ تو ایلیاہ اُسے اُتارنے آتا ہے یا نہیں ۔ پھر یسوع بڑی
۳۸ آواز سے چلایا اور دم دیدیا ۔ اور مقدس کا پردہ اوپر
۳۹ سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہوگیا ۔ اور جو صوبہ دار
اُس کے سامنے کھڑا تھا اُس نے اُسے یوں دم دیتے ہوئے
۴۰ دیکھ کر کہا کہ یہ آدمی بیشک خدا کا بیٹا تھا ۔ اور کئی عورتیں
دور سے دیکھ رہی تھیں اُن میں مریم مگدلینی اور چھوٹے یعقوب
۴۱ اور یوسیس کی ماں مریم اور سلومے تھیں ۔ جب وہ گلیل میں

[1] یا ساری زمین پر ✠

تھا یہ اُس کے پیچھے ہو لیتی اور اُس کی خدمت کرتی تھیں اور اور بھی
بہت سی عورتیں تھیں جو اُس کے ساتھ یروشلیم میں آئی تھیں ✠

۴۲ ۔ جب شام ہوگئی تو اس لئے کہ تیاری کا دن تھا جو سبت سے ایک
۴۳ دن پہلے ہوتا ہے ۔ ارمتیہ کا رہنے والا یوسف آیا جو عزت دار مشیر
اور خود بھی خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا۔ اور جرأت سے پیلاطس
۴۴ کے پاس جاکر یسوع کی لاش مانگی ۔ اور پیلاطس نے تعجب
کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا۔ اور صوبہ دار کو بلا کر اُس سے
۴۵ پوچھا کہ اُس کو مرے ہوئے دیر ہوگئی؟ ۔ جب صوبہ دار
۴۶ سے حال معلوم کر لیا تو لاش یوسف کو دلا دی ۔ اُس نے
ایک مہین چادر مول لی۔ اور لاش کو اُتار کر اُس چادر میں
کفنایا۔ اور ایک قبر کے اندر جو چٹان میں کھودی گئی تھی
اُسے رکھا۔ اور اُس قبر کے منہ پر ایک پتھر لڑھکا دیا
۴۷ ۔ اور مریم مگدلینی اور یوسیس کی ماں مریم دیکھ رہی تھیں
کہ وہ کہاں رکھا گیا ہے ✠

باب ۱۶

۔ جب سبت کا دن گذر گیا تو مریم مگدلینی اور یعقوب کی
ماں مریم اور سلومے نے خوشبودار چیزیں مول لیں تاکہ
۲ آکر اُس پر ملیں ۔ وہ ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے جب
۳ سورج نکلا ہی تھا۔ قبر پر آئیں ۔ اور آپس میں کہتی تھیں
کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے منہ پر سے کون لڑھکائیگا؟
۴ ۔ جب اُنہوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لڑھکا ہوا ہے
۵ کیونکہ وہ بہت ہی بڑا تھا ۔ اور قبر کے اندر جاکے اُنہوں
نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہوئے دہنی طرف بیٹھے دیکھا
۶ اور نہایت حیران ہوئیں ۔ اُس نے اُن سے کہا۔ ایسی
حیران نہ ہو۔ تم یسوع ناصری کو جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈتی
ہو۔ وہ جی اُٹھا ہے یہاں نہیں ہے۔ دیکھو یہ وہ جگہ
۷ ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا ۔ لیکن تم جاکر
اُس کے شاگردوں اور پطرس سے کہو کہ وہ تم سے
پہلے گلیل کو جائیگا۔ تم وہیں اُسے دیکھوگے جیسا اُس
۸ نے تم سے کہا ۔ اور وہ نکل کر قبر سے بھاگ گئیں۔ کیونکہ
لرزش اور ہیبت اُن پر غالب آگئی تھی۔ اور اُنہوں نے
کسی سے کچھ نہ کہا کیونکہ ڈرتی تھیں ✠

۹ ۔ ہفتے کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا۔ تو پہلے

مریم مگدلینی کو جس میں سے اُس نے سات بدروحیں نکالی تھیں دکھائی دیا ۔ ۱۰ اُس نے جا کر اُس کے ساتھیوں کو جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی ۔ ۱۱ اور اُنہوں نے یہ سُنکر کہ وہ جیتا ہے اور اُس نے اُسے دیکھا ہے یقین نہ کیا ۔

۱۲ اس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُن میں سے دو کو جب وہ دیہات کی طرف پیدل جا رہے تھے دکھائی دیا ۔ ۱۳ اُنہوں نے بھی جا کر باقی لوگوں کو خبر دی۔ مگر اُنہوں نے اُن کا بھی یقین نہ کیا ۔

۱۴ پھر پیچھے وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا۔ اور اُن کی بے اعتقادی اور سخت دلی پر ملامت کی۔ کیونکہ جنہوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا ۔ ۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل[1] کی منادی کرو ۔ ۱۶ جو ایمان لائے اور بپتسمہ[2] لے وہ نجات پائیگا۔ اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا ۔ ۱۷ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے[3] ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے ۔ ۱۸ نئی نئی زبانیں بولینگے سانپوں کو اُٹھا لیں گے۔ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچیگا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے ۔

۱۹ غرض خداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اور خدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا ۔ ۲۰ پھر اُنہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی۔ اور خداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا۔ اور کلام کو اُن معجزوں[4] کے وسیلے سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین ۔

[1] یا۔ خوشخبری ۔ [2] یا اصطباغ ۔

[3] یونانی۔ کے ساتھ یہ نشان ہونگے ۔ [4] یونانی۔ نشانوں ۔

لوقا کی انجیل

باب ۱

۱ چونکہ بہتوں نے اس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں
۲ ہمارے درمیان واقع ہوئیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں۔ جیسا کہ اُنہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام
۳ کے خادم تھے اُنہیں ہم کو پہنچایا۔ اس لئے اے معزز تھیُفلُس۔ میں نے بھی مناسب جانا کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کرکے اُنہیں تیرے لئے
۴ ترتیب سے لکھوں۔ تاکہ جن باتوں کی تو نے تعلیم پائی ہے اُن کی پختگی تجھے معلوم ہو جائے ✣

۵ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں ابیاہ کے فریق میں سے زکریاہ نام ایک کاہن تھا۔ اور اُس کی بیوی
۶ ہارون کی اولاد میں سے تھی اور اُس کا نام الیشبع تھا۔ اور وہ دونو خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سارے
۷ حکموں اور قانونوں پر بے عیب چلنے والے تھے۔ اور اُن کے اولاد نہ تھی کیونکہ الیشبع بانجھ تھی اور دونو عمر رسیدہ تھے ✣

۸ جب وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی باری پر کہانت
۹ کا کام انجام دیتا تھا تو ایسا ہوا کہ کہانت کے دستور کے موافق اُس کے نام کا قرعہ نکلا کہ خداوند کے مقدس
۱۰ میں جا کر خوشبو جلائے۔ اور لوگوں کی ساری جماعت خوشبو
۱۱ جلاتے وقت باہر دعا مانگ رہی تھی۔ کہ خداوند کا فرشتہ
۱۲ خوشبو کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہوا اُسکو دکھائی دیا۔ اور
۱۳ زکریاہ دیکھکر گھبرایا اور اُس پر دہشت چھا گئی۔ مگر فرشتے نے اُس سے کہا اے زکریاہ۔ خوف نہ کر۔ کیونکہ تیری دعا سن لی گئی اور تیری بیوی الیشبع تیرے لئے بیٹا جنیگی۔ تو
۱۴ اُس کا نام یوحنا رکھنا۔ اور تجھے خوشی و خرمی ہوگی۔ اور بہت
۱۵ سے لوگ اُس کی پیدایش کے سبب خوش ہونگے۔ کیونکہ وہ خداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا۔ اور ہرگز نہ مے نہ کوئی اور شراب پئیگا۔ اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے رُوح القدس
۱۶ سے بھر جائیگا۔ اور بہت سے بنی اسرائیل کو خداوند کی طرف
۱۷ جو اُن کا خدا ہے پھیریگا۔ اور وہ ایلیاہ کی رُوح اور قوت میں اُس کے آگے آگے چلیگا۔ کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کے
۱۸ لئے ایک مستعد قوم تیار کرے۔ زکریاہ نے فرشتے سے کہا میں اس بات کو کس طرح جانوں کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور میری
۱۹ بیوی عمر رسیدہ ہے۔ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا میں جبرائیل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں۔ اور اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تجھ سے کلام کروں اور تجھے ان باتوں کی خوشخبری
۲۰ دوں۔ اور دیکھ جس دن تک یہ باتیں واقع نہ ہولیں تو چپکا رہیگا اور بول نہ سکیگا۔ اس لئے کہ تو نے میری باتوں کا جو اپنے
۲۱ وقت پر پوری ہونگی یقین نہ کیا۔ اور لوگ زکریاہ کی راہ دیکھتے اور
۲۲ تعجب کرتے تھے کہ اُسے مقدس میں کیوں دیر لگی۔ جب وہ باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا۔ پس اُنہوں نے معلوم کیا کہ اُس نے مقدس میں رویا دیکھی ہے۔ اور وہ اُن سے اشارے کرتا تھا اور
۲۳ گونگا ہی رہا۔ پھر ایسا ہوا کہ جب اُس کی خدمت کے دن پورے ہوئے وہ اپنے گھر گیا ✣

۲۴ ان دنوں کے بعد اُس کی بیوی الیشبع حاملہ ہوئی اور
۲۵ اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہ کہہ کے چھپائے رکھا کہ جب خداوند نے میری رسوائی لوگوں میں سے دور کرنے کے لئے مجھ پر نظر کی۔ اُن دنوں میں اُس نے میرے لئے ایسا کیا ✣

۲۶ چھٹے مہینے جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرۃ تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا

۲۷ جس کی منگنی داؔؤد کے گھرانے کے ایک مرد یوسفؔ نام سے ہوئی
۲۸ تھی۔ اور اُس کنواری کا نام مریمؔ تھا ؂ اور فرشتے نے اُس کے پاس
اندر آ کے کہا۔ سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے۔ خداوند تیرے
۲۹ ساتھ ہے ؂ وہ اس کلام سے بہت گھبرائی اور سوچنے لگی کہ کیسا
۳۰ سلام ہے ؂ فرشتے نے اُس سے کہا۔ اے مریمؔ۔ خوف نہ کر
۳۱ کیونکہ خدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے ؂ اور دیکھ تو حاملہ
۳۲ ہوگی اور بیٹا جنیگی۔ اُس کا نام یسوؔع رکھنا ؂ وہ بزرگ ہوگا۔
اور خدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائیگا۔ اور خداوند خدا اُس کے باپ داؔؤد
۳۳ کا تخت اُسے دیگا ؂ اور وہ یعقوؔب کے گھرانے پر ابد تک
۳۴ بادشاہی کریگا۔ اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا ؂ مریمؔ
نے فرشتے سے کہا۔ یہ کیونکر ہوگا جس حال میں کہ میں مرد کو نہیں جانتی
۳۵ ؂ اور فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوح القدس
تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالےٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالیگی۔
اور اس سبب سے وہ پاکیزہ جو پیدا ہونے والا ہے خدا کا
۳۶ بیٹا کہلائیگا ؂ اور دیکھ تیری رشتہ دار الیشبعؔ کے بھی بڑھاپے
میں بیٹا ہونے والا ہے۔ اور اب اُس کو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا
۳۷ مہینہ ہے ؂ کیونکہ جو قول خدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر
۳۸ نہ ہوگا ؂ مریمؔ نے کہا۔ دیکھ میں خداوند کی بندی ہوں میرے
لئے تیرے قول کے موافق ہو۔ تب فرشتہ اُس کے پاس
سے چلا گیا ؂

۳۹ ؂ اُنہیں دنوں مریمؔ اُٹھی اور جلدی سے پہاڑی مُلک میں
۴۰ یہوداؔہ کے ایک شہر کو گئی ؂ اور زکریاؔہ کے گھر میں جا کر
۴۱ الیشبعؔ کو سلام کیا ؂ اور جونہیں الیشبعؔ نے مریمؔ کا سلام
سُنا تو ایسا ہوا کہ بچہ اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیشبعؔ
۴۲ رُوح القدس سے بھر گئی ؂ اور بلند آواز سے پکار کے
بولی کہ تو عورتوں میں مبارک۔ اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک
۴۳ ہے ؂ اور مجھ پر یہ فضل کہاں سے ہوا کہ میرے خداوند کی ماں
۴۴ میرے پاس آئی ؂ کیونکہ دیکھ۔ جونہیں تیرے سلام
کی آواز میرے کان میں پہنچی۔ بچہ مارے خوشی کے میرے
۴۵ پیٹ میں اُچھل پڑا ؂ اور مبارک ہے وہ جو ایمان لائی۔ کیونکہ جو
باتیں خداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تھیں وہ پوری ہونگی
۴۶ ؂ پھر مریمؔ نے کہا کہ

میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔
۴۷ ؂ اور میری روح میرے منجی خدا سے خوش ہوئی۔
۴۸ ؂ کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی۔
اور دیکھ۔ اب سے لے کر ہر زمانے کے لوگ مجھ کو مبارک کہینگے
۴۹ ؂ کیونکہ اُس قادر نے میرے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔
اور اُس کا نام پاک ہے۔
۵۰ ؂ اور اُس کا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں۔
پُشت در پُشت رہتا ہے۔
۵۱ ؂ اُس نے اپنے بازو سے زور دکھایا۔
اور جو اپنے تئیں بڑا سمجھتے تھے اُن کو پراگندہ کیا۔
۵۲ ؂ اُس نے اختیار والوں کو تخت سے گرا دیا۔
اور پست حالوں کو بلند کیا۔
۵۳ ؂ اُس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دیا۔
اور دولتمندوں کو خالی ہاتھ لوٹا دیا۔
۵۴ ؂ اُس نے اپنے خادم اسرائیلؔ کو سنبھال لیا۔
تاکہ اپنی اُس رحمت کو یاد فرمائے۔
۵۵ ؂ جو ابرہاؔم اور اُس کی نسل پر ابد تک رہیگی۔
جیسا اُس نے ہمارے باپ دادوں سے کہا تھا۔
۵۶ ؂ اور مریمؔ تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھ رہ کر اپنے گھر
کو لوٹ گئی ؂

۵۷ ؂ اور الیشبعؔ کے جننے کا وقت آ پہنچا اور وہ بیٹا جنی ؂ اور
۵۸ اُس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے یہ سن کر کہ خداوند نے
۵۹ اُس پر بڑی رحمت کی اُس کے ساتھ خوشی منائی ؂ اور آٹھویں
دن ایسا ہوا کہ وہ لڑکے کا ختنہ کرنے آئے۔ اور اُس کا نام
۶۰ اُس کے باپ کے نام پر زکریاؔہ رکھنے لگے ؂ مگر اُس کی ماں نے
۶۱ کہا۔ نہیں۔ بلکہ اُس کا نام یوحناؔ رکھا جائے ؂ اُنہوں نے
۶۲ اُس سے کہا کہ تیرے کُنبے میں کسی کا یہ نام نہیں ؂ اور اُنہوں نے
اُس کے باپ کو اشارہ کیا کہ تو اُس کا نام کیا رکھنا چاہتا ہے؟
۶۳ ؂ اُس نے تختی منگا کر یہ لکھا کہ اُس کا نام یوحناؔ ہے اور
۶۴ سب نے تعجب کیا ؂ اُسی دم اُس کا منہ اور زبان کھل گئی۔

---

[1] یونانی۔ ساری پشتیں[2] یونانی۔ جو بیٹا کہا

۶۵ اور وہ بولنے اور خدا کی حمد کرنے لگا۔ اور اُن کے آس پاس کے سب رہنے والوں پر دہشت چھا گئی۔ اور یہودیہ کے تمام پہاڑی
۶۶ مُلک میں اِن سب باتوں کا چرچا پھیل گیا۔ اور سب سُننے والوں نے اُن کو دل میں سوچ کر کہا۔ تو یہ لڑکا کیسا ہونے والا ہے!
کیونکہ خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا ٭

۶۷ اور اُس کا باپ زکریاہ روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا کہ

۶۸ خداوند اسرائیل کے خدا کی حمد ہو۔
کیونکہ اُس نے اپنی اُمت پر توجہ کر کے اُسے چھٹکارا دیا۔
۶۹ اور اپنے خادم داؤد کے گھرانے میں۔
ہمارے لئے نجات کا سینگ نکالا۔
۷۰ (جیسا اس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا۔
جو کہ دُنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں۔)
۷۱ یعنی ہم کو ہمارے دشمنوں سے
اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھ سے نجات بخشی۔
۷۲ تاکہ ہمارے باپ دادوں پر رحم کرے۔
اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے۔
۷۳ یعنی اُس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام سے کھائی تھی۔
۷۴ کہ وہ ہمیں یہ عنایت کریگا کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے چھوٹ کر
۷۵ اُس کے حضور پاکیزگی اور راستبازی سے عمر بھر بیخوف اُس کی عبادت کریں۔
۷۶ اور اے لڑکے تو خدا تعالٰے کا نبی کہلائیگا۔
کیونکہ تو خداوند کی راہیں تیار کرنے کو اُس کے آگے آگے چلیگا۔
۷۷ تاکہ اُس کی اُمت کو نجات کا علم بخشے۔
جو اُن کو گناہوں کی معافی سے حاصل ہو۔
۷۸ یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہوگا۔
جس کے سبب عالم بالا کا آفتاب ہم پر طلوع کریگا
۷۹ تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں
روشنی بخشے۔
اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے ٭

۸۰ اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا۔ اور اسرائیل پر ظاہر ہونے کے دن تک جنگلوں میں رہا ٭

شہ یونانی ۔ رحم کر ٭

۲ باب ۱ اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ قیصر اوگوستس کی طرف سے یہ حکم
۲ جاری ہوا کہ ساری دُنیا کے لوگوں کے نام لکھے جائیں۔ یہ پہلی اسم
۳ نویسی سوریہ کے حاکم کورنیس کے عہد میں ہوئی۔ اور سب لوگ
۴ نام لکھوانے کے لئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔ پس یوسف بھی گلیل کے شہر ناصرۃ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہودیہ میں ہے
۵ اس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا۔ تاکہ اپنی منگیتر
۶ مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے۔ جب وہ وہاں تھے
۷ تو ایسا ہوا کہ اُس کے جننے کا وقت آ پہنچا۔ اور اُس کا پہلوٹا بیٹا ہوا اور اُس کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُن کے واسطے سرائے میں جگہ نہ تھی ٭

۸ اُسی علاقے میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر
۹ اپنے گلے کی نگہبانی کر رہے تھے۔ اور خداوند کا فرشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہوا۔ اور خداوند کا جلال اُن کے چوگرد چمکا اور وہ نہایت
۱۰ ڈر گئے۔ مگر فرشتے نے اُن سے کہا۔ ڈرو نہیں۔ کیونکہ دیکھو۔ میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے
۱۱ واسطے ہوگی۔ کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منجی
۱۲ پیدا ہوا۔ یعنی مسیح خداوند۔ اور اِس کا تمہارے لئے یہ نشان ہے
۱۳ کہ تم ایک بچے کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤگے۔ اور یکایک اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کا ایک گروہ خدا کی حمد کرتا اور یہ کہتا ظاہر ہوا کہ۔

۱۴ عالم بالا پر خدا کی تمجید ہو۔
اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صلح ٭

۱۵ جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہوا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ بیت لحم تک چلیں اور یہ بات
۱۶ جو ہوئی ہے اور جس کی خداوند نے ہم کو خبر دی ہے دیکھیں۔ پس اُنہوں نے جلدی سے جا کر مریم اور یوسف کو دیکھا اور اِس بچے
۱۷ کو چرنی میں پڑا پایا۔ اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات جو اِس لڑکے کے
۱۸ حق میں اُن سے کہی گئی تھی مشہور کی۔ اور سب سُننے والوں نے
۱۹ اِن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجب کیا۔ مگر مریم
۲۰ اِن سب باتوں کو اپنے دل میں رکھ کر غور کرتی رہی۔ اور چرواہے جیسا اُن سے کہا گیا تھا ویسا ہی سب کچھ سُن کر اور دیکھ کر خدا کی بڑائی اور حمد کرتے ہوئے لوٹ گئے ٭

۲۱ ؏ جب آٹھ دن پورے ہوئے اور اُس کے ختنے کا وقت آیا تو اُس کا نام یسوع رکھا گیا جو فرشتے نے اُس کے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا ٭

۲۲ ؏ پھر جب موسیٰ کی شریعت کے موافق اُن کے پاک ہونے کے دن پورے ہو گئے۔ تو وہ اُس کو یروشلیم میں لائے تا کہ
۲۳ خداوند کے آگے حاضر کریں ؏ جیسا کہ خداوند کی شریعت میں
۲۴ لکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹھا خداوند کے لئے مُقدس ٹھیریگا ؏ اور خداوند کی شریعت کے اِس قول کے موافق قربانی کریں کہ قمریوں کا
۲۵ ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے لاؤ ؏ اور دیکھو۔ یروشلیم میں شمعون نام ایک آدمی تھا۔ اور وہ آدمی راستباز اور خدا ترس اور اسرائیل
۲۶ کی تسلی کا منتظر تھا۔ اور رُوح القدس اُس پر تھا ؏ اور اُس کو رُوح القدس سے آگاہی ہوئی تھی کہ جب تک تو خداوند کے مسیح کو
۲۷ دیکھ نہ لے موت کو نہ دیکھیگا ؏ وہ رُوح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا۔ اور جس وقت ماں باپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لائے
۲۸ تا کہ اُس کے لئے شریعت کے دستور پر عمل کریں ؏ تو اُس نے اُسے اپنی گود میں لیا اور خدا کی حمد کر کے کہا کہ

۲۹ ؏ اے مالک اب تو اپنے غلام کو اپنے قول کے موافق سلامتی سے رخصت دیتا ہے۔
۳۰ ؏ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔
۳۱ ؏ جو تو نے سب اُمتوں کے روبرو تیار کی ہے۔
۳۲ ؏ تا کہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور۔
اور تیری اُمت اسرائیل کا جلال بنے۔

۳۳ ؏ اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں اِن باتوں پر جو اُس کے
۳۴ حق میں کہی جاتی تھیں تعجب کرتے تھے ؏ اور شمعون نے اُن کے لئے برکت چاہی۔ اور اُس کی ماں مریم سے کہا۔ دیکھ یہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے۔ اور ایسا نشان ہونے
۳۵ کے لئے مقرر ہوا ہے جس کی مخالفت کی جائیگی ؏ بلکہ خود تیری جان بھی تلوار سے چھد جائیگی۔ تا کہ بہت لوگوں کے دلوں کے
۳۶ خیال کھل جائیں ؏ اور آشر کے قبیلے میں سے حناہ نام فنوایل کی بیٹی ایک نبیہ تھی۔ وہ بہت عمر رسیدہ تھی۔ اور اپنے کنوارے
۳۷ پن کے بعد سات برس ایک شوہر کے ساتھ گزار کے تھے ؏ وہ چوراسی برس سے بیوہ تھی۔ اور ہیکل سے جدا نہ ہوتی تھی بلکہ رات دن
۳۸ روزوں اور دعاؤں کے ساتھ عبادت کیا کرتی تھی ؏ اور وہ اُسی گھڑی وہاں آکر خدا کا شکر کرنے لگی اور اُن سب سے جو یروشلیم
۳۹ کے چھٹکارے کے منتظر تھے اُس کی بابت باتیں کرنے لگی ؏ اور جب وہ خداوند کی شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے تو گلیل میں شہر ناصرۃ کو پھر گئے ٭

۴۰ ؏ اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا۔ اور خدا کا فضل اُس پر تھا ٭

۴۱ ؏ اُس کے ماں باپ ہر برس عید فسح پر یروشلیم کو جایا کرتے
۴۲ تھے ؏ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا تو وہ عید کے دستور کے
۴۳ موافق یروشلیم کو گئے ؏ جب وہ اُن دنوں کو پورا کر کے لوٹے تو وہ لڑکا یسوع یروشلیم میں رہ گیا۔ اور اُس کے ماں باپ
۴۴ کو خبر نہ ہوئی ؏ مگر یہ سمجھ کر کہ وہ قافلے میں ہے ایک منزل نکل گئے۔ اور اُسے اپنے رشتہ داروں اور جان پہچانوں میں
۴۵ ڈھونڈھنے لگے ؏ جب نہ ملا تو اُسے ڈھونڈھتے ہوئے یروشلیم
۴۶ تک واپس گئے ؏ اور تین روز کے بعد ایسا ہوا کہ اُنہوں نے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُن کی سُنتے اور
۴۷ اُن سے سوال کرتے ہوئے پایا ؏ اور جتنے اُس کی سُن رہے
۴۸ تھے اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے ؏ وہ اُسے دیکھ کر حیران ہوئے اور اُس کی ماں نے اُس سے کہا۔ بیٹا۔ تو نے کیوں ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ تیرا باپ اور میں کُڑھتے
۴۹ ہوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے ؏ اُس نے اُن سے کہا تم مجھے کیوں ڈھونڈھتے تھے؟ کیا تم کو معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ
۵۰ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟ ؏ مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی
۵۱ اُسے وہ نہ سمجھے ؏ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہو کر ناصرۃ میں آیا۔ اور اُن کے تابع رہا۔ اور اُس کی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں ٭

۵۲ ؏ اور یسوع حکمت اور قد و قامت میں اور خدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا ٭٭

۳ باب ۱ ؏ تبریُس قیصر کی حکومت کے پندرھویں برس جب پُنطیُس پیلاطُس یہودیہ کا حاکم تھا۔ اور ہیرودیس گلیل کا۔ اور

۳۲ یونانی میں ہے غیر قوموں پر سے پردہ اُٹھانے والا ٭

۴۹ یا باپ کے کام میں مشغول ہونا ٭

اُس کا بھائی فلپّس اِتوریہ اور ترخونی تِس کا۔ اور لِسانیاس ابلینے
۲ کا حاکم تھا ۝ اور حنّاہ اور کائفا سردار کاہن تھے۔ اُس وقت خدا
کا کلام بیابان میں زکریاہ کے بیٹے یوحنّا پر اُترا ۝ اور وہ یردن
۳ کے سارے گِرد و نواح میں جا کر گناہوں کی معافی کے لئے توبہ
۴ کے بپتسمہ کی منادی کرنے لگا ۝ جیسا یسعیاہ نبی کے کلام کی
کتاب میں لکھا ہے کہ

بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے۔ کہ
خداوند کی راہ تیار کرو۔
اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔
۵ ۝ ہر ایک گھاٹی بھر دی جائیگی۔
اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ نیچا کیا جائیگا۔
اور جو ٹیڑھا ہے سیدھا۔
اور جو اونچا نیچا ہے ہموار راستہ بنیگا۔
۶ ۝ اور ہر بشر خدا کی نجات دیکھیگا۔

۷ ۝ پس جو لوگ اُس سے بپتسمہ لینے کو نکل کر آتے تھے وہ اُن سے
کہتا تھا۔ اے سانپ کے بچو۔ تمہیں کس نے جتایا کہ آنے
۸ والے غضب سے بھاگو؟ ۝ پس توبہ کے موافق پھل لاؤ۔
اور اپنے دلوں میں یہ کہنا شروع نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے
کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابرہام کے
۹ لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے ۝ اور اب تو درختوں کی جڑ پر کلہاڑا
رکھا ہوا ہے۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ
۱۰ میں ڈالا جاتا ہے ۝ لوگوں نے اُس سے یہ پوچھا کہ پھر ہم کیا کریں؟
۱۱ ۝ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جس کے پاس دو کرتے ہوں
وہ اُس کو جس کے پاس نہ ہو بانٹ دے۔ اور جس کے پاس
۱۲ کھانا ہو وہ بھی ایسا ہی کرے ۝ اور محصول لینے والے بھی
بپتسمہ لینے کو آئے۔ اور اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد ہم کیا کریں؟
۱۳ ۝ اُس نے اُن سے کہا۔ جو تمہارے لئے مقرر ہے اُس سے
۱۴ زیادہ نہ لینا ۝ اور سپاہیوں نے بھی اُس سے پوچھا کہ ہم لوگ
کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا۔ نہ کسی پر ظلم کرو۔ اور نہ کسی سے
ناحق کچھ لو۔ اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو ✣

۱۵ ۝ جب لوگ منتظر تھے اور سب اپنے اپنے دل میں یوحنّا کی بابت
سوچتے تھے کہ آیا وہ مسیح ہے یا نہیں ۝ تو یوحنّا نے اُن سب سے ۱۶
جواب میں کہا۔ میں تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں۔ مگر جو
مجھ سے زورآور ہے وہ آنے والا ہے۔ میں اُس کی جوتی کا تسمہ
کھولنے کے لائق نہیں۔ وہ تمہیں رُوح القدس اور آگ سے بپتسمہ
دیگا ۝ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے تاکہ وہ اپنے کھلیان ۱۷
کو خوب صاف کرے اور گیہوں کو اپنے کھتے میں جمع کرے۔ مگر
بھوسی کو اُس آگ میں جلائیگا جو بجھنے کی نہیں ✣

۝ پس وہ اور بہت سی نصیحتیں دے دے کر لوگوں کو خوشخبری ۱۸
سُناتا رہا ۝ لیکن چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیس نے اپنے ۱۹
بھائی فلپّس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب اور اُن ساری بُرائیوں
کے باعث جو ہیرودیس نے کی تھیں یوحنّا سے ملامت اُٹھا کر
۝ اُن سب سے بڑھ کر یہ بھی کیا۔ کہ اُس کو قید میں ڈالا ✣ ۲۰
۝ جب سب لوگوں نے بپتسمہ لیا اور یسوع بھی بپتسمہ پا کر ۲۱
دُعا مانگ رہا تھا۔ تو ایسا ہوا کہ آسمان کھل گیا ۝ اور رُوح القدس ۲۲
جسمانی صورت میں کبوتر کی مانند اُس پر اُترا اور آسمان سے آواز
آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں ✣

۝ جب یسوع خود تعلیم دینے لگا تو برس تیس ایک کا تھا ۲۳
اور (جیسا کہ سمجھا جاتا تھا) یوسف کا بیٹا تھا اور وہ عیلی کا ۝ اور وہ ۲۴
متّات کا۔ اور وہ لیوی کا۔ اور وہ ملکی کا۔ اور وہ ینّا کا۔ اور وہ
یوسف کا ۝ اور وہ متّتیاہ کا۔ اور وہ آموس کا۔ اور وہ ناحوم کا۔ اور ۲۵
وہ اسلیاہ کا۔ اور وہ نوگہ کا ۝ اور وہ ماعت کا۔ اور وہ متّتیاہ کا ۲۶
اور وہ شمعی کا۔ اور وہ یوسیخ کا۔ اور وہ یوداہ کا ۝ اور وہ یوحنّا کا ۲۷
اور وہ ریسا کا۔ اور وہ زربابل کا۔ اور وہ شلتی ایل کا۔ اور وہ نیری کا ۝ اور وہ ملکی کا ۲۸
اور وہ ادّی کا۔ اور وہ قوسام کا۔ اور وہ المودام کا۔ اور وہ عیر کا
۝ اور وہ یشوع کا۔ اور وہ الیعزر کا۔ اور وہ یوریم کا۔ اور ۲۹
وہ متّات کا۔ اور وہ لیوی کا ۝ اور وہ شمعون کا۔ اور وہ یہوداہ کا۔ ۳۰
اور وہ یوسف کا۔ اور وہ یونان کا۔ اور وہ الیاقیم کا ۝ اور وہ ۳۱
ملیاہ کا۔ اور وہ مِنّاہ کا۔ اور وہ متّتہ کا۔ اور وہ ناتن کا۔
اور وہ داؤد کا ۝ اور وہ یسّی کا۔ اور وہ عوبید کا۔ اور وہ بوعز کا ۳۲
اور وہ سلمون کا۔ اور وہ نحسون کا ۝ اور وہ عمیناداب کا۔ اور وہ ۳۳
ارنی کا۔ اور وہ حصرون کا۔ اور وہ فارص کا۔ اور وہ یہوداہ کا

سہ یونانی۔ تمہ ... چوتھائی ... کا حاکم ... ✣

شلتی ایل ... کا بیٹا ... ✣

۳۴ اور وہ یعقوب کا۔ اور وہ اضحاق کا۔ اور وہ ابرہیم کا۔ اور
۳۵ وہ تارہ کا۔ اور وہ ناحور کا ۔ اور وہ سروگ کا۔ اور وہ رعو کا۔
۳۶ اور وہ فلگ کا۔ اور وہ عیبر کا۔ اور وہ شلہ کا ۔ اور وہ قینان کا۔
اور وہ ارفکشد کا۔ اور وہ سم کا۔ اور وہ نوح کا۔ اور وہ لمک کا۔
۳۷ اور وہ متوسلح کا۔ اور وہ حنوک کا۔ اور وہ یرد کا۔ اور
۳۸ وہ محلل ایل کا اور وہ قینان کا۔ اور وہ انوس کا۔ اور وہ سیت کا۔
اور وہ آدم کا۔ اور وہ خدا کا تھا ۔

باب ۴

۱ پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا۔
اور چالیس دن تک روح کی ہدایت[1] سے بیابان میں پھرتا رہا
۲ اور ابلیس اُسے آزماتا رہا۔ اُن دنوں میں اُس نے کچھ
۳ نہ کھایا۔ اور جب وہ دن پورے ہو گئے تو اُسے بھوک لگی ۔
اور ابلیس نے اُس سے کہا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اس پتھر سے
۴ کہہ کہ روٹی بن جائے ۔ یسوع نے اُس کو جواب دیا۔ لکھا ہے
۵ کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا ۔ اور ابلیس نے اُسے
اونچے پر لے جا کر دنیا کی ساری بادشاہتیں پل بھر میں دکھائیں
۶ اور اُس سے کہا کہ یہ سارا اختیار اور اُنکی شان و شوکت
میں تجھے دے دونگا کیونکہ یہ میرے سپرد ہے اور جس کو
۷ چاہتا ہوں دیتا ہوں ۔ پس اگر تو میرے آگے سجدہ کرے
۸ تو یہ سب تیرا ہوگا ۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا۔
لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر۔ اور صرف اُسی کی
۹ عبادت کر ۔ اور وہ اُسے یروشلیم میں لے گیا۔ اور ہیکل
کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے
۱۰ تو اپنے تئیں یہاں سے نیچے گرا دے ۔ کیونکہ لکھا ہے کہ
وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا کہ تیری حفاظت کریں۔
۱۱ اور یہ بھی کہ
وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے۔
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر کی ٹھیس لگے۔
۱۲ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ فرمایا گیا ہے کہ تو خداوند
۱۳ اپنے خدا کی آزمائش نہ کر ۔ جب ابلیس تمام آزمائشیں کر چکا
تو کچھ عرصے کے لئے اُس سے جدا ہوا ۔
۱۴ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور

[1] یونانی۔ روح میں ۔ یونانی۔ قوت میں ۔

۱۵ سارے گرد و نواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی ۔ اور وہ اُن کے عبادت
خانوں میں تعلیم دیتا رہا۔ اور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے ۔
۱۶ اور ناصرۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی۔ اور اپنے
دستور کے موافق سبت کے دن عبادت خانے میں گیا اور پڑھنے کو
۱۷ کھڑا ہوا ۔ اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُس کو دی گئی اور کتاب کھول کر اُس نے
وہ مقام نکالا۔ جہاں یہ لکھا تھا کہ
۱۸ خداوند کا روح مجھ پر ہے۔
اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔
اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی۔
اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔
کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔
۱۹ اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کروں۔
۲۰ پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا اور
۲۱ جتنے عبادتخانے میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں ۔ وہ
۲۲ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا ہے ۔ اور
سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پُرفضل باتوں پر جو اُس کے
مُنہ سے نکلتی تھیں تعجب کر کے کہنے لگے۔ کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں؟
۲۳ اُس نے اُن سے کہا۔ تم البتہ یہ مثل مجھ پر کہو گے کہ اے حکیم اپنے
آپ کو تو اچھا کر۔ جو کچھ ہم نے سنا ہے کہ کفرنحوم میں کیا گیا یہاں
۲۴ اپنے وطن میں بھی کر ۔ اور اُس نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں
۲۵ کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا ۔ اور میں تم سے سچ
کہتا ہوں کہ ایلیاہ کے دنوں میں جب ساڑھے تین برس آسمان
بند رہا یہاں تک کہ سارے ملک میں سخت کال پڑا۔ بہت سی
۲۶ بیوہ عورتیں اسرائیل میں تھیں ۔ لیکن ایلیاہ اُن میں سے کسی کے
پاس نہ بھیجا گیا۔ مگر ملک صیدا کے شہر صارپت میں ایک بیوہ عورت
۲۷ کے پاس ۔ اور الیشع نبی کے وقت میں اسرائیل کے درمیان
بہت سے کوڑھی تھے۔ لیکن اُن میں سے کوئی پاک صاف نہ کیا
۲۸ گیا۔ مگر نعمان سوریانی ۔ جتنے عبادت خانے میں تھے اِن باتوں
۲۹ کو سنتے ہی غصے سے بھر گئے ۔ اور اُٹھ کر اُس کو شہر سے باہر نکالا۔
اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جس پر اُن کا شہر آباد تھا تاکہ سے
۳۰ سر کے بل گرا دیں ۔ مگر وہ اُن کے بیچ میں سے نکل کر چلا گیا ۔

یونانی کانوں میں ۔

۳۱ پھر وہ گلیل کے شہر کفرنحوم کو گیا۔ اور وہ سبت کے دن
۳۲ اُنہیں تعلیم دے رہا تھا۔ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران تھے۔
۳۳ کیونکہ اُس کا کلام اختیار کے ساتھ تھا۔ اور عبادت خانہ میں
ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی رُوح تھی۔ وہ بڑی آواز سے
۳۴ چلا اُٹھا کہ اَے یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں
ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا
۳۵ قدوس ہے۔ یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا۔ چُپ رہ اور اُس
میں سے نکل جا۔ اِس پر بدرُوح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے
۳۶ اُس میں سے نکل گئی۔ اور سب حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے
کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک رُوحوں
۳۷ کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں۔ اور گرد نواح میں ہر جگہ
اُس کی دھوم مچ گئی ✝

۳۸ پھر وہ عبادت خانہ سے اُٹھ کر شمعون کے گھر میں داخل
ہوا۔ اور شمعون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی ہوئی تھی اور اُنہوں نے
۳۹ اُس کے لئے اُس سے عرض کی۔ وہ کھڑا ہو کر اُس کی طرف جھکا
اور تپ کو جھڑکا تو اُتر گئی اور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی ✝

۴۰ اور سورج کے ڈوبتے وقت وہ سب لوگ جن کے ہاں
طرح طرح کی بیماریوں کے مریض تھے اُنہیں اُس کے پاس لائے۔
اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھا کیا
۴۱ اور بدرُوحیں بھی چلا کر اور یہ کہہ کر کہ تو خدا کا بیٹا ہے۔ بہتوں میں
سے نکل گئیں۔ اور وہ اُنہیں جھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا۔ کیونکہ وہ
جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے ✝

۴۲ جب دن ہوا تو وہ نکل کر ایک ویران جگہ میں گیا اور بھیڑ
کی بھیڑ اُس کو ڈھونڈتی ہوئی اُس کے پاس آئی اور اُس کو روکنے
۴۳ لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جا۔ اُس نے اُن سے کہا۔ مجھے اور
شہروں میں بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سنانی ضرور ہے۔
کیونکہ میں اِسی لئے بھیجا گیا ہوں ✝

۴۴ اور وہ گلیل کے عبادت خانوں میں منادی کرتا رہا ✝

باب ۵

۱ جب بھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خدا کا کلام سنتی تھی اور وہ
۲ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے جھیل
کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں لیکن مچھلی پکڑنے والے اُن پر
۳ سے اُتر کر جال دھو رہے تھے۔ اور اُس نے اُن کشتیوں میں سے
ایک پر چڑھ کر جو شمعون کی تھی اُس سے درخواست کی کہ کنارے
سے ذرا ہٹا لے چل اور بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا
۴ جب کلام کر چکا تو شمعون سے کہا۔ گہرے میں لے چل۔ اور تم شکار
۵ کے لئے اپنے جال ڈالو۔ شمعون نے جواب میں کہا۔ اَے صاحب۔
ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا مگر تیرے کہنے سے
۶ جال ڈالتا ہوں۔ یہ کیا اور وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے۔
۷ اور اُن کے جال پھٹنے لگے۔ اور اُنہوں نے اپنے شریکوں کو
جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ پس اُنہوں نے
۸ آکر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں۔ شمعون
پطرس یہ دیکھ کر یسوع کے پاؤں میں گرا۔ اور کہا۔ اَے خداوند۔
۹ میرے پاس سے جا۔ اِس لئے کہ میں گنہگار آدمی ہوں۔ کیونکہ
مچھلیوں کے اِس شکار سے جو اُنہوں نے کیا وہ اور اُس کے
۱۰ سب ساتھی بہت حیران ہوئے۔ اور ویسے ہی زبدی کے
بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے حیران ہوئے۔
یسوع نے شمعون سے کہا۔ خوف نہ کر۔ اب سے تو آدمیوں کا
۱۱ شکار کیا کریگا۔ وہ کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ
چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے ✝

۱۲ جب وہ ایک شہر میں تھا تو دیکھو۔ کوڑھ سے بھرا ہوا
ایک آدمی تھا۔ وہ یسوع کو دیکھ کر مُنہ کے بل گرا اور اُس کی منت
کر کے کہا۔ اَے خداوند۔ اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے
۱۳ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا۔ میں چاہتا ہوں۔
تو پاک صاف ہو جا۔ اور فوراً اُس کا کوڑھ جاتا رہا۔ اور اُس نے
۱۴ اُسے تاکید کی کہ کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا
جیسا موسیٰ نے مقرر کیا ہے اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت
۱۵ نذر گذران تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو۔ لیکن اُس کا چرچا زیادہ
پھیلا۔ اور بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُس کی سُنیں اور اپنی
۱۶ بیماریوں سے شفا پائیں۔ مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر
دعا مانگا کرتا تھا ✝

۱۷ اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا۔ اور فریسی اور
شرع کے معلم وہاں بیٹھے ہوئے تھے جو گلیل کے ہر گاؤں اور یہودیہ
اور یروشلیم سے آئے تھے۔ اور خداوند کی قدرت شفا بخشنے کو اُس کے
۱۸ ساتھ تھی۔ اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلوج تھا چارپائی پر لائے

۱۹ اور کوشش کی کہ اُسے اندر لاکر اُس کے آگے رکھیں۔ اور جب بھیڑ کے سبب اُس کو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی تو کوٹھے پر چڑھ کے کھپریلوں میں سے اسکو کھٹولے سمیت بیچ میں یسوع کے سامنے اُتار دیا۔
۲۰ اُس نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا کہ اَے آدمی۔ تیرے گناہ مُعاف ہوئے۔
۲۱ اس پر فقیہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کون ہے جو کفر بکتا ہے؟ سوا خدا کے اور کون گناہوں کو مُعاف کر سکتا ہے؟
۲۲ یسوع نے اُن کے خیالوں کو معلوم کرکے جواب میں اُن سے کہا۔ تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ہو؟
۲۳ آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گناہ مُعاف ہوئے۔ یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟
۲۴ لیکن اس لئے کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اختیار ہے اس نے مفلوج سے کہا۔ میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا۔
۲۵ اور وہ اُسی دم اُن کے سامنے اُٹھا اور جس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خدا کی بڑائی کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔
۲۶ وہ سب کے سب بڑے حیران ہوئے اور خدا کی بڑائی کرنے لگے اور بہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھیں +
۲۷ ان باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لیوی نام ایک محصول لینے والے کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا۔ اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہولے۔
۲۸ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُس کے پیچھے ہولیا۔
۲۹ پھر لیوی نے اپنے گھر میں اسکی بڑی ضیافت کی۔ اور محصول لینے والوں اور اوروں کا جو اُن کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے بڑا مجمع تھا۔
۳۰ اور فریسی اور اُن کے فقیہ اُس کے شاگردوں سے یہ کہہ کر بڑبڑانے لگے کہ تم کیوں محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟
۳۱ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تندرستوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔
۳۲ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بُلانے آیا ہوں۔
۳۳ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یوحنا کے شاگرد اکثر روزہ رکھتے اور دعائیں مانگا کرتے ہیں۔ اور اسی طرح فریسیوں کے بھی۔ مگر تیرے شاگرد کھاتے پیتے ہیں۔
۳۴ یسوع نے اُن سے کہا کیا تم براتیوں سے۔ جب تک دولہا اُن کے ساتھ رہے روزہ رکھوا سکتے ہو؟
۳۵ مگر وہ دن آئینگے۔ اور جب دولہا اُن سے جدا کیا جائیگا۔ تب اُن دنوں میں وہ روزہ رکھینگے

۳۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کوئی آدمی نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پرانی پوشاک میں پیوند نہیں لگاتا۔ ورنہ نئی بھی پھٹیگی اور اُس کا پیوند پرانی میں میل بھی نہ کھائیگا۔
۳۷ اور کوئی شخص نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتا۔ نہیں تو نئی مے مشکوں کو پھاڑ کر خود بھی بہ جائیگی اور مشکیں بھی برباد ہو جائینگی۔
۳۸ بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرنی چاہیئے۔
۳۹ اور کوئی آدمی پُرانی مے پی کر نئی کی خواہش نہیں کرتا۔ کیونکہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی اچھی ہے +

۶ باب
۱ پھر سبت کے دن یوں ہوا کہ وہ کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا۔ اور اُس کے شاگرد بالیں توڑ توڑ کر اور ہاتھوں سے مل مل کر کھاتے جاتے تھے۔
۲ اور فریسیوں میں سے بعض کہنے لگے۔ تم وہ کام کیوں کرتے ہو جو سبت کے دن کرنا روا نہیں؟
۳ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ کیا تم نے یہ بھی نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے تو اُس نے کیا کیا؟
۴ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں لے کر کھائیں۔ جن کا کھانا کاہنوں کے سوا اور کسی کو روا نہیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟
۵ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ ابنِ آدم سبت کا مالک ہے +
۶ اور یوں ہوا کہ کسی اور سبت کو وہ عبادت خانے میں داخل ہو کر تعلیم دینے لگا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا دہنا ہاتھ سوکھ گیا تھا۔
۷ اور فقیہ اور فریسی اُس کی تاک میں تھے کہ آیا سبت کے دن اچھا کرتا ہے یا نہیں۔ تاکہ اُس پہ الزام لگانے کا موقع پائیں۔
۸ مگر اُس کو اُن کے خیال معلوم تھے۔ پس اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا تھا کہا۔ اُٹھ اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔
۹ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے یہ پوچھتا ہوں کہ آیا سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی؟ جان کو بچانا یا ہلاک کرنا؟
۱۰ اور اُن سب پر نظر کرکے اُس سے کہا۔ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے ایسا کیا اور اُس کا ہاتھ درست ہو گیا۔
۱۱ وہ آپے سے باہر ہو کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں؟
۱۲ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو نکلا اور خدا سے دعا مانگنے میں ساری رات گذاری۔
۱۳ جب دن ہوا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن میں

لہ یونانی۔ چار در حرف نظر +

۱۳ چن لئے اور اُن کو رسول کا لقب دیا ۔ یعنی شمعون جس کا نام
اُس نے پطرس بھی رکھا اور اس کا بھائی اندریاس ۔ اور یعقوب
۱۴ اور یوحنا ۔ اور فلپس اور برتلمائی ۔ اور متی اور توما اور حلفئی کا
۱۵ بیٹا یعقوب اور شمعون جو زیلوتیس[۱] کہلاتا تھا ۔ اور یعقوب کا بیٹا[۲]
۱۶ یہوداہ اور یہوداہ اسکریوتی جو اُس کا پکڑوانے والا ہوا ۔ اور
۱۷ وہ اُن کے ساتھ اُتر کر ہموار جگہ پر کھڑا ہوا ۔ اور اُس کے
شاگردوں کی بڑی جماعت اور لوگوں کی بڑی بھیڑ وہاں تھی جو
سارے یہودیہ اور یروشلیم اور صور اور صیدا کے بحری کنارے
سے اُس کی سننے اور اپنی بیماریوں سے شفا پانے کے لئے اُس
۱۸ کے پاس آئی تھی ۔ اور جو ناپاک روحوں سے دکھ پاتے تھے
۱۹ وہ اچھے کئے گئے ۔ اور سب لوگ اُسے چھونے کی کوشش کرتے
تھے کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سب کو شفا بخشتی تھی ۔
۲۰ پھر اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف نظر کر کے کہا ۔ مبارک ہو
۲۱ تم جو غریب ہو کیونکہ خدا کی بادشاہت تمہاری ہے ۔ مبارک ہو تم جو
اب بھوکے ہو کیونکہ آسودہ ہوگے ۔ مبارک ہو تم جو اب روتے ہو
۲۲ کیونکہ ہنسوگے ۔ جب ابن آدم کے سبب لوگ تم سے عداوت
رکھینگے اور تمہیں خارج کر دینگے اور لعن طعن کرینگے اور تمہارا نام
۲۳ برا جان کر کاٹ دینگے تو تم مبارک ہوگے ۔ اُس دن خوش ہونا
اور خوشی کے مارے اُچھلنا ۔ اس لئے کہ دیکھو ۔ آسمان پر تمہارا
اجر بڑا ہے ۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا نبیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی
۲۴ کیا کرتے تھے ۔ مگر افسوس تم پر جو دولتمند ہو کیونکہ تم اپنی تسلی
۲۵ پا چکے ۔ افسوس تم پر جو اب سیر ہو کیونکہ بھوکے ہوگے ۔ افسوس
۲۶ تم پر جو اب ہنستے ہو کیونکہ ماتم کروگے اور روؤگے ۔ افسوس تم پر
جب سب لوگ تمہیں بھلا کہیں ۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا جھوٹے نبیوں
کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے ۔
۲۷ لیکن میں تم سننے والوں سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے
۲۸ محبت رکھو ۔ جو تم سے عداوت رکھیں اُن کا بھلا کرو ۔ جو تم پر لعنت
کریں اُن کے لئے برکت چاہو ۔ جو تمہاری بے عزتی کریں اُن کے لئے
۲۹ دعا مانگو ۔ جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی
طرف پھیر دے ۔ اور جو تیرا چوغہ لے اُس کو کرتہ لینے سے بھی منع نہ کر

۱ یعنی غیرت مند ۔ یہ ایک دینی فرقے کا نام تھا ۔
۲ یا بھائی ۔ یہوداہ ۱ دیکھو ۔

۳۰ جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے ۔ اور جو تیرا مال لے لے اُس سے
۳۱ طلب نہ کر ۔ اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں تم بھی
۳۲ اُن کے ساتھ ویسا ہی کرو ۔ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارا کیا احسان
ہے ؟ کیونکہ گنہگار بھی اپنے محبت رکھنے والوں سے محبت رکھتے ہیں ۔
۳۳ اور اگر تم اُنہیں کا بھلا کرو جو تمہارا بھلا کریں تو تمہارا کیا احسان ہے
۳۴ کیونکہ گنہگار بھی ایسا ہی کرتے ہیں ۔ اور اگر تم اُنہیں کو قرض دو جن سے
وصول ہونے کی اُمید رکھتے ہو تو تمہارا کیا احسان ہے ؟ گنہگار بھی
۳۵ گنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ پورا وصول کر لیں ۔ مگر تم اپنے دشمنوں
سے محبت رکھو اور بھلا کرو اور بغیر نا اُمید ہوئے قرض دو ۔ تو تمہارا
اجر بڑا ہوگا اور تم خدا تعالےٰ کے بیٹے ٹھہروگے ۔ کیونکہ وہ ناشکروں
۳۶ اور بدوں پر بھی مہربان ہے ۔ جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحمدل
۳۷ ہو ۔ عیب جوئی نہ کرو ۔ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائیگی ۔ مجرم نہ ٹھہراؤ
تم بھی مجرم نہ ٹھہرائے جاؤ گے ۔ خلاصی دو تم بھی خلاصی پاؤ گے ۔
۳۸ دیا کرو تمہیں بھی دیا جائیگا ۔ اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز
کر کے تمہارے پلّے میں ڈالینگے ۔ کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو
اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائیگا ۔
۳۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کیا اندھے کو اندھا
راہ دکھا سکتا ہے ؟ کیا دونوں گڑھے میں نہ گرینگے ؟ شاگرد اپنے
۴۰ اُستاد سے بڑا نہیں ۔ بلکہ ہر ایک جب کامل ہوا تو اپنے اُستاد جیسا
۴۱ ہوگا ۔ تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی
۴۲ آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا ؟ اور جب تو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں
دیکھتا تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ بھائی لا اُس تنکے کو
جو تیری آنکھ میں ہے نکال دوں ؟ اے ریاکار پہلے اپنی آنکھ میں
سے تو شہتیر نکال ۔ پھر اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے
اچھی طرح دیکھ کر نکال سکیگا ۔
۴۳ کیونکہ کوئی اچھا درخت نہیں جو برا پھل لائے
۴۴ اور نہ کوئی برا درخت ہے جو اچھا پھل لائے ۔ ہر درخت اپنے پھل
سے پہچانا جاتا ہے ۔ کیونکہ جھاڑیوں سے انجیر نہیں توڑتے اور نہ
۴۵ جھڑبیری سے انگور ۔ اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانہ سے اچھی
چیزیں نکالتا ہے ۔ اور برا آدمی برے خزانہ سے بری چیزیں نکالتا ہے
کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی اُس کے منہ پر آتا ہے ۔
۴۶ اور جب تم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خداوند خداوند
۴۷ کہتے ہو ؟ جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں سنکر اُن پر عمل

۴۸ کرتا ہے۔ میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کس کی مانند ہے۔ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر نیو ڈالی۔ جب سیلاب آیا تو دھارا اُس گھر پر زور سے گری مگر اُسے ہلا نہ سکی کیونکہ وہ مضبوط بنا ہوا تھا۔ ۴۹ لیکن جو سُن کر عمل میں نہیں لاتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے زمین پر گھر کو بے بنیاد بنایا۔ جب دھارا اُس پر زور سے گری تو وہ فی الفور گر پڑا۔ اور وہ گھر بالکل برباد ہوا۔

باب ۷

۱ جب وہ لوگوں کو اپنی ساری باتیں سنا چکا تو کفرنحوم میں آیا۔ ۲ اور کسی صوبہ دار کا نوکر جو اُس کو عزیز تھا بیماری سے مرنے کو تھا۔ ۳ اُس نے یسوع کی خبر سُن کر یہودیوں کے کئی بزرگوں کو اُس کے پاس بھیجا اور اُس سے درخواست کی کہ آکر میرے نوکر کو اچھا کر۔ ۴ وہ یسوع کے پاس آئے اور اُسکی بڑی منت کرکے کہنے لگے کہ وہ اس لائق ہے کہ تو اُس کی خاطر یہ کرے۔ ۵ کیونکہ وہ ہماری قوم سے محبت رکھتا ہے۔ اور ہمارے عبادت خانے کو اُسی نے بنوایا۔ ۶ یسوع اُن کے ساتھ چلا۔ مگر جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو صوبہ دار نے بعض دوستوں کی معرفت اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند تکلیف نہ کر۔ کیونکہ میں اس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے۔ ۷ اسی سبب میں نے اپنے آپ کو بھی تیرے پاس آنے کے لائق نہ سمجھا۔ بلکہ زبان سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پائیگا۔ ۸ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں۔ اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے۔ اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے۔ اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔ ۹ یسوع نے یہ سُن کر اُس پر تعجب کیا۔ اور پھر کر اُس بھیڑ سے جو اُس کے پیچھے آتی تھی کہا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان ۱۰ اسرائیل میں بھی نہیں پایا۔ اور بھیجے ہوئے لوگوں نے گھر میں واپس آکر اُس نوکر کو تندرست پایا۔

۱۱ تھوڑے عرصے کے بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام ایک شہر کو گیا۔ اور اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔ ۱۲ جب شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردے کو باہر لئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی۔ اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ ۱۳ اُسے دیکھکر

خداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا۔ رو نہیں۔ ۱۴ پھر اُس نے پاس آکر جنازے کو چھوا اور اُٹھانے والے کھڑے ہوگئے۔ اور اُس نے کہا۔ اے جوان۔ میں تجھ سے کہتا ہوں۔ اُٹھ۔ ۱۵ وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا۔ اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا۔ ۱۶ اور سب پر دہشت چھا گئی۔ اور وہ خدا کی بڑائی کرکے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں اُٹھا ہے۔ اور یہ کہ خدا نے اپنی اُمت پر توجہ کی ہے۔ ۱۷ اور اُس کی نسبت یہ خبر سارے یہودیہ اور تمام گرد و نواح میں پھیل گئی۔

۱۸ اور یوحنا کو اُس کے شاگردوں نے ان سب باتوں کی خبر دی۔ ۱۹ اس پر یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بلاکر خداوند کے پاس یہ پوچھنے کو بھیجا کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں۔ ۲۰ اُنہوں نے اُس کے پاس آکر کہا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے ہمیں تیرے پاس یہ پوچھنے کو بھیجا ہے کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟ ۲۱ اسی گھڑی اُس نے بہتوں کو بیماریوں اور آفتوں اور بُری روحوں سے نجات بخشی۔ اور بہت سے اندھوں کو بینائی عطا کی۔ ۲۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم نے دیکھا اور سُنا ہے جاکر یوحنا سے بیان کردو۔ کہ اندھے دیکھتے ہیں۔ لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے ہیں۔ بہرے سُنتے ہیں۔ مُردے زندہ کئے جاتے ہیں۔ غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے۔ ۲۳ اور مبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔

۲۴ جب یوحنا کے قاصد چلے گئے تو یسوع یوحنا کے حق میں لوگوں سے کہنے لگا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو؟ ۲۵ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو چمکدار پوشاک پہنتے اور عیش و عشرت میں رہتے ہیں وہ بادشاہی محلوں میں ہوتے ہیں۔ ۲۶ تو پھر تم کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ایک نبی؟ ہاں۔ میں تم سے کہتا ہوں۔ بلکہ نبی سے بڑے کو۔ ۲۷ یہ وہی ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ۔ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں۔
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا۔

خو یا۔ ملاکی ۳: ۱

۲۸ ۞ میں تم سے کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں
اُن میں یوحنا بپتسمہ[a] دینے والے سے کوئی بڑا نہیں۔ لیکن
جو خدا کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے ۞ اور
۲۹ سب عام لوگوں نے جب سُنا تو اُنہوں نے اور محصول لینے
۳۰ والوں نے بھی یوحنا کا بپتسمہ[a] لے کر خدا کو راستباز مان لیا ۞ مگر فریسیوں
اور شرع کے عالموں نے اُس سے بپتسمہ[a] نہ لے کر خدا کے ارادے
۳۱ کو اپنی نسبت باطل کر دیا ۞ پس اس زمانہ کے آدمیوں کو
۳۲ میں کس سے تشبیہ دوں اور وہ کس کی مانند ہیں؟ ۞ اُن
لڑکوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھے ہوئے ایک دوسرے کو
پکار کر کہتے ہیں کہ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے۔
۳۳ ہم نے ماتم کیا اور تم نہ روئے ۞ کیونکہ یوحنا بپتسمہ[a] دینے والا
نہ روٹی کھاتا ہوا آیا نہ مَے پیتا ہوا۔ اور تم کہتے ہو کہ اُس
۳۴ میں بدرُوح ہے ۞ ابنِ آدم کھاتا پیتا آیا۔ اور تم کہتے ہو کہ دیکھو
۳۵ کھاؤ اور شرابی آدمی محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار ۞ لیکن
حکمت اپنے سب لڑکوں کی طرف سے راست ثابت ہوئی ✚
۳۶ ۞ پھر کسی فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا
۳۷ کھا۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھا ۞ تو دیکھو
ایک بدچلن عورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فریسی
کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے۔ سنگ مرمر کی عطردانی میں عطر
۳۸ لائی ۞ اور اُس کے پانوؤں کے پاس روتی ہوئی پیچھے کھڑی ہو کر
اُس کے پانو آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں
سے پونچھے۔ اور اُس کے پانوؤں بہت چومے اور اُن پر عطر ڈالا
۳۹ ۞ اُس کی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا۔
کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی
۴۰ عورت ہے کیونکہ بدچلن ہے ۞ یسوع نے جواب میں اُس سے
کہا۔ اے شمعون مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے۔ وہ بولا۔ اے اُستاد کہہ
۴۱ ۞ کسی ساہوکار کے دو قرضدار تھے۔ ایک پانسو دینار[b] کا دوسرا
۴۲ پچاس کا ۞ جب اُن کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اُس نے
دونوں کو بخش دیا۔ پس اُن میں سے کون اُس سے زیادہ محبت
۴۳ رکھیگا؟ ۞ شمعون نے جواب میں کہا۔ میری دانست میں وہ
جسے اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تو نے ٹھیک

[a] یا اصطباغ [b] یونانی دینار۔ متی ۱۵: ۲۸ کا حاشیہ دیکھو۔

فیصلہ کیا ۞ اور اُس عورت کی طرف پھر کر اُس نے شمعون سے ۴۴
کہا۔ کیا تو اِس عورت کو دیکھتا ہے؟ میں تیرے گھر میں آیا۔ تو نے
میرے پانو دھونے کو پانی نہ دیا۔ مگر اِس نے میرے پانو آنسوؤں
سے بھگو دئے اور اپنے بالوں سے پونچھے ۞ تو نے مجھ کو بوسہ نہ دیا ۴۵
مگر اِس نے جب سے میں آیا ہوں میرے پانوؤں کا چومنا نہ چھوڑا
۞ تو نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا۔ مگر اِس نے میرے پانوؤں پر ۴۶
عطر ڈالا ہے ۞ اِسی لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اِس کے گناہ ۴۷
جو بہت تھے معاف ہوئے کیونکہ اِس نے بہت محبت کی مگر جس کے
تھوڑے گناہ معاف ہوئے وہ تھوڑی محبت کرتا ہے ۞ اور ۴۸
اُس عورت سے کہا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے ۞ اِس پر وہ ۴۹
جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے
کہ یہ کون ہے جو گناہوں کو بھی معاف کرتا ہے؟ ۞ مگر اُس نے ۵۰
عورت سے کہا۔ تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے سلامت چلی جا ✚

۸ باب ۱ ۞ تھوڑے عرصے کے بعد یوں ہوا کہ وہ منادی کرتا اور خدا کی
بادشاہت کی خوشخبری سناتا ہوا شہر شہر اور گانو گانو پھرنے لگا
اور وہ بارہ اُس کے ساتھ تھے ۞ اور بعض عورتیں جنہوں نے ۲
بُری رُوحوں اور بیماریوں سے شفا پائی تھی یعنی مریم جو مگدلینی
کہلاتی تھی جس میں سے سات بدرُوحیں نکلی تھیں ۞ اور یوأنہ ۳
ہیرودیس کے دیوان خوزہ کی بیوی اور سوسناہ اور بہتیری اور
عورتیں بھی تھیں جو اپنے مال سے اُن کی خدمت کرتی تھیں ✚
۞ پھر جب بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور ہر شہر کے لوگ اُس کے ۴
پاس چلے آتے تھے اُس نے تمثیل میں کہا کہ ۞ ایک بونے والا ۵
اپنا بیج بونے نکلا۔ اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا اور روندا
گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُسے چگ لیا ۞ اور کچھ چٹان پر گرا اور اُگ ۶
کے سوکھ گیا۔ اِس لئے کہ اُس کو تری نہ پہنچی ۞ اور کچھ جھاڑیوں میں گرا ۷
اور جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر اُسے دبا لیا ۞ اور کچھ اچھی ۸
زمین میں گرا اور اُگ کر سو گنا پھل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پکارا
جس کے سننے کے کان ہوں وہ سن لے ✚
۞ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ یہ تمثیل کیا ہے ۹
؟ ۞ اُس نے کہا تم کو خدا کی بادشاہت کے بھیدوں کی سمجھ ۱۰
دی گئی ہے۔ مگر اوروں کو تمثیلوں میں سنایا جاتا ہے تاکہ دیکھتے
ہوئے نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے نہ سمجھیں ۞ وہ تمثیل یہ ہے کہ ۱۱

۱۲ بیج خدا کا کلام ہے ۞ راہ کے کنارے کے وہ ہیں جنہوں نے سنا۔ بعد اُس کے ابلیس آکر کلام کو اُن کے دل سے چھین لے جاتا ہے ۱۳ ایسا نہ ہو کہ ایمان لا کر نجات پائیں ۞ اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سن کر کلام کو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں۔ لیکن جڑ نہیں رکھتے مگر کچھ عرصے تک ایمان رکھ کر آزمائش کے وقت پھر جاتے ہیں ۱۴ ۞ اور جو جھاڑیوں میں پڑا اُس سے وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے سنا۔ لیکن ہوتے ہوتے اِس زندگی کے فکروں اور دولت اور عیش و عشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُن کا پھل پکتا نہیں ۱۵ ۞ مگر اچھی زمین کے وہ ہیں جو کلام کو سن کر عمدہ اور نیک دل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں +

۱۶ ۞ کوئی شخص چراغ جلا کر برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے نیچے رکھتا ہے بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو ۱۷ روشنی دکھائی دے ۞ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں جو ظاہر نہ ہو جائیگی۔ اور نہ کوئی ایسی پوشیدہ بات ہے جو معلوم نہ ہوگی اور ظہور ۱۸ میں نہ آئیگی ۞ پس خبردار رہو کہ تم کس طرح سنتے ہو۔ کیونکہ جس کے پاس ہے۔ اُسے دیا جائیگا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا جو اپنا سمجھتا ہے +

۱۹ ۞ پھر اُس کی ماں اور اُسکے بھائی اُسکے پاس آئے مگر بھیڑ کے ۲۰ سبب اُس تک پہنچ نہ سکے ۞ اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے ملنا چاہتے ۲۱ ہیں ۞ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی تو یہ ہیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں +

۲۲ ۞ پھر ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُس کے شاگرد کشتی پر چڑھے اور اُس نے اُن سے کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں۔ پس ۲۳ وہ روانہ ہوئے ۞ مگر جب کشتی چلی جاتی تھی تو وہ سو گیا۔ اور جھیل پر بڑی آندھی آئی اور کشتی پانی سے بھری جاتی تھی اور وہ ۲۴ خطرے میں تھے ۞ اُنہوں نے پاس آکر اُسے جگایا اور کہا کہ صاحب۔ صاحب۔ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں۔ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو اور پانی کے زور شور کو جھڑکا۔ اور دونوں تھم گئے ۲۵ اور امن ہو گیا ۞ اُس نے اُن سے کہا۔ تمہارا ایمان کہاں گیا؟ وہ ڈر گئے اور تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے؟ یہ تو ہوا اور پانی کو حکم دیتا ہے اور وہ اُس کی مانتے ہیں +

۲۶ ۞ پھر وہ گراسینیوں کے علاقے میں جا پہنچے جو اُس پار گلیل ۲۷ کے سامنے ہے ۞ جب وہ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے ملا جس میں بدروحیں تھیں۔ اور اُس نے بڑی مدت سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں ۲۸ رہا کرتا تھا ۞ وہ یسوع کو دیکھ کر چلایا اور اُس کے آگے گر کر بڑی آواز سے کہا کہ اے یسوع۔ خدا تعالےٰ کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟ تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے عذاب میں نہ ۲۹ ڈال ۞ کیونکہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نکل جا۔ اس لئے کہ اُس نے اُس کو اکثر پکڑا تھا۔ اور ہرچند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کے قابو میں رکھتے تھے۔ تاہم وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بدروح ۳۰ اُس کو بیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی ۞ یسوع نے اُس سے پوچھا۔ کہ تیرا کیا نام ہے؟ وہ بولا۔ لشکر[ا]۔ کیونکہ اُس میں بہت ۳۱ سی بدروحیں تھیں ۞ اور وہ اُس کی منت کرنے لگیں کہ ہمیں ۳۲ اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نہ دے ۞ وہاں پہاڑ پر سؤروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمیں اُن کے اندر جانے دے۔ اُس نے اُنہیں جانے ۳۳ دیا ۞ اور بدروحیں اُس آدمی میں سے نکل کر سؤروں کے اندر گئیں۔ اور غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا ۳۴ اور ڈوب مرا ۞ یہ ماجرا دیکھ کر چرانے والے بھاگے اور جا کر ۳۵ شہر اور دیہات میں خبر دی ۞ لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے کو نکلے۔ اور یسوع کے پاس آکر اُس آدمی کو جس میں سے بدروحیں نکلی تھیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یسوع کے پاؤں ۳۶ کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے ۞ اور دیکھنے والوں نے اُن کو ۳۷ خبر دی کہ جس میں بدروحیں تھیں وہ کس طرح اچھا ہوا ۞ اور گراسینیوں کے گرد و نواح کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس سے چلا جا۔ کیونکہ اُن پر بڑی ۳۸ دہشت چھا گئی تھی۔ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر واپس گیا ۞ لیکن جس شخص میں سے بدروحیں نکل گئی تھیں وہ اُس کی منت کر کے کہنے لگا کہ مجھے اپنے ساتھ رہنے دے۔ مگر یسوع نے ۳۹ اُسے رخصت کر کے کہا ۞ اپنے گھر کو لوٹ کر لوگوں سے بیان کر کہ خدا

[ا] یونانی۔ لگیون۔ یعنی چھ ہزار سپاہیوں کا لشکر +

نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے۔ وہ روانہ ہو کر تمام شہر میں چرچا کرنے لگا کہ یسوع نے میرے لئے کیسے بڑے کام کئے +

۴۰ ۞ جب یسوع واپس آرہا تھا تو لوگ اُس سے خوشی کے ساتھ ملے۔ کیونکہ سب اُس کی راہ تکتے تھے ۞ ۴۱ اور دیکھو یائیر نام ایک شخص جو عبادت خانے کا سردار تھا آیا۔ اور یسوع کے قدموں پر گر کے اُس سے منت کی کہ میرے گھر چل ۞ ۴۲ کیونکہ اُس کی اکلوتی بیٹی جو برس بارہ ایک کی تھی۔ مرنے کو تھی۔ اور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے +

۴۳ ۞ اور ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا۔ اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کر چکی تھی اور کسی کے ہاتھ سے اچھی نہ ہو سکی تھی ۞ ۴۴ اُس کے پیچھے آکر اُس کی پوشاک کا کنارہ چھوا اور اُسی دم اُس کا خون بہنا بند ہو گیا ۞ ۴۵ اِس پر یسوع نے کہا وہ کون ہے جس نے مجھے چھوا؟ جب سب انکار کرنے لگے تو پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ اے صاحب۔ لوگ تجھے دباتے اور تجھ پر گرے پڑتے ہیں ۞ ۴۶ مگر یسوع نے کہا کہ کسی نے مجھے چھوا تو ہے۔ ۴۷ کیونکہ میں نے معلوم کیا کہ قوت مجھ میں سے نکلی ہے ۞ جب اُس عورت نے دیکھا کہ میں چھپ نہیں سکتی تو کانپتی ہوئی آئی اور اُس کے آگے گر کے سب لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ میں نے کس سبب ۴۸ سے تجھے چھوا اور کس طرح اُسی دم شفا پا گئی ۞ اُس نے اُس سے کہا بیٹی۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے۔ سلامت چلی جا +

۴۹ ۞ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار کے ہاں سے ۵۰ کسی نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اُستاد کو تکلیف نہ دے ۞ یسوع نے سن کر اُسے جواب دیا کہ خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ۔ وہ بچ ۵۱ جائیگی ۞ اور گھر میں پہنچ کر پطرس اور یوحنا اور یعقوب اور لڑکی کے ۵۲ ماں باپ کے سوا کسی کو اپنے ساتھ اندر نہ جانے دیا ۞ اور سب اُس کے لئے رو پیٹ رہے تھے۔ مگر اُس نے کہا روؤ نہیں۔ ۵۳ وہ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ۞ وہ اُس پر ہنسنے لگے کیونکہ جانتے ۵۴ تھے کہ مر گئی ہے ۞ مگر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور پکار کے کہا۔ ۵۵ اے لڑکی اُٹھ ۞ اُس کی روح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی پھر ۵۶ یسوع نے حکم دیا کہ اُسے کچھ کھانے کو دیا جائے ۞ اُس کے ماں باپ حیران ہوئے۔ اور اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ یہ ماجرا کسی سے نہ کہنا +

۹ باب

۱ ۞ پھر اُس نے اُن بارہ کو بلا کر اُنہیں سب بدروحوں پر اور بیماریوں کو دور کرنے کے لئے قدرت اور اختیار بخشا ۞ ۲ اور اُنہیں خدا کی بادشاہت کی منادی کرنے اور بیماروں کو اچھا کرنے کے لئے بھیجا ۞ ۳ اور اُن سے کہا کہ راہ کے لئے کچھ نہ لینا۔ نہ لاٹھی نہ جھولی نہ روٹی نہ روپیہ۔ نہ دو دو کرتے رکھنا ۞ ۴ اور جس کسی گھر میں داخل ہو وہیں رہنا اور وہیں سے روانہ ہونا ۞ ۵ اور جس کسی شہر کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں۔ اُس شہر سے نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو ۞ ۶ پس وہ روانہ ہو کر گاؤں گاؤں خوشخبری سناتے اور ہر جگہ شفا دیتے پھرے +

۷ ۞ اور چوتھائی ملک کا حاکم ہیرودیس سب احوال سن کر گھبرا گیا۔ اس لئے کہ بعض کہتے تھے کہ یوحنا مردوں میں سے جی اُٹھا ۸ ہے ۞ اور بعض یہ کہ ایلیاہ ظاہر ہوا ہے۔ اور بعض یہ کہ قدیم ۹ نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے ۞ مگر ہیرودیس نے کہا کہ یوحنا کا تو میں نے سر کٹوا دیا۔ اب یہ کون ہے جس کی بابت ایسی باتیں سنتا ہوں۔ پس اُس کے دیکھنے کی کوشش میں رہا +

۱۰ ۞ پھر رسولوں نے جو کچھ کیا تھا لوٹ کر اُس سے بیان کیا۔ ۱۱ اور وہ اُن کو الگ لے کر بیت صیدا نام ایک شہر کو چلا گیا ۞ یہ جان کر بھیڑ اُس کے پیچھے گئی۔ اور وہ خوشی کے ساتھ اُن سے ملا اور اُن سے خدا کی بادشاہت کی باتیں کرنے لگا اور جو شفا ۱۲ پانے کے محتاج تھے اُنہیں شفا بخشی ۞ جب دن ڈھلنے لگا تو اُن بارہ نے آکر اُس سے کہا کہ بھیڑ کو رخصت کر کہ چاروں طرف کے گاؤں اور بستیوں میں جا ٹکیں اور ۱۳ کھانے کی تدبیر کریں کیونکہ ہم یہاں ویران جگہ میں ہیں ۞ اُس نے اُن سے کہا تم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے زیادہ موجود نہیں۔ مگر ہاں ہم جا کر ان سب لوگوں کے لئے کھانا ۱۴ مول لے آئیں ۞ کیونکہ وہ پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُن کو تخمیناً پچاس پچاس کی قطاروں میں ۱۵ کر کے بٹھاؤ ۞ اُنہوں نے اُسی طرح کیا اور سب کو بٹھایا ۞ ۱۶ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر اُن پر برکت چاہی اور توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ ۱۷ لوگوں کے آگے رکھیں ۞ اُنہوں نے کھایا اور سب سیر ہو گئے۔ اور اُن کے بچے ہوئے ٹکڑوں کی بارہ ٹوکریاں اُٹھائی گئیں +

۱۸ ۞ جب وہ تنہائی میں دعا مانگ رہا تھا اور شاگرد اُس کے

پاس تھے تو ایسا ہوا کہ اُس نے اُن سے پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے

۱۹ ہیں؟ اُنہوں نے جواب میں کہا یوحنا بپتسمہ دینے والا۔ اور بعض ایلیاہ کہتے ہیں۔ اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کوئی

۲۰ جی اُٹھا ہے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں کہا کہ خدا کا مسیح۔

۲۱ اُس نے اُن کو تاکید کرکے حکم دیا کہ یہ کسی سے نہ کہنا۔

۲۲ اور کہا۔ ضرور ہے کہ ابن آدم بہت دکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے رد کریں اور وہ قتل کیا جائے

۲۳ اور تیسرے دن جی اُٹھے۔ اور اُس نے سب سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور

۲۴ ہر روز اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ اُسے کھوئیگا۔ اور جو کوئی میرے

۲۵ واسطے اپنی جان کھوئے وہی اُسے بچائیگا۔ اور آدمی اگر ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کو کھودے یا اُس کا نقصان

۲۶ اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ کیونکہ جو کوئی مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابن آدم بھی۔ جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال میں آئیگا۔ تو اُس سے شرمائیگا

۲۷ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعض ایسے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے +

۲۸ پھر ان باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس

۲۹ اور یوحنا اور یعقوب کو ہمراہ لے کر پہاڑ پر دعا مانگنے گیا۔ جب وہ دعا مانگ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس کے چہرے کی صورت

۳۰ بدل گئی۔ اور اُس کی پوشاک سفید براق ہو گئی۔ اور دیکھو

۳۱ دو شخص یعنی موسیٰ اور ایلیاہ اُس سے باتیں کر رہے تھے۔ یہ جلال میں دکھائی دئے اور اُس کے انتقال کا ذکر کرتے تھے جو یروشلیم

۳۲ میں واقع ہونے کو تھا۔ مگر پطرس اور اُس کے ساتھی نیند میں بھرے تھے۔ اور جب اچھی طرح بیدار ہوئے تو اُس کے جلال کو

۳۳ اور اُن دو شخصوں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے۔ جب وہ اُس سے جدا ہونے لگے تو ایسا ہوا کہ پطرس نے یسوع سے کہا کہ اے صاحب ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لئے ایک موسیٰ کے لئے ایک ایلیاہ کے لئے۔ لیکن

۳۴ وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہے۔ وہ یہ کہتا ہی تھا کہ بادل نے آکر اُن پر سایہ کر لیا۔ اور جب وہ بادل میں گھرنے لگے تو ڈر

۳۵ گئے۔ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا برگزیدہ بیٹا ہے

۳۶ اس کی سنو۔ یہ آواز آتے ہی یسوع اکیلا پایا گیا۔ اور وہ چپ رہے اور جو باتیں دیکھی تھیں اُن دنوں میں کسی کو اُن کی کچھ خبر نہ دی +

۳۷ دوسرے دن جب وہ پہاڑ سے اُترے تھے تو ایسا ہوا

۳۸ کہ ایک بڑی بھیڑ اُس سے آ ملی۔ اور دیکھو ایک آدمی نے بھیڑ میں سے چلا کر کہا۔ اے استاد۔ میں تیری منت کرتا ہوں

۳۹ کہ میرے بیٹے پر نظر کر۔ کیونکہ وہ میرا اکلوتا ہے۔ اور دیکھو ایک روح اُسے پکڑ لیتی ہے اور وہ یکایک چیخ اُٹھتا ہے اور اُس کو ایسا مروڑتی ہے کہ کف بھر لاتا ہے اور اُس کو

۴۰ کچل کر مشکل سے چھوڑتی ہے۔ اور میں نے تیرے شاگردوں کی منت کی کہ اُسے نکال دیں۔ لیکن وہ نہ نکال سکے

۴۱ یسوع نے جواب میں کہا۔ اے بے اعتقاد اور کجرو قوم۔ میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا اور تمہاری

۴۲ برداشت کرونگا؟ اپنے بیٹے کو یہاں لے آ۔ وہ آتا ہی تھا کہ بدروح نے اُسے پٹک کر مروڑا۔ اور یسوع نے اُس ناپاک روح کو جھڑکا اور لڑکے کو اچھا کرکے اُس کے باپ

۴۳ کو دے دیا۔ اور سب لوگ خدا کی شان دیکھکر حیران ہوئے +

لیکن جس وقت سب لوگ اُن سارے کاموں پر جو وہ کرتا تھا تعجب کر رہے تھے اس نے اپنے شاگردوں

۴۴ سے کہا۔ تمہارے کانوں میں یہ باتیں پڑی رہیں۔ کیونکہ ابن آدم آدمیوں کے ہاتھ میں حوالے کئے جانے کو ہے

۴۵ لیکن وہ اس بات کو سمجھتے نہ تھے۔ بلکہ یہ اُن سے چھپائی گئی تاکہ اُسے معلوم نہ کریں۔ اور اس بات کی بابت اُس سے پوچھتے ہوئے ڈرتے تھے +

۴۶ پھر اُن میں یہ بحث شروع ہوئی کہ ہم میں سے بڑا کون ہے

۴۷ لیکن یسوع نے اُن کے دلوں کا خیال معلوم کرکے ایک

۴۸ بچے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کرکے اُن سے کہا۔ جو کوئی اس بچے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے کیونکہ جو تم میں سب سے چھوٹا ہے وہی

یہ یا اصطباغ دینے والا [illegible]

یونانی۔ پشت +

بڑا ہے ✣

۴۹ تب یوحنا نے جواب میں کہا۔ اے صاحب ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدروحیں نکالتے دیکھا اور اُس کو منع کرنے لگے کیونکہ وہ ہمارے ساتھ تیری پیروی نہیں کرتا۔ ۵۰ لیکن یسوع نے اُس سے کہا کہ اُسے منع نہ کرنا۔ کیونکہ جو تمہارے خلاف نہیں وہ تمہاری طرف ہے ✣

۵۱ جب وہ دن نزدیک آئے کہ وہ اوپر اُٹھایا جائے تو ایسا ہوا کہ اُس نے یروشلیم کے جانے کو کمر باندھی۔ اور اپنے آگے ۵۲ قاصد بھیجے۔ وہ جا کر سامریوں کے ایک گاؤں میں داخل ہوئے تاکہ اُس کے لئے تیاری کریں۔ ۵۳ لیکن اُنہوں نے اُس کو ٹکنے نہ دیا۔ کیونکہ اُس کا رُخ یروشلیم کی طرف تھا۔ ۵۴ یہ دیکھ کر اُس کے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے کہا۔ اے خداوند تو کیا چاہتا ہے کہ ہم حکم دیں کہ آسمان سے آگ نازل ہو کر اُنہیں بھسم کر دے ۵۵ مگر اُس نے پھر کر اُنہیں جھڑکا۔ ۵۶ پھر وہ کسی اور گاؤں میں چلے گئے ✣

۵۷ جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کسی نے اُس سے کہا۔ ۵۸ جہاں کہیں تو جائے میں تیرے پیچھے چلونگا۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے۔ مگر ابن آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں۔ ۵۹ پھر اُس نے دوسرے سے کہا میرے پیچھے چل۔ اُس نے کہا۔ اے خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کروں ۶۰ اُس نے اُس سے کہا کہ مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے۔ لیکن تو جا کر خدا کی بادشاہت کی خبر پھیلا۔ ۶۱ ایک اور نے بھی کہا کہ اے خداوند میں تیرے پیچھے چلونگا۔ لیکن پہلے مجھے اجازت ۶۲ دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ہو آؤں۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھ کر پیچھے دیکھتا ہے وہ خدا کی بادشاہت کے لائق نہیں ✣

۱۰ ۱ ان باتوں کے بعد خداوند نے ستر آدمی اور مقرر کئے۔ اور جس جس شہر اور جگہ کو خود جانے والا تھا وہاں اُنہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا۔ ۲ اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بہت ہے۔ لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ اس لئے فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے۔ ۳ جاؤ۔ دیکھو میں تمہیں گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں۔ ۴ نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں اور نہ راہ میں کسی کو سلام کرو۔ ۵ اور جس کسی گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ اس گھر کی سلامتی ہو۔ ۶ اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہو گا تو تمہارا سلام اُس پر ٹھہریگا۔ نہیں تو تم پر لوٹ آئیگا۔ ۷ اُسی گھر میں رہو اور جو کچھ ان سے ملے کھاؤ پیو۔ کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے۔ گھر گھر نہ پھرو۔ ۸ اور جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول کریں تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ۔ ۹ اور وہاں کے بیماروں کو اچھا کرو اور اُن سے کہو کہ خداوند کی بادشاہت تمہارے نزدیک آ پہنچی ہے۔ ۱۰ لیکن جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں۔ تو اُس کے بازاروں میں جا کر کہو کہ ۱۱ ہم اس گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے ہمارے پاؤں میں لگی ہے۔ تمہارے سامنے جھاڑے دیتے ہیں مگر یہ جان لو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آ پہنچی ہے۔ ۱۲ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس دن سدوم کا حال اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہو گا۔ ۱۳ اے خرازین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھ پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر وہ صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے تو ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے۔ ۱۴ مگر عدالت میں صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہو گا۔ ۱۵ اور اے کفرنحوم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائیگا؟ نہیں۔ بلکہ تو عالم ارواح میں اُتارا جائیگا۔ ۱۶ جو تمہاری سنتا ہے وہ میری سنتا ہے اور جو تمہیں نہیں مانتا وہ مجھے نہیں مانتا۔ اور جو مجھے نہیں مانتا وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں مانتا ✣

۱۷ وہ ستر خوش ہو کر پھر آئے اور کہنے لگے اے خداوند تیرے نام سے بدروحیں بھی ہمارے تابع ہیں۔ ۱۸ اُس نے اُن سے کہا میں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا تھا۔ ۱۹ دیکھو میں نے تم کو اختیار دیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ۔ اور تم کو کسی چیز سے ضرر نہ پہنچیگا۔ ۲۰ تو بھی اس سے خوش نہ ہو کہ روحیں تمہارے تابع ہیں۔ بلکہ اس سے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں ✣

یونانی۔ اپنا رُخ مضبوط کیا ✣

یا تمہاری سلامتی ۔ یونانی قدرتیں ✣

۲۱ اُسی گھڑی وہ روح القدس سے خوشی میں بھر گیا اور کہا۔
اَے باپ آسمان اور زمین کے خداوند۔ میں تیری حمد کرتا ہوں
کہ تو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور
بچوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اے باپ۔ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند
۲۲ آیا ۔ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اور
کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہے سوا باپ کے۔ اور کوئی
نہیں جانتا کہ باپ کون ہے سوا بیٹے کے اور اُس شخص
۲۳ کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے ۔ اور شاگردوں کی
طرف متوجہ ہو کر خاص اُنہیں سے کہا۔ مبارک ہیں وہ
۲۴ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جنہیں تم دیکھتے ہو ۔ کیونکہ
میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں
نے چاہا کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں۔ مگر نہ دیکھیں۔
اور جو باتیں تم سنتے ہو سنیں۔ مگر نہ سنیں ✠
۲۵ اور دیکھو۔ ایک عالمِ شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی
آزمائش کرنے لگا کہ اَے اُستاد۔ میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی
۲۶ زندگی کا وارث بنوں؟ ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ توریت
۲۷ میں کیا لکھا ہے؟ تو کس طرح پڑھتا ہے؟ ۔ اُس نے جواب
میں کہا۔ کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور
اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل
سے محبت رکھ۔ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت
۲۸ رکھ ۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تو نے ٹھیک جواب دیا۔ یہی
۲۹ کر تو تو جئیگا ۔ مگر اُس نے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانے کی
غرض سے یسوع سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے؟
۳۰ یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یروشلیم سے
یریحو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھر گیا۔ اُنہوں نے
اُس کے کپڑے اُتار لئے اور مارا بھی اور ادھموا چھوڑ کر چلے گئے
۳۱ ۔ اتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا۔ اور اُسے
دیکھ کے کترا کر چلا گیا ۔ اسی طرح ایک لیوی اُس جگہ آیا۔
۳۲ وہ بھی اُسے دیکھ کے کترا کر چلا گیا ۔ لیکن
ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آنکلا
۳۳ اور دیکھ کر ترس کھایا ۔ اور اُس کے
پاس آیا اور اُس کے زخموں کو تیل اور مَے لگا کر باندھا اور

اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی
۳۵ ۔ دوسرے دن دو دینار نکال کر بھٹیارے کو دئے اور کہا اِس کی
خبر گیری کرنا۔ اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آ کر تجھے ادا
۳۶ کر دونگا ۔ ان تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھر
۳۷ گیا تھا تیری دانست میں کون پڑوسی ٹھہرا؟ ۔ اُس نے کہا وہ
جس نے اُس پر رحم کیا۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ جا تو بھی ایسا ہی کر ✠
۳۸ پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخل ہوا۔ اور
۳۹ مرتھا نام ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا ۔ اور مریم نام
اُس کی ایک بہن تھی۔ وہ یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھ کر
۴۰ اُس کا کلام سن رہی تھی ۔ لیکن مرتھا خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔
پس اُس کے پاس آ کر کہنے لگی۔ اَے خداوند۔ کیا تجھے خیال نہیں
کہ میری بہن نے خدمت کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ پس
۴۱ اُسے فرما کہ میری مدد کرے ۔ خداوند نے جواب میں اُس سے کہا۔
۴۲ مرتھا۔ مرتھا تو تو بہت چیزوں کے فکر و تردد میں ہے ۔ لیکن ایک
چیز ضرور ہے۔ اور مریم نے وہ اچھا حصہ چن لیا ہے جو اُس سے
چھینا نہ جائیگا ✠

باب ۱۱ ۱ پھر ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دعا مانگتا تھا۔ جب مانگ چکا
تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اَے خداوند
جیسا یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دعا مانگنی سکھائی تو بھی ہمیں
۲ سکھا ۔ اُس نے اُن سے کہا۔ جب تم دعا مانگو تو کہو کہ اَے باپ۔
۳ تیرا نام پاک مانا جائے ۔ تیری بادشاہت آئے ۔ ہماری روز
۴ کی روٹی ہر روز ہمیں دیا کر ۔ اور ہمارے گناہوں کو معاف
کر۔ کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں
آزمائش میں نہ لا ✠
۵ پھر اُس نے اُن سے کہا تم میں سے کون ہے جس کا
ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جا کر اُس
۶ سے کہے کہ اَے دوست مجھے تین روٹیاں دے ۔ کیونکہ میرا
ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس
۷ کچھ نہیں کہ اُس کے آگے رکھوں ۔ اور وہ اندر سے جواب میں
کہے مجھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے۔ اور میرے
لڑکے میرے پاس بچھونے پر ہیں۔ میں اُٹھ کر تجھے دے نہیں سکتا ۔

٭ متی [illegible] کا حاشیہ دیکھو ۔ یونانی ۔ [illegible] ✠

۸ میں تم سے کہتا ہوں۔ اگرچہ وہ اِس سبب سے کہ اُس کا دوست ہے اُٹھ کر اُسے نہ دے۔ تاہم اُس کی بیحیائی کے سبب اُٹھ کر جتنی درکار ہیں اُسے دیگا۔ ۹ پس میں تم سے کہتا ہوں۔ مانگو تو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈھو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔ ۱۰ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے۔ اور جو ڈھونڈھتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائیگا۔ ۱۱ تم میں سے ایسا کونسا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ ۱۲ یا انڈا مانگے تو اُسے بچھو دے؟ ۱۳ پس جب کہ تم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القدس کیوں نہ دیگا؟

۱۴ پھر وہ ایک گونگی بدرُوح کو نکال رہا تھا۔ اور جب وہ بدرُوح اُتر گئی تو ایسا ہوا کہ گونگا بولا۔ اور لوگوں نے تعجب کیا۔ ۱۵ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا۔ تو بدرُوحوں کے سردار بعلزبول کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے۔ ۱۶ بعض اور لوگ آزمائش کے لئے اُس سے ایک آسمانی نشان طلب کرنے لگے۔ ۱۷ مگر اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا کہ جس کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے وہ ویران ہو جاتی ہے۔ اور جس گھر میں پھوٹ پڑے وہ برباد ہو جاتا ہے۔ ۱۸ اور اگر شیطان بھی اپنا مخالف ہو جائے تو اُس کی بادشاہت کس طرح قائم رہیگی؟ کیونکہ تم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بدرُوحوں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہے۔ ۱۹ اور اگر میں بدرُوحوں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس وہی تمہارے منصف ہونگے۔ ۲۰ لیکن اگر میں بدرُوحوں کو خدا کی قدرت[1] سے نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آ پہنچی۔ ۲۱ جب زورآور آدمی ہتھیار باندھے ہوئے اپنی حویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو اُس کا مال حفاظت سے رہتا ہے۔ ۲۲ لیکن جب اُس سے کوئی زورآور حملہ کر کے اُس پہ غالب آتا ہے تو اُس کے سب ہتھیار جن پر اُس کا بھروسا تھا چھین لیتا اور اُس کا مال لوٹ کر بانٹ دیتا ہے۔ ۲۳ جو میری طرف نہیں وہ میرے خلاف ہے۔ اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔ ۲۴ جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی ہے اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ میں اپنے اُسی گھر میں لوٹ جاؤنگی جس سے نکلی ہوں۔ ۲۵ اور آ کر اُسے جھڑا ہوا اور آراستہ پاتی ہے۔ ۲۶ پھر جا کر اور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخل ہو کر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے +

۲۷ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ بھیڑ میں سے ایک عورت نے پکار کر اُس سے کہا۔ مبارک ہے وہ پیٹ جس میں تو رہا اور وہ چھاتیاں جو تو نے چوسیں۔ ۲۸ اُس نے کہا۔ ہاں۔ مگر زیادہ مُبارک وہ ہیں جو خدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں +

۲۹ جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ اِس زمانے کے لوگ بُرے ہیں۔ وہ نشان طلب کرتے ہیں۔ مگر یُوناہ کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُن کو نہ دیا جائیگا۔ ۳۰ کیونکہ جس طرح یُوناہ نینوہ کے لوگوں کے لئے نشان ٹھیرا۔ اُسی طرح ابنِ آدم بھی اِس زمانے کے لوگوں کے لئے ٹھیریگا۔ ۳۱ دکھن کی ملکہ اِس زمانے کے آدمیوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھ کر اُنہیں مجرم ٹھیرائیگی۔ کیونکہ وہ دُنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سُننے کو آئی۔ اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے۔ ۳۲ نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہو کر اُنہیں مجرم ٹھیرائینگے۔ کیونکہ اُنہوں نے یُوناہ کی منادی پر توبہ کر لی۔ اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے +

۳۳ کوئی شخص چراغ جلا کر تہ خانے میں یا پیمانے[2] کے نیچے نہیں رکھتا۔ بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دکھائی دے۔ ۳۴ تیرے بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے۔ جب تیری آنکھ دُرست ہے تو تیرا سارا بدن بھی روشن ہے۔ اور جب خراب ہے تو تیرا بدن بھی تاریک ہے۔ ۳۵ پس دیکھ جو روشنی تجھ میں ہے تاریکی تو نہیں۔ ۳۶ پس اگر تیرا سارا بدن روشن ہو اور کوئی حصہ تاریک نہ رہے۔ تو وہ تمام ایسا روشن ہوگا جیسا اُس وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک سے تجھے روشن کرتا ہے +

[1] یونانی۔ انگلی +

[2] یونانی۔ یہ پیشت ایک بڑی پیشت ہے یونانی۔ پیشت تھا اس لفظ سے ڈیڑھ من کا پیمانہ مراد ہے +

۳۷ جب وہ بات کر رہا تھا تو کسی فریسی نے اُس کی دعوت کی۔ پس وہ اندر جا کے کھانا کھانے بیٹھا۔ ۳۸ فریسی نے یہ دیکھ کر تعجب کیا کہ اُس نے کھانے سے پہلے غسل نہیں کیا۔ ۳۹ خداوند نے اُس سے کہا اے فریسیو۔ تم پیالے اور رکابی کو اوپر سے تو صاف کرتے ہو۔ لیکن تمہارے اندر لوٹ اور بدی بھری ہوئی ہے۔ ۴۰ اے نادانو۔ جس نے باہر کو بنایا کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا؟ ۴۱ ہاں اندر کی چیزیں خیرات کر دو تو دیکھو۔ سب کچھ تمہارے لئے پاک ہوگا۔

۴۲ لیکن اے فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ پودینے اور سداب اور ہر ایک ترکاری پر دہ یکی دیتے ہو۔ اور انصاف اور خدا کی محبت سے غافل رہتے ہو۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔ ۴۳ اے فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ تم عبادت خانوں میں اعلیٰ درجے کی کرسیاں اور بازاروں میں سلام چاہتے ہو۔ ۴۴ تم پر افسوس ہے! کیونکہ تم اُن پوشیدہ قبروں کی مانند ہو جن پر آدمی چلتے ہیں۔ اور اُن کو اس بات کی خبر نہیں۔

۴۵ پھر شرع کے عالموں میں سے ایک نے جواب میں اُس سے کہا کہ اے اُستاد۔ اِن باتوں کے کہنے سے تو ہمیں بھی بے عزت کرتا ہے۔ ۴۶ اس نے کہا۔ اے شرع کے عالمو۔ تم پر بھی افسوس ہے! کہ تم ایسے بوجھ جن کا اُٹھانا مشکل ہے آدمیوں پر لادتے ہو۔ اور آپ ایک اُنگلی بھی اُن بوجھوں کو نہیں لگاتے۔ ۴۷ تم پر افسوس ہے! کہ تم تو نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو اور تمہارے باپ دادوں نے اُن کو قتل کیا تھا۔ ۴۸ پس تم گواہ ہو اور اپنے باپ دادوں کے کاموں کو پسند کرتے ہو۔ کیونکہ اُنہوں نے تو اُن کو قتل کیا تھا اور تم اُن کی قبریں بناتے ہو۔ ۴۹ اسی لئے خدا کی حکمت نے کہا ہے کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجونگی۔ ۵۰ وہ اُن میں سے بعض کو قتل کرینگے اور بعض کو ستائینگے۔ تاکہ سب نبیوں کے خون کی جو بنائے عالم سے بہایا گیا اِس زمانہ کے لوگوں سے بازپرس کی جائے۔ ۵۱ ہابل کے خون سے لیکر اُس زکریاہ کے خون تک جو قربانگاہ اور مقدس کے بیچ میں ہلاک ہوا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اسی زمانہ کے لوگوں سے سب کی بازپرس کی جائیگی۔ ۵۲ اے شرع کے عالمو۔ تم پر افسوس ہے! کہ تم نے معرفت کی کنجی چھین لی۔ تم آپ بھی داخل نہ ہوئے اور داخل ہونے والوں کو بھی روکا۔

۵۳ جب وہ وہاں سے نکلا تو فقیہ اور فریسی اُسے بے طرح چمٹنے اور چھیڑنے لگے۔ تاکہ وہ بہت سی باتوں کا ذکر کرے۔ ۵۴ اور اس کی گھات میں رہے۔ تاکہ اُس کے منہ کی کوئی بات پکڑیں۔

۱ اتنے میں جب ہزاروں آدمیوں کی بھیڑ لگ گئی۔ یہاں تک کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا تھا تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہ کہنا شروع کیا کہ اُس خمیر سے ہوشیار رہنا جو فریسیوں کی ریاکاری ہے۔ ۲ کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائیگی۔ اور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی۔ ۳ اِس لئے جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا ہے وہ اُجالے میں سُنا جائیگا۔ اور جو کچھ تم نے کوٹھریوں کے اندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اُس کی منادی کی جائیگی۔ ۴ مگر تم دوستوں سے میں کہتا ہوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہیں۔ اور بعد اُس کے کچھ اور نہیں کر سکتے۔ ۵ لیکن میں تمہیں جتاتا ہوں کہ کس سے ڈرنا چاہئے۔ اُس سے ڈرو جس کو قتل کرنے کے بعد اختیار ہے کہ جہنم میں ڈالے۔ ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسی سے ڈرو۔ ۶ کیا دو پیسے کی پانچ چڑیاں نہیں بکتیں؟ تاہم۔ خدا کے حضور اُن میں سے ایک کی بھی بھول نہیں پڑتی۔ ۷ بلکہ تمہارے سر کے سب بال بھی گنے ہوئے ہیں۔ ڈرو نہیں۔ تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے۔ ۸ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے ابن آدم بھی خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اقرار کریگا۔ ۹ مگر جو آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا انکار کیا جائیگا۔ ۱۰ اور جو کوئی ابن آدم کے خلاف کوئی بات کہے اُس کو معاف کیا جائیگا لیکن جو روح القدس کے حق میں کفر بکے اُس کو معاف نہ کیا جائیگا۔ ۱۱ اور جب وہ تم کو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں۔ ۱۲ کیونکہ روح القدس اُسی گھڑی تمہیں سکھا دیگا کہ

ل یونانی دن کے کھانے سے پہلے یا اصطباغ نہیں لیا۔ یا جو کچھ تم سے ہو سکتا ہے۔ ی یونانی۔ ایک کر ستا ہونی۔ یا بہشت۔

لفظ نانی گھر یا یونانی۔ اسر بہشت۔

کیا کہنا چاہئے +

۱۳ ؎ پھر بھیڑ میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے اُستاد میرے
۱۴ بھائی سے کہہ کہ میراث کا حصّہ مجھے دے ؎ اُس نے اُس سے
کہا میاں۔ کس نے مجھے تمہارا مُنصف یا بانٹنے والا مقرر کیا ہے
۱۵ ؎ اور اُس نے اُن سے کہا کہ خبردار۔ اپنے آپ کو ہر طرح کے
لالچ سے بچائے رکھو۔ کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی
۱۶ کثرت پر موقوف نہیں ؎ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی
۱۷ کہ کسی دولتمند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی ؎ پس وہ اپنے
دل میں سوچ کر کہنے لگا کہ میں کیا کروں۔ کہ میرے ہاں جگہ
۱۸ نہیں جہاں پیداوار بھر رکھوں ؟ ؎ اُس نے کہا۔ میں یہ
۱۹ کرونگا۔ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤنگا ؎ اور
اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھونگا۔ اور اپنی جان سے
کہونگا کہ اے جان۔ تیرے پاس بہت برسوں کے لئے بہت
۲۰ سا مال جمع ہے۔ چین کر۔ کھا۔ پی۔ خوش رہ ؎ مگر خدا نے اُس
سے کہا۔ اے نادان۔ اِسی رات تیری جان تجھ سے طلب
۲۱ کر لی جائیگی۔ پس جو تُو نے تیار کیا ہے وہ کس کا ہوگا ؟ ؎ ایسا ہی
وہ شخص ہے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خدا کے نزدیک
دولتمند نہیں +

۲۲ ؎ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ اسی لئے میں
تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کا فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے۔
۲۳ اور نہ اپنے بدن کا کہ کیا پہنینگے ؎ کیونکہ جان خوراک سے
۲۴ بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے ؎ کوؤں پر غور کرو کہ نہ بوتے
ہیں نہ کاٹتے۔ نہ اُن کے کھتّا ہوتا ہے نہ کوٹھی۔ تو بھی خدا
۲۵ اُنہیں کھلاتا ہے۔ تمہاری قدر تو پرندوں سے کہیں زیادہ ہے ؎ تم
میں ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے ؟
۲۶ ؎ پس جب سب سے چھوٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی
۲۷ چیزوں کا کیوں فکر کرتے ہو ؟ ؎ سوسن کے درختوں پر غور کرو
کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں۔ تو بھی
میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و
شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا
۲۸ ؎ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں
جھونکی جائیگی ایسی پوشاک پہناتا ہے۔ تو اَے کم اعتقادو تم کو
۲۹ کیوں نہ پہنائیگا ؟ ؎ اور تم اِس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا
۳۰ کھائینگے اور کیا پئینگے اور نہ شکّی بنو ؎ کیونکہ اِن سب چیزوں کی
تلاش میں دُنیا کی قومیں رہتی ہیں۔ اور تمہارا باپ جانتا ہے کہ
۳۱ تم اِن کے محتاج ہو ؎ ہاں اُس کی بادشاہت کی تلاش میں
۳۲ رہو۔ تو یہ چیزیں بھی تمہیں مل جائینگی ؎ اے چھوٹے گلّے نہ ڈر
کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہت دے۔
۳۳ ؎ اپنا مال اسباب بیچ کر خیرات کر دو۔ اپنے لئے ایسے بٹوے
بناؤ جو پُرانے نہیں ہوتے۔ یعنی آسمان پر ایسا خزانہ جو خالی نہیں
۳۴ ہوتا۔ جہاں چور نزدیک نہیں جاتا اور کیڑا خراب نہیں کرتا ؎ کیونکہ
جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہیگا +

۳۵ ۳۶ ؎ تمہاری کمریں بندھی رہیں اور تمہارے چراغ جلتے رہیں ؎ اور
تم اُن آدمیوں کی مانند بنو جو اپنے مالک کی راہ دیکھتے ہوں
کہ وہ شادی میں سے کب لوٹیگا۔ تاکہ جب وہ آکر دروازہ کھٹکھٹائے
۳۷ تو فوراً اُس کے واسطے کھول دیں ؎ مبارک ہیں وہ نوکر جن کا
مالک آکر اُنہیں جاگتا پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ
کمر باندھ کر اُنہیں کھانا کھانے کو بٹھائیگا۔ اور پاس آکر
۳۸ اُنکی خدمت کریگا ؎ اور اگر وہ رات کے دوسرے پہر میں
۳۹ آکر اُن کو ایسے حال میں پائے۔ تو وہ نوکر مبارک ہیں ؎ لیکن
یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آئیگا۔
۴۰ تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب ہونے نہ دیتا ؎ تم بھی تیار
ہو۔ کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم آجائیگا +

۴۱ ؎ پطرس نے کہا کہ اَے خداوند تُو یہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہے
۴۲ یا سب سے ؟ ؎ خداوند نے کہا۔ کون ہے وہ دیانتدار اور
عقلمند داروغہ جس کا مالک اُسے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کرے
۴۳ کہ ہر ایک کی خوراک وقت پر بانٹ دیا کرے ؟ ؎ مبارک ہے
۴۴ وہ نوکر جس کا مالک آکر اُس کو ایسا ہی کرتے پائے ؎ میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے
۴۵ مال کا مختار کر دیگا ؎ لیکن اگر وہ نوکر اپنے
دل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے
میں دیر ہے۔ غلاموں اور لونڈیوں کو مارنا اور کھا پی کر
۴۶ متوالا ہونا شروع کرے ؎ تو اُس نوکر کا مالک ایسے دن کہ وہ اُس کی

۱ یا اپنے قد کو ایک ہاتھ +

راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آموجود ہوگا۔ اور
۴۷ خوب ٹکڑے ٹکڑے کراکے بے ایمانوں میں شامل کریگا۔ اور وہ نوکر
جس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اور تیاری نہ کی نہ اُس
۴۸ کی مرضی کے موافق عمل کیا بہت مار کھائیگا۔ مگر جس نے نہ
جان کر مار کھانے کے کام کئے وہ تھوڑی مار کھائیگا۔ اور جسے
بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کیا جائیگا۔ اور جسے بہت
سونپا ہے اُس سے زیادہ مانگینگے +
۴۹ میں زمین پر آگ ڈالنے آیا ہوں۔ اور اگر لگ چکی ہوتی
۵۰ تو میں کیا ہی خوش ہوتا۔ لیکن مجھے ایک بپتسمہ لینا ہے۔
۵۱ اور جب تک وہ نہ ہولے میں کیا ہی تنگ رہونگا۔ کیا تم گمان
کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں؟ میں تم سے کہتا ہوں
۵۲ کہ نہیں۔ بلکہ جدائی کرانے۔ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ
آدمی آپس میں مخالفت رکھینگے۔ دو سے تین اور تین سے دو
۵۳ باپ بیٹے سے مخالفت رکھیگا اور بیٹا باپ سے۔ ماں بیٹی
سے اور بیٹی ماں سے۔ ساس بہو سے اور بہو ساس سے +
۵۴ پھر اُس نے لوگوں سے بھی کہا کہ جب بادل کو پچھم سے اُٹھتے
۵۵ دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ مینہ برسیگا۔ اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور
جب تم معلوم کرتے ہو کہ دکھنا چل رہی ہے تو کہتے ہو کہ لو چلیگی۔
۵۶ اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ اے ریاکارو زمین اور آسمان کی
صورت میں تو امتیاز کرنا تمہیں آتا ہے۔ لیکن اِس زمانہ
۵۷ کی بابت امتیاز کرنا کیوں نہیں آتا؟ اور تم اپنے آپ ہی کیوں
۵۸ فیصلہ نہیں کر لیتے کہ واجب کیا ہے! جب تک تو اپنے
مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جا رہا ہے تو راہ میں کوشش
کر کہ اُس سے چھوٹ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ کو منصف کے
پاس کھینچ لے جائے۔ اور منصف تجھ کو سپاہی کے حوالے کرے
۵۹ اور سپاہی تجھے قید میں ڈالے۔ میں تجھ سے کہتا ہوں کہ جب
تک تو دمڑی دمڑی ادا نہ کردیگا وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا +

باب ۱۳ ۱ اُس وقت بعض لوگ حاضر تھے جنہوں نے اُسے اُن گلیلیوں
کی خبر دی جن کا خون پیلاطس نے اُن کے ذبیحوں کے ساتھ ملایا
۲ تھا۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ اِن گلیلیوں نے
جو ایسا دکھ پایا۔ کیا وہ اِس لئے تمہاری دانست میں اور سب
گلیلیوں سے زیادہ گنہگار تھے؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں۔ ۳
بلکہ اگر تم توبہ نہ کروگے تو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے۔ یا وہ اٹھارہ ۴
آدمی جن پر شیلوخ کا برج گرا اور وہ دب کر مر گئے۔ کیا تمہاری دانست
میں یروشلیم کے اور سب رہنے والوں سے زیادہ قصوروار تھے؟
میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں۔ بلکہ اگر تم توبہ نہ کروگے تو ۵
سب اِسی طرح ہلاک ہوگے +
پھر اُس نے یہ تمثیل کہی کہ کسی کے انگوری باغ میں ایک انجیر کا ۶
درخت لگا ہوا تھا۔ وہ اُس میں پھل ڈھونڈنے آیا اور نہ پایا۔ اِس پر ۷
اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ تین برس سے میں اِس انجیر کے
درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہوں اور نہیں پاتا۔ اُسے کاٹ ڈال
وہ زمین کو بھی کیوں روکے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا ۸
اے خداوند۔ اِس سال تو اور بھی اُسے رہنے دے تاکہ میں اُس
کے گرد تھالا کھودوں اور کھاد ڈالوں۔ اگر آگے کو پھلا تو خیر ۹
نہیں تو بعد اُس کے کاٹ ڈالنا +
پھر وہ سبت کے دن کسی عبادت خانہ میں تعلیم دیتا تھا۔ اور ۱۰ ۱۱
دیکھو۔ ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی بدروح کے باعث
کمزوری تھی۔ وہ کبڑی ہوگئی تھی اور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی
یسوع نے اُسے دیکھ کر پاس بلایا اور اُس سے کہا۔ اے عورت ۱۲
تو اپنی کمزوری سے چھوٹ گئی۔ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔ ۱۳
اُسی دم وہ سیدھی ہوگئی اور خدا کی بڑائی کرنے لگی۔ عبادتخانہ ۱۴
کا سردار اِس لئے کہ یسوع نے سبت کے دن شفا بخشی خفا ہو کر
لوگوں سے کہنے لگا۔ چھ دن ہیں جن میں کام کرنا چاہئے پس اُنہیں
میں آکر شفا پاؤ۔ نہ کہ سبت کے دن۔ خداوند نے اُس کے جواب ۱۵
میں کہا کہ اے ریاکارو۔ کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن
اپنے بیل یا گدھے کو تھان سے کھول کر پانی پلانے نہیں لیجاتا؟ پس ۱۶
کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابرہام کی بیٹی ہے۔ جس کو شیطان نے اٹھارہ
برس سے باندھ رکھا تھا۔ سبت کے دن اِس بند سے چھڑائی
جاتی؟ جب اُس نے یہ باتیں کہیں تو اُس کے سب مخالف ۱۷
شرمندہ ہوگئے۔ اور ساری بھیڑ اُن عالیشان کاموں سے جو
اُس سے ہوتے تھے خوش ہوئی +
پس وہ کہنے لگا۔ خدا کی بادشاہت کس کی مانند ہے؟ میں ۱۸
اُس کو کس سے تشبیہ دوں؟ وہ رائی کے دانہ کی مانند ہے جسکو ۱۹

لے یا وہ [illegible]

ایک آدمی نے لیکر اپنے باغ میں ڈال دیا۔ وہ اُگ کر بڑا درخت
۲۰ ہو گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا ۔ اُس
نے پھر کہا میں خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دوں ؟
۲۱ وہ خمیر کی مانند ہے جسے ایک عورت نے لے کر تین پیمانے
آٹے میں ملایا ۔ اور ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا ✠
۲۲ وہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں تعلیم دیتا ہوا یروشلیم کا سفر کر
۲۳ رہا تھا ۔ اور کسی شخص نے اُس سے پوچھا کہ اے خداوند ۔ کیا
۲۴ نجات پانے والے تھوڑے ہیں ؟ اُس نے اُن سے کہا
جانفشانی کرو کہ تنگ دروازے سے داخل ہو ۔ کیونکہ میں
تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے داخل ہونے کی کوشش کرینگے اور
۲۵ نہ ہو سکینگے ۔ جب گھر کا مالک اُٹھ کر دروازہ بند کر چکا ہو ۔ اور تم
باہر کھڑے ہوئے دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شروع کرو کہ اے
خداوند ہمارے لئے کھول دے ۔ اور وہ جواب دے
۲۶ کہ میں تم کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو ۔ اُس وقت تم کہنا شروع
کرو گے کہ ہم نے تو تیرے روبرو کھایا پیا اور تو نے ہمارے بازاروں
۲۷ میں تعلیم دی ۔ مگر وہ کہیگا ۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نہیں
جانتا تم کہاں کے ہو ۔ اے بدکارو ۔ تم سب مجھ سے دور ہو
۲۸ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہو گا جب تم ابرہام اور
اِضحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت میں
۲۹ شامل اور اپنے آپ کو باہر نکالا ہوا دیکھو گے ۔ اور پورب
پچھم اُتر دکھن سے لوگ آکر خدا کی بادشاہت کی ضیافت میں
۳۰ شریک ہونگے ۔ اور دیکھو بعض آخر ایسے ہیں جو اول ہونگے
اور اول ہیں جو آخر ہونگے ✠
۳۱ اُسی گھڑی بعض فریسیوں نے آکر اُس سے کہا کہ نکل
کر یہاں سے چل دے ۔ کیونکہ ہیرودیس تجھے قتل کرنا چاہتا ہے ؟
۳۲ اُس نے اُن سے کہا کہ جاکر اُس لومڑی سے کہہ دو کہ دیکھ میں
آج اور کل بدروحوں کو نکالتا اور شفابخشی کا کام انجام دیتا رہونگا
۳۳ اور تیسرے دن کمال کو پہنچونگا ۔ مگر مجھے آج اور کل اور پرسوں
اپنی راہ چلنا ضرور ہے ۔ کیونکہ ممکن نہیں کہ نبی یروشلیم کے
۳۴ باہر ہلاک ہو ۔ اے یروشلیم ۔ اے یروشلیم ۔ تو جو نبیوں کو قتل
کرتی ہے ۔ اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے

[illegible]

کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے
جمع کر لیتی ہے ۔ اُسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوں ۔ مگر
۳۵ تم نے نہ چاہا ! دیکھو ۔ تمہارا گھر تمہارے ہی لئے چھوڑا جاتا ہے ۔
اور میں تم سے کہتا ہوں کہ مجھ کو اُس وقت تک ہرگز نہ دیکھو گے جب تک
نہ کہو گے کہ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے ✠
باب ۱۴
۱ پھر ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن فریسیوں کے سرداروں
میں سے کسی کے گھر کھانا کھانے کو گیا ۔ اور وہ اُس کی تاک میں
۲ رہے ۔ اور دیکھو ایک شخص اُس کے سامنے تھا جسے جلندر تھا ۔ یسوع
۳ نے شرع کے عالموں اور فریسیوں سے کہا کہ سبت کے دن
۴ شفابخشی روا ہے یا نہیں ؟ وہ چپ رہ گئے ۔ اس نے اُسے
۵ ہاتھ لگا کر شفابخشی اور چھوڑ دیا ۔ اور اُن سے کہا کہ تم میں سے کون
ایسا ہے جس کا گدھا یا بیل کوئیں میں گر پڑے ۔ اور وہ سبت کے
۶ دن اُسکو فوراً نہ نکال لے ؟ وہ ان باتوں کا جواب نہ دے سکے ✠
۷ جب اُس نے دیکھا کہ مہمان صدر جگہ کس طرح پسند کرتے ہیں تو
۸ اُن سے ایک تمثیل کہی کہ جب کوئی تجھے شادی میں بلائے تو
صدر جگہ پر نہ بیٹھ ۔ کہ شاید اُس نے تجھ سے بھی کسی زیادہ عزت
۹ دار کو بلایا ہو ۔ اور جس نے تجھے اور اُسے دونو کو بلایا ہے آکر تجھ
سے کہے کہ اِس کو جگہ دے ۔ پھر تجھے شرمندہ ہو کر سب سے نیچے بیٹھنا
۱۰ پڑے ۔ بلکہ جب تو بلایا جائے تو سب سے نیچی جگہ جا بیٹھ ۔
تاکہ جب تیرا بلانے والا آئے تو تجھ سے کہے کہ اے دوست
آگے بڑھ کر بیٹھ ۔ تو اُن سب کی نظر میں جو تیرے ساتھ کھانا کھانے
۱۱ بیٹھے ہیں تیری عزت ہو گی ۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا
وہ چھوٹا کیا جائیگا ۔ اور جو اپنے آپکو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا ✠
۱۲ پھر اُس نے اپنے بلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب تو دن
کا یا رات کا کھانا تیار کرے تو اپنے دوستوں یا بھائیوں
یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو نہ بلا ۔ کہ ایسا نہ ہو
۱۳ وہ بھی تجھے بلائیں اور تیرا بدلا ہو جائے ۔ بلکہ جب تو ضیافت
۱۴ کرے تو غریبوں لُنجوں لنگڑوں اندھوں کو بلا ۔ تو تجھ پر برکت
ہو گی ۔ کیونکہ اُن کے پاس تجھے بدلا دینے کو کچھ نہیں اور تجھے
راستبازوں کی قیامت میں بدلا ملیگا ✠
۱۵ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے ایک
نے یہ باتیں سُن کر اُس سے کہا ۔ مبارک ہے وہ جو خدا کی

۱۵ بادشاہت میں کھانا کھائے ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ ایک شخص
۱۶ نے بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں کو بلایا ۔ اور کھانے کے
۱۷ وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ بلائے ہوؤں سے کہے کہ آؤ۔ اب کھانا تیار
۱۸ ہے ۔ اِس پر سب نے مل کر عذر کرنا شروع کیا۔ پہلے نے اُس سے
کہا کہ میں نے کھیت خریدا ہے۔ مجھے ضرور ہے کہ جا کر اُسے دیکھوں۔ میں
۱۹ تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ ۔ دوسرے نے کہا میں
نے بیلوں کی پانچ جوڑیاں خریدی ہیں اور اُنہیں آزمانے جاتا ہوں۔
۲۰ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ ۔ ایک اور نے کہا۔
۲۱ میں نے بیاہ کیا ہے۔ اس سبب سے نہیں آسکتا ۔ پس اُس
نوکر نے آ کر اپنے مالک کو اِن باتوں کی خبر دی۔ اِس پر گھر کے مالک
نے غصے ہو کر اپنے نوکر سے کہا۔ جلد شہر کے بازاروں اور کوچوں
۲۲ میں جا کر غریبوں ٹنڈوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ ۔ نوکر
نے کہا۔ اے خداوند۔ جیسا تو نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا۔ اور اب
۲۳ بھی جگہ ہے ۔ مالک نے اُس نوکر سے کہا کہ سڑکوں اور کھیت کی
باڑوں کی طرف جا اور لوگوں کو مجبور کر کے لا تاکہ میرا گھر بھر جائے
۲۴ ۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ جو بلائے گئے تھے اُن میں سے
کوئی شخص میرا کھانا نہ چکھنے پائیگا ✠

۲۵ ۔ جب بہت سے لوگ اُس کے ساتھ جا رہے تھے تو اُس نے
۲۶ پھر کر اُن سے کہا ۔ اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ
اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی
۲۷ جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۔ جو کوئی
اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد
۲۸ نہیں ہو سکتا ۔ کیونکہ تم میں ایسا کون ہے کہ جب وہ ایک
بُرج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر لاگت کا حساب نہ کرلے کہ آیا
۲۹ میرے پاس اُس کے تیار کرنے کا سامان ہے یا نہیں ۔ ایسا
نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ
۳۰ کہہ کر اُس پر ہنسنا شروع کریں کہ ۔ اس شخص نے عمارت
۳۱ بنانی شروع تو کی مگر تیار نہ کر سکا ۔ یا کون ایسا بادشاہ ہے
جو دوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو۔ اور پہلے بیٹھ کر مشورہ
نہ کرلے کہ آیا میں دس ہزار سے اُس کا مقابلہ کر سکتا ہوں
۳۲ جو بیس ہزار لے کر مجھ پر چڑھا آتا ہے ۔ نہیں تو جب

۱ یونانی۔ شام کا کھانا ✠

وہ ہنوز دور ہی ہے ایلچی بھیج کر صلح کی شرطوں کی درخواست کریگا
۳۳ ۔ پس اِسی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے
۳۴ وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۔ نمک اچھا تو ہے۔ لیکن اگر نمک
۳۵ کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے مزہ دار کیا جائیگا ۔ نہ وہ
زمین کے کام کا رہا۔ نہ کھاد کے۔ لوگ اُسے باہر پھینک
دیتے ہیں۔ جس کے کان سُننے کے ہوں وہ سُن لے ✠

۱۵ ۱ ۔ سارے محصول لینے والے اور گنہگار اُس کے پاس
۲ آتے تھے تاکہ اُس کی باتیں سُنیں ۔ اور فریسی اور فقیہ بڑبڑا کر
کہنے لگے کہ یہ آدمی گنہگاروں سے ملتا اور اُن کے ساتھ
کھانا کھاتا ہے ✠

۳ ۔ اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ ۔ تم میں ایسا کون
۴ آدمی ہے جس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے
ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی
۵ ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈھتا نہ رہے ۔ پھر جب
مل جاتی ہے تو وہ خوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے ۔
۶ ۔ اور گھر میں پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور
کہتا ہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو۔ کیونکہ میری کھوئی ہوئی
۷ بھیڑ مل گئی ۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی طرح ننانوے
راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک
توبہ کرنے والے گنہگار کی بابت آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی ۔
۸ ۔ یا کون ایسی عورت ہے جس کے پاس دس درہم ہوں
اور ایک کھو جائے۔ تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے
اور جب تک مل نہ جائے کوشش سے ڈھونڈھتی نہ رہے ۔
۹ ۔ پھر جب مل جاتا ہے تو سہیلیوں اور پڑوسنوں کو بُلا کر
نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو۔ کیونکہ میرا کھویا ہوا درہم
۱۰ مل گیا ۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی طرح ایک توبہ کرنے
والے گنہگار کی بابت خدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے ✠
۱۱ ۔ پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے ۔ اُن میں سے
۱۲ چھوٹے نے باپ سے کہا کہ اے باپ۔ مال کا جو حصہ مجھ کو
پہنچتا ہے مجھے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دیا

۱ یونانی۔ پس نمک اچھا ✠ ۲ دیکھو یونانی کے ہاں درہم کی قیمت تخمیناً آٹھ آنے کی ہوتی
تھی۔ اور درہم تقریباً دینار (متی ۱۸: ۲۸ کے حاشیہ کو دیکھو) کے برابر ہوتا تھا ✠

۱۳ اور بہت دن نہ گزرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دُور دراز مُلک کو روانہ ہوا۔ اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دیا ۱۴ اور جب سب خرچ کر چُکا تو اُس مُلک میں سخت کال پڑا۔ اور وہ محتاج ہونے لگا ۱۵ پھر اُس مُلک کے ایک باشندے کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سؤر چرانے بھیجا ۱۶ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سؤر کھاتے تھے اُنہیں سے اپنا پیٹ بھرے۔ مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا ۱۷ پھر اُس نے ہوش میں آ کر کہا کہ میرے باپ کے کتنے ہی مزدوروں کو روٹی افراط سے ملتی ہے۔ اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہوں! ۱۸ میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤنگا اور اُس سے کہونگا کہ اے باپ۔ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا ۱۹ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے ۲۰ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور بوسے لئے ۲۱ بیٹے نے اُس سے کہا کہ اے باپ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں ۲۲ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اچھے سے اچھا جامہ جلد نکال کر اُسے پہناؤ۔ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ ۲۳ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تاکہ ہم کھا کر خوشی منائیں ۲۴ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب زندہ ہوا۔ کھویا ہوا تھا۔ اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی منانے لگے ۲۵ لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ آ کر گھر کے نزدیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی ۲۶ اور ایک نوکر کو بُلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ ۲۷ اُس نے اُس سے کہا کہ تیرا بھائی آ گیا ہے۔ اور تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کرایا ہے۔ اِس لئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا ۲۸ وہ غصے ہوا اور اندر جانا نہ چاہا۔ مگر اُس کا باپ باہر جا کے اُسے منانے لگا ۲۹ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا کہ دیکھ اتنے برس سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری حکم عدولی نہیں کی مگر مجھے تو نے کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا ۳۰ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال کسبیوں میں اُڑا دیا تو اُس کے لئے تو نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کرایا

۳۱ اُس نے اُس سے کہا۔ بیٹا۔ تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے۔ اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے ۳۲ لیکن خوشی منانی اور شادمان ہونا مناسب تھا۔ کیونکہ تیرا یہ بھائی مُردہ تھا۔ اب زندہ ہوا۔ کھویا ہوا تھا۔ اب ملا ہے ٭

۱۶ ۱ پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ کسی دولتمند کا ایک مختار تھا۔ اُس کی لوگوں نے اُس سے شکایت کی کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہے ۲ پس اُس نے اُس کو بُلا کر کہا کہ یہ کیا ہے جو میں تیرے حق میں سُنتا ہوں؟ اپنی مختاری کا حساب دے۔ کیونکہ آگے کو تُو مختار نہیں رہ سکتا ۳ اُس مختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کروں؟ کیونکہ میرا مالک مجھ سے مختاری چھینے لیتا ہے۔ مٹی تو مجھ سے کھودی نہیں جاتی۔ اور بھیک مانگنے سے شرم آتی ہے ۴ میں سمجھ گیا کہ کیا کروں تاکہ جب مختاری سے موقوف ہو جاؤں تو لوگ مجھے اپنے گھروں میں جگہ دیں ۵ پس اُس نے اپنے مالک کے ایک ایک قرضدار کو بُلا کر پہلے سے پوچھا کہ تجھ پر میرے مالک کا کیا آتا ہے؟ ۶ اُس نے کہا۔ سو من تیل۔ اُس نے اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز لے اور جلد بیٹھ کر پچاس لکھ دے ۷ پھر دوسرے سے کہا۔ تجھ پر کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا۔ سو من گیہوں۔ اُس نے اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز لے کر اسّی لکھ دے ۸ اور مالک نے بے ایمان مختار کی تعریف کی اِس لئے کہ اُس نے ہوشیاری کی تھی۔ کیونکہ اِس جہان کے فرزند اپنے ہم جنسوں کے ساتھ معاملات میں نُور کے فرزندوں کی نسبت زیادہ ہوشیار ہیں ۹ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ ناراستی کی دولت سے اپنے لئے دوست پیدا کرو۔ تاکہ جب وہ جاتی رہے تو یہ تم کو ہمیشہ کے مسکنوں میں جگہ دیں ۱۰ جو تھوڑے سے تھوڑے میں دیانتدار ہے وہ بہت میں بھی دیانتدار ہے ۱۱ پس جب تم ناراست دولت میں دیانتدار نہ ٹھہرے تو حقیقی دولت کون تمہارے سپرد کریگا؟ ۱۲ اور اگر تم بیگانے مال میں دیانتدار نہ ٹھہرے تو جو تمہارا اپنا ہے اُسے کون تمہیں دیگا؟ ۱۳ کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دوسرے سے محبت یا ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے ٭

۱۴ ؁ فریسی جو زردوست تھے ان سب باتوں کو سُنکر اُسے ٹھٹھے میں اُڑانے
۱۵ لگے ؁ اُس نے اُن سے کہا کہ تم وہ ہو کہ آدمیوں کے سامنے اپنے آپکو
راستباز ٹھیراتے ہو۔ لیکن خدا تمہارے دِلوں کو جانتا ہے۔ کیونکہ جو
چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خدا کے نزدیک مکروہ ہے
۱۶ ؁ شریعت اور انبیا یُوحنا تک رہے۔ اُس وقت سے خدا کی
بادشاہت کی خوشخبری دی جاتی ہے۔ اور ہر ایک زور مارکر اُس
۱۷ میں داخل ہوتا ہے ؁ لیکن آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت
۱۸ کے ایک نقطے کے مٹ جانے سے آسان ہے ؁ جو کوئی اپنی بیوی
کو چھوڑ کر دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔ اور جو شخص
شوہر کی چھوڑی ہوئی عورت سے بیاہ کرے وہ بھی زنا کرتا ہے +
۱۹ ؁ ایک دولتمند تھا جو ارغوانی اور مہین کپڑے پہنتا اور ہر روز
۲۰ خوشی مناتا اور شان و شوکت سے رہتا تھا ؁ اور لعزر نام
ایک غریب ناسُوروں سے بھرا ہوا اُس کے دروازے پر
۲۱ ڈالا گیا تھا ؁ اُسے آرزو تھی کہ دولتمند کی میز کے جھوٹے سے
اپنا پیٹ بھرے۔ بلکہ کتے بھی آکر اُس کے ناسُور چاٹتے تھے
۲۲ ؁ اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لیجاکر
ابرہام کی گود میں رکھ دیا۔ اور وہ دولتمند بھی مُوا اور دفن ہوا
۲۳ ؁ اس نے عالمِ ارواح کے درمیان عذاب میں مبتلا ہوکر
اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دور سے دیکھا اور اُس کی
۲۴ گود میں لعزر کو ؁ اور اُس نے پکار کر کہا کہ اے باپ ابرہام
مجھ پر رحم کرکے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی میں بھگو کر میری
۲۵ زبان تر کرے۔ کیونکہ میں اس آگ[1] میں تڑپتا ہوں ؁ ابرہام
نے کہا۔ بیٹا۔ یاد کر کہ تو اپنی زندگی میں اچھی چیزیں لے چکا
اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں۔ لیکن اب وہ یہاں تسلی
۲۶ پاتا ہے اور تو تڑپتا ہے ؁ اور اِن سب باتوں کے سوا
ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا رکھا گیا ہے۔ ایسا
کہ جو یہاں سے تمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں۔
۲۷ اور نہ لوگ اُدھر سے ہماری طرف وار آسکیں ؁ اس نے کہا۔
پس اے باپ۔ میں تیری منت کرتا ہوں تو اُسے میرے
۲۸ باپ کے گھر بھیج ؁ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں۔ تاکہ وہ
اُن کے سامنے ان باتوں کی گواہی دے۔ ایسا نہ ہو کہ

[1] یونانی۔ شعلے +

۲۹ وہ بھی اِس عذاب کی جگہ میں آئیں ؁ ابرہام نے اُس سے کہا
۳۰ کہ اُن کے پاس موسےٰ اور انبیا تو ہیں۔ اُن کی سُنیں ؁ اُس
نے کہا۔ نہیں اے باپ ابرہام۔ ہاں اگر کوئی مُردوں میں سے
۳۱ اُن کے پاس جائے تو وہ توبہ کرینگے ؁ اُس نے اُس سے کہا
کہ جب وہ موسےٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں
سے کوئی جی اُٹھے تو اُسکی بھی نہ مانینگے +

۱ باب ۱۷ ؁ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ
ٹھوکریں نہ لگیں۔ لیکن اُس پر افسوس ہے جس کے باعث
۲ لگیں ! ؁ ان چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلانے کی بہ نسبت
اُس شخص کے لئے یہ مفید ہوتا کہ چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں
۳ لٹکایا جاتا اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا ؁ خبردار رہو۔ اگر تیرا بھائی
۴ گناہ کرے اُسے ملامت کر۔ اگر توبہ کرے اُسے مُعاف کر ؁ اور
اگر وہ ایک دن میں سات دفعہ تیرا گناہ کرے اور ساتوں دفعہ
تیرے پاس پھر آکر کہے کہ توبہ کرتا ہوں تو اُسے معاف کر +
۵ ؁ اِس پر رسُولوں نے خداوند سے کہا۔ ہمارے ایمان کو بڑھا
۶ ؁ خداوند نے کہا کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان
ہوتا۔ اور تم اِس تُوت[2] کے درخت سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کر سمندر
۷ میں لگ جا۔ تو تمہاری مانتا ؁ مگر تم میں سے ایسا کون ہے
جس کا نوکر ہل جوتتا یا گلہ بانی کرتا ہو اور جب وہ کھیت سے
۸ آئے تو اُس سے کہے کہ جلد آکر کھانا کھانے بیٹھ ؁ اور یہ نہ کہے
کہ میرا کھانا تیار کر اور جب تک میں کھاؤں پیوں کمر باندھ کر
۹ میری خدمت کر۔ بعد اُس کے تو خود کھا پی لینا ؟ ؁ کیا وہ
اِس لئے اُس نوکر کا احسان مانیگا کہ اُس نے اُن باتوں
۱۰ کی جن کا حکم ہوا تعمیل کی ؟ ؁ اِسی طرح تم بھی جب اُن سب
باتوں کی جن کا تمہیں حکم ہوا تعمیل کر چکو تو کہو کہ ہم نکمے
نوکر ہیں جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی کیا ہے +
۱۱ ؁ اور ایسا ہوا کہ یروشلیم کو جاتے ہوئے وہ سامریہ
۱۲ اور گلیل کے بیچ سے ہوکر جا رہا تھا ؁ اور ایک گاؤں میں
۱۳ داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اُس کو ملے ؁ اُنہوں نے
دُور کھڑے ہوکر بلند آواز سے کہا۔ اے یسوع۔ اے
۱۴ صاحب۔ ہم پر رحم کر ؁ اُس نے اُنہیں دیکھ کر کہا۔ جاؤ۔

[2] یونانی۔ تمم کا کھاتا +

اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ اور ایسا ہوا کہ وہ جاتے جاتے
۱۵ پاک صاف ہو گئے ٭ پھر اُن میں سے ایک یہ دیکھ کر کہ میں
۱۶ شفا پا گیا۔ بلند آواز سے خدا کی بڑائی کرتا ہوا لوٹا ٭ اور منہ
کے بل یسوع کے پاؤں پر گر کے اُس کا شکر کرنے لگا۔
۱۷ اور وہ سامری تھا ٭ یسوع نے جواب میں کہا۔ کیا دسوں
۱۸ پاک صاف نہ ہوئے؟ پھر وہ نو کہاں ہیں؟ ٭ کیا سوا اِس
۱۹ پردیسی کے اور نہ نکلے جو لوٹ کر خدا کی تمجید کرتے؟ ٭ پھر اُس
سے کہا۔ اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے ٭

۲۰ ٭ جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کی
بادشاہت کب آئیگی؟ تو اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ
۲۱ خدا کی بادشاہت ظاہری طور پر نہ آئیگی ٭ اور لوگ یہ نہ کہینگے
کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہت
تمہارے درمیان ہے ٭

۲۲ ٭ اُس نے شاگردوں سے کہا۔ وہ دن آئینگے کہ تم کو ابن آدم
کے دنوں میں سے ایک دن کے دیکھنے کی آرزو ہوگی اور نہ
۲۳ دیکھوگے ٭ اور لوگ تم سے کہینگے کہ دیکھو وہاں ہے۔ یا دیکھو
۲۴ یہاں ہے۔ مگر تم چلے نہ جانا نہ اُن کے پیچھے ہو لینا ٭ کیونکہ جیسے
بجلی آسمان کی ایک طرف سے کوند کر دوسری طرف چمکتی ہے۔
۲۵ ویسے ہی ابن آدم اپنے دن میں ظاہر ہوگا ٭ لیکن پہلے
ضرور ہے کہ وہ بہت دکھ اُٹھائے اور اِس زمانہ کے لوگ رد کریں۔
۲۶ ٭ اور جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا اُسی طرح ابن آدم
۲۷ کے دنوں میں بھی ہوگا ٭ کہ لوگ کھاتے پیتے تھے اور اُن
میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اُس دن تک کہ نوح کشتی پر چڑھا
۲۸ اور طوفان نے آکر سب کو ہلاک کیا ٭ اور جیسا لوط کے دنوں
میں ہوا تھا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید و فروخت کرتے اور درخت
۲۹ لگاتے اور گھر بناتے تھے ٭ لیکن جس دن لوط سدوم سے
نکلا آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک
۳۰ کیا ٭ ابن آدم کے ظاہر ہونے کے دن بھی ایسا ہی ہوگا
۳۱ ٭ اُس دن جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا اسباب گھر میں ہو وہ
اُس کے لینے کو نہ اُترے۔ اور اِسی طرح جو کھیت میں ہو وہ
۳۲ پیچھے کو نہ لوٹے ٭ لوط کی بیوی کو یاد رکھو ٭ جو کوئی اپنی جان
۳۳ بچانے کی کوشش کرے وہ اُسے کھوئیگا۔ اور جو کوئی اُسے
کھوئے وہ اُس کو زندہ رکھیگا ٭ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس ۳۴
رات دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے ہونگے۔ ایک لے لیا جائیگا
اور دوسرا چھوڑ دیا جائیگا ٭ دو عورتیں ایک ساتھ چکی پیستی ہونگی۔ ۳۵
ایک لے لی جائیگی اور دوسری چھوڑ دی جائیگی ٭ اُنہوں نے ۳۷
جواب میں اُس سے کہا کہ اے خداوند۔ یہ کہاں ہوگا؟ اُس نے
اُن سے کہا۔ جہاں مُردار ہے وہاں گدھ بھی جمع ہونگے ٭

۱۸ باب ۱ ٭ پھر اُس نے۔ اِس غرض سے کہ ہر وقت دعا مانگتے رہنا
۲ اور ہمت نہ ہارنی چاہئے۔ اُن سے یہ تمثیل کہی کہ ٭ کسی شہر میں
ایک قاضی تھا۔ نہ وہ خدا سے ڈرتا نہ آدمی کی کچھ پرواہ کرتا تھا
۳ ٭ اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُس کے پاس آکر یہ کہا
۴ کرتی تھی کہ میرا انصاف کرکے مجھے مدعی سے بچا ٭ اُس نے کچھ
عرصے تک تو نہ چاہا۔ لیکن بعد اس کے اپنے جی میں کہا کہ گو
میں نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمیوں کی کچھ پرواہ کرتا ہوں ٭ تو بھی
اِس لئے کہ یہ بیوہ مجھے ستاتی ہے میں اُس کا انصاف کرونگا۔
۶ ایسا نہو کہ وہ بار بار آکر آخر کو میرا ناک میں دم کرے ٭ خداوند
۷ نے کہا۔ سُنو۔ کہ یہ بے انصاف قاضی کیا کہتا ہے ٭ پس کیا
خدا اپنے برگزیدوں کا انصاف نہ کریگا جو رات دن اُس سے فریاد
۸ کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُن کے بارے میں دیر کریگا؟ ٭ میں تم
سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُن کا انصاف کریگا۔ تاہم جب ابن آدم
آئیگا تو کیا زمین پر ایمان پائیگا؟

۹ ٭ پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے
کہ ہم راستباز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے۔ یہ تمثیل
۱۰ کہی ٭ کہ دو شخص ہیکل میں دعا مانگنے گئے۔ ایک فریسی دوسرا
۱۱ محصول لینے والا ٭ فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یوں دعا مانگنے
لگا کہ اے خدا۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح
ظالم بے انصاف زناکار یا اِس محصول لینے والے کی مانند
۱۲ نہیں ہوں ٭ میں ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری
۱۳ آمدنی پر دہ یکی دیتا ہوں ٭ لیکن محصول لینے والے نے
دور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے۔
۱۴ بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا کہ اے خدا مجھ گنہگار پر رحم کر ٭ میں تم سے

ظ یا۔ مشاہدے کے ساتھ ٭ یا اندر ٭ یونانی۔ آسمان کے نیچے کی ... یونانی ... بہشت ٭

ط یونانی کے واسطے صبر ٭

کہتا ہوں کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا +

۱۵ پھر لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو بھی اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چھوئے۔ اور شاگردوں نے دیکھ کر اُن کو جھڑکا۔ ۱۶ مگر یسوع نے بچوں کو پاس بُلا کر کہا کہ بچوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے۔ ۱۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا +

۱۸ پھر کسی سردار نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اے نیک اُستاد۔ میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں ۱۹ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا ۲۰ تو حکموں کو تو جانتا ہے۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر ۲۱ اُس نے کہا۔ میں نے لڑکپن سے اِن سب پر عمل کیا ہے ۲۲ یسوع نے یہ سُن کر اُس سے کہا۔ ابھی تک تجھ میں ایک بات کی کمی ہے۔ اپنا سب کچھ بیچ کر غریبوں کو بانٹ دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا۔ اور آ کر میرے پیچھے ہولے ۲۳ یہ سُن کر وہ بہت غمگین ہوا۔ کیونکہ بڑا دولتمند تھا ۲۴ یسوع نے اُس کو دیکھ کر کہا کہ دولتمندوں کا خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے! ۲۵ کیونکہ اونٹ کا سوئی کے ناکے سے نکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو ۲۶ سننے والوں نے کہا۔ تو پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ ۲۷ اُس نے کہا۔ جو انسان سے نہیں ہو سکتا وہ خدا سے ہو سکتا ہے ۲۸ پطرس نے کہا۔ دیکھ۔ ہم تو اپنا گھر بار چھوڑ کر تیرے پیچھے ہو لئے ہیں ۲۹ اُس نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بیوی یا بھائیوں یا ماں باپ یا بچوں کو خدا کی بادشاہت کی واسطے چھوڑ دیا ہو ۳۰ اور اِس زمانہ میں کئی گنا زیادہ نہ پائے اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زندگی +

۳۱ پھر اُس نے اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ اور جتنی باتیں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں ابن آدم کے حق میں پوری ہونگی ۳۲ کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالے کیا جائیگا۔ اور لوگ اُس کو ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور بےعزت کرینگے اور اُس پر تھوکینگے ۳۳ اور اُس کو کوڑے مارینگے اور قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا ۳۴ لیکن اُنہوں نے اِن میں سے کوئی بات نہ سمجھی۔ اور یہ قول اُن پر پوشیدہ رہا۔ اور اِن باتوں کا مطلب اُن کی سمجھ میں نہ آیا +

۳۵ جب وہ چلتے چلتے یریحو کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایک اندھا راہ کے کنارے بیٹھا ہوا بھیک مانگ رہا تھا ۳۶ وہ بھیڑ کے جانے کی آواز سُن کر پوچھنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ ۳۷ اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ یسوع ناصری جا رہا ہے ۳۸ اُس نے چلا کر کہا۔ اے یسوع ابن داؤد۔ مجھ پر رحم کر ۳۹ جو آگے جاتے تھے وہ اُس کو ڈانٹنے لگے کہ چپ رہے۔ مگر وہ اور بھی چلایا کہ اے ابن داؤد مجھ پر رحم کر ۴۰ یسوع نے کھڑے ہو کر حکم دیا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ۔ جب نزدیک آیا تو اُس نے اُس سے یہ پوچھا ۴۱ تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟ اُس نے کہا۔ اے خداوند۔ یہ کہ میں بینا ہو جاؤں ۴۲ یسوع نے اُس سے کہا۔ بینا ہو جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ۴۳ وہ اُسی دم بینا ہو گیا اور خدا کی بڑائی کرتا ہوا اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اور سب لوگوں نے دیکھ کر خدا کی حمد کی +

۱۹

۱ وہ یریحو میں داخل ہو کر جا رہا تھا ۲ اور دیکھو زکائی نام ایک آدمی تھا جو محصول لینے والوں کا سردار اور دولتمند تھا ۳ وہ یسوع کو دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کون سا ہے لیکن بھیڑ کے سبب دیکھ نہ سکتا تھا۔ اِس لئے کہ اُس کا قد چھوٹا تھا ۴ پس اُسے دیکھنے کے لئے آگے دوڑ کر ایک گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا۔ کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا ۵ جب یسوع اُس جگہ پہنچا تو اوپر نگاہ کر کے اُس سے کہا۔ اے زکائی۔ جلد اُتر آ۔ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہے ۶ وہ جلد اُتر کر اُس کو خوشی سے اپنے گھر لے گیا ۷ جب لوگوں نے یہ دیکھا تو سب بڑبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گنہگار شخص کے ہاں جا اُترا ۸ اور زکائی نے کھڑے ہو کر خداوند سے کہا۔ اے خداوند۔ دیکھ۔ میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں۔ اور اگر کسی کا کچھ ناحق لے لیا ہے تو اُس کو

۹ چوگنا ادا کرتا ہوں ؏ یسوع نے اُس سے کہا کہ آج اِس گھر
۱۰ میں نجات آئی ہے۔ اِس لئے کہ یہ بھی ابرہام کا بیٹا ہے ؏ کیونکہ
ابنِ آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈھنے اور نجات دینے آیا ہے +
۱۱ ؏ جب وہ اِن باتوں کو سُن رہے تھے تو اُس نے ایک تمثیل
بھی کہی۔ اس لئے کہ یروشلیم کے نزدیک تھا اور وہ گمان کرتے
۱۲ تھے کہ خدا کی بادشاہت ابھی ظاہر ہوا چاہتی ہے ؏ پس
اُس نے کہا کہ ایک امیر دور دراز ملک کو چلا تاکہ بادشاہی
۱۳ حاصل کر کے پھر آئے ؏ اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو
بلا کر اُنہیں دس اشرفیاںؔ دیں اور اُن سے کہا کہ میرے واپس
۱۴ آنے تک لین دین کرنا ؏ لیکن اُس شہر کے آدمی اُس سے
عداوت رکھتے تھے اور اُس کے پیچھے ایلچیوں کی زبانی کہلا
۱۵ بھیجا کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے ؏ جب وہ
بادشاہی حاصل کر کے پھر آیا تو ایسا ہوا کہ اُن نوکروں کو بلا
بھیجا جنہیں روپیہ دیا تھا۔ تاکہ معلوم کرے کہ اُنہوں نے
۱۶ لین دین سے کیا کیا کمایا ؏ پہلے نے حاضر ہو کر کہا۔ اے
۱۷ خداوند۔ تیری اشرفی سے دس اشرفیاں پیدا ہوئیں ؏ اُس
نے اُس سے کہا۔ اے اچھے نوکر۔ شاباش! اِس لئے کہ تو
نہایت تھوڑے میں دیانتدار نکلا۔ اب تو دس شہروں پر اختیار
۱۸ رکھ ؏ دوسرے نے آ کر کہا۔ اے خداوند۔ تیری اشرفی سے
۱۹ پانچ اشرفیاں پیدا ہوئیں ؏ اُس نے اُس سے بھی کہا کہ تو بھی
۲۰ پانچ شہروں کا حاکم ہو ؏ تیسرے نے آ کر کہا۔ اے خداوند۔
دیکھ۔ تیری اشرفی یہ ہے جس کو میں نے رومال میں باندھ رکھا
۲۱ ؏ کیونکہ میں تجھ سے ڈرتا تھا۔ اِس لئے کہ تو سخت آدمی ہے۔ جو
تو نے نہیں رکھا اُسے اُٹھا لیتا ہے۔ اور جو تو نے نہیں بویا اُسے
۲۲ کاٹتا ہے ؏ اُس نے اُس سے کہا۔ اے شریر نوکر۔ میں تجھ کو تیرے
ہی مُنہ سے مُلزم ٹھیراتا ہوں۔ تو مجھے جانتا تھا کہ سخت آدمی ہوں۔
اور جو میں نے نہیں رکھا اُسے اُٹھا لیتا اور جو نہیں بویا اُسے
۲۳ کاٹتا ہوں ؏ پھر تو نے میرا روپیہ ساہوکار کے ہاں کیوں
۲۴ نہ رکھ دیا۔ تاکہ میں آ کر اُسے سود سمیت لے لیتا؟ ؏ اور اُس نے
اُن سے کہا جو پاس کھڑے تھے کہ وہ اشرفی اُس سے لے لو
۲۵ اور دس اشرفی والے کو دے دو ؏ اُنہوں نے اُس سے کہا۔

ل یونانی منہ اِس لفظ سے سو درہم (۱۵: ۸ کے حاشیے کو دیکھو) کی رقم مُراد ہے +

۲۶ اے خداوند اُس کے پاس دس اشرفیاں تو ہیں ؏ میں تم
سے کہتا ہوں کہ جس کے پاس ہے اُس کو دیا جائیگا۔ اور جس کے
پاس نہیں اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا جو اُس کے پاس ہے
۲۷ ؏ مگر میرے اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا تھا کہ میں اُن پر
بادشاہی کروں۔ یہاں لا کر میرے سامنے قتل کرو +
۲۸ ؏ یہ باتیں کہہ کر یروشلیم کی طرف اُن کے آگے آگے چلا +
۲۹ ؏ جب وہ اُس پہاڑ پر جو زیتون کا کہلاتا ہے بیت فگا
اور بیت عنیاہ کے نزدیک پہنچا۔ تو ایسا ہوا کہ اُس نے
۳۰ شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا ؏ کہ سامنے کے گاؤں میں
جاؤ۔ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا
۳۱ ملیگا جس پر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ ؏ اور
اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو یوں کہہ دینا کہ خداوند
۳۲ کو درکار ہے ؏ پس جو بھیجے گئے تھے اُنہوں نے جا کر جیسا اُس
۳۳ نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا ؏ جب گدھی کے بچے کو کھول رہے
تھے تو اُس کے مالکوں نے اُن سے کہا کہ اس بچے کو کیوں
۳۴ کھولتے ہو؟ ؏ اُنہوں نے کہا کہ خداوند کو درکار ہے ؏ وہ اُس
۳۵ کو یسوع کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچے پر ڈال کر
۳۶ یسوع کو سوار کیا ؏ جب جا رہا تھا تو اپنے کپڑے راہ میں
۳۷ بچھاتے جاتے تھے ؏ اور جب وہ شہر کے نزدیک زیتون کے
پہاڑ کے اُتار پر پہنچا۔ تو شاگردوں کی ساری جماعت سب
معجزوں کے سبب جو اُنہوں نے دیکھے تھے خوش ہو کر بلند
۳۸ آواز سے خدا کی حمد کرنے لگی ؏ کہ مبارک ہے وہ بادشاہ جو
خداوند کے نام پر آتا ہے۔ آسمان پر صلح اور عالمِ بالا پر
۳۹ جلال ؏ بھیڑ میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے کہا کہ اے
۴۰ اُستاد۔ اپنے شاگردوں کو ڈانٹ دے ؏ اُس نے جواب
میں کہا۔ میں تم سے کہتا ہوں۔ کہ اگر یہ چُپ رہیں تو پتھر
چلا اُٹھینگے +
۴۱ ؏ جب نزدیک آ کر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا
۴۲ ؏ کاش کہ تو اپنے اِسی دن میں سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب
۴۳ وہ تیری آنکھوں سے چھپ گئی ہیں ؏ کیونکہ وہ دن تجھ پر آئینگے
کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھ کر تجھے گھیر لینگے۔ اور ہر طرف

ل یونانی۔ قدموں +

۴۴ سے تنگ کرینگے ۴۴ اور تجھ کو اور تیرے بچوں کو جو تجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکینگے۔ اور تجھ میں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑینگے اس لئے کہ تو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تجھ پر نگاہ کی گئی ✠

۴۵ ۴۵ پھر وہ ہیکل میں جا کر بیچنے والوں کو نکالنے لگا ۴۶ اور ۴۶ اُن سے کہا۔ لکھا ہے کہ میرا گھر دعا کا گھر ہوگا۔ مگر تم نے اُس کو ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ✠

۴۷ ۴۷ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا۔ مگر سردار کاہن اور فقیہ اور قوم کے رئیس اُس کے ہلاک کرنے کی کوشش میں تھے ۴۸ ۴۸ لیکن کوئی تدبیر نہ نکال سکے کہ یہ کس طرح کریں۔ کیونکہ سب لوگ بڑے شوق سے اُس کی سنتے تھے ✠

باب ۲۰ ۱ ۱ اُن دنوں میں ایک روز ایسا ہوا کہ جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری دے رہا تھا۔ تو سردار کاہن اور ۲ فقیہ بزرگوں کے ساتھ اُس کے پاس آ کھڑے ہوئے ۲ اور کہنے لگے کہ ہمیں بتا۔ تو اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے۔ ۳ یا کون ہے جس نے تجھ کو یہ اختیار دیا ہے؟ ۳ اُس نے جواب میں ان سے کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں مجھے ۴ بتاؤ ۴ یوحنا کا بپتسمہ[لہ] آسمان کی طرف سے تھا یا انسان ۵ کی طرف سے؟ ۵ اُنہوں نے آپس میں صلاح کی کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ کہیگا۔ تم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا؟ ۶ ۶ اور اگر کہیں کہ انسان کی طرف سے تو سب لوگ ہم کو ۷ سنگسار کرینگے۔ کیونکہ اُنہیں یقین ہے کہ یوحنا نبی تھا ۷ پس اُنہوں نے جواب دیا۔ ہم نہیں جانتے کہ کس کی طرف سے تھا ۸ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں ✠

۸ ۹ پھر اُس نے لوگوں سے یہ تمثیل کہنی شروع کی کہ ایک شخص نے انگوری باغ لگا کر باغبانوں کو ٹھیکے پر دیا اور ایک ۹ بڑی مدت کے لئے پردیس چلا گیا ۱۰ اور پھل کے موسم پر اُس نے ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وہ باغ کے پھل کا حصہ اُسے دیں۔ لیکن باغبانوں نے اُس کو پیٹ کر ۱۱ خالی ہاتھ لوٹا دیا ۱۱ پھر اُس نے ایک اور نوکر بھیجا۔ اُنہوں نے ۱۲ اُس کو بھی پیٹ کر اور بےعزت کر کے خالی ہاتھ لوٹا دیا ۱۲ پھر اُس نے تیسرا بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کو بھی زخمی کر کے نکال دیا ۱۳ ۱۳ اس پر باغ کے مالک نے کہا کہ کیا کروں؟ میں اپنے ۱۴ پیارے بیٹے کو بھیجونگا۔ شاید اُس کا لحاظ کریں ۱۴ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا تو آپس میں صلاح کر کے کہا کہ یہی وارث ہے۔ اِسے قتل کریں کہ میراث ہماری ہو جائے ۱۵ ۱۵ پس اُس کو باغ کے باہر نکال کر قتل کیا۔ اب باغ کا مالک اُن کے ساتھ کیا کریگا؟ ۱۶ ۱۶ وہ آ کر اُن باغبانوں کو ہلاک کریگا۔ اور باغ اوروں کو دے دیگا۔ اُنہوں نے یہ سن کر کہا۔ خدا نہ کرے ۱۷ ۱۷ اُس نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا۔ پھر یہ کیا لکھا ہے کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ۱۸ ہو گیا؟ ۱۸ جو کوئی اُس پتھر پر گریگا اُس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے۔ لیکن جس پر وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا ✠

۱۹ ۱۹ اُسی گھڑی فقیہ اور سردار کاہنوں نے اُس کے پکڑنے کی کوشش کی۔ مگر لوگوں سے ڈرے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی ۲۰ ۲۰ اور وہ اُس کی تاک میں لگے اور جاسوس بھیجے کہ راستباز بن کر اُس کی کوئی بات پکڑیں ۲۱ تاکہ اُس کو حاکم کے قبضے اور اختیار میں دے دیں ۲۱ اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اے اُستاد۔ ہم جانتے ہیں کہ تیرا کلام اور تعلیم درست ہے۔ اور تو کسی کی طرفداری نہیں کرتا۔ ۲۲ بلکہ سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے ۲۲ ہمیں قیصر کو خراج ۲۳ دینا روا ہے یا نہیں؟ ۲۳ اُس نے اُن کی مکاری معلوم ۲۴ کر کے اُن سے کہا ۲۴ ایک دینار[لہ] مجھے دکھاؤ۔ اُس پر کس کی ۲۵ صورت اور نام ہے؟ اُنہوں نے کہا قیصر کا ۲۵ اُس نے اُن سے کہا۔ پس جو قیصر کا ہے قیصر کو۔ اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا ۲۶ کرو ۲۶ وہ لوگوں کے سامنے اُس قول کو پکڑ نہ سکے۔ بلکہ اُس کے جواب سے تعجب کر کے چپ ہو رہے ✠

۲۷ ۲۷ پھر صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں۔ اُن ۲۸ میں سے بعض نے اُس کے پاس آ کر یہ سوال کیا کہ ۲۸ اے اُستاد موسیٰ نے ہمارے لئے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بیاہا ہوا بھائی بےاولاد مر جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو کر لے ۲۹ اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے ۲۹ چنانچہ سات بھائی تھے

لہ یا اصطباغ ✠

لہ متی ۱۸ ۲۱ کے حاشیے کو دیکھو ✠

۳۰ پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا۔ پھر دوسرے نے اُسے ۳۱ لیا اور تیسرے نے بھی۔ اسی طرح ساتوں بے اولاد مر گئے۔ آخر کو ۳۲ وہ عورت بھی مر گئی۔ ۳۳ پس قیامت میں وہ عورت اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی۔ ۳۴ یسوعؔ نے اُن سے کہا کہ اِس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ۳۵ ہوتی ہے۔ لیکن جو لوگ اِس لائق ٹھہرینگے کہ اُس جہان کو حاصل کریں اور مُردوں میں سے جی اُٹھیں۔ اُن میں بیاہ شادی ۳۶ نہ ہوگی۔ کیونکہ وہ پھر مرنے کے بھی نہیں اس لئے کہ فرشتوں کے برابر ہونگے۔ اور قیامت کے فرزند ہو کر خدا کے بھی فرزند ۳۷ ہونگے۔ لیکن اِس بات کو کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں۔ موسیٰؔ نے بھی جھاڑی کے ذکر میں ظاہر کیا ہے۔ چنانچہ وہ خداوند کو ابرہامؔ کا ۳۸ خدا اور اضحاقؔ کا خدا اور یعقوبؔ کا خدا کہتا ہے۔ لیکن خدا مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ کیونکہ اُس کے ۳۹ نزدیک سب زندہ ہیں۔ تب بعض فقیہوں نے جواب میں ۴۰ اُس سے کہا کہ اے اُستاد۔ تُو نے خوب فرمایا۔ کیونکہ اُن کو اُس سے پھر کوئی سوال کرنے کی جرأت نہ ہوئی +

۴۱ پھر اُس نے اُن سے کہا مسیح کو کس طرح داؤدؔ کا بیٹا کہتے ہیں؟

۴۲ داؤدؔ تو زبورؔ[1] میں آپ کہتا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا

میری دہنی طرف بیٹھ

۴۳ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کر دوں۔

۴۴ پس داؤدؔ تو اُسے خداوند کہتا ہے پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟

۴۵ جب سب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے ۴۶ کہا۔ کہ فقیہوں سے خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنے کا شوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سلام اور عبادتخانوں میں اعلےٰ درجہ کی کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں ۴۷ وہ بیوہ عورتوں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے ہیں۔ انہیں زیادہ سزا ہوگی +

باب ۲۱

۱ پھر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اُن دولتمندوں کو دیکھا جو اپنی نذروں ۲ کے روپئے ہیکل کے خزانہ میں ڈال رہے تھے۔ اور ایک کنگال بیوہ کو ۳ بھی اُس میں دو دمڑیاں ڈالتے دیکھا۔ اس پر اُس نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ۴ ڈالا۔ کیونکہ اُن سب نے تو اپنے مال کی بہتات سے نذر کا چندہ ڈالا۔ مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جتنی روزی اُس کے پاس تھی سب ڈالدی +

۵ اور جب بعض لوگ ہیکل کی بابت کہہ رہے تھے کہ وہ نفیس پتھروں اور نذر کی ہوئی چیزوں سے آراستہ ہے تو اُس نے کہا ۶ وہ دن آئینگے کہ اِن چیزوں میں جو تم دیکھتے ہو یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے۔ ۷ اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ اے اُستاد۔ پھر یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب یہ ۸ ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نشان ہے؟ اُس نے کہا۔ خبردار۔ گمراہ نہ ہونا۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئینگے اور کہینگے کہ وہ میں ہی ہوں۔ اور یہ بھی کہ وقت نزدیک ۹ آ پہنچا ہے۔ تم اُن کے پیچھے نہ چلے جانا۔ اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ اِن کا پہلے واقع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اُس وقت فوراً خاتمہ نہ ہوگا +

۱۰ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر ۱۱ بادشاہت چڑھائی کریگی۔ اور بڑے بڑے بھونچال آئینگے اور جا بجا کال اور مری پڑیگی۔ اور آسمان پر بڑی بڑی دہشتناک ۱۲ باتیں اور نشانیاں ظاہر ہونگی۔ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام کے سبب تمہیں پکڑینگے اور ستائینگے اور عبادتخانوں کی عدالت کے حوالے کرینگے اور قیدخانوں میں ڈلوائینگے اور بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے حاضر کرینگے ۱۳ ۱۴ اور یہ تمہارے گواہی دینے کا موقع ہوگا۔[2] پس اپنے دل میں ۱۵ ٹھان رکھو کہ ہم پہلے سے فکر نہ کرینگے کہ کیا جواب دیں۔ کیونکہ میں تمہیں ایسی زبان اور حکمت دونگا کہ تمہارا کوئی مخالف سامنا ۱۶ کرنے یا خلاف کہنے کا مقدور نہ رکھیگا۔ اور تمہیں ماں باپ اور بھائی اور رشتہ دار اور دوست بھی پکڑوائینگے۔ بلکہ وہ تم ۱۷ میں سے بعض کو مروا ڈالینگے۔ اور میرے نام کے سبب سب ۱۸ لوگ تم سے عداوت رکھینگے۔ لیکن تمہارے سر کا ایک بال ۱۹ بھی بیکا نہ ہوگا۔ اپنے صبر سے تم اپنی جانیں بچائے رکھوگے + ۲۰ پھر جب تم یروشلیمؔ کو فوجوں سے گھرا ہوا دیکھو تو جان لینا

[1] یعنی مزامیر کی کتاب +

[2] یا۔ تمہارے لئے گواہی ہوگی۔ یا۔ مارٹّے یونانی متن میں پاؤگے +

۲۱ کہ اُس کا اُجڑ جانا نزدیک ہے ۔ اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں ۔ اور جو یروشلیم کے اندر ہوں باہر نکل جائیں ۔ اور جو دیہات میں ہوں شہر میں نہ جائیں ۔ ۲۲ کیونکہ یہ انتقام کے دن ہونگے جن میں سب باتیں جو لکھی ہیں پوری ہو جائینگی ۔ ۲۳ اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں! کیونکہ مُلک میں بڑی مصیبت اور اس قوم پر غضب ہوگا ۔ ۲۴ اور وہ تلوار کا لقمہ ہو جائینگے اور اسیر ہو کر سب قوموں میں پہنچائے جائینگے ۔ اور جب تک غیر قوموں کی میعاد پوری نہ ہو یروشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتی رہیگی ۔

۲۵ اور سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ظاہر ہونگے اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی ۔ کیونکہ وہ سمندر اور اس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائینگی ۔ ۲۶ اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنیوالی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہیگی ۔ اس لئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی ۔ ۲۷ اُس وقت لوگ ابنِ آدم کو قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے دیکھینگے ۔ ۲۸ اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اوپر اٹھانا اس لئے کہ تمہاری خلاصی نزدیک ہوگی ۔

۲۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو ۔ ۳۰ جونہی اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں تم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے ۔ ۳۱ اسی طرح جب تم ان باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک ہے ۔ ۳۲ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل[۱] ہرگز تمام نہ ہوگی ۔ ۳۳ آسمان اور زمین ٹل جائینگے ۔ لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلینگی ۔

۳۴ پس خبردار رہو ۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل خمار اور نشے بازی اور اس زندگی کے فکروں سے سست ہو جائیں اور وہ دن تم پر پھندے کی طرح ناگہاں آ پڑے ۔ ۳۵ کیونکہ جتنے لوگ تمام روے زمین پر موجود ہونگے اُن سب پر وہ اسی طرح آ پڑیگا ۔ ۳۶ پس ہر وقت جاگتے اور دعا مانگتے رہو ۔ تاکہ تم کو ان سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور ابنِ آدم کے حضور کھڑے ہونے کا مقدور ہو ۔

۱ یونانی ماس ۔ ۲ یا ۔ زمین پر ۔ ۳ یا پشت ۔

۳۷ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا ۔ اور رات کو باہر جا کے اُس پہاڑ پر رہا کرتا تھا جو زیتون کا کہلاتا ہے ۔ ۳۸ اور صبح سویرے سب لوگ اُس کی باتیں سننے کو ہیکل میں اُس کے پاس آیا کرتے تھے ۔

۲۲ باب

۱ اور عیدِ فطیر جس کو عیدِ فسح کہتے ہیں نزدیک تھی ۔ ۲ اور سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈ رہے تھے کہ اُسے کس طرح مار ڈالیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے ۔

۳ اور شیطان یہوداہ میں سمایا جو اسکریوتی کہلاتا اور اُن بارہ میں شمار کیا جاتا تھا ۔ ۴ اُس نے جا کر سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سرداروں سے صلاح کی کہ اُس کو کس طرح اُن کے حوالے کرے ۔ ۵ وہ خوش ہوئے اور اُسے روپے دینے کا اقرار کیا ۔ ۶ اُس نے مان لیا اور موقع ڈھونڈنے لگا کہ اُسے بغیر ہنگامے کے اُن کے حوالے کر دے ۔

۷ اور عیدِ فطیر کا دن آیا جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا ۔ ۸ اور یسوع نے پطرس اور یوحنا کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لئے فسح تیار کرو ۔ ۹ اُنہوں نے اُس سے کہا ۔ تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیار کریں؟ ۱۰ اُس نے اُن سے کہا ۔ دیکھو شہر میں داخل ہوتے ہی تمہیں ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے ہوئے ملیگا ۔ جس گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جانا ۔ ۱۱ اور گھر کے مالک سے کہنا کہ اُستاد تجھ سے کہتا ہے ۔ وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟ ۱۲ وہ تمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ کیا ہوا دکھائیگا ۔ وہیں تیاری کرنا ۔ ۱۳ اُنہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا ۔

۱۴ جب وقت ہو گیا تو وہ کھانا کھانے بیٹھا اور رسول اُس کے ساتھ بیٹھے ۔ ۱۵ اُس نے اُن سے کہا مجھے بڑی آرزو تھی کہ دکھ سہنے سے پہلے یہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں ۔ ۱۶ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤنگا جب تک وہ خدا کی بادشاہت میں پورا نہ ہو ۔ ۱۷ پھر اُس نے پیالہ لے کر شکر کیا اور کہا کہ اس کو لے کر آپس میں بانٹ لو ۔ ۱۸ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ[۱] اب سے کبھی نہ پیونگا جب تک خدا کی بادشاہت نہ آ لے ۔

۱ یونانی تاک کا حاصل ۔

۱۹ ؎ پھر اُس نے روٹی لی اور شکر کرکے توڑی اور یہ کہہ کر اُن کو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو ؎ اور اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دیا ۲۰ کہ یہ پیالہ میرے اُس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے ؎ مگر دیکھو میرے پکڑوانے والے کا ہاتھ میرے ساتھ میز پر ۲۱ ہے ؎ کیونکہ ابنِ آدم تو جیسا اُس کے واسطے مقرر ہے جاتا ہی ہے۔ ۲۲ مگر اُس شخص پر افسوس ہے جس کے وسیلے سے وہ پکڑوایا جاتا ہے!

۲۳ ؎ اِس پر وہ آپس میں پوچھنے لگے کہ ہم میں سے کون ہے جو یہ کام کریگا؟

۲۴ ؎ اور اُن میں یہ تکرار بھی ہوئی کہ ہم میں سے کون بڑا سمجھا جاتا ہے؟

۲۵ ؎ اُس نے اُن سے کہا کہ غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں۔ اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں خداوندِ نعمت کہلاتے ہیں ۲۶ ؎ مگر تم ایسے نہ ہونا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانند۔ اور ۲۷ جو سردار ہے وہ خدمت کرنے والے کی مانند بنے ؎ کیونکہ بڑا کون ہے۔ وہ جو کھانا کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہے؟ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھا ہے؟ لیکن میں تمہارے درمیان ۲۸ خدمت کرنے والے کی مانند ہوں ؎ مگر تم وہ ہو جو میری آزمائشوں ۲۹ میں برابر میرے ساتھ رہے ؎ اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاہت مقرر کی ہے میں بھی تمہارے لئے مقرر ۳۰ کرتا ہوں ؎ تاکہ میری بادشاہت میں میری میز پر کھاؤ پیئو بلکہ تم تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف ۳۱ کروگے ؎ شمعون شمعون۔ دیکھ۔ شیطان نے تم لوگوں کو ۳۲ مانگ لیا تاکہ گیہوں کی طرح پھٹکے ؎ لیکن میں نے تیرے لئے دعا مانگی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے۔ اور جب تو رجوع کرے تو اپنے ۳۳ بھائیوں کو مضبوط کرنا ؎ اُس نے اُس سے کہا۔ اے خداوند ۳۴ تیرے ساتھ میں قید ہونے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہوں ؎ اُس نے کہا۔ اے پطرس۔ میں تجھ سے کہتا ہوں کہ آج مرغ بانگ نہ دیگا جب تک تو تین بار میرا انکار نہ کریگا۔ کہ میں اسے نہیں جانتا ؛

۳۵ ؎ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ جب میں نے تمہیں بٹوے اور جھولی اور جوتی بغیر بھیجا تھا کیا تم کسی چیز کے محتاج رہے تھے؟ ۳۶ اُنہوں نے کہا کسی چیز کے نہیں ؎ اُس نے اُن سے کہا۔ مگر اب جس کے پاس بٹوا ہو وہ اُسے لے اور اِسی طرح جھولی بھی۔ اور

۳۶ جس کے پاس نہ ہو وہ اپنی پوشاک بیچ کر تلوار خریدے ؎ کیونکہ ۳۷ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ جو لکھا ہے کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا اُس کا میرے حق میں پورا ہونا ضرور ہے۔ اِس لئے کہ جو کچھ مجھ سے نسبت رکھتا ہے وہ پورا ہونا ہے ؎ اُنہوں نے کہا۔ اے ۳۸ خداوند۔ دیکھ۔ یہاں دو تلواریں ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا۔ بہت ہیں ؛

۳۹ ؎ پھر وہ نکل کر اپنے دستور کے موافق زیتون کے پہاڑ کو گیا۔ اور شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے ؎ اور اُس جگہ پہنچ کر ۴۰ اُس نے اُن سے کہا۔ دعا مانگو کہ آزمائش میں نہ پڑو ؎ اور ۴۱ وہ اُن سے بمشکل الگ ہو کر کوئی پتھر کے ٹپے آگے بڑھا اور گھٹنے ٹیک کر یوں دعا مانگنے لگا کہ ؎ اے باپ۔ اگر تو چاہے ۴۲ تو یہ پیالہ مجھ سے ہٹا لے۔ تاہم میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پوری ہو ؎ اور آسمان سے ایک فرشتہ اُس کو دکھائی ۴۳ دیا۔ وہ اُسے تقویت دیتا تھا ؎ پھر وہ سخت پریشانی میں ۴۴ مبتلا ہو کر اور بھی دلسوزی سے دعا مانگنے لگا اور اُس کا پسینہ گویا خون کی بڑی بڑی بوندیں ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا ؎ جب دعا سے اُٹھ کر ۴۵ شاگردوں کے پاس آیا تو اُنہیں غم کے مارے سوتے پایا ؎ اور ۴۶ اُن سے کہا۔ تم سوتے کیوں ہو؟ اُٹھ کر دعا مانگو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو ؛

۴۷ ؎ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک بھیڑ آئی اور اُن بارہ میں سے وہ جس کا نام یہوداہ تھا اُن کے آگے آگے تھا۔ وہ یسوع کے پاس آیا کہ اُس کا بوسہ لے ؎ یسوع نے اُس سے کہا۔ اے ۴۸ یہوداہ کیا تو بوسہ لے کر ابنِ آدم کو پکڑواتا ہے؟ ؎ جب اُس کے ۴۹ ساتھیوں نے معلوم کیا کہ کیا ہونے والا ہے تو کہا۔ اے خداوند کیا ہم تلوار چلائیں؟ ؎ اور اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے ۵۰ نوکر پر چلا کر اُس کا دہنا کان اُڑا دیا ؎ یسوع نے جواب میں ۵۱ کہا۔ اِتنے پر کفایت کرو۔ اور اُس کے کان کو چھو کر اُس کو اچھا کیا ؎ پھر یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں سے ۵۲ جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا۔ کیا تم مجھے ڈاکو جان کر تلواریں اور لاٹھیاں لے کر نکلے ہو؟ ؎ جب میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ تھا ۵۳ تو تم نے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا۔ لیکن یہ تمہاری گھڑی اور تاریکی کا اختیار ہے ؛

---

¹ یونانی [illegible] کے کھانے ؛

۵۴ پھر وہ اُسے پکڑ کر لے چلے اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے۔
۵۵ اور پطرس فاصلہ پر اُس کے پیچھے پیچھے جاتا تھا۔ اور جب اُنہوں نے صحن کے بیچ میں آگ جلائی اور مل کر بیٹھے تو پطرس اُن کے
۵۶ بیچ میں بیٹھ گیا۔ ایک لونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہوا دیکھ کر اُس پر خوب نگاہ کی اور کہا یہ بھی اُس کے ساتھ تھا
۵۷ مگر اُس نے یہ کہہ کے انکار کیا کہ اے عورت۔ میں اُسے
۵۸ نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر کے بعد کوئی اور اُسے دیکھ کر بولا کہ تو بھی اُنہیں میں سے ہے۔ پطرس نے کہا۔ میاں میں
۵۹ نہیں ہوں۔ کوئی گھنٹے بھر کے بعد ایک اور شخص یقینی طور سے کہنے لگا کہ یہ آدمی بیشک اُس کے ساتھ تھا کیونکہ گلیلی ہے
۶۰ پطرس نے کہا۔ میاں۔ میں نہیں جانتا تو کیا کہتا ہے۔ وہ
۶۱ کہہ ہی رہا تھا کہ اُسی دم مرغ نے بانگ دی۔ اور خداوند نے پھر کر پطرس کی طرف دیکھا۔ اور پطرس کو خداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس سے کہی تھی کہ آج مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو
۶۲ تین بار میرا انکار کرے گا۔ اور وہ باہر جاکے زار زار رویا۔
۶۳ اور جو آدمی یسوع کو پکڑے ہوئے تھے اُس کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے
۶۴ اور مارتے تھے۔ اور اُس کی آنکھیں بند کرکے اُس سے یہ کہہ کر
۶۵ پوچھتے تھے۔ نبوت سے بتا۔ کس نے تجھ کو مارا؟ اور اُنہوں نے طعنے سے اور بھی بہت سی باتیں اُس کے خلاف کہیں۔
۶۶ جب دن ہوا تو سردار کاہن اور فقیہ یعنی قوم کے بزرگوں کی مجلس جمع ہوئی۔ اور اُنہوں نے اُسے اپنی صدر عدالت
۶۷ میں لیجا کر کہا۔ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ اُس نے اُن
۶۸ سے کہا اگر میں تم سے کہوں تو یقین نہ کرو گے۔ اور اگر
۶۹ پوچھوں تو جواب نہ دو گے۔ لیکن اب سے ابنِ آدم قادرِ مطلق
۷۰ خدا کی دہنی طرف بیٹھا رہیگا۔ اس پر اُن سب نے کہا۔ پس کیا تو خدا کا بیٹا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا تم خود
۷۱ کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔ اُنہوں نے کہا اب ہمیں گواہی کی کیا حاجت رہی؟ کیونکہ ہم نے خود اُسی کے منہ سے سن لیا ہے۔
۷۲ پھر اُن کی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے پیلاطس کے پاس لے گئی ع اور اُنہوں نے اُس پر الزام لگانا شروع کیا کہ اِسے ہم نے اپنی قوم کو بہکاتے۔ اور قیصر کو خراج دینے سے

منع کرتے اور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ کہتے پایا۔ پیلاطس نے
۳ اُس سے پوچھا۔ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے اُس کے جواب میں کہا۔ تو خود کہتا ہے۔ پیلاطس نے سردار
۴ کاہنوں اور عام لوگوں سے کہا کہ میں اِس شخص میں کچھ قصور
۵ نہیں پاتا۔ مگر وہ اور بھی زور دیکر کہنے لگے کہ یہ تمام یہودیہ میں بلکہ گلیل سے لے کر یہاں تک لوگوں کو سکھا سکھا کر ابھارتا ہے
۶ یہ سنکر پیلاطس نے پوچھا کیا یہ آدمی گلیلی ہے؟ اور یہ
۷ معلوم کرکے کہ ہیرودیس کی عملداری کا ہے اُسے ہیرودیس کے پاس بھیجا کہ وہ بھی اُن دنوں یروشلیم میں تھا۔
۸ ہیرودیس یسوع کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ کیونکہ مدت سے اُسکے دیکھنے کا مشتاق تھا۔ اِس لئے کہ اُس کا حال سنا تھا
۹ اور اُس کا کوئی معجزہ دیکھنے کا امیدوار تھا۔ اور وہ اُس سے
۱۰ بہتیری باتیں پوچھتا رہا۔ مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ اور سردار کاہن اور فقیہ کھڑے ہوئے زور شور سے اُس پر الزام
۱۱ لگاتے رہے۔ پھر ہیرودیس نے اپنے سپاہیوں سمیت اُسے ذلیل کیا اور ٹھٹھوں میں اُڑایا۔ اور چمکدار پوشاک پہنا کر اُس کو
۱۲ پیلاطس کے پاس واپس بھیجا۔ اور اُسی دن ہیرودیس اور پیلاطس آپس میں دوست ہو گئے۔ کیونکہ پہلے اُن میں دشمنی تھی۔
۱۳ پھر پیلاطس نے سردار کاہنوں اور سرداروں اور عام
۱۴ لوگوں کو جمع کرکے۔ اُن سے کہا کہ تم اِس شخص کو لوگوں کا بہکانے والا ٹھہرا کے میرے پاس لاتے ہو۔ اور دیکھو۔ میں نے تمہارے سامنے ہی اُس کی تحقیقات کی۔ مگر جن باتوں کا الزام تم اُس پر
۱۵ لگاتے ہو اُن کی نسبت نہ میں نے اُس میں کچھ قصور پایا۔ نہ ہیرودیس نے۔ کیونکہ اُس نے اُسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہے۔ اور دیکھو۔ اُس سے کوئی ایسا فعل نہیں ہوا کہ وہ قتل کے
۱۶ لائق ٹھہرتا۔ پس میں اُس کو پٹوا کر چھوڑے دیتا ہوں۔ سب
۱۸ مل کر چلا اُٹھے کہ اِسے لے جا اور ہماری خاطر برابا کو چھوڑ دے
۱۹ (یہ کسی بغاوت کے باعث جو شہر میں ہوئی تھی اور خون کرنے کے سبب قید میں ڈالا گیا تھا۔) مگر پیلاطس نے یسوع
۲۰ کے چھوڑنے کے ارادے سے پھر اُن سے کہا۔ لیکن وہ چلا کر
۲۱ بولے کہ اِس کو صلیب دے صلیب۔ اُس نے تیسری بار اُن
۲۲ سے کہا۔ کیوں؟ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ میں نے اِس میں

ع یونانی۔ اُس [illegible] خدا کی قدرت [illegible]

قتل کی کوئی وجہ نہیں پائی۔ پس میں اِسے پٹوا کر چھوڑے دیتا ہوں ۲۳ مگر وہ چلا چلا کر سر ہوتے رہے کہ اُسے صلیب دی جائے۔ اور اُن کا چلانا کارگر ہوا ۲۴ پس پیلاطُس نے حکم دیا کہ اُن کی درخواست کے موافق ہو ۲۵ اور جو شخص بغاوت اور خون کرنے کے سبب قید میں پڑا تھا۔ اور جسے اُنہوں نے مانگا تھا۔ اُسے چھوڑ دیا۔ مگر یسوع کو اُن کی مرضی کے موافق سپاہیوں کے حوالے کیا ✚

۲۶ اور جب اُس کو لئے جاتے تھے تو اُنہوں نے شمعون نام ایک کُرینی کو جو دِہات سے آتا تھا پکڑ کے صلیب اُس پر رکھ دی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے ✚

۲۷ اور لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ اور بہت سی عورتیں جو اُس کے واسطے روتی پیٹتی تھیں اُس کے پیچھے پیچھے چلیں ۲۸ یسوع نے اُن کی طرف پھر کے کہا کہ اے یرُوشلیم کی بیٹیو۔ میرے لئے نہ روؤ۔ بلکہ اپنے اور اپنے بچوں کے لئے روؤ ۲۹ کیونکہ دیکھو وہ دِن آتے ہیں جن میں کہینگے۔ مبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وہ چھاتیاں جنہوں نے دودھ نہ پلایا ۳۰ اُس وقت پہاڑوں سے کہنا شروع کرینگے کہ ہم پر گر پڑو۔ اور ٹیلوں سے کہ ہمیں چھپا لو ۳۱ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کرتے ہیں تو سُوکھے کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا جائیگا ✚

۳۲ اور وہ دو اَور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے کہ اُس کے ساتھ قتل کئے جائیں ✚

۳۳ جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے صلیب دی اور بدکاروں کو بھی ایک دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف ۳۴ یسوع نے کہا۔ اے باپ۔ اِن کو معاف کر۔ کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں اور اُنہوں نے اُس کے کپڑوں کے حصے کئے اور اُن پر قرعہ ڈالا ۳۵ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے۔ اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اگر یہ خدا کا مسیح اور اُس کا برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے ۳۶ سپاہیوں نے بھی پاس آ کر اور سرکہ پیش کر کے اُس پر ٹھٹھا مارا اور کہا ۳۷ اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا ۳۸ اور ایک نوشتہ بھی اُس کے اوپر لگایا گیا تھا کہ یہ

یہودیوں کا بادشاہ ہے ✚

۳۹ پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تُو مسیح نہیں؟ تو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا ۴۰ مگر دوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا۔ کیا تو خدا سے بھی نہیں ڈرتا۔ حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے؟ ۴۱ اور ہماری سزا تو واجبی ہے۔ کیونکہ اپنے کاموں کا بدلا پا رہے ہیں۔ لیکن اس نے کوئی بیجا کام نہیں کیا ۴۲ پھر اُس نے کہا۔ اے یسوع۔ جب تو اپنی بادشاہت میں آئے تو مجھے یاد کرنا ۴۳ اُس نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا ✚

۴۴ پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام ملک میں[a] اندھیرا چھایا رہا ۴۵ اور سورج کی روشنی جاتی رہی۔ اور مقدِس کا پردہ بیچ میں سے پھٹ گیا ۴۶ پھر یسوع نے بڑی آواز سے پکار کے کہا کہ اے باپ۔ میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ اور یہ کہہ کر دم دیدیا ۴۷ یہ ماجرا دیکھ کر صوبہ دار نے خدا کی بڑائی کی اور کہا۔ بیشک یہ آدمی راستباز تھا ۴۸ اور جتنے لوگ اِس نظارے کو آئے تھے یہ ماجرا دیکھ کر چھاتی پیٹتے ہوئے لوٹ گئے ۴۹ اور اُس کے سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو گلیل سے اُس کے ساتھ آئی تھیں۔ دُور کھڑی یہ باتیں دیکھ رہی تھیں ✚

۵۰ اور دیکھو یوسف نام ایک شخص مشیر تھا۔ جو نیک اور راستباز آدمی تھا ۵۱ اور اُن کی صلاح اور کام سے رضامند نہ تھا۔ یہ یہودیوں کے شہر ارمتیہ کا باشندہ اور خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا ۵۲ اُس نے پیلاطُس کے پاس جا کر یسوع کی لاش مانگی ۵۳ اور اُس کو اُتار کر مہین چادر میں لپیٹا۔ پھر ایک قبر کے اندر رکھا جو چٹان میں کھدی ہوئی تھی۔ اور اُس میں کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا ۵۴ وہ تیاری کا دِن تھا اور سبت کا دِن شروع ہونے کو تھا[b] ۵۵ اور اُن عورتوں نے جو اُس کے ساتھ گلیل سے آئی تھیں پیچھے پیچھے جا کر اُس قبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ اُس کی لاش کس طرح رکھی گئی ۵۶ اور لوٹ کر خوشبودار چیزیں اور عطر تیار کیا ✚

۲۴ سبت کے دِن تو اُنہوں نے حکم کے مطابق آرام کیا ۱ لیکن ہفتے کے پہلے دن وہ صبح سویرے ہی اُن خوشبودار چیزوں کو جو تیار کی تھیں لیکر قبر پر آئیں ۲ اور پتھر کو قبر پر سے لُڑھکا ہوا پایا ۳ مگر اندر جا کے خداوند یسوع کی لاش نہ پائی ۴ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اِس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص

---

[a] یا ساری زمین پر [b] یونانی۔ سبت کی پو پھٹنے کو تھی ✚

۵ براق پوشاک پہنے اُن کے پاس آکھڑے ہوئے۔ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جھکائے تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ زندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ ۶ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ گلیل میں تھا تو اُس نے تم سے کہا تھا۔ ۷ ضرور ہے کہ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کیا جائے اور صلیب دیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے۔ ۸ اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں۔ ۹ اور قبر سے لوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں کو ان سب باتوں کی خبر دی۔ ۱۰ جنہوں نے رسولوں سے یہ باتیں کہیں وہ مریم مگدلینی اور یوانہ اور یعقوب کی ماں مریم اور اُن کے ساتھ کی باقی عورتیں تھیں۔ ۱۱ مگر یہ باتیں اُنہیں کہانی سی معلوم ہوئیں اور اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا۔ ۱۲ اِس پر پطرس اُٹھ کر قبر تک دوڑا گیا۔ اور جُھک کر نظر کی اور دیکھا کہ فقط کفن ہی کفن ہے۔ اور اِس ماجرے سے تعجب کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔

۱۳ اور دیکھو اُسی دن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی طرف جا رہے تھے۔ جس کا نام اماؤس ہے۔ وہ یروشلیم سے کوئی سات میل کے فاصلے پر ہے۔ ۱۴ اور وہ اِن سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے۔ ۱۵ جب وہ بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رہے تھے تو ایسا ہوا کہ یسوع آپ نزدیک آکر اُن کے ساتھ ہو لیا۔ ۱۶ لیکن اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُس کو نہ پہچانیں۔ ۱۷ اُس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے۔ ۱۸ پھر ایک نے جس کا نام کلیپاس تھا جواب میں اُس سے کہا۔ کیا تو یروشلیم میں اکیلا مسافر ہے جو نہیں جانتا کہ ان دنوں اُس میں کیا ہوا ہے؟ ۱۹ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ یسوع ناصری کا ماجرا جو خدا اور ساری اُمت کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا۔ ۲۰ اور سردار کاہنوں اور ہمارے حاکموں نے اُس کو پکڑوا دیا تاکہ اُس پر قتل کا حکم دیا جائے۔ اور اُسے صلیب دلائی۔ ۲۱ لیکن ہم کو امید تھی کہ اسرائیل کو مخلصی یہی دیگا۔ اور علاوہ ان باتوں کے اِس ماجرے کو آج تیسرا دن ہو گیا۔ ۲۲ اور ہم میں سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران کر دیا ہے جو سویرے ہی قبر پر گئی تھیں۔ ۲۳ اور جب اُس کی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہوئی آئیں کہ ہم نے رویا میں فرشتوں کو بھی دیکھا۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ زندہ ہے۔ ۲۴ اور بعض ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے اور جیسا عورتوں نے کہا تھا ویسا ہی پایا۔ مگر اُس کو نہ دیکھا۔ ۲۵ اُس نے اُن سے کہا کہ اے نادانو اور نبیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں سُست اعتقادو! ۲۶ کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا؟ ۲۷ پھر موسیٰ سے اور سب نبیوں سے شروع کر کے سارے نوشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئی ہیں وہ اُن کو سمجھا دیں۔ ۲۸ اتنے میں وہ اُس گاؤں کے نزدیک پہنچ گئے جہاں جاتے تھے۔ اور اُس کے ڈھنگ سے ایسا معلوم ہوا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ ۲۹ اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبور کیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہوا چاہتی ہے اور دن اب بہت ڈھل گیا ہے۔ پس وہ اندر گیا تاکہ اُن کے ساتھ رہے۔ ۳۰ جب وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے روٹی لے کر برکت چاہی اور توڑ کر اُن کو دینے لگا۔ ۳۱ اِس پر اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنہوں نے اُس کو پہچان لیا۔ اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہو گیا۔ ۳۲ اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوشتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دل جوش میں نہ بھر گئے تھے؟ ۳۳ پس وہ اُسی گھڑی اُٹھ کر یروشلیم کو لوٹ گئے۔ اور اُن گیارہ اور اُن کے ساتھیوں کو اکٹھا پایا۔ ۳۴ وہ کہہ رہے تھے کہ خداوند بیشک جی اُٹھا اور شمعون کو دکھائی دیا ہے۔ ۳۵ اور اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کس طرح پہچانا۔

۳۶ وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسوع آپ اُن کے بیچ میں آکھڑا ہوا اور اُن سے کہا۔ تمہاری سلامتی ہو[۱]۔ ۳۷ مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی روح کو دیکھتے ہیں۔ ۳۸ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کس واسطے تمہارے دل میں شک پیدا ہوتے ہیں؟ ۳۹ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ میں ہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو۔ کیونکہ روح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ ۴۰ اور یہ کہہ کر اُس نے

[۱] یا تمہیں اطمینان حاصل ہو۔

اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے ۞ ۴۱ جب مارے خوشی کے اُن کو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا۔ کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے ۞ ۴۲ اُنہوں نے اُسے بھُنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا ۞ ۴۳ اُس نے لے کر اُنکے روبرو کھایا ۞ ۴۴ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ یہ میری وہ باتیں ہیں جو میں نے تم سے اُس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں ۞ ۴۵ پھر اُس نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ کتاب مقدس کو سمجھیں ۞ ۴۶ اور اُن سے کہا یوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا ۞ ۴۷ اور یروشلیم سے شروع کر کے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائیگی ۞ ۴۸ تم اِن باتوں کے گواہ ہو ۞ ۴۹ اور دیکھو جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُس کو تم پر نازل کرونگا۔ لیکن جب تک عالم بالا سے تم کو قوت کا لباس نہ ملے اِس شہر میں ٹھہرے رہو ۞

۵۰ پھر وہ اُنہیں بیت عنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی ۞ ۵۱ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُن سے جدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا ۞ ۵۲ اور وہ اُسکو سجدہ کر کے بڑی خوشی سے یروشلیم کو لوٹ گئے ۞ ۵۳ اور ہر وقت ہیکل میں حاضر ہو کر خدا کی حمد کیا کرتے تھے ۞

یوحنّا کی انجیل

باب ۱

۱ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا ۲ یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا ۳ ساری چیزیں اُسکے وسیلے سے پیدا ہوئیں۔ اور جو کچھ پیدا ہُوا ہے اس میں سے کوئی چیز بھی اُسکے بغیر پیدا نہیں ہوئی ۴ اُس میں زندگی تھی۔ اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھا ۵ اور نور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا ۶ ایک آدمی یوحنّا نام آموجود ہوا جو خداوند کی طرف سے بھیجا گیا تھا ۷ یہ گواہی کے لئے آیا کہ نور کی گواہی دے تاکہ سب اُسکے وسیلے سے ایمان لائیں ۸ وہ خود تو نور نہ تھا مگر نور کی گواہی دینے کو آیا تھا ۹ حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دنیا میں آنے کو تھا ۱۰ وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُسکے وسیلے سے پیدا ہوئی اور دنیا نے اُسے نہ پہچانا ۱۱ وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا ۱۲ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں ۱۳ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے ۱۴ اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا۔ اور ہم نے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال ۱۵ یوحنّا نے اُس کی بابت گواہی دی اور پکار کے کہا ہے کہ یہ وہی ہے جس کا میں نے ذکر کیا کہ جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے مقدم ٹھہرا کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا ۱۶ کیونکہ اُس کی معموری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل۔ ۱۷ اس لئے کہ شریعت تو موسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچائی یسوع مسیح کی معرفت پہنچی ۱۸ خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر کیا +

۱۹ اور یوحنّا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور لیوی یہ پوچھنے کو اُس کے پاس بھیجے کہ تُو کون ہے؟ ۲۰ تو اُس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں تو مسیح نہیں ہوں ۲۱ اُنہوں نے اُس سے پوچھا پھر کون ہے؟ کیا تو ایلیاہ ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں ہوں۔ کیا تو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ نہیں ۲۲ پس اُنہوں نے اُس سے کہا۔ پھر تو ہے کون؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں۔ تو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟ ۲۳ اُس نے کہا میں جیسا یسعیاہ نبی نے کہا ہے بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو سیدھا کرو ۲۴ یہ فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے ۲۵ اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اگر تو نہ مسیح ہے۔ نہ ایلیاہ۔ نہ وہ نبی۔ تو پھر بپتسمہ کیوں دیتا ہے؟ ۲۶ یوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا کہ میں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں۔ تمہارے درمیان ایک شخص کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے ۲۷ یعنی میرے بعد کا آنے والا جسکی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ۲۸ یہ باتیں یردن کے پار بیت عنیاہ میں واقع ہوئیں جہاں یوحنّا بپتسمہ دیتا تھا +

۲۹ دوسرے دن اُس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر

[illegible] حقیقی نور [illegible] دنیا میں آنے والے ہر ایک آدمی [illegible] یونانی [illegible] چیزوں میں [illegible] یونانی [illegible] باپ کے پاس سے +

ایلیا۔ صفحہ ۴ +

۳۰ کہا دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے ۔
یہ وہی ہے جسکی بابت میں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے بعد آتا
۳۱ ہے جو مجھ سے مقدم ٹھیرا ہے ۔ کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا ۔ اور
میں تو اُسے پہچانتا نہ تھا ۔ مگر اِسلئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوا آیا
۳۲ کہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے ۔ اور یوحنا نے یہ گواہی دی کہ
میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے ۔ اور
۳۳ وہ اُس پر ٹھیر گیا ۔ اور میں تو اُسے پہچانتا نہ تھا ۔ مگر جس نے مجھے
پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا ۔ اُسی نے مجھ سے کہا کہ جس پر تو
روح کو اُترتے اور ٹھیرتے دیکھے وہی روح القدس سے بپتسمہ
۳۴ دینے والا ہے ۔ چنانچہ میں نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ
خدا کا بیٹا ہے +

۳۵ دوسرے دن پھر یوحنا اور اُس کے شاگردوں میں سے
۳۶ دو شخص کھڑے تھے ۔ اُس نے یسوع پر جو جا رہا تھا نگاہ کر کے
۳۷ کہا ۔ دیکھو ۔ یہ خدا کا برّہ ہے ۔ وہ دونو شاگرد اُسکو یہ کہتے
۳۸ سن کر یسوع کے پیچھے ہو لئے ۔ یسوع نے پھر کے اور اُنہیں
پیچھے آتے دیکھکر اُن سے کہا ۔ تم کیا ڈھونڈتے ہو ؟ اُنہوں
نے اُس سے کہا ۔ اے ربی (یعنی اے اُستاد) تو کہاں رہتا
۳۹ ہے ؟ اُس نے اُن سے کہا ۔ چلو دیکھ لوگے ۔ پس اُنہوں نے
آکر اُس کے رہنے کی جگہ دیکھی اور اُس روز اُسکے ساتھ رہے ۔
۴۰ اور یہ دسویں گھنٹے کے قریب تھا ۔ اُن دونو میں سے جو یوحنا کی بات
سن کر یسوع کے پیچھے ہو لئے تھے ایک شمعون پطرس کا بھائی
۴۱ اندریاس تھا ۔ اُس نے پہلے اپنے سگے بھائی شمعون سے ملکر اُس
۴۲ سے کہا کہ ہم کو خرستس یعنی مسیح مل گیا ۔ وہ اُسے یسوع کے پاس
لایا ۔ یسوع نے اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ تو یوحنا کا بیٹا شمعون
ہے ۔ تو کیفا یعنی پطرس کہلائیگا +

۴۳ دوسرے دن یسوع نے گلیل میں جانا چاہا اور فلپس
۴۴ سے ملکر کہا ۔ میرے پیچھے ہو لے ۔ فلپس اندریاس اور پطرس
۴۵ کے شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا ۔ فلپس نے نتن ایل سے ملکر
اُس سے کہا کہ جسکا ذکر موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے
۴۶ کیا ہے وہ ہمکو ملگیا ۔ وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہے ۔
نتن ایل نے اُس سے کہا ۔ کیا ناصرۃ سے کوئی اچھی چیز نکل

سکتی ہے ؟ فلپس نے کہا ۔ چلکر دیکھ لے ۔ یسوع نے نتن ایل
۴۷ کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُسکے حق میں کہا ۔ دیکھو ۔ یہ فی الحقیقت
۴۸ اسرائیلی ہے ۔ اِس میں مکر نہیں ۔ نتن ایل نے اُس سے کہا ۔ تو
مجھے کہاں سے جانتا ہے ؟ یسوع نے اُسکے جواب میں کہا ۔ اِس
سے پہلے کہ فلپس نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت کے
۴۹ نیچے تھا میں نے تجھے دیکھا ۔ نتن ایل نے اُس کو جواب دیا
۵۰ اے ربی ۔ تو خدا کا بیٹا ۔ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے ۔ یسوع
نے جواب میں اُس سے کہا ۔ میں نے جو تجھ سے کہا کہ تجھ کو
انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا ۔ کیا تو اِسی لئے ایمان لایا
۵۱ ہے ؟ تو اِن سے بھی بڑے بڑے ماجرے دیکھیگا ۔ پھر اُس
سے کہا ۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم آسمان کو کھلا ہوا
اور خدا کے فرشتوں کو اوپر جاتے اور ابن آدم پر اُترتے
دیکھوگے +

۲ باب
پھر تیسرے دن قانائے گلیل میں ایک شادی ہوئی ۔ اور
۲ یسوع کی ماں وہاں تھی ۔ اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کی
۳ بھی اُس شادی میں دعوت تھی ۔ اور جب مے ہو چکی یسوع کی
۴ ماں نے اُس سے کہا کہ اُن کے پاس مے نہیں رہی ۔ یسوع
نے اُس سے کہا ۔ اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام ہے ؟ ابھی
۵ میرا وقت نہیں آیا ۔ اُس کی ماں نے خادموں سے کہا جو کچھ
۶ یہ تم سے کہے وہ کرو ۔ وہاں یہودیوں کی طہارت کے دستور
کے موافق پتھر کے چھ مٹکے رکھے تھے اور اُن میں دو دو تین تین
۷ من کی گنجائش تھی ۔ یسوع نے اُن سے کہا مٹکوں میں پانی
۸ بھر دو ۔ پس اُنہوں نے اُنکو لبالب بھر دیا ۔ پھر اُس نے اُن
سے کہا ۔ اب نکالکر میر مجلس کے پاس لیجاؤ ۔ پس وہ لے گئے ۔
۹ جب میر مجلس نے وہ پانی چکھا جو مے بن گیا تھا ۔ اور نہ جانتا
تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے (مگر خادم جنہوں نے پانی نکالا تھا
۱۰ جانتے تھے) تو میر مجلس نے دولھا کو بلاکر اُس سے کہا ۔ ہر شخص
پہلے اچھی مے پیش کرتا ہے اور ناقص اُس وقت جب
پی کر چھک گئے ۔ مگر تو نے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے ۔
۱۱ یہ پہلا معجزہ یسوع نے قانائے گلیل میں دکھا کر اپنا جلال
ظاہر کیا ۔ اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے +

سے یا اُٹھا تا ہے یا لیمیں سے یا ۔ اصطباغ ... متی ۳: ۱۱ کو دیکھو +

لہ یعنی یہ شاگردوں کا ذکر ہے ...

۱۲ اِس کے بعد وہ اور اُسکی ماں اور بھائی اور اُسکے شاگرد
کفرنحوم کو گئے اور وہاں چند روز رہے ✢
۱۳ یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی۔ اور یسوع یروشلیم کو
گیا ۱۴ اُس نے ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر کے بیچنے والوں اور
۱۵ صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا ۔ اور رسیوں کا کوڑا بنا کر سب کو
یعنی بھیڑوں اور بیلوں کو ہیکل سے نکال دیا۔ اور صرافوں کے
۱۶ پیسے بکھیر دئے اور تختے الٹ دئے ۔ اور کبوتر فروشوں سے
کہا اِن کو یہاں سے لیجاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو تجارت
۱۷ کا گھر نہ بناؤ ۔ اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ہے تیرے
۱۸ گھر کی غیرت مجھے کھا جائیگی ۔ پس یہودیوں نے جواب میں
اُس سے کہا۔ تو جو اِن کاموں کو کرتا ہے ہمیں کونسا نشان دکھاتا
۱۹ ہے ۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ اِس مقدِس کو ڈھا
۲۰ دو۔ تو میں اُسے تین دن میں کھڑا کر دونگا ۔ یہودیوں نے کہا۔
چھیالیس برس میں یہ مقدِس بنا ہے۔ اور کیا تو اُسے تین دن
۲۱ میں کھڑا کر دیگا ۔ مگر اُس نے اپنے بدن کے مقدِس کی بابت
۲۲ کہا تھا ۔ پس جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگردوں
کو یاد آیا کہ اُس نے یہ کہا تھا۔ اور اُنہوں نے کتابِ مقدس
اور اُس قول کا جو یسوع نے کہا تھا یقین کیا ✢
۲۳ جب وہ یروشلیم میں فسح کے وقت عید میں تھا تو
بہت سے لوگ اُن معجزوں[۱] کو دیکھکر جو وہ دکھاتا تھا اُس کے
۲۴ نام پر ایمان لائے ۔ لیکن یسوع اپنی نسبت اُن پر اعتبار نہ
۲۵ کرتا تھا ۔ اِسلئے کہ وہ سب کو جانتا تھا ۔ اور اِسکی حاجت نہ رکھتا
تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گواہی دے۔ کیونکہ وہ آپ جانتا
تھا کہ انسان کے دل میں کیا کیا ہے ✢

باب ۳

۱ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدیمس نام یہودیوں
۲ کا ایک سردار تھا ۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آکر اُس سے
کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے
کیونکہ جو معجزے[۲] تو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب
۳ تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو ۔ یسوع نے جواب میں اُس سے
کہا میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سر[۳] سے
۴ پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہیں سکتا ۔ نیکدیمس
نے اُس سے کہا۔ آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟
کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟
۵ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں۔ جبتک
کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت میں
۶ داخل نہیں ہو سکتا ۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے۔ اور جو
۷ رُوح سے پیدا ہوا ہے رُوح ہے ۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ
۸ سے کہا۔ تمہیں نئے سر سے پیدا ہونا ضرور ہے ۔ ہوا[۱] جدھر
چاہتی ہے چلتی ہے۔ اور تو اُس کی آواز سُنتا ہے۔ مگر نہیں جانتا
کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی رُوح سے
۹ پیدا ہوا ایسا ہی ہے ۔ نیکدیمس نے جواب میں اُس سے کہا
۱۰ یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں ۔ یسوع نے جواب میں اُس سے
کہا بنی اسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا تو اِن باتوں کو نہیں جانتا
۱۱ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں
اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُسکی گواہی دیتے ہیں۔ اور تم ہماری
۱۲ گواہی قبول نہیں کرتے ۔ جب میں نے تم سے زمین کی
باتیں کہیں اور تم نے یقین نہیں کیا تو اگر میں تم سے آسمان
۱۳ کی باتیں کہوں تو کیونکر یقین کروگے ۔ اور آسمان پر کوئی نہیں
چڑھا۔ سوا اُس کے جو آسمان سے اُترا یعنی ابنِ آدم جو آسمان
۱۴ میں ہے ۔ اور جسطرح موسےٰ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے
پر چڑھایا۔ اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے
۱۵ پر چڑھایا جائے ۔ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ
کی زندگی پائے ✢
۱۶ کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا
اکلوتا بیٹا بخش دیا ۔ تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔
۱۷ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے ۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِسلئے
نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے۔ بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُسکے
۱۸ وسیلے سے نجات پائے ۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا
کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم
ہو چکا اِس لئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان
۱۹ نہیں لایا ۔ اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے کہ نور دُنیا میں آیا
اور آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پسند کیا۔ اِس لئے کہ

[۱] یونانی میں نشان [۲] یونانی نشان [۳] یا اُوپر کی طرف سے ✢

[۱] یا اوپر کی طرف سے۔ یا رُوح ✢

۲۰ اُن کے کام بُرے تھے۔ کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نور سے دُشمنی رکھتا ہے اور نور کے پاس نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کے کاموں پر ملامت کی جائے۔ ۲۱ مگر جو سچّائی پر عمل کرتا ہے وہ نور کے پاس آتا ہے۔ تاکہ اُسکے کام ظاہر ہوں کہ وہ خدا میں کئے گئے ہیں +

۲۲ اِن باتوں کے بعد یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہ کے مُلک میں آئے۔ اور وہ وہاں اُنکے ساتھ رہ کر بپتسمہ[۱] دینے لگا۔ ۲۳ اور یُوحنّا بھی شالیم کے نزدیک عینون میں بپتسمہ[۱] دیتا تھا کیونکہ وہاں پانی بہت تھا۔ اور لوگ آکر بپتسمہ[۱] لیتے تھے۔ ۲۴ کیونکہ یُوحنّا اُس وقت تک قید خانے میں ڈالا نہ گیا تھا۔ ۲۵ پس یُوحنّا کے شاگردوں کی کسی یہودی کے ساتھ طہارت کی بابت بحث ہوئی۔ ۲۶ اُنہوں نے یُوحنّا کے پاس آکر کہا۔ اے ربّی۔ جو شخص یردن کے پار تیرے ساتھ تھا جس کی تو نے گواہی دی ہے۔ دیکھ وہ بپتسمہ[۱] دیتا ہے اور سب اُسکے پاس آتے ہیں۔ ۲۷ یُوحنّا نے جواب میں کہا۔ اِنسان کچھ نہیں پا سکتا جب تک اُس کو آسمان سے نہ دیا جائے۔ ۲۸ تم خود میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا میں مسیح نہیں مگر اُس کے آگے بھیجا گیا ہوں۔ ۲۹ جس کی دلہن ہے وہ دُولہا ہے۔ مگر دُولہا کا دوست جو کھڑا ہوا اُس کی سُنتا ہے۔ دُولہا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہے پس میری یہ خوشی پوری ہو گئی۔ ۳۰ ضرور ہے کہ وہ بڑھے اور میں گھٹوں +

۳۱ جو اوپر سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ جو زمین سے ہے وہ زمین ہی سے ہے اور زمین ہی کی کہتا ہے۔ جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ ۳۲ جو کچھ اُس نے دیکھا اور سُنا اُسی کی گواہی دیتا ہے۔ اور کوئی اُسکی گواہی قبول نہیں کرتا۔ ۳۳ جس نے اُس کی گواہی قبول کی اُس نے اِس بات پر مُہر کر دی کہ خدا سچّا ہے۔ ۳۴ کیونکہ جسے خدا نے بھیجا وہ خدا کی باتیں کہتا ہے۔ اِسلئے کہ وہ رُوح ناپ ناپ کر نہیں دیتا۔ ۳۵ باپ بیٹے سے محبت رکھتا ہے اور اُس نے سب چیزیں اُسکے ہاتھ میں دے دی ہیں۔ ۳۶ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔ لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھیگا۔ بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے +

[۱] یا اصطباغ +

۱ پھر جب خداوند کو معلوم ہوا کہ فریسیوں نے سُنا ہے کہ یسوع یُوحنّا سے زیادہ شاگرد کرتا اور بپتسمہ[۱] دیتا ہے۔ ۲ گو یسوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ[۱] دیتے تھے۔ ۳ تو وہ یہودیہ کو چھوڑ کر پھر گلیل کو چلا گیا۔ ۴ اور اُسکو سامریہ سے ہو کر جانا ضرور تھا۔ ۵ پس وہ سامریہ کے ایک شہر تک آیا جو سُوخار کہلاتا ہے۔ وہ اُس قطعہ کے نزدیک ہے جو یعقوب نے اپنے بیٹے یُوسف کو دیا تھا۔ ۶ اور یعقوب کا کُواں[۲] وہیں تھا۔ چنانچہ یسوع سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اُس کُوئیں پر یونہی بیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ ۷ سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ مجھے پانی پلا۔ ۸ کیونکہ اُس کے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے۔ ۹ اُس سامری عورت نے اُس سے کہا کہ تو یہودی ہو کر مجھ سامری عورت سے پانی کیوں مانگتا ہے؟ (کیونکہ یہودی سامریوں سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے) ۱۰ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ اگر تو خدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے مجھے پانی پلا۔ تو تو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی[۳] کا پانی دیتا۔ ۱۱ عورت نے اُس سے کہا۔ اے خداوند تیرے پاس پانی بھرنے کو تو کچھ ہے نہیں اور کُواں گہرا ہے۔ پھر وہ زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا؟ ۱۲ کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے جس نے ہم کو یہ کُواں دیا۔ اور خود اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے مویشی نے اُس میں سے پیا؟ ۱۳ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ جو کوئی اِس پانی میں سے پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا۔ ۱۴ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پئے گا جو میں اُسے دونگا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو پانی میں اُسے دونگا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہیگا۔ ۱۵ عورت نے اُس سے کہا اے خداوند وہ پانی مجھکو دے تاکہ میں نہ پیاسی ہوں۔ نہ پانی بھرنے کو یہاں تک آؤں۔ ۱۶ یسوع نے اُس سے کہا۔ جا۔ اپنے شوہر کو یہاں بُلا لا۔ ۱۷ عورت نے جواب میں اُس سے کہا کہ میں بے شوہر ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ تو نے خوب کہا۔ میں بے شوہر ہوں۔ ۱۸ کیونکہ تو پانچ شوہر کر چکی ہے اور جس کے پاس تو اب ہے

[۱] یا اصطباغ۔ [۲] یونانی چشمہ [۳] یونانی زندہ +

۱۹ وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ تو نے سچ کہا ۔ عورت نے اُس سے کہا۔
۲۰ اے خداوند مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تو نبی ہے ۔ ہمارے باپ
دادوں نے اِس پہاڑ پر پرستش کی ۔ اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہ
جہاں پرستش کرنی چاہئے یروشلیم میں ہے ۔ یسوع نے اُس
۲۱ سے کہا اے عورت میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے
کہ تم نہ تو اِس پہاڑ پر باپ کی پرستش کرو گے اور نہ یروشلیم میں ۔
۲۲ تم جسے نہیں جانتے اُس کی پرستش کرتے ہو ہم جسے جانتے
ہیں اُس کی پرستش کرتے ہیں ۔ کیونکہ نجات یہودیوں میں سے
۲۳ ہے ۔ مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ
کی پرستش روح اور سچائی سے کرینگے کیونکہ باپ اپنے لئے
۲۴ ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے ۔ خدا روح ہے ۔ اور ضرور ہے کہ
اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں ۔ عورت
۲۵ نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ مسیح جو خرستس کہلاتا ہے
۲۶ آنے والا ہے ۔ جب وہ آئیگا تو ہمیں سب باتیں بتا دیگا ۔ یسوع
نے اُس سے کہا ۔ میں جو تجھ سے بول رہا ہوں وہی ہوں ۞
۲۷ ۔ اِتنے میں اُس کے شاگرد آ گئے اور تعجب کرنے لگے
کہ وہ عورت سے باتیں کر رہا ہے ۔ تاہم کسی نے نہ کہا کہ تو
۲۸ کیا چاہتا ہے ؟ یا اُس سے کس لئے باتیں کرتا ہے ؟ ۔ پس
عورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی
۲۹ ۔ آؤ ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام مجھے بتا دئے
۳۰ کیا ممکن ہے کہ مسیح یہی ہے ؟ ۔ وہ شہر سے نکل کر اُس کے پاس
۳۱ آنے لگے ۔ اِتنے میں اُس کے شاگرد اُس سے یہ درخواست
۳۲ کرنے لگے کہ اے ربی کچھ کھا لے ۔ لیکن اُس نے اُن سے
کہا ۔ میرے پاس کھانے کے لئے ایسا کھانا ہے جسے
۳۳ تم نہیں جانتے ۔ پس شاگردوں نے آپس میں
کہا ۔ کیا کوئی اُس کے لئے کچھ کھانے کو لایا ہے ؟ ۔
۳۴ یسوع نے اُن سے کہا ۔ میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے
بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں اور اُسکا
۳۵ کام پورا کروں ۔ کیا تم کہتے نہیں کہ فصل کے
آنے میں ابھی چار مہینے باقی ہیں ؟ دیکھو میں تم
سے کہتا ہوں ۔ اپنی آنکھیں اُٹھا کر
۳۶ کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پک گئی ہے ۔

اور کاٹنے والا مزدوری پاتا اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے
پھل جمع کرتا ہے ۔ تاکہ بونے والا اور کاٹنے والا دونوں مل کر خوشی کریں
۳۷ ۔ کیونکہ اِس پر یہ مثل ٹھیک آتی ہے کہ بونے والا اور ہے کاٹنے
۳۸ والا اور ۔ میں نے تمہیں وہ کھیت کاٹنے کیلئے بھیجا جس پر تم نے
محنت نہیں کی ۔ اوروں نے محنت کی اور تم اُنکی محنت کے
پھل میں شریک ہوئے ۞
۳۹ ۔ اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت
کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب
۴۰ کام مجھے بتا دئے ۔ اُس پر ایمان لائے ۔ پس جب وہ سامری
اُس کے پاس آئے تو اُس سے درخواست کرنے لگے کہ
۴۱ ہمارے پاس رہ ۔ چنانچہ وہ دو روز وہاں رہا ۔ اور اُس کے
۴۲ کلام کے سبب اور بھی بہتیرے ایمان لائے ۔ اور اُس عورت
سے کہا ۔ اب ہم تیرے کہنے ہی سے ایمان نہیں لاتے ۔ کیونکہ
ہم نے خود سن لیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دُنیا کا
مُنجی ہے ۞
۴۳ ۔ پھر اُن دو دنوں کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو کر گلیل
۴۴ کو گیا ۔ کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں
۴۵ عزت نہیں پاتا ۔ پس جب وہ گلیل میں آیا تو گلیلیوں نے اُسے
قبول کیا اِس لئے کہ جتنے کام اُس نے یروشلیم میں عید
کے وقت کئے تھے اُنہوں نے اُن کو دیکھا تھا کیونکہ وہ
بھی عید میں گئے تھے ۞
۴۶ ۔ پس وہ پھر قانائے گلیل میں آیا ۔ جہاں اُس نے
پانی کو مے بنایا تھا ۔ اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جسکا بیٹا کفرنحوم
۴۷ میں بیمار تھا ۔ وہ یہ سُن کر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آ گیا
ہے ۔ اُس کے پاس گیا اور اُس سے درخواست کرنے لگا
۴۸ کہ چلکر میرے بیٹے کو شفا بخش ۔ کیونکہ وہ مرنے کو تھا ۔ یسوع
نے اُس سے کہا ۔ جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو
۴۹ ہرگز ایمان نہ لاؤ گے ۔ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا ۔
۵۰ اے خداوند میرے بچے کے مرنے سے پہلے چل ۔ یسوع
نے اُس سے کہا ۔ جا تیرا بیٹا جیتا ہے ۔ اُس شخص نے
اُس بات کا یقین کیا جو یسوع نے اُس سے کہی اور چلا گیا
۵۱ ۔ وہ رستے ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور کہنے لگے

۵۲ کہ تیرا لڑکا جیتا ہے ۞ اُس نے اُن سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا۔ اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُس کی تپ اُتر گئی ۵۳ ۞ پس باپ جان گیا کہ یہی وقت تھا جب یسوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اور وہ خود اور اُس کا سارا گھرانا ایمان لایا ۵۴ ۞ یہ دوسرا معجزہ ہے جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل میں آکر دکھایا +

باب ۵ ۱ ۞ اِن باتوں کے بعد یہودیوں کی ایک عید ہوئی اور یسوع یروشلیم کو گیا +

۲ ۞ یروشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہے۔ اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں ۳ ۞ اُن میں بہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور پژمردہ لوگ پڑے تھے ۵ ۞ وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا ۶ ۞ اُس کو یسوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مدت سے اس حالت میں ہے اُس سے کہا۔ کیا تو تندرست ہونا چاہتا ہے ۷ ۞ اُس بیمار نے اُسے جواب دیا۔ اَے خداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں اُتار دے۔ بلکہ میرے پہنچتے پہنچتے دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے ۸ ۞ یسوع نے اُس سے کہا۔ اُٹھ۔ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر ۹ ۞ وہ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا +

۱۰ وہ دن سبت کا تھا۔ پس یہودی اُس سے جس نے شفا پائی تھی کہنے لگے کہ آج سبت کا دن ہے تجھے چارپائی اُٹھانی روا نہیں ۱۱ ۞ اُس نے انہیں جواب دیا جس نے مجھے تندرست کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر ۱۲ ۞ اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ وہ کون شخص ہے جس نے تجھ سے کہا چارپائی اُٹھا کر چل پھر ۱۳ ۞ لیکن جو شفا پا گیا تھا وہ نہ جانتا تھا کہ کون ہے۔ کیونکہ بھیڑ کے سبب یسوع وہاں سے ٹل گیا تھا ۱۴ ۞ اِن باتوں کے بعد وہ یسوع کو ہیکل میں ملا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ دیکھ تو تندرست ہو گیا ہے۔ پھر گناہ نہ کرنا۔ ایسا نہ ہو کہ تجھ پر اس سے بھی زیادہ آفت آئے ۱۵ ۞ اُس آدمی نے جا کر یہودیوں کو خبر دی کہ جس نے مجھے تندرست کیا وہ یسوع ہے

ع یو۔ن۔ نشان +

۱۶ ۞ اِس لئے یہودی یسوع کو ستانے لگے۔ کیونکہ وہ ایسے کام سبت کے دن کرتا تھا ۱۷ ۞ لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے۔ اور میں بھی کام کرتا ہوں ۱۸ ۞ اِس سبب سے یہودی اور بھی زیادہ اُس کے قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط سبت کا حکم توڑتا۔ بلکہ خدا کو خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خدا کے برابر بناتا تھا +

۱۹ ۞ پس یسوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔ کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے انہیں بیٹا بھی اسی طرح کرتا ہے ۲۰ ۞ اِس لئے کہ باپ بیٹے کو عزیز رکھتا ہے۔ اور جتنے کام خود کرتا ہے اُسے دکھاتا ہے۔ بلکہ اِن سے بھی بڑے کام اُسے دکھائے گا تاکہ تم تعجب کرو ۲۱ ۞ کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے اسی طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے ۲۲ ۞ کیونکہ باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا۔ بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے ۲۳ ۞ تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں جس طرح باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزت نہیں کرتا ۲۴ ۞ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔ اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے ۲۵ ۞ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مُردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جئیں گے ۲۶ ۞ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے ۲۷ ۞ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا۔ اِسلئے کہ وہ آدمزاد ہے ۲۸ ۞ اِس سے تعجب نہ کرو۔ کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اُسکی آواز سن کر نکلیں گے ۲۹ ۞ جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے +

۳۰ ۞ میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سنتا ہوں

ئے یونانی۔ وہ عدالت میں نہیں آتا۔ ع یا ابن آدم +

عدالت کرتا ہوں۔ اور میری عدالت راست ہے۔ کیونکہ میں اپنی
۳۱ مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں؀ اگر میں خود
۳۲ اپنی گواہی دوں۔ تو میری گواہی سچی نہیں؀ ایک اور ہے جو میری
گواہی دیتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ میری گواہی جو وہ دیتا
۳۳ ہے سچی ہے؀ تم نے یوحنا کے پاس پیغام بھیجا اور اُس نے
۳۴ سچائی کی گواہی دی ہے؀ لیکن میں اپنی نسبت انسان کی گواہی
منظور نہیں کرتا۔ تو بھی میں یہ باتیں اس لئے کہتا ہوں کہ تم نجات
۳۵ پاؤ؀ وہ جلتا اور چمکتا ہوا چراغ تھا۔ اور تم کو کچھ عرصے تک اُس کی
۳۶ روشنی میں خوش رہنا منظور ہوا؀ لیکن میرے پاس جو گواہی
ہے وہ یوحنا کی گواہی سے بڑی ہے۔ کیونکہ جو کام باپ نے
مجھے پورے کرنے کو دئے۔ یعنی یہی کام جو میں کرتا ہوں
۳۷ وہ میرے گواہ ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے؀ اور باپ
جس نے مجھے بھیجا ہے اُسی نے میری گواہی دی ہے۔ تم نے
۳۸ نہ کبھی اُس کی آواز سنی ہے اور نہ اُس کی صورت دیکھی؀ اور
اُس کے کلام کو اپنے دلوں میں قائم نہیں رکھتے۔ کیونکہ جسے
۳۹ اُس نے بھیجا ہے اُس کا یقین نہیں کرتے؀ تم کتاب مقدس
میں ڈھونڈتے ہو۔ کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی
۴۰ تمہیں ملتی ہے۔ اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے؀ پھر بھی
۴۱ تم زندگی پانے کے لئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے؀ میں
۴۲ آدمیوں سے عزت نہیں چاہتا؀ لیکن میں تم کو جانتا ہوں کہ تم
۴۳ میں خدا کی محبت نہیں؀ میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں
اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ اگر کوئی اور اپنے ہی نام سے آئے
۴۴ تو اسے قبول کر لوگے؀ تم جو ایک دوسرے سے عزت چاہتے ہو
اور وہ عزت جو خدائے واحد کی طرف سے ہوتی ہے نہیں چاہتے
۴۵ کیونکر ایمان لا سکتے ہو؟؀ یہ نہ سمجھو کہ میں باپ سے تمہاری شکایت
کروں گا۔ تمہاری شکایت کرنیوالا تو ہے۔ یعنی موسیٰ جس پر تم نے
۴۶ امید لگا رکھی ہے؀ کیونکہ اگر تم موسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین
۴۷ کرتے۔ اس لئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہے؀ لیکن
جب تم اُس کے نوشتوں کا یقین نہیں کرتے تو میری باتوں کا کیونکر
یقین کرو گے؀

ب ۱ اِن باتوں کے بعد یسوع گلیل کی جھیل یعنی تبریاس
کی جھیل کے پار گیا؀ اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی۔ کیونکہ جو معجزے
۲ وہ بیماروں پر کرتا تھا اُن کو وہ دیکھتے تھے؀ یسوع پہاڑ پر چڑھ گیا
۳ اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں بیٹھا؀ اور یہودیوں کی عید فسح
۴ نزدیک تھی؀ پس جب یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ میرے
۵ پاس بڑی بھیڑ آ رہی ہے تو فلپس سے کہا کہ ہم اِن کے کھانے
کے لئے کہاں سے روٹیاں مول لیں؀ مگر اُس نے اُس کے
۶ آزمانے کے لئے یہ کہا۔ کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ میں کیا کروں گا؀
۷ فلپس نے اُسے جواب دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اِن کے لئے
کافی نہ ہونگی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی بھی مل جائے؀ اُس کے شاگردوں
۸ میں سے ایک نے یعنی شمعون پطرس کے بھائی اندریاس نے
اُس سے کہا؀ یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جو کی پانچ
۹ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔ مگر یہ اتنے لوگوں میں کیا ہیں؟؀ یسوع
۱۰ نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ۔ اور اُس جگہ بہت گھاس تھی۔ پس وہ
مرد جو تخمیناً پانچ ہزار تھے بیٹھ گئے؀ یسوع نے وہ روٹیاں لیں
۱۱ اور شکر کر کے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹ دیں۔ اور اسی طرح
مچھلیوں میں سے جس قدر چاہتے تھے بانٹ دیا؀ جب وہ سیر
۱۲ ہو چکے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑوں
کو جمع کرو تاکہ کچھ ضائع نہ ہو؀ چنانچہ اُنہوں نے جمع کیا اور
۱۳ جو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ
رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں؀ پس جو معجزہ اُس نے دکھایا
۱۴ وہ لوگ اُسے دیکھ کر کہنے لگے جو نبی دنیا میں آنے والا تھا
فی الحقیقت یہی ہے؀ پس یسوع یہ معلوم کر کے کہ وہ آکر مجھے
۱۵ بادشاہ بنانے کے لئے پکڑا چاہتے ہیں پھر پہاڑ پر اکیلا
چلا گیا؀

۱۶ پھر جب شام ہوئی تو اُس کے شاگرد جھیل کے
۱۷ کنارے گئے؀ اور کشتی پر چڑھ کر جھیل کے پار کفرناحوم کو چلے
جاتے تھے۔ اُس وقت اندھیرا ہو گیا تھا اور یسوع ابھی تک
۱۸ اُن کے پاس نہ آیا تھا؀ اور آندھی کے سبب جھیل میں موجیں
۱۹ اُٹھنے لگیں؀ پس جب وہ کھیتے کھیتے تین چار میل کے قریب
نکل گئے تو اُنہوں نے یسوع کو جھیل پر چلتے اور کشتی کے نزدیک
۲۰ آتے دیکھا اور ڈر گئے؀ مگر اُس نے اُن سے کہا کہ میں ہوں۔

لہ یا ڈھونڈو [illegible] یونانی [illegible] کرنے؀

سے یونانی۔ نشان۔ متی ۱۲: ۱۰ کے حاشیہ کو دیکھو؀

۲۱ ڈرو نہیں۔ پس وہ اُسے کشتی پر چڑھا لینے کو راضی ہوئے۔ اور فوراً وہ کشتی اُس جگہ جا پہنچی جہاں وہ جاتے تھے۔

۲۲ دوسرے دن اُس بھیڑ نے جو جھیل کے پار کھڑی تھی یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے سوا اور کوئی چھوٹی کشتی نہ تھی۔ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہ ہوا تھا بلکہ صرف اُس کے شاگرد چلے گئے تھے۔ ۲۳ لیکن بعض چھوٹی کشتیاں تبریاس سے اُس جگہ کے نزدیک آئیں جہاں اُنہوں نے خداوند کے شکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی۔ ۲۴ پس جب بھیڑ نے دیکھا کہ یہاں نہ یسوع ہے نہ اُس کے شاگرد تو وہ خود چھوٹی کشتیوں پر چڑھ کر یسوع کی تلاش میں کفرنحوم کو آئے۔ ۲۵ اور جھیل کے پار اُس سے مل کر کہا۔ اے ربی تو یہاں کب آیا؟ ۲۶ یسوع نے اُن کے جواب میں کہا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں۔ تم مجھے اِس لئے نہیں ڈھونڈتے کہ معجزے[1] دیکھے بلکہ اِس لئے کہ تم روٹیاں کھا کر سیر ہوئے۔ ۲۷ فانی خوراک کے لئے محنت نہ کرو۔ بلکہ اُس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتی ہے جسے ابنِ آدم تمہیں دیگا۔ کیونکہ باپ یعنی خدا نے اُسی پر مُہر کی ہے۔ ۲۸ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام انجام دیں؟ ۲۹ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔ ۳۰ پس اُنہوں نے اُس سے کہا۔ پھر تو کونسا نشان دکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھ کر تیرا یقین کریں؟ تو کونسا کام کرتا ہے؟ ۳۱ ہمارے باپ دادوں نے بیابان میں مَن کھایا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے اُنہیں کھانے کے لئے آسمان سے روٹی دی۔ ۳۲ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تو وہ روٹی آسمان سے تمہیں نہ دی۔ لیکن میرا باپ تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ ۳۳ کیونکہ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زندگی بخشتی ہے۔ ۳۴ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اے خداوند یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دیا کر۔ ۳۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ ۳۶ لیکن میں نے تم سے کہا کہ تم نے مجھے دیکھ لیا ہے پھر

[1] یونانی۔ نشان۔

بھی ایمان نہیں لاتے۔ ۳۷ جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آ جائیگا اور جو کوئی میرے پاس آئیگا اُسے میں ہرگز نکال نہ دونگا۔ ۳۸ کیونکہ میں آسمان سے اِس لئے نہیں اُترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اِس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔ ۳۹ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے میں اُس میں سے کچھ کھو نہ دوں بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔ ۴۰ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں[1]۔

۴۱ پس یہودی اُس پر بڑبڑانے لگے۔ اِس لئے کہ اُس نے کہا تھا جو روٹی آسمان سے اُتری وہ میں ہوں۔ ۴۲ اور اُنہوں نے کہا۔ کیا یہ یوسف کا بیٹا یسوع نہیں جس کے باپ اور ماں کو ہم جانتے ہیں؟ اب یہ کیونکر کہتا ہے کہ میں آسمان سے اُترا ہوں؟ ۴۳ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ آپس میں نہ بڑبڑاؤ۔ ۴۴ کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے۔ اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کرونگا۔ ۴۵ نبیوں کے صحیفوں میں یہ لکھا ہے کہ وہ سب خدا کی طرف سے تعلیم پائے ہوئے ہونگے۔ جس کسی نے باپ سے سنا اور سیکھا ہے وہ میرے پاس آتا ہے۔ ۴۶ یہ نہیں کہ کسی نے باپ کو دیکھا ہے۔ مگر جو خدا کی طرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۔ ۴۷ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔ ۴۸ زندگی کی روٹی میں ہوں۔ ۴۹ تمہارے باپ دادوں نے بیابان میں مَن کھایا اور مر گئے۔ ۵۰ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے تاکہ آدمی اُس میں سے کھائے اور نہ مرے۔ ۵۱ میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہیگا۔ بلکہ جو روٹی میں جہان کی زندگی کے لئے دونگا وہ میرا گوشت ہے۔

۵۲ پس یہودی یہ کہکر آپس میں جھگڑنے لگے کہ یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھانے کو دے سکتا ہے؟ ۵۳ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک تم

[1] یا کرونگا۔ یونانی زندہ۔

۵۳ ابن آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُسکا خون نہ پیو تم میں زندگی نہیں۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے۔ ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کرونگا۔ کیونکہ میرا گوشت
۵۵ فی الحقیقت کھانے کی چیز اور میرا خون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے۔
۵۶ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے وہ مجھ میں قائم رہتا ہے اور
۵۷ میں اُس میں۔ جس طرح زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ کے سبب سے زندہ ہوں۔ اُسی طرح وہ بھی جو مجھے کھائیگا میرے
۵۸ سبب سے زندہ رہیگا۔ یہی آسمان سے اُتری ہے۔ باپ دادا کی طرح نہیں کہ کھایا اور مر گئے۔ جو یہ روٹی کھائیگا وہ ابد تک
۵۹ زندہ رہیگا۔ یہ باتیں اُس نے کفرنحوم کے ایک عبادتخانہ میں تعلیم دیتے وقت کہیں ✣

۶۰ پس اس لئے اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے
۶۱ سنکر کہا کہ یہ کلام ناگوار ہے۔ اُسے کون سن سکتا ہے؟ یسوع نے اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگرد آپس میں اس بات پر بڑبڑاتے ہیں اُن سے کہا۔ کیا تم اس بات سے ٹھوکر کھاتے
۶۲ ہو؟ اگر تم ابن آدم کو اوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا تو
۶۳ کیا ہوگا؟ زندہ کرنے والی تو روح ہے۔ جسم سے کوئی فائدہ نہیں جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں
۶۴ مگر تم میں سے بعض ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائے کیونکہ یسوع شروع سے جانتا تھا کہ جو ایمان نہیں لاتے وہ کون ہیں۔ اور
۶۵ کون مجھے پکڑوائیگا۔ پھر اُس نے کہا۔ اسی لئے میں نے تم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آسکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ توفیق نہ دی جائے ✣

۶۶ اس پر اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے
۶۷ پھر گئے اور اس کے بعد اُس کے ساتھ نہ رہے۔ پس یسوع نے اُن بارہ سے کہا۔ کیا تم بھی چلا جانا چاہتے ہو؟ شمعون
۶۸ پطرس نے اُسے جواب دیا۔ اے خداوند۔ ہم کس کے پاس
۶۹ جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔ اور ہم ایمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خدا کا قدوس تو ہی ہے۔
۷۰ یسوع نے اُنہیں جواب دیا۔ کیا میں نے تم بارہ کو نہیں چُن
۷۱ لیا؟ اور تم میں سے ایک شخص شیطان ہے۔ اُس نے یہ شمعون اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کی نسبت کہا کیونکہ یہی جو اُن بارہ میں سے تھا اُسے پکڑوانے کو تھا ✣

۷ ان باتوں کے بعد یسوع گلیل میں پھرتا رہا۔ کیونکہ یہودیہ میں پھرنا نہ چاہتا تھا۔ اسلئے کہ یہودی اُس کے قتل کی کوشش
۲ میں تھے۔ اور یہودیوں کی عید خیام نزدیک تھی۔ پس اُس کے
۳ بھائیوں نے اُس سے کہا۔ یہاں سے روانہ ہو کر یہودیہ کو چلا جا تاکہ جو کام تو کرتا ہے اُنہیں تیرے شاگرد بھی دیکھیں۔ کیونکہ
۴ ایسا کوئی نہیں جو مشہور ہونا چاہے اور چھپ کر کام کرے۔ اگر
۵ تو یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دنیا پر ظاہر کر۔ کیونکہ اُس کے
۶ بھائی بھی اُس پر ایمان نہ لائے تھے۔ پس یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا تو ابھی وقت نہیں آیا۔ مگر تمہارے لئے سب وقت ہیں۔
۷ دنیا تم سے عداوت نہیں کر سکتی لیکن مجھ سے کرتی ہے۔
۸ کیونکہ میں اُس پر گواہی دیتا ہوں کہ اُس کے کام بُرے ہیں۔ تم عید میں جاؤ۔ میں ابھی اس عید میں نہیں جاتا۔ کیونکہ ابھی
۹ تک میرا وقت پورا نہیں ہوا۔ یہ باتیں اُن سے کہہ کر وہ گلیل ہی میں رہا ✣

۱۰ لیکن جب اُس کے بھائی عید میں چلے گئے اُسوقت
۱۱ وہ بھی گیا۔ ظاہراً نہیں بلکہ گویا پوشیدہ۔ پس یہودی اُسے
۱۲ عید میں یہ کہکر ڈھونڈنے لگے کہ وہ کہاں ہے؟ اور لوگوں میں اُس کی بابت چپکے چپکے بہت سی گفتگو ہوئی۔ بعض کہتے تھے وہ نیک ہے۔ اور بعض کہتے تھے نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ
۱۳ کرتا ہے۔ تاہم یہودیوں کے ڈر سے کوئی شخص اُسکی بابت صاف صاف نہ کہتا تھا ✣

۱۴ اور جب عید کے آدھے دن گذر گئے تو یسوع ہیکل میں
۱۵ جاکر تعلیم دینے لگا۔ پس یہودیوں نے تعجب کرکے کہا کہ اِس کو
۱۶ بغیر پڑھے کیونکر علم آگیا؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا
۱۷ میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے۔ اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اس تعلیم کی بابت جان
۱۸ جائیگا کہ خدا کی طرف سے ہے یا میں اپنی طرف سے کہتا ہوں۔ جو اپنی طرف سے کچھ کہتا ہے وہ اپنی عزت چاہتا ہے۔ لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزت چاہتا ہے وہ سچا ہے اور اُس میں

ے یونانی روحیں یا زندگی۔ الخ ✣

سه یا جھونپڑوں کی عید یونانی۔ میرا وقت ہنوز نہیں آیا ہے ✣

۱۹ ناراستی نہیں۔ کیا موسیٰ نے تمہیں شریعت نہیں دی؟ تو بھی
تم میں سے شریعت پر کوئی عمل نہیں کرتا۔ تم کیوں میرے قتل کی
۲۰ کوشش میں ہو؟ لوگوں نے جواب دیا تجھ میں تو بدروح ہے
۲۱ کون تیرے قتل کی کوشش میں ہے؟ یسوع نے جواب
میں اُن سے کہا میں نے ایک کام کیا اور تم سب تعجب کرتے
۲۲ ہو۔ اِس سبب سے موسیٰ نے تمہیں ختنہ کا حکم دیا ہے (حالانکہ
وہ موسیٰ کی طرف سے نہیں بلکہ باپ دادوں سے چلا آیا ہے)
۲۳ اور تم سبت کے دن آدمی کا ختنہ کرتے ہو۔ جب سبت کو آدمی
کا ختنہ کیا جاتا ہے تاکہ موسیٰ کی شریعت کا حکم نہ ٹوٹے تو کیا
مجھ سے اِس لئے خفا ہو کہ میں نے سبت کے دن ایک
۲۴ آدمی کو بالکل اچھا کر دیا۔ ظاہر کے موافق فیصلہ نہ کرو بلکہ انصاف
سے فیصلہ کرو۔

۲۵ تب بعض یروشلیمی کہنے لگے۔ کیا یہ وہی نہیں۔ جس
۲۶ کے قتل کی کوشش ہو رہی ہے؟ لیکن دیکھو یہ صاف صاف
کہتا ہے اور وہ اُس سے کچھ نہیں کہتے۔ کیا ہو سکتا ہے کہ سرداروں
۲۷ نے سچ سچ جان لیا کہ یہ مسیح ہے؟ اِس کو تو ہم جانتے ہیں کہ
کہاں کا ہے۔ مگر مسیح جب آئیگا تو کوئی نہ جانیگا کہ وہ کہاں کا ہے
۲۸ پس یسوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت پکار کر کہا کہ تم مجھے
بھی جانتے ہو۔ اور یہ بھی جانتے ہو کہ میں کہاں کا ہوں۔ اور میں
آپ سے نہیں آیا۔ مگر جس نے مجھے بھیجا ہے وہ سچا ہے۔ اُسکو
۲۹ تم نہیں جانتے۔ میں اُسے جانتا ہوں اس لئے کہ میں اُس کی
۳۰ طرف سے ہوں اور اُسی نے مجھے بھیجا ہے۔ پس وہ اُس کے
پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ لیکن اِس لئے کہ اُسکا وقت
۳۱ ابھی نہ آیا تھا کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔ مگر بھیڑ میں سے بہتیرے
اُس پر ایمان لائے اور کہنے لگے کہ مسیح جب آئیگا تو کیا اِن سے
۳۲ زیادہ معجزے دکھائیگا جو اِس نے دکھائے؟ فریسیوں نے
لوگوں کو سنا کہ اُسکی بابت چپکے چپکے یہ گفتگو کرتے ہیں۔ پس سردار
۳۳ کاہنوں اور فریسیوں نے اُسے پکڑنے کو پیادے بھیجے۔
یسوع نے کہا میں اور تھوڑے دنوں تک تمہارے پاس
۳۴ ہوں۔ پھر اپنے بھیجنے والے کے پاس چلا جاؤنگا۔ تم مجھے
ڈھونڈو گے مگر نہ پاؤ گے۔ اور جہاں میں ہوں تم نہیں آسکتے۔

۱ یونانی میں مختونان [illegible]

۳۵ یہودیوں نے آپس میں کہا یہ کہاں جائیگا کہ ہم اسے نہ پائینگے۔
کیا اُن کے پاس جائیگا جو یونانیوں میں پراگندہ رہتے ہیں اور یونانیوں
۳۶ کو تعلیم دیگا؟ یہ کیا بات ہے جو اُس نے کہی کہ تم مجھے ڈھونڈو گے
مگر نہ پاؤ گے۔ اور جہاں میں ہوں تم نہیں آسکتے۔

۳۷ پھر عید کے آخیر دن جو خاص دن ہے یسوع کھڑا ہوا
۳۸ اور پکار کے کہا۔ اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پئے۔ جو مجھ پر
ایمان لائیگا اُسکے اندر سے جیسا کہ کتاب مقدس میں آیا ہے زندگی
۳۹ کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔ اُس نے یہ بات اُس روح کی
بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر ایمان لائے۔ کیونکہ روح
اب تک نازل نہ ہوا تھا۔ اِس لئے کہ یسوع ابھی تک اپنے جلال
۴۰ کو نہ پہنچا تھا۔ پس بھیڑ میں سے بعض نے یہ باتیں سن کر کہا
۴۱ بیشک یہی وہ نبی ہے۔ اوروں نے کہا یہ مسیح ہے۔ اور بعض
۴۲ نے کہا۔ کیوں؟ کیا مسیح گلیل سے آئیگا؟ کیا کتاب مقدس میں
یہ نہیں آیا کہ مسیح داؤد کی نسل اور بیت لحم کے گاؤں سے آئیگا
۴۳ جہاں کا داؤد تھا؟ پس لوگوں میں اُس کے سبب سے اختلاف
۴۴ ہوا۔ اور اُن میں سے بعض شخص اُسکو پکڑنا چاہتے تھے مگر کسی نے
اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔

۴۵ پس پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس
۴۶ آئے اور انہوں نے اُن سے کہا۔ تم اُسے کیوں نہ لائے؟
پیادوں نے جواب دیا کہ انسان نے کبھی ایسا کلام نہیں کیا۔
۴۷ فریسیوں نے انہیں جواب دیا کیا تم بھی گمراہ ہو گئے؟
۴۸ بھلا سرداروں یا فریسیوں میں سے بھی کوئی اُس پر ایمان لایا؟
۴۹ مگر یہ عام لوگ جو شریعت سے واقف نہیں لعنتی ہیں۔ نیکدیمس
۵۰ نے جو پہلے اُس کے پاس آیا تھا اور انہی میں سے تھا اُن سے
۵۱ کہا۔ کیا ہماری شریعت کسی شخص کو مجرم ٹھہراتی ہے جب تک
۵۲ پہلے اُس کی سن کر جان نہ لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ انہوں نے
اُس کے جواب میں کہا۔ کیا تو بھی گلیل کا ہے؟ تلاش کر اور دیکھ
کہ گلیل میں سے کوئی نبی نہیں اُٹھنے کا۔

۵۳ [پھر اُن میں سے ہر ایک اپنے گھر چلا گیا۔ مگر یسوع

۱ یونانی میں ہے یونانی۔ جیسا عہد نامہ کتاب سے ... ۷ باب کی
۵۳ آیت سے ۸ باب کی ۱۱ آیت تک کی عبارت اکثر پرانے
قلمی نسخوں میں اِس موقع پر نہیں پائی جاتی۔

۲ زیتون کے پہاڑ کو گیا۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب
۳ لوگ اُس کے پاس آئے۔ اور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔ اور
فقیہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زنا میں پکڑی گئی تھی۔ اور
۴ اُسے بیچ میں کھڑا کر کے یسوع سے کہا۔ اے اُستاد یہ عورت
۵ زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔ توریت میں موسیٰ
نے ہم کو حکم دیا کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تو اِس عورت
۶ کی نسبت کیا کہتا ہے۔ اُنہوں نے اُسے آزمانے کے لئے
یہ کہا تاکہ اُس پر الزام لگانے کا کوئی سبب نکالیں۔ مگر یسوع
۷ جھک کر اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔ جب وہ اُس سے سوال
کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُن سے کہا جو تم میں
۸ بے گناہ ہو وہی پہلے اُس کے پتھر مارے۔ اور پھر جھک کر زمین
۹ پر اُنگلی سے لکھنے لگا۔ وہ یہ سن کر بڑوں سے لیکر چھوٹوں تک
ایک ایک کر کے نکل گئے۔ اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت
۱۰ وہیں بیچ میں رہ گئی۔ یسوع نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اے
۱۱ عورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟ اُس نے
کہا اے خداوند کسی نے نہیں۔ یسوع نے کہا میں بھی تجھ پر حکم
نہیں لگاتا۔ جا۔ پھر گناہ نہ کرنا +

۱۲ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا۔ دنیا کا نور میں
ہوں جو میری پیروی کریگا وہ اندھیرے میں نہ چلیگا۔ بلکہ زندگی کا نور
۱۳ پائیگا۔ فریسیوں نے اُس سے کہا۔ تو اپنی گواہی آپ دیتا ہے۔
۱۴ تیری گواہی سچی نہیں۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا اگرچہ
میں اپنی گواہی آپ دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچی ہے۔ کیونکہ
مجھے معلوم ہے کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں
لیکن تم کو معلوم نہیں کہ میں کہاں سے آتا ہوں اور کہاں کو جاتا
۱۵ ہوں۔ تم جسم کے مطابق فیصلہ کرتے ہو۔ میں کسی کا فیصلہ نہیں
۱۶ کرتا۔ اور اگر میں فیصلہ کروں بھی تو میرا فیصلہ سچا ہے۔ کیونکہ میں
اکیلا نہیں بلکہ میں ہوں اور باپ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے
۱۷ اور تمہاری توریت میں بھی لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی مل کر
۱۸ سچی ہوتی ہے۔ ایک تو میں خود اپنی گواہی دیتا ہوں۔ اور ایک
۱۹ باپ جس نے مجھے بھیجا میری گواہی دیتا ہے۔ اُنہوں نے اُس سے
۲۰ کہا۔ تیرا باپ کہاں ہے؟ یسوع نے جواب دیا نہ تم مجھے جانتے
ہو نہ میرے باپ کو۔ اگر مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے

۲۰ اُس نے یہ باتیں ہیکل میں تعلیم دیتے وقت بیت المال میں
کہیں۔ اور کسی نے اُس کو نہ پکڑا کیونکہ ابھی تک اُس کا وقت
نہ آیا تھا +

۲۱ اُس نے پھر اُن سے کہا میں جاتا ہوں اور تم مجھے
ڈھونڈو گے اور اپنے گناہ میں مرو گے۔ جہاں میں جاتا ہوں
۲۲ تم نہیں آ سکتے۔ پس یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے آپ کو
۲۳ مار ڈالیگا جو کہتا ہے جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے؟
اُس نے اُن سے کہا تم نیچے کے ہو۔ میں اوپر کا ہوں تم دنیا
۲۴ کے ہو میں دنیا کا نہیں ہوں۔ اِس لئے میں نے تم سے یہ کہا
کہ اپنے گناہوں میں مرو گے۔ کیونکہ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے
۲۵ کہ میں وہی ہوں تو اپنے گناہوں میں مرو گے۔ اُنہوں نے
اُس سے کہا۔ تو کون ہے؟ یسوع نے اُن سے کہا وہی ہوں
۲۶ جو شروع سے تم سے کہتا آیا ہوں۔ مجھے تمہاری نسبت بہت
کچھ کہنا اور فیصلہ کرنا ہے۔ لیکن جس نے مجھے بھیجا وہ سچا ہے
۲۷ اور جو میں نے اُس سے سنا وہی دنیا سے کہتا ہوں۔ وہ نہ سمجھے کہ
۲۸ ہم سے باپ کی نسبت کہتا ہے۔ پس یسوع نے کہا۔ جب تم
ابن آدم کو اونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں وہی ہوں
اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا۔ بلکہ جس طرح باپ نے مجھے
۲۹ سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔ اور جس نے مجھے بھیجا وہ
میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ کیونکہ میں
۳۰ ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔ جب وہ یہ
باتیں کہہ رہا تھا تو بہتیرے اُس پر ایمان لائے +

۳۱ پس یسوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا
یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں
۳۲ میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ اور سچائی سے واقف ہو گے۔ اور
۳۳ سچائی تم کو آزاد کریگی۔ اُنہوں نے اُسے جواب دیا ہم تو ابرہام
کی نسل سے ہیں۔ اور کبھی کسی کی غلامی میں نہیں رہے۔ تو
۳۴ کیونکر کہتا ہے کہ تم آزاد کئے جاؤ گے۔ یسوع نے اُنہیں جواب
دیا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا
۳۵ غلام ہے۔ اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا۔ بیٹا ابد تک رہتا
۳۶ ہے۔ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا تو تم واقعی آزاد ہو گے۔ میں جانتا
۳۷ ہوں کہ تم ابرہام کی نسل سے ہو۔ تو بھی میرے قتل کی کوشش میں ہو

۳۷ کیونکہ میرا کلام تمہارے دل میں جگہ نہیں کرتا۔ ۳۸ میں نے جو اپنے باپ کے ہاں دیکھا ہے وہ کہتا ہوں۔ اور تم نے جو اپنے باپ سے سنا ہے وہ کرتے ہو۔ ۳۹ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا۔ ہمارا باپ تو ابراہیم ہے یسوع نے اُن سے کہا۔ اگر تم ابراہیم کے فرزند ہوتے تو ابراہیم کے سے کام کرتے۔ ۴۰ لیکن اب تم مجھ جیسے شخص کے قتل کی کوشش میں ہو جس نے تم کو وہی حق بات بتائی جو خدا سے سُنی۔ ابراہیم نے تو یہ نہیں کیا تھا۔ ۴۱ تم اپنے باپ کے سے کام کرتے ہو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے۔ ہمارا ایک باپ ہے یعنی خدا۔ ۴۲ یسوع نے اُن سے کہا۔ اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے۔ اِس لئے کہ میں خدا میں سے نکلا اور آیا ہوں۔ کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا۔ ۴۳ تم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اِس لئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے۔ ۴۴ تم اپنے باپ ابلیس سے ہو۔ اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خونی ہے اور سچائی پر قائم نہیں رہا۔ کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے۔ کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔ ۴۵ لیکن میں جو سچ بولتا ہوں اِسی لئے تم میرا یقین نہیں کرتے۔ ۴۶ تم میں کون مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہے؟ اگر میں سچ بولتا ہوں تو میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟ ۴۷ جو خدا سے ہوتا ہے وہ خدا کی باتیں سُنتا ہے۔ تم اِس لئے نہیں سُنتے کہ خدا سے نہیں ہو۔ ۴۸ یہودیوں نے جواب میں اُس سے کہا۔ کیا ہم خوب نہیں کہتے کہ تو سامری ہے اور تجھ میں بدروح ہے؟ ۴۹ یسوع نے جواب دیا کہ مجھ میں بدروح نہیں۔ مگر میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں اور تم میری بے عزتی کرتے ہو۔ ۵۰ لیکن میں اپنی بزرگی نہیں چاہتا۔ ہاں ایک ہے جو اُسے چاہتا اور فیصلہ کرتا ہے۔ ۵۱ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کریگا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھیگا۔ ۵۲ یہودیوں نے اُس سے کہا کہ اب ہم نے جان لیا کہ تجھ میں بدروح ہے۔ ابرہام مرگیا اور نبی مرگئے مگر تو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے کلام پر عمل کریگا تو ابد تک کبھی موت کا مزہ نہ چکھیگا۔ ۵۳ ہمارا باپ ابرہام جو مرگیا کیا تو اُس سے بڑا ہے؟ اور نبی بھی مرگئے۔ تو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے؟ ۵۴ یسوع نے جواب دیا۔ اگر میں آپ اپنی بڑائی کروں تو میری بڑائی کچھ نہیں۔ لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جسے تم کہتے ہو کہ ہمارا خدا ہے۔ ۵۵ تم نے اُسے نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا ہوں۔ اور اگر کہوں کہ اُسے نہیں جانتا تو تمہاری طرح جھوٹا بنونگا۔ مگر میں اُسے جانتا اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہوں۔ ۵۶ تمہارا باپ ابراہیم میرا دن دیکھنے کی اُمید پر بہت خوش تھا۔ چنانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا۔ ۵۷ یہودیوں نے اُس سے کہا کہ تیری عمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں۔ پھر تو نے ابراہیم کو دیکھا ہے؟ ۵۸ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابراہیم پیدا ہوا میں ہوں۔ ۵۹ پس اُنہوں نے اُسے مارنے کو پتھر اُٹھائے مگر یسوع چھپ کر ہیکل سے نکل گیا۔

باب ۹

۱ پھر اُس نے جاتے میں ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۔ ۲ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ اے ربی کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔ اِس شخص نے یا اِس کے ماں باپ نے؟ ۳ یسوع نے جواب دیا کہ نہ اِس نے گناہ کیا تھا نہ اِس کے ماں باپ نے۔ بلکہ یہ اِس لئے ہوا کہ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں۔ ۴ جس نے مجھے بھیجا ہے ہمیں اُس کے کام دن ہی دن میں کرنے ضرور ہیں۔ وہ رات آنے والی ہے جس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۔ ۵ جب تک میں دُنیا میں ہوں دُنیا کا نور ہوں۔ ۶ یہ کہکر اُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی سانی اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر ۷ اُس سے کہا جا شیلوخ کے حوض میں دھولے (جس کا ترجمہ بھیجا ہوا ہے) پس اُس نے جا کر دھویا اور بینا ہو کر واپس آیا۔ ۸ پس پڑوسی اور جن لوگوں نے پہلے اُس کو بھیک مانگتے دیکھا تھا کہنے لگے کیا یہ وہ نہیں جو بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا؟ ۹ بعض نے کہا یہ وہی ہے۔ اوروں نے کہا نہیں لیکن کوئی اُس کا ہمشکل ہے۔ اُس نے کہا میں وہی ہوں۔ ۱۰ پس وہ اُس سے کہنے لگے۔ پھر تیری آنکھیں کیونکر کھل گئیں؟ ۱۱ اُس نے جواب دیا کہ اُس شخص نے جسے یسوع کہتے ہیں مٹی سانی اور میری آنکھوں پر لگا کر مجھ سے کہا کہ شیلوخ میں جا کر دھولے۔ پس میں گیا اور دھو کر بینا ہو گیا۔ ۱۲ اُنہوں نے اُس سے کہا وہ کہاں ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں جانتا۔

١٣ لوگ اُس شخص کو جو پہلے اندھا تھا فریسیوں کے پاس لے گئے ۔ ١٤ اور جس روز یسوع نے مٹی سان کر اُس کی آنکھیں کھولی تھیں وہ سبت کا دن تھا ۔ ١٥ پھر فریسیوں نے بھی اُس سے پوچھا تُو کس طرح بینا ہوا؟ اُس نے اُن سے کہا کہ اُس نے میری آنکھوں پر مٹی لگائی ۔ پھر میں نے دھو لیا اور اب بینا ہوں ۔ ١٦ پس بعض فریسی کہنے لگے ۔ یہ آدمی خدا کی طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے دن کو نہیں مانتا ۔ مگر بعض نے کہا کہ گنہگار آدمی کیونکر ایسے معجزے دکھا سکتا ہے؟ پس اُن میں اختلاف ہوا ۔ ١٧ اُنہوں نے پھر اُس اندھے سے کہا کہ اُس نے جو تیری آنکھیں کھولیں تو اُس کے حق میں کیا کہتا ہے ۔ اُس نے کہا ۔ وہ نبی ہے ۔ ١٨ لیکن یہودیوں کو یقین نہ آیا کہ یہ اندھا تھا اور بینا ہو گیا ہے ۔ جب تک اُنہوں نے اُس کے ماں باپ کو جو بینا ہو گیا تھا بُلا کر ١٩ اُن سے نہ پوچھ لیا کہ کیا یہ تمہارا بیٹا ہے جسے تم کہتے ہو کہ اندھا پیدا ہوا تھا؟ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہے؟ ٢٠ اُس کے ماں باپ نے جواب میں کہا ۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور اندھا پیدا ہوا تھا ۔ ٢١ لیکن یہ ہم نہیں جانتے کہ اب وہ کیونکر دیکھتا ہے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کس نے اُس کی آنکھیں کھولیں ۔ وہ تو بالغ ہے ۔ اُسی سے پوچھو وہ اپنا حال آپ کہہ دے گا ۔ ٢٢ یہ اُس کے ماں باپ نے یہودیوں کے ڈر سے کہا کیونکہ یہودی ایکا کر چکے تھے کہ اگر کوئی اُس کے مسیح ہونے کا اقرار کرے تو عبادت خانے سے خارج کیا جائے ۔ ٢٣ اِس واسطے اُس کے ماں باپ نے کہا کہ وہ بالغ ہے ۔ اُسی سے پوچھو ۔ ٢٤ پس اُنہوں نے اُس شخص کو جو اندھا تھا دوبارہ بُلا کر کہا کہ خدا کی تمجید کر ۔ ہم تو جانتے ہیں کہ یہ آدمی گنہگار ہے ۔ ٢٥ اُس نے جواب دیا ۔ میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہے یا نہیں ۔ ایک بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا اب بینا ہوں ۔ ٢٦ پھر اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اُس نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ کس طرح تیری آنکھیں کھولیں؟ ٢٧ اُس نے اُنہیں جواب دیا ۔ میں تو تم سے کہہ چکا اور تم نے نہ سُنا ۔ دوبارہ کیوں سُننا چاہتے ہو؟ کیا تم بھی اُس کے شاگرد ہونا چاہتے ہو؟ ٢٨ وہ اُسے بُرا بھلا کہہ کر بولے کہ تُو ہی اُس کا شاگرد ہے ۔ ہم تو موسیٰ کے شاگرد ہیں ۔ ٢٩ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھ کلام کیا ہے ۔ مگر اِس شخص کو نہیں جانتے کہ کہاں کا ہے ۔ ٣٠ اُس آدمی نے جواب میں اُن سے کہا یہ تو تعجب کی بات ہے کہ تم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہے حالانکہ اُس نے میری آنکھیں کھولیں ۔ ٣١ ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سُنتا ۔ لیکن اگر کوئی خداپرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو وہ اُس کی سُنتا ہے ۔ ٣٢ دنیا کے شروع سے کبھی سُننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں ۔ ٣٣ اگر یہ شخص خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھ نہ کر سکتا ۔ ٣٤ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا ۔ تُو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا ۔ تُو ہم کو کیا سکھاتا ہے؟ اور اُنہوں نے اُسے باہر نکال دیا ۔

٣٥ یسوع نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے باہر نکال دیا ۔ اور جب اُس سے ملا تو کہا ۔ کیا تُو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے؟ ٣٦ اُس نے جواب میں کہا ۔ اے خداوند ۔ وہ کون ہے کہ میں اُس پر ایمان لاؤں؟ ٣٧ یسوع نے اُس سے کہا ۔ تُو نے تو اُسے دیکھا اور جو تجھ سے باتیں کرتا ہے وہی ہے ۔ ٣٨ اُس نے کہا ۔ اے خداوند میں ایمان لاتا ہوں اور اُسے سجدہ کیا ۔ ٣٩ یسوع نے کہا ۔ میں دنیا میں عدالت کے لئے آیا ہوں تاکہ جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہو جائیں ۔ ٤٠ جو فریسی اُس کے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سُن کر اُس سے کہا ۔ کیا ہم بھی اندھے ہیں؟ ٤١ یسوع نے اُن سے کہا کہ اگر تم اندھے ہوتے تو گنہگار نہ ٹھہرتے ۔ مگر اب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں ۔ پس تمہارا گناہ قائم رہتا ہے ۔

باب ١٠

١ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی دروازے سے بھیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور کسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے ۔ ٢ لیکن جو دروازے سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے ۔ ٣ اُس کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے ۔ اور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہیں ۔ اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بُلا کر باہر لے جاتا ہے ۔ ٤ جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال چکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں ۔ ٥ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائیں گی ۔ بلکہ اُس سے بھاگیں گی ۔ کیونکہ غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں ۔ ٦ یسوع نے اُن سے یہ تمثیل کہی ۔ لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں جو ہم سے کہتا ہے ۔

٧ پس یسوع نے اُن سے پھر کہا ۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں ۔ ٨ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں ۔ مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی ۔ ٩ دروازہ میں

ہوں۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آیا جایا کریگا
۱۰ اور چارا پائیگا۔ چور نہیں آتا۔ مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو
۱۱ میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔ اچھا
چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا
۱۲ ہے۔ مزدور جو نہ چرواہا ہے۔ نہ بھیڑوں کا مالک۔ بھیڑئے کو
آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ کے بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو
۱۳ پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے۔ وہ اِسلئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدور
۱۴ ہے اور اُسکو بھیڑوں کا فکر نہیں۔ اچھا چرواہا میں ہوں۔ جس
۱۵ طرح باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں۔ اِسی طرح
میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں۔
۱۶ اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں۔ اور میری اور بھی
بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑخانے کی نہیں۔ مجھے اُن کا بھی لانا ضرور
ہے۔ اور وہ میری آواز سنینگی۔ پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا
۱۷ ہوگا۔ باپ مجھ سے اِسلئے محبت رکھتا ہے کہ میں اپنی جان دیتا
۱۸ ہوں تاکہ اُسے پھر لے لوں۔ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں۔
بلکہ میں اُسے آپ ہی دیتا ہوں۔ مجھے اُس کے دینے کا بھی
اختیار ہے اور اُس کے پھر لینے کا بھی اختیار ہے۔ یہ حکم میرے
باپ سے مجھے ملا ✢

۱۹ اِن باتوں کے سبب یہودیوں میں پھر اختلاف ہوا۔
۲۰ اُنمیں سے بہتیرے تو کہنے لگے کہ اُسمیں بدروح ہے اور وہ
۲۱ دیوانہ ہے۔ تم اُسکی کیوں سنتے ہو؟ اوروں نے کہا یہ ایسے
شخص کی باتیں نہیں جس میں بدروح ہو۔ کیا بدروح اندھوں کی
آنکھیں کھول سکتی ہے؟

۲۲ یروشلیم میں عید تجدید ہوئی۔ اور جاڑے کا موسم تھا۔
۲۳ اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی برآمدے میں ٹہل رہا تھا۔
۲۴ پس یہودیوں نے اُس کے گرد جمع ہو کر اُس سے کہا۔ تو
کب تک ہمارے دلکو ڈانواںڈول رکھیگا؟ اگر تو مسیح ہے تو ہم
۲۵ سے صاف کہہ دے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے
تو تم سے کہدیا۔ مگر تم یقین نہیں کرتے۔ جو کام میں اپنے
۲۶ باپ کے نام سے کرتا ہوں۔ وہی میرے گواہ ہیں۔ لیکن تم
اِس لئے یقین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہیں
۲۷ ہو۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں۔ اور میں اُنہیں جانتا
ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ ۲۸ اور میں اُنہیں ہمیشہ
کی زندگی بخشتا ہوں۔ اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی۔ اور
۲۹ کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا۔ میرا باپ جس نے
مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے۔ اور کوئی اُنہیں باپ کے
۳۰ ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ میں اور باپ ایک ہیں۔ ۳۱ یہودیوں
۳۲ نے اُسے سنگسار کرنے کے لئے پھر پتھر اُٹھائے۔ یسوع نے
اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تمکو باپ کی طرف سے بہتیرے اچھے
کام دکھائے ہیں۔ اُن میں سے کس کام کے سبب سے مجھے سنگسار
۳۳ کرتے ہو؟ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب
نہیں بلکہ کفر کے سبب سے تجھے سنگسار کرتے ہیں۔ اور اِسلئے کہ تو آدمی
۳۴ ہوکر اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا۔ کیا
تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے کہا تم خدا ہو؟
۳۵ جبکہ اُس نے اُنہیں خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام آیا (اور
۳۶ کتاب مقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں)۔ آیا تم اُس شخص سے
جسے باپ نے [1]مقدس کر کے دنیا میں بھیجا کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہے
۳۷ اِسلئے کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں؟ اگر میں اپنے باپ
۳۸ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو۔ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو
گو میرا یقین نہ کرو۔ مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو۔ تاکہ تم جانو اور
۳۹ سمجھو کہ باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں۔ اُنہوں نے پھر اُسے
پکڑنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے نکل
گیا ✢

۴۰ اور وہ پھر یردن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یوحنا پہلے
۴۱ [2]بپتسمہ دیا کرتا تھا۔ اور وہیں رہا۔ اور بہتیرے اُس کے پاس آئے
اور کہتے تھے کہ یوحنا نے کوئی [3]معجزہ نہیں دکھایا۔ مگر جو کچھ یوحنا
۴۲ نے اِس کے حق میں کہا تھا وہ سچ تھا۔ اور وہاں بہتیرے اُس پر
ایمان لائے ✢

مریم اور اُس کی بہن مرتھا کے گاؤں بیت عنیاہ کا لعزر
۲ نام ایک آدمی بیمار تھا۔ یہ وہی مریم تھی جس نے خداوند پر عطر
ڈال کر اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے۔ اِسی کا بھائی لعزر
۳ بیمار تھا۔ پس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا۔ کہ اے
۴ خداوند دیکھ۔ جسے تو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔ یسوع نے

[1] یا مخصوص [2] یا اصطباغ [3] یونانی نشان ✢

اور جنہوں نے یسوؔع کا یہ کام دیکھا تھا۔ اُس پر ایمان لے آئے ۴۶ مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر اُنہیں یسوؔع کے کاموں کی خبر دی ✠

۴۷ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدر عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہت معجزے دکھاتا ہے ۴۸ اگر ہم اُسے یُوں ہی چھوڑ دیں تو سب اُس پر ایمان لے آئینگے اور رومی آ کر ہماری جگہ اور قوم دونوں پر قبضہ کر لینگے ۴۹ اور اُن میں سے کائفا نام ایک شخص نے جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا۔ تم کچھ نہیں جانتے ۵۰ اور نہ سوچتے ہو کہ تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی اُمت کے واسطے مرے۔ نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو ۵۱ مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا۔ بلکہ اُس سال سردار کاہن ہو کر نبوت کی۔ کہ یسوؔع اُس قوم کے واسطے مریگا ۵۲ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خدا کے پراگندہ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے ۵۳ پس وہ اُسی روز سے اُس کے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے ✠

۵۴ پس اُس وقت سے یسوؔع یہودیوں میں علانیہ نہیں پھرا بلکہ وہاں سے جنگل کے نزدیک کے علاقہ میں اؔفرائیم نام ایک شہر کو چلا گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہیں رہنے لگا ۵۵ اور یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی اور بہت لوگ فسح سے پہلے دیہات سے یروشلیم کو گئے۔ تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں ۵۶ پس وہ یسوؔع کو ڈھونڈنے اور ہیکل میں کھڑے ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ کیا وہ عید میں نہیں آئیگا؟ ۵۷ اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے حکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو خبر ہو کہ وہ کہاں ہے تو اطلاع دے تاکہ اُسے پکڑ لیں ✠

باب ۱۲

۱ پھر یسوؔع فسح سے چھ روز پہلے بیت عنیاہ میں آیا ۲ جہاں لعزؔر تھا جسے یسوؔع نے مُردوں میں سے جلایا تھا۔ وہاں اُنہوں نے اُس کے واسطے شام کا کھانا تیار کیا۔ اور مرتھا خدمت کرتی تھی۔ مگر لعزؔر اُن میں سے تھا جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے ۳ پھر مریمؔ نے جٹا ماسی کا آدھ سیر خالص اور بیش قیمت عطر لیکر یسوؔع کے پاؤں پر ڈالا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے۔ اور گھر عطر کی خوشبو سے مہک گیا ۴ مگر اُس کے شاگردوں میں سے ایک شخص یہوداہ اسکریوتی جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہنے لگا ۵ یہ عطر تین سو دینار میں بیچ کر غریبوں کو کیوں نہ دیا گیا؟ ۶ اُس نے یہ اِس لئے نہ کہا کہ اُس کو غریبوں کی فکر تھی۔ بلکہ اِس لئے کہ چور تھا اور چونکہ اُس کے پاس اُن کی تھیلی رہتی تھی اُس میں جو کچھ پڑتا وہ نکال لیتا تھا ۷ پس یسوؔع نے کہا کہ اُسے یہ عطر میرے دفن کے دن کے لئے رکھنے دے ۸ کیونکہ غریب غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں۔ لیکن میں ہمیشہ تمہارے پاس نہ ہونگا

۹ پس یہودیوں میں سے عوام یہ معلوم کر کے کہ وہ وہاں ہے نہ صرف یسوؔع کے سبب سے آئے بلکہ اِس لئے بھی کہ لعزؔر کو دیکھیں جسے اُس نے مُردوں میں سے جِلایا تھا ۱۰ لیکن سردار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزؔر کو بھی مار ڈالیں ۱۱ کیونکہ اُس کے باعث بہت سے یہودی چلے گئے اور یسوؔع پر ایمان لائے ✠

۱۲ دوسرے دن بہت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سُنکر کہ یسوؔع یروشلیم میں آتا ہے ۱۳ کھجور کی ڈالیاں لیں اور اُس کے استقبال کو نکل کر پکارنے لگے کہ ہوشعنا! مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے اور اسرائیل کا بادشاہ ہے ۱۴ جب یسوؔع کو گدھے کا بچہ ملا تو اُس پر سوار ہوا۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ ۱۵ اَے صیوؔن کی بیٹی نہ ڈر۔ دیکھ تیرا بادشاہ گدھے کے بچے پر سوار ہوا آتا ہے ۱۶ اُس کے شاگرد پہلے تو یہ باتیں نہ سمجھے۔ لیکن جب یسوؔع اپنے جلال کو پہنچا تو اُن کو یاد آیا کہ یہ باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئی تھیں اور لوگوں نے اُس کے ساتھ یہ سلوک کیا تھا ۱۷ پس اُن لوگوں نے گواہی دی جو اُس وقت اُس کے ساتھ تھے جب اُس نے لعزؔر کو قبر سے باہر بلا کر مُردوں میں سے جِلایا تھا ۱۸ اِسی سبب سے لوگ اُس کے استقبال کو نکلے کہ اُنہوں نے سُنا تھا کہ اُس نے یہ معجزہ دکھایا ہے ۱۹ پس فریسیوں نے آپس میں کہا۔ سوچو تو سہی تم سے کچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھو جہان اُس کا پیرو ہو چلا ✠

۱ متی ۲۱: ۸ کے حاشیے کو دیکھو ۲ یا صندوقچی ۳ یونانی۔ نشان ✠

۲۰ جو لوگ عید میں پرستش کرنے آئے تھے۔ اُن میں بعض یونانی
۲۱ تھے۔ پس اُنہوں نے فِلپُّس کے پاس جو بیت صیدائے گلیل
کا تھا آکر اُس سے درخواست کی کہ جناب ہم یسوع کو دیکھنا
۲۲ چاہتے ہیں۔ فِلپُّس نے آکر اندریاس سے کہا۔ پھر اندریاس
۲۳ اور فِلپُّس نے آکر یسوع کو خبر دی۔ یسوع نے جواب میں اُن
۲۴ سے کہا کہ وہ وقت آگیا کہ ابنِ آدم جلال پائے۔ میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کے مر
نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے۔ لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا
۲۵ پھل لاتا ہے۔ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھو دیتا
ہے۔ اور جو دنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ
۲۶ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لئے محفوظ رکھے گا۔ اگر کوئی شخص میری
خدمت کرے تو میرے پیچھے ہو لے۔ اور جہاں میں ہوں وہاں
میرا خادم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اُس کی
۲۷ عزت کرے گا۔ اب میری جان گھبراتی ہے۔ پس میں کیا کہوں؟
اے باپ مجھے اِس گھڑی سے بچا۔ لیکن میں اِسی سبب سے
۲۸ تو اِس گھڑی کو پہنچا ہوں۔ اے باپ۔ اپنے نام کو جلال دے۔
پس آسمان سے آواز آئی کہ میں نے اُس کو جلال دیا ہے اور
۲۹ پھر بھی دوں گا۔ جو لوگ کھڑے سن رہے تھے اُنہوں نے کہا
۳۰ کہ بادل گرجا۔ اوروں نے کہا کہ فرشتہ اُس سے ہم کلام ہوا۔ یسوع
نے جواب میں کہا کہ یہ آواز میرے لئے نہیں بلکہ تمہارے
۳۱ لئے آئی ہے۔ اب دنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔ اب دنیا کا
۳۲ سردار نکال دیا جائے گا۔ اور میں اگر زمین سے اونچے پر چڑھایا جاؤں گا
۳۳ تو سب کو اپنے پاس کھینچوں گا۔ اُس نے اِس بات سے اشارہ
۳۴ کیا کہ میں کس موت سے مرنے کو ہوں۔ لوگوں نے اُس کو
جواب دیا کہ ہم نے شریعت کی یہ بات سنی ہے کہ مسیح ابد تک
رہے گا۔ پھر تو کیونکر کہتا ہے کہ ابنِ آدم کا اونچے پر چڑھایا
۳۵ جانا ضرور ہے؟ یہ ابنِ آدم کون ہے؟ پس یسوع نے اُن سے
کہا کہ اور تھوڑے دنوں نور تمہارے درمیان ہے۔ جب تک
نور تمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔ ایسا نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آ پکڑے
۳۶ اور جو تاریکی میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ہے۔
جب تک نور تمہارے ساتھ ہے نور پر ایمان لاؤ۔ تاکہ نور
کے فرزند بنو۔

یسوع یہ باتیں کہہ کر چلا گیا اور اُن سے اپنے آپ کو چھپایا۔
۳۷ اور اگرچہ اُس نے اُن کے سامنے اِتنے معجزے[1] دکھائے تو بھی
۳۸ وہ اُس پر ایمان نہ لائے۔ تاکہ یشعیاہ نبی کا کلام پورا ہو جو
اُس نے کہا کہ

اے خداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا
ہے؟
اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا ہے؟

۳۹ اِس سبب سے وہ ایمان نہ لا سکے کہ یشعیاہ نے
پھر کہا

۴۰ اُس نے اُن کی آنکھوں کو اندھا اور اُن کے دل کو سخت
کر دیا۔
ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے
سمجھیں۔
اور رجوع کریں۔
اور میں اُنہیں شفا بخشوں۔

۴۱ یشعیاہ نے یہ باتیں اِس لئے کہیں کہ اُس نے اُس کا جلال دیکھا
۴۲ اور اُس نے اُسی کے بارے میں کلام کیا۔ تو بھی سرداروں میں
سے بھی بہتیرے اُس پر ایمان لائے۔ مگر فریسیوں کے سبب
اقرار نہ کرتے تھے۔ ایسا نہ ہو کہ عبادت خانہ سے خارج کئے
۴۳ جائیں۔ کیونکہ وہ خدا سے عزت حاصل کرنے کی نسبت انسان
سے عزت حاصل کرنی زیادہ چاہتے تھے۔

۴۴ یسوع نے پکار کر کہا کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ
۴۵ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے۔ اور جو مجھے
۴۶ دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔ میں نور ہو کر
دنیا میں آیا ہوں۔ تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے
۴۷ میں نہ رہے۔ اگر کوئی میری باتیں سن کر اُن پر عمل نہ کرے
تو میں اُس کو مجرم نہیں ٹھہراتا۔ کیونکہ میں دنیا کو مجرم ٹھہرانے
۴۸ نہیں بلکہ دنیا کو نجات دینے آیا ہوں۔ جو مجھے نہیں مانتا
اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کا ایک مجرم ٹھہرانے والا
ہے۔ یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دن وہی اُسے
۴۹ مجرم ٹھہرائے گا۔ کیونکہ میں نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کہا

[1] یونانی۔ نشان۔

کہ جو کچھ ہمیں عید کے لئے درکار ہے خرید لے یا یہ کہ محتاجوں کو کچھ دے ۳۰ پس وہ نوالہ لے کر فی الفور باہر چلا گیا۔ اور رات کا وقت تھا ٭

۳۱ جب وہ باہر چلا گیا تو یسوع نے کہا کہ اب ابنِ آدم نے جلال پایا اور خدا نے اُس میں جلال پایا ۳۲ اور خدا بھی اُسے اپنے میں جلال دیگا بلکہ اُسے فی الفور جلال دیگا۔ ۳۳ بچو میں اور تھوڑی دیر تمہارے ساتھ ہوں تم مجھے ڈھونڈو گے اور جیسا میں نے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے۔ ویسا ہی اب تم سے بھی کہتا ہوں ۳۴ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو ۳۵ اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو ٭

۳۶ شمعون پطرس نے اُس سے کہا۔ اے خداوند تو کہاں جاتا ہے یسوع نے جواب دیا کہ جہاں میں جاتا ہوں اب تو میرے پیچھے نہیں آ سکتا مگر بعد میں میرے پیچھے آئیگا ۳۷ پطرس نے اُس سے کہا۔ اے خداوند میں تیرے پیچھے اب کیوں نہیں آ سکتا۔ میں تو تیرے لئے اپنی جان دے دونگا ۳۸ یسوع نے جواب دیا کیا تو میرے لئے اپنی جان دیگا۔ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ مرغ بانگ نہ دیگا جب تک تو تین بار میرا انکار نہ کر لیگا ٭

باب ۱۴

۱ تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو ۲ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا کیونکہ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں ۳ اور اگر میں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لونگا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو ۴ اور جہاں میں جاتا ہوں تم وہاں کی راہ جانتے ہو ۵ توما نے اُس سے کہا۔ اے خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کس طرح جانیں ۶ یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا ۷ اگر تم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اب اُسے جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے ۸ فلپس نے اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ باپ کو ہمیں دکھا۔ یہی ہمیں کافی ہے ۹ یسوع نے اُس سے کہا۔ اے فلپس میں اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں کیا تو مجھے نہیں جانتا؟ جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ تو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دکھا؟ ۱۰ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے ۱۱ میرا یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب میرا یقین کرو ۱۲ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کریگا۔ کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں ۱۳ اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کرونگا۔ تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے ۱۴ اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو میں وہی کرونگا ۱۵ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے ۱۶ اور میں باپ سے درخواست کرونگا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشیگا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے ۱۷ یعنی سچائی کا روح جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو۔ کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا ۱۸ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا۔ میں تمہارے پاس آؤنگا ۱۹ تھوڑی دیر باقی ہے۔ کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگی مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہو گے ۲۰ اُس روز تم جانو گے کہ میں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں اور میں تم میں ۲۱ جس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں اُس سے محبت رکھونگا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کرونگا ۲۲ اُس یہوداہ نے جو اسکریوتی نہ تھا اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ کیا ہوا کہ تو اپنے آپ کو ہم پر تو ظاہر کیا

یا ایمان رکھو یونانی اپنے پاس قبول کرونگا ٭

یا وکیل یا شفیع ٭

چاہتا ہے مگر دنیا پر نہیں؟ ۲۳ یسوع نے جواب میں اُس سے
کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا
اور میرا باپ اُس سے محبت رکھیگا اور ہم اُس کے پاس آئینگے
اور اُس کے ساتھ سکونت کرینگے۔ ۲۴ جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا
وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا۔ اور جو کلام تم سنتے ہو وہ میرا
نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا۔

۲۵ میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے کہیں۔
۲۶ لیکن مددگار[۱] یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے
بھیجیگا وہی تمہیں سب باتیں سکھائیگا اور جو کچھ میں نے تم
سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائیگا۔ ۲۷ میں تمہیں اطمینان دیئے
جاتا ہوں۔ اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں۔ جس طرح دنیا دیتی ہے میں
تمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔ ۲۸
تم سن چکے ہو کہ میں نے تم سے کہا کہ جاتا ہوں اور تمہارے
پاس پھر آتا ہوں۔ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے تو اس بات
سے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں خوش ہوتے۔ کیونکہ باپ
مجھ سے بڑا ہے۔ ۲۹ اور اب میں نے تم سے اُس کے ہونے سے
پہلے کہہ دیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو تم یقین کرو۔ ۳۰ اس کے
بعد میں تم سے بہت سی باتیں نہ کرونگا کیونکہ دنیا کا سردار
آتا ہے۔ اور مجھ میں اُس کا کچھ نہیں۔ ۳۱ لیکن یہ اس لئے ہوتا ہے
کہ دنیا جانے کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں۔ اور جس طرح
باپ نے مجھے حکم دیا میں ویسا ہی کرتا ہوں۔ اُٹھو یہاں
سے چلیں۔

باب ۱۵

۱ انگور کا حقیقی درخت میں ہوں اور میرا باپ باغبان
ہے۔ ۲ جو ڈالی مجھ میں ہے اور پھل نہیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا
ہے۔ اور جو پھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا[۲] ہے تاکہ زیادہ پھل لائے۔
۳ اب تم اُس کلام کے سبب سے جو میں نے تم سے کیا پاک ہو۔ ۴
تم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے
درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی۔
اُسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے۔ ۵
میں انگور کا درخت ہوں تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے
اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے۔ کیونکہ مجھ سے
جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ ۶ اگر کوئی مجھ میں قائم نہ رہے
تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا اور سوکھ جاتا ہے اور لوگ
انہیں جمع کرکے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی
ہیں۔ ۷ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں
تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائیگا۔ ۸ میرے باپ
کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی
تم میرے شاگرد ٹھہروگے۔ ۹ جیسے باپ نے مجھ سے محبت
رکھی ویسے ہی میں نے تم سے محبت رکھی۔ تم میری محبت
میں قائم رہو۔ ۱۰ اگر تم میرے حکموں پر عمل کروگے تو میری
محبت میں قائم رہوگے جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں
پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں۔ ۱۱ میں نے
یہ باتیں اس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو
اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ ۱۲ میرا حکم یہ ہے کہ جیسے
میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے
محبت رکھو۔ ۱۳ اس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا
کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دیدے۔ ۱۴ جو کچھ میں تم کو
حکم دیتا ہوں اگر تم اُسے کرو تو میرے دوست ہو۔ ۱۵ اب
سے میں تمہیں نوکر نہ کہونگا کیونکہ نوکر نہیں جانتا کہ اُس
کا مالک کیا کرتا ہے۔ بلکہ تمہیں میں نے دوست کہا ہے۔ اس لئے
کہ جو باتیں میں نے اپنے باپ سے سنیں وہ سب تم کو
بتا دیں۔ ۱۶ تم نے مجھے نہیں چنا بلکہ میں نے تمہیں چن لیا
اور تم کو مقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تمہارا پھل قائم رہے
تاکہ میرے نام سے جو کچھ باپ سے مانگو وہ تم کو دے۔ ۱۷
میں تم کو ان باتوں کا حکم اس لئے دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے
سے محبت رکھو۔ ۱۸ اگر دنیا تم سے عداوت رکھتی ہے تو تم جانتے
ہو کہ اُس نے تم سے پہلے مجھ سے بھی عداوت رکھی ہے۔ ۱۹
اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا اپنوں کو عزیز رکھتی۔ لیکن چونکہ
تم دنیا کے نہیں بلکہ میں نے تم کو دنیا میں سے چن لیا ہے
اس واسطے دنیا تم سے عداوت رکھتی ہے۔ ۲۰ جو بات میں نے
تم سے کہی تھی اُسے یاد رکھو کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں
ہوتا۔ اگر انہوں نے مجھے ستایا تو تمہیں بھی ستائینگے۔ اگر
انہوں نے میری بات پر عمل کیا تو تمہاری بات پر بھی عمل

[۱] یا وکیل یا شفیع [۲] یا پاک کرتا ہے۔

۲۱ کرینگے۔ لیکن یہ سب کچھ وہ میرے نام کے سبب تمہارے
۲۲ ساتھ کرینگے کیونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے۔
اگر میں نہ آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ گنہگار نہ ٹھہرتے
۲۳ لیکن اب اُن کے پاس اُن کے گناہ کا عذر نہیں۔ جو مجھ
سے عداوت رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی عداوت
۲۴ رکھتا ہے۔ اگر میں اُن میں وہ کام نہ کرتا جو کسی دوسرے
نے نہیں کئے تو وہ گنہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اب تو اُنہوں نے
۲۵ مجھے اور میرے باپ دونوں کو دیکھا اور دونوں سے عداوت کی۔
لیکن یہ اس لئے ہوا کہ وہ قول پورا ہو جو اُن کی شریعت میں
۲۶ لکھا ہے کہ اُنہوں نے مجھ سے مفت عداوت کی۔ لیکن
جب وہ مددگار[۱] آئیگا جس کو میں تمہارے پاس باپ کی طرف
سے بھیجونگا یعنی سچائی کا روح جو باپ کی طرف سے نکلتا
۲۷ ہے۔ تو وہ میری گواہی دیگا۔ اور تم بھی گواہ ہو کیونکہ شروع
سے میرے ساتھ ہو۔

باب ۱۶

۱ میں نے یہ باتیں تم سے اس لئے کہیں کہ تم ٹھوکر
۲ نہ کھاؤ۔ لوگ تمکو عبادتخانوں سے خارج کر دینگے۔ بلکہ وہ
وقت آتا ہے کہ جو کوئی تم کو قتل کریگا وہ گمان کریگا کہ میں
۳ خدا کی خدمت کرتا ہوں۔ اور وہ اس لئے یہ کرینگے کہ اُنہوں نے
۴ نہ باپ کو جانا نہ مجھے۔ لیکن میں نے یہ باتیں اس لئے
تم سے کہیں کہ جب اُن کا وقت آئے تو تم کو یاد آجائے
کہ میں نے تم سے کہہ دیا تھا۔ اور میں نے شروع میں تم سے
۵ یہ باتیں اس لئے نہ کہیں کہ میں تمہارے ساتھ تھا۔ مگر
اب میں اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا ہوں۔ اور تم میں
۶ کوئی مجھ سے نہیں پوچھتا کہ تو کہاں جاتا ہے؟ بلکہ اس لئے
۷ کہ میں نے یہ باتیں تم سے کہیں تمہارا دل غم سے بھر گیا۔
لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے
فائدہ مند ہے۔ کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے
پاس نہ آئیگا۔ لیکن اگر جاؤنگا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دونگا۔
۸ اور وہ آکر دنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے
۹ میں قصوروار ٹھہرائیگا۔ گناہ کے بارے میں اس لئے کہ وہ مجھ پر
۱۰ ایمان نہیں لاتے۔ راستبازی کے بارے میں اس لئے کہ

۱ وکیل یا شفیع۔

۱۱ میں باپ کے پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے۔
عدالت کے بارے میں اس لئے کہ دنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا
۱۲ گیا ہے۔ مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنا ہیں۔ مگر
۱۳ اب تم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی
سچائی کا روح آئیگا تو تمکو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا۔ اس لئے کہ
وہ اپنی طرف سے نہ کہیگا۔ لیکن جو کچھ سنیگا وہی کہیگا۔ اور
۱۴ تمہیں آئندہ کی خبریں دیگا۔ وہ میرا جلال ظاہر کریگا۔ اس لئے
۱۵ کہ مجھ ہی سے حاصل کرکے[۲] تمہیں خبریں دیگا۔ جو کچھ باپ
کا ہے وہ سب میرا ہے۔ اس لئے میں نے کہا کہ وہ مجھ ہی
۱۶ سے حاصل کرتا ہے[۳] اور تمہیں خبریں دیگا۔ تھوڑی دیر میں
تم مجھے نہ دیکھو گے۔ اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے
۱۷ پس اُس کے بعض شاگردوں نے آپس میں کہا۔ یہ کیا
ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے
اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے۔ اور یہ کہ اس لئے
۱۸ کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں؟ پس اُنہوں نے کہا کہ یہ تھوڑی
دیر جو وہ کہتا ہے۔ یہ کیا بات ہے؟ ہم نہیں جانتے کہ کیا کہتا
۱۹ ہے۔ یسوع نے یہ جان کر کہ وہ مجھ سے سوال کرنا چاہتے ہیں
اُن سے کہا۔ کیا تم آپس میں میری اس بات کی نسبت
پوچھ پاچھ کرتے ہو کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے اور
۲۰ پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے؟ میں تم سے سچ سچ کہتا
ہوں کہ تم تو روؤ گے اور ماتم کرو گے مگر دنیا خوش ہوگی۔
۲۱ تم غمگین تو ہوگے۔ لیکن تمہارا غم ہی خوشی بن جائیگا۔ جب
عورت جننے لگتی ہے۔ تو غمگین ہوتی ہے۔ اس لئے کہ اُسکے
دکھ کی گھڑی آ پہنچی۔ لیکن جب بچہ پیدا ہو چکتا ہے تو اس
خوشی سے کہ دنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا اُس درد کو پھر یاد
۲۲ نہیں کرتی۔ پس تمہیں بھی اب تو غم ہے۔ مگر میں تم سے
پھر ملونگا۔ اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری خوشی
۲۳ کوئی تم سے چھین نہ لیگا۔ اُس دن تم مجھ سے کچھ نہ پوچھو گے۔
میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر باپ سے کچھ مانگو گے تو میرے
۲۴ نام سے[۴] تمکو دیگا۔ اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں

۲ یونانی۔ جو میرا ہے اُس میں سے لیکر۔ ۳ یونانی۔ جو میرا ہے اُس میں سے لیتا ہے۔
۴ یونانی۔ نہیں پھر دیکھو گے۔ ۵ یونانی۔ نام میں۔

وہ سب ایک ہوں۔ یعنی جس طرح اے باپ۔ تو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں۔ وہ بھی ہم میں ہوں۔ اور دُنیا ایمان لائے
۲۲ کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ٭ اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ہے میں نے اُنہیں دیا ہے۔ تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک
۲۳ ہیں ٭ میں اُن میں اور تو مجھ میں تاکہ وہ کامل ہو کر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا۔ اور جس طرح کہ تو نے
۲۴ مجھ سے محبت رکھی اُن سے بھی محبت رکھی ٭ اے باپ میں چاہتا ہوں کہ جنہیں تو نے مجھے دیا ہے جہاں میں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں۔ تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تو نے مجھے دیا ہے۔ کیونکہ تو نے بنائے عالم کے پیشتر مجھ سے
۲۵ محبت رکھی ٭ اے عادل باپ۔ دُنیا نے تو تجھے نہیں جانا۔ مگر میں نے تجھے جانا۔ اور اُنہوں نے بھی جانا کہ تو نے مجھے
۲۶ بھیجا ٭ اور میں نے اُنہیں تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا رہوں گا۔ تاکہ جو محبت تجھ کو مجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوں ٭

باب ۱۸

۱ ٭ یسوع یہ باتیں کہکر اپنے شاگردوں کے ساتھ قدرون کے نالے کے پار گیا۔ وہاں ایک باغ تھا۔ جس میں وہ اور
۲ اُس کے شاگرد داخل ہوئے ٭ اور اُسکا پکڑوانے والا یہوداہ بھی اُس جگہ کو جانتا تھا۔ کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں
۳ کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا ٭ پس یہوداہ سپاہیوں کی پلٹن اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادے لیکر مشعلوں اور چراغوں
۴ اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا ٭ یسوع اُن سب باتوں کو جو اُس پر آنیوالی تھیں جان کر باہر نکلا اور اُن سے
۵ کہنے لگا کہ کسے ڈھونڈتے ہو ٭ اُنہوں نے اُسے جواب دیا یسوع ناصری کو۔ یسوع نے اُن سے کہا میں ہی ہوں اور
۶ اُس کا پکڑوانے والا یہوداہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا ٭ اُس کے یہ کہتے ہی کہ میں ہی ہوں۔ وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے
۷ ٭ پس اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈتے ہو؟
۸ وہ بولے یسوع ناصری کو ٭ یسوع نے جواب دیا کہ میں تم سے کہہ تو چکا کہ میں ہی ہوں۔ پس اگر مجھے ڈھونڈتے ہو تو
۹ اِنہیں جانے دو ٭ یہ اُس نے اِس لئے کہا کہ اُس کا وہ قول پورا

سوا کہ جنہیں تو نے مجھے دیا میں نے اُن میں سے کسی کو بھی نہ
۱۰ کھویا ٭ پس شمعون پطرس نے تلوار جو اُس کے پاس تھی کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُس کا دہنا کان اُڑا دیا
۱۱ اُس نوکر کا نام ملخس تھا ٭ یسوع نے پطرس سے کہا تلوار کو میان کر۔ جو پیالہ باپ نے مجھ کو دیا کیا میں اُسے نہ پیئوں ٭

۱۲ ٭ تب سپاہیوں اور اُن کے صوبہ دار اور یہودیوں کے
۱۳ پیادوں نے یسوع کو پکڑ کر باندھ لیا ٭ اور پہلے اُسے حنّا کے پاس لے گئے۔ کیونکہ وہ اُس برس کے سردار کاہن
۱۴ کائفا کا سسرا تھا ٭ یہ وہی کائفا تھا جس نے یہودیوں کو صلاح دی تھی کہ اُمّت کے واسطے ایک آدمی کا مرنا بہتر ہے ٭

۱۵ ٭ اور شمعون پطرس یسوع کے پیچھے ہو لیا اور ایک اور شاگرد بھی۔ یہ شاگرد سردار کاہن کا جان پہچان تھا۔ اور یسوع
۱۶ کے ساتھ سردار کاہن کے دیوان خانے میں گیا ٭ لیکن پطرس دروازے پر باہر کھڑا رہا۔ پس وہ دوسرا شاگرد جو سردار کاہن کا جان پہچان تھا باہر نکلا اور دربانی سے کہکر پطرس کو اندر لے
۱۷ گیا ٭ اُس لونڈی نے جو دربانی تھی پطرس سے کہا۔ کیا تو بھی اِس شخص کے شاگردوں میں سے ہے؟ وہ بولا کہ میں
۱۸ نہیں ہوں ٭ نوکر اور پیادے جاڑے کے سبب سے کوئلے دہکا کر کھڑے تاپ رہے تھے۔ اور پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا ٭

۱۹ ٭ پھر سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں
۲۰ اور اُس کی تعلیم کی بابت پوچھا ٭ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں نے دُنیا سے علانیہ باتیں کی ہیں۔ میں نے ہمیشہ عبادتخانوں اور ہیکل میں جہاں سب یہودی جمع ہوتے ہیں
۲۱ تعلیم دی۔ اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا ٭ تو مجھ سے کیوں پوچھتا ہے؟ سننے والوں سے پوچھ کہ میں نے اُن سے کیا کہا۔ دیکھ
۲۲ اُن کو معلوم ہے کہ میں نے کیا کیا کہا ٭ جب اُس نے یہ کہا تو پیادوں میں سے ایک شخص نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کے
۲۳ طمانچہ مار کر کہا تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہے؟ ٭ یسوع

ط یونانی پلٹن ٭

نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں نے بُرا کہا تو اُس بُرائی پر گواہی دے
۲۴ اور اگر اچھا کہا تو مجھے مارتا کیوں ہے؟ پس حنّا نے اُسے بندھا
ہوا سردار کاہن کائفا کے پاس بھیجدیا ॥
۲۵ شمعون پطرس کھڑا تاپ رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُس
سے کہا۔ کیا تو بھی اُس کے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے
۲۶ انکار کرکے کہا میں نہیں ہوں جس شخص کا پطرس نے کان اُڑا
دیا تھا اُس کے ایک رشتہ دار نے جو سردار کاہن کا نوکر تھا کہا کیا
۲۷ میں نے تجھے اُس کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟ پطرس نے
پھر انکار کیا اور فوراً مرغ نے بانگ دی ॥
۲۸ پھر وہ یسوع کو کائفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور صبح
کا وقت تھا اور وہ خود قلعہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح
۲۹ کھا سکیں۔ پس پیلاطُس باہر نکلکر اُن کے پاس آیا اور کہا کہ
۳۰ تم اِس آدمی کی کیا فریاد کرتے ہو؟ اُنہوں نے جواب میں اُس
۳۱ سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالہ نہ کرتے پیلاطُس
نے اُن سے کہا کہ اُسے لے جاکر تم ہی اپنی شریعت کے موافق
اِس کا فیصلہ کرو یہودیوں نے اُس سے کہا۔ ہمیں روا نہیں کہ
۳۲ کسی کو جان سے ماریں۔ یہ اِسلئے ہوا کہ یسوع کی وہ بات پوری
ہو۔ جو اُس نے اپنی موت کے طریق کی طرف اِشارہ کرکے
کہی تھی ॥
۳۳ پس پیلاطُس قلعہ میں پھر داخل ہوا اور یسوع کو بُلاکر
۳۴ اُس سے کہا۔ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوع نے
جواب دیا کہ تو یہ بات آپ سے کہتا ہے۔ یا اوروں نے میرے
۳۵ حق میں تجھ سے کہی؟ پیلاطُس نے جواب دیا۔ کیا میں یہودی
ہوں؟ تیری ہی قوم اور سردار کاہنوں نے تجھکو میرے حوالہ
۳۶ کیا۔ تو نے کیا کیا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہی
دُنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہت دُنیا کی ہوتی تو میرے خادم
لڑتے۔ تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری
۳۷ بادشاہت یہاں کی نہیں۔ پیلاطُس نے اُس سے کہا۔ پس کیا
تو بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا۔ تو خود کہتا ہے۔ کہ میں
بادشاہ ہوں۔ میں اِسلئے پیدا ہوا اور اِسواسطے دُنیا میں آیا ہوں
کہ حق کی گواہی دوں۔ جو کوئی سچائی کا ہے میری آواز سنتا ہے

۳۸ پیلاطُس نے اُس سے کہا کہ سچائی کیا ہے؟
یہ کہکر وہ یہودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور اُن سے
۳۹ کہا کہ میں اُسکا کچھ جرم نہیں پاتا۔ مگر تمہارا دستور ہے کہ میں
فسح کو تمہاری خاطر ایک آدمی چھوڑ دیا کرتا ہوں۔ پس کیا تم
کو منظور ہے کہ میں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ
۴۰ دُوں؟ اُنہوں نے چلاکر پھر کہا کہ اِس کو نہیں۔ لیکن برابا کو۔
اور برابا ایک ڈاکو تھا ॥

باب ۱۹

۱ پس پیلاطُس نے یسوع کو لے کر کوڑے لگوائے۔
۲ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا۔ اور
۳ اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی اور اُسکے پاس آآکر کہنے لگے۔
اے یہودیوں کے بادشاہ آداب! اور اُس کے طمانچے بھی مارے
۴ پیلاطُس نے پھر باہر جاکے لوگوں سے کہا کہ دیکھو۔ میں
اُسے تمہارے پاس باہر لے آتا ہوں۔ تاکہ تم جانو کہ میں اُسکا
۵ کچھ جرم نہیں پاتا۔ یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی
پوشاک پہنے باہر آیا۔ اور پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ دیکھو یہ
۶ آدمی! جب سردار کاہن اور پیادوں[1] نے اُسے دیکھا تو چلا
کے کہا کہ صلیب دے! صلیب! پیلاطُس نے اُن سے کہا کہ
تم ہی اِسے لیجاؤ اور صلیب دو۔ کیونکہ میں اِس کا کچھ جرم نہیں
۷ پاتا۔ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم اہل شریعت ہیں اور
شریعت کے موافق وہ قتل کے لائق ہے کیونکہ اُس نے
۸ اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بنایا۔ جب پیلاطُس نے یہ بات سُنی
۹ تو اور بھی ڈرا۔ اور پھر قلعہ میں جاکر یسوع سے کہا۔ تو کہاں کا
۱۰ ہے؟ مگر یسوع نے اُسے جواب نہ دیا۔ پس پیلاطُس نے
اُس سے کہا تو مجھ سے بولتا نہیں؟ کیا تو نہیں جانتا۔ کہ مجھے تیرے
چھوڑ دینے کا بھی اختیار ہے اور صلیب دینے کا بھی اختیار ہے؟
۱۱ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر تجھے اُوپر سے نہ دیا جاتا تو تیرا
مجھ پر کچھ اختیار نہ ہوتا۔ اِس سبب سے جس نے مجھے تیرے
۱۲ حوالے کیا اُس کا گناہ زیادہ ہے۔ اِس پر پیلاطُس اُسے
چھوڑ دینے میں کوشش کرنے لگا۔ مگر یہودیوں نے چلا
کر کہا۔ اگر تو اِس کو چھوڑے دیتا ہے تو قیصر کا خیرخواہ نہیں
جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصر کا مخالف ہے
۱۳ پیلاطُس یہ باتیں سُن کر یسوع کو باہر لے آیا اور اُس جگہ جو

[1] یا پیادے ہو

چبوترہ اور عبرانی میں گبّتا کہلاتی ہے تختِ عدالت پر بیٹھا۔ ۱۴ یہ فسح کی تیاری کا دن اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ پھر اُس نے یہودیوں سے کہا۔ دیکھو یہ ہے تمہارا بادشاہ۔ ۱۵ پس وہ چلائے کہ لیجا۔ لیجا۔ اُسے صلیب دے۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ کیا میں تمہارے بادشاہ کو صلیب دوں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔ ۱۶ اِس پر اُس نے اُس کو اُن کے حوالے کیا تاکہ صلیب دیا جائے۔

۱۷ پس وہ یسوع کو لے گئے۔ اور وہ اپنی صلیب آپ اُٹھائے ہوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے۔ ۱۸ وہاں اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے ساتھ اور دو شخصوں کو صلیب دی۔ ایک کو اِدھر ایک کو اُدھر۔ اور یسوع کو بیچ میں۔ ۱۹ اور پیلاطُس نے ایک کتابہ لکھ کر صلیب پر لگا دیا۔ اُس میں یہ لکھا ہوا تھا یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ۔ ۲۰ اُس کتابہ کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا۔ اِس لئے کہ وہ مقام جہاں یسوع صلیب دیا گیا تھا شہر کے نزدیک تھا۔ اور وہ عبرانی اور لاطینی اور یونانی میں لکھا ہوا تھا۔ ۲۱ پس یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پیلاطُس سے کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ نہ لکھ۔ بلکہ یہ کہ اُس نے کہا میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں۔ ۲۲ پیلاطُس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھدیا وہ لکھدیا۔

۲۳ جب سپاہی یسوع کو صلیب دے چکے تو اُس کے کپڑے لے کر چار حصے کئے۔ ہر سپاہی کے لئے ایک حصہ اور اُس کا کُرتہ بھی لیا۔ یہ کُرتہ بن سِلا سراسر بُنا ہوا تھا۔ ۲۴ اِس لئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ اِسے پھاڑیں نہیں بلکہ اِس پر قرعہ ڈالیں تاکہ معلوم ہو کہ کس کا نکلتا ہے۔ یہ اِس لئے ہوا کہ وہ نوشتہ پورا ہو جو کہتا ہے کہ

اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لئے
اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالا۔

۲۵ چنانچہ سپاہیوں نے ایسا ہی کیا۔ اور یسوع کی صلیب کے پاس اُس کی ماں اور اُس کی ماں کی بہن مریم کلوپاس کی بیوی اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں۔ ۲۶ یسوع نے اپنی ماں اور اُس شاگرد کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اے عورت۔ دیکھ۔ تیرا بیٹا یہ ہے۔ ۲۷ پھر شاگرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے۔ اور اُسی وقت سے وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔

۲۸ اِس کے بعد جب یسوع نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہوئیں تاکہ نوشتہ پورا ہو تو کہا کہ میں پیاسا ہوں۔ ۲۹ وہاں سرکہ سے بھرا ہوا برتن رکھا تھا۔ پس اُنہوں نے سرکہ میں بھگوئے ہوئے اسفنج کو زوفے کی شاخ پر رکھ کر اُس کے منہ سے لگایا۔ ۳۰ پس جب یسوع نے وہ سرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہوا اور سر جھکا کر جان دے دی۔

۳۱ پس چونکہ تیاری کا دن تھا۔ یہودیوں نے پیلاطُس سے درخواست کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتار لی جائیں تاکہ سبت کے دن صلیب پر نہ رہیں۔ کیونکہ وہ سبت ایک خاص دن تھا۔ ۳۲ پس سپاہیوں نے آ کر پہلے اور دوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُس کے ساتھ مصلوب ہوئے تھے۔ ۳۳ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کے پاس آ کر دیکھا کہ وہ مر چکا ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ ۳۴ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اور پانی بہ نکلا۔ ۳۵ جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اُس کی گواہی سچی ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔ ۳۶ یہ باتیں اِس لئے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ اُس کی کوئی ہڈی نہ توڑی جائیگی۔ ۳۷ پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جسے اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے۔

۳۸ اِن باتوں کے بعد ارمتیہ کے رہنے والے یوسف نے جو یسوع کا شاگرد تھا لیکن یہودیوں کے ڈر سے خفیہ طور پر۔ پیلاطُس سے اجازت مانگی کہ یسوع کی لاش لے جائے۔ پیلاطُس نے اجازت دی۔ پس وہ آ کر اُس کی لاش لے گیا۔ ۳۹ اور نیکدیمس بھی آیا۔ جو پہلے یسوع کے پاس رات کو گیا تھا اور پچاس سیر کے قریب مُر اور عود ملا ہوا لایا۔ ۴۰ پس اُنہوں نے یسوع کی لاش لے کر اُسے سوتی کپڑے میں خوشبودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ یہودیوں میں دفن کرنے کا دستور ہے۔

یا شہر کے وہ مقام جہاں یسوع صلیب دیا گیا تھا نزدیک تھا۔

یونانی لفظ۔

۴۱ اور جس جگہ اُسے صلیب دی گئی وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھی کوئی نہ رکھا گیا تھا۔ ۴۲ پس اُنہوں نے یہودیوں کی تیاری کے دن کے باعث یسوع کو وہیں رکھ دیا کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی ٭

باب ۲۰ ۱ ہفتے کے پہلے دن مریم مگدلینی ایسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی۔ اور پتھر کو قبر سے ہٹا ہوا دیکھا۔ ۲ پس وہ شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد کے پاس جسے یسوع عزیز رکھتا تھا دوڑی ہوئی گئی۔ اور اُن سے کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہمیں معلوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھ دیا۔ ۳ پس پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکل کر قبر کی طرف چلے۔ ۴ اور دونو ساتھ ساتھ دوڑے۔ مگر وہ دوسرا شاگرد پطرس سے آگے بڑھ کر قبر پر پہلے پہنچا۔ ۵ اُس نے جھک کر نظر کی اور سوتی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے۔ مگر اندر نہ گیا۔ ۶ شمعون پطرس اُس کے پیچھے پیچھے پہنچا۔ اور اُس نے قبر کے اندر جا کے دیکھا کہ سوتی کپڑے پڑے ہیں۔ ۷ اور وہ رومال جو اُس کے سر سے بندھا ہوا تھا سوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں بلکہ لپٹا ہوا ایک جگہ الگ پڑا ہے۔ ۸ اِس پر دوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر گیا۔ اور اُس نے دیکھ کر یقین کیا۔ ۹ کیونکہ وہ اب تک اُس نوشتے کو نہ جانتے تھے جس کے بموجب[1] اُس کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا۔ ۱۰ پس یہ شاگرد اپنے گھر کو واپس گئے ٭

۱۱ لیکن مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی اور جب روتے روتے قبر کی طرف جھک کے اندر نظر کی۔ ۱۲ تو دو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہوئے ایک کو سرہانے اور دوسرے کو پائنتی بیٹھے دیکھا جہاں یسوع کی لاش پڑی تھی۔ ۱۳ اُنہوں نے اُس سے کہا اے عورت۔ تو کیوں روتی ہے؟ اُس نے اُن سے کہا۔ اِس لئے کہ میرے خداوند کو اُٹھا لے گئے۔ اور معلوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھا۔ ۱۴ یہ کہہ کر وہ پیچھے پھری اور یسوع کو کھڑے دیکھا۔ اور نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے۔ ۱۵ یسوع نے اُس سے کہا کہ اے عورت۔ تو کیوں روتی ہے؟ کس کو ڈھونڈتی ہے؟ اُس نے باغبان سمجھ کر اُس سے کہا کہ میاں۔ اگر تو نے اُس کو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مجھے بتا دے کہ اُسے کہاں رکھا ہے۔ تاکہ میں اُسے لے جاؤں۔ ۱۶ یسوع نے اُس سے کہا۔ مریم! وہ پھر کر اُس سے عبرانی زبان میں بولی۔ ربونی! یعنی اے اُستاد۔ ۱۷ یسوع نے اُس سے کہا۔ مجھے نہ چھو۔ کیونکہ میں اب تک باپ کے پاس اُوپر نہیں گیا۔ لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے کہہ کہ میں اپنے باپ اور تمہارے باپ اور اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس اُوپر جاتا ہوں۔ ۱۸ مریم مگدلینی نے آکر شاگردوں کو خبر دی کہ میں نے خداوند کو دیکھا اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں کہیں ٭

۱۹ پھر اُسی دن جو ہفتے کا پہلا دن تھا شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگرد تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے۔ یسوع آکر بیچ میں کھڑا ہوا اور اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو[2]۔ ۲۰ اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے ہاتھ اور پسلی اُنہیں دکھائی۔ پس شاگرد خداوند کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ ۲۱ یسوع نے پھر اُن سے کہا کہ تمہاری سلامتی ہو۔ جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اُسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں۔ ۲۲ اور یہ کہہ کر اُن پر پھونکا۔ اور اُن سے کہا کہ رُوح القدس لو۔ ۲۳ جن کے گناہ تم بخشو۔ اُن کے بخشے گئے ہیں۔ جن کے گناہ تم قائم رکھو اُن کے قائم رکھے گئے ہیں۔ ۲۴ مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص۔ یعنی توما جسے توام کہتے ہیں۔ یسوع کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ ۲۵ پس باقی شاگرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے اُن سے کہا کہ جب تک میں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لوں۔ اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لوں ہرگز یقین نہ کروں گا ٭

۲۶ آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے۔ تو یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ہو کر بولا۔ تمہاری سلامتی ہو[2]۔ ۲۷ پھر اُس نے توما سے کہا کہ اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔ ۲۸ توما نے جواب میں اُس سے کہا۔ اے میرے خداوند!

[1] یونانی میں اس نوشتے کو ..... کہ ٭

[2] یا تمہیں اطمینان حاصل ہو ٭

۲۹ اَے میرے خدا! یسوع نے اُس سے کہا۔ تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے٭

۳۰ اور یسوع نے اور بہت سے معجزے شاگردوں کے سامنے دکھائے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے۔ ۳۱ لیکن یہ اِس لئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زندگی پاؤ٭

باب ۲۱

۱ اِن باتوں کے بعد یسوع نے پھر اپنے آپ کو تبریاس کی جھیل کے کنارے شاگردوں پر ظاہر کیا۔ اور اِس طرح ظاہر کیا۔ ۲ شمعون پطرس اور توما جو توام کہلاتا ہے اور نتن ایل جو قانائے گلیل کا تھا اور زبدی کے بیٹے اور اُس کے شاگردوں میں سے دو اور شخص جمع تھے۔ ۳ شمعون پطرس نے اُن سے کہا میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہیں۔ وہ نکل کر کشتی پر سوار ہوئے۔ مگر اُس رات کچھ نہ پکڑا۔ ۴ اور صبح ہوتے ہی یسوع کنارے پر آ کھڑا ہوا۔ مگر شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے۔ ۵ پس یسوع نے اُن سے کہا۔ بچو تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ ۶ اُس نے اُن سے کہا کہ کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو پکڑو گے۔ پس اُنہوں نے ڈالا اور مچھلیوں کی کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے۔ ۷ اِس لئے اُس شاگرد نے جس سے یسوع محبت رکھتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ تو خداوند ہے۔ پس شمعون پطرس نے یہ سُن کر کہ خداوند ہے کُرتہ کمر سے باندھا کیونکہ ننگا تھا اور جھیل میں کود پڑا۔ ۸ اور باقی شاگرد ڈونگی پر سوار مچھلیوں کا جال کھینچتے ہوئے آئے کیونکہ وہ کنارے سے کچھ دور نہ تھے بلکہ تخمیناً دو سو ہاتھ کا فاصلہ تھا۔ ۹ جس وقت کنارے پر اُترے تو اُنہوں نے کوئلوں کی آگ اور اُس پر مچھلی رکھی ہوئی اور روٹی دیکھی۔ ۱۰ یسوع نے اُن سے کہا۔ جو مچھلیاں تم نے ابھی پکڑی ہیں اُن میں سے کچھ لاؤ۔ ۱۱ شمعون پطرس نے چڑھ کر ایک سو ترپن بڑی مچھلیوں سے بھرا ہوا جال کنارے پر کھینچا۔ مگر باوجود مچھلیوں کی کثرت کے جال نہ پھٹا۔ ۱۲ یسوع نے اُن سے کہا آؤ کھانا کھاؤ۔ اور شاگردوں میں سے کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ اُس سے پوچھتا کہ تُو کون ہے؟ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خداوند ہی ہے۔ ۱۳ یسوع آیا اور روٹی لے کر اُنہیں دی اِسی طرح مچھلی بھی دی۔

۱۴ یسوع مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یہ تیسری بار شاگردوں پر ظاہر ہوا٭

۱۵ اور جب کھانا کھا چکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا کہ اَے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تُو اِن سے زیادہ مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا ہاں خداوند۔ تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تو میرے برے چرا۔ ۱۶ اُس نے دوبارہ اُس سے پھر کہا کہ اَے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ وہ بولا۔ ہاں خداوند۔ تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھ کو عزیز رکھتا ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تو میری بھیڑوں کی گلہ بانی کر۔ ۱۷ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا۔ کہ اَے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے؟ چونکہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا۔ کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے۔ اِس سبب سے پطرس نے دلگیر ہو کر اُس سے کہا۔ اَے خداوند۔ تُو تو سب کچھ جانتا ہے۔ تجھے معلوم ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو میری بھیڑیں چرا۔ ۱۸ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تو جوان تھا تو آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا۔ اور جہاں چاہتا تھا پھرتا تھا۔ مگر جب تو بوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھ لمبے کرے گا اور دوسرا شخص تیری کمر باندھے گا۔ اور جہاں تو نہ چاہیگا وہاں تجھے لے جائیگا۔ ۱۹ اُس نے اِن باتوں سے اشارہ کر دیا کہ وہ کس طرح کی موت سے خدا کا جلال ظاہر کریگا۔ اور یہ کہہ کر اُس سے کہا کہ میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۰ پطرس نے پھر کر اُس شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا جس سے یسوع محبت رکھتا تھا اور جس نے شام کے کھانے کے وقت اُس کے سینے کا سہارا لے کر پوچھا تھا کہ اَے خداوند۔ تیرا پکڑوانے والا کون ہے؟ ۲۱ پطرس نے اُسے دیکھ کر یسوع سے کہا اَے خداوند۔ اِس کا کیا حال ہوگا؟ ۲۲ یسوع نے اُس سے کہا۔ اگر میں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۳ پس بھائیوں میں

یہ بات مشہور ہو گئی کہ وہ شاگرد نہ مرے گا۔ لیکن یسوع
نے اُس سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ نہ مرے گا۔ بلکہ یہ کہ اگر
میں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا +

۲۴ یہ وہی شاگرد ہے جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے
اور جس نے اِن کو لکھا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ اُس کی
گواہی سچی ہے +

۲۵ اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے
اگر وہ جُدا جُدا لکھے جاتے تو میں سمجھتا ہوں کہ جو کتابیں
لکھی جاتیں اُن کے لئے دُنیا میں گنجائش
نہ ہوتی +

رسولوں کے اعمال

باب ۱

۱ اے تھیُفِلُس۔ میں نے پہلا رسالہ ان سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا جو یسوع شروع میں کرتا اور سکھاتا رہا۔ ۲ اس دن تک کہ وہ اُن رسولوں کو جنہیں اس نے چنا تھا روح القدس کے وسیلے سے حکم دے کر اوپر اٹھایا گیا۔ ۳ اس نے دُکھ سہنے کے بعد بہت سے ثبوتوں سے اپنے آپ کو ان پر زندہ ظاہر بھی کیا چنانچہ وہ چالیس دن تک انہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا۔ ۴ اور ان سے مل کر ان کو حکم دیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ۔ بلکہ باپ کے اس وعدے کے پورا ہونے کے منتظر رہو جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو۔ ۵ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا۔ مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔

۶ پس انہوں نے جمع ہو کر اس سے پوچھا کہ اے خداوند کیا تو اسی وقت اسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کرے گا؟ ۷ اس نے ان سے کہا۔ ان وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تمہارا کام نہیں۔ ۸ لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے۔ اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں۔ بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔ ۹ یہ کہہ کر وہ ان کے دیکھتے دیکھتے اوپر اٹھا لیا گیا۔ اور بدلی نے اسے ان کی نظروں سے چھپا لیا۔ ۱۰ اور اس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے ان کے پاس آ کھڑے ہوئے۔ ۱۱ اور کہنے لگے۔ اے گلیلی مردو۔ تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اٹھایا گیا ہے۔ اسی طرح پھر آئے گا جس طرح تم نے اسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔

۱۲ تب وہ اس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا ہے اور یروشلیم کے نزدیک سبت کی منزل کے فاصلہ پر ہے یروشلیم کو پھرے۔ ۱۳ اور جب اس میں داخل ہوئے تو اس بالاخانہ پر چڑھے جس میں وہ یعنی پطرس اور یوحنا اور یعقوب اور اندریاس اور فلپس اور توما اور برتلمائی اور متی اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور شمعون زیلوتیس اور یعقوب کا بیٹا یہوداہ رہتے تھے۔ ۱۴ یہ سب کے سب چند عورتوں اور یسوع کی ماں مریم اور اس کے بھائیوں کے ساتھ یک دل ہو کر دعا میں مشغول رہے۔

۱۵ اور انہیں دنوں پطرس بھائیوں میں جو تخمیناً ایک سو بیس شخصوں کی جماعت تھی کھڑا ہو کر کہنے لگا۔ ۱۶ اے بھائیو۔ اس نوشتہ کا پورا ہونا ضرور تھا جو روح القدس نے داؤد کی زبانی اس یہوداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا جو یسوع کے پکڑنے والوں کا رہنما ہوا۔ ۱۷ کیونکہ وہ ہم میں شمار کیا گیا اور اس نے اس خدمت کا حصہ پایا۔ ۱۸ اس نے بدکاری کی کمائی سے ایک کھیت حاصل کیا۔ اور سر کے بل گرا اور اس کا پیٹ پھٹ گیا اور اس کی ساری انتڑیاں نکل پڑیں۔ ۱۹ اور یہ یروشلیم کے سب رہنے والوں کو معلوم ہوا۔ یہاں تک کہ اس کھیت کا نام ان کی زبان میں ہقل دما پڑ گیا۔ یعنی خون کا کھیت۔ ۲۰ کیونکہ زبور میں لکھا ہے کہ

اس کا گھر اجڑ جائے۔

اور اس میں کوئی بسنے والا نہ رہے۔

[illegible]

[illegible]

اور اس کا عہدہ دوسرا لے۔
۲۱ پس جتنے عرصے تک خداوند یسوع ہمارے ساتھ آتا جاتا رہا۔
یعنی یوحنا کے بپتسمہ[۱] سے لے کر خداوند کے ہمارے پاس سے اُٹھائے
۲۲ جانے تک جو برابر ہمارے ساتھ رہے۔ چاہئے کہ ان میں سے
۲۳ ایک مرد ہمارے ساتھ اس کے جی اُٹھنے کا گواہ بنے۔ پھر انہوں نے
دو کو پیش کیا ایک یوسف کو جو برسبا کہلاتا اور جس کا لقب یوستس
۲۴ ہے۔ دوسرا متیاہ کو۔ اور یہ کہکر دعا مانگی۔ اے خداوند تو جو سب
کے دلوں کی جانتا ہے۔ یہ ظاہر کر کہ ان دونوں میں سے تو نے
۲۵ کس کو چنا ہے۔ کہ وہ اس خدمت اور رسالت کی جگہ لے جسے یہوداہ
۲۶ چھوڑ کر اپنی جگہ گیا۔ پھر انہوں نے ان کے بارے میں قرعہ ڈالا
اور قرعہ متیاہ کے نام کا نکلا۔ پس وہ ان گیارہ رسولوں کے
ساتھ شمار ہوا +

باب ۲

۱ جب عید پنتکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے
۲ کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا
سناٹا ہوتا ہے۔ اور اس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج
۳ گیا۔ اور انہیں آگ کے شعلے کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی
۴ دیں۔ اور ان میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب روح القدس
سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے انہیں
بولنے کی طاقت بخشی +
۵ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خدا ترس یہودی
۶ یروشلیم میں رہتے تھے۔ جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور
لوگ دنگ ہو گئے۔ کیونکہ ہر ایک کو یہی سنائی دیتا تھا کہ یہ میری
۷ ہی بولی بول رہے ہیں۔ اور سب حیران اور متعجب ہو کر کہنے
۸ لگے۔ دیکھو یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں؟ پھر کیونکر ہم
۹ میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سنتا ہے؟ حالانکہ ہم
پارتھی اور مادی اور عیلامی اور رہنے والے مسوپتامیہ اور
۱۰ یہودیہ اور کپدکیہ اور پنطس اور آسیہ۔ اور فروگیہ اور پمفولیہ اور مصر
اور لبوآ کے علاقے کے جو کرینے کی طرف ہے اور رومی مسافر
۱۱ خواہ یہودی خواہ ان کے مرید اور کریتی اور عرب ہیں۔ مگر اپنی
اپنی زبان میں ان سے خدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان
۱۲ سنتے ہیں۔ اور سب حیران ہوئے اور گھبرا کر ایک دوسرے

[۱] یا اصطباغ [۲] یونانی بچی +

سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے؟ ۱۳ اور بعض نے ٹھٹھا کر کے
کہا کہ یہ تو تازہ مے کے نشے میں ہیں +
۱۴ لیکن پطرس ان گیارہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور اپنی آواز
بلند کر کے لوگوں سے کہا کہ اے یہودیو اور اے یروشلیم کے
۱۵ سب رہنے والو۔ یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سنو۔ کہ جیسا
۱۶ تم سمجھتے ہو یہ نشے میں نہیں کیونکہ ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے۔ بلکہ
یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ
۱۷ خدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا
کہ میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالونگا۔
اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کرینگی۔
اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڈھے خواب
دیکھیں گے۔
۱۸ بلکہ میں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی
ان دنوں میں اپنے روح میں سے ڈالونگا۔ اور وہ نبوت
کریں گی۔
۱۹ اور میں اوپر آسمان پر عجیب کام اور نیچے زمین پر نشانیاں
یعنی خون اور آگ اور دھوئیں کا بادل دکھاؤنگا۔
۲۰ سورج تاریک اور چاند خون ہو جائیگا۔
پیشتر اس سے کہ خداوند کا عظیم اور جلیل دن آئے۔
۲۱ اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لیگا نجات پائیگا۔
۲۲ اے اسرائیلیو۔ یہ باتیں سنو کہ یسوع ناصری ایک شخص تھا جس کا
خدا کی طرف سے ہونا تم پر ان معجزوں اور عجیب کاموں اور نشانوں
سے ثابت ہوا جو خدا نے اس کی معرفت تم میں دکھائے چنانچہ
۲۳ تم آپ ہی جانتے ہو۔ جب وہ خدا کے مقررہ انتظام اور علم
سابق کے موافق پکڑوایا گیا۔ تو تم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ
۲۴ سے اسے صلیب دلوا کر مار ڈالا۔ لیکن خدا نے موت کے بند
کھول کر اسے جلایا۔ کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اس کے قبضے میں رہتا۔
۲۵ کیونکہ داؤد اس کے حق میں کہتا ہے کہ
میں خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا
کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہے تاکہ مجھے جنبش نہ ہو۔
۲۶ اسی سبب سے میرا دل خوش ہوا اور میری زبان شاد

[۱] یا [illegible] [۲] یا ارادے [۳] یونانی۔ کا درد +

بلکہ میرا جسم بھی امید میں بسا رہیگا۔
۲۷ اس لئے کہ تو میری جان کو عالم ارواح میں نہ چھوڑیگا
اور نہ اپنے مقدس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دیگا۔
۲۸ تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں۔
تو مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دیگا

۲۹ اے بھائیو۔ میں قوم کے بزرگ داؤد کے حق میں تم سے دلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ موا اور دفن بھی ہوا اور اس کی قبر آج تک ہم میں موجود ہے۔ ۳۰ پس نبی ہوکر اور یہ جانکر کہ خدا نے مجھ سے قسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بٹھاؤنگا۔ ۳۱ اس نے پیشینگوئی کے طور پر مسیح کے جی اٹھنے کا ذکر کیا کہ نہ وہ عالم ارواح میں چھوڑا گیا۔ نہ اس کے جسم کے سڑنے کی نوبت پہنچی۔ ۳۲ اسی یسوع کو خدا نے جلایا جس کے ہم سب گواہ ہیں۔ ۳۳ پس خدا کے دہنے ہاتھ سے سربلند ہوکر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل کرکے جس کا وعدہ کیا گیا تھا اس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سنتے ہو۔ ۳۴ کیونکہ داؤد تو آسمان پر نہیں چڑھا لیکن وہ خود کہتا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ
۳۵ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کردوں۔

۳۶ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خدا نے اسی یسوع کو جسے تم نے صلیب دی۔ خداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔

۳۷ جب انہوں نے یہ سنا تو ان کے دلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ اے بھائیو۔ ہم کیا کریں؟ ۳۸ پطرس نے ان سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤگے۔ ۳۹ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور ان سب دور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائیگا۔ ۴۰ اور اس نے اور بہت سی باتیں جتا جتا کر انہیں یہ نصیحت کی کہ اپنے آپ کو اس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ۔ ۴۱ پس جن لوگوں نے اس کا کلام قبول کیا

ت یا [illegible] یونانی [illegible]

انہوں نے بپتسمہ لیا۔ اور اسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب ان میں مل گئے۔ ۴۲ اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا مانگنے میں مشغول رہے۔

۴۳ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا۔ اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔ ۴۴ اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور ساری چیزوں میں شریک تھے۔ ۴۵ اور اپنی جائداد اور اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے۔ ۴۶ اور ہر روز ایک دل ہوکر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ ۴۷ اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے۔ اور جو نجات پاتے تھے ان کو خداوند ہر روز ان میں ملا دیتا تھا۔

۳ باب

۱ پطرس اور یوحنا دعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے۔ ۲ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اس دروازہ پر بٹھا دیتے تھے جو خوبصورت کہلاتا ہے۔ تاکہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔ ۳ جب اس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو ان سے بھیک مانگی۔ ۴ پطرس اور یوحنا نے اس پر غور سے نظر کی۔ اور پطرس نے کہا کہ ہماری طرف دیکھ۔ ۵ وہ ان سے کچھ ملنے کی امید پر ان کی طرف متوجہ ہوا۔ ۶ پطرس نے کہا کہ چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں۔ مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔ ۷ اور اس کا دہنا ہاتھ پکڑ کے اس کو اٹھایا اور اسی دم اس کے پاؤں اور ٹخنے مضبوط ہوگئے۔ ۸ اور وہ کود کر کھڑا ہوگیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خدا کی حمد کرتا ہوا ان کے ساتھ ہیکل میں گیا۔ ۹ اور سب لوگوں نے اسے چلتے پھرتے اور خدا کی حمد کرتے دیکھ کر ۱۰ اس کو پہچانا کہ یہ وہی ہے جو ہیکل کے خوبصورت دروازہ پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا۔ اور اس ماجرے سے جو اس پر واقع ہوا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے۔

۱۱ جب وہ پطرس اور یوحنا کو پکڑے ہوئے تھا تو سب

ن یا پس انہوں نے اسکا کلام قبول کرکے [illegible] یونانی [illegible]

۹ ہ پطرس نے اس سے کہا۔ تم نے کیوں خداوند کے روح کو آزمانے کے لئے ایکا کیا؟ دیکھ تیرے شوہر کے دفن کرنے والے دروازے پر کھڑے ہیں اور تجھے بھی باہر لے جائیں گے ۱۰ وہ اسی دم اس کے قدموں پر گر پڑی اور اس کا دم نکل گیا۔ اور جوانوں نے اندر آ کے اسے مردہ پایا اور باہر لے جا کے اس کے شوہر کے پاس دفن کر دیا ۱۱ اور ساری کلیسیا بلکہ ان باتوں کے سب سننے والوں پر بڑا خوف چھا گیا +

۱۲ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت سے نشان اور عجیب کام لوگوں میں ظاہر ہوتے تھے۔ اور وہ سب ایک دل ہو کر سلیمان کے برآمدے میں جمع ہوا کرتے تھے ۱۳ لیکن اوروں میں سے کسی کو جرأت نہ ہوتی کہ ان میں جا ملے۔ مگر لوگ انکی بڑائی کرتے تھے ۱۴ اور ایمان لانے والے مرد و عورت خداوند کی کلیسیا میں اور بھی کثرت سے آملے ۱۵ یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لا لا کے چارپائیوں اور کھٹولوں پر لٹا دیتے تھے۔ تاکہ جب پطرس آئے تو اس کا سایہ ہی ان میں سے کسی پر پڑ جائے ۱۶ اور یروشلیم کے چاروں طرف کے شہروں سے بھی لوگ بیماروں اور ناپاک روحوں کے ستائے ہوؤں کو لا کر کثرت سے جمع ہوتے تھے۔ اور وہ سب اچھے کر دئے جاتے تھے +

۱۷ پھر سردار کاہن اور اس کے سب ساتھی جو صدوقیوں کے فرقے کے تھے حسد کے مارے اٹھے ۱۸ اور رسولوں کو پکڑ کے عام حوالات میں رکھ دیا ۱۹ مگر خداوند کے ایک فرشتے نے رات کو قید خانے کے دروازے کھولے اور انہیں باہر لا کر کہا کہ ۲۰ جاؤ ہیکل میں کھڑے ہو کر اس زندگی کی سب باتیں لوگوں کو سناؤ ۲۱ وہ یہ سن کر صبح ہوتے ہی ہیکل میں گئے اور تعلیم دینے لگے۔ مگر سردار کاہن اور اس کے ساتھیوں نے آ کر صدر عدالت والوں اور بنی اسرائیل کے سب بزرگوں کو جمع کیا۔ اور قید خانے میں کہلا بھیجا کہ انہیں لائیں ۲۲ لیکن پیادوں نے پہنچ کر انہیں قید خانے میں نہ پایا۔ اور لوٹ کر خبر دی ۲۳ کہ ہم نے قید خانے کو تو بڑی حفاظت سے بند کیا ہوا اور پہرے والوں کو دروازوں پر کھڑے ہوئے پایا۔ مگر جب کھولا تو اندر کوئی نہ ملا ۲۴ جب ہیکل کے سردار اور سردار کاہنوں نے یہ باتیں سنیں تو ان کے بارے میں حیران ہوئے کہ اس کا کیا انجام ہوگا ۲۵ اتنے میں کسی نے آ کر انہیں خبر دی کہ دیکھو۔ وہ آدمی جنہیں تم نے قید کیا تھا ہیکل میں کھڑے ہوئے لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں ۲۶ تب سردار پیادوں کے ساتھ جا کر انہیں لے آیا۔ لیکن زبردستی نہیں۔ کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ ہم کو سنگسار نہ کریں ۲۷ پھر انہیں لا کر عدالت میں کھڑا کر دیا۔ اور سردار کاہن نے ان سے یہ کہا ۲۸ کہ ہم نے تو تمہیں سخت تاکید کی تھی کہ یہ نام لے کر تعلیم نہ دینا۔ مگر دیکھو تم نے تمام یروشلیم میں اپنی تعلیم پھیلا دی۔ اور اس شخص کا خون ہماری گردن پر رکھنا چاہتے ہو ۲۹ پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا کہ ہمیں آدمیوں کے حکم کی نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے ۳۰ ہمارے باپ دادوں کے خدا نے یسوع کو جلایا جسے تم نے صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا تھا ۳۱ اسی کو خدا نے مالک اور منجی ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے سربلند کیا تاکہ اسرائیل کو توبہ کی توفیق اور گناہوں کی معافی بخشے ۳۲ اور ہم ان باتوں کے گواہ ہیں۔ اور روح القدس بھی جسے خدا نے انہیں بخشا ہے جو اس کا حکم مانتے ہیں +

۳۳ وہ یہ سن کر جل گئے اور انہیں قتل کرنا چاہا ۳۴ مگر گملی ایل نام ایک فریسی نے جو شرع کا معلم اور سب لوگوں میں عزت دار تھا۔ عدالت میں کھڑے ہو کر حکم دیا کہ ان آدمیوں کو تھوڑی دیر کے لئے باہر کر دو ۳۵ پھر ان سے کہا کہ اے اسرائیلیو ان آدمیوں کے ساتھ جو کچھ کیا چاہتے ہو ہوشیاری سے کرنا ۳۶ کیونکہ ان دنوں سے پہلے تھیوداس نے اٹھ کر دعوے کیا تھا کہ میں بھی کچھ ہوں اور تخمیناً چار سو آدمی اس کے ساتھ ہو گئے تھے۔ مگر وہ مارا گیا۔ اور جتنے اس کے ماننے والے تھے سب تتر بتر ہوئے اور مٹ گئے ۳۷ اس شخص کے بعد یہوداہ گلیلی اسم نویسی کے دنوں میں اٹھا اور کچھ لوگ اپنی طرف کر لئے۔ وہ بھی ہلاک ہوا اور جتنے اس کے ماننے والے تھے سب پراگندہ ہو گئے ۳۸ پس اب میں تم سے کہتا ہوں کہ ان آدمیوں سے کنارہ کرو اور ان سے کچھ کام نہ رکھو کہیں ایسا نہ ہو کہ خدا سے بھی لڑنے والے ٹھہرو کیونکہ یہ تدبیر یا کام اگر آدمیوں کی طرف سے ہو تو آپ برباد ہو جائیگا ۳۹ لیکن اگر خدا کی طرف سے ہے تو تم ان لوگوں کو مغلوب نہ کر سکو گے ۴۰ انہوں نے اس کی بات مانی۔ اور رسولوں کو پاس بلا کر ان کو پٹوایا اور

ہ یونانی بچھانے والی [illegible] یونانی۔ لکڑی [illegible]

ہ یونانی۔ کٹ گئے +

۴۰ یہ حکم دے کر چھوڑ دیا کہ یسوع کا نام لے کر بات نہ کرنا۔ پس وہ
۴۱ عدالت سے اس بات پر خوش ہو کر چلے گئے کہ ہم اس نام
کے واسطے بے عزت ہونے کے لائق تو ٹھہرے۔ اور وہ ہیکل میں ہر
۴۲ روز سکھانے اور اس بات کی خوشخبری دینے سے کہ یسوع ہی
مسیح ہے باز نہ آئے۔

باب ۶ ۱ ان دنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے جاتے تھے تو
یونانی مائل یہودی عبرانیوں کی شکایت کرنے لگے۔ اس لئے
کہ روزانہ خبرگیری میں ان کی بیوہ عورتوں کے بارے میں غفلت
۲ ہوتی تھی۔ اور ان بارہ نے شاگردوں کی جماعت کو اپنے پاس
بلا کر کہا۔ مناسب نہیں کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا
۳ انتظام کریں۔ پس اے بھائیو۔ اپنے میں سے سات نیک نام
شخصوں کو چن لو جو روح اور دانائی سے بھرے ہوئے ہوں
۴ کہ ہم ان کو اس کام پر مقرر کریں۔ لیکن ہم تو دعا میں اور کلام کی
۵ خدمت میں مشغول رہیں گے۔ یہ بات ساری جماعت کو پسند
آئی۔ پس انہوں نے ستفنس نام ایک شخص کو جو ایمان اور
روح القدس سے بھرا ہوا تھا۔ اور فلپس اور پرخرس اور
نکانور اور تیمون اور پرمناس اور نیکلاؤس انطاکی کو جو نومرید
۶ یہودی ہوا تھا۔ چن لیا۔ اور انہیں رسولوں کے آگے کھڑا
کیا۔ انہوں نے دعا مانگ کر ان پر ہاتھ رکھے۔

۷ اور خدا کا کلام پھیلتا رہا اور یروشلیم میں شاگردوں کا
شمار بہت ہی بڑھتا گیا اور کاہنوں کا بڑا گروہ اس دین کے
تحت میں ہو گیا۔

۸ اور ستفنس فضل اور قوت سے بھرا ہوا لوگوں میں بڑے
۹ بڑے عجیب کام اور نشان ظاہر کیا کرتا تھا۔ کہ اس عبادت
خانے سے جو لبرتینوں کا کہلاتا ہے اور کرینیوں اور اسکندریوں
اور ان میں سے جو کلکیہ اور آسیہ کے تھے۔ بعض لوگ اٹھ کر
۱۰ ستفنس سے بحث کرنے لگے۔ مگر وہ اس دانائی اور روح
کا جس سے وہ کلام کرتا تھا مقابلہ نہ کر سکے۔ اس پر انہوں نے
۱۱ بعض آدمیوں کو سکھا کر کہلوا دیا کہ ہم نے اس کو موسیٰ اور خدا
۱۲ کے برخلاف کفر کی باتیں کرتے سنا۔ پھر وہ عوام اور بزرگوں اور
فقیہوں کو ابھار کر اس پر چڑھ گئے اور پکڑ کر صدر عدالت میں

۱۳ لے گئے۔ اور جھوٹے گواہ کھڑے کئے جنہوں نے کہا کہ یہ شخص اس
۱۴ پاک مقام اور شریعت کے برخلاف بولنے سے باز نہیں آتا۔ کیونکہ
ہم نے اسے یہ کہتے سنا ہے کہ وہی یسوع ناصری اس مقام کو
برباد کر دیگا۔ اور ان رسموں کو بدل ڈالیگا جو موسیٰ نے ہمیں سونپی
۱۵ ہیں۔ اور ان سب نے جو عدالت میں بیٹھے تھے اس پر غور سے
نظر کی تو دیکھا کہ اس کا فرشتے کا سا چہرہ ہے۔

باب ۷ ۱ پھر سردار کاہن نے کہا۔ کیا یہ باتیں اسی طرح پر ہیں؟
۲ اس نے کہا۔

اے بھائیو اور بزرگو سنو۔ خدائے ذوالجلال ہمارے باپ
ابرہام پر اس وقت ظاہر ہوا۔ جب وہ حاران میں بسنے سے پیشتر
۳ مسوپتامیہ میں تھا۔ اور اس سے کہا کہ اپنے ملک اور اپنے کنبے
۴ سے نکل کر اس ملک میں چلا جا جسے میں تجھے دکھاؤنگا۔ اس
پر وہ کسدیوں کے ملک سے نکل کر حاران میں جا بسا۔ اور وہاں
سے اس کے باپ کے مرنے کے بعد خدا نے اس کو اس ملک
۵ میں لا کر بسا دیا جس میں تم اب بستے ہو۔ اور اس کو کچھ میراث
بلکہ قدم رکھنے کی بھی اس میں جگہ نہ دی۔ مگر وعدہ کیا کہ میں یہ
زمین تیرے اور تیرے بعد تیری نسل کے قبضے میں کر دونگا۔ حالانکہ
۶ اس کے اولاد نہ تھی۔ اور خدا نے یہ فرمایا کہ تیری نسل غیر ملک
میں پردیسی ہوگی۔ وہ ان کو غلامی میں رکھینگے اور چار سو برس
۷ تک ان سے بدسلوکی کرینگے۔ پھر خدا نے کہا کہ جس قوم کی وہ
غلامی میں رہینگے اس کو میں سزا دونگا۔ اور اس کے بعد وہ
۸ نکل کر اسی جگہ میری عبادت کرینگے۔ اور اس نے اس سے
ختنہ کا عہد باندھا۔ اور اسی حالت میں ابرہام سے اضحاق
پیدا ہوا اور آٹھویں دن اس کا ختنہ کیا گیا۔ اور اضحاق سے یعقوب
۹ اور یعقوب سے بارہ قبیلوں کے بزرگ پیدا ہوئے۔ اور بزرگوں
نے حسد میں آ کر یوسف کو بیچا کہ مصر میں پہنچ جائے۔ مگر خدا اس
۱۰ کے ساتھ تھا۔ اور اس کی سب مصیبتوں سے اس کو چھڑایا۔ اور
مصر کے بادشاہ فرعون کے نزدیک اس کو مقبولیت اور حکمت
بخشی۔ اور اس نے اسے مصر اور سارے گھر کا سردار کر دیا۔
۱۱ پھر مصر کے سارے ملک اور کنعان میں کال پڑا اور بڑی
مصیبت آئی۔ اور ہمارے باپ دادوں کو کھانا نہ ملتا تھا۔
۱۲ لیکن یعقوب نے یہ سن کر کہ مصر میں اناج ہے ہمارے باپ

۵ یا روپے پیسے کا حساب رکھیں۔

۱۴ جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کر لیا تو پطرس اور یوحنا کو ان کے پاس بھیجا۔
۱۵ انہوں نے جا کر ان کے لئے دعا مانگی کہ روح القدس پائیں۔
۱۶ کیونکہ وہ اس وقت تک ان میں سے کسی پر نازل نہ ہوا تھا انہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ[ع] لیا تھا۔
۱۷ پھر انہوں نے ان پر ہاتھ رکھے اور انہوں نے روح القدس پایا۔
۱۸ جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے روح القدس دیا جاتا ہے تو ان کے پاس روپے لا کر
۱۹ کہا کہ مجھے بھی یہ اختیار دو کہ جس پر میں ہاتھ رکھوں وہ روح القدس پائے۔
۲۰ پطرس نے اس سے کہا تیرے روپے تیرے ساتھ غارت ہوں اس لئے کہ تو نے خدا کی بخشش کو روپیوں سے حاصل کرنے کا خیال کیا۔
۲۱ تیرا اس امر میں نہ حصہ ہے نہ بخرہ کیونکہ تیرا دل خدا کے نزدیک خالص نہیں۔
۲۲ پس اپنی اس بدی سے توبہ کر اور خداوند سے دعا مانگ کہ شاید تیرے دل کے اس خیال کی معافی ہو۔
۲۳ کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تو پت کی سی کڑواہٹ اور ناراستی کے بند میں گرفتار ہے۔
۲۴ شمعون نے جواب میں کہا تم میرے لئے خداوند سے دعا مانگو کہ جو باتیں تم نے کہیں ان میں سے کوئی مجھے پیش نہ آئے۔
۲۵ پھر وہ گواہی دے کر اور خداوند کا کلام سنا کر یروشلیم کو واپس ہوئے اور سامریوں کے بہت سے گاؤں میں خوشخبری دیتے گئے۔

۲۶ پھر خداوند کے فرشتہ نے فلپس سے کہا کہ اٹھ کر دکھن کی طرف اس راہ تک جا جو یروشلیم سے غزہ کو جاتی ہے اور جنگل میں ہے۔
۲۷ وہ اٹھ کر روانہ ہوا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آ رہا تھا وہ حبشیوں کی ملکہ کنداکے کا ایک وزیر اور اس کے سارے خزانہ کا مختار تھا۔ اور یروشلیم میں عبادت کے لئے آیا تھا۔
۲۸ وہ اپنی رتھ پر بیٹھا ہوا اور یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو پڑھتا ہوا واپس جا رہا تھا۔
۲۹ روح نے فلپس سے کہا کہ نزدیک جا کر اس رتھ کے ساتھ ہو لے۔
۳۰ پس فلپس نے اس طرف دوڑ کر اسے یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سنا۔ اور کہا کہ جو تو پڑھتا ہے اسے سمجھتا بھی ہے؟
۳۱ اس نے کہا یہ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟ اور اس نے فلپس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بیٹھ۔
۳۲ کتاب مقدس کی جو عبارت وہ پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ

لوگ اسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے
اور جس طرح برہ اپنے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان
ہوتا ہے اسی طرح وہ اپنا منہ نہیں کھولتا۔
۳۳ اس کی پست حالی میں اس کا انصاف نہ ہوا۔
اور کون اس کی نسل کا حال بیان کرے گا؟
کیونکہ زمین پر سے اس کی زندگی مٹائی جاتی ہے۔

۳۴ خوجہ نے فلپس سے کہا میں تیری منت کر کے پوچھتا ہوں کہ نبی یہ کس کے حق میں کہتا ہے؟ اپنے یا کسی دوسرے کے؟
۳۵ فلپس نے اپنی زبان کھول کر اسی نوشتہ سے شروع کیا اور اسے یسوع کی خوشخبری دی۔
۳۶ اور راہ میں چلتے چلتے کسی پانی کی جگہ پر پہنچے۔ خوجہ نے کہا دیکھ پانی موجود ہے۔ اب مجھے بپتسمہ لینے سے کون سی چیز روکتی ہے؟
۳۸ پس اس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حکم دیا۔ اور فلپس اور خوجہ دونوں پانی میں اتر پڑے اور اس نے اس کو بپتسمہ[ع] دیا۔
۳۹ جب وہ پانی میں سے نکل کر اوپر آئے تو خداوند کا روح فلپس کو اٹھا لے گیا اور خوجہ نے اسے پھر نہ دیکھا۔ کیونکہ وہ خوشی کرتا ہوا اپنی راہ چلا گیا۔
۴۰ اور فلپس اشدود میں آ نکلا اور قیصریہ میں پہنچنے تک سب شہروں میں خوشخبری سناتا گیا۔

۹ ۱ اور ساؤل جو ابھی تک خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے کی دھن میں تھا سردار کاہن کے پاس گیا۔
۲ اور اس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لئے اس مضمون کے خط مانگے کہ جن کو وہ اس طریق پر پائے۔ خواہ مرد خواہ عورت۔ ان کو باندھ کر یروشلیم میں لائے۔
۳ جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ یکایک آسمان سے ایک نور اس کے گرداگرد آ چمکا۔
۴ اور وہ زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سنی کہ اے ساؤل۔ اے ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟
۵ اس نے پوچھا کہ اے خداوند تو کون ہے؟ اس نے کہا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے۔
۶ مگر اٹھ شہر میں جا۔ اور جو تجھے کرنا چاہئے وہ تجھ سے کہا جائے گا۔
۷ جو آدمی اس کے

ع یا اصطباغ لے پایا تھا۔

ع یا بپتسمہ لینے یا اصطباغ۔

ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے۔ کیونکہ آواز تو سنتے تھے
۸ مگر کسی کو دیکھتے نہ تھے۔ اور ساؤل زمین پر سے اٹھا۔
جب آنکھیں کھولیں تو اس کو کچھ نہ دکھائی دیا۔ اور لوگ
۹ اس کا ہاتھ پکڑ کے دمشق میں لے گئے۔ اور وہ تین دن تک
نہ دیکھ سکا اور نہ کھایا نہ پیا +

۱۰ دمشق میں حننیاہ نام ایک شاگرد تھا۔ اس سے خداوند
نے رویا میں کہا کہ اے حننیاہ! اس نے کہا کہ اے خداوند میں
۱۱ حاضر ہوں۔ خداوند نے اس سے کہا اٹھ۔ اس کوچے میں جا
جو سیدھا کہلاتا ہے۔ اور یہوداہ کے گھر میں ساؤل نام ترسی
۱۲ کو پوچھ لے۔ کیونکہ دیکھ وہ دعا مانگ رہا ہے۔ اور اس نے
حننیاہ نام ایک آدمی کو اندر آتے اور اپنے اوپر ہاتھ رکھتے دیکھا
۱۳ ہے تاکہ پھر بینا ہو۔ حننیاہ نے جواب دیا۔ کہ اے خداوند میں
نے بہت لوگوں سے اس شخص کا ذکر سنا کہ اس نے تیرے مقدسوں
۱۴ کے ساتھ کیسی کیسی برائیاں کی ہیں۔ اور یہاں اس کو سردار
کاہنوں کی طرف سے اختیار ملا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں
۱۵ ان سب کو باندھ لے۔ مگر خداوند نے اس سے کہا کہ تو جا کیونکہ
یہ قوموں بادشاہوں اور بنی اسرائیل پر میرا نام ظاہر کرنے
۱۶ کا میرا چنا ہوا وسیلہ ہے۔ اور میں اسے جتا دونگا کہ اسے میرے
۱۷ نام کی خاطر کس قدر دکھ اٹھانا پڑیگا۔ پس حننیاہ جا کر اس گھر
میں داخل ہوا۔ اور اپنے ہاتھ اس پر رکھ کر کہا کہ اے بھائی
ساؤل۔ خداوند یعنی یسوع جو تجھ پر اس راہ میں جس سے تو
آیا تھا ظاہر ہوا تھا۔ اسی نے مجھے بھیجا ہے کہ تو بینائی پائے اور
۱۸ روح القدس سے بھر جائے۔ اور فوراً اس کی آنکھوں سے
۱۹ چھلکے سے گرے اور وہ بینا ہو گیا اور اٹھ کر بپتسمہ لیا۔ پھر کچھ
کھا کے طاقت پائی +

اور وہ کئی دن ان شاگردوں کے ساتھ رہا جو دمشق
۲۰ میں تھے۔ اور فوراً عبادت خانوں میں یسوع کی منادی کرنے
۲۱ لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ اور سب سننے والے حیران ہو کر کہنے
لگے۔ کیا یہ وہ شخص نہیں ہے جو یروشلیم میں اس نام کے لینے
والوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی اسی لئے آیا تھا کہ انکو باندھ

یعنی [illegible] یونانی۔ بنی اسرائیل کے پاس میرا نام لے جانے کا [illegible]
برگزیدہ [illegible] +

کر سردار کاہنوں کے پاس لے جائے۔ لیکن ساؤل کو اور بھی
۲۲ قوت حاصل ہوتی گئی۔ اور وہ اس بات کو ثابت کر کے کہ مسیح یہی
ہے۔ دمشق کے رہنے والے یہودیوں کو حیرت دلاتا رہا +

۲۳ اور جب بہت دن گذر گئے تو یہودیوں نے اس کے
۲۴ مار ڈالنے کی صلاح کی۔ مگر ان کی سازش ساؤل کو معلوم ہو گئی۔ وہ
تو اسے مار ڈالنے کے لئے رات دن دروازوں پر لگے رہے
۲۵ لیکن رات کو اس کے شاگردوں نے اسے ٹوکرے
میں بٹھایا اور دیوار پر سے لٹکا کے اتار دیا +

۲۶ اس نے یروشلیم میں پہنچ کر شاگردوں میں مل جانے کی
کوشش کی اور سب اس سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ انکو یقین
۲۷ نہ آتا تھا کہ یہ شاگرد ہے۔ مگر برنباس نے اسے اپنے ساتھ رسولوں
کے پاس لے جا کر ان سے بیان کیا کہ اس نے اس اس طرح
راہ میں خداوند کو دیکھا اور اس نے اس سے باتیں کیں اور
اس نے دمشق میں کیسی دلیری کے ساتھ یسوع کے نام سے
۲۸ منادی کی۔ پس وہ یروشلیم میں ان کے ساتھ آتا جاتا رہا۔ اور
۲۹ دلیری کے ساتھ خداوند کے نام کی منادی کرتا تھا۔ اور یونانی
مائل یہودیوں کے ساتھ گفتگو اور بحث بھی کرتا تھا۔ مگر وہ اسکے
۳۰ مار ڈالنے کے درپے تھے۔ اور بھائیوں کو جب یہ معلوم ہوا تو
اسے قیصریہ میں لے گئے اور ترسس کو روانہ کر دیا +

۳۱ پس تمام یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیا کو چین
ہو گیا اور اس کی ترقی ہوتی گئی۔ اور وہ خداوند کے خوف
اور روح القدس کی تسلی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی +

۳۲ اور ایسا ہوا کہ پطرس ہر جگہ پھرتا ہوا ان مقدسوں کے
۳۳ پاس بھی پہنچا جو لدہ میں رہتے تھے۔ وہاں اینیاس نام ایک
۳۴ مفلوج کو دیکھا جو آٹھ برس سے چارپائی پر پڑا تھا۔ پطرس نے
اس سے کہا۔ اے اینیاس یسوع مسیح تجھے شفا دیتا ہے
۳۵ اٹھ آپ اپنا بستر بچھا۔ وہ فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔ اور لدہ اور
شارون کے سب رہنے والے اسے دیکھ کر خداوند کی طرف
رجوع لائے +

۳۶ اور یافا میں ایک شاگردنی تبیتا نام تھی جس کا ترجمہ
۳۷ ہرنی ہے وہ بہت ہی نیک کام اور خیرات کیا کرتی تھی۔ وہ بیمار

یعنی [illegible] یونانی [illegible] +

دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ بیمار ہو کر مر گئی۔ اور اُسے نہلا کر بالاخانہ
۳۸ میں رکھ دیا۔ اور چونکہ لُدہ یافا کے نزدیک تھا تو شاگردوں نے یہ
سُن کر کہ پطرس وہاں ہے دو آدمی بھیجے اور اُس سے درخواست
۳۹ کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر۔ پطرس اُٹھ کر اُن کے ساتھ
ہو لیا جب پہنچے تو اُسے بالاخانہ میں لے گئے۔ اور سب بیوہ عورتیں
روتی ہوئی اُس کے پاس آکھڑی ہوئیں اور جو کرتے اور کپڑے
۴۰ ہرنی نے اُن کے ساتھ میں رہ کر بنائے تھے دکھانے لگیں۔ پطرس
نے سب کو باہر کر دیا اور گھٹنے ٹیک کر دعا مانگی۔ پھر لاش کی طرف
متوجہ ہو کر کہا۔ اے تبیتا اُٹھ۔ پس اس نے آنکھیں کھول دیں
۴۱ اور پطرس کو دیکھ کر اُٹھ بیٹھی۔ اس نے ہاتھ پکڑ کے اُسے اُٹھایا
اور مقدسوں اور بیوہ عورتوں کو بلا کر اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا
۴۲ یہ بات سارے یافا میں مشہور ہو گئی۔ اور بہتیرے خداوند پر
۴۳ ایمان لے آئے۔ اور ایسا ہوا کہ وہ بہت دن یافا میں شمعون
نام دباغ کے ہاں رہا ✚

باب ۱۰

۱ قیصریہ میں کرنیلیس نام ایک شخص تھا وہ اس پلٹن کا
۲ صوبہ دار تھا جو اطالیانی کہلاتی ہے۔ وہ دیندار تھا اور اپنے
سارے گھرانے سمیت خدا سے ڈرتا تھا اور یہودیوں کو بہت خیرات
۳ دیتا اور ہر وقت خدا سے دعا مانگتا تھا۔ اس نے تیسرے پہر کے
قریب رویا میں صاف صاف دیکھا کہ خدا کا فرشتہ میرے پاس
۴ آکر کہتا ہے کہ کرنیلیس۔ اُس نے اس کو غور سے دیکھا اور ڈر کر
کہا۔ خداوند کیا ہے؟ اس نے اس سے کہا کہ تیری دعائیں اور
۵ تیری خیرات یادگاری کے لئے خدا کے حضور پہنچیں۔ اب یافا میں
۶ آدمی بھیج کر شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے بلوا لے۔ وہ شمعون
۷ دباغ کے یہاں مہمان ہے جس کا گھر سمندر کے کنارے ہے۔ اور
جب وہ فرشتہ چلا گیا جس نے اس سے باتیں کی تھیں تو اس نے
دو نوکروں کو اور ان میں سے جو اس کے پاس حاضر رہا کرتے
۸ تھے ایک دیندار سپاہی کو بلایا۔ اور سب باتیں ان سے بیان کر کے
انہیں یافا میں بھیجا۔
۹ دوسرے دن جب وہ راہ میں تھے اور شہر کے نزدیک
۱۰ پہنچے تو پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے چڑھا۔ اور
اسے بھوک لگی اور کچھ کھانا چاہتا تھا۔ لیکن جب لوگ تیار

کر رہے تھے تو اس پر بیخودی چھا گئی۔ اور اس نے دیکھا کہ آسمان
۱۱ کھل گیا اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے
لٹکتی ہوئی زمین کی طرف اُتر رہی ہے۔ جس میں زمین کے سب
۱۲ قسم کے چوپائے اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے ہیں۔ اور
۱۳ اسے ایک آواز آئی کہ اے پطرس۔ اُٹھ ذبح کر اور کھا۔ مگر پطرس
۱۴ نے کہا۔ اے خداوند ہرگز نہیں کیونکہ میں نے کبھی کوئی حرام یا
۱۵ ناپاک چیز نہیں کھائی۔ پھر دوسری بار اسے آواز آئی کہ جن کو خدا
۱۶ نے پاک ٹھہرایا ہے تو انہیں حرام نہ کہہ۔ تین بار ایسا ہی ہوا اور
فی الفور وہ چیز آسمان پر اٹھا لی گئی ✚
۱۷ جب پطرس اپنے دل میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ رویا جو میں
نے دیکھی کیا ہے تو دیکھو وہ آدمی جنہیں کرنیلیس نے بھیجا تھا
شمعون کا گھر دریافت کر کے دروازہ پر کھڑے ہوئے
۱۸ اور پکار کر پوچھنے لگے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا ہے یہیں
۱۹ مہمان ہے؟ جب پطرس اس رویا کو سوچ رہا تھا تو روح
۲۰ نے اس سے کہا کہ دیکھ تین آدمی تجھے پوچھ رہے ہیں۔ پس اُٹھ
کر نیچے جا اور بے کھٹکے ان کے ساتھ ہو لے۔ کیونکہ میں نے ہی
۲۱ ان کو بھیجا ہے۔ پطرس نے اتر کر اُن آدمیوں سے کہا دیکھو
جس کو تم پوچھتے ہو وہ میں ہی ہوں۔ تم کس سبب سے آئے
۲۲ ہو؟ انہوں نے کہا۔ کرنیلیس صوبہ دار جو راستباز اور خدا
ترس آدمی اور یہودیوں کی ساری قوم میں نیک نام ہے۔ اس نے
پاک فرشتے سے ہدایت پائی کہ تجھے اپنے گھر بلا کر تجھ سے کلام سنے
۲۳ پس اس نے انہیں اندر بلا کر ان کی مہمانی کی ✚
اور دوسرے دن وہ اٹھ کر ان کے ساتھ روانہ ہوا اور
۲۴ یافا میں سے بعض بھائی اُس کے ساتھ ہو لئے۔ وہ دوسرے
روز قیصریہ میں داخل ہوئے اور کرنیلیس اپنے رشتہ داروں
۲۵ اور دلی دوستوں کو جمع کر کے ان کی راہ دیکھ رہا تھا۔ جب
پطرس اندر آنے لگا تو ایسا ہوا کہ کرنیلیس نے اس کا استقبال کیا اور
۲۶ قدموں میں گر کر سجدہ کیا۔ لیکن پطرس نے اسے اٹھا کر کہا کہ کھڑا ہو
۲۷ میں بھی تو انسان ہوں۔ اور اس سے باتیں کرتا ہوا اندر گیا
۲۸ اور بہت سے لوگوں کو اکٹھا پایا۔ ان سے کہا۔ تم تو جانتے
ہو کہ یہودی کو غیر قوم والے سے صحبت رکھنی یا اس کے ہاں

† یونانی۔ ہرنی ؟

† یونانی۔ عرت ؟

۱۴ میں آدمی بھیج کر شمعون کو بلوالے جو پطرس کہلاتا ہے۔ وہ تجھ سے
۱۵ ایسی باتیں کہیگا جن سے تو اور تیرا سارا گھرانا نجات پائیگا۔ جب
میں کلام کرنے لگا تو روح القدس ان پر اس طرح نازل ہوا جس طرح
۱۶ شروع میں ہم پر نازل ہوا تھا۔ اور مجھے خدا کی وہ بات یاد آئی
جو اس نے کہی تھی کہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم
۱۷ روح القدس سے بپتسمہ پاؤگے۔ پس جب خدا نے ان کو بھی
وہی نعمت دی جو ہم کو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کر ملی تھی
۱۸ تو میں کون تھا کہ خدا کو روک سکتا؟ وہ یہ سن کر چپ رہے
اور خدا کی بڑائی کرکے کہا۔ تو بیشک خدا نے غیر قوموں کو بھی
زندگی کے لئے توبہ کی توفیق دی ہے ✣

۱۹ پس جو لوگ اس مصیبت سے پراگندہ ہو گئے تھے جو
ستفنس کے باعث پڑی تھی وہ پھرتے پھرتے فینیکے اور کپرس
اور انطاکیہ میں پہنچے مگر یہودیوں کے سوا اور کسی کو کلام نہ سناتے
۲۰ تھے۔ لیکن ان میں سے چند کپرسی اور کرینی تھے۔ جو انطاکیہ
میں آکر یونانیوں کو بھی خداوند یسوع کی خوشخبری کی باتیں سنانے
۲۱ لگے۔ اور خداوند کا ہاتھ ان پر تھا۔ اور بہت سے لوگ ایمان
۲۲ لا کر خداوند کی طرف رجوع ہوئے۔ ان لوگوں کی خبر یروشلیم کی
کلیسیا کے کانوں تک پہنچی۔ اور انہوں نے برنباس کو انطاکیہ تک
۲۳ بھیجا۔ وہ پہنچ کر اور خدا کا فضل دیکھ کر خوش ہوا۔ اور ان سب
۲۴ کو نصیحت کی کہ دلی ارادہ سے خداوند سے لپٹے رہو۔ کیونکہ
وہ نیک مرد اور روح القدس اور ایمان سے معمور تھا۔ اور بہت
۲۵ سے لوگ خداوند کی کلیسیا میں آملے۔ پھر وہ ساؤل کی تلاش میں
۲۶ ترسس کو چلا گیا۔ اور جب وہ ملا تو اسے انطاکیہ میں لایا۔ اور ایسا
ہوا کہ وہ سال بھر تک کلیسیا کی جماعت میں شامل ہوتے اور بہت
سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے۔ اور شاگرد پہلے انطاکیہ ہی میں
مسیحی کہلائے ✣

۲۷ انہیں دنوں میں چند نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے۔
۲۸ ان میں سے ایک نے جس کا نام اگبس تھا کھڑے ہو کر روح
کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام دنیا میں بڑا کال پڑیگا۔ اور یہ
۲۹ کلودیس کے عہد میں واقع ہوا۔ پس شاگردوں نے تجویز کی کہ
اپنے اپنے مقدور کے موافق یہودیہ میں رہنے والے بھائیوں

کی خدمت کے لئے کچھ بھیجیں۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور ۳۰
برنباس اور ساؤل کے ہاتھ بزرگوں کے پاس بھیجا ✣

۱۲ باب

۱ اس وقت میں ہیرودیس بادشاہ نے ستانے کے لئے کلیسیا
۲ میں سے بعض پر ہاتھ ڈالا۔ اور یوحنا کے بھائی یعقوب کو تلوار
۳ سے قتل کیا۔ جب دیکھا کہ یہ بات یہودیوں کو پسند آئی تو پطرس
کو بھی گرفتار کر لیا۔ اور یہ عید فطیر کے دن تھے۔ اور اس کو پکڑ کے
۴ قید کیا اور نگہبانی کے لئے چار چار سپاہیوں کے چار پہروں میں
رکھا اس ارادہ سے کہ فسح کے بعد اس کو لوگوں کے سامنے
۵ پیش کرے۔ پس قید خانے میں تو پطرس کی نگہبانی ہو رہی تھی
مگر کلیسیا اس کے لئے بدل و جان خدا سے دعا مانگ رہی تھی
۶ اور جب ہیرودیس اسے پیش کرنے کو تھا تو اسی رات پطرس
دو زنجیروں سے بندھا ہوا دو سپاہیوں کے درمیان سوتا تھا۔
اور پہرے والے دروازے پر قید خانہ کی نگہبانی کر رہے تھے
۷ کہ دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ آ کھڑا ہوا اور اس کوٹھری میں نور
چمک گیا۔ اور اس نے پطرس کی پسلی پر ہاتھ مار کر اسے جگایا اور
کہا کہ جلد اٹھ۔ اور زنجیریں اس کے ہاتھوں میں سے کھل پڑیں
۸ پھر فرشتے نے اس سے کہا کمر باندھ۔ اور اپنی جوتی پہن لے
اس نے ایسا ہی کیا۔ پھر اس نے اس سے کہا اپنا چوغہ پہن کر
۹ میرے پیچھے ہو لے۔ وہ نکل کر اس کے پیچھے ہو لیا اور یہ نہ جانا کہ جو
کچھ فرشتے کی طرف سے ہو رہا ہے وہ واقعی ہے بلکہ یہ سمجھا کہ
۱۰ رویا دیکھ رہا ہوں۔ پس وہ پہلے اور دوسرے حلقے میں سے
نکل کر اس لوہے کے پھاٹک پر پہنچے جو شہر کی طرف ہے۔ وہ آپ سے
آپ ان کے لئے کھل گیا۔ پس وہ نکل کر کوچے کے اس سرے
۱۱ تک گئے۔ اور فوراً فرشتہ اس کے پاس سے چلا گیا۔ اور پطرس
نے ہوش میں آکر کہا کہ اب میں نے سچ جان لیا کہ خداوند نے
اپنا فرشتہ بھیج کر مجھے ہیرودیس کے ہاتھ سے چھڑا لیا اور یہودی
۱۲ قوم کی ساری امید توڑ دی۔ اور اس پر غور کرکے اس یوحنا
کی ماں مریم کے گھر آیا جو مرقس کہلاتا ہے۔ وہاں بہت سے
۱۳ آدمی جمع ہو کر دعا مانگ رہے تھے۔ جب اس نے پھاٹک کی
۱۴ کھڑکی کھٹکھٹائی تو روڈے نام ایک لونڈی آواز سننے آئی۔ اور
پطرس کی آواز پہچان کر خوشی کے مارے پھاٹک نہ کھولا۔ بلکہ

لہ یا پرستوں کی یہودی قوم کی ساری امید سے چھڑا لیا

ان باتوں کے بعد سموئیل نبی کے زمانے تک ان میں قاضی مقرر کئے ۞ ۲۱ اس کے بعد انہوں نے بادشاہ کے لئے درخواست کی۔ اور خدا نے بنیامین کے قبیلے میں سے ایک شخص ساؤل قیش کے بیٹے کو چالیس برس کیلئے ان پر مقرر کیا ۞ ۲۲ پھر اُسے معزول کر کے داؤد کو ان کا بادشاہ بنایا۔ جس کی بابت اس نے یہ گواہی دی کہ مجھے ایک شخص یسّی کا بیٹا داؤد میرے دل کے موافق مل گیا۔ وہی میری تمام مرضیوں کو پورا کرے گا ۞ ۲۳ اسی کی نسل میں سے خدا نے اپنے وعدے کے موافق اسرائیل کے پاس ایک منجی یعنی یسوع کو بھیج دیا[1] ۞ ۲۴ جس کے آنے سے پہلے یوحنا نے اسرائیل کی تمام اُمت کے سامنے توبہ کے بپتسمہ[2] کی منادی کی ۞ ۲۵ اور جب یوحنا اپنا دَور پورا کرنے کو تھا تو اس نے کہا کہ تم مجھے کیا سمجھتے ہو؟ میں وہ نہیں۔ بلکہ دیکھو میرے بعد وہ شخص آنے والا ہے جس کے پاؤں کی جوتیوں کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ۞ ۲۶ اے بھائیو ابرہام کے فرزندو[3]۔ اور اے خدا ترسو[4]۔ اس نجات کا کلام ہمارے پاس بھیجا گیا ۞ ۲۷ کیونکہ یروشلیم کے رہنے والوں اور ان کے سرداروں نے نہ اسے پہچانا اور نہ نبیوں کی باتیں سمجھیں جو ہر سبت کو سنائی جاتی ہیں۔ اس لئے اس پر فتویٰ دے کر ان کو پورا کیا ۞ ۲۸ اور اگرچہ اس کے قتل کی کوئی وجہ نہ ملی تو بھی انہوں نے پیلاطس سے اس کے قتل کی درخواست کی ۞ ۲۹ اور جو کچھ اس کے حق میں لکھا تھا جب اس کو تمام کر چکے۔ تو اُسے صلیب[5] پر سے اُتار کر قبر میں رکھا ۞ ۳۰ لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا ۞ ۳۱ اور وہ بہت دنوں تک ان کو دکھائی دیا جو اس کے ساتھ گلیل سے یروشلیم میں آئے تھے۔ اُمت کے سامنے اب وہی اس کے گواہ ہیں ۞ ۳۲ اور ہم تم کو اُس وعدے کے بارے میں جو باپ دادوں سے کیا گیا تھا یہ خوشخبری دیتے ہیں ۞ ۳۳ کہ خدا نے یسوع کو جلا کر ہماری اولاد کے لئے اسی وعدے کو پورا کیا۔ چنانچہ دوسرے مزمور میں لکھا ہے کہ تو میرا بیٹا ہے۔ آج تو مجھ سے پیدا ہوا ۞ ۳۴ اور اس کے اس طرح مُردوں میں سے جلانے کی بابت کہ پھر کبھی نہ مرے اس نے یوں کہا کہ میں داؤد کی پاک اور سچی نعمتیں تمہیں دوں گا ۞ ۳۵ چنانچہ وہ ایک اور مزمور میں بھی کہتا ہے کہ تو اپنے مقدس کے

[1] یونانی۔ لایا [2] اصطباغ [3] یونانی۔ ابرہام کی نسل کے فرزندو [4] یونانی۔ تم میں جو خدا سے ڈرتے ہو [5] یونانی۔ لکڑی [6] یونانی۔ کہ سڑاہٹ کی طرف نہ مڑے ۞

سڑنے[6] کی نوبت پہنچنے نہ دے گا ۞ ۳۶ کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کی مرضی کا تابعدار رہ کر سو گیا اور اپنے باپ دادوں سے جا ملا اور اس کے سڑنے کی نوبت پہنچی ۞ ۳۷ مگر جس کو خدا نے جلایا اس کے سڑنے کی نوبت نہیں پہنچی ۞ ۳۸ پس اے بھائیو تمہیں معلوم ہو کہ اسی کے وسیلہ سے تم کو گناہوں کی معافی کی خبر دی جاتی ہے ۞ ۳۹ اور موسیٰ کی شریعت کے باعث جن باتوں سے تم بری[1] نہیں ہو سکتے تھے۔ ان سب سے ہر ایک ایمان لانے والا اسکے باعث بری[2] ہوتا ہے ۞ ۴۰ پس خبردار۔ ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں کی کتاب میں آیا ہے وہ تم پر صادق آئے کہ

۴۱ اے تحقیر کرنے والو۔ دیکھو۔ تعجب کرو اور مٹ جاؤ۔
کیونکہ میں تمہارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں۔
ایسا کام کہ اگر کوئی تم سے بیان کرے تو کبھی اس کا یقین نہ کرو گے ۞

۴۲ ان کے باہر جاتے وقت لوگ منت کرنے لگے کہ اگلے سبت کو بھی یہ باتیں ہمیں سنائی جائیں ۞ ۴۳ جب مجلس برخاست ہوئی تو بہت سے یہودی اور خدا پرست نو مرید یہودی پولس اور برنباس کے پیچھے ہو لئے۔ انہوں نے ان سے کلام کیا اور ترغیب دی کہ خدا کے فضل پر قائم رہو ۞

۴۴ دوسرے سبت کو تقریباً سارا شہر خدا کا کلام سننے کو اکٹھا ہوا ۞ ۴۵ مگر یہودی اتنی بھیڑ دیکھ کر حسد سے بھر گئے اور پولس کی باتوں کی مخالفت کرنے اور کفر بکنے لگے ۞ ۴۶ پولس اور برنباس دلیر ہو کر کہنے لگے کہ ضرور تھا کہ خدا کا کلام پہلے تمہیں سنایا جائے لیکن چونکہ تم اس کو رد کرتے ہو اور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے ناقابل ٹھہراتے ہو تو دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ۞ ۴۷ کیونکہ خداوند نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ

میں نے تجھ کو غیر قوموں کے لئے نور مقرر کیا۔
تاکہ تو زمین کی انتہا تک نجات کا باعث ہو ۞

۴۸ غیر قوم والے یہ سن کر خوش ہوئے اور خدا کے کلام کی بڑائی کرنے لگے۔ اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لئے مقرر کئے گئے تھے ایمان لے آئے ۞ ۴۹ اور اس تمام علاقہ میں خدا کا کلام پھیل گیا

[1] یونانی۔ راستباز نہیں ٹھہر سکتے [2] یونانی۔ راستباز ٹھہرتا ۞

۵۰ مگر یہودیوں نے خداپرست اور عزت والی عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو ابھارا۔ اور پولس اور برنباس کے ستانے پر آمادہ کر کے انہیں اپنی سرحدوں سے نکال دیا۔
۵۱ یہ اپنے پاؤں کی خاک ان کے سامنے جھاڑ کر اکنیم کو گئے۔
۵۲ مگر شاگرد خوشی اور روح القدس سے معمور ہوتے رہے۔

باب ۱۴

۱ اور اکنیم میں ایسا ہوا کہ وہ ساتھ ساتھ یہودیوں کے عبادت خانہ میں گئے اور ایسی تقریر کی کہ یہودیوں اور یونانیوں دونوں کی ایک بڑی جماعت ایمان لے آئی۔
۲ مگر نافرمان یہودیوں نے غیر قوموں کے دلوں میں جوش پیدا کر کے ان کو بھائیوں کی طرف سے بدگمان کر دیا۔
۳ پس وہ بہت عرصے تک وہاں رہے اور خداوند کے بھروسہ پر دلیری سے کلام کرتے تھے اور وہ ان کے ہاتھوں سے نشان اور عجیب کام کرا کے اپنے فضل کے کلام کی گواہی دیتا تھا۔
۴ لیکن شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑ گئی۔ بعض یہودیوں کی طرف ہو گئے اور بعض رسولوں کی طرف۔
۵ مگر جب غیر قوم والے اور یہودی انہیں بےعزت اور سنگسار کرنے کو اپنے سرداروں سمیت ان پر چڑھ آئے۔
۶ تو وہ اس سے واقف ہو کر لکاؤنیہ کے شہروں لسترہ اور دربے اور ان کے گردنواح میں بھاگ گئے۔
۷ اور وہاں خوشخبری سناتے رہے۔

۸ اور لسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی نہ چلا تھا۔
۹ وہ پولس کو باتیں کرتے سن رہا تھا۔ اور جب اس نے اس کی طرف غور کر کے دیکھا کہ اس میں شفا پانے کے لائق ایمان ہے۔
۱۰ تو بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں کے بل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پس وہ اچھل کر چلنے پھرنے لگا۔
۱۱ لوگوں نے پولس کا یہ کام دیکھ کر لکاؤنیہ کی بولی میں بلند آواز سے کہا کہ آدمیوں کی صورت میں دیوتا اتر کر ہمارے پاس آئے ہیں۔
۱۲ اور انہوں نے برنباس کو زیوس کہا اور پولس کو ہرمیس۔ اس لئے کہ یہ کلام کرنے میں سبقت رکھتا تھا۔
۱۳ اور زیوس کے اس مندر کا پجاری جو ان کے شہر کے سامنے تھا۔ بیل اور پھولوں کا ہار پھاٹک پر لا کر لوگوں کے ساتھ قربانی کرنی چاہتا تھا۔
۱۴ اور جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر لوگوں میں جا کودے اور پکار پکار کر
۱۵ کہنے لگے کہ لوگو تم یہ کیا کرتے ہو۔ ہم بھی تمہارے ہم طبیعت انسان ہیں۔ اور تمہیں خوشخبری سناتے ہیں تاکہ ان باطل چیزوں سے کنارہ کر کے اس زندہ خدا کی طرف پھرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے پیدا کیا۔
۱۶ اس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو اپنی اپنی راہ چلنے دیا۔
۱۷ تاہم اس نے اپنے آپ کو بےگواہ نہ چھوڑا۔ چنانچہ اس نے مہربانیاں کیں اور آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پیداوار کے موسم عطا کئے اور تمہارے دلوں کو خوراک اور خوشی سے بھر دیا۔
۱۸ یہ باتیں کہہ کر بھی لوگوں کو مشکل سے روکا کہ ان کے لئے قربانی نہ کریں۔

۱۹ پھر بعض یہودی انطاکیہ اور اکنیم سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف کر کے پولس کو سنگسار کیا اور اس کو مردہ سمجھ کر شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے۔
۲۰ مگر جب شاگرد اس کے گردا گرد آ کھڑے ہوئے تو وہ اٹھ کر شہر میں آیا۔ اور دوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا۔
۲۱ اور وہ اس شہر میں خوشخبری سنا کر اور بہت سے شاگرد کر کے لسترہ اور اکنیم اور انطاکیہ کو واپس آئے۔
۲۲ اور شاگردوں کے دلوں کو مضبوط کرتے اور یہ نصیحت دیتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو۔ اور کہتے تھے۔ ضرور ہے کہ ہم بہت مصیبتیں سہہ کر خدا کی بادشاہت میں داخل ہوں۔
۲۳ اور انہوں نے ہر ایک کلیسیا میں ان کے لئے بزرگوں[1] کو مقرر کیا۔ اور روزہ سے دعا مانگ کر انہیں خداوند کے سپرد کیا جس پر وہ ایمان لائے تھے۔
۲۴ اور پسدیہ میں سے ہوتے ہوئے پمفولیہ میں پہنچے۔
۲۵ اور پرگہ میں کلام سنا کر اتلیہ کو گئے۔
۲۶ اور وہاں سے جہاز پر انطاکیہ میں آئے جہاں اس کام کے لئے جو انہوں نے اب پورا کیا خدا کے فضل کے سپرد کئے گئے تھے۔
۲۷ وہاں پہنچ کر انہوں نے کلیسیا کو جمع کیا اور ان کے سامنے بیان کیا کہ خدا نے ہماری معرفت کیا کچھ کیا۔ اور یہ کہ اس نے غیر قوموں کے لئے ایمان کا دروازہ کھول دیا۔
۲۸ اور وہ شاگردوں کے پاس مدت تک رہے۔

باب ۱۵

۱ پھر بعض لوگ یہودیہ سے آ کر بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ کی رسم کے موافق تمہارا ختنہ نہ ہو تو تم نجات نہیں پا سکتے۔
۲ پس جب پولس اور برنباس کی ان سے بہت تکرار اور بحث ہوئی تو کلیسیا نے یہ ٹھہرایا کہ پولس اور برنباس اور بعض

ـه روتق:- برجاف +

[1] یا پرسبٹروں +

ت چند اور شخص اس مسئلے کے لئے رسولوں اور بزرگوں کے
۳ پاس یروشلیم جائیں۔ پس کلیسیا نے انکو روانہ کیا اور وہ غیر قوموں
کے رجوع لانے کا بیان کرتے ہوئے فینیکے اور سامریہ سے گذرے
۴ اور سب بھائیوں کو بہت خوش کرتے گئے ۔ جب یروشلیم میں
پہنچے تو کلیسیا اور رسول اور بزرگ ان سے خوشی کے ساتھ ملے۔
اور انہوں نے سب کچھ بیان کیا جو خدا نے ان کی معرفت کیا
۵ تھا ۔ مگر فریسیوں کے فرقے میں سے جو ایمان لائے تھے ان
میں سے بعض نے اٹھ کر کہا۔ کہ ان کا ختنہ کرانا اور ان کو موسے
کی شریعت پر عمل کرنے کا حکم دینا ضرور ہے ✤
۶ پس رسول اور بزرگ اس بات پر غور کرنے کے لئے جمع
۷ ہوئے ۔ اور بہت بحث کے بعد پطرس نے کھڑے ہو کر ان
سے کہا کہ

اے بھائیو۔ تم جانتے ہو کہ بہت عرصہ ہوا۔ جب خدا نے
تم لوگوں میں سے مجھے چنا کہ غیر قومیں میری زبان سے خوشخبری
۸ کا کلام سن کر ایمان لائیں ۔ اور خدا نے جو دلوں کو جانتا ہے انکو
۹ بھی ہماری طرح روح القدس دے کر ان کی گواہی دی ۔ اور
ایمان کے وسیلے سے ان کے دل پاک کر کے ہم میں اور ان میں
۱۰ کچھ فرق نہ رکھا ۔ پس اب تم شاگردوں کی گردن پر ایسا جوا رکھ
کر جس کو نہ ہمارے باپ دادا اٹھا سکتے تھے۔ نہ ہم خدا کو کیوں
۱۱ آزماتے ہو ۔ حالانکہ ہم کو یقین ہے کہ جس طرح وہ خداوند
یسوع کے فضل ہی سے نجات پائینگے۔ اسی طرح ہم بھی
پائیں گے ✤

۱۲ پھر ساری جماعت چپ رہی۔ اور پولُس اور برنبا
کا بیان سننے لگی کہ خدا نے ان کی معرفت غیر قوموں میں کیسے
۱۳ کیسے نشان اور عجیب کام ظاہر کئے ۔ جب وہ خاموش ہوئے
تو یعقوب کہنے لگا کہ

۱۴ اے بھائیو۔ میری سنو ۔ شمعون نے بیان کیا ہے
کہ خدا نے پہلے پہل غیر قوموں پر کس طرح توجہ کی تاکہ ان میں سے
۱۵ اپنے نام کی ایک اُمت بنا لے ۔ اور نبیوں کی باتیں بھی اس کے
مطابق ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ
۱۶ ان باتوں کے بعد میں پھر آ کر

داؤد کے گرے ہوئے خیمے کو اٹھاؤنگا۔
اور اسکے پھٹے ٹوٹے کی مرمت کر کے
اُسے کھڑا کرونگا۔
۱۷ تاکہ باقی آدمی۔
یعنی سب قومیں جو میرے نام کی کہلاتی ہیں
خداوند کو تلاش کریں۔
۱۸ یہ وہی خداوند فرماتا ہے جو دنیا کے شروع سے
ان باتوں کی خبر دیتا آیا ہے ✤
۱۹ پس میرا فیصلہ یہ ہے کہ جو غیر قوموں میں سے خدا کی طرف رجوع
۲۰ ہوتے ہیں ان کو تکلیف نہ دیں ۔ مگر ان کو لکھ بھیجیں کہ بتوں کی
مکروہات اور حرامکاری اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں اور
۲۱ لہو سے پرہیز کریں ۔ کیونکہ قدیم زمانے سے ہر شہر میں موسے
کی توریت کی منادی کرنے والے ہوتے چلے آئے ہیں۔ اور وہ ہر
سبت کو عبادت خانوں میں سنائی جاتی ہے ✤
۲۲ اس پر رسولوں اور بزرگوں نے ساری کلیسیا سمیت
مناسب جانا کہ اپنے میں سے چند شخص چن کر پولُس اور برنبا
کے ساتھ انطاکیہ کو بھیجیں۔ یعنی یہوداہ کو جو برسبا کہلاتا ہے
۲۳ اور سیلاس کو۔ یہ شخص بھائیوں میں مقدم تھے۔ اور ان کے
ہاتھ یہ لکھ بھیجا۔ کہ انطاکیہ اور سوریہ اور کلکیہ کے رہنے والے
بھائیوں کو جو غیر قوموں میں سے ہیں۔ رسولوں اور بزرگ
۲۴ بھائیوں کا سلام پہنچے ۔ چونکہ ہم نے سنا ہے کہ بعض نے
ہم میں سے جن کو ہم نے حکم نہ دیا تھا وہاں جا کر تمہیں اپنی
۲۵ باتوں سے گھبرا دیا اور تمہارے دلوں کو الٹ دیا ۔ اس لئے
ہم نے ایک دل ہو کر مناسب جانا کہ بعض چنے ہوئے آدمیوں
کو اپنے عزیزوں برنبا اور پولُس کے ساتھ تمہارے پاس
۲۶ بھیجیں ۔ یہ دونوں ایسے آدمی ہیں جنہوں نے اپنی جانیں ہمارے
۲۷ خداوند یسوع مسیح کے نام پر نثار کر رکھی ہیں ۔ چنانچہ ہم نے
یہوداہ اور سیلاس کو بھیجا ہے ۔ وہ یہی باتیں زبانی بھی بیان
۲۸ کرینگے ۔ کیونکہ روح القدس نے اور ہم نے مناسب جانا کہ
۲۹ ان ضروری باتوں کے سوا تم پر اور بوجھ نہ ڈالیں ۔ کہ تم بتوں
کی قربانیوں کے گوشت سے اور لہو اور گلا گھونٹے ہوئے

[illegible] ✤

ہ یا برسبہ [illegible] ✤

وہ۔ اُسی گھڑی نکل گئی ✤

۱۹ ✤ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا کہ ہماری کمائی کی اُمید جاتی رہی تو پولُس اور سیلاؔس کو پکڑ کے حاکموں کے
۲۰ پاس چوک میں کھینچ لے گئے ✤ اور انہیں فوجداری کے حاکموں کے آگے لے جا کر کہا کہ یہ آدمی جو یہودی ہیں ہمارے شہر میں
۲۱ کھلبلی ڈالتے ہیں ✤ اور ایسی رسمیں بتاتے ہیں جن کا قبول
۲۲ کرنا اور عمل میں لانا ہم رومیوں کو روا نہیں ✤ اور عام لوگ بھی متفق ہو کر ان کی مخالفت پر آمادہ ہوئے۔ اور فوجداری کے حاکموں نے ان کے کپڑے پھاڑ کر اُتار ڈالے اور بید
۲۳ مارنے کا حکم دیا ✤ اور بہت سے بید لگوا کر انہیں قید خانے میں ڈالا اور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی
۲۴ نگہبانی کرے ✤ اس نے ایسا حکم پا کر انہیں اندر کے قید خانے میں ڈال دیا اور ان کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دیئے
۲۵ ✤ آدھی رات کے قریب پولُس اور سیلاؔس دعا مانگ رہے اور خدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے۔ اور قیدی سن رہے
۲۶ تھے ✤ کہ یکایک بڑا بھونچال آیا۔ یہاں تک کہ قید خانے کی نیو ہل گئی اور اسی دم سب دروازے کھل گئے اور سب کی بیڑیاں کھل پڑیں
۲۷ ✤ اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قید خانے کے دروازے کھلے دیکھ کر سمجھا کہ قیدی بھاگ گئے۔ پس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا
۲۸ چاہا ✤ لیکن پولُس نے بڑی آواز سے پکار کے کہا کہ اپنے
۲۹ تئیں نقصان نہ پہنچا۔ کیونکہ ہم سب موجود ہیں ✤ وہ چراغ منگوا
۳۰ کر اندر جا کودا اور کانپتا ہوا پولُس اور سیلاؔس کے آگے گرا ✤ اور انہیں باہر لا کر کہا کہ اے صاحبو۔ میں کیا کروں کہ نجات
۳۱ پاؤں ✤ انہوں نے کہا۔ خداوند یسوع پر ایمان لا۔ تو تُو اور
۳۲ تیرا گھرانا نجات پائے گا ✤ اور انہوں نے اس کو اور اس کے سارے
۳۳ گھر والوں کو خداوند کا کلام سنایا ✤ اور اس نے رات کو اسی گھڑی انہیں لے جا کر ان کے زخم دھوئے اور اسی
۳۴ وقت اپنے سب لوگوں سمیت بپتسمہ[ف] لیا ✤ اور انہیں اوپر گھر میں لے جا کر دستر خوان بچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا پر ایمان لا کر بڑی خوشی کی ✤
۳۵ ✤ جب دن ہوا تو فوجداری کے حاکموں نے حوالداروں

ف یا۔ اصطباغ لیے یونانی خدا کا یقین کر کے ✤

کی معرفت کہلا بھیجا کہ ان آدمیوں کو چھوڑ دے ✤ اور داروغہ
۳۶ نے پولُس کو اس بات کی خبر دی کہ فوجداری کے حاکموں نے تمہارے چھوڑ دینے کا حکم بھیج دیا۔ پس اب نکل کر سلامت
۳۷ چلے جاؤ ✤ مگر پولُس نے ان سے کہا کہ انہوں نے ہم کو جو رومی ہیں قصور ثابت کئے بغیر علانیہ پٹوا کر قید میں ڈالا اور اب ہم کو چپکے سے نکالتے ہیں؟ یہ نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ آپ آ کر ہمیں باہر
۳۸ لے جائیں ✤ حوالداروں نے فوجداری کے حاکموں کو ان باتوں کی
۳۹ خبر دی جب انہوں نے سنا کہ یہ رومی ہیں تو ڈر گئے ✤ اور آ کر ان کی منت کی اور باہر لے جا کر درخواست کی کہ شہر سے چلے جائیں
۴۰ ✤ پس وہ قید خانے سے نکل کر لدیہ کے ہاں گئے۔ اور بھائیوں سے مل کر انہیں تسلی دی۔ اور روانہ ہوئے ✤

باب ۱۷

✤ پھر وہ امفپلس اور اپلونیہ ہو کر تھسلنیکے میں آئے
۲ جہاں یہودیوں کا ایک عبادت خانہ تھا ✤ اور پولُس اپنے دستور کے موافق ان کے پاس گیا اور تین سبتوں کو کتاب
۳ مقدس سے ان کے ساتھ بحث کی ✤ اور اس کے معنی کھول کھول کر دلیلیں پیش کرتا تھا کہ مسیح کو دکھ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا۔ اور یہی یسوع جس کی میں
۴ تمہیں خبر دیتا ہوں مسیح ہے ✤ ان میں سے بعض نے مان لیا اور پولُس اور سیلاؔس کے شریک ہوئے۔ اور خدا پرست یونانیوں کی ایک بڑی جماعت اور بہتیری شریف عورتیں
۵ بھی ان کی شریک ہوئیں ✤ مگر یہودیوں نے حسد میں آ کر بازاری آدمیوں میں سے کئی بدمعاشوں کو اپنے ساتھ لیا۔ اور بھیڑ لگا کر شہر میں فساد کرنے لگے اور یاسون کا گھر گھیر
۶ کر انہیں لوگوں کے سامنے لے آنا چاہا ✤ اور جب انہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی اور بھائیوں کو شہر کے حاکموں کے پاس چلاتے ہوئے کھینچ لے گئے کہ وہ شخص جنہوں نے جہان کو باغی کر دیا یہاں
۷ بھی آئے ہیں ✤ اور یاسون نے انہیں اپنے ہاں اُتارا ہے۔ اور یہ سب کے سب قیصر کے حکموں کی مخالفت کر کے کہتے ہیں
۸ کہ بادشاہ تو اور ہی ہے۔ یعنی یسوع ✤ یہ سن کر عام لوگ اور
۹ شہر کے حاکم گھبرا گئے ✤ اور انہوں نے یاسون اور باقیوں کی ضمانت لے کر انہیں چھوڑ دیا ✤

ف یا نصیحت دی ✤

ان کے ساتھ رہا اور وہ کام کرنے لگے۔ اور ان کا پیشہ خیمہ دوزی تھا۔ ۴ اور وہ ہر سبت کو عبادت خانے میں بحث کرتا اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا۔

۵ اور جب سیلاس اور تیمتھیس مکدنیہ سے آئے تو پولس کلام سنانے کے جوش سے مجبور ہو کر یہودیوں کے آگے گواہی دے رہا تھا کہ یسوع ہی مسیح ہے۔ ۶ جب لوگ مخالفت کرنے اور کفر بکنے لگے تو اس نے اپنے کپڑے جھاڑ کر ان سے کہا کہ تمہارا خون تمہاری ہی گردن پر۔ میں پاک ہوں۔ اب سے غیر قوموں کے پاس جاؤنگا۔ ۷ پس وہاں سے چلا گیا۔ اور ططس یوستس نام ایک خدا پرست کے گھر گیا جو عبادت خانے سے ملا ہوا تھا۔ ۸ اور عبادت خانے کا سردار کرسپس اپنے تمام گھرانے سمیت خداوند پر ایمان لایا۔ اور بہت سے کرنتھی سن کر ایمان لائے اور بپتسمہ لیا۔ ۹ اور خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کہا خوف نہ کر بلکہ کہے جا اور چپ نہ رہ۔ ۱۰ اس لئے کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور کوئی شخص تجھ پر حملہ کر کے ضرر نہ پہنچا سکیگا کیونکہ اس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں۔ ۱۱ پس وہ ڈیڑھ برس ان میں رہ کر خدا کا کلام سکھاتا رہا۔

۱۲ جب گلیو اخیہ کا صوبہ تھا یہودی ایکا کر کے پولس پر چڑھ آئے۔ ۱۳ اور اسے عدالت میں لے جا کر کہنے لگے کہ یہ شخص لوگوں کو ترغیب دیتا ہے کہ شریعت کے برخلاف خدا کی پرستش کریں۔ ۱۴ جب پولس نے بولنا چاہا تو گلیو نے یہودیوں سے کہا اے یہودیو۔ اگر کچھ ظلم یا بڑی شرارت کی بات ہوتی تو واجب تھا کہ میں صبر کر کے تمہاری سنتا۔ ۱۵ لیکن جب یہ ایسے سوال ہیں جو لفظوں اور ناموں اور خاص تمہاری شریعت سے علاقہ رکھتے ہیں تو تم ہی جانو۔ میں ایسی باتوں کا منصف بننا نہیں چاہتا۔ ۱۶ اور اس نے انہیں عدالت سے نکلوا دیا۔ ۱۷ پھر سب لوگوں نے عبادت خانے کے سردار سوستھنیس کو پکڑ کے عدالت کے سامنے مارا مگر گلیو نے ان باتوں کی کچھ پروا نہ کی۔

۱۸ پس پولس بہت دن وہاں رہ کر بھائیوں سے رخصت ہوا اور چونکہ اس نے منت مانی تھی۔ اس لئے کنخریہ میں سر منڈایا۔ اور جہاز پر سوریہ کو روانہ ہوا۔ اور پرسکلہ اور اکولہ اس کے ساتھ تھے۔ ۱۹ اور افسس میں پہونچ کر اس نے انہیں وہاں چھوڑا اور آپ عبادت خانے میں جا کر یہودیوں سے بحث کرنے لگا۔ ۲۰ جب انہوں نے اس سے درخواست کی کہ اور کچھ عرصہ ہمارے ساتھ رہ تو اس نے منظور نہ کیا۔ ۲۱ بلکہ یہ کہہ کر ان سے رخصت ہوا کہ اگر خدا نے چاہا تو تمہارے پاس پھر آؤنگا اور افسس سے جہاز پر روانہ ہوا۔ ۲۲ پھر قیصریہ میں اتر کے یروشلیم کو گیا۔ اور کلیسیا کو سلام کر کے انطاکیہ میں آیا۔ ۲۳ اور چند روز رہ کر وہاں سے روانہ ہوا۔ اور ترتیب وار گلتیہ کے علاقہ اور فروگیہ میں گذرتا ہوا سب شاگردوں کو مضبوط کرتا گیا۔

۲۴ پھر اپلوس نام ایک یہودی اسکندریہ کی پیدائش خوش تقریر اور کتاب مقدس کا ماہر افسس میں پہنچا۔ ۲۵ اس شخص نے خداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی اور روحانی جوش سے کلام کرتا اور یسوع کی بابت صحیح صحیح تعلیم دیتا تھا۔ مگر صرف یوحنا ہی کے بپتسمہ سے واقف تھا۔ ۲۶ وہ عبادت خانے میں دلیری سے بولنے لگا۔ مگر پرسکلہ اور اکولہ اس کی باتیں سن کر اسے اپنے گھر لے گئے اور اس کو خدا کی راہ اور زیادہ صحت سے بتائی۔ ۲۷ جب اس نے ارادہ کیا کہ پار اتر کر اخیہ کو جائے تو بھائیوں نے اس کی ہمت بڑھا کر شاگردوں کو لکھا کہ اس سے اچھی طرح ملنا۔ اس نے وہاں پہنچ کر ان لوگوں کی بڑی مدد کی جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے۔ ۲۸ کیونکہ وہ کتاب مقدس سے یسوع کا مسیح ہونا ثابت کر کے بڑے زور شور سے یہودیوں کو علانیہ قائل کرتا رہا۔

۱۹ ۱ اور جب اپلوس کرنتھس میں تھا تو ایسا ہوا کہ پولس اوپر کے علاقے سے گذر کر افسس میں آیا اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر ۲ ان سے کہا کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟ انہوں نے اس سے کہا کہ ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ روح القدس نازل ہوا ہے۔ ۳ اس نے کہا پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟ انہوں نے کہا یوحنا کا بپتسمہ۔ ۴ پولس نے کہا یوحنا نے لوگوں کو یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا۔ ۵ انہوں نے یہ سن کر خداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا۔ ۶ جب پولس نے ان پر ہاتھ رکھے تو روح القدس ان پر نازل ہوا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے

۵ یونانی کرسپس نے ..... خداوند کا یقین کیا [illegible] میں تمہارے ساتھ ہوں گے۔

۵ یا علانیہ۔ یونانی۔ روح میں سرگرم ہو کر [illegible] باتیں۔

لگے۔ اور وہ سب تخمیناً بارہ آدمی تھے ✢

پھر وہ عبادت خانے میں جا کر تین مہینے تک دلیری سے بولتا رہا اور خدا کی بادشاہت کی بابت بحث کرتا اور لوگوں کو قائل کرتا رہا۔ لیکن جب بعض سخت دل اور نافرمان ہو گئے بلکہ لوگوں کے سامنے اس طریق کو بُرا کہنے لگے تو اس نے اُن سے کنارہ کر کے شاگردوں کو الگ کر لیا۔ اور ہر روز ترنُّس کے مدرسے میں بحث کیا کرتا تھا۔ دو برس تک یہی ہوتا رہا یہاں تک کہ آسیہ کے رہنے والوں کیا یہودی کیا یونانی سب نے خداوند کا کلام سنا۔ اور خدا پولس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ رومال اور پٹکے اُس کے بدن سے چھوا کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُن کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بُری روحیں اُن میں سے نکل جاتی تھیں۔ مگر بعض یہودیوں نے جو جھاڑ پھونک کرتے پھرتے تھے یہ اختیار کیا کہ جن میں بُری روحیں ہوں اُن پر خداوند یسوع کا نام یہ کہہ کر پھونکیں کہ جس یسوع کی پولس منادی کرتا ہے میں تم کو اُسی کی قسم دیتا ہوں۔ اور سکوا یہودی سردار کاہن کے سات بیٹے ایسا کیا کرتے تھے۔ بُری روح نے جواب میں اُن سے کہا کہ یسوع کو تو میں جانتی ہوں اور پولس سے بھی واقف ہوں مگر تم کون ہو؟ اور وہ شخص جس پر بُری روح تھی کود کر اُن پر جا پڑا اور دونوں پر غالب آ کر ایسی زیادتی کی کہ وہ ننگے اور زخمی ہو کر اُس گھر سے نکل بھاگے۔ اور یہ بات افسس کے سب رہنے والے یہودیوں اور یونانیوں کو معلوم ہو گئی۔ پس سب پر خوف چھا گیا اور خداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی۔ اور جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بہتیروں نے آ کر اپنے اپنے کاموں کا اقرار اور اظہار کیا۔ اور بہت سے جادوگری کرنے والوں نے اپنی کتابیں اکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلا دیں۔ اور جب اُن کی قیمت کا حساب ہوا تو پچاس ہزار روپے کی نکلیں۔ اسی طرح خداوند کا کلام زور پکڑ کر پھیلتا اور غالب ہوتا گیا ✢

جب یہ ہو چکا تو پولس نے جی میں ٹھانا کہ مکدنیہ اور اخیہ سے ہو کر یروشلیم کو جاؤں گا۔ اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد مجھے رومہ بھی دیکھنا ضرور ہے۔ پس اپنے خدمت گزاروں میں سے دو شخص یعنی تیمتھیس اور اِرستس کو مکدنیہ میں بھیج کر

کچھ عرصہ آسیہ میں رہا ✢

اُس وقت اس طریق کی بابت بڑا فساد اُٹھا۔ کیونکہ دیمیتریس نام ایک سنار تھا جو ارتمس کے روپہلے مندر بنوا کر اُس پیشے والوں کو بہت کام دلواتا تھا۔ اُس نے اُن کو اور اُن کے متعلق اور پیشے والوں کو جمع کر کے کہا کہ اے لوگو تم جانتے ہو کہ ہماری آسودگی اسی کام کی بدولت ہے۔ اور تم دیکھتے اور سنتے ہو کہ صرف افسس ہی میں نہیں بلکہ تقریباً تمام آسیہ میں اس پولس نے بہت سے لوگوں کو یہ کہہ کر قائل اور گمراہ کر دیا ہے کہ جو ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں وہ خدا نہیں ہیں۔ پس صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جائے گا۔ بلکہ بڑی دیوی ارتمس کا مندر بھی ناچیز ہو جائے گا اور جسے تمام آسیہ اور ساری دنیا پوجتی ہے خود اُس کی بھی عظمت جاتی رہے گی۔ وہ یہ سن کر غصے میں بھر گئے اور چلّا چلّا کر کہنے لگے کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے۔ اور تمام شہر میں ہلچل پڑ گئی۔ اور لوگوں نے گیس اور ارسترخس مکدنیہ والوں کو جو پولس کے ہم سفر تھے پکڑ لیا۔ اور ایک دل ہو کر تماشہ گاہ کو دوڑے۔ جب پولس نے مجمع میں جانا چاہا تو شاگردوں نے جانے نہ دیا۔ اور آسیہ کے حاکموں میں سے اُس کے بعض دوستوں نے آدمی بھیج کر اُس کی منت کی کہ تماشہ گاہ میں جانے کی جرأت نہ کرنا۔ اور بعض کچھ چلائے اور بعض کچھ۔ کیونکہ مجلس درہم برہم ہو گئی تھی۔ اور اکثر لوگوں کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ ہم کس لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ پھر اُنہوں نے اسکندر کو جسے یہودی پیش کرتے تھے بھیڑ میں سے نکال کر آگے کر دیا۔ اور اسکندر نے ہاتھ سے اشارہ کر کے مجمع کے سامنے عذر بیان کرنا چاہا۔ جب اُنہیں معلوم ہوا کہ یہ یہودی ہے تو سب ہم آواز ہو کر کوئی دو گھنٹے تک چلاتے رہے کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہے۔ پھر شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر کے کہا کہ اے افسیو! کون سا آدمی نہیں جانتا کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کے مندر اور اُس مورت کا محافظ ہے جو زیوس کی طرف سے گری تھی؟ پس جب کوئی ان باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب ہے کہ تم اطمینان سے رہو اور بے سوچے کچھ نہ کرو۔ کیونکہ یہ لوگ جن کو تم یہاں لائے ہو نہ مندر کے لوٹنے والے ہیں

یا۔ پھر بھیڑ میں سے بعض نے اسکندر کو جسے یہودی پیش کرتے تھے سکھا دیا۔

۲۸ پس اپنی اور اس سارے گلّہ کی خبرداری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خدا کی کلیسیا کی گلّہ بانی کرو جسے اس نے اپنے خاص خون سے مول لیا ٭
۲۹ میں یہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑئیے تم میں آئیں گے جنہیں گلّہ پر کچھ ترس نہ آئے گا ۔
۳۰ اور خود تم میں سے ایسے آدمی اٹھیں گے جو الٹی الٹی باتیں کہہ کر شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں ۔
۳۱ اس لئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس تک رات دن آنسو بہا بہا کر ہر ایک کو سمجھانے سے باز نہ آیا ۔
۳۲ اب میں تمہیں خدا اور اس کے فضل کے کلام کے سپرد کرتا ہوں جو تمہاری ترقی کر سکتا ہے اور سارے مقدسوں میں شریک کر کے میراث دے سکتا ہے ۔
۳۳ میں نے کسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا ۔
۳۴ تم آپ جانتے ہو کہ انہی ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی حاجتیں رفع کیں ۔
۳۵ میں نے تم کو سب باتیں کر کے دکھا دیں کہ اس طرح محنت کر کے کمزوروں کو سنبھالنا اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنی چاہئیں کہ اس نے خود کہا دینا لینے سے مبارک ہے ٭
۳۶ اس نے یہ کہہ کر گھٹنے ٹیکے اور ان سب کے ساتھ دعا مانگی ۔
۳۷ اور وہ سب بہت روئے اور پولس کے گلے لگ لگ کر اس کے بوسے لئے ۔
۳۸ اور خاص کر اس بات پر غمگین تھے جو اس نے کہی تھی کہ تم میرا منہ پھر نہ دیکھو گے ۔ پھر اسے جہاز تک پہنچایا ٭

باب ۲۱

۱ اور جب ہم ان سے بمشکل جدا ہو کر جہاز پر روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ سیدھی راہ سے کوس میں آئے اور دوسرے دن رُدس میں اور وہاں سے پترہ میں ۔
۲ پھر ایک جہاز سیدھا فینیکے کو جاتا ہوا پا کر اس پر سوار ہوئے اور روانہ ہوئے ۔
۳ جب کپرس نظر آیا تو اسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سوریہ کو چلے اور صور میں اترے کیونکہ وہاں جہاز کا مال اتارنا تھا ۔
۴ جب شاگردوں کو تلاش کر لیا تو ہم سات روز وہاں رہے ۔ انہوں نے روح کی معرفت پولس سے کہا کہ یروشلیم میں قدم نہ رکھنا ۔
۵ اور جب وہ دن گزر گئے تو ایسا ہوا کہ ہم نکل کر روانہ ہوئے اور سب نے بیویوں اور بچوں سمیت ہم کو شہر کے باہر تک پہنچایا ۔ پھر ہم نے سمندر کے کنارے گھٹنے ٹیک کر دعا مانگی ٭
۶ اور ایک دوسرے سے وداع ہو کر ہم تو جہاز پر چڑھے اور وہ اپنے اپنے گھر واپس چلے گئے ٭
۷ اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کر کے پتلمیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام کیا اور ایک دن ان کے ساتھ رہے ۔
۸ دوسرے دن ہم روانہ ہو کر قیصریہ میں آئے اور فلپس مبشر کے گھر جو ان ساتوں میں سے تھا اتر کر اس کے ساتھ رہے ۔
۹ اس کی چار کنواری بیٹیاں تھیں جو نبوت کرتی تھیں ۔
۱۰ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے تو اگبس نام ایک نبی یہودیہ سے آیا ۔
۱۱ اس نے ہمارے پاس آ کر پولس کا کمربند لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا ۔ روح القدس یوں کہتا ہے کہ جس شخص کا یہ کمربند ہے اس کو یہودی یروشلیم میں اسی طرح باندھیں گے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے ۔
۱۲ جب یہ سنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اس کی منت کی کہ یروشلیم کو نہ جائے ۔
۱۳ مگر پولس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو ؟ کیوں رو رو کے میرا دل توڑتے ہو ؟ میں تو یروشلیم میں خداوند یسوع کے نام پر نہ صرف باندھے جانے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہوں ۔
۱۴ جب اس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چپ ہو گئے کہ خداوند کی مرضی پوری ہو ٭
۱۵ ان دنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیار کر کے یروشلیم کو گئے ۔
۱۶ اور قیصریہ سے بھی بعض شاگرد ہمارے ساتھ چلے اور ایک قدیم شاگرد مناسون کپرسی کو ساتھ لے آئے تاکہ ہم اس کے ہاں مہمان ہوں ٭
۱۷ جب ہم یروشلیم میں پہنچے تو بھائی بڑی خوشی کے ساتھ ہم سے ملے ۔
۱۸ اور دوسرے دن پولس ہمارے ساتھ یعقوب کے پاس گیا اور سب بزرگ وہاں حاضر تھے ۔
۱۹ اس نے انہیں سلام کر کے جو کچھ خدا نے اس کی خدمت سے غیر قوموں میں کیا تھا مفصل بیان کیا ۔
۲۰ انہوں نے یہ سن کر خدا کی بڑائی کی ۔ پھر اس سے کہا اے بھائی تو دیکھتا ہے کہ یہودیوں میں ہزارہا آدمی ایمان لے آئے ہیں اور وہ سب شریعت کے بارے میں سرگرم ہیں ۔
۲۱ اور ان کو تیرے بارے میں سکھا دیا گیا ہے کہ تو غیر قوموں میں رہنے والے سب یہودیوں کو یہ کہہ کر

[illegible] ٭

[illegible] ٭

۷ اور میں زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سنی کہ اے ساؤل اے ساؤل۔ تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ ۸ میں نے جواب دیا کہ اے خداوند۔ تو کون ہے؟ اُس نے مجھ سے کہا۔ میں یسوع ناصری ہوں جسے تو ستاتا ہے۔ ۹ اور میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا۔ لیکن جو مجھ سے بولتا تھا اس کی آواز نہ سنی۔ ۱۰ میں نے کہا۔ اے خداوند میں کیا کروں؟ خداوند نے مجھ سے کہا۔ اُٹھ کر دمشق میں جا۔ جو کچھ تیرے کرنے کے لئے مقرر ہوا ہے وہاں تجھ سے سب کہا جائیگا۔ ۱۱ جب مجھے اس نور کے جلال کے سبب کچھ نہ دکھائی دیا تو میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کے مجھے دمشق میں لے گئے۔ ۱۲ اور حننیاہ نام ایک شخص جو شریعت کے موافق دیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہودیوں کے نزدیک نیکنام تھا۔ ۱۳ میرے پاس آیا اور کھڑے ہو کر مجھ سے کہا۔ بھائی ساؤل پھر بینا ہو۔ اسی گھڑی بینا ہو کر میں نے اس کو دیکھا۔ ۱۴ اس نے کہا ہمارے باپ دادوں کے خدا نے تجھ کو اس لئے مقرر کیا کہ تو اس کی مرضی کو جانے اور اس راستباز کو دیکھے اور اس کے منہ کی آواز سنے۔ ۱۵ کیونکہ تو اس کی طرف سے سب آدمیوں کے سامنے ان باتوں کا گواہ ہوگا جو تو نے دیکھی اور سنی ہیں۔ ۱۶ اب کیوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ بپتسمہ[a] لے اور اس کا نام لے کر اپنے گناہوں کو دھو ڈال۔ ۱۷ جب میں پھر یروشلیم میں آ کر ہیکل میں دعا مانگ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ میں بے خود ہو گیا۔ ۱۸ اور اس کو دیکھا کہ مجھ سے کہتا ہے۔ جلدی کر۔ اور فوراً یروشلیم سے نکل جا۔ کیونکہ وہ میرے حق میں تیری گواہی قبول نہ کرینگے۔ ۱۹ میں نے کہا۔ اے خداوند۔ وہ خود جانتے ہیں کہ جو تجھ پر ایمان لائے میں ان کو قید کراتا اور جا بجا عبادت خانوں میں پٹواتا تھا۔ ۲۰ اور جب تیرے شہید ستفنس کا خون بہایا جاتا تھا تو میں بھی وہاں کھڑا تھا اور اس کے قتل پر راضی تھا۔ اور اس کے قاتلوں کے کپڑوں کی حفاظت کرتا تھا۔ ۲۱ اس نے مجھ سے کہا۔ جا میں تجھے غیر قوموں کے پاس دور دور بھیجونگا ✣

۲۲ وہ اس بات تک تو اس کی سنتے رہے۔ پھر بلند آواز سے چلائے کہ ایسے شخص کو زمین پر سے فنا کر دے! اس کا زندہ رہنا مناسب نہیں۔ ۲۳ جب وہ چلاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے۔ ۲۴ تو پلٹن کے سردار نے حکم دے کر کہا کہ اسے قلعہ میں لے جاؤ اور کوڑے مار کر اس کا اظہار لو تاکہ مجھے معلوم ہو کہ وہ کس سبب سے اس کی مخالفت میں یوں چلاتے ہیں۔ ۲۵ جب انہوں نے اسے تسموں سے باندھ لیا تو پولس نے اس صوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا۔ کیا تمہیں روا ہے کہ ایک رومی آدمی کو کوڑے مارو اور وہ بھی قصور ثابت کئے بغیر؟ ۲۶ صوبہ دار یہ سن کر پلٹن کے سردار پاس گیا اور اسے خبر دے کر کہا۔ تو کیا کرتا ہے؟ یہ تو رومی آدمی ہے۔ ۲۷ پلٹن کے سردار نے اس کے پاس آ کر کہا۔ مجھے بتا تو۔ کیا تو رومی ہے؟ اس نے کہا۔ ہاں۔ ۲۸ پلٹن کے سردار نے جواب دیا کہ میں نے بڑی رقم دے کر رومی ہونے کا رتبہ حاصل کیا۔ پولس نے کہا۔ میں تو پیدائشی ہوں۔ ۲۹ پس جو اس کا اظہار لینے کو تھے فوراً اس سے الگ ہو گئے۔ اور پلٹن کا سردار بھی یہ معلوم کر کے ڈر گیا کہ جس کو میں نے باندھا ہے وہ رومی ہے ✣

۳۰ صبح کو یہ حقیقت معلوم کرنے کے ارادے سے کہ یہودی اس پر کیا الزام لگاتے ہیں اس نے اس کو کھول دیا۔ اور سردار کاہن اور سارے صدر عدالت والوں کو جمع کرنے کا حکم دیا۔ اور پولس کو نیچے لے جا کر ان کے سامنے کھڑا کر دیا ✣

۲۳ پولس نے صدر عدالت والوں کو غور سے دیکھ کر کہا۔ اے بھائیو۔ میں نے آج تک کمال نیک نیتی سے خدا کے واسطے عمر گزاری ہے۔ ۲ سردار کاہن حننیاہ نے ان کو جو اس کے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اس کے منہ پر طمانچہ مارو۔ ۳ پولس نے اس سے کہا۔ اے سفیدی پھری ہوئی دیوار۔ خدا تجھے مارے گا۔ تو شریعت کے موافق میرا انصاف کرنے کو بیٹھا ہے۔ اور کیا شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہے؟ ۴ جو پاس کھڑے تھے انہوں نے کہا کیا تو خدا کے سردار کاہن کو برا کہتا ہے؟ ۵ پولس نے کہا۔ اے بھائیو مجھے معلوم نہ تھا کہ یہ سردار کاہن ہے کیونکہ لکھا ہے کہ اپنی قوم کے سردار کو برا نہ کہہ۔ ۶ جب پولس نے یہ معلوم کیا کہ بعض صدوقی ہیں اور بعض فریسی تو عدالت میں پکار کے کہا کہ اے بھائیو۔ میں فریسی اور فریسیوں کی اولاد ہوں۔ مردوں کی امید اور قیامت کے بارے میں مجھ پر مقدمہ ہو رہا ہے۔ ۷ جب اس نے یہ کہا تو فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ہوئی۔ اور حاضرین میں پھوٹ پڑ گئی۔ ۸ کیونکہ صدوقی تو کہتے ہیں کہ نہ قیامت ہے نہ کوئی

[a] یا۔ اصطباغ ✣

۹ فرشتہ نہ رُوح ۔ مگر فریسی دونوں کا اقرار کرتے ہیں ۹ پس بڑا شور ہوا ۔ اور فریسیوں کے فرقے کے بعض فقیہ اٹھے اور یوں کہہ کر جھگڑنے لگے کہ ہم اس آدمی میں کچھ بُرائی نہیں پاتے ۔ اور

۱۰ اگر کسی رُوح یا فرشتے نے اس سے کلام کیا ہو تو پھر کیا ۱۰ اور جب بڑی تکرار ہوئی تو پلٹن کے سردار نے اس خوف سے کہ مبادا پولس کے ٹکڑے کر دئے جائیں ۔ فوج کو حکم دیا کہ اُتر کر اُسے ان میں سے زبردستی نکالو اور قلعہ میں لے آؤ ✠

۱۱ ۱۱ اُسی رات خداوند اس کے پاس آ کھڑا ہوا اور کہا خاطر جمع رکھ کہ جیسے تو نے میری بابت یروشلیم میں گواہی دی ویسے ہی تجھے رومہ میں بھی گواہی دینی ہوگی ✠

۱۲ ۱۲ جب دن ہوا تو یہودیوں نے ایکا کر کے اور لعنت کی قسم کھا کر کہا کہ جب تک ہم پولس کو قتل نہ کر لیں نہ کچھ کھائیں گے نہ پئیں گے ۱۳ اور جنہوں نے آپس میں یہ سازش کی وہ چالیس

۱۳ سے زیادہ تھے ۱۴ پس انہوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے

۱۴ پاس جا کر کہا کہ ہم نے سخت لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک پولس کو قتل نہ کر لیں کچھ نہ چکھیں گے ۱۵ پس اب تم صدر عدالت

۱۵ والوں سے مل کر پلٹن کے سردار سے عرض کرو کہ اُسے تمہارے پاس لائے ۔ گویا تم اس کے معاملے کی حقیقت زیادہ دریافت کرنی چاہتے ہو ۔ اور ہم اس کے پہنچنے سے پہلے اس کے مار ڈالنے کو تیار

۱۶ ہیں ۱۶ لیکن پولس کا بھانجا ان کی گھات کا حال سن کر آیا ۔ اور

۱۷ قلعہ میں جا کر پولس کو خبر دی ۱۷ پولس نے صوبہ داروں میں سے ایک کو بلا کر کہا ۔ اس جوان کو پلٹن کے سردار کے پاس لے جا ۔ یہ

۱۸ اس سے کچھ کہنا چاہتا ہے ۱۸ پس اس نے اُس کو پلٹن کے سردار کے پاس لے جا کر کہا کہ پولس قیدی نے مجھے بلا کر درخواست کی کہ اس جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تجھ سے کچھ

۱۹ کہنا چاہتا ہے ۱۹ پلٹن کے سردار نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اور

۲۰ الگ جا کر پوچھا کہ مجھ سے کیا بات کہنی چاہتا ہے؟ ۲۰ اس نے کہا ۔ یہودیوں نے ایکا کیا ہے کہ تجھ سے درخواست کریں کہ کل پولس کو صدر عدالت میں لائے ۔ گویا تو اس کے حال کی اور بھی تحقیق

۲۱ کرنی چاہتا ہے ۲۱ لیکن تو ان کی نہ ماننا ۔ کیونکہ ان میں چالیس شخص سے زیادہ اس کی گھات میں ہیں جنہوں نے لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک اسے مار نہ ڈالیں نہ کھائیں گے نہ

پئیں گے ۔ اور اب وہ تیار ہیں ۔ صرف تیرے وعدے کا انتظار

۲۲ ہے ۲۲ پس سردار نے جوان کو یہ حکم دے کر رخصت کیا کہ کسی

۲۳ سے نہ کہنا کہ تو نے مجھ پر یہ ظاہر کیا ۲۳ اور دو صوبہ داروں کو پاس بلا کر کہا کہ دو سو سپاہی اور ستر سوار اور دو سو نیزہ بردار پہر

۲۴ رات گئے قیصریہ کے جانے کو تیار کر رکھنا ۲۴ اور حکم دیا کہ پولس کی سواری کے لئے جانوروں کو بھی حاضر کریں تاکہ اُسے فیلکس حاکم

۲۵ کے پاس صحیح سلامت پہنچا دیں ۲۵ اور اس مضمون کا خط لکھا ✠

۲۶ ۲۶ کلودیس لوسیاس کا فیلکس بہادر حاکم کو سلام ۲۷ اس

۲۷ شخص کو یہودیوں نے پکڑ کر مار ڈالنا چاہا ۔ مگر جب مجھے معلوم

۲۸ ہوا کہ رومی ہے تو فوج سمیت چڑھ گیا اور چھڑا لایا ۲۸ اور اس بات کے دریافت کرنے کا ارادہ کر کے کہ وہ کس سبب سے اس

۲۹ پر نالش کرتے ہیں اُسے ان کی صدر عدالت میں لے گیا ۲۹ اور معلوم ہوا کہ وہ اپنی شریعت کے مسئلوں کی بابت اس پر نالش کرتے ہیں ۔ لیکن اس پر کوئی ایسا الزام نہیں لگایا گیا جو قتل یا قید کے لائق

۳۰ ہو ۳۰ اور جب مجھے اطلاع ہوئی کہ اس شخص کے برخلاف سازش ہونے والی ہے تو میں نے اُسے فوراً تیرے پاس بھیج دیا ہے اور اس کے مدعیوں کو بھی حکم دے دیا ہے کہ تیرے سامنے اس پر دعوے کریں ✠

۳۱ ۳۱ پس سپاہیوں نے حکم کے موافق پولس کو لے کر راتوں

۳۲ رات انتپترس میں پہنچا دیا ۳۲ اور دوسرے دن سواروں کو اس کے

۳۳ ساتھ جانے کے لئے چھوڑ کر آپ قلعہ کو پھرے ۳۳ انہوں نے قیصریہ میں پہنچ کر حاکم کو خط دے دیا اور پولس کو بھی اس کے آگے

۳۴ حاضر کیا ۳۴ اس نے خط پڑھ کر پوچھا کہ یہ کس صوبے کا ہے؟

۳۵ اور یہ معلوم کر کے کہ کلکیہ کا ہے ۳۵ اس سے کہا کہ جب تیرے مدعی بھی حاضر ہوں گے تو میں تیرا مقدمہ کروں گا ۔ اور اُسے ہیرودیس کے قلعہ میں قید رکھنے کا حکم دیا ✠

۲۴ ۱ پانچ دن بعد حننیاہ سردار کاہن بعض بزرگوں اور ترطلس نام ایک وکیل کو ساتھ لے کر وہاں آیا ۔ اور انہوں نے حاکم

۲ کے سامنے پولس کی فریاد کی ۲ جب وہ بلایا گیا تو ترطلس الزام لگا کر کہنے لگا کہ

اے فیلکس بہادر ۔ چونکہ تیرے وسیلہ سے ہم بڑے امن

---

۲۳ یونانی پہر نو بجے ✠

میں ہیں اور تیری دوراندیشی سے اس قوم کے فائدے کے
۳ لئے خرابیوں کی اصلاح ہوتی ہے ۔ ہم ہر طرح اور ہر جگہ کمال
۴ شکرگذاری کے ساتھ تیرا احسان مانتے ہیں ۔ مگر اس لئے کہ تجھے
زیادہ تکلیف نہ دوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنی مہربانی سے
۵ ہماری دو ایک باتیں سن لے ۔ کیونکہ ہم نے اس شخص کو مفسد
اور دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز اور ناصریوں کے بدعتی فرقے
۶ کا سرگروہ پایا ۔ اس نے ہیکل کو ناپاک کرنے کی کوشش کی تھی۔
۸ اور ہم نے اسے پکڑا ۔ اسی سے تحقیق کرکے تو آپ ان سب باتوں
۹ کو دریافت کر سکتا ہے جن کا ہم اس پر الزام لگاتے ہیں ۔ اور
یہودیوں نے بھی اس دعوے میں متفق ہو کر کہا کہ یہ باتیں اسی
طرح ہیں +

۱۰ جب حاکم نے پولس کو بولنے کا اشارہ کیا تو اس نے
جواب دیا ۔

چونکہ میں جانتا ہوں کہ تو بہت برسوں سے اس قوم
کی عدالت کرتا ہے ۔ اس لئے میں خاطر جمعی سے اپنا عذر بیان
۱۱ کرتا ہوں ۔ تو دریافت کر سکتا ہے کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ہوئے
۱۲ کہ میں یروشلیم میں عبادت کرنے گیا تھا ۔ اور انہوں نے
مجھے نہ ہیکل میں کسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد
۱۳ اٹھاتے پایا ۔ نہ عبادت خانوں میں ۔ نہ شہر میں ۔ اور نہ وہ ان
باتوں کو جن کا مجھ پر اب الزام لگاتے ہیں تیرے سامنے ثابت
۱۴ کر سکتے ہیں ۔ لیکن تیرے سامنے یہ اقرار کرتا ہوں کہ جس طریق
کو وہ بدعت کہتے ہیں اسی کے مطابق اپنے باپ دادوں
کے خدا کی عبادت کرتا ہوں ۔ اور جو کچھ توریت اور نبیوں کے
۱۵ صحیفوں میں لکھا ہے اس سب پر میرا ایمان ہے ۔ اور خدا
سے اسی بات کی امید رکھتا ہوں جس کے وہ خود بھی منتظر ہیں
۱۶ کہ راستبازوں اور ناراستوں دونوں کی قیامت ہوگی ۔ اسی
لئے میں خود بھی کوشش میں رہتا ہوں کہ خدا اور آدمیوں کے
۱۷ باب میں میرا دل مجھے کبھی ملامت نہ کرے ۔ بہت برسوں کے بعد
میں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے اور نذریں چڑھانے آیا تھا ۔
۱۸ انہوں نے بغیر ہنگامے یا بلوے کے مجھے طہارت کی حالت
میں یہ کام کرتے ہوئے ہیکل میں پایا ۔ ہاں آسیہ کے چند

[illegible] +

۱۹ یہودی تھے ۔ اور اگر ان کا مجھ پر کچھ دعویٰ تھا تو انہیں
۲۰ تیرے سامنے حاضر ہو کر فریاد کرنی واجب تھی ۔ یا یہی خود
کہیں کہ جب میں صدر عدالت کے سامنے کھڑا تھا تو مجھ میں
۲۱ کیا برائی پائی تھی ۔ سوا اس ایک بات کے کہ میں نے ان میں
کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا تھا کہ مُردوں کی قیامت کے
بارے میں آج مجھ پر تمہارے سامنے مقدمہ ہو رہا ہے +

۲۲ فیلکس نے جو صحیح طور پر اس طریق سے واقف تھا
یہ کہہ کر مقدمے کو ملتوی کر دیا کہ جب پلٹن کا سردار لوسیاس
۲۳ آئیگا تو میں تمہارا مقدمہ فیصل کرونگا ۔ اور صوبہ دار کو حکم دیا
کہ اس کو قید تو رکھ ۔ مگر آرام سے رکھنا ۔ اور اس کے دوستوں
میں سے کسی کو اس کی خدمت کرنے سے منع نہ کرنا +

۲۴ اور چند روز کے بعد فیلکس اپنی بیوی دروسلہ کو جو یہودن
تھی ساتھ لیکر آیا ۔ اور پولس کو بلوا کر اس سے مسیح یسوع
۲۵ کے دین کی کیفیت سنی ۔ اور جب وہ راستبازی اور پرہیزگاری
اور آئندہ عدالت کا بیان کر رہا تھا تو فیلکس نے دہشت کھا
۲۶ کر جواب دیا کہ اس وقت تو جا ۔ فرصت پا کر تجھے پھر بلاؤنگا ۔ اسے
پولس سے کچھ روپے ملنے کی امید بھی تھی ۔ اس لئے اسے
۲۷ اور بھی بلا بلا کر اس کے ساتھ گفتگو کیا کرتا تھا ۔ لیکن جب
دو برس گذر گئے تو پرکیس فیستس فیلکس کی جگہ مقرر ہوا ۔ اور
فیلکس یہودیوں کو اپنا احسان مند کرنے کی غرض سے پولس
کو قید ہی میں چھوڑ گیا +

۲۵ باب

پس فیستس صوبہ میں داخل ہو کر تین روز کے بعد قیصریہ
۲ سے یروشلیم کو گیا ۔ اور سردار کاہنوں اور یہودیوں کے
۳ رئیسوں نے اس کے ہاں پولس کی فریاد کی ۔ اور اس کی
مخالفت میں یہ رعایت چاہی کہ وہ اسے یروشلیم میں بلا بھیجے
۴ اور گھات میں تھے کہ اسے راہ میں مار ڈالیں ۔ مگر فیستس نے
جواب دیا کہ پولس تو قیصریہ میں قید ہے ۔ اور میں آپ
۵ جلد وہاں جاؤنگا ۔ پس تم میں سے جو اختیار والے ہیں وہ
ساتھ چلیں ۔ اور اگر اس شخص میں کچھ بیجا بات ہو تو اس کی
فریاد کریں +

۶ وہ ان میں آٹھ دس دن رہ کر قیصریہ کو گیا ۔ اور دوسرے
۷ دن تخت عدالت پر بیٹھ کر پولس کے لانے کا حکم دیا ۔ جب

وہ حاضر ہوا تو جو یہودی یروشلیم سے آئے تھے وہ اُس کے
آس پاس کھڑے ہو کر اس پر بہتیرے سخت الزام لگانے لگے
۸ مگر ان کو ثابت نہ کر سکے ۔ لیکن پولس نے یہ عذر کیا کہ میں نے نہ
کچھ یہودیوں کی شریعت کا گناہ کیا ہے۔ نہ ہیکل کا نہ قیصر کا
۹ ۔ مگر فیستس نے یہودیوں کو اپنا احسان مند بنانے کی غرض
سے پولس کو جواب دیا۔ کیا تجھے یروشلیم جانا منظور ہے کہ
۱۰ تیرا یہ مقدمہ میرے سامنے فیصل ہو ۔ پولس نے کہا میں قیصر
کے تخت عدالت کے سامنے کھڑا ہوں۔ میرا مقدمہ یہیں
فیصل ہونا چاہئے ۔ یہودیوں کا میں نے کچھ قصور نہیں
۱۱ کیا۔ چنانچہ تو بھی خوب جانتا ہے ۔ اگر بدکار ہوں یا میں نے
قتل کے لائق کوئی کام کیا ہے تو مجھے مرنے سے انکار نہیں
لیکن جن باتوں کا وہ مجھ پر الزام لگاتے ہیں اگر ان کی کچھ
اصل نہیں تو ان کی رعایت سے کوئی مجھ کو ان کے حوالے
۱۲ نہیں کر سکتا۔ میں قیصر کے ہاں اپیل کرتا ہوں ۔ پھر فیستس
نے صلاح کاروں سے مصلحت کر کے جواب دیا کہ تو نے قیصر
کے ہاں اپیل کیا ہے تو قیصر ہی کے پاس جائیگا +
۱۳ ۔ اور کچھ دن گزرنے کے بعد اگرپا بادشاہ اور برنیکے نے
۱۴ قیصریہ میں آ کر فیستس سے ملاقات کی ۔ اور ان کے کچھ عرصہ
وہاں رہنے کے بعد فیستس نے پولس کے مقدمہ کا حال بادشاہ
سے یہ کہہ کر بیان کیا کہ ایک شخص کو فیلکس قید میں چھوڑ گیا ہے
۱۵ ۔ جب میں یروشلیم میں تھا تو سردار کاہنوں اور یہودیوں
کے بزرگوں نے اس کی فریاد کی اور سزا کے حکم کی درخواست
۱۶ کی ۔ ان کو میں نے جواب دیا کہ رومیوں کا یہ دستور نہیں کہ کسی
آدمی کو رعایتاً سزا کے لئے حوالے کریں ۔ جب تک کہ مدعا علیہ
کو اپنے مدعیوں کے روبرو ہو کر دعویٰ کے جواب دینے کا
۱۷ موقع نہ ملے ۔ پس جب وہ یہاں جمع ہوئے تو میں نے کچھ
دیر نہ کی ۔ بلکہ دوسرے ہی دن تخت عدالت پر بیٹھ کر اس
۱۸ آدمی کے لانے کا حکم دیا ۔ مگر جب اس کے مدعی کھڑے ہوئے
تو جن برائیوں کا مجھے گمان تھا ان میں سے انہوں نے کسی
۱۹ کا الزام اس پر نہ دیا ۔ بلکہ اپنے دین اور کسی شخص یسوع
کی بابت اُس سے بحث کرتے تھے جو مر گیا تھا۔ اور پولس

۱ یاد دہانی دیتا ۲ یاد دہانی دی +

۲۰ اس کو زندہ بتاتا ہے ۔ چونکہ میں ان باتوں کی تحقیقات
کی بابت الجھن میں تھا۔ اس لئے اس سے پوچھا۔ کیا تو یروشلیم
۲۱ میں جانے کو راضی ہے کہ وہاں ان باتوں کا فیصلہ ہو ۔ مگر
جب پولس نے اپیل کیا کہ میرا مقدمہ شہنشاہ کی عدالت میں
فیصل ہو۔ تو میں نے حکم دیا کہ جب تک اسے قیصر کے پاس نہ
۲۲ بھیجوں وہ قید رہے ۔ اگرپا نے فیستس سے کہا۔ میں بھی اس
آدمی کی سننا چاہتا ہوں ۔ اُس نے کہا کہ تو کل سن لیگا +
۲۳ ۔ پس دوسرے دن جب اگرپا اور برنیکے بڑی شان
و شوکت سے پلٹن کے سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے
ساتھ دیوان خانے میں داخل ہوئے تو فیستس کے حکم سے
۲۴ پولس حاضر کیا گیا ۔ پھر فیستس نے کہا۔ اے اگرپا بادشاہ
اور اے سب حاضرین۔ تم اس شخص کو دیکھتے ہو جس کی بابت
یہودیوں کے سارے گروہ نے یروشلیم میں اور یہاں بھی چلا
چلا کر مجھ سے عرض کی کہ اس کا آگے کو جیتا رہنا مناسب نہیں
۲۵ ۔ لیکن مجھے معلوم ہوا کہ اُس نے قتل کے لائق کچھ نہیں کیا
اور جب اس نے خود شہنشاہ کے ہاں اپیل کیا تو میں نے اُسے
۲۶ بھیجنے کی تجویز کی ۔ اس کی نسبت مجھے کوئی ٹھیک بات معلوم
نہیں کہ سرکار عالی کو لکھوں۔ اس واسطے میں نے اس کو
تمہارے آگے اور خاص کر اے اگرپا بادشاہ تیرے حضور
حاضر کیا تاکہ تحقیقات کے بعد لکھنے کے قابل کوئی بات نکلے
۲۷ ۔ کیونکہ قیدی کے بھیجتے وقت ان الزاموں کو جو اس پر لگائے
گئے ہوں ظاہر نہ کرنا مجھے خلاف عقل معلوم ہوتا ہے +
۲۶ ۔ اگرپا نے پولس سے کہا تجھے اپنے لئے بولنے کی اجازت
ہے۔ پولس ہاتھ بڑھا کر اپنا جواب یوں پیش کرنے لگا ۔
۲ ۔ اے اگرپا بادشاہ جتنی باتوں کی یہودی مجھ پر نالش
کرتے ہیں ۔ آج تیرے سامنے ان کی جواب دہی کرنی اپنی
۳ خوش نصیبی جانتا ہوں ۔ خاص کر اس لئے کہ تو یہودیوں کی
سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ہے۔ پس میں منت
۴ کرتا ہوں کہ تحمل سے میری سن لے ۔ سب یہودی جانتے
ہیں کہ اپنی قوم کے درمیان اور یروشلیم میں شروع جوانی
۵ سے میرا چال چلن کیسا رہا ہے ۔ چونکہ وہ شروع سے مجھے

۱ یا جواب دہی دی +

جانتے ہیں اگر چاہیں تو گواہ ہو سکتے ہیں کہ میں فریسی ہو کر
اپنے دین کے سب سے زیادہ پابند مذہب فرقے کی طرح
زندگی گزارتا تھا ۔ اور اب اس وعدے کی امید کے سبب
مجھ پر مقدمہ ہو رہا ہے جو خدا نے ہمارے باپ دادوں
سے کیا تھا ۔ اسی وعدے کے پورا ہونے کی امید پر ہمارے
بارہ کے بارہ قبیلے دل و جان سے رات دن عبادت کیا
کرتے ہیں۔ اسی امید کے سبب اے بادشاہ یہودی مجھ پر نالش
کرتے ہیں ۔ جب کہ خدا مردوں کو جلاتا ہے تو یہ بات تمہارے
نزدیک کیوں غیر معتبر سمجھی جاتی ہے ۔ میں نے بھی سمجھا تھا کہ
یسوع ناصری کے نام کی طرح طرح سے مخالفت کرنی مجھ پر فرض
ہے ۔ چنانچہ میں نے یروشلیم میں ایسا ہی کیا ۔ اور سردار کاہنوں
کی طرف سے اختیار پا کر بہت سے مقدسوں کو قید میں ڈالا ۔ اور
۱۱ جب وہ قتل کئے جاتے تھے تو میں بھی یہی رائے دیتا تھا ۔ اور
ہر عبادت خانے میں انہیں سزا دلا دلا کر زبردستی ان سے کفر
کہلواتا تھا ۔ بلکہ ان کی مخالفت میں ایسا دیوانہ بنا کہ غیر شہروں
۱۲ میں بھی جا کر انہیں ستاتا تھا ۔ اسی حال میں سردار کاہنوں
۱۳ سے اختیار اور پروانے لے کر دمشق کو جاتا تھا ۔ تو اے
بادشاہ میں نے دوپہر کے وقت راہ میں یہ دیکھا کہ سورج کے
نور سے زیادہ ایک نور آسمان سے میرے اور میرے ہمسفروں
۱۴ کے گردا گرد آ چمکا ۔ جب ہم سب زمین پر گر پڑے تو میں نے
عبرانی زبان میں یہ آواز سنی کہ اے ساؤل اے ساؤل
تو مجھے کیوں ستاتا ہے ۔ پینے کی آر پر لات مارنا تیرے
۱۵ لئے مشکل ہے ۔ میں نے کہا ۔ اے خداوند ۔ تو کون ہے ۔
۱۶ خداوند بولا ۔ میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے ۔ لیکن اٹھ
اپنے پاؤں پر کھڑا ہو ۔ کیونکہ میں اس لئے تجھ پر ظاہر ہوا
ہوں کہ تجھے ان چیزوں کا بھی خادم اور گواہ مقرر کروں جن
کی گواہی کے لئے تو نے مجھے دیکھا ہے اور ان کا بھی جن کی
۱۷ گواہی کے لئے میں تجھ پر ظاہر ہوا کروں گا ۔ اور میں تجھے اس
امت اور غیر قوموں سے بچاتا رہوں گا جن کے پاس تجھے اسلئے
۱۸ بھیجتا ہوں ۔ کہ تو ان کی آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے
سے روشنی کی طرف اور شیطان کے اختیار سے خدا کی طرف
رجوع لائیں اور مجھ پر ایمان لانے کے باعث گناہوں

۱۹ کی معافی اور مقدسوں میں شریک ہو کر میراث پائیں ۔ اسلئے
۲۰ اے اگرپا بادشاہ ۔ میں اس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہوا ۔ بلکہ
پہلے دمشقیوں کو پھر یروشلیم اور سارے ملک یہودیہ کے
باشندوں کو اور غیر قوموں کو سمجھاتا رہا کہ توبہ کریں اور خدا
۲۱ کی طرف رجوع لا کر توبہ کے موافق کام کریں ۔ انہیں باتوں
کے سبب یہودیوں نے مجھے ہیکل میں پکڑ کے مار ڈالنے کی
۲۲ کوشش کی ۔ لیکن خدا کی مدد سے میں آج تک قائم ہوں
اور چھوٹے بڑے کے سامنے گواہی دیتا ہوں اور ان باتوں
کے سوا کچھ نہیں کہتا جن کی پیشینگوئی نبیوں اور موسیٰ نے
۲۳ بھی کی ہے ۔ کہ مسیح کو دکھ اٹھانا ضرور ہے اور سب سے پہلے
وہی مردوں میں سے زندہ ہو کر اس امت کو اور غیر قوموں کو
بھی نور کا اشتہار دیگا ۔

۲۴ جب وہ اس طرح جوابدہی کر رہا تھا تو فیستس نے
بڑی آواز سے کہا اے پولس ۔ تو دیوانہ ہے ۔ بہت علم نے
۲۵ تجھے دیوانہ کر دیا ہے ۔ پولس نے کہا اے فیستس بہادر
میں دیوانہ نہیں ۔ بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا
۲۶ ہوں ۔ چنانچہ بادشاہ جس سے میں دلیرانہ کلام کرتا ہوں
یہ باتیں جانتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ ان باتوں میں سے
کوئی اس سے چھپی نہیں کیونکہ یہ ماجرا کونے میں نہیں ہوا
۲۷ ۔ اے اگرپا بادشاہ کیا تو نبیوں کا یقین کرتا ہے ۔ میں جانتا
۲۸ ہوں کہ تو یقین کرتا ہے ۔ اگرپا نے پولس سے کہا تو تو تھوڑی
۲۹ سی نصیحت کر کے مجھے مسیحی کر لینا چاہتا ہے ۔ پولس نے
کہا ۔ میں تو خدا سے چاہتا ہوں کہ تھوڑی نصیحت سے یا بہت سے
صرف تو ہی نہیں بلکہ جتنے لوگ آج میری سنتے ہیں میری
مانند ہو جائیں ۔ سوا ان زنجیروں کے ۔

۳۰ تب بادشاہ اور حاکم اور برنیکے اور ان کے ہمنشین اٹھ
۳۱ کھڑے ہوئے ۔ اور الگ جا کر ایک دوسرے سے باتیں
کرتے اور کہنے لگے کہ یہ آدمی ایسا تو کچھ نہیں کرتا جو قتل یا قید
کے لائق ہو ۔ اگرپا نے فیستس سے کہا کہ اگر یہ آدمی قیصر کے
ہاں اپیل نہ کرتا تو چھوٹ سکتا تھا ۔

جب جہاز پر اطالیہ کو ہمارا جانا ٹھہر گیا تو انہوں نے

ع یا دینی مذہب ۔

ف ۶۲

پولُس اور بعض اور قیدیوں کو شہنشاہی پلٹن کے ایک صوبہ دار
۲ یولیُس نام کے حوالے کیا ۔ اور ہم ادرمُتیّم کے ایک جہاز پر جو آسیہ
کے کنارے کی بندرگاہوں میں جانے کو تھا سوار ہو کر روانہ ہوئے
۳ اور تھِسلُنیکے کا ارِسترخُس مکدُنی ہمارے ساتھ تھا ۔ دوسرے
دن صَیدا میں جہاز ٹھہرا ۔ اور یولیُس نے پولُس پر مہربانی
کر کے دوستوں کے پاس جانے کی اجازت دی تا کہ اُس کی
۴ خاطرداری ہو ۔ وہاں سے ہم روانہ ہوئے اور کُپرُس کی آڑ
۵ میں ہو کر چلے ۔ اس لئے کہ ہوا مخالف تھی ۔ پھر ہم کِلکیہ اور
پمفولیہ کے سمندر سے گذر کر لُوکیہ کے شہر مُورہ میں اُترے
۶ ۔ وہاں صوبہ دار کو اسکندریہ کا ایک جہاز اطالیہ جاتا ہوا ملا ۔
۷ پس ہم کو اس میں بٹھا دیا ۔ اور ہم بہت دنوں تک آہستہ
آہستہ چل کر جب مشکل سے کِندُس کے سامنے پہنچے تو اس
لئے کہ ہوا ہم کو آگے بڑھنے نہ دیتی تھی سلمونے کے سامنے
۸ سے ہو کر کریتے کی آڑ میں چلے ۔ اور بمشکل اسکے کنارے کنارے
چل کر حسین بندر نام ایک مقام میں پہنچے جس سے لسیہ شہر نزدیک
تھا ۔

۹ ۔ جب بہت عرصہ گذر گیا اور جہاز کا سفر اس لئے
خطرناک ہو گیا کہ روزے کا دن گذر چکا تھا ۔ تو پولُس نے
۱۰ انہیں یہ کہہ کر نصیحت کی ۔ کہ اے صاحبو مجھے معلوم ہوتا
ہے کہ اس سفر میں تکلیف اور بہت نقصان ہوگا ۔ نہ صرف
۱۱ مال اور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی ۔ مگر صوبہ دار نے
ناخدا اور جہاز کے مالک کی باتوں پر پولُس کی باتوں سے
۱۲ زیادہ لحاظ کیا ۔ اور چونکہ وہ بندر جاڑوں میں رہنے کے لئے
اچھا نہ تھا ۔ اس لئے اکثر لوگوں کی صلاح ٹھہری کہ وہاں سے
روانہ ہوں اور اگر ہو سکے تو فِینِکس میں پہنچ کر جاڑا کاٹیں
وہ کریتے کا ایک بندر ہے جس کا رخ شمال مشرق اور
۱۳ جنوب مشرق ہے ۔ جب کچھ کچھ دکھنا ہوا چلنے لگی تو انہوں
نے یہ سمجھ کر کہ ہمارا مطلب حاصل ہو گیا ۔ لنگر اٹھایا اور کریتے
۱۴ کے کنارے کے قریب قریب چلے ۔ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک
بڑی طوفانی ہوا جو یورکلون کہلاتی ہے کریتے پر سے جہاز پر
۱۵ آئی ۔ اور جب جہاز ہوا کے قابو میں آ گیا اور اس کا سامنا
۱۶ نہ کر سکا تو ہم نے لاچار ہو کر اس کو بہنے دیا ۔ اور کودہ نام ایک
چھوٹے جزیرے کی آڑ میں بہتے بہتے ہم بڑی مشکل سے ڈونگی
۱۷ کو قابو میں لائے ۔ اور جب ملاح اسکو اوپر چڑھا چکے تو جہاز
کی مضبوطی کی تدبیر کر کے اسکو نیچے سے باندھا ۔ اور سُورتِس
کے چوربالو میں دھس جانے کے ڈر سے جہاز کا ساز و سامان
۱۸ اتار لیا اور اسی طرح بہتے چلے گئے ۔ مگر جب ہم نے آندھی
سے بہت ہچکولے کھائے تو دوسرے دن وہ جہاز کا مال
۱۹ پھینکنے لگے ۔ اور تیسرے دن انہوں نے اپنے ہی ہاتھوں
۲۰ سے جہاز کے آلات و اسباب پھینک دئے ۔ اور جب بہت
دنوں تک نہ سورج نظر آیا نہ تارے ۔ اور شدت کی آندھی
۲۱ چل رہی تھی ۔ تو آخر ہم کو بچنے کی امید بالکل نہ رہی ۔ اور
جب بہت فاقے کر چکے تو پولُس نے انکے بیچ میں کھڑے
ہو کر کہا اے صاحبو لازم تھا کہ تم میری بات مان کر کریتے
سے روانہ نہ ہوتے اور یہ تکلیف اور نقصان نہ اٹھاتے
۲۲ ۔ مگر اب میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خاطر جمع رکھو کیونکہ تم
۲۳ میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہوگا ۔ مگر جہاز کا ۔ کیونکہ خدا
جس کا میں ہوں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں اس کے
۲۴ فرشتے نے اسی رات کو میرے پاس آ کر ۔ کہا اے پولُس
نہ ڈر ۔ ضرور ہے کہ تو قیصر کے سامنے حاضر ہو ۔ اور دیکھ
جتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں ۔ ان سب کی خدا
۲۵ نے تیری خاطر جان بخشی کی ۔ اس لئے اے صاحبو خاطر جمع
رکھو ۔ کیونکہ میں خدا کا یقین کرتا ہوں کہ جیسا مجھ سے کہا گیا ۔
۲۶ ویسا ہی ہوگا ۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ ہم کسی ٹاپو میں جا
پڑیں ۔

۲۷ ۔ جب چودھویں رات ہوئی اور ہم بحر ادریہ میں ٹکراتے
پھرتے تھے ۔ تو آدھی رات کے قریب ملاحوں نے اٹکل سے
۲۸ معلوم کیا کہ کسی ملک کے نزدیک پہنچ گئے ۔ اور پانی کی
تھاہ لے کر بیس پُرسہ پایا ۔ اور تھوڑا آگے بڑھ کر دوبارہ
۲۹ تھاہ لے کر پندرہ پُرسہ پایا ۔ اور اس ڈر سے کہ مبادا
چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے ۔ اور
۳۰ صبح ہونے کی دعا مانگتے رہے ۔ اور جب ملاحوں نے چاہا
کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں ۔ اور اس بہانہ سے کہ گلہی سے

یعنی ان سب کو خدا نے مجھے بخش دیا ۔

۳۰ لنگر ڈالیں ڈونگی کو سمندر میں اُتارا ۔ ۳۱ تو پولس نے صوبہ دار اور سپاہیوں سے کہا کہ اگر یہ جہاز پر نہ رہیں گے تو تم نہیں بچ سکتے ۔ ۳۲ اس پر سپاہیوں نے ڈونگی کی رسیاں کاٹ کر اُسے چھوڑ دیا ۔ ۳۳ اور جب دن نکلنے کو ہوا تو پولس نے سب کی منت کی کہ کچھ کھا لو ۔ اور کہا کہ تم کو انتظار کرتے کرتے اور فاقہ کھینچتے کھینچتے آج چودہ دن ہو گئے اور تم نے کچھ نہیں کھایا ۔ ۳۴ اس لئے تمہاری منت کرتا ہوں کہ کھانا کھاؤ ۔ کیونکہ اس پر تمہاری بہتری موقوف ہے ۔ اور تم میں سے کسی کے سر کا ایک بال بیکا نہ ہوگا ۔ ۳۵ یہ کہکر اس نے روٹی لی ۔ اور ان سب کے سامنے خدا کا شکر کیا اور توڑ کر کھانے لگا ۔ ۳۶ پھر ان سب کی خاطر جمع ہوئی اور آپ بھی کھانا کھانے لگے ۔ ۳۷ اور ہم سب مل کر جہاز میں دو سو چھہتر آدمی تھے ۔ ۳۸ جب وہ کھا کر سیر ہوئے تو گیہوں کو سمندر میں پھینک کر جہاز کو ہلکا کرنے لگے ۔ ۳۹ جب دن نکل آیا تو انہوں نے اس ملک کو نہ پہچانا ۔ مگر ایک کھاڑی دیکھی جس کا کنارہ صاف تھا اور صلاح کی کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو اس پر چڑھا لیں ۔ ۴۰ پس لنگر کھولکر سمندر میں چھوڑ دئے اور پتواروں کی بھی رسیاں کھول دیں اور اگلا پال ہوا کے رخ پر چڑھا کر اس کنارے کی طرف چلے ۔ ۴۱ لیکن ایک ایسی جگہ جا پڑے جس کے دونوں طرف سمندر کا زور تھا ۔ اور جہاز زمین پر ٹک گیا پس گلہی تو دھکا کھا کر پھنس گئی ۔ مگر دنبالہ لہروں کے زور سے ٹوٹنے لگا ۔ ۴۲ اور سپاہیوں کی یہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو مار ڈالیں کہ ایسا نہ ہو کوئی تیر کر بھاگ جائے ۔ ۴۳ لیکن صوبہ دار نے پولس کے بچانے کی غرض سے ان کو اس ارادے سے باز رکھا ۔ اور حکم دیا کہ جو تیر سکتے ہیں پہلے کود کر کنارے پر چلے جائیں ۔ ۴۴ اور باقی لوگ بعض تختوں پر اور بعض جہاز کی اور چیزوں کے سہارے سے چلے جائیں ۔ اور اسی طرح سب کے سب خشکی پر سلامت پہنچ گئے ۔

۲۸

۱ جب ہم پہنچ گئے تو جانا کہ اس ٹاپو کا نام ملتے ہے ۔ ۲ اور ان اجنبیوں نے ہم پر خاص مہربانی کی ۔ کیونکہ مینہ کی جھڑی اور جاڑے کے سبب انہوں نے آگ جلا کر ہم سب کی خاطر کی ۔ ۳ جب پولس نے لکڑیوں کا گٹھا جمع کر کے آگ میں ڈالا تو ایک سانپ گرمی پا کر نکلا اور اس کے ہاتھ پر لپٹ گیا ۔ ۴ جس وقت ان اجنبیوں نے وہ کیڑا اس کے ہاتھ میں لٹکا ہوا دیکھا تو ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ بیشک یہ آدمی خونی ہے اگرچہ سمندر سے بچ گیا تو بھی عدل اسے جینے نہیں دیتا ۔ ۵ پس اس نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور اسے کچھ ضرر نہ پہنچا ۔ ۶ مگر وہ منتظر تھے کہ اس کا بدن سوج جائیگا ۔ یا وہ مر کے یکایک گر پڑیگا ۔ لیکن جب دیر تک انتظار کیا اور دیکھا کہ اسکو کچھ ضرر نہ پہنچا تو اور خیال کر کے کہا کہ یہ تو کوئی دیوتا ہے ۔

۷ وہاں سے قریب پبلیس نام اس ٹاپو کے سردار کی ملک تھی ۔ اس نے گھر لے جا کر تین دن تک بڑی مہربانی سے ہماری مہمانی کی ۔ ۸ اور ایسا ہوا کہ پبلیس کا باپ بخار اور پیچش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا ۔ پولس نے اس کے پاس جا کر دعا مانگی اور اس پر ہاتھ رکھکر شفا دی ۔ ۹ جب ایسا ہوا تو باقی لوگ جو اس ٹاپو میں بیمار تھے آئے ۔ اور اچھے کئے گئے ۔ ۱۰ اور انہوں نے ہماری بڑی عزت کی ۔ اور چلتے وقت جو کچھ ہمیں درکار تھا جہاز پر رکھ دیا ۔

۱۱ تین مہینے کے بعد ہم اسکندریہ کے ایک جہاز پر روانہ ہوئے جو جاڑے بھر اس ٹاپو میں رہا تھا ۔ اور جس کا نشان دیسکوری تھا ۔ ۱۲ اور سرکوسہ میں جہاز ٹھیرا کر تین دن رہے ۔ ۱۳ اور وہاں سے پھیر کھا کر ریگیم میں آئے ۔ اور ایک روز بعد دکھنا چلی تو دوسرے دن پتیلی میں آئے ۔ ۱۴ وہاں ہم کو بھائی ملے اور ان کی منت سے ہم سات دن ان کے پاس رہے ۔ اور اسی طرح روما تک گئے ۔ ۱۵ وہاں سے بھائی ہماری خبر سن کر اپیس کے چوک اور تین سرائے تک ہمارے استقبال کو آئے ۔ اور پولس نے انہیں دیکھ کر خدا کا شکر کیا اور اس کی خاطر جمع ہوئی ۔

۱۶ جب ہم روما میں پہنچے تو پولس کو اجازت ہوئی کہ اکیلا اس سپاہی کے ساتھ رہے جو اس پر پہرا دیتا تھا ۔

۱۷ تین روز کے بعد ایسا ہوا کہ اس نے یہودیوں کے رئیسوں کو بلوایا ۔ اور جب جمع ہو گئے تو ان سے کہا کہ اے بھائیو ہر چند میں نے امت کے اور باپ دادوں کی رسموں کے خلاف کچھ

[illegible]

[illegible]

نہیں کیا تو بھی یروشلیم سے قیدی ہو کر رومیوں کے ہاتھ حوالے
۱۸ کیا گیا ۔ انہوں نے میری تحقیقات کر کے مجھے چھوڑ دینا چاہا کیونکہ
۱۹ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا ۔ مگر جب یہودیوں نے مخالفت
کی تو میں نے لاچار ہو کر قیصر کے ہاں اپیل کیا ۔ مگر اس واسطے
۲۰ نہیں کیا کہ اپنی قوم پر مجھے کچھ الزام لگانا تھا ۔ پس اسی لئے
میں نے تمہیں بلایا ہے کہ تم سے ملوں اور گفتگو کروں کیونکہ
۲۱ اسرائیل کی امید کے سبب میں اس زنجیر سے جکڑا ہوں ۔ انہوں
نے اس سے کہا ۔ نہ ہمارے پاس یہودیہ سے تیرے بارے
میں خط آئے ۔ نہ بھائیوں میں سے کسی نے آ کر تیری کچھ
۲۲ خبر دی نہ برائی بیان کی ۔ مگر ہم مناسب جانتے ہیں کہ تجھ سے
سنیں تیرے کیا خیالات ہیں ۔ کیونکہ اس فرقے کی بابت ہم
کو معلوم ہے کہ ہر جگہ اس کے خلاف کہتے ہیں ✚
۲۳ ۔ اور وہ اس سے ایک دن ٹھہرا کر کثرت سے اس کے
ہاں جمع ہوئے اور وہ خدا کی بادشاہت کی گواہی دے
دے کر اور موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں
سے یسوع کی بابت سمجھا سمجھا کر صبح سے شام تک ان سے بیان کرتا رہا
۲۴ ۔ اور بعض نے اس کی باتوں کو مان لیا ۔ اور بعض نے نہ مانا
۲۵ ۔ جب آپس میں متفق نہ ہوئے تو پولس کے اس ایک بات

ئلہ یا دہائی دی ✚

کے کہنے پر رخصت ہوئے کہ روح القدس نے یسعیاہ نبی
۲۵ کی معرفت تمہارے باپ دادوں سے خوب کہا کہ
۲۶ ۔ اس امت کے پاس جا کر کہہ
کہ تم کانوں سے سنو گے اور ہرگز نہ سمجھو گے
اور آنکھوں سے دیکھو گے اور ہرگز معلوم نہ کرو گے
۲۷ ۔ کیونکہ اس امت کے دل پر چربی چھا گئی ہے
اور وہ کانوں سے اونچا سنتے ہیں ۔
اور انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں
کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں
اور کانوں سے سنیں
اور دل سے سمجھیں
اور رجوع لائیں
اور میں انہیں شفا بخشوں ✚
۲۸ ۔ پس تم کو معلوم ہو کہ خدا کی اس نجات کا پیغام غیر قوموں کے
پاس بھیجا گیا ہے اور وہ اسے سن بھی لینگی ✚
۳۰ ۔ اور وہ پورے دو برس اپنے کرایہ کے گھر میں
۳۱ رہا ۔ اور جو اس کے پاس آتے تھے ۔ ان سب سے
ملتا رہا اور کمال دلیری سے بغیر روک ٹوک خدا کی بادشاہت
کی منادی کرتا اور خداوند یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا ✚

رومیوں کے نام

پولس رسول کا خط

باب ١

١ پولس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ ہے اور رسول ہونے کے لئے بلایا اور خدا کی اُس خوشخبری کے لئے مخصوص کیا گیا ہے ۲ جس کا اس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی معرفت کتاب مقدس میں ۳ اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نسبت وعدہ کیا تھا جو جسم کے اعتبار سے تو داؤد کی نسل سے پیدا ہوا ۴ لیکن پاکیزگی کی روح کے اعتبار سے مردوں میں سے جی اٹھنے کے سبب قدرت کے ساتھ خدا کا بیٹا ٹھہرا ۵ جس کی معرفت ہم کو فضل اور رسالت ملی تاکہ اسکے نام کی خاطر سب قوموں میں سے لوگ ایمان کے تابع ہوں ۶ جن میں سے تم بھی یسوع مسیح کے ہونے کے لئے بلائے گئے ہو ۷ اُن سب کے نام جو روما میں خدا کے پیارے ہیں اور مقدس ہونے کے لئے بلائے گئے ہیں +

ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے

٨ اوّل تو میں تم سب کے بارے میں یسوع مسیح کے وسیلے سے اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تمہارے ایمان کا تمام دنیا میں شہرہ ہو رہا ہے ۹ چنانچہ خدا جس کی عبادت میں اپنی روح سے اس کے بیٹے کی خوشخبری دینے میں کرتا ہوں ۔ وہی میرا گواہ ہے کہ میں بلاناغہ تمہیں یاد کرتا ہوں ۱۰ اور اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہوں کہ اب آخرکار خدا کی مرضی سے مجھے تمہارے پاس آنے میں کسی طرح کامیابی ہو ١ کیونکہ میں تمہاری ملاقات کا مشتاق ہوں ۔ تاکہ تم کو کوئی روحانی نعمت دوں جس سے تم مضبوط ہو جاؤ ١٢ غرض کہ میں بھی تمہارے درمیان ہو کر تمہارے ساتھ اُس ایمان کے باعث تسلی پاؤں جو تم میں اور مجھ میں دونوں میں ہے ١٣ اور اے بھائیو میں اس سے تمہارا ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ میں نے بار بار تمہارے پاس آنے کا ارادہ کیا ۔ تاکہ جیسا مجھے اور غیر قوموں میں پھل ملا ویسا ہی تم میں بھی ملے ۔ مگر آج تک رکا رہا ١٤ میں یونانیوں اور غیر یونانیوں ۔ داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ہوں ۔ ١٥ پس میں تم کو بھی جو روما میں ہو خوشخبری[1] سنانے کو حتی المقدور تیار ہوں ١٦ کیونکہ میں انجیل[1] سے شرماتا نہیں ۔ اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے ١٧ اس واسطے کہ اس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے ۔ جیسا لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہیگا +

١٨ کیونکہ خدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں ١٩ کیونکہ جو کچھ خدا کی نسبت معلوم ہو سکتا ہے وہ ان کے باطن میں ظاہر ہے اس لئے کہ خدا نے اس کو ان پر ظاہر

[1] یا انجیل [1] یا خوشخبری +

[1] یعنی خوشخبری یا انجیل میں +

۲۰ کر دیا ۔ کیونکہ اس کی اَن دیکھی صفتیں یعنی اس کی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعے سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ ان کو کچھ عذر باقی نہیں ۔
۲۱ اس لئے کہ اگرچہ انہوں نے خدا کو جان تو لیا مگر اس کی خدائی کے لائق اس کی بڑائی اور شکرگزاری نہ کی۔ بلکہ باطل خیالات میں پڑ گئے۔ اور ان کے بے سمجھ دلوں پر اندھیرا چھا گیا ۔
۲۲ وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوقوف بن گئے ۔
۲۳ اور غیر فانی خدا کے جلال کو فانی انسان اور پرندوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی صورت میں بدل ڈالا +

۲۴ اس واسطے خدا نے ان کے دلوں کی خواہشوں کے مطابق انہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا کہ ان کے بدن آپس میں بے حرمت کئے جائیں ۔
۲۵ اس لئے کہ انہوں نے خدا کی سچائی کو بدل کر جھوٹ بنا ڈالا اور مخلوقات کی زیادہ پرستش اور عبادت کی بہ نسبت اس خالق کے جو ابد تک محمود ہے۔ آمین +

۲۶ اسی سبب سے خدا نے ان کو گندی شہوتوں میں چھوڑ دیا۔ یہاں تک کہ ان کی عورتوں نے اپنے طبعی کام کو خلاف طبع کام سے بدل ڈالا ۔
۲۷ اسی طرح مرد بھی عورتوں سے طبعی کام چھوڑ کر آپس کی شہوت سے مست ہو گئے۔ یعنی مردوں نے مردوں کے ساتھ روسیاہی کے کام کر کے اپنے آپ میں اپنی گمراہی کے لائق بدلا پایا +

۲۸ اور جس طرح انہوں نے خدا کا پہچاننا ناپسند کیا۔ اسی طرح خدا نے بھی ان کو ناپسندیدہ عقل کے حوالے کر دیا کہ نالائق حرکتیں کریں ۔
۲۹ پس وہ ہر طرح کی ناراستی۔ بدی۔ لالچ۔ بدخواہی سے بھر گئے اور حسد۔ خونریزی۔ جھگڑے۔ مکاری۔ بغض سے معمور ہو گئے۔ اور غیبت کرنے والے ۔
۳۰ بدگو۔ خدا کی نظر میں نفرتی۔ اوروں کو بے عزت کرنے والے۔ مغرور۔ شیخی باز۔ بدیوں کے بانی۔ ماں باپ کے نافرمان ۔
۳۱ بیوقوف۔ عہد شکن۔ طبعی محبت سے خالی۔ بیرحم ہو گئے ۔
۳۲ حالانکہ وہ خدا کا یہ حکم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والے موت کی سزا کے

۱ یا بڑائی۔ اپنے خیالات میں باطل ہو گئے ۲ یونانی۔ صورت کی شبیہ ۳ یونانی [illegible] یا خدا کے دشمن +

لائق ہیں۔ پھر بھی نہ فقط آپ ہی ایسے کام کرتے ہیں بلکہ اور کرنے والوں سے خوش بھی ہوتے ہیں +

باب ۲

۱ پس اے الزام لگانے والے۔ تو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عذر نہیں۔ کیونکہ جس بات کا تو دوسرے پر الزام لگاتا ہے اسی کا تو اپنے آپ کو مجرم ٹھہراتا ہے۔ اس لئے کہ تو جو الزام لگاتا ہے خود وہی کام کرتا ہے ۔
۲ اور ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والوں کی عدالت خدا کی طرف سے حق کے مطابق ہوتی ہے ۔
۳ اے انسان تو جو ایسے کام کرنے والوں پر الزام لگاتا ہے اور خود وہی کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تو خدا کی عدالت سے بچ جائیگا ؟
۴ یا تو اس کی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے ؟
۵ بلکہ تو اپنی سختی اور غیر تائب دل کے مطابق اس قہر کے دن کے لئے اپنے واسطے غضب کما رہا ہے جس میں خدا کی سچی عدالت ظاہر ہوگی ۔
۶ وہ ہر ایک کو اس کے کاموں کے موافق بدلا دے گا ۔
۷ جو نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں ان کو ہمیشہ کی زندگی دیگا ۔
۸ مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے نہ ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں ان پر غضب اور قہر ہوگا ۔
۹ اور مصیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئیگی پہلے یہودی کی پھر یونانی کی ۔
۱۰ مگر جلال اور عزت اور سلامتی ہر ایک نیکوکار کو ملے گی۔ پہلے یہودی کو پھر یونانی کو ۔
۱۱ کیونکہ خدا کے ہاں کسی کی طرفداری نہیں ۔
۱۲ اس لئے کہ جنہوں نے بغیر شریعت پائے گناہ کیا وہ بغیر شریعت کے ہلاک بھی ہونگے اور جنہوں نے شریعت کے ماتحت ہو کر گناہ کیا ان کی سزا شریعت کے موافق ہوگی ۔
۱۳ کیونکہ شریعت کے سننے والے خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتے۔ بلکہ شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائینگے ۔
۱۴ اس لئے کہ جب وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں تو باوجود شریعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لئے خود ایک شریعت ہیں ۔
۱۵ چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں اور ان کا دل بھی ان باتوں کی گواہی دیتا ہے اور ان کے باہمی خیالات یا تو ان پر الزام لگاتے ہیں یا ان کو معذور رکھتے ہیں ۔

۵ یونانی [illegible]

روز خدا میری خوشخبری کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا انصاف کریگا ✦

۱۷ پس اگر تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ اور خدا پر فخر کرتا ہے ۱۸ اور اس کی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پا کر عمدہ عمدہ باتیں پسند کرتا ہے ۱۹ اور اگر تجھ کو اس بات پر بھی بھروسا ہے کہ میں اندھوں کا رہنما اور اندھیرے میں پڑے ہوؤں کے لئے روشنی ۲۰ اور نادانوں کا تربیت کرنے والا اور بچوں کا اُستاد ہوں اور علم اور حق کا جو نمونہ شریعت میں ہے وہ میرے پاس ہے ۲۱ پس تو جو اوروں کو سکھاتا ہے اپنے آپ کو کیوں نہیں سکھاتا؟ تو جو وعظ کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا آپ خود کیوں چوری کرتا ہے؟ ۲۲ تو جو کہتا ہے کہ زنا نہ کرنا آپ خود کیوں زنا کرتا ہے؟ تو جو بتوں سے نفرت رکھتا ہے آپ خود کیوں مندروں کو لوٹتا ہے؟ ۲۳ تو جو شریعت پر فخر کرتا ہے شریعت کے عدول سے خدا کی کیوں بےعزتی کرتا ہے؟ ۲۴ کیونکہ تمہارے سبب سے غیر قوموں میں خدا کے نام پر کفر بکا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ لکھا بھی ہے ۲۵ ختنہ سے فائدہ تو ہے بشرطیکہ تو شریعت پر عمل کرے۔ لیکن جب تو نے شریعت سے عدول کیا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا ۲۶ پس اگر نامختون شخص شریعت کے حکموں پر عمل کرے تو کیا اُس کی نامختونی ختنہ کے برابر نہ گنی جائیگی؟ ۲۷ اور جو شخص قومیت کے سبب سے نامختون رہا اگر وہ شریعت کو پورا کرے تو کیا تجھے جو باوجود کلام اور ختنہ کے شریعت سے عدول کرتا ہے قصوروار نہ ٹھہرائیگا؟ ۲۸ کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر کا ہے اور نہ وہ ختنہ ہے جو ظاہری اور جسمانی ہے ۲۹ بلکہ یہودی وہی ہے جو باطن میں ہے اور ختنہ وہی ہے جو دل کا اور روحانی ہے نہ کہ لفظی۔ ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہوتی ہے ✦

باب ۳

۱ پس یہودی کو کیا فوقیت ہے اور ختنہ سے کیا فائدہ؟ ۲ ہر طرح سے بہت خاص کر یہ کہ خدا کا کلام اُن کے سپرد ہوا ۳ اگر بعض بےوفا نکلے تو کیا ہوا؟ کیا اُن کی بےوفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے؟ ۴ ہرگز نہیں۔ بلکہ خدا سچا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

تو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے۔
اور اپنے مقدمے میں فتح پائے۔

۵ اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں؟ کیا یہ کہ خدا بےانصاف ہے جو غضب نازل کرتا ہے؟ (میں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہوں) ۶ ہرگز نہیں۔ ورنہ خدا کیونکر دنیا کا انصاف کریگا؟ ۷ اگر میرے جھوٹ کے سبب سے خدا کی سچائی اُسکے جلال کے واسطے زیادہ ظاہر ہوئی تو پھر کیوں گنہگار کی طرح مجھ پر حکم دیا جاتا ہے؟ ۸ اور ہم کیوں بُرائی نہ کریں تاکہ بھلائی پیدا ہو؟ چنانچہ ہم پر یہ تہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اِن کا یہی مقولہ ہے۔ مگر ایسوں کا مجرم ٹھہرنا انصاف ہے ✦

۹ پس کیا ہوا؟ کیا ہم کچھ فضیلت رکھتے ہیں؟ بالکل نہیں کیونکہ ہم یہودیوں اور یونانیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ الزام لگا چکے ہیں کہ وہ سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں ۱۰ چنانچہ لکھا ہے کہ

کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
۱۱ کوئی سمجھدار نہیں۔
کوئی خدا کا طالب نہیں
۱۲ سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے
کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
۱۳ انکا گلا کھلی ہوئی قبر ہے
انہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا۔
ان کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے۔
۱۴ اُن کا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہوا ہے
۱۵ اُن کے قدم خون بہانے کے لئے تیز رو ہیں
۱۶ اُنکی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے۔
۱۷ اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے
۱۸ اُن کی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں ✦

۱۹ اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ کہتی ہے اُن سے

[illegible]

[illegible]

کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں۔ تاکہ ہر ایک کا منہ بند ہو جائے
۲۰ اور ساری دنیا خدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے۔ کیونکہ شریعت
کے اعمال سے کوئی بشر اس کے حضور راستباز نہیں ٹھہریگا۔
اس لئے کہ شریعت کے وسیلے سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی
۲۱ ہے۔ مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی
۲۲ ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔ یعنی خدا
کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب
۲۳ ایمان والوں کو حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ کچھ فرق نہیں۔ اسلئے
۲۴ کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ مگر اس
کے فضل کے سبب اس مخلصی کے وسیلے سے جو یسوع مسیح میں ہے
۲۵ مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اُسے خدا نے اس کے
خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے
فائدہ مند ہو۔ تاکہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خدا
نے تحمل کرکے طرح دی تھی ان کے بارے میں وہ اپنی راستبازی
۲۶ ظاہر کرے۔ بلکہ اسی وقت اس کی راستبازی ظاہر ہو
تاکہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے
۲۷ اُسکو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔ پس فخر کہاں رہا؟ اسکی
گنجائش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا
اعمال کی شریعت سے؟ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے۔
۲۸ چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال
۲۹ کے بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ کیا خدا
صرف یہودیوں ہی کا ہے غیر قوموں کا نہیں؟ بیشک غیر قوموں
۳۰ کا بھی ہے۔ کیونکہ ایک ہی خدا ہے جو مختونوں کو بھی ایمان سے
۳۱ اور نامختونوں کو بھی ایمان ہی کے وسیلے سے راستباز ٹھہرائیگا۔ پس
کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ شریعت
کو قائم رکھتے ہیں +

باب ۴

۱ پس ہم کیا کہیں کہ ہمارے جسمانی باپ ابرہام کو
۲ کیا حاصل ہوا؟ کیونکہ اگر ابرہام اعمال سے راستباز ٹھہرایا
جاتا تو اس کو فخر کی جگہ ہوتی۔ لیکن خدا کے نزدیک نہیں۔
۳ کتاب مقدس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ ابرہام خدا پر ایمان لایا
۴ اور یہ اس کے لئے راستبازی گنا گیا۔ کام کرنے والے

کی مزدوری بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے۔ مگر جو شخص ۵
کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان
لاتا ہے اس کا ایمان اس کے لئے راستبازی گنا جاتا ہے
۶ چنانچہ جس شخص کے لئے خدا بغیر اعمال کے راستبازی محسوب
کرتا ہے۔ داؤد بھی اس کی مبارک حالی اس طرح بیان
کرتا ہے کہ
۷ مبارک وہ ہیں جن کی بدکاریاں معاف ہوئیں۔
اور جن کے گناہ ڈھانکے گئے
۸ مبارک وہ شخص ہے جس کے گناہ خداوند
محسوب نہ کریگا۔
۹ پس کیا یہ مبارکبادی مختونوں ہی کے لئے ہے یا
نامختونوں کے لئے بھی؟ کیونکہ ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ ابرہام
۱۰ کے لئے اس کا ایمان راستبازی گنا گیا۔ پس کس حالت
میں گنا گیا؟ مختونی میں یا نامختونی میں؟ مختونی میں نہیں بلکہ
۱۱ نامختونی میں۔ اور اس نے ختنہ کا نشان پایا کہ اس ایمان کی
راستبازی پر مہر ہو جائے جو اُسے نامختونی کی حالت میں
حاصل تھا۔ تاکہ وہ ان سب کا باپ ٹھہرے جو باوجود نامختون
ہونے کے ایمان لاتے ہیں۔ اور ان کے لئے بھی راستبازی
۱۲ محسوب کی جائے۔ اور ان مختونوں کا باپ ہو جو نہ صرف
مختون ہیں۔ بلکہ ہمارے باپ ابرہام کے اس ایمان کی
بھی پیروی کرتے ہیں جو اُسے نامختونی کی حالت میں حاصل
۱۳ تھا۔ کیونکہ یہ وعدہ کہ وہ دنیا کا وارث ہوگا نہ ابرہام سے نہ
اس کی نسل سے شریعت کے وسیلے سے کیا گیا تھا بلکہ ایمان
۱۴ کی راستبازی کے وسیلے سے۔ کیونکہ اگر شریعت والے ہی
وارث ہوں تو ایمان بے فائدہ رہا اور وعدہ لاحاصل ٹھہرا۔
۱۵ کیونکہ شریعت تو غضب پیدا کرتی ہے۔ اور جہاں شریعت
۱۶ نہیں وہاں عدول حکمی بھی نہیں۔ اسی واسطے وہ میراث
ایمان سے ملتی ہے تاکہ فضل کے طور پر ہو اور وہ وعدہ کل نسل
کے لئے قائم رہے۔ نہ صرف اس نسل کے لئے جو شریعت والی
ہے بلکہ اُس کے لئے بھی جو ابرہام کی مانند ایمان والی ہے۔
۱۷ وہی ہم سب کا باپ ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ میں نے تجھے بہت

[illegible] ابرہام [illegible] خدا کا یقین کیا +

[illegible]

سی قوموں کا باپ بنایا) اُس خدا کے سامنے جس پر وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور جو چیزیں نہیں ہیں ان کو اس طرح بلا لیتا ہے کہ گویا وہ ہیں ۔ ۱۸ وہ نا اُمیدی کی حالت میں اُمید کے ساتھ ایمان لایا۔ تاکہ اس قول کے بموجب کہ تیری نسل ایسی ہی ہوگی۔ وہ بہت سی قوموں کا باپ ہو ۔ ۱۹ اور وہ جو تقریباً سو برس کا تھا۔ باوجود اپنے مُردہ سے بدن اور سارہ کے رحم کی مُردگی پر لحاظ کرنے کے ایمان میں ضعیف نہ ہوا ۔ ۲۰ اور نہ بے ایمان ہو کر خدا کے وعدے میں شک کیا۔ بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خدا کی تمجید کی ۔ ۲۱ اور اس کو کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اس نے وعدہ کیا ہے وہ اُس کے پورا کرنے پر بھی قادر ہے ۔ ۲۲ اسی سبب سے یہ اس کے لئے راستبازی گنا گیا ۔ ۲۳ اور یہ بات کہ ایمان اس کے لئے راستبازی گنا گیا نہ صرف اس کے لئے لکھی گئی ۔ ۲۴ بلکہ ہمارے لئے بھی۔ جن کے لئے ایمان راستبازی گنا جائیگا۔ اس واسطے کہ ہم اس پر ایمان لائے ہیں جس نے ہمارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جلایا ۔ ۲۵ وہ ہمارے قصوروں کے لئے حوالہ کر دیا گیا۔ اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کے لئے جلایا گیا ۔

باب ۵

۱ پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے صلح رکھیں ۔ ۲ جس کے وسیلہ سے ایمان کے سبب اس فضل تک ہماری رسائی بھی ہوئی جس پر قائم ہیں۔ اور خدا کے جلال کی اُمید پر فخر کریں ۔ ۳ اور صرف یہی نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے ۔ ۴ اور صبر سے پختگی۔ اور پختگی سے اُمید پیدا ہوتی ہے ۔ ۵ اور اُمید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی۔ کیونکہ روح القدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اس کے وسیلے سے خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے ۔ ۶ کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطر موا ۔ ۷ کسی راستباز کی خاطر بھی مشکل سے کوئی اپنی جان دیگا مگر شاید کسی نیک آدمی کیلئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جرأت کرے ۔ ۸ لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے۔ تو

مسیح ہماری خاطر موا ۔ ۹ پس جب ہم اس کے خون کے باعث اب راستباز ٹھہرے تو اُس کے وسیلے سے غضب الٰہی سے ضرور ہی بچینگے ۔ ۱۰ کیونکہ جب باوجود دشمن ہونے کے خدا سے اس کے بیٹے کی موت کے وسیلے سے ہمارا میل ہوگیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچینگے ۔ ۱۱ اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے سبب جس کے وسیلے سے اب ہمارا خدا کے ساتھ میل ہوگیا۔ خدا پر فخر بھی کرتے ہیں ۔

۱۲ پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی۔ اس لئے کہ سب نے گناہ کیا ۔ ۱۳ کیونکہ شریعت کے دئے جانے تک دنیا میں گناہ تو تھا۔ مگر جہاں شریعت نہیں وہاں گناہ محسوب نہیں ہوتا ۔ ۱۴ تو بھی آدم سے لے کر موسیٰ تک موت نے ان پر بھی بادشاہی کی جنہوں نے اُس آدم کی نافرمانی کی طرح جو آنے والے کا مثیل تھا گناہ نہ کیا تھا ۔ ۱۵ لیکن قصور کا جو حال ہے وہ فضل کی نعمت کا نہیں۔ کیونکہ جب ایک شخص کے قصور سے بہت سے آدمی مر گئے تو خدا کا فضل اور اس کی جو بخشش ایک ہی آدمی یعنی یسوع مسیح کے فضل سے پیدا ہوئی بہت سے آدمیوں پر ضرور ہی افراط سے نازل ہوئی ۔ ۱۶ اور جیسا ایک شخص کے گناہ کرنے کا انجام ہوا بخشش کا ویسا حال نہیں۔ کیونکہ ایک ہی کے سبب سے وہ فیصلہ ہوا جس کا نتیجہ سزا کا حکم تھا۔ مگر بہتیرے قصوروں سے ایسی نعمت پیدا ہوئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لوگ راستباز ٹھہرے ۔ ۱۷ کیونکہ جب ایک شخص کے قصور کے سبب موت نے اس ایک کے ذریعہ سے بادشاہی کی۔ تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشش افراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کریں گے ۔ ۱۸ غرض جیسا ایک قصور کے سبب وہ فیصلہ ہوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حکم تھا۔ ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلے سے سب آدمیوں

ے یا سبب تھا یا رہتے ہیں تک یا بھائی ہی ۔

ے یونانی۔ سزا کے حکم کے تئیں بعد ہو ۔

۱۹ کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کے زندگی پائیں۔ کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گنہگار ٹھہرے۔ اسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے۔ ۲۰ اور بیچ میں شریعت آموجود ہوئی تاکہ قصور زیادہ ہو جائے۔ مگر جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہوا۔ ۲۱ تاکہ جس طرح گناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی۔ اسی طرح فضل بھی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی کے ذریعے سے بادشاہی کرے۔

باب ۶

۱ پس ہم کیا کہیں؟ کیا گناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو؟ ۲ ہرگز نہیں! ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر اس میں آئندہ کو زندگی گزاریں؟ ۳ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟ ۴ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلے سے ہم اس کے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلے سے مُردوں میں سے جلایا گیا اسی طرح ہم بھی نئی زندگی کی راہ چلیں۔ ۵ کیونکہ جب ہم اس کی موت کی مشابہت سے اس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اس کے جی اٹھنے کی مشابہت سے بھی اس کے ساتھ پیوستہ ہوں گے۔ ۶ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانیت اس کے ساتھ اس لئے صلیب دی گئی کہ گناہ کا بدن بیکار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔ ۷ کیونکہ جو مُوا وہ گناہ سے بری ہوا۔ ۸ پس جب ہم مسیح کے ساتھ مُوئے تو ہمیں یقین ہے کہ اس کے ساتھ جئیں گے بھی۔ ۹ کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ مسیح جب مُردوں میں سے جی اٹھا ہے تو پھر نہیں مرنے کا۔ موت کا پھر اس پر اختیار نہیں ہونے کا۔ ۱۰ کیونکہ مسیح جو مُوا گناہ کے اعتبار سے ایک بار مُوا۔ مگر اب جو جیتا ہے۔ خدا کے اعتبار سے جیتا ہے۔ ۱۱ اسی طرح تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے مُردہ مگر خدا کے اعتبار سے مسیح یسوع میں زندہ سمجھو۔

۱۲ پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم اس کی خواہشوں کے تابع رہو۔ ۱۳ اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لئے گناہ کے حوالے نہ کیا کرو۔ بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالے کرو۔ اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خدا کے حوالے کرو۔ ۱۴ اس لئے کہ گناہ کا تم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں۔ بلکہ فضل کے ماتحت ہو۔

۱۵ پس کیا ہوا؟ کیا ہم اس لئے گناہ کریں کہ شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں؟ ہرگز نہیں! ۱۶ کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی تابعداری کے لئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اسی کے غلام ہو جس کے تابعدار ہو۔ خواہ گناہ کے جس کا انجام موت ہے۔ خواہ تابعداری کے جس کا انجام راستبازی ہے۔ ۱۷ لیکن خدا کا شکر ہے کہ اگرچہ تم گناہ کے غلام تھے تاہم دل سے اس تعلیم کے تابعدار ہو گئے جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے۔ ۱۸ اور گناہ سے آزاد ہو کر راستبازی کے غلام ہو گئے۔ ۱۹ میں تمہاری انسانی کمزوری کے سبب انسانی طور پر کہتا ہوں۔ جس طرح تم نے اپنے اعضا بدکاری کرنے کے لئے ناپاکی اور بدکاری کی غلامی کے حوالے کئے تھے اسی طرح اب اپنے اعضا پاک ہونے کے لئے راستبازی کی غلامی کے حوالے کر دو۔ ۲۰ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے تو راستبازی کے اعتبار سے آزاد تھے۔ ۲۱ پس جن باتوں سے تم اب شرمندہ ہو ان سے تم اس وقت کیا پھل پاتے تھے؟ کیونکہ ان کا انجام تو موت ہے۔ ۲۲ مگر اب گناہ سے آزاد اور خدا کے غلام ہو کر تم کو اپنا پھل ملا جس سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور اس کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔ ۲۳ کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔

باب ۷

۱ اے بھائیو۔ کیا تم نہیں جانتے (میں ان سے کہتا ہوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی جیتا ہے اسی وقت تک شریعت اس پر اختیار رکھتی ہے؟

[illegible] کی تازگی میں ہم بار راستباز ٹھہرا۔

[illegible] کہ ہو تاکہ تمہارے جسم کی کمزوری [illegible]

۲ چنانچہ جس عورت کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے شوہر کی زندگی تک اس کے بند میں ہے۔ لیکن اگر شوہر مر گیا تو وہ شوہر کی شریعت سے چھوٹ گئی۔ ۳ پس اگر شوہر کے جیتے جی دوسرے مرد کی ہو جائے تو زانیہ کہلائے گی۔ لیکن اگر شوہر مر جائے تو وہ اس شریعت سے آزاد ہے۔ یہاں تک کہ اگر دوسرے مرد کی ہو بھی جائے تو زانیہ نہ ٹھہرے گی۔ ۴ پس اے میرے بھائیو تم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے اس لئے مردہ بن گئے کہ اس دوسرے کے ہو جاؤ جو مردوں میں سے جلایا گیا۔ تاکہ ہم سب خدا کے لئے پھل پیدا کریں۔ ۵ کیونکہ جب ہم جسمانی تھے تو گناہ کی رغبتیں جو شریعت کے باعث پیدا ہوتی تھیں موت کا پھل پیدا کرنے کے لئے ہمارے اعضا میں تاثیر کرتی تھیں۔ ۶ لیکن جس چیز کی قید میں تھے اس کے اعتبار سے مر کر اب ہم شریعت سے ایسے چھوٹ گئے کہ روح کے نئے طور پر نہ کہ لفظوں کے پرانے طور پر خدمت کرتے ہیں۔

۷ پس ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ہے؟ ہرگز نہیں! بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہ پہچانتا۔ مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر۔ تو میں لالچ کو نہ جانتا۔ ۸ مگر گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا۔ کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مردہ ہے۔ ۹ ایک زمانہ میں شریعت کے بغیر میں زندہ تھا۔ مگر جب حکم آیا تو گناہ زندہ ہو گیا اور میں مر گیا۔ ۱۰ اور جس حکم کا منشا زندگی تھا وہی میرے حق میں موت کا باعث بن گیا۔ ۱۱ کیونکہ گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھے بہکایا اور اسی کے ذریعہ سے مجھے مار بھی ڈالا۔ ۱۲ پس شریعت پاک ہے اور حکم بھی پاک اور راست اور اچھا ہے۔

۱۳ پس جو چیز اچھی ہے کیا وہ میرے لئے موت ٹھہری؟ ہرگز نہیں! بلکہ گناہ نے اچھی چیز کے ذریعہ سے میرے لئے موت پیدا کر کے مجھے مار ڈالا۔ تاکہ اس کا گناہ ہونا ظاہر ہو اور حکم کے ذریعہ سے گناہ حد سے زیادہ مکروہ معلوم ہو۔ ۱۴ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو روحانی ہے۔ مگر میں جسمانی اور گناہ کے ہاتھ بکا ہوا ہوں۔ ۱۵ اور جو میں کرتا ہوں اس کو نہیں جانتا۔ کیونکہ جس کا میں ارادہ کرتا ہوں وہ نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھ کو نفرت ہے وہی کرتا ہوں۔ ۱۶ اور اگر میں اس پر عمل کرتا ہوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو میں مانتا ہوں کہ شریعت خوب ہے۔ ۱۷ پس اس صورت میں اس کا کرنے والا میں نہ رہا۔ بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔ ۱۸ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں۔ البتہ ارادہ تو مجھ میں موجود ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پڑتے۔ ۱۹ چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا۔ مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اسے کر لیتا ہوں۔ ۲۰ پس اگر میں وہ کرتا ہوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو اس کا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔ ۲۱ غرض میں ایسی شریعت پاتا ہوں کہ جب نیکی کا ارادہ کرتا ہوں تو بدی میرے پاس آ موجود ہوتی ہے۔ ۲۲ کیونکہ باطنی انسانیت کے رو سے تو میں خدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہوں۔ ۲۳ مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے۔ جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اس گناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے۔ ۲۴ ہائے میں کیسا کمبخت آدمی ہوں! اس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟ ۲۵ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا شکر کرتا ہوں۔ غرض میں خود اپنی عقل سے تو خدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہوں۔

باب ۸

۱ پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں۔ ۲ کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔ ۳ اس لئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا۔ یعنی اس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔ ۴ تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔ ۵ کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو روحانی ہیں وہ

[illegible]

[illegible]

6 روحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں ۔ اور جسمانی نیت موت
7 ہے۔ مگر روحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے ۔ اس لئے
کہ جسمانی نیت خدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے
8 تابع ہے نہ ہو سکتی ہے ۔ اور جو جسمانی ہیں وہ خدا کو خوش نہیں
9 کر سکتے ۔ لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خدا کا روح تم
میں بسا ہوا ہے مگر جس میں مسیح کا روح نہیں وہ اسکا نہیں
10 ۔ اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مُردہ
11 ہے مگر روح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے ۔ اور اگر
اسی کا روح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مُردوں
میں سے جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مُردوں میں سے جلایا
وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اس روح کے وسیلے
سے زندہ کریگا جو تم میں بسا ہوا ہے +

12 ۔ پس اے بھائیو۔ ہم قرضدار تو ہیں مگر جسم کے
13 نہیں کہ جسم کے مطابق زندگی گذاریں ۔ کیونکہ اگر تم جسم کے مطابق زندگی
گذارو گے تو ضرور مرو گے۔ اور اگر روح سے بدن کے کاموں کو
14 نیست و نابود کرو گے تو جیتے رہو گے ۔ اس لئے کہ جتنے خدا
15 کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں ۔ کیونکہ
تم کو غلامی کی روح نہیں ملی۔ جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ
لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم ابا۔ یعنی اے
16 باپ کہہ کر پکارتے ہیں ۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ
17 مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں ۔ اور اگر فرزند
ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے
ہم میراث بشرطیکہ ہم اس کے ساتھ دکھ اٹھائیں تاکہ اس کے
ساتھ جلال بھی پائیں +

18 ۔ کیونکہ میری دانست میں اس زمانہ کے دکھ درد
اس لائق نہیں کہ اس جلال کے مقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر
19 ہونے والا ہے ۔ کیونکہ مخلوقات کمال آرزو سے خدا کے
20 بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے ۔ اس لئے
کہ مخلوقات بطالت کے اختیار میں کر دی گئی تھی۔ نہ اپنی
خوشی سے۔ بلکہ اس کے باعث سے جس نے
21 اس کو ۔ اس امید پر بطالت کے اختیار میں

[illegible] جسمانی [illegible] روحانی [illegible] +

کر دیا کہ مخلوقات بھی فنا کے قبضے سے چھوٹ کر خدا کے فرزندوں
22 کے جلال کی آزادی میں داخل ہو جائیگی ۔ کیونکہ ہم کو معلوم ہے
کہ ساری مخلوقات مل کر اب تک کراہتی ہے اور دردِ زہ میں
23 پڑی تڑپتی ہے ۔ اور نہ فقط وہی بلکہ ہم بھی جنہیں روح کے
پہلے پھل ملے ہیں۔ آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں اور لے
24 پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں ۔ چنانچہ
ہمیں امید کے وسیلے سے نجات ملی۔ مگر جس چیز کی امید
ہے جب وہ نظر آ جائے تو پھر امید کیسی؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ
25 رہا ہے اس کی امید کیا کریگا؟ ۔ لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے
اگر ہم اس کی امید کریں تو صبر سے اس کی راہ دیکھتے
ہیں +

26 ۔ اسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے
کیونکہ جس طور سے ہم کو دعا مانگنی چاہئے وہ نہیں آتی۔
مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کے ہماری شفاعت کرتا ہے
27 جن کا بیان نہیں ہو سکتا ۔ اور دلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے
کہ روح کی کیا نیت ہے کیونکہ وہ خدا کی مرضی کے موافق مقدسوں
28 کی شفاعت کرتا ہے ۔ اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر
خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی
29 ان کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے ۔ کیونکہ
جنہیں اس نے پہلے سے جانا انہیں پہلے سے مقرر بھی کیا
کہ اس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں
30 پہلوٹھا ٹھہرے ۔ اور جن کو اس نے پہلے سے مقرر کیا انہیں
بلایا بھی۔ اور جنہیں بلایا ان کو راستباز بھی ٹھہرایا۔ اور جنکو
راستباز ٹھہرایا ان کو جلال بھی بخشا +

31 ۔ پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری
32 طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟ ۔ جس نے اپنے بیٹے ہی
کو دریغ نہ کیا۔ بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا۔ وہ اس
33 کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشیگا؟ ۔ خدا کے
برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟ خدا وہ ہے جو ان کو راستباز
34 ٹھہراتا ہے ۔ کون ہے جو مجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسوع

[illegible] کی صورت [illegible]
کہ خدا ہو ...... ہے؛

وہ ہے جو مر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اٹھا اور خدا کی
۳۵ دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے ۔ کون ہم کو مسیح کی
محبت سے جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن
۳۶ یا خطرہ یا تلوار؟ چنانچہ لکھا ہے کہ

ہم تیری خاطر دن بھر جان سے مارے جاتے ہیں ۔
ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گنے گئے ۔

۳۷ مگر ان سب حالتوں میں اس کے وسیلے سے جس نے ہم سے
۳۸ محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے ۔ کیونکہ
مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی جو محبت ہمارے خداوند مسیح یسوع
۳۹ میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی ۔ نہ
فرشتے نہ حکومتیں ۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں نہ قدرتیں
نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق ۔

باب ۹

۱ میں مسیح میں سچ کہتا ہوں ۔ جھوٹ نہیں بولتا ۔ اور
۲ میرا دل بھی روح القدس میں گواہی دیتا ہے ۔ کہ مجھے بڑا
۳ غم ہے اور میرا دل برابر دُکھتا رہتا ہے ۔ کیونکہ مجھے یہاں
تک منظور ہوتا کہ اپنے بھائیوں کی خاطر جو جسم کے رو سے
۴ میرے قرابتی ہیں میں خود مسیح سے محروم ہو جاتا ۔ وہ اسرائیلی
ہیں اور لےپالک ہونے کا حق اور جلال اور عہود اور شریعت
۵ اور عبادت اور وعدے انہیں کے ہیں ۔ اور قوم کے بزرگ
انہیں کے ہیں اور جسم کے رو سے مسیح بھی انہیں
میں سے ہوا جو سب کے اوپر اور ابد تک خدائے محمود ہے
۶ آمین ۔ لیکن یہ بات نہیں کہ خدا کا کلام باطل ہو گیا اس لئے
۷ کہ جو اسرائیل کی اولاد ہیں وہ سب اسرائیلی نہیں ۔ اور
نہ ابرہام کی نسل ہونے کے سبب سے سب فرزند ٹھہرے
۸ بلکہ یہ لکھا ہے کہ اضحاق ہی سے تیری نسل کہلائے گی ۔ یعنی
جسمانی فرزند خدا کے فرزند نہیں ۔ بلکہ وعدے کے فرزند
۹ نسل گنے جاتے ہیں ۔ کیونکہ وعدے کا قول یہ ہے کہ میں
۱۰ اس وقت کے مطابق آؤں گا ۔ اور سارہ کے بیٹا ہوگا ۔ اور
صرف یہی نہیں بلکہ ربقہ بھی ایک شخص یعنی ہمارے باپ
اضحاق سے حاملہ تھی ۔ اور ابھی تک نہ تو لڑکے پیدا ہوئے

ٹ یا کہ مسیح یسوع ہو..... ہے بعض یونانی نسخوں میں یونانی شریعت کا دیا
ج یعنی یونانی ۔ در باب ... یونانی اسرائیل سے ۔

تھے ۔ اور نہ انہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اس سے کہا گیا کہ بڑا
۱۲ چھوٹے کی خدمت کرے گا ۔ تاکہ خدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف
۱۳ ہے ۔ اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بلانے والے پر ۔ چنانچہ لکھا ہے
کہ میں نے یعقوب سے تو محبت کی مگر عیسو سے نفرت ۔

۱۴ پس ہم کیا کہیں ۔ کیا خدا کے ہاں بے انصافی ہے؟
۱۵ ہرگز نہیں ۔ کیونکہ وہ موسیٰ سے کہتا ہے کہ جس پر رحم کرنا منظور
ہے اس پر رحم کروں گا ۔ اور جس پر ترس کھانا منظور ہے اس پر
۱۶ ترس کھاؤں گا ۔ پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے ۔ نہ دوڑ
۱۷ دھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خدا پر ۔ کیونکہ کتاب
مقدس میں فرعون سے کہا گیا ہے ۔ کہ میں نے اسی لئے تجھے کھڑا
کیا ہے کہ تیری وجہ سے اپنی قدرت ظاہر کروں اور میرا نام
۱۸ تمام روئے زمین پر مشہور ہو ۔ پس وہ جس پر چاہتا ہے رحم
کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اُسے سخت کر دیتا ہے ۔

۱۹ پس تو مجھ سے کہے گا ۔ پھر وہ کیوں عیب لگاتا ہے!
۲۰ کون اس کے ارادہ کا مقابلہ کرتا ہے ۔ اے انسان بھلا تو
کون ہے جو خدا کے سامنے جواب دیتا ہے؟ کیا بنی ہوئی چیز
بنانے والے سے کہہ سکتی ہے کہ تو نے مجھے کیوں ایسا بنایا؟
۲۱ کیا کمہار کو مٹی پر اختیار نہیں کہ ایک ہی لوندے میں سے
ایک برتن عزت کے لئے بنائے اور دوسرا بے عزتی کے
۲۲ لئے؟ پس کیا تعجب ہے ۔ اگر خدا اپنا غضب ظاہر کرنے اور
اپنی قدرت آشکارا کرنے کے ارادہ سے غضب کے
برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لئے تیار ہوئے تھے نہایت
۲۳ تحمل سے پیش آیا ۔ اور یہ اس لئے ہوا کہ اپنے جلال کی
دولت رحم کے برتنوں کے ذریعہ سے آشکارا کرے جو اس نے
۲۴ جلال کے لئے پہلے سے تیار کئے تھے ۔ یعنی ہمارے ذریعہ
سے جنہیں اس نے نہ فقط یہودیوں میں سے بلکہ غیر قوموں میں
۲۵ سے بھی بلایا ۔ چنانچہ ہوسیع کی کتاب میں بھی خدا یوں فرماتا
ہے کہ

جو میری اُمت نہ تھی اسے اپنی اُمت کہوں گا
اور جو پیاری نہ تھی اسے پیاری کہوں گا ۔

۲۶ اور یوں ہوگا کہ جس جگہ ان سے یہ کہا گیا تھا کہ تم میری

ٹ یعنی کتاب فرعون سے کہتی ہے ۔

اُمّت نہیں ہو۔
اُسی جگہ وہ زندہ خدا کے بیٹے کہلائینگے۔

۲۷ اور یشعیاہ اسرائیل کی بابت پکار کر کہتا ہے کہ گو بنی اسرائیل کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہو تا ہم ان میں سے تھوڑے ہی بچیں گے ۲۸ کیونکہ خداوند اپنے کلام کو تمام اور منقطع کر کے اسکے مطابق زمین پر عمل کریگا ۲۹ چنانچہ یشعیاہ نے پہلے بھی کہا ہے کہ

اگر رب الافواج ہماری کچھ نسل باقی نہ رکھتا۔
تو ہم سدوم کی مانند اور عمورہ کے برابر ہو جاتے

۳۰ پس ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غیر قوموں نے جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں۔ راستبازی حاصل کی۔ یعنی وہ راستبازی جو ایمان سے ہے ۳۱ مگر اسرائیل جو راستبازی کی شریعت کی تلاش کرتا تھا اس شریعت تک نہ پہنچا ۳۲ کس لئے؟ اس لئے کہ انہوں نے ایمان سے نہیں بلکہ گویا اعمال سے اس کی تلاش کی۔ انہوں نے اس ٹھوکر کھانے کے پتھر سے ٹھوکر کھائی ۳۳ چنانچہ لکھا ہے کہ

دیکھو میں صیون میں ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے
کی چٹان رکھتا ہوں۔
اور جو اس پر ایمان لائیگا وہ شرمندہ نہ ہوگا +

باب ۱۰ — ۱ اے بھائیو۔ میرے دل کی آرزو اور ان کے لئے خدا سے میری دعا یہ ہے کہ وہ نجات پائیں ۲ کیونکہ میں ان کا گواہ ہوں کہ وہ خدا کے بارے میں غیرت تو رکھتے ہیں مگر سمجھ کے ساتھ نہیں ۳ اس لئے کہ وہ خدا کی راستبازی سے ناواقف ہو کر اور اپنی راستبازی قایم کرنے کی کوشش کر کے خدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے ۴ کیونکہ ہر ایک ایمان لانے والے کی راستبازی کے لئے مسیح شریعت کا انجام ہے ۵ چنانچہ موسیٰ نے یہ لکھا ہے کہ جو شخص اس راستبازی پر عمل کرتا ہے۔ جو شریعت سے ہے۔ وہ اسی کی وجہ سے زندہ رہیگا ۶ مگر جو راستبازی ایمان سے ہے۔ وہ یوں کہتی ہے کہ تو اپنے دل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کون چڑھیگا؟ (یعنی مسیح کے اتار لانے کو) ۷ یا گہراؤ میں کون اترے گا؟ (یعنی مسیح کو مردوں میں سے جلا کر اوپر لانے کو) ۸ بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے منہ اور تیرے دل میں ہے۔ یہ وہی ایمان کا کلام ہے جس کی ہم منادی کرتے ہیں ۹ کہ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اسے مردوں میں سے جلایا تو نجات پائے گا ۱۰ کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے ۱۱ چنانچہ کتاب مقدس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہوگا ۱۲ کیونکہ یہودیوں اور یونانیوں میں کچھ فرق نہیں۔ اس لئے کہ وہی سب کا خداوند ہے اور اپنے سب دعا مانگنے والوں کے لئے فیاض ہے ۱۳ کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا ۱۴ مگر جس پر وہ ایمان نہیں لائے اُس سے کیونکر دعا مانگیں؟ اور جس کا ذکر انہوں نے سنا نہیں اُس پر ایمان کیونکر لائیں؟ اور بغیر منادی کرنے والے کے کیونکر سنیں؟ ۱۵ اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکر کریں؟ چنانچہ لکھا ہے کہ کیا ہی خوشنما ہیں ان کے قدم جو اچھی چیزوں کی خوشخبری دیتے ہیں +

۱۶ لیکن سب نے اس خوشخبری پر کان نہ دھرا۔ چنانچہ یشعیاہ کہتا ہے کہ اے خداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے؟ ۱۷ پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے ۱۸ لیکن میں کہتا ہوں۔ کیا انہوں نے نہیں سنا؟ بیشک سنا چنانچہ لکھا ہے کہ

اُن کی آواز تمام روے زمین پر۔
اور ان کی باتیں دنیا کی حد تک پہنچیں۔

۱۹ پھر میں کہتا ہوں۔ کیا اسرائیل واقف نہ تھا؟ اول موسیٰ کہتا ہے کہ

میں ان سے تم کو غیرت دلاؤنگا جو قوم ہی نہیں
ایک نادان قوم سے تم کو غصہ دلاؤنگا۔

۲۰ پھر یشعیاہ بڑا دلیر ہو کر یہ کہتا ہے کہ

جنہوں نے مجھے نہیں ڈھونڈا انہوں نے مجھے پالیا۔
جنہوں نے مجھ سے نہیں پوچھا ان پر میں ظاہر ہو گیا +

یونانی بلکہ غیر بگاڑ کے یونانی ختم کر کے اور بند کر کے یونانی۔ رضامندی +

یونانی سب پکارنے والوں یونانی۔ دولتمند یا۔ خداوند سے دعا مانگے
یونانی سے کیونکر پکاریں یا پیغام +

۲۱ ؏ لیکن اسرائیل کے حق میں یوں کہتا ہے کہ میں دن بھر ایک نافرمان اور حجتی اُمت کی طرف اپنے ہاتھ بڑھائے رہا ✣

باب ۱۱

۱ ؏ پس میں کہتا ہوں کیا خدا نے اپنی امت کو رد کر دیا؟ ہرگز نہیں! کیونکہ میں بھی اسرائیلی ابرہام کی نسل اور بنیامین کے قبیلے میں سے ہوں ۲ ؏ خدا نے اپنی اس امت کو رد نہیں کیا جسے اس نے پہلے سے جانا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ کتاب مقدس ایلیاہ کے ذکر میں کیا کہتی ہے؟ کہ وہ خدا سے اسرائیل کی یوں فریاد کرتا ہے کہ ۳ ؏ اے خداوند انہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیری قربان گاہوں کو ڈھا دیا۔ اب میں اکیلا باقی ہوں اور وہ میری جان کے بھی خواہاں ہیں ۴ ؏ مگر جواب الٰہی اس کو کیا ملا؟ یہ کہ میں نے اپنے لئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنہوں نے بعل کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکے ۵ ؏ پس اسی طرح اس وقت بھی فضل سے برگزیدہ ہونے کے باعث کچھ باقی ہیں ۶ ؏ اور اگر فضل سے برگزیدہ ہیں تو اعمال سے نہیں۔ ورنہ فضل فضل نہ رہا ۷ ؏ پس نتیجہ کیا ہوا؟ یہ کہ اسرائیل جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اسکو نہ ملی۔ مگر برگزیدوں کو ملی اور باقی سخت کئے گئے ۸ ؏ چنانچہ لکھا ہے کہ خدا نے انہیں آج کے دن تک سست طبیعت[1] دی اور ایسی آنکھیں جو نہ دیکھیں اور ایسے کان جو نہ سنیں ۹ ؏ اور داؤد کہتا ہے کہ

ان کا دسترخوان ان کے لئے جال اور پھندا۔
اور ٹھوکر کھانے اور سزا کا باعث بن جائے۔
۱۰ ؏ ان کی آنکھوں پر تاریکی آ جائے تاکہ نہ دیکھیں
اور تو ان کی پیٹھ ہمیشہ جھکائے رکھ ✣

۱۱ ؏ پس میں کہتا ہوں کہ کیا انہوں نے ایسی ٹھوکر کھائی کہ گر پڑیں؟ ہرگز نہیں! بلکہ اُن کی لغزش[2] سے غیر قوموں کو نجات ملی تاکہ انہیں غیرت آئے ۱۲ ؏ پس جب ان کی لغزش[3] دنیا کے لئے دولت کا باعث۔ اور ان کا گھٹنا غیر قوموں کے لئے دولت کا باعث ہوا۔ تو ان کا بھرپور ہونا ضرور ہی دولت کا باعث ہوگا ✣

۱۳ ؏ میں یہ باتیں تم غیر قوموں سے کہتا ہوں۔ چونکہ میں غیر قوموں کا رسول ہوں میں اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہوں ۱۴ ؏ تاکہ کسی طرح سے اپنے قوم[4] والوں کو غیرت دلا کر اُن میں سے بعض کو نجات دلاؤں ۱۵ ؏ کیونکہ جب ان کا خارج ہو جانا دنیا کے آ ملنے کا باعث ہوا تو کیا ان کا مقبول ہونا مُردوں میں سے جی اٹھنے کے برابر نہ ہوگا؟ ۱۶ ؏ جب نذر کا پہلا پیڑا پاک ٹھہرا تو سارا گوندھا ہوا آٹا بھی پاک ہے۔ اور جب جڑ پاک ہے تو ڈالیاں بھی ایسی ہی ہیں ۱۷ ؏ لیکن اگر بعض ڈالیاں توڑی گئیں۔ اور تو جنگلی زیتون ہو کر ان کی جگہ پیوند ہوا اور زیتون کی روغندار جڑ میں شریک ہو گیا ۱۸ ؏ تو تو ان ڈالیوں کے مقابلے میں فخر نہ کر اور اگر فخر کریگا تو جان رکھ کہ تو جڑ کو نہیں بلکہ جڑ تجھ کو سنبھالتی ہے ۱۹ ؏ پس تو کہیگا کہ ڈالیاں اس لئے توڑی گئیں کہ میں پیوند ہو جاؤں ۲۰ ؏ اچھا وہ تو بے ایمانی کے سبب توڑی گئیں اور تو ایمان کے سبب قائم ہے۔ پس مغرور نہ ہو بلکہ خوف کر ۲۱ ؏ کیونکہ جب خدا نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو تجھ کو بھی نہ چھوڑیگا ۲۲ ؏ پس خدا کی مہربانی اور سختی کو دیکھ۔ سختی ان پر جو گر گئے ہیں۔ اور خدا کی مہربانی تجھ پر بشرطیکہ تو اس مہربانی پر قائم رہے۔ ورنہ تو بھی کاٹ ڈالا جائیگا ۲۳ ؏ اور وہ بھی اگر بے ایمان نہ رہیں تو پیوند کئے جائیں گے۔ کیونکہ خدا انہیں پیوند کر کے بحال کرنے پر قادر ہے ۲۴ ؏ اس لئے کہ جب تو زیتون کے اس درخت سے کٹ کر جس کی اصل جنگلی ہے اصل کے برخلاف اچھے زیتون میں پیوند ہو گیا تو وہ جو اصل ڈالیاں ہیں اپنے زیتون میں ضرور ہی پیوند ہو جائیں گی ✣

۲۵ ؏ اے بھائیو کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اپنے آپ کو عقلمند سمجھ لو۔ اس لئے میں نہیں چاہتا کہ تم اس بھید سے ناواقف رہو کہ اسرائیل کا ایک حصہ[5] سخت ہو گیا ہے اور جب تک غیر قومیں پوری پوری داخل نہ ہوں[6] وہ ویسا ہی رہے گا ۲۶ ؏ اور اس صورت سے تمام اسرائیل نجات پائیگا چنانچہ لکھا ہے کہ

چھڑانے والا صیون سے نکلیگا
اور بے دینی کو یعقوب سے دفع کریگا۔
۲۷ ؏ اور اُنکے ساتھ میرا یہ عہد ہوگا۔

---

[1] یونانی۔ بیہوشی کی روح دی یا۔ کا تصور ✣

[4] یونانی۔ اپنے جسم [illegible]۔ [5] یونانی کسی قدر۔ [6] یونانی۔ غیر قوموں کی معموری [illegible] پوری داخل نہ ہو ✣

جبکہ میں ان کے گناہوں کو دور کر دونگا -
۲۸ ؎ انجیل[1] کے اعتبار سے تو وہ تمہاری خاطر دشمن ہیں لیکن برگزیدگی
کے اعتبار سے باپ دادوں کی خاطر پیارے ہیں ؎ اس لئے
۲۹ کہ خدا کی نعمتیں اور بلاوا بے تبدیل[2] ہے ؎ کیونکہ جس طرح تم پہلے
۳۰ خدا کے نافرمان تھے - مگر اب ان کی نافرمانی کے سبب تم پر
۳۱ رحم ہوا ؎ اسی طرح اب یہ بھی نافرمان ہوئے تاکہ تم پر رحم ہونے
۳۲ کے باعث اب اُن پر بھی رحم[3] ہو ؎ اس لئے کہ خدا نے سب
کو نافرمانی میں گرفتار ہونے دیا[4] - تاکہ سب پر رحم فرمائے ✚
۳۳ ؎ واہ! خدا کی دولت اور حکمت اور علم کیا ہی عمیق[5] ہے!
اس کے فیصلے کس قدر ادراک سے پرے اور اس کی راہیں
۳۴ کیا ہی بے نشان ہیں! ؎ خداوند کی عقل کو کس نے جانا؟
۳۵ یا کون اس کا صلاح کار ہوا؟ ؎ یا کس نے پہلے اسے کچھ دیا
۳۶ ہے جس کا بدلا اسے کچھ دیا جائے؟ ؎ کیونکہ اسی کی طرف سے
اور اسی کے وسیلے سے اور اسی کے لئے ساری چیزیں ہیں
اسکی تمجید ابد تک ہوتی رہے - آمین ✚

باب ۱۲
۱ ؎ پس اے بھائیو میں خدا کی رحمتیں یاد دلا[6] کر تم سے
التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے
نذر کرو - جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو - یہی تمہاری معقول
۲ عبادت ہے ؎ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی
ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ - تاکہ خدا کی نیک
اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربے سے معلوم کرتے رہو ✚
۳ ؎ میں اس توفیق کی وجہ سے جو تم کو ملی ہے - تم میں ہر ایک سے
کہتا ہوں کہ جیسا سمجھنا چاہئے اس سے زیادہ کوئی اپنے
آپ کو نہ سمجھے - بلکہ جیسا خدا نے ہر ایک کو اندازے کے موافق
ایمان تقسیم کیا ہے - اعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو ویسا
۴ ہی سمجھے ؎ کیونکہ جس طرح ہمارے ایک بدن میں بہت سے
۵ اعضا ہوتے ہیں اور تمام اعضا کا کام یکساں نہیں ؎ اسی
طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن
۶ ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے اعضا ؎ اور چونکہ اس

توفیق کے موافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں
اس لئے جسکو نبوت ملی ہو وہ ایمان کے اندازے کے
۷ موافق نبوت کرے ؎ اگر خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے
۸ اگر کوئی معلم ہو تو تعلیم میں مشغول رہے ؎ اور اگر ناصح ہو
تو نصیحت میں - خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے - پیشوا
سرگرمی سے پیشوائی کرے - رحم کرنے والا خوشی کے ساتھ
۹ رحم کرے ؎ محبت بے ریا ہو - بدی سے نفرت رکھو -
۱۰ نیکی سے لپٹے رہو ؎ برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے
۱۱ کو پیار کرو - عزت کی رو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو ؎ کوشش
میں سستی نہ کرو - روحانی جوش میں بھرے رہو خداوند کی
۱۲ خدمت کرتے رہو ؎ امید میں خوش مصیبت میں صابر - دعا
۱۳ مانگنے میں مشغول رہو ؎ مقدسوں کی احتیاجیں رفع کرو
۱۴ مسافر پروری میں لگے رہو ؎ جو تمہیں ستاتے ہیں ان کے
۱۵ واسطے برکت چاہو - برکت چاہو - لعنت نہ کرو ؎ خوشی کرنیوالوں کے
۱۶ ساتھ خوشی کرو - رونے والوں کے ساتھ روؤ ؎ آپس میں یکدل
رہو - اونچے اونچے خیال نہ باندھو - بلکہ ادنیٰ لوگوں کی طرف متوجہ
۱۷ ہو - اپنے آپ کو عقلمند نہ سمجھو ؎ بدی کے عوض کسی سے بدی
نہ کرو - جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک اچھی ہیں ان کی تدبیر کرو
۱۸ ؎ جہاں تک ہو سکے تم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ
۱۹ میل ملاپ رکھو ؎ اے عزیزو - اپنا انتقام نہ لو - بلکہ غضب کو
موقع دو کیونکہ یہ لکھا ہے کہ خداوند کہتا ہے - انتقام لینا میرا
۲۰ کام ہے - بدلا میں ہی دونگا ؎ بلکہ اگر تیرا دشمن بھوکا ہو تو
اس کو کھانا کھلا - اگر پیاسا ہو تو اسے پانی پلا کیونکہ ایسا کرنے سے
۲۱ تو اس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائیگا ؎ بدی
سے مغلوب نہ ہو - بلکہ نیکی کے ذریعے سے بدی پر غالب
آؤ ✚

باب ۱۳
۱ ؎ ہر شخص اعلیٰ حکومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت
ایسی نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو - اور جو حکومتیں موجود
۲ ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں ؎ پس جو کوئی حکومت
کا سامنا کرتا ہے وہ خدا کے انتظام کا مخالف ہے - اور جو
۳ مخالف ہیں وہ سزا پائینگے ؎ کیونکہ نیکوکار کو حاکموں سے خوف

[1] یا خوشخبری [2] یونانی پچھتاوے سے بغیر [3] یا اسی طرح اب یہ بھی تم پر رحم ہونے کے باعث نافرمان ہوئے تاکہ اب ان پر بھی رحم ہو [4] یا بند کیا [5] یا خدا کی حکمت اور علم دونوں کی دولت کیا ہی گہری [6] یونانی رحمتوں کے وسیلے سے

[7] یونانی کی بہ دی کرنا [8] چیزوں [9] یا خدا کے غضب وغیرہ [10] یونانی نیک کام ✚

۱۴ مسیح مُوا۔ اس کو تو اپنے کھانے سے ہلاک نہ کر۔ پس تمہاری
۱۶ نیکی کی بدنامی نہ ہو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت کھانے پینے پر
۱۷ نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اُس خوشی پر موقوف
۱۸ ہے جو روح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔ اور جو کوئی
اس طور سے مسیح کی خدمت کرتا ہے وہ خدا کا پسندیدہ اور
۱۹ آدمیوں کا مقبول ہے۔ پس ہم اُن باتوں کے طالب رہیں
۲۰ جن سے میل ملاپ اور باہمی ترقی ہو۔ کھانے کی خاطر خدا
کے کام کو نہ بگاڑ۔ ہر چیز پاک تو ہے مگر اس آدمی کے لئے بُری
۲۱ ہے جس کو اس کے کھانے سے ٹھوکر لگتی ہے۔ یہی اچھا
ہے کہ تو نہ گوشت کھائے نہ مے پئے۔ نہ اور کچھ ایسا کرے
۲۲ جس کے سبب سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے۔ جو تیرا اعتقاد
ہے وہ خدا کی نظر میں تیرے ہی دل میں رہے۔ مبارک
وہ ہے جو اس چیز کے سبب سے جسے وہ جائز رکھتا ہے اپنے
۲۳ آپ کو مجرم نہیں ٹھہراتا۔ مگر جو کوئی کسی چیز میں شبہ رکھتا
ہے اگر اُس کو کھائے تو مجرم ٹھہرتا ہے اس واسطے کہ وہ اعتقاد
سے نہیں کھاتا۔ اور جو کچھ اعتقاد سے نہیں وہ گناہ
ہے ۔

باب ۱۵

۱ غرض ہم زورآوروں کو چاہئے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں
۲ کی رعایت کریں نہ کہ اپنی خوشی کریں۔ ہم میں ہر شخص
اپنے پڑوسی کو اُس کی بہتری کے واسطے خوش کرے تاکہ اُس
۳ کی ترقی ہو۔ کیونکہ مسیح نے بھی اپنی خوشی نہیں کی بلکہ یوں
لکھا ہے کہ تیرے لعن طعن کرنے والوں کے لعن طعن مجھ
۴ پر آ پڑے۔ کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم
کے لئے لکھی گئیں تاکہ صبر سے اور کتاب مقدس کی تسلی
۵ سے اُمید رکھیں۔ اور خدا صبر اور تسلی کا چشمہ تم کو یہ توفیق
۶ دے کہ مسیح یسوع کے مطابق آپس میں یکدل رہو۔ تاکہ
تم یکدل اور یک زبان ہو کر ہمارے خداوند یسوع مسیح
۷ کے خدا اور باپ کی بڑائی کرو۔ پس جس طرح مسیح نے خدا کے
جلال کے لئے تم کو اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے اسی طرح تم
۸ بھی ایک دوسرے کو شامل کر لو۔ میں کہتا ہوں کہ مسیح خدا
کی سچائی ثابت کرنے کے لئے مختونوں کا خادم بنا۔ تاکہ اُن وعدوں
۹ کو پورا کرے جو باپ دادوں سے کئے گئے تھے۔ اور غیر قومیں بھی رحم
کے سبب خدا کی بڑائی کریں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

اس واسطے میں غیر قوموں میں تیرا اقرار کروں گا
اور تیرے نام کے گیت گاؤں گا۔

۱۰ اور پھر وہ کہتا ہے کہ

اے غیر قومو۔ اس کی اُمت کے ساتھ خوشی کرو۔

۱۱ پھر یہ کہ

اے سب قومو خداوند کی حمد کرو
اور سب اُمتیں اُس کی ستائش کریں۔

۱۲ اور یسعیاہ بھی کہتا ہے کہ

یسّی کی جڑ ظاہر ہوگی۔
یعنی وہ شخص جو غیر قوموں پر حکومت کرنے کو اُٹھے گا
اُسی سے غیر قومیں اُمید رکھیں گی۔

۱۳ پس خدا جو اُمید کا چشمہ ہے تمہیں ایمان رکھنے کے باعث
ساری خوشی اور اطمینان سے معمور کرے تاکہ روح القدس کی
قدرت سے تمہاری اُمید زیادہ ہوتی جائے۔
۱۴ اور اے بھائیو میں خود بھی تمہاری نسبت یقین رکھتا
ہوں کہ تم آپ نیکی سے معمور اور تمام معرفت سے بھرے
۱۵ ہو اور ایک دوسرے کو نصیحت بھی کر سکتے ہو۔ تو بھی میں نے
بعض جگہ زیادہ دلیری کے ساتھ یاد دلانے کے طور پر اس لئے
۱۶ تم کو لکھا کہ مجھ کو خدا کی طرف سے غیر قوموں کے لئے مسیح یسوع
کے خادم ہونے کی توفیق ملی ہے کہ میں خدا کی خوشخبری کی
خدمت کاہن کی طرح انجام دوں تاکہ غیر قومیں نذر کے طور پر
۱۷ روح القدس سے مقدس بن کر مقبول ہو جائیں۔ پس میں
ان باتوں میں جو خدا سے متعلق ہیں مسیح یسوع کے باعث فخر
۱۸ کر سکتا ہوں۔ کیونکہ مجھے اور کسی بات کے ذکر کرنے کی جرأت
نہیں سوا اُن باتوں کے جو مسیح نے غیر قوموں کے تابع کرنے
کے لئے قول اور فعل سے نشانوں اور معجزوں کی طاقت سے
۱۹ اور روح القدس کی قدرت سے میری وساطت سے کیں۔ یہاں
تک کہ میں نے یروشلیم سے لے کر چاروں طرف اِلّرکُم تک مسیح

۵:۔ یعنی [illegible] روح القدس میں [illegible]
[illegible] صبر اور تسلی کا خدا ۔

۱۶:۔ [illegible] یونانی [illegible] انجیل ۔

اس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی۔ پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر
کھانے کے باعث ہیں ان کو تاڑ لیا کرو اور ان سے کنارہ کیا
۱۸ کرو۔ کیونکہ ایسے لوگ ہمارے خداوند مسیح کی نہیں بلکہ اپنے
پیٹ کی خدمت کرتے ہیں۔ اور چکنی چپڑی باتوں سے سادہ دلوں
۱۹ کو بہکاتے ہیں ۔ کیونکہ تمہاری فرمانبرداری سب میں مشہور ہو گئی
ہے۔ اس لئے میں تمہارے بارے میں خوش ہوں۔ لیکن یہ
چاہتا ہوں کہ تم نیکی کے اعتبار سے دانا بن جاؤ اور بدی کے
۲۰ اعتبار سے بھولے بنے رہو۔ اور خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے
شیطان کو تمہارے پاؤں سے جلد کچلوا دیگا ۔
ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہوتا رہے ۔
۲۱ میرا ہم خدمت تیمتھیس اور میرے رشتہ دار لوکیس اور

لہ یونانی۔ اپنے ہی شکم کی ۔ لہ دستخوش ۔

یاسون اور سوسپطرس تمہیں سلام کہتے ہیں ۔ میں خط کا کاتب ۲۲
ترتیس تم کو خداوند میں سلام کہتا ہے ۔ گیس میرا اور ساری کلیسیا کا ۲۳
مہماندار تمہیں سلام کہتا ہے۔ اراستس شہر کا خزانچی اور
بھائی کوارتس تم کو سلام کہتے ہیں ۔
اب خدا جو تم کو میری خوشخبری یعنی یسوع مسیح کی منادی ۲۵
کے موافق مضبوط کر سکتا ہے۔ اس بھید کے مکاشفہ کے موجب
جو ازل سے پوشیدہ رہا ۔ مگر اس وقت ظاہر ہو کر خدای ازلی ۲۶
کے حکم کے مطابق نبیوں کی کتابوں کے ذریعہ سے سب قوموں
کو بتایا گیا تاکہ وہ ایمان کے تابع ہو جائیں ۔ اسی واحد حکیم ۲۷
خدا کی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ابد تک تمجید ہوتی
رہے ۔ آمین ۔

لہ بعض نسخوں میں ۔ لہ یونانی ازلی زمانوں میں ۔

کرنتھیوں کے نام

پولس رسول کا

پہلا خط

باب ۱

۱ پولس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہونے کے لئے بلایا گیا۔ اور بھائی سوستھنیس کی طرف سے ۲ خدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کرنتھس میں ہے۔ یعنی اُن کے نام جو مسیح یسوع میں پاک کئے گئے اور مقدس لوگ ہونے کے لئے بلائے گئے ہیں۔ اور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے خداوند یسوع مسیح کا نام لیتے ہیں ۔

۳ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ۔

۴ میں تمہارے بارے میں خدا کے اُس فضل کے باعث جو مسیح یسوع میں تم پر ہوا۔ ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں ۵ کہ تم اُس میں ہو کر سب باتوں میں کلام اور علم کی ہر طرح کی دولت سے دولتمند ہو گئے ہو۔ ۶ چنانچہ مسیح کی گواہی تم میں قائم ہوئی ۷ یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں۔ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظہور کے منتظر ہو ۸ جو تم کو آخر تک قائم بھی رکھیگا تاکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے دن بے الزام ٹھہرو۔ ۹ خدا سچا ہے جس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی شراکت کے لئے بُلایا ہے ۔

۱۰ اب اے بھائیو۔ میں یسوع مسیح جو ہمارا خداوند ہے۔ اُس کے نام کے وسیلے تم سے التماس کرتا ہوں کہ سب ایک ہی بات کہو اور تم میں تفرقے نہ ہوں۔ بلکہ باہم یکدل اور یکرائے ہو کر کامل بنے رہو۔ ۱۱ کیونکہ اے بھائیو۔ تمہاری نسبت مجھے خلوئے کے گھر والوں سے معلوم ہوا کہ تم میں جھگڑے ہو رہے ہیں۔ ۱۲ میرا یہ مطلب ہے کہ تم میں سے کوئی تو اپنے آپ کو پولس کا کہتا ہے۔ کوئی اپلوس کا۔ کوئی کیفا کا۔ کوئی مسیح کا۔ ۱۳ کیا مسیح بٹ گیا؟ کیا پولس تمہاری خاطر صلیب دیا گیا؟ یا تم نے پولس کے نام پر بپتسمہ لیا؟ ۱۴ خدا کا شکر کرتا ہوں کہ کرسپس اور گیُس کے سوا میں نے تم میں سے کسی کو بپتسمہ نہیں دیا۔ ۱۵ تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ تم نے میرے نام پر بپتسمہ لیا۔ ۱۶ ہاں ستفناس کے خاندان کو بھی میں نے بپتسمہ دیا۔ باقی نہیں جانتا کہ میں نے کسی اور کو بپتسمہ دیا ہو۔ ۱۷ کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بھیجا بلکہ خوشخبری سُنانے کو۔ اور وہ بھی کلام کی حکمت سے نہیں تاکہ مسیح کی صلیب بے تاثیر نہ ہو ۔

۱۸ کیونکہ صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدیک تو بیوقوفی ہے۔ مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدیک خدا کی قدرت ہے۔ ۱۹ کیونکہ لکھا ہے کہ

میں حکیموں کی حکمت کو نیست۔
اور عقلمندوں کی عقل کو رد کرونگا۔

۲۰ کہاں کا حکیم؟ کہاں کا فقیہ؟ کہاں کا اس جہان کا بحث کرنیوالا؟ کیا خدا نے دنیا کی حکمت کو بیوقوفی نہیں ٹھہرایا؟ ۲۱ اس لئے کہ جب خدا کی حکمت کے مطابق دنیا نے اپنی حکمت سے خدا کو نہ جانا تو خدا کو یہ پسند آیا کہ اس منادی کی بیوقوفی کے وسیلے سے ایمان

۱ یا مسیح یسوع ۔

۱ یا۔ نام میں اصطباغ دیا۔ اصطباغ دیا یا لئے ۔

میں تمہارے اُستاد دس ہزار بھی ہوتے۔ تاہم تمہارے باپ بہت سے نہیں۔ اس لئے کہ مَیں ہی انجیل کے وسیلہ سے مسیح یسوع میں تمہارا باپ بنا۔ ۱۶ پس مَیں تمہاری مِنّت کرتا ہوں کہ میری مانند بنو۔ ۱۷ اسی واسطے مَیں نے تِمُتھِیُس کو تمہارے پاس بھیجا۔ وہ خداوند میں میرا پیارا اور دیانتدار فرزند ہے۔ اور میرے اُن طریقوں کو جو مسیح میں ہیں تمہیں یاد دلائیگا جس طرح میں ہر جگہ ہر کلیسا میں تعلیم دیتا ہوں ۱۸ بعض ایسی شیخی مارتے ہیں کہ گویا مَیں تمہارے پاس آنے ہی کا نہیں ۱۹ لیکن خداوند نے چاہا تو مَیں تمہارے پاس جلد آؤنگا اور شیخی بازوں کی باتوں کو نہیں بلکہ اُن کی قدرت کو معلوم کرونگا ۲۰ کیونکہ خدا کی بادشاہت باتوں پر نہیں بلکہ قدرت پر موقوف ہے ۲۱ تم کیا چاہتے ہو؟ کہ مَیں لکڑی لیکر تمہارے پاس آؤں یا محبت اور نرم مزاجی سے؟ +

باب ۵

۱ یہاں تک سُننے میں آیا ہے کہ تم میں حرامکاری ہوتی ہے۔ بلکہ ایسی حرامکاری جو غیر قوموں میں بھی نہیں ہوتی۔ چنانچہ تم میں سے ایک شخص اپنے باپ کی بیوی کو رکھتا ہے ۲ اور تم افسوس تو کرتے نہیں۔ تاکہ جس نے یہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جائے۔ بلکہ شیخیاں مارتے ہو ۳ لیکن مَیں گو جسم کے اعتبار سے موجود نہ تھا۔ مگر رُوح کے اعتبار سے حاضر ہو کر گویا بحالتِ موجودگی ایسا کرنے والے پر یہ حکم دے چکا ہوں ۴ کہ جب تم اور میری رُوح ہمارے خداوند یسوع کی قدرت کے ساتھ جمع ہو۔ تو ایسا شخص ہمارے خداوند یسوع کے نام سے ۵ جسم کی ہلاکت کے لئے شیطان کے حوالہ کیا جائے۔ تاکہ اُس کی رُوح خداوند یسوع کے دن نجات پائے ۶ تمہارا فخر کرنا خوب نہیں۔ کیا نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر سارے گندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے؟ ۷ پُرانا خمیر نکال کر اپنے آپ کو پاک کر لو۔ تاکہ تازہ گندھا ہوا آٹا بن جاؤ۔ چنانچہ تم بے خمیر ہو۔ کیونکہ ہمارا بھی فسح یعنی مسیح قربان ہوا ۸ پس آؤ۔ ہم عید کریں۔ نہ پُرانے خمیر سے اور نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے بلکہ صاف دلی اور سچائی کی بے خمیر روٹی سے +

۹ مَیں نے اپنے خط میں تم کو یہ لکھا تھا کہ حرامکاروں سے صحبت نہ رکھنا ۱۰ یہ تو نہیں کہ بالکل دنیا کے حرامکاروں یا

دنیا کو چھوڑ دیں +

لالچیوں یا ظالموں یا بت پرستوں سے ملنا ہی نہیں۔ کیونکہ اس صورت میں تو تم کو دنیا ہی سے نکل جانا پڑتا ۱۱ لیکن مَیں نے تم کو درحقیقت یہ لکھا تھا۔ کہ اگر کوئی بھائی کہلا کر حرامکار یا لالچی یا بت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالم ہو۔ تو اُس سے صحبت نہ رکھو بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا ۱۲ کیونکہ مجھے باہر والوں پر حکم کرنے سے کیا واسطہ؟ کیا ایسا نہیں ہے کہ تم تو اندر والوں پر حکم کرتے ہو ۱۳ مگر باہر والوں پر خدا حکم کرتا ہے؟ پس اُس شریر آدمی کو اپنے درمیان میں سے نکال دو +

باب ۶

۱ کیا تم میں سے کسی کو یہ جرأت ہے کہ جب دوسرے کے ساتھ مقدمہ ہو تو فیصلہ کے لئے بے دینوں کے پاس جائے اور مقدسوں کے پاس نہ جائے ۲ کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ دنیا کا انصاف کرینگے؟ جب تم کو دنیا کا انصاف کرنا ہے تو کیا چھوٹے سے چھوٹے جھگڑوں کے بھی فیصل کرنے کے لائق نہیں؟ ۳ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا انصاف کرینگے؟ تو کیا ہم دنیوی معاملے فیصل نہ کریں؟ ۴ پس اگر تم میں دنیوی مقدمے ہوں تو کیا اُن کو منصف مقرر کرو گے جو کلیسا میں حقیر سمجھے جاتے ہیں؟ ۵ مَیں تمہیں شرمندہ کرنے کیلئے یہ کہتا ہوں کیا واقعی تم میں ایک بھی دانا نہیں ملتا جو اپنے بھائیوں کا فیصلہ کر سکے؟ ۶ بلکہ بھائی بھائیوں میں مقدمہ ہوتا ہے۔ اور وہ بھی بے دینوں کے آگے ۷ لیکن دراصل تم میں بڑا نقص یہ ہے کہ آپس میں مقدمہ بازی کرتے ہو۔ ظلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟ اپنا نقصان کیوں نہیں قبول کرتے؟ ۸ بلکہ تم ہی ظلم کرتے اور نقصان پہنچاتے ہو۔ اور وہ بھی بھائیوں کو ۹ کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے؟ فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرامکار خدا کی بادشاہت کے وارث ہونگے۔ نہ بت پرست۔ نہ زناکار۔ نہ عیاش۔ نہ لونڈے باز ۱۰ نہ چور۔ نہ لالچی نہ شرابی۔ نہ گالیاں بکنے والے۔ نہ ظالم ۱۱ اور بعض تم میں ایسے ہی تھے بھی۔ مگر تم خداوند یسوع مسیح کے نام سے اور ہمارے خدا کے رُوح سے دُھل گئے اور پاک ہوئے اور راستباز بھی ٹھہرے +

۱۲ سب چیزیں میرے لئے روا تو ہیں۔ مگر سب چیزیں

مفید نہیں۔ لیکن سب میں تم کو یہ کہتا ہوں +

مفید نہیں سب چیزیں میرے لئے روا تو ہیں۔ لیکن مَیں کسی
۱۳ چیز کا پابند نہ ہونگا۔ کھانے پیٹ کے لئے
ہیں اور پیٹ کھانوں کے لئے۔ لیکن خدا اُس کو اور ان کو نیست
کریگا۔ مگر بدن حرامکاری کے لئے نہیں بلکہ خداوند کے لئے
۱۴ ہے اور خداوند بدن کے لئے۔ اور خدا نے خداوند کو بھی جلایا
۱۵ اور ہم کو بھی اپنی قدرت سے جلائیگا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ
تمہارے بدن مسیح کے اعضا ہیں؟ پس کیا مَیں مسیح کے اعضا
۱۶ لے کر کسی کے اعضا بناؤں؟ ہرگز نہیں! کیا نہیں جانتے کہ جو
کوئی کسبی سے صحبت کرتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک تن ہوتا
۱۷ ہے کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ وہ دونوں ایک تن ہونگے۔ اور جو خداوند کی صحبت میں
۱۸ رہتا ہے۔ وہ اُس کے ساتھ ایک رُوح ہوتا ہے۔ حرامکاری
سے بھاگو۔ جتنے گناہ آدمی کرتا ہے وہ بدن سے باہر ہیں۔ مگر
۱۹ حرامکار اپنے بدن کا بھی گنہگار ہے۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا
بدن رُوح القدس کا مقدِس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور
۲۰ تم کو خدا کی طرف سے مِلا ہے؟ اور تم اپنے نہیں۔ کیونکہ قیمت
سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر
کرو ✠

باب ۷

۱ جو باتیں تم نے لکھی تھیں اُنکی بابت یہ ہے۔
۲ مرد کے لئے اچھا ہے کہ عورت کو نہ چھوئے۔ لیکن حرامکاریوں
کے اندیشے سے ہر مرد اپنی بیوی اور ہر عورت اپنا شوہر رکھے۔
۳ شوہر بیوی کا حق ادا کرے۔ اور ویسا ہی بیوی شوہر کا۔ بیوی
۴ اپنے بدن کی مختار نہیں۔ بلکہ شوہر مختار ہے۔ اسی طرح شوہر
۵ بھی اپنے بدن کا مختار نہیں۔ بلکہ بیوی۔ تم ایک دوسرے سے
جدا نہ رہو[۱]۔ مگر تھوڑی مدت تک آپس کی رضامندی سے۔
تاکہ دعا کے واسطے فرصت ملے۔ اور پھر اکٹھے ہو جاؤ۔ ایسا نہ
۶ ہو کہ غلبۂ نفس کے سبب شیطان تم کو آزمائے۔ لیکن یہ مَیں
۷ اجازت کے طور پر کہتا ہوں۔ نہ حکم کے طور پر۔ اور میں تو یہ
چاہتا ہوں کہ جیسا مَیں ہوں ویسے ہی سب آدمی ہوں۔ لیکن
ہر ایک کو خدا کی طرف سے خاص خاص توفیق ملی ہے۔ کسی کو
کسی طرح کی۔ کسی کو کسی طرح کی ✠
۸ پس مَیں بے بیاہیوں اور بیوہ عورتوں کے حق میں یہ

کہتا ہوں کہ اُن کے لئے ایسا ہی رہنا اچھا ہے جیسا مَیں ہوں۔
۹ لیکن اگر ضبط نہ کر سکیں تو بیاہ کر لیں۔ کیونکہ بیاہ کرنا مست ہونے
۱۰ سے بہتر ہے۔ مگر جن کا بیاہ ہو گیا ہے اُن کو مَیں نہیں بلکہ خداوند
۱۱ حکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر سے علیحدہ نہ ہو۔ (اور اگر علیحدہ
ہو تو یا بے نکاح رہے یا اپنے شوہر سے پھر ملاپ کر لے)۔ نہ
۱۲ شوہر بیوی کو چھوڑے۔ باقیوں سے مَیں ہی کہتا ہوں نہ خداوند
کہ اگر کسی بھائی کی بیوی باایمان نہ ہو اور اُس کے ساتھ رہنے
۱۳ کو راضی ہو۔ تو وہ اُس کو نہ چھوڑے۔ اور جس عورت کا شوہر
باایمان نہ ہو اور اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو۔ تو وہ شوہر
۱۴ کو نہ چھوڑے۔ کیونکہ جو شوہر باایمان نہیں وہ بیوی کے سبب
سے پاک ٹھیرتا ہے۔ اور جو بیوی باایمان نہیں وہ مسیحی شوہر[۱] کے
باعث پاک ٹھیرتی ہے۔ ورنہ تمہارے فرزند ناپاک ہوتے۔
۱۵ مگر اب پاک ہیں۔ لیکن مرد جو باایمان نہ ہو اگر وہ علیحدہ ہو تو
علیحدہ ہونے دو۔ ایسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند نہیں
۱۶ اور خدا نے ہم کو میل ملاپ کے لئے بلایا ہے۔ کیونکہ اے عورت
تجھے کیا خبر ہے کہ شاید تو اپنے شوہر کو بچا لے؟ اور اے مرد
۱۷ تجھ کو کیا خبر ہے کہ شاید تو اپنی بیوی کو بچا لے؟ مگر جیسا خداوند
نے ہر ایک کو حصہ دیا ہے اور جس طرح خدا نے ہر ایک کو بلایا ہے
اُسی طرح وہ چلے۔ اور مَیں ساری کلیسیاؤں میں ایسا ہی مقرر
۱۸ کرتا ہوں۔ جو مختون بلایا گیا وہ نامختون نہ ہو جائے۔ جو نامختونی
۱۹ کی حالت میں بلایا گیا وہ مختون نہ ہو جائے۔ نہ ختنہ کوئی چیز
۲۰ ہے۔ نہ نامختونی۔ بلکہ خدا کے حکموں پر چلنا ہی سب کچھ ہے۔
۲۱ ہر شخص جس حالت[۲] میں بلایا گیا ہو اُسی میں رہے۔ اگر تو غلامی
کی حالت[۳] میں بلایا گیا تو فکر نہ کر۔ لیکن اگر تو آزاد ہو سکے تو اِسی
۲۲ کو اختیار کر۔ کیونکہ جو شخص غلامی کی حالت میں خداوند میں بلایا
گیا ہے وہ خداوند کا آزاد کیا ہوا ہے۔ اسی طرح جو آزادی کی
۲۳ حالت میں بلایا گیا ہے وہ مسیح کا غلام ہے۔ تم قیمت سے خریدے
۲۴ گئے ہو۔ آدمیوں کے غلام نہ بنو۔ اے بھائیو۔ جو کوئی جس
حالت میں بلایا گیا ہو وہ اُسی حالت میں خدا کے ساتھ رہے ✠
۲۵ کنواریوں کے حق میں میرے پاس خداوند کا کوئی حکم

[۱] یونانی ایک دوسرے کی حق تلفی نہ کرو ✠

[۱] یونانی۔ وہ بھائی [۲] یونانی۔ جس بلاوے میں [۳] یونانی استعمال کر۔ یا۔ اگر تو آزاد بھی ہو سکے۔ تو بھی اسی کو اختیار کر ✠

٢ کے سب سمندر میں سے گزرے ۞ اور سب ہی نے اُس
٣ بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسمہ لیا ۞ اور سب نے ایک ہی
٤ روحانی خوراک کھائی ۞ اور سب نے ایک ہی روحانی پانی پیا
کیونکہ وہ اُس روحانی چٹان میں سے پانی پیتے تھے جو اُن کے
٥ ساتھ ساتھ چلتی تھی ۔ اور وہ چٹان مسیح تھا ۞ مگر اُن میں اکثروں
٦ سے خدا راضی نہ ہوا ۔ چنانچہ وہ بیابان میں ڈھیر ہو گئے ۞
یہ باتیں ہمارے واسطے عبرت ٹھہریں ۔ تاکہ ہم بُری چیزوں
٧ کی خواہش نہ کریں جیسے اُنہوں نے کی ۞ اور تم بت پرست
نہ بنو جس طرح بعض اُن میں بن گئے تھے ۔ چنانچہ لکھا ہے کہ
٨ لوگ کھانے پینے بیٹھے ۔ پھر ناچنے کودنے اُٹھے ۞ اور ہم حرامکاری
نہ کریں جس طرح اُن میں سے بعض نے کی اور ایک ہی دن میں
٩ تئیس ہزار مارے گئے ۞ اور ہم خداوند کی آزمایش نہ کریں
جیسے اُن میں سے بعض نے کی اور سانپوں نے اُنہیں ہلاک
١٠ کیا ۞ اور تم بڑبڑاؤ نہیں ۔ جس طرح ان میں سے بعض بڑبڑائے
١١ اور ہلاک کرنیوالے سے ہلاک ہوئے ۞ یہ باتیں اُن پر عبرت
کے لئے واقع ہوئیں اور ہم آخری زمانے والوں کی نصیحت
١٢ کے واسطے لکھی گئیں ۞ پس جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا
١٣ ہے وہ خبردار رہے کہ گر نہ پڑے ۞ تم کسی ایسی آزمایش میں
نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو ۔ اور خدا سچا
ہے ۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمایش میں نہ پڑنے
دیگا ۔ بلکہ آزمایش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دیگا تاکہ تم
برداشت کر سکو +

١٤ ۞ اس سبب سے ۔ اے میرے پیارو ۔ بت پرستی
١٥ سے بھاگو ۞ میں عقلمند جان کر تم سے کلام کرتا ہوں ۔ جو میں
١٦ کہتا ہوں تم آپ اُسے پرکھو ۞ وہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت
چاہتے ہیں کیا مسیح کے خون کی شراکت نہیں ؟ ۞ وہ روٹی جسے
١٧ ہم توڑتے ہیں کیا مسیح کے بدن کی شراکت نہیں ؟ ۞ چونکہ
روٹی ایک ہی ہے اس لئے ہم جو بہت سے ہیں ایک بدن ہیں
١٨ کیونکہ ہم سب اُسی ایک روٹی میں شریک ہوتے ہیں ۞ جو
جسم کے اعتبار سے اسرائیلی ہیں اُن پر نظر کرو ۔ کیا قربانی کا
١٩ گوشت کھانے والے قربانگاہ کے شریک نہیں ؟ ۞ پس میں

لہ یا موسیٰ میں اصطباغ تھا یا ۔ انسان کے تجربے +

کیا یہ کہتا ہوں کہ بتوں کی قربانی کچھ چیز ہے یا بت کچھ چیز ہے ؟
٢٠ ۞ نہیں بلکہ یہ کہتا ہوں کہ جو قربانی غیر قومیں کرتی ہیں شیاطین
کے لئے قربانی کرتی ہیں نہ کہ خدا کے لئے ۔ اور میں نہیں چاہتا
٢١ کہ تم شیاطین کے شریک ہو ۞ تم خداوند کے پیالے اور شیاطین
کے پیالے دونوں میں سے نہیں پی سکتے ۔ خداوند کے دسترخوان
٢٢ اور شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے ۞ کیا ہم خداوند
کی غیرت کو جوش دلاتے ہیں ؟ کیا ہم اُس سے زور آور ہیں ؟
٢٣ ۞ ساری چیزیں روا تو ہیں ۔ مگر سب چیزیں مفید نہیں ۔
ساری چیزیں روا تو ہیں مگر سب چیزیں ترقی کا باعث نہیں
٢٤ ۞ کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے ۔ بلکہ دُوسرے کی ۞ جو کچھ
٢٥ قصابوں کی دُکانوں میں بکتا ہے وہ کھاؤ اور دینی امتیاز کے
٢٦ سبب کچھ نہ پوچھو ۞ کیونکہ زمین اور اُس کی معموری خداوند
٢٧ کی ہے ۞ اگر بے ایمانوں میں سے کوئی تمہاری دعوت کرے
اور تم جانے پر راضی ہو ۔ تو جو کچھ تمہارے آگے رکھا جائے
٢٨ اُسے کھاؤ اور دینی امتیاز کے سبب کچھ نہ پوچھو ۞ لیکن اگر کوئی
تم سے کہے کہ یہ قربانی کا گوشت ہے تو اُس کے سبب جس نے
٢٩ تمہیں جتایا اور دینی امتیاز کے سبب نہ کھاؤ ۞ دینی امتیاز سے
میرا مطلب تیری امتیاز نہیں بلکہ اُس دُوسرے کی ۔ بھلا میری
٣٠ آزادی دوسرے شخص کی امتیاز سے کیوں پرکھی جائے ؟ ۞
اگر میں شکر کر کے کھاتا ہوں ۔ تو جس چیز پر شکر کرتا ہوں اُس
٣١ کے سبب کس لئے بدنام کیا جاتا ہوں ؟ ۞ پس تم کھاؤ یا پیو
٣٢ یا جو کچھ کرو ۔ سب خدا کے جلال کے لئے کرو ۞ تم نہ یہودیوں
٣٣ کی ٹھوکر کے باعث بنو ۔ نہ یونانیوں نہ خدا کی کلیسیا کی ۞ چنانچہ
میں بھی سب باتوں میں سب کو خوش کرتا ہوں ۔ اور اپنا
نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈتا ہوں تاکہ وہ نجات پائیں

باب ١١ ۞ تم میری مانند بنو ۔ جیسا میں مسیح کی مانند بنتا ہوں +
٢ ۞ میں تمہاری تعریف کرتا ہوں کہ تم ہر بات میں مجھے
یاد رکھتے ہو ۔ اور جس طرح میں نے تمہیں روایتیں پہنچا دیں تم
٣ اُسی طرح اُن کو برقرار رکھتے ہو ۞ پس میں تمہیں آگاہ کرنا چاہتا
ہوں کہ ہر مرد کا سر مسیح اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا
٤ ہے ۞ جو مرد سر ڈھنکے ہوئے دُعا یا نبوت کرتا ہے وہ اپنے سر کو

لہ یا ۔ کانشنس تھا یا ۔ قس سے شریک ہوں +

۵ بےحرمت کرتا ہے۔ اور جو عورت بے سر ڈھنکے دعا یا نبوت کرتی ہے وہ اپنے سر کو بےحرمت کرتی ہے۔ کیونکہ وہ سر منڈی ہوئی کے برابر ہے۔
۶ اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو بال بھی کٹائے۔ اگر عورت کا بال کٹانا یا سر منڈانا شرم کی بات ہے تو اوڑھنی اوڑھے۔
۷ البتہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہئے۔ کیونکہ وہ خدا کی صورت اور اس کا جلال ہے۔ مگر عورت مرد کا جلال ہے۔
۸ اس لئے کہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ہے۔
۹ اور مرد عورت کے لئے نہیں۔ بلکہ عورت مرد کے لئے پیدا ہوئی۔
۱۰ پس فرشتوں کے سبب سے عورت کو چاہئے کہ اپنے سر پر محکوم ہونے کی علامت[1] رکھے۔
۱۱ تو بھی خداوند میں نہ عورت مرد کے بغیر ہے۔ نہ مرد عورت کے بغیر۔
۱۲ کیونکہ جیسے عورت مرد سے ہے ویسے ہی مرد بھی عورت کے وسیلہ سے ہے۔ مگر سب چیزیں خدا کی طرف سے ہیں۔
۱۳ تم آپ ہی انصاف کرو۔ کیا عورت کا بے سر ڈھنکے خدا سے دعا مانگنا مناسب ہے۔
۱۴ کیا تم کو طبعی طور پر بھی معلوم نہیں کہ اگر مرد لمبے بال رکھے تو اس کی بےحرمتی ہے۔
۱۵ اور اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اس کی زینت ہے کیونکہ بال اسے پردے کے لئے دئے گئے ہیں۔
۱۶ لیکن اگر کوئی حجتی نکلے تو یہ جان لے کہ نہ ہمارا ایسا دستور ہے نہ خداوند کی کلیسیاؤں کا +
۱۷ لیکن یہ حکم جو دیتا ہوں اس میں تمہاری تعریف نہیں کرتا۔ اس لئے کہ تمہارے جمع ہونے سے فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہوتا ہے۔
۱۸ کیونکہ اول تو میں یہ سنتا ہوں کہ جس وقت تمہاری کلیسیا جمع ہوتی ہے تو تم میں تفرقے ہوتے ہیں۔ اور میں اس کا کسی قدر یقین بھی کرتا ہوں۔
۱۹ کیونکہ تم میں بدعتوں کا بھی ہونا ضرور ہے۔ تاکہ ظاہر ہو جائے کہ تم میں مقبول کون سے ہیں۔
۲۰ پس جب تم باہم جمع ہوتے ہو تو تمہارا وہ کھانا عشاء ربانی نہیں ہو سکتا۔
۲۱ کیونکہ کھانے کے وقت ہر شخص دوسرے سے پہلے اپنا عشاء کھا لیتا ہے۔ اور کوئی تو بھوکا رہتا ہے اور کسی کو نشہ ہو جاتا ہے۔
۲۲ کیوں؟ کھانے پینے کے لئے تمہارے گھر نہیں؟ یا خدا کی کلیسیا کو ناچیز جانتے اور جن کے پاس نہیں ان کو شرمندہ کرتے ہو؟ میں تم سے کیا کہوں؟ کیا اس بات میں تمہاری تعریف کروں؟ میں تعریف نہیں کرتا۔
۲۳ کیونکہ یہ بات مجھے خداوند سے پہنچی اور میں نے تم کو بھی پہنچا دی کہ خداوند یسوع نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی۔
۲۴ اور شکر کر کے توڑی۔ اور کہا کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو۔
۲۵ اسی طرح اس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا کہ یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے۔ جب کبھی پیو میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو۔
۲۶ کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اس پیالے میں سے پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔
۲۷ اس واسطے جو کوئی نامناسب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اس کے پیالے میں سے پئے وہ خداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا۔
۲۸ پس آدمی اپنے آپ کو آزمائے اور اسی طرح اس روٹی میں سے کھائے اور اس پیالے میں سے پئے۔
۲۹ کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اس کھانے پینے سے سزا پائے گا[2]۔
۳۰ اسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سو بھی گئے۔
۳۱ اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے۔
۳۲ لیکن خداوند ہم کو سزا دے کر تربیت کرتا ہے۔ تاکہ ہم دنیا کے ساتھ مجرم نہ ٹھہریں۔
۳۳ پس اے میرے بھائیو۔ جب تم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو۔
۳۴ اگر کوئی بھوکا ہو تو اپنے گھر میں کھائے تاکہ تمہارا جمع ہونا سزا کا باعث نہ ہو۔ اور باقی باتوں کو میں آ کر درست کر دوں گا +

۱۲ ۱ اے بھائیو۔ میں نہیں چاہتا کہ تم روحانی نعمتوں کے بارے میں بےخبر رہو۔
۲ تم جانتے ہو کہ جب تم غیر قوم تھے تو گونگے بتوں کے پیچھے جس طرح کوئی تم کو لے جاتا تھا اسی طرح جاتے تھے۔
۳ پس میں تمہیں جتاتا ہوں کہ جو کوئی خدا کے روح کی ہدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ یسوع ملعون ہے اور نہ کوئی روح القدس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسوع خداوند ہے +
۴ نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر روح ایک ہی ہے۔
۵ اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں۔ مگر خداوند ایک ہی ہے۔
۶ اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح کا اثر پیدا کرتا ہے۔
۷ لیکن ہر شخص میں روح کا ظہور فائدہ

[1] یونانی۔ اپنے سر پر اختیار +

[2] یونانی۔ عشاء کھانے کو یونانی۔ اپنی سزا کھاتا پیتا ہے گیا۔ زمرہ میں +

۸ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے ۔ کیونکہ ایک کو روح کے وسیلے سے حکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے اور دوسرے کو اُسی رُوح کی مرضی کے موافق علمیت کا کلام ۔ ۹ کسی کو اُسی روح سے ایمان ۔ اور کسی کو اُسی ایک رُوح سے شفا دینے کی توفیق ۔ ۱۰ کسی کو معجزوں کی قدرت ۔ کسی کو نبوت ۔ کسی کو روحوں کا امتیاز ۔ کسی کو طرح طرح کی زبانیں ۔ کسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا ۔ ۱۱ لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک روح کرتا ہے اور جس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے ۔

۱۲ کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اُس کے اعضا بہت سے ہیں اور بدن کے سارے اعضا گو بہت سے ہیں مگر باہم مل کر ایک ہی بدن ہیں ۔ اُسی طرح مسیح بھی ہے ۔ ۱۳ کیونکہ ہم سب نے خواہ یہودی ہوں خواہ یونانی ۔ خواہ غلام خواہ آزاد ۔ ایک ہی روح کے وسیلے سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ لیا ۔ اور ہم سب کو ایک ہی رُوح پلایا گیا ۔ ۱۴ چنانچہ بدن میں ایک ہی عضو نہیں بلکہ بہت سے ہیں ۔ ۱۵ اگر پاؤں کہے چونکہ میں ہاتھ نہیں اس لئے بدن کا نہیں تو وہ اس سبب سے بدن سے خارج تو نہیں ۔ ۱۶ اور اگر کان کہے چونکہ میں آنکھ نہیں اس لئے بدن کا نہیں تو وہ اس سبب سے بدن سے خارج تو نہیں ۔ ۱۷ اگر سارا بدن آنکھ ہی ہوتا تو سننا کہاں ہوتا ۔ اگر سننا ہی سننا ہوتا تو سونگھنا کہاں ہوتا ۔ ۱۸ مگر فی الواقع خدا نے ہر ایک عضو کو بدن میں اپنی مرضی کے موافق رکھا ہے ۔ ۱۹ اگر وہ سب ایک ہی عضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا ۔ ۲۰ مگر اب اعضا تو بہت سے ہیں لیکن بدن ایک ہی ہے ۔ ۲۱ پس آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ میں تیری محتاج نہیں ۔ اور نہ سر پاؤں سے کہہ سکتا ہے کہ میں تمہارا محتاج نہیں ۔ ۲۲ بلکہ بدن کے وہ اعضا جو اوروں سے کمزور معلوم ہوتے ہیں بہت ہی ضروری ہیں ۔ ۲۳ اور بدن کے وہ اعضا جنہیں ہم اوروں کی نسبت ذلیل جانتے ہیں اُنہیں کو زیادہ عزت دیتے ہیں ۔ اور ہمارے نازیبا اعضا بہت زیبا ہو جاتے ہیں ۔ ۲۴ حالانکہ ہمارے زیبا اعضا محتاج نہیں ۔ مگر خدا نے بدن کو اس طرح مرکب کیا ہے کہ جو عضو محتاج ہے اسی کو زیادہ عزت دی جائے ۔ ۲۵ تاکہ بدن میں تفرقہ نہ پڑے ۔ بلکہ اعضا ایک دوسرے کا برابر

۱ یونانی ۔ نعمتیں ۔ ۲ یونانی ۔ تاثیریں ۔ ۳ یا ۔ میں تھے یا ۔ ایک بدن میں اصطباغ ۔

فکر رکھیں ۔ ۲۶ پس اگر ایک عضو دکھ پاتا ہے تو سارے اعضا اُس کے ساتھ دکھ پاتے ہیں ۔ اور اگر ایک عضو عزت پاتا ہے تو سارے اعضا اُس کے ساتھ خوش ہوتے ہیں ۔ ۲۷ اِسی طرح تم مل کر مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہو ۔ ۲۸ اور خدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مقرر کئے ۔ پہلے رسول ۔ دوسرے نبی ۔ تیسرے استاد ۔ پھر معجزے دکھانے والے ۔ پھر شفا دینے والے ۔ مددگار ۔ منتظم ۔ طرح طرح کی زبانیں بولنے والے ۔ ۲۹ کیا سب رسول ہیں ؟ کیا سب نبی ہیں ؟ کیا سب استاد ہیں ؟ کیا سب معجزہ دکھانے والے ہیں ؟ ۳۰ کیا سب کو شفا دینے کی قوت عنایت ہوئی ؟ کیا سب طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں ؟ کیا سب ترجمہ کرتے ہیں ؟ ۳۱ تم بڑی سے بڑی نعمتوں کی آرزو رکھو ۔ لیکن اور بھی سب سے عمدہ طریقہ میں تمہیں بتاتا ہوں ۔

باب ۱۳

۱ اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہوں ۔ ۲ اور اگر مجھے نبوت ملے اور سارے بھیدوں اور کل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دوں اور محبت نہ رکھوں تو میں کچھ بھی نہیں ۔ ۳ اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں یا اپنا بدن جلانے کو دے دوں اور محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ بھی فائدہ نہیں ۔ ۴ محبت صابر ہے اور مہربان ۔ محبت حسد نہیں کرتی ۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں ۔ ۵ نازیبا کام نہیں کرتی ۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی ۔ جھنجھلاتی نہیں ۔ بدگمانی نہیں کرتی ۔ ۶ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی ۔ بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے ۔ ۷ سب کچھ سہہ لیتی ہے ۔ سب کچھ یقین کرتی ہے ۔ سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے ۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے ۔ ۸ محبت کو زوال نہیں ۔ نبوتیں ہوں تو موقوف ہو جائینگی ۔ زبانیں ہوں تو جاتی رہینگی ۔ علم ہو تو مٹ جائیگا ۔ ۹ کیونکہ ہمارا علم ناقص ہے ۔ اور ہماری نبوت ناتمام ۔ ۱۰ لیکن جب کامل آئیگا تو ناقص جاتا رہیگا ۔ ۱۱ جب میں بچہ تھا تو بچوں کی طرح بولتا تھا ۔ بچوں کی سی طبیعت تھی ۔ بچوں کی سی سمجھ تھی ۔ لیکن جب جوان ہوا تو بچپن کی باتیں ترک کر دیں ۔ ۱۲ اب ہم کو آئینے میں دھندلا سا دکھائی دیتا

۱ یونانی ۔ پھر معجزے پھر شفا کی نعمتیں ۔ مددگاریاں ۔ انتظامات ۔ زبانوں کی قسمیں ۔

ہے۔ مگر اُس وقت روبرو دیکھیں گے۔ اِس وقت میرا علم ناقص ہے۔ مگر اُس وقت ایسے پورے طور پر پہچانونگا جیسے میں پہچانا گیا ہوں ۱۳ غرض ایمان۔ امید۔ محبت۔ یہ تینوں دائمی ہیں مگر افضل ان میں محبت ہے ✣

باب ۱۴

۱ محبت کے طالب ہو اور روحانی نعمتوں کی بھی آرزو رکھو خصوصاً اِس کی کہ نبوت کرو ۲ کیونکہ جو بیگانی زبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خدا سے۔ اِس لئے کہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا۔ حالانکہ وہ اپنی روح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے ۳ لیکن جو نبوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کہتا ہے ۴ جو بیگانی زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی کرتا ہے۔ اور جو نبوت کرتا ہے وہ کلیسیا کی ترقی کرتا ہے ۵ اگرچہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم سب بیگانی زبانوں میں باتیں کرو لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہوں کہ نبوت کرو۔ اور اگر بیگانی زبانیں بولنے والا کلیسیا کی ترقی کے لئے ترجمہ نہ کرے تو نبوت کرنے والا اُس سے بڑا ہے ۶ پس اے بھائیو اگر میں تمہارے پاس آکر بیگانی زبانوں میں باتیں کروں اور مکاشفہ یا علم یا نبوت یا تعلیم کی باتیں تم سے نہ کہوں تو تم کو مجھ سے کیا فائدہ ہوگا؟ ۷ چنانچہ بے جان چیزوں میں بھی جن سے آواز نکلتی ہے۔ مثلاً بانسری یا بربط۔ اگر اُن کی آوازوں میں فرق نہ ہو تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ہے وہ کیونکر پہچانا جائے؟ ۸ اور اگر ترہی کی آواز صاف نہ ہو تو کون لڑائی کے لئے تیاری کریگا؟ ۹ ایسے ہی تم بھی اگر زبان سے واضح بات نہ کہو۔ تو جو کہا جاتا ہے کیونکر سمجھا جائیگا؟ تم ہوا سے باتیں کرنے والے ٹھہرو گے ۱۰ دنیا میں کتنی ہی مختلف زبانیں کیوں نہ ہوں۔ مگر اُن میں سے کوئی بھی بے معنی نہ ہوگی ۱۱ پس اگر میں کسی زبان کے معنی نہ سمجھوں تو بولنے والے کے نزدیک میں اجنبی ٹھہرونگا اور بولنے والا میرے نزدیک اجنبی ٹھہریگا ۱۲ پس تم جب روحانی نعمتوں کی آرزو رکھتے ہو۔ تو ایسی کوشش کرو کہ تمہاری نعمتوں کی افزونی سے کلیسیا کی ترقی ہو ۱۳ اِس سبب سے جو بیگانی زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دعا مانگے کہ ترجمہ بھی کر سکے ۱۴ اِس لئے کہ اگر میں کسی بیگانی زبان میں دعا مانگوں تو میری روح تو دعا مانگتی ہے۔ مگر میری عقل بیکار رہتی ہے ۱۵ پس کیا کرنا چاہئے؟ میں روح سے بھی دعا مانگونگا اور عقل سے بھی دعا مانگونگا۔ روح سے بھی گاؤنگا اور عقل سے بھی گاؤنگا ۱۶ ورنہ اگر تو روح ہی سے حمد کریگا تو ناواقف آدمی تیری شکرگذاری پر آمین کیونکر کہیگا؟ اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ تو کیا کہتا ہے ۱۷ تو تو بیشک اچھی طرح سے شکر کرتا ہے۔ مگر دوسرے کی ترقی نہیں ہوتی ۱۸ میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم سب سے زیادہ زبانیں بولتا ہوں ۱۹ لیکن کلیسیا میں بیگانی زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ اوروں کی تعلیم کے لئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہوں ✣

۲۰ اے بھائیو تم سمجھ میں بچے نہ بنو۔ بدی میں بچے رہو مگر سمجھ میں جوان بنو ۲۱ توریت میں لکھا ہے کہ خداوند فرماتا ہے میں بیگانی زبان اور بیگانے ہونٹوں سے اِس امت سے باتیں کرونگا تو بھی وہ میری نہ سنینگے ۲۲ پس بیگانی زبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ بے ایمانوں کے لئے نشان ہیں اور نبوت بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لئے نشان ہے ۲۳ پس اگر ساری کلیسیا ایک جگہ جمع ہو اور سب کے سب بیگانی زبانیں بولیں اور ناواقف یا بے ایمان لوگ اندر آجائیں تو کیا وہ تم کو دیوانہ نہ کہیں گے؟ ۲۴ لیکن اگر سب نبوت کریں اور کوئی بے ایمان یا ناواقف اندر آجائے تو سب اُسے قائل کر دینگے اور سب اُسے پرکھ لیں گے ۲۵ اور اُس کے دل کے بھید ظاہر ہو جائیں گے۔ تب وہ مُنہ کے بل گر کر خدا کو سجدہ کریگا اور اقرار کریگا کہ بیشک خدا تم میں ہے ✣

۲۶ پس اے بھائیو کیا کرنا چاہئے؟ جب تم جمع ہوتے ہو تو ہر ایک کے دل میں مزمور یا تعلیم یا مکاشفہ یا بیگانی زبان یا ترجمہ ہوتا ہے۔ سب کچھ روحانی ترقی کے لئے ہونا چاہئے ۲۷ اگر بیگانی زبان میں باتیں کرنی ہوں تو دو دو یا زیادہ سے زیادہ تین تین شخص باری باری سے بولیں۔ اور ایک شخص ترجمہ کرے ۲۸ اور اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو بیگانی

---

۱ یا ہم کو آئینے میں معما سا معلوم ہوتا ہے ۲ یا۔ شناختہ ۳ یا روح میں ۴ یونانی۔ تعمیر ۵ یونانی۔ روحوں ✣

۱ یونانی۔ جو ناواقف کی جگہ کو بھرتا ہے ۲ یونانی تعمیر نہیں پاتا ۳ یا ایک کے پاس ✣

زبان بولنے والا کلیسیا میں چپکا رہے اور اپنے دِل سے اور خدا سے
۲۹ باتیں کرے۔ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی اُن کے کلام
۳۰ کو پرکھیں۔ لیکن اگر دوسرے پاس بیٹھنے والے پر وحی اُترے تو
۳۱ پہلا خاموش ہو جائے۔ کیونکہ تم سب کے سب ایک ایک
کر کے نبوت کر سکتے ہو۔ تاکہ سب سیکھیں اور سب کو نصیحت ہو
۳۲ اور نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ کیونکہ خدا ابتری کا
۳۳ نہیں۔ بلکہ امن کا بانی ہے ✢

۳۴ جیسا مقدسوں کی ساری کلیسیاؤں میں ہے۔ عورتیں
کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں۔ کیونکہ اُنہیں بولنے کا حکم
۳۵ نہیں۔ بلکہ تابع رہیں جیسا توریت میں بھی لکھا ہے۔ اور اگر
کچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے اپنے شوہر سے پوچھیں۔ کیونکہ عورت
۳۶ کا کلیسیا کے مجمع میں بولنا شرم کی بات ہے۔ کیا خدا کا کلام تم
میں سے نکلا۔ یا صرف تم ہی تک پہنچا ہے؟ ✢

۳۷ اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا رُوحانی سمجھے تو یہ جان لے کہ جو
۳۸ باتیں میں تمہیں لکھتا ہوں وہ خداوند کے حکم ہیں۔ اور اگر کوئی
نہ جانے تو نہ جانے ✢

۳۹ پس اے بھائیو نبوت کرنے کی آرزو رکھو اور زبانیں
۴۰ بولنے سے منع نہ کرو۔ مگر ساری باتیں شایستگی اور قرینہ کے ساتھ
عمل میں آئیں ✢

باب ۱۵ اب اے بھائیو میں تمہیں وہی خوشخبری[۲] جتائے دیتا ہوں
جو پہلے دے چکا ہوں جسے تم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر
۲ قائم بھی ہو۔ اُسی کے وسیلہ سے تم کو نجات بھی ملتی ہے بشرطیکہ
وہ خوشخبری جو میں نے تمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو۔ ورنہ تمہارا
۳ ایمان لانا بے فائدہ ہوا۔ چنانچہ میں نے سب سے پہلے تم کو
وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح کتاب مُقدّس کے بموجب
۴ ہمارے گناہوں کے لئے مؤا۔ اور دفن ہؤا۔ اور تیسرے دن
۵ کتاب مُقدّس کے بموجب جی اُٹھا۔ اور کیفا کو اور اُس کے بعد
۶ اُن بارہ کو دکھائی دیا۔ پھر پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو ایک
ساتھ دکھائی دیا جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں اور بعض
۷-۸ سو گئے۔ پھر یعقوب کو دکھائی دیا۔ پھر سارے رسولوں کو۔ اور
سب سے پیچھے مجھ کو جو گویا ادھورے دنوں کی پیدایش ہوں۔

۹ دکھائی دیا۔ کیونکہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا ہوں
بلکہ رسول کہلانے کے لائق نہیں۔ اس لئے کہ میں نے خدا
۱۰ کی کلیسیا کو ستایا تھا۔ لیکن جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں
اور اُس کا فضل جو مجھ پر ہوا وہ بے فائدہ نہیں ہوا۔ بلکہ میں نے
اُن سب سے زیادہ محنت کی۔ اور یہ میری طرف سے نہیں
۱۱ ہوئی بلکہ خدا کے فضل سے جو مجھ پر تھا۔ پس خواہ میں ہوں
خواہ وہ ہوں۔ ہم یہی منادی کرتے ہیں اور اسی پر تم ایمان
بھی لائے ✢

۱۲ پس جب مسیح کی یہ منادی کی جاتی ہے کہ وہ
مُردوں میں سے جی اُٹھا تو تم میں سے بعض کس طرح کہتے
۱۳ ہیں کہ مُردوں کی قیامت ہے ہی نہیں؟ اگر مُردوں کی
۱۴ قیامت نہیں تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا۔ اور اگر مسیح نہیں جی
اُٹھا تو ہماری منادی بھی بے فائدہ ہے اور تمہارا ایمان
۱۵ بھی بے فائدہ۔ بلکہ ہم خدا کے جھوٹے گواہ ٹھہرے۔ کیونکہ
ہم نے خدا کی بابت یہ گواہی دی کہ اُس نے مسیح کو جلا دیا
۱۶ حالانکہ نہیں جلایا۔ اگر بالفرض مُردے نہیں جی اُٹھتے۔ اور
اگر مُردے نہیں جی اُٹھتے۔ تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا۔ اور اگر
۱۷ مسیح نہیں جی اُٹھا تو تمہارا ایمان بے فائدہ ہے۔ تم اب تک
۱۸ اپنے گناہوں میں گرفتار ہو۔ بلکہ جو مسیح میں سو گئے ہیں وہ
۱۹ بھی ہلاک ہوئے۔ اگر ہم صرف اِسی زندگی میں مسیح میں
اُمید رکھتے ہیں تو سب آدمیوں سے زیادہ بدنصیب ہیں ✢

۲۰ لیکن فی الواقع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔
۲۱ اور جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا پھل ہوا۔ کیونکہ جب آدمی کے
سبب سے موت آئی تو آدمی ہی کے سبب سے مُردوں
۲۲ کی قیامت بھی آئی۔ اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں
۲۳ ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔ لیکن ہر ایک اپنی
اپنی باری سے۔ پہلا پھل مسیح۔ پھر مسیح کے آنے پر اُس کے
۲۴ لوگ۔ اِس کے بعد آخرت ہو گی۔ اُس وقت وہ ساری
حکومت اور سارا اختیار اور قدرت نیست کر کے بادشاہت
۲۵ کو خدا یعنی باپ کے حوالہ کر دیگا۔ کیونکہ جب تک کہ وہ سب
دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لے آئے اُس کو بادشاہی کرنی
۲۶ ضرور ہے۔ سب سے پچھلا دشمن جو نیست کیا جائیگا وہ موت

[۲] ایک نسخے میں باب ۱۵ ہے ✢

۲۷ ہے۔ کیونکہ خدا نے سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا ہے۔ مگر جب وہ کہتا ہے کہ سب کچھ اُس کے تابع کر دیا گیا تو ظاہر ہے کہ جس نے سب کچھ اُس کے تابع کر دیا وہ الگ رہا۔

۲۸ اور جب سب کچھ اُس کے تابع ہو جائیگا تو بیٹا خود اُس کے تابع ہو جائیگا جس نے سب چیزیں اُس کے تابع کر دیں۔ تاکہ سب میں خدا ہی سب کچھ ہو ✚

۲۹ ورنہ جو لوگ مُردوں کے لئے بپتسمہ لیتے ہیں وہ کیا کرینگے؟ اگر مُردے جی اُٹھتے ہی نہیں تو پھر کیوں اُن کے لئے بپتسمہ لیتے ہیں؟

۳۰ اور ہم کیوں ہر وقت خطرے میں پڑے رہتے ہیں؟

۳۱ اے بھائیو۔ مجھے اُس فخر کی قسم جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں تم پر ہے۔ میں ہر روز مرتا ہوں۔

۳۲ اگر میں انسان کی طرح اِفسُس میں درندوں سے لڑا تو مجھے کیا فائدہ؟ اگر مُردے نہ جلائے جائینگے تو آؤ۔ کھائیں پئیں۔ کیونکہ کل تو مر ہی جائینگے۔

۳۳ فریب نہ کھاؤ۔ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں۔

۳۴ راستباز ہونے کے لئے[1] ہوش میں آؤ اور گناہ نہ کرو۔ کیونکہ بعض خدا سے ناواقف ہیں۔ میں تمہیں شرم دلانے کو یہ کہتا ہوں ✚

۳۵ اب کوئی یہ کہیگا کہ مُردے کس طرح جی اُٹھتے ہیں اور کیسے جسم کے ساتھ آتے ہیں؟

۳۶ اے نادان تو خود جو کچھ بوتا ہے جب تک وہ نہ مرے زندہ نہیں کیا جاتا۔

۳۷ اور جو تو بوتا ہے یہ وہ جسم نہیں جو پیدا ہونے والا ہے۔ بلکہ صرف دانہ ہے۔ خواہ گیہوں کا خواہ کسی اور چیز کا۔

۳۸ مگر خدا نے جیسا ارادہ کر لیا ویسا اُس کو جسم دیتا ہے۔ اور ہر ایک بیج کو اُس کا خاص جسم۔

۳۹ سب گوشت یکساں گوشت نہیں۔ بلکہ آدمیوں کا گوشت اور ہے۔ چوپایوں کا گوشت اور۔ پرندوں کا گوشت اور ہے۔ مچھلیوں کا گوشت اور۔

۴۰ آسمانی بھی جسم ہیں اور زمینی بھی۔ مگر آسمانیوں کا جلال اور ہے زمینیوں کا اور۔

۴۱ آفتاب کا جلال اور ہے۔ مہتاب کا جلال اور۔ ستاروں کا جلال اور کیونکہ ستارے ستارے کے جلال میں فرق ہے۔

۴۲ مُردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہے۔ جسم فنا کی حالت میں بویا جاتا ہے۔ اور بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔

۴۳ بے حرمتی کی حالت میں بویا جاتا ہے۔ اور جلال کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے۔ اور قوت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔

۴۴ نفسانی جسم بویا جاتا ہے۔ اور روحانی جسم جی اُٹھتا ہے۔ جب نفسانی جسم ہے تو روحانی جسم بھی ہے۔

۴۵ چنانچہ لکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زندہ نفس بنا۔ پچھلا آدم زندگی بخشنے والی رُوح بنا۔

۴۶ لیکن روحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا۔ اِس کے بعد روحانی ہوا۔

۴۷ پہلا آدمی زمین سے یعنی خاکی تھا۔ دوسرا آدمی آسمانی ہے۔

۴۸ جیسا وہ خاکی تھا ویسے ہی اور خاکی بھی ہیں۔ اور جیسا وہ آسمانی ہے ویسے ہی اور آسمانی بھی ہیں۔

۴۹ اور جس طرح ہم اِس خاکی کی صورت پر ہوئے۔ اُسی طرح اُس آسمانی کی صورت پر بھی ہونگے ✚

۵۰ اے بھائیو میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خون خدا کی بادشاہت کا وارث نہیں ہو سکتا اور نہ فنا بقا کی وارث ہو سکتی ہے۔

۵۱ دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئینگے مگر سب بدل جائینگے۔

۵۲ اور یہ ایک دم میں۔ ایک پل میں۔ پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا۔ کیونکہ نرسنگا پھونکا جائیگا اور مُردے غیر فانی حالت میں اُٹھینگے اور ہم بدل جائینگے۔

۵۳ کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔

۵۴ اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکیگا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکیگا۔ تو وہ قول پورا ہوگا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لقمہ ہو گئی۔

۵۵ اے موت تیری فتح کہاں رہی؟ اے موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟

۵۶ موت کا ڈنک گناہ اور گناہ کا زور شریعت ہے۔

۵۷ مگر خدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔

۵۸ پس اے میرے عزیز بھائیو۔ ثابت قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ افزایش کرتے رہو کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمہاری محنت خداوند میں بیفائدہ نہیں ہے ✚

باب ۱۶

۱ اب اُس چندے کی بابت جو مقدسوں کے لئے کیا جاتا ہے۔ جیسا میں نے گلتیہ کی کلیسیاؤں کو حکم دیا ویسا ہی تم بھی کرو۔

۲ ہفتے کے پہلے دن تم میں سے ہر شخص اپنی آمدنی کے موافق کچھ اپنے پاس رکھ چھوڑا کرے۔ تاکہ میرے آنے پر

---

[1] لہ یا [illegible] راستبازی سے یا جیسا مناسب ہے ✚

۳ چندے نہ کرنے پڑیں ۔ ۳اور جب میں آؤنگا تو جنہیں تم منظور کروگے اُن کو میں خط دے کر بھیج دونگا کہ تمہاری
۴ خیراتاٰ یروشلیم کو پہنچادیں ۴اور اگر میرا بھی جانا مناسب ہُوا
۵ تو وہ میرے ساتھ ہی جائینگے ۵اور میں مکدُنیہ ہوکر تمہارے
۶ پاس آؤنگا۔ کیونکہ مجھے مکدُنیہ ہوکر جانا تو ہے ہی ۶مگر رہوں شاید تمہارے ہی پاس اور جاڑا بھی تمہارے ہی پاس کاٹوں تاکہ جس طرف میں جانا چاہوں۔ تم مجھے اُس طرف روانہ
۷ کردو ۷کیونکہ میں اب راہ میں تم سے مُلاقات کرنی نہیں چاہتا بلکہ مجھے امید ہے کہ خداوند نے چاہا تو کچھ عرصے تمہارے
۸ پاس رہونگا ۸لیکن میں عیدِ پنتکُست تک اِفسُس میں رہونگا
۹ ۹کیونکہ میرے لئے ایک وسیع اور کارآمد دروازہ کھلا ہے اور مخالف بہت سے ہیں ✣
۱۰ ۱۰اگر تیمتھیُس آجائے تو خیال رکھنا کہ وہ تمہارے پاس بے
۱۱ خوف رہے کیونکہ وہ میری طرح خداوند کا کام کرتا ہے۔ ۱۱پس کوئی اُسے حقیر نہ جانے۔ بلکہ اُس کو صحیح سلامت اس طرف روانہ کرنا کہ میرے پاس آجائے۔ کیونکہ میں منتظر ہوں کہ وہ
۱۲ بھائیوں سمیت آئے ۱۲اور بھائی اپلوس سے میں نے بہت التماس کیا کہ تمہارے پاس بھائیوں کے ساتھ جائے مگر اِس وقت جانے پر وہ مطلق راضی نہ ہوا۔ لیکن جب اُس کو موقع ملیگا تو جائیگا ✣
۱۳ ۱۳جاگتے رہو۔ ایمان میں قائم رہو۔ مردانگی کرو۔ مضبوط
۱۴ ہو ۱۴جو کچھ کرتے ہو محبت سے کرو ✣
۱۵ ۱۵اے بھائیو۔ تم ستفناس کے خاندان کو جانتے ہو کہ وہ اخیہ کے پہلے پھل ہیں۔ اور مقدسوں کی خدمت کے لئے
۱۶ مستعد رہتے ہیں ۱۶پس میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ ایسے لوگوں کے تابع رہو۔ بلکہ ہر ایک کے جو اس کام اور محنت
۱۷ میں شریک ہے ۱۷اور میں ستفناس اور فرتوناتس اور اخیکس کے آنے سے خوش ہوں۔ کیونکہ جو تم سے رہ گیا تھا اُنہوں
۱۸ نے پورا کردیا ۱۸اور اُنہوں نے میری اور تمہاری رُوح کو تازہ کیا۔ پس ایسوں کو مانو ✣
۱۹ ۱۹آسیہ کی کلیسیائیں تم کو سلام کہتی ہیں۔ اکوِلہ اور پرسکہ اُس کلیسیا سمیت جو اُن کے گھر میں ہے۔ تمہیں خداوند میں
۲۰ بہت سلام کہتے ہیں ۲۰سارے بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں۔ پاک بوسہ لے کر آپس میں سلام کرو ✣
۲۱ ۲۱میں پولُس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں ۲۲
۲۲ جو کوئی خداوند کو عزیز نہیں رکھتا ملعون ہو۔ ہمارا خداوند
۲۳ آنے والا ہے ۲۳خداوند یسُوع مسیح کا فضل تم پر ہوتا رہے
۲۴ ۲۴میری محبت مسیح یسُوع میں تم سب سے رہے۔ آمین ✣✣

اٰ یونانی۔ تمہارا فضل ✣

ملے تو اُس کی دلی محبت تم سے اور بھی زیادہ ہوتی جاتی ہے ۔ ۱۶ میں خوش ہوں کہ ہر بات میں تمہاری طرف سے میری خاطر جمع ہے ۔

باب ۸

۱ اب اے بھائیو۔ ہم تم کو خدا کے اُس فضل کی خبر دیتے ہیں جو مکدنیہ کی کلیسیاؤں پر ہوا ہے ۔ ۲ کہ مصیبت کی بڑی آزمائش میں اُن کی بڑی خوشی اور سخت غریبی نے اُن کی سخاوت کو حد سے زیادہ کر دیا ۔ ۳ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے مقدور کے موافق۔ بلکہ مقدور سے بھی زیادہ اپنی خوشی سے دیا ۔ ۴ اور اس خیرات اور مقدسوں کی خدمت کی شراکت کی بابت ہم سے بڑی منت کے ساتھ درخواست کی ۔ ۵ اور ہماری امید کے موافق ہی نہیں دیا۔ بلکہ اپنے آپ کو پہلے خداوند کے۔ اور پھر خدا کی مرضی سے ہمارے سپرد کیا ۔ ۶ اس واسطے ہم نے ططس کو نصیحت کی کہ جیسے اُس نے پہلے شروع کیا تھا ویسے ہی تم میں اس خیرات کے کام کو پورا بھی کرے ۔ ۷ پس جیسے تم ہر بات میں یعنی ایمان اور کلام اور علم اور پوری سرگرمی اور اُس محبت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت لے گئے ہو۔ ویسے ہی اس خیرات کے کام میں بھی سبقت لے جاؤ ۔ ۸ میں حکم کے طور پر نہیں کہتا بلکہ اس لئے کہ اوروں کی سرگرمی سے تمہاری محبت کی سچائی کو آزماؤں ۔ ۹ کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولتمند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا۔ تاکہ تم اُس کی غریبی کے سبب سے دولتمند ہو جاؤ ۔ ۱۰ اور میں اس امر میں اپنی رائے دیتا ہوں کیونکہ یہ تمہارے لئے مفید ہے اس لئے کہ تم پچھلے سال سے نہ صرف اس کام میں بلکہ اس کے ارادہ میں بھی اول تھے ۔ ۱۱ پس اب اس کام کو پورا بھی کرو تاکہ جیسے تم ارادہ کرنے میں مستعد تھے ویسے ہی مقدور کے موافق تکمیل بھی کرو ۔ ۱۲ کیونکہ اگر نیت ہو تو خیرات اُس کے موافق مقبول ہوگی جو آدمی کے پاس ہے۔ نہ اُس کے موافق جو اُس کے پاس نہیں ۔ ۱۳ یہ نہیں کہ اوروں کو آرام ملے اور تم کو تکلیف ہو بلکہ برابری کے طور پر ۱۴ اس وقت تمہاری دولت سے اُن کی کمی پوری ہو۔ تاکہ اُن کی دولت سے بھی تمہاری کمی پوری ہو اور

یونانی۔ اس فضل میں جو تمہارے دینے سے ہم پر ہوا ہے ۔

اس طرح برابری ہو جائے ۔ ۱۵ چنانچہ لکھا ہے کہ جس نے بہت جمع کیا اُس کا کچھ زیادہ نہ نکلا۔ اور جس نے تھوڑا جمع کیا اُس کا کچھ کم نہ نکلا ۔

۱۶ اور خدا کا شکر ہے جو ططس کے دل میں تمہارے واسطے ویسی ہی سرگرمی پیدا کرتا ہے ۔ ۱۷ کیونکہ اُس نے ہماری نصیحت کو مان لیا۔ بلکہ بڑا سرگرم ہو کر اپنی خوشی سے تمہاری طرف روانہ ہوا ۔ ۱۸ اور ہم نے اُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا جس کی تعریف خوشخبری کے سبب سے تمام کلیسیاؤں میں ہوتی ہے ۔ ۱۹ اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کی طرف سے اس خیرات کے بارے میں ہمارا ہمسفر مقرر ہوا۔ اور ہم یہ خدمت اس لئے کرتے ہیں کہ خداوند کا جلال اور ہمارا شوق ظاہر ہو ۔ ۲۰ اور ہم بچتے رہتے ہیں کہ جس بڑی خیرات کے بارے میں خدمت کرتے ہیں اُس کی بابت کوئی ہم پر حرف نہ لائے ۔ ۲۱ کیونکہ ہم ایسی چیزوں کی تدبیر کرتے ہیں جو نہ صرف خداوند کے نزدیک بھلی ہیں بلکہ آدمیوں کے نزدیک بھی ۔ ۲۲ اور ہم نے اُن کے ساتھ اپنے اُس بھائی کو بھیجا ہے جس کو ہم نے بہت سی باتوں میں بارہا آزما کر سرگرم پایا ہے۔ مگر چونکہ اُس کو تم پر بڑا بھروسا ہے۔ اس لئے اب بہت زیادہ سرگرم ہے ۔ ۲۳ اگر کوئی ططس کی بابت پوچھے تو وہ میرا شریک اور تمہارے واسطے میرا ہمخدمت ہے۔ اگر ہمارے بھائیوں کی بابت پوچھا جائے تو وہ کلیسیاؤں کے قاصد اور مسیح کے جلال ہیں ۔ ۲۴ پس اپنی محبت اور ہمارا فخر جو تم پر ہے کلیسیاؤں کے روبرو اُن پر ثابت کرو ۔

باب ۹

۱ جو خدمت مقدسوں کے واسطے کی جاتی ہے اُس کی بابت مجھے تم کو لکھنا فضول ہے ۔ ۲ کیونکہ میں تمہارا شوق جانتا ہوں جس کے سبب سے مکدنیہ کے لوگوں کے آگے تم پر فخر کرتا ہوں کہ اخیہ کے لوگ پچھلے سال سے تیار ہیں۔ اور تمہاری سرگرمی نے اکثر لوگوں کو ابھارا ۔ ۳ لیکن میں نے بھائیوں کو اس لئے بھیجا کہ ہم جو فخر تمہارے بارے میں تم پر کرتے ہیں وہ بے اصل نہ ٹھہرے۔ بلکہ تم میرے کہنے کے موافق تیار رہو ۔ ۴ ایسا نہ ہو کہ اگر مکدنیہ کے لوگ میرے ساتھ آئیں اور تم کو تیار نہ پائیں۔ تو ہم (یہ نہیں کہتے

یونانی۔ خوشخبری۔ یا۔ نعمت۔ [illegible] اس فضل ۔

خطروں میں رہا ہوں ۲۴ میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس چالیس کوڑے کھائے ۲۵ تین بار بید لگے۔ ایک بار سنگسار کیا گیا۔ تین مرتبہ جہاز ٹوٹنے کی بلا میں پڑا۔ ایک رات دن سمندر میں کاٹا ۲۶ میں بارہا سفروں میں۔ دریاؤں کے خطروں میں۔ ڈاکوؤں کے خطروں میں۔ اپنی قوم سے خطروں میں۔ غیر قوموں سے خطروں میں۔ شہر کے خطروں میں۔ بیابان کے خطروں میں۔ سمندر کے خطروں میں۔ جھوٹے بھائیوں کے خطروں میں ۲۷ محنت اور مشقت میں۔ بارہا بیداری کی حالت میں۔ بھوک اور پیاس کی مصیبت میں۔ بارہا فاقہ کشی میں۔ سردی اور ننگے پن کی حالت میں رہا ہوں ۲۸ اور باتوں کے علاوہ جن کا میں ذکر نہیں کرتا سب کلیسیاؤں کی فکر مجھے ہر روز آ دباتی ہے ۲۹ کس کی کمزوری سے میں کمزور نہیں ہوتا؟ کس کے ٹھوکر کھانے سے میرا دل نہیں دکھتا ۳۰ اگر فخر ہی کرنا ضرور ہے تو اُن باتوں پر فخر کروں گا جو میری کمزوری سے متعلق ہیں ۳۱ خداوند یسوع کا خدا اور باپ جس کی ابد تک حمد ہو جانتا ہے کہ میں جھوٹ نہیں کہتا ۳۲ دمشق میں اُس حاکم نے جو بادشاہ ارتاس کی طرف سے تھا میرے پکڑنے کے لئے دمشقیوں کے شہر پر پہرا بٹھا رکھا تھا ۳۳ پھر میں ٹوکرے میں کھڑکی کی راہ دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُس کے ہاتھوں سے بچ گیا ٭

باب ۱۲

۱ مجھے فخر کرنا ضرور ہوا۔ اگرچہ مفید نہیں۔ پس جو رویا اور مکاشفے خداوند کی طرف سے عنایت ہوئے اُن کا میں ذکر کرتا ہوں ۲ میں مسیح میں ایک شخص کو جانتا ہوں۔ چودہ برس ہوئے کہ وہ یکایک تیسرے آسمان تک اٹھا لیا گیا۔ نہ مجھے یہ معلوم کہ بدن سمیت۔ نہ یہ معلوم کہ بغیر بدن کے۔ یہ خدا کو معلوم ہے ۳ اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اُس شخص نے (بدن سمیت یا بغیر بدن کے یہ مجھے معلوم نہیں۔ خدا کو معلوم ہے) ۴ یکایک فردوس میں پہنچ کر ایسی باتیں سنیں جو کہنے کی نہیں اور جن کا کہنا آدمی کو روا نہیں ۵ میں ایسے شخص پر تو فخر کروں گا۔ لیکن اپنے اوپر سوا اپنی کمزوری کے فخر نہ کروں گا ۶ اور اگر فخر کرنا چاہوں بھی تو بیوقوف نہ ٹھہروں گا۔ اس لئے کہ سچ بولوں گا۔ مگر تو بھی باز رہتا ہوں۔ تاکہ کوئی مجھے اُس سے زیادہ نہ سمجھے جیسا مجھے دیکھتا ہے۔ یا مجھ سے سنتا ہے ۷ اور مکاشفوں کی زیادتی کے باعث میرے پھول جانے کے اندیشہ سے میرے جسم میں کانٹا چبھویا گیا۔ یعنی شیطان کا قاصد۔ تاکہ میرے مکے مارے اور میں پھول نہ جاؤں ۸ اس کے بارے میں میں نے تین بار خداوند سے التماس کیا کہ یہ مجھ سے دور ہو جائے ۹ مگر اُس نے مجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لئے کافی ہے۔ کیونکہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے۔ پس میں بڑی خوشی سے اپنی کمزوریوں پر فخر کروں گا۔ تاکہ مسیح کی قدرت مجھ پر چھائی رہے ۱۰ اس لئے میں مسیح کی خاطر کمزوریوں میں۔ بےعزتیوں میں۔ احتیاجوں میں۔ ستائے جانے میں۔ تنگیوں میں خوش ہوں۔ کیونکہ جب میں کمزور ہوتا ہوں اُسی وقت زورآور ہوتا ہوں ۱۱ میں بیوقوف تو بنا۔ مگر تم ہی نے مجھے مجبور کیا۔ کیونکہ تم کو میری تعریف کرنی چاہئے تھی۔ اس لئے کہ میں اُن افضل[۵] رسولوں سے کسی بات میں کم نہیں۔ اگرچہ کچھ نہیں ہوں ۱۲ رسول ہونے کی علامتیں کمال صبر کے ساتھ نشانوں اور عجیب کاموں اور معجزوں کے وسیلہ سے تمہارے درمیان ظاہر ہوئیں ۱۳ تم کونسی بات میں اور کلیسیاؤں سے کم ٹھہرے بجز اس کے کہ میں نے تم پر بوجھ نہ ڈالا؟ میری یہ بےانصافی معاف کرو ٭

۱۴ دیکھو یہ تیسری بار میں تمہارے پاس آنے کے لئے تیار ہوں۔ اور تم پر بوجھ نہ ڈالوں گا۔ اس لئے کہ میں تمہارے مال کا نہیں بلکہ تمہارا ہی خواہاں ہوں۔ کیونکہ لڑکوں کو ماں باپ کے لئے جمع کرنا نہیں چاہئے۔ بلکہ ماں باپ کو لڑکوں کے لئے ۱۵ اور میں تمہاری روحوں کے واسطے بہت خوشی سے خرچ کروں گا۔ بلکہ خود بھی خرچ ہو جاؤں گا۔ اگر میں تم سے زیادہ محبت رکھوں تو کیا تم مجھ سے کم محبت رکھو گے ۱۶ لیکن ممکن ہے کہ میں نے خود تم پر بوجھ نہ ڈالا ہو۔ مگر مکار جو ہوا اس لئے تم کو فریب دے کر پھنسا لیا ہو ۱۷ بھلا جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا۔ کیا اُن میں سے

[illegible]

۵ یا بڑے افضل رسولوں سے ٭

۴ کام پورا کرنا چاہتے ہو۔ کیا تم نے اتنی تکلیفیں بے فائدہ اٹھائیں
۵ مگر شاید بے فائدہ نہیں۔ پس جو تمہیں روح بخشتا اور تم میں معجزے
ظاہر کرتا ہے کیا وہ شریعت کے اعمال سے ایسا کرتا ہے۔ یا
۶ ایمان کے پیغام سے؟ چنانچہ ابراہیم خدا پر ایمان لایا۔ اور
۷ یہ اُس کے لئے راستبازی گنا گیا۔ پس جان لو کہ جو ایمان
۸ والے ہیں وہی ابراہیم کے فرزند ہیں۔ اور کتاب مقدس نے
پیشتر سے یہ جان کر کہ خدا غیر قوموں کو ایمان سے راستباز
ٹھہرائیگا۔ پہلے ہی سے ابراہیم کو یہ خوشخبری سنادی کہ تیرے
۹ باعث ساری قومیں برکت پائینگی۔ پس جو ایمان والے ہیں
۱۰ وہ ایماندار ابراہیم کے ساتھ برکت پاتے ہیں۔ کیونکہ جتنے
شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں[ع۱] وہ سب لعنت کے
ماتحت ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جو کوئی اُن سب باتوں کے
کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں
۱۱ وہ لعنتی ہے۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ شریعت کے وسیلے
سے کوئی شخص خدا کے نزدیک راستباز نہیں ٹھہرتا۔ کیونکہ
۱۲ لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہیگا۔ اور شریعت کو ایمان
سے کچھ واسطہ نہیں بلکہ لکھا ہے کہ جس نے اِن پر عمل
۱۳ کیا وہ اُن کے سبب سے جیتا رہیگا۔ مسیح جو ہمارے لئے
لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا
کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔
۱۴ تاکہ مسیح یسوع میں ابرہیم کی برکت غیر قوموں تک بھی
پہنچے۔ اور ہم ایمان کے وسیلے سے اُس روح کو حاصل کریں جسکا
وعدہ[ع۲] ہوا ہے ❊

۱۵ اے بھائیو میں انسان کے طور پر کہتا ہوں۔ کہ
اگرچہ آدمی ہی کا عہد ہو۔ جب اُس کی تصدیق ہو گئی تو کوئی
۱۶ اُس کو باطل نہیں کرتا۔ اور نہ اُس پر کچھ بڑھاتا ہے۔ پس
ابرہیم اور اُس کی نسل سے وعدے کئے گئے۔ وہ یہ نہیں کہتا
کہ نسلوں سے۔ جیسا بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے۔ بلکہ جیسا
۱۷ ایک کے واسطے کہ تیری نسل کو۔ اور وہ مسیح ہے۔ میرا مطلب
یہ ہے کہ جس عہد کی خدا نے پہلے سے تصدیق کی تھی اُس کو

ع۱ یا ابراہیم کے ساتھ یقین یا یعنی شریعت کے کام والے ع۲ یونانی
روح کا وعدہ حاصل کریں

شریعت چار سو تیس برس کے بعد آکر باطل نہیں کر سکتی کہ وہ
۱۸ وعدہ لاحاصل ہو۔ کیونکہ اگر میراث شریعت کے سبب
سے ملی ہے تو وعدے کے سبب سے نہ ہوئی۔ مگر ابرہیم کو
۱۹ خدا نے وعدے ہی کی راہ سے بخشی۔ پس شریعت کیا رہی؟ وہ
نافرمانیوں کے سبب سے بعد میں دی گئی۔ کہ اُس نسل کے
آنے تک رہے جس سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اور وہ فرشتوں
۲۰ کے وسیلے سے ایک درمیانی کی معرفت مقرر کی گئی۔ اب
۲۱ درمیانی ایک کا نہیں ہوتا۔ مگر خدا ایک ہی ہے۔ پس کیا
شریعت خدا کے وعدوں کے خلاف ہے؟ ہرگز نہیں! کیونکہ
اگر کوئی ایسی شریعت دی جاتی جو زندگی بخش سکتی۔ تو البتہ
۲۲ راستبازی شریعت کے سبب سے ہوتی۔ مگر کتاب مقدس
نے سب کو گناہ کا ماتحت کر دیا۔ تاکہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح
پر ایمان لانے پر موقوف ہے ایمانداروں کے حق میں پورا
کیا جائے ❊

۲۳ ایمان کے آنے سے پیشتر شریعت کی ماتحتی میں ہماری
نگہبانی ہوتی تھی اور اُس ایمان کے آنے تک جو ظاہر ہونیوالا
۲۴ تھا ہم اُسی کے پابند رہے۔ پس شریعت مسیح تک پہنچانے
کو ہمارا اُستاد بنی۔ تاکہ ہم ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہریں۔
۲۵ ۲۶ مگر جب ایمان آچکا تو ہم اُستاد کے ماتحت نہ رہے۔ کیونکہ
تم سب اُس ایمان کے وسیلے سے جو مسیح یسوع میں ہے خدا
۲۷ کے فرزند ہو۔ اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے
۲۸ کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔ نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی۔ نہ
کوئی غلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ عورت۔ کیونکہ تم سب مسیح
۲۹ یسوع میں ایک ہو۔ اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرہیم کی نسل اور
وعدے کے مطابق وارث ہو ❊

۴ میں یہ کہتا ہوں کہ وارث جب تک بچہ ہے۔ اگرچہ
وہ سب کا مالک ہے۔ مگر اُس میں اور غلام میں فرق نہیں
۲ بلکہ جو میعاد باپ نے مقرر کی اُس وقت تک سرپرستوں
۳ اور مختاروں کے اختیار میں رہتا ہے۔ اسی طرح ہم بھی جب
بچے تھے تو دنیوی ابتدائی باتوں کے پابند ہو کر غلامی کی
۴ حالت میں رہے۔ لیکن جب وقت پورا ہو گیا تو خدا نے

ع یا دنیا کے عناصر کے نیچے بند کیا۔ یعنی ایمانداروں کو دیا گیا۔ روح کے باعث میں معلوم ❊

اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت
۵ پیدا ہوا۔ تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لیکر چھڑا لے۔ اور ہم
۶ کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے۔ اور چونکہ تم بیٹے ہو اِس لئے
خدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دلوں میں بھیجا۔ جو ابّا یعنی
۷ اے باپ کہہ کر پکارتا ہے۔ پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا
ہے۔ اور جب بیٹا ہوا تو خدا کے سبب وارث بھی ہوا۔
۸ لیکن اُس وقت خدا سے ناواقف ہو کر تم اُن معبودوں
۹ کی غلامی میں تھے جو اپنی ذات سے خدا نہیں۔ مگر اب جو
تم نے خدا کو پہچانا۔ بلکہ خدا نے تم کو پہچانا تو اُن ضعیف اور
نکمّی ابتدائی باتوں کی طرف کس طرح پھر رجوع ہوتے ہو جن
۱۰ کی دوبارہ غلامی کرنی چاہتے ہو۔ تم دنوں اور مہینوں اور
۱۱ مقررہ وقتوں اور برسوں کو مانتے ہو۔ مجھے تمہاری بابت
ڈر ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جو محنت میں نے تم پر کی ہے
بیفائدہ جائے۔
۱۲ اے بھائیو۔ میں تمہاری منّت کرتا ہوں کہ میری
مانند ہو جاؤ کیونکہ میں بھی تمہاری مانند ہوں۔ تم نے میرا کچھ
۱۳ بگاڑا نہیں۔ بلکہ تم جانتے ہو کہ میں نے پہلی دفعہ جسم کی
۱۴ کمزوری کے سبب سے تم کو خوشخبری سنائی تھی۔ اور تم نے
میری اُس جسمانی حالت کو جو تمہاری آزمائش کا باعث تھی
نہ حقیر جانا نہ اُس سے نفرت کی۔ اور خدا کے فرشتے بلکہ مسیح
۱۵ یسوع کی مانند مجھے مان لیا۔ پس تمہارا وہ خوشی منانا کہاں
گیا؟ میں تمہارا گواہ ہوں کہ اگر ہو سکتا تو تم اپنی آنکھیں بھی
۱۶ نکال کر مجھے دے دیتے۔ تو کیا تم سے سچ بولنے کے سبب میں
۱۷ تمہارا دشمن بن گیا؟ وہ تمہیں دوست بنانے کی کوشش
تو کرتے ہیں۔ مگر نیک نیتی سے نہیں۔ بلکہ وہ تمہیں خارج
کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ تم اُنہیں دوست بنانے کی کوشش
۱۸ کرو۔ لیکن یہ اچھی بات ہے کہ نیک امر میں دوست بنانے کی
ہر وقت کوشش کی جائے۔ نہ صرف اُسی وقت جب میں
۱۹ تمہارے پاس موجود ہوں۔ اے میرے بچو تمہاری طرف
سے مجھے پھر جننے کے سے درد لگے ہیں۔ جب تک کہ مسیح
۲۰ تم میں صورت نہ پکڑ لے۔ جی چاہتا ہے کہ اب تمہارے

پاس موجود ہو کر اور طرح سے بولوں کیونکہ مجھے تمہاری طرف سے شبہ ہے۔
۲۱ مجھ سے کہو تو۔ تم جو شریعت کے ماتحت ہونا چاہتے
۲۲ ہو۔ کیا شریعت کی بات کو نہیں سنتے؟ یہ لکھا ہے کہ ابرہام
۲۳ کے دو بیٹے تھے۔ ایک لونڈی سے۔ دوسرا آزاد سے۔ مگر
لونڈی کا لڑکا جسمانی طور پر اور آزاد کا لڑکا وعدے کے
۲۴ سبب سے پیدا ہوا۔ اِن باتوں میں تمثیل پائی جاتی ہے
اِس لئے کہ یہ عورتیں گویا دو عہد ہیں۔ ایک کوہِ سینا کا جس
۲۵ سے غلام ہی پیدا ہوتے ہیں اور وہ ہاجرہ ہے۔ اور ہاجرہ عرب
کا کوہِ سینا ہے۔ اور موجودہ یروشلیم اُس کا جواب ہے۔
۲۶ کیونکہ وہ اپنے لڑکوں سمیت غلامی میں ہے۔ مگر عالمِ بالا کی
۲۷ یروشلیم آزاد ہے۔ اور وہی ہماری ماں ہے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ
اَے بانجھ! تو جس کے اولاد نہیں ہوتی خوشی منا
تو جو دردِ زہ سے ناواقف ہے آواز بلند کر کے چلّا۔
کیونکہ بیکس چھوڑی ہوئی کی اولاد شوہر والی کی اولاد سے
زیادہ ہو گی۔
۲۸ پس اَے بھائیو۔ ہم اضحاق کی طرح وعدے کے
۲۹ فرزند ہیں۔ اور جیسے اُس وقت جسمانی پیدائش والا روحانی
۳۰ پیدائش والے کو ستاتا تھا ویسے ہی اب بھی ہوتا ہے۔
مگر کتابِ مقدس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ لونڈی اور اُس کے
بیٹے کو نکال دے کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے
۳۱ ساتھ ہرگز وارث نہ ہو گا۔ پس اَے بھائیو۔ ہم لونڈی کے
فرزند نہیں بلکہ آزاد کے ہیں۔ مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لئے آزاد

باب ۵

کیا ہے پس قائم رہو اور دوبارہ غلامی کے جوئے میں نہ جتو۔
۲ دیکھو میں پولس تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم ختنہ کراؤ گے
۳ تو مسیح سے تم کو کچھ فائدہ نہ ہو گا۔ بلکہ میں ہر ایک ختنہ
کرانے والے شخص پر پھر گواہی دیتا ہوں کہ اُسے تمام
۴ شریعت پر عمل کرنا فرض ہے۔ تم جو شریعت کے وسیلہ
سے راستباز ٹھہرنا چاہتے ہو مسیح سے الگ ہو گئے اور فضل
۵ سے محروم۔ کیونکہ ہم رُوح کے باعث ایمان سے راستبازی
۶ کی اُمید بر آنے کے منتظر ہیں۔ اور مسیح یسوع میں نہ تو ختنہ کچھ کام
کا ہے نہ نامختونی۔ مگر ایمان جو محبت کی راہ سے اثر کرتا ہے۔
۷ تم تو اچھی طرح دوڑ رہے تھے۔ کس نے تمہیں حق سے

لے یا عناصر یا ابتدائی تعلیم سے یا اصطلاحیات۔

باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خدا
۲۱ باپ کا شکر کرتے رہو۔ اور مسیح کے خوف سے ایک دوسرے
کے تابع رہو۔

۲۲ اَے بیویو اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو۔ جیسے
۲۳ خداوند کی۔ کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے جیسے کہ مسیح کلیسیا کا سر
۲۴ ہے۔ اور وہ خود بدن کا بچانے والا ہے۔ لیکن جیسے کلیسیا
مسیح کے تابع ہے ویسے ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے
۲۵ شوہروں کے تابع ہوں۔ اَے شوہرو۔ اپنی بیویوں سے
محبت رکھو۔ جیسے کہ مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے
۲۶ اپنے آپ کو اُس کے واسطے موت کے حوالے کر دیا۔ تاکہ
اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف
۲۷ کر کے مُقدّس بنائے۔ اور ایک ایسی جلال والی کلیسیا بنا کے
اپنے پاس حاضر کرے جس کے بدن میں داغ یا جھری یا
۲۸ کوئی اور ایسی چیز نہ ہو۔ بلکہ پاک اور بے عیب ہو۔ اِسی طرح
شوہروں کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی
مانند[1] محبت رکھیں۔ جو اپنی بیوی سے محبت رکھتا ہے وہ
۲۹ اپنے سے محبت رکھتا ہے۔ کیونکہ کبھی کسی نے اپنے جسم
سے دُشمنی نہیں کی بلکہ اُس کو پالتا اور پرورش کرتا
۳۰ ہے جیسے کہ مسیح کلیسیا کو۔ اِس لئے کہ ہم اُس کے بدن
۳۱ کے عضو ہیں۔ اِسی سبب سے آدمی باپ سے اور
ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا۔ اور وہ دونو
۳۲ ایک جسم ہونگے۔ یہ بھید تو بڑا ہے۔ لیکن میں مسیح اور کلیسیا
۳۳ کی بابت کہتا ہوں۔ بہرحال تم میں سے بھی ہر ایک اپنی
بیوی سے اپنی مانند محبت رکھے۔ اور بیوی اِس بات کا
خیال رکھے کہ اپنے شوہر سے ڈرتی رہے۔

باب ۶ ۱ اَے فرزندو خداوند میں اپنے ماں باپ کے
۲ فرمانبردار رہو۔ کیونکہ یہ واجب ہے۔ اپنے باپ کی
اور ماں کی عزّت کر۔ (یہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھ
۳ وعدہ بھی ہے) تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر زمین پر
۴ دراز ہو۔ اور اَے اَولاد والو۔ تم اپنے فرزندوں کو غصّہ
نہ دلاؤ۔ بلکہ خداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت
دے دے کر اُن کی پرورش کرو۔

۵ اَے نوکرو۔ جو جسم کے رُو سے تمہارے مالک ہیں
اپنی صاف دلی سے ڈرتے اور کانپتے ہوئے اُن کے ایسے
۶ فرمانبردار رہو جیسے مسیح کے۔ اور آدمیوں کو خوش کرنے
والوں کی طرح دکھاوے کے لئے خدمت نہ کرو بلکہ مسیح
کے بندوں کی طرح دل سے خدا کی مرضی پوری کرو۔
۷ اور اُس خدمت کو آدمیوں کی نہیں بلکہ خداوند کی
۸ جان کر جی سے کرو۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ جو کوئی جیسا
اچھا کام کرے گا۔ خواہ غلام ہو خواہ آزاد۔ خداوند سے
۹ ویسا ہی پائے گا۔ اور اَے مالکو۔ تم بھی دھمکیاں چھوڑ
کر اُن کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو۔ کیونکہ تم جانتے
ہو کہ اُن کا اور تمہارا دونو کا مالک آسمان پر ہے۔ اور وہ
کسی کا طرفدار نہیں۔

۱۰ غرض خداوند میں اور اُس کی قدرت کے زور
۱۱ میں مضبوط بنو۔ خدا کے سب ہتھیار باندھ لو۔ تاکہ تم
ابلیس کے منصوبوں کے مقابلے میں قائم رہ سکو۔
۱۲ کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنی ہے
بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دُنیا
کی تاریکی کے حاکموں[2] اور شرارت کی اُن روحانی
۱۳ فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ اِس واسطے
تم خدا کے سارے ہتھیار باندھ لو۔ تاکہ بُرے دن میں
مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم
۱۴ رہ سکو۔ پس سچّائی سے اپنی کمر کس کر۔ اور راستبازی
۱۵ کا بکتر لگا کر۔ اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری
۱۶ کے جوتے پہن کر۔ اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی
سپر لگا کر قائم رہو۔ جس سے تم اُس شریر کے سب
۱۷ جلتے ہوئے تیروں کو بُجھا سکو۔ اور نجات کا خود اور
۱۸ روح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے لے لو۔ اور ہر وقت
اور ہر طرح سے روح میں دُعا اور منّت کرتے رہو۔ اور
اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مُقدّسوں کے واسطے
۱۹ بلاناغہ دُعا مانگا کرو۔ اور میرے لئے بھی۔ تاکہ بولنے

[1] یونانی میں اپنی بیویوں کو اپنا بدن جان کر اُن سے [2] یونانی۔ باپ

[1] یونانی۔ اِس تاریکی کے جہان کے [2] یا سامان

کے وقت مجھے کلام کرنے کی توفیق ہو۔ جس سے میں خوشخبری
۲۰ کے بھید کو دلیری سے ظاہر کروں۔ جس کے لئے زنجیر سے
جکڑا ہوا ایلچی ہوں۔ اور اُس کو ایسی دلیری سے بیان
کروں۔ جیسا بیان کرنا مجھ پر فرض ہے +
۲۱ اور تخکس جو پیارا بھائی اور خداوند میں دیانت دار
خادم ہے تمہیں سب باتیں بتا دے گا۔ تاکہ تم بھی میرے
حال سے واقف ہو جاؤ کہ میں کس طرح رہتا ہوں۔ ۲۲ اُس کو
میں نے تمہارے پاس اسی واسطے بھیجا ہے کہ تم ہماری
حالت سے واقف ہو جاؤ۔ اور وہ تمہارے دلوں کو تسلی دے +
۲۳ خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے
بھائیوں کو اطمینان حاصل ہو۔ اور اُن میں ایمان کے ساتھ
محبت ہو۔ ۲۴ جو ہمارے خداوند یسوع مسیح سے لازوال محبت
رکھتے ہیں اُن سب پر فضل ہوتا رہے +

[illegible] +

فلپیوں کے نام

پولس رسول کا خط

باب ۱

۱ مسیح یسوع کے بندوں پولس اور تیمتھیس کی طرف سے فلپی کے سب مقدسوں کے نام جو مسیح یسوع میں ہیں۔ نگہبانوں اور خادموں سمیت ✢

۲ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ✢

۳ میں جب کبھی تمہیں یاد کرتا ہوں تو اپنے خدا کا شکر بجا لاتا ہوں ۴ اور ہر ایک دعا میں جو تمہارے لئے مانگتا ہوں ہمیشہ خوشی کے ساتھ تم سب کے لئے درخواست کرتا ہوں ۵ اس لئے کہ تم اول روز سے لے کر آج تک خوشخبری کے پھیلانے میں شریک رہے ہو ۶ اور مجھے اس بات کا بھروسا ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اسے یسوع مسیح کے دن تک پورا کریگا ۷ چنانچہ واجب ہے کہ میں تم سب کی بابت ایسا ہی خیال کروں۔ کیونکہ تم میرے دل میں رہتے ہو اور میری قید اور خوشخبری کی جواب دہی اور ثبوت میں تم سب میرے ساتھ فضل میں شریک ہو ۸ خدا میرا گواہ ہے کہ میں مسیح یسوع کی سی محبت کر کے تم سب کا مشتاق ہوں ۹ اور یہ دعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبت علم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اور بھی زیادہ ہوتی جائے ۱۰ تاکہ عمدہ عمدہ باتوں کو پسند کر سکو۔ اور مسیح کے دن تک صاف دل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ ۱۱ اور راستبازی کے پھل سے جو یسوع مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو۔ تاکہ خدا کا جلال ظاہر ہو اور اس کی ستائش کی جائے ✢

۱۲ اور اے بھائیو۔ میں چاہتا ہوں تم جان لو کہ جو مجھ پر گذرا وہ خوشخبری ہی کی ترقی کا باعث ہوا ۱۳ یہاں تک کہ قیصری سپاہ کی ساری پلٹن اور باقی سب لوگوں میں مشہور ہو گیا کہ میں مسیح کے واسطے قید ہوں ۱۴ اور جو خداوند میں بھائی ہیں ان میں سے اکثر میرے قید ہونے کے سبب سے دلیر ہو کر بے خوف خدا کا کلام سنانے کی زیادہ جرأت کرتے ہیں ۱۵ بعض تو حسد اور جھگڑے کی وجہ سے مسیح کی منادی کرتے ہیں۔ اور بعض نیک نیتی سے ۱۶ ایک تو محبت کی وجہ سے یہ جان کر مسیح کی منادی کرتے ہیں کہ میں خوشخبری کی جواب دہی کے واسطے مقرر ہوں ۱۷ مگر دوسرے تفرقہ کی وجہ سے۔ نہ کہ صاف دلی سے بلکہ اس خیال سے کہ میری قید میں میرے لئے مصیبت پیدا کریں ۱۸ پس کیا ہوا؟ صرف یہ کہ ہر طرح سے مسیح کی منادی ہوتی ہے خواہ بہانے سے ہو خواہ سچائی سے اور اس سے میں خوش ہوں اور رہونگا بھی ۱۹ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تمہاری دعا اور یسوع مسیح کے روح کے انعام سے اس کا انجام میری نجات ہوگا ۲۰ چنانچہ میری دلی آرزو اور امید یہی ہے کہ میں کسی بات میں شرمندہ نہ ہوں۔ بلکہ میری کمال دلیری کے باعث جس طرح

ش: [illegible]

ش: [illegible]

مسیح کی تعظیم میرے بدن کے سبب سے جیسی ہمیشہ ہوتی رہی ہے ویسی ہی اب بھی ہوگی۔ خواہ میں زندہ رہوں۔ خواہ مروں۔ ۲۱ کیونکہ زندہ رہنا میرے لئے مسیح ہے اور مرنا نفع۔ ۲۲ لیکن اگر میرا جسم میں زندہ رہنا ہی میرے کام کے لئے مفید ہے تو میں نہیں جانتا کہ کسے پسند کروں۔ ۲۳ میں دونوں طرف پھنسا ہوا ہوں۔ میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کوچ کر کے مسیح کے پاس جا رہوں۔ کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے۔ ۲۴ مگر جسم میں رہنا تمہاری خاطر زیادہ ضروری ہے۔ ۲۵ اور چونکہ مجھے اس کا یقین ہے۔ اس لئے میں جانتا ہوں کہ زندہ رہونگا بلکہ تم سب کے ساتھ رہونگا۔ تاکہ تم ایمان میں ترقی کرو اور اس میں خوش رہو۔ ۲۶ اور جو تمہیں مجھ پر فخر ہے وہ میرے پھر تمہارے پاس آنے سے مسیح یسوع میں زیادہ ہو جائے۔ ۲۷ صرف یہ کرو کہ تمہارا چال چلن مسیح کی خوشخبری کے موافق رہے۔ تاکہ میں خواہ آؤں اور تمہیں دیکھوں۔ خواہ نہ آؤں۔ تمہارا حال سنوں کہ تم ایک روح میں قائم ہو اور انجیل[1] کے ایمان کے لئے ایک جان ہو کر جانفشانی کرتے ہو۔ ۲۸ اور کسی بات میں مخالفوں سے دہشت نہیں کھاتے۔ یہ ان کے لئے ہلاکت کا صاف نشان ہے لیکن تمہاری نجات کا۔ اور یہ خدا کی طرف سے ہے۔ ۲۹ کیونکہ مسیح کی خاطر تم پر یہ فضل ہوا کہ نہ فقط اس پر ایمان لاؤ۔ بلکہ اس کی خاطر دکھ بھی سہو۔ ۳۰ اور تم اسی طرح جانفشانی کرتے رہو جس طرح مجھے کرتے دیکھا تھا اور اب بھی سنتے ہو کہ میں ویسی ہی کرتا ہوں ۞

باب ۲

۱ پس اگر کچھ تسلی مسیح میں اور محبت کی دلجمعی اور روح کی شراکت اور رحمدلی و دردمندی ہے۔ ۲ تو میری یہ خوشی پوری کرو کہ یکدل رہو۔ یکساں محبت رکھو۔ ایک جان ہو۔ ایک ہی خیال رکھو۔ ۳ تفرقے اور بیجا فخر کے باعث کچھ نہ کرو۔ بلکہ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔ ۴ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے۔ ۵ ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔ ۶ اس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ ۷ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا۔ ۸ اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔ ۹ اسی واسطے خدا نے بھی اسے بہت سربلند کیا۔ اور اسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ ۱۰ تاکہ یسوع کے نام[2] پر ہر ایک گھٹنا ٹکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ ان کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ ۱۱ اور خدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے ۞

۱۲ پس اے میرے عزیزو۔ جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اس سے بہت زیادہ میری غیرحاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ۔ ۱۳ کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔ ۱۴ سب کام شکایت اور تکرار بغیر کیا کرو۔ ۱۵ تاکہ تم بے عیب اور بھولے ہو کر ٹیڑھے اور کجرو لوگوں میں خدا کے بےنقص فرزند بنے رہو۔ (جن کے درمیان تم دنیا میں چراغوں کی طرح دکھائی دیتے ہو۔ ۱۶ اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو) تاکہ مسیح کے دن مجھے فخر ہو کہ نہ میری دوڑ دھوپ بےفائدہ ہوئی۔ نہ میری محنت اکارت گئی۔ ۱۷ اور اگر مجھے تمہارے ایمان کی قربانی اور خدمت کے ساتھ اپنا خون بھی بہانا پڑے تو بھی خوش ہوں اور تم سب کے ساتھ خوشی کرتا ہوں۔ ۱۸ تم بھی اسی طرح خوش ہو اور میرے ساتھ خوشی کرو ۞

۱۹ مجھے خداوند یسوع میں امید ہے کہ تیمتھیس کو تمہارے پاس جلد بھیجونگا۔ تاکہ تمہارا احوال دریافت کر کے میری بھی خاطر جمع ہو۔ ۲۰ کیونکہ کوئی ایسا ہمدل میرے پاس نہیں جو صاف دلی سے تمہارے لئے فکرمند ہو۔ ۲۱ سب اپنی اپنی باتوں کی فکر میں ہیں۔ نہ یسوع مسیح کی۔ ۲۲ لیکن تم اس کی پختگی سے واقف ہو کہ جیسا بیٹا باپ کی خدمت کرتا ہے ویسے ہی اس نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں خدمت کی۔ ۲۳ پس میں امید کرتا ہوں کہ جب اپنے حال کا انجام معلوم کر لوں گا تو اسے فوراً بھیج دونگا۔ ۲۴ اور مجھے خداوند میں بھروسا ہے کہ میں آپ بھی جلد آؤنگا۔ ۲۵ لیکن

[1] یا خوشخبری [illegible]

[2] [illegible]

میں نے اِپَفرُدِتُس کو تمہارے پاس بھیجنا ضرور سمجھا۔ وہ میرا بھائی اور ہم خدمت اور ہم سپاہ اور تمہارا قاصد اور میری حاجت رفع کرنے کے لئے خادم ہے۔ ۲۶ کیونکہ وہ تم سب کا بہت مشتاق تھا اور اس واسطے بیقرار رہتا تھا کہ تم نے اس کی بیماری کا حال سُنا تھا۔ ۲۷ بیشک وہ بیماری سے مرنے کو تھا مگر خدا نے اس پر رحم کیا۔ اور فقط اس ہی پر نہیں بلکہ مجھ پر بھی۔ تاکہ مجھے غم پر غم نہ ہو۔ ۲۸ اس لئے مجھے اس کے بھیجنے کا اور بھی زیادہ خیال ہوا کہ تم بھی اس کی ملاقات سے پھر خوش ہو جاؤ اور میرا بھی غم گھٹ جائے۔ ۲۹ پس تم اُس سے خداوند میں کمال خوشی کے ساتھ ملنا اور ایسے شخصوں کی عزت کیا کرو۔ ۳۰ اس لئے کہ وہ مسیح کے کام کی خاطر مرنے کے قریب ہو گیا تھا۔ اور اُس نے جان لگا دی تاکہ جو کمی تمہاری طرف سے میری خدمت میں ہوئی اُسے پورا کرے ✣

باب ۳

۱ غرض میرے بھائیو۔ خداوند میں خوش رہو۔ تمہیں ایک ہی بات بار بار لکھنے میں مجھے تو کچھ دقت نہیں۔ اور تمہاری اس میں حفاظت ہے۔ ۲ کتوں سے خبردار رہو۔ بدکاروں سے خبردار رہو۔ کٹوانے والوں سے خبردار رہو۔ ۳ کیونکہ مختون تو ہم ہیں جو خدا کے روح کی ہدایت سے عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسا نہیں کرتے۔ ۴ گو میں تو جسم کا بھی بھروسا کر سکتا ہوں۔ اگر کسی اور کو جسم پر بھروسا کرنے کا خیال ہو۔ تو میں اُس سے بھی زیادہ کر سکتا ہوں۔ ۵ آٹھویں دن میرا ختنہ ہوا۔ اسرائیل کی قوم اور بنیامین کے قبیلے کا ہوں۔ عبرانیوں کا عبرانی۔ شریعت کے اعتبار سے فریسی ہوں۔ ۶ جوش کے اعتبار سے کلیسیا کا ستانے والا۔ شریعت کی راستبازی کے اعتبار سے بے عیب تھا۔ ۷ لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں انہیں کو میں نے مسیح کی خاطر نقصان سمجھ لیا ہے۔ ۸ بلکہ میں اپنے خداوند مسیح یسوع کی پہچان کی بڑی خوبی کے سبب سب چیزوں کو نقصان سمجھتا ہوں۔ جس کی خاطر میں نے ساری چیزوں کا نقصان اُٹھایا۔ اور ان کو کوڑا سمجھتا ہوں تاکہ مسیح کو حاصل کروں ۹ اور اُس میں پایا جاؤں۔ نہ اپنی اُس راستبازی کے ساتھ جو شریعت کی طرف سے ہے۔ بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہے اور خدا کی طرف سے ایمان پر مبنی ہے ۱۰ تاکہ میں اُس کو اور اُس کے جی اُٹھنے کی قدرت کو اور اُس کے ساتھ دکھوں میں شریک ہونے کو معلوم کروں۔ اور اس کی موت سے مشابہت پیدا کروں ۱۱ تاکہ کسی طرح مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے درجے تک پہنچوں ۱۲ یہ غرض نہیں کہ میں پا چکا یا کامل ہو چکا ہوں۔ بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کے لئے دوڑا ہوا جاتا ہوں جس کے لئے مسیح یسوع نے مجھے پکڑا تھا۔ ۱۳ اے بھائیو۔ میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا ہوں۔ بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں ان کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا ۱۴ نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تاکہ اس انعام کو حاصل کروں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اوپر بلایا ہے۔ ۱۵ پس ہم میں سے جتنے کامل ہیں یہی خیال رکھیں اور کسی بات میں تمہارا اور طرح کا خیال ہو تو خدا اس بات کو بھی تم پر ظاہر کر دیگا۔ ۱۶ بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اسی کے مطابق چلیں ✣

۱۷ اے بھائیو تم سب مل کر میری مانند بنو اور ان لوگوں کو پہچان رکھو جو اس طرح چلتے ہیں جس کا نمونہ تم ہم میں پاتے ہو۔ ۱۸ کیونکہ بہتیرے ایسے ہیں جن کا ذکر میں نے تم سے بارہا کیا ہے اور اب بھی رو رو کے کہتا ہوں کہ وہ اپنے چال چلن سے مسیح کی صلیب کے دشمن ہیں۔ ۱۹ ان کا انجام ہلاکت ہے۔ ان کا خدا پیٹ ہے وہ اپنی شرم کی باتوں پر فخر کرتے ہیں۔ اور دنیا کی چیزوں کے خیال میں رہتے ہیں۔ ۲۰ مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے۔ اور ہم ایک منجی یعنی خداوند یسوع مسیح کے وہاں سے آنے کے انتظار میں ہیں۔ ۲۱ وہ اپنی اس قوت کی تاثیر کے موافق جس سے سب چیزیں اپنے تابع کر سکتا ہے۔ ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن کی صورت پر بنائیگا ✣

باب ۴

۱ اس واسطے اے میرے پیارے بھائیو۔ جن کا میں مشتاق ہوں۔ جو میری خوشی اور تاج ہو۔ اے پیارو۔ خداوند میں اسی طرح قائم رہو ✣

۲ میں یُوؔدِیہ کو بھی نصیحت کرتا ہوں اور سُنتخے کو بھی کہ وہ خداوند میں یکدل رہیں۔ ۳ اور اے سچے ہم خدمت[ف]۔ تجھ سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ تو ان عورتوں کی مدد کر۔ کیونکہ انہوں نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں کلیمینس اور میرے ان باقی ہم خدمتوں سمیت

ف یونانی۔ کاندھے سے یا انجیل ✣

جانفشانی کی جن کے نام کتاب حیات میں درج ہیں ✣

۴ خداوند میں ہر وقت خوش رہو۔ پھر کہتا ہوں کہ خوش
۵ رہو ✣ تمہاری نرم مزاجی سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خداوند قریب ہے ✣
۶ کسی بات کا فکر نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں
دعا اور منت کے وسیلے سے شکرگزاری کے ساتھ خدا کے سامنے
۷ پیش کی جائیں ✣ تو خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے۔
تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھیگا ✣
۸ غرض اے بھائیو جتنی باتیں سچ ہیں۔ اور جتنی باتیں
شرافت کی ہیں۔ اور جتنی باتیں واجب ہیں۔ اور جتنی باتیں پاک
ہیں۔ اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں۔ اور جتنی باتیں دلکش ہیں۔ غرض
۹ جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں۔ ان پر غور کیا کرو ✣ جو باتیں تم نے
مجھ سے سیکھیں اور حاصل کیں اور سنیں اور مجھ میں دیکھیں ان
پر عمل کیا کرو۔ تو خدا جو اطمینان کا چشمہ[1] ہے تمہارے ساتھ
رہیگا ✣

۱۰ میں خداوند میں بہت خوش ہوں کہ اب اتنی مدت کے
بعد تمہارا خیال میرے لئے سرسبز ہوا۔ بیشک تمہیں پہلے بھی
۱۱ اس کا خیال تھا۔ مگر موقع نہ ملا ✣ یہ نہیں کہ میں محتاجی کے سبب سے
کہتا۔ کیونکہ میں نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہوں اسی پر
۱۲ راضی رہوں ✣ میں پست ہونا بھی جانتا ہوں اور بڑھنا بھی
جانتا ہوں۔ ہر ایک بات اور سب حالتوں میں میں نے سیر ہونا
۱۳ بھوکا رہنا اور بڑھنا گھٹنا سیکھا ہے ✣ جو مجھے طاقت بخشتا ہے
۱۴ اس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں ✣ تاہم تم نے اچھا کیا جو میری
۱۵ مصیبت میں شریک ہوئے ✣ اور اے فلپیو تم خود بھی جانتے
ہو کہ خوشخبری کے شروع میں جب میں مکدنیہ سے روانہ ہوا تو تمہارے
سوا کسی کلیسیا نے لینے دینے کے معاملہ میں میری مدد نہ کی
۱۶ ✣ چنانچہ تھسلنیکے میں بھی میری احتیاج رفع کرنے کے لئے
۱۷ تم نے ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ کچھ بھیجا تھا ✣ یہ نہیں کہ میں
انعام چاہتا ہوں۔ بلکہ ایسا پھل چاہتا ہوں۔ جو تمہارے
۱۸ حساب میں زیادہ ہو جائے ✣ میرے پاس سب کچھ ہے۔ بلکہ فراط
سے ہے۔ تمہاری بھیجی ہوئی چیزیں اپفردتس کے ہاتھ سے لے کر میں
آسودہ ہو گیا ہوں وہ خوشبو اور مقبول قربانی ہیں جو خدا کو پسندیدہ
۱۹ ہے ✣ میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں
۲۰ تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا ✣ ہمارے خدا اور باپ کی
ابدالآباد تمجید ہوتی رہے۔ آمین ✣
۲۱ ہر ایک مقدس سے جو مسیح یسوع میں ہے سلام کہو۔ جو بھائی
۲۲ میرے ساتھ ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں ✣ سارے مقدس خصوصاً
قیصر کے گھر والے تمہیں سلام کہتے ہیں ✣
۲۳ خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح کے ساتھ رہے ✣

[1] یونانی۔ اطمینان کا خدا ✣

یونانی۔ میرا ہمسفر کے بیچ کی ہے۔ یہ معنی ہیں شاید سزیگس ہے۔ بائیل کی یونانی۔ شراکت ✣

کلسیوں کے نام

پولس رسول کا خط

باب ۱ پولس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول
۲ ہے اور بھائی تیمتھیس کی طرف سے مسیح میں ان مقدسوں اور
ایماندار بھائیوں کے نام جو کلسے میں ہیں ✣
ہمارے باپ خدا کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان
حاصل ہوتا رہے ✣
۳ ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا کر کے اپنے خداوند یسوع
۴ مسیح کے باپ یعنی خدا کا شکر کرتے ہیں ۔ کیونکہ ہم نے سنا
ہے کہ مسیح یسوع پر تمہارا ایمان ہے ۔ اور سب مقدس
۵ لوگوں سے محبت رکھتے ہو ۔ اس امید کی ہوئی چیز کے سبب جو تمہارے
واسطے آسمان پر رکھی ہوئی ہے ۔ جس کا ذکر تم اس خوشخبری
۶ کے کلام حق میں سن چکے ہو ۔ جو تمہارے پاس پہنچی ہے ۔
جیسے سارے جہان میں بھی پھل دیتی اور ترقی کرتی جاتی
ہے ۔ چنانچہ جس دن سے تم نے اس کو سنا اور خدا کے فضل
۷ کو سچائی سے پہچانا تم میں بھی ایسا ہی کرتی ہے ۔ اسی کی تعلیم
تم نے ہمارے عزیز ہم خدمت اپفراس سے پائی جو ہمارے
۸ لئے مسیح کا دیانتدار خادم ہے ۔ اسی نے تمہاری محبت
کو جو روح میں ہے ہم پر ظاہر کیا ✣
۹ اسی لئے جس دن سے یہ سنا ہے ۔ ہم بھی تمہارے
واسطے یہ دعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں

آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اس کی مرضی
۱۰ کے علم سے معمور ہو جاؤ ۔ تاکہ تمہارا چال چلن خداوند کے
لائق ہو ۔ اور اسکو ہر طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے
نیک کام کا پھل لگے ۔ اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ
۱۱ اور اس کے جلال کی قدرت کے موافق ہر طرح کی قوت
سے قوی ہوتے جاؤ ۔ تاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے
۱۲ صبر اور تحمل کر سکو ۔ اور باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہم کو
اس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھ میراث کا حصہ
۱۳ پائیں ۔ اسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے
۱۴ کی بادشاہت میں داخل کیا ۔ جس میں ہم کو مخلصی یعنی گناہوں
۱۵ کی معافی حاصل ہے ۔ وہ اندیکھے خدا کی صورت اور تمام
۱۶ مخلوقات سے پہلے مولود ہے ۔ کیونکہ اسی میں ساری چیزیں
پیدا کی گئیں ۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی ۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی
تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات ۔ ساری چیزیں اسی
۱۷ کے وسیلہ سے اور اسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں ۔ اور وہ سب
چیزوں سے پہلے ہے اور اسی میں ساری چیزیں قائم رہتی
۱۸ ہیں ۔ اور وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے ۔ وہی مبدا ہے ۔ اور
مردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھا ۔ تاکہ سب باتوں

ع یونانی ۔ اپنی محبت کے بیٹے ۔ یونانی ۔ تمام مخلوقات سے [illegible] ۔ مخلوقات

شخص اپنی جسمانی عقل پر بے فائدہ پھول کر دیکھی ہوئی چیزوں میں
۱۹ مصروف رہتا ہے۔ اور اس سر کو پکڑے نہیں رہتا جس
سے سارا بدن جوڑوں اور پٹھوں کے وسیلے سے پرورش پاکر
اور باہم پیوستہ ہو کر خدا کی طرف سے بڑھتا جاتا ہے ✣
۲۰ جب تم مسیح کے ساتھ دنیوی ابتدائی باتوں کی طرف
سے مر گئے تو پھر ان کی مانند جو دنیا میں زندگی گزارتے ہیں۔
آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق ایسے قاعدوں کے
۲۱ کیوں پابند ہوتے ہو۔ کہ اسے نہ چھونا۔ اسے نہ چکھنا۔ اسے
۲۲ ہاتھ نہ لگانا۔ (کیونکہ یہ ساری چیزیں کام میں لاتے لاتے فنا ہو
۲۳ جائینگی)؟ ان باتوں میں اپنی ایجاد کی ہوئی عبادت اور
خاکساری اور جسمانی ریاضت کے اعتبار سے حکمت کی صورت
تو ہے۔ مگر جسمانی خواہشوں کے روکنے میں ان سے کچھ فائدہ
نہیں ہوتا ✣

باب ۳ ۱ پس جب تم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالم بالا کی
چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی
۲ دہنی طرف بیٹھا ہے۔ عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو
۳ نہ زمین پر کی چیزوں کے۔ کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی
۴ مسیح کے ساتھ خدا میں چھپی ہوئی ہے۔ جب مسیح جو ہماری
زندگی ہے ظاہر کیا جائیگا تو تم بھی اس کے ساتھ جلال میں
ظاہر کئے جاؤ گے ✣
۵ پس اپنے ان اعضا کو مردہ کرو جو زمین پر ہیں۔ یعنی حرامکاری
اور ناپاکی اور شہوت اور بری خواہش اور لالچ کو جو بت پرستی کے
۶ برابر ہے۔ کہ انہیں کے سبب سے خدا کا غضب نافرمانی کے
۷ فرزندوں پر نازل ہوتا ہے۔ اور تم بھی جس وقت ان باتوں
میں زندگی گزارتے تھے اس وقت انہیں پر چلتے تھے۔ لیکن
۸ اب تم بھی ان سب کو یعنی غصہ اور قہر اور بدخواہی اور
بدگوئی اور منہ سے گالی بکنا چھوڑ دو۔ ایک دوسرے سے
۹ جھوٹ نہ بولو۔ کیونکہ تم نے پرانی انسانیت کو اس کے کاموں
۱۰ سمیت اتار ڈالا۔ اور نئی انسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت
حاصل کرنے کے لئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے
۱۱ وہاں نہ یونانی رہا نہ یہودی۔ نہ ختنہ نہ نامختونی۔ نہ وحشی نہ

[۱] یونانی خدا کی طرف سے یا عناصر یا اصطلحات ✣

سکوتی۔ نہ غلام۔ نہ آزاد۔ صرف مسیح سب کچھ اور سب میں
ہے ✣
۱۲ پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں
دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلم اور تحمل کا لباس پہنو
۱۳ اگر کسی کو دوسرے کی شکایت ہو تو ایک دوسرے کی برداشت
کرے اور ایک دوسرے کے قصور معاف کرے۔ جیسے خداوند
نے تمہارے قصور معاف کئے ویسے ہی تم بھی کرو۔ اور ان
۱۴ سب کے اوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔ اور مسیح
۱۵ کا اطمینان جس کے لئے تم ایک بدن ہو کر بلائے بھی گئے
ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تم شکرگزار رہو۔ مسیح
۱۶ کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو۔ اور کمال دانائی
سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دلوں میں فضل
کے ساتھ خدا کے لئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔
۱۷ کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسوع کے نام سے
کرو۔ اور اسی کے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ ✣
۱۸ اے بیویو۔ جیسا خداوند میں مناسب ہے۔ اپنے شوہروں
۱۹ کے تابع رہو۔ اے شوہرو۔ اپنی بیویوں سے محبت رکھو اور
۲۰ ان سے تلخ مزاجی نہ کرو۔ اے فرزندو۔ ہر بات میں اپنے
ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ خداوند میں پسندیدہ ہے
۲۱ اے بچے والو۔ اپنے فرزندوں کو دق نہ کرو تاکہ وہ بیدل نہ
۲۲ ہو جائیں۔ اے نوکرو۔ جو جسم کے رو سے تمہارے مالک ہیں
سب باتوں میں ان کے فرمانبردار رہو۔ آدمیوں کو خوش کرنے
والوں کی طرح دکھاوے کے لئے نہیں۔ بلکہ صاف دلی اور
۲۳ خدا کے خوف سے۔ جو کام کرو جی سے کرو۔ یہ جان کر کہ خداوند کے لئے کرتے
۲۴ ہو۔ نہ آدمیوں کے لئے۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ خداوند کی طرف
سے اس کے بدلے میں تم کو میراث ملے گی۔ تم خداوند مسیح کی
۲۵ خدمت کرتے ہو۔ کیونکہ جو برا کرتا ہے وہ اپنی برائی کا بدلہ پائیگا۔
وہاں کسی کی طرفداری نہیں ✣

باب ۴ ۱ اے مالکو۔ اپنے نوکروں کے ساتھ یہ جان کر عدل و
انصاف کرو کہ آسمان پر تمہارا بھی ایک مالک ہے ✣
۲ دعا مانگنے میں مشغول اور شکرگزاری کے ساتھ اس میں

[۲] یونانی۔ دلوں میں ثالث رہے یونانی بات ✣

۳ اور ساتھ ساتھ ہمارے لئے بھی دعا کیا کرو کہ خدا ہم پر کلام کا دروازہ کھولے۔ تاکہ میں مسیح کے اُس بھید کو بیان کر سکوں جس کے سبب قید بھی ہوں۔ ۴ اور اُسے ایسا ظاہر کروں جیسا مجھے کرنا لازم ہے۔ ۵ وقت کو غنیمت جان کر باہر والوں کے ساتھ ہوشیاری سے برتاؤ کرو۔ ۶ تمہارا کلام ہمیشہ ایسا پُرفضل اور نمکین ہو کہ تمہیں ہر شخص کو مناسب جواب دینا آ جائے۔

۷ پیارا بھائی اور دیانتدار خادم تخکس جو خداوند میں ہم خدمت ہے میرا سارا حال تمہیں بتا دیگا۔ ۸ اُس کو میں نے تمہارے پاس اِسی لئے بھیجا ہے کہ تم ہماری حالت سے واقف ہو جاؤ اور وہ تمہارے دلوں کو تسلی دے۔ ۹ اور اُس کے ساتھ اُنیسمس کو بھی بھیجا ہے جو دیانتدار اور پیارا بھائی اور تم میں سے ہے۔ یہ تمہیں یہاں کی ساری باتیں بتا دینگے۔

۱۰ ارسترخس جو میرے ساتھ قید ہے۔ اور برنباس کے رشتہ کا بھائی مرقس (جس کی بابت تمہیں حکم ملے تھے۔ اگر وہ تمہارے پاس آئے تو اُس سے اچھی طرح ملنا) اور یسوع ۱۱ جو یوستس کہلاتا ہے۔ تمہیں سلام کہتے ہیں۔ مختونوں میں سے صرف یہی خدا کی بادشاہت کے لئے میرے ہم خدمت اور میری تسلی کا باعث رہے ہیں۔ ۱۲ اپفراس جو تم میں سے ہے اور مسیح یسوع کا بندہ ہے تمہیں سلام کہتا ہے۔ وہ تمہارے لئے دعاؤں میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہے تاکہ تم کامل ہو کر پورے اعتقاد کے ساتھ خدا کی پوری مرضی پر قائم رہو۔ ۱۳ میں اُس کا گواہ ہوں کہ وہ تمہارے اور لودیکیہ اور ہیراپلس کے لوگوں کے واسطے بڑی کوشش کرتا ہے۔ ۱۴ پیارا طبیب لوقا اور دیماس تمہیں سلام کہتے ہیں۔ ۱۵ لودیکیہ کے بھائیوں اور نمفاس اور اُن کے گھر کی کلیسیا کو سلام کہنا۔ ۱۶ اور جب یہ خط تم میں پڑھ لیا جائے تو ایسا کرنا کہ لودیکیہ کی کلیسیا میں بھی پڑھا جائے۔ اور اُس خط کو جو لودیکیہ سے آئے تم بھی پڑھنا۔ ۱۷ اور ارخپس سے کہنا کہ جو خدمت خداوند میں تیرے سپرد ہوئی ہے اُسے ہوشیاری کے ساتھ انجام دے۔

۱۸ میں پولس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔ میری زنجیروں کو یاد رکھنا۔ تم پر فضل ہوتا رہے۔

[illegible]

تھسلنیکیوں کے نام

پولُس رسول کا

پہلا خط

باب ۱ ۱ پولُسؔ اور سلوانُسؔ اور تیمتھیُسؔ کی طرف سے تھسلنیکیوں کی کلیسیا کے نام جو خدا باپ اور خداوند یسوعؔ مسیح میں ہے۔ فضل اور اطمینان تمہیں حاصل ہوتا رہے +

۲ تم سب کے بارے میں ہم خدا کا شکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں۔ اور اپنی دعاؤں میں تمہیں یاد کرتے ہیں۔ ۳ اور اپنے خدا اور باپ کے حضور تمہارے ایمان کے کام اور محبت کی محنت اور اس اُمید کے صبر کو بلاناغہ یاد کرتے ہیں جو ہمارے خداوند یسوعؔ مسیح کی بابت ہے۔ ۴ اور اے بھائیو خدا کے پیارو ہم کو معلوم ہے کہ تم برگزیدہ ہو۔ ۵ اس لئے کہ ہماری خوشخبری تمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہنچی بلکہ قدرت اور روح القدس اور پورے اعتقاد کے ساتھ بھی۔ چنانچہ تم جانتے ہو کہ ہم تمہاری خاطر تم میں کیسے بن گئے تھے۔ ۶ اور تم کلام کو بڑی مصیبت میں روح القدس کی خوشی کے ساتھ قبول کر کے ہماری اور خداوند کی مانند بنے۔ ۷ یہاں تک کہ مکدنیہ اور اخیہ کے سارے ایمانداروں کے لئے نمونہ بنے۔ ۸ کیونکہ تمہارے ہاں سے نہ فقط مکدنیہ اور اخیہ میں خداوند کے کلام کا چرچا پھیلا ہے۔ بلکہ تمہارا ایمان جو خدا پر ہے۔ ہر جگہ ایسا مشہور ہو گیا ہے کہ ہمارے کہنے کی کچھ حاجت نہیں۔ ۹ اس لئے کہ وہ آپ ہمارا ذکر کرتے ہیں کہ تمہارے پاس ہمارا آنا کیسا ہوا اور تم بتوں سے پھر کر خدا کی طرف رجوع ہوئے تاکہ زندہ اور حقیقی خدا کی بندگی کرو۔ ۱۰ اور اُس کے بیٹے کے آسمان پر سے آنے کے منتظر رہو جسے اُس نے مُردوں میں سے جلایا۔ یعنی یسوعؔ کے۔ جو ہم کو آنے والے غضب سے بچاتا ہے +

باب ۲ ۱ اے بھائیو۔ تم آپ جانتے ہو کہ ہمارا تمہارے پاس آنا بے فائدہ نہ ہوا۔ ۲ بلکہ تم کو معلوم ہی ہے کہ باوجود پیشتر فلپیؔ میں دُکھ اُٹھانے اور بے عزت ہونے کے۔ ہم کو اپنے خدا میں یہ دلیری حاصل ہوئی کہ خدا کی خوشخبری بڑی جانفشانی سے تمہیں سنائیں۔ ۳ کیونکہ ہماری نصیحت نہ گمراہی سے ہے۔ نہ ناپاکی سے۔ نہ فریب کے ساتھ۔ ۴ بلکہ جیسے خدا نے ہم کو مقبول کر کے خوشخبری ہمارے سپرد کی ویسے ہی ہم بیان کرتے ہیں۔ آدمیوں کو نہیں بلکہ خدا کو خوش کرنے کے لئے جو ہمارے دلوں کو آزماتا ہے۔ ۵ کیونکہ تم کو معلوم ہی ہے کہ نہ کبھی ہمارے کلام میں خوشامد پائی گئی۔ نہ وہ لالچ کا پردہ بنا۔ خدا اس کا گواہ ہے۔ ۶ اور ہم آدمیوں سے عزت نہیں چاہتے تھے۔ نہ تم سے نہ اوروں سے۔ اگرچہ مسیح کے رسول ہونے کے باعث تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے۔ ۷ بلکہ جس طرح ماں اپنے بچوں کو پالتی ہے اسی طرح ہم تمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے۔ ۸ اور اسی طرح ہم تمہارے بہت مشتاق ہو کر نہ فقط خدا کی خوشخبری

لے یا انجیل نویسی سے تقسیم کر کے ... [illegible]

بلکہ اپنی جان تک بھی تمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اِس
۹ واسطے کہ تم ہمارے پیارے ہو گئے تھے ۝ کیونکہ اے بھائیو۔
تم کو ہماری محنت اور مشقت یاد ہو گی کہ ہم نے تم میں سے
کسی پر بوجھ نہ ڈالنے کی غرض سے رات دن محنت مزدوری
۱۰ کر کے تمہیں خدا کی خوشخبری کی منادی کی ۝ تم بھی گواہ ہو اور
خدا بھی کہ تم سے جو ایمان لے آئے ہو ہم کیسی پاکیزگی اور
۱۱ راستبازی اور بے عیبی کے ساتھ پیش آئے ۝ چنانچہ تم
جانتے ہو کہ جس طرح باپ اپنے بچوں کے ساتھ کرتا ہے اُسی
طرح ہم بھی تم میں سے ہر ایک کو نصیحت کرتے اور دلاسا دیتے
۱۲ اور سمجھاتے رہے ۝ تاکہ تمہارا چال چلن خدا کے لائق ہو جو تمہیں
اپنی بادشاہت اور جلال میں بُلاتا ہے ✣
۱۳ ۝ اِس واسطے ہم بھی بلاناغہ خدا کا شکر کرتے ہیں کہ جب
خدا کا پیغام ہماری معرفت تمہارے پاس پہنچا۔ تو تم نے اُسے
آدمیوں کا کلام سمجھ کر نہیں۔ بلکہ (جیسا حقیقت میں ہے)
خدا کا کلام جان کر قبول کیا۔ اور وہ تم میں جو ایمان لے آئے
۱۴ ہو تاثیر بھی کر رہا ہے ۝ اِس لئے کہ تم اے بھائیو۔ خدا کی
اُن کلیساؤں کی مانند بن گئے جو یہودیہ میں مسیح یسوع میں
ہیں۔ کیونکہ تم نے بھی اپنے قوم والوں سے وہی تکلیفیں
۱۵ اُٹھائیں جو اُنہوں نے یہودیوں سے ۝ جنہوں نے خداوند
یسوع کو اور نبیوں کو بھی مار ڈالا۔ اور ہم کو ستا ستا کر نکال
دیا۔ وہ خدا کو پسند نہیں آتے اور سارے آدمیوں کے مخالف
۱۶ ہیں ۝ اور وہ ہمیں غیر قوموں کو اُن کی نجات کے لئے کلام
سنانے سے منع کرتے ہیں۔ تاکہ اُن کے گناہوں کا پیمانہ
ہمیشہ بھرتا رہے۔ لیکن اُن پر انتہا کا غضب آ گیا ✣
۱۷ ۝ اے بھائیو جب ہم تھوڑے عرصے کے لئے ظاہر میں
نہ دل سے۔ تم سے جدا ہو گئے تو ہم نے کمال آرزو سے تمہاری
۱۸ صورت دیکھنے کی اور بھی زیادہ کوشش کی ۝ اِسواسطے
ہم نے (یعنی مجھ پولُس نے) ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ تمہارے
۱۹ پاس آنا چاہا۔ مگر شیطان نے ہمیں روکے رکھا ۝ بھلا ہماری
اُمید اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے خداوند
یسوع کے سامنے اُس کے آنے کے وقت تم ہی نہ ہو گے؟

۲۰ ۝ ہمارا جلال اور خوشی تم ہی تو ہو ✣

۳ ۝ اِس واسطے جب ہم زیادہ برداشت نہ کر سکے تو ایتھنے[۱] میں اکیلا رہ جانا منظور کیا ۝ اور ہم نے تِمُتھیُس کو جو ہمارا بھائی
۲ اور مسیح کی خوشخبری میں خدا کا خادم ہے اِس لئے بھیجا کہ وہ
تمہیں مضبوط کرے اور تمہارے ایمان کے بارے میں تمہیں
۳ نصیحت کرے ۝ کہ اِن مصیبتوں کے سبب کوئی نہ گھبرائے۔
کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم اِن ہی کے لئے مقرر ہوئے
۴ ہیں ۝ بلکہ پہلے بھی جب ہم تمہارے پاس تھے تو تم سے کہا
کرتے تھے کہ ہمیں مصیبت اُٹھانی ہو گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور
۵ تمہیں معلوم بھی ہے ۝ اِس واسطے جب میں اور زیادہ
برداشت نہ کر سکا تو تمہارے ایمان کا حال دریافت کرنے کو
بھیجا۔ کہیں ایسا نہ ہوا ہو کہ آزمانے والے نے تمہیں آزمایا
۶ ہو اور ہماری محنت بے فائدہ گئی ہو ۝ مگر اب جو تِمُتھیُس نے
تمہارے پاس سے ہمارے پاس آ کر تمہارے ایمان اور
محبت کی اور اِس بات کی خوشخبری دی کہ تم ہمارا ذکرِ خیر ہمیشہ
کرتے ہو اور ہمارے دیکھنے کے ایسے مشتاق ہو جیسے کہ ہم
۷ تمہارے ۝ اِس لئے اے بھائیو۔ ہم نے اپنی ساری احتیاج
اور مصیبت میں تمہارے ایمان کے سبب سے تمہارے بارے
۸ میں تسلی پائی ۝ کیونکہ اب اگر تم خداوند میں قائم ہو تو ہم زندہ
۹ ہیں ۝ تمہارے باعث اپنے خدا کے سامنے ہمیں جس قدر خوشی
حاصل ہے اُس کے بدلے میں کس طرح تمہاری بابت خدا کا
۱۰ شکر ادا کریں؟ ۝ ہم رات دن بہت ہی دعا مانگتے رہتے ہیں کہ
تمہاری صورت دیکھیں اور تمہارے ایمان کی کمی پوری کریں ✣
۱۱ ۝ اب ہمارا خدا اور باپ خود اور ہمارا خداوند یسوع
۱۲ تمہاری طرف ہماری رہبری کرے ۝ اور خداوند ایسا کرے
کہ جس طرح ہم کو تم سے محبت ہے اُسی طرح تمہاری محبت بھی
۱۳ آپس میں اور سب آدمیوں کے ساتھ زیادہ ہو اور بڑھے ۝
تاکہ وہ تمہارے دلوں کو ایسا مضبوط کر دے کہ جب ہمارا
خداوند یسوع اپنے سب مقدسوں کے ساتھ آئے تو وہ ہمارے
خدا اور باپ کے سامنے پاکیزگی میں بے عیب ٹھہریں ✣
۝ غرض اے بھائیو۔ ہم تم سے درخواست کرتے ہیں اور[۲]

[۱] یا۔ انجیل ✣ [۲] یونانی۔ گواہی دیتے [۳] یونانی خدا کے پیغام کا کلام ✣
[۱] یا۔ انجیل ✣

۱۶ ۱۷ خوش رہو۔ بلاناغہ دعا مانگو۔ ہر ایک بات میں شکرگذاری ۱۸ کرو۔ کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔ ۱۹ ۲۰ ۲۱ روح کو نہ بجھاؤ۔ نبوتوں کی حقارت نہ کرو۔ ساری ۲۲ باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔ ہر قسم کی بدی سے بچے رہو +

۲۳ خدا جو اطمینان کا چشمہ[1] ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے۔ اور تمہاری رُوح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پُورے پُورے اور بے عیب محفوظ رہیں ۲۴ تمہارا بلانے والا سچا ہے۔ وہ ایسا ہی کرے گا +

۲۵ اے بھائیو۔ ہمارے واسطے دعا مانگو +

۲۶ ۲۷ پاک بوسے کے ساتھ سارے بھائیوں کو سلام کرو۔ میں تمہیں خداوند کی قسم دیتا ہوں کہ یہ خط سارے بھائیوں کو سنایا جائے +

۲۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہوتا رہے +

---

[1] یونانی۔ اطمینان کا خدا +

تھسلنیکیوں کے نام

پولس رسول کا

دوسرا خط

باب ۱

۱ پولس اور سلوانس اور تیمتھیس کی طرف سے تھسلنیکیوں کی کلیسیا کے نام جو ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں ہے ۔ ۲ فضل اور اطمینان خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں حاصل ہوتا رہے ۔

۳ اے بھائیو۔ تمہارے بارے میں ہر وقت خدا کا شکر کرنا ہم پر فرض ہے اور یہ اس لئے مناسب ہے کہ تمہارا ایمان بہت بڑھتا جاتا ہے۔ اور تم سب کی محبت آپس میں زیادہ ہوتی جاتی ہے ۴ یہاں تک کہ ہم آپ خدا کی کلیسیاؤں میں تم پر فخر کرتے ہیں کہ جتنے ظلم اور مصیبتیں تم اُٹھاتے ہو اُن سب میں تمہارا صبر اور ایمان ظاہر ہوتا ہے ۵ یہ خدا کی سچی عدالت کا صاف نشان ہے۔ تاکہ تم خدا کی بادشاہت کے لائق ٹھیرو جس کے لئے تم دُکھ بھی اُٹھاتے ہو ۶ کیونکہ خدا کے نزدیک یہ انصاف ہے کہ بدلے میں تم کو مصیبت دینے والوں کو مصیبت ۷ اور تم مصیبت اُٹھانے والوں کو ہمارے ساتھ آرام دے۔ اُس وقت جبکہ خداوند یسوع اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں آسمان سے ظاہر ہوگا ۸ اور جو خدا کو نہیں پہچانتے۔ اور ہمارے خداوند یسوع کی خوشخبری کو نہیں مانتے اُن سے بدلہ لیگا ۹ وہ خداوند کے چہرے اور اُس کی قدرت کے جلال سے دور ہو کر ابدی ہلاکت کی سزا پائینگے ۱۰ یہ اُس دن ہوگا جبکہ وہ اپنے مقدسوں میں جلال پانے اور سب ایمان لانے والوں کے سبب سے تعجب کا باعث ہونے کے لئے آئیگا کیونکہ تم ہماری گواہی پر ایمان لائے ۱۱ اسی واسطے ہم تمہارے لئے ہر وقت دُعا بھی مانگتے رہتے ہیں کہ ہمارا خدا تمہیں اس بُلاوے کے لائق جانے۔ اور نیکی کی ہر ایک خواہش اور ایمان کے ہر ایک کام کو قدرت سے پورا کرے ۱۲ تاکہ ہمارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق ہمارے خداوند یسوع کا نام تم میں جلال پائے اور تم اُس میں ۔

باب ۲

۱ اے بھائیو۔ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اُس کے پاس اپنے جمع ہونے کی بابت تم سے درخواست کرتے ہیں ۲ کہ کسی رُوح یا کلام یا خط سے جو گویا ہماری طرف سے ہو۔ یہ سمجھ کر کہ خداوند کا دن آپہنچا ہے۔ تمہاری عقل دفعۃً پریشان نہ ہو جائے اور نہ تم گھبراؤ ۳ کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا۔ کیونکہ وہ دن نہیں آئیگا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو۔ اور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو ۴ جو مخالفت کرتا ہے۔ اور ہر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھیراتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خدا کے مقدِس میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے ۵ کیا تمہیں یاد نہیں کہ جب میں تمہارے پاس تھا تو تم سے یہ باتیں کہا کرتا تھا ۶ اب جو چیز اُسے روک رہی ہے تاکہ وہ اپنے خاص وقت پر ظاہر ہو اُس کو تم جانتے ہو ۷ کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا

یعنی انجیل ۔

جاتا ہے مگر اب ایک روکنے والا ہے۔ اور جب تک کہ وہ دور نہ کیا جائے۔ روکے رہیگا ۸ اُس وقت وہ بےدین ظاہر ہوگا جسے خداوند یسوع اپنے منہ کی پھونک سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلی سے نیست کریگا ۹ اُس بےدین کی آمد شیطان کی تاثیر کے موافق ہر طرح کی جھوٹی قدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ ۱۰ اور ہلاک ہونے والوں کے لئے ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہوگی۔ اسواسطے کہ انہوں نے حق کی محبت کو اختیار نہ کیا جس سے اُن کی نجات ہوتی ۱۱ اِسی سبب سے خدا اُن کے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجیگا تاکہ وہ جھوٹ کو سچ جانیں ۱۲ اور جتنے لوگ حق کا یقین نہیں کرتے بلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں۔ وہ سب سزا پائیں ✦

۱۳ لیکن تمہارے بارے میں اے بھائیو۔ خداوند کے پیارو۔ ہر وقت خدا کا شکر کرنا ہم پر فرض ہے۔ کیونکہ خدا نے تمہیں ابتدا ہی سے اس لئے چن لیا تھا کہ روح کے ذریعہ سے پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان لا کر نجات پاؤ ۱۴ جس کے لئے اُس نے تمہیں ہماری خوشخبری کے وسیلے سے بلایا تاکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو ۱۵ پس اے بھائیو۔ ثابت قدم رہو۔ اور جن روایتوں کی تم نے ہماری زبانی یا خط کے ذریعہ سے تعلیم پائی ہے اُن پر قائم رہو ✦

۱۶ اب ہمارا خداوند یسوع مسیح خود اور ہمارا باپ خدا جس نے ہم سے محبت رکھی اور فضل سے ابدی تسلی اور اچھی اُمید بخشی ۱۷ تمہارے دلوں کو تسلی دے اور ہر ایک نیک کام اور کلام میں مضبوط کرے ✦

۳ ۱ غرض اے بھائیو۔ ہمارے حق میں دعا کرو کہ خداوند کا کلام ایسا جلد پھیل جائے اور جلال پائے جیسا تم میں۔ ۲ اور کج رو اور بُرے آدمیوں سے بچے رہیں۔ کیونکہ سب میں ایمان نہیں۔ ۳ مگر خداوند سچا ہے۔ وہ تم کو مضبوط کریگا اور اُس شریر سے محفوظ رکھیگا ۴ اور خداوند میں ہمیں تم پر بھروسا ہے کہ جو حکم ہم تمہیں دیتے ہیں اُن پر عمل کرتے ہو اور کرتے بھی رہوگے ۵ خداوند تمہارے دلوں کو خدا کی محبت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے ✦

۶ اے بھائیو۔ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمہیں حکم دیتے ہیں کہ ہر ایک ایسے بھائی سے کنارہ کرو جو بےقاعدہ چلتا ہے اور اُس روایت پر عمل نہیں کرتا جو اُس کو ہماری طرف سے پہنچی ۷ کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہماری مانند کس طرح بننا چاہئے۔ اس لئے کہ ہم تم میں بےقاعدہ نہ چلتے تھے ۸ اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے۔ بلکہ محنت مشقت سے رات دن کام کرتے تھے۔ تاکہ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ڈالیں ۹ اس لئے نہیں کہ ہم کو اختیار نہ تھا۔ بلکہ اس لئے کہ اپنے آپ کو تمہارے واسطے نمونہ ٹھہرائیں۔ تاکہ تم ہماری مانند بنو ۱۰ اور جب ہم تمہارے پاس تھے اُس وقت بھی تم کو یہ حکم دیتے تھے کہ جسے محنت کرنی منظور نہ ہو وہ کھانے بھی نہ پائے ۱۱ ہم سنتے ہیں کہ تم میں بعض بےقاعدہ چلتے ہیں۔ اور کچھ کام نہیں کرتے۔ بلکہ اوروں کے کام میں دخل دیتے ہیں ۱۲ ایسے شخصوں کو ہم خداوند یسوع مسیح میں حکم دیتے اور نصیحت کرتے ہیں کہ چپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھائیں ۱۳ اور تم اے بھائیو۔ نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہارو ۱۴ اور اگر کوئی ہمارے اِس خط کی بات کو نہ مانے تو اُسے نگاہ میں رکھو۔ اور اُس سے صحبت نہ رکھو۔ تاکہ وہ شرمندہ ہو ۱۵ لیکن اُسے دشمن نہ جانو بلکہ بھائی سمجھ کر نصیحت کرو ✦

۱۶ اب خداوند جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو ہمیشہ اور ہر طرح سے اطمینان بخشے۔ خداوند تم سب کے ساتھ رہے ✦

۱۷ میں پولس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔ ہر خط میں میرا یہی نشان ہے۔ میں اسی طرح لکھتا ہوں ۱۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہوتا رہے ✦

[illegible] ✦

۱ یونانی۔ اطمینان کا خداوند ✦

تمتھیُس کے نام

پَولُس رسُول کا

پہلا خط

باب ۱ ۱ پَولُس کی طرف سے جو ہمارے مُنجی خدا اور ہمارے اُمّید گاہ مسیح یسُوع کے حکم سے مسیح یسوع کا رسُول ہے ۲ تمتھیُس کے نام جو ایمان کے لحاظ سے میرا سچّا فرزند ہے۔
فضل رحم اور اطمینان خدا باپ اور ہمارے خداوند مسیح یسوع کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے +

۳ جس طرح مَیں نے مکدُنیہ جاتے وقت تجھے نصیحت کی تھی کہ اِفسُس میں رہ کر بعض شخصوں کو حکم کر دے کہ اَور طرح کی تعلیم نہ دیں ۴ اور اُن کہانیوں اور بے انتہا نسب ناموں پر لحاظ نہ کریں جو تکرار کا باعث ہوتے ہیں۔ اور اُس انتظامِ الٰہی کے موافق نہیں جو ایمان پر مبنی ہے۔ اُسی طرح اب بھی کرتا ہوں ۵ حکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دِل اور نیک نیّت اور بے ریا ایمان سے محبت پیدا ہو ۶ اِن کو چھوڑ کر بعض شخص بیہودہ بکواس کی طرف متوجہ ہو گئے ۷ اور شریعت کے معلّم بننا چاہتے ہیں۔ حالانکہ جو باتیں کہتے ہیں اور جن کا یقینی طور سے دعوے کرتے ہیں اُن کو سمجھتے بھی نہیں ۸ مگر ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہے بشرطیکہ کوئی اُسے شریعت کے طور پر کام میں لائے ۹ یعنی یہ سمجھ کر کہ شریعت راستبازوں کے لئے مقرر نہیں ہوئی۔ بلکہ بے شرع اور سرکش لوگوں۔ اور بے دینوں۔ اور گنہگاروں اور ناپاکوں۔ اور رندوں۔ اور ماں باپ کے قاتلوں۔ اور خونیوں۔

۱۰ اور حرامکاروں۔ اور لونڈے بازوں۔ اور بردہ فروشوں۔ اور جھُوٹوں۔ اور جھوٹی قسم کھانے والوں۔ اور اِن کے سوا صحیح تعلیم کے اَور برخلاف کام کرنے والوں کے واسطے ہے۔ ۱۱ یہ خدائے مبارک کے جلال کی اُس خوشخبری کے موافق ہے جو میرے سپرد ہوئی +

۱۲ مَیں اپنے طاقت بخشنے والے خداوند مسیح یسُوع کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے دیانتدار سمجھ کر اپنی خدمت کے لئے مقرر کیا ۱۳ اگرچہ مَیں پہلے کفر بکنے والا۔ اور ستانے والا۔ اور بے عزت کرنے والا تھا۔ تاہم مجھ پر رحم ہوا اِس واسطے کہ مَیں نے بے ایمانی کی حالت میں نادانی سے یہ کام کئے تھے ۱۴ اور ہمارے خداوند کا فضل۔ اُس ایمان اور محبت کے ساتھ جو مسیح یسوع میں ہے۔ بہت زیادہ ہوا ۱۵ یہ بات سچ اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ہے کہ مسیح یسُوع گنہگاروں کو نجات دینے کے لئے دُنیا میں آیا جن میں سب سے بڑا مَیں ہوں ۱۶ لیکن مجھ پر رحم اِس لئے ہوا کہ یسُوع مسیح مجھ بڑے گنہگار میں اپنا کمال تحمّل ظاہر کرے۔ تاکہ جو لوگ ہمیشہ کی زندگی کے لئے اُس پر ایمان لائینگے اُن کے لئے مَیں نمونہ بنوں ۱۷ اب ازلی بادشاہ یعنی غیرفانی نادیدہ واحد خدا کی عزت اور تمجید ابدالآباد ہوتی رہے
آمین +

۱۸ اے فرزند تیمتھیس۔ ان پیشینگوئیوں کے موافق جو پہلے تیری بابت کی گئی تھیں۔ میں یہ حکم تیرے سپرد کرتا ہوں تاکہ تو اُن کے مطابق اچھی لڑائی لڑتا رہے ۱۹ اور ایمان اور اُس نیک نیت پر قائم رہے جس کے دور کرنے کے سبب بعض لوگوں کے ایمان کا جہاز غرق ہو گیا۔ ۲۰ اُنہیں میں ہمنیس اور سکندر ہیں جنہیں میں نے شیطان کے حوالے کیا تاکہ کفر سے باز رہنا سیکھیں ✝

۲

۱ پس میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور دعائیں اور التجائیں اور شکرگذاریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں۔ ۲ بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اس لئے کہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زندگی گذاریں۔ ۳ یہ ہمارے منجی خدا کے نزدیک عمدہ اور پسندیدہ ہے۔ ۴ وہ چاہتا ہے کہ سارے آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔ ۵ کیونکہ خدا ایک ہے اور خدا اور انسانوں کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔ ۶ جس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دیا کہ مناسب وقتوں پر اس کی گواہی دی جائے۔ ۷ میں سچ کہتا ہوں۔ جھوٹ نہیں بولتا۔ کہ میں اسی غرض سے منادی کرنے والا اور رسول اور غیر قوموں کو ایمان اور سچائی کی باتیں سکھانے والا مقرر ہوا ✝

۸ پس میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غصے اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دعا مانگا کریں۔ ۹ اسی طرح عورتیں حیادار لباس سے شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں۔ نہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی پوشاک سے۔ ۱۰ بلکہ نیک کاموں سے جیسا خداپرستی کا اقرار کرنے والی عورتوں کو مناسب ہے۔ ۱۱ عورت کو چپ چاپ کمال تابعداری سے سیکھنا چاہئے۔ ۱۲ اور میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے۔ یا مرد پر حکم چلائے۔ بلکہ چپ چاپ رہے۔ ۱۳ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا۔ اس کے بعد حوا۔ ۱۴ اور آدم نے فریب نہیں کھایا۔ بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی۔ ۱۵ لیکن اولاد جننے کے وسیلے سے نجات پائیگی۔ بشرطیکہ وہ ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کے ساتھ قائم رہیں ✝

۳

۱ یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان کا عہدہ چاہتا ہے وہ اچھے کام کی خواہش کرتا ہے۔ ۲ پس نگہبان کو بے الزام۔ ایک بیوی کا شوہر۔ پرہیزگار۔ متقی۔ شائستہ۔ مسافرپرور۔ تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہئے۔ ۳ نشے میں غل مچانے والا یا مار پیٹ کرنے والا نہ ہو۔ بلکہ حلیم ہو۔ نہ تکراری۔ نہ زردوست۔ ۴ اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو۔ اور اپنے بچوں کو کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا ہو۔ ۵ (جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خدا کی کلیسیا کی کیونکر خبرگیری کریگا؟) ۶ نومرید نہ ہو۔ تاکہ غرور کر کے کہیں ابلیس کی سی سزا نہ پائے۔ ۷ اور باہر والوں کے نزدیک بھی نیکنام ہونا چاہئے تاکہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے میں نہ پھنسے۔ ۸ اسی طرح خادموں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہئے۔ دوزبان اور شرابی اور ناجائز نفع کے لالچی نہ ہوں۔ ۹ اور ایمان کے بھید کو پاک دل میں حفاظت سے رکھیں۔ ۱۰ اور یہ بھی پہلے آزمائے جائیں۔ اس کے بعد اگر بے الزام ٹھہریں تو خدمت کا کام کریں۔ ۱۱ اسی طرح عورتوں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہئے۔ تہمت لگانے والی نہ ہوں۔ بلکہ پرہیزگار اور ساری باتوں میں ایماندار ہوں۔ ۱۲ خادم ایک ایک بیوی کے شوہر ہوں اور اپنے بچوں اور گھروں کا بخوبی بندوبست کرتے ہوں۔ ۱۳ کیونکہ جو خدمت کا کام بخوبی انجام دیتے ہیں وہ اپنے لئے اچھا مرتبہ اور اس ایمان میں جو مسیح یسوع پر ہے بڑی دلیری حاصل کرتے ہیں ✝

۱۴ میں تیرے پاس جلد آنے کی اُمید کرنے پر بھی یہ باتیں تجھے اس لئے لکھتا ہوں۔ ۱۵ کہ اگر مجھے آنے میں دیر ہو تو تجھے معلوم ہو جائے کہ خدا کے گھر یعنی زندہ خدا کی کلیسیا میں جو حق کا ستون اور بنیاد ہے۔ کیونکر برتاؤ کرنا چاہئے۔ ۱۶ اس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے۔ یعنی

وہ جو جسم میں ظاہر ہؤا۔
اور رُوح میں راستباز ٹھیرا
اور فرشتوں کو دکھائی دیا۔
اور غیر قوموں میں اُس کی منادی ہوئی۔
اور دُنیا میں اُس پر ایمان لائے۔
اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا+

باب ۴

۱ لیکن رُوح صاف کہتا ہے کہ آئندہ زمانوں میں بعض لوگ گمراہ کرنے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیموں کی طرف متوجہ ہو کر ایمان سے برگشتہ ہو جائینگے ۲ یہ اُن جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے باعث ہوگا جنکا دل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے ۳ یہ لوگ بیاہ کرنے سے منع کرینگے۔ اور اُن کھانوں سے پرہیز کرنے کا حکم دینگے جنہیں خدا نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ ایماندار اور حق کے پہچاننے والے اُنہیں شکرگزاری کے ساتھ کھائیں ۴ کیونکہ خدا کی پیدا کی ہوئی ہر چیز اچھی ہے۔ اور کوئی چیز انکار کے لائق نہیں بشرطیکہ شکرگزاری کے ساتھ کھائی جائے ۵ اس لئے کہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک ہو جاتی ہے

۶ اگر تو بھائیوں کو یہ باتیں یاد دلائیگا تو مسیح یسوع کا اچھا خادم ٹھیریگا۔ اور ایمان اور اُس اچھی تعلیم کی باتوں سے جس کی تو پیروی کرتا آیا ہے پرورش پاتا رہیگا ۷ لیکن بیہودہ اور بوڑھیوں کی سی کہانیوں سے کنارہ کر اور دینداری کے لئے ریاضت کر ۸ کیونکہ جسمانی ریاضت کا فائدہ کم ہے۔ لیکن دینداری سب باتوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ اِس لئے کہ اب کی اور آئندہ کی زندگی کا بھی وعدہ اسی کے لئے ہے ۹ یہ بات سچ ہے اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ۱۰ کیونکہ ہم محنت اور جانفشانی اِسی لئے کرتے ہیں کہ ہماری اُمید اُس زندہ خدا پر لگی ہوئی ہے جو سب آدمیوں کا خاص کر ایمانداروں کا مُنجی ہے ۱۱ اِن باتوں کا حکم کر اور تعلیم دے ۱۲ کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے۔ بلکہ تو ایمانداروں کے لئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن ۱۳ جب تک

میں نہ آؤں پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے کی طرف متوجہ رہ ۱۴ اُس نعمت سے غافل نہ رہ جو تجھے حاصل ہے۔ اور نبوت کے ذریعے بزرگوں[۱] کے ہاتھ رکھتے وقت تجھے ملی تھی ۱۵ اِن باتوں کا فکر رکھ۔ اِنہیں میں مشغول رہ۔ تاکہ تیری ترقی سب پر ظاہر ہو ۱۶ اپنی اور اپنی تعلیم کی خبرداری رکھ اِن باتوں پر قائم رہ۔ کیونکہ ایسا کرنے سے تو اپنی اور اپنے سُننے والوں کی بھی نجات کا باعث ہوگا+

باب ۵

۱ کسی بڑے عمر والے کو ملامت نہ کر۔ بلکہ باپ جان کر نصیحت کر ۲ اور جوانوں کو بھائی جانکر۔ اور بڑی عمر والی عورتوں کو ماں جانکر۔ اور جوان عورتوں کو کمال پاکیزگی سے بہن جانکر ۳ اُن بیوہ عورتوں کی جو واقعی بیوہ ہیں عزت کر ۴ اور اگر کسی بیوہ کے بیٹے یا پوتے ہوں تو وہ پہلے اپنے ہی گھرانے کے ساتھ دینداری کا برتاؤ کرنا اور ماں باپ کا حق ادا کرنا سیکھیں[۲]۔ کیونکہ یہ خدا کے نزدیک پسندیدہ ہے ۵ جو واقعی بیوہ ہے۔ اور اُس کا کوئی نہیں۔ وہ خدا پر اُمید رکھتی ہے۔ اور رات دن مناجات اور دعاؤں میں مشغول رہتی ہے ۶ مگر جو عیش و عشرت میں پڑ گئی ہے وہ جیتے جی مر گئی ہے ۷ اِن باتوں کا بھی حکم کر۔ تاکہ وہ بے الزام رہیں ۸ اگر کوئی اپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبرگیری نہ کرے تو ایمان کا منکر اور بے ایمان سے بدتر ہے ۹ وہی بیوہ فرد میں لکھی جائے جو ساٹھ برس سے کم کی نہ ہو۔ اور ایک شوہر کی بیوی ہوئی ہو ۱۰ اور نیک کاموں میں مشہور ہو۔ بچوں کی تربیت کی ہو۔ پردیسیوں کے ساتھ مہمان نوازی کی ہو۔ مقدسوں کے پاؤں دھوئے ہوں۔ مصیبت زدوں کی مدد کی ہو۔ اور ہر نیک کام کرنے کے درپے رہی ہو ۱۱ مگر جوان بیوہ عورتوں کے نام درج نہ کر[۳]۔ کیونکہ جب وہ مسیح کے خلاف نفس کے تابع ہو جاتی ہیں تو بیاہ کرنا چاہتی ہیں ۱۲ اور سزا کے لائق ٹھیرتی ہیں۔ اس لئے کہ اُنہوں نے اپنے پہلے ایمان کو چھوڑ دیا ۱۳ اور اِس کے ساتھ ہی وہ گھر گھر پھر کر بیکار رہنا سیکھتی ہیں۔ اور صرف بیکار ہی نہیں رہتیں۔ بلکہ بک بک کرتی رہتی

---

[۱] یا پرسبتری یعنی بزرگوں کی مجلس [۲] یونانی۔ ماں باپ کو بدلہ دینا [۳] یونانی۔ عورتوں سے انکار کر+

لے یا کانشنس+

اور اَوروں کے کام میں دخل بھی دیتی ہیں۔ اور ناشائستہ باتیں کہتی ہیں ۞ (۱۴) پس میں یہ چاہتا ہوں کہ جوان بیوہ عورتیں بیاہ کریں۔ اولاد جنیں۔ گھر کا انتظام کریں اور کسی مخالف کو بدگوئی کا موقع نہ دیں ۞ (۱۵) کیونکہ بعض گمراہ ہو کر شیطان کی پَیرو ہو چکی ہیں ۞ (۱۶) اگر کسی ایماندار عورت کے ہاں بیوہ عورتیں ہوں تو وہی اُنکی مدد کرے اور کلیسیا پر بوجھ نہ ڈالا جائے۔ تاکہ وہ اُنکی مدد کر سکے جو واقعی بیوہ ہیں +

(۱۷) ۞ جو بزرگ[1] اچھا انتظام کرتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں۔ دوچند عزّت کے لائق سمجھے جائیں ۞ (۱۸) کیونکہ کتابِ مقدس یہ کہتی ہے کہ دائیں میں چلتے ہوئے بیل کا مُنہ نہ باندھنا اور مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے ۞ (۱۹) جو دعوے کسی بزرگ کے برخلاف کیا جائے۔ بغیر دو یا تین گواہوں کے اُس کو نہ سُن ۞ (۲۰) گناہ کرنے والوں کو سب کے سامنے ملامت کر۔ تاکہ اَوروں کو بھی خوف ہو ۞ (۲۱) خدا اور مسیح یسُوع اور برگزیدہ فرشتوں کو گواہ کر[2] کے مَیں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ اِن باتوں پر بلا تعصّب عمل کرنا اور کوئی کام طرفداری سے نہ کرنا ۞ (۲۲) کسی شخص پر جلد ہاتھ نہ رکھنا۔ اور دوسروں کے گناہوں میں شریک نہ ہونا۔ اپنے آپ کو پاک رکھنا ۞ (۲۳) آئندہ کو صرف پانی ہی نہ پیا کر۔ بلکہ اپنے معدے اور اکثر کمزور رہنے کی وجہ سے ذرا سی مے بھی کام میں لایا کر ۞ (۲۴) بعض آدمیوں کے گناہ ظاہر ہوتے ہیں۔ اور پہلے ہی عدالت میں پہنچ جاتے ہیں۔ اور بعض کے پیچھے جاتے ہیں ۞ (۲۵) اِسی طرح بعض اچھے کام بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ اور جو ایسے نہیں ہوتے وہ بھی چھپ نہیں سکتے +

ب ۶

۞ جتنے نوکر جوئے کے نیچے ہیں اپنے اپنے مالکوں کو کمال عزّت کے لائق جانیں۔ تاکہ خدا کا نام اور تعلیم بدنام نہ ہو ۞ (۲) اور جن کے مالک ایماندار ہیں وہ اُن کو بھائی ہونے کی وجہ سے حقیر نہ جانیں۔ بلکہ اِس لئے زیادہ تر اُن کی خدمت کریں کہ فائدہ اُٹھانے والے ایماندار اور عزیز ہیں۔ تو اِن باتوں کی تعلیم دے اور نصیحت کر ۞

(۳) اگر کوئی شخص اَور طرح کی تعلیم دیتا ہے۔ اور صحیح باتوں کو یعنی ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی باتوں اور اُس تعلیم کو نہیں مانتا جو دینداری کے مطابق ہے ۞ (۴) وہ مغرور ہے۔ اور کچھ نہیں جانتا۔ بلکہ اُسے بحث اور لفظی تکرار کرنے کا مرض ہے جن سے حسد اور جھگڑے اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں ۞ (۵) اور اُن آدمیوں میں ردّ و بدل پیدا ہوتا ہے جن کی عقل بگڑ گئی ہے۔ اور وہ حق سے محرُوم ہیں اور دینداری کو نفع ہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں ۞ (۶) ہاں دینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے ۞ (۷) کیونکہ نہ ہم دنیا میں کچھ لائے۔ اور نہ کچھ اُس میں سے لے جا سکتے ہیں ۞ (۸) پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں ۞ (۹) لیکن جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں وہ ایسی آزمائش اور پھندے اور بہت سی بیہودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں ۞ (۱۰) کیونکہ روپے کی محبت ہر قسم کی بُرائی کی ایک جڑ ہے۔ جس کی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر اپنے دِلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا +

(۱۱) ۞ مگر اے مردِ خدا۔ تو اِن باتوں سے بھاگ۔ اور راستبازی۔ دینداری۔ ایمان محبّت۔ صبر۔ اور حلم کا طالب ہو ۞ (۱۲) ایمان کی اچھی کُشتی لڑ۔ اُس ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کر لے جس کے لئے تو بلایا گیا تھا۔ اور بہت سے گواہوں کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا ۞ (۱۳) مَیں اُس خدا کو جو سب چیزوں کو زندہ کرتا[3] ہے۔ اور مسیح یسُوع کو۔ جس نے پنطیُس پیلاطُس کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا گواہ کر[4] کے تجھے تاکید کرتا ہوں ۞ (۱۴) کہ ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے اُس ظہور تک حکم کو بے داغ و بے الزام رکھ ۞ (۱۵) جسے وہ مناسب وقت پر نمایاں کریگا جو مبارک اور واحد حاکم۔ بادشاہوں کا بادشاہ۔ اور خداوندوں کا خداوند ہے ۞ (۱۶) بقا صرف اُسی کو ہے۔ اور وہ اُس نور میں رہتا ہے جس تک کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ نہ اُسے کسی انسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اُس کی عزّت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمین +

(۱۷) ۞ اِس موجودہ جہان کے دولتمندوں کو حکم دے کہ

---

[1] یا پریسبٹر یعنی یونانی۔ [2] سامنے +

[3] یا زندہ رکھتا یعنی یونانی۔ [4] خدا اور یسوع مسیح کے سامنے کہ یونانی وغیرہ

کہ مغرور نہ ہوں۔ اور ناپائدار دولت پر نہیں۔ بلکہ خدا پر امید رکھیں جو ہمیں لطف اٹھانے کے لئے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے۔ ۱۸ اور نیکی کریں اور اچھے کاموں میں دولتمند بنیں اور سخاوت پر تیار اور امداد پر مستعد ہوں۔ ۱۹ اور آئندہ کے لئے اپنے واسطے ایک اچھی بنیاد قایم کر رکھیں تاکہ حقیقی زندگی پر قبضہ کریں ٭

۲۰ اے تیمتھیس اس امانت کو حفاظت سے رکھ۔ اور جس علم کو علم کہنا ہی غلط ہے اُس کی بیہودہ بکواس اور مخالفتوں پر توجہ نہ کر۔ ۲۱ جس کا اقرار کر کے بعض ایمان سے برگشتہ ہو گئے ہیں ٭

تم پر فضل ہوتا رہے ٭

تیمتھیُس کے نام

پولُس رسول کا

دوسرا خط

باب ۱

۱ پولُسؔ کی طرف سے جو اُس زندگی کے وعدے کے موافق جو مسیح یسوع میں ہے خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول ہے۔ ۲ پیارے فرزند تیمتھیُسؔ کے نام ✝
فضل۔ رحم۔ اور اطمینان۔ خدا باپ اور ہمارے خداوند مسیح یسوع کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے ✝

۳ جس خدا کی عبادت میں صاف دِل سے باپ دادوں کے طور پر کرتا ہوں اُس کا شکر ہے کہ دعاؤں میں بلاناغہ تجھے یاد رکھتا ہوں۔ ۴ اور تیرے آنسوؤں کو یاد کر کے رات دِن تیری ملاقات کا مشتاق رہتا ہوں۔ تاکہ خوشی میں بھر جاؤں۔ ۵ اور مجھے تیرا وہ بے ریا ایمان یاد دلایا گیا ہے جو پہلے تیری نانی لوئیسؔ اور تیری ماں یونیکےؔ رکھتی تھی۔ اور مجھے یقین ہے کہ تو بھی رکھتا ہے ✝
۶ اسی سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ہوں کہ تو خدا کی اُس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تجھے حاصل ہے۔ ۷ کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔ ۸ پس ہمارے خداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدی ہوں شرمندہ نہ ہو بلکہ خدا کی قدرت کے موافق خوشخبری کی خاطر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔ ۹ جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بلاوے سے بلایا۔ ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادے اور اُس فضل کے موافق جو مسیح یسوع میں ہم پر ازل سے ہوا۔ ۱۰ مگر اب ہمارے منجی مسیح یسوع کے ظہور سے ظاہر ہوا جس نے موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اُس خوشخبری کے وسیلے سے روشن کر دیا۔ ۱۱ جس کے لئے میں منادی کرنے والا اور رسول اور اُستاد مقرر ہوا۔ ۱۲ اسی باعث سے میں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہوں۔ لیکن شرماتا نہیں۔ کیونکہ جس کا میں نے یقین کیا ہے اُسے جانتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دِن تک حفاظت کر سکتا ہے۔ ۱۳ جو صحیح باتیں تو نے مجھ سے سُنیں اُس ایمان اور محبت کے ساتھ جو مسیح یسوع میں ہے اُن کا خاکہ یاد رکھ۔ ۱۴ روح القدس کے وسیلے سے جو ہم میں بسا ہوا ہے اِس اچھی امانت کی حفاظت کر ✝
۱۵ تو یہ جانتا ہے کہ آسیہ کے سب لوگ مجھ سے پھر گئے۔ جن میں سے فوگلسؔ اور ہرمگنیسؔ ہیں۔ ۱۶ خداوند انیسفرسؔ کے گھرانے پر رحم کرے۔ کیونکہ اُس نے بہت دفعہ مجھے تازہ دم

۱۷ کیا۔ اور میری قید سے شرمندہ نہ ہوا۔ بلکہ جب وہ رومہ میں آیا تو کوشش سے تلاش کر کے مجھ سے ملا۔ ۱۸ خداوند اُسے یہ بخشے کہ اُس دن اُس پر خداوند کا رحم ہو۔ اور اُس نے افسس میں جو جو خدمتیں کیں تو انہیں خوب جانتا ہے۔

باب ۲

۱ پس اَے میرے فرزند۔ تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہے مضبوط بن۔ ۲ اور جو باتیں تو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنی ہیں اُن کو ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر جو اَوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔ ۳ مسیح یسوع کے اچھے سپاہی کی طرح میرے ساتھ دکھ اُٹھا۔ ۴ کوئی سپاہی جب لڑائی کو جاتا ہے اپنے آپ کو دُنیا کے معاملوں میں نہیں پھنساتا تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خوش کرے۔ ۵ دنگل میں مقابلہ کرنے والا بھی اگر اُس نے باقاعدہ مقابلہ نہ کیا ہو تو سہرا نہیں پاتا۔ ۶ جو کسان محنت کرتا ہے پیداوار کا حصہ پہلے اُسی کو ملنا چاہئے۔ ۷ جو میں کہتا ہوں اُس پر غور کر۔ کیونکہ خداوند تجھے ساری باتوں کی سمجھ دیگا۔ ۸ یسوع مسیح کو یاد رکھ جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور داؤد کی نسل سے ہے۔ میری اُس خوشخبری کے موافق ۹ جس کے لئے میں بدکار کی طرح دکھ اُٹھاتا ہوں۔ یہاں تک کہ قید ہوں۔ مگر خدا کا کلام قید نہیں۔ ۱۰ اِسی سبب سے میں برگزیدہ لوگوں کی خاطر سب کچھ سہتا ہوں تاکہ وہ بھی اُس نجات کو جو مسیح یسوع میں ہے ابدی جلال سمیت حاصل کریں۔ ۱۱ یہ بات سچ ہے کہ جب ہم اُس کے ساتھ مر گئے تو اُس کے ساتھ جئیں گے بھی۔ ۱۲ اگر ہم دکھ سہینگے تو اُس کے ساتھ بادشاہی بھی کرینگے۔ اگر ہم اُس کا انکار کرینگے تو وہ بھی ہمارا انکار کریگا۔ ۱۳ اگر ہم بیوفا ہو جائینگے تو بھی وہ وفادار رہیگا کیونکہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کر سکتا۔

۱۴ یہ باتیں اُنہیں یاد دلا اور خداوند کے سامنے تاکید کر کہ لفظی تکرار نہ کریں جس سے کچھ حاصل نہیں بلکہ سننے والے بگڑ جاتے ہیں۔ ۱۵ اپنے آپ کو خدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے۔ اور جو حق کے کلام کو درستی سے کام میں لاتا ہو۔ ۱۶ لیکن بیہودہ بکواس سے پرہیز کر۔ کیونکہ ایسے شخص اور بھی بیدینی میں ترقی کرینگے۔ ۱۷ اور اُن کا کلام آکلہ کی طرح کھاتا چلا جائیگا۔ ہمنیس اور فلیتس اُن ہی میں سے ہیں۔ ۱۸ وہ یہ کہہ کر کہ قیامت ہو چکی ہے حق سے گمراہ ہو گئے ہیں اور بعض کا ایمان بگاڑتے ہیں۔ ۱۹ تو بھی خدا کی مضبوط بنیاد قائم رہتی ہے اور اُس پر یہ مہر ہے کہ خداوند اپنوں کو پہچانتا ہے۔ اور جو کوئی خداوند کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے۔ ۲۰ بڑے گھر میں نہ صرف سونے چاندی ہی کے برتن ہوتے ہیں۔ بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی۔ بعض عزت اور بعض ذلت کیلئے۔ ۲۱ پس جو کوئی اِن سے علیحدہ ہو کر اپنے تئیں پاک کریگا وہ عزت کا برتن اور مقدس بنیگا اور مالک کے کام کے لائق اور ہر نیک کام کے لئے تیار ہوگا۔ ۲۲ جوانی کی خواہشوں سے بھاگ اور جو پاک دل کے ساتھ خداوند سے دعا مانگتے ہیں اُن کے ساتھ راستبازی اور ایمان اور محبت اور صلح کا طالب ہو۔ ۲۳ لیکن بیوقوفی اور نادانی کی حجتوں سے کنارہ کر کیونکہ تو جانتا ہے کہ اُن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ ۲۴ اور مناسب نہیں کہ خداوند کا بندہ جھگڑا کرے۔ بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرے۔ اور تعلیم دینے کے لائق اور بردبار ہو۔ ۲۵ اور مخالفوں کو حلیمی سے تادیب کرے۔ شاید خدا اُنہیں توبہ کی توفیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں۔ ۲۶ اور خداوند کے بندے کے ہاتھ سے خدا کی مرضی کے اسیر ہو کر ابلیس کے پھندے سے چھوٹیں۔

باب ۳

۱ لیکن یہ جان رکھ کہ اخیر زمانے میں بُرے دن آئینگے۔ ۲ کیونکہ آدمی خود غرض۔ زردوست۔ شیخی باز۔ مغرور۔ بدگو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشکر۔ ناپاک۔ ۳ طبعی محبت سے خالی۔ سنگدل۔ تہمت لگانیوالے۔ بے ضبط۔ تندمزاج۔ نیکی کے دشمن۔ ۴ دغاباز۔ ڈھیٹھ۔ گھمنڈ کرنے والے۔ خدا کی نسبت عیش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے۔ ۵ وہ دینداری کی وضع تو رکھینگے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کرینگے۔ ایسوں سے بھی کنارہ کرنا۔ ۶ اِن ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گھس آتے ہیں۔ اور

۱؎ یونانی۔ [illegible]

۱؎ یا سخت قسم کے پھوڑے۔ ۲؎ یونانی۔ خداوند کو پکارتے۔ ۳؎ یونانی۔ اور اُس کے۔ ۴؎ یونانی۔ اُس کی۔

چھوٹی عورتوں کو قابو میں کر لیتے ہیں جو گناہوں میں دبی
ہوئی ہیں۔ اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں۔ ۷ وہ
ہر ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں
پہنچتیں۔ ۸ اور جس طرح یَنّیس اور یَمبریس نے موسیٰ کی
مخالفت کی تھی اسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مخالفت کرتے
ہیں۔ یہ ایسے آدمی ہیں جن کی عقل بگڑی ہوئی ہے اور وہ
ایمان کے اعتبار سے نامقبول ہیں ۹ مگر اس سے زیادہ
نہ بڑھ سکینگے اس واسطے کہ ان کی نادانی سب آدمیوں
پر ظاہر ہو جائیگی جیسے ان کی بھی ہو گئی تھی ۱۰ لیکن تو نے
تعلیم۔ چال چلن۔ ارادے۔ ایمان۔ تحمل۔ محبت۔ صبر۔ ستائے
جانے۔ اور دکھ اٹھانے میں میری پیروی کی ۱۱ یعنی ایسے
دکھوں میں جو انطاکیہ اور اکنیم اور لسترہ میں مجھ پر پڑے اور
اور دکھوں میں بھی جو میں نے اٹھائے ہیں۔ مگر خداوند نے
مجھے ان سب سے چھڑا لیا ۱۲ بلکہ جتنے مسیح یسوع میں دینداری
کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائینگے
۱۳ اور برے اور دھوکے باز آدمی فریب دیتے اور فریب کھاتے
ہوئے بگڑتے چلے جائینگے ۱۴ مگر تو ان باتوں پر جو تو نے سیکھی
تھیں۔ اور جن کا یقین تجھے دلایا گیا تھا۔ یہ جان کر قائم رہ کہ
تو نے انہیں کن لوگوں سے سیکھا تھا ۱۵ اور تو بچپن سے ان
پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے
سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں ۱۶ ہر
ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح
اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے
۱۷ تاکہ مرد خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار
ہو جائے ۔

باب ۴

۱ خدا اور مسیح یسوع کو جو زندوں اور مردوں کی عدالت
کریگا گواہ کر کے۔ اور اس کے ظہور اور بادشاہت کو یاد دلا
کر میں تجھے تاکید کرتا ہوں ۲ کہ تو کلام کی منادی کر۔ وقت اور
بے وقت مستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا
دے اور ملامت اور نصیحت کر ۳ کیونکہ ایسا وقت آئیگا۔ لوگ
صحیح تعلیم کی برداشت نہ کرینگے بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث
اپنی اپنی خواہشوں کے موافق بہت سے استاد بنا لینگے ۴ اور
اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر متوجہ ہونگے
۵ مگر تو ساری باتوں میں ہوشیار رہ۔ دکھ اٹھا۔ بشارت
کا کام انجام دے۔ اپنی خدمت کو پورا کر ۶ کیونکہ میں اب
قربان ہو رہا ہوں۔ اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ہے۔
۷ میں اچھی کشتی لڑ چکا۔ میں نے دوڑ کو ختم کر لیا۔ میں نے
ایمان کو محفوظ رکھا ۸ آئندہ کے لئے میرے واسطے راستبازی
کا وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادل منصف یعنی خداوند مجھے
اس دن دیگا۔ اور صرف مجھے ہی نہیں۔ بلکہ ان سب کو بھی
جو اس کے ظہور کے آرزومند ہوں ۔

۹ میرے پاس جلد آنے کی کوشش کر ۱۰ کیونکہ دیماس
نے اس موجودہ جہان کو پسند کر کے مجھے چھوڑ دیا اور تھسلنیکے
کو چلا گیا۔ اور کریسکینس گلتیہ کو اور ططس دلمتیہ کو ۱۱ صرف
لوقا میرے پاس ہے۔ مرقس کو ساتھ لیکر آجا۔ کیونکہ
خدمت کے لئے وہ میرے کام کا ہے ۱۲ تخکس کو میں نے
افسس بھیج دیا ہے ۱۳ جو چوغہ میں ترواس میں کرپس
کے ہاں چھوڑ آیا ہوں۔ جب تو آئے تو وہ اور کتابیں۔
خاص کر رق کے طومار لیتا آئیو ۱۴ سکندر ٹھٹھیرے نے
مجھ سے بہت برائیاں کیں۔ خداوند اسے اس کے کاموں
کے موافق بدلا دیگا ۱۵ اس سے تو بھی خبردار رہ کیونکہ
اس نے ہماری باتوں کی بڑی مخالفت کی ۱۶ میری
پہلی جوابدہی کے وقت کسی نے میرا ساتھ نہ دیا۔
بلکہ سب نے مجھے چھوڑ دیا۔ کاش کہ انہیں اس کا حساب
دینا نہ پڑے ۱۷ مگر خداوند میرا مددگار تھا اور اس نے مجھے
طاقت بخشی۔ تاکہ میری معرفت پیغام کی پوری منادی
ہو جائے اور سب غیر قومیں سن لیں۔ اور میں شیر کے
منہ سے چھڑایا گیا ۱۸ خداوند مجھے ہر ایک برے کام سے
چھڑائیگا۔ اور اپنی آسمانی بادشاہت میں صحیح سلامت
پہنچا دیگا۔ اس کی تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔ آمین ۔

یونانی۔ ورا ییے ستائے جاتے تھے۔ یا ہر ایک صحیفہ خدا کے الہام سے ہے
اور یونانی۔ مسیح یسوع...... کے ساتھ ۔

یونانی۔ جسٹرٹ یونانی۔ اپنے طور پر بہایا جاتا ہے یونانی۔ جنہوں نے اس
کے ظہور سے محبت کی ہے ۔

۱۹ ۂ پرسکہ اور اکولہ سے اور انیسفرس کے خاندان
۲۰ سے سلام کہہ ۂ اراستس کرنتھس میں رہا۔ اور
۲۱ ترفمس کو میں نے میلیتس میں بیمار چھوڑا ۂ جاڑوں
سے پہلے میرے پاس آجانے کی کوشش کر۔ یوبولس
اور پودینس اور لینس اور کلودیہ اور اور سارے بھائی تجھے
سلام کہتے ہیں +
ۂ خداوند تیری روح کے ساتھ رہے۔ تم پر ۲۲
فضل ہوتا رہے +

ططس کے نام

پولس رسول کا خط

باب ۱

۱ پولس کی طرف سے جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہے۔ خدا کے برگزیدوں کے ایمان اور اُس حق کی پہچان کے مطابق جو دینداری کے موافق ہے۔ ۲ اُس ہمیشہ کی زندگی کی اُمید پر جس کا وعدہ ازل سے خدا نے کیا ہے جو جھوٹ نہیں بول سکتا۔ ۳ اور اُس نے مناسب وقتوں پر اپنے کلام کو اُس پیغام میں ظاہر کیا جو ہمارے منجی خدا کے حکم کے مطابق میرے سپرد ہوا۔ ۴ ایمان کی شرکت کے رو سے سچے فرزند ططس کے نام۔

فضل اور اطمینان خدا باپ اور ہمارے منجی مسیح یسوع کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے۔

۵ میں نے تجھے کریتے میں اس لئے چھوڑا تھا کہ تو باقی رہی ہوئی باتوں کو درست کرے۔ اور میرے حکم کے مطابق شہر بہ شہر ایسے بزرگوں کو مقرر کرے۔ ۶ جو بے الزام اور ایک ایک بیوی کے شوہر ہوں۔ اور اُن کے بچے ایماندار اور بدچلنی اور سرکشی کے الزام سے پاک ہوں۔ ۷ کیونکہ نگہبان کو خدا کا مختار ہونے کی وجہ سے بے الزام ہونا چاہئے۔ نہ خودرای ہو۔ نہ غصہ ور۔ نہ نشہ میں غل مچانے والا۔ نہ مار پیٹ کرنے والا اور نہ ناجائز نفع کا لالچی۔ ۸ بلکہ مسافر پرور۔ خیر دوست۔ متقی۔ منصف مزاج۔ پاک اور ضبط کرنے والا ہو۔ ۹ اور ایمان کے کلام پر جو اس تعلیم کے موافق ہے۔ قائم ہو تاکہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت بھی کر سکے اور مخالفوں کو قائل بھی کر سکے۔

۱۰ کیونکہ بہت سے لوگ سرکش اور بیہودہ گو اور دغاباز ہیں خاص کر مختونوں میں سے۔ ۱۱ اُن کا منہ بند کرنا چاہئے۔ یہ لوگ ناجائز نفع کی خاطر ناشائستہ باتیں سکھا کر گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں۔ ۱۲ اُن ہی میں سے ایک شخص نے کہا ہے جو خاص اُن کا نبی تھا کہ کریتی ہمیشہ جھوٹے۔ موذی جانور۔ احدی کھاؤ ہوتے ہیں۔ ۱۳ یہ گواہی سچ ہے۔ پس اُنہیں سخت ملامت کیا کر تاکہ اُن کا ایمان درست ہو جائے۔ ۱۴ اور وہ یہودیوں کی کہانیوں اور اُن آدمیوں کے حکموں پر توجہ نہ کریں جو حق سے گمراہ ہوتے ہیں۔ ۱۵ پاک لوگوں کے لئے سب چیزیں پاک ہیں۔ مگر گناہ آلودہ اور بے ایمان لوگوں کے لئے کچھ بھی پاک نہیں۔ بلکہ اُن کی عقل اور دل دونوں گناہ آلودہ ہیں۔ ۱۶ وہ خدا کی پہچان کا دعویٰ تو کرتے ہیں۔ مگر اپنے کاموں سے اُس کا انکار کرتے ہیں کیونکہ وہ مکروہ اور نافرمان ہیں اور کسی نیک کام کے قابل نہیں۔

باب ۲

۱ لیکن تو وہ باتیں بیان کر جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں۔ ۲ یعنی یہ کہ بوڑھے مرد پرہیزگار۔ سنجیدہ اور متقی ہوں۔ اور اُن کا ایمان اور محبت اور صبر صحیح ہو۔ ۳ اسی طرح بوڑھی عورتوں کی بھی وضع مقدسوں کی سی ہو۔ تہمت لگانے

یونانی۔ ازلی زمانوں سے پیشتر۔ یا۔ [illegible]

والی اور زیادہ مے پینے میں مبتلا نہ ہوں۔ بلکہ اچھی باتیں سکھانے والی ہوں ۴ تاکہ جوان عورتوں کو سکھائیں کہ اپنے شوہروں کو پیار کریں۔ بچوں کو پیار کریں ۵ اور متقی اور پاک دامن اور گھر کا کاروبار کرنے والی اور مہربان ہوں۔ اور اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہیں تاکہ خدا کا کلام بدنام نہ ہو ۶ جوان آدمیوں کو بھی اسی طرح نصیحت کر کہ متقی بنیں۔ ۷ وہ ساری باتوں میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمونہ بنا تیری تعلیم میں صفائی اور سنجیدگی ۸ اور ایسی صحت کلامی پائی جائے جو ملامت کے لائق نہ ہو۔ تاکہ مخالف ہم پر عیب لگانے کی کوئی وجہ نہ پا کر شرمندہ ہو جائے ۹ نوکروں کو نصیحت کر کہ اپنے مالکوں کے تابع رہیں اور سب باتوں میں انہیں خوش رکھیں۔ اور ان کے حکم سے کچھ انکار نہ کریں ۱۰ چوری چالاکی نہ کریں۔ بلکہ ہر طرح کی دیانتداری اچھی طرح ظاہر کریں۔ تاکہ ان سے ہر بات میں ہمارے منجی خدا کی تعلیم کو رونق ہو ۱۱ کیونکہ خدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے جو سارے آدمیوں کی نجات کا باعث ہے ۱۲ اور ہمیں تربیت دیتا ہے۔ تاکہ بیدینی اور دنیوی خواہشوں کا انکار کر کے اس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دینداری کے ساتھ زندگی گزاریں ۱۳ اور اس مبارک امید یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجی* یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں ۱۴ جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا۔ تاکہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بیدینی سے چھڑا لے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی امت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو ✠

۱۵ وہ پورے اختیار کے ساتھ یہ باتیں کہہ اور نصیحت دے اور ملامت کر۔ کوئی تیری حقارت نہ کرنے پائے ✠

باب ۳

۱ ان کو یاد دلا کہ حاکموں اور اختیار والوں کے تابع رہیں ۲ اور ان کا حکم مانیں۔ اور ہر نیک کام کے لئے مستعد رہیں کسی کی بدگوئی نہ کریں۔ تکراری نہ ہوں۔ بلکہ نرم مزاج ہوں اور سب آدمیوں کے ساتھ کمال حلیمی سے پیش آئیں ۳ کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ نافرمان۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش و عشرت کے بندے تھے۔ اور بدخواہی اور حسد میں زندگی گزارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے۔ اور آپس میں کینہ رکھتے تھے ۴ مگر جب ہمارے منجی خدا کی مہربانی اور انسان کے ساتھ اس کی الفت ظاہر ہوئی ۵ تو اس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب نہیں جو ہم نے خود کئے۔ بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غسل اور روح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے ۶ جسے اس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر افراط سے نازل کیا* ۷ تاکہ ہم اس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زندگی کی امید کے مطابق وارث بنیں ۸ یہ بات سچ ہے۔ اور میں چاہتا ہوں کہ تو ان باتوں کا یقینی طور سے دعوے کرے۔ تاکہ جنہوں نے خدا کا یقین کیا ہے وہ اچھے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھیں۔ یہ باتیں بھلی اور آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ہیں ۹ مگر بیوقوفی کی حجتوں اور نسب ناموں اور جھگڑوں اور ان لڑائیوں سے جو شریعت کی بابت ہوں پرہیز کر۔ اس لئے کہ یہ لاحاصل اور بے فائدہ ہیں ۱۰ ایک دو بار نصیحت کر کے بدعتی شخص سے کنارہ کر ۱۱ یہ جان کر کہ ایسا شخص برگشتہ ہو گیا ہے۔ اور اپنے آپ کو مجرم ٹھہرا کر گناہ کرتا رہتا ہے ✠

۱۲ جب میں تیرے پاس ارتماس یا تخکس کو بھیجوں تو میرے پاس نیکپلس آنے کی کوشش کرنا۔ کیونکہ میں نے وہیں جاڑا کاٹنے کا قصد کر لیا ہے ۱۳ زیناس عالم شرع اور اپلوس کو کوشش کر کے روانہ کر دے۔ اس طور پر کہ ان کو کسی چیز کی حاجت نہ رہے ۱۴ اور ہمارے لوگ بھی ضرورتوں کو رفع کرنے کے لئے اچھے کاموں میں لگے رہنا سیکھیں۔ تاکہ بے پھل نہ رہیں ✠

۱۵ میرے سب ساتھی تجھے سلام کہتے ہیں جو ایمان کے رو سے ہمیں عزیز رکھتے ہیں ان سے سلام کہہ

تم سب پر فضل ہوتا رہے ✠

*خدایا۔ بزرگ خدا اور اپنے منجی ✠

*یونانی۔ بہایا ✠

فِلیمون کے نام

پَولُس رسُول کا خط

باب ۱

۱ پَولُس کی طرف سے جو مسیح یسُوع کا قیدی ہے اور بھائی تیمتھیُس کی طرف سے اپنے عزیز اور ہمخدمت فلیمون ۲ اور بہن افیہ اور اپنے ہم سپاہ ارخپّس اور فلیمون[1] کے گھر کی کلیسیا کے نام ❖
۳ فضل اور اطمینان ہمارے باپ خدا اور خداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہیں حاصل ہوتا رہے ❖
۴ میں تیری اُس محبت کا اور ایمان کا حال سُن کر جو ۵ سارے مقدسوں کے ساتھ اور خداوند یسُوع پر ہے ۴ ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں۔ اور اپنی دعاؤں میں تجھے یاد کرتا ہوں ۶ تاکہ تیرے ایمان کی شراکت تمہاری ہر خوبی کی پہچان میں مسیح کے واسطے مؤثر ہو ۷ کیونکہ اے بھائی۔ مجھے تیری محبت سے بہت خوشی اور تسلی ہوئی۔ اس لئے کہ تیرے سبب سے مقدسوں کے دِل تازہ ہوئے ہیں
۸ پس اگرچہ مجھے مسیح میں بڑی دلیری تو ہے کہ تجھے مناسب حکم دوں ۹ مگر مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میں بوڑھا پَولُس بلکہ اس وقت مسیح یسُوع کا قیدی بھی ہو کر محبت کی راہ سے التماس کروں ۱۰ سو اپنے فرزند اُنیسمُس کی

بابت جو قید کی حالت میں مجھ سے پیدا ہوا۔ تجھ سے التماس کرتا ہوں ۱۱ پہلے تو وہ کچھ تیرے کام کا نہ تھا۔ مگر اب تیرے اور میرے دونو کے کام کا ہے ۱۲ خود اُسی کو یعنی اپنے کلیجے کے ٹکڑے کو میں نے تیرے پاس واپس بھیجا ہے ۱۳ اس کو میں اپنے ہی پاس رکھنا چاہتا تھا۔ تاکہ تیری طرف سے اس قید میں۔ جو خوشخبری کے باعث ہے میری خدمت کرے ۱۴ لیکن تیری مرضی کے بغیر میں نے کچھ کرنا نہ چاہا۔ تاکہ تیرا نیک کام لاچاری سے نہیں۔ بلکہ خوشی سے ہو ۱۵ کیونکہ ممکن ہے کہ وہ تجھ سے اِس لئے تھوڑی دیر کے واسطے جدا ہوا ہو۔ کہ ہمیشہ تیرے پاس رہے ۱۶ مگر اب سے غلام کی طرح نہیں۔ بلکہ غلام سے بہتر ہو کر یعنی ایسے بھائی کی طرح رہے جو جسم میں بھی اور خداوند میں[2] بھی میرا نہایت عزیز ہو اور تیرا اس سے بھی کہیں زیادہ ۱۷ پس اگر تو مجھے شریک جانتا ہے تو اُسے اس طرح قبول کرنا جس طرح مجھے ۱۸ اور اگر اُس نے تیرا کچھ نقصان کیا ہے۔ یا اُس پر تیرا کچھ آتا ہے تو وہ میرے نام لکھ لے ۱۹ میں پَولُس اپنے ہاتھ سے لکھتا ہوں کہ خود ادا کرونگا۔ اور اس کے کہنے کی کچھ حاجت نہیں کہ میرا قرض

[1] یونانی۔ تیرے ❖

[1] یا۔ انجیل [2] یونانی۔ خداوند میں ❖

عبرانیوں کے نام

کا خط

۱ ۱ اگلے زمانہ میں خدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے ۲ اس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا جسے اُس نے ساری چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلے سے اُس نے عالم بھی پیدا کئے ۳ وہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُسکی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گناہوں کو دھو کر عالم بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا ۴ اور فرشتوں سے اسی قدر بزرگ ہو گیا جس قدر اُس نے میراث میں اُن سے افضل نام پایا۔ ۵ کیونکہ فرشتوں میں سے اس نے کب کسی سے کہا کہ

تو میرا بیٹا ہے۔
آج تو مجھ سے پیدا ہوا؟

اور پھر یہ کہ

میں اُس کا باپ ہونگا۔
اور وہ میرا بیٹا ہوگا؟

۶ اور جب پہلوٹھے کو دنیا میں پھر لاتا ہے تو کہتا ہے کہ خدا کے سب فرشتے اسے سجدہ کریں۔ ۷ اور فرشتوں کی بابت یہ کہتا ہے کہ

وہ اپنے فرشتوں کو ہوائیں
اور اپنے خادموں کو آگ کے شعلے بناتا ہے۔

۸ مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ

اے خدا تیرا تخت ابدالآباد رہیگا۔
اور تیری بادشاہت کا عصا راستی کا عصا ہے۔

۹ تو نے راستبازی سے محبت اور بدکاری سے عداوت رکھی۔

اسی سبب سے خدا یعنی تیرے خدا نے خوشی کے تیل سے
تیرے ساتھیوں کی بہ نسبت تجھے زیادہ مسح کیا۔

۱۰ اور یہ کہ

اے خداوند تو نے ابتدا میں زمین کی نیو ڈالی
اور آسمان تیرے ہاتھ کی کاریگری ہیں۔
۱۱ وہ نیست ہو جائینگے مگر تو باقی رہیگا۔
اور وہ سب پوشاک کی مانند پرانے ہو جائینگے
۱۲ تو انہیں چادر کی طرح لپیٹیگا۔
اور وہ پوشاک کی طرح بدل جائینگے۔
مگر تو وہی ہے
اور تیرے برس ختم نہ ہونگے

۱۳ لیکن اس نے فرشتوں میں سے کسی کے بارے میں کب کہا کہ

تو میری دہنی طرف بیٹھ

[illegible]

[illegible]

جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوؤں تلے
کی چوکی نہ کر دوں؟

۱۴ ؎ کیا وہ سب خدمتگزار روحیں نہیں۔ جو نجات کی میراث پانے والوں کی خاطر خدمت کو بھیجی جاتی ہیں؟

باب ۲

۱ ؎ اِس لئے جو باتیں ہم نے سنیں اُن پر اور بھی دل لگا کر غور کرنا چاہئے تاکہ بہ کر اُن سے دور نہ چلے جائیں ۲ ؎ کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا۔ اور ہر قصور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلا ملا ۳ ؎ تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہکر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟ جس کا بیان پہلے خداوند کے وسیلے سے ہوا اور سُننے والوں سے ہمیں پایۂ ثبوت کو پہنچا ۴ ؎ اور ساتھ ہی خدا بھی اپنی مرضی کے موافق۔ نشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس کی نعمتوں[1] کے ذریعے سے اُس کی گواہی دیتا رہا +

۵ ؎ اُس نے اُس آنے والے جہان کو جس کا ہم ذکر کرتے ہیں۔ فرشتوں کے تابع نہیں کیا ۶ ؎ بلکہ کسی نے کسی موقعہ پر یہ بیان کیا ہے کہ

انسان کیا چیز ہے جو تو اُس کا خیال کرتا ہے؟
یا آدمزاد کیا ہے جو تو اُس پر نگاہ کرتا ہے؟
۷ ؎ تو نے اُسے فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا۔
تو نے اُسپر جلال اور عزت کا تاج رکھا۔
اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اُسے اختیار بخشا۔
۸ ؎ تو نے سب چیزیں تابع کر کے اُس کے پانوؤں تلے
کر دی ہیں۔

پس جس صورت میں اُس نے سب چیزیں اُس کے تابع کر دیں تو اُس نے کوئی چیز ایسی نہ چھوڑی جو اُس کے تابع نہ کی ہو۔ مگر ہم اب تک سب چیزیں اُس کے تابع نہیں دیکھتے ۹ ؎ البتہ اُس کو دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا یعنی یسوع کو کہ موت کا دُکھ سہنے کے سبب جلال اور عزت کا تاج اُسے پہنایا گیا ہے۔ تاکہ خدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمی کے لئے موت کا مزہ چکھے ۱۰ ؎ کیونکہ جس کے لئے سب چیزیں ہیں۔ اور جس کے وسیلے سے سب چیزیں ہیں۔ اُس کو یہی مناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے تو اُن کی نجات کے بانی کو دُکھوں کے ذریعے سے کامل کر لے ۱۱ ؎ اِس لئے کہ پاک کرنے والا اور پاک ہونے والے سب ایک ہی اصل سے ہیں۔ اسی باعث وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا۔ ۱۲ ؎ چنانچہ کہتا ہے کہ

تیرا نام میں اپنے بھائیوں سے بیان کرونگا۔
کلیسیا میں تیری حمد کے گیت گاؤنگا

۱۳ ؎ اور پھر یہ کہ میں اُسپر بھروسہ رکھونگا۔ اور پھر یہ کہ دیکھ میں اُن لڑکوں سمیت جنہیں خدا نے مجھے دیا ۱۴ ؎ پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہوا۔ تاکہ موت کے وسیلے سے اُس کو جسے موت پر قدرت حاصل تھی[2] یعنی ابلیس کو تباہ کر دے ۱۵ ؎ اور جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار رہے اُنہیں چھڑا لے ۱۶ ؎ کیونکہ واقع میں وہ فرشتوں کا نہیں۔ بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے ۱۷ ؎ پس اُس کو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہوا۔ تاکہ اُمت کے گناہوں کا کفارہ دینے کے واسطے اُن باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک رحمدل اور دیانتدار سردار کاہن بنے ۱۸ ؎ کیونکہ جس صورت میں اُس نے خود ہی آزمایش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے جن کی آزمایش ہوتی ہے +

باب ۳

۱ ؎ پس اے پاک بھائیو۔ تم جو آسمانی بُلاوے میں شریک ہو۔ اُس رسول اور سردار کاہن یسوع پر غور کرو جس کا ہم اقرار کرتے ہیں ۲ ؎ جو اپنے مقرر کرنے والے کے حق میں دیانتدار تھا۔ جس طرح کہ موسیٰ اُس کے سارے گھر میں تھا ۳ ؎ کیونکہ وہ موسیٰ سے اِس قدر زیادہ عزت کے لائق سمجھا گیا جس قدر گھر کا بنانے والا گھر سے زیادہ عزت دار ہوتا ہے ۴ ؎ چنانچہ ہر ایک گھر کا کوئی نہ کوئی بنانیوالا ہوتا ہے۔ مگر جس نے سب چیزیں بنائیں۔ وہ خدا ہے۔

[1] یونانی۔ تقسیموں +

[2] یا۔ ہے +

۵ اور موسیٰ تو اُس کے سارے گھر میں خادم کی طرح دیانتدار
رہا۔ تاکہ آئندہ بیان ہونے والی باتوں کی گواہی دے
۶ لیکن مسیح بیٹے کی طرح اُس کے گھر کا مختار ہے۔ اور
اُس کا گھر ہم ہیں۔ بشرطیکہ اپنی دلیری اور امید کا فخر آخر
۷ تک مضبوطی سے قائم رکھیں ۷ پس جس طرح کہ روح القدس
فرماتا ہے۔

اگر آج تم اُس کی آواز سنو۔

۸ تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح کہ غصہ دلانے
کے وقت

آزمایش کے دن جنگل میں کیا تھا۔

۹ جہاں تمہارے باپ دادوں نے مجھے جانچا اور
آزمایا۔

اور چالیس برس تک میرے کام دیکھے۔

۱۰ اسی لئے میں اُس پشت سے ناراض ہوا
اور کہا کہ ان کے دل ہمیشہ گمراہ ہوتے رہتے ہیں۔
اور انہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔

۱۱ چنانچہ میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی
کہ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے

۱۲ اے بھائیو۔ خبردار۔ تم میں سے کسی کا ایسا بُرا اور
۱۳ بے ایمان دل نہ ہو جو زندہ خدا سے پھر جائے بلکہ جس
روز تک آج کا دن کہا جاتا ہے ہر روز آپس میں نصیحت
کیا کرو۔ تاکہ تم میں سے کوئی گناہ کے فریب میں آکر
۱۴ سخت دل نہ ہو جائے کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہوئے
ہیں۔ بشرطیکہ اپنے ابتدائی بھروسے پر آخر تک مضبوطی
۱۵ سے قائم رہیں چنانچہ کہا جاتا ہے کہ

اگر آج تم اُس کی آواز سنو۔
تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔
جس طرح کہ غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔

۱۶ کن لوگوں نے آواز سن کر غصہ دلایا [illegible]
۱۷ [illegible]
[illegible]
نہیں جنہوں نے گناہ کیا۔ اور اُن کی لاشیں بیابان میں

۱۸ پڑی رہیں؟ اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے
آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے سوا اُن کے جنہوں
۱۹ نے نافرمانی کی؟ غرض ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بے ایمانی
کے سبب داخل نہ ہو سکے۔

۴ ۱ پس جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ اب تک
باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہئے ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی رہا
۲ ہوا معلوم ہو کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خوشخبری سنائی
گئی۔ لیکن سنے ہوئے کلام نے اُن کو اس لئے کچھ فائدہ
نہ دیا کہ سننے والوں کے دلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا
۳ اور ہم جو ایمان لائے اُس آرام میں داخل ہوتے
ہیں جس طرح اُس نے کہا کہ

میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی۔
کہ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔

۴ گو بنائے عالم کے وقت اُس کے کام ہو چکے تھے چنانچہ
اُس نے ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر اس طرح کہا ہے
کہ خدا نے اپنے سارے کاموں کو پورا کرکے[1] ساتویں دن
۵ آرام کیا اور پھر اس مقام پر یہ کہتا ہے کہ

وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔

۶ پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس آرام میں داخل
ہوں۔ اور جن کو پہلے خوشخبری سنائی گئی تھی وہ نافرمانی کے
۷ سبب سے داخل نہ ہوئے تو پھر ایک خاص دن ٹھہرا
کر اتنی مدت کے بعد داؤد کی کتاب میں اُسے آج کا دن
کہتا ہے۔ جیسا پیشتر کہا گیا کہ

اگر آج تم اُس کی آواز سنو
تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔

۸ اور اگر یشوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا
۹ تو وہ اُس کے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا [illegible]
۱۰ خدا کی اُمت کے لئے [illegible]
[illegible]
۱۱ [illegible]
[illegible]

[1] یونانی۔ کاموں سے

۱۱ ...کرے کہ کوئی شخص گر نہ پڑے ۱۲ کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گذر جاتا ہے۔ اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے ۱۳ اور اس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں۔ بلکہ جس سے ہم کو کام ہے اس کی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بےپردہ ہیں ✚

۱۴ پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گذر گیا۔ یعنی خدا کا بیٹا یسوع۔ تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں ۱۵ کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں۔ جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے۔ بلکہ وہ ساری باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تاہم بے گناہ رہا ۱۶ پس آؤ۔ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں۔ تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے ✚

باب ۵ ۱ کیونکہ ہر سردار کاہن آدمیوں میں سے منتخب ہو کر آدمیوں ہی کے لئے اُن باتوں کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں تاکہ نذریں اور گناہوں کی قربانیاں گذرانے ۲ اور وہ نادانوں اور گمراہوں سے نرمی کے ساتھ پیش آنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس لئے کہ وہ خود بھی کمزوری میں مبتلا رہتا ہے ۳ اور اسی سبب سے اس پر فرض ہے کہ گناہوں کی قربانی جس طرح امت کی طرف سے گذرانے اسی طرح اپنی طرف سے بھی گذرانے ۴ اور کوئی شخص اپنے آپ یہ عزت اختیار نہیں کرتا۔ جب تک ہارون کی طرح خدا کی طرف سے بلایا نہ جائے ۵ اسی طرح مسیح نے بھی سردار کاہن ہونے کی بزرگی اپنے تئیں نہیں دی۔ بلکہ اسی نے دی جس نے اس سے کہا تھا کہ

تو میرا بیٹا ہے۔
آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔

۶ چنانچہ وہ دوسرے مقام پر بھی کہتا ہے کہ
تو ابد تک ملک صدق کے طریقے کا
ایک کاہن ہے۔

۷ [illegible]

التجائیں کیں جو اس کو موت سے بچا سکتا تھا۔ اور خدا ترسی کے سبب اس کی سنی گئی ۸ اور باوجود بیٹا ہونے کے اس نے دکھ اٹھا اٹھا کر فرمانبرداری سیکھی ۹ اور کامل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا ۱۰ اور اسے خدا کی طرف سے ملک صدق کے طریقے کے سردار کاہن کا خطاب ملا ✚

۱۱ اس بارے میں ہمیں بہت سی باتیں کہنی ہیں جن کا سمجھانا مشکل ہے۔ اس لئے کہ تم اونچا سننے لگے ہو ۱۲ وقت کے خیال سے تو تمہیں استاد ہونا چاہئے تھا۔ مگر اب اس بات کی حاجت ہے کہ کوئی شخص خدا کے کلام کے ابتدائی اصول تمہیں پھر سکھائے۔ اور سخت غذا کی جگہ تمہیں دودھ پینے کی حاجت پڑ گئی ۱۳ کیونکہ دودھ پیتے ہوئے کو راستبازی کے کلام کا تجربہ نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ وہ بچہ ہے ۱۴ اور سخت غذا پوری عمر والوں کے لئے ہوتی ہے جن کے حواس کام کرتے کرتے نیک و بد میں امتیاز کرنے کے لئے تیز ہو گئے ہیں ✚

باب ۶ ۱ پس آؤ۔ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔ اور مردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے کی ۲ اور بپتسموں اور ہاتھ رکھنے اور مُردوں کے جی اٹھنے اور ابدی عدالت کی تعلیم کی بنیاد دوبارہ نہ ڈالیں ۳ اور خدا چاہے تو ہم یہی کریں گے ۴ کیونکہ جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے۔ اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے۔ اور روح القدس میں شریک ہو گئے ۵ اور خدا کے عمدہ کلام اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے ۶ اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو انہیں توبہ کے لئے پھر نیا بنانا ناممکن ہے۔ اس لئے کہ وہ خدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ صلیب دے کر علانیہ ذلیل کرتے ہیں ۷ کیونکہ جو زمین اس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اس پر بار بار ہوتی ہے۔ اور اُن کے کام کی سبزی پیدا کرتی ہے جن کی طرف سے اس کی کاشت بھی...

[illegible]

۱۷ ہوگیا ٭ کیونکہ اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی ہے کہ
تو ملکِ صدق کے طریقے کا
ابد تک کاہن ہے۔

۱۸ ٭ غرض پہلا حکم کمزور اور بے فائدہ ہونے کے سبب سے
۱۹ منسوخ ہوگیا ٭ (کیونکہ شریعت نے کسی چیز کو کامل نہیں کیا)
اور اس کی جگہ ایک بہتر امید رکھی گئی۔ جس کے وسیلے سے ہم
۲۰ خدا کے نزدیک جا سکتے ہیں ٭ اور چونکہ مسیح کا تقرر بغیر قسم
۲۱ کے نہ ہوا ٭ (کیونکہ وہ تو بغیر قسم کے کاہن مقرر ہوئے ہیں
مگر یہ قسم کے ساتھ اُس کی طرف سے ہوا جس نے اس کی
بابت کہا کہ
خداوند نے قسم کھائی ہے اور اُس سے پھریگا نہیں کہ
تو ابد تک کاہن ہے۔)

۲۲ ٭ اس لئے یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ٹھہرا ٭ اور
۲۳ چونکہ موت کے سبب قائم نہ رہ سکتے تھے اس لئے وہ تو
۲۴ بہت کاہن مقرر ہوئے ٭ مگر چونکہ یہ ابد تک قائم
۲۵ رہنے والا ہے۔ اس لئے اس کی کہانت لازوال ہے ٭ اسی
لئے جو اُس کے وسیلے سے خدا کے پاس آتے ہیں وہ اُنہیں
پوری پوری نجات دے سکتا ہے۔ کیونکہ وہ اُن کی شفاعت کے
لئے ہمیشہ زندہ ہے ✣

۲۶ ٭ چنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا جو
پاک اور بے ریا اور بے داغ ہو۔ اور گنہگاروں سے جدا
۲۷ اور آسمانوں سے بلند کیا گیا ہو ٭ اور اُن سردار کاہنوں کی
مانند اس کا محتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے گناہوں اور پھر
اُمت کے گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھائے۔ کیونکہ
اسے وہ ایک ہی بار گذرا جس وقت اپنے آپ کو قربان
۲۸ کیا ٭ اس لئے کہ شریعت تو کمزور آدمیوں کو سردار کاہن
مقرر کرتی ہے۔ مگر اس قسم کا کلام جو شریعت کے بعد کی
ہے اُس بیٹے کو مقرر کرتا ہے جو ہمیشہ کے لئے کامل کیا گیا ہے ٭

۸ ۱ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انسان نے ٭ اور چونکہ ہر سردار کاہن نذریں اور قربانیاں گذراننے
۳ کے واسطے مقرر ہوتا ہے۔ اس لئے ضرور ہوا کہ اُسکے پاس بھی
گذراننے کو کچھ ہو ٭ اگر وہ زمین پر ہوتا تو ہرگز کاہن نہ ہوتا
۴ اس لئے کہ شریعت کے موافق نذر گذراننے والے موجود ہیں
۵ ٭ جو آسمانی چیزوں کی نقل اور عکس کی خدمت کرتے ہیں۔
چنانچہ جب موسیٰ خیمہ بنانے کو تھا تو اسے یہ ہدایت ہوئی
کہ دیکھ جو نمونہ تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا تھا اسی کے مطابق سب
۶ چیزیں بنانا ٭ مگر اب اُسنے اس قدر بہتر خدمت پائی جس قدر
اس بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا جو بہتر وعدوں کی بنیاد پر قائم کیا
۷ گیا ہے ٭ کیونکہ اگر پہلا عہد بے نقص ہوتا تو دوسرے
۸ کے لئے موقع نہ ڈھونڈھا جاتا ٭ پس وہ اُن کے نقص
بتا کر کہتا ہے کہ
خداوند فرماتا ہے دیکھ وہ دن آتے ہیں
کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے
سے ایک نیا عہد باندھونگا۔
۹ ٭ یہ اس عہد کی مانند نہ ہوگا جو میں نے ان کے باپ
دادوں سے اس دن باندھا تھا
جب ملک مصر سے نکال لانے کے لئے ان کا ہاتھ پکڑا
تھا۔
اس واسطے کہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے
اور خداوند فرماتا ہے کہ میں نے ان کی طرف کچھ توجہ
نہ کی۔
۱۰ ٭ پھر خداوند فرماتا ہے کہ جو عہد اسرائیل کے گھرانے سے
اُن دنوں کے بعد باندھونگا وہ یہ ہے کہ
میں اپنے قانون اُن کے ذہن میں ڈالونگا۔
اور اُن کے دلوں پر لکھونگا۔
اور میں اُن کا خدا ہونگا۔
اور وہ میری اُمت ہونگے۔
۱۱ [illegible]
[illegible]
کو پہچان۔

[illegible]

کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے جان لیں گے۔
۱۲ اس لئے کہ میں اُن کی ناراستیوں پر رحم کرونگا
اور اُن کے گناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کرونگا۔
۱۳ جب اُس نے نیا عہد کہا تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا۔ اور جو چیز پُرانی اور مدت کی ہو جاتی ہے وہ مٹنے کے قریب ہوتی ہے ÷

باب ۹

۱ غرض پہلے عہد میں بھی عبادت کے احکام تھے اور ایسا مقدس جو دنیوی تھا ۲ یعنی ایک خیمہ بنایا گیا تھا اگلے میں چراغدان اور میز اور نذر کی روٹیاں تھیں۔ اور اُسے پاک مکان کہتے ہیں ۳ اور دوسرے پردے کے پیچھے وہ خیمہ تھا جسے پاکترین کہتے ہیں ۴ اُس میں سونے کا عودسوز اور چاروں طرف سونے سے منڈھا ہوا عہد کا صندوق تھا۔ اس میں من سے بھرا ہوا ایک سونے کا مرتبان اور پھولا ہوا ہارون کا عصا اور عہد کی تختیاں تھیں ۵ اور اُس کے اوپر جلال کے کروبی تھے جو کفارہ گاہ پر سایہ کرتے تھے اِن باتوں کے مفصل بیان کرنے کا یہ موقع نہیں ۶ جب یہ چیزیں اس طرح بن چکیں تو پہلے خیمے میں تو کاہن ہر وقت داخل ہوتے اور عبادت کا کام انجام دیتے ہیں ۷ مگر دوسرے میں صرف سردار کاہن ہی سال بھر میں ایکبار جاتا ہے۔ اور بغیر خون کے نہیں جاتا۔ جسے اپنے واسطے اور امت کی بھول چوک کے واسطے گزرانتا ہے ۸ اس سے روح القدس کا یہ اشارہ ہے کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا ہے پاک مکان کی راہ ظاہر نہیں ہوئی ۹ وہ خیمہ موجودہ زمانے کے لئے ایک مثال ہے۔ اور اس کے بموجب ایسی نذریں اور قربانیاں گزرانی جاتی تھیں جو عبادت کرنے والے کو دل کے اعتبار سے کامل نہیں کر سکتیں ۱۰ اس لئے کہ وہ صرف کھانے پینے اور طرح طرح کے غسلوں کی بنا پر جسمانی احکام ہیں جو اصلاح کے وقت تک مقرر کئے گئے ہیں ÷

۱۱ لیکن جب مسیح آئندہ کی اچھی چیزوں کا سردار کاہن ہو کر آیا تو اُس بزرگ تر اور کامل تر خیمہ کی راہ سے جو ہاتھوں کا بنا ہوا یعنی اس دنیا کا نہیں ۱۲ اور بکروں اور بچھڑوں کا خون لیکر نہیں۔ بلکہ اپنا ہی خون لیکر پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی ۱۳ کیونکہ جب بکروں اور بیلوں کے خون اور گائے کی راکھ ناپاکوں پر چھڑکے جانے سے ظاہری پاکیزگی حاصل ہوتی ہے ۱۴ تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلے خدا کے سامنے بے عیب قربان کر دیا۔ تمہارے دلوں کو مردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کریگا۔ تاکہ زندہ خدا کی عبادت کریں ۱۵ اور اسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہے تاکہ اُس موت کے وسیلے سے جو پہلے عہد کے وقت کے قصوروں کی معافی کے لئے ہوئی ہے بُلائے ہوئے لوگ وعدے کے بموجب ابدی میراث کو حاصل کریں ۱۶ کیونکہ جہاں وصیت ہے وہاں وصیت کرنے والے کی موت بھی ثابت ہونی ضرور ہے ۱۷ اس لئے کہ وصیت موت کے بعد ہی جاری ہوتی ہے۔ اور جب تک وصیت کرنے والا زندہ رہتا ہے اُس کا اجرا نہیں ہوتا ۱۸ اسی لئے پہلا عہد بھی بغیر خون کے نہیں باندھا گیا ۱۹ چنانچہ جب موسیٰ تمام اُمت کو شریعت کا ہر ایک حکم سُنا چکا تو بچھڑوں اور بکروں کا خون لیکر پانی اور لال اُون اور زوفا کے ساتھ اُس کتاب اور تمام اُمت پر چھڑک دیا ۲۰ اور کہا کہ یہ اُس عہد کا خون ہے جس کا حکم خدا نے تمہارے لئے دیا ہے۔ ۲۱ اور اسی طرح اُس نے خیمے اور عبادت کی تمام چیزوں پر خون چھڑکا ۲۲ اور تقریباً ساری چیزیں شریعت کے مطابق خون سے پاک کی جاتی ہیں۔ اور بغیر خون بہائے معافی نہیں ہوتی ÷

۲۳ پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کی نقلیں تو اِن کے وسیلے سے پاک کی جائیں۔ مگر خود آسمانی چیزیں اِن سے بہتر قربانیوں کے وسیلے سے ۲۴ کیونکہ مسیح اُس ہاتھ

[illegible]

[illegible] یا اصلاح [illegible] ÷

[illegible]

[illegible] یونانی - غلطی ہے یا ۔ ۱۶ کیونکہ جہاں عہد ہے وہاں عہد کرنے والے کی موت بھی پیش ہونی چاہئے ۔ ۱۷ اس لئے کہ عہد مردوں کے اوپر ہی نافذ ہوتا ہے اور جبتک عہد کرنیوالا زندہ رہتا ہے اُس کا اجرا نہیں ہوتا ÷

۱۱ ایمان ہی سے سارہ نے بھی سن یاس کے بعد حاملہ ہونے کی طاقت پائی اس لئے کہ اس نے وعدہ کرنے والے کو سچا جانا۔ ۱۲ پس ایک شخص سے جو مردہ سا تھا آسمان کے ستاروں کے برابر کثیر اور سمندر کے کنارے کی ریت کے برابر بیشمار اولاد پیدا ہوئی ۔

۱۳ یہ سب ایمان کی حالت میں مرے اور وعدہ کی ہوئی چیزیں نہ پائیں مگر دور ہی سے انہیں دیکھ کر خوش ہوئے اور اقرار کیا کہ ہم زمین پر پردیسی اور مسافر ہیں۔ ۱۴ جو ایسی باتیں کہتے ہیں وہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم اپنے وطن کی تلاش میں ہیں۔ ۱۵ اور جس ملک سے وہ نکل آئے تھے اگر اس کا خیال کرتے تو انہیں واپس جانے کا موقع تھا۔ ۱۶ مگر حقیقت میں وہ ایک بہتر یعنی آسمانی ملک کے مشتاق تھے۔ اسی لئے خدا ان سے یعنی ان کا خدا کہلانے سے شرمایا نہیں۔ چنانچہ اس نے ان کے لئے ایک شہر تیار کیا ۔

۱۷ ایمان ہی سے ابرہام نے آزمائش کے وقت اضحاق کو نذر گذرانا۔ اور جس نے وعدوں کو سچ مان لیا تھا وہ اس اکلوتے کو نذر کرنے لگا۔ ۱۸ جس کی بابت یہ کہا گیا تھا کہ اضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی۔ ۱۹ کیونکہ وہ سمجھا کہ خدا مُردوں میں سے جلانے پر بھی قادر ہے۔ چنانچہ ان ہی میں سے تمثیل کے طور پر وہ اسے پھر ملا۔ ۲۰ ایمان ہی سے اضحاق نے ہونے والی باتوں کی بابت بھی یعقوب اور عیسو کو دعا دی۔ ۲۱ ایمان ہی سے یعقوب نے مرتے وقت یوسف کے دونوں بیٹوں میں سے ہر ایک کو دعا دی اور اپنے عصا کے سرے پر سہارا لے کر سجدہ کیا۔ ۲۲ ایمان ہی سے یوسف نے جب وہ مرنے کے قریب تھا بنی اسرائیل کے خروج کا ذکر کیا اور اپنی ہڈیوں کی بابت حکم دیا۔ ۲۳ ایمان ہی سے موسیٰ کے ماں باپ نے اس کے پیدا ہونے کے بعد تین مہینے تک اس کو چھپائے رکھا۔ کیونکہ انہوں نے دیکھا کہ بچہ خوبصورت ہے اور وہ بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے۔ ۲۴ ایمان ہی سے موسیٰ نے بڑے ہو کر فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا۔ ۲۵ اس لئے کہ اس نے گناہ کا چند روزہ لطف اٹھانے کی نسبت خدا کی امت کے ساتھ بدسلوکی برداشت کرنا زیادہ پسند کیا۔ ۲۶ اور مسیح کے لئے لعن طعن اٹھانے کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا۔ کیونکہ اس کی نگاہ اجر پانے پر تھی۔ ۲۷ ایمان ہی سے اس نے بادشاہ کے غصے کا خوف نہ کر کے مصر کو چھوڑ دیا۔ اس لئے کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھ کر ثابت قدم رہا۔ ۲۸ ایمان ہی سے اس نے فسح کرنے اور خون چھڑکنے پر عمل کیا تاکہ پہلوٹھوں کا ہلاک کرنے والا بنی اسرائیل کو ہاتھ نہ لگائے۔ ۲۹ ایمان ہی سے وہ بحر قلزم سے اس طرح گزر گئے جیسے خشک زمین پر سے۔ اور جب مصریوں نے یہ قصد کیا تو ڈوب گئے۔ ۳۰ ایمان ہی سے یریحو کی شہرپناہ جب سات دن تک اس کے گرد پھر چکے تو گر پڑی۔ ۳۱ ایمان ہی سے راحب فاحشہ نافرمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہوئی کیونکہ اس نے جاسوسوں کو امن سے رکھا تھا۔ ۳۲ اب اور کیا کہوں؟ اتنی فرصت کہاں کہ جدعون اور بارق اور سمسون اور افتاہ اور داؤد اور سموئیل اور اور نبیوں کا احوال بیان کروں۔ ۳۳ انہوں نے ایمان ہی کے سبب سے بادشاہتوں کو مغلوب کیا۔ راستبازی کے کام کئے۔ وعدہ کی ہوئی چیزوں کو حاصل کیا۔ شیروں کے منہ بند کئے۔ ۳۴ آگ کی تیزی کو بجھایا۔ تلوار کی دھار سے بچ نکلے۔ کمزوری میں زور آور ہوئے۔ لڑائی میں بہادر بنے۔ غیروں کی فوجوں کو بھگا دیا۔ ۳۵ عورتوں نے اپنے مُردے پھر زندہ پائے۔ بعض مار کھاتے کھاتے مر گئے۔ مگر رہائی منظور نہ کی۔ تاکہ ان کو بہتر قیامت نصیب ہو۔ ۳۶ بعض ٹھٹھوں میں اڑائے جانے اور کوڑے کھانے بلکہ زنجیروں میں باندھے جانے اور قید میں پڑنے سے آزمائے گئے۔ ۳۷ سنگسار کئے گئے۔ آرے سے چیرے گئے۔ آزمائش میں پڑے۔ تلوار سے مارے گئے۔ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے محتاجی میں۔ مصیبت میں۔ بدسلوکی کی حالت میں مارے مارے پھرے۔ ۳۸ دنیا ان کے لائق نہ تھی۔ وہ جنگلوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرا کئے۔ ۳۹ اور اگرچہ ان سب کے حق میں ایمان کے سبب سے اچھی گواہی دی گئی تو بھی انہیں وعدہ کی ہوئی چیز نہ ملی۔ ۴۰ [illegible]

یعنی [illegible]

یعنی [illegible]

۴۰ اسلئے کہ خدا نے پیش بینی کر کے ہمارے لئے کوئی بہتر چیز تجویز کی تھی تاکہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ کئے جائیں ✢

باب ۱۲

۱ پس جبکہ گواہوں کا ایسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے۔ تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دور کر کے اس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے ۲ اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوعؔ کو تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لئے جو اس کی نظروں کے سامنے تھی۔ شرمندگی کی پروا نہ کر کے صلیب کا دکھ سہا۔ اور خدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا ۳ پس اُسکو غور کرو جس نے اپنے حق میں برائی کرنے والے گنہگاروں کی اس قدر مخالفت کی برداشت کی۔ تاکہ تم بے دل ہو کر ہمت نہ ہارو ۴ تم نے گناہ سے لڑنے میں اب تک ایسا مقابلہ نہیں کیا جس میں خون بہا ہو ۵ اور تم اُس نصیحت کو بھول گئے جو تمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ

اے میرے بیٹے۔ خداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان۔
اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو بیدل نہ ہو۔

۶ کیونکہ جس سے خداوند محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے

اور جس کو بیٹا بنا لیتا ہے اس کے کوڑے بھی لگاتا ہے۔

۷ تم جو کچھ دکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لئے ہے خدا فرزند جان کر تمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے وہ کونسا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا ۸ اور اگر تمہیں وہ تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تم حرامزادے ٹھہرے نہ بیٹے ۹ علاوہ اس کے جب ہمارے جسمانی باپ ہمیں تنبیہ کرتے تھے۔ اور ہم ان کی تعظیم کرتے رہے۔ تو کیا روحوں کے باپ کی اس سے زیادہ تابعداری نہ کریں جس سے ہم زندہ رہیں ۱۰ وہ تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے۔ مگر یہ ہمارے فائدہ کے لئے کرتا ہے تاکہ ہم بھی اس کی پاکیزگی میں شامل ہو جائیں ۱۱ اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا نہیں۔ بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے

مگر جو اس کو سہتے سہتے پختہ ہو گئے ہیں ان کو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے ۱۲ پس ڈھیلے ہاتھوں اور سست گھٹنوں کو درست کرو ۱۳ اور اپنے پاؤں کے لئے سیدھے راستے بناؤ۔ تاکہ لنگڑا بے راہ نہ ہو بلکہ شفا پائے ✢

۱۴ سب کے ساتھ میل ملاپ رکھنے اور اس پاکیزگی کے طالب رہو جس کے بغیر کوئی خداوند کو نہ دیکھیگا ۱۵ غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خدا کے فضل سے محروم نہ رہ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تمہیں دکھ دے اور اس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں ۱۶ اور نہ کوئی حرامکار یا عیساؔو کی طرح بے دین ہو جس نے ایک وقت کے کھانے کے عوض اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچ ڈالا ۱۷ کیونکہ تم جانتے ہو کہ اس کے بعد جب اس نے برکت کا وارث ہونا چاہا تو منظور نہ ہوا۔ چنانچہ اس کو نیت کی تبدیلی کا موقع نہ ملا گو اس نے آنسو بہا بہا کر اس کی بڑی تلاش کی ✢

۱۸ تم اس پہاڑ کے پاس نہیں آئے جس کا چھونا ممکن تھا اور وہ آگ سے جلتا تھا اور اس پر کالی گھٹا اور تاریکی اور طوفان ۱۹ اور نرسنگے کا شور اور کلام کرنے والے کی ایسی آواز تھی جس کے سننے والوں نے درخواست کی کہ ہم سے اور کلام نہ کیا جائے ۲۰ کیونکہ وہ اس حکم کو برداشت نہ کر سکے کہ اگر کوئی جانور بھی اُس پہاڑ کو چھوئے تو سنگسار کیا جائے ۲۱ اور وہ نظارہ ایسا ڈراونا تھا کہ موسیٰؔ نے کہا میں نہایت ڈرتا اور کانپتا ہوں ۲۲ بلکہ تم صیوؔن کے پہاڑ اور زندہ خدا کے شہر یعنی آسمانی یروشلیمؔ کے پاس اور لاکھوں فرشتوں ۲۳ اور ان پہلوٹھوں کی عام جماعت۔ یعنی کلیسیا جن کے نام آسمان پر لکھے ہیں اور سب کے منصف خدا اور کامل کئے ہوئے راستبازوں کی روحوں ۲۴ اور نئے عہد کے درمیانی یسوعؔ اور چھڑکاؤ کے اس خون کے پاس آئے ہو جو ہابلؔ کے خون کی نسبت بہتر باتیں کہتا ہے ۲۵ خبردار اس کہنے والے کا انکار نہ کرنا۔ کیونکہ جب وہ لوگ زمین پر ہدایت کرنے والے کا انکار کر کے نہ بچ سکے تو ہم آسمان پر کے ہدایت کرنے والے سے منہ موڑ کر کیونکر بچ سکیں گے ۲۶ اس کی آواز نے اس وقت تو زمین کو ہلا دیا۔ مگر اب اس نے یہ وعدہ کیا ہے کہ

ت یا خوشی نہ بلکہ تنبیہ ✢

له بازو ✢

یعقوب کا عام خط

۲۴ صورت آئینے میں دیکھتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ
۲۵ کر چلا جاتا اور فوراً بھول جاتا ہے کہ میں کیسا تھا۔ لیکن جو
شخص آزادی کی کامل شریعت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے
وہ اپنے کام میں اِس لئے برکت پائیگا کہ سُن کر بھولتا نہیں
۲۶ بلکہ عمل کرتا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو دیندار سمجھے اور اپنی
زبان کو لگام نہ دے۔ بلکہ اپنے دل کو دھوکا دے۔ تو اُسکی
۲۷ دینداری باطل ہے۔ ہمارے خدا اور باپ کے نزدیک خالص
اور بے عیب دینداری یہ ہے کہ یتیموں اور بیوہ عورتوں
کی مُصیبت کے وقت اُن کی خبر لیں۔ اور اپنے آپ کو
دُنیا سے بیداغ رکھیں +

باب ۲ ۱ اَے میرے بھائیو۔ ہمارے خداوند ذوالجلال یسوع
مسیح کا ایمان تم میں طرفداری کے ساتھ نہ ہو۔ کیونکہ اگر ایک
۲ شخص تو سونے کی انگوٹھی اور عمدہ پوشاک پہنے ہوئے تمہاری
جماعت میں آئے۔ اور ایک غریب آدمی میلے کچیلے کپڑے
۳ پہنے ہوئے آئے۔ اور تم اُس عمدہ پوشاک والے کا لحاظ
کرکے کہو کہ تو یہاں اچھی جگہ بیٹھ۔ اور اُس غریب شخص سے
کہو کہ تو وہاں کھڑا رہ۔ یا میرے پاؤں کی چوکی کے پاس
۴ بیٹھ۔ تو کیا تم نے آپس میں طرفداری نہ کی۔ اور بدنیت منصف
۵ نہ بنے؟ اَے میرے پیارے بھائیو سُنو۔ کیا خدا نے اِس
جہان کے غریبوں کو ایمان میں دولتمند اور اُس بادشاہت
کا وارث ہونے کے لئے برگزیدہ نہیں کیا جس کا اُس نے
۶ اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے؟ لیکن تم نے
غریب آدمی کی بے عزتی کی۔ کیا دولتمند تم پر ظلم نہیں کرتے
۷ اور وہی تمہیں عدالتوں میں گھسیٹ کر نہیں لے جاتے؟
کیا وہ اُس بزرگ نام پر کفر نہیں بکتے جس سے تم نامزد ہو؟
۸ تاہم اگر تم اِس نوشتہ کے مطابق کہ اپنے پڑوسی سے اپنی
مانند محبت رکھ اُس بادشاہی شریعت کو پورا کرتے ہو تو اچھا
۹ کرتے ہو۔ لیکن اگر تم طرفداری کرتے ہو تو گناہ کرتے ہو۔
۱۰ اور شریعت تم کو قصوروار ٹھہراتی ہے۔ کیونکہ جس نے ساری
شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی۔ وہ ساری
۱۱ باتوں میں قصوروار ٹھہرا۔ اِس لئے کہ جس نے یہ کہا کہ زنا نہ کر

اُسی نے یہ بھی کہا کہ خون نہ کر۔ پس اگر تو نے زنا تو نہ کیا مگر خون
۱۲ کیا۔ تو بھی تو شریعت کا عدول کرنے والا ٹھہرا۔ تم اُن لوگوں
کی طرح کلام بھی کرو اور کام بھی کرو جن کا آزادی کی شریعت
۱۳ کے موافق انصاف ہوگا۔ کیونکہ جس نے رحم نہیں کیا اُسکا
انصاف بغیر رحم کے ہوگا۔ رحم انصاف پر غالب آتا ہے +
۱۴ اَے میرے بھائیو۔ اگر کوئی کہے کہ میں ایماندار ہوں
مگر عمل نہ کرتا ہو۔ تو کیا فائدہ؟ کیا ایسا ایمان اُسے نجات دے
۱۵ سکتا ہے؟ اگر کوئی بھائی یا بہن ننگی ہو اور اُن کو روزانہ روٹی
۱۶ کی کمی ہو۔ اور تم میں سے کوئی اُن سے کہے کہ سلامتی کے
ساتھ جاؤ۔ گرم اور سیر رہو۔ مگر جو چیزیں تن کے لئے درکار
۱۷ ہیں وہ اُنہیں نہ دے تو کیا فائدہ؟ اِسی طرح ایمان بھی
اگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے
۱۸ بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تُو تو ایماندار ہے اور میں عمل
کرنے والا ہوں۔ تو اپنا ایمان بغیر اعمال کے تو مجھے دکھا۔
اور میں اپنا ایمان اعمال سے تجھے دکھاؤں گا۔ تو اِس بات
۱۹ پر ایمان رکھتا ہے کہ خدا ایک ہی ہے۔ خیر اچھا کرتا ہے۔
۲۰ شیاطین بھی ایمان رکھتے اور تھرتھراتے ہیں۔ مگر اَے نکمے
آدمی۔ کیا تو یہ بھی نہیں جانتا کہ ایمان بغیر اعمال کے بیکار ہے؟
۲۱ جب ہمارے باپ ابرہام نے اپنے بیٹے اضحاق کو قربانگاہ
۲۲ پر قربان کیا تو کیا وہ عمال سے راستباز نہ ٹھہرا؟ پس
تو نے دیکھ لیا کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ مل کر
۲۳ اثر کیا اور اعمال سے ایمان کامل ہوا۔ اور یہ نوشتہ پورا ہوا
کہ ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لئے راستبازی
۲۴ گنا گیا۔ اور وہ خدا کا دوست کہلایا۔ پس تم نے دیکھ لیا کہ
اِنسان صرف ایمان ہی سے نہیں۔ بلکہ اعمال سے راستباز
۲۵ ٹھہرتا ہے۔ اِسی طرح راحب فاحشہ بھی۔ جب اُس نے
قاصدوں کو اپنے گھر میں اُتارا اور دوسری راہ سے رخصت
۲۶ کیا تو کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہری؟ غرض جیسے بدن
بغیر رُوح کے مُردہ ہے ویسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال
کے مُردہ ہے +

یا۔ عدول کرنے والا +

یونانی۔ انسان کے مقابلے میں فخر کرتا ہے یونانی۔ کیا مجھے یہ جو نکمے ہے
یا۔ ابرہام نے خدا کا یقین کیا گیا۔ خلیل اللہ +

۱۷ ہو۔ اور جبکہ تم باپ کہہ کر اُس سے دُعا مانگتے ہو جو ہر ایک کے کام کے موافق بغیر طرفداری کے انصاف کرتا ہے۔ تو اپنی ۱۸ مسافرت کا زمانہ خوف کے ساتھ گزارو۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا نکمّا چال چلن جو باپ داداوں سے چلا آتا تھا۔ اُس سے تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے نہیں ۱۹ ہوئی۔ بلکہ ایک بےعیب اور بےداغ برّے یعنی مسیح کے ۲۰ بیش قیمت خون سے۔ اُس کا علم تو بنائے عالم کے پیشتر ۲۱ سے تھا۔ مگر ظہور اخیر زمانے میں تمہاری خاطر ہوا۔ کہ اُس کے وسیلہ سے خدا پر ایمان لائے ہو جس نے اُس کو مُردوں میں سے ۲۲ جلایا۔ اور جلال بخشا۔ تاکہ تمہارا ایمان اور اُمید خدا پر ہو۔ چونکہ تم نے حق کی تابعداری سے اپنے دلوں کو پاک کیا ہے جس سے بھائیوں کی بےریا محبّت پیدا ہوئی۔ اِس لئے دل و جان ۲۳ سے آپس میں بہت محبّت رکھو۔ کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیرفانی سے۔ خدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے۔ نئے ۲۴ سرے سے پیدا ہوئے ہو۔ چنانچہ

ہر بشر گھاس کی مانند ہے
اور اُس کی ساری شان و شوکت گھاس کے پھول کی مانند۔
گھاس تو سوکھ جاتی ہے۔ اور پھول گر جاتا ہے
۲۵ لیکن خداوند کا کلام ابد تک قائم رہیگا۔

یہ وہی خوشخبری کا کلام ہے جو تمہیں سُنایا گیا تھا۔

باب ۲

۱ پس ہر طرح کی بدخواہی اور سارے فریب اور ریاکاری ۲ اور حسد اور ہر طرح کی بدگوئی کو دور کرکے۔ نوزاد بچوں کی مانند خالص روحانی دودھ کے مشتاق رہو۔ تاکہ اُس کے ذریعہ سے ۳ نجات حاصل کرنے کے لئے بڑھتے جاؤ۔ اگر تم نے خداوند کے ۴ مہربان ہونے کا مزہ چکھا ہے۔ اُس کے یعنی آدمیوں کے ردّ کئے ہوئے پر خدا کے چُنے ہوئے اور قیمتی زندہ پتھر کے پاس ۵ آکر۔ تم بھی زندہ پتھروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو۔ تاکہ کاہنوں کا مُقدّس فرقہ بنکر ایسی رُوحانی قربانیاں چڑھاؤ جو ۶ یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کے نزدیک مقبول ہوتی ہیں۔ چنانچہ کتاب مُقدّس میں آیا ہے کہ۔

دیکھو۔ میں صیّون میں کونے کے سرے کا چُنا ہوا اور قیمتی پتھر رکھتا ہوں جو اُس پر ایمان لائیگا ہرگز شرمندہ نہ ہوگا۔
۷ پس تم ایمان لانے والوں کے لئے تو وہ قیمتی ہے مگر ایمان نہ لانے والوں کے لئے۔

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا۔
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔

۸ اور

ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان ہوا۔

کیونکہ وہ نافرمان ہو کر کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور اِسی کے لئے مقرّر بھی ہوئے تھے۔ ۹ لیکن تم ایک برگزیدہ نسل۔ شاہی کاہنوں کا فرقہ۔ مُقدّس قوم اور ایسی اُمّت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے۔ تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا ہے۔ ۱۰ پہلے تم کوئی اُمّت نہ تھے۔ مگر اب خدا کی اُمّت ہو۔ تم پر رحمت نہ ہوئی تھی مگر اب تم پر رحمت ہوئی۔

۱۱ اے پیارو میں تمہاری منّت کرتا ہوں کہ تم اپنے آپ کو پردیسی اور مُسافر جان کر اُن جسمانی خواہشوں سے پرہیز کرو جو رُوح سے لڑائی رکھتی ہیں۔ ۱۲ اور غیر قوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھو تاکہ جن باتوں میں وہ تمہیں بدکار جان کر تمہاری بدگوئی کرتے ہیں۔ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر اُنہی کے سبب سے ملاحظہ کے دن خدا کی بڑائی کریں۔

۱۳ خداوند کی خاطر انسان کے ہر ایک انتظام کے تابع رہو۔ بادشاہ کے اِس لئے کہ وہ سب سے بزرگ ہے۔ ۱۴ اور حاکموں کے اِس لئے کہ وہ بدکاروں کی سزا اور نیکوکاروں کی تعریف کے لئے اُس کے بھیجے ہوئے ہیں۔ ۱۵ کیونکہ خدا کی یہ مرضی ہے کہ تم نیکی کرکے نادان آدمیوں کی جہالت کی باتوں کو بند کر دو۔ ۱۶ اور اپنے آپ کو آزاد جانو مگر اِس آزادی کو بدی کا پردہ نہ بناؤ بلکہ اپنے آپ کو خدا کے بندے جانو۔ ۱۷ سب کی عزّت کرو۔ برادری سے محبّت رکھو۔ خدا سے ڈرو۔ بادشاہ کی عزّت کرو۔

۱۸ اے نوکرو ہر طرح کے خوف سے اپنے مالکوں کے تابع

---

۱ یا [illegible] کو دیکھ رہے ہو۔

۱ یا [illegible] عزت سب سے [illegible]

تو آسمان سے یہی آواز آتی سُنی۔ ۱۹ اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا۔ اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے۔ جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا ستارہ تمہارے دلوں میں نہ چمکے۔ ۲۰ اور پہلے یہ جان لو کہ کتابِ مقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں۔ ۲۱ کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی۔ بلکہ آدمی رُوح القدس کی تحریک کے سبب خدا کی طرف سے بولتے تھے ✣

باب ۲

۱ اور جس طرح اُس اُمت میں جھوٹے نبی بھی تھے اُسی طرح تم میں بھی جھوٹے اُستاد ہوں گے جو پوشیدہ طور پر ہلاک کرنے والی بدعتیں نکالیں گے اور اُس مالک کا انکار کریں گے۔ جس نے انہیں مول لیا تھا اور اپنے آپ کو جلد ہلاکت میں ڈالیں گے۔ ۲ اور بہتیرے اُن کی شہوت پرستی کی پیروی کریں گے۔ جن کے سبب سے راہِ حق کی بدنامی ہوگی۔ ۳ اور وہ لالچ سے باتیں بنا کر تم کو اپنے نفع کا سبب ٹھہرائیں گے۔ اور جو قدیم سے اُن کی سزا کا حکم ہو چکا ہے اُس کے آنے میں کچھ دیر نہیں۔ اور اُن کی ہلاکت سوتی نہیں۔ ۴ کیونکہ جب خدا نے گناہ کرنے والے فرشتوں کو نہ چھوڑا۔ بلکہ جہنم میں بھیج کر تاریک غاروں میں ڈال دیا تاکہ عدالت کے دن تک حراست میں رہیں۔ ۵ اور نہ پہلی دنیا کو چھوڑا بلکہ بے دین دنیا پر طوفان بھیج کر راستبازی کے منادی کرنے والے نوح کو مع اَور سات آدمیوں کے بچا لیا۔ ۶ اور سدوم اور عمورہ کے شہروں کو خاک سیاہ کر دیا اور انہیں ہلاکت کی سزا دی۔ اور آئندہ زمانہ کے بے دینوں کے لئے جائے عبرت بنا دیا۔ ۷ اور راستباز لوط کو جو بے دینوں کے ناپاک چال چلن سے دق تھا رہائی بخشی۔ ۸ چنانچہ وہ راستباز اُن میں رہ کر اور اُن کے بے شرع کاموں کو دیکھ دیکھ کر اور سُن سُن کر گویا ہر روز اپنے سچے دل کو شکنجہ میں کھینچتا تھا۔ ۹ تو خداوند دینداروں کو آزمائش سے نکال لینا [illegible]
[illegible]

خصوصاً اُن کو جو ناپاک خواہشوں سے جسم کی پیروی کرتے ہیں اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں۔ وہ گستاخ اور خودرائے ہیں اور عزت داروں پر لعن طعن کرنے سے نہیں ڈرتے۔ ۱۱ باوجودیکہ فرشتے جو طاقت اور قدرت میں اُن سے بڑے ہیں خداوند کے سامنے اُن پر لعن طعن کے ساتھ نالش نہیں کرتے۔ ۱۲ لیکن یہ لوگ بے عقل جانوروں کی مانند ہیں جو پکڑے جانے اور ہلاک ہونے کے لئے حیوانِ مطلق پیدا ہوئے ہیں۔ جن باتوں سے ناواقف ہیں اُن کے بارے میں اَوروں پر لعن طعن کرتے ہیں۔ اپنی خرابی میں خود خراب کئے جائیں گے۔ ۱۳ دوسروں کے بُرا کرنے کے بدلے اُنہیں کا بُرا ہوگا۔ ان کو دن دہاڑے عیاشی کرنے میں مزا آتا ہے۔ یہ داغ اور عیب ہیں۔ جب تمہارے ساتھ کھاتے پیتے ہیں تو اپنی طرف سے محبت کی ضیافت کر کے عیش و عشرت کرتے ہیں۔ ۱۴ اُن کی آنکھیں جن میں زناکار عورتیں بسی ہوئی ہیں گناہ سے رُک نہیں سکتیں۔ وہ بے قیام دلوں کو پھنساتے ہیں۔ اُن کا دل لالچ کا مشّاق ہے۔ وہ لعنت کی اولاد ہیں۔ ۱۵ وہ سیدھی راہ چھوڑ کر گمراہ ہو گئے ہیں اور بعور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لئے ہیں جس نے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا۔ ۱۶ مگر اپنے قصور پر یہ ملامت اُٹھائی کہ ایک بے زبان گدھی نے آدمی کی طرح بول کر اُس نبی کو دیوانگی سے باز رکھا۔ ۱۷ وہ اندھے کنوئیں ہیں اور ایسے کہر جسے آندھی اُڑاتی ہے۔ اُن کے لئے بے حد تاریکی دھری ہے۔ ۱۸ وہ گھمنڈ کی بیہودہ باتیں بک بک کر شہوت پرستی کے ذریعہ سے اُن لوگوں کو جسمانی خواہشوں سے پھنساتے ہیں جو گمراہی میں سے نکل ہی رہے ہیں۔ ۱۹ وہ اُن سے تو آزادی کا وعدہ کرتے ہیں اور آپ خرابی کے غلام بنے ہوئے ہیں۔ کیونکہ جو شخص جس سے مغلوب ہے وہ [illegible] ۲۰ اور جب وہ [illegible] کے سبب دُنیا کی آلودگیوں سے چھوٹ کر پھر [illegible] اُن سے مغلوب ہوئے [illegible] بدتر ہوا [illegible]

[illegible]

یوحنّا کا دُوسرا خط

۱ مجھ بزرگ کی طرف سے اس برگزیدہ بی بی اور اس کے فرزندوں کے نام جن سے میں اس سچائی کے سبب سچی محبت رکھتا ہوں جو ہم میں قائم رہتی ہے۔ اور ابد تک ہمارے ساتھ رہیگی۔ اور صرف میں ہی نہیں بلکہ وہ سب بھی محبت رکھتے ہیں جو حق سے واقف ہیں ۔

۳ خدا باپ اور باپ کے بیٹے یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور رحم اور اطمینان۔ سچائی اور محبت سمیت ہمارے شامل حال رہیں گے ۔

۴ میں بہت خوش ہوا کہ میں نے تیرے بعض لڑکوں کو اس حکم کے مطابق جو ہمیں باپ کی طرف سے ملا تھا حقیقت میں چلتے ہوئے پایا۔ اب اے بی بی میں تجھے کوئی نیا حکم نہیں۔ بلکہ وہی جو شروع سے ہمارے پاس ہے لکھتا اور تجھ سے منت کرکے کہتا ہوں کہ آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ اور محبت یہ ہے کہ ہم اس کے حکموں پر چلیں۔ یہ وہی حکم ہے جو تم نے شروع سے سنا ہے کہ تمہیں اس پر چلنا چاہئے۔ کیونکہ بہت سے ایسے گمراہ کرنے والے دنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں جو یسوع مسیح کے مجسم ہو کر آنے کا اقرار نہیں کرتے۔ گمراہ کرنے والا اور مخالف مسیح یہی ہے۔ اپنی بابت خبردار رہو تاکہ جو محنت ہم نے کی ہے وہ تمہارے سبب سے ضائع نہ ہو جائے۔ بلکہ تم کو پورا اجر ملے۔ جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے۔ اور مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا اس کے پاس خدا نہیں۔ جو اس تعلیم پر قائم رہتا ہے اس کے پاس باپ بھی ہے اور بیٹا بھی۔ اگر کوئی تمہارے پاس آئے اور یہ تعلیم نہ دے۔ تو نہ اسے گھر میں آنے دو اور نہ سلام کرو۔ کیونکہ جو کوئی ایسے شخص کو سلام کرتا ہے۔ وہ اس کے برے کاموں میں شریک ہوتا ہے ۔

۱۲ مجھے بہت سی باتیں تم کو لکھنی ہیں۔ مگر کاغذ اور سیاہی سے لکھنا نہیں چاہتا۔ بلکہ تمہارے پاس آنے اور روبرو بات چیت کرنے کی امید رکھتا ہوں۔ تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو۔ تیری برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے ہیں ۔

یوحنا کا تیسرا خط

۱ مجھ بزرگ کی طرف سے اُس پیارے گیُس کے نام جس سے میں سچی محبت رکھتا ہوں ۔

۲ اے پیارے میں یہ دعا مانگتا ہوں کہ جس طرح تو روحانی ترقی کر رہا ہے۔ اسی طرح تو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرست رہے ۔ ۳ کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تیری اُس سچائی کی گواہی دی۔ جس پر تو حقیقت میں چلتا ہے۔ تو میں نہایت خوش ہوا ۔ ۴ میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں کہ میں اپنے فرزندوں کو حق پر چلتے ہوئے سنوں ۔

۵ اے پیارے جو کچھ تو ان بھائیوں کے ساتھ کرتا ہے جو پردیسی بھی ہیں وہ دیانت سے کرتا ہے ۔ ۶ انہوں نے کلیسیا کے سامنے تیری محبت کی گواہی دی تھی۔ اگر تو انہیں اس طرح روانہ کریگا جس طرح خدا کے لوگوں کو مناسب ہے تو اچھا کریگا ۔ ۷ کیونکہ وہ اس نام کی خاطر نکلے ہیں۔ اور غیر قوموں سے کچھ نہیں لیتے ۔ ۸ پس ایسوں کی خاطر داری کرنی ہم پر فرض ہے تاکہ ہم بھی حق کی تائید میں ان کے ہم خدمت ہوں ۔

[illegible]

۹ میں نے کلیسیا کو کچھ لکھا تھا۔ مگر دیُترفیس۔ جو ان میں بڑا بننا چاہتا ہے قبول نہیں کرتا ۔ ۱۰ پس جب میں آؤنگا تو اُس کے کاموں کو جو وہ کر رہا ہے یاد دلاؤنگا۔ کہ ہمارے حق میں بری باتیں بکتا ہے۔ اور ان پر قناعت نہ کر کے خود بھی بھائیوں کو قبول نہیں کرتا اور جو قبول کرنا چاہتے ہیں ان کو بھی منع کرتا ہے اور کلیسیا سے نکال دیتا ہے ۔ ۱۱ اے پیارے۔ بدی کی نہیں۔ بلکہ نیکی کی پیروی کر۔ نیکی کرنے والا خدا سے ہے۔ بدی کرنے والے نے خدا کو نہیں دیکھا ۔ ۱۲ دیمیتریُس کے بارے میں سب نے اور خود حق نے بھی گواہی دی۔ اور ہم بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور تو جانتا ہے کہ ہماری گواہی سچی ہے ۔

۱۳ مجھے لکھنا تو تجھ کو بہت کچھ تھا۔ مگر سیاہی اور قلم سے تجھے لکھنا نہیں چاہتا ۔ ۱۴ بلکہ تجھ سے جلد ملنے کی امید رکھتا ہوں۔ اس وقت ہم روبرو بات چیت کریں گے ۔ ۱۵ تجھے اطمینان حاصل ہوتا رہے۔ یہاں کے دوست تجھے سلام کہتے ہیں۔ تو وہاں کے دوستوں سے نام بنام سلام کہہ ۔

یہوداہ کا عام خط

۱ یہوداہ کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائی ہے ان بلائے ہوؤں کے نام جو خدا باپ میں عزیز اور یسوع مسیح کے لئے محفوظ ہیں ٭

۲ رحم اور اطمینان اور محبت تم کو زیادہ حاصل ہوتی رہے

۳ اے پیارو جس وقت میں تم کو اس نجات کی بابت لکھنے میں کمال کوشش کر رہا تھا جس میں ہم سب شریک ہیں۔ تو میں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنی ضرور جانی۔ کہ تم اس ایمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا ۴ کیونکہ بعض ایسے شخص چپکے سے ہم میں آ ملے ہیں جن کی اس سزا کا ذکر قدیم زمانہ میں پیشتر سے لکھا گیا تھا۔ یہ بے دین ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں۔ اور ہمارے واحد مالک اور خداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے ہیں ٭

۵ پس اگرچہ تم سب باتیں ایک بار جان چکے ہو تاہم یہ بات تمہیں یاد دلانی چاہتا ہوں کہ خداوند نے ایک امت کو ملک مصر میں سے چھڑانے کے بعد انہیں ہلاک کیا جو ایمان نہ لائے ۶ اور جن فرشتوں نے اپنی حکومت کو قائم نہ رکھا۔ بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا۔ ان کو اس نے دائمی قید میں تاریکی کے اندر روز عظیم کی عدالت تک رکھا ہے ۷ اسی طرح سدوم اور عمورہ اور ان کے آس پاس کے شہر جو ان کی طرح حرامکاری میں پڑ گئے اور غیر جسم کی طرف راغب ہوئے ہمیشہ کی آگ کی سزا میں گرفتار ہو کر جائے عبرت ٹھہرے ۸ تو بھی یہ لوگ بھی اپنے وہموں میں مبتلا ہو کر ان کی طرح جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے۔ اور عزت داروں پر لعن طعن کرتے ہیں ۹ لیکن مقرب فرشتہ میکائیل نے موسیٰ کی لاش کی بابت ابلیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لعن طعن کے ساتھ اس پر نالش کرنے کی جرأت نہ کی۔ بلکہ یہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے ۱۰ مگر یہ جن باتوں کو نہیں جانتے ان پر لعن طعن کرتے ہیں۔ اور جن کو بے عقل جانوروں کی طرح طبعی طور پر جانتے ہیں ان میں اپنے آپ کو خراب کرتے ہیں ۱۱ ان پر افسوس ہے! کہ یہ قائن کی راہ پر چلے اور مزدوری کے لئے بڑی حرص سے بلعام کی سی گمراہی اختیار کی۔ اور قورح کی طرح مخالفت کر کے ہلاک ہوئے ۱۲ یہ تمہاری محبت کی ضیافتوں میں تمہارے ساتھ کھاتے پیتے وقت گویا دریا کی پوشیدہ چٹانیں ہیں۔ یہ بے دھڑک اپنا پیٹ بھرنے والے چرواہے ہیں۔ یہ بے پانی کے بادل ہیں جنہیں ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں۔ یہ پت جھڑ کے بے پھل درخت ہیں جو دونو طرح سے مردہ اور جڑ سے اکھڑے ہوئے ہیں ۱۳ یہ سمندر کی پرجوش موجیں ہیں جو اپنی بے شرمی کے جھاگ اچھالتی ہیں۔ یہ وہ آوارہ گرد ستارے ہیں جن کے لئے ابد تک بے حد تاریکی دھری ہے ۱۴ ان کے بارے میں حنوک نے بھی جو آدم سے ساتویں پشت میں تھا یہ پیشینگوئی کی تھی کہ دیکھو۔ خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آیا ۱۵ تاکہ سب آدمیوں کا انصاف کرے۔ اور سب بے دینوں کو ان کی بے دینی کے ان سارے کاموں کے سبب جو انہوں نے بے دینی سے کئے ہیں۔ اور ان ساری سخت باتوں کے سبب جو بے دین گنہگاروں نے اس کی مخالفت میں کہی ہیں۔ قصوروار ٹھہرائے ۱۶ یہ بڑبڑانے والے اور شکایت

[illegible]

یوحنا عارف کا مکاشفہ

باب ۱

۱ یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے۔ اور اُس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر اُس کی معرفت اُنہیں اپنے بندے یوحنا پر ظاہر کیا۔ ۲ جس نے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کی یعنی اُن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں شہادت دی۔ ۳ اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اُس کے سننے والے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے +

۴ یوحنا کی جانب سے اُن سات کلیسیاؤں کے نام جو آسیہ میں ہیں۔ اُس کی طرف سے جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے اور اُن سات روحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں ۵ اور یسوع مسیح کی طرف سے جو سچا گواہ اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا اور دنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے۔ تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔ جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خون کے وسیلہ سے ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی ۶ اور ہم کو ایک بادشاہت بھی اور اپنے خدا اور باپ کے لئے کاہن بھی بنا دیا۔ اُس کا جلال اور سلطنت ابدالآباد رہے۔ آمین ۷ دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے۔ اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی۔ اور جنہوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے۔ اور زمین پر کے سب قبیلے اُس کے سبب سے چھاتی پیٹیں گے۔ بیشک۔ آمین +

[illegible]

۸ خداوند خدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ میں الفا اور اومیگا ہوں +

۹ میں یوحنا جو تمہارا بھائی اور یسوع کی مصیبت اور بادشاہت اور صبر میں تمہارا شریک ہوں۔ خدا کے کلام اور یسوع کی نسبت گواہی دینے کے باعث اُس ٹاپو میں تھا جو پتمس کہلاتا ہے ۱۰ کہ خداوند کے دن روح میں آ گیا اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی یہ ایک بڑی آواز سُنی ۱۱ کہ جو کچھ تو دیکھتا ہے اُس کو کتاب میں لکھ کر ساتوں کلیسیاؤں کے پاس بھیج دے یعنی افسس اور سمرنہ اور پرگمن اور تھواتیرہ اور سردیس اور فلدلفیہ اور لودیکیہ میں ۱۲ میں نے اُس آواز دینے والے کو دیکھنے کے لئے منہ پھیرا جس نے مجھ سے کہا تھا۔ اور پھر کر سونے کے سات چراغدان دیکھے ۱۳ اور اُن چراغدانوں کے بیچ میں آدمزاد سا ایک شخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے اور سونے کا سینہ بند سینے پر باندھے ہوئے تھا ۱۴ اُس کا سر اور بال سفید اون بلکہ برف کی مانند سفید تھے۔ اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند تھیں ۱۵ اور اُس کے پاؤں اُس خالص پیتل کے سے تھے جو بھٹی میں تپایا گیا ہو۔ اور اُس کی آواز زور کے پانی کی سی تھی ۱۶ اور اُس کے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے۔ اور اُس کے منہ میں سے ایک دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی۔ اور اُس کا چہرہ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب ۱۷ جب میں نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گر پڑا۔ اور اُس نے یہ کہہ کر مجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خوف نہ کر۔ میں اول اور آخر ۱۸ اور زندہ ہوں۔ میں مر گیا تھا اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہوں گا۔ اور موت

[illegible]

۱۹ اور عالم ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں ۞ پس جو باتیں تو نے دیکھیں اور
۲۰ جو ہیں اور جو ان کے بعد ہونے والی ہیں اُن سب کو لکھ لے ۞ یعنی
اُن سات ستاروں کا بھید جنہیں تو نے میرے داہنے ہاتھ میں دیکھا
تھا۔ اور اُن سونے کے سات چراغدانوں کا۔ وہ سات ستارے
تو سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں۔ اور وہ سات چراغدان سات
کلیسیائیں ہیں +

باب ۲ ۱ ۞ افسس کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ
جو اپنے دہنے ہاتھ میں ساتوں ستارے لئے ہوئے ہے۔ اور سونے
۲ کے ساتوں چراغدانوں میں پھرتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ ۞ میں تیرے
کام اور تیری مشقت اور تیرا صبر تو جانتا ہوں۔ اور یہ بھی کہ تو بدوں
کو دیکھ نہیں سکتا۔ اور جو اپنے آپ کو رسول کہتے ہیں اور ہیں نہیں تو نے
۳ اُن کو آزما کر جھوٹا پایا ۞ اور تو صبر کرتا ہے اور میرے نام کی خاطر
۴ مصیبت اُٹھاتے اُٹھاتے تھکا نہیں ۞ مگر مجھ کو تجھ سے یہ
۵ شکایت ہے کہ تو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی ۞ پس خیال
کر کہ تو کہاں سے گرا ہے۔ اور توبہ کر کے پہلے کی طرح کام کر۔ اور
اگر تو توبہ نہ کریگا تو میں تیرے پاس آکر تیرے چراغدان کو اُس کی
۶ جگہ سے ہٹا دونگا ۞ البتہ تجھ میں یہ بات تو ہے کہ تو نیکلیوں کے
۷ کاموں سے نفرت رکھتا ہے جن سے میں بھی نفرت رکھتا ہوں ۞ جس کے
کان ہوں وہ سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے۔ جو غالب
آئے میں اُسے اُس زندگی کے درخت میں سے جو خدا کے فردوس
میں ہے پھل کھانے کو دونگا +

۸ ۞ اور سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ
جو اول و آخر ہے اور جو مر گیا تھا اور زندہ ہوا وہ یہ کہتا ہے
۹ کہ ۞ میں تیری مصیبت اور غریبی کو جانتا ہوں (مگر تو دولتمند ہے)
اور جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں۔ اور ہیں نہیں بلکہ شیطان کی
۱۰ جماعت ہیں۔ اُن کے لعن طعن کو بھی جانتا ہوں ۞ جو دُکھ تجھے سہنے
ہونگے اُن سے خوف نہ کر۔ دیکھ ابلیس تم میں سے بعض کو قید میں
ڈالنے کو ہے۔ تاکہ تمہاری آزمایش ہو۔ اور دس دن تک مصیبت
اُٹھاؤ گے۔ جان دینے تک بھی وفادار رہ۔ تو میں تجھے زندگی کا
۱۱ تاج دونگا ۞ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے
کیا کہتا ہے۔ جو غالب آئے اُس کو دوسری موت سے نقصان
نہ پہنچیگا +

۱۲ ۞ اور پرگمن کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ
جس کے پاس دودھاری تیز تلوار ہے وہ یہ کہتا ہے کہ ۞ میں ۱۳
یہ تو جانتا ہوں کہ تو شیطان کی تخت گاہ میں سکونت رکھتا ہے اور
میرے نام پر قائم رہتا ہے اور جن دنوں میں میرا وفادار شہید
انتپاس تم میں اُس جگہ قتل ہوا تھا جہاں شیطان رہتا ہے۔ اُن
۱۴ دنوں میں بھی تو نے مجھ پر ایمان رکھنے سے انکار نہیں کیا ۞ لیکن
مجھے چند باتوں کی تجھ سے شکایت ہے۔ اس لئے کہ تیرے ہاں
بعض لوگ بلعام کی تعلیم ماننے والے ہیں جس نے بلق کو بنی
اسرائیل کے سامنے ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھنے کی تعلیم دی تھی
۱۵ یعنی یہ کہ وہ بتوں کی قربانیاں کھائیں اور حرامکاری کریں ۞ چنانچہ تیرے
ہاں بھی بعض لوگ اسی طرح نیکلیوں کی تعلیم کے ماننے والے ہیں
۱۶ ۞ پس توبہ کر۔ نہیں تو میں تیرے پاس جلد آکر اپنے منہ کی تلوار سے
۱۷ اُن کے ساتھ لڑونگا ۞ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ روح کلیسیاؤں
سے کیا کہتا ہے۔ جو غالب آئے میں اُسے پوشیدہ من میں سے
دونگا۔ اور ایک سفید پتھر دونگا۔ اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا
ہوا ہوگا جسے اُس کے پانے والے کے سوا کوئی نہ جانیگا +

۱۸ ۞ اور تھواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ
خدا کا بیٹا جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند اور پاؤں خالص
۱۹ پیتل کی مانند ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ ۞ میں تیرے کاموں اور محبت اور
ایمان اور خدمت اور صبر کو تو جانتا ہوں۔ اور یہ بھی کہ تیرے
۲۰ پچھلے کام پہلے کاموں سے زیادہ ہیں ۞ پر مجھے تجھ سے یہ شکایت
ہے کہ تو نے اُس عورت اِزبل کو رہنے دیا ہے جو اپنے آپ کو نبیہ
کہتی ہے۔ اور میرے بندوں کو حرامکاری کرنے اور بتوں کی قربانیاں
۲۱ کھانے کی تعلیم دیکر گمراہ کرتی ہے ۞ میں نے اُس کو توبہ کرنے کی
مہلت دی۔ مگر وہ اپنی حرامکاری سے توبہ کرنی نہیں چاہتی
۲۲ ۞ دیکھ میں اُس کو بستر پر ڈالتا ہوں اور جو اُس کے ساتھ زنا
کرتے ہیں اگر اُس کے سے کاموں سے توبہ نہ کریں تو اُن کو بڑی
۲۳ مصیبت میں پھنساتا ہوں ۞ اور اُس کے فرزندوں کو جان
سے مار دونگا۔ اور ساری کلیسیاؤں کو معلوم ہوگا کہ گردوں اور
دلوں کا جانچنے والا میں ہی ہوں۔ اور میں تم میں سے ہر ایک کو
۲۴ اُس کے کاموں کے موافق بدلہ دونگا ۞ مگر تم تھواتیرہ کے

[1] یونانی۔ موت +

باقی لوگوں سے جو اُس تعلیم کو نہیں مانتے اور اُن باتوں سے جنہیں لوگ شیطان کی گہری باتیں کہتے ہیں ناواقف ہو۔ یہ کہتا ہوں کہ تم پر اور بوجھ نہ ڈالونگا۔ ۲۵ البتہ جو تمہارے پاس ہے میرے آنے تک اُس کو تھامے رہو۔ ۲۶ جو غالب آئے اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے۔ میں اُسے قوموں پر اختیار دونگا۔ ۲۷ اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا۔ جس طرح کہ کمہار کے برتن چکنا چور ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ میں نے بھی ایسا اختیار اپنے باپ سے پایا ہے۔ ۲۸ اور میں اُسے صبح کا ستارہ دونگا۔ ۲۹ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے ✠

باب ۳

۱ اور سردیس کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ

جس کے پاس خدا کی سات روحیں ہیں اور سات ستارے ہیں۔ وہ یہ کہتا ہے کہ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ تو زندہ کہلاتا ہے اور ہے مُردہ۔ ۲ جاگتا رہ اور اُن چیزوں کو جو باقی ہیں اور جو مٹنے کو تھیں۔ مضبوط کر۔ کیونکہ میں نے تیرے کسی کام کو اپنے خدا کے نزدیک پورا نہیں پایا۔ ۳ پس یاد کر کہ تو نے کس طرح تعلیم پائی اور سُنی تھی۔ اور اُس پر قائم رہ اور توبہ کر۔ اور اگر تو جاگتا نہ رہیگا تو میں چور کی طرح آ جاؤنگا۔ اور تجھے ہرگز معلوم نہ ہوگا کہ کس وقت تجھ پر آ پڑونگا۔ ۴ البتہ سردیس میں تیرے ہاں تھوڑے سے ایسے شخص ہیں جنہوں نے اپنی پوشاک آلودہ نہیں کی۔ وہ سفید پوشاک پہنے ہوئے میرے ساتھ سیر کرینگے۔ کیونکہ وہ اس لائق ہیں۔ ۵ جو غالب آئے اُسے اسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائیگی۔ اور میں اُس کا نام کتاب حیات سے ہرگز نہ کاٹونگا۔ بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اقرار کرونگا۔ ۶ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے ✠

۷ اور فلدلفیہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ

جو قدوس اور برحق ہے اور داؤد کی کنجی رکھتا ہے جس کے کھولے ہوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور بند کئے ہوئے کو کوئی کھولتا نہیں۔ وہ یہ کہتا ہے کہ ۸ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں۔ (دیکھ میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا) کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے۔ اور میرے نام کا انکار نہیں کیا۔ ۹ دیکھ میں شیطان کی اُن جماعت والوں کو تیرے قابو میں کر دونگا۔ جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں۔ بلکہ جھوٹ بولتے ہیں۔ دیکھ میں ایسا کرونگا کہ وہ آکر تیرے پاؤں میں سجدہ کرینگے۔ اور جانینگے کہ مجھے تجھ سے محبت ہے۔ ۱۰ چونکہ تو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے۔ اس لئے میں بھی آزمایش کے اُس وقت تیری حفاظت[1] کرونگا جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لئے تمام دنیا پر آنے والا ہے۔ ۱۱ میں جلد آنے والا ہوں۔ جو کچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ۔ تاکہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے۔ ۱۲ جو غالب آئے میں اُسے اپنے خدا کے مقدس میں ایک ستون بناؤنگا۔ وہ پھر کبھی باہر نہ نکلیگا۔ اور میں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعنی اُس نئے یروشلیم کا نام جو میرے خدا کے پاس سے آسمان سے اُترنے والا ہے۔ اور اپنا نیا نام اُس پر لکھونگا۔ ۱۳ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے ✠

۱۴ اور لودیکیہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ

جو آمین اور سچا اور برحق گواہ اور خدا کی خلقت کا مبدا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ ۱۵ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ نہ تو سرد ہے نہ گرم۔ کاش کہ تو سرد یا گرم ہوتا۔ ۱۶ پس چونکہ تو نہ تو گرم ہے نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے۔ اس لئے میں تجھے اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔ ۱۷ اور چونکہ تو کہتا ہے کہ میں دولتمند ہوں اور مالدار بن گیا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں۔ اور یہ نہیں جانتا کہ تو کمبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے۔ ۱۸ اس لئے میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تاکہ دولتمند ہو جائے۔ اور سفید پوشاک لے تاکہ تو اُسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اُٹھائے۔ اور آنکھوں میں لگانے کے لئے سرمہ لے تاکہ تو بینا ہو جائے۔ ۱۹ میں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں۔ پس سرگرم ہو اور توبہ کر۔ ۲۰ دیکھ میں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سُنکر دروازہ کھولیگا تو میں اُس کے پاس اندر جاکر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھ۔ ۲۱ جو غالب آئے میں اُسے

[1] یا یونانی۔ گھڑی کی حفاظت سے

باب ۹

۱ اور جب پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا تو میں نے آسمان سے زمین پر ایک ستارہ گرا ہوا دیکھا۔ اور اُسے اتھاہ گڑھے کی کُنجی دی گئی۔ ۲ اور جب اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا تو گڑھے میں سے ایک بڑی بھٹی کا سا دھواں اُٹھا۔ اور گڑھے کے دھوئیں کے باعث سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئی۔ ۳ اور اُس دھوئیں میں سے زمین پر ٹڈیاں نکل پڑیں اور اُنہیں زمین کے بچھوؤں کی سی طاقت دی گئی۔ ۴ اور اُن سے کہا گیا کہ اُن آدمیوں کے سوا جن کے ماتھے پر خدا کی مہر نہیں ہے زمین کی گھاس یا کسی ہریاول یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچانا۔ ۵ اور اُنہیں جان سے مارنے کا نہیں بلکہ پانچ مہینے تک لوگوں کو اذیت دینے کا اختیار دیا گیا۔ اور اُن کی اذیت ایسی تھی جیسے بچھو کے ڈنک مارنے سے آدمی کو ہوتی ہے۔ ۶ اُن دنوں میں آدمی موت ڈھونڈیں گے مگر ہرگز نہ پائیں گے۔ اور مرنے کی آرزو کریں گے۔ اور موت اُن سے بھاگے گی۔ ۷ اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے تیار کئے گئے ہوں۔ اور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج تھے۔ اور اُن کے چہرے آدمیوں کے سے تھے۔ ۸ اور بال عورتوں کے سے تھے۔ اور دانت ببر کے سے۔ ۹ اور اُن کے پاس لوہے کے سے بکتر تھے۔ اور اُن کے پروں کی آواز ایسی تھی جیسے رتھوں اور بہت سے گھوڑوں کی جو لڑائی میں دوڑتے ہوں۔ ۱۰ اور اُن کی دُمیں بچھوؤں کی سی تھیں۔ اور اُن میں ڈنک بھی تھے۔ اور اُن کے دُموں میں پانچ مہینے تک آدمیوں کو ضرر پہنچانے کی طاقت تھی۔ ۱۱ اتھاہ گڑھے کا فرشتہ اُن پر بادشاہ تھا۔ اُس کا نام عبرانی میں ابدّون* اور یونانی میں اپلیون† ہے۔

۱۲ پہلا افسوس تو ہو چکا۔ دیکھو۔ اس کے بعد دو افسوس اور ہونے والے ہیں۔

۱۳ اور جب چھٹے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تو میں نے اُس سنہری قربانگاہ کے سینگوں میں سے جو خدا کے سامنے ہے۔ ایسی آواز سُنی ۱۴ کہ اُس چھٹے فرشتے سے جس کے پاس نرسنگا تھا کوئی کہہ رہا ہے کہ بڑے دریا فرات کے پاس جو چار فرشتے بندھے ہوئے ہیں اُنہیں کھول دے۔ ۱۵ پس وہ چاروں فرشتے کھول دئے گئے جو خاص گھڑی اور دن اور مہینے اور برس کے لئے تہائی آدمیوں کے مار ڈالنے کو تیار کئے گئے تھے۔ ۱۶ اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کروڑ تھے۔ میں نے اُن کا شمار سُنا۔ ۱۷ اور مجھے اس رویا میں گھوڑے اور اُن کے ایسے سوار دکھائی دئے جن کے بکتر آگ اور سنبل اور گندھک کے سے تھے۔ اور اُن گھوڑوں کے سر ببر کے سے سر تھے۔ اور اُن کے منہ سے آگ اور دُھواں اور گندھک نکلتی تھی۔ ۱۸ ان تینوں آفتوں یعنی اُس آگ اور دھوئیں اور گندھک سے جو اُن کے منہ سے نکلتی تھی تہائی آدمی مارے گئے۔ ۱۹ کیونکہ اُن گھوڑوں کی طاقت اُن کے منہ اور اُن کی دُموں میں تھی۔ اس لئے کہ اُن کی دُمیں سانپوں کی مانند تھیں اور دُموں میں سر بھی تھے۔ اُنہیں سے وہ ضرر پہنچاتے تھے۔ ۲۰ اور باقی آدمیوں نے جو اِن آفتوں سے نہ مرے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی۔ کہ شیاطین کی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی پرستش کرنے سے باز آتے جو نہ دیکھ سکتی ہیں۔ نہ سُن سکتی ہیں۔ نہ چل سکتی ہیں۔ ۲۱ اور جو خون اور جادوگریاں اور حرامکاری اور چوریاں اُنہوں نے کی تھیں اُن سے توبہ نہ کی ✣

باب ۱۰

۱ پھر میں نے ایک اور زورآور فرشتے کو بادل اوڑھے ہوئے آسمان سے اُترتے دیکھا۔ اُس کے سر پر دھنک تھی۔ اور اُس کا چہرہ آفتاب کی مانند تھا۔ اور اُس کے پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند۔ ۲ اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی۔ اُس نے اپنا دہنا پاؤں تو سمندر پر رکھا اور بایاں خشکی پر۔ ۳ اور ایسی بڑی آواز سے چلایا جیسے ببر دھاڑتا ہے۔ اور جب وہ چلایا تو گرج کی سات آوازیں سُنائی دیں۔ ۴ اور جب گرج کی ساتوں آوازیں سُنائی دے چکیں تو میں نے لکھنے کا ارادہ کیا۔ اور آسمان پر سے یہ آواز آتی سُنی کہ جو باتیں گرج کی ان سات آوازوں سے سُنی ہیں اُن کو پوشیدہ رکھ اور تحریر نہ کر*۔ ۵ اور جس فرشتے کو میں نے سمندر اور خشکی پر کھڑے دیکھا تھا اُس نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا۔ ۶ اور جو ابدالآباد زندہ رہیگا اور جس نے آسمان اور اُس کے اندر کی چیزیں اور زمین اور اُس کے اوپر کی چیزیں اور سمندر

* یعنی ہلاکت † یعنی ہلاک کرنے والا ✣

* یا یوں۔ اُن پر مہر کر ✣

۵ اُسے بیالیس مہینے تک کام کرنے کا اختیار دیا گیا ٭ اور اُس نے
۶ خدا کی نسبت کفر بکنے کے لئے منہ کھولا کہ اُس کے نام اور اُس کے
خیمے۔ یعنی آسمان کے رہنے والوں کی نسبت کفر بکے ٭ اور اُسے
۷ یہ اختیار دیا گیا کہ مقدسوں سے لڑے اور اُن پر غالب آئے
اور اُسے ہر قبیلہ اور اُمت اور اہل زبان اور قوم پر اختیار دیا
۸ گیا ٭ اور زمین کے وہ سب رہنے والے جن کے نام اُس
برّے کی کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے جو بنائے عالم کے وقت
سے ذبح ہوا ہے۔ اُس حیوان کی پرستش کریں گے ٭

۹ ٭ جس کے کان ہوں وہ سُنے ٭ جس کو قید ہونیوالی ہے
۱۰ وہ قید میں پڑیگا۔ جو کوئی تلوار سے قتل کریگا وہ ضرور تلوار سے
قتل کیا جائیگا۔ مقدسوں کے صبر اور ایمان کا یہی موقع ہے ٭

۱۱ ٭ پھر میں نے ایک اور حیوان کو زمین میں سے نکلتے ہوئے
دیکھا۔ اُس کے برّے کے سے دو سینگ تھے اور اژدہے کی طرح
۱۲ بولتا تھا ٭ اور یہ پہلے حیوان کا سارا اختیار اُس کے سامنے کام
میں لاتا تھا۔ اور زمین اور اُس کے رہنے والوں سے اُس پہلے
۱۳ حیوان کی پرستش کراتا تھا جس کا زخم کاری اچھا ہو گیا تھا ٭ اور
وہ بڑے بڑے نشان دکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ آدمیوں کے سامنے
۱۴ آسمان سے زمین پر آگ نازل کر دیتا تھا ٭ اور زمین کے رہنے
والوں کو اُن نشانوں کے سبب سے جن کے اُس حیوان کے سامنے
دکھانے کا اُس کو اختیار دیا گیا تھا۔ اس طرح گمراہ کر دیتا تھا۔
کہ زمین کے رہنے والوں سے کہتا تھا کہ جس حیوان کے تلوار لگی
۱۵ تھی اور وہ زندہ ہو گیا۔ اُس کا بُت بناؤ ٭ اور اُسے اُس حیوان
کے بت میں روح پھونکنے کا اختیار دیا گیا۔ تاکہ وہ حیوان کا
بت بولے بھی۔ اور جتنے لوگ اُس حیوان کے بت کی پرستش
۱۶ نہ کریں اُن کو قتل بھی کرائے ٭ اور اُس نے سب چھوٹے
بڑوں دولتمندوں اور غریبوں۔ آزادوں اور غلاموں کے
۱۷ دہنے ہاتھ یا اُن کے ماتھے پر ایک ایک چھاپ کرا دیا ٭ تاکہ
اُس کے سوا جس پر نشان یعنی اُس حیوان کا نام یا اُس
۱۸ کے نام کا عدد ہو۔ اور کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے ٭ حکمت کا یہ
موقع ہے۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ اِس حیوان کا عدد گن لے۔
کیونکہ وہ آدمی کا عدد ہے۔ اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ
ہے ٭

۱۴ ٭ پھر میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ برّہ صیون پہاڑ
۱ کے پہاڑ پر کھڑا ہے۔ اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس
ہزار شخص ہیں جن کے ماتھے پر اُس کا اور اُس کے باپ کا نام
۲ لکھا ہوا ہے ٭ اور مجھے آسمان پر سے ایک ایسی آواز سُنائی دی
جو زور کے پانی اور بڑی گرج کی سی آواز تھی۔ اور جو آواز میں
۳ نے سُنی وہ ایسی تھی جیسے بربط نواز بربط بجاتے ہوں ٭ وہ
تخت کے سامنے اور چاروں جانداروں اور بزرگوں کے
آگے گویا ایک نیا گیت گا رہے تھے۔ اور اُن ایک لاکھ
چوالیس ہزار شخصوں کے سوا جو دنیا میں سے خرید لئے گئے
۴ تھے کوئی اُس گیت کو نہ سیکھ سکا ٭ یہ وہ ہیں جو عورتوں کے
ساتھ آلودہ نہیں ہوئے۔ بلکہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو
برّے کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔ جہاں کہیں وہ جاتا ہے۔ یہ خدا
اور برّے کے لئے پہلے پھل ہونے کے واسطے آدمیوں میں
۵ سے خرید لئے گئے ہیں ٭ اور اُن کے منہ سے کبھی جھوٹ نہ نکلا
تھا۔ وہ بے عیب ہیں ٭

۶ ٭ پھر میں نے ایک اور فرشتے کو آسمان کے بیچ میں اُڑتے ہوئے
دیکھا جس کے پاس زمین کے رہنے والوں کی ہر قوم اور قبیلے اور
۷ اہل زبان اور اُمت کے سُنانے کے لئے ابدی خوشخبری تھی ٭ اور
اُس نے بڑی آواز سے کہا کہ خدا سے ڈرو۔ اور اُس کی تمجید کرو۔
کیونکہ اُسکی عدالت کا وقت آپہنچا ہے۔ اور اُسی کی عبادت کرو
جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے پیدا
کئے ٭

۸ ٭ پھر اس کے بعد ایک اور دوسرا فرشتہ یہ کہتا ہوا آیا کہ گر
پڑا۔ وہ بڑا شہر بابل گر پڑا جس نے اپنی حرامکاری کی
غضبناک مے تمام قوموں کو پلائی ہے ٭

۹ ٭ پھر ان کے بعد ایک اور تیسرے فرشتے نے بڑی آواز
سے کہا کہ جو کوئی اُس حیوان اور اُس کے بت کی پرستش کرے
اور اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر اُس کی چھاپ لے لے۔
۱۰ ٭ وہ خدا کے قہر کی اُس خالص مے کو پئے گا جو اُس کے غضب

[illegible] کتاب حیات میں [illegible] کے وقت سے
لکھے نہیں گئے [illegible] ہے ٭

[illegible] زمین [illegible] ہے ٭

کے پیالے میں بھری گئی ہے۔ اور پاک فرشتوں کے سامنے اور برّے کے سامنے آگ اور گندھک کے عذاب میں مبتلا ہوگا ۱۱ اور اُن کے عذاب کا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہیگا۔ اور جو اس حیوان اور اُس کے بت کی پرستش کرتے ہیں۔ اور جو اُس کے نام کی چھاپ لیتے ہیں اُن کو رات دن چین نہ ملے گا ۱۲ مقدسوں۔ یعنی خدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں اور یسوعؔ پر ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے +

۱۳ پھر میں نے آسمان میں سے یہ آواز سُنی۔ کہ لکھ مبارک ہیں وہ مردے جواب سے خداوند میں مرتے ہیں۔ روح کہتا ہے کہ بیشک۔ کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائینگے۔ اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں +

۱۴ پھر میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید بادل ہے۔ اور اُس بادل پر آدمزاد[1] کی مانند کوئی بیٹھا ہے جس کے سر پر سونے کا تاج اور ہاتھ میں تیز درانتی ہے ۱۵ پھر ایک اور فرشتے نے مقدس سے نکل کر اُس بادل پر بیٹھے ہوئے سے بڑی آواز کے ساتھ پکار کر کہا کہ اپنی درانتی چلا کر کاٹ۔ کیونکہ کاٹنے کا وقت آگیا۔ اس لئے کہ زمین کی فصل بہت پک گئی ۱۶ پس جو بادل پر بیٹھا تھا اُس نے اپنی درانتی زمین پر ڈالدی۔ اور زمین کی فصل کٹ گئی +

۱۷ پھر ایک اور فرشتہ اُس مقدس میں سے نکلا جو آسمان پر ہے۔ اُس کے پاس بھی تیز درانتی تھی ۱۸ پھر ایک اور فرشتہ قربانگاہ سے نکلا جس کا آگ پر اختیار تھا اُس نے تیز درانتی والے سے بڑی آواز سے کہا کہ اپنی تیز درانتی چلا کر زمین کے انگور کے درخت کے گچھے کاٹ لے۔ کیونکہ اُس کے انگور بالکل پک گئے ہیں ۱۹ اور اُس فرشتے نے اپنی درانتی زمین پر ڈالی اور زمین کے انگور کے درخت کی فصل کاٹ کر خدا کے بڑے حوض میں ڈالدی ۲۰ اور شہر کے باہر اُس حوض میں انگور روندے گئے۔ اور حوض میں سے اتنا خون نکلا کہ گھوڑوں کی لگاموں تک پہنچ گیا۔ اور سولہ سو فرلانگ تک بہ نکلا +

باب ۱۵

۱ پھر میں نے آسمان پر ایک اور بڑا اور عجیب نشان یعنی سات فرشتے ساتوں پچھلی آفتوں کو لئے ہوئے دیکھے۔ کیونکہ ان آفتوں پر خدا کا قہر ختم ہوگیا ہے +

۲ پھر میں نے شیشے کا سا ایک سمندر دیکھا جس میں آگ ملی ہوئی تھی۔ اور جو اُس حیوان اور اُس کے بت اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آئے تھے۔ اُن کو اُس شیشے کے سمندر کے پاس خدا کی بربطیں لئے کھڑے ہوئے دیکھا ۳ اور وہ خدا کے بندے موسےؔ کا گیت اور برّے کا گیت گا گا کر کہتے تھے کہ اے خداوند خدا قادرِ مطلق تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں۔ اے ازلی بادشاہ۔ تیری راہیں راست اور درست ہیں ۴ اے خداوند کون تجھ سے نہ ڈریگا؟ اور کون تیرے نام کی بڑائی نہ کریگا؟ کیونکہ صرف تو ہی قدوس ہے۔ اور ساری قومیں آکر تیرے سامنے سجدہ کرینگی۔ کیونکہ تیرے انصاف[2] کے کام ظاہر ہوگئے ہیں +

۵ ان باتوں کے بعد میں نے دیکھا کہ شہادت کے خیمے کا مقدس آسمان میں کھولا گیا ۶ اور وہ ساتوں فرشتے جن کے پاس ساتوں آفتیں تھیں آبدار اور چمکدار جواہر سے آراستہ اور سینے پر سنہری سینہ بند باندھے ہوئے۔ مقدس سے نکلے ۷ اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک نے سات سونے کے پیالے ابدالآباد زندہ رہنے والے خدا کے قہر سے بھرے ہوئے اُن ساتوں فرشتوں کو دیئے ۸ اور خدا کے جلال اور اُس کی قدرت کے سبب مقدس دھوئیں سے بھر گیا۔ اور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کی ساتوں آفتیں ختم نہ ہو چکیں۔ کوئی اُس مقدس میں داخل نہ ہوسکا +

باب ۱۶

۱ پھر میں نے مقدس میں سے کسی کو بڑی آواز سے اُن ساتوں فرشتوں سے یہ کہتے سُنا کہ جاؤ۔ خدا کے قہر کے ساتوں پیالوں کو زمین پر اُلٹ دو +

۲ پس پہلے نے جا کر اپنا پیالہ زمین پر اُلٹ دیا۔ اور جن آدمیوں پر اُس حیوان کی چھاپ تھی۔ اور جو اُس کے بت کی پرستش کرتے تھے اُن کے ایک بُرا اور تکلیف دینے والا

[1] یا۔ ابنِ آدم [ ] یا ہنسوا [ ] یا ہنسوے والے +

[2] یا۔ راستبازی +

ناسور پیدا ہو گیا +

۳ اور دوسرے نے اپنا پیالہ سمندر میں اُلٹا۔ اور وہ مُردے کا سا خون بن گیا۔ اور سمندر کے سب جاندار مر گئے +

۴ اور تیسرے نے اپنا پیالہ دریاؤں اور پانی کے چشموں پر اُلٹا۔ اور وہ خون بن گئے ۵ اور میں نے پانی کے فرشتے کو یہ کہتے سُنا کہ اے قدوس جو ہے اور جو تھا تو عادل ہے کہ تو نے یہ انصاف کیا ۶ کیونکہ اُنہوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون بہایا تھا۔ اور تو نے اُنہیں خون پلایا۔ وہ اسی لائق ہیں ۷ پھر میں نے قربانگاہ میں سے یہ آواز سُنی[۱] کہ اے خداوند خدا قادرِ مطلق۔ بیشک تیرے فیصلے درست اور راست ہیں +

۸ اور چوتھے نے اپنا پیالہ سورج پر اُلٹا۔ اور اُسے آدمیوں کو آگ سے جھلس دینے کا اختیار دیا گیا ۹ اور آدمی سخت گرمی سے جھلس گئے۔ اور خدا کے نام کی نسبت کفر بکا جو ان آفتوں پر اختیار رکھتا ہے۔ اور توبہ نہ کی کہ اُس کی تمجید کرتے +

۱۰ اور پانچویں نے اپنا پیالہ اُس حیوان کے تخت پر اُلٹا اور اُس کی بادشاہت میں اندھیرا چھا گیا۔ اور درد کے مارے لوگ اپنی زبانیں کاٹنے لگے ۱۱ اور اپنے دُکھوں اور ناسوروں کے باعث آسمان کے خدا کی نسبت کفر بکا۔ اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی +

۱۲ اور چھٹے نے اپنا پیالہ بڑے دریائے فرات پر اُلٹا۔ اور اُس کا پانی سوکھ گیا۔ تاکہ مشرق سے آنے والے بادشاہوں کے لئے راہ تیار ہو جائے ۱۳ پھر میں نے اُس اژدہے کے منہ سے اور اُس حیوان کے منہ سے اور اُس جھوٹے نبی کے منہ سے تین ناپاک روحیں مینڈکوں کی صورت میں نکلتے دیکھیں ۱۴ یہ شیاطین کی نشان دکھانے والی روحیں ہیں جو قادرِ مطلق خدا کے روزِ عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کرنے کے لئے ساری دنیا کے بادشاہوں کے پاس نکل کر جاتی ہیں ۱۵ (دیکھو میں چور کی طرح آتا ہوں۔ مبارک وہ ہے جو جاگتا ہے اور اپنی پوشاک کی حفاظت کرتا ہے تاکہ ننگا نہ پھرے اور لوگ اُس کی بے شرمی نہ دیکھیں) ۱۶ اور اُنہوں نے اُن کو اُس جگہ جمع کیا جس کا نام عبرانی میں ہرمجدون ہے +

۱۷ اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر اُلٹا۔ اور مقدس کے تخت کی طرف سے بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہو چکا ۱۸ پھر بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوئیں۔ اور ایک ایسا بڑا بھونچال آیا کہ جب سے انسان زمین پر پیدا ہوئے ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی نہ آیا تھا ۱۹ اور اُس بڑے شہر کے تین ٹکڑے ہو گئے۔ اور قوموں کے شہر گر گئے۔ اور بڑے شہر بابل کی خدا کے ہاں یاد ہوئی۔ تاکہ اُسے اپنے سخت غضب کی مے کا جام پلائے ۲۰ اور ہر ایک ٹاپو اپنی جگہ سے ٹل گیا۔ اور پہاڑوں کا پتہ نہ لگا ۲۱ اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے بڑے بڑے اولے گرے۔ اور چونکہ یہ آفت نہایت سخت تھی اس لئے لوگوں نے اولوں کی آفت کے باعث خدا کی نسبت کفر بکا +

۱۷ باب

۱ اور اُن ساتوں فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے۔ ایک نے آ کر مجھ سے یہ کہا کہ اِدھر آ۔ میں تجھے اُس بڑی کسبی کی سزا دکھاؤں گا جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے ۲ اور جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی تھی۔ اور زمین کے رہنے والے اُس کی حرامکاری کی مے سے متوالے ہو گئے تھے ۳ پس وہ مجھے روح میں جنگل کو لے گیا۔ وہاں میں نے قرمزی رنگ کے حیوان پر جو کفر کے ناموں سے لپا ہوا تھا اور جس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ ایک عورت کو بیٹھے ہوئے دیکھا ۴ یہ عورت ارغوانی اور قرمزی لباس پہنے ہوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی۔ اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات یعنی اُس کی حرامکاری کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا اُس کے ہاتھ میں تھا ۵ اور اُس کے ماتھے پر یہ نام لکھا ہوا تھا۔ راز۔ بڑا شہر بابل۔ کسبیوں اور زمین کی مکروہات کی ماں ۶ اور میں نے اُس عورت کو مقدسوں کے خون اور یسوع کے شہیدوں کے خون پینے سے متوالا دیکھا۔ اور اُسے دیکھ کر سخت حیران ہوا ۷ اُس فرشتہ نے مجھ سے کہا کہ تو کیوں حیران ہو گیا؟ میں اِس عورت اور اُس حیوان کا جس پر وہ سوار ہے۔ اور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں۔ بھید تجھے بتاتا ہوں ۸ یہ جو تو نے

[۱] یونانی۔ قربانگاہ کو یہ کہتے سُنا +

دارچینی۔ اور مصالحہ اور عود۔ اور عطر۔ اور لوبان۔ اور مے
اور تیل۔ اور میدا۔ اور گیہوں۔ اور مویشی۔ اور بھیڑیں
اور گھوڑے۔ اور گاڑیاں۔ اور غلام۔ اور آدمیوں کی جانیں
۱۴ ۔ اب تیرے دلپسند میوے تیرے پاس سے دور ہو گئے
اور ساری لذیذ اور تحفہ تحفہ چیزیں تجھ سے جاتی رہیں۔ اب
۱۵ وہ ہرگز ہاتھ نہ آئیں گی ۔ ان چیزوں کے سوداگر جو اُس کے
سبب سے مالدار بن گئے تھے اُس کے عذاب کے خوف سے
۱۶ دور کھڑے ہوئے روئیں گے اور غم کریں گے ۔ اور کہیں گے
کہ افسوس! افسوس! وہ بڑا شہر جو مہین کتانی اور ارغوانی
اور قرمزی کپڑے پہنے ہوئے۔ اور سونے اور جواہر اور
۱۷ موتیوں سے آراستہ تھا ۔ گھڑی ہی بھر میں اُس کی اتنی
بڑی دولت برباد ہو گئی۔ اور سب ناخدا اور جہاز کے
سارے مسافر اور ملاح اور جتنے سمندر کا کام کرتے ہیں
۱۸ ۔ جب اُس کے جلنے کا دھواں دیکھیں گے تو دور کھڑے
ہوئے چلائیں گے اور کہیں گے کہ کونسا شہر اس بڑے
۱۹ شہر کی مانند ہے ۔ اور اپنے سروں پر خاک ڈالیں گے
اور روتے ہوئے اور ماتم کرتے ہوئے چلا چلا کر کہیں گے
کہ افسوس! افسوس! وہ بڑا شہر جس کی دولت سے سمندر
کے سب جہاز والے دولتمند ہو گئے گھڑی ہی بھر میں
۲۰ اُجڑ گیا ۔ اے آسمان اور اے مقدسو اور رسولو اور
نبیو۔ اُس پر خوشی کرو۔ کیونکہ خدا نے انصاف کر کے
اُس سے تمہارا بدلہ لے لیا ÷

۲۱ ۔ پھر ایک زورآور فرشتہ نے بڑی چکی کے پاٹ کی
مانند ایک پتھر اُٹھایا اور یہ کہکر سمندر میں پھینک دیا۔ کہ
بابل کا بڑا شہر بھی اسی طرح زور سے گرایا جائیگا۔ اور
۲۲ پھر کبھی اُس کا پتہ نہ ملے گا ۔ اور بربط نوازوں اور
مطربوں۔ اور بانسلی بجانے والوں اور نرسنگا پھونکنے
والوں کی آواز پھر کبھی تجھ میں نہ سنائی دیگی۔ اور کسی
پیشے کا کاریگر تجھ میں پھر کبھی پایا نہ جائیگا۔ اور چکی کی
۲۳ آواز تجھ میں پھر کبھی نہ سنائی دیگی ۔ اور چراغ کی
روشنی تجھ میں پھر کبھی نہ چمکے گی اور تجھ میں دُلہا اور دُلہن
کی آواز پھر کبھی نہ سنائی دیگی۔ کیونکہ تیرے سوداگر زمین
کے امیر تھے اور تیری جادوگری سے ساری قومیں گمراہ
۲۴ ہو گئیں ۔ اور نبیوں اور مقدسوں اور زمین کے اور سب
مقتولوں کا خون اُس میں پایا گیا ÷

باب ۱۹
۱ ۔ ان باتوں کے بعد میں نے آسمان پر گویا بڑی جماعت
کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ ہللویاہ۔ نجات اور جلال اور
۲ قدرت ہمارے خدا ہی کی ہے ۔ کیونکہ اُس کے فیصلے راست
اور درست ہیں۔ اس لئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کا
انصاف کیا جس نے اپنی حرامکاری سے دنیا کو خراب کیا
۳ تھا۔ اور اُس سے اپنے بندوں کے خون کا بدلہ لیا ۔ پھر
دوسری بار اُنہوں نے ہللویاہ کہا۔ اور اُس کے جلنے کا
۴ دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہیگا ۔ اور چوبیسوں بزرگوں اور
چاروں جانداروں نے گر کر خدا کو سجدہ کیا جو تخت پر
۵ بیٹھا تھا۔ اور کہا کہ آمین۔ ہللویاہ ۔ اور تخت میں سے
یہ آواز نکلی۔ کہ اے اُس سے ڈرنے والے بندو چھوٹے
۶ ہو خواہ بڑے۔ تم سب ہمارے خدا کی حمد کرو ۔ پھر
میں نے بڑی جماعت کی سی آواز اور زور کے پانی کی
سی آواز اور سخت گرجوں کی سی آواز سنی کہ ہللویاہ۔
اس لئے کہ خداوند ہمارا خدا۔ قادر مطلق بادشاہی کرتا
۷ ہے ۔ آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور
اُس کی تمجید کریں۔ اس لئے کہ برّے کی شادی آ پہنچی۔
۸ اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ۔ اور اُس کو
چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا اختیار دیا گیا
کیونکہ مہین کتانی کپڑے سے مقدس لوگوں کی راستبازی
۹ کے کام مراد ہیں ۔ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ لکھ۔
مبارک ہیں وہ جو برّے کی شادی کی ضیافت میں بلائے
گئے ہیں۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ خدا کی سچی باتیں
۱۰ ہیں ۔ اور میں اُسے سجدہ کرنے کے لئے اُس کے پاؤں
پر گرا۔ اُس نے مجھ سے کہا کہ خبردار! ایسا نہ کر۔ میں
بھی تیرا اور تیرے اُن بھائیوں کا ہم خدمت ہوں جو
یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ خدا ہی کو سجدہ کر۔
کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے ÷

سے۔ یونانی۔ اُس کے ہاتھ ÷

۱۱ ؎ پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے۔ اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچا اور برحق کہلاتا ہے۔ اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے ۱۲ ؎ اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اُس کے سر پر بہت سے تاج ہیں۔ اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اُس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا ۱۳ ؎ اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے۔ اور اُس کا نام کلامِ خدا کہلاتا ہے ۱۴ ؎ اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اُس کے پیچھے پیچھے ہیں ۱۵ ؎ اور قوموں کے مارنے کے لئے اُس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے۔ اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا۔ اور قادرِ مطلق خدا کے سخت غضب کی مے کے حوض میں انگور روندے گا ۱۶ ؎ اور اُسکی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ✢

۱۷ ؎ پھر میں نے ایک فرشتے کو آفتاب پر کھڑے ہوئے دیکھا اور اُس نے بڑی آواز سے چلا کر آسمان میں کے سارے اُڑنے والے پرندوں سے کہا کہ آؤ۔ خدا کی بڑی ضیافت میں شریک ہونے کے لئے جمع ہو جاؤ ۱۸ ؎ تاکہ تم بادشاہوں کا گوشت اور فوجی سرداروں کا گوشت اور زورآوروں کا گوشت اور گھوڑوں اور اُن کے سواروں کا گوشت اور سارے آدمیوں کا گوشت کھاؤ۔ خواہ آزاد ہوں خواہ غلام خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے ✢

۱۹ ؎ پھر میں نے اُس حیوان اور زمین کے بادشاہوں اور اُن کی فوجوں کو اُس گھوڑے کے سوار اور اُس کی فوج سے جنگ کرنے کے لئے اکٹھا دیکھا ۲۰ ؎ اور وہ حیوان اور اُس کے ساتھ وہ جھوٹا نبی پکڑا گیا۔ جس نے اُس کے سامنے ایسے نشان دکھائے تھے جن سے اُس نے حیوان کی چھاپ لینے والوں اور اُس کے بت کی پرستش کرنے والوں کو گمراہ کیا تھا۔ وہ دونوں آگ کی اُس جھیل میں زندہ ڈالے گئے جو گندھک سے جلتی ہے ۲۱ ؎ اور باقی اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو اُس کے منہ سے نکلتی تھی قتل کئے گئے۔ اور سارے پرندے اُن کے گوشت سے سیر ہو گئے ✢

۱ ؎ پھر میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جس کے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی ۲ ؎ اُس نے اُس اژدہے یعنی پرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لئے باندھا ۳ ؎ اور اُسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کر دیا اور اُس پر مہر کر دی۔ تاکہ وہ ہزار برس کے پورے ہونے تک قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے۔ اس کے بعد ضرور ہے کہ تھوڑے عرصے کے لئے کھولا جائے ✢

۴ ؎ پھر میں نے تخت دیکھے۔ اور لوگ اُن پر بیٹھ گئے اور عدالت اُن کے سپرد کی گئی۔ اور اُن کی روحوں کو بھی دیکھا جنکا یسوع کی گواہی دینے اور خدا کے کلام کے سبب سر کاٹا گیا تھا۔ اور جنہوں نے نہ اُس حیوان کی پرستش کی تھی۔ نہ اُس کے بت کی نہ اُسکی چھاپ اپنے ماتھے اور ہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زندہ ہو کر ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے ۵ ؎ اور جب تک یہ ہزار برس پورے نہ ہو لئے باقی مُردے زندہ نہ ہوئے۔ پہلی قیامت یہی ہے ۶ ؎ مبارک اور مقدس وہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ ایسوں پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں۔ بلکہ وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے۔ اور اُس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کرینگے ✢

۷ ؎ اور جب ہزار برس پورے ہو چکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائیگا ۸ ؎ اور اُن قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہونگی۔ یعنی یاجوج و ماجوج کو گمراہ کر کے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا۔ اُن کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا ۹ ؎ اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گے۔ اور مقدسوں کی لشکرگاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی۔ اور آسمان پر سے آگ نازل ہو کر اُنہیں کھا جائیگی ۱۰ ؎ اور اُن کا گمراہ کرنے والا ابلیس آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں ڈالا جائیگا جہاں وہ حیوان اور جھوٹا نبی بھی ہوگا۔ اور وہ رات دن ابد الآباد عذاب میں رہیں گے ✢

۱۱ ؎ پھر میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس کو جو اُس پر

ف

بیٹھا ہوا تھا۔ دیکھا جس کے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے۔ اور اُنہیں کہیں جگہ نہ ملی ۱۲ پھر میں نے چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا اور کتابیں کھولی گئیں۔ پھر ایک اور کتاب کھولی گئی۔ یعنی کتاب حیات۔ اور جسطرح اُن کتابوں میں لکھا ہوا تھا اُن کے اعمال کے مطابق مُردوں کا انصاف کیا گیا ۱۳ اور سمندر نے اپنے اندر کے مُردوں کو دیدیا اور موت اور عالم ارواح نے اپنے اندر کے مُردوں کو دیدیا۔ اور اُن میں سے ہر ایک کے اعمال کے موافق اُس کا انصاف کیا گیا ۱۴ پھر موت اور عالم ارواح آگ کی جھیل میں ڈالے گئے۔ یہ آگ کی جھیل دوسری موت ہے ۱۵ اور جس کسی کا نام کتاب حیات میں لکھا ہوا نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا +

باب ۲۱ ۱ پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا۔ کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی۔ اور سمندر بھی نہ رہا ۲ پھر میں نے شہر مقدس۔ نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا۔ اور وہ اُس دُلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگار کیا ہو ۳ پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ خیمہ کریگا۔ اور وہ اُس کے لوگ[1] ہونگے۔ اور خدا آپ اُن کے ساتھ رہیگا اور اُنکا خدا ہوگا ۴ اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا۔ اس کے بعد موت نہیں رہیگی۔ اور نہ ماتم رہیگا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد پہلی چیزیں جاتی رہیں ۵ اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا کہ دیکھ۔ میں ساری چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔ پھر اُس نے کہا کہ لکھ لے۔ کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں ۶ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ باتیں پوری ہو گئیں۔ میں الفا اور اومیگہ یعنی ابتدا اور انتہا ہوں۔ میں پیاسے کو آب حیات کے چشمے سے مفت پلاؤنگا ۷ جو غالب آئے وہی ان چیزوں کا وارث ہوگا۔ اور میں اُس کا خدا ہونگا۔ اور وہ میرا بیٹا ہوگا ۸ مگر بُزدلوں اور بے ایمانوں اور گھنونے لوگوں اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بت پرستوں اور سارے جھوٹوں کا حصہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگا۔ یہ دوسری موت ہے +

۹ پھر اُن سات فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے اور وہ پچھلی سات آفتوں سے بھرے ہوئے تھے ایک نے آکر مجھ سے کہا کہ اِدھر آ۔ میں تجھے دُلہن یعنی برّے کی بیوی دکھاؤں ۱۰ اور وہ مجھے روح میں ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا۔ اور شہر مقدس یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دکھایا ۱۱ اس میں خدا کا جلال تھا۔ اور اُس کی چمک[2] نہایت قیمتی پتھر یعنی اُس یشب کی سی تھی جو بلور کی طرح شفاف ہو ۱۲ اور اُس کی شہرپناہ بڑی اور بلند تھی۔ اور اُس کے بارہ دروازے اور دروازوں پر بارہ فرشتے تھے۔ اور اُنپر بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے نام لکھے ہوئے تھے ۱۳ تین دروازے مشرق کی طرف تھے۔ تین دروازے شمال کی طرف۔ تین دروازے جنوب کی طرف۔ اور تین دروازے مغرب کی طرف ۱۴ اور اُس شہر کی شہرپناہ کی بارہ بنیادیں تھیں اور اُن پر برّے کے بارہ رسولوں کے بارہ نام لکھے تھے ۱۵ اور جو مجھ سے کہہ رہا تھا اُس کے پاس شہر اور اُس کے دروازوں اور اُس کی شہرپناہ کے ناپنے کے لئے ایک پیمایش کا آلہ۔ یعنی سونے کا گز تھا ۱۶ اور وہ شہر چوکور واقع ہوا تھا۔ اور اُس کی لمبائی چوڑائی کے برابر تھی۔ اُس نے شہر کو اُس گز سے ناپا تو بارہ ہزار فرلانگ نکلا۔ اُس کی لمبائی اور چوڑائی اور اونچائی برابر تھی ۱۷ اور اُس نے اُس کی شہرپناہ کو آدمی کی۔ یعنی فرشتے کی پیمایش کے مطابق ناپا تو ایک سو چوالیس ہاتھ نکلی ۱۸ اور اُس کی شہرپناہ کی تعمیر یشب کی تھی۔ اور شہر ایسے خالص سونے کا تھا جو شفاف شیشے کی مانند ہو ۱۹ اور اُس شہر کی شہرپناہ کی بنیادیں ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تھیں۔ پہلی بنیاد یشب کی تھی۔ دوسری نیلم کی۔ تیسری شب چراغ کی چوتھی

[1] یونانی۔ اُس کی اُمتیں +

[2] یونانی۔ اُس کا نیّر +

۲۰ زمرد کی ۔ پانچویں عقیق کی چھٹی لعل کی - ساتویں سنہرے پتھر کی - آٹھویں فیروزے کی - نویں زبرجد کی - دسویں یمنی کی - گیارھویں سنگ سُنبلی کی - اور بارھویں یاقوت کی ۔ ۲۱ اور بارہ دروازے بارہ موتیوں کے تھے - ہر دروازہ ایک ایک موتی کا تھا - اور شہر کی سڑک شفاف شیشے کی مانند خالص سونے کی تھی ۔ ۲۲ اور میں نے اُس میں کوئی مَقدِس نہ دیکھا اس لئے کہ خداوند خدا قادر مطلق اور برّہ اس کا مَقدِس ہیں ۔ ۲۳ اور اس شہر میں سورج یا چاند کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں - کیونکہ خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہے - اور برّہ اس کا چراغ ہے ۔ ۲۴ اور قومیں اُسکی روشنی میں چلیں پھرینگی - اور زمین کے بادشاہ اپنی شان و شوکت کا سامان اس میں لائیں گے ۔ ۲۵ اور اس کے دروازے دن کو ہرگز بند نہ ہونگے (اور رات وہاں نہ ہوگی -) ۔ ۲۶ اور لوگ قوموں کی شان و شوکت اور عزت کا سامان اس میں لائیں گے ۲۷ اور اس میں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا یا جھوٹی باتیں گھڑتا ہے - ہرگز داخل نہ ہوگا - مگر وہی جن کے نام برّے کی کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں +

باب ۲۲

۱ ۔ پھر اس نے مجھے بلور کی طرح چمکتا ہوا آب حیات کا ایک دریا دکھایا - جو خدا اور برّے کے تخت سے نکل کر اس شہر کی ۲ سڑک کے بیچ میں بہتا تھا ۔ اور دریا کے وار پار زندگی کا درخت تھا - اس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا تھا اور اُس درخت کے پتوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی ۔ ۳ اور پھر لعنت نہ ہوگی - اور خدا اور برّے کا تخت اس شہر میں ہوگا - اور اسکے بندے اس کی عبادت کریں گے ۔ ۴ اور وہ اس کا منہ دیکھیں گے - اور اسکا نام اُنکے ماتھوں پر لکھا ہوا ہوگا ۵ ۔ اور پھر رات نہ ہوگی اور وہ چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہ ہونگے - کیونکہ خداوند خدا ان کو روشن کریگا اور وہ ابدالآباد بادشاہی کرینگے +

۶ ۔ پھر اس نے مجھ سے کہا کہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں چنانچہ خداوند نے جو نبیوں کی روحوں کا خدا ہے اپنے فرشتے کو اسلئے بھیجا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے ۔ ۷ اور دیکھ - میں جلد آنیوالا ہوں - مبارک ہے وہ جو اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر عمل کرتا ہے +

۸ ۔ میں وہی یوحنا ہوں جو ان باتوں کو سنتا اور دیکھتا تھا اور جب میں نے سُنا اور دیکھا - تو جس فرشتے نے مجھے یہ باتیں دکھائیں میں اسکے پاؤں پر سجدہ کرنے کو گرا ۔ ۹ اس نے مجھ سے کہا کہ خبردار ایسا نہ کر - میں بھی تیرا اور تیرے بھائی نبیوں اور اس کتاب کی باتوں پر عمل کرنے والوں کا ہمخدمت ہوں - خدا ہی کو سجدہ کر +

۱۰ ۔ پھر اس نے مجھ سے کہا کہ اس کتاب کی نبوت کی باتوں کو پوشیدہ نہ رکھ - کیونکہ وقت نزدیک ہے ۔ ۱۱ جو برائی کرتا ہے وہ برائی ہی کرتا جائے - اور جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے اور جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے - اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے ۔ ۱۲ دیکھ میں جلد آنے والا ہوں - اور ہر ایک کے کام کے موافق دینے کے لئے اجر میرے پاس ہے ۔ ۱۳ میں الفا اور اومگا اول و آخر ابتدا و انتہا ہوں ۔ ۱۴ مبارک ہیں وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائینگے اور ان دروازوں سے شہر میں داخل ہونگے ۔ ۱۵ مگر کتے اور جادوگر اور حرامکار اور خونی اور بت پرست اور جھوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہے گا +

۱۶ ۔ مجھ یسوع نے اپنا فرشتہ اس لئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے میں تمہارے آگے ان باتوں کی گواہی دے - میں داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہوں +

۱۷ ۔ اور روح اور دلھن کہتی ہیں کہ آ - اور سننے والا بھی کہے کہ آ اور جو پیاسا ہو وہ آئے - اور جو کوئی چاہے آب حیات مفت لے +

۱۸ ۔ میں ہر ایک آدمی کے آگے جو اس کتاب کی نبوت کی باتیں سنتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی ان میں کچھ بڑھائے تو خدا اس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اس پر نازل کریگا ۔ ۱۹ اور اگر کوئی اس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے - تو خدا اس زندگی کے درخت اور مقدس شہر میں سے جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اسکا حصہ نکال ڈالیگا +

۲۰ ۔ جو ان باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ بیشک میں جلد آنیوالا ہوں - آمین - اے خداوند یسوع آ +

۲۱ ۔ خداوند یسوع کا فضل مقدسوں کے ساتھ رہے - آمین +

لہ یونانی میں ہر ذکر نہ ہونا بڑھایگا +